اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد بست و یکم

(و تا ہزار پا)

اُردو لغت بورڈ، کراچی

وفاقی وزارت تعلیم، حکومت پاکستان کا خود مختار ادارہ

وصی اللہ کھوکھر

اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

جلد بیست ویکم

(و تا ہزارہا)

اُردو لُغت بورڈ، کراچی

وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کا خودمختار ادارہ

جملہ حقوق مع حقوقِ تلخیص بحقّ اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی محفوظ ہیں

سالِ اشاعت . . . . . . مارچ ۲۰۰۷ء

ناشر . . . . . . اُردو لغت بورڈ، گلشنِ اقبال، بلاک ۵، کراچی

فون: ۴۸۱۹۵۶۱

مطبع . . . . . . محیطِ اُردو پریس، اُردو لغت بورڈ، کراچی

تعداد . . . . . . بارہ سو (۱۲۰۰)

قیمت . . . . . . ۵۰۰/- روپے

☆☆☆☆

ISBN

978-969-9113-00-0

عالمی سلسلۂ شمارِ کتب

۹۷۸-۹۶۹-۹۱۱۳-۰۰-۰

☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدیرانِ اعلیٰ

۱. بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا ۱۹۹۵ء)

۴. ڈاکٹر حنیف قریشی فوق . . . . (۱۹۹۵ء تا ۱۹۹۸ء)

۵. پروفیسر سحر انصاری . . . . (۱۹۹۸ء تا ۲۰۰۰ء)

۶. مرزا نسیم بیگ (قائم مقام). . . . . (۲۰۰۰ء تا ۲۰۰۱ء)

۷. ڈاکٹر یونس حسنی . . . . (۲۰۰۱ء تا ۲۰۰۳ء)

۸. ڈاکٹر رؤف پاریکھ . . . . (۲۰۰۳ء تا حال)

مدیرانِ اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

پریس کاپی

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر رؤف پاریکھ

معاونین

فرحت فاطمہ رضوی — لیاقت علی عاصم

حسین مجتبیٰ زیدی — شاہدالدین درّانی

ارکانِ ادارہ

صدر نشین : ڈاکٹر فرمان فتح پوری (ستارۂ امتیاز)

مدیرِ اعلیٰ/ معتمد : ڈاکٹر رؤف پاریکھ

عملۂ ادارت

مدیرِ اعلیٰ : ڈاکٹر رؤف پاریکھ

مدیران : فرحت فاطمہ رضوی
مرزا نسیم بیگ
لیاقت علی عاصم

نائب مدیران : حسین مجتبیٰ زیدی
یاسمین ظفر
عقیل احمد صدیقی

معاون مدیران (اسکالرز) : نجم السّحر
شاہد الدین درّانی
نزہت سیما ارشاد
سیّد ارشاد علی
نفیس الرحمٰن
تبسّم اختر ہاشمی

معاون اسکالر : شہناز بیگم

محافظِ لغت : نگہت آفتاب

نائب معاون : انور جاوید ہاشمی

محمد طارق بن آزاد

حروف کار : ارشد محمود

سید معراج علی نواب

سید امیر علی

مجلسِ اعلیٰ

اُردو لغت بورڈ کراچی

۲۰۰۵ - ۲۰۰۶ء

(۱)	محترم جناب لیفٹیننٹ جنرل (ر) جاوید اشرف قاضی صاحب، وفاقی وزیر تعلیم، حکومت پاکستان	صدر نشین
(۲)	ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پی۔ایچ۔ڈی، ڈی۔لٹ، ستارۂ امتیاز، صدر اُردو لغت بورڈ، کراچی	نائب صدر نشین
(۳)	نمائندۂ وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان	رکن
(۴)	نمائندۂ وزارتِ مالیات، حکومت پاکستان	رکن
(۵)	رکن قومی اسمبلی (ڈاکٹر فہمیدہ مرزا)	رکن
(۶)	رکن قومی اسمبلی (ڈاکٹر عامر لیاقت حسین)	رکن
(۷)	صدر نشین، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد	رکن
(۸)	صدر، انجمن ترقی اُردو، کراچی	رکن
(۹)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ، کراچی (اظہر حسن صدیقی)	رکن
(۱۰)	ڈائریکٹر جنرل، اُردو سائنس بورڈ، لاہور	رکن
(۱۱)	اسکالر (ڈاکٹر جمیل الدین عالی، ڈی۔لٹ (اعزازی)، ہلال امتیاز)	رکن
(۱۲)	اسکالر (ڈاکٹر محمد علی صدیقی، پی ایچ ڈی، ڈی۔لٹ)	رکن
(۱۳)	صدر، پشتو اکادمی، پشاور	رکن
(۱۴)	صدر، بلوچی ادبی بورڈ، کوئٹہ	رکن
(۱۵)	صدر، پنجابی ادبی بورڈ، لاہور	رکن
(۱۶)	صدر، سندھی ادبی بورڈ، جام شورو	رکن
(۱۷)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ، کراچی (ڈاکٹر رؤف پاریکھ)	رکن/معتمد

مجلسِ انتظامیہ

اُردو لغت بورڈ کراچی

۲۰۰۵ - ۲۰۰۶ء

(۱)	ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پی۔ ایچ۔ ڈی، ڈی۔ لٹ، ستارۂ امتیاز	صدر
(۲)	نمائندۂ وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان	رکن
(۳)	نمائندۂ وزارتِ مالیات، حکومت پاکستان	رکن
(۴)	اظہر حسن صدیقی (مشیر انتظامی و مالی امور)	رکن
(۵)	آفتاب احمد خاں (صدر انجمن ترقی اُردو، کراچی)	رکن
(۶)	ڈاکٹر جمیل الدین عالی، ڈی۔ لٹ (اعزازی)، ہلال امتیاز	رکن
(۷)	ڈاکٹر محمد علی صدیقی، پی۔ ایچ۔ ڈی، ڈی۔ لٹ	رکن
(۸)	ڈاکٹر رؤف پارکھ، پی۔ ایچ۔ ڈی، (مدیر اعلیٰ)	رکن/معتمد

دیباچہ

الحمد للہ ، اُردو لغت کی اکیسویں جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے ۔ ہمارا اندازہ تھا کہ اکیسویں جِلد میں ''و''، ''ہ'' اور'' ی'' سے شروع ہونے والے تمام الفاظ سما جائیں گے اور اس جِلد پر لغت کا اختتام ہو جائے گا لیکن اس میں ''و'' سے لے کر'' ہزار ہا'' تک کے الفاظ ہی آ سکے لہٰذا اب بائیسویں جِلد پر اس لغت کا اختتام ہوگا ۔ لغت کی تیاری کے دوران میں جو الفاظ اور اہم اسناد سامنے آئیں انھیں نظر انداز کرنا اس جامع لغت کے بنیادی مقصد سے انحراف کرنا ہوتا چناں چہ ان الفاظ و اسناد کو شامل کر لیا گیا اگرچہ اس طرح اس کی ضخامت توقع سے زیادہ ہوگئی اور اسے دو حصوں یعنی اکیسویں اور بائیسویں جِلد میں تقسیم کرنا پڑا ۔

اکیسویں جِلد کے مسودے کی تدوین و تبییض میں عملے کو بہت محنت کرنی پڑی کیوں کہ'' و'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے مسودے کا جو نامکمل اور خام حصہ دفتر میں موجود تھا وہ انتہائی ناقص اور اغلاط سے پُر تھا۔ اس کی تصحیح و تنقیح کے باوجود اس کے کچھ حصے پر ہمارے بیرونی ماہرین نے اعتراضات کیے اور اس میں ترامیم اور اضافے تجویز کیے ، نتیجہ یہ کہ اسے ازسرنو تیار کرنا پڑا اور اس کی دوبارہ تسوید و تصحیح میں خاصا وقت صرف ہو گیا۔ اس طرح اکیسویں جِلد کی اشاعت میں چند ماہ کی تاخیر ہوگئی لیکن ہمیں اطمینان ہے کہ اسے ممکنہ حد تک معیار کے مطابق بنا لیا گیا ہے ۔

اس جِلد کی تیاری میں مجھے حسب سابق تمام عملے اور بورڈ کے صدر محترم ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب کا تعاون حاصل رہا اور پورے عملے نے بڑی محنت اور لگن سے مسودے کو اس قابل بنایا کہ اسے پریس کے حوالے کیا جا سکے۔ تینوں مدیران کرام فرحت فاطمہ رضوی صاحبہ ، مرزا نسیم بیگ صاحب اور لیاقت علی عاصم صاحب کے تعاون کے بغیر اس کی اشاعت ممکن نہ تھی ، بالخصوص فرحت فاطمہ رضوی صاحبہ نے جس جاں فشانی اور دیدہ ریزی سے مسودے کی تصحیح و ترمیم کا کام کیا اس پر وہ ہر طرح سے داد و تحسین کی مستحق ہیں۔ حسین مجتبٰی زیدی صاحب نے پریس کاپی کے علاوہ حتمی حروف چینی میں بھی ہاتھ بٹایا۔ دیگر شعبوں نے بھی حسب روایت بڑی محنت سے لغت کی تیاری ، طباعت اور جِلد سازی میں حصہ لیا ۔ ہمارے کمپیوٹر کے شعبے نے مسوّدے اور مبیّضے کی تصحیح کے سلسلے میں بڑی خنداں پیشانی سے اضافی کام کیا، جس کی داد نہ دینا ظلم ہوگا۔

مجھے ایک بار پھر ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کرنا ہے جن کی بورڈ میں موجودگی سے کئی آسانیاں بہم رہتی ہیں۔ لغت کی تسوید و تدوین کے علاوہ انتظامی امور میں بھی ان کے تجربے سے ہم استفادہ کرتے ہیں۔

اس جِلد کے مسودے پر نظرثانی کے لیے جن بیرونی ماہرین کو زحمت دی گئی ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں : محترم پروفیسر ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب، محترم جناب محمد احسن خاں صاحب، محترم پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب، محترم پروفیسر ڈاکٹر یونس حسنی صاحب۔ ان اصحاب کے مشوروں کی روشنی میں لغت کو بہتر بنانے میں بہت مدد ملی جس کے لیے بورڈ کے ارکان ان کے ممنون ہیں۔

بائیسویں جِلد پر کام جاری ہے ، اس میں فہرستِ اسنادِ مُحوّلہ اور اشاریہ بھی شامل ہو گا ۔ بائیس جِلدوں پر مشتمل زیرِنظر لغت کے یک جِلدی اور دو جِلدی ایڈیشنوں کی تیاری کے اُصول وضوابط بھی زیرِغور ہیں ۔ اِن شاء اللہ ان پر بھی جلد ہی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔ ایک اور منصوبہ لغت کے ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن کی اشاعت کا ہے۔ اس کے علاوہ اصطلاحات کی فرہنگوں کی تیاری اور اشاعت بھی بورڈ کے آئندہ منصوبوں میں شامل ہے۔

اُردو لغت کے اس عظیم قومی منصوبے کے سلسلے میں وفاقی وزارتِ تعلیم کے تعاون اور حوصلہ افزائی کا شکریہ محض رسماً نہیں بلکہ دل کی گہرائیوں سے واجب ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ بورڈ کے آئندہ منصوبوں کے ضمن میں بھی وفاقی وزارتِ تعلیم حسب سابق اپنا تعاون جاری رکھے گی ۔

رؤف پاریکھ

مدیر اعلیٰ/معتمد

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،):

۱. اعرابِ ملفوظی میں ایک حرف کے اعراب کا اندراج کیے جانے کے بعد۔

۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلّیۃً مترادف نہیں ہوتا)۔

۳. اسناد کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد۔

۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی اسناد میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے۔

۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان۔

۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد۔

(ب) وقفہ Semicolon (؛):

۱. اعرابِ ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے۔

۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے۔

۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد جمع لکھنے سے پہلے)۔

۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں۔

۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے۔

۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے۔

(ج) رابطہ Colon (:):

۱. تفصیل، اقتباس، مثال یا بیان سے پہلے۔

۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر، ۲: ۲۷)۔

(د) ختمہ Full Stop (۔):

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے۔

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟):

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر، جیسا کہ عموماً جدید تحقیق و تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منھ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے)۔

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ):

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعرابِ ملفوظی کے لیے۔

۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے (جیسے: (قدیم))۔

۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہو۔

۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) (جیسے: باؤلے کو آگ بتائی (-دکھائی) الخ)۔

۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے (جیسے: (طبعیات) یا (ادب))۔

۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم)۔

۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے۔

۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد کسی لغت وغیرہ کا حوالہ دینے کے لیے۔

۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے۔

۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے : (۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹) یا (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸)۔

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے۔

(ح) سیدھا خط Dash (---) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں۔

۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی حذف کردہ لفظ کی جگہ ، جیسے : ابھی کچا برتن (--- کچی لکڑی) ہے۔

۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے۔

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغتِ مفرد کے اندراج کے بعد اس کا مختلف تلفظ ظاہر کرنے کے لیے یا لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: تخن/تخن یا اصل پر آنا/ جانا یا اُلٹا/ اولٹا)۔

۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے۔

۳. اشتقاق میں متبادل درج کرنے سے پہلے۔

(ی) اقتباسیہ (" ") :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں دو سیدھے اور آخر میں دو الٹے واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت ہیں۔

(ک) ماخوذیہ Derived from (< یا >) :

ماخوذ از کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کے طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دوسروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے۔

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے۔

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجب ، ذات+ال+جب)

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :

مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگاؤ = تعلق یا نسبت)۔

(س) تین نقطے Three dots (…) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے ، جیسے : … ہری (اکہری وغیرہ میں)۔

۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت کے طور پر۔

تلخیصات و اشارات

۱. اعراب و حرکات:

فت = فتحہ (جیسے: "لَب" کے "ل" کا فتحہ).

فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے: "زَہر" کی "ز" کا فتحہ).

کس = کسرہ (جیسے: "دِل" کی "د" کا کسرہ).

کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے: "اِہتمام" کے "الف" اور "ت" کا کسرہ).

ضم = ضمہ (جیسے: "کُل" کے "ک" کا ضمہ).

ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے: "عُہدہ" کے "ع" کا ضمہ).

سک = سکون (جیسے: "سَبْز" کی "ب" کا سکون).

شد = تشدید (جیسے: "ڈبّا" کی "ب" کی تشدید).

تن = تنوین (جیسے: "فوراً" کی "ر" یا "ابًا جدًا" کی "ب" اور "د" کی تنوین).

مخ/مخت = مخلوط (جیسے: "کیوں" کی "ی").

غنہ = نون غنہ (جیسے: "جنگل" کا "ن").

مغ = مغنونہ (جیسے: "منگایا" کا "ن").

معد = واو معدولہ (جیسے: "خورشید" کا "و").

لف = الف ملفوف (جیسے: "انہٗ" (لاحقہ) کا "ا").

غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے: "بالکل" کا "ا").

غم ال = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے: "اہل الرّائے" میں "الر" کا "ال").

غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے: "اوس = اس کا "و").

غم ی = غیر ملفوظ ی (جیسے: "ایدھر = ادھر کی "ی").

خف = خفیفہ (فتحہ، کسرہ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے).

(مسلسل)

۲. قواعد :

ج	=	جمع
جج	=	جمع الجمع
مج	=	مجہول
مع	=	معروف
امذ	=	اسم مذکر
امث	=	اسم مونث
صف	=	صفت
مذ	=	مذکر
مث	=	مونث
م ف	=	متعلق فعل
ف ل	=	فعل لازم
ف م	=	فعل متعدی
ف مر	=	فعل مرکب

(مسلسل)

۳. زبانیں :

ا	=	اردو
انگ	=	انگریزی
اوستا	=	اوستائی
بنگ	=	بنگلہ
پ	=	پراکرت
پا	=	پالی
پر	=	پرتگالی
پن	=	پنجابی
تر	=	ترکی
س	=	سنسکرت
سر	=	سریانی
ع	=	عربی
عبر	=	عبرانی
ف	=	فارسی
فر	=	فرانسیسی
گج	=	گجراتی
لاط	=	لاطینی
مر	=	مرہٹی
ہ	=	ہندی
یو	=	یونانی

(مسلسل)

۴. متفرق:

اپ و	=	اصطلاحاتِ پیشہ وراں
اف	=	افعال
ح	=	حاشیہ / حواشی
د	=	دیوان
رک	=	رجوع کیجیے
عو	=	عوام
عور	=	عورات
ف	=	فعل
ق	=	قلمی
قب	=	مقابلہ کیجیے
ک	=	کلیات
ہندو	=	ہنود کی بول چال

اُردو لغت (تاریخی اُصول پر)

مطبوعہ جلدیں

شمار	جلد	مدیرِ اعلیٰ	سن طباعت	مشمولات
۱.	جلد اوّل	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۷۷)	الف مقصورہ (الف) ...... تا ...... ایہاں اوہاں
۲.	جلد دوم	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۷۹)	الف ممدودہ (آ) ...... تا ...... بیہار
۳.	جلد سوم	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۸۱)	بھ ...... تا ...... پریہوا
۴.	جلد چہارم	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۸۲)	پڑ ...... تا ...... تحریراً
۵.	جلد پنجم	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۸۳)	تحریری ...... تا ...... تھیئٹر
۶.	جلد ششم	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۸۴)	ٹ ...... تا ...... جہاں گرد
۷.	جلد ہفتم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۸۶)	جہاں گردی ...... تا ...... چھیہ
۸.	جلد ہشتم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۸۷)	ح ...... تا ...... دانا
۹.	جلد نہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۸۸)	داناؤں کی دُور بلا ...... تا ...... دھنک
۱۰.	جلد دہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۸۹)	دھنک ...... تا ...... ریہو
۱۱.	جلد یازدہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۰)	رہ ...... تا ...... سن
۱۲.	جلد دوازدہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۱)	سن ...... تا ...... صیہونیت
۱۳.	جلد سیزدہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۱)	ض ...... تا ...... فکر ہر کس بقدر ہمت اوست
۱۴.	جلد چہاردہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۲)	فکراً ...... تا ...... کشمیرن/کشمیرنی
۱۵.	جلد پانزدہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۳)	کشمیری ...... تا ...... گرگرانا
۱۶.	جلد شانزدہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۴)	گرگر بدیا سرسر عقل/گیان ...... تا ...... لوگڑا
۱۷.	جلد ہفت دہم	مرزا نسیم بیگ (قائم مقام)	(۲۰۰۰)	لوگن ...... تا ...... مستزادہ
۱۸.	جلد ہژدہم	ڈاکٹر یونس حسنی	(۲۰۰۲)	مستعاد ...... تا ...... منھ ہے کہ بلا
۱۹.	جلد نوزدہم	ڈاکٹر رؤف پاریکھ	(۲۰۰۳)	منہا ...... تا ...... نشاپور
۲۰.	جلد بیستم	ڈاکٹر رؤف پاریکھ	(۲۰۰۵)	نشات ...... تا ...... نھ
۲۱.	جلد بیست و یکم	ڈاکٹر رؤف پاریکھ	(۲۰۰۷)	و ...... تا ...... ہزار ہا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

و

و (واؤ) حرف مذ : مث .

ا. اردو حروفِ تہجی کا (بشمول ہائیہ) اُنچاسواں ، فارسی کا تیسواں ، سنسکرت کا انتیسواں اور عربی کا چھبّیسواں حرف ، مصوتہ نیز شفوی سنّی مصمتہ جس کی آواز نچلے ہونٹ کو اوپر کر کے اگلے دانتوں سے ملانے پر ادھ کھلے منھ سے ادا ہوتی ہے اور مضموم صورت میں ہونٹوں کو گول کر کے آواز ادا ہوتی ہے ، جیسے : وہ ، وہی ؛ جُمل میں چھے (٦) عدد کا حامل ، حروفِ قمری میں شمار ہوتا ہے کیونکہ اس سے پہلے ال آئے تو پڑھا جاتا ہے ، جیسے : عبدالواحد ، عبدالوہاب وغیرہ میں ؛ املا میں خواہ شروع میں آئے یا درمیان میں یا آخر میں دوسرے حروف سے مل کر اصل شکل میں لکھا جاتا ہے ، جیسے : واحد ، مولود اور بدھو وغیرہ میں ؛ سنسکرت کے الفاظ میں اکثر ب سے بدل جاتا ہے ، جیسے : وید ، بید ؛ ویلا ، بیلا نیز فارسی حروف ب ، پ ، د ، س ، غ اور ف سے بدل جاتا ہے ، جیسے : نوشت ، جشت ؛ پام ، وام ؛ بید ، بیو ؛ باتس ، باتو ؛ کاغند ، کاوند ؛ فام ، وام ؛ بطور مصوتہ یا حرفِ علت ضمّہ کی معروف آواز (مثلاً خون) ، مجہول آواز (مثلاً ہوش) اور لین آواز (جیسے : اور ، خوف ، غور) بھی دیتا ہے ؛ بعض الفاظ کے املا میں شامل لیکن غیر ملفوظ رہتا ہے ، جیسے : خود ، خواب ، خورشید ، خوش ، خویش وغیرہ میں ، اس حالت میں اسے واوِ معدولہ اور واوِ اشمامِ ضمّہ بھی کہتے ہیں اور عروض میں اسے تقطیع میں نہیں لیا جاتا ؛ بعض اوقات بطور حرفِ زائد آتا ہے ، جیسے : تنومند میں یا ولیکن میں ؛ بعض اوقات محذوف ہو جاتا ہے ، جیسے : خاموشی سے خامشی ؛ تقویم میں جمعے کے دن اور برج میزان کو ظاہر کرتا ہے (اس کی بعض قسموں کی تفصیل کے لیے رک : ''واؤ'' مع تحتی الفاظ) ؛ مرکبات کی مندرجہ ذیل صورتوں میں استعمال ہوتا ہے . (i) فاعلیت کے لیے ؛ جیسے : نکھٹو ، اجاڑو ، کھاؤ وغیرہ میں . (ii) حاصلِ مصدر کے لیے ؛ جیسے : پتھراؤ ، دباؤ ، رکھ رکھاؤ وغیرہ میں . (iii) وصفیت کے لیے ؛ جیسے : بازارو ، دیدارو ، گنوارو ، بھاگو ، لڑاکو وغیرہ میں . (iv) بطور علامتِ اسمِ آلہ ؛ جیسے : جھاڑو ، چاقو وغیرہ میں . (v) بطور علامت جمع مخاطب کے لیے (بحالت ندا) ؛ جیسے : اے لڑکو ، اے دوستو ، ساتھیو وغیرہ میں . (vi) نسبت کے لیے جیسے ہندو ، سندھو وغیرہ میں . (vii) تحقیر کے لیے ؛ جیسے : چڑو ، ڈھڈو ، بدھو وغیرہ میں . (viii) بطور لاحقۂ تانیث (تحقیرا) ؛ جیسے : ڈھڈو ، متو ، چڑو میں . (ix) علامتِ تانیث (مبالغے کے لیے) ؛ جیسے : مٹکو (بہت مٹکنے والی) چٹکو وغیرہ . (x) اسم منسوب بنانے کے لیے (ی سے پہلے واؤ کا اضافہ کر کے ؛ جیسے : کراچی سے کراچوی ، غزنی سے غزنوی ، موسیٰ سے موسوی) . جن لفظوں کے آخر میں 'ی' ہوتی ہے تو اس سے پہلے ''و'' کا اضافہ کر کے اسم منسوب بنا لیتے ہیں ؛ جیسے : دہلی سے دہلوی ...... مرتضٰی سے مرتضوی وغیرہ . (١٩٧٤ ، اردو املا ، ٥٣) .

٢. (قرابادین) وزن کی علامت ، لفظ وزن کا مخفف (ماخوذ : علم الادویہ (ترجمہ) ، ١ : ٢١) .

٣. (املا) ضمّہ (یعنی پیش) کی علامت ، (ایسی صورت میں یہ حرف کے اوپر بہت چھوٹا سا بنایا جاتا ہے) . ''و'' پیش (ضمہ) کے لیے اور ''ی'' زیر (کسرہ) کے لیے استعمال ہوتی ہے . (١٩٧٠ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٥ : ٦٢٠) . ٤. آنکڑہ ، قُلّاب . 'و' (واؤ) کے معنی آنکڑے کے ہیں جس کی صورت 'و' سے ملتی ہے . (١٩١٤ ، اردو قواعد ، مولوی عبدالحق ، ٤١) .

وَ (فت و) امذ .

ا. بطور حرفِ عطف '' اور '' یا '' نیز '' کے معنی میں ؛ جیسے : جان و دل ، گل و بلبل وغیرہ میں ؛ ایسی صورت میں اس کی آواز میں تخفیف ہو جاتی ہے اور یہ ضمۂ مجہول کی آواز رہ جاتی ہے یعنی اسے اپنے ماقبل سے مخلوط پڑھا جاتا ہے البتہ عربی اسماء اور نثر کے دو جملوں کے درمیان واؤ مفتوح پڑھا جاتا ہے ، جیسے : اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِين .

آبِ حیات اولب ترے جاں بخش و جاں پرور اہے
مشتاق بوسے سوں پیا امرت بھری اوکل گھڑی

(۱۵۱۸ ، مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)). مرنا و جیونا ، فانی یا باقی یا ہوتا و جاتا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۳۴). و اگر خدا نہ کرے شکست ہوئی تو بی سنبھالنے کوں کوئی ہوتا نچ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۴). منادی ندا کرتا تھا جو کوئی خبر مسلم امیر لیے لاوے ہزار درم پاوے واگر چھو پاوے اور امیر خبر پاوے اوسے قتل کر گھر اوس کا لوٹا دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۲). مینھ موسلا دھار برسنے لگا سارا زمین و آسمان دھواں دھار ہو گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۰).

قیدِ حیات و بندِ غم ، اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۳).

گلزارِ ہست و بود نہ بیگانہ وار دیکھ
ہے دیکھنے کی چیز اسے بار بار دیکھ

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۰۰). تلواروں کا سایہ ہے اب جن و پری کا سایہ نہیں پڑ سکتا. (۲۰۰۳ ، دلّی تھا جس کا نام ، ۱۱۴). **۲. اُردو میں مستعمل عربی لفظ کے شروع میں عموماً بطور حرفِ قسم آتا ہے؛ جیسے: واللہ (اللہ کی قسم) ، والشمس وغیرہ میں.**

واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں سوتا سوگند ہوگیا ہے غالب

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۳).

تم آئینہ ہی دیکھ کے حیران رہ گئے
واللہ میرے دل میں اک ایسا ہی اور ہے

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۸۸). واللہ بتایئے کہاں ہے ہماری دولت. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۵۷). **۳. بطور واوِ زائد؛ جیسے: وَلیکن ، وگر.**

شعر میرے بھی ہیں پُر درد ولیکن حسرت
میر کا شیوۂ گفتار کہاں سے لاؤں

(۱۹۰۸ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۱ : ۲۴). **۴. (بطور واوِ حال) بمعنی اس حال میں کہ ، درآں حالیکہ** (ماخوذ: نوراللغات).

--- اِلّا (---فت و ، کس ا ، شد ل) حرفِ استثنا.

ا. نہیں تو ، ورنہ ، وگرنہ ، اور نہیں تو ، دوسری صورت میں ، بدوں صورت (فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ تلفظ). **۲. لیکن ، تاہم ، پھر بھی** (اسٹین گاس). **۳. بجز ، سوائے ، سوائے اس صورت میں کہ ، بجز یہ کہ** (اسٹین گاس).

--- اِلّا فَلّا (---فت و ، کس ا ، شد ل ، فت ف ، شد ل نیز بلا شد) فقرہ.

دوسری صورت میں نہیں ، ورنہ نہیں (ماخوذ: فرہنگ تلفظ ؛ اسٹین گاس ؛ جامع اللغات).

--- اِلّا فی فَلّا (---فت و ، کس ا ، شد ل ، فت ف ، شد ل نیز بلا شد) فقرہ.

رک: والا فلا (جامع اللغات).

--- اِلّا نَہ (---فت و ، کس ا ، شد ل ، فت ن) حرفِ جزا.

ورنہ ، نہیں تو (رک: وَ اِلّا جو درست ہے) (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ تلفظ).

--- التّین (---فت و ، غم ال ، شد ت ، ی مع) فقرہ.

لفظاً (انجیر کی قسم)؛ قرآن شریف کی پچانویں (۹۵) سورۃ التین کی طرف اشارہ جس کی ابتدا "والتین والزیتون وطور سینین و ہذا البلدالامین" سے ہوتی ہے.

شیخ تثلیث کی تردید تو کرتے نہیں کچھ
گھر میں بیٹھے ہوئے والتین پڑھا کرتے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۶).

--- الدُّعا (---فت و ، غم ال ، شد د بضم) فقرہ.

اور دعا (پہنچے) (بالعموم خط کے آخر میں لکھتے ہیں). جب الٰہی میں سے ایک الف لیا تو ایک عدد کم ہو جائے گا۔ والدعا. (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۱۷۷).

--- السّلام (---فت و ، غم ال ، شد س بفت) فقرہ.

ا. خدا حافظ ؛ سلام کے ساتھ ؛ (عموماً اختتام تحریر پر لکھتے ہیں یا رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں).

قلم رکھ دے کر میر ختم کلام تمام اپنی صحبت ہوئی والسلام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۷).

عمل چاہیے اس پر اے لالہ فام جو کہنا تھا ہم نے کہا والسلام

(۱۸۸۲ ، مثنوی عاشقانہ (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۳۵)).

ترا زہد زاہد مبارک تجھے کہ ہم میکدے کو چلے والسلام

(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۱۱۱). **۲. (مجازاً) جس پر کچھ تحریر نہ ہو ، بالکل کورا ، صاف نیز جس میں صاف صاف جواب ہو.** فقیر نے کہا رقعہ پڑھ لو رقعہ صاف والسلام تھا. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۷۰).

--- السَّلامُ عَلَیکُم وَرَحْمَۃُ اللہ (---فت و ، غم ال ، شد س بفت ، ضم م ، فت ع ، ی لین ، ضم ک ، فت و ، ر ، سک ح ، فت م ، ضم ۃ ، غم ال ، شد ل بمد) فقرہ.

اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو (بالعموم خط کے آخر میں اور بعض وقت شروع میں بھی لکھا جاتا ہے). مرکز اور مدرسے کو زیادہ سے زیادہ تقویت حاصل ہو فقط والسلام علیکم ورحمۃ اللہ. (۱۹۹۵ ، صحیفۂ اہل حدیث ، کراچی ، ۲ فروری ، ۵).

--- السَّلام مَعَ الاِکْرام (---فت و ، غم ال ، شد س بفت ، فت م ، ع ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ک) فقرہ.

اور سلام پہنچے مع تکریم کے (بالعموم تحریر کے اختتام پر لکھتے ہیں). والسلام مع الاکرام. (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۵۰).

--- السَّلام وَالاِکْرام (---فت و ، غم ال ، شد س بفت ، فت و ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ک) فقرہ.

سلام اور رحمت (پہنچے) (بالعموم خط کے آخر میں لکھا جاتا ہے). خدا کے بعد نبیؐ اور نبیؐ کے بعد امام ، یہی ہے مذہب حق والسلام والاکرام. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب (۳۵) ، ۲۹۷). دعا فرماتے رہیے گا ، شکریہ ، والسلام والاکرام ، خاکسار مالک رام. (۱۹۸۳ ، نصف الملاقات ، ۲۱۰).

--- الشَّمْس (---فت و ، غم ال ، شد ش بفت ، سک م) حرفِ قسم ، امث.

(لفظاً) سورج کی قسم ؛ قرآن پاک کی اکیانویں سورۃ الشمس کی طرف اشارہ جو تیسویں پارے میں ہے اور والشمس کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے.

والشمس ہے وصفِ رخِ زیبائے رسول　　والیل کی تفسیر ہے معراج کی رات
(۱۹۲۷، معراج سخن، ۶۰). [و (حرفِ قسم) + رک : ال (۱) + شمس (رک)].

--- الضُّحیٰ (---فت و، غم ال، شد ض بضم، الف بشکل ی) حرفِ قسم: امث.
(لفظاً) وقتِ چاشت (جس وقت کہ آفتاب بلند ہو) کی قسم؛ قرآن پاک کی ترانویں (۹۳) سورۃ الضحیٰ کی طرف اشارہ جو تیسویں پارے میں ہے اور "والضحیٰ" کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے.
زلف و رخ ہے ترا جو لیل و نہار　　مجھ کو والیل والضحیٰ کی قسم
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳).

شامِ غم کوں ہے امیدِ صبحِ عشرت دم بدم
سورۂ والیل کوں ہے والضحیٰ کا اشتیاق

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۶). غرض ان سب خرافات کا جواب سورۂ والضحیٰ میں دیا گیا ہے پہلے قسم کھائی دھوپ چڑھتے وقت کی. (۱۹۳۲، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ترجمۂ قرآن، محمود الحسن، ۱۰۵۲). [و (حرفِ قسم) + ال (۱) (رک) + شمس (رک)].

--- العادِیات (---فت و، غم ال، کس ی) حرفِ قسم: امث: - والعدیٰت.
(لفظاً) قسم ہے ان (دوڑنے والے) گھوڑوں کی؛ قرآن پاک کی سوویں (۱۰۰) سورۃ العدیٰت کی طرف اشارہ جو تیسویں پارے میں ہے اور والعدیٰت کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے.
حامی ہے کون سب کا حیات و ممات میں　　کس کی ثنا ہے سورۂ والعادیات میں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴۱۵). [و (حرفِ قسم) + رک : ال (۱) + عادیات (رک)].

--- الفَجْر (---فت و، غم ال، فت ف، سک ج) حرفِ قسم: امث.
(لفظاً) قسم ہے فجر کے وقت کی؛ قرآن پاک میں تیسویں پارے کی نواسی ویں سورۃ الفجر کی طرف اشارہ جو "والفجر" کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے.
رخ ہے والفجر اگر زلف ہے والیل اے ماہ　　سورۂ نور ہیں دونوں یہ طرحدار ابرو
(۱۸۶۱، سراپا سخن (عشق)، ۵۳). [و (حرفِ قسم) + ال (۱) (رک) + فجر (رک)].

--- اللہ (---فت و، غم ال، شد ل بعد) فقرہ.
۱. اللہ کی قسم نیز اظہارِ حیرت کے لیے مستعمل؛ اپنی بات کی صداقت ظاہر کرنے کے لیے یا اپنی بات پر زور دینے کے لیے بھی مستعمل؛ بے شک، یقیناً، درحقیقت.
میں اپنے عیب سے جیسا ہوں آگاہ　　تو ہے آگہ نہ مانوں گا یہ واللہ
(۱۸۰۱، باغ اُردو، ۶۷).

داغِ دل کے جو مرے حشر میں دیکھے شورش
زہرہ دوزخ کا ہو واللہ وہیں آبِ حباب

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۶۹). واللہ ہاتھ تو لگاؤ دیکھو تو کیسے جھلس رہے ہیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۶۱).
صدمہ پہنچا ہے اگر قلبِ حزیں پر کوئی　　پھر تو واللہ ہے کچھ آپ کا کہنا ہی نہیں
(۱۹۱۳، ارشد تھانوی، الناظر، لکھنؤ، مارچ، ۴۷).
کچھ اس میں تمسخر نہیں واللہ نہیں ہے　　اقبال بھی اقبال سے آگاہ نہیں ہے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۶۰). پیاری..... واللہ کوئی دوسرا ہوتا تو مر جاتا. (۱۹۵۵، لیلیٰ کے خطوط، ۳۶). لیکن جب کوئی میرے خلاف کچھ کہتا یا کرتا ہے اس پر بھی واللہ رنجیدہ نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۳۲). **۲. (قانون) کسی فریق سے حلف اٹھواتے وقت مستعمل؛ یا یہ پوچھنے کے لیے مستعمل کہ یہ بات آپ قسمیہ کہہ رہے ہیں.** جب کسی فریق کو حلف دینا مقصود ہو تو..... واللہ، باللہ..... جیسے الفاظ استعمال کیے جائیں. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۴۱۹). [و + اللہ (رک)].

--- اللہُ اَعْلَم (---فت و، غم ا، شد ل بعد، ضم ہ، فت ا، سک ع، فت ل) فقرہ.
اور اصل حقیقت اللہ ہی جانتا ہے..... اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے، اللہ جانے، مجھے صحیح علم نہیں (بالعموم اس وقت مستعمل جب بولنے والا یہ ظاہر کرنا چاہے کہ جو بات میں کہہ رہا ہوں ممکن ہے وہ درست نہ ہو نیز اپنی لاعلمی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل). بہت دن ہوئے اس کی خبر وطن پہنچنے کی مجھے خبر داروں نے دی ہے واللہ اعلم. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۳). اُون کی درست کرنے والی اور پابند حکمت رکھنے والی حکومت و سلطنت ہے، واللہ اعلم. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲، ۲: ۸۶). وزیر نے عرض کیا کہ اے جہاں پناہ..... واللہ اعلم اس میں کیا راز ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۷). واللہ اعلم وہ کون صاحب تھے جنہوں نے بیٹھے بٹھائے خواہ مخواہ گھوڑے کو سواری کے لیے منتخب فرمایا. (۱۹۳۵، خانم، ۲۵). اگر مولانا آزاد کی تصنیفات پر مالک رام کے حواشی نہ ہوتے تو واللہ اعلم مولانا آزاد کی طرف سے منسوب کردہ کون سا شعر کس شاعر کے کھاتے میں جا پڑتا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۴۷).

--- اللہُ اَعْلَمُ بِالصَّواب (---فت و، غم ا، شد ل بعد، ضم ہ، فت ا، سک ع، فت ل، ضم م، کس ب، غم ال، شد ص بفت) م ف: فقرہ.
اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ دُرست کیا ہے، خدا کو خوب معلوم ہے کہ سچ کیا ہے. میرا یہ خیال اللہ عز و جل کے قول کے سمجھنے میں یہیں تک پہونچا، واللہ اعلم بالصواب. (۱۹۶۰، تفسیر سورۃ والتین اور والعصر، ۵۹). واللہ اعلم بالصواب، چچا بھتیجے کا رشتہ تھا. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۷۵). اور جب چاند درمیان سورج اور زمین کے آ جاتا ہے اس وقت سورج گرہن ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اپریل، ۴۸).

--- اللہ باللہ (---فت و، غم ا، شد ل بعد، کس ب، غم ا، شد ل بعد) فقرہ.
قسم میں تاکید اور زور دینے کے لیے مستعمل. واللہ باللہ اور قسم ہے بادشاہ کے نمک کی..... میں اپنے تئیں خنجر آب دار سے ہلاک کروں گا. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۶۴).

--- اللہ تاللہ ثُمَّ بِاللہ (---فت و، غم ا، شد ل بعد، فت ت، غم ال، شد ل بعد، ضم ث، شد م بفت، کس ب، غم ال، شد ل بعد) فقرہ.
بخدا، خدا کی قسم؛ (تاکیداً) بخدا، خدا کی قسم پھر خدا کی قسم. واللہ تاللہ ثم باللہ تمہارا خط پڑھتے ہی مجھ کو یقین آ گیا. (۱۸۶۹، غالب کی نادر تحریریں، ۸۰).

--- اللہ ثُمَّ بِاللہ (---فت و، غم ا، شد ل بعد، ضم ث، شد م بفت، کس ب، غم ال، شد ل بعد) فقرہ
رک: واللہ باللہ. واللہ ثم باللہ اس نوید جانفزا کو سن کر اس قدر خوشی حاصل ہوئی کہ گویا مجھی کو منصب ملا ہے. (۱۹۵۱، نقوش، مکاتیب نمبر، ۷۹۶).

--- اللہ ہے (۔۔۔فت و ، غم ا ، شدل بمد ، ی لین) فقرہ.
بخدا ہے ، خدا کی قسم ہے ، خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں . چہرے پر مصنوعی تبسم پیدا کر کے زبان سے یہی کہا جا رہا ہے کہ واللہ ہے کہ بڑی خوشی ہوئی . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۱۱).

--- الّیل (۔۔۔فت و ، غم ا ، شدل ، ی لین بشد) فقرہ : ـ واللیل.
رات کی قسم ، قرآن پاک کی بیانویں (۹۲) سورۃ الیل کی طرف اشارہ جو "والیل" کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے اور تیسویں پارے میں ہے.

زلف و رخ ہے ترا جو لیل و نہار مجھ کو واللیل والضحیٰ کی قسم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۳).

شامِ غم کوں ہے اُمیدِ صبحِ عشرت دم بدم
سورۂ والیل کوں ہے والضحیٰ کا اشتیاق

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹۶).

واللیل ترے گیسوئے مشکیں کی ہے ثنا
والشمس ہے ترے رخِ پُر نور کی قسم

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲). صدقہ اس گیسوؤں والے حجازی کا جس کی یاد واللیل کے پیارے لفظ میں کی جاتی ہے . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۵). پہلے ہی لفظ والیل کو اس سورہ کا نام قرار دیا گیا ہے . (۱۹۷۲ ، تفہیم القرآن ، ۶ : ۳۵۸).

سایہ گستر نہ ہو گر صورتِ واللیل وہ زلف
ساری دُنیا کو میں تپتا ہوا صحرا لکھوں

(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۴۸).

--- النّادِرُ کَالْمَعْدُوم (۔۔۔فت و ، غم ال ، شدن ، کس د ، سک ر ، فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع) فقرہ.
جو چیز یا بات بہت کم ہو وہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے ، کمیاب یا شاذ و نادر بات کو معدوم یا مفقود سمجھنا چاہیے . کیا لکھنوی اور کیا غیر لکھنوی دونوں جگہ ایسی داستانیں مل جاتی ہیں لیکن شاذ و نادر اور والنادر کالمعدوم کے مصداق . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۶۰).

--- النّجْم (۔۔۔فت و ، غم ال ، شدن بفت ، سک ج) فقرہ.
(لفظاً) ستارے کی قسم ؛ قرآن شریف کی ترپنویں (۵۳) سورۃ النجم کی طرف اشارہ جس کے ابتدائی الفاظ "والنجم" ہیں.

تو معنیِ والنجم نہ سمجھا تو عجب کیا
ہے تیرا مد و جزر ابھی چاند کا محتاج

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۷).

--- عَلَیکُ السّلام (۔۔۔فت و ، ع ، ی لین ، ضم ک ، غم ال ، شدس بفت) فقرہ : اند.
رک : وعلیکم السلام جو زیادہ مستعمل ہے . حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمزور آواز میں جواب دیا وعلیک السلام یا حسین . (۱۹۵۷ ، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۱۹۶). [و (حرفِ عطف) + علیک (رک) + رک : ال (۱) + سلام (رک)].

--- عَلَیکُم (۔۔۔فت و ، ع ، ی لین ، ضم ک) فقرہ : اند.
اور تم پر بھی (کسی غیر مسلم یا فاسق کے سلام کرنے پر کسی مسلمان کا جواب) . شرابی ، یہودی اور نصاریٰ اگر سلام کریں تو جواب میں صرف وعلیکم کہنا کافی ہے . (۱۹۸۷ ، روشنی ، ۱۲۳).

--- عَلَیکُمُ السّلام (۔۔۔فت و ، ع ، ی لین ، ضم ک ، م ، غم ال ، شدس بفت) فقرہ نیز اند.
(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور تم پر بھی سلامتی ہو (کسی مسلمان کے سلام کا جواب دوسرے مسلمان کی طرف سے) ، السلام علیکم کا جواب . سو اُس نے سلام کیا پیغمبر خدا صلعم کو تو جواب نہ دیا حضرت نے اس کے سلام کا وعلیکم السلام . (۱۸۳۳ ، تذکیر الاخوان ، ۲۰۸). السلام علیکم ..... وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ وبرکاتہ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۸). دوست ، وعلیکم السلام فی امان اللہ . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳۲). سب نے جواب دیا ، وعلیکم السلام . (۱۹۴۲ ، سیلاب و گرداب ، ۸۰). اژدہے کی طرف سے جواب آیا وعلیکم السلام . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۱۵).

--- عَلٰی ہٰذَا الْقِیاس (۔۔۔فت و ، ع ، ابشکل ی ، مدہ ، فت ذ ، غم ا ، سک ل ، کس ق) فقرہ.
(عربی فقرہ اُردو میں رائج) اور اس پر باقی باتوں کا قیاس کر لیا جائے . نکاح پر چھوہریں اور شیرینی بانٹ دی جانی چاہیے یا پھینک دی جانی چاہیے؟ قربانی کے جانوروں کی ہڈیاں پھینک دی جانی چاہئیں یا دفن کر دینی چاہئیں؟ وعلیٰ ہذا القیاس . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۷۷). بیڑی سے مجھے کوئی رغبت نہیں ، دودھ پیتا بچہ میں نہیں ہوں ، خالص گھی کو ڈاکٹر نے منع کر دیا ہے ، وعلیٰ ہذا القیاس . (۱۹۹۱ ، شاخسانے ، ۹۵).

--- قِس عَلٰی ہٰذا (۔۔۔فت و ، کس ق ، فت ع ، ابشکل ی ، مدہ) فقرہ.
(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور اسی پر اور باتوں کو بھی قیاس کرو ، وعلیٰ ہذا القیاس . بچوں کو زیور پہنانا گالی ہے ، وقس علیٰ ہذا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷). سائنس اور لٹریچر میں کمال دکھائے وقس علیٰ ہذا . (۱۹۰۹ ، مقالات ناصری ، ۳۷۴). زہرہ کو انسانی بود و باش کے قابل بنا سکنے پر غور و فکر کی جا رہی ہے ! وقس علیٰ ہذا . (۱۹۶۷ ، نقوش ، لاہور ، ستمبر ، ۳۰۰).

--- قِس ہٰذا (۔۔۔فت و ، ک ق ، مدہ) فقرہ.
رک : وقس علیٰ ہذا . اور یہ قضیے پھر دوسرے قضیوں کی طرف ہماری رہنمائی کرتے رہیں ، وقس ہذا . (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۳۱۰).

--- کَفٰی بِہٖ فَخْرا (۔۔۔فت و ، ک ، ف ، ابشکل ی ، کس ب ، و ، فت ف ، سک خ) فقرہ.
(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور فخر کے لیے یہ کافی ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- لاحَولَ وَلا قُوّۃَ اِلّا بِاللّٰہ (۔۔۔فت و ، و لین ، فت ل ، و ، ل ، ضم ق ، شد و بفت ، فت ۃ ، کس ا ، شدل بفت ، کس ب ، ال غم ، شدل بمد) فقرہ.
رک : لاحول ولا قوۃ الا باللہ . ایک اور خط مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۷۹ء میں تحریر فرماتے ہیں ..... اور آخر میں دعا کرتا ہوں کہ "خدا ہم کو اور آپ کو جلد تر توفیق بخشے کہ منکر کتاب الٰہی کو دندان شکن جواب سے ملزم اور نادم کریں ولاحول ولا قوۃ الا باللہ . (۱۸۹۵ ، چند ہم عصر ، ۳۷).

...َ ما تَو فِیقی اِلّابِاللہ (۔۔۔فت و ، و لین ، ی مع ، کس ا ، شد ل بفت ، کس ب ، غم ا ، شد ل بمد) فقرہ .
(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) مجھے توفیق نہیں ہے مگر خدا کی طرف سے (بالعموم انکسار اور مجبوری کے اظہار کے طور پر مستعمل). مشکل عبارتوں اور ترکیبوں سے خاص طور پر احتراز کروں گا۔ وماتوفیقی الا باللہ . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۲۵). میری صحت جیسی ہے وہ آپ دیکھ ہی گئے ہیں راضی برضا ہوں ، وماتوفیقی الاباللہ . (۱۹۸۰ ، نصف الملاقات ، ۲۰۱).

...َ ما عَلَینآ اِلَّا البَلاغ (۔۔۔فت و ، ع ، ی لین ، مد ا ، کس ا ، شد ل بفت ، غم ا ، سک ل ، فت ب) فقرہ .
قرآن شریف کی سورۃ یٰسین کی ایک آیت کا ایک ٹکڑا جس کا مفہوم کچھ یوں ہے کہ اور ہم پر کچھ فرض نہیں مگر بات پہنچا دینا ؛ بالعموم اس وقت مستعمل جب کہنا ہو کہ ہمارا فرض صرف کہہ دینا ہے ماننے نہ ماننے کا آپ کو اختیار ہے (مکمل آیت یہ ہے : وما علینآ الا البلاغ المبین) (ماخوذ : مہذب اللغات).

...َ ہُوَ ہٰذا (۔۔۔فت و ، ضم ہ ، فت و ، ہ بمد ، فت ذ) فقرہ .
(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) (لفظاً) اور وہ یہ ہے ، جو کہ یہ ہے (بالعموم کسی چیز کی تفصیل بتاتے یا اس کا تعارف کراتے وقت استعمال ہوتا ہے). دوسری روایت سنّیں اور کسی عالم اور مجتہد کی بھی نہ سنّیں بلکہ خالص امام کی و ہو ہذا . (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ ، ۱ : ۳۰). ایک مشاعرے کی طرح میں ایسا مصرع دے دیا گیا جو ذو بحرین تھا ، وھو ہذا

خواب غفلت کا گزر چشم نگہباں میں نہ تھا

(۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۶).

وُ (ضم و) ضمیر (قدیم) مذمث .
(برائے اشارۂ بعید) رک : "وہ" جس کا یہ مخفف ہے .

یو ملکا سمدر و جل ساری   یے جل میٹھ و جل کھاری

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۷).

ہاتاں میں لالی یوں ہیے کیتے شکار و سب کے
خونی نشانی بچ دے عشاق لے چنگ سنہرا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۶). [وہ (رک) کی تخفیف].

وا (۱) ضمیر .
(برائے اشارۂ بعید) وہ ، اُس .

سیکھ وا کو دیجیے جا کو سیکھ سہائے
سیکھ نہ دیجے باندرا جو بئے کا گھر جائے

(؟ ، (دوہا) (مخزن المحاورات)).

داتا جا کو مان دے وا کو کون مٹائے
حشر کھویا (کھویا) رب بنے تو بینا کون ڈبائے

(۱۸۹۹ ، مرید شک ، ۱۶). شیش دھرتی اس سے ادھک ڈانواں ڈول ہے تو وا کی سہائتا کر . (۱۹۷۸ ، بستی ، انتظار حسین ، ۱۰). [وہ (رک) کا بگاڑ].

... پُرکھا کو جَگَت سَرا ہوے / ہے ، جَوہْری رام (نام) کے بَل بَل جاوے کہاوت .
جو آدمی خدا کی پرستش بہت کرتا ہے اسے لوگ بہت اچھا سمجھتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... پُرکھا کی دِن دِن خواری ، جا کی تِریا ہو کلہاری / کُلہاڑی کہاوت .
جس کی بیوی لڑاکا ہو اس کی زندگی وبال جاں ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... تِریا تو اک دن بھاجِئے ، جا کی آنکھ کِدَھر نَہ لاجِئے کہاوت .
جس عورت کی آنکھ میں شرم نہیں وہ ایک نہ ایک دن نکل جائے گی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... تِریا سَنگ بَیٹھ نہ بھائی ، جا کو جَگَت کہے ہَرجائی کہاوت .
آوارہ عورت کے ساتھ میل جول نہ رکھ (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... تے م ف .
اس سے ، اس کو (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

... تَیں (۔۔۔ی مج نیز لین) م ف .
رک : واتے .

روٹھے کیوں نہ راجا واتیں کچھو نا ہیں کاجا
ایک توسے مہاراجا اور کون کو سراہیئے

(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۸).

... دِن دیکھے جائیں گے بُرے بَھلے سَب کار ، جا دِن لیکھا لیگا وہ قادِر کَرْتار کہاوت .
قیامت کے دن ہر ایک کو اس کے کاموں کا اجر مل جائے گا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... سُوں / سَے (۔۔۔و مع / و مج نیز لین) م ف .
رک : واتے ؛ اس سے (جامع اللغات).

... کا م ف .
اس کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

... کو م ف (۔۔۔و مج) (قدیم).
اُس کو ، اسے .

باوا میں بوجوں تمہیں میں پیارا نہیں   تمہیں روپیا پیارے ہیں واکو پیار کرو

(۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۷۷).

--- کو اَچّھا (آچھا) مَت کہے جو تیرے دھورے (ڈھورے) آئے ، کَرے بُرائی اَور کی اَپنے تیں بَڑھائے کہاوت .
چغل خور کو اچھا نہیں سمجھنا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- کو سِیکھ نہ دیجِئے جو ہو موڑھ گَنوار گولی مَٹھ پَر ڈال دو پَکڑے نہ / نہیں قَرار کہاوت .
بے وقوف کو نصیحت نہیں کرنی چاہیے ، گولی گنبد پر نہیں ٹھہرتی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- کُوں (---وجِ نیز مع) م ف .
رک : وا کو (پلیٹس) .

--- کی م ف .
اس کی ، ان کی .

دکھلادیں ملک جب وا کی شبیہ کُہُوں اَنتَ محمّٰدُ اَنتَ نبی
یہ جماعتِ عرب کا ہے سردار کی مدنی کہلاوت ہے
(۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۶۶) .

--- کی گَت وا ہی جانے کہاوت .
آدمی خود ہی اپنے دل کی حالت سمجھتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- ناری کو مَت کوڑھ بَتاؤ ، جا سوں دِن دِن لاکھا پاؤ کہاوت .
جس سے فائدہ ہو اس سے برا برتاؤ مت کرو (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- نَر سے مَت مِل رہے بِیتا ، جو کَدھی بِرگ اور کَدھی ہو چِیتا کہاوت .
ایسے آدمی سے میل جول نہیں رکھنا چاہیے جو کبھی بہت نرمی کرے اور کبھی بہت سختی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- نے م ف .
اس نے (جامع اللغات) .

--- ہی نَر کو جان تُو پُورا اَپنا مِیت ، جو راکھے بِن لابھ کے تُجھ سے پِیت پرِیت کہاوت .
جو بغیر فائدے کے تجھ سے محبت رکھے اسے اچھا سمجھ (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

وا (۲) اند (مث : وی) .
''ہوا'' کی بجائے مستعمل . جو پتھا وا کوٹ ہمیں مژدہ رہے ہیں . (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۱۳۳) . ایک تلا وا بھرپور ہاتھ ، پورے معرکے کا فیصلہ کر دینے کے لیے کافی ہے . (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۸۱) . اور تو کچھ میں نٹیں آیا ..... اتنا سنا کہ میراث پیٹا کوئی سناٹو جن شہر میں آیا وا ہے . (۱۹۸۶ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اگست ، ۸۶) . [س : वाच] .

وا (۳) اسم ظرف مکانی .
رک : واں جس کا یہ مخفف ہے ؛ وہاں .

اونچی پاری تیری چنہ وا ہاتھ پہونچی پاؤ
(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی ، ق ، ۵) . [واں (رک) کا مخفف] .

وا (۴) (الف) صف .
۱. کشادہ ، کُھلا ہوا ؛ پھیلا ہوا نیز جُدا ، الگ . ادھر بادشاہ زادہ اس سوچ میں تھا اور ادھر بادشاہ نے نامہ وا کر کے پڑھنا شروع کیا . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۱ : ۶۹) .

چشم وا رہنے سے جرأت کی پس ازمرگ بھی تھی
سو تمنا سے عیاں حسرتِ دیدار کی بات
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۶۲) .

وہ رات کے مہماں ، نگراں ہیں یہ شب و روز
آنکھیں مری وا رہتی ہیں انجم سے زیادہ
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۲) . کیا دیکھتا ہے کہ خانہ باغ کا ایک دروازہ وا ہوا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵) .

زندگی ان کی تھی سب کے سامنے اک وا کتاب
لمحے لمحے کا کوئی مانگے تو مل جائے حساب
(۱۹۸۳ ، سروساماں ، ۳۳۹) . وہ ایسے افسانے لکھیں گے جن کے لیے اردو افسانہ نگاری کی آغوش ہمیشہ وا رہے گی . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۳۲) . ۲. دور ، پرے ؛ رفع دفع .

جی میں ٹھانی کہ کچھ دغا کیجیے سر سے اس بد بلا کو وا کیجیے
(۱۸۱۰ ، بحر الحبت ، ۵۷) . (ب) م ف . پیچھے ، دوبارہ ، پھر ، بعد ؛ جیسے : وابستہ ، واپس . (پلیٹس ؛ فرہنگ عامرہ) . [ف] .

--- بَسْت (---فت ب ، سک س) . (الف) صف .
(لفظاً) پیچھے بندھا ہوا ؛ (مجازاً) ملا ہوا ، تعلق رکھنے والا .

واں خواب ہائے شیریں میں جب سے گیا تو ہائے
دھر سنگِ غم تڑپتے ٹکیں وابست زیر سر
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵۱) . (ب) امذ (قدیم) تعلق ، وابستگی .

کچّی رنگ ہے جب تک کہ نہیں ہوتے مست
زر دکھاتے ہیں تو کرتے ہیں وہ ظاہر وابست
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۷۲) . [وا + ف : بست ، بستن = باندھنا] .

--- بَسْتگان (---فت ب ، سک س ، فت ت) امذ ؛ ج .
۱. وابستہ (رک) کی جمع ، رشتے دار ، ایک گھر یا کنبے کے لوگ ؛ متعلقین .

وابستگان زلف سے کھنچنا نہ چاہیے
کچھ پیچ تیری زلف میں ڈالے ہوئے تو ہیں
(۱۹۵۷ ، شاید ، ۲۵۳) . یا تو وہ براہ راست دربار سے وابستہ تھے یا وابستگانِ دربار سے متعلق .

(۱۹۸۹ ، غالب آشفتہ نوا ، ۱۹۵) .۲. ملازمان ، نوکر چاکر (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) .
[وابستہ (ہ مبدل بہ گ) + ان ، لاحقۂ جمع] .

--- بَسْتَگانِ دامَن کس اضا (---فت ب ، سک س ، فت ت ، کس ن ، فت م) امذ : ج .

وابستہ داماں (رک) کی جمع ، **طفیلی لوگ ، کسی کے احسان مند لوگ نیز ملازمان ، نوکر چاکر** . غرض باؤلے وابستگان دامن کہتے پھرتے ہیں کہ ان سے زیادہ پاک مشرب کوئی درویش یا ولی بھی نہیں ہو سکتا . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۲ : ۵۲۰) . [وابستگان + دامن (رک)] .

--- بَسْتَگانِ مَحَبَّت کس اضا (---فت ب ، سک س ، فت ت ، کس ن ، فت م ، ح ، شد ب بفت) امذ : ج .

عاشقاں ، دوستاں (جامع اللغات) . [وابستگان + محبت (رک)] .

--- بَسْتَگی (---فت ب ، سک س ، فت ت) امث .

۱. **تعلق ، نسبت ، لگاؤ** . قدرت اس پہلے انسانی جوڑے کی وابستگی کے نت نئے سامان پیدا کر رہی تھی . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۹) . شاعری سے گہرا لگاؤ اس کی اصل روح سے مکمل وابستگی اور ایک شاعرانہ مزاج لازمی چیز ہے . (۱۹۶۵ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۳۴) . ڈاکٹر صاحب موصوف تعلیم و تدریس سے وابستگی بھی رکھتے ہیں اور وارفتگی بھی . (۲۰۰۰ ، اردو اور راجستھانی بولیاں ، ۵) .۲. **بندھا ہوا ہونے کی حالت ، بندش** . زبان کی وابستگی سے گھر میں بیٹھے بیٹھے جی گھبراتا تھا . (۱۹۵۶ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۰) .۳. **منسلک ہونا** . یہ وہ لکچر ہے جو آزاد نے سررشتۂ تعلیمات (پنجاب) سے وابستگی کے زمانے میں ..... دیا تھا . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۹۷) .۴. **شیفتگی ، عاشقی** .

دل کو ازل سے ربط ہے وابستگی کے ساتھ
جب تُو نہ تھا تو عاشقِ حسنِ قدیم تھا

(۱۸۷۴ ، انیس ، ۲۵) . [وابستہ (رک) کا اسم کیفیت] .

--- بَسْتَگی رَکْھنا محاورہ .

تعلق رکھنا ، ربط ضبط رکھنا . وہ عباسی خلیفہ الناصر سے ..... نیاز مندانہ وابستگی رکھتا تھا . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۱۲) .

--- بَسْتَگی رَہْنا محاورہ .

تعلق رہنا ، ربط ضبط ہونا . انھیں فارسی کے ساتھ گہری وابستگی رہی . (۱۹۶۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۸۹) . نظیر صدیقی کی طرح انھیں بھی شعر و ادب سے وابستگی رہی . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، جولائی ، ۷۳) .

--- بَسْتَہ (---فت ب ، سک س ، فت ت) (الف) صف .

۱. **بندھا ہوا نیز بند ؛ منسلک ، متعلق ، پیوستہ** .

کہیں وابستہ اب مزاج نہ ہو　　اپنی صورت سے احتجاج نہ ہو

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، میر اثر ، ۳) . تفصیل پرگنوں اور ضلعوں کے اور تقریبی شمار آدمیوں کے وابستہ سال ۱۸۲۹ء . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۲۷) .

تھا دلِ وابستہ قفلِ بے کلید　　کس نے کھولا کب کھلا کیونکر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹) . وہ تخت وابستہ ایک لوح کا تھا کہ جب لوح کو سر پر رکھو تو تخت نہایت بلند ہوتا تھا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۲۸) . تم اپنے طالب العلمی میں اپنی نسل کے حالات کی تاریخ پڑھو اس کا علم ادب پڑھو یورپ کا لٹریچر پڑھو اور خصوصاً اس ملک کا جس کی قسمت کے ساتھ تمہاری قسمت وابستہ ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۰) .

ہے غنچۂ وابستہ کہ شبنم کا گھر ہے
ہر شے میں نیا حسن ، نیا رنگ اثر ہے

(۱۹۲۸ ، مطلع انوار ، ۴) .

تجھ سے وابستہ وہ اک عہد ، وہ پیمانِ وفا
رات کے آخری آنسو کی طرح ڈوب گیا

(۱۹۸۳ ، سروساماں ، ۴۰) . اردو افسانہ اور پاکستانیت ..... اس میں کچھ ایسے نام آتے ہیں جو کسی مخصوص گروپ سے وابستہ ہیں مثلاً احمد ندیم قاسمی . (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۱۴۸) .۲. **مغموم ، افسردہ ، محزوں ، ملول ، حزیں** .

کیا نامہ میں لکھوں دلِ وابستہ کا احوال
معلوم ہے پہلے ہی کہ وہ وا نہ کریں گے

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۳۱) .

پڑا رہ اے دلِ وابستہ بے تابی سے کیا حاصل
مگر پھر تابِ زلفِ پُرشکن کی آزمائش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۵) .۳. **موقوف ، منحصر** . وابستہ تیرے لطف کی مجھ مشت خاک ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۳) .

سرسبز تھا نیستاں میرے ہی اشکِ غم سے
تھے سینکڑوں ہی نالے وابستہ ایک دم سے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۹) .

تیری ہی ذات سے تو ہے وابستہ یہ طلسم
ہستی کہاں ہماری اگر ہم میں تو نہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۸۳) .

ان سے ملنے کی نکلتی نہیں کوئی تدبیر
کام وابستۂ تقدیر نظر آتا ہے

(۱۹۱۷ ، حسرت موہانی ، ک ، ۱۱۹) . جن سے ریاستی تعلقات کے علاوہ مثنوی فریاد داغ کے واقعات بھی وابستہ تھے . (۱۹۴۱ ، انشائے داغ ، ۴۲) .۴. **چاہنے والا ، فریفتہ ، شیفتہ** .

وابستہ دلبروں کے خاموش ہیں ہمیشہ
ان ساحروں نے ایسے منھ عاشقوں کے باندھے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۲) . (ب) امذ : ج . ۱. **ملازم شخص** (پلیٹس) .۲. **رشتہ دار یا عزیز جس کا کسی پر انحصار ہو** . خوش رہیں اسکے سارے وابستہ . (۱۸۳۰ ، میخانۂ وحدت ، ۱۰) . [وا + ف : بست ، بستن = باندھنا + ہ ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

--- بَسْتَۂ داماں کس اضا (---فت ب ، سک س ، فت ت ، غنہ) صف .
دامن سے وابستہ یا منسوب ؛ (مجازاً) طفیلی ، کسی پر انحصار کرنے والا .

مستی ملنے میں ترا جلوۂ دنداں دیکھا
برق کو ابر کا وابستۂ داماں دیکھا

(۱۸۴۶ ، دیوان مہر ، ۲۰) . [وابستۂ + داماں (رک)] .

--- بَسْتَہ دَر (---فت ب ، سک س ، فت ت ، و) صف .
جس کا دروازہ بند ہو ، دربستہ (مکان وغیرہ) .

ہے چرخ سے امیدِ کشایش عبث ہمیں
کس کو ہوا ہے خانۂ وابستہ در سے فیض

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۹۸) . [وابستہ + ف : در (۲)] .

--- بَسْتَہ رَکْھنا ف مر : محاورہ .
منسلک یا متعلق رکھنا . اکثر دیہات کے رہنے والے ہوتے ہیں ..... اور ساری دلچسپیاں اپنے دیہی وطن سے وابستہ رکھتے ہیں . (۱۹۳۰ ، ہمارے مزدور ، ۲) . طاقت ور قوم کے ساتھ اپنا دامن وابستہ رکھنے کی تجویز کو ملک و ملت کی خدمت سمجھتے ہیں . (۱۹۸۸ ، تذکرۂ استجابات ، ۱۴۳) .

--- بَسْتَہ رَہْنا ف مر : محاورہ .
منسلک رہنا ، متعلق ہونا ، شامل رہنا .

روزِ ازل سے اپنی جبیں میں تڑپ رہی
وابستہ یوں رہے ہیں ترے سنگِ در سے ہم

(۱۹۶۶ ، بوئے رسیدہ ، ۱۰۰) . ان کی شاعری شروع ہی سے زندگی کے اعلا مقاصد سے وابستہ رہی ہے . (۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۵۰) . کچھ عرصہ ترقی اردو بورڈ کراچی کے عملۂ لغت سے وابستہ رہا . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۹) .

--- بَسْتَہ کَرْ رَکْھنا محاورہ .
رک : وابستہ کرنا ، منسلک کر رکھنا ، جوڑنا . وطن عزیز میں پڑھے لکھے حضرات کا ایک طبقہ ایسا بھی ہے جس نے اپنی زندگی کو انگریزی سے وابستہ کر رکھا ہے . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۸) .

--- بَسْتَہ کَرْلینا / کَرْنا ف مر : محاورہ .
متعلق کرنا ، منسلک یا شامل کرنا ، جوڑ دینا . ہم اس (ڈراما) سے وہی توقعات وابستہ کر لیتے ہیں جو دراصل ناول یا افسانے سے وابستہ کرنی چاہئیں . (۱۹۶۳ ، ستون ، ۱۲) . غیر مسلموں کے ساتھ اپنے قومی وجود کو وابستہ کریں اپنے منفرد قومی وجود کو تحفظ دیں . (۱۹۸۱ ، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ، ۲۰۱) .

--- بَسْتَہ و پَیوَسْتَہ (---فت ب ، سک س ، فت ت ، و ج ، ی لین ، فت و ، سک س ، فت ت) صف .
اچھی طرح منسلک ، پوری طرح جڑا ہوا . جاں نثار اختر کی غزل اردو کی بہترین غزل کی روایات سے وابستہ و پیوستہ ہے . (۱۹۷۶ ، اثبات و نفی ، ۱۲۵) . [وابستہ + و (حرف عطف) + پیوستہ (رک)] .

--- بَسْتَہ ہونا ف مر : محاورہ .
وابستہ کرنا (رک) کا لازم ، منسلک ہونا . اس کا خیال کر کے قلیل مدت کے ساتھ محض تبدیل حالت موجودہ تک وابستہ ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۶) . ہیرو ایک ذہین ، خیال پرست نوجوان جس سے خاندان کو بڑی بڑی امیدیں وابستہ ہیں . (۱۹۵۴ ، سفینۂ غم دل ، ۹۳) . آل انڈیا ریڈیو لکھنؤ سے وابستہ ہونے کے زمانے میں ملے تھے . (۱۹۹۱ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، دسمبر ، ۳۲) .

--- پَس (---فت پ) صف .
لوٹایا ہوا ، مسترد ؛ اُلٹا پھرا ہوا ، ہٹا ہوا ، پھرا ہوا ، پیچھے ، اُلٹا . اتنے میں بادشاہ یورپ کونسل سے واپس آ کے تخت پر بیٹھ گیا . (۱۸۹۴ ، مفتوح فاتح ، ۸۵) .

مکاں تا لامکاں واپس مکاں صد کرّوفر
رہینِ نقشِ پا تھی کہکشاں کی رہگذر

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ درود ، ۱۱۳) . ۲. دوبارہ . جس طرح منہ سے بات نکلنے کے بعد واپس منہ میں نہیں جا سکتی اسی طرح آپ کی تعلیم بھی واپس نہ ہوگی . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۵) . وہ دونوں واپس مکان میں جا گھسے . (۱۹۹۴ ، افسانے کی حمایت میں ، ۱۸۸) . [وا + رک : پس (۱)] .

--- پَس آنا ف مر : محاورہ .
پلٹ آنا ، لوٹنا ، لوٹ آنا . پنڈت بشن نرائن صاحب کے ولایت سے واپس آنے پر قوم میں طوفان بدتمیزی برپا ہوا ..... (۱۸۹۹ ، مضامین چکبست ، ۱۲۵) . میں بعض قدیم کتب خانے دیکھنے کے لئے برہان پور چلا گیا تھا آج ہی واپس آیا ہوں . (۱۹۳۵ ، خطوط عبدالحق ، ۳۱) . اس کے بعد تم کو ہمارے ہی پاس واپس آنا ہے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۴۴۸) .

--- پَس پَلَٹ آنا ف مر : محاورہ .
لوٹ آنا ، کسی مقام سے پلٹ جانا ، پھر آنا .

ہم ان کو سوچ میں گم دیکھ کر واپس پلٹ آئے
وہ اپنے دھیان میں بیٹھے ہوئے اچھے لگے ہم کو

(۱۹۸۱ ، احمد مشتاق (علامتوں کا زوال ، ۲۰۴)) .

--- پَس پھِرْنا ف مر .
پلٹ آنا ، لوٹ کر آنا . ہم ناکام واپس پھرے لیکن کیا ارمنی کامیاب ہوگیا . (۱۹۵۴ ، صحیفۂ ادب ، ۱۳۲) .

--- پَس جانا ف مر .
۱. لوٹ جانا ، پلٹنا ، مڑ جانا ، لوٹنا . ایک سوار نے ایک مہری کاغذ جیب سے نکال کے سلوریا کے ہاتھ میں دیا اور واپس جانے لگا . (۱۸۹۴ ، مفتوح فاتح ، ۱۱۴) . والد نے مجھے اس لیے نہیں بھیجا ہے کہ واپس جاؤں . (۱۹۲۵ ، صحیفۂ ادب ، ۵۱) . ''ہیں واپس جا رہے ہیں ..... اتنی جلدی'' . (۱۹۴۴ ، کرنیں ، ۳۹) . ۲. پیچھے ہٹنا ، پسپا ہونا (پلیٹس) .

--- پَس دینا ف مر .
کوئی چیز جہاں سے آئی ہو وہیں بھیج دینا ، لے کر دوبارہ دینا ، پھیرنا ، لوٹا دینا ؛ مسترد کرنا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

--- پَسْ شُدَہ نوٹ (---فت پ، سک س، ضم ش، فت د، و مج) امذ.
(قانون) وہ نوٹ جس کی رقم دینے سے انکار کردیا جائے (انگ: Returned Note) (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۷۳). [واپس + ف: شدہ، شدن = ہونا + نوٹ (رک)].

--- پَس کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. لوٹا دینا، واپس بھیج دینا؛ کوئی چیز لے کر دے دینا، پھیر دینا. تمھیں لازم ہے کہ اس کا مکان جیسا تھا ویسا بنوا کر واپس کرو. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ میناؒ (ترجمہ)، ۱۵۰).

مصور میں ترا شہ‌کار واپس کرنے آیا ہوں
اب ان رنگین رخساروں میں تھوڑی زردیاں بھر دے

(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۲۸). خریدار نے دو کپڑے اس شرط پر خریدے کہ وہ ان میں سے ایک پسند کر کے لے گا دوسرا واپس کردے گا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۲۹۰). ۲. رخصت کرنا. تکلیف دینے کی معافی چاہی اور بڑے اعزاز و اکرام سے آپ کو واپس کیا. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۱۰۱).

--- پَسْ گِرِفْتَہ (---فت پ، سک س، کس گ، ر، سک ف، فت ت) صف.
واپس لیا ہوا. کوئی فریق نالش یا معاملہ بجائے اصل دستاویز واپس گرفتہ چھوڑے. (۱۸۹۹، ایکٹ ۶، ۴۰). [واپس + ف: گرفت، گرفتن = پکڑنا + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- پَس لانا ف مر؛ محاورہ.
دوبارہ لانا، لوٹانا، پھیر کر لانا.

کاش اُس دور کو واپس میں کبھی لا سکتا
خواب جس دور کے ہوتے تھے سہانے میرے

(۱۹۸۸، مرج البحرین، عترت حسین عترت، ۱۷).

--- پَس لَوٹْنا ف مر؛ محاورہ.
واپس آنا، لوٹنا، جا کے آنا. واپس لوٹتے ہوئے مان سنگھ کی آنکھیں تجسس کے ساتھ گاؤں کا جائزہ لیتی رہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جون، ۷۹).

--- پَس لے لینا / لینا ف مر؛ محاورہ.
پھیر لینا، کوئی چیز دوبارہ حاصل کر لینا، کوئی چیز دے کر پھر لے لینا. لوگوں سے غیر قانونی ہتھیار واپس لے لینے کا فائدہ یہ ضرور ہوا ہے کہ اب لوگ پستول دکھا کر نہیں لوٹتے. (۱۹۷۲، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۹۲). مشتری کو یہ حق حاصل ہو گا کہ مبیعہ کی اس کمی کے مطابق اپنا..... ثمن واپس لے لے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۲۳۳).

--- پَس مِل جانا / مِلْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی چیز کا پلٹ کر حاصل ہونا. بقیہ رقم قافلہ سالار کے پاس امانتاً رکھ دی جاتی ہے اور بوقت مطالبہ واپس مل جاتی ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۵).

--- پَسْ ہِجْرَت (---فت پ، سک س، کس ہ، سک ج، فت ر) امث.
ایک جگہ یا علاقے سے ہجرت کر کے واپس وہیں آنا. بہت سے پرندوں ..... کی زندگی میں ہجرت ..... اور پھر واپس ہجرت اسی فرار کے رجحان کی مظہر ہے. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۲۴). [واپس + ہجرت (رک)].

--- پَس ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.
اُلٹا پھرنا، لوٹنا، پلٹ کر آنا. اس کا دل اتنا رنجیدہ اور بیزار ہو جائے گا کہ وہ سب سے پہلے واپس ہو جایا کرے گی. (۱۹۴۱، عسکری کے افسانے، ۱۰۷). دفتر سے واپس ہوا تو دیکھا کہ چڑیوں کے سراسیمہ شور نے کمرے کو سر پر اُٹھا رکھا ہے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۴۹۶).

--- پْسی (---فت نیز سک پ) امث.
۱. کہیں جا کر لوٹ آنے کا عمل، بازگشت، واپس ہونے کی حالت، پھرنا، لوٹنا.

سگ و درباں سے ورنہ واپسی بھی گھر کو مشکل ہے
پکڑ لے یہ گریباں اور وہ دامن سنبھالے گا

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۵۰). آزاد نے ۱۸۸۵ء میں ایران سے واپسی کے بعد اس پر نظرثانی کی. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۵۶). ۲. پھری ہوئی چیز، واپس شدہ چیز (نوراللغات). ۳. کوئی چیز واپس کرنا، لوٹانا، پھیر دینا، واپس بھیجنا. امید واثق ہے کہ یہ میری غزل قبول فرما کر بواپسی ڈاک سے سرفراز فرمائیں. (۱۸۹۸، انشائے داغ، ۱۴۷). جس کو دیا اور جو کچھ دیا یہ سمجھ کر دیا کہ واپسی کی ضرورت نہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۴). [واپس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پْسی پَرْواز (---فت نیز سک پ، پ، سک ر) امث.
(ہوائی جہاز کی) بازگشتی اُڑان؛ (کسی بھی چیز کی) لوٹتے وقت کی اُڑان. اس شکل میں جو افقی لائن دکھائی دے رہی ہے وہ ٹائم بیس کی تیز رفتار واپسی پرواز کی نمائندگی کرتی ہے. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۳۴). [واپسی + پرواز (رک)].

--- پْسی ٹِکَٹ (---فت نیز سک پ، کس ٹ، فت ک) امذ.
وہ ٹکٹ جو نسبتاً کم کرایہ دینے پر واپس آنے کے لیے مل جاتا ہے، واپسی کے سفر کا ٹکٹ، آنے جانے کا ٹکٹ، دوطرفہ ٹکٹ. انفراغ تعلیم کے بعد ولایت سے ایک مہ پارہ لیڈی بھی واپسی ٹکٹ کی طرح لے آتے تھے. (۱۹۰۶، انتخاب فتنہ، ۱۳۰). [واپسی + ٹکٹ (رک)].

--- پْسی سَفَر (---فت نیز سک پ، فت س، ف) امذ.
وہ سفر جو روانگی کی جگہ کو واپس آنے کے لیے کیا جائے نیز دوطرفہ سفر، آنے جانے کا سفر (جامع اللغات). [واپسی + سفر (رک)].

--- پْسی کِرایَہ (---فت نیز سک پ، کس ک، فت ی) امذ.
وہ (کم) کرایہ جو واپسی سفر کے لیے دیا جائے (ماخوذ: جامع اللغات). [واپسی + کرایہ (رک)].

--- پْسی ہونا ف مر.
واپس آنا؛ مراجعت ہونا (جامع اللغات).

--- پَسِیں (---فت نیز سک پ، ی مع) صف.
۱. بالکل آخر کا، آخری، آخریں، سب سے پچھلا. اپنی زندگی کے سفر پر واپسیں نظر ڈالنے کی امنگ نے مجھے پھر آن لیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ف). ۲. بیشتر بطور لاحقہ مستعمل؛ جیسے: دمِ واپسیں، نفسِ واپسیں.

ہوا مختصر یہ کہ مرتا ہوں میں
دمِ واپسیں ہے کہ گنتا ہوں میں

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۵).

کوئی سر سنگ سے مارو کسی کا واپسیں دم ہے
وہ آئینے میں اپنے ناز پر مائل ہے کیا جانے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۷).

دمِ واپسیں برسرِ راہ ہے عزیزو اب اللہ ہی اللہ ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۱۲). ۳. لوٹتا ہوا، پلٹتا ہوا. ناچار شوربے پر آخری نگہ واپسیں ڈالتے ہوئے میں نے مجرمانہ سرعت سے اپنے آپ کو پیش کیا. (۱۹۳۳، نیرنگ خیال، لاہور، اپریل، ۸۸). [واپس (رک) + ف: یں، لاحقۂ نسبت].

--- چَشْم (---فت چ، سک ش) صف.
جس کی آنکھیں کھلی ہوں؛ (کنایۃً) بیدار؛ (مجازاً) بینا، دانا.

اے نرگسِ وا چشم ترے اوج کے دن ہیں
تیری ہی طرح دیدۂ بیدار تھے ہم بھی

(۱۹۹۸، ہم کلام، ۹۲). [وا + چشم (رک)].

--- دِید (---ی مع) امث.
دیکھنے کا عمل نیز جوابی ملاقات، رک: باز دید (عموماً دید کے ساتھ مستعمل).

گئے دید وا دید کے لطف اب تو
نہ پوچھو کہ کیا کیا الم دیکھتے ہیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴۷۴).

نہیں وا دید ماسوا درکار
بے نشاں تجھ کو دیکھتے ہیں ہم

(۱۸۷۹، سالک، ک، ۸۷). [وا + دید (رک)].

--- رَسْتَگان (---فت ر، سک س، فت ت) امذ؛ ج.
رہا ہونے والے لوگ، فارغ البال، بے پروا نیز آزاد لوگ (ماخوذ: پلیٹس).
[وارستہ (رک) کی جمع].

--- رَسْتَگی (---فت ر، سک س، فت ت) امث.
وارستہ (رک) کا اسمِ کیفیت، آزادی نیز بے فکری، فارغ البالی.

وارستگی بہانۂ بیگانگی نہیں
اپنے سے کر نہ غیر سے وحشت ہی کیوں نہ ہو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۴). [وارستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَسْتَہ (---فت ر، سک س، فت ت) صف.
۱. بے فکر، بے پروا، بے نیاز؛ فارغ البال، آزاد.

ہوا ہوں تربیت حاتم میں آزادوں کی صحبت میں
پھروں ہوں تب تو ایسا بے غم و اندوہ وارستہ

(۱۷۵۳، دیوان زادہ حاتم، ۱۳۳).

جو دنیا سے وارستہ ہیں جانتے ہیں گرفتاریِ دل فراغِ محبت

(۱۷۹۴، دیوان محبؔ، ۱۱۹). خلقت سے وارستہ خالق کے آگے دست بستہ ہر ایک اپنے اپنے مرشدوں کی راہ پر چلتا ہے. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۴۹).

وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو
کیجے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۴). ۲. ناچیز، عاجز نیز مغرور، صاف بچ نکلنے والا؛ محفوظ.

نغمۂ دوشینۂ آرامِ دلِ وارستہ تھا
چھیڑنی اب ہم کو شور افگن کوئی دھن چاہیے

(۱۹۰۳، بہارستان، ۵۹۴). [وا + ف: رستہ، رستن = چھوٹنا].

--- رَسْتَہ طَبْع (---فت ر، سک س، فت ت، ط، سک ب) صف.
آزاد طبع، بے پروا (نور اللغات). [وارستہ + طبع (رک)].

--- رَسْتَہ کَرْنا محاورہ.
بے فکر کرنا، بے نیاز کرنا، بے پروا کرنا.

وارستہ کر دیا جسے الفت نے بس وہ شخص
کب دامِ کفر و رشتۂ اسلام میں پھنسا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۸۸).

یہ شان بے نیازی ہے کہ وارستہ کیا مجھ کو
طبیعت بے غرض پائی دلِ بے مدعا پایا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۵).

--- رَسْتَہ مِزاج (---فت ر، سک س، فت ت، کس م) امذ: صف.
رک: وارستہ طبع.

پکڑ سکتا ہے دامن کون وارستہ مزاجوں کا
ہوا گر دشت میں کیا خار دامن گیر کا کھٹکا

(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۱۸).

کیا پنہایا ہے مجھے تو نے ہی بے ہوشی کا تاج
کیا بنایا ہے مجھے تو نے ہی وارستہ مزاج

(۱۹۲۳، فکر و نشاط، ۴۸). راجہ غلام حسین کامریڈ محمد علی کے دست راست تھے، تھوڑے سے وارستہ مزاج بھی. (۱۹۷۴، نقوش، لاہور، افسانہ نمبر، ۴۴۲). میر عنایت بیگ ..... وارستہ مزاج اور آزاد منش آدمی تھا. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۵۲). [وارستہ + مزاج (رک)].

--- رَسْتَہ مِزاجی (---فت ر، سک س، فت ت، کس م) امث.
مزاج یا طبیعت میں لاپروائی ہونا، بے فکری، بے نیازی، آزادی.

یاں عیش جو آزاد منش ہیں اونھیں واں بھی
وارستہ مزاجی کے سوا کام نہ ہوگا

(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۸۷). آپ کی وارستہ مزاجی نے ان دونوں نعمتوں کی کوئی قدر نہ کی. (۱۹۳۵، معاشرت، ظفر علی، ۲). [وارستہ مزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَسْتی (---فت ر، سک س) صف (قدیم).
رک: **وارَفْتگی جو درست ہے**.

تعلق دام ہے آزاد کے دل کوں اگر سمجھے
کہ وارستی کو بستر خاک تکیاں اس کا رہتا ہے

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۳). [وارفتگی (رک) کا محرف].

--- رَفْتگان (---فت ر، سک ف، فت ت) امذ؛ ج.
رک: **وارفتہ جس کی یہ جمع ہے؛ بے خود لوگ، کھوئے ہوئے لوگ**.

دروازے سے لگے ہم تصویر سے کھڑے ہیں
وارفتگاں کو اس کے مجلس میں کب جگہ ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۵۴). وارفتگانِ جستجو نے آخر اسے ڈھونڈ ہی لیا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان، ۹۹). [وارفتہ (ہ مبدل بہ گ) + اں، لاحقۂ جمع].

--- رَفْتگی (---فت ر، سک ف، فت ت) امث.
۱. **بے خودی، شیفتگی؛ عشق**.

وارفتگی دل ہے یا دست تصوف ہے
ہیں اپنے تخیل میں دن رات ہم تجھ سے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۰۹).

اللہ رے نیم جلوے سے وارفتگی مری
میں خود کو ڈھونڈتا ہوں کہاں ہوں کہاں نہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۶۹).

تغافل سے غرض وارفتگی کی آزمائش ہے
ہمیں بھی آپ سے جا کر انھیں اپنی خبر کرنا

(۱۹۱۲، کلیات رعب، ۵۵). ڈاکٹر صاحب موصوف تعلیم و تدریس سے وابستگی بھی رکھتے ہیں اور وارفتگی بھی. (۲۰۰۰، اردو اور راجستھانی بولیاں. ۵). ۲. **اضمحلال، تھکن، تھکاوٹ** (نوراللغات؛ جامع اللغات). [وارفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَفْتَہ (---فت ر، سک ف، فت ت) صف.
۱. **آپے سے باہر؛ بے خود**. خط سے ایسے جوش مسرت کا اظہار ہوتا تھا جیسے بچہ کوئی عجیب و نادر اور غیر متوقع چیز پا کر خوشی کے مارے وارفتہ ہو جاتا ہے. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۱۳۹). ۲. **عاشق، شیدا، دیوانہ**.

بعد مُردن خاک اس کی بنتی ہے ریگ رواں
اے پری رُو جو کہ ہے وارفتہ تیری چال کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۲۱).

پوچھے جو کوئی مجھ کو تو ہوتا ہے یہ ارشاد
سرگشتہ و وارفتہ و حیراں ہے ہمارا

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۷). [ف].

--- رَفْتَہ بَنانا ف مر؛ محاورہ.
دیوانہ کرنا، والہ و شیدا بنانا. ایسا مثالی معشوق جس کا ثانی دنیا میں نظر نہیں آتا یقیناً جس گلی اور کوچے سے نکل جائے گا عاشق مزاج حضرات کو دیوانہ اور وارفتہ ضرور بنادے گا. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، فروری، ۴۸).

--- رَفْتَہ خاطِر (---فت ر، کس ف، فت ت، کس ط) صف.
وارفتہ طبیعت رکھنے والا، وارفتہ مزاج، بے پروا طبیعت کا حامل. یہ تو ایک وارفتہ خاطر اور دردمند دل رکھنے والے انسان تھے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۳). [وارفتہ + خاطر (رک)].

--- رَفْتَہ سامانی (فت ر، سک ف، فت ت) امث.
وارفتگی، دیوانگی، وارفتہ سری.

یہ دورِ انقلاب اور یہ تری وارفتہ سامانی
تجھے تو چاہیے اس دورِ نو کا ناخدا ہونا

(۱۹۴۴، شعر انقلاب، ۷۷). [وارفتہ + ساماں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَفْتَہ سَر (---فت ر، سک ف، فت ت، س) صف.
وارفتہ، دیوانہ عاشق، شیدا. پہلی نظم میں ایک رند آزاد وارفتہ سر..... انسان اپنے عہد کے..... ظالمانہ رویوں کا شکار انسان ہے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، دسمبر، ۴۷). [وارفتہ + سر (رک)].

--- رَفْتَہ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
بے خود کرنا، مدہوش کرنا. چمن کی ہوائیں ان سے ٹکرا کر اندر آرہی اور کمرے میں ہوشربا نکہتوں کو وارفتہ کررہی تھیں. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۷۷).

--- رَفْتَہ مِزاج (---فت ر، سک ف، فت ت، کس م) امذ؛ صف.
طبیعت کا لا اُبالی، طبعاً لاپروا، بے فکرا. مگر تھوڑے ہی دنوں میں والدین کا سایہ سر سے اٹھ جانے کے بعد وہی وارفتہ مزاج، ننگ خاندان کتنا سلامت روکتنا محتاط ہو جاتا ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۳۶). [وارفتہ + مزاج (رک)].

--- رَفْتَہ مِزاجی (---فت ر، سک ف، فت ت، کس م) امث.
بے خودی، ازخودرفتگی، دیوانگی. اپنی وارفتہ مزاجی کی وجہ سے سری حیدری خاں مشہور تھے. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ (مہذب اللغات، ۱۳: ۴۴۵)). [وارفتہ مزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَفْتَہ نَوائی (---فت ر، سک ف، فت ت، ن) امث.
وارفتہ نوا ہونا، وارفتہ مزاجی کا اظہار، وارفتگی کی شورش. وارفتہ نوائی، جنون فروشی، ہذیان محبت، ساز بے خودی اور عرض نغمہ کی ترکیبیں بھی براہِ راست یا بالواسطہ بیان کے اسلوب کے بعض رخوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری کی شخصیت اور فکر و فن، ۲۲۹). [وارفتہ + نوا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سوخْت (---وج، سک خ) امث.
۱. **بیزاری، تکدر، نفرت، ناپسندیدگی؛ جلنا، جلانا؛ جلن**. واسوخت بیزاری کو کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۱۲). واسوخت بمعنی بیزاری، تکدر. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۵۸۰). مصدر واسوختن مرکب ہے وا اور سوختن سے اس لیے اس کا مفہوم سوختن سے یکسر الگ نہیں ہوسکتا، سوختن کے معنی جلنا بھی ہے اور جلانا بھی. (۲۰۰۵، اردو زبان اور ادب، ۳۷۰).
۲. (مجازاً) **وہ نظم (مسدس) جس میں عموماً معشوق کے جور و ستم اور اپنے رنج و الم کا حال بیان کرکے عشق اور معشوق سے تنفر اور بیزاری ظاہر کرتے ہیں**.

بہت کر کر کے گرمی غیر سے وہ سوخت دیتا ہے
جبھی واسوخت کے مضموں ہم اکثر بند کرتے ہیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۳).

آتش کی غزل دیکھی سنا سوز کا واسوخت
تجھ سا میں تراب ایک نہ دیکھا نہ سنا گرم
(۱۸۵۸، کلیات تراب، ۱۴۳). عشقیہ مرثیے یا واسوخت کی بنیاد سکندریہ کے یونانیوں نے ڈالی تھی. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۲۲۶). واسوخت وہ صنف سخن ہے جس میں عاشق معشوق کی متلون مزاجی، کج ادائی اور ہرجائی پن سے تنگ آ کر اس کو جلی کٹی سناتا ہے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۹۶). اردو شاعری کی اصطلاح میں واسوخت سے مراد ایسی نظم یا اشعار سے ہے جس میں محبوب کی وفاداری و توجہ سے مایوس اور اس کی بے اعتنائی و بے رخی سے مجبور ہو کر شاعر اسے طعن و تعریض کا نشانہ بناتا ہے. (۲۰۰۵، اردو زبان و ادب، ۳۷۱). [وا + ف: سوخت، سوختن = جلنا].

--- سوختگی (--- وجِ، سک خ، فت ت) امث.
واسوخت ہو جانا جلا کر راکھ کر دینا، جلنا، واسوخت ہو جانے کی حالت یا کیفیت نیز جلن. جہاں کہیں ان کی دسترس ہو کسی غریب کے خرمن کو سرمشق واسوختگی بنا دیں. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۲۳۱). [واسوختہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سوختَہ (--- وجِ، سک خ، فت ت) صف.
جلا ہوا؛ سوز گرفتہ نیز جوشیلا.
واسوختہ ہو دیر سے کعبے کو پھر گئے
سو بار اضطراب سے پیغام کر چکے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۰۵).
لائی ہے پروانۂ دل سوختہ کی کیا خبر
کیوں صبا کے آتے ہی کرنے لگا شیون چراغ
(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۰۰). [واسوخت + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- سوز (--- وجِ) امذ.
رک: واسوخت جو فصیح ہے.
توں سنے واسوز اگر میرے تو جل جاوے سراج
مت حقیقت مجھ سیں پوچھ اس شمع نیرنگ کی
(۱۷۳۹، سراج، ک، ۵۱۳). [وا + سوز (رک)].

--- شُد (--- ضم ش) امذ؛ امث؛ = واشد.
۱. وا ہونا، کھلا ہونے کی حالت، کھلاوٹ، کھلنا نیز شگفتگی، پھولوں کا کھلنا.
شور یہ غنچوں کی واشد کا نہیں اے عندلیب
اب چمن میں طمطراق اپنا دکھاتی ہے بہار
(۱۷۸۰، سودا، ک (مجلس)، ۱: ۱۴۳).
اپنے ہی دل کو نہ ہو واشد تو کیا حاصل نسیم
گو چمن میں غنچۂ پژمردہ تجھ سے کھل گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۸).
نشۂ رنگ سے ہے واشد گل
مست کب بند قبا باندھتے ہیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۱). **۲. پھیلنا؛ وسعت، کشادگی.**

اس کلبۂ غم سے کس طرف جاؤں
واشد نہیں دل کو جس طرف جاؤں
(۱۷۸۳، لیلیٰ مجنوں، ہوس، ۲۵). **۳. گرفتگی دور ہونا، رہائی، آزادی.**
ترے ہاتھ سے واشد دل نہ ہوگی
کھلے گا نہ تجھ سے معما ہمارا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۲۶).
مسرت گئی واشد دل کے ساتھ
چلی روح بھی نبضِ بسمل کے ساتھ
(۱۸۹۰، کتاب مبین، ۱۱۹).
یہ خلوص غم کی نہ تھی کمی تو پھر اور کیا تھا کہے کوئی
کہ نہ واشد دل ہوئی نہ ہنوز پردۂ جاں اٹھا
(۱۹۳۵، حسرت موہانی، ک، ۲۶۳).
یہ واشد پیرہن یہ خوشبوئے بدن
دل خطرے کی زد میں خدا خیر کرے
(۱۹۶۷، لحن صریر، ۶۸). **۴. (کنایۃً) بے تکلفی، بے حجابی.**
سوائے تیرے کسو سے نہیں ہے واشد یاں
مثال آئینہ اے چشم انتظار مجھے
(۱۷۸۴، درد، د، ۸۲). **۵. غم دور ہونا؛ بادلوں کا اڑ جانا، آسمان صاف ہونا؛ پراگندگی، انتشار** (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [وا + ف: شد، شدن = ہونا].

--- شُد کَرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. شگفتہ ہونا، کھلنا.
کدھر کو جاؤں میں تا دل کرے مرا واشد
دوہیں خیال میں قدسی کا یہ سخن گزرا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۲). **۲. آزادی سے ملنا، کھل کر ملنا، بے تکلفی سے ملنا.**
واشد کرے تو غیر سے اے گل چمن میں جا
جوں غنچہ دل گرفتہ رہوں میں ہزار حیف
(۱۷۹۴، بیدار، د، ۳۶).

--- شُدگی (--- ضم ش، فت نیز سک د) امث.
۱. کھلا ہونے کی حالت، کشادگی، وسعت، پھیلاؤ. پہلے میں وجہ شبہ وہ گولائی ہے جو محراب اور ابرو میں پائی جاتی ہے دوسرے میں واشدگی جو دونوں میں محسوس ہے. (۱۹۱۹، منشورات (کیفی)، ۱۰۷). **۲. (مجازاً) بے تکلفی، بے حجابی نیز گرفتگی.** ان میں اور جتلا میں کئی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ممکن نہ تھا. (۱۸۸۵، محصنات، ۱۰۳). **۳. گرفتگی دور ہونا، بے تکلفی ہو جانا.** ان میں اور جتلا میں کئی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ممکن نہ تھا. (۱۸۸۵، فسانۂ جتلا، ۱۰۳). **۴. چھٹکارا حاصل کرنا، رہائی پانا، رہائی، نجات، چھٹکارا.**
کچھ نہ ہونے پہ تو یہ کچھ ہے سروکار ہنوز
کہ رہے واشدگی پر بھی گرفتار ہنوز
(۱۸۹۹، ظہیر، د، ۱: ۸۷). **۵. غم دور ہونا** (جامع اللغات). [واشدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شُدْ میں ہونا محاورہ.

فکر میں ہونا، سوچ میں ہونا. بادشاہ حیران تھا کہ تفکر سے سر در گریباں تھا بڑے تردد میں تھا وہ مشکل درپیش تھی رہائی کی واشد میں تھا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۸۸).

... شُدَن (...ضم ش، فت د) امذ.

۱. کھلنا، عیاں ہونا، ظاہر ہونا.

اے اسد واشدنِ عقدۂ غم گر چاہے
حضرتِ زلف میں جوں شانہ دل چاک چڑھا

(۱۸۶۹، غالب (اردو نامہ، کراچی، ۳۶ : ۵۵)). ۲. چھٹکارا پانا (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [وا + ف: شدن = ہونا].

... شُدَہ (...ضم ش، فت د) صف.

کھلا ہوا، پھیلا ہوا؛ آزاد؛ بکھرا ہوا؛ بچا ہوا؛ غائب (جامع اللغات). [واشدن (رک) سے اسم مفعول].

... شُد ہونا محاورہ.

کھلنا، کشادہ ہونا نیز رہائی پانا، نجات حاصل ہونا، گرفتگی دور ہونا.

گر چاہیے ہزار، نہ واشد ہو دل کو یاں
اور ہوئے بھی تو غیرِ دمِ واپسیں نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۰).

ہوں یک رنگ میں جوں غنچۂ تصویر سدا
نہ تو واشد ہو کبھی مجھ کو نہ مرجھاؤں میں

(۱۸۰۹، جرأت، ک (مجلس)، ۴۷۷).

معطر ہوگی سب مجلس جو واشد ان کی ہوئے گی
یہ بنتے ہیں وہی گلہائے مضموں سے جو بنتے ہیں

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲ : ۱۰۳).

... شِگاف (...کس ش) صف.

صاف، کھلا ہوا. انھوں نے واشگاف اعلان کیا کہ اصول انتخاب ..... مسلمانوں کے لیے نقصان رساں ہے. (۱۹۳۶، ہمارا قائد، ۳۱). اسی نے خلافۃ اللہ فی الارض کی حقیقت کو واشگاف کیا. (۱۹۵۷، صحابیات، ۹). صابر نے صہبائی کے فیضان کا واشگاف اعتراف کیا ہے. (۱۹۷۲، اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری، ۳۱۰). [وا + شگاف (رک)].

... شِگاف پَھل (...کس ش، فت پھ) امذ.

ایسے پھل جو مختلف حصوں میں بنے ہوتے ہیں یا پھٹ جاتے ہیں. واشگاف پھل (کنگھی) ارنڈی (گوکھرو) ان کے پھل مختلف حصوں میں جن کو نتھے کہتے ہیں پھٹ جاتے ہیں. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۷۰). واشگاف پھل ..... یہ خشک اور متعدد بیجوں والے پھل ہوتے ہیں جو کئی چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۱۷۱). [واشگاف + پھل (رک)].

... شِگاف کَردینا / کَرنا محاورہ.

کھولنا، کھول کر بیان کرنا، واضح طور پر بتانا، ظاہر کر دینا. گھر والوں کو عابد کا حال بتایا اور ان کو سارا معاملہ واشگاف کر دیا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۱۳۰). وہ مخفی ارادے واشگاف کر دیے جنھیں وہ بلاشبہ دیر سے دل میں جگہ دیے ہوئے تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۹۱). فطرت کے سربستہ رازوں کو واشگاف کر دینا عقل انسانی کا بڑا کارنامہ ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۵).

... شِگاف ہو جانا / ہونا محاورہ.

واشگاف کرنا (رک) کا لازم، کھلنا، ظاہر ہونا، نیز بے حجاب ہونا.

وہ تیرا واشگاف ہو جانا
پھر وہ لڑبھڑ کے صاف ہو جانا

(۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، میر اثر، ۷۱). علمی حلقوں نے حقائق و شواہد کو واشگاف ہوتے دیکھا تو رفتہ رفتہ اس طرف متوجہ ہوئے. (۱۹۲۱، آئینۂ رضویات، ۱ : ۱۷۲).

... شِگافی (...کس ش) امث.

واشگاف (رک) ہونے یا کرنے کی حالت، واضح ہونا، ظاہر ہونا، صاف ہونا. اس نے ان سب کی واشگافی میں ایسی حقیقت افروزی اور جزئیات نگاری سے کام لیا ہے کہ افسانہ نگار ..... کا بہرحال قائل ہونا پڑتا ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۱۵).

واشگافی مجھے مطلوب ہے جو صبح میں ہے
شاعری شام نہیں ہے کہ ہو مبہم مبہم

(۱۹۷۹، لوح خاک، ۳۸). [واشگاف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شِگافی کَرنا محاورہ.

کھولنا، باز کرنا؛ پھیلانا نیز چاک کرنا.

حیف ہے اس کی تماشا بینی
چشمِ باطن کوں جو کوئی وا نہ کیا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۸۴).

جب تک دہانِ زخم نہ پیدا کرے کوئی
مشکل کہ تجھ سے راہِ سخن وا کرے کوئی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۵).

اور نہیں کرتے زبانِ طعن بے دردی سے وا
جب کہ سنتے ہیں کسی منعم کی از خود رفتگی

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۵۳).

ظاہر کی آنکھ سے نہ تماشا کرے کوئی
ہو دیکھنا تو دیدۂ دل وا کرے کوئی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۰۵). انہوں نے ایک ایک کر کے بند دریچے وا کیے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۹).

... کُشادَہ (...ضم ک، فت د) صف.

کھلا اور پھیلا ہوا؛ پوری طرح کھلا ہوا.

میں چشمِ وا کشادہ و گلشنِ نظر فریب
لیکن عبث کہ شبنمِ خرشید دیدہ ہوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۶۱). [وا + کشادہ (رک)].

--- **گُذار** (---ضم گ) صف.
چھوڑا ہوا، چھڑایا ہوا؛ (مال گزاری) چھوٹ دیا ہوا؛ بے لگان (زمین). اس خانقاہ کے ساتھ زمین مزروعہ و غیر مزروعہ چالیس (۴۰) گھماؤں واگذار ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۸۲). [وا + ف: گذار، گذاردن = چھوڑنا، ترک کرنا].

--- **گُذار کرانا** ف مر؛ محاورہ.
کسی جائیداد کو دوسرے کے قبضے سے چھڑانا، رہن سے چھڑانا. نمبردار سے اپنی پٹی واگذار کرائی. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۷۷). بابا کھڑک سنگھ نے گوردواروں کو واگذار کرانے کے لئے تحریک چلائی. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۴۹).

--- **گُذار کرنا** ف مر؛ محاورہ.
چھڑانا، مال یا جائیداد وغیرہ رہن یا قبضے سے چھڑا لینا. سخت مالی بحران کے پیش نظر فنڈز واگذار کرنے کے لئے دو مہینے کی مہلت کی درخواست کی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۵۶).

--- **گُذارنا** ف مر؛ محاورہ (قدیم).
چھوڑنا؛ قبضے سے نکالنا.

کوئی دن یاں کسی کو جینے دے جان من! واگذار آئینہ

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۸۳).

--- **گُذاشت** (---ضم گ، سک ش) امث.
پیچھے چھوڑنا، چھوڑ دینا، دے دینا نیز قبضہ دے دینا، رہائی، چھوٹ. تمام دارالخلافہ میں آوارہ پھرتا تھا اور کوئی دقیقہ ظلم اور بے انتظامی کا واگذاشت نہ کیا. (۱۸۵۱، ماسٹر رام چندر، ۱۱۴). چھ معتبر اور اشخاص اک گھر میں ہیں، چار مرد دو عورتیں ان سے دریافت ہو تاکہ تحقیقات خلجان بے خودی سے واگذاشت ہو. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱: ۳۶). گذشتن اور گذاشتن کو اور ان کے مشتقات کو لازماً ذال سے لکھا جائے گا؛ جیسے: گذشتہ، سرگذشت ..... واگذاشت وغیرہ. (۱۹۷۴، اردو املا، ۱۵۳). ابھی تک حق حکمرانی واگذاشت کے لیے نہ تو اعتماد پایا تھا اور نہ اس کے لیے ابھی زمانہ ہی سازگار ہوا تھا. (۱۹۸۱، قائداعظم اور آزادی کی تحریک، ۱۳). [وا + ف: گذاشت، گذاشتن = چھوڑنا].

--- **گُذاشت کرانا** ف مر؛ محاورہ.
۱. بحال کرانا، بازیاب کرانا، چھڑوانا. جامع مسجد دہلی کو واگذاشت کرانے اور فوجی قبضہ انگریزی سے چھڑا کر مسلمانوں کے حوالے کرنے میں بڑی جانفشانی اور خرچ برداشت کیا. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۶۸). بالآخر کئی سال کی جدوجہد کے بعد ان کی تمام املاک گذشتہ برسوں کی آمدنی کے ساتھ واگذاشت کرائی. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، مئی، ۱۹). ۲. مال وغیرہ چھڑانا. چند باقی دار بزرگوں نے ڈی. پی کے نوٹس لے کر واگذاشت نہیں کرائے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱: ۸).

--- **گُذاشت کرنا** محاورہ.
واپس دے دینا، چھوڑ دینا، آزاد کر دینا.

ملک ذنیق کا قبضے میں جو تھا شہر وہ واگذاشت اس کو کیا

(۱۸۵۷، بحرالفت، ۹۱). جیتے جی اس نے ان کو بزور کھینچا خدانخواستہ مرنے پر واگذاشت کی کیوں ٹھہرائے گی. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۲۰۸).

--- **گُذاشت ہو جانا/ہونا** محاورہ.
چھٹ جانا، رہن سے آزاد ہو جانا. کیا عجب ہے کہ اس سے بھی زیادہ خوشی اور زیادہ تعجب کی بات بروئے کار آوے، یعنی آپ کا پنسن بھی واگذاشت ہو جاوے. (۱۸۶۱، غالب کے خطوط، ۱: ۳۲۶). امید تھی کہ بوربون بادشاہ کی واپسی پر یہ جائیدادیں واگذاشت ہو جائیں گی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴: ۲۹۴). مسجد جامع واگذاشت ہوگئی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۵۳).

--- **گُذاشتگی** (---ضم گ، سک ش، فت ت) امث.
چھوڑ دینے کی حالت. قوم مذکور نے حتی الامکان اپنے اون شرائط کو پورا کرکے التجا واگذاشتگی محاصرہ کی کی ہے. (۱۸۹۶، عہد نامہ جات، ۷: ۲۹۳). [واگذاشتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **گُذاشتہ** (---ضم گ، سک ش، فت ت) صف.
۱. چھوڑا ہوا، دیا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. واپس دیا ہوا، رہا کیا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [واگذاشت (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

--- **گُزار** (---ضم گ) صف.
رک: واگذار، چھڑایا ہوا. ۱۸۶۱ء میں ایک انتظامی کونسل بنا کر مسجد کو واگزار کیا. (۱۹۵۱، خطوط غالب (۴)، ح، ۳۰۶). سرقہ شدہ گائیں + پانیوں (پٹیوں) سے واگزار کرنے کے لیے جاسوسی کرنے بھی بھیجیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۵). [واگذار (رک) کا ایک املا].

--- **گُزار کرانا** ف مر؛ محاورہ.
رک: واگذار کرانا؛ چھڑانا (مال یا جائیداد وغیرہ). وائسرائے ہند سے تحریک کر کے اسے واگزار کرانے میں پوری سعی کی. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری، جون، ۵).

--- **گُزار کرنا** ف مر؛ محاورہ.
رک: واگذار کرنا؛ چھڑا لینا، قبضے سے نجات دلانا. ماں کو یہ حق نہیں پہونچتا کہ وہ اپنے بچوں کا حق نفقہ واگذار کرنے کے عوض مرد سے خلع حاصل کر لے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۷۰۹). کچھ اور معابد بھی واگزار کر لیے گئے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۷۶). پھر میں نے لارڈ کرزن کی پرانی یادگار واگزار کرنے کا ایکٹ ۱۹۰۱ء حاصل کیا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۴۳).

--- **گُزاری** (---ضم گ) امث.
واگزار (رک) کا اسم کیفیت؛ چھوڑنے یا چھڑانے کا عمل؛ بازیابی، رہائی. کچھ اور معابد بھی واگزار کر لیے گئے، لوگوں میں اس واگزاری سے اتنا جوش پھیلا کہ انہوں نے مندرجہ ذیل گرہ لگا کر اس کا استقبال کیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۷۶). بہت کم لوگوں کو علم ہوگا کہ طفیل صاحب نے اس عمارت کی واگزاری کے لیے کیا کچھ کیا. (۱۹۸۷، نقوش (محمد طفیل نمبر) جولائی ۱۲). [واگزار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گُسَسْتَہ (۔۔۔ضم گ، فت س، سک س، فت ت) صف.
ٹوٹ کر کھل جانے والا، ٹوٹ کر بکھرا ہوا (ہار وغیرہ).

یاں آب و دانہ موسم گل میں حرام ہے
زنار واگسستہ ہے موجِ صبا مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۷۶). [وا + ف: گسست، گسستن = توڑنا/ٹوٹنا + ہ، لاحقۂ صفت].

... ماندَگان (۔۔۔سک ن، فت د) امذ: ج.
پیچھے رہ جانے والے لوگ؛ (مجازاً) تھکے ہوئے لوگ، نڈھال لوگ.

جستجو میں تیری وہ واماندگاں کارواں
او عدم کو جانے والے تیری منزل ہے کہاں

(۱۹۱۰، حمکدۂ سرور، ۱۶۹). [واماندہ (ہ مبدل بہ گ) + گاں، لاحقۂ جمع].

... ماندَگی (۔۔۔سک ن، فت نیز د) امث.
ٹھہرے رہنے یا پیچھے رہ جانے کی حالت (خصوصاً تھکاوٹ کے باعث)؛ تھکان، تھکن؛ (مجازاً) عاجزی، ناچاری.

عذر واماندگی، اے حسرتِ دل   نالہ کرتا تھا، جگر یاد آیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۲). کوکلتاش خان کا ارادہ تھا کہ قلعہ کو فتح کرے مگر ہمراہیوں کی واماندگی سنگ راہ ہوئی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۴۰).

قافلے والے بڑھے جاتے ہیں اے واماندگی
صورتِ نقشِ قدم پیچھے رہا جاتا ہوں میں

(۱۹۳۸، اقبال، باقیات اقبال، ۵۹۳). یہ میری طبیعت کی واماندگی کا باعث ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۰۵). ان کا عشق بھی رفتہ رفتہ تھکنے لگتا ہے وفور شوق کی واماندگی ظاہر ہو جاتی ہے. (۱۹۵۵، لیلیٰ کے خطوط، ۴۰).

موت اک وقفۂ واماندگیِ شوق سہی
تا ابد دل کے دھڑکنے کی صدا جاتی ہے

(۱۹۷۵، پردۂ سخن، ۸۵). شاعر نے خود اس مطلوب حقیقی کا رول اختیار کر لیا ہے اور اس کی زبان سے اہل حقیقی کی واماندگیوں پر تاسف کر رہا ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۲۱). [واماندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ماندَہ (۔۔۔سک ن، فت د) صف.
۱. تھک کر پیچھے رہا ہوا، باقی رہا ہوا، پس ماندہ؛ (مجازاً) وارث.

واماندہ ترے کہتے ہیں سر دیکھ کے تیرا
ہم کیوں کہ کریں عمر بسر ہائے حسینا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲۳).

ہم دار محن میں ہیں، وہ گلزار جناں میں
واماندوں کی لیتا ہے خبر کون جہاں میں

(۱۸۷۴، انیس (انیس کے مرثیے، ۲: ۱۳۲)).

کچھ کیفیتِ مسلم ہندی تو بیاں کر
واماندۂ منزل ہے کہ مصروف تگ و تاز

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۷۶).

ترے نقشِ قدم کی گرد تک پہونچا نہ واماندہ
بہت پیچھا کیا اے کارواں کوسوں تک تیرا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۹). **۲. عاجز، تھکا ہوا، ہارا ہوا، نڈھال.**

ہم سے واماندوں کو اللہ نباہے تو نبھیں
تن سو یہ سوختہ درپیش بیاباں اتنے

(۱۷۹۵، قائم، د (مجلس)، ۱۹۳). قارئین و ناظرین شاعر تک پہنچ نہیں پاتے، تنقید نگار کے ساتھ برخود غلط گمراہ یا واماندہ راہ ہو کر رہ جاتے ہیں. (۱۹۷۶، اقبال شخصیت اور شاعری، ۹۹).

سلام ان پر جو ہیں درماندوں واماندوں کے شائق
طلوعِ دید کی جن کے ہیں موجودات شائق

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۹۰). **۳. پس خوردہ، جھوٹا (کھانا).** (ماخوذ: پلیٹس؛ آنند راج).
[وا + ف: ماند، ماندن = رہنا + ہ، لاحقۂ صفت].

... ہونا محاورہ.
۱. وا کرنا (رک) کا لازم، کھلنا، شگفتہ ہونا.

تجھ بن دماغِ صحبتِ اہلِ چمن نہ تھا
گل وا ہوئے ہزار ولے ہم نہ وا ہوئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۷). **۲. کھلا ہوا ہونا، باز ہونا.**

بندگی میں بھی وہ آزادہ و خودبیں ہیں کہ ہم
الٹے پھر آئے، درِ کعبہ اگر وا نہ ہوا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۲).

کہہ رہا ہے مجھ سے اے جویائے اسرارِ ازل
چشمِ دل وا ہو تو ہے تقدیرِ عالم بے حجاب

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۸۹).

بند ہیں ہونٹ چشم وا کیوں ہے   تیرا چہرہ سوالیہ کیوں ہے

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۳۵). **۳. کھلنا، کھل جانا.**

حسد سے دل اگر افسردہ ہے، گرمِ تماشا ہو
کہ چشمِ تنگ، شاید کثرتِ نظارہ سے وا ہو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۴). **۴. رہا ہونا، نجات پانا (خصوصاً) غم سے چھوٹنا، خوش ہونا.**

تجھ بن دماغِ صحبتِ اہلِ چمن نہ تھا
گل وا ہوئے ہزار ولے ہم نہ وا ہوئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۷). **۵. (پردے سے) باہر آنا، بے حجاب ہونا.**

کرے عُشّاق کوں حیوں صورتِ دیوار حیرت سوں
اگر پردے سوں وا ہووے جمالِ بے حجاب اس کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۰). **۶. ٹوٹنا، ٹوٹ کر گرنا (فصیل، حصار وغیرہ).**

تمکنت لاکھ اٹھاتی رہی نفرت کی فصیل
پھر بھی وا ہو گئے جذبات کی باہوں کے حصار

(۱۹۶۲، پتھر کی لکیر، ۵۹).

وا (۵) اند.
کھانے پینے کی چیزیں، کھانا، خوراک ؛ جیسے : گندم وا گندم کا بنا ہوا کھانا (جامع اللغات).
[ف : با (رک) کا متبادل].

وا (۶) ندا ؛ - فجائیہ.
(۱) حرف ندبہ، کلمۂ تاسف، افسوس، آہ ! ہائے، وائے نیز اظہار تعجب کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے (بالعموم مرکبات میں مستعمل).

کہ وا اس کھنی کوں یہاں کیا ہوا
مری چندنی کوں یہاں کیا ہوا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۷).

شاہوں کے شاہ وا ابتا وا محمدا ﷺ   وا سیدہ و وابتا وا محمدا ﷺ
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳ : ۳).

--- اَبتا/اَبتاہ فقرہ.
ہائے میرے باپ (کلمۂ افسوس نیز بطور نوحہ، سانحۂ وفات پر کرب کی حالت میں).
جوں یہ آواز جاں گداز حضرت زین العابدینؓ بیمار کے کان میں پہونچی، بے اختیار نعرہ وا ابتاہ بھرا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸۵).

شاہوں کے شاہ وا ابتا وا محمدا ﷺ   وا سیدہ وا ابتا ! وا محمدا ﷺ
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳ : ۳).

--- اِبناہ فقرہ.
ہائے میرے بیٹے. جوش محبت مادری میں وا ابناہ وا ابناہ (ہائے میرے بیٹے ہائے میرے بیٹے) پکار اٹھتیں. (۱۹۱۷، القرآن الحکیم، ترجمہ رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین، ۶۱۷).

--- اَسفا / اَسفاہ فقرہ.
ہائے افسوس، حیف ؛ فریاد ہے.

آج دنیا سے گئے سوئے عدم وا اسفاہ
کانپور آتش اندوہ سے ہے سینہ کباب
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۵۳۷).

تھی تیری تمنا کاہش جاں اور درد سے میں دیوانہ تھا
چھالا تھا دل اپنے سینے میں اے وا اسفا وہ پھوٹ گیا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۴۰).

--- اَسفا وا مُصیبتا فقرہ.
فریاد ہے فریاد ہے، ہائے مصیبت، حیف (کلمۂ افسوس).

بھرا ہے لوبھ سے من آرہا ہے اندراس
پہ لب پہ وا اسفا! وا مصیبتا ہر دم
(۱۹۶۶، منحنا، ۶۳).

--- چھڑی فقرہ.
واہ جی! کیا کہنا، واہ وا (تعجب اور طنز نیز تعریف کے موقعے پر مستعمل).

میں جو بولی آج تو انا مری کہنے لگی
وا چھڑی پیاری مری کرتی ہے ہر دم اوی آہ
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۴۸)).

--- چھڑے فقرہ.
(تعریف یا اظہار تعجب کے لیے) شاباش، واہ جی نیز حیرت ہے.

دیکھ کر کیوں کر نہ ہووے دل رقیبوں کا کباب
کس ادا سیتی صنم دیتا ہے ساغر واچھڑے
(۱۷۶۱، بہار (چمنستان شعرا، ۴۷)).

ہے نام خدا واچھڑے کچھ زور تماشا یہ آپ کی رنگت
گات ایسی غضب قہر بچھن اور جھمکڑا اللہ کی قدرت
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۴).

خوب مارا دل پہ اک چتون کا وار
آفریں شاباش پیارے وا چھڑے
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۸۷).

--- چھڑے جی فقرہ.
رک : وا چھڑے.

یوں تو دیکھو واچھڑے جی واچھڑے جی واچھڑے
ہم سے اب آنے لگی ہیں آپ یوں مہرے کڑے
(۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۵۵).

--- حَسرَت فقرہ.
رک : واحسرتا جو زیادہ مستعمل ہے ؛ ہائے افسوس.

بسمل تیغ محبت کا لب ہر زخم دل
ہوتا وا، بے شور واویلا و وا حسرت نہیں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۲۸).

--- حَسرَتا فقرہ.
ہائے افسوس، حیف (نہایت ملال کے موقعے پر مستعمل).

ہزار افسوس اور وا حسرتا دل   کہاں ہے کون ہے تجھ کو لے گیا دل
(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۱۱۵). دمنہ نے کہا.... واحسرتا کہ اب سوائے مرگ کوئی چارہ باقی نہ رہا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۸۴).

وا حسرتا! کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ
ہم کو حریص لذت آزار دیکھ کر
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۹).

آج اک بزرگ قوم جہاں سے گزر گیا
چاروں طرف بلند ہے وا حسرتا کا غل
(۱۹۳۲، بہارستان، ۸۰۵). وہ کئی دن تک اجلاسوں میں ملتے رہے..... واحسرتا. (۱۹۸۶، تماشا طلب آزار، ۱۱۷). [وا + حسرت + ا، لاحقۂ ندا].

--- حَیف فقرہ.
افسوس ہے، ہائے افسوس.

وا حیف وا دریغ تمنائے جاں نثار
جھکتے تھے بار بار سنبھلتے تھے بار بار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۶۱).

--- دَریغ فقرہ.
رک: وا دریغا؛ ہائے افسوس (اظہارِ تاسف کے موقعے پر مستعمل ہے).

پھر وا دریغ کہہ کے وہ پر درد آہ کی
تڑپی لحد میں روحِ رسالت پناہ کی

(۱۸۷۵، دبیر، دفترِ ماتم، ۲: ۱۰۴).

--- دَریغا فقرہ.
ہائے افسوس، افسوس ہے، افسوس کی بات ہے.

وا دریغا مری آنکھوں سے گرے اشکِ سفید
لطف تب تھا کہ ذرا خون بھی شامل ہوتا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۷).

وا دریغا دستِ عابد میں تو ہو اُن کی مہار
اور اونٹوں پر چلیں کچھ سارباں بیٹھے ہوئے

(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۲۵۰).

وا دریغا کب ہوئی ہے زیست کی غافل کو قدر
جو نفس سینے میں تھا اک مہرۂ تر یاک تھا

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۲۷).

--- دَریغا وا دَریغ فقرہ.
رک: وا دریغا.

میرے طالع کا وہ اختر کیا ہوا، ہے ہے اصغر لاڈلا
لٹ گیا میرا چمن امید کا، وا دریغا وا دریغ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۵۱).

--- صَباحا فقرہ.
ہائے اے صبح.

کیا بطحا میں نعرہ واصباحا واصباحا کا
یہ وہ آواز تھی جو صبحِ محشر کی خبر لائی

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۸).

--- عِبرَتا / عِبرَتاہ فقرہ.
رک: وا دریغا. واعبرتاہ! دنیا نام ہے نمونہ ہائے رنگارنگی کا. (۱۹۳۲، تختِ طاؤس، ۱۵۴).

--- عَجَبا فقرہ.
(تعجب کے موقعے پر مستعمل) عجیب بات ہے.

باندھ اور قوافی بھی کچھ ایک ایسے ہی انشا
جس سے کہ بپا غلغلۂ واعجبا ہو

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۱۷۱).

--- عَطَشا فقرہ.
ہائے پیاس.

پانی نہ اسے تین شب و روز ملے گا
چلّائے گی جب واعطشا عرش ہلے گا

(۱۸۷۵، دبیر، دفترِ ماتم، ۹: ۱۰۵).

--- غُربَتا فقرہ.
(غریب الوطنی کی حالت میں مستعمل)، ہائے پردیسی پن کی صعوبت، ہائے غریب الوطنی.

مظلوم و بے وطن کا مددگار مر گیا
واغربتا حسینؑ کا غمخوار مر گیا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۲۳).

ہے ہے نہ صبح تک تھی یہ حالت حضور کی
وا غربتا بدل گئی صورت حضور کی

(۱۹۰۰، فارغ، ک، ۲: ۹۵).

--- فَضِیحَتا فقرہ.
ہائے فضیحت، ہائے رسوائی.

چلّایا ہاتھ مار کے زانو پہ ابنِ سعد
اے وافضیحتا یہ ہزیمت ظفر کے بعد

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۵۸).

--- قُرَّۃَ عَینا فقرہ.
ہائے میری آنکھ کی ٹھنڈک، ہائے میری آنکھ کی روشنی؛ (مجازاً) ہائے میرے بیٹے/ میری بیٹی (اولاد کی موت پر بطور نوحہ).

وا قُرۃ عینا مرے وا مہجۂ قلبا   یہ تیر یہ آنکھ اور یہ نیزہ یہ کلیجا

(۱۸۷۵، دبیر، دفترِ ماتم، ۱: ۸۰).

--- قِسْمَتا فقرہ.
ہائے قسمت، ہائے بدنصیبی (کسی مصیبت کے پیش آنے پر مستعمل).

وا قسمتا! کہ سر پہ مرے آفتاب نے
ہوتے ہی صبح طشتِ پُر آتش الٹ دیا

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۸۵).

--- ے مَحْرُومی فقرہ.
ہائے محرومی (بے بسی اور محرومی کے اظہار کے لیے مستعمل).

علم کے دریا سے نکلے غوطہ زن گوہر بدست
وائے محرومی! خزف چین لبِ ساحل ہوں میں

(۱۹۰۵، بانگِ درا، ۱۱۱).

وائے محرومی کہ پائی بھی تو ہلکی سی خلش
غم بقدرِ ظرف اگر ملتا تو کوئی غم نہ تھا

(۱۹۹۵، افکار (لیث قریشی)، کراچی، مارچ، ۲۰۶).

--- مُحَمَّدا ﷺ فقرہ.
(رثائی ادب) ہائے اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (اہلِ بیت میں بطور نوحہ مستعمل).

پوشش کو تھی نہ ایک ردا اہلِ بیت میں
تھی وا محمدا ﷺ کی صدا اہلِ بیت میں

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۷: ۱۱۶).

--- مُہْجَۃُ قَلْبَا فقرہ.
ہائے میرے دل کے خون، ہائے میری روح (شدید صدمے یا اولاد کی موت پر بطور نوحہ مستعمل).

یہ تیر یہ آنکھ اور یہ نیزہ یہ کلیجا
وا قرۃ عینا مرے وا مہجۃ قلبا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۸۰).

--- مُصِیبَتَا فقرہ.
ہائے مصیبت (کسی حادثے کے ظہور پر مستعمل). جوں سلمان مسجد میں پہنچا فغاں وامصیبتاہ اصحابوں سے بلند ہوا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۳).

ہو اہلِ دیں سے یہ عملِ زشت ہے ستم
اے غافلانِ خوابِ گراں وا مصیبتا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۱۵).

ہر گامِ گرم نالہ و آہ و فغاں ہیں سب
نے گھر نہ در، نہ جا نہ مکاں وا مصیبتا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۵۹).

مسلم کے لعل قتل ہوئے وا مصیبتا
تیغوں سے ٹکڑے ہو گیا اک رات کا بنا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۰۴).

ہیں کس کے غم میں اہلِ نظر وا مصیبتا
ویراں ہے بزمِ علم و ہنر وا مصیبتا

(۱۹۱۰، سرور جہاں آبادی، خمکدۂ سرور، ۱۸۵).

زینبؑ نے دل پکڑ کے کہا وا مصیبتا!
زخموں سے چُور چُور ہے دل ماتا بھرا

(۱۹۸۱، شہادت، ۹۳).

--- ے نادانی فقرہ.
ہائے نادانی (افسوس کے لیے مستعمل)

وائے نادانی کہ وقتِ مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

(۱۷۸۴، درد، د، ۳۰).

وائے نادانی کہ تو محتاجِ ساقی ہو گیا
مے بھی تو مینا بھی تو ساقی بھی تو محفل بھی تو

(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۲۱۲).

--- ے ناکامی م ف؛ فقرہ.
(ناکامی پر افسوس کے موقعے پر مستعمل)، ہائے ناکامی.
وائے ناکامی، آئیے اس لیے کہ ان لوگوں کو مدد دیں اور انھوں ہی نے ہمیں قید کر دیا. (فسانۂ آزاد، ۲: ۲۰۲).

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۲۸۷). جعلی رکنیت کی دھڑا دھڑ بھرتی ہو رہی تھی لیکن وائے ناکامی... نتیجہ ان کے حسبِ دل خواہ نہ نکلا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۱۰).

--- نَصِیب/ے نَصِیب فقرہ.
(قسمت کا گلہ کرنے کے لیے مستعمل) وائے قسمت، ہائے بدنصیبی، ہائے تقدیر.

گزرے دو دم نہ خوشی سے کبھی اے وائے نصیب
تھی عجب کلک وہ جس سے مرے لکھوائے نصیب

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱۷).

پھولوں سے جھولیاں بھریں یاروں نے وا نصیب
میں اس چمن سے اک گلِ حرماں لے گیا

(۱۸۳۸، دیوان ہوس (ق)، ۴۵).

پہونچی اس شوق کی آواز جو کانوں کے قریب
ہو گیا دل کو یقیں ہے یہ وہی وائے نصیب

(۱۹۰۰، امیر (شعلۂ جوالہ، ۱: ۱۱۴)).

--- ے نہ یَکْبار کہ صَدْ بار واے کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) افسوس ایک بار بھی بُرا اور سو بار بھی بُرا ہوتا ہے (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

--- ے واے فقرہ.
افسوس صد افسوس، ہائے ہائے (بہت زیادہ افسوس کے اظہار کے موقعے پر مستعمل).

ساتو گگن آٹھوں جنت، ساتو دریا، ساتو دھرت
اکیس تھے ایک آپس میں آپ دکھ کرتے کاری وائے وائے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۵۷).

تجکو محبت آلیا درد فراق نے
اے ہائے ہائے فرقت و ائے وائے درد

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۶۵).

--- ے واے مَچْنا محاورہ.
پکار مچنا، واویلا ہونا.

ہر طرف دیکھ ہائے ہائے مچی
خیمے خیموں میں وائے وائے مچی

(۱۷۹۱، حسرت لکھنوی، طوطی نامہ، ۴۷).

--- وَلدی فقرہ.
ہائے میرے بیٹے (بیٹے کی موت پر بطور نوحہ).

پھر وا ولدی کہہ کے چلے جانبِ صحرا
یاں خیمے سے خاتونِ جلیل اک ہوئی پیدا

(۱۸۷۲، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۲۶).

--- وَیلا / ے وَیلا (---ی لین/ی لین) م ف.
ماتم، رونا پیٹنا، دہائی فریاد، افسوس (انتہائی افسوس کے موقعے پر مستعمل). شاہزادوں نے کہا واویلا اس تاکید سے کبھو ہمیں نہیں بولایا آئے اور روبرو کھڑے ہوئے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۷).

مجھے ناحق جلاتے وائے ویلا جن کو نہیں دکھاتے وائے ویلا

(۱۷۳۷، طالب و موہنی، ۵۵).

سونے راتوں کوں گر جنگل میں میرے غم کی واویلا
تو مجنوں قبر سیں اُٹھ کر پکارے آہ یا لیلا

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۷۵). وہ خود دلدادۂ محبت اور وابستۂ الفت اس کا ہو کر کہنے لگا واویلا یہ تو میری منکوحہ بی بی ہے. (۱۸۴۵، حکایتِ سخن سنج، ۱۷). "اے واویلا" لکھو، چاہو "واویلا" لکھو آخر میں ہائے ہوز لکھو، جیسا کہ "وامصیبتاہ" چاہو بے ہائے ہوز "وامصیبتا". (۱۸۶۵، غالب کے خطوط، ۳۵۳).

وگرنہ دم نکل جائے گا میرا
کرے پھر وائے ویلا کون تیرا

(۱۸۷۴، تیرہ ماسہ، ۱۳).

دبا رکھا ہے اس کو زخمہ ور کی تیز دستی نے
بہت نیچے سروں میں ہے ابھی یورپ کا واویلا

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۳۹). پاکستان قضائے الٰہی ہے اور ہندوؤں کا کوئی جوش یا واویلا اسے آگے پیچھے نہیں کرسکتا. (۱۹۷۲، آواز دوست، ۳۵). [وا + ویل (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر / وا + ے (حرفِ اضافت) + ویلا (رک)].

--- وَیلا بُلَند کَرنا محاورہ.
فریاد کرنا، دہائی دینا.

قد کو تیرے جب چمن میں اے جواں دیکھا بلند
تب کیا قمری نے اپنا آہ واویلا بلند

(۱۷۸۲، محبت، د، ۶۸).

--- وَیلا پَڑنا محاورہ.
نالہ و فریاد ہونا، شور مچنا. اور تمام ملک میں واویلا پڑی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۴۱). یہ دوزخی آگ میں جلیں گے ..... نالہ و فریاد کریں گے واویلا پڑے گی. (۱۸۷۶، تفسیر مرادیہ، ۱۸۲).

--- وَیلا کَرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. فریاد کرنا، دہائی دینا نیز ماتم کرنا. عورت یہ جواب سن کر زار و قطار رونے لگی اور واویلا کرنے لگی. (۱۹۲۵، حکایاتِ لطیفہ، ۱: ۴). جو بیگمیں سوار تھیں انھوں نے اس قدر واویلا کیا .... کہ سننے والوں کے کلیجے پھٹ گئے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۴۳). **۲. شور مچانا، بلند آواز سے احتجاج کرنا.** سنا ہے پچھلے دنوں آپ نے امریکہ کے خلاف بڑا واویلا کیا بڑا اچھا کیا، ظلم کے خلاف کہرام مچانا اہلِ نظر کا شیوہ ہے. (۱۹۸۷، بازگشت و بازیافت، ۱۹۶).

--- وَیلا مَچانا محاورہ.
۱. فریاد کرنا، دہائی دینا، ماتم کرنا. تمام تماشائی واویلا مچا، کہنے لگے آج رونق شہر کی رخصت ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۱۷). اس نے واویلا مچائی کہ ہائے بد دیانتی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۰۱). **۲. شور مچانا، احتجاج کرنا.** جب شہروں کے رہنے والے سردی میں کوئلے اور رضائیوں کے لئے واویلا مچاتے ہیں. (۱۹۴۷، زندگی کا میلہ، ۱۴۰). دوسرے تانگے میں ایک شخص واویلا مچا رہا تھا. (۱۹۶۸، ماں جی، ۱۹۰).

--- وَیلا مَچْنا محاورہ.
واویلا مچانا (رک) کا لازم، فریاد ہونا؛ شور مچنا. اسی روز سے اندر باہر واویلا مچی ہوئی ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۵۹). عورتوں نے غل مچانا شروع کیا بڑا زبردست واویلا مچنے لگا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۶۷). ہر طرف اندھیرا پھیلا، ہر طرف مچی واویلا. (۱۹۰۱، عقدِ ثریا، ۵۰).

--- وَیلَہ (---ی لین، فت ل) اند.
رک: واویلا؛ فریاد؛ ماتم. وہ اب تک واویلہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا بہت نقصان ہو. (۱۸۶۴، تحقیقاتِ چشتی، ۵۷۷). [واویلا (رک) کا ایک املا].

--- ے ہونا محاورہ.
افسوس ہونا؛ لعنت ہونا. فرمایا وائے ہو تم پر کیا تم میں ایک بھی مسلمان نہیں ہے کہ اپنے نبی ﷺ کے نواسے کو قتل سے بچائے. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۷۰).

وا (۷) بطور لاحقہ.
۱. برائے وصفیت. وا: مچھوا، پٹوا (پٹ = ریشم سے)، اگوا، پچھوا (وضع اصطلاحات، ۱۲۸). **۲. حاصل مصدر کی علامت. وا: بڑھاوا، بلاوا، بہکاوا** (وضع اصطلاحات، ۱۲۸). **۳. برائے تصغیر و تحقیر؛ مثلاً: مٹھوا، منوا، گھروا، گھرلوا، پھلروا، بیسوا، سنڈوا، مردوا** (وضع اصطلاحات، ۱۲۸). **۴. برائے فاعلیت؛ جیسے: نام لیوا، جان لیوا، پانی دیوا وغیرہ میں.** قدیم علوم کے نام لیوا، دو چار سے زیادہ نہیں ہیں جس مربی مرحوم عربی کو آج ہم بیسویں صدی میں ڈھونڈتے ہیں. (۱۹۰۱، افاداتِ مہدی، ۵۱). خداوند اس کا ستیاناس کریں، نام لیوا پانی دیوا باقی نہ رہے. (۱۹۰۴، آفتابِ شجاعت، ۴: ۱۳۵). "خدا حافظ جاتے ہیں" کی جان لیوا صدا کان میں آئی. (۱۹۲۳، دور فلک، ۵۴). ایسے جان لیوا ہنگامے کہ اگر ایسے میں انہیں مجھ سے یا میری جگہ کسی اور عورت سے ذہنی سہارا نہ ملتا تو وہ پاگل ہو جاتے. (۱۹۵۸، حرف آشنا، ۸). بدر کی وہ دعائے رسول تھی..... اے اللہ! اگر تو نے اس مٹھی بھر جماعت کی ہلاکت کا فیصلہ کر دیا تو پھر اس کے بعد تیرا نام لیوا کوئی نہ ہوگا. (۱۹۸۷، اردو ڈائجسٹ، لاہور، مئی، ۲۰۱).

بھیڑیوں کے درمیاں جنگل اکیلا رہ گیا ہے
اور جنگل میں خدا کا نام لیوا
صرف ایک تاریک سناٹے کا آنچل ہی بچا ہے
(١٩٩٦، رقص وصال، ٤٠). [پ : वा].

وابَسْت (فت ب، سک س) صف.
رک : وا (٤) مع تحتی الفاظ، بندھا ہوا؛ متعلق.

واں خواب ہائے شیریں میں جب سے گیا تو ہائے!
دھڑ سنگ غم تڑپتے ہیں وابست زیرسر

(١٨٠٩، جرأت، ک، ١: ٣٥١). [وا + ف : بست، بستن = باندھنا].

وابَسْتگان (فت ب، سک س، فت ت) امذ؛ ج.
رک : وا (٤) مع تحتی الفاظ؛ رشتے دار (پلیٹس). [وابستہ (رک) کی جمع].

وابَسْتَگی (فت ب، سک س، فت ت) امث.
رک : وا (٤) نیز تحتی الفاظ، تعلق. یہ شاید مولوی صاحب اور ان کی دوکان سے ہی وابستگی کا نتیجہ تھا کہ دوکان صرف کتابوں اور رسائل کی دوکان میں بدلتی گئی. (١٩٩٢، نئی ست، ٢٣).
[وابستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

وابَسْتَہ (فت ب، سک س، فت ت) صف.
رک : وا (٤) نیز تحتی الفاظ، متعلق.

دل سے وابستہ ہیں لاکھوں حسرتیں
زلف سے بڑھ کے پھنسے اس دام میں

(١٩٠٥، داغ (نوراللغات)). وہ سب میرے اچھے مستقبل سے بہت سی اُمیدیں وابستہ کیے بیٹھے ہیں. (١٩٨٤، بارش کا آخری قطرہ، ٩). [وابست (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

وابِل (کس ب) امث.
١. بڑی بڑی بوندوں والی بارش، موسلا دھار بارش نیز پھوار نیز اوس. وابل بڑے بڑے قطروں کے مینہ کو کہتے ہیں، شبنم کو بھی کہتے ہیں، ہلکی ہلکی بوندوں کی مینہ یعنی پھوار کو بھی جو درختوں کو سرسبز رکھنے کے لئے کافی ہوتی ہے. (١٩٠٠، ترجمہ قرآن مجید (مولانا فتح محمد جالندھری)، ٦ (فوائد). [ع].

واپَس (فت پ) صف نیز م ف.
رک : وا (٤) نیز تحتی الفاظ؛ لوٹایا ہوا نیز پیچھے. جب وہ کلاس لے کر واپس آئی تو ابھی تک اسی جگہ بیٹھا تھا. (١٩٨٩، خوشبو کے جزیرے، ٥٨). [رک : وا (٥) + پس (رک)].

واپَسی (فت نیز سک پ) صف نیز امث.
رک : وا (٤) مع تحتی الفاظ، واپس ہونے کا (جیسے ٹکٹ کرایہ وغیرہ) نیز واپس ہونے کی حالت. پھر آہستہ آہستہ اسے اسکول سے واپسی پہ دیر ہونے لگی. (١٩٨٩، خوشبو کے جزیرے، ٥٩). [واپس + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

واپَسِیں (فت نیز سک پ، ی مع) صف.
رک : وا (٤) کے تحتی الفاظ؛ آخریں. ہیں تانفس واپسیں ان اقدام برکت التزام سے بدل جدا نہ کرے. (١٨٣٧، ستہ شمسیہ، ١: ١١٧). یہ ١٩٧٨ء کی بات ہے کہ اپنی زندگی کے سفر پر واپسیں نظر ڈالنے کی امنگ نے مجھے پھر آن لیا. (١٩٨٢، آتش چنار، ف). واپسیں شخصیت کا وہ سحر...... اُن کے تادم واپسیں مجھ پر طاری رہا. (١٩٩٢، نئی ست، ٣٨).
[واپس + یں، لاحقۂ صفت].

واپِکا (کس پ) امث.
رک : واپی، باؤلی (پلیٹس). [س : वापिका].

واپَل (فت پ) امذ.
ایک قسم کا پودا جسے بعض لوگ مقدس خیال کرتے ہیں، نازبو، سیاہ تلسی (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

واپی امث.
١. ایک بڑا کنواں یا مستطیل تالاب (خصوصاً جس میں نیچے اترنے کے لیے زینہ ہو) باؤلی نیز جوہڑ، جھیل (بیضوی شکل کی) (ماخوذ : پلیٹس، جامع اللغات). ٢. (پنگل) چھند جس کے ہر مصرع میں مگن (مفعولن) + یگن (فعولن) + گرولگھو (فاع) کی ترتیب سے آٹھ اکشر یا چودہ ماترائیں اور آچار اکشروں کے بعد وقفہ کرتا ہے (ماخوذ : اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ٨٧). [س : वापि].

وات امث.
رک : بات، کلام.

ارے خان ایوی نہ کر وات نے
نہ کر وات ایوی تو کیسر کنے

(١٨٥٢، اردو کی قدیم منظوم داستانیں (قصۂ نازنین و خان والا شان) ١: ١٧٥).
[بات (رک) کا بگاڑ نیز تابع].

واتا امذ.
پتھر. مقامی زبان شنا میں واتا کا...... مطلب بھی پتھر ہے. (١٩٨٩، تاریخ پاکستان، قدیم دور، ١٦٥). [مقامی].

واتائِن (فت ی) امذ؛ --- واتائن.
جھروکا، چھوٹی کھڑکی، دریچہ، منڈپ نیز گھوڑا (ماخوذ : ہندی اردو لغت؛ شبد ساگر). [س].

--- آسَن (---فت س) امذ.
مختلف آسنوں کی مشقوں میں سے ایک مشق. واتائن آسن :- سیدھے کھڑے ہو جائیے. ایک پاؤں اٹھائیے اور اس کی ایڑی دوسری ٹانگ کی ران کی جڑ میں لگائیے. (١٩٣١، آسن پرکاش، ٨١). [واتائن + آسن (رک)].

واتک (فت ت) امذ.
ایک پودے کا نام (لاط: Marsilea quadrifolia) . (پلیٹس) . [س वातक] .

واتِن (کس ت) صف.
۱. ہمیشہ سرسبز رہنے والا (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. دائم ، ہمیشہ کا (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. مقررہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۴. ہمیشہ جاری یا بہتا ہوا (پانی) (پلیٹس) . [ع: (وت ن)] .

واتی امث.
رگ: باتی ؛ بتّی (پلیٹس) . [باتی (رک) کا متبادل] .

واٹ (۱) امذ نیز امث (قدیم) .
۱. راہ ، راستہ .

پریم باسیوں کی واٹ بہت لمبی جو بھی چلا اس پر آخر کار تھکیا
دیکھو شاہ محمّا حال اپنا جان وار بیٹھا بازی ہار تھکیا

(۱۹۷۷ ، من کے تار (ترجمہ) ، ۵۶) . ۲. روزی پیدا کرنے کا مقام (ہندی اردو لغت) . ۳. عمارت ؛ منڈپ ؛ گھیرے دار جگہ (قدیم اردو کی لغت ؛ ہندی اردو کی لغت ؛ شبد ساگر) . [س: वाट] .

--- جوہنا / نہارنا ف مر؛ محاورہ .
راہ دیکھنا ، انتظار کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

واٹ (۲) امذ .
(برقیات) برقی طاقت کی بین الاقوامی اکائی جو جول فی سیکنڈ کے مساوی ہوتی ہے ؛ برقی توانائی کی مقدار جب کہ برقی رو ایک ایمپیر اور قوت کا فرق ایک وولٹ ہو ، یہ جیمز واٹ کے نام پر ہے اور انگریزی میں اسے W کی علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے . عقبی لیمپ کی طرح بھی ساٹھ واٹ سے زیادہ کے نہ ہوں . (۱۹۶۷ ، شہری دفاع اور آپ ، ۱۲۰) . واٹ نے پہلی بار عملی طور پر ان چیزوں سے کہیں زیادہ قوت کا استعمال ممکن بنا دیا . (قوت کے پیمانے کو اس کے اعزاز میں واٹ کہا جاتا ہے) . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۴۵) . بیس واٹ کے مدھم بلب میں معظم کے خط پڑھ کر اسے عجیب طرح کا سکون ملتا . (۲۰۰۴ ، ایک دن ، ۱۴۰) . [انگ: Watt (علم)] .

--- سِسٹَم (---کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ .
بجلی کے آلے کی رفتار یا کام کی مقدار کو جانچنے کا طریقہ . ڈائنمو کا رٹینگ (Rating) یعنی ڈائنمو کتنا کرنٹ پیدا کرتا ہے واٹ سسٹم (Watt System) پر ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۹۱) . [انگ: Watt System] .

واٹَر (فت ٹ) امذ (شاذ) .
آب ، پانی ، جَل (تراکیب میں مستعمل) . واٹر یا پانی ، دو گیسوں ایک حصہ ہائیڈروجن گیس اور آٹھ حصہ آکسیجن . یہ 32 ڈگری فارن ہیٹ پر منجمد ہو جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، رہنمائے انجینیری ، ۲ : ۲۱) . واٹر (Water) پانی کے معنی میں تنہا نہیں آتا اس کے مرکبات روز واٹر اور واٹر ورکس زیادہ تر بات چیت میں رائج ہیں اور سوڈا واٹر تحریر میں بھی مروج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۰) . اختر الزماں ..... واٹر اینڈ پاور کے منسٹر رہے تھے . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۳۱۴) . [انگ: Water] .

--- اِسْپَوٹ (---کس ا ، سک س ، و لین) امذ (شاذ) .
پانی کی وہ بڑی ستون نما دھار جو ہوائی بگولے کی وجہ سے عموداً اٹھ کر سمندر اور بادل کے درمیان بنتی ہے ، سمندری بگولا ، جل بگولا . واٹر اسپوٹ جو اکثر سمندر پر نظر آتا ہے ، فرض کیا ہے کہ جھٹکے کی قوت سے پیدا ہوتا ہے . (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۸۸) . [انگ: Water Spout] .

--- باتھ (---سک تھ) امذ .
بہت گرم پانی میں برتن تیرا کر اس میں کوئی چیز گرم کرنا . بہنوں کو معلوم ہو کہ واٹر باتھ میں اشیاء وغیرہ کو گرمی یکساں ملتی ہے . (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۴۱) . [انگ: Water Bath] .

--- بَکس (---فت ب ، سک ک) امذ .
پانی کی ٹنکی ، ٹنکی . ہماری میونسپلٹی کے واٹر بکس کو بھی اس قابل نہ رکھا کہ ہم اپنا پنڈا دھوئیں . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۴۱) . [انگ: Water Box] .

--- پرُوف (---ضم پ ، و مع) (الف) صف .
۱. وہ جس پر پانی اثر نہ کرے (مثلاً کپڑا ، لباس ، موم جامہ وغیرہ) ، جس میں نمی سرایت نہ کرے نیز پانی کے اثر کو روکنے والا ، پانی کے نفوذ کے خلاف رکاوٹ ڈالنے والا ، پن روک ، سیل روک . جس طرح کہ پانی سے بچنے کے لیے واٹر پروف کا آلہ نکلا ہے . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۲) . اس واٹر پروف بوٹے سے چند قدم کے فاصلے پر زنگ آلود لوہے کے دو ایک بڑے بڑے ٹکڑے پڑے تھے . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۴۲) . جڑ کی نشو و نما کا مطالعہ کرنے کے لیے ایک اُگتے ہوئے بیج کے ریڈیکل پر واٹر پروف سیاہی سے ایک ملی لیٹر کے فاصلے پر نشان لگائیں . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۳۶) . ۲. (کنایۃً) خشک ، روکھا ، درشت جس پر کوئی بات اثر نہ کرے (چہرہ وغیرہ) . جیمز بونڈ سیریز کے ایجنٹوں کی طرح ان کا چہرہ واٹر پروف رہتا ہے . (۱۹۸۹ ، مرد ابریشم ، ۱۶) . (ب) امذ . برساتی ، پن روک کوٹ . کسی کے پاس نہ چھتری تھی اور نہ واٹر پروف ، سب نے بھیگنا ..... شروع کیا . (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۴۴) . [انگ: Water Proof] .

--- پَمپ (---فت پ ، سک م) امذ .
برقی قوت سے چلنے والا پمپ جس کے ذریعے پانی باہر نکالا یا اوپر چڑھایا جاتا ہے ، پانی کو منتقل کرنے کی مشین . واٹر پمپ زیادہ تر سنٹری فیوگل ٹائپ ..... میں استعمال ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۹۷) . واٹر پمپ ، چین اور ڈائنمو کو ایک ہی بیلٹ کے ذریعے گھومنا چاہیے . (۱۹۴۹ ، موٹر انجینئر ، ۱۰۹) . بڑے بڑے ٹریکٹر ..... واٹر پمپ ، پائپ اور دیگر زرعی آلات رکھنے کے لیے جگہ مخصوص کی . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۳۸۵) . [انگ: Water Pump] .

--- پولو (--- وج، وج) اند.
گیند سے کھیلا جانے والا ایک کھیل جسے دو ٹیمیں کم از کم تین فٹ گہرے پانی کے کسی بڑے حوض میں کھیلتی ہیں، ہر ٹیم میں تقریباً سات کھلاڑی ہوتے ہیں، پانی پولو (ماخوذ: علمی اردو لغت). [انگ: Water Polo].

--- ٹَرْبائِن (--- فت ٹ، سک ر، کس ب) اند.
جو پانی کے زور سے چلتا ہے، پہیا. آٹھ سلنڈر میں اوور لیپ آؤر بھی زیادہ ہوتا ہے اور واٹر ٹربائن کی مانند انجن کام کرتا ہے. (١٩٢٣، آئینۂ موٹر، ٢٠). [انگ: Water Turbine].

--- ٹیکس (--- ی لین، سک ک) اند.
پانی کے استعمال پر عائد کردہ محصول.

کشتِ دل کو نفع پہنچے اشک ایسی چیز ہے
دیدۂ گریاں پہ واٹر ٹیکس کی تجویز ہے

(١٩٢١، اکبر، ک ٢: ١٤٠). معلوم نہیں ہاؤس ٹیکس اور واٹر ٹیکس اور بجلی ٹیکس میں اضافے کے علاوہ ..... کون کون سے حربے افسر شاہی کے پاس ہیں. (١٩٧٢، منو بھائی کے گریبان، ١٧). [انگ: Water Tax].

--- ٹیُوب (--- کس ج ٹ، و مع) امث.
پانی کی نلی، پانی کی نلکی (دھات یا ربر کی). ان اینڈ کنکٹنگ پیسوں میں سے ہر ایک میں ایک ہینڈ ہول ہر ایک واٹر ٹیوب کے سامنے بغرض صفائی ٹیوب کے بنایا گیا ہے. (١٩٠٦، پریکٹیکل انجینئرز، ٢: ٣٣٦). [انگ: Water Tube].

--- جِٹ موٹر (--- کس ج ج، سک ٹ، وج، فت ٹ) اند.
نوک دار نلی جس سے پانی کی تیز دھار نکلتی ہے. واٹر جٹ موٹر: پانی کے ایک جٹ ایک تعداد کپ یا بکٹوں پر لگاتا جو کہ کسی وہیل کے رم سے لگے ہوں. (١٩٠٦، پریکٹیکل انجینئرز، ٢: ٥٤). [انگ: Water Jet Motor].

--- ریٹ (--- ی مج) اند.
آبی محصول جو پانی کی عام فراہمی پر وصول کیا جائے. بجلی کے نرخ بھی بڑھ گئے ہیں اور واٹر ریٹ میں بھی اضافہ ہو گیا ہے. (١٩٧٢، منو بھائی کے گریباں، ١٩). [انگ: Water Rate].

--- سَپْلائی (--- فت س، سک پ) امث.
١. آب رسانی، پانی کی بہم رسانی، پانی پہنچانے کا عمل، پینے کا پانی پہنچانے کا انتظام. ایگزاسٹ اسٹیم انجکٹر کے لیے اسٹیم اور واٹر سپلائی کی تناسبات مکسچر کی ٹمپریچر وغیرہ ..... دریافت کی جاوے. (١٩٠٦، پریکٹیکل انجینئرز، ٢: ٣١٢). ٢. رسدِ آب، ذخیرۂ آب یا اس پانی کی مجموعی مقدار جو اس مقصد کے لیے جمع کیا جائے. کلورین گیس سے ہم واٹر سپلائی کا پانی جراثیم سے پاک وصاف کرتے ہیں. (١٩٦٨، کیمیاوی سامان حرب، ٢٣٠). [انگ: Water Supply].

--- کِریس (--- کس ک، ی مج) اند.
ایک سدا بہار دریائی پودا جو بطور سلاد کے استعمال کیا جاتا ہے، کاہو، سلاد آبی، رشاد الماء. کرموا (واٹر کریس) جسے عربی میں رشاد الماء کہتے ہیں. (١٩١٠، مبادی سائنس (ترجمہ)، ١٢٣). [انگ: Water Cress].

--- کَلَر (--- فت ک، ل) اند، امث
١. (مصوّری) رنگ جو پانی میں حل کر کے مصوّری کے لیے استعمال ہوتا ہے، آبی رنگ، آب رنگ. چند حصوں کو واٹر کلر میں پینٹ کیا. (١٩١٣، سیر پنجاب، ٥٧). آپ اوئل (Oil) ہی میں کام کرتے ہیں یا پنسل، چاک اور واٹر کلر میں بھی مشق کرتے ہیں؟. (١٩٥٦، دوسری شام، ٢١). زیادہ تر واٹر کلر اور آئل پینٹنگ میں تصویریں ہیں جو دیواروں کے ساتھ نظر آ رہی ہیں. (١٩٧٥، خاک نشیں، ٩٨). دوپہر کے کھانے کے بعد پلیٹ فارم کے روبرو کا خوش نما منظر، واٹر کلر میں پینٹ کرنے بیٹھے تھے کہ ایک نوجوان کا سیلون کے سامنے سے گزر ہوا. (١٩٦٩، نگار، کراچی، ستمبر، ٢٠) ٢. آب رنگ تصویر نیز آب رنگ مصوّری. مصوروں نے چار طرف اپنے بڑے بڑے مرقعے لگا دیے تھے واٹر کلر، آئل پینٹنگ، اسکیچ سب کچھ. (٢٠٠١، آئس لینڈ، ١٨٠). [انگ: Water Colour].

--- کُولِنْگ (--- و مع، کس ل، غنہ) امث (شاذ).
پانی کو ٹھنڈا کرنے کا عمل یا ترکیب. واٹر کولنگ دو قسم کی ہوتی ہے، اول تھرمو سلفین سسٹم دوسری پمپ سسٹم. (١٩٢٣، آئینۂ موٹر، ٧٧). [انگ: Water Cooling].

--- کون (--- وج) اند.
انجکٹر کا وہ مخروطی حصہ جس میں پانی بھرا جاتا ہے، آب مخروطہ. جب اسٹیم انجکٹر کی طرف کھولی جاتی ہے تو یہ اسٹیم کون میں جاتی ہے اور واٹر کون کے بڑے سرے کے درمیان سے گزرتی ہے. (١٩٠٦، پریکٹیکل انجینئرز، ٢: ٣٠٩). [انگ: Water Cone]

--- کیس (--- ی مج) اند.
وہ خانہ یا پیٹی جس میں پانی بھرا جائے. جس کا چولہا ایک واٹر کیس یا پانی کا ایک کیس اپنے اردگرد رکھتا ہے. (١٩٠٦، پریکٹیکل انجینئرز، ٢: ١٣١). [انگ: Water Case].

--- گم (--- فت گ) اند.
آسٹریلیا نیز جنوبی امریکا میں پایا جانے والا ایک دلدلی درخت اور اس کی لکڑی (رہنمائے انجینئری، ٢: ٥٧٤). [انگ: Water Gum].

--- گیج (--- ی مج) اند.
شیشے کی نلی پر مشتمل ایک آلہ جس سے حوض میں پانی کی گہرائی یا مقدار کا اندازہ کیا جاتا ہے، آب پیما. اس میں ٦ فٹ ½ انچ لمبائی کی ٢٨٨ پلین ٹیوبیں لگی ہوئی ہیں جن کا بیرونی ڈائمیٹر ½ ٣ انچ اور موٹائی نمبر ٨ برمنگھم واٹر گیج ہے. (١٩٠٦، پریکٹیکل انجینئرز، ٢: ٣٣٨). [انگ: Water Gauge].

--- گیس (--- ی لین) اند.
ایک زہریلی گیس جو کئی گیسوں (بالخصوص کاربن مونو آکسائیڈ اور ہائیڈروجن) کا مرکب ہوتی ہے، آبی گیس. واٹر گیس اب بہت سارے کاموں میں ..... حویلیوں اور مکانوں کے آگ لگ جانے کے وقت اور ٹائپ فونڈنگ میں اور وارنش بنانے کے کام میں پانی کو گرم کرنے کو کھانا وغیرہ پکانے کو استعمال کی جاتی ہے. (١٩٠٦، پریکٹیکل انجینئرز، ٢: ١٠٨). واٹر گیس ..... Co اور H 2 کا آمیزہ ہوتا ہے. (١٩٨٥، غیر نامیاتی کیمیا، ٦٠). [انگ: Water Gas].

--- لائن (---کس ء) امث : ← واٹر لاین.
وہ نشان جہاں تک پانی پہنچتا ہے، پانی کی لکیر، خطِ آب ؛ مراد : پانی کی سطح. تاکہ اس ہیٹنگ سرفیس کے حصے کی بھی تلافی ہو جاوے جو کہ ٹیوبوں کا واٹر لاین کے اوپر ہوتا ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۳۳). [انگ : Water Line].

--- لِلی (---کس ل) امث.
جنس نیلوفر کی نوع کا ایک آبی پودا نیز اس کا پھول، کنول کا پھول، نیلوفر. کوٹھیوں کے عقب میں شاگرد پیشے تھے جہاں ..... واٹر لِلی کھلی تھی اور مچھلیاں پلی تھیں. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۲۱۴). [انگ : Water Lily].

--- لیوَل (---ی مج، کس مج نیز فت و) امذ.
پانی کی سطح (حوض وغیرہ میں)، سطحِ آب نیز پانی کی سطح کی ہمواری دیکھنے کا ایک آلہ. بائلر کے واٹر لیول کے بہت نیچا ہونے سے آگے ہی ان کو بند کر دیا جاوے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۲۸). [انگ : Water Level].

--- مارْک (---سک ر) امذ.
کاغذ کے اندرونی بے رنگ نشانات جن میں شناخت کے لیے کچھ لکھا ہوتا ہے یا کوئی نشان بنا ہوتا ہے اور کاغذ کو روشنی کے آگے رکھنے سے یہ نشان مدھم سے نظر آتے ہیں، نقشاب (علمی اردو لغت). [انگ : Water Mark].

--- موٹَر (---و مج، فت ٹ) امذ.
کوئی پہیّہ یا چرخی، خاص کر چھوٹی موٹر جو پانی کے دباؤ سے چلتی ہو، پن موٹر، چرخاب. جو نتیجہ اس قاعدہ سے حاصل ہووے اس میں ۲۵ فیصدی کی تخفیف کردی جائے. یہ اس طاقت کے لیے کی جاوے جو کہ فرکشن یا کسی لیک نے جذب کرلی ہو تو بقیہ اکچوال طاقت ہوئی جو کہ ایک عمدہ واٹر موٹر کو پیدا کرنی چاہیے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۴۰). [انگ : Water Motor].

--- وَرْکْس (---فت و، سک ر، ک) امذ.
۱. فراہمیِ آب کا نظام یا محکمہ، پانی کی تقسیم اور فراہمی کا نظام، آب رسانی کی جگہ یا کارخانہ. واٹر ورکس (کارخانۂ آب رسانی) کا پمپنگ انجن ..... شہروں کی آب رسانی کا ذریعہ ہے. (۱۹۳۱، شمع ہدایت، ۱۹۰). بھولے کی جھال پر جہاں میرٹھ واٹر ورکس کا پانی صاف کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰، نامۂ اعمال، ۱: ۸۲). ۲. پانی پہنچانے کی کل (مشین)، جل کل. واٹر ورکس کا بمبا پھٹ گیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۸). برف کی کل اور واٹر ورکس کا بیان، دیاسلائی ..... وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۶، مقالات حالی، ۲: ۲۱۹). [انگ : Water Works].

--- وے (---ی مج) امذ.
آبی راستہ جس پر جہاز یا کشتیاں وغیرہ چل سکتی ہوں، پانی کا راستہ، آبی گزرگاہ، دریا یا نہر وغیرہ نیز کسی آلے میں پانی کی نالی، پانی کی نکاسی کے لیے بنایا جانے والا راستہ. ایک بڑا اور مسلسل واٹر وے یا پانی کا راستہ تمام حصوں کے درمیان سے اینڈ کنک تنگ بکسوں کے ذریعہ سے باری زنبل اسٹیم اور واٹر ڈرم کے ساتھ چھوٹے ٹیوبوں کے ذریعہ سے لگایا گیا ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۳۶). [انگ : Waterway].

--- ہیٹَر (---ی مع، فت ٹ) امذ.
پانی گرم کرنے کا آلہ. اگر اسٹ اسٹیم بطور واٹر ہیٹر کے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۱۵). [انگ : Water Heater].

واٹَری (فت ٹ) صف.
واٹر (رک) سے منسوب ؛ پانی جیسا، پانی کا، پانی والا، آبی، پنیالا، سیال نیز بہت پتلا. چہارم واٹری جیسے پانی۔ اس میں ہیڈروجن اوکسیجن ہوتا ہے. (۱۸۸۸، رسالہ غذا، ۱۵). [انگ : Watery].

واٹِکا (کس ٹ) امث.
۱. مکان کی جگہ (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. بنگلہ، گھر ؛ عمارت (پلیٹس : شبد ساگر). ۳. چھوٹا باغ، باغیچہ، باڑی (پلیٹس : قدیم اردو کی لغت). ۴. پتوں کی بنی ہوئی جھونپڑی، پرن شالا (شبد ساگر). [س : वाटिका].

واٹَل (سک نیز فت ٹ) امذ.
کیکر کی ایک آسٹریلوی قسم کا نام جس کے سنہری پھول آسٹریلیا کا قومی نشان ہیں نیز سرکنڈے وغیرہ جو باڑھ بنانے میں کام آتے ہیں ؛ یا جافری ؛ ٹھاٹر. آسٹریلیا کے درختاں جنس ببول کو ..... ہندوستان میں لاکر لگایا گیا ہے ان میں سے مخصوص سفید واٹل، سیاہ واٹل اور معمولی واٹل ہیں. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۲۷۱). [انگ : Wattle].

واٹِن (کس ٹ) امث (قدیم).
ہیشگی، ابدیت.

کہیں گے تو چپ یو ایک جیو سب خالی گھر لگے
یک جیوتے یو واٹن ہوئی ہے وقت دھیسا دھیس کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۵). [واٹن (رک) کا قدیم املا].

واٹی امث (قدیم).
۱. پھلواری، بغیچہ.

غم کی آہاں واٹیاں میہہ کا پانی چھنک ۔۔۔ واکھ کا ہنگام ہے ساقی پلا ے جیوں گلاب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۴۰). ۲. گھر ؛ عمارت ؛ وہ جگہ جہاں گھر بنایا گیا ہو ؛ احاطہ، باڑا ؛ سڑک، راستہ ؛ جانگھ کا پیڑ، اُرو سنگھا (شبد ساگر). [س : वाटी].

واٹْرمینی (فت ٹ، سک ر، ی مج) صف.
(طب) بعض امراض کی تشخیص کے تجرباتی امتحان کا طریقہ، خون کے معائنے سے بعض امراض کی تشخیص، امتحان خون ؛ (جرمن ماہر تشخیص امراض واٹرمین کے نام پر) (Wasserman Test). دوسرے درجے میں واٹرمینی ردعمل نمایاں طور پر مثبت ہوتا ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۶۴۶). [انگ : Wasserman (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

واثِق (کس ث) صف.
مضبوط، پکّا، مستحکم نیز مستقل.

ن ہے لازم عاشقِ صادق کے تیئں ۔۔۔ ل ہے واجب طالبِ واثق کے تیئں

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۳۷۷).

ایک حجرہ جو گھر میں ہے واثق ۔۔۔ سو شکستہ تر از دلِ عاشق

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۸). اور کہا ہذا حظ الشیطان منک یا حبیب اللہ اور ایمان واثق و عرفان حق و ایقان صادق کہ اُس کے ہاتھ میں تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۹).

جو قیامت میں بھی نہ پورا ہو
وہ حسینوں کا عہد واثق ہے

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۳۰۶) . امید واثق ہے کہ شائقین کلام اقبال اس کے مطالعے سے محظوظ ہوں گے . (۱۹۲۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۸۲) .

سلام اُن پر ہے جن کا حرفِ لب ایمانِ واثق
وہی ہیں صاحبِ قرآں وہی قرآنِ ناطق

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ اسلام ، ۸۸) . [ع : (و ث ق)] .

واثِقَہ (کس ث ، فت ق) صف .

مضبوط ؛ (مجازاً) معتبر ، قابل اعتماد ، بھروسے کے لائق . بروایات صادقہ و حکایاتِ واثقہ نقل کرتے ہیں . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۴۷۷) . [واثق + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

واج (الف) صف .

شدید ، شدت کا ؛ (مجازاً) گہری ظلمت والا ، تیرہ و تار (عموماً رات کے لیے مستعمل) .

مری ظلمتیں ہیں ستم مگر ترا مہ نہ مہر کہ مہر گر
اگر ایک چھینٹ پڑے ادھر شبِ واج ابھی تو نہار ہے

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۸) .

عشق صادق ہے مگر شرط نہیں یہ جس میں
ہوگی اس کے لیے یہ صبحِ مسرت شبِ واج

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۸۵) . (ب) امث . **پُرسِش ؛ کہنا ؛ انتہائی بھوک** (فرہنگ آنند راج ؛ اشٹین گاس) . [ف] .

واجِب (کس ج) (الف) صف .

۱. لازم ، ضرور .

واجب نیاز و ناز جو ہم تم میں ہے تو پھر
بوس و کنار کیوں کہ نہیں درمیانہ فرض

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۲۱۰) .

لڑکا نہیں رہا تو جو کم تمیز ہووے
عشق و ہوس میں اب ہے کچھ امتیاز واجب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۵) . جو شخص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک سنے اس پر پہلی بار میں درود پڑھنا واجب ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۴) .

رہبر کے ایما سے ہوا تعلیم کا سودا مجھے
واجب ہے صحرا گرد پر تعمیل فرمانِ خضر

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۷۳) .

مٹی کی محبت میں ہم آشفتہ سروں نے
وہ قرض اُتارے ہیں کہ واجب بھی نہیں تھے

(۱۹۸۳ ، مہر دو نیم ، ۵۶) . **۲. سزاوار ، لائق** .

دو تن کے جھوٹ کوں سچ مانتا توں یوں تو واجب نیں
دو کیوں کے جھوٹ آ تج کوں بری جا اس ہلکتی ہوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۳) . **۳. مناسب ، درست ، صحیح ، ٹھیک ، موزوں** .

ساقی ہمارے گئے وہاں جو ملک ہے ملبار کر
واجب نہ تھا جانا سو یوں مجھ بے گنہ کوں مار کر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۵) . ہوشیاری اور سچائی سے ہماری واجب تعریف ہوتی ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۶) . بیوہ اور مطلقہ کا نکاح کر دینا شرعاً واجب ہے . (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، ۱۵۳) . سب سے واجب دام اور سب سے زیادہ صحیح تول اور خالص چیز . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۶۱) . **۴. (تصوف) وہ جس کے بغیر کوئی اور چیز نہ ہو سکے ، وہ جو اپنے وجود اور بقا میں دوسرے کا محتاج نہ ہو ؛ قائم بالذّات مراد : اللہ تعالیٰ** .

جو واجب سے غیر کیا تو ممکن ہوا
ہور ممکن سے خطرہ کیا تو ممتنع ہوا

(۱۵۹۱ ، رسالہ وجودیہ ، برہان الدین جانم ، ۹) .

ممکن واجب نما ہو رہ کمال وہ ہوا جیوں واجب ممکن نما

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۷) .

ممکنات حادث نا مستقیم
پائیں کیوں واجب کے اسرارِ قدیم

(۱۸۲۸ ، باغ ارم ، ۲) .

وجود اس کا ہے واجب ، عقل و وجداں اس پہ ہیں شاہد
بجز اتنا سمجھنے کے نہ میں سمجھا نہ تو سمجھا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲) . ان فلاسفہ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی حقیقت کے لیے اسم تو نہیں ہے مگر لوازم ہیں جن سے وہ حقیقت پہچانی جاتی ہے ؛ جیسے : ازلی کہ ہمیشہ سے ہو اور زائل ، نہ ہو واجب یعنی عدم کے قابل نہ ہو ، وغیرہ . (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۹۱) . **۵. (فقہ) وہ (فعل) جس کا بِلا عُذر چھوڑنے والا عذاب یا مواخذے کا مستحق ہو ؛ فرض کے بعد جس کا درجہ ہو** .

اپنی پیاروں اپنی چاؤں آپ سو اپنی کیتی
فرض نوافل سنت واجب بات سو ہم پر دیتی

(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۵) . معلوم ہوا کہ قے کرنے سے وضو واجب نہیں بلکہ اگر وضو نہ کرے گا نماز درست ہو جاوے گی . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۲۸) . واجب وہ احکام ہیں جن کے نہ کرنے سے گناہ کبھی ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا . (۱۹۵۱ ، معلّہ ، ۲۰) . **۶. (علم حساب) وہ (مکسور) جس کی کسر کا عدد مخرج کے عدد سے چھوٹا ہو** (ماخوذ : جامع اللغات) . (ب) امذ . **زرِ معیّن جو ہر ماہ دیا جائے ، تنخواہ ، مشاہرۂ ماہانہ** (نوراللغات ؛ فرہنگ آنند راج) . [ع : (و ج ب)] .

--- اَرْکان (--- فت ا ، سک ر) امذ .

لازمی اجزا ، ضروری افعال . انھیں اسلام کے واجب ارکان کو زندگی میں برتنے سے دلچسپی نہ تھی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۳۰) . [واجب + ارکان (رُکن (رک) کی جمع)] .

--- الاِتّباع (--- ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، شدت بکس) صف .

جس کی پیروی ، تعمیل یا ادائی ضروری ہو . ان دنوں یہی مذہب خدا کا سچا اور واجب الاتباع دین تھا . (۱۹۳۱ ، مسیح اور مسیحیت ، ۲ : ۱۶۶) . بعض امور میں آپ کے یہ فیصلے بھی اسی طرح واجب الاتباع اور نص کا درجہ رکھتے ہیں جس طرح کوئی وحی . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۰۲) . [واجب + رک : ال (۱) + اتباع (رک)] .

--- الْاِجْتِناب (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک ج، کس مج ت) صف.
جس سے پرہیز لازم ہو، جس سے بچنا ضروری ہو. جاننا چاہیے کہ فحش گوئی احاطۂ شاعری سے باہر ہے اور یہ طریقہ تمام تر واجب الاجتناب ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۱۷۲). مذہبی قصہ گوئی میں اسرائیلیات اور موضوع اور محرف روایات کی کثرت ہوتی تھی اس لیے ..... صحابہؓ اس کو بدعت قرار دیتے اور واجب الاجتناب سمجھتے تھے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۷۱۵). [واجب + رک: ال (۱) + اجتناب (رک)].

--- الْاِحْتِرام (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس مج ا، سک ح، کس مج ت) صف.
لائق احترام، عزت دیے جانے کے قابل. میرے باکمال و واجب الاحترام دوست منشی امیر احمد صاحب. (۱۹۰۰، امیر مینائی (مکاتیب)، ۳۶۹). وہ اپنے علم و فضل اپنے کردار اور اپنی فصاحت کی وجہ سے سب کے نزدیک واجب الاحترام ہو گئے تھے. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۹۲). تنقید نگاری کے سلسلے میں عرض یہ ہے کہ ناقد واجب الاحترام ہے. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۱۳ ستمبر، ۸). [واجب + رک: ال (۱) + احترام (رک)].

--- الْاَخْذ (---ضم ب، غم ا، سک ل، فت ا، سک خ) صف.
گرفت کے لائق؛ لینے یا حاصل کرنے کے لائق. بابت اُس رسوم کے جو اُن حکم ناموں کے پہنچانے اور تعمیل کرنے کے لیے واجب الاخذ ہو جو ..... جاری ہوں. (۱۸۹۹، ایکٹ، ۶: ۲۷). [واجب + رک: ال (۱) + اخذ (رک)].

--- الْاَدا (---ضم ب، غم ا، سک ل، فت ا) صف؛ ~ واجب الاداء.
جس کا ادا کرنا ضروری ہو، جس کا ادا کرنا لازم ہو. جملہ اُمورات دینوی کے سیکھنے اور اُن کے انجام کرنے کے لیے جو ہم پر فرض اور واجب الادا ہیں عمر بہت تھوڑی ہے. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۲: ۹). زر نقد کی وہ مقدار جو کسی ملک میں متداول ہو حقوق کی اس مقدار کی علامت ہے جو زر نقد کی عدم موجودگی کی صورت میں ..... واجب الادا ہوتی. (۱۹۰۱، علم الاقتصاد، ۱۰۷). خراج کا مطالبہ کیا جو ہرمز کے حکمراں کے ذمے واجب الادا تھا. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۳۳۷). مال خریدار کے قبضہ میں رہتے ہوئے ضائع ہوگیا تو اس مال کی قیمت خریدار کے ذمہ واجب الاداء ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۸۹). [واجب + رک: ال (۱) + ادا (رک)].

--- الْاَدَب (---ضم ب، غم ا، سک ل، فت ا، د) صف.
ادب کے لائق، قابل احترام.

ہیں جس پہ اُن کے دستخط واجب الادب
وہ آج یوں علانیہ ٹوٹے غضب غضب

(۱۹۲۲، ز، خ، ش، فردوس تخیل، ۱۰۱). [واجب + رک: ال (۱) + ادب (رک)].

--- الْاِذْعان (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک ذ) صف.
جس کی تعمیل ضروری ہو (بالعموم حکم یا امر کے ساتھ مستعمل ہے).

سن کے یہ امر واجب الاذعان   شمع لی شمع رُو ہوئی وہ رواں

(۱۸۱۰، ہشت گلزار، ۶۷). وہ ہر ملک اور ہر قوم کے لئے الی یوم القیامہ واجب العمل اور واجب الاذعان ٹھیرایا گیا. (۱۸۷۸، مقالات حالی، ۱: ۵۷).

ترے فرمان ملکِ شرع میں ہیں واجب الاذعان
ترے منشور ہیں اقلیمِ دیں میں عروۃ الوثقےٰ

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۹۸). اللہ کا رسولؐ تک اپنی ذاتی رائے کو لوگوں کے لیے فرمان واجب الاذعان نہ قرار دے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالمؐ، ۱: ۷۳۴). [واجب + رک: ال (۱) + اذعان (رک)].

--- الْاِطاعَت (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، فت ع) صف.
جس کی پیروی یا تعمیل ضروری ہو، لائق اطاعت. حکومت اور حکام کا وہی حکم واجب الاطاعت ہے جو خدا و رسول کے فرمودات کے مطابق ہو. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱: ۳۲۷). [واجب + رک: ال (۱) + اطاعت (رک)].

--- الْاِطِّلاع (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، شد ط بکس) صف.
جس کی اطلاع دینا ضروری ہو، جس کا بتانا مناسب ہو. جب سے مرض کو واجب الاطلاع قرار دیا گیا ہے تشخیص کی سہولتیں بڑھ گئی ہیں. (۱۹۴۸، عمل طب (ترجمہ)، ۱: ۷۳). [واجب + رک: ال (۱) + اطلاع (رک)].

--- الْاِظْہار (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک ظ) صف.
وہ جس کو ظاہر یا بیان کرنا ضروری ہو. ایک امر واجب الاظہار ہے کہ اہل ہند اُن کے نہایت مداح و ثناخواں ہیں اور قصاید اُس کے درس میں داخل ہیں. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۹۸). [واجب + رک: ال (۱) + اظہار (رک)].

--- الْاِکْرام (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک ک) صف.
تکریم و تعظیم دیے جانے کے لائق، تعظیم دیے جانے کے قابل، بزرگ.

خاص سادات عالی ذات تمام   سیدہ ہائے واجب الاکرام

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱). [واجب + رک: ال (۱) + اکرام (رک)].

--- الْاِمْتِثال (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک م، کس مج ت) صف.
جس کی بجا آوری لازمی ہو، جس کی تعمیل ضروری ہو. جو کچھ اس امر واجب الامتثال سے سمجھا جاتا ہے یہ ہے کہ چاہیے کہ دل کو ارتباط کسی ایک صادق سے ہو. (۱۸۹۳، رشحات اردو (ترجمہ)، ۲۰۲). [واجب + رک: ال (۱) + امتثال (رک)].

--- الْاِنْقِیاد (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک ن، کس ق) صف.
جس کا اتباع لازم ہو، جس کی اطاعت اور فرمانبرداری واجب ہو. حسب ارشاد، واجب الانقیاد جناب عم معظم دام ظلہ کے اس چند اوراق کو بعجلت تمام لکھا. (۱۸۴۵، خلاصۃ الاعمال، ۳۰). میں تمہاری خدمت اور تعمیل ارشاد واجب الانقیاد کے لیے دل و جان سے حاضر ہوں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۳). قاصد حسب الارشاد واجب الانقیاد اس شہر رشک ارم ..... میں پہنچا. (۱۹۰۱، الف لیلہ (سرشار)، ۳۰). [واجب + رک: ال (۱) + انقیاد (رک)].

--- الْاِیفا (---ضم ب، غم ا، سک ل، ی مع) صف.
جس کا پورا کرنا ضروری ہو، سزاوار وفا، (وعدہ، عہد وغیرہ). سلطان عبدالعزیز کے تمام حتمی اور واجب الایفا وعدوں کے باوجود مدینۂ منورہ کے تمام قبے گرا دیے گئے. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۸۸). [واجب + رک: ال (۱) + ایفا (رک)].

--- اُلْاِیفْتا (---ضم ب، غم ا، سک ل، ی مع، سک ف) امذ.
فتوے کی طرح لازم؛ بہت ضروری. حضورؐ کا حکم بجا لانا فرض عین و عین فرض سمجھی لہذا تعمیل ارشاد واجب الایفتا و لازم ہوئی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۰۹). [واجب + رک: ال (۱) + ایفتا = ع: افتاء (فتویٰ دینا) کا بگاڑ].

--- اُلتَّرحُّم (---ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، فت ر، ضم ح بشد) صف.
رحم کیے جانے کے قابل، ترس کھائے جانے کے لائق، قابل رحم.

تھا واجب الترحم مظلوم عشق تھا میں　　اس کشتۂ ستم کو تم سے بہت گلے ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۶۸). [واجب + رک: ال (۱) + ترحم (رک)].

--- اُلتَّسْلیم (---ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک س، ی مع) صف.
ماننے کے لائق نیز قابل قبول، جس کا ماننا ضروری یا مناسب ہو. ہر چند حضرت غالب کی نگارش واجب التسلیم ہے باتفاق عقل و نقل. (۱۸۶۵، افادات غالب (لطائف غیبی)، ۵۸). جو کچھ اس میں لکھا گیا ہے وہ سب واجب التسلیم ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۲۲۲). ایک اپنی مظلوی کی تصویر کھینچ کے دکھا رہا ہے دوسرا اپنے استحقاق کے واجب التسلیم ثبوت دے رہا ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۱۳۶). اس قسم کی تمام احادیث قرآن کریم کی اصطلاح کے مطابق بیان کے مفہوم میں داخل اور اسی طرح واجب التسلیم ہیں جس طرح سنت کے دوسرے احکام. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۳۸۲). [واجب + رک: ال (۱) + تسلیم (رک)].

--- اُلتَّصْدیق (---ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک ص، ی مع) صف.
جس کی تصدیق لازمی ہو، جس کا پرکھنا ضروری ہو. تمام احکامات مذکورہ اور غیر مذکورہ کا بلا چون و چرا واجب التصدیق اور واجب التعمیل ہونا ..... معلوم ہو گیا. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، تفسیر، شبیر احمد عثمانی، ۱۷). [واجب + رک: ال (۱) + تصدیق (رک)].

--- اُلتَّعْزِیر (---ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک ع، ی مع) صف.
سزا کے لائق، قابل سزا، مستوجب سزا.

وہ چاہے بلا شبہ و شک عفو گنہ اوس کی
جو خلق ہے نزدیک خدا واجب التعزیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۸).

سرخ رہتی ہیں مری آنکھیں لہو رونے سے شیخ
مے اگر ثابت ہو مجھ پر واجب التعزیر ہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۶). غضب کی جا ہے عجیب ماجرا ہے واجب التعزیر صاحب تقصیر کو لعل ملے بے گناہ کا ہاتھ کٹے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۸۳). شرر نے اگر گلزار نسیم پر ریویو کیا تو کوئی خطا نہیں کی شرر نے اگر خوشامدانہ ریویو نہیں کیا تو واجب التعزیر نہیں. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۴۱). [واجب + رک: ال (۱) + تعزیر (رک)].

--- اُلتَّعْظِیم (---ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک ع، ی مع) صف.
رک: واجب الاحترام، تعظیم و تکریم کے قابل، جس کا احترام لازم ہو؛ بزرگ، محترم.

وہ بتولؓ حزیں کہ جس کے یتیم　　ہیں گے حسنینؓ واجب التعظیم

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴).

یا کہ کہتے ہیں جس کو ذبح عظیم　　ہے اسی طرح واجب التعظیم

(۱۸۲۴، مصحفی، ک (مجلس)، ۳: ۵۱۸).

فروتن واجب التعظیم ہیں کچھ شک نہیں اس میں
جھکی مقتول کی گردن تو اٹھا ہاتھ قاتل کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۶۳). اور جس طرح ادب القدما (یعنی کلاسیکس) آج واجب التعظیم سمجھا جاتا ہے. (۱۹۱۳، افادات مہدی الافادی، ۲۰۷). جو سلف کے تمام واجب التعظیم علمی خزانوں کو پاؤں سے ٹھکراتی ..... توہین کر رہی ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۳۰). وہ نواب صاحب کے بعد اپنی ذات کو ریاست میں سب سے زیادہ واجب التعظیم سمجھتے تھے. (۱۹۷۱، انگلیاں فگار اپنی، ۲۷۱). آستانۂ عالیہ سے وابستہ ہر فقیر اور کشکول بردار اس کے لیے واجب التعظیم تھا. (۱۹۸۷، کھوئے ہوؤں کی جستجو، ۱۰۶). [واجب + رک: ال (۱) + تعظیم (رک)].

--- اُلتَّعْمِیل (---ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک ع، ی مع) صف.
جس کی تعمیل واجب ہو، جس پر عمل کرنا ضروری ہو، (حکم یا ارشاد) جس کی پیروی لازمی ہو. پس اب یہ سمجھنا چاہیے کہ چار نکاح کا حکم واجب التعمیل نہیں. (۱۸۹۲، فوائد النسا، ۵۲). جواباً عرض کیا گیا آپ کا ہر ارشاد واجب التعمیل ہے. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۶۶). واجب التعمیل تحفظات معین طور پر دستور کے اندر مہیا کیے جائیں. (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع، ۳۹۱). اب یہ فیصلہ چاہے غلط، غیر منصفانہ اور ٹیڑھی سوچ کا ہے ..... لیکن ہم نے اس پر کاربند رہنے کا عہد کیا ہے اور یہ فیصلہ ہمارے لیے واجب التعمیل ہے. (۱۹۸۶، مسلمانان برصغیر کی جدوجہد آزادی میں مسلم لیگ کا کردار، ۲۱۹). ادھار کی مدت متعاقدین کے درمیان واجب التعمیل ہو گی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام (اسلامی قانون تجارت)، ۸: ۲۵۳). [واجب + رک: ال (۱) + تعمیل (رک)].

--- اُلتَّکْرِیم (---ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک ک، ی مع) صف.
لائق احترام، قابل تعظیم. اساتذہ بلاشبہ ہمارے واجب التکریم ہیں مگر ان کے غلط قول ہمارے لیے واجب العمل نہیں ہیں. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، فکر بلیغ، ۳۵). اسلام کی رو سے تمام بندگان خدا بحیثیت انسان کے واجب التکریم ہیں. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۳۱۱). [واجب + رک: ال (۱) + تکریم (رک)].

--- اُلتَّوقِیر (---ضم ب، غم ا، ل، شدت، و لین، ی مع) امذ.
واجب الاحترام، واجب الادب، واجب التکریم. بطفیل ذات پاک واجب التوقیر کے خیر کثیر ہم کو دی ہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۷۳). [واجب + رک: ال (۱) + توقیر (رک)].

--- اُلْجَواب (---ضم ب، غم ا، سک ل، فت ج) امذ.
جس کا جواب دینا ضروری ہو. یہ صحیح ہے کہ میرے خط میں کوئی واجب الجواب قسم کی چیزیں نہیں تھیں. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۳۴۴). [واجب + رک: ال (۱) + جواب (رک)].

--- اُلْحَد (---ضم ب، غم ا، سک ل، فت ح) صف.
جس پر شرعی حد کا اطلاق ہو، شریعت کے مطابق قابل سزا.

فراق شاہ دیں سے تودۂ سنگ حوادث ہوں
علاج اچھا ہوا ہے میرے نفس واجب الحد کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵). [واجب + رک: ال (۱) + حد (رک)].

... الْحُدُوث (...ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، و مع) صف .
جو لازمی طور پر پیدا کیا گیا ہو ، جس کا حدوث ہوا ہو ، جو قدیم نہ ہو ، حادث . یہ ایک ایسا واقعہ ہے جسے سلسلۂ علت و معلول سے کوئی تعلق نہیں بلکہ اسے واجب الحدوث تصور کرنا چاہیے . (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۴۰) . [واجب + رک : ال (۱) + حدوث (رک)] .

... الدَّین (...ضم ب ، غم ا ، ل ، شد د ، ی لین) صف .
لازمی طور پر ادا کرنے کے قابل ، وہ جسے قرض تصور کیا جائے؛ (قرضہ یا رقم) جو کہ اُتارنا لازم ہو . جملہ ادائے مہر کا بین اہل اسلام میں ہر فرد و بشر پر واجب الدین ہے . (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۸۰) . [واجب + رک : ال (۱) + دَین (رک)] .

... الذَّبح (...ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ذ بفت ، سک ب) صف .
جس کا شرعی طور پر حلال کرنا جائز ہو ، جو حلال کیا جا سکے . جو واجب الذبح جانور ذبح کیے بدون خود اپنی موت مر جائے اس کا خون اور حرارت غریزیہ گوشت ہی میں تحقن اور جذب ہو کر رہ جاتی ہے . (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، ترجمہ مولانا محمود الحسن ، ۱۸۵) . باوجود واجب الذبح ہونے کے بلا ذبح شرعی مر جاوے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۵۹) . [واجب + رک : ال (۱) + ذبح (رک)] .

... الرَّحم (...ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ر بفت ، سک ح) صف .
رحم کے لائق ، قابلِ رحم .
میں وہ بیکس ہوں کہ اللہ مرا حامی ہے واجب الرحم ہوں میں پھر مجھے ڈر ہے کس کا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۵۶) . خورشید بیگم کی حالت واجب الرحم تھی . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۴۸) . [واجب + رک : ال (۱) + رحم (رک)] .

... الرِّعایَت/الرِّعایَة (...ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ر بکس ، فت ی) صف .
۱. **رعایت دینے کے لائق ، آسانی یا سہولت دیے جانے کے قابل .** اور عالم سپاہیوں کو واجب الرعایت ٹھہراتے ہیں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۱) . اگر جزیہ ان کو معاف ہوتا تو یہ اس بات کی دلیل تھی کہ وہ اسلام کے ہوا خواہ اور دوست اور واجب الرعایۃ ہیں . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۴۶) . ۲. **لائقِ التفات ، قابلِ توجہ** (پلیٹس) . [واجب + رک : ال (۱) + رعایت / رعایۃ (رک)] .

... الزِّیارَت (...ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ز بکس ، فت ر) صف .
جس کی زیارت کرنا ضروری ہو ؛ جس سے ملاقات کرنا لازم ہو ، زیارت کے لائق ؛ (وہ مقام وغیرہ) جہاں کی حاضری سعادت کا باعث ہو .
تو بھی تقریبِ فاتحہ سے چل بہ خدا واجب الزیارت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۳) . [واجب + رک : ال (۱) + زیارت (رک)] .

... الصَّلب (...ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، سک ل) صف .
موت کی سزا دیے جانے کے لائق ، واجب القتل ، پھانسی کے لائق (جامع اللغات) . [واجب + رک : ال (۱) + صلب (رک)] .

... الطَّلَب (...ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، فت ل) صف .
جسے طلب کرنے کا جواز ہو ، لائقِ مطالبہ ، قابلِ اِدّعا ، قابلِ دعویٰ . اور وہ بے خود اس کے ..... واجب الطلب نہ ہونے کا اقرار . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۲۵۱) . [واجب + رک : ال (۱) + طلب (رک)] .

... الْعَدَم (...ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، د) صف .
جس کا ختم ہو جانا ضروری ہو : اول یہ کہ محمول ، موضوع کے لیے واجب العدم ہو . (۱۲۰۹ ، امام ابوعبداللہ ، جامع العلوم ، ۱۳۸) . جب شے کے اس حال کا اعتبار کیا جائے جسے اس کے عدم کا حال کہتے ہیں تو اس وقت بحیثیت معدوم ہونے کے بھی شئے واجب العدم ہوتی ہے یعنی اس وقت اس کا عدم ہی اس کے لیے ضروری ہوتا ہے . (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱۰۴۰) . [واجب + رک : ال (۱) + عدم (رک)] .

... الْعَرْض (...ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ر) (الف) صف .
۱. **جو پیش کرنے کے لائق ہو ، عرض کرنے کے لائق ، عرض کیا جانے والا .** لیکن اس تحریر سے پیشتر ایک امر واجب العرض ہے . (۱۹۱۴ ، فسانۂ دل فریب ، ۴۰) . ۲. (اصطلاحاً) **وہ (شرائط) جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کے بارے میں لکھی جائیں** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . ۳. **معاہدہ ، دستاویز .** کم از کم ایک روپیہ سالانہ ہمیشہ کے لیے سوسائٹی کے واسطے مقرر کیا جائے اس کی شرائط واجب العرض میں بر وقت بندوبست کے درج ہو جائیں . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱۳۷) . اس واجب العرض کا ساتواں سوال مع اس جواب کے یہ تھا . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۸۳) . (ب) امذ . **گاؤں کا انتظامی کاغذ جس میں گاؤں کے انتظامی امور سے متعلق ہدایات درج ہوتی ہیں .** حق شفع ..... رفتہ رفتہ ہندوؤں میں بھی وہ رسم جاری ہو گئی اور یہاں تک کہ دیہات کے واجب العرضوں میں بھی داخل ہونے لگی . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۵۹) . (ج) امث . **تحریری معروضات ، تحریری درخواست .** اوس نے واجب العرض لکھی کہ میاں حسن بڈھا ہو گیا ہے اوس کے حواس میں فتور آ گیا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۵۶) . [واجب + رک : ال (۱) + عرض (رک)] .

... الْعَرْض کھیوَٹ (...ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ر ، ی مج ، فت و) امذ .
اقرار نامہ ، مال گزاری ، گاؤں کا انتظامی کاغذ (ماخوذ : مختصر قانونی اصطلاحات ، ۳۶) . [واجب العرض + کھیوٹ (رک)] .

... الْعَطا (...ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع) صف .
جو لازماً عطا کرتا ہو ، صاحبِ جود و عطا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ . اس امر خیر سے فراغت کرنے کے بعد درگاہِ واجب العطا میں شکر ادا کیا . (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی (ترجمہ) ، ۱۰۷) . [واجب + رک : ال (۱) + عطا (رک)] .

... الْعَمَل (...ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) صف .
عمل درآمد کے قابل ، بروئے کار لانے کے لائق ؛ عملاً لازم ، عمل کے لیے ضروری ؛ جس کی تعمیل ضروری ہو . ہر ایک تجویز پیش کرنے والے کو اول سے خود بھی خوب سمجھ لینا چاہیے کہ آیا تجویز واجب العمل بھی ہے یا نہیں . (۱۸۹۸ ، معارف ، اعظم گڑھ ، جولائی ، ۱۹) . اساتذہ بلاشبہ ہمارے واجب التکریم ہیں مگر ان کے غلط قول ہمارے لیے واجب العمل نہیں ہیں . (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۳۵) . اللہ جو اپنی حکمت سے ..... یا فرشتے کے ذریعے کوئی خیال پیغام کی صورت میں انسان کی بھلائی کے لیے نازل کرتا ہے ، یہی خیال ..... تمام افراد کے لیے یکساں طور پر واجب الاطاعت اور واجب العمل ہوتے ہیں . (۱۹۸۶ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۳۰) . سنت تمام مذاہب اسلامی کے نزدیک واجب العمل ہے . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۰) . جب ..... دو گواہ ..... گواہی دے دیں تو وہ سب ..... کے لیے واجب العمل ہوگی . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۸۰) . [واجب + رک : ال (۱) + عمل (رک)] .

--- اُلعَین (---ضم ب ،غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ .
بہت ضروری ، انتہائی لازمی ، فرض ، فی نفسہٖ لازم نیز عبادت جس کا ترک کرنا سخت گناہ ہو ، واجبِ عین.

ترا مکھ دیکھنا ہے واجب العین　　ادائے فرض میرا خوف و ریا نئیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۴) . [واجب + رک : ال (۱) + عین (رک)] .

--- اُلقَتل (---ضم ب ،غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ت) صف .
جس کا قتل واجب ہو ، قتل کرنے کے لائق ، مستحقِ قتل .

واجب القتل تو ہم تھے ہی پر اتنی جلدی
یار تقصیر بھی اثبات نہ ہونے پائی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۳) .

واجب القتل اس قدر تو ہوں　　کہ مجھے دیکھ کر کہے ہے پکار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۱) .

یار جلّادی میں یکتائے زمانہ ہے اگر　　واجب القتل نہیں کوئی مرا ثانی ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۵) . چھ مہینے گزر گئے لیکن واجب القتل مجرم ابھی زندہ ہے . (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۸۱) . ان عورتوں نے ارتداد کیا ہے لہٰذا واجب القتل ہیں . (۱۹۹۴ ، طوق و دار کا موسم ، ۱۹) . [واجب + رک : ال (۱) + قتل (رک)] .

--- اُلقَطع (---ضم ب ،غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ط) صف .
کاٹے جانے کے لائق ، جس کا کاٹنا ضروری ہو (ماخوذ : جامع اللغات) . [واجب + رک : ال (۱) + قطع (رک)] .

--- اُللّعن (---ضم ب ،غم ا ، ل ، شد ل بفت ، سک ع) صف .
لعنت بھیجنے کے لائق ، قابلِ مذمت و لعنت ، معتوب و ملعون . اسراف محتاج ہونے کا سامان ہے خست میں دشمن خدا واجب اللعن ہوتا ہے . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۱۰) . [واجب + رک : ال (۱) + لعن (رک)] .

--- اُلنّفاذ (---ضم ب ،غم ا ، ل ، شد ن بکس) صف .
لازمی طور پر نافذ کیے جانے کے قابل ، جس کا نفاذ بہت ضروری ہو . ہبہ اور وقف بالکل مختلف چیزیں ہیں اور ان کے احکام میں فرق ہونا لازمی ہے ..... اسلام میں اولاد پر وقف کرنا جائز اور واجب النفاذ ہے . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۴) . ایسا وصیت نامہ واجب النفاذ نہ ہوگا کیونکہ احتمال ہے کہ لکھا ہو لیکن پختہ ارادہ نہ کیا ہو . (۱۹۷۰ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۲۴۵) . [واجب + رک : ال (۱) + نفاذ (رک)] .

--- اُلنّفقَہ (---ضم ب ،غم ا ، ل ، شد ن بفت ، فت نیز سک ف ، فت ق) صف .
جس کے کھانے ، کپڑے اور خرچ کی ذمے داری کسی شخص پر ہو . آمد و رفت کی مدت تک اہل و عیال واجب النفقہ کا اپنی حیثیت کے مطابق خرچ سے مطمئن ہونا . (۱۹۵۸ ، تحفۃ العوام کامل ، ۲۰۵) . [واجب + رک : ال (۱) + نفقہ (رک)] .

--- اُلوُجُود (---ضم ب ،غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) صف .
۱. جو اپنے وجود سے خود قائم ہو ؛ جس کی ذات اپنے وجود یا بقا کے لیے غیر کی محتاج نہ ہو ؛ جو حادث نہ ہو ، قدیم ؛ مراد : اللہ تعالیٰ .

فقدانِ جسم ہے صفتِ واجب الوجود
حیراں ہوں کیوں بتوں کے دہان و کمر نہیں

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاضِ سحر ، ۲۵۸) . واجب الوجود وہ ہے کہ جس کی ذات خود اپنی مقتضی ہو اور خودبخود موجود ، قدیم ہو ، اپنے وجود و بقا میں کسی کا محتاج نہ ہو اور سب اس کے محتاج ہوں . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۰) . ذات واجب الوجود پر بس ایمان راسخ کے مختلف مدارج ہی حاصل ہوتے ہیں . (۱۹۶۰ ، (پس نوشت) جھلکی کی پیاس ، ۲۰ : ۲۲۱) . بعض خاص الخاص ہستیاں ، اُس واجب الوجود کی بعض خاص شانیں دیکھ کر ایسی کیفیت میں مبتلا ہو جائیں کہ گویا عین ذات کا مشاہدہ ہوگیا ہے . (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۱۱۵) . **۲. (منطق) وہ (شے) جس کا ہونا ضروری ہو .** وجود کے معنی پر نظر کرنے سے تین مفہوم عقل میں آتے ہیں اولاً وہ جس کا ہونا ضروری ہو اس کو واجب الوجود کہتے ہیں . (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۴۹) . شے کے جب اس حال کا اعتبار کیا جائے جسے اس کے وجود کا حال کہتے ہیں تو اس وقت ..... شے واجب الوجود ہوتی ہے . (۱۹۳۲ ، اسفار اربعہ ، ۱۰۳۰) . **۳. (تصوف) جس کا وجود لازمی طور پر ہو ؛ مادّی جسم .** کبھی واجب الوجود بمعنی لازم الوجود بولا جاتا ہے اس سے مراد جسم عنصری ہوتا ہے . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۰) . [واجب + رک : ال (۱) + وجود (رک)] .

--- اُلوُجُودی (---ضم ب ،غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) امث .
واجب الوجود ہونے کی کیفیت یا حالت . جمال اپنے واجب الوجودی کو ہم سے منوا لیتا ہے . (۱۹۹۰ ، اردو شاعری کا فنی ارتقا ، ۱۶) . [واجب الوجود + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- اُلوُصُول (---ضم ب ،غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) صف .
جس کی وصولی ممکن ہو ، وصولی کے لائق نیز جس کی وصولی واجب ہو جائے . جب باقی مالگزاری اراضی کی واجب الوصول ہو . (۱۸۹۴ ، ایکٹ ، ۱۹ ، ۱۸۹۳ء ، ۱۸۵) . قلیل رقم جو سرکار میں واجب الوصول ہوتی تھی وصول کرلیتے تھے . (۱۹۳۵ ، ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ ہند ، ۳) . ایک کاریگر کے پاس بھی ہماری کچھ رقم واجب الوصول تھی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۵) . ۳۰ مارچ ۱۸۵۰ء کو رسید بیباقی بقایا واجب الوصول بزبان فارسی و انگریزی جاری ہوئی . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۴۱) . [واجب + رک : ال (۱) + وصول (رک)] .

--- آنا محاورہ .
لازم آنا ، ضروری ہو جانا ، ناگزیر ہو جانا . جاہل کے بھاتا ہے جاہل پر قتل واجب آتا ہے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۲) . جب استخارہ واجب آیا تو حکیم صاحب نے کہا "اے بی بیوں ..... چلو . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۴۹) .

--- بالذّات (---کس ب ،غم ا ، ل ، شد ذ) امذ .
جو خود اپنی ذات سے قائم ہو ؛ مراد : اللہ تعالیٰ . موجود ہونے والی ہستی صرف وہی ہوسکتی ہے جو کسی کی معلول نہیں بلکہ خود واجب بالذات ہوتی ہے . (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۷۲۱) . [واجب + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + ذات (رک)] .

--- بالغَیر (---کس ب ،غم ا ، سک ل ، ی لین) صف .
جس کا ہونا دوسرے کا محتاج ہو ، وہ جس کا وجود دوسرے کے بغیر قائم نہ ہو سکتا ہو . واجب بالغیر کے لیے علت تامہ کی ضرورت ہے . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۳۱۸) . [واجب + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + غیر (رک)] .

--- تھا عَرْض کِیا فقرہ.
صحیح اور دُرست ؛ عموماً لکھنے والا درخواست یا عرضداشت کے اختتام پر لکھتا ہے کہ میں نے جو بات کہی ہے یا جس کی طرف اشارہ کیا ہے وہ درست ہے (پلیٹس).

--- جاننا ف مر.
واجب سمجھنا، لازم سمجھنا، ضروری سمجھنا، فرض سمجھنا (پلیٹس : نور اللغات).

--- سَمَجْھنا ف مر.
ضروری جاننا، ناگزیر جاننا (پلیٹس).

--- سَمْجھو امر.
فرض جانو، ضرور کرو، لازم خیال کرو، بھولنا یا چھوڑنا نہیں (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ).

--- عَین کس صف (--- ی لین) امذ.
ہر شخص کے لیے نہایت ضروری بات، عبادت یا کام وغیرہ جس کا ترک کرنا سخت گناہ یا شدید نقصان کا باعث ہو ؛ جو بذاتِ خود واجب ہو، فی نفسہٖ لازم، ضروری ؛ واجب العین، واجبِ کفائی (رک) کی ضد. مثال واجب عین کی جیسے نماز وتر وعیدین. (۱۹۲۳، اسلام کے ضروری عقائد، ۳۷). [واجب + عین (رک)].

--- عَینی کس صف (--- ی لین) امذ.
رک : واجبِ عین.

مردم پہ کیوں نہ واجبِ عینی ہو یہ ولا
جو حق سے ان کے نام پہ مانگا وہی ملا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۲۹۶). ان علوم کا حاصل کرنا..... واجب عینی ہے جن کے جاننے والے قوم میں کم نہیں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۵۰). [واجب + عینی (رک)].

--- فِی الْعَمَل (--- کس ف، غم ی، ا، سک ل، فت ع، م) صف.
(فقہ) جس پر عمل کرنا لازم ہو. واجب فی العمل ..... وہ چیز جو ایسی دلیل کے ذریعہ لازم ہو جس میں شبہ کا شائبہ .... (کذا). (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا (منشی محبوب عالم)، ۲ : ۹۷۷).
[واجب + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + عمل (رک)].

--- کَرْنا ف ل.
لازم ٹھہرانا، ضروری سمجھنا. وہ چیز جس کا حقیقت سے دور کرنا محال ہو، وہ حقیقت کی تابع ہے اور اس کی واجب کرنے والی ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۳).

--- کَسْر (--- فت ک، سک س) امث.
(ریاضی) ایسی کسر جس کا مخرج یا نسب نما اپنے شمار کنندہ سے بڑا ہو ؛ جیسے : ۲/۶ اور ۵/۱۱ وغیرہ، کسر غیر واجب کی ضد، کسر واجب. (ریاضی (چوتھی جماعت کے لیے)، ۴۶).
[واجب + کسر (رک)].

--- کِفائی کس صف (--- کس ک) صف.
(فقہ) بدلے کے طور پر لازم، ایسا واجب جسے اگر کوئی ایک (شخص) بھی ادا کر دے تو دوسرے پر واجب نہیں رہتا (جیسے غسل میت وغیرہ). حضور وہاں تو جانا ایک اعتبار سے فرض عین ہے اور ایک نظر سے واجب کفائی ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۹۴).
[واجب + کفایہ (بحذف یہ) + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- کِفایَہ کس صف (--- کس ک، فت ی) صف.
(فقہ) رک : واجبِ کفائی. مثال واجب عین کی جیسے نماز وتر وعیدین اور واجب کفایہ جیسے غسل میت اور دفن کرنا اسکا. (۱۹۲۳، اسلام کے ضروری عقائد، ۳۷). [واجب + کفایہ (رک)].

--- لاموصُوف کس صف (--- ولین، و مع) صف.
وہ جو ضروری طور پر تعریف کے قابل ہو، ایسا امرِ واجب جو موصوف کا محتاج نہ ہو. یہ صفات واجب لا موصوف ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۱۰۴). [واجب + لا (حرف نفی) + موصوف (رک)].

--- لِذاتِہٖ (--- کس ل، ت، کس ہ شل ی مع) صف.
لازم بالذّات. اللہ تعالٰی کا وجود واجب لذاتہ ہے اور اس کا عدم ممتنع لذاتہ ہے. (۱۸۶۰، تفسیر قرآن العظیم، ۸۳۷). اگر اللہ تعالٰی کی ذات کے لیے صفات ہوں گے تو یہ صفات یا واجب لذاتہ ہوں گے یا ممکن لذاتہ ہوں گے اور دونوں شقیں باطل ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۱۰۳). [واجب + لذاتہ + ذات (رک) + ہ، ضمیر مذکر غائب].

--- لِغَیرِہٖ (--- کس ل، ی لین، کس ر، کس ہ شل ی مع) صف.
وہ صفات جو اللہ تعالٰی کے لیے واجب ہوں اپنی ذات کے لیے واجب نہ ہوں (صفات وغیرہ کے لیے مستعمل). یہ کہنا کہ صفات یا واجب لذاتہ ہیں یا ممکن لذاتہ ہیں ..... صحیح نہیں ہے، بلکہ واجب لذاتہ اور واجب لغیرہ اور ممکن لذاتہ یہاں تین چیزیں ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۱۰۴). [واجب + ل (حرفِ جار) + غیر (رک) + ہ، ضمیر مذکر غائب].

--- لِلْمَوصُوف (--- کس ل، سک ل، ولین، و مع) صف.
جو موصوف کے لیے لازم آتا ہو (صفات وغیرہ). یہ صفات واجب للموصوف ہیں یہ صفات اپنی صفات کے مرتبہ میں واجب نہیں ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۱۰۴). [واجب + ل (حرفِ جار) + ل (حرفِ عطف) + موصوف (رک)].

--- نُما (--- ضم ن) صف.
(تصوف) واجب جیسا، حکمِ شرعی میں واجب کے مساوی.

ممکنِ واجب نما ہو رہ کمال وہ ہوا جیوں واجبِ ممکن نما

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۹). [واجب + ف : نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

--- و فَرْض (--- وج، فت ف، سک ر) صف.
رک : ضروری اور لازم. اول اوس خداوند حقیقی کا شکر واجب و فرض ہے کہ جس نے انسان کی طبیعت کو طرح طرح کے رنگا رنگ خیالوں اور گونا گوں حقائق سے مزین فرمایا. (۱۸۸۹، پھول والوں کی سیر، ۲). [واجب + و (حرفِ عطف) + فرض (رک)].

--- و لازِم (--- وج، کس ز) صف.
مناسب اور ضروری (پلیٹس : جامع اللغات). [واجب + و (حرفِ عطف) + لازم (رک)].

--- و لازِم ٹھہْرانا ف مر : محاورہ.
ضروری قرار دینا ؛ صحیح ٹھہرانا ؛ سچّا قرار دینا ؛ ثابت کرنا (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ).

--- ہونا ف مر : محاورہ.
۱. ضروری ہونا، فرض ہونا.

بلاتی وو اس چاؤ سوں پر دنبال   تو واجب ہے ہمنا کوں جانا اتال
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۳).
اونہوں سب کی واجب ہوئے مجھ شفاعت   کہا ہے محمد علیہ الصلوٰۃ
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۰۸).
جلا نہ آتشِ سودائے عشق سے جو یہاں   تو واجب اس پہ جہنم کا بس عذاب ہوا
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۲۰).

ہے یہ نسخہ خوب ظفر کام آئے گا اس کو یاد رکھو
کوئی برائی لاکھ کرے پر تم کو بھلائی واجب ہے

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۱۹). عام امت کے لیے تو اس کی قضا واجب بھی نہ تھی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۶۷۷). کوئی ایک عضو موجود نہ ہو تو ..... اس کا قطع واجب ہو گا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۱۷۰). ۲. **ادائی لازم ہو جانا (رقم وغیرہ کی)، ادائی کا مقررہ وقت آ جانا** (ماخوذ: فیلن).

وصی اللہ کھوکھر

واجبات (کس ج) امذ؛ ج.
۱. **ایسے احکام شرعی جن پر عمل کرنا ضروری ہو، فرضِ اُمور، لوازمِ شرعیہ**. جو چیز انسان کو فرائض اور واجبات سے غافل کرتی ہے وہ حرام ہے. (۱۹۰۳، رسالہ سماع و مزامیر، ۱۰۴). نسخ کا سبب یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کی طبیعتیں بدل جاتی ہیں اور لوگ واجبات کا بار اٹھانے سے عاجز ہوجاتے ہیں. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۳۶). قربانی، صدقۃ الفطر کے واجبات میں کوتاہی ہوئی ہے تو ان کو ادا کرے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۴۸). اگر ہم اپنے فرائض و واجبات سے غافل ہوں تو اسے اللہ کا غضب کہا جا سکتا ہے. (۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۲۸۵).
۲. **ضروریات، ضروری چیزیں، لازمی چیزیں یا باتیں، لوازمات**. جب کسی مکان پر ملاقات کو جائیں تو پہلے تواضع چائے کی واجبات سے ہے. (۱۸۶۴، نصیحت کا کرن پھول، ۸۶). لباس و طعام وغیرہ میں ابنائے جنس کی مخالفت پر اس قدر مبالغہ کرنا جیسے کوئی واجبات پر کرتا ہے ..... کونسی مصلحت کا مقتضا ہے. (۱۹۰۶، مقالات حالی، ۱: ۴). ۳. **(معاشیات) لازمی اخراجات، ناگزیر خرچ**. اسے اعتبار پر جتنا زیادہ دیا جائے گا، اتنا ہی یہ محرک قوی ہو گا کہ اپنے واجبات پورے کرنے کے ذرائع حاصل کرے. (۱۹۳۶، معاشیات قومی (ترجمہ)، ۳۹۸).
۴. (i) **روپیہ جو واجب الادا ہو، واجب الادا رقم، رقم وغیرہ جو کسی کو دینی ضروری ہو**. ہاؤسنگ کالونیاں تعمیر کی گئی ہیں وہ ان لوگوں کو الاٹ کی گئی ہیں جنہوں نے آج تک واجبات ادا نہیں کیے. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۳۰/۱۸۰: ۵). (ii) **واجب الوصول رقم**. جب ملک تقسیم ہوا تو واجبات اور اثاثوں کی کمیٹی کی تقسیم کے چیئرمین ممتاز حسن صاحب مقرر ہوئے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۲۸). [واجب (رک) کی جمع].

... تَرک ہونا محاورہ.
(فقہ) **ضروری امور چُھوٹ جانا**.
رہے محو پاکیزگی و صلوٰۃ   نہ ہوں ترک سہواً کبھی واجبات
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۸۵).

واجَبہ (کس ج، فت ب) صف.
لازم کیا گیا، جو واجب کیا گیا ہو، ضروری نیز جس کا عمل میں لانا لازم ہو. نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف اقسام کی دولتوں کے معاملے میں ایک مقدار نصاب مقرر کی جس سے کم دولت پر صدقۂ واجبہ نہ لیا جائے گا. (۱۹۶۱، سود، ۴۷). افضل یہ ہے کہ صدقاتِ واجبہ، زکوٰۃ، صدقۃ الفطر وغیرہ کو اعلانیہ ادا کرے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۱۸۷). جس نے پیٹ پھاڑا تھا اس پر کل دیت واجبہ کی ایک تہائی واجب ہو گی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰: ۲۹۶). [واجب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

واجْبی (کس نیز سک ج) صف.
۱. **جو واجب ہو، ضروری، لازمی؛ درست، ٹھیک، معقول**. جب نکاح کرلاوے تو اس روز دوستوں بھائیوں کو کھانا دینا واجبی ہے. (۱۸۳۴، تذکیر الاخوان، ۱۹۰). اس سے خوف پیدا ہونا واجبی تھا. (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۲۰). حساب کی جانچ پڑتال کی گئی جس میں کچھ واجبی اور کچھ غیر واجبی بدر نکالی گئی. (۱۹۰۶، حیات ماہ لقا، ۳). کلام اللہ میں ادائگی مہر کی کئی جگہ تاکید ہے "ان کے مہر ادا کر دو جو واجبی ہیں". (۱۹۴۳، سیدہ کی بیٹی، ۷۲).
۲. **لائق، مناسب، سزاوار**.
اک بوسہ فرض جان کے دو، ہے زکاتِ حسن   نا خوش نہ ہو بیے سخن واجبی سے آج
(۱۷۹۴، محبّ، د (ق)، ۱۳۱). اگر تعداد کورٹ فیس کی نسبت جو اس باب کی رو سے کسی عرضی دعویٰ یا یادداشت اپیل پر لگانا واجبی ہے، کوئی بحث ..... پیدا ہو تو اس کا تصفیہ وہ عدالت کرے گی. (۱۸۷۰، ایکٹ، ۷: ۱۲). یہ ایک واجبی حق ہو جائیگا کہ اپنے جانشین کو خود تجویز کرے. (۱۹۰۷، مکتوبات حالی، ۳۰). واجبی ناپ دینے سے یہ ہوتا ہے کہ گتہ دار کام سے دلچسپی لینے لگتے ہیں اور حساب کتاب میں جھگڑا نہیں کرتے. (۱۹۴۴، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۱۱۹). ۳. **نہ کم نہ زیادہ، متوسط؛ تھوڑا، کسی قدر، معمولی**. بازار کے نرخ تھوک خریداروں کے لئے واجبی بلکہ بہت سستے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۵۸). مرزا حشمت اللہ بیگ کی تعلیم واجبی سی تھی. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، مارچ، ۳۶). ۴. **مقررہ وظیفہ؛ روزینہ** (فرہنگ عامرہ؛ فرہنگ آنند راج). [واجب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... بات امث.
درست یا ٹھیک بات، مناسب و معقول امر. میں سمجھتا ہوں اگر تم اس کو چھوڑ دو گے تو بہت واجبی بات کرو گے. (۱۸۹۴، اردو کی پانچویں کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۷۸).

... خَرْچ (...فت خ، سک ر) امذ.
متوسط اور لازمی خرچ (نور اللغات). [واجبی + خرچ (رک)].

... دام امذ.
مناسب قیمت (فرہنگ اثر، ۳: ۶۳۲). [واجبی + دام (رک)].

... دَعْوٰی (...فت د، سک ع، ابشکل ی) امذ.
جائز و درست دعویٰ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [واجبی + دعویٰ (رک)].

... سا صف مذ.
۱. **قلیل، تھوڑا سا، یونہی سا**. اُس زمانے کے رواج کے مطابق یہ یونہی کچھ واجبی سا لکھے پڑھے ..... ایک دوکان پر ملازم ہو گئے. (۱۹۵۳، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۳۲). جس کی بنا پر مسلمانوں کے ساتھ ان کے تعلقات واجبی سے رہ گئے تھے. (۲۰۰۳، پس منظر، ۴۷). ۲. **معمولی، کم قدر و قیمت والا**. کمروں کے ساتھ واجبی سا فرنیچر مگر ضروریات زندگی سے مرصع. (۱۹۹۱، سرگزشت، ۴۰). [واجبی + سا، حرفِ تشبیہ برائے مذکر].

... سی صف مث.
تھوڑی سی نیز معمولی، کمتر. آزاد کی غالب پر تنقید واجبی سی ہے. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۱۴). [واجبی + سی، حرفِ تشبیہ برائے مونث].

--- طَور پَر/سے م ف.
لازمی یا اُصولی طور پر. میں اُس انسٹی ٹیوٹ کو پسند کرتا ہوں ..... جو گورنمنٹ کی فیّاضانہ مہربانی کی واجبی طور پر قدر کرتا ہو. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۰۷). ہمیں وہ واجبی طور پر جانتے تھے. (۱۹۳۸، پرواز، ۱۹۲).

--- قِیمَت (---ی مع، فت م) امث.
مناسب قیمت جو بہت کم ہو نہ بہت زیادہ، معقول قیمت. اس کے بر خلاف غیر مسلم تاجر اپنا سامان واجبی قیمت پر بیچتے. (۱۹۸۷، صحیفہ، لاہور، اپریل، ۱۹). انگریز افسروں کے تبادلے پر واجبی قیمت پر ان سے خرید لیا کرتے تھے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۹). [واجبی + قیمت (رک)].

--- واجِبی (---کس ج نیز سک) صف.
یونہی سا، تھوڑا سا، معمولی؛ کم کم. اُس نے اپنی محنت کا معاوضہ اتنا ہی تجویز کیا جو واجبی واجبی تھا. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۴۱). اور میں نے سنا ہے کہ شب میں سوتے بھی واجبی واجبی ہیں. (۱۹۵۶، میرے زمانہ کی دلی، ۲). ان کی گھبراہٹ میں بس واجبی واجبی ہی سا فرق آیا تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۸۵). [واجبی + واجبی (رک)].

--- واجِبی ہونا محاورہ.
کم ہونا، تھوڑا سا ہونا. کسی سواری کے آنے جانے کا پتہ ہی نہیں چلتا تھا ان کی رفتار بھی واجبی واجبی ہوتی تھی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۵۸).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
۱. واقعۃً درست ہونا، ضروری ہونا، مناسب ہونا.

حکم ہوتا تھا شرائط نامہ دکھلاؤ ہمیں
تاکہ یہ درخواست دیکھیں واجبی ہے یا نہیں

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۲۶). ۲. قابلِ قبول ہونا، منظوری کے لائق ہونا نیز درمیانے درجے کا ہونا، معمولی ہونا. مالی حالات واجبی ہی تھے، پر ایسی کوئی ریل پیل بھی نہ تھی. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۱۰۰).

--- ہی واجِبی صف.
رک: واجبی واجبی، بہت معمولی. قبلہ بہشت اور دوزخ کو دور سے سلام اس وہم میں آپ ہی پڑیں بندہ واجبی ہی واجبی مانتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۰۵). اگلی دفعہ سے میں اردو اور فارسی کا پیچھا چھوڑ کے جن سے میری واقفیت واجبی ہی واجبی ہے، مغربی ادب میں عشق کے مختلف تصورات کا ذکر کروں گا. (۱۹۵۲، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۲۰۱). [واجبی + ہی (رک) + واجبی (رک)].

-- ہی واجِبی ہونا محاورہ.
مناسب یا معقول ہونا، کم کم، خال خال ہونا. نواب صاحب پڑھے لکھے تو واجبی ہی واجبی تھے مگر نور کی طبیعت پائی تھی. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۶). سامان بھی کچھ واجبی ہی واجبی ساتھ تھا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۹۲).

واجِبِیَّت (کس ج، شد ی مع بفت) امث.
۱. لازمی ہونے کا عمل، واجب ہونے کی حالت یا کیفیت.

ماہیت میں غیر امکان و عبودیت نہیں
جز ہمدا واجبیت اور ابوبیت نہیں

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۴۳). وہ اپنی قوت کا صرف بیجا، عورتوں پر ناواجبیت سے کریں. (۱۹۲۱، فغان اشرف، ۷). ۲. مناسب ہونے کا عمل، درستی، معقولیت لزوم. اس جبری انتظام کے وہی لوگ پابند ہو سکتے ہیں جن کو اُس کی واجبیت تسلیم ہو. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۷۵). پشکن سینٹ پیٹر برگ کی شہنشاہیت کو قبول کرتا ہے اور اسے تاریخی واجبیت قرار دیتا ہے. (۱۹۹۲، تذکرہ، اپریل، ۷۵). [واجبی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

واجِد (کس ج) امذ.
۱. وجود دینے والا، ایجاد کرنے والا، خالق؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

اے عفو صمد احد واحد
قادر مقتدر واجد ماجد

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۶۳).

میرے مولا تو معز و مبدی و محصی بھی ہے
تو حکم ہے تو بصیر و واجد و والی بھی ہے

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). ۲. نئی بات نکالنے والا، اختراع کرنے والا، بنانے والا. آج مجتہدین جو واجد شرائط اجتہاد ہیں متقدمین سے کچھ کم نہیں. (۱۹۷۲، جنگ، کراچی، ۲۷، فروری، ۸). ۳. جس کے پاس ضرورت کا تمام سامان ہو؛ غنی، تونگر. امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ واجد اسے کہتے ہیں جس کے پاس اسکی ضروریات کی تمام اشیاء موجود ہوں. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلو پیڈیا (مفتی محبوب عالم)، ۲: ۷۷۹). ۴. پانے والا، ڈھونڈنے والا؛ جو حالتِ وجد میں ہو، جس پر جذب یا کیفیت طاری ہو (فرہنگ تلفظ). ۵. پائندہ، باقی نیز عشقِ پیچاں، عشقہ (فرہنگ آنند راج). [ع: (و ج د)].

واجی (الف) صف.
تیز، تیز رفتار؛ طاقتور، مضبوط (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. گھوڑا؛ پرندہ؛ تیر؛ ایک پودا (لاط: Justicia adhenatoda) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वाजी].

واجِیکَر (ی مع، فت ک) صف.
طاقت والا، مقوی نیز شہوت انگیز، ممسی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वाजीकर].

واجِیکَرَن (ی مع، فت ک، ر) امذ.
طاقت دینے کا فعل؛ ممسی دوائیں کھا کر شہوت کو تیز کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वाजीकरण].

واچ (۱) امث (شاذ).
۱. نظر رکھنا، بغور دیکھنا، نگرانی. کیمروں اور کمپیوٹرز کے ذریعے ٹریفک کو واچ اور کنٹرول کیا جائے گا. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۸ دسمبر، ۳). ۲. گھڑی جسے جیب میں رکھا جا سکے، جیبی گھڑی، کلائی یا گلے میں پہننے کی چھوٹی گھڑی، دستی گھڑی، چھوٹی گھڑی نیز چھوٹا ٹائم پیس. یہ ڈبیا سی واچ اور زنجیر سی چین جو لگا رکھی ہے اسے الگ کرو. (۱۹۳۳، روحانی شادی، ۱۹). مولانا نے ..... واچ اور کلاک کے فرق کو ملحوظ نہیں رکھا. (۱۹۶۴، غالب کون ہے، ۱۵۰). [انگ: Watch].

--- ٹاوَر (---فت و) امذ
بلند مچان یا مینار جس پر سے نگرانی کی جائے، دیدبان. ہر دو تین سو قدم پر لکڑی کے اونچے اونچے واچ ٹاور بنے تھے. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۱۴۳). [انگ: Watch Tower].

... گِلاس (۔۔۔کس گ) اند.
وہ شیشہ جس میں لیبارٹری وغیرہ میں تجربے کے لیے آنے والی چیزوں کو ناپ تول کے لیے رکھا جاتا ہے. اگر کسی کیمیائی شے کا وزن معلوم کرنا ہو تو اسے براہ راست پلڑے میں نہ رکھیں بلکہ واچ گلاس میں ڈال کر وزن معلوم کریں. (۱۹۷۱، عملی کیمیا، ۲۷).
[انگ : Watch Glass].

... لِسْٹ (۔۔۔کس ل، سک س) امث.
بری یا مجرمانہ شہرت رکھنے والوں کی فہرست، مشکوک افراد کی فہرست. پاکستان دہشت گرد ملکوں کی واچ لسٹ میں شامل نہیں. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۲ مئی، ۱).
[انگ : Watch List].

... میکر (۔۔۔ی مج، فت ک) اند؛ صف.
گھڑی ساز، گھڑی بنانے یا مرمّت کرنے والا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).
[انگ : Watch Maker].

... مَین (۔۔۔ی لین) اند.
پہرا دینے والا، چوکیدار، محافظ. جنہیں خلاصیوں، واچ مینوں، سگنل والوں کے آوارہ چھوکرے اٹھا اٹھا کر بھاگ رہے ہوں. (۱۹۳۲، گرہن، ۳۵) لہ ٹاؤن پلازا نامی شاپنگ سینٹر میں نائٹ واچ مین کی جاب خالی تھی. (۱۹۹۶، گلابوں والی گلی، ۸۶). [انگ Watch Man].

واچ (۲) امث؛ اند.
۱. کلام، گفتگو، بات، آواز؛ زبان؛ لفظ؛ محاورہ؛ مقولہ؛ کہاوت؛ دعوے؛ اصرار؛ یقین؛ وعدہ (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. بات کرنا، بولنا (ہندی اردو لغت). ۳. تقریر کی دیوی، سرسوتی کا ایک نام (پلیٹس). [س : वाच].

واچْرا (سک چ) صف.
بہت بولنے والا، باتونی نیز مہمل، لغو (پلیٹس). [س : वाच + ल + क].

واچَک (فت چ). (الف) صف.
بیان کرنے والا، گفتگو کرنے والا، بولنے والا ؛ شرح کرنے والا ؛ وضاحت کرنے والا. ویدانتی خواہ مخواہ بلاضرورت برہمہ بننے کے دعویدار ہو کر مریادا کو نشٹ کر دیتے ہیں اور واچک گیانی ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۳۶۰). (ب) اند. لفظ، بامعنی بات ؛ (قواعد) ایک توضیحی لاحقہ یا سابقہ نیز پڑھنے والا شخص ؛ خطیب نیز قاصد (پلیٹس).
[س : वाचक].

واچِک (کس چ) صف.
۱. رک : واچ (۲) سے متعلق نیز آواز یا زبان سے ادا کیا ہوا یا پہنچایا ہوا، زبانی (تحریری کی ضد). پرکرت کے اوپر وکت گن ..... واچک کرم کرنے کولا چار کریں گے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۱۲). ۲. اشاروں میں کہا ہوا (شبد ساگر). [س वाचिक].

واچْلا (سک چ) صف.
رک : واچرا، باتونی، مہمل (پلیٹس). [واچرا (رک) کا متبادل].

واچْ واچْ (سک چ) امث.
واہ، واہ.

دو پیر سو کمڑی کا پاچ بہت خوب واچ واچ
(۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۴). [حکایت الصوت].

واچَھڑ فقرہ.
رک : واچھڑے ؛ شاباش، واہ جی (جامع اللغات).

واچُھڑے فقرہ.
رک : وا (۶) نیز تحقی الفاظ ؛ عورتیں اظہار خفگی یا ناز نخرے دکھاتے وقت بولتی ہیں.

بندے بالے وہ غضب حلقۂ بینی یہ بلا نورتن واچھڑے اور اس پہ یہ سادا تعویذ
(۱۸۲۳، حیدری (کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۷۱)). شعراء کے ہاں کثرت سے قدیم الفاظ موجود ہیں مثلاً نت، نک، بھلارے، زور واچھڑے جھگرا وغیرہ. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۲۳).

واحِد (کس ح) صف؛ اند.
۱. اپنی نوعیت کا ایک، منفرد، اکیلا، تنہا. غالبؔ اردو کے واحد شاعر ہیں جن کے خطوط کے اتنے مجموعے شائع ہو چکے ہیں. (۱۹۶۰، غالب کی نادر تحریریں، ۲۷). ترکی مسلمانوں کی واحد آزاد اسلامی مملکت کی حیثیت سے باقی تھا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۸۶).
۲. جس کا کوئی حصہ یا جُزو نہ ہو، اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

اللہ واحد حق سبحان جن یہ سرجیا بھوئیں اسمان
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲ : ۹۳)).

واحد کہنا تجھ ساجے شاہد تجے بولنا براجے
(۱۷۰۰، من لگن، ۲).

ہر جمعہ میں صلوٰۃ کا ملتا ہے اک مزہ واحد کی عاشقی میں جماعت پسند ہے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۷۱). خدا کی ذات واحد محض ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۱۶). واحد ..... خداوند کریم کا نام ہے ..... عرف میں واحد کا استعمال دو معنے میں ہوتا ہے ..... یعنی اسکے اجزاء اور حصص نہ ہوں. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلو پیڈیا (منشی محبوب عالم)، ۲ : ۷۷۹).

تو مذل و منتقم تواب و مغنی و صمد تو مجید و ماجد و مقسط، قوی واحد احد
(۱۹۸۴، الحمد، ۸۳). ۳. تعداد میں ایک، فرد مفرد. ہر واحد کو جدا جدا کشتی پر چڑھایا. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۵۱). ۴. جس میں کوئی فرق نہ ہو. ایسا فرض کرنے سے کرگل ناڑ اور فرشتہ کا بیان واحد ثابت ہو جاتا ہے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۸۳). [ع : (و ح د)].

...ُ الاَصْل (۔۔۔ضم د، غم ا، سک ل، فت ا، سک ص) صف.
اصلاً ایک، اصلیت میں ایک، حقیقت میں ایک، جن کی جڑ یا اصل ایک ہو. مذہب اور عادت میں ان کے باشندوں کے ایسی موافقت اور مناسبت ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب آپس میں واحد الاصل ہیں. (۱۸۵۴، مراۃ الاقالیم، ۸۳). اُپنشدوں کی تعلیمات کا حاصل یہ ہے کہ برہمن (روح کائنات) اور آتما (انسانی روح) واحد الاصل ہیں. (۱۹۷۳، عام فکری مغالطے، ۱۲۶). [واحد + رک : ال (۱) + اصل (رک)].

--- ُ الدَّہْر (---ضم د، غم ا، ل، شد د بفت، سک ہ) صف.
اپنے زمانے کا یگانہ، بے مثل، یکتا، منفرد (ماخوذ: جامع اللغات). [واحد + رک: ال (۱) + دہر (رک)].

--- ُ الْعَصْر (---ضم د، غم ا، سک ل، فت ع، سک ص) صف.
اپنے زمانے کا ایک، یکتائے زمانہ، یکتائے روزگار، بے مثل، یگانہ.
اہل دل مرد معرکہ آرا ۔۔۔ واحد العصر ہمسر دارا
(۱۸۹۵، انشائے نظم، ۴۸). [واحد + رک: ال (۱) + عصر (رک)].

--- ُ الْعَین (---ضم د، غم ا، سک ل، ی لین) صف.
۱. ایک آنکھ والا، یک چشم (خصوصاً کوئی عجیب الخلقت مخلوق؛ جیسے: دیو، جن وغیرہ). ایک گروہ بعض جزیرۂ رنگیان میں رہتا ہے، جن کا طول قامت ایک گز کا ہوتا ہے اور اکثر واحد العین ہوتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۹۶). **۲. جس کی ایک آنکھ خراب ہو، کانا (آدمی کے لیے مستعمل).** یہ کوچ مین کانا آدمی تھا، واحد العین اور بڑا مسخرہ اور شریر. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۴۳). اُن کی پیشی میں کاشی راؤ نامی ایک اہلکار رہا کرتا تھا وہ بوجہ مزاج شناسی زود نویسی اور خوش فہمی کے پیش پیش تھا لیکن اُسی کے ساتھ وہ واحد العین بھی تھا. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۱۱۸). [واحد + رک: ال (۱) + عین (رک)].

--- ُ الْمَذاق (---ضم د، غم ا، سک ل، فت م) صف.
ہم مذاق، ہم ذوق، ہم مزاج، ہم خیال. چونکہ فارسی اور اردو کی شاعریاں واحد المذاق ہیں تو ان کے اصناف میں بھی کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۴۰). [واحد + رک: ال (۱) + مذاق (رک)].

--- ُ الْوُجُود (---ضم د، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.
وہ ایک ذات جو خود بخود موجود ہے اور اپنے وجود میں کسی شے کی محتاج نہیں اس کا وجود عین ذات اور قدیم اور باقی ہے اور اس صفت میں کوئی شریک نہیں؛ مراد: اللہ تعالٰی. واحد الوجود کے ایک سوں ..... ذکر لسان الغیب اُسے الہام بولتے ہیں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۱). [واحد + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

--- بِالْجِنْس (---کس ب، غم ا، سک ل، کس ج، سک ن) صف.
جنس کے اعتبار سے ایک، ایک ہی جنس کے، ہم جنس. واحد بالجنس: چند اشیاء یا افراد ہم جنس ہونے میں متحد ہوں. (۱۹۷۶، مصطلحاتِ علوم و فنونِ عربیہ، ۲۸۱). [واحد + ب (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + جنس (رک)].

--- بِالنَّوع (---کس ب، غم ا، ل، شد ن، و لین) صف.
ایک ہی نوع کے، ایک ہی قسم کے، قسم کے لحاظ سے ایک. ایک ایسی چیز جو واحد بالنوع ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۸۵۶). واحد بالنّوع: چند اشیاء یا افراد ہم نوع ہونے میں متحد ہوں. (۱۹۷۶، مصطلحاتِ علوم و فنونِ عربیہ، ۲۸۱). [واحد + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + نوع (رک)].

--- پَرَسْت (---فت پ، ر، سک س) صف.
صرف ایک کو ماننے والا؛ (مجازاً) خدا کو ایک ماننے والا، موحد. اوی ایک دیکھ ہے واحد پرست. (۱۸۱۵، مثنوی سمجھ دیکھ، ۵). [واحد + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- حاضِر (---کس ض) اند.
(قواعد) (ضمیر واحد حاضر) اُس شخص کے لیے مستعمل جو واحد متکلم ہو، میں. افسانہ وہ ہے جس میں افسانہ بیان کرنے والا واحد حاضر (میں) یا جمع حاضر (ہم) کی شکل میں ہمارے سامنے آتا ہے. (۱۹۷۹، افسانے کی حمایت میں، ۵۵). [واحد + حاضر (رک)].

--- حَقِیقی کس صف (---فت ح، ی مع) اند.
جس کی وحدت میں کسی طرح کی شرکت نہ ہو؛ جو اصلاً تقسیم نہ ہو سکے؛ مراد: خدا تعالٰی. ایسا امر جو واقعی حقیقی طور پر واحد ہے ..... مثلاً الف اور ب کا صدور اس واحد حقیقی سے ہو. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۷۹۵). واحد حقیقی: وہ ہے جس کی وحدت کی حیثیت بلا کسی دوسری شے کے ہو اور وہ اصلاً منقسم نہ ہو سکے. (۱۹۷۶، مصطلحاتِ علوم و فنونِ عربیہ، ۱۸۱). [واحد + حقیقی (رک)].

--- خَلْیَہ (---فت خ، سک ل، فت ی) اند.
ایک خلیے پر مشتمل جاندار، یک خلوی. ایک خانے والے ادنٰی کیڑوں سے (جنھیں ایک شکبہ والے یا واحد خلیہ جانور کہتے ہیں) ..... (Unicellular) کیڑوں تک تدریجی ارتقاء. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۱۰). [واحد + خلیہ (رک)].

--- شاہِد (---کس ہ) صف.
۱. تنہا شہادت دینے والا، واقف، واقف الحال، جاننے والا نیز گواہ. اب میں جان تیں، انجانیتوں دونوں کے سامنے ہانکے پکارے کہتی ہوں خدا میرا واحد شاہد ہے. (۱۹۲۳، نگار، ۳، ۵: ۳۷۶). **۲. بخشنے والا، عطا کرنے والا، احسان یا سلوک کرنے والا** (ماخوذ: اسٹین گاس). [واحد + شاہد (رک)].

--- شاہِد (بھی) نہیں فقرہ.
بالکل ناواقف اور بے خبر ہوں نیز کچھ نہیں پایا. کون رشید احمد میں اس نام سے واحد شاہد بھی نہیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۵۰). وہ کہتی تھی میں کھچڑی سے واحد شاہد نہیں. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، ۱۷، ۱۰: ۹).

--- (و) شاہِد ہونا محاورہ.
۱. واقف ہونا، جاننا، باخبر ہونا (عموماً نفی میں مستعمل). ایک آزاد آیا آوازہ کسنے لگا کہ "کیوں کالے منہ کی گھونگھٹی کچھ واحد شاہد ہو یاروں سے بھی". (۱۸۲۳، حیدر بخش حیدری، مختصر کہانیاں، ۲۵۲).
ہم فقیروں سے بھی کچھ واحد و شاہد ہونا ۔۔۔ او بڑے گھر کے مکیں کعبے کے مالک داتا
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۸۴). البتہ مرد ایک عورت کے سوا دوسری سے واحد شاہد نہیں ہو سکتے. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۴۵: ۳). میں تو اس لڑکی سے واحد شاہد ہی نہیں قرآن مجید کی قسم آج پہلی بار اس کو دیکھا ہے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۲۰۷). **۲. کوئی چیز پانا** (جامع اللغات). **۳. دینا، کسی کے ساتھ سلوک کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

--- غائِب (---کس ء) اند.
(قواعد) ضمیر واحد غائب، کسی ایک ایسے شخص کے لیے استعمال کی جانے والی ضمیر جو سامنے موجود نہ ہو، وہ ضمیر صیغۂ واحد غائب میں استعمال کی گئی ہو. ضمیر واحد غائب متصل کے واسطے آتی ہے. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۲). ہووے بھی اب ترک ہے فقط ہو بولتے ہیں صیغہ واحد غائب مضارع. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۷۲). [واحد + غائب (رک)].

--- مُتَکَلِّم (---ضم م، فت ت، ک، شد ل بکس) امذ.
(قواعد) ضمیر واحد متکلم، وہ ضمیر جو کلام کرنے والا اپنے لیے استعمال کرے. کروں ہوں صیغہ واحد متکلم، حال اس مقام پر اب کرتا ہوں بولتے ہیں. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۸۰). سلیم احمد واحد متکلم بن کر اپنے ..... ذاتی تجربوں کو لکھ رہے ہیں. (۱۹۸۶، آنکھ اور چراغ، ۲۵۹). [واحد + متکلم (رک)].

--- مُطلَق کس صف (---ضم م، سک ط، فت ل) صف؛ امذ.
جس کی ذات و صفات میں کوئی شریک نہ ہو، بالکل تنہا، قطعی یکتا؛ مراد: اللہ تعالی.

صفات و ذات میں یکتا ہے تو اے واحدِ مطلق
نہ کوئی تیرا ثانی ہے نہ کوئی مشترک تیرا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳). مشہور ہے کہ ارسطو وغیرہ اس بات کے قائل تھے کہ الواحد یصدر منہ الا الواحد یعنی واحد مطلق سے صرف ایک چیز صادر ہو سکتی ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۶۸). [واحد + مطلق (رک)].

--- ولاشَرِیک (--- وج، فت ش، ی مع) صف.
(اللہ تعالی کی) ذاتِ واحد جس کا کوئی شریک نہیں، یکہ و تنہا، یکتا جس کا کوئی شریک نہ ہو. یہ ان کے اپنے مذہبی عقائد پر پختہ یقین یعنی خدائے واحد و لاشریک اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کی معصم اطاعت ..... تھی. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، مارچ، ۹). [واحد + و (حرفِ عطف) + لا (حرفِ نفی) + شریک (رک)].

واحِداً (کس ح، تن ابفت) م ف.
انفرادی طور پر، کسی ایک رخ سے؛ الگ الگ. یہ عمل واحداً یا کلیتاً تحقیقی ادب کی پوری ذمہ داری نہیں اٹھاتا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۵). [واحد + اً، لاحقۂ تمیز].

واحِدَۃً (کس ح، فت د، تن ۃ بفت) م ف.
ایک ہی بار، یکبارگی، ایک ساتھ. تقریر کا اثر تمام مجلس پر دفعۃً واحدۃً پڑتا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۴۳۰). یہ نظر نہیں آتا کہ استقلال حکومت کے بعد عیسائیوں کے کسی گروہ نے دفعۃً واحدۃً اسلام قبول کیا ہو. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۵۰). [واحد + ۃً، لاحقۂ تمیز].

واحِدَہ (کس ح، فت د) (الف) صف.
۱. ایک، یک جان. اُمہ کے معنی ہیں قوم اور نیشن اور واحدہ کے معنی ہیں ایک. (۱۹۸۸، مولانا ابوالکلام آزاد، شخصیت اور کارنامے، ۱۲۹). ۲. (مجازاً) متحد. قومی تفرق اور طبعی بغض و عناد سب ضمیت واحدہ اور قومی اتحاد اور اخوت سے بدل دیا. (۱۸۹۵، اسلام کی دینوی برکتیں، ۱۰۱). (ب) امذ. کسی مادی یا غیر مادی چیز کا وہ چھوٹے سے چھوٹا حصہ جو سالم ہو اور مستقل وجود رکھتا ہو، اکائی، ایک جزو. جب ہم مغربی تہذیب کو ایک واحدہ سمجھ کر اس کا مقابلہ مثال کے طور پر سو سال پہلے کے کیپ کاڈ سے کرتے ہیں تو موخر الذکر جماعت میں ہمیں اخلاق، فنون اور طرز عمل کے لحاظ سے بہت زیادہ معیار بندی نظر آتی ہے. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۳۹۷). جہاں تک چلن کا تعلق ہے خاص، معنی نما، خاص معنی سے جڑ جاتے ہیں اور ان میں ایک طرح کا استحکام پیدا ہوجاتا ہے اور یوں یہ ایک واحدہ بن جاتے ہیں. (۱۹۹۷، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۳). (ج). امث. اکیلی، ایک (واحد کی تانیث) (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [واحد + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- کارڈ (--- سک ر) امذ.
(کتب خانہ) ایسا کارڈ جو کیٹلاگ میں کسی تصنیف کے لیے اندراجِ خاص کی حیثیت رکھتا ہو اور جسے کیٹلاگ میں اسی تصنیف کے تمام اندراجات کے لیے بنیادی حیثیت دی جائے (نظام کتب خانہ، ۳۶۷). [واحدہ + کارڈ (رک)].

واحِدِیَّت (کس ح، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
کسی شے کا اس طرح ہونا کہ اس کی ذات و صفات میں کوئی شریک نہ ہو، ایک ہونے کی حالت، وحدت، یکتائی؛ مرتبۂ الٰہیت.

انسان ہے اپ واحدیت پایا اور تمام قابلیت

(۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، نور نین، ۸۵).

تسرا وہ جو چھاچ ہے سو وحدت
مسکا سو یہی ہے واحدیت

(۱۷۰۰، من لگن، ۴۷).

احدیت اور واحدیت کا بیاں کچھ کیجیے
موجزن امکان کا بحرِ قدم کیوں کر ہوا

(۱۸۶۴، دیوان حافظ ہندی، ۶). اس مسئلے کے بارے میں اصطلاحات واحدیت اور اثنینیت اور اکثریت سے امتیاز کیا جائے. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۱۵۰). پس حاصل یہ ہوا کہ مقام واحدیت اور باطن الوجود کے مرتبے میں حقائق امکانی کی لاہوت یعنی خالق تعالی جل مجدہ کی ذات کے ساتھ وہی نسبت ہوتی ہے جو معقولات مجردہ کے تعقل درجے میں عاقل سے ہوتی ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۱۱۹). پہلا درجہ اللہ تعالی کی ذات یا احدیت کا ..... تیسرا مرتبہ واحدیت کا اسکے بعد عالم شروع ہوتا ہے. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریہ فطرت، ۲۳۸). ۲. عقیدۂ توحید (پلیٹس). [واحد (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

واخا امذ (قدیم).
(دکن) واقعہ.

یہ واخا نہ سو سیا ہے کئیں انس و جن
مشقت سوں دریا میں ..... آٹھ دن (کذا)

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۳). [واقعہ (رک) کا ایک املا].

واحَسرتا فقرہ.
رک: وا (۶) نیز تحتی الفاظ، ہائے افسوس.

واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ
ہم کو حریصِ لذتِ آزار دیکھ کر

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۹).

واخَر (فت خ) امذ.
(عروض) ایک عربی بحر (غیر مستعمل) جو ہزج مسدس اخرب مقبوض (مفعول مفاعلن فعولن) کی طرح محذوف الآخر ہوتی ہے. اگرچہ یہ بحرِ عربی عروض کی بحروں میں داخل نہیں ہے مگر سعدی نے اس کو بحرِ واخر کی ایک قسم بتایا ہے. (۱۹۷۲، مقالات اختر، ۳۱). [ع].

واخی امث.
افغانستان کے ایک علاقے واخان کی ایک زبان. گجال جو ہیں زیادہ تر واخان افغانستان کے لوگ ہیں اس لیے واخی زبان بولتے ہیں. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۹۳). [مقامی].

واد (۱) امذ.
۱. **ثابت شدہ اختتام یا انجام؛ جواب، بحث مباحثہ؛ الزام، بہتان** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. **بولنا، باتیں کرنا، گفتگو.**

نایاں تتر تتر واد صدق، محبت، یقین صاد

(۱۵۸۲، رموزالواصلین، ۹). ۳. **آواز، لفظ، فقرہ؛ جملہ؛ وضاحت (خصوصاً مقدس تحریروں کی)؛ اعلان؛ واضح بیان؛ قول؛ بیان** (پلیٹس). [وات (رک) کا ایک املا].

واد (۲) امذ.
مسلک؛ ازم (بطور لاحقہ مستعمل). ان کو اوتار بنا کر ہندومت اس طرح ہضم کر گیا کہ آج وہ خود ہندو واد کا ایک عنصر ہیں. (۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۳ مارچ، ۱۳). اُن کے تصور پرست ذہن نے سوشلزم اور جمہوریت کا ایک عجیب آمیزہ تیار کیا تھا جس کی روپ ریکھا پر گاندھی واد کا اثر بس سطحی سا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۶۶). [مقامی].

واد (۳) امذ.
۱. **بیٹا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. **ہوا، باد** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ف].

واد (۴) امث.
پہاڑوں کے درمیان میں نشیبی جگہ جو دریا کے بہنے سے بنے، وادی؛ ایسا دریا جو موسم گرما میں خشک ہو جائے. واد (وادی) ..... ہسپانیہ کے مختلف دریاؤں کے تلفظ میں آتا ہے ..... عربی لفظ کا مطلب ہے دریا یا وادی، بالخصوص ایسا دریا جو موسم گرما میں خشک ہو جائے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۵۶۳). [ع].

--- الکَبیر (---ضم د، غم ا، سک ل، فت ک، ی مع) امث.
قرطبہ کا مشہور دریا؛ (رک: وادی الکبیر). واد الکبیر قرطبہ کا مشہور دریا جس کے قریب ہی مسجد قرطبہ واقع ہے. (۱۹۳۶، بال جبریل، ۱۳۶، ح). [واد + رک: ال (۱) + کبیر (رک)].

وا دَریغا فقرہ.
رک: وا (۶) **نیز تحتی الفاظ، اظہار تأسف کے موقعے پر بولتے ہیں** (فرہنگ اثر).

وا ڈکا (سک د) امث.
ایک قسم کی روسی شراب جو رئی سے تیار کی جاتی ہے؛ واڈکا. میں وادکا ضرور پیتا ہوں. (۱۹۳۱، ذلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ)، ۱۹۷). برانڈی ہے یار، نہیں، خیر تو یہ سالی روسی وادکا چلے گی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۳۲۰). میرے خیال میں تھوڑی سی یہ کالی وادکا پی کر دیکھی جائے. (۱۹۷۶، تین بہنیں (ترجمہ)، ۴۹). [واڈکا (رک) کی تارید].

وادَہ (فت د) امذ.
جڑ، بنیاد، اصل، نیو، منبع؛ کسی چیز کا مادہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ف].

وادی (۱) امث نیز امذ.
۱. (i) **دریا کے کناروں یا پہاڑوں کے درمیان پایا جانے والا علاقہ نیز نشیبی ہموار زمین جہاں کم درخت ہوں، گھاٹی، ترائی.** ہر سطر نثر اس کے کی شاہراہ وادی ہدایت کی ہے اور ہر بیت نظم اوس کے کی بادشاہ سریر شہادت کی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۷).

کون سی وادی میں ہے کون سی منزل میں ہے
عشقِ بلا خیز کا قافلۂ سخت جاں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۲). کئی پہاڑی نالوں کی سی "وادیاں" شرق الاندلس کے ساحل تک پہنچتی ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۲۶). میں اُسے بتاتا ہوں کہ یہاں زیر سطح چٹانوں کا ایک سلسلہ ہے، گہری وادیاں ہیں جن کو بھرتے ہوئے یہ دریا اُن سے ٹکراتا ہے. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۴۰). (ii) **ندی نالوں کے بہنے کی جگہ، رود خانہ، رہگذر آب سیل** (فرہنگ آنندراج). (iii) **ریگستان میں سرسبز مقام، نخلستان** (اسٹین گاس). ۲. (مجازاً) **جنگل، صحرا، بیابان، دشت (خصوصاً جو ہولناک ہو).**

سو تس کھانا پانی کی شادی نہ تھی کدھیں اس پہ منزل کی وادی نہ تھی

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۸).

حق کی یاد کی جن کوں وادی تن کوں جنگل میں آبادی

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۸۸).

ایک دن دشت میں جا کر میں کہا سودا سے
چھوڑ بستی کو تجھے کیونکہ خوش آئی وادی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۱۱).

کانٹوں کی زباں سوکھ گئی پیاس سے یارب
اک آبلہ پا وادیِ پرخار میں آوے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۴).

اب زمین گائے گی، ہل کے ساز پر نغمے
وادیوں میں ناچیں گے ہرطرف ترانے سے

(۱۹۵۹، غزل، ۶۴). ۳. **داؤ؛ شوخی، شرارت؛ ضد، ہٹ؛ عادت.**

گرچہ لیلیٰ اپنی شوخی سیں نہیں آتی ہے باز
چھوڑتا نیں اب تلک مجنوں بھی اپنی وادیاں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۴۲). ۴. **وہ نشیب جو مؤخر دماغ کے دونوں لوتھڑوں کے مابین حائل ہے** (مخزن الجواہر). ۵. (کنایۃً) **راستہ، گزرگاہ.**

وادیِ ہستی میں کوئی ہمسفر تک بھی نہ ہو
جادہ دکھلانے کو جگنو کا شرر تک بھی نہ ہو

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۱). ۶. **دریا، ندی (عموماً مذکر)** (جامع اللغات). ۷. **مقدمہ؛ معاملہ** (فرہنگ آصفیہ). [ع].

--- الحَشر کس اضا (---ضم ی، غم ا، سک ل، فت ح، سک ش) امث.
میدان حشر (جامع اللغات). [وادی + رک: ال (۱) + حشر (رک)].

--- السَّلام کس اضا (---ضم ی، غم ا، ل، شد س بفت) امث.
امن و سلامتی کا مقام، سلامتی کی جگہ.

اور سنگریزے دُرِ نجف بن گئے تمام صحرا کو مل گیا شرفِ وادی السّلام

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱). [وادی + رک: ال (۱) + سلام (رک)].

--- القُریٰ کس اضا (---ضم ی، غم ا، سک ل، کس نیز ضم ق، ا بشکل ی) امث.
العلا اور مدینے کے درمیان واقع ایک وادی، قریٰ کی وادی. ساکنانِ وادی القریٰ کو اس

مد و شائستہ اور کمک بایستہ سے نہایت خوشی ہوئی . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۸۴) . غرض عرب کے اصلی تمدن پر بیرونی اثر جو کچھ پڑا تھا وہ مجوسیت یا نصرانیت کا تھا ..... جس کی وجہ یہ تھی کہ عرب کا ایک بڑا حصہ یعنی وادی القریٰ اور خیبر و فدک تمام تر یہودی آبادی تھی . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۴۷) . فتح خیبر کے بعد جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم وادی القریٰ سے گزرے تو مسلمانوں کا ان یہودیوں سے تصادم ہو گیا . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ ، ۵۶۷) . [وادی + رک : ال (۱) + قریٰ (رک)] .

--- الکبیر (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، ی مع) امذ .
ہسپانیہ کا ایک مشہور دریا جو بحرِ اوقیانوس میں گرتا ہے اور جس کے کنارے مسجد قرطبہ واقع ہے . وادی الکبیر (Guadalquiver) : جزیرہ نمائے اندلس کے ان چار بڑے دریاؤں میں سب سے جنوبی دریا جو شمال مشرق سے جنوب مغرب کو بہتے ہوئے بحرِ اوقیانوس میں جا گرتے ہیں . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۵۶۷) . [وادی + رک : ال (۱) + کبیر (رک)] .

--- الموت کس اضا (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، ولین) امث .
(مجازاً) موت کی گھاٹی نیز خوفناک مقام ، ایسی جگہ جہاں جان کو خطرہ ہو نیز امریکا میں کوہستان راکی اور سیرانوادا کے درمیان ایک مقام . کوہستان راکی اور سیرانوادا کے درمیان سمندر سے بھی پانچ سو فیٹ نیچا ایک خشک و شور قطعۂ زمین واقع ہے جسے وادی الموت کہتے ہیں . (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۱) . [وادی + رک : ال (۱) + موت (رک)] .

--- النّمل کس اضا (---ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک م) امث .
ایک وادی جو شام کے علاقے میں ہے ، حضرت سلیمان علیہ السلام کے لشکر کی آمد پر ایک چیونٹی (نمل) کی بات پر اس کا یہ نام پڑ گیا ، قرآن شریف میں اس واقعے کا ذکر سورۂ النمل میں ہے . وہ کہتے ہیں کہ وادی النمل سے مراد چیونٹیوں کی وادی نہیں ہے بلکہ یہ ایک وادی کا نام ہے جو شام کے علاقے میں تھی . (۱۹۷۳ ، تفہیم القرآن ، ۳ : ۵۶۳) . [وادی + رک : ال (۱) + نمل (رک)] .

--- ایمن کس اضا (--- ی لین ، فت م) امث .
۱. (لفظاً) سیدھے ہاتھ کی وادی ؛ (اصطلاحاً) وہ جگہ جہاں حضرت موسیٰؑ آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے ، اسی جگہ ان کو آوازِ ربانی سنائی دی تھی اور وہ یہیں نبوت سے سرفراز ہوئے ؛ کوہِ طور کا علاقہ ؛ (مجازاً) وادی امن و سکون .

اگر نور وادی ایمن ہے شاہ   وگر سور تو روز بہمن ہے شاہ

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۰) .

یہ دل ہی مرا وادی ایمن نہ ہو موسیٰ
جرات سے طلب کچھ نہ یاں آن کر آتش

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۵) .

نہ گیا وادی ایمن کو کوئی بعدِ کلیم   آتشِ طُور نہ بھڑکی نہ وہ شعلہ اُٹھا

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۵۳) . وہ مانند شعلۂ آتش چمکتی تھی تمام صحرا ان کی روشنی سے وادی ایمن ہو رہا تھا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۲ : ۳۰۷) .

جس ذرّے کو دیکھوں وہ بنے وادیِ ایمن
تارِ نظر و برقِ تجلی کو ملا دے

(۱۹۳۰ ، نقوش مانی ، ۱۵۶) .

نگاہیں بھی اگر مشاق ہوں جلوہ طرازی میں   تصور میں مزے پھر وادی ایمن کے آتے ہیں

(۱۹۵۶ ، صد رنگ ، ۹۰) . **۲. مراد : یورپ (کہ وہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے (یہودی) رہتے ہیں) .**

تاریک ہے افرنگ مشینوں کے دھوئیں سے   یہ وادیِ ایمن نہیں شایانِ تجلی

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۴۱) . [وادی + ایمن (رک)] .

--- برہُوت کس اضا (--- فت ب ، سک ر ، و مع) امث .
حضرموت میں ایک گھاٹی کو کہا جاتا ہے جہاں بعض روایات کے مطابق ایک کنّواں ہے کہ جس میں کفار و منافقین کی ارواح جمع ہوں گی . جب دشمن ہمارا مرتا ہے تو روح اُس کی طرف وادی برہوت کے جاتی ہے پس مخلد بہ عذاب رہتی ہے . (۱۸۸۷ ، نہر المصائب ، ۱۸۱) . [وادی + برہوت (علم)] .

--- پُرخار کس صف (---ضم پ ، سک ر) امث .
کانٹوں بھری وادی ؛ (مجازاً) مشکلوں اور آزمائشوں کا راستہ یا میدان .

بہت مشکل ہے رہنا پاک دامن لوثِ دنیا سے
اُلجھ کر رہ گیا جو وادیِ پُرخار میں آیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۳) . ایک طرف وادی پُرخار تھی اور دوسری طرف عمیق گڑھا . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، ستونتی ، ۳۷) . لوگ شعر و ادب کی وادی پُرخار میں قدم کیوں رکھتے ہیں . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۳) . [وادی + پُرخار (رک)] .

--- تنْعِیم کس اضا (--- فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .
ایسی جگہ جہاں آسائش ہو نیز مکّے سے تقریباً سات کلو میٹر کے فاصلے پر وہ مقام جہاں زائرین دوبارہ عمرے کے لیے حرم سے آ کر احرام باندھتے ہیں .

روشن ہوئی جو مشعلِ پُرنورِ آفتاب   آیا حرم سے وادیِ تنعیم میں شتاب

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۶) . [وادی + تنعیم (رک)] .

--- تیہ/تیہَہ کس اضا (--- ی لین / فت ہ) امث ؛ - تیہا .
وہ مقام جہاں ایک روایت کے مطابق بنی اسرائیل عتاب الٰہی کے نتیجے میں چالیس برس تک بھٹکتے پھرے اور اسی جگہ اللہ تعالیٰ نے من و سلویٰ نازل فرمایا . ایک مرتبہ اس میدان میں سے گزر رہا تھا جہاں چالیس سال تک بنی اسرائیل قدرتی طور پر محصور رہے اور نکل نہ سکتے تھے جس کو وادی تیہ کہا جاتا ہے . (۱۹۶۳ ، کشکول ، ۵۴) . [وادی + تیہ/تیہہ (رک)] .

--- خاموشاں/خموشاں کس اضا/صف (--- و ج/فت خ ، و ج) امث .
خاموش رہنے والوں کی جگہ ؛ (مجازاً) قبرستان ، گورستان . جانبداری اور غیر جانبداری کے درمیان ایک وادی خموشاں بھی ہے جہاں رہ کر ادیب کچھ دنوں کے لیے اپنے شعور کو فریب دے سکتا ہے . (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۳۸) . زیادہ عرصہ نہ گزرا کہ نوجوان مہتر وادی چترال کو چپ چاپ چھوڑ کر وادی خاموشاں میں جا بسے . (۱۹۸۰ ، سفر نصیب) . [وادی + خاموش/خموش (رک) + اں ، لاحقہ جمع] .

--- سُکُوت کس اضا (---ضم س ، و مع) امث .
سکوت کی وادی ؛ (مجازاً) امن و سکون کی جگہ .

اک وادیِ سکوت میں خود کو پکارتا   میں دور جا رہا ہوں خود اپنی صدا کے ساتھ

(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۲۰۵) . [وادی + سکوت (رک)] .

--- سَنجار کس اضا (---فت س ، سک ن) امث .
سنجار کی وادی ، ایک قلعے یا صحرا کا نام ؛ (مجازاً) ناپ تول کرنے والوں کی جگہ ، بہت ناپ تول کرنے والوں کی جگہ .
ناپ کر ایک وادی سنجار سب زمیں کے بتادیے اقطار
(۱۸۸۷ ، ساقی نامۂ شتقشقیہ ، ۳۲) . [وادی + سنجار (رک)] .

--- سِینا کس اضا (---ی مع) امث .
سینا کی وادی (رک : وادیِ ایمن) .
خیمہ زن ہو وادیِ سینا میں مانندِ کلیم شعلۂ تحقیق کو غارت گرِ کاشانہ کر
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۱۰) . حضرت موسیٰ کلیم اللہ کو وادیِ سینا میں کوہ طور پر جمالِ الٰہی کا ایک جلوہ نظر آیا تھا . (۱۹۸۵ ، اقبال کا فن ، ۱۵۶) . [وادی + رک : سینا (۳)] .

--- طُور کس اضا (---و مع) امث .
طور کی وادی (رک : وادیِ ایمن) .
اپنی ظلمت کو چھپائے نہ کوئی وادیِ طور
کوئی ماتھا نہ ہو سجدوں کے نشاں سے مغرور
(۱۹۵۸ ، نبضِ دوراں ، ۱۶۲) . [وادی + طور (علم)] .

--- ظُلْمَت کس اضا (---ضم ظ ، سک ل ، فت م) امث .
اندھیری گھاٹی ؛ مراد : زمین ، دنیا (جامع اللغات) . [وادی + ظلمت (رک)] .

--- عِشق کس اضا (---کس ع ، سک ش) امث .
عشق کا میدان ؛ مراد : عشق و محبت کے معاملات یا جذبات .
وادیِ عشق وہ وادی ہے جہاں مر کے امیر
برسوں بے گور و کفن لاش پڑی رہتی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۶) . ایک بار پھر ہمیں کوئی اسی وادیِ عشق میں لے جائے . (۱۹۸۲ ، میری زندگی فسانہ ، ۳۸۷) . [وادی + عشق (رک)] .

--- عَمِید کس اضا (---فت ع ، ی مع) امث .
رہنمائی کی جگہ ، رہبری کا مقام . شاعرِ روی کی رہبری میں وادیِ عمید میں جسے ملائک وادیِ طواسین کہتے ہیں داخل ہوتا ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۶۴) . [وادی + عمید (رک)] .

--- غَیرِ ذی زَرْع / زَرْعٍ کس صف (---ی لین ، کس ر نیز بلا کس ، فت ز ، سک ر / تن ع بکس) امث .
ایسی وادی جہاں کچھ زراعت نہ ہو نیز (مجازاً) ایسی جگہ جہاں کچھ کھانے پینے کو نہ ہو ؛ مراد : خانۂ کعبہ کے پاس کا علاقہ جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو بوجہ قربِ بیت اللہ آباد کیا تھا . بھوک کے مارے بری حالت تھی فکر یہ تھی کہ اتنی رات گئے اس پردیس میں اور وہ بھی وادیِ غیر ذی زرع میں کھانے پینے کا کیا انتظام ہوگا . (۱۹۲۸ ، حج اِمجد ، ۱۸۶) . پھر یہ بھی اسی دعا کی برکت ہے کہ ہر زمانے میں ہر طرح کے پھل غلے اور دوسرے سامانِ رزق وہاں پہنچتے رہتے ہیں حالانکہ اس وادیِ غیر ذی زرع میں جانوروں کے لیے چارہ تک پیدا نہیں ہوتا . (۱۹۶۶ ، تفہیم القرآن ، ۲ : ۴۹۰) . [وادی + غیر (رک) + ذی (رک) + ع : (زرع)] .

--- فاران کس اضا ؛ امث .
ایک وادی کا نام جو مکہ معظمہ کے قریب واقع ہے .
پھر وادیِ فاراں کے ہر ذرّے کو چمکادے
پھر شوقِ تماشا دے ، پھر ذوقِ تقاضا دے
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۳۷) . [وادی + فاران (عَلَم)] .

--- قُدْس کس صف (---ضم ق ، سک د) امث .
متبرک جگہ ، پاکیزہ مقام ؛ (کنایۃً) وادیِ ایمن .
وادیِ قدس کی خواہش نہیں مثلِ موسیٰ اے خدا مجھ کو ذرا وادیِ بطحا دکھلا
(۱۸۹۴ ، ذکرِ خفی ، ۸) . [وادی + قدس (رک)] .

--- کَبِیر کس صف (---فت ک ، ی مع) امث .
رک : وادیُ الکبیر . علوم و فنون اور تہذیب و شائستگی کو اُن مختلف قوموں تک پہنچائیں جو فرات کے کنارے سے لے کر ہسپانیہ کی وادیِ کبیر تک پھیل رہی ہیں . (۱۸۷۶ ، کلیاتِ نثر حالی ، ۲ : ۱۶) . [وادی + کبیر (رک)] .

--- کُہْسار کس اضا (---ضم مج ک ، سک ہ) امث .
پہاڑوں کے درمیان واقع علاقہ ؛ (مجازاً) بیاباں .
باغ میں خاموش جلسے گلستاں زادوں کے ہیں
وادیِ کہسار میں نعرے شباں زادوں کے ہیں
(۱۹۱۰ ، بانگِ درا ، ۱۶۴) . [وادی + کہسار (رک)] .

--- گُل کس اضا (---ضم گ) امث .
پھولوں سے بھری وادی ، سرسبز و شاداب علاقہ .
وادیِ گل خاکِ صحرا کو بنا سکتا ہے یہ
خواب سے امید دہقاں کو جگا سکتا ہے یہ
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۶۵) .
ہم کو دیکھو ہم محبت کے لیے وادیِ گل میں بھی کانٹوں پر چلے
(۱۹۵۷ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۸۲) . جاپان کی ہر وادی ، وادیِ گل ہے . (۱۹۹۴ ، اردو میں ہائیکو ، ۵۱) . [وادی + گل (رک)] .

--- گُل پوش کس صف (---ضم گ ، وج) امث .
پھولوں سے ڈھکی ہوئی وادی ؛ (مجازاً) وہ مقام جہاں بہت پھول ہوں .
یہ کشت زار یہ سبزہ یہ وادیِ گل پوش
سکونِ دشت یہ صحرا کا منظرِ خاموش
(۱۹۲۲ ، مطلعِ انوار ، ۲۶) . [وادی گل + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا / چھپانا] .

--- گلیشِیر (---کس مج گ ، ی مج ، کس مج ش ، فت ی) امذ .
گلیشیر ، برف کے بڑے بڑے تودے جن کی شکل و صورت اس وادی سے ملتی جلتی ہوتی ہے جس میں یہ حرکت کرتا ہے ، اگر وادی بہت چوڑی ہو تو یہ بھی چوڑا ہو جاتا ہے اور اگر وادی تنگ اور خم دار ہو تو یہ بھی تنگ اور خم دار ہو جاتا ہے (رفیقِ طبعی جغرافیہ ، ۲۵۱) .

وادی گلیشیئر یا (Valleyglaciers) اپنے منبع سے جو برف کے میدان میں ہوتا ہے نکل کر وادیوں میں حرکت کرتے ہوئے نشیبی علاقوں کی طرف آتے ہیں. (۱۹۸۵، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۵۲). [وادی + گلیشیر (رک)].

--ِ مَجْنُوں کس اضا (---فت م، سک ج، و مع) امث.
وہ بیاباں جہاں مجنوں جنونِ عشق میں پڑا رہتا تھا؛ مراد: منزلِ مقصود.

شوق میں یہ محملِ لیلے کے ہو کر بے قرار
اک نہاد وادیِ مجنوں سے اٹھ چلتی ہے گرد

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۴). [وادی + مجنوں (عَلَم)].

--ِ مَقْصُود کس اضا (---فت م، سک ق، و مع) امذ.
رک: منزلِ مقصود.

وائے قسمت پاؤں اپنے رہ گئے تھک کر امیر
وادیِ مقصود جب دو چار منزل رہ گیا

(۱۸۸۸، گوہر انتخاب، ۳۰۲). [وادی + مقصود (رک)].

--ِ مِنٰی (---کس م، ابشکل ی) امذ.
مکہ معظمہ کے قریب واقع منیٰ کی وادی جہاں حجاج کرام زمانۂ حج میں قیام کرتے ہیں.
یہ نام وادی منیٰ کے ان تین مقامات کو دیا گیا ہے جہاں حجاج ..... ٹھہرتے ہیں. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۳۹۲). [وادی + منیٰ (رک)].

--ِ مِینُو اَساس کس صف (---ی مع، و مع، فت ا) امث.
وہ وادی جس کی اصل جنت سے ہو؛ (کنایۃً) بہشت جیسی جگہ، نہایت خوبصورت اور پُر امن جگہ.

گلشن خجل تھے وادیِ مینو اساس سے
جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باس سے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۶). [وادی + مینو اساس (رک)].

--ِ مِینُو سَواد کس صف (---ی مع، و مع، فت س) امث.
بہشت کے سے نقشے کی وادی، جنت کے مانند جگہ؛ نہایت حسین اور پُر امن مقام.

عالم تھا محو قدرتِ ربِ عباد پر
مینا کیا تھا وادیِ مینو سواد پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۳۶). [وادی + مینو سواد (رک)].

--ِ نَجْد کس اضا (---فت ن، سک ج) امث.
رک: وادیِ مجنوں.

قیس کیا منتظر ناقۂ لیلیٰ ہیں مدام
وادیِ نجد میں خوش چشم ہرن جتنے ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۶۱).

وادیِ نجد میں پھرتی ہے بگولا بن کر
روح مجنوں کی ابھی تک پس محمل بیتاب

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۶۳).

وادیِ نجد میں وہ شورِ سلاسل نہ رہا
قیس دیوانۂ نظارۂ محمل نہ رہا

(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۴).

پوچھتے منزلِ سلمٰی کی خبر ہم جس سے
وادیِ نجد میں ایسا کوئی انساں نہ ملا

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۱۹). [وادی + نجد (عَلَم)].

--ِ نَمْل کس اضا (---فت ن، سک م) امث.
چیونٹیوں کی وادی جہاں حضرت سلیمانؑ نے چیونٹیوں سے خطاب کیا تھا، (رک) وادی النمل.

شہر سبز اس کے وہ سب رونگٹے یا وادیِ نمل
سیلی ایسی ہے دھواں جیسے کہ سنبل کی لٹ

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۳۰۷). [وادی + نمل (رک)].

--- نَوَرْد (---فت ن، و، سک ر) صف.
صحرا نورد؛ (مجازاً) وحشی، دیوانہ، پاگل (نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [وادی + ف: نورد، نوردن = طے کرنا، لپیٹنا].

--ِ ہَسْتی کس اضا (---فت ہ، سک س) امث.
زندگی کی جگہ؛ (مجازاً) دنیا.

وادیِ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی
ساتھ اپنے توسن عمر رواں پیدا ہوا

(۱۹۰۱، الف لیلۃ، سرشار، ۲۷).

وادیِ ہستی میں کوئی ہمسفر تک بھی نہ ہو
جادہ دکھلانے کو جگنو کا شرر تک بھی نہ ہو

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۱). [وادی + ہستی (رک)].

وادی (۲) امذ.
۱. کسی عقیدے یا نظریے کا ماننے والا یا پیرو، عمل پیرا؛ (ہنود) کسی مسلک کا پہلے پہل آغاز کرنے والا. کال وادی اسی کو کال اور مادھیمک اسی کو مدھیم کہتے ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشٹ (ترجمہ)، ۲۱۶). بات سماج وادیوں کے اس تصور کے بالکل الٹ ہو رہی ہے مفت خوروں کی تعداد بری طرح بڑھتی جا رہی ہے. (۱۹۴۱، آزاد سماج، ۲۵). ۲. (موسیقی) ایک سُر کا نام جو سموادی کے مقابلے میں زیادہ اہم اور لاگ کا لازمی جز ہوتا ہے اور اس کے بغیر راگ کی ہیئت ترکیبی نامکمل رہتی ہے. وادی وہ سُر ہے جو چیز (کذا) میں ہر وقت استعمال آتا ہو اور اس سے چیز (کذا) کی شکل قائم رہتی ہے. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۴). تمام بول بار بار راگ کے وادی سُر پر منعکس ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۸). وہ سُر جس پر راگ کا دارومدار ہو کہ اگر اس کو نکال دیا جائے تو سمجھ میں نہ آئے کہ یہ کون سا راگ ہے ایسے سُر کو وادی کہتے ہیں اور اس کے معاون سُر کو سم وادی گرنتھ کی بھیروی میں مدھم راگ وادی اور سُر سم وادی ہے. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۳۴). ۳. بولنے والا، مدعی؛ باجا بجانے والا نیز گائیک (شبد ساگر؛ ہندی اردو لغت). [س: वाद].

--- سُر (---ضم س) امذ.
(موسیقی) رک : وادی معنی نمبر ۲ ، **وہ سُر جو سب سے زیادہ نمایاں ہو، انش سر، راگ کا کھیا سر.** سموادی وہ سر ہے جو وادی سر کے ساتھ ہی لگایا جاوے . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۴۰).
جس کا وادی سر کومل اور سموادی کھرج تھا . (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۱۹۲). [وادی + سر (رک)].

وادِید (ی مع) امث.
(رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ) **دوبارہ دیکھنا (جزو ثانی کے طور پر دید کے ساتھ)**. ری دید وادید اس کی دو صورتیں ہیں ، تم دلی میں آؤ یا میں لوہارو آؤں . (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۶۱).
بوادید اون حالات کے شیخ ابن حارث نے بھی لوائے غارت و تاراج بلند کیا . (۱۸۹۲ ، فسانۂ معقول ، ۱۷۵). ادب کی دنیا میں تعارف وتکلم اور دید و وادید کے اسالیب اچھوتے ہیں.
(۱۹۷۳ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۸۲). [رک : وا + دید (رک)].

وادھا امث.
زیادتی.
بستی روپ فقیر کا نیست بھلاوا دیہ   نوشہ مرد فقیر سوں وادھا کون کریہ
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۵۹). [مقامی].

واڈ امذ.
گولی کے خول. یہ ایک عمدہ طریقہ ہے کہ بندوق کے واڈ یعنی ٹکیاں کاغذی ہانکنے والوں کو تقسیم کر دیں . (۱۹۰۴ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۱۱۵). [مقامی].

واڈکا (سک ڈ) امث.
ایک بے رنگ ، شفّاف اور تیز اصلاً روسی شراب جو رئی ، آلوؤں ، مکی اور جو وغیرہ سے تیار کی جاتی ہے ، وادکا. روس کی مشہور شراب واڈکا ہے اسے آتش سیال کہا جاتا ہے . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۷۲). ہوٹل کی بار سے آج واڈکا شراب مفت مل رہی تھی . (۱۹۷۴ ، فاختہ ، ۱۸). [انگ : Vodka].

واڈھی امث.
فصل کی کٹائی. ویسے میری ربیع کی فصلیں واڈھی کے لئے تیار کھڑی تھیں . (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۰۱). [مقامی].

وار (۱) امذ نیز لاحقہ.
۱. **برائے صفت ونسبت بہ معنی صاحب ، والا ؛ جیسے : امیدوار ، بزرگوار ، سوگوار ، تقصیروار ، خطاوار ، قصوروار** (وضع اصطلاحات). اُن مضامین نظم ونثر کی تفصیل جو حلقے کی ہفتہ وار مجالس میں پڑھے گئے . (۱۹۵۴ ، حلقۂ ارباب ذوق ، ۲۱۹). ۲. **(برائے لیاقت و قابلیت) شاہوار ، گوشوار ، راہ وار** (وضع اصطلاحات). ۳. **(بطورم ف) طرف ، رخ ، جانب ، سمت ؛ جیسے : اندروار ، عموودوار ، ہموار** (وضع اصطلاحات). ۴. **(برائے اسمیت) پیداوار وغیرہ** (وضع اصطلاحات).
۵. **(برائے تشبیہ) بمعنی طرز ، مانند ، کی طرح (مثلاً دیوانہ وار ، بیگانہ وار).**
خاک مردہ کو بحکم کر دگار   زندگی بخشی ہے اسرافیل وار
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳۷).
نہ وار ہوں ترے دریا کا اور نہ پار ہوں میں   محیط غم میں ہوں گرداب وار سرگرداں
(۱۸۷۶ ، شہید ، گلدستۂ شہید ، ۴۴).
گلزار ہست و بود نہ بیگانہ وار دیکھ   ہے دیکھنے کی چیز اسے بار بار دیکھ
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۰۰).

نہ حرف دل سوز کوئی لب پر نہ نغمۂ جاں فروز پیدا
گئی ہے آنچل نسیم گلشن بچا کے بیگانہ وار ہم سے
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۷۹). [ف].

وار (۲) امذ.
۱. **حملہ ، حربہ نیز ضرب تیغ وخنجر وغیرہ ، چوٹ ، زخم ، گھاؤ.**
مرے تو اُوسی تیغ کے وار سے   مرے تو اُسی زہر خوں خوار سے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰).
بنے گی ہے تیغ کی جدول تو تیری تیز   دشمن کا کام وار میں پہلی ہی بار کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۵).
اعدا پہ کیا چلے گا نہ دست خدا کا وار   بالوں کو کیا نہ کھولے گی زہرا جگر فگار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹). نازک اور کمزور جسم کے لیے ہلکا سا ایک وار کافی تھا .
(۱۹۱۰ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۰۹).

موت کا پیغام ہے بپھرے ہوئے شیروں کا وار
مدعی کف در دہاں آبادیوں سے ہوشیار
(۱۹۳۳ ، سیف وسبو ، ۳۵). یہی (غزل) وہ صنف سخن ہے جس نے بے تحاشا وار سہے اور ہر وار سے نیا شعور حاصل کیا . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۶۱). ۲. **الزام ، بہتان ؛ بھاری یا تکلیف دہ بوجھ** (پلیٹس). [پ : पाडी : س : पात्त].

--- اُٹھانا محاورہ.
حملہ برداشت کرنا ، زخم سہنا.
کیا منھ تھا جو منھ پہ کوئی تلوار اُٹھاتا   کس کا یہ کلیجہ تھا کہ اک وار اٹھاتا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۴).

--- اُٹھنا ف مر : محاورہ.
وار اٹھانا (رک) کا لازم ، چوٹ برداشت ہونا.
اوٹھیں گے غیر سے کیا تیری تیغ ناز کے وار   یہ حوصلے تو ہمارے دل و جگر کے ہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۷).

--- اوچھا پڑنا محاورہ.
وار پورا نہ پڑنا ، ہاتھ پوری طرح نہ نکلنا. محبت کے داؤں پیچ سے محض ناآشنا ہے وار اوچھا پڑا آخر چوٹ کھائی . (۱۹۶۲ ، جنم کہانیاں ، ۵۴۸).

--- بَچانا ف مر : محاورہ.
حملہ روکنا ، ضرب روکنا.
وہ بڑے مرد ہیں جو سامنے آ کر تیرے   تیغ ابرو کا ترے وار بچا جاتے ہیں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۳۱). جانوروں تک کو کوئی نہ کوئی ہتھیار دیا ہے جس سے وہ اپنے مخالف کا وار بچا لیتے ہیں . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۵).

--- بَیٹھنا محاورہ.
بھرپور ہاتھ پڑنا ، ضرب لگنا ، چوٹ لگنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- پَڑنا ف مر : محاورہ.
حملہ ہونا ، چوٹ پڑنا. الحمد للہ کہ دشمنوں کا وار اُلٹا انہی پر پڑا . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۴۴).

بتاؤ تو نیچی نظر آج کیوں ہے　　　یہ کیوں وار پڑتا ہے اوچھا تمہارا
(۱۹۰۶، مخزن، ستمبر (آغا شاعر قزلباش)، ۶۳).

--- پُورا پَڑْنا ف مر؛ محاورہ.
داؤں ٹھیک پڑنا، کارگر ضرب لگنا، وار کا کارگر ہونا. اس کے وقت میں رافضی رافضی کہہ کر بدنام کر دیا کہ وار پورا پڑے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۱۹).

--- جھیل جانا ف مر؛ محاورہ.
چوٹ برداشت کرنا، حملہ یا ضرب سہنا.
اغیار کے ہر وار کو ہم جھیل گئے تھے　　　ہر چند کہ چرچا تھا بہت دار و رسن کا
(۱۹۸۹، لب گویا، ۱۰۲۳).

--- چَلانا محاورہ.
رک: وار مارنا (چلیش).

--- چَل جانا/ چَلْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہتھیار کی ضرب پڑنا، چوٹ لگنا.
پورا ہی وار آج تو ہم پہ ترا چل گیا　　　زخم جگر پھٹ لہو آنکھوں سے بھل بھل گیا
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۸).

وار چلتا ہے نگہ سے تری پہلے ان کا
بڑھ کے آنکھوں سے بھی چالاک ہیں ابرو دونوں
(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۵۲).

ادا کا وار بھی چل جائے گا خبر تھی کسے
میں دیکھتا تھا کہ تیر نظر یہ کس کا ہے
(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۲۰۹).

شکستہ ہوں گے رباب کیا کیا، تباہ ہوں گے شباب کیا کیا
چلیں گے پیری کے وار کتنے مگر زمانہ جواں رہے گا
(۱۹۴۴، عرش و فرش، ۲۶۱). **۲. کسی بات کا صحیح نشانے پر اثر انداز ہونا، داؤں چلنا، چال کارگر ہونا.** ان دنوں بدھیوں کا وار چل رہا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۸۹). **۳. مسلسل حملہ ہونا، متواتر چوٹ یا ضرب لگنا.** ناگاہ تشنہ لب پہ چلے برچھیوں کے وار. (۱۸۷۵، انیس (مہذب اللغات)).

--- خالی جانا ف مر؛ محاورہ.
ضرب نہ لگنا، حملہ کارگر نہ ہونا نیز چال ناکام ہو جانا. اگر مجرم بچ گیا تو بھی وار خالی نہ گیا کہ بچہ ہی مارا گیا. (۱۸۶۴، جوہر عقل، ۴۵). دروازے سے گی "آیا اماں" کھڑی تھیں سمجھ گئیں کہ یہ استادی وار خالی گیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۹). جج نے ان کو بری کر دیا اور اس طرح بخشی صاحب کا یہ وار خالی گیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۴۷).

--- خالی دینا ف مر؛ محاورہ.
حملہ کارگر نہ ہونے دینا، وار روکنا، ضرب اپنے اوپر نہ پڑنے دینا، چوٹ بچانا.
خالی بھی جو دے وار تو پھر خون میں بھر جائے
بس زیست اسی میں ہے کہ تلوار سے مر جائے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۱۱). پھر تیرے حق میں اچھا نہ ہوگا تو اس کے وار کو خالی دے. (۱۹۱۴، فسانۂ دل فریب، ۲۶). اس ناگہانی حملہ کو تاثیر مرحوم نے جو صدارت کر رہے تھے کس زندہ دلی اور بے تکلفی سے ٹالا اور وار خالی دیا تھا. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۲۰).

--- خالی کَرْنا ف مر؛ محاورہ (شاذ).
رک: وار خالی دینا. لیکن اس نے پینترا بدلا اور بڑی بے حیائی سے وار خالی کر دیا. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۱۰۲).

--- خالی نَہ جانا ف مر؛ محاورہ.
حملے کا کارگر ہونا، چوٹ کا نشانے پر لگنا، مقصد پورا ہونا.
اب اس کا وار تجھ پہ بھی خالی نہ جائے گا
میرے لہو میں تر مری تلوار دیکھنا
(۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۳۹).

--- خَطا جانا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ ٹھیک نہ بیٹھنا، وار خالی جانا. اس وقت ضرور ہے کہ سردار بھیڑیے نے سانبھر پر حملہ کیا ہو اور اس کا وار خطا گیا ہو. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۴۷).

--- دِکھانا ف مر؛ محاورہ.
حملہ کرنے میں مہارت ثابت کرنا.
مردانہ دکھا وار حریفانہ دغا کر
دیکھ اپنے رسالے کے جوانوں سے حیا کر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۸۹).

--- دُور کَرْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
حملہ رد کرنا، وار روکنا.
کیا گرز کا واروں دور کر　　　سو خاقاں لیا ڈھال پہ اور کر
(۱۶۸۱، جنگ نامہ، ۸۴).

--- دوہْرا/ دُہْرا (--- و ج، سک ہ/ضم ج و، سک ہ) امذ.
(فن) بنوٹ کا ایک داؤں. بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی .... وار دوہرا، ڈاب دوہری، کڑک دوہری..... سو ان کے کچھ اور ہاتھ بھی نامی و گرامی ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۳۸). میری تلاش ڈہری ہے اور مجھ پر اس حرافہ جسے زندگی کہتے ہیں کے وار ڈہرے ہیں. (۱۹۷۱، بازگشت و بازیافت، ۱۵۵). [وار + دوہرا/ڈہرا (رک)].

--- دینا محاورہ.
رک: وار کرنا.
ہلکا سا ایک وار جو بالائے سر دیا　　　اوس تیغ نے شگاف میان کمر دیا
(۱۸۸۹، صغیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۵۶).

--- رَد کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی کے حملے کو روکنا، وار خالی کرنا، وار بے کار کرنا، حملہ یا ضرب نہ ہونے دینا.
کھائے ادھر کے زخم جو کی اس طرف نظر
کس کس کا وار رد کریں دیکھیں کدھر کدھر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۶۳۳).

--- روکنا ف مر؛ محاورہ .
کسی کے حربے کو ڈھال یا ہتھیار پر روکنا ، حملہ روکنا ، ضرب روکنا ؛ داؤ چلنے نہ دینا ، تدبیر ناکام کرنا .
کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے دور ہے   روکے جو وار تیغ کا منھ پر وہ سور ہے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۷۵) .
کہاں ہے ہمت اتنی کانگرس میں   کہ روکے بڑھ کے مسلم لیگ کا وار
(۱۹۳۱ ، چمنستان ، ۲۲۳) .
اک تبسم پہ ہم نے روک لیے   وار جتنے غمِ جہاں نے کیے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۳۶) .

--- سٹنا محاورہ (قدیم) .
رک : وار سہنا .
امرت کا غلغلا چپ جگ میں کئے سکندر   امرت کوں وار سٹنا میٹھے ترے بچن پر
(۱۶۹۷ ، دیوان ہاشمی ، ۷۵) .

--- سمیٹنا محاورہ (قدیم) .
حملہ سہنا ، داؤ سہہ لینا ، حملے کو ناکام بنا دینا .
سمیٹ وار اس کوں پکڑ کر لیا   پھرا کو زمیں پر پچھاڑی دیا
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۶۵) .

--- سہنا محاورہ .
حملہ یا ضرب روکنا ؛ تکلیف برداشت کرنا ، اذیت اٹھانا . جو بے کس و بے مایہ تھے ، وہی وار سہتے رہے . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۵۸) . وار کرنے والا اور وار سہنے والا دونوں وقت کے اس بیکراں جال میں کس قدر بے بس ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۱۷) .

--- شمشاد (--- فت ش ، سک م) امذ .
ایک قسم کا ہتھیار . اُدھر لشکر میں آرہ پشت نہنگ و وار شمشاد و چادر چقماق چل رہی ہے . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۳۹) . [وار + شمشاد (علم)] .

--- شمشاد لگانا محاورہ .
وار شمشاد نامی ہتھیار سے حملہ کرنا . قاسم نے کہا میں تجھکو خود قتل کرونگا دیو نے وار شمشاد لگائی ، قاسم نے خالی دیکر وار شمشاد چھین لی ، دیو سے کشتی ہونے لگی . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۵۴۳) .

--- صحیح کرنا محاورہ .
وار ٹھیک نشانے پر لگانا . ماما عظمت کی شامت سر پر سوار تھی تیسرا وار اصغری پر اور صحیح کیا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۳۵) .

--- کاٹنا محاورہ .
حملہ روکنا ، حملہ رد کرنا . رومی نے بینترا کاٹ اس زور سے ہاتھ دیا کہ اگر عبدالرحمٰن وار نہ کاٹ جائیں تو گھوڑے تک کے ٹکڑے اُڑ جائیں . (۱۹۱۸ ، آفتاب دمشق ، ۵۸) .

--- کر ڈالنا ف مر؛ محاورہ .
حملہ کر دینا ، وار کرنا .
سرو قد تجھ پہ وار کر ڈالا   ہے یو شمشاد تیرا متوالا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۶) .

--- کرنا ف مر؛ محاورہ .
۱. حملہ کرنا ، چوٹ کرنا ، ضرب لگانا .
سو یوں بول یک وار آ کر کیا   سو اور وار شہ نے سپر پر کیا
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۹) .
کیا ہے ایک دستِ آرزو نے وار دو جانب
زلیخا کے جگر تک چاک ہے یوسف کے داماں کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶) . اگر تو ایک قدم بھی اور میرے نزدیک آیا تو میں اپنا وار کر جاؤں گی . (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۸۳) . خوشامد پیٹھ کی طرف سے وار کرنے کے مترادف ہوتی ہے . (۲۰۰۳ ، پروا ، ۱۷) . **۲. طنز کرنا ، فقرہ کسنا .** پھوپی نے کرسی میں دھنس کر ناز سے ایک وار کیا . (۱۹۸۲ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۱۳۱) .

--- کھانا ف مر؛ محاورہ .
ضرب کھانا ، وار کی زد میں آنا .
جو برہ کا وار کھا بسمل ہوا   تشنۂ زخم کف قاتل ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۲) .
منھ نہیں پھیرتے تیور نہیں میلا کرتے
ہم بھی کیا کھاتے ہیں ظالم تری تلوار کا وار
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰۷) .

--- گہرا ہو جانا ف مر؛ محاورہ .
ضرب کا مزید کارگر ہونا ؛ وار میں شدت آجانا . سیاسی موضوعات پر اس کے قلم کا وار گہرا ہو جاتا تھا . (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۹۱) .

--- لگانا ف مر؛ محاورہ .
ضرب لگانا ، وار کرنا .
کھنچ گئی روح بدن سے تری شمشیر کے ساتھ
حوصلہ وار لگانے کا ہے جلاد عبث
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۰۸) .

--- لینا ف مر؛ محاورہ .
چوٹ یا ضرب روکنا ، حملہ روکنا .
جب معرکے میں عشق کے سینہ سپر کیا   چہرے پہ وار یار کی تلوار کے لیے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۱) . دیو زاد ..... کہنے لگا اے عرب کے بچے لے یہ وار . (۱۹۴۴ ، الف لیلہ ولیلہ ، ۵ : ۴۹) .

--- مارنا ف مر؛ محاورہ .
رک : وار کرنا ، وار لگانا .

جس کے سر پر لگا کے ماروں وار
یک سوں دو سر دوں اور دو سوں چار
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۷۷).

تا قلعہ گئے آپ یوں ہی معرکہ آرا
اک وار کسی نے جو کفِ پاک پہ مارا
(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلادِ معصومین، ۱۸۰).

ـ مَرداں خالی نَباشد/نَہ باشد کہاوت.

مردوں کا وار خالی نہیں جاتا، جواں مردوں کی ضرب یا حربہ خالی نہیں جاتا، مردوں کا وار چُوکتا نہیں، کچھ نہ کچھ اثر کرتا ہے (محاوراتِ ہند؛ جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

ـــ ہونا ف مر؛ محاورہ.

وار کرنا (رک) کا لازم، حملہ ہونا.

وار ہر دم جو یونہیں تیغِ جفا کا ہو گا
یہ تو کہیے کوئی مر جائے گا تو کیا ہو گا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۲۸).

یہ دونوں ابھی تھے گرم گفتار اتنے ہی میں اور دو ہوئے وار
(۱۹۱۸، مطلعِ انوار، ۱۶۲). اس طرح مذہب اسلام پر کاری وار ہو رہے تھے. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں، ۴).

وار (۳) امذ؛ م ف.

دریا کا کنارہ جو نزدیک یا اُس طرف ہو، اُس طرف کا کنارہ، اِدھر (پار کی ضد)، اُس طرف نیز اُس کنارے پر.

کس طرح چشموں ستی جاری نہ ہو دریائے خوں
تھل نہ بیڑا آبرو ہم وار اور وے پار ہیں
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۳۳). دریا کے وار اور پار ہزاروں درخت چاندی کے ..... نصب کیے تھے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۶۰).

آئینہ رکھ کر انہوں نے سامنے وار سے ہے سیر دیکھی پار کی
(۱۸۶۳، دیوانِ اسیر اکبر آبادی، ۱۳۶).

جب گزر جائے گا سر سے آبِ تیغ
جائیں گے اس وار سے اُس پار ہم
(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۱۷۰). [س: अवार].

ـــ پار م ف.

اِدھر اور اُدھر، یہاں اور وہاں، دونوں طرف، دونوں کناروں پر؛ اِدھر سے اُدھر تک؛ ایک سرے سے دوسرے سرے تک؛ آر پار.

وار اور پار کے شہراں کوں ڈبو دے گا سب
گریہ کی آبرو کوں آج لہر آئی ہے
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۵۶).

پلٹنیں دونوں طرف مثل کنار زیب بخش موجِ دریا وار پار
(۱۷۶۹، مثنوی شادی آصف الدولہ (مثنویاتِ حسن، ۱: ۳۵)).

ـ نہ لگا ہاتھ بر کنار اس کا نظر آیا نہ وار پار اس کا
(۱۷۷۶، خواب و خیال، میر اثر، ۱۰).

تھی نوک قہر کی تو قیامت کی دھار تھی
ہر چار آئینے کے سناں وار پار تھی
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۷۶). وار پار گنگا کے کناروں پر کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۵۹). شعاعِ آفتاب اس کے جرم میں سے گزر نہیں جاتی اور نہ وار پار نگاہ کام کرتی ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۱۵۹). کاش ان آنکھوں میں وار پار دیکھنے کی صلاحیت ہوتی. (۱۹۳۶، منشی پریم چند، زادِ راہ، ۲۵).

ـــ پار کَرنا ف مر؛ محاورہ.

کسی نوک دار چیز کے ایک سرے کو چیر کر دوسرے سرے کی طرف سے نکل جانا، (رک: آر پار کرنا). میں نے تیرے ہرن کی ٹانگ میں کھپرا مارا، تو نے اس عشق کی ناوک سے میرا کلیجہ چھید کر وار پار کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۷). بہتر ہے کہ آگے بڑھوں، چاہے مولا وار کرے یا پار کرے. (۱۹۲۱، لڑائی کا گھر، ۷).

ـــ پار ہونا محاورہ.

۱. اِدھر سے اُدھر نکل جانا (خصوصاً تلوار، نیزے وغیرہ کا) ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا.

برچھی ستم کی ہو گئی سینے کے وار پار
رہوار سے جدا نہ ہوا پر وہ شہ سوار
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲). یہ جو وار نیزہ کا مجھ پر کرے گا اس سے خود اس کا دل وار پار ہو جائے گا. (۱۹۰۷، روزنامچہ، خواجہ حسن نظامی، ۱۵۸). ۲. کوئی جھگڑا طے ہو جانا (پلیٹس). ۳. مشکل حل ہو جانا (پلیٹس).

وار (۴) امذ.

۱. ہفتے کا کوئی دن، روز؛ جیسے: منگل وار، بدھ وار (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. موقع، وقت، مہلت، فرصت؛ ترتیب میں باری؛ مقررہ زمانہ.

مشتاقِ شہادت ہیں بہت یار اکیلا تلوار لگانے کا کہاں وار ملے گا
(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)). اندازہ اسی وار پر شیر پہنچا ہو گا. (۱۸۹۴، شکار نامہ، نظام، ۳۶). یار رکھنا کل ہمارا بھی تو وار ہے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۵۰). آپ مجھے پہل کرنے کا وار ہی کب دیتی ہیں. (۱۹۵۹، وہی، ۲۲). ۳. ٹھہرنا، رکنا، دم لینا (ماخوذ: مہذب اللغات). ۴. گنتی میں باری (تعداد کے اعتبار سے)، مرتبہ، دفعہ.

کم نصیبی اس کو کہتے ہیں کہ میرے وار پر
دستِ ساقی سے اِدھر شیشہ اُدھر ساغر گرا
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۴۹). ابھی سمدھنوں کو شربت پلانے کا بھی وار نہیں آیا. (۱۹۰۸، مخزن، اپریل، ۳۱). آپ سے پہلے کا یہ لونڈا کھڑا ہے اس کی تیغ سینک دوں پھر آپ کا وار ہے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۸۲). ادب وہ ہے جو پہلے وار میں اپنا کام کر جائے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۲۱). ۵. گز نیز فرلانگ. آپ آئی بکس یا مارخور کے قریب دو ڈھائی سو وار تک پہنچ جائیں اور اس پر رینفل چلائیں. (۱۸۹۲، فنونِ سپہ گری و اسپورٹس، ۱۱۸). [س: वार].

--- آنا محاورہ.

باری آنا، نوبت آنا، نمبر آنا؛ مہلت ملنا. ایک کچھ پوچھ رہا ہے، دوسرا برابر لگا ہے کہ یہ کب ہٹے اور میرا وار آئے. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۴۸). وہاں کے آدمی بڑے علم دوست ہیں، خوب خدمت کرتے ہیں دعوتوں کے مارے وار نہیں آتا. (۱۸۹۶، شاہد رعنا، ۱۶۸). بازار کی جانب آٹھ آٹھ بیچنے والے بیٹھ جاتے ہیں تاہم وار نہیں آتا ہے. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۵۹).

آج سنتے ہیں سنبھالی ہے پھر اس نے تلوار
کس خطا وار کا اب دیکھیے وار آتا ہے

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۴۳).

--- سے فقرہ.

باری سے، باری آنے پر. میاں میں تو وار سے دیتا ہوں اور یہی میرے باپ دادا کا دستور رہا ہے. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، نومبر، ۲۶).

--- لگنا ف مر؛ محاورہ.

باری آنا، موقع ملنا. کب دولھا گھوڑے سے اترے اور کب ہم اُچک کر اس کی پیٹھ پر سوار ہو جائیں دونوں میں سے جس کا وار لگتا ہے جھٹ سوار ہو جاتا ہے. (۱۹۲۷، رسوم دہلی، انیس بیگم صاحبہ دہلوی، ۷۸).

--- لینا محاورہ.

(عو) دم لینا، ٹھہرنا، رکنا (مہذب اللغات).

--- مِلنا محاورہ.

موقع ملنا، مہلت ہونا؛ فرصت ملنا. نعمان کے لوگوں کو ہتھیار چلانے کا وار ہی نہ ملا. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱۸۹). میں تو جب کام میں لگ جاتا ہوں تو مجھے حقہ پینے کی وار نہیں ملتی. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۱).

وار (۵) امذ.

نچھاور، صدقہ؛ کسی پر کوئی چیز نچھاور کرنا.

کیجیے لعل اس کے ہونٹوں پر نثار　　پھینکیے دانتوں پہ موتی وار کے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۳۶۴).

کیسا تھا وہ گل بدن، غنچہ دہن، میں کیا کہوں
وار کے اس رخ پہ گل چیں پھینک دے گل آب میں

(۱۸۸۰، سانحۂ دل گیر (حباب کے ڈرامے، ۵: ۸)).

کٹ مری سکھوں کی قوم اپنے گرو کے نام پر
تو بھی مسلم اپنی جاں اپنے نبی پر وار دیکھ

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۶۲). [واری (رک) کی تخفیف].

--- پھیر (--- ی ج) امث.

نچھاور یا صدقہ کرنے کا عمل نیز وہ نقدی جو دولھا دولھن کے سر سے وار کر دی جائے، نچھاور، صدقہ، بھینٹ. دو روپے وار پھیر کے فرش پر رکھ دیے. (۱۹۲۹، بہار عیش، ۵۴).
[وارنا، پھیرنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

--- پھیرنا محاورہ.

صدقہ اُتارنا؛ نچھاور کرنا، قربان کرنا، بھینٹ دینا.

ہم کیمن چیرے ہیں جی کوں وار پھیرے ہیں
ہر طرح سیں تیرے ہیں اور ترے کہاویں گے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۰۶).

--- جانا محاورہ (قدیم).

رک: واری جانا جو زیادہ رائج ہے، صدقے جانا، قربان ہونا.

نبی ﷺ کی آل اوپر وار جانا　　اسی بارہ دری سے بار جانا

(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۵).

--- دینا ف مر؛ محاورہ.

قربان کر دینا، صدقہ کر دینا، نچھاور کرنا.

گویا یہیں نگاہ کو صدقے اُتار دوں
اور جان اپنی جاں کے نظارے پہ وار دوں

(۱۹۸۴، قہر عشق (ترجمہ)، ۸۷).

کہ جس پر جان میں نے وار دی تھی
وہ میرے خون کا پیاسا ہوا تھا

(۱۹۹۲، افکار (اعجاز حسن)، کراچی، مارچ، ۴۳).

--- کَر/کے م ف.

سر یا جسم کے گرد گھما کر، نچھاور کر کے، صدقہ اُتار کے (عموماً پانی پینا یا پلانا کے ساتھ مستعمل).

جو یہ دیکھیاں اس کوں چک نین پھر
تو پانی پیتیاں اس اپر وار کر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۴).

گر درد ہے کھونا دلِ مضطر سے کسی کو
پانی دو پلا وار کے سر پر سے کسی کو

(؟، لاأعلم (مہذب اللغات)).

--- وار جانا محاورہ.

صدقے جانا، قربان ہونا؛ واری واری جانا (رک).

مثلِ پروانہ شمعِ رخ کو تری　　شوق سوں وار وار جاؤں گی

(۱۷۳۶، دیوان اشرف، ۱۴۰).

وار (۶) امث.

پنجابی شاعری کی ایک صنف، جنگی واقعات کا منظوم بیان جو دو حریفوں کے درمیان لڑائی کا نقشہ پیش کرتا ہے، پنجابی جنگ نامہ، رزم نامہ. یہ وار بے شمار مرتبہ لکھی اور گائی گئی ہے. (۱۹۷۳، لوک واراں (ابتدائیہ)، ۱۰). وار کے لغوی معنی حملے کے ہیں، اصطلاحی معنوں میں یہ پنجابی شاعری کی صنف ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۶). وار رزمیہ نظم ہوتی ہے جو دو حریفوں کے مابین معرکے کا نقشہ کھینچتی ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۶۵). [پن؛ قب انگ: War].

وار (۷) اسث .
پانی ، مائع ؛ بہاؤ ؛ رقت ؛ مٹکا ، پانی کا برتن نیز ہاتھی کے باندھنے کی جگہ ؛ قیدی ؛ (عدد) چار (پلیٹس : جامع اللغات) . [واری (رک) کی تخفیف] .

وار (۸) لاحقہ .
رک : وال ، والا (پلیٹس) . [وال (رک) کا متبادل] .

وار (۹) اسث (شاذ) .
لڑائی ، جنگ . وار (War) صرف بول چال میں مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۲) . [انگ : War] .

--- آفِس (--- کس ف) امذ .
جنگ سے متعلق امور سرانجام دینے والا محکمہ ، جنگی محکمہ ، محکمۂ جنگ ؛ (بالخصوص) مملکت برطانیہ کا وہ محکمہ جس کے ذمے فوج کا بندوبست تھا . انگریزی گورنمنٹ نے اشتہار دیا کہ تمام کاریگر اپنی اپنی بندوقیں وار آفس یعنی (محکمۂ جنگی کے) انجینئروں کے سامنے امتحان کے لیے پیش کریں . (۱۹۳۲ ، افسر الملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۵۹) . دوسرے روز مس پارس نے ہمیں وار آفس اور پارلیمنٹ کی طویل مگر غیر دل چسپ سیر کرائی . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۲۸) . [انگ : War-Office] .

--- زون (--- و ج) امذ .
وہ علاقہ جو جنگ کی لپیٹ میں ہو ، علاقہ جہاں لڑائی لڑی جا رہی ہو ، میدان جنگ ، جنگی علاقہ . جناب ..... مسلسل پانچ دن وار زون میں سفر کرتے رہے . (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ جنوری ، ۱) . [انگ : War Zone] .

--- ہیڈ (--- ی ج) امذ .
کسی دھماکا خیز ہتھیار مثلاً میزائل یا بم یا تار پیڈو وغیرہ کا وہ سرا جس میں دھماکا خیز مواد ہوتا ہے . پاکستانی کروز میزائل بابر ..... روایتی اور ایٹمی دونوں قسم کے وار ہیڈ لے جاسکتا ہے . (۲۰۰۵ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ اگست ، ۱) . [انگ : Warhead] .

وارا امذ .
۱. صدقے ، نچھاور ، تصدّق ؛ بھینٹ ، قربانی (پلیٹس) . ۲. (i) نفع ، فائدہ ، منافع .

یار کو دیکھ میں ہوا قرباں   اس تجارت میں مجکو وارا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۱) .

جان اپنا جو ہم نے مارا تھا   کچھ ہمارا اسی میں وارا تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، د ، ۲۶۸) .

ہے زباں جنسِ محبت کی خریداری میں
لاکھ کد کیجیے اس میں کبھی وارا ہی نہیں

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۵۵) . (ii) بچت ، کفایت ، افاقہ ؛ برکت ؛ دولت ، مال ؛ ارزانی (پلیٹس ؛ نوراللغات) . اف : آنا ؛ پڑنا ؛ کھانا . [وارنا (رک) کا حاصل مصدر] .

--- پھیری (--- ی ج) امث .
وارنے پھیرنے کا عمل ؛ سر پر سے گھما کر کوئی چیز صدقے یا قربان کرنا (ماخوذ : پلیٹس) . [وارا + پھیری (رک)] .

--- کَرْنا محاورہ .
لگا تار وارنا (جامع اللغات) .

--- کھانا محاورہ .
کسی چیز کا فائدہ مند ہونا ، نفعے کے قابل ہونا ، نفع بخش ہونا . ہر طرح سے ہمیں وارا کھاتی تھی لہٰذا نہ اس کا تاؤ دیکھا نہ جاؤ سوچا ، بسم اللہ پڑھ کر رکھ لی . (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۱۱۳) .

--- نِیارا (--- کس ن) امذ .
۱. خلاصی ، نجات ، خاتمہ ، اختتام . بڑے بھائی کا بڑا کھٹکا ہے یہاں کل تک وارا نیارا ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۶۳) . ایک ذرا سی گولی میں وارا نیارا ہے آج مرے کل دوسرا دن گویا پیدا ہی نہیں ہوئے تھے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۷) . ۲. کسی معاملے یا جھگڑے کا فیصلہ جو کسی حاکم کی مداخلت کے بغیر ہو ، تصفیہ .

نہ قتل اس نے کیا تو آپ کاٹیں گے گلا اپنا
قلق قاتل سے اپنے آج ہی وارا نیارا ہے

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۷۲) . آخر سوچے جب میری دھاک بندھ جائے گی تو ایسی ایسی کتنی ہی رقموں کا وارا نیارا کر دوں گا . (۱۹۲۴ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۹) . بستی کی جائیداد کا بھی وارا نیارا ہوچکا یہاں تک کہ تنگی سے بسر ہونے لگی . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۲۰۳) . ۳. بے حد منافع ، بہت فائدہ ، گہرا فائدہ ؛ بیڑا پار (ماخوذ : فرہنگ فسانۂ آزاد) . [وارا + نیارا (رک)] .

--- نِیارا کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. رک : وارے نیارے کرنا ، فیصلہ کرنا ، کوئی معاملہ نمٹانا . اسی وقت ایک آدھ دلال اور چابک سوار سے گھوڑوں کا وارا نیارا کیا . (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۳) . آج اس زندگی کا وارا نیارا کروں گی ، دکھاؤں گی کہ آج بھی ہندوستان میں ایسی عورتیں ہیں جو ان پر خوش خوش جان دے دیتی ہیں . (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۵۶) . ۲. خاتمہ کر دینا ، انجام تک پہنچا دینا . میرے پاس وہ گھڑی تین سال رہی ایک دن بھی ادھر اُدھر نہ ہوئی تم نے تین دن میں اس کا وارا نیارا کر دیا . (۱۹۳۶ ، (پریم چند) خاک پروانہ ، ۱۳۱) .

--- نِیارا ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ .
۱. بہت فائدہ ہونا ، بہت نفع ہونا نیز غالب آنا .

وفاداری نے جی مارا ہمارا   اسی میں ہو گا کچھ وارا ہمارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۲) . ۲. فیصلہ ہو جانا ، تصفیہ ہونا ، جھگڑا چکنا . بس ابھی ابھی وارا نیارا ہو جاتا ہے ، یا وہی نہیں یا ہمیں نہیں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳) . جی تو بس یہی چاہتا تھا وہیں کھڑے کھڑے وارا نیارا ہو جائے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۲۶) . متروکات کی آندھی ابھی تک دفع نہیں ہوئی ہے ، اس کا بھی وارا نیارا ہو جانا چاہیے . (۱۹۴۱ ، مجلّہ تحقیق ، ۲ ، دسمبر ، ۹) . کل اماں نے تمھیں گھر پر بلا لیا ، میں نہوا نہیں تو اس وقت وارا نیارا ہو جاتا . (۱۹۸۹ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۹۹) .

--- نِیارَہ (--- کس ن ، فت ر) امذ .
رک : وارا نیارا جو درست ہے ؛ فیصلہ ، تصفیہ . میں گھڑی گھڑی کا جھگڑا نہیں رکھتا ایک ہی دفعہ میں وارا نیارہ کرتا ہوں . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۱۶) . [وارا + نیارہ = نیارا کا ایک املا] .

--- وَرْد (--- فت و، سک ر) امث.
میزان، جوڑ؛ فائدہ، بچت؛ کفایت (فرہنگ آصفیہ). [وارا + ورد (رک)].

--- وَرْدانا ف مر؛ محاورہ.
جیتنا، غالب آنا؛ میزان پٹنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ مخزن المحاورات).

--- وَرْد ہونا محاورہ.
کفایت ہونا؛ جیتنا، غالب آنا؛ میزان پٹنا (فرہنگ آصفیہ).

وارا (۲) امذ.
باری؛ موقع، وقت (ماخوذ: علمی اردو لغت). [وار (۴) + ا، لاحقۂ تذکیر وصفت].

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.
(کاشتکاری) کھیتوں کو نہری پانی دینے کے لیے مختلف کاشت کاروں کی باری مقرر کرنا، محکمۂ نہر کی ایک اصطلاح، وارہ بندی (ماخوذ: علمی اردو لغت). [وارا + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

وارا (۳) لاحقہ.
والا (رک) کا بگاڑ (پلیٹس). [مقامی].

... وارا لاحقہ.
دنوں کی متعین تعداد ظاہر کرنے کے لیے واڑا کے معنی میں بھی آتا ہے؛ جیسے: اٹھواڑا (وضع اصطلاحات، ۱۳۵). [واڑا (رک) کا ایک املا].

وارا پار امذ؛ م ف.
رک: وار پار؛ ٹھور ٹھکانا. شوری ..... چکوری بھگوت کچھ چندمان کی ہو گئی اور محو دیدار ہو کر ز پھر پر مانند کاجل آنکھوں سے ایسا جاری کیا کہ جس کا وارا پار نہ رہا. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۲۴۴). [وار پار (رک) کا ایک املا].

وارانْسی (فت نیز سک ن) امث.
ہندوؤں کا مقدس شہر بنارس (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वाराणसी].

وارانْسِیَہ (فت ن، ی مج، فت ی نیز سک ن، ی مج، فت ی) صف.
وارانسی (رک) **سے منسوب یا متعلق، بنارس کا (پیدا شدہ یا بنا ہوا)** (ماخوذ: پلیٹس). [س: वाराणसेय].

وار پار امذ؛ م ف.
رک: وار (۳) **مع تحتی الفاظ** (پلیٹس).

وارْتا (سک ر) امذ؛ امث.
۱. **رہنا، ٹھہرنا، ہونا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. **کام، پیشہ؛ کاروبار، تجارت، روزگار** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. **زراعت؛ حالات؛ خبریں، اطلاع؛ افواہ** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. **لفظ، گفتگو؛ بات چیت** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वार्ता].

--- کَرْنا محاورہ.
بات چیت کرنا، گفتگو کرنا (جامع اللغات).

وارِث (کس ر) امذ.
۱. **مرنے والے کے مال کا حق دار، میراث میں جائز حصے دار، میراث لینے والا، وراثت کا حق دار، ترکہ دار.** جو باپ وارث تو بیٹا وارث ہور پایہ مورث بندہ صورت ہور ہستی پایا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۳۱). وہ مُردہ ہیں اور مُردوں کے مال کے زندہ وارث ہوتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۳۰). یہ ہی وہ میراث لینے والے ہیں جو سایہ دار باغ کے وارث ہوں گے. (۱۹۳۲، سیرت النبیؐ، ۴: ۷۴۳). حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا تھا مسکین زمین کے وارث ہوں گے اس قول کا کیسا مکمل اطلاق ہوا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۴). ۲. **مددگار، معاون، حامی.** سوائے خدا کے کوئی وارث نہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۰).

گھر ہوا منزلِ قبر آنکھوں میں خالی ہو کر
راہ لی دشت کی بے وارث و والی ہو کر
(۱۸۷۱، تعشق (مہذب اللغات، ۱۳: ۴۴۴)).

ہوں میں بے والی و وارث تجھے اس کا ہے خیال
غضب اللہ کا آجائے جو کھولوں ابھی بال
(۱۸۷۵، دبیر (مہذب اللغات، ۱۳: ۴۴۴)). میرا وارث اور حمایتی ابھی ایک موجود ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۹). ۳. (عو) **شوہر، خاوند، میاں، خصم.**

ہر چند کہ سرتاج ہے وارث کا سہارا
پر آج مجھے اپنا رنڈاپا ہے گوارا
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۱۳۴). ۴. **وہ ذات جو مالکوں کے فنا ہونے کے بعد تمام چیزوں کی مالک ہو؛ مراد: اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ میں سے ایک.**

اے ودود مجید حمید
باقی صادق وارث رشید
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۶۳).

وہ ہمارا قدیم ہے وارث
بیکسوں کا کریم ہے وارث
(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۶۰).

اے بے کسوں کے وارث و سردار الغیاث
اے جزو و کل کے مالک و مختار الغیاث
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۸).

پروردگار عالم عالم غلام تیرا
سب کا ہے تو ہی وارث، وارث ہے نام تیرا
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۸).

تو رؤف و باعث و محی مصور اور جلیل
تو حفیظ و ہادی و متکبر و وارث وکیل
(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). ۵. **سرپرست، مالک، آقا، والی.**

گنگا ابلیا ہے میرے نین کے انجھواں کے بنداں تھے
مجے ڈر کیا ترا ون ہار دریا کا ہے تو وارث
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۹۱).
ہائے اس وقت کہاں وارث ہمارا شبیر　　جو دیکھے حال ہمارا کہ یہ ہم بے تقصیر
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۹). اب میرا مالک اور وارث جو کچھ کہے سو یہی ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۲). باپ بھی ہو وارث بھی ہو خدا رکھے سب ہی کچھ ہو مگر بچی کو مجھ سے جدا نہیں کر سکتے. (۱۹۵۲، افشاں، ۲۳۱). کسی کنواری کی عصمت دری ہوتی تو یہ اقدام خود اس کے خلاف نہیں بلکہ اس کے وارث کے خلاف متصور ہوتا تھا. (۱۹۸۶، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۱: ۲۳۲). **۶. محافظ، نگہبان، رکھوالا، امین.** مدی نے کہا اگر ہمارے کوئی والی وارث ہوتا تو کس کی مجال پڑی تھی کہ ایسی بات کہتا. (۱۹۵۵، نقوش (افسانہ نمبر)، ۲۹۲). **۷. کسی کی جگہ لینے والا، جانشیں نیز علمی یا دینی وراثت پانے والا.** مولوی عبدالحق، حالی کے اس نظریے اور سرسید کی تحریری خصوصیت کے قائل ہی نہیں اس کے وارث بھی تھے. (۱۹۷۶، قومی زبان، کراچی، اگست، ۴۵). او بابا صاحب کے خوش بخت وارث. (۱۹۸۷، نقوش (خاص نمبر) دسمبر، ۳۸۳). عام طور پر علاقہ بھر کے ٹھاکر ..... صرف کاشت کار ہوتے ہوئے اس ملک کے وارث خیال کیے جاتے تھے. (۱۹۸۹، ترنگ، ۸). [ع: (و ر ث)].

--- بنانا ف مر؛ محاورہ.
۱. اپنے مرنے کے بعد جائیداد کا حق دار مقرر کرنا، مستحق ٹھہرانا.
مجھ کو تہذیب کے برزخ کا بنایا وارث　　جرم یہ بھی مرے اجداد کے سر جائے گا
(۱۹۷۷، خوشبو، ۱۸۵). **۲. جانشین بنانا، ولی عہدی دینا.** سو جب اس کی آنکھ بند ہونے لگی تو اس نے اپنے راج پاٹ کا وارث اسے ہی بنایا. (۲۰۰۳، ولی تھا جس کا نام، ۱۰).

--- پَرْویز کس اضا (---فت پ، سک ر، ی مج) امذ.
(لفظاً) خسرو پرویز کا جانشیں (خسرو پرویز کی طرف تلمیح)؛ (کنایۃً) امیر کبیر، نہایت مال دار.
بچھائی ہے جو کہیں عشق نے بساط اپنی　　کیا ہے اس نے فقیروں کو وارث پرویز!
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۴۵). [وارث + پرویز (علم)].

--- تاج و تَخت کس اضا (--- و مج، فت ت، سک خ) امذ.
بادشاہ کا ولی عہد، سلطنت کا وارث (ماخوذ: علمی اردو لغت). [وارث + تاج (رک) + و (حرف عطف) + تخت (رک)].

--- تاج و نِگیں کس اضا (--- و مج، فت ن، ی مع) امذ.
بادشاہ کا ولی عہد، سلطنت کا وارث؛ شہزادہ؛ شہزادی (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات). [وارث + تاج (رک) + و (حرف عطف) + نگیں (رک)].

--- تَخت و تاج کس اضا (---فت ت، سک خ، و مج) امذ.
رک: وارث تاج و تخت.
فقیر اب نہ ہوں تو کروں کیا علاج　　نہ پیدا ہوا وارث تخت و تاج
(۱۸۷۴، سحر البیان، ۳۰). جس روز بھٹو وارث تخت و تاج ہوا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۱۰۰). [وارث + تخت (رک) + و (حرف عطف) + تاج (رک)].

--- تَسْلِیم کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی مُردے کی جائیداد کا حق دار مانا جانا (جامع اللغات).

--- دار صف (قدیم).
وراثت رکھنے والا؛ مراد: وارث، حق دار، وراثت پانے والا. نبی کے جسکوئی بوجھیا سو پیغمبر کا وارث دار ہے تو توں پیغمبر ایسا ہوئیگا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۵۵). [وارث + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- شَرْطی کس صف (---فت ش، سک ر) صف؛ امذ.
ایسا وارث جس کے لیے میراث پانے کی کوئی خاص شرط ہو، کسی شرط پر میراث پانے والا، مشروط وارث (ماخوذ: لغات قانونی؛ علمی اردو لغت). [وارث + شرط (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- صَغِیر کس صف (---فت ص، ی مع) صف؛ امذ.
(فقہ) کمسن وارث، نابالغ وارث. باطل ہے گواہی دو وصیوں کی وارث صغیر کے مال کی ہر طرح خواہ صغیر کو مال میراث سے ملا ہو یا اور کسی طریق سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴: ۱۳۳). [وارث + صغیر (رک)].

--- صُلْبی کس صف (---ضم ص، سک ل) صف؛ امذ.
حقیقی وارث یا اولاد جسے نسلی وارث ہونے کی وجہ سے میراث کا حق پہنچتا ہو (ماخوذ: فیروز اللغات؛ علمی اردو لغت). [وارث + صلبی (رک)].

--- عُودی کس صف (--- و مع) صف؛ امذ.
(قانون) وارث اصلی. زیادہ دشوار صورتیں اس وقت پیدا ہوتی ہیں جب کہ متبنی لڑکا قابض ہو اور وہ شخص وارث عودی ہو جس کے حقوق تبنیت سے متاثر ہو رہے ہوں کیوں کہ وارث عودی کو فوری قبضے کا حق حاصل نہیں ہوتا. (۱۹۴۱، قانون و رواج ہنود (ترجمہ)، ۱: ۲۹۳). [وارث + عودی (رک)].

--- قَرار دینا محاورہ.
مرنے والے کی جائیداد کا حق دار تسلیم کرنا، اپنے بعد جائیداد کا حق دار مقرر کرنا. پچھلے انفلوائنزا میں دونوں یعنی میرے چچا اور چچی نے جہان فانی سے رحلت فرمائی اور مجھ کو اپنا وارث قرار دیا. (۱۹۲۶، طلیعہ، ۷۲).

--- کَبِیر کس صف (---فت ک، ی مع) صف؛ امذ.
(فقہ) بالغ وارث (وارث صغیر کے مقابل). وصی وارث کبیر کا مال جو غائب ہے اس کی بیع کرسکتا ہے مگر عقار کی کہ اس کی حفاظت ضروری نہیں ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴: ۱۳۲). [وارث + کبیر (رک)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
وارث قرار دینا، امین بنانا. نیچر کی گردش نے موجودہ نسل کو اس زرخیز اور بے بہا جائداد کا وارث کیا ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۳۸).

--- مانگنا ف مر؛ محاورہ.
اولاد کی خواہش کرنا (خصوصاً اولاد نرینہ کی). حضرت زکریاؑ نے خانوادۂ نبوت کے لیے ایک وارث مانگا تو دیا گیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۷۴).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. مرنے والے کی جائداد کا حق دار یا مستحق ہونا. وہ مُردہ ہیں اور مُردوں کے مال کے زندہ وارث ہوتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۳۰). **۲. ورثہ دار ہونا (خواہ مال و دولت یا صفات اور خصوصیات کا) امین ہونا.**

سوچتا ہوں کہ اسی قوم کے وارث ہم ہیں　　جس نے اولادِ پیمبر کا تماشا دیکھا

(۱۹۷۵، شورش کاشمیری (مہذب اللغات)). **۳. ولی نعمت ہونا، آقا ہونا، سرپرست ہونا، مالک ہونا؛ مددگار ہونا، حامی ہونا.**

وارث ہے کون پھر جو گلے سب کے کٹ گئے
تم کیا کرو نصیب ہمارے الٹ گئے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۹۴).

ہے اجارے میں ترے خلد تو کیا ہے واعظ
ہم گنہگاروں کا وارث بھی خدا ہے واعظ

(۱۹۳۵، ناز، گلدستۂ ناز، ۶۱).

وارِثی (کس ر) امث (الف) صف؛ اند.

مشہور صوفی بزرگ سید وارث علی شاہ صاحب کے سلسلے سے متعلق یا منسوب، سلسلۂ وارثیہ سے منسلک شخص. اگر ان کی مونچھیں خالص ہندو قسم کی نہ ہوتیں تو میں انہیں مشورہ دیتا کہ وہ وارثی بن جائیں. (۱۹۶۶، اردو نامہ، کراچی، ۳۰، ۱۷۸: ۲). (ب) امث.

۱. حمایت، مدد، سرپرستی.

کوئی نہ داد رس نہ کوئی پردہ دار ہے　　اب وارثی پہ آپ کی دار و مدار ہے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۷۲). **۲. وارث ہونے کی حالت یا کیفیت، وارث ہونا، آقا ہونا، سرپرست ہونا.**

مالکی یہ ہے کہ سب نے تجھے مالک سمجھا　　وارثی یہ ہے کہ سب نے تجھے جانا وارث

(۱۹۱۱، نذر خدا، ۵۳). **۳. ورثہ، وراثت (پلیٹس).** [وارث (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.

سرپرستی کرنا، مدد یا حمایت کرنا، ساتھ دینا. اے ضعیفہ اگر اپنے بچوں کو لے کر ہمارے پاس رہو تو ہم وارثی کریں گے. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۴۰۰).

وارثی کون کرے گا میں جدھر جاؤں گی
چھوٹے چھوٹے مرے بچے ہیں کدھر جاؤں گی

(۱۹۸۲، مہذب اللغات (مہذب لکھنوی)).

وارِد (کس ر) (الف) صف.

۱. ورود کرنے والا، آنے والا، پہنچنے والا. میں ایک سفر میں وارد دمشق ہوا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۳). مسعودی کے چالیس برس بعد ..... اصطخری ہندوستان وارد ہوا. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۳۱۰). ہمارے بہت سے بزرگانِ دین مسلمان بادشاہوں کی آمد سے قبل وارد ہند ہو چکے تھے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۷). **۲. موجود، حاضر، نازل.** جب ابولہب سے کافر کے عذاب میں جس کی مذمت قرآن مجید میں صاف وارد ہے صرف اتنی خوشی سے تخفیف ہوئی تو دیکھنا چاہیے کہ مومنوں کو اس سرور کے صلے میں بارگاہِ شہنشاہِ حقیقی سے کیا کچھ عطا ہوتا ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۷). قرآن میں اسی طرح وارد ہوا ہے لہٰذا مسلمان بھی یہی سمجھتے ہیں. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۲۴). **۳. پہنچا ہوا، مہارت رکھنے والا.** وہ عربی فارسی میں بھی کافی وارد تھا. (۱۹۶۲، جوہر اخلاق (مقدمہ)، ۵). **۴. قاصد، خبر رساں؛ مسافر، غریب الوطن** (ماخوذ: فرہنگ عامرہ؛ اسٹین گاس). **۵. جو پانی کی طرف جاتا ہو؛ اپنی گرفت میں لینے والا** (بخار)؛ **شامل یا شریک ہونے والا؛ داخل ہونے والا؛ واقع ہونے والا** (اسٹین گاس). (ب) اند. **۱. واقعہ، وقوع نیز نتیجہ، انجام** (اسٹین گاس). **۲. (تصوف) وہ معانیِ غیبیہ جو بغیر کسب کے وہبی طور پر عالم غیب سے سالک کے دل پر نازل ہوں، قلبی کیفیت، روحانی کیفیت؛ باطنی مشاہدہ.** وارد وہ ہے جو سالک کے دل پر بغیر اس کے کسب کے محض وہبی طور پر معانی عالم غیب سے نازل ہوں. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۰). [ع: (ورد)].

--- کرنا محاورہ.

عائد کرنا؛ ظاہر کرنا (بالعموم اعتراض، شبہے یا سوال کے ساتھ مستعمل). جو تقریر کہ اس نے اس مقام پر بیان کی ہے اس پر ایک شبہ وارد کیا ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۴۳). بعض حضرات ہمارے تغزل پر یہ اعتراض وارد کرتے ہیں کہ اس نے ہماری شاعری کو غیر فطری بنا دیا ہے. (۱۹۳۳، نقد الادب، ۱۸۲). میں نے غالب کے فقط انہی اشعار پر اعتراضات وارد کیے ہیں جن میں فی الحقیقت خامیاں پائی جاتی ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، ۲۶).

--- و صادِر (--- وج، کس د) اند.

آنے والا؛ (مجازاً) مہمان، مسافر. منادی تمام شہر میں کرو کہ جو فقیر وارد و صادر اس شہر میں ہو ..... بادشاہ سے ملاقات کرے. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۵۴). یہاں کے باشندوں کی ..... ایک وارد و صادر کے ساتھ مہماں نوازی مشہور زمانہ تھی. (۱۸۹۸، تمدن عرب، ۸۴). عام وارد و صادر خانقاہ میں مقیم ہو کر اپنا خود ہی کوئی انتظام کھانے کا کرتے تھے. (۱۹۴۵، حکیم الامت، ۴۱). [وارد + و (حرفِ عطف) + صادر (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

نازل ہونا؛ پہنچنا، آ جانا؛ ورود کرنا. وارد یوں ہوئی ہے حدیث بھی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۰؟).

بے حجابانہ وہ تو وارد تھا　　رہ گئے ہم ہی کچھ حجاب میں رات

(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۵۹). حیات دنیا کا بھی حال یہی ہے کہ ناگاہ پیک اجل وارد ہوتا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۴۱). جو کیفیتیں وارد ہوتی ہیں کیا کیا لکھوں کہ شرم آتی ہے. (۱۹۰۳، مکاشفات آزاد، ۱). وہ آئے تو میں نے انہیں بہ ظاہر نظر انداز کر کے شاہد صاحب کو متوجہ کیا اور کہا کہ آج ہی ایک نظم وارد ہوئی ہے. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۳۲۶). وہ تو چھ ہفتے پہلے ہی اس شہر میں وارد ہوا تھا. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۱). حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو توبہ کرنے والا ہے وہ گناہوں پر اصرار کرنے والا نہیں ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۳۶).

وارْدات (کس نیز سک ر) امث؛ ج.

۱. سرگزشت، ماجرا، حال احوال، حالات، حالت جو کچھ دل پر بیتی ہو، پیش آنے والی باتیں (اردو میں بطور واحد بھی مستعمل).

سُو کی میں ایک بات کہتا ہوں　　مختصر واردات کہتا ہوں

(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۹۷). اچھا پھر تم آج کی واردات سناؤ. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۹۳). ان میں ایک ایسی غنائیت، نغمگی اور روانی ہے جو اُن کی روحانی واردات کی غمازی کرتی ہے. (۱۹۸۵، ایک قاری کی سرگزشت، ۶۷). **۲. سانحہ، حادثہ، دنگا فساد، ہنگامہ، ناگہانی آفت، اہم وقوعہ، واقعہ.**

جب مورد عنایت عشّاق ہوے گا

تب دل پہ واردات کا ہووے گا نت ورود

(۱۷۶۸ ، قربی ، ک ، ۱۷) . حادثے اور واردات اور لطیفے اور تقصیریں اور ہر طرح کی چیزیں ہمیں مشغول کرتی ہیں . (۱۸۴۱ ، مقاصد علوم ، ۱۲۴) .

آہ میں افسردہ دل کس سے کہوں یہ واردات

کس قدر شائستۂ رحمت ہے انسانی حیات

(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۱۱۳) . سمجھوتے کے بعد اعلان کر دیا گیا کہ ..... کوئی واردات نہ ہونے پائے . (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۸۸) . **۳. وقوعِ جرم** . اگر کسی حاکم کی عملداری میں کوئی بڑی واردات ہو جاتی ہے تو اس حاکم پر بادشاہ کی طرف سے سخت عتاب ہوتا ہے . (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۱۰۰) . میں فوراً گاڑی سے اُتری اور واردات کے موقعہ کی طرف چلی . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۵۹) . یہاں ہر واردات معینہ طور پر ہو رہی تھی . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۸۱) . **۴. (تصوف) وہ روحانی کیفیت جو صوفی یا سالک پر وہبی طور پر گزرتی ہے ، باطنی مشاہدہ ، قلبی کیفیت** . کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس پر ایک نہ ایک واردات عجیب و غریب نہ ہوئی ہوگی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۶) . محمد اقبال ..... نے کہا : اس نظریے (نظریۂ اضافیت) کے تحت صوفیا کے احوال و واردات اور عصر حاضر کے طبیعی اور ریاضیاتی نظریوں میں اتصال ممکن ہے . (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۹۳) . [واردہ (رک) (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع و تانیث] .

--- خَفِیف کس صف (--- فت خ ، ی مع) امث .

معمولی نوعیت کا جھگڑا یا جرم (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [واردات + خفیف (رک)] .

--- سَنگِین کس صف (--- فت س ، غنہ ، ی مع) امث .

بڑا جھگڑا یا وقوعہ ، سنگین جرم (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [واردات + سنگین (رک)] .

--- قَلْب کس اضا (--- فت ق ، سک ل) امث .

۱. دلی کیفیات ، داخلی کیفیات ؛ صوفیا کے نفس پر وارد ہونے والی باتیں یا کیفیت .

یہ واردات قلب صحاب کبار کی

سن کر کہا نبیؐ نے کہ ایماں یہی تو ہے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۱۷) . **۲. تجربہ نیز روحانی تجربہ ، باطنی مشاہدہ** . تجربے سے ہماری مراد وہ چیز ہے جسے قدیم روایتی زبان میں واردات قلب کہتے ہیں . (۱۹۷۸ ، اقبال ایک شاعر ، ۵۰) . [واردات + قلب (رک)] .

--- قَلْبی کس صف (--- فت ق ، سک ل) امث .

۱. رک : وارداتِ قلب ؛ ذہن و دل پر گزرنے والی کیفیات . زبان تبادلۂ خیال کے علاوہ جذبات اور واردات قلبی کو بیان کرنے کا ذریعہ بن گئی . (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۵) . واردات قلبی کا نام شعور ہے جو ساعت ساعت ..... عالم جسمانی میں ایک تلاطم برپا کرتے رہتے ہیں . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۲۵۱) . **۲. (تصوف) انسان کے قلب پر گزرنے والی روحانی کیفیت ، باطنی کیفیات ، روحانی تجربہ** . واردات قلبی کی نوعیت یہ ہوتی ہے کہ تمام حواس متحد ہو کر بیک وقت مصروف عمل ہو جاتے ہیں . (۱۹۹۲ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۳۴) . [واردات قلب + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- قَلْبِیَہ کس صف (--- فت ق ، سک ل ، کس ب ، فت ی) صف .

رک : وارداتِ قلبی . واردات قلبیہ اور واردات محبت کے اشعار کی ان کے یہاں کمی ہے . (۱۹۷۹ ، نساخ ، ۳۱۰) . اس مشینی دور میں جذبات محبت و عشق اور وارداتِ قلبیہ میں کسی قسم کی کمی نہیں ہوئی . (۱۹۸۳ ، حصارانا ، ۱۵) . [وارداتِ قلبی + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- کَرْنا محاورہ .

جرم کرنا (جامع اللغات) .

--- گُزَرْنا محاورہ .

۱. (تصوف) روحانی کیفیت طاری ہونا ، باطنی مشاہدے سے دوچار ہونا .

میرے اُوپر واں جو گزری واردات — میں تو کچھ ظاہر نہ کی تھی دل کی بات

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۱۲۵) .

اتنے عرصے ہی میں کیا کیا ہم پہ گزری واردات

رہ چلے دنیا میں ہم بھی ایک دن اور ایک رات

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۷) . **۲. حالات پیش آنا ، سانحہ گزرنا ، واقعہ ہونا** . سہراب سبز پوش نے سب سرداروں کو اپنے پاس بلایا اور کہا کہ شہزادہ تو برائے مقابلہ زنجبیل جادو تشریف لے گیا ہے نہیں معلوم وہاں کیا واردات گزرے . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۳۹۳) . وہ صبح آنکھوں میں ہے جس دن یہ واردات گزری . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۹۴) .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. حالات پیش آنا ، سانحہ گزرنا .

وہ اپنے دلوں سے تو ہے نیک ذات — ہوئی اس پہ کیا جانے کیا واردات

(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۹۴) . **۲. باطنی مشاہدہ یا روحانی تجربہ ہونا** . کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس پر ایک نہ ایک واردات عجیب و غریب نہ ہوئی ہوگی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۶) . **۳. جرم کا وقوع ہونا ، چوری ، نقب زنی وغیرہ ہونا** . گانو میں واردات ہو گئی تو پہلا مجرم زمیندار . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۰) . کہیں اس کے ساتھ واردات تو نہیں ہو گئی . (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۱۲۰) .

وارْداتی (کس نیز سک ر) صف .

واردات (رک) سے منسوب ؛ داخلی کیفیات سے متعلق ، دل پر گزرے ہوئے حالات پر مبنی ؛ واقعاتی . یہ صرف مضمون آفرینی نہیں وارداتی شاعری ہے . (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۱۶) . [واردات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وارِدان (کس ر) صف ؛ ج .

آنے والے ، پہنچنے والے ، ورود کرنے والے ؛ وارد (رک) کی جمع .

اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل — زنہار گر تمھیں ہوسِ ناؤ نوش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰) . ایک لیٹر بکس آویزاں تھا اس میں مقیمانِ خانقاہ یا تازہ واردانِ خانقاہ اپنا حال لکھ کر حضرت کے ملاحظہ کے لیے ڈال دیا کرتے تھے . (۱۹۷۶ ، آثر حکیم الامت ، ۲۵) . [وارد (رک) کی جمع] .

وارِدَہ (کس ر ، فت د) صف ؛ امذ .

۱. وارد ہونے والا (خیال ، کیفیت ، احساس وغیرہ) نیز تجربہ ، مشاہدہ ؛ واقعہ . واردات میں سے ..... واردہ کا لفظ بنایا گیا ہے . (۱۹۶۳ ، تجزیہ نفس (ترجمہ) ، ن) . وہ ہماری ادبی تاریخ کا مطالعہ کرنے والوں کے لیے کوئی نیا واردہ تو نہیں ہے . (۱۹۸۷ ، سید سلیمان ندوی ، ۸۵) .

۲. منزل، درجہ، مرحلہ. آخر وہ مخصوص واردہ کون ہیں. (۱۹۰۲، شطرنج، ۳۹). [وارد (رک) + ع : ہ، لاحقۂ تانیث ونسبت].

وارڈ (سک ر) اند.

۱. نابالغ جو کسی ولی کی حفاظت اور نگرانی میں ہو؛ وہ نابالغ جس کی ذات یا جائیداد یا دونوں کے لیے عدالت سے کوئی اور منتظم مقرر ہو (فرہنگِ فرنگ؛ لغاتِ قانونی؛ نوراللغات). **۲. میونسپلٹی کا وہ علاقہ جس میں سے ایک ممبر منتخب ہو، شہر کا حلقہ، محلّہ.** وارڈ اردو میں شہر کے حلقے ..... کے مفہوم میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۸۹). **۳. کسی اسپتال یا جیل کا ایک حصہ یا شعبہ، ہال.** اگر آپ اس مریض کو وارڈ نمبر ۱۳ میں داخل کرا دیں تو مجھے کوئی عذر نہیں. (۱۹۴۰، جاہ وجلال، ۴۵). زربخت کی ماں دم توڑ چکی تھی اس کا زخمی بچہ میرے وارڈ میں تھا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۶۷). **۴. نگہبان، چوکیدار.** ہم پر پہرہ دینے کے لیے جو وارڈ مقرر تھے ان میں ایک صاحب تھے جن کو سب لوگ نواب صاحب کہہ کر پکارتے تھے. (۱۹۷۳، متاعِ لوح وقلم، ۳۲۵). [انگ : Ward].

--- بُوائے (--- ضم ب) اند.

ہسپتال کے کسی شعبے کا خدمت گار لڑکا یا شخص. جب کوئی وارڈ بوائے یا نرس اس کے قریب آتی تو وہ بڑبڑانا شروع کر دیتا. (۱۹۶۹، طبی سماجی بہبود، ۵). پہلی نظر دیکھتے ہی اندازہ کرلیا کہ وارڈ بوائے کا خیال صحیح تھا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۸۷). [انگ : Ward Boy].

--- روب (--- و مج) اند.

۱. ملبوسات رکھنے کے لیے کوئی بڑی الماری خواہ دیوار میں بنی ہوئی یا علاحدہ منقولہ کپڑے وغیرہ رکھنے کی الماری. وارڈ روب کپڑے رکھنے کی الماری کے مفہوم میں بات چیت میں چالو ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۳۸). وہ بستر سے نکل کر سیدھا وارڈ روب کی طرف چلا آیا. (۱۹۸۶، سہ حدہ، ۱۱۳). **۲. ملبوسات کا ذخیرہ، وہ تمام ملبوسات جو کسی فرد کی ملکیت ہوں.** کوئی تیس سال پرانی بات ہوگی بندے کو کسی ضرورت سے نیویارک جانا تھا، اپنا وارڈ روب نہ اس زمانے میں درست تھا نہ اب ہے دھلی ہوئی قمیض اس روز دراز میں ایک ہی تھی. (۲۰۰۴، تسلیمات، داؤد رہبر، ۱۸). [انگ : Wardrobe].

--- کیپَر (--- ی مع، فت پ) اند.

وارڈ کا محافظ یا چوکیدار، وارڈ کا منتظم (فیروز اللغات). [انگ : Ward Keeper].

وارڈَر (سک ر، فت ڈ) اند.

جیل خانے کا پہرے دار، نگراں، نگہبان (چوکیداروں وغیرہ کا). حکام جیل جس شخص پر مہربان ہوں اس پر اعتماد کرتے ہوں تو اس کو چوکیدار ..... یا قیدیوں کا وارڈر مقرر کر دیتے ہیں. (۱۹۲۳، خطبۂ صدارت، ۶۶). ہسپتال میں میرا ایک وارڈر واقف ہے. (۱۹۷۵، پاکستانی ادب، کراچی، مئی، ۴۳). [انگ : Warder].

وارڈَن (سک ر، کس ر مج ڈ نیز فت مج ڈ) اند؛ امث.

کسی کالج یا یونیورسٹی یا ہاسٹل کا ناظم، نگران، پاسبان نیز سربراہ. مسعود مرحوم نے نیو کالج ہی میں تعلیم پائی تھی اور کالج کے موجودہ وارڈن غالباً ان کو جانتے تھے. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۱ : ۳۹۴). بات بہت بڑھ گئی لیٹ صاحب وارڈن تھے معاملہ ان تک پہنچا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۸). [انگ : Warden].

وارَسْتگی (فت ر، سک س، فت ت) امث.

(رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ) آزادی، بے پروائی، وارستہ ہونا، فارغ البالی ہونا.

سرو کی وارستگی اوپر نظر کر اے ولی
باوجود خود نمائی کس قدر آزاد ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۲۲).

دیکھ اون کی خوبی و برجستگی
سیرِ گل سے دل کو ہو وارستگی

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۱۲۱). بادشاہ اپنے وارستگی مزاج کے سبب سے پشمینہ پہننے کو پسند کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۴۶). مزاج میں سخت وارستگی، بے پروائی اور بے تکلفی تھی اس لیے ایک جگہ قیام نہیں کر سکتے تھے. (۱۹۰۹، مقالات شبلی، ۸ : ۳۷).

جنہوں نے رشتۂ توحید سے وابستگی دی
خیال و فکر کو پرواز دی وارستگی دی

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۴۴). [وارستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

وارَسْتَہ (فت ر، سک س، فت ت) اند.

(رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ) بے پروا، فارغ البال، بے نیاز، بے پروا، آزاد.

ہوا ہوں تربیت حاتم میں آزادوں کی صحبت میں
پھروں ہوں تب تو ایسا بے غم و اندوہ وارستہ

(۱۷۵۳، دیوان زادہ حاتم، ۱۳۳).

جو دنیا سے وارستہ ہیں جانتے ہیں گرفتاریِ دل فراغ محبت

(۱۷۹۲، دیوان محب، ۱۱۹). خلقت سے وارستہ خالق کے آگے دست بستہ ہر ایک اپنے اپنے مرشدوں کی راہ پر چلتا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۴۹).

مہر کی آنکھوں سے دیکھو جاں فدائے خستہ کو
ناز بے جا سے نہ دو تکلیف مجھ وارستہ کو

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۴۰۶).

نغمۂ دوشینۂ آرام دل وارستہ تھا
چھیڑنی اب ہم کو شور افگن کوئی دھن چاہیے

(۱۹۰۳ بہارستان، ۵۹۴). [رک : وا (۴) + ف : رستہ، رستن = چھوٹنا].

--- طَبْع (--- فت ط، سک ب) اند؛ صف.

(رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ) آزاد طبع، لاپروا (ماخوذ : جامع اللغات؛ نور اللغات). [وارستہ + طبع (رک)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

آزاد کرنا، بے فکر کرنا، بے نیاز یا بے پروا کرنا.

وارستہ کر دیا جسے الفت نے بس وہ شخص
کب دامِ کفر و رشتۂ اسلام میں پھنسا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۸۸).

یہ شان بے نیازی ہے کہ وارستہ کیا مجھ کو
طبیعت بے غرض پائی دلِ بے مدعا پایا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۵).

--- مِزاج (--- کس م) صف .
رک : وا (۴) **نیز تحتی الفاظ ؛ آزاد طبع ، لاابالی مزاج ، وہ شخص جیسے کسی امر کی پابندی نہ ہو ؛ آوارہ مزاج .**

دیکھنا تک اثرِ صحبتِ وارستہ مزاج   بوئے گل کو نہیں رکھتی ہے صبا زنداں میں
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۸۳) .

پکڑ سکتا ہے دامن کون وارستہ مزاجوں کا
ہوا گر دشت میں کیا خارِ دامن گیر کا کھٹکا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸) .

کیا پہنایا ہے مجھے تو نے ہی بے ہوشی کا تاج
کیا بنایا ہے مجھے تو نے ہی وارستہ مزاج

(۱۹۲۳ ، فکر و نشاط ، ۴۸) . میر عنایت بیگ ..... وارستہ مزاج اور آزاد منش آدمی تھا . (۱۹۸۸ ، لکھنویات ادیب ، ۵۲) . [وارستہ + مزاج (رک)] .

--- مِزاجی (--- کس م) امث .
مزاج یا طبیعت میں لاپروائی ہونا ، بے فکری ، بے نیازی ، آزادی ، وارستہ مزاج (رک) کا اسم کیفیت ، بے پروائی .

یاں عیش جو آزاد منش ہیں او نہیں واں بھی
وارستہ مزاجی کے سوا کام نہ ہوگا

(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی ، د ، ۸۷) . آپ کی وارستہ مزاجی نے ان دونوں نعمتوں کی کوئی قدر نہ کی . (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفر علی ، ۲) . [وارستہ مزاج + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وارَسْتی (فت ر ، سک س) صف (قدیم) .
مراد : وارستگی (رک) ؛ آزادی ؛ رہائی .

تعلق دام ہے آزاد کے دل کوں اگر سمجھے
کہ وارستی کو بستر خاک تکیا اس کا رہتا ہے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۳) . [وارستگی (رک) کا ایک املا] .

وارَفْتگان (فت ر ، سک ف ، فت ت) امذ : ج .
رک : وا (۴) **نیز تحتی الفاظ ، وارفتہ (رک) کی جمع ، بے خود لوگ .**

دروازے سے لگے ہم تصویر سے کھڑے ہیں
وارفتگاں کو اُس کے مجلس میں کب جگہ ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۴) . وارفتگان جستجو نے آخر اسے ڈھونڈ ہی لیا . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان ، ۹۹) . [وارفتہ (ہ مبدل بہ گ) + اں ، لاحقۂ جمع] .

وارَفْتگی (فت ر ، سک ف ، فت ت) امث .
۱. رک : وا (۴) **نیز تحتی الفاظ ، بے خود ہونا ، شیفتگی .**

وارفتگیِ دل ہے یا دستِ تصرّف ہے   ہیں اپنے تخیّل میں دن رات ہم تجھ سے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۰۹) .

تغافل سے غرض وارفتگی کی آزمائش ہے
ہمیں بھی آپ سے جا کر انھیں اپنی خبر کرنا

(۱۹۱۶ ، کلیات رعب ، ۵۵) . ۲. **اضمحلال ، تھکاوٹ** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [وارفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وارَفْتہ (فت ر ، سک ف ، فت ت) صف .
۱. رک : وا (۴) **نیز تحتی الفاظ ، بے خود ، آپ سے باہر .** خط سے ایسی جوش مسرت کا اظہار ہوتا تھا جیسے بچہ کوئی عجیب و نادر اور غیر متوقع چیز پا کر خوشی کے مارے وارفتہ ہو جاتا ہے . (۱۹۶۳ ، روزگار فقیر ، ۱۳۹) . ۲. **عاشق ، شیدا ، دیوانہ .**

بعد مردن خاک اُس کی بنتی ہے ریگِ رواں
اے پری رو جو کہ ہے وارفتہ تیری چال کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۱) .

پوچھے جو کوئی مجھ کو تو ہوتا ہے یہ ارشاد   سرگشتہ و وارفتہ و حیراں ہے ہمارا
(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۷) . ۳. مراد : **عاشقانہ ، بے خودی والا (انداز ادا وغیرہ)** . جاوید کی قابلیت ، اس کا ذوق ادب ، اس کی شہرت شعری ، اس کی وارفتہ ادائیں ..... ان سب نے مل کر اسے جنس لطیف کی توجہ کا آماجگاہ بنا دیا تھا . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۶۹) . [رک : وا (۴) + ف : رفتہ ، رفتن = جانا] .

--- بَنانا محاورہ .
دیوانہ کرنا ، والہ و شیدا بنانا . ایسا مثالی معشوق جس کا ثانی دنیا میں نظر نہیں آتا یقیناً جس گلی اور کوچے سے نکل جائے گا عاشق مزاج حضرات کو دیوانہ اور وارفتہ ضرور بنا دے گا . (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۴۸) .

--- خاطِر (--- کس ط) صف .
وارفتہ مزاج ، طبعاً بے پروا . یہ تو ایک وارفتہ خاطر اور دردمند دل رکھنے والے انسان تھے . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۳) . [وارفتہ + خاطر (رک)] .

--- سامانی امث .
وارفتگی ، دیوانگی .

یہ دور انقلاب اور یہ تری وارفتہ سامانی   تجھے تو چاہیے اس دورِ نو کا ناخدا ہونا
(۱۹۴۴ ، شعر انقلاب ، ۷۷) . [وارفتہ + ساماں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سَر (--- فت س) صف .
وارفتہ ، دیوانہ ، عاشق ، شیدا . پہلی نظم میں ایک رند آزاد وارفتہ سر ..... انسان اپنے عہد کے ..... ظالمانہ رویوں کا شکار انسان ہے . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۴۷) . [وارفتہ + سر (رک)] .

--- کَرْنا محاورہ .
بے خود کرنا ، مدہوش کرنا ، دیوانہ بنانا . چمن کی ہوائیں اُن سے ٹکرا کر اندر آرہی اور کمرے میں ہوشربا نکہتوں کو وارفتہ کر رہی تھیں . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۷۷) .

--- مِزاج (--- کس م) صف .
آزاد طبع ؛ طبیعت کا لاابالی ، طبعاً بے پروا ، بے فکرا . مگر تھوڑے ہی دنوں میں والدین کا سایہ سر سے اُٹھ جانے کے بعد وہی وارفتہ مزاج ، ننگ خاندان کتنا سلامت رو کتنا محتاط ہو جاتا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۶) . [وارفتہ + مزاج (رک)] .

--- مِزاجی (--- کس م) امث .
بے خودی ، ازخود رفتگی ، دیوانگی . اپنی وارفتہ مزاجی کی وجہ سے سڑی حیدری خان مشہور تھے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۵۹) . [وارفتہ مزاج + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نوائی (۔۔۔فت ن) امث .
وارفتہ نوا ہونا ، دیوانوں جیسی باتیں کرنا ، لایعنی باتیں کرنا . وارفتہ نوائی ، جنون فروشی ، ہذیان محبت ، ساز بے خودی اور عرض نغمہ کی ترکیبیں بھی براہ راست یا بالواسطہ بیان کے اسلوب کے بعض رخوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۲۹) . [وارفتہ + نواْ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وارگو (سک ر) اند .
ایک درخت جو ۳۵۰۰ فٹ بلندی پر ہوتا ہے اور عمارتی لکڑی کے لیے مشہور ہے ستلج اور سندھ دریاؤں کے کنارے پایا جاتا ہے . اس کے شریک درخت بلیلہ ..... اور وارگو ہیں . (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۱۸) . [مقامی] .

وارَن (فت ر) امث .
قربانی یا بھینٹ سے کوئی مصیبت یا آفت روکنا ، بھینٹ ، قربانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [وارنا (رک) کا حاصلِ مصدر] .

--- پھیرَن (۔۔۔ی مج ، فت ر) امث .
وہ نقدی جو نچھاور کی جائے (علمی اردو لغت) . [وارن + پھیرن (پھیرنا (رک) کا حاصلِ مصدر)] .

وارْنا (سک ر) ف م .
۱. صدقے کی کوئی چیز سر وغیرہ کے گرد پھرانا ، اُتارنا . کہتے ہیں جو شخص مولوی ثنا اللہ کی قبر کو وار کر پانی پی لے اس کو قادیان کی سرائے میں وہ چندہ مانگنے والا بھوت دکھائی دے . (۱۹۴۸ ، گاندھی نامہ ، ۹) . ۲. صدقہ کرنا ، قربانی کرنا ، بھینٹ دینا ، نثار کرنا ، نچھاور کرنا .

شعرِ معانی اُن بندے موتی ہیں جگ میں حسن کے
ہر دے صدف موتی جمیا اپ وار ایزد نام پر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵) .

میں تمھارا غلام ہوں یارو مجھ کوں موہن کے پاؤں پر وارو

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۳) .

کیا کرے دن کو نہیں پاتا ستارے آفتاب ورنہ لا کر روضۂ اقدس پہ وارے آفتاب

(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امامت ، ۲۸) . وارے تھے وہ سپاہی اور قربان کیا تھا وہ کوتوال میرا بچہ اور چوری کرنے کے قابل . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۷۷) . کبھی کافر اور زندیق کے لقبوں سے پکارے گئے دار پر وارے گئے . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۲۰۳) . ۳. گھیرنا ؛ بچانا ، روکنا ؛ اپنے آپ کو کسی پر فدا کرنا (جامع اللغات) . [وار (۲) (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

وارَنْٹ (فت نیز کس مج ر ، سک ن) اند .
۱. افسرِ مجاز کا تحریری حکم ، مجسٹریٹ کا حکم نامہ ؛ پروانۂ گرفتاری ، عدالتی حکم نامۂ گرفتاری ؛ طلب نامہ . وہ شخص جس کے نام وارنٹ تحریر پایا ہے نزدیک موجود اور وارنٹ کی تعمیل میں مصروف ہو . (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ، ۱ ، ۱۸۸۲ ، ۲۵) . ۲. طلب نامہ ، حکم نامہ ، بلاوا ؛ حکم ، فرمان . اور کبھی وہ میرے پاس آتے تو جب تک گھر سے وارنٹ نہ آتا ملنے کا نام نہ لیتے . (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ۱۲) . گورنمنٹ چاہتی تھی کہ میں گرفتار کرلیا جاؤں کیونکہ میرے لیے کراچی سے وارنٹ نکل چکا تھا . (۱۹۲۱ ، خطوط محمد علی ، ۲۷) . ۱۹۷۶ میں آپ نے ایک ڈکیتی کیس کی گواہی دی تھی اسی کا وارنٹ ہے . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۵۸) . [انگ : Warrant] .

--- اَفْسَر (۔۔۔فت ا ، سک ف ، فت س) اند .
(قانون) وہ افسر جو درجے میں کمیشن افسر سے نیچے کا اور غیر کمیشن افسر سے بڑا ہو . اسے بہت جلد عام سپاہی کے درجہ سے ترقی دے کر ماسٹر بنا دیا گیا یہ عہدہ آج کل کے وارنٹ آفیسر کے عہدے کے برابر تھا . (۱۹۷۵ ، تلاش کے سفر ، ۲۹) . [وارنٹ + افسر (رک)] .

--- تَلاشی (۔۔۔فت ت) اند .
وہ وارنٹ جو تلاشی لینے کے لیے جاری کیا جائے ، تلاشی کا حکم نامہ ، پروانۂ تلاشی . میں آپ سے وارنٹ تلاشی کے دیکھنے کا بھی اصرار نہ کروں گا . (۲۹۲۹ ، لال کنھور ، ۱۶۹) . [وارنٹ + تلاشی (رک)] .

--- جاری کَرانا ف مر .
(قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم نامہ بھجوانا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- جاری کَرْنا ف مر .
(قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم جاری کرنا . یہ اِدھر ہجر یار میں لوٹ رہے ہیں اور اُدھر صاحب بہادر نے وارنٹ جاری کیا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۶۰) . انٹرپول اس کے وارنٹ جاری کر چکی ہے . (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر ، ۶۱) .

--- جاری ہونا ف مر .
کسی کی گرفتاری کا حکم جاری ہونا . سلطنت کی جانب سے وارنٹ جاری ہوا . (۱۸۹۰ ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۶۰) .

--- رِہائی اند .
رہائی کا حکم نامہ ، رہائی کا وارنٹ (ماخوذ : نور اللغات) . [وارنٹ + رہائی (رک)] .

--- قُرْقی (۔۔۔ضم ق ، سک ر) اند .
جائیداد کی ضبطی کا حکم نامہ ، اسباب قرق کرنے کا وارنٹ . وارنٹ قرقی پر ایک روپیہ علاوہ فیس ہے . (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ، ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۴۸) . اگر قرقی ہونے والی جائیداد ، پیداوار ہو تو ..... نقل وارنٹ قرقی کے ہوگی . (۱۹۰۵ ، مجموعۂ ضابطہ دیوانی ، ۱۰۳) . [وارنٹ + قرقی (رک)] .

--- کاٹْنا محاورہ .
رک : وارنٹ جاری کرنا . انسپکٹر صاحب ہزار سے کم پر راضی نہ ہوئے کہتے تھے آج نہ پہنچا تو وارنٹ کاٹ دیا جائے گا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۴۰) .

--- کَٹْنا محاورہ .
وارنٹ کاٹنا (رک) کا لازم ، وارنٹ جاری ہونا . مولوی محمد حسین آزاد کا بھی وارنٹ کٹ گیا تھا . (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۱) . دہلی اردو اخبار کی ایڈیٹری غدر سے کچھ سال پہلے مولانا آزاد سے متعلق تھی ان کا بھی وارنٹ کٹا . (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۲۵) .

--- کَٹْوانا محاورہ .
وارنٹ کاٹنا (رک) کا متعدی ، وارنٹ نکلوانا یا جاری کروانا .

اس کی خوردانہ ضدوں کو دے بغاوت کا خطاب کورٹ سے وارنٹ کٹوائے پھر اس کے نام کے

(۱۹۲۲ ، جذبات قمر ، ۳ : ۳) .

--- کی تَعْمِیل امث .
وارنٹ کے ذریعے کسی کی گرفتاری یا تلاشی . جناب والا ملزم حاضر ہے اس پر وارنٹ کی تعمیل باقاعدہ طور پر ہوئی ہے . (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۹۲) .

--- گِرِفْتاری (۔۔۔کس گ ، فت ر ، سک ف) امذ .
گرفتار کرنے یا پکڑنے کا حکم نامہ . وارنٹ گرفتاری دکھایئے یوں تو آپ نہیں لے جاسکتے . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۰۲) . قرض ادا نہ ہونے کی بنا پر وارنٹ گرفتاری جاری کرا دیا . (۱۹۸۸ ، مزاج و ماحول ، ۹۴) . [وارنٹ + گرفتاری (رک)] .

--- نِکالْنا ف مر ؛ محاورہ .
رک : **وارنٹ جاری کرنا** . ان وکیل صاحب نے ..... کئی گاڑی بانوں پر قرقی کا وارنٹ نکالا ہے . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۶۷) .

--- نِکَلْنا ف مر ؛ محاورہ .
گرفتاری کا وارنٹ جاری ہونا . گورنمنٹ چاہتی تھی کہ میں گرفتار کر لیا جاؤں کیونکہ میرے لیے کراچی سے وارنٹ نکل چکا تھا . (۱۹۴۰ ، خطوط محمد علی ، ۲۷) .

--- نِکَلْوانا ف مر ؛ محاورہ .
وارنٹ جاری کرانا .
اب ان کے نام کا وارنٹ میں نکلواؤں   قرار پاگئے مجرم فرار کے باعث
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت وشغلی ، ۴۸) . کس برتے پر وارنٹ نکلواتے . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۴۳۹) .

وارَنْٹی (فت نیز کس ر مج ر ، سک ن) امث .
کسی فروخت کی ہوئی چیز کے معیار کے حوالے سے دی گئی ضمانت یا اسے ٹھیک کرنے یا بدلنے کی ذمے داری . ہر سیٹ کے ساتھ چھ مہینے کی وارنٹی ، مفت پرزوں کی تبدیلی بھی شامل ہے . (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۳ ، اکتوبر ، ۴) . [انگ : Warranty] .

وارْنِش (سک ر ، کس ن) امذ .
۱. **ایک مرکب مائع یا مسالا جو اسپرٹ سے تیار کیا جاتا ہے اور لکڑی لوہے وغیرہ پر پالش کرنے میں کام آتا ہے** . وارنش : اصل تلفظ یہی ہے مگر چونکہ حرف وی کی آواز ب سے مشابہ ہے اسوجہ سے یہ لفظ بارنش کے طور پر ہندوستانیوں میں مروج ہوگیا . (۱۸۸۷ ، فرہنگ فرنگ ، ۱۲۵) . پکا ہوا السی کا تیل لکڑی کے وارنش بنانے میں استعمال ہوتا ہے . (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۱۶) . اس کے علاوہ چھاپے کی سیاہی ، وارنش اور پینٹس میں استعمال ہوتا ہے . (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۲۳) . ۲. **پینٹ لیدر جو وارنش کی طرح چمکدار ہوتا ہے** . ایک شخص جس کی بڑی بڑی مونچھیں اور گل مونچھے جامہ وار کی اچکن چوڑی دار پاجامہ اور وارنش کا پمپ گواہی دے رہا تھا کہ وہ کسی بڑے دولت مند نواب صاحب کا مصاحب ہے ..... موٹر پر داخل ہوا . (۱۹۳۲ ، انور ، ۴۳۹) . رنگ برنگے روغن وارنش پالش بدقلعی سے بدقلعی برتن کو چمکا کر نیا کر دیتے ہیں . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۴) . ۳. **(مجازاً) لیپا پوتی ، مصنوعی چمک دمک ، ملمع ، دکھاوا ، ظاہری ٹیپ ٹاپ** .
تہذیب مغربی کی بھی ہے وارنش غضب   ہم کیا جناب شیخ بھی چکنے گھڑے ہوئے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۴۱) . ۴. **مصنوعی شائستگی ، سطحی ادب آداب** . ایرن کا کہنا ہے کہ کلچر ایک چیز ہے اور وارنش دوسری چیز ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۵۵) . [انگ : Varnish] .

--- اُتَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
ملمع دور ہونا ، قلعی اُترنا ؛ اصلیت کھلنا . مجھے یوں لگا کہ فوج کی وارنش اتر چکی ہے اب وہ اپنے اصلی خدوخال اور رنگ ڈھنگ میں ابھر رہی تھی . (۱۹۸۸ ، سلیوٹ ، ۱۸۱) .

--- شُدَہ (۔۔۔ضم ش ، فت د) صف .
(مجازاً) آراستہ ، چمکایا ہوا ؛ بنا سنورا . رخصت ہو کر ہوٹل لوٹے اور وارنش شدہ ساتھیوں سے باتیں کرنے لگے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۵۵) . [وارنش + ف : شدہ ، شدن = ہونا] .

--- کا ہاتھ امذ .
ایک بار کی پالش یا رنگ جو گرد آلود اشیا کو چمکا دیتا ہے ، وارنش کا پچارا (اپ و ، ۱ : ۱۵۹) .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
ملمع چڑھانا ، مصنوعی چمک پیدا کرنا ؛ جلا دینا ، چکنا کرنا ، چمکانا ، آراستہ کرنا ، سجانا . انہوں نے سچائی کے بیان کرنے میں اس پر ملائم الفاظ کا وارنش نہ کیا . (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۲۳۷) . بزرگوں کے کارناموں پر جس قدر خیالی تعریف کی وارنش کی جائے . (۱۹۲۸ ، مضامین چکبست ، ۳۱۳) .

--- ہونا محاورہ .
چمکایا جانا ، چمک پیدا ہونا . ہمارے دل بہلانے کے لیے قصے و افسانے ایسے بنتے کہ جن سے نیچر پر وارنش اور ہمارے اخلاق کی پالش ہوتی . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۷۷) .

وارْنِنگ (سک ر ، کس ن ، غنہ) امث .
تنبیہی اطلاع ، خطرے کی اطلاع ؛ انتباہ ، تنبیہ . بہرحال یہ تھا اس خطرے کا متن جس کی وارننگ مس پارس نے دی تھی . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۵۰) . واقعہ وہی رونما ہو چکا ہے جس کے لیے ہمیں وارننگ دی گئی تھی . (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۱۰۱) . [انگ : Warning] .

--- دینا محاورہ .
۱. **بُرے نتائج سے آگاہ کرنا ، خبردار کرنا ، تنبیہ کرنا** . انہیں وارننگ دی گئی یعنی تنبیہ کی گئی . (۱۹۷۳ ، منو بھائی کے گریبان ، ۱۱۷) . میں نے وارننگ دی اور کہا کہ جو کوئی بھی ہو رک جائے ورنہ گولی چلا دوں گا . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۵۸) . ۲. **دھمکی دینا ، دھمکانا** . اس نے نوٹ جیب میں ڈالا اور جاتے جاتے بیوی کی بجائے چاچا کو وارننگ دے گیا . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۳) .

--- لیٹَر (۔۔۔ی مج ، فت ٹ) امذ .
ایسا خط جس میں وارننگ دی گئی ہو ، تنبیہی خط . وارننگ لیٹرز کی ایک پوری کھیپ اے سے لیکر زیڈ تک سبھی کے نام جاری کر دی جاتی ہے . (۱۹۹۲ ، معیار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۵) . [انگ : Warning Letter] .

--- نوٹِس (۔۔۔و مج ، کس ٹ) امذ .
تنبیہی اطلاع نامہ ، انتباہ بطور اطلاع . یہ وارننگ نوٹس جیسے ان کے لیے حسن کارکردگی کے تمغے تھے . (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۱۵۲) . [انگ : Warning Notice] .

وارَہ (۱) (فت ر) لاحقہ نیز امذ .
وصفیت ولیاقت کے معنی میں عموماً بطور جزو دوم مستعمل . (برائے وصفیت و قابلیت) جیسے : گوشوارہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۲۹) . [ف] .

--- تَیّار کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
گوشوارہ یا جدول بنانا . چند لاکھ روپے جو ہم نے حال میں اپنی افلاس زدہ قوم سے جمع کیے ہیں ..... اپنے حسب خواہ اس کا وارہ تیار کر دے . (۱۹۱۳ ، افتتاحی ایڈریس ، ۱۰) .

وارَہ (۲) (فت ر) امذ.
باری ، نوبت ؛ موقع . ایسے تمام موگہ جات کی وارہ بندی مرتب کر کے ماہ اپریل کے وسط تک منظوری دے دیتے ہیں. (۱۹۶۷ ، راہِ عمل ، ۱۶۴). [وارا (۲) (رک) کا ایک املا].

--- بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
(آب پاشی) کھیتوں کو پانی دینے کے لیے مختلف کاشت کاروں کی باری مقرر کرنے کا عمل ، وارا بندی . چھوٹے آب گیروں کے لیے یا جہاں ایسے آب گیروں کے واسطے وارہ بندی کا عملہ نہیں رکھا جاتا چوبی تیزے بغیر گیروں کے پھاٹکوں میں لگائے جا سکتے ہیں. (۱۹۴۹ ، آب پاشی (ترجمہ) ، ۵۵۲). انہوں نے مطالبہ کیا کہ ..... پانی کی فراہمی کے لیے وارہ بندی ختم کی جائے. (۱۹۹۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ دسمبر ، ۷). [وارہ + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

وارَہی (فت ر) امث.
آزادی ، رہائی ؛ مہلت .
فلک کے ہاتھ سے اتنی بھی واری نہ رہی		کہ خوب روئیے دل کھول کر پکار پکار
(۱۸۱۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۴). [ف : وارہیدن = آزاد ہونا].

واری (۱) (الف) م ف.
صدقے ، قربان ، نثار .
روتی ماں دوڑی آئی بے چاری		کہا رو رو نہ رو ترے واری
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۸۶). تیری تدبیر کے واری اور دانائی کے صدقے اور وفاداری کے قربان آج دل امڈ آتا ہے اور سینہ پھٹا جاتا ہے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۸). اس کے سوا بہت سے اچھوتے لفظ ایسے ہیں کہ عورتیں ہی بولتی ہیں مرد نہیں جیسے "واری". (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۳۲).
کہتی ہے سوسن اپنی زباں سے		میں تم پہ صدقے میں تم پہ واری
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۳۰).

واری ، یہ غصہ تھوک دو یہ تاؤ چھوڑ دو
آپس کا بن پڑے تو یہ لیتاؤ چھوڑ دو

(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۴۷). ایسے اشعار گا گا کر پڑھنے لگتیں جن میں واری اور قربان ہو جانے کا ذکر ہوتا ہے. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۴۰). (ب) فقرہ. **میری جان ؛ میرے پیارے یا پیاری ؛ میرے عزیز** (پلیٹس). (ج) امث. **قربانی نیز جاں نثاری** (پلیٹس). [وارا (رک) کی تانیث].

--- پھیری (---ی مج) امث.
فریفتگی ، جان نثاری ، واری جانا ، صدقے جانا ، قربان جانا ، کسی شخص کے گرد گھومنا یا سر سے کوئی چیز وار کر قربان کرنا (پلیٹس). [وارنا پھیرنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

--- پھیری جانا محاورہ.
رک : **واری جانا** .

ٹپ ٹپ کر گرتے آنسو لاش کے جاتی واری پھیری
تو میرا مولا تو میرا خاوند میں تیری باندی میں تیری چیری

(۱۷۹۱ ، صوفیائے بہار اور اردو (حضرت شاہ آیت اللہ مذاقی) ، ۱).

--- پھیری ہونا محاورہ.
واری جانا ، قربان ہونا . واری پھیری ہونا مدن بان کا رانی کیتکی پر اور اوس کی باس سونگھنا اور اونیدے پن سے اونگھنا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۶).

--- پھیرے (---ی مج) امذ : ج.
رک : **واری پھیری** . دولہا دولہن پر سے سات سات واری پھیرے ہوتے ہیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۶۲). اف : کرنا ، ہونا. [واری + پھیرے (پھیرنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

--- جانا محاورہ.
۱. **صدقے جانا ، قربان ہونا ، نثار ہونا** .
مکھ تنبولا آپ سنواری		اپ دکھاوے جاوے واری
(۱۵۶۵ ، جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰).
بولی واری گئی ترے طوطے		کل یہ دونوں جواب دیجو مجھے
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۹۰).
تیری آنکھوں کی کروں تعریف کیا		واری جس پر نرگس شہلا گئی
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۲). صدقے قربان ہوتی چلی آتی ہیں ، دیکھنا بلالوں ، صدقے گئی واری گئی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۴). واری گئی صدقے گئی ماں کی قدر تم جب جانو گی جب فضل خدا سے تم خود ماں بنو گی. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۷۳). ۲. **بہت پیار کرنا** . بچوں پر بے دریغ واری جا رہے تھے کبھی ایک کو پکڑ کر پیار کرتے کبھی دوسرے کو. (۱۹۹۰ ، تبسم زیرِ لب ، ۲۱۰).

--- جاؤں فقرہ.
(عور) صدقے جاؤں ، قربان ہو جاؤں ، نچھاور ہو جاؤں .
واری ترے جاؤں میں خالق ہے تو خلقت کا		کب مجھ سے بیاں ذرہ ہووے تیری قدرت کا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۱۹). واری جاؤں اس وقت ایک عرض کرنے لگی ہوں اگر ناگوار معلوم نہ ہو. (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۸). انا نے کہا واری جاؤں میں تو پہلے ہی سے اس شہزادی کی لونڈی ہو چکی ہوں. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۵۱).

کرتا ہے میری کوتا میں جگ مگ جگ مگ کون
بول بول میں گن ہیں کس کے جاؤں واری واری

(۱۹۸۸ ، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے ، ۹۷). ایک بولی "واری جاؤں ، تم امیر خسرو ہو نا جنہوں نے گیت لکھے اور جن کی پہیلیاں کہہ مکرنیاں مشہور ہیں. (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۷).

--- جائیے فقرہ.
صدقے جائیے ، قربان ہو جائیے (عموماً طنزاً مستعمل) . واری جائیے پڑھنے کے اور صدقے جائیے کتاب کے ، فرصت کا مشغلہ ، دل کا بہلاؤ. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۶۲).

--- صَدْقے فقرہ.
صدقے جاؤں ، قربان ہو جاؤں ، جان دے دوں . ساقن نے ایک روز عجب سوال ڈالا کہ اے امیر میں تیرے واری صدقے تو نے کتنے راگ راگنی بنائے. (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۷).

--- کَرْنا محاورہ.
وارنا پھیرنا ، صدقے کرنا ، قربان کرنا .
بٹھائے فرش اوپر فاطمہؓ کوں		کہ واری کئے طبق از دُرِ مکنوں
(۱۸۳۰ ، نور نامہ ، میاں احمد گجراتی ، ۴۴).

وہ اگر آوے تو یاں تک آج تیاری کروں
پہلے دل صدقے کروں پھر جان کو واری کروں

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۲۱).

--- گئی تھی فقرہ.

(عور) وہ کون ہے جو بولے یا دخل دے نیز وہ کسی کام کی نہیں (جامع اللغات).

--- واری جاؤں فقرہ.

(عور) رک : واری جاؤں ؛ صدقے جاؤں.

اپنے نبی پر میں بلہاری واری واری جاؤں تیری چھب پر واری

(۱۹۸۶، اردو گیت، ۱۷۳).

--- ہو کر مَر جاؤں فقرہ.

(عور) تم پر سے قربان ہو جاؤں، بلا گرداں ہو جاؤں، نہایت خوشامد کا کلمہ ہے (نور اللغات : مہذب اللغات).

--- ہونا محاورہ.

واری جانا، صدقے ہونا، قربان ہونا.

داغ لگا ہے اب کاری، جینا مجھ کو ہے بھاری
للناں تجھ پر ہو واری خالی تیرا پالنا

(۱۷۸۰، کرم علی، تحریر، دہلی، ۱، ۱۴).

دل دیکھ نظیر اس کی چھب کو ہر آن ادا پر واری ہو
سب عیش مہیا ہو آکر جس جس ارماں کی باری ہو

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۱۷۴). بس نہیں چلتا تھا کہ کس طرح ان پر واری ہو جائیں. (۱۹۵۲، اک محشر خیال، ۱۹۵).

واری (۲) صف مث.

والی (جیسے گھر والی) (پلیٹس). [والی (رک) کا متبادل].

واری (۳) امث.

پانی کا ایک برتن ؛ دودھ دوہنے کا برتن ؛ ہاتھی کو باندھنے کی رسّی ؛ ہاتھی پکڑنے کا شکنجہ یا گڑھا (پلیٹس). [س : वारी].

واری (۴) (الف) صف.

قیدی ؛ مقید (پلیٹس). (ب) امث. ۱. ہاتھی کو باندھنے کی جگہ، ہاتھی باندھنے کی زنجیر (پلیٹس : ہندی اردو لغت). ۲. پانی ؛ کوئی رقیق شے نیز رقت، سیال ہونے کی حالت (پلیٹس). ۳. سرستی کا ایک نام (جو گفتار یا گویائی کی دیوی ہے) ؛ عدد چار کی ایک علامت (پلیٹس). [س : वाणि].

••• واری (۱) لاحقہ.

(برائے وصفیت) جیسے : بنواری (جنگل کا رہنے والا)، پٹواری وغیرہ (وضع اصطلاحات، ۱۲۹). (برائے ظرفیت) جیسے : پھلواری (باغ یا وہ جگہ جہاں پھولوں کے پودے لگائے جاتے ہیں) وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۹). [س].

••• واری (۲) لاحقہ.

بطور صفت تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : ماہواری، فرقہ واری. دوکان واری ہراج کی خوبی یہ ہے کہ کسی شخص کو دوسرے پر کوئی ترجیح نہیں ہوتی. (۱۹۴۳، مخزن علوم وفنون، ۲۹). جو اختلاف تلفظ میں باقی رہے گا وہ خطہ واری یا طبقہ واری اختلاف کہلائے گا. (۱۹۷۲، نکتۂ راز، ۶۱). [ف : وار + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

وارے امذ ؛ ج.

۱. وارا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ؛ فائدے.

نیم جاں صدقے کی اس پر نہ زیاں دیکھا نہ سود
ہم تو کچھ دوستی میں وارے کا سارا نہ کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۵۰). ۲. کفایت، بچت. ایک دن بچ کر کے وارے سے صرف کرو. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۵۰).

--- پھیرے (---ی ج) م ف ؛ ج.

وارنے پھیرنے کا عمل، صدقے، قربان.

دل پھنسا اور لگے یہ ہونے پیار صدقے قربان وارے پھیرے نثار

(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، فریب عشق، ۲۰). [وارے + پھیرے (رک)].

--- کا سارا امذ.

فائدے کا آسرا، فائدے کی امید.

نیم جاں صدقے کی اس پر نہ زیاں دیکھا نہ سود
ہم تو کچھ دوستی میں وارے کا سارا نہ کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۵۰).

--- سے مِلنا محاورہ.

کم قیمت پر ملنا، سستے داموں دستیاب ہونا، کفایت سے ملنا. نہیں بھیا، ذری اس کے یہاں وارے سے ملتی ہے. (۱۹۱۵، طرحدار لونڈی، ۲۱).

--- نیارے (---کس ن) امذ ؛ ج.

بہت فائدے ؛ (مجازاً) عیش، تراکیب میں مستعمل. تدبیر وہ کرو جس سے یاروں کے ہاتھ گرمائیں اور خوب وارے نیارے ہوں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۵۲).

کہیں آج گھرے تمھارے ہوئے ہیں
ہوئے ہیں بڑے وارے نیارے ہوئے ہیں

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۴۳). مانگ بڑھ جائے تو دام بھی بڑھ جاتے ہیں زمینداروں اور کارخانے داروں کے وارے نیارے. (۱۹۸۹، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۲۵۷).

--- نیارے کَرنا محاورہ.

۱. فائدہ حاصل کرنا، مال بنانا، روپیہ کمانا.

غرض یہ کہ تم سے ڈریں لوگ سارے
کرو دانو پہلے تو ہیں وارے نیارے

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۲۰). لوگ جن کا ذہن سینکڑوں سے آگے نہ پہنچ سکتا تھا اب لاکھوں اور کروڑوں کے وارے نیارے کرتے ہیں. (۱۹۶۷، جلاوطن، ۱۸۳). ۲. عیش کرانا، آزادی اور

اپنے ذاتی ملک کی نعمت نے یہاں کے مسلمانوں کے وارے نیارے کر دیے ہیں . (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۱۱۸).

--- نیارے ہو جانا محاورہ.
بہت فائدہ ہو جانا ، منافع حاصل ہو جانا . پیداوار کا یہ حال ہے کہ معمولی ہل چلا کر بیج بو دو تو وارے نیارے ہو جائیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۵۱).

--- نیارے ہونا محاورہ.
۱. بہت منافع ہونا ، بہت سا فائدہ ہونا .

شہیدِ غم نے بہت ہاتھ پاؤں مارے ہیں
اک اور وار ہو قاتل تو وارے نیارے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۱). کبوتر بازی کوئی جوا نہیں ہے جس میں سینکڑوں روپے کے وارے نیارے اور پو بارے ہوتے ہیں . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۷۳). نوکری سے ریٹائرمنٹ لے کر اپنا کاروبار کروں گا پھر وارے نیارے ہوں گے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۵۹). ۲. عیش ہو جانا . ایک چکر چل رہا ہے..... بات بن گئی تو سمجھو وارے نیارے ہو جائیں گے . (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۵۰).

--- وارے جانا محاورہ.
صدقے ہونا ، قربان ہونا . انتظامات کرنے والوں کے وارے وارے جائیے انہیں..... خبر ہی نہ تھی . (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۲۳۳).

وارِیَت (کس ر ، فت ی) لاحقہ.
رک : وار (لاحقۂ وصفیت) کا اسم کیفیت . چاروں طرف فرقہ واریت کی فضا تھی . (۱۹۹۸ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۲۶۳). [رک : ف : وار + یت ، لاحقۂ کیفیت].

واڑ امث.
وہ جگہ جس کے گرد باڑ ہو ، مقام ، رہنے کی جگہ ، شہر کا ایک حصہ ، جگہ ، احاطہ ، محلّہ ، کوچہ ، گلی ، ٹولہ ؛ وہ جگہ جہاں ایک قسم کے لوگ بستے ہوں ، علاقہ ، ملک ، سلطنت (جامع اللغات ؛ نور اللغات ؛ مہذب اللغات). [واڑی (رک) کا مخفف].

واڑا/واڑہ (/فت ڑ) (الف) امذ.
۱. جگہ نیز وہ جگہ جہاں ایک پیشے یا ذات کے لوگ بستے ہوں ، (جیسے کمھار واڑا وغیرہ) محلّہ ، ٹولہ ، کوچہ ؛ ملک ، ریاست ؛ بطور لاحقہ بھی مستعمل (جیسے رجواڑا). حلوائی کی دکان کے متصل نائی واڑہ ہے . (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۱۶۳). ہندو واڑہ ، سید واڑہ ، قاضی واڑہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۲۹). ۲. گنّے کے اوپر کا حصہ جو پھیلا ہوتا ہے (علمی اردو لغت). (ب) لاحقہ . (برائے ظرفیت) اگواڑا ، پچھواڑا (وضع اصطلاحات). [س वाट + कं].

واڑی (الف) امث.
۱. باغ ، باڑی ، پھلواڑی .

کہ جوں کھانا کھا کر ہوا ساؤ چیت
دیکھیا سامنے ایک کل واڑی ریت

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۱).

کہ ہے حوض واڑی مرے محل میں
دیکھو باغ و باڑی سو خوش حال میں

(۱۸۵۲ ، قصۂ نازنین و خان والا شان ، ۱ : ۱۷۸). ۲. جگہ ، احاطہ ، رہنے کی جگہ ، جھونپڑی ، بنگلہ . (پلیس) (ب) لاحقہ . برائے وصفیت پنواڑی وغیرہ (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۱۲۹). [واڑا (رک) کی تانیث].

واز (۱) امذ (قدیم).
بیزار ، تنگ ، پریشان . زبان دراز ، سب اس سوں واز . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۹). [مقامی].

--- آنا ف مر (قدیم).
تنگ آنا ، پریشان ہونا .

پرک بھو گئی نار بہت آئے واز
نسکی بہت وقت صحبت فراز

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل ، ۱۵۲).

--- کرنا ف مر (قدیم).
تنگ کرنا ، عاجز کر دینا ، پریشان کرنا . نیں نماز کرتا ہے خدا کوں واز کرتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۱).

واز (۲) امذ (قدیم).
۱. (رک) باز ، کھلا ہوا ، وسیع ؛ عیاں ، آشکار ؛ ظاہر .

جس عشق کے (کا) سرتاج ہے ہر روزن پر واز ہے
بے شک بھنور ہونت بھرے اسماں گرچہ گز گڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۳۹).

پردۂ راز دل کیا ہوں واز
نام اس کا رکھا ہوں سوز و گداز

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۴).

چشم بددور کہ در واز ہے میخانے کا
گرم بازار ہوا شیشہ و پیمانے کا

(۱۷۵۶ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۷). [ف : باز (رک) کا ایک املا].

--- کرنا ف مر.
کھولنا ، عیاں کرنا ، ظاہر کرنا ، باز کرنا .

بھوت شاعراں بال کوں واز کر
نکل کے ہیں جو باز پرواز کر

(۱۶۳۸ ، مرآۃ الحشر ، ۲۰).

جگر میں شوق کی آتش کو کیوں کر رکھے پنہاں
یہ آہِ شعلہ افشاں پردۂ دل واز کرتا ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۵۷).

رم کا ہرنوں کے ، بگولے کی بھی بیتابی کا
راز سب واز کیا پھاڑ گریباں مجھ سے

(۱۷۸۰ ، عشق اورنگ آبادی ، د ، ۸۵).

--- ہونا محاورہ.
بیزار ہونا، عاجز آنا.

کہ عاشق سچا ہور جاں باز ہوں
پنداں تے یو لوگاں کی میں واز ہوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۶).

بچارا ہوا واز یو بول بول   دلے کوچ نہ بولیا او منقار کھول

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۱۳).

واز (۳) امذ.
چینی وغیرہ کا (عموماً صراحی نما) ظرف جو عام طور پر پھول سجانے کے لیے استعمال ہوتا ہے، گلدان. دکن میں ..... واز، گانجا پینے کے حقے ..... متاخر حجری عہد کے آثاروں میں ملے ہیں. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۲۹).

''میں چاہتا ہوں مرے واز میں
منڈھے ہوئے کاغذ کی شکل میں مصنوعی کارنیشن ہی لگا ہو''

(۱۹۸۵، نقشہ سامانی دل، ۳۴۲). [انگ : Vase].

وازگوں (سک ز، ومع) صف.
رک : واژگوں جو زیادہ مستعمل ہے، اوندھا (اشٹین گاس). [واژگوں (رک) کا ایک املا].

--- بَخت (--- فت ب، سک خ) صف.
بدنصیب، بدقسمت، برگشتہ طالع. آپ ازل سے وازگوں بخت بدقسمتوں کا خط تقدیر لکھنے والوں میں تھے. (۱۹۱۵، حاجی بغلول، ۱۱۵). [وازگوں + بخت (رک)].

وازُوں (ومع) صف.
رک : واژوں؛ اوندھا (پلیٹس). [ف].

واژُرخہ (سک ژ، ضم ر، فت خ) صف.
اُلٹے رُخ کا، اُلٹا ہوا یا پلٹا ہوا؛ (نباتیات) خم کھایا ہوا (بیضہ دان) جس کے سوراخچے کا منھ ڈنڈی کی طرف ہو (لاط : Compylo tropous). واژرخہ ..... جب کہ بیضہ دان اس طرح خم کھایا ہوا ہو کہ سوراخچے کا منھ ڈنڈی کی طرف ہو، تاچہ کے ساتھ ساتھ جھتی کیسہ بھی تقریباً نعل کی شکل اختیار کر لیتا ہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، عبدالرشید مہاجر، ۱۴۷).
[واژ (واژگوں) کا مخفف + رخ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

واژگُوں (سک ژ، ومع) صف.
۱. اُلٹا، اوندھا، منھ کے بل گرا ہوا.

سیل گریہ نے یہ کس کے دی سمندر کو شکست
جو حباب آیا نظر اک واژگوں نقارہ تھا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۷). تمام بت روئے زمین کے واژگوں ہوئے. (۱۸۵۱، (حکیم محمد احسن)، عجائب القصص، ۲ : ۶۳).

مئے عشرت کی خواہش ساقی گردوں سے کیا کیجے
لیے بیٹھا ہے اک دو چار جام واژگوں وہ بھی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۲). مول قاعدے کی جانب ہوتی ہے اور اکھوا اس کی طرف ہوتا ہے اس لیے لیچ واژگوں ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۹). ماہتاب آسماں کے واژگوں پیالے کی تلچھٹ میں ..... ڈوبنے لگا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۴۰۰).

واژگوں ہے پیالۂ افلاک   دست ساقی سے اجتناب نہ کر

(۲۰۰۱، ہونے کا تماشا، ۶۸). **۲. (مجازاً) نامبارک، منحوس، نحوست زدہ، برگشتہ، نامسعود.**

نہیں یہ بال سرگوں تیرے   ہیں سیہ بخت واژگوں میرے

(۱۷۷۶، خواب و خیال، خواجہ محمد میر، ۸۲).

تجھ کو دکھاؤں کج روی بخت واژگوں
دو دن بھی میرے ساتھ اگر آسماں رہے

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۱۹۵).

اب ہو گیا عدو جو مرا بخت واژگوں
ہوتا ہے غم خوشی کی تقاریب سے فزوں

(۱۹۱۱، فردوس تخیل، ۲۷).

مٹا یک قلم زشت و زیبا کا فرق   دگرگوں زمیں، آسماں واژگوں

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۸۱). **۳. (کنایۃً) برعکس، برخلاف.** مبادا معاملہ واژگوں ہو کہ ہمیں تمہاری جدائی کی تاب نہیں. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳ : ۱۱۶). [واژ + گوں (رک)].

واژگونہ (سک ژ، ومع، فت ن) صف.
رک : واژگوں، اُلٹا ہوا.

منزل رسی یہ ہے کہ جہاں بازگشت ہو
ہے نعل واژگونہ نشاں اس کی راہ کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۳۸).

ہے کاسۂ سر جو واژگونہ   قدرت کا اسی کی ہے نمونہ

(۱۹۲۱، تنظیم الحیات، ۲۱). [واژ + گونہ (رک)].

--- کامی امث.
مقصد یا مراد سے پھر جانے کا عمل؛ (مجازاً) نامرادی.

آ گیا اپنی کج خرامی پر   غش ہوا واژگونہ کامی پر

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۵۲). [واژگونہ + کام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واژُوں (ومع) صف.
اوندھا، اُلٹا، منھ کے بل گرا ہوا، رک : واژگوں، اُلٹا.

بھوکے کو کب ہے کاسۂ واژوں سے انبساط
یعنی طمع نہ رکھ فلک دوں سے انبساط

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷۱). نیرنگی چرخ کج رفتار فتنہ پردازی گردوں واژوں عیاں ہے آگاہ سب جہاں ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۳).

ہے اشارہ کہ کرے غیر سے انساں نہ سوال
اس لیے کاسۂ سر ہوتے ہیں واژوں پیدا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۴۶).

زندگی اک سعی نامشکور جذبات ملول
زندگی تقدیر واژوں کی امید مضمحل

(۱۹۴۳، تذکرۂ شاعرات اردو (خورشید آرا)، ۳۹۱). **۲. منحوس، نامبارک، جو سعد نہ ہو؛ بد، برگشتہ.**

لے گا اُنے تیغ سوں خونِ من	اندیش سے ناں از روزِ واژوں من
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۲۰۱).

سیہ کاروں کا ہے یہ نامۂ اعمال پیچیدہ
کہ ہے یہ طالعِ واژوں کسی مجھ سے پریشاں کا
(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۲۲).

ہزار شکر کہ اک انجمن ہوئی قائم	یقیں ہے راہ پہ آئے گا طالعِ واژوں
(۱۸۹۶، باقیاتِ اقبال، ۲۹).

اور آن کے میداں میں ہوا خود بھی صف آرا
لیکن نہ دیا قسمتِ واژوں نے سہارا
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۱۳۰).

یہی بخت واژوں یہی طالعِ دوں	دلوں کے حرم میں صنم گھس گیا ہے
(۱۹۶۴، فارقلیط، ۱۸۵). ۳. (مجازاً) جہاں کوئی قانون نہ ہو، جہاں اُلٹا دستور ہو.
ریاست واژوں میں یدرک اسفل شقاوت و خسارت و ذلت پہنچے گئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۸۷). [واژگوں (رک) کا محرف].

--- بَخت (---فت ب، سک خ) صف.
بدنصیب، بدقسمت، بدبخت (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات). [واژوں + بخت (رک)].

--- رُخَہ (---ضم ر، فت خ) صف.
(نباتیات) رک: واژ رُخہ؛ اُلٹے رخ کا، اُلٹا (لاط : Compylotropous).
واژوں رخہ یا اُلٹا: اس قسم کا بیض دان اپنی ڈنڈی پر اس طرح خمیدہ ہو جاتا ہے کہ سوراخچہ اساس کی جانب ..... واقع ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، سید معین الدین، ۱: ۱۹۶).
[واژوں + رخ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- نَصِیب (---فت ن، ی مع) صف.
بدنصیب، بدقسمت.

کیا رہا واژوں نصیبوں کو کرے گا انقلاب
تجکوی زنجیر ہوگی ہمکوی زنجیرِ پا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۴۱). [واژوں + نصیب (رک)].

--- نَظَری (---فت ن، سک نیز فت ظ) امث.
غلط نظر ڈالنا، بدنظری، بُری نگاہ سے دیکھنا. زبان پر قابو ہو کہ وہ فحش بات نہ کہے اور آنکھ پر قابو ہو کہ واژوں نظری سے بچے. (۱۹۶۲، بلوغ الارب، ۲۱۳). [واژوں + نظر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واژُونَہ اَثَر (و مع، فت ن، ا، ث) صف.
اُلٹے اثر والا، بُرا اثر ڈالنے والا.

اشک واژونہ اثر باعثِ صد جوش ہوا
ہچکیوں سے میں یہ سمجھا کہ فراموش ہوا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۵۱). [واژوں + ہ، لاحقۂ صفت + اثر (رک)].

واژُونیِ قِسمَت کس اضا (و مع، کس ی، ق، سک س، فت م) امث.
قسمت کی خرابی، قسمت کا پھیر، تقدیر کا چکّر، بدبختی، قسمت اُلٹی ہونے کی حالت.

واژونیِ قسمت کی یہ ہے نام میں تاثیر
چھاپیں بھی تو اُلٹا ہی اُٹھے نقش نگیں کا
(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳: ۹۴). [واژون + ی، لاحقۂ کیفیت + قسمت (رک)].

واس (۱) امذ (قدیم).
۱. رہنا، قیام کرنا؛ رہنے کی جگہ، مکان، گھر؛ جگہ، استھان.
جب کہ ہوئیں نراس	تو جینکے مکہ واس
(۱۵۶۵، شہادت الحقیقت، ۵). ۲. بُو، باس؛ خوشبو.
حق کے نام سوں جن کو واس	تن کوں تل بھر نہ دسواس
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۸۸). ۳. ایک دن کی یاترا؛ خواہش، واسنا؛ موقع؛ کپڑا، لباس (پلیٹس؛ شبد ساگر). [باس (رک) کا ایک املا].

واس (۲) لاحقہ.
بطور جزو دوم تراکیب میں مستعمل، علامتِ حاصل مصدر. حاصل مصدر، بکواس (بکنا سے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۱۹). [س].

واسا امذ.
رک: واس (۱)؛ گھر، مکان (پلیٹس). [واس (۱) کا ایک املا].

واسْتا (سک س) امذ (قدیم).
رک: واسطہ جو درست املا ہے. کیا واستا کہ میرا حال بھی یونچھ تھا کہ میں حضرت سید میران صاحب سوں سب معرفت پایا تھا. (۱۷۶۵، چھ سر بار، ۴). [واسطہ (رک) کا قدیم املا].

واسْتو (سک س، فت ت) (الف) صف.
۱. اصل، حقیقی، سچّا. اس کا اپنا آپ واستو (اصل) روپ ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۵۵). ۲. جو لفظاً درست ہو؛ کسی چیز کی اصل فطرت سے جڑا ہوا؛ قائم، برقرار؛ ظاہر، نمایاں (پلیٹس). (ب) امذ. حقیقت، اصلیت. شریر واستو میں کچھ نہیں ہے، دھوکے کی ٹٹی ہے، اسے تو خواب کی سی مایا یا بازی گر کی کرامات سمجھ. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۴۷). [س : वास्तव].

واسُدیو (ضم س، ی مج) امذ.
سری کرشن جی، واسو دیو. سب کو برہم سمجھنے والا ایک ماتی مجھ واسدیو کے بھجنے والے کا درجہ اونچا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۰۳). [س : वासुदेव].

واسَر (فت س) امذ.
دن؛ باری؛ ایک ناگ کا نام؛ وہ گھر جس میں مرد اور عورت شادی ہونے کے بعد پہلی رات گزارتے ہیں (جامع اللغات؛ شبد ساگر). [س : वासर].

واسَر مَن اِمتحان (فت س، سک ر، فت م، کس ا، سک م، کس ح ت) امذ.
جرمن ماہر تشخیص امراض وان واسرمین سے موسوم ایک جانچ جس سے آتشک کے مرض کی تشخیص میں مدد لی جاتی ہے. ۱۹۰۶ء میں واسر من (Wasserman) نے آتشک سے متاثرہ بندر کے خون میں آتشک کے ضد اجسام کی موجودگی کو "واسر من امتحان" کے ذریعہ ثابت کیا. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۳۰). [جرمن : واسر من Wasserman (علم) + امتحان (رک)].

واسِط (کس س) امذ ؛ صف .

۱. درمیان ، وسط نیز جو درمیان میں ہو ؛ واسطہ .

کدل چوداں یک جماعت اتھے
جو حضرت عیسٰیؑ سوں واسط اتھے

(۱۶۸۸ ، قصۂ فیروز شاہ ، ۱۹) . ۲. مصالحت کرانے والا ، ثالث ، بچولیا ، دلال نیز وہ شخص جو شادیاں کرائے ؛ اونٹ کی کاٹھی کا اگلا حصہ (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس) . ۳. (i) بغداد اور بصرے کے درمیان یکساں فاصلے سے واقع ایک شہر (بعض کوفے اور بصرے کے درمیان بتاتے ہیں) . واسط ایک مقام عراق عرب میں درمیان بغداد اور بصرے کے واقع ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸) . (ii) کوئی شہر جو درمیان میں ہو (جامع اللغات) . ۴. (تشریح) ایک جھلی جو پھیپھڑوں وغیرہ کے درمیان ہوتی ہے ، غشائے وسطی (انگ : Mediastinum) . واسط یا پھیپھڑوں کے درمیان کا فاصل سامنے عظم القص سے شروع ہو کر پیچھے عمود الفقرات تک اور اوپر صدری مدخل سے لے کر نیچے ڈایا فرام تک پھیلا ہے . (۱۹۳۴ ، اعشائیات (ترجمہ) ، ۳۹) . [ع : (و س ط)] .

... الْخُصْیَہ (... ضم ط ، غم ا ، سک ل ، ضم خ ، سک ص ، فت ی) امذ .

(تشریح) رک : واسط خصیہ (انگ : Mediastinum Testis) . (واسط الخصیہ) خصیہ کے بالائی سرے سے زیریں سرے کے قریب تک پھیلتا اور نیچے کے نسبت اوپر زیادہ چوڑا ہوتا ہے . (۱۹۳۴ ، اعشائیات (ترجمہ) ، ۴۵۹) . [واسط + رک : ال (۱) + خصیہ (رک)] .

... خُصْیَہ (... ضم خ ، سک ص ، فت ی) امذ .

(تشریح) خصیے کے بالائی سرے سے زیریں سرے کے قریب تک پھیلی ہوئی ایک جھلی (انگ : Mediastinum Testis) . ٹیونیکا ویسکیولوزا (طبقہ عروقی) سے لگا ہوا اور خصیہ کے پچھلے کنارے پر غدہ کے اندرون کے اندر بڑھ کر ایک نامکمل انتصابی فاصل بنا دیتا ہے ، جسے میڈیا سٹائم ٹیسٹس (واسط خصیہ Corpushighmori) جسم ہائموری کہتے ہیں . (۱۹۳۴ ، اعشائیات (ترجمہ) ، ۴۵۹) . [واسط + خصیہ (رک)] .

واسْطا (کس نیز سک س) (الف) امذ .

رک : واسطہ جو درست املا ہے ؛ تعلق ، نسبت .

بندے کو اچھے جب خدا کی عطا
تو پیدا کرے اس کو یک واسطا

(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۸) . (ب) م ف . واسطے ، باعث ، وجہ سے .

اسی واسطا بولتا ہوں تجے
کہ ہے بولنا تج کوں واجب مجے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۳) .

گوئیم بزرگی کے واسطا میں
بڑائی واسطا کچ بولتا نیں

(۱۸۳۰ ، نور نامہ ، میاں احمد سورتی ، ۱۲) . [واسطہ (رک) کا ایک املا] .

واسْطات (کس نیز سک س) امذ ؛ ج .

(سالوتری) گھوڑے کا وہ بچہ جس کے اوپر تلے چھے دانت ہوں . جب گھوڑے کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو ..... پانچویں مہینے ..... سب دانت تلے اوپر کے چھ ہو جاتے ہیں اس وقت میں اس کو واسطات کہتے ہیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۰) . [واسطہ (رک) کی جمع] .

واسِطَۃُ الْعَقْد (کس نیز سک س ، فت ط ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) امذ .

۱. موتیوں کی لڑی میں بیچ کا بڑا اور بیش قیمت موتی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۲. تسبیح کا امام نیز درمیانی شخص (علمی اردو لغت) . [واسطہ + رک : ال (۱) + عقد (رک)] .

واسْطَه (کس نیز سک س ، فت ط) (الف) امذ .

۱. (i) رشتہ ، تعلق ، نسبت نیز سروکار ، غرض ، کام .

نظر آئے ترا موئے کمر مجھ زار کو کیونکر
نہیں کچھ واسطہ تار نظر کو چشمِ سوزن سے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۸) .

چین کیجے عیش کیجے مجمعِ اغیار میں
آپ کو اب واسطہ مطلب غرض کیا ہم سے ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۲۳) .

ہے تجھے واسطہ مظاہر سے
اور باطن سے آشنا ہوں میں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۸) . تجھے خدا سے کیا واسطہ ، خدا تو خدا ہی ہے . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۲۳) . ان کا نہ شیخ چلی سے کوئی رشتہ ہے نہ ادب سے کوئی واسطہ ہے . (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۵۲) . (ii) کسی قسم کا خاص تعلق جو دوستی ، آشنائی یا محبت سے ہو ، لگاؤ ، ربط محبت ، مودت . جو عمل واسطہ اور سبب اخلاص کا ہے سو عمل صالح ہے . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۱۲) .

ظلم کیا کیا نہ ترے عشق میں ہوں گے مجھ پر
واسطہ تجھ سے ہے جب او ستم ایجاد مجھے

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۳۰۷) . (iii) نسبی تعلق . حضرت امین الدین کا سلسلہ پندرہ واسطوں سے حضرت علیؓ سے جاملتا ہے . (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۸۳) . ۳. جو دو چیزوں یا دو شخصوں کے درمیان ہو ، ایک کا اثر دوسرے تک پہنچانے والی چیز ، وسیلہ ، ذریعہ .

مصطفٰے ﷺ اور اولیا کے درمیاں
واسطہ ہے روحِ خاتونِ جناں

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۶ : ۹۴) .

گو وہ خالق نہ سہی واسطۂ خلق تو ہے
سب کو اک مظہرِ انوار محمد ﷺ دیکھا

(۱۹۷۷ ، انوار دہلوی ، د ، ۴) . یہاں سے لنڈن تک تار برقی لگا ہوا ، اس تار کے واسطے سے لڑائی کے ذرا ذرا سے واقعات کی خبر لنڈن میں ایک دو گھنٹے کے بعد پہنچ جاتی ہے . (۱۹۰۴ ، محاربات عظیم ، ۱۷) . وہ ایک بہت بڑا پالیٹشن بھی تھا ..... سلطنت اور رعایا کے درمیان میں واسطہ قرار دیا گیا تھا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۶۶) . روشنی قوت ہے اور قوت بغیر کسی واسطے (Medium) کے ایک مقام سے دوسرے مقام تک سفر نہیں کر سکتی . (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۳۵) . عربوں نے سب سے پہلے یونان کے علوم کو اپنی زبان میں منتقل کیا اور انہیں کے واسطے سے یہ علوم مغرب میں نشاۃ ثانیہ کا محرک بنے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۲۰) .

۴. **ایلچی ، درمیانی شخص ، ثالث ، قاصد ، وکیل ، بچولیا ، دلال .** واسطہ ..... دلال کو بھی کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، منشی محبوب عالم ، ۲ : ۷۸۲) . **۵. (ریاضی) عدد جو کسی رقم کا اوسط ہو .** اس لیے حسب ضابطہ طرفین یعنی ماخذ اور معلوم کو آپس میں ضرب دے کر واسطہ پر جو احدالوسطین ہے تقسیم کرو تا کہ مجہول معلوم ہو جائے . (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۳۴) . **۶. طفیل ، صدقہ .** فاطمہ کے دودھ اور علی کرم اللہ وجہہ کے خون کا واسطہ حسین اور زینب کی نذر قبول کر . (۱۹۴۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۱۳۷) . **۷. قسم ، سوگند .**

گنگا میں دل بہا نہ مرا تو بجائے گل
اے بت تجھے ہے واسطہ لات و منات کا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳) . **۸. سبب ، علّت ، وجہ ، باعث نیز لیے ، کے لیے .** مسلم نے ہاتھ واسطے دعا کے اوٹھا کہا ، بار خدایا فتح دے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۷) . **۹. (تصوف) تصور شیخ .** واسطہ ، تصور شیخ ہے اسی سے محبت شیخ پیدا ہوتی ہے . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۷) . (ب) امث . **بیچ والی عورت ، مشاطہ ، مصالحت کرانے والی عورت** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس) . [ف : واسطہ ، ع : واسطۃ] .

--- بَنانا ف مر ؛ محاورہ .

ذریعہ بنانا ، وسیلہ بنانا . کسی مصیبت سے خلاصی کے لیے کسی شخص کو کوشش کا واسطہ بنانا توکل کے خلاف نہیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۵۹) . اہل و عیال کی دیکھ بھال کو اپنی رضا کا واسطہ بنا دیا . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۱۰۷) .

--- بَننا محاورہ .

ذریعہ بننا ، وسیلہ بننا ، رابطے کا سبب ہونا ؛ درمیانی شخص یا بچولیا بننا . دلآرام اب اس کے اور انارکلی کے درمیان واسطہ بن چکی ہے . (۱۹۸۵ ، نئی تنقید ، ۱۸۵) .

--- پَڑنا محاورہ .

سروکار ہونا ، کام پڑنا ، تعلق ہونا ، سابقہ پڑنا . دوزخ یا جنت یہ وہ چیزیں ہیں جن سے واسطہ پڑے گا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹۶) . پانی جب ایک بڑے نالے میں بہتا ہوا ایک تنگ نکاس پر آتا ہے تو اسے مزاحمت سے واسطہ پڑتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۵) . اچھے نہ برے بس ..... ایسے ہی ایک شخص سے میرا واسطہ پڑا تھا . (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۷۹) . اس دوران میں جناح صاحب ، مولانا محمد علی ، مولانا شوکت علی ، مولانا آزاد ، جواہر لال نہرو ، گاندھی جی وغیرہ سب سے ہی ابا کا واسطہ پڑتا رہا . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۴۳) .

--- پَیدا کَرنا محاورہ .

وسیلہ بہم پہنچانا ، جان پہچان نکالنا ، تعلق پیدا کرنا ، ذریعہ پیدا کرنا .

پیغام بر رقیب کو آخر بنا لیا
پیدا کیا یہ کوشش پیہم سے واسطہ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۴) .

--- پَیدا ہونا محاورہ .

واسطہ پیدا کرنا (رک) کا لازم ، موقع لگنا ، وسیلہ بہم پہنچنا (جامع اللغات) .

--- دار امذ .

کسی قسم کا تعلق رکھنے والا ، رشتے دار .

یا کسو طور کے ہیں واسطہ دار
کچھ ترے ساتھ رکھتے ہیں سروکار

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، خواجہ محمد میر اثر ، ۶۰) . تو میرے باپ کے سپہ سالار کی حرم دوسرے میری ننھیال کی قدیم واسطہ دار . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۷۶) . کون سے نواب نے یہ پیام بھیجا ہے میں کون ہوں جو واسطہ دار ایسے امر عظیم کا ہوں . (۱۸۹۶ ، قیصر التواریخ ، ۲ : ۲) . [واسطہ + دار ، داشتن = رکھنا] .

--- دَر واسِطہ (---فت د ، سک ر ، سک نیز کس س ، فت ط) م ف .

ایک کے بعد دوسرے واسطے سے ، تعلق کے تسلسل کے ساتھ . ان لوگوں نے خود اور واسطہ در واسطہ ان کے شاگردوں نے فلسفہ دانوں کا ایک مستقل خاندان قائم کر دیا . (۱۹۱۴ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۲۵) .

--- دِلانا ف مر ؛ محاورہ .

واسطہ دینا (رک) کا تعدیہ . تمہارے اس خط کو جس کا جواب بھی تم نے خدا اور رسول کا واسطہ دلا کر مانگا ہے ، میں واقعی پل صراط کی قسم کی آزمایش سمجھتا ہوں . (۱۹۶۱ ، پردیسی کے خطوط ، ۵۶) . میں آپ سے اسمبلی کے رکن کی حیثیت سے حقوق و مراعات کی نگہبانی کا واسطہ دلاتے ہوئے یہ درخواست کرتا ہوں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۵۵) .

--- دینا محاورہ .

قسم دینا ، کوئی وسیلہ درمیان میں لانا ، شفیع ٹھہرانا ، فریاد کرتے وقت بیچ میں ڈالنا .

واسطہ دوں گا اگر لخت دل زہرا کا میں
غم میں کیوں کر چھوڑ دیں گے شافع محشر مجھے

(۱۹۰۳ ، باقیات اقبال ، ۱۷۶) .

ختم کرنا ہی پڑیں گی شام غم کی الجھنیں
اب وہ اپنے گیسوؤں کا واسطہ دینے لگے

(۱۹۷۰ ، شکیل بدایونی ، زیبائیاں ، ۱۶) . مجھے اس شوہر کا واسطہ دیتی جو اس کے لیے سائبان تھا . (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، مئی ، جون ، ۳۷۹) .

--- ڈالنا محاورہ .

کام ڈالنا ، پالا ڈالنا ، سروکار ہونا .

تیرے مریض غم کو دعا ہے یہ دم بہ دم
ڈالے خدا نہ عیسیٰ مریم سے واسطہ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۷۶) .

--- رَکھنا ف مر ؛ محاورہ .

سروکار رکھنا ، تعلق یا علاقہ رکھنا ، مطلب رکھنا ؛ نسبت جوڑنا . اسلام کی ابتدائی تاریخ سے یہ لڑائیاں کیا تعلق اور واسطہ رکھتی تھیں . (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۴۱) . کسی مصنف کی تصنیف سے لطف اندوز ہونے کے لیے ہمیں خود مصنف سے واسطہ رکھنا چاہیے . (۱۹۳۳ ، نقدالادب ، ۷) . ہم زیادہ تر میر انیس کے کلام سے واسطہ رکھیں گے . (۱۹۸۶ ، مقالات عبدالقادر ، ۱۱۳) . اس نوع کی تشبیہات تمام تر وہی ہوتی تھیں جو عورت یا اس کے اکتسابات سے واسطہ رکھتی تھیں . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۱۷) .

--ۂ عاشِرَہ کس صف (--ۂ کس ش ، فت ر) اند .
کمر کے مہروں کے درمیان کا وہ حصہ جو انسانی جسم کو جھکنے میں مدد دیتا ہے . سب فقار جمع ہوئے ہیں واسطۂ عاشرہ میں اور یہ واسطۂ عاشرہ سب مہروں کے بیچ میں واقع ہے . (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٣٩١) . [واسطہ + عاشرہ (رک)] .

--- فِی الثُّبُوت (--- کس ف ، غم ا ، ل ، شد ث بفت ، و مع) اند .
جس میں ذوالواسطہ موصوف ہو . سوال واسطے کے متعلق ہوتا ہے کہ اس کی کیا نوعیت ہے واسطہ فی الثبوت کی یا واسطہ فی العروض کی . (١٩٤٠ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ١٣٧١) . واسطہ فی الثبوت : جس میں ذوالواسطہ حقیقتاً موصوف ہو . (١٩٧٦ ، مصطلحات علوم و فنون عربیہ ، ٢٨٢) . [واسطہ + فی (حرفِ جار) + رک : ال (١) + ثبوت (رک)] .

--- فِی الْعُرُوض (--- کس ف ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) اند .
فروعی اعتبار سے کوئی تعلق ، تعلق باعتبارِ ضمن ، مثلاً : کشتی میں بیٹھنے والے کا ہلنا جو کشتی کے ہلنے پر موقوف ہے . سوال واسطے کے متعلق ہوتا ہے کہ اس کی کیا نوعیت ہے واسطہ فی الثبوت کی یا واسطہ فی العروض کی . (١٩٤٠ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ١٣٧١) . واسطہ فی العروض : جس میں واسطہ حقیقتاً موصوف ہو اور ذوالواسطہ کی طرف واسطہ کی یہ صفت مجاورت کی وجہ سے منسوب ہو . (١٩٧٦ ، مصطلحات علوم و فنون عربیہ ، ٢٨٢) . [واسطہ + فی (حرفِ جار) + رک : ال (١) + عروض (رک)] .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
رابطہ کرنا ، رشتہ یا تعلق جوڑنا .

اور یوں ایک روایت میں بھی منقول ہوا
واسطہ حضرتِ شبیرؑ کو لوگوں نے کیا
(١٨٥٥ ، داستان صادقان ، ١٠) .

--- ہاتھ آنا محاورہ .
ذریعہ ملنا ، وسیلہ ہاتھ لگنا .

اسے اوس سے سوا مطلب کا پایا
یہ اچھا واسطہ اب ہاتھ آیا
(١٨٦١ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ٢ : ٢٨٤) .

--- ہونا محاورہ .
١. **ربط یا تعلق ہونا ، درمیانی تعلق ہونا** . جنگل سدھی کی آمد سن کر گھبرائی کس لیے ؟ کہ اگر وہ یہاں آئے گا دختر میری اسی جگہ ہے ، محل خانے کا واسطہ ہے ایسا نہ ہو کہ کچھ حال اس کی بدچلنی کا سن لے . (١٨٨٢ ، طلسم ہوش ربا ، ١ : ٦٥٣) .

سن کے ہرجائی ، فریبی ، بے وفا جی ہٹ گیا
میری اس کی عاشقی کا واسطہ ہونے کو تھا
(١٩٠٧ ، دفترِ خیال ، ٦) . ٢. **غرض ہونا ، مطلب ہونا ، سروکار ہونا** .

بچ ہے مقامِ دوست کے طالب کو کیا غرض
جنت سے واسطہ نہ جہنم سے واسطہ
(١٨٩٢ ، مہتاب داغ ، ١٥٤) . ٣. **آشنائی ہونا ، دل لگی ہونا ، دوستی و محبت ہونا** .

جب غیر غیر ہے تو اسے کیوں ہو لاگ ڈانٹ
کچھ تم سے واسطہ ہے نہ کچھ ہم سے واسطہ
(١٨٩٢ ، مہتاب داغ ، ١٥٤) .

واسِطی (کس نیز سک س) (الف) صف .
١. **واسطہ (رک) سے منسوب ، عراق کے شہر واسط سے نسبت یا تعلق رکھنے والا ؛ واسط کا (باشندہ ، قلم وغیرہ)** . اسی شہر کے سادات واسطی کے خاندان میں سید محمود اکبر ایک بہت بڑے عالم و فاضل ، درویش اور صوفی کامل گزرے ہیں . (١٩٦١ ، ہماری موسیقی ، ٢٢) .
(ب) اند . ١. **ایک قسم کا سرکنڈے کا نہایت عمدہ اور مشہور قلم جو شہر واسط سے آتا اور وہیں کے جنگل میں پیدا ہوتا تھا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ صحیفۂ خوش نویساں) . ٢. **شہر واسط میں پیدا ہونے والا سرکنڈا جو بہت عمدہ ہوتا تھا اور جس سے بنائے ہوئے قلم بہت مشہور تھے** . اسی قسم کے نیزے ایران و ہندوستان کے کئی مقامات پر پیدا ہوتے تھے ...... اور واسطی جیسا نیزہ ہونے کے سبب سے واسطین قلم مشہور ہوئے . (١٩٦٣ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ٢٠٤) . [واسط (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- پھوڑا (--- و مج) اند .
(تشریح) غشائے وسطی میں پیدا ہونے والا پھوڑا . مری کو چھید کر نکل جانے سے واسطی پھوڑے اور فقرات کا تاکل پیدا ہو گیا ہے . (١٩٤٨ ، عمل طب (ترجمہ) ، ١ : ٢٥٦) . [واسطی + پھوڑا (رک)] .

--- قلم (--- فت ق ، ل) اند .
(رک : واسطی) ایک قلم جو شہر واسط سے آتا تھا اور بہت عمدہ سمجھا جاتا تھا . اب واسطی قلم سے بہت کم لکھا جاتا ہے کہ اس کا بار بار بنانا ایک زحمت ہے . (١٩٢٠ ، لختِ جگر ، ١ : ٣٣٢) . بل واسطی قلم میں بھی ہوتا ہے مگر وہ فوری معلوم کر لیا جاتا ہے . (١٩٦٣ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ٢٠٣) . واسطی قلموں کی زبانوں کو انگوٹھے پر دبا کر پرکھا اور رقم طراز ہوا . (١٩٨٨ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ١١٧) . [واسطی + قلم (رک)] .

واسِطے (سک نیز کس س) (الف) م ف .
١. **واسطہ (رک) کی مغیّرہ حالت ؛ (لیے کی جگہ تراکیب میں مستعمل)** .

منت کر کے کہتی ہوں میں خدا کے واسطے جو تو
نکو لیو ناؤں چلنے کا تمہارا بس دھرم ہوئے گا
(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٣) .

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر
اپنی تو نیند اڑ گئی تیرے فسانے میں
(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ١٢١) . زماں حال میں پرورش دو اب کے بھی جو واسطے بارکشی یا کھانے کے چاہیں اسی میں داخل گنے جاتے ہیں . (١٨٤٥ ، مزید الاحوال ، ٢٣) .

ابر کے ہاتھوں میں رہوار ہوا کے واسطے
تازیانہ دے دیا برقِ سرِ کوہسار نے
(١٩٠١ ، بانگِ درا ، ٤) .

رکا ہے اور نہ رکے گا یہ حادثات کا سیل
خدا کے واسطے گیسو سنوار اے ساقی
(۱۹۵۲، نبض دوراں، ۷۹).

شرح و بیاں کے واسطے ہے ایک مرحلہ
محتاج تیرا حسن کہاں ہے مثال کا
(۱۹۹۲، روشنی کا سفر، ۵۷). **۲. وجہ، سبب، خاطر، کارن، وجہ سے.** بہت افسوس کیا اور اپنے دل میں ٹھہرایا کہ اتنا قضیہ لڑھائی (لڑائی) میرے واسطے ہے اور اتنے عالم مارے جاتے ہیں میرے واسطے. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۵۷). کھانا اگر ..... خراب برتنوں میں نہایت ہی بددلی اور لاپرواہی سے رکھ دیا گیا ہے ..... تو ظاہر ہے کہ کھانے والا صرف پیٹ بھرنے کے واسطے اس میں شریک ہوگا. (۱۹۳۶، چمنستان مغرب، ۸).

غم مجھے دیتے ہو دشمن کی خوشی کے واسطے
کیوں برے بنتے ہو ناحق تم کسی کے واسطے
(۱۹۳۲، ریاض رضواں، ۲۹۱). (ب) امذ. **واسطہ (رک) کی جمع.**

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے — کون مرتا ہے کسی کے واسطے
(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۷۳).

--- دینا محاورہ.
واسطہ دینا، کسی کے نام کی قسم کھا کر کہنا، فریاد کرتے وقت بیچ میں ڈالنا، شفیع ٹھہرانا؛ دہائی دینا.

پیری کے عیب بن کے پھر آئے ادھر سے سب
جتنے دیے بتوں کو جوانی کے واسطے
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۳۱۷). اس نے نصیرہ کو اس کے گھر جا کر ہزاروں واسطے دیئے مگر نصیرہ نے اس سربستہ راز سے پردہ نہ اٹھانا تھا نہ اٹھایا. (۱۹۸۸، بھاگا ہوا غلام، ۱۱۵).

--- خدا کے فقرہ.
خدا کے لیے، برائے خدا، للہ، خدا کے نام پر، خدا کی شفاعت پر. واسطے خدا کے بنی چپ رہو بڑا برا وقت جاتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۶۳).

--- سے م ف.
توسط سے، حوالے سے، ذریعے سے، وسیلے سے. پھر ارکان اسمبلی کے واسطے سے یا اگر ضرورت ہو تو ایک وفد کے ذریعے سے وائسرائے کو اس امر پر آمادہ کیا جائے. (۱۹۲۷، نقوش، لاہور، مکاتیب نمبر (مفتی کفایت اللہ) ۲: ۵۷۷). فطرت کا ذکر چاہے انسان کے واسطے سے ہو یا کائنات کے تعلق سے اس سے مراد ماہیت اور حقیقت ہے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۴۳). محلہ میں ڈھائی تین شریف آدمی پہچانتے بھی تھے تو ..... بھائی ہی کے واسطے سے پہچانتے تھے. (۱۹۸۸، آگے سمندر ہے، ۱۷۸).

واسطین (کس نیز سک س، ی لین) امذ؛ ج.
ایران و ہندوستان کے وہ قلم جن کے نیزے اپنی عمدگی میں شہر واسط کے نیزے جیسے تھے اسی سبب سے یہ نام پڑ گیا: اسی قسم کے نیزے ایران و ہندوستان کے کئی مقامات پر پیدا ہوتے تھے جو عام طور پر استعمال کیے جاتے تھے اور واسطی جیسا نیزہ ہونے کے سبب سے "واسطین" قلم مشہور ہوئے. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوش نویساں، ۲۰۴). [واسط (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

واسع (کس ج س) صف.
۱. وسعت رکھنے والا، پھیلنے والا، کشادہ؛ گھیرنے والا، وسیع، فراخ، محیط.

تفصیل اجمال اعتباری ہیں لفظ — واسع تفصیل سے وہاں ہے اجمال
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۸). ترمذی نے کہا ہے نزدیک عالموں کے اسباب میں حکم واسع ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۶۷). لنگری سے مراد رزق واسع ہے اور بالا خانے سے عروج. (۱۹۱۷، خطوط حسن نظامی، ۱: ۹۲). **۲. اسمائے باری تعالیٰ میں سے ایک نام بمعنی بہت عطا کرنے والا، ہر شے کو محیط نیز تمام مخلوقات کو رزق دینے والا.**

کبیر ہور واسع ہے سبحان توں — کریم ہور رحیم ہور رحمان توں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲).

اے مجیب واسع حکیم — اے خبیر بصیر علیم
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۹۳). واسع مطلق خدا ہی ہے کیونکہ اگر اس کے علم کا خیال کیا جائے تو اسکی معلومات کا سمندر بے کنار ہے. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا (منشی محبوب عالم) ۴: ۷۸۲).

تو غفور و باسط و حق واسع و قابض ہے تو
تو شکور و عفو ہے اور رافع و خافض ہے تو
(۱۹۸۴، الحمد، ۸۴). [ع: (وس ع)].

--- الشفتین (--- ضم ع، غم ا، ل، شد ش بفت، فت ف، ی لین) امذ.
(بلاغت) صنائع لفظی میں سے ایک صنعت جس میں ایسے الفاظ لائے جاتے ہیں جن کے پڑھنے میں دونوں ہونٹ نہ ملیں (جیسے نظیر اکبر آبادی کا یہ شعر

اتنا نہ ہنس دل اس سے ایسا نہ ہو کہ چنچل
لڑنے کو تجھ سے ہووے تیار ہنستے ہنستے)

واسع الشفتین یعنی اس کے پڑھنے سے ہونٹ باہم دگر نہ مل جائیں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۴۳). صنعت واسع الشفتین یعنی عبارت کو پڑھیں تو لب سے لب نہ ملے. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۹۸۱). واسع الشفتین: کلام میں ایسے الفاظ لانا جن کے پڑھنے میں دونوں لب نہ ملیں. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۱۰۰). [واسع + رک: ال (۱) + شفت (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- العرفان (--- ضم ع، غم ا، سک ل، کس ع، سک ر) صف.
جسے بہت زیادہ عرفان حاصل ہو؛ عارف کامل. ایسا بڑا عظیم القدر، رفیع الشان، واسع العرفان شخص والی ہوا ہے. (۱۹۸۹، آثار جمال الدین افغانی، ۲۱۱). [واسع + رک: ال (۱) + عرفان (رک)].

واسعہ داخلہ (کس س، فت ع، کس خ، فت ل) امذ.
(طب) کسی عضلے کی اندرونی وسعت یا پھیلاؤ (لاط: Vastus internus). دیکھو کہ عضلہ کی واسعہ داخلہ کے انقباض کی وجہ سے ٹانگ سامنے کی طرف یکا یک جھٹکا کھاتی ہے. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۵۶). [واسع (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت + داخلہ (رک)].

واسک (ضم س) امذ.
رک: واسکی؛ آٹھ ناگوں میں سے دوسرا ناگ راج، سانپوں کا بادشاہ (شبد ساگر؛ پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वासुकि].

واسِکٹ (سک س، کس ج ک) امث.
کرتک کی فتوحی یا بنڈی جو قمیص اور پتلون اور قمیص و پائجامے وغیرہ کے اوپر پہنی جاتی ہے، انگریزی وضع کا بغیر آستین کا کوٹ، مرزائی، کمری، فتوحی، صدری. دمشق کے باشندوں نے فوج کے لیے دس ہزار گرم واسکٹ پانسو کوٹ اور چالیس گھوڑے گورنمنٹ عثمانیہ کی نذر کیے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۸۳). بڑے قانون دان، معاملہ فہم، تجربہ کار، کرتے کی بجائے قمیص پہنتے صدری کے بجائے واسکٹ زیب بدن کرتے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۶۶). ان بٹنوں کو درزی کو دے دو کہ وہ انہیں واسکٹ کے گریبان کے گرد ٹانک دے. (۱۹۴۳، نقوش، مکاتیب نمبر، مکتوب شاداں بلگرامی، ۲: ۲۶۳). واسکٹ اور شیروانی کی جیب میں ..... حویلی کا فوٹو ضرور ہوتا تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۶). [انگ: Waist Coat کی تارید].

واسُکو (ضم س، ولین) امذ.
رک: واسک (پلیٹس). [واسک (رک) کا بگاڑ].

واسْکوٹ (سک س، وج) امذ.
رک: واسکٹ. میں نے یہ کوٹ، پتلون، واسکوٹ پہن لیا. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۹۸). جو کھایا سو کھایا جو بچا سو ..... میں نے واسکوٹ کی جیب میں رکھ لیا. (۱۹۳۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۰۹). وہ اپنی مخمل کی واسکوٹ پر ہاتھ پھیر کر بولا "میری بٹیا نے سیا ہے". (۱۹۸۵، نیا اردو افسانہ، انتخاب تجزیے اور مباحث، ۳۵۲). [انگ: Waist Coat کا مورد].

واسُکی (ضم س) امذ.
سانپوں کے راجہ کا نام ازروئے روایت جس کا قیام پاتال میں ہے اور جو ہندوؤں کی مذہبی کتابوں میں منی دیپ یعنی جزیرۂ جواہرات کا رہنے والا بتایا جاتا ہے، بادشاہ، ماران.

ناگ کرتے ہیں بڑے شوق سے خدمت اس کی
واسکی پر بھی ہے اک فرض اطاعت اس کی

(۱۹۳۵، کمار سمبھو، ۳۲). [س: वासुकि].

واسَن (فت س) امذ.
۱. خوشبو دار بھاپ دینا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. خوشبودار یا معطر کرنا؛ بھگونا؛ رہنا، رہنے کا عمل یا رہنے کی جگہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. (یوگ) بیٹھنے کا ایک خاص طریقہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. کوئی برتن، پانی کا برتن (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. علم؛ لباس؛ لفافہ؛ عقل، گیان (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۶. نوکری؛ صندوق (شبد ساگر). [س: वासन].

واسْنا (۱) (فت نیز سک س) امث.
۱. خواہش، آرزو، تمنا، کامنا. چاندنی کے لیے ان کے دل میں واسنا ہو سکتی ہے مگر پریم وہ کسی سے نہیں کرتے. (۱۹۶۶، سودائی، ۱۳۸). گورو من بیاکل ہے آتما میں دکھ ہے "کارن"، "واسنا میں" واسنا ؤ کو مار. (۱۹۸۶، قصے سے دور، ۶۰). ۲. عقل؛ مقام؛ پہلے جنم کا گیان؛ سنسکار؛ معطّر کرنے کا کام؛ پرمان، مقدار، اندازہ (ہندی اردو لغت؛ شبد ساگر). [باسنا (رک) کا ایک املا].

واسْنا (۲) (فت نیز سک س) (الف) ف م.
معطر کرنا (ماخوذ: پلیٹس). (ب) امث. سگندھ، خوشبو (ماخوذ: شبد ساگر). [باسنا (رک) کا ایک املا].

واسَنْت (فت س، سک ن) (الف) صف.
۱. بسنت کا، بہار یا اس کے متعلق؛ بہار کے مطابق، موسم بہار میں بنا ہوا؛ متوجہ یا مستعد (خصوصاً مذہبی رسومات وغیرہ کے ادا کرنے میں) (پلیٹس؛ جامع اللغات).
(ب) امذ. ہندوستانی کویل؛ اونٹ؛ وہ جانور جو جوان ہو؛ جنوبی یا مغربی ہوا؛ آوارہ شخص؛ علت ابنہ میں مبتلا شخص، مفعول (پلیٹس). [वासन्त].

واسَن واس (فت س) صف (قدیم).
داسن واس، غلاموں کا غلام؛ مراد: شکستہ حال؛ محکوم، مجبور.

کر کرپا پرچھ میل لے ملے سریں سب کاج
میں تو واسن واس ہوں تو مہاراج دہراج

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۸۷). [مقامی].

واسُو (۱) (وج) امذ؛ امث.
۱. نوجوان لڑکی، دوشیزہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. ناگوں کی اصطلاح میں عورتوں کو مخاطب کرنے کا ایک کلمہ (شبد ساگر). [س: वासू].

واسُو (۲) (وج) امذ.
وشن جی؛ پرماتما بحیثیت روح عالم کے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वासु].

واسوخْت (وج، سک خ) امذ.
۱. رک: وا (۴) مع تحتی الفاظ، وہ اشعار جو بطور مسدس لکھے جائیں اور ان میں معشوق کی مذمت اور اپنے رنج و الم کا حال بیان کر کے اپنی بیزاری ظاہر کی جائے.

بہت گر کر کے گرمی غیر سے وہ سوخت دیتا ہے
جبھی واسوخت کے مضموں ہم اکثر بند کرتے ہیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۳). سودا اور میر کے کلام کا حال کھلتا ہے ..... اہل تحقیق نے فغانی یا وحشی کو فارسی میں اور اردو میں انہیں واسوخت کا موجد تسلیم کیا ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۰۹). پہلے امانت نے، پھر اور شاعروں نے واسوخت میں سراپا کو داخل کیا. (۱۹۶۷، تحریر، دہلی، ۱، ۱: ۴۴). ۲. بیزاری، تنفّر، روگردانی. واسوخت میں محبوب سے گلے شکوے ہوتے ہیں اور اس پر طعن و تشنیع کی جاتی ہے اردو میں یہ صنف شعر، فارسی واسوخت کی تقلید میں رائج ہوئی. (۱۹۷۶، اصناف ادب، ۶۳). [رک: وا (۴) + ف: سوخت، سوختن = جلنا].

واسوختگی (وج ، سک خ ، فت ت) امث .
رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ ، جلانے کا عمل . جہاں کہیں ان کی دسترس ہو کسی غریب کے خرمن کو سر مشق واسوختگی بنادیں . (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۲۳۱) . [واسوختہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

واسوختہ (وج ، سک خ ، فت ت) صف .
۱. رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ ؛ جلا ہوا ؛ سوز گرفتہ .

واسوختہ ہو دیر سے کعبہ کو پھر گئے
سو بار اضطراب سے پیغام کر چکے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۵) . ۲. جوشیلا (جامع اللغات) . [واسوخت (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

واسُودیو (ومع ، ی مج) امذ .
سری کرشن جی ؛ وشنوجی (بحیثیت روح عالم کے) ، واسدیو . خدا کا تصور یہ ہے کہ وہ کریم ہے ، قادر مطلق ہے لوگوں کے دکھ درد اور جہالت سے متاثر ہوتا ہے "واسو دیو" روح ارفع و اعلیٰ ہے تمام روحوں کی روح وہی خالق حقیقی ہے . (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۷۰) . [واسدیو (رک) کا ایک املا] .

واسوز (وج) امذ (قدیم) .
۱. مراد : واسوخت (رک) ؛ جلن ، سوزش .

توں نے واسوز اگر میرے تو جل جاوے سراج
مت حقیقت مجھ سیں پوچھ اس شمع نیرنگ کی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱۳) . ۲. لگن ، اشتیاق ؛ جلنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : وا (۴) + ف : سوز ، سوختن = جلنا] .

واسی (۱) صف .
رک : باسی ، بسنے والا ، رہنے والا ، رہائش پذیر ، باشندہ ، بود و باش رکھنے والا ، ساکن . عام خیال یہ ہے کہ بھارت واسیوں نے اپنی سرگرمیوں کو محض اس ملک تک محدود رکھا . (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، جولائی ، ۲ ، ۳ : ۲۹) . [باسی (رک) کا متبادل املا] .

واسی (۲) صف .
کپڑے پہننے والا ؛ ملبوس ، جس کے بدن پر کپڑے ہوں نیز خوش پوشاک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س]

واش (۱) امذ .
واش : خشت پز اور کوزہ گروں کی بھٹی کو کہتے ہیں جس کا نام آوہ ہے (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۰) . [ف] .

واش (۲) امذ (شاذ) .
دھلائی ، صفائی . سوڈے کا واش دیں اور جالی صاف کریں . (۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۵۷) . [انگ : Wash] .

--- اینڈ ویَر / ویئر (---ی لین ، سک ن ، ی مج نیز کس ج و ، فت ی / ی مج ، فت ہ) امذ .
کپڑا یا لباس جسے استری کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی .

جانی واکر کوئی پیتا تھا کوئی صرف بیئر
اس جگہ جامۂ تہذیب تھا واش اینڈ ویئر

(۱۹۷۲ ، پیمان ، کراچی ، دسمبر (دلاور فگار) ۲۰) . [انگ : Wash and Wear] .

--- بیسِن (---ی مج ، کس نیز فت س) امذ .
خاص وضع کا ہاتھ منھ دھونے کا طشت جس میں پانی کی ٹونٹی لگی ہوتی ہے اور جو عموماً دیوار میں نصب ہوتا ہے ، سلفچی . ایک بار پھر بتایا جائے کہ صوفہ ٹوٹا ہے واش بیسن کا پائپ بند ہے . (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، سفرنامہ امریکہ ، ۸۶) . [انگ : Wash Basin] .

--- پینٹِنگ (---ی مج ، سک ن ، کس ٹ ، غنہ) امث .
مصوّری کی ایک خاص قسم جس میں رنگوں کو پتلی تہ یا سیال حالت میں استعمال کیا جاتا ہے (جیسے آبی رنگ مصوّری میں) . چغتائی صاحب علامہ اقبال پر کام کر رہے تھے ، ان کے یہاں کام کرنے سے مجھے واش پینٹنگ کی ٹیکنیک کو سمجھنے میں خاصی مدد ملی . (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۳۱) . [انگ : Wash Painting] .

--- رُوم (---ومع) امذ (شاذ) .
طہارت خانہ نیز وہ غسل خانہ ؛ (خصوصاً عوامی جگہوں پر بنا ہوا) جہاں رفع حاجت کا بھی انتظام ہو . "اے ویری بیڈ جوک پپا" بتول نے رکھائی سے کہا اور اُٹھ کر واش روم کی طرف چلی گئی . (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۳۲۱) . ثمرین غسل کے لیے واش روم میں گئی تھی . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۷۰) . [انگ : Wash Room] .

واشاد صف .
خوش ، خرّم (رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ) .

واشاد ہوں سلطان شہنشاہ ہندوستان شاہ ذیشان

(۱۸۹۹ ، مرید شک ، ۱۲) . [ف : وا (۴) + شاد (رک)] .

واشامَہ (فت م) امذ .
اونٹ کے بالوں یا سفید اون سے بنا ہوا کپڑا جو صوفی پہنتے تھے نیز نقاب (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنندراج) . [ف] .

واشپ (سک ش) امذ .
۱. گرم بخارات ، بھاپ ؛ دھند ، کہر (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. آنسو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. لوہا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۴. تذکرہ ، ذکر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۵. تھوڑی سی مقدار ، ذرّہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वाष्प] .

--- کَل / یَنْتَر (---فت ک / فت ی ، سک ن ، فت ت) امذ .
بھاپ کا انجن ؛ دخانی انجن (انگ : Steam Engine) . (پلیٹس) . [واشپ + کل = انجن / س : यन्त्र] .

واشُد (ضم ش) امذ ؛ امث .
رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ ؛ کھلنا ، شگفتگی ہونا .

شور یہ غنچوں کی واشد کا نہیں اے عندلیب
اب چمن میں طمطراق اپنا دکھاتی ہے بہار
(۱۷۸۰، سودا، ک (مجلس)، ۱ : ۶۴۳).

اسیری میں تو کچھ واشد کبھو تھی
رہا غمگیں ہوا جب سے رہا دل
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۶۹). [رک : وا (۴) + ف : شد، شدن = ہونا].

واشُدگی (ضم ش، فت نیز سک د) امث.
۱. رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ ؛ کھلا ہونے کی حالت ؛ (مجازاً) بے تکلفی ؛ اختلاط.

ملتی ہو اگر گوہر دل واشدگی ہے
دانہ ہے اگر عقدہ تو ہے عقدہ کشا خاک

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۷). ان میں اور مبتلا میں کئی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ممکن نہ تھا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۰۴). محراب کو ابرو سے تشبیہ دی ہے اور در کو چشم سے، پہلے میں وجہ شبہ وہ گولائی ہے جو محراب اور ابرو میں پائی جاتی ہے دوسرے میں واشدگی جو دونوں میں محسوس ہوتی ہے. (۱۹۱۹، منشورات، کیفی، ۱۰۷). ۲. غم دور ہونا، گرفتگی رفع ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نور اللغات). [واشدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واشُدَن (ضم ش، فت د) امذ.
رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ ؛ کھلنا، عیاں ہونا، ظاہر ہونا.

پژمردہ اس کلی کے تئیں واشدن کیا
آہِ سحر نے دل پہ عبث التفات کی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۸۳).

اے اسد واشدنِ عقدۂ غم گر چاہے
حضرتِ زلف میں جوں شانۂ دل چاک چڑھا
(۱۸۲۹، غالب (اردو نامہ، کراچی، ۳۶ : ۵۵)). [رک : وا (۴) + ف : شدن = ہونا].

واشُدَہ (ضم ش، فت د) صف.
رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ ؛ کھلا ہوا، پھیلا ہوا، بچا ہوا ؛ آزاد، غائب ؛ بکھرا ہوا (جامع اللغات).

واشَر (فت ش) امذ.
۱. ربر، لوہے، تانبے، چمڑے وغیرہ کا (بیشتر گول) استر یا چھلا جسے جوڑ میں پھنسا یا لگا دیتے ہیں تاکہ ہوا، گیس وغیرہ کا اخراج نہ ہو اور جوڑ کسا رہے. پلگ اور سلنڈر ہیڈ کے درمیان ایک تانبے اور ایسبسٹو (Asbesto) کا واشر ہوتا ہے تاکہ گیس خارج نہ ہونے پائے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۶۱). دی ہوئی شکل میں ایک عام فشارے کے ساتھ کا چمڑے والا واشر ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱ : ۵۹۷). ۲. وہ چپٹا چھلا جو ڈھبری کے ساتھ کس دیتے ہیں تاکہ مضبوطی رہے. ڈھبریوں اور بولٹوں کے سروں کے نیچے سیسے کے واشر استعمال کیے جائیں. (۱۹۴۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۸۱). تار کا ٹکڑا لے کر اس کے ایک سرے کی تارنگی کر کے ہک بنا کر بولٹ میں ڈال دیں اور واشر رکھ کر نٹ کس دیں. (۱۹۸۴، ماڈل کمپیوٹر بنایئے، ۱۱۱). [انگ : Washer].

واشِگاف (کس ش) امذ.
رک : وا (۴) کے تحتی الفاظ ؛ ظاہر، عیاں.

آئینہ لے ہاتھ اور خط کوں قلم کروا جن پایا
دوست وہ کوئی جو کہہ دے عیب مونہہ پر واشگاف

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۱۲۸). طبیعت خداداد ہر نکتے سے ایک کتاب کے اسرار منکشف ہوتے ہیں اور ہر نقطے سے ایک دفتر کے رموز واشگاف. (۱۸۷۲، عقل و شعور، ۳۳). انہوں نے واشگاف اعلان کیا کہ اصول انتخاب ..... مسلمانوں کے لیے نقصان رساں ہے. (۱۹۳۶، ہمارا قائد، ۳۱). جہاں جہاں تائید و اختلاف کے مواقع آئے ہیں اپنی رائے کا واشگاف اظہار کر دیا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۳۷). [رک : وا (۴) + شگاف (رک)].

--- پَھل (--- فت پھ) امذ.
کئی چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل خشک اور متعدد بیجوں والا پھل ؛ جیسے : ارنڈی (کنگھی) کوگھرو وغیرہ. واشگاف پھل..... یہ خشک اور متعدد بیجوں والے پھل ہوتے ہیں جو کئی چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور اعلیٰ بیض خانے سے حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۱۷۱). [واشگاف + پھل (رک)].

واشِنگ (کس ش، غنہ) صف.
دھلائی سے متعلق، دھونے کا نیز دھلائی، منجھائی، صفائی. واشنگ (Washing) اکیلا مستعمل نہیں، البتہ دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر مرکبات بناتا ہے ؛ جیسے : واشنگ کمپنی، واشنگ سوڈا وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۲). [انگ : Washing].

--- پاؤڈر (--- سک و، فت ڈ) امذ.
کپڑے برتن وغیرہ دھونے کا سفوف. مختلف کمپنیوں کے واشنگ پاؤڈر.....اور چائے وغیرہ فروخت کرتی ہیں. (۱۹۹۸، روزنامہ جنگ، کراچی، ۵ نومبر، ۷). [Washing Powder].

--- سوپ (--- وج) امذ.
کپڑے، برتن وغیرہ دھونے کا صابن. پاکستان کی دیہی آبادی ہر طرح کے واشنگ سوپ کے لیے لامحدود اور وسیع منڈی فراہم کرتی ہے. (۱۹۸۹، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری، ۱۶۷).

--- سوڈا (--- وج) امذ.
(کپڑے، برتن یا اور چیزیں) دھونے کا مسالا یا سفوف (Sodium Carbonate). صفائی اس طریقے سے کرنی چاہیے کہ کولنگ واٹر میں جو کہ ابھی انجن میں موجود ہے پاؤ سیر واشنگ سوڈا ڈال دینا چاہیے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۸۸). واشنگ (Washing) اکیلا مستعمل نہیں، البتہ دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر مرکبات بناتا ہے ؛ جیسے : واشنگ کمپنی، واشنگ سوڈا وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۲). [انگ : Washing Soda].

--- مَشِین (--- فت م، ی مع) امث.
کپڑے دھونے کی مشین، دُھلائی کی مشین. واشنگ مشین کپڑے سکھاتی ہے یا نہیں؟ (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اگست، ۴۹). فریج، واشنگ مشین ..... اور مختلف گھریلو سامان ..... بھیجنے کا بندوبست وہاں کے ایجنٹوں نے کر دیا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۲، ۳۷۲). [انگ : Washing Machine].

واشی اند.
لُترا، جھوٹا، چغلی کھانے والا، چغل خور. امارت و حکومت کو ایسے نفس سے زینت و رونق دی جو کسی حادثے سے تنگ نہ ہو نہ واشی و نمام کی بات پر کان رکھے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۳۰). [ف].

واصِب (کس ص) صف.
واصب: ہمیشہ و دائم (فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۳). [ع: (و ص ب)].

واصِف (کس ص) اند.
صفت بیان کرنے والا، تعریف کرنے والا، وصف ظاہر کرنے والا، ثنا خواں (خصوصاً حمد گو)؛ (مجازاً) مدّاح.

کبھی واقف، کبھی واصف کبھی کاشف
کبھی راجی کبھی خایف کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے

(۱۷۳۷، دیوان صادق، ۳).

ہم عارف ہم معروف وہی ہم واصف ہم موصوف وہی
ہم کاشف ہم مکشوف وہی سب وہی وہی سب وہی وہی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۶۱).

کس کی زباں ہے وصفِ ائمہ جو کر سکے
واصف خدا ہے آپ کلام مجید میں

(۱۸۶۶، گلدستۂ امامت، ۷۷).

میں واصفِ روئے مصطفیٰ ﷺ ہوں نہیں ہے گلشن سے کام مجھ کو
ہوں شیفتہ ان کے گیسوؤں کا غرض نہ سنبل سے ہے سرِ مو

(۱۹۳۵، گلزار بادشاہ ۶۸).

ہیں وہ نقاد ڈاکٹر صاحب
جن کا واصف ہر اک سخنور ہے

(۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری؛ حیات و خدمات (برق اجمیری)، ۲: ۷۲۵). [ع: (و ص ف)].

واصِل (کس ص) صف.
۱. لگا ہوا، جُڑا ہوا، ملا ہوا، ملحق، متّصل؛ پیوست ہونے والا، پیوستہ.

کہ جو کپڑا لگا حضرت ﷺ کے تن سے
ہوا ملبوس جو واصل بدن سے

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۲۵). اگلے زمانے میں وہ زمین قطعۂ ہندوستان اور اُس جزیرے سے مثل خاکنائے کے واصل تھی. (۱۸۷۱، رسالہ علم جغرافیہ، ۴: ۶۲). واصل کاگ کو بند کیا جاتا ہے اور پورے نظام کو ایک پن جنتر میں رکھ دیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، حر حرکیات، ۳۱). واصل: کسی چیز سے ملنے والا. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۴).
۲.(i) (مجازاً) پہنچا ہوا (بزرگ)، پہنچنے والا (خصوصاً ذاتِ باری تک) نیز متمکن، کسی مقام یا درجے پر فائز ہونے والا. اگر سجا نہارا واصل اور کامل ہے..... تو اسے پی یہ نیوتی دل ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۱).

احمدِ ﷺ والا کرم اہل ہدا
واصل و حاصل کلام اللہ کا

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۱).

محمد ﷺ حادی حق واصل کل عالم پر کیے حاصل

(۱۷۶۵، چھ سر ہار (قلمی)، ۳).

اصل مطلب کو دوستی تیری
راہِ مطلوب کو ہے یہ واصل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۵).

واصلانِ حق خدا سے وصل ہیں
سب سے رہتے ہیں جدا اہلِ فراغ

(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۷۱).

واصل سمجھیے اس کو جو سالک ہے عشق میں
منزل پہ جانیے اُسے جو رہگذر میں ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۲۷). توجۂ تام سے مقام محبّ و محبوبیت پر واصل. (۱۹۳۶، سوانح خواجہ بندہ نواز، ۷). جو شخص ذات باری سے واصل ہے اس کے تو کہنے ہی کیا. (۱۹۷۴، فتوح الغیب، ۷۰). **(ii) (تصوف) سالک جو ماسوا اللہ سے بے نیاز ہو کر صرف اللہ کی ذات میں محو ہو گیا ہو، کامل صوفی جو اللہ تک پہنچ گیا ہو.** یعنی حق سوں اپنے واصل ہوں انوں سوں فارغ ہوں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکارنامہ (شہباز، ۶ فروری، ۶۲)).

یہی حاصل واصل کہ بوجھیں خفا
کہ رمزی خفی ہے صفا در صفا

(۱۴۹۶، میراں جی (شمس العشاق) (بشارت الذکر (ق)، ۳۰: ۶)). واصل آئینہ عارف الوجود کہ جز آئینہ معرفت ہوا آئینہ نہیں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۶۸). تنہائی میں دانا کوں بہوت حاصل ہے تنہائی و بیچ جکوئی واصل ہے، کامل ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۷۷).

وہ زاہد ہیں عارف ہیں عاشق کتے
وہ واصل ہیں دستور سابق کتے

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۶۸)).

کوئی سالک ہے یا واصل ہے یا غوثؒ
وہ کچھ بھی ہو ترا سائل ہے یا غوثؒ

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۵). واصل وہ شخص ہے جس نے جملہ اعتبارات و اضافات کو اٹھا دیا اور آلائش ماسوا اللہ سے پاک ہو کر محو ذات و عین حق سبحانہ ہو گیا. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۷). **۳.(i) ملنے والا، ملاقات کرنے والا، ملاقاتی؛ شامل ہونے والا، وصل کرنے والا؛ جسے معشوق کا وصل حاصل ہو.**

یار کا دیدار پا کر اے سراج
شکرِ رحماں کر کہ تو واصل ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۲).

محمد ﷺ ہیں موصول واصل ہے اللہ
محمد ﷺ ہیں مقبول قابل ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۵۵).

وہی سب کی صورت وہی سب کی جاں
وہی سب سے واصل جدا ہے وہی
(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۱۵۸) .

یہ راز نہیں کھلتا میں تجھ سے جدا کیوں ہوں
جو قطرہ ہے دریا سے واصل نظر آتا ہے

(۱۹۳۶ ، معارف جمیل ، ۱۶۰) . (ii) **صحبت سے لطف اٹھانے والا ؛ مراد : معشوق** (پلیٹس) . **۴. ملانے والا ، ملاقات کرانے والا ؛ (مجازاً) ثالث ، شفیع .** واصل (ملانے والا) تو وہ ہے کہ اگر تو تعلقات توڑے تو وہ ملادے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۴ : ۲۰۳) . اپنشدوں کی تعلیم پر عمل کر کے ایک شخص کے لیے ممکن ہے کہ وہ جیتے جی برہمن سے واصل ہو جائے اور بار بار پیدا ہونے سے نجات حاصل کرلے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۰۹) . **۵. مال گزاری جو جمع ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۶. قابلِ وصول ، وصول ہونے والا .**

مع الفرق جو جمع ثابت کیا وہ محقق ہے کامل موحد ہے واصل
فقط فرق والا ہے مشرک کذھنگ اور فقط جمع والا ہے ملحد او ٹھنگل

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۷۵) . [ع : (و ص ل)] .

--- **الشَّفَتَین** (--- ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، فت ف ، ی لین) صف ؛ امذ .
(لفظاً) دونوں ہونٹوں کو ملانے والا ؛ (بیان) **وہ صنعت جس میں عبارت یا شعر میں ایسے لفظ لائے جاتے ہیں جن کے پڑھنے سے دونوں ہونٹ مل جاتے ہیں .** واصل الشفتین یعنی اس کے پڑھنے سے ہونٹ باہم دگر مل جائیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۴۳) . صنعت واصل الشفتین یعنی ایسی عبارت یا مصرع یا شعر ہو کہ جس کے ہر کلمے میں لب سے لب ملتے جاویں . (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۹۸۱) . واصل الشفتین : کلام میں ایسے لفظ لانا جن کے پڑھنے میں دونوں لب ملیں . (۱۹۵۳ ، نسیم البلاغت ، ۱۰۰) . [واصل + رک : ال (۱) + شفت (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

--- **بافت** (--- سک ف) امث .
۱. (حیوانیات) ڈھانچے کی وہ بافت جس کے خلیوں کے درمیان بین خلوی یا زمینی مادہ کثرت سے ہوتا ہے اور جس کی وجہ سے وہ دوسری بافتوں کو جوڑتی اور سہارا دیتی ہے . واصل بافت کو ابالنے سے زمینی مادہ سے جیلاٹن نکلتا ہے . (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۲۴) . **۲. (نباتیات) وہ بافت جو خشبہ اور لحاء کے درمیان ہوتی ہے** (انگ : Conjuctive tissue) . خشبہ اور لحاء کے درمیان واصل بافت ہوتی ہے . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۲۳) . [واصل + بافت (رک)] .

--- **بافی** صف .
(حیوانیات) **واصل بافت (رک) سے متعلق یا منسوب ، واصل بافت کا ، دوسری بافوں کو جوڑنے یا سہارا دینے والا .** زمینی مادہ میں کئی بے قاعدہ فضائیں ہوتی ہیں جو خلیوں یا واصل بافی جسیموں سے بھری ہوئی ہوتی ہیں . (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۲۵) . [واصل + باف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- **باقی** امث : - واصلباقی .
۱. (محاسبی) وصول شدہ اور باقی رقم کا گوشوارہ جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو نیز وصول و بقایا یا لگان کا حساب یا رسیدیں . اگرچہ نوکر وزیر الممالک نواب آصف الدولہ مغفور کے تھے لیکن رائے میکولعل سے کہ مالک واصلباقی کا تھا توسل رکھتے تھے . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۸۵) .

دے چکے تاب و تواں ایک رہا دل باقی
شک اگر ہو تو سمجھ لیجیے واصل باقی
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۳۹۲) .

وصل حاصل ہوا پر ہے ہوسِ دل باقی
دفترِ عشقِ بتاں کی ہے یہ واصلباقی

(۱۹۱۳ ، افق (دوار کا پرشاد) (فرہنگ آصفیہ)) . ایک کھاتا واصل باقی تیار کیا جائے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۳۹۶) . **۲. (تصوف) ذاتِ باری سے جاملنے والا ، عارف کامل .** عارف کامل (واصل باقی) کو یہ قدرت عطا کی گئی ہے کہ جب چاہے قہر وغضب کا مظاہرہ کرسکتا ہے . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۴۳۱) . اشتراکی اکتسابات و کارنمایاں کی واصل باقی میں کچھ منافعے نظر آئیں گے . (۱۹۸۹ ، اسلامی جدیدیت ، ۳۱۴) . [واصل + باقی (رک)] .

--- **باقی کَرْنا** ف مر ؛ محاورہ .
حساب کی کمی بیشی بیان کرنا یا دور کر کے میزان برابر کرنا (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) .

--- **باقی نَوِیس** (--- فت ن ، ی مع) امذ .
تحصیل کا وہ عہدے دار جو وصول اور باقی کا رجسٹر لکھتا ہے . منشی عبداللہ صاحب واصل باقی نویس صدر جن کا دم جالندھر میں نہایت مغتنمات میں سے ہے . (۱۸۸۸ ، تفسیر ابر کرم ، ۱۸۶) . آج کل کی زمینداری خواہ وہ ہندوؤں کی ہو یا مسلمانوں کی جس قدر عہدے اور مالی اصطلاحات ہیں وہ عموماً عربی فارسی آمیز ہیں مثلاً دیوان... کارندہ ، کماشتہ .... واصل باقی نویس . (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی ، ۲۶) . [واصل باقی + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

--- **بِالْحَق** (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ .
رک : **واصل بحق معنی نمبر ۱ جو زیادہ مستعمل ہے .** چل سرست ..... ۱۸۲۶ کو واصل بالحق ہوئے . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۷۵۴) . [واصل + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + حق (رک)] .

--- **بِاللّٰہ** (--- کس ب ، غم ا ، ل ، شد ل بہ) امذ .
(تصوف) رک : واصل معنی ۲.(ii). تصوف وسلوک ..... کے بغیر کوئی انسان کامل الایمان اور واصل باللہ نہیں بن سکتا . (۱۹۶۳ ، مقامات تصوف ، ۱۶) . [واصل + ب (حرفِ جار) + اللہ (رک)] .

--- **بَحَق** (--- فت ب ، ح) صف ؛ امذ .
۱. خدا کی طرف لوٹا ہوا ، مرحوم ، جس کا انتقال ہو چکا ہو (بالعموم احتراماً بزرگوں کے لیے مستعمل) .

واصل بحق ہوئے نہ جو ہم جانے مر گئے
غیرت ہو کچھ مزاج میں جس کی وہ مرد ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲ : ۵۳۳) . دولت آباد پہنچ کر یہاں تقریباً اٹھائیس انتیس سال قیام فرمایا اور یہیں واصل بحق ہوئے . (۱۹۸۷ ، بزم صوفیہ ، ۳۲۷) . **۲. (تصوف) رک : واصل معنی ۲.(ii)**. جو عارف ہیں ..... ایسے واصل بحق ہوتے ہیں کہ ان کی حرکت حق کی حرکت ہوتی ہے . (۱۹۲۲ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۵۵) . یہ بات عارف کے شایان نہیں کہ دوسرے عارف کے مرید کو اپنی طرف پھیرے .... اسکا شیخ ..... واصل بحق ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۱۶) . صفر کے مہینے میں آپ ۱۲۴۳ھ میں واصل بحق ہوگئے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۲۲) . [واصل + ب (حرف جار) + حق (رک)] .

--- **بحَق ہونا** محاورہ.
۱. **خدا سے مل جانا ، خدا کے پاس پہنچ جانا ، رحلت فرمانا ، مرجانا ، فوت ہونا**. اردو زبان و ادب کی خدمت کرتے کرتے واصل بحق ہوگئے. (۱۹۸۹ ، محترم چہرے ، ۶۰). ۲. **(تصوف) اللہ تعالیٰ تک پہنچ جانا ؛ اپنی ذات کو فنا کر کے ذاتِ الٰہی میں محو ہو جانا ، سالک کا راہِ سلوک میں کامل ہو جانا**. سالک جب سلوک تمام کر کے یہاں پہنچتا ہے تو واصل بحق ہو جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۲).

--- **بخُدا** (---فت ب ، ضم خ) صف.
رک : **واصل بحق**.

وصل ہے ہجر میں واصل بخدا ہو جانا   مرگ ہے دام محبت سے رہا ہو جانا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۵۱). [واصل + ب (حرف جار) + خدا (رک)].

--- **بہ حق** (---فت ب ، ح) صف.
رک : **واصل بحق**. ۱۰ ربیع الاول کو واصل بہ حق ہوا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۹۵).
[واصل + بہ (حرف جار) + حق (رک)].

--- **بہِشت** کس صف (---کس ب ، ہ ، سک ش) صف.
جنت میں جانے والا ؛ (مجازاً) مرحوم و مغفور (کسی نیک شخص کے لیے مستعمل). گوتم بدھ کے ساتھ اقبال نے خاص رواداری دکھائی ہے ادھر بھرتری ہری واصل بہشت ہے. (۱۹۸۸ ، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح) ، ۱۵). [واصل + بہشت (رک)].

--- **جنّت** کس صف (---فت ج ، شد ن بفت) صف.
رک : **واصل بہشت ؛ مرحوم**. چائے کا مگہ بناؤ تو اس میں تھوڑا سا زہر بھی ملا دو تا کہ یہ واصل جنت ہو. (۱۹۹۳ ، ہدایت نامۂ شاعر ، ۶۹). [واصل + جنت (رک)].

--- **جہنّم** کس صف (---فت ج ، ہ ، شد ن بفت) صف.
جہنم واصل ؛ ہلاک (کسی بدکردار یا ناپسندیدہ فرد کے مرنے پر کہا جاتا ہے). ہم نے کیسا اس نامراد شقی ازلی کو واصل جہنم کیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۷). اف : ہونا.
[واصل + جہنم (رک)].

--- **جہنّم کرنا** محاورہ.
دشمن کو قتل کرنا ، مار ڈالنا ، ختم کرنا ، فنا کرنا (کسی ناپسندیدہ شخص کے لیے مستعمل). اس زنگی کے باپ کو بھی واصل جہنم کر کے اس کی مادر کو سزا دلواؤں گا. (۱۸۹۷ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ : ۴۴۳). کچھ بھی ہو مگر اس کو واصل جہنم کر کے دم لوں گا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۰۲). قعقاعؓ نے اس کو اپنے نیزے کی انی سے واصل جہنم کیا. (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۱۵۲).

--- **حَق** کس صف (---فت ح) صف.
۱. **(کسی نیک شخص کے انتقال پر کہا جاتا ہے) مرحوم ، جس کا انتقال ہو چکا ہو ، جو خدا کی طرف لوٹ چکا ہو ، نیک بزرگ ، ولی اللہ**. واصل حق ہونے کی تڑپ ایک عرصے سے بیقرار اور مضطرب کئے ہوئے تھی. (۱۹۹۰ ، اقبال پیام بر امید ، ۲۰). ۲. **(تصوف) سالک جس نے ماسوا اللہ سے منقطع ہو کر اپنی ہستی اور خودی کو ذاتِ حق میں فنا کر دیا ہو اور** ہمہ وقت ذکر و فکر الٰہی میں محو رہتا ہو. ہور واصل حق عاشق مطلق گجراتی شاہ علی ، خدا کے لاڈلے خدا کے خاصے خدا کے ولی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳).

تھے وہ عارف اور صاحب حال تھے   واصلِ حق اور نیک اعمال تھے

(۱۷۷۴ ، رموز العارفین ، ۲).

واصل حق کی خطا ہے بخدا عین صواب
کعبۂ دل کی ہے پوشش یہ سیہ کاری دل

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۲۷۰). کتاب و سنت سے بالکل بے گانہ اور بے نیاز ہو کر چند جوگیانہ رسم اور طریق نفس کشی ہی کو واصل حق ہونے کا ذریعہ ..... سمجھ لیا گیا تھا. (۱۹۸۵ ، مآثر حکیم الامت ، ۶۴). [واصل + حق (رک)].

--- **کِبْرِیا** کس اضا (---کس ک ، سک ب ، کس ر) صف ؛ امذ.
رک : **واصلِ حق ؛ اللہ سے واصل ؛ مراد : عارف کامل**.

خود کو جب تک نہ گم کرے کوئی   واصلِ کبریا نہیں ہوتا

(۱۹۳۸ ، ترانۂ مسرت ، ۵). [واصل + کبریا (رک)].

--- **کَرْنا** ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ملانا ، جوڑنا ، متصل کرنا**. ملعون ..... گھوڑا اٹھا کر جا پڑا ..... علی مرتضیٰؓ نے اس کافر بدکردار کو بھیڑ بکری کے مانند ایک آن میں ذبح کر ڈالا جہنم واصل کیا. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۵۷).

پروئے یک لڑی میں دو گہر کو   بہم واصل کیے شمس و قمر کو

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۵۷). فنکار کے اور کسی غیر کے درمیان ، دونوں کو واصل کر دینے والی کوئی کڑی ہی نہیں معرض وجود میں آتی. (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۵۷). بڑا دین یا بہت سچا دین ، بڑے دریا کی طرح ہوتا ہے جو سب ندی نالوں کو اپنے ساتھ ملا کر سمندر سے واصل کرتا ہے. (۱۹۹۰ ، چشم تماشا ، ۳۲۰). ۲. **(تصوف) خدا سے ملانا ، اللہ تک پہنچانا**.

کہاں عشق اتنا جو حاصل کرے   کرے تن فنا جیو واصل کرے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۹).

نیک نامی جہاں میں حاصل کر   عشق میں حق کے دل کو واصل کر

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۸). ۳. **ملاپ کرانا ، ملاقات کرانا**. بادشاہ نے دونوں عاشق و معشوق کو باہم واصل کیا. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۳۴). مجاز حقیقت کے لیے پل ہے ..... یعنی مجاز حقیقت سے واصل کرتا ہے. (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۱۹۶). ۴. **پہنچانا (خصوصاً ثواب)**. ہدیہ و ثواب روح ..... ہوشنگ بادشاہ کو واصل کروں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۱).

--- **مال** امذ.
دفترِ خزانہ ، محکمۂ مال. ہزار درہم خراج قدیم واصل مال کے دفتر سے منہا کر دیا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۵۲). [واصل + مال (رک)].

--- **مُلکِ عَدَم** کس اضا (---ضم م ، سک ل ، کس ک ، فت ع ، د) صف.
مرجانے والا ، ہلاک (عموماً کرنا کے ساتھ مستعمل). بروبہ حسن ..... اپنے کیفر کردار کو پہنچ گیا ، انہیں ہاتھوں نے اسے واصل ملک عدم کیا. (۱۸۸۷ ، دختر فرعون ، ۲ : ۲۸۸).
[واصل + ملک (رک) + عدم (رک)].

--- **و باقی** (---و ج) امذ.
رک : **واصل باقی جو زیادہ مستعمل ہے**.

وصالِ حق سے حاصل ہے بقائے دائمی اس کا
یہاں ہے واصل و باقی نتیجہ ایک ہی مد کا
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۷۹). [واصل + و (حرفِ عطف) + باقی (رک)].

--- ہونا محاورہ.

۱. (i) ملنا، ملاقات ہونا نیز وصل کرنا، ملاپ ہونا.

تیرا مقصد اے نار حاصل ہوا — پیارا پیا تجھوں واصل ہوا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۲).

یار کا دیدار پاکر اے سراج — شکرِ رحماں کر کہ توں واصل ہوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۲). **(ii) متصل ہونا، قریب ہونا، نزدیک ہونا.**

وہ جتنا دور کھنچتا ہے تعلق اور بڑھتا ہے
مجھے ہے بعد جتنا دوست سے اتنا ہی واصل ہوں
(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱۵۰). **۲. مُل جانا، ضم ہو جانا، مدغم ہو جانا.**

نقشِ صورت کو مٹاکر آشنا معنی کا ہو
قطرہ بھی دریا ہے جو دریا سے واصل ہو گیا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲: ۲۲۲). اے بادشاہِ اظلم ..... تجھ پر بھی اللہ کا قہر نازل ہو اور قعرِ جہنم میں واصل ہو. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۳). جو آخر میں کل سے واصل ہو جائے گا. (۱۹۸۵، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ۳۴). واضح ہو گیا کہ وہ بالکل ٹھیک جہنم واصل ہوئے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۴۲۱). **۳. (تصوف) اللہ کی ذات میں سالک کا محو ہو جانا، ذاتِ باری تک پہنچنا.**

جو آخر وو شہ حق سوں واصل ہوا
مراد اس کے دل کا سو حاصل ہوا
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۰۹). بندہ اپنے آپ کو فنا کرکے فضل اور قسمت خداوندی سے واصل ہو جاتا ہے. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۱۱۹).

واصِلات (کس ص) امث : ج.

۱. (محاسبی) واصل کی جمع، وصول ہونے والے کُل محاصل، وصول شدہ رقوم یا مال (واجبات کے مقابل) ؛ (ترکیبات میں بیشتر بطور واحد مستعمل). عمرو بعض رقوم واصلات کے سمجھانے سے قاصر رہا. (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدۂ ہند ۱۸۷۲، ۱۰۳). تجریز سے جس قدر آمدنی تیمور کو تھی وہ بادشاہِ فرانس کی سالانہ واصلات سے زیادہ تھی. (۱۹۳۰، تیمور، ۲۳۲). نقد لگان یکساں طور پر ادا کرنے کی صورت میں لگان کے واصلات کیا ہوں گے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۶۴۲). جدید نفسیات کے ابواب جمع و خرچ میں جہاں اتنا کچھ واصلات کی مد میں شامل ہے وہیں واجبات کی فردِ حساب ناگفتہ بہ ہے. (۱۹۵۶، افکار حاضرہ (ترجمہ)، ۳۹۵). **۲. (i) بقایا جمع شدہ رقوم، بقایا جات.** سال بسال واصلات اپنی، ہاتھ اپنے سے بمقابلہ اور مواجب درست کرتا رہے. (۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۱۵۷). پنشن پھر جاری ہو گئی اور تین برس کی واصلات بھی سرکار نے عنایت کی. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۲). **(ii) جڑی ہوئی رقم کا حساب ؛ جڑی ہوئی چیزیں، پیوستہ اشیا** (ماخوذ : فرہنگ عامرہ). **۳. کسی جائیداد یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی نیز وہ منافع جو ناجائز قابض نے وصول کیا ہو.** واصلات ..... اس لفظ سے وہ منافع مراد ہے جو جائداد کے قابض نے فی الحقیقت وصول کیا. (۱۳۳۷ف، لغات قانونی، ۴۰۳). **۴. کسی دوسرے کی جائیداد کو نقصان پہنچائے بغیر اس سے فائدہ اُٹھانے کا حق، ثمری تصرّف** (پلیٹس). **۵. وہ منافع جو درمیانی آدمی کسی سودے میں حاصل کرے** (پلیٹس). [واصل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- جائِداد کس اضا (--- کس ء) امث : ج.

(قانون) واصلاتِ جائداد سے وہ منافع مراد ہے جو جائداد کے ناجائز قابض نے فی الحقیقت جائداد سے وصول کیا ہو (ماخوذ : مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، ۵). [واصلات + جائداد (رک)].

واصِلاں (کس ص) امذ : ج (قدیم).

واصل (رک) کی جمع. عارفاں پر ہے دلے واصلاں پر پردے نورانی و بے واصلاں کا صفا پردا ہوتا ہے. (۱۴۳۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۷). یو واصلاں حیران ہونے کی ٹھار ہے، یو جاہلاں سرگردان ہونے کی ٹھار ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۶۴).

عشق دونوں میں دائر و سائر — واصلاں سالکاں سدارہ عشق
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۵۱). [واصل (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

--- حَق کس اضا (--- فت ح) امذ : ج.

واصلِ حق (رک) کی جمع ؛ اولیا اللہ.

واصلانِ حق خدا سے وصل ہیں — سب سے رہتے ہیں جدا اہلِ فراغ
(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۱۷). ایک چلہ میں وہ واصلانِ حق میں سے ہوگئے اور مرتبۂ کمال پر فائز ہوئے. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا (ترجمہ)، ۱۵۴). [واصلان + حق (رک)].

--- قُرْآن کس اضا (--- ضم ق، سک ر) امذ : ج.

مفسرینِ قرآن. میں واصلانِ قرآن کی جوتیوں میں بیٹھنے کے بھی قابل نہیں. (۱۹۹۰، اقبال پیام بر امید، ۱۳). [واصلان + قرآن (رک)].

واصِلَہ (کس ص، فت ل) (الف) صف : امذ.

۱. متصل کرنے والا (یا والی چیز)، ملانے والا (یا ملانے والی شے). حق تعالیٰ نے بنایا شعبۂ واصلہ کو دماغ سے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۶۷). **۲. (طب) وہ اسباب جو بغیر کسی واسطے کے مرض کو اکساتے ہیں** (ماخوذ : علاج بالمثل، ۱۷). **(ب) امث. اپنے بالوں میں مصنوعی یا دوسرے کے بال لگانے والی عورت (حدیث کی رُو سے ایسی عورت ملعون ہے)** (اسٹین گاس). [واصل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

واصِلی (کس ص) امث (قدیم).

واصل ہونے کی حالت، وصل، ملاپ، وصال نیز خدا تک پہنچنے کی حالت. یو واصلی ہور سرگردانی، یو بہت بڑی حیرانی کہ یہاں حضرت نے فرمائے ہیں دسریاں کوں کیا دک. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۰۹).

اب کے خارج مصطفٰے کے داخلی — اون کے خارج عبد کی ہے واصلی
(۱۸۳۵، رسائل حیات، ۱۵۱). [واصل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واصِلین (کس ص، ی مع) امذ : ج.

رک : واصل جس کی یہ جمع ہے ؛ (تصوف) عارف باللہ لوگ. تم جتلائے تقلید ہو، واصلین کے مرتبے کو تم کیا جانو. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵، ۵۱۳). کیونکہ واصلین کے سوا یہاں غیریت اور اثنینیت کے توہم کا شائبہ ہے. (۱۹۷۳، انفاس العارفین (ترجمہ)، ۲۵۶). [واصل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

واضِح (کس ج ض) (الف) صف .

۱. **مفصل، شرح کیا ہوا، تفسیر کیا ہوا** . اللہ اپنے احکام تمہارے لیے واضح کرتا ہے ، شاید کہ تم شکر کرو . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۷ : ۴۲) . ۲. **جس میں کوئی ابہام یا شک نہ ہو، غیر مبہم، صاف، صریح؛ کھلا ہوا؛ نمایاں، کھلا، آشکار** .

مجھ حال جو ہے سب سو تج ہے اے یار واضح
ہور تج کرم نے مج ہے تج کاربار واضح

(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، و ، ۲۶ ، (الف)) .

لبِ ساحل ہوئے کشتی پہ اسوار
مجھے حال اون کا واضح تھا نہ زنہار

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم (شایاں) ، ۲ : ۴۳۵) .

تاریخ نے یہ نکتہ قوموں پہ کیا واضح
جو عیش بقا چاہے سیکھے وہ فنا ہونا

(۱۹۴۲ ، سنگ وخشت ، ۵۸) . یہاں تو شاعری کے بارے میں ایک بہت واضح نقطۂ خیال موجود ہے . (۱۹۶۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۳۵) . یہی وہ چیز ہے جسے اقبال نے خون جگر کی اصطلاح سے واضح کیا ہے . (۱۹۹۱ ، زمزمۂ درود ، ۲۱) . ۴. **جلی قلم سے لکھا ہوا، صاف لکھا ہوا، جس کے پڑھنے میں تکلیف نہ ہو** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۵. **روشن، تاباں** (اسٹین گاس) . (ب) امذ . ۱. **سفید دانت نیز سفید رنگ کا اونٹ** (فرہنگ آنند راج ؛ المنجد) . ۲. **صبح کا ستارہ** (اسٹین گاس) . (ج) م ف . **بہ ظاہر؛ صاف طور پر، کھول کے** (اسٹین گاس) . [ع : (و ض ح)] .

--- باد فقرہ .

واضح ہو، واضح رہے؛ یاد رہے . واضح باد کہ یہ وہی کنوئیں ہیں جنھیں ایک آئل کمپنی نے اہمیت نہ دے کر ترک کر دیا تھا . (۱۹۶۹ ، کارگر ، کراچی ، اپریل (مئی) ، ۱۰ ، ۱۱ : ۳۱) .

--- تَر (---فت ت) صف .

زیادہ واضح، نسبتاً صاف و مفصّل، مقابلۃً زیادہ صاف . لیکن معاندین کو اس عظیم الشان اور واضح تر معجزہ سے بھی ہدایت نہ ملی . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۶۹) . ادب پارے کو دوبارہ اچھی ترتیب سے پیش کر دینا ہے تاکہ پڑھنے والوں کو مذکورہ تصنیف واضح تر اور زیادہ قابل قبول صورت میں مل جائے . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۷) . [واضح + تر ، لاحقۂ تفضیل] .

--- تَرِین (---فت ت ، ی مع) صف .

سب سے زیادہ صاف، سب سے زیادہ نمایاں، بہت ہی نمایاں؛ جو ذرا بھی مبہم نہ ہو . یہ حدیث حضرت عثمانؓ کے ..... بارے میں واضح ترین حدیث ہے . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن ، ۱۴۳) . تقسیم کرو اور حکومت کرو کی حکمت عملی کو واضح ترین الفاظ میں وہی ذہن سمجھ سکتا ہے جو خود ..... جبر کا بدترین شکار ہو چکا ہو . (۱۹۹۰ ، سرسید ، جناح ، مشرق ، ۲) . [واضح + ف : ترین ، لاحقۂ تفضیلِ کل] .

--- رَہے فقرہ .

معلوم ہو، اچھی طرح جان لو، خوب سمجھ لو، اچھی طرح ذہن میں رہے (عموماً تنبیہ یا وضاحت یا تاکید کے لیے مستعمل) . واضح رہے کہ اس وقت میری عمر تیرہ سال تھی . (۱۹۶۳ ، نگار ، کراچی ، نیاز نمبر ، ۲۹) . واضح رہے کہ نظم "انسان" تو نو ہزار سے زائد مصرعوں پر مشتمل ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۹۰) .

--- کَرْنا ف م .

ظاہر کرنا، تفصیل سے بتانا، اچھی طرح سمجھا دینا، صاف صاف کہنا .

بیاں سن تو ایام تشریق کا
جو واضح کروں کھول تج پر اتا

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۵۹) . یہ تمام مثالیں واضح کرتی ہیں کہ تشکیل الفاظ میں انسان کے گذشتہ اور موجودہ ہر طرح کے خیالات کا تعلق کس قدر اہم ہے . (۱۹۳۲ ، ہندوستانی لسانیات ، ۳۰) . تذکروں کے متعلق یہ تمام باتیں اس حقیقت کو واضح کرتی ہیں . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۱۶) . قائداعظم نے ایک اخباری بیان میں واضح کیا کہ تحریک عدم تعاون محض علامت ہے . (۱۹۸۷ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۴۸) . بیگم شائستہ نے محاوروں اور کہاوتوں کی تعریف قلم بند کی ہے ..... ان کے استعمال سے پیدا ہونے والے حسن اور معنوی گہرائی کو واضح کیا ہے . (۲۰۰۵ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، ۱۳۰) .

--- لِکْھنا ف م .

ایسا لکھنا جو صاف طور پر پڑھا جا سکے؛ جلی قلم سے لکھنا؛ حالات کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کرنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- ہو (کہ) فقرہ .

رک : **واضح رہے؛ معلوم ہو، جاننا چاہیے** (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

--- ہونا ف م .

ظاہر ہونا، صاف معلوم ہونا؛ عیاں ہونا، کھل جانا . اُن سے یہ بات بخوبی واضح ہو جاتی ہے کہ مولوی صاحب اس اعتبار سے ان کی کتنی قدر کرتے ہیں . (۱۹۷۷ ، خطوط عبدالحق (مقدمہ) ، ۵) .

--- ہے فقرہ .

۱. **صاف ظاہر ہے، روشن ہے** . اس تمام بحث سے یہ واضح ہے کہ شاعر کو (دراصل) روئداد کا شاعر ہونا چاہیے . (۱۹۴۱ ، بوطیقا (ترجمہ) ، ۵۶) . اس سے مطلب صاف اور واضح ہے . (۱۹۶۰ ، الفوزالکبیر (ترجمہ) ، ۸۵) . ۲. **صاف لکھا ہے، جلی قلم سے لکھا ہوا ہے** (نوراللغات) .

واضِحات (کس ض) امث ؛ ج .

وہ چیزیں جو صاف ہوں (دن کی طرح)، مانی ہوئی؛ باتیں، مسلمات (اسٹین گاس) . [واضحہ (رک) کی جمع] .

واضِحَہ (کس ض ، فت ح) صف مث نیز امث .

واضح (رک) کی تانیث؛ سامنے کے دانت جو ہنسنے میں نظر آتے ہیں (اسٹین گاس) . [واضح (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

واضِع (کس ج ض) صف ؛ امذ .

۱. **وضع کرنے والا، بنانے والا، موجد، پیدا کرنے والا، مخترع، ایجاد کنندہ، قائم کرنے والا، بانی؛ مُرتّب، مُصنّف** . راجہ ٹوڈرمل محاسب بے بدل واضع سٹل منٹ ڈپارٹمنٹ ، بیربل و راجہ مان سنگھ اکبر کے زیب نورتن ، علامہ ابوالفضل و فیضی فیاضی جنہوں نے اقلیم علم و فضل کو تسخیر کیا مگر کشور حکمرانی کو خاطر میں نہ لائے . (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۱۰۵) .

اسلام اور دیگر مذاہب میں ایک نہایت دقیق فرق یہ ہے کہ اسلام شریعت کے تمام احکام کا واضع اور حاکم براہ راست خدائے پاک کو قرار دیتا ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷۷) . عام اس سے کہ ان مرکبات کے واضع یا ان کے رواج دینے والے عجمی ہوں یا ہندی . (۱۹۶۱ ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۹۳) . ابوالاسود دوئلی جو علم نحو کا واضع ہے ، اسی نے نقطے بھی وضع کیے . (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۵۴) . **۲. (کسی چیز کو اس کی جگہ پر رکھنے والا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ عامرہ) . **۳. مجتہد** (فرہنگ آصفیہ : نوراللغات) . **۴. چادر کے بغیر (عورت)** (فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس) . [ع : (وض ع)] .

--- اَلحَدِیث (--- ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع) صف : امذ .
حدیث گھڑنے والا ، وہ شخص جو اپنی طرف سے حدیثیں بناتا ہو ، جھوٹی حدیثیں بنانے والا . ضعیف کیا اسکو محمد بن سعید شامی سے کہ وہ واضع الحدیث ہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۷۱) . [واضع + رک : ال (۱) + حدیث (رک)] .

--- اُلقانُون (--- ضم ع ، غم ا ، سک ل ، و مع) صف .
رک : **واضعِ قانون** (اسٹین گاس) . [واضع + رک : ال (۱) + قانون (رک)] .

--ِ قانُون کس اضا (--- و مع) امذ .
قانون بنانے والا ، قانون ساز ، مقنن ، قانون لکھنے یا مرتب کرنے والا .

خلقت کے لیے واضعِ قانون ہی اچھا جو چل نہ سکے اس پہ یہ مجنون ہی اچھا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۱۰) . [واضع + قانون (رک)] .

--ِ لُغَت کس اضا (--- ضم ل ، فت غ) صف .
۱. لفظ بنانے والا ، زبان تخلیق کرنے والا ، زبان ایجاد کرنے والا . امام اشعریؒ نے اسی آیت سے استدلال کر کے اللہ سبحانہ و تعالی ہی کو واضع لغت قرار دیا ہے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۴۳) . **۲. لغت نویس ، لغت مرتب کرنے والا** . بوج اے برادر سراسر انصاف ! کہ واضع لغات میں اختلاف ہے . (۱۸۰۵ ، گلزار عشق (دیباچہ) (صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، (۱۹۷۳) ، ۱۱۱)) . [واضع + لغت (رک)] .

واضِعان (کس ض) امذ : ج .
واضع (رک) کی جمع ، واضعین ، بنانے یا ایجاد کرنے والے . تعریف کرنی چاہیے ان واضعان اصطلاحات کی کہ انہوں نے کوئی ایسا لفظ نہیں بنایا جس کی نظیر پہلے سے ہمارے ہاں موجود نہ ہو . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۲۹) . ان تعریفات کو ہر اُس شخص کو جس کو اس ایکٹ سے کام پڑے گا خوب جاننا چاہیے اور میں نے اس غرض سے کہ ان تعریفات کو جو کہ واضعان قانون نے قائم کی ہیں مبین اور واضح کروں . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت (ایکٹ نمبر ۱ ، ۱۸۷۲ء) ، ۱۰) . [واضع + ان ، لاحقۂ جمع] .

--ِ قانُون کس اضا (--- و مع) امذ : ج .
واضعِ قانون (رک) کی جمع ، قانون بنانے والے لوگ یا ادارے ، قانون ساز افراد یا ادارے ، قانون لکھنے والے یا مرتب کرنے والے . واضعان قانون کے غور کے واسطے دلائل اور دعووں کے پیش کرنے کا سب سے عمدہ طریقہ عام طور پر ...... گفتگو کرتا ہے . (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۷) . چین کے واضعان قانون اس رمز کو خوب جانتے تھے . (۱۹۲۸ ، مضامین سلیم ، ۱۱۳) . جو قانون ... کسی ملک کے واضعان قانون ..... وضع کرتے ہیں وہ وقتی حالات کے تحت شاید درست معلوم ہوتا ہے . (۲۰۰۸ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۵۵۱) . [واضعان + قانون (رک)] .

واضِعِین (کس ض ، ی مع) امذ : ج .
واضع (رک) کی جمع ، قانون بنانے والے لوگ . قرارداد کے حصہ زیر بحث میں واضعین قرارداد کے پیش نظر قرب انعقاد مؤتمر اسلامی کی شکل تھی . (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۲۳۷) . اکثر قدیم ضرب الامثال کے واضعین کے نام معلوم نہیں . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۱۷) . [واضع (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

--ِ دَسْتُور کس اضا (--- فت د ، سک س ، و مع) امذ : ج .
آئین بنانے والے لوگ ، وہ لوگ جو دستور سازی کریں . عدلیہ کے دائرۂ اختیار و سماعت کی حدود کے تعین سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ واضعین دستور و قانون پر محافظین قانون (عدلیہ) کی گرفت فی الواقع کتنی مضبوط ہے . (۱۹۷۶ ، بنیادی حقوق ، ۶۹) . [واضعین + دستور (رک)] .

--ِ قانُون کس اضا (--- و مع) امذ : ج .
رک : **واضعانِ قانون** . ارسطو کی سیاسیات دراصل واضعین قانون کا دستورالعمل ہے . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو (ترجمہ) مقدمہ ، ح) . واضعین قانون نے ولندیزی شرق الہند کے آئین پر نظر ثانی کرنے کے لیے تجاویز پیش کی تھیں . (۱۹۷۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۱۴) . [واضعین + قانون (رک)] .

واطِئَہ (کس ط ، فت ء) (الف) صف مث .
(لفظاً) وطی کرانے والی ؛ مراد : عورت جس کے ساتھ جماع کیا جائے . زنا کا فعل..... عورت کی جانب سے متحقق نہیں ہوا کرتا اس لیے کہ عورت موطوء کہلاتی ہے نہ کہ واطئہ . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۹ : ۱۸۴) . (ب) امذ . **مسافران ؛ کچلی ہوئی سڑک** (اسٹین گاس : فرہنگ آنندراج) . [ع] .

واطی امذ : صف .
وطی کے فعل کا مرتکب ، صحبت کرنے والا ، جماع کرنے والا .

صوفیِ بے شریعہ ملحد جیوں واطیِ بے نکاح عاہر ہے

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۳۱) . فقہا نے کیسے واطی کو محض کہا ہے . (۱۹۶۴ ، کمالین ، ۳ : ۵۴) . [ع] .

واعَجَبا فقرہ .
رک : **وا (۶) مع تحتی الفاظ ، اے تعجب** .

باندھ اور قوافی بھی کچھ ایک ایسے ہی انشا
جس سے کہ بپا غلغلۂ واعجبا ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۱۷۱) .

وصی اللہ کھوکھر

واعَطَشا فقرہ .
رک : **وا (۶) مع تحتی الفاظ ، ہائے پیاس** .

پانی نہ اُسے تین شب و روز ملے گا چلائے گی جب واعطشا عرش ہلے گا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۱۰۵) .

واعِظ (کس ع) امذ .
وعظ کرنے والا ، نصیحت کرنے والا ؛ (احکامات دین کی) تلقین کرنے والا ، اخلاق کا درس دینے والا ، ناصح ، پندگو .

توں قائم توں حجت توں حافظ سچا　　توں شافع توں سابق تو واعظ سچا
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳).

کرے تھا کام باورچی کا واعظ جب بھی بکتا
کہ دل جلتا سخن سن سن کے اوس کے اور جگر پکتا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳).

دھولا چکے تھے مل کر کل لونڈے میکدے کے
پر سرگراں ہو واعظ جاتا رہا سنک کر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۸).

واعظ نہ تم پیو، نہ کسی کو پلا سکو　　کیا بات ہے تمہارے شرابِ طہور کی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۳). یہاں ..... چھ ہزار سے زیادہ بدھوں کے واعظ ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۳۰).

اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا
جنگ و جدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۸۸). کوہ زیتون کے رحیمانہ اخلاق کا واعظ (مسیح) دنیا کو اخلاق کا بہترین درس دیتا تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۸۵). مولانا ایک خدا ترس عالم دین، مجذوب صفت بزرگ اور بہت اچھے واعظ تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۹۳).

فقیہ و مفتی و واعظ پہ حرف گیر ہو کون　　یہ ہیں ملائکہ اور شہر جنت شداد
(۱۹۹۰، شاید، ۹). [ع: (و ع ظ)].

واعِظا (کس ع) کلمۂ ندا.

اے واعظ، اے وعظ کرنے والے، اے نصیحت کرنے والے.

واعظا سوزِ جہنم سے ڈراتا ہے کسے
داب پھرتے ہیں بغل میں دل سا آتش خانہ ہم
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۹۷).

میں رہ نورد کعبۂ مقصد ہوں واعظا　　اصنام سبز فام مرے خضرِ راہ ہیں
(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۲۹۳).

تا درِ مے خانہ کیوں چلتا نہیں تو واعظا
آ دکھا لائیں تجھے کیا نامِ کوثر کا جواب
(۱۹۳۸، باقیات اقبال، ۵۷۴). [واعظ + ا، لاحقۂ ندا].

واعِظان (کس ع) امذ: ج.

واعظ (رک) کی جمع، وعظ کرنے والے لوگ. اے عالمان باصفا اور اے واعظان باخدا آپ کی اعانت اس مردہ فرقہ کو زندہ کر دے گی. (۱۹۳۶، نالہ زار، ۷۵).

جز واعظانِ شہر ہر اک تشنہ کام ہے
ملائیت کے دیس میں رندی حرام ہے
(۱۹۶۱، لہو کے چراغ، ۱۱۲). [واعظ + ان، لاحقۂ جمع].

--- کِیں جَلْوَہ بَر مِحْراب و مِنْبَر می / مے کُنَنْد، چُوں بَخَلْوَت می / مے رَوَنْد آں کارِ دِیگَر می / مے کُنَنْد کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو لوگ دوسروں کو وعظ و نصیحت کرتے ہیں وہ تنہائی میں وہی کام کرتے ہیں جس سے دوسروں کو منع کرتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

واعِظانَہ (کس ع، فت ن) صف: م ف.

نصیحت سے پُر، نصیحت آمیز؛ نصیحت کرنے والوں کا سا.

کچھ نصیحت نہ واعظانہ ہے　　بلکہ یہ پندِ عارفانہ ہے
(۱۷۷۶، خواب و خیال، میر اثر، ۶). بہرحال اب میں جان درویش پر ایک واعظانہ تقریر کا جواب دینے کا قہر توڑتے ہوئے علی سرکار صاحب کے استدلال کی طرف متوجہ ہوتا ہوں. (۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۲۳). اکبر کا غیر ظریفانہ کلام بیشتر صوفیانہ اور واعظانہ ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۱). [واعظ (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

واعِظِین (کس ع، ی مع) صف: ج.

واعظ (رک) کی جمع، وعظ کرنے والے، نصیحت کرنے والے لوگ. مسیحی واعظین لوگوں کو وعظ سناتے تھے اور گرجا کے سب تہوار حسب معمول منائے جاتے تھے. (۱۸۹۷، دعوتِ اسلام (ترجمہ)، ۱۵۱). اکثر مذہبی جماعتوں میں واعظین گناہ کے احساس پر زور دینے کے بجائے اس کو کم کرنے پر تلے رہتے ہیں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۱۳۲). سیرت پر کئی واعظین و مقررین کو سنا ہے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۱۳). [واعظ (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

واغِل (کس غ) صف: امذ.

۱. (لفظاً) داخل ہو کر چھپ جانے والا؛ (مجازاً) بن بلائے دعوت یا ناؤنوش کی محفل میں آنے والا؛ بغیر بلائے کھانے پر آموجود ہونے والا شخص. جو بن بلائے جائے اور لوگ کچھ پی رہے ہوں تو اسے واغل کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۲۲۲). **۲. قدیم عرب میں ماہِ شوال کا ایک نام.** شوال کو واغل، ذوالقعدہ کو ہواع اور ذوالحجہ کو برک ..... کہتے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۵۹۶). [ع].

وافِر (کس ف) امذ: صف.

۱. زیادہ، کثیر، بافراط، کثرت سے، بہت.

کہا ان عورتوں نے اے مسافر　　ہوا تھا شاہ غصہ ہم پہ وافر
(۱۵۹۱، گل و صنوبر، عاجز، ۷۵).

اپ پیشانی پہ دھریا داغ غلامی کا ترا
کھرا کھوٹا نہ گنو اس کوں کرو تم وافر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۰۹). اے عزیز وافر التمیز اس قوم منکراں ہور مشرکان کوں علم ہور عمل کا، مراتبات ہور منزلات کیا معلوم ہویگا. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۱۷).

ایسے مال وافر مسلمان لیں　　نہیں کوئی پاوے جو خیرات دیں
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۴۳). باتیں اُن کی ایسی ہوں کہ ہر کوئی بقدر حوصلۂ استعداد کے فائدہ وافر اٹھاوے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۸۴). عقل کی تدبیر، دولت وافر جمعیت سپاہ نے اس کی کوشش کو ملک مذکور میں بڑی تاثیر دی تھی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۴۵۱).

جو نعمتیں ملیں ہیں وہ کم ہیں یا ہیں وافر
ہر حال میں ہے لازم تقدیر پر ہوں شاکر
(۱۹۲۲، مطلع انوار، ۷۲).

موسم اچھا ، پانی وافر ، مٹی بھی زرخیز
جس نے اپنا کھیت نہ سینچا وہ کیسا دہقان

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۷۱). قلات ڈویژن میں سوئی کے مقام پر وافر قدرتی گیس موجود ہے. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۱۳). بستی میں گھر گھر اچھا اور وافر کھانا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۱۷). زندگی میں پہلی بار اس قدر وافر فرصت ملنے پر ہم نے روز بلاناغہ قرآن کا ..... تھوڑا تھوڑا حصہ پڑھنا شروع کیا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۱۳). کھانا اتنا وافر تھا کہ ہم سے ختم نہ ہوا. (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۵۰۷). **۲. وسیع ، کشادہ ، پھیلا ہوا.**

کہ تو جلدی کوے سے ہوگا باہر
ملے گا تجھ کو ملک و تخت وافر

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا (ہندی) ، ۴۹).

کیوں سرگریباں ہے ظہیر جگر افگار
وافر ہے بہت دامن پہنائے محمد ﷺ

(۱۸۹۹ ، ظہیر ، د ، ۱ : ۷۵). قلعہ میں اس قدر وافر جگہ تھی جس میں اگر عورتیں اور بچے رکھے جاتے تو ان کو ہر طرح کی آسایش پہنچتی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۰۱). بدرہ کا یہ نام اسکے وافر ہونے کی وجہ سے رکھا گیا. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۸). **۳. (عروض) ایک عربی بحر کا نام جس کا وزن مفاعلتن مفاعلتن فعول ہے ؛ اس کے دیگر اوزان میں ایک مصرع میں مفاعلتن چار بار ہے (اصل دائرے میں چھے بار)**. وافر ، یہ بحر خاص تازیوں کی ہے اس کی اصل دائرے میں چھ بار مفاعلتن ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۸۰). بحر وافر کا یہ وزن ہے مفاعلتن ، مفاعلتن ، مفاعلتن دو بار. (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۱۳۱). امیر نے چوبیس بحروں میں تالیس ایجاد کی ہیں جن کے اقسام حسب ذیل ہیں ..... بحر کامل ، بحر بسیط ..... بحر مرتنع ، بحر مقتضب ، بحر وافر. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۸۵). مضامین متعین ، قافیے وافر ، بحور تابع اوزان موزوں. (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۱۲۷). **۴. مال دار ، دولت مند ؛ کشادہ ، کھلا ہوا ، فراخ (کپڑا)** (ماخوذ : اسٹین گاس). [ع : (و ف ر)].

---- مُثَمَّن سالِم (---ضم م ، فت ث ، شدم بفت ، کس ل) امذ.
(عروض) ایک عربی محذوف بحر ، وزن اس کا مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن ہے. وافر مثمن سالم ، ذرا کے کہا بھلا بے بھلا خفا جو ہوا وہ صنم (طالب) تقطیع ، ذرا ک کہا مفاعلتن ، بلاب بلا مفاعلتن ، خفاج ذرا مفاعلتن ہوا وصنم مفاعلتن. (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۲۱۷). وافر مثمن سالم ، مفاعلتن ، مفاعلتن ، مفاعلتن ، مفاعلتن ایک مصرع میں ایک بار. (۱۹۸۴ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۸۴). [وافر + مثمن (رک) + سالم (رک)].

--- مُثَمَّن مَعْصُوب (---ضم م ، فت ث ، شدم بفت ، فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
(عروض) ایک عربی محذوف بحر وزن اس کا مفاعیلن مفاعلتن مفاعیلن مفاعلتن ہے. وافر مثمن معصوب ، مفاعیلن مفاعلتن ، مفاعیلن مفاعلتن ایک مصرعہ میں ایک بار. (۱۹۸۴ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۸۴). [وافر + مثمن (رک) + معصوب (رک)].

--- ہونا ف مر.
زیادہ ہونا ، کثرت سے ہونا ، بہت ہونا (تعداد یا مقدار میں) ، بافراط ہونا.

اٹھایا تھا جتنا الم بے نظیر
مسرت بھی اتنی ہی وافر ہوئی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۵).

وافِقَه (کس ف ، فت ق) صف.
ملا ہوا ، جڑا ہوا ، مُتّصل نیز جو باہم قریب یا برابر ہوں (خصوصاً عضلات وغیرہ). اور عضلات وافقہ کو بھی بیدار کر دیتی ہے. (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۰۰). [ع : (و ف ق)].

وافی صف.
۱.(i) کافی ، کامل ، تمام و کمال ، پورا (خصوصاً وزن اور ناپ میں) ، بھرپور ، مکمل ، بہت ، کثیر.

دیتا ہے وہی شفا کہ جو شافی ہے
ہر درد میں خالق کا کرم وافی ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۲۳۹). آپ کے بلند پایہ اسلاف معنوی کے کارنامے کافی ہیں ، بلکہ کافی سے بڑھ کر وافی. (۱۹۳۸ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۹۲). آپ کی ذات بابرکات کے خاصہ احوال خود وافی ہیں. (۱۹۶۳ ، تعلیمات حضرت مینا شاہ (ترجمہ) ، ۱۴۱). **(ii) خاطر خواہ (خصوصاً دولت و اسباب)**. گھر والی کے واسطے کچھ ذخیرہ وافی فراہم کر جاتا ، تب فراغت سے مرتا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹). **۲. وعدے کا پورا ، وفادار ، مخلص ، پُرخلوص ؛ عزت دار ، باعزت** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگ تلفظ). **۳. (عروض) فارسی شاعری کی ایک بحر جس کے آٹھ ارکان ہیں اور ہر رکن سالم ہوتا ہے اس کا وزن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن دوبار ہے**. الغرض یہ بحر وافی اور ..... مشطور یعنی مثمن و مسدس و مربع ملا کر اوتاسی وزن پر آئی ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۴۲). بحر ہزج اگرچہ عربی میں مسدس الارکان ہے لیکن یزید بن امیر معاویہؓ نے اس کی وافی میں اشعار لکھے ہیں. (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۷۰۷). اردو میں بحر رجز کے بارہ اوزان ہیں نو بحور وافی (= مثمن) ہیں. (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۲۰۳). [ع : (و ف ا)].

--- ہونا ف مر.
کافی ہونا ، پورا پڑ جانا ؛ بہت ہونا ، افراط سے ہونا. حلال اول تو کم ملتا ہے دوسرے جمیع شہوات کو وافی نہیں ہوتا. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۳۹).

وافِیَه (کس ف ، فت ی) (الف) صف.
مکمل ، سارے کا سارا ، سب کا سب ، پورا ، پوری. میرے مایہ ناز برادر ..... تسلیم بالتکریم وادعیہ وافیہ قبول فرمایئے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مکتوبات ، ۲۱). **(ب) امث. سورۂ فاتحہ کا ایک نام.** پانچواں نام اس سورت کا "وافیہ" ہے یعنی پوری اور پوری اس لیے کہتے ہیں کہ یہ سورت آدھی نہیں پڑھائی جاتی ، پوری پڑھائی جاتی ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۱۳۶). [وافی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

واق اند .
۱. ایک درخت جو بعض روایات کے مطابق صبح کو پھول لاتا ہے جو شام کو مرجھا جاتے ہیں نیز وہ جنگلی درخت جس کے پھل کی بناوٹ آدمی یا جانوروں سے مشابہ ہوتی ہے (ماخوذ : فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) ۔ ۲. ایک قسم کا سیاہی مائل خاکی بگلا جس کا سر سیاہ اور اس پر چار پانچ نہایت سفید پتلے پتلے پَر ہوتے ہیں ، پانی کے کنارے پر رہتا ہے اکثر مچھلیاں شکار کر کے کھاتا ہے ۔

ٹوریاں بگولے ہو گوپڑیال واق   جھنکے کھا کریں کد اچھل تم طراق (طمطراق)

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) اعظم ، ۱۶۳) ۔ ۳. نگہ دارندہ ، شفیع (فرہنگ آنند راج) ۔ ۴. مینڈک نیز مینڈک کی ٹرٹر (ماخوذ : اسٹین گاس) ۔ [ف] ۔

--- **واق** اند .
۱. ایک درخت جو بعض روایات کے مطابق بعض ہندوستانی جزائر میں پیدا ہوتا ہے ، رنگ سمندری ہوتا ہے اور اونچائی تقریباً سو درع (نیم گز) کے برابر ہوتی ہے ، پتوں کی شکل بعض روایات کے مطابق ڈھال اور پھلوں کی انسانی سروں جیسی ہوتی ہے ، جب ہوا چلتی ہے تو اس کی شاخیں جھک کر زمین سے ٹکراتی ہیں اور واق واق کی آواز آتی ہے ۔ غالباً یہی وجہ تسمیہ ہے بولتے ، آواز دیتے گاتے بجاتے درخت حتیٰ کہ درخت واق واق بھی ۔ (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۱۵) ۔ ۲. رک : واق معنی نمبر ۴ ۔ جب پورا جوان ہو جاتا ہے تو اس کی آواز واق واق معلوم ہوتی ہے ۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۸۵) ۔ ۳. عورت کے سر سے مشابہ ایک چوپایہ ۔ ان شاخوں کے آخری سرے پر گدھے کے سر کا ایک واق واق نظر آتا ہے ، اگرچہ ممکن ہے ..... اس چوپائے کو کچھ اور کہتے ہوں ۔ (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۱۹۴) ۔ [واق (رک) کی تکرار] ۔

واقا اند (قدیم) ۔
۱. رک : واقعہ ۔

سو بھی بات میں بہوت واقے دیکھیا   سو آٹھ آٹھ دن کے جو فاقے دیکھیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۱) ۔ خدا کو بھول کو اچھنے کا واقا یاد آیا ۔ (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکھنی اردو کی لغت)) ۔ ۲. (مجازاً) بلا ، مصیبت ۔

یو واقا ہمن باج تقدیر نیں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال (دکھنی اردو کی لغت)) ۔ [واقعہ (رک) کا قدیم املا] ۔

--- **گزرنا** محاورہ (قدیم) ۔
وقت آپڑنا ، مصیبت آنا ۔ مردانچہ پر گزرتا ہے یک آدھے وقت واقا ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۳) ۔

واقع (کس ق) (الف) صف ۔
۱. رونما ہونے والا ، درپیش ، وقوع پذیر ، وقوع میں آنے والا ؛ یقینی طور پر ہونے والا ۔

کثرت ستی عکوس و مظاہر کے اے دو بین   وحدت میں ذات شخص کے واقع شکست مست

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۷) ۔ دوست کے خلاف واقع بیانات کو اکثر تسلیم کر لیتی ہیں ۔ (۱۸۷۱ ، ہنٹر پر ہنٹر ، ۸) ۔ مسٹر ڈارون نے اُس زلزلہ کے متعلق لکھا ہے جو والڈیویا میں ۱۸۳۵ء میں واقع ہوا تھا ۔ (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۳۲) ۔ ۲. اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام ۔

یابدیع و سریع یا واقع   یاہو اللہ نظیر یا حافظ

(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امامت ، ۵۳) ۔ ۳. جغرافیائی طور پر موجود ، حاضر ، قائم ۔

چمن میں جب ستی وو دلبر خوش قد ہوا واقع
پر بلبل نہال گل پہ وست رو ہوا واقع

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۸۸) ۔ پہلے نہرالکلب کی طرف روانہ ہوئے جو بیروت سے بارہ میل کے فاصلے پر واقع ہے ۔ (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۴۲) ۔ کبھی کبھی خوف و دہشت کا ماحول پیدا کرنے کے لیے کسی ادھیڑ عمر شخص کو کسی مضافات میں واقع ، رات کے وقت ، سنسان حویلی میں قتل کروانا پڑتا ہے ۔ (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر ، ۳۶) ۔ ۴. اصلی ، ضروری ، حقیقی (ماخوذ : جامع اللغات) ۔ ۵. (قواعد) متعدی (فعل) (اسٹین گاس) ۔ ۶. (تصوف) محل صور علمیہ و اعیان ثابتہ و تقدیر الٰہی و علم الٰہی (مصباح التعرف ، ۲۶۷) ۔ (ب) اند فضا سے نیچے آتا ہوا پرندہ (اسٹین گاس) ۔ [ع : (و ق ع)] ۔

--- **رَوشنی** (--- و ج نیز لین ، فت نیز سک ش) امث ۔
موجود روشنی ؛ قائم روشنی ۔ یہ انتخابی اثر ..... صرف اسی حالت میں نمایاں ہوتا ہے جب واقع روشنی میں الیکٹرک ویکٹر ایک ..... کمپونٹ رکھتا ہے ۔ (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۸۴) ۔ [واقع + روشنی (رک)] ۔

--- **شُدَہ** (--- ضم ش ، فت د) صف ۔
جو پیش آ چکا ہو ، جو ہو چکا ہو ، ہو جانے والا ۔ لایعنیت وجود کی اساس نہ ہوتے ہوئے بھی ایک واقع شدہ ..... خصوصیت ہے ۔ (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۹۷) ۔ [واقع + ف : شدہ ، شدن = ہونا] ۔

--- **شُعاع** (--- ضم ش) امث
(طبیعیات) رک : واقع روشنی ۔ واقع شعاع ، منعکس شعاع اور اس مقام پر سطح کا عمود تینوں ایک مستوی میں داخل ہوتے ہیں ۔ (۱۹۲۱ ، طبیعیات عملی ، ۱ : ۴۲) ۔ [واقع + شعاع (رک)] ۔

--- **کرْنا** ف مر ۔
رکھنا ، لگانا ، قائم کرنا ۔ جس طرح خدا نے تمام سامان ملک و دولت کے دیئے ، اسی طرح ولادت کے وقت ستاروں کو بھی اس نظام کے ساتھ ہی ایک برج میں واقع کیا ۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳) ۔

--- **میں** م ف ۔
۱. حقیقت میں ؛ دراصل ، واقعی ، واقعتاً ۔

غیر کے کہنے سے مارا اُن نے ہم کو بے گناہ
یہ نہ سمجھا وہ کہ واقع میں بھی کچھ تھا یا نہ تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۴) ۔

نمود اپنی واقع میں کچھ بھی نہیں ہے   یہاں خواب ہے زندگانی کی صورت

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۴۲) ۔ ۲. سلسلے میں ، بابت ۔

گفتگو صاف عجب لطف رکھے ہے قائم
گرچہ ہیں شعر کے واقع میں سب اقسام لذیذ

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۷۴) ۔

ایک قطعۂ زمیں تھا کہ اس کام کے لیے
واقع میں ہر لحاظ سے موزوں مقام تھا

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۳۴) ۔ میں نے اس مضمون کو پھر پڑھا واقع میں اتنا ناگوار نہیں گزرا ۔ (۱۹۶۴ ، بزم خوش نفساں ، ۳۶) ۔

--- نِگار (--- کس ن) صف.
ا. روئداد نویس ، روئداد لکھنے والا ، روئداد نویسی ، حقائق و حالات لکھنے والا ، رپورٹر ، خبررساں . جب یہ خبر جعفر خاں واقع نگار کو ملی اس نے بادشاہ کے حضور میں اوسکی اطلاع دی . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۷) . ۲. مورخ ، تاریخ نویس . واقع نگار اسے ۶۸۹ھ/۱۲۹۰ء کا واقعہ بتاتے ہیں . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۹۹۷) . [واقع + ف : نگار ، نگاشتن = نقش کرنا ، لکھنا] .

--- نِگاری (--- کس ن) امث.
حقائق و حالات قلمبند کرنا ، رونما ہونے والے گردوپیش کے واقعات تحریر کرنا ، احوال و آثار تحریر کرنا ، واقع نگار کا کام .

لکھا ہے کشتگاں خط کا اپنے واقعہ مجھکوں
دیا ہے کس نے پروانا اوسے واقع نگاری کا

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۵۸) . [واقع نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نَوِیس (--- فت ن ، ی مع) صف.
رک : واقع نگار . حالی ..... بیانیہ تحریروں میں ..... ایک دیانت دار واقعہ نگار اور واقع نویس نظر آتے ہیں . (۱۹۶۰ ، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ ، ۱۱۱) . [واقع + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

--- ہونا ف م.
ا. پیش آنا ، ظاہر ہونا ، نمودار ہونا ، رونما ہونا ، برپا ہونا ، وقوع پذیر ہونا . اکثر اوقات ارادوں میں تزلزل واقع ہو جاتا ہے . (۱۹۳۴ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۰۲) . انتقال منظر کے باعث ستارے کی سمت میں جو تبدیلی واقع ہوگی زاویہ (o - o) اس کی مقدار K Sin o ہوگی . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۱۶۴) . اگر قبضہ سے قبل رد واقع ہوا ہوگا تو خریدار کو رد کرنے کی بائع کی رضامندی یا حکم حاکم کی احتیاج نہ ہوگی . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۸ : ۲۳۰۶) . ۲. قرار پانا ، ٹھہرنا ، تسلیم کیا جانا .

شب سے ہمارے دل کو نہ کوئی کرے تمیز
واقع ہوئے ہیں بسکہ سیہ روزگار ہم

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۷) . نواسی کچھ ایسی بلا کی ذہین واقع ہوئی تھی کہ جو بات نسیمہ کے دل میں ہے وہ نواسی کے منہ پر . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۸) . ۳. جغرافیائی طور پر وجود رکھنا ، موجود ہونا جسمانی طور پر . شیرانیوں کا علاقہ دزۂ گومل کے شمال میں واقع ہے . (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۲۰) . ۴. حادثہ ہونا ، واقعہ پیش آنا ، سانحہ ہوجانا .

جدا ہم سے ہوا تھا ایک دن جو اپنے یاروں میں
خبر پھر کچھ نہ پائی کیا ہوا واقع خدا جانے

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۵) . ۵. قائم ہونا . کنایہ اس جگہ فنافی اللہ سے کیا ہے بات اس جگہ اصطلاح عالم سے باہر جاتی رہی ہے کہ وضع کتاب کی اوس پر واقع ہوئی ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۲) .

واقِعا (کس ق) امذ (قدیم).
ک : واقعہ جو درست املا ہے .

سوفیوں نے جب یہ دیکھا ماجرا — ملتے ہی ان سے کہا سب واقعا

(۱۷۷۴ ، مثنوی رموز العارفین (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۳۱)) . [واقعہ (رک) کا قدیم املا] .

واقِعاً (کس مج ق ، فت ع ، تن ابفت) م ف.
واقعتہً ، حقیقت میں ، اصلیت میں . میرا ادراک "نیلی چیز" کس طرح ذمہ داری لے سکتا ہے کہ جو کچھ موضوع کے طور پر ادراک ہوا ہے وہ واقعاً معروض کی حیثیت سے بھی ویسا ہی ہے . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۴۵) . ہمیں واقعاً اس قابل ہونا چاہیے کہ یہ جان سکیں کہ ..... آدمی کے دماغ میں ..... کیا کیا فرق ہے . (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۱۰۱) .

واقِعات (کس ق) امذ ؛ ج.
ا. واقعہ (رک) کی جمع ؛ یقینی طور پر رونما ہونے والی باتیں ، حقیقی حالات . نظر ..... اپنے سب واقعات کہیا ، ہمت سن بنسیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۴) . شیما نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور میں بعضے واقعات ایام طفولیت کے بطور شہادت کے بیان کر کے اپنے دودھ شریک بہن ہونے کو ثابت کر دیا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۶) . دنیا کی بناوٹ ، دنیا کے واقعات سے بے شائبہ اشتباہ ظاہر ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴۳) .

کہا جو اس نے سنا قیس و کوہکن کا حال
تمام تر یہ فسانے ہیں واقعات نہیں

(۱۹۵۵ ، نقوش و آثار ، ۸۱) . ان واقعات کو سن کر ارشد اور میں ہنستے ہنستے لوٹ گئے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۴۸) . ۲. کربلا کے واقعات ؛ مرثیے . فارسی مرثیوں میں سب سے بہتر محتشم کاشی کا مرثیہ "دواز دہ بند" ہے ، اس کے بعد مقبل اصفہانی کے مرثیے ہیں ، جو "واقعات" کہلاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱) . ۳. سانحات ، حادثات . اس شہر میں اس کے ساتھ کچھ بھی ہوسکتا ہے ، ہر روز انہونے واقعات ہوتے رہتے ہیں . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، اگست ، ۳۲) . [واقع (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

--- بَنْدی (--- فت ب ، سک ن) امث.
واقعات کو منظوم یا منثور کرنے کا عمل ، حالات لکھنا . اللہ ری واقعات بندی ، اللہ ری فطرت نگاری یہی چیزیں ہیں کہ تائید غیبی کے بغیر نہیں آتی ہیں . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۹۳) . [واقعات + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پیش آنا ف م.
حادثے پیش آنا ، سانحات وقوع پذیر ہونا ، امور یا مسائل درپیش ہونا . سفر میں کیا کیا واقعات پیش آئے اور بالآخر خوجند تک پہنچے . (۱۹۳۹ ، حیات اسماعیل میرٹھی ، ۳) .

--- ساز صف.
(مجازاً) سانحات برپا کرنے والا ؛ اہم واقعات پر مبنی ؛ مراد : تاریخ ساز . اس صدی کی پانچویں دہائی شاید ..... سب سے انقلاب آفریں ، ہنگامہ خیز اور واقعات ساز دہائی تھی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۸۹) . [واقعات + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

--- طَبْعی کس صف (--- فت ط ، سک ب) امذ ؛ ج.
حقیقی طور پر وقوع پذیر ہونے والے کام یا معاملات . کسی ایسے واقعے کا وجود عدالت قیاس کرسکے گی جو اوس کی دانست میں غالباً وقوع میں آیا ہو ، البتہ طرز عمل انسانی اور معمولی طریقہ واقعات طبعی اور سرکاری اور خانگی کاروبار کا بنظر اوس تعلق کے جو اس مقدمہ کے واقعات کے ساتھ اوس کو ہو ، ملحوظ رکھے گی . (۱۹۳۸ ، قانون شہادت ، ۲۴) . [واقعات + طبعی (رک)] .

--- **عَجِیبَہ** کس صف (---فت ع، ی مع، فت ب) اند: ج.
عجیب و غریب قصے؛ انوکھے واقعات، عجیب باتیں، عجیب امور. سورۂ کہف بہت سے واقعات عجیبہ پر مشتمل تھی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۳). [واقعات + عجیبہ (رک)].

--- **غَرِیبَہ** کس صف (---فت غ، ی مع، فت ب) اند: ج.
عجیب و غریب قصے: عجیب واقعات. سورۂ مریم بھی ایسے واقعات غریبہ پر مشتمل ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۳). [واقعات + غریبہ (رک)].

--- **غیر مُشْتَبَہ** کس صف (---ی لین، ضم م، سک ش، فت ت، ب) اند: ج.
ایسے واقعات جن کے متعلق شبہ نہ کیا جاسکے، ثابت شدہ واقعات (علمی اردو لغت).
[واقعات + غیر (رک) + مشتبہ (رک)].

--- **ماضِیَّہ** کس صف (---کس ض، فت ی نیز شد ی مع بفت) اند: ج.
گزرے ہوئے زمانے کے واقعات، واقعات جو گزر چکے، ماضی کی باتیں. یہ لوگ واقعات ماضیہ سے بھی کوئی عبرت اور ہدایت حاصل نہیں کرتے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴: ۱۸). [واقعات + ماضی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- **نَفْسُ الْاَمْرِی** کس صف (---فت ن، سک ف، ضم س، غم ا، سک ل، فت ا، سک م) اند: ج.
ایسی باتیں جو سچ سچ ہو رہی ہوں اور جن میں بناوٹ یا دروغ گوئی نہ ہو، حقیقت پر مبنی باتیں، سچے واقعات. خواب میں اس کو واقعات نفس الامری دکھائی دیتے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح (مہذب اللغات، ۱۳: ۴۵۲)). [واقعات + نفس (رک) + رک: ال (۱) + امر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **و قِصَص** (---وج، کس ق، فت ص) اند: ج.
گزرے ہوئے واقعات اور قصے. ان واقعات وقصص کا اظہار ایک نبی امی کی زبان سے خود دلیل رسالت و نبوت اور وحی الٰہی کی ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۱۳۵).
[واقعات + و (حرف عطف) + قصص (رک)].

--- **ہونا** محاورہ.
واردات یا کہانی پائی جانا نیز واقعات پیش آنا، حادثات پیش آنا. اسالیب پر غور کریں ..... رقص، خاص کر وہ رقص جس میں واقعات ہوتے ہیں مثلاً کتھا کلی اور بیلے. (۱۹۹۰، افسانے کی حمایت میں، ۱۹۴).

واقِعاتی (کس ق) صف.
واقعات (رک) سے منسوب یا متعلق، حقائق سے متعلق، حقیقی، صحیح، درست، حقیقت پر مبنی. ایسی حالت میں امور واقعاتی کی تحقیقات کی ضرورت نہ ہوگی. (۱۸۹۴، ایکٹ نمبر، ۱۹، ۲۱۲). اب تک جن مکاتب خیال پر بحث کی گئی ہے، ان میں شہادت تمام تر واقعاتی ہے. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۸۳). شبلی کی شاعری ..... اپنے دور کے واقعاتی پہلو کو بہ خوبی سامنے لاتی ہے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۸۶). [واقعات + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **اَمْر** (---فت ا، سک م) اند.
حقیقت پر مبنی بات یا کام. ملک غیر کا قانون واقعاتی امر سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰: ۱۲۸۴). [واقعاتی + امر (رک)].

--- **تَنْقِیح** (---فت ت، سک ن، ی مع) امث.
(قانون) مقدمے میں فیصلہ طلب امور کی جانچ پڑتال، پیش آئے ہوئے امور کی چھان بین. عام طور سے واقعاتی تنقیحات کا تصفیہ جیوری کرتی ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰: ۱۲۸۴). [واقعاتی + تنقیح (رک)].

--- **ڈراما** (---فت ڈ) اند.
وہ ڈراما جس کی بنیاد واقعات پر ہو نہ کہ کرداروں پر، قصے کہانیوں پر مبنی ناٹک. ان ڈراموں کو فنی لحاظ سے واقعاتی ڈرامے ہی کہا جا سکتا ہے، یہ کرداری ڈرامے نہیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۴۶۶). [واقعاتی + ڈراما (رک)].

--- **رَبْط** (---فت ر، سک ب) اند.
واقعات میں پایا جانے والا تسلسل یا تعلق، واقعات کی مشابہت. ان سے پیدا ہونے والے واقعاتی ربط کی شناخت کے لئے کوئی نہ کوئی تقسیم تو کرنی ہی پڑے گی. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ اور تہذیب و تقدیر، ۵۲). [واقعاتی + ربط (رک)].

--- **نَظْم** (---فت ن، سک ظ) امث.
(شاعری) ایسی نظم جس میں کوئی خارجی واقعہ نظم کیا گیا ہو، شاعرانہ واقعہ نگاری، خارجی شاعری (داخلی کی ضد). اقبال اگر چاہتے تو کسی بھی طرح کی نظم کہہ سکتے تھے یعنی ان کے لیے ممکن تھا کہ وہ عشقیہ یا واقعاتی نظم کہہ دیتے. (۱۹۷۸، اثبات و نفی، ۱۷۱). [واقعاتی + نظم (رک)].

--- **وَحْدَت** (---فت ج و، سک ح، فت د) امث.
واقعاتی اکائی نیز واقعات کا تسلسل. ایک طرح کا تسلسل ملتا ہے جیسے ایک واقعاتی وحدت کے مختلف مراحل ہوں. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۸۰). [واقعاتی + وحدت (رک)].

واقِعَہ (کس ق، فت ع) اند.
۱. وہ امر جو پیش آئے، جو ہوا ہو، جو کچھ گزرا ہو، جو بیتا ہو؛ (مجازاً) وقوعہ؛ سانحہ، حادثہ. بھلے آدمیاں تی کس پاس منگیا نیں جاتا، انوں پر یو واقعہ فاقہ آتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۴۶).

آ کربلا کا واقعہ دیکھو حرم رو رو اگت
سینے کوں لگ لگ شاہ کے پڑتے ہیں رن میں مرثیہ

(۱۷۰۵، بیاض مراثی، ۱۴۳).

تاب لائے ہی بنے گی، غالب
واقعہ سخت ہے اور جان عزیز

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۳). انسان ہر ناملائم واقعہ پر، ہر حادثہ پر، صبر و تحمل، بلکہ رضا و تسلیم سے کام لے. (۱۹۲۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۱۲). یہ واقعہ ۱۲۶ھ/۷۴۴ء میں ہوا. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۹۰۸). حساس آدمی وہ نہیں ہوتا جو ہر بات یا ہر واقعہ کا اثر قبول کرے. (۱۹۹۱، کاغذ کے سپاہی، ۳۲). **۲. حقیقت، صحیح بات یا امر، سچی بات، اصلی بات**.

جن کو یہ شوق پیدا ہو کہ اصل واقعہ کیا ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲) . اس لئے ہم الف اور ج کو ب ، اور د ، کے موسیقی مزدوج کہیں گے اور اس واقعہ کو علامتوں میں اس طرح ظاہر کر دیں گے . (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری ، ۱۰۲) . پورا واقعہ بیان کرتا ہوا پھر اسی انجام پر ختم ہوتا ہے جہاں سے شروع ہوا تھا . (۱۹۶۳ ، معیار ، ۲۲) . مزاحیہ صورت واقعہ کو بڑی خوبی سے پیش کیا ہے ، ان کی نظر بہت گہری ہے . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۲۳) . **۳. شکل ، صورت ، امکان ، ہیئت ، کینڈا .** یہ طریقہ اس واقعے پر مبنی ہے کہ اگر کسی عقدے پر انتصابی رکن اور افقی رکن ہوں . (۱۹۴۱ ، تغیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۴۴۹) . **۴. (i) کہانی ، ماجرا ، واردات (خصوصاً ڈرامے میں) .** اس واقعہ میں حصہ لینے والے کرداروں کو ایک نئی زندگی بخش دی . (۱۹۶۳ ، ستون ، ۱۲) . ولس نائٹ نے میکبتھ کا تنقیدی جائزہ پیش کرتے ہوئے کردار واقعہ یا پلاٹ کی الگ الگ وضاحت نہیں کی ہے ، بلکہ ڈرامے کی کلی تخیلی فضا کی نشان دہی کی ہے . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۴۷) . شاعر کو اس کا یقین ہے کیا یہ واقعہ شعر میں ادا ہوگا تو اثر سے خالی نہ ہوگا . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۲۳) .
(ii) کیفیتِ حال ، روداد ، حال ، سرگزشت .

روئے گا اے رند سن لے گا جو شعر حسب حال
واقعہ اپنا بھی اک دن مرثیا ہوجائے گا

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۵۴) . **۵. (مجازاً) انتقال ، موت .** ابو طالب حضرت ﷺ کے چچا ..... حضرت ﷺ کی یاری مددگاری ..... کرتے رہے . پھر کئی برس کے پیچھے ان کا بھی واقعہ ہوا . (۱۸۷۷ ، تفسیر مرادیہ ، ۳۴۳) . **۶. لڑائی ، جنگ ، مڈبھیڑ** (فرہنگ آصفیہ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) . **۷. قیامت ، حشر .** واقعہ ..... قیامت کے معنوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے . (۱۹۳۷ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، منشی محبوب عالم ، ۲ : ۷۸۲) . جب وہ ہونے والا واقعہ پیش آجائے گا تو کوئی اس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہوگا . (۱۹۷۱ ، تفہیم القرآن ، ۵ : ۲۷۶) . **۸. سختیِ زمانہ ، آفت ، مصیبت** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ عامرہ) . **۹. خواب ، خاص کر وہ خواب جو جاگتی سوتی حالت کے بیچ میں دکھائی دے ، رویا .** میں اسی رات واقعہ میں دیکھتا ہوں کہ گویا ایک طرف بمعہ اخوان ذی شان و دوستاں بہتر از جان سیر کو جاتا ہوں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۹) . اول اول کہ میں ہرات آیا ایک شب واقعہ میں ایسا دیکھا کہ بڑا مجمع تھا تمام اولیاء ہرات موجود تھے . (۱۸۹۳ ، ترجمہ رشحات اردو ، ۹۲) . **۱۰. خبر ، اطلاع ، معلومات** (پلیٹس) . **۱۱. (تصوف) سالک کے دل پر عالم غیب سے جو کچھ وارد ہو خواہ وہبی طور پر یا کسبِ سالک سے** (اصطلاحات صوفیہ) . [ع : واقعۃ کا مفرس] .

--- باقی امث .
واقعہ گھڑنا ، من گھڑت قصے بیان کرنے کا عمل ؛ باتیں بنانا . ان کی واقعہ باقی کا سرچشمہ ہی دوسرا تھا . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۱۸۰) . [واقعہ + ف : باف ، بافتن = بننا] .

--- بَنْدی (۔۔۔فت ب ، سک ن) امث .
قصہ بیان کرنا ، واقعہ نگاری . ان خوبیوں کے ساتھ جب جذبات کی ترجمانی ، کردار نگاری ، منظر نگاری ، مصوری ، واقعہ بندی کو دیکھا جائے تو یہ مثنوی ادبی حیثیت سے اور بھی بلند ہوجاتی ہے . (۱۹۳۶ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۱۰۳) . [واقعہ + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پہنْچْنا محاورہ .
واقعے یا حادثے کی خبر پہنچنا ، خبر ہونا ، خبر ملنا ، معلوم ہونا ؛ پتا چلنا .

مرگیا آوارہ ہوکر میں تو جیسے گردباد
پر جسے یہ واقعہ پہنچا اسے وحشت ہوئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۷) .

--- پیش آنا ف مر .
ماجرا گزرنا ، وقوعہ رونما ہونا ، سانحہ پیش آنا ، حادثہ ہونا .

کب تک تظلّم آہ بھلا مرگ کے تئیں — کچھ پیش آیا واقعہ رحمت کو کیا ہوا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵) . بردوان میں ایک عجیب پُراسرار واقعہ پیش آیا جس نے لوگوں میں کافی سنسنی پیدا کردی . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۴۴) . ایک دوسرا واقعہ جو میری آنکھوں کے سامنے پیش آیا ..... یہ ۱۹۰۵ء کا ذکر ہے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۵۹) . مسلمانوں کے آنے سے ہندوستان کی وہ سماجی زندگی ایک نئی راہ پر چل پڑی جس میں بہت دنوں سے کوئی زبردست واقعہ پیش نہیں آیا . (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۱۱) . زندگی کا ہر واقعہ ان کے ساتھ پیش آچکا ہے . (۲۰۰۳ ، کاغذ کے سپاہی ، ۲۶) .

--- تَراشی (۔۔۔فت ت) امث .
باتیں بنانا ، من گھڑت باتیں کرنا ، سخن سازی . آب حیات میں کہیں انشا پردازی کے زور میں ..... گل افشانیاں اور واقعہ تراشیاں کی ہیں . (۱۹۸۵ ، بہادر شاہ ظفر ، ۳۱۷) . [واقعہ + ف : تراش ، تراشیدن = کترنا ، کاٹنا ، چھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

---ٔ تَنْقِیحی کس صف (۔۔۔فت ت ، سک ن ، ی مع) امذ .
(قانون) مقدمہ جس میں ہر پہلو پر بحث ہو اور اس سے کوئی نتیجہ نکلتا ہو . شہادت کے مفہوم امور ذیل داخل ہیں جو واقعہ متعلقہ یا واقعہ تنقیحی سے متعلق ہوں . (۱۹۳۸ ، قانون شہادت ، ۲) . [واقعہ + تنقیح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- تو یہ ہے فقرہ .
رک : واقعہ یہ ہے . میرے خیال میں واقعہ تو یہ ہے کہ معاملہ میرے مصری بھائیوں ہی سے زیادہ تعلق رکھتا ہے . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۳۰۹) .

---ٔ جِگَردوز کس صف (۔۔۔کس ج ، فت گ ، و مج) صف .
سخت تکلیف دہ واقعہ ، انتہائی غم انگیز حادثہ . سمندر کی موج اس کو بوٹ پر سے بہا لے گئی ، اس واقعۂ جگردوز کو دیکھ کر آزاد نہایت استقلال اور جوانمردی کے ساتھ سمندر میں کود پڑا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۷۰) . [واقعہ + جگر (رک) + ف : دوز ، دوختن = سینا] .

--- خواں (۔۔۔و معد) صف .
واقعہ پڑھنے والا ، (خصوصاً) کربلا کے واقعات بیان کرنے والا ؛ واقعہ خوانی پر مامور (شخص) ؛ واقعہ خواں ..... یہ شخص امرائے عالیشان میں سے اس خدمت جلیل القدر سے سرفراز ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۸) . وہ اگر حدیث خواں یا واقعہ خواں ہوئے تو کتاب کھول کر بیان کرنا شروع کرتے ہیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۸۲) . اختلاف طرز سے ان کی مختلف قسمیں ہوگئیں حدیث خواں ، نثر خواں ، واقعہ خواں . (۱۹۷۰ ، تاریخ لکھنؤ ، ۱ : ۵۰) . [واقعہ + ف : خواں ، خواندن = پڑھنا] .

--- خوانی (---و معد) امث.

واقعاتِ کربلا بیان کرنے کا عمل ؛ (ادب) مرثیے میں مصائب بیان کرنے کا ایک انداز. واقعہ خوانی کی فصاحت نے دراصل داستان گوئی کو بے مزہ کر دیا ہے. (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۸۰). بیان مصائب کے کئی طریقے رائج تھے ان میں روضہ خوانی، کتاب خوانی اور واقعہ خوانی کافی مشہور تھے. (۱۹۸۶، دہلوی مرثیہ گو، ۲۶). [واقعہ خواں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دِید / دِیدَہ (---ی مع / فت د) صف.

جس نے دنیا کے نشیب و فراز دیکھے ہوں، تجربہ کار، آزمودہ کار، جہاں دیدہ نیز پرانا جنگجو، جہاں دیدہ لڑاکا (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [واقعہ + ف : دید، دیدن = دیکھنا + ہ، لاحقۂ صفت].

--- ڈھالْنا محاورہ.

کوئی واقعہ گھڑنا، کوئی جھوٹ بات کہنا، خلافِ واقعہ کوئی بات بیان کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- طَرازی (---فت ط) امث.

واقعہ یا قصہ تخلیق کرنا نیز واقعہ یا قصہ خوش اسلوبی سے لکھنا. میر امن صاحب کی چہار درویش ..... کی سادگی، صفائی اور واقعہ طرازی آج بھی موجودہ تصنیفات کی ہمسری کا دعویٰ کرسکتی ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۲ : ۵۸). [واقعہ + ف : طراز، طرازیدن = نقش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طَلَب (---فت ط، ل) صف.

مطلب پرست، موقع شناس ؛ خوشامدی. جو بدمعاش اور واقعہ طلب تھے سوائے پران سکھ اور ولدار اور فیضو کے کہ یہ لوگ بہت نیک نیت اس فساد میں رہے، آمادۂ فساد ہوئے (۱۸۵۸، مقالات سرسید، ۹ : ۳۸۳). بازاری اور واقعہ طلب آدمی اس غدر میں ..... پھنس گیا ہے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۰۶). مرزا اپنی جاگیر میں آئے تو اوباش واقعہ طلب ان کے گرد جمع ہوئے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۸۵). [واقعہ + طلب (رک)].

--- طَلَبی (---فت ط، ل) امث.

واقعہ طلب ہونا ؛ موقع شناسی، مطلب پرستی. آرام کی زندگی پر واقعہ طلبی کو ترجیح دینا اب ظاہر ہے کہ ایک اصل ہے اور دوسری نقل. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۸۰۰). [واقعہ طلب + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ غَیر مُشْتَبَہ کس صف (---ی لین، ضم م، سک ش، فت ت، ب) امذ.

(قانون) "واقعۂ غیر مشتبہ" اس وقت کہا جائے گا جب کہ نہ اس کا اثبات ہو اور نہ اس کی تردید (قانون شہادت، ۲). [واقعۂ + غیر (سابقۂ نفی) + مشتبہ (رک)].

--ٔ فِیل کس اضا (---ی مع) امذ.

قصۂ اصحابِ فیل یا ہاتھی والوں کا حملہ (قرآن شریف میں سورۂ فیل میں بیان کردہ واقعے کی رُو سے اصحابِ فیل (ہاتھی والوں) نے بیت اللہ کو مسمار کرنے کا ارادہ کیا تھا حق تعالیٰ نے ابابیل جیسے معمولی پرندوں کے ذریعے عذابِ آسمانی نازل کر کے ہاتھی والوں کو نیست و نابود کر دیا). واقعۂ فیل کے چالیس دن کے پیچھے اور سن آٹھ سو بیاسی سکندر کے غلبے کو دارا پر اور پانسو اکہتر عیسیٰ بن مریم کی پیدائش کے ہوئے تھے. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۶۸). بیشتر علمائے تاریخ کا کہنا ہے کہ آپ واقعۂ فیل کے چھٹے سال پیدا ہوئے. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱۷۲). [واقعۂ + فیل (رک)].

--ٔ کَرْبَلا کس اضا (---فت ک، سک ر، فت ب) امذ.

کربلا کا واقعہ، سانحۂ کربلا ؛ مراد : شہادتِ حضرت حسینؓ. کوئی بزرگ بچوں کو واقعۂ کربلا کی تفصیل اور اہمیت سمجھاتے. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، جون، ۲۳). [واقعۂ + کربلا (علم)].

--- گَڑْنا محاورہ (شاذ).

واردات کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- کی تَہہ تَک جانا محاورہ.

حادثے کی اصل وجہ معلوم کرنا، معاملے کی تہہ داری کو دیکھنا. واقعہ غیر معمولی ہے اس کی تہہ تک جانا ہوگا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، فروری، ۳ : ۱).

--- گھڑا ہونا محاورہ (قدیم).

مصیبت پیش آنا، عذاب نازل ہونا. اگر گھر میں تی انو کا پانوں بھار پڑے خدا جانے بچارے مرداں پر کیا کیا واقعہ کھڑے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۴۸).

--- گُزْرْنا محاورہ.

واقعہ پیش آنا ؛ معاملے سے دوچار ہونا ؛ سانحہ گزرنا. جب کوئی عیسائی گروہ اسلامی فوج میں داخل ہوتا تو وہ جزیہ سے بری کر دیا جاتا، چنانچہ قبیلۂ جراجمہ کے ساتھ جو ایک مسیحی قبیلہ انطاکیہ کے قرب و جوار میں آباد تھا، ایسا ہی واقعہ گزرا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۸۰). اگر ایک واقعہ جو خاص وقت میں ایک شخص پر گزر چکا ہو، اس طرح بیان کیا جائے کہ قاری یا سامع کہہ اُٹھے کہ ایسا نہیں ہوسکتا. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۱۴).

--ٔ مُتَعَلِّقَہ کس صف (---ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس، فت ق) امذ.

(قانون) ہر وہ واقعہ جس کے اثبات یا تردید سے واقف تنقیحی کے اثبات یا تردید پر اثر پڑے. شہادت کے مفہوم امور ذیل میں داخل ہیں جو واقعۂ متعلقہ یا واقعۂ تنقیحی سے متعلق ہو. (۱۹۳۸، قانون شہادت، ۲). [واقعۂ + متعلق (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--ٔ مُعْتَرِضَہ کس صف (---ضم ج م، سک ع، فت ت، کس ر، فت ض) امذ.

ضمنی قصہ، فروعی بات، ضمنی معاملہ. خیر یہ تو ایک واقعۂ معترضہ تھا، حمزہ صاحب خیریت کے ساتھ ..... واپس تشریف لے آئے. (۱۹۷۷، زمان و مکاں اور بھی ہیں، ۱۰). [واقعۂ + معترضہ (رک)].

--ٔ مِعْراج کس اضا (---کس ج م، سک ع) امذ.

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معراج پر جانے کا واقعہ جو قرآن میں بھی مذکور ہے. واقعۂ معراج میں ..... افقی جہتوں کے علاوہ عمودی جہت بھی شامل ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۵۰). تبلیغ اسلام، واقعۂ معراج، ہجرت، غزوات، آپ کے اخلاق کا ذکر، آپ کی اتباع اور آپ کی محبت کو ہر محبت پر ترجیح دینا اور اس کو بخشش کا ذریعہ قرار دینے کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بصراحت فرمایا ہے. (۲۰۰۳، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۴۳۸). [واقعۂ + معراج (رک)].

۔۔۔ٔ نَفْسُ الْاَمْری کس صف (۔۔۔فت ن ، سک ف ، ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) امذ .
اصلیت جو واقعے کا سبب ہو، اصل حقیقت ، سچی بات . اگر ہمارے گریجویٹ بُرا نہ مانیں تو واقعۂ نفس الامری تو یہ ہے کہ بڑے بڑے بی اے اور ایم اے مولانا کی لیاقت کا مقابلہ نہیں کرسکتے . (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۵۳). [واقعہ + نفس (رک) + رک : ال (۱) + امر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ نِگار (۔۔۔کس ن) امذ .
قصہ لکھنے والا ، وقائع نگار ، روئداد نویس ، واقعہ نویس نیز اخباری نمائندہ ، خبر رساں . لکھنؤ کے واقعہ نگار نے فوراً دربار کو اطلاع دی . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۹۲). فنکار کی ذاتی آزادی کس حد تک پابند ہے ؟ کس حد تک وہ ترجمان ہے اور کس حد تک واقعہ نگار یا ناقل . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۸۳). حالی ..... بیانیہ تحریروں میں وہ ایک دیانت دار واقعہ نگار اور واقع نویس نظر آتے ہیں . (۱۹۸۶ ، سرسید احمد خاں اور ان کے رفقاء کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ ، ۱۱۱). [واقعہ + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا ، نقش کرنا].

۔۔۔ نِگاری (۔۔۔کس ن) امث .
واقعہ نگار (رک) کا کام ؛ اصل قصہ تحریر کرنا ، روئداد نگاری ، واقعہ نویسی ؛ (شاعری) کسی واقعے (واقعۂ کربلا وغیرہ) کو منظوم کرنا . مضامین کے لحاظ سے بھی اس کی شاعری کا دائرہ نہایت وسیع ہے یعنی واقعہ نگاری ، خیال بندی ، موعظت ونصیحت ، عشق ومحبت ، مدح وثنا ، صنائع وبدائع ، سب چیزیں پائی جاتی ہیں اور درجہ کمال پر پائی جاتی ہیں . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ ، ۳۳). نسیم نے واقعہ نگاری مصوری ..... وبرجستگی کا حق ادا کردیا ہے . (۱۹۳۶ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۱۳۷). اس کی واقعہ نگاری عدیم النظیر ہے . (۱۹۶۵ ، مقام غالب ، ۲۹). تیموریوں کے دربار میں تاریخ نویسی اور واقعہ نگاری کا ایک باضابطہ محکمہ قائم تھا . (۱۹۸۹ ، بزم تیموریہ ، ۱۲۰). واقعہ نگاری اور منظر نگاری کی بھی وہ کیفیات نظر نہیں آتیں . (۲۰۰۰ ، میر کو سمجھنے کے لیے ، ۴۸). [واقعہ نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ نَوِیس (۔۔۔فت ن ، ی مع) امذ .
وقائع نگار کے عہدے پر مامور شخص جو حکومت کو حالات حاضرہ سے باخبر رکھتا تھا ، خبریں لکھنے والا ، اطلاعات پہنچانے والا . ہر لشکر میں ہر شہر کے حاکم کے پاس بھی واقعہ نویس اور امین رہتے تھے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۸). بخشی اور واقعہ نویس معین ہوا . (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۴۰). جس زنجیر کی ابتدا نسابوں اور واقعہ نویسوں نے ڈالی تھی اس کی یہ آخری کڑی ہے . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم ، ۶۱). [واقعہ + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا].

۔۔۔ نَوِیسی (۔۔۔فت ن ، ی مع) امث .
واقعہ نویس (رک) کا کام عمل یا منصب ؛ واقعہ نگاری . ظاہر نام ہے ، ایران کی واقعہ نویسی پر مقرر تھے . (۱۹۷۲ ، فرحت الناظرین ، ۱۹۷). [واقعہ نویس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ٔ ہائِلَہ کس صف (۔۔۔کس ، فت ل) امذ .
حادثہ یا سانحہ جس سے ڈر لگے ؛ خوف ناک واقعہ ، دل دوز واقعہ . وقارالملک بہادر کی وفات بھی حادثہ جانکاہ اور واقعہ ہائلہ سے کم نہیں . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۱۱۷). خوارزم شاہیوں کے عہد ..... میں ..... راگ رنگ عام ہوگیا ..... اس کے بعد مغول ایک وبا کی صورت میں آپہنچے ..... اسی سلسلے میں بغداد کی تباہی کا واقعہ ہائلہ بھی پیش آیا . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۵۹۱). [واقعہ + ع : ہائلہ = خوف ناک].

۔۔۔ ہونا محاورہ .
۱. **ماجرا گزرنا ، کوئی امر یا معاملہ پیش آنا** . پھر ایک اور واقعہ ہوا ..... کوٹھی کے عین سامنے سڑک پر چلتے ہوئے میرے قدم رک گئے . (۱۹۷۷ ، قصہ کہانیاں ، ۳۶). ان کی عمر بقول خود بارہ سال کی تھی ، شادی کا اہم واقعہ ہوا . (۱۹۸۲ ، مولانا ظفر علی خاں ، ۳۷). ایک واقعہ ایسا ہوا جس نے میرے ذہن اور دماغ میں ہل چل بپا کردی . (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۹۷).
۲. **حادثہ پیش آنا ، سانحہ ہونا** .

مر گئے ہم مسیح کے دم میں — یہ بھی اک واقعہ عجیب ہوا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵). ۳. **جسم سے روح کا پرواز کرجانا ، جان نکلنا ، انتقال ہونا ، مرنا** .

تابوت کو سب دیکھ کے کرنے لگے مذکور — یہ واقعہ کس کا ہوا اے عابد رنجور

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۷۷). مجھلیا نے جب دیکھا کہ میاں صاحب کا واقعہ ہوا جاتا ہے دوڑی اور چھڑانے لگی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۴).

۔۔۔ ہے فقرہ .
رک : **واقعہ یہ ہے ، سچ ہے** . یہ ایک واقعہ ہے کہ کائنات کی حدیں تو ہیں ہی نہیں . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۱۱۰).

۔۔۔ یُوں ہے فقرہ .
حقیقت یوں ہے ، اصل بات یہ ہے . بلکہ واقعہ یوں ہے کہ شہر کی آبادی اتنی بڑھ گئی تھی کہ ایک نئی بستی کی تعمیر ایک ضرورت بن گئی تھی . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۲۱).

۔۔۔ یَہ ہے فقرہ .
حقیقت یہ ہے ، حق بات یہ ہے ، دراصل بات یوں ہے . واقعہ یہ ہے کہ انسانوں کی زندگیوں کے ایک دوسرے میں گتھے ہونے کا جیسا شدید اور نازک احساس ان لوگوں کو ہے ویسا بہت ہی کم لوگوں کو ہوگا . (۱۹۵۰ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۱۴۱). لیکن واقعہ یہ ہے کہ ان کا مزاج میر سے بہت مختلف تھا . (۱۹۷۴ ، اثبات ونفی ، ۱۳۹). واقعہ یہ ہے کہ جدید سائنس نے آج کے انسان پر عجیب وغریب ذمہ داریاں عائد کردی ہیں . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۳۲).

واقِعَۃً (کس ق ، فت ع ، تن ت بفت) م ف .
اصل میں ، واقعی ، درحقیقت . ظاہر میں فنا اور واقعۃً بقا حاصل ہوگئی . (۱۹۱۳ ، ادیب (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۱۶)). مجھے یہاں ٹھہر کر واقعۃً بڑی خوشی ہوئی . (۱۹۵۵ ، تماشا طلب آزار ، ۲۱۵). برلن کہنے کو چار حصے ہیں لیکن واقعۃً الگ فقط مشرقی حصہ ہے . (۱۹۷۱ ، آوارہ گرد کی ڈائری ، ۱۳۶).

واقِعی (کس نیز فت ق) م ف .
حقیقتاً ، حقیقت میں ، فی الحقیقت ، دراصل ، سچ مچ . علی اکبر نے عرض کی اے پدر بزرگوار یہ کیا فال ہے کہ فرماتے ، فرمائیے اے جان پدر یہ فال نہیں بلکہ واقعی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۶).

الٰہی واقعی ایسا ہی بد ہے فسق و فجور
پر اس مزے کو سمجھتا جو تو بشر ہوتا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۱). اے شہزادے تو نے واقعی عشق کی بڑی محنت اٹھائی . (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۱۲).

واقعی دل پر بھلا لگتا تھا داغ — زخم لیکن داغ سے بہتر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۰).

میرے مرنے کی خبر سن کر کہا　　　واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں

(۱۹۰۵، داغ (نوراللغات)). اس اس شے کا کل ہونا چاہیے..... اور اس پر واقعی اس صفت کا اطلاق ہمیشہ ہونا چاہیے. (۱۹۶۳، علم الاخلاق، ۳۳). واقعی ہر غیر اختیاری واقعہ اس کے لیے خیر ہی ہوتا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۷). (ب) صف. **۱. حقیقی، اصلی، صداقت پر مبنی**. امورات متعلقہ..... واقفیت کلی اور حالات زمین و زراعات و پیداوار سے اطلاع واقعی رکھتا ہے. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۲).

منظور ہے گزارش احوال واقعی　　　اپنا بیان حسن طبیعت نہیں مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۳). معیاری اور واقعی اخلاق میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے. (۱۹۳۵، علم الاخلاق (ترجمہ)، ۳۳). معاصر دنیا کے تجربے، واقعی اور اصلی تجربے کے بعد جو عشقیہ شاعری ہوگی وہ معشوق کے رومانی اور روحانی احساس سے گریزاں ہوگی. (۱۹۷۸، اثبات و نفی، ۱۸۵). **۲. (مجازاً) ضروری، لازمی**. اصلی خط ہیں کہ پیارے باپ نے پیارے فرزند کو نجی ضرورتوں اور واقعی مواقع پر بے تکلف عبارۃ میں کھلے دل سے تحریر کیے ہیں. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۵). [واقع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- حَق (---فت ح) امذ.

اصلی حق؛ (قانون) قبضہ جس کا مالک کو حق حاصل ہوتا ہے. ملکیت سے قانونی حق مراد ہے اور قبضہ سے واقعی حق. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۳۳). [واقعی + حق (رک)].

--- میں م ف.

رک: واقع میں، حقیقت میں، دراصل. واقعی میں آدمی کے تئیں ایسا نہ چاہیے. (۱۸۸۰، رام چندر، ماسٹر رام چندر اور اُردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ، ۱۷۰).

--- ہونا ف م.

صداقت پر مبنی ہونا، معتبر یا حقیقی ہونا. یعنی اس کے کلام الٰہی ہونے اور اس کے جملہ مضامین کے واقعی ہونے میں کچھ شبہ نہیں. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳).

واقِعیّات (کس ق، شد ی مع بفت) امذ؛ ج.

حقائق سے متعلق امور، باتیں یا مسئلے، اصلی امور؛ حقائق، مسلمات. اگر تم واقعیات کے بلاوجہ منکر ثابت ہو گے تو بجز ذلت وخواری کے کچھ حاصل نہ ہوگا. (۱۹۰۶، سائنس و کلام، ۴۸). [واقعی (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

واقِعیّت (کس ق، شد ی مع بفت) امث.

حقیقت، اصلیت، احوال واقعی، قطعی ہونا؛ حقیقی ہونا. اصل یہ ہے کہ حضرت انسان کو حقیقت اور واقعیت سے کچھ غرض نہیں. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۳۶). ہر شخص کی عقل حقیقت تک نہیں پہنچتی اور واقعیت کی داستان سے ہر کان آشنا نہیں ہوتا. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۲۳). دراصل فن و ادب میں فکر و نظر کی وسعت کا مدار واقعیت Realism اور حقیقت کے شعور پر ہوتا ہے. (۱۹۵۹، نبض دوراں (پیش لفظ)، ۱۲). ان غزلوں میں موجود حقیقت کو موہوم کی آنکھ سے دیکھا گیا ہے، یعنی ان کی واقعیت، واہمے کی سطح پر قائم ہوتی ہے. (۱۹۸۴، اثبات و نفی، ۲۰۸). اشعار میں واقعیت پیدا کرنے کا رجحان رکھتے ہیں اور..... ایمائیت کو ترجیح دیتے ہیں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۲۷۴). [واقعی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرَسْتی (---فت پ، ر، سک س) امث.

شدید حقیقت پسندی. رومانیت کے مقابلے میں حقیقت پسندی اور واقعیت پرستی کا میلان غالب نظر آتا ہے. (۱۹۸۳، ادب میں ادبی قدریں، ۹۷). طبیعت کی سادہ پسندی اور واقعیت پرستی انہیں اس تحریک کے قریب لائی. (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۶۱). [واقعیت + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْد (---فت پ، س، سک ن) صف.

(ادب) حقیقت پسند. ادب میں بعض لطافت پسند ہوتے ہیں بعض علمیت پسند اور بعض واقعیت پسند. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۴). درگا ایک واقعیت پسند تھا کہ ادیب اگر فلوبیر یا درگا کی طرح خود ایک خاص الخاص آدمی ہو تو اپنے ذاتی المیے کو اپنے سے کم تر لوگوں میں بھی کارفرما دیکھنے لگ جاتا ہے. (۱۹۸۶، فکشن، فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۱۷). [واقعیت + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا].

--- پَسَنْدانَہ (---فت پ، س، سک ن، فت ن) صف؛ م ف.

حقیقت پر مبنی، اصلیت کے مطابق، واقعیت لیے ہوئے. زندگی کے تمام سماجی، معاشی اور تہذیبی پہلوؤں کو امکانی حد تک واقعیت پسندانہ اور فنکارانہ طور پر بیان کرنے کی کوشش کی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۲۸). مجھے ان کی زندگی کا واقعیت پسندانہ انداز اور عقلی استدلال بے حد پسند آیا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۵۶). [واقعیت پسند + انہ، لاحقۂ صفت وتمیز].

--- پَسَنْدی (---فت پ، س، سک ن) امث.

حقیقت پسندی، اصلیت اور سچائی کی ترجمانی وطرف داری. اس سے ہم ان کی طبیعت کی متانت اور واقعیت پسندی کا اندازہ لگا سکتے ہیں. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۵۲۷). واقعیت پسندی کی ترجمانی ہمارے زمانے میں ..... تو واقعیت پسندی کے نام پر کی ہے. (۱۹۷۵، عام فکری مغالطے، ۶۰). ان میں واقعیت پسندی کے دعویدار بھی تھے. (۱۹۸۷، زاویۂ نظر، ۲۶۳). [واقعیت پسند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِگار (---کس ن) صف.

حقائق لکھنے والا، روئداد لکھنے والا. واقعہ نگار کو کیوں کر واقعیت نگار ہونا چاہیے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۳۳). [واقعیت + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا].

--- نِگارانَہ (---کس ن، فت ن) صف؛ م ف.

حقیقت پسندانہ، صداقت پر مبنی (عموماً شاعری). جہاں تک واقعیت نگارانہ شاعری کا تعلق ہے وہ ایک بے معنی ترکیب ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۲۰۹). [واقعیت نگار + انہ، لاحقۂ صفت وتمیز].

--- نِگاری (---کس ن) امث.

حقیقت نگاری، حقائق نویسی، حقیقت کی عکاسی. جہاں حواس کی حکومت ہو وہاں حقیقت

معدوم ہو جاتی ہے واقعیت نگاری اس کی ایک نمایاں مثال ہے . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۴۱۱) . اظہار کے نئے اسلوب ، واقعیت نگاری اور معاشرتی حقیقت نگاری کے نئے رجحان یہ سب اس میں شامل تھے . (۱۹۷۳ ، ممتاز شیریں ، منٹو : نوری نہ ناری ، ۱۵۵) . پاکستان میں اردو افسانے نے ترقی پسندی کی خارجی حقیقت نگاری اور واقعیت نگاری کے قومی رجحان کے زیر اثر آنکھیں کھولیں . (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، دسمبر ، ۳۹) . [واقعیت نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- ہونا ف مر .

واقعیت پائی جانا ، اصلیت ہونا . صرف واقعیت ہوتی ہے ، وہ اس پر اپنے معتقدات اور قومیت کو بھی قربان کر دیتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۷) .

واقِف (کس ق) صف .

۱. آگاہی رکھنے والا ، جاننے والا ، شناسا ، آگاہ ، ہوشیار ، خبردار ، باخبر ، مطلع .

ہمارے حال پر شوقی بجز حق کوئی واقف نیں
کراماً کاتبیں مسکیں رہے حیراں قلم پکڑے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۳) .

مقاماں ہور منزل کو جو لیاوے چار رہبر سوں
رفیق ایسا اچھے رہ پر جو واقف خیر ہور شر کا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۱)) .

واقفِ آیاتِ کلامِ خدا
کون ہے جز حیدرؑ مشکل کشا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۱) .

میں آگے نہ تھا دیدۂ پُر آب سے واقف
پلکیں نہ ہوئی تھیں مری خوں ناب سے واقف

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۹۳) .

ہے منکشف امام پہ احوالِ بحر و بر
حق نے کیا ہے واقفِ اسرار خشک و تر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۱) .

رندی سے بھی آگاہ شریعت سے بھی واقف
پوچھو جو تصوف کی تو منصور کا ثانی

(۱۹۰۳ ، بانگ درا ، ۵۱) . دونوں اپنے گردوپیش کے ماضی و حال سے بھی واقف تھے . (۱۹۶۷ ، تاویل و تعبیر ، ۷) .

یہ تو ہوا کہ آدمی پہنچا ہے ماہ تک
کچھ بھی ہوا ، وہ واقفِ افلاک تو ہوا

(۱۹۷۴ ، ماہ منیر ، ۶۰) . **۲. ماہر ، تجربہ کار ، چابک دست .** کتاب کے متعلق واقف فن اور بے تعصب نقادوں کی کوئی غلط فہمی میرے علم میں نہیں آئی . (۱۹۴۱ ، تنقید عقل محض ، ۲۶) . میدان جنگ سے بخوبی واقف سپاہیوں اور عہدیداروں سے بھی مشورہ طلب کیا جاسکتا تھا . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ ، ۲۳) . **۳. (تصوف) وہ سالک جو راہِ سلوک میں کہیں ٹھہر جائے ، معرفت کی راہ میں کہیں ٹھہرنے والا ، رکنے والا نیز راہِ سلوک سے واپس آنے والا ، معرفت کے کسی درجے سے پلٹنے والا ؛ پیچھے رہ جانے والا .** سالک جب تک سلوک میں ہے ، حصول کمال کا اُمیدوار ہے اگر اُمید قطع ہو تو وہ سالک نہیں بلکہ واقف یا راجع ہوجاتا ہے . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۸) . **۴. عوام کی فلاح کے لیے کسی عمارت یا جائیداد (مثلاً مسجد ، مدرسہ ، پُل یا مسافر خانہ وغیرہ) کو وقف کرنے والا .** اگر واقف وقف کی پیداوار کو اپنی ذات کے واسطے کرے یا ولایت اپنی طرف کرے کہ متولی خود رہے تو درست ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۵۰) . وقف کرنے والے شخص کو واقف یا بانی واقف کہا جاتا ہے . (۱۹۶۸ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۱۴۰) . [ع : (وق ف)] .

--- اُلْحال (--- ضم ف ، غم ا ، سک ل) صف : امذ .

حال احوال سے واقف ، واقف حال ، رازداں ؛ ہم راز ؛ (مجازاً) دوست (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) . [واقف + رک : ال (۱) + حال (رک)] .

--- اُلضَّمائِر (--- ضم ف ، غم ا ، ل ، شد ض بفت ، کس ء) صف ؛ امذ .

ضمیر یعنی دل کا احوال جاننے والا ؛ (کنایۃً) خدا تعالیٰ . میں نے واقف الضمائر سے عہد کیا کہ مہمات سے فارغ ہونے کے بعد ..... مذہب کی ترویج میں کوشش کروں گا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۱۹) . [واقف + رک : ال (۱) + ضمائر (ضمیر (رک) کی جمع)] .

--- حال کس اضا ؛ صف .

رک : **واقف الحال .** نئے شہر میں ..... کوئی اس کا واقف حال نہ تھا . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۲۷) . ایک واقف حال کے بقول غلام حسین ''مسلمان'' کو یہی تعلیم دیتے تھے کہ اسلام اور آزادی توام ہیں ، اس لیے مسلمانوں کو ہر تحریک آزادی میں نمایاں حصہ لینا چاہیے . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۲۶) . [واقف + حال (رک)] .

--- راز کس اضا ، صف .

راز جاننے والا ، راز داں ، بھیدی ، واقف اسرار .

جزو میں کل کو وہی جانے جو ہو واقف راز
قطرے میں بحر نہ سمجھے دلِ آگاہ غلط

(۱۸۶۹ ، غالب (تاریخ ادب اردو (۱۹۷۵) ، ۲ : ۶۸۴)) . لیکن اب صورت یہ ہوگئی تھی کہ کاظم نے لکھنؤ کی سیکریٹریٹ میں کلرکی کا بار سنبھالنے کے ساتھ ساتھ واقف راز درون میخانہ ہونے کا بھی اعلان کردیا تھا . (۱۹۳۹ ، جنم کہانیاں ، ۹۹) . [واقف + راز (رک)] .

--- فن کس اضا (--- فت ف) امذ .

اپنے کام میں ماہر ، کسی فن سے مناسب آگاہی رکھنے والا . کتاب کے متعلق واقف فن اور بے تعصب نقادوں کی کوئی غلط فہمی میرے علم میں نہیں آئی . (۱۹۴۱ ، تنقید عقل محض ، ۲۶) . [واقف + فن (رک)] .

--- کار صف .

ا. **جس کو کسی چیز یا کام سے آگاہی ہو، باخبر؛ شناسا نیز جان پہچان والا ، ملاقاتی .**

فلک احوال سیں میرے جو واقف کار ہوجاتا
تو گرپڑتا زمیں پر چرخ کھا مسمار ہوجاتا

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، پروانہ ، ۳۷). خبردار اور واقف کار ہو کر کارروائی عدالت اور تحصیل کی کریں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳). خیال کیا تو یہ بات مجھے سہل معلوم ہوئی کہ ایک صاحب جہاز سے آشنا واقف کار ہو کر اس کے جہاز پر سوار ہو اور ملکوں کو جاؤں . (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۳۵).

دیکھ کر محوِ گل و سیرِ گلستاں ہر دم
دل سے بس میں نے کہا یہ کہ سن اے واقف کار

(۱۸۹۹ ، دیوان مجروح ، ۳۰). عورت پڑھی لکھی نہ ہو تو پڑوس کی یا واقف کار عورتیں اس فرض کو ادا کریں . (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۱۱۸). ہمارے ایک انگریز واقف کار نے جو کچھ عرصہ پاکستان رہ کر گئے تھے بتایا کہ بیٹی شاید بی بی سی ہی میں کام کرنے لگیں . (۲۰۰۳ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۲۸۵). ۲. (مجازاً) **ماہر ، تجربہ کار ، آزمودہ کار ، جہاندیدہ ، کام اچھی طرح جاننے والا** . تیسرے وہ کہ مشتبہ ہو تو راس کو واقف کار کے سپرد کرنا چاہیے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۵۲۴).

غرض علوم ہیں جتنے وہ سب سے ماہر ہیں
فنون جتنے کہ ہیں سب سے ہیں وہ واقف کار

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۳۸). ایک نوجوان نہایت تجربہ کار مستعد اور واقف کار ..... بھی میسر آ گیا . (۱۹۷۷ ، خطوط عبدالحق ، ۳۶). ایک مسئلے کی طرف اشارہ ہے جس پر وہ کسی فیصلے سے قبل واقف کاروں کی رائے بھی حاصل کرنا مناسب سمجھتے ہیں . (۱۹۸۷ ، خبر گیر ، ۱۴). جوش ہے لفظوں کا جادوگر ، لفظوں کے افسوں ، منتر ، رنگ ، خاصیت اور وزن کا واقف کار . (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۲۸). [واقف + ف : کار = کرنے والا ، لاحقۂ فاعلی].

--- کارانہ (---فت ن) صف : م ف .

واقف کار کے سے انداز میں ، جاننے والوں کی طرح ؛ رازدارانہ . رخصت ہوتے وقت واقف کارانہ انداز سے اور طنز کے ساتھ مسکرا رہا تھا . (۱۹۵۸ ، پطرس بخاری ، کلیات پطرس ، ۳۳۴). [واقف کار + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- کاری امث .

ا. **جان پہچان ، شناسائی** . اپنی واقف کاری انگریزوں کی جتاتا ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۲). ۲. **آگاہی ، باخبری ، واقفیت** . جب مسلمانوں کو غیر ملکوں کے علوم سے واقف کاری ہوئی تو عقائد مذہبی کی بڑی چھان بین کی گئی . (۱۹۰۹ ، مقامات ناصری ، ۳۴۲). ۳. (مجازاً) **استعداد ، مہارت ، تجربہ** . تاہم یہ بات ماننی پڑے گی کہ انھوں نے زیادہ تر تحقیقات اور زیادہ واقف کاری کے لئے اجنبی قوموں کے علوم کا اپنی زبان میں ترجمہ کیا . (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۶). بیگم! مسے اڑتی ہے تو خالی خولی محبت میں یہ واقف کاری کہیں حاصل ہو سکتی بھلا . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۹). چارلس وڈ نے انہیں خیالات کو نہایت خوبی اور واقف کاری کے ساتھ پیش کیا ہے . (۱۹۳۵ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۳۶۹). غمی کے موقع پر مراسم سے واقف کاری کے علاوہ بین ایسے کرتی تھیں کہ بڑے سے بڑا غم نویس شاعر دنگ رہ جائے . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۴۱۹). [واقف کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا ف م .

آگاہ کرنا ، روشناس کرنا ، بتانا ، علم میں لانا . دنیا اور آخرت میں جزا اور سزا کے قانون سے واقف کرتے ہیں . (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۴۷).

--- ہونا ف م .

ا. **جاننا ، شناسا ہونا ؛ سمجھنا ، علم رکھنا** .

ناواقفوں کا یوں واقف ہونا   اور ہوئے کے واقف اوس پہ رونا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۵).

آہ اے مرغِ چمن کچھ تو بھی واقف ہے کہ صبح
گل نے کیا پوچھا تھا ہنس کر باغباں نے کیا کہا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶).

غنچہ جو کہا لطفِ سخن اور بھی کھویا   اسرار الٰہی سے بھی واقف ہوئے گویا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۸). میرے ابا خوب واقف ہیں کہ میں جو کچھ کہتا ہوں سب سچ کہتا ہوں . (۱۸۹۴ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ۷۸). اور لڑکی میں یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ نماز روزہ کے مسائل سے واقف ہو . (۱۹۱۰ ، اولاد کی شادی ، ۱۱). فریقین کو ایک دوسرے کے مزاج سے ..... واقف ہونے کا موقع نہیں دیا جاتا . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۴۱). عہد اور ماضی قریب کے حالات سے واقف ہونا اور ان سے اثر قبول کرنا حیرت انگیز نہیں . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۵۳). اللہ تعالیٰ ہی ان کے ایمان اور ان کے قلب کی صفات سے واقف ہیں . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۳۵۴). ۲. **ہم بستر ہونا ، مجامعت کرنا ، صحبت کرنا** . گریک کے دوسو پادری ترک دنیا کر کے بیٹھے ہیں تمام عمر عورت سے نہیں واقف ہوتے ہیں . (۱۸۴۷ ، عجائب فرنگ ، ۱۰۱). پہلے جو لڑکی مرد سے واقف ہوجاتی ہے اور پیٹ رہ جاتا ہے تو اولاد سینک سلائی ، روکھیل ، مرجھلی ، ناتواں پیدا ہوتی ہے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۴ ، ۳۶ : ۹).

واقِفان (کس ق) امذ : ج .

واقف (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل ، جاننے یا مہارت رکھنے والے لوگ . ''تقریر'' مؤرخ دل پذیر کی ، کیفیت شہر بے نظیر کی ، ذکر صنعت کاملین علم و فن ، واقفان رموز سخن و تذکرہ اہل حرفہ ، دکان دار بہ طرز یادگار . (۱۸۲۵ ، فسانہ عجائب ، رشید حسن خاں ، ۵). [واقف + ان ، لاحقۂ جمع].

واقِفی (کس ق) صف .

رک : واقف ، جاننے والا ، باخبر ، شناسا ؛ (مجازاً) مبتدی ؛ فرقۂ واقفیہ سے تعلق رکھنے والا.

مگر ان دنوں میں میں تھا واقفی   کہ تھی دین سے مجھ کو ناواقفی

(۱۸۴۰ ، معارج الفضائل ، ۲۲۶). اس نے کہا میں واقفی تھا ، اسی حالت میں حج کو گیا مکہ میں پہونچا . (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۴۸). [واقف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

واقِفِیَّت (کس نیز سک ق ، کس ف ، فت ی نیز شدی مع بفت) امث .

ا. **علم ، آگاہی ، اطلاع ، معلومات ، خبر** . میرے لارڈ ..... واقفیت مجھ کو لوگوں کی حالت سے ہے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۶۳). ان شاعروں کی زندگی ، افتادِ طبع اور ذہنی رجحانات سے پوری طرح واقفیت ہو جاتی ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۹۲).

دیکھنے والے کو اگر ایشیا کی تاریخ سے تھوڑی واقفیت ہو، تو وہ اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۳۴). ۲. (مجازاً) **دانش، علمیت، استعداد، صلاحیت، درک، بدیا**. ارباب واقفیت سے پوشیدہ نہیں ہے کہ شاعری کا احاطہ اس قدر وسیع ہے کہ اس کے اندر مضامین، اللہ و ماسوائے اللہ، سب کی گنجائش دیکھی جاتی ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱۴). ۳. **جان پہچان، شناسائی، تعارف**. علم ہونے کے واسطے یہ ضروری تھا کہ دونوں کچھ روز ایک دوسرے کے ساتھ رہتے اور باہمی واقفیت کے بعد رضامند ہوتے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۴۳). یہ حضرت تو اسی طرح ہوں ہاں کر رہے ہیں جیسے بہت پرانی واقفیت ہے. (۱۹۸۵، تماشا کہیں جسے، ۷۰). ۴. **عملی پہچان، تجربہ، مہارت**. ہر ہنر مندی اور ہر واقفیت ذہنی تربیت کی وجہ نہیں ہوتی. (۱۹۴۶، تعلیمی خطبات، ۱۹۱). لے اور سُر سے واقفیت ہونے کے بعد ہی وہاں شاعر اپنا کلام سنا سکتا ہے. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۳۲۲). ایک مدت پر پھیلی ہوئی واقفیت بسا اوقات صحیح بات کو بھی مذاق پر محمول کر دیتی ہے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۵۱). [واقف + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- پیدا کرنا ف مر.
۱. **شناخت حاصل کرنا، تعارف حاصل کرنا، کسی کام کو جاننا، آگاہ ہونا، باخبر ہونا**. ہم ..... اسی بات سے واقفیت پیدا کر سکتے ہیں جو ہماری قوتوں کے دائرۂ علم میں ہے. (۱۹۱۴، الناظر، ۲، ۱۰ : ۴۸). انھوں نے اسلام سے واقفیت پیدا کی تو مسلمان ہو گئے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۲). ۲. **دسترس حاصل کرنا، کسی کام میں تجربہ یا مہارت پیدا کرنا**. (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- پیدا ہونا ف مر.
واقفیت پیدا کرنا (رک) کا لازم؛ تعارف حاصل ہونا. چھوٹے چھوٹے انشائیوں کے پڑھنے سے تاریخ میں بھی کسی قدر واقفیت پیدا ہوتی ہے. (۱۸۹۸، سرسید، مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۱۸۲).

--- تامّہ کس صف (--- شدم بفت) امث.
کامل واقفیت؛ کلّی مہارت یا دسترس. اس خاتون والا منزلت کی عالی دماغی اور واقفیت تامہ کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہو سکتا ہے ..... کہ شہزادی صاحبہ نے جو تخمینے لگائے تھے وہ پورے ہو گئے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۷). وہ ان مسائل و امور سے واقفیت تامہ حاصل کرے. (۱۹۸۷، غزل اور غزل کی تعلیم، ۶۴). [واقفیت + تامہ (رک)].

--- جِسمانی کس صف (--- کس ج، سک س) امث.
جسم یا بدن سے متعلق معلومات؛ (مجازاً) جنسی یا شہوانی واقفیت (ماخوذ: پلیٹس). [واقفیت + جسمانی (رک)].

--- حاصِل کرنا ف مر.
۱. **کسی چیز کے بارے میں علم حاصل کرنا، جاننا**. زندگی گزارنے کے لیے زندگی کے مختلف شعبوں سے واقفیت حاصل کرنی پڑتی ہے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۱۸). روحانی استاد کی نگرانی میں طالب علم جب پہلے دائرے سے واقفیت حاصل کر لیتا ہے تو اس کے مشاہدے میں گیارہ ہزار تجلیاں آجاتی ہیں. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۳۱). ۲. **شناسائی کرنا؛ کسی کے بارے میں جاننا؛ میل جول پیدا کرنا، مانوس ہونا**. ماں باپ کا اولاد کو اتنا موقع نہ دینا کہ وہ آزادانہ ایک دوسرے سے واقفیت حاصل کر سکیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۱).

--- حاصِل ہونا ف مر.
۱. **کسی چیز کے بارے میں علم ہونا، جاننا، مہارت حاصل ہونا**. انھیں ان تمام علوم سے کامل واقفیت حاصل تھی. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳ : ۶۰۰). ۲. **مانوس ہونا، شناسا ہونا**. شاید اس لیے کہ مجھے آپ سے واقفیت حاصل ہے. (۱۹۵۶، حرف آشنا، ۱۸).

--- دینا محاورہ.
علم سکھانا؛ درس دینا؛ تعلیم کرنا؛ بتانا. اس سے زیادہ اور کوئی رحم نہیں ہے کہ دوسروں کے کامل بنانے اور انہیں ربانی علوم سے واقفیت دینے میں اپنا دھن من تن قربان کر دے. (۱۹۲۸، مرزا حیرت، حیات طیبہ، ۱۱۱).

--- ذاتی کس صف، امث.
ذاتی نوعیت کی معلومات (پلیٹس). [واقفیت + ذاتی (رک)].

--- رَکھنا ف مر.
جاننا؛ شناسا ہونا. کامیاب تنقید نگار وہی ہو سکتا ہے جو ان تمام علوم سے واقفیت رکھتا ہو. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۴). ان کے کردار جس خاندان یا طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، ان سے کرشن چندر کماحقہ، واقفیت رکھتے ہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۱۱).

--- عامّہ کس صف (--- شدم بفت) امث.
عام معلومات، جنرل نالج. مندرجہ بالا توضیحات محض واقفیت عامہ کیلئے درج کی گئی ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۴۳). [واقفیت + عامہ (رک)].

--- فَراہَم کرنا ف مر.
معلومات مہیا کرنا، اطلاع دینا؛ متعارف کرانا. ہمارے ملک میں کتنے ادارے ..... ہمیں بیرونی دنیا کے بارے میں واقفیت فراہم کر رہے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۹).

--- کُلّی کس صف (--- ضم ک، شد ل) امث.
مکمل معلومات؛ واقفیت تامّہ؛ (مجازاً) مہارت، استعداد. یہی صورت ترقی کی نباتات کے باب میں بیچ ہندوستان کے بھی ہو سکتی ہے، اگر وہاں بھی جہد وسعی سے واقفیت کلی سات جزئیات اس فن کے حاصل کی جاوے. (۱۸۴۵، مزید الاموال، ۳۸). [واقفیت + کل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نِکالنا ف مر.
جان پہچان پیدا کرنا؛ شناسائی پیدا کرنا؛ خود کو متعارف کرانا (جامع اللغات).

--- نِکلنا ف مر.
پرانی شناسائی ظاہر ہونا؛ جان پہچان کے لوگ مل جانا، واقف کا کسی جگہ موجود ہونا. (ماخوذ: جامع اللغات).

--- ہونا ف مر.
۱. **آگاہی ہونا، علم ہونا**. میرے لارڈ ..... واقفیت مجھ کو لوگوں کی حالت سے ہے. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۶۳). اس کو اپنے خاندان کی روایات سے اور دنیا کے حالات سے اتنی واقفیت ہونی چاہیے جس پر آسانی سے گفتگو کر سکے. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۱۱).

اسکی بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے نقصان سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ انکی ماہیت سے واقفیت ہو. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۹۸). دیکھنے والے کو اگر ایشیا کی تاریخ سے تھوڑی واقفیت ہو تو وہ اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۳۴). **۲. جان پہچان ہونا، شناسائی ہو جانا.** ان شاعروں کی زندگی، افتادِ طبع اور ذہنی رجحانات سے پوری طرح واقفیت ہو جاتی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۹۲). **۳. مہارت ہونا، تجربہ ہونا** (مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

واقِفِیَّتی (کس نیز سک ق، کس ف، فت ی نیز شد ی مع ہفت) صف.
واقفیت (رک) سے منسوب، جان پہچان پر مبنی، معلوماتی؛ (فلسفہ) محض علمی. لیکن ہمیں واقعات کے روشنی ڈالنے تک واقفیتی وحدت پسندی کی طرح واقفیتی کثرت پسندی کے ساتھ بھی عزت کا سلوک کرنا ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۸۳). [واقفیت + ی، لاحقۂ نسبت].

واقی صف.
بچانے والا، نگاہ رکھنے والا، نگہبان، رکھوالا. واقی: نگاہ رکھنے والا اور پرہیز گار (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۵). [ع].

واقِیَہ (کس ق، فت ی) امث.
قرآن مجید کی سورۃ الملک کا ایک نام. قرآن مجید کی ایک سورت کا نام جسے اور بھی متعدد نام دیے گئے ہیں، مثلاً تبارک، مجادلہ، واقیہ، مانعہ اور منجیہ. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۵۶۷). [واقی (رک) کی تانیث].

واک (۱) اند.
لفظ؛ جملہ، فقرہ؛ آواز، گفتگو، کلام، بات چیت، بولی، زبان. اس گیتا روپی اپدیش کے ایک ایک اکشر، ایک ایک پد اور ایک ایک شبد اور واک کو خوب سمجھ کر پڑھنا اور یاد کرنا چاہیے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۰). میرے (واک = کلام کے ذریعے انسان کھاتا ہے، دیکھتا ہے، سانس لیتا ہے اور سنتا ہے جو کہا جاتا ہے (ترجمہ، رگ وید). (۱۹۹۳، ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۰). [س: वाक].

واک (۲) امث.
۱. تفریح (وغیرہ) کے لیے پیدل چلنا، چہل قدمی کرنا، ٹہلنا، پیدل سیر کرنا، چلنا. علی الصباح یا شام کو دو ڈھائی میل واک کرتی. (۱۹۱۳، حالی، مکتوبات، ۲۱). کسم تم میرے ساتھ واک پر چلا کرو. (۱۹۴۴، آنچل، ۱۳۰). مگر میری ماں تو آپ کو جانتی ہیں اور میں بھی، آپ روز شام کو واک کے لیے جاتی ہیں اور تین گھر چھوڑ کر رہتی ہیں. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۳۵). **۲. کسی خاص مقصد کے لیے پیدل جلوس نکالنا تاکہ لوگ متوجہ ہوں اور اس مقصد کی اہمیت جان سکیں.** بلدیہ "جانوروں سے محبت کریں اور ان کی حفاظت کریں" کے عنوان سے ایک واک منعقد کر رہی ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲ دسمبر: ۲). [انگ: Walk].

--- اووَر (---و مج، فت و) اند (شاذ).
آسان فتح جو حریف کے نہ ہونے سے حاصل ہو جائے؛ بلامقابلہ کامیابی. عرب فاتحین بلوچستان کو ایک لانگ جمپ سے پھلانگ کر ایران سے سیدھے سندھ میں آ گئے اور..... سندھ میں مہم آزمائی، معرکہ آرائی اور کشور کشائی کرتے رہے، پتہ نہیں یہ واک اوور خود فراموش بلوچستان نے انہیں دیا یا بلوچستان کی غیر حاضری یا عدم نمائندگی کی وجہ سے انہیں ملا. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۲۳). [انگ: Walk over].

--- آؤُٹ (---مد ا، و مع) اند.
احتجاجاً اپنی نشست چھوڑ کر چلا جانا؛ اجلاس وغیرہ میں شرکت نہ کرنا، احتجاج. کیونکہ بیوی کی طرف سے..... واک آوٹ، قطع تعلق کے جس قدر مظاہرے کیے جاتے ہیں شوہر کی طرف سے ناممکن ہیں. (۱۹۳۳، زندگی، ملا رموزی، ۱۸۶). جب رائے شماری کا وقت آیا تو اسمبلی سے واک آوٹ کر گئے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۶۷۴). ہم اس میٹنگ کا بائیکاٹ کر کے واک آوٹ کرتے ہیں. (۲۰۰۳، پس منظر، ۲۹۹). [انگ: Walk Out].

--- آؤُٹ کَرْ جانا / کَرْ دینا / کَرْنا ف مر.
احتجاجاً الگ ہو جانا، (کسی عمل سے) دست بردار ہو جانا؛ احتجاجاً چھوڑ دینا، چھوڑ کر چلا جانا. اپوزیشن کے ساتھ ارکان واک آوٹ کر گئے. (۱۹۷۵، جنگ، کراچی، ۲۷ جنوری، ۱). تمام منتخب ممبروں نے بیک وقت اور یک زبان ہو کر اپنے جذبات کا اظہار کرنے کے لیے اسمبلی سے واک آوٹ کیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۰۹). فوٹو گرافروں نے اچانک اپنی اپنی نشستوں سے اٹھ کر احتجاجاً واک آوٹ کر دیا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، فروری، ۳۰).

--- کَرْنا ف مر.
تفریحاً پیدل چلنا؛ (صحتِ جسمانی کے لیے) چہل قدمی کرنا؛ ٹہلنا، پیدل سیر کرنا. چلو میرے ساتھ، واک کریں گے. (۱۹۴۴، آنچل، ۱۴۳). ملکہ جولیانا اور ان کے شوہر بھی کبھی کبھی واک کرتے ہوئے دکھائی دیے جاتے ہیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۷۳). ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق صبح کو واک کرنے گئے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۸۸).

--- مَین (---ی لین) اند.
(تجارتی نام) بیٹری سے چلنے والا ایک قسم کا چھوٹا صوتی ریکارڈ بجانے والا آلہ، ایک چھوٹا ٹیپ ریکارڈر جس میں کیسٹ لگا کر ہیڈفون کے ذریعے سنا جاتا ہے. ابو تھینک یو سو مچ، میرے سب دوستوں کے پاس واک مین ہیں اب تو میں بھی ان سے کم نہیں رہا. (۱۹۹۶، گلابوں والی گلی، ۸۱). [انگ: Walkman].

واک (۳) اند.
ایک قسم کا بگلا (انگ: Night - Heron؛ لاط: Nyclicoraz europens). (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ف: س = वक].

واکا م ف.
اس کا، ان کا رک: (وا (۱) مع تحتی الفاظ). بو موٹو کہتا تھا کہ میں سگرے جنگل ماں پھرا پر واکا پتہ نہ پایو. (۱۹۰۱، عشق و عاشق کا گنجینہ، ۷۸).

واکَج (فت ک) صف (قدیم).
جو کج نہ ہو، درست، صحیح.

چل کج و واکج نہ تو اس بن بہ گلشن اے صبا
دم ہوا ہوتا ہے جی کرتا ہے سن سن اے صبا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۷). [مقامی].

واکر (فت ک) امذ.
بچوں کو چلنا سکھانے کا گڈولنا نیز معذوروں یا مریضوں کو چلانے کا گڈولنا. جب وہ تقریباً چھے ماہ کا ہوا تو اپنے واکر کے سہارے کمروں میں گھومنے پھرنے لگا. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، نومبر، ۶۵). [انگ : Walker].

واکڑا (سک ک) امذ.
(سونے یا چاندی کا) ایک زیور جو (خصوصاً بچے) بازو میں پہنتے ہیں نیز پازیب (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वंक + ट + क].

واکِنگ (کس ک، غنہ) امث (شاذ).
ٹہلنا، چہل قدمی، پیدل چلنا (بطور تفریح). میڈم کو ساتھ ساتھ بغل میں ڈال ہاتھ، واکنگ کو لے جاؤں رے. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۱۴۰). [انگ : Walking].

--- اِسٹِک (--- کس ا، سک س، کس ٹ) امث :- واکنگ سٹک.
چھڑی یا لکڑی جو چہل قدمی کے لیے استعمال کی جاتی ہے، سیر کی چھڑی (جو عموماً عمر رسیدہ لوگ استعمال کرتے ہیں). وہ جہاں بھی جاتے ڈنڈا، چھڑی یا واکنگ سٹک ضرور ہاتھ میں رکھتے. (۱۹۸۵، ایرجنسی، ۱۹). [انگ : Walking stick].

--- شُوز (--- و مع) امذ.
چہل قدمی کے لیے پہنے جانے والے (مضبوط) اور آرام دہ جوتے. پاسپورٹ کے ورق پر واکنگ شوز پہنے آسیہ باجی گھومنے لگتیں. (۱۹۷۵، امربیل، ۱۶۳). [انگ : Walking shoes].

واکو (و ج) م ف.
ان کو، اس کو (رک : وا (۱) مع تحتی الفاظ).
رام جھرد کے بیٹھ کے سب کا مجرا لیت
جیسی جا کی چاکری ویسا واکو دیت
(۱۸۹۹، مریدشک (ترجمہ)، آغا حشر، ۲). تین پیسہ کا گز لیکر آئی ہے تو وہ بولا واکو چلے جائیں گے. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۲۱). بہت زہری ہے میں تو واکو مارن لگے تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۰۸).

واکی امث (قدیم).
اس کی، ان کی (رک : وا (۱) مع تحتی الفاظ). موہے واکی پریت ہوئی تن من بیاکل بن دیکھے کل نا آوے موہے. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۴۸).
دکھلادیں ملک جب واکی شبیہ کہوں انت محمد ﷺ انت نبی
یہ جماعت عرب کا ہے سردار کی مدنی کہلاوت ہے
(۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۶۶). [واکا (رک) کی تانیث].

واکی ٹاکی امذ.
ٹرانسسٹر کی طرح کا قدرے فاصلے سے گفتگو کرنے کا بیٹری سے چلنے والا آلہ، ایک دوطرفہ ریڈیو نما چیز جو بولنے اور سننے کے لیے بالخصوص پولیس والوں یا محافظوں کے پاس ہوتا ہے. واکی ٹاکی یعنی بولنے والا اور جواب دینے والا ریڈیو حالیہ جنگ کے زمانے میں ایجاد ہوا تھا. (۱۹۶۷، برقیات، ۱۳۶). ہر مریض (کذا) مریضہ نرس سے باتیں کرنے کے لیے اپنے بستر پر واکی ٹاکی رکھتی ہے. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۱۸۷). کمشنر صاحب کے کمرے میں بیٹھے وہ برابر واکی ٹاکی یا ٹیلیفون پر اطلاعات سنتے اور ہدایات دیتے رہے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جولائی، ۲۲). [انگ : Walkie Talkie].

واکیُوبلیری (کس ک، و مع، سک ب، ی مج) امث :- واکیبولری.
وہ الفاظ یا لغات جو کوئی مصنف یا شاعر اپنی تصنیفات میں استعمال کرتا ہے ؛ لغات، ذخیرۂ الفاظ. وزیرلنکران کے قصہ میں جو الفاظ ہیں اس کی واکیوبلیری میں سب موجود ہیں. (۱۸۸۴، مکتوبات آزاد، ۸۰). [انگ : Vocabulary].

واکِیَہ (کس ک، فت ی) امذ.
لفظ، کلمہ نیز جملہ، فقرہ. گرو کے کہہ سے جو واکیہ سنے جاتے ہیں وہ اپنا خاص اثر رکھتے ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۲۴۸). اس کی رو سے واکیہ (کلمہ) محض الگ الگ اصوات یا الفاظ کا مجموعہ نہیں ہے. (۱۹۹۳، ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۵۹).
[س : वाक्य].

واکِھیاں (کس کھ) امذ.
بیان، تقریر، وعظ، لیکچر (خصوصاً) تحریر. دیکھا دیکھی پنڈت کھارام نے بھی پر بھارت کے سے پوتھی بغل میں دبائی اور لگے واکھیاں بانچنے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۱۷: ۶). [واکیہ (رک) کا بگاڑ].

واگ امذ.
گفتگو ؛ زبان (رک : واک) (ماخوذ : جامع اللغات). [واک (رک) کا ایک املا].

واگا امذ.
کپڑوں کا جوڑا (عموماً جمع میں مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [باگا (رک) کا متبادل].

واگُذار (ضم گ) صف.
رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ ؛ چھوڑا ہوا، چھڑایا ہوا نیز بے لگان (زمین). اس خانقاہ کے ساتھ زمین مزروعہ و غیر مزروعہ چالیس (۴۰) گھماؤں واگذار ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۸۶). [وا = دوبارہ، ف : گذاشتن = چھوڑنا].

--- کرانا ف مر ؛ محاورہ.
کسی جائداد کو رہن سے چھڑانا، بحال کرانا، چھڑوانا (رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ).

نمبردار سے اپنی پٹی واگذار کرائی . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۷۷) . بابا کھڑک سنگھ نے گوردواروں کو واگذار کرانے کے لئے تحریک چلائی . (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۳۹) .

--- کرنا ف مر .

۱. قبضے سے نکالنا ، بحال کرنا ، چھڑانا . سخت مالی بحران کے پیش نظر فنڈ واگذار کرنے کے لئے دو مہینے کی مہلت کی درخواست کی . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۵۶) .
۲. ظاہر کرنا ، اظہار میں لانا . جذبات کو واگذار کرنے کا نہیں بلکہ جذبات سے بچنے کا اور شخصیت کے اظہار کا نہیں بلکہ شخصیت سے فرار کا نام ہے . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، مئی ، ۲۴۴) .

واگذاری (ضم گ) امث .

واگذار ہونے کی حالت ، نجات ، چھٹکارا ، رہائی ، بازیابی .

تعلق کی خواہش
کہ جو جنس کی واگذاری میں
صرف جہنم ہوئی

(۱۹۸۱ ، قتنہ ساماں دل ، ۷۴۳) . [واگذار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

واگذاشت (ضم گ ، سک ش) (الف) صف .

رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ ، چھڑایا ہوا نیز چھوڑا ہوا ، رہا کیا ہوا . تمام دارالخلافہ میں آوارہ پھرتا تھا اور کوئی دقیقہ ظلم اور بے انتظامی کا واگذاشت نہ کیا . (۱۸۵۱ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۱۴) . بہ سبب بدانتظامی رئیس کے جو مدت واسطے واگذاشت ریاست کے مقرر کردی جاتی ہے پانچ یا سات برس . (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۹۰) . چھ معتبر اور اشخاص اک گھر میں ہیں ، چار مرد دو عورتیں ان سے دریافت ہو تا کہ تحقیقات خلجان بے خودی سے واگذاشت ہو . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۳۶) . (ب) امث . **چھوڑ دینا ، قبضہ دے دینا ، چھوٹ ، چھٹکارا ، رہائی .** جیتے جی اس نے ان کو بزور کھینچا خدانخواستہ مرنے پر واگذاشت کی کیوں ٹھہرائے گی . (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض ، ۲۰۸) . گذشتن اور گذاشتن کو اور ان کے مشتقات کو لازماً ذال سے لکھا جائے گا ؛ جیسے : گذشتہ ، سرگذشت ..... واگذاشت وغیرہ . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۱۵۲) . ابھی تک حق حکمرانی واگذاشت کے لیے نہ تو اعتماد پایا تھا اور نہ اس کے لیے ابھی زمانہ ہی سازگار ہوا تھا . (۱۹۸۱ ، قائد اعظم اور آزادی کی تحریک ، ۱۳) . [رک : وا (۴) + ف : گذاشت ، گذاشتن = چھوڑنا] .

--- کرانا ف مر ؛ محاورہ .

۱. بحال کرانا ، بازیاب کرانا ، چھڑوانا (مال ، جائداد وغیرہ) . جامع مسجد دہلی کے واگذاشت کرانے اور فوجی قبضہ انگریزی سے چھڑا کر مسلمانوں کے حوالہ کرنے میں بڑی جانفشانی اور خرچ برداشت کیا تھا . (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۹۸) . چند باقی دار بزرگوں نے وی ـ پی کے نوٹس لے کر واگذاشت نہیں کرائے . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۸) . جن لوگوں کی جائدادیں ضبط ہوئی تھیں ان میں سے کتنوں کی جائیدادیں کہہ سن کر واگذاشت کرائیں . (۲۰۰۳ ، اجمل اعظم ، ۳۶) .

--- کرنا محاورہ .

واپس دے دینا ، چھوڑ دینا ؛ آزاد کر دینا ، رہا کر دینا .

ملک زنیق کا جو قبضے میں تھا　　شہر وہ واگذاشت اس کو کیا

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۹۱) .

--- ہونا محاورہ .

رہن سے آزاد ہو جانا ؛ بازیاب ہونا ؛ بحال ہونا . امید تھی کہ بوربون بادشاہ کی واپسی پر یہ جائیدادیں واگذاشت ہو جائیں گی . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۲۹۴) .

واگذاشتگی (ضم گ ، سک ش ، فت ت) امث .

واگذاشت ہونے کی حالت ؛ رہائی ، بحالی ؛ بازیابی . قوم مذکور نے حتی الامکان اپنے اون شرائط کو پورا کر کے التجا واگذاشتگی محاصرہ کی کی ہے . (۱۸۹۶ ، عہد نامہ جات ، ۷ : ۲۹۴) .
[واگذاشتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

واگذاشتَہ (ضم گ ، سک ش ، فت ت) صف .

رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ ، چھوڑا ہوا ، دیا ہوا ، واپس دیا ہوا ، رہا کیا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [واگذاشت (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

واگر (ضم گ) صف .

بہت خوش کرنے والا ؛ دل خوش کرنے والا ؛ فرحت دینے والا (پلیٹس : جامع اللغات) .
[واگ = باغ + ر ، لاحقۂ صفت] .

واگر / واگرا (ضم گ) امث .

جال جس سے ہرن یا دوسرے جنگلی جانور پکڑیں ؛ پھندا ، جال (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[پ : वागुरा : س : वागुरा] .

واگرک (ضم گ ، کس ر) امذ .

ہرن پکڑنے کے لیے جال استعمال کرنے والا ، ہرن کا شکاری (ماخوذ : پلیٹس) .
[س : वागुरिक] .

واگُرو (ضم گ ، و مع) امذ .

گرو ، اُستاد ، مرشد ؛ مراد : سکھوں کے روحانی پیشوا گرو نانک ، واہگرو .

دے جو سکھ اپنے مہنتوں کو خراج　　واگرو دے اس کو پٹیالے کا راج

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۹۷) . دیکھو "واگرو کے خالصے ہو تو پیچھے قدم نہ ہٹانا" . (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، مقالات ، ۳۱۹) . [واہگرو (رک) کا ایک املا] .

واگزار (ضم گ) صف .

رک : وا (۴) (مع تحتی الفاظ) . اتاترک نے جب قسطنطنیہ کو بھی واگزار کرلیا تو مسلمانوں کی خوشی دو بالا ہوگئی . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۳۰) . سرقہ شدہ گائیں + پانیوں (پٹیوں) سے واگزار کرنے کے لیے جاسوسی کرنے بھی بھیجیں . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۲۵) . [واگذار (رک) کا ایک املا] .

--- کرانا ف مر ؛ محاورہ .

(زمین ، شہر وغیرہ) قبضے سے آزاد کرانا ، چھڑا لینا . جون پور کی شاہی مسجد کو ..... قبضے سے

واگزار کرایا. (۱۹۸۸ ، اردو نثر کے ارتقا میں علماً کا حصہ ، ۱۷۱). اس نے ازبکوں سے برات کو واگزار کرالیا. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۳۶). وائسرائے ہند سے تحریک کر کے اسے واگزار کرانے میں پوری سعی کی. (۱۹۹۱ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، جون ، ۵).

--- کرْنا ف مر.

بحال کرنا ، آزاد کرنا. ماں کو یہ حق نہیں پہونچتا کہ وہ اپنے بچوں کا حق نفقہ واگزار کرنے کے عوض مرد سے خلع حاصل کرلے. (۱۹۶۷ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۲ : ۶۰۹). پھر میں نے لارڈ کرزن کی پرانی یادگار واگزار کرنے کا ایکٹ ۱۹۰۱ حاصل کیا. (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۴۴).

--- کرْوالینا ف مر.

واگزار کرا لینا ، چھڑوا لینا ، قبضے سے نکلوا لینا. جلد ہی متعدد قلعے انگریزوں سے واگزار کروالیے تھے. (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۳۹).

--- ہونا ف مر.

واگزار کرنا (رک) کا لازم : بحال ہونا ، رہن یا قبضے سے آزاد ہونا. مرزا الٰہی بخش اور دیگر سربرآوردہ حضرات کی کوشش سے ۲۷ نومبر ۱۸۶۳ء کو جامع مسجد واگزار ہوئی. (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۴۰). مقدمہ جیت بھی گئے ، جائیداد واگزار ہوئی اور وثیقہ بحال ہوا. (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۴۸۷).

واگزاری (ضم گ) امث.

بندش ، رہن یا قبضے سے آزادی ؛ بحالی. کچھ اور معابد بھی واگزار کر لیے گئے ، لوگوں میں اس واگزاری سے اتنا جوش پھیلا کہ انہوں نے مندرجہ ذیل گرہ لگا کر اس کا استقبال کیا. (۱۹۸۳ ، آتش چنار ، ۲۷۶). بہت کم لوگوں کو علم ہوگا کہ طفیل صاحب نے اس عمارت کی واگزاری کے لیے کیا کچھ کیا. (۱۹۸۷ ، نقوش ، لاہور ، جولائی ، ۱۲). [واگزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

واگزاشت (ضم گ ، سک ش) صف.

رک : واگذاشت ، بحال ، آزاد ، قبضے سے چھڑایا ہوا. اس ضمن میں جو رقم واجب الادا ہے وہ واگزاشت کر دی جائے. (۱۹۴۴ ، تاریخ دستور ہند ، ۵۴). میری زمینیں واگزاشت ہوگئی ہیں اور میرے گھرانے کو معافی مل گئی ہے. (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۱۰۴). [وا + ف : گزاشت ، گزاشتن = چھوڑنا].

--- قُرقی (--- ضم ق ، سک ر) امذ.

(قانون) قرقی کا اُٹھا لیا جانا (کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۳۰). [واگزاشت + قرقی (رک)].

--- کرْانا ف مر.

قبضے سے نکلوانا ، چھڑوانا. ملک اور یومیہ واگزاشت کرانے کی کوشش کی. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۶۶۷). بالآخر کئی سال کی جدوجہد کے بعد ان کی تمام املاک گذشتہ برسوں کی آمدنی کے ساتھ واگزاشت کرائی. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۱۹).

--- کرْنا ف مر.

رک : واگزار کرنا. حضرت پیرالملک کے دادا صاحب کا جب زمانہ آیا ..... تو اکبر بادشاہ سے راجہ مان سنگھ کی معرفت استدعائے واگزاشت کی گئی. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۷).

--- ہونا ف مر.

واگزار ہونا ؛ آزاد ہونا. ضیاالدین کی پانسو روپے کی املاک واگزاشت ہوکر پھر قرق ہوگئی. (۱۸۵۷ ، غالب کا روزنامچہ ، ۱۲).

واگن (فت گ) امث : امذ ؛ = ویگن.

سامان ڈھونے کی گاڑی ، چھکڑا ؛ مال گاڑی کا ڈبا ؛ مسافروں اور سامان کو لے جانے والی گاڑی ، ویگن. ساگوان اور سال ٹرانسپورٹ کے واگن اور دیگر توپ خانے کے کاموں میں استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۴۴). واگن مال گاڑی کے کھلے یا بند ڈبے کے معنی میں اردو تحریر و تقریر میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۴). [انگ : Wagon].

واگنیٹ (سک گ ، ی مج) امذ.

گھوڑا گاڑی ، بگھی. میں اور مولوی غلام رسول صاحب وینپورٹم واگنیٹ میں اور کاظم علی صاحب و ڈاکٹر صاحب فٹن میں سیر کو گئے. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، جنوری (سفر نامہ نیلگری) ، ۶۵). [انگ : Wagonette].

واگون (و مج) امذ.

ویگن ؛ ٹرام (رک : واگن). شہر کو ہم نے واگون (ٹریموے) میں گشت کر کے دیکھا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۲۷۶). [انگ : Wagon].

واگوہار (و مع) امث.

دھمکی ، گیدڑ بھبکی نیز بکواس. اس نے کہا کہ میں کسی کی واگوہار سے نہیں ڈرتا وہ دن گئے جو خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے. (۱۸۲۳ ، حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۶). [مقامی].

واگے امذ ؛ ج.

واگا (رک) کی جمع ؛ **کپڑوں کے سوٹ یا جوڑے** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [واگا (رک) کی جمع].

واگیشوَری (ی مع ، سک ش ، فت و) امث.

سرسوتی دیوی کا ایک نام نیز تراکیب میں مستعمل (شبد ساگر). [س वागीश्वरी].

--- سوَیّا (--- فت س ، و ، ی بشد) امذ.

ایک چھند جس کے ہر مصرع میں تئیس اکشر (حرف) ہوتے ہیں درمیان میں ۱۲ اکشروں کے بعد وقفہ ہوتا ہے. واگیشوری سویا چھند کا وزن و آہنگ بحر متقارب مثمن مضاعف محذوف کے مماثل ہے. (۱۹۸۴ ، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۳۳). [واگیشوری + سویا (رک)].

واگھا امذ.

(پنگل) ایک بحر کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

وال (۱) امذ .
رک : والو ، کھل مندن . اگر پانی آرہا ہو تو کچھ دیر تک وال کو کھلا چھوڑ دینا چاہیے تا کہ سارا پانی خارج ہو جائے . (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۲۸) . [انگ : Valve کا بگاڑ] .

وال (۲) صف .
۱. والا (رک) کا **مخفف** ؛ تراکیب اور مرکبات میں بطور لاحقہ **مستعمل** ؛ کبھی باشندے کے لیے ؛ جیسے : چنڈی وال ، دہلی وال (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۲. (بطور صفت فاعلی) کرنے والا ، دینے والا ؛ جیسے : وہ دیوال نہیں .

پتمبر وال چندریاں ہور سوسیاں
تھے شالاں خوب کشمیریاں و طوسیاں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳) . رکھوال (محافظ) دوال (دینے والا) ، (وصفیت) کوتوال (اصل کوٹ وال) کونجی والا ، اگروال . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۲۹) . [والا (رک) کا مخفف] .

وال (۳) امذ .
بدلہ ، قصاص (جامع اللغات) . [پ : बाल्मी] .

وال (۴) امث .
ایک بڑی لمبی مچھلی (خصوصاً) وہیل تیز پناہ (پلیٹس : اسٹین گاس : فرہنگ عامرہ) . [ف] .

وال (۵) امث .
دیوار ؛ تراکیب میں **مستعمل** . [انگ : Wall] .

--- پیپَر (---ی ع ، فت پ) امذ .
دیواروں پر تزئین کے لیے بجائے رنگ و روغن چسپاں کرنے والا کاغذ جو مختلف رنگ ، نقش و نگار یا عکسی تصاویر والا ہوتا ہے ، **دیواری پوشش** ، **دیواری کاغذ** . وال پیپر کے پھول مسکرا رہے تھے ، سڑک پر بھاگتے لوگ خوش تھے . (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۹۷) . دیواروں پر گہرا سبز وال پیپر چسپاں ہے . (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۴۳) . [انگ : Wall Paper] .

--- فِلاوَر (---کس ف ، فت و) امذ .
موسم بہار کا ایک تیز خوشبودار پودا جس میں عموماً نارنجی یا زرد رنگ کے پھول آتے ہیں ، **منشور** ، **گل دیوار** . صلیبیہ (کروسی فیرا) یعنی کرم کلے کا خاندان ..... یہ بہت بڑی صنف ہے ، اس میں حسب ذیل پودے شامل ہیں منشور (وال فلاور) کرموا (واٹر کرس) جسے عربی میں رشادالما کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۳) . [انگ : Wall flower] .

--- کِلاک (---کس ع ک) امذ .
دیواری گھڑی ، بڑی گھڑی جو دیوار پر آویزاں کی جائے . اچانک ہی وال کلاک پر چھوٹی بڑی سوئیوں نے زاویہ قائمہ بنایا . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۷) . [انگ : Wall Clock] .

وال (۶) امذ .
بچہ ، رک : بال (پلیٹس) . [بال (رک) کا متبادل] .

وال (۷) صف .
بزرگ ، اعلیٰ ، بڑا (دکن میں **مستعمل**) (ماخوذ : پلیٹس) . [رک : والا (۵) کا مخفف] .

--- پَنجَری (---کس پ ، غنہ ، فت ج) امث .
گھوڑے کی دُم کے بالوں کے پھندے جن سے چھوٹے چھوٹے جانور پکڑے جاتے ہیں (ماخوذ : سیر پرند ، ۲۸) . [وال + پنجرہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

والا (۱) امذ (قدیم) .
کنگن ، کڑا ، کان کا بالا (پلیٹس : جامع اللغات) . [پ : वालवदे س : वालक] .

والا (۲) امذ (قدیم) .
ریشمی کپڑے کی ایک قسم جس کا تانا ایک رنگ کا اور بانا دوسرے رنگ کا ہوتا ہے ، دھوپ چھاؤں (رک : والہ) .

ہرے پاتاں میں ڈالیاں دیں نارنج کے رنگ توں
ترن سندر کے جوبن پر سبز والا اوڑھایا ہے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۵) . [والہ (رک) کا ایک املا] .

والا (۳) لاحقہ .
۱. نسبت رکھنے والا (کسی شہر یا جگہ سے) . علامت فاعل کی ہندی میں = نے اور والا ہے . (۱۸۶۳ ، تلخیص معلی ، ۹۷) . کیوں نہ پھروں میں ایلی گیلی اوپر والا نکلا آج . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۱) .

تجھ کو اقبالؔ ان سے کیا نسبت
دِلّی والے زبان والے ہیں

(۱۹۳۸ ، اقبال ، باقیات اقبال ، ۳۹۶) . اس کے بغیر دلی والوں کو چین نہ آتا تھا . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۱۸۸) . ۲. (برائے فاعلیت) ؛ جیسے : مرنے والا ، کاٹنے والا وغیرہ .

کہاں ڈھونڈھا اُسے کس جا نہ پایا
کوئی پر ڈھونڈنے والا نہ پایا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷) . جب ہابیل کی قربانی اچھی طرح قبول ہوئی تھی تو وہاں کوئی اور دیکھنے والا نہ تھا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۴۵) .

وہ ﷺ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۵) . کھمبے پر چڑھ کر اوپر سے شہر کو دیکھنے والا اس کی باتوں کی تصدیق کرے گا . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۶۷) . بچوں کو پتہ چل جاتا کہ پھیری والا کیا شے لے کر آیا ہے . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۵۸) . ۳. کسی خوبی یا صلاحیت کا حامل ، قابل ، لائق .

دب کے رہتے نہیں کسی سے بھی
جو زمانے میں آن والے ہیں

(۱۹۳۸، اقبال، باقیات اقبال، ۳۹۲). میاں گلشن کا میلہ تو دیکھنے والا تھا. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۲۹) ۴. (برائے وصفیت) جیسے: متوالا، رکھوالا.

اک پیالا رات سے کا رند متوالا اڑا
مہ کو کہتا ہے نشہ میں روئی کا گالا اڑا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۴۵). ۵. نسبت کے لیے اور بطور مفعولیت مستعمل؛ جیسے: یاد آنے والا.

سوچ میں دل بہلانے والا
چتا میں یاد آنے والا

(۱۹۱۴، حالی (انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۱۵)). نماز عصر اور چائے سے فارغ ہو کر لکھنے پڑھنے والے کمرے میں جا کر بیٹھے. (۱۹۳۳، زندگی، ملا رموزی، ۲۸۱). [پ ...].

والا (۴) امذ.
(معماری) دیوار کا ردّہ، چھپّر، کھپریل.

مٹی ہو کر گرا ہے سب والا
وہ رہے ہاں جو ہووے ڈھب والا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۱). [مقامی].

والا (۵) صف.
بلند، اونچا، بزرگ، بڑا، عالی.

تو ہے عالی تو ہے اعلیٰ تو ہے والی تو ہے والا
تو ہے مہتر تو ہے بہتر علی ابن ابی طالب

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۶۸).

برکتیں اللہ کی اس قوم پر جس قوم میں
رہ سپر یہ طبقۂ والا ہو سیدھی راہ پر

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۸۰). [ف].

--- آساس (---فت ا) صف.
اونچی یا اعلیٰ بنیاد والا؛ (مجازاً) بلند مرتبہ، عالی رتبہ.

کہ حضرت سے جا کر کرو التماس
کہ اے شاہ جم جاہ والا اساس

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۸۴). [والا + اساس (رک)].

--- بانگی (---فت ی) امث: ~ والا بانگی.
بلند مرتبہ ہونا، عالی رتبہ ہونے کی کیفیت. چوتھی صدی میں اُس نے مثل مروانیہ کے والا بانگی پر اپنے تیں پہنچایا تھا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۱۱). [والا + پائے + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تبار (---فت ت) صف.
عالی خاندان، عالی مرتبہ خاندان (نسل و اولاد).

پس از مدح اصحاب والا تبار
خصوصاً نبیؐ کے جو تھے چار یارؓ

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ آصف الدولہ و نواب رام پور، ۳). اصلاح کار عالم کے واسطے انبیائے عالی مقدار و پادشاہان والا تبار کی ضرورت ہوئی. (۱۸۶۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۳). میرے جو پدر بزرگوار تھے وہ اس ملک کے شہر یار والا تبار تھے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۷). تمام انبیا سرکار والا تبار صلی اللہ علیہ وسلم لیل و نہار کے دریا اخلاق کا ایک چلو یا اُن کے ابر کرم کا ایک جرعہ لینے کے طالب ہیں. (۱۹۴۶، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ۱۰۴). ان کے پیچھے شہزادگان والاتبار. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۳۱). [والا + تبار (رک)].

--- تحارِیر (---فت ت، ی مع) امذ؛ ج.
اکابرین ادب، شعر و ادب کے ماہرین، علماء و فضلا. پدر بزرگوار کو احمد آباد گجرات میں والا تحاریر کی ملاقات کا اتفاق ہوا اور تازہ علوم و فنون سے آپ کو واقفیت پیدا ہوئی. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۹۳). [والا + تحاریر (تحریر (رک) کی جمع)].

--- تَمکِین (---فت ت، سک م، ی مع) صف.
بڑی عزّت والا؛ صاحب حیثیت؛ عالی وقار. اے ارکین والا تمکین، اس فخر کو اب بچشم کم نہ دیکھیں. (۱۸۶۷، مقالات محمد حسین آزاد، ۹۹). جس عرق ریزی اور جاں کاہی سے میں نے ان قصص کا ترجمہ کیا ہے مجھے امید ہے کہ اسی قدر جوش سے یہ پسند خاطر ناظرین والا تمکین ہوگا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (دیباچہ)، ۴). [والا + تمکین (رک)].

--- جاہ صف.
بلند مرتبے والا؛ عالی رتبہ، مقتدر.

شہ بلند نگہ شہریار والا جاہ
خدیو مہر کلہ خسرو سپہر سریر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۴). جب ہم کو کسی جلیل القدر، والا جاہ، صاحب کمال کی قربت حاصل ہوتی ہے.....تو اس کی لیاقت کی مدح جس تعجب و حیرت کے ساتھ پہلے کرتے تھے پھر نہیں کرتے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۲۱). معلوم نہیں سید والا جاہ، ان لوگوں کو کیا کہیں گے جو غزل کے علیحدہ وجود کے رودکی کے عہد سے قائل ہیں. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۴۲). [والا + جاہ (رک)].

--- حَسَب (---فت ح، س) صف.
بڑی بزرگی والا، عالی نسل؛ اعلیٰ نسب؛ (مجازاً) بلند مرتبہ، شرف والا. اختر برج شہر یاری عالی نسب والا حسب ہے. (۱۸۴۶، سرور سلطانی (ترجمہ)، ۸۵).

عالی نسب ہے والا حسب خاندان ہے
مرغی نہیں یہ مرغیوں کی اماں جان ہے

(۱۸۹۷، چندرا دلی، ۲۵). [والا + حسب (رک)].

--- حَسَبی (۔۔۔فت ح، س) امث.

والا حسب (رک) کا اسم کیفیت، نسلی بزرگی، خاندانی بڑائی ؛ (مجازاً) بزرگی، شرافت، وقار.

پایا ہے کمال آپ ﷺ سے عالی نسبی نے
پایا ہے جمال آپ ﷺ سے والا حسبی نے

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۱۵۳). فاقہ میں نہ عالی نسبی کام آئی نہ والا حسبی، دو حرف جو پڑھ لیے تھے اس سے بلدیو تک رسائی ہوئی اور پانچ روپے کا سہارا ہوگیا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۲۷). [والا حسب + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دُودْمان (۔۔۔و مع، سک د) صف.

اچھے خاندان کا ؛ عالی نسب. کسی شہر میں ایک بادشاہ جم جاہ، نہایت عالی شان و والا دودمان تھا. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۲۳). اے رشک خوبانِ جہاں اے امیرزادی والا دودمان آپ نے اس وقت مجھے کیوں یاد دلایا ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۰۸). [والا + دودمان (رک)].

--- رُتْبَت (۔۔۔ضم ر، سک ت، فت ب) صف.

رک : والا رُتبہ، عالی مرتبت.

کبھی میں قرب فرائض سے تھا عالی درجہ
کبھی میں قرب نوافل سے تھا والا رتبت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲). [والا + ع : رتبہ کا مفرس].

--- رُتْبَہ (۔۔۔ضم ر، سک ت، فت ب) صف.

عالی رتبہ، بلند مرتبے والا، ذی عزت، ذی وقار. قاطع برہان کا مؤلف ایک شخص ہے، معزز اور مکرم، والا رتبہ. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب)، ۱). [والا + رتبہ (رک)].

--- سَر (۔۔۔فت س) صف.

ذی وقار، عالی رُتبہ، بزرگ، سربرآوردہ.

گئے پیشوا ہر سہ نام آوراں   گئے اور بھی ساتھ والا سراں

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (ترجمہ)، ۲۸۰). [والا + سر (رک)].

--- شان صف.

بڑی شان والا، شوکت والا ؛ معزز و محترم، ذی شان. حسب اتفاق خان والا شان سراپا اخلاق ...... جناب عبدالواحد خان مہتمم مطبع مصطفائی حد سے زیادہ مشتاق کلام ہو کر خدمت خواجہ صاحب مرحوم میں پہنچے. (۱۸۵۴، دفتر فصاحت (مقدمہ)، ۵). [والا + شان (رک)].

--- شاہی امذ.

مغلوں کی حکومت میں بادشاہ کی ذاتی فوج ؛ بادشاہ کا عملہ جو اس کی شہزادگی کے وقت ایک فوج پر مشتمل ہوتا تھا، خانگی سوار. فرخ سیر کے والا شاہیوں (خانگی سواروں) میں اسے شامل کیا گیا تھا. (۱۹۷۲، پیان، کراچی، ۴ دسمبر، ۱۴). بادشاہ کی ذاتی افواج بھی ہوتی تھیں، اس کا ذاتی عملہ ایک فوج پر مشتمل ہوتا تھا جسے "والا شاہی" کہتے تھے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۳۹۲). [والا + شاہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- صِفات (۔۔۔کس ص) صف.

اعلیٰ خوبیوں والا، بڑی، خوبیوں کا مالک. شاہزادہ والا صفات نے وہ رات اوسی جگہ ..... مناجات میں بسر کی. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۹۹). محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات والا صفات تمام عالم کے لیے رحمت بن کر آئی. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۰۶). [والا + صفات (رک)].

--- فِکْر (۔۔۔کس ف، سک ک) صف.

اعلیٰ سوچ رکھنے والا، اچھے خیالات کا مالک (خصوصاً شاعر). قافیہ سنجان والا فکر کے اوپر یہ بات خوب ہویدا ہے کہ جہاں مخاطب تیز فہم اور باریک بیں ہے وہاں مضمون بلند بھی پیدا ہے. (۱۸۵۷، بینا بازار (احمد خاں صوفی)، ۱۱). [والا + فکر (رک)].

--- قَدْر (۔۔۔فت ق، سک د) صف.

بلند رُتبہ، ذی وقار، عالی مرتبت. جو عالی مرتبہ اور والا قدر تھا آپس میں ہر ایک سے عداوت رکھتا. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۲۸). [والا + قدر (رک)].

--- گُہَر/گوہَر (۔۔۔ضم مج گ، فت ہ/ ولین، فت ہ) صف.

عالی خاندان ؛ شریف النسل ؛ عالی نسب.

اے خسرو والا گہر تیرے تلطف کی نظر
ہے مفلسوں کو کیمیا ٹوٹے دلوں کو مومیا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۷). شہزادۂ والا گہر جب اُن سنگین پیکروں کے قریب آیا بت خانہ آذری ہی کا نقشہ پایا. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۹۷۷).

شمس العلما سید والا گوہر   نواب سخنداں اثر نیک سیر

(۱۹۱۲، نقوش و آثار، ۲۰).

زندہ ہیں فضل خدائے پاک سے
کیفی والا گہر، والا صفات

(۱۹۷۴، دو صورتیں الٰہی (اطہر ہاپوڑی)، ۱۱۸). [والا + گہر/گوہر (رک)].

--- مَرْتَبَت (۔۔۔فت م، سک ر، فت ت، ب) صف.

بلند مرتبے والا، عالی رتبہ، والا جاہ (ماخوذ: جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [والا + مرتبت (رک)].

--- مَقام (۔۔۔فت م) صف.

والا جاہ، ذی وقار، بلند مرتبے والا. صاحبان کونسل و دیگر حکام والا مقام اہل سیف وقلم رونق افروز جلسہ ہوئے. (۱۸۶۷، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۱۱۳). حالات حقیر پُرتقصیر سے ناظرین والا مقام آگاہ ہوں کہ یہ داستان سرائی ..... نہیں ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۳). [والا + مقام (رک)].

--- مِقْدار (۔۔۔کس م، سک ق) صف (شاذ).

رک : والا قدر. اے سردار والا مقدار ! ایک مسافر سیاح قدم بوسی کا امیدوار ہے. (۱۹۰۰، نیرنگ قاف (حباب کے ڈرامے، ۸: ۲۳۰)). [والا + مقدار (رک)].

--- مَکان (۔۔۔فت م) صف ؛ امذ.

بلند و بالا مکان والا ؛ (مجازاً) نہایت امیر.

کیا کروں اے آسماں والا مکانوں کا بیاں
ہے فلک رفعت ہر اک ادنیٰ مکان لکھنؤ

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۷۳). [والا + مکان (رک)].

... مَناقِب (۔۔۔فت م ، کس ق) صف .
بہت تعریفوں والا ، جس کی بہت تعریف کی جائے ، اعلیٰ خوبیوں کا مالک . ہمیں یقین ہے کہ سید والا مناقب کو ایک شخص بھی ان کی رائے کا موید نہیں ملے گا . (۱۹۴۰ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۲۳۶) . [والا + مناقب (رک)] .

... مَنْزِل (۔۔۔فت م ، سک ن ، کس ز) صف .
بلند درجہ ، عالی جاہ ؛ ذی وقار ؛ بلند رتبے والا .

چشم انجم ہو نہ اس سیر پہ کیوں کر مائل
سیر یہ دیکھے ہے وہ بیگم والا منزل

(۱۸۶۲ ، ظفر (بہادر شاہ) (مضامین فرحت ، ۲ : ۹)) . [والا + منزل (رک)] .

... مَنْزِلَت (۔۔۔فت م ، سک ن ، کس ز ، فت ل) صف .
بلند درجے والا ، عالی مرتبت ؛ ذی جاہ ؛ ذی وقار . شاہزادۂ والا منزلت ولدادہ اور شیفتہ ہوکر قریب اُس گلفام کے آیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۵۳) . سبحان اللہ ! ابھی تحقیقات شروع بھی نہیں ہوئی لیکن سید والا منزلت نے پہلے ہی حکم لگا دیا . (۱۹۴۰ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۴۳۸) . [والا + منزلت (رک)] .

... نامَہ (۔۔۔فت م) امذ .
(احتراماً) کسی بڑے آدمی کا خط ، بزرگ کا خط ؛ نوازش نامہ ، گرامی نامہ . میرے پاس کل جناب ممدوح کا ایک والا نامہ آیا تھا اُس میں بھی آپ کا ذکر خیر تھا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۷۲) . والا نامہ ملا تھا ، الحمدللہ کہ خیریت ہے . (۱۹۱۸ ، (مکاتیب اقبال) ، اقبال نامہ ، ۲ : ۶۳) . والا نامہ میں مرقوم تھا جو عیاں سے بالا ہو گا کہ وہ بیان سے خالی ہو گا . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۲۸۰) . راقم سے مراسلت شروع ہوئی ، پہلے انگریزی اور پھر اردو میں ، کسی والا نامے میں اپنے ایک آدھ شعر بھی درج کر دیے تھے . (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۷۴) . [والا + نامہ (رک)] .

... نَژاد (۔۔۔فت ن) صف .
عالی خاندان ، اونچے گھرانے والا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) . [والا + نژاد (رک)] .

... نَسَب (۔۔۔فت ن ، س) صف .
اعلیٰ خاندان کا ؛ والا حسب ؛ شریف النسل .

پیر مردانا سچا والا نسب عالی ہمم
تج اوپر جب تے ہوا کرتار کا پورا کرم

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۸) .

وہ رسولؐ ہاشمی والا نسب عالی جناب مظہر نور خدا برج شرف کا آفتاب

(۱۹۳۵ ، عروس سخن ، مخفی بدایونی (رسول جہاں بیگم) (صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون (۱۹۹۷) ، ۵۹)) . [والا + نسب (رک)] .

... نَسَبی (۔۔۔فت ن ، س) امث .
اعلیٰ خاندان سے ہونا ؛ عالی نسبی .

ماہ والا نسبی کر آرام آفتاب عربی کر آرام

(۱۹۰۴ ، خواب راحت ، ۲۱) . [والا نسب + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... نَظَر (۔۔۔فت ن ، ظ) صف .
بلند نظر رکھنے والا ، اہل نظر ؛ (مجازاً) عالی خیالات والا . اب یہاں پھر توقف کر کے خاص اس باب میں والا نظروں سے انصاف چاہتا ہوں . (۱۸۶۷ ، تیغ تیز (افادات غالب) ، ۱۰) . [والا + نظر (رک)] .

... نَظَری (۔۔۔فت ن ، ظ) امث .
والا نظر ہونا ؛ بلند نظری ؛ بلند خیالی .

چنچل نے نظر ناز سوں آہو پہ کیا ہے نرگس کی ہے سوگند
قرباں ہوا اُس چشم کی والا نظری پر عشاق کا تن من

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۶) . [والا نظر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... نِگاہ (۔۔۔کس ن) صف .
بلند نظر رکھنے والا ، عالی خیال (نور اللغات ؛ مہذب اللغات) . [والا + نگاہ (رک)] .

... نَہْمَت (۔۔۔فت نج ن ، سک ہ ، فت م) صف .
بڑے مقصد والا ، بڑا نصب العین رکھنے والا ، اعلیٰ مطمح نظر والا . ہر فرقے کی شہرت و نیک نامی و نام آوری جدا جدا ہوتی ہے ، اوّل جلیل القدر عالی ہمت ، والا نہمت شجاعوں کا فرقہ ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۱۳) . [والا + نہمت (رک)] .

... ہِمَّت (۔۔۔کس ہ ، شدم بفت) صف .
بلند ہمت ، بڑے ارادے والا ؛ بلند حوصلہ ؛ بہادر ، جری (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات) . [والا + ہمت (رک)] .

... ہِمَم (۔۔۔کس ہ ، فت م) صف .
بلند ارادوں والا ، بڑے مقاصد والا ؛ (مجازاً) عالی ہمت ، بہادر .

حبذا اے تاجدار ذی کرم والا ہمم
ہے عطا تیرے لیے تو ہے عطا کے واسطے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۹) . [والا + ہمم (ہمت (رک) کی جمع)] .

والا (۲) صف .
رک : والہ جو درست املا ہے ؛ عاشق (عموماً شیدا کے ساتھ مستعمل) . میری ان سے کراچی میں طویل ملاقات ہوئی تو بڈھے پھونس مگر اردو کے والا و شیدا . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۹۷) . کوئی مولوی صاحب کو قہوہ پیش کرتی ، کوئی ان کی نورانی داڑھی پر والا و شیدا تھی . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۳۵) . [والہ (رک) کا ایک املا] .

وَاِلّا فقرہ .
اور نہیں تو ، ورنہ ، نہیں تو ، بصورتِ دیگر (رک : "و" مع تحتی الفاظ) . اگر تو مجھ پر اور میرے بچوں پر لڑائی میں غالب ہووے گی تو جا کہ تیری تیرے ہاتھ آوے گی والا والا معلوم . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن (ترجمہ) ، ۳۳) . خورو خواب کو بہ قدر ضرورت بشری ..... کام میں لاتے والا طاعت داداربے ہمال میں مصروف رہتے . (۱۸۱۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۰) .

وَالاّ فَلاّ فقرہ.
ورنہ خیر، نہ سہی، کوئی بات نہیں (رک: و مع تحتی الفاظ). اگر بات منہ کے بھگونے کا بھی آلہ ہوتا تو لغت اضداد میں سے ٹھہرتا والّا فلاّ. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب)، ۱۷).

وَالاّ کہ فقرہ.
رک: والّا، اور نہیں تو. بہتر یہ ہے کہ اس بلا سے دست بردار ہو والا کہ جس وقت کہ بچے انڈوں میں سے نکلیں گے تو تجھے مار ڈالیں گے. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۴۵).

وَالاّ نہ فقرہ.
والّا، ورنہ (رک: و مع تحتی الفاظ). مجھے اکیلا چھوڑ اور ایک ساعت پیچھے پکار، اگر جواب دی تو فبہا و الا نہ (اپنے) پروردگار کے پاس گئی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۷۹). قبلۂ عالم کے اقبال کے باعث یہ میسر ہوا ہے. و الا نہ کسو پادشاہ کے ہاتھ آج تک ایسا رقم بے بہا نہیں لگا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۷).

والائی امث.
رک: والا (۵) کا اسم کیفیت: بزرگی، بزرگواری: بلند پایہ ہونا، بڑائی.

والائی ہمت سے ہو کیا قدر جواہر　　آگے ترے ہے کیسۂ گوہر کف دریا

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۸). [والا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

وَالتِّین فقرہ.
(لفظاً) انجیر کی قسم: قرآن شریف کی ایک سورت کا نام (نیز رک: "و" مع تحتی الفاظ).

اشک ہے تیل شب ہجر میں اے جان سراج
ہر پلک حیرت زیتون ہے والتّیں کی قسم

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲۶). سورۂ والتّین کی پچھلی آیت ..... پڑھے ..... تو بہتر تو یہ ہے ان آیات کا جواب پکار کر دے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۵۲). حضرت براء کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو عشاء کی نماز میں والتّین و الزیتون پڑھتے سنا ہے. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱: ۱۸۶).

والْٹ (۱) (سک ل) امذ.
کوئی گنبد نما چھت یا چیز نیز ہر طرف سے بند اور محفوظ کمرا یا تجوری نیز جست؛ چھلانگ (خصوصاً ایک کھیل پول والٹ میں مستعمل) والٹ (Vault) انفرادی حیثیت سے غیر مروج ہے البتہ کھیل کی اصطلاح "پول والٹ" سے اردو زبان مانوس ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۹). [انگ: Vault].

والْٹ (۲) (سک ل) امذ.
برقی حرکی قوت کی اکائی (رک: وولٹ جو زیادہ مستعمل ہے). دونوں کے منہ سے یک دم بے ساختہ نکلا "ایں زبر، زیر اور شاید دونوں ہی کے کانوں کے پردوں پر دو سو بیس والٹ کی کرنٹ کا شاک لگا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۹۰). [انگ: Volt].

وَالْحَمْدُلِلّٰہ فقرہ.
اور الحمدللہ، بس اللہ کا شکر (خاتمۂ کلام پر مستعمل عربی فقرہ). اکثر برائیوں کو جو سرزمین ہند میں ہیں دفع کیا، والحمداللہ. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۴۷).

والِد (کس ل) امذ.
۱. اب، ابّا، باپ، پدر.

اوشمہ نے یو بات سن کر چلے　　اوی وقت والد کوں جا کر ملے

(۱۶۷۹، قصۂ ابوشمہ (ق)، ۱۳).

مرحبا کہتا ہوا بوریا بدنا لے کر　　خلد میں دیکھ کے والد کو نہ رضواں ٹھہرا

(۱۸۸۹، دیوان عنایت وسطی، ۱۲). ان کے والد ہجرت کر کے آئے تھے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۹۷). ان کی تعلیم ابتدائی ..... گورکھپور کے ایک اسکول میں شروع ہوگئی جہاں انکے والد ملازم تھے. (۱۹۵۶، پریم چند، ۳۲). اس نے میرے والد کی زمین پر زبردستی قبضہ کرلیا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۳۵). ۲. **ماں یا باپ؛ ماں: مذکر و مونث نیز حاملہ بھیڑ** (فرہنگ آنندراج؛ اسٹین گاس). [ع: (و ل د)].

--- بُزُرْگوار کس صف (--- ضم ب، ز، سک ر، گ) امذ.
باپ، پدر، والد (تعظیماً مستعمل). یہ تصویر میرے والد بزرگوار کی ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۷۶). آپ کے والد بزرگوار استاد علاء الدین خاں صاحب کی سوچ آرکسٹرا کی دھن بنانے میں خوب لڑتی تھی. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۸۵). [والد + بزرگوار (رک)].

--- صاحِب (--- کس ح) امذ.
باپ، پدر، والد (تعظیماً مستعمل). اس زمانے میں جناب والد صاحب قبلہ و کعبہ دام ظلہٗ اور والدہ کو جناب والدہ صاحبہ ..... یا عزیزہ من وغیرہ سیدھے سادے القاب مقرر ہیں. (۱۹۲۴، انشائے بشیر (آداب خطوط نویسی)، ۱۳). جب والد صاحب بہت تنگ آگئے تکلفات کو بالائے طاق رکھ کر فرمایا، ارے بھائی مضمون کی بات بھی کرو گے یا نہیں. (۱۹۶۶، سرگزشت (تقریظ)، ب). اور والد صاحب کے جاتے ہی گھر کا بار ..... مولوی صاحب کے نوخیز کاندھوں پر آپڑا. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۱۰). [والد + صاحب (رک)].

--- گِرامی کس صف (--- کس گ) امذ.
والد، باپ، پدر، ابّا (تعظیماً مستعمل). ان کے والد گرامی اور دوسرے بزرگ ..... سب ہی نہایت معقول اور کھلے دل و دماغ والے تھے. (۱۹۹۴، حیات و خدمات (ڈاکٹر فرمان فتح پوری)، ۲: ۷۰۲). [والد + گرامی (رک)].

--- ماجِد کس صف نیز بلا کس (--- کس ج) امذ.
(لفظاً) والدِ بزرگوار؛ (تعظیماً) باپ، پدر.

سر سے حقوق والد ماجد ادا کروں
مالک مرے اگر نہ رضا دیں تو کیا کروں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۳۴). مرزا عابد حسین صاحب کے والد ماجد مرزا باقر حسین مرحوم حضرت عباسؑ کی درگاہ کے پاس کہیں رہتے تھے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۹). اسی ماحول میں میر ناصر علی کی تعلیم و تربیت ہوئی، علوم دینی اپنے والد ماجد سے اور عربی فارسی اس وقت کے مشاہیر علماً سے پڑھی. (۱۹۶۵، اُردو کا پہلا اور آخری انشائیہ نگار نیاز فتح پوری (مقامات ناصری، ۲۶)). آپ کے والد ماجد بچپن میں منکا گھر سے دور جا کر بجاتے تھے. (۱۹۸۹، سلام و پیام، ۱: ۷۹). [والد + ماجد (رک)].

--- مُحْتَرَم کس صف نیز بلا کس (---ضم ج م ، سک ح ، فت ت ، ر) امذ .
والد ، پدر **(تعظیماً مستعمل)** . بھیڑ آج بھی ہے اور والد محترم ہال کے باہر لان میں ٹہل رہے ہیں . (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۱۸۸) . [والد + محترم (رک)] .

--- مَرْحُوم کس صف نیز بلا کس (---فت م ، سک ر ، و مع) امذ .
باپ جس کا انتقال ہوچکا ہو ، مرحوم باپ . اب فیصلہ یہ ہوا کہ والد مرحوم اور بخاری صاحب چائے پر ملیں ، تجدید ملاقات بھی ہو اور مضامین کا موضوع بھی طے پائے . (۱۹۶۶ ، سرگزشت (تقریظ) ، الف) . بابائے اردو مولوی عبدالحق اور حافظ محمود شیرانی تشریف لاتے اور ان کے والد مرحوم ان کے لئے اکثر فرشی نشست جماتے . (۱۹۹۶ ، (تعارف) ، نامہ و پیام ، ۴) . [والد + مرحوم (رک)] .

والِدات (کس ل) امث : ج (شاذ) .
والدہ کی جمع ؛ مائیں . اس کا ایک الگ تھلگ نسخہ لورین تیانا ، فلورینس (Laurentiana Florence) میں اب تک موجود ہے ، بہ عنوان '' میٹرر اؤدرا کا رسالہ والدات کے امراض نسوانی میں '' یہ کسی خاتون کا لکھا ہوا شاید قدیم ترین رسالہ ہے جو آج تک دستیاب ہوا . (۱۹۵۹ ،مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۵۸۸) . [والدہ (رک) کی جمع] .

والِدانَہ (کس ل ، فت ن) صف : م ف .
باپ یا والد کی طرح کا ، پدرانہ ؛ (مجازاً) مشفقانہ . ان کا ایک بچہ کمرے میں آجاتا ہے اور مرزا صاحب ایک والدانہ تبسم سے کہتے ہیں ، اختر بیٹا! ان کو سلام کرو . (۱۹۵۸ ، پطرس بخاری ، کلیات پطرس ، ۱۲۸) . [والد (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

والِدَہ (کس ج ل ، فت د) امث .
ماں ، مادر ، اُم . آصف الدولہ کی والدہ اسی مکان میں تشریف رکھتی تھیں بالا خانے کے اوپر . (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۱۱۳) . جس وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو آپ ﷺ کی والدہ نے آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب کو بلوایا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۲) . آنحضرت ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو حضرت انسؓ کی والدہ ان کو چادر میں لپیٹ کر لائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بطور خادم کے پیش کیا اور اُن کے لیے دعا کی درخواست کی . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۸۳) . جب بابو اما شنکر سفر پر روانہ ہوئے تو گھر میں کہرام بپا ہوگیا اور ان کی والدہ اور ہمشیرہ کی حالت غیر ہوگئی . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۱۶۹) . ان کی والدہ ..... ان سے بہت پیار کیا کرتیں . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۱۷) . [والد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--ٔ شَرِیفَہ کس صف نیز بلا کس (---فت ش ، ی مع ، فت ف) امث .
(احتراماً) والدہ ، ماں ، اُم ، مادر . مجھ بد طالع کی خبر والدہ شریفہ کی خدمت میں پہنچائیو . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۸) . [والدۂ + شریفہ (رک)] .

--- صاحِب / صاحِبَہ (---کس ح / فت ب) امث .
رک : والدۂ شریفہ .

دونوں نے کہا جوڑ کے ہاتھوں کو یہ اک بار ، اے والدہ صاحب یہ نہ فرمایئے زنہار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۵۱) . [والدہ + صاحب / صاحبہ (رک)] .

--ٔ ماجِدَہ کس صف نیز بلا کس (---کس ج ، فت د) امث .
رک : والدۂ شریفہ . والدہ ماجدہ نے بھی گلزار ارم کو رونق بخشی تو تمام مال ..... تقسیم کر دیا گیا . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۷۰) . اپنی والدہ ماجدہ کے زیر تربیت پرورش پائی جو بڑی عابدہ و زاہدہ تھیں . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۲۱۸) . والدہ ماجدہ عزیز النسا بیگم اعلٰی علمی و ادبی ذوق رکھتی تھیں . (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۱ : ۵۰۸) . [والدہ + ماجد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--ٔ مُحْتَرَمَہ کس صف نیز بلا کس (---ضم ج م ، سک ح ، فت ت ، فت نیز سک ر ، فت م) امث .
رک : والدۂ شریفہ . والدہ محترمہ نے سخت تاکید کر رکھی تھی کہ غالب کی بوتلوں کو ہاتھ نہ لگانا . (۱۹۶۵ ، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ۲۷۲) . بھیڑ اس روز بھی تھی مگر والدہ محترمہ ہال میں بیٹھی تھیں . (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۱۸۸) . [والدۂ + محترمہ (رک)] .

--ٔ مَرْحُومَہ کس صف نیز بلا کس (---فت م ، سک ر ، و مع ، فت م) امث .
ماں جس کا انتقال ہوچکا ہو ، مرحومہ ماں . '' یہ سب اللہ کا بے انتہا کرم اور والدہ مرحومہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے . '' (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۱۶) . [والدۂ + مرحومہ (رک)] .

والِدَین (کس ج ل ، ی لین) امذ ؛ ج .
ماں اور باپ ، مادر و پدر (دونوں) .

والدیں کی یو مغفرت کیلئے ، اوں سبھوں کی یو مرحمت کیلئے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱) .

عرش حق شفاعت کریں والدین ، مسلمان لوگوں کے بالک مریں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۱۱) . ایک آدمی معتبر بھیج کر اپنے والدین کو مع اسباب یہیں بلوا لو . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۷) .

اک دن یہ ہے کہ کوئی نہیں سرپرست آہ ، وہ پیار والدین کا وہ بھائیوں کی چاہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۵۴) . مرض روز بروز ترقی کرتا گیا حتیٰ کہ والدین ان کی زندگی سے مایوس ہوگئے . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۵۳۵) . اتوار کو وہ دونوں نسیم کے والدین کے گھر ملنے کے لیے جاتے اور دوپہر کا کھانا عموماً وہیں پہ کھاتے . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۳۵) . یہ تمام باتیں حکمت کی ہیں ..... توحید کو ، والدین کے ساتھ احسان کو ، ادائے حقوق انسانی کو ..... حکمت سے تعبیر فرمایا گیا ہے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۳۵۲) . [والد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

--- کا سایَہ سَر سے اُٹھ جانا محاورہ .
والدین کا فوت ہو جانا ، ماں باپ کا انتقال ہو جانا ، یتیم و یسیر ہو جانا . آنحضرت ﷺ کمسن تھے کہ والدین کا سایہ سر سے اُٹھ گیا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۱) .

والِدَینی (کس ج ل ، ی لین) صف .
والدین (رک) سے منسوب یا متعلق ، ماں باپ کا ، پدری و مادری نیز موروثی ، نسبی ، صلبی ، پشتینی .

رضا والدینی بتاں بہشت نانہ ، سبب نیک کاموں کے دوزخ نہ جانہ
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۲۵) . جنسی اور والدینی جبلتیں نسل کے لیے ضروری ہیں . (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۱۰۹) . جنس ، غذا ، پانی ، پناہ کی حاجت ، والدینی محبت ..... ادراک کو متعین کرنے کے لیے کام کرتی ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۵۰) . [والدین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- جبلّت (--- کس ج ، ب ، شد ل بفت) امث .

(نفسیات) ماں باپ کی فطری خصلت جس کے تحت وہ اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں اور ان کا خیال رکھتے ہیں ، انسانوں اور جانوروں میں خلقی طور پر موجود ایک رجحان جو اپنی اولاد کی پرورش اور محبت پر اُبھارتا ہے . ان میں سے بعض میں والدینی جبلت بہت قوی ہوتی ہے ، اسی وجہ سے بندریا اپنی تمام بادیہ نوردیوں میں اپنے بچے کو ساتھ لیے پھرتی ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۶۶) . [والدینی + جبلت (رک)] .

وَالرَس (فت و ، غم ا ، سک ل ، فت ر) امذ .

لمبے دانتوں والا ایک بڑا جل تھلیا گوشت خور جانور جو قطب شمالی میں پایا جاتا ہے ، عجل البحر ، سیل ، فیل البحر ، دریائی بچھڑا نیز فرس البحر ، دریائی گھوڑا . گوشت خور جانور اکثر تین قسموں میں تقسیم کیے جاتے ہیں .... اس قسم میں سیل یعنی دریائی بچھڑے اور والرس یعنی دریائی گھوڑے شامل ہیں ، یہ جانور اکثر سمندر میں رہتے ہیں اور گوشت ان کی خاص غذا ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۳۲) . [انگ : Walrus] .

والز (سک ل) امذ .

۱. تہری تال میں ایک ناچ جس میں ناچنے والوں کی جوڑی ایک دوسرے کی کمر میں ہاتھ دے کر چکر کھاتی ہوئی آگے بڑھتی ہے . ڈائمنڈ نے انکشاف کیا کہ آہیں نہ بھریں شکوے نہ کئے والی قوالی کے ریکارڈ پر بہترین والز ہو سکتا ہے . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۶۵) . ۲. والز کی گت ؛ والز (رقص) کی مخصوص دھن یا موسیقی جو رواں دواں اور سریلی ہوتی ہے . والز کی اس دھن کو عام طور پر لوگ پسند کرتے تھے . (۱۹۷۵ ، ذلتوں کے مارے لوگ ، ۱۱) . [انگ : Waltz] .

--- کرنا ف م .

تہری تال کا رقص کرنا ، والز کی گیت پر ناچنا ، والز نامی رقص کرنا . رخشندہ اور ڈائمنڈ..... ریکارڈ پر والز کرنے لگیں . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۶۵) .

وَالسَّلام فقرہ .

اور سلامتی ہو ؛ (مجازاً) خدا حافظ (عربی فقرہ عموماً اختتام تحریر پر خط میں لکھتے ہیں) ، (رک : "و" مع تحتی الفاظ) .

قلم رکھ دے کر میر ختم کلام　　تمام اپنی صحبت ہوئی والسلام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۷) .

پایا قادر نامہ نے اک اختتام　　اک غزل تم اور پڑھ لو والسلام

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۸۵) . چونکہ یہ نقش نقاش حقیقی کے تختے پر منقش تھا اس لیے وہ پیارا معلوم ہوا ، والسلام . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۶۱) .

--- عَلےٰ مَنِ التَّبَعَ الْھُدیٰ فقرہ .

سلام ہو اس پر جو راہِ ہدایت کی پیروی کرے ؛ جب آپ مخاطب کو اپنے نقطۂ خیال پر لانا چاہیں مگر وہ مخالفت کرتا ہے اور آپ کا ہم خیال نہیں ہوتا تو آپ اسے لکھتے ہیں کہ سلام تم کو اس وقت سے جب تم راہِ ہدایت اختیار کرو (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- عَلَیکُم وَ رَحمَتُہ اللہ فقرہ .

اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو (عربی فقرہ عموماً خط کے اختتام پر مستعمل) ، (رک : "و" مع تحتی الفاظ) . مرکز اور مدرسہ کو زیادہ سے زیادہ تقویت حاصل ہو ، فقط والسلام علیکم و رحمتہ اللہ . (۱۹۹۵ ، صحیفۂ اہل حدیث ، کراچی ، ۲ فروری ، ۸) .

--- مَعَ الْاِکْرام فقرہ .

اور سلامتی ہو بزرگی و برتری کے ساتھ (عربی فقرہ عموماً خط کے اختتام پر مستعمل) (رک : "و" مع تحتی الفاظ) . والسّلام مع الاکرام . (۱۹۴۹ ، تمہیدات نادرات ، ۲ : ۴۰) .

وَالشَّمس (فت و ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک م) حرف قسم : امث .

(لفظاً) سورج کی قسم (قرآن پاک میں تیسویں پارے کی اکیانویں سورۃ جو ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے (رک : "و" مع تحتی الفاظ) .

یٰسین و طٰہٰ والضحیٰ نازل ہوئے تجھ شان میں
واللیل اور والشمس ہے تجھ زلف و مکھ کے دھیان میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۸) .

والشمس وصف روئے فخر انبیاؐ
آیہ واللیل ہے گیسوئے فخر انبیاؐ

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۳۴) .

والشمس ہے وصف رخ زیبائے رسولؐ
واللیل کی تفسیر ہے معراج کی رات

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۶۰) . [و (حرف قسم) + رک : ال (۱) + شمس (رک)] .

وَالضُّحا (فت و ، غم ا ، ل ، شد ض بضم) حرف قسم : امث .

رک : والضحیٰ جو درست ہے .

گیسو تھے وہ مفسر واللیل اذا سجا
رخ سے عیاں تھے معنی والشمس و الضحا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳) . [والضحیٰ (رک) کا مورد] .

وَالضُّحیٰ (فت و ، غم ا ، ل ، شد ض بضم ، ابشکل ی) حرف قسم : امث .

(لفظاً) ضحیٰ (چاشت کے وقت) کی قسم ؛ قرآن پاک کے تیسویں پارے میں ترانویں سورۃ جو ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے (رک : "و" مع تحتی الفاظ) .

یٰسین وطٰہٰ والضحیٰ نازل ہوئے تجھ شان میں
واللیل اور والشمس ہے تجھ زلف و مکھ کے دھیان میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۸) .

شام غم کوں ہے اُمید صبح عشرت دم بدم
سورۂ واللیل کوں ہے والضحیٰ کا اشتیاق

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹۶) .

نہ کیونکر وصف گیسو سورۂ واللیل کو کہیے
ترے رخسار کے توصیف میں جب والضحیٰ ٹھہرے

(۱۹۲۳ ، مدح پیغمبر الہٰ ، ۳۵) .

ظلمتوں میں والضحیٰ ہو　　ہر مرض کی تم شفا ہو

(۱۹۹۰ ، زمزمۂ درود ، ۳۴) . [و (حرف قسم) + رک : ال (۱) + ضحیٰ (رک)] .

وَالعادِیات (فت و، سک ل، کس د) حرف قسم: امث.
(لفظاً) ان (دوڑنے والے) گھوڑوں کی قسم؛ قرآن شریف کے تیسویں پارے میں سویں سورۃ جو ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے. (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ).

حامی ہے کون سب کا حیات و ممات میں
کس کی ثنا ہے سورۂ والعادیات میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴۱۵). [و (حرف قسم) + رک: ال (۱) + عادیات (رک)].

وَالعِلمُ عِندَاللہ فقرہ.
(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور علم اللہ ہی کو ہے؛ حقیقی علم اللہ کے پاس ہے. ہاں اگر کسی موقع پر آپ کی رائے ہی بدل جائے تو مضائقہ نہیں، سر ہونے کے معنی جہاں تک میں نے سمجھے ہیں کھلنے کے ہیں، والعلم عنداللہ. (۱۸۸۰، مکاتیب حالی، ۱۷). [و = اور + رک: ال (۱) + علم (رک) + عنداللہ (رک)].

وَالفَجر (فت و، غم ا، سک ل، فت ف، سک ج) حرف قسم: امث.
۱. (لفظاً) صبح کی قسم؛ (مجازاً) صبح کا وقت؛ قرآن کریم کے تیسویں پارے میں انہیں الفاظ سے شروع ہونے والی (۸۹) نواسی ویں سورت. (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ).
انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں سورہ والفجر اور واللیل اذا یغشی پڑھتے سنا ہے. (۱۶۴۲، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۲: ؟).

قرآں میں ہے زبان خدا سے بیان صبح
والفجر سے عیاں ہے زمانے میں شان صبح

(۱۸۵۸، امانت، د، ۴۰).

جبیں والفجر ہے واللیل گیسوے معنبر ہے
خط رخ سورۂ یوسف ہے ان کے مصحف رو میں

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۱۹). [و (حرف قسم) + رک: ال (۱) + فجر (رک)].

والگائی (سک ل) صف.
دریائے والگا سے متعلق یا منسوب (چیز، شخص یا علاقہ وغیرہ). باشقرت اصلاً ایدیوں (اویلون) یا والگائی بلغاروں کی طرح مغربی ترکستان کے جنوبی حصے کے باشندے تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۳۱). [والگا (Volga) (علم) + ئی، لاحقۂ نسبت].

وَاللہ فقرہ.
خدا کی قسم (بیان کی صداقت ظاہر کرنے کے لیے یا اپنی بات پر زور دینے کے لیے مستعمل نیز بے شک و یقیناً کی جگہ) (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ).

میں اپنے عیب سے جیسا ہوں آگاہ
تو ہے آگہ نہ مانوں گا یہ واللہ

(۱۸۰۱، باغ اردو، ۶۷). کوئی لن ترانیاں کر کے کہتا تھا کہ واللہ کیا ہی گھٹا اُمنڈی ہوئی چلی آتی ہے خوب برسے گی. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۷۲). انھوں نے آپ کو اپنا استاد جی بنایا مگر واللہ آپ کچھے خاک نہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰). واللہ! تم بھی عجب وحشت پسند ہو. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۵۰).

--- اَعلَم فقرہ.
خدا جانے، خدا معلوم، اللہ ہی جانتا ہے، اللہ ہی جانے، مجھے تو خبر نہیں (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ). اُون کی درست کرنے والی اور پابند حکمت رکھنے والی حکومت و سلطنت ہے، واللہ اعلم. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۸۸). وزیر نے عرض کیا کہ اے جہاں پناہ..... واللہ اعلم اس میں کیا راز ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۷). بادلوں کے نیچے زہرہ کی سطح کیسی ہے، کسی کو کچھ خبر نہیں ممکن ہے جھیلیں دلدلیں ہوں ..... جانور ہوں، واللہ اعلم. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۹۱). اگر مولانا آزاد کی تصنیفات پر مالک رام کے حواشی نہ ہوتے تو واللہ اعلم مولانا آزاد کی طرف سے منسوب کردہ کون سا شعر کس شاعر کے کھاتے میں جا پڑتا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۴۷).

--- اَعلَم بالصَّواب فقرہ.
(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اللہ ہی جانتا ہے کہ درست کیا ہے، خدا کو معلوم ہے کہ سچ کیا ہے (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ). دس کمروں کا سامان تخمیناً اٹھاسی کرور روپے کا تھا شعبدہ باز مالا مال ہو گیا، واللہ اعلم بالصواب. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۲۵). میرا یہ خیال اللہ عزوجل کے قول کے سمجھنے میں یہیں تک پہونچا، واللہ اعلم بالصواب. (۱۹۶۰، تفسیر سورہ والتین اور والعصر، ۵۹). واللہ اعلم بالصواب، چچا بھتیجے کا رشتہ تھا. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۷۵). اور جب چاند درمیان سورج اور زمین کے آ جاتا ہے اس وقت سورج گرہن ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اپریل، ۴۸).

--- بِاللہ فقرہ.
بخدا، جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ). واللہ باللہ اور قسم ہے بادشاہ کے نمک کی ..... میں اپنے تئیں خنجر آب دار سے ہلاک کروں گا. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۶۳).

--- تاللہ ثُمَّ بِاللہ فقرہ.
بخدا، خدا کی قسم پھر (تاکیداً مستعمل)؛ (رک: و مع تحتی الفاظ). واللہ تاللہ ثم باللہ تمہارا خط پڑھتے ہی مجھ کو یقین آ گیا. (۱۸۶۷، خطوط غالب، ۲۰۸).

--- ثُمَّ بِاللہ فقرہ.
بخدا، خدا کی قسم (تاکیداً مستعمل). واللہ ثم باللہ جو کسی اور سرکار میں ہوتا تو اب تک نکال دیا جاتا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۸۶).

--- ہے فقرہ.
خدا کی قسم ہے، خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں. مگر چہرے پر مصنوعی تبسم پیدا کر کے زبان سے یہی کہا جا رہا ہے کہ واللہ ہے کہ بڑی خوشی ہوئی. (۱۹۳۷، دنیائے تبسم ۱۱۱).

وَالّیل (فت و، غم ا، شد ل، ی لین) حرف قسم: امث: ~ واللیل.
رات کی قسم، قرآن پاک کے بیسویں پارے کی سورۃ جو واللیل کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ).

سایہ گستر نہ ہو گر صورت واللیل وہ زلف
ساری دنیا کو میں تپتا ہوا صحرا لکھوں

(۱۹۷۹، دریا آخر دریا ہے، ۴۸).

وَالنّادِرُ کَالْمَعْدُوم فقرہ.
(رک : ''و'' مع تحتی الفاظ) کسی چیز کا بہت کم ہونا نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے.
کیا لکھنوی اور کیا غیر لکھنوی دونوں جگہ ایسی داستانیں مل جاتی ہیں لیکن شاذ و نادر اور والنادر کا لمعدوم کے مصداق. (۱۹۸۸، دبستان لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا، ۶۰).

والِنْٹِیَر (کس ل، سک ن، کس ٹ، فت ی) امذ.
۱. وہ شخص جو اپنی خوشی اور رضا سے بلا تنخواہ کوئی خدمت انجام دے، رضا کار.
میں نے ....خود لوگوں سے بھیک مانگی بہت ہی قلیل ملی والنٹیر بنانے چاہیے بہت ہی کم ہے. (۱۸۸۹، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۴۴۷). ہندوستانیوں کو والنٹیر بنائے جانے کی رعایت، کونسلوں میں پارلیمنٹری طریقہ انتخاب ..... مناسب نہیں. (۱۹۳۴، حیات محسن، ۱۴۴). یونہی وقت گزاری کے لیے ایک اسپتال چلے جاتے ہیں والنٹیرز کام کرتے ہیں. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، مئی، ۴۶). ۲. وہ شخص جو فوج کی رضا کار کور میں بھرتی ہو گیا ہو.
بس اب شکست کے بعد ہی تو روس کے والنٹیر آئے تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۸۸). پروشیا کے نہایت ہی جری والنٹیروں کی سپاہ کو جس کے ہمراہ نہایت قوی گھوڑ چڑھی فوج اپنی نوآموز سپاہ کی مدد سے فاش شکست دے دی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴ : ۱۸۲). [انگ : Volunteer].

--- کَمْپَنی (---فت ک، سک م، فت پ) امث.
رضا کاروں یا سپاہیوں کی ٹکڑی، دستہ، گارڈ. شہر کے لاہوری دروازے کے قریب ہندوستانی فوج کی والنٹیر کمپنی تیار کھڑی تھی. (۱۹۳۶، غدر کی صبح و شام، ۹۲). [انگ : Volunteer Company].

--- کور (--- و ج) امث.
رضا کاروں کی پلٹن یا رسالہ (فیروز اللغات؛ علمی اردو لغت). [انگ : Volunteer Corps].

والْو (سک ل) امذ.
۱. (میکانیات) ایک پُرزہ جس سے نالیوں میں گزرتے ہوئے مائعات کو قابو میں رکھا جاتا ہے، کسی پائپ وغیرہ میں سے سیال شے یا گیس کے بہاؤ کو کم زیادہ یا بند کرنے کا خصوصاً خود کار آلہ، کھل مندن، صمامہ. والو اپنی سیٹ سے اٹھا ہوا ہو. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینیرز، ۲ : ۳۰۲). والو (Valve) میکانیات کی اصطلاح میں ایک پرزے کا نام ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۰۴). ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس بے خبری میں .... بیشتر لوگ اپنی ٹنکیوں کے والو کھولنا بھول گئے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۷۰). ۲. (کنایۃً) وہ ذریعہ یا راستہ جس کی مدد سے کوئی کام انجام دیا جا سکتا ہو.
یہ رویہ جینے کے عمل کا ایک ایسا والو ہے جو اسے ..... زندگی بسر کرنے کا حوصلہ دیتا ہے. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۰۶). [انگ : Valve].

--- مَین (--- ی لین) امذ.
پانی کی سپلائی کے لیے علاقے میں بنے ہوئے پانی کے ٹینکوں کے والو کھولنے والا شخص.
ٹینکوں کے مطابق والو مین نے پریشر بڑھانے سے انکار کر دیا ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۴ جون : ۱۰). [انگ : Valve man].

والْوا (سک ل) امذ.
(نباتیات) خام کھمبی کے گرد بننے والی ایک جھلی دار گول کھوکھلی شے، کھمبی غلاف، لفہ.
ایک کھوکھلی گول شے پہلے میسلیم سے نکلتی ہے جسے لفہ (والوا) کہتے ہیں، پھر اس لفہ کو توڑ کر کھمبی کا تنہ برآمد ہوتا ہے. (مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۸۹). [انگ : Volva].

والَہ (فت ل) امذ.
ایک طرح کا باریک ریشمی کپڑا؛ ایک سفید پارچہ جو قدرتی طور پر سفید ہوتا ہے؛ سراب نیز رونا، زاری کرنا (اسٹین گاس؛ فرہنگ آنند راج). [ف].

والِہ (کس نیز فت ل) صف.
فریفتہ، عاشق، شیدا، مفتوں.

والہ نہ فقط ہم ہیں صورت ہی کے بس تیری
شوخی کے تغافل کے خال و خط و کاکل کے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۴۴). مدعا ضروری یوں کہہ سنایا کہ اے صنم ..... میں تیری شکل و صورت پر شیدا والہ و فدا ہوں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۳). ہماری زبان میں والہ (شیدا) مستعمل ہے اس لیے ''الٰہ'' کے معنی محبوب اور پیارے کے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۵۳۳). ۲. حیران، متحیر، حیرت زدہ.

حیراں تری ادا پر والہ تری صدا پر

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۵). [ع].

--- و شَیدا (--- و ج، ی لین) صف.
عاشق، فریفتہ، مفتوں. مجھے جو اس لڑکے کا والہ و شیدا پایا تو اس بیچارے کو جادو کے زور سے بچھڑا بنایا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۳). میر صنف مخالف کا بھی اتنا ہی والہ و شیدا ملتا ہے. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۷۷). [والہ + و (حرفِ عطف) + شیدا (رک)].

--- و شَیدا بَنا دینا ف مر.
عاشق بنا دینا، چاہنے والا یا پسندیدہ بنا دینا. نواب کی ایک ہی جھلک نے اس کو ان کا والہ و شیدا بنا دیا. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۲۰). لوگوں کو حضرت سرشار کا والہ و شیدا بنا دیا. (۱۹۸۵، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی، ۳۰).

--- و شَیدا رَہْنا ف مر.
پسند کرنا، فریفتہ ہونا. میں تقریباً چالیس سال تک ان کی دلکش شخصیت کی ان خصوصیات کا والہ و شیدا رہا. (۱۹۸۹، بلا کشان محبت، ۹۲).

--- و شَیدا ہونا محاورہ.
عاشق ہونا، فریفتہ ہونا.

والہ و شیدا ہوں دل سے اوس خدا آگاہ کا
جس کے آگے سر جھکا یکساں گدا و شاہ کا

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۲۰). میں اُن دنوں ادب اور شاعری کا والہ و شیدا ہو رہا تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵).

... و شیفتہ (...وج، ی مج، سک ف، فت ت) صف.
رک: والہ وشیدا.

والہ و شیفتہ ہوں اس کے لب و دنداں کا
کب خوش آتے ہیں مجھے لعل و گہر آنکھوں میں

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۵۷). محرک اس کا ایک تو وہ اندرونی جذبہ تھا جو رسول عربیؐ کے والہ وشیفتہ کی حیثیت سے ان کے دل میں مرتے دم تک موجزن رہا. (۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۴۸). [والہ + و (حرفِ عطف) + شیفتہ (رک)].

والِہانَہ (کس ل، فت ن) (الف) صف: م ف.
۱. عاشقوں کی طرح کا، عاشقوں جیسا. عشقیہ شاعری میں عقل مصلحت اندیشی اور احتیاط کے معنی میں آتا ہے اور عشق اس والہانہ محبت کے معنی میں جو آداب مصلحت سے ناآشنا اور وضع احتیاط سے بیگانہ ہے. (۱۹۴۷، مضامین عابد، ۹۰). **۲. جذباتی لگاؤ والا، دلی، گہرا (تعلق نسبت وغیرہ).** اس فن کی راہ اپنانے والوں سے وہ سوال کرتی ہے کیا تمھیں سچ مچ مجھ سے والہانہ نسبت ہے. (۱۹۶۶، فن اور فنکار، ۴۱). عہد حاضر میں ایسے ہی کسی والہانہ رشتے کی ضرورت ہے جو فرد کے چناؤ میں جذب ہو کر نئی آزادیوں کی خبر دے. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، آزادی نمبر، جولائی دسمبر، ۱۳). (ب) م ف. **شیفتگی کے ساتھ، عاشقوں کی طرح سے.**

والہانہ مرے دل میں مری جاں میں آ جا
میرے ایمان مرے وہم و گماں میں آ جا

(۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ (عزیز قیسی)، ۴۲). [والہ (رک) + انہ، لاحقۂ صفت وتمیز].

... پَن (...فت پ) امذ.
والہانہ انداز، بے اختیارانہ عمل. مستی اور والہانہ پن کا ایک آبشار ہے جس کی طراوت خنکی اور مٹھاس سے اہل دل سیراب ہو رہے ہیں. (۱۹۶۸، تاویل وتعبیر، ۱۷۶). شو اس کی نظروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے احترام اور والہانہ پن کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۴۸۲). [والہانہ + پن، لاحقۂ کیفیت].

والِہِیَّت (کس ل، ہ، فت ی) امث.
عاشق ہونے کی حالت، شیفتگی، فریفتہ ہونا، والہانہ پن: (مجازاً) جوش وخروش. نئی والہیت کے لیے نئے دعووں کی ضرورت ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۹۲). [والہ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

والی (۱) صف: امذ.
۱. آقا، مالک، سرتاج نیز بادشاہ؛ مراد: خداوند تعالیٰ.

اے غفار قہار وہاب　　والی متعالی بر تواب

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۶۳).

پھلواری باڑی باغ چمن ہے سب کو یاد تیری ہی بھلی
تو مالی والی رکھوالی کیا برچھ بھلی کیا پیڑ بلی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱، ۲: ۸).

میرے مولا تو معز و مبدی و محصی بھی ہے
تو حکم ہے تو بصیر و واحد و والی بھی ہے

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). **۲. (i) حاکم، اولی الامر، حکم دینے والا: فرماں روا: امیر، حکمراں.**

وہ کہ ہے والی ولایت عہد　　عدل سے اس کے ہے حمایت عہد

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۱). جو شخص میری اُمت کے اُمور سے کسی اَمر کا والی (حاکم) ہو اور وہ امت کے ساتھ نرم دلی سے پیش آئے آپ بھی اس سے نرمی فرمائیں. (۱۹۸۴، جرم وسزا کا اسلامی فلسفہ، ۳۰). (ii) **کسی گروہ کا سردار، سرغنہ، کسی خاندان کا سربراہ.** خانہ بدوش قوموں کے سرگروہ کو الخان ـ الیگ ـ والی، سردار یا شیخ کہتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۷). (iii) **مدینے کا حاکم** (نوراللغات). (iv) **ترکی کا حاکم** (اخباری لغات).
۳. دوست، حمایتی، مددگار؛ محبّ، عزیز.

نہ ہوئے جام کوثر سیں محروم وہ　　علی ولی جس کا والی ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۸).

تو ہے عالی تو ہے اعلیٰ تو ہے والی تو ہے والا
تو ہے مہتر تو ہے بہتر علی ابن ابی طالب

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۶۸).

اس پیکر مردہ سے کر دل کے تئیں خالی　　ناچار گئی آگے بے وارث و بے والی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۱۲).

فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ　　یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۵). **۴. (i) محافظ، نگہبان، نگراں.**

صدقے نبیؐ قطب زماں پیاری سوں مل عیشاں کرے
کیوں نا کرے بیہہ ملک میں تج عشق تھے والی اہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۶۰). اب مشکلوں میں کیوں گھبرائیں کہ والی اپنا مشکل کشا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲).

میں غریب اور غریبوں کا خدا والی ہے
ہونے دو سارے زمانے کو ادھر ہونے دو

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۸۴). اب ہمیں پاکستان زندہ باد کے ساتھ پاکستان پائندہ باد کا نعرہ بھی بلند کرنا چاہئے کیونکہ یہ ملک رہنے والا ہے، اللہ اس کا والی ہے. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگذشت، ۲۵۴). (ii) (**کنایۃً**) **بڑا افسر، منتظم اعلیٰ، مہتمم خاص.** اور مجھے سمندر کی چنگی کا والی اور تمام کشتیوں کا منشی بنا دیا. (۱۹۴۳، الف لیلہ ولیلہ (ترجمہ)، ۳: ۲۱۰). **۵. گورنر، صوبے دار، حاکم صوبہ.** دور کے صوبوں میں متعدد صحابہ گورنر اور والی بنا کر بھیج دیے گئے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۵۸). خواجہ جہاں نے اپنی آزاد سلطنت کی بنیاد ڈالی وہ اس صوبے کا والی تھا جس میں جونپور واقع ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر، ۴۹). علی یار کو خان کا لقب دے کر استر آباد کا گورنر (والی) بنا دیا گیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۳۸).
۶. رشتہ دار، مربی، سرپرست، ولی.

پکارے کوئی میرا والی کہاں　　کہاں کو گیا ہائے کاکا کہاں

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۴۷). ایک ایسی مسلمان بچی کا مردہ جس کا والی وارث سوا خدا کی ذات کے کوئی نہ تھا کڑیوں میں دبا پڑا تھا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۴). والی کا سایہ اٹھ جانے کے بعد اب یہی ایک سایہ اس کے سر پر رہ گیا تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۹).
۷. (تصوف) اللہ تعالیٰ کے قرب کا درجہ حاصل کرنے والا، وہ شخص جس کو مرتبۂ تمکین حاصل ہو گیا ہو. اور جس کو مرتبۂ تمکین حاصل ہے اس کو والی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۱۷). [ع].

... الحَرْب (۔۔۔ضم ی، غم ا، سک ل، فت ح، سک ر) امذ.
قابض فوج کا سپہ سالار جو صوبے کا حاکم ہوتا تھا. صوبے کا حاکم جو بنیادی طور پر قابض فوج کا سپہ سالار ہوتا تھا والی الحرب کہلاتا تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸ : ۷). [والی + رک : ال (۱) + حرب (رک)].

... بَیت کس اضا (۔۔۔ ی لین) امذ.
(لفظاً) **گھر کا مالک** ؛ (مجازاً) **خلیفہ، حاکم، حکمران**. رفتہ رفتہ بنی جرہم پورے طور پر دخیل ہو گئے حتیٰ کہ بنی جرہم ہی والی بیت تھے. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۷۸). [والی + بیت (رک)].

... دوجَہاں کس اضا (۔۔۔ وج، فت ج) صف : امذ.
(لفظاً) **دونوں جہانوں کا وارث** ؛ (کنایۃً) **حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**.

اپنے دامن میں ہجرت کی سوغات لے کر مدینے چلوں
اپنے آقا سے پوچھوں کہ اے والی دوجہاں کیا کروں
ایسے طوفان میں کیا کروں

(۱۹۹۰، ساون آیا ہے، ۸۵). [والی + دوجہاں (رک)].

... رِیاسَت کس اضا (۔۔۔ کس ج ر، فت س) امذ.
ریاست کا حکمراں، حاکم. ہر والی ریاست اپنی حدود میں خود مختار حاکم ہے. (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت، ۱۲۳). والیان ریاست اور دیگر حاضرین دربار ہال میں ہوں گے. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۳۶). ریاست چھوٹی بھی تھی اور والی ریاست کو اسے شاہانہ تعلیم دلوانے سے کوئی دلچسپی نہیں تھی. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۳۰۲). [والی + ریاست (رک)].

... سَلْطَنَت کس اضا (۔۔۔ فت س، سک ل، فت ط، ن) امذ.
سلطنت کا حاکم، حکمراں. دہلی کی اس تباہی و بربادی کے باوجود والی سلطنت اور اس کے درباریوں کی آنکھیں نہ کھلیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۱). [والی + سلطنت (رک)].

... شَہْر کس اضا (۔۔۔ فت ج ش، سک ہ) امذ.
شہر کا حاکم، شہر کا حکمران، شہر یار. ایک والیٔ شہر نے ایک خاص نوعیت کے مقدمے کے سلسلے میں آپ کو لکھا کہ ایک عورت نے ..... اپنے شوہر کو قتل کر دیا ہے. (۱۹۸۳، اصحاب رسول ﷺ اور اُن کے کارنامے، ۱۶۷). [والی + شہر (رک)].

... گَری (۔۔۔ فت گ) امث.
صوبہ داری، گورنری ؛ **حاکمیت، بادشاہت**. اسے بغداد یا بصرہ کی والی گری (گورنری) پر بھیج دیا جاتا. (۱۹۱۷، سفر نامہ بغداد، مولوی محبوب عالم، ۱۶). [والی + ف : گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مُلْک کس اضا (۔۔۔ ضم م، سک ل) امذ.
ملک کا حاکم، بادشاہ. ہر والی ملک سے مجھے ذاتی واقفیت ہو. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۸). قومی زبان اردو کا اعلان کیا تو...... آپ نے جواب دیا کہ جب والی ملک نے اعلان کر دیا ہے تو اب میرے تبصرے کی کیا حیثیت ہے. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۶۶). [والی + ملک (رک)].

... وارِث (۔۔۔ کس ر) صف : امذ.
۱. **مُرَبّی، حامی، پشت پناہ، سرپرست، مددگار یا نگراں**.

ڈھیٹی دیتی ہے یاں ہی آ کر ۔۔۔ مٹ گئے کیا تیرے والی وارث

(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۵۰). دل میں روتی ہیں کہ اب اس کا والی وارث کون ہے. (۱۹۰۷، تذکرۂ المصطفےٰ، ۸). والی وارث ہے کوئی نہیں کہ آ کر خبر لے گا بہو بنا کر لے آیا. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۳۹). محکموں کے ڈاکٹر آتے ..... اور اپنے مریض کو لے کر چلے جاتے لیکن میرا والی وارث کوئی نہ تھا. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۳۳۵). ۲. (i) (مجازاً) **نام لیوا، پوچھنے والا، حق دار، پُرسانِ حال، ہم درد**. اردو زبان کے والی وارث بھی موجود ہیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰ : ۱۹، ۹). (ii) **ذمے دار، ذمے داری قبول کرنے والا**. شکست کا والی وارث کوئی نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، سلیوٹ، ۷۰). [والی + وارث (رک)].

والی (۲) امث.
۱. **توپوں، بندوقوں کی باڑ** ؛ (مجازاً) **بوچھار (گالیوں وغیرہ کی)** (انگلش اردو ڈکشنری، عبدالحق). ۲. (ٹینس) **گیند کا زمین پر گرنے سے پہلے واپس کرنا** ؛ (کرکٹ) **گیند اس طرح پھینکنا کہ ٹپّا نہ کھائے** (خصوصاً) **وہ ضرب جو اُچھلی ہوئی گیند کو ہاتھوں یا بلے وغیرہ سے لگائی جائے**. والی کرکٹ اور ٹینس کی اصطلاح کے طور پر بات چیت میں آتا ہے اور ادب میں نہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۵). [انگ : Volley].

... بال امذ.
فٹ بال سے مشابہ گیند ہاتھوں سے پھینک کر یا اُچھال کر کھیلا جانے والا کھیل جس میں دو ٹیموں کے درمیان جال لگا ہوتا ہے. شام کے وقت والی بال اور بیڈمنٹن بھی ہمارے احاطے میں ہی کھیلے جاتے ہیں. (۱۹۵۶، زندان نامہ، ۲۸). انگریزی کے مدارس عام ہو جانے کی وجہ سے انگریزی کھیل، کرکٹ، فٹ بال، ہاکی، ٹینس، والی بال، باسکٹ بال طلبہ میں عام ہو گئے. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۹). [انگ : Volley Ball].

••• والی بطور لاحقۂ صفت، مونث.
والا (رک) کی تانیث، نسبت رکھنے والی عورت یا لڑکی، عورت جسے تعلق ہو.

ہوئے حیران سن تری تعریف ۔۔۔ جاں تلک دلبراں ہیں دل والی

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۶۹). ایک روز ایسا اتفاق ہوتا ہے گاونے و ناچنے والیں پریوں کوں مراد بخش فقیر یاد کرتا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر و افروز و دلبر، ۲۲۳).

اے مصحفی تو ان سے محبت نہ کیجیو
ظالم غضب ہی ہوتی ہیں یہ دلّی والیاں

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱ : ۲۸۶). مہمان و مسافر کے آنے پر رونا دلی والیاں منحوس سمجھتی ہیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۱۵). گھر والی کو خیال آیا تو کہنے لگیں ..... بھانجے کو آ کر دیکھا تک بھی نہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۹۷). وہ پھر ہمیشہ والی عورت بن گئی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۹). [والا (رک) کی تانیث].

والی پَر آنا محاورہ.
بات پر جم جانا، دل میں ٹھان لینا، کرنی پر آنا (خصوصاً اپنی کے ساتھ مستعمل).

اپنی والی پہ میں جو آؤں گی ۔۔۔ دیکھنا کیسی پھر سناؤں گی

(۱۸۷۱، نواب مرزا شوق (مہذب اللغات)). ٹھیک ٹھیک بتاؤ ورنہ .... اپنی والی پر آئی تو پھر خوب سا تماشا بھی دکھاؤں گی. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۳۹).

والیوٹن (کس ج ل، ی ج، وج، فت ٹ) امذ.
(نباتیات) پودوں کو ہوا سے اُڑ کر لگنے والے جراثیم نیز مرغولے نما خول پر گھونگا. اس میں والیوٹن کے ذرات پائے جاتے ہیں، یہ گچھے دار سوطیوں کے ذریعے حرکت کرتے ہیں جو جراثیم کے ایک یا دونوں سروں پر لگے ہوتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۴۸). [انگ: Volution].

والْیوم (سک ل، ومع) امث: امذ.
۱. آواز کی شدت کم یا زیادہ کرنے کی صلاحیت نیز (موسیقی) آواز یا گونج کی حد، سُر کی پوری باج. والیوم یعنی ٹیپ ریکارڈر کی آواز قبول کرنے کی صلاحیت کم رکھنی چاہیے. (۱۹۸۶، اردو میں اصول تحقیق، ۱: ۱۲۷). ۲. حجم، جسامت؛ کتاب نیز اس کا کوئی حصہ، جلد، مجلد نسخہ. نظم ایک صفحہ کی ہوتی ہے اور ناول ایک والیوم کا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۷). [انگ: Volume].

... اُونْچا کَرْنا محاورہ.
آواز کو بڑھانا، آواز بلند کرنا؛ (خصوصاً) ریڈیو وغیرہ کی آواز زیادہ کرنا. کیسٹ لگا کر اسے "آن" کر دیا، نور جہاں کی آواز گونجنے لگی اس نے والیوم اونچا کر دیا تاکہ آواز اور بلند ہو جائے. (۱۹۸۵، ایمرجنسی، ۱۷۹).

... کَنْٹرول (...فت ک، سک ن، ٹ، وج) امذ.
ضابطۂ آواز، آواز کی شدت میں کمی بیشی کرنے کا آلہ، کنٹرول سسٹم. داخلی دور میں والیوم کنٹرول کی بجائے ایک ٹرانسسٹر اور لگا کر اس کے ساتھ لاؤڈ اسپیکر لگا دیا گیا ہے. (۱۹۷۴، ٹرانسسٹر سے تجربات، ۴۴). [انگ: Volume Control].

والِیَہ (۱) (کس ل، فت ی) امذ.
بچپن، طفلی، بالپن، بالیہ (پلیٹس: جامع اللغات). [بالیہ (رک) کا متبادل].

والِیَہ (۲) (کس ل، فت ی) امث.
رک: والی (۱) کی تانیث، حاکمہ، صوبے دارنی. نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال نے ..... بطور اظہار خوشنودی ایک الماس کی انگوٹھی قیمتی ایک ہزار روپیہ سرسید کو بھیجی. (۱۹۶۰، سرسید احمد خان (حالات و افکار)، ۱۳۶). [والی (۱) + ہ، لاحقۂ تانیث].

والِیَہ (۳) (کس ل، فت ی) صفت (قدیم)؛ ~ والیا.
والا، کا، بنا ہوا.

سرنگ تانتے بانتے والیے سو رباف و سالو و پر کالیے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۵). [رک: والا کا قدیم املا].

وام (۱) امذ.
قرض، اُدھار.

دل لبد زاہداں کے، صوفی و عابداں کے
لے خرقے طاقتاں کے، دے مدتوں وام ساقی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۰۳).

شجاعت پر اُس کی ہو بہرام رام سدا سرخ روئی منگے اُس تے وام
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۶).

کیا کہوں خوبی بیاض گردن جاناں کی میں
جس کی براقی پہ منت مانگتی ہے وام صبح
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۸۷).

وکٹوریہ کا، دہر میں جو مدح خوان ہو
شاہان عصر، چاہیے، لیں عزت اُس سے وام
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۸۳).

اے مے فروش وام پلا مجکو مے مدام
ایک ایک کوڑی تیری جو تھی مجھ سے پٹ گئی
(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۸۱).

وہ شہید ناز ہوں تسلیم میرے خون سے
عاریت شوخی حنا نے مانگ لی ہے وام رنگ
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۱۹۴). اِدھر اُدھر سے قرض وام لے کر انہوں نے پوتھ پورا کیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۷). [ف].

... دار صف: امذ.
(لفظاً) قرض رکھنے والا؛ (مجازاً) اُدھار لینے والا، مقروض شخص.

ہور وام دار اپنے سیتی ہرگز کدیں فانی نفع
(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۷۳).

یا کسی کم ظرف کا ہے وام دار تنگ کرتا ہے اُسے لیل و نہار
(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۱۶۴). [وام + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دینا ف مر: محاورہ.
قرض دینا، اُدھار دینا، مستعار دینا.

کیا اس سے بحث مفت ہمیں دے کہ وام دے
احسان ہے اگر بہ سبیل دوام دے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، ظہور رحمت، ۹).

... کَرْنا ف مر.
اُدھار لینا، مستعار لینا، اخذ کرنا.

بنائی زاہدِ خر کی شباہت دستِ صانع نے
لیا منہ خرس سے اور وام کی (کیں) خنزیر کی آنکھیں
(۱۷۹۵، قائم، د (ق)، ۱۰۴). اُن کے ہر حرف کے خم و پیچ سے زلف خوباں شکستگی وام کرتی تھی. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۷۴).

... لینا ف مر: محاورہ.
اُدھار لینا، مستعار لینا، قرض کرنا؛ اخذ کرنا.

معشوق وہی جو جس کے مکھ تے خورشید جمال وام لیتا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۶).

بنائی ہے جہاں میں لیلۃ القدر سیاہی تجھ زلف کی وام لے کر
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸۹).

گر چاشنی نہ ہوتی دنیا کی میرے دل کو
یہ حرص وام لیتی کیوں بال و پر مگس کا
(۱۷۹۵، دل (عظیم آبادی)، د، ۲۲).

ہوا کو جان دی میں نے زمین کو مٹی
ادا کیا دمِ رخصت جو قرض وام لیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۸).

لوں وام بختِ خفتہ سے یک خوابِ خوش ، و لے
غالب ، یہ خوف ہے کہ کہاں سے ادا کروں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۷).

شبِ گور لے تیرگی جس سے وام
وہ اعمال ہیں مجھ سیہ کار کے
(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۷۵).

وام (۲) (الف) صف.
ا. اُلٹا، برعکس، مخالف، برخلاف (جامع اللغات). ۲. بائیں؛ بایاں (جامع اللغات). ۳. ٹیڑھا، خمیدہ (جامع اللغات). ۴. شریر (جامع اللغات). ۵. خوبصورت (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ا. شوجی اور کام دیو کا لقب (پلیٹس). ۲. چھاتی، پستان (پلیٹس). ۳. جانور، ذی حس جانور؛ سانپ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वाम].

--- دیو (--- ی مج) امذ.
ایک اسمِ معرفہ نیز شوجی کا ایک نام (پلیٹس). [وام + دیو (رک)].

--- سَوَیّا (--- فت نیز کس س، فت و، شد ی) امذ.
(پنگل) ایک چھند کا نام جس میں سات جگن (فعول ۷ بار) + یگن (فعولن ایک بار) کی ترتیب سے کل چوبیس اکشر (حروف) ہوتے ہیں. بھانو نے اس چھند کا نام وام سویا رکھا اس میں سات جگن .... کی ترتیب سے کل چوبیس اکشر ہوتے ہیں جن میں تینتیس ماترائیں ہوتی ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۴۴). [وام + سویا (رک)].

--- مارگ (--- سک ر) امذ.
(ہنود) بائیں ہاتھ کا عقیدہ، تنتروں کا عقیدہ؛ شکتی کی پوجا جو شوجی کی بیوی کہلاتی ہے؛ ایک فرقہ جو پوجا کے دوران شراب پیتا اور گوشت کھاتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [وام + مارگ (رک)].

--- مارگی (--- سک ر) امذ.
وام مارگ فرقے کا پیرو (جامع اللغات). [وام مارگ + ی، لاحقۂ نسبت].

واما امث.
ا. عورت؛ پاربتی یا سرستی نیز لکشمی دیوی کا ایک نام (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. (پنگل) ایک بحر جس کے ایک مصرعے میں مفعول فعولن فاعل فع کی ترتیب سے دس اکشر یا سولہ ماترائیں ہوتی ہیں، اسے سسما بھی کہتے ہیں. واما چھند کے ہر ایک مصرع میں تگن (مفعول) + یگن (فعولن) + بھگن (فاعل) + گرو (فع) کی ترتیب سے دس اکشر یا سولہ ماترائیں (۱۹۸۹، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۰۰). [س: वामा].

واما اُوری (دمع) امث.
سیم کی ایک قسم. سیم کے مختلف اقسام ہوتے ہیں..... واما اوری سیم، اردی سیم، ملیا سیم. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۴۷). [مقامی].

واماندگان (غنہ، سک نیز فت د) امذ؛ ج.
رک: وا (۴) مع تحتی الفاظ، وامانده (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.

واماندگانِ راہِ عدم گوش کیجیو
بانگ جرس نہیں یہ ہے فریادِ رفتگاں
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۱۶).

کہ پوچھیں گے جو اُس کے واماندگاں
تو یہ واقعہ کیا کروں گا بیاں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۲۲).

عجب اللہ کی درگاہ ہے سب آتے جاتے ہیں
پہنچتے ہیں بہت واماندگاں فریاد کرتے ہیں
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۸۳). [وامانده (ہ مبدل بہ گ) + اں، لاحقۂ جمع].

--- راہ کس اضا؛ امذ؛ ج.
راستے میں تھک جانے والے، تھکے ماندے، تھک کر پیچھے رہ جانے والے لوگ، پیچھے رہے ہوئے لوگ.

واماندگانِ راہ تو منزل پہ جا پڑے
اب تو بھی اے نظیر یہاں سے قدم تراش
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۳۳). [واماندگان + راہ (رک)].

واماندگی (غنہ، سک نیز فت د) امث.
تھکن، تھکاوٹ، تھکان (رک: وا (۴) اور اس کے تحتی الفاظ).

عذرِ واماندگی، اے حسرتِ دل
نالہ کرتا تھا، جگر یاد آیا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۲). کوکلتاش خاں کا ارادہ تھا کہ قلعہ کو فتح کرے مگر ہمراہیوں کی واماندگی سنگ راہ ہوئی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۴۰). میرا دل گفتگو سے بیزار ہے ..... میں نہیں سمجھتا کہ یہ میری طبیعت کے واماندگی کا باعث ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۰۵).

موت اک وقفۂ واماندگی شوق سہی
تا ابد دل کے دھڑکنے کی صدا جاتی ہے
(۱۹۷۵، پردۂ سخن، ۸۵). [وامانده (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واماندَہ (مغ، فت د) صف.
ا. پیچھے رہا ہوا، باقی رہا ہوا، پس ماندہ؛ (کنایۃً)، وارث، لواحقین (رک: وا (۴) اور تحتی الفاظ).

وامانده ترے کہتے ہیں سر دیکھ کے تیرا
ہم کیوں کہ کریں عمر بسر ہائے حسینا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲۴).

ہم دارِ محن میں ہیں ، وہ گلزار جناں میں
واماندوں کی لیتا ہے خبر کون جہاں میں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۷).

ترے نقشِ قدم کی گرد تک پہونچا نہ وامانده
بہت پیچھا کیا اے کارواں کوسوں تک تیرا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۹) . ۲. **عاجز ، تھکا ہوا ، ہارا ہوا .**

ہم سے واماندوں کو اللہ نباہے تو نبھیں
تن سو یہ سوختہ درپیش بیاباں اتنے
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۳).

دارفانی سے سدھارے کیسے کیسے مہرباں
لاکھ میں وامانده چلّاتا رہا کس نے سنا
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۸۰).

جو پہونچا منزلِ مقصد پہ ہم سا وامانده
تو خضرِ شوق پکارا کہ رہ نما تھے ہم
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۱). قارئین و ناظرین شاعر تک پہنچ نہیں پاتے ، تنقید نگار کے ساتھ برخود غلط گمراہ یا وامانده راہ ہو کر رہ جاتے ہیں . (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۹۹).

سلام اُن پر جو ہیں درماندوں واماندوں کے ساتھی
طلوعِ دید کی جن کے ہیں موجودات شائق
(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۹۰) . ۳. **باقی مانده ؛ پس خورده** (فرہنگ آنند راج) . [رک : وا (پیچھے) + ف : ماندن = رہنا] .

وامبیٹ (سک م ، ی مج) امذ.
آسٹریلیا کا ایک سبزی خور اور بل بنا کر رہنے والا کیسہ بطنی جانور جو چھوٹے ریچھ سے مشابہہ ہوتا ہے . ڈارون سوچ میں پڑگیا کہ کنگارو ، وامبیٹ اور ویلابی صرف آسٹریلیا میں کیوں اور کہیں کیوں نہیں پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۳) . [انگ : Wombat] .

وامُصِیبَتا / وامُصِیبَتاه (ضم م ، ی مع ، فت ب) کلمۂ افسوس.
ہائے مصیبت ، کلمۂ تأسف ، (رک : وا (۶) مع تحتی الفاظ) . اہل بیت حجرۂ عصمت سے غلغلۂ واویلا و وامصیبتاہ اُٹھا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۵).

مدفن بنے زمین چمن وامصیبتا — معدوم ہو وہ تنگ دہن وامصیبتا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۲۵).

وامِق (کس م) صف ؛ امذ.
۱. **عاشق ، شیدا ، مفتون** (پلیٹس) . ۲. **دوست رکھنے والا .** وامق ، معنی ، دوست رکھنے والا اور ایک حسین عورت عذرا کا عاشق . (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۶۴) . ۳. **عذرا کے عاشق کا نام (ادبیات میں مستعمل)** .

کبھیں وامق کبھیں عذرا کبھیں مجنوں کبھیں لیلیٰ
کبھیں خسرو کبھیں شیریں کبھیں فرہاد ہو ہو ہی
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۴).

جو عذرا سے انکا ہے وامق کا جی
نہوے ہیر سے اوس کو راحت کبھی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷۶).

نہ مجنوں ہے نہ وامق ہے نہ فرہاد
مرے سب آشناؤں نے قضا کی
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۷۶) . وامق کے عشق کا حال ظاہر ہے ہر شخص اُس کے نتیجہ سے واقف انجام سے باخبر ..... ہے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۵).

وامق نے اُسے عذرا سمجھا ، ہاروت اُسے زہرہ سمجھا
موسےٰ نے نہ جانے کیا سمجھا ، غش ہو کے گرے سر طور بریں
(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۵).

جہاں میں ہے جہاں تک ربطِ حسن و عشق کو باہم
تعلق روح وامق کو رہے جب تک کہ عذرا سے
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۱) . ۴. **نرد کے کھیل کی ایک اصطلاح** (اسٹین گاس) . [ع : (و م ق)] .

--- و عَذْرا (--- و ج ، فت ع ، سک ذ) امذ.
ایک ایرانی قصہ جسے عنصری اور فصیحی اور نامی نے نظم کیا (جامع اللغات) . [وامق + و (حرف عطف) + عذرا (علم)] .

وامی (۱) امث.
گھوڑی ؛ گدھی ؛ جوان ہتھنی ؛ گیدڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वामी] .

وامی (۲) صف.
قرضدار ، مقروض ؛ (مجازاً) بدقسمت ؛ مصیبت زدہ ، عاجز ، درمانده (فرہنگ آنند راج ؛ پلیٹس) . [رک : وام (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وان (۱) (الف) امذ.
۱. **چلنا ، حرکت کرنا ؛ زندہ ہونا ؛ جانا ؛ بہنا** (جامع اللغات) . ۲. **ہندوستان کے دریاؤں کی اونچی لہر ؛ لہریں اٹھنا ؛ بڑا سمندر ؛ طوفان ؛ بان ؛ خوشبو ، مہک** (جامع اللغات) .
(ب) صف . **خشک** (جامع اللغات) . [بان (رک) کا متبادل] .

وان (۲) امذ.
تنکوں کی چٹائی ؛ گھر کی دیوار کا سوراخ (پلیٹس) . [س : वान] .

وان (۳) (الف) صف.
جنگل سے منسوب یا متعلق ، جنگل کا ، جنگل کی سکونت یا مکان سے متعلق ؛ جنگل میں رہنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . **گھنا جنگل ، کئی جنگل یا جھنڈ ؛ ایک قسم کا نرسل ؛ راگ خصوصاً ستار بانسری یا سارنگی وغیرہ کا ؛ آواز ؛ آواز دینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वान] .

--- پرستھ (--- فت پ، ر، سک س) امذ.
پلاس کا درخت؛ مہوا کا درخت؛ برہمن کی عمر کا تیسرا حصہ جب وہ گھر بار تیاگ کر جنگلوں میں چلا جائے، زمانۂ تجرّدی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وان + س: प्रस्थ].

وان (۴) امذ.
بند چھکڑا، ایک قسم کی گاڑی جو چاروں طرف سے بند ہوتی ہے، وین؛ مال گاڑی کا ڈبا. لندن میں ریل کے وان کھینچنے والے گھوڑوں کے نعل عموماً دو پونڈ ..... تک وزنی بنائے جاتے ہیں. (۱۹۰۵، دستور العمل نعل بندی اسپاں (ترجمہ)، ۲۳۷). [انگ: Van].

••• وان (۱) بطور لاحقہ.
۱. صفت ظاہر کرنے کے لیے بطور لاحقہ، والا، مالک، رکھنے والا (جیسے دھن وان). دیوی نے اُس کو دعا دی ایشوریہ وان اور راج وان ہو. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ، ۸۷). سامنے نگر میں ایک بنیا ہیں ..... روپ وان. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۲). ۲. مفعولیت ظاہر کرنے کے لیے جیسے پکوان (پکنا سے) (وضع اصطلاحات). [س: वान].

••• وان (۲) بطور لاحقہ.
بجائے بان مرکبات میں استعمال ہوتا ہے؛ جیسے: کوچوان (جامع اللغات).

واں صف.
"وہاں" کی بجائے مستعمل؛ اُدھر، اس طرف (رک: وہاں).

کبھی ہوں تسوں راست میں اے سرو رواں
سچ مان کہ تج سا سرو واں ہے نہ یاں
(۱۶۷۸، غواصی (قدیم اردو، ۱: ۵۲۴)).

ارے بے ہوش اگر کچھ ہے اندیشہ واں کے جانے کا
عبث غافل ہوا ہے فکر کر کچھ پیو کے پانے کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۷۴).

حسنِ عمل پہ اپنے نہ پھول اس قدر کہ شیخ
واں کے معاملے میں کسی کو خبر نہیں
(۱۷۶۲، وفا (راجہ نول رائے)، (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۱۲)).

یہ مسخرگی دیکھ کے، جا صاحب ارتھی
کرتے ہیں جو واں عرض، تو نے پھرے ہے، نہ ہاں ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۴).

وجہ بیگانگی نہیں معلوم
تم جہاں کے ہو واں کے ہم بھی ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۰۲).

دل سے ہوائے کشتِ وفا مٹ گئی کہ واں
حاصل سوائے حسرتِ حاصل نہیں رہا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۳).

یہاں منہ دیکھتی ہے زلف آئینے میں عارض کے
نگارِ شب کی کرتا ہے قمر واں آئینہ داری
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۲).

گو دکھی دل کو بہت ہم نے بچایا پھر بھی
جس جگہ زخم ہو واں چوٹ سدا لگتی ہے
(۱۹۵۴، تنہا تنہا، ۱۴۳). انتخاب غالب میں ایسے بیس مصرعے ہیں جن میں یاں اور واں چھپے ہوئے ہیں. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۴۳). [وہاں (رک) کا مخفف].

--- کھان کھا ہور یاں پانی پی کہاوت.
رک: کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو، (کسی کو جلدی آنے اور وقت ضائع نہ کرنے کے لیے کہتے ہیں).

اگر دھن اُپر ہے تیرا شاہ جی
تو واں کھان کھا ہور یاں پانی پی
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۷).

••• واں بطور لاحقہ.
۱. (i) اعداد کی نسبت ظاہر کرنے کے لیے جیسے پانچواں، ہزارواں. ستر واں کی جگہ سترھواں چاہیے (یعنی، ۱۷ واں) اور ستر واں = ۷۰ واں. (۱۹۶۱، نوائے ادب، اپریل، ۴۱). (ii) کسی چیز کی صفت ظاہر کرنے کے لیے مثلاً گیہواں، اُریواں وغیرہ (وضع اصطلاحات، ۱۳۰). (iii) برائے (صفت مصادر سے) ڈھلواں، پھسلواں، بیٹھواں، رپٹواں، جڑواں، ستواں، کترواں، گتھواں، کٹواں وغیرہ (وضع اصطلاحات، ۱۳۰). (iv) علامت ترتیب، حروف تہجی کے اعتبار سے بمعنی والا. اگر سرے (الف) سے ن واں خانہ لیا جائے. (۱۹۴۱، تعبیروں کا نظریہ اور تجویز، ۲: ۴۳۸). ۲. کنوّاں (جامع اللغات). [مقامی].

••• وانا لاحقہ.
علامت مصدر متعدی بطور جزو دوم مستعمل. وانا: علامت تعدیہ مصادر اس علامت کے لگانے سے مصدر متعدی بالواسطہ ہوجاتا ہے جیسے تولنا سے تلوانا، اُٹھانا سے اُٹھوانا، دینا سے دلوانا. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۰). اردو کو اس باب میں یہ سہولت حاصل ہے کہ یہ نا، آنا، یانا، وانا لاحق کر کے ہر لفظ کو مصدری صورت میں ڈھال سکتی ہے. جیسے رانده سے راندھنا، تخت سے تختانا، تنگ سے تنگیانا نقش سے نقشانا، نقشوانا. (۱۹۶۰، نکتۂ راز، ۲۹).

وانچ (غنہ) م ف.
(دکن) وہیں، وہیں پر، وہاں ہی (تاکید یا زور کے ساتھ).

دلاں کا ہے اے عشق توں بادشاہ
جہاں ڈر ہے سو وانچ تجھ تخت گاہ
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۵). [واں (رک) + چ (حرفِ تاکید)].

وانڈی (مغ) امث.
(کاشت کاری) کنکریلی یا پتھریلی زمین. یہ وہ زمین ہے جس میں کنکر ملے ہوتے ہیں اس کو..... وانڈی بھی کہتے ہیں. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۲۴). [مقامی].

وانر (فت ن) امذ.
بندر، بوزنہ، باندر، باندرا.

تصویر کی مہندیاں پویوں وانر دیس سیتا سوجوں
کہتا ہے کچ لنکھا میں جا ہنونت رام اوتار کا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۳۲). [س: वानर].

وانَری (فت ن) امث : ~ باندری.
بندریا ؛ کونچ ، ایک چڑھنے والی بیل جس کی پھلیاں خاردار ہوتی ہیں اور چھونے سے سوزش اور کھجلی پیدا کرتی ہیں (لاط : Carpopogon Pruriens) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وانر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

••• وانسی (مغ) لاحقہ.
(کاشت کاری) حصہ ، جیسے سوانسی ، پچوانسی وغیرہ . وانسی (حصہ) بسوانسی (بیگہ کا بیسواں حصہ). (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۰). [مقامی].

وانْشی (۱) (مغ) امث.
تاثیر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : वाशी].

وانْشی (۲) (مغ) (الف) صف.
رک : بانسی ، بانس کا (پلیٹس). (ب) امث نَکی نیز نرسل (پلیٹس). [بانسی (رک) کا متبادل].

وانُمود (فت ن ، و مع) امذ.
ظاہر کرنے کا عمل ، اظہار ؛ (مجازاً) دکھاوٹ.

پسند روح و بدن کی ہے وانمود اس کو
کہ ہے نہایتِ مومن خودی کی عریانی

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۴۷). [ف : بازنمودن (ظاہر کرنا) کا متبادل].

وانی (۱) امث.
۱. آواز ؛ گفتگو ، بول چال ، زبان ؛ بولی (جامع اللغات : ہندی اُردو لغت). ۲. تعریف ؛ حمد ، ثنا ، تصنیف (جامع اللغات). ۳. سرسوتی کا نام (پلیٹس). [س : वाणी].

وانی (۲) صف.
جس کے پاس تیر ہوں ؛ تیروں سے مسلّح ؛ بولنے والا ؛ آواز والا (عموماً بطور لاحقہ مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वाणी].

وانی (۳) امث.
بُننا ، کپڑا بُننا ؛ جلاہے کا کرگھا (پلیٹس). [س : वाय].

وانْھ (۱) (مغ) م ف.
واں ، وہاں (پلیٹس). [واں (رک) کا ایک املا].

وانْھ (۲) (مغ) امث.
بازو ، بانھ (پلیٹس). [بانہہ (رک) کا متبادل].

واو (۱) (الف) حرف.
۱. حرف "و" (رک) کا ملفوظی املا ، واؤ.

میم و واو اور الف کا ذکر ان سے کیجیے کتاب ہے وہی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۸). اور وہ شین کہ واو کے ساتھ ہو جیسے گوشت . (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۲۹۳). اصولاً واؤ کا متبادل ب سے ہوتا ہے سنسکرت وس سے بس (بسنا) بنا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۲۳). واو ایک حرف کا نام ہے اس میں پہلا واو متحرک ہے الف ساکن ہے اور آخری و موقوف ہے . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۷۰). (ب) امذ . اونٹ کا کوہان . واؤ کوہان شتر کو کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۰). واو بمعنی کوہان شتر . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). ۲. لڑکوں کے منھ پر طمانچہ مارنا . واو..... لڑکوں کے منہ پر طمانچہ مارنا . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۰). ۳. پانی کا رنگ ؛ بڑا بادل (اسٹین گاس). [ع].

--ِ اِشْمامِ ضَمَّہ کس صف نیز بلاکس (۔۔۔کس ا ، سک ش ، کس م ، فت ض ، شدم بفت) امذ.
وہ واو جو لکھا جاتا ہے لیکن پوری طرح تلفظ میں نہیں آتا ، یہ بالعموم خائے مفتوح یا مکسور کے بعد آتا ہے اور اس میں پیش کی جھلک پائی جاتی ہے (جیسے : خوش ، خواب ، خواجہ ، خویش ، خورشید) واو غیر معدولہ ، واو غیر ملفوظی . واو اشمام ضمہ یہ واؤ صرف زبان فارسی میں خائے مفتوح یا مکسور کے بعد آتا ہے اور بہرحال اس میں ضمے کی بو رہتی ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۷). واو اشمام ضمہ : یہ واو تقطیع میں نہیں لیا جاتا ..... اس میں پیش کی جھلک پائی جاتی ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۶۹). [واو + اشمام (رک) + ضمّہ (رک)].

--ِ اَصْلی کس صف نیز بلاکس (۔۔۔فت ا ، سک ص) امذ.
وہ واو جس کا فارسی الفاظ میں غیر ملفوظ کرنا ناجائز مگر اُردو الفاظ میں جائز ہے ، یہ فارسی لفظ کے آخر میں آتا ہے جیسے : پہلو ، ابرو . واو اصلی آخر اللفظ فارسی کو بعضوں نے نظم اردو میں غیر ملفوظ کیا ہے اور یہ خطائے فاش ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۲). [واو + اصلی (رک)].

--ِ بَیانِ ضَمَّہ کس صف (۔۔۔فت ب ، کس ن ، فت ض ، شدم بفت) امذ.
(قواعد) وہ واؤ جو لفظ کے آخر میں آتا ہے اور اس سے پہلے ہمیشہ پیش ہوتا ہے یہ معروف اور مجہول دونوں طرح آتا ہے . واو بیان ضمہ :۔ یہ لفظ کے آخر میں ہوتا ہے اس کے ماقبل ہمیشہ ضمہ اور فارسی و اردو دونوں زبانوں میں اور معروف و مجہول دونوں طرح آتا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷۷). واو بیان ضمہ : یہ واؤ لفظ کے آخر میں ہوتا ہے اور اس کے پہلے ہمیشہ پیش ہوتا ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۶۸). [واو + بیان (رک) + ضمّہ (رک)].

--ِ تَمیز کس اضا نیز بلاکس (۔۔۔فت ت ، ی مع) امذ.
(قواعد) عربی زبان کا وہ واو جو ہمیشہ اسم عمر مسکن الاوسط کے آخر میں آتا ہے اور غیر ملفوظ ہوتا ہے ، وہ واو جو تقطیع میں شمار نہیں کیا جاتا . واؤ تمیز یہ واؤ لسان عربی میں ہمیشہ اسم عمر مسکن الاوسط کے آخر میں آتا ہے تاکہ عمر متحرک الاوسط سے ممیز رہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۲). [واو + تمیز (رک)].

--ِ ساکِن کس نیز بلاکس صف (۔۔۔کس ک) امذ.
(قواعد) رک : واو لین . تیسرا واو ساکن زبر کے بعد جیسا کہ قول طور . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۲). [واو + ساکن (رک)].

--ِ صَحیح کس صف نیز بلاکس (۔۔۔فت ص ، ی مع) امذ.
وہ واو جو اصل تلفظ کے ساتھ ادا ہوتا ہے یعنی مجہول یا معروف نہ ہو ؛ جیسے : والد ، نواب ، دیوار وغیرہ میں . واو صحیح ..... (مثلاً : کواڑ ، جواب ، ثواب ، وارث). (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصہ نحو) ، غلام مصطفیٰ خاں ، ۲۰۱). [واو + صحیح (رک)].

--ِ عاطِفَه کس اضا نیز بلا کس (--- کس ط ، فت ف) امذ.
وہ واؤ جو عربی یا فارسی کے کلموں کے درمیان "اور" کے معنوں میں آتا ہے اور جب پڑھنے میں کھینچ کر نہیں آتا تو تقطیع میں بھی نہیں لیا جاتا. سودا "لے سبل تا بدشنہ و برچھی سے تا خنجر" اس مصرع سے مثال دو امروں کی حاصل ہوتی ہے ، ایک تو دشنہ کہ فارسی ہے اور برچھی کہ ہندی ہے دونوں میں واو عاطفہ آیا ہے کہ یہ نہیں چاہیے . (۱۸۶۳ ، تلخیص معلی ، ۵۵). آسان بات تھی کہ اس کو واو عاطفہ کے تحت میں بیان کیا جاتا اور اس قدر اضافہ کر دیا جاتا کہ بعض موقعوں پر معطوف کو فتحہ ہوتا ہے . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۳۶) . واو عاطفہ جب پڑھنے میں کھنچ کر آتا ہے تو تقطیع میں لیا جاتا ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۶۸) . واو عاطفہ جب کھنچی ہوئی نہ ہو تو تقطیع میں شمار نہیں ہوتی صرف اپنے ماقبل کو متحرک کرتی ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۶) . [واو + عاطفہ (رک)].

--ِ عَطف کس صف نیز بلا کس (--- فت ع ، سک ط) امذ.
رک : واوِ عاطفہ ، وہ واو جو دو لفظوں کے درمیان ان کو ملانے کے لیے آئے یہ "اور" کا مفہوم دیتا ہے ، اسے واو مجہول کی طرح پڑھا جاتا ہے . حرف وہ ہے کہ نہ معنی مستقل رکھتا ہو اور نہ کوئی زمانہ اس سے سمجھا جائے اور بغیر ملائے دوسرے لفظ کے فائدہ معنی کا نہ دیوے جیسے واو عطف کا ہے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم ، ۲۲۱) . ایک اور نہایت مفید اکتساب جو اردو نے فارسی سے کیا وہ واو عطف اور کسرہ اضافت کا استعمال ہے . (۱۹۷۲ ، نکتہ راز ، ۳۹) . واوِ عطف کا استعمال عربی و فارسی الفاظ کے علاوہ ہندی الفاظ کے ساتھ بھی عام طور پر کیا گیا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۵۸) . ایک لفظ ہندی اور ایک لفظ فارسی کے درمیان واو عطف کا استعمال کرنا مثلاً تھیٹر او دہاں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی و لسانی بحثیں ، ۲۵) . [واو + عطف (رک)].

--ِ لِین کس صف نیز بلا کس (--- ی مع) امذ.
وہ واؤ جس کے پہلے ہمیشہ زبر ہوتا ہے یہ درمیان لفظ اور آخر لفظ میں آتا ہے مثلاً پَودا ، مَوج ، فَوج وغیرہ . واؤ لین اس واو کے ماقبل ہمیشہ فتحہ ہوتا ہے اور درمیان لفظ اور آخر لفظ اور ہر سہ زبان میں آتا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷۹) . واو لین ، اس واؤ کے پہلے ہمیشہ زبر ہوتا ہے اور یہ درمیان لفظ اور آخر لفظ میں آتا ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۶۹) . غلام رسول نے چار نئے اعراب واو لین ، یائے لین ، رائے ممدودہ اور میمہ اور ایک اعرابی مشق یعنی اردو بارہ کھڑی اختراع و دریافت کیے. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۷) . [واو + لین (رک)].

--ِ ماقَبْلِ اَلِف و لامِ عَرَبی کس صف (--- فت ق ، سک ب ، کس ل ، فت ا ، کس ل ، و مع ، کس م ، فت ع ، ر) امذ.
وہ عربی واو جس کے بعد الف اور لام ہوتا ہے اور یہ پڑھا نہیں جاتا (جیسے ، ذوالجناح میں) . واو ماقبل الف و لام عربی ..... یہ واو تلفظ میں نہیں آتا . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۰) . [واؤ + ماقبل (رک) + الف (رک) + و (حرف عطف) + لام (رک) + عربی (رک)].

--ِ ماقَبْلِ مَفْتُوح کس صف نیز بلا کس (--- فت ق ، سک ب ، کس ل ، فت م ، سک ف ، و مع) امذ.
رک : واو لین جو زیادہ رائج ہے . واو ماقبل مفتوح ..... (مثلاً جو ، سو ، جور ، دھول دھپا) . (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصہ نحو) ، غلام مصطفی خاں ، ۴۰۰) . [واو + ماقبل (رک) + مفتوح (رک)].

--ِ مَجْہُول کس صف نیز بلا کس (--- فت م ، سک ج ، و مع) امذ.
وہ واو جس سے پہلے ضمہء خالص نہ ہو ؛ جیسے : چور ، مور وغیرہ میں . دوسرا واو مجہول جیسا کہ زور شور ، تول مول . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۱) . فقط زبان ہندی میں نون غنہ کے ماقبل واو مجہول آتا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۰) . مرکب اعراب (Diphthongs) عام طور پر محض یائے مجہول اور واؤ مجہول ہوتے ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۵) . مرزا صاحب بھی یائے مجہول ، واو مجہول یائے لین اور نون غنہ کے امتیازات کو پوری طرح تسلیم کرتے ہیں . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۲۱۵) . [واو + مجہول (رک)].

--ِ مَخْلُوطی کس صف نیز بلا کس (--- فت م ، سک خ ، و مع) امذ.
وہ واو جو خصوصاً اُردو زبان کے لفظ کے درمیان میں حرفِ مضموم کے بعد آتا ہے ، جیسے : سوانگ وغیرہ میں . واو مخلوطی یہ الفاظ ہندیہ کے واسطے خاص ہے ، درمیان لفظ حرف مضموم کے بعد آتا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷۸) . [واؤ + مخلوط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--ِ مُصَرِّح ضَمَّه کس صف نیز بلا کس (--- ضم م ، فت ص ، شد ر بفت ، کس ح ، فت ض ، شد م بفت) امذ.
وہ واو جو لفظ کے درمیان میں آتا ہے اور اکثر ملفوظ نہیں ہوتا ، یہ اپنے ماقبل ضمہ کی نشاندہی کرتا ہے جیسے اولوالعزم میں . واو مصرح ضمہ : یہ واو تصریح کرتا ہے کہ اس کے ماقبل ضمہ ہے بعضوں نے اس کو معدولہ کہا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷۸) . [واو + مصرّح (رک) + ضمہ (رک)].

--ِ مَعْدُولَه کس صف نیز بلا کس (--- فت م ، سک ع ، و مع ، فت ل) امذ.
وہ واو جو لکھنے میں تو آئے مگر پڑھا نہ جائے جیسے خود اور خواب وغیرہ میں (خصوصاً فارسی زبان میں) ، واو غیر ملفوظی ، واو اشمام ضمہ . ناسخ و آتش کے زمانے تک ..... کتابت میں واو معدولہ کا استعمال جاری رہا . (۱۸۶۳ ، تلخیص معلی ، ۴۸) . بعض لفظوں میں واو لکھی جاتی ہے مگر بولی نہیں جاتی ..... ایسی واو کو واو معدولہ کہتے ہیں . (۱۹۱۷ ، اسمٰعیل میرٹھی ، قواعد اردو ، ۲) . واضح رہے کہ ہجے میں حروف مکتوبی کا لحاظ رکھا جاتا ہے صرف تلفظ کا نہیں ، یہاں تک کہ حروف ساکت (خاموش) الف لام اور واو معدولہ بھی شمار میں رہتے ہیں . (۱۹۹۸ ، اردو رسم الخط اور املا ، ایک محاکمہ ، ۵۹) . [واو + معدولہ (رک)].

--ِ مَعْرُوف کس صف نیز بلا کس (--- فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
وہ واو جس سے پہلے ضمہء خالص ہو ؛ جیسے : نُور ، حُور ، مشہُور وغیرہ میں . واو معروف و مجہول کا قافیہ کسی قدر جائز ہے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۷۹) . ایران میں الف کی آواز واو معروف کی ہو کر رہ گئی یہ ایسی تبدیلی تھی جو رسم الخط کی صریح ہدایت کے باوجود عمل میں آئی . (۱۹۴۹ ، نکتہ راز ، ۶۱) . اضافت کا عام قاعدہ یہی ہے کہ لفظ کے آخر میں الف ، واو معروف اور ہائے مختفی کے سوا کوئی بھی حرف ہو اس حرف کے نیچے اضافت کا زیر آتا ہے . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۸۹) . [واو + معروف (رک)].

--ِ مَوقُوف کس صف نیز بلا کس (--- و لین ، و مع) امذ.
وہ واو جو الف اور ی کے بعد آتا ہے اور اس کا تلفظ واو کے املا سے ہوتا ہے ؛ جیسے : بھاؤ اور دیو ، اصولاً اس پر ہمزہ نہیں ہوتا لیکن اُردو والے اس پر ہمزہ لگا دیتے ہیں تاکہ تلفظ آسان ہو جائے . واو موقوف پر قاعدہ کے مطابق ہمزہ نہیں ہونا چاہیے . (۱۹۸۶ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۲ : ۴۸۳) . [واو + موقوف (رک)].

واو (۲) امذ.
گہرا کنواں. احمد آباد میں صناعی کے بعض خردتر نمونے بھی غیر معمولی طور پر خوبصورت ہیں ان میں چند باولیاں اور واو یا گہرے کنویں قابل ذکر ہیں. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر، ۷۱). [مقامی].

واوڑنگ (وج، فت ڑ، غنہ) امذ.
چاول کی ایک قسم. واوڑنگ کے چاول ایک درون پیس کر پلتس کے مانند پکالیں. (۱۹۳۴، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۲۹). [مقامی].

واوِل (کس ج و) امذ؛ = وَوِل.
۱. (قواعد) کسی زبان خصوصاً انگریزی زبان کے وہ حروف جو حروف علت یا مصوتوں کی نمائندگی کرتے ہیں یعنی اے، ای، آئی، او، یو. جہاں دوسری بہت سی زبانوں میں بے تحاشا واول استعمال ہوتے ہیں اور کچھ مفہوم نہیں رکھتے ..... وہاں اردو اعراب ایک مزید سہولت مہیا کرتے ہیں کہ اگر تلفظ کی وضاحت ضروری ہو تو کی جاسکے. (۱۹۴۹، نکتۂ راز، ۵۳). ۲. وہ آواز یا حرف جو صوت صحیح سے مختلف ہوتی ہے اور حرف صحیح سے ملا کر لفظ کے ارکان بناتا ہے، حرف علت، مصوتہ (قومی انگریزی اردو لغت). [انگ : Vowel].

واونی (وج) امث.
(کاشت کاری) ہوا کے ذریعے غلہ اور بھوسہ الگ کرنا، اُسانا.

کرو واونی اور غلہ اُڑاؤ جو حق جس کا ہو اُسکو دو خوب کھاؤ

(۱۹۳۵، فلسفۂ اخلاق، ۱۰۰). [مقامی]

واوَیلا (ی لین) (الف) امذ.
۱. رونا پیٹنا، آہ وزاری، گریہ و بکا، ہائے وائے، نوحہ و ماتم (رک: وا (۶) مع تحتی الفاظ).

چندر اسمان کا پیلا ہو غم کی گردوں میلا
کیا غل آہ و واویلا بدن اپنا چھپا کم کا

(۱۶۷۸، غواصی (بیاض مراثی، ۲ : ۹۰)). اہل بیت حجرۂ عصمت سے غلغلۂ واویلا و وامصیبتا اٹھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸۵).

قد کو تیرے جب چمن میں اے جواں دیکھا بلند
تب کیا قمری نے اپنا آہ واویلا بلند

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۶۸). تیری فریاد اور آہ و واویلا سے آسمان اپنے چرخ کی حرکت دوامی کو ٹھیرا کے تیرا مجرائی بنے گا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۶۱۳). ۲. شور و غل، ہنگامہ، چیخ پکار.
اب بقایا کی فکر ہے کیونکہ اس کی وجہ سے تنخواہیں رک گئیں اور ایک عام واویلا ہے. (۱۸۹۹، مکاتیب شبلی، ۱ : ۳۲). وہ نپولین کی تیز ترقیوں کو نگاہ حسد سے دیکھتا تھا اور رسالوں اور اخباروں کے ذریعے سے فرانس کی بلند نظری کے خلاف بڑی واویلا مچا رکھی تھی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۲ : ۴۳۱).

بہت رہتی ہے چیخم دھاڑ سب بچوں کی اس گھر میں
پڑھے گا خاک کوئی اتنا واویلا ہو جس گھر میں

(۱۹۶۶، راجہ مہدی علی خان، انداز بیاں اور، ۴۷). (ب) فقرہ. حیف، ہائے افسوس، وادریغا، ہائے ہائے. وہ خود دلدادۂ محبت اور وابستۂ الفت اوس کی ہو کر کہنے لگا کہ واویلا یہ تو میری منکوحہ بی بی ہے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۷۱).

پاس اوس نخل کے عباس علی جب پہنچا زید نے وار کیا ہائے غضب واویلا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۱۳۲). [وائے + ویلا (رک) کی تخفیف].

واوَین (ی لین) امذ؛ ج.
دو واؤ، حرف و سے مشابہہ علامت وقف جو عموماً اقتباس تحریر کے شروع اور آخر میں لگائی جاتی ہے نیز کسی خاص لفظ یا نام، شعر، مصرع وغیرہ کی وضاحت کے لیے بھی مستعمل (انگ : Inverted commas). جو علامتیں، وقفوں کے اظہار کے لیے استعمال کی جاتی ہیں اُن کے نام اور شکلیں حسب ذیل ہیں..... واوین "دو". (۱۹۷۴، اردو املا، ۵۴۹). وہاں اس قسم کے اقتباسات کو واوین کے اندر تحریر کر لینا چاہیے. (۱۹۸۶، اردو میں اصول تحقیق، ۱ : ۱۱۷). [واو + ین، لاحقۂ تثنیہ].

واہ (الف) کلمۂ تحسین.
۱. تعریف و توصیف کے لیے مستعمل؛ کیا خوب، کیا کہنے، مرحبا، شاباش، چہ خوش، بہت عمدہ.

واہ اے عشق اس ستمگر نے جاں فشانی پہ میری واہ نہ کی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۷۱).

میں ہدف ہو گیا بن تیر کے سبحان اللہ
کیا کماندار تھا اور واہ نشانا کیا تھا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۲۶).

بے گنہ تو نے قتل عام کیا واہ شاباش خوب کام کیا

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۵). میں نے سر اونچا کر کے دیکھا ..... مگر واہ میری والدہ کی دی ہوئی تربیت اور ان کی باتیں جو رگ رگ میں سمائی ہوئی تھیں. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۴۳). ۲. اچنبھے کی بات ہے، مقام حیرت ہے، تعجب ہے.

ابھی تو تم نے کہا تھا کہ بوسہ دیتا ہوں
پھر اتنے ہی میں مری جان واہ بھول گئے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۸۶).

بولے حسن کہ واہ ہمیں اور کریں نہ پیار
اقرار کرچکے ہیں شہنشاہ نام دار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۴).

ہے تعین ہی مرے نام کا بجاب حجاب
واہ رہتا ہوں تو کس پردے میں رہتا میں ہوں

(۱۹۳۸، بستان تجلیات، ۶۶). واہ کس کا غصہ کس پر اُترے. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۳۸). ۳. (کلمۂ تأسف) حیف، افسوس.

جو میری غیر کی تعریف تم کرتے ہو واہ آشنا ٹھہرا بُرا نا آشنا اچھا ہوا

(۱۸۷۰، کلیات واسطی، ۱ : ۴۸).

طوالت شب فرقت کا واہ کیا کہنا اس آئے دن کی مصیبت کا واہ کیا کہنا

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۵). بلقیس کیا کہیں کوڑے پر سے آ گئی تھیں، جیسے اور سب گھر والے ویسے بلقیس بھی تھیں، واہ یہ بات تم نے خوب کہی. (۱۹۳۹، شمع، ۶۹). ۴. بے شک، ضرور.

مُنہ چومتے واہ ہم نے دیکھا واللہ باللہ ہم نے دیکھا

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۲۵). ۵. (کلمۂ طنزاً) کیا خوب، چہ خوش (یعنی خوب نہیں).

ریزہ ریزہ دم میں کر ڈالا تنِ عشاق واہ
خوب یہ جوہر نکالا آپ کی تلوار نے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۸۳).

دشمن کی مدح واہ یہ ہے کون سا کلام — ہوتی ہے دیر جاؤ یہ قصّہ کرو تمام
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۴۰).

کبھی ہو رند کبھی پارسا ہو تم اے نوح — تمہارے مذہب و ملّت کا واہ کیا کہنا
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۵). بیوی نے یہ بات سنی تو میاں کو آڑے ہاتھوں لیا کہ واہ تم بھی کیا آدمی ہو. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۴۳). اے واہ سبحان اللہ یہاں آ کے کیا کر رہے ہو. (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۹۰). ۶. کبھی کسی کام سے (انکار کرنے کے لیے).

لو سراپا ہمیں تم دو عوض حور و قصور — میں کہوں واہ مجھے یہ نہیں ہرگز منظور
(۱۸۳۹ ، کلیات نعت محسن کاکوروی ، ۴۷). ۷. (کلمۂ استلذاذ نیز کلمۂ تحریص) وہ کلمہ جو حالت لذت ، لطف یا مزے میں زبان سے نکل جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ). ۸. (ع) کلمۂ تنفر و اکراہ وتحقیر (مہذب اللغات). ۹. (طنزاً) نہیں نہیں، ایسا نہیں ہے (ماخوذ : مہذب اللغات). (ب) امث. تعریف ، توصیف نیز داد وتحسین.

واہ اے عشق اس ستمگر نے — جاں فشانی پہ میری واہ نہ کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۱).

دہن گور سے بھی واہ نکل جائے شعور
آکے مرقد پہ مرے ہو جو غزل خواں کوئی
(۱۸۹۲ ، شعور (مہذب اللغات)).

میری نظم گوہریں ہے آفریں سے بے نیاز
وہ سخنور ہوں نہیں پروا ہے جس کو واہ کی
(۱۹۳۹ ، چمنستان ، ۲۴۰). [ف].

--- بے فقرہ.
(تحسین و توصیف کے لیے) بہت اچھے ، بہت خوب (بالعموم بے تکلف دوستوں یا چھوٹوں کے لیے مستعمل).

ہے کی پُر شکل حواصل کی سی آتی ہے نظر
نکتہ اوس پر جو لگا نے ہوا یہ واہ بے نے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۶).

واہ بے ، لڑکے! پڑھی اچھی غزل — شوق ابھی سے ہے تجھے ، اشعار کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۷۴).

--- بیوی / بَہو تیری چتُرائی ، دیکھا مُوسا کہے بِلائی کہاوت.
(عور) واہ بیوی تیری چالاکی بھی دیکھ لی کہ چُوہا دیکھ کر بلّی بتاتی ہے ، جو نادان خود کو دانا سمجھے اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- بھئی فقرہ.
(کسی چیز یا کسی بات کی تعریف کے لیے) ، واہ ، کیا کہنے ، خوب. اس نے سوچا واہ بھئی رات کی خنکی کتنی اچھی معلوم ہو رہی ہے. (۱۹۷۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۹).

--- بَھئی واہ فقرہ.
خوب ، کیا کہنا (اظہار تعجب کے علاوہ تاسّف کے لیے بھی مستعمل) (مہذب اللغات).

--- پُرکھا تیری چتُرائی چون بیچ کر گاجر کھائی کہاوت.
اے شخص تیری ہوشیاری بھی دیکھ لی ہے کہ تو نے آٹا بیچ کر گاجریں خرید لی ہیں ، جو بے وقوف اچھی چیز کے بدلے گھٹیا چیز لے کر اسے اپنی ہوشیاری سمجھے اس کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

--- پُرکھا تیری چتُرائی مانگا گڑ اور لادی کھٹائی کہاوت.
الٹ پلٹ کام کرنے والے کے متعلق طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- پرکھا میر چاتر گیانی مانگی آگ اٹھا لایا پانی کہاوت.
احمق کے متعلق کہتے ہیں جو کہنے کے خلاف کام کرے نیز طنزاً الٹ پلٹ کرنے والوں کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- پیر علیا پکائی تھی کِھیر ہو گیا دَلیا کہاوت.
پیر کی کرامت کا اثر الٹا ہونا ؛ کام بگڑ جانا (روایت ہے کہ ایک عورت کھیر پکا رہی تھی ، پیر علیا پاس سے گزرے اور پوچھا کیا پکا رہی ہو اس نے یہ سوچ کر کہ کہیں مانگ نہ بیٹھیں کہہ دیا دلیا پکا رہی ہوں ان کے جانے کے بعد کھول کر دیکھا تو واقعی دلیا تھا اس نے اس وقت یہ لفظ کہے جو ضرب المثل ہو گئے) (نجم الامثال ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

--- تیری چھاتی فقرہ.
آفرین تیرے حوصلے اور تحمل پر (جامع اللغات).

--- جی وا / واہ فقرہ.
رک : واہ بھئی واہ ؛ بہت خوب ، کیا کہنا ، سبحان اللہ.

وعدہ کر کے رات کا تم — خوب ہی آئے واہ جی واہ
(۱۷۹۵ ، دیوان قائم ، ۱۳۵).

ہوتی تھی چھیڑ چھاڑ تو غیر پہ دھر کے سو کبھی
اب تو لگے سنانے آپ واہ جی واہ صاف صاف
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷۳).

واہ جی واہ ہے کس طرح کی دنیا مکار
دل میں کچھ بات ہے کچھ اور زباں پر گفتار
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت ناظم) ، ۱ : ۲۸).

یہ بھی نہ پوچھا تم نے انجم جیتا ہے یا مرتا ہے
واہ جی واہ عاشق سے کوئی ایسی غفلت کرتا ہے
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۷۹).

--- ری فقرہ.
تعجب ہے ، واہ کیا کہنا ، مقامِ حیرت ہے نیز افسوس ہے ، ہائے ہائے.

مر بھی گئے ہم واہ ری غفلت　　اُن کو خبر بھی نہ اصلا گزری

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۸). لیکن واہ ری استانی جی بڑے گاڑھے وقت آڑے آئیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۵۳). بیسیوں قرابت دار زمین سے اگنے لگے مگر واہ ری بردبار خوش اخلاق عورت جو آیا اس کے ساتھ ..... کچھ احسان سلوک ضرور کیا. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۲۸). واہ ری شمع اور واہ رے پروانو. (۱۹۷۱ ، میاں کی اٹریا تلے ، ۳۹). نصف صدی ہونے والی ہے مگر واہ ری ہماری ذہنی غلامی. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۲).

--- ری قِسْمَت فقرہ.

بدقسمتی کے وقت اظہار افسوس کے لیے نیز قسمت پر طنز کے موقعے پر مستعمل. اچھا گاؤں ہے ..... ایک آب خورہ نہ ملا واہ ری قسمت. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات ، ۴ : ۶)). غریب اس لیے عبادت کرتا ہے کہ یہ اس کی قسمت ہے ..... واہ ری قسمت. (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۶۸).

--- رے فقرہ.

۱. (طنز ، تعجب ، نفرت یا تاسّف ظاہر کرنے کے لیے) بہت خوب.

واہ رے موئی کیا کیتا　　سرتیں سینیں غم دیتا

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۹۱)).

پائی تمہارے سر پہ جگہ واہ رے نصیب
کیا ان دنوں ہے اوج پہ بخت رسائے زلف

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۲). پر واہ رے انساں ، آنکھیں بند کیے ہوئے ہاتھ پاؤں مارتا ہے اور بے ہوشی میں بدن کو کھجا کر پھر سو جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، سی پارۂ دل ، ۵۶). واہ رے قلب انسانی ..... کہاں روز ..... انتظار رہا کرتا تھا اور کہاں آج یہی شے کھلنے لگی. (۱۹۶۷ ، آپ بیتی (عبدالماجد دریا آبادی) ، ۱۶۶). بل بے ، واہ رے ..... آنکھوں سے اندھے ..... نام نین سکھ. (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۸). **۲. (بطور کلمۂ تحسین و آفرین) شاباش ، مرحبا.** واہ رے تیری پھرتی ! جہاں تار ٹوٹتا ہے وہیں جھٹ جوڑ دیتا ہے. (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد (محمد حسین) ، ۸۶). لوگ کہتے تھے کہ واہ رے سامان یہ ڈنکا یہ چوٹ یہ سانڈنی یہ شتربان. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۰۱۹). سوداگر بھی چکرا گیا پر واہ رے تیری عقل چک کر نوکر کو آواز دی اور کہا ، دیکھو ابھی جو دوست چیف کمشنر صاحب کے آرڈر کے ولایت سے آئے ہیں وہ ہماری اندر کی الماری میں سے لاؤ. (۱۹۵۴ ، پیرنا بالغ ، ۱۰). واہ رے غریبوں کی میزبانی اس امیری کا جواب نہیں. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۱ : ۵۵).

--- رے قِسْمَت فقرہ.

رک : **واہ ری قسمت.**

واہ رے قسمت کہ وہ میرے مقدر میں پڑا
آہ نے جو بل نکالا چرخ کج رفتار کا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۲۳).

--- رے گِلَہْرِی کیا خُوب رَنگ لائی کہاوت.

حقیر چیز کے مؤثر یا کارآمد ہونے کے موقعے پر کہتے ہیں.

ہے کان میں جو چھوپا کوں میں ہے گویا شافہ
اے واہ رے گلہری کیا خوب رنگ لائی

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۵۱).

--- رے میرے شیر فقرہ.

بطور کلمۂ تحسین و آفرین ، گاہے طنزاً بھی مستعمل. ہم سوچتے ہیں کہ کل کی نانہ کر جائیں تو کیسا ، واہ رے میرے شیر ، تیرے بھی قدم لے ، کہاں کی کسر کہاں نکالی. (۱۹۵۴ ، پیرنا بالغ ، ۴۱).

--- رے مَیں / ہَم فقرہ.

اپنے کسی فعل پر فخر یا تعریف کے لیے مستعمل ، ہمارا کیا کہنا ، آفرین ہے ، میرا کیا کہنا ، میری کیا بات ہے (بعض وقت مذاقاً یا طنزاً بھی کہتے ہیں). واہ رے میں کہ میں نے ایسی جرأت کی. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۳).

سوتا ہوں ترے ساتھ ارے واہ رے میں
روتا ہے رتن ناتھ ارے واہ رے میں

(۱۹۱۵ ، کلیات یگانہ (غیر مدون کلام) ، ۵۶۳).

کس سے کہوں کیا ہوں میں ارے واہ رے میں
آفت ہوں بلا ہوں میں ارے واہ رے میں

(۱۹۳۴ ، غالب شکن ، مکتوب یگانہ ، ۲۹).

دیکھ آئینہ جو کہتے تھے کہ اللہ رے ہم
اُن کے ہم دیکھنے والے ہیں بقا واہ رے ہم

(؟ ، بقا (فرہنگ آصفیہ)).

--- صاحِب واہ فقرہ.

طعن کی جگہ اور گاہے تعریف میں مستعمل ، واہ بھئی ، واہ جی.

کبھی تو مجھے شاہ صاحب کہیں　　کبھی تو اجی واہ صاحب کہیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶). واہ صاحب ، واہ اچھی قدر دانی کی. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۸۷). واہ صاحب واہ ! مجھے تو آپ تازہ فسانے کے لیے لکھ رہے ہیں مگر یہ تو بتائیے کہ ادبی دنیا والے مقالے کی دوسری قسط حضرت کب تک شائع ہو رہی ہے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۰).

--- قِسْمَت فقرہ.

افسوس کے وقت بولتے ہیں ، واہ رے یا واہ ری قسمت بولا جاتا ہے (محاورات ہند).

--- کَرَم کا بَلْیا ، پَکائی کِھیر اور ہو گیا دَلْیا کہاوت.

رک : **واہ پیر علیا پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا ؛ کام بگڑ جانا** (ماخوذ : نجم الامثال).

--- کَرْنا محاورہ.

تعریف کرنا ، واہ واہ کرنا ، کسی کے کارنامے یا کام کی تعریف بیان کرنا.

خدا کے خوف کو کچھ تو جگہ دے دل میں اے اکبر
بتوں کی کافری بڑھتی ہے تیرے واہ کرنے سے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۲۸).

--- کہنا محاورہ.
تعریف کے کلمات کہنا.

واہ کہنے کا تُو ہی لائق ہے
بات سب واں کی تجھ پہ صادق ہے

(۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، خواجہ میر اثر، ۱۳۱).

--- کیا بات (ہے) فقرہ.
سبحان اللہ، جواب نہیں، واہ کیا کہنا ہے (طنز اور توصیف دونوں موقعوں پر مستعمل).

تازگی جی کی اور ترے تن کی واہ کیا بات گورے برتن کی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۶۲).

--- کیا کہنا (ہے) فقرہ.
۱. (بطور کلمۂ تعریف مستعمل)، کیا بات ہے، سبحان اللہ.

تمہاری چشم سخن گو کا واہ کیا کہنا
ہر اک اشارے میں سو لطف گفتگو آئے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۹۷). ۲. بطور طنزاً بھی مستعمل.

جان سننے والوں کی واعظ لبوں پر آ گئی
واہ کیا کہنا ہے حضرت آپ کی گفتار کا

(۱۸۷۷، انور، د، ۲۳).

--- مچنا محاورہ.
دھوم مچنا، تعریف ہونا، نام ہونا (جامع اللغات).

--- منھ تو دیکھو فقرہ.
بے تکلفی میں دوست سے خطاب (فرہنگ اثر، ۲: ۵۵۸).

--- میاں فقرہ.
واہ بھئی، واہ جی، واہ صاحب (جامع اللغات).

---(واہ) میاں بانکے تیرے ڈگلے/گلے میں سَو سَو ٹانکے کہاوت.
بے سروسامان بانکے کی نسبت کہتے ہیں؛ بے سروسامانی پر پھبتی (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- میاں کالے خُوب رَنگ نِکالے کہاوت.
شرارتی مکّار کی نسبت یا کسی کا مکر و فریب ظاہر ہونے پر کہتے ہیں؛ خوب چالاکیاں دکھائیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت؛ محاورات ہند).

--- میاں ناک والے کہاوت.
عزّت دار شخص کوئی بے عزتی کا کام کرے تو طنزاً کہتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- وا (الف) فقرہ.
۱. کلمۂ تحسین و تعریف و توصیف، کیا کہنا، کیا بات ہے، کیا خوب نیز حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لیے، خوب، اچھا، (طنزاً بھی مستعمل).

زباں سے ہو سکے کب دلربا تیری ثنا کہنا
مگر مکھڑے کو تیرے گھورنا اور واہ وا کہنا

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۴).

پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے دیکھا تم کو بھی واہ وا صاحب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۰۶).

اپنے ابرو پر بنایا نقطۂ خال سرمہ سے
واہ وا کیا تم نے مطلع انتخاب اچھا کیا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۲۱). واہ واہ کیا ناچ ہے ہوں، زور زور سے واہ واہ. (۱۸۹۰، گل بہ صنوبر چہ کرد (آرام کے ڈرامے، ۳: ۲۷۶)).

وہ ہنس کے تیغ ادا کا جو وار کرتے ہیں
دہانِ زخم سے بھی واہ وا نکلتی ہے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۹۴). واہ وا، یہ تو تم نے خوب کہی، قسم اللہ پاک کی، خوب کہی. (۱۹۳۶، پریم چند، بیوہ، ۲۰).

جانے کب تک رہے سرال مرے سر پہ سوار
واہ وا! پلکیں بھی ہوتی ہیں کہیں آنکھ پہ بار

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۴۲). چاروں سمت سے داد و تحسین کے ڈونگرے برسنے لگے، کبھی کبھی وہ خلقت کی واہ وا اور تالیوں کے شور پر حیران رہ جاتا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۱۲).
۲. فرطِ لذت یا خوشی میں سبحان اللہ اور ماشاء اللہ کی بجائے مستعمل، مرحبا کی جگہ مستعمل.

کیا جلوۂ حسن خود نما ہے سبحان اللہ واہ وا ہے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۶). آہ کرنے والوں کی مصیبت اسی وقت نظر آ سکتی ہے جب کسی صحبت عشرت کو دیکھیے جہاں واہ وا کی صدا بلند ہو. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۳۱۹). ادھر وہ شعر ختم کرتے اور ادھر سبحان اللہ واہ وا اور مرحبا کا شور بلند ہوتا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۱: ۱۱۱). یہ کتابیں جن کی مالیت لگ بھگ ڈیڑھ ہزار روپے ہے ہمیں مفت مل گئی ہیں ... واہ وا سبحان اللہ. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۰۵).

--- واٹ فقرہ.
کسی بات پر انتہائی حیرت کے اظہار کے لیے، انتہا ہو گئی اس سے بڑھ کر اب کیا ہوگا.
آج بھی جب کبھی یہ واقعہ یاد آ جاتا ہے تو از خود دل سے واہ واٹ کی صدا بلند ہوتی ہے. (۱۹۸۴، قلمرو، ۳۲۴). [واہ + انگ : What].

--- وا رے فقرہ.
واہ وا کی جگہ اب بیشتر بطور طنز مستعمل ہے، کیا کہنا، چہ خوب.

ہتھکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا
زور ہے جوش جنوں ہے واہ وا رے ہاتھ پانوں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۳).

کہہ رہا ہے دیکھ کر اس بت کو صورتِ آفریں
مرحبا اے چشم و عارض واہ وا رے ہاتھ پانو

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۰۵).

--- وا کرنا ف م.
داد دینا، تعریف کرنا، سراہنا، تحسین کرنا، توصیف کرنا.

سرسری کچھ سن لیا پھر واہ وا کر اُٹھ گئے   شعر یہ کم فہم سمجھے ہیں خیال بنگ ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۴۳). اور پروفیسر صاحب ایک طرح واہ وا کرتے ہوئے ..... گردن ہلاتے رہے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۹۳).

--- وا لینا محاورہ.
تحسین و آفرین حاصل کرنا، ہر طرف سے داد وصول کرنا (مہذب اللغات).

--- وا واہ فقرہ.
کلمۂ حیرت و تعجب نیز بطور توصیف مستعمل سبحان اللہ؛ ماشاءاللہ.

کہنے لگا کیا مزا ہے دلخواہ   اے آدمی زادہ واہ وا واہ
(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۷). یہ کہتی ہے، کیا چاند سا مکھڑا نکل آیا! واہ وا واہ. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱ : ۳۸).

--- وا ہو رہی ہے فقرہ.
بڑی تعریفیں ہو رہی ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال).

--- وا ہونا ف م.
تعریف و تحسین ہونا، دھوم ہونا، ڈنکا بجنا؛ نام ہونا.

راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تری رضا ہے
یاں یوں بھی واہ وا ہے اور ووں بھی واہ وا ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۱۵۸). بعض اوقات سوسائٹی کی غلط فہمی سے اس پر بہت واہ وا ہوتی ہے لیکن وہ صرف تعجب کا اظہار ہوتا ہے. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۳۹). سب اُسے سراہیں اس کی واہ وا ہو. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۶۶). اسکول میں پڑھنے والی اس لڑکی کی بڑی واہ وا ہوئی اور شیراز میاں کا مذاق بنا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۲۵).

--- واہ فقرہ.
۱. حیرت یا تعجب ظاہر کرنے کے لیے نیز طنزاً بھی مستعمل.

کیسے بھاگ تیرے ہوے واہ واہ   پڑیا بخت تیرے او سانڈی گوا
(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱ : ۱۳۵)).

واہ واہ ایسی ہی ہوتی ہے وفاداریِ دوست
جور دشمن ہے یہ مجھ پر یہ مددگاریِ دوست
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۱۹).

جُز جرم عشق کوئی بھی ثابت کیا گناہ   ناحق ہماری جان لی اچھے ہو واہ واہ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۶۷).

داد دیتا ہے مرے زخم جگر کی، واہ واہ
یاد کرتا ہے مجھے، دیکھے ہے وہ جس جا نمک
(۱۸۶۹، غالب، د، ۸۰).

صبحِ شبِ وصال وہ بولے کہ واہ واہ
کیا سستے چھوٹے کہہ کے کہ میرا قصور تھا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۵۱). **۲. (بطور کلمۂ تحسین) واہ کیا کہنا ہے، کیا بات ہے، کیا خوب.** خوب اگر یو قول و قرار ہے اس قول میں ہول نہیں تو واہ واہ اس تی کیا خوب اس تی کیا بہتر. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۹).

ہیں یہ کیا اطوار جاناں واہ واہ   دل میں رہتا ہم سے پنہاں واہ واہ
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۵۴). اوس کی تواضع کرو اگر پی لے تو واہ واہ. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲ : ۲۶۹). واہ وا کیا ناچ ہے، ہوں، زور زور سے، واہ واہ. (۱۸۹۰، گل بہ صنوبر چہ کرد (آرام کے ڈرامے، ۳ : ۲۷۶)).

یاں مقصد وحید سخن نشر صدق ہے   پروا نہیں ہے مجھ کو تری واہ واہ کی
(۱۹۲۲، ز خ ش، فردوس تخیل، ۱۹). واہ واہ کیا پاکیزہ خیالات ہیں. (۱۹۵۱، گناہ کا خوف، ۳۵۵). خوش ہو کر بولی کہ ارے واہ واہ بہت اچھا موسم ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۴۳). **۳. مرحبا، شاباش، سبحان اللہ، ماشاءاللہ کی جگہ.**

حسن کے بندے ہیں سب مدرو ترے   واہ واہ اے شاہ خوباں واہ واہ
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۵۴). لازم ہے کہ اس عبارت میں لفظ عربی اگر آوے، تو ایسا جس کو مبتدی دیکھ کر کہیں ”سبحان اللہ“ اور لفظ فارسی جگہ پاوے تو ویسا جس کو تو مشق پڑھ کر کہیں ”واہ واہ“. (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۳). واہ واہ اور سبحان اللہ اور مکرر پڑھنے کی فرمائشوں کا بڑا غل ہوتا ہوگا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۶). ایک انصاری حیرت سے پوچھتے ہیں کہ کیا آسماں و زمین کے برابر؟ آپ فرماتے ہیں ہاں، ! وہ خوشی سے واہ واہ کہہ اُٹھتے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۸۵۹). نئی دلی واہ واہ سبحان اللہ وسیع شاہراہیں پر رونق بازار. (۱۹۸۴، زمیں اور فلک اور، ۱۱). جامع مسجد کی سیڑھیوں کا حلیم واہ واہ سبحان اللہ. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۹۷).

--- واہ پڑنا محاورہ.
تعریف و توصیف ہونا؛ (مجازاً) شہرہ ہونا، چرچا ہونا.

ابھی ہمیں بھی یہ خورشید تو ذرہ دکھلاؤ   تمہارے حسن کی گلیوں میں واہ واہ پڑی
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۶۱).

--- واہ رہنا محاورہ.
رک: واہ واہ پڑنا، شہرت ہونا.

نشاں سدا نہیں رہتا ہے نام رہتا ہے   وہ کام کر کہ زمانے میں واہ واہ رہے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۹۲).

--- واہ کہنا محاورہ.
تعریف کرنا، واہ واہ کرنا. اپنے میں ایسی خوبیاں پیدا کر کہ ہر مخلوق واہ واہ کہہ کر تیری پیرو ہو جائے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۷۳).

--- واہ گِرگِٹ / گِھرگِھٹ کا بچّہ تانا شاہ کہاوت.
ادنیٰ شخص اور یہ عالی دماغی، کمینے کو دیکھو کیسا عالی دماغ بنا ہے؛ ادنیٰ کا کنگال ہو کر عالی دماغ بننا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

--- واہ واہ کرنا محاورہ.
تعریف کرنا، سراہنا، داد دینا.

اے قدر تم بھی کتنے خوشامد پسند ہو   دل اون کو دے دیا جو ذرا واہ واہ کی
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۶۹). سارے علما یہ سن کر واہ واہ کرنے لگے. (۱۹۴۴، تذکرۃ الاولیا، ۲۵۶). بازی گری ایک دلچسپ تماشا تھا جسے لوگ شوق سے دیکھتے اور واہ واہ کرتے. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۰۰). جب آپ کوئی شعر سن کر دل سے واہ واہ کرتے ہیں تو یہ بھی تنقیدی عمل ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۵).

--- واہ لینا محاورہ.

تحسین و آفرین حاصل کرنا، تعریف حاصل کرنا، داد وصول کرنا. اُن کے تراجم بے نظیر ہیں، خوب نام پایا اور واہ واہ لی. (۱۹۶۸، شیخ عبدالقادر، مقالات عبدالقادر، ۷۸).

--- واہ مچْنا محاورہ.

دھوم مچنا، بہت تعریف ہونا، تحسین و آفرین کی آوازیں آنا.

یا کروں وہ تباہ عالم میں
کہ مچے واہ واہ عالم میں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۹۳).

--- واہ میاں بانکے تیرے دَگلے/گلے میں سَو سَو ٹانکے کہاوت.

(بے سرو ساماں بانکے اور مغرور کی نسبت بولتے ہیں) پیوند لگے کپڑوں پر یہ چھل بل، بے سرو سامانی پر شیخی، مفلسی اور یہ غرور (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- واہ والے امذ؛ ج.

داد دینے والے مداح، تماشائی، سامعین.

کیا شے تھی نظر غزل یہ تیری
چپ ہو گئے واہ واہ والے

(۱۹۴۰، قلب و نظر کے سلسلے، ۲۳۸).

--- واہ ہو جانا / ہونا محاورہ.

تعریف و توصیف ہونا، شہرت ہونا، ناموری ہونا، چرچا ہونا. چالا تو ایسا ہوا کہ دونوں پھوپی بھتیجیوں کی واہ واہ ہو گئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۵). کچھ تو عاقبت کے لیے کرتے ہیں کہ مرنے کے بعد اس کا اجر ملے اور کچھ اس لیے کہ اسی دنیا میں ان کی واہ واہ ہو. (۱۹۳۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۲۱). اخباروں میں تصویریں آجائیں گی، ٹی وی اور ریڈیو کوریج مل جائے گی اور شہر میں میری واہ واہ ہو جائے گی. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۳۴). غزل گو کی ہر آہ پر واہ واہ ہوتی تھی. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۲۸).

--- واہ ہو رہی ہے فقرہ.

بڑی تعریفیں ہو رہی ہیں، بہت داد مل رہی ہے، (بہت داد و تحسین ملنے کے موقع پر مستعمل) (ماخوذ: محاورات ہندوستان).

واہ (۲) (الف) امذ.

سواری (خواہ کسی قسم کی ہو)؛ گھوڑا؛ بیل؛ بھینسا؛ ہوا؛ ڈھونا، لے جانا؛ دھارا؛ بہاؤ؛ قدیم زمانے کا ایک ماپ جو چار گونی کا ہوتا تھا (شبد ساگر؛ ہندی اردو لغت). (ب) صف. **لاد کر یا کھینچ کر لے چلنے والا** (شبد ساگر). [س: वाह].

--- سَنْسْکار (---فت س، غنہ، سک س) امذ.

مُردے کو جلانے کی رسم، کریا کرم. اب جیسا یہ تمہارا بھائی تھا ویسا ہمارا بھائی ہے چل کر ان کا واہ سنسکار کرو اب دیر کیوں لگائی ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۵۰۶). [واہ + سنسکار (رک)].

--- واہ کِرْیا (---کس ک، سک ر) امث.

۱. **(ہندو) مرنے کے بعد تیرہ دن تک پوجا کی ایک رسم.** مداری لال نے واہ کریا کی تیرہ دن تک سنسکار کرتے رہے تیرہویں دن پنڈدان ہوا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۷۹). ۲. **مُردے کو جلانے کی رسم، کریا کرم.** دوسرے دن دو بجے دن کو گنگا کے کنارے آپ کی واہ کریا ہوئی. (۱۹۳۶، پریم چند، مضامین، ۲۲۵). [واہ + کریا (رک)].

واہ (۳) ضمیر غائب.

(رک: وا) اُس، وہ؛ جیسے: واہ کو، واہ کام (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [وا (رک) کا بگاڑ].

واہ (۴) امث.

حسد؛ نفرت. بادشاہ کے چار وزیر تھے جب اس کا پایہ قائم دیکھا واہ کی آگ میں پھنکنے لگے. (۱۸۴۴، سیر عشرت، ۱۳۳). [مقامی].

واہِب (کس ہ) صف.

۱. **ہبہ کرنے والا؛ (فقہ) وہ شخص جو کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد کو (جو موجود ہو) رضا کارانہ طور پر بلا معاوضہ کسی دوسرے شخص کو منتقل کرے.** ہبہ کرنے والے کو واہب اور جس کے نام ہبہ کیا ہو اوس کو موہوب لہ کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۹۷). ایک تیسرے شخص کا استحقاق واہب پر ثابت ہوا اس مستحق کو اختیار ہوگا کہ چاہے تو واہب سے ہرجہ حاصل کرے. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۹۹). شرط یہ ہے کہ واہب (ہبہ کرنے والا) موہوبہ (ہبہ کی ہوئی) جائداد کے حق ملکیت اور اس پر اختیارات سے کلیتاً دستبردار ہو جائے. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام (متن)، ۳: ہ). بیع کا اقالہ کیا گیا تو واہب کو اپنے ہبہ سے رجوع کرنے کا حق نہ رہے گا. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام (اسلامی قانون تجارت)، ۸: ۱۸۶). ۲. **بخشنے والا، عطا کرنے والا، وہاب؛ مراد: اللہ تعالیٰ.** انھوں نے عرض کی کہ "وفور افضال واہب ذوالجلال والاکرام سے قرین محامدت ہے. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۷۳). کبھی اسم واہب کے معرفت سے رحمت فرماتا ہے پس یہ عطا صرف راحت کے لیے ہوتی ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ) فص شیثی (۲)، ۱۸).

واہب و راحم و حلیم ہے وہ
واجب و عالم و حکیم ہے وہ

(۱۸۹۵، انشائے نظم ۲،).

غلط کردم تو واہب ہے نہ مقرض
تری بخشش ترا نائل ہے یا غوث

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۸). جو حالات واہب فیاض سے مجھ پر فائض ہوتے ہیں ان کا بالاستیعاب بیان کرنا ناممکن ہے. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۲۱). ۳. **عطیہ دینے والا معطی؛ (مجازاً) فیاض، مخیر شخص.** واہب (Donor) کا پالیسی کے ختم ہونے کے پہلے فوت ہونا ضروری ہے. (۱۹۶۴، بیمہ حیات، ۲۱۵). [ع: (و ہ ب)].

--- البَرَکات (...ضم ب، غم ا، سک ل، فت ب، سک نیز فت ر) صف : امذ.
برکتیں نازل کرنے والا، برکت دینے والا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ.

ہے مدام مرے من میں پانچواں امید   جو عاقبت کرے محمود واہب البرکات

(۱۶۷۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۹). [واہب + رک : ال (۱) + برکات (برکت (رک) کی جمع)].

--- الحاجات (...ضم ب، غم ا، سک ل) صف : امذ.
حاجتوں کو پورا کرنے والا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [واہب + رک : ال (۱) + حاجات (رک)].

--- الصُّوَر (...ضم ب، غم ا، ل، شد ص بضم، فت و) صف : امذ.
شکل دینے والا، صورت بنانے والا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ. تخیل کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ روح کو اس نفس سے اتصال ہو جائے جو فلک قمر کی مدبر اور واہب الصور ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲ : ۳۰۴). [واہب + رک : ال (۱) + صور (صورۃ (رک) کی جمع)].

--- العطا (...ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع) صف : امذ.
عطا کرنے والا، بخشنے والا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ. بفضل واہب العطا و عنایت پروردگار کونین کہ زمین و زماں اُس کے قبضۂ قدرت میں ہے. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی (ترجمہ)، ۵۴). [واہب + رک : ال (۱) + عطا (رک)].

--- العَطایا (...ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع) صف : امذ.
رک : واہب العطا ؛ تحفوں کا بخشنے والا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ. ہم کو تو غالباً کوئی وقت روبکار نہ ہوگی کیونکہ بعنایت واہب العطایا ہمارے قبضۂ قدرت میں لوح طلسم موجود ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۶۹).

انسان کی نسل کو بڑھایا   ہے منعم واہب العطایا

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۵). بہرحال واہب العطایا نے بجز ایک ذات مقدس (بابی انت وامی) کسی کو اپنی موہبت کبرا کا خاتم نہیں بنایا. (۱۹۵۸، محمد امین زبیری، خدوخال اقبال، ۹۳). [واہب + رک : ال (۱) + عطایا (رک)].

--- العطایات (...ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع) صف : امذ.
رک : واہب العطایا جو فصیح ہے (پلیٹس). [واہب العطایا (رک) + ت (زاید)].

--- النِّعَم (...ضم ب، غم ا، ل، شد ن بفت، فت ع) صف : امذ.
نعمتیں دینے والا ؛ مراد : خدائے تعالیٰ. کریم واہب النعم کے فضل و کرم سے امیدوار ہیں کہ تمہارے شر سے ہمیں نجات ملے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۴۱۹). [واہب + رک : ال (۱) + نعم (رک)].

--- بے مِنَّت کس صف (...کس م، شد ن بفت) صف : امذ.
وہ جو بغیر احسان جتائے دیتا ہے ؛ مراد : خدا تعالیٰ. مہربانیاں اُس واہب بے منت کی کسی جنس میں منحصر نہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۸). تمہارے لئے اس کارزار میں فائدہ ہے پھر دیکھیے واہب بے منت کس کی یاوری کرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹ : ۱۸). [واہب + بے (سابقۂ نفی) + منت (رک)].

وابِہ (کس ہ، فت ب) صف مث.
ہبہ کرنے والی ؛ بہت بخشنے والی ؛ (مجازاً) فیاض ؛ متمول. اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے امرأۃ واہبہ کے ساتھ نکاح کرنے کا خصوصی اختیار اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عطا فرمایا. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲۸۳). [واہب + ہ، لاحقۂ تانیث].

واہِبی (کس ہ) (الف) صف.
واہب (رک) سے منسوب یا متعلق، عطا کیا ہوا، بخشا ہوا، اللہ تعالیٰ کا ودیعت کردہ.

میں نے جو لکھا ہے واجبی ہے   وہابی ہے یعنی واہبی ہے

(۱۸۷۴، جامع المظاہر، ۹). آخر عنایت الٰہی اور تربیت واہبی نے پھر جوش مارا. (۱۸۷۹، تواریخ عجیب، ۱۷۸). (ب) امث. بخشش و عنایات ؛ فیاضی.

ولیکن ہے عاصی و عابد اوپر   برابر تیری واہبی یائی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۵۱). [واہب + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

واہْرنا (فت ہ، سک ر) ف م.
پھانسی دے کر مارنا (اپ و، ۸ : ۲۰۷). [مقامی].

واہِک (فت ہ) صف : امذ.
بوجھ اُٹھانے یا کھینچنے والا ؛ مزدور، قلی ؛ پانی بھرنے والا ؛ کہار ؛ کھویا، کشتی کھینے والا، ملاح ؛ رتھ بان ؛ سوار ؛ گھوڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). [س : वाहक].

واہ گُرو (سک ہ، ضم گ، و مع) امذ : ~ واہگرو.
بڑا گرو ؛ سکھوں کے گرو نانک کا نام نیز اس نام کا نعرہ جو سکھ کام شروع کرنے سے پہلے لگاتے ہیں ؛ مراد : گرونانک، واگورو.

اس بخشش کے اس عظمت کے ہیں بابا نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۳۸). [مقامی].

--- جی فقرہ.
بڑے اُستاد ہو، بہت خوب، کیا کہنا، کسی کو طعن و طنز یا تعظیم سے مخاطب کرنے کے موقعے پر مستعمل.

ہر ہر بند سمند پچھانوں ہر ذرہ خورشید
واہ گرو جی خوب بجھائی سرسوں پھولی آنکھوں میں

(۱۸۳۴، شاہ نیاز، د، ۲۴۳).

--- جی کی فتح امث.
سکھوں کا نعرہ یا سلام. واہ گروجی کی فتح کے بعد التماس ہے. (۱۸۹۸، اردو خط و کتابت، ۱۳).

واہگُورو (سک ہ، و مع، و مع) امذ : ~ واہگرو.
سب سے بڑا گرو ؛ مراد : اللہ تعالیٰ. پیرانہ سالی میں اُن کا انتقال ہو گیا واگورو اُنھیں سورگ میں جگہ دے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۶۵). [مقامی].

واہِگہ (کس نیز سک ہ، فت گ) امذ.
میدان، بڑی جگہ.

کئی گام یوں راہ چلنا پڑے
پھر اُس واہمہ سے نکلنا پڑے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۸۵). [مقامی].

واہِم (کس ہ) صف.

سوچنے والا، خیال کرنے والا، وہم کرنے والا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (و ہ م)].

واہِمَہ (کس ہ، فت م) امذ.

۱. وہ قوت جو اپنے گزشتہ (یعنی خیال میں) محفوظ خزانۂ مدرکات نیز محسوسات کا بار بار جائزہ لیتی رہتی ہے اور اس پر احکام جاری کرتی رہتی ہے، قوتِ واہمہ جس سے دیکھے ان دیکھے سچے جھوٹے سب طرح کے نقوش یا صورتیں ذہن میں آتی ہیں. پانچ قوائے دماغی بھی ہیں جن کے نام حس مشترک، خیال، واہمہ، حافظہ، متخیلہ ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۹). بخار میں حالت نشہ کی طرح یونہی واہمہ بلند پرواز ہو جایا کرتا ہے. (۱۹۳۶، زاد راہ، ۴۷). **۲. وہم، خیال، گمان (خصوصاً) خیال باطل نیز ذہنی شبہہ.**

حسنِ بتاں کو دیر میں اے شیخ آ کے دیکھ
دل سے نکال واہمہ حور و قصور کا

(۱۷۹۲، دیوان محب، ۲۰). ہمارے دوست کو عجب طرح کے واہموں میں گرفتار کر دیا تھا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۱۰۵). **۳. (نفسیات) جھوٹا ادراک، احساس جو حقیقی نہ ہو محض خیالی ہو، فریبِ نظر، تصور کا دھوکا (Hallucination).**

سیرِ جہاں سے ہم کو خبر ہے بھی اور نہیں
اک واہمہ سا پیشِ نظر ہے بھی اور نہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۴۸). وہاں نہ سپاہ ہے نہ لشکر نہ گھوڑے ہنہناتے ہیں نہ باجا بجتا ہے یہ سب آپ کا واہمہ ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۱۳). واہمہ، وسوسہ وغیرہ عرف عام ہیں یوں تو التباس کی مانند یہ بھی ایک جھوٹا ادراک ہے. (۱۹۶۰، فرہنگ نفسیات، ۱۰۲). واہموں اور وسوسوں کی گرفت میں نجانے کونسا مرض انہیں اپنے پنجوں میں دبوچے ہوئے ہے. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۲۷). وہ ایسی ادویات کا نشہ کرتے تھے جنہیں ...... واہمہ پیدا کرنے والی کہا جاتا ہے. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۶۳). **۴. مراد: مغالطہ.** یہ اعتراض ایک واہمہ پر مبنی ہے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۵۵۹). [واہم + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

--- بَنْدھنا محاورہ.

مسلسل وسوسے آنا، بار بار خیال گزرنا، لگاتار شکوک پیدا ہونا.

واہمے بندھنے لگے دل میں ہزار
جوشِ وحشت سے ہوئی بے اختیار

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۸۸).

--- پَرَسْت (--- فت پ، ر، سک س) صف.

وہم کو حقیقت سمجھنے والا، وہم میں مبتلا رہنے والا، وہمی، توہم پرست. انسان واہمہ پرست اور خلقتہً کمزور واقع ہوا ہے. (۱۹۳۳، ظریفیات و مضحکات، ۱). [واہمہ + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پَرَسْتی (--- فت پ، ر، سک س) امث.

واہمہ پرست (رک) کا اسم کیفیت، توہم پرستی؛ (مجازاً) ضعیف الاعتقادی. واہمہ پرستی کے پاس جہل و تعصب کے جتنے گندے حربے موجود ہیں ان سب کا استعمال بیک وقت شروع کر دیا گیا. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار (سالنامہ)، کراچی، ۱۹۹۴، ۳۴۷)). [واہمہ پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خَلّاق ہونا محاورہ.

قوت واہمہ کا متحرک ہونا، وہم پیدا ہونا.

دل وصلت جاناں کا جو مشتاق ہوا ہے
کچھ اور نہیں واہمہ خلاق ہوا ہے

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۸۱).

--- خَلّاق ہے فقرہ.

قوتِ متخیلہ خالق ہے، ذہن عجیب باتیں تخلیق کرتا ہے، واہمے کے ذریعہ انسان عجیب عجیب کام کرتا ہے. بادشاہ ایسے نہیں جو بچا لیں گے واہمہ خلاق ہے وہ نیک بخت بیمار ہو کے قریب ہلاکت پہنچی یقین ہو گیا قضا آئی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۹۱). مظفر حسین اختر فرماتے ہیں کہ واہمہ خلاق ہے، یہ سانحہ دو دفعہ ہماری آنکھوں کے سامنے گذر چکا ہے. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۲).

--- زَدَہ (--- فت ز، د) صف.

وہم میں مبتلا، وہ جو وسوسے میں مبتلا ہو. اگر ایک کمرے میں نو آدمیوں کو کچھ نظر نہ آئے اور دسواں آدمی ایک بلی دیکھے تو دسواں آدمی غالباً واہمہ زدہ ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۳۶). [واہمہ + ف: زدہ، زدن = مارنا].

--- شِکَنی (--- کس ش، فت نیز سک ک) امث.

خیال کے ٹوٹنے یا منتشر ہونے کی کیفیت، جھوٹے تصور توڑنے کا عمل، وہم کا ٹوٹنا. انسان میں غیر مسرت اور تکلیف برداشت کرنے کی بھی صلاحیت ہونی چاہیئے اور وہ بھی اس انداز کی کہ واہمہ شکنی بے حسی کی صورت حال پیدا نہ کر دے. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۲۰۵). جہاں تک بعد کے زمانے کا تعلق ہے اس میں اس کی واہمہ شکنی ہوئی تھی، وہ اسے بداعتقادی کے ساتھ دیکھتا ہے. (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر، ۱۲۵). [واہمہ + ف: شکن، شکستن = توڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طَرازی (--- فت ط) امث.

وہم تراشنا، وہم پر مبنی باتیں لکھنا. ماہنامہ حیات میں میرا پہلا افسانہ شائع ہوا یہ ایک رومانی اور خیالی قسم کی واہمہ طرازی تھی. (۱۹۸۸، رئیس امروہوی (رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۲۸)). [واہمہ + ف: طراز، طرازیدن = نقش کرنا].

... گیری (۔۔۔ی مع) امث.
وہم میں مبتلا ہونے کی حالت، نہایت وہمی ہونا. مماثلت کی ایک ایسی صورتِ حال جو فرائڈ کے نزدیک واہمہ گیری کی سی صورت حال سے متعلق ہو..... واہمے کو بے نقاب کر سکتی ہے. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، اپریل، جون، ۱۱۶). [واہمہ + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

واہن (فت ہ) امذ.
لے جانا، اُٹھانا، پہنچانا؛ گھوڑوں کو چلانا یا قابو میں رکھنا؛ گاڑی؛ رتھ؛ کشتی، کوئی سواری کی چیز یا جانور؛ جیسے: ہاتھی، گھوڑا وغیرہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वाहन].

واہنا (فت ہ) ف ل.
زمیں میں ہل جوتنا، کاشت کرنا؛ (مجازاً) پیدا کرنا، اُگانا. انھوں نے ”جاگیرداری ختم کرو“ اور ”جو واہے وہ کھائے“ کے نعرے بلند نہیں کیے. (۱۹۷۵، شاہراہ انقلاب، ۲۳۶).
[مقامی]

واہنی (کس ہ) امث.
لے جانے والی فوج، لشکر، ایک فوجی دستہ؛ فوج کا ایک حصہ جس میں ۸۱ ہاتھی ۸۱ رتھ (گاڑیاں) ۲۴۳ گھوڑے اور ۴۰۵ پیدل ہوں؛ ایک دریا (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: वाहिनी].

واہی (۱) صف؛ امذ.
۱. ٹوٹا ہوا؛ دریدہ؛ جو آسانی سے ٹوٹ یا گھل جائے. واہی وہی سے ہے اور وہی کے معنی ٹوٹنا اور پھٹنا ہے. (۱۹۳۲، سرگزشت الفاظ، ۲۸۲). ۲. بیہودہ، لغو، فضول، بے معنی، بے سروپا.

جہاں جو جیسا تیسی ہوے   تہاں تو واہی بات نہ کیجیے!
(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۸۸).

کیوں نہ واہی ہو شعر قائم کا   ہے دوانے کی آخرش تصنیف
(۱۷۹۵، قائم، د، ۷۷).

جو کچھ کہ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں
واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸). میں اُن واہی اور فحش باتوں کو تمہارے روبرو بیان نہیں کر سکتا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۴۷).

پیرِ حرم کو دیکھا ہے میں نے   کردار بے سوز گفتار واہی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۷). میں نے دیکھا کہ اُن کے تمام علمی سوالات و مذاکرات ایسے واہی اور بیکار اُمور کے متعلق تھے. (۱۹۶۰، کشکول (مولانا محمد شفیع)، ۱۵۱). ۳. ست، کاہل. تحول عجب واہی آدمی ہو یار تم مرو خدا ہم کو اور ان کو سب کو بھوکوں مار ڈالا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۴۲). ۴. بودا، کمزور، ناتواں. متعصب ڈیوک نے..... اپنے ضعیف، واہی بیٹے کی اپنے بھائی اسپین کے بادشاہ کی بیٹی کے ساتھ شادی کر دی تھی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۲: ۳۳۵). ۵. ناکارہ، بیکار، نکما.

حشمت و جاہ و ملک و شاہی   ہے مہیا یہ سب کا سب واہی
(۱۸۲۰، میخانۂ وحدت (عقلاں)، ۴۴). ۶. مصنوعی؛ غیر صحیح (حدیث)، ضعیف، غیر مستند. کہا ابو زرعہ نے واہی ہے حدیث اوس کی یعنی ضعیف ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۶۱). ابن رجب نے کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے حافظ سخاوی کہتے ہیں کہ جتنے طریقوں سے یہ منقول ہوئی ہے وہ سب واہی ہیں. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالمؐ، ۱: ۵۰۳). ۷. بیوقوف، خبطی، ضعیف العقل. جمعدار ہنسا اور بولا کہ ابے واہی اُن کے پاس خاک جمشیدی کا ڈبہ ہے. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۳۳). رحیم بھائی۔ تم تو ہو واہی اُس مرتبہ مجھ سے ذرا سی چوک ہوگئی بس سارا کام بگڑ گیا. (۱۹۳۲، انور، ۶۸۶). ۸. پاگل، دیوانہ، سڑی. اے میاں واہی ہوئے ہو، یورپ یورپ ہے، ایشیا ایشیا ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۴۷). ۹. خانہ بدوش؛ آوارہ گرد؛ عیاش، رنڈی باز (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). ۱۰. گمراہ (فرہنگ عامرہ). [ع: (و ہ ی)].

... اُلْحَدِیث (۔۔۔ضم ی، غم ا، سک ل، فت ح، ی مع) امذ.
(فقہ) غلط حدیث بیان کرنے والا، جو بے اصل یا غیر مستند حدیث بیان کرے. امام ابو زرعہ نے واہی الحدیث کہا ہے (یعنی بیہودہ اخبار غلط بے اصل بیان کرنے والا). (۱۸۹۶، رسالہ تحفۃ السعادت، ۳۵). [واہی + رک: ال (۱) + حدیث (رک)].

... اُلصَّدْر (۔۔۔ضم ی، غم ا، ل، شد ص بفت، سک د) صف.
سینہ بہ سینہ جاری، سنی سنائی، بے سروپا، لغو، غیر صحیح، نامستند (خصوصاً روایت). جس قدر روایتیں ہیں وہ سب واہی الصدر والاعجاز (بے سروپا) ہیں. (۱۹۰۷، مقالات شروانی، ۱۳۶). [واہی + رک: ال (۱) + صدر (رک)].

... بَکْنا ف مر؛ محاورہ.
لغو یا فضول باتیں کرنا، جھوٹ کہنا، بیہودہ گوئی کرنا.

یہ سچ ہے واہی کچھ بکتا نہیں میں   کہ اب سر کو اُٹھا سکتا نہیں میں
(۱۷۹۵، فرس نامۂ رنگیں، ۴). کیوں جانور بے تمیز ناچیز تیری موت آئی ہے، کیا بیہودہ نیں نیں مچائی ہے واہی بک رہا ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۳). عورت بولی موے مزدور تو مستانہ ہے واہی بکتا ہے. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۱: ۴۲).

بودا ہے وہ غرا جو کرے مرد سپاہی   نعرہ کیا قاسم نے کہ کیا بکتا ہے واہی
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۶۶).

... بولنا محاورہ.
لغو، فضول یا بے معنی باتیں کرنا.

گہے معقول بولے گاہ واہی   جو پوچھوں کیوں ہے تیرا رنگ کاہی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۶۹).

... تَباہی (۔۔۔فت ت) صف.
۱. (i) دربدر، آوارہ، خراب و خستہ، پریشان حال.

پا برہنہ، سر کھلے، واہی تباہی، خستہ حال
سر سے پاؤں تک عجب حیرت زدہ تصویر ہے
(۱۷۵۲، دیوان زادہ حاتم، ۱۱۸).

خراب احوال کچھ بکتا پھرے ہے دیر و کعبے میں
سخن کیا معتبر ہے میرؔ سے واہی تباہی کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۶۶). ایسا بھی کیا شکار ساری رات واہی تباہی! چور اُچکوں کی طرح! نہ تندرستی کا خیال نہ کھانے پینے کا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۰۱). (ii) اوباش، لُچّا، بدمعاش،

لفنگا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ) ۲. فضول ، بے معنی ، لغو ، بیہودہ (بات) . دیر تک اسے وہیں بٹھلا اِدھر اُدھر کی واہی تباہی باتوں میں لگائے رہا . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۵۷۳) . اپنی ماں کو جاہل سمجھ کر واہی تباہی پڑھ پڑھا کر سمجھا دیتا کہ میں تو اچھی طرح سبق یاد کرلیتا ہوں . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۹۷) . مؤرخوں نے ..... جو لچر روایتیں اور واہی تباہی کہانیاں پچھلی کتابوں میں دیکھیں ..... انہیں ہم تک پہنچا دیا . (۱۸۸۶ ، آیات بینات ، ۲: ۸۶) . پریشان کرنے والے خطرے اور واہی تباہی خواہشیں سب دل کی بیماری کے سبب ہیں . (۱۹۱۰ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۷۵) . چل لڑکی اپنے کمرے میں جا ، یہ موا آج واہی تباہی پر تلا ہوا ہے . (۱۹۶۲، معصومہ ، ۱۳۳) . ایک شخص کو جس نے واہی تباہی اعتراضات لکھ کر بھیجے تھے تحریر فرما دیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ عیوب ہیں . (۱۹۸۵ ، مآخذ حکیم الامت ، ۱۰۹) . ۳. بے مصرف ، بے کار ، جو کارآمد نہ ہو . اے الست عقل کی پست ستو تو کیسے واہی تباہی بنا کے لائی ہے . (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۶۲) . جب ضرورت پڑے گی لے لیں گے ورنہ ان کے پاس سے واہی تباہی میں خرچ ہو جائیں گے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۸) . [واہی + تباہی (تابع)] .

... تَباہی بَکنا محاورہ .

فضول باتیں کرنا ، اول فول بکنا ، بیہودہ باتیں کرنا ، ڈِٹل ہانکنا ، گالیاں دینا نیز دروغ گوئی کرنا .

نہ بک شیخ اتنا بھی واہی تباہی
کہاں رحمت حق کہاں بے گناہی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۶) . اس وقت جانے کیا واہی تباہی بک رہے ہیں کہتے ہیں کہ اب بس پھانسی ہی ہوئی . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶۹) . یہ تو سٹھیا گیا ہے ، خدا جانے کیا واہی تباہی بک رہا ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۲) . جی نہیں ! یہ پدمو یونہی واہی تباہی بکتا پھرتا ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۷) . نازو بخار سے تپ رہی ہے ، واہی تباہی بکتی ہے . (۱۹۸۹ ، افکار کراچی ، نومبر ، ۷۰) .

... تَباہی پَڑا پِھرْنا محاورہ .

رک : **واہی تباہی پھرنا** . چوک کی سیر کو نکل جاتے ، اِدھر اُدھر واہی تباہی پڑے پھرتے ، اس طرح سات بج جاتے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۰) . سارا سارا دن گھر میں جھانکتا تک نہیں لڑکوں کے ساتھ واہی تباہی پڑا پھرتا ہے . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۳۵) .

... تَباہی پِھرْنا محاورہ .

مارا مارا پھرنا ، دربدر پھرنا ، آوارہ پھرنا ، سرگرداں پھرنا .

تیرا دیوانہ اے پری ہر سو
اب تو واہی تباہی پھرتا ہے

(؟ صفدر (نوراللغات) . باور جانیے کہ یہاں واہی تباہی اُول جلول پھرنے سے مطلب براری معلوم ، گھر چلیے اور آدمی بنیے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۱۱) .

... تَباہی گھُومْنا محاورہ .

رک : **واہی تباہی پھرنا** . دن بھر وہ واہی تباہی گھومتی رہی تھی . (۱۹۸۳ ، منزلیں دار کی ، ۱۲) .

... تَواہی (--- فت ت) صف .

رک : **واہی تباہی ؛ بے کار ، فضول** . اس سے تو اچھا یہی تھا کہ جمع ہی نہ کرتے گھر ہی میں رہنے دیتے گھر میں واہی تواہی کاموں کے لیے روپیہ نکالتے کچھ طبیعت رکتی ہے . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۶۳) . [واہی + تواہی (تباہی کا محرف بطور تابع)] .

... تَواہی بَکنا محاورہ .

رک : **واہی تباہی بکنا جو زیادہ مستعمل ہے** . اس نے کچھ دیر واہی تواہی بکا اور راجو صاحب کی خوب خبر لی . (۱۹۸۲ ، میری زندگی فسانہ ، ۱۹۵) .

... تَواہی پِھرْنا محاورہ .

رک : **واہی تباہی پھرنا جو زیادہ مستعمل ہے** . دونوں ہی واہی تواہی پھرتے تھے . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۰۵) .

... سا پِھرْنا محاورہ .

آوارہ سا پھرنا ، آوارہ گردوں کی طرح پھرنا .

کیوں پھرا کرتا ہے تو واہی سا دن بھر آفتاب
کیا ترے پاؤں میں ہے میرا سا چکر آفتاب

(؟ جعفر (فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۶۴۴)) .

... سَمَجْھنا محاورہ .

لغو جاننا ، بے کار اور بے معنی خیال کرنا ؛ اہمیت نہ دینا .

جو کچھ کہ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں
واہی نہ آپ سمجھیں یو نہیں کلام میرا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵) .

... واہی صف .

رک : **واہی تباہی جو زیادہ مستعمل ہے ، فضول** . جاہلوں نے ہر بات میں ایسی واہی واہی رسمیں نکالی ہیں کہ اسلام کی رونق بالکل جاتی رہی . (۱۸۲۲ ، نصیحت المسلمین ، ۲۴) .

... واہی (سا) بَکنا محاورہ .

رک : **واہی بکنا** . کیا واہی واہی بکتیاں ہو تم ایک ذرا میں بھی تو دیکھوں کہ کیا ہے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۶۱) .

ہر طرف حیرت سے گہہ تکتا تھا وہ
واہی واہی سا کبھی بکتا تھا وہ

(۱۸۳۳ ، داستان رنگین ، ۱۸) .

... ہو فقرہ .

(دشنام) لغو ہو ، بیہودہ ہو ؛ بے وقوف ہو ، خبطی ہو ، پاگل ہو (مخاطب سے اظہار ناراضی کے لیے مستعمل) .

کبھی غصے سے کہنا واہی ہو
اور کبھی کہنا نہیں کے ٹھہرو تو

(؟ ، شوق (نوراللغات ، ۴ : ۷۷۳)) .

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. **بگڑنا، خراب ہونا، عیاش ہونا** (علمی اردو لغت) .۲. **سرگرداں پھرنا ؛ پاگل ہو جانا ؛ دماغ چل جانا** . خان صاحب۔ عورت کچھ واہی ہوئی ہے، کہہ دیا ہم نہیں اٹھیں گے . (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۱۱۴).

--- ہے فقرہ.

بے وقوف ہے، پاگل ہے، سودائی ہے، احمق ہے، سڑی ہے (نوراللغات).

واہی (۲) امث .

کاشت کاری، زراعت، کھیتی باڑی . میرا ایک بڑا بھائی ماں باپ کا کفیل تھا اور زمین کی واہی بیجی میں میرے باپ کا ہاتھ بٹاتا تھا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۴۶۵). [پن].

واہِیّات (کس ہ، شد ی مع بفت نیر بلا شد) (الف) امث ؛ ج .

بیہودہ باتیں، لغو باتیں یا بات ؛ اوباشی، خرافات (اُردو میں بطور واحد بھی مستعمل) . بعض بعض جوان آزاد مزاج آوارہ طبع بھی ہیں اور ..... عشق بازی اور واہیات کے اور کچھ کام نہیں رکھتے . (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۰) . وہ نہایت عاقل آدمی ہے جو اپنے اوقات کو واہیات میں صرف نہ کرے . (۱۸۸۰، رام چندر، ماسٹر رام چندر اور اُردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ، ۱۸۲) . (ب) صف .۱. **بیہودہ، لغو، غیر مہذب ؛ فحش** . یہ رنڈی واہیات باتیں کرتی ہے میں اس سے دوستی نہ کروں گا . (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۶۲) . اس نے مجھے کس کس طرح ستایا کیسی کیسی واہیات حرکتیں کیں . (۱۹۸۴، کیمیاگر، ۹۷) .۲. **فضول، بے سروپا، بے معنی ؛ غلط** . یہ دلیل محض واہیات ہے اور اس میں ذرا بھی عقلی استدلال کی صلاحیت نہیں ہے . (۱۸۷۳، رسائل چراغ علی، ۱ : ۷) . ماہ پارا : یہ سب یاد دلانا بالکل واہیات ہے . (۱۹۰۷، سفید خون، ۵۴) .

یوں تو نہیں ملے گی کبھی منزلِ نجات
جیتوں گی اپنے بل پہ، یہ باتیں ہیں واہیات

(۱۹۲۷، سنبل و سلاسل، ۴۸) .۳. **ناکارہ، بے کار، جو کسی کام کا نہ ہو ؛ (مجازاً) روایتی، پرانی وضع کا** . مٹی کا مکان ایک پھٹی ہوئی دری، چند ظروف اور کچھ پرانا واہیات اسباب ..... میں تو اس وراثت پر تھوکتا ہوں . (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۳۹۶) . میز پر پاندان، خاصدان پر نظر پڑتے ہی برہم سے ہوئے ہٹاؤ ہٹاؤ ان واہیات چیزوں کو . (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۹) . مجھے تو لمبے بال بڑے واہیات لگتے ہیں . (۲۰۰۳، پروا، ۷۱) . ۴. **گندی حرکتیں یا باتیں کرنے والا، اوباش** . بڑی واہیات ہو! وہ اس سے انتقام لینے پر تلا ہوا تھا . (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۱۹۲) .۵. **گھٹیا، اوچھا، خراب** . افسانہ اچھا تھا مگر اس کا عنوان بڑا واہیات تھا . (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۱۳۳) . [واہیہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع] .

--- بکنا ف مر.

بیہودہ بات کہنا، بدکلامی کرنا ؛ مہمل اور غلط باتیں زبان پر لانا، خرافات بکنا . اے مسافر معلوم ہوتا ہے کہ تو دیوانہ ہے جو واہیات بکتا ہے . (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۴۹) . برہم ہوکر کہنے لگا، "بہن! کیا واہیات بک رہی ہو" . (۱۹۲۵، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۸۴۰) .

سنی جب امیروں نے اس کی یہ بات   تو غصے میں بک کر کے کچھ واہیات

(۱۸۸۰، انتقام الاسلام، ۴) . کیا واہیات بکتا ہے زمین سونا کیسے اُگل سکتی ہے . (۱۹۵۶، چنگیز، ۳۰) . اب رہے میر صاحب تو ان کی بات دوسری ہے وہ بھی واہیات بکتے ہیں . (۱۹۶۱، مومن اور مطالعہ مومن، ۹۸) .

--- پھرْنا ف مر.

دربدر پھرنا، مارا مارا پھرنا، بیکار پھرنا . متوالا اور واہیات پھرا کیا . (۱۸۶۴، عبد نامجات، ۷ : ۴۷۸) .

--- کہْنا ف مر.

بیکار بات کرنا، بکواس کرنا . واہیات بکنے اور کہنے سے کیا ہوتا ہے . (۱۸۶۲، مکاتیب سرسید، ۴) .

--- ہونا محاورہ.

۱. **بگڑنا، خراب ہونا، عیاش ہونا** (نوراللغات : جامع اللغات) .۲. **فضول ہونا، بیکار ہونا ؛ خراب ہونا، نکما ہونا، کسی کام کا نہ ہونا** .

کیسے قصور و حور کہاں خلد تو کجا   زاہد یہ سب خیال ترے واہیات ہیں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۰۲) .

واہِیَہ (کس ہ، فت ی) صف .

۱. **بے کار، فضول، لغو** . ابنائے روزگار جو اکثر شادی و غمی میں پابند رسومات واہیہ اور بدعات قبیحہ کے ہیں اس پر مطلع اور خبردار ہوکر راہ راست سنت نبویہ پر آویں . (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۳) . اب تک آپ ..... مطاعن رکیکہ واہیہ کے درپے تھیں . (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹۴، ۹ : ۱۰) . فقط اور دوسری رسومات واہیہ سے کچھ ثواب نہیں ملتا . (۱۹۶۷، سلہٹ میں اردو، ۴۳) .۲. **نکما (طنزاً مستعمل) ؛ مراد : رہنما** . جرمنی کے واہیۂ سیاست نے بوسینیا اور ہرزیگونیا پر استیلا حاصل کرنے کے لیے آسٹریا کی مدد کی . (۱۹۱۸، مسئلۂ شرقیہ، ۱۰۵) . [واہی + ہ، لاحقۂ نسبت] .

وائِپَر (۱) (کس ء، فت پ) امذ .

یورپ کے بعض علاقوں میں پائے جانے والے زہریلے سانپ کی ایک نوع . یورپ کے سانپ تمام تر چھوٹے قد و قامت کے ہوتے ہیں، لمبے سے لمبا ۴ فیٹ سے زیادہ طویل نہیں ہوتا، حسن اتفاق سے ان میں صرف ایک ہی زہریلے سانپ کی قسم ہے جسے وائپر کہتے ہیں . (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۸۴) . [انگ : Viper] .

وائِپَر (۲) (کس ء، فت پ) امذ .

۱. **موٹر گاڑی کے ونڈ اسکرین کو بارش، دھند وغیرہ سے صاف رکھنے کی ڈنڈیاں جن میں ربر کی دھار ہوتی ہے اور گول گھومتی ہیں** . یہ وائپر اوٹومیٹک بھی ہوتے ہیں جن کو بیٹری یا انجن کے سکشن کے ذریعہ چلایا جاتا ہے . (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۱۳۱) . دراصل میرے وائپر کام نہیں کرتے اتنی بارش سے وژن خراب ہوگیا ہے راستہ نظر نہیں آتا . (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۵۳۸) . بس ڈرائیور نے بار بار وائپر چلائے . (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۲۰۷) .۲. **فرش دھوکر پانی ہٹانے یا زمین پر جمع ہونے والے پانی کو ہٹانے کا ڈنڈا جس میں ربر کی دھار ہوتی ہے جس کی رگڑ سے پانی زمین سے ہٹایا جاتا ہے** . جب وہ فرش دھوکر اس کا پانی وائپر سے ہٹا رہی تھی تو کسی نے دروازے کی کنڈی کھٹکھٹائی . (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۵۴) . [انگ : Wiper] .

وائِٹ (کس ء) (الف) صف .

ابیض، سفید، چٹا ؛ تراکیب میں مستعمل .

نہ اس کا خون ہے وائٹ نہ اس کا دل کالا
مرا بنا ہے بڑھاپے میں کیسا ہریالا

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۸) . (ب) اند . سفید رنگ (آکسفورڈ انگلش اردو ڈکشنری شان الحق حقی) . [انگ : White] .

--- پیپر (--- ی مج ، فت پ) اند .
سرکاری رپورٹ جو کسی مسئلے پر معلومات فراہم کرے یا تجاویز پیش کرے ، قرطاس ابیض . میرے خیال میں وائٹ پیپر وہ تمام اختیارات دیتا ہے جو اس ترمیم میں مانگے گئے تھے . (۱۹۷۰ ، نامہ اعمال ، ۱ : ۴۵۴) . [انگ : White Paper] .

--- کرنا ف مر : محاورہ .
سفید کرنا ، سیاہ دھن کو سفید کرنا ؛ ناجائز مال و دولت کو جائز کرنا . بلیک مارکیٹ کرو ، یہاں سے جو کماؤ اس کو وائٹ کرو جھوٹی رسیدیں بناؤ . (۱۹۵۰ ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۳۳) .

--- میٹل (--- ی مج ، فت ٹ) امث .
ایسی دھات جس میں قلعی یا سیسہ استعمال کرکے ان کو سفید رنگ دیا جاتا ہے مثلاً رانگے اور بھرت کی دھاتیں ، سفید دھات . انجن کی عمر لبریکیشن پر منحصر ہے ، جن بیرنگ میں وائٹ میٹل استعمال ہوتا ہے ان کے لیے لبریکیشن یعنی کافی تیل کی مقدار کا خیال کرنا ازحد ضروری ہے . (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۶۸) . [انگ : White Metal] .

--- ہارس (--- سک ر) اند : امث .
(لفظاً) سفید گھوڑا ؛ (مجازاً) سفید گھوڑا مارکہ شراب . جس کو وائٹ ہارس پچھاڑی وہ بدر منیر کے گھوڑے پر سوار ہو کر آسمانوں کی سیر کرنے لگا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۶) . [انگ : White Horse] .

وائڈ بال (کس ء) اند : امث .
(کرکٹ) پھینکی ہوئی وہ گیند جو کھلاڑی کے بلّے کی پہنچ سے دور ہو اور جسے کھیلا نہ جا سکے' بیٹنگ کرنے والی ٹیم کو اس کا ایک رن مل جاتا ہے . ایک عجیب و غریب اسٹائل سے گیند پھینکی جو کھلاڑی کے چھ فٹ ادھر سے نکل گئی ، ''وائڈ بال'' ایمپائر چلایا . (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۶۹) . [انگ : Wide Ball] .

وائر (کس ء) اند (شاذ) .
تار ، تار برقی ، تراکیب میں مستعمل . وائر تار کے مفہوم میں تنہا نہیں آتا بعض کمپنیوں کے ناموں میں یہ لفظ آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۱) . [انگ : Wire] .

--- گاز اند .
گھٹی ہوئی جالی ، تار کی باریک جالی . گرڈ S کے گرد اور سلنڈر C کے قریب تر ایک وائر گاز یعنی جالی S کو رکھا گیا تھا . (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۱۰۷) . [انگ : Wire Gauze] .

--- گیج (--- ی مج) اند .
تار کی جسامت یا موٹائی . ۱۵ یا ۱۷ وائر گیج یا حسب موافق گیج چھیل کر کام میں لایا جاتا ہے . (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۹۱) . [انگ : Wire Gauge] .

--- لیس (--- ی مج) صف : اند .
(مواصلات) بغیر تار کا پیغام وصول کرنے اور بھیجنے کا نظام یا مشین ، بے تار برقی ، بے تار لاسلکی پیام ، لاسلکی پیغام رسانی . دو فاصلوں کے درمیان بغیر تار اشارات پہونچانے کے طریقے کا نام بے تار کی تار برقی یا وائرلیس ٹیلی گرافی ہے . (۱۹۱۱ ، برقابی (ترجمہ) ، ۱ : ۱) .

یہ وائرلیس کا ٹیلیفون کیا دل میں لگایا ہے
کہ ہم کو ہچکیاں آتی ہیں جب وہ یاد کرتے ہیں

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، ک ، ۱ : ۵۶) . حکومت پاکستان نے اپنے زیر اہتمام اسلحہ گولہ بارود اور ریل کے ڈبوں اور تار و وائرلیس کے آلات بنانے کا فیصلہ کیا ہے . (۱۹۴۸ ، خطبات قائداعظم ، ۵۹۷) . ہندوستانیوں کے جو وائرلیس پیغامات وہ سنتے اُن سے پتہ چلتا کہ اُدھر بھی یہی عالم ہے . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۳۲۷) . [انگ : Wireless] .

--- لیس اِسْٹیشَن (--- ی مج ، کس ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) اند .
لاسلکی پیغام رسانی کا مرکز . دائیں طرف کوارٹروں کی قطار کے ساتھ ساتھ جرمن لاریوں ، طرح طرح کی موٹروں اور چلتا ہوا وائرلیس اسٹیشن اور فرسٹ ایڈ کی ایک بس کھڑی تھی . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲۳) . ان دنوں وہ آنند پربت کے وائرلیس اسٹیشن پر کام کر رہا تھا . (۱۹۸۷ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۱۱۳) . [انگ : Wireless Station] .

--- لیس سَیٹ (--- ی مج ، ی لین) اند .
وہ مکمل مشین جس کے ذریعے بے تار کے پیغامات بھیجے یا وصول کیے جاتے ہیں . میری ڈیوٹی یہ تھی کہ سگنل آفس میں بیٹھ کر وائرلیس سیٹ سے کان لگائے رکھوں اور جونہی کوئی گرم خبر آئے جنرل ریس تک پہنچادوں . (۱۹۶۵ ، بجنگ آمد ، ۱۳۲) . تھانہ کے سربراہ کمانڈر کوڈموئی سے ملے جنھوں نے وائرلیس سیٹ پر خان کا رابطہ ..... محمد جان خان ..... سے کیا . (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۱۴۲) . [انگ : Wireless Set] .

--- مَین (--- ی لین) اند .
ٹیلی فون یا بجلی کے تار نصب کرنے والا یا ان کی مرمّت کرنے والا کاریگر . اپرنٹس اور وائرمینوں کے مطالبات منظور کرانے کے لیے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۶ مارچ ، ۳) . [انگ : Wire Man] .

--- ویل (--- ی مع) اند .
گاڑی کا پہیّا جس کے اڑے تار کے ہوں ، تار پہیا . پہلے زیادہ تر لکڑی کے آرٹیلری ویل استعمال ہوتے تھے ..... اس کے بعد وائر ویل استعمال ہونے لگا . (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۱۳۸) . [انگ : Wire Wheel] .

وائرَس (کس ء ، فت ر) اند .
۱ . (i) (طب) متعدی امراض کا سبب بننے والا زہر یا جراثیم سے بھی نہایت چھوٹا کوئی عنصر جو عام خوردبین سے نظر نہیں آتا . کمزور بچوں میں آنکھ کی سوزش عموماً ایک وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے . وائرس جراثیم سے بھی مہین مخلوق ہے جو مختلف بیماریوں کا باعث بنتی ہے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۳۷) . اس وقت عام پیشہ ور طبیبوں کی توجہ مختلف قسم کے جراثیموں اور وائرس پر مرکوز ہے . (۱۹۹۹ ، الفریڈ اڈلر ، ۱۱۵) . **(ii) (زراعت) فصل کی ایک بیماری جو فصل کے کیڑے تیلے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے فصل کی پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے .** وائرس : آلوؤں کی سب سے خطرناک بیماری وائرس ہے جو صرف تیلے (Aphis) کی وجہ سے پھیلتی ہے . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، ۲) .
۲ . کوئی بڑا جذبہ یا احساس جس سے شخصیت اور معاشرے وغیرہ میں بگاڑ پیدا ہوجاتا ہے .

مجھے لگتا ہے ایک مجھے ہی حسد کا وائرس نہیں چمٹا بلکہ اس شہر میں ایک وبا پھیلی ہے حسد کی. (۱۹۸۵، فٹ پاتھ کی گھاس، ۵۳۸). ۳. وہ چیز جو کسی شے کی پیدائش کا باعث ہو؛ مراد: جرثومہ. اب کوئی فائدہ نہیں، محبت کا وائرس فاصلوں کی پروا نہیں کرتا. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۳۹۶). [انگ : Virus].

وائِرَل (کس ء، فت ر) امذ.
وائرس سے متعلق، زہریلے مادّے سے متعلق. ترقی یافتہ ممالک میں جب کسی کو وائرل انفکشن ہوتا ہے تو وہاں لوگ منہ پر ماسک لگاتے ہیں. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۷ اگست، ۹). [انگ : Viral].

وائِرِنگ (کس ء، ر، غنہ) امث.
تاریں لگانے والے کا کام، تاروں کی ترتیب، نظام یا مجموعہ، تار بندی. ڈبل پول وائرنگ زیادہ بھروسہ کے قابل ہے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۹۲). متاثرہ حصوں کی وائرنگ بدل دی اور لٹکے ہوئے گتے اتار کر نئی سیلنگ لگا دی. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۲۱۰). [انگ : Wiring].

وائِس (۱) (کس ء) امذ.
(خراد) آہنی شکنجہ جس میں پرزے کو پھنسا کر کاٹتے یا ریتیاتے ہیں. ایک چھوٹا وائس جو فٹ بورڈ پر فٹ ہو سکے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۱۶۵). اس کے بعد ٹکڑے کو وائس میں اس طرح سے بٹھاؤ کہ خطوط ا ب ج د افقی رہیں. (۱۹۴۸، کارخانے کے چالیس عملی سبق، ۵). [انگ : Vice].

وائِس (۲) (کس ء) حف مذ.
قائم مقام، نائب، کسی کی جگہ کام کرنے والا، مرکبات میں مستعمل (نوراللغات). [انگ : Vice].

--- پرِنسِپَل (---کس پ، ر، سک ن، کس س، فت پ) امذ.
جامعہ یا کالج یا کسی تعلیمی ادارے کے صدر مدرس کے نائب، مددگار صدر مدرس. "قیصر صاحب، وہ کون صاحب ہیں" "ابوالکاظم قیصر زیدی، جامعہ کے وائس پرنسپل". (۱۹۸۴، زمین اور فلک اور، ۷). سارا تدریسی اور غیر تدریسی عملہ بہ شمول پرنسپل اور وائس پرنسپل کالج اور اسکول کے لیے مشترک تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۳۱). [انگ : Vice Principal].

--- پریزِیڈنٹ/ پریسِیڈِنٹ (---کس پ، ی مج، ی مع، کس مج ڈ، سک ن) امذ.
نائب صدر، نائب میر مجلس. انہوں نے یونین کلب کے وائس پریسیڈنٹ کو اس پر متنبہ کیا تھا. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۱۷۶). میں اس کمپنی کے سنئیر وائس پریزیڈنٹ کے ساتھ پندرہ دن گزار چکا تھا. (۲۰۰۱، آکس لینڈ، ۸۷). [انگ : Vice President].

--- چانْسْلَر (---غنہ، سک س، فت ل) امذ.
جامعہ (یونیورسٹی) کا ایک عہدہ جو سب سے بڑا اور چانسلر سے چھوٹا ہوتا ہے، وہ عہدے دار جو جامعہ کے تمام انتظامی کاموں کا ذمے دار ہوتا ہے (خصوصاً برطانوی جامعات میں انتظامی امور انجام دینے والا) شیخ الجامعہ، نائب امیر جامعہ. سید راس مسعود ۱۹۲۹ء میں علی گڑھ کے وائس چانسلر ہو کر آئے تھے. (۱۹۳۰، اقبال نامہ، ۱ : ۲۲۰). ارسطو کو اس بات پر سخت غصہ آیا تھا کہ افلاطون کی موت کے بعد اسے اکادمی کا وائس چانسلر کیوں مقرر نہ کیا گیا. (۱۹۷۴، تاریخ اور کائنات میرا نظریہ، ۲۸). کراچی یونی ورسٹی کے وائس چانسلر صاحب یہ مژدہ سنا رہے تھے کہ عشرہ اصلاحات میں کراچی یونی ورسٹی نے شان دار ترقی کی ہے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۳۱۲). ان میں بی بی سی کا نمائندہ نظام دین بھی تھا، جس کی آواز ہم سنتے تھے (انہی میں ڈھاکے کے وائس چانسلر سجاد حسین بھی تھے جو منیلہ کی چین کانفرنس میں ہمارے ساتھی تھے). (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۳۷۷). [انگ : Vice Chancellor].

--- چانْسْلَرشِپ (---غنہ، سک س، فت ل، کس ش) امث.
وائس چانسلر کا عہدہ یا کام، شیخ الجامعہ کا منصب. وائس چانسلر شپ اور دوسری انتظامی مصروفیات ان کی اور ان کی شاعری کے درمیان حائل رہیں. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۴۰). [انگ : Vice Chancellor Ship].

--- چَنْسْلَر (---فت چ، غنہ، سک س، فت ل) امذ.
رک : وائس چانسلر جو معروف املا ہے. زیادہ پرانی یونیورسٹیوں میں سنڈی کیٹس کی تعداد ۹ یا دس آدمیوں کے، سوا وائس چنسلر کے ہوتی ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۰۴). [وائس چانسلر (رک) کا ایک املا].

--- کَونْسِل (---ولین، سک ن، کس س) امذ.
کونسل کا نائب (سفیر کے عہدے کے بعد کونسل اور پھر اس کا نائب ہوتا ہے). انڈین افسر بطور کونسل کے کرمان میں اور وائس کونسل بندر عباس میں رہتے ہیں جہاں ہم کونسل رسیڈنٹ بنانے کو ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۵۲). یوسف علی خاں نے وائس کونسل خان بہادر کو کہا کہ ہم نے قرآن شریف کا انگریزی میں ترجمہ کیا ہے. (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۲۰۲). [انگ : Vice Council].

--- کَونْسِلَر (---ولین، سک ن، کس س، فت ل) امذ.
رک : وائس کونسل. جناب عبدالباسط پاکستانی سفارت خانے کے وائس کونسلر بھی جشن میں شریک ہوئے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۳ : ۳۱). [انگ : ViceCouncllor].

وائِسْرائے (کس ء، سک س) امذ : ~ وائس رائے، وایسرائے.
بادشاہ کا نائب، نائب السّلطنت، گورنر جنرل، نائب سلطان، شاہ کا نائب، نائب شاہ، وہ اعلٰی عہدے دار جو کسی صوبے یا ملک وغیرہ پر کسی بادشاہ کی طرف سے حکومت کرے. لقب گورنر جنرل کے ساتھ خطاب وایسرائے یعنی نائب سلطان کا بھی ضم کیا گیا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲ : ۲۷). ہندوستانی ریاستوں کے تعلق سے وائسرائے یعنی شہنشاہ کا نائب بھی کہتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲ : ۱۲).

عقل نے اچھی کہی کل لالہ مجلس رائے سے
جھک کے ملنا چاہیے ہم سب کو وائسرائے سے

(۱۹۲۱، اکبر الہ آبادی (مقالات ماجد، ۳۰)). وائسرائے نے مجھے اپنے نزدیک بلایا اور ..... میری تعریف کی. (۲۰۰۲، پس منظر، ۱۳۶). [انگ : Viceroy].

وائِسْرائِلْٹی (کس ء، سک س، کس ء، سک ل) امث.
وائسرائے کا عہدہ، منصب یا کام، وائسرائے ہونا، وائسرائے کا دور یا مدت یا عہد کارکردگی. انگلستان کی خوش قسمتی تھی کہ لارڈ کرزن جیسا شخص اس ملک کی وائسرائلٹی کے لئے اس کو ملا. (۱۹۰۴، اپریل فول، ۱۸). لارڈ میو نے اپنی وائسرائلٹی کے زمانے میں مسلمانوں کے زخموں پر کس کس طرح نمک پاشی کی. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور ۳۱ اگست، ۳). [انگ : Viceroyalty].

وائِسْراَین/وائِسرین (کس ء ، سک س ، فت ی / کس ء ، ی مع) امث .
خاتون وائسرائے نیز وائسرائے کی بیوی . وہ نام پکار کر بتاتا تھا اس پر پہلے وائسرائے اور وائسراین ہاتھ ملاتے تھے ، پھر ڈیوک آف کناٹ . (۱۹۷۰ ، نامہ اعمال ، ۱ : ۱۰۶) . ایک دفعہ وائسرین لیڈی ویول اسکول دیکھنے آئیں تو چھوٹی جماعت کے بچوں نے بینڈ بجا کر مہمان خصوصی کا خیر مقدم کیا . (۱۹۷۳ ، ہماری زندگی ، ۱۷۱) . [انگ : Vicereine] .

وائِسْرِیگَل (کس ء ، سک س ، ی مع ، فت گ) صف : - وائسرِنگل .
وائسرائے (رک) سے متعلق ، گورنر جنرل کا ، وائسرائے کا . ایک طرف ہمہ شما صدہا تماشائی ایک طرف وائسریگل اسٹاف ، فوجی گروہ . (۱۹۲۵ ، پرپرواز ، ۸۱) . [انگ : Vice regal] .

--- لاج امذ .
وائسرائے کے رہنے کی جگہ یا محل ، عمارت جہاں وائسرائے کے دفاتر ہوں . ایک ہی ہستی ایسی تھی جس کی آواز شمال نے بھی سنی اور جنوب نے بھی ..... وائسرانگل لاج کی چمکتی اور جگمگاتی ہوئی برجیوں نے بھی اور جیل خانہ کی تنگ و تاریک کال کوٹھریوں نے بھی . (۱۹۴۴ ، مقالات ماجد ، ۲۳۴) . [انگ : Viceregal Lodge] .

وائِل (کس ء) امث .
ایک طرح کا باریک نیم شفّاف سوتی ، ریشمی یا اونی کپڑا . اس نے کسی نہ کسی طرح وائل کا سیاہ کرتا بھی سلوا ہی لیا ..... بنیان اور ایک بجز کدار رومال بھی خرید لیا . (۱۹۴۹ ، جنم کہانیاں ، ۱۰۱) . چکن کی ساری اور سفید وائل کے بلاؤز میں خوبصورت ..... بیگم نمودار ہوئیں . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۳۱) . اندر سے وائل سفید ساڑی اور سلیولیس بلاؤز میں ..... آتی ہے . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۶۷) . [انگ : Voile] .

وائِلا (۱) (کس ء) صف مذ (قدیم) .
کام سے فارغ ، خالی ، نٹھالی ، نچنت .
شباہت اندھارے میں ناقام کر ہوا وائلا اون تو خوش کام کر
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۶) . [قب : پن : ویلا جس کی یہ قدیم شکل ہے] .

وائِلا (۲) (کس ء) امذ .
سوت اور اون کا ملواں ابھری دھاریوں والا کپڑا . وائلا سب سے عمدہ قسم کی فلالین ہوتی ہے اور بھیگنے سے کبھی نہیں سکڑتی . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۴۳) . [انگ : Viyella] .

وائِلِن (کس ء ، ل) امث : امذ : وائلن .
ایک ولایتی ساز جس میں کھوکھلے جسم پر ایک کھونٹی کے ذریعے چار تار کسے ہوتے ہیں اور جو ٹھوڑی کے نیچے اور کندھے پر رکھ کر ایک گز سے بجایا جاتا ہے ، بیلا ولایتی سارنگی . وائلن کو جو فوقیت باقی آلات موسیقی پر حاصل ہے وہ بھی محض اسی وجہ سے ہے . (۱۹۱۷ ، (رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت) ، العصر ، ۲ : ۳۰۲) . مس ماتھر ، جو آپ کہیں ہارمونیم ، ستار ، وائلن اس کے علاوہ بھی کئی باجے آ سکتے ہیں . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۹۶) . وائلن کی مسلسل آواز سے ازابل کا اور دم الجھتا . (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۶۴) . تو پھر وہ کیسی تھی جس نے آپ کو کاٹا ..... اس کے سر پر وائلن جیسی شکل بنی ہوئی تھی . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۲۳۶) . [انگ : Violin] .

--- نَواز (--- فت ن) امذ .
وائلن بجانے والا . ایک وائلن نواز آپ کی دل پسند دھن چھیڑ دیتا تھا . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۱۲۵) . پنڈت جی نے اہل اثر کو رام کیا ان میں ایک یہودی وائلن نواز بھی تھا . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۸۱) . [وائلن + ف : نواز ، نواختن = بجانا] .

--- نَوازی (--- فت ن) امث .
وائلن نواز کا کام ، وائلن بجانا . انیسہ کی وائلن نوازی جاری ہے . (۲۰۰۰ ، سلام و پیام ، ۲ : ۲۱۴) . [وائلن نواز + ی لاحقۂ کیفیت] .

وائِلِنِسْٹ (کس ء ، ل ، ن ، سک س) امذ .
رک : **وائلن نواز** . اُن کی ایک شاگرد ممتاز وائلنسٹ شریمتی این راجم ہے . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۳۰) . [انگ : Violinist] .

وائِلہ (کس ء ، فت ل) امث .
رک : **وائلا** . ٹخنوں تک لمبا کرتا گرمیوں میں موٹی ململ یا گاڑھے کا اور جاڑوں میں فلالین یا وائلہ کا . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۰) . [وائلا (رک) کا ایک املا] .

وائِن (کس ء) امث : - وائین .
انگوری شراب ، شراب ، خمر . ایک خاتون سُرخ وائن کا گلاس سامنے رکھے اداس سی بیٹھی تھی . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۴۱) . پھر یہ کہ اس کے کناروں پر آپ کافی اور وائن وغیرہ پی سکتے ہیں . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۳۵) . [انگ : Wine] .

--- گِلاس (--- کس گ) امذ .
جامِ شراب ، شراب پینے کا گلاس (فرہنگ آصفیہ) . [انگ : Wineglass] .

وائِنْڈِنْگ (کس ء ، سک ن ، کس ڈ ، غنہ) امث .
(برقیات) موصل تار کا لچھا جو خاص ترتیب اور بلوں کی گنتی سے بنایا جاتا ہے اور برقی آلات میں استعمال ہوتا ہے نیز اس کی تیاری کا عمل یا کام ، وولٹیج بڑھانے اور کم کرنے اور توازن قائم کرنے والی تاریں . کرنٹ میگنٹ کی وائنڈنگ سے نکل کر ڈسٹری بیوٹر سے ہوتا ہوا ..... الیکٹروڈ کے ذریعہ باہر کے حصے میں سے ہو کر انجن کے لوہے میں سے گزر کر میگنٹ میں واپس آ جاتا ہے . (۱۹۴۳ ، آئینۂ موٹر ، ۶۰) . ٹرانسفارمر ایک ایسا آلہ ہے جس میں ایک لوہے کی کور (Core) پر دو یا دو سے زیادہ تار کی وائنڈنگ لپٹی ہوئی ہوتی ہیں . (۱۹۸۰ ، الیکٹرانکس کا بنیادی مطالعہ ، ۸) . [انگ : Winding] .

واؤ (و مج) امذ : - واو .
حرف ''و'' کا ملفوظی املا (رک : واو) . مثال اس شے کی جو واؤ کے ساتھ ہو : جیسے : سوخت اور دوخت . (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۲۹۲) . ی کی طرح واؤ کی بھی دو آوازیں ہیں ایک پوری اور بھری ہوئی اور دوسری ہلکی اور ہلکی . (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۴۵) . حرف علت کی کشیدہ آوازوں کے لیے ہمارے ہاں علامات نہیں بلکہ اکثر صورتوں میں حروف یعنی الف واؤ اور یے لگائے جاتے ہیں . (۱۹۴۹ ، نکتۂ راز ، ۵۲) . واو ایک حرف کا نام ہے ..... اس کو اگر واؤ لکھا جائے تو املا بگڑ جائے گا . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۷۰) . [واو (رک) کا ایک املا] .

--- مَجْہُول (--- فت م ، سک ج ، و مع) امذ .
رک : **واو مجہول** . یائے مجہول اور واؤ مجہول کی آواز عربی میں نہیں آتی . (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۴۴) . اگر واؤ کھینچ کر نہ پڑھی جائے تو واؤ مجہول کہلائے گی جیسے مور ، شور وغیرہ . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۶) . [واؤ + مجہول (رک)] .

--- مَدَّہ (۔۔۔فت م ، شد د بفت) امذ .
وہ واو جو کھینچ کر پڑھا جائے یا دو واو کے برابر آواز دے ، لکھنے میں اس واو پر ہمزہ دے دیا جاتا ہے مثلاً ، بتاؤ . واؤ مدّہ : واؤ کا پیش جب کھنچ کر آتا ہے تو دو واؤ کی جگہ تقطیع میں لیا جاتا ہے لکھنے میں اُس واو پر ہمزہ (ء) دے دیا جاتا ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۶۸) . اُردو کے جن الفاظ میں الف یا واؤ مدہ کے بعد "ی" واقع ہوتی ہے ..... ان کی کتابت بھی یکساں نہیں ہے . (۱۹۸۱ ، تحقیق غالب ، ۷۳) . [واؤ + مدّہ (رک)] .

--- مَعْدُولَہ (۔۔۔فت م ، سک ع ، و مع ، فت ل) امذ .
رک : واو معدولہ . فارسی میں چند لفظ ایسے ہیں کہ ان میں واؤ ساکت ہوتی ہے یعنی تلفظ میں ظاہر نہیں کی جاتی اسے واؤ معدولہ کہتے ہیں . (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۴۸) . واؤ معدولہ سے مراد وہ واؤ ہے جس کے بعد اگر الف ہو تو اس کی آواز الف کی آواز میں مخلوط ہو کر ایک خاص طرح نکلتی ہے . (۱۹۸۷ ، اردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۱۶۷) . بعض الفاظ میں واؤ لکھی جاتی ہے لیکن تلفظ میں نہیں آتی اس قسم کی واؤ کو واؤ معدولہ کہتے ہیں . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۶) . [واؤ + معدولہ (رک)] .

--- مَعْرُوف (۔۔۔فت م ، سک ع ، و مع) امذ .
رک : واو معروف . واؤ معروف پر الٹا پیش لکھتے ہیں اور واؤ مجہول خالی رہتی ہے . (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۴۵) . جس واؤ سے پہلے پیش ہو اور کھینچ کر پڑھی جائے اسے واؤ معروف کہتے ہیں . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۶) . [واؤ + معروف (رک)] .

واؤچَر (و مع ، فت چ) امذ .
دستاویز یا اقرار نامہ ، تصدیق ادائی ، وثیقہ . کلینز اپنی جھولی میں ادھ کٹی ٹکٹیں اور واؤچر ڈالے بیٹھا تھا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۹۰) . [انگ : Voucher] .

واؤچیریا (و غ ، ی غ ، سک ر) امذ .
(نباتیات) ایک روئیدگی جو آبی اقسام سے تعلق رکھتی ہے ، سبزا لگا . چند انواع سمندری ہیں واؤچیریا ..... اُن گملوں کی نرم مٹی پر پائے جاتے ہیں جن کی نگہداشت نہ کی گئی ہو . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، محمد سعید الدین ، ۲ : ۷۶۰) . [مقامی] .

وائی (۱) م ف .
(عو) وہی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) . [وہی (وہ + ہی) کا عوامی تلفظ] .

--- نَر بھَرپُور کَہاوے اَپْنے آپ کو جو بِسْراوے کہاوت .
وہ آدمی کمل ہے جسے کچھ پروا نہیں ، مکمل آدمی وہ ہے جو اپنے آپ کو بھلا دے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

وائی (۲) امث .
۱. (ادب) سندھی زبان کی رومانی یا صوفیانہ حکایات کے غنائی ٹکڑے ، ایک قدیم سندھی صنف سخن . سندھی شاعری : بچل سرمست سے قبل سندھی شاعری میں صرف دوہے اور وائی یا کافی کی اصناف مستعمل تھیں . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۷۵۴) . ایاز کی بے پناہ تخلیقی صلاحیت نے ..... بیت اور وائی کو جدید حسیت اور عصری تقاضوں کے مطابق نیا رنگ آہنگ دیا . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۴۸) . ۲. (لفظاً) قول (فرہنگ تلفظ) . [مقامی] .

وائی تَوائی بَکْنا محاورہ .
رک : واہی تباہی بکنا . بجائے اس کے کہ وہ میرا شکریہ ادا کرتے یا مزاج کی کیفیت بیان کرتے انہوں نے میرا گلو پکڑ لیا اور خبر نہیں کیا وائی توائی بکنے لگے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۸) .

--- وائی تَوائی پھِرْنا محاورہ .
رک : واہی تباہی پھرنا . دن بھر وائی توائی پھرے ہے اور گھر میں بیٹھے ہے تو یہ آفت ہووے ہے . (۱۹۵۲ ، جنم کہانیاں ، ۳۹) .

وائی وا امذ .
لسانی ، تقریری یا زبانی امتحان ، بالمشافہ امتحان . طلبہ کی اکثریت زبانی امتحان (وائی وا) کتابیں یا تھوڑی بہت کورس کی کتابیں پڑھ کر دے ہی دیتے ہیں . (۱۹۹۰ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ مئی ، ۳) . [لاط : Viva Voce کا اختصار] .

وائے (۱) صف فقرہ ؛ ~ وائے .
(رک : وا (۶) مع تحتی الفاظ) کلمۂ افسوس ہائے ، افسوس وغیرہ ، آزار یا رنج والم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے . کتا وائے یو بات تو میں خلوت میں فلانے سوں کہا تھا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۱) .

کیا واقعہ بیان کروں کربلا کا وائے
کنبے کو ساتھ لے کے جو تشریف شاہ لائے

(۱۸۰۹ ، جرأت (مراثی جرأت ، مرتبہ ڈاکٹر عبادت بریلوی ، ۳۰)) .

دوڑا معصوم سکینہ کی طرف ایک اظلم
دونوں کانوں سے گہر چھین لئے وائے ستم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۱۶) . وائے ہے ان لوگوں کے حال پر جو رات بھر تو پاؤں پھیلائے میٹھی نیند سوتے رہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳۸) .

ڈھونڈ رہا ہے فرنگ عیشِ جہاں کا دوام — وائے تمنائے خام! وائے تمنائے خام

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۹۰) .

وائے اے زوجِ سلیمان کہ ہوئی بند شراب
بانوئے شہرِ سبا ، شہر بدر ہوتی ہے

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۳۱) . ثروت کا ذہن شاید اس وقت تک اس ماحول کو قبول کر چکا تھا شاید اس لئے کہ اس نے "وائے" کا کلمہ زبان سے نہیں نکالا . (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، سفر نامہ امریکہ ، ۲۱۷) . [ع] .

--- بَرتَقْدِیر فقرہ .
ہائے تقدیر ، وائے قسمت ، افسوس اس نصیب پر .

وائے برتقدیرِ آدم ، وائے برلیل و نہار
بزم عشرت بھی ہے خونی حادثوں کی رہ گزار

(۱۹۳۲ ، سیف و سبو ، ۵۱) .

--- بَرجانِ سُخُن گَرْبَہ سُخُن داں نَہ رَسَد کہاوت .
(فارسی مصرع بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) کلام اگر کلام کے پہچاننے والے تک نہ پہنچے تو اس کے حال پر افسوس ہے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

... بَرْ حال فقرہ.
جب کوئی اچھی یا عمدہ بات اس کے قدر شناس تک نہ پہنچے تو کہتے ہیں، افسوس مجھ پر اور میرے حال پر. وائے بر حال ملکہ مہ جبیں کتنے عرصے تک تو شاہزادۂ اسد نامدار کے ساتھ قید، ہیں کیا کیا مصیبتیں سہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶ : ۸). ایک ایک خط عبرت کا دفتر تھا اور وائے برحال من ! محض اپنے ذاتی فائدے کے لیے ہیں انسانی اور روحانی فرائض کو طاق پر رکھ کر گمراہیوں کا آلۂ تحریک بنا ہوا تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۱۳).

... بَر قدرِ سُخُن ، گُربَہ سُخُن داں نہ رَسَد کہاوت.
(فارسی مصرع بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : وائے بر جان سخن گر بہ سخن داں نہ رسد (خزینۃ الامثال : جامع الامثال).

... بَرْ مَا و گِرِفتاریٔ مَا کہاوت.
(فارسی مصرع بطور کہاوت اردو میں اظہارِ تاسّف کے لیے مستعمل) افسوس ہے ہم پر اور ہمارے مصیبت میں گرفتار ہونے پر (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... بَرمَن وائے بَر اَحْوال مَن کہاوت.
(فارسی مصرع بطور کہاوت اردو میں مستعمل) افسوس مجھ پر اور افسوس میرے حال پر، میری حالت قابل افسوس ہے (مہذب اللغات).

... تَقْدِیر فقرہ.
قسمت کا گلہ کرنے کے لیے مستعمل ہے، ہائے قسمت، ہائے مقدر.

وائے تقدیر کہ ہیں آج گرفتار ..... قفس
یا وہ دن تھے کہ کبھی پھرتے تھے گلزاروں میں

(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۶۳).

... حَسْرَت فقرہ.
حسرت ہے، افسوس، رنج و ملال کے موقعے پر مستعمل.

وائے حسرت مٹ گئے سب میرے ارمانِ عزیز
لٹ گیا افسوس امیدوں کا سامانِ عزیز

(۱۹۱۳، نقوش مانی، ۱۱).

... رے فقرہ.
ہائے افسوس، افسوس ہے (تاسُّف کے موقعے پر مستعمل).

وائے رے وائے رے پچھن دیکھو   چال دیکھو ذرا ڈھلن دیکھو

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۶۹).

دل دے کے لیا رنج و الم وائے رے قسمت
ہم سمجھے تھے کچھ اور ہوا ہائے مگر اور

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۶).

... شُدْنی اور نَاشُدْنی فقرہ.
ہونی اور انہونی دونوں پر افسوس، جب کوئی بات نہ بنے تو کہتے ہیں. غرض کوئی بات نہ بنی وائے شدنی اور وائے ناشدنی. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۶۵).

... قِسْمَت فقرہ.
وائے تقدیر، افسوس ہے ایسی قسمت پر.

مرتے مرتے بھی نہ جس نے کبھو آرام دیا
وائے قسمت کہ ہمیں یہ دل خود کام دیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۸).

وائے قسمت وہ شب وعدہ اگر ہوں بیدار   پائے قاصد کو مرے بخت سلا دیتے ہیں

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱ : ۱۲۷). وائے قسمت نواب خورشید بیگم کی اکلوتی نازوں کی پلی لڑکی کی سکونت کے لیے ایسا مکان. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۹۳). [وائے + قسمت (رک)].

... گور تَنْہا گور فقرہ.
ہائے قبر اور تنہائی قبر، انتہائی تنہائی کے موقعے پر مستعمل (خزینۃ الامثال).

... مَجْبُوری فقرہ.
ہائے یہ مجبوری، افسوس ہے اس مجبوری پر.

یہ پیرانِ کلیسا و حرم اے وائے مجبوری
صلہ ان کی کد و کاوش کا ہے سینوں کی بے نوری

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۷).

... مَحْرُومی فقرہ.
رک : وا (۶) مع تحتی الفاظ ؛ ہائے محرومی، افسوس ہے اس محرومی پر.

علم کے دریا سے نکلے غوطہ زن گوہر بدست
وائے محرومی ! خزف چین لب ساحل ہوں میں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۱۱).

... ناکامی فقرہ.
رک : وا (۶) مع تحتی الفاظ ؛ ناکامی پر افسوس کے موقع پر مستعمل.

وائے ناکامی فلک نے تاک کر توڑا اسے
میں نے جس ڈالی کو تاڑا آشیانے کے لیے

(۱۹۲۴، بانگ، ۱۰۲). جعلی رکنیت کی دھڑا دھڑ بھرتی ہو رہی تھی لیکن وائے ناکامی نتیجہ ان کے حسب دل خواہ نہ نکلا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۶۰).

وائے (۲) اند.
بنا نیز بینا، بننے یا بینے کا عمل ؛ دھاگا، ڈوری ؛ پرندہ ؛ نیتا نایک (جامع اللغات ؛ شبد ساگر). [س]

وائے (۳) امث.
ہوا (جامع اللغات). [س]

وائیلا (ی ع) اند (قدیم).
نھالی، فارغ، الگ، ویلا.

کہ اس دھات سوں وائیلا ہو ٹھیک   بڑاں کیا تماشا ہے میرا سو دیک

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۷۹). [ویلا (رک) کا ایک املا].

... ہونا محاورہ (قدیم).
الگ ہونا، فارغ ہونا (کام وغیرہ سے). ہوا وائیلا کام تے جوں سنار. (۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی (دکھنی اردو کی لغت)).

وائیلِن (کس ، ، ی غم ، کس ج نیز فت ل) امذ .
چار تار کا ایک مغربی باجا جسے بائیں طرف بغل میں لے کر کمانچے سے بجاتے ہیں ، وائلن . تانت کا باجا جیسے وائلن ، منڈل ، دلربا وغیرہ ..... ہاتھ کی ضرب سے بجایا جاتا ہے . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۳۲) . رات کے وقت کپتان اپنے کمرے میں کھڑکی کھول کر وائلن بجائے . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۸۱) . [انگ : Violin] .

وائیلِنِسْٹ (کس ، ، ی غم ، کس ج نیز فت ل ، ن ، سک س) امذ .
وائلن بجانے والا ، وائلن نواز . جب خان یہ بات بتا رہا تھا تو اس کی ٹھوڑی اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی اور وہ ہنگری کا ایک بوڑھا وائلینسٹ لگ رہا تھا جو اپنی جوانی کے زمانے میں بڑے اوپرا میں وائلن بجاتا رہا ہو . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۴) .
[انگ : Violinist] .

وائیلوسِن (کس ، ، ی غم ، و ج ، کس س) امذ .
ایک بنفشئی لونی مادّہ جو جراثیم سے حاصل ہوتا ہے . یہ جراثیم بنفشئی لونی مادّہ وائیلوسن تیار کرتے ہیں جو الکحل میں حل ہو جاتا ہے لیکن پانی اور کلورو فارم میں تحلیل نہیں ہوتا . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۵۳) . [انگ : Violacin] .

وائیلو نیلا (کس ، ، ی غم ، و ج ، ی ج) امذ .
ایک نوع کے ناہواباش نہایت مہین جراثیم جو انسان اور جانوروں کے منھ ، آنتوں ، تناسلی اور تنفسی وغیرہ نظام میں پائے جاتے ہیں اور بیماریاں پیدا کرتے ہیں . جنس وائیلو نیلا : یہ گرام منفی کروے ہوتے ہیں جو کافی مہین ہیں اور ۳ ، تا ۴ ، م قطر رکھتے ہیں یہ آپس میں ایک بیرونی مایہ مادّے سے جڑے رہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۷۷) . [انگ : Veillonella] .

وائین (۱) (کس ج ، ، ی غم) امث .
رک : وائن ، انگوری شراب . سورنتو بھی بڑی خوبصورت جگہ ہے وہاں انگور کی بیلیں جگہ جگہ نظر آتی ہیں اور انگور کی وائین وہاں بنتی ہے . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۴۷۶) .
[انگ : Wine] .

وائین (۲) (کس ج ، ، ی غم) امث .
انگور کی بیل (فرہنگ فرنگ : جامع اللغات) . [انگ : Vine] .

وائیوا (ی ج نیز مع) امذ : ~ وائی وا ، وائے وا .
امتحان جس میں اُمیدوار کو سوالات کے جوابات زبانی دینے ہوتے ہیں ، زبانی امتحان ، بالمشافہ امتحان . وہ بڑے سخت آدمی ہیں ، وائیوا میں انہوں نے میرا پتّا کر دیا تھا . (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۲۹۲) . جب وائیوا کا وقت آیا تو لڑائی چھڑ گئی . (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۲۵۰) .
[لا : Viva Voce کا اختصار] .

وایبرِیٹَر (کس ی ، سک ب ، ی ج ، فت ٹ) امذ .
(برقیات) ایک آلے کے مرتعش تار جو فوری طور پر ضرب یا چوٹ کا اثر قبول کرتے ہیں ، مرتعش نے . تار کی لائن کاٹ کر کیمپ میں لگائے بغیر ہم معمولی بطاریہ اور وایبریٹر آلہ سے خبریں بھیج سکتے ہیں . (۱۹۱۱ ، برقابی ، ۲۴) . [انگ : Vibrator] .

وایِس (کس ی) امذ .
رک : وائس جو زیادہ مستعمل ہے . وایس (Vice) حقیقت میں لاطینی سابقہ جو نائب ، قائم مقام یا بجائے کے معنی دیتا ہے ، یہ اکیلا غیر مستعمل ہے البتہ دوسرے الفاظ کے ساتھ معنی پیدا کرتا ہے ، جیسے وایس چانسلر ، پرووایس چانسلر ، وایس پریذیڈنٹ وغیرہ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۵ ، ۲۰۴) . [وائس (Vice) کا ایک املا] .

--- ایڈمِرَلٹی (---ی ج ، سک ڈ ، کس م ، فت ر ، سک ل) امث .
دفتر نائب امیرالبحر نیز وائس ایڈمرل کا عہدہ یا منصب ، نائب امیر البحر کی ذمے داریاں یا کام . جب کوئی مقدمہ بابت حق بچانے مال جہاز مغروقہ یا اُجرت بچانے جہاز کے سمندر میں یا بابت نقصان کے جو جہاز کے ٹکر کھانے سے پہنچا ہو کسی عدالت ایڈمرلٹی یا وایس ایڈمرلٹی میں پیش ہو . (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطہ دیوانی ، ۳۷) .
[انگ : Vice Admiralty] .

وایَس (فت ی) امذ .
ایلو کا پودا ؛ کوّا ؛ تارپین نیز جس کی عمر طویل ہو (ماخوذ : پلیٹس) .
[س : वायस] .

وایِسْرائے (کس ی ، سک س) امذ : وائسرائے .
رک : وائسرائے جو زیادہ مستعمل ہے ، نائب الملک . لقب گورنر جنرل کے ساتھ خطاب وایسرائے یعنی نائب سلطان کا بھی ضم کیا گیا . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۷) . ایک وایسرائے کو محبت نامے حسب دستور فارسی میں جایا کرتے تھے . (۱۹۳۳ ، نظم طباطبائی ، مرقع ادب ، ۱ : ۱۷۴) . وایسرائے (Viceroy) اُردو میں عام ہے . (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۵) . [انگ : Viceroy] .

وایَسْکوٹ (فت ی ، سک س ، و ج) امذ : ~ ویسکوٹ .
رک : واسکٹ جو زیادہ مستعمل ہے . کُرتا یا اچکن کی بجائے صرف وایسکوٹ ہوتا ہے ..... اور یہی امتیازی علامت ہے جو ان کو اور گروہ کے آدمیوں سے الگ کرتی ہے . (۱۸۹۴ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۴۴) . [انگ : Waistcoat کا ایک اُردو املا] .

وایَک (فت ی) صف : امذ .
۱. بافندہ ، بننے والا ؛ (مجازاً) ماہر . ساحر ٹونے میں وایک ، جیو کا جھونٹے مار دل کا چور پایک . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۶) . **۲. گروہ ؛ عدد** (ماخوذ : جامع اللغات) .
[س : वायक] .

وایُو (و مع) امذ .
ہوا ، باد نیز ہوا کا دیوتا ، پون دیوتا . اگنی ، وایو ، دیپک ، نکشتر سب کے سب مجھے اس وقت دیوتا کی نورانیت سے منور نظر آتے تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱۶) .
[س : वायु] .

وایولا (وج) اند.

وائلن کی قسم کا ایک ساز جو وائلن سے بڑا ہوتا ہے لیکن اس کا امتداد کم ہوتا ہے ، رباب . سارنگی کو مشرق کی وایولن کہا گیا ہے اور اس کی آواز کو وایولا کی شیریں آواز سے مشابہ بتایا گیا ہے (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۳) . [انگ Viola] .

وایو لِن (وج ، کس ل) اند : امث .

رک : **وائلن جو زیادہ مستعمل املا ہے** . آج ایک جرمن وایولن کا بنانے والا بھاپ دی ہوئی سبز لکڑی سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے اوزار بناتا رہتا ہے . (۱۹۳۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۲۲) . چونکہ اس کا میدان ..... مناسب نہیں ہوتا اس لئے اس میں سارنگی یا وایولن کی طرح تیاری نہیں پیدا کی جاسکتی . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۵۴) . [انگ : Violin] .

وَبا (فت و) امث - وباء .

۱. **وہ بیماری جو بہ کثرت پھیلے ؛ متعدی بیماری ؛ جیسے : طاعون ، ہیضہ وغیرہ** . گھوڑوں میں وبا ایسی پھیلی کہ طویلے کے طویلے خالی ہو گئے . (۱۸۵۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۵) . ہر جگہ حفظان صحت کا کافی انتظام عمل میں لایا گیا صرف چند مقامات پر ہیضہ اور چیچک کی شکایت ہوئی لیکن ان امراض نے وبا کی صورت اختیار نہیں کی . (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۱۶) . وباؤں ، بیماریوں اور حادثوں کو وہ دیوی دیوتاؤں کی خفگی سے منسوب کرتے تھے . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۱۵۱) . ۲. **(کنایۃً) مرگِ عام ، موت نیز ملک گیر مرض** . جس کو کچھ آفت پہنچے خواہ وہ آفت عام ہو : جیسے : وبا اور قحط وغیرہ خواہ آفت خاص ہو : جیسے : کسی کا کوئی مر گیا اور کچھ آفت پہنچی . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۷۵) . باتّفاق قضا و قدر اس سال شہر مصر میں وبا پڑی فرعون نے ایک درم فی جنازہ مقرر کر دیا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۶۰) .

ادھر وبا نہیں پر قحط اور گرانی سے
مچا ہوا ہے ہر اک گھر میں رات دن کہرام

(۱۹۱۲ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۹۹) . شہر میں وبا اس شدت کی پھیلی تھی کہ ..... صبح جو آدمی ہنستا بولتا تندرست اٹھتا وہ شام تک قبر کی آغوش میں جا لیتا . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۸) . ۳. **(مجازاً) ایسی بیماری یا مصیبت جو انسانوں کی تباہی و بربادی کا باعث ہو ، بلائے آسمانی** . سال بھر میں ایک رات ایسی ہوتی ہے جس میں وبا اترتی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰۷) . ۴. (i) **(مجازاً) خرابی ، علت** . ملازموں پر یہ بات ثابت کر دی کہ میرا یہ دورہ سرکاری ملازموں کے لیے کوئی مہلک یا خطرناک وبا نہیں . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۸۰) .

شہروں کے چہرہ گر جنھیں مرنا تھا مر گئے
پیڑوں کو کاٹنے کی وبا عام کر گئے

(۱۹۸۲ ، رئیس فروغ ، رات بہت ہوا چلی ، ۳۷) . (ii) **برائی یا عیب جو معاشرے میں سرایت کر جائے ، اجتماعی برائی ، برا رجحان جو عام ہو** . بائیکاٹ کی وبا کا زور ملاحظہ فرمائیے یہ وبا بنگالے سے چلی ..... ہر بنگالی کا فرض ہے کہ وہ بائیکاٹ کے اصول پر چلے نہیں تو لارڈ کرزن کا بچہ تصور کیا جائے گا . (۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۹۹) . یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ وطن عزیز میں جعل سازی کی وبا روز افزوں ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۶) . یورپ اور امریکہ میں رندانہ اطوار کی وبا ..... ذہنی بیماریاں اور ان کے معالج . (۲۰۰۴ ، تسلیمات ، ۶۹) .

--- اُتَرْنا محاورہ .

۱. **مصیبت نازل ہونا ، عذاب یا قہر نازل ہونا** . ہر مرد اپنی جان کا یہواہ کے لیے فدیہ دے تاکہ ان کے حساب کرنے میں ان پر وبا نہ اترے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۳۳) . ۲. **بیماری کے جراثیم داخل یا پیدا ہونا** . ایسے برتن پر جو ڈھانکا نہ گیا ہو ..... اس برتن یا مشک میں یہ وبا ضرور اترتی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰۷) .

--- اُلْخَیل (--- ضم ، غم ا ، سک ل ، ی لین) اند .

ایک سخت چھوت دار بیماری جس کا حملہ بالخصوص ایسے مویشیوں پر زیادہ ہوتا ہے جن کے کھر تقسیم شدہ نہ ہوں . وباء الخیل ..... گھوڑے ، گدھے اور خچر اس مرض کا بہت زیادہ شکار ہوتے ہیں . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۵۳) . [وبا + رک : ال (۱) + خیل (۱)] .

--- آنا محاورہ .

۱. **کسی بیماری (ہیضے وغیرہ) کا پھوٹ پڑنا** . ایک برس دہلی میں ہیضے کی بڑی سخت وبا آئی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹) . جلال آباد میں وبا آئی دونوں ماں باپ چل بسے . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۶۷) . ۲. **مصیبت نازل ہونا ، سخت عذاب ہونا** .

مرتے ہیں سیکڑوں مے خوار شرابیں پی کر
فصل گل کاہے کو آتی ہے وبا آتی ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۴۰) .

--- پُھوٹ پَڑْنا/پُھوٹْنا ف مر ؛ محاورہ .

متعدی بیماری پھیلنا نیز کسی رجحان ، میلان یا رویے کا عام ہو جانا . شہر میں ایسی وبا پھوٹی کہ نہ شاہ بچا ، نہ اس کا لشکر . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۵۴۱) . ایک زمانے میں داستانوں کی وبا پھوٹ پڑی . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۲۲) . اسی زمانے کا ذکر ہے کہ دلی میں انفلوئنزا کی وبا پھوٹ پڑی . (۲۰۰۳ ، اجمل اعظم ، ۱۳۹) .

--- پَھیلْنا محاورہ .

۱. **وبا آنا ، کسی متعدی بیماری کا پھوٹ پڑنا** .

نہیں ہے تیرا غم جدائی یہ مرگ ہے بہر اہل عالم
وبا ہے پھیلی ہوئی جہاں میں گھروں سے مُردے نکل رہے ہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶۱) .

دل کو پہلو میں ٹٹولو تو پھپھولا پاؤ
یہ وبا پھیل گئی ہے ترے بیماروں میں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۹۳) . جس دن میں اس دنیا میں آیا ، سنتے ہیں اس روز ہمارے شہر میں دن بھر زلزلے آتے رہے ہزاروں مکان گر گئے وبائیں پھیلیں . (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۹۵) . مصر میں ۱۹۴۷ء میں ہیضہ کی وبا پھیلی . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۳) . ۲. **کوئی بُری بات لوگوں میں عام ہونا ؛ مری پڑنا ، بہت لوگوں کا مرنا** (جامع اللغات) .

--- زَدَہ (---فت ز ، د) صف.
جو کسی وبا کی زد میں آیا ہو (کوئی مقام ، شخص ، آبادی وغیرہ). دلی میں بھی کچھ آدمی وبا زدہ مقامات سے آ کر مر گئے ہیں. (۱۹۰۷، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۶). [وبا + ف : زدہ ، زدن = مارنا].

--- ئے عام اسث.
۱. بہت پھیلی ہوئی وبا جس میں کثرت سے ہلاکتیں ہوں ؛ مرگِ عام. میں نے وبائے عام میں مرنا اپنے لائق نہ سمجھا. واقعی اس میں میری کسر شان تھی. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۲۹۸). یہ ہے اصل لم اُس تعصب مذہبی کی جو وبائے عام کی طرح لوگوں میں پھیلا ہوا ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۵). ۲. عام رجحان یا میلان (بُرے معنوں میں مستعمل). تصنیف و تالیف کی اس وبائے عام میں ..... شاذ و نادر ہی کوئی کتاب ہمارے سامنے ایسی آتی ہے جسے صحیح معنوں میں ہم ایک علمی و ادبی کارنامہ کہہ سکیں. (۱۹۴۷ ، (تعارف) دیوان مومن ، الف). اگر دنیا میں یہ مرض نہ ہوتا جسے ایک قسم کی وبائے عام کہنا چاہیے تو واقعی لوگوں کو بڑی خوشی اور اطمینان سے بسر کرنے کا موقع ملتا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۲۲۲).

اب وہ وبائے عام ہے نفرت کہیں جسے
عنقا ہے اب وہ چیز محبت کہیں جسے

(۱۹۴۲ ، کرشن گیتا ، ۲۴). [وبا + ے (حرفِ اضافت) + عام (رک)].

وَبال (فت و) (الف) امذ.
۱. گرانی ، بوجھ ، بار ؛ عذاب ، مصیبت ، سختی.

اس سخن سوں آشنا ہے درد مند　　　درد دوری ہے وبال دوستی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۲).

چھوٹا اگر مریض ترا مر گیا کہ شوخ　　　جو دم تھا زندگی کا سو اُس پر وبال تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۰).

ہوئی ہے زندگی دشوار مشکل آساں کر
پھولوں پھلوں تو ہوں پہ میں وبال اپنا ہوں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۹).

فکرِ دنیا میں سر کھپاتا ہوں　　　میں کہاں اور یہ وبال کہاں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۳). ان سب کا وبال کس پر ، ان ہی پر جنھوں نے یہ دستور نکالا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۷۱). جی چاہا کہ اس وبال کو کونے میں سے کھود کر گھر سے نکال باہر کروں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱۵).

کشت ہست و بود میں قحطِ کمال ایسا نہ تھا
زیست مشکل تھی مگر جینا وبال ایسا نہ تھا

(۱۹۹۶ ، رقص وصال ، ۱۰۶). ۲. جرم کی پاداش ؛ کیے کی سزا (خصوصاً) وہ سزا جو خدا کی طرف سے دی جائے ، عذابِ الٰہی ، قہرِ خدا.

اُودھر سے مرہٹوں کے تئیں گھیر کر وبال
دلی میں لایا کھونے کو سب ان کا جاہ و مال

(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ۵). بہشت کی خوبیوں اور نعمتوں سے اور اللہ تعالٰی کے دیدار اور رحمت سے محروم رہے تو اس کا ہاتھ اور میرا دامن اور اس کا سارا وبال اور جنجال اور میری گردن. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۱۳). اس کا وبال جیسا ناظر پر ویسا مجھ پر کیونکہ ہم دونوں نے مل کر غیرت بیگم کو محروم کیا. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۹۴). ۳. جرم ، خطا ، گناہ ؛ بدبختی ؛ تباہی (پلیٹس). (ب) صف. ۱. بہت دشوار ، نہایت مشکل نیز بہت تکلیف دہ.

بیٹھے سے اٹھ کھڑا ہو کسی میں نہ حال تھا
منہ دھونا کیسا کلّی کا کرنا وبال تھا

(۱۹۰۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۰۸). ۲. مصیبت کا باعث (کوئی چیز یا بات) ؛ مضرِ صحت (آب و ہوا ، موسم وغیرہ) (پلیٹس). [ع : (و ب ل)].

--- اَپْنے سَر لینا محاورہ.
کسی مصیبت کو خود دعوت دینا ، خود اپنے کو کسی تکلیف میں مبتلا کرنا ، جنجال میں پڑنا ، عذاب اپنے سر لینا.

زلف پر پیچ کا مضموں نہیں بندھ سکنے کا
کیوں وبال اپنے سروں پر شعرا لیتے ہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۸۹).

--- اُٹْھنا محاورہ.
مصیبت آنا ، پتا پڑنا.

پھر اس بعد ایسا اٹھے کچھ وبال
بدل جائے کچھ ان کے والد کا حال

(۱۹۰۲ ، سیر افلاک ، ۴۷). بھلا ان سے کہاں گھر کے انتظام کا وبال اٹھ سکتا ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۳).

--- آنا ف مر.
زوال آنا ، ادبار آ جانا. بصرہ کی رہی سہی تجارت کو بھی وبال آ گیا. (۱۹۱۷ ، سفر نامۂ بغداد ، محبوب عالم ، ۴۲).

--- بَٹورْنا ف مر ؛ محاورہ.
وبال سر لینا ، مصیبت مول لینا. اپنی رسم کے موافق بال رکھنا وبال بٹورنا ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۳).

--- بَن جانا ف مر.
مصیبت کا باعث ہو جانا ، تکلیف دہ ہونا. کثیر العیالی کی طرح کثیر الفاظی بھی وبال بن جاتی ہے. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۱۰).

--- پالْنا محاورہ.
مصیبت اپنے سر لینا ، کوئی تکلیف دہ کام اپنے ذمے لینا. نہ آڑی ترچھی مانگ نکالتے تھے نہ بالوں کا وبال پالتے تھے. (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۶۸).

--- پَڑْنا محاورہ.
(کسی جرم یا خطا کی) سزا ملنا ، صبر پڑنا ، ظلم و ستم کا بدلہ ملنا ، قہرِ الٰہی نازل ہونا.

اس پہ نازل ہوئے قہرِ ذوالجلال　　　یا تمہارے صبر کا پڑیو وبال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۸).

میں نے تو سر دیا پر اے جلّاد　　　کس کی گردن پہ یہ وبال پڑا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸).

پڑ گیا ان پہ مرے بیچ میں لانے کا وبال — کیا پریشان ترے گیسوؤں کا حال ہوا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۷).

بنا تھا فرعون کا جو ثانی بتا کہاں ہے وہ حکمرانی
بھلا پڑے گا نہ تجھ پہ ظالم ہمارے دل کا وبال کب تک
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۱۳۹).

جلا کرتی ہے شب بھر شمع روتے رات کٹتی ہے
وبال آخر کو پڑتا تھا پڑا پروانے کے خوں کا
(۱۹۱۱، بہارستان خیال، تعلق، ۴).

--- پیچھے لگنا محاورہ.
ایسا روگ یا مصیبت لگ جانا جس سے نجات مشکل ہو (فرہنگ اثر؛ مہذب اللغات).

--- جان کس اضا؛ صف.
زندگی کے لیے تکلیف دہ؛ جو نہایت مصیبت کا باعث ہو. بیاری ہونے کے باوجود مس جیکسین مجھے وبال جان معلوم ہورہی تھیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۶). [وبال + جان (رک)]

--- جان بَن جانا/بَنْنا محاورہ.
نہایت پریشانی کا باعث ہو جانا، مصیبت بن جانا. وہ نہ صرف اپنے واسطے ..... بلکہ دوسروں کے لیے بھی وبال جان بن جائے گا. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۴۳). مجھے کیا معلوم تھا کہ یہ طوطا وبال جان بن جائے گا. (۱۹۷۸، براہوی لوک کہانیاں (ترجمہ)، ۲۲). مختار نے تیسوں کا مال سمجھ کر ہماری جائداد کو اس طرح بگاڑا کہ یہ ہمارے لیے وبال جان بن گئی. (۱۹۸۴، گردِ راہ، ۵۰).

--- جان ہونا محاورہ.
مصیبت یا پریشانی کا باعث ہونا، عذاب جان ہونا، ناگوارِ طبع ہونا.
شامت ہے کیا کہ شیخ سے کوئی ملے کہ واں — روزہ وبال جاں ہے سدا یا نماز ہے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۴۶). الٰہی اب کیا کروں یہ نوکری تو وبال جان ہوگئی. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۴۳۸). نیند نہیں ہوئی وبال جان ہوگئی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۲).

--- چڑھنا محاورہ.
عذاب نازل ہونا، قہر ٹوٹنا. جب جہاں میں خون ہوتا ہے اس پر بھی ایک وبال چڑھتا ہے کیونکہ رسم قتل ناحق کی قابیل نے اس جہان میں جاری کی ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۱۳).

--- چکھنا محاورہ.
کیے کی سزا پانا، نتیجہ بھگتنا. انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۸۷۴).

--- خاطِر ہونا محاورہ.
ناگوارِ طبع ہونا، دل پر بوجھ ہونا؛ مصیبت ہونا.
قفس میں ہے نہ ٹھکانہ مرا نہ گلشن میں — وبالِ خاطر صیاد و باغباں ہوں میں
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۵۲).

--- دَوام کس صف (---فت د) امذ
کوئی ایسی مصیبت جو ہمیشہ چلتی رہے، ہمیشہ ہمیشہ کی پریشانی، مستقل اذیت؛ (کنایۃً) عذاب. کہیں ایسی دلیر زبانی سے دین کے معاملے میں گستاخی نہ ہو جائے کہ وبال دوام کا ثمرہ دے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۲۳). [وبال + دوام (رک)].

--- دوش کس اضا (---و ح) صف.
کاندھے کا بوجھ؛ (مجازاً) جو مزاج کے مطابق نہ ہو، پریشانی خاطر کا باعث، تکلیف دہ، باعثِ مصیبت.
ہمدم وبال دوش نہ کر پیرہن مجھے — کانٹا سا ہے کھٹکتا مرا تن بدن مجھے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۴).
شوریدگی کے ہاتھ سے ہے سر وبال دوش — صحرا میں، اے خدا، کوئی دیوار بھی نہیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۴).
مدت سے تھا جنوں میں سر اپنا وبال دوش — خوش ہوں کسی کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر
(۱۹۴۲، سنگ وخشت، ۹۳).
لیے لیے پھرا اک بار اپنے کاندھوں پر — وبال دوش ہوا سر، کہ سنگ دیکھ چکا
(۱۹۸۳، سروسامان، ۲۴۳). [وبال + دوش (رک)].

--- ڈالنا محاورہ.
کوئی ایسی ذمے داری کسی پر ڈالنا جو اس کے لیے باعثِ تکلیف و زحمت ہو.
بگاڑوں گی میں بھی حال گھر کا — وہ ڈالیں مجھ پر وبال گھر کا
(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۱۳).

--- سا ٹال دینا محاورہ.
دوبھر سمجھ کر ہٹا دینا.
باندھ دیا تھا ہم نے خود زلف میں اس کی اپنا دل
رکھ نہ سکے وہ اس کو بھی ٹال دیا وبال سا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۵).

--- سَر پَر لینا / پَہ لینا / لینا محاورہ.
مصیبت مول لینا، پریشانی میں مبتلا ہونا، خود کو مصیبت میں مبتلا کرنا.
خاکساران جہاں کی دستگیری چاہیے — سر پہ اے موج ہوا مت لے وبال نقش پا
(۱۸۳۶، معروف، د، ۲۰). اس طرح وبال اپنے سر پر لینا اور تہمت کسی پر رکھ دینا کسی مذہب میں جائز نہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۳۲).
کون قومی کام کر کے مول لے سر پر وبال
جانور کثرت سے جس میں اور انسان خال خال
(۱۹۶۱، صفی (ماخوذ: فرہنگ اثر، ۲: ۶۳۳)). شکست کا سارا وبال اپنے سر لے لے! (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۳۱۳).

--- سمیٹنا محاورہ.
دوسروں کا عذاب اپنے سر لینا، ناپسندیدہ ذمے داری بھگتنا. اپنی شامت اعمال کیا کم تھی کہ میں نے سب کا وبال سمیٹا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۴۵).

--- سَوار ہونا محاورہ.
مصیبت پڑنا، ادبار آنا، زوال آنا، عذاب نازل ہونا. اس صورت میں غاصبین حقوق پر ایک اور وبال سوار ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے. (۱۸۱۳، ام الائمہ، ۱۲۸).

--- سے چھُوٹ جانا محاورہ.
پریشانی یا مصیبت سے نجات پانا. جان سے یہ تنگ آیا تو یہ حرکت کی کہ کسی طرح اس

زندگی کے وبال سے چھوٹ جاؤں . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۲۱) . گناہوں کی پاداش مقرر کی گئی ہے تاکہ گناہ گار وبال سے رہائی پائیں . (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۲) .

... کمر ہونا محاورہ .

کمر کا بوجھ ہونا ، مراد : **بہت پریشانی کا باعث ہونا ؛ سخت ناپسند ہونا ، بہت ناگوار طبع ہونا** .

جوڑے کے باندھنے سے کھلے اوس کی نازکی
چوٹی خیال میں ہے وبالِ کمر نہ ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۸) . [وبال + کمر (رک)] .

... کھڑا ہونا محاورہ .

کوئی مصیبت درپیش ہونا ، کوئی پریشانی درپیش ہونا ؛ لڑائی ہونا ، جھگڑا ہونا ، ہنگامہ ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

... گَرْدَن کس اضا (... فت گ ، سک ر ، فت د) صف

۱. **گردن کا بوجھ ، بارِ گردن ؛** مراد : **عذابِ جاں ؛ ناگوارِ طبع ، سخت ناپسندیدہ (امر یا شے)** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۲. **شخص جو مخالفِ طبع ہو** (ماخوذ : فرہنگ اثر) . [وبال + گردن (رک)] .

... گَرْدَن پَر باقی رَہْنا محاورہ .

سزا ملنا ، عذاب ہونا . اگر میں اس پر عمل نہ کرتا تو وبال اس کا خاص تمہاری گردن پر باقی رہتا . (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۸۵۳) .

... گَرْدَن پَر ہونا محاورہ .

کسی جرم کا ذمے دار ہونا ، کسی گناہ کا ذمے دار ہونا ؛ عذاب میں ڈالا جانا (کسی جرم کی پاداش میں) ، عذاب میں مبتلا ہونا . اگر وہ ناانصافی سے حکمرانی کرے گا تو اس کا وبال بھی اسی کی گردن پر ہوگا . (۱۹۰۴ ، حقوق الاسلام ، ۳۹) . تکذیب کرنے والوں میں اول مت ہو کہ قیامت کے منکرین کا وبال تمہاری گردن پر ہو . (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۱) .

گر شمع سے دوں مثالِ گردن
ہو شمع کو سر وبالِ گردن

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۱) .

... لگنا محاورہ .

مصیبت کا پیچھے پڑنا ، جھگڑا پیچھے لگ جانا نیز کسی کام کا مصیبت محسوس ہونا ، کسی ذمے داری کا سخت ناگوار معلوم ہونا ، ناگوارِ طبع ہونا (ماخوذ : علمی اُردو لغت) .

... لینا محاورہ .

مصیبت قبول کرنا ، پریشانی سر پر لینا ؛ کسی پر ظلم کرکے اس کا عذاب اپنے سر لینا ، صبر سمیٹنا .

یہ زخمِ محبت کو ٹانکا نہ دو
وبال اس کا گردن پہ اپنی نہ لو

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۷۰) .

دردمندوں کے تو لیتا ہے عبث خون کا وبال
مر رہے ہیں آپ یہ ان ناتوانوں کو نہ چھیڑ

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۷) .

بتاں کی تیر ستم وہ نگاہ ہے جس نے
خدا کے واسطے بھی خلق کا وبال لیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹) .

... مول لینا محاورہ .

خواہ مخواہ عذاب سر پر لینا ، بلاوجہ مصیبت میں پھنسنا ؛ عذاب میں مبتلا ہونا ، مصیبت میں مبتلا ہونا . اگر اس دفعہ ذرکر رقم ادا کر دی تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ایک وبال مول لوں . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۳) .

... میں گِرِفْتار ہونا محاورہ .

رک : **وبال میں پھنسنا ، مصیبت میں مبتلا ہونا** .

وبال میں نہ گرفتار ہوں کہیں مہ و مہر
خدا کرے ترے رخ سے مقابلہ نہ کریں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۰۰) . عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے (خواہ دنیا میں بھی) کسی وبال میں گرفتار ہوں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۸) .

... ہو جانا محاورہ .

مصیبت ہو جانا ، بھاری یا دوبھر پڑنا ، ناگوار ہونا . میرا ناک میں دم ہے .... زندگی وبال ہوگئی ہے . (۱۹۰۱ ، مکتوباتِ حالی ، ۱ : ۲۶) . آخر دل چھوڑا اور دنیا وبال ہوگئی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۶۹) .

کیا صورتِ حال ہو گئی ہے
زندگی وبال ہو گئی ہے

(۲۰۰۴ ، الف ، ابوطالب انیم ، ۳۰) .

... ہونا محاورہ .

۱. **عذاب نازل ہونا ، گناہ کی سخت سزا ملنا ، قہر ٹوٹنا** . سیکڑوں حلال ہوئے ، باقی ماندوں پر اس کے وبال ہوئے ، پھر کثرت سے خونریزی ہوئی . (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۳) . ۲. **پریشانی کا باعث ہونا ، مصیبت ہونا** . سمجھ جس طرح کہ انسان کے لئے ایک بہت بڑا کمال ہے اسی طرح مگر اس کے حق میں بہت بڑا وبال ہے . (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۱۵۹) . ۳. **ناگوار ہونا ، اجیرن ہونا ، دوبھر ہونا ؛ بوجھ ہونا ، بوجھ بن جانا** . جب زیست وبال ہو تو کیا موت کا غم . (۱۹۹۲ ، زبان ، کراچی ، جنوری ، ۱۸) .

وَبائی (فت و) صف

وبا (رک) سے منسوب و متعلق ، وبا کا ، وبا کی صورت میں یا ہوا کی خرابی سے پھیلنے والا (مرض ، میلان وغیرہ) . یہ صورت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک کہ اس قسم کی وبائی بیماری موقوف ہوتی ہے . (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۵۸) . حصار اور رام پور ..... دونوں جگہ سے وبائی ہوا کی شکایت آئی ہے . (۱۸۹۷ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۳۷) .

شیخ قربان علی ندوی میاں کے والد نے لکھنؤ میں وفات پائی تھی سبب وفات مرض وبائی مشہور تھا۔ (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۳۴)۔ اس سے اس امر کی توجیہ و توضیح ہوتی ہے کہ کیوں متعدد بیماریاں ساری ..... وبائی ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲ : ۸۲۱)۔ اکبری خاتون کا بھی ..... وبائی بیماری میں انتقال ہو گیا۔ (۲۰۰۳، پس منظر، ۲۷۹)۔ [وبا + ی، لاحقۂ صفت ونسبت]۔

--- اَمْراض (--- فت ا، سک م) اند.

وبا کی صورت میں پھیلنے والے امراض، متعدی امراض۔ اتفاق یہ کہ اس زمانے میں کثرت سے وبائی امراض پھیلے۔ (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۶ : ۱۸۲)۔ کوڑے کے ڈھیر لگے ہیں "وبائی امراض پھیلنے کا اندیشہ پانی اُبال کر استعمال کرنے کا مشورہ۔ (۱۹۹۵، جنگ، کراچی، ۲۳ جولائی، ۱)۔ [وبائی + امراض (مرض (رک) کی جمع)]۔

--- صُورَت اخْتِیار کَرْنا محاورہ.

خطرناک حد تک پھیل جانا، معمول بن جانا۔ یہ روش زندگی خود انگریز کے دور حکومت میں اتنی وبائی صورت اختیار نہیں کر سکتی تھی۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۴)۔ معمولی معمولی اردو الفاظ کے لیے انگریزی الفاظ کے استعمال نے وبائی صورت اختیار کر لی ہے۔ (۲۰۰۵، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (تعارف)، ۱۲)۔

--- مَرَض (--- فت م، ر) اند.

۱. وہ مرض جو وبا کی شکل میں پھیلے، وہ بیماری جو ملک یا شہر میں عام طور سے ہو جائے۔ اور جب کبھی کوئی وبائی مرض دیہات میں پھیلے تو ان کو علاج کی طرف آمادہ کرے۔ (۰۰۰۰، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۲)۔ **۲. کوئی بُرائی یا خرابی جو معاشرے میں وبا کی صورت میں عام ہو جائے**۔ ہمارے یہاں عصمت دری کے ہولناک واقعات وبائی مرض کی طرح پھوٹ پڑے۔ (۲۰۰۴، عورت زندگی کا زنداں، ۱۴۰)۔ [وبائی + مرض (رک)]۔

وَبائِیات (فت و، کس ء) اند.

وبائی امراض کا علم، وباؤں کی تحقیق اور روک تھام کا علم (انگ : Epidemiology) (فیروز اللغات؛ علمی اردو لغت؛ فرہنگ تلفظ؛ مہذب اللغات)۔ [وبائی + یات، لاحقۂ برائے علم و فن]۔

وَبْر (فت و، سک ب) اند (شاذ).

۱. جگالی کرنے والا، ایک بغیر دُم کا جانور جو بلی سے مشابہ اور چھوٹا ہوتا ہے سمور، وانک۔ اور وبر کہ وہ جگالی کرتا ہے اور کھر اسکا چرا ہوا نہیں تو وہ بھی ناپاک ہے۔ (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۴۱۹)۔ **۲. ان پانچ دنوں میں سے ایک جو ایّام عجوز کہلاتے ہیں (بعض سات دن بتاتے ہیں اور انہی دنوں میں اللہ تعالیٰ نے قوم عاد کو ہلاک کیا تھا اور صرف ایک بوڑھی عورت بچ گئی تھی)**۔ ہر روز عجوز کا ایک نام ہے نام ان کے یہ ہیں صِنّ، صبر، وبر، آمر، موتمر، معلل، مطفی الجمر۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۴۱)۔ [ع]۔

وَبَر (فت و، ب) اند.

اونٹ وغیرہ کے بال (لغات کشوری؛ لغات ہیرا)۔ [ع]۔

وِبھاشا (کس و) امث.

۱. (لسانیات) پراکرتوں میں شامل ایک قدیم گروہی زبان جس میں شاکی، چنڈالی، شاباری زبانیں شامل ہیں۔ وبھاشا، اس میں شاکی (ساکا قبائل کی زبان موجودہ اصطلاح میں سیتھئین، چنڈالی (بعض جنگلی قبائل کی زبان) شاباری (کول، بھیل اور سنتھال وغیرہ قبائل کی زبان) شامل تسلیم کی جاتی تھیں۔ (۱۹۷۲، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۷۶)۔ **۲. سنسکرت قواعد (صرف ونحو) میں وہ باب جہاں ایسے فقرے ملتے ہیں کہ "ایسا نہ ہوگا" اسی طرح** "ایسا ہو بھی سکتا ہے"؛ نیز بولی؛ ایک راگنی (شبد ساگر)۔ [س]

وِبھاگ (کس و) اند.

۱. (i) قطعہ، ٹکڑا، حصہ، بخرہ، بھاگ۔ تین تال میں ایک تالی اور ایک خالی یعنی کل چار وبھاگ ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت، ۱۳۹)۔ ان کا کلام تمام تر ہندی رس میں ڈوبا ہوا ہے یہ ہندی کویتا کا اردو میں وبھاگ معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۸۴، تنقید و تفہیم، ۱۲۳)۔ **(ii) باب، فصل، عنوان** (شبد ساگر)۔ **۲. تقسیم : جائیداد کی تقسیم، تفریق؛ کسی چیز کے کئی حصے کرنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ **۳. جدائی** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ **۴. محکمہ، شعبہ**۔ ریڈیو سیلون کے بیوپار وبھاگ نے ..... ثابت کر دیا ہے کہ یہ فیضان اور علویت سے الگ بھی کوئی چیز ہو سکتی ہے۔ (۱۹۶۱، (پیش آہنگ) ہماری موسیقی، ۴)۔ **۵. (ریاضی) کسر، کسر کا شمار کنندہ، کسر یا جذر کے اوپر کا عدد** (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت)۔ **۶. جدا؛ علیحدہ؛ ترکہ؛ غیر مشترکہ** (ہندی اردو لغت)۔ [س : विभाग]۔

وِبھانا (کس و) ف ل.

۱. چمکنا، روشن ہونا (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ **۲. نظر آنا، عیاں ہونا، ظاہر ہونا** (پلیٹس، جامع اللغات)۔ [س : विभाना]۔

وِبَھچارَن (کس و، فت بھ، ر) صف مث : امث.

بھٹکی ہوئی، خطا کار، نیکی کی راہ سے بھٹکی ہوئی، گناہگار، ناپاک عورت۔ محض اہو کو سنانے کی غرض سے گنگنانے لگی، پتی برتا کا ایک ہے وبھچارن کے دوئے۔ (۱۹۴۳، دانہ و دام، ۴۹)۔ [پ]

وِبَھْرَم (کس و، فت بھ، سک نیز فت ر) اند.

۱. گھومنا، چکر کھانا، گردش کرنا، آوارہ پھرنا تیزی؛ پریشان خیالی؛ شک شبہ؛ ڈر؛ گھبراہٹ، اضطراب، پیار کی باتیں یا فعل؛ آنکھیں مٹکانا، آنکھوں سے اشارہ کرنا؛ خیال، وہم؛ خوبصورتی؛ جذبہ، جوش (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ **۲. غلطی، سہو، غلط استعمال نیز بے راہ روی، گمراہی**۔

سحر پرست کو دے کر چاندنی دھوکا　　حچیت کے لئے تو سودمند ہے وبھرم

(۱۹۲۲، منحنا، ۱۱۷)۔ **۳. انتشار؛ ہنگامہ؛ طوفانِ بدتمیزی** (منحنا (حاشیہ)، ۱۱۷)۔ [س : विभ्रम]۔

وِبھُوتی (کس و، و مع) امث.

۱. قدرت، طاقت (فرہنگ تلفظ)۔ **۲. صفت، خوبی**۔ ہے ارجن میری وبھوتیوں (صفات) کی کوئی حد نہیں۔ (۱۹۸۴، تاریخ تصوف، ۵۹)۔ [س : विभूति]۔

وِپاک (کس و) امث.

۱. (i) اچھی طرح پکانا؛ پکنا، تیاری پر آنا؛ پختہ ہونا، پختگی، پکنے کی حالت؛ (کھانے کی) تیاری، ہضم؛ حالت بدلنا (پلیٹس)۔ **(ii) ذائقہ، مزہ**۔ وید کہتے ہیں کہ سرل رس اور وپاک میں چرپرا کڑوا گرم وخشک میٹھا ہلکا چکنا اور روشنی بخشنے والا ہے۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳ : ۴۳۱)۔ **۲. پھل، ثمر، نتیجۂ افعال (عمل کا)، غیر متوقع، نتیجہ، پریشانی؛ مصیبت؛ دشواری** (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت)۔ [س : विपाक]۔

وَپْتا (فت و، سک پ) صف : اند.

بیج بونے والا، پودا لگانے والا؛ (مجازاً) مورث؛ باپ، شاعر، ایک قسم کا خوشبو دار پودا جس کی پتیاں بھوری سبز ہوتی ہیں اور عموماً پکائی جاتی ہیں، ساج (ماخوذ : پلیٹس؛ ہندی اردو لغت)۔ [س : वप्ता]۔

وِپَتی (کس و، فت پ) امث.
مُصیبت، دکھ، تکلیف، آفت، بپتا (رک: بپت). اگرچہ میں تمہارے دیوگ میں ایک پرکار کے کلیشوں میں غرق تھا مگر پھر بھی میری اور تمہاری وپتیوں میں زمین اور آسمان کا فرق تھا. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۵۰۹). [س: विपत्]

وَت (فت و) (الف) برائے وصفیت.
۱. مانند، جیسا، طرح، مطابق، موافق، مثل؛ بطور لاحقہ مستعمل.

خدا ہے تج میں اے دانہ نہ ہوتوں بے اجر مطلق
فہم کوں ڈلملا ات وت نہ کر تیرا ہیا زنبق

(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، د، ۶۱ (الف)). (ب) بطور اسمیت. جیسے پچھوت نیز بطور حاصل مصدر جیسے گھٹوت وغیرہ میں (وضع اصطلاحات). (ج) لاحقۂ صفت. وان (جیسے: گاڑی بان) کی بنیاد (پلیٹس). [س: वत्]

وِتّا (کس و، شد نیز بلا شد ت) م ف (قدیم).
رک: اُتنا.

جیتے حوض خانے وتے یثم کے — پھیارے سو عشاق کی چشم کے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۲). منگتا وتا سب رد کرتا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۷۷).

وتا آپیں دکھلائے بیہوش کر — نہ دے جاب چپ رہے فراموش کر

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳۶).

زر و باج و تحفہ وتا سات لے — اپن کوٹ اپنا اپن بات لے

(۱۶۲۹، مرزا مقیم (اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۹۸۸ء، ۱۵۵)). [وتا (اتنا کا محرف) کی تخفیف].

وُتّا (ضم و، شد نیز بلا شد ت) م ف.
اُتنا، وتنا (جتنا، یا جتّا کے بالمقابل).

وتا منج دل میں آتا ہے اہل مہر — جتا کرتی ہے توں منج سے سر بسر غیظ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک: ۱۳۶).

کہ وہ کام آسان کروں گی جتا — تمہاری یو مشکل اہے سو وتا

(۱۶۸۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱۵). [وتا (اتنا کا محرف) کی تخفیف].

وِتالا (کس و) امذ.
قدیم تقسیم کی رو سے زمین کے سات زیریں حصوں میں سے ایک. زیریں حصوں کے نام یہ ہیں:- آتالا، ستالا، وتالا، تلاتالا، مہا تالا، رساتالا اور پتالا. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۹). [مقامی].

وِتانا (کس و) ف م.
گزارنا، بتانا (پلیٹس). [بتانا (رک) کا متبادل].

وَتَد (فت نیز کس و، فت ت) امذ.
۱. میخ، کھونٹی، کھونٹا، کھم، (کھڑی) کِلّی.

تری شرع کے در پہ پیوستہ محکم — مجھے رکھ مثال وتد یا محمدؐ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۰۷). خیمہ میخوں (وتد) اور رسیوں (سبب) سے باندھا جاتا ہے. (۱۸۵۰، تمہیدی خطبے، ۸). وتد: لفظی معنی اس کے ہیں کھونٹا، اصطلاحی معنی ہیں کلمہ سہ حرفی. (۲۰۰۴، تسلیمات، ۲۱۹). ۲. لاٹھی، ڈنڈا (نوراللغات؛ مہذب اللغات). ۳. (عروض) تین حروف، سہ حرفی کلمہ. ان کے دونوں سبب خفیف وتد پر مقدم ہیں. (۱۲۰۹، ابو عبداللہ؛ جامع العلوم و حدائق الانوار، ۱۱۸). وتد سہ حرفی کو کہتے ہیں اگر دوسرا حرف ساکن ہو تو وتد مفروق کہیں گے. (۱۸۳۹، تقویت الشعرا، ۳). جس طرح ہر بات مرکب ہے، ماشوں اور تولوں سے اسی طرح..... اصول افاعیل مرکب ہے سبب، وتد فاصلہ سے. (۱۹۰۷، مکتوبات شاد، ۸۶). اصطلاح عروض میں کلمۂ سہ حرفی کو وتد کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۱). ۴. (ہیئت) مشرقی افق نیز رک: وتد الارض. خلاصہ یہ ہے کہ آفتاب جس وقت آسمان کے ''وتد'' میں ہوتا ہے اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۲۳۲). ۵. (اوتاد کا واحد) اولیاء اللہ کے گروہ اوتاد (رک) میں سے ایک، قطب، غوث، ولی. وتد کے معنی اور قطب کے لغوی معنی میں زیادہ فرق نہیں. (۱۹۵۲، (ابوالجلال ندوی) خاتون پاکستان، غوث الاعظم نمبر، ۳۹). اولیاء اللہ کے ایک خاص گروہ کو اوتاد کہتے ہیں جس کا واحد وتد ہے. (۱۹۹۱، (وارث سرہندی) کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۷: ۱۲۶). [ع].

--- اَرْض کس اضا (--- فت ا، سک ر) امذ.
رک: وتد الارض. آفتاب کنارہ شرقی میں اس وقت رہتا کہ جب آفتاب وتد ارض تک جا پہونچتا ہے اور اس وقت میں مد نہایت درجہ پر ہوتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۷). [وتد + ارض (رک)].

--- الْاَرْض (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) امذ.
(ہیئت) وہ مقامات جو ایک دوسرے کے بالکل مقابل ہوں خصوصاً وہ جو ہمارے کرۂ زمین کے مقابل ہیں؛ تحت الارض نیز مشرقی افق. جب ماہ افق غربی پر پہنچتا ہے پھر جوار شروع ہوتی ہے اور بڑھنے لگتی ہے جہاں وتد الارض پر آچکتا ہے کمال طغیانی اس کی ہوتی ہے. (۱۸۰۵، آرایش محفل، افسوس، ۱۴۳). مد دریا شروع ہوتا ہے، یہاں تک کہ قمر وتدالارض پر پہنچے اس وقت مد دریا کامل ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۹). [وتد + رک: ال (۱) + ارض (رک)].

--- کَثْرَت کس اضا (--- فت ک، سک ث، فت ر) امذ.
(عروض) وتد (رک) کی ایک قسم جس میں پہلے کے دو حرف متحرک اور بعد کے دونوں حرف ساکن ہوتے ہیں. سبب کی طرح وتد کی بھی ایک قسم وتد کثرت ہے جس میں پہلے دو حرف متحرک اور بعد کے دونوں حرف ساکن ہوں جیسے، مکان، نہاں وغیرہ. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۲). [وتد + کثرت (رک)].

--- مَجْمُوع کس صف (--- فت م، سک ج، و مع) امذ.
(عروض) وہ سہ حرفی لفظ جس کے پہلے دو حرف متحرک ہوں جیسے علی. وتد (سہ حرفی کلمہ) کا اگر دوسرا حرف بھی متحرک ہو تو تیسرا ساکن ہوگا ایسے کلمے کو وتد مجموع کہتے ہیں. جیسے علی اور شا. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۹). اگر دو حروف اول متحرک واقع ہوں اور حرف ساکت و ساکن تو اسے وتد مجموع یا وتد مقرون کہتے ہیں جیسے دیا، لیا وغیرہ. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۳۸). اس کے رکن کی جزو اول متفاعلن مرکب ہے وتد مجموع سے اور فریاد میں سبب خفیف ہے لہذا حسب قاعدہ بحر طویل میں زحاف لگا کر..... مستفعلن سے بدل دیا گیا. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۲۱۱). وتد مجموع، پہلے دو حرف متحرک اور تیسرا ساکن. (۲۰۰۴، تسلیمات، ۲۱۹). [وتد + مجموع (رک)].

--- مَفْرُوق کس صف (--- فت م، سک ف، و مع) امذ.

(عروض) وہ سہ حرفی لفظ جس کا پہلا اور تیسرا حرف متحرک ہو. وتد (سہ حرفی کلمہ) اگر دوسرا ساکن ہوگا تو تیسرا بوجہ متحرک اس کو وتد مفروق کہتے ہیں؛ جیسے کہ راس اور شل بکسر لازم. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۹). رائے مہملہ کو وزن سے خارج کر دیجئے پارس رہ جاتا ہے جو وتد مفروق ہے. (۱۹۵۵، حسرت (چراغ حسن)، مطالبات، ۹۹). سبب ثقیل اور وتد مفروق اور فاصلہ اردو کے الفاظ میں نہیں پایا جاتا. (۱۹۷۳، نظم طباطبائی، ۱۹۱). وتد مفروق، پہلا اور تیسرا حرف متحرک اور دوسرا حرف ساکن. (۲۰۰۴، تسلیمات، ۲۱۹). [وتد + مفروق (رک)].

--- مَقْرُون کس صف (--- فت م، سک ق، و مع) امذ.

رک: وتد مجموع. وتد..... کی دو قسمیں ہیں اگر دو حرف اول متحرک واقع ہوں اور حرف ثالث ساکن تو اسے وتد مجموع یا وتد مقرون کہتے ہیں جیسے دیا، لیا. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۲۸). [وتد + مقرون (رک)].

وِتَدی (فت نیز کس و، فت ت) صف.

وتد (رک) سے منسوب یا متعلق؛ (حیوانیات) خرگوش کے ڈھانچے میں کھوپڑی کا وہ حصہ جو چشم خانوں کے بیچ میں واقع ہوتا ہے. ک، کیتی ابھار، ج، چشمی وتدی ہڈی. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۴۴). چشم خانوں کے درمیان اور بیچ میں وتدی حصہ واقع ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۶). [وتد + ی، لاحقۂ نسبت].

وَتَر (فت و، ت) (الف) امذ؛ امث.

۱. کمان کی ڈوری یا تانت، کمان کا چلّہ؛ باجے کے تار، ساز کا تار؛ ریشہ، عصبہ. فاقے کی نوبت آئیگی اور نہایت تنگی میں پڑینگے یہاں تک اپنے کمان کی وتر یعنی چلا جو پٹی کا ہوتا ہے بھوکے کھائیگی. (۱۸۶۰، فیض الکریم، القرآن العظیم، ۷۸۸). ۲. (i) عضلے یا گوشت کا وہ حصہ جس کے ذریعے وہ ہڈی کے ساتھ جڑا ہوتا ہے بالخصوص ہڈی کے گولائی والے جوڑ کے عضلات، پٹھے کی طرح کا ایک سفید عضو. چہارم وتر ہے پٹھے کے مشابہ، فائدہ اسکا یہ ہے کہ اعضاء کو حرکت دیتا ہے. (۱۸۴۵، ترجمہ مجمع الفنون، ۶۲). بیشتر اعضائے مفردہ درحقیقت مختلف اجزا سے مرکب ہی ہیں مگر چونکہ وہ اجزا نمایاں طور پر محسوس نہیں ہوتے ..... مثلاً وتر، عشا، ورید، شریان وغیرہ. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر مجمل، ۵۶). وتر کو چھید کر جلد کی پرورش کرتی اور ..... شریان کی شاخوں سے مل جاتی ہیں. (۱۹۳۵، عروقیات، ۲۲۱). موچ آنے سے مطلب یہ ہوتا ہے کہ وتر کا کچھ حصہ ٹوٹ گیا ہے. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۲۶۳). وتر، ریشے دار اتصالی بافت کی ترسیمی شکل ہے اس میں سفید ریشے کثیر تعداد میں موجود ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے متوازی جال بناتے ہیں. (۱۹۸۴، معیاری حیوانیات، ۱: ۱۲۹). (ii) ایک کونے سے دوسرے کونے تک کھنچا ہوا خط، ترچھا خط جو مستطیل یا مربع یا کسی اور شکل کے مخالف کونوں کو ملائے، آڑا خط. یہاں وتر قائمہ مجہول ہے اور ۵۳ فیٹ اور جواب ۵۳ فیٹ. (۱۸۵۲، تسہیل الحساب، ۷۲). مربع، مستطیل یا کسی اور شکل کے ایک کونے سے پرے کے کونے تک جو لائن یا خط کھینچا جائے اس کو وتر کہتے ہیں. (۱۹۰۳، مساحت پٹواریاں، ۱۶). ایک مربع اس طرح غرق کیا گیا ہے کہ اس کا وتر انتصابی ہے اور اس کے سب سے نچلے کونے کی گہرائی مائع کی سطح کے نیچے سب سے اوپر کونے کی گہرائی سے دگنی ہے. (۱۹۴۱، سکون سیالات، ۳۱۵). وتر ترچھی لائن کو کہتے ہیں اگر تصویر میں اشیا عمودی یا اُفقی لائن بنانے کے بجائے ایک سمت سے دوسری سمت کی طرف ترچھی لائن میں مرتب کی جائیں تو اس ترتیب کو وتری کہتے ہیں. (۱۹۷۱، فوٹو گرافی، ۸۲). (iii) وہ خط جو دائرے کے کسی حصے کو گھیر لے اور قطر سے چھوٹا ہو. جو خط مستقیم کہ دائرے کو دو ٹکڑے کرتا ہے اس کو وتر اور جو وتر مرکز پر سے گذرتا ہے اس کو قطر..... کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۹۴). ۳. (ہندسہ) مثلّث کے کسی زاویے کے سامنے کا پہلو؛ خط مثلّث قائم الزاویہ کا سب سے بڑا ضلع، مثلّث قائم الزاویہ کے زاویۂ قائمہ کے مقابل کا ضلع، وہ خط جو دائرے کے مرکز سے گزر کر اس کو دو حصوں میں تقسیم کردے. مثلث قائمۃ الزاویہ میں عمود اور قاعدہ معلوم ہے تو وتر دریافت کرنے کا قاعدہ. (۱۸۷۴، کتاب قواعد علم مساحت، ۷). قاعدہ اوّل مثلث قائمۃ الزاویہ میں عمود اور قاعدہ معلوم ہے تو وتر دریافت کرنیکا. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۵). وتر: اصطلاح ہندسہ میں مثلث کا کوئی ایک ضلع یا وہ خط جو دائرے کے مرکز سے گذر کر اس کو دو حصوں میں تقسیم کردے. (۱۹۷۶، مصطلحات علوم و فنون عربیہ، ۴۸۳). ۴. (تصوف) ذات بحت، وجود بحت. وتر سے مراد ذات بحت ہے. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۴). [ع]

--- اُلْعَین (--- ضم ر، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.

(طب) آنکھ کے پپوٹے کی لمبائی (گوشۂ چشم سے کان کی سمت). تاچہ کے سامنے اندرونی جفنی رباط (Internal Palperal Ligament) یا وترالعین (tendooculi) واقع ہوتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح، ۹۳). [وتر + رک: ال (۱) + عین (رک)].

--- تَماس کس صف (--- فت ت) امذ.

(ریاضی) وہ خط جو دو نقاط کو ملاتا یا گزرتا ہے (انگ: Contact Chord). یہ مماس دراصل ..... منطبق مماسات کا وتر تماس ہے. (۱۹۲۲، ہندسہ تحلیلی، ۴۱). ایک قطع مکافی دو ثابت خطوں کو جو "ت" پر متقاطع ہوتے ہیں مس کرتا ہے اور وتر تماس ایک ثابت نقطہ "ا" میں سے گزرتا ہے. (۱۹۳۷، علم ہندسہ نظری، ۳۰۰). [وتر + تماس (رک)].

--- خاص کس صف؛ امذ.

(ہندسہ) وہ دُگنا معین ماسکہ (ثابت نقطہ (س)) میں سے گزرتا ہے، معتدل (انگ: Letus rectum). آئندہ وتر خاص یا معدل "خ خ" کے نام سے موسوم کریں گے. (۱۹۲۰، ہندی مخروطات، ۷). ایک قرص، مکافی کے ایک حصہ کی شکل کا ہے جو وتر خاص محور اور اپنی قوس سے محیط ہے. (۱۹۳۸، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت، ۴۷۷). [وتر + خاص (رک)].

--- خامِسْ کس صف نیز بلا کس (--- کس م، سک س) امذ.

پانچ تاروں والا ایک باجہ جو عربوں کی ایجاد ہے. موسیقی میں وتر خامس عربوں ہی کی ایجاد ہے جسے زریاب نے اندلس میں اضافہ کیا تھا. (۱۹۶۰، گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۸۳). [وتر + خامس (رک)].

--- دائِرَہ کس اضا (---کس ء ، فت ر) امذ .
دائرے کا وہ نصف ٹکڑا جو خط مستقیم کے کھینچنے سے بنا ہو اور دوسرے حصے سے کم ہو . خط مستقیم دائرہ کے دو ٹکڑے کر دے آدھا ٹکڑا دوسرے سے کم ہو تو اس کو وتر دائرہ کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۲) . [وتر + دائرہ (رک)] .

--- صَوت کس اضا (---ولین) امذ .
(لسانیات) حنجرے میں غشائی استر کی چُنّٹ جس سے آواز پیدا ہوتی ہے ، **نطقی عصب - (اوتاد صوت کا واحد)** . ہمزہ اور " ہ " متحد المخرج ہیں کہ دونوں حلقوم میں پیدا ہوتے اور وتر صوت سے ادا کیے جاتے ہیں . (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۹۳) . [وتر + صوت (رک)] .

--- عَرِیض کس صف (---فت ع ، ی مع) امذ .
چوڑا خط ، کھوپڑی کے نرم حصے برجگی عضلہ کا چوڑا پن . وہ نرم حصے جن سے محراب مذکور ڈھکی ہوئی ہے پانچ طبقات میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں (۱) جلد (۲) زیر جلدی شحمی بافت (۳) برجگی عضلہ (قذالی جبہی عضلہ) اور اس کا وتر عریض ..... (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۲) . [وتر + عریض (رک)] .

--- قَوس کس اضا (---ولین) امذ .
۱ . کمان کا چِلّہ (پلیٹس) . ۲ . **(فلکیات) وہ سیدھا خط جو کسی قوس کے دونوں کناروں سے مماس ہو** . نصف قوس کا وتر اور وتر قوس معلوم ہے تو قطر دائرہ معلوم کرنا . (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۱۳۰) . [وتر + قوس (رک)] .

وَتّر (فت و ، ت بشد) (الف) امذ .
۱ . **(کاشت کاری) کھیت میں برساتی پانی سے ہل چلانے اور بیج بونے کے لائق نرمی اور نمی پیدا ہونے کی حالت نیز نمی ، سیل ، گیلا پن** . جب زمین وتر کی حالت میں ہو تو ہل چلانے سے پہلے دوسرا سہاگہ ضرور چلائیں . (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم اگست ، ۴) . بعض اوقات وتر نہ ہونے کے باعث گنا خشک زمین میں ہی بو دیا جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۶۴) . ۲ . **چھکڑے تانگے وغیرہ میں بوجھ کے مساوی ہونے کی حالت** (پنجابی اُردو لغت) .
(ب) صف . **برابر ، مساوی ؛ ٹھیک ، درست** (پنجابی اُردو لغت) . [مقامی] .

--- آنا ف مر .
کھیت یا زمین میں نمی آنا ، گیلا پن پیدا ہونا ، ہل چلانے یا بیج بونے کے لائق ہونا . آخر میں گندم کی کھڑی فصل میں پانی لگا کر وتر آنے پر فصل کاٹ کر اس میں ہل چلا دیں . (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۸) . بارانی علاقوں میں بیجائی برسات کے شروع میں ہونی چاہیے اور سیلابی رقبوں میں پہلے سیلاب کے بعد زمین میں وتر آنے پر . (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ : ۸) .

--- میں آنا ف مر .
رک : وتر آنا . جب زمین وتر میں آ جائے تو نالی بنانے والا ہل یا مٹی پلٹنے والا ہل اس طرح چلائے کہ مٹی فصل کی قطاروں پر جمع ہوتی جائے . (۱۹۷۶ ، گنے کی کاشت ، ۲۸) .

وِتْر (کس نیز فت و ، سک ت) (الف) امذ .
۱ . **وہ تین واجب رکعتیں جو نماز عشا کے آخر میں پڑھتے ہیں اور جن کی آخری رکعت میں رکوع سے پہلے دُعائے قنوت پڑھی جاتی ہے** .

جوں توں گذاریا وتر کوں ناہول کس سوں بات کچھ
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۲۹) .

پڑیں وتر میں بھی دعائے قنوت
کہ یو بھی ہے واجب عمل میں ثبوت
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۲۳) .

پہلے تول تولیں نمازوں کوں دھائے
فرض جو گھٹیں تو وتر دیں رلائے
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۸۷) . تین چیزیں ہیں کہ مجھ پر فرض ہیں اور امت کے حق میں سنت ہیں ایک وتر دوسری مسواک تیسری نماز شب . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۹) . عشا کی نماز میں ..... رکعت ہیں پہلے چار سنت پھر چار فرض اس کے بعد دو سنت پھر تین وتر پھر دو نفل . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۹) .

ترک ارکان کرکے وتروں میں
سجدۂ سہو بھول جاتے ہیں
(۱۹۶۰ ، رزمی ، ک ، ۴۱۳) . اپنی سہ دری میں تشریف لے جا کر سنت و نفل پڑھتے (وتر پڑھتے نہیں دیکھا شاید تہجد کے بعد پڑھتے ہوں) . (۱۹۸۵ ، مآثر حکیم الامت ، ۹۰) . ۲ . **وہ دن کہ حجاج کرام عرفات کے مقام پر نماز ادا کرتے ہیں ، روزِ عرفہ** (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) . ۳ . **وہ عدد جو طاق ہو** . وتر بمعنی طاق عدد اہل حجاز کے ہاں واؤ پر زبر اور اہل نجد کے نزدیک زیر ہے ..... مگر موخر الذکر ہی زیادہ مشہور ہے . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۵۹۶) . (ب) صف . **تنہا ، واحد ، ایک ؛ طاق (جفت کے مقابل)** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) . [ع] .

--- کے آگے سَجْدَہ نہیں کہاوت .
ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے ، اُس سے آگے نہیں بڑھنا چاہیے (کسی چیز یا فعل کے حد سے تجاوز کرنے کے موقع پر مستعمل) (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

وَتَراً (فت و ، ت ، تن ابفت) م ف .
دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں جانب ، افقی ، سطحی ، لیٹی ہوئی حالت میں . یہ اس خلیے سے جس سے ابتدائی تنہ تیار ہوتا ہے وتراً مقابل ہوتا ہے . (۱۹۴۲ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۷) . سوہن کو کناروں پر وتراً گھسو نہ کہ عموداً . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۰) . [وتر (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز] .

وِثْرارْنا (کس و ، سک ث ، ر) ف م .
بَحفاظت لے جانا ، بچانا ، چھڑانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विसारन + ن ، لاحقۂ مصدر] .

وَتَری (فت و ، ت) (الف) صف .
وتر (رک) سے منسوب یا متعلق ، افقی ، ترچھا ، آڑا . یہی حال قوتوں کے مستطیل میں ہوتا ہے خود قوتیں مرکب ہو کر وتری نتیجے نہیں بنتیں . (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱۸۵) . اس طرح اس نوع میں صرف زوایے وتری ہوتے ہیں . (۱۹۶۸ ، الجی ، ۶۵) . (ب) امث . **(فوٹو گرافی) اشیا کی وہ ترتیب جو تصویر میں عمودی اور افقی کی بجائے ترچھے انداز میں ہو** . اگر تصویر

میں اشیا عمودی یا افقی لائن بنانے کے بجائے ایک سمت سے دوسری سمت کی طرف ترچھی لائن میں مرتب کی جائیں تو اس ترتیب کو وتری کہتے ہیں. (۱۹۷۱، فوٹو گرافی، ۸۲). [وتر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَنْدِش (--- فت ب، سک ن، کس د) امث.
(معماری) چنائی کی ایک قسم جس میں اینٹ کی بندش آڑی رکھتے ہیں. وتری بندش ۲ تا ۸ سوفی دیواروں میں استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ)، ۹۳). [وتری + بندش (رک)].

--- بَنْدْھَن (--- فت ب، سک ن، فت دھ) امذ.
رک: **وتری بندش**. تار یا لوہے کی سلاخوں کے حلقے لگائے جاتے ہیں اور وتری بندھن اتار دیے جاتے ہیں. (۱۹۴۷، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۳۸). [وتری + بندھن (رک)].

--- تَعَلُّق (--- فت ت، ع، شد ل بضم) امذ.
(ریاضی) **ضربی تعلق، ترچھی ضرب کا رشتہ**. بیریلیم گروپ اے II کا پہلا رکن ہے الومینیم گروپ اے III کا دوسرا عنصر ہے ان دونوں عناصر کے درمیان مشابہ خواص پائے جاتے ہیں اور یہ ایک دوسرے کے ساتھ وتری تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ۴۵). [وتری + تعلق (رک)].

--- خُطُوط (--- ضم خ، و مع) امذ؛ ج.
ترچھی لکیریں، زاویۂ قائمہ سے منحرف خطوط (انگ: Diagonal Lines). اس شکل میں وتری خطوط الفا ذروں کے مختلف گروپوں کو ظاہر کرتے ہیں. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۵۵۵). [وتری + خطوط (رک)].

--- رِشْتَہ (--- کس ر، سک ش، فت ت) امذ.
رک: **وتری تعلق**. اگر (x) x (x , x)= R تو آر کو متماثل رشتہ یا وتری رشتہ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نظریۂ سیٹ، ۳۹). [وتری + رشتہ (رک)].

وِتَل (۱) (کس و، فت ت) امذ.
۱. **کشتی کی ایک قسم جو مالا بار سے تیار ہو کر آتی تھی.**

آئے ملیوار کے جس دم وتل
پر وے مداہی بھی آئے سر کے بل

(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۳۱). کشتیوں کے عجیب و غریب نام مثلاً وتل. (۱۸۶۰، اثیمہ، گلشن مہوشاں، ۳۸۰). [مقامی].

وِتَل (۲) (کس و، فت ت) امذ.
۱. (i) **پاتال یا زمین کے سات نچلے طبقوں میں سے دوسرا طبقہ** (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ii) **پاتال کا تیسرا طبقہ** (شبد ساگر). ۲. (ہنود) **وہ درخت جو بہت کم مقدار پانی میں اگتا تھا اس کی لکڑی موسیقی کے آلات بنانے میں استعمال ہوتی تھی**. قدیم اہل ہند کے نزدیک درختوں کی تین قسمیں ہوا کرتی تھیں (۱) تیل (۲) وتل (۳) شیشول. (۱۹۱۷، العصر، ۲، ۳۰۳). [س: वितल].

--- لوک (--- و مج) امذ.
زمین کا نچلا طبقہ؛ مراد: دنیا (پلیٹس). [وتل + رک: لوک (۱)].

وَتَن (فت و، ت) امذ.
(قانون) **معاش جو قدیم زمانے میں سرکاری خدمت کے صلے میں پٹواری، مالی اور کوتوال وغیرہ کو نقدی اور اراضی کی صورت میں ملتا تھا، ایک سرکاری عطیہ**. ایک خاص وتن کے تابع میعاد دوازدہ سالہ ہے. (۱۹۲۳، ایکٹ نمبر ۹، قانون میعاد سماعت ہند، ۵۲، ۷). [مقامی].

--- دار صف.
(قانون) **وہ معاش دار جسے بعوض خدمات سرکاری بجائے تنخواہ معاشیں (نقدی، اراضی) عطا ہوئی ہوں، وطندار (خصوصاً پٹواری، پٹیل وغیرہ)**. جس حال میں کہ وتن دار دیش مکھ نے مدعا علیہ اور ان کے ورثا کو موروثی وتنی گماشتے مقرر کیا. (۱۹۰۸، شرح قانون میعاد سماعت ہند، ۵۲، ۷). [وتن + ف: دار، داشتن = رکھنا].

وُتَن (ضم و، فت ت) صف مذ؛ م ف (قدیم).
رک: **اُتنا**.

چندر مکھ موہنیاں جب ناچتیاں ہیں
وتن میں توں سورگی جوں پری ہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۷۱). [وتنا (رک) کی تخفیف].

وُتْنا (ضم نیز کس و، سک ت) صف مذ (قدیم).
رک: **اُتنا جو درست ہے**.

ہمت بلند رکھ کہ خدا اور خلق پاس
ہمت ہو جتنی وتنا ترا اعتبار ہو

(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۲). اے یار ظاہر میں جتنا گماں کرے گا وتنا انجان رہے گا. (۱۸۳۵، پچپن مثال، ب).

بے التفاتیوں سے غرض التفات تھی
وتنا ہی تو قریب تھا جتنا کہ دور تھا

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۳۰). مذہبی مذاق کچھ ایسا ہو جاتا ہے کہ پھر تعلیم کی دوا مطلق ناگوار نہیں معلوم ہوتی بس ..... مذہبی مذاق کو معطل کر دیتی ہے جیسے مخدر دوائیں کہ جہاں لگا دو وتنا نکڑا سن پڑ جاتا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۸۳). اتنا اتنا یا وتنا سے اشارہ کیا جاتا ہے کسی چیز کی مقدار کی طرف. (۱۹۱۷، مولوی محمد اسمٰعیل، قواعد اردو، ۲: ۴۲). [اُتنا (رک) کا قدیم املا].

وَتَنْت (فت و، ت، سک ن) امذ (قدیم).
چمڑا منڈھا ہوا ساز (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

وُتْنی (ضم نیز کس و، سک ت) امث (قدیم).
رک: **اِتنی**. اس ڈول کے ثقل و خفت کو خواہ وہ چوبی ہو خواہ معدنی ہو وضع دینا باقی جو رہے وتنی قوت پانی کی سطح تک درکار ہوتی ہے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۹۲). [وتنا (رک) کی تانیث].

وَتنی (فت و، ت) صف.
(قانون) وتن (رک) سے متعلق، معاشی، سرکاری عطیے کا. دیش مکھ نے مدعا علیہ اور ان کے ورثا کو موروثی وتنی گماشتے مقرر کیا. (۱۹۲۴، ایکٹ نمبر ۹، قانون میعاد ساعت ہند، ۵۲). [وتن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وُتنے (ضم نیز کس و، سک ت) امذ؛ ج.
اِتنے، وتنا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت.

نبی کی صفت بہوت ہے بے شمار — سکت کیا دھروں وتنے بولوں بچار

(۱۶۹۳، وفات نامۂ بی بی فاطمہؓ، ۴). ہم نے ان کو اہل و عیال کے وتنے ہی اور عنایت فرمائے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۷۴۹).

وَتی (فت و) صف مث.
وت (رک) کی تانیث، جیسی، والی (بطور لاحقہ مستعمل؛ جیسے: دھن وتی، روپ وتی).
بہار کا موسم ہے کسی روپ وتی رام جنی کو طلب فرمایئے. (۱۹۲۲، مہاراجہ گوپی چند (ڈراما)، ۹). [س: وت = वत् + ی، لاحقۂ تانیث].

وُتی (ضم نیز کس و) امث (قدیم).
اُسی.

بندے ہیں خشکی پہ جس دھات کے — دِسیں بحر میں سب وتی ذات کے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۹۵). کہ جتنی ہے سورات خواری وتی. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)). [اُسی (رک) کا قدیم املا].

وِتّی (کس و، شد نیز بلاشدت) امث (قدیم).
اِتنی، اس قدر.

حیا اور شرم اس سے تھی یتی — نہ انجھائی ہٹی منے تھی وتی

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۲: ۷۰). [وِتّا (رک) کی تانیث].

وُتّے (ضم نیز کس و، شد نیز بلا شدت) امذ.
اِتنا، وتّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، اُتنے.

وتے سب بچن میں سماتے اہیں — بچن بیچ تھے بہار آتے اہیں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۲). چتے پھول غلیچے پہ تھے وتے ہی باہر بغیچے میں تھے. (۱۹۸۹، آب گم، ۴۹). [وتّا (بحذف ا) + ے، لاحقۂ جمع].

وتّے جوڑنا محاورہ.
(دہلی) توتیا جوڑنا (۱۹۳۰، منیر البیان فی تحقیق اللسان، ۳).

وَتیرا (فت و، ی مع) امذ.
رک: وتیرہ جو درست املا ہے؛ دستور، طریقہ.

دم ممنی کتے مردے جلاون ہے وتیرا لے
دوری مارن ملن جیون مجھ آگاہی کرن سکتا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳).

کسو کا گھ کئی وتیرا ہے — کوئی بھڑوا اٹھائی گیرا ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۷۹).

دیکھے کوئی ہے جن کا ہے گھ کئی وتیرا
جاے پہ کھا رہا ہے لچّے کا دل حریرا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۳۲).

بدلا ہے زمیں کا اب وتیرا — آہن بھی تو بن گیا ہے ہیرا

(۱۸۸۲، مادر ہند، ۷۷). [وتیرہ (رک) کا ایک املا].

وَتیرہ (فت و، ی مع، فت ر) امذ.
۱. طور، طریقہ، برتاؤ، چلن، ڈھنگ، روش، شیوہ؛ (مجازاً) عادت.

تا کجا کیجے غرض اس سفلۂ دوں کے مزاج
یک وتیرہ پر نہیں گاہے چنیں گاہے چناں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۸).

عجب ڈھب کا وتیرہ ہے کچھ اس گردون گرداں کا
کہ ملنا دیکھ ہی سکتا نہیں انساں سے انساں کا

(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۳). میاں میر صاحب کا وتیرہ تھا کہ رات کو کسی شخص کو اپنے پاس رہنے نہ دیتے تھے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۳۲۷).

آپ کو سوخت غیر کو لذّت — یہ وتیرہ اسی کو آتا تھا

(۱۹۰۶، مخزن (سید ضامن کنتوری)، نومبر، ۵۷). جن کا وتیرہ اس کے برخلاف تھا وہ فدوی سے بھی صاف نہیں رہ سکتے تھے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۳۴). کسی کی اہمیت کو گھٹانا یا اپنے سامنے دوسروں کی نظروں سے گرانا چھوٹے اور گھٹیا قسم کے خود ساختہ بڑوں کا وتیرہ ہوتا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ۵۴). ۲. رستہ، راہ (جامع اللغات). [ع].

--- باندھنا محاورہ.
معمول بنانا، روش اختیار کرنا، عادت بنالینا. میں نے یہ وتیرہ باندھ رکھا ہے کہ اول تو اٹھتے ہی ایک سپارہ پڑھ لیتی ہوں. (۱۸۷۴، انشاء ہادی النسا، ۱۷).

--- بنا لینا ف مر.
عادت بنالینا، رسم بنا لینا، طریقہ اختیار کر لینا. گر ہمیشہ کم کھانے کو اپنا وتیرہ بنا لینا جو قویٰ کو کمزور بنائے بغیر نہیں رہ سکتا. (۱۹۲۸، معارف، مئی، ۳۵۵). ریاض احمد نے اپنا وتیرہ بنالیا تھا کہ ادھر سورج ڈوبا ادھر وہ لان یا برآمدے میں کرسی ڈلوا کر بیٹھ گئے. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، مئی، ۴۵).

--- بننا ف مر.
وتیرہ بنالینا (رک) کا لازم، عادت بن جانا. شاہد کو برا بھلا کہنا اس کا وتیرہ بن چکا تھا بچوں سے بھی اسے کوئی پیار نہ تھا. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۴۸).

--- پکڑنا محاورہ.
روش اختیار کرنا، عادت یا معمول بنالینا. آج کل فقیر نے یہ وتیرہ پکڑا ہے کہ .... اکابرین ملت کو مکتوب لکھتا ہوں. (۱۹۷۱، مکاتیب خضر، ۱۶۰).

--- ہونا ف مر.
دستور ہونا، رواج ہونا، عادت بن جانا. جب بادشاہوں کا یہ وتیرہ ہوا ملک میں ابتری پھیل گئی. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۱: ۱۱). مجھ ستم رسیدہ مظلوم سے اب تک انتہا کی خیرہ ہے اور یہ معمول و وتیرہ ہے کہ ہر روز پیٹھ پر سو کوڑے گن کے لگاتی ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۷۸).

وَٹ (۱) (فت و) (الف) امذ.
۱. (کاشت کاری) کھیتوں میں نالی کے برابر چوڑی دار دیوار، منڈیر، پانی کی روک، مٹی کی کچھ بلند قطار نیز مٹی کا چھوٹا ڈھیر یا ڈھیری جو گول ہوتی ہے. البتہ ان علاقوں میں وٹوں، سڑکوں اور کھالوں کے اطراف ..... سیم نالوں کے دونوں جانب ..... سرکاری رکھوں ..... کی بڑی گنجائش موجود ہے. (۱۹۶۶، چارے، ۸۳). پیاز اور لہسن کی وٹوں پر اجوائن اور ٹماٹر ..... قابل کاشت ہیں. (۱۹۷۰، وادی مہران میں زراعت، ۷۳). سیاڑوں کے دونوں طرف کھودی ہوئی مٹی جمع ہونے سے وٹیں بن جاتی ہیں، سیاڑوں میں پوریاں ڈال کر انہیں وٹوں سے تھوڑی سی مٹی لے کر ۱ تا ۲ انچ ڈھک دیا جاتا ہے. (۱۹۷۶، گنے کی کاشت، ۷). ۲. (i) پیچ، بل، بٹ. اس سے خبردار رہنا تمھاری بیڑیوں میں وٹے ڈال رہا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۷). (ii) گھیرا، بندھن؛ پانی کا بند؛ پتھر، روڑا؛ قول، بات؛ حبس؛ پیٹ کا درد (پنجابی اردو لغت). ۳. (i) (عوام) دبدبہ، رعب. وٹ: رعب، شان و شوکت، دبدبہ جیسے "اس کی بڑی وٹ ہے". (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۴). (ii) غصہ؛ غبارِ خاطر؛ نفرت؛ ناراضگی؛ تیوری، بل (پنجابی اردو لغت). (iii) بڑ کا درخت (لاط: Ficusindica) چھوٹی سیپی، کوڑی (ماخوذ: پلیٹس؛ پنجابی اردو لغت). ۴. گھی یا تیل میں پکی ہوئی دال کی روٹی؛ کچھا؛ گول شکل؛ صفر، دائرہ؛ دھاگا، رسّی (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) امث.
۱. پگڈنڈی، کسی راستے کا کچّا کنارہ. ہم دونوں وٹ (راستہ کے کنارے) پر بیٹھ گئے. (۱۹۳۵، کھویا ہوا افق، ۱۳۳). ۲. راہ، راستہ نیز قطار؛ سطر (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ پنجابی اردو لغت). [س: वट].

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.
(کاشت کاری) کھیت کے اطراف منڈیریں بنانا. دھان کے کھیت کی وٹ بندی بہت ضروری ہے. (۱۹۷۰، چاول، دستور کاشت، ۴۷). [وٹ + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چَڑھ جانا محاورہ.
غصہ آ جانا، غصہ چڑھنا. شاید آپ سکھوں سے ڈرتے ہیں، دیکھ لینا دیوان جی وٹ نہ چڑھ گیا بادشاہ کو تو مجھے پرچی چند نہ کہنا. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۱۶۱).

--- وَٹانا محاورہ؛ ف مر.
بڑبڑانا، منھ ہی منھ میں بولنا.

نصیحت کچھ کہے تو موں میں پٹ پٹاتی
حضور کچھ نا بولے موں میں وٹ وٹاتی

(۱۶۷۵، امین (امین الدین اعلیٰ) چکّی نامہ (اردو نامہ شمارہ ۴۹، جولائی ۱۹۷۴، ۱۱)).

روتی لہو انجو ڈھال کر ہائے وائے
دیوانیاں نمن کے وضا وٹ وٹا کے

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ ورق، ۵۹).

وَٹ (۲) (فت و) امذ.
حدود میں برابری یا تناسب حصہ، جزو، تقسیم (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).
[پ: वांटी، س: वण्ट].

وَٹّا (۱) (فت و، شد ٹ) امذ.
۱. کٹوتی، کمی، زر کے مبادلے میں کمی، نقصان، گھاٹا. روپیہ کی کمی کے ساتھ خطرہ رونما ہو گیا اور سارے ملک میں نوٹ پر Discount یعنی "وٹا" شروع ہو گیا، کریانہ کے سکے بھی مانگ کی نسبت کم تھے. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی، ۱۳۵). ۲. رشتے کے عوض رشتہ، بدلہ، عوضانہ (پنجابی اردو لغت). ۳. اولا بدلی (پلیٹس). [بٹا (رک) کا ایک املا].

--- سَٹّا (--- فت س، شد ٹ) امذ.
تبادلے میں ایک شے کے بدلے دوسری شے لینا، مال کے بدلے مال، مبادلہ، اولا بدلا. دوسری حالت سوسائٹی کی بھی جس کو ہم یا "پنجابی" میں جس کو (وٹے سٹے) کا زمانہ کہہ سکتے ہیں بھی آبادی کے بڑھ جانے سے قائم نہیں رہ سکتی. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی، ۱۰۳). [وٹّا + سٹّا (رک)].

وَٹّا (۲) (فت و، شد ٹ) امذ.
بٹّا، باٹ (تولنے کا) (پلیٹس؛ پنجابی اردو لغت). [بٹّا (رک) کا متبادل].

••• وٹا لاحقہ.
برائے تصغیر مستعمل جیسے ہرن سے ہرنوٹا (ہرن کا بچہ). (تصغیر) ہرنوٹا (ہرن سے) بھروٹا (بھار = بوجھ سے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۱). [مقامی].

وِٹامِن (کس و، م) امذ.
وہ نامیاتی مرکبات جو اکثر حیوانی اور نباتاتی غذاؤں میں پائے جاتے ہیں اور صحت کے لیے بہت ضروری ہوتے ہیں، حیاتین. اس کو وٹامن نشو و نما بھی کہتے ہیں یا اس کے نہ ہونے سے جسمانی ترقی بند ہو جاتی ہے. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۲).

سبزی کا خیال چھوڑ، وٹامن سے منہ موڑ
مسور کی دال کھا، اپنے منہ پر نہ جا

(۱۹۶۹، اردو کی آخری کتاب، ۳۱). یہ وٹامن بھی چکناہٹ میں حل ہو سکتے ہیں. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۴۴). [انگ: Vitamin].

--- بی کُمْپلیکس (--- ضم ک نیز فت ک، سک م، پ، ی ج) امذ.
حیاتین "ب" کی مختلف اقسام کا مرکب جو ایک طاقت بخش دوا ہوتی ہے. بیمار پرندوں کو وٹامن بی کمپلیکس کا ..... عضلاتی ٹیکہ لگایا جائے. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۴۲). [انگ: Vitamin B.Complex].

وِٹامِین (کس و، ی مع) انگ : امث .
رک : وٹامن جو زیادہ مستعمل ہے . لال بینگن یعنی ٹماٹر میں ہر قسم کے وٹامین بکثرت ہیں . (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۳). [انگ : Vitamin] .

وصی اللہ کھوکھر

وِٹانا (کس و) ف م .
اُٹھانا ؛ جگانا .

سو دے حضرت علی خیمے میں آئے — کیے لے شور اور اس کو وٹائے

(۱۷۹۹، قصہ لڑائی بیر الالم کا (اردو کی منظوم داستانیں، ۱ : ۳۰۲)) . [مقامی] .

وَٹپار (فت و، سک ٹ) امذ .
رک : بٹ پار، راہزن، لُٹیرا (پلیٹس) . [بٹ پار (رک) کا متبادل] .

وِٹَرنَری (کس ج نیز فت و، فت ٹ، سک ر، فت ن) صف .
جانوروں کی بیماری کا ؛ مویشیوں کی بیماری کا نیز جانوروں کا معالج (رک : وٹرینری) .

انسانیت کی قید سے سب ہو گئے بری — ان کا معالجہ ہو تو ہوگا وٹرنری

(۱۹۷۶، سید محمد جعفری، شوخیٔ تحریر، ۱۹۶) . [انگ : Veterinary] .

وِٹرِینَری (کس ج نیز فت و، سک ٹ، ی مع، فت ن) صف : امذ .
جانوروں سے متعلق، مویشیوں کی بیماریوں کا نیز جانوروں کا معالج، مویشیوں کا طبیب . جناب بابو نور محمد صاحب وٹرینری اسسٹنٹ چھاونی . (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۸ : ۱۹۲) . [انگ : Veterinary] .

وِٹسارکا (کس و، سک ٹ، کس ر) امث .
ایک قسم کی سریلی چڑیا (بنگال میں مینا کہلاتی ہے) (پلیٹس) . [س : विट्सारिका] .

وَٹکا (فت و، کس ٹ) امث .
گولی، حب نیز ایک قسم کا کھانا جو دال سے بناتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वटिका] .

وَٹَل (فت و، ٹ) (الف) امث .
گھاس کی جڑ . یہ گھاس گیرو یا وٹل کی قسم سے ہوتی ہے . (۱۸۹۷، سیر پنجاب، ۲۳۰) .
(ب) صف . بٹا ہوا ؛ پیچدار ؛ الجھا ہوا (پنجابی اردو لغت) . [وٹ (۱) + ل، لاحقۂ صفت] .

وِٹو (کس و، و مج) امذ : ~ ویٹو .
حق تنسیخ، حق تردید، حق التوا (رک : ویٹو جو زیادہ مستعمل ہے) .

بجا رہے ہیں بلندی پہ ساز آزادی — وٹو کی ہانک بھی لیکن لگائے جاتے ہیں

(۱۹۴۷، سنبل و سلاسل، ۱۵۷) . [انگ : Veto] .

... کَرنا ف مر .
کسی پیش کردہ دستور یا تجویز کو خصوصی اختیار کے تحت رد کرنا (خصوصاً) اقوام متحدہ کے اجلاس میں بڑی طاقتوں کا حق تنسیخ استعمال کرنا . جب حلقہ کا دستور پیش ہوا تو شمیم صاحب نے وٹو کر دیا . (۱۹۸۶، دلی والے، ۲۵۳) .

وَٹّو (فت و، شد ٹ، و مع) امذ .
بھٹی کی ذیلی قسم یا گوت کا نام جو اس برادری کے لوگوں کے نام کے ساتھ استعمال ہوتا ہے . بھٹیوں کی کئی ایک گوتیں مشہور ہوئیں، جن میں سے نون، چغتہ، وٹو ..... قابل ذکر ہیں . (۱۹۹۰، تاریخ بھٹی، ۱۵) . [مقامی] .

وَٹوَٹ (فت و، سک ٹ، فت و) امث .
بڑ بڑ، بکواس ؛ بیہودہ گفتگو، خرافات (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

... کَرنا محاورہ .
غیر ضروری بات کرنا، بکواس کرنا .

جتا میں کھیا چپ توں وٹ وٹ نہ کر — یو دل مست تھا بھوت کچ بڑ بڑیا

(۱۶۷۳، عبداللہ قطب شاہ، ک، ۷۵) .

وَٹوَٹانا (فت و، سک ٹ، فت و) ف م .
بکواس کرنا، بڑبڑانا، خرافات بکنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [وٹوٹ (رک) + انا، لاحقۂ مصدر] .

وَٹوَٹی (فت و، سک ٹ، فت و) صف : امذ .
بکواسی، بڑبڑ کرنے والا، بیہودہ گو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [وٹوٹ (رک) + ی، لاحقۂ فاعلی] .

وِٹورا (کس و، و مج) صف : امذ .
رک : بٹورا، بٹور لینے والا ؛ نوسر باز، ٹھگ (پلیٹس ؛ پنجابی اردو لغت) . [بٹورا (رک) کا متبادل] .

وَٹّہ سَٹّہ (فت و، شد ٹ بفت، فت س، شد ٹ بفت) امذ .
رک : وٹّا سٹّا جو درست املا ہے . وٹہ سٹہ کا یہ رشتہ زیادہ دیر تک نہیں چل سکے . (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۲۰) . [وٹا سٹا (رک) کا ایک املا] .

وَٹی (فت و) (الف) امذ .
ہاتھ بٹانے والا ؛ (مجازاً) ملازم (خصوصاً) کھیتی باڑی کرنے والا مزدور . اس گاؤں کے سری پورم کے بہت سے کسانوں کے پاس زمین نہیں تھی، زمیندار کی زمین تھی اور وہ لوگ زمیندار کے کھیت پر مزدور تھے اس کے وٹی تھے . (۱۹۷۷، کرشن چندر، جب کھیت جاگے، ۹) .
(ب) امث . رسی، ڈوری، گولی، چھوٹا موتی، دانہ، دھاگا، ہار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वटिका] .

وَٹّے (فت و، شد ٹ) امذ ؛ ج .
وٹ (رک) کی جمع، بل، پیچ . میری بیزی میں اس نے واقعی بہت وٹے ڈالے . (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۷) .

... سَٹّے کی شادی امث .
وہ شادی جو رشتے کے عوض رشتے دینے کے تحت کی گئی ہو، ادلے بدلے کی شادی . ہم سندھیوں میں وٹے سٹے کی شادی کا انجام اچھا نہیں ہوتا . (۱۹۶۹، اخبار جہاں، کراچی، ۱۶ ، جولائی، ۲۵) .

وَٹیلا (فت و، ی مع) صف : امذ.
رسّی بنانے والا : ایک ہندو اچھوت خانہ بدوش قوم جو رسّیاں اور ٹوکریاں بنا کر گزر بسر کرتی ہے نیز اس قوم کا فرد. اس خانہ بدوش قوم کو ایجنسی ریوا کانٹھیاواڑ بمبئی میں کوٹیلے اور وٹیلے کہتے ہیں. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۲۹۲). [وٹی (رک) + لا ، لاحقۂ صفت].

وَٹے لَتّو (فت و، ل، شدت، وج) صف.
مدوّر خط : (کنایۃً) گول حروف والا خط ، یہ خط منجور کے جنوب میں ایک وسیع علاقے میں نیز جنوبی ملابار اور تیراونکور میں رائج تھا. ساتویں صدی سے کچھ پہلے وٹے لتو خط وجود میں آیا. (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۳۳۵). [مقامی].

وِٹھانا (کس و) ف م (قدیم).
رک : بٹھانا. میں حیران تھی کہ بڑے بڑے ساحر ملازمان شاہی ہیں سرکار بہ جبر و تعدی ان نمک حراموں کو وٹھاتے ہیں اور ان ساحروں کو نہیں بلاتے. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۸). [بٹھانا (رک) کا متبادل].

وَٹھ وَٹانا (فت و) ف م (قدیم).
رک : وٹوٹانا ، بڑبڑانا ، منھ ہی منھ میں کچھ کہنا.

نصیحت کچھ کہے تو موں میں پٹ پٹاتی
حضور کچھ نا بولی موں میں وٹھ وٹاتی

(۱۷۱۲، امین الدین ثانی ، چکی نامہ ، ۲). [وٹوٹانا (رک) کا قدیم املا].

وِثار (کس و) امذ.
۱.لباس جو کسی لباس کے اوپر سے پہنا جائے.

ہوا بے ستر او شریعت وثار
لگا رونے جاری تھی انجوں کی دھار

(۱۷۶۸، قصہ قاضی و چور (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۲۴۷)). وہ ایک نہایت بڑے مرد کی صورت تھی جس کا وثار یعنی لباس دو کپڑوں کا بنایا گیا. (۱۸۲۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۵۷۱). ۲.نرم بستر ، قالین یا تکیہ (المنجد ؛ اسٹین گاس). [ع : (و ث ر)].

وِثاق (کس نیز فت و) امث (قدیم).
۱.قید ، بندش ، حبس ؛ رسّی ، بندھن ، پٹی ؛ زنجیر نیز باندھنے کی چیز.

اتھا کوہ پر یک قدرت سوں طاق
کیا اس منے یک عابد وثاق

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۵). دس دن کے بعد قیدی جانور کے بندوں (وثاق ، جمع وُثق) کی جگہ رسیاں لے لیتی ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۱۰۵۲). وثاق .... اس کے اصل معنی قید ، بند اور رسی ہیں. (۱۹۹۱، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۷ : ۱۲۶). ۲.معاہدہ کرنا ، عہد کرنا ، شرط لگانا ، مقرر کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۳.وفاق . وثاق .... اس معنی میں آج کل وفاق استعمال ہوتا ہے. (۱۹۹۱، وارث سرہندی، (کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۷ : ۱۲۶)). [ع].

وُثاق (کس نیز ضم و) امث.
گھر ، جائے قیام ، ٹھہرنا ، قیام کرنا ، وقفہ ، دوران ، حرم سرا ، مکان.

سواری کی خاطر نبی ﷺ کی وثاق
لے کر آئے سنگات تیزی براق

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰).

وثاق اندر وہ جب اپنے گیا ہے
تو غلبہ خواب نے اس پر کیا ہے

(۱۸۰۰، زین المجالس، ۲۱۶).

تھے سعادت سے جو سب بُرجِ فلک مالا مال
بخت و دولت سے یہ لبریز تھا ہر قصر و وثاق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۸).

وثاقِ سینہ آباد کو نہ کر ویراں
وہی ہے منزلِ جاناں جہاں لگے دربار

(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۰۴). [ع].

وَثاقَت (کس نیز فت و، فت ق) امث.
صحت ، راستی ، استواری ، مضبوطی ، پختگی ، ثابت قدمی . پرانے فیشن کے بزرگ اس کو داخلِ لہو و لعب اور وثاقت و متانت کے خلاف تصور فرما رہے ہیں. (۱۸۹۶، علمائے سلف، ۱۱۹). روایت کا صحیح بخاری کے اندر متعدد طریق سے ہونا ہی اس کی صحت و وثاقت کے لیے کافی ہے. (۱۹۳۶، نگار، اگست، ۶۲). آج اگر کوئی وثاقت کہے گا تو خواہ کتنا ہی بڑا عالم ہو اردو والے اسے جاہل ہی سمجھیں گے. (۱۹۸۷، اردو، کراچی، اکتوبر، ۱۰). [ع].

وِثاقی (کس و) صف.
وفاداری کا عہد کرنے والا ؛ پکّا.

میخوار بھی کتنے ہوئے یاں مے کے ملاقی
ساقی بھی کئی ہو گئے محبوب وثاقی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۲۰۳). [وثاق + ی ، لاحقۂ نسبت].

وَثائِق (فت و، کس ء) امذ ؛ ج.
معاہدے ، دستاویزات.

لگے کہنے کھسیانے ہو ہو کے سب
نہ رکھیں گے اہل وثائق کو اب

(۱۸۶۸، شکوۂ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین، جون ۱۹۷۳، ۸۶)). انگریزی ابتدائی عہد میں پرانی خانقاہوں کے وثائق و کاغذات جو پیش کیے گئے تھے اس بنا پر اوقاف بحال رکھے گئے. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۱۷). اس کا استعمال کتابوں اور سرکاری وثائق کے لیے ہونے لگا. (۱۹۷۲، فکر و نظر، اسلام آباد، ۳۳۹). Book board : وہ مقام جہاں کتابیں، دستاویزیں اور وثائق رکھے جاتے ہیں. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱ : ۲۲۶). [وثیقہ (رک) کی جمع].

... نَوِیسی (...فت ن، ی مع) امث.
دستاویزات تحریر کرنے کا کام ، تمسک لکھنا. شاہدوں کا عادل ہونا.... معلوم کیا جائے ....اگر کسی تحریری ادارے یا وثائق نویسی سے تعلق رکھنے والے ہیں تو ان سے متعلق دفتر یا سوسائٹی یا ادارے سے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷ : ۲۷۲). [وثائق + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

وَثایق (فت و، کس ی) امذ؛ ج.
رک: وثائق جو زیادہ مستعمل ہے. استثنائے امانت شخصی وظیفہ وغیرہ کے جن کے وثایق جاری ہوئے ہیں باقی کل رقوم صرف دفتر صدر محاسبی کے مجریہ اجازت ناموں پر ادا کریں گے. (۱۸۹۶، ہدایات متعلقہ حسابات، ۱۲). [وثیقہ (رک) کی جمع].

وُثقیٰ / وُثقےٰ (ضم و، سک ث، اشکل ی) (الف) امذ.
(تصوف) مراد اس سے عوام کے واسطے طاعات ہیں اور خواص کے واسطے محبت الٰہی کہ ان کو ظلمات وجود سے فانی اور انوار اور اخلاق الٰہی کے ساتھ باقی کرتے ہیں (مصباح التعرف). (ب) صف. مضبوط، پائیدار، استوار. جو اس ...... عروۃ وثقیٰ کو ...... توڑے گا ..... اس کے دین کے مجتمع و مولف امر کو متفرق و پریشان گردانا. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۱۲۶). [ع].

وَثَن (فت و، ث) امذ.
بُت (بالخصوص پتھر سے بنا)، صنم، مورتی نیز مجسمہ.

کفر ظاہر کی دوئی اس سے عذر ہے آساں
یعنی اثبات و معبود جیوں اللہ و وثن

(۱۸۰۱، شاہ کمال، د، ۲۲۷).

بجاتے ہیں ناقوس کو برہمن انھیں یا پرستندگان وثن

(۱۸۸۰، انتقام الاسلام، ۳۲).

تکیہ ہمیں اللہ پر اور تجھ کو وثن پر سورج ترے اقبال کا آیا ہے لب بام

(۱۹۳۹، چمنستان، ۲۱۵). انصاب انسانی شکل پر لکڑی یا دھات کے بنے ہوئے ہوں تو انہیں صنم اور پتھر وغیرہ کے ہوں تو وثن کہتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۱۲). وہ ان چیزوں کی پرستش ان کے مجسمے (وثن، صنم، بت) بنا کر کرتے تھے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۲۹۶). [ع].

وَثَنی (فت و، ث) صف.
وثن (رک) سے منسوب؛ بُت پرست؛ (کنایۃً) مشرک. جب عیسائیت کا ظہور ہوا اور وثنی دنیا نے اس سے شکست کھائی تو اخلاقاً عیسائیت کی یہ فتح ..... بڑی فتح تھی. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱۴۱: ش). یہود اور نصاریٰ نے کچھ ایسے عقائد اختیار کر لیے جن کی روح بڑی حد تک وثنی یعنی شرک اور کفر کی دنیا سے ماخوذ تھی. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۴۷). [وثن + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- الْخیال (---ضم ی، غم ا، سک ل، فت خ) صف.
بُت پرستی کا عقیدہ رکھنے والا، اصنام پرست؛ (کنایۃً) مشرک، کافر. قرآن مجید نے عرب اور بیرون عرب یعنی وثنی الخیال دنیا کے ان سب عقائد کی نفی کی جو کفار اور مشرکین نے وضع کر رکھے تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۳۶). [وثنی + رک: ال (۱) + خیال (رک)].

وَثَنیات (فت و، ث، کس ن) امث.
علم الاصنام، دیو مالا، علم الاساطیر. وثنیات اور مذہب کے اس دور میں ..... معلومات اشعار ہی میں مدون کیے جاتے تھے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۲۷). [وثن + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

وَثَنِیَّت (فت و، ث، کس ن مج ن، فت ی) امث.
بُت پرستی پر مبنی عقیدہ یا نظریہ، بُت پرستی، شرک. قومیت کو منتہائے نظر بنانا یورپ کی تقلید جامد ہے اور وطنیت خود وثنیت یا بت پرستی ہے. (۱۹۵۶، محمد علی، ۲: ۲۹۷). فلاطینوس کے پیش نظر مسیحیت اور وثنیت میں ہم آہنگی پیدا کرنے کا مسئلہ تھا. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۴). [وثن (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

وُثُوق (ضم و نیز فت، و مع) امذ.
۱. قید، بند؛ باندھنے کی چیز (رسی یا زنجیر وغیرہ)، بندھن، بیڑی. دس دن بعد قیدی جانوروں کے بندوں (وثاق، جمع وثوق) کی جگہ رسیاں لے لیتی ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: 1052). ۲. بھروسا، اعتماد، اعتبار، یقین. تصریح کی احتیاج پڑے تو خلوت کے درمیان پیش بندی کے بعد جو موجب وثوق اعتقاد کا ہے بیان کر دے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۳۴۰). آپ کو اپنی رائے پر وثوق ہے پھر آپ بالمشافہہ گفتگو کرنے سے گریز کیوں کرتے ہیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۵۳).

تجکو کامل وثوق ہے تم پر تم سے حق نے کہا ہے لاتہجر

(۱۹۱۲، نذیر احمد، مجموعہ نظم بے نظیر، ۲۵). بعض ایسے ہیں جن پر وثوق کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۸۶). ۳. مضبوطی، پختگی، استواری، استقلال، استحکام، ثابت قدمی. اس امید کو ہوش مند نے اس طرح وثوق کے ساتھ ناز پرورد کے روبرو بیان کیا کہ اس کو بھی تسلی ہوگئی. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۱۵).

ملک سے مٹ جائے گا دیسی طبابت کا وثوق
تلف ہو جائیں گے سب دیسی طبیبوں کے حقوق

(۱۹۱۹، گلزار بادشاہ، ۱۰۶). وہ ..... ہر بات میں خواہ مخواہ دخل دیتا اور اپنی رائے اس وثوق کے ساتھ ظاہر کرتا گویا اب اس کی تردید افلاطون ہی کرے تو کرے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۳۲). ان دونوں حضرات نے نہایت وثوق سے بتایا کہ اردو زبان میں ان دونوں موضوعات کو بیان کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۳). [وثاق (رک) کی جمع].

--- کَرْنا ف م.
اعتبار کرنا، بھروسا کرنا. میں نے ان کو دیکھا ہے کہ یہاں آ کر ان لوگوں سے حدیث سیکھتے ہیں جن پر وثوق نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۱۷، حیات ملک، ۲۶).

وَثی (فت و) امذ.
ہڈی کا جوڑ سے اتر جانا یا ہلنا. وثی وہ ہے کہ ہڈی جوڑ سے اکھڑ جائے. (۱۹۱۳، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۶۸). [ع].

وَثِیق (فت و، ی مع) صف.
مستحکم، ٹھوس، مضبوط، استوار. اے عزیز خلیق، فرمانا تیرا بالتحقیق درست و وثیق ہے. (۱۸۳۲، ریاض دل ربا، لالہ گمانی (مرتبہ: محمد سلیم الرحمٰن)، ۲۵). [ع: (و ث ق)].

وَثِیقَت (فت و، ی مع، فت ق) امث.
رک: وثیقہ؛ مضبوطی، عہد، پیمان؛ اعتماد؛ بھروسہ عہدنامہ، دستاویز (فرہنگ عامرہ). [وثیق + ت، لاحقۂ تانیث].

... نامہ (۔۔۔ فت م) اند.

عہد و پیمان کی تحریر، وثیقہ. ایک دوسرا وثیقت نامہ لکھ کر اور لائی اور اس کے فرزندوں کے حوالے کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۵). [وثیقت + نامہ (رک)].

وَثیقتاً (فت و، ی مع، فت ق، تن ت بفت) م ف.

وثیقے کے ذریعے سے، ثبوت میں بطور سند. کل رقومات ..... آپ اپنے قبضے میں لے لیجیے اور ان کے جوابی تار وثیقتاً پیش کر دیجیے. (۱۹۱۲، فغان ایران، ۱۳۳). [وثیقت (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

وَثیقجات (فت و، ی مع، فت ق) اند: ج.

(رک: **وثیقہ جات**) دستاویزات (پلیٹس). [وثیقہ جات (رک) کا ایک املا].

وَثیقَہ (فت و، ی مع، فت ق) اند.

۱. (i) **معاہدہ نامہ، اقرار نامہ، عہد نامہ، دستاویز، سند، تمسُّک، لکھت**. دو یا کئی شخصوں کے درمیان میں جو کچھ معاملہ ٹھہر کر کوئی کاغذ لکھا جاتا ہے اس کو وثیقہ اور دستاویز کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہارِ بے خزاں، ۷۶). یہ معذرت نامہ ہے، عرضی اعتراف ہے توبہ کا وثیقہ. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۹۰). کیوں اور کس وثیقہ پر سردار صاحب نے ان صریح احکام سرکار عالی کے خلاف عمل کیا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۲۴۰). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اہل بیت اور تمام مسلمانوں پر اس وثیقہ کی پابندی لازم کی جاتی ہے. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۹۲). دستاویز یا وثیقے میں کچھ مذکور ہو. (۱۹۹۳، اردو نامہ، کراچی، جولائی، ۳۸). (ii) **عہد، پیمان نیز اُستواری؛ اعتماد، بھروسا**. سو تو کہہ! دیکھ میں نے اسے اپنی صلح کا وثیقہ دیا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۹۲۹). ۲. **وہ رقم یا جائداد جو کسی فرمان کے ذریعے سے مقرر کی گئی ہو، وظیفہ، مشاہرہ**. کچھ روپیہ گاؤں سے آتا ہے، کچھ وثیقہ ہے، کچھ وکالت سے پیدا کرتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۰۲). حضرت آپ کا پندرہ روپیہ وثیقہ تھا اس سے نبھ گئی. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۸۰). متوسطین کی حالت گداگری سے بدتر ہے کہ ان کے پاس حصول معاش کا یہ ذریعہ بھی نہیں اور وثیقے کی تنگی انہیں جی کھول کر "افیون پیائی" کی بھی اجازت دیتی. (۱۹۴۲، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۱۳). میزبانان پیائی ..... کی تعریفوں میں ایک شعر بھی موزوں نہیں کریں گے ورنہ صرف ان کا وثیقہ بند ہو جائے گا. (۱۹۸۴، فنون، لاہور، ستمبر، ۳۲۶). ۳. (i) (اہل تشیع) **وہ روپیہ جو کسی غیر مذہب سے بطور منافع نقد روپے کے عوض لیا جائے** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). (ii) **وہ رقم جو نوابین اودھ نے ایک معاہدے کے تحت انگریزی حکومت میں جمع کر دی تھی اور معاہدہ کیا تھا کہ اس کے منافع کو ہماری اولاد میں نسلاً بعد نسلٍ بانٹا جائے گا جو آج بھی جاری ہے** (مہذب اللغات). ۴. (تجارت) **کسی کمپنی یا حکومت کا جاری کردہ تمسُّک یا صداقت نامہ کہ قرض لی ہوئی رقم معینہ وقت پر طے شدہ شرح سود کے ساتھ واپس ادا کر دی جائے گی، مقررہ سود کی ادائی کا اقرار نامہ، ہُنڈی، تمسُّک، پرونوٹ، سند قرضہ، بونڈ**. وہ سیدھے سادے حصے (Shares) خریدنے کے بجائے وثیقوں (Debentures) کو ترجیح دینے لگے جن میں ایک مقرر منافعے کی ضمانت ہوتی ہے. (۱۹۶۱، سود، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ۱۳۶). بانڈ یعنی تمسک وہ مصدقہ وثیقہ ہے جس کے ذریعے سے ایک شخص دوسرے کو رقم ادا کرنے ..... کا پابند ہو جاتا ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۲۲۸). ۵. (سیاسیات) **وہ کاغذ جو کسی مجلس میں شرکت کے اجازت نامے یا انتخاب میں نامزدگی قبول کرنے کے لیے لکھا گیا ہو**. ہر ممبر کو چاہیے کہ مؤتمر کے افتتاحی جلسے کے پہلے اپنی نمائندگی کا وثیقہ کاتب عام یا ایسی کمیٹی کے سامنے جو اس کے لیے مجاز کی گئی ہو بغرض اطلاع پیش کر دے. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۱۵۰). ورنہ وہ اعتراض کریں گے اور اس وقت ہم کوئی وثیقہ پیش نہیں کر سکیں گے. (۱۹۴۲، خطوط عبدالحق، ۶۷). ۶. **ایک سرکار سے دوسری سرکار کو بھیجا جانے والا رسمی مراسلہ یا یادداشت** (فرہنگ تلفظ). [ع].

... جات اند: ج.

وثیقہ (رک) کی جمع، وثیقے، دستاویزات، فرامین. اس نے صوبائی مشیروں میں وثیقہ جات کی تصدیق کرنے والے افسر یا قاضی کی حیثیت سے بھی کام کیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۶۱). [وثیقہ + جات، لاحقۂ جمع].

... دار صف: اند.

۱. **جس کے حق میں وثیقہ جاری کیا گیا ہو، اجازت رکھنے والا، اجارہ دار؛ (مجازاً) وظیفہ خوار**.

زر گل سے نہ کیوں ہو مالا مال	باغباں ہے وثیقہ دار چمن

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۰). ایک لکھنؤ میں ہی دیکھو سیکڑوں وثیقہ داروں نے صرف چندو کی بدولت وثیقے بیچ دیے مکان گروی کر دیے. (۱۸۸۸، رسالہ غذا، ۱۰۲). مغربی حصہ خاص لکھنؤ کہلاتا ہے اور نوابوں، وثیقہ داروں، طبیبوں، شاعروں، افیونیوں اور دستکاروں کی آبادی اس حصہ میں زیادہ ہے. (۱۹۴۲، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۴۳). یہ کسی مفلس وثیقہ دار کے صاحبزادے ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۸۱). ۲. **وہ شخص جس کا روپیہ بطور امانت جمع ہو اور اسے منافع دیا جائے، پرونوٹ کا مالک** (مہذب اللغات). [وثیقہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

...ٔ سَرکار/سَرکاری کس اضا نیز صف (۔۔۔ فت س، سک ر) اند.

سرکاری کاغذ، گورنمنٹ بانڈ (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [وثیقہ + سرکار/سرکاری (رک)].

...ٔ ضَمانَت کس اضا (۔۔۔ فت ض، ن) اند.

ضمانت نامہ، ضمانتی بانڈ (علمی اردو لغت). [وثیقہ + ضمانت (رک)].

... لِکھوانا ف مر.

عرضی یا دستاویز تحریر کرانا، عہد نامہ لکھوا لینا. سلطان مسعود نے اس ملتمس کو پیغو کے پاس بھیجا یا کہ اس جماعت کا سردار تھا کہ ان سے وثیقہ لکھوا لے کہ اس کے بعد وہ کسی حرکت ناشایستہ کے مرتکب نہ ہوں گے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۳۲۳).

... نِگاری (۔۔۔ کس ن) امث.

وثیقہ لکھنے کا پیشہ یا کاروبار جو بالعموم عدالتوں میں منشی کرتے ہیں، عرضی نویسی. عرضی نویسی، وثیقہ نگاری اور ہر قسم کی تحریریں جو کچہریوں اور دفتروں میں لکھی جاتی ہیں سب کے لیے یہ کتاب ایک عمدہ رہبر ہے. (۱۸۹۹، مقالات حالی، ۲: ۱۷۲). [وثیقہ + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نَوِیس (۔۔۔ فت ن، ی مع) اند.

عرضی لکھنے والا، دستاویزات لکھنے والا، وثیقہ نگار، عرضی نویس. میرے خط کا جواب دہلی کے اعلیٰ ایوانوں کے بڑے بڑے وثیقہ نویسوں نے تیار کیا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۵۸). [وثیقہ + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

... نویسی (۔۔۔فت ن، ی مع) امث.
رک : وثیقہ نگاری. اللہ تعالیٰ نے اس کو وثیقہ نویسی کا علم دیا. (۱۹۲۱، احمد رضا بریلوی، ترجمۂ قرآن، ۶۰۷). [وثیقہ نویس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... وراثت کس اضا (۔۔۔کس و، فت ث) امذ.
وراثت کی دستاویز، وہ سرکاری کاغذ جس پر وراثت کی تصدیق کی گئی ہو. میرا ایک مکان ہے..... اس کو اپنے اور اپنے بچوں کے نام منتقل کرانے کے لیے وثیقۂ وراثت کی ضرورت ہے. (۱۹۶۲، ن. م. راشد۔ ایک مطالعہ، ۲۵۱). [وثیقہ + وراثت (رک)].

... یاب صف.
وثیقہ پانے والا؛ (مجازاً) وظیفہ خوار. نواب مرزا..... چودہ ہزار ماہوار کے وثیقہ یاب تھے. (۱۹۲۳، ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۰۹). [وثیقہ + ف : یاب، یافتن = پانا].

وَج (فت و) امث نیز امذ.
۱. ایک درخت کا بیج، خولنجان، بخارات کی اگر، بچ (ماخوذ : پلیٹس؛ فرہنگ آنند راج؛ فرہنگ عامرہ). ۲. ایک درخت کی خوشبودار جڑ جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [ع].

وِجات (کس و) (الف) صف.
دوسری قوم کا، دوسری ذات کا، دوسری طرح (ماخوذ : ہندی اردو لغت). (ب) امث. مختلف نسل یا اصل؛ مختلف قسم؛ مختلف ذات یا قوم (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : विजाति].

... چھند (۔۔۔فت چھ، سک ن) امذ.
(پنگل) ایک چھند جس میں ۱۴ ماترائیں ہوتی ہیں اور پہلی ماترا ہر حال میں لگھو رہتی ہے. چاروں ماترائی چھندوں یعنی سکھی چھند، ہاکلی چھند، مانو چھند اور وجات چھند وغیرہ کے مماثل اوزان و آہنگ اردو شاعری میں بھی استعمال ہوئے ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۷۵). [وجات + چھند (رک)].

وَجازَت (فت و، ز) صف.
اختصار، کمی، ایجاز. میں بلا صلاح اور مشورت تمہارے کوئی کام نہیں کرتی اور یہ خط باوجود وجازت الفاظ کے ایسے معنی رکھتا ہے کہ میرا دل کانپ رہا ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۹۳۷). [ع : (و ج ز)].

وَجاہَت (فت و، ہ) امث.
۱. خوبصورتی، چہرے کی رونق، خوب رُوئی، خوش وضعی، حُسن.

وجاہت منے مجھ کوں جوڑا نہیں — مرا حسن دنیا میں تھوڑا نہیں

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا (اردو شہ پارے، ۲۵۱)).

ہے وخت اس کی اک بہرور بانو نام — سپہر وجاہت کی ماہ تمام

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۷).

بیخود یہ وجاہت یہ متانت ہے قیامت — اس شکل پہ سمجھے کوئی منخوار تمہیں کیا

(۱۹۱۹، درشہوار، ۱۴). بڑھاپے کی وجاہت دلالت کرتی تھی کہ جوانی میں بہت خوبصورت ہوں گے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۲۱). بعض اقسام کے کُتّوں کی دم کا خم ان کی وجاہت میں شمار ہوتا ہے. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۲۴). ۲. چہرے کا رعب، چہرے کی روشنی؛ قابل احترام ہونا نیز عزت و حرمت، احترام، بزرگی، توقیر، وقار.

ہیں خاک و خوں میں غلطاں تیرے شہید قاتل
یہ ہے وجاہت ان کی یہ ان کی آبرو ہے

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۵۷). مرزا صاحب کی وجاہت ذاتی اب اس قسم کی تھی کہ اگر کسی امیر خاندان میں لڑکے کا پیغام دیتے تو وہ بخوشی منظور کر لیتا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۶۹). اس خوف سے متاثر صرف وہی لوگ ہوتے ہیں جو عزت، وجاہت ہر دل عزیزی اور زندگی کے متمنی رہتے ہیں. (۱۹۲۵، فلسفیانہ مضامین، ۵۶). ان کی ادب دوستی اور علمی وجاہت کا بڑا رعب تھا ..... وہ سب دل سے ان کی عزت کرتے تھے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۷۴). اس کو تمام فضیلتوں اور علمی وجاہتوں کے باوجود شہرت کا وہ مقام نہ مل سکا جو اس کا حق تھا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۵). ۳. رعب، دبدبہ، بھاری بھرکم پن. خود معاملہ کرنا وہاں اچھا ہوتا ہے جہاں اپنی وجاہت کچھ کام آئے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۲). ان کی وجاہت کا یہ اثر ہے کہ مشاعرے میں سناٹا ہوتا ہے. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۸۳). اس وجاہت کا یہ اثر تھا کہ مکھن سنگھ گاؤں میں جدھر سے گزر جاتا لوگ راستہ چھوڑ دیتے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۲۱۳). آپ کی شخصیت میں وجاہت و شوکت، ذہانت و بلوغت اور غیر معمولی شکوہ و دبدبہ تھا. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱۱۶). نہایت باوقار اور رعب دار آدمی تھے ..... وجاہت میں یہ پطرس کی ٹکر کے آدمی تھے. (۲۰۰۴، تسلیمات، ۱۲۰). ۴. مقتدرت، حکومت، اقتدار، عہدہ، اختیار. ان کے ارکان صاحب اثر، صاحب اقتدار، صاحب وجاہت ہیں. (۱۹۰۸، شبلی، مقالات، ۸ : ۸۳). وجاہت اور دولت دونوں اعتبار سے ٹھیک اور درست ہی نہیں اعلیٰ و ارفع، مگر کیا یہ دونوں چیزیں ..... کافی ہیں. (۱۹۲۳، وداع خاتون، ۵). ایک نہایت شریف، عالی مرتبہ اور ذی وجاہت خاندان میں واپس آوے. (۱۹۴۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۳۶۰). دنیوی وجاہت و اقتدار اور دولت و اختیار ہی اس کی نظر میں کسی انسان کی پرکھ کا معیار ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۲). [ع : (و ج ہ)].

... پَسَنْدی (۔۔۔فت پ، س، سک ن) امث.
خوبصورتی یا چمک دمک پسند کرنے کا عمل. اگر وہ اس قسم کے نازک مقامات پر وجاہت پسندی کے لیے مستقیم اظہار کی کوشش نہ بھی کرتیں تو اس افسانے کے تاثر پر کوئی فرق نہیں پڑتا. (۱۹۷۲، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۹۰). [وجاہت + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ذاتی کس صف؛ امث.
رک : وجاہت ہیولائی. مرزا صاحب کی وجاہت ذاتی اس قسم کی تھی کہ..... وہ بخوشی منظور کر لیتا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۶۹). [وجاہت + ذاتی (رک)].

... ہیُولائی کس صف (۔۔۔کس و، و مع) امث.
شخصیت کا رعب و دبدبہ، ظاہری وجاہت، وجاہت ذاتی. مرشد کی وجاہت ہیولائی کا چھوٹے نواب کی سادہ لوح پر وہی اثر پڑتا تھا جو معصوم بچوں کے دلوں پر ظالم ملانے مکتبی کا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۳۰). [وجاہت + ہیولا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

وَجَب (فت و، ج) امث؛ امذ؛ صف.
ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے سرے سے لے کر انگوٹھے کے سرے تک کا فاصلہ، تقریباً نو انچ کی لمبائی، بالشت، بِلاند، بتا؛ (مجازاً) بہت کم جگہ؛ کم سے کم جگہ، مختصر شے.

مرا وعدے کی شب تا صبح اندوہ تذبذب میں
پڑا یک یک وجب سینے کے اندر دل اچھلتا ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۷۹). صحرائے حرب لاشوں سے پاٹ دیا ایک وجب خشک زمین نظر نہ آئی. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۳۶). ایک دیو قوی ہیکل بیٹھا ہے..... جس کی ڈاڑھی سیاہ ہے بقدر ایک وجب کے ہے اور مونچھیں بھی بہت بڑی ہیں. (۱۸۹۶، تورج نامہ، ۷ : ۸۴).

سب سے سوا ہے گھاٹ کے رستے میں ازدحام
حد ہے کہ اک وجب نہیں خالی کوئی مقام

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۱ : ۵۸). [ع].

وَجَبَت (فت و، ج، ب) امث.

(لفظاً) دھماکے کے ساتھ گزرنا نیز گرنا ؛ ڈوبنا (مراداً) جان کا نکل جانا (خصوصاً قربانی کے جانور کے لیے مستعمل). وجبت بمعنے سقطت آیا ہے جیسے وجبت الشمس بمعنے سقطت کا محاورہ مشہور ہے مراد اس سے جانور کی جان کا نکل جانا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶، ۲۵۵). [ع].

وَجَبی (فت و، ج) صف.

وجب (رک) سے منسوب ؛ بالشت بھر کا، نو انچ کا ؛ (مجازاً) مختصر، بہت چھوٹی سی چیز.

عزلت سے نکل شیخ کہ تیرے لیے تیار
کوئی ہفت گزی میخ کوئی وہ وجبی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۸). [وجب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَجْد (فت و، سک ج) امذ.

۱. (ا) خوشی یا ذوق و شوق سے بے خود ہو کر جھومنے کی کیفیت یا حالت ؛ سرخوشی، سرمستی نیز بے خودی ؛ شیفتگی، آشفتگی.

ہمیشہ جیوں صنوبر، راست بازاں وجد کرتے ہیں
مگر قدِ پری رُو مصرعِ برجستہ حالی ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۳۸).

مطرب نے پڑھی تھی غزل اک میر کی شب کو
مجلس میں بہت وجد کی حالت رہی سب کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۸۳).

جان جب تک کہ بدن میں ہے بشر وجد میں ہے
رقص کرتی نہیں پتلی جو ہوا تار جدا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۵).

ٹھنڈی ٹھنڈی وہ ہوائیں وہ بیاباں وہ سحر
دم بہ دم جھومتے تھے وجد کے عالم میں شجر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۲۱۶). نپولین میلان کے بڑے گرجا میں گیا اور ترانۂ حمد گایا گیا، گھنٹوں کے بجنے اور حمد کے راگ اور ارگن باجے کی گونج سے اس کی وجد کی حالت ہو گئی تھی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳ : ۳۶۷). پرند اپنی موسیقی سے ہوا میں وجد پیدا کر دیتے تھے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۹). مجلس رنداں پر ایک وجد کی کیفیت طاری تھی. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۵۷). اس کے باطن میں ایک وجد کی سی کیفیت بھی موجود تھی. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۸). (ii) **غمگینی** (فرہنگ عامرہ ؛ فرہنگ آنندراج). ۲. (تصوف) **ایک کیفیت جو کسی تاثر کی بنا پر بلا تصنع پیدا ہوتی ہے ؛ وہ سرمستی کی کیفیت جو سماع سے بعض سماع کے شوقین یا صوفیا پر وارد ہو جاتی ہے، حال، کیف**. جو احوال کہ عالم غیب سے ان کو سماع میں حاصل ہوتا ہے اس کا نام وجد ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۶۶۵). وجد کی حقیقت یہ ہے کہ جب تصفیہ و تزکیہ باطن حاصل ہوتا ہے تو پیر و مرشد کی روح کو اپنی روح کے ہمراہ لے کر عرش و کرسی کی جانب پرواز کرتا ہے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۵۲).

عرش پر ہے خیال اہل سماع
اے خوشا وجد و حال اہل سماع

(۱۹۵۰، کلیات حسرت موہانی، ۱۹۸). اس حالت وجد کا سریع الزوال ہونا اللہ کی حکمت ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۳۴۶). ۳. **وجود میں آنا ؛ وجود رکھنا، موجود ہونا، حاصل کرنا نیز پانا**. وجد موجودات کے مفقود اور مفقودات کے وجود ہو جانے کا نام ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۰۷). [ع].

--- آنگیز (--- فت ا، غنہ، ی مع) صف.

رک : وجد آفریں، بے خود کر دینے والا.

جس میں وجد انگیز راتیں ہیں بھری برسات کی
وہ دُھواں ہے گیسوئے عنبر فشاں کی چھاؤں میں

(۱۹۸۲، جوش ملیح آبادی، محراب و مضراب، ۳۶۱). [وجد + ف : انگیز، انگیختن = اُبھارنا، اُکسانا].

--- آجانا / آنا ف مر ؛ محاورہ.

وجد طاری ہونا، بیخودی چھانا ؛ حال آنا.

دیکھیے قوّال بیچارے کا اب کیا حشر ہو
شیخ صاحب کو تو لکچر پر بھی وجد آنے لگا

(۱۸۶۷، کلیات اکبر، ۱ : ۳۹۵).

کیوں نہ وجد آئے سارے عالم کو
لے بشر کی ہے اور ساز ترا

(۱۹۲۸، اعجاز نوح، ۳). حال قال کی محفل ہوتی ہے اور خوب وجد آتے ہیں. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، نومبر، ۲۸). آپ نے ایک مرتبہ رامپور کے مشاعرے میں ایک شعر پڑھا تھا، مولانا عبدالحق منطقی خیر آبادی کو وجد آ گیا. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، جولائی، ۵۴).

--- آفریں (--- سک ف، ی مع) صف.

سرمستی پیدا کرنے والا، وجد میں لانے والا، سرشار کرنے والا.

وجد آفریں نغموں سے ہر سو
حالت طاری ہو جاتی تھی

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۹۲). ہم کو باہیت وجد آفریں ارواح کے متعلق جو کہ تحت الثریٰ میں موجود رہتی ہیں، کافی معلومات حاصل ہو گئیں. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۳۱).

ہر اک نظارہ ہے ایمان افروز
ہر اک لمحہ یہاں وجد آفریں ہے

(۱۹۸۵، رخت سفر، ۱۹). [وجد + ف : آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

... آفرینی (۔۔۔سک ف ، ی مع) امث .

وجد پیدا کرنے کی حالت یا صلاحیت ؛ سرشاری ، بے خودی نیز آشفتگی . ان میں اس جذبے و ولولے کی تیز دمک مفقود ہے جو مجنونانہ عاشقی یا بے ربط وجد آفرینی بن کر پھٹ پڑنے پر آمادہ ہوتا ہے . (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۵۱) . جن اشعار کی کیف انگیزی میرے لیے وجد آفرینی کے درجے کو پہنچ گئی ہے ، انہیں میں نے نشتروں میں شمار کیا ہے . (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۴۸) . [وجد آفریں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... آوَر (۔۔۔فت و) صف .

وجد میں لانے والا ، سرشار کرنے والا ، بے خود کردینے والا .

راگنی کے روح پرور زہد افگن کیف میں
گھنگھروؤں کی وجد آور دھیمی جھنکاروں میں تو

(۱۹۴۰ ، کلیات رزمی ، ۳۳۳) . بھلا ان وجد آور نگاہوں کی کوئی تاب لا سکتا ہے . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۱۷۲) . [وجد + ف : آور ، آوردن = لانا] .

... طاری کَرْنا ف مر .

مستی میں جھومنا ؛ بے خودی یا سرشاری کی کیفیت پیدا کرنا .

ہوا کی مضراب نے نیستاں میں خشک ریشوں کے تار چھو کر
نباتی دنیا پہ وجد طاری کیا ہے وہ لہلہا رہی ہے

(۱۹۳۷ ، کلیات رزمی ، ۲۸۵) .

... طاری ہونا ف مر .

وجد آنا ؛ بے خودی چھانا .

ہر چیز پر ہے گویا رندانہ وجد طاری
ہر شے بحکم مستی مستانہ رقص میں ہے

(۱۹۷۸ ، سکوت شب ، ۹۳) . شاید ہزار میں ایک ہوگا کہ واقعی سخن کو سن کر اس پر وجد طاری ہو جائے . (۲۰۰۱ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۳۷) .

... کا عالَم ہونا ف مر .

خوشی کی کیفیت ہونا ؛ سرمستی اور سرشاری ہونا . اُردو بولتے ہوئے وہ ایک وجد کے عالم میں ہوتے . (۲۰۰۴ ، تسلیمات ، ۱۰۰) .

... کَر اُٹھنا ف مر .

بے ساختہ حال میں آجانا ، بیخود ہو جانا .

مشائخ وجد کر اُٹھیں اُوڑا ایسی نئی تانیں
مغنی تیرے جنگلی کا بگولا دور محفل ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۶) .

... کَرْنا ف مر .

۱. خوشی سے بے خود ہو کر جھومنا ؛ بہت زیادہ خوشی کا اظہار کرنا .

ہمیشہ جیوں صنوبر راست بازاں وجد کرتے ہیں
مگر قد پری رُو مصرع برجستہ حالی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۳) .

دیدنی ہے وجد کرنا میرؔ کا بازار میں
یاں تماشا بھی کسو دن تو مقرر دیکھیے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۵) . جو تصویر انہوں نے اپنے خیال میں بنائی ہے اوسی پر وجد کرتے ہیں . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۶۳) .

بجا کے بانسری نغموں پر اپنے وجد کیا　　خود اپنی زندگی پُروقار سے کھیلا

(۱۹۴۲ ، کرشن گیتا ، ۱۱) . داغ اور انیس کی روحیں ..... زبان پروری پر وجد کر رہی ہوں گی . (۱۹۵۵ ، افکار تازہ ، ۱۲۶) . داد مناسب ملتی تھی تو حرکت انگلیوں کی بڑھ جاتی تھی اہل مشاعرہ وجد کرنے لگتے تھے . (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۴) . **۲. حال کھیلنا ؛ بے خودی میں تھرکنا** .

وجد قاتل نے کیا میرا تڑپنا دیکھ کر
حال آیا رقصِ بسمل کا تماشا دیکھ کر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۰) .

... کی (سی) کَیفِیَّت / حالَت امث .

سرشاری ؛ بے خودی ، شیفتگی . حضرت اس کے دروازے پر داخل ہوئے تاکہ شیخ کے مرقد پر حاضر ہوں تو یکایک آپ پر ایک وجد کی سی حالت طاری ہوئی . (۱۹۲۰ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۵) . وہ اپنے مخصوص ترنم میں نظم یا غزل سناتے تو حاضرین پر وجد کی سی کیفیت طاری ہو جاتی . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۶) .

... لانا ف مر .

سرمستی پیدا کرنا ؛ بیخود کرنا ؛ شوق دلانا . شروع شروع میں وجد لانے کے لیے قرآن کی آیات کی تلاوت کا اہتمام ہوتا رہا . (۱۹۹۴ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۶۴) .

... میں آنا ف مر .

۱. ذوق وشوق میں مست ہونا ؛ بیخود ہونا ، جھومنے لگنا .

گرچہ شیریں ، شیخ کے ہے وجد میں آنے کا شور
پر ، قیامت بانگ ہوتا ہے میخانے کا شور

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۶) . اگر زہرہ سنے تو فی الفور وجد میں آ کر ناچتی ہوئی ماہتاب کی سمت سے زمین پر گر پڑے . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۲۳) .

خندۂ گل سے اگر حال ہوا بلبل کو
نالہ بلبل نے کیا وجد میں صیاد آیا

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۱۳) . ایسے ہی کلام کو سن کر آدمی وجد میں آ جاتا ہے . (۱۹۱۶ ، الناظر ، ۸۴ ، ۱۴ : ۱۸) . نعمان صاحب یہ شعر سن کر وجد میں آ گئے . (۱۹۹۴ ، سلام و پیام ، ۱ : ۴۲۸) . **۲. خوش ہونا ، خوشی کا اظہار کرنا** . اچھی آواز کو سن کر کبھی وجد میں آ جاتا ہوں اور کبھی رو پڑتا ہوں . (۱۹۶۷ ، آپ بیتی ، عبدالماجد دریا آبادی ، ۳۲۸) .

... میں جُھومْنا ف مر .

ذوق وشوق میں بے قرار و بیخود ہونا ؛ خوشی . جیسے کسی نے سب پر جادو کر دیا ہر شخص وجد میں جھوم رہا تھا باصرار تمام کئی کئی دفعہ مقطع پڑھوایا اور مضمون اور زبان کی چاشنی کا لطف اٹھایا . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۵) .

... میں لانا ف مر.
کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے اتنا متاثر کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے ، بیخود بنانا ، مست کر دینا.

گلے کا طوق ہوا دور رقصِ زنداں میں
مجھے یہ وجد میں لایا ترانہ زنجیر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۹). رقص کا انداز دکھاتی ہیں ، زہرہ کو وجد میں لاتی ہیں . (۱۸۵۳ ، شرح اندرسبھا ، ۸۰). بلبل ہزار داستان کی نغمہ سرائی روح کو وجد میں لاتی تھی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶۰).

دل کو لہراتا ہے ہنگامۂ زندان بلا
شور ایذا طلبی وجد میں لاتا ہے مجھے

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۸۳).

نہ لاؤ ہمیں وجد میں اے بہارو
یہ کیا پارساؤں کو بدنام کرنا!

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۸۷). کوئی صاحب دل نجد و یاران نجد کی حکایت کہہ کر در و دیوار کو وجد میں لا رہا ہے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۱).

... میں ناچْنا ف مر.
بیخودی میں رقص کرنا (یہ کیفیت بعض سماع کے شوقین صوفیوں پر سماع سے وجد میں آنے پر ہوتی ہے).

ناچے ہے شیخ وجد میں کس تاؤ بھاؤ سے
اس ہیز ریش دار کی ٹک شان دیکھنا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۶).

... و تَواجُد (...وج ، فت ت ، ضم ج) امذ.
حال و مستی کی کیفیت ، ذوق و شوق سے وجد میں آنا ، بے خودی و سرشاری .
اچھے ادب کی یہ خاصیت ہے کہ اس سے قاری یا سننے والا متاثر ہوتا ہے ، اس پر وجد و تواجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۵۶). ایک صوفی شاعر اپنے کلام میں وجد و تواجد اور شوق و مستی پیدا کر سکتا ہے . (۱۹۷۶ ، سخن ور (نئے اور پرانے) ، ۸). [وجد + و (حرفِ عطف) + تواجد (رک)].

... و حال (...وج) امذ.
وجد اور رقص کی سی کیفیت (جو عموماً سماع کے وقت پیش آتی ہے).

جب سوں ترے خیال نے دل میں کیا گزر
بے تاب جیو مرے پر عجب وجد و حال ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۷). اسوۂ اصحاب وجد و حال رخشندہ آفتاب آسمان بلند اختری فرد . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳). ایسا ادب قاری پر وجد و حال کی کیفیت طاری کر دیتا ہے . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۵۷). صوفیوں کے وجد و حال اور کشف و الہامات کو جب تک کتاب و سنت کی کسوٹی پر نہ گھس لیا جائے ..... وہ بے حقیقت ہیں . (۱۹۸۲ ، مقامات تصوف ، ۶۱). [وجد + و (حرفِ عطف) + حال (رک)].

... و کشف (...وج ، فت ک ، سک ش) امذ.
(تصوف) وجد (بے خودی) کی کیفیت اور اسرارِ غیب میں محو ہونا . اہل مغرب کی عام غلطی یہ ہوتی ہے کہ وہ ایک بار سائنس سے منہ موڑ لیتا ہے اور پھر مشرقی وجد و کشف میں کھو جاتا ہے . (۱۹۹۷ ، ژونگ : نفسیات اور مخفی علوم ، ۷۸). [وجد + و (حرفِ عطف) + کشف (رک)].

... و مَسْتی (...وج ، فت م ، سک س) امث .
(تصوف) ذوق و شوق میں پیدا ہونے والی کیفیت ، بے خودی و سرشاری . حال اور وجد و مستی اور روح کی قلبی ماہیت سب عمل کا نتیجہ ہیں . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۵۸۸). [وجد + و (حرف عطف) + مستی (رک)].

... ہونا ف مر.
(تصوف) حال آنا ، حال کھیلنا (یہ کیفیت بعض سماع پسند صوفیوں پر سماع سے وجد میں آنے پر ہوتی ہے) نیز جھومنا ، خوشی میں لہرانا .

دنیا سے جدا عیش ہے ارباب فنا کا
اک وجد ہوا ہم کو جو بسمل نے کیا رقص

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۶) . بادشاہ کو بھی وجد ہوا اور اس محفل میں بادشاہ بشرف ارادت حضرت کے مشرف ہوا . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۴۹). آج ساربان زادہ دل توڑ کے نئے طور سے نے بجائے گا ، واقف کاران علم موسیقی کو وجد ہو جائے گا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۹۱). وہاں کی ایک مقامی خبر لکھی ہے کہ ایک درویش کو مجلس سماع میں وجد ہوا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۰۳).

وَجْدان (فت و ، سک ج) امذ ؛ ج .
وجد (رک) کی جمع . وجدان یعنی دو وجد ، دو وجد سے مراد وجد دنیوی و وجد اُخروی ہے . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ (ترجمہ) ، ۲۲۷). [وجد + ف : ان ، لاحقۂ جمع].

وِجْدان (کس و ، سک ج) امذ .
۱. (i) جاننے اور دریافت کرنے کی قوت جو فطری طور پر ودیعت ہوتی ہے ، ادراک ، آگہی ، شعور ، بوجھ . فطرت کی راہ سے واجد وجود حق تعالیٰ کا ہے بدوں اس کے کہ اس کا شعور ہو اور یہ وجدان بحسب فطرت اس کو حاصل ہے . (۱۸۹۳ ، ترجمہ رشحات اردو ، ۱۳۳). اہل دل وجد کرتے اور تعلق مع اللہ کا وجدان حاصل کرتے . (۱۹۸۵ ، مآثر حکیم الامت ، ۶۰). اسلامی شریعت سزا کے معاملے میں براہ راست انسانی ضمیر سے مخاطب ہے جس پر خود انسان کا وجدان شہادت دیتا ہے . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۶۳). (ii) (منطق) اپنی حالت یا کیفیت کا وہبی ادراک جو بغیر کسی واسطے کے ہوتا ہے ، ایک قسم کی اندرونی بصیرت جس میں حقیقت بلا کسی تحلیل و تجزیے کے پیش ہوتی ہے ، قلبی احساس . یہ مواد کانٹ کے نزدیک حسیت کے ان مظاہر یا معطیات پر مبنی ہے جو وجدان زمان و مکان کی نام نہاد صورتوں میں موجود نہیں . (۱۹۴۷ ، مقدمہ اخلاقیات (ترجمہ) ، ۲۱). ہر شخص کو اپنی کیفیات کا جو حضوری علم بغیر کسی واسطے کے ہوتا ہے وہ منطقی اصطلاح میں وجدان کہلاتا ہے . (۱۹۶۳ ، اسلامی نظریہ حیات ، ۲۰ ، ح). وجدان محض ایک قسم کی نظر کا نام ہے جس میں حقیقت ایک آن واحد میں بلا کسی تحلیل و تجزیہ کے پیش ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، تاریخ فلسفہ ، منظور احمد ، ۲۰۵). ۲. (i) قوت یا حس جو غیبی حقائق کے ادراک کا ذریعہ ہوتی ہے ، حواسِ خمسہ یا عقل کی مدد کے بغیر کسی چیز کو دیکھ یا جان لینے کی صلاحیت ، چھٹی حس ، کشف ، الہام ، القا ، اشراق .

بجز وجدان دلبر کئی نہ پاوے حال عاشق کا
تو میرے راز کے تائے سی آگاہ نہیں قاصد

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹) . کیونکہ یہ امر حال وجدان ہے نہ قال و بیان ، عبارت و اشارت میں اس کی گنجائش نہیں . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۹) . Intuition ، وجدان ، ایک ایسا مشاہدہ یا ادراک جو حقائق کے مطالعہ کے بغیر حاصل ہو . (۱۹۶۰ ، فرہنگ نفسیات ، ۱۲۶) . وجدان یا اشراق سے مراد وہ مفروضہ حق بینی ہے جو حواس اور عقل کی مدد کے بغیر عالم ثانی اور غیبی حقیقتوں کے علم کا ذریعہ ہے . (۱۹۶۳ ، اسلامی نظریۂ حیات ، ۲۰) . خدا کا گیان صرف وجدان سے حاصل ہوسکتا ہے ، حواس اور عقل دونوں حقیقت رسی سے قاصر ہیں . (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۲۳) . عورتوں میں وجدان یا الہام یا کشف یا ایک قسم کی پُراسرار صلاحیت ہوتی ہے . (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر ، ۱۱۵) . (ii) **یقین ، اعتماد ، تیقّن ، اعتبار ، بھروسا ، ایقان** . اس طریقے سے مخالف مرعوب ہوکر چپ ہو جاتا تھا لیکن اس کے دل میں یقین اور وجدان کی کیفیت پیدا نہیں ہوتی تھی . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۶) . ۳. **(تصوف) ذاتِ حق کو ہر جگہ اور ہر شے میں پانا اور اس میں گم اور محو ہونا ، حالتِ جذب** . وجدان : قلبی لذت یعنی سالک کا ذات حق سبحانہٗ کو ہر ذرہ میں مشاہدہ کرنا اور اس میں محو ہونا اور اس سے لذت و ذوق لینا . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۱) . [ع : (و ج د)] .

--ِ سَلِیم کس صف (---فت س ، ی مع) اند .

ذوقِ سلیم ، مذاقِ صحیح اور وجدان سلیم نے آپ کی رہنمائی کی اور آخر راہ راست پر ڈال دیا . (۱۹۳۶ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۲۵۰) . [وجدان + سلیم (رک)] .

--ِ قُدْسِیَہ کس صف (---ضم ق ، سک د ، کس س ، فت ی) اند .

نیک خیالات ، پاک جذبات . جب ان شراروں کو وجدان قدسیہ کی حالت میں اپنے روحانی وجود کا شعور ہوتا ہے تو وہ اور منور ہو جاتے ہیں . (۱۹۷۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ ، ۲ : ۲۷) . [وجدان + قدسیہ (رک)] .

وِجْدانات (کس و ، سک ج) اند ؛ ج .

وجدان (رک) کی جمع ؛ وہبی باتیں ؛ **(نفسیات) نفسِ انسانی میں پائے جانے والے احساسات جنھیں دریا سے تشبیہ دی جاتی ہے اور جو بہت عمیق اور دُور رس ہوتے ہیں (اکتسابات کی ضد)** . تیسری قسم کی موجیں جو نفس کے دریا میں بہت بڑی اور گہری ہوتی ہیں وہ وجدانات کہلاتی ہیں . (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، فروری ، ۳۵) . مذہبی وجدانات کے اصل سرچشموں کی تلاش کرنی چاہیے . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۸) . [وجدان (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

وِجْدانی (کس و ، سک ج) صف .

۱. وجدان (رک) سے **منسوب یا متعلق ؛ جس کا ادراک وجدان سے ہو ؛ فطری ؛ وہبی (اکتسابی کے مقابل) ؛ الہامی** . فصاحت و بلاغت کے اکثر مسائل بھی منضبط ہیں مگر زیادہ تر میں اس کو وجدانی خیال کرتا ہوں . (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۶) . شاعری چونکہ وجدانی اور ذوقی چیز ہے اس لیے اس کی جامع و مانع تعریف چند الفاظ میں نہیں کی جاسکتی . (۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۱۱۴) . ہر چند یہ معیار بالکل ذوقی اور وجدانی تھا . (۱۹۳۹ ، اُردو تنقید کا ارتقا ، ۷۱) . عربی حروف سے وجدانی اور قدامت پرستانہ لگاؤ رکھنے کا الزام لگایا . (۱۹۹۹ ، اُردو رسم الخط اور املا : ایک محاکمہ ، ۷۴) . ۲. **(شاعری) الہامی ، غیبی** . شاعر اپنے اندر باہر کی خوشی اور غم جذب کر لیتا ہے اس کے جسم اور روح میں ایک وجدانی ارتعاش پیدا ہوتا ہے پھر کہیں جا کر وہ شاعرانہ تخلیق کے عمل سے فارغ ہوتا ہے . (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۳۱۹) . ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مولانا نے یہ نظم ایک خاص وجدانی اثر کے تحت کہی ہے ، اس میں گنتی کے چند مقامات کو چھوڑ کر آمد ہی آمد ہے . (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۳۳) . [وجدان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اَحْکام (---فت ج ا ، سک ح) اند ؛ ج .

وہ امور جو اخلاقِ باطنہ سے **متعلق ہیں ؛ جیسے : زہد ، رضا اور نماز میں حضورِ قلب یہ علمِ اخلاق اور تصوف کا موضوع ہیں** (کشاف اصطلاحات قانون اسلامی ، ۱ : ۶) . [وجدانی + احکام (رک)] .

--- شِعْر (---کس ج ش ، سک ع) اند .

(شاعری) شعر جس میں آورد کا شائبہ نہ ہو ؛ آمد کا شعر (بالمقابل آورد کے) . طبیعت میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہورہی تھی جو وجدانی شعر کی تخلیق کا سبب ہوا کرتی ہے . (۱۹۸۳ ، حصار ، ۱۱ ، ۲۶) . [وجدانی + شعر (رک)] .

--- عالَم (---فت ل) اند .

وجدان پر مبنی کیفیت یا صورت حال ، الہام یا کشف کی دنیا . مگر وجدانی عالم ایسا مجہول الکنہ تھا کہ اوس کے اثر کو خود داری اور مردانہ ہمت ایک فضول وسوسہ سمجھ کے خفیف کردیتی تھی . (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۳۲) . [وجدانی + عالم (رک)] .

--- کَیفِیَّت (---ی لین ، شد ی مع بفت) امث .

مستی ، سرشاری ؛ بے خودی ، وارفتگی . آپ کے اکثر اشعار ایک وجدانی کیفیت رکھتے ہیں . (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۷۴) . تورکو گیت جماعات ذکر کے ہمراہ وجدانی کیفیات پیدا کرنے کے لئے بھی استعمال میں آتے ہیں . (۱۹۶۱ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۷۳۶) . یہ سنتے ہی بابا صاحب پر ایک وجدانی کیفیت طاری ہوگئی . (۱۹۸۷ ، تذکرہ شعرائے بداوں ، ۳۸) . یہی وہ وجدانی کیفیت ہے جو انسان کو ایک نہایت غیر محسوس طریقہ پر جرم کے ارتکاب سے باز رکھنے کا باعث بنتی ہے . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۹۳) . [وجدانی + کیفیت (رک)] .

وِجْدانِیات (کس و ، سک ج ، کس ج ن) امث ؛ اند ؛ ج .

۱. **حواسِ باطنی کے ذریعے ادراک سے متعلق علم نیز جمالیات** . اگر ترجمہ کیا جائے تو Aesthetic کے لیے حسیات یا وجدانیات بہترین اصطلاح ہو . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۶) . ۲. **(منطق) ادراک جس کی تصدیق حواسِ باطنی کے ذریعے ہو ؛ جیسے : بھوک پیاس کا احساس** . وجدانیات وہ قضایا ہیں جن کی تصدیق حواس باطنہ کے ذریعے سے ہو ؛ جیسے : میں بھوکا ہوں . (۱۹۲۳ ، المنطق ، ۲۴) . [وجدان + یات ، لاحقۂ جمع برائے علم و فن] .

وِجْدانِیَت (کس و ، سک ج ، کس ن ، فت ی) امث .

(فلسفہ) یہ نظریہ کہ بنیادی حقائق خصوصاً اخلاق اور مابعدالطبیعیاتی براہِ راست القا ہوتے ہیں . اس خیال میں وجدانیت کہتی ہے . (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۱۴) . الٰہیات ، روحانیات ، وجدانیت ، نفسیات سب مادی سائنس کے میدان تحقیق سے باہر ہیں ، سائنس ان پر بحث کرنے سے قاصر ہے (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۵) . وجدانیت حقیقت کا علم حاصل کرنے کے سلسلے میں ایک مؤقف اختیار کرتی ہے اس کے نزدیک عقل مابعدالطبیعیاتی حقائق تک نہیں پہنچ سکتی ہے . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۵۵) . [وجدان (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

وِجْدانِیَہ (کس و، سک ج، کس ن، فت ی) امذ.
نظریہ وجدانیت کا قائل گروہ یا شخص. "میں ان کے وقوف کے طریقے یا ماآخذ کے متعلق کچھ نہیں کہتا... قضیہ جیسا کہ بہت سے وجدانیہ نے کہا ہے کہ کوئی قضیہ اس لیے صحیح ہوتا ہے کہ ہمیں اس کا وقوف ایک مخصوص طبقے سے ہوتا ہے. (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۲۰).
[وجدان + یہ، لاحقۂ نسبت].

وَجْر (فت و، سک نیز فت ج) امذ (قدیم).
۱. بیش قیمت پتھر، ہیرا، الماس نیز ہیرے جیسا.

گگن کا ہے محل بن تمام ہور بن طاق بندے کر
نوا چندر وجر کا طاق بندے سو بندایا عید

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۰۶). **۲. (i) اندر کا ایک ہتھیار، گرز.** اندر کا ایک ہتھیار "وجر" تھا جو کچلنے والا تھا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۴۱۵). **(ii) فولاد** (ہندی اردو لغت). **۳. (مجازاً) صاعقہ، بجلی.** وجر کا لفظی مطلب ہے گرز لیکن بعد میں اس سے مراد "صاعقہ" یعنی کڑک کر گرنے والی بجلی بھی لی جانے لگی. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۴۱۵). **۴. باسی دلیا؛ کسی کے برخلاف سخت آواز میں کچھ کہنا؛ کرخت زبان؛ آبلہ؛ تل کا پھول؛ ایک نکشترہ؛ بچہ، لڑکا؛ شاگرد** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). **۵. بھالا، برچھا** (شبد ساگر). **۶. فولاد کی طرح سخت، بہت کڑا، مضبوط** (جامع اللغات؛ شبد ساگر). [س: वज्र].

... آسَن (... فت س) امذ.
ہٹھ یوگ کے چوراسی آسنوں میں سے ایک جس میں پنڈلیوں کو موڑ کر اس طرح بیٹھتے ہیں کہ پیر کولھوں پر رہیں. وجر آسن پنڈلیوں کو موڑ کر اس طرح بیٹھیے کہ چوتڑوں پر پیر رہیں. (۱۹۳۱، آسن پرکاش، ۳۵). [وجر + آسن (رک)].

... مَتی اَبْرَک/اَبْھرَک (... فت م، ا، سک ب، فت ر/سک بھ، فت ر) امث.
ابرک کی ایک قسم جو ہیرے کی طرح سفید ہوتی ہے. اس کی چار قسمیں ہیں، چوتھی وجرمتی ابھرک یہ الماس یعنی ہیرے کی طرح سفید ہوتی ہے، آگ پر رکھنے سے ساری اڑ جاتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۸). [وجر + رک: مت (۲) + ی، لاحقۂ نسبت + ابرک/ابھرک (رک)].

وَجْریکا (فت و، سک ج، ی مع) امث.
(موسیقی) راگ کی بائیس شرتیوں میں سے ایک سرتی. شرتی اس آواز کا نام ہے جو موسیقی کی ضرورتوں کو پورا کر سکے ..... شرتیوں کو بائیس ناموں سے مختص کر دیا گیا ہے ..... کرودھی، وجریکا، پرسارنری. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۱۲). [س]

وَجْڑی (فت و، سک ج) امث.
انتڑیاں، اوجھ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وج = اوجھ (رک) کی تخفیف + ڑی، لاحقۂ تصغیر].

... بوٹی (... وج) امث.
بیل وغیرہ کے پیٹ کا وہ حصہ جو کھاتے ہیں؛ بطن (معدہ مع آنتوں اور آلات ہضم کے). (پلیٹس). [وجڑی + بوٹی (رک)].

وصی اللہ کھوکھر

وَجَع (فت و، ج) امذ؛ امث.
درد، ٹیس، دکھ، تپک.

چمک یہ وجع میں محسوس ہے مرے کہ خیال
کرے ہے یوں کہ مفاصل میں مجتمع ہے قبح

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۴). **۲. فریاد، شکایت، آہ و بکا، صدمہ، عارضہ، بیماری** (ماخوذ: پلیٹس). [ع].

... الْاُذُن (... ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ا، ذ) امذ.
(طب) کان کا درد نیز کان کا عارضہ. بعض امراض گوش کا نام وجع الاذن یعنی کان کا درد. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۵). خون تازہ اسپ کا قطور دافع وجع الاذن ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۲۵۲). [وجع + رک: ال (۱) + اذن (رک)].

... الْاَسْنان (... ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک س) امذ؛ ج.
(طب) دانتوں کا درد یا عارضہ. گھوڑا وجع الاسنان میں مبتلا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۰۴). [وجع + رک: ال (۱) + اسنان (رک)].

... الْاُنْثَیَین (... ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ا، سک ن، فت ث، ی لین) امذ.
(طب) وہ تکلیف جو فوطوں میں ہو جائے، فوطوں کا درد یا مرض.

وہ صداع بیضہ کہتے جسکو وجع الانثیین   خاصکر اس کی علامت ہے کہ ہو وجع الفواد

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۰۲). ایک شخص وجع الانثیین میں مبتلا تھا. (۱۹۳۶، قدیم ہنرمندان اودھ، ۹۷). [وجع + رک: ال (۱) + انثیین، لاحقۂ تثنیہ].

... السِّن (... ضم ع، غم ال، شد س بکس) امذ.
(طب) دانت کا درد؛ وجع الاسنان. وجع السن یعنی درد دانتوں کا. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۶). [وجع + رک: ال (۱) + سن (رک)].

... الصَّدْر (... ضم ع، غم ا، ل، شد ص بفت، سک د) امذ.
(طب) سینے کا درد. دو دن سے مجھ کو وجع الصدر ہے. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۱۲۹). [وجع + رک: ال (۱) + صدر (رک)].

... الظَّہْر (... ضم ع، غم ا، ل، شد ظ بفت ع، سک ہ) امذ.
(طب) کمر یا پیٹھ کا درد یا عارضہ. روغن وجع الظہر ..... لِپکا کو دفع کرتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۲۱۳). [وجع + رک: ال (۱) + ظہر (رک)].

... الْعَصَب (... ضم ع، غم ا، سک ل، فت ع، ص) امذ.
(طب) رگوں کا درد؛ پٹھوں کا درد. پانچویں عصب کی شاخوں میں اگر اکثر شدید وجع العصب (Neuralgia) پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱۲۰). [وجع + رک: ال (۱) + عصب (رک)].

... الْفُواد (... ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ف) امذ.
(طب) دل کا درد؛ عارضۂ قلب، دل کی تکلیف یا بیماری.

وہ صداع بیضہ کہتے جسکو وجع الانثیین
خاصکر اسکی علامت ہے کہ ہو وجع الفواد

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۰۲). بسا اوقات بڑھاپے کے ساتھ ساتھ وجع الفواد کے آثار

شروع ہوجاتے ہیں. (۱۹۳۴، ہمدرد صحت، ۳۸). اس افسانے کا ہیرو بھی میری ہی طرح وجع الفواد کا دائمی مریض تھا. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲: ۱۳۹). [وجع + رک: ال (۱) + فواد (رک)].

--- اُلْقَلْب (---ضم ع، غم ا، سک ل، فت ق، سک ل) امذ.

(طب) **دل کا درد؛ عارضۂ قلب، دل کی بیماری.** سب سے مشہور مشترک ہونے والے امراض ..... ہفتم وجع مفاصل ہشتم وجع القلب اور مرض بریکارڈیم. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۳۱). اطبا کا خیال ہے وجع القلب ہے، ڈاکٹر اس کو ریاحی درد بتاتے ہیں. (۱۹۴۴، مکتوبات نیاز، ۱۵۲). میرا قیام جونا گڑھ میں تھا یکایک وجع القلب کا دورہ اس درجہ شدید پڑگیا کہ ڈاکٹر اور احباب بالکل مایوس ہوچکے تھے. (۱۹۶۰، جگر مرادآبادی، آثار و افکار، ۲۴۸). [وجع + رک: ال (۱) + قلب (رک)].

--- اُلْکَبْد (---ضم ع، غم ا، سک ل، فت ک، سک ب) امذ.

(طب) **جگر کا درد؛ جگر کی بیماری.** بعض امراض کبد یعنی جگر کے کام وجع الکبد یعنی جگر میں درد لاحق ہوتا ہے، ورم الکبد یعنی ورم جگر. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۷). [وجع + رک: ال (۱) + کبد (رک)].

--- اُلْمَفاصِل (---ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، کس ص) امذ.

(طب) **جوڑوں میں درد کا مرض؛ گٹھیا کی بیماری؛ جوڑوں کی تکلیف.** بعضے امراض اعضائے متفرق کے نام، وجع المفاصل وہ جوڑوں کا درد ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم، ۳۰۷). بلکہ وہ بیمار مراد ہے جسے حمام مفید ہو جیسے گٹھیا والی عورت یا جسے وجع المفاصل ہوگیا ہو. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۳۹). رعشہ، فالج، لقوہ، عرق النساء، وجع المفاصل کا کوئی مایوس العلاج مریض اس کے حیات بخش اثرات سے محروم نہیں رہ سکتا. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۳۱). معلوم ہوا کہ ان کو وجع المفاصل کی تکلیف ہے اور نباتی علاج کرانے کی فکر میں ہیں. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۳۵۵). [وجع + رک: ال (۱) + مفاصل (رک)].

--- اُلْوَرِک (---ضم ع، غم ا، سک ل، فت و، سک نیز کس ر) امذ.

(طب) **کولھے کا درد، کولھے کی تکلیف کا مرض، عرق النساء کا درد.** آپ کے وجع الورک اور درد گلو نے دل درد مند کو اور بھی درد مند کردیا، الحمدللہ کہ ان امراض سے نجات ہوئی. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب، ۱۳۳). [وجع + رک: ال (۱) + ورک (رک)].

--ِ اَمْعائے اَعْوَر کس اضا (---فت ا، سک م، فت ا، سک ع، فت و) امذ.

(طب) **چھوٹی آنت کا درد جو عفونت کے سبب ہوتا ہے، وہ مرض جس میں معائے زائدہ سوج جاتا ہے اور اس میں سوزش ہوجاتی ہے، التہابِ زائدہ.** مکتوب الیہ کو Appendicitis (وجع امعائے اعور) کا مرض ہوگیا تھا، یونانی علاج سے شفا ہوئی. (۱۹۱۸، مکاتیب مہدی، ۶۰). [وجع + امعا (رک) + ے (حرف اضافت) + اعور (رک)].

--ِ مَفاصِل کس اضا (---فت م، کس ص) امذ.

رک: **وجع المفاصل؛ جوڑوں کا درد.**

زبس درد جدائی نے ترے بندوں کو مارا ہے
اگر آزار بھی ہوتا ہے تو وجع مفاصل ہے

(۱۷۸۴، درد، د، ۱۰۳). منصور بن نوح کو جو والی خراسان کا تھا وجع مفاصل عارض ہوا اور اس زمانے کے بڑے بڑے طبیب دوا کرنے سے عاجز ہوئے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۱۶۷). فصل پہلی بیان وجع مفاصل میں ہے. (۱۸۴۴، مفیدالاجسام، ۴۴). چربی اس کی ساتھ روغن زرد کے صاحب نقرس کو نافع ہے اور وجع مفاصل کو بھی مفید ہے. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۵۲). بہ نسبت گرمی کی تکلیف کے مرطوب ہوا اور مرطوب جگہ کے نقصان بہت زیادہ ناقابل برداشت ہیں اور ایسی حالت میں اکثر وجع مفاصل کا اندیشہ رہتا ہے. (۱۹۱۸، تندرستی، ۳۸). وجع مفاصل اور درد قولنج میں ترقی ہونا شروع ہوئی. (۱۹۴۰، میر کو سمجھنے کے لیے، ۲۰۰). ۱۹۲۱، میں والد صاحب پر وجع مفاصل کا حملہ ہوا. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۶۹). [وجع + مفاصل (رک)].

--ِ مَفاصِلی کس صف (---فت م، کس ص) امذ.

وجع مفاصل (رک) سے **منسوب یا متعلق؛ گٹھیا کی بیماری کا.** مریض کے میلان طبیعت پر نگاہ رکھ کر دیکھنا کہ نقرس ہے یا کنٹھ مالی یا سرطانی یا وجع مفاصلی. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۰۸). [وجع مفاصل + ی، لاحقۂ نسبت].

وَجَل (فت و، ج) صف (قدیم).

اوجھل، پوشیدہ، غائب.

نظر تاب نالیائی اوبھار دیک اجل بھی وجل ہوئی امار دیک

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۴۲).

سو تسلیم کریں اجل ہر وجل سو دیں سامنے اوجا بہر اجل

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۳). [اوجھل (رک) کا ایک املا].

وِجَنْتی مالا (کس و، فت ج، سک ن) امث.

بہت قیمتی ہیرے جواہرات کا خوبصورت ہار (رک: وجینتی). اس کے گلے میں وجنتی مالا ہے جس کے صدف اور یاقوت، زمرد اور نیلم اور ہیرے چاندنی میں جھلملاتے ہیں. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۰۰). [وجنتی = س: وجینتی (رک) + مالا (رک)].

وُجْنَہ (فت نیز ضم نیز کس و، سک ج، فت ن) امث.

رخسار کی ہڈی کا محرابی اُبھار جو وجنی (رخساری) اور صدغی (کنپٹی کی) ہڈیوں کے اتصال سے پیدا ہوتا ہے. صدغی حفرہ (Temporal Fossa) میں چربی بہت ہوتی ہے اور لاغر اشخاص میں اس کے انجذاب سے وجنہ (Zygoma) اور عظم العارض باہر کی طرف ممیز طور پر ابھرتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۶). [ع].

وُجْنی (فت نیز ضم نیز کس و، سک ج) صف.

وجنہ (رک) سے **منسوب یا متعلق؛ رخسار کا (تراکیب میں مستعمل).** محجر یعنی چشم خانہ سے نیچے اور جانباً وجنی ہڈی گال کے ابھار بناتی ہے. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۳۴۵). [وجنہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دَرْنَہ (---فت د، سک ر، فت ن) امذ.

(احشائیات) **رخساری کنگورہ یا دندانہ، رخسار کا اُبھار.** اس کا پچھلا حاشیہ بآسانی محسوس ہوتا ہے اور اس پر..... لیول کے عین اوپر وجنی درنہ ہوتا ہے. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۳۴۶). [وجنی + درنہ (رک)].

--- قَوس (--- ولین) امذ.
گال کی قوس نما ہڈی کا اُبھار (Zygomatic Arch). یہ ردا اوپر کی طرف عظام جبھی و جداری کے صدغی حید سے اور نیچے کی طرف وجنی قوس سے چسپیدہ ہوتی ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۲). [وجنی + قوس (رک)].

--- مِحْراب (--- کس م، سک ح) امث.
رک: وجنی قوس. کان کے سامنے وجنی محراب (Zygomatic Arch) اپنی ساری لمبائی میں محسوس کی جاسکتی ہے. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۳۴۴). [وجنی + محراب (رک)].

--- ہَڈّی (--- فت ہ، شد ڈ) امث.
گال کی ہڈی، رُخسار کا اُبھار (Zygomatic bone). ناک کے دونوں جانب چشم خانے ہیں جن میں سے ہر ایک اوپر کی طرف جبھی ہڈی کے فول انجری حاشیہ اور نیچے کی طرف فک اعلیٰ اور وجنی ہڈی کے ابجری کناروں سے محدود ہے. (۱۹۲۱، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ)، ۳ : ۳). چشم خانہ سے نیچے اور جانباً وجنی ہڈی گال کے ابھار بناتی ہے. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۳۴۵). [وجنی + ہڈی (رک)].

وُجُوب (--- ضم و، وسع) امذ: ج.
۱. کوئی کام جس کا ترک کرنا شرعاً باعث عذاب ہو، جس کے انکار سے کفر لازم ہو؛ لازم، ضروری، فرض.

جس نور سوں دو جگت ہے روشن
امکان وجوب ہے اس سوں روشن

(۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، نور نین، ۱۱).

اذاں سن دعا یہ پڑھے مرد خوب
شفاعت ہووے اون کی مجھ پر وجوب

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۰۷).

ہم ممکن اسے وجوب کا ہے رُتبہ
ہے کچھ بھی مناسبت کا باہم اسلوب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۶۶). حمد و ثنا پروردگار عالم کو..... سزاوار ہے جس نے اپنے وجوب وجود اول سے تین اول کو منصۂ ظہور پر جلوہ گر فرمایا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳). موجبات کی بہت سی قسمیں قرار دی ہیں شیخ نے اس سے بھی اختلاف کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اصل جہت وجوب ہے باقی امکان. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۱۵۱). امکان اور وجوب میں نقص اور کمال کی نسبت ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱۰۶۳). جماعت سے نماز پڑھنے کے وجوب پر یہ آیت دلالت کرتی ہے. (۲۰۰۵، التفسیر، (کراچی) اکتوبر، دسمبر، ۱۵). **۲. کسی شے کا وجود لازم ہونا، کسی شے کا خارج میں یقینی طور پر موجود ہونا.** وجوب: خود ذات کا اقتضا اور خارج میں اس کا تحقق، وجود یا شے کا لازم ہونا اور اس کے نقیض کا جائز نہ ہونا. (۱۹۷۶، مصطلحات علوم و فنون عربیہ، ۲۸۳). **۳. مستحب ہونا، استحباب.** چونکہ وجوب استحباب کے لئے بھی آتا ہے اس لئے یہاں لفظ "استحباب" نے "وجوب" کا معنی متعین کر دیا ہے. (۲۰۰۵، التفسیر (کراچی)، جولائی، ستمبر، ۵۹). **۴. (قانون) ہر ایسا فرض جس کی تعمیل قانوناً ہوسکتی ہو.** قانون میں لفظ وجوب بہت سے معنی میں استعمال ہوا ہے. (۱۹۰۷، قانون داد رسی، ۳). **۵. (تصوف) جس کا عدم محال ہو، جس کا وجود لازم ہو؛ مراد: اللہ تعالیٰ کی ذات، ذات باری تعالیٰ.** وجوب یہ ہے کہ ذات اپنے عین کے خارج میں باقی رکھنے کو ضرور ہی مقتضی ہو. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۴۱). وجوب سے مراد ذات حق سبحانہٗ تعالیٰ ہے کہ وہ اپنے وجود کو آپ مقتضی ہے اور عدم اس کا محال ہے. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۰). [ع: (و ج ب)].

--- اَخْلاقی کس صف (--- فت ا، سک خ) امذ.
(قانون) اخلاقی فرائض؛ اخلاقی پابندیاں، ذمے داریاں (جو قانوناً واجب نہ ہوں). وجوب اخلاقی یا اخلاقی فرائض، جن کا ایک مقصد ہوتا ہے، مگر وہ قانونی ضرورتوں کے تابع نہیں ہوتے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲ : ۱۰۴۰). [وجوب + اخلاق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَصْلَح کس صف (--- فت ا، سک ص، کس ج ل) امذ.
کسی شے یا وجود کا درستی کے ساتھ واجب ہونا. ان کے برخلاف معتزلہ جو وجوب اصلح کے قائل ہیں دلائل عقلی پر زور دیتے ہیں. (۱۹۷۲، جلوۂ حقیقت، ۳۸). [وجوب + اصلح (رک)].

--- بِالذّات (--- کس ب، غم ا، ل، شد ذ) امذ.
(فقہ) ذات جس کا وجود لازم ہو اور جو بذاتِ خود قائم ہو؛ مراد: اللہ تعالیٰ کی ذات. بعض اہل نظر نے امکان کی نفی کی اور وجوب بالذات اور وجوب بالغیر کو ثابت کیا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم، ۲۱). [وجوب + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- بِالْغَیر (--- کس ب، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.
کسی ذات کا کسی دوسرے کی وجہ سے قائم اور موجود ہونا. وجوب کی دو قسمیں ہیں ایک وجوب بالذات دوسرا وجوب بالغیر. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۴۱). اگر دیکھا جائے تو وجوب بالغیر کا سرے سے یہاں پتا ہی نہیں ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۹۴۳). [وجوب + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + غیر (رک)].

--- ذاتی کس صف؛ امذ.
رک: وجوب بالذّات، ذات جس کا وجود لازم ہو، جو بذاتِ خود موجود ہو، جس کا وجود خود اپنی ذات سے ہو. وجوب ذاتی میں جو خاص خدا کے لیے ہے عالم کو کچھ حصہ نہیں ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۹). کسی کا بھی کسی مخلوق میں حلول نہیں ہوسکتا کیوں کہ اس سے وجوب ذاتی کی نفی ہوتی ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸ : ۵۵۳). وجوب ذاتی جو حق تعالیٰ کا خاصہ ہے، اس میں ممکن کو کوئی حصہ نہیں ملا. (۲۰۰۲، اختلاف کے پہلو، ۷۵). [وجوب + ذات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- شَرْعی کس صف (--- فت ش، سک ر) امذ.
(فقہ) وہ واجب جس کا عملاً تارک مستحقِ مذمّت و عذاب ہو؛ جو دلیل ظنی سے ثابت ہو؛ جس کے انکار سے کفر لازم نہ آئے کبھی کبھی فرض پر بھی واجب کا اطلاق کر دیا جاتا ہے. (مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [وجوب + شرع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عِدَّت کس اضا (--- کس ع، شد د بفت) امذ.
(فقہ) عدّت کا لازم آنا؛ عدّت واجب ہو جانا. فاسد نکاح میں وجوب مہر، وجوب عدت ..... کو بالاتفاق تمام ائمہ اور فقہا نے تسلیم کیا ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۲۴۳). [وجوب + عدت (رک)].

ـِـ مَہْر کس اضا (... فت ج م ، سک ہ) امذ.

(فقہ) مہر واجب ہونا ؛ مہر کا ادا کرنا ، لازمی ہوجانا . فاسد نکاح میں وجوب مہر ..... کو تمام ائمہ اور فقہانے تسلیم کیا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۴) . [وجوب + مہر (رک)] .

وُجُوباً (ضم و ، و مع ، تن ب) م ف .

لازماً ، لازمی طور پر ؛ (فلسفہ) واجب ہونے کی تصدیق کے طور پر . بلاشبہ گو ہر شے کی تعیین وجوباً ہوچکی ہے ، لیکن ہمارا ارادہ آزاد ہے . (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ، ۷) . یہ ایسی صورت تفکر ہے جس میں چند باتیں دوسری باتوں سے وجوباً نتیج ہیں . (۱۹۶۵ ، تعارف منطق جدید ، ۱۰۳) . امام الشافعی کے نزدیک فی ء کا پانچواں حصہ وجوباً الگ کر کے اس کے پھر پانچ حصے کیے جائیں اور وہ انھیں پانچ مقاصد کے لیے صرف کیے جائیں . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۱۰۶۴) . [وجوب + اً ، لاحقۂ تمیز] .

وُجُوبی (ضم و ، و مع) صف .

وجوب (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ واجب ، ضروری ؛ اساسی ؛ وجودی ، ایجابی (سلبی کی ضد) .

بے مسمی اسم ہم آئے ہیں سب یک وجوبی اور امکانی دگر

(۱۸۹۸ ، آبِ حیات (رسائل حیات ، ۱۳۹)) . حتیٰ کہ آج بھی ہندوؤں کے تمام وجوبی فرائض قدیم ویدک رسم کے لحاظ سے انجام پاتے ہیں . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴) . ان نظامات میں قضایا صادق اور کاذب کے علاوہ ممکن ، ناممکن اور وجوبی بھی ہو سکتے ہیں . (۱۹۶۵ ، تعارف منطق جدید ، ۷) . علم بننے کے لیے ترکیبی قضیہ کو وجوبی اور کلی ہونا چاہیے . (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۴۱۱) . بعض فقہا نے فرمایا ہے کہ عدالت ، قبول شہادت کی وجودی اور وجوبی شرط ہے . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۷ : ۲۰۲) . [وجوب + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وُجُوبِیَّت (ضم و ، و مع ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث .

(منطق و فلسفہ) وجوب کی کیفیت ؛ وجوبی ہونا ، فرضیت ، لازمیت . طبیعیاتی استعمال کے قضایا کی بدیہی وجوبیت تجربے اور تجربی خیال کی شرط کی پابند ہے . (۱۹۴۱ ، تنقید عقل محض ، ۲۲۵) . [وجوبی + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

وُجُوبِیَّہ (ضم و ، و مع ، شد ی مع بفت) صف .

جو لازم ہو ، جس کا ہونا ثابت ہوچکا ہو ، جو امکانی نہ ہو . سائنس کے جاننے والے مذہب کے ماننے والوں اور خدا کے متصف بصفات وجوبیہ وسلبیہ سمجھنے والوں پر نہایت تعجب اور تاسف کرتے ہیں . (۱۸۹۲ ، تحریر فی اصول التفسیر ، ۱۱) . سالک ..... ذات حق کو جب وجوبیہ سے ورا اس طرح دیکھتا ہے جیسے کوئی دیکھنے والا آفتاب کو ..... دیکھتا ہے . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۲۹) . [وجوبی + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

وُجُود (ضم و ، و مع) امذ .

۱. ہستی ، حیات ، زندگی ، موجود ہونا (عدم کا نقیض) . نادان کا وجود عدم ہے ، ہیچ میں شمار ، دانایاں کوں سجدے کی بے شمار . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۰) .

غمگیں تو نکال مجکو اس حیرت سے
کیا چیز عدم ہے اور کیا شے ہے وجود

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۷) .

پوچھے ہے کیا وجود و عدم اہل شوق کا آپ اپنی آگ کے خس و خاشاک ہوگئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹) . جو چیز عدم سے وجود میں آتی ہے وہ محتاج ہوتی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۳) .

یہ مہر و مہ یہ ستارے یہ آسمان کبود کسے خبر کہ یہ عالم عدم ہے یا کہ وجود

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۴۲) . میرے اندر کون ہے جو مجھے اپنے وجود سے انکار کا احساس دلا رہا ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۲۰) . **۲. ذات کی موجودگی ، ہونے کی حالت ، موجود ہونا ؛ ذات ، شخصیت .**

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۹۴) . ریاست کا وجود دوگونہ اہمیت اختیار کر لیتا ہے . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو (ترجمہ) ، ۱۱) . اونچا موٹا ستون دور سے اپنے وجود کا اعلان کرتا تھا . (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۴۰) . **۳. (i) (مجازاً) زندہ شے ؛ جسم ، بدن ، سراپا .** دونوں مل یوں سوتے جانو ایک وجود ایک ذات . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۴) . آپ کا سرتاپا وجود ، نفس دعوت حق اور پیام اخلاق ہی معجزہ تھا . (۱۹۲۳ ، سیرت النبیؐ ، ۳ : ۴) .

زمانہ اب بھی نہیں جس کے سوز سے فارغ
میں جانتا ہوں وہ آتش ترے وجود میں ہے

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۹۳) . لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اس کی گود میں ایک ننھا سا وجود بھی اس کی توجہ اور محبت کے انتظار میں اس کی صورت کو تک رہا ہے . (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۲۲) . میرا سارا وجود جل رہا ہے . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۸) . **(ii) مادہ ، جوہر** (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ عامرہ) . **۴. کسی شے کی ہستی کی حقیقت یا اصلیت .** اصل عبارت میں ارسطو نے اس اصطلاح کو استعمال کیا اس کی کتاب Analpost ½ میں ہے ، وہاں اس نے کسی شے کے ہونے کی حقیقت اور اس کے کیا ہونے کے مسئلے میں جو فرق کیا ہے وہ اس بحث کی اصل بنا ہے جو زمانہ مابعد میں وجود (Existentia) اور ماہیہ (Essentia) کے بارے میں پیدا ہوئی . (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۷۵) . **۵. (تصوف) ذات باری تعالیٰ .**

یعنی کہ وجود سب تجے ہے اس سب کی نگی نسب تجے ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳) . وجود ذات حق سبحانہٗ تعالیٰ ہے ماسوائے اس کے عدم ہے . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۰) . **۶. (i) حادث یا واقع ہونا ، پایا جانا .** کسی واقعہ کے وجود ..... کے بارے میں ..... جج کے اطمینان کا ماخذ خود اس کی ..... قوت ہے . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۷ : ۵۰) . **(ii) (کوئی کھوئی ہوئی چیز) تلاش کرنا ، ڈھونڈنا** (اسٹین گاس) . **۷. مردانہ عضوِ تناسل ؛ قضیب .**

وہ یہ بھی بڑا ہے اس کا وجود نخرے کر کر میں کروں اس کی نمود

(۱۸۱۴ ، حکایات رنگین ، ۴۲) . **۸. بساط ؛ حیثیت .** عقل کوں وجود کیا ہے جو ایسا کام کرے . (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اُردو کی لغت)) . قانون دیوانی میں اس کے معنی مدیون کے بطور وارث مقرر کرنے کے ہیں اس غرض سے کہ اس کا قانونی وجود معدوم نہ ہو . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۸۱۱) . **۱۰. (فلسفہ) کوئی شے جو حقیقتاً موجود ہو یا تصور میں آسکتی ہو .** وجود Being کا ترجمہ ہے . (۱۹۶۹ ، روایات فلسفہ ، ۱۵۸ ، ح) . وہ کہتا ہے وجود جوہر سے مقدم ہے . (۱۹۷۶ ، فلسفے کے بنیادی مسائل ، ۱۱۶) . **۱۱. پیدائش ؛ ظہور** (علمی اردو لغت) . [ع] .

--ِ اَزَلی کس صف (--- فت ا، ز) امذ.
ایسی ذات جس کا وجود ہمیشہ سے ہو؛ (تصوف) اللہ تعالیٰ کا ذاتی وجود. وجود ازلی حق تعالیٰ کا ذاتی وجود ہے اور غیر ازلی حق تعالیٰ کا وجود صورت عالم کے ساتھ ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۱۰). یہاں درحقیقت روحانی وجود ازلی کا سوال ہے جو کہ فطرتِ ملائکہ کا فکری مادّہ ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۵۰۹). [وجود + ازلی (رک)].

--ِ اَعْظَم کس صف (--- فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
رک: وجودِ اکبر. ہر فرقہ اپنے معبود کے نام سے وجودِ اعظم کی پرستش کرتا ہے. (۱۹۱۷، ماہنامہ العصر (انتخاب)، ۲۹۹). [وجود + اعظم (رک)].

--ِ اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، ابشکل ی) امذ.
رک: وجودِ اکبر. عقول مقالہ بھی وجود اعلی کے مشتق ہو سکتے ہیں. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۸۴۲). راجہ رام موہن رائے نے ان میں دکھائی نہ دینے والے وجود اعلی کی مدح کو اپنی فکر کا نقطۂ آغاز بنایا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۴۸). [وجود + اعلی (رک)].

--ِ اَکْبَر کس صف (--- فت ا، سک ک، فت ب) امذ.
(تصوف) وجود اور وحدت اجمالی کو کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک احدیت کو بھی کہتے ہیں (مصباح التعرف). [وجود + اکبر (رک)].

---ُ الْخَیازی (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت خ) امذ.
موجوداتِ پستی کا وجود، کمتر درجے کا وجود (مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [وجود + رک: ال (۱) + ع: خیازی = پست، ذلیل].

---ُ الْوُجُود (--- ضم و، غم ا، سک ل، ضم و، مع) امذ.
(لفظاً) وجود کا وجود؛ مراد: وجودِ حقیقی کا مظہر، وجودِ آدم جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نفس کو پتلے میں پھونک کر ظاہر فرمایا. اسی صورت محض سے جو تفریقی نتائج رکھتے ہیں وجود الوجود کا اعلی تصور حکم حاصل ہوتا ہے. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۴۰۵). حق کا پتہ لگ گیا ہے..... ارواح آدم وجود الوجود ہیں. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۹۸). [وجود + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

--ِ اِمْکانی کس صف (--- کس ا، سک م) امذ.
وہ شے یا ذات جس کا ہونا ابھی ثابت نہ ہوا ہو اور جو موجود ہو سکتی ہو، امکانی شے. کل افراد نسل انسانی ..... ابھی وجود امکانی میں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے وجود ظاہری و معنوی کا مشاہدہ کرایا. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۱۸). [وجود + امکان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--ِ اِنْتِزاعی کس صف (--- کس ا، سک ن، کس ع ت) امذ.
(فلسفہ) شے جس کا تصور ذہن میں حاصل ہوتا ہے، وہ شے یا ذات جس کا تعلق معقولات ثانیہ اور اعتباری مفہومات سے ہو. یہ وجود اس وجود سے بالکل الگ ہے جس کو وجود انتزاعی کہتے ہیں. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۹۶۵). [وجود + انتزاعی (رک)].

--ِ اَوْلیٰ کس صف (--- و مع، ابشکل ی) امذ.
رک: وجودِ اعظم؛ ذاتِ باری تعالیٰ. عالموں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ ان میں (ویدوں میں) ایک وجود اولی اور قادر مطلق کی صاف تعلیم دی گئی ہے. (۱۹۱۷، ماہنامہ العصر (انتخاب)، ۴۵۸). [وجود + اولی (رک)].

--ِ باری کس اضا: امذ.
رک: وجودِ باری تعالیٰ. گذشتہ سورت میں وجود باری اور توحید خداوندی کے دلائل بیان کیے گئے تھے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۷۴۹). وجود باری کے اثبات کے لیے خود اپنی واردات شعور کی نوعیت و ماہیت پر غور کرنا چاہیے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۱۲). [وجود + باری (رک)].

--ِ باری تَعالیٰ کس اضا (--- فت ت، ابشکل ی) امذ.
اللہ کی ذات، ذاتِ باری تعالیٰ. وجود باری تعالیٰ اور توحید کے خلاف ایسی منطقی اور فلسفیانہ دلیلیں دیتے تھے ..... کہ جواب دینا آسان نہ تھا. (۱۹۸۱، افکار و اذکار، ۶۷). [وجود + باری تعالیٰ (رک)].

--- بِالْاِتِّباع (--- کس ب، غم ا، سک ل، کس ا، شدت بکس ج) امذ.
غیر مستقل ذات یا شے، قائم بالغیر؛ تابع وجود، مستقل (مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [وجود + ب (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + اتباع (رک)].

--- بِالْاَصالَت (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت ا، ل) امذ.
مستقل قائم بالذّات شے یا ذات (مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [وجود + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + اصالت (رک)].

--- بِالذّات (--- کس ب، غم ا، ل، شد ذ) امذ؛ صف.
وہ وجود جو خود اپنی ذات سے قائم ہو؛ وہ شے یا ذات جو اپنے وجود کے لیے کسی دوسرے کی محتاج نہ ہو؛ مراد: باری تعالیٰ، وجودِ حقیقی. وہ فرماتے ہیں کہ وجود بالذات یعنی وجود حقیقی اللہ کا ہے ماسوا کا وجود بالعرض ہے. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۲۶۰). [وجود + ب (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- بِالْعَرْض (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت ع، سک ر) امذ.
وہ شے جس کا وجود کسی دوسرے وجود کا محتاج ہو، وہ شے جو بذاتِ خود قائم نہ ہو بلکہ کسی اور شے کی وجہ سے ہو جیسے کاغذ پر حروف جن کا وجود کاغذ پر منحصر ہے؛ مراد: اللہ کے سوا تمام چیزیں. ماسوا اللہ سب وجود بالعرض ہیں. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۱۳۹). [وجود + ب (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + عرض (رک)].

--ِ بَحْت کس صف (--- فت ج ب، سک ح) امذ.
وجودِ خالص نیز ذاتِ محض. اس کا یہی وجود بحت اور "ہستی صرف" علم و قدرت ارادہ حیات اور تمام کمالات کی مصداق ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱۵۳۳). یہ وجود کامل یکسانیت کا حامل ہے؛

اس میں کوئی امتیاز یا اختلاف نہیں ہے، یعنی وجود بحت یا وجود خالص ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۳۵). [وجود + بحت (رک)].

--- بَخشنا محاورہ.
ظہور میں لانا؛ وجود دینا، جسم عطا کرنا، زندگی بخشنا. یہ وہی ذات (اللہ) ہے جس نے اس حادث کو بذاتہ وجود بخشا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۷). قرآن کے بیان سے پتہ چلتا ہے کہ اس عالم زمان و مکان میں آدم کی نسل کو وجود بخشنے سے پہلے ایک دفعہ تمام انسان پیدا کیے جاچکے ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۵۸).

--- بہ نَفسِہٖ (---فت ب، ن، سک ف، کس س، ہ مشل ی مع) امذ.
رک: وجود بالذات. آج جب ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں تو اپنے جوہر کو سلام کرتے ہیں، وجود فی نفسہٖ سے وجود بہ نفسہٖ .... کی طرف سفر کرتے ہیں. (۱۹۷۵، توازن، ۱۴۳). [وجود + بہ (حرف جار) + نفسہٖ (رک)].

--- بے بُود (---ومع) امذ.
وہ چیز جس کی کوئی ہستی نہ ہو، وہ شے جو حقیقتاً موجود نہ ہو (ماخوذ: جامع اللغات). [وجود + بے (حرف نفی) + ف: بود، بودن = ہونا].

--- بے کار ہونا محاورہ.
کارآمد نہ ہونا؛ بے معنی ہونا، مہمل ہونا. ڈاکٹروں اور معاون طبی کارکنوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے، ایک کے بغیر دوسرے کا وجود بے کار ہے. (۱۹۶۹، طبی سماجی بہبود (تعارف)، ی).

--- پانا ف مر.
۱. ہستی میں آنا، پیدا ہونا، ظہور ہونا (علمی اردو لغت) **۲. کوئی شکل اختیار کرنا.** برہمن قوم کے وجود پانے کے بعد یہ ان کے تصرف و استعمال کا شکار ہوئی. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۲۵). کاشت کاری کا انحصار تراب پر ہے، یہ دھیمے دھیمے وجود پاتی ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۲۷).

--- پَذِیر (---فت نیز کس پ، ی مع) صف.
وجود پانے والا، پیدا ہونے والا، ظہور میں آنے والا، نمودار، ظاہر. کبھی مرد اور کبھی عورت بہ لحاظ تخم کیمیائی وجود پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، مارچ، ۱۷). یہ زبان (سنسکرت) ہندوستان میں آریاؤں کے رہنے سہنے کے بہت عرصے بعد وجود پذیر ہوئی. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۲۵). اس اعتبار سے ادب میں داخل (فن کار کا ردعمل) اور خارج .... باہم آمیز و مربوط ہو کر اکائی کی صورت میں وجود پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۴۲). [وجود + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذِیری (---فت نیز کس پ، ی مع) امث.
وجود پذیر ہونے کی کیفیت یا عمل، پیدا ہونا یا ظہور میں آنا. فارسی، عربی اور ہندوستان کی مختلف زبانوں اور بولیوں سے فائدہ اٹھالے یہ نقالی نہیں وجود پذیری تھی. (۱۹۸۷، غزل اور غزل کی تعلیم، ۴۷). اساطیر کی وجود پذیری سے متعلق دلچسپ اور علم آموز بحث ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۸). [وجود پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَر چھا جانا محاورہ.
شخصیت پر اثر انداز ہونا؛ کسی چیز یا بات کا شخصیت پر حاوی ہونا، گرفت میں لے لینا. دھیرے دھیرے حقارت اور رحم کا ایک بے پناہ طوفان اٹھا اور اس کے وجود پر چھا گیا. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۲۲۶).

--- پکڑنا ف مر؛ محاورہ.
رک: وجود پانا، پیدا ہونا. وہی قطرا جو وجود پکڑ کر بھار نکلیا ہی قطرا یو عمارت ایس پر سنوار نکلیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۸).

یوگیاں ہور اور درشٹ اُس تے
بکڑے ہیں وجود اس پرس تے

(۱۷۰۰، من لگن، ۷۰).

--- جاوِداں کس صف (---کس و) امذ.
وجودِ ازلی؛ (کنایۃً) ذاتِ باری تعالٰی. یونانی زبان میں اس کے ہم معنی صفات کو واضح طور پر وجود کے ساتھ ملا کر استعمال کیا گیا ہے مثلاً وجود جاوداں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۵۴). [وجود + جاوداں (رک)].

--- حِسّی کس صف (---کس ح، شدس) امذ.
خواب میں اشیا کا دیکھنا، مثلاً شعلۂ جوالہ کا دائرہ نظر آنا (مصطلحاتِ علوم وفنون عربیہ). [وجود + حسی (رک)].

--- حَضرَتِ اِنسان کس اضا (---فت ح، سک ض، فت ر، کس ت، کس ا، سک ن) امذ.
انسان کا وجود؛ ہستی.

اگر نہ ہو تجھے الجھن تو کھول کر کہہ دوں
وجودِ حضرت انساں نہ روح ہے نہ بدن!

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۵۴). [وجود + حضرت (رک) + انسان (رک)].

--- حَق کس اضا (---فت ح) امذ.
وجودِ حقیقی؛ مراد: ذاتِ باری؛ وجودِ باری تعالٰی. وجود حق باعتبار اپنے ذات اور عین کے خاص کر اللہ ہی ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۶۹). عالم کا وجود مجازی، اضافی، اعتباری اور ظلی ہے یعنی وجود حق کا ظل اور اسی سے وابستہ. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۷۹). [وجود + حق (رک)].

--- حَقِیقی کس صف (---فت ح، ی مع) امذ.
۱. (تصوف) رک: وجود بالذات. وجود حقیقی ایک ہی ہے اور وہی واجب الوجود ہے. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۲۰۷). وجود حقیقی جو قائم بالذات ہے وجود حق میں منحصر ہے. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۷۷). **۲. جس کا وجود محض وہم نہ ہو؛ شے جو موجود ہو؛ مادّی شے، اصلی وجود، حقیقی وجود (وہمی کا نقیض)** (ماخوذ: فرہنگ فسانۂ آزاد؛ مہذب اللغات). [وجود + حقیقی (رک)].

--- خارِجی کس صف (--- کس نیز سک ر) امذ.
(منطق) شے جو خارج میں واقعی موجود ہو ، وجود جس کا خارج میں ادراک ہو سکے ؛ خارجی دنیا ؛ جسمانی وجود ، ظاہری دنیا. وہ ایسا وجود خارجی نہیں رکھتا تھا کہ باہمی کے ساتھ مترادف بالمعنی ہو. (۱۸۶۵ ، افادات غالب ، ۲۰). عالم عدم اضافی سے وجود خارجی میں منتقل ہوا تو نماز بھی تمام اقسام حرکت کو شامل ہوئی. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۳۸). امام غزالی نے استدلال کو اس طرح رد کیا ، یہ مسلّم نہیں کہ ہر قسم کے صفات کے لیے موصوف کا وجود خارجی ضرور ہے ، امتناع بھی تو ایک صفت ہے اس کا موصوف کہاں ہے. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۲۶). وجود خارجی : وجود کا رخ اور نفس الامر میں ہونا. (۱۹۷۶ ، مصطلحات علوم و فنون عربیہ ، ۲۸۳). شنکر اچاریہ نے یہی استدلال ان تصور پرست بدھوں کے خلاف استعمال کرتے ہوئے ..... تسلیم کیا ہے جو اشیائے کائنات کے وجود خارجی کے منکر ہیں. (۱۹۹۵ ، اختلاف کے پہلو ، ۸۰). [وجود + خارج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- خاص کس صف ، امذ.
وجود جو اپنی خصوصیاتِ خاصہ کی بنا پر وجودِ عام کے دوسرے افراد سے ممتاز ہو (ماخوذ : مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [وجود + خاص (رک)].

--- خاکی کس صف : امذ.
(کنایۃً) **انسان**. اے وجود خاکی ! تیری عقل زندگی کا حاصل ہے ، اور تیرا عشق راز کائنات ہے. (۱۹۸۳ ، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح) ، ۶۵). [وجود + خاکی (رک)].

--- خالِص کس صف (--- کس ل) امذ : صف.
رک : **وجودِ محض**. یعنی وجود محض یا وجود خالص ہے. (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۳۵). [وجود + خالص (رک)].

--- خَیالی کس صف (--- فت خ) امذ.
کسی کو دیکھ کر آنکھیں بند کرنے کے بعد اس کی صورت کا آنکھوں میں پھرنا (مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [وجود + خیالی (رک)].

--- دِیگر کس صف (--- ی مع ، فت گ) امذ.
ذات جو خود سے الگ ہو ، کوئی وجود جو ہمیں اپنے نفس سے الگ محسوس ہو ، نفس غیر. صوفیانہ واردات میں ایک عدیم المثال وجود دیگر (other self) کے قریب اور معیت کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۱۰۶). [وجود + دیگر (رک)].

--- ذاتی کس صف : امذ.
وجود جو بلاکسی اعانت و مداخلت کے ہو اور ازخود آپ سے آپ ہو (مصطلحات علوم و فنون عربیہ). [وجود + ذاتی (رک)].

--- ذِہْنی کس صف (--- فت ذ ، سک ہ) امذ.
ذات جس کا کوئی مادّی وجود ہونا ضروری نہ ہو ، شے جس کا وجود محض تصور میں ہو ، مجرد اشیا (مثلاً عقل ، بہادری) جن کا مادّی وجود نہیں ہوتا نیز خارجی شے کی نقل جو ذہن میں ہو ، ذہنی عکس ؛ جس کا اصل وجود عنقا ہو ، ناپید. وہ امور ہیں کہ وجود خارجی میں اور وجود ذہنی میں اصلاً مادہ کے محتاج نہیں ہوتے مثلاً خدا عقول و نفوس وجود و امکاں وغیرہ. (۱۹۰۰ ، علوم طبعیہ شرقی کی ابجد ، ۵). وجود ذہنی اور ذہن دونوں ایک چیز نہیں ہیں بلکہ یہ دونوں الگ الگ چیزیں ہیں. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ ، ۱۷۴۸). پروفیسر ایڈنگٹن اس کو ایک ہمہ گیر و عالم گیر وجود ذہنی سے تعبیر کرتے ہیں. (۱۹۵۶ ، افکار حاضرہ (ترجمہ) ، ۱۸۵). [وجود + ذہنی (رک)].

--- رابِطی کس صف (--- کس ب) امذ.
وجود جو کسی رابطے کا نتیجہ ہو ؛ دو چیزوں کے باہمی ربط و تعلق سے پیدا ہونے والی شے ؛ خیالی عکس. وجود کے لفظ کو کبھی اس طرح استعمال کرتے ہیں کہ یہ وجدان (یافتن) سے ماخوذ ہے ، اس وقت اس کا مرجع وجود رابطی ہو جاتا ہے. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ ، ۹۸۶). [وجود + رابطہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- رَکھنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ہونا ، حقیقت رکھنا ، موجود ہونا**. بہت سے آدمی ایسے ہیں جن کی آنکھیں ہیں مگر ..... ان سے کام نہیں لے سکتے ہیں ، عالم رنگ ان کے لیے کوئی وجود نہیں رکھتا. (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۳۷). خوش نما ، سرور یا مغموم و پر درد چیزیں ، فی الحقیقت کوئی وجود نہیں رکھتیں بلکہ یہ انسان کے محسوسات کا جزو ہیں. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا (ترجمہ) ، ۱۳۳). کوئی شخص یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ میں وجود رکھتا ہوں. (۱۹۹۲ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۳۴). ۲. **(کسی جگہ) استعمال ہونا ، درج ہونا**. ان کے نزدیک بے شمار فارسی الفاظ ایسے ہیں جو سنسکرت میں بھی وجود رکھتے ہیں. (۲۰۰۲ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۵۲).

--- ظِلّی کس صف (--- کس ظ ، شد ل) امذ.
۱. **وجودِ غیر حقیقی (وجود اصلی کا نقیض)**. روزانہ وجود ظلی کا وجود اصلی و عینی سے چپکنا معمول ..... ہے. (۱۹۲۴ ، ضمیمہ اودھ پنچ ، لکھنؤ (انتخابات) ، ۲ ، ۲۰ : ۴). ۲. **وہ وجود جو دوسرے وجود کا محتاج ہو نیز وجودِ ظاہری**. کبھی عدم سے ان کی مراد وہ عدم ہوتا ہے جس کا مقابل وجود ظلی ہے اگرچہ ظاہر ہے کہ حقیقی اطلاق نہیں ہے. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ ، ۹۸۵). غزل کو دوسرے اصناف سخن کا ..... وجود ظلی بنا دینا غزل کے ساتھ کوئی قابل فخر سلوک نہ ہوگا. (۱۹۵۵ ، جدید غزل ، ۲۱). [وجود + ظل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- عالَم کس اضا (--- فت ل) امذ.
دنیا کا وجود ؛ مراد : موجودات ، مخلوقات. بات خواہ وجود مطلق کی ہو یا وجود عالم کی شنکر اچاریہ اور ابن عربی کا نقطۂ نظر ہر حال میں ایک ہے. (۱۹۹۵ ، اختلاف کے پہلو ، ۷۷). [وجود + عالم (رک)].

--- عام کس صف : امذ.
(تصوف) **اللہ تعالیٰ کے سوا جملہ مخلوقات**. وجود عام : حق سبحانہٗ تعالیٰ کے ماسوائے جملہ موجودات کو وجودِ عام کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۱). اسی کو وجود عام بھی کہتے ہیں اور یہی وہ تجلی ہے جو تمام ممکنات کی حقیقت میں سرایت کیے ہوئے ہے. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ ، ۹۶۷). [وجود + عام (رک)].

--- عُنْصُری کس صف (--- ضم ع ، سک ن ، ضم ص) امذ.
عناصرِ (اربعہ) کا مجموعہ ؛ جسم ، جسد ، تن بدن.

تم اپنے عشق کی آتش لگا کر دل میں اے احمد
وجودِ عنصری میرا جلا دیتے تو کیا ہوتا

(۱۸۹۴ ، ذکر خفی ، ۷). جب اس کا وجود عنصری خاک میں پنہاں ہو گیا. (۱۹۰۰ ، امیر مینائی ، مکاتیب ، ۳۶۵). [وجود + عنصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--ِ عَینی کس صف (۔۔۔ی لین) امذ.
عینی وجود کہ مشاہدۂ ظاہر میں آسکتا ہے ؛ **وجودِ ظاہری**. پس وہ باطن ہے اور وہ وجودِ عینی سے زایل نہیں ہوتا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۵). [وجود + عین (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--ِ فِعْلی کس صف (۔۔۔کس ج ف، سک ع) امذ.
کسی چیز کا قبضۂ تصرّف اور ہاتھ میں ہونا (مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [وجود + فعل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--ِ فی نَفْسِہٖ (۔۔۔کس ف، فت ن، سک ف، کس ج س، کس ہ شل ی مع) امذ.
رک : **وجودِ بالذات**. آج جب ہم انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں تو اپنے جوہر کو سلام کرتے ہیں وجود فی نفسہ سے وجود بہ نفسہ..... کی طرف سفر کرتے ہیں. (۱۹۷۵، توازن، ۱۴۳). [وجود + فی (حرفِ جار) + نفس (رک) + ہ، ضمیر مذکر غائب].

--ِ قَیُّومی کس صف (۔۔۔فت ق، شد ی، و مع) امذ.
وجودِ باری تعالیٰ. ان وجودوں کے ساتھ جو نورِ احدی کے سائے و ظلال ہیں اور وجودِ قیومی کی جو پھواریں ہیں ان کے ساتھ ایک خاص قسم کا اتحاد ہوتا ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱۰۱۰). [وجود + قیّوم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کو ہِلا کر رکھ دینا محاورہ.
ذات کو شدید صدمہ پہنچانا، وجود کو جھنجوڑ دینا، ذات کو متزلزل کر دینا. ایسا تخلیقی بحران جو ایک زلزلے کی طرح شاعر کے پورے وجود کو ہلا کر رکھ دیتا ہے. (۱۹۹۷، اختلاف کے پہلو، ۱۷۶).

--- کَھٹَکنا محاورہ.
کسی کی موجودگی بری لگنا ؛ **کسی کی ذات کا ناقابلِ برداشت ہونا**. بخشی صاحب کو اپنے ذاتی مقاصد کی برآوری میں بیگ صاحب کا وجود کھٹکتا نہ دکھائی دیتا تو نہ معلوم اونٹ کس کروٹ بیٹھتا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۱۱).

--ِ گِرامی مَرْتَبَت کس صف (۔۔۔کس گ، فت م، سک ر، فت ت، ب) امذ.
بلند پایہ شخصیت ؛ ذی وقار شخصیت. ان کے وجودِ گرامی مرتبت سے ہندوستان میں مذہبی فکر کے ارتقاء کے ایک نئے دور کا آغاز ہوتا ہے. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اُردو، ۸). [وجود + گرامی مرتبت (رک)].

--ِ لافِظ کس صف (۔۔۔کس ف) امذ.
قوت گویائی رکھنے والی ذات، وجودِ ناطق. دلالت عقلیہ جیسے کسی دیوار کے پس پشت سے کوئی لفظ سنا جائے تو وہ وجودِ لافظ پر دلالت کرتا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۹۰). [وجود + لافظ (رک)].

--ِ مُحْدِث کس صف (۔۔۔ضم م، سک ح، کس د) امذ.
ہستی جس کا حدوث ہوا ہو، ذات جو قدیم نہ ہو، حادث ؛ مراد : **اللہ تعالیٰ کے سوا باقی ہر شے**. بزرجمہر..... نے سب سے پہلے وجودِ مطلق اور وجودِ محدث کے حقائق، نور اور ظلمات کے کنایوں میں دنیا کے سامنے پیش کیے. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۴۷۱). [وجود + محدث (رک)].

--ِ مَحْض کس صف (۔۔۔فت ج م، سک ح) امذ.
وجودِ مطلق ؛ مراد : اللہ تعالیٰ. موجود یا تو وجودِ محض (خدا) ہے یا وہ جس میں ممکن الوجود بھی شامل ہو. (۱۹۶۸، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۴۰۳). [وجود + محض (رک)].

--ِ مُسْتَمِر کس صف (۔۔۔ضم م، سک س، فت ت، کس م) امذ.
وجودِ دائمی ؛ وجودِ پیوستہ ؛ مراد : خدا کی ذات. ہم اس وجودِ مستمر متصل کے متعلق اگر یہ کہیں کہ وہ واحد ہے تو یہ بھی صحیح ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱۱۶۹). [وجود + مستمر (رک)].

--ِ مَسْعُود کس صف (۔۔۔فت م، سک س، و مع) امذ.
(احتراماً) مبارک وجود ؛ مبارک شخصیت، ذاتِ مبارکہ. بلاشبہ یہی وہ بزرگ ہیں..... جن کے وجودِ مسعود کی برکت نے ہمارے بے شمار گناہوں اور شرارتوں کے باوجود اس دنیا کو تباہی..... سے بچا رکھا ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۷۰). اللہ تعالیٰ کی رحمت..... کا سبب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وجودِ مسعود ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۲۱۵). [وجود + مسعود (رک)].

--ِ مُطْلَق کس صف (۔۔۔ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
وجود جو کسی حد یا قید یا تعین کا پابند نہ ہو (ایسی ذات صرف ذاتِ الٰہی ہے) ؛ مراد : اللہ تعالیٰ. ذات احدیت وجودِ مطلق ہے اور مقید اضافت تعین کے ساتھ عین مطلق ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۱۷). وجودِ مطلق تشکیکی قسم کا ایک عام مفہوم ہے یعنی اپنے ماتحت افراد پر اس کا اطلاق برابر برابر طریقے سے نہیں بلکہ تفاوت کے ساتھ ہوتا ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱۱۲۶). وجودِ مطلق یا وجودِ محض عبارت ہے صفت ذات بلا انکشاف اسماء صفات و لوازم سے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۴۰۳). تمام تنزلات اور تعینات کا آغاز وجودِ مطلق یا ذات سے کیا جاتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۶). [وجود + مطلق (رک)].

--ِ مُعَطَّل کس صف (۔۔۔ضم ج م، فت ع ؛ شد ط بفت) امذ.
رک : **عضوِ معطل**. شرائط اور پابندیوں کو بر سرکار لائیں گی جو دیکھتے دیکھتے ایک وجودِ معطل ہو کر رہ گئی تھیں. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۵۵). [وجود + معطل (رک)].

--ِ مَعْنَوی کس صف (۔۔۔فت م، سک ع، فت ن) امذ.
غیر مادّی وجود ؛ باطنی شے. اعمال صالحہ ایک ایسے وجودِ معنوی کی تشکیل کرتے ہیں جو مدت کے صدمے سے متاثر نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۳۴۰). [وجود + معنوی (رک)].

--ِ مُقَیَّد کس صف (۔۔۔ضم م، فت ق، شد ی بفت) امذ.
وجود جو کسی قید یا تعین کا پابند ہو ؛ مراد : انسانی وجود (وجودِ مطلق کا نقیض). وجودِ مقید کو وجودِ مطلق سے جتنا قرب حاصل ہوگا وہ اُسی قدر موجود ہوتا جائے گا. (۱۹۵۱، روزگار فقیر، ۱ : ۱۸۸). [وجود + مقیّد (رک)].

--- بِلنا محاورہ.
سراغ ملنا ، ہونے کا اظہار ہونا ، پایا جانا. آرٹ اور ادب کی تخلیق سے قبل ہی ایک قسم کی تنقید کا وجود ملتا ہے. (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۵).

--- منْوانا ف مر.
اپنے ہونے کا اقرار کرانا ؛ اپنی حیثیت تسلیم کرانا . نوجوان رہنما مولانا محمد سعید مسعودی کی قیادت میں اپنا وجود منوانے کے لیے بے قرار تھے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۸۹). سیاسی طور پر بھی اپنا وجود منوانے کے لئے جتن کرنے شروع کردیے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۴۷).

--- مِیر و سُلطان کس اضا (--- ی مع ، وج ، ضم س ، سک ل) امذ.
سردار اور بادشاہ کی ذات ؛ مراد : امراء.

کاروبار شہر یاری کی حقیقت اور ہے
یہ وجود میر و سلطان پر نہیں ہے منحصر

(۱۹۳۶ ، ارمغان حجاز ، ۲۱۷). [وجود + میر + و (حرفِ عطف) + سلطان (رک)].

--- میں اُتارنا ف مر : محاورہ.
اپنی شخصیت کا حصہ بنالینا ؛ باطن میں جذب کرنا . زبان کے سہارے سے اپنے ماحول کو اپنے وجود میں اتارلیا. (۱۹۸۹ ، شاعری کی زبان ، ۱۹).

--- میں آ جانا/آنا ف مر.
پیدا ہو جانا ، ظاہر ہونا ؛ ترتیب وتشکیل پانا. خصوصاً فن حدیث کا سرمایہ تو اس قدر وجود میں آ گیا ہے کہ اگلوں کے وہم و خیال میں بھی نہ تھا . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۵). ہندوستان میں ایک مستقل گروہ انگریزوں کا دشمن وجود میں آ چکا ہے . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۸ ، ۱۷ : ۲). ان کی تحریک دراصل اسلام ہی کے زیر اثر وجود میں آئی تھی . (۱۹۶۸ ، تاویل وتعبیر ، ۱۱). غالب کے ماخذات سے علمی بحث کرنے کی روایت وجود میں آ گئی . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۴۰). محاوروں اور کہاوتوں ..... کے اثرات ان کے برمحل استعمال اور ان کے وجود میں آنے کی روداد ذاتی حوالے اور دید و دریافت صرف اس دیباچے میں ملتی ہے . (۲۰۰۵ ، دِلّی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورات (تعارف) ، ۱۳).

--- میں لانا ف م.
تخلیق کرنا ، تشکیل دینا ، بنانا ، ظہور میں لانا . فریقین کی کافی تعداد ثالثی بورڈ قائم کرنے کی خواہش کرے تو اس قسم کے بیرونی اداروں کو وجود میں لایا جائے . (۱۹۴۰ ، ہمارے مزدور ، ۵۸). ماں کی اس لیے اہمیت ہے کہ وہ ناموجود کو وجود میں لاتی ہے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۳۳). عمل ارتقا اربوں سال سے جاری ہے اور بے شمار انواع مظاہر کو وجود میں لاکر معدوم کرچکا ہے . (۱۹۸۹ ، میرتقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۲۷۷). بیع کے ذریعے تصرف کو وجود میں لانا مقصود ہوتا ہے جس کو انشاء تصرف کہتے ہیں . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۸ : ۱۵۸).

--- نَو کس صف (--- ولین) امذ.
ازسرِنو زندگی ، نیا جنم ، نئی حیات ، نئی نمود ؛ احیا . جاوید نامہ میں عہد حاضر کی انسانی روح عالم اسلام کے وجودنو میں آشکار ہوئی ہے . (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا دسمبر ، ۹). [وجود + نو = نیا].

--- نہ رَکھنا ف مر ؛ محاورہ.
مادّی وجود نہ ہونا ؛ (کسی چیز کی) کوئی حیثیت نہ ہونا ؛ بے وقعت ہونا . خوشنما ، مسرور یا مغموم و پُردرد چیزیں فی الحقیقت کوئی وجود نہیں رکھتیں . (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۳۳).

--- نہ ہونا محاورہ.
کسی چیز کی ابتدا نہ ہونا ؛ نہ پایا جانا ، نہ ملنا . بعض زبانوں میں تو اس وقت بھی نثر کا باقاعدہ وجود نہ تھا جب ان کی شاعری ترقی کی اعلیٰ منزلیں طے کرچکی تھی . (۱۹۷۰ ، افسانے کی حمایت میں ، ۱۹).

--- و شُہُود (--- وج ، ضم نیز فت ش ، و مع) امذ.
ظاہر و حاضر ہونے کی حالت ؛ (تصوف) موجودات میں مشاہدۂ حق . شاہ ابوالرضا وجود و شہود کے قائل ہونے کے ساتھ ہی شریعت کے بھی بڑے پابند رہے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۲۱۷). [وجود + و (حرفِ عطف) + شہود (رک)].

--- و عَدَم (--- وج ، فت ع ، د) امذ.
ہونا نہ ہونا ؛ مراد : زندگی اور موت ؛ فنا و بقا .

پوچھے ہے کیا وجود و عدم اہل شوق کا؟
آپ اپنی آگ کے خس و خاشاک ہو گئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹).

باعث ہے تو وجود و عدم کی نمود کا
ہے سبز تیرے دم سے چمن ہست و بود کا

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰). [وجود + و (حرف عطف) + عدم (رک)].

--- و عَدَم بَرابَر فقرہ.
ہونا نہ ہونا برابر ، ہوا نہوا یکساں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- و عَدَم بَرابَر ہونا ف مر.
ہونا یا نہ ہونا برابر ہونا ، کوئی اہمیت یا حیثیت نہ ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- و عَدَم وُجُود (--- وج ، فت ع ، د ، کس ج م ، ضم و ، و مع) امذ.
ہونا اور نہ ہونا ؛ ہستی اور نیستی (جامع اللغات). [وجود + و (حرفِ عطف) + عدم (رک) + وجود (رک)].

--- واجِب کس صف (--- کس ج) امذ.
رک : واجب الوجود ؛ مراد : اللہ تعالیٰ .

کہاں کہاں کوئی دیکھے کسے کسے سمجھے
ہیں ذرّے ذرّے میں جلوے وجود واجب کے

(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۶۸). حقیقی وجود صرف حق تعالیٰ کی ذات کے ساتھ قائم ہے اور بذات خود وہی وجود واجب بھی ہے . (۱۹۵۶ ، مناظراحسن گیلانی ، عبقات ، ۳۱۴). یہ (اللہ) وجود واجب ہے اور اس کی کنہ کسی پر ظاہر نہیں ہوسکتی . (۱۹۸۱ ، قلم قبیلہ ، ۱۳۵). [وجود + واجب (رک)].

... بِل کر رَہ جانا محاورہ.
ذات کو سخت صدمہ پہنچنا. اپنی زندگی کی پہلی اور بدترین ناکامی پر اس کا سارا وجود بل کر رہ گیا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۶۶).

... ہونا محاورہ.
اظہار ہونا نیز سراغ ملنا. اس امتزاج اور ہم آہنگی سے ادبی تخلیق میں حسن کا وجود ہوتا ہے. (۱۹۸۳، ادب اور ادبی قدریں، ۲۹).

وُجُوداً (ضم و، و مع، تن ا) م ف.
بطورِ وجود؛ بطورِ ذات؛ وجود کی حیثیت سے. ایسے مختلف معانی اور مفہومات جو باہم ایک دوسرے کے غیر ہوں کبھی وجوداً متحد بھی ہوتے ہیں. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱۵۳۶). [وجود (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

وُجُودات (ضم و، و مع) اند: ج.
وجود (رک) کی جمع؛ بہت سے وجود، ذاتیں (شخصیات).

مطلق کا ہے ظہور وجودات مطلقہ بوجتا ہے خوب نکتۂ باریک نکتہ داں

(۱۷۲۷، قربی، د، ۳۴). [وجود (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

وُجُوداں (ضم و، و مع) اند: ج (قدیم).
وجود (رک) کی جمع.

حر یک کے وجوداں کتے چار ہیں شجر جیوں ثمر سات پر بار ہیں

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۶۲)). [وجود (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

وُجُودی (ضم و، و مع) صف.
۱. (i) جو سامنے موجود ہو، جس کا وجود ہو، وجود رکھنے والا؛ زندگی سے متعلق، وجود سے متعلق، ہستی سے متعلق، وجود کا. پس وہ شے جو وجودی معلوم ہوتی ہے نہ کہیں سے آتی ہے نہ کہیں جاتی ہے. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۲۱۲). موت کے بارے میں کسی شخص کا رویہ محض ذہنی اور فکری ہی نہیں ہوتا بلکہ یہ اس کا داخلی اور وجودی مسئلہ بھی بن جاتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۳۳۵). (ii) وجوبی، ایجابی، اثباتی (سلبی کی ضد). علامہ قطب الدین شیرازی نے شرح کلیات میں اس طرح بیان کی ہے کہ دو وجودی (یعنی مثبت اشیا) چیزیں جن کے درمیان غایت درجہ اختلاف ہو اور وہ ایک دوسرے کے بعد آتی ہو. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۴۱). اس میں جو شر نظر آتا ہے وہ وجودی نہیں بلکہ عدمی ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۸۴). ۲. وجودیت (رک) کے فلسفے سے متعلق یا منسوب، فلسفۂ وجودیت کے نقطۂ نظر سے منسلک. ترقی پسند فکر سماجی وابستگی اور انسان کے وجودی مسائل کے درمیان کسی سوالیہ نشان کی زد پر تھی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۵). وہ وجودی افکار کے تحت دنیا کو بے مقصد، غیر یقینی اور لایعنی تو سمجھتے ہیں لیکن اپنے افعال، افکار اور اختیار و انتخاب کی مکمل ذمہ داری بھی قبول کرتے ہیں. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۵۷). ۳. نظریۂ وحدت الوجود کو ماننے والا، عقیدۂ ہمہ اوست کا قائل، شہودی کا مقابل.

کہ ملاحد کی تھی تردید کلام الحاد
کہ وجودی و شہودی سے بیان وحدت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲).

تھے سید کے نانا تو پکے وجودی
وہاں اک رباعی کی ہے شرح لکھی

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۱۶). ایک وجودی صوفی اپنے کشف کی بنا پر کہے گا کہ وجود ہی واحد حقیقت ہے دوسری طرف شہودی صوفی کہے گا کہ وحدت وجود کی نہیں ہے شہود کی ہے. (۱۹۷۵، عام فکری مغالطے، ۸۷). وجودیوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ کا ہر چیز میں ظہور ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۱۳۶). ۴. (فلسفہ) اشیا کو ان کی معروضی شکل میں دیکھنے والا، اشیا کو حقائق نہ کہ تصورات کی بنیاد پر دیکھنے والا، حقیقت پرست نیز یہ عقیدہ رکھنے والا کہ مجرد تصورات معروضی وجود رکھتے ہیں. وجودی (Realist) اور مثالی (Idealist) مگر حقیقت نمائی دونوں کی مشترک خوبی رہی ..... (۱۹۵۲، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۵). [وجود + ی، لاحقۂ نسبت].

... تَحْرِیک (---فت ج ت، سک ح، ی مع) امث.
فلسفۂ وجودیت جو خود کو فلسفے یا نظریے کی بجائے تحریک قرار دیتا ہے (رک: وجودیت). وجودی تحریک نے یورپ کی مشینی زندگی میں گم ہوتے ہوئے انسان کو برآمد کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۱۹). [وجودی + تحریک (رک)].

... صِفات (---کس ص) امث: ج.
صفات جن سے کسی وجود کا تعین ہو، وہ صفات جو عملاً موجود ہوں. اگر ان کو ہم وجودی صفات ہی مان لیں. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۷۵۵). [وجودی + صفات (رک)].

... فَلْسَفَہ (---فت ف، سک ل، فت س، ف) اند.
فلسفۂ وجودیت (رک: وجودیت). دوسرا طبقہ وجودی فلسفے سے متاثر ہے اور بعض افراد منطقی اثباتیت کے زیر اثر ہیں. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۵۸). ایک طرف تو ہم وجودی فلسفہ بیان کرنے کی کوشش کریں گے اور اس کے بعد نفسیات کی طرف آئیں گے. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۱۸). [وجودی + فلسفہ (رک)].

... فَلْسَفی (---فت ف، سک ل، فت س) صف مذ.
فلسفۂ وجودیت کو ماننے والا. وجودی فلسفی اپنے ذہن کی ساری نارسائیوں کا الزام فطرت اور خارج پر رکھ دیتا ہے. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۶۲). [وجودی + فلسفی (رک)].

وُجُودِیات (ضم و، و مع، سک نیز کس د) اند: ج.
(فلسفہ) مابعد الطبیعیات کی شاخ جو وجود کی ماہیت سے تعلق رکھتی ہے، ہستی اور وجود کی ماہیت و خاصیت کا تجریدی مطالعہ (انگ: Ontology). کیا کائنات میں وحدت ہے یا کثرت، وحدیت یا کثرتیت؟ یہ ان سوالات کے چند نمونے ہیں جن سے وجودیات میں بحث کی جاتی ہے. (۱۹۳۱، مقدمۂ فلسفۂ حاضرہ، ۵۹). فلسفہ کی زبان میں یہ مسئلہ وجودیات کا ہے جس میں ایک نہیں کئی نظریے قائم ہوئے. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۳۳۳). [وجود (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم وفن].

وُجُوْدِیاتی (ضم و، و مع، سک نیز کس د) صف.

وجودیات (رک) سے **منسوب یا متعلق، مابعدالطبیعیاتی** (Ontological). وجود باری تعالیٰ کے اثبات کے متعلق اس دلیل کو بالعموم وجودیاتی دلیل (Ontologicial Argument) کہتے ہیں. (۱۹۲۹، تاریخ فلسفہ (ترجمہ)، ۱۰۱). یہ سچ ہے کہ ہم میں عمل کرنے کا عزم خواہشوں، اشتہاؤں یا جذبوں سے ہوتا ہے اگرچہ مابعدالطبیعیاتی اور وجودیاتی کسی طرح سے خواہش کی توجیہ اس طرح کر دیں کہ یہ انفرادی یا عام عقل کا عمل ہے. (۱۹۳۵، علم الاخلاق (ترجمہ)، ۳۷۷). [وجودیات + ی، لاحقۂ نسبت].

وُجُوْدِیَت (ضم و، و مع، کس د، فت ی) امث.

۱. بیسویں صدی میں اختراع کیا گیا کرک پیٹرک اور ژاں پال سارتر سے منسوب یہ فلسفیانہ نظریہ کہ دنیا بے مقصد، لایعنی اور غیر یقینی ہے لیکن انسان اپنے افعال اور اختیار میں کلّی طور پر آزاد ہے اور اسے ایک آزاد فرد کی حیثیت سے جینے اور اپنی شخصیت کی تعمیر کا حق ہے لیکن اسے اپنے افعال اور ارادے کی ذمے داری قبول کرنی چاہیے۔ وجودیت کے فلسفے کی بنیاد یہ دعویٰ ہے کہ وجود بہت اہم ہے اور جو ہر پر مقدم ہے خاص طور پر وہ عمل جو آدمی کلّی طور پر اپنی مرضی سے کرے۔ فلسفۂ وجودیت، نظریۂ وجودیت (Existentialism). شعر و ادب پر مارکسزم سے زیادہ وجودیت کا اثر ہے. (۱۹۷۳، نظر اور نظریے، ۱۵۰). وجودیت کے لادینی گروہ سے تعلق رکھنے والے فلسفی بھی سماجی اور اخلاقی اقدار کی اہمیت کے قائل ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۸). وہ وجودیت کے فلسفے کے قائل تو تھے لیکن اب شاید لا وجودیت کی طرف بڑھ رہے ہیں. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۵۷). **۲. یہ نظریہ کہ الوہیت ہر شے کے اندر موجود ہے، ہمہ اوست کا نظریہ، نظریۂ وحدت الوجود نیز یہ عقیدہ کہ ایک سے زیادہ خداؤں کی بیک وقت عبادت کی جائے.** وجودیت (Pantheism) کے فلسفے کی، جو اپنشدوں کے زمانے سے برابر ہندوستان میں جاری رہا، شنکر اچاریہ نے دسویں صدی عیسوی میں باقاعدہ تدوین کی. (۱۹۳۰، اردو، کراچی جنوری، ۲۵). وجودیت سے ہمارے یہاں وحدت الوجود یا ہمہ اوست مراد ہے. (۱۹۶۹، روایات فلسفہ، ۱۵۸، ح). **۳. موجود ہونے کی کیفیت یا حالت، موجودیت.** خلاء مطلق والی کائنات کا مدور ہونا ممکن نہیں ورنہ وہ جسمانی کائنات ہو جائے گی اس لیے کہ مدور ہونے کی خصوصیت ایک طرح کی وجودیت رکھتی ہے اور وجودیت حرکت یعنی جسم سے متعلق ہوتی ہے. (۱۹۷۴، تاریخ اور کائنات، ۸۲). [وجود (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]

--- پَسَنْد (--- فت پ، س، سک ن) صف.

فلسفۂ وجودیت کو ماننے والا. وجودیت پسند مفکرین ایک ایسے انسان کی بات کرتے ہیں جو یکہ و تنہا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۵). [وجودیت + پسند (رک)].

وُجُوْدِیَہ (ضم و، و مع، سک نیز کس د، فت ی) صف.

۱. فلسفیوں کا گروہ جو وحدت الوجود کے فلسفے پر یقین رکھتا ہے، عقیدۂ ہمہ اوست کے ماننے والے (حکما و صوفیہ). چند صوفی فرقوں اور یونان کے بعض فیلسوفوں کے اصول سے مقابلہ کیا ہے اور اخیر میں ان کو وجودیہ قرار دیا ہے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۳۷۱). وجودیت سے ہمارے یہاں وحدت الوجود یا ہمہ اوست مراد ہے جو صوفیہ اس نظریے کے قائل ہوئے ہیں انھیں وجودی یا وجودیہ کہا گیا ہے. (۱۹۶۹، روایات فلسفہ، ۱۵۸، ح). **۲. وجود رکھنے والا، جس کا وجود ہو.** اللہ اسم علم ہے اور اس برحق معبود پر دلالت کرتا ہے جس میں تمام حقائق وجودیہ مجتمع ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۴۴). [وجود (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- لادائِمَہ کس صف (--- کس ء، فت م) امذ.

(منطق) ایسا وجود جو ہمیشہ کے لیے نہ ہو، ذات یا شے جو دائمی نہ ہو. وجودیہ لادائمہ اور مطلقۂ عامہ ان کا عکس نہیں آتا. (۱۸۷۱، مبادی الحکمہ، ۷۶). [وجودیہ + لا (حرف نفی) + دائم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

وَجُور (فت نیز ضم و، و مع) امث.

۱. وہ رقیق دوا جو حلق میں ٹپکائی جائے. وجور، آب دوائے رقیق. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۳). **۲. رقیق دوا حلق میں ٹپکانے کا عمل.** وجور ..... تر دوا کا حلق میں ٹپکانا. (۱۹۱۸، میزان الطب، ۷). [ع: (و ج ر)].

وُجُوہ (ضم و، و مع) امذ: ج.

۱. اسباب، وجہیں. ان دونوں میں ایک کو اصل اور دوسری کو غیر اصل بتاتا ہے اور وجوہ ان کی لکھتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۲). علاوہ اور وجوہ کے ان کی تائید میں کوئی روایت نہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۱۷۱). اس کی وجوہ فیض سے پہلے آنے والی نسلوں کی گفتگو میں کسی حد تک گئی ہیں. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۲۱). سکندر اور اس کے باپ کے درمیان کشیدگی کی وجوہ ثابت ہیں. (۲۰۰۴، تسلیمات، ۱۴). **۲. الفاظ جو ایک ہی معنی میں استعمال ہوں (خصوصاً قرآن مجید میں).** بعض الفاظ ایسے ہیں جو متعدد مقامات پر بعینہٖ استعمال ہوئے ہیں اور ہر جگہ ان سے ایک ہی معنی مراد ہیں علمائے قرآن نے انہیں وجوہ کا نام دیا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۱). **۳. سردار، بزرگ لوگ.** وہ شخص اس کو قوم کے وجوہ و اعیان کے پاس لے جاتا. (۱۸۹۶، تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۴). **۴. چہرے، شکلیں، ساختیں، ہیئتیں.**

مثلث میں ہو یا خط میں یا حد اپنی میں
رہا وجوہ میں کوکب تو پھر ہے خوب ضرور

(۱۸۲۷، کلیات پروانہ، ۴۴). [وجہ (رک) کی جمع].

--- فَیْصَلَہ کس اضا (--- ی لین، سک ص، فت ل) امذ.

(قانون) عدالتی فیصلے کے عام وجوہ یا اصول جو مقدمے کے خاص حالات کے مدِّنظر اخذ کیے گئے ہوں ان کو اصول قانون کے مؤلفین عموماً اس نام سے موسوم کرتے ہیں (انگ: Ratio Decidendi) (کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۴۹۳). [وجوہ + فیصلہ (رک)].

وُجُوہات (ضم و، و مع) امذ: ج.

وجہ (رک) **کی جمع الجمع.** ایسی وجوہات بھی لکھیے جو غیر مذہب والوں پر حجت ہوں اور یہ سب چیزیں میرے پاس بھیج دیجیے. (۱۸۶۹، مکتوبات سرسید، ۲: ۷). تحفہ جات بھی بہ وجوہات ملیں گے. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۹۳). دوسری طرف مختلف وجوہات کی بنا پر ہمارے معاشرے میں ادب کی قدر گھٹ گئی تھی. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۱۸). کئی ادیبوں اور نقادوں نے اپنی رائے اور پسند کی وجوہات بیان کی ہیں. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۰). [وجوہ + ات، لاحقۂ جمع].

--ِ دِیوانی کس صف (--ِ ی مع) امذ.
(قانون) لین دین کے معاملات کے اُصول. اس جگہ کے مال واجبی اور وجوہات دیوانی کو ابتدا سال حال سے اپنے تصرف میں لائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۸۳). [وجوہات + دیوانی (رک)].

وُجُوہاتی (ضم و، ومع) صف.
وجوہات (رک) سے متعلق ومنسوب (تراکیب میں مستعمل ہے).

--ِ رِشْتَہ (--ِ کس ر، سک ش، فت ت) امذ.
وہ رشتے داری جو شادی کی وجہ سے ہو، سببی تعلق، سببی رشتہ (نسبی رشتے کے برخلاف). ان کے باہمی رشتوں کی وجوہات (اسباب) جنھیں ہم وجوہاتی رشتے ..... کہتے ہیں اس کا بھی مطالعہ نہ کرتا تھا. (۱۹۶۴، رفیق طبعی جغرافیہ، ۶۰). [وجوہاتی + رشتہ (رک)].

وَجْہ (فت و، سک ج) امذ.
۱. (i) **صورت، شکل، چہرہ، رُو، منھ**.

دنیا کے فخر دین کے بھی زیب و زین ہیں
وجہ حسن یہ ہے کہ سمی حسین ہیں

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۵). خوبصورت وجہ کا وجیہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۲، سرگذشت الفاظ، ۲۸۶). وہ اس بات پر بھی متفق ہیں کہ اللہ کے سامعت و بصارت اور وجہ (چہرہ) اور ید (ہاتھ) درحقیقت ہیں. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۳۹۱). (ii) مراد: **مدینہ شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے کی جالی جہاں کھڑا آدمی حضورؐ کے روبرو ہو جاتا ہے، مواجہہ شریف**. شیخ موصوف کٹی ہوئی زبان ہاتھ میں لیے ہوئے روضہء اقدس کی طرف دوڑے اور وجہ مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا واقعہ ذکر کیا. (۱۹۶۰، کشکول (مفتی محمد شفیع)، ۱۲۱). ۲. **سبب، علت، باعث، موجب، کارن**.

وجہ بیگانگی نہیں معلوم
تم جہاں کے ہو واں کے ہم بھی ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۰۲).

یہ کیوں ہے ظلم مجھ پر، کیا سبب، کیا وجہ، کیا باعث
بتا تو اے ستم گر کیا سبب کیا وجہ کیا باعث

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۳۶). ریڈیو عام آدمی کے لیے تفریح کا سب سے سستا ذریعہ ہے اور یہی اس کی مقبولیت کی سب سے بڑی وجہ بھی ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۲۸). وجہ یہ ہے کہ عورتوں کی زبان ..... بیرونی اثرات سے پاک ہوتی ہے. (۲۰۰۵، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (تعارف)، ۱۱). ۳. **طریقہ، طور، ڈھنگ، اسلوب، انداز، طرز**.

دل اس کا خوشی ساتھ معمور کر
ہر یک وجہ سوں ماندگی دور کر

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۲۱).

ہمیں بھی ہیں سب وجہ کی خوبیاں
جو کچھ چاہییں ویسی محبوبیاں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰).

شانہ دل صد چاک نہ بنتا تو کسی وجہ
اے کاکلِ پُر پیچ ترا بل نہ نکلتا

(۱۸۰۵، دیوان بیختہ رنگین، ۴۱).

دکھلائی سب کو منہ کی صفائی لڑائی میں
جانیں ہزار وجہ سے لیں رونمائی میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴۵۹). بات کرنے کے لیے ایسی وجہ اختیار کرنی چاہیے جو کسی کو بری نہ لگے. (۱۹۳۲، سرگزشت الفاظ، ۲۸۶). ۴. **ذریعہ**. میں علی وجہ البصیرت یہ بات کہتا ہوں کہ اسلامی تصوف اللہ کو راضی کرنے کے طریق کار (پروگرام) کا دوسرا نام ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۱۲۷). ۵. **وہ چیز جس کے ذریعے معاش ہو (مثلاً زمین یا تنخواہ وغیرہ)، ذریعہء معاش، روزی؛ روپیہ پیسہ، رقم؛ زر و مال، نقدی**. کمال قناعت سے وجہ قلیل پر اکتفا کر کے گوشہء مسکنت میں بسر کرتے ہیں. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۰۳). لفظ وجہ کس قدر مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے چہرہ، طریق، سبب، دلائل، گذارہ، تنخواہ وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۲، سرگذشت الفاظ، ۲۸۶). عام لوگوں کی طاقت و استعداد سے زیادہ روزے رکھتا ہے. وجہ حلال سے حاصل ہونے والی اشیاء کھاتا پیتا ہے. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۷۷). ۶. **دلیل؛ برہان؛ دلائل**. لفظ وجہ کس قدر مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے. چہرہ، طریق، دلائل، گذارہ، تنخواہ وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۲، سرگذشت الفاظ، ۲۸۶). ۷. **جانب، طرف، رخ، پہلو**. وجہ عربی لفظ ہے، عربی میں اس کے معنی منھ کے ہیں، اس سے رخ کے معنی پیدا ہوئے. (۱۹۳۹، نقوش سلیمانی، ۳۳۲). ۸. **(تصوف) ذات؛ کسی چیز کی اصل یا حقیقت**. وجہ الشی کے معنی ذات شے کے ہوتے ہیں. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۵). [ع].

--ِ اِلْتِباس کس اضا (--ِ کس ا، سک ل، کس ت) امذ.
شک کا سبب، شبہے کی وجہ. یہ دونوں باتیں آج بھی سندھی میں ناواقف کے لیے وجہ التباس بن سکتی ہیں. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۱۱۵). دوسری وجہ التباس یہ ہے کہ بنو فاطمہ کے خلیفہ ثانی ..... کا لقب بھی مہدی تھا. (۱۹۷۵، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۱۰۳). [وجہ + التباس (رک)].

--ُ الْحَق (--ُ ضم ہ، غم ا، سک ل، فت ح) امذ.
(تصوف) ذاتِ حق، ذاتِ الٰہی. وجہ الحق یعنی ذات حق، اس لیے کہ وجہ الشیٔ کے معنی ذات شے کے ہوتے ہیں. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۵). [وجہ + رک: ال (۱) + حق (رک)].

--ُ الْعِنایَہ (--ُ ضم ہ، غم ا، سک ل، کس ع، فت ی) امذ.
(تصوف) اس سے مراد جذب و سلوک ہے اور یہ دونوں وجہیں ہدایت کی ہیں (مصباح التعرف). [وجہ + رک: ال (۱) + عنایہ = عنایت].

--ُ اللہ (--ُ ضم ہ، غم ا، ل، شد ل بمہ) امذ.
مراد: خدا کی ذات، ذاتِ حق، ذاتِ الٰہی، اللہ کی ذات.

ماتھی کی ہے جہت سے او قدیم   اس کو وجہ اللہ کر بولا کریم
(۱۸۹۸، رسائل سید محمد حیات (ق)، ۱۳۶).

کیا مسجد میں کیا مندر میں سب جلوہ ہے وجہ اللہ کا
پربت میں نگر میں ساگر میں ہر اترا ہے ہر جا جوگی

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۴۷). یہ لوگ ید اللہ اور وجہ اللہ کے لغوی معنی تسلیم کرتے تھے کہ واقعی خدا کے ہاتھ بھی ہیں اور اس کا چہرہ بھی ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۵۱۱، ح). [وجہ + اللہ (رک)].

--- اِمتیاز کس اضا (--- کس ا، سک م، کس ت) اند.
دو چیزوں میں فرق کا سبب، فرق کی وجہ. دونوں میں وجہ امتیاز صرف رسم الخط ٹھہرا. (۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۲۸۲). [وجہ + امتیاز (رک)].

--- آزادی کس اضا (--- مد) اند.
وہ رقم جو جنگ کے قیدی کی رہائی کے لیے قدیم زمانے میں دی جاتی رہی، فدیہ، زر رہائی. (ماخوذ: کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۹۱). [وجہ + آزادی (رک)].

--- تحریک کس اضا (--- فت ت، سک ح، ی مع) اند.
ترغیب کا باعث، وہ وجہ جس سے کوئی شخص کسی کی طرف مائل ہو (پلیٹس؛ نور اللغات؛ جامع اللغات). [وجہ + تحریک (رک)].

--- تسمیہ کس اضا (--- فت ت، سک س، کس م، فت ی) اند.
نام رکھنے کا سبب، کسی کا کوئی نام پڑنے کی وجہ، اسم کی توجیہہ. یونان کے جنوبی جزیرہ نما کو پلاپی نس یعنی جزیرہ پیلاپس کہتے تھے اس کی وجہ تسمیہ یہ تھی کہ پیلاپس کسی بادشاہ مسمیٰ کا نام تھا جو زمانہ قدیم میں گزرا تھا. (۱۸۷۴، تاریخ سیر المتقدمین، ۱: ۳۷). پلنگ توش کی وجہ تسمیہ یہ تھی کہ پلنگ کے معنی برہنہ کے ہیں اور توش کے معنی سینہ کے ہیں کہ لڑائی میں سینہ کو کھول کر گیا تھا اس لئے یہ نام اس کا مشہور ہوگیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۹۲). اصل تغیرات کی وجہ تسمیہ اور تاریخی حیثیت وغیرہ کو محققانہ طور سے بیان کیا ہے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۳۸). مصر میں قریش کی وجہ تسمیہ قریش دریائی مچھلی کی تشبیہہ بیان کی گئی ہے. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۱۹۶). نثر مرجز کی وجہ تسمیہ کسی انشا یا عروض کی کتاب میں دستیاب نہیں. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۲۰۲). وجہ تسمیہ یہ بتائی جاتی ہے کہ کسی بھلے زمانے میں اس کی چھاؤں میں شاہ بولا نام کے ایک مجذوب نے دھونی رمائی تھی. (۲۰۰۳، دتی تھا جس کا نام، ۹۷). [وجہ + تسمیہ (رک)].

--- تلقیب کس اضا (--- فت ت، سک ل، ی مع) اند.
لقب دینے کی وجہ، کسی چیز کو ملقّب کرنے کا سبب. وجہ تلقیب ہم غزوۂ احزاب میں بیان کریں گے. (۱۹۸۳، اصحاب رسول ﷺ اور ان کے کارنامے، ۴۵۳). [وجہ + تلقیب (رک)].

--- ثُبُوت کس اضا (--- ضم ث، و مع) امث.
(قانون) ثبوت کی دلیل، شہادت، گواہی، گواہوں کی پیشی (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ نور اللغات). [وجہ + ثبوت (رک)].

--- جامع کس صف (--- کس م) امث.
(بلاغت) رک: وجہ شبہ. تمثیل کو وسعت دینے سے تمثیل خراب ہو جاتی ہے وجہ جامع سے زیادہ نہ پھیلائیں. (۱۹۳۱، رسوا، المغالطات، ۲۳) طرفین اور وجہ جامع کے حسی اور عقلی ہونے میں استعارہ کے جملہ حالات تشبیہ کے مثل ہیں. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۴۸). [وجہ + جامع (رک)]

--- جَواز کس اضا (--- فت ج) اند.
درست ہونے کی وجہ، صحیح ہونے کا سبب. ان کے لیے شاعری کو گداگری کا ذریعہ بنانے کی کوئی وجہ جواز نہیں نکلتی. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۹۲۱). آزاد نظم کی ایک اور وجہ جواز جدید انسان کی نفسی پیچیدگی ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۱۸۵). [وجہ + جواز (رک)].

--- حَسَن کس صف (--- فت ح، س) امث.
اچھا انداز، مناسب طریقہ (نور اللغات؛ جامع اللغات). [وجہ + حسن (رک)].

--- حَلال کس صف (--- فت ح) امث.
حلال روزی، کسبِ حلال، جائز ذریعۂ معاش. میرے باپ نے اپنے کسب و کمال سے وجہ حلال سے بہت کچھ دولت و مال پیدا کیا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۹۱). [وجہ + حلال (رک)].

--- حَلال کا ٹُکڑا اند.
حلال کی قلیل کمائی، ایمان داری کی روزی، حلال کی تھوڑی سی آمدنی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- خاص کس صف؛ امث
نظرِ عنایت، خصوصی توجہ.

میری ہی وجہ خاص سے پایا ہے مرتبہ
یہ در کبھی نصیب نہ ہو پاسباں تجھے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۶۶). [وجہ + خاص (رک)].

--- خاصَہ کس صف (--- فت ص) امث.
(اصطلاحاً) وہ جاگیر جو کسی امیر یا سردار کو خاص اس کے تصرّف کے لیے بخشی جائے. ولایت جو اوس کی وجہ خاصہ میں تھی میر عماد ..... کو دے دی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۷۳). [وجہ + خاصہ (رک)].

--- دار اند.
وہ شخص جس کو جاگیر بطور وجہ خاص دی گئی ہو. تنخواہ کی مد میں مواضعات نہ دینے چاہئیں اس لیے کہ ہر موضع میں تقریباً دو سو تین سو افراد آباد ہوتے ہیں اور اس طرح یہ تمام افراد ایک وجہ دار کے ماتحت ہو جائیں گے. (۱۹۳۸، تاریخ فیروز شاہی، فدا علی طالب، ۷۳). [وجہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- ذات کس اضا؛ اند.
رک: **وجہ اللہ.** وجہ ذات کے سوا ہر شے ہلاک ہونے والی ہے. (۱۹۹۰، اقبال پیامبر امید، ۲۲۰). [وجہ + ذات (رک)].

--- رَب کس اضا (--- فت ر) اند.
رک: **وجہ اللہ.** یہ صفت ..... تمام موجودات میں پائی جاتی ہے کوئی شے اس سے خالی نہیں ہے اسے وجہ رب یا وجہ اللہ کہتے ہیں. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۱۵). [وجہ + رب (رک)].

--- سے م ف.
سبب سے ، باعث سے . مغربی افکار کی اشاعت کی وجہ سے ایک لادینی طبقہ بھی پیدا ہوگیا ہے . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۴۷) . ہمدردیاں پوری طرح ظاہر کردینے کی وجہ سے وہ یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں . (۱۹۸۰ ، افسانے کی حمایت میں ، ۸۹) .

--- شَبَہ (---کس ش ، سک نیز فت ب) امذ.
(بلاغت) تشبیہ کا سبب ، وجہِ مناسبت ، وہ خاص امر جس میں مشبہ اور مشبہ بہ کے شریک ہونے کا قصد کیا گیا ہو مثلاً رخسار کو گلاب کی پتی سے تشبیہ دیں تو وجہِ شبہ سرخی یا نزاکت ہوگی ، وہ بات جس میں تشبیہ دی گئی.

یوسف کہا انھیں تو کہا وجہ شبہ کیا   صابر یہ آپ نے غلطی کی مثال میں

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۳۸) . وجہِ شبہ ، وہ بات جس میں تشبیہ دی گئی ہے . (۱۹۵۳ ، نسیم البلاغت ، ۱۸) . مشبہ اور مشبہ بہ میں تعلق وجہ شبہ کی بدولت پیدا ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۵۷) . تشبیہ میں علی العموم وجہ شبہ ہوتی ہے اور یہی وجہ سنجیدہ فکر کا نتیجہ ہوتی ہے . (۱۹۸۸ ، دو ادبی اسکول ، ۳۸۲) . [وجہ + شبہ (رک)] .

--- قَلِیل کس صف (---فت ق ، ی مع) امث.
معاش جو بے حد کم ہو ؛ قلیل آمدنی ؛ تھوڑی سی رقم . قطع نظر ان امور سے اس وجہِ قلیل کو کسی بستی میں بیٹھ کر کھاؤں گا . (۱۸۵۸ ، غالب کی نادر تحریریں ، ۳۳) . [وجہ + قلیل (رک)] .

--- قُوّت کس اضا (---ضم ق ، شد و بفت) امذ.
گزارے کا ذریعہ ، پیٹ بھرنے کا وسیلہ (علمی اردو لغت) . [وجہ + قوت (رک)] .

--- قَوِی کس صف (---فت ق) امث.
مضبوط سبب یا دلیل (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [وجہ + قوی (رک)] .

--- کافی کس صف ؛ امث.
کامل ثبوت ، معقول وجہ (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات) . [وجہ + کافی (رک)] .

--- کَفاف کس صف (---فت ک) امث.
اس قدر معاش جو روز مرّہ خرچ کے لیے کافی ہو ، وہ رقم جو محض گزارے کے لیے کافی ہو .

کافی ہے خوش گزرنے کو دنیا میں اس قدر
معشوق خوش مزاج ہو وجہ کفاف ہو

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۵۷) . انصار کی ایثار نفسی نے مسلمانوں کو وجہ کفاف سے بے نیاز کردیا . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۹۳) . [وجہ + کفاف (رک)] .

--- کُھلنا ف مر.
وجہ ظاہر ہونا ، سبب نمایاں ہونا .

کھلتی نہیں کچھ وجہ سکوت اب ہمیں آگے
کیوں اور بھی کام اپنے قلم کا نہیں ہوتا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۹) .

--- گُزْران کس اضا (---ضم گ ، فت ز) امذ.
گزارے کا ذریعہ ؛ پیٹ بھرنے کا وسیلہ (علمی اردو لغت) . [وجہ + گزران (رک)] .

--- مَعاش کس اضا (---فت م) امث.
ذریعۂ معاش ، روزی کا ذریعہ ، وہ شے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو . مولانا سراج الدین ساوجی مشہور شاعر تھا اور ایک گاؤں وجہ معاش سمانہ میں رکھتا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۲) . مدینے کے اکثر باشندے باغات کی پرورش کیا کرتے تھے کہ یہی ان کی وجہ معاش تھی . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۱۰) . جنگل سے لکڑیاں چن لاتے اور ان کو بیچ کر جو آمدنی ہوتی اس کو وجہ معاش میں صرف کرتے . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۳۲) .

وجہ معاش بے دلاں ، یاس ہے اب مگر کہاں
اس کے ورود کا گماں ، فرض محال بھی نہیں

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۸۱) . [وجہ + معاش (رک)] .

--- مَعْقُول کس صف (---فت م ، سک ع ، و مع) امث.
ٹھیک اور درست وجہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [وجہ + معقول (رک)] .

--- مَعْقُول و قَرِینِ قِیاس (---فت م ، سک ع ، و مع ، و ج ، فت ق ، ی مع ، کس ن ، کس ج ق) امذ.
(قانون) وہ وجہ جس کی بنا پر ایک شخص دوسرے شخص پر ارتکاب جرم کا شبہ کرکے اسے حوالات میں دے سکتا ہے (ماخوذ : کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۲۹۹) . مزاحمت بیجا و حبس بے جا کے مقدمات میں عموماً یہی عذر کیا جاتا ہے ، کوئی وجہ معقول اور قرین قیاس ہے یا نہیں یہ ایک قانونی سوال ہے نہ کہ واقعاتی . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۲۹۹) . [وجہ + معقول (رک) + و (حرف عطف) + قرین قیاس (رک)] .

--- مَعِیشَت کس اضا (---فت م ، ی مع ، فت ش) امث.
رک : وجہ معاش . اونکی وجہ معیشت کے واسطے جائداد جدا کردے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۰) . کیوں حضرت وجہ معیشت تو یہی کرائے وغیرہ سے ہوگی . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۳) . [وجہ + معیشت (رک)] .

--- مُقَرَّرہ کس صف (---ضم م ، فت ق ، فت ر بشد ، فت ر) امذ.
ماہانہ وظیفہ ، وہ مخصوص رقم جو ہر ماہ وظیفے کے طور پر دی جائے نیز خراج . وجہ معاش ، وجہ مقررہ وہی گزارہ کی صورت ہی ہے . (۱۹۳۲ ، سرگزشت الفاظ ، ۲۸۷) . [وجہ + مقررہ (رک)] .

--- مُقَرَّری کس صف (---ضم م ، فت ق ، فت ر بشد) امذ.
خراج . یہ بزرگوار وجہ مقرری ماہ بماہ اور فتوح گاہ بھیجتا رہا . (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۴۴۰) . "الماس مذکور کی قیمت وجہ مقرری (خراج) میں مجرا دے کر حضور میں بھیج دے ." (۱۹۳۲ ، تخت طاؤس ، ۱۳۵) . [وجہ مقررہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- مُوَجَّہ کس صف (---ضم م ، فت و ، شد ج بفت) امث.
وہ دلیل یا وجہ جو کافی سمجھی جائے ، مضبوط اور مستحکم دلیل ، خوب اور پسندیدہ وجہ . شہادت اس دفعہ کے موافق لی جاوے وجہ موجہ وجود سازش کی ضرورت ہو . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۴۹) .

ہندوستانی قوانین کے خزانے کو انگریزی زبان میں منتقل کرنے کی ایک وجہ موجہ یہ بھی تھی ۔ (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۵۱) . یہ تغیّر التزاماً ایسی حالت میں واقع ہوتا ہے جبکہ اس کے وقوع کے لیے کوئی وجہ موجّہ موجود نہیں ہوتی . (۱۹۴۳ ، سید محفوظ علی ، طنزیات و مقالات ، ۲۸۳) . [وجہ + موجّہ (رک)] .

--- نالِش کس اضا (--- کس ل) امث .
نالش کرنے کا سبب ، بنائے مخاصمت (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [وجہ + نالش (رک)] .

--- نِزاع کس اضا (--- کس ن) امذ .
جھگڑے کا باعث ، بحث و مباحثہ کا سبب . کائنات ، انسان اور خدا کا تعلق شروع ہی سے فلاسفہ اور متکلمین کے لیے وجہ نزاع بنا رہا ہے . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۱۳۲) . [وجہ + نزاع (رک)] .

--- نَفْس کس اضا (--- فت ن ، سک ف) امذ .
(تصوف) کسی شے کے ہونے کی دلیل ، وجہ امکاں ، ہر شے کا ذریعۂ امتیاز ؛ ذات ممکن (جو عارضی ہوتی ہے) . ہر چیز کے تئیں دو وجہ ہیں ..... وجہ نفس ، تشخص اور تعین ہے جو حادث اور فانی ہے . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۲۳) . ان میں سے ہر ایک کو وجہ نفس یا وجہ امکان کہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، اقبال ایک صوفی شاعر ، ۱۵) . [وجہ + نفس (رک)] .

--- وُجُودِ کائنات کس اضا (--- ضم و ، و مع ، کس د ،) امذ .
کائنات کے وجود یا ہونے کا سبب ؛ مراد : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم . خاک پاک مدینہ جہاں پر رسول ﷺ تھے وہ افضل کیوں تھے ؟ اس لیے کہ وہ وجہ وجود کائنات تھے . (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۱۴۷) . [وجہ + وجود (رک) + کائنات (رک)] .

--- وَجِیہ/وَجِیْہ کس صف (--- فت و ، ی مع ، سک ہ) امث .
رک : وجہ موجّہ . کوئی وجہ وجیہ اعتماد کے لائق سابق میں بھی چہرہ کشانہ ہوتی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۲) . باوجود تجرید اور تفرید کے یہ ذخیرہ جمع رکھنا کس وجہ وجیہ پر مبنی ہے . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۸۷) . [وجہ + وجیہ (رک)] .

وِجْہَہ (کس و ، سک ج ، فت ہ) امذ .
۱. طرف ، جانب ؛ سمت ؛ وہ چیز جس کی طرف رخ کیا جائے تو توجہ ہو . وجہ بکسر الواؤ کے معنی لغوی جس چیز کی طرف رخ کیا جائے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۳۳) . **۲. ڈھنگ ، انداز ، طور نیز نماز کی سمت (قبلہ)** (اشین گاس) . [ع] .

وَجْہَک (فت و ، سک ج ، فت ہ) امذ .
(حشرے کی) مرکب آنکھ کا کوئی ایک حصہ . قرنیہ متعدد وجہک میں اس طرح منقسم ہوتا ہے کہ ہر اوماٹیڈیم کے بعیدی سرے پر ایک وجہک آ جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، حشریہ ، ۲۶) . [ع] .

وَجْہَنْد (فت و ، سک ج ، فت ہ ، سک ن) امذ .
رک : وجھند جو زیادہ رائج ہے (اپ و ، ۷ : ۱۳۶) . [وجھند (رک) کا ایک املا] .

وَجْہی (فت و ، سک ج) صف .
۱. وجہ (رک) سے منسوب ، چہرے سے متعلق ، چہرے کا . ممکن ہے اس کے تمام بلوغی اور وجہی اعصاب سوائے ان کے جو بولنے کے لیے ضروری ہیں پوری طرح کام دیں . (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۴۸) . **۲. معاش سے متعلق نیز تنخواہ دار ؛ قدیم دہلی میں سپاہیوں کی ایک قسم جسے شاہی خزانے سے تنخواہ ملتی تھی** . سپاہیوں کی دو قسمیں تھیں وجہی اور غیر وجہی مختلف کاموں کے لحاظ سے وہ مختلف ناموں سے موسوم ہوئے تھے . (۱۹۵۹ ، برنی (حسن) ، مقالات ، ۲۲۸) . **۳. ملا وجہی ، سترھویں صدی کا ایک نثر نگار جس کی تصنیف سب رس بہت معروف ہے** . یہ مثنوی جیسا کہ خود وجہی نے لکھا ہے ۱۰۱۸ھ میں تصنیف ہوئی . (۱۹۳۸ ، مقدمہ قطب مشتری ، ۲) . [وجہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- بَصارَت (--- فت ب ، ر) امث .
نابینا افراد کی وہ قابلیت جس سے وہ ساعت کے ذریعے فاصلے یا سمت کا اندازہ کر لیتے ہیں . اندھوں کی اس قابلیت کو ، کہ وہ ایک فاصلے ہی سے معروضات کا ادراک کر لیتے ہیں اصطلاحاً وجہی بصارت کہا گیا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۳۰) . [وجہی + بصارت (رک)] .

وِجے (کس و ، ی ج) امذ .
۱. مخالف کو شکست دینا ، غالب آنا ، آگے بڑھ جانا ؛ جیت ، فتح . آپ کو ایشور نے اجیت بنایا ہے ہمیں اپنے ہاتھوں سے وجے کا بیڑا دیجیے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۴۳) . وجے پراپت کرنا کشتری کا مکھ دھرم ہے . (۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۱۶۸) . **۲. ارجن کا ایک نام ؛ (ہنو) سرگ کے دو پاسبانوں میں سے ایک ؛ ایک خاص مبارک ساعت یا زمانہ** (پلیٹس) . [س : विजय] .

--- اِسْتَھمبا (--- کس ا ، سک س ، فت تھ ، سک م) امذ .
وہ مینار جو فتح کی یادگار کے طور پر بنایا جائے . بعض اوقات اسے بھی قطب کے مینار کی طرح مینار فتح (وجے استھمبا) گمان کیا گیا ہے . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۷۸) . [وجے + استھمبا (رک)] .

وِجَیا (کس و ، فت ج) امث .
۱. برصغیر (پاک و ہند) کا ایک خاص پودا جس کی سالانہ کاشت ہوتی ہے ، سن ؛ مختلف پودوں کا ایک نام (پلیٹس) . **۲. (پنگل) بتیس اکشروں (حروف) کی ایک بحر کا نام** . وجیا ۳۲ اکشر ، آٹھ آٹھ اکشر کی چار چوکڑی . (۱۹۸۴ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۶۹) . **۳. دُرگا دیوی کا ایک لقب ؛ دُرگا دیوی کے نام پر منایا جانے والا ایک تہوار جو اشون (چھٹے مہینے) کی دسویں تاریخ کو ہوتا ہے اور جس میں دُرگا کی مُورت پانی میں ڈالتے ہیں** (پلیٹس) . [س : विजया] .

وَجِیز (فت و ، ی مع) صف .
جس میں طوالت نہ ہو ، جس میں ایجاز ہو ، کوتاہ ، مختصر ، چھوٹا نیز خلاصہ کیا ہوا ؛ مُلخّص . '' تحفۂ اثنا عشریہ کہ غایت شہرت محتاج بیان نہیں بدل توجہ قلیل بصرف اوقات وجیز سے بایں کثرت ضخامت تصنیف کی . '' (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۳) . تفسیری کتابیں تین طرح کی ہوتی ہیں ، اول نہایت مختصر اور وجیز جیسے جلالین . (۱۹۶۴ ، کمالین ، ۱ : ۷) . [ع : (و ج ز)] .

وَجِیزَہ (فت و ، ی مع ، فت ز) صف مث .
وجیز (رک) کی تانیث ، چھوٹی (پلیٹس) . [وجیز + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

وَجِیع (فت و، ی مع) صف.
جسے درد ہو، دردمند، درد کا شکار؛ بیمار، مریض.

بے وصلِ دوست کوئی معالج نہیں محب
رنجِ مفارقت کے سقیم و وجیع کا

(۱۷۹۲، دیوانِ محب، ۳۰). [ع].

وَجِیہ / وَجِیْہہ (فت و، ی مع، سک ہ) صف.
۱. **خوش نما، خوب صورت، خوش وضع، خوش رو، حسین، خوش شکل، خوب رو نیز جامہ زیب، خوش لباس.** آدمی تھا ماشاءاللہ وجیہ اور اُس پر لسان ایک دم سے فوج کا کپتان مقرر ہو گیا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۰۵). یہ اپنے زمانے میں دہلی کے وجیہہ اور خوش رو لوگوں میں سمجھے جاتے تھے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۴: ۲۰۷). پروفیسر چیمہ ادھیڑ عمر کا ایک وجیہہ انسان ہے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۲۰۶). ۲. **عزت والا، معتبر، معزز، صاحبِ جاہ.** گویا جو لوگ وجیہ کہلاتے ہیں ان کو حق تعالیٰ خصوصی طور پر جھوٹے طعن و تشنیع و الزامات سے بری کرتا ہے. (۱۹۳۲، تفسیر، القرآن الحکیم، شبیر احمد عثمانی، ۹۵). وجیہ، مرد روشناس و خداوند جاہ. (۱۹۸۴، فنِ تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۵). ۳. **موزوں، زیبا.** تم اس شخص سے مخاصمت کرتے ہو جو ..... قبیلے کی سرداری کے لحاظ سے نہایت وجیہہ نیز بہت سے بیٹوں اور پوتوں کا مورث بھی ہے. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱: ۱۱۰). علامہ طحطاوی اول قول کی جانب مائل ہیں لیکن دوسرا قول وجیہہ معلوم ہوتا ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام (اسلامی قانون تجارت)، ۸: ۴۲۰). ۴. **مضبوط، مستحکم.** لاحول ولا اب منہ چھپانے کی وجہ اور بھی وجیہ ہوگئی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۱۰). [ع: (و ج ہ)].

وُجَھل (ضم مج و، فت جھ) صف (قدیم).
رک: **اوجھل، جو نظر نہ آئے، نظروں سے غائب، پوشیدہ، چھپا ہوا، پس پردہ.**

سندر مکھوں کوں چندر نے دیکھیا وجھل ہوا تب اماس میں چھپ
خبر یو سن کر گنوا گیا یک لیا ہے کونا قطب کا تارا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۹). [اوجھل (رک) کا ایک قدیم املا].

وَجَھنْد (فت و، جھ، سک ن) امذ.
(جراحی) **پھوڑے کا مادّہ جو دوا یا بیرونی علاج سے خارج نہ ہو اور چیرا دینے کی ضرورت ہو** (اپ و، ۷، ۱۳۶). [مقامی].

وَجھیدْنا (فت و، ی مع، سک د) ف م.
(جرّاحی) **زخم کے بد گوشت کو دوا لگا کر یا کاٹ کر صاف کرنا، بواسیر کے مسوں کو نکالنا** (اپ و، ۷، ۱۳۶). [وجھید (وجھند (رک) سے) + نا، لاحقۂ مصدر].

وَچ (۱) (فت و) امذ.
بولنا، باتیں کرنا، کہنا نیز ایک طوطا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वच].

وَچ (۲) (فت و) امذ.
ایرسا کا بیج، بیخ ایرسا (لاط: Acorus Calamus) (پلیٹس). [س: वचा].

وُچ (ضم و) امذ.
(دکن) **وہی، وہ ہی** (ماخوذ: قدیم اردو کی لغت). [وہ (بحذف ہ) + چ، حرف تاکید].

وَچا (فت و) امث.
رک: **وچ (۲)** (پلیٹس). [س: वचा].

وُچا (ضم و) امذ (قدیم).
اونچا، بلند، بالا.

لیا ویں وچا زین میں نے اوبار پھرا اس کوں کر کر زمیں پر پچھاڑ

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۴۸). [اونچا (رک) کا قدیم املا].

وِچار (کس و) امذ.
۱. **عقل، تمیز، سمجھ، شعور** (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. **خیال، رائے.** میرا وچار ہے کہ آپ کو پتر نہیں لکھا گیا. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۳). یہ اپنا ہے یہ بیگانہ ہے یہ تنگ دل آدمی کا وچار ہے. (۱۹۸۵، مہا بھارت کتھن مالا، ۲۰). مسلمانوں اور ہندوؤں کے بارے میں ان کے جو خیالات تھے وہ محض ان کے انفرادی وچار نہ تھے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۲۷). ۳. **فکر، سوچ، غور، تدبر؛ بچار.** اب ہم اس بات کا وچار کریں گے کہ کسی ایک چیز کی قیمت کس طرح سے تقرر پاتی ہے اس مضمون پر مختلف لوگوں کی مختلف رائے ہے. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی، ۹۸). ۴. **دریافت** (ہندی اردو لغت). [س: विचार].

--- پرگٹ کَرْنا محاورہ.
اظہار خیال کرنا. سود کیوں دینا چاہیئے یا یہ کس بات کا معاوضہ ہے اس پر بہت سے وچار پرگٹ کیے جاتے ہیں. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی، ۱۶۹).

--- دھارا امذ.
خیالات کی رو، رجحانِ طبع، ذہنی میلان (علمی اردو لغت). [وچار + دھارا (رک)].

--- سے م ف.
سوچ سمجھ کر، غور و فکر کر کے.

ہم سچ وچار سے ہر اک کام کریں دھیرج سے رسان سے جما کر آسن

(۱۹۶۳، کلک موج، ۲۱۷).

--- کَرْنا ف مر.
سوچنا، غور کرنا. یوں کہیے آپ دونوں ایک ہی بیماری سے گھلے جا رہے ہیں آپ کو اکھٹے بیٹھ کر وچار کرنا چاہیے. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۲۸).

--- لینا ف مر.
سوچ لینا، غور کر لینا. کوئی تم سے ..... سگرٹ جلانے کے لیے ماچس مانگے یا دعوت گناہ و ثواب دے تو اپنا پڑھا لکھا وچار لینا. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۲۲).

--- وان صف مذ.
غور کرنے والا، صاحبِ فکر، فکر مند. جن کو تیز ہے وہ جنک کی طرح وچار وان ہو کر اودیت پد کو ساکشات کار کر لیتے ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۱۶۱). [وچار + وان، لاحقۂ فاعلی].

وِچارا (کس و) صف : امذ.
رک : بچارا (پلیٹس). [विचार].

وِچارَت (کس و، فت ر) امث.
سوچنے سمجھنے کی حالت، غور کرنے کا عمل (پلیٹس). [وچار (رک) + پ अन्तो].

وِچارَن (کس و، فت ر) امذ.
سوچ، دھیان، خیال ؛ تفتیش، امتحان ؛ تمیز جانچ، پہچان ؛ شک شبہ، ہچکچاہٹ ؛ مشورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: विचारण].

وِچارَنا (کس و، فت ر) امث.
۱. خیالات کو ایک مرکز پر جمع کرنے کی حالت، گیان دھیان، روحانی لطافت و اوصاف پیدا کرنے کا عمل نیز فلسفے کا ایک محاسا طریق کار. آتم وچار، رُوحانی لطافت اور گیانیوں کے اوصاف اپنے اندر پیدا کرنا وچارنا کہلاتا ہے. (۱۹۳۰، یوگ واشٹ (ترجمہ)، ۱۱۷).
۲. رک : وچارن (پلیٹس). [س: विचारणा].

وِچارْنا (کس و، سک ر) ف ل.
۱. سوچنا، خیال کرنا، دھیان کرنا، وچار کرنا. مجھے تو تمہارے حال پر رحم آتا ہے ذرا اپنے انجام کو اچھی طرح وچارو. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳۰ : ۳۷۰). ۲. تلاش کرنا، ڈھونڈنا ؛ دریافت کرنا. جب وہ بالغ ہوا تو شیو جی نے اس کو کہا کہ تم کوئی گورو اپنا وچارو یعنی تلاش کرو. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۷۵۱). [وچار (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وِچارُو (کس و، و مع) صف.
سوچنے والا، غور کرنے والا، بچارو (پلیٹس). [وچار (رک) + و، لاحقۂ فاعلی].

وِچاری (کس و) صف : امذ.
رک : وچارو (پلیٹس). [وچار (رک) + ی، لاحقۂ فاعلی].

وِچارْیَہ (کس و، سک ر، فت ی) صف.
لائق تحقیق ؛ مشتبہ، مشکوک (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [س: विचार्य].

وَچْپَت (فت و، سک چ، فت پ) امث.
(موسیقی) نسبد کی ایک قسم، وہ حرکات وسکنات جو لے اور تال میں ادا ہوتے ہیں اور سنگیت ناچ میں کارآمد ہوتے ہیں. نسبد یعنی جس میں آواز نہ پیدا ہو یعنی لے کی خالی، اس کی چار قسمیں ہیں، آواپ، بھنکرام، وچپت، پردیس. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۸۸). [مقامی].

وِچِتْر (کس و، چ، سک ت) صف.
۱. رنگ برنگ، گوناگوں، مختلف قسم کا، متنوّع ؛ دھبے دار، چتکبرا ؛ رنگا ہوا ؛ مزین ؛ خوبصورت، حسین (جامع اللغات). ۲. عجیب، تعجب خیز. گورو دیکشا پاکر پورانوں کی وچتر گیان اپجن کرنے والی کتھاوں کو سن کر اس نے ویدانت کے مہاواک پر وچار کرنا شروع کیا. (۱۹۳۰، یوگ واشٹ (ترجمہ)، ۱۴۷). ۳. کمیاب (ماخوذ : پلیٹس، جامع اللغات).
[س: विचित्र].

--- بِین (--- ی مع) امذ.
بین کی قسم کا آلہ موسیقی اسے بتا بین بھی کہتے ہیں کیونکہ بائیں ہاتھ میں شیشے کا بتالے کر اس کے باج کے تاروں پر کھسکایا جاتا ہے اس سے سُر پیدا ہوتے ہیں. وچتر بین شیشے کے بٹے سے بجائی جاتی ہے. (۱۹۶۷، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی، ۱۵۰). [وچتر + بین (رک)].

--- وِینا (--- ی مع) امذ.
رک : وچتر بین. وچتر وینا، بین کی جدید ترین شکل وچتر وینا ہے اسے بتا بین بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۹۹). اس درد کی ہوک سے سارا کمرہ وچتر وینا کی طرح آہیں بھرنے لگا. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۲۰۰). [وچتر + وینا = س: वीणा].

وِچَرْنا (کس و، فت چ، سک ر) ف ل.
حرکت کرنا ؛ چلنا، پھرنا، گھومنا. اس کو گوشت کھانے کی خواہش ہوئی اور وہ اس کی تلاش میں پھر ہمالیہ کے دامن میں وچرنے لگی. (۱۹۳۰، یوگ واشٹ (ترجمہ) ۹۰).
[وچلنا (رک) کا متبادل].

وِچَل (کس و، فت چ) (الف) صف.
حرکت کرنے والا، چلنے والا، لڑکھڑانے والا، تھرتھرانے والا ؛ (مجازاً) بے ثبات، ناپائیدار، بے قیام ؛ بے وفا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. انحراف وغیرہ (پلیٹس).
[س: विचल].

وِچَلْنا (کس و، فت چ، سک ل) ف ل.
حرکت کرنا، اِدھر سے اُدھر جانا ؛ اپنی جگہ سے ہٹ جانا، پھسل جانا ؛ لڑکھڑانا، ڈگمگانا ؛ جھکنا، ٹیڑھا ہونا ؛ وعدہ توڑنا، وعدہ وفا نہ کرنا ؛ انحراف، خلاف ورزی کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وچل (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وَچَن (فت و، چ) امذ.
۱. لفظ، سخن، گفتگو، بولنا.

ناں ہم واقف گیان کے ناں جانیں اگیان — نوشہ کہے سن پیار یا مرشد وچن پروان

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۱۳). ۲. قول، عہد، پیمان، وعدہ، قسم، بچن.

میں، سفر کی صبح، سونی راہ، بستی کا کھنڈر — اک ٹھٹھکتی چاپ، سرگوشی، نبھانے کا وچن

(۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۴۸). آٹھ روز تو یہ مغلیہ شہزادہ اپنے وچن پر قائم رہا. (۱۹۸۴، اوکھے لوگ، ۲۲۰). ۳. (قواعد) عدد (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س वचन].

--- پُورا کَرْنا ف مر.
وعدہ وفائی کرنا، وعدہ پورا کرنا. بہت افسوس ہے تم نے اپنا وچن پورا نہ کیا. (۱۹۵۵، سعادت حسن منٹو، نمرود کی خدائی، ۱۰۳).

--- دینا ف مر.
عہد کرنا، وعدہ کرنا، قول دینا. میرے والد مرحوم نے یہ وچن دیا تھا کہ شہنشاہ کی جان بچانا ہمارا پہلا فرض ہوگا. (۱۹۶۱، سنگم، ۱۵۴). اس نے اس سے رات کو ملنے کا وچن بھی دے دیا ہے. (۱۹۸۵، خیمے سے دور، ۱۸۳).

--- نِبھانا ف مر.
وعدہ نبھانا، قول و قرار پورا کرنا.

چیت آیا، چیتاونی بھیجی، اپنا وچن نبھا — پت جھڑ آئی، پتر لکھے "آ" جیون بیت چلا

(۱۹۶۱، لوح دل، ۲۵۳).

میں بہر صورت نبھاؤں گا پتا جی کے وچن — ہر گھڑی راہ حقیقت پر رہوں گا گامزن

(۱۹۸۳، رامائن، ۵۴).

وَچْھنایَن (فت و، سک چھ، فت ی) امذ.
اوّل سرطان سے آخر قوس تک کا موسم (اس زمانے میں آفتاب کا رخ جنوب کی طرف ہوتا ہے) (ماخوذ: آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۵۵۲). [مقامی].

وچھوڑا (کس و، وج) امذ.
ا. جدائی، بچھڑنا، فراق، مفارقت، بچھوڑا.

چار پہر کا رین وچھوڑا   چکوا چکوی جلیں سو تھوڑا
(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳: ۳۳۵).

کر نہ اس آوارہ خاناں سے محبت   سہہ نہ سکے گی مسافروں کے وچھوڑے
(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۱۰). ۲. فراقیہ گیت، جدائی کا گیت.

کبھی رات بھر جھگڑا ڈالتے تھے   جو گاتے ہیں اب شام ہی سے وچھوڑے
(۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۶، مارچ: ۵). [بچھوڑا (رک) کا ایک املا].

وچھیتی (کس و، ی ج) صف مث.
اُجڑی ہوئی، سنسان، ویران.

سیج وچھیتی دیکھ کے روؤں ہوں دن رین   پیا پیا کرتی میں پھروں پل بھر سکھ نہ چین
(۱۳۲۴، امیر خسرو (اردو ادب کی تحریکیں، ۱۲۸)). [مقامی].

وَحَد (فت و، ح) امذ نیز صف.
اکیلا ہونا، ایک ہونا؛ اکیلا، جدا، واحد (جامع اللغات). [ع].

وُحْدان (ضم و، سک ح) صف: ج.
واحد (رک) کی جمع (اسٹین گاس). [ع].

وَحْدانی (فت ج و، سک ح) صف.
ا. واحد (رک) سے منسوب یا متعلق، واحد (ایک) سے نسبت یا تعلق رکھنے والا؛ اکیلا، وحدت رکھنے والا، جس کے اجزا یا حصے نہ ہوں، جو اکائیوں سے مل کر نہ بنا ہو.
وحدانی قبہ کی یہ شکل برصغیر میں اپنی مثال آپ ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۵۶۱). ادب میں وحدانی معنی کی حکمرانی جبریت اور آمریت کا دوسرا نام ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۲۱). ۲. توحید الٰہی کا قائل، موحد (فرہنگ تلفظ).
[وحد + انی، لاحقۂ نسبت].

... حُکُومَت (...ضم ح، و مع، فت م) امث.
رک: وحدانی طرزِ حکومت. وحدانی حکومت اس کو کہتے ہیں جہاں حکومت کی تمام طاقت اور اختیارات ایک جگہ جمع کر دیے جائیں، انتظامی سہولت کے لیے ملک کو مختلف اکائیوں، صوبوں اور ضلعوں وغیرہ میں تقسیم کر دیا جائے لیکن ان کا وجود اور ان کے اختیارات مرکز کی مرضی پر منحصر ہوں. (۱۹۸۱، فرہنگ سیاسیات، ۲۴۴). [وحدانی + حکومت (رک)].

... ذات امذ.
(منطق) واحد ذات، اکیلی ذات، تنہا ہستی. ایک ایسی یکہ و تنہا وحدانی ذات ہوتی ہے، جس کی وحدت ذاتی اور طبعی ہوتی ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۲، ۷۷۳).
[وحدانی + ذات (رک)].

... شَے (...ی لین) امذ.
(منطق) ایسی چیز جو اپنی نوعیت میں یکتا ہو، وحدانی ذات، اکیلا وجود؛ چیز جس کے اجزا نہ ہوں. کسی وحدانی شے کی علت کے کسی جز کو دراصل تاثیر و اثر میں کوئی دخل نہیں ہوتا. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۷۸۵). [وحدانی + شے (رک)].

... طَرْزِ حُکُومَت (...فت ط، سک ر، کس ز، ضم ح، و مع، فت م) امث.
وہ طرزِ حکومت جس میں صوبے یا ریاستیں مل کر وفاق بناتے ہیں لیکن تمام اختیارات مرکز کو حاصل ہوتے ہیں، وفاقی طرزِ حکومت، وحدانی حکومت. ایوان نمائندگان اور جمہوریہ کے نمائندوں نے مل کر وحدانی طرز حکومت کا دستور بنایا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۹۳). آزاد اور خود مختار ہندوستان کے لیے وحدانی طرز حکومت ایک ناقابل عمل تصور ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۲۱). [وحدانی + طرز (رک) + حکومت (رک)].

... مَیدان عَمَل (...ی مع، کس ن، فت ع، م) امذ.
(طبعیات) نظریۂ متحدہ میدان، آئن اسٹائن کا ایک نظریہ جس کے ذریعے تمام میدانی مظاہر یعنی کشش ثقل اور برقناطیسیت کی ایک ہی تشریح کی کوشش کی گئی ہے جبکہ پہلے ان نظریات کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا تھا. یہ وحدانی میدان عمل کا نظریہ ہے جس میں فرض کیا جاتا ہے کہ ساری کائنات ایک ہی قوت کے زیر اثر سرگرم عمل ہے اور اس سرگرمی کو ایک ہی کلیے سے ظاہر کیا جاسکتا ہے. (۱۹۶۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن سٹائن، ۱۰). [وحدانی + میدان عمل (رک)].

وَحْدانِیَّت (فت ج و، سک ح، کس ن، فت ی مع بشد نیز بلا شد) امث.
ا. (i) اکیلا ہونے کی حالت، اکیلاپن، واحد ہونا، یکتائی (فرہنگ آصفیہ). (ii) (سیاسیات) مختلف صوبوں یا ریاستوں کا اتحاد، متحد ہونے کی حالت. مثلاً پاکستان کی وحدانیت کا معاملہ لے لیجیے. (۱۹۸۵، صدا کر چلے، ۴۵۸). ۲. (خصوصاً) خدا کی یکتائی. احدیت؛ توحید.
خدا کی وحدانیت میں ہندو ہور مسلمان غرق ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰). اے طالب ایمان خدا کی وحدانیت کے سمجھنے کوں بولتے ہیں اور توحید خدا کی وحدانیت میں اپس کوں گم کرنے کو بولتے ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۷۸). قرآن خدا کی وحدانیت پر ایک عمدہ شہادت ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲۲). ارسطو وحدانیت، صفات باری، ثواب، عقاب، حشر و نشر کا قائل تھا. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۶: ۴۳). شریعت میں اصل شے توحید ہے اور جو وحدانیت سے سرمو انحراف کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۲۳۸). کبیر کی تعلیمات میں وحدانیت کا عنصر غالب ہے خصوصاً بت پرستی کو وہ نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں. (۲۰۰۱، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۰۲). [وحدانی + یت، لاحقۂ کیفیت].

... کا اِقْرار امذ.
خدا پر ایمان، خدا کو ایک جاننا (جامع اللغات).

... کا اِیمان لانا ف مر.
خدا کو ایک جاننا (جامع اللغات).

وَحْدانِیَہ (فت و ج، سک ح، کس ن، فت ی) صف.
وحدانیت (رک) سے منسوب یا متعلق، یکتائی کا، باہم ایک ہونے کا. ترکیب جسم کی ہوتی ہے چھوٹے چھوٹے جزوں سے کہ باہم چسپاں اور اثر پذیر ہوتے تا آنکہ قائم ہوتے ہیں کیفیت وحدانیہ پر اور اس سے صورت حافظ اوس کے مولف رہنے کے لیے قوت حاصل کرتے رہے. (۱۸۶۸، مقالات محمد حسین آزاد، ۳۷۳). [وحدانی + ہ، لاحقۂ نسبت].

وَحْدَت (فت ج و ، سک ح ، فت د) امث .

۱. **ایک ہونا ، واحد ہونا ، فرد ہونا (کثرت کا نقیض)** . بنی نوع انسان کی تاریخ کا اگر سلسلے کے طور پر تصور کیا جائے تو اس میں ایسی کوئی شے نہ ہوگی جس سے ایک غایت کی نسبت سے کثرت کو وحدت میں منتقل کرنے کے مطالبے کی تشفی ہو سکے . (۱۹۴۷ ، مقدمہ اخلاقیات ، ۲۷۴) . جو اس نکتے کو سمجھ لیتا ہے کہ کثرت کا ظہور وحدت سے ہوا ہے وہ انجام کار حق سے واصل ہو جاتا ہے . (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۶۰) . ۲. **اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا ، توحید ، احدیت ، یکتائی ؛ (مجازاً) اللہ تعالیٰ ، ذات باری تعالیٰ .**

الٰہی پردۂ کثرت اوٹھا دے شراب ساغرِ وحدت پلا دے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۷) .

توبہ اے ساقی نہیں پینے کا میں جام شراب
مجھ کو اپنی بادۂ وحدت کی مستی خوب ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۴) .

کثرت میں ہو گیا ہے وحدت کا راز مخفی
جگنو میں جو چمک ہے وہ پھول میں مہک ہے

(۱۹۰۴ ، بانگ درا ، ۸۴) . فلوطین کے فلسفے میں اقانیم ثلاثہ تین مستقل خدا نہیں ہیں بلکہ ذات حق کے تین داخلی مراتب ہیں جن کو ہم مراتب احدیت و وحدت و واحدیت سے تعبیر کر سکتے ہیں . (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۹۰) . اس نے اپنی معرفت کرانے کے لیے پہلی مرتبہ وحدت اور واحدیت میں اپنی صفات اور اسماء کو تمیز کیا . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۶) . ۳. (i) **(ادب) ڈرامے یا کسی ادب پارے کی تین وحدتوں میں سے کوئی (مثلاً وحدت زماں ، وحدت مکاں اور وحدت عمل) ، مختلف اجزا کا اپنی ترکیبی حیثیت میں باہم اس طرح مربوط ، متحد اور منظم ہونا کہ مجموعی طور پر وہ ایک اکائی کا تاثر دے سکے (نیز رک : وحدتِ ثلاثہ)** . رزمیہ نظم میں وحدت کا قائم رکھنا بہت مشکل ہے . (۱۹۴۱ ، بوطیقا (فن شاعری) ، ۴۵) . ان سے کہانیوں کی وحدت کو ٹھیس لگتی ہے . (۱۹۸۱ ، قلم قبیلہ ، ۳۹) . غزل میں وحدت صرف طرح یا زمین سے پیدا ہوتی ہے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۷) . بعض شعرا نے سلسلہ وار سانیٹ بھی لکھے ہیں جن میں کسی نہ کسی طرح کی وحدت مخفی ہوتی ہے . (۲۰۰۵ ، منتخب ادبی اصطلاحات ، ۱۸۶) . ۴. **تنہائی ، اکیلا ہونے کی حالت ، خلوت** . انسان بہ مقتضائے فطرت ، وحدت و تجرد کی زندگی بسر نہیں کر سکتا . (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۲۱) . ۵. **اجماع ، مرکزیت ، اتحاد ، متحد ہونے کی حالت ، ایک ہونے کی کیفیت ، یکجہتی ؛ (مجازاً) ہم آہنگی .**

آہ ! اس راز سے واقف ہے نہ مُلّا نہ فقیہ
وحدت افکار کی بے وحدت کردار ہے خام

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۸) . سلسلہ اہل حق کے معتقدات میں کوئی وحدت نہیں پائی جاتی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۳) . روزے ملت اسلامیہ میں ہم آہنگی اور وحدت کی فضا پیدا کرتے ہیں . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۰) . ان ..... کو وحدت کی لڑی میں پرونے والے اصول ..... واضح نہیں ہوئے . (۲۰۰۴ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۳۴۴) . ۶. (i) **کئی ریاستوں یا صوبوں کا مل کر ایک حکومت بننا نیز ریاست جو وفاق کا جزو ہو .** صوبوں کو تقریباً وہ تمام اختیارات سونپ دیئے گئے جو عام طور پر کسی آزاد وفاقی مملکت کی وحدتوں کو حاصل ہوتے ہیں اس کی رو سے صوبوں کی مجموعی تعداد گیارہ ہوگئی . (۱۹۸۱ ، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ، ۱۱۵) . (ii) **صوبوں کو ختم کر کے ایسی طاقت بننا جس میں تمام اختیارات وفاق کو حاصل ہوں** . ون یونٹ بن جانے سے مغربی پاکستان ایک وحدت بن جائے گا . (۱۹۸۹ ، میں اور میرا پاکستان ، ۱۰۲) . ۷. **(فعلیات) کسی نظام یا کسی عضو کے دوسرے کے ساتھ جڑے ہونے کی حالت** . فعلیات کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے یہ مطالعہ کیا جائے کہ کسی نظام یا عضو کی سادہ ترین وحدتیں کس طریقے سے کام کرتی ہیں . (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲) . [ع] .

--- اَدْیان کس اضا (--- فت ا ، سک د) امذ .

تمام مذاہب کا ایک ہونا ، یہ نظریہ کہ اصلاً تمام مذاہب ایک ہیں اور ظاہری رسوم و عقائد کچھ بھی ہوں سب ایک خدا ہی کی عبادت کرتے ہیں . روی تنگ نظر مذہب پرست نہیں بلکہ ..... وحدت ادیان کے قائل ہیں . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۲۲۶) . [وحدت + ادیان (رک)] .

--- اِرادی کس صف (--- کس ا) امث .

آدمیوں کا جبر کے بغیر نیک ہونا ، ایک نبی کی امت کے لوگ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [وحدت + ارادی (رک)] .

--- اِزْدِواج کس اضا (--- کس ا ، سک ز ، کس ج د) امث .

ایک بیوی رکھنے کا دستور ، (کثرتِ ازدواج کی ضد) . یونان کے عہد اولیٰ میں وحدت ازدواج کا دستور عام تھا . (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۴) . [وحدت + ازدواج (رک)] .

--- الشُّہُود (--- ضم ت ، غم ال ، شد ش بفت نیز بضم ، و مع) امذ .

(تصوف) یہ نظریہ کہ کائنات اللہ تعالیٰ کی ذات سے الگ ہے اس میں شامل نہیں بلکہ اس کی شاہد ہے ، ہمہ از اوست کا نظریہ (وحدت الوجود کے مقابل) . وحدت الوجود ، وحدت الشہود ، خیر و شر غرض ہر وہم اور وجود میں ربط ، اتفاق اور تکمیل کی کارفرمائی مختلف ہوتی ہے . (۱۹۷۷ ، رشید احمد صدیقی ، جدید اردو غزل ، حالی تا حال ، ۲۵) . جمال صاحب کے نزدیک اقبال وحدت الشہود کو تسلیم کرتے تھے . (۱۹۹۶ ، اختلاف کے پہلو ، ۱۳۵) . [وحدت + رک : ال (۱) + شہود (رک)] .

--- الشُّہُودی (--- ضم ت ، غم ال ، شد ش بفت نیز بضم ، و مع) صف .

وحدت الشہود کے نظریے کو ماننے والا . وحدت الوجودی صوفیا کا مسلک کچھ ہے تو وحدت الشہودی کچھ اور کہتے ہیں . (۱۹۸۱ ، قلم قبیلہ ، ۱۴۰) . [وحدت الشہود + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- الوُجُود (--- ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) امذ .

(تصوف) یہ نظریہ کہ جو کوئی شے وجود رکھتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کا صرف مظہر نہیں بلکہ جزو ہے اور تمام اشیا ایک وجود کے مظاہر اور اس کی شاخیں ہیں ، ہمہ اوست کا نظریہ . حضرت شیخ اکبر وحدت الوجود کہنے والوں کے امام اور مقتدا ہیں . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳) . وحدت الوجود : یعنی جملہ موجودات کا وجود ایک ہے . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۱) .

صوفی کسی ایک خیال یا علامت پر اپنی تمام توجہ مرکوز کرکے اس کے ذریعے وحدت الوجود کا ادراک حاصل کرتا ہے . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۱۵۳) . شیخ اکبر محی الدین ابن عربی نے دنیا کے سامنے فلسفہ وحدت الوجود کو پیش کیا . (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۵۴) . علامہ اقبال نے ..... وحدت الوجود اور ویدانت ان دونوں کو ایک ہی چیز کہا ہے . (۱۹۹۶ ، اختلاف کے پہلو ، ۱۳۵) . [وحدت + رک : ال (۱) + وجود (رک)] .

--- اُلوُجُودی (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) امذ .
وحدت الوجود (رک) کے عقیدے کا قائل ؛ وحدت الوجود سے متعلق یا اس کے نظریے پر مبنی . اور دوسرا خیال جو بہت سی کتابوں میں ملتا ہے وہ وحدت الوجودی مذہب ہے . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۵) . غالب کو اکثر نقادوں نے کھینچ تان کر وحدت الوجودی ثابت کیا ہے . (۱۹۶۹ ، توازن ، ۲۰۱) . تم یقیناً ایک وحدت الوجودی صوفی تھے . (۱۹۸۷ ، عروج اقبال ، ۳۴۵) . [وحدت الوجود + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اُلوُجُودِیَت (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع ، کس د ، فت ی) امث .
تمام موجودات کو خداوند تعالیٰ کا وجود ماننے کا عمل یا نظریہ . حتیٰ کہ وحدت الوجودیت اور توحید ، ابلیس اور آدم ، وطنی قومیت اور ہیئت اجتماعیہ ..... لایعنی معلوم ہونے لگتی ہے . (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۴۹) . [وحدت + رک : ال (۱) + وجود (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

--- باری کس صف : امث .
ذات خداوندی کی یکتائی ؛ (فلسفہ) یہ نظریہ کہ جب خدا موجود تھا تو اس کے علاوہ کوئی شے موجود نہ تھی . وحدت باری قدم اور تخلیق کی صفت کے ساتھ مُتّصف ہے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۵۴۷) . [وحدت + رک : باری (۹)] .

--- بَخْش (---فت ب ، سک خ) صف .
وحدت دینے والا ، اتحاد پیدا کرنے والا ، ربط یا رشتہ قائم کرنے والا . اس سے پہلے کے دور کی شاعری سبزہ زاروں سے آنے والی ہوا کا ایک جھکڑ تھی جس میں باغ و راغ کے تمام پھولوں کی خوشبو بھی بسی ہوئی تھی اور اپنی ہی ایک روح افزا اور وحدت بخش کیفیت بھی تھی جو حواس میں مسرت کی بالیدگی پیدا کرتی تھی . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۸۱) . [وحدت + ف : بخش ، بخشیدن = بخشنا ، بخشش کرنا] .

--- بِیں (---ی مع) صف .
خدا کو پہچاننے والا ، اللہ کو ایک ماننے والا ، توحید پرست ، توحید ذات و صفات خداوندی کا ادراک رکھنے والا نیز وحدت الوجود کو ماننے والا ، وحدت الوجودی .

چشم وحدت بیں سے جب دیکھا مرقع دہر کا
اک اسی کی شکل ہے ان ساری تصویروں کے بیچ

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۲۷) . [وحدت + ف : بیں ، دیدن = دیکھنا] .

--- پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف .
ایک خدا کو ماننے والا ، توحیدی .

اچھا ہوا جو ہوگئے وحدت پرست ہم
فتنہ گیا ، فساد گیا ، شور و شر گیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۷) . [وحدت + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا ، ماننا] .

--- پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث .
اللہ تعالیٰ کو ایک مان کر اس پر ایمان لانا .

مری وحدت پرستی پڑ گئی اے شاد خبطے میں
نہیں کچھ کہتے بنتا ہے اگر کہیے تو کیا کہیے

(۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۱۵۲) . مسلمانوں کی آمد کے بعد ہندوستان کے سماج میں جو فکری انقلاب آیا ، اس کی پہلی مثال میں دکن کے شنکر آچاریہ کی وحدت پرستی کو پیش کیا جا سکتا ہے . (۱۹۸۵ ، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ ، ۵) . [وحدت پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- تَاَثُّر کس اضا (---فت ت ا ، شد ث بضم) امذ .
(ادب) وہ وحدت جو کسی ادب پارے میں قاری یا ناظر کے ذہن پر صرف ایک تاثر چھوڑے تاکہ اس میں شدت اور گہرائی ہو ، کسی ادبی تخلیق کا قلب و ذہن پر یکساں اثر (نیز رک : وحدت ، معنی نمبر ۳ (i)) . وحدت تاثر کے معنے یہ ہیں کہ مجموعی لحاظ سے ڈرامے میں کسی قسم کا تناقص یا جھول یا بے ڈھنگا پن نہ پایا جائے . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۴۵) . افسانے میں وحدت تاثر شرط اول ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۲۱) . [وحدت + تاثر (رک)] .

--- ثَلاثَه کس صف (---فت ث ، ث) امث .
(ادب) ارسطو کے نظریہ فن کے مطابق ڈرامے کے پُرتاثّر ہونے کے لیے تین وحدتیں ضروری ہیں ، وحدتِ عمل ، وحدتِ زماں ، وحدتِ مکاں . وحدت ثلاثہ اگرچہ قواعد کے اعتبار سے ایک غلط ترکیب ہے لیکن بالعموم رواج پا گئی ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۰۹) . [وحدت + ثلاثہ (رک)] .

--- جِنْسی کس صف (---کس ج ، سک ن) امث .
نوع میں ایک ہونا ، اشیا کی نوعیت بلحاظ جوہر . ایک اعتبار سے یہ وحدت جنسی ہوتی ہے اور ایک اعتبار سے شخصی . (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۸۳۱) . [وحدت + جنسی (رک)] .

--- خالِصَه کس صف (---کس ل ، فت ص) امث .
(فلسفہ) وحدت کی خاصیتوں میں سے ایک خاصیت یعنی اس کے منفرد یا اکیلے یا ایک ہونے کی صورت و حالت . ایک یا واحد کی کچھ حیثیت اور بھی ہے وہ حیثیت ہے ، وحدت حقیقی کی وحدت خالصہ کی یعنی ایک پن ، وحدت مطلقہ پر دلالت کرتا ہے ..... وہ وحدت جو سب پر مشتمل ہو سب کو گھیرتی ہو . (۱۹۷۴ ، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ) ، ۲۹۴) . [وحدت + خالصہ (رک)] .

--- خانَه (---فت ن) امذ .
تارک الدّنیا زاہد یا راہب وغیرہ کی قیام گاہ ، سنیاسی کا گھر نیز جہاں کوئی تنہا رہتا ہو . (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [وحدت + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- خُداوَنْدی کس صف (---ضم خ ، فت و ، سک ن) امث .
اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا ، توحید ، احدیت ، واحدیت . لوح و قلم اور وحدت خداوندی کی طرف وہ کیوں رخ کرلیتا ہے . (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۱۹) . [وحدت + خداوندی (رک)] .

--- زَمان/ زَماں کس اضا (--- فت ز) اند.
(ادب) یونانی دور کے ڈرامے میں تین وحدتوں وحدتِ زماں، وحدتِ مکاں اور وحدتِ عمل میں سے ایک وحدت اس سے مراد یہ ہے کہ کہانی کے عمل کی کوئی مدت مقرر ہو. یہاں جملۂ معترضہ کے طور پر ارسطو کا وہ فقرہ آجاتا ہے جس کی بنیاد پر بعد کے نقادوں نے وحدتِ زماں کے نظریے کی بنیاد کھڑی کی ہے. (۱۹۳۱، بوطیقا (ترجمہ)، ۱۳). وحدتِ زماں سے مراد یہ ہے کہ عمل، زمان کی ایک مقررہ حد کے اندر ہو اس کی مدت کسی نے تین گھنٹے کسی نے بارہ گھنٹے اور کسی نے چوبیس گھنٹے مقرر کی ہے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۴۳). ارسطو کے بعد ایک طویل عرصے تک ..... ڈراما لکھنے والوں نے عملاً وحدتِ زماں کی پوری پابندی شاید کسی دور میں بھی نہیں کی. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۱۰). [وحدت + زمان/ زماں (رک)].

--- زَمانی کس صف (--- فت ز) امث
رک : وحدتِ زماں. چونکہ ہر مرثیہ واقعہ کربلا کے کسی ایک سانحے سے تعلق رکھتا ہے، اس لیے ان مرثیوں میں کسی حد تک وحدتِ زمانی اور وحدتِ مکانی کے ساتھ وحدتِ عمل بھی پیدا ہوگئی ہے. (۱۹۷۲، نکتۂ راز، ۲۳۹). [وحدت + زمانی (رک)].

--- سِہ گانہ کس صف (--- کس ج س، فت ن) اند.
رک : وحدتِ ثلاثہ (ارسطو کے بقول ڈرامے کے لیے تین ضروری وحدتیں، وحدتِ زماں، وحدتِ مکاں اور وحدتِ عمل). فلم اور ٹیلی ویژن نے ڈرامائی پیش کش کے امکانات کو اتنی وسعت دے دی ہے کہ اسٹیج ایک قصۂ پارینہ بن گیا ہے اور ''وحدتِ سہ گانہ'' جو ویسے بھی کوئی پختہ روایت نہیں تھی اور بھی لاحاصل ٹھہرتی ہے. (۱۹۷۲، نکتۂ راز، ۲۴۴). [وحدت + سہ گانہ (رک)].

--- شُہُود کس اضا (--- فت نیز ضم ش، و مع) اند.
(رک : وحدۃ الشہود) یہ نظریہ کہ ذاتِ واحد کا ظاہری اشیا میں شہود ہے نہ کہ وجود. اس سبب سے وہ لوگ وحدتِ شہود کے قائل ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۱۷). [وحدت + شہود (رک)].

--- طَبِیعَت کس اضا (--- فت ط، ی مع، فت ع) صف.
حضرت عیسیٰؑ کی بیک وقت الوہی اور بشری صفات پر یقین رکھنے کا عقیدہ، توحید فطرتِ مسیح کا نظریہ، وحدتِ فطرت. Monophysite یعنی وحدتِ طبیعت کا (مسیح کی ذات الوہیت اور بشریت کی جامع ہے) قائل. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۲:۱، ۹۰۴). [وحدت + طبیعت (رک)].

--- عَمَل کس اضا (--- فت ع، م) اند.
(ادب) کسی ڈرامے یا ادب پارے میں پلاٹ کا مکمل اور ایک ہونا اور اس میں کسی نمایاں ضمنی قصے کا شامل نہ ہونا، ڈرامے میں ایک واقعے کو مکمل طور پر ایک ہی کیفیت (طربیہ یا الیہ) میں پیش کرنا. اس کا معاشقہ گویا کلاسیکی طرز کا ایک ڈرامہ تھا، وحدتِ مکان، وحدتِ زمان، وحدتِ عمل سب کچھ اس ڈرامے میں تھا. (۱۹۵۵، گریز، ۲۳۸). وحدتِ عمل سے مراد یہ ہے کہ پلاٹ ایک ہی عمل کی نقل ہو، کسی سنجیدہ ڈرامے میں کوئی نمایاں ضمنی پلاٹ شامل نہ کیا جائے اور المیہ اور طربیہ کو ملایا نہ جائے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۴۳). ٹریجڈی کے پلاٹ میں ضمنی واقعات کا شمول وحدتِ عمل کے منافی نہیں، البتہ پلاٹ کی تعمیر و تشکیل اس سلیقے سے ہونی چاہیے کہ تمام واقعات مل کر ایک وحدت بن جائیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۱۰). [وحدت + عمل (رک)].

--- عَناصِر کس اضا (--- فت ع، کس ص) اند.
(ادب) کسی ادب پارے کے مختلف اجزا کا مل کر ایک تاثر پیدا کرنے کا عمل. اگر خواجہ صاحب، ''وحدتِ عناصر'' پر زیادہ زور دیتے تو فنی اور ادبی طور پر ان کی تمثیلیں اور زیادہ بلند ہو جاتیں. (۱۹۶۳، جدید ادب کے تنقیدی جائزے، ۹۴). [وحدت + عناصر (رک)].

--- فِی الْکَثْرَت (--- کس ف، غم ی، ا، سک ل، فت ک، سک ث، فت ر) اند.
(تصوف) کثرت میں وحدت، موجودات کی اصل کو ایک جاننا؛ ہر چیز میں خدا کا جلوہ نظر آنے کی کیفیت. تصوف میں یہ فنائے مطلق اور وحدت فی الکثرت کا مقام ہے. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۳۰۷). [وحدت + فی (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + کثرت (رک)].

--- قَہْری کس صف (--- فت ج ق، سک ہ) امث.
ظاہری اور جبری یگانگت؛ آپس کا ایکا جو زبردستی کرایا جائے (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [وحدت + قہر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کی لَے امث.
توحید کی دلکش آواز (ایک روایت کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس ارشاد کی طرف اشارہ ہے جس میں حضورﷺ نے فرمایا تھا کہ مجھے ہندوستان سے توحید کی بو آتی ہے).

وحدت کی لے سنی تھی دنیا نے جس مکاں سے
میرِ عربﷺ کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۸۷).

--- مُطْلَقَہ کس صف (--- ضم م، سک ط، فت ل، ق) اند.
(فلسفہ) ایک ذات جو اپنی صفات کے ساتھ قائم بالذات ہو، ذاتِ واحد جو معروضی ہو نہ کہ اضافی یا موضوعی؛ مراد: ذاتِ باری تعالیٰ. تمام مذہبی تخیل کے لئے بھی ایک بڑا عقدہ وحدتِ مطلقہ سے کثرت کا اخذ کرنا ایسا ہی دشوار ہے جیسے موافقت مطلقہ سے مخالفت کا پیدا ہونا. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱: ۸۳). وہ مظاہر قدرت کے پردۂ کثرت کے پیچھے وحدتِ مطلقہ تک پہنچنا چاہتے تھے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۸۰). [وحدت + مطلقہ (رک)].

--- مُقَیَّدَہ کس صف (--- ضم م، فت ق، شد ی بفت، فت د) امث.
یہ نظریہ کہ ایک ذات تنہا ایسی صفات سے متصف ہو کہ کوئی دوسرا ان صفات میں اس کا شریک نہ ہو جیسے وحدتِ باری. وحدت مقیّدہ میں مثل کا وجود معدوم ہوجاتا ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۵۴۷). [وحدت + مقیّد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- مَکاں کس اضا (---فت م) امذ.
(ادب) ڈرامے کے لیے ارسطو کی مقرر کردہ تین وحدتوں میں سے ایک جس کے مطابق پورا ڈراما ایک خاص جگہ پر کھیلا جاتا ہے. وحدت مکان، یہ کہ پورے ڈرامے کا عمل ایک ہی مقام پر پیش آئے. (۱۹۴۱، بوطیقا (ترجمہ)، ۱۸). وحدت مکاں کے بارے میں ارسطو نے کچھ نہیں کہا تھا لیکن اگر وحدت عمل اور وحدت زماں کی پابندی کی جائے تو وحدت مکاں کی گنجائش خود بخود نکل آتی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۱۰). [وحدت + مکان (رک)].

--- نَوا (---فت ن) صف.
وحدت کو ماننے اور اس کا اعلان کرنے والا.

زباں پر عاشقِ وحدت نوا کی — بیانِ "لیس فی ذتی" سوا ہے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۲۰). [وحدت + نوا (رک)].

--- نَوعی کس صف (---ولین) امث.
وہ وحدت جو ایک نوع ہونے سے حاصل ہو، بلحاظ جنس یا نوع ایک ہونے کی حالت
(ماخوذ: جامع اللغات). [وحدت + نوعی (رک)].

--- وُجُود کس اضا (---ضم و، ومع) امذ.
رک: وحدت الوجود جو زیادہ معروف ہے. اون کا مشرب اور عمل وحدت وجود پر تھا. (۱۸۹۶، سیرت فریدیہ، ۵). علامۂ موصوف نے شیخ محی الدین اکبر وغیرہ کے متعلق متعدد رسالوں میں لکھا تھا کہ وہ وحدت وجود کے قائل ہیں. (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۵: ۷۶). واقعی مسئلہ وحدت وجود کا مشکل ترین مسئلہ ہے. (۱۹۳۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۵۳). وحدت وجود کا یہ جیتا جاگتا احساس دیس پردیس کے حریت پسندوں کی یاد میں کی گئی شاعری میں بڑے نمایاں انداز میں کارفرما ہے. (۱۹۸۸، شاعری اور سیاست، ۱۶۳).
[وحدت + وجود (رک)].

--- وُجُودی کس صف (---ضم و، ومع) امذ.
رک: وحدت الوجودی جو زیادہ معروف ہے. جو کوئی شخص قایل وحدت وجودی وکلمۂ ہمہ اوست ہوتا تھا اس سے حضرت کو بہت نفرت ہوتی تھی. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۳۵۶).
[وحدت وجود + ی، لاحقۂ نسبت].

--- وَ کَثرَت (---وج، فت ک، سک ث، فت ر) امث.
یہ بحث کہ عالم (شہود یا وجود) ایک ہے یا نہیں، یہ بحث کہ کائنات خدا کا مظہر ہے یا اس کا جزو ہے. ایک دن بوعلی سینا کی کتاب الشفا مطالعہ کررہا تھا جب وحدت و کثرت کی بحث آئی تو اٹھ کھڑا ہوا. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۲۳۱). [وحدت + و (حرف اضافت) + کثرت (رک)]

وَحدَۃ (فت ج و، سک ح، فت د) امث.
اکیلا ہونے کی حالت، احدیت، توحید، یکتائی. الحق یا خدا..... وحدۃ محضہ ہے. (۱۹۸۴، (یوسف سلیم چشتی)، تاریخ تصوف، ۹۷). [وحدت (رک) کا ایک املا].

--- الشُّہُود (---ضم ۃ، غم ا، ل، شدش بفت نیز بضم، ومع) امذ.
نظریۂ ہمہ از اوست، نظریۂ وحدت شہود (رک: وحدت الشہود). ہمارا اشارہ نظریۂ وحدۃ الشہود کی طرف ہے، جس کے سب سے پُرزور داعی حضرت مجدد الف ثانیؒ تھے. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۸۳). [وحدۃ = وحدت + رک: ال (۱) + شہود (رک)].

--- الشُّہُودی (---ضم ۃ، غم ال، شدش بفت نیز بضم، ومع) امذ.
رک: وحدت الشہودی. کوئی کہتا ہے وجود ایک ہے البتہ موجود مختلف ہیں کوئی کہتا ہے وجود بھی ایک، موجود بھی ایک، کوئی وحدۃ الوجودی ہے تو کوئی وحدۃ الشہودی. (۲۰۰۳، مکاشفات، ۱۲).
[وحدۃ الشہود + ی، لاحقۂ نسبت].

--- الوُجُود (---ضم ۃ، غم ا، سک ل، ضم و، ومع) امذ.
نظریۂ ہمہ اوست، (رک: وحدت الوجود). بایزید کا مذہبی خیال خدا کے باب میں ہمہ اوست (وحدۃ الوجود) کا ہندوؤں کا سا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۲۸).
[وحدۃ = وحدت + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

--- الوُجُودی (---ضم ۃ، غم ا، سک ل، ضم و، ومع) امذ.
(رک: وحدت الوجودی) فلسفۂ وحدت الوجود کا ماننے والا. ایک وحدۃ الوجودی کے بارے میں کسی ہندوانی کتاب میں لکھا دیکھا تھا کہ انہوں نے کہا سب کا ایک وجود ہے. (۲۰۰۳، مکاشفات، ۱۸). [وحدۃ الوجود + ی، لاحقۂ نسبت].

وَحدَتی (فت ج و، سک ح، فت د) صف.
وحدت (رک) سے متعلق یا منسوب؛ وحدت پرست، وحدت پسند، موحد نیز وحدت پر مبنی، یگانگت والا، یکتائی کا.

دیکھ کثرت تو کھول کر اے پٹ — پٹ موندے پر تو وحدتی ہے ساج

(۱۸۱۴، دیوان الااللہ شطاری، ۶). کائنات کے وحدتی نظریے میں اگر یہ کوئی رکاوٹ پیش کرسکتا تھا، تو اس کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے. (۱۹۴۷، مقدمۂ اخلاقیات، ۷۰). [وحدۃ = وحدت + ی، لاحقۂ نسبت].

وَحدَہٗ فقرہ.
وہ (اللہ) ایک ہے (عربی فقرہ اُردو میں مستعمل).

اللہ سبحان او وحدہٗ — محمد نور و عبدہٗ

(۱۷۶۵، چھ سرہار (ق)، ۴).

نہیں کچھ وحدت و کثرت سیں فرقِ مومن و کافر
کہ یہ کہتا ہے ہر دم وحدہٗ اور وہ کہے ہرہر

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۹۸).

--- لاشَرِیک فقرہ.
وہ (اللہ تعالیٰ) ایک ہے اور اس کا کوئی شریک یا ساتھی نہیں؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

ہے غفور الرحیم تیری ذات — وحدہٗ لاشریک تیری صفات

(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۲). اور دعا کرو کہ خدائے وحدہٗ لاشریک اس پر رحم کرے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۷۷).

زندگی تیری کائنات تری — وحدہٗ لاشریک ذات تری

(۱۹۸۴، الحمد، ۹۱). ہمارا معبود ایک ہے، فقط ایک، وحدہٗ لاشریک. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، دسمبر: ۱۸). [وحدہٗ + لا (حرف نفی) + شریک (رک)].

--- لاشَرِیکَ لہٗ (الف) فقرہ.
خدا ایک ہے اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں. یہاں اپنا اینچ یار ہے، وحدہ لاشریک لہ کی ٹھار ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۴).

کہو وحدہٗ لاشریک لہٗ سب — وہ سبوح وقدوس ربُّ العلا ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۱۳۳). (ب) امذ. **مراد: اللہ تعالیٰ. ہمسر جس کا کوئی نہیں ہے وہ ذات** وحدہٗ لاشریک لہٗ کی ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۵).

وَحْدی (فت ج و ، سک ح) صف : اند .
جو ایک ہو ، واحد . ایک اضافت ..... واحد یا ..... وحدی اضافت کہلائے گی . (۱۹۶۵ ، تعارف منطق جدید ، ۹۶) . [ع] .

--- اِضافَت (--- کس ا ، فت ف) امث .
(منطق) وہ اضافت جس کے حیطہ اور عکس حیطہ میں ایک سے زائد حدود داخل نہ ہوں ، غیر تقاعلی اضافت . ایک سے زائد حدود داخل نہ ہوں تو وہ ..... وحدی اضافت ہوگی . (۱۹۶۵ ، تعارف منطق جدید ، ۹۶) . [وحدی + اضافت (رک)] .

--- کَثْری اِضافَت (--- فت ک ، سک ث ، کس ا ، فت ف) امث .
۱. (منطق) وہ اضافت جس میں کئی دوسری حدود بھی شامل ہوں ، تقاعلی اضافت . وحدی کثری اضافات ریاضی اور منطق دونوں ہی میں اہمیت رکھتی ہیں . (۱۹۶۵ ، تعارف منطق جدید ، ۹۶) . ۲. (الجبرا) دو متغیرہ مقداروں کا ایسا تعلق کہ ایک میں تغیر سے دوسرے میں تغیر لازم آتا ہے (ماخوذ : ۱۹۶۵ ، تعارف منطق جدید ، ۹۷) . [وحدی + کثر = کسر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + اضافت (رک)] .

وَحْدِیَت (فت ج و ، سک ح ، کس د ، فت ی) امث .
۱. وحدت (رک) کی حالت ، ایک ہونے کی کیفیت ، یکتائی ، یگانگت نیز (فلسفہ) یہ نظریہ کہ حقیقت بنیادی طور پر ایک ہی ہے اور اشیا کا ظہور محض فریبِ نظر ہے (کثرتیت کی ضد) .

وحدت کی ہے چھانوں او جگت جان
ہور وحدیت کی بو ہے پچھان

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۷) . وحدیت یا کثرتیت ؟ یہ اُن سوالات کے چند نمونے ہیں جن سے وجودیات میں بحث کی جاتی ہے . (۱۹۴۱ ، مقدمہ فلسفۂ حاضرہ ، ۱ : ۵۹) . ہوسرل کی مظہریت (یعنی نو حقیقت پسندی) نیز موضوع اور معروض کی وحدیت کو فلسفیانہ طور پر قائم کرنے کے نتیجے کے طور پر دو دبستان فکر وجود میں آئے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۴۹۵) . اشیا کا ظہور جنھیں بہرحال وہ بلاشک وشبہ متحضر کر دیتی ہے ، محض ایک سراب و التباس ہے وحدیت کہلاتے ہیں . (۱۹۵۶ ، افکار حاضرہ (ترجمہ) ، ۲۱۸) . ۲. (نفسیات) یہ نظریہ کہ ذہن اور جسم بنیادی طور پر ایک ہی چیز کے دو پہلو ہیں اور ان میں کوئی تفاوت نہیں ہے . وحدیت کا نظریہ یہ تھا کہ ذہن اور جسم ایک ہی قسم کا مواد ہیں یا زیادہ سے زیادہ ایک ہی طرح کے بنیادی وقوعات کے مختلف پہلو ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۹) . [وحدی (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَرَسْتی (--- فت پ ، ر ، سک س) امث .
ذاتِ واحد کی عبادت ، ایک خدا کی پرستش نیز خالق کائنات کو ایک ماننے کا نظریہ . ہم واقف ہیں کہ متاخر ویدک بھجنوں میں اعلے کمال کی وحدیت پرستی کے تصورات کو ترقی دی گئی . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۷) . [وحدیت + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وَحْدِیَتی (فت ج و ، سک ح ، کس د ، فت ی) صف .
وحدیت (رک) کا ماننے والا ، توحید کا قائل نیز وحدیت سے متعلق یا منسوب . میری تجویز یہ ہے کہ میں اس قدر فرض کر کے آگے بڑھوں کہ وحدیتی فلاسفہ اپنی بات منوانے میں ناکام رہے ہیں . (۱۹۵۶ ، افکار حاضرہ (ترجمہ) ، ۲۱۹) . [وحدیت + ی ، لاحقۂ صفت] .

وَحْدِیَہ (فت ج و ، سک ح ، کس د ، فت ی) صف : اند .
وحدیت (رک) کا ماننے والا ؛ وحدت کا عقیدہ رکھنے والا گروہ یا جماعت . حکما میں دو گروہ ہیں ، ایک وحدیہ اور دوسرا ثنویہ . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۳ : ۲۵) . [وحدی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

وَحْش (فت ج و ، سک ح) اند : ج .
۱. وحشی (رک) کی جمع ؛ جنگلی جانور .

وحش اور طیر آنکھیں ہر سو لگا رہے ہیں
گرد رہ اسکی دیکھیں اٹھ چلتی ہے کدھر سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۵) .

وحش و طیور کو مری آہیں کریں ہلاک   آب و گیاہ و کوہ و بیاباں سے دور ہوں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۹) .

لگی ہے خشک گھاس بھی گھوڑوں کے تھان پر
اور وہ غذا کہ وحش نہ رکھیں زبان پر

(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۷۷) . ۲. (بطور واحد) ویرانہ (فرہنگ تلفظ) . [ع : وحشی (رک) کی جمع] .

--- خَانَہ (--- فت ن) اند .
وہ مکان یا احاطہ جہاں وحشی جانوروں کو رکھا جائے ، جنگلی چوپایوں کے رہنے کی جگہ . جناب شیخ اور جناب میر بیٹھے باتیں کر رہے تھے ، شاہی وحش خانہ متصل ہی تھا ، ایک زبردست خونخوار شیر چھوٹ گیا اور دارالقضا احاطہ کے اندر گھس آیا ایک ہل چل پڑ گئی . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۳۲) . [وحش + خانہ (رک)] .

--- و طائِر (--- وج ، کس ء) اند .
رک : وحش و طیر .

جنّ و انس و وحش و طائر کیوں نہ سب محکوم ہوں
ہے سلیماں ان دنوں فرماں روائے لکھنؤ

(۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۳) . [وحش + و (حرف عطف) + طیر (رک)] .

--- و طَیر/طُیُور (--- وج ، ی لین/ضم ط ، و مع) اند .
جنگلی چوپائے اور پرندے ، چرند پرند .

تیرا دھیان دائم دھرے دل میں پور   جتا جن و انسان وحش و طیور

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶) .

چھوڑ آشیاں عزا سوں ہیں کربلا میں غلطاں
وحش وطیور و مرغاں زاغ و زغن لہو میں

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی ، ۱۵) . جس کو سن کر حور و قصور اور جن و ملک اور وحش و طیور محو و بے خود ..... بے اختیار وجد میں تھے . (۱۷۹۲ ، شاہ عالم ثانی ، عجائب القصص ، ۶۱) . دشت کا وحش وطیر حیران تھا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۸۸) .

بحر رواں سے مردم آبی تک چلے   جتنے تھے وحش وطیرہ سب مشترک چلے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ﷺ ، ۱۶۸) .

عالم جدا تھا جلوۂ ہر وحش و طیر میں
باطن کا انکشاف تھا ظاہر کی سیر میں
(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، مراثی ، ۲ : ۱۱۶). [وحش + و (حرف عطف) + طیر/ طیور (رک)].

وَحْشَت (فت ج و ، سک ح ، فت ش) امث .
۱. رمیدگی ، بھاگنا ؛ (خصوصاً) آدمیوں سے ڈر کر بھاگنا ، بھڑک ، بدک .
ایسے آہوئے رم خوردہ کی وحشت کھونی مشکل تھی
سحر کیا اعجاز کیا جن لوگوں نے تجھ کو رام کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶). میرا مطلب اُنس پیدا کرنا ہے نہ وحشت دلانا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۶۹). قرآن مجید نے بار بار کہا کہ کفار کو بھی خدا سے انکار نہیں ، کفار کو جو وحشت ہے وہ توحید سے ہے . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۶۰).
شہر میں بھی مری وحشت کا ٹھکانا کیا ہے
دل کے ویرانے تو پھیلے ہیں بیاباں کی طرح
(۱۹۶۰ ، لہو کے چراغ ، ۱۴۴). سخت گوئی اور سخت دلی لوگوں کی وحشت کا سبب بنتی ہے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۱۳۸). **۲. سودا ، خبط ، خفقان ؛ جنون ، دیوانگی .**
سن کوہ و بیاباں میں شہرہ میری وحشت کا
مجنوں تو بہت پیٹا ، فرہاد بہت رویا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۷).
عشق مجھ کو نہیں ، وحشت ہی سہی — میری وحشت ، تری شہرت ہی سہی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۰). اس کو بیٹے کے دیکھنے کی حسرت جاتی رہی بلکہ ایک وحشت و تفرقہ دل میں پیدا ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۹۷). شہریار نے پھر کہا بھائی چلو ..... پریشانی دور ہوگی ، وحشت کا رنگ بدل جائے گا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵). شربت گڑھل ..... خفقان اور مراق اور جنوں اور وحشت اور معدہ کے ابخرات کو دور کرتا ہے . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۲۸).
عطا کر یہ جنوں خیزی مجھے بھی — سکھا مجھ کو بھی وحشت کے قرینے
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۳۷). ایک بے چینی ، ایک اضطراب ، ایک وحشت شاعر کو تخلیق پر مجبور کرتی ہے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۱۹). **۳. حیوانیت ، درندگی ، بہیمیت ؛ جہالت ، غیر متمدن حالت ، غیر مہذب حالت .** ابتدائے پیدائش مخلوقات میں جب کہ انسان حالت وحشت میں پڑا ہوا تھا یہ علم اُس کی ذات میں بدیہی تھا . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۴). عرب میں حلال و حرام کی تمیز کم تھی ، وحشت و جہالت کے علاوہ اس کا ایک سبب عام غربت اور افلاس تھی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳۹). قبائلی مجاہدین کی وحشت اور بربریت کی داستانیں خوب مبالغہ سے شائع کی جاتی تھیں . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۲۱۵). کوئی ایسی شے ..... وحشت نہیں ہے بلکہ وہ سانس لیتی ہوئی زندگی ہے . (۲۰۰۴ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۷۶). **۴. اُداسی ، ویرانی ؛ تنہائی .**
بے ہوش کر دیا مجھے وحشت نے اس قدر
آہو بھی میرے دشت میں از خود رمیدہ ہے
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۰۴).

وحشت نہ سمجھ اس کو اے مردک میدانی
کہسار کی خلوت ہے تعلیم خود آگاہی
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۷۷).
یہ رنگ ملاپ کے رنگ ، یہ رنگ جدائی کے
کچھ رنگ ہیں ان میں وحشت کے تنہائی کے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۰۷). **۵. خوف ، ڈر ، ہیبت ، گھبراہٹ ، دہشت .** عشق سلامتی کتے سو اپنا گھر نہ کسی کی دہشت نہ کسی کی وحشت . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۵).
انکھیوں میں کیا بلا کچھ وحشت ہے میرے صاحب
دیکھے سوں جن کے دل میں دہشت ہے میرے صاحب
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۱).
ہم سے وحشت اسے کیا کہتے ہیں — اتنی دہشت اسے کیا کہتے ہیں
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۲۷). جب اس عورت نے دیکھا کہ مجھے یہ شخص نہیں ستاتا دن بدن اس کی وحشت کم ہوئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۰).
خالق الم و صدمہ و آفت سے بچائے — ربّ دو جہاں قبر کی وحشت سے بچائے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۱). میں وحشت سے رائفل وہیں پھینک کر بوکھلایا ہوا کانٹوں میں کپڑے اور کھال کے ٹکڑے نچواتا ہوا نکل بھاگا . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۱۰۸). [ع : (و ح ش)].

--- اَثَر (--- فت ا ، ث) صف .
ایسی بات یا مقام وغیرہ جس سے وحشت پیدا ہو ، وحشت ناک ، مہیب ، ہیبت ناک ، وحشت سے بھری ہوئی ، خوف سے پُر ، ہراساں کرنے والا / والی . یہ خبر وحشت اثر سن کے غضنفر شاہ متردد ہوا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۴۳).
صبر وحشت اثر نہ ہو جائے — کہیں صحرا بھی گھر نہ ہو جائے
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۱۹). ملکہ مہ رخ پر خوب تاکید کی کہ خبردار یہ خبر وحشت اثر ظاہر نہ ہونے پائے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۰). شاہ خراسان مارا گیا ، سالباہن نے اس وحشت اثر خبر سے بارہ روز تک پلنگ سے پیٹھ نہ لگائی . (۱۹۹۰ ، تاریخ بھٹی ، ۳۵). [وحشت + اثر (رک)].

--- اُچَھلْنا محاورہ .
سودا ہونا ، خفقان ہونا ، جنون کا زور ہونا .
حضرتِ داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اوچھلی
آج گھر کو جو بیابان کیے بیٹھے ہیں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۴).

--- اَفْزا (--- فت ا ، سک ف) صف .
(لفظاً) وحشت بڑھانے والا (کوئی خبر ، واقعہ ، حالت وغیرہ) ، خوف بڑھانے والا . کبھی نصیحت و پند ، گاہ کلام رنگین و دل چسپ بادل دردمند ، کبھی سخن وحشت افزا ستاتا چلا جاتا تھا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، مرتبہ رشید حسن ، ۲۳۵).
وحشت افزا کس قدر اپنا بھی افسانہ ہوا
میرا قصہ سنتے سنتے قیس دیوانہ ہوا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۲). وہ چیخ اس قدر پرہول اور وحشت افزا تھی کہ ہمارا لہو خشک ہونے لگ گیا . (۱۹۵۴ ، صحیفۂ ادب ، ۱۳۱).

وحشت افزا ہے تری بزم میں آنا لیکن
چاک دامن کو سیئے ہوئے ہم آبیٹھے
(۱۹۶۰، لہو کے چراغ، ۱۳۳). [وحشت + ف : افزا، افزودن، بڑھنا].

--- اَنْگیز (--- فت ا، غنہ، ی ج) صف.

خوف بڑھانے والا، وحشت افزا، ڈراؤنا، بھیانک. اسکے جانے سے باغ سنسان ویران وحشت انگیز ہو کا مکان ہوا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۴۰). قران اُس ساحر کے ساتھ آتے آتے ایک صحرائے ہول خیز اور وحشت انگیز میں پہونچا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۳۶۶). وحشت انگیز آئی وان کا ہاتھی دانت کا تخت خاص طور پر قابل دید ہے. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۸۲). آتشیں انجنوں کا آنا جانا..... مجھے یہ سب کچھ عجب وحشت انگیز سا لگا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۸۴). [وحشت + ف : انگیز، انگیختن، اٹھانا].

--- اَنْگیزی (--- فت ا، غنہ، ی ج) امث.

وحشت انگیز (رک) کا اسم کیفیت، ڈراؤنا پن، دہشت انگیزی. سردانیہ..... بحیرۂ روم کا ایک جزیرہ..... سیاہ چٹانوں کے سلسلے کے باعث جزیرے کے منظر میں ایک گونہ وحشت انگیزی پیدا ہوگئی ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۱۸۶). [وحشت انگیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آباد صف.

جہاں آبادی کے بجائے ویرانی کی وجہ سے خوف کا عالم ہو، ویران، سنسان (عموماً کوئی علاقہ).

آج ہی چھوٹے جو کل چھٹنا ہو یہ دیر خراب
وحشت آباد جہاں کم نہیں ویرانے سے
(۱۹۱۴، نشتر یاس، ۴۵). [وحشت + آباد (رک)].

--- آشنا (--- مد، سک ش) صف.

وحشت پسند کرنے والا، تنہائی پسند.

ہماری گردش سر شورش آفریں جنوں
ہماری شورش دل وحشت آشنائے بہار
(۱۹۱۳، کلیات رعب، ۸۱). [وحشت + آشنا (رک)].

--- آفریں (--- مد، سک ف، ی مع) صف.

وحشت پیدا کرنے والا، گھبراہٹ میں مبتلا کرنے والا، خوف پیدا کرنے والا. رقص میں تو خیر پھر بھی ایک کیفیت تھی لیکن موسیقی نہایت وحشت آفریں ثابت ہوئی. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۱۳۱). [وحشت + ف : آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آگیں (--- مد، ی مع) صف.

خوف ناک، پُرہول، وحشت بھرا، خوف سے پُر. سیاحان دشت پُرحول فسانہ رنگین و بادیہ پیمایان صحرائے خارستان وحشت آگیں..... کو یوں طے کرتے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۲۸۵).

وحشت آگیں میری باتیں درد آگیں تھیں ضرور
ہنس کے باتیں کرنے والا منہ بھرا کر رو دیا
(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۳۰).

سب وحشت آگیں مضموں ہیں تیرے
نت، مصلحت پر شب خوں ہیں تیرے
(۱۹۱۴، حالی (جدید شاعری، ۱۷۸)). [وحشت + ف : آگیں، لاحقۂ صفت].

--- آمیز (--- مد، ی ج) صف.

وحشت پر مبنی، جس میں خوف یا گھبراہٹ کے آثار ہوں؛ خوف ناک، پُرہول. خدا خیر کرے..... کوئی وحشت آمیز کلام نہ مونہہ سے نکل جائے. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصورالزماں، ۶۹). آنکھوں میں ایک وحشت آمیز نقشہ سا نظر آتا تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۲۰۹).

وحشت آمیز خیالوں کی لکیریں جاگیں
شعلۂ خواہش نایافت بھڑک کر چمکا
(۱۹۸۵، فتنہ سامانی دل، ۲۷۳). [وحشت + ف : آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

--- آنا ف مر، محاورہ.

گھبراہٹ طاری ہونا، طبیعت گھبرانا.

جرأت اشعار سے بہلائے تھا شب اس بن جی
آئی وحشت سی تو پھینکا وہیں دیوان کو پھاڑ
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۳۵۷).

--- آوَر (--- مد، فت و) صف.

(لفظاً) وحشت لانے والا؛ (مجازاً) وحشت ناک، پُرہول. زندگی کے رفیع مظاہر سے لے کر وحشت آور مناظر تک کو پیش کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۸). [وحشت + ف : آور، آوردن = لانا].

--- بَرَسْنا محاورہ.

بہت وحشت کے آثار ہونا، نہایت خوف ظاہر ہونا، گھبراہٹ نمایاں ہونا (عموماً چہرے پر). قدم اٹھانا دوبھر ہوگیا پانوں ڈگمگانے لگے رنگ فق چہرے سے وحشت برسنے لگی. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۷۴).

حیات آدمی کا منہ تھا فق، وحشت برستی تھی
پھر اب کچھ زندگی کے چہرے پر رنگ جمال آیا
(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۲۶۱). اس کے چہرے سے وحشت برسنے لگی. (۱۹۸۴، کیمیاگر، ۶۹).

--- بَھرا (--- فت بھ) صف.

جس میں وحشت ہو؛ (مجازاً) گھبرایا ہوا، خوف زدہ، ڈرنے والا.

کیا پیش کش کروں میں اوس دلربا کو یاں تو
ایک دل دیا ہے سو بھی وحشت بھرا دیا ہے
(۱۷۸۲، دیوان عیش دہلوی، ۱۸۱). [وحشت + بھرا (بھرنا (رک) سے صفت)].

--- بَھری (--- فت بھ) صف مث.

وحشت بھرا (رک) کی تانیث، ڈری ہوئی، گھبرائی ہوئی. احمد شاہ نے وحشت بھری نظروں سے مجھے دیکھا. (۱۹۸۹، قید، ۹۷). [وحشت بھرا (رک) کی تانیث].

... پَنا (...فت پ) امذ.
گھبراہٹ کی کیفیت یا حالت، گھبراہٹ ؛ خوف. وہ بھی بہت جلد وحشت پنے کی حالت کو پہنچ جاویں گے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق (مضامین)، ۲ : ۸۰). [وحشت + پنا، لاحقۂ کیفیت].

... پَناہ (...فت پ) صف.
مراد : وحشی ؛ خوفزدہ.

بے جا نہیں ہے رخ پہ مرے رنگ اضطراب
باندھا ہوں دل کوں آہوئے وحشت پناہ سوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳). [وحشت + پناہ (رک)].

... ٹپکنا محاورہ.
وحشت ظاہر ہونا، ویرانی، اکتاہٹ یا بیزاری کا اظہار ہونا. ہر بات میں عاجزی اور انکساری کا رنگ چھایا ہوا تھا لیکن مجموعی طور پر وحشت سی ٹپک رہی تھی. (۱۹۷۹، آوارگان عشق، ۸۳).

... خانَہ (...فت ن) امذ.
وحشت کی جگہ ؛ بیابان، ویرانہ، صحرا.

میرے وحشت خانے میں جوش جنوں کی دھوم ہے
عافیت مفقود اور آسودگی معدوم ہے

(۱۸۷۷، توبۃ النصوح (مجلس)، ۲۲۳). [وحشت + خانہ (رک)].

... خِرامی (...فت نیز کس خ) امث.
وحشت کے سے انداز میں چلنا، گھبرا کر بھاگنے کا عمل، رمیدگی.

مانع وحشت خرامی ہائے لیلیٰ کون ہے؟ خانۂ مجنون صحرا گرد، بے دروازہ تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۶). [وحشت + خرام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خیز (...ی مج) صف.
وحشت پیدا کرنے والا، گھبراہٹ طاری کر دینے والا نیز خوفناک.

کرمک شب تاب کے مانند اوڑتے ہیں چراغ
تیرے دیوانے کا وحشت خیز یہ کاشانہ ہے

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۹۰).

گھر ہے وحشت خیز اور بستی اجاڑ ہو گئی ایک اک گھڑی تجھ بن پہاڑ

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۶۹). اس میدان بلا انگیز وحشت خیز میں راستہ کیونکر پاؤں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۹). بہار کا موسم عاشق کے لیے بڑا جنوں انگیز اور بہت وحشت خیز موسم ہوتا ہے. (۱۹۸۸، فیض (شاعری اور سیاست)، ۸۸). [وحشت + ف : خیز، خاستن = اُٹھنا].

... زا صف.
رک : وحشت افزا، خوف پیدا کرنے والا، نہایت ہیبت ناک. ایک تنگ و تاریک کوچہ پر تمھاری نظر پڑے گی جس کے وحشت زا سکوت کے طلسم کو رہ رہ کر ..... کسی پردہ نشیں بڑھیا کی لجاجت آمیز صدا توڑتی ہو گی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۴۶). [وحشت + ف : زا، زائیدن = جننا، پیدا کرنا].

... زَدَہ (...فت ز، د) صف ؛ امذ.
وحشت کا مارا ہوا، وحشت میں مبتلا، ہیبت زدہ، خوف زدہ، رم خوردہ ؛ حواس باختہ، گھبرایا ہوا ؛ خبطی، سودائی، پاگل، مجنوں ؛ (کنایۃً) عاشق.

مدام خاک اُڑایا کرے بیاباں میں
کھلے رہیں مرے وحشت زدہ کے بند قبا

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۶۹).

مری تلاش میں وحشت زدہ پھرے گا تو
ہرن کی شاخ پہ ہے میرا آشیاں صیاد

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۸۳). گو کھلے بہت وحشت زدہ ہے. (۱۹۲۹، لال کنھور، ۱۵). جب کوئی شخص مر جاتا ہے یا قتل ہو جاتا ہے تو یہ وحشت زدہ ہو کر اسکے گرد چکر لگاتا رہتا ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳ : ۳۰۲). ڈرامہ ..... میں وحشت زدہ حال کا اندازہ مشکل نہیں. (۲۰۰۴، تسلیمات، ۲۳۶). [وحشت + ف : زدہ، زدن = مارنا].

... زَدی (...فت ز) صف.
رک : وحشت زدہ.

کہوں نقل کیا آج کے خواب کی کہ دیکھی عجب شکل وحشت زدی

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۷). [وحشت زدہ (رک) کی تانیث بقاعدۂ اُردو].

... سَرا (...فت س) امث.
وحشت خانہ، وحشت کی جگہ، تنہائی کا گھر ؛ (مجازاً) ویران جگہ، ڈراؤنی جگہ. وہ جو کرائے کا مختصر سا منحوس گھر تھا وحشت سرا، ڈھئی دیواریں ٹوٹا ہر ایک در تھا. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۱۳). [وحشت + رک : سرا (۱)].

... سَمانا محاورہ.
ڈر سمانا، خوف چھانا، خوف کا اثر ہونا. نزلہ کے باعث اسے کھاتا ہوں چار رتی سے زیادہ نہیں ہونی پائی ہے ایسی وحشت سمائی ہے. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۷۰).

... سَوار ہونا محاورہ.
وحشت طاری ہونا، جنون ہونا. میاں آزاد سمجھ گئے کہ حضرت خواجہ بدیع صاحب کو دور سے شیطان نے انگلی دکھائی وحشت سر پر سوار ہوئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). اسی دن سے اسی کے دل پر وحشت سوار ہو گئی تھی. (۱۹۶۷، ادیبہ، ۷۶).

... فَزا (...فت ف) صف.
رک : وحشت افزا.

مضموں تری مژہ کے یہ وحشت فزا لکھے
تنکے چنے کبھی جو عدو نکتہ چیں ہوا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۳۷). [وحشت + فزا = افزا].

... کا عَہْد امذ.
(عمرانیات) تاریخ انسانی کا دورِ قدیم جس میں انسان ابتدائی تہذیبی مدارج طے کر رہا تھا. معاشی ترقی کے باب میں قوموں میں ترقی کے مندرجہ ذیل خاص خاص مدارج ماننے چاہئیں، وحشت کا عہد، گلہ بانی کا عہد، زراعت کا عہد، زراعت و صنعت کا عہد، زراعت و صنعت و تجارت کا عہد. (۱۹۳۶، معاشیات قومی، ۱۶).

--- کا مارا صف.
رک : وحشت زدہ ، حواس باختہ .

کیسے وحشت کے مارے الجھنے لگے
ایک دشمن سے سارے الجھنے لگے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۶۱) .

--- کَدَہ (--- فت ک ، د) امذ.
ایسا گھر یا مقام جہاں وحشت ہو ، وحشت سرا ، وحشت خانہ .

بزم ہے ، وحشت کدہ ہے کس کی چشم مست کا
شیشے میں نبض پری ، پنہاں ہے موج بادہ سے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۷) . دنیا کی محبت دلوں سے سلب ہو جائے تو دنیا دنیا نہ رہے ایک وحشت کدہ ہو جائے جو یقیناً خدا کو منظور نہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۱۸) .

تری محفل سے اچھا ہے مرا وحشت کدہ جس میں
جدھر آواز دیتا ہوں وہیں سے تو نکلتا ہے

(۱۹۶۸ ، پرچم گردباد ، ۳۶) . [وحشت + کدہ (رک)] .

--- کرنا محاورہ.
جانوروں کی طرح بھڑکنا اور بھاگنا ، بدکنا ؛ ڈرنا .

دور بہت بھاگو ہو ہم سے سیکھے طریق غزالوں کا
وحشت کرنا شیوہ ہے کیا اچھی آنکھوں والوں کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۰) . مخلوق سے جتنا ڈرو گے وتنا ہی اُس سے وحشت کرو گے اور بھاگو گے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۵۵۹) .

--- کی لینا محاورہ.
وحشت کی باتیں کرنا ، ایسی باتیں کرنا گویا حالتِ وحشت میں ہو ، بکنا ، بڑبڑانا .

آپ آہو چشم ہیں آہو نہیں
ہم سے وحشت کی نہ لیجے آپ

(۱۸۴۳ ، نسیم (دیا شنکر) (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۳۶۶)) .

رہتا ہے کوئی جوش جنوں بے اثر کیے
وحشت کی جو نہ لے وہ مرا چارہ گر نہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۰) . تمہاری طرح بہت سے بدحواس یونہی وحشت کی لیتے رہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین کسمنڈوی ، کائنات ، ۶۱) .

--- کھانا محاورہ.
گھبرا کر دور بھاگنا ، نفرت کرنا نیز خوف زدہ ہونا ؛ گھبرانا . نواب کو اپنے سے خائف و وحشت زدہ اور اپنے نام سے وحشت کھاتے دیکھ کے وہ دونوں عورتوں کو بنا کے الگ لے گیا . (۱۹۱۴ ، دربار حرام پور ، ۲ : ۱) . حضرت صدیقؓ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو اللہ کی محبت میں مزا آجاتا ہے اس کو دنیا کی طلب بالکل نہیں رہتی اور وہ آدمیوں سے وحشت کھانے لگتا ہے . (۱۹۶۳ ، مقامات تصوف ، ۲۰۴) .

--- گہ (--- فت مج گ) امث.
رک : وحشت کدہ .

بجھتے الاؤ دھونکتے آنکھیں ابل پڑیں   وحشت گہوں کی تشنگی مہتاب کی سی ہے

(۱۹۸۵ ، فتنہ سامانی دل ، ۱۳۹) . [وحشت + رک : گہ (۲)] .

--- مَنْزِل (--- فت م ، سک ن ، کس ز) صف.
جو وحشت میں مبتلا ہو ، جس پر خوف طاری ہو ، رم خوردہ . یہ طور دیکھ کر دل وحشت منزل سخت گھبرایا کلیجہ منہ کو آیا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷) . [وحشت + منزل (رک)] .

--- میں کام آنا محاورہ.
وحشت کے سبب ہلاک ہو جانا .

ظاہر میں تو بے کس ہیں گرفتار الم ہیں
کام آتے ہیں جو قبر کی وحشت میں وہ ہم ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۲۱) .

--- ناچْنا محاورہ.
وحشت طاری ہونا ، خوف چھانا . اس کے دست و پا سرد پڑ گئے اور اسکی آنکھوں میں وحشت ناچنے لگی . (۱۹۴۳ ، بنت قمر ، ۲۱۱) .

خیال و خواب ہوئی ہیں محبتیں کیسی   لہو میں ناچ رہی ہیں یہ وحشتیں کیسی

(۱۹۶۴ ، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں ، ۱۹) .

--- ناک صف.
بہت ڈراؤنا ، خوف سے پُر ، ڈر ، خوف پیدا کرنے والی ، خوفناک ، بھیانک ، گھبرا دینے والی ، دہشت ناک . سکندر کا ذکر ہے کہ وہ ایک وحشت ناک جنگل میں بڑی کٹھن منزلیں کاٹتا ہوا ایک چشمے پر پہنچا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۴۱) . ابتداء حال میں غیر آباد دنیا کے وحشت ناک ہونے سے لوگ خلوص کے ساتھ ایک دوسرے سے محبت رکھتے تھے . (۱۹۳۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۳) . جو خبر آتی ہے وحشت ناک ہوتی ہے . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۴۸) . اگر ان کی تسبیح خوانی نہ ہوتی تو دنیا اور فضا میں ایک وحشت ناک سکون و جمود ہوتا جسے ہم برداشت نہ کر سکتے . (۲۰۰۳ ، مکاشفات ، ۱۴۰) . [وحشت + ناک ، لاحقۂ صفت] .

--- ناکی امث.
وحشت ناک (رک) کا اسم کیفیت ، خوف ناکی ، خوف کا عالم . کچھ خوش قسمت دور افتادہ گاؤں تھے جہاں بمباری کی وحشت ناکی تو نہیں تھی . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۳۳) . [وحشت ناک + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- ہوجانا/ہونا ف مر.
گھبراہٹ ہونا ، خوف آنا . جن لوگوں کو پرانی تعلیم نے ایک دفعہ بھی چھو لیا تمام عمر کے لیے ان کو علوم جدیدہ سے وحشت ہو جاتی ہے . (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۶۶) . اس مسئلہ توحید کی تعبیروں میں کچھ ایسے فقرے اور ایسی عبارتیں نکل پڑی ہیں جن کے پڑھنے سے وحشت ہوتی ہے . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن ، عبقات ، ۹۳) . اخباری ناموں سے دلچسپی رکھنے والوں کی ذہنیت ذرا مختلف ہی ہوتی ہے ادیبوں کے حق میں اس نوع کی دلچسپی کے تصور سے بھی وحشت ہونے لگتی ہے . (۱۹۸۰ ، مقالات کل پاکستان اہل قلم کانفرنس ، ۱۹۹) .
۲. خفقان ہونا ، سودا ہونا ، جنون (نوراللغات) .

وَحْشَن (فت ج و ، سک ح ، فت ش) امث .
وحشی عورت .

پھر اتنے میں اک طرف سے آ کے ساس
لگی کہنے وحشن سی ہو بے حواس

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۱۱) . [وحشی (رک) کی تانیث بقاعدۂ اُردو] .

وَحْشی (فت ج و ، سک ح) صف .
۱. جنگلی جانور جو آدمیوں سے بھاگ جائے ، جو انسانوں سے مانوس نہ ہو .

مجنوں سو میرا نام ہے وحشی توں ج سوں رام ہیں
اس کہ الکھ بجھ دام ہیں یک تج میں گل باہیا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳) .

جنگل کے جناور کو وحشی کہتے جناور جو کوئی ہے جنگل میں رہتے

(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۴۵) .

آہوئے دل کہ وحشی صحرائے عقل تھا تجھ زلف کا شکار ہوا کیا بجا ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۴۲) . جب کبھی کچھ حال یاد آتا تو ہرنوں اور وحشیوں کو حسب حال اپنی غزلیں سناتا تھا . (۱۸۶۴ ، خط تقدیر ، ۱۰۲) .

طائر بھی دم تشنہ دہانی نہیں پیتے وحشی کبھی واں آن کے پانی نہیں پیتے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷) . جن باتوں کو متقدمین یہ جانتے تھے کہ ان سے انسان ..... فرشتہ ہوتا ہے وہ حقیقت میں ان کو ..... وحشی جانور بناتی تھیں . (۱۹۱۰ ، مولوی ذکاء اللہ ، اُردو کا بہترین انشائی ادب ، ۸۰) . اس کی گھاٹیوں میں وحشی درندے اور کالے سانپ ہیں . (۱۹۳۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۶) . ۲. (i) **صحرائی ، جنگلی ، جنگل کا باسی .**

جتے وحشیاں جو اتھے خاص و عام دیے باگ کی چھوڑ خدمت تمام

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۳) .

آوارہ جا بجا مجھے پھرنے دو دوستو
وحشی ہوں کام کچھ نہیں گھر بار سے مجھے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۸۰) . (ii) **بھڑکنے والا ، گھبرانے والا ، ایک حال پر نہ رہنے والا** (نوراللغات) . ۳. (i) **اجنبی ، غیر مانوس .**

ایسے وحشی کہاں ہیں اے خوباں میر کو تم عبث اداس کیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۷) . وہ وحشی اور نامانوس الفاظ کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اُردو تنقید کی روایت ، ۳۵) . (ii) **دیوانہ ، سودائی ، مخبطی .**

دل وحشی کو خواہش ہے تمہارے در پہ آنے کی
دوانا ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۵۱۸) . (iii) **جو پالتو نہ ہو (کوئی جانور) .**

سگ وحشی ہوتا اگرچہ دلیر اور اڑ رہتا دیکھ چنگ و بازوئے شیر

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۶) . ۴. **غیر مہذب ، غیر متمدن ، ناتراشیدہ ؛ اجڈ ، ان گھڑ ، بدسلیقہ .** محنت وہ چیز ہے کہ زبردست گینڈے کو مطیع اور وحشی باز کو اہلی بناتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۰۷) . مردم شماری سے ثابت ہوا ہے کہ جنگلی اور وحشی قومیں چھوڑ کر ہر جگہ عورتوں کا مجموعہ مردوں سے کچھ یوں ہی سا بڑھا ہوا رہتا ہے . (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۱) . اس نے قرآن کے مضمون کو نہیں بیان کیا بلکہ اس کو لاطینی وحشی زبان میں پریشان کر دیا ہے . (۱۹۱۰ ، یورپ اور قرآن ، ۲) . عقل سلیم ہرگز روا نہیں رکھتی کہ تم ایسے وحشی شوہر کی فرمانبرداری کرو . (۱۹۱۶ ، گرداب حیات ، ۷۶) . جنھیں وحشی جاہل اور غیر متمدن کہا جاتا تھا اس آن بان سے نکلے کہ دنیا متحیر ہوگئی . (۱۹۵۴ ، صحیفۂ ادب ، ۱۰۷) . ان مہموں نے سب سے پہلے یورپ کو افریقہ کے وحشی قبائل سے آشنا کیا . (۱۹۸۱ ، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ، ۷۸) . ہم ان وحشیوں کی طرح ہیں جو زندگی میں پہلی بار موٹر کار دیکھتے ہیں؟ (۲۰۰۴ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۳۴۳) . ۵. **جو بائیں طرف ہو ؛ بایاں ، بیرونی نیز اُلٹا ، پٹ (چت کی ضد) نیز (طب) وہ رخ جو جسم کے درمیانی خط سے دور ہو .** کتف کی ہڈی وحشی کی طرف سے باہر کی طرف سے باریک ہوتی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۵۹) . عرق النساء جانب وحشی میں پیچھے کی طرف ہوتی ہے . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۸۲) . ۶. (کتابت) **آڑا قط لگے قلم کے دو پلوں میں سے ایک پلہ ، میدان قلم کی بائیں نوک ، بایاں رخ جو بیچ کے شگاف کی وجہ سے دو حصوں میں بٹا ہوتا ہے ، دائیں پرے کو انسی اور بائیں پرے کو وحشی کہتے ہیں بائیں کو خفی بھی کہتے ہیں اور اس سے باریک حصے حرف کے لکھے جاتے ہیں .** قلم کی دہنی زبان کو انسی کہتے ہیں اور بائیں زبان کو وحشی اور انسی کو بہ نسبت وحشی کے نرم رکھنا چاہیے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۷) . شگاف کے سبب سے قلم میں دو پرے ہو جاتے ہیں اول انسی ..... دوسرے وحشی ، قلم کے اس پلے کی نوک جو نیچے ہوتی ہے اور کاغذ کو جب چھوتی ہے کہ جس دم قلم پورا لگاؤ . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰۴) . خط نسخ ، ثلث اور رقاع کے لیے یہ ضابطہ مقرر ہو گیا ہے کہ وحشی حصہ انسی سے دگنا چوڑا ہو . (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ ، ۲ : ۳۸۳) . [ع] .

--- پَن (--- فت پ) امذ .
وحشی ہونے کی حالت یا کیفیت ، وحشت ، وحشت ناکی ، وحشت زدگی ؛ اجڈپن . کہتے ہوں گے کہ اگر جاؤں گا آقا وہی وحشی پن کی باتیں کریں گے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۵) . وہ لوگ جو الگ الگ انفرادی طور پر اکثر ذہین اور معقول ہوتے ہیں جب وہ کسی مجمع یا ہجوم میں شامل ہوتے ہیں تو لامحالہ ان میں بربریت اور وحشی پن عود کر آتا ہے . (۱۹۸۴ ، فنون ، لاہور ، ستمبر ، اکتوبر ، ۲۹۲) . بیدی کے یہاں فسادات اور وحشی پن کے بھالے سے ادھڑے ہوئے ..... خاندانوں کی کہانیاں ہیں . (۲۰۰۴ ، عورت زندگی کا زنداں ، ۱۷۲) .
[وحشی + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَنا (--- فت پ) امذ .
رک : **وحشی پن ، وحشت ، جنگلی پن ، اُجڈپن .** ایک عیسائی گروہ کے نزدیک ریفورمیشن ..... سے وحشی پنے و توہمات باطلہ کو لڑ کر خارج کرتا تھا . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۸) .
[وحشی + پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

--- خِصال (--- کس خ) صف ؛ امذ .
جس کی خصلت میں وحشت ہو ، جسے بہت وحشت ہوتی ہو .

پڑتی ہے وحشی خصالوں کی تری ابرو پہ آنکھ دیدۂ آہو بنے جوہر تری تلوار کے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۷۵) . [وحشی + خصال (رک)] .

--- صِفَت (--- کس ص ، فت ف) صف ؛ امذ .
رک : **وحشی خصال .**

زرد رو ہے جو کیا ہے فکر تسخیر طلا مت ہوا ے وحشی صفت زنہار نخچیر طلا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۸) . [وحشی + صفت (رک)] .

--- طَبِیعَت (--- فت ط ، ی مع ، فت ع) صف.
رک : وحشی خصال ، (وہ شخص) جو تنہائی پسند ہو اور آدمیوں سے دور بھاگتا ہو. (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات) . [وحشی + طبیعت (رک)].

--- کو رام کَرْنا محاورہ.
(لفظاً) وحشی جانور کو سدھانا ؛ (مجازاً) نامانوس اور اجنبی کو مانوس بنانا یا کرنا . جو غیروں کو اپنا بنانا اور وحشیوں کو رام کرنا سکھائے گا . (۱۹۲۸ ، سلیم ، مضامین ، ۱ : ۱۳۸) .

--- مِثال (--- کس م) صف.
(مجازاً) وحشی خصلت ؛ وحشی کی مانند.

گئی بن کے گھر میں وہ وحشی مثال
دوانے سے کرنے لگی قیل و قال

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۳) . [وحشی + مثال (رک)].

--- مِزاج (--- کس م) صف ؛ اند.
۱. رک : وحشی خصلت ، جس کے مزاج میں وحشت بھری ہو ، وہ شخص جو تنہائی پسند ہو اور آدمیوں سے دور بھاگتا ہو.

اس کی شہرت سُن ہوئے ہیں رام سب وحشی مزاج
نام اس کا کیا مگر تعویذ ہے تسخیر کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۰) . دور سے کچھ آدمی وحشی مزاج سمندر کے کنارے مچھلیاں پکڑتے ہوئے نظر آئے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبرآبادی ، وقائع شاہزادہ منصورالزماں ، ۴۴۸) .
۲. درندہ صفت . اقبال کا شاہین خالص مسلمان قسم کا شاہین ہے اور جرمنوں کے خوں خوار وحشی مزاج شاہین سے کوئی تعلق نہیں رکھتا . (۱۹۷۸ ، اقبال ایک صوفی شاعر ، ۱۱۳) . [وحشی + مزاج (رک)].

--- وَش (--- فت و) صف.
وحشی کی طرح کا ، وحشی خصلت ، وحشیوں کی سی صفات رکھنے والا .

کہ ہر اک شخص کو آجائے تمھیں دیکھ کے غش
نہ کہ تم اوروں پہ اس طرح پھرو وحشی وش

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۵) . [وحشی + وش (رک)].

--- ہونا ف م.
۱. وحشت زدہ ہونا ، گھبرانا .

مجھ سوں وحشی ہیں گل نین گویا فوجِ آہو میں ہبر آیا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۸) . ۲. دیوانہ ہونا ، فریفتہ ہونا ، عاشق ہونا .

تیری ہی آنکھوں کا وحشی تھا ہرن جو دشت میں
پھرتے پھرتے مر کے آخر مرگ چھالا ہو گیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴۰) . بیٹا آہو چشم تمھاری بہن وحشی ہوگئی چوکڑی بھولی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۷) .

وَحْشِیات (فت ج و ، سک ح ، کس ش) امث ؛ ج.
رگوں کی ایک قسم . یہ رگیں ..... وحشیات کے نام سے مشہور ہیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸) . [وحش (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

وَحْشِیانَہ (فت ج و ، سک ح ، کس ش ، فت ن) صف ؛ م ف.
وحشت والا ، وحشیوں کے طرز یا طریقے یا انداز کا ، بربریت پر مبنی نیز غیر مہذّبانہ . شاعر ..... سچ میں جو جی میں آتا ہے ملا دیتے ہیں وحشیانہ مبالغہ کرتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵) . اگرچہ عرب کی پست اور ذلیل حالت کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اصلاحیں بڑی قابل قدر تھیں اور انہوں نے ان وحشیانہ برائیوں کو جو جہالت کے اور وحشت کے ساتھ لگی رہتی ہیں کامیابی کے ساتھ دفع کیا . (۱۸۸۴ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۱۰۰) . دس سال کی تاریخ وحشیانہ سزاؤں اور لرزہ خیز مظالم کی داستانوں سے لبریز ہے . (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۴۲) . بے شمار میلے پاؤں کی وحشیانہ کروٹیں . (۱۹۴۲ ، طلوع و غروب ، ۲۱) . اور بعض تو ان کو وحشیانہ سزائیں بھی کہتے ہیں . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۵۹۱) . [وحشی (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- پَن (--- فت پ) اند.
رک : وحشی پن ؛ وحشت کی حالت یا کیفیت . بڈھے تجربہ کار ہاتھی جن کے چہروں پر وحشیانہ پن برستا ہے . (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۲۶) . عامیانہ اخلاقیت کی تہوں میں انسانیت کے جہل و نادانی اور وحشیانہ پن کا عمیق نظر سے مطالعہ کرتا ہے . (۱۹۶۳ ، ڈرامہ نگاری کا فن ، ۳۰۴) . عہد وسطیٰ کے وحشیانہ پن اور مذہبی انتہا پسندی کے خلاف نیز جاگیردارانہ مذہبی کور دماغی پر عقل اور سائنس کی فتح اور نئے سماجی رشتوں کے یقین کی خاطر زبردست جدوجہد کے لیے رام موہن رائے نے جو آواز بلند کی اسے متعدد ہندوستانی مصنفوں کی حمایت حاصل ہوئی . (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳) . [وحشیانہ + پن ، لاحقۂ کیفیت].

وَحْشِیپنا (فت ج و ، سک ح ، ی مع ، فت پ) اند ؛ - وحشی پنا.
رک : وحشی پن (پلیٹس) . [وحشی پنا (رک) کا ایک املا].

وَحَل (فت و ، ح) اند.
۱. کیچڑ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. کیچڑ میں گر پڑنا (اسٹین گاس) . ۳. وہ مادہ جو تہ نشین ہو کر کیچڑ یا گارے کی شکل اختیار کرے ، دلدل . متعدد پودے صرف دلدلوں یا دھسانوں دلدلوں ہی میں اگتے ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین) ، ۲ : ۶۸۶) . [ع].

وُحُوش (ضم و ، و مع) اند ؛ ج.
۱. جنگل کے جانور ، درندے اور چوپائے .

وحوش اس بیاباں میں جاتے نہ تھے
طیور آشیانوں میں آتے نہ تھے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۸) . وہاں کے جنگل میں ایک درویش رہتے ہیں جن کو وحوش و طیور سے محبت اور انسانوں سے نفرت ہے . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۶۶) . انسانوں کا ساتھ چھوڑ کر وحوش اور طیور کی صحبت کو پسند کرتے ہیں . (۱۹۷۴ ، توازن ، ۱۶) . چونکہ یہ وحوش صحرا کی کھلی وسعتوں کے عادی نظر آتے تھے ، ان کے لئے جہاز کے تنگ راستوں پر چلنا مشکل تھا . (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، ۳۶۴) . ۲. (مراد) غیر متمدّن ، غیر مہذّب ؛ جنگلی . اس زمانے میں یہ لوگ بالکل وحوش تھے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۲۳) . [وحش (رک) کی جمع].

--- و طُیُور (---وج ،ضم ط ، و مع) امذ : ج .

درندے اور پرندے ، چرند اور پرند (عموماً جن و انس کے علاوہ مخلوقات) . وہ آفرینندۂ جن و انس و وحوش و طیور ہے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷) . بہت سے وحوش و طیور ہیں جن کی غذا صرف گوشت ہے ان کے جوارح صرف گوشت کے لیے مناسب ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۶۳) . وحوش و طیور اور جن و انس سب ان کے تابع فرمان تھے . (۱۹۵۵ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱ : ۲۳۳) . [وحوش + و (حرفِ عطف) + طیور (رک)] .

وَحی (فت و) امث .

۱. (i) (شریعت) وہ حکم یا پیغام جو اللہ تعالیٰ نے کسی نبی یا رسول پر اپنے خاص فرشتے (جبرئیل علیہ السّلام) کے ذریعے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لیے نازل فرمایا ہو، کلامِ الٰہی جو آسمان سے نازل ہوتا رہا ہے اور یقینی اور قطعی علم پر مشتمل ہے، حکمِ شرعی .

جبریل لے وحی جس اپر آئے ۔۔۔ اس بھانت نہ اور کس اپر آئے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹) .

پیغبر سیں کرتے روایت علی ۔۔۔ ہوئی ایک پیغبر اوپر وحی

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۹۹) .

نزولِ وحی کے بارگراں کی ۔۔۔ ثقالت دیکھ عظمت کے نشاں کی

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۳۰۹) .

کچھ خبر دیتا نہیں اکی دل آگہ مجھے

وحی کے مانند اب موقوف ہے الہام کیا

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۲۶) . اول یہ کہ قرآن کے احکام جس طرح بذریعۂ وحی نازل ہوتے ہیں لوگوں کو سنایا . (۱۹۳۶ ، احکامِ نسواں ، ۱۱۱) . غارِ حرا میں پہلی وحی نازل ہوئی . (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۳۶) . وحی اور قرآن کی حقانیت کے اثبات میں انھوں نے قرآن کریم کی اُس پیشین گوئی کا بھی ذکر کیا ہے جس میں رومیوں کی ایرانیوں کے ہاتھوں زبردست شکست اور پھر ان کے ایرانیوں پر غالب آجانے کا ذکر ہے . (۲۰۰۲ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۱۳۶) . **(ii) (لفظاً) لطیف یا سریع اور مخفی اشارہ یا تلقین ، وہ خفیہ کلام جو صرف مخاطب کو معلوم ہو اور کسی کے لیے مخصوص نہ ہو** . لفظ وحی کے لغوی معنے ایسے خفیہ کلام کے ہیں جو صرف مخاطب کو معلوم ہو دوسرے اس پر مطلع نہ ہوں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۷۸) . وحی کے لغوی معنی ہیں لطیف اور مخفی اشارہ . (۱۹۸۹ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۱۳) . **۲. (i) (شریعت) وہ ذریعۂ غیبی جس کے سبب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کسی نبی یا رسول کو کوئی علم حاصل ہوتا ہے اور اس حصول علم میں نبی یا رسول کی اپنی کسی صلاحیت کا دخل نہیں ہوتا ، رک : وحی جلی** . یہ لوگ بجز خدا کے معجزہ و وحی وغیرہ کو نہیں مانتے تھے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۹۳) . رسول اللہ ..... کے زمانۂ اقدس میں وحی کے ذریعے لوگوں کی حالت معلوم ہوجاتی تھی . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۷ : ۸۵) . **(ii) مکالمۂ الٰہی ، اللہ کی بات ، اللہ کا کلام** . گو مکالمۂ الٰہی کی متعدد صورتیں ہیں جن میں سے ایک وحی بھی ہے لیکن اسلام کے محاورہ میں وحی کا مفہوم اس قدر وسیع کردیا گیا ہے کہ مکالمۂ الٰہی کی تمام صورتیں اس کے تحت داخل ہوگئی ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۹۸) . **۳. چھپا کر اطلاع دینا ، چپکے چپکے بات کرنا کہ کوئی دوسرا نہ سن پائے ، چھپا کر بات کہنا ، سرگوشی** . وحی کا اصل مفہوم اس کے تمام معنوں میں چھپا کر اطلاع دینے کے ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۹۹) . وحی کے اصلی معنی یہ ہیں کہ اس طرح چپکے چپکے باتیں کی جائیں کہ کوئی دوسرا نہ سن پائے . (۱۹۸۹ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۱۳) . **۴. وہ کلام جس سے انکار کی گنجائش نہ ہو ، ناقابلِ تردید بات یا حقیقت .**

جو بات منہ سے نکلی اک وحی ہوگئی وہ

اعجاز سے بھی بڑھ کے انداز ہے سخن کا

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۴) . جب کسی سے محبت ہوجائے تو اس کی ہر بات وحی معلوم ہوتی ہے . (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۷۳) . **۵. دل میں ڈالنا یا جو کچھ کسی دوسرے کے خیال میں ڈالا جائے ، الہام** . وحی ..... دل میں ڈالنا (الہام) ..... نیز جو کچھ تم کسی دوسرے کے خیال میں ڈالو . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۱۳) . **۶. کتابت ، لکھنا نیز کتاب ، مکتوب** . وحی ..... کتابت (لکھنا) ، کتاب اور مکتوب نیز جو کچھ تم کسی دوسرے کے خیال میں ڈالو . (۱۹۸۹ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۱۳) . **۷. ہدایت ، فرمان ، حکم** . میں کیوں کر فرہنگ نگاروں کے اور ان کے مددگاروں کے قیاس کو وحی سمجھوں . (۱۸۶۹ ، خطوط غالب ، ۶۱۸) . مختلف عنوانوں سے اس کی وحی ہندوستانیوں کے دل و دماغ پر عمل میں لائی جاتی ہے . (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۲۹) . **۸. سخنِ نرم** (لغات کشوری) . [ع] .

--- اُتْرنا ف مر .

۱. وحی نازل ہونا ، وحی آنا . جس کو پسینہ آتا تھا اُس پر وحی اُتری تھی . (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۹) . **۲. کوئی بات القا یا الہام ہونا** . ان برانگیختہ کرنے والی چیزوں نے سجاح کے دل پر بڑا اثر کیا اسی حالت میں وہ بولی آپ پر کوئی وحی اتری ہو تو سنایئے . (۱۹۴۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۱۵۳) .

--- اِصْطِلاحی کس صف (--- کس ا ، سک ص ، کس ج ط) امث .

(فقہ) وحی کی وہ قسم جو بذریعۂ فرشتہ کسی نبی پر اصلاحِ خلق و تبلیغ و دعوت کے لیے خدا تعالیٰ نے نازل فرمائی ہو (اس کا سلسلہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ختم کر دیا ہے) ، وحیِ نبوت . یہی فرق ہے اس وحی الہام ..... اور وحی نبوت یعنی وحی اصطلاحی میں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۷۹) . [وحی + اصطلاحی (رک)] .

--- اِلْہام کس اضا (--- کس ا ، سک ل) امث .

وحی کی وہ قسم جو ہمیشہ سے جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گی ، وحی لغوی (رک : وحی ، معنی نمبر ۱ (ii)) . یہی فرق ہے اس وحی الہام یعنی وحی لغوی میں اور وحی نبوت یعنی وحی اصطلاحی میں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۷۹) . [وحی + الہام (رک)] .

--- اِلٰہی کس صف (--- کس ا ، مد ل) امث .

۱. رک : وحی ؛ معنی نمبر ۱ (i) ؛ (کنایۃً) حکمِ شرعی ، شریعت و نبوت . بسبب اوس کے احکام شرائع و دین و ملت و علوم عالیہ اور وحی الٰہی ..... اور کتابیں اور صحیفۂ آسمانی مرقوم ہوتے ہیں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۳) . زندگی کی زمامِ قیادت وحی الٰہی کے ہاتھ میں دینا چاہتے تھے . (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۹۶) . مولانا شبیر احمد عثمانی نے وحی الٰہی کا حوالہ دے کر فرمایا . (۱۹۹۰ ، اکابرینِ تحریکِ پاکستان ، ۶۰۱) . **۲. مراد : اللہ کے احکامات پر مبنی کتاب ، قرآن مجید ، کلام اللہ** . والدین کی رضامندی گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے ، یہ وحی الٰہی کا حقیقی منشا ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۱) . قرآن مجید وحی الٰہی اور کلام اللہ ہے . (۱۹۸۹ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۱۶) . [وحی + الٰہی (رک)] .

--ِ- آسمانی کس صف (---مد ا ، سک س) امث .
رک : وحی معنی نمبر ۱ ، آسمانی کلام ، کلام اللہ .

زمین و آسماں ہیں کلمہ گو ان کی صداقت کے
وحیِ آسمانی کی امانت کے امیں آئے

(۱۹۶۵ ، صد رنگ ، ۲۳) . یہ (قرآن جو پڑھ کر سناتے ہیں) وحی (آسمانی) ہے جو ان پر نازل ہوئی . (۲۰۰۰ ، سلام و پیام ، ۵۲) . [وحی + آسمانی (رک)] .

--- آنا ف مر ؛ محاورہ .
خدا کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السّلام کا پیغمبروں کے پاس پیام لانا ، وحی نازل ہونا .

تختۂ میت فراقِ یار میں معراج ہے
وحی آنا جانتا ہوں موت کے پیغام کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۱) . الغرض پھر آپ ﷺ پر وحی آنا تین برس یا تیس مہینے تک موقوف رہا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۲) . اس کے بعد تین برس تک آپ ﷺ پر کوئی وحی نہیں آئی . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ ، ۲) . ایک صحابی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر وحی کیونکر آتی ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۳ : ۳۰۰) .

--ِ- باطِن کس صف (---کس ط) امث .
وحی کی ایک قسم جس میں فرشتہ کلام و بیان کے بجائے محض اشارے سے کوئی بات نبی کو سمجھا جاتا ہے . وحی باطن میں اجتہاد کو بڑا دخل ہوتا ہے . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۱۵) . [وحی + باطن (رک)] .

--- بھیجْنا ف مر .
رک : وحی کرنا (جامع اللغات) .

--- پُہنْچانا ف مر .
پیغامِ الٰہی نبیوں تک لانا . جو ملائکہ سفرائے وحی ہیں حضرت جبریلؑ وغیرہ لوح محفوظ ان کے ہاتھ میں نہیں نہ وہ لوح محفوظ کے حامل ہیں اور انبیاء کو زبانی وحی پہنچاتے ہیں . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۶) .

--ِ- تَشْرِیعی کس صف (---فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .
رک : وحی اصطلاحی . بعض بزرگوں کے کلام میں اس کو وحی تشریعی وغیر تشریعی کے عنوان سے تعبیر کر دیا ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۷۹) . [وحی + ع : تشریع (ش رع) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--ِ- جِبِلّی کس صف (---کس ج ، ب ، شد ل) امث .
وحی کی وہ قسم جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنی ہر مخلوق سے مخاطب ہوتا ہے اور اسے کام کرنے کا طریقہ اور سلیقہ سکھاتا ہے . جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنی ہر مخلوق کو کام کرنے کا طریقہ وسلیقہ سکھاتا ہے اسے وحی جبلی یا طبیعی کہتے ہیں . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۱۴) . [وحی + جبلّی (رک)] .

--ِ- جُزْئی کس صف (---ضم ج ، سک ز) امث .
وحی کی وہ قسم جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کسی بندے کو کسی خاص بات سے متعلق کوئی ہدایت یا علم یا تدبیر بتاتا ہے (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۱۴) . [وحی + جزئی (رک)] .

--ِ- جَلی کس صف (---فت ج) امث .
وہ وحی جو کلامِ الٰہی پر مشتمل ہو ؛ مراد : قرآن مجید ، کلام الٰہی . آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بذریعۂ وحی جلی یا خفی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مطلع فرماتے ہیں کہ یہ نکاح تمہارے والد کا کیا ہوا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۳۸) . یہی میرا زاد راہ ہیں ایک اصل دوسری ظل ، ایک وحی جلی ہے اور دوسری وحی خفی ، ایک دلیل ہے دوسری نتیجہ . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۶۷۵) . [وحی + جلی (رک)] .

--ِ- حَقِیقی کس صف (---فت ح ، ی مع) امث .
اللہ کے احکامات اور اللہ کا کلام ، رک : وحی معنی نمبر ۱ . وحی حقیقی یعنی وہ علم جس کو اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً اپنے خاص الفاظ میں پیغمبر پر نازل کرتا رہتا ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۴ : ۷۷) . [وحی + حقیقی (رک)] .

--ِ- خَفی کس صف (---فت خ) امث .
وحی جو براہ راست نبی کے قلب پر نازل ہو (رک : وحی قلبی) . آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بذریعہ وحی جلی یا خفی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مطلع فرماتے ہیں کہ یہ نکاح تمہارے والد کا کیا ہوا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۳۸) . یہ میرا زاد راہ ہیں ایک اصل دوسری ظل ایک وحی جلی ہے دوسری وحی خفی ایک دلیل ہے دوسری نتیجہ . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۶۷۵) . [وحی + خفی (رک)] .

--ِ- رَبّانی کس صف (---فت ر ، شد ب) امث .
رک : وحی الٰہی . وحی کی دوسری قسم ..... کا منشا ملکہ "نبوت" کے ذریعہ وحی ربانی کی ترجمانی ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۴ : ۷۷) . یہ تو وحی ربانی ہے جو آپ کی زبان سے صادر ہوتی ہے . (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۲۲۵) . [وحی + ربّانی (رک)] .

--ِ- سَماوی کس صف (---فت س) امث .
رک : وحی آسمانی . ان کے کان پہلے کبھی کلام حق و وحی سماوی سے آشنا نہ ہوئے تھے . (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۱۱۴) . [وحی + سماوی (رک)] .

--ِ- طَبِیعی کس صف (---فت ط ، ی مع) امث .
رک : وحی جبلی . جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنی ہر مخلوق کو کام کرنے کا طریقہ یا سلیقہ سکھاتا ہے اسے وحی جبلی یا طبیعی کہتے ہیں . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۱۴) . [وحی + طبیعی (رک)] .

--ِ- غَیر مَتْلُو کس صف (---ی لین ، فت م ، سک ت ، و مع) امث .
وحی جو پڑھی نہ جائے ، جس کی تلاوت نہ کی جائے ؛ مراد : سنّتِ رسول ، حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم . آپ کا خیال معلوم کرنا چاہتا ہوں وحی غیر متلو کی تعریف نفسیاتی اعتبار سے کیا ہے . (۱۹۲۶ ، اقبال نامہ ۱ : ۱۵۳) . مجمل احکام کی تشریح و توضیح اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زبان سے وحی غیر متلو کے ذریعے کرا دی ہے . (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۴۸۸) . قرآن کریم میں اسلام کے اصولی عقائد اور بنیادی تعلیمات کی تشریح پر اکتفا کیا گیا ہے ، ان تعلیمات کی تفصیل اور جزوی مسائل زیادہ تر "وحی غیر متلو" کے ذریعے عطا فرمائے گئے ہیں . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن ، ۴۰) . [وحی + غیر (رک) + ع : متلو ، تلاوت کیا گیا] .

--- قُرآنی کس صف (--- ضم ق ، سک ر ، مدا) امث .
اللہ تعالٰی کے احکامات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئے اور جو قرآن مجید کی صورت میں ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیے گئے نیز قرآن کے الفاظ جو وحی کا نتیجہ ہیں . قرآن کا استدلال قطعی طور پر مسکت ہے ، سورۂ قلم میں وضاحت کر دی ہے کہ اے رسول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم تو بفضل خدا مجنوں نہیں ..... اور وحی قرآنی کی صداقت کا بہترین ثبوت بھی یہی ہے . (۱۹۵۱ ، تاثیر ، مقالات تاثیر ، ۲۶۳) . وحی قرآنی کو فوق العادت مؤثر و بلیغ ہونے کی وجہ سے جادو اور اس کے لانے والے کو جادوگر کہتے ہیں . (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثانی ، ۳۵۹) . [وحی + قرآنی (رک)] .

--- قَلْبی کس صف (--- فت ق ، سک ل) امث .
رک : **وحی خفی** . وحی قلبی ، اس قسم میں باری تعالٰی براہ راست نبی کے قلب کو مسخر فرما کر اس میں کوئی بات ڈال دیتا ہے . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن ، ۳۱) . [وحی + قلبی (رک)] .

--- کَرْنا محاورہ .
۱. **وحی بھیجنا (اللہ تعالٰی کا) ، وحی نازل فرمانا ، کسی واسطے سے اللہ کا نبی کے ذہن و قلب میں کوئی بات ڈالنا .** پھر وحی کی ہم نے تم کو کہ پیروی کرو ملت ابراہیم کی . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۷) . خدائے تعالٰی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ لوہے کی نعلین اور عصا تیار کر . (۱۹۲۳ ، تذکرۂ اولیا (مرزا جان) ، ۵۵) . جو کچھ وحی کی جارہی ہے اس کو (غور سے) سن لو . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۶۳) . خدا نے اپنے بندہ (محمد ﷺ) کی طرف (جبریل کے ذریعے) جو وحی کرنی تھی ، سو کی . (۲۰۰۰ ، سلام و پیام ، ۵۳) . ۲. **حکم دینا ، فرمانا (خصوصاً اللہ تعالٰی کا)** . تیرے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو وحی کیا ، تیرے پروردگار نے زمین کو وحی کیا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۹۹) . ۳. **دل میں بات ڈال دینا .** میں نے حواریوں کو وحی کیا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۹۹) . ۴. **پہنچانا ، بات پہنچانا .** یہ ایک دوسرے کو چکنی چپڑی بات وحی کرتے ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۰۰) .

--- لُغْوی کس صف (--- ضم ل ، سک غ) امث .
رک : **وحی معنی نمبر ۱** . وحی لغوی ہمیشہ سے جاری ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۷۹) . [وحی + لغوی (رک)] .

--- مَتْلُو کس صف (--- فت م ، سک ت ، ومع) امث .
اللہ تعالٰی کا نازل کردہ کلام ، جس کی تلاوت کی جاتی ہو ، مثلاً قرآن مجید ؛ وحی کے الفاظ جن کی تلاوت کی جاتی ہے ؛ مراد : قرآن مجید ، کلام اللہ ، کتاب الٰہی . اول قسم کی وحی کو ہم اصطلاحاً وحی متلو یا قرآن یا کلام اللہ کہتے ہیں . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۲۲) . فقہاء نے وحی کی دو قسمیں کر دی ہیں وحی متلو یعنی وہ وحی جو تلاوت کی جاتی ہے یعنی قرآن اور وحی غیر متلو جو تلاوت نہیں کی جاتی . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۰۸) . اُس میں وحی متلو کو قرآن اور غیر متلو کو حدیث کہا جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثانی ، ۱۰۰) . ہر کوئی اپنی ضرورت کے موافق سوال کر سکتا ہے اور بذریعہ وحی متلو اس کو جواب مل سکتا ہے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن (تفسیر) ۲ : ۶۲۸) . اگر یہ قرآن میں ہوتا تو یہ زمانے کی انتہا تک (آثار قیامت) وحی متلو ہوتی . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۹ : ۳۲۹) . [وحی + ع : متلو : تلاوت کیا گیا] .

--- مُحَمَّدی کس صف (--- ضم م ، فت ح ، شد م بفت) امث .
وہ وحی جو اللہ تعالٰی نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل فرمائی . وحی محمدی ..... سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علی وآلہ وسلم پر وحی کا آغاز نیند میں رویائے صادق سے ہوا . (۱۹۸۹ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۲۰) . [وحی + محمدی (رک)] .

--- مَلَکی کس صف (--- فت م ، ل) امث .
وحی جو اللہ تعالٰی کسی فرشتے کے ذریعے نبی تک بھیجے . وحی ملکی : اس تیسری قسم میں اللہ تعالٰی اپنا پیغام کسی فرشتے کے ذریعے نبی تک بھیجتا ہے اور وہ فرشتہ پیغام پہنچاتا ہے ، پھر بعض اوقات یہ فرشتہ نظر نہیں آتا صرف اس کی آواز سنائی دیتی ہے . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن ، ۳۲) . [وحی + ملک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- مُنْزَل کس صف (--- ضم م ، سک ن ، فت ز) امث .
رک : **وحی معنی نمبر ۱ ، وحی جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہو ؛ (کنایۃً) قرآن شریف ، قرآن مجید .** پانیئر جس کے پاس شاید وہاں کے حالات بتانے کے لیے وحی منزل ہوتا ہے اس خبر پر مضحکہ اڑاتا ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۱) . [وحی + منزل (رک)] .

--- مُؤَقَّت کس صف (--- ضم م ، فت ء ، ش ق بکس) امث .
ایک خاص زمانے میں نازل ہونے والی وحی . ان آیتوں میں اس علم کا ذکر نہیں جس کا منشا ''وحی موقت'' ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۱۶۷) . [وحی + موقت (رک)] .

--- نازِل ہونا ف م .
وحی اُترنا ، وحی آنا ، اللہ تعالٰی کی طرف سے الہام ہونا ، القا ہونا . جب آپ پر وحی نازل ہوتی تو آپ کو بے چینی ہوتی . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۰۳) .

--- نَبُوَّت کس اضا (--- فت ن ، ومع ، شد وبفت) امث .
وحی کی وہ قسم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اللہ تعالٰی نے ہمیشہ کے لیے موقوف کردی اور اس پر ایمان لانا اور اس کی پابندی انسانوں پر فرض ہے . وحی نبوت حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوچکی ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۷۹) . [وحی + نبوت (رک)] .

--- و اِلْہام (--- وج ، کس ا ، سک ل) امذ .
(طنزاً) **مراد : کوئی بات یا امر جسے حکم خداوندی کے برابر سمجھ لیا جائے ، کوئی حکم جس کو بالکل صحیح سمجھ کر ہمیشہ اس کی پیروی کی جائے .** اکثر قدیم عربی درس گاہوں میں آج تک بمنزلہ وحی و الہام سمجھا جاتا ہے . (۱۹۱۲ ، الناظر ، اپریل ، ۱۶) . ظاہر ہے کہ اس مہاتما ..... کے الفاظ ..... وحی و الہام کی حیثیت اور اہمیت کے حامل تھے . (۱۹۸۸ ، قائداعظم جناح : ایک قوم کی سرگذشت (ترجمہ) ، ۱۳۲) . [وحی + و (حرف عطف) + الہام (رک)] .

--- ہونا ف م.
وحی آنا یا اُترنا ؛ الہام ہونا ؛ علم ہونا. وحی ہوا کہ اس کے فرزندوں کوں دوست رکھتا ہے یا اپنے فرزندوں کوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۹). نوح کو وحی ہوئی. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۳۲). جو کچھ آپ فرماتے ہیں وہ سب اللہ کی طرف سے وحی ہوتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن ۳ : ۲۰۶).

وَحید (فت و، ی مع) صف.
۱. **تنہا، اکیلا، یکتا، یگانہ.**

ہر فرد سن کے آج تیرے وصف صاف کا
ناجی کو بھیجتا ہے صلا طاہر و وحید

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۱).

بڑے عارف ہو شیخِ شہر ہو تم
وحیدِ عصر و فردِ دہر ہو تم

(۱۸۷۷، ابر کرم، ۸).

عالم نہیں ہے کوئی اگر ہے تو ایک ہے
جس کو وحید جانتے ہیں قدردانِ علم

(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲ : ۹۷). وحید ۲۸ یگانہ اور تنہا. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۳). ۲. **اللہ تعالٰی کا ایک صفاتی نام** (ماخوذ: علمی اُردو لغت). ۳. **بنیادی، اصلی ؛ واحد.** ہمارے ہاں متعدد ایسی انجمنیں قائم ہیں جن کا مقصدِ وحید خدمت عامہ، تعلیم غربا اور امداد بیچارگان ہے. (۱۹۲۳، نگار، اکتوبر، ۳۱۰). ان دونوں نابغۂ دہر ہستیوں کی اقدار مشترک پیش کرنے کا مقصدِ وحید یہ ہے کہ دونوں کے انداز فکر اور اسلوب بیان کی نشاندہی ہو جائے. (۱۹۶۵، غالب کون ہے (سید قدرت نقوی)، ۱۰۹). قرآن مجید میں انبیا کی بعثت اور کلام اللہ کے نزول کا مقصدِ وحید ہی یہ بتایا گیا ہے کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷ : ۶۵). [ع].

--- الدُّہر (--- ضم د، غم ال، فت ج د بشد، سک ہ) امذ.
جو اپنے زمانے یا عہد میں کسی علم یا فن میں یکتا و یگانہ ہو، جو اپنے زمانے میں ثانی نہ رکھتا ہو. ممتحن صاحب عالم سہی، محقق سہی، فرید العصر سہی وحید الدہر سہی، لیکن مولویت کو طبابت سے کیا مناسبت. (۱۸۹۱، لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۳۸). گانے بجانے میں بھی وحید الدہر و یکتائے روزگار ہے. (۱۹۱۴، محل خانہ شاہی، ۳۶). [وحید + رک : ال (۱) + دہر (رک)].

--- العُصر (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ع، سک ص) امذ.
رک : وحید الدّہر ؛ یکتائے زمانہ. یہ نسخہ ایک مشہور وید کا ہے جو کہ اس معالجہ میں وحید العصر تسلیم کیا گیا ہے. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۵۸). اس مرکز کی کلیدی شخصیت خود سرسید کی تھی، انھوں نے اپنے گرد وحید العصر دانشوروں کو جمع کر لیا تھا. (۱۹۸۸، مولانا ابوالکلام آزاد، شخصیت اور کارنامے، ۲۶۲). [وحید + رک : ال (۱) + عصر (رک)].

--- القِیمت (--- ضم د، غم ا، سک ل، ی مع، فت م) امذ.
(طبعیات و ریاضی) **ایک قیمت یا قدر کا.** ۵۸. جب مرکزی اسراع فاصلہ کا وحید القیمت تفاعل ہو. (۱۹۳۸، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت، ۹۱). جب ایک ملتف متغیر مقدار ہ کسی دوسری ملتف مقداری کے ساتھ اس طرح مربوط ہو کہ ی کی ایک قیمت .... کو ی کا وحید القیمت یا یک قیمتی تفاعل کہتے ہیں. (۱۹۴۷، ملتف متغیر کے تفاعل، ۵۹). [وحید + رک : ال (۱) + قیمت (رک)].

--- دَوراں کس اضا (--- ولین) امذ.
جو اپنے زمانے میں کسی علم یا فن میں یکتا ہو، جس کا اپنے دور میں کوئی ثانی نہ ہو. وہ اپنے آپ کو ایک نابغۂ عصر اور وحید دوراں خیال کرتے تھے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۶). [وحید + دوراں (رک)].

--- دَہر کس اضا (--- فت ج د، سک ہ) امذ.
رک : وحید الدّہر.

جو جو نفوس اب ہیں غنیمت سمجھ انھیں
ہر ایک وحیدِ دہر ہے یکتا کہیں جسے

(۱۹۳۰، وہ صورتیں الٰہی (مہاراجہ سرکشن پرشاد)، ۱۱۷). [وحید + دہر (رک)].

--- روزگار کس اضا (--- و مج، سک ز) امذ.
رک : وحید الدّہر. مولانا بہلول ..... ادائے مقاصد میں وحید روزگار تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴ : ۳۷). [وحید + روزگار (رک)].

--- زَماں کس اضا (--- فت ز) امذ.
رک : وحید الدّہر.

خنداں سخن سنج ، شیریں زباں
وزیر جہاں و وحید زماں

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۲۶).

جواں مرد ہیں راجپوت ایسے یاں
کہ ہر اک کو کہیے وحید زماں

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۳۷). [وحید + زماں (رک)].

--- زَمانہ کس اضا (--- فت ز، ن) امذ.
رک : وحیدِ زماں.

یہ حاکم دوام اور دائم رہیں
وحید زمانہ ہیں قائم رہیں

(۱۸۶۸، آغا جو، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین، ۳۰، ۱۹۷۳، ۲۹)).

وہ اپنے فن میں ملک کے اندر یگانہ تھا
یکتائے روزگار و وحید زمانہ تھا

(۱۹۱۰، بہارستان، ۷۹۴). [وحید + زمانہ (رک)].

--- عَصر کس اضا (--- فت ع، سک ص) امذ.
رک : وحید العصر.

جو زباں دانِ محبت ، دل وحید عصر تھا
اب زبانِ خلق پر ہے ذکر اس مغفور کا

(۱۸۰۹، جرأت، ک (مجلس)، ۱ : ۲۳۶).

وحید عصر ہوں میں عقل اوّلیں ہے گواہ
فرید دہر ہوں میں صفحۂ زماں ہے گل

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۳) . خواجہ فرید الدین ..... ریاضیات میں وحید عصر تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۱) . امام وحید عصر ، فرید دہر ، عدیم العدیل وفا قد النظیر ہوتے ہیں . (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۱۰) . [وحید + عصر (رک)] .

وَخت (فت و ، خ) اند .
وقت (رک) کا بگاڑ .

کہ قرمیزی ریشم تے انگ نرم تھا
وخت بے شرم خیال سو گرم تھا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۷) . مغلانی (نوٹ لے کر) اے میں کیا جانوں موا لوٹھ کیا ہوتا ہے ہمارے وخت (وقت) میں لوٹھ ووٹھ تھا کہاں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۵۷) . لے لو پیارے ایک ایک گلاس کے چار چار آنے ، تمہارا بھی یہی وخت ہے ، ورنہ قرآن کی قسم پھر کوئی نہیں پوچھے گا تم کو . (۱۹۴۰ ، مضامین رموزی ، ۱۱۸) . دونوں وخت مل رہے تھے چوپال کے پاس سے گزری تو ایسا لگا جیسے کوئی عورت رو رہی ہے . (۱۹۷۸ ، بستی ، ۱۵) . [وقت (رک) کا مخرّب] .

وُخْشُور (فت نیز ضم و ، سک خ ، و مع) اند .
زرتشتیوں کا پیغمبر ، پارسیوں کا مذہبی پیشوا . پارسیوں کے وخشور دھندلے نظر آتے ہیں . (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفےٰ ، ۲۳) . موبدان فارس کا پیرو ..... آنسو بہا بہا کے کہہ رہا تھا کیا خوب آدمی تھا ، خدا مغفرت کرے ہمارے حق شناس وخشوروں (پیمبروں) کے آئین کا کس استقلال سے پابند رہا . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۲۲۸) . [ف] .

وَخی (فت و) امث .
پامیر کے علاقے میں بولی جانے والی زبانوں میں سے ایک زبان ، ایک زبان جو افغانستان کی سرحد سے متصل پاکستان کے انتہائی شمالی علاقوں بالخصوص وا خان کے علاقے میں بولی جاتی ہے . وخی . یہ چترال کے شمال میں بولی جاتی ہے . (۱۹۴۳ ، آریائی زبانیں ، ۸۳) . سطح مرتفع پامیر کی بعض زبانیں (سری قولی ، شغنی ، وخی وغیرہ) ہیں . (۱۹۶۸ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷۱) . [مقامی] .

وِد (کس و) اند .
جاننے والا شخص ، عقل مند آدمی ، دانا شخص (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विद्] .

وُدّ (فت نیز کس نیز ضم و ، شد د) اند .
ا . محبت ، دوستی ، مودت . ود کے لغوی معنی ہیں محبت . (۱۹۳۷ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا (محبوب عالم) ، ۲ : ۷۹۲) .

حقیقتاً وہی وحدت ہے جو ارادی ہے
ہے جو نتیجۂ حب و وفاق و ود و لدم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۱۹) . **۲ . کسی چیز سے محبت کرنا ، کسی چیز کے ہونے کی تمنا کرنا ، دوست ، عاشق ، چاہنے والا** (قاموس القرآن) . **۳ . ایک بت کا نام جسے قوم نوحؑ پوجتی تھی یہ محبت اور خواہش کا بت تھا .** ود ، ایک بت بنی کلب کا دومۃ الجندل میں تھا . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۲۹) . عرب میں بیالیس بت تھے ..... منجملہ ان کے آٹھ بت وہ ہیں جن کا نام قرآن مجید میں بھی آیا ہے ، ود ، سواع ، یغوث ، یعوق ، نسر ، لات ، منات ، عزیٰ . (۱۸۹۵ ، مقالات سرسید ، ۱۰۶) . اور ہرگز نہ چھوڑنا ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو . (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۹۱۳) . اپنے معبودوں کی پرستش مت چھوڑنا اور ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو بھی ترک نہ کرنا . (۱۹۷۵ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۶۹۶) . [ع] .

وِدا (۱) (کس و) امث (قدیم) .
رک : وداع کا قدیم املا ، رخصت .

قضا یوں ہوا جو رضا شاہ منگ
ودا اس پری سوں کیے چھوڑ سنگ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۱) .

ترا قد پھول کی ڈالی نمن کھل مکھکانی تے
خوشی پاجیو کا بلبل سوغم کوں سب ودا دیتا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۲) .

جلوے کے دن ہو جدا
دولا اس کا کرو ودا

(۱۷۸۷ ، اُردو شہ پارے (جنگ نامہ ، شاہ محمد) ، ۲۶۵) . [وداع (رک) کا بگاڑ] .

وِدا (۲) (کس و) امث .
علم ؛ عقل ، دانائی ، سمجھ (رک : ودیا) (پلیٹس) . [س : विद्या] .

وِداج (کس و) امث .
رگ گردن ، گردن کی رگ (لغات ہیرا) . [ع] .

وِداجی (کس و) صف .
وداج (رک) سے **متعلق .** اکثر شعبتی منصفی ، دائیں وداجی اور زیر ترقوی لمعنی تنے علیحدہ علیحدہ اندرونی وداجی ، زیر ترقوی اور لاامی ورید میں کھلتے ہیں . (۱۹۴۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۱۵) . [وداج + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَداجَین (فت و ، ی لین) اند .
وداجیں ، دو رگیں ، جو گردن کے دونوں طرف ہوتی ہیں . وداجین کی فصد سے ضیق النفس ..... میں فائدہ ہوتا ہے . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۷۶) . [وداج + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

وُِداد (کس نیز فت نیز ضم و) امث .
ا . دوستی ، اتحاد ، اتفاق . ایک بڑھئی اور سونار میں واسطہ اتحاد اور رابطہ وداد اس درجہ تھا ..... کہ یہ دونوں ماں جائے بھائی ہیں . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۵۴) .

خاندانی جن سے ہوتی تھی رہ و رسمِ وداد
جن کی اگلی اُلفتوں کے ہوتے افسانے تھے یاد

(۱۸۸۹، افکار سلیم، ۴۵)۔ **۲. محبت، مودت، لگاؤ.** امیر کابل اور اس کے بیٹے کے ساتھ رشتہ اتحاد اور وداد کو دوتا کیا۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۹۰۷)۔ ملوک و سلاطین اب بھی ہیں...... وہ دوسرے ممالک میں اب بھی جاتے ہیں لیکن فوج لے کر نہیں دوستی، محبت اور وداد کا پیغام لے کر۔ (۱۹۵۷، گل کدہ (رئیس احمد جعفری)، ۳۸۹)۔

وفاق و وداد و موالات و خلت — یہ بنیان مرصوص و وحدت کدہ ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۱۹۶۴)۔ رنجش کے بجائے محبت و وداد نے دل میں جگہ پکڑ لی۔ (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۷)۔ [ع]۔

وِدارْنا
(کس و، سک ر) ف م۔

پھاڑنا، چیر دینا، ٹکڑے کر دینا (پلیٹس)۔ [س: (वि) विदारण]

وُداس
(ضم و) صف۔

اداس کا بگاڑ. غرض ہمیشہ دن کو دونو وداس رہتے تھے۔ (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۴۱)۔ [مقامی]۔

وِداع
(فت نیز کس و) امث۔

۱. رخصت، روانگی نیز ترک کرنا، چھوڑنا.

چلیا حسن کر وداع — ہوا تن سوں جیو جدا

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۱۴)۔ جاسوس نظر دل بادشاہ عالم پناہ سوں وداع ہو کر قدمانگے دھر روانہ ہوا۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۴۲)۔

اسد ہے نزع میں چل بے وفا برائے خدا
مقام ترک حجاب و وداع تمکیں ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۳)۔

بولا انجام وہی جو کہ ہے سب کو معلوم
زندگانی کو وداع اور جوانی کو سلام

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۴۰)۔ وداع و رخصت کے بڑے بڑے رقت انگیز مضمون آپ کی نظر سے گذرے ہوں گے۔ (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۹۴)۔ یاں وہ شخص وداع ہو چکا جس نے صرف محبت کرنا سیکھا تھا۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۸)۔ **۲. دلہن کی اپنے گھر سے رخصت نیز دلہن کی رخصتی کی تقریب یا رسم.** اس بیر کو بات ٹھہری، اگلے بیر کو ساچق منگل کو برات، بدھ کی وداع۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۳۳)۔ چاہے کچھ تیاری ہو یا نہ ہو بچی کی وداع انھیں چھینٹوں میں ہونی چاہیے۔ (۱۹۴۲، تصویر، ۱۲۵)۔ آپ تین کپڑوں میں..... بیلا کو وداع کریں۔ (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۹۹)۔ [ع]۔

--- دینا
ف مر؛ محاورہ (قدیم)۔

رخصت کرنا، روانہ ہونے کی اجازت دینا.

ملتے تھے گل کمند جوانوں کے ہات ڈال
دی ایک کو وداع کیا اور کا خیال

(۱۷۶۱، جنگ نامہ پانی پت (منظوم)، ۱۲)۔

--- طاقت
کس اضا (ـــ فت ق) امث۔

طاقت کا جاتے رہنا (جامع اللغات)۔ [وداع + طاقت (رک)]۔

--- کر دینا / کر لینا / کرنا
ف مر۔

۱. ترک کر دینا، چھوڑ دینا، چھوڑنا.

چلیا حسن کر وداع — ہوا تن سوں جیو جدا

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۱۴)۔ "دو تین سال کا عرصہ گزرتا ہے کہ جہان فانی کو وداع کیا"۔ (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۵۱)۔

بھلاوا ہے طلسم زندگانی — وداع جب عز و جاہ کر لے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۱۳)۔ **۲. خدا حافظ کہنا، رخصت کرنا.** مجھے وداع کرنے آئے تھے۔ (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۲۱۹)۔ ہمیں ہنسی خوشی وداع کرو۔ (۱۹۷۶، زرد آسمان، ۱۷۸)۔ ہیڈ کلرک.... ہمیں وداع کرنے کے لئے اٹھا۔ (۱۹۸۶، (محمد خالد اختر) کھویا ہوا افق، ۱۲)۔ وہ مجھے پیرس تک وداع کرنے کے لیے آئی۔ (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۱۱۲)۔ **۳. لڑکی کو شادی کے بعد سسرال بھیجنا، لڑکی کو اپنے گھر سے سسرال رخصت کرنا.** ان شاء اللہ زندگی بہ خیر چھ مہینے کے اندر ہی اندر میں وداع کر دوں گی۔ (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۱۱۱)۔ ایک اجنبی گھر کے لیے وداع کر دینے کا لمحہ، میرے گھر میں اس کی موجودگی کے اٹھارہ برسوں پر چھا گیا۔ (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اپریل، ۶۲)۔

--- کہنا
ف مر۔

خدا حافظ کہنا، رخصت کرنا نیز لڑکی کو ماں باپ کے گھر سے سسرال رخصت کرنا.

اُجڑ گئی لاج رہی دیکر نہیں انپڑاے دلبر لگ
برا لگتا وداع کئی ماں جو پردے کیچ انتر سوں

(۱۶۹۷، د، ہاشمی، ۱۶۲)۔

--- ہونا
ف مر؛ محاورہ۔

۱. رخصت ہونا؛ (مجازاً) دنیا سے رخصت ہونا، مر جانا، انتقال کر جانا. بختاں (بختیار) بیگ دوز بھائی کہ توپ خانہ کا کار فرما تھا اور سیف خاں و اکرام خاں کا پیشرو تھا پیاپے زخم کھا کر دنیا سے وداع ہوا۔ (۱۸۹۷، بادشاہ نامہ، ۶۲)۔

ہوئے ہیں جمع رئیسانِ شہر کلکتہ
وداع ہوتے ہیں یاروں سے حضرتِ رنجور

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۴۶)۔

میں اپنی آواز کھو رہا ہوں — وداع اب تم سے ہو رہا ہوں

(۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۳۳)۔ **۲. لڑکی کا میکے سے رخصت ہو کر سسرال جانا.** یہ دونوں میاں بیوی اس دنیا میں خوش و خرم رہیں گے مگر تم جانتی ہو کہ جس وقت بچی دلہن بن کر میکے سے وداع ہوتی ہے تو سسرال میں ہر متنفس غیر اور پرایا ہوتا ہے۔ (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۲۷)۔ چاہے کچھ تیاری ہو یا نہ ہو بچی کی وداع انھیں چھینٹوں میں ہونی چاہیے۔ (۱۹۴۲، تصویر، ۱۲۵)۔ وداع ہوتے وقت جو پریشانی، جو فکر، جو اضطراب تھا اب نام کو نہیں۔ (۱۹۴۸، سولہ سنگار، ۴۴)۔ بیٹی وداع ہوگئی تو اب اس کا میکے میں کیا کام۔ (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۶۴)۔

وِداعی
(کس و) (الف) صف۔

وداع (رک) سے متعلق یا منسوب، وداع کا، الوداعی، رخصت کے وقت کا، روانگی کے وقت کا؛ آخری، اختتامی. ۵۹۱ھ میں جب وہ انفاس کے مقابلہ کے لیے جا رہا تھا ابن رشد کو وداعی ملاقات کے لیے دربار میں طلب کیا۔ (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵ : ۳۳)۔

نواب چھتاری صاحب کی وداعی دعوتیں ہو رہی ہیں ۔ (۱۹۶۱ ، مکتوبات عبدالحق ، ۴۸۶) . میری وداعی دعوتوں کا سلسلہ شروع ہوا تو میں نے ساتھیوں پر زور دیا کہ رقم اکھٹی کر کے ...... فنڈ میں دے دیں ۔ (۱۹۷۱ ، پس دیوار زنداں ، ۳۹۱) . (ب) امث ۔ جدائی ، رخصت ، خیرباد .

جسد ناتواں جائے مہمان تنگ — سخن منھ پہ آوے وداعی کے رنگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک (مثنویات) ، ۱۰۴۷) . [وداع + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... جَلْسَہ (...فت ج ، سک ل ، فت س) امذ .

وداع (رک) سے منسوب ، ایسی مجلس جو کسی شخص کے کسی ادارے وغیرہ سے رخصت کے وقت منعقد ہو ۔ وداعی جلسہ میں میں نے صرف ندوہ کے مقاصد پر تقریر کی ۔ (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۹۱) . [وداعی + جلسہ (رک)] .

... سَلام (...فت س) امذ .

رخصت ہوتے وقت کا سلام ، آخری سلام ۔ ڈاکٹر صاحب ڈبہ کے دروازے پر کھڑے وداعی سلام کر رہے ہیں ۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۹۵) . [وداعی + سلام (رک)] .

وداعِیَّہ (کس و ، ع ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) صف .

وَداع (رک) سے متعلق یا منسوب ، وداع کا ، الوداعی ، آخری ، اختتامی ۔ انجمن کی تاریخ میں تقریب وداعیہ کی کوئی مثال نہیں ہے ۔ (۱۹۷۹ ، سلہٹ میں اردو ، ۳۳۵) . [وداع + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

وَدائِع (فت و ، کس ،) امذ ؛ ۔ ودائع .

امانت ، ودیعت کی جمع ۔ انھیں ودائع الٰہی کی مثال جان کر ان کے رہنے کے شکوہ اپنے اوپر واجب جانے اور ان کے ساتھ مہربانی مدارات کا طریقہ جاری رکھے ۔ (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۳۶) .

تجھ نفس و دل و روح میں پیوستہ رکھے ہیں — لاحد و عد اسرار الٰہی کے ودائع

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۴۴) . رعایا و برایا جو بدائع ودائع ایزدی ہیں ان کو عبث عبث پامال کرنا ۔ (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۴۰) . [ودیعت کی جمع] .

ود آؤٹ (کس و ، مد الف ، ومع) صف .

(لفظاً) بغیر ؛ ریلوے کی اصطلاح میں بغیر ٹکٹ سفر کرتا ہوا ۔ عجب نہیں جو یہ سمجھے ہوں کہ یہ بلا ٹکٹ گھس آئے ہیں یا ریل کے "بابو شاہی" روزمرہ میں ود آؤٹ (With out) والے ہیں ۔ (۱۹۵۶ ، محمد علی ، ۲ : ۲۶۵) . [انگ : Without] .

وَدَر (فت و ، د) امذ .

بکواس ، بیہودہ گفتگو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : वद्र] .

وِدَر (کس و ، فت د) (الف) صف .

پھاڑنے والا ، چیر ڈالنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ ۔ حنظل ، تھوہر (لاط : Cactusindicus) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विदर] .

وِدُر (کس و ، ضم د) (الف) صف .

دانا ، عقلمند ، ذہین ، ہوشیار ؛ عالم ، فاضل ؛ ماہر ، کامل ؛ سازش کرنے والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ ۔ چالاک آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विदुर] .

وَدراٹ (فت و ، د) امذ .

بکواس ، بیہودہ گفتگو (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [پ : अवड्ढी] .

وِدْڑنا (کس و ، فت د ، سک ڑ) ف ل .

پھٹنا ، چرنا ؛ کھلنا ، پھوٹنا (پلیٹس) . [ودر (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

وَدْڑنا (فت و ، د ، سک ڑ) ف ل .

بکواس کرنا ، بے ہودہ گوئی کرنا ، احمقانہ باتیں کرنا (ماخوذ : پلیٹس) . [ودر (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

وِدَع (کس و ، فت د) امث .

رک : وداع نمبر ۱ .

عکس جاناں کو ودع کر کے اٹھی میری نظر — شب کے ٹھہرے ہوئے پانی کی سیہ چادر پر

(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۱۰۹) . [ع] .

وَدَن (فت و ، د) امذ .

۱. چہرہ ، منھ ؛ خد و خال .

ترا ودن سو دیا نور حور جنت کوں — بھوں تیری سوا عرافیاں کو دینے داج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۷) . ۲. (الجبرا) کسی سلسلے کی پہلی رقم (جیومیٹری) مثلث کا سرا یا اوپر کا کونہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س] .

وِدْوان (کس و ، سک د) صف نیز امذ .

جاننے والا ، ماہر ، عالم ، دانش ور ؛ عقلمند ، دانا ، زیرک ، چالاک ، ہوشیار .

راجے مہاراجے جو راجہ کے یہاں مہمان تھے
اور رشی پنڈت برہمن جس قدر ودوان تھے؟

(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۳۲) . مذہبی تعلیم کے انجکشن بڑے بڑے ودوان پنڈتوں نے دیے تھے ۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۴) .

لوگوں نے اس کے ساتھ
وہی کیا
جو ودوانوں سے ، پڑھے لکھوں سے
میٹھی بولی بولنے والوں سے دنیا میں ہوا کیا ہے

(۱۹۷۴ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۱۸) . وہ سنگیت کے بہت بڑے ودوان تھے ۔ (۱۹۹۱ ، باتیں کچھ سریلی سی (داؤد رہبر) ، ۶۱) . [س] .

وِدْوانس (کس و ، سک د ، غنہ) صف ؛ امذ .

طالب علم ؛ علم رکھنے والا ، عالم (رک) ود وان (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س] .

وِدْواہ (کس ج ، سک د) امث .

عورت جس کے شوہر کا انتقال ہو چکا ہو ، بیوہ ۔ شریمتی دیوی لال آنجہانی شری شاستری جی کی ودواہ (یعنی بیوہ) ہیں ۔ (۱۹۹۰ ، جنگ ، کراچی ، نصراللہ خان ، ۸ اگست ، ۳) . [ودھوا (رک) کا ایک املا] .

وَدُود (فت و ، ومع) صف .

۱. جو تمام مخلوقات پر احسان کرے اور ان کی بھلائی چاہے ، بہت رحم کرنے والا ، بھلا چاہنے والا ، محبت کرنے والا ، شفیق ؛ دوست ، اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفات میں سے ایک .

رؤف ہور رشید ہور مانع تمہیں — وُدود ہور غنی ہور نافع تمہیں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲).

چشمِ مشتاق جلوہ گاہِ شہود — کیوں نہ ہوں ناظرِ جمالِ وُدود

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۱۱۵).

اگر عبادتِ ربِّ ودود ہے منظور — تو کر خیال کہ گویا ہوں میں اسی کے حضور

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲۷). یکا یک آندھی تیرہ و تار اُٹھی اور برق شعلہ بار چمکنے لگی شہزادہ گھبرایا ودود سے پناہ مانگنے لگا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۷۰). وَدُود: خدا کا نام ہے جو تمام مخلوقات کے لیے بھلائی کو دوست رکھے اور ان پر احسان کرے، یہ رحیم کے معنے کے قریب قریب ہے. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، منشی محبوب عالم، ۲: ۹۷۲). اللہ تعالیٰ نے جو مومنوں پر رحیم، غفور اور ودود ہیں اپنے مومن بندوں کے ساتھ اپنی بے انتہا محبت اور رحمت کا ذکر بہت ہی مؤثر انداز میں فرمایا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۵۳). [ع].

وِدُوشَک (کس و، و مع، فت ش) امذ: صف.

۱. دربار میں دل لگی سے حاکم کو ہنسانے والا، دل لگی کرنے والا، بھانڈ، نقّال، مسخرا، ناٹک میں ہنسی مذاق کرنے والا، بذلہ سنج. جب وہ زمین پر راجہ کے باغ میں پہنچی تو کیا دیکھتی ہے کہ وہ اپنے وِدوشک (مسخرا) مناوا برہمن کے ساتھ اردی ہی کی باتیں کرکے دل بہلا رہا ہے. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۲۶). ۲. خراب کرنے والا؛ گمراہ کرنے والا (ماخوذ: پلیٹس).
[س: विदूषक].

وَدَہ (فت و، د) امذ.

موت، قتل؛ (مجازاً) لاش، مُردہ جسم.

بچھکو بڑوں کو سب کو گاڑیا — اور ودہ پر ان کے خاک پاڑیا

(۱۶۵۹، نورنین، ۳۵). [ع: ودی کا مہند].

وَدی (۱) (فت و) امذ.

۱. کھجور کا درخت نیز کھجور کے چھوٹے پودے (اسٹین گاس). ۲. ایک قسم کی لکڑی جو جلانے کے لیے خراب سمجھی جاتی ہے. ہیزم سوختنی .... کے لئے جو لکڑیاں خراب سمجھی جاتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں .... موہا، ماہ رُخ، چرونجی آری، ودی. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۷۸). [ع].

وَدی (۲) (فت و) م ف (قدیم).

وہ، وہاں.

لگے کہنے ہر یک کوئی بھاکو بھاتا — ..... ودی جاتا نمانے کا فلانا

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۶).

وَدِیّ (فت و، کس د، سک ی بشد نیز بلا شد) امث.

ایک سیال و رقیق لیس دار رطوبت جو پیشاب سے قبل یا اس کے ساتھ خارج ہوتی ہے تاکہ یہ مجری بول کو نرم اور تر رکھے اور اخراج بول میں سہولت ہو، بعض وقت پیشاب کے بعد بھی خارج ہوتی ہے. اور قضیب کے تین راستہ ہیں اول راستہ پیشاب کا دوسرا راستہ منی کا تیسرا راستہ ودی کا. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۵۳). لیکن ودی تو وہ ہوتی ہے بعد پیشاب کے دھووے ذکر اپنے کو. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۳۷). اور ودی ایک سیال رقیق رطوبت ہے جو غدہ ودی میں پیدا ہوتی ہے اور یہ پیشاب سے پہلے یا اُس کے ساتھ خارج ہوتی ہے. (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۸۵۸). [ع].

وُدّی (ضم و، شد د) امذ.

ایک ہندوستانی درخت کا نام جو بہت بڑا ہوتا ہے اور اس کا تنا بھی موٹا ہوتا ہے اس کے پتّے آپٹے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور پھلیاں سہجنے کی پھلیوں کی طرح مگر ان سے کچھ پتلی ہوتی ہیں، بعض اطباء کا خیال تھا کہ یہ امراض چشم کو نافع ہے اور ہڈی کے درد کو مٹاتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۴۸۷). [مقامی].

وِدّیا (کس و، سک نیز شد د بکس) امث.

۱. (i) علم، بدیا، فلسفہ. اگر کوئی کہے کہ آپ کون سی ودیا پڑھتے ہو .... تو گنگا جمنی زبان سمجھ کر ہنسی نہ اُڑائی جائے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، ۹، ۱۱: ۵). ہندی پاکستانی تہذیب کے پیچھے جو فلسفہ اور ودیا ہے .... اس سے بڑا لطف اُٹھایا ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۶۲۹). (ii) غائب کا علم، علمِ نجوم نیز جادوئی صلاحیت. ایسے ہی ہم اپنی ودیا کے بل سے استقبال کا غائب حال دیکھتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۴۱). ۲. دانش، سمجھ، عرفان، واقفیت؛ آگہی. ویدانت کا مقصد یہ ہے کہ وہ ودیا یعنی عرفان سے متائی جائے. (۱۹۱۰، ادیب، اکتوبر، ۱۷۵). اس شخصیت میں علم اور اخلاقیات اور تاریخ اور فلسفے کو کوئی دخل نہ تھا اگر کچھ ہلکا سا رشتہ تھا تو وہ راگ کی ودیا سے. (۱۹۸۸، کبیرے کا پنچھی، سلام و پیام، ۱۱). ۳. ہنر، کمال، فن. یہ معاوضہ کا کام ہی نہ تھا، جان کا کیا معاوضہ یہ ایک کار ثواب تھا اسے جو ودیا آتی تھی اس کا لازمی استعمال. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۱۶). ۴. استعداد، طاقت، قوت. انہیں ایشور نے بل اور ودیا دی ہے وہی اس وقت وجے کا بیڑا اٹھا سکتے ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱: ۲۴۳). ۵. جادو، سحر، منتر. جوگی نے اسے دیکھ کے اچرج کیا پر ترنت ہی اپنی ودیا سے اسے پہچان لیا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۶). ۶. مطبوعات، کتابچے، لٹریچر. یہ کون سی ودیا ہے مہاراج ایک نے اندر جھانک کر پوچھا مہاراج یہ ہندی ودیا ہے ..... (۱۹۸۳، ہندیاترا، ۲۳۳). ۷. بعض قدیم روایات کے مطابق ایک قسم کی جادو کی گولی جسے منھ میں رکھ کر آسمان پر چلے جاتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات). ۸. دُرگا جی کا ایک نام نیز ایک درخت (جامع اللغات).

--- دان امذ.

بلا معاوضہ علم یا ہنر کا پھیلانا، مفت درس و تدریس. ہندوستان میں ودیا دان ہر قسم کی سخاوت سے افضل مانا گیا ہے ہندو معلم اپنے شاگردوں سے کچھ نہیں لیتا بلکہ انھیں اپنے گھر پر رکھتا ہے. (۱۹۰۸، مضامین پریم چند، ۲۱۸). [ودیا + دان (رک)].

--- دَھر (--- فت دھ) امث.

۱. علم و معرفت رکھنے والا شخص، بابا دھر. اب تم بھی ودیا دھر بن گئے. (۱۹۲۱، چتی پرتاپ، ۱۱۸). ۲. ایک خیالی مخلوق جو کوہ ہمالیہ پر رہتی ہے اور شوجی کی پرستار ہے؛ ایک وزن یا بحر؛ ایک سُر (جامع اللغات). [ودیا + رک: دھر (۲)].

--- ساگر (--- فت گ) امذ: صف.

علم کا سمندر؛ مراد: بہت بڑا عالم، بہت علم رکھنے والا، علّامہ. وہ مجھے جادوگر یا غیب جاننے والا سمجھنے لگے اور ودیا ساگر کہنے لگے. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۱۷۷). ہندو پنڈتوں نے ان کو ودیا ساگر کا خطاب دیا. (۱۹۷۵، تین مسلمان سیاح، ۲۱). وہ اس موضوع کے ودیا ساگر ہیں. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۹۳). [ودیا + ساگر (رک)].

وِدْیارْتَھن (کس و، سک د، ر، فت تھ) امث.
وَدیارتھی (رک) کی تانیث ؛ طالبہ. (اندر بھون پاٹ شالہ کی دو ودیارتھنیں ..... ٹریفک دیکھ رہی تھیں). (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۹۱). [ودیارتھی (رک) کی تانیث].

وِدْیارْتھی (کس و، سک د، ر) امذ.
طَالبِ علم، علم کا متلاشی، شاگرد. بے تنخواہوں کے استاد اور گرو طالب علموں اور ودیارتھیوں کو بلا فیس پڑھاتے تھے. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۵۳). کوئی ودیارتھی جان پڑتا ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۹). تو نے کیا اس ودیارتھی کی کہانی سنی ہے جس نے وہی کیا جس سے دھوان نے اسے منع کیا تھا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۴۶۳). [س].

وِدْیالَیه (کس و، سک بشد د، سک ل، فت ی) امذ.
مدرسہ، تعلیم گاہ، اسکول، کالج، علم کی جگہ. آپ خوب جانتے ہیں انہیں، ایک ودیالیہ کی پڑھی ہوئی ہے اور دوسری مدرسۂ نسواں کی. (۱۹۱۷، مراری دادا، کیفی، ۲۳). [س].

وِدْیاوان (کس و، سک نیز شدد) صف مذ.
عِلم جاننے والا، علم رکھنے والا، عالم، فاضل، پنڈت. اس مصری مسلمان کی معلومات ویدانت میں اچھے خاصے ودیاوان پنڈتوں کی سی تھی. (۱۹۱۳، روزنامۂ سفر مصر و شام و حجاز، ۴۵). ہند کی رونق نہ ترکوں سے نہ افغانوں سے ہے بلکہ تجھ سے اور تجھ ایسے ودیاوانوں سے ہے. (۱۹۳۱، بہارستان، ۱۲۷). بعض اوقات بڑے بڑے پنڈت وِدْیاوان بھی اس کی محیر العقول علمی قابلیت کو دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۷). [ودیا + وان، لاحقۂ فاعلی].

وِدْیاوَت (کس و، سک نیز شدد، فت و) صف.
عالم، فاضل (جامع اللغات). [ودیا (رک) + وت (رک)].

وَدِید (فت و، ی مع) امذ.
دوست، پرستار.

مخالف شریعت سے جس کا سخن — نہیں فی الحقیقت وہ حق کا ودید

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۶). [ع].

وِدیس (کس و، ی مج) امذ.
پَردیس، بدیس.

میں جاؤں گی اب نہ رہوں گی — موہ لگتا دیس ودیس

(۱۹۷۸، سندھ میں اردو شاعری، ۱۷۳). [بدیس (رک) کا ایک املا].

وَدِیع (فت و، ی مع) صف.
۱. دینے والا، عطا کرنے والا.

یا نبی ﷺ سر پر اوٹھایا اپنے تو — معرض کثرت میں وحدت کا ودیع

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۰۹). **۲. امانت رکھنے والا شخص.** اگر مال ودیعت کا دعویٰ ہو اور ودیع حلفیہ بیان دے کہ میں یہ مال واپس دے چکا ہوں تو اس کا بیان ..... قبول ہوگا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۴۹۶). [ع].

وَدِیعَت (فت و، ی مع، فت ع) امث.
کسی کی تحویل میں دی ہوئی چیز ؛ امانت، سپردگی.

ایک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب — خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۴).

میری حسرت کو دو جگہ دل میں — تمہیں قاتل ہو اس ودیعت کے

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۱۹۱). ہر چیز پر اگر غور سے نگاہ ڈالیے تو معلوم ہوگا کہ ..... اس میں بقا و فنا اور دیگر ہر قسم کی متضاد قوتیں ودیعت رکھی ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی ﷺ، ۴: ۶۹۰). یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ جس میں جس کام کے لیے قدرت کی طرف سے صلاحیت ودیعت ہوتی ہے باہر کی صرف ایک تحریک یا اشارت اسے صحیح عمل پر آمادہ کردیتی ہے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۵). وہ تمام احکامات اور ذمہ داریاں جو دیگر مذاہب میں کاہنوں ..... اور پادریوں کو سونپی گئی ہیں اسلام کے نظام میں وہ ہر انسان کے انفرادی ذہن و قلب کو ودیعت ہوئیں. (۱۹۹۹، اُردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۷). اگر بائع نے خریدار کو یہ اجازت دے دی کہ وہ مع اس سامان کے مکان اپنے قبضہ میں لے لے تو ..... بائع کا سامان مکان میں مشتری کے پاس ودیعت (امانت) خیال کیا جائے گا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۲۷۰). [ع: ودیعۃ کا مفرّس].

--ِ ایزَدی کس صف (---ی مج، فت ز) امث.
خدا تعالیٰ کی امانت و عطا ؛ مراد: زندگی یا کوئی صلاحیت (ماخوذ: نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). [ودیعت + ایزد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--ِ حَیات کس اضا (---فت ح) امث.
زندگی کو امانت میں دینا ؛ مراد: مرنا. نجدی کے دماغ میں یہ بات پوشیدہ تھی کہ ..... جب ودیعت حیات فرما چکے تو خاک ہو گے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۴۷۹).

--ِ خاص کس صف ؛ امث.
مراد: خصوصی بخشش، خصوصی عطا.

نگاہِ حضرتِ اصغر کی ہر ودیعتِ خاص — قرار بن کے جگر کے دلِ حزیں میں رہی

(۱۹۶۷، جگر مرادآبادی، آثار و افکار، ۶۹). [ودیعت + خاص (رک)].

--- رَکْھنا ف مر ؛ محاورہ.
سونْپ دینا ؛ مرحمت کرنا. سلطنت اس بے نظیر قوت تربیت کا نتیجہ تھی جو اکبر کی ذات میں قدرت نے فیاضی سے ودیعت رکھ دی تھی. (۱۹۰۵، مقالات شروانی، ۱۱۰). فطرت نے اس میں وہ دلچسپیاں ودیعت رکھی ہیں جس کا دسواں حصہ بھی کاغذی تصویر کو میسر نہیں آ سکتا. (۱۹۲۲، حضرت رشید، ۷). تمہارے پاس ودیعت (امانت) رکھوا رکھی تھی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۹۴). وہ شخص جو اپنے پاس کسی کی ودیعت رکھنا قبول کرے، جس کے پاس ودیعت رکھی جائے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۲۶۷).

--- شُدَہ (---ضم ش، فت د) صف.
عطا کیا گیا، سونْپا گیا ؛ عنایت کردہ. دونوں میاں بیوی ..... چہروں پر بناوٹی دکھ ..... لیے ودیعت شدہ فرائض سے سبکدوش ہوتے رہتے. (۱۹۷۲، جھوک سیال، ۱۲۷). وارث شاہ کی ہیر کوئی عام لڑکی نہیں ہے جو ..... ودیعت شدہ اخلاقی اقدار کو بغیر جانچے تولے قبول کرلیتی ہے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۳۶). [ودیعت + شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

--- فَرْمانا ف مر ؛ محاورہ.
(احتراماً) ودیعت کرنا ؛ امانتاً رکھنا. اللہ تعالیٰ نے جو کچھ میرے سینہ میں ودیعت فرمایا ہے، وہی اللہ نے ابوبکر صدیقؓ کے سینہ میں رکھ دیا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۵۰).

--ِ فِطْرَت کس اضا (---کس ف، سک ط، فت ر) صف.
قدرت کی طرف سے عطا کیا گیا.

سہو و خطا ودیعتِ فطرت سہی مگر سمجھاؤں کیا ضمیرِ ملامت شعار کو
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۲۶). جس طرح انسان میں قوت متخیلہ ودیعت فطرت ہے اسی لئے فطرت انسانی کا مطالعہ کرنے کی صلاحیت انسان اپنی ماں کے پیٹ سے لے کر پیدا ہوتا ہے. (۱۹۵۶ ، تنقیدی سرمایہ ، ۶۰). [ودیعت + فطرت (رک)].

--- کَر دینا / کَرنا ف مر ؛ محاورہ.
عطا کرنا ؛ دینا ؛ **مرحمت فرمانا یا کرنا**. خدا ..... وہ ملکۂ علم انسان میں ودیعت کرتا ہے جس سے آج ہم بقدر اپنی طاقت کے خدا کی خدائی کے کارخانوں پر فکر کرتے ہیں. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۷). قدرت نے انسان میں مختلف قوئی ودیعت کئے ہیں. (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۴۱). خدا نے تم پر رحم کھا کر فضل کیا اور تم میں تفحص اور جستجو کا مادہ بھی ودیعت کر دیا. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۱۱۱). قدرت نے شروع ہی سے ایک تغزل گو شاعر ہونے کی تمام صلاحیتیں اس میں ودیعت کردی تھیں. (۱۹۶۶ ، نیاز فتح پوری (نگار ، کراچی ، جنوری ، ۱۹۹۲ء ، ۱۸)). یہ علم و دانش اللہ تعالی نے آپ میں بچپن ہی سے ودیعت کردی تھی. (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۲۰۵). ہماری جسمانی احتیاجات کو پورا کرنے کے لیے پوری کائنات مصروف عمل ہے اور اس میں وسائل کا ایک ایسا خزانہ ودیعت کردیا گیا ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے. (۲۰۰۱ ، ادیان و مذہب کا تقابلی مطالعہ ، ۲۱).

--- کِیا جانا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **ودیعت ہونا**. شیطان ..... تو نے اپنے بعض مصالح کی بنا پر انسان میں ذوق معاصی ودیعت کیا تھا. (۱۹۲۶ ، محشر خیال ، ۲۲۴). جس کی فطرت میں آشیاں سازی ودیعت کی گئی ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۲۱). یہ محسوس کیا گیا کہ یہ تمام صفات خداداد ہوتی ہیں جو امیدوار کو فطرتی طور پر ودیعت کی جاتی ہیں. (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۳۹).

--- مُعَیَّن کس صف (--- ضم م ، شد ی لین بفت) امث.
(فقہ) **امانت جو معین مدت اور شرائط پر رکھی جائے**. ودیعت معین کا پھیر دینا اور وصیت معینہ کا جاری کرنا اور اموال صائع کا جمع کرنا اور جس کے تلف ہونے کا خوف ہے اس کا بیچنا یہ کام بھی کر سکتا ہے. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۱۳۲). [ودیعت + معین (رک)].

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
کسی امانت کے رکھنے کی رسید یا امانت نامہ. اس کے مال کی حفاظت اپنے مقدور بھر بہت کروں گا اور خدانخواستہ اگر کسی طرح کا اس مال میں نقصان میری طرف سے ہو تو کل تاوان بھردوں گا اس لئے یہ ودیعت نامہ سنداً لکھ دیا. (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۳۷). [ودیعت + نامہ (رک)].

--- ہونا ف مر.
عطا ہونا ؛ **(قدرت کی طرف سے) ملنا**. جو فطرت کی طرف سے ودیعت ہوتی ہے اور کوشش سے حاصل نہیں کی جاسکتی. (۱۹۴۲ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۳۳). ذوق قدرتی ودیعت ہے بھی اور نہیں بھی. (۱۹۷۳ ، فکر سخن (پیش لفظ) ، ۱۰ ب). میاں بیوی میں بڑی یگانگت تھی تین لڑکیاں اور دو لڑکے بھی ان کو ودیعت ہو چکے تھے. (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۲۲۵).

وَدِیعَۃ (فت و ، ی مع ، فت ع) امث.
رک : **ودیعت**. ودیعۃ : بمعنی کسی چیز کو چھوڑ دینا ، کسی شے کو امانت رکھوانے والا (مودِع ، مستودِع) ، امانت ، رکھنے والا (مودَع ، مستودَع) کے پاس ایک چیز رکھنا تاکہ اس کی حفاظت کی جائے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۶۳۰). [ع].

وَدِیعَۃً (فت و ، ی مع ، فت ع ، تن ت بفت) م ف.
امانتاً ؛ **بطور امانت**. وہ شخص جس کے پاس مال ودیعۃً رکھا گیا ہو ..... حصول ملکیت کے لیے کافی نہ ہوگا. (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۸ : ۳۹۷). [ع].

وَدِیعَہ (فت و ، ی مع ، فت ع) صف.
(قدرت کی طرف سے) عطا کیا ہوا ، ودیعت کردہ ؛ عطیہ خداوندی. حسن ایک عالمگیر و خدائی قدر ہے اور اس کے احساس کی قدرت ودیعہ ہے. (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۲۵۲). [رک : ودیعۃ (بحذف ۃ)].

وَدِیعی (فت و ، ی مع) صف.
جو ودیعت کیا گیا ہو ؛ مراد : فطری ، قدرتی. فلاسفہ ..... اس داخلی عنصر کو ازلی ، معروضی مافوق الطبعاتی ، وہبی اور روحانی قرار دیتے ہیں. (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۲۷). معاشرے کی ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت وہبی اور اکتسابی راہوں سے ان کے وجود ، ان کی شخصیت اور ان کے مزاج میں در آتی ہے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۴۳). [ودیعت (بحذف ت) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وِدْیَمان (کس و ، سک د ، فت ی) صف.
جو محسوس یا معلوم ہو سکے ؛ جو موجود ہو ؛ جو زندہ ہو ، مخلوق ؛ اصلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विद्यमान].

وِدیہ / وِدیہْہ (کس و ، ی مج / سک ہ) (الف) صف.
جس کا نچلا دھڑ نہ ہو ، جس کا جسم نہ ہو ، بے جسم نیز بے تنے کا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). (ب) امذ. **متھلا کے جنک خاندان کا کوئی فرمانروا** (پلیٹس). [س : विदेह].

وَدْھ (فت و ، سک د ھ) صف.
زیادہ ، وافر ؛ **تول یا گنتی میں زیادہ** (پنجابی اردو لغت). [پن].

--- وَدْھ کے م ف.
بڑھ بڑھ کے. اس دن اتی ودھ ودھ (بڑھ بڑھ) کے باتیں کر رہے تھے مگر اب نظر ہی نہیں ملاتے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۶۸).

وِدھاتا (کس و) (الف) صف.
۱. **خالق مطلق** ؛ برہما. جس کو ودھاتا بچانا چاہے اس کو کون مار سکتا ہے. (۱۹۵۵ ، مدرا راکھش ، ۱۲۰). ۲. **منتظم ، بندوبست کرنے والا** (پلیٹس ؛ فرہنگ تلفظ). (ب) امذ. ۱. رک : **ودھاتا چھند**. ایک شاعر ودھاتا کو پہلے وزن میں دوسرا دوسرے وزن میں اور تیسرا تیسرے وزن میں کہہ سکتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۳). ہرگیتکا ، ودھاتا ، تاٹنک ، ویر ، بردے ، سورٹھا اور چھپے وغیرہ کا کافی استعمال بڑھنے لگا. (۱۹۸۴ ، اردو ہندی کا جدید مشترک اوزان ، ۲۴). ۲. **قسمت نیز کام دیو کا ایک لقب** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [س : विधाता].

--- چَھنْد (--- فت چھ ، سک ن) امذ.
اٹھائیس ماتراؤں کا وہ چھند (بحر) جس کے ہر ایک چرن (مصرع) میں ۱۴ ماتراؤں کے بعد وقفہ ہوتا ہے ، شدھ گا چھند. ودھاتا چھند : اٹھائیس ماتراؤں کے اس چھند کے ہر ایک چرن یا مصرع میں ۱۴ ماتراؤں کے بعد وقفہ ہوتا ہے. (اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۷۷). [ودھاتا + چھند (رک)].

... کَلپ چَھنْد (۔۔۔فت ک، سک ل، فت چھ، سک ن) امذ.
ایک بحر کا نام جس میں سپتک (لگھو گرو گرو گرو = مفاعیلن) کو دو بار رکھ کر ۱۴ ماترائیں پوری کرتے ہیں. یہ چھند ودھاتا چھند کا نصف ہو جاتا ہے اس لیے اس چھند کو ودھاتا کلپ چھند کہنا ہی مناسب ہے. (۱۹۸۴، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۴۷). [ودھاتا + کلپ (رک) + چھند (رک)].

وِدھان (کس و) امذ.
۱. دستور، طریقہ، طور، ڈھنگ ؛ قاعدہ، قانون. مگر ودھان کی رو سے آپ بغیر معاوضہ ادا کئے اپلیشن کری نہیں سکتے. (۱۹۶۵، چار ناولٹ، ۱۵۱). ہندی بولنے والے (سنسکرت والے نہیں) سمان اور ودھان کے آخری حرف کو ساکن ہی بولتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو، کراچی، جولائی، ۳۱). اسے ودھان کا ایک اہم جزو خیال کیا جاتا تھا. (۱۹۷۴، ہمارا قدیم سماج، ۱۹). انہی عناصر نے ..... "ایک ودھان، ایک نشان اور ایک پردھان" کے نعرے کو اپنا طبل جنگ بنالیا ہے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۰۵). ۲. (قدیم) انتظام، طریقۂ انتظام ؛ احکام ؛ بندوبست ؛ ترکیب، ترتیب ؛ بیوپار، شاستر (ماخوذ : پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ؛ ہندی اردو لغت). [س: विधान].

وِدَھر (کس و، فت دھ) م ف.
رک : اُدھر. چیلیں منڈلارہی ہیں اور اُڑ کر ودھر سے ادھر جاتی ہیں. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱ : ۵۳۲). مگر اقین مانا کہ ادھر تکا لی اور ودھر سارے روپے چٹنی ہوئے. (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۳۱). [ادھر (رک) کا ایک املا].

وِدْھوا (کس و، فت نیز سک دھ) امث.
عورت جس کا شوہر مر گیا ہو، بیوہ. یہ وید جی کو ودھوا سے بواہ کرنے کی کیا سوجھی. (۱۹۳۱، پتی پرتاپ، ۳۱). گو ودھوا ہوئے ان کو سات برس ہونے آئے تھے اور تب سے وہ نیکے ہی میں رہتی تھیں. (۱۹۶۷، جلاوطن، ۹). منشی جی کی ودھوا بھاوجیں ..... گاؤں سے آئیں ..... بین کرتی رہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۲۹). [س: विधवा].

... آشْرَم (۔۔۔سک ش، فت ر) امذ.
بیوہ گھر جو کسی فلاحی ادارے نے قائم کیا ہو جہاں بیوائیں اجتماعی طور پر رہتی ہوں. لوگوں نے دل میں کہا ہوگا ..... میں ودھوا آشرم یا بیوہ خانہ کھولنے کے لیے زمین ہموار کر رہا ہوں. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۲۵). [ودھوا + آشرم (رک)].

وِدَھوا (۔۔۔کس و، فت دھ) امذ.
رک : ودھاتا، برہما (پلیٹس). [بدھوا (رک) کا ایک املا].

وِدْھوان (کس و، سک دھ) صف.
عالم، دانا، دانش ور ؛ وِدوان. آپ نے اس کی تقریر ریڈیو پر نہیں سنی بڑا ودھوان ہے، گیانی ہے. (۱۹۸۴، چند خاکے، ۵۶). دور دور سے ودھوان، کلاکار، پنڈت جوتشی بیوپاری ..... کھنچ کھنچ کر آئے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸). [ودوان (رک) کا ایک املا].

وِدْھوانسی (کس و، سک دھ، ن) امذ.
طالب علم (قدیم اردو کی لغت). [ودھوان (رک) + سی، لاحقۂ نسبت].

وَڈ (فت و) (الف) امث.
کشادگی ؛ طوالت (ہندی اردو لغت). (ب) صف. بڑا. ان کے گھر پر رہتک اور کرنال کے وڈ قصائیوں کا قبضہ ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۰۲). [س: वड].

... دار صف.
زمیں دار، جاگیردار، دولت مند، امیر کبیر، صاحب حیثیت آدمی. کشمیر میں سودخواروں، وڈداروں اور مہاجنوں کے علاوہ حکومت نے بھی ایسے قرضوں میں دیہاتیوں کو بال بال جکڑ رکھا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۴۹۴). [وڈ + ف : دار : داشتن = رکھنا سے].

... مارا امذ.
وہ شکاری پرندہ جسے بڑے بڑے پرندوں کو شکار کرنا سکھایا جاتا ہے. وڈمارا اس شکاری پرندے کو کہتے ہیں جسے بڑے بڑے پرند کا ..... شکار کرنا سکھایا جاتا ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۴۵). [وڈ + مارا (مارنا (رک) سے)].

وُڈ (ضم و) امث.
لکڑی نیز جنگل (عموماً تراکیب میں مستعمل) (انگلش اُردو ڈکشنری (مولوی عبدالحق)). [انگ : Wood].

... تار امذ.
سیاہ رنگ کا رقیق مادہ جو لکڑی سے نکالا جاتا ہے، لکڑی کا تارکول. جب پائن کی لکڑی کو گرم کیا جاتا ہے تو اس سے جو گیسیں نکلتی ہیں ان کو جمالیا جاتا ہے یہ ہی جما ہوا مسالہ وڈ تار کہلاتا ہے. (۱۹۶۴، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۹۸). [انگ : Wood Tar].

... چَک (۔۔۔فت چ) امذ.
شمالی امریکا میں پایا جانے والا موش کی نسل کا سرخی مائل بھورا گلہری نما جانور جو موسم سرما میں بھٹ بنا کر اس میں پڑا رہتا ہے، موشِ سرمائی. روڈنٹ کترنے والے جانوروں کو کہتے ہیں یہ طرح طرح کی جگہوں میں رہ سکتے ہیں ان کی مثال اُود بلاؤ اور وڈ چک ہیں. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۳۳). [انگ : Wood Chuck].

... فائِبَر (۔۔۔کس ء، فت ب) امذ.
لکڑی کا ریشہ جس سے کاغذ بناتے ہیں. وڈ فائبر اگر ..... کے برابر میں موجود ہوں تو انہیں Wood fiber کہتے ہیں. (۱۹۸۱، آسان نباتیات، ۲۰۸). [انگ : Wood Fibre].

... کَٹَر (۔۔۔فت ک، ٹ) صف : امذ.
لکڑہارا، لکڑی تراشنے والا، چوب تراش. نامہ خسرواں یقین ہے کہ بعد ملاحظہ آپ نے روانہ کر دیا ہوگا اس کے باب میں جو آپ کے خیالات ہوں ..... تحریر فرمایئے ایسی تصویریں کہاں بن سکیں یہ وڈکٹر کا کام ہے. (۱۸۸۳، مکتوبات آزاد، ۸). [انگ : Wood cutter].

... کوک (۔۔۔و ج) امذ.
بالعموم یورپ میں پایا جانے والا چہے کی قسم کا ایک پرندہ جس کی چونچ لمبی اور ٹانگیں چھوٹی ہوتی ہیں، آبیا پرندہ، سیم کگڑ، سیم تیتل. وڈکوک یا سیم تیتل زمین کی گہرائیوں میں سے کینچوے نکالتا ہے. (۱۹۶۹، پرندے، ۲۷). [انگ : Wood Cock].

وَڈا (فت و) صف.
بڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: वडा].

وَڈّا (فت و، شد ڈ) صف مذ.

(پنجاب) بڑا. پہلے میں چگادڑ تھا مگر اب پاکستانی ہوں ..... اصلی تے وڈا پاکستانی. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۷۹). اب بس افسر لگ جا وڈا افسر. (۱۹۸۵، پریشر کُکر، ۱۶۸). صنعکاروں میں بھی کبھی تو بڑے اور وڈے تاجر یا صنعت کار نہیں ہوتے. (۱۹۹۰، جنگ، کراچی، ۳۰ ستمبر، ۳). [پن].

وَڈانک (فت و، غنہ) امث.

گندم کی ایک قسم. یہ چڑیاں زیادہ تر اُن کھیتوں میں جمع ہو جاتی ہیں جن میں موٹے موٹے دھوت خانے گیہوں جن کو پنجابی میں وڈانک کہتے ہیں ہوتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۵۸). [پن].

وَڈْوا (فت و، سک ڈ) صف.

رک: وڈا، بڑا (پلپلیس). [بڑوا (رک) کا متبادل املا].

وَڈَوتی (فت و، ولین) امث.

(طب) ایک بوٹی جس کے پتوں کا جوشاندہ آتشک کے متعلق پرانے امراض کو دفع کرتا ہے (خزائن الادویہ، ۶: ۴۸۷). [مقامی].

وَڈّی (۱) (فت و، شد ڈ) صف مث.

(پنجاب) بڑی. اصلی تے وڈی تاریخیں وہ ہوتی ہیں جو غیر جانبداری، توازن اور فہم و فراست کے ساتھ لکھی جاتی ہیں. (۱۹۷۰، جنگ، کراچی، ۱۲ جنوری، ۹). [وڈا (رک) کی تانیث].

وَڈّی (۲) (فت و، شد ڈ) امذ.

سود. وڈی کھانا گناہ کبیرہ ہے. (۱۹۹۹، فرائض اسلام (دکھنی اُردو کی لغت)). [مقامی].

وَڈیرا / وَڈیرَہ (فت و، ی مع / فت ر) امذ.

۱. (کاشت کاری) زمیندار، جاگیر دار (بالخصوص صوبہ سندھ کا). گاؤں کا وڈیرہ ایک تجربہ کار شخص تھا. (۱۹۵۹، تحفۂ اکرام، ۲۶۱). وڈیرا جی تم بھی ہاری کو گنا دو، ایک گنا ان کو دو، سب کو دو، جو زیادہ گنے کھائے گا شکر کی بیماری پائے گا. (۱۹۶۹، اُردو کی آخری کتاب، ۳۴). ۲. مراد: بہت امیر کبیر شخص، نہایت بارسوخ آدمی، عام آدمیوں سے بڑھ کر.

میں ابوذری قلندر، میں ہوں غیرت سکندر مری چشم دوربیں میں ہے غریب ہی وڈیرا

(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۱۸۳). عوام ظلم اور استبداد کے ان بادشاہوں اور وڈیروں کو مافوق البشر (Superman) سمجھنے لگتے ہیں. (۲۰۰۲، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰: ۶۰). [سندھی].

--- سِسٹَم (--- کس س، سک س، فت ٹ) امذ.

جاگیرداری نظام؛ مراد: ایسا نظام جو مبنی بر انصاف نہ ہو. پاکستان کے دیہاتوں میں وڈیرا سسٹم کسی نہ کسی صورت میں اب بھی موجود ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۵۷). ہر نظام چاہے وہ جمہوریت ہو یا مارشل لا ..... وڈیرا سسٹم کا تسلسل ہی دکھائی دیتا ہے. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۷ نومبر، ۳). [وڈیرا + سسٹم (رک)].

وِڈیو (کس و، ڈ، و مج) امث: ~ ویڈیو.

بصری شبیہوں کو مقناطیسی فیتے یا قُرص یا تھالی پر ریکارڈ کرنے، ان کی نقلیں تیار کرنے یا نشر کرنے کا عمل نیز اس عمل کے ذریعے تیار کردہ فلم. کرکٹ میچ اور ویڈیو فلموں کو دیکھنے کے لئے جب اسے وقت نکالنا پڑتا تو کبھی کبھی بڑی الجھن کا سامنا ہوتا. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۱۴). اس علاقے میں ہر ماہ ویڈیو کیسٹس اور سی ڈی کی ایک نئی دکان کھلتی ہے اور خوب چلنے لگتی ہے. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۶). [انگ: Video].

--- ڈِسْک (--- کس ڈ، سک س) امث.

دھات کی تہ دار قُرص جس پر بصری مواد ریکارڈ کیا جاتا ہے تاکہ اسے ٹیلی ویژن کمپیوٹر وغیرہ کے پردے (اسکرین) پر دکھایا جا سکے؛ وڈیو قرص. وڈیو ڈسک پر صرف ایک ہی ٹریک ہوتا ہے. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی ویژن، ۱۵۹). [انگ: Video disc].

--- سِگْنَل (--- کس س، سک گ، فت ن) امذ.

ٹیلی ویژن شبیہ پیدا کرنے کی معلومات کا حامل برقی اشارہ؛ وڈیو اشارہ. ان کے ساتھ ساتھ وڈیو سگنل بھی اس سرکٹ کے ڈائیوڈ کو دیا جاتا ہے. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی ویژن، ۱۴۲). [انگ: Video signal].

--- فِلْم (--- کس ف، سک ل) امث.

وڈیو کیمرے سے بنائی گئی فلم جو ویڈیو فیتے پر ریکارڈ کی گئی ہو. حکام کو تمام فنکاروں کی کارکردگی پر مشتمل کیسٹ اور وڈیو فلمیں درکار ہیں. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۸: ۹۲). [انگ: Video film].

--- کیسِٹ (--- ی مج، کس س) امث.

وڈیو فیتے کی کیسٹ (جس پر فلم ریکارڈ کی جائے). ان کی زندگی میں نہ ٹی وی تھا، نہ وڈیو کیسٹ تھے، نہ وی سی آر تھا. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۷ اکتوبر، ۱۱). بتائیں کہ غالب کی وڈیو کیسٹ آپ نے کاپی کرنے کے بعد بھیجی تھیں یا یہ اصلی ہیں. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۵۰). [انگ: Video cassette].

--- کیسِٹ رِیکارْڈِنگ (--- ی مج، کس س، ی مع، سک ر، کس ڈ، غنہ) امث.

وڈیو فیتے پر صورت یا صدا بندی کا عمل. وڈیو کیسٹ ریکارڈنگ اور آڈیو کیسٹ ریکارڈنگ ایک دوسرے سے مشابہ ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی ویژن، ۱۳۹). [انگ: Video Cassette recording].

--- کیمْرا (--- ی مج، سک م) امذ.

ویڈیو فلم بنانے کا کیمرہ. فوٹو کیمرے، مووی کیمرے، وڈیو کیمرے لیے مختلف زاویوں سے نیاگرا کی تصویریں اتار رہے تھے. (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۱۰). [انگ: Video Camera].

--- گیمْز (--- ی مج، سک م) امذ؛ ج.

وہ وڈیو کھیل جو ٹیلی ویژن کے کمپیوٹر پروگرام کی بنائی ہوئی شبیہوں (فلم) کو برقیاتی ذریعے سے اپنی مرضی کے مطابق حرکت میں لا کر کھیلے جاتے ہیں. وڈیو فلموں، کیسٹوں اور وڈیو گیمز کی دکانیں اُبھرتی ہیں تو اُبھریں. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۹۷). [انگ: Video games].

--- لانْگ پلے ڈِسْک (--- سک ن، گ، کس پ، کس ڈ، سک س) امث.

دیر تک چلنے والا وڈیو قرص، وہ ویڈیو قرص جس میں ایک طویل فلم یا کئی فلمیں ریکارڈ کی گئی ہوں. پہلے سے تیار کی ہوئی وڈیو لانگ پلے ڈسکس (Video long play discs) VLP کو لیزر شعاعوں کی مدد سے ..... دیکھا جا سکتا ہے. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی وژن، ۱۵۴). [انگ: Video long play disc].

وَڈِیوار (فت و، ی مج) امذ.
ہندوؤں کی ایک ذات جسے بالعموم کم تر سمجھا جاتا ہے نیز خانہ بدوش. دھیڑ اور وڈیوار ..... یہ وہ لوگ ہیں جو قصبات سے باہر اپنی جھونپڑیاں بناتے ہیں اور ایک زمانے تک اس میں رہتے ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۲۱۳). [مقامی].

وَڈْھ (فت و، سک ڈھ) امذ.
(کاشت کاری) ناہموار زمین. پاکستانی مل ..... وڈھ میں قلبہ رانی کے لیے بہت موزوں ہے. (۱۹۶۳، راہ عمل، ۴۵). ان تجربات سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ بریم کے وڈھ میں کاشت کی گئی مکئی کو بھی سفارش کردہ کھاد دینے سے پیداوار میں مزید اضافہ ہوتا ہے. (۱۹۷۴، زراعت نامہ، ۹). [مقامی].

وَر (۱) (فت و) صف.
۱. حاوی، غالب، بھاری؛ جیتا ہوا؛ فائق؛ بالادست؛ نہایت اچھا؛ بڑھا ہوا.

اوّل ہور تھا دین اب ہور ہوا
محمد ﷺ تے یو دین ور زور ہوا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸).

تیرے ہات تی خاک ہوتی ہے زر
پرس ہے توں اکسیرِ اعظم تی ور

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۵).

ہے اندر کی مانو سبھا جلوہ گر
کہ ہر نار دتی ہے رمبھا سوں ور

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۲۱).

وہ آہو چشم اور چیتا کمر تھیں
وہ گانے میں سر مستی پر بھی ور تھیں

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۴۳). ان کے ہزار ہزار پر اپنے ایک ایک کو ور سمجھنا چاہیے. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۱۸۲). جب تک لیٹا یا بیٹھا تھا میں اس پر ور تھا اب وہ مجھ سے زبردست معلوم ہوتا ہے. (۱۹۲۱ خونی شہزادہ، ۵۲). تقلیل کلام کے اس مقابلے میں کہتے ہیں جاپانی سب سے ور نکلے. (۱۹۶۲، نوازش نامے، ۴۳). مولوی صاحب خوب اچھی طرح سمجھ گئے ہیں وہ بڑے جوہر شناس ہیں، اختر جیسا لڑکا ان کے ہاتھ لگ گیا ہے ..... کم عمری میں کئی زبانوں کا ماہر اور علمیت میں ان سے ور. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۰۶). **۲. سینہ؛ گرمی، حرارت؛ وہ تختہ جس پر لڑکوں کو لکھنا سکھایا جاتا ہے** (ماخوذ: فرہنگ عامرہ؛ فرہنگ آنندراج). [س: वर].

--- آنا محاورہ.
بازی لے جانا، غالب آنا؛ حاوی ہونا. کسی سے کہے تجھ سے تو خدا بھی ور نہیں آتا میں کیوں کر آؤں. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۴۴۳). بھلا ایسی باتوں میں ہم سے کون ور آ سکتا ہے ہم نے بھی ایسے ہی شگفتہ الفاظ میں جواب دیا. (۱۹۴۴، نواب صاحب کی ڈائری، ۴۲).

ہم تو بیٹھے تھے رات ہی سے بتنگ
صبح تو رات پر بھی ور آئی

(۱۹۴۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۸۳).

--- پڑْنا محاورہ.
غالب ہونا؛ حاوی آنا، آگے بڑھنا.

جنوں آچکا تھا کہ صحرا کو قیس
جبھی ور پڑو گے جو میدان دوگے

(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۳۳).

--- خَرْچی (---فت خ، سک ر) امث.
فضول خرچی، بے تحاشا خرچ کرنا (ماخوذ: فرہنگ باغ و بہار). [ور + خرچ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَکْھنا محاورہ.
برتر رکھنا، غالب، جتوانا.

زمیں میں دانۂ گندم صدف میں ہم ہوئے گوہر
ہمارے عجز نے ہر معرکہ میں ہمکو ور رکھا

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۵۶). لڑکیاں خاوند کو ٹکڑا سا توڑ کر جواب دیتی ہیں اور اپنی بات کو ہمیشہ ور رکھنے کی کوشش کرتی ہیں. (۱۹۳۵، ساجن موہنی، ۴۲).

--- رَہْنا محاورہ.
غالب رہنا؛ برتر رہنا، فتح یاب ہونا، بازی لے جانا.

کیا لطف ہے زندگی کا پیارے
یوں غیر جو ہم پہ ور رہیں گے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۰). امید تو ہے کہ یہی بات ور رہے. (۱۸۹۸، مرآۃ العروس، ۲۶۱).

یہ ہاتھ ہر جہاد میں لاکھوں پہ ور رہے
خالق کی تیغ اور نبی ﷺ کی سپر رہے

(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۱۲۲). اگر ..... دلہن کا بھائی سوار ہوگیا تو دلہن ہمیشہ ور رہے گی. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۷۸). نتیجہ یہ ہوا کہ میری بات ور رہی اور یہ قصور وار قرار دیئے گئے. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۹۳).

--- زور (---وج) صف (قدیم).
بہت زور والا، زور آور، زبردست.

پرت ور زور دشمن ور زور ہور ور زور ناز اس کا
بہوت پر چیت کا ہونا مجے نصرت کرن تعویز

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۹۷).

وہاں کا عالم ہے کچھ ہور
وہاں کوئی قادر ہے ور زور

(۱۶۳۰، داول (کشف الوجود، ۳۰۴)).

رکھیا ناؤ تیرا خدا شیر کر کیا سب پو ورزور تجہ مہر کر

(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ، ۵). [ور + زور (رک)].

--- ساز صف : امذ.

۱. طرح دار، سجیلا، بانکا نیز نفیس، شائستہ.

سراؤں اسے شاہ ور ساز سوں جو سو سے ہنر وند کے ناز سوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۵). **۲. آراستہ، خوبصورت، دلربا.** اس کا نانوں ناز، بہت چتر چونسار، ورساز، حسن سوں دائم ہم راز. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۲). **۳. ظریف، عقل مند؛ چالاک؛ کوئی آلۂ موسیقی بجانے والا نیز ایک جگہ اور ایک ملک کا نام** (فرہنگ آنند راج؛ اشٹین گاس). [ور + ف : ساز، ساختن = بنانا].

--- کَرنا ف م : محاورہ.

۱. بڑھانا، بلند کرنا، اونچا کرنا (رتبہ وغیرہ).

تمہیں عشق کوں سخت جرأت دیا تو عاشق کا جم مرتبہ ور کیا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴). **۲. حاوی یا غالب کرنا.** انہوں نے اپنی آواز سب پر ور کی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۷۶).

--- نِکَلنا محاورہ.

غالب ہو جانا؛ بازی لے جانا. تقلیل کلام کے اس مقابلے میں کہتے ہیں جاپانی سب سے ور نکلے. (۱۹۶۲، نوازش نامے، ۴۳).

--- کَش (---فت ک) صف (قدیم).

زبردست، برکش.

میرا باپ ورکش ہے اس دھات کا کہ کاڑیا ہے جڑ جگ تے آفات کا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۷۵). [ور + ف : کش، کشیدن = کھینچنا سے].

--- ہونا محاورہ.

غالب ہونا، برتر یا زبردست ثابت ہونا؛ جیت جانا؛ بازی لے جانا. میں سب سوں جھگڑیا میرا بات سب کے اوپر ور ہوا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۴).

ظفر تج گھر ہے چاکر ہو رونڈیاں کی صف یہ تو ور ہے

بجے طوفان کا لہر ہو ترے شمشیر کا پانی

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۹۷).

ثابت غزا کوں ہو کے اکیلا وولک پہ ور

حمزہ علی کے یوں سو دلاور حسین تھا

(۱۷۰۵، جعفر حسین، بیاض مراثی، ۲۳).

سایہ تیرا ہم سے یہ ور ہے کہ تجھے اے پری

جی ملایا ہے ولے آنکھیں ملا سکتے نہیں

(۱۸۰۵، دیوان ریختہ، رنگین، ۷۹).

ضد میں ان ماہ جبینوں سے کوئی ور نہ ہوا

کپڑے پھاڑے جو کہیں پھولوں کا زیور نہ ہوا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۱۶).

جھوٹ یا سچ ہو پہ حجت ہے عجب تحفہ چیز

واں مری بات کسی طرح سے ور ہو ہی گئی

(۱۸۹۱، عاقل، د، ۱۱۰).

کھلے پانی میں تیرا کوئی ہمسر ہو نہیں سکتا

اڑے پانی اگر تجھ سے کوئی ور ہو نہیں سکتا

(۱۹۱۷، مطلع انوار، ۵۴). خوب جم کے بازی لڑ رہی تھی، کوئی نہ کہہ سکتا تھا کہ کون ور ہوگا. (۱۹۸۰، تجلی، ۲۵).

وَر (۲) (فت و) صف : امذ.

۱. چاہنے والا؛ عاشق (رک : بر (۲) مع تحتی الفاظ).

تیرا خار بہتر ہے گلزار تے تیرا ور ہے دیوانہ ہوشیار تے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۵). **۲. منظور نظر، محبوب** (فرہنگ تلفظ). **۳. رشتہ (بالخصوص ازدواج کا)، شوہر یا دولھا.** اس کے لئے اچھا ور بھی تلاش کریں. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، ۱۰ دسمبر، ۸). ہاں جب کوئی ور کے متعلق کوئی بات کرتا تھا تو میں غور سے سننے لگ جاتی تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲ : ۱۵). زیادہ عمر ہو جانے پر مناسب ور نہیں ملا کرتے. (۱۹۸۴، ڈوبتا ابھرتا آدمی، ۸۸). **۳. جس کی تمنا کی گئی ہو؛ کسی دیوتا یا بزرگ سے حاصل کیا ہوا پھل؛ وہ بات جس کے لیے کسی دیوی دیوتا یا کسی بزرگ سے التجا کی گئی ہو؛ داماد؛ مالک؛ دعا؛ لال رنگ کی ایک بکنی جس سے پیشانی پر قشقہ لگاتے ہیں** (ہندی اردو لغت؛ شبد ساگر). **۴. دارچینی؛ مولسری؛ ہلدی؛ چرونجی کا پیڑ** (پلیٹس؛ نوراللغات؛ شبد ساگر). **۵. چھچھورا انسان، پسندیدہ؛ قیمتی؛ اچھا؛ اعلٰی؛ انتخاب؛ پسند؛ پسندیدہ شخص** (پلیٹس). **۶. خواہش، التجا، آرزو، نعمت، تحفہ؛ فائدہ، نفع؛ جہیز؛ خیرات؛ برہمن کا دان، ایک چڑیا (گھریلو)** (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۷. بزرگ، بڑا، سب سے بڑا؛ نامی، نامور** (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۸. درخواست کرنا؛ عنایت، شفقت، مہربانی؛ کوئی دلپسند چیز؛ گوکل؛ زعفران؛ بدچلن آدمی، گانڈو؛ شوپھلک کا ایک شاہ** (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۹. جگہ، مقام؛ گھیرا، دور، محیط، دائرہ؛ وسعت، میدان؛ انتخاب کرنا، چننا** (پلیٹس؛ نوراللغات؛ شبد ساگر). [س : वर].

--- مالا امث.

(ہندو) ہار جو لڑکی کے گلے میں شادی کے لیے پسند کی علامت کے طور پر ڈالا جاتا ہے. بھارت میں تو لڑکی کی عمر سولہ سترہ سال کی ہوتے ہی اس کے گلے میں شادی کی ور مالا پہنا دی جاتی ہے. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۱۲۸). [ور + مالا (رک)].

وَر (۳) (فت و) لاحقہ (الف) امذ.

لاحقۂ فاعلی بمعنی والا (جیسے ہنرور، دانش ور، دیدہ ور وغیرہ).

ہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے

کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۰). بہرہ ور، تاجور، جانور، طاقتور. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۱). غصہ ور آدمی کی وقتی کمزوری پر جانا نہیں چاہیے. (۲۰۰۰، شائستہ اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۵۸). (ب) لاحقہ. **برائے وصفیت بمعنی والا، رکھنے والا.** اکثر لوگ سزا دیتے وقت اپنے کینہ ور محرضات کو اپنے آپ سے چھپانے کی اس سے زیادہ ضرورت محسوس نہیں کرتے. (۱۹۶۳، تجزیہ نفس (ترجمہ)، ۶۵). [ف].

وَر (۴) (فت و) لاحقہ؛ حرف.
"واگر" اور "اگر" کی تخفیف (پلیٹس). [ف].

وَرا / وَراء (فت و) صف؛ م ف؛ ~ ورائی.
۱. پس، پیچھے، عقب، پس پشت، پیچھے کی طرف، دوسری طرف نیز آگے.

حق بجز جو عین خلق نہیں — عدم محض کے ورا ہرگز

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۲).

پھر اس سے ورا کو کر مقابل ایک دم — شاید کہ فنائے کُل ہو پھر تیرا نصیب

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۷). جو ان کے حس کے ورا ہے واقف کار سے سن کر تصدیق کرلیں. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۴۳). ۲. ماورا، باہر، آزاد، عاری.

چرخ بدلے دہر بدلے — تم بدلنے سے ورا ہو

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۳۲).

جدائی سے ہر چیز، حسن ازل تک وہ پردہ
کہ جس کے ورا حیرت خیزگی تھی!

(۱۹۶۹، لا = انسان، ۴۳). دوسرا نام عشق یا محبت ہے جو اس کی اپنی ذات کے اعتبار سے، ذات کی ذات ہے اور جو صفات کی تمام تحدید سے وراً ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۶۸). اس ذات کی طرح قلب مومن کی پہنائی بھی ہر تعین سے ورا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۸). ۳. سوا، علاوہ؛ ماسوا اللہ؛ مراد: دنیا، مخلوق.

ترک لباس بس کہ کیا ہوں جہاں میں
تیری گلی کی خاک ورا مجھ قبا نہیں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۳). سحر بابل ورائے انواع سحر کے ہیں. (۱۸۷۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲: ۴۰).

ورائے داغ نہ لالے کا ہوئے نشو و نما
چمن میں پھول ہوں زخموں کے جائے گل پیدا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۷۴).

وہی ہے عروۂ وثقیٰ، وہی ہے حبل متیں
وہی ہے فخرِ ورا، خیرِ خلق، صدر امم

(۱۹۶۶، منحمنا، ۴۷). [ع].

--- الجِسْم (--- ضم، غم ا، سک ل، کس ج، سک س) صف.
جسم سے ماورا؛ غیر جسمانی. یہ شعور کی کوئی وراء الجسم میکانگی ترکیب ہے، جو محض دل بہلاوے کے لیے کسی جسمانی معمول سے عارضی طور پر تو کام لے لیتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۲۳). [وراء + رک: ال (۱) + جسم (رک)].

--- السِّتْر (--- ضم، غم ال، شدس بفت، سک ت) صف.
چھپنے سے عاری، برہنہ (عورت کے لیے مستعمل). چنانچہ اسی بنا پر ان کے ہاں صدہا استعارے ایسے لفظوں کی جگہ مستعمل ہونے لگے جیسے وقاع کے لئے لمس ..... عورتوں کے لئے فی الحجر، من وراء الستر، ام الاولاد وغیرہ. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱: ۱۲۹). [وراء + رک: ال (۱) + ستر (رک)].

--- ے اَلفاظ کس اضا (--- فت ا، سک ل) امذ.
پوشیدہ معنی (فرہنگ تلفظ). [ورا + ے (حرف اضافت) + الفاظ (رک)].

--- المَحْسُوسات (--- ضم، غم ا، سک ل، فت ج م، سک ح، و مع) صف.
(تصوف) جس کا ادراک حواس کے ذریعے نہ ہو سکے، جو محسوس نہ ہو؛ ماورائے عقل (خدا کے لیے مستعمل). عقل تو محسوسات میں چل سکتی ہے اور خدا وراء المحسوسات ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۴۵). [وراء + رک: ال (۱) + محسوسات (رک)].

--- المِلْبَس (--- ضم، غم ا، سک ل، کس م، سک ل، فت ب) صف: امذ.
(لفظاً) لباس سے ماورا نیز ظاہری وجود یا جسم سے پاک؛ (تصوف) ذاتِ حق (مصباح التعرف). [وراء + رک: ال (۱) + ملبس (رک)].

--- الوَرا (--- ضم، غم ا، سک ل، فت و) (الف) صف؛ م ف.
پیچھے سے پیچھے؛ دور سے دور؛ پرے سے پرے، بہت دور؛ بعید تر.

جیوں وراء الورا کے ممکن میں — مستتر اس کی باطنیت ہے

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۳۷). اولیا اللہ ہمیشہ وراً الورا میں قدم رکھتے ہیں اور حصول معرفت میں ھل من مزید کا دم بھرتے ہیں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۹۶). ان کی طرف بہت کم التفات کیا گیا اور پایہ شاعری کو ان سے وراً الورا سمجھا گیا ہے. (۱۸۹۲، دیوان حالی، ۵). شریعت اسلامی اس سے بری اور وراً الورا ہوگی. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، اگست، ۶۲). وہ وراً الوراً ہے پھر بھی ہر جگہ موجود. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۵). ہر تعریف تعقیدہ اور تحدید کو راہ دیتی ہے اور شوپنہ حقیقت کے جملہ ظواہر کی کہنہ ہے اس لیے، ہر طرح کی تحدید سے وراء الورا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۵۱). (ب) امذ. (تصوف) ذات بحت نیز احدیت؛ مراد: اللہ تعالیٰ. وراً الورائے ذات بحت کو کہتے ہیں. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۳). [وراء + رک: ال (۱) + ورا (رک)].

--- ے بَنَفْشی کس صف (--- فت ب، ن، سک ف) صف.
(طب) دھنک کی شعاعوں میں بنفشی شعاع سے باہر یا آگے کی شعاعیں. خارجی علاج میں ورائے بنفشی شعاعیں، بجلی، مشین ریڈیم اور گیلی مٹی کا غسل وغیرہ. (۱۹۳۴، ہمدرد صحت، دہلی، ۵۶). [ورا + ے (حرف اضافت) + بنفشی (رک)].

--- ے سَجْدَہ کس اضا (--- فت س، سک ج، فت د) صف.
سجدے کے سوا؛ سجدے کے علاوہ.

طویل سجدہ اگر ہیں تو کیا تعجب ہے
ورائے سجدہ غریبوں کو اور ہے کیا کام

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۶۲). [وراء + ے (حرف اضافت) + سجدہ (رک)].

--- ے عَقْل کس اضا (--- فت ع، سک ق) صف.
سمجھ میں نہ آنے والا، ماورائے عقل؛ عقل سے دور، خلافِ عقل.

حکیم میری نواؤں کا راز کیا جانے
ورائے عقل ہیں اہل جنوں کی تدبیریں

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۷۰). [ورا + ے (حرف اضافت) + عقل (رک)].

--- مَقامی (---فت م) صف .
نقل مکانی کرنے والا ؛ منتقل ہونے والا ، اپنی جگہ سے ہٹنے والا . اس قسم کی شکلیں حقیقت میں ورا مقامی دگر بگتے کی صفیق بند بیت میں موجود ہوتی ہیں . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۳۶) . [ورا + مقامی (رک)] .

--- مَقامِیَت (---فت م ، کس م ، فت ی) امث .
انتقال ، منتقلی ، نقل مکانی (انگ : Translocation) . ورا مقامیت اور معکوسیت کی وجہ سے لونی اجسام پر جین کے مقام اور ان کی ترتیب تبدیل ہو جاتی ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۳۵) . [ورا + مقامیت (رک)] .

--- نُفُوذِیَّت (---ضم ن ، و مع ، شد ی مع بفت) امث .
(جینیات) ایک طریقہ جس سے توالد و تناسل کا تعین کرنے والے عناصر ایک خردبینی وائرس جیسے کسی عامل کے ذریعے دوسرے خردبینی اجسام نامیہ میں داخل ہو جاتے ہیں . ورا نفوذیت (Transduction) ایک اور جینی تبادلوں کی غیر معمولی میکانیت ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۶۸) . [ورا + نفوذیت (رک)] .

--- ئے نِگاہ کس اضا (---کس ن) صف .
نظر سے دور ؛ پوشیدہ .

بہت دل کے حالات کہنے کے قابل　　　　ورائے نگاہ و زبان اور بھی ہیں

(۱۹۵۴ ، آتش گل ، ۸۵) . [ورا + ے (حرف اضافت) + نگاہ (رک)] .

••• ورا لاحقہ .
۱. برائے وصفیت جیسے ادھورا (آدھا سے) (بواؤ معروف) (وضع اصطلاحات ، ۱۳۱) .
۲. برائے فاعلیت جیسے چٹورا (چاٹنا سے) (بواؤ مجہول) (وضع اصطلاحات ، ۱۳۱) .

وَرات (۱) (فت و) امذ .
۱. آدمیوں کا گروہ ، مجمع ؛ بھیڑ ، انبوہ ؛ برات ؛ خارج از برادری برہمن کی اولاد (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. جسمانی محنت مشقت ؛ غیر مستقل روزی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : व्रात] .

وَرات (۲) (فت و) امث .
رک : برات (پلیٹس) . [برات (رک) کا ایک املا] .

وِراٹ (کس و) امذ .
خوب صورتی ، شان و شوکت ؛ خداوند تعالٰی ، عظیم الشان ؛ رونق ، ظہور (ماخوذ : ہندی اُردو لغت) . [براٹ (رک) کا ایک املا] .

--- روپ (--- و مع) امذ .
خداوند تعالٰی کا جلوہ ، خدا کا روپ نیز عظیم الجثہ ، دیو قامت .

وراٹ روپ میں ارجن کو جب دیئے درشن　　　　کیا حجاب خودی دور چشم حیراں سے

(۱۹۳۶ ، حرف ناتمام ، ۱۲) . [وراٹ + روپ (رک)] .

وِراث (کس و) امذ (شاذ) .
رک : وارث . جب ایک شخص قابض جائیداد قابل وراثت ہوجاتا ہے اور قبل اس کے کہ وراث یا موصی لہ اس جائیداد پر قبضہ کرے . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۱ : ۱۱) . [ع] .

وِراثَت (کس و ، فت ث) امث .
۱. مرنے والے کے مال کا وارث ہونا ، ارث ، ترکہ ، میراث ، ورثہ .

یا باپ طرف سوں کچ وراثت　　　　یا ما کی رخن سوں آئی ہے ہت

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۵) . چند روز کے بعد وراثت کا جھگڑا عدالت شاہی تک پہنچا جس کا فیصلہ شیخ مرحوم کی جیت پر ہوا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۴۴) . "وراثت" کے معنی مالک کی وفات پر اور اس کے نتیجے کے طور پر اس کی ملکیت کے انتقال کے ہیں . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۴) . جنازے پر پرائے لوگ آئے وراثت پر عجب جھگڑا ہوا تھا . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۴۳) . ۲. (i) (حیاتیات) نسلی و خلقی حصہ ، خصوصیات کا ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہونا . پابند مذہب ہونا میری ذاتیات میں ہے لوگ کہیں گے کہ یہ وراثت ، یا تربیت یا مزاج کا اثر ہے . (۱۹۰۲ ، الکلام ، ۲ : ۱۹) . وراثت اور تغیرات ، عام طور پر معلوم ہے کہ والدین کے خصائص اُن کی اولاد میں منتقل ہوتے ہیں ، اس لحاظ سے اولاد والدین سے کم و بیش مشابہ ہوتی ہے یہی وراثت کا اصول ہے . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۶۷) . خصوصیات کا نسل در نسل اس طرح منتقل ہونا وراثت کہلاتا ہے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۰۳) . (ii) (حیاتیات) نظریۂ ہمہ اجزائی تولید ؛ ڈارون کا یہ نظریہ کہ موروثی خصائص تولیدی دانوں کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں جنھیں جسم نامی کے ہر حصے کے انفرادی خلیے دوران خون میں پھینک دیتے ہیں اور وہ توالدی خلیوں یا اجسام میں جمع ہو جاتے ہیں . پودوں میں بھی اُصول وراثت کام کرتا ہے ڈارون نے اس اُصول وراثت کے لیے ایک لفظ (Pangenesis) استعمال کیا ہے . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۳۲۱) . [ع]

--- پانا ف مر .
آباؤ اجداد سے کوئی چیز ملنا ؛ ترکے میں کوئی چیز پانا ؛ میراث کے طور پر ملنا ؛ خاندانی صفات پانا .

یہ بھی کہتا ہوں مگر بے ساختہ میں آپ سے
کچھ صفات اس نے وراثت پائے ہیں ماں باپ سے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۷۳) . زیادہ تر علم کی دولت اپنے والد ماجد سے وراثت پائی . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۴۴) .

--- پَذِیر (---فت نیز کس پ ، ی مع) صف .
وراثت کے اثرات قبول کرنے والا ، جس میں وراثتی خصوصیات منتقل ہوں . اس طرح کی قسم بندی میں بنیادی مسئلہ ایسی وراثت پذیر طبعی خصوصیات کی تشخیص ہوتا ہے جو ایک گروہ سے دوسرے گروہ میں مختلف ہوتی ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۸۳) . [وراثت + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا] .

--- جاری ہونا ف مر .
وراثت کا سلسلہ جاری رہنا ، بطور ورثہ دیا جانا . حضرت عمرؓ کو خیبر میں ایک نخلستان ہات آیا انھوں نے آنحضرت صلعم سے عرض کیا کہ میں خیرات کرنا چاہتا ہوں ، کس طریقہ سے کروں ، آپؐ نے فرمایا اصل محفوظ رہے یعنی نہ بک سکے ، نہ ہبہ ہو سکے ، نہ اس میں وراثت جاری ہو . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۹۲) .

--- حاصِل کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
ورثہ یا خاندانی خصوصیات پانا . مولانا نورالحق ..... نے باپ کی علمی وراثت حاصل کی . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۱۸۵) .

--- حاصِل ہونا ف مر ؛ محاورہ .
روایتاً حاصل ہونا ؛ کوئی چیز ورثے میں ملنا . اسے لازوال روحانی دولت کی وراثت حاصل ہوگی . (۱۹۷۷ ، من کے تار (ترجمہ) ، ۲۶) .

--- خُون کا نَظَرِیَہ امذ .
یہ نظریہ کہ بعض خصوصیات خون کے ذریعے نسل در نسل منتقل ہوتی ہیں (Blood concept theory of inheritance). اس نظریے کو وراثت خون کا نظریہ کہتے ہیں یہ نظریہ اب بالکل فرسودہ ہو چکا ہے . (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۳۶) .

--ِ طَبِیعی کس صف (--- فت ط ، ی مع) امث .
وہ خصوصیات جو طبعی طور پر ایک نسل سے آنے والی نسل کو منتقل ہوتی ہیں . یہاں تک کہ قانون وراثت طبیعی کے موافق رفتہ رفتہ تجارت اور صنعت وغیرہ کی قابلیت ان کی نسلوں میں بالکل مفقود ہوگئی . (۱۹۰۸ ، مقالات حالی ، ۲ : ۸۹) . [وراثت + طبیعی (رک)] .

--- سے م ف .
ترکے میں ، میراث میں (جامع اللغات) .

--- کا سَرْٹِیفِکیٹ امذ .
وارث ہونے کا تصدیق نامہ . تفتیش کے دوران درخواست دہندہ نے وراثت کا سرٹیفکیٹ پیش کیا . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۷۰) .

--- کی زَمِین امث .
وہ زمین جو کسی مالک کی وفات کے بعد اس کے ورثا کے حصے میں آئے . اسے اپنی وراثت کی زمین کے جانے کا کوئی صدمہ نہیں تھا . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۴۷) .

--- کی سَنَد امث .
(قانون) وارث ہونے کا تصدیق نامہ جو عدالت سے حاصل کیا جائے (جامع اللغات) .

--ِ مادْرِی کس صف (--- فت نیز سک د) امث .
ماں میں پائی جانے والی خصوصیات جو اولاد میں منتقل ہوں . میں نے ان کی بنیادی اور قابل قدر کتاب "ہندوستان میں وراثت مادری کے حقوق" کا خاص طور پر مطالعہ کیا . (۱۹۴۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۷) . [وراثت + مادر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--ِ مال کس اضا : امذ .
ترکہ جس میں مال و اسباب ملے ، مال کی صورت میں ملنے والا ورثہ ، مالی ورثہ . منقلی طور پر یہاں وراثت مال مراد نہیں ہوسکتی کیونکہ ..... اگر وراثت مال مراد ہو تو یہ بیٹے سب کے سب وارث ٹھیریں گے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۵۵۴) . [وراثت + مال (رک)] .

--ِ مالی کس صف : امث .
رک : وراثت مال . اس جگہ وراثت سے وراثت مالی مراد نہیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۱۴) . [وراثت مال + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--ِ مَجْہُول کس صف (--- فت م ، سک ج ، و مع) امث .
(قانون) وہ ملکیت جس کا وارث معلوم نہ ہو ؛ لاوارث ورثہ . وراثت مجہول .... کوئی بادشاہ یا امیر مرجائے اور ازروئے قانون اس کا کوئی وارث متعین اور مقرر نہ ہو .... جب کہ متوفی کوئی وارث نہ چھوڑے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۲۶۸) . [وراثت + مجہول (رک)] .

--ِ مُعْطِیَّہ کس صف (--- ضم ج م ، سک ع ، شد ی مع بفت) امث .
وہ ترکہ جو عطا ہوا ہو ، وہ وراثت جو عطیے کی وجہ سے ہو ؛ جیسے : شاہی خطاب جو ورثے کے طور پر اگلی نسل کو منتقل ہو . وراثت معطیہ : جیسے نوابی یا راجگی کا موروثی خطاب جو شاہی سند سے ملا ہو . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۷۹۶) . [وراثت + معطیہ (رک)] .

--- مِلْنا ف مر ؛ محاورہ .
ورثہ پانا ، وراثت میں حاصل ہونا . ان کے پاس نہ اللہ کا اُتارا ہوا علم رہا اور نہ نبی سے وراثت ملی ہوئی شریعت باقی رہی . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۷۰۱) .

--- میں مِلْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. ترکے میں ملنا ؛ ورثے کے طور پر حاصل ہونا ، والدین سے بطور ترکہ پانا . یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ آگ ان کے ایک راجہ کی ہے جس کا نام اُدرب تھا سلطنت اس کو اپنے باپ سے وراثت میں ملی . (۱۹۴۳ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۸) . یہ بات نہ تھی کہ اس کی اپنے باپ کی دولت پر نظر تھی یا وہ وراثت میں ملنے والی جاگیروں ، جائیدادوں کا دل دادہ تھا . (۱۹۸۴ ، فنون ، لاہور ، ستمبر اکتوبر ، ۲۳۵) . پاکستان کو ..... نہروں کا ایک بہت ہی وسیع جال وراثت میں ملا تھا . (۲۰۰۳ ، پاکستان ، سائنس تعلیم اور معیشت ، ۲۰) . ۲. ماحول یا تاریخ کی وجہ سے حاصل ہونا ، معاشرے یا روایت سے حاصل ہونا ، روایتاً ملنا . کیا یہ دوسرا آدمی شاعر کا اپنا معاشرہ ہے یعنی وہ روایات .... اور علامتیں جو شاعر کو وراثت میں ملتے ہیں . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۷) . آرزو لکھنوی کا ذوق شاعری فطری تھا جو انہیں وراثت میں ملا تھا . (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۱ : ۱) .

--- نامَہ (--- فت م) امذ .
(قانون) وارث ہونے کی تحریر یا سند (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [وراثت + نامہ (رک)] .

--ِ واحِد کس صف (--- کس ح) امث .
(قانون) صرف ایک وراثت ، ایک طرح کا حصہ . مختلف اور متعدد حقوق کی وراثت بمقابلہ وراثت واحد کے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۶۵۱) . [وراثت + واحد (رک)] .

--- یابی امث .
ورثے میں پانے کا عمل ، ترکے میں حاصل کرنا ؛ موروثیت . کیا ان کو وہ امارت و ثروت جو وراثت یابی سے ہوتی ہے ، حاصل ہوگی . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۷۱۶) . [وراثت + ف : یاب ، یافتن = پانا ، حاصل کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وِراثَتاً (کس و ، فت ث ، تن ت بفت) م ف ؛ - وراثۃً .
رک : وراثۃً جو درست املا ہے . اور جاگیر بھی انہیں وراثتاً ہی ملی تھی . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۱۶) . بیکاری وراثتاً ان کے رگ و پے میں گونج رہی تھی . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۷۴) . [وراثۃً (رک) کا ایک املا] .

--- پُہُنْچْنا ف مر ؛ محاورہ .
ترکے میں ملنا ، میراث میں ملنا (جامع اللغات) .

--- مِلنا ف مر ؛ محاورہ .
ترکے میں ملنا یا میراث میں ملنا ، والدین سے بطور ترکہ حاصل ہونا ، مُردے کا مال بطور میراث حاصل ہونا . اور جاگیر بھی انہیں وراثتاً ہی ملی تھی . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۱۶) . اردو شاعری کا ذوق انہیں وراثتاً ملا ہے لیکن ان کا مخصوص رنگ سخن خود انہیں کی ذاتی چیز ہے . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری کی شخصیت اور فکر و فن ، ۳۲۱) .

وِراثۃً (کس و ، فت ث ، تن ت بفت) م ف .

اَزروئے وراثت ؛ بطور ترکہ ، وراثت سے ، ورثے میں . جن کے قویٰ وراثۃً مضبوط ، جسمانی صحت درست ہوتی ہے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۲۳) . یہ علم ..... بوڑھے مردوں اور بوڑھی عورتوں سے وراثۃً ان کے پاس چلا آتا تھا . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۲۵۳) . یہ بیج گویا امکانات کے ہیولے ہوتے ہیں جو ہمیں اپنے اسلاف سے وراثۃً ملتے ہیں . (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۱۰) . [ع] .

وِراثتی (کس و ، فت ث) صف .

وراثت (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ وراثت کا ، میراث کا ، ترکے سے متعلق ؛ موروثی . وراثتی تغیر کا زواجہ کے اندر ایک مخصوص مقام ہے . (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۱۸۱) . کوئی واضح اور بین فرق وراثتی اور غیر وراثتی امراض میں موجود نہیں ہوتا . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۰) . اسے اپنے ایک وراثتی اثاثے کو عدالتی کارروائی کے ذریعے وصول کرنے لندن جانا پڑا . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۴۰۴) . [وراثت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- بیماری (---ی مع) امث .

ایسی بیماری جو آباء و اجداد سے ورثے میں ملی ہو ؛ موروثی مرض . بعض وراثتی بیماریاں ایسی بھی ہیں جن کا علاج حالات کی تبدیلی سے نہیں کیا جاسکتا . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۰) . [وراثتی + بیماری (رک)] .

--- تَصْدِیق نامَہ (---فت ت ، سک ص ، ی مع ، فت م) امذ .

رک : وراثت کا سرٹیفکیٹ . مزید وضاحت کی کہ وراثتی تصدیق نامہ ضمانت کی جمع کی واپسی کے لئے مطلوب نہیں تھا . (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۶۷) . [وراثتی + تصدیق نامہ (رک)] .

--- مادَّہ (---شد د بفت) امذ .

اپنی مثل پیدا کرنے والا مادّہ جو تقریباً سب زندہ نامیاتی اجسام میں موجود ہوتا ہے اور خلقی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے ، (انگ : DNA) . کروموسوم میں وراثتی مادّہ DNA ہوتا ہے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۲۰) . [وراثتی + مادّہ (رک)] .

--- مَرَض (---فت م ، ر) امذ .

رک : وراثتی بیماری . وراثتی مرض کو جو جینو ٹائپ پر مبنی ہو نکال باہر نہیں کرسکتا . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۴۹) . [وراثتی + مرض (رک)] .

--- نَقائِص (---فت ن ، کس ء) امذ ؛ ج .

وہ جسمانی عیوب یا نفسیاتی کمزوریاں جو والدین اور آباؤ اجداد سے بچوں میں منتقل ہوجاتی ہیں ، نسلی و موروثی خامیاں . اس کے خیال میں بولی نظام کا جنسی نظام سے ایک ایسا تعلق ہے جس میں وراثتی نقائص کی نشاندہی ہوتی ہے . (۱۹۹۹ ، الفرید اڈلر ، ۱۱۷) . [وراثتی + نقائص (نقص (رک) کی جمع)] .

وِراج (کس و) (الف) صف .

بہترین ، نہایت اعلیٰ ، عظیم الشان ؛ منور ، نورانی ، روشن (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ب) امذ . **حاکم ، سردار ، راجہ ؛ کشتری نیز برہما کی پہلی اولاد** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ج) امث . **خوب صورتی ، خوبی ؛ برتری ، شان ، فضیلت ، فوقیت** (جامع اللغات) . [وراٹ (رک) کا ایک املا] .

وِراجْمان (کس و ، سک ج) صف .

چمکدار ، روشن ، منور ؛ عالی شان ، شان دار ؛ رونق افروز ، براجمان ، تشریف فرما (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [براجمان (رک) کا ایک املا] .

وِراجْنا (کس و ، سک ج) ف ل .

رک : براجنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [براجنا (رک) کا ایک املا] .

وَرّاد (فت و ، شد ر) امذ .

باغبان ؛ مالی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ع : ورد] .

وَراچھ (فت و) امث .

ہونٹوں کا کنارا ، بانچھ . مسکرا مسکرا کر شاہ بابا کی وراچھیں پک جاتیں پھر ہم واپس گھر آجاتے . (۱۹۸۲ ، بند یاترا ، ۱۶۴) . [س] .

وِراْدھ (کس و ، سک د ھ) امذ .

۱. مخالفت ، برودھ ، تخالف ؛ روک ، ممانعت ، انکار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. تکلیف ، دکھ ، ایذا ؛ ایک قسم کا راکھشس** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विराध] .

وِراس (کس و) صف (قدیم) .

بدمزہ ، بدذائقہ ؛ (کنایۃً) تکلیف دہ (دکنی اردو کی لغت) .

سوئی بول جس تھیں وراس آئے کوئے　　کہ تس بول تیں لاب بن ہان ہوئے

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۷) . [ورس (رک) = بغیر رس کا ، بدذائقہ ، بدمزہ کا ایک تلفظ] .

وَرّاق (فت و ، شد ر) صف مذ .

۱. سونے چاندی کو کوٹ کر باریک ورق بنانے والا ؛ ورق ساز ، پنّی ساز ، پنّی والا . اور اولیا میں ..... کوئی دقّاق ، اور کوئی حدّاد اور کوئی ورّاق اور کوئی قصّار اور کوئی حلّاج اور کوئی جمّال اور کوئی خوّاص تھے . (۱۹۰۲ ، ہدایت المسلمین ، ۲۰) . اس دور کے شاعروں میں بعض پیشے کے لحاظ سے زرگر ، مصور ، ورّاق ، دھان کوٹنے والے اور تاجر پیشہ تھے . (۱۹۸۶ ، اردو نثر کے میلانات ، ۵۴) . مشاعرہ سننے کو ..... نانبائی ، حلوائی ، عطّار ، ورّاق ، سنار ، میراثی اور دلّال سب آبیٹھے . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۲۵۱) . **۲. (i) ہاتھ سے لکھ کر کتابیں بیچنے والا نیز ناشر نیز کتب فروش .** بلاتامل سمجھ سکتا ہے کہ ورّاقوں نے اِدھر اُدھر کے چند اوراق جمع کرکے اس کے نام سے مشتہر کردئے ہیں . (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۹۴) . کتابیں ہر جگہ اہم ہوگئیں اور کتب فروشی کا پیشہ (ورّاق) پھلا پھولا . (۱۹۸۸ ، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت ، ۴۵۰) . **(ii) لکھنے والا ، محرّر ، کاتب نیز مُصنّف .** ورّاق کاغذ فروش اور مصنف کو کہتے ہیں . (۱۹۸۶ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۲ : ۴۸۵) . **۳. کاغذ بیچنے والا ، کاغذ فروش ، جلد ساز ؛ قلم اور دوات وغیرہ بیچنے والا ، اسٹیشنری فروخت کرنے والا .** ورّاق : سوداگر سامان کتابت مثل دوات ، قلم ، کاغذ ، پنسل وغیرہ جس کو اسٹیشنر کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، لغات جدیدہ ، ۱۲۶) . کتبی ، کتب فروش کو اور ورّاق کاغذ فروش کو کہتے ہیں . (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۲۰۰) . [ع : (ورق)] .

وَرّاقِین (فت و، شد ر، ی مع) امذ؛ ج.
وَرّاق (رک) کی جمع. معلوم ایسا ہوتا ہے کہ چوتھی صدی کے وراقین میں سے کسی نے یہ کتاب تیار کی ہوگی اور دیکھا ہوگا کہ یوں تو اس کی اشاعت ہوتی نہیں. (۱۹۶۰، گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۱۹۵). [وزاق + ین، لاحقۂ جمع].

وَراک (فت و) (الف) صف.
قابل رحم؛ دکھی، کم بخت، بدبخت، تباہ؛ ذلیل، خوار، خستہ حال؛ ناخوش، اُداس، گناہگار، مغموم؛ ناپاک، گندہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. شیوا کا ایک نام؛ لڑائی، جنگ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वराक].

وِراگ (کس و) امذ.
خواہش کا نہ ہونا؛ تمام خواہشات سے گریز، تیاگ، رہبانیت، براگ. حسرت کہتے ہیں کہ گیتا میں وراگ اور تیاگ پر زور نہیں دیا گیا. (۱۹۸۸، حسرت موہانی، ک، ۳۹). [س: विराग].

وِراگی (کس و) (الف) صف؛ امذ.
وراگ (رک) سے منسوب یا متعلق؛ جس میں خواہش نفسانی نہ ہوں؛ رہبانیت کی زندگی گزارنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امث. بیراگی، رہبانیت، پرہیزگاری (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وراگ + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

وِرام (کس و) (الف) امذ.
۱. (لفظاً) چھوڑ دینا، ترک کرنا، رکنا، وقفہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. قیام، فرصت، استراحت، آرام.

پہر رات گزری ہوا اپ ورام ٭ نہ سکی کوئی نار کر رائے رام

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۸۱). ۳. (موسیقی) ایک ماترا؛ آواز کا ٹھہر جانا. ورام، ایک ماترا کو کہیں گے. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۳: ۵). ۴. (i) (قواعد) کسی حرف کے نیچے ایک ٹیڑھا نشان جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس پر کوئی حرکت نہیں، سکتہ، آواز کا وقفہ. اس وقفے کو ہندی میں ہَل یا ورام کہتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو، ۳۱). (ii) (قواعد) وقفۂ کامل، ٹھہراؤ کی علامت کہ اب جملہ ختم ہوا. جملے کے اختتام پر چوکھڑی لکیر الگ بنا دیتے ہیں بطور فل اسٹاپ اس کو اصطلاحاً (ورام) کہتے ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۶۲). (ب) صف. گھبرایا ہوا، مضطرب، پریشان (جامع اللغات). [س: विराम].

وَران (فت و) امث.
اچھی عورت، بہت اعلیٰ عورت، وَرن (پلیٹس). [س: वरां].

وَراں (فت و) امث (قدیم).
سوا، بغیر، علاوہ.

صبوری وراں یاں نہیں کام اب ٭ او مقبول اہے جسے یو کام سب

(۱۶۸۰، قصۂ ابوشحمہ (ق)، ۳۸).

انجمن میں تجھ وراں دوجا ٭ نہیں کوئی زیب رو

(۱۷۰۷، (کلیات ولی، دکنی اردو کی لغت)). [ع: ورا (رک) کا بگاڑ].

وَرانڈا/وَرانڈہ (فت و، سک ن/فت ڈ) امذ؛ ـ برانڈا.
رک: برآمدہ. موسم گرما کی ایک خوشگوار صبح کو جبکہ میں فری فارمیسی کے ورانڈے میں ٹہل رہا تھا. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۴۴). وہاں پہنچا تو ورانڈے میں کرسیاں، گدیلے اور مسند پڑے دیکھے. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما (ترجمہ)، ۳۰۲). ورانڈا اور ورانڈا کے علاوہ برانڈا بھی اردو میں مروج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۴۸). انتظار میں ورانڈے میں ہی بیٹھی یا تو سوئٹر بنا کرتی تھی یا پھر کوئی ناول یا افسانہ پڑھا کرتی تھی. (۱۹۷۱، فہمیدہ، ۱۸). ورانڈے سے لے کر میدان تک زائرین باادب بیٹھے تھے. (۲۰۰۲، پس منظر، ۱۰۶). [انگ: Veranda].

وِرائٹی (کس ئ و، ء) امث.
مختلف النوع چیزوں کی یکجائی؛ تنوع، گوناگوں ہونے کی حالت یا کیفیت. انھوں نے اب کپڑے کی کوالٹی پر توجہ دینی چھوڑ دی ہے ..... نئے ڈیزائن اور ورائٹی نہ ہونے کے برابر ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۲۳۶). تھوڑی تھوڑی ہر مچھلی کھانا، ان کی ورائٹی دنیا بھر میں مشہور ہے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۲۴۷). [انگ: Variety].

--- پروگرام (--- کس پ، و ج، سک گ نیز فت ج گ) امذ.
ہمہ اقسام کے کھیل تماشے و تفریح وغیرہ، تفنن طبع کے لیے تفریحی پروگرام. فیس ہی فیس ..... کھیلوں کے الگ، مینا بازار کے الگ، ورائٹی پروگرام کے الگ، پکنک کے الگ. (۱۹۷۰، اردو کی آخری کتاب، ۲۷). جدھر نظر اٹھا کر دیکھیے موت کا ورائٹی پروگرام چل رہا ہے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۳۶۱). وہ کیا ٹی وی کا ورائٹی پروگرام بنانا چاہتے ہیں. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۱۰۱). [انگ: Variety Programme].

--- شو (--- و ج) امذ.
تفنن طبع کے لیے رنگا رنگ تفریحی اسٹیج پروگرام جو ناچ گانوں اور مزاحیہ کھیلوں پر مبنی ہو؛ رنگارنگ پروگرام. ڈنر کے بعد ورائٹی شو بھی ہوگا. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۱۲ جنوری، ۲). ابھی تو بہت لوگ باقی ہیں ابھی تو اس اسٹیج پر بہت دنوں تک ورائٹی شو کرانا ہے. (۱۹۸۷، حصار، ۱۶۸). میلہ ختم ہوا تو شام کو سٹیج پر ورائٹی شو ہوا جس کے چار آئیٹم تھے. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۹۴). [انگ: Variety Show].

وَرائی (فت و) صف.
ورا سے منسوب یا متعلق؛ تمام طول و عرض میں آخری حد تک (ساجی کے مقابل). پہلی قسم کو ورائی ترتیب اور دوسری کو ساجی ترتیب کہتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۶۶۱). [وراء (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَرائے (فت و) صف.
آگے، علاوہ، پرے؛ ماورا، ورا (رک).

جوں شمع اگر نہ سرد ہوں میں ٭ کیا کام کروں ورائے افسوس

(۱۷۹۵، قائم، د، ۶۵). جو صبر کہ ورائے اسکے ہے وہ صبر غیر جمیل ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۲۶). گلاب کا پھول ..... عالم اجسام سے ورائے ایک شے سے مربوط کر دیا گیا ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۵۴). [ورا + ے، علامت اضافت].

وَرائِیَت (فت و، کس ، فت ی) امث.
ورا (رک) سے اسم کیفیت؛ دور ہونے کی حالت یہ کیفیت، الگ یا مختلف ہونے کی کیفیت؛ (تصوف) الگ ہونا، ذات الٰہیہ کا جملہ مخلوق سے، جدا ہونا.

اس حیثیت سے (کذا) مختفی ہے حق ٭ در پردہ ورائیت و کبریا روا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۷). ضروری تھا کہ ذات الٰہیہ کی ورائیت پر زور دیا جائے تا کہ عبد و معبود کا امتیاز قائم رہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۸۳).

اگرچہ حلاج خدا کی ورائیت کا قائل ہے تاہم وہ یہ تسلیم نہیں کرتا کہ خدا کی ذات انسان کی رسائی سے بالاتر ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۶۸). سائنسدانوں کے انکار کے تقابلی جائزے سے معلوم ہوگا کہ اولیت اور ورائیت کس کو حاصل ہے؟ (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱: ۱۲۳). [ورائی (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

وِرْبَل (فت و نیز کس، سک ر، فت ب) صف.

(موسیقی) کمزور؛ نبل، بے طاقت؛ (موسیقی) **مدھم**. امردہی میں بلاول کی شکل کا ظاہر ہونا ضروری ہے بھاگ کی بھی شکل نظر آتی ہے لیکن بھاگ میں رکھپ وربل یعنی کمزور ہے اور اس میں صاف ہے. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۲۲۴). [نربل (رک) کا محرف].

وَرْبَل نُون (فت و، سک ر، فت ب ولین) امذ.

(قواعد) اسم کی قسم جو فعل سے بناتے ہیں، **حاصل مصدر**. اکثر حاصل مصدر یا وربل نون جو الف نون سے بنتے ہیں وہ مؤنث ہی بولے جاتے ہیں. (۱۹۰۰، مکتوبات حالی، ۱۰). [انگ: Verbal Noun].

وِرَت (فت و، سک نیز فت ر نیز کس و، فت ر) امذ.

کوئی فعل یا مذہبی فرض جو دیوتاؤں نے عائد کیا ہو؛ نیک کام، کار ثواب. ان کو نہ جپ تپ کرنے کی ضرورت ہے نہ تیرتھ ورت کے جھمیلوں میں پھنسنے کی احتیاج ہے. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۵۶). [س: برت (۱) کا ایک املا].

وِرَت (کس و، فت نیز کس ر) امث.

(عروض) **آہنگ، بحر، وزن**. یہ ایک ورنک ورت ہے جس کے ہر مصرع میں جگن + ساگن + جگن + سگن کی ترتیب سے بارہ اکشر ہوتے ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۹۶). [वृत्त].

وِرْتا (کس و، سک ر) صف.

برتا، طاقت، لیاقت، حیثیت.

جیا جون کا داتا کرتا   بے محتاج خزانہ ورتا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۷۱). [برتا (رک) کا ایک املا].

وَرْتاوا (فت و، سک ر) امذ.

برتاؤ، کسی چیز کو استعمال کرنے کا طریقہ. زبان ایک ہی ہے لیکن مختلف طبقوں پیشوں اور مختلف زبانوں میں الفاظ و محاورات کا ورتاوا اور ان کی ادائگی مختلف ہوگی. (۱۹۸۸، مغرب سے نثری تراجم، ۳۱). [مقامی].

وَرْتُل (فت و، سک ر، ضم ت) صف.

گول، مدوّر؛ کروی، کرے کی شکل کا (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: वर्तुल].

وَرْتَمان (فت و، سک ر، فت ت) صف؛ امذ.

۱. **موجود، زندہ، جاری**. یہ تین گنوں سے بنی ہوئی مایا مجھ بشنو پر ماتما میں ورتمان رہتی ہے. (۱۹۲۹، بھگوت گیتا اردو، ۲۱۰). ورتمان ..... اس کے معنی موجودہ، زندہ، جاری، مروج وغیرہ ہیں. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۴۸۵). ۲. (قواعد) **موجودہ زمانہ، حال**.

نہ بوجھا کچھو جائے اس ورتمان
کہ بن جان کھوئے نہ دیسے جہان

(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۱۹۳). ۳. **پھیرنا، چکر کھانا، حرکت کرنا** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. **زندہ ہونا، موجود ہونا، حاضر ہونا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. **واقع ہونا؛ گزرنا؛ رہنا؛ رہائش رکھنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वर्तमान].

--- کال امذ.

(قواعد) **زمانۂ حال، موجودہ زمانہ، حال** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ورتمان + رک: کال (۱)].

وَرْتَن (فت و، سک ر، فت ت) امذ.

۱. **طریقہ، روش، رویہ، انداز، برتاؤ**. ریشوں نے اس کے (پینے) کرنے کا ورتن اس طرح کیا ہے. (۱۹۳۴، ہمدرد صحت، دہلی، ۱۷۳). بتلاتے ہوئے شری کرشن شریر اور آتما کے الگ الگ ہونے کا ورتن کرتے ہیں. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۱). ۲. **تنخواہ، اُجرت، ذریعۂ معاش، روزی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वर्तन].

وَرَتی (فت و، ر) امذ.

رک: براتی (پلیٹس). [براتی (رک) کا محرف].

وَرْتی (۱) (فت و، سک ر) امث.

۱. **شمع کی لو، چراغ کی بتی، شمع** (پلیٹس). ۲. (کنایۃً) **اُمید، لگن**. جس کی طرف سے اپنی خواہش کی ورتی کو پھیر لیا. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۲۹). ۳. **انداز، رنگ**. اس میں من کے تمام انگ اور ورتیاں قصہ کی صورت میں اس خوبصورتی کے ساتھ آگئی ہیں کہ باید و شاید. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۱۸). ۴. **دیا سلائی؛ لکیر؛ مرہم، ضماد، خوشبو؛ سرخی؛ آنکھ کا ضماد** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वर्ति].

وَرْتی (۲) (فت و، سک ر) صف.

ہمیشہ رہنے والا، جس کو قیام ہو، باقی رہنے والا؛ موجود نیز جسے دہرایا جائے. جب ایک یا کئی حروف صحیحہ کو کئی بار دہرایا جائے تو اسے ورتی کہتے ہیں. (۱۹۸۵، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ۱۸). [س: वर्तिन्].

وِرتھا (کس و، ر) صف.

نامناسب، نامعقول، بے کار، فضول؛ جو درست نہ ہو، جھوٹا، غلط. یہ جاننا کہ میں نے کرم تیاگ دیئے مجھے سکھ شانتی ملے گی یہ بھی آتما پر ورتھا دوش لگانا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۴۰). [برتھا (رک) کا ایک املا].

وَرْٹی بِرا (فت و، سک ر، کس ب) امذ.

(حیوانیات) **ریڑھ کی ہڈی کا مہرہ؛ فقرہ یا منکا**. حیوانات فقری (وِرٹی بریٹ) ..... یعنی ریڑھ والے جانور ..... کے جسم کی ہڈیوں میں سے ایک خاص قسم کی ہڈیوں کو فقرہ یا منکے (ورٹی برا) کہتے ہیں جن سے ان حیوانوں کی ریڑھ کی ہڈی مرکب ہوتی ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷). [انگ: Vertebra].

LIBRARY

وَرٹی برَل کالَم (فت و، سک ر، کس ب، فت ر، ل) انگ.
ریڑھ کی ہڈی کے منکوں کا مجموعہ ؛ فقرات جن پر ریڑھ کی ہڈی مشتمل ہوتی ہے، عمودالفقرات، صلب. حیوانات فقری (ورٹی بریٹ) ..... یعنی ریڑھ والے جانور ..... ان منکوں کے تمام سلسلہ کو صلب یا عمود الفقرات (ورٹی برل کالم) کہتے ہیں جو ہاتھ سے ٹٹولنے پر پشت کی کھال کے اندر با آسانی معلوم ہو سکتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷). [انگ : Vertebral Colum].

وَرٹی بریٹ (فت و، سک ر، کس ب، ی مج) انگ.
ریڑھ کی ہڈی رکھنے والا کوئی جان دار جن میں پستانیے، پرندے، جل تھلیے اور مچھلیاں شامل ہیں. پس ذات اللہ ایا (یعنی ممیلیا، تھن والے جانور) پرند حشرات (یعنی ریپٹائیلس) ذو حیاتین یعنی دو جنے جانور (یعنی امفی بیا) اور مچھلیوں کو ہم ایک درجہ میں شمار کر سکتے ہیں کیونکہ ان سب کے لال خون اور ہڈیاں ہوتی ہیں ان کے لیے ایک عام اصطلاح حیوانات فقری (ورٹی بریٹ) ہے یعنی ریڑھ والے جانور. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷). [انگ : Vertebrate].

وَرٹیبریٹا (فت و، سک ر، کس مج ٹ، ب، ی مج) انگ.
(حیوانیات) رک : ورٹی بریٹ. ورٹبریٹا ذوی الفقرات یہ اس طبقہ کی سب سے مکمل جنس عالی ہے. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱۰۸). یہ ذیلی فیلم ورٹبریٹا سے متعلق ہے جو کہ فیلم کارڈیٹا کی ایک شاخ ہے. (۱۹۴۹، ابتدائی حیوانیات، ۴۴۳). [انگ : Vertebrata].

وَرٹیکس (فت و، سک ر، ی مج، سک ک) انگ.
(ہندسہ) وہ نقطہ جہاں دو خطوط کے ملنے سے زاویہ بنے، راسی نقطہ (Vertex). اگر راسی نقطے یعنی ورٹیکس A پر ذرے ..... کی رفتار V ہو تو ..... مساوات (7) صورت اختیار کرتی ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۸). [انگ : Vertex].

وَرٹیکل (فت و، سک ر، ی مع، فت ک) صف (شاذ).
عمودی، کھڑا، انتصابی؛ اوپر سے نیچے (افقی کا نقیض). اگر فیصد ورٹیکل فٹ کی اونچائی کے واسطے ایک انچ کا $\frac{1}{10}$ لیا جاوے تو اس بلندی تک اس کا پارہ گر جاتا ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۱۳). گلڈ ٹیوب ٹائپ میں تانبے کے ٹیوب ورٹیکل لگے ہوئے ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر کاری، ۸۱). [انگ : Vertical].

وِرث (کس و، سک ر) امذ.
میراث پانا، وارث ہونا (پلیٹس : جامع اللغات). [ع].

وِرْثا (کس نیز فت و، سک ر) امذ (شاذ).
رک : وِرثہ جو درست املا ہے.

مار کر جب کوئی گرادے اسے   ورثا لوتھ اس کی کھاٹ پہ دھر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۳۶). [ورثہ (رک) کا ایک املا].

وُرَثا (ضم و، فت ر) امذ ؛ ج : ~ ورثاء.
میراث پانے والے؛ ورثے کے مستحق؛ قانونی وارث. اس کا مال اس کے ورثاؤں کو تلاش کر کے حوالے کر. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب، ۹). اسی اثنا میں اس دوشیزہ کے ورثا بھی فریاد کرتے ہوئے پہنچے اور سرراہ بادشاہ سے اس کے خلاف داد چاہی. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۳۳). شہیدوں کے ورثا کے لئے مالی امداد کے انتظامات کئے گئے. (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع، ۲۵۳). ورثا کی اطلاع کے لئے اخباروں میں سرکاری نوٹس تو چھپا ہو گا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۸۵). اس کے ورثا ..... اسے علاج کے لیے داخل کر سکتے ہیں. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۲۳۹). [وارث (رک) کی جمع].

--- ے اِزْدِواجی کس صف (--- کس ا، سک ز، کس د) امذ ؛ ج.
(قانون) ازروئے ازدواج وارث ؛ مرنے والے کی بیوہ ؛ مرنے والی کا شوہر. ورثاء ازدواجی۔ اگر مذکورہ بالا تینوں جماعتوں میں سے کسی کو ورثہ نہ ملتا تو پریٹر متوفی کی بیوہ یا شوہر کو (جیسی بھی صورت ہو) قبضہ بربنائے نصفت عطا کرتا. (۱۹۷۷، مجموعۂ قوانین اسلام (مقدمہ)، ۵ : ۱۵۴۶). [ورثاً + ے (حرف اضافت) + ازدواج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ے جائز کس صف (--- کس ء) امذ ؛ ج.
(قانون) وارث جو ازروئے قانون وراثت کے مستحق ہوں، حقیقی وارث. ورثائے جائز۔ محض الفاظ ورثائے جائز کی قید سے حقیقت محدود نہیں ہو جاتی بلکہ حیثیت مستقل ہی رہتی ہے. (۱۹۷۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲ : ۸۸۴). [ورثا + ے (حرف اضافت) + جائز (رک)].

--- ے خُونی کس صف (--- و مع) امذ ؛ ج.
(قانون) حقیقی وارث، خون کے رشتے سے مستحق وراث. ورثاءِ خونی. اگر پہلے دو درجے کے لوگوں میں کوئی اپنا دعویٰ پیش نہ کرے (یا موجود نہ ہو) تو پریٹر بربنائے نصفت ..... ان لوگوں کو قبضہ دیتا تھا جو متوفی کے خونی رشتہ دار ہوں. (۱۹۷۷، مجموعۂ قوانین اسلام، (مقدمہ)، ۵ : ۱۵۴۶). [ورثاً + ے (حرف اضافت) + خون (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ے قَرِیب کس اضا (--- فت ق، ی مع) امذ ؛ ج.
(قانون) قریبی وارث ؛ حقیقی وارث. نیز ہم جدی ورثاء قریب کو بھی حصہ ملتا تھا. (۱۹۷۷، مجموعۂ قوانین اسلام (مقدمہ)، ۵ : ۱۵۴۶). [ورثاً + ے (حرف اضافت) + قریب (رک)].

--- ے لازِمی کس صف (--- کس نیز سک ز) امذ ؛ ج.
(قانون) نصفت کے ذریعے وارث ہونا. ورثاءِ لازمی۔ اس کے تحت نصفتی قبضہ (بربنائے نصفت (Equity) نہ کہ بربنائے وراثت) ان لوگوں کو ملتا جنھوں نے پہلے درجہ میں مطالبہ نہ کیا ہو. (۱۹۷۷، مجموعۂ قوانین اسلام (مقدمہ)، ۵ : ۱۵۴۶). [ورثاً + ے (حرف اضافت) + لازمی (رک)].

--- ے مُتَوَفّیٰ کس اضا (--- ضم م، فت ت، و، شد ف، الف بشکل ی) امذ ؛ ج.
مرنے والے کے وارث. متفرقہ وراثت ..... جائداد انھیں لوگوں میں تقسیم ہوگی جو مورث اوّل کے مرنے کے وقت زندہ موجود تھے اور پھر مورث اوّل کے ورثائے متوفی کے ورثا کو مل گئی. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۶۸۱). [ورثا + ے (حرف اضافت) + متوفی (رک)].

وَرَثَہ (فت و، فت ر، ث) امذ: ج.
وارث (رک) کی جمع؛ ورثا، **میراث پانے والے لوگ**. ان کے ورثہ یا دوسرے صحابہ کو مجبوراً یہ قرض ادا کرنا پڑتا تھا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۹۲). بعض فقہا کا خیال ہے کہ یہ حصہ آپ کے ورثہ کو ملے گا. (۱۹۷۱، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۱۰۴۲). [ع].

وِرْثَہ (کس نیز فت و، سک ر، فت ث) امذ.
مردے کا مال، میراث، ترکہ. جب تک خدا کی مرضی ہے وہ ابراہیم کا ورثہ ان کے حصہ میں رہے گا اگرچہ بقائے اصلی صرف خدا کی ذات کو ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۷۲). لائق باپوں سے لائق بیٹوں کی طرح ورثہ میں پایا ہے. (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۰).

ہمالہ کی تقدیس گنگا کی عصمت ستاروں کا ورثہ سحر کی امانت

(۱۹۳۹، نبض دوراں، ۲۲).

انسان سے چھپتی نہیں انسان کی ذات
اولاد کا ورثہ ہے اب وجد کی صفات

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۱۰۱). اسے ..... ورثہ قرار دینے کا تحفظ حاصل کرلیا جائے. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت، ۳۶). [ع].

--- بٹنا ف مر؛ محاورہ.
مردے کا مال تقسیم ہونا؛ ترکہ بٹنا (مہذب اللغات).

--- پانا ف مر؛ محاورہ.
میراث حاصل ہونا؛ ترکہ ملنا. وہ رشتہ داروں اور شوہر کی جائداد میں سے بہ ترتیب وراثت ورثہ پا سکتی ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۷۳).

--- چیزے دِیگر اَست کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں **مستعمل**) **ورثہ اور ہی چیز ہے یعنی ورثہ مفت میں ہاتھ آیا مال ہے** (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

--- چھوڑنا ف مر.
میراث چھوڑنا؛ ترکہ چھوڑنا؛ مرنے کے بعد سرو سامان باقی رہ جانا؛ باقیات رہنا. ہمارے عہد کے عظیم شاعر اور پیارے انسان فیض احمد فیض نے جو ورثہ چھوڑا ہے، ہم اس ورثے سے استفادہ کریں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۱۲).

--- دار صف؛ امذ.
ورثہ پانے والا؛ وارث؛ جانشین؛ قائم مقام.

فاقوں میں غم کے کھانے سے گو جاں بلب ہوں میں
پر ورثہ دار تیغ امیر عرب ہوں میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۹۴). اُردو رسم الخط جسے فارسی نستعلیق کا ورثہ دار سمجھا جاتا ہے عربی علامات ہی پر قائم ہے. (۱۹۶۶، اردو ادب، ۱: ۵۶). بہرحال پاکستان بھی علی گڑھ کا ورثہ دار ہے. (۱۹۸۷، دعا کر چلے، ۲۱۳). [ورثہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دار ہونا ف مر؛ محاورہ.
وارث ہونا؛ بزرگوں کی روایات کا امین ہونا. بڑے بڑے بہ زعم خود عاشقان تہذیب مشرق نے نہ گلستاں پڑھی ہے نہ بوستاں، ان کی نسل کس تہذیبی سرمائے کی ورثہ دار ہوگی. (۱۹۸۰، وفا کر چلے، ۱۵۷).

وِرْثی (فت و، سک ر) صف.
ورثہ (رک) سے **منسوب یا متعلق، ورثے کا نیز جو ایک نسل سے دوسری نسل کو بطور ورثہ منتقل ہو؛ نسلی**. بعض صورتوں میں اعضا کے استعمال اور عدم استعمال کے ورثی اثر بھی تسلیم کرنے ہوں گے. (۱۹۳۱، ارتقا، ۶۰). [ورث (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَرْثے (فت نیز کس و، سک ر) امذ: ج.
ورثہ (رک) **کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل**.

سونپا ناموس اپنا تیرے تئیں اور وہ ورثے جو پہنچے میرے تئیں

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۷). مشترکہ تہذیبی ورثے کے باوجود ارسطو کے خیالات اور یونان کی مصطلحات سیاست و اجتماع کی ترجمانی میں پیش آتی ہیں. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۵۵). اسی اعتبار سے وہ اسلامی ورثے کی باقی ماندہ متاع کی حیثیت بھی رکھتا تھا. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۸۰). بیگم شائستہ کی کتاب فرام پردہ ٹو پارلیمنٹ فکر انگیز سوانح، ثقافتی ورثے کی بازیافت اور اہم تاریخی حیثیت رکھتی ہے. (۲۰۰۵، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (تعارف)، ۱۰).

--- دار صف.
رک: ورثہ دار. ہم چانکیہ کے ورثے دار ہیں، دنیا سے متواکر رہیں گے. (۱۹۸۱، فضلی (فضل احمد کریم)، سحر ہونے تک، ۵۶۱). اس وفاق کے شہری اللہ کی طرف سے اسکے مالک بھی ہیں اور امین بھی، یہ صرف ایک عام وفاق قائم کرنے سے کہیں زیادہ بڑے اور کہیں زیادہ محترم مقاصد کا ورثے دار، امانت دار اور ذمہ دار ہے. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۷۰۷). [ورثے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- میں آنا محاورہ.
ترکے میں آنا؛ حصے میں آنا؛ میراث سے حق پہنچنا، باپ دادا سے وراثتاً پانا. رانا پرتاپ سنگھ ..... رانا سنگا کا پوتا تھا، دادا کی بہت سی صفات اس کی ذات میں ورثہ میں آ گئیں تھیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۸۴).

--- میں پُہَنْچنا محاورہ.
بطور میراث ملنا، ترکے کے طور پر پانا. علم ہیئت سے دلچسپی شاہان اودھ میں کئی پشتوں سے چلی آتی تھی، یہ واجد علی شاہ کو بھی ورثے میں پہنچی. (۱۹۸۸، لکھنویات ادب، ۱۱۰).

--- میں مِلْنا ف مر.
۱. **میراث میں ملنا؛ ترکے میں حاصل ہونا**. اس کے بھائی موسیٰ کی وفات ہوئی تو اسے دمشق ورثے میں مل گیا. (۱۹۷۲، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۲۹). مختلف النوع نظام اراضی پاکستان کو ورثے میں ملی ہے. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیہ پاکستان، ۷۴). ۲. **نسلی طور پر حاصل ہونا، روایتاً ملنا**. طبابت پیڑھیوں سے حکیم اجمل خاں کے خاندان میں متوارث تھی جو انھیں ورثے میں ملی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۱: ۴۰). بہادر شاہ ظفر کو یہ کھیل اجداد سے ورثے میں ملا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۸).

وِرَج (کس و، فت ر) صف.
پاک؛ گرد سے پاک؛ غصے سے پاک، حس یا جذبے سے محروم شخص (ماخوذ: پلیٹس).
[س: विरक्त].

وِرْج (کس و، فت نیز سک ر) (الف) امذ.
۱. سڑک؛ کسی چیز کا مجموعہ، گروہ، بھیڑ، مجمع، ریوڑ، گلہ؛ گوالوں کے ٹھہرنے کی جگہ، گائیوں کے رہنے کی جگہ، اصطبل، طویلہ (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. وہ علاقہ جو آگرہ اور متھرا کے اردگرد ہے، برج (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) امث. برج کے علاقے کی بولی جو فصاحت اور سلاست کے باعث بہت مشہور ہے، غربی ہندی. ایک نئی غربی ہندی بھی ورج (برج) دوسرا دکھنی کہلایا. (۱۹۸۷، اردو کراچی، اکتوبر، ۱۲). [برج (رک) کا ایک املا].

وَرْجِت (فت و، سک ر، کس ج) صف.
چھوڑا ہوا، متروک، ممنوع؛ مستثنیٰ، محروم. کتاب راگ گلشن گیت میں لکھا ہے کہ حسینی کانڑے میں آروہی سمپورن ہے اور امروہی میں نکھار ورجت ہے. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۹). پنچم سر اس میں ورجت یعنی متروک ہے. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۶۶).
[س: वर्जित].

... دیس (...ی مج) امذ.
ایسا ملک جس سے (پانڈو) قطع تعلق کر چکے؛ (مجازاً) مشرقی بنگال. مشرقی بنگال جسے تحریری شہادت کی بنا پر پانڈو ''ورجیت دیس'' کہتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۹۳). [ورجیت (ورجت) + دیس (رک)].

... سُر (...ضم س) امذ.
(موسیقی) سُر کی ایک قسم جس کا نام دیوادی ہے. ورجت سُر: وہ سُر جو راگ یا راگنی گاتے وقت نہ لگایا جائے. اس کا دوسرا نام دیوادی ہے اس کو گرنتھ کاروں نے ''شترو'' بھی کہا ہے. (۲۰۰۵، مبادیات موسیقی، ۱۹۳). [ورجت + سر (رک)].

وَرْجِینِیا (فت و، سک ر، ی مع، سک نیز کس ن) امث.
تمباکو کی ایک قسم جو امریکی ریاست ورجینیا سے موسوم ہے، اسے اعلٰی درجے کی قسم سمجھا جاتا ہے. اسٹر بیری میں تین، ورجینیا میں پانچ اور بارس چسٹ نٹ میں سات پتیاں ہوتی ہیں. (۱۹۳۹، رسالہ علم نباتات، ۲۵). رنگ اور خوشبو کے تمباکو کی پیداوار میں جس کو عام طور پر ورجینیا تمباکو کہتے ہیں..... بھاری محصول عائد کیے گئے ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱، ۲۹۲). [انگ: Virginia].

وِرْچنا (کس و، فت ر، سک چ) امث.
تیار کرنا، بنانا، ترتیب دینا، مرتب کرنا (پلیٹس: جامع اللغات). [س].

وَرْچِیل (فت و، سک ر، ی مع) امذ.
ایک کانٹے دار چھوٹا درخت، کھیری، دلوان تر (یہ بطور دوا مستعمل ہے). دلوان تر..... ایک نام اس کا ورچیل بھی ہے..... یہ ہلکا چرپرا، ہضم میں کڑوا قابض اور آتش ہاضمہ کا بڑھانے والا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۹۶). [مقامی].

وَرْچھی (فت و، سک ر) امث (قدیم).
رک: برچھی جو زیادہ مستعمل ہے. فوج پیادہ اور سوار کی ان کے پاس ہے، تیر و کمان و ورچھی باندھتے ہیں. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۲۹۷). [برچھی (رک) کا محرف].

وَرْخَرْچ (فت و، سک ر، فت خ، سک ر) صف.
آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے والا، شاہ خرچ، فضول خرچ (ماخوذ: پلیٹس). [س: ور + خرچ (رک)].

وَرْخَرْچی (فت و، سک ر، فت خ، سک ر) امث.
آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا، فضول خرچی.

آئی یاد اور نقد اشک امڈے چلے
ایسی ورخرچی نے گھر چوپٹ کیا

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۹). [ورخرچ + ی، لاحقۂ کیفیت].

وَرْخُورْد (فت و، سک ر، و مع، سک ر) صف.
ملنے والا؛ پانے والا (پلیٹس: جامع اللغات). [ف].

وَرْد (۱) (فت و، سک ر) امذ.
دنیا کی عمر کے ادوار کا حساب لگانے کے لیے بنائی گئی ایک اکائی جو ہزار فرد کے برابر قرار دی گئی تھی. مہ آبادیوں نے زیادہ سے زیادہ ایک ارب اسی کروڑ کا ایک فرد بحساب رفتار و سال کیوانی قرار دے کر تعداد بڑھائی کہ ہزار فرد کا ایک ورد ہزار ورد کا ایک مرد، ہزار مرد کا ایک جاد، تین ہزار جاد کا ایک واد، دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھیرا کر دنیا کے ایک دورے کی مقدار کو ختم کر دیا. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۲۲). [مقامی].

وَرْد (۲) (فت و، سک ر) امث.
(عسکری) لباس، وردی، یونیفارم. وردی سے ''ورد'' فوجی لباس کے لیے مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۳). [وردی (رک) سے ماخوذ].

وَرْد (۳) (فت و، سک ر) امذ.
۱. گل، پھول، گلاب کا پھول.

سو نقاش بس کہ جیون ورد تھا
عجب کوچ شیریں زباں مرد تھا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۵). اس کے چہرے کا رنگ جو مثل گل ورد سرخ تھا سو کاہش غم سے شکل گل صد برگ زرد ہو گیا. (۱۸۱۴، نورتن، ۲۳).

سیاہی سوزن مژگاں سے تیری قیس نے لے لی
گلابی ریشم رگہائے برگ ورد کا جوڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۳).

آ اے مرے چمن کے گلِ ورد دیکھ لے
عاشق کا رنگ زرد ، زر ورد ہوگیا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۸) . ورد یعنی گلاب ، یہ مشہور درخت ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷۱) . شربت ورد ، شیر خشت اور دوسری چیزوں سے تلیین کریں . (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۹۱) . **۲. مراد : شیر** . ورد شیر کو کہتے ہیں یہ نام اس کا اس وجہ سے رکھا گیا کہ وہ رنگت میں مشابہ ورد یعنی گلاب کے ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۷) . **۳. مراد : سیاہی مائل سرخ گھوڑا** . اسی وجہ سے گھوڑے کو " ورد " کہتے ہیں جو کہ درمیان کسیت اور اشقر کے ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۳۶۷) . **۴. پھول کی پتی ، پنکھڑی** (اسٹین گاس) . **۵. کوئی درخت یا پودا جس میں پھول آ رہے ہوں** (اسٹین گاس) . [ع] .

--- اَحْمَر کس صف (--- فت ج ا ، سک ح ، فت م) امذ .
سرخ گلاب .

ورد احمر اسکے گورے گورے گالوں پہ فدا
سنبل الطیب اسکی کالی کالی زلفوں پہ نثار

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۲۷۸) . [ورد + احمر (رک)] .

وِرْد (کس نیز فت و ، سک ر) امذ .
۱. (مجازاً) ہر روز کا معمول ؛ وہ کام جو روزانہ بلا ناغہ کیا جائے .

ولی ، یو مصرعِ رنگیں ہوا ہے وردِ جان و دل
فدا ہے عشق میں دلبر کے جان و مال عاشق کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲) .

بادشاہ تھا وہ بڑا ہی نیک نام ورد تھا اس کا یہی ہر صبح و شام

(۱۸۱۴ ، حکایات رنگیں ، ۳۱) .

بسکہ ہے ورد یہی ہر سحر و شام اپنا اس لیے وہ نہیں لیتے ہیں کبھی نام اپنا

(۱۸۷۷ ، ورۃ الانتخاب ، ۱۲) . میں نے تمام جاڑے یہی ورد رکھا کہ روز نہاتا اور بھیگی گدڑی اوڑھے بیٹھا رہتا . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۷۵) . **۲. کسی بات کو یا کسی نام کو بار بار دہرانے کا عمل ، جاپ ، رٹ .**

ترا ناؤں عزت ہے آدم کے تیں ترا اسم ہے ورد عالم کے تیں

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸) .

ترا ذکر دایم میں کرتا اچھوں ترے ناؤ کا ورد پڑتا اچھوں

(۱۶۸۰ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۱) .

یا ورد سوں ہے و یا ولایت یا ہوئے کسی اور سوں ہدایت

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۹) .

یہ تعلیم ہے حضرت عبدالوہاب بدرقہ ہے ایمان یہ ورد ثواب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۴) .

بسکہ ہے ورد یہی ہر سحر و شام اپنا اس لئے وہ نہیں لیتے ہیں کبھی نام اپنا

(۱۸۷۷ ، ورۃ الانتخاب ، ۱۲) .

وظیفے سب چھٹے ، اک نام تیرا دعائے شام ہے ورد سحر ہے

(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۸۸) . جنت کے خواہاں لوگ ایک ہزار گایتریوں کا ورد کیا کریں . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۲۸۴) . **۳. قرآن کی کوئی آیت یا دعا کے کلمات کا بطور وظیفہ پڑھنا ، اسمائے ربانی یا قرآن شریف کی کسی آیت یا سورۃ یا کسی دعا وغیرہ کی بار بار تلاوت .** کوئی ہلکا سا ورد مثلاً تسبیح فاطمہ بعد نماز مغرب ٹہل ٹہل کر پورا کر لیتے . (۱۹۶۷ ، آپ بیتی (مولانا عبدالماجد دریابادی) ، ۳۶۰) . امیر با توقیر مسجد کر پاس میں تشریف لائے فریضۂ نماز سحر ادا کر کے ورد وظائف میں مشغول ہوئے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۴) . میں نے خود کو سنبھالا اور آیات مقدسہ کے ورد میں مشغول ہوگیا . (۱۹۸۶ ، جرم ظریفی ، ۱۳) . **۴. پہنچ ، رسائی ، آمد .** حسن بن علی تقی کے بقول امام کا ورد سامرا ۴ رجب کو ہوا . (؟ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۲ : ۹۶) . **۵. قرآن خوانی** (فرہنگ تلفظ) . **۶. ٹھہرنے کی جگہ ؛ پنگھٹ ، پانی پینے کی جگہ** (جامع اللغات : اسٹین گاس : لغات ہیرا) . [ع] .

--- پَڑْھنا محاورہ .
ورد کرنا ؛ وظیفہ پڑھنا .

خواہش ہے مجھے ورد کے پڑھنے کی ہمیشہ
یک بار کسو طرز سوں تک اسم بتا جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱) .

تھے کھولے ہوئے سب سبح اور ساز کوئی ورد پڑھتا تھا کوئی نماز

(۱۸۸۰ ، تقام الاسلام ، ۲۳) .

--- جاری رَکْھنا ف مر .
وظیفہ رکھنا ؛ جاپ کرنا ؛ ذکر کرتے رہنا . تسبیح ان کے ہاتھ میں رہتی تھی اور وہ زبان پہ ہر وقت اللہ کا ورد جاری رکھتے تھے . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۱ : ۱۰۸) .

--- دِکھانا ف مر .
کسی چیز کی تکرار ہونا . صاحب حدائق البلاغہ شمس الدین فقیر نے سورۂ رحمٰن کی ایک آیت میں ایہام تناسب کا ورد دکھایا ہے اور لکھا ہے . (۱۹۷۹ ، اثبات ونفی ، ۷۸) .

--- ڈالنا محاورہ .
کوئی کام معمولاً کرنا ؛ معمول بنا لینا ؛ عادت بنا لینا . قرآن شریف اپنے ہاتھ سے لکھنے کا ورد ڈالا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۳۹۵) .

--- رَکْھنا محاورہ .
۱. کسی عمل یا وظیفے کو برقرار رکھنا ، (کوئی عمل یا وظیفہ وغیرہ) مقررہ طریقے سے بلاناغہ پڑھنا . اے بخنگان میں نے شراب سے توبہ کی ہے وجہ اس کی یہ ہے کہ میں اکثر عملیات کا ورد رکھتا ہوں . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ ، ۶۸) .

طالب ہے وصال کا تو حسرت رکھ وردِ عوارف المعارف

(۱۹۲۴ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۱۶) . جب وطن واپس آیا تو اس کتاب کے مطالعہ سے مشرف ہوا اور مدتوں اس کا ورد اور وظیفہ رکھا . (۱۹۷۴ ، فتوح الغیب ، ۱۴) . **۲. کوئی کام بلا ناغہ کرنا ؛ کسی کام کو معمول بنا لینا .**

جرأت پڑھ اس زمیں میں غزل درد کا جواب
رکھ ورد اپنا تو یہی شام و پگاہ کا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۸) . میں نے تمام جاڑے یہی ورد رکھا کہ روز نہاتا اور بھیگی گدڑی اوڑھے بیٹھا رہتا . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۷۵) .

--- زُبان کس اضا (۔۔۔فت نیز ضم ز) صف.
زبان پر چڑھا ہوا، ازبر، نوکِ زباں.

پُر زر مشک و عنبر نہ کیوں ہو دہاں ثنائے محمد ﷺ ہے ورد زباں

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۴). یہ بیت ورد زبان تھی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۶).

رسوائیوں کا دوس نہ دے مجھ کو اے ندیم
کیا تیرا نام خلق کے ورد زباں نہیں

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۷۹). [ورد + زباں (رک)].

--- زُبان رَہْنا محاورہ.
یاد ہونا، ازبر ہونا؛ زبان پر جاری رہنا. تلسی داس کا ایک بھجن ..... برت کے موقعوں پر اکثر ان کے ورد زبان رہتا تھا. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۹۴).

--- زُبان کَرْنا محاورہ.
ازبر کرنا، یاد کرنا؛ بار بار پڑھنا، ہمیشہ بولتے رہنا، وظیفہ کرتے رہنا.

اوی اک بند کوں میں ورد زباں کرتا ہوں
پھر کہ پڑھ پڑھ کے اوی بند کوں میں مرتا ہوں

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۲). بادشاہ نے کمان کیانی کاندھے سے اتاری اسم حاشیۂ لوح ورد زبان کیا تاک کر تیر مارا ہر چند شہباز نے چاہا بھاگ جاؤں مگر پاؤں میں زنجیریں پڑ گئیں. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۵۱).

خدا کے نام کو ہر سانس میں ورد زباں کرلوں
اسی کے عشق سے روشن زمین و آسماں کرلوں

(۱۹۸۴، رامائن (امتیاز الدین)، ۵).

--- زُبان ہونا محاورہ.
ورد زباں کرنا (رک) کا لازم، زبان پر چڑھنا، ازبر ہونا، یاد ہونا؛ وظیفہ ہونا.

چنانچہ یہ غزل تازہ جس کو لکھتا ہوں
ہوئی ہے ورد زباں مجھ دل حزیں کے سدا

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۶۹).

نے دم میں دم تھا، نے جاں میں جاں تھی
لیکن یہی بیت ورد زباں تھی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۰۲).

فضائل ہیں ورد زباں بلبلوں کو گلوں میں ہے بوئے محبت علیؑ کی

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۴۴).

ظالم کہیں خدا نہ کرے تو سنے اوسے
جو کچھ شب فراق میں ورد زباں ہے اب

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۷۱).

قدسی درود پڑھتے ہیں پیاسوں کی روح پر
ورد زبان حور شہیدوں کا نام ہے

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۸۴). اگر کسی فقرے کا زمانہ جاہلیت میں ایام حج میں ورد زبان ہونا قرین قیاس ہوسکتا ہے تو وہ لبیک اللھم لبیک ہے. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۳۱۴). مہاتما گاندھی کی روحانیت، تقدس کے تذکرے ورد زبان تھے. (۱۹۸۸، مزاج و ماحول، ۱۵).

--- سَحَر کس اضا (۔۔۔فت س، ح) امذ.
خلوتی فرقے کی نماز جو قبل از صبح صادق پڑھی جائے. اس فرقے کی نماز جو قبل از صبح صادق پڑھی جاتی ہے بنام ورد سحر نامزد ہے. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۲۹۴). [ورد + سحر (رک)].

--- فَرْمانا ف مر.
(احتراماً) رک: ورد کرنا. کلام اللہ کا شروع سے آخر تک جتنا کچھ وہ نازل ہوچکا ہوتا ورد فرماتے رہتے. (۱۹۸۵، طوبیٰ، ۱۵۸).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. (کسی کام کا) معمول باندھنا، عادت ڈالنا.

پیا کے مکھ میں دسے جوت خضر و موسیٰ کا
کہ اس کی یاد کوں تو ورد کر مسا و صباح

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۷۶). ان وظیفوں کا ورد کرو جن میں اللہ اور رسول ﷺ اور اولوالامر کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے. (۱۹۸۷، حصار، ۶۰). **۲. بار بار پڑھنا، دہراتے رہنا، جپنا.**

اے معانی رات دن نام محمد ﷺ ورد کر تج دعا بادعا ہے رتبۂ منصور تھے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۷۶).

نام تیرا ولی نے اے اکمل شوق سوں ورد صبح و شام کیا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۵۳). اس کلمے کے ورد کرنے سے شکر نعمت کا ادا ہوتا ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۷). اس نے جو دیکھا بنظر اول ہی درود کو ورد زبان کیا. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸، ۵۴۱).

ہے لاکھ لاکھ شکر خدائے کریم کا کرتی ہوں روز ورد کلام حکیم کا

(۱۹۲۵، نغمہ زار، ۸۷). اللہ کے رسول ﷺ دونوں جہانوں کے سردار اس لئے درود شریف ورد کرنے کا اس دن سے خصوصی تعلق ہے. (۱۹۸۵، روشنی، ۱۳۶). انا اعطینٰک الکوثر کا ورد کرتی رہتیں. (۲۰۰۴، دلی تھا جس کا نام، ۱۰۴). **۳. یاد کرنا، اَزبر کرنا.** تنہائی کا لب ولہجہ بے حد مانوس، میٹھا اور دھیما ہے جیسے ہمارے اندر ہی کوئی شخص سنبھل سنبھل کر ان لفظوں کا ورد کر رہا ہو. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۱۷۶).

--- لَب کس اضا (۔۔۔فت ل) امذ.
رک: وردِ زبان.

باتیں کسی سے یہ کبھی کرتا نہیں بے ہوش ہے
ہے ورد لب ذکر صنم الفت کا دل میں جوش ہے

(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ مجنوں، ۷۰). [ورد + لب (رک)].

--- وَظِیفَہ (۔۔۔فت و، ی مع، فت ف) امذ.
قرآن شریف کا کوئی حصہ یا کوئی دعا وغیرہ جس کو روزانہ پڑھا جائے، روزانہ کا وظیفہ. اس دن سے بادشاہ نے یہی مقرر کیا کہ ہمیشہ صبح کو دربار کرنا اور تیسرے پہر کتاب کا شغل ورد، وظیفہ پڑھنا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵). اس میں ورد وظیفہ کی کیفیت بھی تھی. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سُریلی سی، ۳۹).

--- ہونا محاورہ.

۱. **ورد کرنا (رک) کا لازم ؛ ازبر ہونا ؛ ہر دم زبان پر ہونا.**

پر مجکو نہیں کسی سے کچھ کام دن رات ہے ورد بس ترا نام

(۱۸۰۵، دیوان بیختۂ رنگین، ۱۳).

ورد ہے مجکو ترا اے یار خط روز پڑھ لیتا ہوں میں سو بار خط

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۷۴).

دولت وصل سے ہو جائے گی اک روز فتوح
کون سی شب کو مرا ورد چہل کاف نہیں

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۱۳). فوراً ایک نسخۂ فرس نامۂ رنگین خرید فرمایا، ازبائے بسم اللہ تا تائے تمت ہر روز اسکا ورد ہونے لگا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۱). ۲. **(کسی بات کی) تکرار ہونا.** اقبال کی شاعری میں جس جدوجہد پیہم ہمہ جہت حرکت اور ارتقا کا ورد ہے وہ پیروی نیٹشے اور برگسان کے زیر اثر ہے. (۱۹۶۹، توازن، ۲۰۰).

وِرَد (کس و، فت ر) امذ.

شہرت، نیک نامی ؛ بہادروں کی پوشاک، وردی ؛ قومی لباس ؛ جنگ کی پوشاک ؛ وہ نشانی جس سے عہدہ معلوم ہو، بلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : برد (رک) کا ایک املا].

وَرْدان (فت و، سک ر) امذ.

دلی خواہش کا پورا ہونا ؛ خوشخبری، نوید، پیغام، الہامی، تائید غیبی نیز دعا، دعا دینا ؛ انعام ؛ صلہ. اس وقت مجھ کو یہ وردان ملا کہ جس وقت ان سروں کے ساتھ کوئی ہتھیار لگے گا تو یہ سر لوہے کے اور ہتھیار موم کا ہو جائے گا. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱۰: ۱۹).

تم نے کبھی کہا تھا بولی وہ مسکرا کر
وردان دو تمہارے راجہ پہ ہیں دھرو ہر

(۱۹۲۱، سیتا رام، ۳۰). پو کی دوتی، بہناپا یا ممتا جو کچھ بھی کہہ لو اس کے جیون کا، سب سے حسین وردان تھی. (۱۹۶۶، سودائی، ۴۳).

ہم جیسوں کے بھاگ میں لکھا چاہت کا وردان نہیں
جس نے ہم کو جنم دیا وہ پتھر ہے بھگوان نہیں

(۱۹۸۰، ساحر، بنجارے کے خواب، ۳۶۷). [س : वरदान].

وَرْدی (۱) (فت و، سک ر) صف.

گلابی، گلاب کے رنگ کا. کسی کا شقائقی و رمانی و نارنجی و وردی رنگ ہے اور کسی کا ناری. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۷۴). جواہر ناموں میں یاقوت سرخ کے سات رنگ اس طرح لکھے ہیں (۱) بہرمانی (۲) رمانی (۳) ارغوانی (۴) وردی. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۶۴). [ورد (۳) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَرْدی (۲) (فت و، سک ر) امث.

۱. **پولیس یا فوج یا کسی ادارے کا مخصوص اور مقررہ لباس جس سے اس ادارے، عہدے یا جماعت کی پہچان ہو، یونیفارم.**

دریا دردیاں کے جیتے موج موج سناراں، لوہاراں، ستاراں کی فوج

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۴).

نہیں کم تیغ سے ہرگز ہمارا مصرع براں
نئی وردی سپاہ فکر کو ہر سال بٹتی ہے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۱۳). ان عہدہ داروں پر شاہانہ نوازشیں فرمائیں، کل عہدے دار پوری وردی پہنے ہوئے تھے. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۴). اس قوم کے لوگ اب بھی اپنے بانکپن اور سپاہیانہ وردی اور شہسواری ..... کا یقین دلاتے ہیں. (۱۹۰۴، تاریخ ابن خلدون (مقدمہ)، ۲: ۳۱). اسی وردی میں طالب علم ڈرل کرتے تھے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۲۳). اس کی میلی وردی پر نظر پڑتے ہی مجھے بالکل ایک آدمی کی طرح دکھ ہوا. (۱۹۶۵، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۰۰). انہوں نے فوج کی جو نوکری کی اس میں وردی پہننا لازم تھا. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۶۱). ۲. **پریڈ پر بجایا جانے والا فوجی بگل.** نفیرچی اور نقارچی اور ناقوس نواز بادشاہ کی آمد کے منتظر کھڑے تھے کہ بادشاہ برامد ہوں تو اس سے وردی لیں اور بجائیں. (۱۹۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۲۱). ۳. **وہ بگل یا وہ باجا جو فوجی بارکوں میں دن اور رات کے مخصوص اوقات میں وردی اُتارنے اور وردی پہننے کی ہدایت کے لیے بجایا جاتا ہے نیز فوج میں صبح کے اعلان کے لیے بجائی جانے والی نوبت (عموماً بجانا یا بجنا کے ساتھ مستعمل).**

یہ وردی نہیں ہے یہ صور قیامت
مصیبت کے دن آئے سختی کی ساعت

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۴۰۷). ۴. **مقررہ رنگ کا لباس، ایک ہی طرح کے رنگ کی پوشش.**

ابر تھا چھایا ہوا اور فصل تھی برسات کی
تھی زمیں پہنے ہوئے وردی ہری بانات کی

(۱۹۵۶، نگارستان، ۲۸). بادل اپنی میلی وردیاں دھونے آئے تھے. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۱۵۴). یہ کوے سیاہ رنگ کی وردی کہاں سے سلواتے ہیں. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۴). ۵. **ایک طرح کا طرز یا انداز.** یہ یاد رکھیے کہ اس بھونڈے شہر میں (یعنی دِلّی میں) ایک وردی ہے عام، ملا، حافظ، بساطی، نیچر بند، دھوبی، سقا ..... منہ پر داڑھی سر پر بال. (۱۸۸۰، آب حیات (تنقید غالب کے سو سال، ۱۹)). ۶. (کنایۃً) **معمولی عام لباس.** کیا ہماری اس وردی میں جو ہر ہندوستانی لڑکا پہنتا ہے تمام زندگی کی ضروریات ہر ممکن کامیابی کے ساتھ پوری نہیں ہو جاتیں. (۱۹۲۶، طلیعہ، ۱۲). خاکساروں کی وردی پہنے رہتا تھا. (۱۹۸۸، نشیب، ۱۶۱). [س]

--- اُتارْنا محاورہ.

یونی فارم بطور سزا اُتارنا نیز سزا کے طور پر عہدے سے معزول کر دینا.

کھولوں گا اب کر بھی تو ان سب کو مار کے
وردی اتارنی ہے ترا سر اُتار کے

(۱۹۰۰، فارغ، مراثی، ۶: ۱۶۸).

--- اُتْرْوانا ف مر ؛ محاورہ.

فوج یا پولیس کے کسی ملازم کو عہدے سے بطور سزا معزول کرانا ؛ کسی باوردی اہلکار کو تحکمانہ سزا دلوانا ؛ بے عزت کروانا، ذلیل کروانا. اگر وردی نہ اتروالوں تو چھلاوا نام نہ رکھواؤں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۵۴).

--- بَجانا محاورہ.
شاہی محل پر تنبور یا تاشہ وغیرہ بجانا ؛ کسی فوجی مقام میں باجا وغیرہ بجانا.
نکہت کہتی ہے پہلے میں گئی ہوں پیشوائی کو صف مژگاں نے بھی وردی سلامی کی بجائی ہے
(۱۸۵۲ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۲ : ۳۷۷). شاہی نوبت خانہ میں صبح کی وردی بجا دینی کافی ہے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲۰ : ۳۰۸). وردی سے کئی محاورے اُردو میں بنالیے گئے ہیں ، مثلاً وردی بجانا (شاہی محل پر تنبور یا تاشہ یا نوبت بجانا یا کسی فوجی مقام پر باجا بجانا). (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۳).

--- بَجْنا محاورہ.
۱. صبح یا شام کی نوبت بجنا ، نوبت وغیرہ کے ذریعے صبح یا شام ہونے کا اعلان ہونا خاص طور پر بادشاہوں یا رئیسوں کے دروازوں پر صبح یا شام ہونے کا نقّارہ بجنا.
اتنے میں صبح کی بجی وردی دونی چہرے کی ہو گئی زردی
(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۶۶). ادھر چراغوں نے ہر گونچہ و بازار میں لو دکھائی ور دولت پر وردی بجنے لگی. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۵۱).
چھا گئی کیسی شمع پر زردی لو سنو بج رہی ہے اب وردی
(۱۹۲۰ ، شاہد نامہ ، ۷۸). **۲. فوج میں صبح ہونے کا اعلان ہونا ، جنگ وغیرہ شروع ہونے کے لیے طبل بجنا ، نقارہ بجنا.** طبل جنگ کی صدا پر دھوکا ہوا کہ یہ وردی بجی. (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۱۳۰). طبل جنگی گرگڑایا فوج میں وردی بجی پلٹن قواعد سے بڑھ کر جمی رسالہ تیار ہوا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۹).

--- بولنا محاورہ.
کسی اہم واقعے کی خبر لانا ، رپورٹ دینا ، اطّلاع دینا ، جاسوسوں اور مخبروں کا آ کر کوئی خاص بات بتانا.
کیا رموز عشق کہتا میں فرشتے ساتھ تھے بجز وردی کل یہ ہرکارے مقرر بولتے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۹). وردی سے کئی محاورے اُردو میں بنالیے گئے ہیں ، مثلاً ..... وردی بولنا (رپورٹ دینا یا کرنا یا جاسوس کا کسی خاص واقعہ کی خبر دینا). (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۳).

--- بِچھانا محاورہ.
وردی سے متعلق تمام اشیا کا سجانا. وردی سے کئی محاورے اردو میں بنالئے گئے ہیں مثلاً ..... وردی بچھانا یا بچھنا (وردی کی تمام اشیاء کا چارپائی پر لگایا جانا). (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۳).

--- پوش (---و ج) امذ ؛ صف.
کسی ادارے کا مقررہ لباس پہننے والا ؛ وردی میں ملبوس (سپاہی یا فوجی یا ملازم وغیرہ). اس کے خدمت گار وردی پوش ہوں گے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲۸). اس سپاہی کا محض نظر آجانا ہی مرض کے عود کا سبب بن گیا کیونکہ مریض کا ابتدائی تجربہ وردی پوشوں ہی سے وابستہ تھا. (۱۹۳۰ ، مکالمات سائنس ، ۱۸۵). ہم نے دیکھا کہ وردی پوش کمانڈر بھی مزار کے پاس مؤدب کھڑا ہے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۸۷). [وردی + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا].

--- تَقْسِیم کَرْنا ف مر.
سپاہیوں ، ملازموں یا چپراسیوں کو سرکاری لباس دینا. وردی سے کئی محاورے اردو میں بنائے گئے ہیں ، مثلاً ..... وردی تقسیم کرنا (سپاہیوں ملازموں یا چپراسیوں کو سرکاری لباس دینا). (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۳).

--- میجَر (---ی ج ، فت ج) امذ.
تنخواہ وغیرہ تقسیم کرنے والا دیسی فوجی افسر. وردی سے کئی محاورے اردو میں بنائے گئے ہیں. مثلاً ..... وردی میجر (وہ ہندوستانی فوجی افسر جو فوج کو احکام سناتا ہے اور تنخواہ تقسیم کرتا ہے). (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۳). [وردی + انگ : میجر].

--- والا امذ.
وردی پہننے والا ؛ (مجازاً) فوج یا پولیس کا سپاہی.
سائیکل پہ اگر تو بیٹھے گا اور لیپ نہ آگے رکھے گا
گر دن بھی ہو ، وردی والا ہر موڑ پہ تجھ کو روکے گا
(۱۹۴۹ ، میراجی ، ک ، ۴۸۶). اس نے ..... وردی والے کی طرف ایک سخت حقارت کی نظر ڈالی. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۶۰). [وردی + والا ، لاحقۂ فاعلی].

وَرْدِیاں (فت و ، سک ر ، کس د) امث ؛ ج.
وردی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.
دریا وردیاں کے چیتے موج موج سناراں ، لوہاراں ، ستاراں کی فوج
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۴). صدہا تخت کے ہوئے کہار زرق برق وردیاں بانات سلطانی کی اس پر کام زردوزی بنا ہوا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۹). چپراسیوں کی وردیاں بھی اسی بانات کی بنتی تھیں. (۱۹۸۷ ، آب گم ، ۲۸۸). [وردی (۲) + اں ، لاحقۂ جمع].

--- بَجْنا محاورہ.
۱. جنگ کی نوبتیں بجنا. جہاں جہاں سپاہیوں کے پہرے ہیں وردیاں بجنے لگیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۷). **۲. صبح ہونے کا نقّارہ بجنا یا خوشی کی نوبتیں بجنا ، نقارے بجنا.**
بجنے لگی وردیاں سحر کی آواز آنے لگی گجر کی
(۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹).
چلی پھر باد نوروزی مبارک بزم افروزی چمن میں وردیاں بجتی ہیں یا غنچے چٹکتے ہیں
(۱۸۹۰ ، دیوان صفی ، ۷۳). بادشاہ کی سواری اترتے ہی وردیاں بجنے لگیں خوشی ہونے لگی. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۴۴).

وَرْدِیَتی طَفْحَه (فت و ، سک ر ، کس د ، فت ی ، ط ، سک ف ، فت ح) امذ.
خسرہ کا سرخ دانہ ، گلابی چکتا. بعض اوقات جلد پر ایک وردیتی طفحہ (Roseolous rash) دیکھا جاتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۸). [ع : وردیہ (گلابی) + ی ، لاحقۂ نسبت + ع : طفح (لبالب ہونا) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

وَرْدِیَّه (فت و ، سک ر ، شد ی مع بفت) (الف) صف.
سُرخ گلاب کی مانند ، گلابی (اشین گاس). (ب) امذ. **(نباتیات) پھولوں کا وہ خاندان جس میں گلاب کی ساخت کے پھول ہوتے ہیں ، خاندانِ گلاب.** وردیہ (روزیشیا) یعنی خاندان گلاب = ناشپاتی کے پھول کے بجائے اب ہم جنگلی گلاب کا ایک پھول لیتے ہیں ، کیونکہ اس کا پھول ذرا بڑا ہوتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۷). [ورد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

وِرْدھا (کس و ، سک نیز کس ر) صف.
پُرانا نیز بوڑھی عورت. ہم کو ایک ، ردہا (کذا) یعنی پرانا انتخاب منو اور ایک بھرنت یعنی بڑا منو بھی پہنچے ہیں. (۱۸۹۹ ، دھرم شاستر ، ۲۴). [س : [illegible]].

وُرْدھی (ضم و ، سک نیز کس ر) امث.
۱. (لفظاً) **کثرت ، افزونی ؛ ترقی نیز سود ؛ منافع** (ہندی اردو لغت). ۲. (نباتیات) ایک

روئیدگی جو چھوٹی بڑی دو اقسام کی ہوتی ہے ، دونوں بہت شیریں اور ساون کے مہینے میں پیدا ہوتی ہیں . وردھی ..... اس روئیدگی کی دو قسمیں ہیں خرد و کلاں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۸۷) . ۳. (صرف و نحو) حرف علت کی آواز کا لمبا ہونا ؛ جیسے : ا سے آ . حروف علت کے (گن) اور (وردھی) اور پھر حروف علت کی تفریق و ترکیب . (۱۹۴۲ ، اردو ہندی رسم الخط ، ۶۴) . ۴. بڑھوتی ، افزونی ؛ روئیدگی ، بالیدگی ؛ اضافہ ؛ تعداد ؛ ڈھیر ؛ (دولت یا عزت وغیرہ میں) ، اضافہ ؛ حقدار ، (کسی قسم کی) ترقی ؛ کامیابی ؛ پیش قدمی ؛ دولت ، جاگیر ؛ فوطوں کا پھول جانا یا اس میں پانی اتر آنا ؛ وقت کا ایک خاص حصہ یا مدت (پلیٹس) . [س : वृद्धि] .

--- شَرادَہ (---فت ش) امذ .

وہ شرادھ جو کسی خوشی کے موقع پر کیے جائیں جیسے بیٹا ہونے پر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [وردھی + س : شرادھ (رک)] .

وَرْڈ پَراسیسَر / پَروسیسَر (فت و ، سک ر ، ڈ ، فت پ ، ی مج ، فت س / فت پ ، و مج ، ی مج ، فت س) امذ .

کمپیوٹر پر متن درج کرنے اور ذخیرہ کرنے کا نظام جس میں تصحیح کرنے اور چھپی ہوئی نقل نکالنے کی سہولت بھی ہوتی ہے ، متن کو ترتیب دینے والا کمپیوٹر ، لفظ کار ، لفظ نگار . اُردو ورڈ پراسیسر اور اُردو کمپیوٹر تیار کروانے کی کوشش کی جارہی ہے . (۱۹۸۹ ، اخبار اردو ، اپریل ، ۱۰) . ملک میں ورڈ پروسیسر کے ذریعے کتابت عام ہوتی جارہی ہے . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳) . [انگ : Word Processor] .

وَرْز (فت و ، سک ر) امذ .

۱. منافع ؛ سود ، بیاج . راشی اور مرتشی دونوں شریک ورز ہیں . (۱۹۲۲ ، رسالہ حرمت سود ، ۳۱) . ۲. عادت ؛ فن ؛ حرفت ؛ فن دباغت ؛ زراعت ؛ وہ میدان یا احاطہ جس کے اطراف اونچی منڈیر ہو ؛ قیمہ بنایا ہوا گوشت ؛ حاصل کرنا ؛ سیکھنا ؛ بیج بونا (اشین گاس) . [ف] .

وَرْزِش (فت و ، سک ر ، کس ز) امث .

۱. مہارت حاصل کرنے کے لیے کسی کام کو بار بار کرنے کا عمل ، مشق ، ریاضت . سوائے حربوں کی ورزش اور ایام صلح میں شکار کرنے کے تیسری صورت صرف اوقات کی نہ تھی . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۶) .

ترک کر بیٹھی ادا و ناز کا "شغل رکیک"
اب ہے وہ دنیا کی ہر مردانہ ورزش میں شریک

(۱۹۳۲ ، فکر و نشاط ، ۱۱۰) . ۲. ڈنڈ پیلنا یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام جس سے بدن چاق اور چست رہے ، صحت کی بحالی کے لیے جسمانی قوت کا استعمال ، ہاتھ ، پانْو ، گردن وغیرہ کو ایک خاص انداز میں حرکت دینا ، کسرت نیز جسمانی حرکت .

ہتھیاراں جو ورزش کے تھے خوب دھات
لئے باز کر جیو کے نت اپنے ہات

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۲) . ورزش سے طبیعت نفور ڈنڈ مگدر سے منزلوں دور کشتی سے اجتناب . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) . ان کے ساتھ ہی ورزش اور نیند بھی ضروری ہیں جن کا ذکر اس کتاب کے احاطہ سے باہر ہے . (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۷) . ان کی صحت کا راز اپنے کام سے کام رکھنا اور روز کی ورزش ہے . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۲۰۵) . ایک بڑے بھائی اور دو چھوٹے بھائی ورزش کی خاطر اکھاڑے میں جایا کرتے تھے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۶۹۴) . ۳. جسمانی یا ذہنی محنت ، مشقت .

ورزش ، قناعت ، صبر کر کھا کب کی روٹی روکھی

(۱۹۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۳۶) . ۴. حرکت ، تحرک . وہی شخص صحیح البدن اور تندرست رہتا ہے جو جنگل اور پہاڑ کی سیر کرتا ہے اور جسم کو ورزش ہی میں رکھتا ہے . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹) . ۵. بندھا ہوا قاعدہ ، دستور ؛ عادت ، رویہ ؛ استعمال ؛ مطالعہ ؛ فائدہ ؛ پرہیز ، اعتدال ؛ اختیار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ف : ورزیدن سے حاصل مصدر] .

--- خانَہ (---فت ن) امذ .

وہ جگہ جہاں ورزش کریں (جامع اللغات) . [ورزش + خانہ (رک)] .

--- کار صف ؛ امذ .

ورزش کرنے والا ؛ (مجازاً) کسرتی آدمی ، پہلوان ، کشتی کا کھلاڑی . کالج میں وہ ..... صرف ایک اچھا ورزش کار گنا جاتا تھا . (۱۹۵۸ ، قطبی برفستان ، ۱۰) . [ورزش + کار ، لاحقۂ فاعلی] .

--- کاری امث .

ورزش کرنے کا عمل (انگلش اُردو ملٹری گلاسری ، ۷) . [ورزش کار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

کسرت کرنا جس سے جسم چست رہے ؛ مثلاً : کوئی جسمانی مشقت کرنا ، ڈنڈ پیلنا ؛ مگدر ہلانا نیز ریاضت کرنا . (دونوں بازوؤں کو پھڑکا کر) اور جو میں ورزش کروں تو شیدی لندھور کو لڑاؤں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۱۴) . پرتھوی راج کی یہ بات مجھے پسند تھی کہ ورزش کرتا تھا . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۲۲۱) . اپنی کوٹھی کے لان میں جہاں ورزش کر رہا تھا ..... جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۱۹) .

--- کُنِنْدَہ (---ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف .

ورزش کرنے والا ، کسرت کرنے والا . سانس اور ورزش کا آخری مرحلہ ہوگا اور ورزش کنندہ ختم ہو جائے گا . (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۳۱) . [ورزش + کنندہ (رک)] .

--- گاہ امث .

جگہ جہاں ورزش کی جاتی ہو ، ورزش کرنے کی جگہ . وہ میدان اور وہ دیواریں نظر آئیں جو سلطانی فوج کی ورزش گاہیں تھیں . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۴۳) . [ورزش + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

وَرْزِشی (فت و ، سک ر ، کس ز) صف .

۱. ورزش والا ، ورزش یافتہ ، کسرتی ؛ (مجازاً) مضبوط ، گٹھا ہوا .

ٹھیک ہیں بازوئے صفدر پہ علی کے جوشن
ورزشی دوش بھی ہیں دوشِ شہِ قلعہ شکن

(۱۷۹۲ ، محب ، مراثی ، ۱۲۰) کیا آپ مجھے اپنے قد اور ورزشی رگ پٹھے سے رعب میں لانا چاہتے ہیں . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۷۴) . ۲. ورزش (رک) سے متعلق ، ورزش کا ، کسرت والا . کرکٹ ، فٹ بال ، ٹینس یہ تینوں کھیل ، اسکول میں کھیلے ..... لیکن انھیں ہمیشہ کھیل ہی یا دل بہلاؤ سمجھا ان کا ورزشی پہلو کبھی دھیان ہی میں نہ آیا . (۱۹۶۷ ، آپ بیتی ، عبدالماجد دریابادی ، ۳۳۴) . فحاشی کی تہمت سے بچنے کے لیے اسے ورزشی پروگرام کا نام دے دیا گیا ہے . (۱۹۸۱ ، نادم تحریر ، ۵۴) . [ورزش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... بَدَن / جِسْم (۔۔۔فت ب ، د / کس ج ، سک س) امذ .
وہ بدن جو ورزش کی وجہ سے سخت ہو گیا ہو ، گٹھا ہوا جسم ، کسرتی بدن ، مضبوط ڈیل ڈول . مولانا ..... بہت خوبصورت سرخ و سفید رنگ ورزشی جسم رکھتے تھے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۷۹) . یہ کون بھیلا جوان ہے بلند بالا ورزشی بدن چوڑی ہڈی رنگ سرخ و سپید . (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۱۷) . اچھا لمبا قد تھا ، ورزشی بدن تھا ، ہاکی کے کھلاڑی تھے . (۱۹۹۰ ، کلیات رزمی (مقدمہ) ، ۳۵) . [ورزشی + بدن / جسم (رک)] .

... وَرْزی (فت و ، سک ر) امث نیز لاحقہ .
اختیار کرنا ؛ مشق کرنا (بطور لاحقہ تراکیب میں مستعمل) ؛ جیسے : مزاج ورزی ، سیاست ورزی ، خلاف ورزی . ان کی فروکشی کے لئے یہی لوگ مکان تجویز کر کے ان کے ہر کام کے منصرم تا قیام ورزی رہتے ہیں . (۱۹۰۲ ، مراۃ الحقائق ، ۱۶۰) . اردو میں نئی نظم کی ابتدا ..... موضوعاتی سخن ورزی سے ہوئی تھی . (۱۹۶۶ ، نکتہ راز ، ۳۱۰) . [ف : ورزی ، ورزیدن = مشق کرنا ، اختیار کرنا] .

وَرْس (۱) (فت و ، سک ر) امث .
۱. ایک قسم کی خوشبودار زرد روئیدگی جس کی تین قسمیں معروف ہیں: یمنی ، حبشی اور ہندی ، اس کے ریشے کو پیس کر کپڑے رنگتے ہیں اور بطور دوا بھی مستعمل ہے . زمین بہشت میں بجائے سنگ نقرۂ خالص وصاف ہے اور خاک اس کی ورس اور زعفران کی ہے . (۱۸۸۷ ، نہر المصائب ، ۳ ، ۵ : ۲۹۸) . ورس ایک چیز ہے ..... پسے ہوئے زعفران کی طرح ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۸۷) . وہ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ اسے ورس کے رنگ میں ڈبو دیا گیا ہو . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۵۰۸) . زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے زرد رنگ کے کپڑے بھی ملبوس فرمائے ہیں . (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۹۱) . ۲. گل کنجد سے مشابہ ایک پودا ؛ عربی زعفران (اسٹین گاس) . [ع] .

وَرْس (۲) (فت و ، سک ر) امذ .
شاعری ، شعر ؛ ہم وزن مصرعوں کا مسلسل مجموعہ ، کسی نظم کا بند ؛ مصرع جو وزن میں ہو ، نظم نیز آزاد نظم . وزن کی شرط ، پوئٹری کے لئے نہیں بلکہ ورس کے لیے ہے . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۲۵۲) . [انگ : Verse] .

... لِبَر (۔۔۔کس ل ، فت ب) امذ .
آزاد شاعری جس میں عروض کی پابندیوں کا خیال نہ رکھا گیا ہو ، نظم جس میں مختلف اوزان و آہنگ ہوں اور وہ عروض کے قواعد سے آزاد ہو . فرانس میں نثری نظم ، شاعرانہ نثر اور ورس لبر کی ابتدا ساتھ ساتھ ہوئی . (۱۹۷۰ ، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت ، (عنوان چشتی) ، ۲۷۴) . [انگ : Verse Libre] .

وِرَس (کس و ، فت ر) صف .
جس میں رس نہ ہو ؛ بے رس ؛ (مجازاً) بے مزہ ، پھیکا ، بدمزہ ؛ بدبودار ؛ گھناؤنا ؛ تکلیف دہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : विरस] .

وَرْسا (فت و ، سک ر) امذ
سپاہیوں کی قواعد پریڈ (علمی اردو لغت) . [مقامی] .

وَرْسِٹی (فت و ، سک ر ، کس س) امث .
یونیورسٹی (رک) کی تخفیف ؛ جامعہ ، دانش گاہ .
کرو ورسٹی اپنی پہلے مکمل　　　اسی پر ہے موقوف کل جبر نقصاں
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۸۸) . [انگ : Varsity] .

وَرْسَہ (فت و ، سک ر ، فت س) امذ .
کھڑکیوں ، دروازوں اور چھتوں پر آگے کو نکلا ہوا وہ مضبوط ڈھلواں حصہ جو دیواروں کو بارش کے پانی سے محفوظ رکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے . کوپری بڑے پتھر یا کھڑی اینٹ کا ورسہ ہوتا ہے جو دونوں جانب آگے کو نکلا ہوا رہتا ہے . (۱۹۴۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۴) . [مقامی] .

وَرْش (فت و ، سک ر) امذ .
۱. وقت کا ایک پیمانہ جس میں دو حصے اور بارہ مہینے ہوتے ہیں ، سال ، برس ، سن ؛ (مجازاً) عمر . اگر کوئی پانچ ورش کی کنیا مر جائے اور اپنے پورب جنم کے پاپ کرموں کا بھوگ بھی سماپت کر جائے تو اسے کہاں رکھو گے . (۱۹۲۱ ، ستی پرتاب ، ۴۱) . ۲. بارش ، مینھ ، موسم برسات ، بادل ؛ چھڑکنا ، تراوش (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. باران ، زمین کا ایک حصہ یا معلوم دنیا نیز ہندوستان (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۴. کسی دیپ (اقلیم) کا خاص حصہ ؛ جیسے : بھارت ورش ؛ (مجازاً) دیس ، ملک (بطور لاحقہ) . اس کو بڑی تمنا تھی کہ بھارت ورش کے ہم راجہ ہوتے . (۱۹۴۴ ، ملک خطا کے شہزادے (نگار ، کراچی ، ستمبر ۱۹۹۳ء ، ۵۳)) . ۵. تاریخ میں مذکور سات اقلیموں کا ایک حصہ یا ٹکڑا (شبد ساگر) . [س : वर्ष] .

... پَھل (۔۔۔فت پھ) امذ .
(جوتش) سال بھر کا کسی شخص کی قسمت کا زائچہ ، جنم پتری ، کنڈلی . پوتھی بچاریں ، فال نکالیں ، ورش پھل بتائیں . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۷۹) . میں نے مختلف جوتشیوں سے اپنی جنم پتری اور ورش پھل بنوانے شروع کیے . (۱۹۵۷ ، ناقابل فراموش ، ۲۵۹) . [ورش + پھل = فال] .

... چَھنْد (۔۔۔فت چھ ، سک ن) امذ .
(پنگل) پندرہ ماتراؤں کے ایک چھند (بحر) کا نام . ورش چھند ، ایک مصرع میں گن (مفعولن) + تگن (مفعول) + جگن (فعول) کی ترتیب سے نو اکشر یا پندرہ ماترائیں . (۱۹۸۴ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۸۵) . [ورش + چھند (رک)] .

... فال امذ .
رک : ورش پھل ، کنڈلی ، زائچہ . بر ڈھونڈنے کے لیے لڑکے اور لڑکی کے ورش فال یعنی زائچے تیار کر کے ان کا موازنہ کیا جاتا تھا . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۹۳) . [ورش + فال (رک)] .

وُرْش (ضم و ، سک نیز کس ر) امذ .
۱. سانڈ ، بیل ، شیوجی کی سواری کا بیل ؛ چوہا ؛ مور کی دم ؛ آدمی ، نر ، خاوند ؛ منی ؛ دشمن (جامع اللغات) . ۲. برج ثور (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : वृष] .

وَرْشا (فت و، سک ر) اند: امث.

۱. بارش، برکھا، مینھ، برسات. تو نے بھلے سے میں گھر بنا لیا ہوتا تو آج کیوں ورشا میں بھیگتا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۶۸). ۲. ہندوستان کے چھ موسموں میں سے وہ موسم جو نصف اساڑھ سے نصف بھادوں تک ہوتا ہے (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वर्षा].

وُرِشا (ضم و، کس ر) اند.

ایک پودے کا نام (لاط: Salvinia Cucullata) نیز ایک چڑھنے والی بیل جس کی پھلیاں خاردار ہوتی ہیں اور چھونے سے سوزش اور کھجلی پیدا کرتی ہے، کیوانچ (پلیٹس). [س: वृषा].

وَرْشات (فت و، سک ر) امث.

برسات (جامع اللغات). [برسات (رک) کا متبادل املا].

وَرْشاتی (فت و، سک ر) صف.

رک: برساتی؛ ورشات (رک) سے متعلق (پلیٹس). [ورشات + ی، لاحقۂ نسبت].

وَرْشانا (فت و، سک ر) ف م.

رک: برسانا (پلیٹس). [ورشا (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وَرْشان (فت و، سک ر) اند.

ایک پرندہ رنگ مائل بہ سیاہی، فاختہ سے بڑا، مرغی سے چھوٹا، کبوتر کی طرح ہوتا ہے لیکن رنگ اور آواز میں قدرے مختلف.

جو دو طائر آئے وہاں بے طلب
کہ ورشاں انھیں کہتے ہیں سب عرب

(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۱۵۷). ورشان سب ایک رنگ کے ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۸۸). [ع].

وُرْشانی (ضم و، سک ر) امث.

ایک ہندوستانی روئیدگی کا نام، اس کے پتے گائے کے پانو کی طرح ہوتے ہیں، پانی کے کنارے، دیواروں اور ویرانوں میں پیدا ہوتی ہے (خزائن الادویہ، ۶: ۴۹۸). [مقامی].

وَرْشاو (فت و، سک ر) صف.

رک: برساو، برسنے یا برسانے والا (پلیٹس). [ورشا (رک) + و، لاحقۂ فاعلی].

وُرْشَبھک (ضم و، سک ر، فت ش، کس بھ) امث.

رک: ورشانی، ایک روئیدگی. ورشھک اور گکو بھا ..... اور شریمان بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۸۹). [مقامی].

وُرْشَبھو (ضم و، سک ر، فت ش، و مع) امث.

رک: ورشانی، ایک روئیدگی. ورشانی ..... اس کو ورشھو بضم بائے موحدہ ..... بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۸۹). [مقامی].

وَرْشْنا (فت و، سک ر، ش) ف ل.

رک: برسنا (پلیٹس). [برسنا (رک) کا بگاڑ].

وُرْشَنا مکھ (ضم و، سک ر، فت ش، م) امث.

رک: ورشانی. ورشانی ..... کو ..... ورشنا کھ ..... ورشھک اور گکو بھا ..... بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۸۹). [مقامی].

وَرْشِواں (فت و، سک ر، کس ش) صف.

رک: برسواں، سالانہ (پلیٹس). [ورش (رک) + واں، لاحقۂ نسبت].

وَرْطَه (فت و، سک ر، فت ط) اند.

۱. چکر، گردش، الجھن، پریشانی. ایک برس تک مجھے ورطۂ حجاب میں ڈال رکھا بسبب اُس کے کہ ایک پل کے اوپر گڑھا پڑ گیا تھا کسی بکری کا پاؤں اُس میں آ گیا اور زخمی ہوئی. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۳۱۴). جب تک خود اس طرف تشریف نہیں لائیں گے مجھے اس ورطہ سے خلاصی میسر نہیں ہوگی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۵۹۷). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہی کی بدولت میں نے اس ورطہ سے خلاصی پائی. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۸۳). ۲. وہ زمین جہاں راستہ نہ ہو، ہلاکت کا مقام نیز گڑھا، کنواں، غار؛ (مجازاً) بھنور، گرداب، پانی کا چکر؛ (کنایۃً) مصیبت، تباہی، بربادی.

دل میرا گوہر کے جوں ڈوبا کسی ورطہ میں جا
مت پریشاں زلف کوں کر موج دریا کی ہے یہ

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۱۲).

جو کہ پڑا شامت عصیان سیں ورطۂ درد و غم احزان میں

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۲: ۱۹).

اس ورطے سے تختہ جو کوئی پہنچے کنارے
تو میر وطن میرے بھی شاید یہ خبر جائے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۰). ورطۂ جہل وضلالت سے کہ اہل کفر اوس پر قائم و مستقر تھے نکال کر بمقام رہنمائی پہنچایا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۵۵).

کشتی کو کیا ورطے سے اک آن میں باہر
ہر سمت یہی غل تھا زہے قدرت داور

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۶، ۸۱).

رہے گا ورطۂ بحر محبت ہی میں ہر پھر کر
سفینہ نوح کا ممنون ساحل ہو نہیں سکتا

(۱۹۱۸، اعجاز نوح، ۱۵). ان کا حافظہ ورطۂ انکار میں چلا جاتا ہمیشہ میرے ساتھ ساتھ اداس ہو جاتے. (۱۹۸۶، ہدایت نامۂ شاعر، ۱۷۸). ۳. (مجازاً) کوئی مشغلہ یا تحریک یا ادارہ جو انسان کی ساری توجہ کو جذب کر لے اور وہ اس میں غرق ہو کر رہ جائے (اصطلاحات سیاست، ۳۴۳). ۴. بہت ڈھلواں پہاڑ، کراڑا، کسی کو پہاڑ سے گرانا (جامع اللغات). ۵. بھول بُھلّیاں؛ گھبراہٹ نیز شکل، صورت، حالت (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع].

۔۔۔ بَلا کس اضا (۔۔۔فت ب) امذ.
(لفظاً) مصیبت کا بھنْور ؛ (مجازاً) ہلاکت ، تباہی ، بڑی مصیبت ، سخت پریشانی .
اس ورطۂ بلا سے جن لوگوں نے انوری کو نجات دلوائی ہم ان کے ناموں سے مطلق بے خبر ہیں . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۵۸).

اک ورطۂ بلا ہی سہی شورشِ حیات
اس ورطۂ بلا سے کنارا نہیں ہمیں

(۱۹۶۸ ، غزال اور غزل ، ۱۱۳). [ورطۂ + بلا (رک)].

۔۔۔ بَلا میں ڈالْنا ف مر.
(مجازاً) ہلاکت میں ڈالنا ، مصیبت میں مبتلا کرنا . کوفیوں نے بے وفائی کی اور مجھے ورطۂ بلا میں ڈالا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۱).

۔۔۔ تَحَیُّر میں ڈال دینا محاورہ.
نہایت حیران کر دینا . ان عمارات میں خالص ایرانی بہمنی محراب کی موجودگی ورطۂ تحیر میں ڈال دیتی ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۵۶).

۔۔۔ حَیرانی کس اضا (۔۔۔ی لین) امث.
انتہائی حیرت کی حالت . اس ورطۂ حیرانی سے نکالنے میں آیۂ رحمت ثابت ہوں گے . (۱۹۳۹ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۱۵). [ورطۂ + حیرانی (رک)].

۔۔۔ حَیرت کس اضا (۔۔۔ی لین) امذ.
(مجازاً) انتہائی حیرت کی حالت . مجھے آج تک ورطۂ حیرت میں ڈال رکھا ہے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۳۵). تب وہ ورطۂ حیرت میں غرق ہوا ، دہشت سے پتا پانی ہوا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۸۳). [ورطۂ + حیرت (رک)].

۔۔۔ حَیرت میں پَڑْنا محاورہ.
نہایت حیران ہونا . قمر زمانی بیگم کی اس طرح نقاب کشائی کی کہ لوگ ورطۂ حیرت میں پڑ گئے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۵۷۲).

۔۔۔ حَیرت میں ڈال دینا ف مر.
نہایت حیران کر دینا . فرحت ..... ناقدین کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں . (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۶۳).

۔۔۔ حَیرت میں ڈُوبْنا محاورہ.
بہت متعجب ہونا ، نہایت حیران ہونا . دیوان غالب کھول کر بیٹھا تو ورطۂ حیرت میں ڈوبتا ہی چلا گیا . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۶۰).

۔۔۔ حَیرت میں غَرْق ہو جانا محاورہ.
رک : ورطۂ حیرت میں ڈوبنا . یہ کہہ کر میں ورطۂ حیرت میں غرق ہو گئی . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۲۵).

۔۔۔ حَیرت میں کھو جانا محاورہ.
بہت متعجب ہونا ، نہایت حیران ہونا .

دولت پرست ورطۂ حیرت میں کھو گئے
شہرت کدھر سے اہلِ ہنر تک پہنچ گئی

(۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی (احسان دانش) ، مارچ ، ۲۱۲).

۔۔۔ کُفْر کس اضا (۔۔۔ضم ک ، سک ف) امذ.
حالت کفر جس سے نکلنا بظاہر دشوار ہو . غیبت کرنے والا .... غیبت کو ایک سہل سی بات جانتا ہے حتیٰ کہ رفتہ رفتہ غیبت کو حلال جاننے لگتا اور ورطۂ کفر میں مبتلا ہو جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۶۹). [ورطۂ + کفر (رک)].

۔۔۔ مَلامَت کس اضا (۔۔۔فت م ، م) امذ.

نہ جانوں ، کیونکہ مٹے داغ طعنِ بد عہدی
تجھے کہ آئنہ بھی ورطۂ ملامت ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۴). [ورطۂ + ملامت (رک)].

۔۔۔ ہَلاکَت کس اضا (۔۔۔فت ہ ، ک) امذ.
۱. ہلاکت کا بھنْور ؛ (مجازاً) ایسی حالت یا صورت جس میں ہلاک ہونے کا امکان ہو ، انتہائی پریشانی اور تکلیف کا عالم ؛ (کنایۃً) موت . لاکھوں آدمی ان کے فریب سے بچے گو بعضے ورطۂ ہلاکت میں گرفتار ہوں . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۲ : ۶۳). انہوں نے مسلمانوں کو ڈوبتا ہوا دیکھ کر غل مچایا اور اُن کو ورطۂ ہلاکت سے نکلنے کا راستہ بتایا . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۲). اگر حضور تشریف نہ لاتے تو کسی طرح غلام اس ورطۂ ہلاکت سے نجات نہ پاتا . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۰). اور حضور انہیں ورطۂ ہلاکت سے نکالنے کے راستے تلاش کر رہے ہیں . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۹ : ۳۷۱). [ورطۂ + ہلاکت (رک)].

وَرْطی (فت و ، سک ر) صف : امذ.
ورطہ (رک) سے منسوب ؛ (سیاسیات) وہ شخص جو کائنات کو مادّے سے پُر سمجھتا ہے اور یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہاں حرکت دائروں میں پھیلتی ہے (انگ : Vorticist) نیز (فنون) جدید آرٹ کا وہ اسکول جو دائروں کا بکثرت استعمال کرتا ہے (انگ : Vorticist) (اصطلاحات سیاسیات : انگلش اردو ڈکشنری (عبدالحق)). [ورطہ = ورطہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ رَفْتار (۔۔۔فت ر ، سک ف) امث.
(طبیعیات) فاضل رفتار جو چکر کی صورت میں ہو اور ہر چکر میں اس رفتار میں اضافہ ہوتا رہے (انگ : Whirling Speed) . اور انصراف اور زور ، اگر روکے نہیں گئے تو بڑھتے جائیں گے یہاں تک کہ شکستگی واقع ہو گی ، یہ فاضل رفتار جس پر غیر قائمیت پیدا ہوتی ہے دھرے کی ورطی رفتار کہلاتی ہے . (۱۹۲۱ ، مضبوطی اشیا (ترجمہ) ، ۲ : ۸۱۲). [ورطی + رفتار (رک)].

وَرْطِیَت (فت و ، سک ر ، کس ط ، فت ی) امذ.
کائنات کو مادّے سے پُر سمجھنے کا عقیدہ یا نظریہ (انگ : Vorticism) (اصطلاحات سیاسیات ، ۳۴۳). [ورطی (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت].

وَرَع (فت و ، ر) امث.
۱. (اصطلاحاً) نفس کا نیک اعمال اور پسندیدہ افعال پر کاربند ہونا اور اُن کے کرنے میں عمداً کوتاہی اور سستی ظاہر نہ کرنا ، گناہوں سے بچنا ، ممنوعاتِ شرعی سے باز رہنا ، مذہبی لحاظ سے مشکوک کاموں سے بچنا ، پرہیزگاری ، تقویٰ ، نیکی ، پارسائی ، زہد .

تج تے منکوں اوس کے بدل		علم و عمل تقویٰ ورع

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۵). تقویٰ اور ورع اس درجہ پر کہ سوا اس سے ممکن نہیں. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۲۰).

بعد یک عمر ورع، بار تو دیتا، بارے		کاش! رضواں ہی در یار کا درباں ہوتا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۸). زینت اُسکی وقار اور مروت اُسکی عمل صالح اور عماد اُسکا ورع ہے (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۳۶۰). جس کے احوال زہد ورع، راست بازی، دیانتداری، خصائل جمیلہ، اخلاق حمیدہ سے وہ واقف ہیں. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۱۱۴). اس کے نزدیک زندگی حسن عبادت ہے جو تضرع و ورع اور تقویٰ و زہد سے عبارت ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۱: ۵۷). **۲. غلطی کرنے کا ڈر؛ خدا کا خوف** (ماخوذ: جامع اللغات). [ع].

--- کیشی (---ی مج) امث.
مسلک پرہیزگاری اور تقویٰ، پرہیزگاری کی راہ پر چلنا.

کیا ترا شکوہ ورع کیشی نے رکھا نامراد		خاک میں مل جائے میری دینداری اے صنم

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۱۹۵). [ورع + رک: کیش (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مآب (---فت م، مد) صف.
پرہیزگار، متقی.

اے فدا یہ جوانی اور یہ زہد		تم سا کوئی ورع مآب نہیں

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۱۴). [ورع + مآب (رک)].

وَرْغَلان (فت و، سک ر، فت غ) امذ.
اُکسانے یا بہکانے کا عمل؛ تراکیب میں مستعمل. [ف: ورغلانیدن (بہکانا) سے].

--- دینا ف مر.
بہکانا، بھڑکانا، اُکسانا؛ غلط راستے پر ڈالنا، ورغلا دینا نیز اغوا کرنا. یہ اُس مہوش کا کام نہیں یہ کسی نے ورغلان دیا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۷۳).

--- رکھنا ف مر.
رک: ورغلانا. ایک ساحر، مکار، جعلساز، شعبدہ باز ہے کہ جس نے سب کو ورغلان رکھا ہے. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۳۰۹).

--- لینا ف مر؛ محاورہ.
بہکانا نیز خلاف کر دینا. اُس کے ساتھ میری شادی ہونے والی تھی اور اب سنا ہے کہ تم نے اُس کو ورغلان لیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۲۵).

وَرْغَلانا (فت و، سک ر، فت غ) ف م.
۱. بھٹکانا، گمراہ کرنا، بہکانا نیز اغوا کرنا. آدمؑ نے ابلیس کے ورغلانے سے گندم کو کھایا اس واسطے آدم بہشت سے نکالے گئے. (۱۸۰۳، دقایق الایمان، ۷۹). لیکن کیا کیجیے مرزا جان صاحب کی حماقت تو خوب جانتے ہو محمد حسن خان نے ورغلان کے اپنے مکان میں رکھا. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۵۲). فقط ایک پاگل آدمی کے ورغلانے سے ایک لاکھ آدمی اس کے ساتھ ہو گئے. (۱۸۸۰، رام چندر، ماسٹر رام چندر، ۱۱۹). شیطان نے آدم اور اُس کی بیوی کو ورغلایا. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۱۵۹). پہلا جرمانہ کارہ ہونے کا، دوسرا لڑکی کو ورغلانے کا تیسرا فرار ہو کر عدالت جانے کا اور چوتھا برادری سے غداری کرنے کا. (۲۰۰۴، عورت زندگی کا زنداں، ۹۲). **۲. ورغلانا (رک) کا فعل ماضی مطلق؛ ورغلایا.** اتفاقاً ایک روز رات کو شیطان نے ورغلانا. (۱۸۰۲، باغ و بہار (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۱۱۲). **۳. لڑائی پر آمادہ کرنا نیز دھوکا دینا، فریب دینا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ورغلانا (رک) کا ایک املا].

وَرْغَلاننا (فت و، سک ر، فت غ، سک ن) ف م.
رک: ورغلانا.

ملوائیں گے یہ پھر اسی دشمن سے جان کے
پھر دوست ورغلانتے ہیں سب کے سب مجھے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۱۴). شیطان نے آدم کو اُسی طرح بہکایا تھا جس طرح کوئی ایک شخص دوسرے کو ورغلانتا ہو. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۲۴۵). عمر نے وزیر اعظم کے ورغلاننے سے غلام کی گردن مارے جانے کا حکم دیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۸). [ورغلان (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وَرَفَعنالَکَ ذِکْرَکَ فقرہ.
اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا (قرآن مجید کے تیسویں پارے کی سورت "الم نشرح" کی ایک آیت). قرآن مجید کے صدہا علمی ومعنوی بیانی و تاریخی معجزات میں سے ..... ایک ورفعنا لک ذکرک (اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا) کی پیش گوئی بھی ہے. (۱۹۷۸، عربی میں نعتیہ کلام (تعارف)، ۸).

وَرَق (فت و، ر) امذ.
۱. (i) درخت کا پتّا، پات، برگ.

اٹھائے کچھ ورق لالے نے، کچھ نرگس نے، کچھ گل نے
چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری

(۱۹۰۴، بانگ درا، ۶۲). ورق عربی میں درخت کا پتہ ہے، فارسی اور اردو شاعری میں بھی اسی معنی میں ہے. (۱۹۸۹، لسانی و عروضی مقالات، ۵۶). **(ii) پھول کی پنکھڑی، پھول کی پتی (رک: ورق گل).**

تری سبزی تے دستے سبز ورقاں		گلالی رنگ سے چوتا ہے اجنوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۸۹).

قد جو گلبن تو وہ پاؤں کے حنائی ناخن
نیچے گلبن کے پڑے بکھرے ہوئے گل کے ورق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۱).

ورق غنچہ نہیں حلقۂ خوباں سے ظفر		نامے آتے ہیں مرے نام گلاب آلودہ

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۶۳). **(iii) سونے یا چاندی کا باریک کوٹا ہوا پترا جو رنگ اور چمک دمک بڑھانے کے لیے لعل اور یاقوت کے نگین کے نیچے رکھتے ہیں اور جس کو فارسی میں ورقِ زیرِ نگیں کہتے ہیں، چاندی یا سونے کا باریک کوٹا ہوا ٹکڑا.**

تارے دیں گرد تر یا بند پری گل لعل اوپر
افشاں ورق پر ہے گر یا کھ دیکھا دن خوئے کر

(۱۹۰۶، شہباز (اردو، اکتوبر ۱۹۵۰، ۴۸)).

تہہ بہ تہہ کروروں ورق ہیں بادلے اور ہاش کے
کیا مطالع ہو سورج سیں پر جلیس خماش کے

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۵).

کس کے گالوں سے ہم سری کی
سونے کے ورق کو کوٹتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۹) . چپاتیوں کی جگہ سونے چاندی کے ورق نہیں کھاتے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۱) .

نقوشِ آب پر ہے چاند کی چھوٹ
ورق چاندی کے بٹتے جا رہے ہیں

(۱۹۴۸ ، کلیات رزمی ، ۱۳۵) . **(۱۷) ایک نہایت نفیس طلائی یا نقرئی کاغذ جو پان اور مٹھائی وغیرہ پر خوبصورتی کے لیے چڑھاتے ہیں .** خاصدان طلائی اپنے پاس سے نکال کر کھولا اس میں ایک گلوری گنگا جمنی ورق سے لپٹی کیوڑے گلاب سے بسی رکھی تھی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۷۹) . چینی گھاس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ..... ورق بھی لگا لو ٹھنڈا ہونے پر قاش کاٹ لو . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۱۲) . برفی کھاؤں گا ، شہر کی بنی ہوئی چاندی کے ورق والی . (۱۹۸۵ ، پریشر گر ، ۱۴۴) . ہاتھ میں تھال ، تھال میں چاندی کے ورق میں لپٹی گلوریاں تجی ہوئی . (۲۰۰۳ ، ولی تھا جس کا نام ، ۵۹) . **(۷) باریک تراشی ہوئی چیز ، قاش ، پترا** بعض جدید تراشنے کے چاقو سے ۱/۲۰ انچ دبیز ورق بلکہ اس سے بھی مہین تر اتارا جاسکتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۰۸) . ورق کو پیٹ کر تیار کیا جاتا ہے . (۱۹۴۱ ، فلزیات ، ۲۷) . کاغذ ، گتّا ، گوشت ، بعض دھاتوں کے پترے اور ورق ایسی اشیا ہیں جن میں سے ایکس ریز آسانی سے گزر جاتی ہیں . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۶۶) . **۲. کتاب یا کاغذ کے دونوں صفحوں کا مجموعہ ، کاغذ کا ٹکڑا ، کاغذ کا پرچہ ، کتاب یا رسالے وغیرہ کا صفحہ .**

سورج زرفشاں مشق کا تجھ ورق   منور سپورن تیرا زرِ مشق

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۶) .

ہر فصل شہ کے وصف کی لکھتا تو ہوتے کئی ورق
پڑتا ہوں سرنامہ بڑی یک فتح کی طومار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۵۸) .

توں احد ہے نام تیرا احمدِ بے میم ہے
زیب پایا تجھ صفت سیں ہر ورق قرآن کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۵) .

وصیت لکھے تھے سو ہریا تھا ورق   دئے اوس ورق کا مجے خوش سبق

(۱۷۸۹؟ ، وصیت نامہ ، ۱۰) .

ہم نے جوں طفل دبستانِ محبت میں ظفر
پھینکا آخر ورقِ دانش و فرہنگ مروڑ

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۶) .

ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہیے اس بحرِ بیکراں کے لیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶) . قرآن شریف کے ہر لفظ ، ہر سطر ، ہر ورق اور ہر سورۃ میں وہ باتیں بھری ہوئی ہوں جو تمھارے مفید مطلب ہیں . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۲۹) . حیدر آباد بھیجنے کے لئے ماہ خورداد کے وظیفہ کی رسید بھیجتا ہوں اور اسکے ساتھ دو سادے ورق ملفوف ہیں . (۱۹۱۴ ، حالی ، مکتوبات ، ۱ : ۲۸) . ورلب ملتانی کے زیچ کا ایک ورق ہم کو مل گیا جس سے اس خیال کی تحقیق ہوگئی . (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۰) . میں ..... جس مکان میں ٹھہرا تھا وہاں طاق پر قرآن پاک کا ایک ورق رکھا ہوا تھا . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۷۷) . بیدل کی نظم .... کتاب کے اس نسخے کے ایک خالی ورق پر لکھ دی . (۱۹۶۵ ، روح بیدل ، ۱۲) . تاریخ کا یہ ورق تو انہیں از بر تھا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۳۰۰) . **۳. بیل کر پتلی کی ہوئی روٹی یا روٹی جیسی کوئی چیز .** اس کو بڑے تختے پر بیلن سے خوب بڑا بنالیں اسکے بعد ہاتھوں پر اٹھا کر آہستہ آہستہ بڑھائیں جب ورق ایک دم پتلا ہوجائے تو گھی کڑکڑایا ہوا اس پر چاروں طرف برابر لگائیں . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۲) . **۴. چاندی کا سکہ ، روپیہ وغیرہ** (لغات کشوری ؛ فرہنگ عامرہ) . **۵. (مجازاً) دَور ، ماہ و سال .** ڈاکٹر صاحب یہ فرمایئے کہ ابتدائی زندگی کے پہلے ورق پر کیا لکھا ہے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۹) . **۶. پرت ، حصہ ، جزو ، ٹکڑا .**

منڈتا جگر کے ورقاں کرزگ طناب اس کوں
دل کے محافے روشن سب یو روش بجلی ہے

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (لااعلم) ، ۲۲۸) .

وو صحرائے وحشت فزا لق و دق
کہ اُڑتے تھے شیروں کے دل کے ورق

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۰) . **۷. گنجفے کا پتّا ، تاش کا پتّا .**

مشتری بھی ترے شطرنج کا اک مہرہ ہے
آفتاب ایک ترے گنجفہ کا گر ہے ورق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۲) . گنجفہ ایک مشہور کھیل ہے ..... پہلے ورق پر یہ نقش ہے کہ ایک پادشاہ گھوڑے پر سوار ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۳۴) . بھلا میرا حریف گنجفے کے میدان میں کون ہوسکتا ہے ..... جان بوجھ کے تین ورق آپ کے چور رکھ لیے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۳۶ ، ۱۲ : ۹) . **۸. کسی دھات کو باریک کُوٹ کر یا بیل کر بنایا جانے والا پترا یا پنّی ، پتّی (انگ : Foil) .** درمیان میں پراگندگی پیدا کرنے والا ورق یعنی فوائل ..... رکھا ہوا تھا . (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۴۴) . **۹. ایک گھومنے والا پترا جو قطبین اور ان کے حوالے سے ۳۲ سمتیں بتاتا ہے (انگ : Compass Card) .** منظر جس میں آنکھ لگاتے ہیں ایک منشور ہے جس سے منقوش درجے ورق کے منعکس ہو کے نظر آتے ہیں . (۱۸۴۸ ، رسالہ مقناطیس ، ۲۱۲) . **۱۰. زمین کے مختلف طبقوں یا تہوں میں سے کوئی .**

جلا کر کے دریا نے ساتوں طبق   پلک مارتے سب اولٹ دیے ورق

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۲۹) . [ع] .

--- اُتارْنا محاورہ ، ف م .

کسی چیز سے ورق کے برابر پتلے اور باریک ٹکڑے اُتارنا . کسی دانت کو کمزور ترشہ میں بھگو کر خاکی مادہ علحدہ کرنے کے بعد حیوانی مادے کے ورق اتارے جاسکتے ہیں . (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۷۸) .

--- اُتَرْنا محاورہ .

ورق اُتارنا (رک) کا لازم ، ورق کے برابر بدن کا لاغری سے گھٹ جانا .

فرد کاغذ کی طرح ان کو اُڑا دے گی ہوا
اب اگر ایک ورق بھی تن لاغر اُترا

(۱۸۹۲ ، شعور (مہذب اللغات)) .

--- اُڑانا محاورہ .

ورق پھاڑنا نیز برباد کرنا ، تہس نہس کرنا ، پرخچے اُڑانا .

توہی نے مرا دل کیا غم سے شق کتابِ جگر کے اڑایا ورق
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۵) .

--- اُڑنا محاورہ .

۱. **ورق اُڑانا (رک) کا لازم ، پرخچے اُڑنا** . ایک سوہیں تاتیں آپس میں ردوبدل ہوئیں آخر ایسے ورق اُڑے کہ نیزے چوب خلال ہوگئے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۰) . ۲. **پتّیاں بکھرنا** .

ہزاروں گلوں کے ورق اُوڑ گئے چمن کا پریشاں جو دفتر ہوا
(۱۸۶۶ ، ہزبر ، د ، ۱۱) .

--- اَصْفَر کس صف (---فت ا ، سک ص ، فت ف) امذ .

گوشت کا پارچہ ، پتلا ٹکڑا . ورق اصفر (جس کو ہندوستان میں اکبہ کہتے ہیں) پھر گائے کا گھی لگا کر توے پر گرم کریں اور پانی نچوڑیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ۲ : ۱۴۷) . [ورق + اصفر (رک)] .

--- اُلَٹ جانا محاورہ .

انقلاب آجانا ، زمانہ بدل جانا ، حالت متغیّر ہو جانا (اکثر زمانے کے ساتھ) . یہ انھیں کیا خبر تھی کہ زمانہ کا ورق اُلٹ جائے گا پرانے گھرانے تباہ ہوجائیں گے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۴) . یہاں تم سب عیش میں ہو وہاں ورق اولٹ گیا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۳۵) . ایک دن زمانے کا ورق اُلٹ جائے اور اس لیے وہ شدنی کے سامنے سرِتسلیم خم کرتے ہوئے پیش گوئی کرتے ہیں . (۱۹۲۹ ، مقالات عبدالقادر ، ۱۴۳) .

--- اُلَٹ دینا محاورہ .

کایا پلٹ دینا ، حالت بدل دینا . صفائی زبان کی جگہ لغات کی بوچھاڑ کردی یہاں تک کہ لکھنؤ کا ورق بھی زمانہ نے اُلٹ دیا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۶۷) .

--- اُلَٹنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. **کاغذ کا ورق ایک رخ سے دوسرے رخ کرنا ، صفحہ پلٹنا نیز ورق گردانی کرنا ، کسی کتاب کا شروع سے آخر تک سرسری مطالعہ کرنا ؛ ایک دور یا زمانے کا جائزہ لینا** .

کتابِ عشق کے اولٹے ورق اول سے آخر تک
مگر سمجھے نہ ہم اس کا سبق اول سے آخر تک

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۰) . میں نے آٹوگراف البم کا ورق اُلٹا اور وہ سادہ نکل آیا . (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۱۶۸) . میں نے زندگی کا ایک ورق الٹا اور آگے چل پڑا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۳۳) . ۲. **حالت بدل دینا ، انقلاب لے آنا ، کایا پلٹانا ؛ نیا دور شروع کرنا** .

شبِ ہجراں کی سیاہی نہ ہوئی روزِ سفید
یہ ورق تو نے نہ اے گردشِ ایّام اولٹا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۶۷) . ہیموں بقال عدلی کا سپہ سالار امرائے شاہی کو سامنے سے ہٹاتا ، منزلوں کے ورق الٹتا چلا آتا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۰) . تقدیر نے حضرت سرشار کی زندگی کے کارنامے میں ایسا ورق اُلٹا جس سے کہ آپ کا کمال اہل ملک اور اہل قوم پر آئینہ ہوگیا . (۱۹۰۴ ، مضامین چکبست ، ۳۵) . ۳. **درہم برہم ہونا ، تہ و بالا ہونا ، بکھر جانا ، پریشان ہونا** .

سیدھی جو چلی تیغ صفوں کا ورق اُلٹا استادِ شجاعت نے پڑھایا سبق اُلٹا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۹) .

ہنس کر دیا انھوں نے اُلٹ بحث کا ورق گانے لگے وہ گیت میں پڑھنے لگا سبق
(۱۹۲۱ ، اکبر (الہ آبادی) ، انشائے ماجد ، ۲۴۴) . ۴. **حالت بدلنا نیز تبدیلی آنا ، پلٹا کھانا** . تھوڑے ہی عرصے میں زمانے نے ایسا ورق الٹا کہ وہ صحبت نشاط درہم برہم ہوگئی . (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۱ : ۲۸) . ہندوستان میں فارسی کا ورق الٹ رہا ہے اور عربی زبان کا دور جلد آنے والا ہے . (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۸۷) .

--- اُلخَیال (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ .

۱. **بھنگ ، حشیش** . اگر پادشاہزادی تھوڑا سا شربت ورق الخیال کا نوش جاں فرمائیں تو اغلب ہے کہ طبیعت بحال ہوجاوے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۸) .

انسان ہے تجکو عقل حق نے دی ہے لیکن ورق الخیال تو نے پی ہے
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۹۳) . ورق الخیال ..... بعد دانہ کے کھلانا . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۸) . بھنگ ..... اصطلاح میں اس کے بہت سے نام ہیں ، ورق الخیال ، جزو اعظم ، حشیش ، ..... دھورت بدھو . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۶۲) . دمشق کی شہزادی شربت ورق الخیال یا حشیش کے شیرے پر پلی تھی . (۱۹۵۷ ، نقد حرف ، ۲۸۷) . ۲. **(مجازاً) گورکھ دھندا** . ہوا و ہوس کا ورق الخیال (گورکھ دھندا) اس تیزی سے اُلٹ پلٹ ، امید و یاس کا ہنڈولا اس سرعت سے تہ و بالا ہوتا ..... کہ اس کو کسی بات کی سدھ ہی نہ رہی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۸۷) . [ورق + رک : ال (۱) + خیال (رک)] .

--- اُلخَیال کا شَربَت امذ .

گھٹی ہوئی بھنگ ، ٹھنڈائی . تھوڑا سا شربت ورق الخیال کا نوش فرمادیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار (مرتبہ رشید حسن خاں) ، ۴۹) .

--- الدَّعْوَت (---ضم ق ، غم ال ، شد د بفت ، سک ع ، فت و) امذ .

وہ رقعہ جو کسی تقریب میں شرکت یا بلاوے کے لیے لکھا جائے ، دعوتی رقعہ ، دعوت نامہ . ورق الدعوۃ (انویٹیشن کارڈ) کے نمونوں کے لئے آج لکھ دیا . (۱۹۰۶ ، مکاتیب مہدی افادی ، ۲۶۳) . [ورق + رک : ال (۱) + دعوت (رک)] .

--- الطَّیر (---ضم ق ، غم ال ، شد ط ، ی لین) امذ .

مراد : کبوتروں کے ذریعے پیغام رسانی میں استعمال ہونے والا کاغذ ؛ خط ، چٹھی . خبر ایک خاص قسم کے کاغذ پر لکھی جاتی تھی جسے ورق الطیر (پرندے کا کاغذ) کہتے تھے . (۱۹۷۴ ، جنگ ، کراچی ، یکم اپریل ، ۲) . [ورق + رک : ال (۱) + طیر (رک)] .

--- القَش (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ق) امذ .

(نباتیات) ایک بڑا عموماً منقسم پتّا جو بعض پھول نہ دینے والے پودوں اور درختوں میں لگتا ہے خصوصاً تاڑ یا کرف کی قسم کے درختوں کا پتّا نیز وہ ورق نما عضو جو بعض بغیر پھول کے پودوں اور گھاس میں شاخ اور پتّوں کے جوڑ پر پیدا ہوتا ہے اور جو معمولی پودوں کے پتّے سے مختلف ہوتا ہے ؛ بعض اقسام کی کائیوں کا چھوٹے پتّے جیسا شاخہ ، (انگ : Frond) . رابعۃ البذر (نثراسپورس) ، اس میں ایک ایسا صرہ (سل) ہوتا ہے جو ورق القش (فرانڈ) کی سطح پر یا جسم میں واقع ہوتا ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۹۱) . [ورق + رک : ال (۱) + قش (رک)] .

--- النَّشاط (--- ضم ق، غم ال، شد ن بفت) امذ.
(سالوتری) ایک دوا کا نام جو گھوڑوں کو کھلائی جاتی ہے. نو ماشہ ورق النشاط میں ملا کر اور کوٹ کر..... اسپ کو کھلائیں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۰). [ورق + رک: ال (۱) + نشاط (رک)].

--- اِنْتِخاب کس اضا (--- کس ا، سک ن، کس ج ت) امذ.
کتاب کا وہ ورق جو پڑھنے کے لیے انتخاب کریں اور جسے شکن دے دیں نیز وہ ورق جو کسی مجموعے میں بطور خاص قابل مطالعہ ہو.

کیا کیا شکن دیے ہیں دلِ زار کو مگر
اس کے خیال میں ورق انتخاب تھا

(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۵). [ورق + انتخاب (رک)].

--- باطِل کس صف (--- کس ط) امذ.
وہ کاغذ یا دستاویز جو بغیر دستخط یا مہر ہو اور جس کی صداقت اور اصل ہونے کا کوئی یقینی ثبوت نہ ہو.

دل، داغِ محبت بن کچھ کام نہیں آتا
ہے جوں ورقِ باطل، بے مہر یہ پروانہ

(۱۷۵۵، یقین، د، ۴۵). [ورق + باطل (رک)].

--- بَرْدی کس صف (--- فت ب، سک ر) امذ.
ایک آبی پودا جس کا تنا گہرا سبز اور اس کے سرے پر پھولے ہوئے روئیں دار پھولوں کا گچھا ہوتا ہے نیز ایک طرح کا کاغذ جو قدیم مصر میں اس آبی پودے کے ڈنٹھل سے بنایا جاتا تھا نیز اُس کاغذ پر لکھی ہوئی کوئی قدیم تحریر یا دستاویز. ہمارے پاس وہ ورق بردی (Papyrus) موجود ہے جس میں اس کی ہدایات تحریر ہیں. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۱۱۶). [ورق + بردی (رک)].

--- بِکھر جانا / بِکھرنا محاورہ.
۱. کتاب کے اوراق کا پریشان ہو جانا؛ (کنایۃً) تتر بتر ہو جانا، برباد ہو جانا، پھوٹ پڑنا، شیرازہ بکھرنا (جامع اللغات؛ نور اللغات).

--- بِکھرے ہونا محاورہ.
آثار کا جا بجا پایا جانا، ہر طرف پھیلا ہوا ہونا. وہ سب مسافر اتر گئے جو مصر کے عجائبات اور اہرام دیکھنا چاہتے تھے ..... یہاں چپے چپے پر ہزارہا سال پرانی تواریخ کے جیسے ورق بکھرے ہوئے محسوس ہوتے رہے. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۲۲۵).

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.
تہ چڑھانے کا عمل؛ (نباتیات) پتیوں کا باہم مل جانا (انگ: Lamination). تصلبی (Sclerotic) خلیوں کو دیکھو، اس میں ورق بندی (Lamination) نہایت عمدگی کے ساتھ دکھائی دیتی ہے. (۱۹۳۷، عملی نباتیات، ۲۲). [ورق + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پارَہ پارَہ کَر ڈالنا محاورہ.
کاغذ وغیرہ کو پرزے پرزے کر دینا نیز تہس نہس کر دینا، برباد کر دینا. اس سن کے چند سال بعد جب عقلیت اور روشن خیالی کا زور ہوا تو جوش کے عالم میں وہ سارے ورق پارہ پارہ کر ڈالے. (۱۹۶۷، آپ بیتی، عبدالماجد دریا بادی، ۲۷۳).

--- پارِینَہ کس صف (--- ی مع، فت ن) امذ.
(لفظاً) قدیم دستاویز؛ (مجازاً) جسے فراموش کر دیا گیا ہو یا جو رفتہ رفتہ ختم ہو گیا ہو. آخر ان مذاہب میں سے بعض ورق پارینہ کیوں بن گئے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، فروری، ۴). [ورق + پارینہ (رک)].

--- پَذِیر (--- فت نیز کس پ، ی مع) صف.
کوئی بھی ایسا ٹھوس مادہ جسے اگر ہتھوڑے وغیرہ سے کُوٹا جائے تو وہ اپنی شکل باریک تہوں یا چادروں کی صورت میں بدل لے (لوہے، دھاتوں اور بھرتوں وغیرہ میں یہ صلاحیت پائی جاتی ہے)؛ (مجازاً) ورق بننے کی صلاحیت رکھنے والا، ملائم، لوچ دار، لچکیلا (کوئی دھات، پتھر وغیرہ). تانبا خالص حالت میں ہو تو پتھر سے غیر مشابہ نہیں ہوتا اس کے دریافت کرنے والے یہ سمجھے ہوں گے کہ انھوں نے ایک ورق پذیر پتھر دریافت کر لیا ہے جس کو کوٹ کر وہ اوزار بنا سکتے ہیں. (۱۹۳۹، مکالمات سائنس، ۲۵۷). وولسٹن نے پلاٹینم کو ورق پذیر بنانے کا ایک طریقہ دریافت کیا تھا. (۱۹۴۵، طبیعیات کی داستان، ۳۹۵). نکل (Nickel) ..... ایک سخت، مضبوط اور ورق پذیر (Malleable) دھات ہے جس میں مقناطیسیت (Magnetism) بھی کافی حد تک پائی جاتی ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۲۰۱). [ورق + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذِیری (--- فت نیز کس پ، ی مع) امث.
ورق پذیر (رک) کا اسم کیفیت، تہوں یا چادروں میں تبدیل ہونے کی صلاحیت یا کیفیت نیز اس کا عمل. ۰۴ء۰ فی صد کاربن والے فولاد عموماً عمیق ورق پذیری کے لیے استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۲۲۳). [ورق پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَر وَرَق اُلَٹنا محاورہ.
رک: ورق پر ورق پھرانا. احمد نگر اپنی چھ سو (۶۰۰) برس کی داستان کہن کے وقت پر ورق الٹتا جاتا ایک صفحے پر نظر جمنے نہ پاتی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۵۲).

--- پَر وَرَق پِھرانا محاورہ.
مسلسل ورق گردانی کرتے رہنا، پڑھے بغیر یا سرسری طور پر پڑھ کر ورق اُلٹتے جانا.

ہر یک داستاں معنوی ہور ادق   پھراتا چلیا پر ورق پر ورق

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۳).

--- پَلَٹنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ورق الٹنا؛ صفحہ الٹنا. واحدی صاحب کو جب میں نے آٹوگراف البم پیش کی تو انہوں نے ورق پلٹ کر چند دستخط دیکھے. (۱۹۷۲، آواز دوست، ۱۱۸). ۲. بے دلی سے پڑھنا، غور سے نہ پڑھنا، سرسری طور پر پڑھنا یا دیکھنا. احسان نے قریب پڑی کتاب اٹھالی اور کچھ دیر تک اس کے ورق پلٹتا رہا. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۳۶).

--- پِینا محاورہ.
برتن کا سونے یا چاندی کا ورق یا دوسری صورت میں اس کے محلول کو ایک خاص مقدار تک جذب کرنا (اپ و، ۳: ۴۹).

--- پھاڑنا ف مر؛ محاورہ.
کاپی یا کتاب وغیرہ سے صفحہ نکالنا نیز خارج کرنا ، نکال دینا . اس کی دوستی کا ورق پھاڑ دو ..... اسے بھار لے جاؤ . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۴۳) .

--- تراشنا ف مر؛ محاورہ.
ورق اُتارنا ؛ تاش یا گنجفے کا کوئی سا ورق کھیل شروع کرنے کے واسطے اکٹھے پتوں میں سے نکالنا (فرہنگ آصفیہ) .

--- توڑ دینا محاورہ.
ورق کو تہ کردینا ، ورق کو دہرا کر دینا (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات) .

--- ٹھہرنا محاورہ.
ورق کا اپنی جگہ قائم رہنا.

جس پر لکھا تھا حال مرے اضطراب کا
ٹھہرا کتاب میں نہ ورق وہ کتاب کا
(۱۹۲۹ ، اعجاز نوح ، ۳۵) .

--- چاک ہونا ف مر.
ورق پھٹ جانا.

تفرقہ ان کا ایسا ہے جیسے ہو ورق چاک عہد محکم کا
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۴) .

--- چھاپنا ف مر.
برتن کی سطح پر چاندی یا سونے کا ورق جما کر اس میں پھول پتے کاٹنا ، اس عمل کو چاندی اور سونا چھاپنا بھی کہتے ہیں (اپ و ، ۳ ، ۴۶) .

--- داغ کس اضا اند ؛ ~ ورق داغ.
ہندسہ جو اوراق کی پیشانی کے گوشوں پر لکھتے ہیں . ورق داغ : عدد یا ہندسۂ شمار جو ورق کے اوپر لکھتے ہیں . (۲۰۰۴ ، جریدہ ، کراچی ، شمارہ ۲۸ ، ۳ : ۱۶۲) . [ورق + داغ (رک)] .

--- داغی کرنا محاورہ.
ورقوں پر ہندسے لکھنا ، صفحہ نمبر لکھنا ، عدد لکھنا . ورق داغی کرنا ، ورق پر اس کا شمار یا عدد لکھنا . (۲۰۰۴ ، جریدہ ، شمارہ ۲۸ ، ۳ : ۱۶۲) .

--- دَر وَرَق (---فت د ، سک ر ، فت و ، ر) م ف ؛ صف.
(لفظاً) ہر ورق پر ؛ (مجازاً) کئی ورقوں والا ، بہت سی تہوں والا . ہاتھی کے کان جتنا ورق در ورق پرا اٹھا ترنت ہمارے سامنے بھی آ گیا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۵۹) . [ورق + در (حرف جار) + ورق (رک)] .

--- زَر کس اضا (---فت ز) اند.
سونے کا پتر ؛ (کنایۃً) قیمتی تحفہ یا شے.

پان اکسیر کی بوٹی دہن یار میں ہے
ورق نقرہ لپیٹیں ورق زر ہو جائے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۰) . اس کی نظم اور نثر کے کاغذ ورق زر کے موافق دور دیس کے لوگ لے جاتے ہیں . (۱۸۵۳ ، گلستان (ترجمہ) ، ۱۱) .

تن ضعف سے فرسودہ و لاغر ہوئے دونوں
رخ زرد مثال ورق زر ہوئے دونوں
(۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، ۸۲) . [ورق + زر (رک)] .

--- ساز صف.
چاندی یا سونے کے ورق بنانے والا ، زرکوب ، ورّاق . ورق ساز ، ورق ایک گرین سونے کا ایسا بناتے ہیں کہ اس میں پچاس مربع انچی بن سکتے ہیں . (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۷) . [ورق + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

--- طَعام کس اضا (---فت ط) اند.
وہ کاغذ جس پر کسی دعوت طعام میں شریک ہونے والوں کی اطلاع کے لیے پیش کیے جانے والے کھانوں کے نام اور ترتیب دی ہوئی ہوتی ہے ، دعوت یا دسترخوان پر پیش کی جانے والی اشیا کے ترتیب وار نام ، کھانے کے ناموں کی فہرست (انگ : Menu) . کھانے سے پہلے ورق طعام کا پیش کیا جانا جس میں کھانوں کے نام جو دسترخوان پر آئیں گے مندرج ہوں . (۱۹۰۸ ، مخزن ، جولائی ، ۱۰) . [ورق + طعام (رک)] .

--- طِلائی کس صف (---کس ط) اند.
سونے کو باریک کوٹ کر بنایا ہوا ورق ، سونے کا باریک پتر . تھالوں میں مٹھائی کو جال دار اور محراب دار چنا تھا کہ پھول اور گلدستے بنے معلوم ہوتے تھے مٹھائی پر ورق طلائی اور نقرئی لگے تھے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۴۶) . [ورق + طلائی (رک)] .

--- کاٹنا ف مر.
قاش علیحدہ کرنا ، کسی چیز کا مہین ٹکڑا کاٹ کر نکالنا ، پتلا حصہ کاٹنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- کائنات کس اضا (---کس ،) اند.
(کنایۃً) دنیا ، عالم.

احوال کھل گیا ورق کائنات کا یہ دفتر عمل کا مرے ایک بند ہے
(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۴۰) . [ورق + کائنات (رک)] .

--- کُش (---ضم ک) صف ؛ اند.
(صرافی) ورق ساز ، زرکوب ، ورّاق . ورق کش زر آمیختہ کے چھ یا سات ماشے کے ورق بناتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۰) . ورق کش ، یہ شخص اس آمیزش کئے ہوئے سونے سے ..... ورق بناتا ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۳) . [ورق + ف : کش ، کشتن = مارنا] .

--- کُوٹنا ف مر.
چاندی سونے کے ورق کوٹ کر بنانا . استاد شمو خاں اپنی دوکان میں بیٹھے ہوئے ..... ورق کوٹ رہے تھے . (۱۹۳۴ ، شعلے ، ۴۰) .

...کے وَرَق اُلَٹ جانا محاورہ.
کئی ورق مطالعے کے بغیر اُلٹنا (اکثر بے مزہ یا فضول تحریر میں)، بغور مطالعہ کیے بغیر ورق الٹنا، بیزاری سے پڑھنا، سرسری پڑھنا، غور سے نہ پڑھنا. طوالت کے سبب ناظرین کے دل اوچٹ جاتے ہیں، ایسے ایسے مقاموں پر ورق کے ورق الٹ جاتے ہیں. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۱۴).

...کے وَرَق سِیاہ کَرْنا محاورہ.
بہت کچھ لکھنا؛ بیکار تحریر کرتے رہنا، غیر ضروری تفصیلات بیان کرنا. ورق کے ورق اس اصول کی تصدیق میں.... سیاہ کیے ہیں. (۱۸۸۶، آیات بینات، ۱، ۲: ۴۵).

...کُھلْنا ف مر: محاورہ.
کتاب کھلنا؛ بات یا راز عیاں ہونا، ظاہر ہونا، افشا ہونا.

گردوں پہ جب بیاضِ سحر کا ورق کھلا
یعنی کتاب ذکر خدا کا سبق کھلا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۵۴).

اُس کی بینائی کے واہمے ڈھل گئے
اس پہ آفاق کے سب ورق کھل گئے

(۱۹۷۹، جزیرہ، ۲۲).

...گَر (...فت گ) صف؛ امذ.
(صرافی) رک: ورق کش. دکان دار سلیقہ سے بیٹھے ہوئے پارچہ فروش، چھاپے والے، ورق گر، بزاز، صراف، جوہری، عطار اور پھر کھانے پینے کی دکانیں. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۱۱۰). [ورق + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

...گَرْدانْدَہ (...فت گ، سک ر، ن، فت د) صف.
اُلٹے ہوئے ورق، پلٹے ہوئے ورق؛ مراد: پڑھے ہوئے ورق.

خلق ہے صفحۂ عبرت سے سبق ناخواندہ
ورنہ ہے چرخ و زمیں، یک ورق گردانده

(۱۸۶۹، غالب، د: ۱۷). [ورق + ف: گردان (رک) + دہ، لاحقۂ نسبت].

...گَرْدانی (...فت گ، سک ر) امث.
ورق الٹنے کا عمل؛ ایک ورق کے بعد دوسرا ورق پلٹنا نیز مطالعہ کرنا، کتاب پڑھنا نیز سرسری طور پر پڑھنا. بادشاہ ہر دفعہ انگلی کو زبان سے نم دے کے لگا ورق گردانی کرنے یہاں تک کہ زہر ہلاہل نے کہ جو ہر ایک ورق میں کتاب کے لگا ہوا تھا لب میں سرایت کی. (۱۸۴۲، الف لیلہ (عبدالکریم)، ۱: ۳۲).

محفلیں برہم کرے ہے گنجفہ بازِ خیال
ہیں ورق گردانیِ نیرنگ یک بت خانہ ہم

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۷). بہت کم ایسی فارسی تاریخیں ہوں گی جن کی ورق گردانی اس بادشاہ کے حال دریافت کرنے میں نہ کی گئی ہوگی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان (دیباچہ)، ۵). پڑھی لکھی بیویوں کو ناولوں کی ورق گردانی سے کب فرصت ہے، جو مفت کا دردِ سر مول لیں. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۶). علم بہ معنی لکھائی پڑھائی، کتابوں کی ورق گردانی کے شوق کا مرض بچپن سے رہا ہے. (۱۹۶۷، آپ بیتی، عبدالماجد دریا بادی، ۳۷۹). اردو اخباروں اور رسالوں کا اپنا نادر مجموعہ تھا..... جب دونوں بھائی نجی باتوں میں مصروف ہوتے تو میں گھنٹوں ان کی ورق گردانی کیا کرتا تھا. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۱۰۱). اس جریدے کی ورق گردانی سے ہمیں اردو نثر و نظم کے بعض اچھے شہ پارے مل سکتے ہیں. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۸۵). [ورق + ف: گردان، گردانیدن = لپیٹنا، پھرانا، لوٹانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

...گَرْدانی کَرْنا ف مر: محاورہ.
کتاب وغیرہ کے اوراق اُلٹنا، کتاب پڑھنا نیز سرسری پڑھنا، غور سے نہ پڑھنا، کسی کتاب وغیرہ کو لفظاً لفظاً نہ پڑھنا، سرسری طور پر پڑھ کر صفحات پلٹنا. چند باغی آرمینیوں نے انگلستان کی انگیخت پر..... اس دفتر بے معنی کی ورق گردانی کی تھی. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۷۸). نکات الشعراء میر تقی میر..... چمنستان شعرا، شفیق اورنگ آبادی کی ورق گردانی کی گئی. (۱۹۲۹، نمونۂ منثورات، ۷۰). رضیہ نے یونہی ایک رسالہ اٹھا لیا اور اس کی ورق گردانی کرنے لگی. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۱۲). ۱۲ دسمبر ۷۹، شام پانچ بجے، ن م راشد کی لا = انسان، کی ورق گردانی کرتی رہی ہوں کہ شاید اپنے تیسرے ناول کے لیے کوئی عنوان مل جائے. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۵۷۲).

...گَرْدانی ہونا ف مر: محاورہ.
ورق گردانی کرنا (رک) کا لازم، مطالعہ کیا جانا. دیار مغرب میں ان کی پروفیسری کے فرائض ایسے تھے کہ عربی فارسی اور اردو ادبیات کی ورق گردانی روز ہوتی رہی. (۱۹۹۶، سلام و پیام، ۴).

...گُل کس اضا (...ضم گ) امذ.
پنکھڑی (رک: ورق، معنی ۱).

ورقِ گل کو لے اڑی ہے نسیم
خط مرا دستِ نامہ بر میں نہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۱).

ورقِ گل ہے سادہ و رنگیں
پھر بھی اندازِ دستِ ناز کہاں

(۱۹۶۳، خواب نما، ۵۹). [ورق + گل (رک)].

...لَپیٹْنا ف مر: محاورہ.
چاندی سونے کے ورق کو گلوری پر منڈھنا.

پان اکسیر کی بوئی دہنِ یار میں ہے
ورقِ نقرہ لپیٹیں ورقِ زر ہو جائے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۵۰).

...لَوٹْنا ف مر: محاورہ.
ورق اُلٹنا، صفحات کو پلٹنا؛ بے دلی سے پڑھنا. اس قدر تیزی سے ورق لوٹنا شروع کیے کہ ایک شور بے ہنگام بپا ہوگیا. (۱۹۳۱، روح لطافت، ۸۴).

--ِ مُصْحَف کس اضا (---ضم م، سک ص، فت ح) امذ.
قرآن شریف کا ورق ؛ مراد : قرآن کریم ، قرآن مجید ، قرآن مبارک ، قرآن مقدس.
میں نے خیال کیا کہ یہاں ورق مصحف رکھا ہوا ہے، سونا نہ چاہیے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۷۷).
[ورق + مصحف (رک)].

--ِ مُقَوَّہ کس صف (---ضم م، فت ق، شد و بفت) امذ.
گتّا، ملٹ (فرہنگ تلفظ). [ورق + مقوہ = ع = مقوی].

--ِ ناخوانْدَہ کس صف (--- و معد، ن مغ، فت د) صف.
وہ صفحہ یا ورق جو پڑھا نہ گیا ہو.

کوئی آگاہ نہیں باطنِ ہدیگر سے
ہے ہر اک فرد، جہاں میں ورقِ ناخواندہ

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷). سو ایسا ہی ورقِ ناخواندہ سید انعام الرحیم بھی تھا. (۱۹۸۹، سیپ، کراچی، جون، ۱۹۳). [ورق + نا (حرفِ نفی) + ف : خواندہ، خواندن = پڑھنا].

--ِ نُقْرَہ کس اضا (---ضم ن، سک ق، فت ر) امذ.
چاندی کا باریک پتر، طب یونانی میں یہ مفرح قلب خیال کیا جاتا ہے اور بعض دواؤں میں مفرح قلب بنانے کے لیے شامل کرتے ہیں اور بعض لوگ کھانوں پر تزئین کے لیے لگاتے ہیں.

پان اکسیر کی بوٹی دہنِ یار میں ہے
ورقِ نقرہ لپیٹیں ورقِ زر ہو جائے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۵۰).

اوس تنِ نازکِ سیمیں کا کیا ہے جو خمیر
ورقِ نقرہ ملائے ہیں طباشیر کے ساتھ

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۱۳۵). بیمار کا سانس اکھڑ چکا ہے ..... اور ورق نقرہ کے ساتھ دواءُ المسک دے رہا ہے اگر طب یونانی کا معتقد ہے. (۱۸۹۶، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۴۲). خمیرۂ گاؤ زباں سادہ ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر پہلے کھلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۸). ورق نقرہ میں لپٹی ہوئی گلوری کلے میں دبائی. (۱۹۸۹، آ ب گم، ۹۶).
[ورق + نقرہ (رک)].

--- وَرَق (---فت و، ر) امذ.
۱. ہر ورق، ایک ایک ورق، تمام اوراق، ایک ایک ورق کر کے.

سیپارہ تھا نہ صدر فقط اس جناب کا
پُرزے ورق ورق تھا خدا کی کتاب کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۱).

کتابِ عشق کے صورت نما ہیں ہم دونوں
ملے ہیں پھر بھی جدا ہیں ورق ورق کی طرح

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۵۷). **۲. (مجازاً) ہر لحہ، ہر پل.**

بدلے گا ورق ورق زمانہ بس ایک تمھارے چاہنے سے

(۱۹۸۱، فتنہ سامانی دل، ۲۰۹). [ورق + ورق (رک)].

--- وَرَق بِکھَرْنا ف مر؛ محاورہ.
بکھر جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا نیز ہر ورق پر تحریر ہونا.

مجھے سمیٹو تو میرے اندر نئے معانی ہیں نقش بستہ
کتابِ خود آگہی ہوں لیکن ورق ورق میں بکھر گیا ہوں

(۱۹۸۲، اکائی، ۱۲۳). "دیدۂ تر" کی یہ خونچکاں داستاں ورق ورق بکھری ہوئی ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۴).

--- وَرَق چھانْنا محاورہ.
ایک ایک ورق کو غور سے دیکھنا.

نکلی نہ فال وصل کی چھانا ورق ورق
رکھ دو ادب سے طاق پہ مصحف کو چوم کر

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۴۲).

--- وَرَق کَرْنا محاورہ.
بکھیرنا، الگ الگ کرنا. تصنیفی زندگی کے شیرازے کو ورق ورق کر دیا تھا. (۱۹۸۸، اُردو کی ترقی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصہ، ۳۲).

وَرْقاً وَرْقاً (فت و، ر نیز سک، تن بفت ا، فت و، ر نیز سک، تن بفت ا) م ف.
ایک ایک ورق کر کے ؛ ہر ہر ورق پر، ایک ایک ورق پر. لیکن ورقاً ورقاً نظر کرنے کو بھی وقت درکار ہے اب تم سوچو کہ تم نے اس برس میں کیا کیا. (۱۸۷۶، موعظۂ حسنہ، ۷۷).
[ورق + اً + ورق + اً، لاحقۂ تمیز].

وَرْقاں (فت و، سک ر) امذ (قدیم).
(لفظاً) اوراق ؛ (مجازاً) اعمال نامہ.

بھی وینچہ اپنے فعل کی پاویں گے ورقاں بندگاں

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۱۳). [ورق (رک) + ف : اں، لاحقۂ جمع].

وَرْقَچَہ (فت و، ر، سک ق، فت چ) امذ.
(لفظاً) چھوٹا ورق، باریک پترا ؛ (جرّاحی) پتّے جیسی جِلد یا جھلّی کی باریک تہ نیز ایک پتلا جھلّی نما نسیج (انگ : Lamella). غضروف زرد ریش کری کا ایک پتلا پتے جیسا ورقچہ ہے. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۷). بیرونی لوح میں تخر واقع ہونے کی صورت میں ارکی بافت کی بالیدگی ..... مردہ ہڈی کے ورقچے کے انفشار میں مدد کرنے میں ایک بہت اہم فعل سرانجام دیتی ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۴۳). [ورق + ف : چہ، لاحقۂ تصغیر].

وَرْقداغ (فت و، ر، سک ق) امذ.
رک : ورق داغ. ورقداغ وہ عدد ہے کہ فردوں کے رخ کے سرے پر دونو گوشوں میں واسطے تعداد اور شمار فردوں کے لکھے جاتی ہے. (۱۸۶۸، اصول السیاق، ۷). [ورق + داغ (رک)].

وَرْقَہ (فت و ، سک نیز فت ر ، فت ق) (الف) صف .
ورق (رک) سے منسوب ، ورق والا ، ورق کا . مقبول ایک چار ورقہ ہی حرفی کا مصنف ہے . (۱۹۳۰ ، اردو ، اکتوبر ، ۷۱۶) . (ب) اند . ۱. (جراحی) پتّے جیسی پتلی ساخت کی تہہ ، ورقچہ . یہ تغیر قرنیہ کی ان تہوں میں سب سے زیادہ نمایاں ہوتا ہے جو مقدم لچکدار ورقہ کے عین نیچے ہوتی ہیں . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۷۴) . ۲. (i) (نباتیات) پتّے کا بالائی سبز پھیلا ہوا پتلا حصہ ، بڑا سا برگہ یا دو برگہ جو خوشے یا گُچھے کو ڈھانپے یا لپٹے ہوئے ہو ، کنچہ ، گل ، غلاف گل (انگ : Spathe) . پتوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ، یعنی ڈنڈی اور ورقہ . (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر) ، ۳۶۴) . پتے عموماً بڑے اور خوب نمو یافتہ ہوتے ہیں ورقہ بعض اوقات مکمل ہوتا ہے . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، محمد سعید الدین ، ۲ : ۵۷۲) . اسپیڈکس ..... میں Axis گودے دار ہوتا ہے جو رنگین ورقوں Spatls سے ڈھکا رہتا ہے . (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱ : ۷۵) . (ii) (نباتیات) پتّا (بغیر ڈنٹھل کے) ، کفِ برگ (انگ : blade) . اس پودے کا ہر ایک پتا ایک لمبی اور تنگ ڈنڈی اور پھیلے ہوئے کم و بیش کروی ورقے (Blade) پر مشتمل ہوتا ہے . (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر) ، ۲ : ۴۱۷) . ایک ڈنٹھل نکلتا ہے جس کے سرے پر ایک یا ایک سے زیادہ ورقے پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۸ ، اگی ، ۱۵۶) . (iii) (نباتیات) پتری ، تہ ، قشر ، چھلکا ، پرت (انگ : Lamina) . پودے کا تنہ نرم عشبی ہوتا ہے جز موصلی ہوتی ہے پتے سادہ اور ورقہ خاصا بڑا ہوتا ہے . (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۴۰) . ۳. رک : ورق ، (خصوصاً) ایک ورق نیز آسمانی کتاب کا ورق نیز صحیفہ ، آسمانی کتاب .

مکتب عشق میں ہنگام شروع سبقے پہلے مجموعۂ دل کے ہوں پریشاں ورقے

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۷) . ایک ورقہ پر کچھ مٹے کٹے حرف تازے لکھے نظر آتے تھے . (۱۹۰۸ ، مخزن ، جنوری ، ۱۰) . بھیجا تھا ان کو نشانیاں دے کر اور ورقے ، اور اتاری ہم نے تجھ پر یہ یادداشت . (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ مولانا محمود الحسن ، ۴۶۹) .

ترا چہرہ مصحف کا زرکار ورقہ تو قرآن ناطق نہیں ہے تو کیا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۱۲) . ۴. جدول ، گوشوارہ (انگ : Schedule) (پلیٹس) . ۵. خط ، مکتوب ، وہ کاغذ جس پر کچھ تحریر ہو یا خط لکھنے کا کاغذ .

اٹھا ورقہ یک حمزہ کا یادگار جو جھگڑے منیں پینے او نامدار

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۲) . ۶. (موسیقی) دائیں طبلے پر منڈھی جانے والی کھال اسے پڑا بھی کہتے ہیں (ماخوذ : مبادیات موسیقی (۲۰۰۵) ، ۱۹۳) . ۷. کریم ، بخی ، حسین نیز بخیل ، خسیس (فرہنگ آنندراج : لغات سعیدی) . ۸. (محاورہ حال میں) ٹکٹ ، سند ، کارڈ ، تاش (لغات سعیدی : فرہنگ عامرہ) . [ورق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

۔۔۔ اَسْمَر کس صف (۔۔۔ فت ا ، سک س ، فت م) اند .
(جراحی) بھورے رنگ کی جلد یا جھلی کی باریک تہ (انگ : lamina fusca) . مشیمیہ اور صلبیہ کے درمیان دو باریک غشائیں ، فوق مشیمیتی ورقہ اور ورقہ اسمر (Lamina fusca) ہوتی ہیں . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۷۵) . [ورقہ + ع : اسمر] .

۔۔۔ بَنْک کس اضا (۔۔۔ کس ج ب ، غنہ) اند .
بینک کا وہ کاغذ جس پر عندالطلب رقم لکھ کر بینک سے نکالی جاتی ہے ، چیک (انگ : Cheque) . بنک یا تو اپنے اوراق جاری کرتا ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ گاہک کو یا ورقہ بنک کے قابض کو کوئی خاص رقم عندالطلب ادا کر دی جائیگی . (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۳۶) . [ورقہ + بنک (رک)] .

۔۔۔ حُکْم کس اضا (۔۔۔ ضم ح ، سک ک) اند .
حکم نامہ . اخبار میں بجائے اجتماعی اور بین الاقوامی مسائل کے عرصۂ دراز تک مراسلہ آفس کاپی ، ڈی ، او ، ورقہ حکم ..... لکھتا رہے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۲۱۸) . [ورقہ + حکم (رک)] .

۔۔۔ سَنَدِ خَرْچ کس اضا (۔۔۔ فت س ، ن ، کس د ، فت خ ، سک ر) اند .
تصدیق ادائی رسید ، فردِ حساب (علمی اردو لغت) . [ورقہ + سند (رک) + خرچ (رک)] .

۔۔۔ نُما (۔۔۔ ضم ن) صف .
(نباتیات) ورقہ جیسی شکل کا ، ورق سے مشابہ . سبز مایے کی شکل ورقہ نما یا ستارہ نما ہوتی ہے . (۱۹۶۸ ، اگی ، ۲۳) . [ورقہ + ف : نما ، نمودن = دکھانا ، دیکھنا] .

وَرَقی (فت و ، فت نیز سک ر) صف .
۱. ورق (رک) سے منسوب ، ورق کا ؛ ورق والا (جیسے دو ورقی) ؛ (مجازاً) پرت دار ، تہوں والا . بے فکری سے بیٹھی ہو چنگی بجاتے شام ہو جائے گی ایک تو ورقی سموسوں کا جھگڑا نکال لیا ہے آخر یہ سب کام کیسے ہوں گے . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۵۳) . دوسرے کے ہاتھ میں پہنچتے ہی وہ دو ورقی اخبار میرے لئے ایک کشش کی چیز بن گیا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۲۷) . ۲. پتّے جیسا ، پتّے کی ساخت والا ؛ (مجازاً) پتلا ، باریک ، جھلی نما . چارج شدہ سلاخ کو پہلے ایک طلائی ورقی برق نما یعنی (gold leaf electro scope) کے ساتھ ملاؤ تو سلاخ کا کچھ چارج طلائی ورقوں پر چلا جائے گا . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۴۰۳) . ۳. روئی کے گُھوں یا پُھوں کی شکل کا ، ہلکی پرتوں والا ، پروں جیسا ، آسانی سے ذرّوں یا چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بکھر جانے والا ، بھربھرا (انگ : Flaky) (ماخوذ : پلیٹس) .
[ورق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

۔۔۔ اِلائچی (۔۔۔ کس ا ، ء) امث .
ایک قسم کی پرت دار الائچی ، موٹی الائچی . پاندان میں احمد حسین کا خوشبودار زردہ قوام اور ورقی الائچیاں رہا کرتی تھیں . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۶۹۲) . [ورقی + الائچی (رک)] .

۔۔۔ بِیڑا (۔۔۔ ی مع) اند .
ورقی بیڑا ، پان کا بیڑا جس پر اکثر خاص تقریبات میں چاندی یا سونے کا ورق لگاتے ہیں ، ورقی گلوری . (۱۹۴۱ ، اپ و ، ۳ : ۱۲۰) . [ورقی + بیڑا (رک)] .

۔۔۔ پَراٹھا (۔۔۔ فت پ) اند .
ایک قسم کا تہہ دار پراٹھا جس کا ہر پرت روغن کی وجہ سے الگ الگ رہتا ہے اور خستہ ہو جاتا ہے ، پرت آپس میں بل کھائے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اس لیے اسے بل دار پراٹھا بھی کہتے ہیں . ورقی پراٹھا : ..... چند باریک باریک پرت والا روغن کی لاگ سے باہم ملا کر پکایا ہوا پراٹھا ، جس کا ہر ایک پرت روغن کی وجہ سے الگ الگ رہتا اور خوب خستہ ہو جاتا ہے . (۱۹۴۰ ، ا پ و ، ۳ : ۱۳۳) . زبان اور تالو کے بیچ کیسے کیسے ذائقے بھر بھرانے لگتے ہیں ، ہوائی چپاتیاں ، ورقی پراٹھے اٹھارہ ورق والے . (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۱۰) . [ورقی + پراٹھا (رک)] .

۔۔۔ خَیشُومِیَہ (۔۔۔ ی لین ، و مع ، کس م ، فت ی) اند .
(ارضیات) تہہ دار چٹانوں میں باریک آثار . اسی میں متعدد ورقی خیشومیہ اور شکم پائے جن میں زہرہ حیوانیے اور بیچ حیوانیے ، خاص طور پر اچھی طرح نمایاں ہوتے ہیں . (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۵۶) . [ورقی + خیشوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- سَموسا / سَموسَہ (۔۔۔فت س، وج / فت س) امذ.
پرت دار سموسا، جس میں پرت الگ الگ ہوتے ہیں یا جن کا خول روغن کی لاگ سے تہ بہ تہ باریک پرت دار بیل کر بنایا جاتا ہے اور جو تلنے میں کھل کر کرارے ہو جاتے ہیں. ایک تو ورقی سموسوں کا جھگڑا نکال لیا ہے آخر یہ سب کام کیسے ہوں گے. (۱۹۵۴، افشاں، ۵۴). اس کے علاوہ چٹنی، اچار، مربے، ورقی سموسے اور حلوے بھی تھے. (۱۹۶۴، رنگ محل، ۳۲۸). [ورقی + سموسا / سموسہ (رک)].

--- سَنبوسا / سَنبوسَہ (۔۔۔فت س، مغ، وج / فت س) امذ.
رک: ورقی سموسا.

کھلیا تھا موں ہر یک ورقی سنبوسا
دیوں مہمان کے لب تائیں بوسا

(۱۷۳۱، نیہ درپن (اُردو شہ پارے، ۱: ۲۸۸)). شیرمال، باقر خوانی، گاؤ دیدہ، گاؤ زبان، نان قطیری، نان تنک، پھلکا، چپاتی، پراٹھے، شامی کباب، خطائی کباب، گولر کباب ..... ورقی سنبوسے ..... قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۵۲). [ورقی + سنبوسا / سنبوسہ (رک)].

--- ہَڑتال (۔۔۔فت ہ، سک ڑ) امذ.
ایک قسم کا سنکھیا جس کی تہیں ہوتی ہیں ؛ سنہرے رنگ کی سنکھیا، ہرتال ورقی (جامع اللغات). [ورقی + ہڑتال = ہرتال کا ایک املا].

وَرْقیلا (فت و، سک ر، ی مع) صف مذ.
۱. (ارضیات) تہہ دار، ورق والا، ورق دار. اس طرح وہ اقسام پرتیلے سے گزر کر بلوری ورقیلے ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۱، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ)، ۵). ۲. (نباتیات) پتّے کی شکل کا باریک جھلّی والا. ہر خلیے میں ایک مرکزہ اور ایک طولی ورقیلا سبز مایہ پایا جاتا ہے جس میں صرف ایک ہی نشا مرکزہ ہوتا ہے. (۱۹۶۸، اُپّی، ۴۵). [ورق (رک) + یلا، لاحقۂ نسبت].

وَرْقیلی (فت و، سک ر، ی مع) صف مث.
(نباتیات) ورق والی، تہ دار، تہ بہ تہ. بستیوں کو گھیرنے والی جلاطینی پوشش، متجانس یا ورقیلی، عموماً بے رنگ لیکن بعض اوقات زردی مائل بھورے رنگ کی بھی ہوتی ہے. (۱۹۶۸، اُپّی، ۱۸۴). [ورق (رک) + یلی، لاحقۂ نسبت برائے تانیث].

وَرْقیَہ (فت و، سک ر، کس ق، فت ی) (الف) امذ.
چھوٹا ورق، اشتہار، اعلان ؛ (کنایۃً) مختصر ہدایت نامہ، مختصر غیر مجلّد رسالہ، پمفلٹ (انگ: Phamphlet). ضبط ولادت سے متعلق ایک ورقیہ لکھ کر عام طور پر بازاروں میں تقسیم کرنا شروع کر دیا. (۱۹۶۵، خاندانی منصوبہ بندی، ۲۷). (ب) امث. مچھلی کی ایک قسم جس کے جسم پر بہت قرص ہوتے ہیں. ورقیہ یا حیتان لامعہ (گنوئی ڈی آئی) یعنی چمکدار مچھلیاں :- اس صنف کی مچھلیوں کے جسم پر عام طور پر فلس بکثرت ہوتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۹۹). [ورق (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

وَرِک (فت و، سک نیز کس ر) امذ.
۱. سُرین، کولھا، چوتڑ، ران کے اوپر کا حصہ؛ کولھے کی ہڈی (لغات سعیدی؛ اسٹین گاس).
۲. جماعت، گروہ (فرہنگ آنند راج). [ع].

--- پا امذ.
(حیوانیات) حشرے کی ٹانگ کا سب سے چھوٹا اور چوکور حصہ یا جوڑ (انگ: Coxopodite). ورک پا (Coxopodite) نخز پاچہ کے تینوں ٹکڑوں میں سب سے چھوٹا ہوتا ہے. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳۴۳). [ورک + رک: پا (۴)].

--- پاچَہ (۔۔۔فت چ) امذ.
(حیوانیات) دروں پا کے پانچ حصوں میں سے ایک (انگ: Ischiopodite). اساس سے راس کی طرف ان پانچوں ٹکڑوں کے نام ورک پاچہ، انگشت پاچہ، پارہ پا، رخ پاچہ، پیش پاچہ ہیں، انگشت پاچہ پیش پاچہ کی سیدھ میں نہیں ہوتا. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳۴۹). [ورک پا + ف: چہ، لاحقۂ تصغیر].

وَرْک (فت و، سک ر) امذ.
کام، کوئی خاص کام جسے نمٹانا ہو، کار. ورک (Work) تنہا غیر مستعمل ہے البتہ اس کے مرکبات اور اصطلاحیں اُردو میں رائج ہیں ؛ جیسے: ورک شاپ، انجنیرنگ ورک شاپ، واٹر ورکس، ہائیڈور الیکٹرک ورکس، ہوم ورک وغیرہ. (۱۹۵۵، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۲). تحریک پاکستان کے دوران مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام مسلم لیگ کا ورک کرتا رہا. (۱۹۸۰، ایک قاری کی سرگزشت، ۱۹). [انگ: Work].

--- آرْڈَر (۔۔۔مد ا، سک ر، فت ڈ) امذ.
(تجارت) خط جس میں کوئی مال مہیا کرنے یا کوئی خدمت فراہم کرنے کا حکم ہو. مجھے ورک آرڈر دینے کی بجائے میری کمپنی کے نام پر ٹرانسفریبل ایل سی دیں. (۲۰۰۲، پس منظر، ۴۸۹). [انگ: Work Order].

--- پَرْمِٹ (۔۔۔فت پ، سک ر، کس م) امذ.
وہ سرکاری اجازت نامہ جو کسی دوسرے ملک یا علاقے میں کام یا ملازمت کرنے کے لیے دیا جاتا ہے، کام یا ملازمت کا اجازت نامہ. رملہ میں اسرائیلی فوجیوں نے ورک پرمٹ کے بغیر داخل ہونے پر اس کو گولی مار دی تھی. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، فروری، ۵۲). [انگ: Work Permit].

--- شاپ امذ؛ امث ؛ = ورکشاپ.
۱. کارخانہ، فیکٹری، کارگاہ. نواب محسن الملک بہادر جو اُس وقت مولوی مہدی علی تھے مجھے حیدرآباد کی ورک شاپ دکھانے لے گئے. (۱۸۹۶، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۱۵). دوسری طرف کارخانوں، معدنیات اور ورک شاپوں کے نئے نئے قانون کئے گئے. (۱۹۳۷،

اصول و طریق محصول ، ۸) . لکڑی ..... ان کی اپنی ورکشاپ کے اسٹور سے مہیا کی جا رہی تھی . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۲۶۷) . ۲. کوئی تربیتی پروگرام جو کارکردگی یا معلومات بڑھائے ؛ علمی مجلس یا اجلاس جس میں کسی خاص موضوع یا معاملے پر گفتگو کی جائے یا کسی سرگرمی میں حصہ لیا جائے نیز مشاورت . ورکشاپ کا مطلب موٹروں کا مطب نہ سمجھیے ، یہ بھی کشتن و گفتن و برخاستن کے سلسلے کی ایک چیز ہے . (۱۹۷۴ ، جنگ ، کراچی ، ابن انشا ، ۱۹ اگست ، ۵) . بلدیہ عظمٰی اور مقتدرہ کے اشتراک سے ہونے والی یہ ورکشاپ انشاء اللہ ملک میں نفاذ اردو اور فروغ اردو کے لیے پہلی اینٹ ثابت ہوگی . (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۲۶) . [انگ : Work Shop] .

--- فنکشن (--- فت ف ، غنہ ، سک ک ، فت ش) امذ .
(طبیعیات) ایک ذرّے کو پورے جسم یا نظام سے جدا کرنے کے لیے درکار قوت ؛ مدار کی توانائی ، ترکیبی یا اتحادی توانائی . اس انرجی یعنی آربٹل انرجی ..... کو بائنڈنگ انرجی ..... یا ورک فنکشن ..... کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۴۴) . [انگ : Work Function] .

--- مین گائڈ (--- ی لین ، کس ء) امث .
وہ کتاب جو مزدوروں کی قانونی رہنمائی کے لیے شائع کی جائے . یہ ورک مین گائڈ ہے اس کا ترجمہ آپ کو کرنا ہوگا قانون کا خاص خیال رکھیے گا . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۴۷) . [انگ : Workman guide] .

وُرک (ضم و ، کس ر) امذ .
۱. بھیڑیا .

ہر مرگ اپر یو مرگ ہے سر
ہر ورک اپر یو ورک ہے سر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۱) . ۲. کوّا ؛ لکڑ بھگا ؛ گیدڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वृक] .

وُرُک (ضم و ، ر) امذ .
گروہ ، جماعت ، بھیڑ (قدیم اردو کی لغت ؛ ہندی اردو لغت) . [س] .

وَرکر (فت و ، سک ر ، فت ک) امذ .
۱. کام کرنے والا ، مزدور ، اُجرت پانے والا (عموماً جمع میں مستعمل) .

بھلا ورکرز جن کو کام اپنے حلوے مانڈے سے
انھیں کیا امتیاز نیک و بد اے وائے نادانی

(۱۹۳۰ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۰۸) . ایسا کوئی نکتہ نہ آنے پائے جسے پڑھ کر ورکرز اپنے مطالبات کے لیے نعرے لگانے لگیں . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۴۷) . اور پھر ان سارے ورکروں کی باتیں سنانے لگا جو ..... مجھے یاد کرتے رہے . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۱۴۴) . ۲. کارکن (رضا کارانہ) (کسی جماعت ، انجمن یا ادارے وغیرہ کا) . ایک بہت بڑا سنگ سرخ کا سہ منزلہ محل تھا جس کی مالکہ ایک لاولد بیوہ برہمن رئیس زادی تھیں جو کانگریس ورکر تھیں اور مستقل یاتراؤں پر جاتی رہتی تھیں . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۴۳) . پارٹی ورکروں کو جنگ کے لیے اکٹھا کرنے کے اعلانات ہوتے رہے . (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۲۰۸) . ایسا صحافی جو ترقی پسند تحریک کا انڈر گراؤنڈ ورکر تھا اور انھیں کے تقاضوں کے عین مطابق شاعری کر لیا کرتا تھا . (۲۰۰۵ ، سہ ماہی ادبیات ، شمارہ نمبر ۶۹ ، ۲۰۱) . [انگ : Worker] .

--- یُونِین (--- و مع ، کس ن ، فت ی) امث .
محنت کشوں کی متحدہ انجمن جو مزدوروں کے مسائل حل کروانے کے لیے کسی ادارے میں بنائی جاتی ہے . ورکرز یونین کی جنرل سیکرٹری ماریا بھی اپنی دلکش اور پُر وقار شخصیت کے ساتھ موجود تھی . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۳۰۵) . [انگ : Worker s' Union] .

وَرکس (فت و ، سک ر ، ک) امذ ؛ ج .
۱. تخلیقات ، تالیفات ، تصانیف نیز کسی شاعر ، ادیب ، موسیقار یا مصوّر کی تمام تخلیقات یا تصانیف . قطع نظر اُس بے بہا امداد کے جو ..... لٹریری ورکس سے اردو لٹریچر کو پہنچی ..... وہ اسی مرحوم کی تحریکوں کا نتیجہ تھا . (۱۸۹۹ ، مقالات حالی ، ۲ : ۵۳) . میں نے اس کے جو ورکس (works) دیکھے ہیں اور چند منٹوں بعد آپ بھی دیکھیں گے . (۱۹۸۵ ، پریشر ککر ، ۳۳۸) . ۲. کام ، پیشے ، خدمات نیز مشین . فیکٹری ، کلینک ، ورکس وغیرہ کی قسم کے بہت سے انگریزی الفاظ زبان میں در آئے ہیں . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۴۴) . [انگ : Works] .

وَرکَش (فت و ، سک ر ، فت ک) صف ؛ امذ .
رک : "ور" نیز تحت الفاظ ؛ حاوی ، غالب نیز ماہر .

توں ورکش ہے ہر ایک سرکش اپر
کہ غالب ہے جیوں آب آتش اپر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۵) .

میرا باپ ورکش ہے اس دھات کا
کہ کاڑیا ہے جڑ جگ تے آفات کا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۰) . [ور (رک) + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا] .

وُرُکشْ (ضم و ، کس نیز ضم ر ، سک ک ، ش) امذ .
پیڑ ، درخت نیز جھاڑی (پلیٹس ، جامع اللغات) . [س : वृक्ष] .

وُرکشک (ضم و ، کس ر ، سک ک ، فت ش) امذ .
چھوٹا درخت ، (عموماً) درخت نیز ایک درخت کا نام (لاط : Wrightea antidysenterica) (پلیٹس) . [س : वृक्षक] .

وَرکِنگ (فت و ، سک ر ، کس ک ، غنہ) (الف) صف .
۱. کام کرنے والا (آلہ وغیرہ) نیز عملی . ایئر پمپ ، سرکولیٹنگ پمپ اور بلج پمپ ایک ورکنگ لیور سے کام کرتے ہیں . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک ، ۲ : ۵۴۳) . ۲. کام کرنے والا (فرد) ، مصروف کار ؛ ملازمت کرنے والا ، ملازمت پیشہ . نئے تمول کے ساتھ اعلٰی تعلیم ورکنگ کلاس میں بھی رائج ہو گئی تھی . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۳۲۹) . (ب) امث .
کام کی صلاحیت یا ڈھنگ ، استعداد (خصوصاً) کسی مشین کے پرزوں کا فعل . تم کو کیا لینا ہے رنگ دار ٹی وی سے اور اس کی ورکنگ سے . (۲۰۰۰ ، طلسم ہوش افزا ، ۶۷) . [انگ : Working] .

--- باؤنڈری (---وج، سک ن، فت نیز سک ڈ) امث.
(فوج) دو ملکوں کے درمیان عارضی سرحد. دفاعی چوکیوں اور ورکنگ باؤنڈری کے ساتھ واقع دیہاتوں کو نشانہ بنا رہی ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۲ رجون، ۱).
[انگ: Working Boundary].

--- پریشر (---کس مج پ، ی مج، فت ش) امذ.
(انجینئرنگ) وہ دباؤ جو کسی خاص مقصد کے حصول کے لیے درکار ہو (اکثر پونڈ فی مربع انچ کے حساب سے شمار آتے ہیں). بائلر کی مجموعہ (کذا) گریٹ سرفیس ۳۶ مربعہ فٹ ہے اور مجموعہ ہیٹنگ سرفیس ۱۳۵۰ مربعہ فٹ ہے ورکنگ پریشر ۱۵۰ پونڈ فی مربعہ انچہ ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک، ۲: ۳۳۸).
[انگ: Working Pressure].

--- پیپر (---ی مج، فت پ) امذ.
وہ مسودہ جس پر کسی اجلاس وغیرہ میں بحث کرنے کے لیے نکات یا تجاویز وغیرہ درج ہوں، وہ کاغذ جس پر کسی کام کا منصوبہ تحریر کیا جائے، عمل نامہ. میرا کام یہ تھا کہ میں ان نکات پر ورکنگ پیپر تیار کروں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۵).
[انگ: Working Paper].

--- فیکٹر (---ی لین، سک ک، فت ٹ) امذ.
وہ عنصر جو کسی عمل میں محرک کی حیثیت سے شامل ہو. اسٹیم بذات خود ایک ورکنگ فیکٹر بن کر کم بائی ننگ کون میں ایسی فورس کے ساتھ جاتی ہے کہ جو فورس بیک پریشر کو مغلوب کردیتی ہے اور ایک حصہ پانی کے ساتھ بائلر میں داخل ہو جاتی ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک، ۲: ۳۱۱). [انگ: Working Factor].

--- کلاس (---کس مج ک) امذ.
محنت کش نیز متوسط طبقہ. کنزفیوڈل سوسائٹی کے طور طریقوں کو زندگی کے نئے امکانات، ورکنگ کلاس کی دلچسپیاں ..... حاصل ہو رہی ہیں. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۴۳).
[انگ: Working Class].

--- کمیٹی (---فت ک، ی مج) امث.
کسی تنظیم کی وہ منتخب جماعت جو پوری مجلس کی نمائندہ کے طور پر فیصلے کرنے کی مجاز ہو، مجلس عاملہ. ورکنگ کمیٹی نے ان ہدایات کے مطالب پر بہت تعمق کے ساتھ غور کیا. (۱۹۴۰، خطبات قائداعظم، ۱۹۴). آپ اس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبر ہو جایئے چونکہ یہ ادبی معاملہ تھا میں نے منظور کرلیا. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۴۵). قائداعظم ایک آئینی شخصیت ہونے کے باعث یہ کہتے کہ میں اپنی ورکنگ کمیٹی سے مشورہ کرکے بتاؤں گا. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۹). جواہر لال نہرو نے ہندوستان کے بٹوارے کی بات مان لی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کو راضی کرالیا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۷۵). [انگ: Working Committee].

--- لوڈ (---وج) امذ.
کام کا بوجھ جو کسی شخص یا ادارے وغیرہ کے حصے میں آئے، کام کی وہ مقدار جو کسی شخص یا ادارے وغیرہ کو کرنا پڑے؛ (انجینئرنگ) وہ وزن جو کوئی مشین یا پرزہ وغیرہ کام کرنے میں برداشت کر سکے. اسٹیل اور راٹ آئرن کی پلیٹوں اور بارونگی طاقت اور کسی تنگ گریوٹی ..... ورکنگ لوڈ. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ہینڈ بک ۲، ۲۰۹).
[انگ: Working load].

--- وومن / ویمن (---ومع، فت مج م / ی مع، فت مج م) امث.
وہ عورت / عورتیں جو کسی کارخانے یا دفتر وغیرہ میں ملازمت کرتی ہو / ہوں یا کاروبار چلاتی ہو / ہوں، کام کرنے والی خاتون / خواتین. ورکنگ وومن جو ہے اسے پتا ہے کہ میرے میاں کی تنخواہ کتنی ہے. (۱۹۸۹، حرف من وتو، ۱۳۵). وہ ورکنگ ویمن کے ہوسٹل میں رہتی تھی. (۱۹۸۵، پریشر ککر، ۱۸۳). [انگ: Working Woman / Women].

وَرکہ (فت و، سک نیز کس ر، فت ک) امذ.
(حیوانیات) کولھے کا ایک جوڑ، دروں پاچک کے پانچ جوڑوں میں سے ایک جوڑ. دروں پاچک میں پانچ جوڑ یعنی ورکہ (Ischium)، پارچہ ..... نخرہ ..... پیش پا ..... اور انقہ ..... ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، قشریہ، ۱۸). [ورک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

وَرکی (فت و، سک نیز کس ر) امث.
(حیوانیات) کولھے کی ہڈی جو دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے. پیچھے کی طرف ایک ہڈی ہے جو ورکی کہلاتی ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۴۵). [ورک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پا امذ.
(حیوانیات) رک: ورک پا؛ ایک مفصّل جسے پیش ورکہ کہتے ہیں. تیسرے جارحہ یا جبڑے (چانے) پر ایک بڑا چوڑا اور نہایت قوی ورکی پا ہوتا ہے جسکے حاشیہ پر ایک دنتیلا ثنایا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۵۵). [ورکی + پا (رک)].

وَرکیہ (فت و، سک نیز کس ر، کس ک، فت ی) امذ.
(حیوانیات) رک: ورکی. اساس سے راس کی جانب ان کے نام علی الترتیب ورکیہ ..... طروحہ ..... ذراعیہ بازو، کف اور انگلی ہیں. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳۹۲).
[ورکی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

وُرکھ (ضم و، کس نیز ضم ر) امذ.
رک: ورکش، درخت، پیڑ (پلیٹس). [ورکش (رک) کا بگاڑ].

وَرگ (فت و، سک ر) امذ.
۱. مربع بہ مقابل مکعب (پلیٹس). ۲. قسم، طرح.

سو شہبال شہ فتح کے کہرگ کا
دلاور نپٹ باگ کے ورگ کا

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۵۵).

یہ سب ایک ورگ کے ہوں گے
بھید بھاؤ سب مٹ جائیں گے

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۹) . ۳. گروہ ، جماعت . ایک ماترا سے لے کر بتیس (۳۲) ماتراوں تک کے چھندوں کو بتیس (۳۲) ورگوں (گروہ) میں تقسیم کیا گیا ہے . (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۳۶) . ۴. ایک ہی طرح کی کئی چیزوں کا مجموعہ یا انبار ، ایک ذات کے لوگ ؛ درجہ ، باب ؛ حروف تہجی کا ایک طریقہ ؛ حاصل ضرب (شبد ساگر ؛ ہندی اردو لغت) . [س : वर्ग] .

... فِٹ (... کس ف) اند .
مربع فٹ . نگر کا سب سے بڑا گلزار بازار تھا جس کی زمین سو روپے ورگ فٹ (مربع فٹ) پر بک رہی تھی . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، جولائی ۲۱) . [ورگ + فٹ (رک)] .

... دار (... فت و ، سک ر) صف : اند .
(کنایۃً) کسان . بنگال میں اس دوران کسان کو " ورگ دار " اور زمیں دار کو " جوت دار " کہا جاتا تھا . (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۲۶۲) . [مقامی] .

وَرگَمّا (فت و ، سک ر ، فت گ ، شدم) اند .
ایک درخت جس کے پتوں کا رنگ بادامی اور ہیئت کسی قدر دل سے مشابہ ہوتی ہے تیز و تلخ چھال کا درخت جسے بعض پیلو کا درخت بتاتے ہیں اور بعض اور چیز کا ، یہ دو قسم کا ہوتا ہے سفید اور سیاہ (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۸۹) . [مقامی] .

وَرگہ (فت و ، سک ر ، فت گ) صف مذ .
جیسا ، مثل ؛ طرح کا .

اتم برہما نہ چھتری سو درویش نہ نچ
کرنی ہی پروان ہے نوشہ ورگہ نچ

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۴) . [ورگا (رک) کا ایک املا] .

وَرگی (فت و ، سک ر) صف مث .
طرح کی ، مثل ، مشابہ ، مانند ، جیسی . اس کی صورت شکل بھی تو بنگالیوں ورگی ہے ان ہی میں رل مل جائے گا . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۳۸) . [ورگا (رک) کی تانیث] .

وَرَل (فت و ، ر) اند .
چھپکلی سے مشابہ ایک صحرائی پنجے دار جانور جس کا سر چوڑا ، دم پتلی اور رنگ سرخی مائل زرد ہوتا ہے یہ زمین میں بل بنا کر رہتا ہے . گوہ اور اقسام اس کے اور ورل اور حرذون اور چھپ کلی اور عظارہ اور گرگٹ ، سب رینگنے والوں میں سے یہ ناپاک ہیں . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۲۲) . " ورل " یہ سوسمار سے چھوٹا جانور ہوتا ہے اور بلی سے کلاں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۹۳) . ضب ایک جانور صحرائی ہے مشہور جو مشابہ " ورل " کے ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان (ترجمہ) ، ۲ : ۸۹) . ورل چھپکلی کی شکل پر ہوتا ہے سر اس کا چھوٹا اور دم دراز ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۹۰) . [ع] .

... آبی / مائی امث .
پانی کی گوہ نیز آبی چھپکلی . ورل مائی اور ورل آبی پانی کی گوہ کو کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۹۰) . یہ کسی دوسرے نموشدہ یا پختہ فقریوں میں سوائے چند ورل مائی کے نہیں پائے جاتے . (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۶) . [ورل + آبی (رک) + ماء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَرلا (فت و ، سک ر) (الف) صف .
۱. اُدھر کا ، اُس طرف کا ، اُس طرف والا ؛ (دریا وغیرہ کے) طرف کا . تم تھے ورلے کنارے پر اور وہ تھے پرلے کنارے پر . (۱۸۹۸ ، سرسید ، (تصانیف احمدیہ) تفسیر القرآن ، ۴ : ۴۹) . دلارام ..... دوڑ کر دائیں ہاتھ کے ورلے دروازے کے پردے کے پیچھے چھپ جاتی ہے . (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۴۱) . ۲. اُس کنارے کا (پنجابی اردو لغت) . (ب) م ف . اُس طرف (پلیٹس) . [س : अवार + پ : ला] .

وَرلڈ (فت و ، سک ر ، ل) اند .
عالم ، دنیا ، جہاں . لوگ آج دنیا کی قوموں میں اتحاد پیدا کرنے کے لیے ایک ورلڈ کانفرنس یا عالمگیر مجلس کے انعقاد کے درپے ہیں . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۵ : ۳۷۵) . ورلڈ لیبارٹری کے اشتراک سے یہ توقع ہے کہ فیلو شپ کی تعداد تقریباً 500 ہو جائے گی . (۲۰۰۳ ، پاکستان سائنس ، تعلیم اور معیشت ، ۱۹۵) . [انگ : World] .

... ریکارڈ (... ی مج ، سک ر) اند .
ایسی بہترین کارکردگی جس سے بہتر دنیا کے کسی کھلاڑی یا شخص نے نہ دکھائی ہو . شہناز سہگل کو یہ بھی فخر حاصل ہے کہ وہ رحیم فیملی کی ممبر ہیں جو ورلڈ ریکارڈ میں لارجسٹ پلیئنگ فیملی کے نام سے یاد کی جاتی ہے . (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ مارچ) . [انگ : World Record] .

... کپ (... فت ک) اند .
فٹ بال یا کرکٹ یا دیگر کھیلوں کی اعلیٰ اور مشہور ٹیموں کے درمیان عالمی سطح کا مقابلہ ، عالمی کپ . میں افضل صاحب کے گھر پہنچا تو ٹیلی ویژن پر فٹ بال کے ورلڈ کپ کا کوئی میچ دیکھ رہے تھے . (۱۹۸۶ ، ہدایت نامہ شاعر ، ۱۷۸) . دفاعی چیمپین پاکستانی کرکٹ ٹیم نے پچھلے ورلڈ کپ کی فائنلسٹ انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم ..... کے خلاف اہم ترین میچ 7 وکٹ سے جیت کر اپنے .... اعتماد کو بحال کر لیا . (۱۹۹۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳ مارچ ، ۱) . [انگ : World Cup] .

وَرلَر (فت و ، سک ر ، فت ل) اند .
(چھاپہ خانہ) ایک فریم جو طباعت کے لیے استعمال ہوتا ہے اس فریم میں چھاپے والی پلیٹ کو رکھ کر اس پر گوند ، بائیکرومیٹ اور پانی کے آمیزے کی تہ چڑھا دی جاتی ہے . پلیٹ کو ایک اور فریم 'ورلر' میں رکھ کر اس پر گوند ، بائیکرومیٹ اور پانی کے آمیزے کی تہ چڑھا دی جاتی ہے . (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۲۶۶) . [انگ : Whirler] .

وَرْلی (فت و، سک ر) امث.
اُس طرف کی، اُدھر کی، اُرلی (پرلی کی ضد). ہمارے حساب سے یہ سورج کی بالکل پرلی یا ورلی طرف ہوتا ہے. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۸۷). [ورلا (رک) کی تانیث].

وَرْلِیَہ (فت و، سک ر، کس ل، فت ی) امث.
رک : ورل کی قسم کا. اب ہمیں تیسری نوع یعنی حشرات سے بحث ہے، اس نوع میں چار اصناف داخل ہیں یعنی ..... سوم میں چھپکلیاں (ورلیہ) اور چہارم میں نہنگ یا گھڑیال داخل ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۸۲). [رک : ورل + یہ، لاحقۂ نسبت].

وَرَم (فت و، ر) اند (الف) اند.
۱. سوجن، آماس، بیماری یا چوٹ کے سبب جسم کے کسی حصے کا پھول جانا.

کہاں تک بھلا روؤ گے میر صاحب
اب آنکھوں کے گرد اک ورم دیکھتے ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۲۷). کرکٹ میں تمہاری کہنی پر سخت گیند لگی ہے جس کے سبب سے ورم ہو گیا ہے. (۱۸۹۲، مکتوبات حالی، ۲: ۱۵۴). آماس، سوجن غیر طبعی زیادتی جو کسی عضو میں غیر طبعی مادہ کے نفوذ کرنے سے پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۹۱۴). لیوبکا کی ماں زیادہ بوڑھی نہ تھی ..... وہ بھی کولہوں اور کمر پر سے پھول گئی تھی، اس کے ٹخنوں پر بھی ورم تھا. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۵۰۰). وریدی انجکشن دینے کی صورت میں ..... ورم پیدا ہو سکتا ہے. (۲۰۰۵، علم الادویہ (ترجمہ)، ۷۴). ۲. پھوڑا، دمل. آدھی پنڈلی تک ورم اور ورم بھی سخت ..... جب پکے پھوٹے تب مرہم لگایئے. (۱۸۶۹، غالب، اردوئے معلی، ۱: ۱۱۲). جب ورم زیادہ ہو سوتا ہو اور مادہ بہت جمع ہو گیا ہو تو اس کے شگاف دینے میں جلدی نہ کرنا چاہیے. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۸۰). (وہ انگارہ تو چلا گیا مگر) اس کا اثر پاؤں پر ورم یا چھالے کی صورت میں رہ گیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۲۳۵). میرے آغا جی کے سر میں، بھیجے میں ورم کہ پتا نہیں، کیا تھا. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۷۸). (ب) صف. غصے سے سوجا ہوا، نہایت ناراض (جامع اللغات). [ع].

--- اُتارْ دینا ف مر.
سوجن کا کسی مالش، ورزش یا دوا وغیرہ سے ختم کر دینا، سوجن کا کسی دوا وغیرہ سے دور کر دینا (ماخوذ : نوراللغات).

--- اُتَر جانا ف مر.
ورم اُتار دینا کا لازم، سوجن دور ہو جانا، ورم جاتا رہنا.

سرگشتگی کا ہم کو ہمیشہ مرض رہا
اترا نہ پاؤں پر سے ورم تیرے عشق میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۱).

--- اُرْبِیَّہ کس اضا (--- ضم ا، سک ر، شد ی مع بفت) اند.
وہ ورم جو ران کی جڑ یا چڑھے پر آ جائے. بعض میں آس کی پتی کی شکل کا جیسے ورم اربیہ میں دیا جاتا ہے. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۸۰). [ورم + ع : اربیہ = چڑھا، کنج ران].

--- اَصْلُ الْاُذُن کس اضا (--- فت ا، سک ص، ضم ل، غم ا، سک ل، ضم ا، ذ) اند.
ایک مرض جس میں کان کی جڑ کا غدود متورم ہو جاتا ہے، کان کی جڑ کا ورم. ورم اصل الاذن (کان کی جڑ میں ورم ہو جانا) اس قسم کے ورم کان کے سوراخ سے باہر پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۵۷). [ورم + اصل + رک : ال (۱) + اذن (رک)].

--- اُلْحُنَک کس اضا (--- ضم م، غم ا، سک ل، ضم ح، فت ن) اند.
تالو کا ورم. ورم الحنک معنی ورم تالو کا. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۶). ورم الحنک (تالو کا ورم)، گاہے تالو میں گرم ورم پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۰۳). [ورم + رک : ال (۱) + حنک (رک)].

--- اُلِلّثَہ (--- ضم م، غم ا، سک ل، کس مج ل، شد ث بفت) اند.
دانتوں کی جڑوں کے گوشت کا ورم، مسوڑھوں کا ورم. ورم اللثہ : یعنی دانتوں کی جڑوں کے گوشت پر ورم آ جانا. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۶). [ورم + رک : ال (۱) + لثہ (رک)].

--- اُلِلّسان (--- ضم م، غم ال، کس ل) اند.
زبان پر سوجن آ جانا سوزش زبان. ورم اللسان یعنی زبان کا ورم. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۵). ورم اللسان، زبان میں ورم گاہے خون کے باعث پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۸۳). [ورم + رک : ال (۱) + لسان (رک)].

--- اَمْعا کس اضا (--- فت ا، سک م) اند.
آنتوں کا ورم، آنتوں کی سوزش. محترمہ کو خفیف سا بخار رہنے لگا تھا جو بڑھ کر ورم امعا و جگر میں تبدیل ہو گیا. (۱۹۴۴، تذکرۂ شاعرات اردو، ۴۴۴). [ورم + امعا (رک)].

--- آجانا / آنا ف مر.
جسم کے کسی عضو کا سوج جانا، اعضا کا متورم ہو جانا. دیر تک کھڑے رہنے سے پائے مبارک میں ورم آ جاتا تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۶۶). آپ راتوں کو اتنی دیر تک عبادت کیا کرتے تھے کہ پائے مبارک پر ورم آ جاتا تھا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۴). انتقال سے پہلے ان کے منہ پر ورم آ گیا تھا، اس سوجن کی وجہ سے بڑی تکلیف تھی. (۱۹۷۸، روشنی، ۴۷).

--- آلُود (--- و مع) صف.
سوجا ہوا، ورمایا ہوا. ذیلی فصیلہ پروٹومیکوپٹیرا کے حشرات میں جسم چپٹا اور پر مختصر اور چوڑے ہوتے ہیں، نرتناسلی اعضا ورم آلود نہیں ہوتے. (۱۹۷۱، حشریات، ۹۵). [ورم + ف : آلود، آلودن = بھرنا، لتھڑنا].

--- بطانَۃُ الْقَلْب کس اضا (--- کس ب، فت ن، ضم ۃ، غم ا، سک ل، فت ق، سک ل) اند.
قلب کے اندرون کا ورم، دل کے اندر کی سوجن. یہ ورم بطانۃ القلب کی ایک عام قسم ہے ..... محدث المرض جراثیم کی تخم ریزی کا نتیجہ ہوتی ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۵۶۳). [ورم + بطانۃ = اندرونی حصہ + رک : ال (۱) + قلب (رک)].

--- پھَٹ جانا ف مر .
ورم اُتر جانا ، سوجن ختم ہو جانا . ایک قسم کی سلائی ہوتی ہے جسکا سرا نشتر کے مانند تیز ہوتا ہے اور ایک نلکی میں رکھا رہتا ہے حتیٰ کہ ورم پھٹ جائے اور پیپ نکل جائے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۴) .

--- تَحْلِیل ہو جانا ف مر .
سوجن ختم ہونا ، ورم دور ہونا . اس کے بیجوں کو کوٹ کر کاغذی لیمو کے رس میں ملا کر لیپ کرنے سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۱۴) .

--- جاتا رَہْنا محاورہ .
سوجن اُتر جانا . نشتر سے ورم بھی گویا کہ جاتا رہا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۸) .

--- جِگَر کس اضا (--- کس ج ، فت گ) امذ .
سوزشِ جگر ، ورم الکبد (انگ : Hepatitis) . گاہے کھانسی کی پیدائش ورم جگر کے باعث ہوتی ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۰) . گیارہ سے پہلے ورم جگر کے مریض کو پراٹھے اور مرغن قورمہ کھانے کی اجازت تھی . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۲۳۱) . [ورم + جگر (رک)] .

--- چَڑْھنا محاورہ .
ورم کا نمودار ہونا .

پھر پانوں پہ یوں ورم چڑھے گا
ایک ایک قدم جو دم چڑھے گا

(۱۸۸۴ ، تنسیر عفت ، ۵۱) .

--- حار کس صف ، امذ .
گرمی سے پیدا ہونے والا یا گرمی پیدا کرنے والا ورم . اگر ورم حار ہو جائے تو وہ قیروطی یا دوسرے مراہم مسکنہ سے جاتا رہے گا . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۵۱) . [ورم + حار (رک)] .

--- دِماغی کس صف (--- کس د) امذ .
دماغ کی سوزش یا ورم ، دماغ کی سوجن جسے دماغ کا بخار بھی کہتے ہیں (انگ : Encephalitis) . ورم دماغی کی وجہ سے ایک نیکو کار شخص بدکار بن سکتا ہے . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۵۳) . [ورم + دماغی (رک)] .

--- سَحابِیَہ کس صف (--- فت س ، کس ب ، فت ی) امذ .
ایسا ورم جو بادل کی طرح پھیلتا جائے ، آماس (انگ : Cloudy Swelling) . تبدیلیاں ..... بالخصوص ورم سحابیہ اور اس کے ساتھ امتلاء الدم نیز ..... خزیفی مقامات پر مشتمل ہوتی ہیں . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۱۶) . [ورم + سحابیہ (رک)] .

--- شُعاعِی کس صف (--- ضم ش ، کس ع) امث .
ایک بیماری ، جو رے نامی جراثیم کے فنگس سے لگتی ہے بعض وقت یہ بیماری گھاس وغیرہ کے تنکے چباتے یا مویشیوں سے انسانوں کو منتقل ہوتی ہے ہل کاذب ، رے فنگس ، ورم شعاعی ..... یہ دراصل گائے اور بھینسوں کی بیماری ہے ، کبھی کبھی انسانوں کو بھی یہ چھوت لگ جاتی ہے . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۵۵) . [ورم + شعاعی (رک)] .

--- قُولُون کس اضا (--- ومع ، ومع) امذ .
بڑی آنت کے ورم کی بیماری (انگ : Colitis) . ورم قولون متقرح ، یہ اصطلاح قولون اور معاء مستقیم کے مزمن تقرح کے لیے استعمال کی جاتی ہے . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۹۲۶) . [ورم + قولون (رک)] .

--- کَرْ آنا محاورہ .
سوجن آنا ، ورم چڑھنا . قلم بنانے میں میرا ہاتھ انگوٹھے کے پاس سے زخمی ہوگیا اور ورم کر آیا . (۱۸۵۸ ، اردوئے معلیٰ ، ۱ : ۲۷۵) . یہاں تک کہ نماز شب میں زیادہ کھڑے رہنے سے آپ ﷺ کے پانوں ورم کر آئے تھے . (۱۸۹۵ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۳) . اچھا بیٹے ! کھڑے رہو ، تمہارے پاؤں ورم کر آئیں گے . (۱۹۰۸ ، آنکھ کا نشہ اور دوسرے ڈرامے (سلور کنگ) ، ۱۲۱) . آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پائے مبارک عبادت کرتے کرتے ورم کر آتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد میں گریہ و بکا بہت فرماتے تھے . (۱۹۶۳ ، مقامات تصوف ، ۱۹۱) .

--- کَرْجانا محاورہ .
رک : ورم کر آنا ، سوج جانا ، سوجن چڑھ جانا ، آماس کر جانا .

بکائے شب و روز اب چھوڑ میر
نواح آنکھوں کا تو ورم کر گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۱) . یہاں تک قیام شب میں اہتمام فرماتے تھے کہ قدم مبارک ورم کر جاتے تھے . (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۲۲) . رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رات کے اکثر حصے کو نماز تہجد میں صرف فرماتے تھے یہاں تک کہ ان کے قدم ورم کر گئے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۵۸۹) .

--- کَرْنا محاورہ .
کسی حصۂ جسم پر ورم آجانا ، ورم ہو جانا ، سوج جانا .

آنکھوں نے میر صاحب و قبلہ ورم کیا
حضرت بکا کیا نہ کرو رات کے تئیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۰) .

کیا تری زنجیر گیسو کی نزاکت کھل گئی
میں سبک ہوتا ہوں یہ پاؤں ورم کرتے نہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۲۱) .

--- کو پھاڑ دینا محاورہ .
ورم کو دور کر دینا ، سوجن ختم کر دینا . یہ اشیا بہت جلد ورم کو پھاڑ دیتی ہیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۶) .

--- ہو جانا / ہونا ف مر .
سوج جانا ، آماس کر جانا ، سوجن آجانا .

رہنے دے اے آسماں یوہیں مجھے زار و نزار
فربہی جب تجھ سے چاہوں گا ورم ہوجائے گا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷) . ڈاکٹر نے کہا معدہ و جگر میں ورم ہے . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۰) . کثرت قیام و رکوع سے پنڈلیوں پر ورم ہوگیا تھا . (۱۹۸۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۲ : ۸۳) .

وَرْموتھ (فت و ، سک ر) امث .
ایک قسم کی شراب جس میں خوشبودار جڑی بوٹیاں ملائی جاتی ہیں اور کاک ٹیل کی تیاری میں بھی مستعمل ہے ، اسے ملین اور اشتہا آور شراب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے .
ورموتھ (Vermouth) اور جن (Gin) کا مرکب پینے والے اس رطل گراں کے متحمل نہیں ہوسکیں گے . (۱۹۳۳ ، غبار خاطر ، ۸٦) . [انگ : Vermouth] .

وَرْمَہ (فت و ، سک ر ، فت م) امذ .
(نباتیات) پھول کی ڈنڈی کا وہ حصہ جو نسبتاً زیادہ موٹا ہوتا ہے اور جہاں سے اکثر شاخیں پھوٹتی اور پھول نکلتے ہیں ، پھول کی پینڈی ، مسند گل . (گوکھرو) پتوں کی بغلوں میں سے صرف ایک ایک پھول نکلتا ہے پھل ڈنڈی کے کسی قدر پھولے ہوئے سرے یا زہری پذیرے جس کو ورمہ یا عرشہ بھی کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۵۵) . [ع] .

وَرَن (۱) (فت و ، ر) امذ .
۱. چناؤ ، انتخاب . عوام کا فرض تھا کہ اپنے ورن کے لحاظ سے اپنا فرض ادا کریں . (۱۹۵٦ ، آگ کا دریا ، ۳۸) . ۲. ڈھانپنا ، چُھپانا ، پردے میں رکھنا (پلیٹس ؛ ہندی اُردو لغت) . ۳. حفاظت کرنا ؛ گھیر لینا ، احاطہ کرنا ؛ روکنا ، منع کرنا (پلیٹس ؛ ہندی اُردو لغت) . ۴. بیوی کا انتخاب ؛ شادی کا وعدہ ؛ احاطے کی دیوار ، فصیل ؛ پل ؛ اونٹ ، درخت لاط : Caffaristrifoliata and Cralacvarozburghi (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .
[س : वरण] .

وَرَن (۲) (فت و ، ر) امذ .
زخم ، گھاؤ ، خراش ؛ پھوڑا ، دمل ؛ ہڈی کا ٹوٹنا ، چاک ، کھوج ؛ زخم یا پھوڑے کا داغ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : व्रण] .

وَرَن (۳) (فت و ، ر) امذ .
(موسیقی) گانے میں ایک سر کا نام ، برن ، مورچھنا . برن : اصل لفظ ورن ہے مگر غلط العام برن ہے راگ میں شامل سروں کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے جو اصطلاح استعمال ہوتی ہے اسے برن کہتے ہیں . (۲۰۰۵ ، مبادیات موسیقی ، ۳۵) . [س : वरण] .

وَرْن (فت و ، سک ر نیز فت) امذ : ~ برن .
۱. رنگ ، روپ ، نفاست .

گور بدن کے بنا سیام سلونے نپا ۔۔۔ آپ سرفراز کر سکلے دیکھایا ورن

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۱) . ۲. ساخت ، ترکیب ، مزاج . زبان کا کوئی رنگ روپ (ورن) نہیں . (۱۹۳٦ ، خطبات عبدالحق ، ٦۰) . ۳. حرف ، حرف کی تحریری شکل . حرف کی تحریری شکل کو ورن کہتے ہیں ، یہ دو طرح کے ہوتے ہیں ۱. الگھو ، ۲. گرو . (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۱۳) . قدیم ہند کے قواعد دانوں نے صوتیاتی اصطلاحات بھی وضع کی تھیں جن کے مطابق ورن حرف یا صوتی اکائی کے لیے ..... استعمال ہوئی ہیں . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۵۰) . ۴. ہندوؤں کی چار ذاتوں (برہمن ، چھتری ، ویش ، شودر) میں سے کوئی ایک ذات . مشہور چار ورنوں کے علاوہ ملک میں بے شمار مخلوط ذاتیں موجود تھیں . (۱۹۲۸ ، ازمنۂ وسطیٰ (عبداللہ یوسف علی) ، ۵۳) . ان چاروں ذاتوں یا ورنوں کا تعین پیدائشی اور ناقابل تغیر ہوتا ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۱٦) . ۵. قسم ، نوع . اس نسلی امتیاز کو ظاہر کرنے کے لئے دو اصطلاحیں وضع ہوئیں آریہ ورن اور داس ورن ، رگ وید میں ان اصطلاحوں کا ذکر موجود ہے . (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۵۱) . ٦. لباس ، پوشاک ؛ بھیس بدلنے کے کپڑے ، تماشے کا لباس (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۷. سونے کا خالص ہونا جو کسوٹی پر ظاہر ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۸. تازہ مٹی جو پانی گڑھوں میں لے جاتا ہے ؛ خاصیت ، طبیعت ، چغہ ؛ کوٹ ؛ زینت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वर्ण] .

--- آشْرَم (--- سک ش ، فت ر) امذ .
ویدک معاشی نظام جو ہندو معاشرے کو چار پیشہ ورانہ اور چار روحانی درجوں میں تقسیم کرتا ہے ، ذاتوں کی تقسیم کا نظام جو آریوں نے قائم کیا تھا اور جس میں برہمن ، چھتری ، ویش اور شودر کی چار ذاتیں ہوتی تھیں اور ان کے مراتب مقرر تھے .

حفاظت کرے گا ورن آشرم کی ۔۔۔ اُچھوتوں کے منتر سے گنڈا دھرم کا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۷۰) . ورن آشرم نے انسانوں کی جو غیر انسانی تقسیم کی وہ کلیتہً برہمن کے مفاد کی خاطر تھی . (۱۹۶٦ ، طلوع اسلام ، ستمبر ، ۳۳) . [ورن + آشرم (رک)] .

--- مالا امذ .
رک ؛ برن مالا ؛ حروف تہجی ، الف ، بے ، تے (پلیٹس) . [ورن + مالا (رک)] .

وَرُن (فت و ، ضم ر) امذ .
۱. پانی . ورن ، اگن ، پرتھوی ، پون ، سوریہ اور سوم یعنی پانی آگ ، زمین ، ہوا ، سورج اور چاند . (۱۸٦۸ ، رسوم ہند ، ۳۰) . ۲. پانی کا دیوتا ؛ مغرب کا محافظ ؛ جانب مغرب (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. پختہ مکان ؛ سمندر ؛ سورج (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) . ۴. ایک منتر جو ہتھیاروں پر پڑھتے ہیں (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [س : वरुण] .

وِرَن (کس و ، فت ر) امذ .
ایک خوشبودار گھاس جو پوجا اور دیگر مذہبی رسوم میں استعمال ہوتی ہے لاط : Andropogon aromaticum or Muricatum (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विरण] .

وَرْناکا (فت و ، سک ر) امذ .
قلم ، خامہ ، ورنکا . بدھ مذہب کی کتابوں میں "پھلاکا" (تختی) "ورناکا" (قلم) اور زمین پر ریت پھیلا کر لکھنے کی طرف جابجا اشارے ملتے ہیں . (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۳۳) . [مقامی] .

وَرْنا کِیولَر (فت و ، سک ر ، ی مع ، فت ل) صف ؛ امث .
۱. ملکی ، دیسی ، مقامی . ورنا کیولر یونی ورسٹی کے قیام کی تجویز سب سے پہلے سرسید نے پیش کی تھی . (۱۹۸۹ ، قواعد صرف ونحو زبان اردو (ترجمہ) ، ۱۰) . ۲. دیسی زبان ، مقامی بول چال کی زبان . ورنا کیولر دیسی یا ملکی زبان کے لئے بات چیت میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۵) . سرسید کے خیال اور تجویز میں ورنا کیولر یا ایسی دیسی زبان جو ان مقاصد کا ذریعہ بنائی جائے . (۱۹۸۹ ، قواعد صرف ونحو زبان اردو (مقدمہ) ، ۱۰) . [انگ : Vernacular] .

--- فائِنَل (--- کس ، ، فت ن) امذ .
آٹھویں جماعت کا امتحان جو بالعموم تعلیمی بورڈ لیتے ہیں . انہوں نے ورنا کیولر فائنل امتحان پاس کرلیا . (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۱ : ۴) . [انگ : Vernacular Final] .

وَرَنْڈا (فت و ، ر ، سک ن) امذ .
برآمدہ ، پیش دالان ، ستونوں پر قائم دالان ؛ وارانڈا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

وِرْنک (کس و، فت ر، غنہ) امذ.
(عروض) ہندی حروف تہجی کا ایک طریقہ، ہندی عروض یا ہندی بحر کی ایک قسم، ہندی رسم الخط کے اعراب نیز حرکت وغیرہ. ورنک اوزان میں وزن (لفظ کے لسانی جزو یعنی..... گنے جاتے ہیں) چھوٹی ماترا کا جزو چھوٹا اور بڑی ماترا کا بڑا کہلاتا ہے. (۱۹۶۷، اردو، کراچی، جولائی، ۳۳). ماتراؤں یا ورنوں کی ترتیب.... چھند دو طرح کے ہوتے ہیں ماترائی یاجات ۲، ورنک یا ورت. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۹). [س]

--- اَوزان (---. ولین) امذ.
(عروض) ہندی عروض کے اوزان کی ایک قسم. ہندی پنگل کی دو قسمیں ہیں ماترائی اوزان اور ورنک اوزان. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۸). [ورنک + اوزان (وزن (رک) کی جمع)].

--- چھَنْد (---. فت چھ، غنہ) امذ.
(عروض) ہندی بحر میں وہ ترتیب جس میں وقفے کے لحاظ سے چھند کا وزن و آہنگ متعین کیا جاتا ہے. جس چھند میں ورنوں یا ورنک گنوں کی تعداد ترتیب اور وقفہ کے لحاظ سے چھند کا وزن و آہنگ متعین کیا جاتا ہے اس کو ورنک چھند کہتے ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۰). [ورنک + چھند (رک)].

--- گَن (---. فت گ) امذ.
تین حروف یا اجزاء کا مجموعہ، ورنک کے آٹھ مشہور ارکان (مگن، یگن، رگن وغیرہ کا بنیادی رکن). تین ورنوں کا مجموعہ ایک ورنک گن کہلاتا ہے. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۱). [ورنک + رک: گن (۲)].

وِرْنگ (کس و، فت ر، غنہ) صف.
۱. مختلف طریقوں پر، مختلف طرح (پلیٹس: جامع اللغات). **۲.** رک: ورنک. ہندی میں دو قسم کے چھند ہوتے ہیں، ایک ماترائی اور دوسرے ورنگ یا اجزائی. (۱۹۷۰، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت، ۲۰۱). [س].

وَرْنَن (فت و، سک ر، فت ن) امذ.
۱. رنگنا، تصویریں بنانا (پلیٹس: جامع اللغات). **۲. تفصیل کے ساتھ خصائل حمیدہ کا بیان، تعریف، توصیف، بیان.** وید میں اس طرح کے بہت سے یگیوں کا ورنن ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا (ترجمہ)، ۱۳۹). لوگ رامائن کی کتھا اور شلوک کا ورنن سننے کے لیے ٹھیر گئے تھے. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۱۲۸). [س: वर्णन].

وَرْنَنا (فت و، سک ر، فت ن) ف ل.
تعریف، تعریف کرنا، سراہنا (پلیٹس: قدیم اردو کی لغت). [س: ورن + نا، لاحقۂ مصدر].

وَرْنَہ (فت و، سک ر، فت ن) حرف شرط.
(حرف شرط) نہیں تو، پھر، وگرنہ.

حقیقت میں یہ شعلہ عشق کا ہے برگ گل ورنہ خلیل اللہ پر آتشکدہ گلزار کیوں ہوتا
(۱۷۵۵، یقین، د، ۴۰).

اپنے ہی چشم کے تئیں تاب نظر نہیں ورنہ وہ آفتاب کہاں جلوہ گر نہیں
(۱۷۶۳، وفا (راجہ نول رائے) (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۱۴)).

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کروبیاں
(۱۷۸۴، دیوان اردو خواجہ میر درد، ۵۷).

نا ہی اپنا پردہ ہے دیدار کے لیے ورنہ کوئی نقاب نہیں یار کے لیے
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۰۵).

عشق نے غالب، نکما کردیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۵۰).

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کرگیا
ورنہ گلشن میں علاج تنگیٔ داماں بھی ہے!
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۱۳).

قاب قوسین نے حد کھینچ رکھی ہے ورنہ
ذکر معراج کا چھڑ جائے تو کیا کیا لکھوں
(۱۹۷۹، دریا آخر دریا ہے، ۲۸). نائلہ کا گھر پھر سے آباد ہو جائے ورنہ وہ کس کے سہارے زندگی کے طویل سفر کو طے کر سکے گی. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۵۱). [ف]

وَرْنیَر/وَرْنیئَر (فت و، سک ر، کس ی ن، فت ی/ی مع، فت ء) امذ.
ایک آلہ؛ خرد پیا، چھوٹا متحرک پیمانہ جسے زاویہ پیما دوربین (Theodolite) وغیرہ کے ساتھ اس کے چھوٹے چھوٹے حصوں کی پیمائش کے لیے لگا دیتے ہیں. ورنیر کلاں ہیں کے ساتھ اکثر استعمال کیا جاتا ہے. (۱۸۴۸، رسالہ مقناطیس (ترجمہ)، ۱۹۰). چھوٹے گولے کے بناؤ کو ناپنے کے لیے اس ورنیئر کو کام میں لایا جاتا تھا جو دوربین کے ساتھ لگا تھا. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۳۱۸). [انگ: Vernier].

وَرْنیکلر (فت و، سک ر، ی مع، فت ک، ل) امث.
۱. رک: ورنا کیولر معنی نمبر ۲. تمام لوگ غالباً اس ایک امر پر متفق معلوم ہوتے ہیں کہ زبانیں جو ہندوستان کی ورنیکلر ہیں ان میں علمی اور عقلی معلومات کا سرمایہ معدوم ہے. (۱۸۹۰، رسالہ حسن (اپریل)، ۳، ۶: ۶). اس سے پہلے ورنیکلر میں کتاب لکھنا تو درکنار اس میں پولیٹیکل اکانومی پر لیکچر دینا بھی محال نظر آتا تھا. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی، ح (دیباچہ)). **۲. ملکی، دیسی، مقامی.** والد صاحب نے سکول کی تعلیم ورنیکلر سکول میں مکمل کی تھی. (۱۹۷۱، تحدیث نعمت، ۱۳۶). دلی کالج ورنیکلر ٹرانسلیشن سوسائٹی نے اپنے ترجموں کے ذریعے پہلی بار ہندوستانی ذہن کو..... مغربی ادب سے آشنا کیا. (۱۹۸۴، غالب کے خطوط (خلیق انجم)، ۱: ۱۰۷). [انگ: Vernacular].

--- زُبان (---. ضم نیز فت ز) امث.
دیسی زبان، مقامی بولی. آزادی سے پہلے..... اُردو زبان کو تعلیمی اداروں میں بھی کلاسیکل زبانوں سے نیچے رکھ کر محض ورنیکلر زبان کا درجہ حاصل تھا. (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۵). [ورنیکلر + زبان (رک)].

--- مِڈِل (---. کس م، ڈ) امذ.
لوئر مڈل اسکول کی تعلیم کا ایک درجہ جو آٹھویں کلاس تک ہوتا تھا. ہیڈ ماسٹر صاحب پوسٹ ماسٹر بھی تھے اور صرف ورنیکلر مڈل پاس تھے. (۱۹۶۵، انتظار موسم گل (چار ناول)، ۳۶). وہ روہتاس ضلع جہلم سے ورنیکلر مڈل کر کے آئے تھے. (۱۹۷۴، وہ صورتیں الٰہی، ۱۳۷). [انگ: Vernacular Middle].

--- یُونیوَرسِٹی (۔۔۔و مع ، ی مع ، فت و ، سک ر ، کس س) امث .
یونیورسٹی جہاں دیسی زبانوں کی یا دیسی زبانوں میں تعلیم دی جاتی ہو ، مقامی یونیورسٹی جہاں ذریعۂ تعلیم مقامی یا ملکی زبان ہو. گورنمنٹ کا ارادہ کلکتہ یونیورسٹی کو توڑ کر اُس کی جگہ ورنیکلر یونیورسٹی قائم کرنے کا تھا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۳۱) . اُن کو ورنیکلر یونیورسٹی کی تجویز سے کنارہ کش کر دیا تھا. (۱۹۸۲ ، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار) ، ۱۰).
[انگ : Vernacular University] .

وَرنی کِیُولَر (فت و ، سک ر ، کس ک ، و مع ، فت ل) امث ؛ = وَرنیکُلَر .
رک : ورنا کیولر ؛ دیسی زبان ، ملکی زبان ، مقامی زبان . فرق اگر تھا تو یہ کہ یہی علوم ہم کو ورنیکولر (زبان ملکی) میں پڑھائے گئے . (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۴۴) . اخباروں کی حالت ورنی کیولر لٹریچر (زبان اردو کی انشا پردازی) کی ٹون (لَے) بدل گئی ، مذاق پلٹ گئے . (۱۹۰۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۷) . ایک ورنیکولر ٹرانس لیشن سوسائٹی یا مجلس ترجمہ تھی ، اس مجلس کے زیرِ اہتمام جو ترجمے اور تالیف ہوئے ان کی تعداد سوا سو کے لگ بھگ ہے . (۲۰۰۳ ، دِلّی تھا جس کا نام ، ۱۶۵) . [انگ : Vernacular] .

--- فائِنَل (۔۔۔کس ء ، فت ن) اند .
مقامی مدرسے کی تعلیم کا ایک درجہ جو اکثر آٹھویں درجے کے بعد ہوتا تھا / ہے . ورنیکولر فائنل کا تعلق محکمۂ تعلیم سے ہے یونیورسٹی سے نہیں ہے . (۱۹۳۲ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۹۸) .
[انگ : Vernacular Final] .

وَرنَین / وَرنَیں (فت و ، سک ر ، فت ن ، ی لین) حرف شرط (قدیم) .
ورنہ (رک) .

ورنیں تو نہ تھا یو دم نہ یو دود
تھا خواب میں بیخودی کے مقصود

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲) .

اس ارت اُپر ہے سو بڑا ہے
ورنیں تو چراغ تیوں بڑا ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰) . [ورنہ (رک) کا قدیم املا] .

وِرُوپ (کس و ، و مع) صف .
بدشکل ، بدصورت ، بدنما (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : بِروپ (رک) ایک املا] .

وَرُوتھ (فت و ، و مع) اند .
۱. وہ لکڑی جو رتھ یا گاڑی کے ارد گرد لگاتے ہیں کہ آپس میں نہ ٹکرائیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. زرہ ، بکتر ؛ چمڑے کی ڈھال ؛ چھڑا ؛ مکان** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : वरूथ] .

وُرُود (ضم و ، و مع) اند .
۱. آنا ، اترنا ، وارد ہونا ، ظاہر ہونا .

بزم میں وہ شمع رو یارب کرے گا کب ورود
یوں ہو آتش زیر پا جس طرح سے مجمر میں عود

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : 55) .

ایسا بلا کا ہجر میں دل پر ورود تھا
شرمندہ جس کے آگے عذابِ خلود تھا

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۲۲) .

سرائے دہر میں ہے کون آشنا کس کا
کہ صبح و شام ورود و صدور ہوتا ہے

(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۲۱۴) . عساکر کے ورود تک کسی طاقتور دشمن کے خلاف مہم بھیجنے کے فیصلے کا اعلان . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۷) . بزرگان میر کا ورود ہند اور قیام دکن و اکبر آباد ، میر صاحب کے باپ کا ذکر . (۲۰۰۰ ، میر کو سمجھنے کے لیے ، ۲۳) . **۲. رونق افروزی ، تشریف آوری ، نزول ، آمد** . میں آگے تمہارے ہوں گا ورود میں اوپر حوض کے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷) . حضرت عمرؓ کو خیال تھا کہ جمعہ و عیدین میں یا سفرا کے ورود کے موقع پر آپؐ شان و تجمل کے کپڑے زیب تن فرمائیں . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۲۹) . تمہارے ورود پر تمہاری مہمانی کی جائے گی . (۱۹۶۰ ، سیاسی وثیقہ جات ، ۶۱) . بچہ روتا ہوا اس عالم امکاں میں آتا ہے بوقت ورود اس کا لباس بھی فریادی کا لباس ہوتا ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۳۶) . **۳. موصول ہونا ، پہنچنا ، ملنا (خط وغیرہ)** . اس قدر مدت کے بعد عنایت نامہ کے ورود نے میری آنکھوں کے ساتھ وہی کام کیا جو پیراہن یوسف نے چشم یعقوب سے کیا تھا . (۱۹۰۶ ، مکاتیب حالی ، ۳۸) . **۴. گردن کے دونوں طرف کی بڑی رگیں (ورید کی جمع)** . ایک ماہر فعلیات نلوں اور نلکیوں ، اعصاب اور ہڈیوں نیز ورود و شرائن کی اصطلاحوں میں پیش کرتا ہے . (۱۹۵۶ ، افکار حاضرہ ، ۱۸۰) .
[ع : (و ر د)] .

--- اِقْبال کس اضا (۔۔۔کس ا ، سک ق) اند .
بادشاہ کا تشریف لانا یا رونق افروز ہونا (فرمانا کے ساتھ) (ماخوذ : جامع اللغات) .
[ورود + اقبال (رک)] .

--- پانا ف مر .
حاضری کی سعادت حاصل کرنا ، پہنچنا ، حاضر ہونا .

سرورِ کونینﷺ کی مجلس میں وہی پاوے ورود
جو کرے چشماں سیتی نالاں سدا پڑھ پڑھ درود

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۸۸) .

--- رَکْھنا محاورہ .
بار بار آنا یا ہونا ، متواتر واقع ہونا .

رہے اس کی آنکھوں سے سرخی نمود
رکھے دردِ سر اس کے سر میں ورود

(۱۹۰۲ ، سیر افلاک ، ۲ : ۶۰) .

--- کَرْنا محاورہ .
وارد ہونا ، آنا ، اترنا ، داخل ہونا .

ارشاد تجھ زباں کا کرے ہے بجا ورود
وعدہ ہے صادقوں کو منافق کنیں وعید
(۱۷۷۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۱).

خوش دلی، تازگی اور خری کرتی ہے ورود
جو خوشی چاہیے ہوتی ہے وہیں آموجود

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۶). شاعری ..... جذبات کی رو میں بہتی ہوئی ایک جیتی جاگتی صورت میں دل کے اندر ورود کرتی ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۵۰).

ورود اُس کا جب یہاں خدائے حسن نے کیا
چٹک اٹھی تھی اُس کے پاؤں چھو کے یہ زمیں میاں
(۱۹۹۴، افکار، (قتیل شفائی) کراچی، فروری، ۴۳).

--- مَسْعُود کس صف (--- فت م، سک س، و مع) امذ.

ایسی آمد جو مبارک ہو، نیک آمد، سعد نزول. اس روز بھی ورودِ مسعودِ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مایوس ہوکر دوپہر ڈھلے پھرے ہوئے جاتے تھے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۵۷). یہ لوگ اس کی طرف اسی عقیدت اور محبت سے لپکتے ہیں جس کا اظہار مذہبی مرید اپنے پیر صاحب کے ورودِ مسعود پر کیا کرتے ہیں. (۱۹۵۸، شہرت کی خاطر، ۱۰۱). "آپ کا ورودِ مسعود کہاں سے ہوا ہے،" منصور نے قالین پر تکیے کے سہارے بٹھا کر آنے والے سے پوچھا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۴۹). آپ کے ورودِ مسعود کے زمانے میں فن تعمیر میں نمایاں تبدیلی واقع ہوئی. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۴۰). [ورود + مسعود (رک)].

--- مُصْطَفٰیؐ کس اضا (--- ضم م، سک ص، فت ط، ابشکل ی) امذ.

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارک، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا میں تشریف آوری.

یہ دنیا تھی ورودِ مصطفیٰ ﷺ سے قبل بھی دنیا
مگر دنیا میں یہ تقدیس کی شانیں نہ تھیں پیدا
(۱۹۵۱، علامہ سیماب اکبرآبادی، ساز حجاز، ۹۹). [ورود + مصطفیٰ ﷺ (رک)].

--- ہونا ف مر.

ا. ظہور ہونا، نزول ہونا، آمد ہونا، سامنے آنا.

جب موردِ عنایت عشّاق ہوئے گا
تب دل پہ واردات کا ہووے گا نت ورود
(۱۷۳۷، دیوان قربی، ۱۷).

غم ہے ہجومِ یاس ہے رشکِ حسود ہے
کتنی بلاؤں کا مرے دل پر ورود ہے

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۲۲۸). ایک تنگ سی سیڑھی سے کسی کا ورود ہوا، یہ سیڑھی سب سے پرے کی دیوار سے ہوکر اوپر کی منزل کو جاتی تھی. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۲۱۰). اس تحریک ..... کے نتیجے میں ایک تعلیم یافتہ مسلم اعلیٰ متوسط طبقہ کا ورود ہوا. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی (خلیق انجم)، ۱۳۵).

وَرِیٰ / وَرےٰ (فت و، ابشکل ی) امذ.

مخلوقات، اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی ہوئی چیزیں (دنیا جہان، انسان، جن؛ اللہ تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے).

میں ہوں وہ جو میرا نانا مصطفیٰ خیرالوریٰ ﷺ
میں ہوں وہ جو میرا بابا ہے علی المرتضیٰؓ

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۱). حضرت خیرالورےٰ نے تو گناہگاروں کو صالحین سے بھی پہلے دو ساغر میں کمال شفقت کے ساتھ شریک فرمایا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۵۵).

ناقدانِ فکر و فن پڑھ سکیں نہ جو متن
دیکھیے تو حسن ظن، ہیں معلّمِ وریٰ
(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۷۸). [ع].

وَرے (فت و) م ف.

ا. اُدھر، اُس طرف؛ دور، بعید.

ورے روشنی شعلہ انگیز نار
پرے سطح پانی کا آئینہ دار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۳). ایک شکرہ ..... ایک کبوتر کے تعاقب میں ڈھیریوں سے ورے غائب ہوگیا. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۱۳۵).

تھے کوچۂ جاناں سے ورے بھی کئی منظر
دل نے کبھی اس راہ سے ہٹ کر نہیں دیکھا

(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز، ۹۹۵). **۲. اِدھر، اِس طرف، یہاں؛ پاس، نزدیک (پرے کا نقیض).**

گرچہ ظاہر میں ورے بیٹھے ہیں
ہم دو عالم کے پرے بیٹھے ہیں

(۱۷۸۰، گل عجائب، ۲۳). جو درخت ورے ہیں وہ بڑے نظر آتے ہیں جو پرے ہیں وہ چھوٹے دکھائی دیتے ہیں. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب (آزاد (محمد حسین)، ۲ : ۵۱)). میری حالت اس مسافر کی طرح ہے جس نے منزل سے ورے کوئی رات بسر کی ہو. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما، ۴۴۲). تپائی سے ذرا ورے ایک انگیٹھی کوئلے بجھے ہوئے. (۱۹۶۲، شیشے کی دیوار، ۱۴). جوں جوں ہماری کار حسن ابدال سے ورے پہاڑی سڑکوں پر چڑھنا شروع ہوئی مجھے لگا کہ میرے دل کی کلی کھل رہی ہے. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۴۷). **۳. پہلی بار، اوّل، ابتدا میں، شروع میں.** اس نے جواب دیا کہ حضرت میں تو آپ کو کچھ اور ہی سمجھ کے آیا تھا آپ تو ورے ہی گر پڑے رسالت ہی پر قناعت کی. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۹۲). [ع : ورا (رک) کا بگاڑ].

--- آنا ف مر.

نزدیک آنا، پاس آنا.

علیؑ ہوئے ہوشیار ورے آیئے
لیکر ہوئی گھر جینے مالک دیے
(۱۶۹۳، وفات نامہ بی بی فاطمہؓ، ق، ۲۶).

آساں معلوم ہوتا ہے ورے کچھ آگیا
دور اس سے آہ کیسا کیسا گھبراتا ہوں میں
(۱۸۱۰، میر، ک : ۳۵۴).

--- پَڑے (---فت پ) م ف.

ا. اِدھر اُدھر، آس پاس.

چلو سیرِ باغ کو بیگما ہوئے ہیں درخت ہرے بھرے

وہ جو تاک ہیں سونشہ میں ہیں نہیں کوئی اور ورے پرے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۷). ایک حکیم نے یہ لطیفہ کہا..... کہ دولت کے ورے پرے دونوں طرف مصیبتیں برابر ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۵۲). ۲. دور اور پاس. پڑوس کے برابر ہی کے گھروں..... کے ورے پرے بھی محلّہ کا حق ملحوظ رکھا جاتا ہے. (۱۹۲۳، اہل محلّہ اور نااہل پڑوس، ۱).

--- رَہْنا ف م.

ا. پاس رہنا، قریب رہنا.

بسل ترے تڑپ کے بھی پہنچے نہ پاؤں تک

یا دو قدم ورے رہے یا دو قدم پرے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۱). ۲. دور رہنا. شمع کی روشنی قطب شمالی تک نہیں پہنچتی بلکہ ورے رہتی ہے. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۱۰۸).

--- دَھرے (---فت دھ) م ف.

پاس رکھے ہوئے، قریب کیے ہوئے.

مت سہل کجھو ایسے ہیں ہم کیا ورے دھرے

ظاہر تو پاس بیٹھے ہیں پر ہیں بہت ورے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۰۳).

--- وَرے (---فت و) م ف.

ا. پہلے پہلے. پیشتر. یہ سب مراتب تین برس سے ورے ورے ختم ہو جائیں گے. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۴۳).

رہ گئے شیخ و برہمن تجھ سے صنم ورے ورے

تیرا مقام ہے پرے دیر و حرم ورے ورے

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۷۷). ۲. دور دور.

کیا سمجھے اس کے رتبۂ عالی کو اہلِ خاک

پھرتے ہیں جوں سپہر بہت ہم ورے ورے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۷۷).

وَرْیا (فت و، سک ر) امث.

ا. وہ لڑکی جو اپنا خاوند خود منتخب کرے (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. لڑکی جو شادی کے قابل ہو؛ بالغ لڑکی (ماخوذ: پلیٹس : جامع اللغات). [س: वर्या].

وَرِیان (فت نیز کس و، سک ر) امذ.

ا. عمر کا اٹھارھواں اور ستائیسواں سال (پلیٹس). ۲. علم فلکیات کے مطابق سورج گہن (پلیٹس). [वरीयान].

وَرْیاں (فت و، سک ر) کلمۂ خوشامد.

ا. (عو) واری جاؤں، قربان جاؤں، صدقے ہو جاؤں (واری (رک) کی تخفیف) (جامع اللغات : فرہنگ آصفیہ). ۲. ورنہ. صاحبزادی خفا نہ ہو اور غل کر کے رسوا نہ ہو آہستہ بولو سنو وریاں میرا مارنا اور جوتیاں لگوانا کیا. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۳۵). [مقامی].

وریچَک (کس و، ی مج، فت چ) صف.

(طب) خالی کرنے والا؛ قبض کشا، دست آور (پلیٹس : جامع اللغات). [س: विरेचक].

وریچَن (کس و، ی مج، فت چ) امذ.

(طب) دست آنا، پیچش (پلیٹس : جامع اللغات). [विरेचन].

وَرِید (فت و، ی مع) امث.

(لفظاً) گردن کی رگ؛ وہ رگ جو گندہ خون پھیپھڑوں میں پہنچاتی ہے اور وہاں صاف ہوکر وہ خون شریانوں کے ذریعے جسم میں پھیل جاتا ہے، رگ (انگ : Vein). ورید کا جسم بہت رقیق ہے بہ نسبت شرائین کے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۴۵). سر اور گردن کی شریانیں اور وریدیں اور ان کے ساتھ سارا جسم متاثر ہو جاتا ہے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۷۵). ورید گندا خون پھیپھڑوں میں پہنچاتی ہے اور وہاں صاف ہو کر وہ شریانوں کے ذریعے جسم میں پھیل جاتا ہے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۳۶۹). علاوہ ازیں..... ان میں ورید کی سوجن بھی پیدا ہوسکتی ہے. (۲۰۰۵، علم الادویہ، ۱۱). [ع].

--- اَکْحَل کس صف (---فت ا، سک ک، فت ح) امث.

ایک رگ کا نام جو کہنی کے وسط میں اندر کی جانب واقع ہوتی ہے اور چونکہ یہ رگ، رگِ قیفال اور باسلیق کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے اس لیے اس کی فصد میں سارے بدن کا خون نکلتا ہے. ورید اکحل کی فصد کھولی جائے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۵۴). [ورید + اکحل (رک)].

--- اُلْباب (---ضم و، غم ا، سک ل) امث.

جگر کی ایک بڑی رگ جو مقعر جگر سے پیدا ہوتی ہے اور خلاصۂ غذا یعنی کیلوس کو اپنی شاخوں کے ذریعے معدے اور امعاً سے جگر کی طرف جذب کرتی ہے. باب یا ورید الباب قدیم اطبأ کے نزدیک جگر کی ایک بڑی رگ ہے. (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۱۴۸). [ورید + رک : ال (۱) + باب (رک)].

--- شِرْیانی کس صف (---کس ش، سک ر) امث.

پھیپھڑے کی ایک رگ، یہ دل کے دائیں بطن سے شروع ہوتی ہے اور قریب دو انچ کے لمبی ہوتی ہے. ورید شریانی ایک رگ ہے جو قلب کے دائیں بطن سے نکل کر پھیپھڑوں میں پھیل جاتی ہے. (؟، مسامع الصدر، ۳۷). [ورید + شریان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- صافِنِ صَغِیر کس صف (---کس ف، ن، فت ص، ی مع) امث.

وہ رگ جو پنڈلی کی بیرونی جانب بیرونی ٹخنے کے پیچھے واقع ہوتی ہے، صافن وحشی (Small sophenous vein). ورید صافن صغیر جانبی کعبہ کی پشت سے ماہچی حفرہ کے مرکز تک اوپر کی طرف جاتی ہے. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۴۳۰). [ورید + صافن (رک) + صغیر (رک)].

--- صافِنِ کَبِیر کس صف (---کس ف ، ن ، فت ک ، ی مع) امث .
پنڈلی کی وہ رگ جو بڑی اور لمبی ہوتی ہے . ورید صافن کبیر کا خط وسطانی کعبیہ کے محاذ سے قصبیہ ہڈی کے وسطانی حاشیہ کے طول میں مقربی درنہ تک کھینچا جاتا ہے Great saphenous vein (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۲۹) . [ورید + صافن (رک) + کبیر (رک)] .

--- فَخْذِی کس صف (---فت ف ، سک خ) امث .
وہ رگ جو گھٹنے کے جوڑ کے پیچھے ورید مابض سے شروع ہو کر اور کنج ران میں پہنچ کر ورید حرقفی ظاہر میں تمام ہوتی ہے . انسداد عروق کی ایک اہم قسم وہ ہے جو بالعموم کسی بڑی ورید (ورید فخذی) سے علقۂ دمویہ کے علیحدہ ہونے کے باعث پھیپھڑوں میں انسداد کی کیفیت پیدا کر دیتی ہے . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۴۷۲) . [ورید + فخذی (رک)] .

وَرِیداری (فت و ، ی مع) امث .
(حشریات) کسی پتے یا حشرے کے پروں میں رگوں کا جال نیز کسی نامیے میں خون کی نالیوں کا نظام ، رگ بندی . کامساک اور نیڈیم (۱۹۱۸) کی مفروضہ مثالی وریداری (Venation) کوئل یارڈ نے تھوڑا بہت بدل دیا ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۴۳) . [ورید + داری (رک) (بحذف د)] .

وَرِیدْ چَہ (فت و ، ی مع ، سک د ، فت چ) امث .
چھوٹی رگ ، رگ کوچک . عروق شعریہ آپس میں مل کر وریدی عروق شعریہ بناتی ہیں جو دوبارہ مل کر پہلے وریدچہ اور بالآخر ورید بناتی ہیں . (۱۹۸۴ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۷۶) . [ورید + چہ ، لاحقۂ تصغیر] .

وَرِیدَک (فت و ، ی مع ، فت د) امث .
ایسی چھوٹی ورید جو عروق شعریہ سے خون جمع کرتی ہے اور باہم مل کر وریدوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے ، چھوٹی ورید ، وریدچہ . شعریوں سے خون چھوٹی وریدک میں جمع ہوتا ہے جو مل کر آوردہ بناتے ہیں . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۷۰) . [ورید + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر] .

وَرِیدی (فت و ، ی مع) صف مث .
ورید سے منسوب یا متعلق ، نسوں سے متعلق ، نسوں کا نیز نسوں سے بھرا . کھوپری پر بعض وریدی سلعات (Venous tumours) بھی پائے جاتے ہیں یہ سلعات وریدی خون کے اجتماعات پر مشتمل ہوتے ہیں . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰) . جو دوائیں ..... سوزش پیدا کرتی ہیں وہ بھی وریدی ذریعے سے ..... داخل کی جا سکتی ہیں . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۱۱) . [ورید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- جوف (--- و مع) امذ .
رگوں کا ایک نیوب نما خانہ جو دل کی ظہری اور پچھلی طرف واقع ہے اس میں سے دو بڑی رگیں کو وری رگیں اور دو چھوٹی جگری رگیں کھلتی ہیں . وریدی جوف ایک پتلی دیواروں والا نیوب نما خانہ ہے . (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۱۱۵) . قلب کی ظہری سطح پر دائیں اذین پر کھلنے والا ایک اور بھی زیادہ باریک دیواری اور مثلثی وریدی جوف واقع ہے . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۶۵) . [وریدی + جوف (رک)] .

--- خُون (--- و مع) امذ .
غیر صاف خون جو گردش کے دوران میں جسم کے مختلف حصوں سے ہو کر دل کی طرف آ رہا ہوتا ہے ، یہ وریدوں میں ہوتا ہے اور شریانی خون کے مقابلے میں زیادہ گہرے رنگ کا اور نا صاف ہوتا ہے گندہ خون ، ناصاف خون . ہمارا اپنا وجود بھی مسلسل کیمیائی عوامل سے قائم ہے خوراک کا ہضم ہونا ، خون کا بننا ، وریدی خون کا صاف ہونا . (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۵) . [وریدی + خون (رک)] .

--- نِظام (--- کس ن) امذ .
رگوں کا نظام ، خون کی نالیوں کا سلسلہ . نظام دوران خون ، دل ، شریانی نظام اور وریدی نظام پر مشتمل ہے . (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۱۷۷) . وریدی نظام بنیادی طور پر دو حصوں میں منقسم ہے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۶۵) . [وریدی + نظام (رک)] .

وَرِیڈ / وَرِیڈا (فت و ، ی مع) امذ .
شرم ، لاج ، حیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : व्रीड] .

وُرَیق (ضم و ، ی لین) امذ .
۱. (نباتیات) فلس یا چاندوں سے مشابہ حصے یا گلپھڑے جو کھمبی کی چھتری کے اندر کی طرف ہوتے ہیں ، پودوں کے دو خلیوں کے درمیان کی جھلی ، پترا ، ورقہ (انگ : Lamella) . یہ مچھلیوں کے گلپھڑوں سے بیرونی مشابہت رکھتی ہیں اور گلپھڑوں (Gills) یا وریقوں کے نام سے موسوم ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، محمد سعید الدین ، ۲ : ۸۱۷) .
۲. بہت سے پتّوں والا ، گھنا (اسٹین گاس) . [ع] .

وُرَیقات (ضم و ، ی لین) امذ ؛ ج .
پتلے ، باریک ورق جیسے ٹکیہ نما اجزا ، وریقات (Lamellae) اقراص چشم (Eye-dises) دوا زدہ جیلاٹین وہ گلسرین کے پتلے پتلے صحنے یا اقراص ہیں جو چشمی مزاولت میں مستعمل نہیں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹) . [وریق + ات ، لاحقۂ جمع] .

وُرَیقَہ (ضم و ، ی لین ، فت ق) امث .
(نباتیات) چھوٹی پتیاں . پھول کے ڈنٹھل پر وریقہ (بریکٹ) یعنی چھوٹی چھوٹی پتیاں ہوتی ہیں جن کے پہلو سے شگوفہ پھوٹتا ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۸) . [وریق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

وُڑانا (ضم و) ف م (قدیم) .
اُڑانا ، اُچھالنا .

لھو پونچ ہاتاں بھرانے لگے   بلو کاژ موں پر وڑانے لگے

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابو شحمہ (عکسی) ، ۳۸) . [اڑانا (رک) کا ایک املا] .

وَڑائچ (فت و ، کس ء) امذ .
ایک برادری ، جاٹوں کی ایک گوت . راجپوت ، چیمہ ، ..... گوندل ، وڑائچ ، بھٹی ، چوہان ، جنجوعہ وغیرہ . (۱۹۵۲ ، تاریخ القریش ، ۵۹) . [مقامی] .

وَڑُن (فت و ، ڑ) امذ .
وید مذہب کا بڑا معبود . تمام ویدی معبودوں میں وڑن کا مرتبہ اخلاقی حیثیت سے نہایت ہی بلند ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۰۲) . [ورن (رک) کا بگاڑ] .

وَزا (فت و) امث (قدیم).
رک: **وضع** (جو درست املا ہے).

کہی جا رضا پاؤں سب کی رضا
میں جا دیکھوں عاشق اپے کس وزا

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱۳).

جسے جس وزا کا کرم توں کیا
اسی میں اسے رک کو لذت دیا

(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۵). ان بوجکر اس وجود کوں بی چھوڑ کر اُگے ہوا سو اس میں بھی دو وزا ہے رہی ویتی. (۱۷۴۰، ارشادالسالکین، ۳۴). [ع: وضع (رک) کا بگاڑ].

--- وَزا کے م ف.
طرح طرح کے، قسم قسم کے (رک: وضع وضع کے جو درست املا ہے) (دکنی اُردو کی لغت).

وِزا (کس و) امذ.
رک: **وِیزا جو زیادہ مستعمل ہے؛ پروانۂ راہداری، دوسرے ملک جانے کا اجازت نامہ،** ویزا. وزا (Visa) اجازت نامہ، پروانہ یا مہر تصدیق کے مفہوم میں اُردو میں مروج ہے. (۱۹۵۵، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۵). [انگ: Visa].

وَزارَت (کس نیز فت و، فت ر) امث.
۱. **وزیر کا عہدہ، وزیر کا کام، وزیر ہونے کی حالت یا کیفیت.** تم کو پسندیدہ زندگی نصیب ہو اور وہ زندگی وزارت کے لئے ترقی کا زینہ ہو. (۱۸۰۲، نثر مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۹۱). اور کچھ عرصے کے بعد منصب وزارت پر پہنچ گیا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۸۳).

کسی کی چل سکے گی کیا اگر قربِ قیامت ہے
مگر اُس وقت ادھر چرخا اِدھر ان کی وزارت ہے

(۱۹۲۱ اکبر، گاندھی نامہ، ۳۱). اس طرح تو آپ کی وزارت کو کبھی بھی ہٹایا نہیں جا سکے گا. (۱۹۷۵، قائداعظم جناح، ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ)، ۲۷۹). ۲. **ریاست کے وزیر کا دفتر، وزیر کا محکمہ، مدارالمہامی.** اب یہ نہیں معلوم کہ اس سلسلے میں کون سی وزارت سے رابطہ قائم کرنا چاہیے. (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریباں، ۱۶۶). پانی اور بجلی کی وزارت کے لیے ۲۰ افراد فی کمرہ کے حساب سے ..... کمرے تعمیر کیے جائیں. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۲۱). ۳. **کابینہ؛ حکومت.** کچھ لوگ نئی وزارت یعنی ناظم الدین وزارت کو اس سب کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں. (۱۹۴۳، نامہ اعمال، ۲: ۹۱۵). اسی لیے جب وزارتیں گریں تو سارے وزیر خوش تھے. (۱۹۶۵، افکار پریشاں، ۷۵). [ع].

--- بَنانا محاورہ.
وزیروں کا انتخاب کرنا، اکثریتی جماعت کے اراکین کو وزیر بنانا نیز حکومت تشکیل دینا. اگر مرکز میں کانگریس نے وزارت بنائی تو مسلمان ڈائریکٹ ایکشن تحریک کا آغاز کر دیں گے. (۱۹۳۶، قائداعظم کے مہ و سال، ۲۷۱).

--- ٹُوٹنا ف ل.
کابینہ کے وزرا کے گھٹے کا کسی تبدیلی کی وجہ سے ختم ہو جانا نیز حکومت ختم ہو جانا. سول نافرمانی شروع ہوئی وزارت ٹوٹ گئی اور ساتھ ہی یہ بیت بازی بھی ختم ہو گئی. (۱۹۷۳، آواز دوست، ۳۸). اسی لئے آئے دن وزارتیں ٹوٹتی رہتی ہیں سب اقتدار چاہتے ہیں. (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۳۰۹).

--- خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ مقام جہاں وزارت کا دفتر ہو، ایوانِ وزارت، وزیر کا دفتر اور عملہ (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [وزارت + خانہ (رک)].

--- سازی امث.
کابینہ بنانے کا کام، وزیروں کو نامزد کرنے کا عمل نیز حکومت سازی. مولوی سعید نے بخشی صاحب کو وزارت سازی کے متعلق بھی مشورے دیے اور یہ بھی بتایا کہ کس شخص کو شامل کیا جائے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۲۷). [وزارت + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- عُظْمٰی کس صف (---ضم ع، سک ظ، ابشکل ی) امث.
وزیراعظم (رک) کا منصب، وزیراعظم کا عہدہ. وزارت عظمٰی کے منصب سے سبک دوش کر دیا. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۴۸۸). پاکستان کے حسین شہید سہروردی کی وزارت عظمٰی کے زمانے میں ..... معیشت کو سخت نقصان پہنچ رہا تھا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰: ۷۲). [وزارت + عظمٰی (رک)].

وَزارَۃ (کس نیز فت و، فت ر) امث.
رک: وزارت. وزارۃ الاوقاف کے سیکریٹری ..... بطور رہنما ساتھ تھے. (۱۹۸۶، جہان دیدہ، ۲۴۴). [وزارت (رک) کا ایک املا].

وَزارْتی (کس نیز فت و، فت ر نیز سک) امذ؛ صف.
وزارت سے متعلق یا منسوب، وزارت کا. برطانیہ کے وزارتی مشن لندن سے دہلی آنے جانے لگے. (۱۹۸۷، سخن در سخن، ۲۱). [وزارت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وِزان (کس و) امذ.
وزن میں برابر ہونا، ہم وزن ہونا (کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۴۸۵). [ع].

وَزاں (۱) (فت و) صف.
رواں، جاری، چلنے والی (ہوا). میمون نے کہا کہ ان کو ایسے ریگستاں میں ڈالوں کہ باد سموم آتشبار وہاں وزاں ہوگی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۶۸). مجھ کو اپنی جان کا ڈر ہے کہ ایسا نہ ہو کسی آفت میں مبتلا ہوں صرصر اجل اس باغ میں وزاں ہو شاخ حیات دست برد قضا ہو. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۲۴۵). ہوا وزاں جس کا نام ہم باد رکھتے ہیں. (۱۹۰۰، غربی طبعیات کی ابجد، ۴۸).

زمیں سخت نامہرباں آسماں ہے
سموم وزاں ہے تو ریگِ تپاں ہے

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۲: ۶۸). [ف: وزاں، وزیدن = چلنا].

وَزان (۲) (فت و) امذ (قدیم).
وضع، طور، طریق، ڈھنگ.

ناز سوں جوں حسن بولی تس وزاں
دل کے تئیں ان قید کیتا بعد ازاں

(۱۷۳۷، مثنوی حسن و دل، میر حاتم، ۲۶). [وضع (رک) کا بگاڑ].

وَزّان (فت و، شد ز بفت) امذ.
وزن کرنے والا یا تولنے والا شخص، بڑا تولنے والا، بہت تولنے والا؛ بڑا شاعر، بڑا عروضی، بحروں کا علم جاننے والا (ماخوذ: جامع اللغات). [ع].

وَزّانی (فت و، شد ز بفت) امذ.
وہ شے جو وزن سے بکے، تل کر فروخت ہونے والی شے نیز قطعی وزن نیز وہ محصول جو وزن پر رائج تھا اور اکبر بادشاہ نے منسوخ کر دیا تھا. وزانی :- قطعی وزن. (۱۹۳۵، ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ ہند، ۲۳). [ع].

وِزٹ (کس و، ز) امذ.
کسی کو ملنے یا دیکھنے کے لیے جانے کا عمل، دورہ، معائنہ. میری سمجھ میں نہیں آتا کہ پرنس کی وزٹ کا کیا انجام ہوگا. (۱۹۰۷، محسن الملک، مکاتیب: ۱، ۴۳). میرا بہت وقت تو دوا خانے اور وزٹس میں گذرتا ہے. (۱۹۲۱، فغان اشرف، ۷۲).

آپ اب کچھ دن ہماری کفش برداری کریں
تاکہ ہم اگلے وزٹ کی پھر سے تیاری کریں

(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۳۶۵). میں ان کو ..... تمام شپ یارڈوں کی وزٹ بھی کرادوں گا. (۲۰۰۲، پس منظر، ۳۳۶). [انگ: Visit].

وِزِٹَر (کس و، ز، فت ٹ) امذ.
وہ شخص جو معائنے یا ملاقات کے لیے آئے، مہمان، ملاقاتی نیز معائنہ افسر. وزٹرز کا گھنٹہ ختم ہونے والا تھا اور اس کے آنے سے کچھ دیر پہلے کرن اور دل ..... اسے دیکھ کر واپس گئے تھے. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۳۵۵). [انگ: Visitor].

وِزِٹَرز بُک (کس و، ز، فت ٹ، سک ر، ضم ب) امث.
وہ کتاب یا رجسٹر جس میں آنے والے یا معائنہ کرنے والے اپنی رائے یا تاثرات لکھ کر دستخط کرتے ہیں (علمی اردو لغت). [انگ: Visitors' Book].

وِزِٹَرز رُوم (کس و، ز، فت ٹ، سک ر، و مع) امذ.
ملاقاتیوں کا کمرہ، وہ کمرہ جہاں ملاقاتی کو بٹھایا جاتا ہے. چپ چاپ وہ گیلری میں سے وزٹرز روم میں آگئی اور صوفے پر بیٹھ کر ڈاکٹر کا انتظار کرنے لگی. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۳۵۵). [انگ: Visitors' Room].

وِزِٹنگ (کس و، ز، ٹ، غنہ) امذ.
آمد و رفت، ملاقات کے لیے آنا جانا، مہمان کے طور پر آنا جانا (تراکیب میں مستعمل).
[انگ: Visiting].

--- پُروفیسَر (--- فت مج پ، و مج، ی مج، فت س) امذ، صف.
استاد یا عالم جو کچھ عرصے کے لیے کسی دوسرے تعلیمی ادارے میں تدریس کے فرائض انجام دے، مہمان پروفیسر. برہان کے ایڈیٹر ..... حال ہی میں کچھ عرصہ کے لیے کناڈا کے ادارہ علوم اسلامیہ میں وزٹنگ پروفیسر بھی رہ آئے ہیں. (۱۹۶۶، برہان دہلی، اپریل، ۵۳). کیا دوسرے ..... لوگ اس مرکز میں وزٹنگ پروفیسر کے طور پر آنا قبول کریں گے. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت، ۱۲۳). [انگ: Visiting Professor].

--- کارْڈ (--- سک ر) امذ.
کارڈ جس پر کسی شخص کا نام، پتا، فون نمبر اور عہدہ وغیرہ چھپا ہوا ہوتا ہے اور ملاقات کے موقع پر پیش کیا جاتا ہے، تعارفی کارڈ. جب وہ "شہاب ثاقب" کا وزٹنگ کارڈ لے کر میرے سامنے آیا تو ..... اجنبیت کی ساری راکھ منتشر ہوگئی. (۱۹۸۷، عرض مصنف، ۲۳۵). [انگ: Visiting Card].

وِزْر (کس و، سک ز) امذ.
۱. گرانی، بوجھ، بھاری بوجھ جو پیٹھ پر اٹھائیں، پشتارہ؛ کوئی چیز جو بھاری یا تکلیف دہ ہو. وزر کے معنی دراصل بوجھ کے ہیں اور پہلی آیت کے معنی یہ ہیں کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا اپنے سوا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۲۱۸). ۲. (کنایۃً) ملال، رنج، پریشانی، دکھ. اس جگہ وزر سے مراد یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کو سخت ملال تھا کہ عرب حضرت ابراہیمؑ کی قائم کردہ راہ سے منحرف ہوگئے تھے اور آپ ﷺ کو کوئی راہ نہ مل رہی تھی کہ اس گمراہی سے انھیں نکالیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۴۱۱). ۳. (مجازاً) جرم، گناہ، قصور. لفظ وزر کے معنی لازماً گناہ ہی کے نہیں ہیں بلکہ یہ لفظ بھاری بوجھ کے لیے بھی بولا جاتا ہے. (۱۹۷۲، سیرت سرورِ عالم ﷺ، ۱ : ۳۲۹). ۴. ہتھیار (رک). وزار، آلہ، اسلحہ جو آدمی لگائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. خامی، نقص، عیب (پلیٹس). ۶. کتاب (فرہنگ عامرہ). [ع].

وُزَرا/وُزَراء (ضم و، فت ز) امذ؛ ج.
۱. بہت سارے وزیر؛ وزیر (رک) کی جمع.

ہے فصاحت جو مصاحب تو بلاغت ہے ندیم
وزرا مرتبہ و دبدبہ و جاہ و حشم

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۰). سندھ کے وزراء ..... کراچی سے لاشوں کے ہمراہ آئے تھے. (۱۹۹۵، جنگ، کراچی، ۳ نومبر، ۱). جب تک ..... وزرا سائنس کی سرپرستی سے کوئی خوشی، افادہ یا عزت حاصل کرسکتے تھے، علم کی مشعل کو روشن رکھا گیا. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت، ۳۹۳). ۲. صوبے دار. سراجیوو نے ..... وزرا (صوبہ داروں) کے معاملے میں بہت حد تک آزادی حاصل کرلی تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۱). ۳. (کنایۃً) انصار، مدینے کے وہ مقامی صحابہ جنھوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور مہاجرین کی ہر طرح مدد کی اور اپنے بھائی بنا کر اپنی جائداد میں حصہ دیا. حضرت ابوبکر الصدیقؓ کے انتخاب کے وقت انصار کو وزرا کا لقب دیا گیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۲۶). [وزیر (رک) کی جمع].

--- ے اَعْظَم کس صف (۔۔۔فت ا، سک ع، فت ظ) اند: ج.
وزیرِ اعظم (رک) کی جمع. پاکستان کے وزراۓ اعظم ..... کے بنک اکاؤنٹ اور ..... ایلین ٹیمب کے مقدمات وغیرہ. (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۲۰۵). [وزرا + ے (حرفِ اضافت) + اعظم (رک)].

--- ے مُمْلِکَت کس اضا (۔۔۔ضم م، سک م، کس ل، فت ک) اند.
رک: وزیرِ مملکت جس کی یہ جمع ہے. ازراہِ کرم کابینہ ڈویژن کے اعلان نمبر..... کی نقل جو وفاقی وزرا اور وزراے مملکت کے تقرر کے بارے میں ہے، ملفوف ملاحظہ کریں. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت (گشتی مراسلات اور تظہیریں)، ۷: ۲۲۶). [وزرا + ے (حرفِ اضافت) + مملکت (رک)].

وَزَغ (فت و، ز) اند: امث.
(حشرات) **مینڈک؛ چھپکلی؛ غوک، کرپاسہ، چلپاسہ، گرگٹ**. ورل اور ..... وزغ سب قریب قریب ہوتے ہیں. (۱۹۰۶، حیواۃ الحیوان (ترجمہ)، ۲: ۴۷۰). [ع].

وَزَغَہ (فت و، ز، غ) اند: امث.
رک: **وزغ**. وزغہ، گرگٹ، وہ اور سام ابرص ایک جنس ہے. (۱۹۰۶، حیواۃ الحیوان (ترجمہ)، ۴۷۴). [وزغ + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

وَزْن (فت و، سک ز) اند.
۱. (لفظاً) **پلڑا، پیمانہ؛ اندازہ**. وزن کے لغوی معنی اندازہ اور پیمانہ وغیرہ. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۲۸). ۲. (i) **بوجھ، بار**.

ڈونگر کے طرف جا کر کھولیا او چنگ   لیا پانچ سو من وزن کا اوسنگ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۶۵). کان کی لویں جوانی میں بالیوں کے وزن سے چر کر جھالری بن گئی ہیں. (۱۹۲۴، خلیل خان فاختہ، ۳۵). قفل کی کنجی بہت ہلکے وزن کی رکھی جاتی ہے ..... مگر کثرت عدد کے سبب سے یہ اتنی ہو گئی تھیں کہ ان کا وزن ایک قوی جماعت بھی آسانی سے نہ اٹھا سکے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۶۵۳). (ii) **(انسانی جسم کا) بوجھ، بار**. راج کوٹ جیل میں رہ کر ان کا وزن کافی گھٹ گیا اور وہ دبلے ہو گئے. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر حیات اور تعلیمی نظریات، ۶۰). جلد ہی اُس نے اپنا وزن بڑھانا شروع کر دیا. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۱۱۶). (iii) **ناگوار کیفیت، تکلیف دہ صورت**. اس کی خاموشی ایک بھاری وزن بن کر کرامت علی کے دل پر بیٹھنے لگتی ہے. (۱۹۸۹، قید، ۷۷).
۳. **(طبیعیات) تجاذبی قوت یا کشش جس سے زمین مادّی اجسام کو اپنی طرف کھینچتی ہے، کششِ ثقل نیز وہ قوت جس سے کوئی ستارہ، سیّارہ یا ذیلی سیّارہ (چاند) اپنے قریبی اجسام کو اپنی طرف کھینچتا ہے**. اس میل کو جو نتیجہ اور حاصل ثقل ہر جسم کے اجزا کا ہے وزن کہتے ہیں. (۱۸۴۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۳۰). کسی جسم کے وزن سے وہ قوت مراد ہوتی ہے جس کے ساتھ زمین اس جسم کو اپنے مرکز کی طرف کشش کرتی ہے. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۲۲۷). ۴. **تول، مقدار**.

دے مجکو خُمِ بادہ مرے قد کے برابر
اے پیرِ مغاں وزن میں کم رطلِ گراں ہے

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۳۱). وزن کا لفظ سننے کے ساتھ اس عالم میں تولنے کی ساری خصوصیتیں ہمارے سامنے آجاتی ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۷۲۱). ۵. **وقعت، قدر، عزت، حیثیت**. کلام اللہ ساتھ بھیجا کہ قسموں کا وزن زیادہ ہو. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۱۸).

ہمارے فن کی کیا وقعت ہمارا وزن کیا رزمی
بھری بستی تمھاری ہے میاں ہم تو اکیلے ہیں

(1951، کلیاتِ رزمی، ۴۳۹). اعمال جن میں سے کئی ایسے وزنی ہیں کہ پہاڑوں کے وزن ان کے سامنے ہیچ ہیں. (۲۰۰۵، لطائفِ قرآنی، ۲۲۱). ۶. **جانچ، پرکھ، امتحان، آزمائش**.

سارے عمل ہووے وزن   نیکی اچھویا بد اگر

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۱۳). محاسن و معائب کے وزن کرنے کے بعد وہ شعوری طور پر ایک کے ترک کرنے کا فیصلہ کرے. (۱۹۴۵، نفسیاتِ جنوں، ۵۹). ۷. **ترازو کے ایک پلڑے میں تولنے کے لیے رکھے جانے والے باٹ**. کوئی تولنے اور کٹوریاں بناتا ہے تو کوئی اس کے وزن اور باٹ. (۱۹۶۳، یہ دلی ہے، ۱۹). ٹکا وزن میں ایک تولے کے برابر ہوتا تھا یعنی یہ سکہ بھی تھا اور وزن (باٹ بھی تھا، اس کی قیمت اور مقدار دونوں معین تھیں). (۱۹۸۸، سہ ماہی اردو، جولائی تا ستمبر، ۱۲۸). ۸. **ایک لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کا دوسرے لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کے مطابق ہونا، دو کلموں کی حرکات و سکنات کا برابر ہونا**.

الفاظ کے وزن کو سمجھ کر   کھول اپنی زبان اے سخنور

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۵۱). بعض اوقات توپ خانہ ..... کے وزن پر ترس خانہ کہہ کر ترکی رنگ چڑھا دیا جاتا ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۹: ۱۱۶). گویا کسی لفظ کا تلفظ بگاڑنا اسے ایک وزن سے نکال کر دوسرے وزن میں داخل کرتا ہے. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۴۵). 9. **(موسیقی) تال کی رفتار، آواز کا اُتار چڑھاؤ؛ لفظوں کا تال میل**. وزن: لے سے متعلق اصطلاح، تال کی رفتار کو وزن کہتے ہیں، اس کا استعمال کسی گیت یا غزل کی دھن مرتب کرتے وقت ہوتا ہے. (۲۰۰۵، مبادیاتِ موسیقی، ۱۹۴). ۱۰. **(عروض) شعر کے متحرک اور ساکن حروف کا ارکان سے ملاپ، مصرعے یا شعر کے موزوں ہونے کی حالت، بحر، شعر (کی تقطیع) کا پیمانہ**. ہم نے شعر کے ایک ایک وزن کو دیکھ لیا ہے، وہ شعر بھی نہیں ہے خدا کی قسم محمدﷺ سچے اور قریش جھوٹے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۷۲). وزن و آہنگ، نغمگی اور ترنم، علامات ..... سب کی جڑیں موضوع اور مواد ہی میں پیوست ہوتی ہیں. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۱۴). چار بیتہ کے وزن کا عربی فارسی بحور و اوزان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں. (۱۹۷۸، چار بیتہ، ۱۶). اردو کی جدید اور قدیم شاعری میں اس وزن و آہنگ کی بہت سی مثالیں مل جاتی ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۸۸). وہ ہر طرح کے وزن میں شعر کہنے کی صلاحیت رکھتے ہیں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۳۶۹). ۱۱. **تناسب، برابری، توازن**. مصوری کے عناصر میں وزن کا احساس ہوتا ہے. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۱۲). ۱۳. **(کنایۃً) (کسی شخص کی) ہمدردی، اعتماد، جھکاؤ**. ہارڈ لائیزز ..... کا وزن بھی ان کے پلڑے میں تھا. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۵۹). ۱۴. **وقعت، قدر؛ اہمیت**. تقریر بظاہر دلچسپ تھی وزن زیادہ تھا اور چٹخارے کم. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۲: ۲۳). چودھری نواز کے منہ سے نکلی ہوئی بات کا وزن کیا ہے. (۱۹۸۴، اپنے لوگ، ۶۷). اس خیال پر بحث تو ہو سکتی ہے لیکن ان کی بات میں وزن بھی ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۳۹۹). اس حدیث کے متعلق تو یہ اعتراض وزن رکھتا ہے کہ وہ حدیث متواتر نہیں. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانینِ اسلام، ۹: ۲۳۵). 15. **سنجیدگی، متانت** (جامع اللغات؛ فرہنگِ آصفیہ). ۱۶. (i) **(آتش بازی) آتش بازی کی بارود کے اجزا کا حسبِ ضرورت مناسب مرکب**. اے آتش باز کتنے وزن تیرے پاس

تیار ہیں اور کتنے اس وقت تیار کرسکتا ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۴۸) . (ii) **آتش بازی کا نمونہ (دکھانا) ، نمونے کی آتش بازی چھوڑنا** (اپ و ، ۸ : ۷۹) . ۱۷. (ہیئت) **کوکب کلب اکبر کے اٹھارہ ستاروں میں سے ایک ستارے کا نام** . دو ستارے نورانی کہ خارج الصوت ہیں ان میں سے ایک کو حضار کہتے ہیں اور دوسرے کو وزن بھی کہتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۶۳) . [ع] .

... اُتْرنا محاورہ .

تولنے سے وزن معلوم ہونا (جامع اللغات) .

وصی اللہ کھوکھر

... اُٹھانا محاورہ .

کسی چیز کا بوجھ اٹھانا . تصویروں کا بوجھ سر پہ رکھا تو ان کا وزن اٹھانے سے گردن جھول کھا گئی . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۱۹۲) . بہت سے مریض اس طرح کا وزن اٹھاتے پھرتے ہیں اور پھر اپنے سر پر بہت بڑا بوجھ ہونے کی شکایت کرتے ہیں . (۱۹۹۹ ، الفریڈ اڈلر ، ۱۶۳) .

... اَرْضی کس صف (... فت ا ، سک ر) امذ .

وہ قوت جس سے زمین کسی چیز کو اپنے مرکز کی طرف کھینچتی ہے ، کشش ثقل زمین ، زمین کی قوت تجاذب . یہ وہی جذب ہے ..... اسی کو وزن ارضی سے بھی تعبیر کرتے ہیں . (۱۸۶۸ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۳۵۵) . [وزن + ارض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... اَعْمال کس اضا (... فت ا ، سک ع) امذ .

قیامت کے دن اعمال کی جانچ ، اعمال کی پرکھ . قیامت کے روز جو میزان وزن اعمال کے لیے رکھی جائے گی اتنی بڑی اور وسیع ہوگی کہ اس میں آسمان و زمین کو تولنا چاہیں تو وہ بھی اس میں سما جائیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۱۷۷) . [وزن + اعمال (رک)] .

... بَرْداری (... فت ب ، سک ر) امث .

بھاری وزن اٹھانے کی مشق یا مقابلہ ، (خصوصاً لوہے کی سلاخ سے جس کے دونوں سروں پر مختلف وزن بندھے ہوتے ہیں (Weight lifting) . انسان نے مختلف قسم کے کھیل ایجاد کیے ہیں مثلاً ..... نیزہ بازی ، وزن برداری ، شمشیرزنی . (۱۹۹۵ ، اسلامی ثقافت ، ۲۹۲) . [وزن + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... پَر پُورا اُتْرنا محاورہ .

(عروض) **دو کلموں کی حرکات و سکنات کا برابر ہونا** . تقطیع میں الفاظ کو وزن پر پورا اترنا چاہیے یہ بول چال کے ہی کیوں نہ ہوں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۹۷) .

... پَیدا کَرْنا محاورہ .

اہمیت والا بنانا ، باوقعت بنانا . مغلانی نے اپنی بات میں وزن پیدا کرنے کی کوشش کی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۴۱) .

... خوش کس صف (... و معد) صف .

خوش لحنی ، صوتی آہنگ . وزن خوش ، لفظ شیریں ، عبارت متین ، قوافی درست ، ترکیب سہل کو شاعری کے عناصر میں شمار کرتا ہے . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۴۱) . [وزن + خوش (رک)] .

... دار (الف) صف .

۱. (مجازاً) **بوجھل ، بھاری ، وزنی ؛ ثقیل** . ایتھر کے ساتھ وہ خواص منسوب نہیں کیے جا سکتے جو وزن دار (ponderable) واسطوں میں پائے جاتے ہیں اس وجہ سے ایتھر وزن دار مادے سے مختلف شے ہوسکتا ہے . (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۳۷) . پہلے تو "بالا" گایا گیا اور بچے کی نانی ، خالہ کو خوب گالیا پڑیں جو کافی وزن دار تھیں . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۳۹) . زبان تو اصل میں بول چال والی ہی ہوتی ہے ، اس میں موٹے موٹے وزن دار الفاظ کی بھرمار زبان کی خوبصورتی کو ملیامیٹ کر دیتی ہے . (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۱۵۰) . ۲. **قدر کے قابل ، وقیع ، باوقعت ؛ اہم** . ثقلین سے مراد دو وزن دار قابل قدر چیزیں ہیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۲۵۳) . مجھے ان کی دلکش شخصیت اور ان کا کام ، ان کی کمزوریوں اور خامیوں سے کہیں زیادہ وزن دار معلوم ہوتا ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، اگست ، کراچی ، ۳۷) . ان لوگوں کی شہادت جو جھوٹے ثابت نہیں ہوتے وزن دار ہے . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۵۵۵) . (ب) امذ . **تولنے والا** (پلیلس) . [وزن + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

... دیکھنا محاورہ .

نمونہ پرکھنا . آپ کو آتش بازی خریدنا ہو تو پہلے انار کا وزن دیکھیے . (۱۹۳۵ ، اثر لکھنوی ، فرہنگ اثر ، ۶۳۴) .

... دینا محاورہ .

اہمیت دینا ، اہم قرار دینا ؛ وقیع سمجھنا . یہ اہمیت اور بھی زیادہ ہو جائے گی اگر ہم زراعت کی موافقت میں غیر معاشی دلائل کو وزن دیں . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۷۱۴) . ان کے سوتیلے بیٹے بھی ان کا بڑا احترام کرتے تھے اور گھر کے انتظامات میں ان کی رائے کو وزن دیتے تھے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷) . ان کے وعظ و تلقین اور ان کے انتخابات کو کوئی وزن دینا ممکن نہیں ہوگا . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۷ ، اگست ، ۵) .

... رَکْھنا محاورہ .

۱. **بھاری ہونا ، وزن دار ہونا ، وزنی ہونا** . پانی جگہ گھیرتا ہے ، مزاحمت کرتا ہے ، وزن رکھتا ہے . (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۲۳) . فضا بھی دیگر اشیا کی مانند اپنا وزن رکھتی ہے . (۱۹۲۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۵۳) . ۲. **باوقعت ہونا ، قدر رکھنا ؛ اہم ہونا** . یہ آخری بات بڑا وزن رکھتی تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۷۱۱) . نہ روز قیامت کو توانگری کچھ وزن رکھتی ہوگی نہ درویشی البتہ وزن ہوگا تو صبر و شکر میں . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۸۰) . میری رائے میں نقادوں کی یہ رائے کوئی وزن نہیں رکھتی . (۱۹۷۶ ، سخن ور نئے اور پرانے ، ۱۶۵) . ہندوستان میں مسلمانوں کے سیاسی ، سماجی ، معاشی اور لسانی مفادات بھی محفوظ نہیں تھے لیکن دلائل کی جنگ میں مسلم معاشرہ کی تشکیل ہی سب سے زیادہ وزن رکھتی تھی . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۲۰۷) . ۳. **جسم کے بوجھ کو ایک حالت پر قائم رکھنا** . اپنا وزن حالت تندرستی میں مقرر کرکے اسی کے موافق ہمیشہ اپنا وزن رکھتا تھا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۹۸۷) . ۴. (اصطلاح) **ایک لفظ کی دوسرے لفظ سے مطابقت کرنا ، حرکات و سکنات میں شعر کے متحرک اور ساکن حروف کو ارکان سے ملانا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

--- سَبْعَہ کس صف (---فت س ، سک ب ، فت ع) اند .

ایک وزن جو کسی زمانے میں رائج تھا . چاندی کا دو سو درم کہ ہر دس درم سات مثقال کے ہوں اور اس وزن کو وزن سبعہ کہتے ہیں . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۱۸۰) . [وزن + سبعہ (رک)] .

--- سِتَّہ کس صف (---کس س ، شدت بفت) اند .

ایک وزن جو کسی زمانے میں رائج تھا . تھی دیت پہلے اونٹوں سے پھر ہر اونٹ کو قائم مقام ایک سو بیں درم کے کردیا وزن ستہ سے تو وہ بارہ ہزار درم ہو گئے اور وزن سبعہ سے دس ہزار درم ہوئے . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۱۱۰) . [وزن + ستہ (رک)] .

--- سے گِرنا محاورہ .

مصرعے یا شعر کا بحر سے خارج ہو جانا ، مصرعے کا موزوں نہ رہنا . اُسے پڑھتے ہیں تو اسے وزن سے گرنے نہیں دیتے . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۴۴) .

--- صَرْفی کس صف (---فت ص ، سک ر) اند .

(عروض) ایسے دو کلمے جو حرکات و سکنات اور وزن میں ایک دوسرے سے متجانس نہ ہوں . قدامہ ، وزن کی بحث میں تصریف یا وزن صرفی کا ذکر بھی کرتا ہے . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۶۲) . [وزن + صرفی (رک)] .

--- عَرُوضی کس صف (---فت ع ، و مع) اند .

(عروض) شعر کا وزن ، متحرک اور ساکن حروف کی ترتیب و تعداد کا مصرعے میں یکساں ہونا . بعض نے اس کی ترتیب وزن عروضی کے اعتبار سے کی ہے . (۱۹۳۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۳۸) . وزن عروضی نام ہی متحرک اور ساکن حروف کی ترتیب و ترکیب کا ہے . (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۲۷) . اس کے برعکس وزن عروضی کی تعریف قدامہ اس طرح کرتا ہے . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۶۲) . [وزن + عروض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- قائِم ہونا محاورہ .

توازن قائم ہونا . دن اور رات ان سے خالق کی بے حد و حساب قوت کا اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح ان میں ایسا وزن (Balance) قائم ہے کہ دونوں اپنے اپنے حدود میں ہیں . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۳۰۶) .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

۱ . تولنا ، بھاری پن معلوم کرنا ، وزن معلوم کرنا . اے یوسفؑ میں اس لیے آیا ہوں کہ لکڑیوں کے بوجھ وزن کروں اور دیکھوں کہ کون اس میں سے وزن میں زیادہ ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۰۰) . وزن کرنے پر وہ ۱۲-۵ قیراط کا ظاہر ہوا تو بائع کو انکار کا حق حاصل نہ ہو گا بلکہ خریدار ..... ہیرے پر قبضہ کر لے گا . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۸ : ۲۷) . ۲ . (مجازاً) اندازہ لگانا ، جانچنا . چونکہ یہ خواہشات قوانین محسوسات کی حد اقتدار سے خارج ہیں اس لیے اعتدال کی میزان میں اُن کا وزن کرنا ناممکن ہے . (۱۹۰۴ ، المدینۃ و الاسلام ، ۱۹) . ''ت'' نے چائے اور توسوں کا آرڈر دیا اور بھویں اٹھا کر گویا میرا وزن کرتے ہوئے کہا تو یہاں تم رومان تلاش کر رہے ہو . (۱۹۴۳ ، کھویا ہوا افق ، ۱۵) . برعظیم ہند کے سیاسی کانٹے پر دو بڑی قوموں (ہندو اور مسلمان) کی تقدیر کا وزن کیا جا رہا تھا . (۱۹۹۲ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۴۲) . ۳ . (عروض) ایک لفظ کی دوسرے لفظ سے مطابقت کرنا ، شعر کے اجزا کو ارکان یا افاعیل سے اس طرح برابر کرنا کہ ساکن کے مقابلے میں ساکن اور متحرک کے مقابلے میں متحرک حرف آئے ، تقطیع کرنا . جیسے کہ کسی شاعر نے عروض تو پڑھ لی ہو مگر اشعار وزن نہ کرے اور صرف طبیعت کے بھروسہ پر رہنے دے . (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۴۴) . اس طرح وزن کرنے کو کہتے ہیں کہ ساکن کے مقابلے میں ساکن اور متحرک کے مقابلے میں متحرک حرف ہو . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۴۵) .

--- کَش (---فت ک) صف مذ .

تولنے والا ، وزن کرنے والا نیز ترازو ، تول . اکثر حلوائی گھی میں تل وغیرہ کا تیل ملا کر شیرینی بناتے ہیں اور وزن کش یعنی تولنے والے ترازو کے پتھر کم رکھتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۹) . تولنے میں ڈنڈی مارنے کے اندر ہر وزن کش صاحب کمال . (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۷) . [وزن + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا] .

--- کَشی (---فت ک) امث .

تولنے کا عمل نیز تولنے کا پیشہ ؛ وزن ہونا ، بوجھ ہونا ، گرانی ہونا ؛ متانت ہونا ؛ وقعت ہونا ؛ تلنا ، تولا جانا نیز وزن کش (رک) کا دفتر (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [وزن کش + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کم ہو جانا محاورہ .

مرکب ہو جانا ، ہلکا ہو جانا . پسینوں کے آنے اور فضلوں کے نکلنے سے جتنا وزن کم ہو جاتا تھا اتنا ہی ..... بڑھا لیتا تھا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۷۹۸) .

--- کھو بَیٹھنا محاورہ .

بے وزن ہو جانا ، ہلکا ہو جانا نیز قدر کھو دینا ، وقار جاتا رہنا ، بے وقعت ہو جانا .

خاک سے جدا ہو کر اپنا وزن کھو بیٹھا
آدمی معلق سا رہ گیا خلاؤں میں

(۱۹۹۹ ، قومی زبان (احمد ندیم قاسمی) ، کراچی ، مئی ، ۳۴) .

--- مَخْصُوص کس صف (---فت م ، سک خ ، و مع) اند .

(طبیعیات) ؛ (کیمیا) کسی شے کی کثافت کی کسی معیاری شے کی کثافت سے نسبت (یہ معیاری شے ٹھوس اور مائع کے لیے پانی ہے جبکہ گیسوں کے لیے ہوا) ، کثافتِ اضافی (انگ : Specific gravity) . ہر مائع یا ٹھوس چیز کے کسی حجم کے وزن کو معینہ درجے کی حرارت اور دباؤ پر پانی کے اسی حجم کے وزن سے جو نسبت ہوتی ہے اس کو اس چیز کا وزن مخصوص کہتے ہیں . (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۹) . اس نسبت کا نام ثقل نوعی یا ثقل نسبتی یا وزن مخصوص رکھتے ہیں . (۱۹۰۰ ، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۳۳) . اُردو میں ترجمہ صرف ان اصطلاحات کا کیا گیا ہے ..... مثلاً استقراء ، عالم مثال ، معادل ، وزن مخصوص ، برقیہ . (۱۹۳۵ ، تعلیم و تہذیب ، ۱۲) . [وزن + مخصوص (رک)] .

--- میں ہونا محاورہ .

(عروض) مصرعے یا شعر کا موزوں ہونا ، بحر میں ہونا . بانگ درا کی ہلکی پھلکی نظمیں ایک گائے اور بکری ، سیر فلک ..... اسی وزن میں ہیں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں ، ۳۶۱) .

--- نِکالنا محاورہ.
(عروض) نیا وزن ایجاد کرنا، نئی بحر نکالنا، شعر کی تقطیع کے لیے نئے اوزان بنانا. اخرم اور اخرب کے اجتماع سے نیا وزن نکالا جس کو وزن رباعی کہا جاتا ہے. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۱۰).

--- نَہ رَہْنا محاورہ.
اہمیت نہ رہنا، وقار نہ رہنا، احترام نہ رہنا. تم غرض مند بن کر ان کے روبرو حاضر ہو گے تمہاری بات میں کوئی وزن نہ رہے گا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۴۷۱).

--- نَہ ہونا محاورہ.
قدر نہ ہونا، حیثیت نہ ہونا؛ اہمیت نہ ہونا. میری خواہش کا رتی بھر وزن بھی زہرہ کی نگاہ میں نہیں. (۱۹۲۳، گرداب حیات، ۶۸).

--- و آہَنگ (--- وج، مد ا، فت ہ، غنہ) امذ.
(عروض) اشعار کا وزن، اشعار کے موزوں ہونے کی حالت. میں نے بعض حصوں کو نظم معریٰ میں بھی تبدیل کرنے کی کوشش کی اس صورت میں اگرچہ وزن و آہنگ موجود تھا لیکن مقفیٰ اشعار کے بالمقابل تاثیر میں نمایاں کمی آ گئی. (۱۹۸۴، قہر عشق (ترجمہ)، ۹). مصرعوں کے اختصار و طوالت اور وزن و آہنگ کے بارے میں آزادہ روی ہائیکو کے لیے ناپسندیدہ ہے. (۱۹۹۴، اردو میں ہائیکو (مستقبل اور امکانات)، ۱۳). [وزن + و (حرفِ عطف) + آہنگ (رک)].

--- ہِجّائی کس صف (--- کس ہ، شد ج) امذ.
(بلاغت) شعر کا وزن جو الفاظ کے ہجّے سے متعین ہو. ان کا وزن عروض کے مطابق تو نہیں البتہ اسے وزن ہجائی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۷۴). [وزن + ہجائی (رک)].

--- ہَلْکا کَرْنا محاورہ.
بوجھ کم کرنا. یہ مردے کا وزن ہلکا کرنے کے لیے اس کے بال مونڈنے کی تجویز معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۳، منو بھائی کے گریبان، ۲۳۱).

--- ہَلْکا ہو جانا محاورہ.
بوجھ کم ہو جانا، بوجھ کم ہو جانا، سبک ہو جانا (مہذب اللغات).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. ترازو میں رکھ کر وزن معلوم کیا جانا، تولا جانا، تلنا، تلائی ہونا، وزن کیا جانا. مال وزن ہو کر داخل ہوتا ہے اور بموجب اس کے رسید دی جاتی ہے. (۱۸۶۷، مقالات محمد حسین آزاد، ۲۲۴). **۲. بوجھ ہونا، گرانی ہونا، بھاری ہونا** (جامع اللغات؛ نوراللغات). **۳. وقعت ہونا، قدر ہونا؛ اہمیت ہونا.** مولانا شبلی کے اس دعوے میں خاصا وزن ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۷). اگر میری بات میں وزن نہ ہوتا تو آج یہ کرۂ ارض انسانوں کے قبرستانوں کے علاوہ اور کچھ نہ ہوتا. (۱۹۹۱، پگھلی ہوئی آواز، ۱۵۲).

وَزَناً (فت و، ز، تن بفت ا) م ف.
وزن کر کے، تول کے، وزن کی رُو سے، وزن کے لحاظ سے (نا کہ عدد کے لحاظ سے)، تول کے اعتبار سے. کیوں میاں گلگلے والے یہ گلگلے عدداً (کذا) بیچتے ہو یا وزناً. (۱۹۸۷، اپنے لوگ، ۳۷۳). [وزن (رک) + ا، لاحقۂ تمیز]

وَزْنَہ (فت و، سک ز، فت ن) امذ.
۱. وہ باٹ جس سے اشیا کو تولا جائے (بالعموم کسی دھات سے بنائے ہوئے). یہ وزنہ بدشکل اور خراب لوہے کے تیار ہوتے تھے. (؟، وقائع راجپوتانہ، ۲: ۳۵۷). **۲. لوہے یا پتھر وغیرہ کی بنی ہوئی وہ چیز جو کاغذ کو دبانے کے لیے اس پر رکھی جائے (Paper weight)** (فرہنگ عامرہ؛ علمی اردو لغت). [وزن (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

وَزْنی (فت و، سک ز) (الف) امث.
۱. وزن دار، بھاری، بوجھ والا. بسا اوقات یہ بوجھ اتنے وزنی ہوتے ہیں کہ عورت دوہری ہو ہو جاتی ہے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن (نگار، کراچی، دسمبر ۱۹۹۲، ۹۲)). اطالوی مسافر کا ایک وزنی بکس اٹھانے میں ان کے ہاتھ کی ایک انگلی میں چوٹ آ گئی. (۱۹۳۰، مس عنبرین، ۲). دباؤ کی وجہ سے یہ گیسیں اتنی وزنی ہو گئی ہیں کہ ان کا وزن اسی حجم کے لوہے کے مقابلے میں دس گنا زیادہ ہے. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے، ۱۱). تھوڑی دیر بعد وہ اپنے سے زیادہ وزنی بالٹی رکھتی اٹھاتی جھونپڑے کے دروازے تک لے آئی. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مئی، ۶۴). جب وہ اللہ کا نام لے کر ..... کفار کے مقابلے کو تیار ہو گئے تو ان پر کتنا رعب پڑ گیا کہ ان کے قدم من من بھر سے زیادہ وزنی ہو گئے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۳۳). **۲. شے جو تُل کر بِکے، چیز جس کا وزن کر کے بیچا جائے (نہ کہ عدد گن کر).** لوگوں نے اگر گیہوں کو تول کر بیچنا اختیار کیا یا چاندی سونے کو ناپ کر جب بھی وہ کیلی قرار دیے جاویں گے اور چاندی سونا وزنی جیسا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تھا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۳۲). جو چیز کہ جہاں کہیں تول کر بکتی ہے وہ وزنی ہو گی. (۱۸۹۱، شریعت نامہ، ۱۲۹). ہر وہ مال جو غیر کیلی اور غیر وزنی ہے اس کا ہرجہ قیمت ہے. (۱۹۳۳، جنایات بہ جایداد، ۲۱۵). **۳. (مجازاً) باوقعت، معتبر، موقر، اہم؛ موثر.** اس شہرت و نمود کا مقصد تو بیحد نیک اور سعید تھا یعنی کہ یہ نمائش خلافت کے کام میں شخصیتوں کو زیادہ مؤثر اور وزنی بنا دے. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۳۶). تعلیم کی ابتداء اُردو حروف ہی سے ہونی چاہیے ان کے دشوار ہونے کی دلیل وزنی نہیں. (۱۹۳۹، نکتہ راز، ۶۶). عقل مندوں کا ایک ذرّے کے برابر عمل اللہ کی نگاہ میں زیادہ وزنی اور قیمتی ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۰۲). حضرت سے یہ ظلم نہ دیکھا گیا انھوں نے اس کے دفاع میں بڑے وزنی دلائل دیے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۷). (ب) صف. **وزن سے متعلق یا منسوب، وزن کا.** پونڈ رتی کی علامت لاطینی لفظ کے پہلے حرف سے ماخوذ ہے اور پونڈ وزنی اسی حرف کے پہلے اور تیسرے حرف سے. (۱۹۳۹، مکالمات سائنس، ۱۷۱). [وزن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ہونا ف مر.
اہم ہونا، مؤثر، باوقعت ہونا (کوئی چیز یا بات).

اگر سوچو تو وزنی ہو گئی ہے
ہماری بات نامنظور ہو کر

(۱۹۸۱، پرچم گرد باد، ۲۵۹).

وَزْنِیَّت (فت و، سک ز، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
مادّے کی کمیت یا مقدار؛ گنجان یا ٹھوس ہونے کی حالت یا کیفیت؛ (طبعیات) کثافت یا

ٹھوس پن ناپنے کی ایک اکائی جو فی اکائی حجم میں کمیت کی مقدار سے معلوم کی جاتی ہے . گرنے والے اجسام کی چال کا انحصار ان کی کثافت یا اضافی وزنیت پر ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۵۶۸) . وزنیت سے مراد یہ ہے کہ ہماری زمین کے مختلف کرے اپنے حجم کے برابر پانی کی مقدار سے کتنے گنا بھاری ہیں . (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۸۵) . [وزنی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

وَزَہ (فت و ، ز) امث (قدیم)

رک : وضع جو درست املا ہے ؛ طریقہ ، ڈھنگ . خدا کہا جو کوئی کہتے ہیں ای کہاں کا پیغیبر ہے ہمنا چہ ایسا نہیں اس کے معنے دو وزہ سوں ہوتے ہیں . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳) . [وضع (رک) کی تخریب] .

وِزِیٹر (کس و ، ی مع ، فت ٹ) امذ

۱. ملاقاتی ، آنے والا جو کسی سے ملنے یا ملاقات کرنے آئے . یورپین وزیٹر (سیاح یا ملاقاتی) ایک ہوشیار اور مدبر ترک کی سرشت اور طبیعت کا اندازہ کرنے سے اسی طرح قاصر ہے جس طرح کہ ایک چینی ایک جرمن کی خلقت کے جانچنے سے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۱۱) . اُن کے ہمرکاب آپ موتمر عالم اسلام میں بہ طور وزیٹر کے شریک ہوئے . (۱۹۲۸ ، خطوط محمد علی ، ۱۹۶) . جہاں ایک کونے میں وزیٹرز کے لیے کرسیاں رکھی ہیں . (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۳۰، ۳۰) . وزیٹر کو چٹ بھیج کر لمبا انتظار کرنا پڑتا تھا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۷) . **۲. افسر جو معائنے کے لیے آئے ، معائنہ افسر نیز بعض اداروں میں اعلیٰ نگراں عہدہ دار جو بالعموم اعزازی ہوتا ہے ؛ برطانوی دور کے نظام تعلیم کا ایک منصب** . ایک اور امر آپ کی اطلاع کے لیے باقی ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے کالج کے وزیٹروں میں مندرجہ ذیل نام ہیں . (۱۸۹۵ ، مکتوبات سرسید ، ۳۵۰) . ان کے واسطے وزیٹر کا عہدہ اس مسودہ میں داخل کیا گیا ہے . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۵۷۵) . جو لوگ جیل کی سیر بطور وزیٹر کیا کرتے ہیں وہ بھی کماحقہ ، وہاں کے اندرونی حالات سے واقف نہیں ہوسکتے . (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۷) . [انگ : Visitor] .

وِزِیٹرز رَجِسٹَر (کس و ، ی مع ، فت ٹ ، سک ر ، ز ، فت ر ، کس ج ، سک س ، فت ٹ) امذ

وہ رجسٹر جس میں سیاح یا معائنہ کرنے والے اپنے دستخط کرتے اور تاثرات رقم کرتے ہیں (بالعموم کسی ادارے یا مقام سے متعلق) . وہ جاپانی بھکشو جو ایک ستون کے پاس وزیٹرز رجسٹر کھولے بیٹھے تھے ، ذرا اچنبے سے یہ منظر دیکھتے رہے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۴۷) . [انگ : Visitors' Register] .

وِزِیٹرز رُوم (کس و ، ی مع ، فت ٹ ، سک ر ، ز ، و مع) امذ

ملاقات کے لیے آنے والوں کا کمرہ ، ملاقات گاہ . وہ گیلری میں سے وزیٹرز روم میں آگئی اور صوفے پر بیٹھ کر ڈاکٹر کا انتظار کرنے لگی . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۵۵) . وزیٹرز روم میں رفیق اس کا انتظار کر رہا تھا . (۱۹۵۵ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۲۲۶) . [انگ : Visitors' Room] .

وِزِیٹرز گیلَری (--- کس و ، ی مع ، فت ٹ ، سک ر ، ز ، ی لین ، سک ل) امث .

وہ جگہ جو جلسہ گاہ میں غیر رکن ناظرین و سامعین کے لیے مقرر ہو ، مہمانوں کے بیٹھنے کے لیے مخصوص جگہ (بالعموم پارلیمنٹ میں) نیز کسی عمارت یا ہوائی اڈے وغیرہ کا وہ حصہ جہاں سے مہمانوں کو ٹکٹ خریدنے پر نظارہ کرنے کی اجازت ہوتی ہے . وزیٹرز گیلری میں آمد کے ٹکٹ کی وصول یابی کا کام بھی سی اے اے ٹھیکے پر دینے پر غور و خوض کر رہی ہے . (۱۹۹۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، مارچ ، ۲) . مجید بھائی نے یہ کہانی سنی تو کہا کہ لعنت بھیجیں پریس گیلری پر میں آپ کے لیے وزیٹرز گیلری کا پاس لے لیتا ہوں . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۲۹۰) . [انگ : Visters' Gallery] .

وِزِیٹنگ (کس و ، ی مع ، کس ٹ ، غنہ) امث : ~ وزٹنگ .

دورہ کرنے والا ، آنے جانے والا ، ملاقاتی ، مہمان نیز تھوڑے عرصے کے لیے مدد کے طور پر کام کرنے والا ماہر یا پیشہ ور . پنجاب یونیورسٹی میں بطور وزیٹنگ لیکچرار وکالت کی تدریس شروع کی . (۲۰۰۴ ، انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا ، ۱۰۲۹) . [انگ : Visiting] .

--- پروفیسر (--- فت نیز پ ، و ج ، ی لین ، فت س) امذ

استاد جو کسی دوسری یونیورسٹی میں کچھ عرصے کے لیے تدریس کے فرائض انجام دے ، مہمان پروفیسر . ڈاکٹر مسعود حسین خاں ..... ان شعبے (شعبۂ اردو) میں وزیٹنگ پروفیسر مقرر ہوئے . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۲۵) . اٹلی کی جامعۂ علوم شرقیہ میں اُردو کے وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے . (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۱ : ۴۶۲) . [انگ : Visiting Professor] .

--- کارڈ (--- سک ر) امذ

وہ کارڈ جس پر ملاقات یا تعارف کے لیے کوئی شخص اپنا نام اور مختصر تعارف درج کرتا ہے ، تعارفی کارڈ . کارڈ ..... کے کئی مرکبات مثلاً کارڈ بورڈ ، پوسٹ کارڈ ، وزیٹنگ کارڈ ، پلئینگ کارڈ (گنجفے کے پتے) وغیرہ اردو میں رائج ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۰) . '' ان کو یاد نہ رہا ہوگا '' علیم نے جیب سے وزیٹنگ کارڈ نکالا . (۱۹۸۴ ، کیمیا گر ، ۴۱) . دونوں صورتوں میں صاحب کتاب اس کتاب کو آئندہ ایسے نازک موقعوں کے لیے بطور تعارفی رقعہ یا '' وزیٹنگ کارڈ '' استعمال کرتا ہے . (۲۰۰۲ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۱۸) . [انگ : Visiting Card] .

وَزِیدَہ (فت و ، ی مع ، فت د) صف .

چلتی ہوئی (ہوا) ؛ جاری ، رواں .

کس پھول میں ہے بوئے وفا کس سے پوچھئے
کس باغ میں ہوائے محبت وزیدہ ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۱) .

غنچۂ دل سے باز پرس نہ کر　　　اے نسیم وفا وزیدۂ شوق

(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۱۰۵) . [ف : وزید ، وزیدن = ہوا کا چلنا + ہ ، لاحقۂ صفت] .

وَزِیر (فت و ، ی مع) امذ .

۱. (لفظاً) بوجھ اُٹھانے والا ، وہ شخص جو بوجھ اُٹھانے میں کسی کا شریک ہو . ویسے بھی وزیر کے معنی بوجھ اٹھانے والے کے ہیں اور انہیں بعض اوقات ایسے بوجھ اُٹھانے پڑتے ہیں کہ وہ نیم جان ہوکر رہ جاتے ہیں . (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۸ جولائی ، ۳) . وزیر ..... وہ شخص جو کسی کا بوجھ اٹھانے میں اس کا ساتھ دے وزر بمعنی گرانی و بار . (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۶۳) . **۲. بادشاہ کے ساتھ کام کرنے والا ، نائب سلطان ، دیوان ، مشیر سلطان** .

دونوں جگ کیرا سرور میر
جس کوں چاروں یار وزیر

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۱۹۵۷، ۵۲)). پیشوا، دبیر، امیر، خان، وزیر کوئی کر نیں سکے اس کی تدبیر. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۹). امیر و وزیر بہت سے خوش ہوئے اور بادشاہ سے جانے کو کہا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲).

شائقِ فن تھا وزیرِ اصفہاں
ایک دن آیا ہلالی اُس کے ہاں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۵).

پہلو میں بادشاہ کے تھا جلوہ گر وزیر
سردار دیں علی ولی خلق کا امیر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳). اس نے اپنے وزیر کو حکم دیا کہ وہ جائے اور اس کے چھوٹے بھائی کو اپنے ساتھ لے آئے. (۱۹۳۰، الف لیلۂ و لیلۂ، ۱: ۲). بہادر شاہ ظفر کے معالج خاص تھے ..... طبیب سے بڑھ کر وزیر اور مشیر بن گئے تھے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۰۵). **۳. حکومت کے کسی محکمے کے کام کی نگرانی کرنے والا، منتظمِ اعلیٰ، وزارت کا سربراہ، حکومت کے کسی شعبے کا کُلّی طور پر نگراں جو منتخب ہو کر مرکزی یا صوبائی کابینہ میں سے کسی ایک میں شامل ہو، منتری.** وزارت کی کچہری میں تنہا وزیر نہ پیشدست اکیلا رہا. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۲). سندھ کی حکومت میں چار اور وزیر شامل کر لیے گئے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۴۷). اسلام میں سائنس دان تو تھے مگر ان تاجروں، وزیروں ..... کا فقدان تھا جو ..... سہولتیں فراہم کر سکیں. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت، ۲۳۲). **۴. شطرنج کے ایک مہرے کا نام جسے ملکہ بھی کہتے ہیں.** خان صاحب نے غصہ میں اپنے وزیر سے مخالف کے پیل کو دیدہ و دانستہ مار کر وزیر کو پٹا کر مہرے بساط پر پٹک دیے. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۱۲۳). **۵. تاش کا ایک پتّا، گنجفے کا پتّا جسے غلام بھی کہتے ہیں** (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ فسانۂ آزاد). [ع].

--- اَعْظَم کس صف (---فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.

۱. پارلیمانی نظامِ حکومت کا سربراہ جو پارلیمنٹ کے نمائندہ ایوان میں اکثریتی جماعت کا قائد ہوتا ہے، وفاقی کابینہ کا سربراہ جو وزیروں کو نامزد اور برطرف کرنے کا اختیار رکھتا ہے، وفاقی حکومت کا سربراہ، پردھان منتری (انگ: Prime Minister). اسلام آباد کے ہوائی اڈے پر چین کے وزیر اعظم کو انتہائی گرم جوشی سے رخصت کیا گیا. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۶۸). اگر وہ صدر یا وزیر اعظم کے بہت قریب ہوتا تو ..... وہ غلط کام کر بیٹھتا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۰۳). **۲. بادشاہ کے وزرا میں سے سب سے بڑا وزیر.** ایک روز وزیر اعظم کی خدمت میں سلام کے لئے چلا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۳). خواجہ سرا جس کو چاہتے فغفور بناتے اور ہمیشہ اپنی قوم سے ایک کو وزیر اعظم کرتے تھے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۴۲). کوتوال کے اوسان خطا کہ غضب ہی ہوا لو وزیر اعظم آ گئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸۳). یلغار جادو نے پکار کر آواز دی اے وزیر اعظم تم نے قفس کہاں جا کر رکھا وزیر گھبرا گیا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۳۰۹). [وزیر + اعظم (رک)].

--- اَعْلیٰ کس صف (---فت ا، سک ع، ا بشکل ی) امذ.

پارلیمانی طرزِ حکومت میں صوبائی حکومت کا سربراہ جو صوبائی اسمبلی میں اکثریتی جماعت کا قائد اور صوبائی کابینہ کا سربراہ ہوتا ہے اور صوبائی وزرا کو نامزد یا برطرف کرنے کا اختیار رکھتا ہے (انگ: Cheif Minister). پنجاب کے نئے وزیر اعلیٰ علم دوست، ادب نواز ..... آدمی ہیں. (۱۹۷۴، منو بھائی کے گریبان، ۲۲۰). پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون بھی پہلے ون یونٹ کے حامی تھے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۶۷۲). [وزیر + اعلیٰ (رک)].

--- اُلْمُلْک (---ضم ر، غم ا، سک ل، ضم م، سک ل) امذ.

رک: **وزیر اعظم معنی نمبر ۲** (پلیٹس). [وزیر + رک: ال (۱) + ملک (رک)].

--- اُلْمَمالِک (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت م، کس ل) امذ.

۱. (لفظاً) ملکوں کا وزیر نیز بعض سلاطین کے ادوار میں ایک عہدہ (مثلاً مغلوں کے دور آخر میں اودھ کے صوبہ دار وزیر الممالک کہلاتے تھے).

وزیر الممالک کو پہونچی خبر
کہ فیض اللہ خاں کر گیا اب سفر

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۱۲).

زمانے کے جرنل گورنر یہ ہیں
وزیر الممالک دلاور یہ ہیں

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو) (شکوہ فرہنگ، اورینٹل کالج میگزین ۱۹۷۳ء، ۲۸)). وزیر الممالک نواب آصف الدولہ بہادر کو کسی طرح سے ان کا خیال آیا. (۱۹۳۰، مقدمہ کلیات میر، ۱۹۲). **۲.** رک: **وزیر اعظم معنی نمبر ۲** (پلیٹس). [وزیر + رک: ال (۱) + ممالک (رک)].

--- اُلْوُزَرا (---ضم ر، غم ا، سک ل، ضم و، فت ز) امذ؛ - وزیرالوزراء.

وزیروں کا وزیر، بڑا وزیر (رک: **وزیر اعظم معنی نمبر ۲**). شاہجہاں کے وزیر الوزرا نواب سعد اللہ خاں چنیوٹی نے ملا عبدالحکیم سے بھی کسب فیض کیا. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۴۳). [وزیر + رک: ال (۱) + وزرا (وزیر (رک) کی جمع)].

--- باتَدْبِیر کس صف (---فت ت، سک د، ی مع) امذ.

سمجھ دار وزیر، خاص معتمد وزیر، ایسا وزیر جو مشکل معاملات کا حل پیش کر سکتا ہو. چپکے سے وزیر باتدبیر کو بلا کر مختار اور وکیل مطلق اپنا کیا اور سلطنت کا مدارالمہام بنایا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۷۵). چانکیا ..... قدیم ہندو عہد کا ایک وزیر باتدبیر گزرا ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۹۹). شاہ کے ساتھ ساتھ وزیر باتدبیر دیکھتا ہی رہ گیا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۳۵). [وزیر + با (حرفِ جار) + تدبیر (رک)].

--- بِلا / بے قلم دان کس صف (--- کس ب / فت ق ، ل) امذ .
ایسا وزیر جو باقاعدہ کسی وزارت یا محکمے کا سربراہ نہیں ہوتا لیکن وزیراعظم کی ہدایت پر کسی اہم ذمے داری یا خاص کام کی انجام دہی پر مامور ہوتا ہے ، اُس کا درجہ وزیرِ مملکت کے مساوی ہوتا ہے ، وزیر بے محکمہ . وزیراعظم جواہر لال نہرو نے ۱۹۶۴ء میں اپنی علالت کے دوران لال بہادر شاستری کو وزیر بلا (بے) قلمدان نامزد کیا تھا . (۱۹۸۴ ، فرہنگ سیاسیات ، ۴۴۳) . [وزیر + بلا / بے (حرفِ نفی) + قلم دان (رک)] .

--- بَنانا ف مر ؛ محاورہ .
وزیر مقرر کرنا ، وزیر کا عہدہ دینا .
اب کے تو الیکشن نے بنایا اسے وزیر ۔۔۔ نااہلیت کے ہاتھ سیاست ہے آج کل
(۱۹۴۶ ، حیات امروہوی ، ساز زندگی ، ۲۰۷) . اس نے اپنی حاکمیت سے استعفیٰ نہیں دیا ، نہ کسی کو اس نے اپنا وزیر بنایا ہے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۶۶۲) .

--- بَننا ف مر .
وزیر بنانا (رک) کا لازم ؛ وزیر کا عہدہ پانا ، وزیر مقرر ہونا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- پَسَنْد کس صف (--- فت پ ، س ، سک ن) امذ .
ایک عمدہ قسم کا آم (ماخوذ : فرہنگ فسانۂ آزاد) .

--- چُنِیں شَہْر یار چُناں کہاوت .
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جیسے وزیر ویسے بادشاہ ، افسر اور ماتحت دونوں نالائق .
ہے بنی بھی کیا استوار و کرخت ۔۔۔ وزیر چنیں شہریار چناں
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۳) .

--- حُضُوری کس صف (--- ضم ح ، و مع) صف مذ .
حاضر وزیر ، وہ وزیر جس کے پاس کوئی محکمہ نہ ہو لیکن وہ کسی وزیر کی غیر موجودگی میں اس کی جگہ کام کرے (انگ : Minister in waiting) . پہلے یہ ریاست کے چیف سکریٹری بنے ، پھر وزیر حضوری اور آخر میں وزیر اعظم . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۲۵) . [وزیر + حضور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- دُولھا (--- و مع) امذ .
ایک طرح کا لقب . القاب جیسے خورشید دولھا ، وزیر دولھا وغیرہ کیونکہ دراصل یہ لقب صفاتی ہے اور ترکیب تشبیہی مقلوب بہ ترکیب فارسی ہے . (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۶۳) . [وزیر + دولھا (رک)] .

--- زادَہ (--- فت د) امذ .
وزیر کا بیٹا . بادشاہ اور وزیر زادہ راہ سے تو واقف تھے نہیں لیکن ایک طرف کوں چلے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳) . دیکھا کہ شہزادے کے سات وزیر زادے اور امیر زادے اور بعضے عمدہ زادے پڑھنے لکھنے میں مشغول ہیں . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز (عکسی) ورق ، ۱۴) . جا بہ جا چشمے رواں دیکھ کے یہ لہر آئی کہ تنہا وزیر زادے کا ہاتھ پکڑ لب چشمہ جا بیٹھا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں) ، ۱۹۶) . وزیرزادہ ہو کر تو باورچی کی دکان پر کھانا کھائے گا . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۳۴) . وزیر زادے سے نجات ملتی ہے تو سرور تھیے کو اور آگے بڑھانے کے لیے ساحرہ کو پھر برآمد کرتے ہیں . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۱۴۱) . پھر ملکہ مہر نگار نے وزیر زادے سے کہا ، ایک بکری کا بچہ خوبصورت سا ہمیں بھیج دو ، پالیں گے . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۶۰) . [وزیر + ف : زاد ، زادن = جننا + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- زادی امث .
وزیر کی بیٹی . وزیر زادی پھر سوداگر بچہ بنکر خواجہ سگ پرست پاس چلی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۱) . وزیر کی دو بیٹیاں تھیں ..... بڑی وزیر زادی علم و فضل میں طاق ..... تھی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۶) . جب وزیر زادی نے اپنے باپ کی یہ باتیں سنیں تو کہنے لگی کہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو اب اس سے مفر نہیں . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۳) . یہ بچھو بھی کالا سانپ بن کر ایک شہر کے بادشاہ اور وزیر کی حویلی میں وزیر زادی کو ڈس جاتا ہے . (۱۹۸۷ ، داستانوں کی علامتی کائنات (علامت کے مباحث ، ۲۴۳)) . [وزیر زادہ (رک) کی تانیث] .

--- کَبِیر کس صف (--- فت ک ، ی مع) امذ .
خلافتِ عثمانیہ کا ایک عہدہ ؛ بڑا وزیر . باجلان کی بہت بڑی تعداد نے موصل میں عثمانی وزیر کبیر کے سامنے خراج اطاعت پیش کیا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۵) . [وزیر + کبیر (رک)] .

--- کُل کس صف (--- ضم ک) امذ .
رک : وزیرِ اعظم . وزیر کل :۔ یہ حکومت کے تمام شعبوں کا نگران اعلیٰ تھا . (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۲ : ۱۳۹) . [وزیر + کل (رک)] .

--- مالِیَہ کس صف (--- کس ل ، فت ی) امذ .
وزیر جو حکومت کی آمدنی و اخراجات کے محکمے کا انتظام کرتا ہے ، وزیر مالیات . وزیر مالیہ :۔ میں نے اس وقت تک جو کچھ عرض کیا ہے وہ آپ صاحبوں کے ذہن میں ہو گا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۱) . [وزیر + مال (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- مُخْتار کس صف (--- ضم م ، سک خ) امذ .
کسی حکومت کا دوسرے ملک میں نمائندہ ، مکمل اختیارات والا سفیر ؛ وکیلِ مطلق ، سفیر بہ اختیارات ؛ مختارِ کل (انگ : Plenipotentiary) (ماخوذ : اسٹین گاس) . [وزیر + مختار (رک)] .

--- مُخْتار کار کس صف (--- ضم م ، سک خ ، کس ر) امذ .
رک : وزیر مختار . انیسویں صدی میں وفود کے صدر کے لیے یورپ کی اصطلاحات سفیر ، وزیر مختار کار اور مدار المہام اختیار کی گئیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۲۱) . [وزیر + مختار (رک) + کار (رک)] .

--- مُمْلِکَت کس اضا (--- ضم م ، سک م ، کس ل ، فت ک) امذ .
وزیر جس کا عہدہ وفاقی وزیر سے کم ہوتا ہے لیکن نائب وزیر سے زیادہ ہوتا ہے (عام طور پر ان محکموں میں جہاں وزارتی ذمے داریوں کا بوجھ زیادہ ہو وہاں کچھ ذمے داریاں وزیر مملکت کو تفویض کردی جاتی ہیں) (انگ : Minister of State) . برطانوی مجلس وزرا میں وزیر مملکت برائے ہندوستان کا تقرر عمل میں آیا . (۱۹۷۰ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۹۲) .

اک وزیرِ مملکت نے بات یہ کہہ دی ہے آج
ہیروئن اک مسئلہ ہے ، قرض ہے اس کا علاج

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۲۳۹) . سیکرٹری خوراک و زراعت نے ..... امداد باہمی کا خلاصہ وزیر مملکت کی وساطت سے بھجوایا . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۳۸) . [وزیر + مملکت (رک)] .

--- ہند کس اضا (--- کس ہ، سک ن) امذ.
حکومت انگلستان کا وہ وزیر جو ہندوستان کا انتظام کرتا تھا، انگریزوں کا مقرر کردہ پورے ہندوستان کا وزیر.

تو وہ وزیر ہند کہ حیران ہو رہیں
شاہان عصر دیکھ کے تیرا یہ احتشام

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۹۵). [وزیر + ہند (رک) (علم)].

وَزِیرانَہ (فت و، ی مع، فت ن) م ف ؛ صف.
وزیر کی طرح کا، وزیر جیسا، وزیر سے متعلق. دراصل مجھے اس رپورٹ کے تعجب اور حیرت میں شریک ہونا ہے جس نے ایک وزیر کو وزیرانہ لوازمات کے بغیر دیکھا اور حیران رہ گیا. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۲۰ اگست، ۳). [وزیر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

وَزِیری (فت و، ی مع) امث.
۱. وزیر ہونے کی حالت یا کیفیت، وزیر کا عہدہ، وزیر کا منصب، وزارت. دلاور لوگاں کی صحبت نہیں بھائی بادشاہی جا کر وزیری آئی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۳).

وزیری جہانگیری اور حیدری — کہاں خصم کو ان سے ہو جانبری

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۴۱).

کہ دیکھا مرغ کی جینے پشانی — وزیری کی لے آیا ہے نشانی

(۱۸۳۰، نورنامہ (قلمی)، میاں احمد سورتی، ۲۱). سلامت علی سیاست میں داخل ہو..... اور سرخرو ہو..... فقیری تو مل گئی اب وزیری رہ گئی تھی. (۱۹۸۹، قید، ۶۰). **۲. وزیر کا دفتر؛ وزیر کا محکمہ، قلمدان یا شعبۂ وزارت** (ماخوذ: پلیٹس). **۳. انجیر کی ایک قسم** (نوراللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت؛ اسٹین گاس). **۴. بھیڑ کی ایک قسم.** چوڑی دم والی بھیڑوں میں ہشت نگری، ہرنائی اور وزیری مشہور ہیں. (۱۹۶۶، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ، ۱۰۹). **۵. صوبہ سرحد کا ایک قبیلہ.**

عزیز ہے انھیں نام وزیری و محسود — ابھی یہ خلعت افغانیت سے ہیں عاری

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۸۰). [وزیر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

وَزِیرے (فت و، ی مع) امذ.
کوئی وزیر، ایک وزیر (تراکیب میں مستعمل). [وزیر + ف، ے، یاے تنکیر].

--- چُنِیں شَہْرِیارے چُناں کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جیسا بادشاہ ویسا وزیر، جیسا افسر ویسے ہی ماتحت، دونوں برے، امیر اور ماتحت دونوں نالائق. آپ کے..... اخبار کی استعداد کا تو کچھ مذکور ہی نہیں..... غرض وزیرے چنیں شہریارے چناں کا مضمون ہے. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، آگرہ، یکم مئی، ۸). ان لوگوں کے سماجی تعلقات بہت ہی محدود اور تنگ ہو کر رہ گئے تھے، اور اوپر سے انھیں اس پر فخر بھی تھا، وزیرے چنیں شہریارے چناں. (۱۹۵۳، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۲۳۶).

وَزِین (فت و، ی مع) صف.
وزن دار، بھاری، وزنی. وزین اور ضخیم مادی اجسام کے بعد ننھے ننھے ذرات کی باری ہے. (۱۹۰۶، تحفۂ سائنس، ۱۶۱). [ع: (وزن)].

وِژَن (کس و، فت ژ) امذ.
۱. جو کچھ نظر آئے، منظر، نظارہ تیز نظر، بینائی، بصارت. (vision) ایک لاطینی لفظ ہے، جس کے بہت سے معنی ہیں مثلاً: منظر یا جسکے آگے یونانی زبان کے سابقے ٹیلی (Tele) کے اضافے سے ٹیلی وژن بنا ہے جو انگریزی کی طرح اردو میں بھی لاسلکی کے ذریعے ان واقعات یا اشیاء کا مشاہدہ کرانے والے آلے کو کہتے ہیں، جو فاصلے کی وجہ سے آنکھوں سے اوجھل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۶، ۷۵). دراصل میرے وائپر کام نہیں کرتے اتنی بارش میں وژن خراب ہو گیا ہے راستہ نظر نہیں آتا. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۵۳۸). **۲. بصیرت، ژرف نگاہی، تفکر، تعقل، تدبُّر.** انوار احمد کا وژن بیک وقت غضب کا پھیلاؤ اور غضب کا سماؤ رکھتا ہے. (۱۹۸۷، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار، ۱۳۳). اقبال مجھے اس لیے بڑا شاعر لگتا ہے کہ اس کا وژن بڑا تھا. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۳۸۵). **۳. تخیل، سوچ، خیال.** وژن میں بڑی طاقت ہے، ڈینس نے کہا ذرا شاعروں کی شاعری دیکھو. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۵۱۵). سلیم کا وژن کس رخ سے کام کر رہا تھا ان کے سامنے اس تلاش کا انجام یا جدید انسان کا مقدر کس طرح آیا تھا. (۱۹۸۳، اکائی، ۲۸). **۴. خواب یا کشف کے عالم میں دیکھا ہوا منظر، کشف، وجدان، الہام، القا.** جب وہ وژن یا رویا یا وجدان کی منزل پر پہنچ جاتا ہے تو..... تخلیق پر ختم ہوتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۴). وہ اپنے کچھ وژن بتایا کرتا تھا. (۱۹۹۶، ژونگ، نفسیات اور مخفی علوم، ۳۱). [انگ: Vision].

وَس (فت و).
(دکن) اولاد، بچے؛ خاندان (پلیٹس). [س: वंश].

وِس (۱) (کس و) ضمیر.
اِس. نیک اندیش جو وس کا بیٹا تھا تسے وزارت دلائی. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۲۴).

چلا جب کر مچھ وس کھوج میں — کیا تب کنور کام کی فوج میں

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۶۵). جس نے یہ گرم بازاری دیکھی وس کو دھوئیں کی طرح ایک دم اپنے سے دور ہونا ضرور تھا. (۱۹۲۵، مینا بازار اردو، ۳۰). بھئی واللہ ایسی مشین بنائی ہے کہ وس کے اندر ہزار دو ہزار آدمی ایسے گھس جائیں جیسے مرغی کے پیٹ میں انڈا. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۴۶۵). جن نے جنا وس سے نہ بنے لمڈا رہوے تایا کنے. (۲۰۰۶، اولین اردو سلینگ لغت، ۱۰۳). [اِس (رک) کا ایک املا].

وِس (۲) (کس و) امذ.
کنول کی شاخ کا ریشہ یا تنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: बिस].

وُس (ضم و) ضمیر.
اُس.

بھی فتاح یوں بولیا وس رات من — چلیا ہور اپڑیا وراں انجمن

(۱۶۴۹، خاور نامہ (قلمی)، ۱۱). کریم کی بیوی اگر کچھ زبان سے نکالتی تو آپ وس کو بد اعتقاد اور خدا اور رسول کو نہ ماننے والی کہہ کر ڈانٹ بتائیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۱۰). میں نے وس سے کیا کیوں وئی کیا بات ہے کیا دیکھ رہا ہے. (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۱۱۰). وس نے جی کمال کیا. (۱۹۷۸، بستی، ۱۲۶). اور وس دن کا ذکر ہے کہ موئے خصاے نے بکری کے ایسا ڈھیلا مارا کہ نگوڑی لنگڑانے لگی. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ ہے کہ، ۱۷). [اُس (رک) کا ایک املا].

وِس (۳) (کس و) اند.
زَہر؛ (رک: بِس). جو شخص بھی گول چکروں میں رہتا ہے اور اپنے ایک ہی خیال کے اندر ''وس گھولتا'' ہے. (۲۰۰۴، زاویہ ۲، ۲۳). [بِس (رک) کا ایک املا].

وِسادَہ (کس و، فت د) اند.
۱. (لفظاً) تکیہ، بالش؛ سرہانہ.

مسلم اس کو وسادہ رسول اکرمؐ کا عماد علم و در حلم احکم الحکام

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۷). حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تین چیزیں اگر کوئی دیوے، پھیرنا نہ چاہیے لبن، اور وسادہ اور دہن. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۵۱۹).
۲. مسند، تخت، کرسی؛ (مجازاً) عہدہ. اس ہفتے میں جناب ایڈمنسٹن صاحب بہادر آگرے آئیں گے اور وسادۂ لفٹنٹ گورنری پر اجلاس فرمائیں گے. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۲۲۰).
دن باقی تھا کہ لب نہر یہ گل عذار زیب وسادۂ سبزہ زار ہوئی. (۱۸۹۷، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۲: ۲۳۲).

دل صاف رہے اور طبیعت بھی کشادہ
اس طور سے حاصل کرو عزت کا وسادہ

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۵۰). **۳. روئی کا ٹکڑا جو جراثیم سے پاک ہو.** اگر پیپ خارج ہو تو مطہر گاز (وسادہ) کا ایک ٹکڑا دافع عفونیت محلول میں تر کر کے اندر تک رکھ دیں. (؟، کتاب العین، ۸۴). [ع].

--- نَشِین (---فت ن، ی مع) صف.
مسند نشین نیز تخت نشین، کرسی نشین؛ مراد: عہدے دار.

ہوا وسادہ نشیں روز جمعہ کو نواب
نمازیوں نے دعا دے کے دی مبارک باد

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۵۴). [وسادہ + ف: نشین، نشستن = بیٹھنا].

وَسارا (فت و) اند.
رک: اُسارا؛ چھپّر، سائبان (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اُردو لغت). [اُسارا (رک) کا بگاڑ].

وِسانَہ (کس و، فت س) اند.
سانپ کی ایک قسم جو عموماً ریگستانوں میں پایا جاتا ہے. سانپ تین قسم کے ہیں، ایک وہ جن کے کاٹے کا علاج نہیں ہے..... وسانہ ریتی میں گھس جاتا ہے. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۱۱). وسانہ ریتی میں گھسا رہتا ہے. (۱۹۲۱، انتخاب لاجواب، ۲). [ع].

وَساطَت (فت نیز کس و، فت ط) امث.
۱. وسیلہ، توسط، توسّل؛ بیچ.

نہ واں کچھ وساطت نہ کس کا گذر ملائک مقرب نہ مرسل دگر

(۱۷۳۸، گنج مخفی، معظم بیجاپوری (قدیم اردو، ۱: ۲۷۲)).

اس وساطت کو یہاں ہے اکتام ہوویں گی ظاہر وہاں پر خاص و عام

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۹۴). میں کوئی جاہ و منصب علی نقی خان کی وساطت اور توسل سے نہیں چاہتا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۱۷). طہران میں روسی سفیر نے غضنفر علی خان کی وساطت سے انہیں ماسکو آنے کی دعوت دی تھی. (۱۹۵۱، حیات لیاقت، ۲۳۷). مایا ایشور کی قدرت ہے جس کی وساطت سے وہ ہر شے سے ظاہر ہو رہا ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۵۰). ہر دوسرے برس اور تحقیقی ورکشاپ کی وساطت سے ہر شعبے میں .....نظریاتی طبیعات کے سلسلے میں ..... کیا کچھ کرتا ہے. (۲۰۰۳، سائنس تعلیم اور معیشت (پاکستان)، ۱۶۸). **۲. ذریعہ، واسطہ.** وہ دین جو مختلف انبیا علیہم السلام کی وساطتوں سے دنیا میں آتا رہا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۷۸). پالی کی وساطت سے سنسکرت کے الفاظ بھی مقامی بولیوں کا جز بن گئے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۳۴۹). ۱۹۴۹ء کی ''جھلکیاں'' کا محور پاکستان اور اس کے گوناگوں مسائل ہیں خواہ ان پر گفتگو حالات حاضرہ کے حوالے سے ہو یا میرؔ و غالبؔ کی وساطت سے. (۱۹۸۷، تخلیقی عمل اور اسلوب (مقدمہ)، ۹).
۳. ذریعہ، واسطہ (جامع اللغات). [ع: (و س ط)].

وِساق (کس و) اند؛ ج.
وَسق (رک) کی جمع.

بساطاں بچھالے گروہا گروہ وساقے وساقے گروہا گروہ

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۷). [ع].

وَسالَت (فت و، ل) اند.
وساطت؛ توسل، وسیلہ؛ ذریعہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ).
[ع: (و س ل)].

وَساوِس (فت و، کس و) اند؛ ج.
۱. وہ خیالات یا خدشات جو کسی کام کو کرنے سے پہلے دل میں پیدا ہوتے ہیں، خوف، خدشات.

در وصال دل آرام دور و رہ مسدود مراد مرحلہ گرد وساوس و اوہام

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۵). دل ہر قسم کے وساوس اور شبہات سے پاک ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۵: ۷۹). اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ شیطان اور نفس امارہ کے وساوس سے کس طرح انسان خلاصی پائے. (۱۹۴۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۵۷). چونکہ ان کے خمیر میں اسلامی اسپرٹ شامل تھی، اس لیے جلد ہی وہ تمام وساوس سے نکل آئے. (۱۹۸۸، مولانا ابوالکلام آزاد شخصیت اور کارنامے، ۲۳۵). **۲. برے خیالات، برائی پر اُبھارنے والے خیالات، گناہ کے خیالات، نفسانی خیالات.** مقیدان سلسلۂ اباطیل کو سرزنش وساوس عزازیل سے رہائی دوں. (۱۸۵۷، غزوات حیدری، ۳۰۳). **۳. (تصوف) سالک کو راہ سلوک سے ہٹانے کے لیے دل میں آنے والے خدشات، اوہام، خیالات باطلہ.** وساوس و خطرات کے درجے میں بے اختیار یہ وہم گزرنے لگے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۴۰۴). [وسوسہ (رک) کی جمع].

--- شَیطان کس اضا (---ی لین) اند.
وسوسے جو شیطان دل میں پیدا کرتا ہے.

پھر طبع کو منافع الفت بجھایئے پھر قلب سے وساوس شیطاں نکالیئے

(۱۹۲۱، معارف جمیل، ۱۵۰). [وساوس + شیطان (رک)].

--- شَیطانی کس صف (---ی لین) امذ.
رک : وساوِسِ شیطان. دم کے دم میں ننگ و ناموس سے ہاتھ دھوئیں، عزت اور آبرو کھوئیں ہوا جس نفسانی و وساوس شیطانی سے ان کا بچنا محال ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱ : ۸).

دل ہے ہدف ہوا جس نفسانی
آماج گہ وساوس شیطانی

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۲۳۴). [وساوس شیطان + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نَفسانِیَّہ (--- فت ن، سک ف، شد ی مع بفت) امذ.
وہ وسوسے جو نفس یا نفسانی خواہشات سے پیدا ہوتے ہیں، برائی کے خیالات، گناہ کے خیالات. وہ وساوس نفسانیہ اور ان کے علاج سے واقف ہوتا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۸۵۱). [وساوس + نفسانیہ (رک)].

وِساہ (کس و) امذ.
بھروسا، اعتماد، اعتبار، یقین.

لی بھگت سے کوئی تیرا نہیں آگاہ
اب آدی کرے اس ولنگہ میں کس کا وساہ

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۶۹). [ع].

وَسائِد (فت و، کس ء) امذ : ج.
رک : وسادہ جس کی یہ جمع ہے؛ تکیے، مساند، نشستیں (علمی اردو لغت : فرہنگ عامرہ).
[وسادہ (رک) کی جمع].

وَسائِط/وَسایَط (فت و، کس ء / فت ی) امذ.
ذریعے، وسیلے، واسطے. بے اسباب اور وسایط کے جب کہ صحیح مسلم میں آیا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۷۱). جب وہ وسایط لطیف سے وسایط کثیف پر ترچھی جاتی ہے، تب یہ اثر پیدا ہوتا ہے. (۱۸۷۱، علم طبیعیات، ۳ : ۲۶). جامع حدیث تک روایتیں اکثر چھ چھ سات سات وسائط سے پہنچتی ہیں. (۱۹۰۰، لیکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۳۷۲). جراثیم ..... نہایت غیر متوقع وسائط مثلاً ندی کے پانی، گندھک کے چشموں وغیرہ میں بھی پائے جاتے ہیں. (۱۹۲۳، مبادی نباتیات، ۲ : ۸۲۱). اگر کوئی شخص وسائط ہی کو مقصود بنا لے تو وہ شخص کبھی اپنے مقصود حقیقی کو حاصل نہیں کر سکتا. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۵). کچھ درمیانی درجات ہیں جن کو وسائط کہتے ہیں، یعنی شعر اگر درجہ اوسط کی سطح کا ہو تو اس کو صالح متوسط ..... کہیں گے. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایات، ۶۳).
[ع : واسطہ (رک) کی جمع].

وَسائِل (فت و، کس ء) امذ : ج.
ذرائع، واسطے، وسیلے. اگر قدرت نہ رکھتا ہو تو معذور ہے کہ بجز غمخواری اور کچھ نہیں کر سکتا و لہذا وسائل و وسائط کا ہونا سلاطین و امرا کے حضور میں پر ضرور ہوا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲ : ۱۱۹). ان وسائل کو دیکھتے رہو جو تم پر اثر کریں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۳). سننے والوں نے سن لیا کہ وسائل عروج کیا تھے اور اسباب انحطاط کیا ہیں. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۷۰). دوسرے ایسے سارے وسائل اظہار جیسے اشاروں ..... کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے. (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۱۴). سیالکوٹ میں اب مزید تعلیم کا کوئی انتظام نہیں تھا علی گڑھ دور تھا اور گھر کے وسائل محدود. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۹). مومن کے لیے یہ بات ناممکن ہے کہ اپنی تمام خواہشات وسائل رہنے کے باوجود پوری کرے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۶۹۴).
[ع : وسیلہ (رک) کی جمع].

--- مالِیَہ کس صف (--- کس ل، فت ی) امذ.
مالی ذرائع، معاشی وسائل. نکاح کرنا چاہتے ہیں مگر وسائل مالیہ ان کے پاس نہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۴۰۰). [وسائل + مالیہ (رک)].

وَسائِلی (فت و، کس ء) م ف.
وسائل (رک) سے متعلق یا منسوب، وسائل کا. بجلی نیو انگلینڈ کے بہت سے ٹیکسٹائل اور کاغذ کے کارخانوں کے لیے وسائلی اہمیت رکھتی ہے. (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۲). [وسائل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وِسْپَشْٹ (کس و، سک س، فت پ، سک ش) صف.
صاف، ظاہر، عیاں، کھلا؛ کھلے طور پر، صاف طور پر (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س : विस्पष्ट].

وُسْتاد (ضم و، سک س) امذ (قدیم).
رک : استاد جو درست املا.

جو وستاد دیوے سبق لی تلک
پڑے ذہن سوں شہ اپی تے تلک

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۳). اے دوست اگرچہ تیرے تئیں خدا سوں ہور وستاد واصل ہور مرشد کامل سوں تمام علم ہور عمل معلوم ہور مفہوم ہو رہے تو توں یہ کتاب دل کی انکھیاں سوں دیک. (۱۶۹۷، نج گنج، ۱۴ : ۱۵). [استاد (رک) کا غلط اور قدیم املا].

وِسْتار (کس و، فت نیز سک س) امذ.
رک : بستار؛ پھیلانا، پھیلاؤ، وسعت، چوڑائی (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. بہتات، افراط؛ تفصیل، کیفیت، شرح (پلیٹس : جامع اللغات). ۳. دائرے کا قطر (پلیٹس : جامع اللغات). ۴. درخت کی شاخ معہ نئی ٹہنیوں کے، جھاڑی، پودا بوٹا (پلیٹس : جامع اللغات).
[س : بستار (رک) کا ایک املا].

--- کَرْنا ف مر.
(وستارنا)، پھیلانا، بڑا کرنا؛ شرح کرنا، واضح کرنا (پلیٹس، جامع اللغات).

وِسْتاری (کس و، فت نیز سک س) امذ؛ صف.
پھیلانے والا، بڑا کرنے والا، واضح کرنے والا، شرح کرنے والا؛ بڑا، وسیع (پلیٹس : جامع اللغات). [وستار + ی، لاحقۂ نسبت].

وَسْتَر (فت و، سک س، فت ت) امذ.
کپڑا، پہننے کا کپڑا، لباس، پوشاک.

جینتی جینتی ہنس بولت پی ہیں چوپر پھانسے ڈار
اینچپت وستر نر کر دھر نار

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۷۷). [س: वस्त्र].

وِسْتَر (کس و، سک س، فت ت) اند.

۱. پھیلاؤ، وسعت؛ مکمل یا پوری تشریح، وضاحت؛ کوئی چیز جو پھیلائی جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. بستر، چارپائی، پلنگ؛ بیٹھنے کی جگہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. بہتات، افراط، بہت لوگ (جمع) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विस्तार].

وَسْتُو (فت و، سک س، و مع) اند.

۱. کوئی شے جو حقیقت میں ہو، جوہر؛ اصلی چیز، اصلیت؛ فطرت، قدرت (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. بدن، جسم؛ منشا، مطلب، لب لباب (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. چیز؛ مادّہ؛ دولت، جائیداد، مال و اسباب؛ طریقہ، ذریعہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. تجویز، تدبیر.

وطن کی الفت میں ہو زباں پر سدیش وستو سدیش وستو
سنا دو ہندوستاں میں گھر گھر سدیش وستو سدیش وستو

(۱۹۰۶، کاروان وطن، ۴۱). [س: वस्तु].

وَشْتی (فت و، س نیز سک) امث.

آبادجگہ؛ بستی؛ رات (پلیٹس؛ جامع اللغات). [بستی (رک) کا بگاڑ].

وُسْتی (ضم و، سک س) صف.

بیچ کی انگلی، درمیانی. بیچ کی انگلی وستی کے. (۱۷۸۱، چار کری، ۶۵). [وسطی (رک) کا بگاڑ].

وِسْٹا (کس و، سک س) اند.

ایک سیّارے کا نام؛ رک: وسطا. چھوٹے چھوٹے سیاروں کی تعداد ..... آٹھ سو ہے ان میں وسٹا، جونو، پالاس بڑے بڑے سیارے ہیں. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۲۲۱). [انگ: Vesta].

وِسْٹیریا (کس و، سک س، ی مج، سک ر) امث.

ایک قسم کی بیل جس کے پھول بنفشئی رنگ کے خوبصورت ہوتے ہیں اور گُچّھوں میں لٹکتے ہیں، وسٹاریا (جامع اللغات). [انگ: Wisteria].

وَشْخ (فت و، س نیز سک) ف ل.

میل کچیل. ایسے زخم کا یہ علاج ہے جو مجفّف رطوبت اور مجلی وشخ ہووے اعتدال کے ساتھ تو اس پر ..... روغن میں ملائیں اور استعمال کریں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۷۰). [ع].

وِسْرام (کس و، سک س) اند.

رک: بِسرام (جامع اللغات). [بِسرام (رک) کا ایک املا].

وِسْرانا (کس و، سک س) ف ل.

رک: بسرانا، بھلانا (جامع اللغات). [بسرانا (رک) کا ایک املا].

وِسَرْجَن (کس و، فت س، سک ر، فت ج) اند.

چھوڑ دینا، تیاگ دینا، ترک کرنا، بسرجن (جامع اللغات). [س: विसर्जन].

وِسْرگ (کس و، سک س، فت ر) اند.

رک: بسرگ؛ (صرف و نحو) سخت اور اونچی آواز. آخر میں ایک شکل وسرگ کی بھی شمار کی ہے جس کے اچار میں ہائے مختفی کی سی آواز نکلتی ہے؛ جیسے: رام سے رامہ. (۱۹۶۷، نقوش، لاہور، ستمبر، ۵۲). [س: विसर्ग].

وَسَط (فت و، س) اند.

۱. وہ چیز جو قد و قامت یا اور کسی کیفیت میں متوسط ہو، ٹھیک؛ بیچوں بیچ؛ کسی چیز کا بیچوں بیچ، درمیان.

اول سے بھی وسط سے بھی آخر ہوا غلط   ہے ابتدائے دہر سے تا انتہا غلط

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۱۱۷).

یوں چل گئی اجسام مخالف کے وسط پر   پھر جاتا ہے جس طرح قلم حرف غلط پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۲۳۲). ۲. ٹھیک، مناسب، سیدھا (عموماً حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کے لیے مستعمل ہے). وسط یعنی معتدل کا یہ مطلب ہے کہ یہ اُمت ٹھیک سیدھی راہ پر ہے جس میں کچھ بھی کجی کا شائبہ نہیں اور افراط و تفریط سے بالکل بری ہے. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۶). امت وسط کا لفظ اس قدر وسیع معنویت اپنے اندر رکھتا ہے. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۴۵۹). [ع].

وَسْط (فت و، سک س) اند.

۱. کسی چیز کے بیچ کا حصہ، درمیان، میان. اگر دونوں جسم تساوی المادہ ہیں ملاقات ان کی نقطۂ وسط فاصلے پر ہوگی. (۱۸۴۷، ستۂ شمسیہ، ۱: ۳۶). مدنا پور کے درخت زار میں جواڑلیسہ کے وسط میں ہے غنیم مقیم ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۰۷).

سوال وصل پہ وسط جبیں میں کیوں ہے شکن
یہ منہ نہ تھا خط نصف النہار کے قابل

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۴۱). گورے ملکوں نے خبر بھیجی کہ وسط افریقہ میں ایک درخت ..... رونے لگتا ہے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۱۰۴). دوسری صف کے ابتدا والے کو صف کے وسط میں لاؤ. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۸۶). سینے کی ہڈیاں اپنے وسط میں ٹوٹتی ہیں. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۲۰۳). مدسمر نائٹ، وسط گرما کی آدھی رات اس پلیٹ فارم پر ہم نے سجا جمائی. (۱۹۷۶، نگری نگری پھرا مسافر، ۱۷). شروع سال کے واقعات تو لکھ چکی ہوں، اب سال کے وسط کی کہانیاں سنیئے. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۵۹۲). ۲. درمیانی، نہ بہت کم نہ بہت زیادہ، متوسط، معتدل. مزاج خاک کا سرد اور خشک ہے اور مکان اوس کا وسط میں ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۲۱). ۳. اعتدال. پس یہ دو طرفین مانند اور طرفوں کے مذموم ہیں اور مرتبہ وسط کا محمود، اس کا نام کشادہ روئی، خوش خوئی، خوش طبعی اور ظرافت ہے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۱۲۸). انہیں گویا وسط کی طلب ہے اور قانون درحقیقت وسط ہے. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۳۱۰). [ع].

--- السَّماء (---ضم ط، غم ا، ل، شد س بفت) اند.

۱. (لفظاً) آسمان کے بیچ میں؛ مراد: وہ نقطہ جہاں آسمان پر آفتاب سب سے بلند مقام پر نظر آئے. یہاں تک کہ ماہتاب اس موضع کے وسط السماء پر پہونچے اس وقت مد یعنی بڑھنا پانی کا نہایت درجہ پر ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۸). ۲. (مجازاً) عروج، بلندی، ترقی.

کوکب بخت آپ کا ہو نقطۂ وسط السماء
طالعِ حاسد نظر آئے نگوں سار آپ کو

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۱۶) . [وسط + رک : ال (۱) + سماء (رک)] .

--- اِضافی کس صف (--- کس ا) امذ .

وہ چیز جو بہ نسبت کسی دوسری چیز کے وسط میں واقع ہو لیکن عین وسط میں نہ ہو . دوسرے وہ جو بہ نسبت کسی دوسری چیز کے وسط میں واقع ہو لیکن عین وسط میں نہ اس کو وسط اضافی کہتے ہیں (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۹۳) . [وسط + اضافی (رک)] .

--- حَقِیقی کس صف (--- فت ح ، ی مع) امذ .

وہ جو حقیقتاً وسط میں ہو ؛ جیسے : چار کا عدد دو اور چھ کے درمیان واقع ہے . وسط کا اطلاق دو معنوں پر ہوتا ہے ..... جیسے کہ پہلے کو وسط حقیقی کہتے ہیں . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۹۳) . [وسط + حقیقی (رک)] .

--- زَرِّیں کس صف (--- فت ز ، شد ر ، ی مع) صف .

میانہ روی کا اصول ، اعتدال پسندی (جسے زرّیں سمجھا جاتا ہے) (انگ : Golden mean). اس سلسلے میں اوّل ارسطو کے نظریہ وسط زریں کو لیجئے . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۶۶) . [وسط + زریں (رک)] .

--- گامی امث .

اعتدال کا راستہ ؛ سیدھی راہ ، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دین .

سلام اُن پر سکھائی ہے جنھوں نے وسط گامی
طریقِ پادشاہی ہے نہ طورِ خانقاہی

(۱۹۹۱ ، زمزمۂ سلام ، ۱۹) . [وسط + گام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- مُدَّتی (--- ضم م ، شد د بفت) امث .

درمیانی مدت کا ، درمیانی عرصے کا ، درمیانی عرصے یا مدت سے منسوب یا متعلق نیز مدت پوری ہونے سے قبل کا . تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل کابینہ تشکیل دی جائے جو وسط مدتی انتخابات کرائے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ ، دسمبر ، ۱) . [وسط + مدتی (رک)] .

وِسْطا (کس و ، سک س) امذ .

قدیم رومنوں میں آتش دان کی دیوی ویستا یا وستا (Vesta) جس کی معبد میں پوجا ہوتی تھی اور کنواریاں آگ کو روشن رکھتی تھیں نیز ایک سیارہ جو ۱۸۰۷ء میں دریافت ہوا اور جس کا نام اس دیوی ویستا (Vesta) کے نام پر رکھا گیا ، ویستا ، وستا نیز چھوٹی موی یا چوبی دیا سلائی . وسطا کا بیان ...... اس سیارے کو حکیم اولبرس صاحب نے مارچ کی ۲۹ کو ۱۸۰۷ عیسوی میں معلوم کیا . (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۲۳۶) . چنانچہ دن بارہ سیارات کو مع وکے اقمار کے علی الترتیب لکھتا ہوں عطارد ، زہرہ ، زمین مع ایک قمر مریخ ، وسطا ، جونوں ، سیرس ، پالس ، مشتری مع چار قمر ، زحل ..... ان تمام سیارات کو آفتاب کے گرد پھرنے سے نظام شمسی کہتے ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۶۸) . سیارات اولیٰ پانچ ہیں ، پہلا جارجیم سیڈس ، دوسرا سیرس ، تیسرا وسطا ، چوتھا جونو ، پانچواں پالس اور اقمار سترہ ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۲۸) . [یو : Vesta کا معرب] .

وَسْطانی (فت و ، سک س) صف .

وسط (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ وسط کا ، وسطی ، درمیانی ، بیچ کا .

شرک الحاد سے مبرّا ہے
کہیں توحید جس کو وسطانی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۷۱) . پھر ایک وسطانی یا شمسی دیوار جو پچھلی دو تقسیموں سے زاویہ قائمہ پر ہوتی ہے ، بیض بذرہ کو دائیں اور بائیں نصفوں میں منقسم کرتی ہے . (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۷) . [وسط (رک) + انی ، لاحقۂ نسبت] .

--- تَرِین (--- فت ت ، ی مع) امذ .

درمیان کے قریب ترین ، جو کسی چیز کے وسط سے سب سے زیادہ قریب ہو . حفرہ کی تہ میں ایک بیضوی سوراخ ہے ..... لیکن تازہ حالت میں رکاب (Stapes) کے قدمی حصے سے بند رہتا ہے جو سمعی استخوانوں میں سے وسطانی ترین ہے . (۱۹۴۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۴۵۷) . [وسطانی + ترین ، لاحقۂ تفضیلِ کُل] .

--- جَماعَت (--- فت ج ، ع) امث .

(تعلیم) ابتدائی (پرائمری) کے بعد کا درجہ ثانوی جماعت (ساتویں تک) . تحتانی اور وسطانی جماعتوں کے طلبا کے لیے دارالاقامہ کا انتظام نہیں ہے . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۳۳) . [وسطانی + جماعت (رک)] .

--- دَرْجَہ (--- فت د ، سک ر ، فت ج) امذ .

مڈل کی جماعت ، ابتدائی (پرائمری) کے بعد ساتویں جماعت کا درجہ ، وسطانی جماعت . اس وقت سید صاحب وسطانی درجوں میں تھے . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۴۴) . [وسطانی + درجہ (رک)] .

--- مَدارِس (--- فت م ، کس ر) امذ ؛ ج .

مدارس یا اسکول جہاں مڈل تک تعلیم دینے کا اہتمام ہو . وسطانی مدارس تک ..... امتحانات لینے کی تمام تر ذمے داری مختلف نظامتہائے تعلیم کے سپرد ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۱۶) . [وسطانی + مدارس (رک)] .

--- مِعْصَب (کس ج م ، سک ع ، فت ص) امذ .

(علم الابدان) دماغ کے درمیان میں عصبی ریشوں کی لمبی پٹّی ، پارچہ (انگ : Medial Lemniscus) . لب مستطیل کے زیرین حصہ میں وسطانی معصب ان ریشوں پر مشتمل ہے . (۱۹۴۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳۳۳) . [وسطانی + معصب (رک)] .

وَسْطانِیَہ (فت و ، سک س ، کس ن ، فت ی) امذ .

۱ . (ہندسہ) وہ خطِ مستقیم یا عمود جو مثلث کی کسی راس کے سامنے کے پہلو یا ضلع کے وسطی نقطے تک ڈالا جائے (Median) . ثابت کرو کہ "ا" میں سے جو وسطانیہ گزرتا ہے وہ اس خط کی تنصیف کرتا ہے . (۱۹۳۰ ، علمِ ہندسہ مستوی ، ۵ : ۲۸) . مثلث کا مرکزِ ثقل یا C G اس

کے وسطانیہ AL پر واقع ہے . (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۲۱۴) . **۲. مغربی نظامِ تعلیم کے مراحل میں ابتدائی ، ثانوی ، وسطانی اور اعلٰی مدارج (فوقانیہ) میں ایک درجہ ، ساتویں آٹھویں جماعت تک کا مدرسہ .** کلکتہ یونی ورسٹی کی سنڈیکیٹ نے قطعی طور پر فیصلہ کیا ہے کہ وسطانیہ کے امتحانات ہندوستانی اور دوسری مروجہ زبانوں میں ہونے چاہییں . (۱۹۴۳ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱۰۴) . ساتویں تک مدرسۂ وسطانیہ اور میٹرک تک مدرسۂ فوقانیہ کہلاتا تھا . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۷) . حصۂ دوم طلبائے مدارس وسطانیہ (مڈل) کے لئے مرتب کیا گیا تھا . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۸) . ابتدائی تعلیم مدرسۂ وسطانیہ سرکار عالی میں مڈل تک ہوئی . (۲۰۰۳ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۱ : ۲۹۹) . **۳. (شماریات) معلومہ سلسلے میں درمیانی عدد یا قیمت .** اگر پیائشوں کے ایک سیٹ کو بڑی سے چھوٹی کی ترتیب میں جسے نزولی ترتیب (Descending Order) بھی کہتے ہیں مرتب کیا جائے تو جو پیائش اس سیٹ کے درمیان میں پائی جاتی ہے اسے وسطانیہ کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، مادّے کے خواص ، ۲ : ۱۰۴) . [وسطانی + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

وَسْطی (فت و ، سک س) صف .

درمیانی ، بیچ کا ، وسط کا ، وسط سے متعلق یا منسوب .

بھی وسطی و بنصر کے بیچ اے پسر
وہ سالار رکھتا دوالِ دگر

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۸۱) . اس سے اوپر کی خنصر مذہب اسلام اس سے اوپر کی وسطی وہابیت اور سبابہ جو سب سے اوپر ہے وہ نیچریت کی جگہ کو دکھاتی ہے . (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۸۰) . بارہ دری کے وسطی کمرے میں جانب مغرب ایک بلند و وسیع پلیٹ فارم ..... بنایا گیا تھا . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۱۶۰) . وسطی بار میں چھوٹے اور بڑے سبھی قسم کے پتھر کنکر اور بجے موجود ہوتے ہیں . (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۷۳) . مغربی ساحل کے وسطی جنگل میں اس کی کشتی ایک ایسے مقام پر پہنچی جہاں پانی پایاب تھا . (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۵۷) . وسطی برآمدے میں بہت سی چارپائیاں بچھی ہیں . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۱۸) . [وسط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... بَغْلی خَط (۔۔۔فت ب ، سک غ ، فت خ) امذ .

(احشائیات) صدر (سینے) کے سامنے کے درمیان کی بغلی لکیر (Mid Axillary) .

یہ خطوط اگلے اور پچھلے بغلی دھراؤں سے انتصابیاً کھینچے جاتے ہیں وسطی بغلی خط ..... اس بغل سے نیچے کو جاتا ہے . (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۷۵) . [وسطی + بغلی (رک) + خط (رک)] .

... تَجْوِیف (۔۔۔فت ت ، سک ج ، ی مع) امذ .

درمیانی خلا ؛ خالی جگہ یا جوف . وسطی تجویف ایک اتھلا گڑھا ہے جو وسطی مستوی میں لب شوکی کی پچھلی سطح کے ساتھ ساتھ جاتا ہے . (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۱۰۷) . [وسطی + تجویف (رک)] .

... جَماعَت (۔۔۔فت ج ، ع) امث .

(سیاسیات) میانہ رو جماعت جو نہ دائیں بازو کے خیالات کی حامی ہو اور نہ بائیں بازو کے خیالات کی ، اعتدال پسند جماعت (انگ : Central Party) . پارلیمانی جماعتوں کی تشکیل کرتے وقت عام طور پر یہ الفاظ بولے جاتے ہیں بایاں ، دایاں بازو اور وسطی جماعت . (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۴۷۶) . [وسطی + جماعت (رک)] .

... خَط (۔۔۔فت خ) امذ .

(احشائیات) سینے میں سامنے درمیانی لکیر . صدر کے سامنے اہم ترین انتصابی خطوط وسطی قصی ..... یا وسطی خط اور پستانی خط ..... ہیں . (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۷۵) . [وسطی + خط (رک)] .

... فاصْلَہ (۔۔۔سک ص ، فت ل) امذ .

(عسکری) درمیانی فاصلہ جو دو متحارب گروہوں کے درمیان ہو (انگ : Middle Distance Ground) . (انگلش اُردو ملٹری گلاسری) . [وسطی + فاصلہ (رک)] .

... قَصّی (۔۔۔فت ق ، شد ص) امذ .

(احشائیات) سینے کے درمیان میں واقع انتصابی خط (Mid sternal) . صدر کے سامنے اہم ترین انتصابی خطوط وسطی قصی یا وسط خط اور پستانی خط ہیں . (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۷۵) . [وسطی + قص = استخوان سینہ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... کارْبَن زا زَمانَہ (۔۔۔سک ر ، فت ب ، ز ، ن) امذ .

(ارضیات) یہ نظریہ کہ کوئلے کے ذخیرے کسی زمانے میں جنگل تھے جو ارضی سطح کے دباؤ کے تحت کوئلہ حتیٰ کہ ہیرا بن گئے اس نظریے کے تحت درمیانی زمانہ جس میں کاربن بننے کا عمل ہو رہا تھا . کسی خاص تہ کو وسطی قریب تر جدید یا وسطی کاربن زا زمانے سے جدید تر یا قدیم تر بتانے میں عموماً دقت نہیں ہے . (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۴) . [وسطی + کاربن (رک) + زا (رک) + زمانہ (رک)] .

... گِروہ (۔۔۔کس گ ، و مج) امذ .

(سیاسیات) رک : وسطی جماعت . بسا اوقات ایک جماعت کے اندر بھی نظریاتی تفریقیں ہوتی ہیں اور انہیں بھی دائیں ، بائیں اور وسطی گروہ کہا جاتا ہے . (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۴۷۶) . [وسطی + گروہ (رک)] .

... لوگ (۔۔۔و مج) امذ ؛ ج .

مصالحت کرانے والے ؛ ثالث ، پنچ ، حکم . کسی بھی طرح کے وسطی لوگ ..... ترقی یافتہ احساس کے حامل ہوتے ہیں . (۱۹۹۴ ، ژونگ ، نفسیات اور مخفی علوم ، ۵۰) . [وسطی + لوگ (رک)] .

... مُسْتَوی (۔۔۔ضم م ، سک س ، فت ت) امذ .

ہموار ، برابر . وسطی مستوی میں لب شوکی کی پچھلی سطح کے ساتھ ساتھ جاتا ہے . (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۱۰۷) . [وسطی + مستوی (رک)] .

--- مَواد (---فت م) امذ.
(ارضیات) شکستہ اور منفصل مادّے کا کوئی انبار جو گلیشیر کی درمیانی سطح پر جمع ہوتا رہتا ہے (Englacial)، جو گلیشیر کی سطح ..... وسطی حصے میں چلتا ہے اسے وسطی مواد ..... کہتے ہیں. (۱۹۶۴، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۷۲). [وسطی + مواد (رک)].

--- نُقطہ (---ضم ن، سک ق، فت ط) امذ.
(حیاتیات) کروموسوم یا لونی جسمیہ پر وہ نقطہ جس سے خلیے کی تقسیم کے وقت تکلہ جڑا ہوتا ہے، مرکز پارہ (Centrometre). شقاق کی نشاندہی کا مناسب طریقہ ہے کہ پہلے ..... وسطی نقطہ معلوم کر لیا جائے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۲۸). بعض پودوں میں وسطی نقطے شکستہ ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۵۱۸). [وسطی + نقطہ (رک)].

وُسطیٰ / وُسطےٰ (ضم و، سک س، ابشکل ی) صف.
۱. بیچ کا، درمیانی؛ اوسط.

اس کی تاکید آئی ہے قرآن میں
آیت وسطی ہے اس کی شان میں

(۱۸۹۱، کنز الآخرۃ، ۳۲). تیسرا فرق کلیسا اور سلطنت کی علیحدگی تھا جو ہمارے آج کل کی معاشرتوں نے وسطی یورپ سے ورثہ میں پایا ہے. (۱۹۲۹، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ)، ۸). پورے قرون وسطی کے دوران علم کی شمع ہم نے ہی روشن رکھی تھی. (۱۹۸۶، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت، ۶). ۲. فوج کے دستوں کی ترتیب میں درمیان کا حصہ جو یسار و یمین کے بیچ میں ہوتا ہے؛ قلب. ضرار نے مع چنے ہوئے آدمیوں کے دشمن کے وسطے پر حملہ کیا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۹۰). ۳. ہاتھ کی درمیانی انگلی، ہاتھ کی بیچ کی انگلی.

ہوا پاک جا کا طہارت کا جب!
بھی لیا توں مدد بیچ وسطی کوں تب

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۷۲). چنگل باز کا یہ طریق ہے کہ قبضہ کمان کو فقط تین انگلیوں سے گرفت کریں یعنی ابہام اور وسطے اور بنصر سے اور کف دست قبضۂ کمان سے علیحدہ رہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۴۰). ضرورت سے زیادہ ہاتھ کا لتھڑنا نفاست کے خلاف ہے تین انگلیوں سے مراد ہیں ابہام، سبابہ، وسطی. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۹۹). طبیب چاروں انگلیاں خنصر، بنصر، وسطی، سبابہ مریض کی نبض پر رکھ کر بہ اطمینان نبض کی ساری قسموں کو سوچے. (۱۹۳۲، رسالہ نبض، ۱۴). ۴. تین (تین کے عدد کو ظاہر کرنے کے لیے قدیم زمانے میں مستعمل تھا). دو کے لیے بنصر بھی تین کے لیے وسطی بھی تاکہ تین کی گنتی مکمل ہو جائے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۵۵۲). [ع].

وَسطِیَّت (فت و، سک س، شد ی مع بفت) امث.
درمیانے درجے کی لیاقت؛ گزارے کے لائق؛ متوسط درجہ، اوسط صلاحیت. کیا ہمیشہ ہی ہم وسطیت (Mediocrity) کی لعنت میں گرفتار رہیں گے. (۱۹۸۶، پاکستان، سائنس، تعلیم اور معیشت، ۱۷۳). [وسطی + یت، لاحقۂ کیفیت].

وَسْطَین (فت و، سک س، ی لین) امذ؛ ج.
دونوں وسط، درمیان کے دونوں (عدد). دونوں طرف کے عددوں کو طرفین کہتے ہیں اور درمیان کے دونوں عددوں کو وسطین کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم، ۳۲۰). چونکہ اربعۂ متناسبہ میں حاشیتین کا حاصل ضرب برابر ہوتا ہے وسطین کے حاصل ضرب کے. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۵۴). 'ا' اور 'د' طرفین اور ب، ج، وسطین ہوں گے. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱: ۲۰). [وسط (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

وَسْطِیَہ (فت و، سک س، کس ط، فت ی) صف.
درمیان کا، درمیانی، درمیانہ؛ (قواعد) تعلیقہ جب لفظ کے وسط میں آئے. اگر تعلیقہ لفظ کے وسط میں آئے تو اسے وسطیہ کہتے ہیں. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۳۵). [وسط (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

وُسْع (ضم و، سک س) امث.
۱. گنجائش، سمائی، پھیلاؤ، وسعت.

ہو تنگدل نہ عشق بتاں میں بقدر وسع
ہے شوق اغنیا کو مکان وسیع کا

(۱۷۹۲، دیوان محب، ۳۰). ارشاد ہوا بقدر وسع عقل ناقص کے عرض کیا جائے گا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۲۹). ۲. بساط، قدرت، مقدور.

لاکھ عقدے دل میں تھے، لیکن ہر ایک
میری حدِ وسع سے باہر کھلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۹).

ہر چند مجازی پہلو سے تا وسع کنارہ میں نے کیا
قابل نہیں لیکن چھپنے کے اے شاد مرا دیوان ہنوز

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۶۳). [ع].

وُسْعَت (ضم و، سک س، فت ع) امث.
۱. پھیلاؤ، کشادگی، فراخی؛ چوڑائی.

او شہباز جس عرش اچھے آشیاں
جسے صد گہ وسعت لا مکاں

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۰).

گھبرائے ہے جی وسعت دل دیکھ کے ہر دم
اللہ رے یہ دشت بھی کتنا لق و دق ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۶۴).

کہیں وسعت کہیں ہے تنگ اوقات
عشق کے ہیں گے مختلف حالات

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۹). مصنف نے ہر شہر اور جزیرے کے طول اور عرض کی وسعت

بحساب درجے اور دقیقے کے بیان کی ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۰۷).

رخصت ہوئی خموش تاروں بھری فضا سے
وسعت تھی آسماں کی معمور اس نوا سے

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۹۱). اس کے بعد ایک خطبہ دیا جس میں فرمایا میں تم سے پہلے حوض پر جا رہا ہوں اس کی وسعت اتنی ہے جتنی ایلہ سے جحفہ تک. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۶۹). ایک زبان کی وسعت اور توانائی کے لیے اس میں جاندار ادب کی موجودگی بیحد ضروری ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۲). **۲. گنجائش، سمائی.**

بقدر شوق نہیں ظرف تنگنائے غزل
کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیاں کے لیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۶).

دشمن ہیں زباں کے تارکان الفاظ
یارب اپنی زباں کو وسعت ہو نصیب

(۱۹۱۹، توسیع اللسان، ۱۶۷). زمان و مکان جن کی وسعت اور بے پایانی انسانی فہم سے بالا ہے آج اس خاک کے پتلے کے سامنے سکڑ گئے ہیں. (۱۹۳۷، خطبات عبدالحق، ۱۲۲).

ہے اجتماع علوم جہاں کا نام اردو
جو اس زباں میں ہے وسعت کسی زباں میں نہیں

(۱۹۶۵، صبح الہام، ۱۱۷).

میں اپنے پاؤں کچھ پھیلا تو لیتا
مگر آفاق میں وسعت کہاں ہے

(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۳۶). **۳. موقع، فرصت، نوبت.** اپنے نفس کا حساب شدت کے حساب سے پیشتر وسعت میں لے لے گا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۹۲). اگر مجھے وسعت ملے تو ایک کتب خانہ نظر گاہ خاص و عام میں آراستہ کروں. (؟، سیر ایران، ۵۸). **۴. مقدور، بساط، قدرت، (مالی) حیثیت.** آپ بستر مرگ پر پڑے ہیں اور گھر میں اندھیرا ہے چراغ تک جلانے کی وسعت نہیں. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۸۶).

دیر والو یہ بتوں کی ہے خدائی کیسی
نہ جزا کی انہیں وسعت نہ سزا کی قدرت

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۶). یہاں تک کہ جو تنگدست ہو اس پر بھی اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا ضروری ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۷۵۷). **۵. افراط، بہتات؛ شدت.** سرسید کی شکایتوں کا اثر بہت جلد اور بہت وسعت کے ساتھ ہوا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۳۱). ریشم کی تجارت اور صنعت میں از سرنو وسعت پیدا ہوئی. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۱۳۵). جہاں تک پوجا پاٹ کا تعلق ہے، ہندو بڑی وسعت کے ساتھ اس پر عمل درآمد کرتے ہیں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۵۲). زمانۂ قدیم میں مذہبی خیالات کے وسعت کی کوئی انتہا نہ تھی. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، مارچ، ۴۸). فقہ اس علم کا نام ہے جو انسان کے اعمال و افعال کی آزادی کی وسعت اور حدود سے بحث کرتا ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۴). **۶. جہت؛ انداز، طریق.**

آہ اس طوفان برق و باد سے مجبور ہوں
تیری ساری وسعتوں کی فتح سے معذور ہوں

(۱۹۴۱، صبح بہار، ۳۷). اصناف ادب کی تنقید و مطالعے نے بھی پہلے کے مقابلے میں بہت وسعت اختیار کی. (۱۹۷۹، پاکستان میں اردو ادب (تحریکات اور رجحانات کا تشکیلی دور)، ۶۲). میں نے اظہار کے نئے سانچے ڈھالے اور اپنے اجتہاد سے ادب کے میدان کو نئی وسعتوں سے آشنا کر دیا. (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۶۸).

خواہش کو آسمان کی وسعت میں لے گیا
میں دل کو اعتبار سے حیرت میں لے گیا

(۱۹۹۶، منجمد پیاس، ۸۱). **۷. آزادی؛ آرام چین** (جامع اللغات). **۸. پیمائش، رقبہ، طول، عرض، عمق، جسامت** (فرہنگ آصفیہ). [ف: وسعت: ع: وسع].

--ِ اَخْلاق کس اضا (--فت ا، سک خ) امث.

ملنساری، اخلاق کی اچھائی؛ تواضع، انکسار. اس کے ساتھ لینت، تواضع، وسعت اخلاق، انکسار یہ صفتیں بھی اس میں آ گئی تھیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۵۱). [وسعت + اخلاق (رک)].

--ِ آفاق کس اضا: امث.

دنیا کا پھیلاؤ، دنیا کی وسعت. انسان اس وسعت آفاق میں اپنے لیے کوئی ایسی جہت تلاش کرتا جو اسے ..... کھویا ہوا توازن پھر سے بحال کرنے میں مدد دے. (۲۰۰۳، اختلاف کے پہلو، ۲۴). [وسعت + آفاق (رک)].

--- آنا ف مر: محاورہ.

گنجائش میں ترقی ہونا؛ دائرہ وسیع ہونا. اردو زبان میں اب اس حد تک وسعت آ گئی تھی کہ عالمانہ انداز میں اس زبان میں بھی کتب تحریر کی جا سکیں. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۲۷).

--- بَخْشْنا ف مر: محاورہ.

وسعت دینا، دائرہ وسیع کرنا، (کسی چیز میں) اضافہ کرنا. اس نے کمپنی کے اختیارات اور حقوق کو زیادہ سے زیادہ وسعت بخش دی تھی. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۶۵).

--- پانا ف مر: محاورہ.

بڑھنا، پھیلنا، فروغ حاصل کرنا. جب اسلام کے طریق نے وسعت پائی مسلمانوں کا ایک گروہ وہاں جا بسا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۶۶). دنیا کی ہر زبان کے خیالات ہمارے ادب میں داخل ہوئے طرز ادائے مطلب نے وسعت پائی. (۱۹۳۰، مضامین فرحت، ۳: ۲۴). گھر کے اسی نقشہ نے جب وسعت پائی تو گھر حویلی بن گیا. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۹).

--- پَذِیر (--فت نیز کس پ، ی مع) صف.

فروغ پانے والا، پھیلنے والا یا پھیلتا ہوا؛ اضافہ شدہ. باب ہذا شہر مدراس میں اس کے ایکٹ ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے وسعت پذیر کیا گیا ہے. (۱۸۹۸، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری جدید ایکٹ، ۵). قومی زبان اپنے وسعت پذیر ذخیرۂ ادب بالخصوص سائنسی علوم و فنون کے شعبے میں علاقائی زبانوں کا دامن وسیع کرتی ہے. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۱). البتہ ان کے تعلقات اسی تناسب سے وسعت پذیر ہوتے گئے. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۵). [وسعت + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذِیری (--فت نیز کس پ، ی مع) امث.

وسعت پذیر ہونا؛ وسعت پانے کا عمل یا کیفیت. یہ صرف ایک وسائل کی وسعت پذیری کی مثال ہے. (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۸). رائج الوقت شہادت ..... میں

اطلاق اور وسعت پذیری کے..... بعض استثنار رکھے گئے ہیں ۔ (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۹۷) ۔ [وسعت پذیر + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- پَرْواز کس اضا (--- فت پ ، سک ر) امث ۔
اُڑنے کی صلاحیت ۔ شاہین کی وسعت پرواز یا اس کی نشوونما محض آزادی کے حالات میں ممکن ہے ۔ (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۱) ۔ [وسعت + پرواز (رک)] ۔

--- پَسَنْدانَہ (--- فت پ ، س ، سک ن ، فت ن) م ف ؛ صف ۔
ملکی حدود یا رقبے میں اضافہ پسند کرنے والوں کا سا ، زیر انتظام علاقوں میں توسیع پسند کرنے والوں کا سا ، توسیع پسندانہ ۔ بھارت کی سائنسی اور فنی ترقی سے بھارتی قیادت کے وسعت پسندانہ رجحانات کی حوصلہ افزائی ہو گی ۔ (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۲۶) ۔ [وسعت + ف : پسند ، پسندیدن = پسند کرنا + انہ ، لاحقۂ صفت وتمیز] ۔

--- پَسَنْدی (--- فت پ ، س ، سک ن) امث ۔
وسیع النظری ، فراخ دلی ، وسیع الظرفی نیز ملکی رقبے میں اضافے کو پسند کرنے کا عمل ، توسیع پسندی ۔ شاہیت سے جمہوریت تک ایک طویل سفر ہے اور اس سفر میں انسانی فکر کی وسعت پسندی اور تنگ بینی کا مجادلہ جاری رہا ہے ۔ (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۱۰) ۔ [وسعت + ف : پسند ، پسندیدن = پسند کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- پَیدا کَرْنا ف مر ؛ محاورہ ۔
ترقی دینا ؛ اضافہ کرنا ، پھیلانا ۔ آج بھی طبقۂ امرا کی یہ تعلیم ایک روایت کے طور پر چلی آرہی ہے جس کا مقصود آزاد ذہانت کا فروغ اور فہم وادراک میں وسعت پیدا کرنا..... ہے ۔ (۱۹۹۶ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۱۱) ۔ لکھتے اور لکھ کر پھاڑ دیتے اور آہستہ آہستہ مطالعہ مشاہدہ ، غور وفکر میں وسعت ، باریکی اور گہرائی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ۔ (۲۰۰۲ ، عصری اور سماجی رجحانات ، ۷۵) ۔

--- خَواہ (--- و معد) صف ۔
ترقی پسند ؛ وسعت پسند ۔ اس متن کے پیچھے غالب جیسا باریک بین اور وسعت خواہ ذہن کار فرما ہے ۔ (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۲۲) ۔ [وسعت + ف : خواہ ، خواستن = چاہنا] ۔

--- خیز (--- ی مج) صف ۔
رک : وسعت پذیر ۔ وہ گہری اور وسعت خیز عداوت جس کے ہمیں سابق میں بھی کئی ثبوت مل چکے ہیں فوری اور اچانک جذبات کے مشتعل ہو جانے کا نتیجہ تھی ۔ (۱۹۱۹ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۳ : ۱۷۱) ۔ [وسعت + ف : خیز ، خاستن = اُٹھنا] ۔

--- دامانِ کَرَم کس اضا (--- کس مج ن ، فت ک ، ر) امث ۔
(کنایۃً) بخشش اور عنایت کا فروغ ؛ فیض رسانی ۔

کس قدر عام ہوئی وسعت دامان کرم
کتنی صدیوں کے اندھیروں نے اُجالا پایا

(۱۹۸۴ ، ذکر خیر الانام ﷺ ، ۸۵) ۔ [وسعت + دامان + کرم (رک)] ۔

--- دینا ف مر ؛ محاورہ ۔
بڑھانا ، پھیلانا ، فروغ دینا ؛ اضافہ کرنا ، گنجائش زیادہ کرنا ۔ خیالات کو زیادہ وسعت دیں تو انتظام الٰہی کے مقاصد بزرگ اس جذبے کے دل میں رکھنے کے معلوم ہو جائیں گے ۔ (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۱۳) ۔ یہ پہلے خیال تھا کہ جلد اوّل کو وفات تک وسعت دی جائے لیکن جب کتابت شروع ہوئی تو معلوم ہوا کہ ضخامت ۸۰۰ صفحہ کو پہنچ جائے گی اور اس سے جلد کی نفاست کو صدمہ پہنچے گا ۔ (۱۹۱۷ ، سیرۃ النبی ﷺ (دیباچہ) ، ۱ : ۳) ۔ شہاب الدین غوری کے زمانہ ..... میں باقاعدہ سلطنت قائم ہوئی اس سلطنت کو وسعت دینے کی کوشش کی گئی ۔ (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۷) ۔ زبان کو وسعت اور ترقی دینا ہمارا فرض ہے ۔ (۱۹۶۸ ، تاویل وتفسیر ، ۲۶) ۔ گویا غزل کے پیمانے کو تھوڑی سی وسعت دینے کی کوشش کی گئی ہے ۔ (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۴۳) ۔ یہ جو تمھیں رزق ملا ہے یہ تمہارے علم عقل کی وجہ سے نہیں ملا ہے ..... کسی کو بھی استحقاقاً رزق میں وسعت نہیں دی گئی ۔ (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۱۲۷) ۔

--- رِزْق کس اضا (--- کس ر ، سک ز) امث ۔
رزق کی کشائش ، روزی میں اضافہ اور برکت ۔ انبیاء و اولیا علیہم السلام کے حالات اس پر شاہد ہیں کہ سب کو ہمیشہ وسعت رزق تو نہیں ملی لیکن پاکیزہ زندگی عطا ہوئی ۔ (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۲۰۱) ۔ [وسعت + رزق (رک)] ۔

--- رَکْھنا ف ؛ محاورہ ۔
گنجائش ہونا ، سمائی ہونا ۔ عبادت کا لفظ یہود کے ہاں بہت وسعت رکھتا ہے بنیادی طور پر تین وقت کی نماز ہر یہودی پر فرض ہے ۔ (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۲۸۳) ۔ اگر ذرا نظر غور سے دیکھیں گے تو معلوم ہوگا کہ یہ میدان باوجود تنگی کے بہت کچھ وسعت رکھتا ہے ۔ (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۲) ۔

--- صَحْرا کس اضا (--- فت مج ص ، سک ح) امث ۔
صحرا کا پھیلاؤ ؛ (مجازاً) بہت وسیع ۔

ہے ذرہ ذرہ تنگی جا سے غبار شوق
گر دام یہ ہے وسعت صحرا شکار ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۷) ۔

جوش جنوں میں عالم اپنے ہوش و خرد کا کیا کہیے
ذرہ ذرہ اک صحرا ہے وسعت صحرا کیا کہیے

(۱۹۶۳ ، نیم روز ، ۲۹۹) ۔

حسن عالم تاب کی مجھ سے تو تابانی نہ پوچھ
ذرّے ذرّے میں نہاں ہے وسعت صحرا اثر

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۹۸) ۔

وسعت صحرا پہ ہے سب کی نظر   کس کو یہ معلوم کے بکھرا ہوں میں

(۲۰۰۵ ، آئینہ ہوں میں ، ۳۱) ۔ [وسعت + صحرا (رک)] ۔

--- طَلَبی (--- فت ط ، ل) امث ۔
توسیع چاہنا ۔ غم عشق کی یہ وسعت طلبی ..... غالب کی ہمت دشوار پسند کے معمولی اوصاف ہیں ۔ (۱۹۸۸ ، میر ، غالب اور اقبال (تقابلی مطالعہ) ، ۲۶) ۔ [وسعت + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- ظَرْفی کس صف (---فت ظ، سک ر) امث.

عالی ظرفی، وسیع الظرفی، فراخ دلی. نظریاتی وفکری پختگی ان کا حصہ ہے، میدان کی وسعت ظرفی ان کا مسلک ہے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۱۱). [وسعت + ظرف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- عِلْم کس اضا (---کس ع، سک ل) امث.

علم کی وسعت؛ علمیت، وسیع معلومات. اصغر گونڈوی نے ادب لطیف کے لیے وسعت علم، احساس شعریت ..... کو ضروری قرار دیا ہے. (۱۹۷۶، اختر شیرانی اور جدید اُردو ادب، ۳۸۶). امام احمد رضا کی وسعت علم کو دیکھتے ہوئے ان بندگان خدا پر تعجب ہوتا ہے. (۱۹۸۰، آئینۂ رضویات، ۱: ۴۲). [وسعت + علم (رک)].

--- فِزا (---کس نیز فت ف) صف.

وسعت دینے والا، فروغ دینے والا.

خدا جانے یہاں کی ہے ہوا وسعت فزا کیسی
تری درگاہ سے ذرے بیاباں بن کے نکلے ہیں

(۱۹۳۸، روزگار فقیر، ۲: ۲۳۹). [وسعت + ف: فزا، فزودن = بڑھنا، بڑھانا].

--- قَلْب کس اضا (---فت ق، سک ل) امث.

دل کی بڑائی، عالی ظرفی، فراخی دلی. اپنے اشعار کو تبدیل کر دینا، ان کی وسعت قلب اور حق جوئی اور راست پسندی کی بین دلیل ہے. (۱۹۷۴، وہ صورتیں الٰہی، ۱۲۷). وہ حیران تھا کہ کیا واقعی جہاز اتنا لمبا تھا یا پھر بھائی حمید کی وسعت قلب کا کرشمہ تھا. (۱۹۸۶، نگار، کراچی، جولائی، ۶۸). [وسعت + قلب (رک)].

--- قَلْبی کس صف (---فت ق، سک ل) امث.

رک: وسعتِ قلب. تاراچند نے حقائق کو من وعن بیان کر دیا ہے یہ بڑی جرأت مندی ہے اور اس سے محقق کی وسعت قلبی اور وسعت نظری کا علم ہوتا ہے. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات (مقدمہ)، ۱۸). وسعت قلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ..... ان کی زمینوں پر بحال رہنے دیا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲۰۳). [وسعت قلب + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کار کس اضا؛ امث.

کام کا پھیلاؤ. سرسید کی کامیابی اور اس کے مکتب فکر کی وسعت کار کا دارومدار دراصل ان عوامل پر ہے جس کے نتیجے میں اس تحریک نے جنم لیا. (۱۹۸۶، اردو نثر کے میلانات، ۷۵). [وسعت + ف: کار (۱) (رک)].

--- کَدَہ (---فت ک، د) امذ.

بہت بڑی جگہ؛ وسیع وعریض میدان.

وسعت کدۂ ارض و سما دے مجھ کو
اڑنے کے لئے اور فضا دے مجھ کو

(۱۹۹۱، ذہن وضمیر، ۴۱). [وسعت + ف: کدہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- مَشْرَب کس اضا (---فت م، سک ش، فت ر) امث (قدیم).

مختلف عقیدے، دین یا مذہب کے لیے گنجائش رکھنے کی کیفیت، مسلک میں فراخی ہونے کی حالت، دوسرے عقائد کو برداشت کرنے کی حالت یا کیفیت، مسلک کی فراخی.

مجنوں کی طرح وحشی صحرائے جنوں نئیں
ہے وسعت مشرب ستی میدان ہمارا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۵).

رہیے جہاں میں وسعت مشرب سے نیک نام
مجھ کو مرید ہندوؤں کو رام کیجئے

(۱۹۵۳، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۲۵). [وسعت + مشرب (رک)].

--- مَشْرَبی کس صف (---فت م، سک ں، فت ر) امث (قدیم).

مختلف عقائد کے لیے گنجائش کی کیفیت یا حالت، مسلک کی فراخی، دوسرے عقائد کو برداشت کرنے کی حالت، وسعتِ مشرب.

ہیں صلح کل کے گوہراں میرے سخن سوں جلوہ گر
ازبس کہ وسعت مشربی سوں دل مرا دریا ہوا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۹). [وسعت مشرب + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مَعْنی کس اضا (---فت م، سک ع) امث.

مفہوم کا وسیع ہونا؛ ایک سے زیادہ مفہوم ہونے کی حالت یا کیفیت. غالب کے دیوان میں ایسے اشعار معقول تعداد میں نکل سکتے ہیں جو بلاغت اور وسعت معنی کے اعتبار سے عدیم النظیر ہیں. (۱۹۱۲، ادیب، جولائی، ستمبر (تنقید غالب کے سو سال، ۱۰۵)). [وسعت + معنی (رک)].

--- نَظَر کس اضا (---فت ن، ظ) امث.

وسیع النظری؛ فراخ دلی؛ حوصلہ مندی؛ بصیرت، نظر کی گہرائی، فراست. جب تک عورت اپنی فطرت اور اپنی حوصلہ مندیوں، اپنی وسعت نظر اور اپنی رنگینیوں میں زلیخا نہ بن جائے وہ کسی یوسف کا دامن چاک نہیں کر سکتی. (۱۹۲۶، محشر خیال، ۶۳).

کمال شوق نے کی وسعت نظر پیدا
جمال یار ہر اک شے میں پا رہا ہوں میں

(۱۹۴۳، صد رنگ، ۸۳). فی الحال نہ تو ادیب اتنے بے حس ہیں نہ معاشرے میں اتنی وسعت نظر ہے اس لئے دونوں میں سے ایک بات بھی نہیں ہو رہی. (۱۹۸۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۲۰). تمہارے دوست کی وسعت نظر ..... ایک خاص تجربہ ہے. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۴۱). [وسعت + نظر (رک)].

--- نَظَری کس صف (---فت ن، ظ) امث.

رک: وسعتِ نظر. تاراچند نے حقائق کو من وعن بیان کر دیا ہے یہ بڑی جرأت مندی ہے اور اس سے محقق کی وسعت قلبی اور وسعت نظری کا علم ہوتا ہے. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۸). اگر قاضی یا جج یا مجسٹریٹ یا حاکم وسعت نظری اور فراست سے کام لیں تو ..... انسانیت کا پہلو نمودار ہو سکتا ہے. (۱۹۸۴، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۴۷). [وسعت نظر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِگاہ کس اضا (---کس ن) امث.

رک: وسعتِ نظر. فروغ احمد صاحب ایسی سیر حاصل گفتگو کرتے کہ ان کے اعماق مطالعہ اور وسعت نگاہ کا قائل ہونا پڑتا. (۱۹۹۵، قومی زبان کراچی، مئی، ۶۹). [وسعت + نگاہ (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. مالی حیثیت اچھی ہونا، فراخ دستی ہونا، مقدور ہونا. مسمی بخت مدت العمر دکان داری کرتا رہا اس کو یہ وسعت ہوگئی تھی کہ سودی روپیہ بھی قرض پر چلاتا تھا. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۵۹) ۲. گنجائش ہونا، سمائی ہونا. آپ کے خیالات میں وسعت ہونی چاہیے رونے کے بے شمار فوائد ہیں. (۱۹۳۱، پرواز، ۱۲). اس لحاظ سے اس مذہب میں فرد کی بڑی اہمیت ہے .... دوسرے اتنی وسعت ہے کہ جس کا جی چاہے..... اس رسی کو پکڑ لے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۱۵).

وُسْعَہ (ضم و، سک س، فت ع) امذ.
(حیوانیات) جسم کے کسی حصے کا معمول سے زیادہ لمبا ہو جانا (Prolongation)، تطاول. دونوں طرف سے ایک ایک سینگ نما وسعہ نکل کر پیچھے کی طرف جا کر اندر کو مڑ جاتا ہے. (۱۹۶۵، حیوانیات، ۱: ۱۷۳). [ع].

وَسْق (فت و، سک س) امذ.
(لفظاً) جمع کر لینا؛ مراد: بوجھ جو اونٹ اُٹھا سکے، بار شتر؛ ایک وزن جو ساٹھ (۶۰) صاع کے برابر ہوتا تھا. بعض کو بقدر ایک فرق کے اور بعض کو ایک وسق کے اور بعض کو اس سے زیادہ عقل عطا کی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۸۱). حضرت ابوبکرؓ نے اپنی بیٹی حضرت عائشہؓ کو ۲۰ وسق کھجوریں ..... ہبہ کی تھیں. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام ۳: ۹۲۷). جب آپ ﷺ کا وصال ہوا تو گھر میں کھانے کو جو کے ایک وسق (ایک مقدار) کے سوا کچھ نہ تھا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲۹۶). [ع].

وَسُک (فت و، ضم س) امذ.
اجمیر میں واقع جھیل سانبھر سے حاصل ہونے والا نمک نیز درخت Sesbana Grandiflora (ہلیس). [س: वसुक].

وِسْکاسِٹی (کس و، سک س، کس س) امث.
چپچپاہٹ، لزوجیت، لزج ہونے کی کیفیت یا درجہ؛ (طبعیات) کسی سیال (تیل وغیرہ) کی اندرونی مزاحمت جو اسے بہنے سے روکے. بھاری پانی کی لزوجیت یعنی وسکاسٹی زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۷۱، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز، ۸۵). تیل کا گاڑھا پن جسے وسکاسٹی ..... کہتے ہیں تیل کے بہاؤ میں رکاوٹ کا دوسرا نام ہے یعنی تیل جتنا زیادہ گاڑھا ہوگا بہنے میں اسی قدر رکاوٹ پیدا کرے گا. (۱۹۷۵، پیٹرول انجن، ۱۶۵). [انگ: Viscosity].

وِسْکی (۱) (کس و، سک س) ضمیر امث: - وس کی (قدیم).
اُس کی ("اُس کا" کی تانیث). اماں، ہم سے کیا کہتے ہو! ہیں وخت تو بھاگا ہے، ہمارے سامنے وسکی رستی تو کوئی ہم سے پوچھے. (۱۹۳۰، مضامین رموزی، ۱: ۱۱۸). [وس (اس کا قدیم املا) + کی (رک)].

وِسْکی (۲) (کس و، سک س) امث: - وہسکی.
اسکاٹ لینڈ کی مشہور شراب جو عام طور پر سوڈا یا پانی ملا کر استعمال کی جاتی ہے، وہسکی؛ (مجازاً) شراب.

وسکی والے اکشا والے لیمنڈ والے سوڈا والے

(۱۹۳۱، بہارستان، ۷۱۱). اے وسکی میں ڈوبے ہوئے انسان تمھیں میری طرح تنہا ہونے کا حق حاصل نہیں ہونا چاہیے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۹۸). اس مغالطے کے تحت کہ سلطنت برطانیہ پر سورج غروب نہیں ہوتا وسکی سوڈے کے گلاس خالی کرتے رہتے تھے. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۲۵).

صرف ٹھرّے سے تو قطعات ہی ممکن ہیں نگار
ہاں اگر وسکی و رم ہو تو غزل ہوتی ہے

(۱۹۸۷، (خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۳۷۳)). ابھی اس شعر کی نثر کر دیکھتا ہوں، ذرا وسکی کا ساتواں جام تو بنالوں. (۱۹۹۳، ہدایت نامہ شاعر، ۲۷). میں یہ بھی جانتا ہوں کہ وسکی ایک شراب کا بھی نام ہے. (۲۰۰۴، (تسلیمات، ۲۶۳)). [انگ: Whisky].

--- چڑھنا محاورہ.
وسکی کا نشہ چھانا، شراب کا نشہ طاری ہونا. میرا ذہن کام نہیں کر رہا ہے وسکی چڑھ رہی ہے. (۱۹۷۵، بازگشت و بازیافت، ۴۸).

وِسِل (کس و، س) امث.
ریل کے انجن یا بحری جہاز یا پرندوں کی سیٹی کی آواز نیز ہوا چلنے کی آواز، سیٹی. بجلی کی ایک اچانک چمک یا سٹیم انجن کی وسل کے اچانک شور کا بیان کرتے ہوئے ساؤٹ کہتا ہے. (۱۹۶۳، تجزیہ نفس (ترجمہ)، ۱۶۸). ہم وہاں ..... جہازوں کے وسل اور ..... پیٹیوں کی آوازیں سنا کرتے تھے. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۲۰). [انگ: Whistle].

--- بَجانا ف مر؛ محاورہ.
سیٹی بجانا نیز متوجہ کرنا. دشمن کی دیوار آنکھوں میں کھٹکنے لگی میں نے وسل بجائی اٹینشن. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۴۲).

--- دینا ف مر؛ محاورہ.
سیٹی بجانا؛ (روانگی کے وقت) گاڑی وغیرہ کا سیٹی بجانا. اچانک انجن نے وسل دی تو اماں کے ہاتھ کی گرفت سخت ہوگئی. (۱۹۸۴، پرایا گھر، ۱۲۱). ٹرین نے وسل دی اور پلیٹ فارم سے سرکنے لگی. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۱۸۷).

وَسْلِین (فت ج و، سک س، ی مع) امث.
رک: ویسلین جو مروّج املا ہے؛ چکنائی جو پٹرولیم مصنوعات سے حاصل ہوتی ہے. وسلین کو آگ (کذا) پر گرم کر کے پگھلا لو اور اس میں ریندی کا تیل ملا کر حل کر لو. (۱۹۵۰، چرم سازی، ۹۲). [انگ: Vaseline].

وَشْم (فت و، سک س) امذ.
۱. نشان، داغ؛ نشان کرنا، داغ کرنا (اسٹین گاس). ۲. وہ نقش جو بعض لوگ اپنے ہاتھوں وغیرہ پر گدوا لیتے ہیں. نیز وشم کے تازے نشانوں کو دور کرتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۳۳). ۳. (تصوف) سالک کی وہ کیفیت جس میں وہ یہ خیال کرتا ہے کہ نہ جانے میرے متعلق خدا نے ازل میں کیا فیصلہ کیا ہے. امام غزالیؒ نے مندرجہ ذیل اصطلاحات کا اضافہ کیا..... فتوح، وشم، رسم، زوائد، ارادہ، ہمت. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۰۶). جس نے رسم (صورت) کو جانا وہ مغرور ہو جاتا ہے اور جس نے وشم (نشان) کو پہچانا وہ متحیر ہو جاتا ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۳۹۷). [ع].

وَشْمَہ (فت و، سک س، فت م) امذ: - وسمہ.
نیل کی پتی سے بنا ہوا سیاہی مائل سرخ مرکب (خضاب) جس سے بالوں کو رنگتے ہیں.

بھنواں پر کھنچی وسمہ او رات کا
عنبر کا کھینچی خط بہت دھات کا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۷).

محرابِ ابرواں کو وسا ہوا ہے زیور
کیوں کر کہوں نہ اونکوں اب زینت المساجد

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۸ (الف)).

ذوق زیبا ہے جو ہو ریشِ سفیدِ شیخ پر
وسمہ آب بنگ سے میدھی مے گلرنگ سے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۲). آدھ پاؤ خشک وسمہ لے کر تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر خوب رگڑیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۱۱). وہ قد میں جلوہ ، زلف میں شکن ، ابرو میں وسمہ ، یاقوت میں آب ، مشک میں خوشبو ہے. (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۱۲۴). مینڈھے کے سینگ کی طرح بل کھائی مونچھ مہندی و وسمہ کا خضاب کمر میں پٹکا اور اس میں پیش قبض. (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۱۷). **۲. گلگونہ ، اُبٹنا** (فرہنگ آصفیہ). **۳. ایک قسم کا کپڑا جو چاندی کے ورقوں اور چونے کی لاگ سے چھاپا جاتا ہے** (فرہنگ آصفیہ). [ع : وسمۃ کا مفرس].

--ٔ اَبْرُو
کس اضا (ـــ فت ا ، سک ب ، و مع) امذ.

ابرو کو مزید سیاہ کرنے کے لیے وسمہ لگانا ؛ ابرو کا سنگھار.

بچے کس طرح سے جو وسمۂ ابرو کا ہو مارا
کہیں بھی تیغِ زہر آلود کا زخمی جیا قاتل

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۶۳).

کوشش اس کے لئے ہے لاحاصل
وسمہ ابرو پہ جیسے اندھے کے

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۴۰).

نہ اسے فکرِ شانہ و گیسو نہ اسے شوقِ وسمۂ ابرو

(۱۸۲۸ ، مثنوی سراپا سوز ، ۴۴). [وسمۂ + ابرو (رک)].

--- بَر اَبْرُوئے کور
کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) بیکار کام پر محنت صرف کرنا. شاہ محمد خان اور عبدالقادر وغیرہ طلبا سے یہ توقع کرنا کہ وہ کچھ پڑھیں گے وسمہ بر ابروئے کور کا مصداق ہے. (۱۹۳۹ ، آپ بیتی (ولایت حسین) ، ۵۴).

--- پوش
(ـــ و مج) صف.

وہ جو وسمہ (نیل کی پتّیوں) سے رنگے ہوئے کپڑے پہنے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وسمہ + ف : پوش ، پوشیدن = ڈھانپنا].

--- دار
صف.

وسمہ (نیل کے پتّوں) سے رنگا ہوا (کپڑا وغیرہ) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وسمہ + ف : دار ؛ داشتن = رکھنا].

--- کَرْنا
ف مر ؛ محاورہ.

بالوں میں خضاب لگانا ؛ وسمہ لگانا.

ابرووں پر کیا اُس ماہ لقا نے وسمہ لو سیہ تاب ہوا مغربی تلواروں پر

(۱۸۹۳ ، معیارِ نظم ، ۱۰۳).

--- لَگانا
محاورہ.

خضاب لگانا ؛ بالوں کا رنگنا.

لگا وسمہ نہ کر ابرو کو بے آب نہ کر اس تیغ کو ظالم سیہ تاب

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۱۵).

وسمہ ابرو پہ لگا اپنی پئے خوبیِ چشم
شاخِ آہو پہ نہیں کس لئے مینا کرتا

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۰). سفید بالوں میں خضاب کیوں نہیں لگاتے پہلے مہندی کا استر دیجئے پھر وسمہ کا ابرہ لگایئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۰). مالک مکان کچھ کہنا چاہتے ہیں اور تازہ وسمہ لگا کر آئے ہیں. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ، ۱۵).

--- ہونا
محاورہ.

بالوں میں خضاب لگا ہونا ؛ مانگ پٹّی ہونا.

کبھی آنکھوں میں سرمہ ہے کبھی ابرو پہ وسمہ ہے
تنی جاتی ہے واں ہر دم نئی تلوار کیا باعث

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۷۵).

وِسْمی
(کس و ، سک س) امذ.

۱. حیرت ، تحیّر ، گھبراہٹ ، پریشانی ، بے چینی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. غرور ، تکبّر ؛ ڈر ، دہشت ، ہول ، ہراس** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विस्मय].

وَسَن
(فت و ، س) امذ.

۱. کپڑا ، لباس (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. مکان ، جائے رہائش ، بسن** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वसन].

وَسَن
(فت و ، فت نیز سک س) امذ.

۱. مزدوری ؛ کرایہ ، تنخواہ ، قیمت ؛ دولت ، مادّہ ، چیز (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. رہنا ، رہائش رکھنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۳. موت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۴. چمڑا ، کھال** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वस्न].

وَسَنْت
(فت و ، س ، سک ن) امذ.

۱. بسنت ؛ موسم بہار ، بہار کا موسم. وسنت ..... اُردو میں اسے بسنت (بائے موحدہ سے) بولتے ہیں. (۱۹۸۶ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۲ : ۴۸۶). **۲. پیچش ، مروڑ ؛ چیچک ، سیتلا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۳. (موسیقی) ایک راگ اور ایک سر کا نام جو بسنت میں گایا جاتا ہے.** وسنت ..... یہ ایک راگ کا نام بھی ہے جو اس موسم میں گایا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، کتب لغت کا تحقیقی اور لسانی جائزہ ، ۲ : ۴۸۶). [بسنت (رک) کا بگاڑ].

--- کُسُم
(ـــ ضم ک ، س) امذ.

ایک درخت جو موسم میں پھول لاتا ہے ، لاط : Cordia Myza (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وسنت + کسم (رک)].

وَسَنْتی (فت و، س، سک ن) (الف) صف :- بسنتی.

(ہندو) وسنت (رک) سے متعلق یا منسوب، بسنت کا؛ بہار کے موسم سے متعلق نیز زرد یا نارنجی رنگ کا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. (ہندو) ہندوؤں کا ایک تہوار جو ماہ اگست میں نئے چاند میں کرشن جی اور رادھا کی یاد میں منایا جاتا ہے ان کی شکلوں کی مورتیاں ایک پالنے میں بٹھائی جاتی ہیں جو مکان یا مندر کی چھت میں لٹکا ہوتا ہے، رسم ادا کرتے وقت پالنے کو جھلاتے رہتے ہیں، جھولے کا تیوہار. موسم بہار میں بھرپور چاندنی میں جب جھولے کا تیوہار (وسنتی) منایا جاتا ہے اور صحبت نشاط و نغمہ گرم ہوتی ہے تو لوگوں کی گردنیں چنبیلی کے موٹے موٹے ہاروں سے بھر جاتی ہیں. (۱۹۷۲، ہمارا قدیم سماج، ۱۹۴). ۲. (موسیقی) ایک سُر کا نام (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسنت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَسَنْج (فت و، س، غنہ) امذ.

(طب) پہاڑوں اور پتھروں کی درزوں میں اُگنے والی ایک روئیدگی. ونج..... اس لفظ کا معرب ونج ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۹۵). [ف: ونج کا معرّب].

وَسُو (فت و، و مع) امذ: امث.

۱. (ہندو) ایک قسم کے خدا کا نام، ایک نیم خدائی ہستی کا نام؛ آٹھ عدد. اگنی؛ سورج، روشنی کی کرن (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. لگام، باگ؛ گلے میں باندھنے کی رسی؛ دولت، دولت مند، دولت مند عورت (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. مادہ، چیز؛ سونا؛ جواہر؛ پانی، ایک قسم کی مچھلی؛ ایک قسم کا نمک؛ پیلے رنگ کی مچھلی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. زمین، دنیا، کرۂ ارض (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वसु].

... دیوْتا (... ی مج، سک و) امذ.

(نجوم) چوبیسواں نکشتر (پلیٹس). [وسو + دیوتا (رک)].

... مان صف.

امیر، دولت مند (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسو + مان (۱) (رک)].

... مَتی (... فت م) امث.

زمین؛ امیر عورت (ہندوؤں میں عورت کا ایک نام) (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسو + متی (۱) (رک)].

وِسُواد (کس و، ضم س) صف.

بے مزہ، پھیکا؛ پھیکا پن، بے نمکی، بے سواد (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: و: حرف نفی + سواد (رک)].

وَسْواس (فت و، سک س) امذ.

۱. بُرا خیال جو دل میں آئے، وہم، شک و شبہ؛ گمان، ظن؛ الجھن، تردّد. پانی پیوے گا سو وسواس کے قطریاں میں ڈوبے گا. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۵). کسی کوں برا بولنا یوں وسواس ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۶).

حق کے نام سوں جن کوں واس تن کوں تل بھر نہ وسواس

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۸۸).

جب اپس سینے تے توں وسواس کوں نیارا کیا
ہر گھڑی میں کے بڑاں ابلیس کوں رسوا کیا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۶۶).

چونکتا سا رات کیوں سوتا ہے اوس کے پاس کہہ
کیا ہے تیرے دل میں جا عاشق ستی وسواس کہہ

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۶). یہ وسواس تمیں نہ کر کہ یہ آدمی زاد ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہرافروز و دلبر، ۱۵۳). حضرت وسواس نہ فرمایئے اور بادشاہ زادے کے سفر کے مانع نہ ہوجیے. (۱۷۹۲، شاہ عالم ثانی، عجائب القصص، ۷۵).

شر و وسواسِ شیاطیں سے بچالے مجھ کو
تیرے سایہ میں چھپا آکے ہوں اے ربِ فلق

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۰).

سودائے عشق یاں تو ہے سر میں بھرا ہوا
نام جنوں سے کرتے ہیں وسواس اور لوگ

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۰۱). سرکار نے ظفر علی خاں کی ضمانت کے لیے بیس ہزار روپیہ مانگا ہے مگر یہاں روپیہ کہاں تارک دنیا قوم کے پاس اور یہ وسواس. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۹۱).

اگر لہو ہے بدن میں تو خوف ہے نہ ہراس
اگر لہو ہے بدن میں تو دل ہے بے وسواس

(۱۹۳۵، بانگ درا، ۲۱۶).

دل میں وسواس لایئے نہ حضور
حال سنئے تو رحم آئے ضرور

(۱۹۴۲، رنگ بسنت، ۶). اس دور میں اخلاص، وسواس اور دھڑ و سر وغیرہ کے قافیے عام تھے، ردیف کی کچھ ضرورت نہ تھی. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۲۳).
۲. خوف، اندیشہ، ڈر، ہراس، دہشت، ہول.

خوف طرف کیوں جایئے کاہے کریئے آس
بشئے مندر اپنے نوشہ بے وسواس

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۳۶).

حق سے کچھ دل منے نہ لا وسواس
اوس کے پانی بھتر ملا الماس

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶). میں بھی مارے وسواس کے ایک کوٹھری میں جا گھسا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۹).

زندگانی سے ہے مقصود شراب و ساقی
اور باقی تو ہے سب وہم و خیال و وسواس

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۸). کنیز نے کہا اس سے غم اور وسواس دور ہوتا ہے، عشق اور غصہ ٹھنڈا پڑتا ہے. (۱۹۴۲، الف لیلۂ و لیلہ، ۳: ۵۴۱). مراکز تیاری کے ..... مرحلے میں والدین نوجوانوں کے انتخاص سے متعلق خواب و وسواس سے دوچار ہوتے ہیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۴۰). بشارت ہوئی، اے شخص وسواس کو دل میں جگہ نہ دے. (۱۹۸۹، عسکری کے افسانے، ۲۰۱). ۳. ایک قسم کا چاول جس کے پکنے میں خوشبو نکلتی ہے (نوراللغات). [ع].

--- اُٹھانا / اُوٹھانا ف مر؛ محاورہ.
بُرا خیال پیدا کرنا نیز وسوسہ ترک کرنا، شک و شبہ دور کرنا.

اُمیدوں کے اوٹھا خاطر سے وسواس
انیس مخلص دل کر شاہد یاس

(۱۷۸۰، سودا، ک ۲: ۸۵).

--- اُٹھنا / اُوٹھنا ف مر؛ محاورہ.
بُرے خیال آنا، وہم ہونا. اے حکیم صاحب ظاہر میں تو مجھے نہ بخار ہے نہ کھانسی ہے نہ زکام ہے مگر خود بخود کچھ دل بیٹھا جاتا ہے، برے برے وسواس اوٹھتے ہیں. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزمان، ۱۷).

--- الْخَنّاس (---ضم س، غم ا، سک ل، فت خ، شد ن) امذ.
بُرا خیال؛ شیطانی بہکاوا. جبلی خامیوں اور وسواس الخناس سے کون واقف نہیں. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جولائی، ۱۷). [وسواس + رک: ال (۱) + خنّاس (رک)].

--- آنا ف مر؛ محاورہ.
وسوسہ گزرنا، وہم ہونا، شک و شبہ ہونا.

یو وسواس آیا جو اس دل اُپر
اٹھیا واں تے رخ دھر کے منزل اُپر

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۵).

بیگانی گی بات یگانے کی عجب ہے
آخر کوں اُسے غیر سوں وسواس نہ آیا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۷).

اپنے سائے کی طرح یار رکھو پاس مجھے
تم اکیلے نہ پھرو آتے ہیں وسواس مجھے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۰۱). دل کو لاکھ سمجھایا پر کمبخت نہ مانا ہزار طرح کے وسواس آنے لگے، آخر دوپٹہ سنبھالتی بیٹھک کی طرف چلیں. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۱).

--- پیدا ہونا ف مر؛ محاورہ.
بُرا خیال آنا، تردّد ہونا، وہم ہونا. بادشاہ کے دل میں بڑا وسواس پیدا ہوا کہ میں جانتا نہیں حرمز کس واسطے جب تب ودواس رہتا ہے. (۱۸۰۰، قصۂ گل و حرمز، ۱۱۸).

--- خَنّاس (---فت خ، شد ن) امذ.
رک: وسواس الخنّاس.

بھی تکبیر تحریمہ ہے آٹواں
توں وسواس خناس توں لاٹ واں

(۱۶۶۲، شریعت نامہ، شاہ ملک، ۲۲). [وسواس + خنّاس (رک)].

--- ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
بُرا خیال پیدا کرنا؛ وہم دلانا؛ شک و شبہ میں مبتلا کرنا. کچھوے کی عقل سخت سخت باتیں کہتی تھی، اور طبع شوم اسکے مقابل وسواس ڈالتی تھی. (۱۸۰۳، خرد افروز، ۲۱۰).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
گمان کرنا، شک کرنا، اندیشہ کرنا، فکر کرنا، تردّد کرنا، وہم کرنا. دوسریں جو کوئی اور دیکھے تو وسواس کرے کہ شاید میرے ہی اوپر کچھ اشارت نہ کی ہو. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۵۸).

بیگانہ خُو رقیب سے وسواس کچھ نہ کر
فرما دے تنگ زباں سے تو پھر یار بہت ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۳۲). نہ قسم کا پاس کیا نہ جان کا وسواس کیا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۵۱).

تم کو لازم ہے برا پاس کرو
دل میں کچھ اور نہ وسواس کرو

(۱۸۹۶، مثنوی امید و بیم، ۱۲). تم تو ناحق وسواس کرتی ہو میں کچھ کہتا ہوں. (۱۹۵۹، اتالیق بی بی، ۵۷۳).

--- گُزَرْنا محاورہ.
بُرا خیال آنا؛ وہم ہونا، شک و شبہ ہونا. آپکی نازک مزاجی سے دل ڈرتا ہے، لاکھ طرح کا وسواس گزرتا ہے. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۴۰).

--- لانا ف مر؛ محاورہ.
دل میں بُرا خیال لانا؛ وہم کرنا.

حق سے کچھ نہ لا واسوس
اوس کے پانی بھتر ملا الماس

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲).

خدا کا فضل ہے دل میں نہ لا میاں وسواس
کہاں یہ عشق کہاں حسن اور کہاں وسواس

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۱۰).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
وسواس کرنا (رک) لازم؛ تردّد ہونا، وہم ہونا، شبہ ہونا. دل میں نہایت رعب و وسواس پیدا ہوا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۹). کسی کی آبرو کا تمھیں پاس نہیں اپنی عزت اور وقار سے بھی وسواس نہیں بس اپنے مطلب سے غرض ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۷۵). ماہ پارا کو یہ وسواس ہو گیا ہے اگر وہ دونوں قید سے چھوٹے تو یہ سر اور تاج دونوں جاتے رہیں گے. (۱۹۰۷، سفید خون، ۷۹).

وِشْواس (کس و، سک س) امذ.
رک: وشواس، اعتبار، بھروسہ، اعتماد (پلیٹس). [بسواس (رک) کا بگاڑ].

وَسْواسی (فت و، سک س) صف.
وسواس (رک) سے منسوب یا متعلق؛ وہمی، شک کرنے والا.

بوقتِ شام شکلِ ماہ دیکھ اوس بن یہ مضطر ہوں
کہ وسواسی کوئی جوں ایک اختر دیکھ لیتا ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۴۷۷). الا سب کے سب ازبس وہمی اور وسواسی ہیں . (۱۸۵۴ ، مراۃ الاقالیم ، ۱۶). بعضے ڈاکٹروں کا بیان ہے کہ زیادہ تمباکو پینے والوں کی اولاد اکثر نہایت وسواسی ہوتی ہے . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت ، جہت مدارس ہند ، ۱۷۳). وسواسی ہوں ، اس خیال سے کہ شیطان سے دین کو بچاؤں . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۱۱۵). وسواسی علامات ان میں ظاہر ہونے لگتی ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۵۲). اگر بغداد میں دولت مند قارون بھی آ جائے تو وہ بھی فکر مند اور وسواسی بن جائے گا . (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، دسمبر ، ۱۳۱). [وُسواس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وَسُورا (۱) (فت و ، و مع) امث .

بدچلن عورت ، بدکار عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س वसूरा].

وَسُورا (۲) (فت و ، و مع) امذ (قدیم).

دکھ ، رنج ، تکلیف ؛ بے میل .

سادھو کو سادھو ملے سورے کو سورا
طالب کو مرشد ملے مٹ جائے وسورا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۱۴). [مقامی].

وَسْوَسا (فت و ، سک س ، فت و) امذ (قدیم).

رک : وسوسہ جو درست املا ہے .

اپی شور سن دل میں لا وسوسا
کنور جا درختوں کے بھیتر چھپا

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۱۸). [وسوسہ (رک) کا ایک املا].

وَسْوَسات (فت و ، سک س ، فت و) امذ : ج (شاذ).

وسوسہ (رک) کی جمع ؛ وساوس ، وسوسے . خوشامدی اڈیٹر ہمیں مصور جذبات ، نازک خیال یہاں تک کہ خدائے سخن کہتے نہیں جھجکتے اس لیے ہمارا دماغ بھی اس قسم کے وسوسات سے خالی نہیں . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۷ : ۳). [وسوسہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

وَسْوَسَہ (فت و ، سک س ، فت و ، س) امذ .

۱. شیطانی خیال جو کفر اور گناہ کا باعث ہو ، بُرا خیال جو دل میں گزرے ، وہم ، وسواس ، شک ، شبہ ، بدگمانی ، جھوٹا خیال . ہوا وسوسہ شہ کو ازحد کمال . (۱۶۴۰ ، بہرام وحسن بانو ، ۱۶).

ہر صبح یہ خطرہ ہے کہ طے کیجیے منزل
ہر شام یہ دل وسوسۂ سود و زیاں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۴).

گر شکر کرے تو زیادہ ہو جاہ و حشم
دل سے بھی مٹے وسوسۂ بیش و کم

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸). یہ نرا وسوسہ ہے مجھ سے وحشی بے خود سے ایسی ہوشیاری دور ہے ، جیتے جی مرگ منظور ہے ، گھر پہنچ کر دھوکا کھانا ، جان بوجھ کر بھول جانا کس ملت میں روا ہے؟. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں) ، ۱۱۷).

دل پُر وسوسہ کی ہوتی ہے مے سے واشد
کھلتا ہے ہاتھ سے ساقی کے یہ قفلِ وسواس

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۸). اگر غمازوں کے کہنے سے بادشاہ کی خاطر میں کوئی وسوسہ آیا ہو تو یہ تلوار حاضر ہے سروں کو اڑوا دیجیے . (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ ، ۱۱۳). ایک دوسرے کے لباس اور جثہ میں کوئی مشابہت نہ تھی . یہ بالکل وسوسہ ہے . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۶۰).

ایمن نور میں کوئی وسوسہ و خطر نہیں
یہ وہ حریم ہے جہاں پردہ دری کا ڈر نہیں

(۱۹۵۱ ، نوائے پاک ، ۱۵۳). لوگوں کے ذہن میں پیدا ہونے والے اس وسوسہ کو بھی کہ ہم اللہ کے سوا کسی اور کی اطاعت کیوں کریں یہ کہہ کر ختم کر دیا . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۹ : ۳۲۹). ۲. فریب ، چکّر ، دھوکا .

پھریں گے ملتے شیاطیں پڑے کفِ افسوس
رہے گی وسوسہ کرنے کی ایک کو نہ مجال

(۱۸۵۷ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۴۳). شیطان نے آدم علیہ السلام کو وسوسہ دیا . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۴ : ۷۳۹). تمام خطرات کی حقیقت وہموں اور شیطانی وسوسوں سے زیادہ نہیں یہی وسوسے اس پر چھا جاتے ہیں ، اسے اللہ کے راستے سے دور ہٹا کر پر نیکی سے محروم کر دیتے ہیں . (۱۹۸۹ ، آثار جمال الدین افغانی ، ۳۷۹). ۳. خوف ، ڈر ، اندیشہ .

نہیں کچھ وسوسہ خورشیدِ محشر کی حرارت کا
سپر کی طرح رکھ لوں گا میں سر پر خشتِ بالیں کو

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۳۳۸). میرا وسوسہ تھا کہ آغا صاحب نے مجھے ٹال دیا ہے اور میری البم ضائع ہو گئی . (۱۹۳۳ ، آسماں کیسے کیسے ، ۲۱).

اُٹھ بندگی سے مالکِ تقدیر بن کے دیکھ
کیا وسوسہ عذاب کا کیا کاوشِ نجات

(۱۹۴۲ ، شبستان ، ۳۰). اس کے دل میں وسوسہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ بے تحاشہ کھانے والا شخص اور ہڈیوں کا ڈھانچ کوئی اور تھا یا وہ خود ہی ہے . (۱۹۸۰ ، ترقی پسندی ، جدیدیت ، مابعد جدیدیت ، ۴۵۵). بس اس گروہ کا یہ وسوسہ اس اتحاد کو کھا گیا . (۲۰۰۳ ، اجمل اعظم ، ۱۲). [ع : وسوسۃ کا مفرس].

--- اُٹھنا ف مر ؛ محاورہ .

وہم پیدا ہونا ، تردُّد ہونا . اس کے دل میں تاریک سے وسوسے اٹھتے تو بھی وہ اپنی روح کی گہرائیوں سے گل کا ہاتھ پکڑ لیتی اور مکمل اعتماد سے اپنے دل کو سمجھاتی . (۱۹۶۲ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ۳۱۴).

--- اَنْداز (ـــفت ا ، سک ن) صف .

وسوسہ ڈالنے والا ؛ مراد شیطان . (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سُن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے . (۱۹۰۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، مولانا فتح محمد جالندھری ، ۷۰۴) . ہمیں نے انسان کو پیدا کیا اور ہمیں جانتے ہیں اس کے دل میں کیا چیز وسوسہ انداز ہوتی ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۷) . [وسوسہ + ف : انداز ، انداختن = ڈالنا] .

--- اَنْدازی (ـــفت ا ، سک ن) امث .

وسوسہ انداز کا کام ؛ وسوسہ ڈالنا ، وسوسہ پیدا کرنا . شیطان کی وسوسہ اندازی کا رخ دراصل حضرت آدم ہی کی طرف تھا . (۱۹۷۲ ، تفہیم القرآن ، ۳ : ۱۳۳) . شیطان نے کہیں اپنی جمالیاتی فریب کاری اور وسوسہ اندازی سے حسین و دلکش تو نہیں بنا رکھا ہے . (۱۹۹۱ ، سرگذشت فلسفہ ، ۱ : ۱۶) . دشمنان دین وسوسہ اندازی کر رہے ہیں . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۷ : ۲۰۲) . [وسوسہ انداز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آرا صف .

رک : وسوسہ انداز .

بے غم ہے نفسِ وسوسہ آرا سے قلبِ پاک
قصہ ہے یاد کعبہ کو اصحابِ فیل کا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۲) . [وسوسہ + ف : آرا ، آراستن = سجانا] .

--- آنا ف مر ؛ محاورہ .

بُرا خیال دل میں آنا . اگر غمازوں کے کہنے سے بادشاہ کی خاطر میں کوئی وسوسہ آیا ہو تو یہ تلوار حاضر ہے سروں کو اڑوا دیجے . (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ ، ۱۱۴) . اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ سے پناہ مانگ لیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۴ : ۱۵۸) . شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لو . (۱۹۸۳ ، مضامین قرآن حکیم (ابوظفر زین) ، ۳۵۲) . شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگ لیا کیجیے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۲۸۳) .

--- پَیدا کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

وہم دلانا ؛ شک و شبہے میں مبتلا کرنا . اس گوڑی میرٹھ والی نے جو دل میں وسوسہ پیدا کر دیا ہے تو تھوڑی چھان بین تو کرنی ہی پڑے گی . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۵۴) .

--- پَیدا ہونا ف مر ؛ محاورہ .

دل میں بُرا خیال آنا ؛ فکر ، تردّد ، اندیشہ پیدا ہونا . خدائی فوجدار کے دل میں جو وسوسہ پیدا ہو گیا تھا ، وہ دور ہو گیا . (۱۸۹۴ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۵) . ایک وسوسہ تمھارے دل میں پیدا ہوا ہوگا جس کا دور کر لینا ضروری ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۷۹) . اس کے دل میں وسوسہ پیدا ہوا . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۹) .

--- دینا ف مر ؛ محاورہ .

بُرے خیالات دل میں ڈالنا ؛ وسوسہ ڈالنا . تو شیطان نے اسے وسوسہ دیا . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا خان ، ۵۱۴) . شیطان نے آدمؑ کو وسوسہ دیا . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۳۹) .

--- ڈالْنا ف مر ؛ محاورہ .

تردّد میں مبتلا کرنا ؛ شک و شبہ پیدا کرنا ؛ بہکانا . وسوسہ ڈالنا ابلیس لعین کا زمرۂ اصحاب دین میں . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۹۲) . شیطانوں کا دل میں وسوسہ ڈالا ہوا ، قریب تھا کہ خناسوں کا وسواس بچ کا روپ بدل کر فتنہ برپا کر دے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۴۴) . کسی شخص نے تمھارے دل میں وسوسہ ڈالا خود آپ اپنے قول سے پشیمان ہوئے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۳۵) . شیطان میرے پاس بھی آویں اور وسوسہ ڈالنا تو درکنار پس اس سے وہ غیظ جاتا رہے گا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۳۱۶) . پھر ایسا ہوا کہ شیطان نے دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا . (۱۹۹۵ ، اسلامی ثقافت ، ۴۲) .

--ٔ شَیطانی کس صف (ـــی لین) امذ .

بُرا خیال جو شیطان پیدا کرے ، شیطانی بہکاوا . جو لوگ قرآن شریف کو برحق جانتے ہیں ..... اُن کے واسطے دور کرنے وسوسۂ شیطانی کے کفایت کرتی ہے . (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۴۰) . آج اس نے لعل چرایا کچھ ایسا وسوسۂ شیطانی دل میں آیا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں) ، ۲۸۳) . میں نے اس کو وسوسۂ شیطانی سمجھ کر اِدھر آیا اُدھر ٹالا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، نذیر احمد ، ۱۸۲) . یہ شبہ وسوسۂ شیطانی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ فیضان نبوت جاری ہے . (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۲۰۵) . [وسوسۂ + شیطان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کَرْنا ف مر .

رک : وسوسہ ڈالنا .

پھریں گے ملتے شیاطیں پڑے کف افسوس
رہے گی وسوسہ کرنے کی ایک کو نہ مجال

(۱۸۵۷ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۴۴) .

--- مِٹا دینا / مِٹانا ف مر ؛ محاورہ .

شک و شبہ دور کرنا ؛ تذبذب مٹانا .

"اے فرید دکھ سکھ کو ایک سمجھ
راضی برضارہ
دل سے وسوسہ مٹا دے."

(۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۵۵) .

--- ناک صف .

شک و شبہ میں مبتلا ؛ متذبذب . شاہ اسمٰعیل ثانی ایران کا بادشاہ ہو گیا تو سلطان حسین کی طرف وہ متوہم اور وسوسہ ناک تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۷۳) . [وسوسہ + ف : ناک ، لاحقۂ صفت] .

--- ہونا محاورہ .

شک و شبہ پیدا ہونا ؛ تذبذب ہونا . اب وسوسہ ہو رہا ہے کہیں ہم دونوں نے غلطی تو نہیں کی . (۱۹۶۴ ، شیرازہ خیال ، ۱۰۶) . اچانک مجھے وسوسہ ہوتا ہے کہ میری جون بدل رہی ہے . (۱۹۷۳ ، علامتوں کا زوال ، ۱۱۵) . دل میں یہ وسوسہ ہوا کہ کہیں ان کی آخری ملاقات نہ ہو . (۱۹۸۸ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۶۹) .

وَسْوَسے (فت و، سک س، فت و) امذ؛ ج.
وسوسہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ وسواس، شبہات، شکوک؛ تراکیب میں مستعمل.

یہ خبریں اہلِ مکّہ نے سنیں اور سخت گھبرائے
دلوں پر وسوسے شیطان نے فی الفور پھیلائے

(۱۹۲۸، شاہنامۂ اسلام، ۱۰۳). اس خوفناک قہقہے سے مرا دل دہل گیا، طرح طرح کے وسوسے اُٹھنے لگے. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۵۳). کب کب کے قصے، روایتیں اور واقعے اور وسوسے قطار اندر قطار چلے آتے ہیں. (۱۹۸۰، ترقی پسندی، جدیدیت مابعد جدیدیت، ۴۵۵).

اس کو خوشبو سمجھ لوں تو پہنوں گی کیسے، بتاؤں گی کیسے
یہی وسوسے تھے کہ دہلیز خواہش بھی اس بار خوش تھی

(۱۹۸۱، ملاقاتوں کے درمیان، ۴۲). اسے بس یہی کچھ یاد رہ گیا، ساری شرافت سارے اصول .... سارے وسوسے لمحوں میں ڈھے کر پچھتاوے بن گئے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جون، ۵۹).

محبت میں زیادہ سوچنا اچھا نہیں ہوتا
زیادہ سوچنے سے وسوسے گھر دیکھ لیتے ہیں

(۲۰۰۳، کلیاتِ احمد مشتاق، ۲۷۱).

--- اُٹھنا محاورہ.
شکوک و شبہات پیدا ہونا، بُرے بُرے خیال آنا. خوفناک قہقہے سے ..... طرح طرح کے وسوسے اُٹھنے لگے. (۱۹۵۴، صحیفۂ دل، ۱۵۳). دل میں وسوسے اُٹھے میں نے انہیں دبا دیا. (۱۹۷۱، آوازِ دوست، ۷۹).

--- آنا محاورہ.
۱. خیال آنا، دھیان بھٹکنا.

بتوں کے وسوسے آتے ہیں صوم میں ہم کو
امورِ خیر میں ملتے ہیں ہم سے شر کی طرح

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۳۳۵). ۲. شکوک و شبہات پیدا ہونا، بُرے بُرے خیال آنا. زندگی کی نہایت دشوار راتوں میں سے وہ رات تھی، طرح طرح کے وسوسے آ رہے تھے. (۱۹۸۷، کرنیں، ۲۲۸).

--- پَیدا ہونا ف مر؛ محاورہ.
بُرے بُرے خیال گزرنا؛ شکوک و شبہات پیدا ہونا. میرے دل میں وسوسے پیدا ہونے شروع ہوئے کہ فیض صاحب کو کچھ ہو نہ گیا ہو. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۳۳۴). اس کی وجہ سے فطرتاً پاکستانیوں کے دلوں میں بہت سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۱۹).

--- ڈالنا محاورہ.
بُرے خیال پیدا کرنا؛ بہکانا. جس شخص کو شیطان نے وسوسے میں ڈالا آدم علیہ السلام تھے نہ کہ حضرت حوا. (۱۹۷۲، تفہیم القرآن، ۳ : ۱۳۳). جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے قلوب میں. (۱۹۸۳، مضامین قرآن حکیم (ابوظفر زین)، ۴۵۲).

--- سَتانا محاورہ.
وسوسوں کا ستانا، شکوک و شبہات پیدا ہونا. مجھے جمہوریت کے بارے میں طرح طرح کے وسوسے ستانے لگے ہیں. (۱۹۸۴، زمیں اور فلک اور، ۱۶۲).

--- میں پڑنا محاورہ.
تذبذب میں ہونا؛ پریشان ہونا. جب کسی نے "سند باد پلیس" کے وجود کی تصدیق کی اور اس کے در و دیوار کا نقشہ کھینچا تو میں وسوسے میں پڑ گیا. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، اکتوبر، ۴۷).

وِسی (کس و) ضمیر.
رک: اِسی. میدان چھوڑ کے جیسے ٹڈا پہلوان ہٹ جاتا تھا، بس وِسی طریوں. (۱۹۲۳، دلی کی شام (ترجمہ)، ۴۶۶). [اِسی (رک) کا بگاڑ].

وِسے (کس و) ضمیر (قدیم).
اِسے، اِس کو.

مدعا عالم سے اپنا ہی فقط دیدار تھا / دید کو اپنی نہ آئینہ وسے درکار تھا

(۱۸۲۲، راسخ عظیم آبادی، ک، ۲). [اسے (رک) کا قدیم املا].

وَسِیت (فت و، ی مع) امذ (قدیم).
مقدم، مکھیا؛ (مجازاً) سردار، سربراہ، بسیت.

وسیت پی کہتے ہیں اس کوں تمام / ہمارے محمد ﷺ کا اوہے مقام

(۱۶۳۸، مرآت الحشر، ۱۸۹). [بسیت (رک) کا قدیم املا].

وَسِیٹ (فت و، ی مع) امذ.
رک: وسیت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسیت (رک) کا محرّف].

وَسِیٹھ (فت و، ی مع) امذ.
رک: وسیت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسیٹ (رک) کا ہائیہ املا].

وَسِیٹھی (فت و، ی مع) امث.
وسیٹھ (رک) کا کام یا عہدہ؛ سفارت کاری (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسیٹھ + ی، لاحقۂ کیفیت].

وُسِیج (ضم و، ی مع) ضمیر (قدیم).
(دکن) اُس ہی، اُسی.

وسیج بن میں سو دھن اسولی انیک چھندوں اپس بنائی
پری کی تیسی حسن میں آلی سدا جھلے واں بندہا دلہارا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۲۹). [اسی (رک) + ج، حرفِ تاکید].

وِسیش (کس و، ی مج) امذ.
رک: وشیش، بشیش، خصوصیت، وصف، صفت جو درست املا ہے. فلسفہ کی اس شاخ میں محمولات مندرجہ بالا حسب ذیل ہیں ۱. درب ۲. گن ۳. کرم ۴. سامان ..... ۵. وسیش (خصوصیات) ۶. سمواے ابہاد. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۱۲۷). [وشیش (رک) کا ایک املا].

وَسِیط (فت و، ی مع) صف.
۱. میانہ، درمیانی، بیچ کا، وسطی. مداخل کبیر سے ۶ حرف استخراج ہوئے اور مداخل وسیط سے ۳ حرف ..... اور مداخل صغیر سے ۳ حرف. (۱۹۵۱، مفتاح الجفر، ۶۱). ۲. جس کے ذریعے سے کوئی کام تکمیل کو پہنچایا جائے، ذریعہ، وسیلہ، وساطت، واسطہ. تمام علم و فضل صرف ایک وسیط کے نہ ہونے سے کالعدم ہوجاتے ہیں. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۰۹).

۴. فضائے بسیط جو کُل کائنات پر محیط ہے، خلا، ایتھر.

سب جہاں میں جو ہر جگہ ہے محیط　　　نام ایتھر ہے اس کا یعنی وسیط

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۶۷). **۴. وہ شخص جس کے ذریعے روح سے بات کی جا سکے، حاضرات کا معمول نیز تنویمی عمل کے لیے استعمال ہونے والا شخص، وہ جس پر پیناٹزم کیا جائے** (انگ : Medium). حیرت کا سب سے پہلا وار معصوم سلیم پر ہوا اور اس کو رات کو سوتے وقت کوٹھی کے قریب باغ میں آ کر اپنی تنویم کی مقناطیسی قوت سے مسحور کیا، فطرتاً سلیم میں وسیط کی اہلیت بھی زیادہ تھی اس اثر کو بغیر روک ٹوک کے فوراً قبول کر لیا. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۱۶). دوسرے وسیطوں ..... کے ذریعے بھی اپنے بیٹے کی روح سے گفتگو کی. (۱۹۶۷، جنگ، کراچی، ۲۳ اکتوبر، ۷). پہلی قسم کے لوگ (یعنی ذہین اور شدید الاحساس) بہترین تنویمی عمل اور حاضرات ارواح کے "وسیط" (میڈیم) ثابت ہوتے ہیں. (۱۹۷۰، جنگ، کراچی، ۲۶ جنوری، ۹). **۵. جو جھگڑا کرنے والوں کے بیچ میں پڑا ہو، اختلاف طے کرانے والا، مصالحت کرانے والا، ثالث، پنچ، حکَم نیز متوسط.** واسطہ، وسیط، متوسط Intermediary. (۱۹۶۸، اصطلاحات سیاسیات، ۲۰۷). **۶. چھوٹی ذات کا باعزت فرد** (فرہنگ عامرہ). [ع : (و س ط)].

--- ورِید (۔۔۔فت و، ی مع) اسث.

ورید جو درون جمجمی جوفوں اور بیرونی وریدوں کے درمیان ربط پیدا کرتی ہے. جراحی میں بعض وسیط وریدیں (Emissary Veins) عظیم الاہمیت ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۸). [وسیط + ورید (رک)].

وَسِیع (فت و، ی مع) صف.

چوڑا، کشادہ، عریض؛ فراخ، گنجائش والا.

تیرا لطف ہر کس پو رکھتا وسیع　　　کہ امت کوں اوہی محمد شفیع

(۱۶۹۹، نور نامہ، شاہ عنایت (ق)، ۳۰).

گوہر اشک سب سمائے ہیں　　　آج دامن وسیع میرا ہے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۶۱).

اے جنوں اب اور ہی دکھلا کوئی عالم وسیع
تنگ ہے مجھ پر یہ عالم قید خانے کی طرح

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۱۲). مضافات گجرات میں بگلانہ ایک وسیع ملک ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۳۷). شوستر کی فصیل اتنی وسیع تھی کہ شہر بھی اس کے اندر ہی آ گیا تھا. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۳). بندوق ..... اگر اسے وسیع پیمانے پر اختیار کیا جاتا تو یہ عمل طریق جنگ اور فوج کی تشکیل میں بڑی دور رس تبدیلیوں کا حامل ہوتا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۸۶). اس کی ایک صورت وہ وسیع اور عالم گیر رومانی رجحان تھا جو پوری اٹھارویں صدی میں ایک برقی رو کی طرح محسوس ہوتا ہے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اُردو تنقید، ۳۴). درجۂ احسان ..... میں کوئی ربط ضرور ہے خصوصاً اگر ہم عبادت کے وسیع معنی مراد لیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۸۱). [ع : (و س ع)].

--- الْاَثَر (۔۔۔ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، ث) صف.

جس کا اثر بہت زیادہ ہو، پُر اثر؛ بہت موثر. یہ ایک یوری ڈو پنسلین ہے جو ..... وسیع الاثر پنسلین میں شمار ہوتی ہے. (۲۰۰۵، علم الادویہ، ۴۱). [وسیع + رک : ال (۱) + اثر (رک)].

--- الْاِخْتِیار (۔۔۔ضم ع، غم ا، سک ل، کس ا، سک خ، کس ح ت) صف.

بہت زیادہ اختیار والا؛ بہت حاکمیت والا. اس دائرہ میں ایک وسیع الاختیار اور کثیر الوسائل ریاست کے مقابلہ میں فرد کو جو حقوق دیئے جاتے ہیں انھیں ہم بنیادی حقوق کہتے ہیں. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۳۲). [وسیع + رک : ال (۱) + اختیار (رک)].

--- الْاَخْلاق (۔۔۔ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک خ) صف.

بہت اچھے اخلاق والا؛ نیک اطوار، خوش اخلاق. عزت نفس کا بڑا خیال رکھتے تھے وسیع الاخلاق تھے. (۱۹۶۴، مختصر تاریخ مرثیہ گوئی، ۴۲). لوگ شیخ صاحب کو وسیع الاخلاق کہا کرتے تھے. (۱۹۸۹، اقبالیات راوی، ۳۳). [وسیع + رک : ال (۱) + اخلاق (رک)].

--- الْاِشاعَت (۔۔۔ضم ع، غم ا، سک ل، کس ا، فت ع) صف.

(زبان یا رسالہ یا اخبار وغیرہ) جو بہت دور دور تک پہنچ جاتا ہو، جس کی اشاعت بہت بڑے علاقے میں ہو نیز بار بار اور بہت کثرت سے شائع ہونے والا؛ جس کی اشاعت کی تعداد بہت زیادہ ہو. آپ نے ہندوستانی زبان کے مطالعہ کا جو شوق کیا ہے وہ میری رائے میں مستحسن ہے یہ دنیا کی نہایت وسیع الاشاعت زبانوں میں سے ہے. (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی، ۶). اس میں مشہور اور وسیع الاشاعت روزنامے شائع ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۲۶). کوئی قومی سطح کا وسیع الاشاعت ذریعۂ ابلاغ ان کے مسائل اور ان کی ترجمانی کے لیے موجود نہیں. (۱۹۸۷، دیا کر چلے، ۱۷۵). [وسیع + رک : ال (۱) + اشاعت (رک)].

--- الْاَطْراف (۔۔۔ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک ط) صف؛ م ف.

بہت سے شعبوں تک پھیلا ہوا، ہمہ جہت؛ بہت سی سمتوں میں. اب ..... ناقدانہ حیثیت کا کچھ ذکر لازم ہے ..... اس شعبے میں آغا نے وسیع الاطراف کام کیا ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۴۷). [وسیع + رک : ال (۱) + اطراف (طرف (رک) کی جمع)].

--- الْاِطْلاق (۔۔۔ضم ع، غم ا، سک ل، کس ا، سک ط) صف.

جس کا اطلاق بہت دور دور تک ہو؛ وسیع الاثر. ایک کلی اور وسیع الاطلاق خیالیہ، جزئی زمان اور جزئی مظہریت میں محدود ہو کر رہ جاتا ہے. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ن). [وسیع + رک : ال (۱) + اطلاق (رک)].

--- التَّأثُّر (۔۔۔ضم ع، غم ال، شدت بفت، فت ا، شد ث بضم) صف.

وسیع الاثر؛ زیادہ اثر والا؛ دیر تک اثر رکھنے والا. ڈراما نگاری کو کسی دوسرے فن کی نسبت زیادہ وسیع التاثر ہونا چاہیے. (۱۹۶۳، ڈراما نگاری کا فن، ۵۶). [وسیع + رک : ال (۱) + تاثر (رک)].

--- الْجُثَّہ (۔۔۔ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ج، شد ث بفت) صف.

بہت بڑی جسامت کا. ڈیرہ کے سرداروں کی طرح وسیع الجثہ اور وسیع القلب اور اہل لاہور کی طرح سلجھے ہوئے اور ملائم دل. (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۸۷). [وسیع + رک : ال (۱) + جثہ (رک)].

--- الْخَیال (۔۔۔ضم ع، غم ا، سک ل، فت خ) صف.

وہ جس کے خیالات میں وسعت ہو، مختلف لوگوں یا مذاہب کے بارے میں نیک خیال رکھنے والا، بہت کھلے دل کا، بہت روادار، وسیع مشرب.

حضرت شاہ محمد سلیمان تونسوی نہایت وسیع المشرب وسیع الخیال ..... بزرگ تھے۔ (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۶۵۱)۔ ان کے سامنے اپنے وسیع الخیال پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معقول اور محکم فلسفہ تھا۔ (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۷۸)۔ ایک صوبہ کے وزیر اعظم نے جن کو میں ہمیشہ وسیع الخیال، قوم پرست سمجھا کیا اور اب بھی سمجھتا ہوں۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل مئی، ۳۲)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + خیال (رک)]۔

--- الْخَیالی (---ضم ع، غم ا، سک ل، فت خ) امث۔
وسیع الخیال ہونا؛ وسعتِ خیال۔ بعض مقامات پر اس میں وسیع الخیالی کے جذبات کا اظہار بھی کیا گیا ہے۔ (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، ۴۰)۔ اس میں وسعت مشربی اور وسیع الخیالی کی لہر کچھ زیادہ تیز ہے۔ (۱۹۸۶، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۳۰)۔ فرمان صاحب نے کشادہ نظری اور وسیع الخیالی کا مشرب اپنایا۔ (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۲۷۸)۔ [وسیع الخیال + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- الذِّہن (---ضم ع، غم ال، شد ذ بفت، سک ہ) صف۔
کشادہ ذہن، کھلے ذہن کا۔ اس کی بدولت وسیع الذہن ہونے کے باوجود میری طبیعت ہندو فلسفہ قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہوتی۔ (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۹۸)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + ذہن (رک)]۔

--- الذَّیل (---ضم ع، غم ال، شد ذ بفت) صف؛ م ف۔
بہت جامع، بہت سے شعبوں کو محیط، بہت معنوی پھیلاؤ یا جامعیت والا، پھیلا ہوا؛ بہت وسیع؛ تفصیل وار۔ ان بزرگان کار کی محققانہ و ناقدانہ کاوشیں غزلیات کا وقیع و موقر اور وسیع الذیل نیز مستقبل بالذات باب ہیں۔ (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۱۵۴: ۱۱)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + ذیل (رک)]۔

--- الشّان (---ضم ع، غم ال، شد ش) صف۔
بہت زیادہ شان والا، عالی شان اور مرتبے والا؛ شاندار۔ اس کی تدبیر اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے، مذہبی تعلیم کی ایک وسیع الشان درسگاہ موجود ہو۔ (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۸: ۳)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + شان (رک)]۔

--- الصَّدر (---ضم ع، غم ال، شد ص بفت، سک د) صف۔
کشادہ سینے والا، بڑی چھاتی والا؛ (کنایۃً) غنی۔ میری آنکھ نے کسی کو سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادرؒ سے بڑھ کر خلیق وسیع الصدر، کریم النفس، نرم دل اور حافظ عہد و پیماں نہیں دیکھا۔ (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۱۰)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + صدر (رک)]۔

--- الظَّرف (---ضم ع، غم ال، شد ظ بفت، سک ر) صف۔
بڑے ظرف والا، وسیع القلب، کشادہ دل، حوصلہ مند۔ مارشل ٹیٹو بہت وسیع الظرف ہیں وہ اپنے متعلق لطائف سے محظوظ ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۷، زمان و مکاں اور بھی ہیں، ۲۷۵)۔ گاندھی جی ان دنوں کتنے وسیع الظرف تھے، ادھر مسلمان بھی عالی ظرفی کا مظاہرہ کرنے پر تلے ہوئے تھے۔ (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۴۸)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + ظرف (رک)]۔

--- الظَّرفی (---ضم ع، غم ال، شد ظ بفت، سک ر) امث۔
کشادہ دلی؛ وسعت قلبی، حوصلہ مندی۔ جواہرات سے خزانہ پر ہو گیا تو اس کی فیاضی بخل میں وسیع الظرفی شقاوت قلبی میں تبدیل ہو گئی۔ (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۳۸۴)۔ انگلستان والے حسب ونسب کے معاملے میں بھی عموماً سیر چشمی وسیع الظرفی اور درگزر سے کام لیتے ہیں۔ (۱۹۸۹، نگری نگری پھرا مسافر، ۲۲۱)۔ [وسیع الظرف + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- الْعِلْم (---ضم ع، غم ا، سک ل، کس ع، سک ل) صف۔
بڑے علم والا؛ بڑا عالم فاضل۔ اگر کوئی راوی اس طرح سند بیان نہ کر سکے تو اس کی بیان کردہ حدیث ناقابل احتجاج ہوگی وہ بڑا وسیع العلم اور فاضل ہی کیوں نہ ہو۔ (۱۹۶۸، علوم الحدیث (ترجمہ)، ۸۴)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + علم (رک)]۔

--- الْعَمَل (---ضم ع، غم ا، سک ل، فت ع، م) صف۔
زیادہ اثر والا؛ زیادہ عمل کرنے والا۔ جو مریض وسیع العمل اینٹی بائیوٹکس استعمال کر رہے ہوں انھیں ..... پرہیز کرنا چاہیے۔ (۲۰۰۵، علم الادویہ، ۲۵۴)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + عمل (رک)]۔

--- الْفِضا (---ضم ع، غم ا، سک ل، فت نیز کس ف) صف۔
جگہ جس کا صحن لمبا چوڑا اور کشادہ ہو نیز بہت کھلی جگہ۔ قریب شام دور سے ایک قصر زمرد نام نظر آیا یاقوت سرخ کا قبہ تھا، گویا شاخ میں انار لگا ہوا تھا گرد صحرا وسیع الفضا۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۸۷)۔ [وسیع + رک ال (۱) + فضا (رک)]۔

--- الْفِطْرَتی (---ضم ع، غم ا، سک ل، کس ف، سک ط، فت ر) امث۔
فراخ دلی، رواداری، دریا دلی۔ مفتی صاحب ..... کی خوش گوار عادات اور وسیع الفطرتی سے تو میں بخوبی آگاہ تھا۔ (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۸۷)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + فطرت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- الْقُدْرَت (---ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ق، سک د، فت ر) صف۔
بڑی طاقت و قدرت رکھنے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ۔ ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم وسیع القدرت ہیں۔ (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۱۶۹)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + قدرت (رک)]۔

--- الْقَلب (---ضم ع، غم ا، سک ل، فت ق، سک ل) صف۔
کشادہ دل، فراخ دل، ظرف والا، سیر چشم۔ ڈیرہ کے سرداروں کی طرح ..... وسیع القلب۔ (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۸۷)۔ میں بہت وسیع القلب ہوں اور ان کی رضامندی کے بغیر کوئی کام کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ (۱۹۸۶، اوکھے لوگ، ۲۳۷)۔ وہ ..... شروع ہی سے ایک وسیع النظر، وسیع المشرب اور وسیع القلب قسم کے انسان ہیں۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۳۵)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + قلب (رک)]۔

--- الْقَلبی (---ضم ع، غم ا، سک ل، فت ق، سک ل) امث۔
فراخ دلی، کشادہ دلی، اعلیٰ ظرفی، سیر چشمی۔ ہندی اینا اس کے ساتھ زیادہ وسیع القلبی سے پیش آنے کے لئے تیار ہو گئیں۔ (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۱۸۱)۔ پاکستان کی حکومت اور پاکستان کے عوام نے وسیع القلبی سے کام لے کر انھیں امان دی اور ترقی اردو بورڈ میں سولہ سو روپے ماہانہ پر لغت نویسی کے کام پر انھیں لگا دیا۔ (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۲۵)۔ اس کی سادہ اور پرخلوص ہستی بجائے خود ایک شفاف آئینہ بن گئی ہے جس میں ..... بابو گوپی ناتھ کے خلوص، فیاضی اور وسیع القلبی کا عکس پڑتا ہے۔ (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۵۶)۔ مسلمانوں کی اس وسیع القلبی کے باوجود ہندوؤں کا بااثر طبقہ ہمیشہ مسلمانوں سے برسرپیکار رہا۔ (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری: ۲۶)۔ [وسیع القلب + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- الْمُحَبَّت (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت نیز ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) صف.
سب سے محبت کرنے والا ؛ محبت بھرا. شیخ عبدالقادر وسیع الاخلاق ہوتے ہوئے وسیع المحبت بھی نہ ہوتے تو ان کا دائرۂ احباب اس قدر وسیع نہ ہوتا. (۱۹۵۷ ، اقبالیات راوی ، ۳۳).
[وسیع + رک : ال (۱) + محبت (رک)].

--- الْمَراسِم (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس س) صف.
جس کے بہت تعلقات ہوں. انگلستان روانہ ہونے سے پہلے داؤد ایک وسیع المراسم آدمی تھے. (۱۹۹۶ ، سلام و پیام ، ۳). [وسیع + رک : ال (۱) + مراسم (رک)].

--- الْمَرْتَبَت (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) صف.
عزت و شان والا ، عزت و عظمت والا ، بہت زیادہ عزت و مرتبے والا (مہذب اللغات).
[وسیع + رک : ال (۱) + مرتبت (رک)]

--- الْمَشْرَب (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ش ، فت ر) صف.
جو اپنے مشرب کے علاوہ دوسروں کے مشرب کو گوارا کر سکے ، دوسروں کے مسلک کے لیے دل میں گنجائش رکھنے والا ، روادار نیز جس کے مسلک میں وسعت ہوں. حضرت شاہ محمد سلیمان تونسویؒ نہایت وسیع المشرب ..... بزرگ تھے. (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۶۵۱). بعض ملفوظات سے ..... پتا چلتا ہے کہ وہ صاحب دل ، وسیع المشرب اور نہایت درد مند انسان تھے. (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۶۴۷). انسان دوست گو کہ وسیع المشرب تھا. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۲۵). وہ ..... شروع ہی سے وسیع النظر ، وسیع المشرب اور وسیع القلب قسم کے انسان ہیں. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۳۵).
[وسیع + رک : ال (۱) + مشرب (رک)].

--- الْمَشْرَبَانَہ (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ش ، فت ر ، ن) صف ؛ م ف.
رواداری والا ؛ وسیع المشرب لوگوں جیسا. اقبال اتحاد بین المسلمین کے وسیع المشربانہ منشور کے لئے فکری راستہ ہموار کرتے نظر آتے ہیں. (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۶۲).
[وسیع المشرب + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- الْمَشْرَبی (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ش ، فت ر) امث.
وسیع المشرب ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ رواداری. ابراہیم بن سیار ..... وسیع المشربی کی بناء پر ..... ارسطو کا مقلد تھا. (۱۹۵۳ ، حکماء اسلام ، ۱ : ۲۸). اسلام کے ان روحانی سرچشموں نے اپنی وسیع المشربی اور رواداری سے ہندو سنسکرتی اور مسلم تہذیب کو ملانے میں بڑا نمایاں کردار ادا کیا ہے. (۱۹۷۱ ، صوفیائے بہار اور اردو ، ۲۲). روشن خیالی اور وسیع المشربی ان کی شخصیت کا بنیادی وصف بن گئے. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ۲ : ۶۵۶). [وسیع المشرب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- الْمُطالِعَہ (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، کس مج ل ، فت ع) صف.
جس کا مطالعہ بہت وسیع ہو ؛ زیادہ معلومات رکھنے والا. وہ ایک عالم اور وسیع المطالعہ شاعر ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۸ اپریل ، ۱۳). قائداعظم ایک وسیع المطالعہ انسان تھے. (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۲۰). [وسیع + رک : ال (۱) + مطالعہ (رک)].

--- الْمَعْلُومات (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع) صف.
جس کی معلومات میں وسعت ہو. عاصم بن عمر بن قتادہ انصاری ..... مغازی اور سیر میں نہایت وسیع المعلومات تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۷). وہ ایک وسیع المعلومات مؤرخ تھے. (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۵۱۴). [وسیع + رک : ال (۱) + معلومات (رک)].

--- الْمَعْنی (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع) صف.
جس کے مطالب ایک سے زیادہ ہوں ؛ جس کے مفہوم میں وسعت ہو ؛ معنویت کے اعتبار سے گہرائی اور گیرائی رکھنے والا نیز جامع. اصغر صاحب کا شعر بہت وسیع المعنی ہے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۵ : ۳). جواب مختصر ہے مگر وسیع المعنی ہے. (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر (ترجمہ) ، ۱۳۱). معلوم ہوا کہ Wisdom تو خود ترجمہ ہے یونانی لفظ Sophia کا جو انگریزی کے لفظ Wisdom کے مقابلے میں کہیں زیادہ وسیع المعنی لفظ ہے. (۲۰۰۵ ، جدیدیت اور جدیدیت کی ابلیسیت ، ۶۹). [وسیع + رک : ال (۱) + معنی (رک)].

--- الْمَفاہِیم (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، ی مع) صف.
رک : وسیع المعنی. یہ کیا ہیں اور کتنے وسیع المفاہیم اور خوب صورت یہ جاننے کے لیے انھیں پڑھنا پڑے گا. (۲۰۰۵ ، انجمن آرزو (انیس الرحمان) ، ۱۰). [وسیع + رک : ال (۱) + مفاہیم (مفہوم (رک) کی جمع)].

--- الْمَفْہُوم (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ف ، و مع) صف.
رک : وسیع المعنی. جان کارمین ..... کا نظریہ ہے کہ جگتی ایک وسیع المفہوم لفظ بن چکا ہے. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۷۳). یہ ایک وسیع المفہوم اصطلاح ہے جس میں وحدت الوجود کے علاوہ بھی اور بہت سے مسائل آتے ہیں. (۲۰۰۲ ، اختلاف کے پہلو ، ۶۳).
[وسیع + رک : ال (۱) + مفہوم (رک)].

--- النَّظَر (---ضم ع ، غم ال ، شد ن بفت ، فت ظ) صف.
جس کی نظر میں وسعت ہو ، بلند خیال.

سرمہ ہیں چشم دل کے لیے تلخ تجربے
پیری نے کر دیا ہے وسیع النظر مجھے

(۱۹۲۵ ، دیوان صفی ، ۱۴۰). اسلامی فرقوں میں معتزلہ کا فرقہ ..... بہت زیادہ آزاد خیال ، بے تعصب اور وسیع النظر تھا. (۱۹۵۳ ، حکماء اسلام ، ۱ : ۲۸). حالانکہ وہ بھی آدمی تھے کام کے ، کس کام کے ، اسکا کہیں ذکر نہیں کیا ؛ وسیع النظر تھے ، صحت اچھی تھی ، ہاتھ تنگ تھا. (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۱۵۹). اردو کی قسمت اب آپ ہی جیسے وسیع النظر اور پر خلوص اہل قلم کے ہاتھوں میں ہے. (۲۰۰۵ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۵۳). [وسیع + رک : ال (۱) + نظر (رک)].

--- النَّظْری (---ضم ع ، غم ال ، شد ن بفت ، فت نیز سک ظ) امث.
وسیع النظر ہونے کی حالت یا کیفیت ، بلند خیالی. اپنی تمام وسیع النظری اور روشن خیالی کے باوصف ایک کٹر ہندو برہمن تھے. (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۱۲). اس انجینئر لڑکے نے ان وسعتوں سے بھی زیادہ وسیع النظری اور اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کیا جہاں دولہن پہنچی ہوئی تھی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۹۰). آج کل کی اصطلاح میں اس جھکنے کو ..... تعاون ، وسیع النظری ، فراخ دلی وغیرہ ..... نام دیے جاتے ہیں. (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۷۶۸). [وسیع النظر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... تَر (...فت ت) صف.

نسبتاً وسیع ، مقابلۃً وسیع ، زیادہ بڑا. ہر سال نئے سکے دریافت ہوتے ہیں اور ان سے ہمارا دائرۂ اطلاع وسیع تر ہوتا جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۳۷۷). اکبر نے اپنی انفرادیت کو اجتماعیت میں گم کر کے اپنے فکر وفن کے مقصد کو وسیع تر کر لیا تھا. (۱۹۶۹ ، تنقیدی پیرائے ، ۹۷). قرآن حکیم کی روایت کی طرف اشارہ وسیع تر معنیاتی تناظر فراہم کرتا ہے. (۱۹۸۵ ، ترقی پسندی ، جدیدیت مابعد جدیدیت ، ۵۳۷). ہیگل ، نطشے اور کانٹ جیسے جرمن فلسفیوں نے جدلیات کے مفہوم کو ایک نیا اور وسیع تر رخ دیا. (۲۰۰۵ ، منتخب ادبی اصطلاحات ، ۶۵). [وسیع + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض].

... تَر کَرْنا محاورہ.

زیادہ وسیع کرنا ، وسعت میں اضافہ کرنا ، پُرمایہ یا مالا مال کرنا ؛ ترقی دینا ؛ پھیلانا. انھوں نے اردو زبان کے دامن کو وسیع تر کرنے میں مدد کی ہے. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۱۳).

... تَر ہونا محاورہ.

وسیع تر کرنا (رک) کا لازم ؛ **قدرے زیادہ پھیلا ہوا ہونا**. جب تک جذبات انسانی اور کیفیات قلبی پائے جاتے رہیں گے غزل کا دامن وسیع سے وسیع تر ہوتا رہے گا. (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۵). چھوٹے بڑے عملی تجربات سے گزرتے ہوئے اس کے ذہن کا افق وسیع تر ہوتا جا رہا تھا. (۱۹۹۱ ، بے شناخت ، ۵۷).

... تَرِین (...فت ت ، ی مع) صف.

سب سے زیادہ وسعت والا ، سب سے بڑا. انگریزی یورپ کی تمام زبانوں میں وسیع ترین زبان ہے. (۱۹۲۳ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۴۹). وہ تمام اقوام میں وسیع ترین اقتدار کے مالک بن جاتے ہیں. (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۱۹۷). اب اردو نے یہ واضح کر دیا ہے کہ یہ ایک وسیع ترین زبان ہے. (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۳۱). [وسیع + ف : ترین ، لاحقۂ تفضیلِ کل].

... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

وسعت میں اضافہ کرنا ، پھیلانا ، ترقی دینا. یہ ذمہ داری کا احساس ہے ، یہ احساس ہماری نگاہوں کو وسیع کر دیتا ہے مگر زبان کو محدود. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۷۷). سب سے زیادہ رجحان موجودہ تنقید کا یہ ہے کہ وہ اپنے دائرۂ کو وسیع کر رہی ہے. (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۶۱). اللہ تعالیٰ استطاعت کے دامن کو بہت وسیع کر دیتا ہے. (۱۹۷۹ ، قرآن اور زندگی ، ۵۴). لوگ بیرونی دنیا میں بیٹھ کر اردو ادب کے دامن کو جس طرح وسیع کرنے کی سعی کر رہے ہیں وہ ایک دن اقوام متحدہ کی مختلف بڑی بین الاقوامی زبانوں میں اردو کا اضافہ کرا سکتی ہے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۴۷).

... مَشْرَب (...فت م ، سک ش ، فت ر) صف.

رک : **وسیع المشرب**. گرونانک ..... بڑے وسیع مشرب انسان تھے. (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۳۱۳). وہ بھی اسی کی طرح وسیع مشرب اور رسوم و قیود کی پابندی سے آزاد ہے. (۱۹۷۹ ، غالب اور اقبال ، ۱۹). [وسیع + مشرب (رک)].

... مَشْرَبی (...فت م ، سک ش ، فت ر) امث.

رک : **وسیع المشربی**. اپنی وسیع مشربی سے ہفتاد و دو فرقے کی نجات میں یقین رکھتا ہے. (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۵۶۶). [وسیع مشرب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... نَظَر (...فت ن ، ظ) صف.

گہری نظر ، دور تک پہنچنے والی نظر تیز بلند خیالی (ماخوذ : جامع اللغات). [وسیع + نظر (رک)].

... نَظَر رَکْھنا محاورہ.

گہری نظر ہونا ؛ بہت زیادہ معلومات ہونا. وہ علوم دینی پر بڑی وسیع نظر رکھتے تھے. (۱۹۸۱ ، آئینۂ رضویات ، ۸۸).

... نَظْری (...فت ن ، سک نیز فت ظ) امث.

رک : **وسیع النظری ؛ بلند خیالی**. افسران سنت کے لیے وسیع نظری اور باریک بینی شرط ہے. (۱۹۱۲ ، الناظر ، ۲ ، ۷ : ۲۶). [وسیع نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... و بَسِیط (...وج ، فت ب ، ی مغ) صف.

لمبا چوڑا ، بہت وسیع و عریض. انھیں خراج عقیدت صرف وہی شخص پیش کر سکتا ہے جو ان کی وسیع و بسیط دنیائے علم وکمال کے ساتھ انصاف کر سکتا ہو. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۶۹). [وسیع + و (حرف عطف) + بسیط (رک)].

... و عَرِیض (...وج ، فت ع ، ی مع) صف.

جو بہت لمبائی اور چوڑائی رکھتا ہو ، بہت لمبا چوڑا ، بہت وسیع ، کشادہ ، فراخ. اگر ہوائیں سمندر کے وسیع و عریض علاقوں سے گذر کر ممالک میں داخل ہوں تو ایسی ہوائیں مقدار رطوبت کی بہتات رکھتی ہے. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۵۸). موبی ڈک میں ایک طرف وسیع و عریض لامحدود ، بیکراں سمندر ہے دوسری طرف اس سمندر میں آزاد پھرنے والی وہیل مچھلی. (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۶۷۳). جلسہ گاہ ایک وسیع و عریض ہال تھا جس کے ساتھ لائبریری اور مکتب و مسجد بھی تھی. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۳ : ۵۷). شبلی کالج اور دارالمصنفین شہر کے ایک کنارے پر ایک دوسرے سے متصل خاصے وسیع و عریض قطعات زمین پر قائم ہیں. (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۱۱). [وسیع + و (حرف عطف) + عریض (رک)].

... وعَمِیق (...وج ، فت ع ، ی مع) صف.

بہت چوڑا اور گہرا. آسمان ..... کی ..... نیلاہٹ اس میں ایک وسیع وعمیق گہرائی پیدا کر دیتی ہے. (۱۹۸۹ ، قید ، ۱۲). [وسیع + و (حرف عطف) + عمیق (رک)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.

۱. **وسعت لیے ہونا ، زیادہ کشادہ ہونا** . اس کی رحمت ہر شئے کو وسیع ہے (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۸۹). ان کی نظر بہت وسیع ہے ، مگر بلند نہیں . (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۴) . ۲. **بڑھنا ، اضافہ ہونا ، وسعت پانا** . انسان کی نظر جوں جوں وسیع ہوتی جاتی ہے دل میں ہمدردی ، رواداری دوسروں کی مشکلات کا احساس ان سے ہوا خواہی زیادہ پیدا ہوجاتی ہے . (۱۹۵۱ ، اکبر نامہ ، ۱۳۱) . پیغمبروں کی بشریت سے واقف ہونے کے بعد تلاش کا دائرہ وسیع ہوتا چلا گیا . (۱۹۷۱ ، آواز دوست (قحط الرّجال) ، ۶۱) . اُردو ، ہندی اختلافات کی خلیج جوں جوں وسیع ہوتی چلی گئی ..... فاصلہ بھی اسی نسبت سے بڑھنا شروع ہوگیا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۵۱۰) . ان کا خیال تھا کہ اس طرح اس اداکار کے گرد رومانی ہالہ کچھ اور وسیع ہوجائے گا . (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۲۳) .

وَسِیعُون (فت و ، ی مع ، و مع) امذ .

(طب) دواؤں کے لیے رائج اوزان میں سے ایک وزن جو ڈھائی مثقال کے برابر تھا . وسیعون = ڈھائی مثقال . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۶) . [مقامی] .

وَسِیلا (فت و ، ی مع) امذ (قدیم) .

رک : **وسیلہ جو درست املا ہے** . دنیا میں ہر ایک کام کوں وسیلا بھوت ہے ، دنیا دغا باز ہے دنیا میں مکر ہور حیلا بھوت ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۰) .

کے خوب اس کا وسیلا نہیں ۔۔۔ کہ مایا اسے باج حیلا نہیں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۷) .

انصاف نبی کو ہے قبیلا ۔۔۔ انصاف ولی کوں ہے وسیلا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۱) . [وسیلہ (رک) کا ایک املا] .

--- کرنا محاورہ (قدیم) .

سہارا بنانا .

نہ تدبیر ہے کچ جو حیلا کروں ۔۔۔ یکا یک تسوں کیوں وسیلا کروں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۲) .

وَسِیلَت (فت و ، ی مع ، فت ل) امث .

سلسلہ ؛ ذریعہ ، واسطہ (رک : وسیلہ) . تفضیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت میں ساتھ وسیلت اور فضیلت اور درجۂ الرفیعہ کے ہے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ۲ : ۳۳۶) . [ع : وسیلۃ] .

وَسِیلَه (فت و ، ی مع ، فت ل) امذ .

۱. **ذریعہ ، واسطہ ، وساطت ، توسط ؛ سبب** .

اوس گل بدن سوں ملنے پیدا کرے وسیلہ
نیں توکتے ہیں ملنا اکثر محال دستا

(۱۶۸۵ ، دیوان معظم (ق) ، ۱۸) . شاید ان مردوں کے وسیلے سے دنیا کی مراد اور عاقبت کی نجات میسر ہو . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶) .

سفر بے شک وسیلہ ہے ظفر کا ۔۔۔ خیال اصلا نہیں دل کو ضرر کا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۳۹۶) . خطرناک حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر پہنچانا . (۱۸۸۲ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ایکٹ نمبر ، ۱ : ۳۶۷) . اس کے وسیلہ سے وہ ہر قسم کا علم بآسانی حاصل کرے . (۱۹۱۳ ، رسالہ الناظر ، فروری ، ۵) . ایک مالک ممکن ہے اپنے غلاموں کی نسبت بھی وہی احساس رکھے ، جو اس کو اپنے گھوڑوں یا اپنے ہلوں کی نسبت ہوتا ہے یہ سب ایک غایت کے لئے وسیلہ ہیں . (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۱۳۶) . نماز کو اس کا وسیلہ بناتے ہیں . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۸) . عشق رسولؐ ہی وہ وسیلہ ہے جس کے فیضان سے ہم زندگی کے ثمر سے بہرہ مند ہوسکتے ہیں . (۱۹۹۱ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا جون ، ۶۹) . اللہ کے فضل سے کسب معاش کا وسیلہ میسر آیا . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۲۷۰) . ۲. **سہارا ، آسرا** . ایک وسیلہ قرآن مجید ہے . (۱۹۰۴ ، حقوق الاسلام ، ۱۹) . افسانہ نگار کو غائب راوی کا وسیلہ بھی مل جاتا ہے . (۱۹۷۹ ، افسانے کی حمایت میں ، ۵۶) . شعر و شاعری افتخار و امتیاز کا وسیلہ اور شب و روز زندگی کے مظاہر میں سے ایک اہم مظہر ہو . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۹) . ۳. **دست گیری ، حمایت ، اعانت ، مدد** .

پر جانتا نہیں کہ مری کیسی ذات ہے
اللہ سے وسیلہ مرا دن ہے رات ہے

(۱۸۸۲ ، ظلم عمران روسیاہ (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۶۸)) . اس نے گڑگڑا کر کہا ، یار اس کے لیے کچھ کرو وسیلہ کوئی حیلہ ..... اور اس نے کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر نظریں جھکالیں . (۱۹۷۸ ، عرض مصنف ، ۱۲۲) . ۴. **وہ شخص جو سفارش یا شفاعت کرے ، وہ چیز جو کسی حد تک پہنچنے کا ذریعہ ہو** . بیان کرو کہ کسکے وسیلے سے نجات پائی . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۲) .

کہو کس وسیلہ سے شیخ کے شک و شبہ ہووے کمال میں
کہ جو نعمت آپکو پہونچی ہے سو میاں غلام زبیر سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۶) . نہ اس کے وسیلہ سے دعا مانگو نہ اوس کی طرف سفر کرو . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۴۳) . ڈرو اللہ سے اور ڈھونڈو اسکی طرف وسیلہ . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۳۶۳) .

بھائی گاندھی کا وسیلہ چاہیے ۔۔۔ ہضم کابل کا بھی حیلہ چاہیے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۸۸) . منزل تک لے جانے کا وسیلہ نبی کی ذات اقدس اور علم وحی ہے . (۱۹۷۹ ، اعلیٰ تعلیم ، ۹) . وہ پچاس سال بعد بالاعلان ہندوؤں کا سیاسی اور قومی اغراض کا وسیلہ بن گیا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۲ : ۳۹۶) . ۵. **جنت کا سب سے اعلیٰ درجہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مخصوص ہے** . ان کو جنت میں درجے اور وسیلے پر پہنچا دے . (۱۸۶۷ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۶۱۲) . تمام درجوں سے بالاتر وہ درجہ ہے جس کا نام وسیلہ ہے . (۱۹۱۳ ، علامات قیامت ، ۴۵) . وسیلہ ایک اعلیٰ درجہ ہے جنت جس کے اوپر کوئی درجہ نہیں ہے تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ درجہ مجھے عطا فرمادے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۱۳۵) . ۶. **نیک عمل ، صالح عمل** . اے مومناں ڈرو خدائے تعالیٰ سوں اور طلب کرو طرف اوس کے وسیلہ ، مراد وسیلہ سوں عمل نیک صالح . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۱۵) . ۷ . **دستاویز ، سند ، تمسک** . (فرہنگ آصفیہ) . [ع] .

...ٔ بَخشائِش کس اضا (... فت ب ، سک خ ، کس ء) امذ .
ذریعۂ نجات ؛ **بخشش کا ذریعہ** . شاید یہی ان کا وسیلۂ بخشائش بن جائے . (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۷۴) . [وسیلہ + بخشائش (رک)] .

... بَڑی چیز ہے کہاوت .
وسیلے سے ہر کام ہوجاتا ہے ، وسیلہ بہت اہم ہے ، پہنچ سے کام بن جاتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات) .

... بَنانا محاورہ .
۱. واسطہ بنانا (سفارش کے لیے) . حضرت عمرؓ نے دعا مانگی کہ "خداوندا" ہم اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ..... کو وسیلہ بنا کر تیرے سامنے پیش کرتے تھے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۳ : ۵۸۲) . ۲. ذریعہ بنانا . اہم بات یہ ہے کہ متعدد گمنام شعرا کے ساتھ ساتھ شمالی ہند کے معروف شعرا نے بھی مثنوی کو اظہار کا وسیلہ بنایا . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری : ۶۵) .

... بَننا محاورہ .
وسیلہ بنانا (رک) کا لازم ؛ ذریعہ ہونا ، سبب بننا . آہستہ آہستہ گانے ادائے مطلب کے بجائے محض اظہار جذبات کا وسیلہ بنے . (۱۹۶۳ ، ڈراما نگاری کا فن ، ۸۱) . جو ذریعہ ہمارے لیے قومی یک جہتی کا وسیلہ بن چکا ہے اسے ہم کیوں کر اپنی انفرادی اور اجتماعی ضرورت تسلیم نہیں کریں گے . (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۸) . یہ کھوکھا ایک طویل مدت تک ان کے لیے روزی کا وسیلہ بنا رہا . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۹۹) .

... پَکڑنا محاورہ .
مدد چاہنا ، سفارش چاہنا ، سہارا لینا ؛ ذریعہ بنانا ، وسیلہ بنانا .

وسیلہ پکڑ صاحب نعل کا — جو حاجات اپنے منگے کا سدا
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۸۱) .

ان سب اسماء اور سب اوصاف کا — میں پکڑتا ہوں وسیلہ اے خدا
(۱۹۰۱ ، مناجات مقبول ، ۳۱) .

... پَیدا کَرنا محاورہ .
کسی کام کے لیے اعانت یا مدد حاصل کرنا ، کسی کو حمایتی یا مددگار بنانا ، ذریعہ نکالنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) .

... پَیدا ہونا محاورہ .
وسیلہ پیدا کرنا (رک) کا لازم ؛ اعانت یا مدد حاصل ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

... دار صف .
باوسیلہ ، با اثر ؛ جسے مدد یا اعانت حاصل ہو (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [وسیلہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

... داری امث .
وسیلہ بنانے کی کیفیت یا حالت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [وسیلہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... رَکھنا محاورہ .
آسرا یا ذریعہ رکھنا ؛ مربی یا سرپرست رکھنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) .

...ٔ سِفارِش کس اضا (... کس س ، ر) امذ .
سفارش کا ذریعہ ؛ مراد : سفارش . نصیر الدین حیدر کے زمانے میں اسے وسیلۂ سفارش بنا کر لکھنؤ میں دوبارہ جا بسنے کی کوشش کی . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۱۲۱) . [وسیلہ + سفارش (رک)] .

...ٔ ظَفَر کس اضا (... فت ظ ، ف) امذ .
کامیابی کا ذریعہ ؛ مراد : **ترقی کا زینہ** . سفر کے بارے میں ہر آدمی کا ایک اپنا نقطۂ نظر ہے کسی کے نزدیک یہ وسیلۂ ظفر ہے تو کوئی اسے تقدیر کا چکر گرداتنا ہے . (۱۹۹۰ ، قصہ کہانیاں ، ۷۷) . [وسیلہ + ظفر (رک)] .

...ٔ فاسِد کس صف (... کس س) امذ .
ناجائز ذریعہ ؛ جیسے : رشوت وغیرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [وسیلہ + فاسد (رک)] .

... کَرنا ف مر .
رک : وسیلہ بنانا .

کرتے تھے وسیلہ سب اسکو — منگتے تھے دعا تب زاری سو
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت (باقر آگاہ) ، ۱ : ۱۳) .

...ٔ کاشت کس اضا (... سک ش) امذ .
سائنسی مطالعے کے لیے جراثیم کی افزائش ، جراثیم کی نشوونما ، فصلِ جراثیم کی تہ (انگ : Culture Media) . رطوبات نسائج کے اندر نشوونما پانے والے جراثیم بھی ایسی سمیات پیدا کرسکتے ہیں جن کی بناوٹ وسیلہ کاشت (کلچر میڈیا) میں نہیں ہوسکتی . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۴۹) . [وسیلہ + کاشت (رک)] .

... گاہ امث .
وسیلے کی جگہ ؛ وسیلہ ، ذریعہ ؛ مراد : کسی بزرگ کی درگاہ ؛ وہ جگہ جو کسی فعل کی تکمیل کا ذریعہ بنے . دن بھر اُن بیقراروں کی دید میں گزر گیا جو اجمیری وسیلہ گاہ میں تجگو ڈھونڈتے پھرتے تھے ، ایک کہتا تھا..... اپنے خواجہ کے صدقے میرے بازو ہلکے کر . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، حسن نظامی ، ۷) . [وسیلہ + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

...ٔ مَغفِرَت کس اضا (... فت م ، سک غ ، کس ف ، فت ر) امذ .
آخرت میں نجات کا ذریعہ ؛ بخشش کا سہارا . وہ آپ کی مدح و منقبت کو اپنے لئے وسیلہ مغفرت و ذریعہ نجات سمجھتے ہیں . (۱۹۹۱ ، زمزمہ سلام ، ۱۱) . [وسیلہ + مغفرت (رک)] .

...ٔ ناجائِز کس صف (... کس ء) امذ .
وسیلۂ فاسد ؛ بُرا ذریعہ ؛ جیسے : رشوت وغیرہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [وسیلہ + نا (حرف نفی) + جائز (رک)] .

...ٔ نِجات کس اضا (... کس نیز فت ن) امذ .
راہ نجات ؛ **بخشش یا مغفرت کا ذریعہ** . مغرب میں بھی بڑا بڑا بقراط موجود ہے جو سائنس ، ٹیکنالوجی ، فکر و جستجو ، نقد و انقلاب کے خلاف ہے . روایت اور صرف روایت کو وسیلۂ نجات سمجھتا ہے . (۱۹۸۱ ، وفا کر چلے ، ۳۵۹) . ان کی سعی توصیف میرے لئے وسیلۂ نجات ہوجائے . (۱۹۹۰ ، زمزمۂ درود ، ۱۴) . [وسیلہ + نجات (رک)] .

--- ہاتھ آنا محاورہ.

رابطے کا ذریعہ ہونا ؛ **تعلق پیدا ہو جانا**. اگر یہ وسیلہ ہاتھ نہ آتا تو ہماری شاعری شاید اب تک نئے راستوں کی تلاش میں سرگرداں رہتی. (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۵۸). سینوں میں ابلتے ہوئے جذبات اور ذہنوں میں کلبلاتے ہوئے خیالات کے اظہار کے لیے شاعروں کو ایک وسیلہ ہاتھ آتا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جون، ۲۸).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. ذریعہ ہونا، راہ یا واسطہ ہونا. تخت کے قائم رکھنے کا آپ لوگ قدرتی وسیلہ ہیں. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴: ۲۹۵). اعلیٰ تعلیم قومی نصب العین کے حصول کا ایک وسیلہ ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۹). ۲. **سہارا ہونا ؛ آسرا ہونا**.

وسیلہ گر نہوتا آپ کے وعدے کا محشر میں
سہارا ٹوٹ جاتا میرے دل کی طرح امت کا

(۱۸۷۱، نظم ارجمند، ۲۷). سست لوگوں کو اگر ذرا سا بھی روزی کا وسیلہ ہو تو وہ کام کی طرف رخ نہیں کرتے. (۲۰۰۰، شائستہ اکرام اللہ (دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۳۸)).

--- یافتہ (--- سک ف، فت ت) صف.

جس کو ذریعہ حاصل ہو ؛ ذریعہ استعمال کرنے والا ؛ سفارش یافتہ، بارُسوخ، باوسیلہ.
(ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وسیلہ + ف: یافتہ، یافتن = پانا، حاصل کرنا].

وَسیلے (فت و، ی مع) امذ: ج.

وسیلہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت ؛ واسطے، ذرائع، توسُّلات (تراکیب میں مستعمل).

سرب فیض پاویں گے یکبار کا — وسیلے تے تجھ حق کے دیدار کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۲).

وسیلے کی ہے کیا حاجت کتی ہوں ہاشمی تمنا
صبا اس دھن سوں کردے گا تمارا یو ہنر الفت

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۶).

ہمارے بارشِ عصیاں سے عضوِ تن بھی سیلے ہیں
پئے بخشش مگر دو بھائی عقبیٰ میں وسیلے ہیں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۰۱). دنیاوی عزت اور تمول مثل تجارت وغیرہ کے وسیلے جاتے رہتے ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۲). معاش کی ہر صورت خواہ وہ کتنی ہی قلیل ہو بہر حال کسی وسیلے کی محتاج ہوتی ہے. (۱۹۲۵، فلسفیانہ مضامین، ۸۴). تمھارے وسیلے کو قبول کرلیا ہے، تم دن کو بھی اور رات کو بھی ہمارے یہاں مہمان ہو! (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۲۰۷).

یہ خود کلامیاں ہی مری کائنات ہیں
یاروں سے گفتگو کے وسیلے نہیں رہے

(۲۰۰۲، پرچم گرد باد، ۲۶).

--- بِنا روزگار نہیں مِلتا کہاوت.

بِلاسفارش نوکری نہیں ملتی (جامع الامثال).

--- سے م ف.

راہ سے، واسطے سے ؛ **توسُّل یا وساطت سے، کے ذریعے**. اس میں بالعموم پرندوں اور جانوروں کے وسیلے سے کوئی داستان بیان کی جاتی ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۸۹).

نہیں شکایتِ ہجراں کہ اس وسیلے سے
ہم ان سے رشتۂ دل استوار رکھتے ہیں

(۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۱۳۰). مرزا صاحب کراچی آئے ..... مشترک طور پر فلیٹ لے رکھا تھا جس میں ایک دوسرے کے وسیلے سے درجنوں افراد آئے، رہے اور گئے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۳۴).

وَسیم (فت و، ی مع) صف.

(لفظاً) نشان والا، نشان کیا ہوا ؛ مراد: خوبصورت، حسین، خوبرو، خوش وضع.

یوسف کنعاں نہیں تجھ سا وسیم — عیسیٰ مریم نہیں تجھ سا بسیم

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۸۶).

شفیع متاع نبی کریم — قسیم جسیم نسیم وسیم

(۱۸۴۷، مثنوی صیدیہ، ۱۲۷). وسیم، بمعنی خوبرو. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۵). [ع: (و س م)].

وَش (۱) (فت و) صف: امذ.

۱. **اچھا، خوب، خالص ؛ پگڑی کا شملہ ؛ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؛ ترکستان کا ایک شہر** (اسٹین گاس ؛ لغات سعیدی). ۲. **بطور لاحقہ (حرفِ تشبیہ) جیسا، مانند، مثل، نظیر، شمائل ؛ تراکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل ؛ جیسے: پری وش، ماہ وش، برق وش**.

شاہاں منے تو ہی شیر ہے اس بات میں کچ شک نہیں
تو تج عطا شیر خدا کیتا ملک وش شیر کا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۸۰).

اعدائے بدخصال کی تنبیہ کے لیے
اس برق وش کی پشت پہ تیرا ہو جب قیام

(۱۷۸۴، سودا، ک، ۱: ۲۹۵).

وہ خوب رو ہے کون سا جگ میں فرشتہ وش
دو روز مل کے ہم جسے بدخو نہیں کیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱: ۴۴).

ہوسِ جمالِ حبیب ہو تجھے کچھ دلا تو کلیم وش
نہ وہ لن ترانی ادھر کی سن ارنی ہی کہنے پہ جی چلا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲). بعضے ثقات بیان کرتے ہیں کہ زمان بعثت حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں ایک فرعون وش نے بنی اسرائیل پر غلبہ پایا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۷۴۴).

ذکر اُس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا — بن گیا رقیب آخر، تھا جو رازداں اپنا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۹).

دکھا کے صورت، چھپا ہے مجھ سے وہ برق وش مثلِ برق تب ہے!
تری جدائی میں چشم برسیں گے بن کے ابر بہار کب تک

(۱۸۸۰، سانحۂ دل گیر (رونق کے ڈرامے، ۵: ۷)). ولایت میں ایک حور وش نہایت تکلف کا لباس اور بہت بیش بہا زیور پہن کر پاکیزہ بگھی کی سواری میں جس میں دو ہزار کی جوڑی جتی تھی، نکلی. (۱۹۱۱، مقامات ناصری، ۳۱۶). چھوٹے چھوٹے واقعات کہکشاں کے تاروں کی

طرح ذہن میں ایک خوبصورت لکیری بنا گئے جس کے حوالے سے پری وش چہرے جانے کیسے کیسے حسین رنگوں کی طرح میرے سامنے آرہے ہیں. (۱۹۸۰، دائروں میں دائرے، ۷).

زاغ وش رات کے ماتھے سے جہنم پھوٹا
بجلیوں کا وہ شرر بار سمندر ٹوٹا

(۱۹۸۴، سمندر، ۱۷۸). [ف].

وَش (۲) (فت و) صف.
۱. راضی، مستعد؛ مطیع، فرماں بردار (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. ہلا ہوا، پلا ہوا؛ مسحور (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वश].

وِش (کس و) اند.
۱. (i) زہر، بِکلا (رک: بِس).

آنکھ بند متی مند ہے اندھا سب سنسار
وش کا پیالہ ہاتھ میں امرت کرے بچار

(۱۹۱۱، پہلا پیار، ۲۱).

است کہاوے ست نہیں کچھ، روپ اروپ سے نیاری
راگ دویش کی جڑ رہے وہیں، وش امرت کی کیاری

(۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۱۳۲).

لہو میں وش گھل جاتا ہے
دکھ اور پیڑا
لاچاری کے
ٹھنڈے گاڑھے کروں کی چادر میں
سب کچھ ڈھک جاتا ہے

(۱۹۷۳، پگھلا نیلم، ۶۴). رنگ بہت خوش نما تھا جیسے کسی نے کچے دودھ میں وش ملا دیا ہو. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اپریل، ۶۸). (ii) زہر ملا کھانا، زہریلا کھانا. یہاں ..... اہنکار ویکت کی جگہ آیا ہے جس طرح زہر ملا ہوا بھوجن وش کہلاتا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۰۵). ۲. پانی. افکار و حوادث کا سمندر متھ کر اس کا وش نوش کریں. (۱۹۹۸، قومی زبان، مارچ، ۱۳). ۳. کنول کی جھلی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. پاخانہ، گوہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. نباتی گوند، مُر (لاط: Aconitum Ferox) (ماخوذ: فرہنگ تلفظ). [بِس (رک) کا ایک املا].

--- پان اند.
زہر پینا، زہر خورانی؛ (مجازاً) (ہندو صنمیات) مہادیو کا زہر پینا.

مری حیات تو وش پان کی کتھا ہے ندیم
میں زہر پی کے زمانے کو دے سکا امرت

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۴۲۸). [وش + پان (۳)].

--- کنیا (--- فت ک، کس ن) امث.
زہر پلا پلا کر تیار کی ہوئی جاسوس حسینہ جس کے ہونٹ زہر بھرے ہو جاتے تھے اور قدیم روایات کے مطابق اس سے لوگوں کو مروانے کا کام لیا جاتا تھا. اس نے چندر گپت کو ہلاک کرنے کے لئے ایک وش کنیا بھیجی. (۱۹۵۵، مدرا راکھشس، ۳۳). [وش + کنیا (رک)].

--- ناشک (--- فت ش) اند.
زہر کا توڑ، زہر مار، تریاق. آیا پنڈت جی اس ٹوٹکا کا وش ناشک میرے پاس بھی نہیں کمال نے ہنس کر جواب دیا. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۶۷۳). [وش + ناشک (رک)].

وَشا (فت و) امث.
۱. عورت، بیوی، استری؛ بیٹی؛ نند؛ گائے؛ ہتھنی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. بانجھ عورت؛ بانجھ گائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वशा].

وِشاد (کس و) اند.
۱. اداسی، ملال؛ پژمردگی، افسوس؛ غم، ناامیدی. چلو اب اس وشاد کو چھوڑ دو، اس میں کیا رکھا ہے. (۱۹۲۱، چتی پرتاپ، ۱۴). ۲. کمزوری، ناتوانی؛ تھکن، تکان، ماندگی، ڈر؛ بے ہوشی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विषाद].

وِشادی (کس و) صف.
وشاد (رک) سے منسوب یا متعلق، ناامید (جامع اللغات). [وشاد + ی، لاحقۂ نسبت].

وِشارَد (کس و، فت ر) صف.
عقلمند، دانا؛ ماہر، کامل، واقف؛ مشہور، نامی؛ دلیر، بہادر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विशारद].

وِشاق (کس و) امث.
کنیز، لونڈی، باندی.

وشاق موج شکر خند، اہتزاز چمن　　وصیف نازۂ غیظ، آتش مضرم

(۱۹۶۶، منحنا، ۳۳). [ت].

وُشاق (ضم و) اند.
خادم، خدمت گار، غلام، سادہ رو غلام، امرد، غلام، غلام بچہ (ماخوذ: فرہنگ عامرہ؛ علمی اردو لغت). [ت].

وِشاکار / وِشاکَر (کس و / فت ک) اند.
(لفظاً) ریشے سے بھرا ہوا؛ (طب) ایک پودہ، ریشہ دار پودا (لاط: Euphorbia) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विशाकार].

وِشال (کس و) صف.
۱. بہت بڑا، چوڑا اور پھیلا ہوا، عظیم، وسیع و عریض. بھگوان کی ساکھی اور برسوں کے روایتی نظام زندگی کی کوکھ سے یہ پھول جب کھلتا ہے تو اس کی مہک سے روح زندہ ہوتی ہے آتما کو ایک نئی اور وشال زندگی ملتی ہے. (۱۹۶۶، سویرا، لاہور، ۳۷: ۵۲). ہندوستان ایک وسیع اور وشال ملک ہے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۲۳). جس وشال دنیا میں میں نے جنم لیا ہے اس کے بارے میں میرے فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۱۰۹). ۲. (i) مشہور، نامی و نامور (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ii) ممتاز، بزرگ، اوصاف میں نمایاں. آج چاہے کوئی ان پر اپنی جائیداد کو بھوگ ولاس (عیش و عشرت) میں اڑا دینے کا الزام لگائے، چاہے ساہتیہ کے انوشٹھان میں، لیکن اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ ان کی آتما وشال تھی. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، جولائی، ۲۱). [س: विशाल].

--- بھارَت (۔۔۔فت ر) صف.
کل ہند (فرہنگ تلفظ). [وشال + بھارت (عَلَم)].

وِشالا (کس و) صف.
زہر ملایا ہوا، زہر آلود؛ زہریلا (ماخوذ: جامع اللغات). [س: وش (زہر) + الا، لاحقۂ نسبت تذکیر].

وِشالُو (کس و، و مع) امذ.
رک: وشالا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س = وش (زہر) + الو، لاحقۂ نسبت].

••• وَشاں (فت و) صف؛ ج.
وش (رک) کی جمع (بطور لاحقہ مستعمل).

ہے باریاب ہر شب تو بزم مہ وشاں میں
تو ہی دماغ تیرا ہے آسمان پر شمع

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۷۶).

یہ شب مہ یہ بزم ماہ وشاں
اے مرے شاہد خیال، کہاں؟

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۳۹). [ف: وش + اں، لاحقۂ جمع].

وِشان (کس و) امذ.
(کسی جانور کا) سینگ؛ ہاتھی دانت؛ سور کا دانت؛ ایک پودا جو دواؤں میں کام آتا ہے؛ لاط: Costus speciosus (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: विषाण].

وِشانی (کس و) (الف) صف.
وشان (رک) سے متعلق یا منسوب؛ سینگ والا، لمبے دانتوں والا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. بیل (پلیٹس). ۲. ہاتھی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: وشان + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

وِشایَہ (کس و، فت ی) امذ.
(لفظاً) نقش و نگار؛ مراد: چغل خوری. عربی زبان میں چغل خوری کو وشایہ کہتے ہیں جس کے معنی نقش و نگار کے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۶، ۶۴۰). [ع].

وِشٹا (کس و، سک ش) امث؛ ← وشٹھا.
پاخانہ، گوہ، بیٹ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विष्ठा].

وِشٹَر (کس و، سک ش، ٹ) امذ.
۱. (ہندو) کوئی پھیلی ہوئی چیز؛ بستر؛ پلنگ؛ نشست، کرسی، پیڑھا وغیرہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. کشر، گھاس کا مٹھا اس گھاس کی بنی ہوئی نشست جس پر برہمن بھینٹ کے وقت بیٹھتا ہے؛ ایک درخت (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: विष्टर].

وِشٹی / وِشٹھی (کس و، سک ش) امث.
۱. کام کرنا، محنت یا مشقت کرنا؛ محنت، مشقت؛ پیشہ؛ کام؛ مزدوری، تنخواہ؛ محنت، جس کا معاوضہ نہ دیا جائے (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. بھیجنا؛ دوزخ میں ڈالنا؛ ساتواں کرن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विष्टी].

وِشَد (کس و، فت ش) (الف) صف.
صاف، پاک، خالص؛ سفید نیز واضح (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امث. صاف اور واضح آواز؛ خوب صورت آواز؛ صاف اور واضح گفتگو نیز (موسیقی) پست آواز، ہلکی آواز. سند وشد پست اور کوتاہ کرنے آواز کو کہتے ہیں (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۴۵).
[س: विशद].

وِشْرام (کس و، سک ش) امذ.
۱. آرام، چین (رک: بسرام). ایشور، انسان کے ہردے (قلب) میں وشرام (استراحت) کرتا ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۱). ۲. (پنگل) سانس کا ٹھہراؤ، وقفہ. کلام کے..... میں وشرام یا سانس کا ٹھہراؤ.....نظم کو موزونیت کے دائرے میں داخل کر دیتا ہے. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۴۷). سولھویں ماترے کے بعد ایک جری وقفہ ہوتا ہے جسے وشرام کہتے ہیں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۳۶۴).
[س: بسرام (رک) کا ایک املا].

--- وار امذ.
آرام کا دن؛ چھٹی کا دن (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [وشرام رک: وار (۴)].

وِشَسْتَر (کس و، فت ش، سک س، فت ت) امذ.
نہتّا، غیر مسلّح، بے ہتھیار (پلیٹس؛ جامع اللغات). [विशस्त्र].

وِشِسْٹ (کس و، ش، سک س) صف؛ امذ.
رک: وششت.

وشسٹ جی کے قدم رام نے لیے جھک کر
گرو سے پیش باعزاز و احترام آئے

(۱۹۱۵، مطلع انوار، ۱۱۲). [س: وششت (رک) کا ایک املا].

وِشِشْت (کس و، ش، سک ش) صف؛ امذ؛ ← وششٹ.
نمایاں، خصوصی صفات کا حامل، عمدہ، بہترین؛ معزز نیز ایک رشی کا نام.

بھرت، اگست، کپل، ویاس، پاشی، کوشیہ
جنک، وششت، منو، والمیک، وشوامتر

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۳۱۱). [س: विशिष्ट].

وِشِشْٹھ (کس و، ش، سک ش، ٹھ) امذ.
ایک قدیم رشی، رام چندر جی کے اُستاد؛ دب اکبر کے سات ستاروں میں سے ایک ستارہ، وششت (پلیٹس؛ فرہنگ تلفظ). [س: وششت (رک) کا ایک املا].

وَشَق (فت و، ش) امذ.
ا. (طب) ایک وزن، آدھا صاع. وشق آدھا صاع شرعی سمجھنا چاہیے. (۱۸۷۲، رسالۂ سالوتر، ۲: ۸۶). وشق شین نقطے دار سے آدھا صاع شرعی. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۶). ۲. ایک جانور جو کتّے سے بڑا اور تیندوے سے چھوٹا ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۴۹۳). جن پوستینوں کا زیادہ تر ذکر آتا ہے وہ سنجاب، سمور، قاقم، لومڑی (ثعلب)، سگ آبی ..... بحری نیولہ، وشق اور ابن العرس کی ہوتی ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۲۸). [ع].

وِشکَمبھک (کس و، فت ش، ک، سک م، فت بھ) امذ.
ڈرامے کے دو ایکٹوں کے درمیان نئے ایکٹ کے شروع میں چھوٹا تمہیدی منظر، پرویشک. البتہ دو ایکٹوں میں ربط قائم رکھنے کے لئے کبھی کبھی نئے ایکٹ کے شروع میں ایک چھوٹا سا تمہیدی منظر پیش کیا جاتا ہے جسے وشکمبھک یا پرویشک کہتے ہیں. (۱۹۳۸، شکنتلا (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری)، ۲۸). [س].

وِشِکھ (کس و، ش) امذ.
تیر نیز لوہے کی سلاخ (پلیٹس: جامع اللغات). [س: विशिख].

وِشِکھا (کس و، ش) امذ.
ا. چھوٹا تیر؛ سوئی (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. بیلچہ، پھاوڑا، کدال (پلیٹس: جامع اللغات). [س: विशिखा].

وِشلیش (کس و، سک ش، ی مج) امذ.
نااتّفاقی، پھُوٹ، جدائی؛ مفارقت، جدائی؛ غیر حاضری؛ غمی، موت (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س].

وِشَلْ یَکَرت (کس و، فت ش، سک ل، فت ی، ک، ر) امذ.
(طب) ایک درخت جو دکھن اور ممالک متحدہ بنگال برھما سیلون اور سلہٹ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اس کا دودھ زخم اور پرانے پھوڑوں کے علاج میں استعمال ہوتا ہے. وشل یکرت ..... یہ اکثر ہندوستان کے باغوں میں بویا جاتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۹۳). [بنگ].

وَشم (فت و، ش) امذ.
گودنا. حدیثوں میں چار چیزوں کی ممانعت ہے وشم وصل نمص تفلج اور ممانعت بھی ہے تو بایں سختی کہ کرنے والی اور کرانے والی دونوں ملعون. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۳۳). وشم: گودنا یہ ایک وحشیانہ رسم ہے (۱۹۳۷، منشی محبوب عالم، اسلامی انسائیکلو پیڈیا، ۷۹۳). [ع].

وِشَم (کس و، فت ش) (الف) صف.
ا. غار، گڑھا، ڈھلوان زمین (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). ۲. طرفدار، حامی، حمایتی؛ شریر، بدمعاش، خوفناک، ڈراؤنا؛ ناخوش، مغموم (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). ۳. خطا کار؛ دوشی (نردوش کی ضد). خلاصہ یہ ہے کہ سنسار دوشوں سے بھرا ہوا اور وشم ہے مگر برہم نردوش اور سم ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۷۱). ۴. ناہموار، سخت، رنج دینے والا.

کٹے ہر ایک گھڑی ہمت و عزیمت سے
نہیں ہے کچھ اپشم کے لیے وشم، درگم

(۱۹۶۶، منحنا، ۷۶). ۵. بے قاعدہ، بے ترتیب، بے اصول، بے ضابطہ (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). ۶. طاق عدد جو دو پر پورا تقسیم نہ ہوتا ہو (جفت کے مقابل). پہلے اور تیسرے مصرعے طاق (وشم) اور دوسرے اور چوتھے مصرعے جفت (سم) کہلاتے ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۳۶). ۷. مختلف؛ مشکل، ادق؛ تکلیف دہ، ضرر رساں (پلیٹس: جامع اللغات). ۸. بداخلاق، بے سلیقہ، گستاخ، جس کا مقابل نہ ہو؛ برا، خراب، منحوس، متلون، بے استقلال؛ بے انصاف، بے ایمان (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). (ب) امث. ا. (موسیقی) ناہمواری، ستم، عیب، خرابی. وشم، اس کو کہتے ہیں جو ہرگز لے تال سم سے نسبت نہیں ہوتی اور سم آگے پیچھے آیا کرتا ہے تال بدل جاتا ہے، اس کو عیب جانتے ہیں. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۳: ۳). ۲. تفاوت، فرق (پلیٹس: جامع اللغات). [س: विषम].

--- چَرَن (--- فت چ، ر) امذ.
طاق مصرع (جفت کے مقابل). اس کے پہلے اور تیسرے مصرعے وشم چرن (طاق) کہلاتے ہیں. (۱۹۸۴، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۳۶). [وشم + رک: چرن (۱)].

--- چَھنْد (--- فت چھ، سک ن) امذ.
پنگل کی ایک اصطلاح. جن چھندوں میں چار مصرعوں سے زیادہ یا کم مصرعے ہوں، ان کو بھی غیر مساوی (وشم چھند) کہا جاتا ہے. (۱۹۸۴، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۶۷). [وشم + چھند (رک)].

--- سَم (--- فت س) امذ.
پوشیدہ سُر. وشم سم، اگر گانے میں تال کے سم کو خوبصورتی سے پوشیدہ رکھا جائے تو یہ وشم سم کہلاتا ہے. (۲۰۰۵، مبادیات موسیقی، ۱۹۳). [وشم + رک: سم (۱)].

وِشْنُ (کس و، سک ش، ضم ن) امذ.
(ہندو) رک: وشنو جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس: جامع اللغات). [وشنو (رک) کا ایک املا].

--- بَھگت (--- فت بھ، گ) امذ.
(ہندو) وشنو کا پجاری (پلیٹس: جامع اللغات). [وشن + بھگت (رک)].

--- بَھگتی (--- فت بھ، سک گ) امث.
(ہندو) وشنو کی پوجا (پلیٹس: جامع اللغات). [وشن + بھگتی (رک)].

--- بَھگوان (--- فت بھ، سک گ) امذ.
(ہندو) وشنو دیوتا (پلیٹس: جامع اللغات). [وشن + بھگوان (رک)].

--- پُران (--- ضم پ) امذ.
(ہندو) اٹھارہ مشہور پرانوں میں سے ایک پُران، اس کے سات حصے اور ستّر اشلوک ہیں (پلیٹس: جامع اللغات). [وشن + پران (رک)].

--- سُوامی (---ضم س) اند.
(ہندو) وشنو کا مندر یا بت ؛ کئی مصنفوں اور دیگر آدمیوں کا نام (ماخوذ : جامع اللغات).
[وشن + سوامی (رک)].

--- گایَتری (---فت ی ، سک ت) امث.
(ہندو) وشنو کی تعریف میں ایک منتر (ماخوذ : جامع اللغات). [وشن + گایتری (رک)].

--- گُپَت (---ضم گ ، سک نیز فت پ) اند.
(ہندو) منی واستاین کا نام ؛ رشی (کوڑیٹا) کا نام (جب شو جی ناراض ہو کر اس کا تعاقب کر رہے تھے تو وشنُ جی نے اسے چھپا دیا تھا) ؛ چانکیا کا نام ؛ شنکر اچاریہ کا ایک چیلا ؛ ایک نجومی (ماخوذ : جامع اللغات). [وشن + گپت (رک)].

وِشنُو (کس و ، سک ش ، و مع) اند ؛ = ویشنو.
۱. (لفظاً) سرایت کرنے والا ، نفوذ کرنے والا . وشنو کا مادہ وِش (Vish) ہے جس کے معنی ہیں سرایت کرنا ، نفوذ کرنا ، داخل ہونا ، اور وشنو کا مطلب ہے سرایت کرنے والا ، نفوذ کرنے والا یعنی کائنات میں سرایت کرنے والا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۸۹). ۲. ہندوؤں کے تین بڑے دیوتاؤں میں سے ایک (بقیہ دو برہما اور شیوا) جو ان کے عقیدے کے مطابق ''قائم یا باقی رکھنے والا'' ہے ، یہ ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق اس تثلیث یا تری مورتی کا ایک حصہ ہے جس میں برہما (خالق) ، وشنو (محافظ) اور شیوا (غارت گر) شامل ہیں . سورگ میں سب دیوتا موجود ہیں ، بیچ میں اندر ، ایک طرف برہما ، وشنو ، مہیش ، دوسری طرف یم راج اگنی آدی . (۱۹۲۱ ، پتی پرتاپ ، ۳۵). کیا یہی اندر کے جنم داتا ہیں؟ کیا ان کی ہی کوکھ سے وشنو امن اوتار بن کر پیدا ہوئے تھے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، (ترجمہ) ، ۱۸۶). رام چندر کی وفات پر ایک زمانہ گزرنے کے بعد یہ عقیدہ تسلیم کر لیا گیا کہ ان کے اندر وشنو نے حلول کیا تھا . (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ، ۲ : ۲۷). ''برہما ، وشنو ، مہیش ، چندرماں اور سورج سب تم کو نڈر بنا دیں جیسے دیوی درگا نے شمبھ اور نشمبھ کو مار ڈالا تھا'' . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۹۹). عین ممکن ہے کہ آریاؤں سے پہلے پاکستان میں آباد لوگ وشنو ہی کے نام سے یا پھر اسی سے ملتے جلتے کسی نام سے اس کی پوجا کرتے ہوں . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۸۸). ۳. وشنو کو پوجنے والا فرقہ یا اس سے منسلک فرد . صندل گھسنے کا ہر سہ ایسا نادر بنتا ہے کہ برہمن ، پنڈت ، جوگی وشنو جتنے بوجیری ہیں سب کو پسند آتا ہے . (۱۸۳۵ ، پالی گلاٹ ، ۱۰۱). ۴. چیت کا مہینہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۵. وہ نقطہ جہاں خط استوا اور طریق الشمس کا تقاطع ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [س : विष्णु].

--- اَوتار (---ولین) اند.
(ہندو) (لفظاً) بھگوان کا انسان یا کسی اور ظاہری جسم میں جلوہ گر ہونا (ویدانت) وہ بزرگ ہستی جو بھگوان کا روپ ہو ، بھگوان کا انسانی روپ . ہندوستان میں بھی ایک وشنو اوتار مچھلی کے قالب میں ہوئے ہیں . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۹۲).
[وشنو + اوتار (رک)].

--- بَھگوان (---فت بھ ، سک گ) اند.
(ہندو) وشنو (رک) کو عزت سے پکارنے کا کلمہ . اس کا نام شیش ناگ ہے اور اس کے پھنوں کی تعداد ایک ہزار ہے ، وشنو بھگوان اس پر آرام فرماتے ہیں . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (ترجمہ) ، ۳۱). اس کے آخر میں وشنو بھگوان کا آخری اوتار آئے گا . (۲۰۰۲ ، سلام و پیام ، ۲ : ۲۱۵).
[وشنو + بھگوان (رک)].

--- پَد چَھند (---فت پ ، چھ ، مغ) اند.
(پنگل) چھبیس ماتراؤں کا وہ چھند (بحر) جس کے سولھویں اور چھبیسویں ماترے پر وقفہ اور مصرع کے آخر میں گرو (فع) ہوتا ہے . وشنو پد چھند :۔ چھبیس ماتراؤں کے اس چھند میں سولھویں اور چھبیسویں ماترا پر وقفہ اور مصرع کے آخر میں گرو ہوتا ہے . (۱۹۸۴ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۷۴). [وشنو + پد (رک) + چھند (رک)].

--- تال امث.
(موسیقی) ایک تال کا نام جس میں چھے ضرب اور دو خالی ہوتے ہیں . وشنو تال۔ ماترے (۱۷) کلا (۶۸) ٹھیکے کے بول ..... دھی دھی تا . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۱۳).
[وشنو + تال (رک)].

--- دیوْتا (---ی مج ، سک و) اند.
وشنو (رک) کو احترام سے پکارنے کا کلمہ . وشنو دیوتا اننت ناگ (شیش ناگ) پر سویا اور آرام کیا کرتا ہے . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۳۱۰). [وشنو + دیوتا (رک)].

--- سَنیّاسی (---فت س ، شد ن بکس نیز بلا شد) اند.
وہ فقیر جو وشنو کی پوجا کرتا ہو . ایک بجرہ اس میں اتیت بیراگی وشنو سنیاسیوں کو بانٹ دیا . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۵). [وشنو + سنیاسی (رک)].

--- کا اوتار اند.
رک : وشنو اوتار . کچھ پنڈت دوست تو یہاں تک غلو کر گئے کہ مجھے وشنو کا اوتار قرار دینے لگے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۹۹). مدھو ، ایک عفریت کا نام ، جسے وشنو کے اوتار کرشن جی نے قتل کر دیا تھا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، ۲ : ۱۰۷). واسو دیو سے مراد کرشن ہیں جو واسو دیو کے بیٹے اور وشنو کے آٹھویں اوتار مانے جاتے ہیں . (۲۰۰۴ ، ترقی پسندی ، جدیدیت مابعد جدیدیت ، ۳۴۰).

--- کا گَرُڑ اند.
مراد : وشنو دیوتا کا رتھ اڑانے والا دیو ہیکل پرندہ . آخر میں تیز رفتار جہاز ایس ایس انگل گویا وشنو کا گرڑ جو پاپ کے تال سے نکال کر دھرم کی سورگ پر لے گیا . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۸۷).

--- گُپَت (---ضم گ ، سک نیز فت پ) اند.
(لفظاً) پوشیدہ خدا ؛ (سیاسیات) سیاست دانوں کا امام جو ظاہر نہ ہو ، برہمن قوم کے مہاگرو چانکیہ جی کا ایک لقب (رک : وشن گپت) . تاریخ کا یہ سب سے بڑا شاطر برہمن جو کوتلیہ اور وشنو گپت (امام مستور) کے ناموں سے دنیا بھر کے سیاست دانوں کا مسلمہ استاد مانا گیا . (۱۹۴۸ ، رام راج ، ۱۶۴). [وشنو + گپت (رک)].

--- مَت (---فت م) امذ.
وشنو کی پوجا کا مذہب ، ہندومت . اسلامی اثرات کے متعلق تفصیلی روشنی ڈالی ہے اس سلسلے میں مؤلف نے شیومت اور وشنومت کے ان پیروکاروں کا ذکر کیا ہے . (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۲) . ہندوؤں کے آج کل سب سے بڑے دو مذاہب یعنی وشنومت (وشنو مذہب) اور شیومت (شو مذہب) ہیں . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، ۲ : ۸۸) .
[وشنو + مت (رک)].

وِشْنُوی (کس و ، سک ش ، ضم ن) صف ؛ امذ .
وشنو (رک) سے متعلق ؛ وشنو کا پجاری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विष्णवी].

وِشَنی (کس و ، فت ش) امذ .
ایک قسم کا سانپ ، سخت زہریلا سانپ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विषणि].

وَشِنی (فت و ، کس ش) امث .
ایک قسم کا کیکر ، ایک درخت (لاط : Acacia Suma) (پلیٹس) . [س : वशिनी].

وِشْو (کس و ، سک ش ، و) (الف) صف .
سب ، تمام ، کل ، حاضر و ناظر ، سرد بیاپی (وشووت کا مخفف) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . ۱. ایک راجہ جو دکش دختر وشو کی اولاد مانے جاتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس) . ۲. دنیا ، عالم کائنات ، کل مخلوقات .

رُوپ ہے وشو کا جو ہے وہی مورت ان کی
کیا مقرر ہو کسی سے کوئی صورت ان کی

(۱۹۴۵ ، کمار سمبھو (ترجمہ) ، ۱۱۲) . سارا وشو ہمارا ہوگا . (۱۹۷۳ ، پگھلا نیلم ، ۷۳) . ۳. دیوتاؤں کی ایک جماعت جو تعداد میں دس ہیں ؛ ایک طرح کے دیوتا جن کو شرادھ میں پنڈ وغیرہ دیتے ہیں (ہندی اردو لغت) . ۴. جیواتما ؛ وشنو ، شیو ؛ شریر ، جسم ؛ ناگرک ، شہری ؛ سونٹھ (شبد ساگر) . ۵. لڑکی ، آخر (ہندی اردو لغت) . [س : विश्व].

وِشْوا (کس و) (الف) امذ .
ایک زہریلا پودا ، اتوشا (دواؤں میں مستعمل) (لاط : Aconitum Ferox) نیز ایک درخت جس کی چھال سرخ رنگنے کے کام آتی ہے ، اتیس (پلیٹس) . (ب) امث . ۱. دکش کی بیٹی اور دھرم کی بیوی کا نام (پلیٹس) . ۲. زمین ؛ ادرک (جامع اللغات) .
[س : विश्वा].

وِشْواتَم (کس و ، سک ش ، فت ت) امذ .
جان عالم ، روح عصر .

یہ سرب بھوی کا راجہ ، مہابلی ، سمراٹ
پار ، اتھاہ ، اننت ، ایک ، انیک ، وشواتم

(۱۹۶۲ ، منجمنا ، ۳۷) . [وشواتما (رک) کا مخفف].

وِشْواتْما (کس و ، سک ش ، ت) امذ .
(ہندوؤں کے عقیدے میں) مخلوقات کی روح ، روح اعلیٰ ، پرماتما ، خدا تعالیٰ ، برہما جی ، وشن جی ، شیو جی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विश्वात्मा].

وِشوا مِتْر (کس و ، سک ش ، کس م ، سک ت) امذ .
جہاں دوست نیز ایک رشی کا نام . ان دس پرجاپتیوں نے سات رشی (سپت رشی) بھی پیدا کیے ان کے نام یہ ہیں ..... وشوامتر . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۳۲۹) .
[س : विश्वामित्र].

وِشْواس (کس و ، سک ش) امذ ؛ - وشواش .
۱. اعتبار ، بھروسہ ، اعتقاد ، یقین ، پرتیت ، ساکھ ، پتیارا . جہاں پر مغرب والے مادہ پرست اور Materialism پر اعتقاد رکھتے ہیں وہاں ہندوستان والے روحانیت پسند ہیں اور Spiritualism پر ان کا وشواس ہے . (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ۵) . کالی ماتا پر میرا وشواس ہے مگر اس موتر مورتی میں کالی ماتا نہیں ہو سکتیں . (۱۹۴۳ ، آج کل ، دہلی ، جون ، ۲۸) . انھوں نے بے دلیل اندھے وشواس کی فضا میں ایک ایسے بُعد کا اضافہ کیا جو ان کے اپنے زمانے کے لیے بالکل نیا تھا . (۱۹۷۶ ، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں ، ۵۹) . عجیب عورت ہے کتنے وشواس سے اب بھی توقع رکھتی ہے . (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، جون ، ۳۶۱) . ۲. عقیدہ ، ایمان ، اعتقاد ، ایقان .

یہیں جانچے تھے دھرم کے وشواس
یہیں پرکھے تھے دین کے اوہام

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، ک ، ۱۸۲) . ۳. صداقت ؛ دوستی (ہندی اردو لغت) . [س : विश्वास].

--- آجانا/آنا محاورہ .
یقین آنا ، بھروسا ہونا ، اعتبار ہونا . نذ کرنے شکوہ آمیز لہجے میں کہا ، اب بھی تجھے مجھ پر وشواس نہیں آتا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۵) .

اوروں کے سکھ چین کی خاطر دکھ سنکٹ میں گھرنا
ہے یہی رام کے لیکھ کی ریکھا آ گیا اب وشواس

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، بنجارے کے خواب ، ۳۵۸) .

--- بَھنگ (---فت بھ ، غنہ) امذ .
رک : وشواس گھات (پلیٹس) . [وشواس + بھنگ (رک)].

--- پاتْر (---سک ت) صف ؛ امذ .
قابل اعتماد ، جس پر بھروسا ہو ؛ معتبر شخص (ماخوذ : پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [وشواس + س : पात्र].

--- ٹُوٹْنا محاورہ .
اعتبار جاتا رہنا ، بھروسا نہ رہنا .

ایسا خالی پن سکھی کب تھا دل کے پاس
رتی ہو تو جوڑ لوں ٹوٹا ہے وشواس

(۱۹۹۴ ، انکار (ظفر گورکھپوری) ، کراچی ، فروری ، ۳۹) .

--- دَھرْنا محاورہ .
اعتبار کرنا ، یقین کرنا ، بھروسا کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

--- رَکْھنا محاورہ.
عقیدہ رکھنا ، ایمان لانا ، کسی بات کی صداقت پر یقین رکھنا . ہم عورتیں اس بات میں بہت گہرا وشواس رکھتی ہیں . (۱۹۸۴ ، ڈوبتا ابھرتا آدمی ، ۱۸۶).

--- رَہْنا محاورہ.
بھروسا ہونا ، یقین ہونا . اس کو کسی شے پر وشواس رہا ہی نہیں تھا . (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۹۳).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. بھروسا کرنا ، اعتبار کرنا . آپ مجھ پر وشواس کرسکتی ہیں ، آپ کو کسی طرح کی پریشانی نہ ہوگی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۵۰۶). ۲. عقیدہ رکھنا ، ایمان لانا . جو عوام صدیوں سے بھگوان پر وشواس کرتے چلے آرہے ہوں ، وہ یکایک اپنے خیالات کیسے بدل سکتے ہیں . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۵).

--- کھو دینا محاورہ.
اعتبار کھو دینا ، بھروسے کے قابل نہ رہنا ، لائق اعتبار نہ رہنا . کشمیر کے مہاراجا نے اپنی رعایا کا وشواس کھو دیا ہے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۸۵).

--- گھات (الف) امذ.
احسان فراموشی ؛ دغابازی ؛ مکّاری ؛ بے وفائی ؛ اعتماد کو ٹھیس لگانے کا عمل . خان عبدالغفار خان نے اس وشواس گھات کے باوجود ہار نہیں مانی ، وہ دو قومی نظریے کے برابر مخالف رہے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۴۸). وشواس گھات اور کم مائیگی کی آگ ان کے اندر ہی اندر نہیں پھیلی ہے . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۷۰). (ب) صف . احسان فراموش ، محسن کش ، دغاباز ، مکّار (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [وشواس + گھات (رک)].

--- گھاتَک / گھاتی (---فت ت) صف ؛ امذ.
احسان فراموش ؛ دغا باز دوست (ماخوذ : پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [وشواس + گھاتک (رک)].

--- لانا محاورہ.
رک : وشواس کرنا ، بھروسا کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.
وشواس کرنا (رک) کا لازم ، بھروسا ہونا ، یقین آنا . ہندوستان والے روحانیت پسند ہیں اور Spirlualism پران کا وشواس ہے . (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ۵). درباری حوصلہ پاکر بولا : ''تمھیں کیا سچ مچ مجھ پر وشواس نہیں؟'' . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۴۱). اسی سے وشواس نہیں ہوتا کہ ..... سچ مچ ایشور ہے . (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۸۰).

--- یوگ / یوگیَہ (---وج / وخ ، سک گ ، فت ی) صف.
بھروسے کے لائق ، قابل اعتبار ، معتبر (پلیٹس) . [وشواس + یوگ (رک)].

وشواسی (کس و ، سک ش) صف ؛ امذ.
بھروسا کرنے والا ؛ دوست ، محب (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [وشواس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وشواش (کس و ، سک ش) امذ.
رک : وشواس ؛ بھروسا ، یقین . گورو کے بچن پر سچا وشواش کرو . (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۱۵۰). فرانس کی نئی حکومت پر انہیں وشواش نہ تھا . (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۲۲۲). بھگوان کے وجود پر اس کا وشواش پنڈولم جیسا تھا . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۴۱). اف : کرنا ، ہونا . [وشواس (رک) کا ایک املا].

وشوا کَرْما (کس و ، سک ش ، فت ک ، سک ر) امذ.
خالق مطلق . اسی قسم کے اوصاف دیوتا وشوا کرما (خالق مطلق) سے منسوب کیے گئے ہیں . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۸). [س].

وشو چَکْردان (کس و ، سک ش ، فت و ، چ ، سک ک ، ر) امذ.
رتھ کی چھت کی شکل کا ایک پھول جو سونے کا ہوتا ہے . وشوچکردان ..... میں آٹھ چپتاں ہوں سونے سے بنایا جائے اور اس کے چار وزن ہیں اول تین ہزار تین سو تینتیس تولہ چار ماشہ دوسرا اس کا نصف تیسرا چوتھائی چوتھا چھیاسٹھ تولہ آٹھ ماشہ . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۳). [س].

وشوکَرْم (کس و ، سک ش ، و ، فت ک ، سک ر) امذ.
رک : وشوا کرما ، خالق کل ، خدا ، خالق کائنات . جب ڈراما کا دید مرتب ہوگیا تو آسمانی معمار وشوکرم کے نام حکم صادر ہوا . (۱۹۲۴ ، ناٹک ساگر ، نورالٰہی ، ۳۱۳). [س].

وشئی (کس و ، فت ش ، کس ء) صف.
(لفظاً) عیاش ؛ بہت نفسانی خواہش رکھنے والا ، شہوت پرست ؛ (مجازاً) زانی . وشئی (زانی) آدمی کا اور نصیحت کا خاص بیر ہے اور اُسے اس بات کی تمیز نہیں رہتی کہ یہ اپنا ہے . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۴ : ۳۹۸). [س : विषयी].

وَشی (۱) (فت و) (الف) صف.
جسے قابو یا مطیع کیا جاسکے ، قابو شدہ ، ہلا ہوا ، پالتو ؛ فرمانبردار ؛ جس نے جذبات پر قابو پالیا ہو ، جوگی ؛ سادھو ، دانا و عاقل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . نوکر ، غلام ؛ اہالی موالی (جامع اللغات ، پلیٹس) . [س : वशी].

--- کَرَن (---فت ک ، ر) امذ.
منتر یا دواؤں وغیرہ کے ذریعے کسی کو اپنے قابو میں لانے کا علم ، تسخیر کرنا ، قابو میں لانا ، تابع بنانا . میں نے اس بازار حسن کی خوب سیر کی ہے تسخیر اور وشی کرن کے جتنے نسخے ہیں ایک ایک سے واقف ہوں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۹۸). [وشی + کرن (۱) (رک)].

وَشی (۲) (فت و) امذ.
۱. کپڑے کا رنگنا ؛ جامۂ رنگین نیز ایک ریشمی کپڑا ، (ترکستان کے شہر وش سے منسوب) (لغات کشوری ؛ فرہنگ عامرہ) . [وش (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... وَشی (فت و) امث .
وِش (رک) کا اسم کیفیت ، مانند ہونا (عموماً بطور لاحقہ مستعمل ؛ جیسے : مہ وشی) .

تیرا کالا منہ ، تری لیلی وشی کو کیا کروں
میں فدا نور خدا پر اے شب دیجور ہوں

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۴۶) .

وہ خوب سمجھتے ہیں یہ کیوں مجھ کو غشی ہے
یہ بھی اک ادا ہے ، جو یہ بیگانہ وشی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۲۳) . [ف : وش + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وِشی/وِشے (کس و/ی لین) (الف) امذ .
۱. نفس پرستی کی لذت ، عیش و عشرت ، لذاتِ نفسی .

اس وشے میں سجاچی جی نے	دے دیا منتری کو سب آدھکار

(۱۹۴۲ ، سنگ وخشت ، ۹۱) . ۲. حواس خمسہ میں ہر حس کی متعلقہ شے ؛ عدد پانچ کی علامت یا علامتی نشان ؛ کوئی شے جس کا ادراک حواس خمسہ سے کیا جا سکے ؛ لائق توجہ ؛ دنیوی ، مادّی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. چیز ، شئے ؛ کام ، کاروبار (ہندی اردو لغت) . (ب) م ف . بابت ، واسطے ، لیے ، وجہ (ہندی اردو لغت) . [س : विषय] .

... بھوگ (... وج) امذ .
مادّی یا حواسی اشیا کا لطف ، نفس پرستی ، عیاشی .

وشے بھوگوں کی جانب بھول کر بھی مت نظر کرنا
ہوئی میری جو یہ حالت اسی کی مہربانی ہے

(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۴ : ۵۰۴) . [وشی + بھوگ (رک)] .

وِشی (کس و) صف .
وش (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ زہریلا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [وش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَشیا (فت و ، سک ش) امث .
فرماں بردار بیوی نیز لونڈی ؛ باندی (جامع اللغات) . [س : वश्या] .

وَشیج (فت و ، ی مع) امث .
۱. ایک پہاڑی روئیدگی ہے کہ پتھروں کے شگافوں میں سے نکلتی ہے اس میں لیموں کی سی خوشبو آتی ہے ، پتے دھنیے کے پتوں سے مشابہ اور جڑ گرہ دار ہوتی ہے . وشیج بفتح واو کسر شین نقطہ دار و یائے معروف وجیم تازی موقوف . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۹۴) . ۲. باہمی تعلقات (اسٹین گاس) . [ع] .

وَشیر (فت و ، ی مع) امذ .
ایک درخت (لاط : Achyranthes aspera) ؛ کالی مرچ کی قسم کا ایک تلخ پودا (لاط : Pothos officinal) . (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [वशीर] .

وِشیَر (کس و ، ش ، فت ی) صف .
بسیلا ، زہریلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विषधर] .

وِشیش (کس و ، ی مج) (الف) صف .
۱. زیادہ ، بہت (رک : بشیش) . میرے لال ابھی روانہ ہوجاؤ ، اور زیادہ دیر نہ لگاؤ کیونکہ تمھیں دیکھ کر مہاراج کو کلیش ہوتا ہے اور ان کا دکھ اور بھی وشیش ہوتا ہے . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۱۷۶) . ۲. خاص ؛ اعلیٰ (ہندی اردو لغت) . (ب) امث ؛ امذ . ۱. ذات ؛ طریقہ ؛ تفرقہ ؛ ایک خاص یا اہم خیال ؛ فرق سمجھنا ، تمیز کرنا ؛ (ریاضی) جذر نکالنے کا ایک عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. زیادتی ؛ انگ ؛ چیز ؛ تل کا پودا ؛ بھید (شبد ساگر) . [س : بشیش (رک) کا ایک املا] .

... کر/کے م ف .
خاص کر ، خصوصاً (پلیٹس) .

وَشِیظہ (فت و ، ی مع ، فت ظ) امث .
۱. وہ چھوٹی سی لکڑی جو کسی اوزار (خصوصاً کلہاڑی) کے سوراخ میں یا دستے کے شگاف میں اسے تنگ کرنے کے لیے ڈالی جاتی ہے . وشیظہ ..... کلہاڑی کے سوراخ میں یا دستے کے شگاف میں اسے تنگ کرنے کے لیے ڈالی جاتی ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۹۳) . ۲. ہڈی کا وہ حصہ جو اصلی ہڈی میں زائد ہوتا ہے ؛ لکڑی کا وہ ٹکڑا جس سے کاسہ جوڑا جاتا ہے نیز قوم کے ادنیٰ لوگ (فرہنگ آنندراج) . [ع] .

وَشِیعہ (فت و ، ی مع ، فت ع) امذ .
۱. کپڑا بننے کا ایک آلہ ، وہ نے جس کے کنارے پر سینگ سا ہوتا ہے اور سوت اس کے اندر ہوتا ہے ، منسج ، جلاہے کی نال . حف تو کھڈی ہے ، اس کے اوزاروں میں سے وشیعہ ہے اور یہ منسج ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۶۰۴) . ۲. چادر کی شکن ؛ غبار کی دھاری نیز ہر پیچیدہ چیز (فرہنگ آنندراج ؛ المنجد) . ۳. سوت کا گولا . جوہری کہتا ہے وشیعہ سوت کا گولا ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۶۰۵) . [ع] .

وِشَیلا (کس و ، ی مج نیز لین) صف .
زہریلا ، بسیلا (جامع اللغات) . [رک : وش = بس + یلا ، لاحقۂ صفت] .

وَصّاف (فت و ، شد ص) صف .
بہت وصف بیان کرنے والا ، بہت تعریف کرنے والا ، مدح خواں . ایسا خداوند کہ وصاف زبان فصیح ہرچند ہیچ اوصاف میدان عزت اوس کی کے جواہر الفاظ چون کر ہیچ رشتہ بیان کے اینچے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰) .

اہلِ دنیا اوس کے سب وصّاف ہیں
اہلِ دیں ہیں بندگان حق شناس

(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۵۳) . وہ وصاف رسول ﷺ بھی ہیں اور عاشق رسول ﷺ بھی . (۱۹۷۶ ، سخن ور (نئے اور پرانے) ، ۱ : ۲۳۵) . وصاف ..... بہت تعریف کرنے والا . (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۹۴) . [ع : (وص ف)] .

وِصال (کس و) امذ .
۱. (لفظاً) آپس میں مل جانا ؛ (مجازاً) دو چیزوں کا ایک ہو جانا ، ملاقات ، ملاپ ، ملنا ، قرب ، ملن . یہ وصال ہے ، قرب کا انداز ہے معشوق کا ناز ہے ، ہمت کا امداد ہے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۰۶) .

جان جانے بن نہیں ہے ، جانِ جاناں کا وصال
سر کوں دے پایا جو سر غازی ہے اس میدان کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۵).

خواب تھا یا خیال تھا کیا تھا ہجر تھا یا وصال تھا کیا تھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۳).

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے ، یہی انتظار ہوتا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۹).

دشنام دے رہے ہیں وہ عرضِ وصال پر
اُن کا جواب کیا ہے ہمارا سوال کیا

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۷).

لیکن یہ وصال کی تمنا پیغامِ فراق تھی سراپا

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۵۹).

سنا ہے ہو بھی چکا ہے فراقِ ظلمت و نور
سنا ہے ہو بھی چکا ہے وصالِ منزل و گام

(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۲۸). ہجر اور وصال دونوں ان کی حسیات کو اکساتے ہیں اور غربت اور امارت دونوں ان کے شعور کو مشتعل کرتے ہیں. (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۸۰). **۲. (کنایۃً) وصل ، ہم بستری ، جماع ، مباشرت.** معشوقہ کو بیچ قابو لادوں اور بر وصال جاناں کامیاب ہوں. (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مرصع ، تحسین ، ۳۱۶).

ذرا وصال کے بعد آئینہ تو دیکھ اے دوست
ترے جمال کی دوشیزگی نکھر آئی

(۱۹۳۱ ، شبستان ، ۱۳۹). تمہارا منصوبہ پنج ہفتہ برائے وصالِ صنم ، پایۂ تکمیل کو پہنچ جانا چاہیے. (۱۹۶۴ ، خطوطِ انشا جی کے ، ۸۶). **۳. (i) موت ، انتقال ، وفات (بالخصوص کسی نیک ہستی کے لیے مستعمل).**

وصل اگر ممکن نہیں تو ہو وصال اب نہیں اٹھتی جدائی آپ کی

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۱۳۵). جب اُس دایۂ ضعیفہ کا وصال ہوا تو اس شہر کا اور بھی برا حال ہوا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۶۳).

آج روزِ وصال فانی ہے موت سے ہو رہے ہیں ناز و نیاز

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۳۶). اس کے بعد آپ پر وصال کے آثار نمودار ہونا شروع ہو گئے. (۱۹۷۴ ، فتوح الغیب ، ۱۵۵). آپ والد کے وصال کے بعد مدت تک تحصیل علوم میں مصروف رہے. (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۱۹). **(ii) (تصوف) تعین کا اٹھ جانا اور ہستی مجازی سے جدائی کا واضح ہونا ، عارف خدا رسیدہ کا مرنا کیونکہ حق تعالیٰ سے یہ گویا ان کا وصل ہوتا ہے ، نیک ہستیوں کی رحلت ، بزرگانِ دین کا انتقال.** حضرت محبوب الٰہی کے وصال ہوتے ہی حضرت خواجہ سید محمد امام اور ان کے بھائی کے ساتھ وہی برتاؤ شروع ہوگئے جو حضرت علیؓ کے ساتھ ہوئے تھے. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی (خواجہ حسن نظامی) ، ۳۸). ایک دفعہ انہوں نے کہا کہ اگر وصال نبویؐ کے بعد میرے اچھے اور برے اعمال برابر ہیں تو بھی میں خوش ہوں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۵۷). دوشنبہ ۶ رجب ۶۳۳ھ مطابق ۱۷ مارچ ۱۲۳۶ء ، خواجہ صاحب کی تاریخ وصال ہے ، وصال کے وقت سن شریف ستانوے (۹۷) سال تھا. (۱۹۸۵ ، پیر سنجر ، ۳۲).

والیوں کے خلاف کوئی شکایت ہوتی تو وہ ..... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال بعد خلیفہ حاکم کے مقرر کردہ قاضی کے ہاں پیش ہوتی ، اور وہاں اس کا فیصلہ ہوتا. (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۱۶۰). **(iii) (تصوف) دوئی کا خیال دل سے دور کرنا اور ذات الٰہی میں محو ہونا ؛ سالک کا ماسوائے اللہ سے منقطع ہو جانا اور اپنی ذات کو صفات الٰہی میں فنا کر دینا ؛ (خصوصاً) روحانی سفر کا ساتواں درجہ جس میں مجذوب کو خدا کا دیدار ہوتا ہے یہ درجہ فنا فی اللہ کے درجے سے پہلے ہوتا ہے.** وصال ..... سالک کا اپنی صفات بشریت کو صفات حق سبحانہ میں فنا کر دینا. (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۲). عارف کو اطمینان قلب حاصل ہو جاتا ہے اسی کو وصال کہتے ہیں. (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۶۰). فراق اور وصال صوفیانہ اصطلاحات ہیں. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۶۷). **۴. باب ، حصہ.** کتاب تیرہ وصال پر مشتمل ہے. (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۱۸۳). **۵. دو یا اس سے زائد روزے اس طرح رکھنا کہ درمیان میں افطار نہ کیا جائے (سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے).** مثال کے طور پر وصال نامی روزے کا میں آپ سے ذکر کروں گا ، وصال کے معنی یہ ہیں کہ چوبیس گھنٹے کی جگہ اڑتالیس گھنٹے کا روزہ رکھا جائے. (۱۹۸۰ ، خطبات بہاولپور ، ۳۸). **۶. ملانے یا جوڑنے کا کام ؛ جڑا ہوا رکھنا نیز چاہنا ، طلب کرنا** (فرہنگ آنند راج). [ع : (و ص ل)].

--- اَلْعَناصِر (--- ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، کس ص) امذ.

(لفظاً) عناصر کا ملنا ، عناصر کی آمیزش ؛ (کیمیا) ان چیزوں کو جو قدرتی طریقے سے حاصل ہوسکتی ہیں ان کو کیمیائی اجزا کے ملانے سے تیار کرنا (انگ : Synthesis). یہ ایک جدید جوہر ہے جس کو سنتھی سس یعنی وصال العناصر کی ترکیب سے تیار کرتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۵۳). [وصال + رک : ال (۱) + عناصر (رک)].

--- اِلٰہی کس صف (--- کس ا ، مد ل) امذ.

(تصوف) ذات باری میں مستغرق ہو جانا ، قرب الٰہی. مسلمان صوفیا کے ہاں سکر اور صحو دو ایسی کیفیات کا ذکر ملتا ہے جو وصال الٰہی سے متعلق ہیں. (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۲۳۱). [وصال + الٰہی (رک)].

--- پانا محاورہ.

وصال حاصل ہونا ؛ ملنا ، ملاقات ہو جانا ؛ (تصوف) ذات باری میں محو ہو جانا ، قرب الٰہی حاصل ہونا نیز (احتراماً) کسی بزرگ کا انتقال کر جانا ، کسی نیک ہستی کا رحلت کر جانا.

کہ البتہ ہووے گی او صاحب جمال مشقت کروں تو تک پاوں وصال

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۸). متناہی نفس جب ذات الٰہیہ سے وصال پاتا ہے تو اس کی صفات معدوم ہو جاتی ہیں. (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۲۲۹).

--- حَق کس اضا (--- فت ح) امذ.

(تصوف) ذات باری تعالیٰ میں محو ہو جانا ؛ قُربِ الٰہی. صوفی شعرا کے کلام میں ..... وصال حق اور نور وظہور کے بیان کے لیے علامت کے طور پر دیکھ سکتے ہیں. (۱۹۸۸ ، پنجابی زبان و ادب ، ۶۶). تجھے وصال حق نصیب ہوگیا جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے. (۱۹۷۴ ، فتوح الغیب ، ۴۷). [وصال + حق (رک)].

...ِ خُدا کس اضا (...ِ ضم خ) امذ.
رک : وصالِ حق. نجات پا کر خوش و خرم جنت کی مسرتوں سے شاد کام ہو جاؤ اور تمھیں وصال خدا حاصل ہو جائے. (۱۹۷۴، فتوح الغیب، ۱۸۰). [وصال + خدا (رک)].

...ِ رَبّی کس صف (...ِ فت ر، شد ب) امذ.
رک : وصالِ حق. رضا اور فنا ہی وہ بلند مراتب ہیں جن کے ذریعے وصال ربی، ..... ایسی لازوال نعمتیں نصیب ہوتی ہیں. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۱۱۱). [وصال + ربی (رک)].

... کا دن امذ.
ملنے کا دن، ملاقات کا دن؛ (مجازاً) روزِ مرگ، مرنے کا دن، یوم عرس.

پھر منہ دکھائے تجکو نہ فرقت ملال کا
یاربّ ہو روزِ وصل مرا دن وصال کا

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۴۲).

... کا روزَہ امذ.
رک : وصال معنی ۵. آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے بعد عصر کے دو رکعتیں اور منع کرتے تھے ان سے اور وصال کے روزے رکھتے تھے اور منع کرتے تھے اس سے. (۱۸۶۷، نور الہدیہ، ۱: ۸۹).

...ِ مُبارَک کس صف (...ِ ضم م، فت ر) امذ.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفاتِ مبارکہ. وصال مبارک ہوتے ہی جسم مبارک ..... خوشبو سے مہکنے لگا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۶۸). [وصال + مبارک (رک)].

...ِ مَحْبُوب کس اضا (...ِ فت ج م، سک ح، و مع) امذ.
محبوب کا قرب یا ملاقات؛ (مجازاً) عشق میں فنا ہو جانے کی خواہش. محب محبوب کے اشارے پر اپنی جان تک قربان کر دینے کو تیار ہو جاتا ہے اور وصال محبوب کے لیے پتھروں پر چلنا..... زیادہ پسندیدہ ہو جاتا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۵۹). [وصال + محبوب (رک)].

... نَصِیب ہونا ف مر؛ محاورہ.
ملاقات حاصل ہونا، قرب عطا ہونا.

خوشی حرام مجھی کو ہے اور رنج حلال
مجھی کو وصل کے بدلے ہوا نصیب وصال

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲: ۲۲۴). کتر بیونت کچھ ادھر سے کی، کچھ اُدھر سے، جوڑ پھر بھی نہ بیٹھا، نہ خدا کی یافت ہوئی نہ صنم کا وصال نصیب ہوا. (۱۹۲۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۳). جو ایک دوسرے کے بالمقابل رہتے ہیں لیکن جنھیں کبھی وصال نصیب نہیں ہوتا. (۱۹۶۳، ستون، ۱۹).

... ہونا ف مر.
۱. ملاقات نیز انتقال ہونا.

ہجر کی زندگی سوں موت بھلی
کہ جہاں سب کہیں وصال ہوا

(۱۷۰۷، ولی، ک (انتخاب)، ۴۳).

ہجر کی شب کو یاں تئیں تڑپا
کہ ہوا صبح ہوتے میرا وصال

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۰۳).

مر ہی جاؤں گا دیکھ کر اوس کو
ایک دن وصل بھی وصال بھی ہے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۵۶). حضرت عائشہؓ کے حجرے میں ..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا. (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۱۱۰). خواجہ محمد زبیر کا وصال ہوا تو خلق خدا پرسے اور تعزیت کے لیے خواجہ محمد ناصر کے یہاں جمع ہوئی. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵). ۲. (قدیم) ملنا، حاصل ہونا.

روزی ہوا وصال تجے یک دو جام پی
اس تے بہوت طمع کرے ہے دردِ سر مدام

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۶۶).

وَصّال (فت و، شد ص) صف.
بہت ملانے والا نیز (کتابوں کی) جلد بندی کرنے والا، جِلد ساز.

دل صد پارہ کو پیوند کرتا ہوں جدائی میں
کرے ہے کہنہ نسخہ وصل جوں وصال مت پوچھو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۲۰). [ع : (وص ل)].

وِصالَت (کس و، فت ل) امث.
وصال (رک) کی کیفیت، جڑنے کی حالت، پیوستگی؛ (مجازاً) وصل، وصال.

وصالت سے وطن میانے آہے سکھ چین ات پن توں
ہو کو سلطان سوں باقی نہ کر تج وطن ضائع

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۵۲ (الف)).

تو واصلاں ہوئے ہیں ششدر سو اس فکر میں
مشکل ہے لے سنا ہوں اس یار کا وصالت

(۱۶۸۶، دیوان معظم (ق)، ۴۳). [وصال (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

وِصالی (کس و) صف.
وصال سے متعلق یا منسوب؛ وصال کا، ملاقات کا نیز جڑا ہوا، ملا ہوا.

اتّصالِ آب و آتش گو نہ تھا ممکن مگر
ہجر میں ہم سے یہ مضمونِ وصالی ہو گیا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۳۶). [وصال + ی، لاحقۂ نسبت].

وَصائِف (فت و، کس ء) امذ؛ ج.
۱. کنیزیں، لونڈیاں (ماخوذ : فرہنگ آنندراج؛ اسٹین گاس). ۲. رک : اوصاف جو فصیح ہے، خوبیاں، صلاحیتیں. خاندانی وصائف کی حامل، دھیمی اور سلجھی ہوئی طبیعت والی گھر گرہستن، سیدھی سادی تین بچوں کی ماں ہے. (۱۹۸۹، قید، ۷۵). ان کے اندر پیدائشی فوجی وصائف موجود..... ہوں. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۳۷۲). [وصیفہ = لونڈی (رک) کی جمع].

وَصایا (فت و) اند نیز مث : ج.

وصیت (رک) کی جمع ، وصیتیں نیز وصیت نامے. ارسطا طالیس کی وصایا میں کتاب سرالاسرار کا ترجمہ..... یونانی سے عربی زبان میں نقل کیا. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۵۵) میرے چند وصایا انہیں بگوش ہوش سماعت فرمایئے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۱۰).

ان میرے وصایا کو اگر یاد کرو گے
تا حشر مری روح کو تم شاد کرو گے

(۱۹۱۰ ، فروغ ہستی ، ۶۳). اس کتاب میں ان ہی اکابر صوفیہ کے حالات پیش کیے گئے ہیں جنھوں نے اپنے ملفوظات ، مکتوبات اور وصایا کا کوئی مجموعہ یا تصنیف چھوڑی ہے. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ش). امان نامے اور وصایا. (۱۹۶۰ ، سیاسی وثیقہ جات ، ۱۰). ابن کثیر نے بعض مرفوع روایات کے حوالے سے حضرت نوحؑ کے روزوں ، ان کے حج اور ان کی وصایا کا بھی ذکر کیا ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۴۷۹). [وصیت (رک) کی جمع].

... کَرْنا محاورہ.

وصیتیں کرنا. وقت وفات اولاد کو جمع کر کے انواع وجوہ سے بنا بر حیانت نور محمدی وصایا کئے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۴).

وِصایا (کس و) اند.

ولایت ، سرپرستی (لغات سعیدی). [ع : (و ص ی)].

وَصایَت (فت و ، ی) امث : ~ وصایۃ.

(لفظاً) **جو کچھ کہ حکم کیا گیا ، وصیت ؛ (فقہ) وکالت ، نابالغ کی سرپرستی ، متولی ہونا ، وصی ہونے کی حالت یا حیثیت نیز (اہل تشیع) وصی (حضرت علیؓ) کا منصب.** دیباچہ مخزن رسالت کا ، خاتمہ مصحف وصایت کا ، قوت ناطقۂ فصاحت کا ، زور سرپنجۂ شجاعت کا روشنی اختر ایمان. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶).

وصی کو لگے پوچھنے اس سے سب یہ بولا رضا کو وصایت ہے اب

(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۲۱۹). زید کو ایک شخص نے اپنا وصی بنایا اور زید نے قبول کر لیا وصایت کو موصی کے پاس تو صحیح ہوگا. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۱۳۱).

پہونچا پھر شورِ مبارکباد تا گوشِ فلک
اس وصایت سے تھے خوش وابستگانِ مصطفےٰ

(۱۹۲۵ ، شمرۂ فصاحت ، ۴). اگر اس کے منصب وصایت کی مدت متعین کردی ہو تو اس مدت کے ختم ہونے پر وصی نہ رہے گا. (۱۹۷۰ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۴۵۹). **۲. مشورہ ، سفارش** (اسٹین گاس). وصایۃ..... جانشین ہونا اور کسی چیز سے ملاقات کرنا. (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۶۳). [ع : (و ص ی)].

وَصَب (فت و ، فت نیز کس ص) صف.

۱. بیمار ، مریض. وصب (مریض) جسے درد ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۴ : ۴۷۶).
۲. رنجیدہ (فرہنگ عامرہ). [ع].

وَصْع (فت و ، ص نیز سک ، فت ع) اند.

ایک پرندہ جو چڑیا سے چھوٹا ہوتا ہے ، ممولا. اسرافیل علیہ السلام خدا تعالیٰ کی عظمت سے پست اور چھوٹے ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ مانند وصع کے ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، حیٰوۃ الحیوان (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷۷). [ع].

وَصْف (فت و ، سک ص) مث.

۱. تعریف نیز خوبی ، اچھی بات ، صفت ، خاصیت ؛ خو ، خصلت ؛ کمال ، ہنر ، جوہر ؛ سلیقہ ، پہچان.

نا سکے جبریل کچ کہنے تمارے وصف کوں
بندہ خدمت میں چوکیا کر سب بندیاں میں پکڑیا لاج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۷).

دیکھیا اس میں جس وقت اس وصف سوز
دیا اس کوں تعلیم میں چند روز

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۴۶).

ولی تیری گلی کوں سن کے یوں مشتاق ہے نس دن
کہ جیوں عشاق ہوں مشتاق وصف مو کمر سن کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۹).

دل لگا کہنے خدا حافظ تجھے سودا ہوا
کیا مری قدرت ، کروں وصفِ امیرِ نامدار

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۷).

وصف براق و ولدل اب کہہ تو میں کیا بیاں کروں
شرق سے تا بغرب تک جس کے تئیں ہیں گام دو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۵).

گفتگو وصفوں سے اس ماہ کی کریے اے میر
کاہش افزا ہے کروں اس کی اگر ذات کی بات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۸).

کیا وصف جناب علی اکبر کروں تحریر حسن نبوی خلق حسن ، غیرت شبیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۳). سورۂ انبیاء میں تمام پیغمبروں کا مشترک وصف یہ بتایا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۹۴). کوئی شخص غیب کی خبروں سے کسی طرح واقف ہو جائے اور یہ وصف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں بدرجہ اتم موجود ہے. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۳۶). دوسرا وصف یہ تھا کہ اپنے لیکچر کا آغاز ایک کہانی سے کرتے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۹۴). اسی طرح یہ دعویٰ بھی ابن عربی سے ان کا وہ امتیازی وصف چھین لینے کے مترادف ہے. (۲۰۰۲ ، اختلاف کے پہلو ، ۱۲۲). **۲. (طنزاً) خرابی ، علت.** مجھ میں ایک بڑا وصف یہ ہے کہ پرلے سرے کا بے حیا ہوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۸). منشی جی میں ایک اور وصف تھا ، وہ چائے کے دھتی تھے حالانکہ ان دنوں چائے کا عام رواج نہیں تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۷۱). **۳. عربی شاعری میں معنی کی چھے قسموں میں سے ایک ؛ ایک صنف سخن جس میں کسی کی خوبیاں بیان کی جاتی ہیں.** قدامہ نے شعر کے چوتھے عنصر معنی کی چھ قسمیں کی ہیں مدح ، ہجو ، غزل ، مرثیہ ، وصف اور تشبیہ. (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۹۲). **۴. بیان کرنا ؛ طبی نسخہ لکھنا ؛ نسخۂ طب ؛ خوبیوں کا بیان ، صلاحیت ، قابلیت** (پلیٹس ؛ اسٹین گاس). **۵. (مصوری) کسی چیز (رنگ وغیرہ) کی نمایاں خصوصیت ، رنگ کا فعل یا کردار ، صفت (انگ : Character).** ہر رنگ کے وصف (Character) کو جاننا بے حد اہم ہے. (۲۰۰۳ ، آرٹ کے مختلف پہلو (ترجمہ) ، ۱۸۰). [ع].

--- آساسی کس صف (--- فت ا) امذ.
بنیادی خوبی ؛ (مجازاً) اہم عنصر. تاہم اس امر پر نقاد متفق ہیں کہ وحدت تاثر مختصر افسانے کا وصف اساسی ہے. (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۱۷). [وصف + اساسی (رک)].

--- اِضافی کس صف (--- کس ا) امذ.
صفت جو اصلی نہ ہو، فرضی خوبی نیز خوبی جو ذاتی نہ ہو، کسی سے مستعار لیا ہوا وصف.

لاف و گذاف وصفِ اضافی ہے جنگ میں
اک ضربِ حیدری تجھے کافی ہے جنگ میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵ : ۷۸).

آج تک لطفِ سخن سے ہے بزرگوں کا نشاں
نہ مگر وصفِ اضافی پہ ہو مغرور انساں

(۱۹۱۷، رشید، گلزار رشید، ۱۰). [وصف + اضافی (رک)].

--- پَیدا کَرنا محاورہ.
خوبی پیدا کرنا. ان تضادات کے نقش و نگار کو کس طرح ایک مجموعی خاکے کا جزو بنا کر ان میں کلیت کا وصف پیدا کرتی ہے. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۱۳).

--- تَرکِیب کس اضا (--- فت ت، سک ر، ی مع) امذ.
صفت جو کسی اسم مرکب کا حصہ ہو ؛ جیسے : دلپذیر میں پذیر، دلبر میں بر ؛ صفت مرکب (اسٹین گاس). [وصف + ترکیب (رک)].

--- حَمِیدَہ کس صف (--- فت ح، ی مع، فت د) امذ.
وہ خوبی جس کی تعریف کی گئی ہو، پسندیدہ خوبی.

تعریف کر رہا ہوں ستم گر کی اس طرح
جیسے ستم گری کوئی وصف حمیدہ ہے

(۲۰۰۲، پرچم گردباد، ۱۳۲). [وصف + حمیدہ (رک)].

--- خارِجی کس صف (--- کس نیز سک ر) امذ.
(فقہ) شرط، لازمی امر. اصول فقہ کی اصطلاح میں ...... جب شرط (وصف خارجی) مفقود ہو تو اسے فاسد کہا جائے گا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۷۵). [وصف + خارجی (رک)].

--- خاص کس صف ؛ امذ.
خاص خوبی. اخلاق نہایت کریمانہ تھے اخلاص اور زندہ دلی ان کے وصف خاص تھے. (۱۹۷۹، سلہٹ میں اردو، ۲۱۱). علم الکلام میں بھی اپنے وصف خاص کا اظہار کیا ہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۵۹). [وصف + خاص (رک)].

--- خَلق کس صف (--- فت خ، سک ل) صف.
(تصوف) وصفِ خلق سے مراد خلق کا امکان ذاتی ہے اور مخلوق کا فقر ذاتی (اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۵). [وصف + خلق (رک)].

--- ذاتی کس صف ؛ امذ.
۱. ایسی خوبی (کسی شخص یا چیز کی) جو اپنی ذات سے ہو.

وصفِ ذاتی مرا ظاہر ہے عیاں را چہ بیاں
کہ ہوا ذاکر و مدّاحِ شہنشاہِ زماں

(۱۹۱۷، رشید، گلزار رشید، ۱۰) تمثیل کا تفاعل ہر طرح متعین ہے اور اسے اس کا وصف ذاتی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۸۰، افسانے کی حمایت میں، ۷۶). ۲. (تصوف) مرتبۂ احدیت، وجوب ذاتی (جو اللہ کی صفت ہے). وصف ذاتی حق سبحانہٗ سے مراد احدیت الجمع، وجوب ذاتی غنی ذاتی ہے. (۱۹۲۱، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۵). [وصف + ذاتی (رک)].

--- رَکھنا محاورہ.
صفت رکھنا، خوبی رکھنا، شناخت رکھنا، باوصف بمعنی باوجود (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- سَرائی (--- فت س) امث.
تعریف کرنے کا عمل، وصف بیان کرنا، توصیف. مولانا ابوالحسن جابجا عشق کی وصف سرائی کرتے ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۳). [وصف + سرا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَر کَرنا محاورہ.
رک : وصف کرنا ؛ خوبی بیان کرنا.

کرتا ہوں وصف پائے شہ نامدار سر
کر دے گا اس مہم کو بھی پروردگار سر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۴۱۳).

--- سَلبی کس صف (--- فت س، سک ل) امذ.
منفی صفت، منفی خصلت. اگر سہیل صاحب نے کلام اصغر کو مومن و غالب کے کلام پر ترجیح دی تو ادب آموز کو اس میں صرف ایک وصف سلبی نظر آیا. (۱۹۲۶، مقالات تاثیر، ۳۷۴). [وصف + سلبی (رک)].

--- غالِب کس صف (--- کس ل) امذ.
سب سے اہم خوبی، بڑی خوبی. تنقید کے لیے وہ صرف یہ ضروری نہیں سمجھتے کہ صرف کسی اہل قلم کے وصف غالب پر روشنی ڈال دی جائے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۳۶). [وصف + غالب (رک)].

--- کَرنا ف مر ؛ محاورہ.
صفت بیان کرنا، تعریف کرنا.

غیر سے وصف کریں اس کو لگایا سمجھو
سخت مشکل ہے کہ ہر بات کنایا سمجھو

(۱۷۹۸، سوز، د، ۲۸۱).

دہن میٹھا ہوا اپنا بھی مطلب
کیا جب وصف اس شیریں دہن کا

(۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو (منشی مہاراج سنگھ مطلب)، ۱ : ۲۱۷).

--- کَہنا محاورہ.
وصف بیان کرنا، تعریف کرنا، مدح کرنا.

دم بہ دم رک رک کے ہے منہ سے نکل پڑتی زباں
وصف اس کا کہہ چکے فوارے یا کہنے کو ہیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۱) .

--- گِننا محاورہ .
خوبیاں شمار کرنا نیز خوبیوں میں شمار کرنا ، خوبی سمجھنا ؛ تعریف کرنا .

اب وصف گنتے ہیں اسے آگے جو عیب تھا
لاکھوں ہنر ہیں جس میں کہ اک عیب جوئی ہے
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۱) .

--- لانا محاورہ (قدیم) .
وصف پیدا کرنا نیز خوبی بیان کرنا .

البتہ وصف تیرا لاوے گا ہر سخن میں
جو شعر میں ولی سا صاحب کمال ہوگا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۴) .

--- لِکھنا ف مر .
تعریف لکھنا ، مدح و ثنا تحریر کرنا ، کسی کے اوصاف لکھنا .

لکھے گر خامہ ترا وصف شمیم اخلاق
تو ہر اک نقطہ ہو اک نافۂ مشک تبت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۸) .

--- نِگار (---کس ن) صف .
خوبیاں لکھنے والا ، تعریف کرنے والا ، ثنا گر ، قصیدہ خواں . بعض شاعر اصولاً حسن کے وصف نگار ہوتے ہیں . (۱۹۷۶ ، سخن ور (نئے اور پرانے) ، ۱۱۴) . [وصف + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا] .

--- نِگاری (---کس ن) امث .
خوبیاں تحریر کرنے کا عمل ، تعریف و توصیف بیان کرنا . ہندی تہذیب نے مادّی جسم کی جمالیاتی حیثیت کو قبول کیا اور اس کی وصف نگاری کو بڑا درجہ دیا ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۲۶۶) . [وصف نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- وِراثت کس اضا (---کس و ، فت ث) اند .
(قانون) وراثت کے لیے درجہ بلحاظ رشتہ . سبب وراثت اور وصف وراثت کے اتحاد کا کوئی لحاظ نہ کیا جائے گا . (۱۹۷۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۹۳۶) . [وصف + وراثت (رک)] .

--- وکمالات (---وج ، فت ک) اند ؛ ج .
خوبیاں ، اوصاف . دوسرے کا نام آتے ہی اس کے وصف و کمالات کے بیان میں کھو گئے . (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال ، ۱۰۲) . [وصف + و (حرف عطف) + کمالات (کمال (رک) کی جمع)] .

--- ہو جانا / ہونا محاورہ .
۱. تعریف کیا جانا ، مدح سرائی ہونا .

کچھ عنادل سے جو وصف رخ جاناں ہو جائے
کھیت سرسوں کا بنے زرد گلستاں ہو جائے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۸) . **۲. کوئی خوبی ہونا ، کوئی صفت ہونا .** نواب صاحب کا ایک خاص وصف یہ تھا کہ وہ اپنے فرض اور ذمہ داری کو پورے طور پر محسوس کرتے تھے . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۸۰۲) .

وَصْفی (فت و ، سک ص) صف .
۱. (i) وصف (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ وصف کا ، خوبی کا ، تعریفی ، توصیفی نیز وصف کے لحاظ سے ، صفتی ، جو نسبتی نہ ہو . امام کی کسی اولاد کا نام حنیفہ نہ تھا یہ کنیت وصفی معنی کے اعتبار سے ہے . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۴) . باستعمال دیگر قیم کے وصفی معنی "درست و صحیح" بھی ہیں . (۱۹۷۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ ، ۲ : ۵۸۸) . **(ii) کرداری ، شخصی .** وہ اس کارواں میں شریک ہیں جو اس کرۂ ارض کے تمام ملکوں میں وصفی اور عملی اعتبار سے بہتر انسانی زندگی کے لئے کوشاں ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۹۲) . **(iii) صفت بیان کرنے والا ، اوصاف ظاہر کرنے والا (لفظ ، استعارہ وغیرہ) .** یہ امر قابل ذکر ہے کہ استعارہ وصفی ہونے کے باوجود اوصاف کی نفی بھی کرتا ہے . (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۲۶) . **۲. (منطق) غیر ذاتی ، جو اپنی ذات سے نہ ہو ، وصف موضوع .** ہر ایک بسیط کو ..... مقید کرو مثلاً مطلقۂ عامہ کو لا دوام وصفی سے تو بہت اقسام قضایاے موجہہ کے نکل آئیں گے . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۵۹) . [وصف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اَلْفاظ (---فت ا ، سک ل) اند ؛ ج .
(قواعد) وہ الفاظ جو صفت کے معنی رکھتے ہوں ، اسمائے صفت . خدا کی طرف اشارہ اکثر بعض وصفی الفاظ میں کیا جاتا ہے . (۱۹۷۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ ، ۲ : ۱۵۳) . [وصفی + الفاظ (رک)] .

--- خَط (---فت خ) اند .
(مصوّری) وہ لکیر جس سے کسی ذی حیات نوع کی کوئی نمایاں خصوصیت یا شناخت ظاہر کرتے ہیں (انگ : Character Line) . متعدد ایسی جذباتی کیفیات ہیں جو ایک مصور وصفی خط کو تبدیل کر کے پیدا کر سکتا ہے . (۲۰۰۳ ، آرٹ کے مختلف پہلو ، ۶) . [وصفی + خط (رک)] .

--- مادِّیَت (---شد د بکس ، شد ی مع بفت) اند .
(فلسفہ) مادیت کی ایک قسم جس میں ذہن مادے کا ایک وصف قرار دیا جاتا ہے (ماخوذ : ۱۹۲۶ ، مفتاح الفلسفہ ، ۱۶۷) . [وصفی + مادیت (رک)] .

وَصْفِیَّت (فت و ، سک ص ، شد ی مع بفت) امث .
خاصیت ، صفت ہونا ، تعریف کرنے کا فعل یا حالت ، کسی صفت کی کیفیت یا بیان . اور اس تلازم سے مراد التباس ، غلط اطلاق اور باطل وصفیت ہے . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۸۹) . انگا (انگرکھا) کی تصغیر ہے اور تانیث بھی ، وصفیت اس میں نہیں ، اور اگر ہے بھی تو غلبہ اسمیت ہی کا ہے . (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، مارچ ، ۴۴ : ۲۱) . [وصف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

وَصْفِیَہ (فت و، سک ص، کس ف، فت ی) (الف) امث.

(ادب) کسی شے، شخص یا واقعے کا زبانی یا تحریری نقشہ، ایسا بیان جس سے الفاظ میں کسی شے کی اہم جزئیات اور تفصیلات بیان ہو جائیں؛ الفاظ میں نقشہ کھینچنے کا عمل (انگ: Description). چوتھی فصل میں منوچہری کی وصفیہ یعنی فطرت کی منظر کشی کرنے والی شاعری سے بحث کی گئی ہے. (۱۹۷۱، تاثیر فرہنگ عرب در اشعار منوچہری، (اورینٹل کالج میگزین، جون، ۳، ۱۹۷۱ء، ۱۷۳)). ضرورت پیش آتی ہے کہ وصفیہ سے کام لیا جائے یعنی اس کی اہم جزئیات کا ذکر اس طرح کیا جائے کہ اس شے کی صحیح ذہنی تصویر سامع یا قاری تک پہنچ جائے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۱۲). اصناف کا تعین اور نشاندہی کم و بیش اس طرح ہوگی، غنائی، وصفیہ ..... فکری ..... تجویہ. (۱۹۸۷، غزل اور غزل کی تعلیم، ۶۹).

(ب) صف. جس میں خوبی بیان کی گئی ہو، بیانیہ، توضیحی، محاکاتی. اس دور کی دیگر مثنویوں میں میر حسن نے وصفیہ پہلوؤں پر زیادہ توجہ صرف کی ہے. (۱۹۸۸، مقالات تحقیق، ۸۷). [وصفی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... شاعِری (... کس ع) امث.

شاعری جس میں بیان کے ذریعے کسی چیز یا واقعے کی جزئیات بیان ہوئی ہوں، محاکاتی شاعری. بہر حال قصیدہ اختراعی اور مصنوع شاعری کا سب سے بڑا میدان ہے..... اس کے ذریعے وصفیہ شاعری (Descriptive Poetry) کے عمدہ نمونے پیدا ہوئے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۵۳۳). [وصفیہ + شاعری (رک)].

وَصْل (فت و، سک ص) امذ.

۱. میل ملاپ، ملاقات (خصوصاً) عاشق و معشوق کا ملنا (ہجر کا نقیض).

برہ منج جاتا ہے سائیں تم باج
مرے مندر تم آدیو وصل کوں راج

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۴۷).

کیا کھول احوال وصل و فراق ہور آکھیا وہ ما باپ کا اشتیاق

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۰۷).

کیا تھا غیر نے ہم رنگ ہو کر وصل کا پردا
تمہارے دیکھ موںہہ کا آفتاب اب اس کا دل دہلا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷).

ہموں نے ہجر سے کچھ وصل میں دھڑکے بہت دیکھے
ہمارے حق میں اس راحت سے وہ آزار بہتر تھا

(۱۷۵۵، یقین، د، ۶).

وصل اس کا خدا نصیب کرے میر دل چاہتا ہے کیا کیا کچھ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۹۰).

دل میں ذوقِ وصل و یادِ یار تک باقی نہیں
آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۱).

تم کو ہے وصلِ غیر سے انکار اور جو ہم نے آ کے دیکھ لیا

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۱۳۶).

برسوں لگاوٹوں سے بنایا امیدوار برسوں کے بعد وصل سے انکار ہو گیا

(۱۹۱۹، درشہوار بیخود، ۱۰).

اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبت کے سوا
راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا

(۱۹۴۱، نقش فریادی، ۶۸).

کس سے پوچھیں کہ وصل میں کیا ہے
ہجر میں کیا نہیں کہ تم سے کہیں

(۱۹۶۱، اکیلی بستیاں، ۱۷). بعض شاعروں نے وصل کے حال کی جھلکی تخیل کی اُڑان سے دیکھی اور دکھائی. (۱۹۹۱، سلام و پیام، ۴۰۰). **۲. تعلق، ربط ضبط**.

باپ اُن سے جدا باپ سے فرزند جدا تھے
کیا وصل ہے پیوند سے پیوند جدا تھے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۴۰۳). **۳. جسمانی ملاپ، صحبت، ہم بستری، مجامعت**. وصل قبل از نکاح چہ معنی دارد، یہ طور زناں بازاری کے سوا اور کس کا ہو سکتا ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۳۸۸). **۴. ملنا، چسپاں ہونا، پیوست ہونا، جوڑ سے جوڑ ملنا، جڑاؤ کی حالت، جوڑ**. جس وقت آخری کڑی وصل ہو جاتی ہے اس وقت معلوم ہوتا ہے کہ وہ زنجیر خود انہیں گرفت میں لیے ہوئے ہے. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۲۳). **۵. (عروض) وہ حرف جو روی کے فوراً بعد آئے لیکن خود کوئی بامعنی کلمہ نہ ہو**. دو حرف کہ روی کے بعد ہوا کرتے ہیں ان میں سے ایک کا نام وصل ہے اور ایک کا نام خروج. (؟، ابوعبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ)، ۱۲۶). وصل اس حرف کو کہتے ہیں کہ روی کے ساتھ متصل ہووے. (۱۸۴۲، حدائق البلاغت (ترجمہ)، ۱۴۹). دونوں شعروں میں رائے ثقیل روی ہے اور الف حرف وصل. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۳۰۲). وصل کے لغوی معنی ملنا اور اصطلاح میں اس حرف کو کہتے ہیں جو بلا فصل روی کے بعد آئے اور علیحدہ کوئی کلمہ نہ ہو. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۳۳). **۶. (تجوید) عبارت قرآن مجید کو ملا کر یعنی سانس روکے بغیر پڑھنا**. وقف اور وصل کا لحاظ نہ رکھنے سے بھی تلاوت میں غلطیاں واقع ہوتی ہیں. (۱۹۷۴، علم تجوید و قرآت، ۳۶). **۷. (بلاغت) ایک جملے کا دوسرے جملے پر عطف، وصل کی علامت، وصلہ** (پلیس: اشین گاس). **۸. سالک کا اپنی صفات بشریت کو صفات حق سبحانہٗ میں فنا کر دینا، سالک کا تمام منازل سلوک طے کر کے واصل بحق ہو جانا، سالک کا ماسوا اللہ سے منقطع ہو کر اپنی ہستی اور خودی کو ذات حق میں فنا کر دینا، سالک کا ہر وقت یاد الٰہی میں محو رہنا**. نقاب کبریا دور ہونے میں اللہ بندے کا وصل ہوا. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۸). بے اپس تھے الفنائی اللہ ہوئے و ذات میں وصل ہوئے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۸۷).

الف حرف کر عشق اصل معشوق اپنا دیا وصل

(۱۶۴۰، داول، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۲۶)). وصل وہ فنا عبد کا ہے اوصاف سے اپنے بیچ اوصاف حق کے. (۱۸۹۸، مصباح الحیات، ۱۶۵). وصل وہ حالت ہے کہ سالک ایک لمحہ حق سے غافل و جدا نہ ہو زبان ذکر میں دل فکر میں روح شاہد پُر حق سبحانہٗ میں ہر وقت مشغول رہے. (۱۹۲۱، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۲). وہ تزکیہ نفس کو وصل کے لیے شرط اولیں قرار دیتا ہے. (۱۹۸۴، (یوسف سلیم چشتی)، تاریخ تصوف، ۹۲). **۹. ہندووانہ عقائد کے مطابق مراقبے کا ایک طریقہ جو انسان کو قوت عرفان عطا کرتا ہے، یوگ، تپسیا، ریاضت، یوگا**. لفظ یوگا کا ماخذ یوج ہے جس کے معنی شریک ہونا، واصل ہونا اور

باندھنا وغیرہ ہیں اس لیے یوگا دراصل وصل کو کہتے ہیں ۔ (۱۹۷۰ ، پراچین اردو ، ۹۹) . ۱۲. (تشریح الاعضا) دو عصبوں کا اتصال جن کے درمیان خفیف سا فصل ہوتا ہے جس سے مہیجات ایک سے دوسرے تک پہنچتے ہیں ، عصبی معانقہ ، شاخوں کے درمیان موجود خلا (انگ : Synapse) (ماخوذ : انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۳۱) .
[ع : (و ص ل)] .

--- الحَرْفَین (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ر ، ی لین) امذ .
عبارت میں دو دو یا تین تین حروف کے الفاظ کا مل کر بننا . وصل الحرفین یہ وہ صفت ہے کہ جس قدر الفاظ عبارت میں آئیں ان میں کہیں کوئی حرف الگ نہ آئے بلکہ دو دو ، یا تین تین ، حرف کا لفظ ہو . (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۲ : ۱۹۳) . وصل الحرفین ..... جس قدر الفاظ عبارت میں آئیں ان میں کہیں کوئی الگ (مفرد) نہ ہو بلکہ دو دو یا تین تین حروف سے وہ لفظ بنا ہو ، مثلاً : چاکر ، خاصہ ، حاجی ، شرقانی وغیرہ . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۰۶) .
[وصل + رک : ال (۱) + حرف (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

--- الفَصْل (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ص) امذ .
(تصوف) ظہور وحدت کثرت میں ، وحدت کا کثرت میں ظہور . وصل الفصل وہ ہے جو ظہور وحدت کا کثرت میں دیکھنا ہے . (۱۸۹۸ ، مصباح الحیات ، ۱۶۵) . وصل الفصل مراد اس سے جمع تفرقہ ہے یعنی ظہور وحدت کثرت میں کیونکہ وحدت اپنی کثرت میں اور متفرقات کے لیے جامع اور واصل ہے . (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۲۷۰) . [وصل + رک : ال (۱) + فصل (رک)] .

--- الوَصْل (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت و ، سک ص) امذ .
(تصوف) سالک کا واصل بحق ہو جانا ، سالک کا تمام منازل سلوک طے کر کے اپنی ہستی کو ذات حق میں فنا کردینا . وصل الوصل سے مراد یہ ہے کہ سالک عالم کثیف جسمانی سے عروج کرتا ہوا جمیع مراتب نزول کے بعد دیگرے طے کرتا ہوا احدیت الجمع میں پہنچے اور واصل بحق ہوجائے . (۱۹۲۱ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۵) . [وصل + رک : ال (۱) + وصل (رک)] .

--- اِلٰہی کس صف (---کس ا ، مد ل) امذ .
(تصوف) ذات باری تعالی میں محو ہو جانا . وصل الہی اسی کا نام ہے کہ اللہ انسان کی رگ رگ میں بس جائے . (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۵۷) . [وصل + الہی (رک)] .

--- الوُصُول (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) امذ .
(تصوف) ذات حق تک پہنچنا یا محو ہو جانا صفات باری تعالی میں . وہ وصل الوصول اور عرفان العرفان اور حقیقۃ الحقیقۃ کے طالب ہوتے ہیں ان کی مثال شمع کے پروانوں کی ہوتی ہے ، جو جل کر اپنی جان دیتے ہیں . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۵۷) . [وصل + رک : ال (۱) + وصول (رک)] .

--- باری کس صف : امذ .
رک : وصل الہی . صوفی کے لیے جو وصل باری چاہتا ہے ، رسوم اور مذاہب کی حتی کہ اسلام کی اہمیت بھی زائل ہو جاتی ہے . (۱۹۷۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۲۸۸) .
[وصل + باری (رک)] .

--- بَحَق (---فت ب ، ح) امذ .
(تصوف) بندے کا ذات حق میں محو ہو جانا ، سالک کا ذات حق میں فنا ہو جانا . اگر صبر و شکیبائی کر کے صابر و ثابت قدم رہتے ہیں ان کو وصل بحق حاصل ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۸) . [وصل + ب (حرف جار) + حق (رک)] .

--- بَنْنا محاورہ (قدیم) .
وصل نصیب ہونا ، ملاقات کی صورت پیدا ہونا .

وصل بننے کا کچھ بناؤ نہیں وہاں لگا دل جہاں لگاؤ نہیں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۹۳) .

--- جُوئی (---و مع) امث .
وصل تلاش کرنا ؛ (مجازاً) معشوق سے ملاقات کرنا نیز ہم بستری ، مجامعت . غالب عشق کو لذت اندوزی ، حظ آفرینی اور وصل جوئی کا ذریعہ سمجھتے ہیں . (۱۹۸۸ ، میر ، غالب اور اقبال (تقابلی مطالعہ) ، ۲۰) . [وصل + ف : جو ، جستن = ڈھونڈنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- حاصِل کَرْنا ف مر .
۱. (لفظاً) ملنا ، مل جانا ، ملاقات ہو جانا نیز ہم بستری ہونا ، مجامعت ہونا ، معشوق سے مباشرت ہونا (جامع اللغات) .

--- حَرْف کس اضا (---فت ح ، سک ر) امذ .
دو حرفوں کے اتصال یا جوڑ کی جگہ کا نقطہ یا شوشہ جیسے مٹی میں حرف میم اور ٹ کا درمیانی شوشہ ، پیوند حرف ؛ عقد ؛ گرہ (۱۹۴۱ ، ا پ و ، ۲ : ۲۱۹) .
[وصل + حرف (رک)] .

--- حَق کس اضا (---فت ح) امذ .
(تصوف) ذات باری تعالی میں محو ہو جانا .

ضیا وصل حق ہم کو باغ جناں میں طفیل نبیؐ ہو نصیب اس جہاں میں

(۱۹۱۲ ، خلاصۂ دین الحق ، ضیاء اللہ ضیا (سلہٹ میں اردو ، ۱۲۹)) . حضرت جنیدؒ سے پوچھا گیا کہ وصل حق کیا چیز ہے ، فرمایا "ہوا کا ترک کرنا" . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۲۶۰) .
[وصل + حق (رک)] .

--- دینا محاورہ .
۱. ملنا ، ملاقات کرنا .

اے چرخ وصل دے گا وہ ماہ یا نہ دے گا
اپنا جو ہے ستارا معلوم ہو رہے گا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۲۳) . ۲. پیوست کرنا ، جوڑنا ، ملانا . ان سے چند رباط نکلتے ہیں جو ایک عضو کو دوسرے عضو سے باہم وصل دیتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۴۴) . زبان ارضی ہے اور شاعرانہ خیالات سماوی ہیں ، ان دونوں کو وصل دینا گویا لطیف روح اور مکدر مادہ سے جسم تیار کرنا ہے . (۱۹۱۹ ، مقدمۂ دیوان غالب ، جدید نسخۂ حمیدیہ (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۲۵)) .

--- رَہْنا محاورہ .
ملا یا جُڑا رہنا ، چسپاں ہونا ، پیوست ہونا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- صَنَم کس اضا (--- فت ص ، ن) امذ .
معشوق سے ملاقات نیز ہم بستری ، مجامعت . وہ آرزوئے وصل صنم اور حسرت ہوس رانی کے زیر اثر کوچہ گردی کرنے لگے . (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعہ مومن ، ۱۲۵) . [وصل + صنم (رک)] .

--- کرنا محاورہ .
۱. (i) **ملانا ، جوڑنا ، آپس میں چسپاں کرنا ، باہم پیوست کرنا .**

دل صد پارہ کو پیوند کرتا ہوں جدائی میں
کرے ہے کہنہ نسخہ وصل جوں وصّال مت پوچھو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۰) . اوس کی رہگذر کی چوڑائی میں پانچ پانچ پتھر ہر ایک سترگز چوڑا اس صنعت کے ساتھ وصل کیا ہوا ہے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵) . کوہ نیلگری شرقی و غربی گھاٹ دونوں کو وصل کرتے ہیں . (۱۸۸۳ ، جغرافیہ گیتی ، ۲ : ۳) . میں اپنے شورش قلبی سے مجبور ہو کر ایک بار اور کوشش وصل کرتا ہوں . (۱۹۱۴ ، تبرکات آزاد ، ۱۱۸) . سائل دہلوی کے قلم ..... کے سروں پر کیکری کٹاؤ والی ہاتھی دانت کی مہریں وصل کی جاتیں . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۵۴۱) . (ii) **آمیزہ بنانا ، ترکیب دینا ، گوندھنا ، ایک جان کر دینا .** خام لوہے کے چور کو وصل کر کے بھٹی کی تیز آنچ میں گلاتے ہیں . (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۵۸) . ۲. **صلہ رحمی کرنا .** پس وصل کیا اس نے ان ارحام کو جو قطع ہوئے پڑے تھے . (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۱۲۶) . ۳. **ہم بستری کرنا ، جماع کرنا .** یہ نازنین مجھے حوالے کر دے میں اس سے وصل کر کے گوشہ تنہائی اختیار کروں گا . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۸۲) . ۴. (علم تجوید) **ملانا ، ملا کے پڑھنا .** جب مفردات کو مرکب شکل میں لکھا جاتا ہے ، حروف کا وصل بے قاعدہ صورت میں کیا جاتا ہے . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۳۵۶) . عام ہے کہ دونوں سورتوں کے درمیان وقف کیا جاوے یا وصل . (۱۹۶۷ ، علم تجوید ، ۳) . ۵. **(حدیث) حدیث کا سلسلۂ اسناد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بغیر کسی تعطل کے پہنچا دینا .** کہا دار قطنی نے علل میں کہ جعفر صادقؓ نے کبھی وصل کیا اس حدیث کو اور کبھی مرسل کیا . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۱۱۲) .

--- کُل کس صف (--- ضم ک) امذ .
(تجوید) تلاوت کے دوران قرآن مجید کی دو آیات کو بلا رُکے یعنی ملا کر پڑھنا . عام ہے کہ دونوں سورتوں کے درمیان وقف کیا جاوے یا وصل اور اس وقت میں تین صورتیں جائز ہوں گی وصل کل اور فصل اول وصل ثانی ..... چوتھی صورت وصل اولی فصل ثانی اس میں جائز نہیں . (۱۹۶۷ ، علم تجوید ، ۴) . [وصل + کل (رک)] .

--- کی ٹھہرنا محاورہ .
وصل کا اقرار ہو جانا ، ملاقات طے ہو جانا .

وصل کی ٹھیری جو اس محبوب گل اندام سے
صبح کے دروازے پر پہرا بٹھاؤں شام سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۸) .

--- وار م ف .
وصل کے انداز میں . وصل وار چٹ گئی دفعتہً اس گندہ دہن کے منہ سے ایسی بدبو آئی کہ شاہزادہ کی طبیعت گھبرائی نفرت کلی ہوگئی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۰) .

--- وِصال کس اضا (--- کس و) امذ .
خوب آمیز ہونا ؛ (کنایۃً) مجامعت ، ہم بستری .

کیے جس نے لاکھوں کے وصل وصال
پھر اک گھر میں تھا وصل اُس کو کمال

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۲۲) . [وصل + وصال (رک)] .

--- ہو جانا/ہونا ف مر ؛ محاورہ .
۱. **چسپاں ہو جانا ، جڑ جانا ، جذب ہو جانا .** یہ الفاظ میرے دماغ میں وصل ہو گئے اور میں نے یہ پہلا ہی موقع اپنی رہائی کا نہایت ہی استوار پایا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۳۲) . آپ کے جسم کا پوست ایک دوسرے سے وصل ہو گیا تھا . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۷۱) . چمڑا خشک ہو جاتا تھا تو دستہ پتھر کے ٹکڑے کے ساتھ اچھی طرح وصل ہو جاتا تھا . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۴۸) . ۲. **(تصوف) خدا سے قرب حاصل ہونا ، سالک کا واصل بحق ہو جانا (رک : وصل معنی نمبر ۸) .**

جو طالب طلب دھرتا ہے خدا سوں وصل ہونا کر
پٹی پڑھ من عرف کے ہور درس لے راہ راہبر کا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۱)) . ۳. **معشوق سے ملنا نیز ہم بستری ہونا ، مجامعت ہونا ، معشوق سے مباشرت ہونا .**

دوری جب ہوتی ہے تو اونچے سُر میں چلاتے ہیں
وصل ہو جب تو نیچے سُر میں کرتے ہیں سرگوشی ہم

(۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۵) .

--- یار کس اضا ، امذ .
رک : وصل صنم .

کب سنا حرف شگون وصل یار — یوں تو فال گوش ہم نے لی بہت

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۳) . [وصل + یار (رک)] .

وَصْلَت (فت و ، سک ص ، فت ل) امث .
۱. **(لفظاً) پہنچنا ؛ (مجازاً) وصل ، میل جول ، ملاقات (خصوصاً) معشوق سے ملنا (نیز رک : وُصلت) .**

جھوکے میں جھوکا مار کر دل ہاشمی کا لے کے گئی
معلوم کسے نہ ہوئے تو یک پل کی وصلت سوں حریف

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۰) .

لی جب گرمی نظارہ حسن شعلہ خوباں سے
ہوا سودا کا اس وصلت سے تب پیوند آتش میں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۰۲) .

وعدۂ وصلت سے دل ہو شاد کیا — تم سے دشمن کی مبارک باد کیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۰) .

فرقت میں ہزار رنج کھاتے — وصلت کے بھی تو مزے اڑاتے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۲۱) .

ہوئی وصلت میں لڑائی کیونکر — بگڑی کس طرح بنائی کیونکر

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۹۰) . ۲. (i) **(تصوف) معرفتِ الٰہی ، محو ہو جانا ، ذات باری میں مستغرق رہنا .**

عجب کیا دعا کی ہدایت تی تجہ	جو انپڑا ے وصلت کی منزل کوں مج

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۷) .

شریعت کا نگہباں سالک راہ	حقیقت معرفت وصلت سوں آگاہ

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ ، مومن ، ۲۶۵) . اس نے مدارج شریعت و طریقت ..... قربت و وصلت و توحید و سلوک کو طے کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲۸) . کنز مخفی اس کو اپنے ذاتی ظہور کے لفظ اللہ میں وصلت کا شرف عطا فرماتا ہے . (۱۹۱۱ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۸) . **(ii) (تصوف) سالک کی اللہ سے ملنے کی آرزو** (مصباح التعرف ، ۲۷۰) . وصلت عاشق کی صفت ہے یعنی معشوق کے وصال کی خواہش رکھنا . (۱۹۲۱ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۲) . [وصل (رک) + ت ، لاحقۂ تانیث] .

ــِ تامّہ
کس صف (ـــ شدم بفت) امث .

(لفظاً) کامل وصل ؛ (کنایۃً) مکمل ازدواجی تعلق . اسلامی معاشرے میں دو باتیں مزدوں کی آزادہ روی پر اثر انداز تھیں ، ایک تو حجاب ..... دوسرے لونڈیوں کے ساتھ وصلت تامہ کی اجازت . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۲۵۶) . [وصلت + تامہ (رک)] .

--- نَصِیب
(ـــ فت ن ، ی مع) صف ؛ امذ .

جس کو وصل یا ملاقات حاصل ہو ؛ خوش قسمت ملاقاتی ، وہ عاشق جسے معشوق سے ملنا نصیب ہو . بیداری شب ہجراں کا خمار اس غضب کا تھا کہ سرشام ہی سے وصلت نصیبوں کی آنکھ لگ گئی . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۲۰) . کسی وصلت نصیب کے خوش ہونے سے کہیں زیادہ خوش ہو جاتا ہے . (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامہ ہستی ، ۲ : ۲۳) . [وصلت + نصیب (رک)] .

--- نَصِیب ہونا
محاورہ .

ملنا نصیب ہونا ، ملاقات ہونا .

وصلت شتاب سیم بدن سے نصیب ہو	دنیا تو ہاتھ آئے بلا سے جو دیں نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۸۹) .

وُصْلَت
(ضم و ، سک ص ، فت ل) امث .

۱. پیوند ، پیوستگی ؛ (مجازاً) خویشی ، اپنائیت ، تعلق ، ربط ضبط ، میل ملاپ ؛ ملاقات .

جائے وصلت بہ بنی جس کو نہ دی غیر از عرش
فرش گلزار زمیں حق نے سمجھ مستعمل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک (مرتبہ شمس الدین صدیقی) ۲ : ۶۰) . اہل زمانہ مشتاق اس کی وصلت اور پیوند کے ہوئے . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۱) .

گدا سے شاہ کے تئیں کیا ہے نسبت	کہاں خورشید سے ذرّے کو وصلت

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۹۳) . جس طرح لکڑی کو سریش سے ..... پیوند دیا جاتا ہے اسی طرح آدمیوں میں آپس کی صاحب سلامت سے وصلت پیدا کی جاتی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۷۰) . **۲. (i) (حیوانیات) نسل کشی کے لیے نر و مادہ کا ملاپ** . ایک ہی نسل میں وصلت کرنا حیوانات کی نسل میں باعث خرابی کا ہوتا ہے . (۱۸۴۱ ، مقاصد علوم ، ۹۳) . **(ii) صحبت ، مجامعت ، ہم بستری** .

اب جدائی نہیں رہی باقی	خوب چسپاں ہے خوب وصلت ہے

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سخی ، ۸۴) . **۳. نکاح ، رشتہ ، شادی ، نسبت** . وزیر زادہ محل سے نکال دیا گیا اور وصلت اس کی شہزادی سے موقوف ہو گئی . (۱۸۴۴ ، الف لیلہ ، عبدالکریم (ترجمہ) ، ۳ : ۳۸۹) . [وصل + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

وَصْلَة
(فت و ، سک ص ، فت ل) امذ .

(لفظاً) پہنچنا ، رک : وصلت ؛ (مجازاً) خویشی ، اپنائیت ، رشتہ ، ربط ضبط . وہ پیغمبر صاحب کے ساتھ وصلۃ اور تقرب کے ہر پہلو پر نظر رکھتے تھے . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۸۱) . [وصلت (رک) کا ایک املا] .

وُصْلَة
(ضم و ، سک ص ، فت ل) امذ .

میل ملاپ ، جوڑ ؛ دوستوں کا ساتھ یا تعلق ؛ ازدواجی تعلق ؛ رشتۂ اتحاد ؛ جوڑ (خصوصاً اشیاء کا) ؛ ٹانکا (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ع : (و ص ل)] .

وَصْلْچَہ
(فت و ، سک ص ، ل ، فت چ) امذ ؛ ــ وصلچہ .

کسی چیز کا ٹکڑا ؛ کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا . یہ کہ اہل بیت کے سروں سے وہ وصلچے (کذا) کہ یحییٰ اپنا چیرا پھاڑ دیا تھا ..... چھنا لیے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۲) . اُن کاری گروں جیسے کس کی تاب و طاقت جو اس قماش کا ایک وصلچہ بن سکے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۷۴) . شاید رنگ ریز قدرت نے وصلچے بوقلموں رنگ برنگ پھیلا دیے ہیں . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۰) . [وصل (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر] .

وَصْلَہ
(فت و ، سک ص ، فت ل) امذ .

۱. رک : وصلچہ ؛ کسی چیز کا ٹکڑا .

کھوں وجہ دھرا اجل کو لسا	سو اس کیری جز کوں تو وصلہ کنا

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) قریشی ، ۱۸۶) . **۲. (تشریح الاعضا) اعصابی خلیوں کی پٹی جو دماغ کے دونوں حصوں یا ریڑھ کی ہڈی کے دونوں رخوں کو ملاتی ہے (انگ : Commissure)** . کچھ ریشے طولی ڈوریوں کو فاصلوں کے ساتھ ایک دوسرے سے ملاتے ہیں اور وصلے (Commissures) کہلاتے ہیں . (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۲۱۳) . **۳. پیوستگی ؛ اپنائیت** (فرہنگ آصفیہ) . **۴. (قواعد) (رک : وصل معنی ۸) وصل کی علامت** (ماخوذ : اسٹین گاس) . [وصل (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

وُصْلَہ
(ضم و ، سک ص ، فت ل) امذ .

۱. پیوستگی نیز اپنائیت (فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ آنندراج) . **۲. بالوں کا چُٹلا** (فرہنگ عامرہ) . [ع] .

وَصْلی
(فت و ، سک ص) (الف) صف .

۱. ملنے والا ، وصل حاصل کرنے والا (جامع اللغات) . **۲. (کنایۃً) دو نسلوں کا ، دوغلا ، مختلف النسل لوگوں کے ازدواج سے پیدا ہونے والا** . اصل افغان نسلیں کون کون ہیں اور کہاں کہاں ملتی ہیں اور الحاقی اور وصلی خاندان کون کون ہیں . (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۲۲) . **۳. (مجازاً) ترکیب دیا ہوا ، بنایا ہوا ، وضع کردہ** . یہ علامت اصلی ہے نہ وصلی یعنی بعد میں کسی نے نہیں بنائی . (۱۹۴۲ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۸ : ۳۵۸) . **۴. (نحو) واصل ، ملانے والا ، عطفی** (اسٹین گاس) . (ب) امث ؛ امذ . **۱. (i) دو باہم جوڑے ہوئے کاغذوں کا ورق جسے مسالا لگا کر اور خشک کر کے چکنا بنالیا جاتا ہے اور جس پر خوش نویس قطعہ یا رباعی وغیرہ کی مشق کرتے ہیں ، مشق کرنے کا موٹا کاغذ نیز خوش خط اور آرائشی حاشیوں والا کاغذ** .

چاہتے ہو جو رونق وصلی خط کو اصلاح دے کے صاف کرو

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (میر یحییٰ عاشق) ، ۴۴۳).

ہر وصلی سرکار پہ جدول ہے طلائی
اب آپ لگے رکھنے بڑے شان کے کاغذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰) . کاغذ کی وصلی جب مشق کرتے کرتے بھر کر حروف سے سیاہ ہو جاتی ہے تو لوگ اسے دھوتے یا بدلتے ہیں . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۱۹) . استادان فن کتابت اور خوش نویسان قدیم کے لکھے ہوئے یادگار قطعے ، طغرے اور وصلیاں جمع کی جائیں گی . (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۶۳) . جب قطعہ تیار ہو گیا تو پہلے "مرقع غالب" کے کاتب منشی اسد اللہ مرحوم سے قدیم وصلیوں کی طرز پر نہایت خوش خط لکھوایا گیا . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۲۰۱) . وصلیاں ، خطاطی کے کمال کی اصل مظہر ہوتی تھیں . (۲۰۰۰ ، املاے غالب ، ۱۷۳) . (ii) تختی جس پر بچے لکھنا سیکھتے ہیں ، سلیٹ (اشٹین گاس) . (iii) بہت عمدہ لکھا گیا قطعہ (ماخوذ : فرہنگ فسانۂ آزاد اور اس کا عمرانی ، لسانی مطالعہ) . ۲ . (i) رک : وصلچہ ؛ ٹکڑا .

جو بنتے نے تیغ توں دھیر کر
زمیں کوں دو وصلی کرے چیر کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۳۰) .

کتے وقت کوں پھر او پیچ دھات
چلیا بن میں لے تن کی وصلی کوں ہات

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۶) . (ii) لکڑی کا ٹکڑا (ماخوذ : اشٹین گاس) . ۳ . زردوزی کی ایک قسم جس میں ابھرواں کڑھت کی بجائے کپڑے کے ہم سطح یعنی تہ دوز پھول بوٹے ٹانکے جاتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۲۰۸) . ۴ . کام دار جوتی ، جس پر سلمے ستارے کا کام کیا گیا ہو . جوتیاں وصلی کی سلیم شاہی کام دار چکنی کی اور سپاٹ تھیں . (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۱۶) . وصلی کی دیکھت بھولی کے کام کی شیرازی پنجے کی جوتی پاؤں میں ڈال ، صلابت کوچے کی سہ دری سے نکل نیچے اتریں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، (آغا حیدر حسن) ، ۷۳) . [وصل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- جوڑنا محاورہ .

(مجازاً) بات میں نئی بات جوڑنا یا ملانا .

یہ پیوند ہجرت لگا ہے پرانا
نئی وصلیاں آپ جوڑا نہ کیجے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۸۴) .

--- خَط (--- فت خ) اند .

وہ خط جو ایک نقطے کو دوسرے نقطے سے ملائے یا کاٹتا ہوا گزر جائے ، متقاطع خط . اس کے فوراً بعد دو مزید گیرے نمودار ہوتے ہیں جو اولین دونوں گیروں کے وصلی خط پر علی التوالی ..... ہوتے ہیں . (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (تیر نقاریہ) ، ۱۸۶) . [وصلی + خط (رک)] .

--- دار صف .

وصلی کے طرز کا ، وصلی کی طرح ، وصلی کی مانند .

کیا لکھوں مل رہے وہ وصلی دار
ہم وگر سے جدا ہوئے دشوار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۶) . [وصلی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- ڈاٹ امث .

دیوار کی چنائی کے اندر اڈھے کی قسم کی چنی ہوئی ڈاٹ جو بنیاد کی کمزوری کی وجہ سے دیوار کے آثار کی چنائی میں لگائی جاتی ہے تاکہ اوپر کا وزن ڈاٹ پر رکے ، حسی ڈاٹ (اپ و ، ۱ : ۱۵۷) . [وصلی + ڈاٹ (رک)] .

--- سِیاہ کَرنا محاورہ .

وصلی پر اتنی مشق کرنا کہ پھر اس میں لکھنے کی گنجائش نہ رہے ، بہت لکھنا یا مشق کرنا (جامع اللغات) .

--- سِیاہ ہونا ف م .

وصلی سیاہ کرنا (رک) کا لازم ، وصلی پر لکھنے کی گنجائش نہ ہونا . جب مشق سے وصلی سیاہ ہو جائے تو گرم پانی سے دھو دیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۷) .

--- عَمَل (--- فت ع ، م) اند .

دو اجزا یا عناصر کو ملانے ، جوڑنے یا چپکانے کا عمل . فولاد عموماً ..... وصلی عمل کے ذریعہ پتواں لوہے سے بناتے ہیں . (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۴۲) . [وصلی + عمل (رک)] .

--- کی جُوتی امث .

جوتے کی ایک قسم جو ایڑی اور پنجے دونوں طرف سے بند ہوتی ہے ، پیر کے اوپر کا حصہ کھلا رہتا ہے ، اکثر نوکیلی ہوتی ہے ، سادہ اور کام دار اور چمڑے کے علاوہ مخمل کی بھی بنتی ہے . ڈوم تن تنا کر ، پہلوان اکڑا اکڑا کر کارچوبی ٹوپیاں ، وصلی کی جوتیاں ، کندھوں پر خوشبودار چادر ..... یکوں میں اور پیدل بھاگم بھاگ چلے جا رہے تھے . (۱۹۱۹ ، نسوانی زندگی ، ۷) . سلیم شاہی کامدار وصلی کی جوتی کی جگہ ڈاسن کا پپ شو یا گڈلک کا اونچی ایڑی کا بوٹ . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۸۶) . دلی کے جوتے سازوں کو تو قلعہ میں منہ دکھانا ہوتا تھا ، شہزادیوں کے نازک پیر ان کے دھیان میں ہوتے تھے ..... وصلی کی جوتی کو بھی انہیں کی ایجاد جانو . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۹۱) .

--- نَویسی (--- فت ن ، ی مع) امث .

(خطاطی) خوش نویسی کی مشق کرنے کا کام ، وصلی یا تختی لکھنا . خوش نویسوں نے وصلی نویسی کے کمال کے ساتھ کاپی نویسی کے بھی بڑے بڑے کمالات ظاہر کئے . (۱۹۶۳ ، صحیفہ خوش نویساں ، ۲۰) . [وصلی + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- وار صف .

وصلی کی طرح .

ایک جا پر پراگ میں جا کر ہو گئے دونوں وصل وصلی وار

(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۴۷) . [وصلی + وار ، لاحقۂ صفت] .

وَصْلِیاں (فت و ، سک ص ، کس ل) امث ، ج .

وصلی (رک) کی جمع ؛ کتابت کی مشق کے چھپاں کاغذ . میر علی یا آغا جیتے ہوتے ، اپنے لکھے کو روتے ، اشک حسرت سے وصلیاں دھوتے . (۱۹۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں) ، ۱۲) . ان کی لکھی ہوئی وصلیاں دیکھ کر آج بھی آنکھوں میں نور آتا ہے . (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۵۵) . [وصلی (رک) + ف : ان ، لاحقۂ جمع] .

--- لِکھنا ف مر.
ویز کاغذ یا دفتی یا تختی پر قطعہ یا عبارت خوشخط لکھنا.

لب سے رخسار تلک خط ہے نکلتا آتا
وصلیاں لکھتا ہے یاقوت رقم خاں و نزات

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۵۸).

وَصْمَت (فت و، سک ص، فت م) اند ؛ امث.
سرزنش، ملامت، طعن ؛ بے عزتی ؛ گناہ، قصور ؛ عیب، نقص ؛ سستی، کمزوری ؛ غشی
(جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (و ص م)].

وُصُول (ضم و، و مع) اند.
۱. پانا، حاصل کرنا، لینا، حصول (اردو میں کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل).

دو جگ کا ہے سلطان امین بتول ہوا ہے بتا جس ازل تے وصول

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۹).

رہ پیروی میں اس کی کہ گام نخست میں
ظاہر اثر ہے مقصد دل کے وصول کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۳۹). لڑکے نے کہا ابا جان سفر کے بہت فائدے ہیں..... شہروں کی سیاحت دوستوں کی ملاقات سے راحت، عزت و ادب کا حصول اور مال و دولت وصول. (۱۹۳۰، اردو گلستاں، ۱۲۲). امی آپ درمیان میں نہ آئیں، ہم خود عرفان بھائی سے وصول کریں گے. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۸۹). **۲. قبول کرنا، رکھ لینا.** عورت محض کھیتی ہے جو بیج وصول کرتی ہے اور اس کی تولید کرتی ہے. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۱۷۹). **۳. کسی سے ملنا یا کسی کا لطف اٹھانا ؛ کسی چیز کی خواہش کرنا** (اسٹین گاس). **۴. پہنچنا، آمد.**

اوس میں محبوب کا ہے عرش معلی پہ وصول
جس کی خدمت سے ہے جبریل کو نعت کا حصول

(۱۸۷۶، شہید (غلام امام) د، ۳۱). بلاغت کے معنی وصول، انتہا اور پہنچنے کے ہیں. (۲۰۰۵، منتخب ادبی اصطلاحات، ۲۱۰). **۵. رسیدہ چیز، پہنچا ہوا روپیہ یا مال** (جامع اللغات). **۶. (تصوف) ذات حق تک رسائی، قرب الٰہی حاصل کرنا.** بغیر حق کے حصول ہور وصول کے فنا ازخود حاصل نہیں ہوتا چنانچہ..... اندھارا دور نہیں ہوتا. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۶۷). اس آیت میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالٰی کی طرف وصول نہ ہوگا اور اس کے پاس کی کراتیں نہ ملیں گی جب تک اپنی خواہشیں اور لذتیں نہ ترک کریں. (۱۸۶۰، فیض الکریم (تفسیر قرآن العظیم)، ۱۳۳). خوب فرمایا ہے کہ وصول کی راہ صرف دو قدم ہے یعنی اٹھانا اور رکھنا. (۱۹۱۰، سراج منیر، ۶). سیدھی راہ حق تعالٰی کے قرب اور وصول کی عبارت ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۵). اپنے نفس کا مشاہدہ عین الیقین میں داخل ہے جبکہ حق الیقین میں وصول اور شہود ہوتا ہے. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۲۴۰). [ع : (و ص ل)].

--- اِلَی الذّات (---کس ا، فت ل، غم ی، ا، ل، شد ذ) اند.
(تصوف) ذات حق تک رسائی نیز ذات حق کا ادراک. ہم مطلقاً وصول الی الذات کا انکار نہیں کرتے. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۳۰۱). [وصول + الی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + ذات (رک)].

--- اِلَی اللہ (---کس ا، فت ل، غم ی، ا ل، شد ل بعد) اند.
(تصوف) اللہ تعالٰی تک رسائی، معرفت، عرفان الٰہی. جب سوائے وصول الی اللہ اور کسی چیز کی خواہش نہ کرے دنیا و آخرت سے اس کو آزادی ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۳۴۸). ایک روز کسی شخص نے سوال کیا کہ حضرت معرفت اور وصول الی اللہ کے کیا معنی ہیں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰۶). جاہل فقیر شیطان کے بہکانے میں..... جلد آجاوے گا اور مقصود اصلی وصول الی اللہ سے باز رہے گا. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۱۱۱). تصوف وہ علم ہے..... جو وصول الی اللہ کا ذریعہ ہے. (۱۹۶۳، مقامات تصوف، ۲۶). [وصول + الی (حرفِ جار) + اللہ (رک)].

--- باقی اند.
۱. تحصیل شدہ اور اگاہی میں رہا ہوا روپیہ ؛ وہ روپیہ جو وصول نہ ہوا ہو نیز اس رقم کی وصولی جو واجب الادا ہو (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). **۲. وہ کاغذ جس میں وصول اور باقی رقم کا اندراج ہو.** اس کھاتہ سے کاغذ نمبر چوتھا وصول باقی جو سرکار میں داخل ہوتا ہے اور اس کا ذکر آگے آوے گا فی الفور بنالیوے گا. (۱۸۴۵، پٹواری کی کتاب، ۴۹). مالگذاری کی وصول باقی کا حساب یا محکمہ مال کے اسواری یا تفصیلی حساب کو رکھیں. (۱۸۹۶، ہدایت متعلقہ حسابات، ۲). [وصول + باقی (رک)].

--- پانا محاورہ.
واپس مل جانا ؛ حاصل کرنا ؛ رقم مل جانا، وصول ہونا. روپے وصول پاکر رسید لکھ دی کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام دے. (۱۹۸۲، مہذب اللغات، ۱۳ : ۴۸۶).

--- دینا محاورہ.
ادا کرنا ؛ قرض ادا کرنا. میں نے تقاضا کیا تو بہزار دقت..... پچاس روپے متی اساڑھ سدی پنجمی ۱۹۰۷ میں وصول دے کر ظہر تمسک پر وصول لکھالئے. (۱۸۶۳، انشائے اردو، ۲۷).

--- شُدَہ (---ضم ش، فت د) صف.
وہ رقم جو وصول ہوگئی ہو یا مل گئی ہو ؛ حاصل شدہ رقم. وارث کا حصہ بقدر دین وصول شدہ تصور کیا جائے گا، جو مال حاضر کے درجہ میں متصور ہوگا. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۴ : ۱۳۱۱). انکم ٹیکس کے محکمہ نے اسے زاید وصول شدہ ٹیکس کی واپسی نہیں کی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۶۷). [وصول + ف : شدہ، شدن = ہونا].

--- طَلَب (---فت ط، ل) صف.
وہ رقم جو ابھی وصول نہ ہوئی ہو، وہ رقم جو وصول ہونے سے رہ جائے ؛ باقی رقم. دوسو چالیس روپے میں ایک سو چالیس روپے چھوٹے سرکار سے وصول ہوئے اب ان کے ذمے وصول طلب صرف سو روپے رہ گئے. (۱۹۸۲، مہذب اللغات، ۱۳ : ۴۸۶). [وصول + طلب (رک)].

--- قَرْض کس اضا (---فت ق، سک ر) اند.
قرض کے روپے کا واپس ملنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وصول + قرض (رک)].

--- کَرانا ف مر ؛ محاورہ.
وصولی کرنا (رک) کا متعدی ؛ وصول کروانا، حاصل کروانا، تحویل میں دلوانا. چھری تلے دم لے، رقعہ وصول کراتا ہوں. (۱۹۲۱، گورکھ دھندا، ۷۵).

... کَرْدَہ (...فت ک ، سک ر ، فت د) صف.
حاصل کیا گیا ، وصول پایا ہوا ، لیا ہوا. مونیٹر کی طرف سے وصول کردہ رپورٹوں کے جائزہ کے کام کی ذمہ داری صرف نائب پروگرام افسر (اے پی او) کی تھی. (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۷۲). [وصول + ف : کردہ ، کردن = کرنا].

... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **کسی چیز کو تحویل میں لینا نیز قبول کرنا.** حکومت جاپان کو وہ مراسلہ وصول کرنے پر مجبور کیا جو امریکی صدر نے ارسال کیا تھا. (۱۹۹۴ ، اردو میں ہائیکو ، ۱۲). ۲. **لینا ، پانا ، حاصل کرنا.** تار گھر سے وطن آیا ہوا نیا تار وصول کیا. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۵۲). وہ اس اونٹ سوار سے کاغذات وصول کر کے اگلے اونٹ سوار تک پہنچاتا تھا. (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۳۳). عورت محض کھیتی ہے جو بیج وصول کرتی اور اس کی تولید کرتی ہے. (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۱۷۹). ۳. **نکلوانا ، برآمد کرنا.** کچھ ضدی بھی آ گئی کہ ضرور ان سے رسالہ وصول کرنا ہے. (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۲۵). ۴. **لینا ، پانا.** انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسوں میں پڑھ کر دنیائے اسلام سے خراج تحسین و عقیدت وصول کیا. (۱۹۶۴ ، روزگار فقیر ، ۲ : ۷۷). ۵. **کسی طرح بھی کوئی چیز حاصل کرنا ؛ اینٹھ لینا.** ہر رشتے دار کی کوشش تھی کہ ان سے جو وصول کر سکو وصول کر لو. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۶۰). کسی کو دس ہزار روپے دے کر کچھ عرصہ کے بعد بارہ ہزار روپے وصول کیے. (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۸ : ۳۱).

... کَرْنے والا امذ.
وہ شخص جو روپیہ وصول کرے ، وہ شخص جو حاصل کرے ، جس نے حاصل کیا ہو (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

... کُنِنْدَہ (...ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف.
وصول کرنے والا ؛ پانے والا ؛ حاصل کرنے والا. اصلی رسید کے ساتھ ساتھ وصول کنندہ زبانی طور پر بھی اس کا اقرار کرے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۰۱). اردو الفاظ کے ہجے ... بالکل صحیح ہوں ... تاکہ پیغام وصول کنندہ اس کا بغیر کسی شبہ کے مطلب سمجھ جائے. (۱۹۸۹ ، سرکاری خط و کتابت ، ۷ : ۱۲). قرات ایک طرح کا سابقہ (Interaction) ہے جو ادبی متن کی ساخت اور اس کے وصول کنندہ (قاری) کے درمیان واقع ہوتا ہے. (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۲۹۷). [وصول + ف : کنندہ ، لاحقۂ فاعلی].

... گاہ امث.
موصول ہونے کی جگہ ؛ وصولی کا مرکز یا ٹھکانہ. یہ وصول گاہیں فطرت کی نشریات کو جو ہمہ وقت موصول ہوتی ہیں نوٹ کرتی رہتی ہیں. (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۲۹۷). [وصول + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

... لانا محاورہ.
وصول کر کے لانا ، وصولنا ، لے آنا ، لانا (مہذب اللغات).

... لینا ف مر ؛ محاورہ.
حاصل کر لینا ، وصول کرنا ؛ ٹیکس لینا. اوس پر ایک روپیہ شاہجہانی وصول لیا جائے. (۱۹۰۶ ، مرات احمدی ، ۱۲۹).

... مَحاصِل کس اضا (... فت م ، کس ص) امذ.
سرکاری آمدنی وصول کرنا ، محصولات حاصل کرنا. ردی مجسٹریٹ جس کا خاص فرض سرکاری خزانے کا انتظام اور وصول محاصل ہوتا تھا. (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۲۷۶). [وصول + محاصل (رک)].

... نامَہ (...فت م) امذ.
رسید وصولیابی (Receipt Voucher) (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۰۲). [وصول + نامہ (رک)].

... نِیلام کس اضا (... ی مع) امذ.
وہ روپیہ جو کسی چیز کو نیلام کرنے سے حاصل ہوا ہو ؛ وہ رقم جو کسی مطالبے میں کسی جائیداد وغیرہ کو نیلام کر کے وصول کی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وصول + نیلام (رک)].

... و تَحْصِیل (... و ج ، فت ج ت ، سک ح ، ی مع) امث.
سرکاری واجبات کی وصولی ، محصولات حاصل کرنا ، اُگاہی کرنے کا عمل. اس کونسل کے ارکان عمال و صوبے داروں کے مظالم کی تحقیقات کیا کرتے تھے جو وصول و تحصیل خراج میں رعایا پر ظلم کرتے تھے. (۱۹۳۸ ، البرامکہ ، ۱۳۵). [وصول + و (حرف عطف) + تحصیل (رک)].

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
حاصل ہونا ، کسی باقی رقم یا قرضے کا ملنا.

دو جگ کا ہے سلطاں امین بتول ہوا ہے بقا جس ازل تے وصول

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۹). جی پیسہ نہیں ایک آنہ وصول ہو گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷۸). خدا کا شکر ہے کہ میرا ہر لمحہ جو تم پر صرف ہوا ، وصول ہوا. (۱۹۳۰ ، زیور اسلام ، ۸۳). سال بھر خدمت گزاری کرتے گزری ، تنخواہ سے ایک حبہ وصول نہیں ہوا. (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۰۸). صارفین کی جانب سے ... جو شکایات محکمے کو وصول ہوئیں ان میں بہت سی شکایات جائز تھیں. (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۹۷). وہ دوسرے نظاموں اور ان کی آبادیوں سے ہمیں وصول ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۳۶).

... یابی امث.
۱. **رقم وصول کرنا ، لینا ، حاصل کرنا ، بقایا وصول کرنا.** سرکاری ملازمین قوانین کی عمل داری ، محصولات کی وصولیابی اور شاہراہوں وغیرہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۱). ۲. **ملنا ، حاصل ہونا ، آنا.** شکایتوں کی وصول یابی میں پچھلے برس کے مقابلے میں ۱۸ فیصد کے حساب سے اضافہ ہوا. (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۳). [وصول + ف : یاب ، یافتن = پانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

وُصُولات (ضم و ، و مع) امذ ؛ ج.
وصول (رک) کی جمع. حرارتی میزان کے وصولات (Debit) سے مستعملات (Credit) میں منتقل کرنے سے استعداد کچھ بڑھ جاتی ہے. (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۲۴۲). [وصول (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

وُصُولگی (ضم و ، و مع ، سک ل) امث.
رک : **وصولی جو درست املا ہے.** ان کروں کی مثالوں میں ہم انرجی کی وصولگی کے مستقل ریٹ کے لیے کرنٹ اور طول موج کے درمیان کرو ..... تام لے سکتے ہیں. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۹۹). [وصول + گی ، لاحقۂ کیفیت (خلافِ قاعدہ)].

وُصُولْنا (ضم و، و مع، سک ل) ف م.
وصول کرنا، حاصل کرنا، پانا، لینا؛ اُگاہی کرنا.

کون ہوٹل ہے کیا جس میں نہ تیرا احترام
ہم نے بڑھ چڑھ کر ہر اک شے کے وصولے خوب دام

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۱). اگرچہ انگیزنا، برقانا، قبولنا، وصولنا، بخشنا، بدلنا، بحثنا، نوازنا، قلمانا، قلمانا کی قسم کے بعض مصادر وضع ہو چکے ہیں لیکن یہ سلسلہ انہی چند مثالوں تک محدود ہے. (۱۹۷۲، نکتۂ راز، ۲۹).

بظاہر تو ہیں انقلابی جواں سے
پہ پیسہ وصولا ہے ایوب خاں سے

(۱۹۸۳، سلیم احمد، مشرق، ۱۳۶). نہایت اطمینان سے حق افتتاح وصولا اور دو ایک پوریاں ٹونگیں. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۳۰). کچھ پرانی سیپیاں اور گھونگے وہ ریڑھے والوں کے یہاں سے بھی وصولتے رہتے ہیں. (۱۹۹۱، خاکہ نما، ۱۰۶). زمین داروں کو لگان کی شرح ..... ظالمانہ طریقے سے وصولنے کا پورا اختیار حکومت برطانیہ کی طرف سے دے دیا گیا تھا. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۲۱۵). یہ نظام پیسے وصولنے، تاوان میں عورت حاصل کرنے یا دوسرے جرائم کی پردہ پوشی کے لیے کئی مواقع مہیا کرتا ہے. (۲۰۰۴، عورت زندگی کا زنداں، ۹۳). [وصول (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وُصُولی (ضم و، و مع) (الف) صف.
قابل وصول (روپیہ)، ممکن الوصول، واجب الوصول، وصول طلب؛ وصول شدہ، وصول پائی ہوئی (رقم) (نور اللغات؛ فرہنگ تلفظ). (ب) امث. **وصول کرنے کا عمل، حصول، یافت، وصول ہونا، وصول کرنا، اُگاہی.** لگان کی وصولی وغیرہ میں جو کچھ سختی کرنی ضروری ہو، اسے کارندوں پر چھوڑ دینا چاہیے. (۱۹۳۲، روح تہذیب، ۱۱). اس وقت ٹیکس کی آمدنی کا ایک اہم حصہ بطور تیار تقسیم نہیں کیا جاتا تھا بلکہ سلطانی خزانے کے لیے براہ راست محفوظ کر دیا جاتا تھا اور ٹیکس وصول کرنے والوں کے ذمے یہ حصہ رسد اس کی وصولی ڈال دی جاتی تھی. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۱۳). ہم نے تمباکو کی ہلاکت خیزیوں کو یکسر بھلا کر محض اس کے زیر کاشت رقبے میں اضافے کی حوصلہ افزائی زائد ٹیکس کی وصولی کے لیے کی. (۱۹۹۵، ہمدرد صحت، کراچی، اپریل، ۲). بائع کو یہ حق حاصل نہ ہوگا کہ خریدار سے اس چیز کو واپس لے کر قیمت کی وصولی کے لیے اپنے پاس روکے رکھے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۸۵). [وصول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- پَہْلُو (---فت ج پ، سک ہ، و مع) اند.
حاصل کرنے کی حس، محرکات کو قبول کرنے کی حس، اثر پذیری. جن حیوانات میں، کہ خوراک کی جبلت کا وصولی پہلو بہت زیادہ مخصوص ہوتا ہے، ان میں اجتناب، یا اندفاع، کی جبلت کی ضرورت ہی نہیں ہوتی. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۸۵). [وصولی + پہلو (رک)].

وُصُولْیابی (ضم و، و مع، سک ل) امث؛ ~ وصول یابی.
رک: **وصول مع تحتی الفاظ.** ہم یہ ..... گراموفون ریکارڈ ..... روانہ کر رہے ہیں براہ کرم اس کی وصولیابی سے مطلع کیجیے گا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۶۰). [وصول + ف: یاب، یافتن = پانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

وَصی (فت و) اند.
۱. **(فقہ / قانون) وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو، وصیت پر عمل کرنے والا؛ جسے کوئی کام یا منصب دیا گیا ہو، مختار، منصرم؛ جانشین، متولی.** حضرت آدم علیہ السلام ..... اپنی اولاد کو جمع کر کے احکام شریعت کی وصیت فرمائی اور اطاعت شیطان سے نہی کی اور حضرت شیث علیہ السلام کو امیر و وصی گردانا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۱۱۵). ایک پیغبر آخرالزماں پیدا ہوگا سرزمین عرب میں کہ نام نامی و اسم گرامی اس عالی جناب کا محمدؐ ہوگا اور اسکے بارہ وصی ہونگے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۲۰۴). ارسطو کا بھتیجا، شاگرد اور وصی جسے مرتے وقت ارسطو اپنی جائیداد وغیرہ کا متولی بنا گیا تھا. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما، ۱۶۵). وصی (Executor) اور وصی کے جانشین کی وفات کے بعد عدالت متولی مقرر کرنے کی مجاز ہوگی. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۱۲۱). کسی غیر شخص کے حق میں تصرف کرنے والے کی تعریف میں وکیل، وصی، حاکم تمام افراد داخل ہیں. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۱۳۴).
۲. **یتیم بچوں کا محافظ، والی، سرپرست.** مفسروں نے یتیم کا ولی سرپرست یا وصی مہتمم بھی مراد لیا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۵۸). یہ ارشاد اصل میں تو یتیم کے ولی اور وصی کے لیے ہے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۳۵). حضانت کے حسب ذیل اشخاص مستحق ہوں گے، بچے کی ماں، پھر نانی ..... پھر وصی، پھر بچے کا بھائی. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۸۹۳).
۳. **(اہل تشیع) وہ شخص جس (کی جانشینی) کے لیے وصیت کی گئی؛ مراد: حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ.**

وصی نبی ذی شرف ات بلی
سو او شاہ مرداں علی ولی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۷).

قاتل کفار نہیں جز علی
سرور عالم کا جہاں میں وصی

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۰).

نہیں ہمسر اس کا کوئی جز علیؑ
کہ بھائی کا بھائی وصی کا وصی

(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۲۰).

تو ولی ہے تو وصی ہے تو علی ہے تو وہ ہے
جس سے بالاتر تصور کیجیے تو کچھ نہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲۷).

جاں پناہا! دل و جاں فیض رسانا! شاہا!
وصی ختم رسل تو ہے، بفتوائے یقیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۳).

عیسٰی جسے کہتے ہیں وہ بیمار ہے کس کا
داماد وصی حیدر کرار ہے کس کا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۸). حضرت علیؓ ..... وصی و ولی ہیں. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۱۲۹). [ع: (وص ی)].

--- اَصْلی کس صف (---فت ا، سک ص) اند.
رک: **وصی موصی.** اصطلاحاً موصی کا مقرر کردہ شخص، وصی اصلی، یا وصی موصی ..... کہلاتا ہے. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۴: ۱۳۵۷). [وصی + اصلی (رک)].

... بَنانا ف مر: محاورہ.
جانشین مقرر کرنا ؛ نائب یا خلیفہ قرار دینا نیز سرپرست بنانا . روایتوں میں ہے کہ یہ نور پہلے ہزاروں برس سجدہ میں پڑا رہا ، پھر حضرت آدمؑ کے تیرہ و تار جسم کا چراغ بنا پھر آدمؑ نے مرتے وقت شیثؑ کو اپنا وصی بنا کر یہ نور اُن کے سپرد کیا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۷۶) . میں نے فلاں شخص کو ..... ہر قسم کے تصرف کرنے کا وصی بنایا ہے . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۳۵۷) .

... قاضی کس اضا ، امذ.
(فقہ) وہ شخص جسے عدالت نے مرنے والے شخص کے ترکے کے انتظام کے لیے مقرر کیا ہو. عدالت کا مقرر کردہ وصی "وصی قاضی" کہلاتا ہے . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۳۵۷) . [وصی + قاضی (رک)] .

... کَرْنا ف مر: محاورہ.
جانشین بنانا ؛ نائب مقرر کرنا . قوم کا سردار گردانا اور فہر نے غالب اپنے بیٹے کو وصی کیا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۲ : ۴) . اکثر دولت مند مسلمان انھیں کو اپنا وصی کرتے ہیں . (۱۹۶۱ ، مضامین سلیم ، ۲ : ۵۶) .

... مُخْتار کس صف (۔۔۔ ضم م ، سک خ) امذ.
(فقہ) رک : وصیِ اصلی جس کو وصیت کی تنفیذ کا حق ہو گا وصی مختار کہلائے گا . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۳۴۶) . [وصی + مختار (رک)] .

... مُوصی کس اضا (۔۔۔ و مع) امذ.
(قانون) وہ شخص جسے موصی (وصیت کرنے والے) نے اپنی جانب سے اپنے ترکے کے انتظام و انصرام کے لیے مقرر کیا ہو . اصطلاحاً موصی کا مقرر کردہ شخص ..... وصی موصی ..... کہلاتا ہے . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۳۵۷) . [وصی + موصی (رک)] .

وَصِیَّت (فت و ، شد ی مع بفت) امث : ~ وصیۃ.
۱. **(لفظاً) ایک شے کا دوسری شے سے ملنا ، اتصال** . وصیت کے لغوی معنی اتصال یعنی ایک شے کے دوسرے تک پہونچنے یا ملنے کے ہیں . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۲۲۵) .
۲. **ورثے وغیرہ سے متعلق کسی کو نصیحت کرنا یا ہدایت دینا ، حکم دینا یا تاکید کرنا کہ میرے بعد ایسا ایسا کرنا ؛ زندگی میں یا آخری وقت میں یا سفر پر جاتے وقت ہدایت کرنا کہ میرے بعد یہ کیا جائے یا یہ نہ کیا جائے** .

اگر لیائے یو سب وصیت بجا ترا ہوئے حاصل نیت بجا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۷) .

وصیت کے لگ اسے گیان تھا
اسے ملک فرزند کا دھیان تھا

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳) . چاہتا ہوں کہ وصیت کروں کیونکہ یہ وصیت آخری ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۲) . یہ وصیت میری تم بجا لائیو ، اور بزرگی کو کام فرمائیو . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۸) . وصیت ان باتوں کو کہتے ہیں کہ جو کوئی شخص بیماری کی حالت میں زندگی سے ناامید ہو کر اپنے خویش و اقربا کو کچھ سمجھائے کہ مرے بعد یوں کرنا . (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۲۸) . مرتے وقت وصیۃ کے طور پر کچھ کہا یا نہیں . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۰) . ان کی ماں کی وصیت ہے کہ ان بچوں کو اپنے سے ایک دن کے لیے بھی جدا نہ کرنا . (۱۹۳۵ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۶۵) . وصیت کرو گے ؟ وصیت ؟ اس نے کھوکھلی نظروں سے انہیں دیکھا . (۱۹۶۵ ، چوراہا ، ۱۵۴) . ضروری ہے کہ وصیت کرتے وقت انسان کے ہوش و حواس قائم ہوں . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۲۳۹) . ۳. **کسی بات کا عہد لینا ؛ کسی بات کی ہدایت کرنا** . ایک بار آپؐ نے ایک سریہ کو روانہ کیا تو یہ وصیت فرمائی کہ ..... اگر کہیں مسجد دیکھو یا اذان کی آواز سنو تو وہاں کسی شخص کو قتل نہ کرو . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹۱) . والد مرحوم ..... جنھوں نے مجھے ہمیشہ صدق و امانت اور محنت کی وصیت کی . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ ، (انتساب)) . ۴. **وہ چیز جس کے بارے میں وصیت کی جائے ، موصی بہ** . کبھی کبھی موصی بہ کو بھی وصیت کہا جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۲۲۵) . [ف : وصیت ؛ ع : وصیۃ] .

... اِخْتِیارِیَہ کس صف (۔۔۔ کس ا ، سک خ ، کس ج ت ، ر ، فت ی) امث .
(فقہ) وہ وصیت جو کرنے والے کی مرضی پر منحصر ہو . وصیت کو دو قسموں میں تقسیم کر دیا گیا ہے ایک وصیت واجبہ اور دوسری وصیت اختیاریہ . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۲۵۳) . [وصیت + اختیاری (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

... اُلْواجِبَہ (۔۔۔ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ج ، فت ب) امث .
(فقہ) رک : وصیت واجبہ . آخر میں مصر کے رائج الوقت قانون "وصیت الواجبہ" پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۲۵۳) . [وصیت + رک : ال (۱) + واجبہ (رک)] .

... باطِل کَرْنا ف مر: محاورہ.
(فقہ) وصیت ختم کر دینا ، وصیت پر عمل روک دینا . وصیت باطل کرنے کے تین طریقے ہیں . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۲۹۲) .

... باطِل ہوجانا / ہونا ف مر: محاورہ.
وصیت ختم ہوجانا یا موثر نہ رہنا . موصی نے اس زمین میں مکان تعمیر کرلیا تو وصیت باطل نہ ہوگی . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۲۸۸) . موصی (وصیت کرنے والے) کو قتل کردے تو وصیت باطل ہوجاتی ہے . (۲۰۰۲ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۲۴۰) .

... پُوری کَرْنا ف مر: محاورہ.
وصیت کی تعمیل کرنا . لوگوں اللہ سے ڈرو اور صفیہؓ کی وصیت پوری کرو ، تب اس کی تعمیل ہوئی . (۱۹۵۷ ، صحابیات ، ۱۰۷) . البتہ اگر اسی مرض یا سفر میں فوت ہوا تو وصیت پوری کی جائے گی . (۱۹۷۰ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۲۵۳) .

... تَحْرِیری کس صف (۔۔۔ فت مع ت ، سک ح ، ی مع) امث .
تحریر شدہ ہدایت یا نصیحت (وصیتِ زبانی کے مقابل) (پلیٹس) . [وصیت + تحریری (رک)] .

... چھوڑْنا ف مر: محاورہ.
مرتے وقت تحریری طور پر کوئی ہدایت یا نصیحت لکھ کر جانا . راشد صاحب نے تحریراً اپنی موت کے بارے میں کوئی وصیت نہیں چھوڑی ہے . (۱۹۹۵ ، ہدایت نامہ شاعر ، ۱۳۵) .

... زُبانی کس صف (۔۔۔ فت نیز ضم ز) امث .
زبان سے کی گئی ہدایت یا نصیحت (پلیٹس) . [وصیت + زبانی (رک)] .

--- کَرْ جانا ف مر؛ محاورہ.
مرتے وقت ورثا کو کچھ سمجھا جانا یا عہد لینا. مرتے وقت بیٹے کو وصیت کر گئے کہ کلام نہ تو چھپوانا، نہ کسی کو دکھانا. (۲۰۰۳، ولی تھا جس کا نام، ۱۰۷). کتابیں لے کر انہوں نے کہا کہ وہ وصیت کر جائیں گے کہ وہ اچانک مر گئے تو میری کتابوں کے ساتھ ان کی جیومیٹری کی کتابیں بھی مجھے دے دی جائیں. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۱۴۳).

--- کَرْدَہ (---فت ک، سک ر، فت د) صف.
(فقہ) جس کے حق میں وصیت کی گئی ہو. استرداد یا تنسیخ وصیت، وصیت کے تنسیخ کے عموماً چار طریقے ہیں ..... وصی کے اپنے زندگی میں جائداد وصیت کردہ کو منتقل کر دینے سے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۸۱). [وصیت + ف: کردہ، کردن = کرنا].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
سفر کو جاتے ہوئے یا مرتے وقت وارثوں کو کچھ سمجھانا یا نصیحت کرنا.

تج وقت اپنا بلا بھیج تب
وصیت کیا یوں وزیراں کو سب

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۴). چاہتا ہوں کہ وصیت کروں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۲). بیٹا کنیزوں کو یہاں سے ہٹادو تو میں وصیت کچھ کروں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۸۱۶). وہ اپنی زندگی میں جس طرح چاہے، اپنے مال کو صرف میں لاسکتی ہے اور اپنی وفات پر جس کو چاہے وصیت کرسکتی ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۶۲). اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب بھی کہ اے بیٹو بیشک اللہ نے چن کر دیا ہے تم کو دین. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۳۳). قبرستان میں وصیت کرنا خاصا شاعرانہ خیال ہے. (۱۹۶۵، چار ناول، انتظار موسم گل، ۲۱۲).

--- کُنِنْدَہ (---ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف.
(فقہ) وصیت کرنے والا. وصیت کنندہ کے ..... فعل کا اثر اس کی وفات کے بعد مرتب ہوتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۹۷۹). [وصیت + ف: کنندہ، لاحقۂ فاعلی].

--- کَہْنا ف مر؛ محاورہ.
ہدایت دینا؛ نصیحت پہنچانا.

یہ کہنا پھر وصیت میری اوس سے
یہاں بغداد سے وہ جلد آکے

(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم، ۲: ۴۹۵). وصیتیں ان مذکورہ بالا مواقع کے علاوہ ہر مقام پر کہی جاتی تھیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۱۳۶).

--- مُرَتَّبَہ کس صف (---ضم م، فت ر، شدت بفت، فت ب) امث.
(فقہ) کسی معین شے کی آمدنی سے وظیفہ دیئے جانے کی وصیت. اس قسم کی وصیت کو اصطلاحاً وصیت مرتبہ کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۱۲). [وصیت + مرتبہ (رک)].

--- مُرْسَلَہ کس صف (---ضم م، سک ر، فت س، ل) امث.
رک: وصیت مطلق. یہ اس صورت میں ہوگا جبکہ وصیت مرسلہ (مطلقہ) ہو. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۹۶). [وصیت + مرسلہ (رک)].

--- مُطْلَق / مُطْلَقَہ کس صف (---ضم م، سک ط، فت ل / فت ق) امث.
(فقہ) ایسی وصیت جو باعتبار وقت یا موصی بہ مطلق (آزاد) ہو اور کسی قسم کی کوئی قید اس پر نہ لگائی گئی ہو (وصیت مقید کے مقابل). وصیت مطلقہ سے یہ مراد ہے کہ وصیت کے مال کی مقدار ..... بیان نہ کی گئی ہو. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۹۱). حنبلی فقہا کے نزدیک بھی وصیت مطلق اور مقید دونوں جائز ہیں. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۵۲). [وصیت + مطلق (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- مُوَقَّتَہ کس صف (---ضم م، فت و، شد ق بفت) امث.
(فقہ) کسی خاص وقت کے لیے کی جانے والی وصیت. وصیت ..... کسی معین وقت کے ساتھ مقید بھی کی جاسکتی ہے، جس کو وصیت موقتہ کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۵۱). [وصیت + موقتہ (رک)].

--- میں دینا محاورہ.
خواہش کے مطابق دینا یا قانونی طور پر کسی کو وراثتاً دینا (پلیٹس).

--- نامَہ (---فت م) امذ.
وہ تحریر جس میں سفر کو جاتے وقت یا مرتے وقت ہدایت لکھی جائے کہ میرے بعد ایسا ایسا کرنا یا نہ کرنا. حضرت نے اوس دن وصیت نامہ لکھ فرزندوں کوں وداع کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۰). بدر منیر کو اس غم جاں کاہ سے کمال صدمہ ہوا، ملکہ روشن جمال بنت حکیم زرطوس کے بیان سے کاغذ وصیت نامہ بوریائے ولی اپنے بازو سے کھولا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۴۷۴). قطعہ کیا ہے گویا شاعر کا وصیت نامہ ہے. (۱۹۱۳، ادیب، الہ آباد (تنقید غالب کے سو سال، ۱۲۱)). اس وصیت نامہ کے آٹھ مہینے دس دن کے بعد یکم شوال ۱۳۰۶ھ کو انھوں نے وفات پائی. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۰). علامہ نے یہ وصیت نامہ اپنے انتقال سے ڈھائی سال قبل لکھا ہے. (۱۹۶۴، روزگار فقیر، ۲: ۵۹). نیاز فتح پوری کے لیے وصیت نامہ تبدیل کرانا کوئی مسئلہ نہ تھا لیکن انھوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۳۲۸). سلیم جعفر نے ایک وصیت نامہ لکھ کر شمیم جعفر کے لئے بہت کچھ انتظام کر دیا تھا. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۱۹). [وصیت + نامہ (رک)].

--- واجِبَہ کس صف (---کس ج، فت ب) امث.
مصر کے قانون کے تحت وہ قانونی ترکہ جو بغیر وصیت کیے ہوئے بھی میت کے وارثوں کو دیا جائے گا. لیکن اگر وصیت واجبہ کے حصہ سے کم کی وصیت کی گئی ہو تو وصیت واجبہ کی مقدار کو مکمل کیا جائے گا. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۲۶۴). [وصیت + واجبہ (رک)].

وَصِیَّتاً / وَصِیَّۃً (فت و، شد ی مع بفت نیز بلا شد، تن ت بفت) م ف.
وصیت کے طور پر، بطور وصیت؛ ازروئے وصیت. زید نے بعوض مبلغ ۱۰۰۰ روپے کے معاہدہ کیا کہ وہ اپنی کچھ اراضی عمرو کے واسطے وصیتاً چھوڑے گا. (۱۸۷۷، قانون دادرسی، ایکٹ نمبر ۱، ۲۶). [وصیت + اً، لاحقۂ تمیز].

وَصِّیتی (فت و، شد ی مع بفت) صف.
وصیت (رک) سے منسوب یا متعلق؛ وصیت کے مطابق؛ وصیت کا. زید کو ایک مال وصیتی کی نالش کرنے کا استحقاق اس کے ایام نابالغی میں حاصل ہو. (۱۹۱۰، میعاد سماعت، ۷). پیوندکاری خواہ وصیتی ہو یا غیر وصیتی، ناجائز ہے. (۱۹۷۱، مجموعۂ قوانین اسلام، ۴: ۱۱۹۳). [وصیت + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

... دَسْتاویز (... فت د، سک س، ی مج) امث.
(قانون) وصیت سے متعلق کوئی تحریر؛ وصیت نامہ. وصیتی دستاویز کو ایک عادل ماہر کتابت سے تحریر کرانا لازم ہوگا. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۴: ۱۴۲۸). تحریر، اصل یا خاص دستاویز، وصیتی مقدمات میں اس سے مراد ہر وصیتی دستاویز ہوتی ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۴۱۳). [وصیتی + دستاویز (رک)].

... کارْڈ (... سک ر) امذ.
وصیت کا کارڈ، کارڈ پر تحریری وصیت. ایک اور قیدی عمران بلیدی نے بھی اپنی آنکھوں کے عطیہ کے وصیتی کارڈ پر دستخط کیے. (۱۹۸۵، اجالا، اگست، کراچی، ۴۰). [وصیتی + کارڈ (رک)].

... مُقَدّْمات (... ضم م، فت ق، شد د بفت نیز سک د) امذ؛ ج.
(قانون) وصیت کر کے یا بلا وصیت مرنے والے اشخاص کی جائداد کے مقدمات. وصیتی مقدمات، وصیت کرنے والوں اور بلا وصیت مرنے والے اشخاص کی جائداد کے مقدمات جو انگلستان میں ہائی کورٹ کے صیغہ پروبیٹ میں دائر ہوتے ہیں. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۵۷۶). [وصیتی + مقدمات (مقدمہ (رک) کی جمع)].

... وَلی (... فت و) امذ.
(قانون) وہ ولی جو کسی وصیت نامے کی رو سے مقرر کیا گیا ہو. وصیتی ولی، یعنی جو کسی وصیت نامہ کی رو سے ولی مقرر کیا گیا ہو. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۵۷۷). [وصیتی + ولی (رک)].

... ہِبَہ (... کس ہ، فت ب) امذ.
۱. **(قانون) ایک تہائی مال (بذریعۂ وصیت) دینے کا عمل.** یہ ہبہ اس وصیتی ہبہ سے مختلف ہے جس میں کوئی مسلمان جائداد و املاک کے ایک تہائی سے زیادہ حصہ ہبہ کرنے کا مجاز نہیں. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۹۶۳). ۲. **روما کے قانون میں وہ کل مال یا جائداد وغیرہ جو مرنے والا اپنی مرضی سے کسی کو دے جاتا ہے.** قانون روما میں اس وصیتی ہبہ کو کہتے ہیں، جس کے ذریعے سے واہب اپنی کل جائداد جو وہ چھوڑتا ہے کسی شخص یا اشخاص کو دے جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۶۵۱). [وصیتی + ہبہ (رک)].

وَصِید (فت و، ی مع) امث.
۱. **چوکھٹ، دہلیز، مکان کی پیش گاہ، ڈیوڑھی، ایوان، جلو خانہ، آستانہ.**

اُکھڑے بکھرے کواڑ ٹوٹی وصید　　　زلے زنجیر ایک کہنہ حدید

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۰). ۲. **وہ غار جس میں اصحاب کہف سو رہے ہیں؛ گھیرا، جنگلہ؛ تاروں وغیرہ سے حد بندی** (اسٹین گاس). [ع].

وَصِیف (فت و، ی مع) امث.
باندی، کنیز، لونڈی؛ غلام، خدمت گار.

وشاقِ موج شکر خند، اہتزازِ چمن　　　وصیفِ نائرۂ غیظ، آتشِ مضطرم

(۱۹۶۶، منحنا، ۳۳). [ع: وصیفۃ].

وَصِیلَہ (فت و، ی مع، فت ل) (الف) امث.
۱. **وہ اونٹنی جو پہلی بار مادہ بچہ جنے اور اس کے بعد بھی مادہ بچہ جنے درمیان میں نر بچہ پیدا نہ ہو، ایامِ جاہلیت میں اہلِ عرب ایسی اونٹنی کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے،** **اسلام نے اس فعل کو ممنوع قرار دیا نیز ایسی بکری.** نہیں ٹھہرایا اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور نہ حامی لیکن کافر باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹھ. (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۱۱۳). خدا نے نہ بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر خدا پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے. (۱۹۰۰، ترجمۂ قرآن، فتح محمد جالندھری، ۱۱۳). عمرو بن لحی نے سب سے اول دین اسمٰعیلؑ میں .... اور وصیلہ اور حام مقرر کیا. (۱۹۰۶، حیوۃ الحیوان، ۲: ۳۲۸). بکری جب سات مرتبہ بچے جن چکتی تو اگر ساتواں بچہ نر ہوتا تو اسکو مرد کھاتے اور اگر مادہ ہوتا تو بکریوں میں چھوڑ دیتے اور ایسے ہی اگر نر مادہ دونوں ہوتے اور کہتے کہ یہ اپنے بھائی سے مل گئی اسکو وصیلہ کہتے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۲۰۰). ارشاد ہوا ہے کہ اللہ نے نہ بحیرہ کو شروع کیا ہے نہ سائبہ کو نہ وصیلہ کو. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۱۶۰). فرع، رجبیہ، وصیلہ، اور عتیرہ جو بھیڑ بکریوں میں سے ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۲۰۸). ۲. **کُرتی، قمیص.** خوبصورت نصفیہ (خمار) کے نیچے سے گوشواروں کے ہیرے اور نازک اور باریک وصیلہ (کرتی) کے نیچے سے زیور کا سونا اور ہار کے موتی ..... ضو دیتے ہیں. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱: ۷۸). (ب) صف.
وصل کرانے والا، دو چیزوں کے درمیان میل اور جوڑ پیدا کرنے والا؛ ملانے والا. مفردات القرآن راغب اصفہانی میں اس کی تصریح ہے اس لئے صاد کے ساتھ وصلہ اور وصیلہ ہر اس چیز کو کہا جاتا ہے جو دو چیزوں کے درمیان میل اور جوڑ پیدا کردے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۳۴). [ع: (وص ل)].

وَصِیّہ (فت و، شد ی مع بفت) امث.
وصی (رک) کی تانیث (فرہنگ تلفظ). [ع].

وَضا (فت و) امث (قدیم).
رک: وضع جو اس کا درست املا ہے.

شہاں کا دل اس دھات اچھا بھلا
درست اس وضا بات اچھا بھلا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۶). یوں کہے تو اس کے دستے وضا سوں یاں بی دستا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹). یو (یہ) علماں (علما) کا وضا (وضع) ہے. (۱۵۹۱، رسالہ محمود خوش دہاں، ۳۰).

کہی "سج رضا دے رضا دے رضا"
"کروں گی یو میں کام ہر کس وضا"

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱۲).

بلر زید برخود چو بید از صبا
عریضہ لکھیا تب وو نرمی و وضا

(۱۶۴۴، فتح نامہ بکھیری (اردو، کراچی، اپریل تا جون ۱۹۸۸ء، ۱۵۰)).

مٹھی گفتار سوں لبدائی گفتار اس وضا ہوتا
لے گئی رفتار سوں سج دل کوں رفتار اس وضا ہوتا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، ک، ۶۲).

ذرا کچھ ہر وضا اس کو کھلاتا
کھلا کر پاؤں پر اوس کو اوٹھاتا

(۱۷۳۷، طالب و موہنی، ۴۴). [وضع (رک) کا بگاڑ].

وَضاحَت (فت و، ح) امث.
(لفظاً) **صاف ظاہر کرنا، نمایاں کرنا؛ مبہم بات کو کھول کر بیان کرنا؛ روشن کرنا؛ تشریح کرنا، تفصیل کرنا؛ توضیح، تفصیل، تشریح.** ایک اور بڑے حکیم نے اسی مطلب کو نہایت عمدگی اور وضاحت سے بیان کیا ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۲). اس مسئلہ کو مولانا روم نے نہایت وضاحت سے لکھا ہے. (۱۹۱۴، شعرالعجم، ۵، ۲۲۳). انھوں نے ابتدا ہی میں وضاحت سے بتا دیا تھا کہ ان کا طرزِ عمل اس معاملہ میں کیا ہوگا. (۱۹۲۵، وقارحیات، ۵۵۴). راقم الحروف کے لیے اور نہیں تو بعض ایسی باتوں کی وضاحت ضروری ہے. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۳). وضاحت: (ا) یہ صحیح ہے کہ اسم سادہ کسی دوسرے سے مل کر یا ڈھل کر وجود میں نہیں آتا. (۱۹۷۲، اردو قواعد، ۱۷). ''ایبسرڈ''..... اپنی بنیادی شکل میں یہ اصطلاح ایک خاص انداز کے ڈراما نگاروں کے فن کی وضاحت کے لیے وضع کی گئی تھی. (۲۰۰۵، منتخب ادبی اصطلاحات، ۱۱). [ف: وضاحت، ع: وضاحۃ].

--- طَلَب (---فت ط، ل) صف.
جس کی وضاحت کی ضرورت ہو، وضاحت کا محتاج (امر یا بات وغیرہ). اس بیان میں بعض باتیں وضاحت طلب ہیں. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۳۳۸). اس سلسلے میں ایک پہلو وضاحت طلب ہے وہ یہ ہے کہ..... انھوں نے اضافت کے لیے ''ی'' پر ہمزہ لکھا ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۸۹). [وضاحت + طلب (رک)].

--- فَرْمانا ف م.
(احتراماً) **وضاحت کرنا.** اس لئے وہاں خرچ کے اقسام کی وضاحت فرمائی ہے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۴۷). اس کے فوراً بعد حضور اکرم..... نے وہ وضاحت فرمادی جو..... حدیث میں بیان کی گئی ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۲۳۹).

--- کَرْنا ف م.
واضح کرنا. مومن نے اس شعر میں اسی صورت حال کی وضاحت کی ہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعہ مومن، ۳۶۵). اپنے ان خیالات کی حسن و خوبی سے وضاحت کی ہے، جو ادب کے سماجی کردار کو پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۳۶). مجھے افسوس بھی ہوا، لیکن میں اٹل تھا، میں نے وضاحت کی. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، فروری، ۵۴). فرائیڈ نے بچے کی اپنے باپ سے لاشعوری مخاصمت اور ماں کے حوالے سے باپ سے رقابت کے ''خاندانی ڈرامے'' کی وضاحت کی ہے. (۲۰۰۵، منتخب ادبی اصطلاحات، ۴۳).

--- ہونا محاورہ.
وضاحت کرنا (رک) کا لازم؛ واضح ہونا، روشن ہونا. تاکہ یہ وضاحت ہوجائے کہ یہاں رویت (دیکھنا) سے مراد گمان کرنا، خیال کرنا ہے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۳۲). کہیں نصیحت و ملامت ہورہی ہے تو کہیں تنقید و تخویف سے وضاحت ہورہی ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۸). پھر شہادت ایک وضاحت ہوتی ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۲۰۲).

وَضاحَتی (فت و، ح) صف.
تشریح سے متعلق، وضاحت سے منسوب یا متعلق، وضاحت کا. ان کے نزدیک تنقید کا مقصد ادب پارے کے مطالب کو بار دیگر پیش کرنا ہے، تاکہ عام قاری پر اس کے غیر واضح حصے زیادہ واضح ہوجائیں، یہ طریقہ وضاحتی یا تشریحی طریقہ کہلاتا ہے. (۱۹۲۶، اشارات تنقید، ۲۲۵). سماجی تنقید کا نقطۂ نظر وضاحتی ہوتا ہے. (۱۹۸۳، نئی تنقید، ۳۰). آرٹ..... وضاحتی ریکارڈ کا انکشاف کرتا ہے. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۱). دو سو قلمی نسخوں کی وضاحتی فہرست جائزہ مخطوطات اردو کے عنوان سے مرتب کی. (۲۰۰۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۰). [وضاحت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَیان (---فت ب) امذ.
کسی عبارت کی تشریح، کسی مسئلے کے بارے میں تفصیلی یا تشریحی عبارت، اخبارات یا عدالت وغیرہ میں پہلے بیان کی مزید وضاحت کرنے والا بیان. اسی وضاحتی بیان میں مولانا محمد علی جوہر نے ملکۂ وکٹوریہ اور دیگر شہنشاہوں کے اعلانات سے ثابت کیا کہ ہمارا یہ مذہبی حق ہے کہ ہم ہر مسلمان کو دوسرے مسلمان پر تلوار اٹھانے سے روکیں. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۵۲۹). خود اختر الایمان..... وضاحتی بیانات..... اپنی شاعری کے بارے میں دیتے رہے ہیں. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۹). [وضاحتی + بیان (رک)].

--- تَمْہِید (---فت ت، سک م، ی مع) امث.
وضاحت جو تمہید کے طور پر کی جائے؛ تعارف کرانا. یک بابی ڈرامے میں وضاحتی تمہید اور تشریحی بیانات کی گنجائش نہیں ہوتی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۱۶۶). [وضاحتی + تمہید (رک)].

وَضّاع (فت و، شد ض) امذ.
وضع کرنے والا، بنانے والا؛ نئی بات گھڑنے والا نیز جھوٹی حدیثیں گھڑنے والا، واضع حدیث. بہت ضعیف ہے عمرو بن شمر اور جابر جعفی کذاب وضاع ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۰۴). ان دونوں لفظوں کی مناسبت سے جو مفسرین وضاعین نے جو قصہ چاہا ہے بنالیا ہے جسکی کچھ اصل نہیں ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۳۷). امام ابو حنیفہؒ پر بعض لوگوں نے یہ بھی اعتراض کیا ہے کہ ان کے شاگرد وضاع اور مجروح تھے. (۱۸۹۶، رسالہ تحفۃ السعادت، ۵۶). محمد بن زکریا الغلابی جھوٹا اور وضاع ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۴۳). [ع: (وض ع)].

وَضاعَت (فت و، ع) امث.
بے عزتی، ہتک؛ خفت، شرمندگی؛ عجز، انکسار (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: وضاعۃ کا مفرس].

وَضّاعی (فت و، شد ض) امث.
وضاع (رک) کا کام؛ ایسی شے کا بنا لینا جو فی الحقیقت نہ ہو (جھوٹی بات یا چیز وغیرہ) وضع کرلینا. اکثر اہل علم اور فن شعر والے اس بات کے منکر ہیں کہ یہ قصیدہ حضرت ابو بکرؓ کا ہے، یہ وضاعی مختلف اغراض سے کی جاتی تھی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیﷺ، ۱: ۱۸۲). [وضاع + ی، لاحقۂ کیفیت].

وَضاءَت (فت و، ء) امث؛ ~ وضاۃ / وضاءۃ.
حسن؛ پاکیزگی؛ خوبی؛ رنگ کی خوبصورتی، چہرے کی روشنی. وضاءت بمعنی حسن اور

نظافت ہے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۳۹۰) . چہرے کا حسن صباحت کہلاتا ہے ، رنگ کا وضاءت ناک کا جمال ، آنکھوں کا حلاوت ، منہ کا ملاحت ، زبان کا ظرافت ، قد کا رشاقت ، عادات و اطوار کا لیاقت اور بالوں کا حسن کمال ہے . (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۵۴) . وضاءۃ ..... خوبصورت ہونا ، روشن چہرہ ہونا . (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۶۳) . [ع : وضاءۃ کا مفرس] .

وَضائع (فت و ، کس ء) امذ .

سپاہی جو چھاؤنی میں مقیم ہوں اور ضرورت پڑنے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت کرتے رہیں نیز کمک کے لیے محفوظ رکھی گئی فوج . تیسرا گروہ وضائع کا تھا . (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۱۳۵) . وضائع ان ایک ہزار ایرانی آدمیوں پر مشتمل تھا جن کو شہنشاہ عربی بادشاہوں کی امداد کے لیے یہاں رکھتا تھا . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۳۰۶) . [ع : وضیعۃ کی جمع] .

وَضع (فت و ، سک ض) (اردو میں بالعموم بالفتح دوم مستعمل ہے) امث .

۱. (لفظاً) **ترتیب دینا ، جگہ پر رکھنا .** وضع کے معنی رکھنا ، حمل کے معنی بوجھ . (۲۰۰۴ ، ماں اور بچہ ، ۴۷) . ۲. **بنانا ، گھڑنا ؛ اختراع ؛ ایجاد ؛ تشکیل .** کنایہ اس جگہ فنا فی اللہ سے کیا ہے بات اس جگہ اصطلاح عالم سے باہر جاتی رہی ہے کہ وضع کتاب کی اوس پر واقع ہوئی ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۸۶) . حدیثیں وضع کیں اور رفتہ رفتہ یہ حدیثیں بھی دین کا ایک اصلی جزو قرار پاگئیں . (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۴) . اس غرض سے قانون شریعت وضع کیا گیا ہے کاش لوگ اس نکتے کو سمجھیں اور خدا اور رسول کی مرضی پر چلیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۶۰) . مقدمات کے فیصلہ کے لیے قوانین وضع ہوئے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۲ : ۸) . ہیئت کی یہ نئی اشکال اس طرح وضع کی جائیں کہ نظم کے ..... ردیف و قوافی ایک خاص ترتیب کے ماتحت ہوں . (۱۹۳۸ ، سرود نو ، ۲۲) . آگے چل کر فلسفہ اشراق کی اصطلاح وضع ہوئی . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۴) . ایک اور اصول وضع کیا ہے ، جسے بروناٹر کا کلیہ کہا جاتا ہے . (۱۹۶۳ ، ڈراما نگاری کا فن ، ۴) . انھوں نے اپنی زندگی کا یہ اصول وضع کرلیا کہ ..... ان کا سر بھی ہمیشہ بلند رہے گا . (۱۹۷۵ ، قائداعظم جناح ایک قوم کی سرگذشت (ترجمہ) ، ۲۲) . خیالات اور جذبات کو بیان کرنے کے نئے نئے اسلوب مل جاتے ہیں ، نئے الفاظ وضع کرنا پڑتے ہیں . (۱۹۸۴ ، ترجمہ ، روایت اور فن ، ۲۳) . مذہب بالکل مقامی و تمدنی چیز ہے یعنی ایک مخصوص قوم و ملک کے مفاد کو سامنے رکھ کر وضع کیا جاتا ہے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۷) . ۳. **شکل ، صورت ، حلیہ .**

دارو کرتے ہزار وضع طبیب   توں دکھا غمزہ ناز سوں یکبار

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۱۹) .

کتے وضع سوں تملانے لگیا
غطے غم کے دریا میں کھانے لگیا .

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۸) .

عقل عاقلاں کاج بھی پیشہ ہے
دوجے وضع کا اس میں اندیشہ ہے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۶۸) .

آخرت میں جاں ہے غالب جسم پر
ہوئیں گے وضع ملک وضع بشر

(۱۷۹۳ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۶۰) . ایک روز میں نے پوچھا تھا ملک نماز تو نہیں پڑھتا ، روزے تو نہیں رکھتا وضع انگریز نما ہے اس کے باوجود کیا تو خود کو مسلمان سمجھتا ہے . (۱۹۹۴ ، الکھ نگری ، ۲۵) . ۴. **ساخت ، بناوٹ .**

وضع میں ، اس کو اگر سمجھیے قاف تریاق
رنگ میں ، سبزۂ نوخیز مسیحا کہیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۲) . بالوں کی وضع تھی تو انگریزی مگر ہماری محمد شاہی پٹیوں اور سادی بہریوں سے کچھ کچھ ملتی جلتی ہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵) . بلس اینڈ کمپنی کے پتھریلے پرانی وضع کے برآمدے میں بیسیوں رنگ برنگے ولایتی پھولوں کے ساتھ نرگس کے پھول بھی موجود تھے . (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۱۵۴) . کوئی پرانی وضع کی رائفل . (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۲۸۶) . ۵. **نظام .** سماج کے تمام عوامل اور مظاہر کسی وضع کا حصہ ہیں اور ہر مظہر خود ایک چھوٹی سی وضع ہوتا ہے . (۲۰۰۳ ، تنقیدی افکار ، ۳۰۲) . ۶. **ترکیب ، طریقہ (کسی چیز کو بنانے کا) .** وضع مچھلی کے کبابوں کی ، مچھلی کو طریق مذکورۂ سابق پر صاف کریں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۵) . ۷. **ڈیزائن ، سوئٹر وغیرہ میں ڈالا گیا ڈیزائن** (ماخوذ : مہذب اللغات) . ۸. **طرز ، روش ، انداز ، دستور ، طور طریق ، رواج ، رنگ ڈھنگ .**

اسی وضع یاری یو کرتے ہیں یار
سدا یار پر دیکھ ہوتے نثار

(۱۶۸۵ ، معظم ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۱)) .

ساقی کے آنگے دو قدم جیو تن سوں اٹھ چلنے منگیا
چلنا چ تھا سمجھا چ نیں کئی کئی وضع سمجھائی میں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۰۰) .

اگر وضع شوخی سے باتیں کریں
تو بجلی نمن دل پہ گھاتیں کریں

(۱۷۳۹ ، سراج ، ک ، ۱۰) . اگر غصے میں زبان پر کسی کی کچھ فحش آجائے تو دوسرے کو لائق ہے کہ بہ کنایہ اطلاع کردے نہ اس وضع سے کہ اس کے مزاج پر گراں گذرے . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۵۶) . اس کی وضع سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ حق میری خدمت گزاری اور فرمانبرداری کا اسے البتہ منظور ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۸) . قابیل متحیر ہوا کہ لاش ہابیل کو کیا کروں ، وضع تدفین سے واقف نہ تھا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۳) .

وضع و تہذیب وہ عمدہ کہ ہر اک شخص کو بھائے
روز مرے کہیں ایسے جو سنے ہوں تو سنائے

(۱۸۹۴ ، فسانۂ دلفریب ، ۸) . مدرسہ کوم پین ..... اور دوسرے مدارس اسی وضع پر قایم کیے جارہے ہیں . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۳۰۴) .

وضع میں تم ہو نصاریٰ ، تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں! جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود !

(۱۹۱۴ ، بانگ درا ، ۲۲۶) . انبیا ہمیشہ اپنی معاشرت ، اپنی وضع ، اپنے لباس ، غرض اپنی ایک ایک ادا سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ فضائل کا منبع صرف روح ہے . (۱۹۲۳ ، سیرت النبی ﷺ ، ۳ : ۲۳۳) . اس زمانے میں ان کا پہناوا شیروانی تھا ..... یہ وضع ان کی اس وقت تک رہی جب تک یہ انگلستان نہیں آئے . (۱۹۸۸ ، سلام و پیام ، ۱ : ۱۲) . ۹. **حالت ، درجہ ، گت .** اس وضع سوں (سے) چند روز گزرے تو وہم خودی کا دور ہوے گا تو وو (وہ) نظر نور ہووے . (۱۵۹۱ ، رسالہ محمود خوش دہاں ، ۳۱) .

تب زباں دل سوں کہے نیں کچ یہاں حد بشر
اس وضع کاری گری کرتوں رکھیا اے کارساز
(۱۶۷۲، ۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۶۴).

اس شرافت کی وضع نیں تیری
اپنے عاشق کیے وضع و شریف
(۱۷۱۸، آبرو، د، ۱۲۶). وضع دیکھنے میں زبوں ہے. (۱۷۴۶، قصۂ مہرافروز و دلبر، ۳۶۲).
آزادی جیسی لکڑی کی طرح اکڑی ہوئی پڑی تھی، ساری رات اسی وضع سے پڑی رہی.
(۱۸۹۱، ایامی، ۷۹).

سچ ہے نہیں زمانے کو اک وضع پر قرار
نیرنگ روزگار چنیں ہے گہے چناں
(۱۹۲۱، مطلع انوار، ۸۲). وضع یعنی وہ نسبت قرب و بعد وغیرہ کی جو دو جسمانی چیزوں میں ہوتی ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱۰۲۳). کسی جسم کے مقام یا وضع کی تبدیلی سے جو انرجی جسم میں سٹور ہوتی ہے اسے اس کی پوٹنشل انرجی ..... کہتے ہیں. (۱۹۶۵، طبیعیات، ۱۷۰).

عشق میں جس کے یہ احوال بنا رکھا ہے
اب وہی کہتا ہے اس وضع میں کیا رکھا ہے
(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۱۸۵). **۱۰. تفریق، منہا، گھٹانا، کم کرنا، کاٹ لینا.** اگر چھ میں سے چار وضع کرو تو دو باقی رہتے ہیں. (۱۸۴۱، مقاصد علوم، ۱۴). فیس کا حساب جو سررشتۂ ڈپٹی انسپکٹر میں وضع ہو یا مدرس خرچ کرے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی (تمہید)، ۷). اگر میڈیکل سرٹیفکیٹ نہ مل سکے تو بوضع کل تنخواہ ایک یا دو مہینے کی رخصت لے کر چلے آؤ. (۱۸۹۹، مکتوبات حالی، ۲ : ۲۷۶). جس قدر جواہر کی خرید و فروخت کی گئی ہو فیصدی بعد وضع کاٹ کسر مبلغ نواسی روپیہ باقی رہتے ہیں. (۱۹۰۶، مرآت احمدی، ۱۲۹). ان کو لکھا جائے یا تو کتاب واپس کریں ورنہ ان کے وظیفے سے اس کی قیمت وضع کرلی جائے. (۱۹۱۲، چند ہمعصر، ۸۳). اخراجات کی رقم خراج میں سے وضع کی جائے گی. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸ : ۷۳۵). **۱۱. قسم، نوع، طرح.** کئی قسم کے چاول اور کئی طرح کی دالیں اور چند وضع کی ترکاریاں اور روٹی وغیرہ اتنی چیزیں تھیں.
(۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۰۵).

دیکھنے میں ہیں گرچہ دو، پر ہیں یہ دونوں یار ایک
وضع میں گو ہوئی دو سر، تیغ ہے ذوالفقار ایک
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۹۶). اگر آرام اور حسن وضع مطلوب خاطر ہو تو ہندوستانی لباس سب سے بہتر ہے. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۵۶). اس نے ایک چار اضلاعی شکل دو وضعوں سے، جو دکھائی گئی ہیں، کھینچی. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۵۶). ان میں ہر وضع اور ہر عمر کے لوگ ہیں، ان میں سے کا پورا آئیڈیل وجود کوئی نہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۳۱). **۱۲. موزوں اور چسپاں بات، پھبتی.**

ہے تری ابروئے خمیدہ پر وضع شمشیر کی کہی جاتی
(؟، لاعلم، فرہنگ آصفیہ). **۱۳. (مجازاً) بنیاد، نیو، بنا** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
۱۴. جنم دینا، جننا (بالعموم حمل کے ساتھ مستعمل).

حمل کے جو حکایتاں ہیں تمام
وضع کے جو کرامتاں ہیں تمام
(۱۷۷۲، بشت بہشت، ۳ : ۳۱). سب دعائیں مانگ رہے ہیں، آسانی وضع حمل کے گنڈے تعویذ جابجا سے آتے جاتے ہیں. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۰). **۱۵. ریت، روایت.** ہوا کھاتے ہوئے امین آباد کی طرف سے جانا تو وضع کے خلاف نہیں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۳). میں جس باپ کی بیٹی ہوں، اس کی وضع سے بعید ہے کہ قوم درماندگی میں مبتلا رہے. (۱۹۲۶، مضامین شرر، ۳ : ۱۶۵). ایک وضع یہ چلی آتی تھی کہ جو لکھوانا ہے اسی خوش نویس سے لکھوایا ہے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۰). **۱۶. تراش، کاٹ.** لباس کی قطع اور وضع درست ہوئی، بہت بڑی نشانی تربیت یافتہ ہونے کی ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۴). وہ اپنے فراک کو بہترین وضع کا ترشوائے گی. (۱۹۴۱، عسکری کے افسانے، ۱۰۹). **۱۷. ذلیل، حقیر، کم مرتبہ، پست، نیچا (رفع کے مقابل).** رفع اور وضع دو متقابل لفظ ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۴۴۵).
[ع : (وض ع)].

--- اِحْتِیاط کس اضا (--- کس ج ا، سک ح، کس ی ت) امث.
وضع داری، بر بنائے مزاج باز رہنے کی حالت.

پھر، وضع احتیاط سے رکنے لگا ہے دم
برسوں ہوئے ہیں، چاک گریباں کیے ہوئے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۵). انھوں نے اپنی دل کی بات کھل کر بیان کرنے میں وضع احتیاط کی ضرورت بھی محسوس نہیں کی. (۱۹۷۵، افکار تازہ، مقالات سبط حسن، ۲۱).
[وضع + احتیاط (رک)].

--- اِخْتِیار کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی کی ہیئت اپنانا؛ کسی کا طریقہ اپنانا. مسٹر نوبل ..... کے ساتھ ارتباط کا ہونا اس امر کی طرف منجر ..... ہوا کہ ابن الوقت نے انگریزی وضع اختیار کرلی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۰).

--- اَخْذ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی کی وضع قطع کی نقل کرنا.

اصل کا کام کہیں نقل سے بھی نکلا ہے
اخذ بے فائدہ کرتے ہیں حسیں یار کی وضع
(۱۸۸۴، ارمغانی، ۳۳).

--- اِصْطِلاحات کس اضا (--- کس ا، سک ص، کس ج ط) امث.
اصطلاحات بنانے کا کام، علمی اور فنی الفاظ کو خاص معنی دینے کا عمل، اصطلاح سازی. وضع اصطلاحات ہی نہیں بلکہ نئے الفاظ بنانے سے بھی مجھے خاص دلچسپی رہی ہے.
(۱۹۲۱، وضع اصطلاحات (دیباچہ)، ۵). پہلے میں وضع اصطلاحات کو لوں گا، وہ کہیں سے لائی گئی ہوں. (۱۹۳۴، منشورات (کیفی)، ۱۷). وضع اصطلاحات تو ایک ارتقائی فعل ہے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۴). [وضع + اصطلاحات (اصطلاح (رک) کی جمع)].

--- **الاِحْسَانِ فِیْ غَیْرِ مَوضِعِہٖ ظُلْمٌ** کہاوت .
(عربی کہاوت اردو میں مستعمل) بے موقع احسان بھی ظلم ہے (جامع الامثال) .

--- **الشَّیٔ / الشَّیءِ فِیْ غَیْرِ مَحَلِّہٖ** فقرہ .
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) کسی چیز کو اس کی اصل جگہ پر نہ رکھنا . ورنہ وضع الشی فی غیر محلہ کرنے سے ہماری محنت ناحق رائگاں جائے گی . (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۸۷) . میں اکثر مذہبی باتوں کو ایسا ہی سمجھتا ہوں کہ ان میں عقل کو دخل دینا وضع الشی فی غیر محلہ ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۸۶) . ایک طرف تو "وضع الشے فی غیر محلہ" کا مصداق نہیں ہوگا اور ساتھ ہی کتاب نہایت جامع اور وزنی ہوتی جاتی ہے . (۱۹۰۶ ، مکاتیب مہدی ، ۱۷۶) . ہم اس قسم کے الفاظ کا دریا بہانے کو مستعد ہیں لیکن وضع الشی فی غیر محلہ اور طوالت کے خیال سے باز رہتے ہیں . (۱۹۲۲ ، القاموس الجدید ، ۱۳) .

--- **الشَّیٔ فِیْ مَحَلِّہٖ** فقرہ .
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) (لفظاً) کسی چیز کو اس کی اصلی جگہ پر رکھنا ؛ (مجازاً) حق بحقدار رسید . اس طرح "وضع الشی فی محلہ" ہی پر عمل کیا اور حق اس کے مستحق کو پہنچا دیا . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۵۷۴) .

--- **اَلْفاظ** کس اضا (--- فت ا ، سک ل) امث .
زبان میں پہلے سے موجود الفاظ یا مادوں کے ساتھ سابقوں یا لاحقوں کا استعمال کر کے یا صرفی اشتقاق کے لسانی قواعد کے تحت نئے الفاظ وضع کرنے کا عمل . چوں کہ وضع الفاظ بالعموم اور کلموں کی تذکیر و تانیث ..... سوشل خصوصیات سے بھی متاثر ہوتی ہے . (۱۹۳۴ ، منشورات ، ۸۵) . ادیبوں کو نئے الفاظ بھی گھڑنے پڑتے ہیں ، اس عمل کو وضع الفاظ یا لفظ تراشی کا نام دیا جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۱۲) . [وضع + الفاظ (لفظ (رک) کی جمع)] .

--- **الْیَدَیْنِ عَلَی الصَّدْر** فقرہ .
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) (فقہ) نماز میں ہاتھوں کو سینے پر رکھنا . پھر رفع الیدین اور وضع الیدین علی الصدر بھی کرے تو ایسا شخص شافعی ہوگا یا اہل حدیث . (۱۹۳۸ ، تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۵۱۷) .

--- **اُوڑانا / اُڑانا** محاورہ .
کسی کی وضع قطع کی نقل کرنا ؛ کسی کا انداز اپنانا .

دستار زرد سے تو نہ تھا آگے تم کو شوق
پر اب یہ تم نے وضع اوڑائی بسنت کی
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۹۷) .

--- **بَدَلْنا** ف مر ؛ محاورہ .
۱. تبدیلی لانا ، حالت بدلنا . حکم دیا عورت کا تخت اس کے سامنے وضع بدل کر بیگانہ کر دو . (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن ، احمد رضا خان ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۶۰۸) . ۲. طرز بدلنا ، دوسری روش اختیار کرنا ، عادت اور ڈھنگ میں فرق لانا .

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں بدلیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۹) .

--- **بَنانا** ف مر ؛ محاورہ .
کسی کا انداز اپنانا ؛ نقل کرنا . جب قافلے کو رخصت کیا تو آپ عین حالت حج کی وضع بنائی وہی دو چادروں کا لباس ننگے سر ننگے پاؤں تھوڑی دور قافلے کا ساتھ دیا . (۱۸۷۷ ، قصص ہند ، ۲ : ۸۸) . ابھی وضع بنائے چلے آتے ہیں جب تک چل سکے کچھ اپنا بس تھوڑا ہی ہے اس میں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۳) .

--- **بھانا** ف مر .
انداز پسند آنا ، طور طریقے اچھے لگنا . آپ کو یہ زمانوں کی وضع کیسی بھائی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴) .

--- **پَر جانا** محاورہ .
وضع اختیار کرنا ؛ تقلید کرنا ، نقل کرنا .

گبر ہیں صورت اسلام میں لاکھوں مخفی
وضع پر جائیو مت کوئی مسلماں میری
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۷) .

--- **پَر ہونا** محاورہ .
اچھے چال چلن پر ہونا . شرفا جن میں اکثر اعلیٰ وضع پر تھے ، سب بانکے بنے ہوئے تھے . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۱۱) .

--- **تَراش** کس اضا (--- فت ت) امث .
خاص انداز ، نیا انداز رکھنا . لیکن ان کے زیادہ تر افسانے وضع تراش رکھتے ہیں . (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۴) . [وضع + تراش ، تراشیدن = تراشنا] .

--- **تَراشنا** محاورہ .
نئی وضع ایجاد کرنا ، نیا اسلوب دینا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- **توڑنا** محاورہ .
وضع مسلمہ سے انحراف کرنا ، وضع داری کا پاس نہ کرنا . میں نظام المشائخ کے ساتھ وضع توڑنے کا مجرم نہیں بنا . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ملا واحدی ، ۱۸) .

--- **جھاڑنا** محاورہ .
وضع بنانا ، وضع کے اظہار میں شدت کرنا ، خاکہ اتارنا (اپ و ، ۳ : ۱۷۶) .

--- **حَدِیث** کس اضا (--- فت ح ، ی مع) امث .
کوئی حدیث گھڑ لینا ، جھوٹی حدیث بنانا . کہا بیہقی نے کہ اس کی طرف نسبت وضع حدیث کی ہے . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۲۸) . [وضع + حدیث (رک)] .

--- **حَمْل** کس اضا (--- فت ح ، فت نیز سک م) امذ .
(لفظاً) بوجھ اُتارنا ، (اصطلاحاً) بچہ پیدا ہونا ، عورت کا جننے سے فارغ ہونا . حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ جب وضع حمل کرے تو وہ حلال ہو جاوے گی . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۲ : ۸۱) . محل میں سب دعائیں مانگ رہی ہیں آسانی وضع حمل کے گنڈے تعویذ جا بجا سے آتے جاتے ہیں . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۰) . چہرے اور حرکات سے وضع حمل کی

تکلیف ظاہر کرتے . (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۲۳۱) . حضرت مریم علیہ السلام کے وضع حمل کے دن قریب ہوئے . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۵۰) . وضع حمل میں اکثر عورتیں مر جاتی ہیں . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۶۹۲) . بچہ پیدا ہونے کو ''وضع حمل'' بھی کہتے ہیں وضع کے معنی ''رکھنا'' حمل کے معنی ''بوجھ'' . (۲۰۰۴ ، ماں اور بچہ ، ۴۷) . **۲. اسقاط ، پیٹ گرنا ؛ جانوروں کا اسقاط حمل ، تونا** (فرہنگ آصفیہ) . [وضع + حمل (رک)] .

--- حَمْل کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

جننا ، بچے کو جنم دینا ، عورت کا حمل سے فراغت پانا. حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ جب وضع حمل کرے تو وہ حلال ہو جاوے گی . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۸۱) . میری والدہ نے بھی وضع حمل کیا ، جس کا نتیجہ میری بہن ایلزبیتھ ظہور میں آئی . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۳۸۱) .

--- حَمْل ہونا ف مر ؛ محاورہ .

بچہ پیدا ہونا ، حمل سے فراغت ہونا. ابھی اٹھوارے کا عرصہ ہوا کہ گھر میں وضع حمل ہو گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲۱۴) . ایک متعین زمانہ کے بعد وضع حمل ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۹) .

--- خَبْرِیَہ کس صف (---فت خ ، ب ، سک ر ، فت ی) امث .

(قواعد) جملہ جو مبتدا اور خبر یا مسند اور مسندالیہ سے بنا ہو ، جملے کی ساخت جس میں کسی مسندالیہ کی بابت کوئی بات (مسند) کہی گئی ہو ؛ جملۂ اسمیہ . ذیل کے جملوں میں سے وضع خبریہ چھانٹو . (۱۹۱۷ ، قواعد اردو ، اسماعیل میرٹھی ، ۲ : ۶۵) . [وضع + خبریہ (رک)] .

--- دار صف ؛ ~ وضعدار .

۱. خوش وضع ، طرحدار ، خوب صورت ، حسین ، بانکا نیز نستعلیق ، شائستہ ، باسلیقہ ، مہذب .

کیا ٹھکانہ ہے گلعذاروں کا   کھیت ہے ہند وضع داروں کا

(۱۷۸۲ ، دیوان عیش دہلوی ، ۸۲) . چنانچہ عورتیں بہت سے گھروں کی وضعدار اور خوش مزاج تھیں . (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۳۰) . خوشی خوشی اندر گیا کہ بانکے ٹیڑھے رنگیلے چھبیلے وضعدار لوگ دیکھنے میں آئیں گے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۹۶) . تو میں کب منع کرتی ہوں ، نکال دو اور ڈھونڈ ڈھانڈ کر کسی وضعدار ، طرحدار ، خوبصورت ماما کو لے آؤ . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۴۷) . مجموعی طور پر وہ انڈین لوگ وضع دار لوگ تھے . (۲۰۰۳ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۳۱۴) . **۲. ایک سا چلن رکھنے والا ، اپنے انداز پر قائم رہنے والا ، روایتی طور طریق پر قائم رہنے والا ، وضع کا پابند ، پرانی وضع نباہنے والا .**

خصوصاً وہ جو وضع داروں میں ہیں یاں
برستا ہی افلاس ہے ان کے در پر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۹) . میر تقی نہایت وضع دار اور راست باز آدمی تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱۹) . دونی کے بڑے پکے اور وضع دار تھے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳۵) . مولانا بڑے وضع دار واقع ہوئے ہیں ، میں نے ان کے مزاج اور لباس کو ہمیشہ یک رنگ ویکساں پایا . (۱۹۵۸ ، شہرت کی خاطر ، ۴۷) . ان کی ہستی مشرق کی تہذیبی روایات کا ایک مثالی نمونہ تھی اور وہ بڑے ہی وضع دار آدمی تھے . (۱۹۷۹ ، رہ نوردان شوق ، ۱۵۵) . ہم تینوں بھائیوں کے متعلق کہا کرتے تھے کہ یہ لوگ سکھ ہیں ، لیکن ان میں صرف ایک ایسا وضع دار ہے ، جو اپنے نام کے ساتھ اب تک سردار لکھتا ہے . (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ اکتوبر ، ۸) . مرزا غالب نہایت وضع دار بزرگ تھے . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۱۳) . [وضع + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- دار ہو جانا ف مر .

مہذب ہو جانا ، نستعلیق ہو جانا ، شائستہ بن جانا . ان سیکڑوں گھامڑ ..... ہفتے عشرے میں چھل چھلا وضعدار ہو گئے . (۱۹۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ ، رشید حسن خاں) ، ۸) .

--- دارانَہ (---فت ن) م ف ؛ صف .

وضع داری کا ؛ خوش وضع . ان کے مزاج میں ایک وضعدارانہ نفاست پسندی موجود تھی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۱۳) . [وضع دار + انہ ، لاحقۂ صفت وتمیز] .

--- داری امث ؛ ~ وضعداری .

۱. وضع دار ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ روایتی وضع پر قائم رہنے کا طریق ، پرانے چلن کی پابندی ، اختیار کیے ہوئے طریقے پر رہنے کا طور نیز طرحداری ، خوبصورتی ، خوش وضعی .

اس اندیشے سے وہ تشریف فرما یاں نہیں ہوتے
کہ جانے سے مبادا فرق آوے وضع داری میں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۰۶) .

وضع داری کا بہت کرتے ہیں اپنی دعویٰ
پر ظفر ہم کو پسند اون میں ہے دو چار کی وضع

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۸) .

مر گئے ہم تو وضع داری میں   دوستی کی نباہ نے مارا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳) . ''صلائے عام'' ۲۵ سال جاری رہا ..... پرچہ بند کرنے کو اپنی وضعداری کے خلاف سمجھتے رہے . (۱۹۳۳ ، گنجینۂ گوہر ، ۴۸) . وضعداری میں فرق آیا تو حسن کی طرحداریاں بھی کب اپنے رنگ پر قائم رہیں . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۱۸) . پیدل آنا جانا ان کی وضعداری میں داخل ہے . (۱۹۶۴ ، ساقی ، کراچی ، نومبر ، ۴۸) . ان دونوں کی ملاقات پرانی وضع داری کا نمونہ تھی . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۱) . اس حسن و جمال کے آدمی بہت کم دیکھے جاتے ہیں ، اس پر وضع داری قیامت ڈھا رہی تھی . (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۷) . یہ تمام حضرات وہ تھے ، جن کا احترام پورا شہر کرتا تھا ، یہ لوگ وضع داری اور اعلیٰ روایتوں کے پیکر تھے . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۱۵) . **۲. سلیقہ ، ڈھنگ ، سگھڑاپا.** وضع داری ان کی گھٹی میں پڑی تھی . (۱۹۸۸ ، یادرفتہ ، ۱۰۴) . [وضع دار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- داری بَرَتْنا ف مر ؛ محاورہ .

مروّت کرنا ؛ رکھ رکھاؤ برتنا ، پاس کرنا ، لحاظ کرنا . آج کل لوگ لکھ نہیں رہے ، وضع داری برت رہے ہیں . (۱۹۵۳ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۲۵۴) .

--- داری کا نِباہ امذ .

جس بات کو ایک دفعہ اختیار کرنا مرتے دم تک نباہنا (جامع اللغات) .

--- داری نِباہْنا / نبھانا محاورہ .

پرانے چلن پر قائم رہنا ، مرتے دم تک ایک وضع برقرار رکھنا ؛ وضعداری کو باوجود

مشکلات و موانع قائم رکھنا. دو شلنگ روزانہ میں وضعداری نباہنا اور ظاہری صورت کو باقی رکھنا دشوار کام ہے. (۱۹۲۴، خونی راز، ۶). وضع داری نبھانے کو اچھا سمجھتے رہے ہیں. (۱۹۷۳، نظر اور نظریے، ۱۳۱). معمولات کی وضع داریوں کو نبھانے کے زیادہ مواقع فراہم ہو گئے تھے. (۱۹۸۵، بہادر شاہ ظفر، ۴۷). ہم بھی ..... وضع داری کو نبھاتے ہوئے تجاویز پیش کرتے رہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۱ مارچ، ۵).

--- داری نِبھنا ف مر: محاورہ.
وضع داری نبھانا (رک) کا لازم.

محبت میں بہت کم وضعداری نبھتے دیکھی ہے
نہ تھا منظور ہم کو دیکھنا ان کا مگر دیکھا

(۱۹۱۹، درِشہوار، بیخود، ۲۸).

--- داری نہ چھوڑنا محاورہ.
جو بات ایک دفعہ اختیار کرنا اسے مرتے دم تک کیے جانا (جامع اللغات).

--- رَکھنا محاورہ.
حالت رکھنا، شکل وصورت رکھنا.

وضع شباب عالم پیری میں رکھ نہ دوست
کب رُوبے پھر کماں کی طرف تیر جستہ کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۹). ہمیشہ صاف ستھری وضع رکھتا تھا. (۱۹۱۶، اشک خون، ۴۴).

--- رَہنا محاورہ.
وضع رکھنا (رک) کا لازم: طور طریقے رہنا.

عشق میں وضع کیا رہے اے داغ
کہ تجھے پاس آبرو ہی نہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۷).

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
بنا ہوا، بنایا گیا: گھڑا ہوا. وضع شدہ قواعد کے تحت ..... قانونی کارروائی پیش رفت نہیں ہو گی. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۱۱۷). [وضع + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--ِ شَرْط کس اضا (--- فت ش، سک ر) امث.
(قواعد) جملے کے تمنائی یا شرطیہ ہونے کی حالت. ''کاش مینہ برستا''..... ''خدا کرے مینہ برسے'' یہاں دونوں صورتوں میں وضع فعل سے تمنا ظاہر ہوتی ..... اس لیے اس وضع کو وضع شرط یا تمنا کہتے ہیں. (۱۹۱۷، قواعد اردو، اسمٰعیل میرٹھی، ۲: ۲۶). [وضع + شرط (رک)].

--ِ قانُون کس اضا (--- و مع) اند.
قانون بنانا، قانون سازی. اس فہرست کے باقی لفظوں کے مترادفات ملاحظہ ہوں وضع قانون. (۱۹۸۵، اردو کی وسعت اور جامعیت، ۳). [وضع + قانون (رک)].

--- قائِم کَرنا ف مر: محاورہ.
پرانے چلن کو اپنائے رکھنا، روایت کو جاری رکھنا، ایک سا چلن اختیار کرنا. انھوں نے اپنی زندگی کی ایک وضع قائم کر لی تھی. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۸۲).

--ِ قَدِیمانَہ کس صف (--- فت ق، ی مع، فت ن) صف: م ف.
پرانی روش، طرز کہن: وضع داری.

ان کی یہ وضع قدیمانہ بھی اللہ اللہ
پہلے احسان کیا بعد کو شرماتے رہے

(۱۹۵۸، شہر آزر، ۱۶۱). [وضع + قدیمانہ (رک)].

--- قَطَع (--- فت ق، سک نیز فت ط) امث.
طور طریقہ، انداز: شکل صورت، ساخت، بناوٹ. مرد اور عورت کا قد وقامت، چال ڈھال، وضع قطع بھلا کہیں چھپی رہتی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۲۵۸). میں شہری، تم دیہاتی، دونوں کی وضع قطع الگ. رسم و رواج الگ. (۱۹۲۰، جگ بیتی کہانیاں، حسن نظامی، ۵۵). اس علم کی وضع قطع کے ساتھ اس کا نام بھی بدل گیا اور ہم بھی اکونمکس کو معاشیات کہنے لگے. (۱۹۳۴، منشورات (کیفی)، ۷۱). ظاہری وضع قطع سے متاثر ہو کر اس کے اخلاق و عادات کے متعلق ایک قطعی رائے قائم کر لیتے ہیں. (۱۹۴۲، نقاب اٹھ جانے کے بعد، ۳). دراصل انہوں نے اپنی وضع قطع ٹیگور سے ملانے کی کوشش کی تھی. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۱۴۸). داغ اور لوہارو خاندان کے افراد میں حیرت انگیز مشابہت ہے، وہی وضع قطع، وہی نقشہ، وہی خدوخال. (۱۹۷۴، وہ صورتیں الٰہی، ۶۹). میں اس وضع قطع کو دیکھ کر کچھ حیران سا ہوا. (۱۹۸۹، بلاکشان محبت، ۴۱). اس زمانے میں ..... ظاہری وضع قطع بہت اچھی ہو گئی تھی. (۲۰۰۴، تسلیمات، ۲۰۱). [وضع + قطع (رک)].

--- کا پَکّا اند.
انداز اور طرز میں فرق نہ آنے دینے والا؛ رک: وضع دار. کیا خوب بزرگ تھے کیسے وضع کے پکے اپنے حال پر صابر و شاکر. (۲۰۰۴، دلی تھا جس کا نام، ۱۰۸).

--- کَرْدَہ (--- فت ک، سک ر، فت د) صف.
وضع کیا ہوا، بنایا ہوا، تشکیل دیا ہوا؛ گھڑا ہوا. عملی دنیا کا کاروبار ارسطو کے بنائے ہوئے اصول و قواعد پر نہیں چل رہا ہے بلکہ خالق فطرت اپنے وضع کردہ اصول و قواعد پر اس کو چلا رہا ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۸۲). ناقد نے تخلیقی مقاصد کے لیے وضع کردہ ان خوابوں کی نفسی اہمیت کو نہ سمجھا تھا. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۲۲). فلسفی کی اصطلاح سقراط کی نہیں بلکہ فیثاغورث کی وضع کردہ ہے. (۲۰۰۵، جدیدیت اور جدیدیت کی ابلیسیت، ۷۰). [وضع + ف: کردہ، کردن = کرنا].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. **ایجاد کرنا؛ اپنی طرف سے بنانا، گھڑنا.** انھوں نے پتنگ بنانے کے اصول وضع کیے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۶). تراکیب کے وضع کرنے میں مذاق سلیم کو ہاتھ سے نہ دینا چاہیے. (۱۹۲۳، اقبال نامہ، ۱: ۵۶). صحیح تلفظ کے لیے ہمیں نئی علامات وضع کرنی پڑیں گی. (۱۹۲۶، خطوط عبدالحق، ۱۳۹). تجرباتی اور نظریاتی طبیعات میں وسیع معلومات بالخصوص (کذا) بصریات میں بے مثل قیمتی آلات کا وضع کرنا. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۱). نہ ہی اس نے جو دفتری مصطلحات وضع کی ہیں وہ دفتروں میں نافذ ہو سکی ہیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۲). ہر موسم نے اپنی روایات اپنی رسمیں وضع کر لیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۶۹). ۲. **منہا کرنا؛ کاٹنا، گھٹانا.**

حساب کر کے شب وصل وضع کر لینا
اب آج تو کوئی بوسہ علی الحساب ملے
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱ : ۱۴۴). نو روپے سیکڑا وضع کرنا شگون بخشی ہے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۵). کوئی طالب علم غیر حاضر ہوجائے تو اسکے وظیفے میں سے دو چار آنے فی یوم کے حساب سے وضع کرلیے جائیں. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۱۱۷). فروخت کے بعد اونٹ کی مہار ضائع ہوگئی یا چوری ہوگئی تو..... قیمت کا کچھ حصہ وضع نہیں کیا جائے گا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸ : ۲۶۷).

--- کھے دیتی ہے فقرہ.
شکل سے ظاہر ہوتا ہے، انداز یا طرز سے معلوم ہوتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- کھو بیٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
اصل ہیئت پر نہ رہنا ؛ حلیہ بدل جانا. بڑھاپے میں خوش رو لوگ عموماً اپنی وضع کھو بیٹھتے ہیں. (۱۹۸۱، آسماں کیسے کیسے، ۱۱).

--- مَصْدَر کس اضا (---فت م، سک ص، فت د) امث.
(قواعد) مصدر کی حالت، مصدر کی شکل ؛ ہیئتِ مصدری. یہ شکل قواعد میں وضع مصدر کہلاتی ہے مصدر کے معنی ہیں صادر ہونا، نکلنا. (۱۹۱۷، قواعد اُردو، اسماعیل میرٹھی، ۲ : ۶۹). [وضع + مصدر (رک)].

--- مِلْنا ف مر ؛ محاورہ.
انداز ملنا، طرز ملنا، وضع قطع کا مشابہہ ہونا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- مَوجُود کس صف (---ولین، ومع) امث.
موجودہ صورت. یہ کسی کے پسند یا ناپسند کرنے کی بات نہیں ہم وضع موجود کو برقرار نہیں رکھ سکتے. (۱۹۸۶، فکشن، فن اور فلسفہ : ۱۸۲). [وضع + موجود (رک)].

--- میں رَکْھنا ف مر ؛ محاورہ.
حالت میں رکھنا ؛ حیثیت سے ظاہر کرنا. اوس کو مجبور کیا کہ وہ اپنے آپ کو بجائے دولت عثمانی کے مضبوط مددگار ہونے کے صرف اوس کے ایک سچے دوست ہونے کی وضع میں رکھے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہدِ حکومت، ۲).

--- میں فرق آنا محاورہ.
انداز یا طرز بدلنا، انداز اور طرز میں فرق آنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

--- نِباہْنا محاورہ ؛ ~ نبھانا.
انداز، طرز اور طور طریقے میں فرق نہ آنے دینا، وضع کو قائم رکھنا. آتش..... بڑھاپے تک سپاہیانہ وضع نبھاتے رہے. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۵۲).

--- نَسْتَعلِیق ہونا محاورہ.
انداز میں تہذیب یا شائستگی ہونا.

ہوئی اب وضع نستعلیق ان کی
کتابی رخ پہ ہے کیا خوشنما خط
(؟، شعور (نوراللغات)).

--- نِکالْنا محاورہ.
نیا طرز اختیار یا ایجاد کرنا ؛ انداز یا ڈھنگ اپنانا.

مرے خورشید رو نے وضع یہ اپنی نکالی ہے
کہ جو دیکھے ہے سو کہتا ہے یہ اسم جلالی ہے
(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱ : ۲۳۲).

--- نُما (---ضم ن) امذ.
(طبیعیات) شکل ظاہر کرنے والا. جب دو مستوی آئینے کسی شخص اور آنکھ کے اعتبار سے ایک خاص وضع میں رکھے جائیں تو ایک وضع نما بن جاتا ہے. (۱۹۴۵، طبیعیات کی داستان، ۳۸۷). [وضع + ف : نما، نمودن = دکھانا].

--- وَضْع کا امذ.
طرح طرح کا، قسم قسم کا، نوع بہ نوع، رنگا رنگ. مختلف رنگوں اور وضع وضع کے آٹھ دس غبارے خرید کر اس نے منچ سے باندھ دیے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۳۸).

--- و قَطْع (---وج، فت ق، سک نیز فت ط) امث.
وضع قطع، رنگ ڈھنگ ؛ چال ڈھال. علما نے قوم فاتح کے ساتھ مجالست و مکالمت، ماکلہ و مشاربہ و وضع قطع کا اتحاد، ان سب امور میں تحرز کا حکم دیدیا. (۱۹۰۶، سائنس و کلام، ۵). ایسی عورتیں جو بناوٹی طور پر مردوں کے چال و چلن، وضع و قطع کو اختیار کرتی ہیں (جنھیں عربی میں مترجلات کہتے ہیں). (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۲۲۷). مقامی وضع و قطع کو اختیار کرنے کے خلاف تھے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۵۵). [وضع + و (حرف عطف) + قطع (رک)].

--- ہونا محاورہ.
۱. وضع کرنا (رک) کا لازم ؛ بننا، تشکیل پانا ؛ ایجاد ہونا، اختراع ہونا ؛ گھڑا جانا. یہ متعارف عبادتیں جو وضع ہوئی ہیں، ان کی غرض یہ ہے کہ ہم خدا کے خیال کو تازہ رکھیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۲۸). یہ ساری منطق ہم ایسے جاہلوں، بے خبروں کو گمراہ کرنے کے لیے وضع ہوئی ہے. (۱۹۳۲، غالب شکن (نگار، کراچی، اپریل ۱۹۹۴، ۹۱)). اس کی مختلف کڑیوں کو ملانے کے لیے بے شمار اصطلاحیں وضع ہوگئی ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۵). اُردو کی ڈکشنری میں جانور خانہ کا لفظ وضع ہوا ہے. (۲۰۰۴، تسلیمات، ۳۳). **۲. منہا ہونا ؛ کاٹا جانا، کٹوتی ہونا.** کسی کی جاگیر پر تنخواہ ہوتی تھی، کسی کی نقدی پر، روزانہ، ماہانہ جو ہوتا، برابر ملتا تھا دن رات میں کوئی غایب ہوتا تو اتنا ہی وضع ہو جاتا نہ کہ تمام. (۱۸۸۷، سخن دانِ فارس، ۲ : ۱۲۷). عید کے بعد ہی سے ان لوگوں کی کمائی کا کافی حصہ قرض میں وضع ہونے لگتا ہے. (۱۹۲۸، نکاتِ رموزی، ۲ : ۱۷۸). **۳. انداز ہونا.** ان شاعروں کا اپنا نسا اپنی وضع تھی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۰۹).

وَضعاً (فت و، سک ض، تن ع بفت) م ف.
بطور وضع، ہیئت میں، شکل وصورت میں؛ صورت کے لحاظ سے، وضع کے اعتبار سے.
ثابت کرو کہ ل کا طریق ایک ایسا بلیلجی ہے جو شکلاً اور وضعاً مفروضہ بلیلجی کا متشابہ ہے. (۱۹۲۰، ہندسی مخروطات، ۲۶۹). یہ نہ ہو کہ ایک شہادت کا لفظ وضعاً معنی کو واضح کر لے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۲۹۷). [وضع (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

وَضعات (فت و، سک ض) امث؛ ج.
(محاسبی) وضع (رک) کی جمع، کٹوتی، بنائی، مجرائی (بطور واحد وجمع مستعمل).

مرکب سے اجل بولی اسے روند اوسے روند
وضعات میں لشکر کا مہ عمر ہوا لوند

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۷۹). مدعی کو مجبور کرنا کہ وہ اس اصلاح و توسیع کے مصارف ادا کرے یا ہرجے میں اس کی وضعات ہونے دے ..... خلاف انصاف ہے. (۱۹۳۳، جنایات برجائداد، ۱۴۴). [وضع (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

... طَلَب (... فت ط، ل) صف.
(محاسبی) جس کے لیے کٹوتی ضروری ہو، منہا ہونے کے قابل. رجسٹر جرمانہ جو ہر ایک دفتر میں لازماً رہتا ہے، اس کو طلب کر کے دیکھے کہ کسی کا جرمانہ ماہ متعلق میں وضعات طلب تو نہیں ہے. (۱۹۲۳، اصول تنقیح حسابات، ۴۰). [وضعات + طلب (رک)].

... کَرنا محاورہ.
منہا کرنا، گھٹانا، کٹوتی کرنا. ربع تنخواہ سے زائد جرمانہ کسی ماہ میں وضعات نہ کیا جائے. (۱۹۲۳، اصول تنقیح حسابات، ۴۰).

وَضعائیں (فت و، ض نیز سک، ی مج) امث؛ ج.
وضعیں، طرحیں (مہذب اللغات). [وضع (رک) کی جمع].

وَضعی (فت و، سک ض) صف.
۱. وضع (رک) سے منسوب یا متعلق؛ شکل وصورت وغیرہ کے متعلق نیز اثباتی، ایجابی.

مر کے بھی چھوٹے نہ دام ہستی موہوم سے
جسم وضعی رہ گیا پیراہن تصویر میں

(۱۸۸۲، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۱۷۴). یہ اعتراض کہ ہر پیغمبر انبیائے سابقین کی شریعت کو منسوخ کر دیتا ہے یہ بالکل لغویات ہے اس کا جواب یہ ہے کہ شریعت کے دو حصے ہیں عقلی اور وضعی. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۲۹۳). **۲. بنایا ہوا، وضع کردہ، مقررہ.** الفاظ کے سب سے سادہ آسان اور معروف معنی وضعی یعنی لغوی معنی میں بعض الفاظ کئی معنی رکھتے ہیں. (۱۹۶۵، غالب کون ہے، ۱۱۲). کرشنا کا آخری الف ممدود ہے لیکن بطور اسم مؤنث کرشنا بھی وضعی ہندی کا نمونہ پیش کر رہا ہے. (۱۹۸۴، کتب لغت کا تحقیقی ولسانی جائزہ، ۱: ۱۷). **۳. ظاہری؛ دکھاوے کا (فطری کے مقابل).**

طرح صحبت باغ میں کھتی ہے توں وضعی نوا
جانتی توں کچ بوجا ہوں تیرے سب چالے و شاب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۱).

ہے دل میں گل رخوں کے بوئے دو رنگ وضعی
ہرگز نشہ وفا کا نئیں ان گلابیوں میں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۲). جان عالم اس وضعی حرکت سے بہت رضا مند ہوا کہ یہ بڑا نیک طینت، صاف باطن ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۱۹۵). یہ وضعی حرکت کبھی جسم کی اپنی حرکت کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے بیٹھنے کے بعد کھڑا ہو جانا. (۱۹۰۰، علوم طبیعیہ مشرقی کی ابجد، ۴۲). ان میں اس قدر اختلاف اور شک کا اظہار ہوتا ہے کہ بعض اوقات ان کے وضعی ہونے کا خیال ہوتا ہے، نہ کہ ان کے قدرتی ہونے کا. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۳۰). بین الاقوامی قواعد کو ..... ماننے والے ..... قواعد مذکور میں فطری اور وضعی کا فرق کرتے ہیں. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۱۹۱). **۴. من گھڑت، جعلی؛ غیر حقیقی.** بہت سی وضعی حدیثیں ہیں جن میں مہدی کا محمد نام ہونے کی بشارت ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۴۱۵). آل مروان کی برائی میں شک نہیں، لیکن حدیثیں جو ان کی شان میں مذکور ہیں، سب وضعی اور جعلی ہیں. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۲۱۹). یہ ہجو کسی اصلی بنیاد پر قائم نہیں، بلکہ وضعی ہے. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۱۵۲). نفس ظہور مہدی کی خبر کی حد تک تو یہ روایات صحیح ہیں لیکن تفصیلی علامات کا بیشتر بیان غالباً وضعی ہے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم ﷺ، ۱: ۴۵۷). وضعی حدیث اور مصدر وضعی کی تراکیب میں یہ جعلی کے معنی میں ہے. (۱۹۹۱، کتب لغت کا تحقیقی ولسانی جائزہ، ۷: ۱۲۶).
[وضع + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

... جِہَت (... کس ج، فت ہ) امث.
مقررہ ترتیب، مجوزہ رُخ. مادّے کو کوئی وضعی جہت حاصل نہیں ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱۱۸۸). [وضعی + جہت (رک)].

... قَوانِین (... فت ق، ی مع) امذ؛ ج.
وہ قوانین یا ضابطے جو حقیقی اور اساسی ضابطے سے ماخوذ نہ ہوں. موجودہ زمانے کے وضعی قوانین خالص فضیلت اور حقیقی عدل کے حصول پر مبنی نہیں ہوتے. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۳۳). وضعی قوانین کے ماہرین کے نزدیک ہر وہ چیز جس کا اپنا مستقل مادی وجود ہو اور جو لوگوں کے حقوق کا محل بننے کے لیے موزوں ہو، شے کہلاتی ہے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۱۶۸). [وضعی + قوانین (قانون (رک) کی جمع)].

وَضعِیات (فت و، سک ض، کس ع ع) امذ.
وضع سے متعلق علم، ساخت کا علم؛ (ادب) تنقید کا ایک مکتب فکر جس کی نظر میں ادب پارے کی ساخت کو زیادہ اہمیت حاصل ہے، ساختیات (انگ: Structuralism). کیمبرج یونیورسٹی نے کالن میک کیب (Colin Mc Cabe) نامی ایک لیکچرر کو مستقل نوکری اس لیے نہ دی کہ وہ وضعیات اور مابعد وضعیات کے اُصولوں کی روشنی میں ادب کا مطالعہ کرتا تھا. (۲۰۰۳، تنقیدی افکار، ۳۰۴). [وضع + یات، لاحقۂ برائے علم وفن].

وَضْعِیاتی (فت و، سک ض، سک نیز کس ج ع) صف.
(ادب) **وضعیات کا، وضعیات سے متعلق یا منسوب؛ ساختیاتی ادب سے منسوب یا متعلق، ساختیات کا، ساختیاتی**. وضعیاتی نقاد تو یہی کہتے ہیں، وہ ادب کو ایک طرح کی مشق تحریر یا لکھنے کا عمل کہتے ہیں. (۱۹۸۰، افسانے کی حمایت میں، ۱۰۲). لوگ کہتے ہیں کہ وضعیاتی شعریات ..... کچھ اور نہیں ہے بس ایک نظریۂ قرأت ہے. (۲۰۰۱، سہ ماہی مباحثہ (شمس الرحمٰن فاروقی)، پٹنہ، ۹). [وضع یات + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- تَنْقِید (---فت ت، سک ن، ی مع) امث.
(ادب) **تنقید کی ایک شاخ، ساختیاتی تنقید**. وضعیاتی تنقید کے منظر نامے پر کئی ضدیں سامنے آئی ہیں. (۱۹۸۷، افکار، کراچی، جولائی، ۱۷). ہیئتی تنقید اور وضعیاتی تنقید میں اس طرح تسلسل قائم ہوتا ہے کہ دونوں تاریخ سے الگ ہو کر متن پر زور دیتی ہیں. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۱۱). [وضعیاتی + تنقید (رک)].

وَضْعِیَّت (فت و، سک ض، شد ی مع بفت) امث.
وضع کرنے کا عمل؛ بناوٹ، تصنع، مصنوعی پن. شاہجہاں نے تخت طاؤس نام رکھا تھا، اس لیے اس تخت کو تو تخت طاؤس ہی کہنا اور لکھنا چاہیے کہ موافق وضعیت ہے. (۱۹۳۲، تخت طاؤس، ۱۶۴). عقلیت کے ساتھ ساتھ وضعیت کا طوفان آنا بھی ناگزیر تھا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۸۳). تفسیر کے سلسلے میں شیخ محدثؒ کا عقیدہ راسخ یہ تھا کہ فلسفیانہ موشگافیوں سے کلی طور پر پرہیز کرنا چاہیے، وضعیت سے کلام ربانی کی تاثیر کم ہو جاتی ہے. (۱۹۵۳، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی، ۱۶۱). [وضع (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

وَضْعِیں (فت و، سک ض، ی مج) امث؛ ج.
ہیئتیں، شکلیں، طرزیں، انداز. مستدیر کی وضعیں متساوی ہوتی ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۲۷). زبان عربی مثل ایک ایسی بلند عمارت کے ہے، جس کی بلندی سے شہر کی تمام سمتیں، اراضی کی مختلف وضعیں معلوم ہو سکتی ہیں. (۱۹۰۹، فلسفۂ صرف ونحو، ۱). [وضع (رک) کی جمع].

وَضْعِیَّہ (فت و، سک ض، شد ی مع بفت) صف.
۱. **کسی چیز کی اصل لاگت میں سے کچھ رقم منہا کر کے فروخت کرنا**. وضعیہ کہتے ہیں اصل لاگت سے نقصان پر بیچنے کو. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۲۵). ۲. **گھڑا ہوا، بنایا ہوا؛ جس کو وضع کیا گیا ہو (طبعیہ کے مقابل)**. اس دلالت کو دلالت وضعیہ کہتے ہیں اسواسطے کہ اس میں وضع کو دخل ہے. (۱۸۴۲، حدائق البلاغت (ترجمہ)، ۴). حاکم کا حکم قانون وضعیہ کی بنا پر ہوتا ہے. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲ : ۲۲۴). [وضعی (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

وُضُو (ضم و نیز فت، و مع) امذ.
۱. (لفظاً) **روشن رو ہونا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **مسلمانوں کا طہارت حاصل کرنے کا ایک خاص طریقہ جس میں چند فرائض، چند واجبات، سنتیں اور مستحبات ہیں، مسلمانوں میں نماز کے واسطے ہاتھ منھ اور پانو وغیرہ دھونے کا طریقہ**. توبہ کرنے تے ہور پرہیز گاری کرنے تے ہور کوشش رکھنے تے وضو حاصل ہوتا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۳۷). وضو کر اور کر باندھ فرمائے کمر کو تخت باندھ واسطے مرگ کے کہ تجھ سے ملاقات کرے گی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۴). سبحان اللہ وضو ایک ہاتھ سے جائز ہو اور تیمم دونوں ہاتھ سے حالانکہ وضو اور تیمم ایک ہی ہے. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۵۶). وضو اور مسواک اور مقدار آب وضو میں وضاءت بمعنی حسن ..... ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۴۹۰). کہتے ہیں کہ عیسیٰ اس کے پانی سے وضو اور غسل کیا کرتے تھے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۰۲).

پھولوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے
رونا مرا وضو ہو، نالہ مری دعا ہو

(۱۹۰۲، بانگ درا، ۳۶). وضو میں چہرہ، کہنی تک ہاتھ پنجوں اور پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئیں. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۱۲۵). وہ صرف نماز پڑھنے کے لیے تھمتے ہیں اور وضو کرنے کے لیے رُکتے ہیں. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۱۵). نماز کے لیے اور قرآن شریف چھونے کے لیے جس طرح جسمانی طہارت وضو یا غسل سے ضروری ہے اسی طرح قلبی طہارت توبہ اور انابت سے ضروری ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۵۶۳). ۳. **وضو کی حالت میں، باوضو؛ پاک صاف**. آپ کے لیے کوئی قید ..... نہیں وضو، بے وضو جب جی چاہے کچھ پڑھ لیا کیجیے. (۱۹۳۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۶۴). [ع].

--- آنا محاورہ.
وضو کا سلیقہ ہونا، وضو کرنے کا طریقہ معلوم ہونا (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- باندْھنا محاورہ (قدیم).
وضو کرنا.

نبی نے وضو باندھ کر تب تمام
ہو بیدار سی یہہ شہ نیک نام

(۱۷۴۶، قصہ فغفور چین، ۵).

--- بَنانا ف مر؛ محاورہ.
رک: وضو کرنا جو زیادہ رائج ہے. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرمائے، کوئی بندہ نہیں جو گناہ کرے اور اٹھ کے وضو اچھی بناوے، اس کے بعد کھڑے ہو کے نماز پڑھے اور اپنے گناہ سے استغفار کرے مگر اللہ تعالیٰ پر حق ہوگا کہ اسکے گناہ بخشے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۲۹۸). ہر وضو کے بعد لوٹے کو پھر دوسرے وضو بنانے کی نیت سے پانی بھر کر رکھتے. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۳۱).

--- تازَہ کَرنا ف مر؛ محاورہ.
باوضو ہوتے ہوئے بھی وضو کرنا؛ دوبارہ وضو کرنا، پہلے وضو کے قائم ہوتے ہوئے دوسرا وضو کرنا. تھوڑی دیر انھیں روکو کہ وضو تازہ کر کے سلامتی ایمان کا دوگانہ ادا کرلوں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۷۸).

--- توڑنا ف مر؛ محاورہ.
۱. **وضو ٹوٹنا (رک) کا متعدی؛ کوئی ایسا فعل کرنا جس سے شرعاً وضو قائم نہیں رہتا** (ماخوذ: مخزن المحاورات). ۲. **زہد و تقویٰ قائم نہ رہنے دینا**.

دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے
محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۲۷).

... ٹُوٹ جانا محاورہ.

رک : وضو ٹوٹنا . روایت کرتے ہیں کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کے کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے . (۱۹۱۴ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۷) . آپ نے جو نام لئے ہیں وہ غیبت ہیں لہٰذا وضو (طریقت کے قانون سے) ٹوٹ گیا دوبارہ وضو کر کے آؤ . (۱۹۹۵ ، ربیع المجالس ، ۱۵۶) .

... ٹُوٹ گیا فقرہ.

ارادہ موقوف ہوا ، صلاح بدل گئی (محاورات ہند) .

... ٹُوٹنا ف مر : محاورہ.

۱. کوئی ایسی صورت پیش آنا (مثلاً اخراج ریح یا بول وغیرہ) جس سے شرعاً وضو قائم نہیں رہتا ، وضو جاتا رہنا ، وضو ختم ہونا ، وضو کی حالت باقی نہ رہی ، طہارت قائم نہ رہنا . لاشوں کی کثرت سے جنگل پٹ گیا تھا ، جن کے وضو ٹوٹے تھے ، ان کو تیمم کو مٹی ہاتھ نہ آتی تھی . (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۲۸۲) . امام شافعی کے نزدیک جو ان دو راہوں کے سوا اور جگہ سے نکلے ، اس سے وضو نہیں ٹوٹتا . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۷) . ۲. نیت میں فرق آنا ، ارادہ بدل جانا .

وہ جواں ہوں گے تو ٹوٹیں گے فرشتوں کے وضو
ایک دن چاہِ زنخداں چہ بابل (کذا) ہوگا

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۳۰) .

ہیں میدان سات اس کے رستے میں حائل
جسے دیکھ کر جن کا ٹوٹے وضو ہے

(۱۹۳۵ ، قمر الزماں ماہ لقا (آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۸۶)) .

... ٹَھنڈا کَرنا محاورہ.

ارادہ پست کرنا ، نیت بدل دینا .

وضو ٹھنڈا کیا قاضی کا اس نے ٹھہرایا صیغہ پھر ماضی کا اس نے

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۹۹) .

... ٹَھنڈا / ٹھنڈے ہو جانا/ہونا محاورہ.

(کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا ، جوش یا جذبے کا سرد پڑ جانا ، ولولہ جاتا رہنا ، ارادہ سست ہونا ، نیت بدل جانا ، ارادے میں ضعف آ جانا .

سجدے عاشق نے کیئے تلوار کی محراب میں
آپ غیرت سے وضو ٹھنڈے ہوئے زہاد کے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۳) .

میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر
غسل سے ان کے وضو ٹھنڈے ہوئے فریاد کے

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۷۷) . جب سے لکھنو اجڑا انگریزی کا جھنڈا گڑا وضو ٹھنڈا ہوا زیست کا مزا اٹھا . (۱۸۸۹ ، گلگشت عیش ، ۴) .

... جاتا رَہنا محاورہ.

وضو ٹوٹنا ، وضو قائم نہ رہنا . ایک روز آپ کا وضو جاتا رہا . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۳۱) .

... خانَہ (۔۔۔ فت ن) امذ.

وہ جگہ جو وضو کے لیے مقرر ہو (خواہ مسجد کے اندر ہو یا باہر) . مسجد کا ایک حصہ جو وضو خانہ تھا ، بیچ میں آ گیا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۰۰) . ایک وضو خانے میں جا کر ہم دونوں نے احرام کھولے اور وہ کپڑے جو اپنے ساتھ لائے تھے وہاں پہنے . (۱۹۹۱ ، سفر گشت (سفرنامہ امریکہ) ، ۳۶۸) . [وضو + خانہ (رک)] .

... دار صف.

ایسا شخص جو باوضو ہو .

وضودار کا نرم دل ہی سدا
وضودار پر پیار دھرتا خدا

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۸۰) . [وضو + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

... ڈِھیلا / ڈِھیلے کَرنا محاورہ.

ہمت پست کرنا ، ارادہ سست کرنا ، نیت بدل دینا (جامع اللغات) .

... ڈِھیلے ہونا محاورہ.

رک : وضو ٹھنڈا ہونا . استاد جی کو جب کچھ نہ بن پڑا وضو ڈھیلے ہوئے تو اس پیرایہ پر آئے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۴ : ۱۲۳) . جب سے ہندوستان میں بم پروف حاکم آنے شروع ہوئے ہیں اس وقت سے ان شورہ پشتوں کے وضو بھی ڈھیلے ہوگئے . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷ ، ۱۳ : ۳) .

... ساز کَرنا ف مر : محاورہ.

رک : وضو کرنا .

وضو ساز کر شاہ کیتا نماز
دھرت چوم بولیا کہ اے بے نیاز

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۱) .

سنی جوں نبی یو خوشی کی خبر
اٹھے سوچ بیگی وضو ساز کر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۵) .

محمد حنیف اوٹ وضو ساز کر
سو اربع رکاعت گزاری فجر

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۲۷) .

... سازْنا محاورہ.

رک : وضو بنانا .

کہ ہو پاک اوّل وضو تو بھی ساز
جماعت سوں بیچ وقت کر تو نماز

(۱۶۷۰ ، شغلی بیجاپوری ، پند نامہ ، ۱) .

... سے ہونا محاورہ.

باوضو ہونا ، وضو کیے ہوئے ہونا ، وضو کی حالت میں ہونا ، وضو ٹوٹا ہوا نہ ہونا .

کہو کہ قدسیوں کی بزم پاک میں محسن

پڑھے یہ نظم عطارد اگر وضو سے ہو

(۱۹۰۵، محسن، کلیات نعت محسن، ۱۹۸).

--- شِکَسْت کَر دینا محاورہ.

ہمت توڑ دینا ؛ ارادہ ختم کر دینا. دوست ہو یا عزیز اس سے مدد مانگنا کیسا، کبھی ذکر بھی نہ کرتے مگر یہ اس پر ایک دم سے ایسی مصیبتیں پڑگئیں جنہوں نے عبدالکبیر کا وضو شکست کر دیا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۷۲).

--- شِکَسْت ہونا محاورہ.

۱. وضو ٹوٹ جانا، وضو باطل ہونا.

ہزار مرتبہ توبہ کا بندوبست ہوا   مگر جب آئی جمائی وضو شکست ہوا

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۲۶۶). **۲. (کنایۃً) ہمت پست ہو جانا.**

جنہیں غرور بہت تھا نماز و روزے پر

گئے جو قبر میں سارے وضو شکست ہوئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۵).

--- فَرْمانا محاورہ.

رک : **وضو کرنا.** باوجود وضو ہونے کے گھنٹے دو گھنٹے بعد پھر تازہ وضو فرماتے. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۳۱).

--- کا پانی امذ.

۱. وہ پانی جس سے وضو کیا جائے. بیچ وضو اور مسواک اور وضو کے پانی کی مقدار میں وضاءت کے معنی حسن اور پاکیزگی کے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۷). **۲. وہ پانی جو وضو کرنے کے بعد گرے.** عامر بن ربیعہ کو حکم دیا کہ وہ وضو کریں اور وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۹۷). لوگ ان کے وضو کا پانی تبرک کے طور پر لے جاتے تھے. (۱۹۸۵، جہان میر، ۱۹).

--- کَرْانا ف م.

وضو کرنا (رک) کا تعدیہ.

پھولوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے

رونا مرا وضو ہوا، نالہ مری دعا ہو

(۱۹۰۲، بانگ درا، ۳۶). دو نوکر سلفچی اور آفتابہ اٹھا کر ان کو وضو کرانے لگے. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۱۱). انھیں میں ایک ذاتی واقعہ یہ لکھا ہے کہ ایک دن میں انھیں وضو کرا رہا تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹ : ۹۵).

--- کَرْنا ف م.

نماز کے واسطے بہ طریق شرع منھ، ہاتھ، پانو وغیرہ دھونا. وضو کر کر چار سجدے کرنے ہر کوئی سکتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۹). وضو کر اور کمر باندھ فرمائے کمر کوں تخت باندھ. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۳).

تردامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو   دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں

(۱۷۸۴، درد، د (مرتبہ خلیل الرحمٰن داؤدی)، ۲).

قصد جب تیری زیارت کا کبھو کرتے ہیں

چشم پر آب سے آئینے وضو کرتے ہیں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۳). جب جگا یا انکو آفتاب کی گرمی نے سو کھڑے ہوئے اور چلے پھر اُترے اور وضو کیا اور اذان دی بلال نے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۱۴۴). وضو کر کے صبح کی نماز پڑھنے لگیں. (۱۸۹۶، سیرت فریدیہ، ۵۳). وضو کرتے وقت قبلہ رخ بیٹھنا چاہیے. (۱۹۱۶، معلّٰہ، ۲۰). وضو کرنا قیس وحنت کار کو خراب کرنا سمجھتے تھے. (۱۹۴۳، ادبی رجحانات، ۹۵).

اسی پہ تصدق ہوا وہ لہو   فرشتے کریں جس سے آکر وضو

(۱۹۷۷، سرکشیدہ، ۱۴۰). نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ..... فرمایا جاؤ اچھی طرح وضو کرو. (۲۰۰۵، رسالہ التفسیر، کراچی، جولائی، ستمبر، ۵۹).

--- گاہ امث.

وضو کرنے کی مخصوص جگہ، وضوخانہ. میں نے وضو گاہ میں ساتھ کے نمازی سے پوچھا یہ کون صاحب ہیں. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۲۹). محکمۂ آثار قدیمہ نے شہر مراکش میں مرابطی دور کے ایک شاندار گنبد کا انکشاف کیا ہے جو ایک میضاۃ (وضوگاہ) پر سایہ فگن ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۲۴۷). [وضو + ف : گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- ہونا ف م.

۱. وضو قائم رہنا (جامع اللغات). **۲. وضو کیا جانا.** وہی مشرق جہاں ہر صبح مسجدوں میں وضو ہوتے ہیں اور دریاؤں میں اشنان. (۱۹۳۸، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۰۶).

کوئی دم ہوا چاہتی ہے نماز   ابھی مولوی جی، وضو ہو رہا ہے

(۱۹۷۵، موج تبسم، ۳۰۳).

وُضُوح (ضم و، و مع) امذ.

۱. روشن یا واضح ہونے کی حالت یا کیفیت، ظہور ؛ روشنی. وہ اس کا متقاضی ہے کہ حیات نفسی میں محض ظلمت و وضوح کے امتیاز ہی کو تسلیم نہ کیا جائے. (۱۹۳۴، تاریخ فلسفۂ جدید، ۲ : ۶). ایک قول یہ بھی ہے کہ جب دین حق کا وضوح ہو چکا اس کے قبول کرانے کے لئے ..... ان پر جبر و اکراہ کا اطلاق نہ ہوگا. (۱۹۵۶، محمد علی، ۲ : ۲۴۱).

نعمتوں کا خلد کی تجھ پر بخوبی ہے وضوح

چاہیئے دلبستگی اُس سے وہ ہے دار فتوح

(۱۸۷۶، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۹۶). یہ لوگ جو کہ بعد وضوح دلائل حق کے کج راہی اختیار کرتے ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۴۴۲). **۲. صراحت، وضاحت.** کمالات ظاہری تو آپ کی ذات بابرکات میں جس طرح مجتمع ہیں وہ نہایت ظہور اور غایت وضوح سے احتیاج بیان کی نہیں رکھتے. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۹۷). اشارات جن کے ذریعہ سے بعض اوقات انسان اپنے خیالات کو اُسی قدر وضوح کے ساتھ بیان کرسکتا ہے جیسے الفاظ میں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۲۱). معانی کے وضوح کی یہ چاروں شکلیں دلفریب و دل آویز و دل کش اور دلکشا ہیں. (۱۹۱۶، نظم طبا طبائی، ۰). انسان کے تمام اعمال ..... سے اس حقیقت کا وضوح پایا جاتا ہے کہ اس نظام کے عقب میں ایک شعور مکمل کار فرما ہے. (۱۹۵۹، تجدد امثال، ۳۲). اصل کتاب سے بالکل تعلق نہیں ہے بلکہ صرف وضوح مطالب کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے. (۱۹۶۲، عرض نغمہ (مقدمہ)، ۳۲). کیونکہ احتمال ہے جلد کا ذکر ترک کیا ہو اس کو وضوح کی وجہ سے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹ : ۳۲۹). **۳. روشن، ظاہر، واضح.** وضوح ..... پیدا اور روشن ہونے والا. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۳). [ع].

--- حَق کسر اضا (--- فت ح) امذ.
حق کا ظاہر ہونا، ظہورِ حق، حق کی وضاحت، حق کا روشن ہو جانا، حق کا واضح ہو جانا، حق واضح ہونا؛ مراد: اسلام کا ظاہر ہونا، اسلام کی روشنی پھیلنا. علمائے اہل کتاب جو بعد وضوح حق بھی آپ پر ایمان نہ لاتے تھے، اس کی بڑی وجہ حب جاہ اور حب مال تھی. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۱). پس اس سے حجت الٰہیہ تام ہو گئی اس کے بعد جو گمراہ ہوگا وہ وضوح حق کے بعد ہوگا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴: ۴۴۴). پھر وضوح حق ہوا، حقیقت منکشف ہوئی، طریق زندہ ہوا. (۱۹۸۵، مآثر حکیم الامت، ۵۹۰). [وضوح + حق (رک)].

وَضِیح (فت و، ی مع) امذ.
روشن، عیاں، نمایاں، آشکارا، ظاہر.

یا نبیﷺ والیل سے تجھ زلف تار — اور ترا رُخ واضحی سے ہے وضیح

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۴). [ع].

وَضِیع (فت و، ی مع) (الف) صف.
۱. ادنیٰ، کمینہ، نیچ، ناکس، فرومایہ، گھٹیا (شریف کا نقیض).

کیا فکر ہم کو حشر کے دن ہے شفیع کا — ضامن نبیﷺ علیؑ ہے شریف و وضیع کا

(۱۷۹۲، محب، د، ۳). ہر وقت مرد آدمی وضیع وہاں بیٹھے رہتے تھے رنڈیاں یعنی نوچیاں ہر طرف بصد آرائش ...... پھرتی چلتی تھیں. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۴: ۲۹۴). طوائف الملوکی کا دور دورہ ہے وضیع دولت میں کھیلتے ہیں. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۴۹).
۲. معزز، صاحب امتیاز؛ وضع دار نیز خوب صورت. اور امیرانہ ٹھاٹھ سے عیش و آرام شان و شوکت کے ساتھ بسر کرنے لگی، شہر کے امرا اور وضیع ملاقات آمدورفت راہ و رسم بڑھانے لگے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۳۲۶). دلی کے شریف و وضیع کی عام وضع یہ تھی کہ سر پر بال ہوتے جو کانوں تک رہا کرتے، سوا بانکوں کے جو نئی نئی دھجیں نکالا کرتے. (۱۹۲۳، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۱۵). وضیع ..... صاحب امتیاز معزز. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۴). کیسے کیسے لوگ شریف و وضیع، ترچھے بانکے، ٹھسے والے طرم باز خاں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۳۷). (ب) امذ. **امانت، کوئی چیز جو دوسرے کی سپردگی میں دی جائے** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

--- و شَرِیف (--- وج، فت ش، ی مع) صف.
۱. ادنیٰ اور اعلیٰ، کمینہ اور شریف، خاص و عام، اچھے اور بُرے لوگ، ہر قسم کے لوگ، چھوٹے اور بڑے، خرد اور بزرگ.

اس شرافت کی وضع نیں تیری — اپنے عاشق کیے وضیع و شریف

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱: ۱۲۶).

لگا نج سے تا ضعیف و نحیف — تماشے کو نکلے وضیع و شریف

(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۴۷).

اے جھوٹھ کب ہے عرصہ میں تجھ سا حریف اب
تیرے ہی حکم کش ہیں وضیع و شریف اب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۸). وضیع و شریف شہر کے سوم کی رسم کے بعد وزیر اعظم کے ہمراہ صبح دم تخت لے کے دروازے پر آتے تھے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۲۸۱).

سب وضیع و شریف تھے ہمراہ — بھیڑ تھی اس قدر کہ بند تھی راہ

(۱۸۶۸، زہر عشق، ۳۱). وضیع و شریف، عالم و عامی، ہندو اور مسلمان سب ہی اس کی لپیٹ میں آگئے. (۱۹۳۲، چند ہم عصر، ۱۵۴). سواریوں کی کثرت اور وضیع و شریف کی اتنی بھیڑ ہوتی کہ راہ مشکل سے مل پاتی. (۱۹۸۶، دہلوی مرثیہ گو، ۲۷). دلی کے امیر وغریب، وضیع و شریف، جوان و پیر سب کے کلیجے اور آنگن ٹھنڈے ہو جاتے. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۱۲).
۲. معزز، وضع دار. قواعد اور شہروں سے یہاں کے اچھے ہیں؛ بادشاہ عادل ہے رعیت خوشحال باشندگان شہر سب وضیع و شریف ہیں. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۳۴۲). بنی ہاشم کے بہت سے وضیع و شریف اوس کے حامی ہوگئے. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون، ۲: ۱۲). [وضیع + و (حرف عطف) + شریف (رک)].

وَضِیمَہ (فت و، ی مع، فت م) امذ.
۱. موت کا کھانا، فاتحہ کا کھانا؛ ماتمی ضیافت، دعوت جو مصیبت کے وقت ہو (ولیمہ کی ضد). وضیمہ لفظ عربی ہے موت کے کھانے کو کہتے ہیں جو بعد موت کے دسویں، یا بیسویں اور چالیسویں کو تیار ہوتا ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). ضیافت آٹھ قسم ہے ..... (۶) وضیمہ، مصیبت کے وقت. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۲: ۷۹۸). ساتویں وضیمہ ہے جو میت کے گھر والوں کے لیے دی جاتی ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۲۳۹).
۲. کڑوی روٹی (فرہنگ تلفظ). [ع].

وَطْبَہ (فت و، سک ط، فت ب) امذ.
ایک قسم کا مالیدہ جو گھی اور کھجور یا پنیر وغیرہ ملا کر تیار کیا جاتا ہے. میرے والد نے آپ کی خدمت میں کھانا اور وطبہ (ایک قسم کا مالیدہ جو گھی اور کھجور یا پنیر وغیرہ ملا کر تیار کیا جاتا ہے) پیش کیا. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، دسمبر، ۱۱): [ع].

وَطِد (فت و، کس ط) صف.
پکا کیا، مضبوط کیا گیا؛ مقررہ، معین، بندھا ہوا؛ پکا، مضبوط، مستحکم (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

وَطَر (فت و، ط) امذ.
ضرورت، حاجت؛ ضروری چیز؛ وہ چیز جو دل میں ہو؛ استعمال، فائدہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

وَطَن (فت و، ط) امذ.
وہ جگہ جہاں کوئی شخص پیدا ہوا ہو؛ ولادت گاہ، مولد، پیدائش کی جگہ، جنم بھومی؛ مستقل سکونت کی جگہ (خواہ وہاں پیدا ہوا ہو یا نہ ہوا ہو)؛ اپنا دیس، (اپنا) ملک.
اس کا معنا نبی جیوں بوجے بغیر نا انپڑے وطن کوں ..... امر خدا ہور رسول پیدا کیا ہے. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۴).

کیا ہے عشق نے میری دروئی میں وطن اپنا — کہ ہر دم ڈھونڈتے پھرتے اچھو دام تن اپنا

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۱). عقل بی شہر بدن کوں گیا ہے، اپنے قدیم وطن کوں گیا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۰).

روح تیرا تب وطن پایا ہے فردوس بریں — تج مبارک جسم دنیا تے کیا جب احتراز

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۶۸).

گھر چھوڑ شہ کیا ہے وطن کربلا میں ہائے
کس جور سوں پڑیا ہے دوتن کربلا میں ہائے

(۱۷۰۵، بیاض مراثی (اعتقادی)، ۲: ۱۰).

یکایک کلا کام بولی بچن　　　کہ تو کون تیرا کہاں ہے وطن

(۱۷۵۶، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۲۰). جج بنی، بگڑا..... وطن کی چال ڈھال، رہ و رسم بھولا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۹). حلیمۂ سعدیہ اپنے وطن سے جو طائف کے نواح میں تھا شیردار عورتوں کے ساتھ مکے میں آئیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۴). وطن کی یاد دلوں سے کم نہیں ہوتی تھی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۴۰).

وطن کو تو نے دیا ہے ترانۂ ابدی　　　ابد کی لوح پہ تابندہ تیرا نام رہے

(۱۹۶۶، عشق پیچاں (حفیظ جالندھری کے نام)، ۵۶). لیکن ..... وطن کی یاد اس کے کلیجے کی ٹھنڈک تھی. (۲۰۰۳، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۳۳۵). [ع].

--- اِخْتِیار کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

ترکِ وطن کے بعد کسی دوسری جگہ رہائش اختیار کرنا، کسی دوسرے شہر میں جا کر آباد ہونا؛ سکونت اختیار کرنا، توطن کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- اَصْلی کس صف (---فت ا، سک ص) امذ.

۱. (فقہ) وہ مقام جو کسی شخص کا مولد یا مسکن حقیقی ہو، وہ جگہ جہاں پیدائش ہوئی ہو یا جس جگہ نکاح کرایا ہو، جس جگہ ہمیشہ رہنے کا ارادہ ہو. اگر ایک شخص نے اپنے وطن اصلی کو چھوڑ کے دوسری جگہ وطن اصلی بنایا تو پہلا وطن اصلی باطل ہوجائے گا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۵۴). وطن اصلی وہ ہے کہ جس مقام پر ہمیشہ رہنے کا ارادہ ہو جیسے وہ مقام جہاں والدین ہمیشہ رہتے ہوں. (۱۹۶۲، تحفۃ العوام کامل جدید، ۱۵۷). وطن اصلی وہ ہے جہاں کوئی شخص پیدا ہوا اور سکونت بھی وہیں رکھی. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۱۸۷). **۲. (تصوف) جگہ جہاں سے سب انسانوں کی روحیں دنیا میں آئی ہیں اور جہاں لوٹ کر جانا ہے، عالم بالا، عالم ارواح.** مولوی صاحب ..... وطن اصلی کو سدھار گئے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۷۸). اس طلسم رنگ و بو سے رہائی حاصل کرنا اور اپنے وطن اصلی کی طرف بازگشت یعنی اپنے مبداء سے اتصال. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۸۴). [وطن + اصلی (رک)].

--- اِقامَت کس صف (---کس ا، فت م) امث.

(فقہ) عارضی طور پر قیام کرنے کا یا رہنے کا مقام؛ مراد: جگہ جہاں پندرہ روز یا اس سے زیادہ مدت قیام ہو. ایک شخص کا وطن اقامت کسی جگہ پر تھا پھر اوسنے دوسری جگہ کو وطن اقامت کیا..... پہلی جگہ وطن اقامت نہ رہے گی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۵۴). وطن اقامت وہ (عارضی مسکن) جہاں پندرہ روز یا اس سے زیادہ ٹھیرنے کا ارادہ کر لیا جائے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۱۸۷). [وطن + اقامت (رک)].

--- آبائی کس صف؛ امث.

باپ دادا کا وطن، بزرگوں کا دیس. بندے کا وطن آبائی تو فیض آباد ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۲۱). [وطن + آبائی (رک)].

--- آوارَہ (---مد ا، فت ر) امذ.

جو وطن سے بے وطن ہو، خانماں برباد، وطن سے نکلا ہوا. مہاجرت وطن آوارہ کے استقبال کو آئی. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۲۹). اگر آپ مسافر وطن آوارہ خانماں برباد ہیں تو یہاں سے میرا مکان بہت نزدیک ہے تھوڑی دور تکلیف کیجیے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۴۰). [وطن + آوارہ (رک)].

--- بَدَری (---فت ب، د) امث.

وطن سے نکالے جانے کی حالت یا کیفیت، وطن سے دوری، اپنے وطن کو چھوڑ کر بحالتِ مجبوری کسی دوسری جگہ بسنا، ہجرت، ترکِ وطن. فیض کے نشتر کا اصل ہدف یہی خداوندان سرزمین ہیں جن کی ہوس اقتدار پرستی نے فیض جیسے عاشق وطن کو وطن بدری کے لبادے میں پناہ لینے پر مجبور کردیا. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی (مڈویک میگزین)، ۲۹ نومبر، ۸). [وطن + رک: بدر (۱) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرَسْت (---فت پ، ر، سک س) صف.

وطن سے بے انتہا محبت کرنے والا، محبِ وطن، ملک کا خیرخواہ نیز قوم پرست. حضرت ..... ظاہر کرتے تھے کہ میں ہندوستان کے وطن پرستوں کا نمایندہ ہوں، اور کار خاص پر متعین ہوں. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۱۱۳). چکبست جیسا وطن پرست ..... صرف کشمیر کو ہی اپنا وطن ظاہر کرتا ہے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۰۰). انگریزوں کے پرستار فیشن خوار کو وطن پرست ٹھہرانا اسی طرح کے بیسیوں سفید جھوٹ کیا اہل نظر کی دل آزاری اور پبلک کی گمراہی کا سبب نہیں ہیں. (۲۰۰۳، غالب اور آج کا شعور، ۹۲). [وطن + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پَرَسْتانَہ (---فت، پ، ر، سک س، فت ن) صف؛ م ف.

وطن پرست کا سا؛ وطن پرست سے متعلق. علمائے دیوبند وطن پرستانہ سیاست کے حامی تھے. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ی). [وطن پرس ت + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- پَرَسْتی (---فت پ، ر، سک س) امث.

وطن سے محبت، حبِ وطن نیز قوم پرستی. آزاد نے بھی وطن پرستی کے غلط مفہوم کی اہمیت کا اندازہ کر کے لوگوں کو سمجھایا. (۱۹۴۲، ادبی رجحانات، ۶۶). ان کی شاعری میں جو سچائی جو وطن پرستی عام زندگی کی جو واقفیت ..... ملتی ہے وہ اس سے پہلے کسی شاعر کے یہاں نہیں ملتی تھی. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۱۸). سبق آموز اوراق ..... جو کمیونسٹوں کی وطن پرستی اور عوام کے لیے ان کے جانثاری سے کام کرتے رہنے کا ثبوت پیش کرتے ہیں. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں (دیباچہ)، ۱۱). [وطن پرست (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرْوَر (---فت پ، سک ر، فت و) امذ.

وطن سے محبت کرنے والا. یہ ایک بہت ہی پرسکون اور پرلطف دور تھا، دوست پرور، مہمان پرور اور وطن پرور دور. (۲۰۰۳، عرض مصنف، ۱۰۲). [وطن + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- پَرْوَری (---فت پ، سک ر، فت و) امث.

وطن دوستی، ملک کی محبت. علی نہاد تارلان نے خاص طور پر ..... وطن پروری، شعر و ادبیات اور تصوف سے بحث کی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۹۵). [وطن پرور + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَکَڑْنا محاورہ (قدیم).

وطن اختیار کرنا، جاگزیں ہونا، ٹھہرنا.

باطن بھیدیا تیرا من　　　دل میں پکڑیا کون وطن

(۱۶۴۰، کشف الوجود، سید داول (قدیم اردو، ۱: ۳۱۲)).

...ِ ثانی کس صف : اند.
نقل مکانی یا ہجرت کر کے آنے والے شخص کا دوسرا وطن جہاں وہ مستقل سکونت اختیار کرے، دوسرا وطن. بڑی تعداد نے اپنا وطن ثانی بنانے کے لیے کراچی کو ترجیح دی. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، ۱: (پیش لفظ)، ث). [وطن + ثانی (رک)].

... چھوٹ جانا محاورہ.
غریب الوطن ہونا، اپنے ملک سے دور ہونا؛ (مجبوراً) ترک وطن کرنا.

فانی ہم تو جیتے جی وہ میت ہیں بے گوروکفن
غربت جس کو راس نہ آئی اور وطن بھی چھوٹ گیا

(۱۹۴۱، فانی، باقیات فانی، ۱۴۰).

... چھوڑنا ف مر؛ محاورہ.
اپنے ملک سے مستقلاً چلے جانا، ترک وطن کرنا، ہجرت کرنا، کسی دوسرے ملک میں بس جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

... دار صف؛ ~ وطندار.
۱. لوگ جو ایک ہی مقام پر بیک وقت مقیم ہوں، اہلِ وطن.

جو کرے اپنے عزیزوں اور وطن داروں کا پاس
اور اون کو نوکری دے کر رعایت بھی کرے

(۱۹۴۵، فلسفۂ اخلاق، ۴۳). ۲. (سیاسیات) وہ لوگ جنھیں سرکاری خدمات کے عوض تنخواہ کے بجائے زمین یا نقدی عطا ہوئی ہو نیز مالی، کوتوالی یا پٹواری وغیرہ. تمام وطن دار دو ہزار جمیعت سے غزنوی خان کی ملازمت میں حاضر رہتے تھے. (۱۹۰۶، مرات احمدی، ۱۷). ''وطندار'' سے وہ معاش دار مراد ہیں جن کو بعوض خدمات سرکاری بجائے تنخواہ کے معاشین عطا ہوئی ہیں. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۴). [وطن + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... داری امث.
وطن دار ہونے کی حالت یا کیفیت، تنخواہ کے بجائے زمین وغیرہ رکھنے کی حالت. گلبرگہ کی سجادگی و وطن داری میں کسی اور بھائی کا ساجھا نہیں ہے. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۱۵۴). [وطن دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دُشمَن (...ضم د، سک ش، فت م) امذ.
وہ جو اپنے وطن والوں سے دغا کرے، اپنے ملک کا بُرا چاہنے والا، وطن کو نقصان پہنچانے والا؛ غدّار. باغی، دغاباز، غدار، وطن دشمن. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۲۰۹). [وطن + دشمن (رک)].

... دُشمَنی (...ضم د، سک ش، فت م) امث.
وطن سے دغا کرنے کا عمل، وطن سے بے وفائی، غدّاری. اقبال کے محولہ بالا اشعار سے اس کی وطن دشمنی کا اندازہ ہوتا ہے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۰۰). ہم نے شیخ ایاز کی اصل نظم اور اس کے اردو ترجمے کو بار بار پڑھا لیکن کہیں بھی وطن دشمنی کا کوئی پہلو نظر نہ آیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر ۲۲). [وطن دشمن + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دوسْت (...وج، سک س) امذ.
وہ جو اپنے وطن کا خیر خواہ ہو، وطن سے محبت کرنے والا، محبِّ وطن. حفیظ وطن دوست اور قوم پرور ہونے کے باوجود قومیت کی مذہبی اساس کا معتقد رہا. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۳۵). اس دھرتی پر شہزاد بھائی جیسے وطن دوست انسان کے ساتھ یہی کچھ ہونا چاہیے تھا. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۳۰). [وطن + دوست (رک)].

... دوسْتی (...وج، سک س) امث.
ملک سے محبت؛ وطن سے خیر خواہی، حبِّ وطن. اکبر الہ آبادی کی یاد منا کر الہ آباد والوں نے..... اپنی وطن دوستی کا ثبوت دیا ہے. (۱۹۸۵، معاصر ادب، ۱۹۰). ان کی وطن دوستی کو سلام کرتے ہوئے میری نگاہیں جھک گئیں. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۴۰). [وطن دوست + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زادَہ (...فت د) صف مذ.
وطن کا بیٹا؛ (کنایۃً) وطن پرست، وطن کا خیر خواہ. ہر اُردو زادہ قدرۃً وطن زادہ ہے بلکہ وطن کا دلدادہ. (۱۹۷۳، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۰۵). [وطن + ف: زاد، زادن = جننا + ہ، لاحقۂ نسبت].

... سے نِکل جانا محاورہ.
اپنا دیس چھوڑ کر چلے جانا، غریب الوطن ہونا، ہجرت کرنا.

سنسان مثل وادی غربت ہے لکھنؤ
شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۶).

...ِ عارْضی کس صف (...سک ر) امذ.
جگہ یا ملک جہاں عارضی طور پر قیام ہو، ملک جہاں کچھ عرصے کے لیے (واپسی کے ارادے سے) ہجرت کی جائے. وطن عارضی وہ ہے کہ جہاں ہجرت کر کے جائے. (۱۹۶۴، تحفۃ العوام کامل جدید، ۱۵۷). [وطن + عارضی (رک)].

...ِ عَزِیز کس صف (...فت ع، ی مع) امذ.
ملک جس سے بہت محبت ہو، چہیتا ملک، پیارا ملک. اس عمل کا سلسلہ جاری رہے جس کے لیے ہم نے اس وطن عزیز کی تعمیر و تشکیل کی تھی. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۷). سب سے پہلا کام تو یہ ہونا چاہیے کہ وطن عزیز کی ایک ایک مسجد میں فوراً مکتب قائم کیے جائیں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۲۹). [وطن + عزیز (رک)].

... فَروشی (...فت ف، وج) امث.
اپنے ہی ملک کے خلاف کسی لالچ کے تحت کام کرنا، ملک کا سودا کرنا، وطن بیچنا، ملک کو نقصان پہنچانا، غدّاری کرنا. دلی کے تمام شعرأ کے کلام میں امیر خاں کی اس بزدلی اور وطن فروشی پر ملامت انگیز اشعار ملتے ہیں. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۷۵). [وطن + ف: فروش، فروختن = بیچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا محاورہ.

قیام کرنا، ٹھہرنا، مقیم ہونا نیز بس جانا؛ (مجازاً) (دل میں) گھر کرنا.

وطن کر چند روز اچھتا نغن میں کدھیں دوکاں کھولے جا یمن میں

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۴).

میرے پاس بیٹھی عجب گلبدن کیا دل میں میرے اوی نے وطن

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلاکام، ۲۳).

--- کی مُحبّت ایک جُزوِ ایمان / ایمان کا جُزو ہے فقرہ.

اپنے ملک سے محبت ایمان کا حصہ ہے (اپنے ملک سے محبت کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے لیے مستعمل مقولہ). وطن کی محبت ایک جزو ایمان ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۸).

--ِ مالُوف کس صف (---و مع) امذ.

جگہ جہاں عام طور پر قیام ہو اور اس سے دلی تعلق ہو، جگہ جس سے الفت ہو، پیارا وطن، پیارا ملک، وطنِ عزیز. اکثر سادات کے خاندان وطن مالوف چھوڑ کر دور دراز ملکوں میں جا رہے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۱۶). عجب نہیں جو اس رہائی عام میں راجہ چتوڑ کو بھی اجازت اپنے وطن مالوف کو رخصت ہونے کی مل گئی ہو. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۹۶). اس کے ساتھ وطن مالوف کو ترک کرنے اور پاکستان کو وطن بنانے کی کشمکش دل میں موجزن ہوئی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۷). وہ ایک کشمیری سپوت کی حیثیت سے اپنے وطن مالوف کی تقدیر بدلنے کی کوششوں سے خوب لو لگائے ہوئے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۲۷). قائداعظم اسی سال انگلستان سے بیرسٹر بن کر وطن مالوف کو لوٹے تھے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۴). [وطن + مالوف (رک)].

--ِ مالُوفَہ کس صف (---و مع، فت ف) امذ.

رک: وطن مالوف؛ پیارا وطن. گرین لینڈ کے نام سے مشہور..... کمترین کا وطن مالوفہ ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۴). بہ پاس آبرو کمال سراسیمگی کے حالت میں فرار پر کمر باندھی، اور اپنے وطن مالوفہ کو روانہ ہو گیا. (۱۹۰۶، حیات ماہ لقا، گوہر، ۴). اقبال کی ولادت ۱۸۷۶ء میں ہوئی وطن مالوفہ سیالکوٹ ہے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۲۵). [وطن مالوف + ہ، لاحقۂ نسبت].

وَطَناً (فت و، ط، تن ن بفت) م ف.

وطن کے سبب سے، توطن کی وجہ سے، دیس کی بنا پر، ملک کے لحاظ سے. اہل یورپ کا بحیثیت اہل یورپ یعنی وطناً..... عالم انسانی میں ایک خاص مرتبہ منوایا جائے. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: خ). [وطن + اً، لاحقۂ تمیز].

وَطَنی (فت و، ط) صف، امذ.

۱. وطن سے متعلق یا منسوب؛ وطن سے نسبت رکھنے والا، وطن کا. امراء کے خوش کرنے کے لیے..... مسلمان سلاطین و امراء ان کی وطنی چیزیں بڑے ذوق و شوق سے سنتے ہوں گے. (۱۹۱۷، رسالہ العصر، ۲: ۲۰۴). وطنی نظموں میں عقیدت، محبت اور جوش و خروش کا دریا اُبلتا نظر آتا ہے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۲۲). دیکھیے کہ وطنی و قومی احساس کو فیض کس طرح عاشقانہ اظہار عطا کرتے ہیں. (۱۹۸۵، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۲۱۰). دکنی شاعری میں..... مذہبی تفاخر، وطنی محبت..... قومی کردار..... غالب حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۵۷). ۲. کسی ملک کا باشندہ، متوطن نیز ہم وطن، ایک ملک کا، اپنے دیس کا رہنے والا؛ دیسی. اپنے وطنی معشوقوں یعنی پہاڑوں اور وادیوں کے خوبصورت پھولوں کے پاس بیٹھ بیٹھ کے کبھی شکوۂ ہجر اس کا دفتر کھولتے اور کبھی ذوق وصال کا نغمۂ دلکش چھیڑ دیتے. (۱۸۹۴، مفتوح فاتح، ۱۹). ۳. زمین کا وہ خطّہ جو کسی کو انعام کے طور پر دیا جائے. اعظم خان اور عظمت خان دو بھائیوں کو دستک شاہی کے ذریعے ان اطراف کی جاگیر وطنی تفویض ہوئی. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۶۹). [وطن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- زَمِین (---فت ز، ی مع) امذ.

زمین کا وہ خطّہ جو گاؤں کے عہدے دار، سرگروہ، پٹیل کو اس کی خدمات کے صلے کے طور پر ملتا ہے. ہر گاؤں اپنے عہدہ دار رکھتا ہے..... اس کے قبضے میں ایک خطۂ زمین ہوتا ہے جسے "وطنی" زمین کہتے ہیں اور جو اس کی خدمات کے صلے میں اس کو ملتا ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۹۹). [وطنی + زمین (رک)].

--- شاعِر (---کس ع) صف مذ.

وہ شاعر جو وطن سے اپنی دلی محبت کا اظہار اپنے اشعار میں کرے، وطن پرست شاعر. چکبست بنیادی طور پر ایک وطنی شاعر ہیں. (۱۹۸۸، مزاج ماحول، ۶۹). [وطنی + شاعر (رک)].

--- شاعِری (---کس ع) امث.

وطن پرستی کی شاعری، وہ شاعری جو وطن سے محبت کے اظہار میں ہو. آپ کی قومی رزمیہ اور وطنی شاعری کے دونوں گلدستے "تاثرات قلب" اور "قومی نظموں کا مجموعہ" ملے. (۱۹۷۲، کہتے ہیں تجھے دانشنداں، ۳۴۴). [وطنی + شاعری (رک)].

--- کُرْسَن (---ضم ک، سک ر، فت س) امذ.

(کاشت کاری) سرکار سے حاصل شدہ اراضی پر حق مالکانہ رکھنے والا کاشت کار جو براہ راست سرکار کو لگان ادا کرے اور بے دخل نہ کیا جائے نیز وہ کاشت کار جو کسی اراضی کو ایک خاص قانونی مدت سے اپنے قبضۂ کاشت میں رکھتا ہو اور جب تک سرکاری لگان ادا کرتا رہے زمین سے بے دخل نہ کیا جا سکے، موروثی کاشت کار (اپ و، ۶: ۱۱۶). [مقامی].

وَطَنِیَّت (فت و، ط، شد ی مع بفت) امث.

۱. حبّ الوطنی، وطن پروری، وطن پرستی کا جذبہ، ملک سے محبت کا جذبہ. اس میں یہ تین صفات تو اعلیٰ درجہ کی موجود تھیں تخیل، وطنیت و رواداری. (۱۹۱۹، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۲: ۱۲۵). اکبر اعظم کے عہد میں..... سنگدیپ کی دلچسپ شاعرانہ وطنیت ملک محمد جائسی کی مثنوی سے لے کر دختر ہمیر سنگھ چوہان سے منسوب کر دی. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۲۸). ۲. وطن کا سیاسی تصور جس کے تحت کسی جغرافیائی خطے کے باسی مذہب یا عقائد سے قطع نظر ہم وطن سمجھے جاتے ہیں، وطن بحیثیت سیاسی تصور کے، قومیت، قوم پرستی. اصل بنیاد درحقیقت متحدہ قومیت پیدا کرنے پر ہے جو ابتداء آفرینش میں قائم تھی، جس کی بنیاد وطنیت پر (کذا) تھی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۴۵۲). انسان نے وطنیت اور قومیت کے بت بنا رکھے ہیں لیکن وہ جانتا ہے کہ بین الاقوامی تعاون کے علاوہ انسانیت کی نجات کا اور کوئی راستہ نہیں ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۰). ۳. کسی ملک کا باشندہ ہونے کی حالت یا قانونی حیثیت، قانونی توطن، شہریت. میں نے بھائی جان سے بالا بالا ان کے لیے پاکستان میں کوشش کی اور ملازمت اور وطنیت وغیرہ کے تمام مراحل کے بارے میں اصولی گفتگو مکمل بھی کر لی. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۸۲). [وطنی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

وَطَنِیَہ (فت و، ط، کس ج ن، فت ی) م ف.
وطن سے **متعلق یا منسوب ؛ وطن کا**. مصنوعات وطنیہ کی طرف شامیوں کا رجحان بڑھتا جارہا ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۳۵). [وطن + یہ، لاحقۂ نسبت].

وَطْواط (فت و، سک ط) امث.
۱. **ابابیل**. وطواط ایک پرندے کا نام ہے..... بعض کے نزدیک ابابیل یا پدے کو کہتے ہیں. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۴۸۶). ۲. **چگادڑ کی بڑی قسم، بڑ ماگل**. بلیناس کا قول ہے کہ اگر کوئی وطواط پانی میں ڈوب کر مر جاوے جو شخص وہ پانی پیوے ایک مہینے تک نیند نہ آوے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۶۲). وطواط خفاش کو کہتے ہیں. (۱۹۰۶، حیات الحیوان (ترجمہ)، ۴۷۷). چگادڑ..... عربی میں ..... اور بڑی قسم کو وطواط کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳، ۳۶۸). وطواط ..... بعض کے نزدیک چگادڑ کا نام ہے. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۴۸۶). ۳. (کنایۃً) **کم عقل شخص نیز کم زور نگاہ والا، کم بصارت والا**. وطواط ..... کنایۃً کم عقل شخص کو بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۴۸۶). [ع].

وَطی (فت و) (الف) امذ.
۱. (لفظاً) **پامال کرنا، روندنا ؛ ٹھوکر مارنا**. وطی: اصلی معنی اسکے پامال کرنے کے ہیں. (۱۹۳۶، لغات قانونی، ۳۰۷). ۲. **جنسی فعل، ہم بستری، مباشرت، جماع**.

بزرگاں حکیمان اس واسطے
کیا منع پر نار سیتی وطی

(۱۵۴۳، بھوگ بل، ۵۵).

اچھے یک وطی اوس کی ایسی قرار
برس جوں ہے دنیا کے ستر ہزار

(۱۶۳۸، مرات الحشر، ۱۹۶).

ہے روا حائض سے ان کوں اختلاط
وطی سے اس کے کریں گر احتیاط

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۹۵). وطی و بوسہ وکنار کفارہ کے پیشتر حرام ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۲۳۵). اپنی لونڈیوں سے وطی جائز ہے. (۱۹۲۵، قرآن مجید کے فوجداری قوانین، ۳۹). صحبت کے بعد نکاح فاسد کے احکام مرتب ہوتے ہیں جو دراصل نکاح کے احکام نہیں بلکہ وطی (جماع) کے احکام ہیں. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۴۳). وطی کرنے والے پر زنا کی حد جاری نہ ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۱۸۲). (ب) صف. **پاؤں سے روندا ہوا ؛ اچھی طرح سدھا ہوا** (جامع اللغات). [ع].

--- بِالْبَہائِم (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت ب، کس ء) امذ.
(لفظاً) **جانوروں کے ساتھ جنسی فعل**. مقصود اصلی ..... یہ ہے کہ سوائے نکاح متعارف کے کسی طریقے سے شرمگاہ کو کام میں نہ لایا جائے اس سے جلق اور لواطۃ اور وطی بالبہائم ..... کی حرمت نکلی. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۲۸). [وطی + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + بہائم (رک)].

--- بِالشُّبَہ (--- کس ب، غم ال، شد ش بضم، فت ب) امذ.
(فقہ) **مباشرت جو اپنی منکوحہ کے شبہے میں کسی غیر منکوحہ سے کی جائے، اس پر حد جاری نہیں ہوتی**. اسلام میں نکاح فاسد و وطی بالشبہ کو بھی بعض صورتوں میں ثبوت نسب کی حجت قرار دیا گیا ہے. (۱۹۷۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۵: ۱۸۶۷). [وطی + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + شبہ (رک)].

--- خِلافِ وَضْعِ فِطْری (--- کس خ، ف، فت و، ض نیز سک، کس ع، ف، سک ط) امذ.
۱. **نظام فطرت کے اصول کے خلاف مباشرت، ہم جنس کے ساتھ بدفعلی، اغلام، لواطت نیز عورت کے ساتھ پیچھے کی راہ سے جنسی فعل**. جرم خلاف وضع فطری یعنی کسی شخص کا کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ وطی خلاف وضع فطری کرنا. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۶۵۵). ۲. **جانوروں سے مجامعت**. وطی خلاف وضع فطری: مجامعت با بہائم. (۱۹۳۶، لغات قانونی، ۳۰۷). [وطی + خلاف (رک) + وضع (رک) + فطری (رک)].

--- فی الدُّبُر (--- کس ف، غم ی، ا، ل، شد د بضم، ضم ب) امذ.
وطی جو مقعد میں ہو، جنسی فعل جو خلاف وضع فطری ہو، پیچھے کی راہ سے کیا جانے والا جنسی فعل. (فائدہ) اس آیۃ سے ..... وطی فی الدبر کا جواز نکالتے ہیں. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۷۹). ہر حالت میں وطی فی الدبر سے پرہیز کرو اور حالت حیض میں عورت کے پاس نہ جاؤ. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۶۸). [وطی + فی (حرف جار) + رک: ال (۱) + دبر (رک)].

--- کَرْنا ف مر.
مباشرت کرنا، جماع کرنا، صحبت کرنا، ہم بستر ہونا. بروز جمعہ قبل نماز کے وطی کرنے سے فرزند سعید پیدا ہوگا. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۵۸). وطی کرنا اس سے درست ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۷۶). تشبیہ دینے سے مطلب یہ ہے کہ شب میں بھی کھانے پینے اور وطی کرنے کی حرمت اگلی امتوں کی طرح باقی رہے. (۱۹۶۰، الفوزالکبیر، ۸۱). چار عورتوں پر پانچویں سے نکاح کے بعد وطی کی ..... تو وطی کرنے والے پر زنا کی حد جاری نہ ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۱۸۲).

وَطِیرا / وَطِیرَہ (فت و، ی مع / فت ر) امذ.
۱. (رک: وتیرہ جو درست املا ہے) **دستور، شیوہ، روش، طریقہ**.

جو جی میں تیرے آئے سو کہہ کیا کروں اے یار
میرا یہ وطیرہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۲۱).

مجنوں نے حوصلے سے دیوانگی نہیں کی
جاگہ سے اپنی جانا اپنا نہیں وطیرا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۷۷). ایسا ڈھنگ ڈالا کہ کسی کو جرات نہ ہوئی اور میرا وطیرہ دیکھ کر سب کے سب اپنی جگہ رک گئے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۳۵).

لیکن پیارے لوگو بولو یہ ہے کون وطیرا
میں کہتا ہوں رات ہے تم کہتے ہو رات ڈھلی

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۴۴) . عربی میں وتیرہ ہے وطیرہ نہیں ہے . (۲۰۰۳ ، لغات روزمرہ ، ۲۲۱) . میرا ہمیشہ سے یہ وطیرہ رہا کہ والدین سے دوستی ہوئی پھر ان کی اولاد جوان ہونے پر اولاد سے بھی دوستی ہو گئی . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۳۴۴) . ۲. ترکیب ، رستہ . اس زمانے میں روئے زمین کا نظارہ تقریباً ایک ہی وطیرہ پر تھا . (۱۹۳۸ ، کتاب العلم ، ۳۹) . [وتیرہ (رک) کا ایک املا] .

--- بنا لینا محاورہ .

عادت بنا لینا (رک : وتیرہ بنا لینا) . مسز مہتہ نے اپنا وطیرہ بنالیا تھا کہ صفائی یا عذر میں ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالتے . (۱۹۳۴ ، دودھ کی قیمت ، ۹۷) . بعض لوگوں نے یہ وطیرہ بنالیا تھا کہ گرمیوں کی راتیں وہیں گزارا کرتے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۶۱۴) .

--- بن جانا محاورہ .

عادت ہونا ، روش جانا (رک : وتیرہ بننا) . شہری کے لیے نقصان کا پہلو ڈھونڈنا ان کا وطیرہ بن جاتا ہے . (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۳۸) .

--- ہونا محاورہ .

عادت ہونا ، روش ہونا (رک : وتیرہ ہونا) . اوس کا یہ ادنا (ادنیٰ) وطیرہ ہے کہ ہر کس و ناکس سے بے سبب روز جنگ رکھتا ہے . (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۱۳) .

شب غم اور بخت تیرہ ہے
اے فلک کون یہ وطیرہ ہے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۹۰) . ان کا وطیرہ یہ ہے کہ اگر رات کے وقت کوئی شخص تنہا کنارہ دریا پر چلا جاتا ہے تو ..... دریا میں کھینچ لے جاتے ہیں . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۹۰) . جو مرد زندگی کے صحیح معنی سمجھتا ہے اس کا یہی وطیرہ ہوتا ہے . (۱۹۳۳ ، روحانی شادی ، ۱۰) . میں بھی اپنی اس حالت پر قانع ہو چکا تھا کہ شریف لڑکوں کا یہی وطیرہ ہوتا ہے . (۱۹۸۴ ، پرایا گھر ، ۹۴) .

وظائف (فت و ، کس ء) امذ ؛ ج ؛ ~ وظایف .

۱. وظیفہ (رک) کی جمع ؛ وہ دعائیں یا سورتیں یا آیات وغیرہ جو روز پڑھی جائیں ، روزانہ پڑھی جانے والی دعائیں نیز وہ دعائیں یا آیات وغیرہ جو مخصوص تعداد میں صرف ایک دن یا مخصوص دنوں تک پڑھی جائیں ، اوراد ، اشغال ، تسبیحات ، اذکار .

جو کچھ کہ تھا وظائف و اوراد رہ گیا
تیرا ہی ایک نام مجھے یاد رہ گیا

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۱۳) .

آہیں جن کی ورد وظائف
سو دل خستے واں کے طائف

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۶) . مشائخ صوفیہ کے بعض وظائف اور رسائل میں البتہ لکھا ہے . (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۹۷) . ایک قلمی کتاب ، جس کا بڑا حصہ نماز اور اوراد وظائف پر مشتمل تھا . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۲۷۲) . نہایت حلیم شمیم آدمی تھے اور وظائف میں مشغول رہتے تھے . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۳۸) . **۲. فریضے ، فرائض ، کارہائے منصبی نیز وہ سارے کام جو روزانہ پابندی سے کیے جائیں ، معمولات** . ''سپاہ آبادانی'' ..... اپنے وظائف و فرائض کی انجام دہی میں سرگرم عمل رہتی ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۸) . انہیں اپنے وظائف پورے کرنے چاہئیں . (۱۹۹۰ ، ابلاغ عام کے نظریات ، ۸۲) . **۳. حروف کی حرکات اور قواعد کے افعال** . انہیں حروف المد کے وظائف خیال کیا جاتا ہے . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۱۰۸) . دوسرے حصے میں کلام کی ہیئت اور قواعدی وظائف کو اساس قرار دیتے ہوئے اجزائے کلام کا تعین کیا ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۲۷) . **۴. وہ رقوم جو نادار طالب علموں کو ان کے علمی و دیگر اخراجات کے لیے عموماً سرکار کی جانب سے دی جائے ، نمایاں کامیابی پر آگے پڑھنے کے لیے امدادی وظیفے ، اسکول ، یونیورسٹی مقامی حکومت وغیرہ کے سرمائے سے ، اسکالرشپ** . حکومت ہند نے ہندوستانیوں کو تعلیم کی غرض سے ..... چھ چھ ہزار سالانہ کے کئی وظائف دینے کا اعلان کیا . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۳۵) . چھوٹے کسانوں کے بیٹوں کے لیے ..... چند وظائف جاری ہوئے . (۱۹۷۹ ، پاکستان ، سائنس تعلیم اور معیشت ، ۱۸۲) . اس نے ہر طالب علم کے لیے وظائف مقرر کیے . (۱۹۹۱ ، تعلیم اور تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۲۳) . **۵. بیت المال سے دی جانے والی رقوم** . عمر شریف اس وقت ساٹھ برس کی تھی اس عمر میں ..... وفود کے لیے تعین وظائف ، اجرائے فرامین ..... مدینہ اور اطراف مدینہ کے فرائض آپ خود انجام دیتے تھے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵۷) . وقف سے مقرر کردہ وظائف کا عوض لے کر ان پر صلح کر لینا بھی جائز نہ ہوگا . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۸ : ۲۱۵) . **۶. حسن خدمات کے صلے میں کسی بادشاہ یا والی ریاست کی طرف سے عطا کی ہوئی جاگیریں وغیرہ** . سیور غال کے لفظ کی جگہ یہ الفاظ استعمال ہوتے تھے اورادات وضائف (کذا) انعام ..... انعام زینہا وغیرہ . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۰۷) . اکثر اسی وقت مال غنیمت اور وظائف وخراج وغیرہ کی تقسیم فرماتے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۱۰) . فوج کو وظائف (سالیانہ ، علوفہ ، مواجب) ادا کرنے کے لیے ہوتے تھے . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۷۰۳) . **۷. سالانہ یا ماہانہ مقرر کردہ امدادی رقم جو ناداروں یا کسی حادثے یا جنگ میں شہید ہونے والوں کے لواحقین کو دی جائے** . قبل از تجویز وظائف یہ سوچنا چاہیے کہ روپیہ کہاں سے آئے گا . (۱۹۰۳ ، انتخاب فتنہ ، ۷۷) . بنیاد شہدا ..... کا ادارہ انقلاب اور جنگ میں شہید ہونے والے شہداء کے خاندانوں کی امداد و وظائف کے لیے قائم کیا گیا ہے . (۱۹۸۳ ، سفر نامۂ ایران ، ۵۳) . **۸. مخصوص رقم جو ضروریات پوری کرنے کے لیے مخصوص مدت تک یا مقررہ وقت پر دی جائے ، تنخواہ ، درماہہ** . سرکار عالی کی طرف سے وظائف مقرر ہیں . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۳۱) . مصنفین اور رفقاء مستقل طور پر دارالمصنفین کے احاطے میں رہتے ہیں اور ان کے وظائف ان کی ضروریات کے مطابق مقرر ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۱۳۶) . **۹. وہ کام جو اعضائے جسمانی انجام دیتے ہیں ، (انسانی جسم کے) افعال** . اعضائے انسانی کے وظائف عمل کیا کیا ہیں . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۲) . تمام مخفی وظائف کے مقامات معلوم کر لیے گئے اور یہ کہ عضویاتی نفسیات ابتدائی وظائف کے ان مقامات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہے . (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی ، ۶۲) .

ہم صرف زندہ رہنے ہی کے لیے نہیں کھاتے بلکہ اس لیے بھی کھاتے ہیں کہ تمام وظائف حیات بدرجہ اولیٰ انجام دیے جاسکیں . (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۲) . استعاروں کے اجتماعی نتیجے سے ..... اعمال و وظائف کے اعضا بنتے ہیں . (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۱۳۷) . [وظیفہ (رک) کی جمع] .

--- اَعْضا کس اضا (--- فت ا ، سک ع) اند .

وہ کام جو انسانی اعضا انجام دیتے ہیں ، اعضا کے افعال . جاندار جسموں ...... میں عمل انتخاب اور وظائف اعضا کا موروثی انتقال موجود تھا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۳۰) . [وظائف + اعضا (رک)] .

--- الْاَعْضا (--- ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع) اند .

رک : **وظائف اعضا** . علم الاقوام ، علم تکوین ، اجسام انسانی اور علم وظائف الاعضا ان علوم کی مثالیں ہیں . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۳) . [وظائف + رک : ال (۱) + اعضا (رک)] .

--- دینا محاورہ .

انعام یا امداد کی صورت میں خصوصی رقم دینا نیز تنخواہ یا اُجرت دینا . مزید فنی تعلیم کے لیے آجروں کی انجمنوں کی طرف سے منتخب مزدوروں کو وظائف دیے جائیں . (۱۹۴۰ ، ہمارے مزدور ، ۴۸) . اس رقم میں سے موقوف علیہم کو وظائف دے کر باقی رقم خزانۂ عامرہ میں داخل کر لی جاتی تھی . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۷) .

وَظائِفی (فت و ، کس ء) اند .

۱. **وظائف (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ وظائف کا ، کاموں سے متعلق .** وسائل کا انسان سے تعلق ہوتا ہے اور یہ وظائفی ..... ہوتے ہیں . (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۰) . ۲. **(وہ مرض) جو صرف کسی عضو کی کارکردگی کو متاثر کرے ساخت کو نہیں ، وظیفی ، فعلی .** پاگل پن اور دماغی بیماریوں کی چھان بین کرنے والوں نے اس قسم کے امراض کی دو اقسام کیں ، ..... آخر الذکر وظائفی (functional) خرابیاں کہلائیں . (۱۹۲۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۲) . [وظائف + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- خِطّه (--- کس خ ، شد ط بفت) اند .

(جغرافیہ) وہ علاقہ جو کسی مخصوص قسم کی معاشی یا صنعتی یا فنی خدمات انجام دینے میں نمایاں حیثیت رکھتا ہو اور یہاں مختلف النوع کام انجام پاتے ہوں . وظائفی خطہ : ایسے علاقے کسی مخصوص قسم کی خدمات انجام دینے میں ممتاز حیثیت کے مالک ہوتے ہیں . (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۷) . [وظائفی + خطہ (رک)] .

وَظِیفا (فت و ، ی مع) اند .

رک : **وظیفہ جو درست املا ہے .**

شیخ ہیں پیروں وظیفا بھانتے
کام آ جاتا جو ڈورا بھانتے

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۶) . [وظیفہ (رک) کا غلط املا] .

وَظِیفْچی (فت و ، ی مع ، سک ف) صف .

وظیفہ پڑھنے کا عادی ، بہت وظیفے پڑھنے والا ، بغیر سوچے سمجھے ورد کرنے والا (بالعموم طنزاً) . ہمارے وظیفچی صاحب ہیں کہ وظیفہ بھانتے جاتے ہیں . (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۸۵) . اکثر لوگ وظیفچی ..... بڑی آسانی سے بن جاتے ہیں . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۱۵۶) . [وظیفہ (بحذف ہ) + ت : چی ، لاحقۂ فاعلی] .

وَظِیفَه (فت و ، ی مع ، فت ف) اند .

۱. **وہ چیز جو ہر روز کے واسطے ہو ، کام جو روز کیا جائے ، معمول .**

یاد کرنا ہر گھڑی اس یار کا
ہے وظیفہ مجھ دل بیمار کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸) . تم اب تک وہ چیز نہیں لائے کہ ہمارا وظیفہ ہے . (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۷۶) . جھوٹ اس کا وظیفہ تھا ، قسمیں اس کو حفظ . (۱۹۱۷ ، منجوگ ، ۶۴) . پھر وہی روز کا وظیفہ ، اخبار ، شیو ، غسل ، ناشتہ . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۷۵) . ۲. **کسی بات کی رٹ .**

تجھی کو جپتا ہوں ایمان کی مجھے سوگند
یہی وظیفہ ہے قرآن کی مجھے سوگند

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۷) .

ہر چند زباں کیا مری اور کیا مری تقریر
دن رات وظیفہ ہے ثنا خوانی شبیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴) . آیندہ کا فکر بھول کر بھی اس کے پاس نہ پھٹکا اس کو تو دن دودھ چھٹنے کی رٹ اور شادی کا وظیفہ تھا . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۵۲) .

یارب ترا وہ بندہ بندہ ہے پر وہ بندہ
نام اسکا ہے وظیفہ ہر صبح و شام میرا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳) . ۳. **تنخواہ ، درماہہ ، روزینہ نیز روزی ، گزارے کی رقم یا سامان ، خوراک ، رزق .** جو وظیفہ کہ "عالم غیب" سے عنایت ہوتا تھا اس پر بہزار شکر راضی رہتا تھا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۴۵۸) . یہاں تک کہ چار سو ماہوار کے وظیفہ میں ان کا مشکل سے گزارہ ہوتا تھا . (۱۹۱۳ ، حالی ، مکتوبات حالی ، ۵۲) .

میرے کریم تیرے خزانہ سے غیب کے
جب منکرین تک کا وظیفہ بحال ہے

(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۱۰) . انہیں عہدوں یا فریضوں کے مطابق بہ حسب وظیفہ مرتب کیا . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۱۵) . ۴. **وہ روپیہ جو طالب علم کو پڑھائی جاری رکھنے کے لیے دیا جائے ، ایّام طالب علمی میں وہ رقم جو طالب علم کی امداد کے لیے مقرر کی جائے ، اسکالرشپ .** ایک سالانہ وظیفہ مقرر کیا گیا کہ وہ اس طالب علم کو ملا کرے جو تکمیل تحصیل کرے . (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۷۵) . اور بیس روپے ماہوار کالج فنڈ سے وظیفہ ملتا رہا . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۲۲) . شہزاد بھائی نے ..... ایم۔ایس۔سی کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کر کے وظیفہ حاصل کیا . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۳۶) . ۵. (i) **وہ مخصوص رقم جو کسی بادشاہ یا حکومت کی طرف سے کسی خدمت کے اعتراف کے لیے ماہ بہ ماہ مقرر کر دی جائے نیز ملازمت سے سبکدوش ہونے پر ہر ماہ ملنے والی رقم ، پنشن .** خیر اسی میں دیکھی کہ کسی طرح وظیفہ لے کر الگ ہو جائیں . (۱۹۳۰ ، چند ہمعصر ، ۱۲۹) . سنجر نے منصب اور وظیفہ مقرر کر دیا . (۱۹۴۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۲۹) . سید نثار علی ..... کو دربار دہلی سے کچھ معمولی سا وظیفہ بھی ملا کرتا تھا . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۹۱) . (ii) **ماہانہ امدادی رقم یا نقد عطیہ ، نقد انعام جو حکومت کی جانب سے مستحق یا مخصوص افراد کو دی جائے .**

نقد کو زبان حال میں وظیفہ کہتے ہیں اور زمین کو ملک اور مدد معاش . (۱۸۹۱ ، حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۹۲) . زبان وقت میں نقد عطیے کو وظیفہ اور عطیہ زمین کو ملک اور مدد معاش کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰۳) . وقف کے مال سے کسی امام یا خطیب یا مؤذن یا خادم کا ماہانہ وظیفہ اس سے اصل مقصد ..... معاشی مشکلات سے محفوظ رکھنا ہوتا ہے . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۸ : ۲۱۵) . (iii) **حسن خدمات کے صلے میں عطا کی ہوئی جاگیر** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ٦. **وہ کام جو خدا کے حکم سے ضروری طور پر کرنا مقرر ہوا ہو ، فرض ، ذمے داری نیز عبادت** . عورت فلسفہ و علوم کے ہزار مرحلے طے کر لے مگر اپنے طبعی وظیفہ سے غافل رہے تو غیر ممکن ہے کہ وہ علم و فضل اس کے لئے سوسائٹی کے لئے مفید ہو سکے . (۱۹۵۸ ، آزاد ، مسلمان عورت ، ۲۴) . ۷. **روز مرہ پڑھنے کی دعائیں ، کسی دُعا یا اسم متبرک کا ہر روز وقت معین پر ورد کرنا ، وہ دعائیں یا آیات وغیرہ جو مخصوص تعداد میں مقررہ و مخصوص اوقات میں پڑھی جائیں ، ورد ، ذکر ، شغل ، تسبیح** . سب یار با وفا و اصحاب باصفا اپنے اپنے خیموں میں جا اوراد و وظیفہ میں مشغول ہوئے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۰) .

نہ روزہ نمازوں میں کرتے قصور
نہ وردوں وظیفہ میں ڈالیں فتور

(۱۷٦۹ ، آخر گشت ، ۹۵) . سبحان اللہ وبحمدہ ہمیشہ پڑھا کر کہ یہ کلمے کل مخلوق کے واسطے وظیفہ ہیں پڑھنے والا اس کا محتاج نہیں ہوتا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۵۹) . پہلے جلد وضو کر کے فریضۂ سحر ادا کیا پھر وظیفہ میں مشغول و مصروف ہوا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۸) . وظیفوں کی کثرت نے اس کا دل سخت کر دیا تھا . (۱۹۱٦ ، گرداب حیات ، ۴۷) .

وظیفہ ہے زباں پر میری فتّاحُ کریمُ کا
تیری شان کریمی سے ہو یارب ! بہرہ ور سہرا

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱۱۲) . دوسرا کرہ ..... وظیفہ اور حفظ اور قرآن خوانی ..... منعقد کرنے میں کام آتا تھا . (۱۹۸۹ ، قید ، ۱٦) . ۸. **کسی عضو کا طبعی فعل ، جسم کے کسی حصے کی فطری کارکردگی** . رینویئر ..... نے دریافت کر لیا کہ یہ سرخ عضلات ساخت اور وظیفہ ہر دو میں بعض اختلافات ظاہر کرتے ہیں . (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۲۸) . بالآخر ..... ایسی ساختیں بنیں گی جن کا فعل یا وظیفہ مشترک ہو . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸٦۳) . اگر اوائل عمر میں تھائرائڈ کا وظیفہ سست ہو جائے تو بچہ غبی ست اور چھوٹے قد کا بونا نکلے گا . (۱۹٦۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹٦) . ۹. **کسی مشین یا پرزے کے کام کرنے کا طریق کار نیز کارگزاری ، معمول کا فریضہ ؛ کسی فرد یا ادارے کا منصبی کام ، فرض ، ذمے داری ؛ عمل** . مسلمان کا یہی وظیفہ (ڈیوٹی) ہے کہ جس سچائی کا اسے علم و یقین دیا گیا ہے ہمیشہ اسکا اعلان کرتا رہے . (۱۹۴۹ ، آثار ابوالکلام آزاد ، ٦۲) . سترویں صدی تک اس امر کے متعلق برابر غلط فہمی رہی کہ عدسے کی ساخت اور وظیفہ کیا ہے . (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۵۸۵) . مجھ جیسا شخص بھی جو تنقید کو پڑھنا اور اس سے کچھ حاصل کرنا زندگی کا اولین فریضہ اور وظیفہ سمجھتا ہے . (۲۰۰۴ ، ترقی پسندی ، جدیدیت مابعد جدیدیت ، ۳۰) . [ع] .

وصی اللہ کھوکھر

--- بانْدھنا محاورہ .

بعد از مرگ کسی ملازم کے لواحقین کے لیے ایک مخصوص ماہانہ رقم مقرر کرنا اور ادا کرنا . جو کارکن مر جاتا اس کے گھر والوں کے وظیفے باندھ دیتا . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ٦۳) .

--- بَنانا محاورہ .

مخصوص دعائیں پڑھنے کا معمول بنانا . لوگوں نے بہت سے وظیفے بنا رکھے ہیں . (۱۹۰٦ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۱) . ہمیشہ عاجزی و زاری کے ساتھ دعا اور معذرت میں مشغول رہے اور اسے اپنا وظیفہ بنا لے . (۱۹۷۴ ، فتوح الغیب ، ۱۱۰) .

--- بَنْد کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ .

۱. **کسی کو کسی مخصوص کام کی انجام دہی کے لیے دی جانے والی رقم نہ دینا ، گزارہ روک دینا** .

کیا جانے کس کے دم سے ہے آباد میکدہ
ساقی وظیفہ بند نہ کر بادہ خوار کا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۳۱) . جو لوگ اس کو قبول کر لیتے تھے وہ ان کو عطیہ دیتے تھے ورنہ ان کا وظیفہ بند کر دیتے تھے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۸۱) . ۲. **کسی کی بعد از ملازمت یا وفات اس کے گھر والوں کو دی جانے والی مخصوص رقم روک لینا** . حکومت نے اگر باری صاحب کے بچوں کا وظیفہ بند کر دیا تو کیا ہوا . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۳۱٦) .

--- بَنْد ہونا محاورہ .

وظیفہ بند کرنا (رک) کا لازم .

وظیفہ بند ہے میرا مگر اب ایک مدت سے
خدا ہی جانتا ہے جس طرح کی ہے گزر میں نے

(۱۹۳۵ ، رزی ، ک ، ۴۴٦) . اگر ان کی طرف سے سلاطین تیموریہ کی تاریخ لکھنے میں کوئی کوتاہی ہو تو وظیفہ بند نہ ہو . (۱۹۹٦ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵) .

--- بھانْنا محاورہ .

(تحقیراً) وظیفہ پڑھنا . ہمارے وظیفچی صاحب ہیں کہ وظیفہ بھانتے جاتے ہیں . (۱۸۹۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۸۵) .

--- پانا ف مر .

طالب علم کا پڑھائی کے لیے وہ مخصوص رقم حاصل کرنا جو اس کو پڑھائی جاری رکھنے کے لیے دی جاتی ہے . عربی کی دوسری جماعت تک اس نے ترقی کی دس روپے مہینہ وظیفہ پاتا تھا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۷) . کم آدمیوں نے اس وظیفہ کو پانے کے لیے کوشش کی . (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۷۵) .

--- پَرْداز (---فت پ ، سک ر) صف .

(طب) عمل کے ذریعے کسی عضو کی کارکردگی کو بہتر بنانے والا . خون کے تعامل میں کثیر قلویت کی قسم کا کوئی تغیر ، کیلیم مافیہا کو مبدل کئے بغیر ، وظیفہ پرداز (functioning) انتشار پذیر کیلیم کی مقدار کو گھٹا دیتا ہے . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۲) . [وظیفہ + ف : پرداز ، پرداختن = سنوارنے والا] .

--- پَڑھا جانا ف مر.

ا. ورد کیا جانا ، کوئی دعا ہر روز پڑھی جانا . جس جگہ ..... یہ وظیفہ پڑھا جائے وہاں اندھیرا ہونا چاہیے . (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۵۱۳) .

--- پَڑھنا محاورہ.

ا. **معمول باندھ کر کوئی دعا پڑھنا ، معمول اور اوراد کا ادا کرنا .** تیسرے پہر کتاب کا شغل یا ورد ، وظیفہ پڑھنا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵) . روزہ کھولنے لگا ، مسجد میں افطار کیا نماز پڑھائی وظیفہ پڑھا . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۹۷) .

سن اے غافل صدا میری! یہ ایسی چیز ہے جس کو
وظیفہ جان کر پڑھتے ہیں طائر بوستانوں میں

(۱۹۰۴ ، بانگ درا ، ۲۲) . ایک ترک کچھ وظیفہ پڑھ رہا تھا اور ایک نماز پڑھنے آیا تھا . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۲۵۲) . انھوں نے چالیس دن کا چلہ کیا روز آدھی رات کو اٹھ کر کالے آموں والے باغ کی مسجد پہنچتی تھیں اور ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر وظیفہ پڑھتی تھیں . (۱۹۵۴ ، جنم کہانیاں ، ۱۱۵) . فریضۂ سحری ادا کر کے جھروکے میں بیٹھے وظیفہ پڑھ رہے ہیں . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۴۳) . ۲. **کسی بات کو زبان سے مسلسل دہرانا ؛ بار بار ذکر کرنا نیز اچھے لفظوں میں یاد کرنا .** آج تک اس کے نام کا وظیفہ مرہٹوں میں پڑھا جاتا ہے . (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۳۳۰) .

ماضی کا جو پڑھتے ہیں وظیفہ
ان سب کو وظیفہ یاب کر دو

(۱۹۸۷ ، (رئیس امروہوی) جنگ ، کراچی ، ۱۴ دسمبر ، ۳) .

--- جِنْس کس اضا (--- کس ج ، سک ن) امذ.

جنسی عمل ، جنسی فعل ، مباشرت ، جماع ، صحبت ، وطی . بلاشبہ وظیفہ جنس بنیادی طور پر تسلی حیات کے لیے ہے . (۱۹۶۵ ، خاندانی منصوبہ بندی ، ۸۱) . [وظیفہ + جنس (رک)] .

--- جِنْسی کس صف (--- کس ج ، سک ن) امذ.

رک : **وظیفۂ جنس** . چینیل غدہ (Pineal gland) کے بارے میں بعض ماہرین حیوانات کا خیال ہے کہ ..... مادہ میں یہ غدہ ایک حد تک وظیفہ جنسی کو کنٹرول کرتا ہے اور نر میں ایک عمر تک جنسی بڑھوتری کو روکے رکھتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۶) . [وظیفہ جنس + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- حُسْنِ خِدْمَت کس اضا (--- ضم ح ، سک س ، کس ن ، خ ، سک د ، فت م) امذ.

خدمات سے سبکدوش ہونے کے بعد ہر ماہ ملنے والی رقم ، ماہانہ وظیفہ جو مدت ملازمت کے بہ احسن پورے ہونے پر حکومت سے ملتا ہے ، ریٹائرمنٹ کے بعد ملنے والا وظیفہ ، پنشن . حکومت سے وظیفہ حسن خدمت حاصل کرنے میں کوئی تنگ نہ کبھی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۶۴) . [وظیفہ + حسن خدمت (رک)] .

--- حَیات کس اضا (--- فت ح) امذ.

(مجازاً) **مقصد حیات ، زندگی کا مقصد .** یہی وہ چیزیں ہیں جن کی حفاظت انسان کا شریف ترین وظیفہ حیات ہے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۱۵۳) . انھوں نے ..... فلسفہ ، سیاست ، ادب اور دوسرے عمرانی علوم کے متداول تصورات اور نظریات سے متاثر ہو کر آزادی وطن کے لیے قومی جدوجہد کو اپنا وظیفہ حیات قرار دیا تھا . (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، آزادی نمبر ، جولائی ، دسمبر ، ۶۷) . [وظیفہ + حیات (رک)] .

--- حِینِ حَیاتی کس صف (--- ی مع ، کس ن ، فت ح) امذ.

(قانون) وظیفۂ حین حیاتی یا قرض جو حین حیاتی سالانہ وظایف کے وعدہ پر مع حق پسماندگی دیا جائے (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۵۹۹) . [وظیفہ + حین حیاتی (رک)] .

--- خوار (--- و معد) صف ؛ امذ.

ا. **وظیفہ پانے والا ، وظیفہ لینے والا ، پنشن پانے والا ، مالی مدد لینے والا .**

غالب ، وظیفہ خوار ہو ، دو شاہ کو دعا
وہ دن گئے جو کہتے تھے نوکر نہیں ہوں میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱) . حکومت حیدرآباد کے وظیفہ خوار اور رباط حسین لی کے محافظ تھے . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۳۱) . انہوں نے بغداد فتح کر لیا اور خلیفہ کے سارے اختیارات سلب کر کے اسے اپنا وظیفہ خوار بنا لیا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۴) . دو تین سال مدرسہ مذکور میں پڑھنے کے بعد ..... میں بطور وظیفہ خوار گورنمنٹ اسکول لاہور بھیجا گیا . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۸) . ۲. (i) **(مجازاً) پیروی کرنے والا ، مقلّد ؛ ہاں میں ہاں ملانے والا ، مستفید ہونے والا .** امام شافعیؒ کا قول ہے کہ فن تفسیر میں تمام لوگ مقاتل کے وظیفہ خوار ہیں . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۳۲) . (ii) **(طنزاً) ٹکڑوں پہ پلنے والا .**

تم اپنے سرکار سے یہ کہنا ، نظام زر کے وظیفہ خوارو
نظام کہنہ کی ہڈیوں کے مجاورو اور فروش کارو

(۱۹۵۷ ، شاید ، ۲۰۷) . سرکاری قسم کے وظیفہ خوار ادیب اور دانشور ..... اسے شاعر ماننے سے انکار کر دیتے ہیں . (۱۹۸۳ ، حرف حق ، ۱۳۰) . [وظیفہ + ف : خوار ، خوردن = کھانا] .

--- خواری (--- و معد) امث.

وظیفہ پانا . بادشاہ شاہ عالم کے لیے کمپنی بہادر کی اس وظیفہ خواری کا زمانہ جولائی ۱۸۰۵ سے اکتوبر ۱۸۰۶ تک رہا . (۲۰۰۴ ، عورت زندگی کا زنداں ، ۲۳۱) . [وظیفہ خوار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- خوانی (--- و معد) امث.

تعریف کرنے کا عمل ، مداح خوانی (کسی انعام کے صلے میں) .

مصروف جو یوں وظیفہ خوانی میں ہیں آپ
خیر اپنی سمجھتے بے زبانی میں ہیں آپ

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۳۸) . [وظیفہ + ف : خوان ، خواندن = پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- خور (--- و معد) امذ.

رک : **وظیفہ خوار** . ہماری بہت سی خواتین لکھنے والیاں ان سرکاری اور وظیفہ خور ادیبوں سے کہیں آگے ہیں جو محض سرکاری سرپرستی کے بل بوتے پر مستند ہو گئے ہیں . (۱۹۹۹ ، یک شہر آرزو ، ۲۵۰) . [وظیفہ + ف : خور ، خوردن = کھانا] .

--- دینا ف مر.

۱. کسی کی امداد کے لیے ایک رقم مقرر کر دینا. ساٹھ ستر بیواؤں کو دس دس بارہ بارہ روپے وظیفہ دیتی تھیں. (۱۹۲۳، طاہرہ، ۱۰۱). اقوام متحدہ نے بہت سے وظیفے دیے ہیں. (۱۹۵۲، امن کے منصوبے، ۹۳). ۲. طالب علم کو پڑھائی جاری رکھنے کے لیے ایک مقررہ رقم دینا. نواب رام پور نے اس شرط پر وظیفہ دیا کہ تعلیم سے فراغت حاصل کر کے اس وقت تک ریاست میں ملازمت کریں گے جب تک ریاست کی ادا کی ہوئی ساری رقم ادا نہ ہو. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۶). ضیائی ہاشمی کو وظیفہ دے کر وے ٹی ری نری (Vaterinary) تعلیم کے لیے لاہور بھیج دیا. (۲۰۰۳، دبستانوں کا دبستان، ۲: ۳۱۰).

--- رَکھنا محاورہ.

معمول بنا لینا، کسی عمل کو مسلسل کرتے رہنا نیز کسی دعا وغیرہ کا ورد کرتے رہنا. اس کتاب کے مطالعہ سے مشرف ہوا اور مدتوں اس کا ورد اور وظیفہ رکھا. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۱۴۰).

--- رِہْنا محاورہ.

کسی عمل کا مسلسل ہوتے رہنا، معمول بن جانا نیز ورد رہنا. دوسرے روز بھی ٹھیک اسی وقت پر تشریف لے گئے جس وقت پہلے دن گئے تھے اور پھر تمام رمضان آپ کا یہی وظیفہ رہا. (۱۹۱۷، رسالہ صلائے عام، دہلی، اگست، ۳۵).

--- زَوجِیَّت کس اضا (---ولین، کس ج، فت ی) امذ.

وہ فرائض جو حقوق زوج کے سلسلے میں عائد ہوتے ہیں، حقِ زوجیت؛ مراد: جماع، مباشرت، وظیفۂ جنسی، جنسی فعل. معلومات کو علم کا اور وظیفۂ زوجیت کو عشق کا نعم البدل ماننے. (۱۹۶۳، ادب لطیف (پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۱۰۷)). مزید برآں کثرت مے نوشی کے سبب مدعا علیہ وظیفۂ زوجیت کی بجا آوری سے عرصہ دس سال سے معذور نیز مفرور ہے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۳۰۸). [وظیفہ + زوجیت (رک)].

--- طَبعی کس صف (---فت ط، ب) امذ.

وہ عمل جو انسان طبعاً کرتا ہے، فطری فعل. مولانا بھی شاعری کو اپنا وظیفۂ طبعی سمجھتے تھے. (۱۹۰۹، الندوہ، اکتوبر (مقالات اختر، ۶۲)). [وظیفہ + طبعی (رک)].

--- غَیبی کس صف (---ی لین) امذ.

غیب سے ملنے والی امداد، رقم جو غیب سے آئے. جس روز سے روزینہ مقرر ہوا وظیفۂ غیبی بالکل موقوف ہو گیا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۷۶). [وظیفہ + غیبی (رک)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. کسی کام کا بار بار کرنا، کسی عمل کو دہرانا.

دن میں وظیفہ اس کا کئی بار کیجیے
اپنے جگر کے نعل کو بیدار کیجیے

(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۷۴۹). ۲. ورد کرنا، کوئی دعا ہر روز پڑھنا. اور مناسب ہے کہ دعاء حضرت خضرؑ کو بھی وظیفہ کرے. (۱۸۷۵، مرج البحرین فی فضائل الحرمین، ۳۵). آج تک عقیدت مند اس کا وظیفہ کرتے ہیں. (۱۹۷۷، من کے تار، ۲۹).

--- کھانا محاورہ.

وظیفے پر گزر کرنا، امداد پر گزارا کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- گھونٹنا محاورہ.

(تحقیراً) وظیفہ پڑھنا؛ ورد کرنا، کوئی دعا ہر روز پڑھنا. عشق حقیقی کے لیے بھی نمازیں پڑھیں، وظیفے گھونٹے مگر کورے کا کورا رہا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۳۹).

--- لَب کس اضا (---فت ل) امذ.

محض زبانی کلامی ہمدردی، اظہار جذبات جو محض دکھاوے کے لیے ہو اور دل سے نہ نکلے، زبانی جمع خرچ؛ خلوص سے عاری گفتگو. عبدالحفیظ صاحب کی یاد فرمائی وظیفۂ لب (Lip service) سے آگے نہیں بڑھتی. (۱۹۳۰، مکاتیب مہدی، ۱۳۹). [وظیفہ + لب (رک)].

--- لینا ف مر؛ محاورہ.

کسی طالب علم کا پڑھائی کے لیے وظیفہ حاصل کرنا؛ امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہو کر وظیفہ حاصل کرنا نیز ریٹائرمنٹ لے لینا، ملازمت چھوڑ کر پنشن پر چلے جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- ماہواری (---سک ہ) امذ.

وہ رقم یا امداد جو ہر مہینے ملے (ماخوذ: جامع اللغات). [وظیفہ + ماہواری (رک)].

--- مُقَرَّر کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

مخصوص رقم مقرر کرنا، وظیفہ باندھنا. ایک سالانہ وظیفہ مقرر کیا گیا کہ وہ اس طالب علم کو ملا کرے جو تکمیل تحصیل کرے. (۱۹۰۴، آئین قیصری، ۵۷). اس نے ادبا، فقہا اور علما کی ایک بڑی تعداد کو اپنے دربار میں جمع کر لیا تھا اور ان کے وظیفے مقرر کر دیے تھے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۳۳۱).

--- مِلْنا ف مر.

لائق طالب علم کو تعلیم جاری رکھنے کے لیے رقم ملنا نیز مستحق کو گزارے کے لیے رقم ملنا. ان کو بھی یہاں سے کچھ وظیفہ ملتا ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۱). ایسے لوگوں کو بیت المال سے مستقل وظیفہ ملتا رہتا تھا. (۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۲۰۸). بہر حال اب تمھیں وظیفہ مل گیا، تم جا کر اپنی تعلیم مکمل کرو. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۵۴).

--- ہونا محاورہ.

ورد ہونا، ہر وقت زبان پر جاری رہنا، بار بار پڑھنا، دہرانا.

بزم دوراں میں وظیفہ ہے کلام اقدس
ہر زباں آپ کی تقریر لیے پھرتی ہے

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۴۱۸).

--- یاب صف.
خدمات سے سبکدوش ہو کر وظیفہ پانے والا ، جسے پنشن ملے ، پنشن پانے والا ؛ جو ریٹائر ہوگیا ہو . مولوی چراغ علی مرحوم کے ابتدائی حالات ہمیں زیادہ تر مولوی محمد زکریا صاحب سہارن پوری (حال وظیفہ یاب حسن خدمت سرکار نظام) سے معلوم ہوئے ہیں . (۱۹۵۹ ، چند ہمعصر ، ۱۴ ، ح) . اس وقت وہ وظیفہ یاب ہونے کے بعد پائگاہ سر وقارالامراء کے معزز رکن ٹرسٹ تھے . (۱۹۷۲ ، ہماری زندگی ، ۵) . وہاں سے وظیفہ یاب ہونے کے بعد شہید پاکستان حکیم محمد سعید مرحوم کی جوہر شناس نگاہوں نے ''جعفر شناسی'' کا ثبوت دیا اور ہمدرد یونی ورسٹی کے لیے ان کی خدمات حاصل کرلیں . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۲۷۴) .
[وظیفہ + ف : یاب ، یافتن = پانا] .

--- یاب کَردینا / کَرنا محاورہ.
وظیفہ دینا ، پنشن دینا ؛ مراد : ریٹائر کردینا ؛ برطرف کردینا ؛ موقوف کردینا .

ماضی کا جو پڑھتے ہیں وظیفہ
ان سب کو وظیفہ یاب کردو

(۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی (رئیس امروہوی) ، ۱۴ دسمبر ، ۳) .

وَظِیفی (فت و ، ی مع) امث .
وظیفہ (فعل) سے متعلق یا منسوب ؛ عمل کا ، فعل کا ، جسم کے فعل سے متعلق ، فعلی ، عملی ، تفاعلی . کچھ عرصہ گزرنے کے بعد بالخصوص اگر کٹے ہوئے سرے ملا دیے گئے ہوں تو ان کے مابین وظیفی تسلسل پھر قائم ہوسکتا ہے . (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۹۳) . مرض قلب میں خواہ وہ وظیفی ہو یا عضوی اس کی سفارش کی گئی ہے . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۸۶) . [وظیفہ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- عَوارِض (--- فت ع ، کس ر) امذ ؛ ج .
(طب) امراض جو صرف کسی عضو کی کارکردگی کو متاثر کریں ساخت کو نہیں ، جسم کے کسی فعل سے متعلق بیماریاں . اگر سبب عضویاتی نہ ہو بلکہ ناقص آموزش یا مطابقت کی عادتوں میں کم تری سے پیدا ہوا ہو تو ہم ایسے اختلالوں کو وظیفی عوارض کہتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۴۰) . [وظیفی + عوارض (عارضہ (رک) کی جمع)] .

--- نَفسِیات (--- فت ن ، سک ف ، کس س) امث .
(نفسیات) نفسیات کی وہ شاخ جس میں عصبی نظام کے افعال اور اسی طرح کے دوسرے میکانکی نظاموں کا مطالعہ نفسیات کے حوالے سے کیا جاتا ہے اور حیوانی دماغوں کے متعلق تحقیقات کی جاتی ہے ، فعلی نفسیات . وظیفی نفسیات کی روح جدید امریکی ماحول میں جاری و ساری ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۳) . [وظیفی + نفسیات (رک)] .

وَظِیفیاتی (فت و ، ی مع ، کس ج ف) صف .
جسم کے افعال سے متعلق یا منسوب نیز وظیفی نفسیات (رک) سے متعلق یا منسوب ، وظیفی نفسیات کا . امریکہ میں وظیفیاتی ترقی کا اگلا قدم یہ تھا کہ ۱۹۱۳ کے لگ بھگ جان ۔ بی ۔ واٹسن (۱۸۷۸) نے کرداریت کی بنا ڈالی . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۲) . [وظیفی + اتی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

وَظِیفیّہ (فت و ، ی مع ، شد ی مع بفت نیز کس ف ، فت ی) امذ .
وظیفی نفسیات (رک) پر یقین رکھنے والا ، کاربرآری یا فعلیت کا عقیدہ رکھنے والا ، ماہرینِ نفسیات یا علما کا گروہ جو وظیفی نفسیات کے نظریات و فلسفے پر یقین رکھتا ہے . وظیفیوں نے پہلے کرداریوں کے لیے جگہ خالی کی ، مگر آج کل آپ کسی شخص کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنیں گے کہ وہ کرداری ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۳) . [وظیفی + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

وِعا (کس نیز ضم و) امذ ؛ امث ؛ ~ وعاء .
(لفظاً) برتن ، ظرف ؛ خون یا کسی اور سیال کی نالی یا رگ ، نس ، ورید . یہ تعامل جسم کے صرف ان حصوں میں ظہور پذیر ہوتا ہے جہاں وعائیں (Vessel) موجود ہوں . (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۸۱) . [ع] .

--- تُخم (--- ضم ت ، سک خ) امذ .
رک : وعا تخمی . وعا تخم پودوں میں رگیت کے دو خاص نمونے تمیز کیے جاتے ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۸۹) . اس کے علاوہ بعض موضوعات پہلی مرتبہ انٹرمیڈیٹ کے نصاب میں شامل کیے گئے ہیں ، مثلاً ..... وعا تخموں کی سوانح حیات . (۱۹۸۴ ، مبادی نباتیات (عرض مولف) ، ج) . [وعا + تخم (رک)] .

--- تُخمی (--- ضم ت ، سک خ) امذ .
(نباتیات) پودا جس کا بیج بیج دانی میں بند ہوتا ہے ، بند تخم (پودا) . آسمانی بوٹی کا تعلق خاندان مٹیس ..... سے ہے اور یہ پودا اپنی ساخت میں پھول والے پودوں کے گروہ یعنی وعا تخمیوں یا نہاں ..... تخمیوں سے مختلف ہوتا ہے . (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۳۸) . [وعا تخم + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وُعّاظ (ضم و ، شد ع) امذ ؛ ج .
نصیحت کرنے والے ، وعظ کرنے والے ، واعظین . وہ مزاج کی شکی تھیں اور جیسا کہ عورتوں کا قاعدہ ہے ، وعاظ اور قصاص کے ساتھ نہایت عقیدت رکھتی تھیں . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۷۹) . پیغمبر صاحب تو عرصۂ ہستی میں ہیں نہیں ہاں علماء اور وعاظ اور قراء جو لوگوں کی امامت کرتے اور وعظ فرماتے ہیں پیغمبر صاحب کے قائم مقام ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۱۳) . [ع : واعظ (رک) کی جمع] .

وِعائی (کس نیز ضم و) صف .
(نباتیات) وعا (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ رگ یا نالیوں کے نظام سے متعلق یا منسوب ؛ رگوں پر مشتمل ، نسوں والا ، رگ دار . اس میں وعائی کے سلسلے ایک حلقہ نما شکل میں مرتب نظر آتے ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، محمد سعید الدین ، ۲ : ۵۷۴) . برائیو فائیٹس کے برخلاف

برخلاف..... ان میں وعائی بافتیں موجود ہوتی ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۴۹۶). [وعا + ئی، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- اُسْتُوانَہ (---ضم ا، سک س، ضم ت، فت ن) امذ.
(نباتیات) ستونِ عروقی، استوانہ قناتی. (د) کثیف اندرونی بافت یا وعائی استوانے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۲۶). [وعائی + استوانہ (رک)].

--- ثَمَر (---فت ث، م) امذ.
(نباتیات) ایسے پھل دار درخت جن کی تخم دانیاں ایسے خولوں میں گھری ہوتی ہیں جو ان کا حصہ نہیں ہوتے، ملفوف ثمرہ. اس فیصلے میں ان تمام کیسہ فطروں کو شریک کیا گیا ہے جن میں کیسے بے قاعدگی سے ترتیب دیے ہوئے ہوتے ہیں اور ان میں وعائی ثمر (Angiocarpus) کنارسرے لگے ہوتے ہیں جن میں دہانہ (Ostiole) نہیں ہوتا. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۱۸). [وعائی + ثمر (رک)].

--- ڈورَہ (---و ج، فت ر) امذ.
(نباتیات) پودے کی باریک رگ یا ریشہ. وعائی ڈورہ تنے یا شاخ سے نکل کر پتے کی ڈنڈی میں سے گزرتا ہوا ورقے میں میان رگ کی شکل میں داخل ہو جاتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۸۹). [وعائی + ڈورہ (رک)].

--- گَٹّھا (---فت گ، شد ٹھ) امذ.
(نباتیات) چوبی ریشے اور دھاگوں پر مشتمل نسیجوں کو چلانے اور مضبوط بنانے والا ریشہ جو پودوں کے تمام حصوں میں پایا جاتا ہے، حزمہ ثائی. ان میں اکثر جڑیں، تنے اور پتے پائے جاتے ہیں، جن میں واسکولی بنڈل یعنی وعائی گٹھے (Vascular Bundles) گزرتے ہیں. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۳). [وعائی + گٹھا (رک)].

--- نِظام (---کس ن) امذ.
(نباتیات) پودے میں باریک رگوں یا نالیوں کا نظام، وریدی نظام. جذر کی ساخت..... میں وعائی نظام کا ایک علیحدہ حصہ دکھایا گیا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، محمد سعید الدین ۲: ۵۷۴). [وعائی + نظام (رک)].

وَعْد (فت و، سک ع) امذ (قدیم)
وعدہ (رک).

جب اٹھیں گے میرے یاراں میرے بعد
آوے گا امت پہ میری جو ہے وعد

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۳۸).

فقط امید رکھتے ہیں نہ خالی یاس ہے انشا
کیا پیدا خدا نے ہے وعید و وعد کا جوڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲).

نہ ہو آگے پیچھے کبھی اس کی ساعت
اجل امر حق، وعد صدق خدا ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۱۱۰). [ع].

--- وَعِید (---فت و، ی مع) امذ.
رک: وعدہ وعید.

وعد وعید سارے ارسال انبیا کا
انزال سب کتب کا باطل ہوئیگا اظہر

(۱۷۶۸، دیوان قربی، ۹). [وعد + وعید (رک)].

--- و وَعِید (---و ج، فت و، ی مع) امذ.
رک: وعدہ و وعید. اپنے وعد و وعید کو پورا نہ کر سکے. (۱۹۵۳، حکماء اسلام، ۲: ۴۸۲). [وعد + و (حرف عطف) + وعید (رک)].

وَعْدا (فت و، سک ع) امذ (قدیم).
رک: وعدہ (جو درست املا ہے). لوگاں اوس اور عذاب دیکھیں گے جنکچہ خداے تعالیٰ وعدا کیا ہے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۷). [وعدہ (رک) کا غلط املا].

وَعْدَہ (فت و، سک ع، فت د) امذ.
۱. اقرار، قول و قرار، عہد، پیمان، بچن، وچن.

ہوا سچ قیامت کا وعدہ تمام   بہریوں سناں تھا خدا کا کلام

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۷).

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

(۱۸۵۱، مومن، د، ۱۷۲).

صورت وعدۂ حق ان کے تھے محکم آثار
اس کا بازار ہر اک مصر کا گویا بازار

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۷).

آئے عشاق گئے وعدۂ فردا لے کر
اب انھیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر

(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۳).

وہ امید کیا جس کی ہو انتہا   وہ وعدہ نہیں جو وفا ہوگیا

(۱۹۱۴، حالی، کلیات نظم حالی، ۱: ۷۵).

وعدوں میں استواری   عزموں میں پائیداری

(۱۹۲۶، طلیعہ، ۱۳۰). اصحاب نے وعدہ پر بھی کام کو پوری طرح انجام نہیں دیا. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۳۱). اس سے وعدہ لیا تھا کہ وہ یہ قاعدہ کسی اور کو ہرگز نہیں دکھائے گا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۲۴۰). استقبال کا صیغہ خالص وعدہ ہوتا ہے مثلاً عنقریب فروخت کروں گا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۹۰). **۲. قرض کی ادائیگی کا وقت** (جامع اللغات). **۳. ملنے یا ملاقات کرنے کا اقرار.** غضب یہ تھا کہ کمبخت دگنے اور تگنے وعدہ پر رکھتی اور چند ہی روز میں آئے گئے کر دیتی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۱).

وعدے کی بس ایک شام باقی ہے ابھی
ہاں وصل کا اہتمام باقی ہے ابھی

(۱۹۸۸، برگد، ۱۷۴). **۴. موت کا وقت، مرنے کا دن** (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--ٔ اَلَسْت/اَلَسْتُ کس اضا (--- فت ا، ل، سک س/ضم ج ت) امذ.
خلقتِ عالم سے پہلے عالمِ ارواح میں انسانوں کا اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی ربوبیت، توحید، الوہیت وغیرہ کا اقرار، خدا کو خدا سمجھنے کا وعدہ، پیمانِ الست (اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کی طرف اشارہ).

دنیا میں آکے بھول گئے وعدۂ الست
آدم نئے نئے ہیں امانت نئی نئی

(۱۹۷۱، صوفی تبسم، دامن دل، ۵۹). [وعدۂ + الست (رک)].

--ٔ اَلَسْت وَفا کَرْنا محاورہ.
خدا کی توحید اور ربوبیت کو ماننا اور اس کے تقاضے پورے کرنا، خدا کو خدا سمجھنے کا پیمان نبھانا.

سوائے رب نہ کسی کو جہاں میں رب سمجھے
اسیر ہم نے وفا وعدۂ الست کیا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۴).

--ٔ اَلَسْت وَفا ہونا محاورہ.
وعدۂ الست وفا کرنا (رک) کا لازم.

جو اپنے وعدے وفا وہ کرے کرم اوس کا
کہ ہم سے تو نہ وفا وعدۂ الست ہوئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۵).

--- اِیفا کَرْنا محاورہ.
عہد کی پابندی کرنا، قول و قرار پورا کرنا، پیمان نبھانا، وعدہ پورا کرنا، قول پورا کرنا، اقرار پورا کرنا، جو کہا تھا وہ کر دینا، وعدہ وفا کرنا. ممکن تھا یہ وعدہ بھی ایفا نہ کیا جاتا لیکن حجاج پھر عرشہ پر جمع ہوگئے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۲۵). اس وعدہ کو ایفا کر کے انھوں نے اپنے کرب میں اضافہ کرلیا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۶۰).

--- اِیفائی (--- ی مع) امث.
عہد وفا کرنے کا عمل، عہد کی تکمیل. میرزا صاحب کے لیے وعدہ ایفائی زندگی کا ایک چلن ہے جس کی تکمیل ضروری چاہتے ہیں کہ جو وعدہ کیا جائے اسے پورا کیا جائے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت وفن، ۴۰). [وعدہ + ایفا (رک) + ی، لاحقہ کیفیت].

--- آپَہُنْچْنا محاورہ.
موت کا وقت قریب آجانا، آخری وقت آپہنچنا، موت کا قریب آجانا، مدتِ حیات پوری ہونا، زندگی ختم ہونا.

مرا وعدہ ہی آپہنچا ترے آنے کے وعدے تک
ہوا میں موت سے سچا، رہا اے شوخ تو جھوٹا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۸).

یاں وعدہ بھی آپہنچا تو اب تک آتا ہے
اللہ رے تری غفلت، کیا دیر لگائی ہے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۸۶).

--- آجانا / آنا محاورہ.
۱. رک: وعدہ آپہنچنا، وقت آپہنچنا، موت کا وقت قریب آجانا، حیات کا زمانہ پورا ہوجانا.

وعدۂ دیدار آتا ہے اولتا ہے نقاب ٹکٹکی باندھیں یہ آنکھوں کو بچھایا چاہیے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۷۳).

روکو گی کس طرح جو مقدر چھڑائے گا
وعدہ جو آگیا ہے تو ٹالا نہ جائے گا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۶: ۷).

زندہ ہوں ابھی میں تو بالیں سے نجاؤ تم
وعدہ مرا آنے دو، پھر اُٹھ کے چلے جانا

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۲۱۲). ۲. قرض ادا کرنے کا وقت آنا؛ ایفائے وعدہ کا وقت آنا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

--- آسان ہے وَعْدے کی وَفا مُشْکِل ہے کہاوت.
وعدہ کرلینا تو بہت آسان ہے لیکن اس پر عمل کرنا یعنی اس وعدے کو پورا کرنا مشکل ہے (مہذب اللغات).

--ٔ باطِل کس صف (--- کس ط) امذ.
ایسا عہد جس کے نباہنے کا ارادہ نہ ہو، جھوٹا عہد، جھوٹا قول و قرار.

دل ہے خوش ہونے کا عادی ہر فریب شوق سے
آپ وعدہ تو کریں وہ وعدۂ باطل سہی

(۱۹۶۳، نیم روز، ۱۹۲). تمنا وعدۂ باطل سے پیدا نہیں ہوتی، محبت سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۳، بت خانہ شکستم من، ۷۵). [وعدۂ + باطل (رک)].

--- بَرابَر آنا محاورہ.
زندگی کا وقت ختم ہونا، موت کا وقت آنا، زندگی کی گھڑیاں پوری ہونا.

کوئی اس عہد فراموش سے کہہ دے جا کر
آج وعدہ ترے عاشق کا برابر آیا

(۱۸۴۰، شہیدی (کرامت علی)، د، ۲۲). اب تمہارا بھی وعدہ برابر آیا کہاں تک طلسم نور افشاں میں چھپو گے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۱۵۷).

--- بَرابَر ہونا محاورہ.
رک: وعدہ برابر آنا.

کب تک ہوگا برابر میرا وعدہ دیکھیے
موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھیے

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۳۰۲).

ٹھہر اے موت کہ حضرت نے بلایا ہے ہمیں
پہنچیں یثرب میں تو وعدہ ہو برابر اپنا

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین ﷺ، ۳۲).

وہ جس کے خزانے میں کیا کچھ نہ تھا
جو وعدہ برابر ہوا کچھ نہ تھا

(۱۹۳۲، بینظیر، کلام بینظیر، ۳۶۰).

--- پکّا ہونا محاورہ.

سچا پیان ہونا، پکا اقرار ہونا.

اس طرح اس نے کیا پیان وصل ہم یہ سمجھے وعدہ پکا ہوگیا

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۳۲).

--- پُورا کَرْنا محاورہ.

ا. جو کہا تھا وہ کرنا، اقرار پورا کرنا، کہنے پر عمل کرنا، وعدہ وفا کرنا.

نہ کیا وعدہ رات کا پورا تو نہیں اپنی بات کا پورا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۵). آج میں اپنا وعدہ پورا کررہا ہوں. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۲۱۵). **۲. مارنا، زندگی ختم کرنا، موت بخشنا.**

نہیں ہیں کون سی جا موت کی حسرت میں سرگرداں

فلک کرتا ہے وعدہ دیکھیے پورا کہاں اپنا

(۱۸۹۲، وحید الہ آبادی، انتخاب وحید، ۳۳).

--- پُورا ہونا محاورہ.

ا. جو کہا تھا وہ کیا جانا، اقرار پورا ہونا.

ہم نہ ملے اور جب بھی ملے تو دونوں نے اقرار کیا

ہاں وہ وعدہ ایسا تھا جو پورا ہونے والا تھا

(۱۹۹۵، افکار (جمیل الدین عالی)، کراچی، مارچ، ۱۹۹۵ء، ۲۲۹). **۲. موت آنا، قضا آنا، زندگی کا وقت پورا ہونا.** اگر زندگی باقی ہے اور وعدہ پورا نہیں ہوا تو میری اس جرأت اور ہمت سے ..... نقصان نہیں ہونے کا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۶).

اس کے وعدوں ہی میں پورا ہوا (کذا) میرا

مہر جیتا رہے دم باز مسیحا میرا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۴۶).

--- پَیرَوِیِ مُقَدَّمَہ کس نیز بلا کس اضا (---ی لین، فت ر، کس ی، ضم م، فت ق، شد بفت، فت م) امذ.

(عدالت) پیروی کرنے والے کا موکل کی طرف سے حاضر عدالت ہو کر جواب دہی کرنے کا وعدہ جس کے بعد خود موکل کی حاضری عدالت میں جواب دہی کے لیے غیر ضروری ہوتی ہے (انگ : An Undertaking to appear). (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۶۴۷). [وعدہ + پیروی (رک) + مقدمہ (رک)].

--- توڑنا محاورہ.

وعدہ خلافی کرنا، عہد شکنی کرنا، وعدہ پورا نہ کرنا. اونوں خدا کے ہات میں ہات دے، ہات خدا کا اوپر ہاتاں اینو کے ہے پس جو کوئی اس وعدہ کو توڑے گا پس تحقیق توڑا واسطے اپنی ذات کے. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۱۸). جانے اس پر کیا گزری کہ اس نے کیا ہوا وعدہ توڑا اور یہاں آکر میری راہ نہیں دیکھی. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۶۹). وعدہ پھر وعدہ ہوتا ہے، وعدہ تو توڑا نہیں جا سکتا تھا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۰).

--- ٹالنا محاورہ.

لیت و لعل کرنا، حیلہ حوالہ کرنا، اقرار سے بچنا، وعدہ پورا کرنے سے بچنا.

وصل کا وعدہ وہ سو سو طرح سے ہیں ٹالتے

عاشقِ جانباز کا دل کھینچتے ہیں ڈھیل میں

(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۵۲).

--- ٹَلْنا محاورہ.

وعدے کا پورا نہ ہونا، وعدے کا وقت گزر جانا.

وعدہ ٹلتا ہے جب تو راہ میں دیکھ جی دے مجھکو گزگڑاتے ہو

(۱۸۱۸، انظری، د، ۴۵).

زندگی کل تک ہو کس امید پر آج کا وعدہ بھی دیکھو ٹل گیا

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۴۸).

اب اے صنم خدا کی طرف لو لگائیں گے

وعدے ترے اگر یونہی دو چار ٹل گئے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۳۷).

--- ٹھَہَرْنا محاورہ.

کسی کام کے کرنے کا اقرار ہونا، قول و قرار ہونا، عہد ہونا.

مت کہہ کہ رات اس سے وعدہ ٹھہر چکا ہے

ایسے تو وہ ہزاروں اقرار کر چکا ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۶۷).

جو ہم سے وعدۂ دیدارِ یار ٹھہرے گا

تو کچھ نہ کچھ یہ دل بے قرار ٹھہرے گا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۷).

عجب کیا دیو شب مجکو پرستاں میں اوڑا لائے

نہ ٹھہرا وصل کا وعدہ پری اتنے مہینوں پر

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۶۳). فرعون ..... سب کو لے کر اس میدان میں جہاں وعدہ ٹھہرا تھا، آیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۱۰۹).

--- جَزا کس اضا (---فت ج) امث.

اچھی بات کا وعدہ، اچھے اور نیک کام کا صلہ (جو روز محشر ملے گا). قرآن کے اہم اور بنیادی مضامین توحید باری تعالیٰ اور شرک کی تردید، اعمال حسنہ پر وعدۂ جزا ..... سورۃ الفاتحہ میں ..... موجود ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۳). [وعدہ + جزا (رک)].

--- حُسْنیٰ کس صف (---ضم ح، سک س، ابشکل ی) امذ؛ امث.

رک : وعدۂ جزا، بھلائی کا پیان، اچھا وعدہ، پسندیدہ وعدہ. اگر جہاد ہر فرد مسلم پر فرض عین ہوتا تو اس کے چھوڑنے والوں سے وعدۂ حسنیٰ یعنی بھلائی کا وعدہ ہونے کی صورت نہ تھی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۴۶۱). [وعدہ + حسنیٰ (رک)].

--- حَق آ پہُنْچْنا محاورہ.

موت کا وقت آجانا، زندگی کا ختم پر آجانا (فارسی کے فقرے ''وعدۂ حق رسیدن'' کا ترجمہ) (نور اللغات).

پیش کردہ خلیق انجم

--- خِلاف (---کس خ) صف ؛ امذ.
وہ (شخص) جو اپنے وعدے کا پورا نہ ہو، وعدہ پورا نہ کرتا ہو، اقرار کا جھوٹا، قول کا جھوٹا، بے وفا.

خوف کر خط کی سیاہی ستی اے وعدہ خلاف
ہر گھڑی مصحف رخسار کی سوگند نہ کھا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۶).

وعدہ خلاف یار سے کہیو پیام بر
آنکھوں کو روگ دے گئے ہو انتظار کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۴۷).

خفا ہوتے ہو کیوں عہد و وفا کے ذکر پر سچ ہے
نہ تم وعدہ خلافوں میں نہ ہم بے اعتباروں میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۵). [وعدہ + خلاف (رک)].

--- خِلاف کَرْنا محاورہ.
وعدے کے خلاف کرنا، وعدہ پورا نہ کرنا، بے وفائی کرنا.

کل کے عوض بھی آج ہی آؤ تو کیا برا ہو
وعدہ خلاف کرنا سرکار کی تو خو ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۳). اللہ تعالی کبھی اپنا وعدہ خلاف نہ کرے گا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۶۱).

--- خِلافی (---کس خ) امث.
وعدہ خلاف (رک) سے اسم کیفیت، عہد شکنی، اقرار کے برخلاف کرنا، بے وفائی.

میٹھے سخن میں وعدہ خلافی کا بول کیوں
ہرگز نہ بول، بول اے شیریں دہن غلط

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۸۳).

اس سنگ دل کی وعدہ خلافی کو دیکھیے
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے

(۱۷۸۴، درد، د، ۹۳).

وعدہ خلافی اس ظالم کی کھا گئی میری جان غمیں
گرمی کرے وہ مجھ سے جب تک تب تک میں ہی سرد ہوا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۴۷).

روز کی وعدہ خلافی سے ترا وعدہ بھی
رات دن میری طرح گردش ایام میں ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۷). جھوٹ اس کا وظیفہ تھا قسمیں اس کو حفظ، وعدہ خلافی اس کا کھیل تھا. (۱۹۱۷، نجوگ، ۹۴). بڑے کنور صاحب نے مجھ سے وعدہ خلافی کی شکایت کی. (۱۹۳۵، شمنوری، ۱۷). بہرحال وہ اس ناکامی عشق کو اپنی وعدہ خلافی ہی سمجھتا ہے. (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۴۰۸). [وعدہ خلاف + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دینا محاورہ.
وعدہ کرنا، عہد کرنا، قول دینا، پیمان کرنا.

مرے بخت ہیں وہ روشن کہ وہ دے جو وعدۂ شب
تو پہنچ کے تا بہ مغرب پھرے آفتاب اولٹا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۸).

--- روزِ نُخُسْت کس اضا (--- وج، کس ز، ضم ن، خ، سک س) امذ.
رک: وعدۂ الست، اوّل دن کا عہد، روزِ ازل خدا کا بندے سے کیا ہوا پیمان.

دل سے بھلا نہ وعدۂ روزِ نخست کو
بیمار کو دوا، نہ غذا تندرست کو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۴۷۶). [وعدہ + روز (رک) + نخست (رک)].

--- زُباں تک آنا محاورہ.
زبان سے قول و اقرار کرنا.

دعویٰ تنگ دہانی نہ چلا پیش عدو
وعدۂ وصل زباں تک تری کیوں کر آیا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۱).

--- سَچّا ہونا محاورہ.
عہد کا پورا کیا جانا، عہد پورا ہونا. وہ آزردہ خاطر نہ ہو اور سمجھ لے کہ خدا کا وعدہ سچا ہے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۱۰).

--- شَبْ دَرمیان کس اضا (--- فت ش، سک ب، فت د، سک ر، کس م ج) امذ.
دوسرے دن کا وعدہ، کل کا پیمان، وہ عہد جو آج کیا جائے اور اس کے وفا کرنے کے لیے دوسرا دن مقرر ہو (ماخوذ: نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) [وعدہ + شب (رک) + درمیان (رک)].

--- شِکَن (--- کس ش، فت ک) صف.
عہد کر کے پورا نہ کرنے والا، قول و اقرار سے پھر جانے والا، بے وفا، وعدہ خلاف.

اپنا تو ہوا تیرے وعدوں میں ہی کام آخر
کیا فائدہ جو تو اب اے وعدہ شکن آیا

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۱۱).

ہم جسے جیت کے بھی ہار گئے
پھر وہی وعدہ شکن یاد آیا

(۱۹۵۹، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۱۰۹). [وعدہ + ف: شکن، شکستن = ٹوٹنا، توڑنا].

--- شِکَنی (--- کس ش، فت ک) امث.
عہد توڑنے کا عمل، قول و قرار سے پھر جانا، وعدہ خلافی. وعدے سے انحراف اور وعدہ شکنی اختیار کے مفاد میں ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۲۴). [وعدہ شکن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فَرامُش / فَراموش (--- فت ف، ضم م / وج) صف.
اقرار کو بھول جانے والا، عہد یاد نہ رکھنے والا، قول و اقرار کو بھول جانے والا.

کیا جانیے کب دل کو مرے شاد کرے گا
وہ وعدہ فراموش مجھے کب یاد کرے گا
(۱۷۸۸، جہاں دار، د، ۷۶).

آ کہیں وعدہ فراموش کہ فرصت کم ہے
دم کوئی دم میں قدم بوس قضا ہوتا ہے
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۱۷).

اقرار کیا تھا کہ تغافل نہ کریں گے　　کچھ یاد ہے او وعدہ فراموش محبت
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۵۲).

کبھی یہ میرے وعدہ فراموش سے کوئی
آنکھیں لگی ہیں در سے ترے انتظار میں
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱۵۳).

رہنے دو اُس کو وعدہ فراموش تھوڑی دیر　　پھر لطف تم کو یاد دہانی میں آئے گا
(۱۹۹۶، رقص وصال، ۵۳). [وعدہ + فراموش/فراموش (رک)].

--- فراموشی (--فت ف، و ج) امث.
وعدہ فراموش (رک) کا اسم کیفیت، عہد بھول جانے کا عمل، اقرار یاد نہ رکھنا.

رات جو مجھکوں دیا تھا صبح دم ملنے کا قول
مہرباں ہو اب نہیں وعدہ فراموشی کا وقت
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۷۵). [وعدہ فراموش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ فَردا کس اضا (--فت ف، سک ر) امذ.
کل کا عہد، آنے والی کل کا اقرار، وہ عہد جو عموماً پورا نہ کیا جائے یا ٹالنے کے لیے کیا جائے.

تاقیامت یوں ہی محروم رہوں گا میں بھی　　جانتا ہوں یہ ترا وعدۂ فردا میں بھی
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۵۰).

آئے عشاق، گئے وعدۂ فردا لے کر　　اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر
(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۳).

ہنسی میں وعدۂ فردا کو ٹالنے والو
لو دیکھ لو وہی، کل، آج، بن کے آ نہ گیا
(۱۹۵۷، یاس یگانہ، گنجینہ، ۱۰).

یو این او کے پیٹ میں سارے جہاں کا درد ہے
وعدۂ فردا پہ ٹرخانے کے فن میں فرد ہے
(۱۹۷۶، سید محمد جعفری، شوخی تحریر، ۶۱). [وعدۂ + فردا (رک)].

--ٔ قیامت کس اضا (--کس ع ق، فت م) امذ.
ایسا عہد جس کے پورا ہونے کے لیے قیامت کا وقت درکار ہو؛ (مجازاً) وہ عہد جو کبھی پورا نہ ہو، وہ پیمان جس کے پورا ہونے کے لیے بہت طویل مدت درکار ہو. اے بہن تمہارا وعدہ تو وعدۂ قیامت ہوگیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۳۶). [وعدۂ + قیامت (رک)].

--- کَرنا محاورہ.
کسی کام کے کرنے کا اقرار کرنا، عہد و پیمان کرنا، زبان دینا.

نہ آتے ہمیں اس میں تکرار کیا تھی　　مگر وعدہ کرتے ہوئے عار کیا تھی
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰۰). ابا میاں میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ آپ کو کبھی دکھ نہیں پہنچاؤں گی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۲۵۱). صدر ہوتا نے ..... انتخابات کرانے کا جو وعدہ کیا ہے اس میں دو باتیں یقینی نظر آتی ہیں. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۲۵۴). میں نے مزید معذرت کرنا مناسب نہ سمجھا اور تعمیل حکم کا وعدہ کر لیا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۱).

--- کم نہ زِیادَہ کہاوت.
رک: وعدے سے دم زیادہ نہ کم. ان سب پر طرہ پال کی ناگہانی موت جو پولیس کے خوف سے جان بچا گئے ..... آیا تھا یہاں بھی موت نے جان نہ چھوڑی وعدہ کم نہ زیادہ. (۱۹۲۴، خونی راز، ۱۲۲).

--- کَہْلا بھیجنا محاورہ.
کسی کام کے کرنے کی خبر کرنا نیز عہد کر لینا. آدمی بلاوا لے کر آیا، مگر ہم نے ۳ بجے کا وعدہ کہلا بھیجا. (۱۹۰۷، سفر نامۂ ہندوستان، حسن نظامی، ۳۲).

--- گاہ امث.
۱. ملنے کا مقام، عہد نبھانے کی جگہ. اس تحریر کو دیکھ کر جو وعدہ گاہ پر جا پہنچے وہ پشیماں ہیں. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۳۰۸). سیم نے مرکب کی باگ لی، وعدہ گاہ پر پہونچا، رجز خواں ہوا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۴۶). مجھ کو اپنا وعدہ یاد نہ آیا تیسرے دن جب وعدہ گاہ پر پہنچا تو آنحضرت صلعم کو اسی جگہ منتظر پایا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۷۴). انھوں نے اپنی وعدہ گاہ عین اس مقام کو بنایا جہاں مارا دیوتا ان کے گناہ دیکھ سکتا تھا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۲۲). **۲. (مجازاً) کربلا** (ماخوذ: فرہنگ انیس، ۱: ۵۳). [وعدہ + ف: گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- لانا محاورہ.
وعدے کا اعادہ کرنا.

طالب وصل سے تم آج بھی جھگڑا لائے
پھر وہی کل کی طرح وعدۂ فردا لائے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۷۲).

--- لینا محاورہ.
قول لینا، عہد لینا، اقرار لینا.

وعدہ پھر آنے کا لے لوں میں دم رخصت یار
ہوش اتنا تو مجھے بے خبری رہنے دے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۵). ان مشاعروں میں نہ کوئی طرح مقرر کی جاتی تھی اور نہ بہت سے لوگوں سے وعدے لیے جاتے تھے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۶). نواب سید سردار علی مالک ایکس واٹسن ہوٹل نے آج چار بجے ملنے کا وعدہ لیا تھا. (۱۹۰۷، سفر نامۂ ہندوستان، حسن نظامی، ۲۱). شیخ محمد عبدہ نے ..... گرانٹ منظور کرائی اور مزید عطیہ کا وعدہ لیا. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، ۱۰۴). پہلے تو میں نے دونوں سے وعدہ لیا کہ اگر آپ دونوں نہ بگڑنے، نہ روٹھنے اور نہ لڑنے کا وعدہ کریں تب ہی میں کھیلنا سکھاؤں گی ورنہ تو بندی چلی سونے. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۰۰).

--- مانگنا محاورہ.
اقرار کروانا، وعدہ لینا. دوبارہ ملنے کا وعدہ مانگتے تھے، دے دیا. (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، حسن نظامی، ۷).

--- مُعاف (--- ضم م) امذ.
(قانون) وہ مجرم جس سے کسی کے خلاف گواہی دینے یا اصل حقیقت پوری کی پوری بتا دینے پر معاف کر دینے کا وعدہ کیا جائے اور بعد ازیں اس کا جرم معاف کر دیا جائے، سلطانی گواہ.

اس جرم میں گواہ جو میرے خلاف ہیں
سچ مانئے حضور کہ وعدہ معاف ہیں

(۱۹۶۸، پرچم گرد باد، ۳۵). خان بہادر حق نواز خاں نے .... وعدہ معاف سلطانی گواہ بنا کر اس سے بیان لیا. (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۲۱۱). [وعدہ + معاف (رک)].

--- مُعاف گواہ (--- ضم م، فت گ) امذ.
رک: وعدہ معاف. ان کا شمار وعدہ معاف گواہوں میں نہیں سزایافتہ گواہوں میں ہوتا ہے. (۱۹۸۵، منو بھائی کے گریبان، ۱۹۷). وعدہ معاف گواہ کی دوسری حیثیت کسی دوسرے کے خلاف بطور شاہد پیش ہونے کی ہے. (۲۰۰۲، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰: ۲۸۱). [وعدہ معاف + گواہ (رک)].

--- مُعافی (--- ضم م) امث.
وعدہ معاف (رک) کا اسم کیفیت، جرم کے ارتکاب یا اصل حقیقت کے بیان کر دینے پر مجرم کو معاف کر دینے کا اقرار کرنا. جب وعدہ معافی سزا دفعہ ۳۳۷ یا ۳۳۸ کے مطابق کیا جائے تو ...... جائز ہے. (۱۸۹۵، مجموعۂ ضابطہ فوجداری، ایکٹ ۱۰، ۱۸۸۲، ۲۶۱). ایسے گواہ کی شہادت جس نے حکومت کے وعدہ معافی پر جرم میں شرکت کا یا جرم کے ارتکاب کا خود اقرار کیا ہو دوسرے شرکاء کے متعلق قابل قبول ہوگی یا نہیں. (۲۰۰۲، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰: ۲۷۹). [وعدہ معاف + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِبھانا ف مر.
کیے ہوئے وعدے کو پورا کرنا، وعدے کے مطابق عمل کرنا، ایفائے عہد کرنا، عہد نبھانا. یہ وہ وقت تھا کہ ندیم کے لیے اپنا وعدہ نبھانا بڑا مشکل ہو گیا. (۱۹۷۱، آزار عشق، چار ناول، ۸۰۶). بھارت کشمیر میں استصواب رائے کا وعدہ نبھانے کی سختی سے پابند ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۹۲).

--: نُصْرَت کس اضا (--- ضم ن، سک ص، فت ر) امذ.
(لفظاً) فتح و نصرت کا وعدہ؛ (مراداً) وہ وعدہ جو اللہ تعالیٰ نے اسلام اور مسلمانوں سے فتح کا کیا اور میدان بدر میں پورا کیا (وعدۂ فتح مبین جو قرآن حکیم کی سورۂ فتح میں ہے). بدر کا میدان خون سے لالہ زار ہو رہا ہے اور آپ ﷺ خشوع و خضوع سے دونوں ہاتھ پھیلا کر بارگاہِ ایزدی میں عرض کر رہے ہیں "خدایا اپنا وعدۂ نصرت پورا کر" (۱۹۱۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۲۶۲). اللہ تعالیٰ کی طرف سے وعدۂ نصرت و غلبہ بار بار آ چکا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۰۰). [وعدۂ + نصرت (رک)].

--- و پَیمان (--- وج، ی لین) امذ.
عہد و پیمان، قول و قرار، طے شدہ امور و شرائط، کسی قول پر پابند رہنے کا پختہ عہد.

ہوتا ہے روا سب کچھ اب جنگ و محبت میں
ہر وعدہ و پیماں سے تم صاف مکر جانا

(۱۹۸۶، غبار ماہ، ۸۳). [وعدہ + و (حرف عطف) + پیمان (رک)].

--: وَصْل چُوں شَوَد نَزْدِیک آتش شَوق تیز تَر گَرْدَد کہاوت.
(فارسی معقولہ بطور کہاوت اردو میں مستعمل) وصل کا وعدہ جتنا نزدیک آتا جاتا ہے شوق کی آگ اتنی ہی تیز ہوتی جاتی ہے (جامع اللغات).

--- وَعِید (--- فت و، ی مع) امذ.
ایسا عہد جو بار بار کیا جائے نیز لیت ولعل، ٹال مٹول، حیلہ حوالہ.

وعدہ وعید پیارے کچھ تو قرار ہووے
دل کی معاملت ہے کیا کوئی خوار ہووے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۱). وعدہ وعید اور خوف مزید سے بیعت اس کی میں در لاویں. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۸۹). کچھ وعدہ وعید و کچھ استمالت و تہدید کے ساتھ پیغام اس کی معرفت قلعہ میں بھیجا گیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۷۱). یاد کرو وہ وعدے وعید جس کی بناء پر تمھیں جانے کی اجازت ملی تھی. (۱۹۱۴، خطوط محمد علی، ۲۶۷). مہینوں کا زمانہ وعدہ وعید میں ٹلا. (۱۹۵۱، کشکول، ۹۲). اللہ (کے احکام وصفات اور وعدہ وعید) کا ذکر کیا جاتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۵۳). [وعدہ + وعید (رک)].

--- وَعِید کَرْنا محاورہ.
ٹال مٹول کرنا، لیت ولعل کرنا، آج کل کرنا (نوراللغات).

--- وَفا کَرْنا محاورہ.
وعدہ نبھانا، ایفائے عہد کرنا، عہد پورا کرنا، کہے پر عمل کرنا، وعدہ پورا کرنا، وعدے کے مطابق عمل کرنا.

برہ تی اوک ہو کے غالب جفا
منگیا کرنے میں دھن سوں وعدہ وفا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۷).

جو اپنے وعدے وفا وہ کرے کرم اوس کا
کہ ہم سے تو نہ وفا وعدۂ الست ہوئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۵).

ضد کی ہے اور بات، مگر خو بری نہیں
بھولے سے اس نے سینکڑوں وعدے وفا کیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۳). بابا اس بے نصیب ملکہ کا خیال رکھنا بھول نہ جانا، جو وعدہ کیا ہے وفا کرنا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۷۵).

اُمید تو بندھ جاتی تسکین تو ہو جاتی
وعدہ نہ وفا کرتے وعدہ تو کیا ہوتا

(۱۹۵۵، چراغ حسن حسرت، نقوش (لاہور)، غزل نمبر، ۳۴۴).

--- وَفا ہو جانا / ہونا محاورہ.
وعدہ پورا ہو جانا، عہد ایفا ہونا، قول و قرار پورا ہونا.
یار تو آیا نہ وعدے پر کبھی یاں تا برگ   اے اجل بتلا ترا وعدہ وفا کیوں کر ہوا
(۱۸۵۸، امانت، د، ۲۸).
بے وفا بد عہد ہو جب آپ سا   کیوں کوئی وعدہ وفا ہونے لگا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۹). ہم جانتے ہیں کہ یہ وعدے وفا ہونے والے نہیں. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۸۱).

--- وَفائی (--- فت د) امث.
عہد و پیمان پورا کرنے یا ہونے کا عمل، وعدہ نبھانا.
اس قول کے اس وعدہ وفائی کے تصدق   شفقت کے فدا عقدہ کشائی کے تصدق
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۳۸). وہ بھی کبھی نہ کبھی اپنی وضعداری کے خیال سے یا کسی پر ترس کھا کے سچوں نہیں تو جھوٹوں ہی سہی تھوڑا بہت وعدہ وفائی پر آمادہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۶، شرر مضامین، ۱، ۳: ۲۰). جو نیچرل شاعری کی جارہی ہے، وہ بہت بے جان ہے اور ..... جذبات کی سیدھی اور سچی ترجمانی کی بجائے ''وعدہ وفائی'' اور ''وقت پیمائی'' کے علاوہ کسی اور خطاب کی سزاوار نہیں. (۱۹۷۴، توازن، ۱۶۰). [وعدہ وفا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا محاورہ.
وعدہ کرنا (رک) کا لازم؛ وعدہ کیا جانا. ملکہ کو گمان ہوا کہ کنیزیں نوجوان ہیں شاید کسی سے وعدہ ہوا ہو. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۶۳۱). ''بتادوں گا لیکن خبردار بات کسی اور تک نہ پہونچے'' ''نہیں پہونچے گی میرا وعدہ ہے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۸).

--- ہی وَعْدَہ ہے فقرہ.
اقرار پورا نہیں ہوگا، پیمان نہیں نبھایا جائے گا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- یاد دِلانا محاورہ.
عہد پورا کرنے کی طرف توجہ دلانا، قول و قرار کی یاد دہانی کرانا. چنانچہ انہوں نے ایک موقعے پر جب میں انہیں اپنا ایک اور مضمون سنانے کے لیے ان کے ہاں پہنچا تو مجھے اپنا وعدہ یاد بھی دلایا تھا. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۶۳).

وَعْدے (فت د، سک ع) امذ؛ ج.
وعدہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.
مرا وعدہ ہی آ پہنچا ترے آنے کے وعدے تک
ہوا میں موت سے سچا، رہا اے شوخ تو جھوٹا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۸).
ضد کی ہے اور بات، مگر خو بری نہیں
بھولے سے اس نے سینکڑوں وعدے وفا کیے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۳). ان بہت سی شہادتوں کے علاوہ جو ہم نے اب تک اپنے دعوے کے ثبوت میں پیش کی ہیں، ان تراکیب کا کلام غالب میں منتشر ہونا ہماری دلیل کو اور محکم کر دیتا ہے. (۱۹۶۸، ادب اور تنقید (تنقید غالب کے سو سال، ۵۱۳)).

--- پَر آنا محاورہ.
جس وقت آنے کا عہد ہو اس وقت پر آنا، حسب وعدہ پہنچنا.
یار تو آیا نہ وعدے پر کبھی یاں تا برگ
اے اجل بتلا ترا وعدہ وفا کیوں کر ہوا
(۱۸۵۸، امانت، د، ۲۸).

--- پَر جِینا محاورہ.
پیمان پورا کیے جانے کی امید پر زندہ رہنا، ایفائے عہد کی امید پر جیتے رہنا.
ترے وعدے پر جیے ہم، تو یہ جان جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے، اگر اعتبار ہوتا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۹).

--- پَر قائِم رَہْنا محاورہ.
قول سے نہ پھرنا، اقرار کر کے انکار نہ کرنا.
رہے اپنے وعدہ پہ قائم الٰہی   ستمگر نے دی ہے زباں اول اول
(۱۸۹۵، راسخ دہلوی، د، ۱۴۳).

--- پَہ پُورا اُتَرْنا محاورہ.
عہد پورا کرنا، عہد نبھانا، کہے پر عمل کرنا.
اس کا آنا تھا قیامت گرچہ   اپنے وعدے پہ وہ پورا اترا
(۱۹۹۵، افکار (سعید اختر درانی)، مارچ، ۲۲۸).

--- دار صف.
قول و قرار کرنے والا نیز جس سے کسی نے عہد کیا ہو. وہ ایک لا مکانی حسن کا وعدے دار تھا، اس خیال نے اس کے دل کو سہارا دیا تھا. (۱۹۸۹، قید، ۶۸). [وعدے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- سُنانا محاورہ (شاذ).
رک: وعدہ کرنا جو فصیح ہے. منافقین ..... کہنے لگے کہ تمہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ..... کیسے باطل اور بے بنیاد وعدے سنا رہے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۰۵).

--- سے بَدَل جانا محاورہ.
قول سے پھر جانا، مکر جانا.
عذر لکھا نہ آئے آپ، وعدے سے پھر بدل گئے
اے مرے انتظار صبر، چال نئی وہ چل گئے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۱۱).

--- سے پَلَٹ جانا محاورہ.
عہد کر کے مکر جانا، اقرار کر کے انکار کر دینا، بات بدل دینا.
وعدے سے پلٹ جائیں نہ وہ داور محشر   انصاف کر انصاف میں تو دیر نہ کر آج
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۸۷).

--- سے پِھر جانا / پِھرنا محاورہ.
اقرار پورا نہ کرنا، بدعہدی کرنا، کہے پر عمل نہ کرنا.
یار وعدے سے پھر گیا شاید   بدلے تسکیں کے اضطراب ہے آج
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۷۹).
وہ اپنے وعدۂ دیدار سے پھرنے کو پھر جائیں   مگر یہ تو سمجھ لیں بے وفا کس کا لقب ہوگا
(۱۹۲۱، طوفان نوح، ۹). وہ اپنے وعدے سے پھر گیا اور بدستور خدائی کا دعوا کرتا رہا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۲۱). شجاع الدولہ نے اس وعدے سے پھرنا چاہا. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۱۳).

--- سے دَم زیادَہ نَہ کَم کہاوت.

موت کا وقت مقرر ہے ، موت معّینہ وقت ہی پر آتی ہے ، موت ٹالے نہیں ٹلتی ، موت برحق ہے . وبا پر کیا منحصر ہے وعدے سے دم زیادہ نہ کم ، مرنا برحق . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۷۱).

--- سے مُکَرْنا محاورہ.

رک : وعدے سے پھرنا . اب ہم اپنی رسوائی کی قیمت پر ہی اپنے وعدے سے مکر سکتے ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۴۵).

--- سے نِکَل جانا محاورہ.

رک : وعدے سے پھرنا ، بات سے مکر جانا ، وعدہ خلافی کرنا . نواب صاحب نے شرعی قسم کھائی اور کہا کہ اگر اب کی وعدے سے نکل جاؤں تو شریف نہیں پاجی سمجھنا . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۴۵).

--- کا پاس ہونا محاورہ.

عہد پورا کرنے کا خیال ہونا . انسان کو وعدے کا تو پاس ہونا چاہیے . (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۷۶).

--- کا پَکّا صف.

صادق الوعدہ ، سچّا عہد کرنے والا ، عہد پورا کرنے والا (مہذب اللغات).

--- کا سَچّا صف.

رک : وعدے کا پکّا ، عہد نبھانے والا . کبھی خیال کرتی تھی کہ وعدے کے سچے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۵) . تم کو ان سے سابقہ نہیں پڑا ہے میں ان کو جانتی ہوں یہ وعدے کے سچے اور بات کے پکے ہوتے ہیں. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۳۵۹).

--- کی پاس داری/ پاسْداری امث.

عہد پورا کرنا ، قول نبھانا . اگر امان کسی عام سپاہی نے بھی دی ہے تو وہ اسی ملت کا ایک حصہ ہے اور اس وعدے کی پاسداری سب بھائیوں کا فرض ہے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۰).

--- میں تَخَلُّف ہونا محاورہ.

وعدہ خلافی ہونا ، عہد پورا نہ کیا جانا .

کیا وجہ جو خادم پہ تلطّف نہیں ہوتا
وعدے میں کریموں کے تخلّف نہیں ہوتا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵).

--- وَعِید (--- فت و ، ی مع) امذ : ج.

بہت سے عہد و پیمان . جس نے وعدے وعید کے سبز باغ دکھا کر خالہ اماں سے وہ ملک اپنے نام کرالی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۴) . فہمیدہ کی والدہ اور فہمیدہ کو اچھی طرح معلوم تھا کہ ہم اس کو اپنے گھر کی زینت بنانا چاہتے ہیں ، بچپن سے وعدے وعید ہو چکے تھے . (۱۹۷۱ ، فہمیدہ ، ۶۳) . کچھ لوگوں نے ..... ان کی عادتوں میں اتنی دلکشی دیکھی کہ خطوط اور ملاقاتوں اور وعدے وعید کے دفتروں کو کھولا . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۰۶) . [وعدہ وعید (رک) کی جمع].

وَعْشَت (فت و ، سک ع ، فت ش) امث .

تھل تھل کرتی ہوئی موٹی عورت (جریدہ (کراچی) ، ۲۸ : ۱۹۳) . [ع : وعشۃ].

وَعْظ (فت و ، سک ع) امذ .

۱.(i) **نصیحت ، پند ، تلقین ، ہدایت .**

وعظ تیرے سوں معانی بندھیا ہے دل یارب
کرو آمین نبیﷺ و علیؓ تھے اس کی دعا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱).

مصروف وعظ و پند تھے سلطانِ مشرقین
جو گھر سے نکلے کھیلتے زہراؓ کے نور عین

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳) . حضرت نوحؑ کے وعظ و نصیحت کا گمراہ قوم پر کچھ اثر نہ ہوا . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۸) . (ii) **مذہبی تقریر ، مذہبی نصیحت جو زبانی کی جائے .** جب وعظ ہو چکا تو مسجد سے باہر نکل کر ان میں سے اکثر طلبا اس روایت پر ہنستے تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۱۳) . ایک وعظ میں انہوں نے کہا کہ بھکشوؤ یہ جسم تمہارے جسم ہیں . (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۱۱۹) . اسلام دنیا میں جو اصلاح چاہتا ہے وہ صرف وعظ و تذکیر سے نہیں ہو سکتی . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۴۷) . اس کے باپ نے ، اس وقت اپنے عقب میں بیٹھنے کے لیے کہا تھا ، جب وہ وعظ (Sermon) لکھ رہا تھا ، تاکہ اس تحریر کے دوران بھوت اسے تنگ نہ کریں . (۱۹۹۷ ، ژونگ ، ۱۹۹) . (iii) **(مجازاً) لمبی تمہید یا تقریر ، غیر دلچسپ بات یا قصہ** . تمہاری اس تمام تقریر کا موضوع کیا ہے جس کے واسطے اس قدر طویل وعظ بیان ہوئی ہے . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۸) . جس کی بیوی اور بچے جدت کا مکمل وعظ تھے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۵۷) . [ع : (و ع ظ)].

--- اَنْگیزی (--- فت ا ، غنہ ، ی مج) امث .

پند و نصیحت پر مائل کرنا ، پند و نصیحت کو اُبھارنے کا عمل . انکشاف حقیقت کا عمل اور حسن کاری ، وعظ انگیزی ، کلام غالب میں فلسفے و تصرف (کذا) کا مقام .... کا جائزہ لیتے ہیں . (۱۹۹۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۳۳) . [وعظ + ف : انگیز ، انگیختن ، اٹھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَیان کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

نصیحت و پند کی گفتگو کرنا . قرآن مجید ہر جگہ مکی سورتوں میں اور مدنی سورتوں میں بھی ہر ایک مذہب کی کامل آزادی اور صلح و آشتی کا وعظ بیان کرتا ہے . (۱۸۸۴ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۳۴).

--- بَیان ہونا ف مر.

وعظ بیان کرنا (رک) کا لازم ، پند و نصیحت کی باتیں ہونا . تمہاری اس تمام تقریر کا موضوع کیا ہے جس کے واسطے اس قدر طویل وعظ بیان ہوئی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۸).

--- خوانی (--- و معد) امث .

وعظ پڑھنا ؛ مراد : **نصیحت کرنا ، پند و نصائح کی باتیں کرنا** . حضرت بل میں ..... وہ ان دنوں وعظ خوانی کے لیے جاتے تھے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۲۶) . اس کہانی میں طرز اظہار بھی بہت چست اور چبھتا ہوا ہے کہانی کار وعظ خوانی یا نعرہ بازی میں مبتلا نہیں ہے . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۵) . [وعظ + ف : خوان ، خواندن = پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دینا ف مر.
وعظ بیان کرنا، نصیحت کرنا، تلقین کرنا نیز تقریر کرنا. امانت کو کامیابی کا خلعت پہنانے کے بعد مولانا نے ریویونویسی پر وعظ دیا ہے. (؟، مباحثۂ گلزار نسیم، اودھ پنچ (مہذب اللغات)). شاعر کا پہلا کام شاعری ہے وعظ دینا نہیں. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۹۱). وہ مسجد اُمیہ میں وعظ دینے کے فرائض بھی انجام دیتا تھا. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۵۴۳). انہیں سیڑھیوں پر کہیں کوئی واعظ وعظ دیتا نظر آئے گا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۵۶).

--- سُنانا ف مر.
وعظ بیان کرنا، نصیحت کرنا، مذہبی تقریر کرنا. افغانوں میں اس نے بڑی کامیابی کے ساتھ اپنے مذہب کا وعظ سنایا اور ان کو مرید کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۲۹).

--- فَرمانا ف مر.
(احتراماً) وعظ بیان کرنا؛ تقریر کرنا. آپ حجاج کے میلوں اور مجمعوں میں بت پرستی کے خلاف وعظ فرمایا کرتے تھے. (۱۸۸۴، مقدمۂ تحقیق الجہاد، ۳۶). وہ عمدہ مقرر تھے اور پر تاثیر وعظ فرماتے تھے. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگذشت، ۱۸).

--- کَرْنا محاورہ.
وعظ بیان کرنا، درس دینا، مذہبی تقریر کرنا. جس وقت اسلام کا وعظ کرتے تھے تو ایک تیر اُن کے لگا جس نے کاری زخم پہنچایا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۵۴).

--- کَہْنا ف مر؛ محاورہ.
وعظ بیان کرنا، نصیحت کرنا، درس دینا، تلقین کرنا. اخیر عمر میں ترک دنیا فرمایا وعظ کہا کرتے تھے. (۱۸۷۵، ارمغان گوکل پرشاد (اردو، کراچی، جنوری تا مارچ، ۱۹۷۵، ۶۳)). وعظ کہنے لگے اور سنت نکاح ثانی کو جاری کیا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۵۲). کبھی کبھی مسجد نبوی میں وعظ بھی کہا کرتے تھے. (۱۹۱۷، حیات مالک، ۱۳).

--- گاہ امث.
وعظ کرنے کی جگہ، وہ مقام جہاں پند و نصیحت کی باتیں کی جائیں نیز تقریر کرنے کی جگہ. حکومت وقت کو ان دونوں میر واعظوں کے لیے وعظ گاہوں کا بٹوارہ کرنا پڑا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۷۷). [وعظ + ف: گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گوئی (--- وَج) امث.
وعظ کرنے کا عمل، پند و نصیحت، مذہبی تقریر. مولانا احمد سعید وعظ گوئی میں مولانا راسخ کے تبع ہیں. (۱۹۲۸، میرے زمانے کی دلی، ۱۳۴). وعظ گوئی کا آغاز بڑے سادہ مگر مؤثر طریق ابلاغ سے ہوا ..... ابن الجوزی عہد صحابہ و تابعین کے تمام نامور لوگوں ..... کو ابتدائی عہد کے واعظین کی فہرست میں شامل کرتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۱۴۷). [وعظ + ف: گو، گفتن = کہنا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- میں جانا محاورہ.
وعظ سننے جانا، پند و نصیحت کے جلسے میں جانا، مذہبی اجتماع میں شریک ہونا.

وعظ میں تم جاؤ میں آتا ہوں سن آؤں ذرا
چاندنی میں بیٹھ کر چکیلے مہ پاروں کی بات

(۱۹۵۵، کلیات رزمی، ۱۰۱).

--- و پَنْد (--- وَج، فت پ، سک ن) امذ.
نصیحت اور نیکی کی باتیں، بھلائی کی باتیں. یہ میدان جنگ ہے مقام وعظ و پند نہیں ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۳۲۰). کسی وعظ و پند میں مثنوی کے دوچار شعر بھی مناسب موقع پر پڑھے جاتے ہیں. (۱۹۱۳، الناظر، فروری، ۲۶). یہی وہ طاقت تھی جو تبلیغ، وعظ و پند ..... کے ذریعے اپنے تصورات کی تشہیر کر کے لوگوں میں اتحاد برقرار رکھتی تھی. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۳۲). [وعظ + و (حرف عطف) + پند (رک)].

--- و تَذْکِیر (--- وَج، فت ت، سک ذ، ی مع) امذ.
نیکی کی باتیں، مذہبی تذکرہ، اللہ کا ذکر؛ تبلیغ. اس کا بہت سا وقت لوگوں کو خدا کی طرف بلانے یعنی وعظ و تذکیر میں گزرتا تھا. (۱۹۱۴، حالی، مقالات، ۱: ۳۰۰). [وعظ + و (حرف عطف) + تذکیر (رک)].

--- و نَصائِح (--- وَج، فت ن، کس ج) امث: ج.
ہدایتیں اور نصیحتیں، تلقین کی باتیں، مذہبی باتیں. نئے معتقدین کو وعظ و نصائح اور بیعت کا موقعہ فراہم کرنا بھی ہوتا تھا. (۱۹۸۹، قید، ۲۱). [وعظ + و (حرف عطف) + نصائح (رک)].

--- و نَصِیحَت (--- وَج، فت ن، ی مع، فت ح) امث.
تلقین و ہدایت؛ مراد: بھلائی کی باتیں. پس خلع جائز نہ ہوگا یہاں تک کہ مرد پہلے عورت کو وعظ و نصیحت کرے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۵۸۷). شاہی فوج کے اندر وعظ و نصیحت کا منصب سنبھال لیا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۹). [وعظ + و (حرف عطف) + نصیحت (رک)].

وَعْظِیَہ (فت و، سک ع، کس ج ظ، فت ی) امذ.
(شاعری) قصیدے کی ایک قسم جس میں نصیحت آمیز مضامین باندھے جاتے ہیں. وعظیہ یعنی ایسا قصیدہ جس میں پند و نصائح کے مضامین بیان کیے گئے ہوں. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۴۵). [وعظ (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

وَعَلَیکَ السَّلام فقرہ.
رک: وعلیکُم السَّلام جو زیادہ مستعمل ہے. حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کمزور آواز میں جواب دیا وعلیک السلام یاحسین. (۱۹۵۷، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی، ۱۹۶). [ع: و (حرف عطف) + علیک (رک) + رک: ال (۱) + سلام (رک)].

وَعَلَیکُمْ فقرہ.
اور تم پر بھی (کسی غیر مسلم یا فاسق مسلمان کے سلام کرنے پر کسی مسلمان کا جواب) (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ). شرابی، یہودی اور نصاریٰ اگر سلام کریں تو جواب میں صرف وعلیکم کہنا کافی ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۴۴). [ع].

--- السَّلام فقرہ.
(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور تم پر بھی سلامتی ہو، السلام علیکم کا جواب (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ). سو اس نے سلام کیا پیغمبر خدا صلعم کو تو جواب ندیا حضرت نے اسکے سلام کا وعلیکم السلام. (۱۸۳۴، تذکیر الاخوان، ۲۰۸). السلام علیکم ..... وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۸). دوست، وعلیکم السلام فی امان اللہ. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳۲).

سب نے جواب دیا ، وعلیکم السلام . (۱۹۴۲ ، سیلاب و گرداب ، ۸۰) . اژدھے کی طرف سے جواب آیا وعلیکم السلام . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۱۵) . [ع] .

وَعَلیٰ ہٰذَا الْقِیاس فقرہ .

(عربی فقرہ اُردو میں رائج) اور اسی پر قیاس کرلو (رک : ''و'' مع تحتی الفاظ) .
جن کی مضبوط مٹھیاں پھاوڑے چلاتے چلاتے پتھر کی طرح سخت ہوگئیں ، سبھی ہوئی زمین جن کے آگے پھولوں کی ڈالی پیش کیا کرتی ہے میں اُن کے گیت گاتا ہوں ، وعلیٰ ہذا القیاس . (۱۹۵۷ ، (قاضی نذرالاسلام) نغمۂ راز (ترجمہ) ، ۱۷۷) . مثلاً ''ب'' سے شروع ہونے والے الفاظ ختم ہونے پر ''بھ'' کے اندراجات دیے گئے ہیں ، وعلیٰ ہذا القیاس . (۲۰۰۶ ، (پیش لفظ) اولین اردو سلینگ لغت) .

وَعِید (فت و ، ی مع) اند نیز امث (قدیم) .

۱. دھمکی ، تنبیہ ، تہدید ، سرزنش .

بے خبر مں کہ یہ آیت ہو شدار
ہے وعید سخت تر بر اہل نار

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۸) .

پڑا پھرتا ہے ان آنکھوں کے کعبک کے تلے اپنی
ہمیشہ طایر قدسی وعید و وعد کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳) . حق تعالیٰ کی ثنا اور حمد صدق وعدہ پر ہے اور صدق وعید پر نہیں ہے . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۵۵) . اور تحریم کو اس شخص کے واسطے جو حد سے تجاوز کرے وعید (خوف سزا) کے ذریعہ سخت بنا دیا ہے . (۱۹۶۷ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۲ : ۵۸۲) . اپنے افراد خاندان کو خان کا لاحقہ لگانے کا حکم اس وعید کے ساتھ دیا تھا کہ جو اس سے روگردانی کرے گا وہ اولاد نرینہ سے محروم رہے گا . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۵۰) .

۲. (فقہ) عذاب کا ڈراوا ، سزا دینے کا وعدہ ، عذاب کا وعدہ . کبیرہ اس کو کہتے ہیں کہ شرع میں جس کے واسطے حد مقرر ہوئی ہے یا اس پر وعید واقع ہوا ہے . (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۳۶) . حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا بنوانا اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا اور اُس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں . (۱۸۹۷ ، شفاء الوالہ فی صور الحبیب ومزارہ ونعالہ (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۷۸)) . بینک میں یا ساہوکار کے یہاں روپیہ جمع کرتے وقت یہ امر اختیاری ہے کہ آدمی اس کا سود یا نفع لے یا نہ لے مگر شرعاً ربا کی ممانعت ہے اور وہ قطعی حرام ہے اور کلام مجید میں متعدد جگہ سخت وعید ہے . (۱۹۱۲ ، خانہ داری (معیشت) ، ۹۷) . بطور تخویف و تذلیل و تہدید و وعید جناب باری ان سے کلام کرے گا . (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳۵) . معمولی گناہ ، پر وعید شدید حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات سے کسی طرح بھی مناسبت نہیں رکھتی . (۲۰۰۵ ، التفسیر ، کراچی ، جولائی تا دسمبر ، ۵۸) . [ع] .

--- اُتَرْنا محاورہ .

عذاب کا وعدہ آنا ، دھمکی آنا .

لقمہ تر ہو ، تو بس ہو گا بشارت کا نزول
ورنہ تیرے میزبانوں پر بس اُترے گی وعید

(۱۹۳۱ ، کلیات رزمی ، ۳۲۸) .

--- آنا محاورہ .

رک : وعید اُترنا .

ہوئیں گے جس وقت تاری ناپدید آویں گی تب آسمانوں کی وعید

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۳۷) . ملاوٹ کے لیے سخت وعید آئی ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۹۱) .

--- شَدِید کس صف (--- فت ش ، ی مع) اند .

سخت ترین عذاب کا ڈراوا ، سخت سزا کی تنبیہ . جو بول میں احتیاط نہ کرے اوسکے واسطے بڑی وعید شدید ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۸۰) . جن لوگوں نے یہ حرکات کی تھیں ان کی وعید شدید نازل فرمادی . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۳۶۳) . [وعید + شدید (رک)] .

وَعِیدات (فت و ، ی مع) اند : ج .

بہت سی وعیدیں ؛ سزائیں . لہو لعب ، کھیل کود میں اپنی اوقات کیوں برباد کرتے ہو کیا خدا کے وعیدات اور قیامت کے عقوبات سے نہیں ڈرتے ہو . (؟ ، مجالہ ہادیہ ، ۲۶) . [وعید (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

وَغا (فت و) اند ؛ امث .

لڑائی ، جنگ ، شور ، غوغا .

بنت احمد ﷺ و مادر حسنینؓ زوجۂ شہ سوار روز وغا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴) .

صفدر روز وغا شیر خدا مشکل کشا
ابن عم مصطفیٰ ﷺ شاہ ولایت السّلام

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۵۰) .

برسر دشمن بدکیش بہ ہنگام وغا
گر قشوں ہووے جلو ریز بہ دشت قپچاق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۰) . بدیع الملک بھی شیرانہ وغا کرنے لگے ..... نیران تمام صفوں کو درہم و برہم کرنے لگا . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۲۱) .

ہنگامۂ وغا میں مرا سر قبول ہو
اہل وفا کی نذر محقر قبول ہو

(۱۹۱۸ ، باقیات اقبال ، ۲۱۶) . ان کے بہادر میدان وغا میں مبتلائے کشا کش رہے . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۱ : ۳۲۷) . ۱۹۶۵ء کے زیادہ تر رجز بھی علی علیؑ کی صداؤں سے دشت وغا ہلا دینے کی تاثیر رکھتے ہیں . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۲۹۲) . [ع] .

--- پَرْوَر (--- فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

جنگ کرنے والا ، جنگجو .

شجاعانِ وغا پرور نہائے خون میں اپنے
شہیدوں کو ملا خونیں کفن زخموں کی چادر سے

(۱۹۱۵ ، مطلع انوار ، ۷۹) . [وغا + ف : پرور ، پروردن = پالنا] .

--- پَسَنْد (--- فت پ ، س ، سک ن) صف .

جس کے مزاج میں لڑائی اور جنگ ہو . خدائی فوجدار دام بالانتخار اپنے سمند وغا پسند یعنی

راہوار رشک حمار پر سوار چلا کیے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰) . اشارے کی دیر تھی کہ سمند وغا پسند شہ گام جانے لگا دور تک دم نہ لیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۹) .
[وغا + پسند (رک)] .

وَغْد (فت و ، سک غ) (الف) امذ .
۱. پانسے کے تیر کا نام ، تیر جس کا جوئے میں کوئی حصہ نہ ملے . اس غرض سے ..... پانسے ڈالتے تھے ، ان پانسوں کی صورت یہ تھی کہ دس تیر مقرر کرلیے تھے جن کے نام یہ ہیں ، فذ ، توام ، رقیب ، حلس ، مسبل ، معلی ، منافس ، منیح ، سفیح ، وغد . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۸۴) . ۲. خادم ، غلام ؛ نوکر ، گھر کا کام کاج کرنے والا شخص (خصوصاً دسترخوان پر کھانا چننے والا) (اسٹین گاس ؛ المنجد) . (ب) صف . کمینہ ، فرومایہ ، ناکس ؛ بے وقوف ؛ کمزور عقل والا ؛ نالائق ؛ کمزور جسم کا ؛ حقیر (المنجد ؛ اسٹین گاس) . [ع] .

وَغْل (فت و ، سک غ) صف ؛ امذ .
۱. فرومایہ نیز کمینہ آدمی . وغل ، واؤ پر زبر اور غین منقوطہ ساکن ہے ، صحاح میں ہے وغل : کمینہ آدمی . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۶۴) . ۲. ست ، کاہل ؛ بے اعتبار ؛ ہر وہ چیز اور درخت جو گنجان ہو نیز گندم کا تخم دانہ جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں ؛ بدخوراک (المنجد ؛ اسٹین گاس) . ۳. جھوٹے نسب کا دعویٰ کرنے والا ؛ بن بلائے شراب و طعام کی محفل میں آنے والا نیز وہ شراب جو واغل پیے (اسٹین گاس ؛ المنجد ؛ فرہنگ آنندراج) . [ع] .

وَغْلی (فت و ، سک غ) امث (قدیم) .
رک : وغل ؛ شراب .
پینے ذرہ وغلی کیتک چھل قد ؎ قبایاں و کپاں تو تھیاں بے عدد
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۲) . [وغل (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

وَغیرَ ذٰلِکَ / ذٰلِکْ فقرہ .
(عربی ترکیب اُردو میں مستعمل) اور ان کے علاوہ ، اور ان جیسے . گران اور خزاں اور رواں اور دواں اور طپاں اور عیاں اور نہاں وغیر ذلک ان میں اعلان نون نہیں چاہیے . (۱۸۶۳ ، تلخیص معلی ، ۵۸) .

وَغیرَہ (فت و ، ی لین ، فت ر) م ف نیز امذ .
۱. اور اس کے علاوہ ، اور اس طرح کے دیگر ، اسی طرح کے اور بھی . چنانچہ میر مہدی ، میر سرفراز حسین ، نواب یوسف مرزا وغیرہ اکثر شریف زادوں کے لیے خطوط ''اُردوئے معلّی'' میں ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۱۱) . ترقی ، تہذیب ، شائستگی ، ارتقا ، روشن خیالی وغیرہ چند الفاظ کان میں پڑ گئے . (۱۹۲۲ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۰۰) . دنیا میں جو عظیم الشان قومیں ؛ مثلاً : مصری ، کلدانی ، یونانی ، رومی وغیرہ گزر چکی ہیں وہ تاریخ ہی کی بدولت زندہ ہیں . (۱۹۳۸ ، البرامکہ ، ۳۰) . میں نے مریم کا پورا پتہ اور مکان نمبر وغیرہ نوٹ کیا اور ..... نارتھ ناظم آباد روانہ ہوگئی . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۹) . ان پر شبے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ انھوں نے قریبی اسٹور سے کوئی ایسی دوا مثلاً سنکھیا وغیرہ خریدا ہوتا ہے . (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر (ترجمہ) ، ۴۹) . ۲. (قدیم) قرآن خوانوں کا نگراں ، قرآن خوانوں کی دیکھ بھال کرنے والا ؛ حاضری اور غیر حاضری کا دیکھنے والا (ماخوذ : مہذب اللغات) . [ع : (وغیرہ) و + غیر (رک) + ع : ہ ، ضمیر] .

--- وَغیرَہ (---فت و ، ی لین ، فت ر) م ف .
وغیرہ (رک) کی تکرار ، اس کے علاوہ اور بھی . آٹھ بجتے بجتے سب احباب ، میر صاحب ، آغا صاحب ..... وغیرہ وغیرہ تشریف لائے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۸) . ان کی کوئی حق تلفی ہوئی ہو تو مجھے علم نہیں ، اللہ معاف کرے ، وغیرہ وغیرہ . (۱۹۸۷ ، آب گم ، ۲۸۳) .
[وغیرہ + وغیرہ (رک)] .

وَغیرَہا (فت و ، ی لین ، فت ر) م ف ؛ ج .
اور ان کے علاوہ ، اس کے علاوہ (عربی میں مؤنث کے لیے مستعمل لیکن اُردو میں مذکر کے لیے بھی مستعمل) . میرے بچپن تک مسلمانوں کا ایک مخصوص معاشرہ تھا خصوصی آداب و اطوار ..... خاص قسم کے کھانے پینے وغیرہا . (۱۹۶۷ ، آپ بیتی ، عبدالماجد دریا بادی ، ۱۸) . رزق حلال کی طلب سے قوم سے رشوت ، سود خوری ، گراں فروشی وغیرہا مہلک اقتصادی امراض کا خاتمہ ہوسکتا ہے . (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال ، ۱۶) . [ع : و (حرف عطف) + غیر (رک) + ع : ہا ، ضمیر برائے تانیث] .

وَغیرَہُم (فت و ، ی لین ، فت ر ، ضم ہ) م ف .
اور ان سب کے علاوہ ، اور بہت سے (جمع کے لیے مستعمل) . اکثر شعرا وہاں کی مثل نشاطی ..... و مہتاب وغیرہم کہ بے حساب ہیں ، اپنی زبان میں قصائد و غزلیات و مثنویات و مقطعات نظم کیے . (۱۸۰۵ ، دیباچۂ گلزار عشق (صحیفہ) ، لاہور ، جنوری ، ۱۹۷۳ ، ۱۱۲) . ان کے سوائے ..... اور فخر الدین ابوبکر وغیرہم کی مدح اکثر برائے نام ہے . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۹۲) . چند طلبہ کو حضرت داغ دہلوی ، امیر مینائی وغیرہم کا لباس پہنا کر ایک درباری مشاعرہ مرتب فرمایا تھا . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۵۵) . نو بجے صبح عقد مسعود میاں کا ہوا ، ۹ بجے شب میں میرا ، لکھنؤ کے بہت سے مہمان شریک ہوئے راجہ صاحب محمود آباد ..... مولانا سید سلیمان ندوی وغیرہم . (۱۹۶۷ ، آپ بیتی ، عبدالماجد دریا بادی ، ۱۷۵) . ماسٹرس اور جانسن اور روبی وغیرہم کی ریسرچ یہ ہے کہ خود لذتی ایک فطری عمل ہے . (۱۹۹۳ ، ہدایت نامۂ شاعر ، ۱۱۴) . [و (حرف عطف) + غیر (رک) + ع : ہُم ، ضمیر برائے جمع] .

وَغیرَہُما (فت و ، ی لین ، فت ر ، ضم ہ) م ف .
اور ان دو کے علاوہ . سرما کے موسم میں عراق اور فارس وغیرہما میں بارش ہوتی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۱۸) . [ع : و + غیر (رک) + ہُما ، ضمیر برائے تثنیہ] .

وَف (فت و) امث .
کتے کے بولنے یا غرانے کی آواز . عین اس وقت ایک ہلکی سی وف کی آواز آتی ہے جو دوسرے ہی لمحے ایک برہم گف میں تبدیل ہوجاتی ہے . (۱۹۸۲ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۴۱۹) . [حکایت الصوت] .

وَفا (۱) (فت و) امث .
۱. (i) ایفائے عہد ، وعدے کا پورا کرنے کا عمل ، پیمان نبھانے کا کام .
جب تھے توں میرے سات کہیں بات وفا کی
لگتی ہے منج وو بات سکی تب تے عجب تر
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۰) .

سو وعدہ لو حق کا ہوا تج وفا
دیکھیا آج دیدار میں یا صفی

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۶۷).

اے جو تجھ سے کیا میں ہائے وفا
توں نے بدلا کیا ہے اوس کا جفا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۰).

ہم کو ان سے وفا کی ہے اُمید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۸).

ہم تو اس بے وفا پہ مرتے ہیں
جسکو مطلق سر وفا ہی نہیں

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۵۸). قادر ہو تو معاف کر دے وعدہ کرے تو وفا کرے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۳۵).

وفا کی جنس ہے بازار دہر میں ناپید
کسی دکاں میں یہ سودا یہاں نہیں ملتا

(۱۹۳۴، سنگ وخشت، ۱۸). حسن اور وفا ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۳۳). (ii) **نمک حلالی، شکر گزاری، احسان مندی، خیر خواہی.**

وفا سوں رکھوں جس کے پاواں پو سر
تو میریچ سر پر رکھیں پاؤں پھر

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲). ۲. (i) **پورا پڑنا، کفایت کرنا (بالعموم نہ کے ساتھ مستعمل).**

خرچ عالی ہے رند مسرف ہوں
گنج قاروں ہو تو وفا نہ کرے

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۳۹۸). اور اس طرح اپنی زندگی کا ہر ہر لمحہ زر سرخ سے پُر کرنے کی آرزو مند ہو تو سلیم قارون کا خزانہ بھی وفا نہیں کر سکتا. (۱۹۲۲، انار کلی، ۶۹).

(ii) **نباہ کرنا، ساتھ دینا، دوستی کا پورا کرنا. نباہ، نبھاؤ، ساتھ.**

عاجز ہوا اس فن منے سب ساحراں کا سحر
دو تن گنداں تھے ہوا ہے سب ہی وفا تج

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۸۵).

رہا اوس بے وفا کے غم میں جیتا
الٰہی مر نے کیوں کر وفا کی

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۱۴۸). چاہتا تھا کہ حمیرہ کو سینہ سے لگا لے مگر ہاتھ نے وفا نہ کی. (۱۹۳۳، خدائی راج، ۶). میرا بھی ایک ایسا دوست ہے جس نے وطن سے وفا کا عہد پورا کر دکھایا اور آزادی کی خاطر اپنی زندگی کے بیشتر قیمتی سال کڑی آزمائشوں میں گزار دیے. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۴۰). ۳. **تعمیل، تکمیل** (ماخوذ: نوراللغات). ۴. **(مجازاً) عقیدت مندی، دیانت** (نوراللغات). ۵. **کافی ہونا.** وصیت نہیں درست ہے اگر موصی صبی ہو یا مکاتب ہو، اگرچہ مال بقدر وفا چھوڑ جاوے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴: ۱۲۵). ۶. **(ہیئت) اس وقت کو کہتے ہیں جبکہ جاڑے کا خوف دور** ہو جاتا ہے؛ عرصہ (ماخوذ: عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۸۰). ۷. **(مجازاً) ثبات، قیام، ٹھہراؤ، قرار.**

کرنے سے میں جفا کے تھکا دوں گا یار کو
کرتی ہے عمر اور کوئی روز گر وفا

(۱۸۳۶، معروف، د، ۳۹). عمروں کو وفا نہ زمانہ کو قیام، روز روز صبح اور روز روز شام. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۴۳). ۸. **(تصوف) عنایت ازلی کو کہتے ہیں جو بلا اکتساب عہد کے اس پر حق کی جانب سے مرحمت ہو** (اصطلاحاتِ صوفیہ). [وفاء (ع) کا مفرس].

--- اُٹھنا محاورہ.

وفا کا خاتمہ ہونا، محبت و مروت کا جاتا رہنا (مہذب اللغات).

--- اُڑ جانا محاورہ.

وفا کا جاتے رہنا، ایفائے عہد کا ناپید ہو جانا.

اُڑ گئی یوں وفا زمانے سے
کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۰).

--- اَندیش (--- فت ا، سک ن، ی مج) صف.

وہ جو ہمیشہ وفا کرنے کا خیال رکھے.

دل وفا اندیش منشا جور کا ترکِ وفا
آپڑی حسن و محبت میں عجب مشکل کی بات

(۱۹۶۲، ہادی (مچھلی شہری)، صدائے دل، ۶۵). [وفا + اندیش (رک)].

--- آشنا (--- سک ش) صف.

وفا جاننے والا؛ (مجازاً) وعدہ پورا کرنے والا، وفادار. جس کسی نے اس کے حق میں کلمہ خیر کہا وہی ہماری آنکھ کا تارا بن گیا اور ہم نے اسے بھی اپنے ہی وفا آشنا گروہ کا ساتھی سمجھا. (۱۹۸۳، سفر نامۂ ایران، ۴۶). [وفا + آشنا (رک)].

--- آموز (--- و مج) صف.

وفا سکھانے والا، ایفا کی تعلیم دینے والا. ''تاثراتِ قلب'' کی نظمیں بار بار پڑھنے اور نت نیا انبساط حاصل کرنے کے لیے ایسے وفا آمیز اور وفا آموز محرکات کا کام دیتی ہیں. (۱۹۶۹، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں، ۲۸۶). [وفا + ف: آموز، آموختن = سیکھنا/سکھانا].

--- بِالعَہْد (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت مج ع، سک ہ) امث.

(لفظاً) عہد کا پورا کرنا؛ مراد: اس عہد کا پورا کرنا جو اللہ تعالیٰ نے روزِ ازل ارواح سے اَلَسْتُ بِرَبِّکُم (کیا نہیں میں تمھارا رب) کہہ کر لیا تھا اور جواب میں ارواح نے بَلیٰ (کیوں نہیں) کہہ کر اپنی عبدیت اور اللہ کی ربوبیت کا اعتراف کیا تھا. وفا بالعہد یعنی اللہ تعالیٰ نے الست بربکم سے مخاطب کر کے ارواح سے عہد لیا تھا. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۵). [وفا + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + عہد (رک)].

--- بے گانَہ (بیگانہ) (---فت ن) صف.
جو وعدہ پورا نہ کرے ، بے وفا ، نمک حرام ، بے مروت ، خائن ، بد دیانت ، نا آشنائے وفا.

اے وفا بے گانہ ملنے میں ترے حاصل ہے کیا
بیوفا تجھ سا جو ہو کیا کیجیے اس سے اختلاط
(۱۷۹۵، قائم ، د ، ۷۰) . [وفا + بے گانہ (رک)] .

--- پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
ہر حال میں نبھانے والا ؛ (مجازاً) مخلص ، خیر خواہ ، سچا دوست.

سودا سے شخص کے تئیں آزردہ کیجیے
اے خود پرست حیف نہیں تو وفا پرست
(۱۷۸۰، سودا ، ک ، ۱ : ۴۸).

وفا پرستوں کی خوش نصیبی کہ عشق حد جنوں تک آئے
ستم فلک کا نہیں ہے ہرگز یہ ناگہانی بلا نہیں ہے
(۱۹۴۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات ، ۱۳ : ۴۹۶)).

کیا کیا وفا پرست جہاں سے گذر گئے
قائل ہے کائنات بڑا کام کر گئے
(۱۹۸۲، مہذب اللغات (مہذب لکھنوی) ، ۱۳ : ۴۹۶) . [وفا + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا] .

--- پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
وفا پرست (رک) کا اسم کیفیت ، وفاداری. اُس کی وفا پرستی پر لوگوں کو حیرت ہوتی تھی.
(۱۹۳۶، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۱۰) . [وفا پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پیشَگی (---ی مج ، فت ش نیز سک) امث.
وفا پیشہ ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ مراد : پختہ وفاداری ؛ وفاداری ، نمک حلالی ، مخلصی.

وفا پیشگی قیس تک تھی بھی کچھ کچھ
اب اس طور کے لوگ کم دیکھتے ہیں
(۱۸۱۰، میر ، ک ، ۲۲۷) . [وفا پیشہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پیشَہ (---ی مج ، فت ش) صف.
وہ جو ہمیشہ وفادار رہے ، ہمیشہ وفا کرنے والا ؛ (مجازاً) نمک حلال ، بامروت ، خیرخواہ ، مخلص ، معتبر.

ظلم و ستم و جور ظفر ہاتھ سے اس کے
عشاق وفا پیشہ پہ کیا کچھ نہیں ہوتا
(۱۸۵۶، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۹).

میں وفا پیشہ وہ جفا پرور   میں نیازی ہوں وہ نیازی ہے
(۱۹۵۷، مجید لاہوری ، نمک دان ، ۲۵۱).

ہم وفا پیشہ ، وفا خوگر ، وفا کے مدعی
زندگی کو تیری بے مہری کا نذرانہ کہیں
(۱۹۸۱، فتنہ سامانی دل ، ۱۲۷) . [وفا + پیشہ (رک)] .

--- خُوگَر (---و مع ، فت گ) صف.
وفا کا عادی ، ہمیشہ وعدہ نبھانے والا ، نہایت وفادار.

ہم وفا پیشہ ، وفا خوگر ، وفا کے مدعی
زندگی کو تیری بے مہری کا نذرانہ کہیں
(۱۹۸۱، فتنہ سامانی دل ، ۱۲۷) . [وفا + خوگر (رک)] .

--- دار صف.
(لفظاً) وفا رکھنے والا ؛ (مجازاً) بامروت ، خیر خواہ ، مخلص. بے وفا حور وفادار کوں کیوں کر جانا ، یار حور اغیار کو کیوں کر جانا. (۱۶۳۵، سب رس ، ۲۴۰) . ہمارا فرض ہے کہ ہم نہایت دلی خیر خواہ اور وفادار اپنی گورنمنٹ کے ہوں. (۱۸۷۹، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۷) . کون تم میں سے ..... ایک وفادار غلام کی طرح ہر جدید حکم کے سامنے گردن جھکا دینے کے لئے تیار رہتا ہے. (۱۹۳۲، تفسیر القرآن الحکیم ، شبیر احمد عثمانی ، ۲۰۴) . یہ کتے کیا کرتے ہیں؟ کہنے لگے کہ کتا وفادار جانور ہے. (۱۹۵۸، پطرس بخاری ، پطرس کے مضامین ، ۴۳) . ایک وفادار ملازم عمدہ گھوڑوں کے ساتھ منتظر تھا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو ، ۷۹) . [وفا + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- دار کُش (---ضم ک) صف.
وفاداروں کو مار ڈالنے والا ؛ مراد : سخت بے وفا ، نہایت بے مروت.

گر وفادار کش نہیں وہ شوخ   آبرو ساتھ دشمنی کیوں ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو ، ۵۳) . [وفا دار + ف : کش ، کشتن = مارنا] .

--- داری امث.
۱. وفا کرنے کا عمل ، وعدہ نبھانا نیز دیانت داری ، نمک حلالی ، خیرخواہی ، اخلاص ، مروت.

ایسیاں سوں کیا کرنا یاری   ایسیاں سوں کیا دھنڈنا وفاداری
(۱۶۳۵، سب رس ، ۲۲۸).

وفاداری تے ماہی کے شکم سوں   نکل یونس فراغت پائے غم سوں
(۱۶۶۵، پھول بن ، ۷۵).

لیوے صاحب لباس تم اپنا   عاریت کو کہاں وفاداری
(۱۸۰۹، شاہ کمال ، د ، ۳۲۸).

وفاداری بشرط استواری اصل ایماں ہے
مرے بت خانے میں ، تو کعبے میں گاڑو برہمن کو
(۱۸۶۹، غالب ، د ، ۱۹۹) . سموئیل بن عادیا جس کی وفاداری آج تک عرب میں ضرب المثل ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی ﷺ ، ۱ : ۱۱۷) . وہ اپنی پوری توجہ بیوی اور ماں کے کردار پر مرکوز کر دیتی ہے اور محبت میں بھی وہ وفاداری کو پیش نظر رکھتی ہے. (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر ، ۲۰۸) .
۲. (مجازاً) پائیداری (قدیم). مائی پتھر کی عمارت کچ سدا رہنہاری نیں ، دو بے وفا کچھ اس میں وفاداری نیں. (۱۶۳۵، سب رس ، ۱۵) . [وفادار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- داری کَرْنا محاورہ.
ساتھ دینا ، عہد نبھانا ، وفا کرنا ، اخلاص و مروت سے پیش آنا.

ایک دن دیکھا نہ تو عاشق کی غم خواری کرے
بے وفا تجھ سے کوئی کب تک وفاداری کرے
(۱۸۵۱، پروانہ (جسونت سنگھ) (ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۲۵۳)).

--- دُشْمَن (---ضم د، سک ش، فت م) امذ.
(مجازاً) بے وفا، بے مروت.
کچھ تو تھے دوست بھی وفا دشمن
کچھ مری آنکھ میں حیا بھی تھی
(۱۹۸۲، فشار، ۱۲۳). [وفا + دشمن (رک)].

--- دَھرْنا محاورہ (قدیم).
وفا اختیار کرنا، وفا شعار ہونا.
میرے نزک آ نہ آ رکھ کے وہم دل منیں
جی میں وفا دھر نہ دھر بینے میں خوف و خلل
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱۹).

--- سِرِشْت (---کس س، ر، سک ش) صف.
جو عہد کی خلاف ورزی نہ کر سکتا ہو، فطرتاً وفا کرنے والا، جس کی طبیعت میں وفاداری شامل ہو، ہمیشہ عہد نبھانے والا.
لے آیا اپنے ساتھ وہ مرد وفا سرشت
ہر چیز جس سے چشم جہاں میں ہو اعتبار
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۵۰). [وفا + سرشت (رک)].

--- سے گُزْرنا محاورہ.
وفا سے باز آنا، وفا کے بغیر ہی گزارا کرنا.
وعدے پہ آپ آئے تو غیروں کو لے کے ساتھ
گزرے حضور آپکی مہر و وفا سے ہم
(۱۸۶۷، میر کلو عرش، د، ۳۸).

--- شِعار (---کس مج ش) صف.
وہ جس کی طبیعت میں وفاداری ہو، وہ جس کا شعار وفا کرنا ہو، وفا دار.
تم اے بتو مجھے دل میں تو مانتے ہو گے
خدا گواہ ہے، کتنا وفا شعار ہوں میں
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۰۹).

فیض زندہ رہیں وہ ہیں تو سہی
کیا ہوا گر وفا شعار نہیں
(۱۹۴۱، نقش فریادی، ۲۳). ایسے انسانوں کی ضرورت ہوگی جو بڑے ذہین اور وفا شعار ہوں. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۵۸۸). وفا شعار، عبادت گزار ..... یہ چند خوبیاں ایسی ہیں جن کی میں ..... گواہی دے سکتا ہوں. (۲۰۰۲، پس منظر، ۲۷۹). [وفا + شعار (رک)].

--- شِعاری (---کس مج ش) امث.
وفا کرنے کی حالت یا کیفیت، وفاداری، دیانت داری، خیر خواہی، نمک حلالی. ایک بادشاہ نے اپنے کسی نوکر کی وفا شعاری اور اطاعت کا امتحان لینا چاہا. (۱۹۰۶، الکلام، ۲ : ۱۴۳). وفا شعاری احساس حیات اور جذبۂ حسن پرستی کے اضمحلال کا نام ہے. (۱۹۲۶، محشر خیال، ۲۸). اعزالدین کبیر خاں ہم تمہاری نمک حلالی اور وفاشعاری سے بہت متاثر ہوئے ہیں. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۶۹). [وفا شعار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شَناس (---فت نیز کس ش) صف.
رک: وفا شعار.
تم بھی وفا شناس تھے، ہم بھی وفا شعار تھے
ہم بھی گئے تھے سربکف، تم بھی جگر فگار تھے
(۱۹۶۷، شہر درد، ۳۷).

وہ جس کے نام غزل آنسوؤں سے لکھی ہے
وفا شناس نہ تھا درد آشنا ہوتا
(۱۹۹۴، افکار (عشرت قادری)، کراچی، جولائی، ۴۹). [وفا + ف : شناس، شناختن = پہچاننا].

--- شِیَم (---کس ش، فت ی) صف.
وفا شعار، جو باوفا ہو، وفا پرست.
لیکن کچھ آج ضعف زیادہ ہے دمبدم
رہیو مرے قریب ذرا اے وفا شیم
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات). [وفا + شیم (رک)].

--- شیوَہ (---ی مج، فت و) صف.
جس کی طبیعت میں وفا ہو، وفاشعار، وفا کیش.
وہی مخلص ہوں قدیمی وہی میں تیرا یار
بندگی کیش، وفا شیوہ و اخلاص شعار
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۴).

اس کی وفا شیوہ طبیعت کو سمجھ لو تو
مطالب سے معانی کی وہ دوری مٹ جائے
(۱۹۸۵، فتنہ سامانی دل، ۲۲۰). [وفا + شیوہ (رک)].

--- طِرازی (---کس نیز فت ط) امث.
رک: وفا شعاری. شیریں کی وفا طرازیاں، لیلیٰ کی بے بسی اور بے تابیاں اسی زمانے کے ساتھ گئیں جو پری رخوں کو محبت و وفا کا نمونہ بنا کے دکھاتا تھا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱ : ۱۴۸). [وفا + ف : طراز، طرازیدن = نقش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ے عَہْد کس اضا (---فت مج ع، سک ہ) امذ.
وعدہ پورا کرنے کا عمل. پہلا ماخذ قرآن مجید ہے ..... مگر اجمالی طور پر مثلاً وفائے عہد بیع کے حلال ہونے اور ربو کے حرام ہونے کے بارے میں حکم موجود ہے مگر تفصیلات سنت میں ..... ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۳۹۸). [وفا + ے (حرفِ اضافت) + عہد (رک)].

--- کا بَنْدَہ امذ.
مراد: نہایت وفادار، بہت باوفا.

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں وفا کے بندے
اس کو یقین کرنا گر ہو خدا کے بندے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۴۳).

--- کا پُتلا صف.

(کنایۃً) انتہائی وفادار.

تم نے دیکھا ہے تم نے برتا ہے   وہ تو مہر و وفا کا پتلا ہے

(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۱۴۰).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱.(i) **ساتھ نبھانا، ساتھ دینا.**

آہ وہ عاشق ستم ترک جفا کرتا نہیں
اور مطلق اب دماغ اپنا وفا کرتا نہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۳۶).

کرنے سے میں جفا کے تھکا دوں گا یار کو
کرتی ہے عمر اور کوئی روز گر وفا

(۱۸۲۶، معروف، د، ۳۹). اگر ان کی عمر وفا کرتی تو وہ یقیناً اُردو کے بہت بڑے نقاد ہوتے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۹۸).

زحمت نہ ہو تو اتنا بتا دیجیے گا آپ
پابندیوں میں کیسے وفا کیجیے گا آپ

(۱۹۶۶، بوئے رسیدہ، ۹۶).

اے زندگی جب اس سے وفا کر سکی نہ تو
پھر تو بتا کہ تجھ سے وفا کیا کریں گے ہم

(۱۹۹۰، پس انداز موسم، ۲۷). (ii) **پورا پڑنا؛ (کسی چیز کا) ضرورت پوری ہونے تک ساتھ دینا، کفایت کرنا.** وہ چنداں مینہ کے محتاج نہیں پر وہ کتنی اور کیا بساط رکھتی ہے کہ غلہ اس کا وفا کرے اور ایک خلق خدا کا پیٹ بھرے. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، شیر علی افسوس، ۱۱). کبیر جی اگرچہ پیشہ پارچہ بافی کا کرتے تھے ..... کام میں اس قدر مصروفیت تھی کہ جس قدر میں خرچ روزمرہ کا وفا کر جاوے. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۲۴۸). صفائی کی نگرانی اور ہر چیز کی خبر گیری کے لیے بہ مشکل وفا کرتا تھا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۰۳). ۲. **پیمان پورا کرنا، عہد پورا کرنا، عہد پر قائم رہنا؛ خیر خواہی کرنا؛ نمک حلالی کرنا.**

اے جو تجھ سے کیا میں ہائے وفا
توں نے بدلا کیا ہے اوس کا جفا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۰). حضرت اسمٰعیلؑ جب کبھی وعدہ فرماتے تھے تو وفا کرتے تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۱: ۲۸۸).

وعدے کے ساتھ شرط یہ اچھی ہے آپ کی
وعدہ وفا کریں گے اگر یاد رہ گیا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۲۱). یہ بھی تاکید ہے کہ اگر کوئی قسم کھائے تو اس کو وفا کرے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۱۵۵).

--- کوش (---و مج) صف.

جس کی طبیعت میں وفا ہو، باوفا، وفادار.

نظر رکھ وصل کی ہر دم صنم ہے بانیازی میں
ولے یکتا ہو ..... کے وفا کوشاں نہیں دیتے

(۱۶۷۲، شاہی، د، ۱۰۱ (الف)).

ہاں مری روح وفا کوش غم انجام رہے
یعنی تقدیر محبت یونہی ناکام رہے

(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۶۱).

دل میں ہے گداز اور وفا کوش نہیں
گو نشے میں ہے پھر بھی تجھے ہوش نہیں

(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۶۹۲). [وفا + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا].

--- کوشی (---و مج) امث.

وفا داری، نمک حلالی، خیرخواہی. ان جانبازوں اور سرفروشوں کو خراج عقیدت پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے دفاع وطن اور آزادی کے تحفظ کی تاریخ اپنے خون سے رقم کی اور قوم کو ہمت وجوانمردی اور شجاعت و وفا کوشی کا لازوال سرمایہ بخشا. (۱۹۸۸، آثار و افکار، ۹۱). [وفا کوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کی پُتلی صف مث.

وفا کا پتلا (رک) کی تانیث. قصے میں مرزا کو بہادر ..... اور صاحباں کو وفا کی پتلی اور وعدے کی پکی ظاہر کیا گیا ہے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۲۶۳).

--- کیش (---ی مج) صف.

رک: وفا کوش.

وہ وفا کیش کہ ثانی نہیں جس کا پیدا
دوست وہ دوست کہ سب دوستوں کا سر دفتر

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۲۹۷). وہی وفا کیش، شاہ کا دم بھرنے والی رعایا ..... ناقابل تسخیر دیوار بنی ہر جگہ سامنے کھڑی تھی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۳۹). [وفا + رک: کیش (۱)].

--- کیشی (---ی مج) امث.

رک: وفا کوشی.

کبھی نہیں تھا ہمیں دعویٰ وفا کیشی
ترے دیار میں لے آئی خام اندیشی

(۱۹۶۳، پانی میں ماہتاب، ۸۰). یہ اندھی اطاعت شعاری اور وفا کیشی اُس نے کہاں سے پائی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۳۹). [وفا کیش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مانگنا محاورہ.

ساتھ کی خواہش کرنا.

چھوڑ کر سارا جہاں تیری وفا مانگی تھی
دینے والے سے یہی ایک دعا مانگی تھی

(۱۹۸۹، گھنگرو، ۱۳۵).

--- نا آشنا صف.
جو ذرا بھی وفا نہ کرتا ہو، بے گانۂ وفا، بے وفا، بے مروت.

ہے حسینوں میں وفا ناآشنا تیرا خطاب
اے تلون کیش! تو مشہور بھی، رُسوا بھی ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۲۹).

وفا ناآشنا سر میں ترے کیا دُھن سمائی ہے
یہاں تو باپ ماں پیاسے ہیں سر جو تجھ کو بھائی ہے

(۱۹۸۴، رامائن، امتیاز، ۷). [وفا + نا (حرف نفی) + آشنا (رک)].

--- نا شِناس (--- فت نیز کس ش) صف.
رک: وفا نا آشنا.

ذلیل و خوار وفا ناشناس محسن کش
یہ تمغے اپنی جبیں پر سجائے ہیں ہم نے

(۱۹۶۲، پتھر کی لکیر، ۹۰). [وفا + نا (حرف نفی) + شناس (رک)].

--- نَوازی (--- فت ن) امث.
وفا کی قدر کرنا.

قدر میری، ترے ستم سے کھلی
یہ جفا کیا، وفا نوازی ہے

(۱۹۳۰، نقوش مانی، ۱۵۳). [وفا + ف: نوازی، نوازش (رک) سے].

--- نَہ کَرنا محاورہ.
۱. (عہد) پورا نہ کرنا، بے وفائی کرنا. قبولا، پر وفا نہ کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۹).
۲. ساتھ نہ دینا، نباہ نہ کرنا نیز پورا نہ پڑنا.

خرچ عالی ہے، رند مسرف ہوں
گنج قاروں ہو تو وفا نہ کرے

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۲: ۳۹۸).

مرنے کی جس کی فصل تھی اس نے قضا نہ کی
واحسرتا کہ عمر نے تم سے وفا نہ کی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۶۵). اخیر عمر میں اس کی طرف پھر ہوائے اقبال کا جھوکا آیا تو عمر نے وفا نہ کی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱). کانپتا ہوا ہاتھ اٹھایا چاہتا تھا کہ حمیرہ کو سینہ سے لگائے مگر ہاتھ نے وفا نہ کی اور آنکھ سے آنسو بہنے لگے. (۱۹۳۳، خدائی راج، ۶۰). اس نے زیادہ دیر اپنے گھر سے وفا نہ کی اور ایک روز چپکے سے ..... بھاگ گئی. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۲۱). عمر نے وفا نہ کی اور ۲۰۰۰ء میں ان کا انتقال ہوگیا. (۲۰۰۵، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (عرض ناشر)، ۷).

--- نَہ ہونا ف مر؛ ~ وفا نہ ہونا.
وفا نہ کرنا (رک) کا لازم؛ بے وفائی ہونا.

محشر پر اٹھ رہی تھی محبت کی چھیڑ چھاڑ
عہد وفا کسی کا وفا اب نہو تو کب

(۱۹۳۶، اعجاز نوح، ۶۲).

بس یہی تشنگی رہی دل میں
مجھ سے عہد وفا، وفا نہ ہوا

(۱۹۹۸، افکار (متین فکری)، کراچی، جولائی، ۳۵).

--- ہونا محاورہ.
وفا کرنا (رک) کا لازم.

اک قیامت ہے ترا وعدۂ فردا کیا ہے
ختم ہوتا ہے نہ کم بخت وفا ہوتا ہے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۵۸).

وَفا (۲) (فت و) امث.
وہ خشکی جو پوست کی وجہ سے سر کے بالوں کی جڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے، بفا (نوراللغات، فرہنگ آثر). [ف: بفا (رک) کا بگاڑ].

وَفات (فت و) امث: امذ.
موت، مرگ، اجل، انتقال، قضا، مرن، رحلت.

ہر قدم ماہ محرم ہے برہ کی راہ میں
اس سفر سیں کوئی بلا آگے نہیں الاوفات

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳).

اور بھی رہ تو غنیمت ہے پیارے آج رات
کل تو کہتے ہو سفر لیکن ہماری ہے وفات

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۷۳).

ہوئیگا اس جائے میں اُس کا وفات
پادے گا یہاں دفن بھی او پاک ذات

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۲: ۴۵).

روز وفات کا تو خطر کچھ نہیں مجھے
اے ہمنشیں ہے پر شب ہجراں کا ڈر مجھے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۳۰). سنہ جلوس وفات خلاصۂ حال اس کے وقت کی لڑائی وغیرہ کا طلبہ کی کاپی پر لکھا دینا چاہیے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۲۶). حضرت ابراہیمؑ کی وفات کے وقت جب آپ ﷺ کی آنکھوں سے اشک محبت جاری ہوئے تو عبدالرحمان بن عوفؓ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا بات ہے، فرمایا یہ رحمت و شفقت ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۲۸۳). پاکستان کے اخبار نویسوں نے منٹو کی وفات پر غم و افسوس کا اظہار کیوں کیا. (۱۹۵۵، افکار تازہ، مقالات سبط حسن، ۱۶۵). بے شک اللہ تعالیٰ ..... قدرت سے ویسا ہی کر دیتے ہیں اس لیے حیات و وفات کی حالتیں مختلف کردیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۳۵۶). ابتدائی مسودہ اپنی وفات سے کچھ پہلے ہی مکمل کیا. (۲۰۰۵، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (تعارف)، ۱۰). [ع: (و ف ی)].

--- پانا ف مر.
مرنا، فوت ہونا، انتقال کرنا، دنیا سے گزرنا، رحلت کرنا، جاں بحق ہونا. اس عرصے میں بادشاہ نے وفات پائی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۷۳).

افسوس ہے کہ شغل زن و مرد کم ہوا
واعظ نے زرکی فکر میں پایا وفات رات

(۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۱۶). میرا باپ چلنے سے بہت تھک گیا اور اوسی جگہ وفات پائی . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳). افسوس کہ آپ نے اسی سال وفات پائی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۱۷). اب سنجر کی قید سے آزاد ہو کر وفات بھی پا چکا ہے . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۳۰۶). ولرس بیگم ..... غالباً اورنگ زیب کے تخت نشین ہونے سے پہلے ہی وفات پا گئی تھی . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۶۵). حکیم مولوی محمد اسمٰعیل عیش ۱۹۵۱ء میں ہجرت کر کے پاکستان آگئے تھے ..... لیکن چھ مہینے کے بعد ۱۳ اگست ۱۹۵۱ء کو انہوں نے کراچی میں وفات پائی . (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۱ : ۳۲۷).

--- حَسْرَت آیات کس صف (--- فت ح ، سک س ، فت ر ، مد ا) امث .

افسوس ناک موت . انھوں نے شیر کشمیر کی وفات حسرت آیات کے دوسرے تیسرے ہی روز یہ امانت میرے حوالے کی . (۱۹۸۵ ، آتش چنار (پیش گفتار) ، ب). [وفات + حسرت آیات (رک)].

--- شَرِیف (--- فت ش ، ی مع) امث .

۱. کسی بزرگ دین یا واجب التعظیم شخصیت کی موت ، وصال (نور اللغات) **.۲. حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا وصال .** غزوات اور وفات شریف کا ذکر مولد شریف میں مناسب معلوم نہ ہوا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۶۷). [وفات + شریف (رک)].

--- کَرْنا محاورہ (قدیم).

انتقال کرنا ، فوت ہونا ، مرنا ، مر جانا .

غم سے یہ راہ میں نے نکالی نجات کی
سجدہ اس آستاں کا کیا پھر وفات کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۴). میری ایک لڑکی تھی اس نے وفات کی . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳).

--- نامَہ (--- فت م) امذ .

۱. وہ تحریر یا تصنیف جس میں کسی کے وصال کا بیان ہو .

کرو توشہ تم عاقبت کا بہوت وفات نامہ بی بی کا پڑھ کر ثروت

(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (قلمی) ، ۲۹). **۲. وہ تحریر یا تصنیف جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وصال کا بیان ہو .** معراج نامے ، نور نامے ، تولد نامے ، وفات نامے آج بھی کثیر تعداد میں مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہیں . (۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۳۹). [وفات + نامہ (رک)].

وَفاتی (فت و) (الف) صف .

وفات سے منسوب یا متعلق (تحریر یا مضمون وغیرہ جس میں متوفیٰ کے حالات درج ہوں)؛ وفات کا . مولانا عبدالماجد دریا بادی نے ۸ / نومبر ۱۹۴۳ء کے رسالے "صدق" میں وفاتی مقالات تحریر فرمائے . (۱۹۶۷ ، ظریفات و مقالات (تقریظ) ، ۴۵). (ب) امث . **تحریر یا تصنیف جس میں کسی کی وفات کا ذکر ہو ، وفات نامہ (بالخصوص جس میں بی بی فاطمہؓ کی وفات کا تذکرہ ہو).**

وفاتی بی بی کی پڑھے جو بچار
توں بھی عاقبت نیک ہوئے ہوش دار

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (قلمی) ، ۲۹). [وفات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وِفادَت (کس و ، فت د) امث : امذ .

۱. (لفظاً) داخل ہونا ، نزدیک جانا ، لوٹنا . وفو اور وفادت بمعنی دخول اور ورد کے آوے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۹). **۲. بادشاہ کے نزدیک جانا ، ایلچی ہونا ، قاصدی** (اسٹین گاس). [ع : (و ف د)].

وِفاق (کس و) امذ .

۱. موافقت ، سازگاری ، میل ، تجوگ ، اتفاق ، اتحاد ، ہم آہنگی ؛ صلح ، آشتی ، محبت .

رہیا باپ بیٹے میں نیں اتفاق
نہ یاریاں کا یاریاں سنبھالے وفاق

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲۲).

سب کو اس تفسیر پر ہے اتفاق
یاد رکھ اس بات کو اے باوفاق

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۴۳).

ہم سے اُسے نفاق ہوا ہے وفاق میں
کم اتفاق پڑتے ہیں یہ اتفاق میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۰۴). سلطان اس جتھے کو توڑنے اور فقط آپ ہی انگریزوں کے ساتھ اتفاق اور وفاق رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۶۷۲). ہر ایک نے قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر عہد و پیماں کیا کہ آپس میں کمال وفاق کر کے نفاق سے اجتناب کریں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۲).

اگر علم ہو تو ضرورت کو سمجھیں
نفاق و وفاق و اخوت کو سمجھیں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۸۵). تورانی اور ایرانی سرداروں کے مضبوط وفاق نے دہلی میں عبداللہ کے اقتدار کا خاتمہ کر دیا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۰). **۲. (سیاسیات) ایک نظام حکومت جس میں دو یا زیادہ ریاستیں یا صوبے ایک مرکزی حکومت کو اپنے بعض اختیارات سونپ کر ایک مشترکہ ریاست قائم کرتے ہیں ، اس نظام میں ایک اساسی دستور کے ذریعے دائرۂ کار اور اختیارات طے کیے جاتے ہیں .** دستور جدید سارے ہندوستان کو ایک ہی وفاق میں مربوط کر لینے کی تجویز کی بنا پر حد درجہ یاس انگیز ہے . (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۳). وفاقی زبان میں کوئی علاقائی یا صوبائی زبان نہیں آسکتی وہ ایسی زبان ہوگی جو پورے وفاق میں زیادہ بولی یا سمجھی جاتی ہو . (۱۹۵۴ ، مکتوبات عبدالحق ، ۶۶۴). صوبے اس وفاق میں شامل ہوں اور انھیں حق دیا جائے کہ وہ اگر چاہیں تو دس سال کے بعد وفاق سے الگ ہو جائیں . (۱۹۹۰ ، سرسید ، جناح ، مشرق ، ۵۰). وفاق میں عمومی (مرکزی) اور علاقائی حکومتوں کے مابین احاطۂ کار کی حد بندی کے لئے ایک تحریری دستور کا ہونا از حد ضروری ہے . (۱۹۹۹ ، پاکستان میں وفاقیت کی سیاست (ترجمہ) ، ۲). [ع : (و ف ق)].

--- اُلْمَدارس (---ضم ق، غم ا، سک ل، فت م، کس ر) امذ.
مدرسوں کی مرکزی تنظیم ، مدارس کا وفاق. مندرجہ بالا نتائج وفاق المدارس کے ناظم امتحانات..... نے جاری کیے. (۱۹۹۱، جنگ، کراچی، ۱۷ مارچ، ۹). [وفاق + رک: ال (۱) + مدارس (مدرسہ (رک) کی جمع)].

--- قائِم کَر لینا / کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. **اتحاد قائم کر لینا ، آپس میں متحد ہو جانا ، اتحاد میں شامل ہو جانا**. ہر قبیلہ اپنا الگ آزاد معاشرہ رکھتا تھا اور ان میں سے کچھ آپس میں مل کر وفاق قائم کر لیتے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۶۴). ۲. **ایسا طرزِ حکومت بنانا جس میں صوبے یا ریاستیں بطور اکائی شامل ہوں ، وفاقی طرزِ حکومت بنانا ، وحدانی طرزِ حکومت قائم کرنا**. ایسا وفاق قائم کیا جائے کہ جس میں ..... منتخب شدہ مجلس قانون کو بالا دستی حاصل ہو. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۲۲۱).

وِفاقی (کس و) صف.
وفاق (رک) سے منسوب یا متعلق ، وفاق سے تعلق رکھنے والا ، وفاق کا. عنقریب وفاقی نظام قائم ہو جائے گا. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۱۰۹). پہلی قسم کی شکایات کے ازالے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی ، کیونکہ محکمے کی نوعیت وفاقی ہے. (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۲۸). وفاقی حکومتیں اور وفاقی دساتیر کچھ محرکات کے جواب میں وجود میں آتے ہیں. (۱۹۹۹، پاکستان میں وفاقیت کی سیاست (ترجمہ)، ۳۰). [وفاق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُمُور (---ضم ا، و مع) امذ: ج.
معاملات یا کام جو وفاق سے متعلق ہوں ؛ وفاقی حکومت سے متعلق کام. آئین کو مدنظر رکھتے ہوئے ..... ملازمت کرنے والے اشخاص کی شرائط ملازمت کا تعین مندرجہ ذیل طریق سے کیا جائے گا. (۱) وفاقی امور سے متعلق اسامیاں کل پاکستان ملازمین پارلیمان کے قانون کے ذریعے اور اس قانون کے تحت. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین (ترجمہ)، ۱۷۴). [وفاقی + امور (امر (رک) کی جمع)].

--- جَمْہُورِیَّت (--- فت ج، سک م، و مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
چند علیحدہ جمہوری ریاستوں یا خود مختار صوبوں کی یکجائی اور متحدہ نظام جس میں حکومت ایک مرکزی اقتدار اعلیٰ کے ماتحت ہوتی ہے اور اسے صوبائی یا ریاستی اکائیوں کے ان امور میں مداخلت کا حق حاصل نہیں ہوتا جو ایک اساسی دستور کی رو سے صوبے کی ذمے داری ہوں (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [وفاقی + جمہوریت (رک)].

--- حُکُومَت (---ضم ح، و مع، فت م) امث.
وفاقیت کے اصولوں کے تحت قائم کی گئی مرکزی حکومت (صوبائی یا ریاستی حکومت کے مقابل). وفاقی حکومت کے فعل کو متعین کرنے میں ہر جماعت کی رائے کو دخل ہوتا ہے. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۸۶). وفاقی حکومت دفاع اور امور خارجہ کے شعبوں کا انتظام کرے گی. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۲۲۱). اس بات کا فیصلہ کہ کون سا مسئلہ پالیسی کا مسئلہ ہے وفاقی حکومت ہی کے دائرۂ اختیار میں رہے گا. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۳۰). اگر وفاقی حکومت کو خوش اسلوبی سے کام کرنا ہے تو حکومتوں کے احاطۂ کار کی واضح حد بندی ہونی چاہیے. (۱۹۹۹، پاکستان میں وفاقیت کی سیاست (ترجمہ)، ۶). [وفاقی + حکومت (رک)].

--- دارُالْحُکُومَت (---ضم ر، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع، فت م) امذ.
شہر جہاں مرکزی حکومت کے دفاتر ہوتے ہیں ، وفاق کا انتظامی مرکز ، کسی وفاقی ریاست کا دارالخلافہ. قائداعظمؒ نے کافی غور وخوض اور توقف کے بعد یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ پاکستان کا وفاقی دارالحکومت (یا مرکز) کراچی ہو. (۱۹۸۲، روداد چمن، ۱۵۷). [وفاقی + دارالحکومت (رک)].

--- شَرْعی عَدالَت (--- فت ش، سک نیز فت ر، ی مع، فت ع، ل) امث.
شرعی قوانین کے اطلاق کے لیے مرکزی حکومت کی قائم کی ہوئی عدالت. تمام مقدمات میں وفاقی شرعی عدالت میں غیر محصن کے خلاف جرم زنا ثابت ہو جانے کے باوجود اسے سو کوڑوں کی سزائے حد کے بجائے تعزیری دی جا رہی ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۳۳۲). [وفاقی + شرعی (رک) + عدالت (رک)].

--- شَرِیعَت کورْٹ (--- فت ش، ی مع، فت ع، و مج، سک ر) امذ.
رک: **وفاقی شرعی عدالت**. اس میں سپریم کورٹ، سپریم جوڈیشل کونسل وفاقی شریعت کورٹ یا ہائی کورٹ شامل نہیں. (۱۹۸۴، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۶). [وفاقی + شریعت (رک) + کورٹ (رک)].

--- مَجْمُوعَۂ خَزِینَہ (--- فت م، سک ج، و مع، فت ع، کس ء، فت خ، ی مع، فت ن) امذ.
مرکز کے تحت ایک فنڈ (بنک آف انگلینڈ کے طرز پر) جس میں محصولات جمع ہوتے ہیں اور اس میں سے وہ ادائیگیاں کی جاتی ہیں جن کے لیے پارلیمنٹ کی سال بہ سال منظوری کی شرط نہیں (Consolidated Fund). ان حدود کے اندر ..... وفاقی حکومت کو وفاقی مجموعۂ خزینہ (کنسالیڈیٹڈ فنڈ) کی ضمانت پر قرض گیری اور ان حدود کے اندر جو اس ضمن میں مقرر کی جائیں گارنٹی دینے کا انتظامی اختیار ہے. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین (ترجمہ)، ۱۲۲). [وفاقی + مجموعہ (رک) + خزینہ (رک)].

--- مُحْتَسِب (---ضم مج م، سک ح، فت ت، کس س) امذ.
وفاق کے تحت سرکاری عہدے داروں کے خلاف شکایات کی تحقیق پر مامور افسر یا قاضی. ۱۹۹۰ء کا سال پاکستان میں وفاقی محتسب کے ادارے کی زندگی کا آٹھواں سال ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۳). [وفاقی + محتسب (رک)].

--- مَحْکَمَہ (--- فت مج م، سک ح، فت ک، م) امذ.
وفاقی حکومت کا کوئی محکمہ ، مرکزی حکومت کا ادارہ. وزیراعظم ..... نے مختلف وزارتوں، کارپوریشنوں اور دیگر وفاقی محکموں سے کرپشن کے خاتمے کے لیے ایف آئی اے کو فری ہینڈ دینے کا فیصلہ کیا ہے. (۱۹۹۶، جنگ، کراچی، ۴ مارچ، ۱). [وفاقی + محکمہ (رک)].

--- مُعْتَمَدِیَہ (۔۔۔ضم ج م ، سک ع ، فت ت ، م ، کس ج د ، فت ی) امذ .
دفتر وفاقی معتمد ، وفاقی سیکریٹری کا دفتر ، مرکزی حکومت کا سیکریٹریٹ ؛ مرکزی حکومت کے دفاتر کی عمارات . افسران کی تعیناتی وفاقی معتمدیہ (سیکریٹریٹ) میں ..... کی گئی . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت ، ۴ : ۱۳۷) . [وفاقی + معتمد (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- مُقَنِّنَہ (۔۔۔ضم م ، فت ق ، شد ن بکس ، فت ن) امث .
وفاقی قانون ساز ادارہ ، مرکزی قانون ساز اسمبلی ، وفاقی ایوان نمائندگان . وفاقی مقننہ میں نمائندگی آبادی کی بنیاد پر دی جائے گی . (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۲۷۵) . [وفاقی + مقننہ (رک)] .

--- مُلازِمِین (۔۔۔ضم م ، کس ز ، ی مع) امذ ؛ ج .
مرکزی حکومت کے تحت چلنے والے اداروں میں کام کرنے والے افراد ، مرکزی حکومت کے ملازمین . گزارش ہے کہ ان انتظامات سے تمام وفاقی ملازمین کو مطلع کردیں . (۱۹۸۸ ، گشتی مراسلات اور تظہیریں ، ۷ : ۶۰) . [وفاقی + ملازمین (رک)] .

--- نِظام (۔۔۔کس ن) امذ .
(سیاسیات) مرکزیت کا اُصول جس کے تحت ایک سیاسی نظام میں بعض اختیار مرکز کو دیے جائیں ، مرکزیت ، وفاقیت . جب اس میں عنقریب وفاقی نظام قائم ہو جائے گا تو یہ مسئلہ اور بھی زیادہ اہمیت حاصل کرے گا . (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۱۰۹) . مذکورہ تنقیدوں کے باوجود وفاقی نظام بحیثیت ایک سیاسی نظام نہ صرف زندہ رہا بلکہ اس نے ترقی پذیر قوموں میں مقبولیت بھی حاصل کی . (۱۹۹۹ ، پاکستان میں وفاقیت کی سیاست (ترجمہ) ، ۲) . [وفاقی + نظام (رک)] .

وِفاقِیَّت (کس و ، ق ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث .
۱. وفاق ہونے کی حالت نیز وفاق ہونے کے اُصول . جنگ لیوکترا سے پہلے اصول وفاقیت کی تلاش بے سود ہے . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۲۷۵) . **۲. کئی ریاستوں یا صوبوں کا مل کر ایک حکومت بنا لینا ، مختلف ریاستوں کا اپنی اندرونی خود مختاری کو قائم رکھتے ہوئے متحدہ حکومت قائم کرنا** . وفاقیت ، وفاق یا فیڈریشن وہ یونین ہے جس میں شامل اکائیاں ایک مرکزی حکومت قائم کر کے اپنے کچھ اختیارات اسے سونپ دیتی ہیں . (۱۹۸۴ ، فرہنگ سیاسیات ، ۴۴۵) . وفاقیت کا بنیادی عنصر تقسیم اختیارات ہے . (۱۹۹۹ ، پاکستان میں وفاقیت کی سیاست (ترجمہ) ، ۴) . [وفاق + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

وِفاقِیَہ (کس و ، ق ، فت ی) امث ؛ صف .
۱. صوبوں یا ریاستوں کا اتحاد جس میں شامل اکائیاں ایک مرکزی حکومت قائم کر کے اپنے بعض اختیارات اسے سونپ دیتی ہیں اور ان اکائیوں کا جداگانہ وجود ختم ہو جاتا ہے ، وفاقی طرز حکومت کے اُصول پر قائم کوئی ملک ، وفاق ، فیڈریشن . پارلیمنٹ کے درہم برہم کرنے اور ایک وفاقیہ کے طور پر جرمنی کی ترتیب و تنظیم نو کا مطالبہ کیا . (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۳۱۵) . وہ علاقے جو اب پاکستان میں داخل یا شامل ہو گئے ہیں یا اور ایسے دیگر علاقے جو آئندہ پاکستان میں داخل یا شامل ہو جائیں ایک وفاقیہ بنائیں . (۱۹۳۹ ، تقریر لیاقت علی خان (روزنامہ مشرق (شہید ملت ایڈیشن) ، ۷ مارچ ۱۹۶۷ء)) . بیشتر کا الحاق کسی نہ کسی مرکزی وفاقیہ (Federation) سے ہوتا ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۳۸) . **۲. استعارے کی ایک قسم جس میں مستعارلہ اور مستعار منہ کا اجتماع ممکن ہو** . اگر مستعار منہ اور مستعارلہ ..... ایک جگہ ممکن ہو تو اس کو استعارہ وفاقیہ کہتے ہیں کیونکہ دونوں طرفوں میں موافقت اور اتفاق ہوتا ہے . (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۸۱۷) . وفاقیہ : جہاں ایک شے واحد میں طرفین کا اجتماع ممکن ہو . (۱۹۷۰ ، البیان (عابد علی عابد) ، ۳۱۷) . **۳. وفاق سے متعلق یا منسوب ، وفاق کا ، وفاقی** . خاص شہر کراچی اور آس پاس کا علاقہ "وفاقیہ" کہلاتا ہے . (۱۹۶۰ ، کراچی (تاریخ و جغرافیہ) ، ۱۹) . [وفاق (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

وَفائی (فت و) امث .
وفاداری ، وفا ، خلوص .

یو دنیاں کری تمیں وفائی کے   نہ بھاوے گی یو آشنائی کے
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اُردو ، ۱ : ۱۵۲)) .

دوست نر ہے پاس میرے باوفا   تو وفائی بیچ دے تن کو جلا
(۱۸۳۹ ، رسائل سید محمد حیات (تاج النصائح) ، ۶۲) .

عجب اوس جانور میں تھی وفائی   محبت اوس طرح کی تھی آشنائی
(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۴۳۵) . [وفا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کَرْنا محاورہ .
وفا کرنا ، ساتھ دینا .

ایتا یان تیری آشنائی بی کی   اپس محساں سوں وفائی بی کی
(۱۶۳۸ ، مرات الحشر ، ۱۶۱) .

وَفْد (فت و ، سک ف) امذ .
۱. نمائندوں کی جماعت یا چند اشخاص جو کوئی پیغام لے کر کسی سربراہ مملکت یا کسی افسر یا حاکم کے پاس جائیں ، کوئی جماعت جسے کسی خاص معاملے میں نمائندگی کے لیے مقرر کیا جائے ، نمائندہ جماعت . جب وفد وہاں پہنچا تو راجہ خود اس کو لینے آیا . (۱۹۰۱ ، صحیفۂ ادب ، ۸۸) . یمن کے شہر نجران سے عیسائیوں کا ایک وفد حاضر خدمت ہوا تھا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۵۵) . نعمان بن مقرن جو سفارتی وفد کے لیڈر تھے جواب دینے کے لیے آگے بڑھے . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۱۴۸) . جب یہ وفد ..... پہنچا تو ..... تھانے دار نے سب کو اندر بلا لیا . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۹۰) . **۲. ایلچی ، سفیر** (ماخوذ : نوراللغات) . [ع : وافد (نمائندہ) کی جمع] .

--- رَوانَہ کَرْنا ف م .
کسی ملک یا ادارے وغیرہ کی طرف سے کسی اجتماع میں شرکت کے لیے اپنے کچھ لوگوں کی جماعت بنا کر بھیجنا . وہ ایک وفد بلرم روانہ کرے جو خلیفہ کی طرف سے امیر کو سند تولیت ..... پیش کرے . (۱۹۷۳ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۵۶) .

وَفْدی (فت و ، سک ف) امث .
نمائندگی ، مستعار الخدمتی . اس اسامی کے لیے ۲۰ فیصد کی شرح سے ڈیپوٹیشن (وفدی) الاؤنس بھی دیا جائے گا . (۱۹۸۴ ، دفتری مراسلات ، ۱۸) . [وفد + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَفدِیّت (فت و، سک ف، شد ی مع بفت) امث.
فرائض کی انجام دہی کے لیے قائم مقام یا نمائندہ مقرر کرنے کا عمل یا حالت، کسی شخص کو خصوصی ماموریت یا اختیارات کے ساتھ کوئی کام سرانجام دینے کے لیے مقرر کرنے کا عمل، تفویض، نائبی، قائم مقامی (انگ : Deputation). گریڈ ۱۹ و بالاتر افسروں کے تقرر/ وفدیت کے تمام معاملات میں صدر مملکت کی منظوری کی ضرورت ہوگی. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۴: ۲۲۳). [وفدی + یت، لاحقۂ کیفیت].

وِفْق (فت نیز کس و، سک ف) امذ.
۱موافقت، توافق، مطابقت، مناسبت.

کیا عقیدہ کیا عمل کیا علم کر تو وفق شرع
جو رہے سنت سوں خارج دے ہے (کذا) وریا ہے رد

(۱۷۶۸، کلیات قربی، ۱۵). **۲. (ریاضی) وفق اُس کسر کو کہتے ہیں جس کا مخرج عدد فنا کنندہ ہو مثلاً ۴ اور ۶ کا فنا کنندہ ۲ ہے.**

اُن میں نسبت ہو توافق کی اگر
وفق فرقہ مسئلہ میں ضرب کر

(۱۸۹۱، کنز الآخرۃ، ۱۵۹). جو دو عدد کسی ایک عدد سے پورے پورے تقسیم ہو جائیں تو مقسوم علیہ عاد اور خارج قسمت دونوں کے اعداد وفق کہلاتے ہیں. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، مئی، ۲۱). [ع].

--- مُشْتَرَک کس صف (--- ضم م، سک ش، فت ت، فت ر) امذ.
وفق مشترک دو یا زیادہ عددوں کا وہ عدد ہوتا ہے جو ان میں سے ہر ایک کو پورا تقسیم کرتا ہے. مثلاً ۱۸، ۲۷، ۳۶ کا وفق مشترک ۳ ہے (رک : عاد). دو مقداروں کو ایک تیسری مقدار پورا پورا تقسیم کردے تو انہیں مقادیر متوافقہ کہتے ہیں اور تیسری مقدار کو وفق مشترک کہتے ہیں. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱: ۳). [وفق + مشترک (رک)].

--- مُشْتَرَکِ اَعْظَم کس صف (--- ضم م، سک ش، فت ت، ر، کس ک، فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
(ریاضی) وہ بڑے سے بڑا عدد جو دوسرے دو یا زائد اعداد کو پورا تقسیم کردے، عاد اعظم (Highest Common Factor). دو یا زیادہ عددوں کا وفق مشترک اعظم یا مقسوم علیہ اعظم وہ عدد بڑے سے بڑا ہے جو اعداد معلوم میں سے ہر ایک کو پورا تقسیم کرتا ہے. (۱۸۵۶، علم حساب، ۳۱). [وفق مشترک + اعظم (رک)].

وُفُود (ضم و، و مع) امذ.
۱. (i) وفد (رک) کی جمع؛ کسی مخصوص کام کے لیے بھیجی جانے والی نمائندہ لوگوں کی جماعتیں. اسی زمانے میں لکھنؤ میں آل انڈیا مزدور کانفرنس ہوئی ..... مختلف علاقوں سے وفود نے شرکت کی. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۴۷). انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں وفود بھیجنے شروع کیے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۱۷). **(ii) عرب قوم کے وہ افراد جو جماعت کی شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس علم و ادب سیکھنے کے لیے آتے تھے.** بعد اتمام نماز کے جواب دیا کہ وہ دو رکعتیں نماز ظہر کی سنتیں تھیں جو کہ بسبب اجتماع وفود کے میں پڑھ نہ سکا تھا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۰). عرب کی ہر قوم سے دو ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس علم اور ادب سیکھنے کے واسطے آئے ان لوگوں کا نام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفود رکھا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۵۶). **۲. آنے والے لوگ؛ (کنایۃً) مہمان.**

جانیں نثار کرتے تھے اپنے وفود پر
مرتے تھے فخر و عزت و نام و نمود پر

(۱۸۸۸، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۸۰). **۳. کسی ملک کے نمائندوں کی جماعتیں جو دوسرے ملک میں اپنے ملک کے مفادات کی نگرانی یا پیغام رسانی کے لیے بھیجے جائیں؛ ایلچی، سفراء.** چنانچہ غیر ملکی ..... تعلیمی وفود یورپ بھیجے گئے. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۴۹). ساری دنیا کی ترقی پر نگاہ رکھی جاتی ہے وفود بیرون ملک جاتے ہیں سائنسی امور پر غور و فکر کے لیے کانفرنسیں منعقد ہوتی ہیں. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۰۳). **۴. گروہ.** صلح حدیبیہ کے بعد اسلام تیزی سے جزیرہ نمائے عرب میں پھیلنا شروع ہوا اور ۹ھ میں مختلف قبائل وفود کی صورت میں اسلام لائے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۲۷۲). [ع : وافد (نمائندہ) کی جمع الجمع].

وُفُور (ضم و، و مع) (الف ۲) امذ.
۱. افراط، کثرت، زیادتی، بہتات.

کیا اس قدر ہیکلی نے وفور — کہ ہے خندۂ گل قیامت کا صور

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۶).

تھا شعاع روشنی کا بس وفور — شام سے لے صبح تک تھا وقت نور

(۱۷۶۹، مثنوی شادی آصف الدولہ (مثنویات میر حسن، ۱: ۳۴)). برہمنوں پنڈتوں کا بھی شہر میں نہایت وفور اور یہاں کے کاری گر ہنرمند جہاں میں مشہور. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۲۰).

نشہ مے کا یہ وفور ہوا — شکل مینا میں چور چور ہوا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۷۹).

اُمنڈ کے لوگ یہ نزدیک و دُور سے آئے
کہ جیسے مور و ملخ ہوں وفور سے آئے

(۱۸۹۷، نظم آزاد، ۱۴۳). اگرچہ بلحاظ جثہ و جسم ہر ایک ڈیا نوم کی کوئی حقیقت نہیں مگر اُن کی تعداد اور وفور ..... بہت باوقعت ہیں. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعیات، ۱۶۵). یہ زبان بھی فارسی آمیز اردو ہے، اس میں تشبیہات و استعارات کا وفور ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۲۹۴). **۲. اُبال، جوش، جذبہ، شدت.** بعضے صاحب مرض کا اشتداد دیکھ کر وفور شفقت سے ضبط نہ کر سکتے اور بے اختیار رو دیتے. (۱۹۳۶، مقالات شروانی، ۵). اُن میں خاص قسم کا ایک وفور اور ایک خاص قسم کی قدرت کلام ہے. (۱۹۶۴، متاع لوح و قلم، ۱۲۰). اشتراکی انقلاب کا والہانہ خیر مقدم کرنے والا یہ شخص ارکان شریعت کی پابندی بھی کچھ ایسے جذباتی وفور کے ساتھ کرتا ہے کہ ایک چھوڑ گیارہ حج کرنے کے بعد بھی سمجھتا ہے کہ فرض ادا نہیں ہوا. (۱۹۸۸، فیض شاعری اور سیاست، ۳۰). (ب) صف. **۱. بھرا ہوا، پُر** (جامع اللغات). **۲. بہت زیادہ، بے انتہا، وافر.**

پرک چاکراں کوں پرک کے حضور
کرے خوب کوشش دے نعمت وفور

(۱۶۱۴، بھوگ بل، ۵۲).

حقیر تھی پر پشہ سے بھی انھیں دنیا وفور رکھتے تھے گو مال و زر جناب عمرؓ
(۱۹۱۹، گلزار بادشاہ، ۶۱). ۳. عام (جامع اللغات). [ع : (و ف ر)].

--- اِشتیاق کس اضا (--- کس ا، سک ش، کس ت ت) امذ.
شوق یا خواہش کی شدت. اسی وقت وفور اشتیاق سے حکم دیا کہ حکیم کے ہمراہ اُس کے ساتھ جاؤ. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۲). [وفور + اشتیاق (رک)].

--- اَشغال کس اضا (--- فت ا، سک ش) امث.
کاموں کی کثرت، کام کی زیادتی، انتہائی مصروفیت. آخر میں لکھتے ہیں کہ ہم نے ضیق مجال و وفور اشغال کے سبب سے اس مقدار پر کفایت کی. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیائی العمدۃ من اخبار الرضا (ترجمہ)، ۱۲۲). [وفور + اشغال (شغل (رک) کی جمع)].

--- آب کس اضا : امذ.
پانی کی زیادتی، پانی کی کثرت. وفور آب کا یہ عالم تھا کہ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ اگر ایک لاکھ آدمی بھی ہوتے تو ان سب کو کافی ہوتا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۲۹۶). [وفور + آب (رک)].

--- بہجت کس صف (--- فت ب ب، سک ہ، فت ج) امث.
انتہائی مسرت، بے حد خوشی. سلطان ..... شاہ زماں فرط طرب اور وفور بہجت سے باغ باغ ہوگیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳). [وفور + بہجت (رک)].

--- جَذبات کس اضا (--- فت ج، سک ذ) امذ.
جذبات کی شدت، جذبات کا زور. دونوں دوست وفور جذبات سے مغلوب ہو کر ایک دوسرے سے بغل گیر ہوگئے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲۱۵). [وفور + جذبات (رک)].

--- جوش کس اضا (--- و مج) امذ.
جوش و جذبے کی شدت. اس وقت ایسا وفور جوش تھا کہ کوئی زبان کتنا ہی مبالغہ سے کام لے اُسکو بیان کرنے میں قاصر رہے گی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۵ : ۴۴۷). [وفور + جوش (رک)].

--- دانِش کس اضا (--- کس ن) امث.
انتہائی عقل مندی. جب وفور دانش اور کمال ان کے عرب پر ثابت ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۴۷). اعلیٰ حضرت وفور دانش و بینش میں سب سے برتر ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۵۳۷). [وفور + دانش (رک)].

--- ذَوق کس اضا (--- ولین) امذ.
ذوق و شوق کی شدت، جذبے کی انتہائی حالت.

وفور ذوق میں مجنوں حدیث شوق کہتا تھا
زمین سے چرخ سے زنداں سے بیڑی سے سلاسل سے

(۱۹۳۰، بے خود موہانی (محمد احمد)، ک، ۷۱). [وفور + ذوق (رک)].

--- شادی کس صف : امث.
رک : وفور بہجت. قوت القلوب نے جو یہ پیارا نام سنا تو وفور شادی سے آنکھ ڈبڈبائی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۹۷). [وفور + شادی (رک)].

--- شَوق کس اضا (--- ولین) امذ.
رک : وفور ذوق.

وفور شوق سے نواب ہم سو (کذا) مقتل
چلے تو ہیں مگر اب شرم ہے خدا کے ہاتھ

(۱۸۷۷، درۃ الانتخاب، ۱۲۶).

کہیں شاخ سرو پہ قمریاں ہیں وفور شوق میں نعرہ زن
کہیں نغمہ سنج وصال گل کے قریں ہے بلبل خوش نوا

(۱۹۱۷، نقوش مانی، ۴۱).

سطح پر کشتی تری کرتی ہے جب اٹکھیلیاں
رقص کرتے ہیں وفور شوق میں کون و مکاں

(۱۹۵۱، نوائے پاک، ۱۴۲). میرزا صاحب نے کتاب نکلوائی اسے ہاتھ میں لے کر وفور شوق سے مسلا ..... اس کی سرخ جلد پر ہاتھ پھیرے دوکاندار سے قیمت دریافت کی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۱۱۷). [وفور + شوق (رک)].

--- طَرَب کس اضا (--- فت ط، ر) امذ.
رک : وفور بہجت. پیر مرد ..... نے اس کو دیکھ کر السلام علیکم کہا سوداگر نے وفور طرب سے سروقد تعظیم کی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰). [وفور + طرب (رک)].

--- غَم کس اضا (--- فت غ) امذ.
انتہائی غم، رنج و الم کی شدت. وفور غم اور جوش الم سے اشک مسلسل رواں تھے. (۱۹۰۶، مخزن، جون، ۳۴). قطب صاحب کی زوجۂ محترمہ وفور غم سے گریہ و زاری کرنے لگیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۰۰). انھوں نے اپنے بچھڑے ہوئے رفیقوں کو یاد کیا ان کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو اُمڈ پڑے اور جب وفور غم سے نڈھال ہوگئے تو غنودگی نے رفتہ رفتہ ان کو بے بس کر دیا. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۹۳). [وفور + غم (رک)].

--- گِریَہ کس اضا (--- کس گ، سک ر، فت ی) امذ.
بہت زیادہ رونا، رونے کی زیادتی.

وفور گریہ سے دن رات ہیں رواں دریا
یہ دونوں آنکھیں ہیں کیا جمن و گنگ کا جوڑا

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴ : ۱۵). حرم پاک میں وفور گریہ کا باعث کیا ہے آنکھیں اشک بار کیوں ہوجاتی ہیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۵۱۷). [وفور + گریہ (رک)].

--- گُل کس اضا (--- ضم گ) امذ.
بہت زیادہ پھول، پھولوں کی کثرت.

نہ ہو قناعت شعار گلچیں، اسی سے قائم ہے شان تیری
وفور گل ہے اگر چمن میں تو اور دامن دراز ہو جا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۳۸). [وفور + گل (رک)].

--- مُحَبَّت کس اضا (--- فت نیز ضم م، فت ح، شد ب بفت) امث.
محبت کی زیادتی. محض وفور محبت سے وہ ان سب کو رخصت کرنے کے لیے پہلی منزل تک ان کے ساتھ گئی. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۲۰۰). مائیں اپنے بچوں کو وفور محبت میں چاند کا ٹکڑا کہتی تھیں. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۳۱). [وفور + محبت (رک)].

وَفی (فت و) صف.
تمام ، کامل ، پورا . القاب اُن حضرت کے رضی اور وفی اور صابر اور رضا ہیں . (۱۸۸۷ ، سحر الصائب ، ۳ : ۵۹۶) . [ع] .

وَفیات (فت و ، فت نیز کس ج ف) امث.
۱. **نظم یا نثر میں تاریخ وفات لکھنا ؛ تاریخ ہائے وفات کا تعین ؛ متوفی سے متعلق معلومات لکھنا** . کتاب کے آخر میں جو باب وفیات ہے اس میں غرہ ماہ صفر تحریر ہے . (۱۹۳۳ ، اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا حصہ ، ۱۹) . اسلامی تاریخ کا ایک بڑا اہم کارنامہ وفیات یعنی ..... وفات کی تاریخ کا تعین ہے . (۱۹۵۵ ، یاد رفتگان ، ۲۶۸) . ۱۳ وفیات المحدثین (محدثین کے سنین وفات) . (۱۹۷۵ ، بنیادی حقیقتیں ، ۱۱۳) . مرحومین کے مزارات پر جا کر الواح مزار کی مدد سے یا سینہ بہ سینہ مستند روایات سے وفیات کو قلم بند کیا . (۱۹۹۰ ، وفیات مشاہیر پاکستان ، ۳) . وفیات پر اپنے طویل مضامین غیر مطبوعہ حالت میں بھی مجھے ارسال کیے . (۲۰۰۵ ، وفیاتِ ناموران پاکستان ، ۱۰) . ۲. **وفات سے متعلق تحریریں ، وفات سے متعلق اعلانات یا معلومات** . بعض ممتاز ادیبوں اور شاعروں کے انتقال پر ادارتی نوٹ یا وفیات ہیں جن کی تعداد بھی زیادہ نہیں ہے . (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۲۰۴) . ان کے تعاون سے مجھے نئی وفیات ملیں . (۲۰۰۵ ، وفیاتِ ناموران پاکستان ، ۱۰) . [وفات (رک) کی جمع] .

--- نِگاری (--- کس ن) امث.
رک : **وفیات نویسی** . وفیات نگاری اسلامی علوم کا حصہ رہی ہے . (۱۹۹۰ ، وفیات مشاہیر پاکستان ، ۳) . اسلامی عہد کے ادب میں وفیات نگاری کی روایت عربی زبان میں شروع ہوئی . (۲۰۰۵ ، وفیات ناموران پاکستان ، ۱۳) . [وفیات + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نَویسی (--- فت ن ، ی مع) امث.
کسی شخص کی تاریخ وفات لکھنے کا عمل ، وفات نامہ لکھنے کا کام ، وفات سے متعلق معلومات لکھنے کا کام . وفیات نویسی کے نظام کا آخری نشان اس کتاب میں یوں محفوظ ہوا کہ ہر شخص کو اس صدی کے متعلق سمجھا گیا جس میں اس کی وفات ہوئی ہو . (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۶۷) . انہوں نے وفیات نویسی کے مروجہ اسالیب ..... سے بھی استفادہ کیا ہے . (۱۹۹۰ ، وفیات مشاہیر پاکستان ، ۴) . ہم بھی انہیں وفیات نویسی کے فن میں شامل کرتے ہیں . (۲۰۰۵ ، وفیات ناموران پاکستان ، ۱۳) . [وفیات + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وَفیرہ (فت و ، ی مع ، فت ر) امذ.
افسر ، لیڈر . تمہارا وفیرہ (افسر) کون ہے؟ میں نے دریافت کیا . (۱۹۵۰ ، ٹھگ ، ۱ : ۱۵۸) . [مقامی] .

وَقاحَت (فت و ، ح) امث.
۱. **شوخی ، گستاخی** (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات) . ۲. **بے شرمی ، بے حیائی ، بے ادبی** . انھیں نوابت کہتے ہیں اور اُن کی پانچ صنفیں ہیں ایک مرائی ..... پانچویں مغالط ، جو حقیقت میں نہ پہنچ کر جاہ و مال کے لیے جھوٹے دعووں پر اقدام کرے اور دروغ ملمع کو بازار وقاحت میں لا کر دوکان خود فروشی آراستہ کرے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۸۹) . میری سمجھ میں تو یہی آتا ہے کہ اُنھوں نے وقاحت اور بے غیرتی کا نام صبر و تحمل رکھا ہے . (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ ، ۱ : ۱۵۸) . حیا انسان کے اس انفعالی خلق کو کہتے ہیں جس میں بدنامی اور برائی کے خوف سے نفس میں تغیر واقع ہو تخجالت اس سے نچلا درجہ ہے اور وقاحت اس سے اوپر کا وصف کہ انسان برائیوں پر جری اور بے شرم ہو جائے . (۱۹۶۴ ، کمالین ، ۱ : ۳۲) . اہل وطن کی عظیم اکثریت نے اس سانحے کو (۱۸۵۷ء کا ہنگامہ خونیں) بے تعلقی کی نظر سے دیکھا ، کس وقاحت سے خاموش تماشائی بنی رہی . (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۳۲۶) . [ع] .

وَقّاد (فت و ، شد ق) صف.
۱. **بہت بھڑکنے والا ، بہت شعلہ دینے والا ، بڑا چمک دار ، بہت بھڑک دار** (فرہنگ عامرہ) .
۲. **ذہانت سے پُر ، نہایت ذہین** .

زر منقوش کی ہیں سیہ نقاد
طبع روشن ہے ذہن ہے وقاد

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۱۹) . لیکن افسوس ہے کہ کسی مسئلے کے جواب میں حضرت نے اپنے وقاد طبیعت کے جوہر نہ دکھلائے . (۱۸۸۶ ، آیات بینات ، ۱ ، ۲ : ۵) .

طبع وقاد کی جودت تو مسلم لیکن
اپنے افکار کو اک نقطے پر مرکوز کرو

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۷۵) . [ع : (و ق د)] .

وَقادَت (فت و ، د) امث.
(ذہن یا طبیعت کی) تیزی . اس شخص میں چار شرطیں جمع ہونی چاہیں ..... چوتھی تیزی طبع اور وقادت ذہن . (۱۹۵۵ ، لطائف السعادت (ترجمہ) ، ۱۰۷) . [ع : (و ق د)] .

وَقار (فت و) امذ.
۱. **قدر و منزلت ، جاہ و مرتبت ، شان ، ساکھ ، عزت ، توقیر ، عظمت ، وقعت** .

جوں آیا دلاور بنزدیک مار
ڈونگر پر او ڈونگر اتھا از وقار

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۱۶) .

ہمیشہ اپنی نظر میں سبک میں رہتا ہوں
دیا ہے اوروں کی نظروں نے گو وقار مجھے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۲) .

جز ہنر کوئی تیرا یار نہیں
بے ہنر کا کہیں وقار نہیں

(۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۶۶) . استعداد علمی باعث وقار ہے . (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۴) . در شاہوار کے سامنے خزف ریزوں کا کیا اعتبار اور لعل و زمرد میں پتھر کے ٹکڑوں کا کیا وقار . (۱۸۶۹ ، دیباچہ اردوئے معلی (تنقید غالب کے سو سال ، ۶)) . اُس نے عورت کے حسن کی ، عورت کے شباب کی ، عورت کے وقار کی توہین کی ہے . (۱۹۳۸ ، سولہ سنگار ، ۱۵۵) . آتے تھے تو بڑے وقار کے ساتھ بیٹھک میں معززین کے بیچ بیٹھ کر گفتگو کرتے . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۳۶) . ۲. **حلم ، بردباری ؛ استقلال ، ثابت قدمی ، متانت ، سنجیدگی** .

ہے ترے ہر مو سوں روشن جلوہ گر رنگ وقار
کیا عجب گر ، تجھ سے لیوے درس نت تمکین کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۵) .

دل سے اوس زلف سیہ کا تو نہ مذکور گیا
لیکن آنکھوں سے وقار شب دیجور گیا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۶۰). ڈاڑھی سے چہرے پر ایک وقار آ جاتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۱۷). آپ ﷺ نہایت ....نکو سیرت تھے، آپ ﷺ کا چہرہ ہنستا تھا وقار و متانت سے گفتگو فرماتے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۲۹۲). حلیمہ سعدیہؓ اپنے نام اور نسبت کی طرح حلم، وقار اور سعادت سے موصوف تھیں. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۷). تنقید میں وزن اور وقار نہیں پیدا ہو سکتا. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۲۵۸). [ع].

--- الاُمَراء (---ضم ر، غم ا، سک ل، ضم ا، فت م) امذ : ج.

(بالعموم امرا کے خطاب کے طور پر) نظام حیدرآباد دکن کی طرف سے دیا جانے والا ایک خطاب.

ہے صاحب اقبال وقار الامرا ہے مظہر اجلال وقار الامرا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۵۲).

داور ذی حشم و جاہ وقار الامراء
نیر برج شرف جن پہ سعادت ہے نثار

(۱۹۰۱، بہارستان، ۸۱۰). [وقار + رک : ال (۱) + امرا (امیر (رک) کی جمع)].

--- آنا محاورہ.

قدر و منزلت زیادہ ہو جانا نیز متانت حاصل ہونا، سنجیدگی پیدا ہونا. انگریز ٹھیرے حکام وقت، ان کی نسبت سے ان کی کل چیزوں میں وقار آ گیا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۶۹).

--- بَڑھانا محاورہ.

عزت بڑھانا، نام روشن کرنا، شان میں اضافہ کرنا.

بڑھاتا ہے سچ دو جہاں میں وقار مجھے سچ کی توفیق دے کردگار

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۳).

--- بڑھ جانا محاورہ.

قدر و منزلت زیادہ ہو جانا، توقیر میں اضافہ ہونا، عزت بڑھ جانا. اپنے متعلق ان کی پیشن گوئی بھی درست ثابت ہوئی ہے اور اس سے بھی قوم میں ان کا وقار بڑھ گیا ہے. (۱۹۳۱، اقبال نامہ، ۱: ۲۶۸).

--- بڑھنا محاورہ.

رک : وقار بڑھ جانا ; آبرو زیادہ ہونا، عزت میں اضافہ ہونا. اس فقرے میں جو شست پہلو اعتراف چھپا ہوا ہے اس سے میرے دل میں فیض صاحب کا وقار بڑھ گیا. (۱۹۹۴، ہدایت نامۂ شاعر، ۱۷۹).

--- بُلند ہونا محاورہ.

عزت بڑھنا، عزت زیادہ ہونا، توقیر میں اضافہ ہونا. بین الاقوامی اجتماع میں پاکستان کی عمدہ نمائندگی کی اور ان کے زمانے میں پاکستان کا وقار بہت بلند ہوا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۷).

--- جانا محاورہ.

عزت جانا، قدر و منزلت ختم ہو جانا.

کاں مرا صاحب افتخار گیا
اس کے جانے سیں سب وقار گیا

(۱۷۰۷، ولی، ک (ضمیمۂ اول)، ۳).

--- جَمانا محاورہ.

وقار قائم کرنا. اس پر اپنا وقار جمانے کی یا اپنا ہم خیال بنانے کی کبھی کوشش نہ کرنا. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۱۹).

--- کھونا محاورہ : ف مر.

آبرو گنوانا، عزت کھونا، بے عزت ہونا.

سیرتیں تو نے بدل دیں مسخ کر دیں صورتیں
آبرو تو نے ڈبو دی کھو دیا تو نے وقار

(۱۸۸۸، کلیات نظم حالی، ۲: ۴۵). عالمی سطح پر بھی سوویت یونین اپنا وقار کھو رہا تھا. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۹۹).

--- گھٹانا محاورہ.

عزت گھٹانا، عزت ختم کرنا، ذلیل و رسوا کرنا.

مطلب سے وہ ربط بڑھاتے ہیں دل لے کے وقار گھٹاتے ہیں
لوگ آج بلانے آتے ہیں کل خود ہی دوڑے جائیں گے

(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، ساز حیات، ۳۹).

--- مِٹّی میں مِلانا محاورہ.

عزت گنوا دینا، ساکھ برباد کرنا. جہاندار شاہ نے بادشاہت اور امارت کا وقار مٹی میں ملا دیا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۶۵).

--- مَجْرُوح ہونا محاورہ.

آبرو یا ساکھ کو نقصان پہنچنا، عزت نہ رہنا. ضد نہ کرتے تھے جس سے کسی کا وقار مجروح ہوتا ہو. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۱۸).

--- و تَمْکِیں (---و ج، فت ت، سک م، ی مع) امذ.

عزت اور بردباری، شان اور سنجیدگی.

کس قدر ہرزہ سرا ہوں کہ عیاذاً باللہ
یک قلم خارج آداب وقار و تمکیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۴). [وقار + و (حرف عطف) + تمکیں (رک)].

وَقاری (فت و) صف.

وقار (رک) سے متعلق یا منسوب ; وقار کا. مشتہر اکثر ان مشہور آدمیوں کا ذکر کر کے جو اس کا تیار کردہ مال استعمال کرتے ہیں اس تاثر کو استعمال کرتا ہے جسے ہم وقاری ایما کے نام سے جانتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۶۲۸). [وقار + ی، لاحقۂ نسبت].

وَقّاع (فت و ، شد ق) صف مذ .
غیبت کرنے والا ، لگائی بجھائی کرنے والا (فرہنگ تلفظ) . [ع] .

وِقاع (کس و) .
۱. لڑائی ، جنگ ، مجادلہ (فرہنگ عامرہ ؛ فرہنگ تلفظ) . **۲. صحبت ، جنسی فعل ، جنسی عمل .**

کریں لمس کیا ہر گھڑی ہے صداع
نہیں لذت اکل و شرب و وقاع

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۶) . چنانچہ اسی بنا پر ان کے ہاں صدہا استعارے ایسے لفظوں کی جگہ مستعمل ہونے لگے جیسے وقاع کے لیے لمس . (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۲۹) . [ع] .

وَقّاف (فت و ، شد ق) صف : امذ .
بہت واقف ، کامل واقفیت رکھنے والا ، نہایت واقفیت رکھنے والا .

وہ وقاف رمز حقایق برہمن
وہ استاد جملہ خلایق برہمن

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۹) . [ع] .

وَقائِع (فت و نیز کس ع و ، کس ء) امذ : ج : ~ وقایع .
۱. حادثات ، سانحات ، وارداتیں ، مصیبتیں ، تکلیفیں ، لڑائیاں .

جب فتح نامے فوج عدو نے رقم کیے
اور مندرج وقائع شاہ الم کیے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۰۳) . **۲. خبریں ، حالات ، واقعات ؛ لڑائی کے واقعات .** عاشر قلم ، تواریخ عالم اور وقائع عالم . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۴) . یہ وقائع اس نے متواتر وکرر سنے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۹۵) . ان کے وقائع میں بھی دلی کا نام ونشان نہیں ملتا . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۱) . یہ بات وثوق سے نہیں کہی جا سکتی کہ اس نے اپنے تاریخی وقائع آخر میں کہاں تک لکھے تھے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳۴) . انہوں نے اپنی توجہ زیادہ تر سیاسی خبریں اور وقائع جمع کرنے پر مرکوز رکھی . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۳۴۵) . **۳. پہاڑوں میں کھوکھلی جگہیں جہاں پانی جمع ہو جاتا ہے** (اسٹین گاس) . [ع : وقیعہ (رک) کی جمع] .

--- عُمْری کس صف (--- ضم ع ، سک م) امث .
زندگی کے واقعات ، سوانح عمری . اس کے وقائع عمری میں کون کون سی بات قابل یادگار ہے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۵) . پیدائش سے تا یوم سات حضرت ممدوح بطور وقائع عمری جو کچھ حسب فرمودہ بزرگان خود ..... معلوم ہو سکے . (۱۹۰۲ ، مرآۃ الحقائق ، ۱) . سب سے مقدم کتاب موصوف (کذا) یہ آبحیات جو مولوی محمد حسین پروفیسر عربی کالج (کذا) لاہور کی تصنیف ہے جس میں تمام مشہور اردو شاعروں کی وقائع عمری درج ہے . (۱۹۳۲ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۳ : ۳۱) . [وقائع/وقائع + عمری (رک)] .

--- نامَہ (--- فت م) امذ .
کسی کے حالات یا واقعات پر نکالا گیا رسالہ وغیرہ ، خبرنامہ نیز دستاویز . یہ کتاب شاہی روزنامچوں اور وقائع ناموں سے مرتب کی گئی ہے . (۱۹۳۵ ، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۶۶) . غازی اور نوس کے سات لڑکے تھے (جن کے نام وقائع ناموں اور دستاویزات وقف میں درج ہیں) . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳۲) . [وقائع + نامہ (رک)] .

--- نِگار (--- کس ن) امذ ؛ صف .
۱. اخبار نویس ، نامہ نگار ، خبر رساں . (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات) . **۲. تذکرہ نویس ، مورخ ، سوانح نگار .**

اک شب کا واقعہ جو مرا وہ رقم کرے
سرگرم نالہ کلک وقایع نگار ہو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۷۴) . خواجہ عمرو نے کیا کیا کارنمایاں کیے ..... وقائع نگاروں نے لکھے ہیں کبھی بوقت مہلت ملاحظہ فرمایئے گا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۰۲) . اسلاف میں باکمال بھی تھے وقائع نگار بھی ، پھر یہ کیا غضب ہے کہ ایسے زندہ جاوید کملاء کے حالات لحد فنا میں سو رہے ہیں . (۱۹۰۴ ، مقالات شروانی ، ۶۹) . عثمانی وقائع نگاروں کا قول یہ ہے کہ یہ شہر آگے چل کر پندرھویں صدی میلادی میں سلجوقی خاندان ہی کے ایک فرد کے قبضے میں تھا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷) . ناممکن نہیں ہے کہ اس زمانے کے وقائع نگاروں نے ان دو ناموں کو مخلوط کر کے یہ تکلیف وہ مغالطہ پیدا کر دیا ہو . (۱۹۸۹ ، آثار جمال الدین افغانی ، ۱۹) . **۳. خفیہ اطلاع دینے والا ، مخبر** (ماخوذ جامع اللغات) . [وقائع/وقائع + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا] .

--- نِگاری (--- کس ن) امث .
وقائع نگار (رک) کا کام ؛ خبر نویسی ، پرچہ نویسی ، اخبار نویسی ، نامہ نگاری . مولوی صاحب ممدوح کی لیاقت اور علم و فضل اور سلیقۂ وقائع نگاری .... تعریف کی محتاج نہیں . (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۵) . ان دونوں (میر انیس ، مرزا دبیر) نے وقائع نگاری کی شاعری میں ڈراما کی سی صلاحیت پیدا کی . (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۹۳) . [وقائع نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نَوِیس (--- فت ن ، ی مع) امذ .
رک : وقائع نگار . ہفتہ وار سات سات وقائع نویس کیفیت مفصل لکھ بھجواتے تھے . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ ، جولائی ، ۲) . وقائع نویس ، سوانح نگار ، خفیہ نویس ، ہرکارہ (یہ سب محکمہ ڈاک و جاسوسی سے تعلق رکھتے تھے) . (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند (مغلوں کا نظام حکومت) ، ۱۹۸) . وہ ایک وقائع نویس شاعر تھے . (۱۹۹۲ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۲۸) . [وقائع + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

--- نَوِیسی (--- فت ن ، ی مع) امث .
رک : وقائع نگاری ؛ نامہ نگاری ، پرچہ نویسی ، اخبار نویسی ، واقعات لکھنے کا کام . یہ روزنامچہ وقائع نویسی کی طرز پر تاریخی واقعات اور روزمرہ حوادث پر مشتمل ہے . (۱۹۸۹ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۱۱۰) . [وقائع نویس + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وِقایہ (فت نیز کس و، فت ی) امذ.
۱. **کسی چیز کو محفوظ رکھنے کی تدبیر، بچاؤ، تحفظ، نگہبانی، نگہداشت.**

ستو رحم ملکہ کے ارکان کا   وقایہ یہ ہے عزم کا، شان کا

(۱۸۶۸، شکوہ فرنگ، آغا جو، اورینٹل کالج میگزین ۱۹۷۳، ۱۲۲). بلکہ اس کو ناجائز بتلا کر دوسری (بڑی) بلا کا وقایہ (بچاؤ) بنا رہا ہوں کیونکہ بعض لوگ فاقہ میں ایمان ہی کو خیر باد کہہ دیتے ہیں. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۲۰۲). ۲. **وہ کپڑا جو عورتیں سر کے کپڑے (دوپٹے وغیرہ) کو بچانے کے لیے اوڑھتی ہیں** (اسٹین گاس). [ع].

وَقْب (فت و، سک ق) امذ.
۱. **(طب) جسم کا کوئی گڑھا، کندھوں کے درمیان کی گہرائی یا گڑھا.** کیسہ کا زیریں حصہ اور مثلثۃ الروس کا طویل سر ذراعیہ کو وقب سے بالائی زخم میں سے باہر نکالنے کے بعد کاٹے جاتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۲۹۸). ۲. **پہاڑوں کے درمیان کا گڑھا یا نالی وغیرہ جہاں پانی جمع ہو جائے** (اسٹین گاس). ۳. **سورج کا ڈوبنا، تاریکی چھا جانا** (بیان اللسان). [ع].

وَقْبی (فت و، سک ق) صف.
جسم کے گڑھے سے متعلق؛ کندھے کے گڑھے کا. کندھے کے جوڑ کے مرض میں ذراعیہ کے سر کا استعمال کرنے کے لیے شگاف ذوراسین کے فوق وقبی سر کے ساتھ ساتھ دیا جاتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۲۹۸). [وقب + ی، لاحقۂ نسبت].

وَقْت (فت و، سک ق) امذ.
۱. **ماضی و حال و مستقبل کے واقعات کا بحیثیت مجموعی تسلسل، عہد، زمانہ، قرن، عصر، دور، زمان، ایام، جگ.** تیرے بھی وقت سوں تعلق دھرتا ہے تو اس ہر شے کا آفریدگار ..... (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۲۲).

وقت کے بزرگاں دیے ہے یو سیک
کہ سو دیس جو رہے ہے پردیس نیک

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۹).

زاہد اگرچہ فہم میں ہے بو علی وقت
میرے سخن کے رمز کوں پایا نہیں ہنوز

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۳).

اک وقت میں کہ عشق کا ہم کو خیال تھا
جو شعر درد کا تھا سو وہ حسب حال تھا

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۸).

مہرباں ہو کے بلالو مجھے چاہو جس وقت
میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۶).

وقت کے افسوں سے تھمتا نالۂ ماتم نہیں
وقت زخم تیغ فرقت کا کوئی مرہم نہیں

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۶۳). ان دونوں بادشاہوں کے وقت کے ہندو امراء کے حالات مختلف تاریخوں سے لکھے گئے ہیں. (۱۹۱۰، امرائے ہنود، ۴۰). آخری چیز جس کا ہونا ہر حرکت میں ضروری ہے وہ زمانہ اور وقت ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱۱۵۸). علم الارضیات کے وقت کے بموجب انسان کے رہن سہن میں یہ ساری تبدیلیاں تقریباً دس ہزار سال سے چھ ہزار سال قبل مسیح کے عرصہ میں واقع ہوئی ہیں. (۱۹۵۹، وادی سندھ کی تہذیب، تمہید، ف). غالباً ہر عشرہ میں ان پر کچھ نہ کچھ تحریر کیا گیا اور اب جس وقت انھیں فوت ہوئے ایک سو سال گزر چکے ہیں ان سے متعلق لاکھوں الفاظ لکھے جا چکے ہیں. (۱۹۶۹، تنقید غالب کے سو سال (دیباچہ)، ۱۸). گویا سمندر ایک کل ہے اور یہ کل وقت ہے اور چیزیں وقت سے باہر نکلتی ہیں تو زمان و مکان کا تصور پیدا ہوتا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۵۳). ۲. **ہنگام، موقع.** اصل حال وہ کہ جس وقت تیرا تج میں ساوے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۴۱).

ایدرتے شہنشہ اودھرتے وو نار   دونوں سعد وقت آ ملے ایک ٹھار

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۴).

تجے اس وقت پر صبوری بھلی
توں عاقل ہے تج عقل پوری بھلی

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۴۲).

وائے نادانی کہ وقت مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

(۱۷۸۴، درد، د، ۲۰).

مرحبا موذن بروقت بولا   تری آواز مکے اور مدینے

(۱۸۵۴، ذوق، ک، ۴۰۵).

کہاں گئے تھے کہ آئے عرق عرق ہو کر
تم ایسی دھوپ میں گرمی کے دوپہر کے وقت

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۳۱). میرے چلتے وقت گو وہ بات نہ رہی تھی مگر پھر بھی یہ بڈھا تو نہ تھا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۲۹).

یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محراب مسجد پر
یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقت قیام آیا

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۴).

ہم وقت وداع ان سے ہنس ہنس کے ہوئے رخصت
رونا تھا بہت ہم کو روتے بھی تو کیا ہوتا

(۱۹۳۶، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۰۲). وقت پر نماز پڑھنے میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں عطا ہوتی گئیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۸). ۳. **فرصت، مہلت.**

تمہیں کام جو کے تھے سو سب ہوا
اسے دیکھنے کا سو وقت اب ہوا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۷).

وقت (مسلسل)

ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار
اس طرح کا وقت اسے مژۂ تر نہ ملے گا

(۱۸۶۸ ، رشک (مہذب اللغات)) . پھر خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ ان مضامین کے لکھنے کا وقت وہ کہاں سے نکالتے تھے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۴۱) . **۴. وہ عرصہ جو کسی کام میں صرف ہو ، مدت ، وقفہ ، میعاد .** ہور یک وقت ایسا ہوتا ہے سجھو اور دیکھو بے پردا اندھارے کے اوجیالے کے . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷) .

خدا سات ملنے کو یک وقت ہے
نبی نے کہے وقت وہ سخت ہے

(۱۶۸۵ ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۷۱)) .

کہیں نوح جب سوچ کر کر سدا
کہیں نوح جب سوچ کر کر سدا

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲۰) .

کچھ اشارا جو کیا ہم نے ملاقات کے وقت
ٹال کر کہنے لگی دن ہے ابھی رات کے وقت

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۱) .

آئے مدت میں ہیں وہ جائیں نہ برہم ہو کر
حضرت دل نہیں یہ وقت شکایت کا وقت

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۵) .

وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۲۳۰) . ماموں کے قدموں پر روتا ہوا گر پڑا ، وقت اور معاملہ دونوں نازک تھے . (۱۹۲۲ ، گرداب حیات ، ۱۱) . ہمارے کام کے وقت وہ ہوتے ہیں جب سورج افق سے اوپر ہو . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۹۴) . اس کا تمام وقت فرائض منصبی کی نذر ہو جاتا . (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۲۱۲) . رات تو کھانا سامنے ہی نہ آیا تھا ، سچ پوچھو تو کھائے ہوئے تیسرا وقت تھا . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۳۶) . مجھے اس وقت احساس ہوا کہ اب میرے لیے اس سفر سے کوئی مفر نہیں ہے . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۹۷) . برطانیہ کے باشندے اب پہلے سے زیادہ کتابیں خرید رہے ہیں اور کتابوں کے مطالعے پر زیادہ وقت صرف کر رہے ہیں . (۲۰۰۲ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۸۰) . **۵. باری ؛ دفعہ ، مرتبہ .**

میں آتے وقت یو سنی بات میں
کھیا یک جنا شہر کے ہات میں

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۴)) .

ہر وقت نہیں لازم ہر وقت ستم کرنا
جو وقت کہ آگے تھا وہ وقت صنم گزرا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۳۴) .

رنج و محنت سے باز کیونکہ ہوں
وقت جاتا رہے تو حسرت ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۲) . **۶. دن رات کا آٹھواں حصہ ، پہر ؛ کھانا کھانے کا وقت .**

تھی دتی سے دو دو وقت کے فاقے گزرتے تھے
مگر لب آشنائے شکوۂ قسمت نہ کرتے تھے

(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۵۳) . وہ خود دو دو تین تین وقت کے فاقے کرتا تھا . (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۶۱) . کھائے ہوئے دو وقت بیت گئے ہیں . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۳۶) . وقت کے وقت کھانا اس کی چارپائی پہ پہنچتا . (۱۹۸۹ ، قید ، ۱۰) . **۷. داؤ ، گھات** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . **۸. بُرا وقت ، مصیبت ، بپتا ، آفت ، دشواری .**

توں نا آچھے تو اس وقت
انکوں ہوئیگی غربت سخت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ۱۹۵۷ء ، ۶ ، ۲ : ۶۹)) . خدا ایسا وقت کسی پر نا لیاوے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۵) .

اس زمانے کے عجب دیکھا ہے یاروں کا طریق
وقت پر جاتے رہیں کھانے میں ہوں حلوا شریک

(۱۷۴۴ ، دیوان زادہ حاتم ، ۷۳) . کسی کے وقت میں رفاقت کرنی بڑے مردوں کا کام ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۸۰) . امیر پر وقت آبنے تو پل کے پل میں ..... سب اکٹھے ہو جاتے ہیں . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۳) . خدا کسی پر وقت نہ ڈالے اور غرض نہ اٹکائے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۱) .

آرام کے ساتھی تھے کیا کیا جب وقت پڑا تو کوئی نہیں
سب دوست ہیں اپنے مطلب کے دنیا میں کسی کا کوئی نہیں

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۱۲۹) . **۹. موسم ، فصل ، رُت .**

فصل گل آئی زمانہ ہے جنوں کے جوش کا
ہمت اے ساقی یہی ہے وقت نوشا نوش کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۲) . **۱۰. عمر ، زندگی ، حیات .**

یو نقش بجا دل کوں سنیا کونے میں
اس غم سوں گیا وقت مجے رونے میں

(۱۶۷۹ ، خواص علی خان ، نادر دکنی رباعیات (قدیم اردو ، ۱ : ۵۳۰)) . **۱۱. حالت ، گت ، نوبت .**

قیامت ہے جو نزع میں بھی نہ آئیں
یہ وقت آگیا آسرا کرتے کرتے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۹۵) . **۱۲. (مجازاً) موت کا وقت ، وقت مرگ ، موت .**

آیا تحقیق میرا وقت
اب کچھ تدبیر کیا حاجت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ۱۹۵۷ ، ۶ ، ۲ : ۵۹)) .

مرتے ہیں جس کی خاطر دل خواہ وہ نہ آیا
وقت اپنا آن پہنچا پر آہ! وہ نہ آیا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (مجلس) ، ۱ : ۵۷) . **۱۳. (تصوف) وہ ساعت جو سالک پر گزر رہی ہو ، زمانۂ حاضر ، زمانۂ حال .** وقت اور حال سالک کے حاضر زمانے کو کہتے ہیں . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۲) . رسالہ قشیریہ میں تصوف کی مندرجہ ذیل اصطلاحات ملتی ہیں وقت ، مقام ، حال ، قبض و بسط . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۹۷) . [ع] .

--- اَخِیر کس صف (--- فت ا، ی مع) اند.

(مجازاً) موت کا وقت، دم نزع، زندگی کے آخری چند لمحے، آخری وقت.

وقت اخیر کیا یہ ادا تھی کہ غش سے میں
جب آنکھ کھولی بالوں میں منہ کو چھپا گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۳).

تم عبث فریاد سے گھبراتے ہو وقت اخیر
ہو چکا جھگڑا یہی دو چار آہیں اور ہیں

(۱۸۷۷، درۃ الانتخاب، ۹۹).

عدو کے ساتھ ہی اچھا تم آؤ وقت اخیر
وہ اب کریں گے گوارا جو عمر بھر نہ کیا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۲۰). [وقت + اخیر (رک)].

--- اُڑْنا محاورہ.

وقت کا تیزی سے گزرنا، لمحات کا تیز رفتاری سے بیت جانا.

شوق بڑھتا ہی گیا دوری منزل کی طرح
وقت اڑتا ہی گیا گرد سفر کی صورت

(۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۲۲۱).

--- اَزْ دَسْت رَفْتَہ و تِیر اَزْ کَمان جَسْتَہ (باز نیآید) کہاوت.

(فارسی مثل اُردو میں مستعمل) گیا وقت پھر نہیں آتا جیسے تیر کہ کمان سے نکلا تو پھر واپس نہیں آتا. یہ کانگریسی دعائیں مانگتے ہیں کہ جو حالت ہندوستان کی ڈیڑھ صدی پیشتر تھی وہ پھر ہوجائے وقت از دست رفتہ و تیر از کمان جستہ مشہور ہے. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۲: ۴).

--- آ پَڑْنا محاورہ.

کوئی مصیبت پیش آنا، کوئی آفت آنا، برا وقت پڑنا.

یہ کیا حالت ہے میری کون سا وقت آ پڑا مجھ پر
الٰہی دور مجھ سے کیوں مرے غمخوار بیٹھے ہیں

(۱۹۰۹، گلکدہ، عزیز، ۵۷).

--- آ پُہَنْچْنا / پَہُونْچْنا محاورہ.

۱. موت کا وقت قریب آنا؛ خاتمہ قریب ہونا.

ہوگیا معلوم سب کو ٹھیک اب وقت آپہونچا میرا نزدیک اب

(۱۸۲۶، معروف، د، ۲۰۴). اس سے آپ ہی آپ میرا دل بیٹھا جاتا ہے، شاید میرا وقت قریب آپہنچا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۲: ۳). کمپنی کا وقت آپہنچا ہے آخری سانس لے رہی ہے. (۱۹۳۷، صید و صیاد، ۸). **۲. (کسی مخصوص) کام کی ساعت ہو جانا، موقع آجانا.** دونوں وقت ملنے لگے تو جوش صاحب کا وقت مے نوشی آپہونچا. (۱۹۷۶، معاصر ادب، ۲۰۸). **۳. وعدہ آ پہنچنا** (علمی اردو لغت).

--- آجانا محاورہ.

۱. موسم آجانا، رُت آنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). **۲. (کسی مخصوص) کام کی گھڑی آپہنچنا، موقع آجانا.**

اے شکیل اب محبت ہے تیری عیاں کر دیا تیری آنکھوں نے سب کچھ بیاں
ساری دنیا پہ تیرا بھرم کھل گیا اب تری جگ ہنسائی کا وقت آ گیا

(۱۹۷۰، زیبائیاں، ۱۱۱). **۳. مصیبت آ جانا، عیش و آرام جاتا رہنا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). **۴. موت کا لمحہ آجانا، موت کی گھڑی یا ساعت آ پہنچنا.** دالان میں مماں سو رہے تھے، صبح کو مردہ ملا اور دوپہر تک "وقت آ گیا تھا" "وعدہ کم نہ زیادہ" بس اتنی ہی لکھا کر لایا تھا. (۱۹۸۶، انصاف، ۲۱۹).

--- آخِر کس صف (--- مد ا، کس خ) اند.

رک: وقتِ اخیر؛ موت کا لمحہ، نزع کا عالم، آخری وقت. ایک بادشاہ کا وقتِ آخر پہنچا اور قایم مقام اس کا کوئی نہ تھا. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۹۷).

وقت آخر ہمیں دیدار دکھایا نہ گیا
ہم تو دنیا سے گئے آپ سے آیا نہ گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۵). قربان ہو بہن ان آنکھوں پر جو شدت تشنگی میں بہ حسرت و یاس آب فرات کو دیکھا کیں اور وقت آخر تک بھی ایک قطرہ پانی کا میسر نہ آیا. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۳: ۲۷۳). آج صبح طبیعت ایسی بگڑی کہ میں وقت آخر سمجھا. (۱۹۱۵، مکاتیب اکبر، ۲: ۲۸). [وقت + آخر (رک)].

--- آشْنا (--- مد ا، سک ش) صف.

(لفظاً) وقت پہچاننے والا؛ (مجازاً) ہوشیار.

وہ دنیا زاد جو وقت آشنا تھی مثال نرد ششدر آ کے پہونچی

(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم، شایان، ۲: ۳۹۶). [وقت + آشنا (رک)].

--- آ لَگْنا محاورہ.

رک: وقت آ پہنچنا. اپنی ہی طرح کے دو چار دس پندرہ جن کا وقت آ لگا لوٹ گئے. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۴۳۳). اس خاندان کو ذرا فراغت نصیب ہوئی تھی کہ رستم خان کا وقت آ لگا اور ان کا بدخشان ہی میں انتقال ہو گیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۴: ۱۹۶).

--- آن پَڑْنا محاورہ.

رک: وقت پڑنا. ہاں بھائی ہنسو ہنسو تم، وقت ہی ہم پر ایسا آن پڑا ہے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۷۰).

--- آن پُہَنْچْنا ف مر.

ساعت آجانا، گھڑی یا موقع آجانا نیز موت کا وقت آ جانا (رک: وقت آ پہنچنا).

مرتے ہیں جس کی خاطر دل خواہ وہ نہ آیا
وقت اپنا آن پہنچا پر آہ! وہ نہ آیا

(۱۸۰۹، جرأت، ک (مجلس)، ۱: ۵۷).

--- آن لَگْنا محاورہ.

رک: وقت آ پہنچنا. جب دیکھتے ہیں کہ کسی خوشامد خورے کا وقت آن لگا ہے تو جھٹ ادھر ادھر ہوجاتے ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۲۳).

--- آنا محاورہ۔

۱۔ موقع آنا، ساعت آنا، گھڑی آنا، (کسی خاص کام کا) وقت آ پہنچنا۔ خدا نا کرے جو سردار حلال ہونے کا وقت آئے کیں۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۴۴)۔

اے ولی سروقد کوں دیکھوں گا
وقت آیا ہے سرفرازی کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۸)۔ وقت آنا ظہر کا بوقت پہونچنے سایہ کے مثل شخص کے بہت مضبوط ہے۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۶۰)۔

وقت وہ آیا کہ دنیا بھر میں ہے اک انقلاب
اب دل آشوب گستر صبر کے قابل کہاں

(۱۹۱۳، گلکدہ، عزیز، ۷۰)۔ مگر اپنی ہمدردی کا وقت آئے تو رخ نہ کرے، منہ پھیر لے اس رستے نہ چلے وہ نام نہ لے۔ (۱۹۳۶، راشدالخیری، نالۂ زار، ۲۱)۔ حتیٰ کہ ایک وقت ایسا آیا جب کارڈ کی پشت پر بھی فاضل مقررین اور مہمانان خصوصی و صدور مجلس کے اسمائے گرامی درج کرنے پڑے۔ (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۵)۔ جان کی قربانی کا جب وقت آتا ہے تو وہ خوشی خوشی تیار ہو جاتے ہیں۔ (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۳۷)۔

۲۔ موت کا وقت آ پہنچنا۔

آیا تحقیق میرا وقت   اب کچھ تدبیر کیا حاجت

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب ۱۹۵۷ء، ۲، ۶: ۵۹))۔

فلک یک دم اسے آگے نہ لایا
تب آیا وہ کہ جب وقت اپنا آیا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۶۱)۔

قیامت ہے جو نزع میں بھی نہ آئیں
یہ وقت آ گیا آسرا کرتے کرتے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۹۵)۔ یہی تو دکھ مجھے کھائے جا رہا ہے کہ میرا وقت آیا تو سب تتر بتر ہوگئے۔ (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۸۱)۔

--- آیا ہوا نہیں ٹلتا محاورہ۔

۱۔ جو مشکل یا مصیبت مقدر ہو وہ آ کر رہتی ہے۔

رہی فکر اعمال اسے بحر ہر دم
کہ آیا ہوا وقت ٹلتا نہیں ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۸)۔ **۲۔ موت کے وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی۔**

موت کیوں آ کے پھر گئی شب وصل
وقت آیا تو ٹل نہیں سکتا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۶۸)۔

مشیت سے کچھ زور چلتا نہیں
کہ آیا ہوا وقت ٹلتا نہیں

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۵۸)۔

--- بِتانا محاورہ۔

وقت کاٹنا، وقت بیتنا (رک) کا متعدی۔ اس موڈ میں وقت بتاتے ہوئے وہ خود کو اداس کرتا رہتا تھا۔ (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جولائی، ۵۹)۔

--- بَد کس صف (--- فت ب) اند۔

بُرا وقت، مصیبت کا وقت، مصیبت کے دن۔

اے رند وقت بد میں کسی نے دیا نہ ساتھ
آنکھیں چرا کے اپنے پرائے چلے گئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۸۷)۔

وقت بد کچھ پوچھ کر آتا نہیں
ہنستے ہنستے اون سے جھگڑا ہوگیا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۰۶)۔ [وقت + بد (رک)]۔

--- بَدَل جانا محاورہ۔

حالات تبدیل ہونا، پہلے جیسے حالات نہ ہونا۔ وہ کبھی دوسرے ادیبوں کی طرح وقت بدل جانے پر اپنے مطلب کے اقتدار کی خوشنودی یا موقع دیکھ کر اقتدار وقت کی صفوں میں گھسنے کی کوشش نہیں کرتے۔ (۱۹۸۲، برش قلم (حرف اول)، ۱۱)۔

--- بَرابَر آجانا محاورہ۔

موت کا وقت آنا، زندگی کے دن پورے ہو جانا۔

سانس سینے سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے
وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۰)۔

ناوک کی خطا ہے نہ کماندار کی تقصیر
اے طائر دل وقت برابر نہیں آتا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵)۔

--- بَرابَر ہونا محاورہ۔

زندگی کے دن پورے ہونا، موت آنا، آخری وقت آ پہنچنا۔

وقت جب اپنا برابر ہو سدھارو اس وقت
عرض کرتے ہیں یہ بادیدۂ تر تم سے ہم

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱: ۳۱۸)۔

خیال زلف میں دم گھٹ گیا تو صدقے ہوا
ہمارا وقت برابر ہوا قضا آئی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۲)۔ اے نامدار شوکت نشان تیری عاقبت امور بخیر ہو ہمارا وقت برابر ہوا ہمیں فاتحہ خیر سے فراموش نہ کرنا۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۷۷)۔

--- بَسَر کَرنا محاورہ۔

وقت گزارنا (جامع اللغات)۔

--- بِگاڑنا محاورہ۔

وقت بگڑنا (رک) کا متعدی، مصیبت میں ڈالنا، پریشان کرنا۔ آج آنکھیں نہ پھیرو، خدا کسی کا وقت نہ بگاڑے۔ (۱۹۱۴، غدر دہلی کے افسانے، ۱: ۱۲)۔

--- بِگَڑنا محاورہ۔

پریشانی یا زوال کا دور آ جانا، ادبار آنا۔

بخت بدلے تو بچاتا ہے وہ عزت میری
وقت بگڑے تو بناتا ہے مری بات خدا

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۵). آغا شاعر قزلباش آخر آخر، ضعیفی اور مجبوری کی زد میں آ گئے تھے، ان کا وقت بگڑ گیا تھا. (۱۹۸۱، آسماں کیسے کیسے، ۱۲۶).

--- بَلا کا ہونا محاورہ.
مصیبت و آفت کا وقت ہونا.

نہ اضطراب میں چاروں طرف بڑھے جاؤ
بلا کا وقت ہے لی خستہ پڑھے جاؤ

(؟، میر عشق (مہذب اللغات).

--- بوَقت (---فت ب، و، سک ق) امذ.
کبھی کبھی، گاہے گاہے، وقتاً فوقتاً. نہیں کہہ سکتے کہ کون سا کلام کس وقت کا ہے اور طبیعت نے وقت بوقت کس طرف میل کیا ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۶۱). زمانہ کی کارگذاری کو وقت بوقت دیکھتے چلے آتے ہیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۱۴). [وقت + ب (حرف عطف) + وقت (رک)].

--- بہَت تنگ ہونا محاورہ.
فرصت نہ ہونا، وقت یا مدت کم رہ جانا (رک : وقت تنگ ہونا).

اس مدح میں ہر چند خوشی ہے مرا تنگ
پر ہے دل حاسد کی طرح وقت بہت تنگ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۲۲۹). شہاب بھائی واپس لوٹے اور بولے، اشفاق وقت بہت ہی تنگ ہے آؤ چلیں. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۱۰۱).

--- بیتنا محاورہ.
پہر گزرنا، کھانے کا وقت گزرنا. کھائے ہوئے دو وقت بیت گئے ہیں تیسرا نوالہ پھر لیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۳۶).

--- بے وَقت (---فت و، سک ق) م ف.
۱. کسی بھی وقت، موقع بے موقع، ہر وقت، چاہے مناسب موقع ہو یا نہ ہو نیز ہمیشہ، پے در پے، مدام، سدا، مسلسل. آؤ دو چار کانسٹبلوں سے دوستی کریں جن سے ان بدمعاشوں کی بھی کنی دبے اور وقت بے وقت کام بھی آ جائیں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۷۱). ایک ہزار روپیہ میں اپنے پاس وقت بے وقت کے واسطے رہنے دوں گی. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵). قرض لے لیا کرنا ..... کچھ وقت بے وقت ..... خدا نہ کرے ڈاکٹر، دوا یا اسپتال جانے کی ضرورت پڑ جائے. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۷۲). **۲. اچانک، ناگاہ، یکایک نیز برے وقت میں، پریشانی میں.**

وقت بیوقت آ گیا ہے بیشتر وہ آفتاب
ہوگئی ہے بارہا شام شب دیجور صبح

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۵۲).

--- بھاری ہونا محاورہ.
برا وقت ہونا، کٹھن زمانہ یا دور ہونا.

ہم لوگوں پر کشٹ پڑا ہے ہم لوگوں پر وقت ہے بھاری

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۶۵). سلطنت پہ اتنا بھاری وقت ہے اور بیگم کا کوئی اتا پتہ ہی نہیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۱۲).

--- پا کر م ف.
موقع پا کر، موقع محل دیکھ کر نیز فرصت پا کر، مہلت پا کر.

رہا ان کی خدمت میں تا چند سال
کیا ایک دن وقت پا کر سوال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۸۵). جاٹنیوں نے وقت پا کر اسے آ گھیرا اور خوب گھونسے مارے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۱۷).

--- پانا محاورہ.
موقع حاصل کرنا، فرصت پانا، موقع ملنا.

آ ؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی
میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۴۷).

--- پَر م ف.
۱. عین موقعے پر؛ (کسی خاص) موقعے پر، مناسب موقعے پر، حسب موقع.

اوس سے کچھ میرا بھی ذکر اے دل ناشاد رہے
وقت پر بھول نہ جانا یہ ذرا یاد رہے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۵۴). **۲. ضرورت کے وقت؛ مصیبت کے وقت، پریشانی میں.**

دوں گا آنکھوں میں جگہ نور نظر کی صورت
وقت پر ایک بھی آنسو جو مرے کام آیا

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۱۵).

حال وہ کیا جو حشر میں نہ کہا
بات وہ کیا جو وقت پر نہ ہوئی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۵).

یہ مانا نہ دوگے دغا وقت پر
نباہو گے رسم وفا عمر بھر

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام، ۲۶۹). **۳. فصل کے وقت پر، موسم کے وقت پر، وقت مقررہ پر، معینہ وقت پر.**

خار تدبیر ہے پیش گل تقدیر عبث
وقت پر باغ میں آتی ہے بہار آپ سے آپ

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۴۵). **۴. زمانے میں، عہد میں، دور میں.**

کہ حضرت سلیمان کے وقت پر
اتھا مصر میں راج ایک بخت ور
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۹).

--- پَر اَوسان (بجا) رہْنا محاورہ.
پریشانی یا مصیبت کے موقعے پر نہ گھبرانا.
طور پر برق تجلی نے یہ موسیٰ سے کہا ‖ رہتے ہیں وقت پر اوسان بڑی مشکل سے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۶۰).

--- پَر آنا محاورہ.
عین موقعے پر آنا ؛ مقررہ وقت پر آنا.
خار تدبیر ہے پیش گل تقدیر عبث
وقت پر باغ میں آتی ہے بہار آپ سے آپ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۵).

--- پَر بھاگ جانا محاورہ.
کام کے وقت کھسک جانا (جامع اللغات).

--- پَر بھاگ جانا بھی (ہی) مَرْدانگی ہے کہاوت.
۱. جب کچھ بن نہ پڑے تو جان بچانی بہتر ہے ، موقعے کے موافق ہی کام کرنا دانائی اور ہنر مندی ہے (محاورات ہند ؛ نوراللغات). ۲. (طنزاً) بزدلی کی انتہا ہے (نسیم اللغات).

--- پَر بھاگ جانا مَرْدانگی نَہیں ہے فقرہ.
لڑائی اور مصیبت کے وقت ہٹ جانا بزدلی ہے (جامع اللغات).

--- پَر پہُنْچنا/پہونْچنا محاورہ.
عین موقعے پر پہنچنا ، ٹھیک موقعے پر آنا ، حسب موقع پہنچنا ؛ ضرورت پر پہنچنا.
نہ پہونچا کوئی اپنے پاس پہونچا جب کہ وقت اپنا
اجل کو آفریں ہے وقت پر پہونچی تو یہ پہونچی
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۴).

--- پَر جو ہو جائے سو ٹھیک ہے فقرہ.
موقعے پر جو کچھ ہو جائے بہتر ہے کیونکہ ایسے وقت پر انسان گھبرا جاتا ہے (جامع اللغات).

--- پَر رونا بے وَقت کی ہَنسی سے اَچھا ہوتا ہے کہاوت.
ہر بات اپنے موقعے اور محل پر اچھی ہوتی ہے (محاورات ہند).

--- پَر سَب کُچھ کَرْنا پَڑتا ہے فقرہ.
جب موقع آ جائے تو جو کچھ ہو سکتا ہے کرنا چاہیے ، مجبوراً ہر کام کرنا ہی پڑتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- پَر صاف نِکَل جانا محاورہ.
عین موقعے پر یا ضرورت کے وقت مکر جانا ، قول سے پھر جانا.
لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن ‖ وقت پر صاف نکل جائے گا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۲).

--- پَر (پَہ) کام آنا محاورہ.
ضرورت پر کام آنا ، موقعے پر کام دینا ، مصیبت میں مددگار ہونا ، تکلیف یا تنگی میں مدد دینا. جو ہر دار لوگاں بات تی جاتے ہیں تو وقت پر کیا لنگر بہتر کام آتے ہیں (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۰).
دل کو ڈبویا دیدہ و دانستہ چشم نے
اک آشنا بھی وقت پہ آیا نہ کام ساتھ
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۸۰).
تو سہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہوا دوں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۳۰).
اعتبار ان کا کر اکبر جو ہیں پابند نماز
ہیں یہی لوگ کہ جو وقت پہ کام آتے ہیں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۲۸).

--- پَر (پَہ) کام کَرْنا محاورہ.
رک : وقت پر (پہ) کام آنا.
چرچا رہے کہ وقت پہ کیا کام کر گئی
چھوٹی بہو علی کی بڑا نام کر گئی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۰).

--- پَر کُچھ بَن نہیں آتا کہاوت.
جب مصیبت پڑے تو کوئی تجویز کارگر نہیں ہوتی (جامع اللغات).

--- پَر کوئی کام نَہیں آتا فقرہ.
مصیبت کے وقت کوئی مدد نہیں کرتا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- پَر گانٹھ کا پَیسا ہی کام آتا ہے کہاوت.
انسان کو فضول خرچی نہیں کرنی چاہیے بلکہ روپیہ جمع کرنا چاہیے (جامع اللغات).

--- پَر گدھے کو باپ بَناتے/ بَنا لیتے ہیں فقرہ.
مصیبت یا ضرورت پر بے وقوف سے بے وقوف کی خوشامد کرنی پڑتی ہے ، ضرورت کے موقعے پر ادنیٰ کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ اثر).

--- پَر گدھے کو (بھی) باپ بَنانا پَڑتا ہے فقرہ.
مصیبت یا ضرورت کے وقت ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنا پڑتی ہے. رائے عامہ کی ایک ہی رہی ، مثل مشہور ہے کہ وقت پر گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے. (۱۹۷۶ ، بلوچستان (ماضی ، حال ، مستقبل) ، ۱۲۳). بہکائے سکھائے میں نہ آؤ ، وقت پر گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۱۹۰).

--- پَر گولی بَجانا محاورہ.
موقعے پر ٹل جانا ، وار کا موقع نہ دینا نیز وقت پر دغا دینا ، وقت پر کام نہ آنا.

عارضی خال بناتے ہیں جو مجھ سے چھپ کر   وقت پر گولی بچاتے ہیں بچانے والے
(۱۸۷۸، آغا (فرہنگ آصفیہ)).

--- پر منھ موڑ جانا محاورہ.
ضرورت کے وقت ساتھ چھوڑ دینا، مصیبت میں ساتھ نہ دینا.
جب تم نے آزمایا ہمیں پایا سربکف   منھ موڑ جاتے وقت پر ایسے تو ہم نہ تھے
(۱۸۸۰، قلق لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- پڑ جانا / پڑنا محاورہ.
۱. ضرورت پیش آنا، ضرورت ہونا.
دو بال دیے کہ لو مری لاگ   جب وقت پڑے دکھائیو آگ
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۱۰). وقت ہی ایسا پڑا ہے، اسکو میں کیا کروں مجبوری ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۳۶). وقت پڑ گیا ہے اس لیے جدا کر رہا ہوں. (۱۹۲۴، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۲۱). **۲. مصیبت پڑنا، آفت آنا، مشکل کا سامنا ہونا.** یو جھگڑا کیوں آخر نبڑتا ہے، کس پر کیا وقت پڑتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۱).
کنور پر عجب وقت آ کر پڑا   کریں سہیلیاں سے منت کھڑا
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۱۹).
اے پرتو خرشید جہاں تاب ادھر بھی
سایے کی طرح، ہم پہ عجب وقت پڑا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۹). اگر تم کہو تو میں بھی تمہارے ساتھ سوار ہو لوں، کہ بھلا اگر سفر میں وقت پڑے تو تمہیں تسکین یا صلاح مناسب تو دے سکوں. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، آزاد، ۲: ۱۵۶). ہمایوں کی سلطنت بگڑی اور خان خاناں پر وقت پڑا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۱۱). حضرت یوسفؑ صدیق پر وقت پڑا تو آپ نے فرمایا "اے میرے رب میں عورتوں کی خواہش پورا کرنے سے قید کی مصیبت بھرنا پسند کرتا ہوں." (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۸۰).

--- پڑنے / پڑے پر م ف.
۱. مصیبت کی حالت میں، مشکل کے دور میں، مصیبت میں، ادبار میں.
گولی لاٹھی پیسہ شاسن دھن والوں کے لاکھ سہارے
وقت پڑے پر کس کو پکاریں جنم جنم کے بھوک کے مارے
(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۳۰). وقت پڑنے پر اپنی قوت ضائع کرنے کی بجائے سلطنت دلی کا کندھا استعمال کرنا چاہتے تھے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۶۲). **۲. ضرورت کے وقت، ضرورت پڑنے پر.** اور وقت پڑے پر جان تک دے دیتا ہے. (۱۸۶۹، اردو کی دوسری کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲: ۳۳). آخر یادوں کا کیا اعتبار وقت پڑنے پر تو ایسی سنگتی ہیں کہ دور دور تک ان کی صورت نظر نہیں آتی. (۱۹۴۸، جنم کہانیاں، ۷۹).

--- پڑنے پر گدھے کو باپ بناتے ہیں کہاوت.
پریشانی یا لاچاری کی حالت میں ادنٰی لوگوں کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- پڑے پر جانیے کو بیری کو میت کہاوت.
مصیبت کے وقت پہچان ہوتی ہے کہ کون دشمن ہے کون دوست (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- پڑے پر جانیے / جائے کؤ / کون بیری کؤ / کون میت کہاوت.
دوست دشمن کی پہچان برے وقت میں ہوتی ہے، دوست کا امتحان کسی آڑے وقت پر خوب ہوتا ہے، برے وقت کا ساتھی دوست ہوتا ہے (ماخوذ: محاورات ہند؛ نجم الامثال).

--- پڑے پر کام آنا محاورہ.
مصیبت پڑنے پر کام آنا. نوکر اور جورو اور رفیق اُس کو کہتے ہیں جو وقت پڑے پر کام آویں. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۶۱). نمک حلال سکریٹری وقت پڑے پر کیسا کام آیا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۰: ۴).

--- پڑے پر گدھے کو باپ بنا لیا جاتا ہے/لیتے ہیں کہاوت
لاچاری میں ادنٰی سے ادنٰی کی خوشامد کرنی پڑتی ہے (مجبوری کے موقعے پر بولتے ہیں) (محاورات ہند).

--- پڑے تو جانیے کو بیری کا میت کہاوت.
رک: وقت پڑے پر جانیے کو بیری کو میت.
ہوئی ہے ہر ایک کو منھ دیکھے کی پیت   وقت پڑے تو جانیے کو بیری کا میت
(۱۹۴۳، تلسی داس (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۹۴)).

--- پورا کرنا محاورہ.
زندگی کے دن پورے کرنا، جیسے تیسے گزر بسر کرنا. ہم سب اپنا وقت پورا کر کے ایک بڑے دربار میں اس غرض سے حاضر ہوں گے کہ زندگی میں جو غفلت کی اس کی جواب دہی کریں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۶). اب کہیں جا کر اس قابل ہوئے ہیں کہ وقت پورا کرلیں. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۹).

--- پورا ہو جانا / ہونا محاورہ.
رک: وقت برابر آجانا، موت کا وقت آنا، مدت باقی نہ رہنا، مہلت نہ ملنا. صبح کو اور شام کو خدائے تعالیٰ کے پاس لوگ چلے جاتے ہیں ان کا وقت پورا ہو گیا اور اجل جاتی رہی. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۴: ۵۸۹).
کثرت آزار و غم کا اور کچھ مطلب نہیں
اے دل ناشاد پورا وقت تیرا ہو گیا
(۱۹۳۲، اعجاز نوح، ۴۰). تاریخ بتاتی ہے کہ جب ڈکٹیٹروں کا وقت پورا ہو جاتا ہے تو ان کے ساتھ کئی بے گناہ بھی لقمۂ اجل بن جاتے ہیں. (۱۹۸۲، روداد چمن، ۲۰۷).

--- پہ م ف.
رک: وقت پر، مقررہ وقت پر، طے شدہ موقعے پر.
بسوں میں گھومنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جو گھر نہ وقت پہ آیا وہ آدمی کیا ہے
(۱۹۵۸، کلیات رزمی، ۴۵۷).

--- پہ دھوکا دینا محاورہ.
عین ضرورت یا مصیبت کے موقعے پر ساتھ چھوڑ دینا.

دل کو ہم نے اپنا جانا ہم سے خطا یہ فاش ہوئی
دھوکا جو دے وقت پہ ہم کو ایسے سے کیا کام چلے

(؟ ۱۹۳۰ ، شوق (جگ موہن ناتھ رینہ) (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۳۶۴)).

--- پَہُنْچْنا/پَہُونْچْنا محاورہ.

رک : وقت آ پہنچنا ؛ مرنے کے قریب ہونا.

تب آیا گھر سے تو اے یار تا بہ کشتۂ یاس
کہ وقت جب ترے امیدوار کا پہونچا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۳).

--- پِیری شَباب کی باتیں ، ایسی ہیں جَیسے خُواب کی باتیں کہاوت.

بڑھاپے کے زمانے میں جوانی کی باتیں خواب کی باتیں معلوم ہوتی ہیں یعنی ناقابل اعتبار معلوم ہوتی ہیں (ذوق کا شعر کہاوت کے طور پر مستعمل) (جامع اللغات).

--- پَیما (---ی لین) امذ.

ہر موسم میں صحت کے ساتھ وقت ناپنے کی گھڑی جو جہاز رانی میں استعمال ہوتی ہے (انگ : Chronometer). تمام بحری جہازوں پر ایک یا زیادہ تعداد میں وہ خاص گھڑیاں موجود ہوتی ہیں جنھیں وقت پیما (Chronometer) کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۱۸۴). [وقت + ف : پیما ، پیمودن = ناپنا].

--- پَیمائی (---ی لین) امث.

(لفظاً) وقت ناپنے کا عمل ؛ (مجازاً) وقت گزاری. جو نیچر شاعری کی جاری ہے وہ بہت بے جان ہے اور ..... جذبات کی سیدھی اور سچی ترجمانی کی بجائے ''وعدہ وفائی'' اور ''وقت پیمائی'' کے علاوہ کسی اور خطاب کی سزاوار نہیں. (۱۹۷۴ ، توازن ، ۱۶۰). [وقت پیما + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- تاک کَرْ جانا محاورہ.

مناسب موقع تلاش کرکے جانا ، موقع دیکھ کر جانا ، مقررہ وقت پر جانا ، ٹھیک وقت پر پہنچ جانا. تم کو کھانے کے لئے (آنے کی) اجازت دی جائے (تو اس صورت میں ایسا وقت تاک کر جاؤ) کہ تم کو کھانے کے تیار ہونے کا انتظار نہ کرنا پڑے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۴۳).

--- تاکْنا محاورہ.

مناسب موقعے کی تلاش میں ہونا ، موقع دیکھتے رہنا ، موقعے کی تلاش رکھنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- تَنْگ رَہ جانا محاورہ.

رک : وقت تنگ ہو جانا/ہونا. کہو عیدگاہ جائیں اور نماز دوگانہ پڑھ آئیں ، اب وقت بہت تنگ رہ گیا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۶).

--- تَنْگ ہو جانا/ہونا محاورہ.

کسی کام کا بہت کم وقت رہ جانا ، موقع یا فرصت کم ہونا ، تھوڑی سی مہلت باقی ہونا.

صبح پیری کا ہے غافل وقت تنگ
اُٹھ نماز فرض ہوتی ہے قضا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۰). اُس وقت طرفین سے ہنگامہ جدال ایسا گرم تھا کہ وقت عشا کا تنگ ہو گیا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۹۵). بیرم خان نے عرض کی کہ وقت تنگ ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷). امیر الزماں نامدار نے دونوں ہاتھ مرکب کی گردن میں ڈال دیے گھوڑا سمجھا سوار پر وقت تنگ ہے طاقت پیکار باقی نہیں. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۶۳۰). ایک بوڑھے گدھ نے کہا ، رجبہ گدھ ..... وقت تنگ ہے ہماری تیاری نہیں ہے. (۱۹۸۱ ، رجبہ گدھ ، ۲۳۲).

--- تَھم جانا محاورہ.

وقت رک جانا ، وقت نہ گزرنا. دوسری جنگ عظیم کے دوران ایک دن وکٹوریا اسٹیشن لندن کے سامنے وقت بالکل تھم گیا تھا. (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۲۱۴).

--- ٹالْنا محاورہ ، ف مر.

وقت گزاری کرنا ، کام کا وقت بغیر کام کیے گزار دینا ، موقع نکال دینا.

جان دی ہم نے آخر شب ہجر
آج آیا ہے وقت ٹال کے خواب

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۷۰). سارے دن پڑے پڑے وقت ٹالنے کے لیے کتاب دیکھنا سستی اور کاہلی ہے. (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۱۲).

--- ٹَل جاتا ہے بات رَہ جاتی ہے کہاوت.

وقت تو گزر جاتا ہے مگر سلوک یاد رہتا ہے. اگر سرفروشی اور جاں نثاری کرکے غنیم کو ہٹا دو گے سرخروئے کونین ہو گے ..... اولاد کے واسطے دنیا میں آبرو بڑھ جائے گی ، وقت ٹل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۳).

--- ٹَل جانا محاورہ ، ف مر.

وقت گزر جانا ، کسی کام کا وقت بغیر کام ہوئے گزر جانا ، کسی کام کا وقت پر نہ ہونا (جامع اللغات).

--- ٹَلْنا محاورہ ، ف مر.

وقت گزر جانا ، (کسی کام کا) وقت پر نہ ہونا (وقت ٹالنا (رک) کا لازم).

رہی فکر اعمال اے بحر ہر دم
کہ آیا ہوا وقت ٹلتا نہیں ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۸). انگریزی اخباروں کو دیکھیے آندھی جائے مینھ جائے کیا مجال کہ ان کا وقت تو ٹل جائے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۹۲). ادھر مولانا کی تیسری صاحبزادی حمیدہ بانو کے عقد کا وقت بھی ٹلتا چلا جا رہا تھا. (۱۹۵۶ ، محمد علی ، ۲ : ۲۲).

--- ٹَھہَرْنا محاورہ ، ف مر.

وقت کا رک جانا ؛ وقت کی گردش کا تھم جانا نیز جمود طاری ہونا.

اک قافلہ خیال کا ایسا رکا کہ پھر
صدیوں سے وقت بھی کہیں ٹھہرا ہوا لگا

(۱۹۹۹ ، افکار (روحی کنجاہی) ، کراچی ، اپریل ، ۳۲).

--- ٹِھیک کَرْنا ف مر.
گھڑی کا وقت درست کرنا (علمی اردو لغت) .

--- جا کَر نہیں آتا فقرہ.
موقع ہاتھ سے نکل جائے تو پھر نہیں ملتا، جو لمحہ یا ساعت گزر جاتی ہے پھر نہیں آتی .

کہتے ہیں ہمیں نہ پاؤ گے پھر آتا نہیں دیکھو وقت جا کر
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۶۳) .

--- جانا محاورہ.
ساعت یا موقع ختم ہو جانا، وقت گزر جانا، وقت جاتا رہنا، وقت نہ رہنا، موقع نکل جانا، وقت ضائع ہونا، وقت برباد ہونا .

یہ وقت ہاتھ سے جو گیا پھر ملو گے ہاتھ
دنیا ہے خواب بیٹھے ہو تم کس خیال میں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۱) .

--- چَلاجانا محاورہ.
موقع نکل جانا؛ دور گزر جانا؛ حکومت یا عروج کا زمانہ گزر جانا. انھوں نے تلافی مافات کے لیے بہتیرے ہاتھ پاؤں مارنا چاہے لیکن اب ان کا وقت چلا گیا تھا . (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۴۵) .

--- خَراب کَرْنا محاورہ.
وقت ضائع کرنا، بے فائدہ کام میں وقت گزارنا. اگر واقعی ایسا ہونے والا ہے تو ان باتوں میں وقت خراب کیوں کریں . (۱۹۴۲، غبار خاطر، ۴۶) . کالے پیلے رنگوں کا ڈر تو اتنا نہ تھا مگر وقت خراب کرنے سے گھبراتی تھی . (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۸۴) .

--- خَراب ہونا محاورہ.
وقت ضائع ہونا. تم کو پڑھا کر میرا وقت خراب ہوگا عالیہ . (۱۹۶۲، آنگن، ۱۴۱) .

--- خَرْچ کَرْنا محاورہ.
کسی کام پر وقت صرف کرنا، وقت لگانا (جامع اللغات) .

--- خَرْچ ہونا محاورہ.
وقت خرچ کرنا (رک) کا لازم؛ وقت صرف ہونا، وقت لگنا (جامع اللغات) .

--- خُورْدَہ (۔۔۔ضم خ، و معد، سک ر، فت د) صف.
(کنایۃً) سال خوردہ، سن رسیدہ، کہنہ سال، بہت پرانا، قدیم . کسی چیز سے نیاپن ظاہر نہیں ہوتا تھا پرانے ناچ گانے، کہنہ در و دیوار وقت خوردہ قندیلیں . (۱۹۸۴، گرد راہ، ۱۴۴) . [وقت + ف: خوردہ، خوردن = کھانا] .

--- خُوش کس صف (۔۔۔و معد) اند.
اچھا وقت، اچھا زمانہ؛ (مجازاً) خوش حالی کا زمانہ، خوشی کا زمانہ .

خوب دریافت جو کیا ہم نے وقت خوش میر نکہت گل تھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۰) .

نہ سمجھو اسے دوست جو وقت خوش میں
بنے دوست اور بھائی بندی جتائے
(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۴۸) . [وقت + خوش (رک)] .

--- خُوش چُو اَز دَسْت رَفْت باز بَدَسْت نیآید کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں (خزینۃ الامثال، ۲۰۷) .

--- دائِم / دایم کس صف (۔۔۔کس ء / فت ی) اند.
(تصوف) وقت محض جس میں ماضی، حال، مستقبل سب شامل ہیں؛ آن دائم (مصباح التعرف) . [وقت + دائم (رک)] .

--- دُرُسْت ہونا محاورہ.
وقت ٹھیک ہونا (جامع اللغات) .

--- دَرْکار ہونا محاورہ.
زیادہ وقت کی ضرورت ہونا، فرصت درکار ہونا . اس قسم کے مطالعے اور جائزے کے لیے وقت درکار ہے . (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۵۸۴) .

--- دُعا کس اضا (۔۔۔ضم د) اند.
دعا مانگنے کا موقع، دعا کا وقت، اللہ سے مدد مانگنے کا وقت؛ مراد: نہایت مشکل یا مصیبت کا موقع جو تدبیر سے نہ ٹل سکتا ہو لیکن دعا کی مدد سے ٹالا جا سکتا ہو، سخت مشکل کا زمانہ جس میں دعا کی ضرورت ہو .

اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے
اُمت پہ تری آکے عجب وقت پڑا ہے
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۲۵) .

تجھ کو بھولے تو دعا تک بھولے
اور وہی وقت دعا تھا شاید
(۱۹۸۲، سازسخن بہانہ ہے، ۸۸) . [وقت + دعا (رک)] .

--- دِکھانا محاورہ.
(عموماً) برے حالات سے دوچار کرنا . رفتار دنیا نے جو وقت سب بیٹیوں کو دکھایا، وہ مجھے بھی دیکھنا پڑے گا . (۱۹۲۲، گرداب حیات، ۱۶) .

--- دِہِش کس اضا (۔۔۔کس د، ہ) اند.
بخشش کا وقت، کچھ پانے یا حاصل کرنے کا موقع .

لکھوں سو کیا ترے خدام کی سخاوت کو
نہ پاوے وقت دہش رتبۂ قلیل و کثیر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۳) . [وقت + ف: دہش، دادن = دینا سے حاصل مصدر] .

--- دیکھنا ف مر؛ محاورہ.
۱. موقع دیکھنا؛ زمانہ دیکھنا، دور دیکھنا، حالات کا اندازہ کرنا، موقع محل دیکھنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات) . ۲. گھڑی میں وقت ملاحظہ کرنا، گھڑی دیکھ کر وقت کا

اندازہ کرنا (ماخوذ: جامع اللغات) ۔ ۳. حالات سے دوچار ہونا (خصوصاً بُرے حالات) ۔ رفتار دنیا نے جو وقت سب بیٹیوں کو دکھایا، وہ مجھے بھی دیکھنا پڑے گا ۔ (۱۹۲۲، گرداب حیات، ۱۹) ۔

--- دینا ف مر؛ محاورہ ۔
۱. ملاقات یا کسی کام کے لیے وقت مقرر کرنا نیز دیگر کاموں کو چھوڑ کر کسی کام کے لیے فرصت نکالنا ۔ کہیں سے بھی یہ صدا نہیں آتی کہ فلاں مسلمان لیڈر بھی اس کام میں تھوڑا سا وقت دینے کے لیے نکلا ہے ۔ (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۵۸) ۔ کلب میں ایک صاحب کو وقت دے رکھا ہے میں تو وہیں جاؤں گا ۔ (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۸۱) ۔ ۲. (گھڑی کا) وقت بتانا، وقت ظاہر کرنا ۔ باپ، بہت خفا تھا کہ اُس کی سونے کی گھڑی قیمتی غلط وقت دے رہی تھی .... کیا معاملہ ہے، اُس نے شکایت کی کیا اس کو صاف کرانے کی ضرورت ہے ۔ (۱۹۲۵، لطائف عجیبہ، ۱: ۱۱۹) ۔

--- ڈالنا محاورہ ۔
مصیبت دینا، تکلیف دینا، مصائب میں مبتلا کرنا ۔ میرے باپ کو بھی مہمان نوازی کا بہت شوق تھا، مجھ پر زمانے نے یہ وقت ڈالا ۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۸۰) ۔ خدا کسی پر وقت نہ ڈالے ۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۳) ۔

--- رَحِیل کس اضا (--- فت ر، ی مع) م ف ۔
قافلے کی روانگی کا وقت ؛ مراد : سفر آخرت کے وقت، رحلت کے وقت، مرتے ہوئے ۔

ہاروں نے کہا وقت رحیل اپنے پسر سے
جائے گا کبھی تو بھی اسی راہگذر سے!
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۲۰) ۔

جرس ہوں نالہ خوابیدہ ہے میرے ہر رگ و پے میں
یہ خاموشی مری وقت رحیل کارواں تک ہے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰۶) ۔ [وقت + رحیل (رک)] ۔

--- رُخْصَت کس اضا (--- ضم ر، سک خ، فت ص) امذ : م ف ۔
جانے کا وقت ؛ (مجازاً) مرنے کی گھڑی نیز رخصت ہوتے ہوئے، بچھڑتے ہوئے ۔

وقت رخصت وہ چپ رہے عابد
آنکھ میں پھیلتا گیا کاجل
(۱۹۶۹، عابد علی عابد (فنون (لاہور) جدید غزل نمبر، جنوری)، ۵۸۱) ۔ آخر ایک دن جب مرشد کا وقت رخصت نزدیک آیا تو انہوں نے کہا " بس بھئی بہت دن خلقت کو پروئے میں رکھا " ۔ (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۱۸) ۔ [وقت + رخصت (رک)] ۔

--- زَوال کس اضا (--- فت ز) امذ نیز م ف ۔
وہ وقت جب سورج نصف النہار پر پہنچنے کے بعد ڈھلنا شروع ہوتا ہے، زوال کا وقت، اُترنے کا وقت ؛ مراد : کسی کا عروج ختم ہونے کا زمانہ ۔

اوتار نشہ کا کرتا ہے رُوئے ساقی سرخ
کہ تیز ہوتا ہے لالے کا رنگ وقت زوال
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۱۵) ۔ [وقت + زوال (رک)] ۔

--- سَب کُچھ کَرا لیتا ہے کہاوت ۔
موقع اور ضرورت کے وقت انسان وہ کام کر لیتا ہے جو اس سے یوں (عموماً) نہیں ہو سکتے (مجبوری کے موقع پر بولتے ہیں) (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اردو لغت) ۔

--- سَخْت کس صف (--- فت س، سک خ) امذ ۔
بُرا وقت، مصائب کا زمانہ ۔ جب دشمنوں پر کوئی وقت سخت ہوگا اپنے کو ضرور پہنچاؤں گا ۔ (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۲۶۷) ۔ [وقت + سخت (رک)] ۔

--- سَر پَر آنا محاورہ ۔
وقت قریب آنا، وقت مقررہ ختم ہونا ۔ گاڑی کا وقت سر پر چلا آرہا تھا اور کام بہت کچھ باقی تھا ۔ (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۵۹) ۔

--- سُہانا ہونا ف مر؛ محاورہ ۔
اچھا وقت ہونا، اچھا موسم ہونا (مہذب اللغات) ۔

--- سِیاہ کس صف (--- کس س) امذ ۔
(کنایۃً) مصیبت کی گھڑی؛ (مجازاً) بدنصیبی، بدبختی ۔ میرے نصیبے کا ستارہ کدھر ہے شاید اس کو بھی وقت سیاہ نے گل کر دیا ۔ (۱۹۳۱، مرزا رسوا، بہرام کی رہائی، ۳۲) ۔ [وقت + سیاہ (رک)] ۔

--- سے پیچھے رَہ جانا محاورہ ۔
دورِ حاضر کے دستور یا رسوم کے مطابق نہ ہونا، زمانے کا ساتھ نہ دے سکنا، زمانے کے تقاضے پورے نہ کر سکنا ۔ اسلام کب اور کس زمانے میں وقت سے پیچھے رہ گیا ۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۰ اپریل، ۲) ۔

--- شُماری (--- ضم ش) امث ۔
ساعتیں گننے کا عمل ؛ (ہیئت) وقت کا تخمینہ لگانا، وقت کا اندازہ کرنا ۔ "قدیم طریقہ وقت شماری" کے حسب ذیل اقتباسات سبق آموز ہیں ۔ (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱: ۲۴) ۔ [وقت + شمار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- شِناس (--- فت نیز کس ش) صف ۔
وقت کو پہچاننے والا، زمانے کے نشیب و فراز سے آگاہ ؛ (مجازاً) دور اندیش، تجربہ کار ۔ اُسے وقت شناس بوڑھے ..... کے علاوہ اگر کسی اور روپ میں دیکھ پائے ہیں تو وہ صرف ..... بزرگ کے روپ میں ۔ (۱۹۷۴، توازن، ۱۷۵) ۔ [وقت + ف : شناس : شناختن = پہچاننا] ۔

--- شِناسی (--- فت نیز کس ش) امث ۔
حالات و واقعات اور ان کے نتائج کو سمجھنے کا عمل ؛ وقت کو پہچاننے کا عمل ؛ دوراندیشی ۔ سرسید کی ہمہ گیر اور بھرپور زندگی کا اندازہ ..... اور وقت شناسی کے جوہر کا اندازہ بخوبی کیا جا سکتا ہے ۔ (۱۹۸۲، سرسید کی کہانی ان کی اپنی زبانی (مقدمہ)، ۹، ۳۰) ۔ [وقت شناس + ی، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- صَرْف کَرْنا محاورہ.
وقت خرچ کرنا، کسی کام میں وقت دینا (مہذب اللغات).

--- ضائِع / ضایَع کَرْنا محاورہ.
لاحاصل مشغلوں میں کام کا وقت برباد کرنا، وقت برباد کرنا. انھیں کھیل کود کی باتوں میں یہ اپنا وقت ضائع کرتے ہیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار (مہذب اللغات)).

دنیا کہاں مریض کہاں زندگی کہاں ضایع کرو نہ وقت کسی چارہ ساز کا

(۱۹۱۰، گلکدہ، عزیز، ۲۳). اگر پاکستان اس موقع سے کوئی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے تو ہرگز وقت ضائع نہ کریں. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۸۷۲). ثمرین ..... ہر وقت چیزوں کی صفائی میں اپنا وقت ضائع کرتی ہے. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۶۹).

--- ضائِع ہونا محاورہ.
وقت ضائع کرنا (رک) کا لازم، وقت برباد ہونا. وقت خواہ مخواہ ضائع ہو رہا ہے لیکن کس سے شکایت کی جائے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۲۳). ہمہ وقت سوچ میں رہنے سے ذہنی زیاں اور وقت ضائع ہوگا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۱۸).

--ِ ضَرُورَت کس اضا (---فت ض، و مع، فت ر) م ف.
ضرورت کے موقعے پر، وقت پڑنے پر، ضرورت کے تحت، بوقتِ ضرورت. ان کے نام کی قسم کھاتے اور وقت ضرورت ان کی قدرت سے مدد مانگتے. (۱۹۶۰، الفوزالکبیر، ۳۴). مگر بیبیاں تو اسی طرح کرتی ہیں کچھ نہ کچھ ضرور جوڑ کے رکھتی ہیں کہ وقت ضرورت کام آئے. (۱۹۷۸، روشنی، ۶۸).

--ِ ضَرُورَت چُو نَمانَد گُریز دَسْت بَگِیرَد سرِ شَمْشِیرِ تیز کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ضرورت کے وقت جب بھاگ بھی نہیں سکتے تو ہاتھ تلوار کا قبضہ پکڑ لیتا ہے یعنی جب آدمی مجبور ہو جاتا ہے تو مرنے مارنے پر آمادہ ہو جاتا ہے، جب بھاگنے کا موقع نہیں رہتا تو ہاتھ تیز تلوار اُٹھا لیتا ہے (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

--ِ عَزِیز کس صف (---فت ع، ی مع) امذ.
(مجازاً) قیمتی وقت، قیمتی ایام، زندگی کے قیمتی لمحات.

غیرت یوسف ہے یہ وقت عزیز میر اس کو رایگاں کھوتا ہے کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵). اس کو اپنا وقت عزیز سوال میں صرف کرتے افسوس آتا ہے. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، ۸۵). [وقت + عزیز (رک)].

--- غارَت کَرْنا محاورہ.
رک: وقت ضائع کرنا (مہذب اللغات).

--- غارَت ہونا محاورہ.
وقت غارت کرنا (رک) کا لازم، وقت برباد ہونا (مہذب اللغات).

--- غَلَط ہونا محاورہ.
گھڑی میں وقت درست نہ ہونا (جامع اللغات).

--ِ فُرْصَت کس اضا (---ضم ف، سک ر، فت ص) امذ: م ف.
کام سے فارغ ہونے کے بعد کا وقت، فرصت کا زمانہ نیز فرصت کے وقت، جب موقع اور مہلت ہو. وقت فرصت ہوا کہا یے، کتب خانہ جایئے، جلسہ تہذیب جایئے، کتب مفید کا مطالعہ کیجیے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸).

وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۳۰). [وقت + فرصت (رک)].

--ِ فَضِیلَت کس اضا (---فت ف، ی مع، فت ل) امذ.
اوّل وقت (خصوصاً نماز کا)، وہ وقت جب نماز کا پڑھنا افضل ہو.

خدا کی یاد جوانی میں غافلو کرلو وگرنہ وقت فضیلت تمام ہوتا ہے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۵۲).

جاتا ہے دم میں وقت فضیلت، میں کیا کروں
معبود کس طرح ترا سجدہ ادا کروں

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۹۵). [وقت + فضیلت (رک)].

--- فَوَقْت (---فت ف، و، سک ق) م ف.
رک: وقتاً فوقتاً جو زیادہ مستعمل ہے؛ وقفے وقفے سے. وقت فوقت خود اپنی طرف سے بھی تجویز پیش کر دیتے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۰۴). [وقت + ف (حرف عطف) + وقت (رک)]

--- قَرِیب آلگنا محاورہ.
موت کا زمانہ نزدیک ہونا؛ مہلت کا ختم ہونا.

رزمیؔ بے عمل سنبھل وقت نہ جائے پھر نکل
وقت قریب آلگا نیند نہ لے، نماز پڑھ

(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۳۳۶).

--- قَرِیب آنا محاورہ.
۱. (کسی کام کا) موقع نزدیک آنا. جیسے کسی راز کو چھپا رہا ہو، اس کی واپسی کا وقت قریب آرہا ہے، میں نے کل رات اسے خواب میں دیکھا. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، پطرس کے مضامین، ۳۶۹). سب جانتے ہیں کہ وہ وقت قریب آرہا ہے جب یہ کچھ بھی باقی نہیں رہے گا. (۱۹۸۵، داغ دہلوی حیات اور کارنامے، ۲۹). ۲. (رک: وقت برابر آجانا) موت کا وقت نزدیک ہونا، آخری وقت آپہنچنا. ہمارا وقت قریب آگیا ہے اس وقت آؤ گے تو کام آؤ گے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۳۲۸). سمجھ لے اب تیرا وقت قریب آگیا ہے. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۱: ۲۳۵).

--- قَرِیب ہونا محاورہ.
وقت قریب آنا (رک) کا لازم؛ موقع نزدیک ہونا؛ (عموماً) موت کا زمانہ قریب ہونا. جس وقت نرس بہو کا ہاتھ پکڑ کر لیبر روم میں لے جانے لگی کہ وقت قریب تھا تب بہو کے صبر و استقلال ..... پر مجھے بیار آیا. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۶۷). واجد علی شاہ کو ایک وقت یہ خیال رہنے لگا کہ ان کی رحلت کا وقت قریب ہے. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۱۱۰).

--ِ قِیام کس اضا (---کس ق نیز فت ق) امذ.
۱. نماز کا وہ حصہ جس میں نمازی کھڑے ہو کر ذکر کرتے ہیں؛ (مراداً) جدوجہد کا وقت، جہاد کا موقع؛ ثابت قدمی کا موقع.

یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محراب مسجد پر
یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقت قیام آیا
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۴). [وقت + قیام (رک)].

--- قضا ہونا محاورہ.
وقت گزرنا (بالخصوص کسی فرض کی ادائی کا)، عبادت کی ساعت کا گزر جانا؛ وقت پٹنا.
ہے مری بندگی خاص یہی اے قاتل قتل میں دیر نہ کر وقت قضا ہوتا ہے
(۱۸۹۵، دیوان ذکی، ۱۶۰).

--- کا صف.
اپنے وقت کا، زمانے کا، عہد کا، دور کا (مہذب اللغات؛ نوراللغات).

--- کا پابَند صف.
کام ٹھیک وقت پر کرنے والا، اپنے وقت کا ضبط رکھنے والا، معینہ اوقات پر کام انجام دینے والا، تمام اُمور میں وقت کی پابندی کا خیال رکھنے والا (ماخوذ: فرہنگ اثر).

--- کا پَلٹا کھانا محاورہ.
وقت کا بدل جانا، حالات کا بالکل بدل جانا. محلّہ حیران اور پڑوسی ششدر تھے کہ وقت نے پلٹے کھائے. (۱۹۳۴، شہید مغرب، ۵۳).

--- کا تَقاضا امذ.
وقت کی ضرورت، موقعے اور محل کی مناسبت، حالات اور محل کا مقتضا، زمانے کا رجحان. (مہذب اللغات).

--- کاٹنا محاورہ.
وقت گزارنا نیز دن پورے کرنا (عموماً) مشکل یا تکلیف میں بسر کرنا نیز دل بہلانا. آدمی اپنے وقت کاٹنے کے لیے حقہ پیتے ہیں، ہلاس سونگھتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۸). یہ سامنے والی دیوار کے سہارے دم لینے والی گھڑی بھی دیکھی، سانس کی کھٹکھٹ چل رہا ہے اور سوئی کی گردش وقت کاٹ رہی ہے. (۱۹۰۹، سی پارۂ دل، ۱: ۵۳). جو اپنا پہاڑ کی طرح نہ کٹنے والا وقت مضمون لکھ کر کاٹتے ہیں. (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۲۴۳). وہ سنگلاخ پہاڑیوں میں صبح سے شام تک یکہ و تنہا کیسے وقت کاٹ لیتا ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۲۵).

--- کاٹے نہ کَٹنا محاورہ.
کسی شدید مشکل یا پریشانی کا سامنا ہونا، نہایت تکلیف وہ حالات میں مبتلا ہونا نیز کسی کے انتظار میں بے چین رہنا، دل نہ لگنا، کسی طرح وقت نہ گزرنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- کا خُون کَرنا محاورہ.
وقت صرف کرنا نیز وقت برباد کرنا. محض اہلیت سے کیا کام ہوتا ہے دل کے ساتھ وقت کا خون کرنا بھی ضروری ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۷۰۵).

--- کا دھارا امذ.
مراد: گزرتا ہوا وقت نیز حالات کے تقاضے، ماحول کی ضرورت.
اور اب دوبارہ مل کے بھی دھندلا گئی وہ یاد
کیا چیز ہے یہ وقت کا دھارا کہ ہائے ہائے
(۱۹۵۷، لاحاصل، ۱۴۰). معاشرے میں ایک ایسا نوجوان طبقہ سامنے آتا ہے جو .... وقت کے تیز رفتار دھارے کے ساتھ چلنے کے لیے خود کو تیار پاتا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۶).

--- کار کس اضا؛ (الف) امذ.
کام کا وقت؛ (مجازاً) جنگ کا موقع، لڑائی کا وقت، بہادری یا جوہر دکھانے کا موقع.
دہلی تک آن پہنچا تھا جس دن کہ مرہٹہ
مجھ سے کہا نقیب نے آکر ہے وقت کار
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۷۳). (ب) م ف. کام کے وقت، کام کے موقعے پر؛ (مجازاً) صحبت کے وقت.
یہ تدبیر کو دل میں دے کر قرار
لگی کہنے شوہر سے شب وقت کار
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۴۸).

--- کا راگ امذ.
موقعے کی بات یا امر؛ زمانے سے متعلق بات، دورِ حاضر کی بات. علی سردار کی نظموں کا تعلق زیادہ تر ایسے موضوعات اور مسائل سے ہے جن کو وقت کا راگ کہنا چاہیے. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲: ۲۴۲).

--- کا رونا بے وَقت کی ہَنسی سے اَچّھا (ہے) کہاوت.
ہر ایک بات کے موقعے اور وقت کا لحاظ ضروری ہے، ہر بات اپنے اپنے موقعے پر زیب دیتی ہے (نجم الامثال؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

--- کا زِیاں امذ.
وقت کی بربادی، وقت کا نقصان، وقت کا ضیاع. اختلاف کو منفی طور پر استعمال کر رہے ہیں نفرت پھیلا رہے ہیں جو بذات خود منفی جذبہ ہے وقت کا زیاں، قتل و غارت یہ ساری منفی باتیں ہیں. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۶۹).

--- کا ساتھ دینا محاورہ.
حالات اور زمانے کے تقاضوں کے مطابق چلنا. وقت کی طبیعتیں جب کبھی ظہور میں آئیں گی تو نا وقت کے پھلوں کی طرح موسم کے لیے اجنبی ہوں گی نہ تو وقت کا ساتھ دے سکیں گی نہ وقت ان کے ساتھ میل کھا سکے گا. (۱۹۴۲، غبار خاطر، ۱۰۷).

--- کا سِکَنْدَر صف.
نہایت خوش قسمت، نصیبے والا.
نہیں موقوف آئینہ پہ ہم تو یہ سمجھتے ہیں
جسے تو دیکھ لے وہ وقت کا اپنے سکندر ہے
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۱۵).

--- کا غُلام امذ.
وقت کے ہاتھوں مجبور نیز وقت کا بہت پابند. اب تو انساں وقت کا غلام ہے .... اس کی گھڑی کا پابند ہے. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۲۰).

--- کا غلام اور وقت ہی کا بادشاہ کہاوت.

جیسا موقع ہو ویسا کام کرے ، حسب موقع غلام اور بادشاہ بن جائے (ماخوذ : جامع الامثال) .

--- کا کارواں گزرنا محاورہ.

وقت بیت جانا (ہندوستانی محاورے ، ۱۷۲) .

--- کا مرہم امذ.

وقت کی دوا ؛ مراد : وقت گزرنے سے صدمہ کم ہو جانا .

کہتے ہیں اہل جہاں درد اجل ہے لادوا
زخم فرقت وقت کے مرہم سے پاتا ہے شفا
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۶۳) .

وقت کا مرہم مؤثر زخم لیکن دل کے ہیں
ان سے خوں رستا رہے گا یہ ہرے رہ جائیں گے
(۱۹۸۴ ، چاند پر بادل ، ۱۱۸) .

--- کٹنا محاورہ.

وقت کاٹنا (رک) کا لازم ؛ وقت گزرنا . جو لوگ کسی فن یا علم کی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں اُن کا وقت کیسا خوشی سے کٹتا ہوگا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۲۸) .

اگر کٹ سکے وقت ہنس بول کر تو ہنس بول لیں لوگ جی کھول کر
(۱۹۱۰ ، قاسم وزہرہ ، ۳۶) .

پلٹ پلٹ کے نہ دیکھو مجھے نہیں معلوم
یہ وقت کیسے کٹا رات کیسے گزرے گی
(۱۹۶۱ ، اکیلی بستیاں ، ۱۲۰) . وہ بیماری میں وقت گزارنے کے خیال سے یہ شرح لکھنے لگے اور یوں نہ صرف ان کی بیماری میں افاقہ ہوا بلکہ وقت کٹنے لگا اور شرح بھی تیار ہوگئی . (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۹) .

--- کٹی (---فت ک) امث.

وقت گزاری نیز دل بہلانے کا عمل ، خوش وقتی . جو عہد پورا نہیں کیا جاسکتا اور جس کے پورا کرنے کا ارادہ ہی نہیں وہ عہد نہیں ہے بلکہ ایک وقت کٹی اور فریب دہی ..... ہے . (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۶۵۰) .

ہم نے شطرنج کھیلنی سیکھی ہو اسی طرح تاکہ وقت کٹی
(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۴۷) . میں نے کہا آخر یہاں بھی تو آدمی رہتے ہیں ، دوستیاں دوستیاں بنائی جائیں وقت کٹی کا کوئی تو بہانہ ہو . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۸۳) . [وقت + کٹ (کاٹنا (رک) کا امر) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کشف کس اضا (---فت ک ، سک ش) امذ.

(فوٹوگرافی) فلم وغیرہ کو روشنی دکھانے کے عمل کی مدت . جتنا وقت کشف (Exposure Time) دوربین میں تصویر بنانے کے لیے درکار ہوتا ہے اس کا صرف دو فی صد اس برقیائی دوربین میں صرف ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۴۸) . [وقت + کشف (رک)] .

--- کُشی (---ضم ک) امث.

(مجازاً) تضیع اوقات ، وقت برباد کرنے کا عمل ، وقت کا زیاں . مال داروں کا پیشہ سیاحی ، وقت کشی ، چارپائی توڑنا آنند کے تار بجانا ہی ہو سکتا ہے . (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۵۶) . جو انگریزی کا گھنٹہ چاء خانہ میں بیٹھ کر یا لان پر گھوم کر وقت کشی کیا کرتے تھے ..... آپوں آپ حاضر رہنے لگے . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۳۳) . [وقت + ف : کش ، کشتن = قتل کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کو پر لگ جانا محاورہ.

وقت تیزی سے گزرنا . کسی نے سچ کہا ہے مصروفیت کے دوران وقت کو پر لگ جاتے ہیں . (۱۹۸۸ ، تذکرہ استخبارات ، ۸۰) .

--- کو تاہ قِصّہ طُولانی فقرہ.

(فارسی فقرہ اُردو میں مستعمل) (لفظاً) وقت کم اور قصہ طویل ؛ کسی بات کو طول دے رہے ہوں تو مختصر کرنے کے موقعے پر بولتے ہیں . یہ تو وقت کوتاہ قصہ طولانی والی بات ہے تمہاری تمام شکایتیں سر آنکھوں پر لیکن اپنی ذاتی پریشانیوں کی تفصیل سے میری اپنی طبیعت حسب معمول بھاگ رہی ہے . (۱۹۵۸ ، پردیسی کے خطوط ، ۳۳) .

--- کو غَنِیمت جانِیے کہاوت.

موقعے کو نہ چھوڑنا چاہیے ، مہلت کی قدر کرنی چاہیے ، موقعے پر کام کر لینا چاہیے ، وقت کو غنیمت سمجھنا چاہیے (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

--- کی آڑ میں فقرہ.

وقت کو بہانہ بنا کر ، موقعے یا حالات سے فائدہ اٹھا کے .

وقت کی آڑ میں بچیں مری صحبیں تو نے
موت کے ہاتھ کہ میں دن کی مشقت جھیلوں
(۱۹۶۸ ، عشق پیچاں ، ۹۹) .

--- کی آواز امث.

(مجازاً) زمانے کا تقاضا ، وقت کا تقاضا ، زبان حال ، موقعے کی ضرورت .

وقت کی ہر آواز ظفر میرے دل کی دھڑکن ہے
(۱۸۶۲ ، ظفر (بہادر شاہ) (مہذب اللغات)) .

وقت کا سوگ نہ کر وقت کی آواز سمجھ
اس اندھیرے کو نئی صبح کا آغاز سمجھ
(۱۹۳۸ ، نبض دوراں ، ۱۹۰) . یہی وقت کی آواز ہے اور اسی پر لبیک کہنا ہمارا فرض ہے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۵۲۰) .

--- کی بات امث ؛ فقرہ.

اتفاقی بات ، اتفاق ، شدنی امر . حکیم صاحب ..... کو بلا بھیجا وقت کی بات تھی خدا کا کرنا ایک دو روز میں ہی دیوان صاحب بھلے چنگے ہو گئے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲) . چچا نے کچھ خفیف ہو کر کرچوں کا معائنہ شروع کر دیا وقت کی بات انگلی میں شیشہ چبھ گیا . (۱۹۲۶ ، چچا چھکن ، ۱۴) .

--- کی بِدّھیا امث.
زمانے کی خرابی، وقت کی ناسازگاری (مہذب اللغات).

--- کی بَربادی امث.
وقت رائیگاں ہونے کا عمل، وقت ضائع ہونے کی کیفیت (مہذب اللغات).

--- کی پابندی امث.
ٹھیک وقت پر پہنچنے کا عمل، کسی کام کو اس کے صحیح وقت پر کرنے کا عمل یا کیفیت.
یہ زمین کی غلط اندیشی تھی کہ وقت کی پابندی بھول گئی. (۱۹۴۲، غبار خاطر، ۱۰۶).

--- کی چال امث.
زمانے کی رفتار؛ (مجازاً) وقت کا تقاضا، تقاضائے حال، وقت کی ضرورت.
علمائے کرام ایک دوسروں پر کفر کے فتوے نہ لگائیں اور ''العلماء ورثۃ الانبیاء'' کی ذمے داریوں کو محسوس کرتے ہوئے وقت کی چال کو سمجھنے کی کوشش کریں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۳۲).

--- کی چیز امث.
۱. (موسیقی) گیت یا راگ جو موسم یا وقت کی مناسبت سے گایا جائے، وقت کا راگ، موسم یا رُت کی راگنی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ: فرہنگ اثر). ۲. وہ چیز جو وقت کے لیے موزوں ہو، چیز جو موقعے کے مطابق ہو، شے یا کام جو حال یا حالات کی مناسبت سے ہو نیز موسم کا پھل (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کی خُوبی (ہے) کہاوت.
زمانے کی گردش ہے، زمانے کا چکر ہے، بدقسمتی کا اثر ہے، بُرے دن آنے کی وجہ سے پریشانی اٹھانی پڑ رہی ہے.

تیغ کا گرنا دم نہ نکلنا، ہاتھ جھٹکنا، ہائے ادا
وقت کی خوبی، میرا تڑپنا، ان کی ندامت، ہائے ستم

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۷۸).

--- کی دُھول/گَرد پڑنا محاورہ.
پُرانا ہو جانا، فرسودہ ہونا؛ قائم نہ رہنا، کارآمد نہ رہنا نیز وقت گزرنے کی وجہ سے بُھلا دیا جانا، بُھولا بِسرا ہو جانا. افسانہ ''دل تنہا'' میں ..... محبت کا وہ دائمی احساس ہے جس پر وقت کی دھول نہیں پڑتی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۱). سرسید نے اس کا تاثر قائم رکھا اور اس پر وقت کی گرد پڑنے نہ دی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۱۳۳).

--- کی راگْنی گانا محاورہ.
راگ یا راگنی کا وقت کے مطابق گانا نیز موقع محل یا موسم کے مطابق کام کرنا، عام اور موجودہ روش پر چلنا. وہ وقت کی راگنی کے سوا کوئی راگنی نہ گا سکتے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۴۳۷).

--- کی ضَرُورَت امث.
وہ چیز جو گزرتے ہوئے زمانے کے لیے ضروری ہو. اس کہانی کو میں نے وقت کی ضرورت سمجھ کر لکھا تھا. (۱۹۹۸، سود و زیاں (علیم الحق حقی)، ۶).

--- کی گَرْدِش امث.
اچھا اور بُرا وقت، خوشی اور غم، عروج و زوال، اچھے اور بُرے وقت کے آنے جانے کی کیفیت.

آدمی شش جہات کا دولہا
وقت کی گردشیں براتی ہیں

(۱۹۴۹، شعلۂ گل، ۱۹۸).

--- کی نَزاکَت امث.
موقعے کی نزاکت؛ زمانے کا تقاضا، حالات کا تقاضا.

جوش وحشت ہو قید کا پابند
یہ بھی اک وقت کی نزاکت ہے

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۲۲۶). تم کو نہیں احساس اس وقت کی نزاکت کا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۲۵۴).

--- کے بادْشاہ ہیں کہاوت.
بہت وسیع اختیارات رکھتے ہیں؛ (طنزاً) نہایت لاپروا ہیں، نہایت بےفکر اور بےغم ہیں.

وقت کے بادشاہ ہیں درویش
ان کا چھوٹا سا یہ نہ قد دیکھو

(۱۸۱۸، انشاء، ک، ۱۱۲).

--- کے دھارے میں بَہْنا محاورہ.
وقت گزرنے کے ساتھ ختم ہو جانا؛ باقی یا قائم نہ رہنا. وہ چنے بھی محلہ بلی ماراں کی طرح وقت کے دھارے میں بہہ گئے. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۴۸).

--- کے ساتھ چَلْنا محاورہ.
زمانے کے موافق چلنا، تقاضائے حال کے مطابق گزر بسر کرنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- کے وَقْت م ف.
عین وقت پر، بروقت نیز عین ضرورت پر، اسی وقت، اسی لمحہ.

جا نہ اظہار محبت پہ ہوساکوں کی
وقت کے وقت یہ سب منھ کو چھپا بیٹھیں گے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۲). شادی کرنے سے پہلے اور وقت کے وقت جو کچھ واقعات پیش آئے ..... اُن کو ایک رسالہ میں قلمبند کر دینا چاہیے. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، حسن نظامی، ۱). یوٹیس برائیٹ نے وقت کے وقت کئی نئے کھیل ایجاد کر لیے تھے. (۱۹۵۵، حیرتناک کہانیاں، ۱۱۵). ایک شادی میں شرکت کرنے کے لیے ایک روز پہلے ہی پہنچ گئے اور پھر وقت کے وقت بہانہ گھڑنا پڑا. (۱۹۸۴، سب رس، کراچی، فروری، ۴۹). وقت کے وقت کھانا اس کی چارپائی پہ پہنچتا. (۱۹۸۹، قید، ۱۰). شاعر تو ملک کے دفاع کے لیے برسوں پہلے شعور اجاگر کرتا ہے وقت کے وقت نعرے نہیں گھڑتا. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۸۰).

--- کے ہاتھوں م ف.
وقت کے سبب، وقت کی وجہ سے، زمانے کے گزرنے سے. مغرور انسان اگر عمر یا وقت کے ہاتھوں پہلے سے کم بھی ہو جائے تو پھر بھی اگلے زمانے کا طنطنہ کچھ تو باقی رہتا ہے. (۲۰۰۰، بیگم شائستہ اکرام اللہ (دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۳۱)).

--- کھپانا محاورہ.
وقت برباد کرنا، وقت ضائع کرنا. ایک تو اتنے پرانے قضیوں میں کون وقت کھپائے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۸ دسمبر، ۴).

--- کھوٹا کرنا محاورہ.
وقت ضائع کرنا، وقت کھونا. بھئی میں تو ایک پیسے کے لیے اپنا وقت کھوٹا نہ کروں گا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۰۸).

--- (کو) کھونا محاورہ.
مہلت سے فائدہ نہ اٹھانا، موقع ضائع کرنا؛ وقت رائیگاں کرنا، بے کار مشغلوں میں وقت ضائع کرنا.

اخلاص دل سے چاہیے سجدہ نماز میں
بے فائدہ ہے ورنہ جو یوں وقت کھوئیے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۵).

ہم کھو چکے تھے وقت کو دلدار جب ملے
ہم جا چکے تھے شہر کے گلزار جب کھلے

(۱۹۸۹، ایک دعا جو میں بھول گیا تھا، ۱۷).

--- گانٹھنا محاورہ.
حیلہ سازی کر کے وقت گزارنا، (بہانے بنا کر) مہلت حاصل کرنا. تمہاری ہمشیرہ اپنا وقت گانٹھتی ہے مسلماں کبھی نہ ہوگی. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳: ۲۲۷).

--- گُرگ و میش کس اضا (---ضم گ، سک ر، وج، ی ج) امذ.
(کنایۃً) صبح کا وہ وقت جب آسمان پر کچھ سیاہی اور کچھ سفیدی موجود ہوتی ہے؛ شام کا وقت.

کھول آنکھیں صبح سے آگے کہ شیر اللہ کے
دیکھتے رہتے ہیں غافل وقتِ گرگ و میش کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۱۳). [وقت + گرگ (رک) + و (حرف عطف) + میش (رک)].

--- گزارنا محاورہ.
وقت صرف کرنا؛ وقت کاٹنا، وقت بسر کرنا نیز دل بہلانا. کچھ دن لکھنؤ، پٹنہ اور کلکتہ میں رہے کچھ وقت دلی میں گزارا. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۶۰). وہ بیماری میں وقت گزارنے کے خیال سے یہ شرح لکھنے لگے. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۹).

--- گزاری (---ضم گ) امث.
وقت گزارنے کا عمل، وقت کاٹنے کا عمل. یہ ارادہ محض وقت گزاری کے لیے تھا. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۴۴). یوں ہی وقت گزاری کے لیے ایک ہسپتال چلے جاتے ہیں. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۸۵). [وقت + ف: گزار، گزاریدن = گزارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گزراں کس صف (---ضم گ، سک ز) امذ.
گزر جانے والا وقت نیز گزرا ہوا وقت؛ گزرتا ہوا وقت، عصر رواں، موجودہ زمانہ. منیر نیازی کی بہت سی نظموں میں دوری کا گیت اور ماضی میں ماضی کی یادوں سے ایسی لطف اندوزی ہے جو وقت گزراں پر اپنی اہمیت کا نشان بھی ثبت کرتی ہوئی ملتی ہے. (۱۹۷۴، توازن، ۱۶۶). [وقت + گزراں (رک)].

--- گزرانی (---ضم گ، سک ز) امث.
رک: وقت گزاری. وہ شاعری کو تفنن طبع اور ایک ایسے مشغلے کے طور پر استعمال کرتے ہیں جس کا مقصد صرف وقت گزرانی ہے. (۱۹۸۳، سروسامان (دیباچہ)، ۵۳۸). [وقت + گزراں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گزرتا جانا محاورہ.
وقت کا بیتتے رہنا نیز موقع نکلتا جانا. وقت گزرتا گیا اور علاج ہو نہ سکا. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۳۸). وقت گزرتا گیا اور میں کوئی فیصلہ نہ کر سکا. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۲۳).

--- گزر جاتا ہے لیکن بات رہ جاتی ہے فقرہ.
مصیبت کا وقت ہمیشہ نہیں رہتا لیکن دوست دشمن کی پہچان ہو جاتی ہے، کسی کا کوئی کام نہیں رکتا نہ کرنے والے کی بات دل کو لگ جاتی ہے (مہذب اللغات).

--- گزر جانا / گزرنا محاورہ.
موقع نکل جانا، موقع ٹل جانا نیز کسی کام کے کرنے کی مقررہ مدت کا نکل جانا، ساعت بیت جانا؛ وقت بسر ہونا، وقت کٹنا.

ایک دن نشہ جوانی کا اتر جائے گا
بات رہ جائے گی یہ وقت گزر جائے گا

(۱۸۷۸، بحر (مہذب اللغات)).

غیر کا قصہ شب وصل میں کیوں لے بیٹھے
باتوں باتوں میں یونہیں وقت گزر جائے گا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۴۸). زیادہ تر وقت مطالعہ میں گزرا. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۲۵). جب کاغذات واپس لینے کا وقت بھی گزر گیا تو انہیں بتایا وہ سخت متردد ہو گئے. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۲۵). اس طرح وقت گزرتا رہا لیکن شاہد کی ازدواجی زندگی دوزخ بنی رہی. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۴۸).

--- گزر گیا بات رہ گئی فقرہ.
برا وقت نکل گیا لیکن مدد نہ کرنے والے کی شکایت رہ گئی (ماخوذ: نوراللغات).

--- گزرے پیچھے عقل آتی ہے کہاوت.
کام بگڑنے کے بعد تدبیریں سوجھا کرتی ہیں (جامع اللغات).

--- گمانا محاورہ (قدیم).
وقت کھونا، وقت گنوانا، وقت ضائع کرنا نیز وقت گزارنا، دن بسر کرنا، زندگی کے دن کاٹنا.

گماتے تھے شہ یوں وقت بن سنے
سو دھن کا پرت رک اپس من منے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۷).

دیکھو سکیاں میرا پیا کس گھر بساتا وے
مجہ چھوڑ کر اپنا وقت پھر کتیں گماتا وے

(۱۷۲۷، دیوان صادق، ۷).

--- گُماننا محاورہ (قدیم).
رک: وقت گمانا. خدا کہا ای جانتے ہیں کہ جینا سو دنیاں میں اچھے ہے کر کھیل کھیل تے لایعنی وقت گمان تے اپیں بڑے ہیں کر کہتے ہور دوسرے کوں کم گنتے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۶۵).

--- گنوانا محاورہ.
وقت ضائع کرنا، وقت بیکار کاموں میں صرف کرنا.

جا کر جو کسی پیر کا لے نقد ہدایت
سستی میں گنواں وقت کو بیکار نکو ہو

(۱۶۷۲، شاہی (علی عادل شاہ ثانی)، د، ۸۴).

کرتے کیا پیتے اگر مے نہ عشا سے تا صبح
وقت فرصت کا یہ کس طرح گنوایا جاتا

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۵۳). خواہ مخواہ کی قیل وقال اور کج بحثیوں میں پڑ کر وقت نہ گنواؤ. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، شبیر احمد عثمانی، ۲۰۴). اس کے والد کا کہنا تھا کہ وہ رنگوں اور برشوں پر فضول پیسے خرچ کرتا ہے اور بے کار وقت گنواتا ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۶۲).

--- گھلانا محاورہ (شاذ).
وقت ضائع کرنا؛ کام کا وقت ٹالنا. لیکن سب سے تو نیوس پولی نوس نے کسی وجہ سے پوری سرگرمی کے ساتھ کام نہیں کیا وہ ابتدائی انتظام ہی میں وقت گھلاتا رہا اور اس نے پیادوں کو بہت دیر تک حملہ کرنے کا اشارہ نہیں دیا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ)، ۵۰۹). دراصل سب وقت گھلانے اور کام کو ٹالنے کی باتیں تھیں. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۲۲).

--- لُطف کس اضا (--- ضم ل، سک ط) امذ.
التفات کا وقت، مہربانی کا وقت. شیخ نے کہا کہ ان کا وقت لطف نیم شب کا ہے تجھ کو لازم ہے کہ اس وقت تن تنہا بعجز تمام ان کی خدمت میں حاضر ہو. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۳۸۸). [وقت + لطف (رک)].

--- لگانا محاورہ.
کسی کام پر بہت سا وقت صرف کرنا نیز کسی کام کو دلجمعی سے کرنا (جامع اللغات).

--- لگنا محاورہ.
وقت لگانا (رک) کا لازم؛ زیادہ وقت خرچ ہونا نیز تاخیر ہونا. خیال یہی ہے کہ وہاں بہت وقت لگ جائے گا. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۶۳). ان کی واپسی میں وقت لگے گا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۷۸).

--- لینا محاورہ.
۱. کسی کام پر وقت خرچ کرنا، کسی کام پر وقت لگانا، وقت صرف کرنا، عرصہ لگانا. پرانے رسائل کی تلاش، دیکھ بھال اور چھان بین نے بہت وقت لیا. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵). وقت کی یہ تقسیمیں ہمارے لیے اتنی معمولی چیزیں ہوگئی ہیں کہ ہمیں کبھی خیال بھی نہیں آتا کہ ان سب کو قائم کرنے میں انسان نے کتنا وقت لیا. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۴۵). **۲. دیر لگانا، تاخیر کر دینا.** اخبار وہ خبر مناسب طریقے سے چھاپنے میں وقت لیتا ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۵۵). **۳. ملاقات کے لیے وقت مقرر کرنا، کسی کام کا وقت طے کرنا نیز کسی سے ضروری کام کے لیے تھوڑا وقت حاصل کرنا، کسی کا وقت صرف کرنا، کسی کی مصروفیت میں مخل ہونا.** مجھے بڑی حیرت ہوئی، کیونکہ مجھے یاد نہیں آ رہا تھا کہ میں نے ملاقات کا وقت لیا ہو. (۱۹۵۸، آنکھیں ترستیاں ہیں، ۴۱). میں نے ان سے ٹیلی فون پر وقت لیا. (۱۹۸۷، سفر دوستی کا، ۱۳۹). جواد صاحب مصروف آدمی ہیں خاصا وقت لیا ان کا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۳۶).

--- مانگ لینا / مانگنا محاورہ.
رک: وقت لینا معنی نمبر۳؛ کسی سے ملنے کے لیے یا کسی کام وغیرہ کے لیے وقت مقرر کرنے کی درخواست کرنا. میں پرنس سہانوک کی طرف بھاگتا ہوں اور ان سے اگلے روز کے لیے وقت مانگ لیتا ہوں. (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۱۸۷).

--- مَرْگ کس اضا (--- فت م، سک ر) امذ.
موت کی گھڑی، مرنے کا وقت، وقتِ نزع.

وائے نادانی کہ وقتِ مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

(۱۷۸۴، درد، د، ۲۰). سقراط کا جب وقت مرگ قریب پہنچا تو کیٹو نے اس سے پوچھا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۹). [وقت + مرگ (رک)].

--- مَزے میں گُزَرنا محاورہ.
تفریح میں وقت گزرنا. ایسا کون سا مشغلہ ہو سکتا ہے کہ وقت بھی بڑے مزے میں گزرے اور گرہ سے بھی کچھ خرچ نہ ہو. (۱۹۲۵، معاشرت، ظفر علی خان، ۱۷).

--- **مُسْتَحَب** کس صف (۔۔۔ضم م، سک س، فت ت، ح) امذ.
بہتر وقت؛ مراد: اوّل وقت (جس میں نماز پڑھنا بہتر سمجھا جاتا ہے). نماز کی محافظت سے مراد ..... ہر ایک نماز کو اسکے وقت مستحب میں ادا کرنا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۲۸۶). [وقت + مستحب (رک)].

--- **مَعْلُوم** کس صف (۔۔۔فت م، سک ع، و مع) امذ.
مقررہ وقت؛ (مجازاً) موت کا وقت، موت کا مقررہ وقت (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ اثر). [وقت + معلوم (رک)].

--- **مَعْهُود** کس صف (۔۔۔فت م، سک ع، و مع) امذ.
جس وقت کا وعدہ کیا گیا، جو وقت مقرر کیا گیا. دوسرے روز کپڑے بدل کے وقتِ معہود پر وہاں حاضر ہوا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۸۴). [وقت + معہود (رک)].

--- **مُعَیَّن** کس صف (۔۔۔ضم م، فت ع، شدی بفت) امذ.
طے شدہ زمانہ، وقتِ مقررہ؛ (مجازاً) موت کی ساعت.

جو وقت معین ہے وہ ہرگز نہ ٹلے گا
خنجر مری گردن پہ اسی طرح چلے گا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۹۴). یعنی دنیا میں ہمیشہ نہ رہو گے بلکہ ایک وقتِ معین تک وہاں رہو گے اور وہاں کی چیزوں سے بہرہ مند ہوگے. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، شبیر احمد عثمانی، ۱۰).

بجھے چراغ حفاظت سے طاق میں رکھ دو
کہ اپنے وقتِ معین پہ دن ڈھلے گا ضرور

(۱۹۸۷، ماحصل، ۴۲۹). [وقت + معین (رک)].

--- **مُعَیَّنہ** کس صف (۔۔۔ضم م، فت ع، شدی بفت، فت ن) امذ.
رک: **وقتِ معین**. زندگی تو اپنے وقت معینہ تک گزرتی ہی رہے گی لیکن کیا لطف زندگی کا جب دل ہی بجھ گیا ہو. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۶۳). [وقت + معینہ (رک)].

--- **مُقَرَّر کَرْنا** ف مر.
(ملاقات یا کسی کام کے لیے) وقت کا تعین کرنا. تقریباً ہر ویک اینڈ پر، ہم کسی نہ کسی چوک پر ملاقات کی جگہ اور وقت مقرر کرتے ..... کھانا کھاتے رات کو ایک دوسرے کو خدا حافظ کہتے. (۱۹۸۳، بارش کا آخری قطرہ، ۹).

--- **مُقَرَّرہ** کس صف (۔۔۔ضم م، فت ق، شدر بفت، فت ر) امذ.
وقت جو کسی کام کے لیے مقرر کیا گیا ہو، طے کردہ وقت. وقت مقررہ پر شہاب آتا ہے ..... میں اسی توجہ اور اسی انہماک سے اس کے ناخن کاٹتا ہوں. (۱۹۸۹، مردِ ابریشم، ۸۰). نماز مؤمنین پر وقت مقررہ میں فرض کردی گئی ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۲۶۳). [وقت + مقررہ (رک)].

--- **مُقَرَّر ہونا** ف مر.
وقت طے کیا جانا، وقت طے ہونا. آ کا بھائی بہت ہی بااصول انسان تھے. ان کے ہر کام کا وقت مقرر تھا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۰۵).

--- **مِلْنا** محاورہ.
۱. **فرصت ہونا، کسی کام کے لیے موقع ملنا**.

ابرِ شبِ فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار
اس طرح کا وقت اے مژۂ تر نہ ملے گا

(۱۸۶۸، رشک (مہذب اللغات)).

ملا ہے مدتوں میں وقتِ عرض حالتِ دل
مگر تو چپ میں سراپا امیدواری ہوں

(۱۹۱۵، نقوش مانی، ۴۵). جب وقت ملے ہمارے مسودے کی کتابت کریں. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۰). ۲. **ملاقات یا کسی کام کے لیے وقت بتایا جانا** (جامع اللغات).

--- **مَوْعُود** کس صف (۔۔۔ولین، و مع) امذ.
ساعت جس کا وعدہ کیا گیا؛ (مجازاً) موت کا وقت، آخری وقت. وقت موعود آ پہنچا تھا کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۰۴). ترجمہ کی نظرثانی بھی نہیں کی تھی کہ وقت موعود آ گیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۴۲). دیوار انھیں صرف وقت موعود تک روک سکے گی پھر وہ پیوند زمین کر دی جائے گی. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۵۲۵). [وقت + موعود (رک)].

--- **مَوْعُودَہ** کس صف (۔۔۔ولین، و مع، فت د) امذ.
رک: **وقتِ موعود**. مہاراج ..... وقت موعودہ کا انتظار کرنے لگے. (۱۹۲۲، غریبوں کا آسرا، ۸۹). [وقت + موعودہ (رک)].

--- **مَہْدی** کس اضا (۔۔۔فت ج م، سک ہ) امذ.
حضرت مہدی کے آنے کا زمانہ؛ (مجازاً) قربِ قیامت.

آیا ہے وقتِ مہدی ہادی جگت میانے
جس کوں اچھے گنجینا اس کوں کھلیں گے اسرار

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۲۱). [وقت + مہدی (علم)].

--- **ناساز** کس صف؛ امذ.
نامناسب موقع، نامناسب صورتِ حال (پلیٹس). [وقت + ناساز (رک)].

--- **ناساز ہونا** محاورہ.
زمانہ موافق نہ ہونا، قدر نہ ہونا (فرہنگ اثر).

--- **ناوَقْت** م ف.
وقت بے وقت، موقع بے موقع؛ کبھی کبھی، گاہے گاہے؛ وقت مقرر کیے بغیر؛ بے محل، بے قاعدگی سے نیز ہر وقت، مستقل طور پر (ماخوذ: نور اللغات).

--- **نَزْع** کس اضا (۔۔۔فت ن، سک ز) امذ نیز م ف.
جاں کنی کا وقت، موت کا وقت، وقتِ آخر نیز موت کے وقت؛ مرتے وقت. ایک روز سے آشام نے وقت نزع اپنے احباب کو وصیت کی کہ یارو ہم پر اتنا احسان کرو کہ کہیں سے ..... سرا گا کفن لا رکھو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۵).

جب وقتِ نزع لب پر آتی ہے جانِ شیریں
آبِ بقا سے تیرے پاتی ہے روح تسکیں

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۳۰). اس کے لبوں پر جنبش ہوئی جیسے وقت نزع کلمہ پڑھنے کی کوشش کر رہا ہو. (۱۹۸۱، تادم تحریر، ۱۹۸). [وقت + نزع (رک)].

... نِکال لینا/ نِکالنا محاورہ.

۱. کسی کام کے لیے فرصت نکالنا، گنجائش نکالنا، وقت دینا. جب ماں کام کے لیے وقت نکالنا اور بچے سے اپنا پیچھا چھڑانا چاہتی ہے تو اس کو افیون کھلا دیتی ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۸۶). ارسطو کہتا تھا کہ اپنا روزمرہ کا کام غلاموں کو سپرد کر کے حکومت کے لئے وقت نکالنا چاہیے. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، کلیات پطرس، ۲۳۳). وہ سیاسی کاموں میں اُلجھے رہنے کے باوجود بھی ادبی مشاغل کے لیے کچھ نہ کچھ وقت نکال لیا کرتے تھے. (۱۹۸۶، دِلّی والے، ۲: ۱۰۵). کسی کو آنے کی اجازت نہیں ہوتی، تمہارے لیے وہی وقت نکال لوں گا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۹۰). ۲. مصیبت یا پریشانی کے زمانے میں زندگی جُوں تُوں گزارنا، ضرورت پوری کرنا، وقت گزارنا، وقت ٹالنا، ضرورت یا مصیبت کا وقت گزارنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۳. کسی کام کے لیے مناسب موقع ڈھونڈنا، موقع بہم پہنچانا.

کیا وقت نکالا ہے رنجش کا بھی ظالم نے
جب خوب سنورتا ہے تب مجھ سے بگڑتا ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۲۷).

... نِکلا جانا محاورہ؛ ف مر.

کسی کام کا اصل وقت گزر جانا، کسی کام یا ذمے داری کے لیے بہت تھوڑی مہلت رہ جانا. حمیدہ نے دیکھا کہ نماز کا وقت نکلا جاتا ہے بچے کو بٹھا نماز پڑھنے لگی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۰۳).

... نِکَل جاتا ہے، بات رَہ جاتی ہے فقرہ.

کسی کا کام نہیں رکتا البتہ مصیبت کے وقت جو کام نہ آئے اس کے بُرے سلوک یا عدم تعاون کی شکایت رہ جاتی ہے. میں نے کہا کہ اور تو کیا رکھا ہے، وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے اپنا بادشاہ ہے، وقت سب ہی پر پڑتا ہے. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۸۶).

... نِکَل جانا محاورہ.

۱. ضرورت پوری ہو جانا؛ مصیبت ٹل جانا (علمی اردو لغت). ۲. موقع ہاتھ سے جاتا رہنا، کام کا وقت گزر جانا.

جرأتِ شوق پھر کہاں وقت ہی جب نکل گیا
اب تو ہیں یہ ندامتیں صبر کیا تھا ہائے کیوں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۴۳).

رزمی بے عمل سنبھل وقت نہ جائے پھر نکل
وقت قریب آ لگا نیند نہ لے نماز پڑھ

(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۳۳۶). ۳. کھانا کھانے کا وقت گزر جانا؛ پھر بیت جانا. کھانا اس کی چارپائی پہ پہنچتا اور وقت نکل جانے پہ ویسے کا ویسا اُٹھ جاتا. (۱۹۸۹، قید، ۱۰).

... نِگار (... کس ن) امذ.

ایک آلہ جو واقعات یا حادثات کے ہونے یا مرور کا صحیح وقت ترسیمی طور پر ریکارڈ کرنے اور وقت کے چھوٹے چھوٹے وقفے ناپنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور اس میں ایک برقی رو اسطوانہ کے گرد لپٹے ہوئے کاغذ پر ہر ایک ٹک پر ایک نقطے کا نشان مرتسم کر دیتی ہے، وقت پیما، وقت بتانے والا آلہ. مرور کے مشاہدہ کرنے کا ایک اور طریقہ جو آج کل زیادہ مقبول ہوتا جاتا ہے، وقت نگار کا طریقہ ہے. (۱۹۴۰، علم ہیئت، ۴۰). کرانوگراف (Chronograph) وقت بتانے والا آلہ یعنی وقت نگار کے لیے بات چیت میں آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۳). [وقت + ف: نگار، نگاشتن = نقش کرنا].

... نُما (... ضم ن) امذ.

وقت ظاہر کرنے والا آلہ؛ (خصوصاً) روک گھڑی جو چالو کرنے سے معاً بند کرنے تک کا وقت صحت کے ساتھ بتاتی ہے، (انگ: Stop Watch). ایک اور قسم آلہ میں ٹھہرنے والی گھڑی ہوتی ہے جس کی سب سے مکمل صورت ہپ کا وقت نما ہے. (۱۹۳۷، اصول نفسیات، ۱: ۱۰۰). [وقت + ف: نما، نمودن = ظاہر ہونا].

... نَماز کس اضا (... فت ن) امذ.

نماز ادا کرنے کا وقت.

آ گیا عین لڑائی میں اگر وقتِ نماز
قبلہ رو ہو کے زمیں بوس ہوئی قومِ حجاز

(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۰). [وقت + نماز (رک)].

... نَہ رَہْنا محاورہ.

موقع نکل جانا؛ وقت گزر جانا، کسی کام کے لیے وقت نہ ہونا (جامع اللغات).

... نَہ مِلْنا محاورہ.

فرصت نہ ہونا. رشد و ہدایت کا سلسلہ اتنا بڑھتا گیا کہ حضرت چراغ دہلی کو ریاضت و مجاہدہ ..... کے لیے وقت نہ ملتا تھا. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۷۴). وہ بھی کیا دن تھے جب سارا سارا دن لارنس میں بیٹھے مالٹے کھایا کرتے تھے اسے تو اب ہمارے لیے وقت ہی نہیں ملتا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۱۶۰).

... نَہیں رَہْتا بات رَہ جاتی ہے کہاوت.

موقع نکل جاتا ہے اور گلہ شکوہ رہ جاتا ہے، کام نکل جاتا ہے البتہ جو مصیبت کے وقت مدد نہ کرے اس کی بے وفائی یاد رہتی ہے (نور اللغات؛ جامع اللغات).

... واپَسِیں کس صف (... فت پ، ی مع) امذ.

جاں کنی کا وقت، موت کا وقت، نزع کا وقت، دمِ واپسیں.

نہ پہونچا تو نہ پہونچا طالبِ دیدار تک اپنے
تری تکتے ہی تکتے راہ وقتِ واپسیں پہونچا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۴).

وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپسیں مجھ کو
جمی ہوئی ہے بتِ بے وفا کے آنے کی

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۹۰).

ای امید نے مارا جو یہ نہ ہوتی شاد
تو کوئی دکھ مجھے کیوں وقت واپسیں ہوتا
(۱۹۲۷، شاد (عظیم آبادی)، میخانۂ الہام، ۱۲۱). [وقت + واپسیں (رک)].

--- واحِد میں فقرہ.
ایک وقت میں، بیک وقت، ایک ساتھ. جن لوگوں نے عورتوں کو پانی لاتے دیکھا ہے وہ سمجھ سکتے ہیں کہ وقت واحد میں وہ کتنے برتن پانی سے بھرے ہوئے لے جا سکتی ہیں. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن (نگار، کراچی، دسمبر ۱۹۹۲ء، ۸۷)). وقتِ واحد میں ٹکٹ حاصل کرنے کی صورت میں سب ایک ساتھ سفر کر سکتے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱: ۴۴). وقت واحد میں ہم اسے پاکستان اور ماورائے سرحد کی حفاظت اور دوسرے سرے پر اقصائے جنوب کی تنظیم اور تکمیل فتح میں مصروف دیکھتے ہیں. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۳۱۰).

--- وِداع کس اضا (---کس و) امذ.
رخصت کا وقت، جدائی کی گھڑی.
وقتِ وداع بے سبب آزردہ کیوں کیا
یوں بھی تو ہجر میں مجھے رنج و عذاب تھا
(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۶).
ہم وقتِ وداع ان سے ہنس ہنس کے ہوئے رخصت
رونا تھا بہت ہم کو روتے بھی تو کیا ہوتا
(۱۹۳۶، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۰۲). [وقت + وداع (رک)].

--- وَعِید کس اضا (---فت و، ی مع) امذ (قدیم).
(مجازا) موت کا وقت.
تو توں جان حسین شہید کیرا آیا وقت وعید
(۱۵۰۳، نوسرہار (اُردو ادب، علی گڑھ، ستمبر ۱۹۵۷ء، ۶۱)). [وقت + وعید (رک)].

--- وَقْت (---فت و، سک ق) امذ.
خاص خاص وقت، الگ الگ موقعے نیز بعض وقت (ماخوذ: جامع اللغات). [وقت + وقت (رک)].

--- وَقْت کا فقرہ.
مختلف زمانوں یا ادوار کا، ہر زمانے کا. قیاس کہتا ہے کہ پشتو ..... وقت وقت کے مختلف خطوں میں لکھی گئی ہوگی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۱۹).

--- وَقْت کا راگ اَچھّا ہوتا ہے کہاوت.
ہر چیز اپنے موقعے اور محل پر اچھی ہوتی ہے (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات؛ نجم الامثال).

--- وَقْت کا راگ ہے کہاوت.
جیسا موقع ہو ویسی ہی بات مناسب ہوتی ہے (نوراللغات).

--- وَقْت کی بات ہے کہاوت.
حالات تبدیل ہوتے رہتے ہیں؛ اتفاقات زمانہ ہیں؛ اچھا برا وقت آتا جاتا رہتا ہے، (کسی بڑی تبدیلی کے موقعے پر یا عموماً برے وقت پر کہتے ہیں). وہ اب قلات کے مطلق العنان فرمانروا نہیں ہیں وقت وقت کی بات ہے. (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۱۴۴). وقت وقت کی بات ہے جب وقت آئے گا تو، تو آپ ہی آپ مان لے گا. (۱۹۹۲، الکہ نگری، ۲۷).

--- وَقْت کی راگنی امث.
موقعے موقعے کا کام، جیسا موقع ویسا برتاؤ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- وَقْتان (---فت و، سک ق) امذ.
گزشتہ وقت؛ (مجازا) قدیم عہد، پرانا زمانہ. دادا جان نے جھٹ پٹ روانگی کا سامان درست کرنا شروع کر دیا کہیں سے ڈھونڈ ڈھانڈ کر کسی وقتِ وقتان کا ٹاٹ کا بیگ نکالا. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۶۵). [وقت + وقتان = وقت + ان، لاحقۂ جمع].

--- ہات ہونا محاورہ.
اختیار ہونا.
بھائی جان اب وقت تیرے ہات ہے نا کریں توبہ اگر ہیہات ہے
(۱۸۳۵، رسائل حیات، (تاج النصائح)، ۲۷).

--- ہاتھ آنا محاورہ.
موقع ملنا. ایک دن شاہزادہ مہران اور ارقم نوجوان دونوں شکار پر جاتے تھے اور یہ خبر ملکہ اشرقہ گل مہر کو پہونچی دل میں سوچی کہ اے اشرقہ اس وقت سے بہتر کوئی وقت تیرے ہاتھ نہ آئے گا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۱۸).

--- ہاتھ سے جانا محاورہ.
موقع نکل جانا، کام کا زمانہ گزر جانا.
یہ وقت ہاتھ سے جو گیا پھر ملو گے ہاتھ
دنیا ہے خواب بیٹھے ہو تم کس خیال میں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۱).

--- ہاتھ سے نِکَل جانا / نِکلا جانا محاورہ.
موقع نکل جانا؛ وقت ضائع ہو جانا. آج جو خوش قسمتی سے اپنے والدین رکھتے ہیں ..... قبل اس کے وقت بالکل ہی ہاتھ سے نکل جائے کچھ تھوڑی بہت تو تلافی مافات کر لیں. (۱۹۶۷، آپ بیتی (عبدالماجد دریابادی)، ۴۷). میرے خیال میں تو ..... وقت ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۱۹).

--- ہاتھ سے نَہ دینا محاورہ.
موقع نہ کھونا، موقع نہ جانے دینا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. کسی بات کا موقع ہونا؛ مقررہ وقت آ پہنچنا نیز کسی کام کی فرصت یا مہلت ہونا.
اٹھا کے چلانے کیرا وقت ہوا کسی کوں اچھو گھر کے دی رضا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۵).
یہ حسن و عشق ہیں ہر حال میں شریک بہم
کہ آیا غش مجھے اُس کا جو وقت خواب ہوا
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۲۰). نماز کا وقت ہوگیا ہے اب میں جاتا ہوں. (۱۹۱۶، گرداب حیات، ۴۷).

اس کے پاس اس وقت سوچنے کا زیادہ وقت نہیں تھا یہ تو فرصت کی باتیں ہوتی ہیں . (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۴۸۸) . ۲. بہت عرصہ ہونا ، بہت مدت ہونا ، مدت باقی ہونا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . ۳. وقت پورا ہو جانا (علمی اردو لغت) .

--- ہے فقرہ .
زمانہ ہے ؛ موقع ہے ، مہلت ہے ، محل ہے .

وہ دن گئے کہ عریضہ ادھر سے جاتا تھا
وہ وقت ہے کہ اُدھر سے پیام ہوتا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۸) .

--- یاب صف .
موقع پانے والا (جامع اللغات) . [وقت + ف : یاب ، یافتن = پانا] .

وَقْتاً (فت و ، سک ق ، تن ت بفت) م ف .
وقت پر ؛ کسی وقت .

وقتاً اگر پڑوں زمین پر
مر جاؤں تو رکھ لگا مجھ پر

(۱۶۵۹ ، میراں جی خدانما ، نورزمین ، ۷۵) .

--- بَعْدَ وَقْتٍ (--- فت ب ، سک ع ، فت د ، و ، سک ق ، تن ت بکس) م ف .
ایک وقت کے بعد دوسرے وقت ، وقتاً فوقتاً ، گاہے گاہے . بسیط خیالات جو وقتاً بعد وقت شاعر کے ذہن میں فی الواقع گذرتے ہیں ...... ان کے اظہار کا کوئی آلہ غزل یا رباعی یا قطعہ سے بہتر نہیں ہو سکتا . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۱۹) . اڈیٹر اردوئے معلی نے اپنے بیش قیمت رسالے میں وقتاً بعد وقت جناب مرحوم کے خطوط مجھ سے لے کر شائع کیے . (۱۹۱۰ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۹) .

--- فَوْقْتاً (--- فت ف ، و ، سک ق ، تن ت بفت) م ف .
کبھی کبھی ، کسی کسی وقت ، گاہے گاہے ؛ حسب موقع ، اپنے اپنے موقعے پر . اشعار وہی ہیں جو مجھے وقتاً فوقتاً تلف شدہ دیوان کے یاد آتے گئے . (۱۸۹۳ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۸۶) . تھوڑی دیر کے لیے ہم مولانا شہید کو دلی میں وعظ فرماتے اور سکھوں کے قابل رحم مظالم کی وقتاً فوقتاً افواہیں سنتے اور ان پر غور کرتا ہوا چھوڑتے ہیں . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۱۰۰) . روپیہ اس نے فلم بنانے کے لیے لیا تھا اس کے علاوہ بھی وہ نہ جانے کتنی رسیدیں اسی طرح وقتاً فوقتاً دیتی رہی تھی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۳۰) . اللہ تعالی میری اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے اور میرے لیے میرے اساتذہ ...... جن سے میں نے وقتاً فوقتاً اکتساب فیض کیا ان سب کے لیے زادِ راہِ آخرت ثابت ہو . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۹ : ۸۰) .

وَقْتَہ (فت و ، سک ق ، فت ت) (الف) صف .
وقت کا (عموماً بطور لاحقہ مستعمل) . مسجد میں نمازوں کا سلسلہ شروع ہوا خلقت کے لیے دروازے کھل گئے ، پنج وقتہ نماز ہونے لگی . (۲۰۰۳ ، دلّی تھا جس کا نام ، ۳۱) . (ب) م ف .
مقررہ وقت پر . سب کی بارہ گولیاں بنانا اور ان میں سے ایک گولی وقتہ دوسرے یا تیسرے گھنٹے کو دینا . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۹) . [وقت (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

وَقْتَۃً فَوْقْتَۃً (فت و ، سک ق ، تن ۃ بفت ، فت ف ، و ، سک ق ، تن ۃ بفت) م ف .
(رک : وقتاً فوقتاً) ؛ کبھی کبھی ، کسی کسی وقت ، گاہے گاہے ؛ حسب موقع . میرے بچپن میں ہندو وقتۃً فوقتۃً مسلمان ہوتے رہتے . (۱۹۶۷ ، آپ بیتی (عبدالماجد دریا بادی) ، ۱۷) . جس کے کچھ مباحث انہوں نے وقتۃً فوقتۃً مجھ سے بیان بھی کیے . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۲۷) .

وَقْتی (فت و ، سک ق) صف .
۱. وقت (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ وقت کا ، زمانے کا ؛ زمانۂ موجودہ کا .

جوں فرض وقتی بے عذر　　فوت کر گزارے گا قضا

(۱۹۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۲۸) . کسی شخص کی ایک دن رات کی نماز یعنی پانچ نمازیں اور وتر فوت ہوئے ترتیب سے پڑھنا فرض ہے اور جب بعض وقتی ہوں اور بعض قضا اوس میں بھی ترتیب فرض ہے . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۱۳۵) . ۲. (مجازاً) عارضی . دیگر انبیا علیہم السلام کے معجزات وقتی اور عارضی تھے ، ہوئے اور ہو کر مٹ گئے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۳ : ۳۶۱) . ادب کا کوئی موضوع "ابدی" نہیں ہوتا ، ہر موضوع "وقتی و ہنگامی" ہوتا ہے . (۱۹۴۱ ، افادی ادب ، ۵۷) . اس کی حیثیت بالکل وقتی اور عارضی ہوتی ہے . (۱۹۶۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۲۴۳) . ان کا مزاح سیاسی اور وقتی و ہنگامی مسائل و موضوعات سے متعلق ہے . (۱۹۹۵ ، اردو نثر میں مزاح نگاری کا سیاسی اور سماجی پس منظر ، ۱۸۳) . قید بامشقت جو خواہ دائمی ہو یا وقتی ..... قابل نفرت ہے . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۹ : ۱۰۵) . [وقت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- طَرَح (--- فت ط ، ر) امث .
وہ مصرع طرح جو عین موقعے پر دیا جائے ؛ وہ مشاعرہ جس میں معینہ وقت میں طرحی غزل پڑھی جائے (مہذب اللغات) . [وقتی + طرح (رک)] .

--- طور پَر م ف .
عارضی طور پر ، تھوڑی دیر کے لیے نیز حسب موقع . ۱۹۲۲ء کے شروع میں باغی سرگرمیوں کی وجہ سے ابوالکلام آزاد اور ان کے چند ساتھیوں کی گرفتاری سے وقتی طور پر خفیہ تنظیم کے کاموں میں رکاوٹ ہوئی . (۱۹۲۴ ، مولانا ابوالکلام آزاد کے پاسپورٹ کا خفیہ فائل (نگار ، کراچی ، فروری ۱۹۹۰ء ، ۴۳)) . وہ بس میں اس طرح بیٹھے ہوئے ہوتے گویا وقتی طور پر وہی اس بس کے کنٹرولر ہیں . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۶۶) . مگر وقتی طور پر اس نے دوا کا استعمال کیا . (۲۰۰۳ ، روح کے زخم ، ۶۹) .

--- عُذْر (--- ضم ع ، سک ذ) امذ .
(فقہ) عذر جو شرعی ذمے داریوں یا عبادت سے عارضی طور پر روک دے (جیسے حیض و نفاس وغیرہ) . وقتی عذر کے سبب اس وقت روزہ معاف ہے ، البتہ بعد میں قضا لازم ہے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۹۳) . [وقتی + عذر (رک)] .

--- مُشاعَرَہ (--- ضم م ، فت ع نیز کس ع ، فت ر) امذ .
مشاعرہ جس میں کم از کم ایک گھنٹہ پہلے طرح دی جائے اور شعرا وقت معیّنہ کے اندر شعر کہیں اس کے بعد مشاعرہ ہو (مہذب اللغات) . [وقتی + مشاعرہ (رک)] .

--- مُلازِمَہ (---ضم م، کس ز، فت م) امث.
دن بھر میں تھوڑے وقت کے لیے کام کرنے والی خادمہ، جُزوقتی ملازمہ. تین سو روپے ماہوار سے زیادہ آمدنی ہو تو ایک وقتی ملازمہ بھی میسر آ سکتی ہے. (۱۹۴۴، ایک شام، تہذیب نسواں (مقالات تاثیر، ۱۵۰)). [وقتی + ملازمہ (رک)].

وَقْتے (فت و، سک ق) م ف.
کوئی وقت، کسی وقت، بعض وقت (ماخوذ: جامع اللغات). [وقت + ف: ے، یائے تنکیر].

---کہ (---کس مج ک) م ف.
جس وقت؛ (رک: وقتیکہ) (جامع اللغات).

وَقْتیانا (فت و، سک ق، کس ت) ف ل.
وقتی بنانا، عارضی بنانا؛ **(مجازاً) وقت کے ساتھ اہمیت ختم ہو جانا، وقتی قرار پانا، عارضی ٹھہرایا جانا.** یہ شاعری چونکہ تاریخ کی ایک لہر کے ساتھ پیدا ہوئی ہے..... تو کیا یہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وقتیا سکتی ہے. (۱۹۸۵، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۲۱۳). [وقت (رک) + یانا، لاحقۂ مصدر].

وَقْتِیَت (فت و، سک ق، کس ت، فت ی) امث.
وقت ہونے کی حالت یا کیفیت. ہم مختار ہیں کہ اصل اصول اسلام کو قائم رکھ کر..... ہندی عنصر سے بدل دیں بشرطیکہ اس کی عالمگیری اور ہمہ وقتیت پر آنچ نہ آئے. (۱۹۲۳، احیاء ملت، ۲۲۰). نیوٹن کے کلاسیکی نظریے میں یک وقتیت (Simultaneity) ایک مطلق حقیقت ہے جو تمام حالات میں برقرار رہتی ہے. (۱۹۷۰، اضافیت کا نظریہ، ۲). اس کی روایتی وقتیت میں عصری تاریخ کی ایک تصویر متحرک ہو جاتی ہے. (۱۹۸۶، جرم ظریفی، ۱۱). [وقت (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

وَقْتیکِہ (فت و، سک ق، ی مج، کس مج ک) م ف.
جس وقت، جس دم، جس گھڑی.

وقتیکہ وہ بھبوکا آرائش چمن ہو
رخسار گل پہ شبنم چھڑکے نہ آب کیوں کر
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۴۰).

وَقْتِیَّہ (فت و، سک ق، کس مج ت، فت ی نیز شدی مع بفت) (الف) صف.
وقت (رک) سے منسوب یا متعلق؛ وقتی، عارضی. ایک ضرورت وقتیہ ہے کہ اس میں تفریق ہو سکتی ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۵۹). ہر وہ شخص جس کو کسی شے کے وقتیہ قبضہ کا حق حاصل ہو. (۱۹۳۳، جنایات برجائداد، ۲۰۷). مگر واقعہ یہ ہے کہ کسی زمانے کا بہترین عملی فلسفہ جزئی حقائق کے دعوے سے کبھی زیادہ نہیں رہا ہے، جس کو انسانی روح کی خلاصی یا حمایت میں کوئی خاص وقتیہ کام انجام دینا ہوتا تھا. (۱۹۳۷، مقدمۂ اخلاقیات، ۳۶۰). (ب) امذ. **(منطق) وہ مطلقہ جو لادوام ذاتی سے مقید ہو.** اب رہی یہ بات کہ وقتیہ کا عکس کیوں نہیں آتا اس کو سمجھ لو. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۷۶). [وقتی + یہ، لاحقۂ صفت و نسبت].

وَقْذ (فت و، سک ق) امذ.
۱. شدید ضرب لگانا، مہلک ضرب لگانا؛ تشدد. وقذ یعنی لکڑی یا لٹھ سے یا اور کسی چیز سے مار ڈالنا. (۱۸۹۸، سرسید، مکتوبات، ۱۸۱). **۲. کسی کو مصیبت یا بیماری میں چھوڑ دینا** (اسٹین گاس). [ع].

وَقْر (فت و، سک ق) (الف) امذ (بفت ق بھی مستعمل).
۱. (i) وقار، شان و شوکت، عظمت، بڑائی، قدر و منزلت، عزت و آبرو، بزرگی.

مرداں کی صورتاں کوں نہیں وقر بن ہنر
ہنراں میں سر ہنر سو ہے نہ کا ہنر رکھو
(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، د، ۸۵).

کوچے میں موتی رام کے لڑکے ہیں صاف صاف
مسکیں یتیم ہم سوں کا اس میں وقر نیں
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۱۴۸).

دو دیوان تھے اس جائے بحتر
تھا ان کو قریشاں پاس وقر
(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۱: ۱۴).

کافرستاں ہے خال و خطؔ و زلف
وقر کیا ہے دلِ مسلماں کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۵۳). گھوڑوں کا مالک ہونا نہایت فخر اور وقر کی بات ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۲۹۶). خوبصورتی کے ساتھ جواب دینا رعب اور وقر کو بڑھاتا ہے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۳۳). لوگوں میں بڑوں کا ادب باقی نہیں..... نہ خدا کا ادب نہ ماں باپ کا وقر. (۱۹۱۱، روزنامچۂ سیاحت، ۲: ۲۵۲). **(ii) مرتبہ، رتبہ، پایہ، درجہ، منصب؛ حلم، بردباری، تمکین** (جامع اللغات). **(iii) گھمنڈ، ناز، فخر، تکبر.** مرغ والوں کو اپنے مرغ کا اس قدر وقر تھا کہ..... اپنے مرغ کا انڈا تو کجا ایک پر بھی دینا گوارا نہ کرتے تھے. (۱۹۲۷، روح تنقید، ۱۱۴).

وقر امت مرحومہ کا اک بھولی بسری داستاں
بکھری پڑی ہیں آبروئے رفتگاں کی دھجیاں

(۱۹۷۵، خروش خم، ۷۰). **۲. بوجھ، بھاری پن؛ توڑنا (ہڈی کا)؛ پھاڑنا** (جامع اللغات؛ اسٹین گاس). **۳. بہراپن، بہرا ہونا، اونچا سننا، گراں گوشی.** معمولات طرش، وقر، صمم، چونکہ اکثر بہراپن ان ہی اسباب سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۵۱). (ب) صف. **بردبار، حلیم؛ سلیم نیز بھاری بھرکم؛ سنجیدہ** (جامع اللغات). [ع].

--- اُٹھ جانا محاورہ.
عزت یا وقعت باقی نہ رہنا. جہاں زیادہ ناموافقت ہوئی عورت کا وقر بالکل اُٹھ گیا. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۴۸).

--- پانا محاورہ.
عزت ملنا، رُتبہ پانا، درجہ حاصل ہونا.

وقر کچھ پاتا نہیں عالم میں حسن بے ثبات
کوزیوں کے مول گل بکتے پھرے بازار میں

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۲۲۳).

... جانا محاورہ.

عزت جانا؛ بات نہ رہنا (فرہنگ آصفیہ).

... دینا محاورہ.

عزت دینا؛ اہم سمجھنا. ڈاکٹر دائسنگ صاحب کی رائے کو ہم بہت وقر دیتے ہیں. (۱۸۹۵، اصول علم فریبا لوجی، ۶۴).

... کھونا محاورہ.

عزت گنوانا؛ بات کھونا.

آخر زمانہ سازی سے کھویا نہ وقر میر
یہ اختیار تم نے کیا روزگار کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۷۱). تم نے اپنے ہاتھوں اپنا وقر کھو رکھا ہے، اپنے کارن نظروں سے گری ہوئی ہو. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۵۰).

... ہونا محاورہ.

قدر و منزلت ہونا، عزت ہونا، حیثیت ہونا.

ہے کیمیا گران محبت میں قدر خاک
پر وقر کچھ نہیں ہے دل بے گداز کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۶۲). بڑی بہن نے دیکھ کر کہا سبحان اللہ کیا ماں کا وقر ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۵). ماں باپ کا ان کے نزدیک کوئی وقر نہیں. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۹۲).

وِقْر (کس و، سک ق) امذ.

بوجھ جو گدھا ایک وقت میں اٹھا لے؛ ایک وزن جو تقریباً چالیس صاع کے برابر ہوتا ہے. وقر..... عربی گدھے کا بوجھ ہے اور وہ چالیس صاع کا ہوتا ہے. (خزائن الادویہ، ۱: ۳۴۶). [ع].

وَقْری (فت و، ق) صف (قدیم).

وقر (رک) سے منسوب؛ بلند مرتبہ، عالی شان؛ (مجازاً) بیش قیمت.

کدھاں لک تج لیاں کا گوز نہ ارزاں رہے
خریداراں ہیں کم کب لگ پوتج وقری دوکاں رہے

(۱۶۷۹، سلطان شاہ ثانی، د، ۱۰۲). [وقر (بِغْثَ) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَ قِسْ عَلٰے ذٰلِک فقرہ.

(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور اسی طرح پر (اور باتوں کو) قیاس کرو. اور کوئی علاج اور کوئی جمال اور کوئی خواص ہے، وقس علے ذلک. (۱۹۰۲، ہدایت المسلمین، ۲۰).

وَ قِس عَلٰی ہٰذَا فقرہ.

(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور قیاس کرو اسی پر، اور ماسی پر مزید قیاس کیجیے (رک: "و" مع تحتی الفاظ و تراکیب). راقم مشہدی..... امروز فعلان وقس علی ہذا. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۷۲). سائنس و لٹریچر میں کمال دکھائے وقس علی ہذا. (۱۹۰۹، مقامات ناصری، ۳۷۴). ماں ہیں باپ ہیں بھائی ہیں بہن ہیں وقس علی ہذا. (۱۹۴۱، تمدن اسلام، ۷۸). زہرہ کو انسانی بود و باش کے قابل بنا سکنے پر غور و فکر کی جا رہی ہے! وقس علی ہذا. (۱۹۶۷، نقوش، لاہور، ستمبر، ۳۰۰). میر امن نے باغ و بہار میں..... نقشہ اس مرحوم دہلی کا کھینچا ہے، وقس علی ہذا. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۵۳). ان کا خیال ہے کہ جب "ز" موجود ہے تو "ذ، ض، ظ" فالتو ہیں وقس علی ہذا. (۲۰۰۳، لغات روز مرہ، ۴۷).

وَ قِسْ ہٰذَا فقرہ.

(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور اسی طرح قیاس کرو (رک: "و" مع تحتی الفاظ). قضیوں کی طرف ہماری راہنمائی کرتے ہیں، وقس ہذا. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۳۱۰).

وَقْص (فت و، سک ق) امذ.

۱. **(لفظاً) گردن توڑنا.** وقص..... اس کے معنی گردن توڑنا ہیں. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۵۷). ۲. **عیب، خامی؛ نقص، کوتاہی** (ماخوذ: اسٹین گاس). ۳. **(عروض) حرفِ ثانی متحرک کو گرا دینا، بحر کامل سے مخصوص ایک زحاف جس میں دوسرا حصہ حرکت کے لیے حذف کر دیتے ہیں، متفاعلن کا ایک زحاف رکن.** وقص، یہ اضمار و خبن کے اجتماع کو کہتے ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۵۷). زحاف رکن متفاعلن کے سات ہیں، اضمار، وقص..... ترفیل. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۵۶). [ع].

وَقْع (فت و، سک ق) امذ.

۱. **(مجازاً) ساکھ، اعتبار؛ قدر، اہمیت.** شاہانہ عزم کے مقابلہ میں یہ موانع کچھ وقع نہیں رکھتے تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۴۴۱). ۲. **غصہ دلانا، اشتعال دلانا؛ تیز کرنا (تیر تلوار وغیرہ)؛ اونچی جگہ؛ پہاڑ کی بلند جگہ؛ مختلف اقسام کی گفتگو؛ چوٹ کی آواز؛ وہ بادل جو بارش کی امید دلائے** (المنجد؛ اسٹین گاس). [ع].

وَقْعَت (فت و، سک ق، فت ع) امث.

۱. **عزت، مرتبہ، قدر، عظمت، بزرگی.** میرے دل میں ان کی وقعت روز بروز زیادہ ہونے لگی. (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۱: ۲). اور ان کی گھٹی میں ڈالا جاتا تھا کہ وہ مذہب کی وقعت اور خدا کی عظمت کو کسی حال میں ہاتھ سے نہ دیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۸۱). اس واقعہ نے بادشاہ کے دل میں یوسف علیہ السلام کی غیر معمولی وقعت قائم کر دی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۷۶). اس کی نگاہ میں دین ہی کی کوئی وقعت رہی اور نہ وہ اخلاق جو..... دل میں الفت پیدا کرنے کا موجب ہو. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۵۱). ۲. **ساکھ، اعتبار.** یہ وسعت مضمون ہے جس کی وقعت ہمیشہ کے لیے دل پر نقش ہو جاتی ہے اور اس کو دیکھ کر پڑھنے والا کھویا جاتا ہے. (۱۸۹۷، دعوتِ اسلام (ترجمہ)، ۸). متعدد بار شائع ہونے کے اس کو اہل علم اور مصنفین کے حلقے میں جو مقبولیت اور وقعت حاصل ہوئی، ناچیز مصنف کو..... اندازہ نہ تھا. (۱۹۶۶، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۱). اس کی کتاب کی وقعت اس کی نظر میں کچھ نہ رہی اور اس نے مسودے کو اٹھا کر ایک بڑے سے الاؤ میں پھینک دیا. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۲). ۳. **شان و شوکت؛ حیثیت.**

وقعت پوشاک سے شاید ملے وہ گل بدن
عید کو کپڑے تکلف کے بنانا چاہیے

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۹۲) . ۴. **بلندی** ، اونچائی ؛ زور ، **بل** ، **طاقت** ؛ بڑائی ؛ آسیب (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۵. **لڑائی کی سختی** (نوراللغات) . ۶. **قول کی مضبوطی** ، **وثوقِ کلام** (فرہنگ آصفیہ) . [ع : (و ق ع)] .

--- اُٹھنا محاورہ .

وقعت ختم ہوجانا ، اہمیت اور **عزت باقی نہ رہنا** . دلوں سے دین و مذہب کی وقعت اُٹھ گئی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹) .

--- آنا محاورہ .

اہمیت حاصل ہوجانا ؛ **توقیر ملنا** . جس کو خدا ممتاز کرتا ہے اس کی نسبت سے اس کی سب چیزوں میں وقعت آ جاتی ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۶) .

--- بَخْشْنا محاورہ .

عزت سے نوازنا ، **باوقار بنانا** ، **حیثیت عطا کرنا** ، **آبرومند کرنا** .

تو عزیز اب بھی ہے دل ہے تیری عزت کا مقر
مجھ کو وقعت بخشنے والے مری خواری بھی دیکھ

(۱۹۳۷ ، کلیات رزمی ، ۳۲۲) .

--- بَڑْھ جانا / بَڑْھنا محاورہ .

عزت میں اضافہ ہونا ، **توقیر بڑھ جانا** ؛ **اہمیت بڑھنا** . اُن کی نظر میں جمعدار صاحب کی وقعت اور بڑھ گئی . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۳۱۴) . اس احسان کی وقعت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہ ذات گرامی رحمۃ للعالمین ہے . (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۴۳۰) .

--- دینا محاورہ .

اہمیت دینا ، **اہم سمجھنا** ؛ **قدر کرنا** . قائد اعظم کی رائے کو وقعت دی گئی اور اس تجویز کو مسترد کردیا گیا . (۱۹۳۵ ، قائد اعظم کے مہ و سال ، ۱۰۹) . نظامی کے بیانات کے مقابلے میں دیباچے کی لغویات کو کوئی وقعت نہیں دی جا سکتی . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۱۴۳) . انہوں نے اس کے بعد آنے والے ایسے پیغامات کو وقعت نہ دی . (۱۹۸۸ ، تذکرۂ استخبارات ، ۴۰) . وہ جو تمہیں اپنے آگے جھکنے پر مجبور کرتے ہیں ان کو غول صحرائی سے زیادہ وقعت نہ دو . (۱۹۵۳ ، من و یزداں (نگار ، کراچی ، دسمبر ۱۹۹۴ء ، ۲۶)) . ان کہانیوں کو سمجھنے کے لیے ہمیں مصنف کی ان کے بارے میں اپنی رائے کو وقعت دینی پڑے گی . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۲۰۰) .

--- رَکْھنا محاورہ .

قدر و قیمت رکھنا ، **حیثیت رکھنا** ؛ **اہمیت کا حامل ہونا** . ان کے مقابلے میں یہ علم کچھ وقعت نہ رکھتا تھا . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۱۴۸) . صفحۂ تاریخ پر جانوروں سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے . (۱۹۱۱ ، شہید مغرب ، ۳۲) . باوجود ان باتوں کے علم الانساب ایک خاص وقعت رکھتا تھا . (۱۹۱۸ ، امت کی مائیں ، ۹) . المیہ میں نسوانی کرداروں کے مقابلے میں مردانہ کردار زیادہ وقعت رکھتے ہیں . (۱۹۶۳ ، ڈراما نگاری کا فن ، ۱۳۴) . یہ عذر ، عذر لنگ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا . (۱۹۸۹ ، مصروف عورت ، ۴۷) . پرتھا بائی نے ..... اپنے بیٹے کو چتوڑ میں خط لکھا ، یہ خط اہم لسانی وقعت رکھتا ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۲۸) .

--- سے دیکْھنا محاورہ .

عزت سے دیکھنا ؛ **قابل قدر جاننا** . عالم جنوں کی تحریریں بڑی وقعت سے دیکھی جاتی ہیں . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۶) .

--- صِفَر ہو جانا محاورہ .

ساکھ ختم ہوجانا ، **عزت جاتی رہنا** ؛ **مرتبے میں کمی ہو جانا** ، **اہمیت ختم ہو جانا** . اگر ایرانی کہہ دے کہ ہندوستانی فارسی گو کا کلام مجھے مطبوع طبع نہیں تو ہندوستانی فارسی گو کی وقعت صفر ہو جائے گی . (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۳۰) .

--- کَرْنا محاورہ .

عزت کرنا ، **قدر کرنا** ، **تعظیم کرنا** . حضرت شہاب الدین سہروردیؒ ، حضرت حمید الدین ناگوری کی بڑی وقعت کرتے تھے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۱۱۱) . جو شخص اللہ تعالیٰ کے محترم احکام کی وقعت کرے گا ..... رب کے نزدیک بہتر ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۳۹) .

--- کی نَظَر / نِگاہ سے دیکْھنا محاورہ .

عزت کی نگاہ سے دیکھنا ؛ **قدر کرنا** ، **قابل قدر سمجھنا** . وہ ادبی روایات کو بھی بڑی عزت اور ..... وقعت کی نظر سے دیکھتے ہیں . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۹۲) . قائدین بھی آپ کو عزت و وقعت کی نگاہ سے دیکھتے تھے . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۹۷) .

--- کھونا محاورہ .

عزت گنْوانا ، **بات کھونا** ؛ **غیر اہم ہو جانا** . بڑی مسجد ہے اُس کی یہ وقعت کھوئی ہے کہ اُس کے صحن میں سیتا کی رسوئی ہے . (۱۸۶۸ ، انشائے سرور ، ۴۵) . انداز تحریر نے ..... پرانے وضع کی فسانہ نگاری کی وقعت کھو دی . (۱۹۰۴ ، مضامین چکبست ، ۴۳) . آج انسانیت اور انسانی قدروں کے احترام کے اس دور میں نسلی امتیاز کا نظریہ اپنی وقعت کھو رہا ہے . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۱۷) .

--- گِرانا محاورہ .

بے وقعت کرنا ، **عزت کم کرنا** ، **عزت گھٹانا** ، **توقیر کم کرنا** ، **قدر میں کمی کرنا** . جو کھاتا پیتا خوش حال مرد ثواب کہہ کر مہر فاطمی پر نکاح کر رہا ہے وہ حقیقتاً بیوی کی وقعت گرا رہا ہے . (۱۹۴۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۷۳) .

--- ہونا محاورہ .

عزت ہونا ، **اہمیت ہونا** ، **حیثیت ہونا** . جس مجمع یا جلسے میں ماہرین فن موسیقی اکٹھا ہوں ، ایسوں کی کیا وقعت ہو سکتی ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۲۸) . ان کے لیے دس روپے کی کیا وقعت ہو سکتی تھی . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۱۶۶) .

وَقِعَه (فت و، کس ق، فت ع) امذ.
رک : واقعہ.

شعر سوں رکھتا تھا حاتم خبر جوں سنا تھا یو وقعہ او سربسر

(۱۷۳۷ء، مثنوی حسن و دل حاتم، ۳۵). [واقعہ (رک) کا بگاڑ].

وَقْف (فت و، سک ق) (الف) امذ.
۱. (i) **(لفظاً) کھڑا ہونا، ٹھہرنا، قیام کرنا، رکنا، توقف، ٹھہراؤ، سکون.** لغت میں وقف کے معنی ٹھہر جانا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). وقف کے معنی ہیں، کسی چیز سے رک جانا اور قراء کی اصطلاح میں ہر کلمۂ غیر موصول کے آخری حرف پر سانس توڑنا سکون کے ساتھ. (۱۹۲۳، علم تجوید، ۲۲). (ii) **روکنا، روک رکھنا؛ باز رکھنا.** وقف کے لفظی معنی روکنا، باندھنا، تحویل میں رکھنا ہیں. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۴۴). وقف ..... ایک عربی مصدر جس کے معنی روکنے اور باز رکھنے کے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱). ایک حصہ تو ابھی آپ کو بخش دیا باقی دو حصے میں نے وقف رکھ چھوڑے ہیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۶۷). ۲. (i) **(تجوید) قرآن مجید پڑھنے میں کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس کو روک کر ٹھہرنا اور اگر وہ آخری حرف متحرک ہے تو اس کو ساکن کرنا.** حالت اختیار میں قرآن شریف کے کسی کلمہ پر وقف کرنا چاہیے. (۱۹۰۶، معین القراء، ۴۴). قرآن مجید کی تلاوت میں وقف اور وصل کی علامتوں کا لحاظ رکھ کر پڑھنا نہایت ضروری ہے. (۱۹۷۶، علم تجوید و قرات، ۳۷). قرآن مجید میں جابجا وقف کے نشانات لگائے گئے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۱). (ii) **(قواعد) تحریر میں کسی جملے یا کلمات کے درمیان وقفہ جسے نقطے یا شوشے وغیرہ سے ظاہر کیا جاتا ہے.** یہ وقفہ زبان انگریزی کی علامات وقف کا فل اسٹاپ یا کتب کی "آگے آئی آیت" نہ سمجھے. (۱۹۱۱، مقامات ناصری، ۵۷۲). جب دو یا دو سے زیادہ کلمات ..... پیش کیے جارہے ہوں تو ان کے درمیان وقف کی علامات ضروری ہیں. (۱۹۸۷، اسلوب دفتری زبان، ۵۸). ۳. (i) **جائیداد وغیرہ اچھے مقاصد کے لیے مخصوص کر دینا، خیرات کے طور پر نفع یا رقم یا عمارت وغیرہ عام مفاد کے لیے دینا نیز کسی جائیداد یا ذریعہ آمدن کو اس طرح تصرف میں رکھنا کہ اس کا نفع رفاہ عامہ کے لیے مخصوص ہو.** دو سو روپیہ روز اون دونوں کو تقسیم کر دینا باقی راہ خدا میں وقف مساکین اور محتاجین کرتا تھا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۹۹). وقف کہتے ہیں اس کو کہ کوئی شخص کسی چیز کو اپنی ملک میں روک رکھے اور اوس کا نفع خیرات کر دے جیسے عاریت میں ہوتا ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲: ۱۳۹). وقف کے یہ معنی ہیں کہ مستقل اور مستمر طور پر ایک گروہ کی پرورش اور بقائے زندگی کا سامان کیا جائے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۰۳). (ii) **رفاہِ عام کی چیز جس کا استعمال ہر شخص کے لیے مباح ہو اور جس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے.** جو مکان وقف اور لاخراج ہیں اون کو ظالموں اور بے دینوں سے چھین کر کے جو شخص کہ صاحب ایمان اور دیانت دار ہوں سپرد کرے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۱). (iii) **سرکاری (یا بیت المال کی) اراضی جو مفتوح و مسخر ہونے پر بسببِ حصولِ غلبہ ملت اسلامیہ کی ملکیت قرار پائے یا ایسے معاہدوں کی رو سے اس کی ملکیت ٹھہرے کہ ان کے سابق مالک خراج ادا کرنے کی شرط پر ان پر قابض رہیں گے لیکن نہ تو وہ اپنے طور پر بیچ کر سکیں گے اور نہ ان کو رہن رکھ سکیں گے** (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱). (iv) **(فقہ) قانونی عمل جس کے ذریعے ایک شخص کسی چیز کو ہمیشہ کے لیے صدقہ کر دیتا ہے.** دائماً صدقہ کر دینے کا صاف اور صریح اظہار وقف کہلاتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۴۴). مناکحات میں انسان کی عائلی زندگی کے جملہ قوانین داخل ہیں مثلاً ..... وقف، ہبہ، وصیت اور وراثت وغیرہ. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۴۷). (v) **چیز یا جائیداد وغیرہ جو وقف کی جائے، کسی کے لیے مخصوص شے (خصوصاً رفاہِ عامہ کے لیے) صدقہ، مطلق عطا، بخشش.**

جلنا اس سے کرے نہ کنارہ جیسے چراغ وقف بچارا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۵۲). یہ بھی ضرور ہے کہ وقف کی صورت انجام کو ایسی کر دے کہ وہ منقطع نہ ہو جاوے بلکہ جاری رہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۵۰). میم صاحب نے باقی جائداد سروہنہ کے مشہور گرجا کے لیے وقف اور پیاری فلورا کے حق میں جیتے جی ہبہ کر دی تھی. (۱۹۳۴، عزمی، انجام عیش، ۳۹).

ان اہل وقف کو اتنا وقوف ہوتا کاش
کہ رے کدے سے کہیں ہے مقام صومعہ پست

(۱۹۳۸، سموم و صبا، ۱۸۰). (vi) **ادارہ جو رفاہِ عام کا کام کرے.** دمشق اور بغداد میں تو بوڑھے اور ناکارہ جانوروں کے لیے وقف قائم تھے. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۵۵). والدۂ محترمہ کی فرمائش پر "ہمدرد" دواخانہ کو ایک "وقف" کی شکل دے دی گئی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۶). ۴. **(اُصول حدیث) صحابی کا قول یا فعل ذکر کرنا** (ماخوذ : نورالہدایہ، ۱: ۶). ۵. **(عروض) رکن کے آخر میں واقع وتدِ مفروق کے آخری حرفِ متحرک کو ساکن کرنا (زحاف کی ایک قسم).** وقف اور کشف کا اجتماع ایک شعر میں درست ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۴۷). وقف ..... اگر رکن کے آخر میں وتد مفروق ہو تو اس کے آخر کے حرف متحرک کو ساکن کر دینا. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۵۶). ۶. **(تصوف) سالک کا راہِ سلوک کے دو مقاموں کے درمیان قیام** (ماخوذ : اصطلاحات صوفیہ). (ب) صف. **منہمک، کسی کام میں مصروف، مشغول نیز مخصوص، مختص کیا ہوا، خاص قرار دیا ہوا.**

صبح سے لے کے شام تک شام سے لے کے صبح تک
صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)).

آہیں بھر بھر کے کہا اس نے کہ او خانہ خراب
جس پہ پرواز ہے تو وقف ہے وہ حسن و شباب

(۱۹۰۰، امیر مینائی (مہذب اللغات)). دنیا کی کسی زبان میں نہیں دیکھا گیا کہ کوئی ایک لفظ ہمیشہ کے لیے صرف کسی ایک ہی خیال کے لئے وقف ہو گیا ہو. (۱۹۳۲، ہندوستانی لسانیات، ۳۰). [ع].

--- **اِخْتِبَاری** کس صف (---کس ا، سک خ، کس ت) امذ.
(تجوید) **وقف جس میں استاد شاگرد کو امتحاناً ٹھہرائے کہ یہ موقوف کو کیسے پڑھتا ہے** (ماخوذ : علم التجوید، ۵۴). [وقف + اختباری (رک)].

--- **اِخْتِیَاری** کس صف (---کس ا، سک خ، کس ت) امذ.
وقف جو قاری باوجود سانس ہونے کے اپنی مرضی سے کرے. وقف اختیاری وہ ہے جس میں مطلب تمام کر لیا جائے. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۲). [وقف + اختیاری (رک)].

--- اِضطِراری کس صف (--- کس ا، سک ض، کس ج ط) امذ.
(تجوید) قرآن کی تلاوت کے دوران کیا جانے والا وقفہ جو مجبوراً ہو، وقف جو اصولاً نہیں ہونا چاہیے مگر مجبوری کے سبب خود ہی ہو جائے (مثلاً کھانسی آنے یا سانس ٹوٹنے سے). ظاہر ہے کہ یہ وقف دخل وقف اضطراری ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۲). وقف اضطراری کو عدم فائدہ کی جہت سے وقف قبیح کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۳). تیسرا وقف اضطراری ہے جو بوجہ جز و حصر تنفس وغیرہ کے ہوا کرتا ہے. (۱۹۲۴، علم تجوید، ۲۵).
[وقف + اضطراری (رک)].

--- اَولاد کس اضا (--- ولین) امذ.
چیز جو اپنی اولاد کے لیے وقف ہو اور اس کی آمدنی اولاد خرچ کر سکتی ہے مگر بیچ نہیں سکتی کوئی اور شخص اس میں دخل نہیں رکھ سکتا.

بہر فردوس ہو آدم کو الم کاہے کو — وقفِ اولاد ہے وہ باغ تو غم کاہے کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۲۰). [وقف + اولاد (رک)].

--- بِالْاِسْکان (--- کس ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک س) امذ.
(تجوید) وقف جس میں موقوف حرف کو (جو متحرک ہو) ساکن کر دیا جاتا ہے (یہ وقف تینوں حرکات یعنی زیر، زبر اور پیش میں ہوتا ہے). وقف بالاسکان، جس حرف پر وقف کیا اس کو ساکن کر دیا یہ تینوں حرکتوں میں ہوتا ہے. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۱۴).
[وقف + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + اسکان (رک)].

--- بِالْاِشْمام (--- کس ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک ش) امذ.
(تجوید) وقف جس میں موقوف حرف کو ساکن پڑھتے ہوئے ہونٹوں سے ضمہ (پیش) کی طرف اشارہ کرتے ہیں. وقف بالاشمام، جس حرف پر وقف کیا اس کو ساکن کر کے ہونٹوں سے پیش کی طرف اشارہ کرنا یہ ضمہ میں ہوتا ہے. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۱۴).
[وقف + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + اشمام (رک)].

--- بِالرَّوم (--- کس ب، غم ا، ل، شد ر، ولین) امذ.
(تجوید) وقف جس میں موقوف حرف کی حرکت کا کچھ حصہ خفیف آواز میں پڑھا جاتا ہے (یہ کسرہ اور ضمہ میں ہوتا ہے). وقف بالروم، جس حرف پر وقف کیا اس کو تھوڑی سی حرکت دینا یہ زیر اور پیش میں ہوتا ہے. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۱۴). [وقف + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + روم (رک)].

--- بِالوَصِیَّت (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت و، شدی مع بفت) امذ.
وقف جو واقف کی وفات کے بعد وصیتاً نفاذ پذیر ہو. اگر وقف اس شرط کے ساتھ کیا جائے کہ وہ واقف کی وفات کے بعد نفاذ پذیر ہو تو ایسے وقف کو "وقف بالوصیت" کہا جاتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۴۴). [وقف + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + وصیت (رک)].

--- بورڈ (--- وج، سک ر) امذ.
ادارہ جو اوقاف کے انتظامی امور کی نگرانی کرے، حکومت کا وہ ادارہ جس کے ذمے اوقاف کا انتظام اور نگرانی ہو اور متولیوں کی تقرری بھی ہو (مہذب اللغات).
[وقف + انگ: Board].

--- تام کس اضا: امذ.
(تجوید) قرآن مجید کے وہ مقامات جہاں پر ٹھہر کر سانس لینا اور پھر اس کے بعد ابتدا کرنا اچھا ہو، وقف جس میں موقوف کلمے کو اپنے بعد آنے والے کلمے سے نہ تو تعلق لفظی ہو نہ معنوی. اول وقف تام، اور وہ ایسا وقف ہے کہ اسکے قبل کو مابعد سے لفظی اور معنوی تعلق کچھ نہیں ہوتا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). مطلب تمام ہو جائے اور مابعد سے کچھ تعلق باقی نہ رہے پس اگر مابعد سے کچھ تعلق باقی نہیں رہا تو اوسے وقف تام کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۲). وقف تام، یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے اس کو اپنے بعد والے کلمے سے نہ تو تعلق لفظی ہو نہ معنوی. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۵۳).
[وقف + تام (رک)].

وصی اللہ کھوکھر

--- تَجَوُّز کس صف (--- فت ت، ج، شد و بضم) امذ.
(تجوید) وقف جس میں علامت وقف (ز) پر وقف کر کے کلمۂ مابعد سے ابتدا کرنا بھی جائز ہے لیکن نہ ٹھہرنا بہتر ہے. ز، وقف تجوز کی علامت ہے، یعنی حقیقۃً وصل ہے. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۸). [وقف + تجوز (رک)].

--- تَوضیحی کس صف (--- ولین، ی مع) امذ.
(کتب خانہ) ایک تحریری علامت جس میں تلے اوپر دو نقطے اور اکثر آگے ایک خط بھی ہوتا ہے، شارحہ تفصیلیہ (:-) نیز نشان رابطہ (:) جو کسی عنوان کے بعد لگایا جاتا ہے (عموماً کسی چیز کی تفصیل بیان کرنے یا وضاحت کرنے سے پہلے) (انگ: Colon). عنوان کے بعد ..... اخیر پر وقف توضیحی (:) ڈال دی جاتی ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۲۱۸). [وقف + توضیحی (رک)].

--- جائِز کس صف (--- کس ء) امذ.
(تجوید) قرآن مجید میں وہ مقامات جہاں دوران تلاوت رکنا اور نہ رکنا دونوں جائز ہوں، وقف جس میں وقف اور وصل دونوں جائز ہیں. ج، وقف جائز کی علامت ہے، یعنی جس جگہ وقف اور وصل کی وجہ دونوں برابر ہوں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). ج، وقف جائز کی علامت ہے یعنی خواہ وقف کریں خواہ نہ کریں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۸). ج، یہ "وقف جائز" کا مخفف ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں وقف کرنا جائز ہے. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۱۹۹). [وقف + جائز (رک)].

--- حَسَن کس صف (--- فت ح، س) امذ.
(تجوید) قرآن مجید میں وہ مقامات جہاں دوران تلاوت ٹھہرنا تو صحیح ہو لیکن ٹھہر کر فوراً اس کے بعد سے آغاز تلاوت کرنا بغیر اعادہ کیے اچھا نہ ہو (کیونکہ جس کلمے پر وقف کیا جاتا ہے اس کا لفظی تعلق اگلے کلمے سے ہوتا ہے؛ جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے بعد رَبِّ الْعٰلَمِیْن). وقف پانچ نوع پر ہے ..... تیسرے وقف حسن ہے کہ اس کے ماقبل کو مابعد سے تعلق لفظی ہوتا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). اگر کلام بجہت لفظ مابعد سے تعلق رکھتا ہو، تو اسے وقف حسن کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۳). وقف حسن وہ کہ لفظ موقوف علیہ کو مابعد سے تعلق اعرابیہ ضعیف پایا جاتا ہو اور حکم اوس کا یہ ہے کہ اوساط آیۃ میں تو اعادہ ضروری ہے. (۱۹۲۴، علم تجوید، ۲۲). وقف حسن یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے اس کو اپنے بعد والے کلمے سے تعلق لفظی ہے. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۵۳). [وقف + حسن (رک)].

--- خانْدانی کس صف (--- سک ن) امذ.
املاک کا وقف جس کے تحت املاکِ موقوفہ کسی حالت یا مرحلے میں خاندان سے باہر نہ جائے. قانون وقف خاندانی کا مسودہ تیار کرکے کونسل میں پیش کیا. (۱۸۸۹، کلیات نثر حالی، ۱ : ۴۱۸). سرسید نے ..... ایک مسودۂ قانون وقف خاندانی کے نام سے تیار کیا تھا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۵۷). [وقف + خاندانی (رک)].

--- رَکْھنا محاورہ.
ہمہ تن مصروف رکھنا، مشغول رکھنا نیز کسی کام کے لیے مخصوص رکھنا. زیادہ تر اپنی کوششوں کو ان امور کے لیے وقف رکھا جو ہماری شاندار اور سائنٹفک زندگی کی ..... معین تھیں. (۱۹۰۲، افادات مہدی، ۵۴).

--- رَہْنا محاورہ.
مصروف رہنا؛ کسی خاص کام یا مقصد میں محو رہنا. وطن کے لیے ان کی تمام تر صلاحیتیں وقف رہیں. (۱۹۹۸، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۲۴۷).

--- صَحِیح کس صف (--- فت ص، ی مع) امذ.
باضابطہ وقف، وقف جو قانونی طور پر درست ہو. ترکی میں ..... ملکی (یعنی رعایا کی) زمینوں میں باضابطہ اوقاف (وقف صحیح) اور غیر قانونی اوقاف (وقف غیر صحیح) میں امتیاز کیا جاتا تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۱۵). [وقف + صحیح (رک)].

--- عام کَرْنا محاورہ.
سب کے لیے وقف ٹھہرانا، رفاہ عامہ کے لیے وقف قرار دینا نیز حقِ ملکیت یا حقِ طباعت وغیرہ عام لوگوں کے استفادے کے لیے دے دینا؛ نذر کرنا. انہوں نے اپنے پرانا ..... پر ایک تفصیلی مقدمہ لکھا ہے اور اس کو طبع کراکر وقف عام کیا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر (حیات اور تعلیمی نظریات)، (تعارف ایوب قادری)، ۱۲ ج).

--- عامَّہ کس صف (--- شدم بفت) امذ.
(فقہ) اراضی یا چیزیں جو عام آدمی کے استعمال اور فائدے کے لیے ہوں؛ جیسے: مسجد، قبرستان وغیرہ. وقف عامہ (مسجد یا قبرستان وغیرہ) کی صورت میں ایک شخص کے اسے استعمال کر لینے سے بھی تسلیم ہو جاتی ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۳). [وقف + عامہ (رک)].

--- عَلَی الْاَوْلاد (--- فت ع، ل، غم ی، ا، سک ل، ولین) امذ.
رک: وقف اولاد؛ شے جو اپنی اولاد کے لیے وقف کریں اور جس میں دوسرے کو دخل نہ ہو. قریب قریب تمام جائداد وقف علی الاولاد کی آڑ میں محسنؒ کے حوالہ کی. (۱۹۲۳، طوفان اشک، ۶). وقف علی الاولاد بھی نجی وقف ہوتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۱۰۱). حبیب منزل، باغات اور کتب خانہ وغیرہ کو وقف علی الاولاد کر دیا گیا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۳۵۷). [وقف + علی (حرف جار) + رک: ال (۱) + اولاد (رک)].

--- عَلَی الْفُقَراء (--- فت ع، ل، غم ی، ا، سک ل، ضم ف، فت ق) امذ.
(فقہ) املاک جس کی آمدنی کا فائدہ فقیروں اور حاجت مندوں کے لیے مخصوص ہو. وقف علی الفقراء یا وقف مسجد الجامع کی آمدنی متولی کے پاس ان وقفوں کی ضروریات سے زائد جمع ہو. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۱۴۷). [وقف + علی (حرف جار) + رک: ال (۱) + فقراء (رک)].

--- قَبِیح کس صف (--- فت ق، ی مع) امذ.
(تجوید) قرآن مجید کی تلاوت کے دوران ایسے مقام پر ٹھہرنا جہاں نہ تو وقفِ تام ہو اور نہ وقفِ حسن (جیسے: بسم اللہ میں بسم پر وقف کرنا)، وقف جس میں موقوف کو اپنے مابعد کلمے سے لفظی اور معنوی دونوں تعلق ہوں؛ وقفِ اضطراری. وقف اضطراری کو عدم فائدہ کی جہت سے وقف قبیح کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۳). وقف قبیح، یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے اس کو اپنے بعد والے کلمے سے لفظی اور معنوی دونوں تعلق ہوں. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۵۳). [وقف + قبیح (رک)].

--- کافی کس صف؛ امذ.
(تجوید) قرآن مجید میں دوران تلاوت ٹھہرنے کا وہ مقام جہاں لفظاً تو انقطاع واقع ہو جائے لیکن معنی مابعد کا تعلق ماقبل سے موجود ہو. یہ وقف نوعی ہے وقف کافی سے کہ ابتدا اسکے مابعد سے مستحسن ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). اگر کلام تمام نہ ہوا ہو بلکہ مابعد کے ساتھ تعلق رکھتا ہو تو اسے "وقف کافی" کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القرا، ۳۲). وقف کافی، یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے، اس کو اپنے بعد والے کلمے سے معنوی تعلق تو ہے. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۵۳). [وقف + کافی (رک)].

--- کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
۱. **مصروف کر دینا، مشغول کر دینا، محو کرنا.** اپنے آپ کو ریاست کے کام میں وقف کر دیا. (۱۸۹۴، مکاتیب محسن الملک، ۱ : ۳۲). اور دونوں نے مصمم قصد کیا کہ اپنی زندگی قوم کے واسطے وقف کر دیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۹۳). ہمیں مسلمانوں کی تنظیم کے لیے اپنی تمام قوتیں ہمیشہ سے زیادہ گرم جوشی کے ساتھ وقف کر دینی چاہئیں. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۲ : ۴۸).
۲. **مخصوص کر دینا، خاص قرار دینا.** لیکن اسلامی دعوت حاکمیت کو صرف خدا کے لیے وقف کر دینے کا اعلان کرتی ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۶۱). شاید اس نے اپنی ذکاوت کو اپنے ہی نظریہ نیورس کی مدافعت کے لیے وقف کر دیا تھا. (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر، ۳۹).
۳. **کسی کے لیے چھوڑنا؛ (فقہ) خدا کے نام پر عام لوگوں کے فائدے کے لیے کوئی چیز چھوڑنا، رفاہِ عام کے واسطے چھوڑنا یا مباح کرنا.** میرا گمان تو یہ ہے کہ ..... متبنیٰ نہیں شاید وقف کرتی ہوں. (۱۸۹۱، ایامیٰ ۱۷۳). اپنا جان و مال مسلمانوں کے واسطے وقف کر رکھا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۲۹۰). سلاطین ایران نے اپنے اپنے عہد میں بطور معاش جو جائیداد وقف کی ہے، اس کی سالانہ آمدنی ایک کروڑ تومان ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱ : ۲۸۹).

۴. ٹھہرنا ، رکنا : (تجوید) قرآن مجید پڑھنے میں آواز اور سانس کو روک کر ٹھہرنا. وقف کرنا سرآیہ پر مطلقاً سنت حضرت سید المرسلین ہے . (۱۹۰۶ ، معین القراء ، ۳۳). کلمہ پر کس طرح وقف کیا جائے . (۱۹۲۳ ، علم تجوید ، ۲۳). بسم اللہ میں بسم پر اور الحمد للہ میں الحمد پر ..... وقف کرنا . (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۵۳). تلاوت اور تجوید کی سہولت کے لیے ایک اور مفید کام یہ کیا گیا کہ مختلف قرآنی جملوں پر ایسے اشارات لکھ دیے گئے جن سے یہ معلوم ہو سکے کہ اس جگہ وقف کرنا (سانس لینا) کیسا ہے . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن ، ۱۹۸). ۵. (اصول حدیث) سلسلۂ اسناد کو صحابہ کرامؓ تک پہنچانا. اختلاف کیا اصحاب شعبہ نے اوسمیں تو بعضوں نے اوسکو رفع کیا اور بعضوں نے وقف کیا . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۷). ۶. بخشنا ، عطا کرنا ، ہمیشہ کے لیے کسی کو دے دینا ، نذر کرنا نیز پیش کرنا . جو حصہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے اس کو وقف ناظرین کیا جاتا ہے . (۱۹۱۷ ، حیات مالک (دیباچہ) ، ب).

--- کُنِندَہ (---ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف.

وقف کرنے والا ، واقف (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات). [وقف + کنندہ (رک)].

--- لازِم کس صف (---کس ز) امذ.

۱. **(تجوید) قرآن مجید کے مقامات جہاں پر دوران تلاوت ٹھہرنا ضروری ہوتا ہے ورنہ آیت کے معنی بدل جانے کا امکان ہوتا ہے .** م ، وقف لازم کی علامت ہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۱). م ، یہ وقف لازم ، کا مخفف ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر یہاں وقف نہ کیا جائے تو آیت کے معنی میں فحش غلطی کا امکان ہے . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن ، ۱۹۹). ۲. **(کتب خانہ) وقفہ یا جملۂ معترضہ یا چھوٹے ہوئے حروف یا الفاظ ظاہر کرنے کا نشان (ـ).** عنوان کے بعد علامت سکتہ لگا کر صفحات کے لیے "ص" لکھ کر وقف لازم (ـ) درج کی جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۱۸). [وقف + لازم (رک)].

--- مُجَوَّز / مُجَوَّزَہ کس صف (---ضم م ، فت ج ، شد و بفت / فت ز) امذ.

(تجوید) وقف جہاں کلمۂ مابعد سے ابتدا کرنا بھی جائز ہے لیکن نہ ٹھہرنا بہتر ہے ، (رک : **وقف تجوز**). ز ، علامت وقف مجوزہ یعنی وقف مرجوع کی ہرچند کہ وقف اور وصل دونوں جائز ہیں مگر وجہ وقف ضعیف ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۱). ز ، یہ وقف مجوز کا مخفف ہے ، جس کا مطلب یہ ہے کہ وقف کرنا تو درست ہے ، لیکن بہتر یہ ہے کہ وقف نہ کیا جائے . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن ، ۱۹۹). [وقف + مجوز / مجوزہ (رک)].

--- مُرَخَّص کس صف (---ضم م ، فت ر ، شد خ بفت) امذ.

(تجوید) وقف جس میں بات پوری نہ ہونے اور کلمے کے طویل ہونے کے باعث بجائے دوسرے مقامات کے سانس لینا بہتر ہوتا ہے . ص ، علامت وقف مرخص کی ہے یعنی جس جگہ کہ مابعد اسکا ماقبل سے مستغنی ہووے مگر موافق حاجت کے توڑنا نفس کا اور وقف کے ، درازی کلام کو مرخص رکھا ہے اور اس مقام میں ضرور نہیں ہے کہ اسکے ماقبل کو پھر اعادہ کریں اور موصول کریں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۲). ص ، یہ وقف مرخص کا مخفف ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ بات تو پوری نہیں ہوئی ، لیکن جملہ چونکہ طویل ہوگیا ہے ، اس لیے سانس لینے کے لیے دوسرے مقامات کے بجائے یہاں وقف کرنا چاہیے . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن (تقی عثمانی) ، ۱۹۹). [وقف + مرخص (رک)].

--- مُشاع کس اضا (---ضم م) امذ.

رک : **وقف عامہ.** امام بخاری اس حدیث کو وقف مشاع (پبلک وقف) کے ثبوت میں لائے ہیں . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳۰). [وقف + مشاع (رک)].

--- مُطْلَق کس صف (---ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ.

(تجوید) مقامات جہاں پر رکنے کے بعد مابعد سے آغاز کرنا احسن ہو . ط ، وقف مطلق کی علامت ہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۱). ط ، وقف مطلق کی علامت ہے . (۱۹۰۶ ، معین القراء ، ۳۸). ط ، یہ وقف مطلق کا مخفف ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں بات پوری ہوگئی ہے اس لیے یہاں وقف کرنا بہتر ہے . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن ، ۱۹۹). [وقف + مطلق (رک)].

--- مُوَقَّتی کس صف (---ضم م ، فت و ، شد ق بفت) امذ.

(فقہ) ایسا وقف (صدقہ) جو ایک خاص مدت کے لیے کیا جائے . البتہ خیراتی وقف کے ماسوا وقف موقتی اور ابدی دونوں طریق پر صحیح مانا جائے گا . (۱۹۶۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۱۱۴). [وقف + موقت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- نامَہ (---فت م) امذ.

۱. **تحریر جو مال وقف کی بابت لکھ کر دی جائے ، تحریر جس میں وقف کرنے والا وقف سے متعلق ہدایات یا شرائط وغیرہ لکھے .** یہ چند کلمے بطریق وقف نامہ کے لکھ دیے کہ سند رہے . (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۴۵). میں نے آج تک ..... کوئی وقف نامہ ایسا نہیں دیکھا جو خالص بھلائی کے لیے کیا گیا ہو . (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۷۷). وقف نامہ کی صدہا مطبوعہ کاپیاں جا بجا تقسیم کیں . (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۳۷۹). خاندان کے شجرۂ نسب کی رو سے جس کی ایک وقف نامے سے تصدیق ہوتی ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳۰). اگر ایک شخص نے بذریعہ بیع فاسد اراضی خرید کی ..... اور وقف نامہ میں بالآخر اس کی آمدنی مساکین کے حق میں مقرر کر دی تو اس اراضی کا وقف صحیح ہوگا . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۸ : ۳۰۲). ۲. **رجسٹر جس میں ناموں کا اندراج ہو ، رجسٹر اندراج .** وقف نامے (وقفیہ) سے معلوم ہوتا ہے کہ ..... ایک بڑی جماعت موجود تھی . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۱۰). [وقف + نامہ (رک)].

--- واجِب کس صف (---کس ج) امذ.

(تجوید) وقف لازم (رک ، معنی نمبر۱). وقف لازم ..... یہاں وقف کرنا زیادہ بہتر ہے ، بعض حضرات اسے وقف واجب بھی کہتے ہیں . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن ، ۱۹۹). [وقف + واجب (رک)].

--- ہونا محاورہ۔

۱. **مفادِ عامہ کے لیے مخصوص ہونا**۔ مصر و شام سے برابر غلہ قانوناً بھیجا جاتا تھا، سالانہ نذرانے تقسیم ہوتے تھے بڑی بڑی جائدادیں وقف تھیں۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۶۵۷)۔ اس طرح مسجد نبوی کی یہ زمین ہمیشہ کے لیے وقف ہوگئی۔ (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۴)۔ ۲. **(کسی خاص مقصد کے لیے) مشغول ہونا، مصروف ہونا، محو ہونا**۔ کوئی آدمی جو اپنے گاؤں میں اپنے ہم وطنوں کے فوائد کے لیے وقف ہوگیا ہے..... وہ سو پلیٹ فورم کے ہیرو سے زیادہ فیض رساں ہے۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۶۸)۔ وہ آنکھیں سڑک کی پیٹھ کے ہر نشیب و فراز سے بڑی یگانگت کے ساتھ وقف ہوگئی تھیں۔ (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب (اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات، ۱۶۸))۔ ۳. **نذر ہونا؛ خاص قرار پانا، مخصوص ہونا**۔ ایک شرط ہے اگر پوری کرسکو تو میری محبت تمھارے لیے وقف ہوگی۔ (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۱۶۲)۔ سچی بیوی وہی ہوتی ہے جس کا دل اپنے شوہر کے لئے وقف ہوتا ہے۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۵۵۰)۔

وَقْفات (فت و، سک ق) امذ؛ ج۔

وقفہ (رک) کی جمع؛ وقفے۔ ٹرین نے ابتداء روانگی میں کچھ دیر کی پھر راہ میں زائد از معمول وقفات ہوئے۔ (۱۸۷۷، موعظۂ حسنہ، ۹۱)۔ اذان میں سکتات اور وقفات ہوتے ہیں اور اقامت میں نہیں۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۳۳)۔ [وقفہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع]۔

وَقْفَہ (فت و، سک ق، فت ف) امذ۔

۱. **کسی کام کے دوران رک جانے کا عمل، قیام، سکون، ٹھہراؤ؛ آرام**۔

تین بار اعضا جو دھونے کے سو دھوے
اور بیاپی یعنی کچھ وقفہ نہوے

(۱۷۴۴، خلاصۂ الفقہ، ۴)۔

اک گل زمیں نہ وقفے کے قابل نظر پڑی
دیکھا بہ رنگِ آبِ رواں یہ چمن تمام

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۴۸)۔ صوتی لہر اور اس کی تغیر پذیر چار کیفیات تواتر، شدت، وقفہ اور ہیئت سے ہے۔ (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۸۴)۔ وقفہ غزل کے ہر دو شعروں کے درمیان ہوتا ہے۔ (۲۰۰۳، تسلیمات، ۳۸)۔ ۲. **(تجوید) قرآن مجید میں وہ مقام جہاں دوران تلاوت رکنا چاہیے، وقف**۔ فرق وقفہ اور سکتہ میں یہ ہے کہ سکتہ اقرب ہے وصل سے اور وقفہ اقرب ہے وقف سے۔ (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۲)۔ عربی زبان میں وقفہ یا ٹھہراؤ ایسے موقع پر ہوتا ہے جہاں سانس ختم ہو جائے۔ (۱۹۶۰، الفوز الکبیر (ترجمہ)، ۱۷۹)۔ وقفہ: اس جگہ سکتہ سے قدرے زیادہ رکنا چاہیے لیکن سانس یہاں بھی نہ ٹوٹے۔ (۱۹۷۶، علوم القرآن (تقی عثمانی)، ۲۰۰)۔ ۳. **تھوڑی سی دیر، دم لینے کا وقت نیز مہلت؛ تامل، توقف، فرصت**۔ اب وقت وقفے کا نہیں ہے۔ (۱۷۹۲، شاہ عالم ثانی، عجائب القصص، ۸۳)۔

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے
یعنی آگے چلیں گے دم لے کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۶)۔ ۴. **(فلکیات) فاصلہ جو مقام اور قریب ترین جانب کے نصف النہار اول کے درمیان ہوتا ہے**۔ (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۲)۔

۵. **(ادب) التوا؛ التکاؤ، تاخیر؛ تعطلِ حقیقت، التوائے حقیقت؛ تجسس**۔ کہیں کہیں یہ کام وقفہ (Suspense) سے لیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۲۷)۔ ۶. (i) **(کتب خانہ) چھوٹے ہوئے حروف یا الفاظ ظاہر کرنے کا نشان (-) یا اس کے برابر جگہ**۔ ایڈیشن کے بعد اگر جگہ ہو تو چار وقفے چھوڑ کر طباعتی تفصیل درج کی جاتی ہے۔ (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۱۸۶)۔ (ii) **وقفِ ناقص جسے ایک نقطے اور واو سے ظاہر کرتے ہیں جب سکتے سے زیادہ ٹھہراؤ کی ضرورت پڑے تو یہ علامت (؛) استعمال کرتے ہیں** (Semicolon)۔ جو علامتیں، وقفوں کے اظہار کے لیے استعمال کی جاتی ہیں ان کے نام اور شکلیں ..... ٹھہراؤ، Semicolon وقفہ: (علامت)۔ (۱۹۷۴، اردو املا، ۵۴۹)۔

۷. **دو کاموں کی درمیانی مدت؛ دورانیہ، زمانہ، عرصہ، دیر؛ زمانی فاصلہ**۔ ازاں جملہ ہے لفظ عرصہ کا کہ قدما کے کلام میں بمعنی دیر مستعمل تھا اور درحقیقت بمعنی میدان ہے اب اس کے مقام پر وقفہ بولتے ہیں۔ (۱۸۶۳، تلخیص معلی، ۶۰)۔

وقفہ بہت قلیل ہے، حسن شباب کا
بڑھ کر کہوں تو جلوۂ برق شرر کہوں

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۱۹۲)۔ تھوڑے ہی وقفہ کے بعد غالباً ۸ھ میں یہ آیت نازل ہوئی۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۴۶)۔ زمین و آسمان کی آیات کا مشاہدہ کیا اور تمام انبیائے سابقین سے گفتگو فرمائی، پھر یہ تمام مراحل اتنے وقفہ میں کیونکر طے ہو سکتے ہیں۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۲۰)۔ اکتوبر کی کوئی تاریخ ۲۰ کے بعد کی تھی..... درمیانی وقفہ اچھا خاصہ تھا۔ (۱۹۴۵، حکیم الامت (نقوش و تاثرات)، ۶۲)۔ اگر کھال قدرے سڑی ہوئی حالت میں ملے تو بھگونے کا وقفہ کم کر دو۔ (۱۹۵۰، چرم سازی، ۲۰)۔ تین چار ماہ کے وقفے میں خدا نے دوسرے بیٹے سے نوازا تھا۔ (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۵۶)۔ اس مرتبہ یہ وقفہ خاصا طویل ہوگیا اس کی بنیادی وجہ میری منصبی ذمہ داری رہی ہے۔ (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۷)۔

۸. **(تصوف) سالک کا راہ سلوک میں دو مقاموں کے درمیان ٹھہرنا جس کا مقصد مقام اول کے حقوق پورے کرنا اور دوسرے مقام کی تیاری کرنا ہوتا ہے۔ وقف، وقفہ**۔ یعنی سالک کا دو مقام کے درمیان کچھ ٹھہرنا۔ (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۶)۔ ۹. **(طب) دو بچوں کی پیدائش کے درمیان کی مدت، عرصہ جس میں دو بچوں کے درمیان کوئی اولاد نہ ہو**۔ دو بچوں کے درمیان دو سال کا وقفہ مناسب ہوگا۔ (۱۹۶۵، خاندانی منصوبہ بندی، ۵۹)۔ ۱۰. **وقوفِ عرفہ جو حج کا رکنِ اعظم ہے، حج کے دوران عرفات کے میدان میں قیام** (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [ع: (و ق ف)]۔

--- اِرْتِکامی کس صف (--- کس ا، سک ر، کس ت) امذ۔

(فعلیات) طویل ترین وقت جو دو تحت الاقل تہیجات کے درمیان گزرے اور پھر بھی تحریک پیدا ہوجاتی ہو (انگ: Summation Interval)۔ ایک مینڈک کے عصب نسائی میں وقفۂ ارتکامی کو متعین کرو۔ (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۶۵)۔ [وقفہ + ع: ارتکام (ڈھیر لگانا) + ی، لاحقۂ صفت]۔

--- بہ وَقْفَہ (--- فت ب، و، سک ق، فت ف) م ف۔

وقفے وقفے سے، تھوڑی تھوڑی دیر سے، ٹھہر ٹھہر کر۔ وقفہ بہ وقفہ یاد دہانیوں کے بعد جب ریستوران سے اٹھ کر آخر جہاز پر پہنچے تو جہاز ہانگ کانگ کو روانہ ہو چکا تھا۔ (۱۹۸۵، اڑتے خاک، ۲۵۱)۔

--- بَینُ الْمُحاقَین (---ی لین، ضم ن، غم ا، سک ل، ضم نیز فت م، ی لین) امذ.
(فلکیات) کسی سیارے کے سورج کے ساتھ ہم قران ہونے کا درمیانی وقفہ؛ مدت جس میں تشکیل قمر کا ایک دور مکمل ہوتا ہے. اگر وقفہ بین المحاقین مشاہدہ سے معلوم کر لیا جائے تو سیارے کا دوری وقت معلوم ہو سکتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۱۱). [وقفہ + بین (رک) + رک: ال (۱) + محاق (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- پَڑ جانا محاورہ.
ٹھہراؤ آجانا، کسی جاری عمل کا کچھ دیر کے لیے رک جانا نیز دیر ہو جانا، تاخیر ہو جانا. اگر دورۂ زحل میں ایک دقیقہ کا وقفہ پڑ جاتا تو آج تو ہفت اقلیم پر حکومت کرتا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقایع شاہزادہ منصور الزماں، ۸). صرف اتنی سی غفلت سے دس منٹ کا وقفہ پڑ گیا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۰۳).

--ٔ تَولید کس اضا (---ولین، ی مع) امذ.
(حیاتیات) مدت جو ایک خلیے کے مکمل ہونے اور دوبارہ تقسیم ہونے میں درکار ہوتی ہے (انگ: Generation time). وقفۂ تولید کا انحصار ایک حد تک غذائی واسطوں پر بھی ہوتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۵۹). [وقفۂ + تولید (رک)].

--ٔ جَذْبِ حَرارَت کس اضا (---فت ج، سک ذ، کس ب، فت ح، ر) امذ.
(فولاد سازی) مدت جو فولاد کے اندرونی ذرّات کو حرارت جذب کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے اور یہ نصف گھنٹہ تا ایک گھنٹہ فی انچ ہوتی ہے (انگ: Soaking Time). احتیاط کے طور پر سٹیل کو جس وقفہ تک مزید حرارت پہنچائی جاتی ہے اس کو وقفۂ جذب حرارت کہتے ہیں. (۱۹۷۰، فولاد پر عمل حرارت، ۱۹). [وقفۂ + جذب (رک) + حرارت (رک)].

--ٔ حِضانَت کس اضا (---کس ح، فت ن) امذ.
انڈے سینے کے عمل کی مدت؛ (حیاتیات) بیماری کی علامت ظاہر ہونے کی مدت، جراثیم کے پہنچنے کا عرصہ (انگ: Incubation period). فیرا کاسٹوریس نے مختلف بیماریوں کے وجوہ، ان کی سرایت کاری، وقفۂ حضانت ..... اور بیماریوں کے علاج پر کافی محققانہ اور جامع کتابیں لکھیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۸). [وقفۂ + حضانت (رک)].

--- دار صف.
(لفظاً) وقفہ رکھنے والا؛ (برقیات) غیر مسلسل، رک رک کر ہونے والا. اس سے اونچی فری کوئنسی کے سرے پر وقفہ دار ..... اوی لیشن جاری ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۱۳۵). [وقفہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--ٔ دَوری کس صف (---ولین) امذ.
(فلکیات) عرصہ جس میں اجرام فلکی کا اپنے مدار میں ایک چکر مکمل ہوتا ہے، ثوابت کی گردش سے شمار کیا جانے والا دور، وقفۂ کوکبی (انگ: Sidereal period). زمین کے گرد چاند اپنے مدار میں ایک چکر ..... لگاتا ہے اس کو وقفۂ دوری یا وقفۂ کوکبی ..... کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۰۹). [وقفۂ + دوری (۲) (رک)].

--- دینا محاورہ.
۱. موقع دینا؛ مہلت دینا، فرصت دینا.

تم کو وقفہ نہ دیا ہائے اخی ہائے اخی
جلد سر کاٹ لیا ہائے اخی ہائے اخی
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۱۹۱).

موت لکھ دی تھی جو قسمت میں مری
تو نے وقفہ تا بمنزل کیوں دیا
(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۲۸). ۲. آرام دینا، دم لینے کی مہلت دینا. اور اب میں آپ کو تھوڑا سا آرام یعنی وقفہ دینا چاہتی ہوں، اس لیے کہ مجھے سب سے آخری ٹکڑے کو تلاش کرنا اور آپ کو دکھانا ہے. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۸۱). ۳. دو چیزوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھنا. نظم معرا کے مقابلے میں مثنوی کی محدودیت یہ ہے کہ مصرعوں کے اختتام اور قافیوں کی تاکید کے مطابق وقفہ دینا پڑتا ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۰).

--ٔ سُکُون کس اضا (---ضم س، و مع) امذ.
ٹھہرنے یا سانس لینے کا وقفہ؛ سکون کا عرصہ، آرام کی مدت. حیات عشق جس کی رونق ہی اضطراب کے دم سے ہے جب وہ وقفۂ سکون میں آجائے تو وہاں سوال و جواب معدوم ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۷). [وقفۂ + سکون (رک)].

--ٔ کامِل کس صف (---کس م) امذ.
(قواعد) مکمل ٹھہراؤ، وقف لازم نیز وہ جگہ یا نشان (۰ یا -) جہاں فقرہ ختم ہو جاتا ہے. جب کوئی مفرد جملہ چھوٹا ہو، تو اس کے اخیر میں علامت وقفۂ کامل لگانی چاہیے. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۱۰۹). [وقفۂ + کامل (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
۱. رکنا، ٹھہرنا، قیام کرنا.

وقفہ کہیں یہ اسپ سبک پے نہیں کرتا
خورشید بھی منزل کوئی یوں طے نہیں کرتا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۸۵). ۲. (طب) کچھ دیر کے لیے کسی عمل سے باز رہنا. طبیعت پہلے جتنا وقفہ کیا کرتی تھی اب مجبوراً وقفہ چھوڑ دے گی. (۱۹۳۲، رسالۂ نبض، ۶۰).

--ٔ کَوکَبی کس صف (---ولین، فت ک) امذ.
رک: وقفۂ دوری. زمین کے گرد چاند اپنے مدار میں ایک چکر $27\frac{1}{2}$ دن میں لگاتا ہے اس کو وقفۂ دوری یا وقفۂ کوکبی ..... کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۰۹). [وقفۂ + کوکب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ہونا محاورہ.
۱. کسی کام کے درمیان کھانے پینے یا آرام کرنے کا مختصر موقع آنا. دوپہر کا وقفہ ہوتے ہی ڈاک خانے کے باہر ایک لمبی قطار ڈاک خانے کی کھڑکی کھلنے کی بے چینی سے انتظار کرنے لگی. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، مئی، ۷۲). ۲. دیر ہونا، ڈھیل ہونا (جامع اللغات).

وَقْفی (فت و، سک ق) صف.
وقف (رک) سے منسوب و متعلق؛ خدا کی راہ میں دیا ہوا؛ رفاہِ عام کے لیے مخصوص کیا ہوا؛ نذر یا صدقے کا.

کر چکے نذر بتاں اب دل سے کیا مطلب ہمیں
کب کسی کا قبضہ جائز ہے جو وقفی گھر ہوا

(۱۸۷۳، دیوان بیخود (ہادی علی) بیخود، ۱۰). بہت سے وقفی علاقوں کو منتقل کرنا تھا مگر ان کے مالکوں کا پتہ ملنا مشکل تھا. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۲۱۶). کالج کے لیے تیس ہزار روپیہ کے پرامیسری نوٹ وقفی اور بارہ ہزار روپیہ نقد مرحمت کیا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۲). [وقف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَقْفِیَّت (فت و، سک ق، شدی مع بفت نیز بلا شد) امث ؛ ~ وقفیۃ.
۱. **واقفیت (رک) کی تخفیف ؛ جاننا، آگاہی، معلومات.**

دیے سماعت کان کو اخبار سے
وقفیت بخشتا ہے سب اسرار سے

(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۱). علم سے ادراک ہر چیز، عابد و معبود میں فرق ..... کیفیت معقولات و محسوسات وقفیت فروع و اصول معلومیت معقول و منقول حاصل ہوتی ہے. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۸). صوبجات کی گورنمنٹیں ..... بہ نسبت کلکتہ یا شملہ کی دور دراز گورنمنٹ کے بہت زیادہ اور صحیح وقفیت رکھتے ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۵۰۰). ماشاءاللہ صورت و سیرت، علم و لیاقت، وقفیت، وجاہت اور مرتبے میں دلی لکھنؤ کے تمام امیروں اور امیرزادیوں میں ایک بھی ان کو نہیں پہنچتا. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۸۰). ۲. **وقف نامہ ؛ رجسٹر اندراج.** وقف نامے (وقفیہ) سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں اطباء کے عملے کے علاوہ طلبہ کی بھی ایک بڑی جماعت موجود رہتی تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۱۰). [وقفی + یت، لاحقۂ کیفیت].

وَقْفِیَّہ (فت و، سک ق، شدی مع بفت نیز بلا شد) امذ ؛ صف.
۱. **وقف سے متعلق یا منسوب، وقفی ؛ (صوتیات) حرف صحیح جس کو ادا کرتے وقت سانس کا منہ یا ناک سے اخراج رک کر ایک خفیف جھٹکے یا رگڑ کے ساتھ ہوتا ہے، ح، ڈ، ک وغیرہ، فجاریہ** (Plosion Stops). سنسکرت کے مخلوط بہ ہا حروف میں سے وقفیہ گر جاتا ہے اور صرف 'ہ' باقی رہ جاتی ہے، یہ تغیر تھ، گھ، دھ اور بھ میں زیادہ ہوتا ہے. (۱۹۵۶، اردو زبان کا ارتقا، ۱۲۹). اردو حروف پر اعتراض ہے کہ ہائیہ بسیط آوازیں ہیں اردو میں انہیں 'ہ' اور وقفیہ کی ترکیب سے بھ، پھ، تھ ..... لکھا جاتا ہے. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۵۶). ۲. **رجسٹر اندراج.** فریدون بیگ ..... منشات السلاطین ..... کی وقفیہ (وقف نامہ) میں اس کا نام ابن عبدالقادر آیا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۳۴۵). ۳. **رک : وقف نامہ معنی نمبر ۱.** وقف کے کتبات (بالعموم اوقاف کی دستاویزات وقفیہ) کے اقتباسات ..... لکھے جاتے تھے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۸). [وقفی + یہ، لاحقۂ نسبت].

وَقْفے (فت و، سک ق) امذ ؛ ج.
وقفہ (رک) کی جمع نیز مغیّرہ صورت (تراکیب میں مستعمل).

--- وَقْفے سے م ف.
تھوڑی تھوڑی دیر بعد ؛ ٹھہر ٹھہر کر ؛ رہ رہ کے. اس جنگ کی خبریں وقفے وقفے سے سرحد پہنچ رہی تھیں. (۱۹۸۰، مشاہیر سرحد، ۱۱۳). حوالدار وقفے وقفے سے بو سے تنگ آ کر لاش کے قریب ہی تھوک دیتا. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۴۸). صبح سے فون کی گھنٹی وقفے وقفے سے بج رہی تھی. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اگست، ۳۹). بارش کا موسم تھا، بادل گھرے ہوئے تھے، وقفے وقفے سے ہلکی پھوار پڑ رہی تھی. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۲).

وَقِنا (فت و، کس ق) امر.
اور ہم کو بچا (جامع اللغات). [ع].

--- رَبَّنا عَذابَ النّار فقرہ.
اور اے ہمارے رب ہم کو دوزخ کی آگ کے عذاب سے بچا، (انتہائی شدید گرمی یا عذاب سے پناہ مانگنے کے لیے بھی مستعمل).

ایک تو معشوق حسن اور زردار — وقنا ربنا عذاب النار

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۸۳).

ہم نے دیکھا ہے داغ دل قائم — وقنا ربنا عذاب النار

(۱۷۹۵، قائم، د، ۶۰).

مانگتا تھا دعا درخت چنار — وقنا ربنا عذاب النار

(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۶۲).

کہے فلک وقنا ربنا عذاب النار
وہ دل جلا ہوں کروں جب شرر فشاں فریاد

(۱۸۴۳، وزیر (مہذب اللغات)). وہ دو آتش شرارہ بار اور یہ ایک دریائے ناپیدا کنار، وقنا ربنا عذاب النار. (۱۸۶۵، خطوط غالب، ۹۲). [ع].

وَقُود (فت و، و مع) امذ.
کوئی مادّہ جس سے آگ بھڑکائی جائے، ایندھن.

کہ در روز قیامت سنگ و مردم
وقود اس کے ہیں یعنی خورد ہیزم

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۱۱۴). تولید حرارت کے لئے وقود کی ضرورت ہے اور وقود خون سے حاصل ہوا کرتا ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر مجمل، ۱۶۴). [ع : (وق د)].

وُقُوع (ضم و، و مع) امذ.
۱. **(لفظاً) اپنی جگہ سے گرنا، (پرندے کا) نیچے آنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ اسٹین گاس). ۲. **کسی واقعے یا بات کے ہونے یا پیش آنے کا عمل، برپا ہونا، صدور، ظہور.**

حسن اگر پاتا نہ عالم میں ظہور
تو وقوع نار میں پڑتا فتور

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۲). علاج واقعہ کے وقوع سے پہلے کرنا چاہیے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۰۴). بالجملہ بعد وقوع اس واقعے کے عبدالمطلب نے مسماۃ فاطمہ مخزومیہ بنت عمر بن لمایذ مخزومی سے نکاح کیا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲ : ۲). صرف ثبوت اس کے وقوع کا درکار ہے. (۱۸۸۱، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۳۳۰). ان کے گناہ ہمیشہ کے لئے اور قبل از وقوع ہی معاف کردیے گئے. (۱۸۸۷، مقدس نازنین، ۱۲).

ان جفاؤں کا نہ آگے تھا وقوع
چار دن سے ہوئیں یہ باتیں شروع

(۱۸۸۹، داسوخت صفیر (شعلۂ جوالہ، ۲ : ۶۳۸)). آپ کی ذات برکات سے جو کارہائے نمایاں

اور نیک کارروائیاں ..... قوم و ملک کی بہتری کے لئے وقوع میں آئی ہیں . (۱۸۹۸ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۱۹) . کسی معجزے کے وقوع کو باور نہیں کرتا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹) . خدا کا شکر ہے کہ اس حادثے کا وقوع کم ازکم میرے لیے دوبارہ نہیں ہوا . (۱۹۳۲ ، صحیفۂ ادب ، ۳۹) . مگر مذاہبِ اربعہ ایسی طلاق کے خلاف سنت ہونے کے باوجود اس کے وقوع کے قائل ہیں . (۱۹۶۷ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۲ : ۳۶۸) . تغیر یا سزاوار وقوع کا استحکام سے کیا تعلق ہے . (۱۹۷۷ ، افکار عالیہ ، ۵۱) . ڈرامہ میں قصہ کا زمانۂ وقوع کم ہونا چاہیے . (۱۹۹۰ ، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ ، ۱۸) . غیر معین مدت یا کسی غیر یقینی واقعہ کے وقوع پر قیمت کی ادائی کا وعدہ بیع کو فاسد کردے گا . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۸ : ۷۹) . **۳. واقعہ ؛ تباہی ؛ موت** (اسٹین گاس) . **۴. ثبوت ، گواہی** (اسٹین گاس) . [ع : (و ق ع)] .

--- اِجْماع کس اضا (---کس ا ، سک ج) امذ .

(فقہ) **اجماع کا واقع ہونا ؛ کسی شرعی امر پر مجتہدین وعلما کا اتفاقِ رائے** . صحابۂ کرامؓ کے زمانے کے بعد ..... مکانی اجماع کے قیام کے بارے میں جو شدید رکاوٹیں تھیں ان کے پیش نظر وقوع اجماع کی دشواریاں ظاہر ہیں . (۱۹۷۵ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۹۸) . [وقوع + اجماع (رک)] .

--- پانا ف مر ؛ محاورہ .

ظاہر ہونا ، واقع ہونا .

فعل جب لگ جگ میں ناپاوے وقوع
قید مستقبل میں اس کا نہیں رجوع

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۳۶) . نیک لوگ طبعاً نیک اور شریف عورتوں ہی کو رفیقۂ حیات کے طور پر منتخب کرتے ہیں اور بدکار بدکاروں کو لہٰذا پیغمبرؐ کے خاندان میں اس قسم کے واقعے کا وقوع پانا ممکن نہیں . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۴۸۸) .

--- پَذِیر ہونا ف مر ؛ محاورہ .

عمل میں آنا ، ظہور میں آنا ؛ واقع ہونا ، (واقعہ) پیش آنا ، سرزد ہونا . جب تک حکم والدین نہیں ہوتا کوئی امر وقوع پذیر نہ ہوگا . (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۰) . اس سے یہ دکھانا منظور ہے کہ دلی میں اس زمانے میں شادیاں کس طرح وقوع پذیر ہوتی تھیں . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۴۳) . آئے دن نئے نئے فتنے وقوع پذیر ہوتے تھے . (۱۹۴۲ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۵ : ۲۳۶) . حالات اس کے وقوع پذیر ہونے کے مساعد ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۱۸) . واقعات اس کی معرفت وقوع پذیر ہوتے ہیں . (۱۹۸۵ ، آتش چنار (پیش لفظ) ، ط) . مسجد کانپور کی شہادت اور ۱۹۱۷ء میں جلیانوالہ باغ کا بے رحمانہ قتل عام وقوع پذیر ہوا . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۸۴) . کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ ..... چوری کے واقعات وقوع پذیر نہ ہوتے ہوں . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۹ : ۵۷) .

--- پَذِیری (---فت نیز کس پ ، ی مع) امث .

وقوع پذیر ہونے کی حالت یا کیفیت . ان کی وقوع پذیری ان کیلئے مثبت یا منفی اثرات سے خالی تھی . (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۰) . قرۃ العین کے یہاں مزاح کبھی واقعات کے مضحک وقوع پذیری کی صورت میں پیدا ہوتا ہے . (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۳۱) . [وقوع + ف : پذیر ، پذیرفتن = ہونا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- جُرْم کس اضا (---ضم ج ، سک ر) (الف) امذ .

گناہ کا ظہور ، جرم کا ارتکاب . اوس دستاویز پر تاریخ روز وقوع جرم کی غلط لکھی . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۳۱) . وقوع جرم کے بعد وہ اختیار رکھتا ہے کہ مجرم کو سزا دے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵) . (ب) م ف . **جرم کے دوران** (جامع اللغات) . [وقوع + جرم (رک)] .

--- گوئی (---و مج) امث .

(شاعری) **عشق میں پیش آنے والے حالات و واقعات کا بیان ، معاملہ بندی** . عشق و ہوس بازی میں جو حالات پیش آتے ہیں ان کے ادا کرنے کو وقوع گوئی کہتے ہیں . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۱۷۶) . اقبال معاملہ بندی اور وقوع گوئی کی ان تمام منزلوں سے گزرے ہیں . (۱۹۸۷ ، عروج اقبال ، ۲۶۹) . وقوع گوئی اور معاملہ بندی فغانی کے یہاں بدرجہ اتم موجود تھی . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۶۸) . [وقوع + ف : گو ، گفتن = کہنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- میں آنا ف مر ؛ محاورہ .

ظاہر ہونا ، ظہور میں آنا ؛ واقع ہونا ، سرزد ہونا ؛ پیش آنا . جو جو باتیں حضور میں عرض کر گئی تھی وہ سب وقوع میں آئیں . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۴) . اس طرح کی باتیں کچھ شاذ و نادرات سے نہیں بلکہ اکثر وقوع میں آتی ہیں . (۱۸۵۸ ، وقائع راجپندر ، ۲) . کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے . (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، مولانا فتح محمد جالندھری ، ۱۴۷) . وبائی مرض کی وجہ سے کوئی واردات وقوع میں نہیں آئی . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۲۸) . ٹیلیفون وغیرہ کی ایجاد یورپ اور امریکہ کے مختلف حصوں میں الگ الگ وقوع میں آئی . (۱۹۴۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۲۹) .

--- میں لانا ف مر ؛ محاورہ .

عمل میں لانا ، واقع ہونے کا موجب ہونا ، ظہور میں لانا ، کرنا . عرب ترکوں سے اور ترک عربوں سے یہی معاملہ وقوع میں لاتے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۰) .

--- نَسْخ کس اضا (---فت ن ، سک س) امذ .

قرآن میں نسخ (رک) کا واقع ہونا . چند معتزلہ نے وقوع نسخ کا انکار کیا ہے جن پر امام رازی نے ..... رد کیا ہے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۲۸) . [وقوع + نسخ (رک)] .

وُقُوعات (ضم و ، و مع) امذ ؛ ج .

حادثات ، سانحات ؛ وارداتیں . خود ہندوستان میں ایسے وقوعات ظہور پذیر ہوئے کہ علم کو خیرباد کہہ کر تمام تر توجہ عمل کی طرف منعطف کرنا پڑی . (۱۹۱۷ ، خطوط محمد علی ، ۵۳) . بینائی کا تعلق بنیادی طور پر مفروضات سے ہوتا ہے اور سماعت کا وقوعات سے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۵۲) . چھوٹی چھوٹی خوشیاں ، چھوٹے چھوٹے دکھ اور ہماری زندگی انھیں وقوعات سے بھری پڑی ہے . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۴۶) . [وقوعہ (رک) کی جمع] .

وُقُوعَہ (ضم و، و مع، فت ع) امذ.
۱. **واردات؛ سانحہ، حادثہ؛ واقعہ.** مجرم دس روز سے غیر حاضر تھا وقوعہ کے پانچ دن بعد گرفتار ہوا. (۱۹۲۴، اودھ پنچ لکھنؤ، ۹، ۴۳: ۳).

ذبیحہ باپ دے بیٹے کا اپنے ہاتھ سے اپنے
بہت نادر وقوعہ ہے اطاعت اس کو کہتے ہیں

(۱۹۳۷، ترانۂ مسرت، ۱۱۱). عربی وقوع تو ملتا ہے مگر وقوعہ کا ثبوت نہیں ملتا، یہ غالباً اردو والوں کا تصرّف ہے. (۱۹۹۱، وارث سرہندی، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۷: ۱۶۳). وہ جب بھی کسی شخص، مقام، وقوعہ یا واقعہ کا تذکرہ کرتا ہے تو کسی افسانہ نگار کی مانند جزئیات نگاری کا حق ادا کر دیتا ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۰). ۲. **ہنگامہ؛ دنگا فساد؛ صدمہ** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [وقوع (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- گوئی (--- و ج) امث.
(شاعری) **معاملاتِ عشق کا بیان، معاملہ بندی.** وقوعہ گوئی جس کو اردو والے معاملہ بندی کہتے ہیں..... اصل میں مفروضہ واقعات کے بیان کرنے کو کہتے ہیں. (۱۹۰۹، مقالاتِ اختر، ۸۱). [وقوعہ + ف: گو، گفتن = کہنا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

وُقُوعی (ضم و، و مع) صف؛ امث.
۱. وقوعہ (رک) **سے متعلق؛ واقعی، حقیقی؛ اصلی، اصل نوعیت سے متعلق.** اے خداوند بندہ پرور یہ سب باتیں وقوعی اور واقعی ہیں. (۱۸۶۹، غالب (اردوئے معلی، ۱: ۱۰۸)). حضرت جبرئیل کا وجود ذاتی ممکن بلکہ وقوعی چیز ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۹۱). اس پر شک سب سے پہلے سٹرٹیوانٹ کی دریافت نے پیدا کیا جو وقوعی اثرات کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۶۵۳). مرثیوں میں واقعات کو تاریخی تسلسل اور مرثیے کو وقوعی ربط کے ساتھ پیش کرنے کی کوشش کی گئی. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۶۱). ۲. **حقیقت، اصلیت، اصل نوعیت** (اسٹین گاس). [وقوع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وُقُوف (ضم و، و مع) (الف) امذ.
۱. (لفظاً) **ٹھہراؤ، قیام** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. **آگاہی؛ علم، واقفیت؛ فہم، سمجھ، شعور؛ اطلاع، خبر.**

جو بڑا دانا ہو عالم میں وقوف و ہوش سیں
روبرو آ کر تیرے اقرار نادانی کرے

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۴).

تو وہ ہے کہ سب کے تئیں دے وقوف
کدھر دل گیا تیرا اے بے وقوف!

(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۹۴). میری اس رمز کو وہ پری وقوف سے دریافت کر کے کہنے لگی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۶).

نہیں اچھے برے کا ان کو وقوف
کالے گورے پر کچھ نہیں موقوف

(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، فریب عشق، ۴۰).

کہتے ہیں نیچرل نہیں اشعار
نہیں ان کو وقوف ہی زنہار

(۱۸۸۷، ساقی نامۂ شقشقیہ، ۱۱). جس قدر تیری مادر ملعونہ فن سحر میں وقوف رکھتی تھی اس کا دسواں حصہ بھی تجھے وقوف نہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۱۴۵).

نہ کرم کا ہے سلیقہ نہ ستم کا ہے وقوف
آج تک چرخ کہن کو نہ کوئی کام آیا

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۳۱).

نہ تھا عہد طفلی میں کچھ بھی وقوف
تو ہی پالتا تھا ہمیں اے رؤف

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۰). یہ سب میں بڑے خلف رشید سب اولاد میں برگزیدہ صاحب شعور صاحب علم و وقوف اور اکثر صفات حمیدہ سے موصوف ہیں. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۸۰). کوئی حقیقی وقوف موجود ہی نہ تھا. (۱۹۶۳، تجزیہ نفس (ترجمہ)، ۲۷۲). استعارے کی معنوی تنظیم اشیا کے وقوف کا نتیجہ ہوتی ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۴۵). انسانی کائنات کی دریافت اور تاریخ کے وقوف کے لئے ایک سے زیادہ زبانوں سے رابطہ پیدا کرنا ضروری ہے. (۱۹۸۵، ترجمہ، روایت اور فن، ۳۴). ۳. (فقہ) **دورانِ حج عرفات میں قیام جو حج کا رکنِ اعظم ہے، رک: وقوفِ عرفات.** پوشیدہ نہ رہے کہ فرض حج کے پانچ ہیں اول احرام اور یہ شرط ہے دوسرا وقوف یعنی ٹھہرنا عرفات پر عرفہ کے دن زوال سے دسویں کی صبح تک. (۱۸۷۵، مرج البحرین، ۴۰). عرفات کے اس وقوف میں ایک طرف تو اسلام کی شان و شوکت کی ایک عظیم الشان نمائش ہوتی ہے اور دوسری طرف یہ..... روز حشر کی یاد دلاتا ہے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبی ﷺ، ۵: ۳۶۱). ابن زبیر اور ان کے ساتھیوں نے حج نہ کیا تھا کیوں کہ وہ وقوف عرفہ اور رمی جمار نہ کر سکتے تھے. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۳۵۸). اب ہم بھی دوسرے حجاج کی طرح مسجد نمرہ کے اندر نمازیوں کے ساتھ شامل ہو گئے، خطبہ اور پھر جماعت اس کے بعد وقوف. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۹۶). ۴. (فلسفہ) **جاننے یا سمجھنے کا عمل، ادراک، شناخت، تمیز، واقفیت؛ تعقّل، دانش.** طالب علم کو خصوصیت کے ساتھ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ بعض فلسفی علم و علمی عمل کے بجائے وقوف و وقوفی عمل کے الفاظ کا استعمال بہتر سمجھتے ہیں. (۱۹۴۱، فلسفۂ حاضرہ (مقدمہ)، ۵۶). حصول علم میں یا اپنے اردگرد کی اشیا کے وقوف میں حسیات محض پہلا قدم ہی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۱۸۱). ۵. **مہارت؛ تجربہ؛ لیاقت** (ماخوذ: علمی اردو لغت). (ب) صف. ۱. **کھڑا ہوا، ٹھہرا ہوا، ساکت؛ ٹھہرنے والا، وقفہ کرنے والا (مطالعے وغیرہ کے دوران)** (ماخوذ: اسٹین گاس). ۲. **بادشاہی زمانے کا ایک عہدے دار جس کا کام مملکت کے خرچ سے آگاہی حاصل کرنا ہوتا تھا نیز ایک عہدہ.** جس طرح ناظر کا فریضہ ہے کہ تمام عمّال سلطنت کے جمع بندی کو .... جانچے اور دیکھے اسی طرح وقوف کا فریضہ یہ ہے کہ وہ تمام مملکت کے خرچ سے آگاہی حاصل کرے. (۱۹۳۷، تاریخ فیروز شاہی، فدا علی، ۲۸۱). ۳. **واقف، علم رکھنے والا، آگاہ** (اسٹین گاس). [ع: (و ق ف)].

--- پانا ف مر .
آگاہی حاصل کرنا ؛ سمجھنا . جب بادشاہ نے ان کے کمال حسب پر وقوف پایا اور کیفیت نسب دریافت کی عبدالمطلب نے شمہ اس میں سے عرض کیا . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸) .

وہیں باتوں میں زخم ان کا ابھر آیا
وقوف اس حال پر ہرگز نہ پایا

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۸۱) . لب ہلتے بھی ہیں تو کوئی وقوف نہیں پاتا . (۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۱۲) .

--- پکڑنا ف مر ؛ محاورہ .
وقوف پیدا کرنا ، عقل و تمیز سیکھنا ، شعور پکڑنا ؛ سلیقہ سیکھنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- پیدا کرنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. شعور حاصل کرنا ، ہنر سیکھنا (ماخوذ : پلیٹس) . **۲. لیاقت حاصل کرنا ، قابلیت حاصل کرنا** . اس اصول کے مطابق ، غیر مکانی "احساسات" میں یہ قابلیت ہوتی ہے کہ وہ باہم مل کر مکانی وقوف پیدا کرسکتے ہیں . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۳۲۶) .

--- حرکت کس اضا (---فت ح ، ر نیز سک ، فت ک) امذ .
ٹھہراؤ ، جمود (انگ : Stagnation) (ماخوذ : کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۹۵) .
[وقوف + حرکت (رک)] .

--- دار صف ؛ ← وقوفدار .
عقل و شعور والا ؛ سمجھنے والا ، جاننے والا ، واقف ؛ تجربے کار . تعلیم اور تربیت پائی ہوئی وقوفدار بی بیاں خود بڑھتی ہیں . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۵۵) . [وقوف + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- زمانی کس صف (---فت ز) امذ .
(تصوف) سالک کا اپنا محاسبہ کرنا . وقوف زمانی ..... اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا ، اگر حسنات ہیں تو شکر حق بجالانا اور اگر کوئی فعل مکروہ سرزد ہوگیا ہے تو توبہ و استغفار کرنا اور نفس کو اس کی سزا دینا . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۶) . حضرت خواجہ بہاء الدین قدس سرہ نے مجھے قبض میں حکم استغنا اور بسط میں حکم شکر فرمایا کہ رعایت اس حال کی وقوف زمانی ہے . (۱۸۹۳ ، رشحات (ترجمہ) ، ۱۹) . حضرت خواجہ نقشبندؒ نے یہ تین اصطلاحیں اور زیادہ کی ہیں وقوف زمانی ، وقوف قلبی ، وقوف عددی . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۶۴) . [وقوف + زمان + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- صادق کس صف (---کس د) امذ .
(تصوف) سالک کا فنا فی اللہ ہو کر قائم بحق اور بقاباللہ ہو جانا ہے (اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۶) . [وقوف + صادق (رک)] .

--- عددی کس صف (---فت ع ، د) امذ .
اعداد و شمار کا ادراک ؛ (تصوف) ذکر قلبی میں بھی اعداد و شمار کا خیال رکھنا .

تو جس میں ذکر طاق لازم رکھے
کہتے ہیں اسی کو بس وقوف عددی

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۰) . وقوف عددی : یہ بھی ان حضرات کے مصطلحات میں سے ہے یعنی ذکر قلبی میں بھی عدد و شمار ملحوظ رکھنا . (۱۹۲۱ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۶) . حضرت خواجہ نقشبندؒ نے یہ تین اصطلاحیں اور زیادہ کی ہیں وقوف زمانی ، وقوف قلبی ، وقوف عددی . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۶۴) . [وقوف + عدد + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- عرفات کس اضا (---فت ع ، سک نیز فت ر) امذ .
(فقہ) نو ذوالحجہ کو حاجیوں کا عرفات میں ٹھہرنا جو حج کا رکن اعظم ہے اور اس کے فوت ہونے کی صورت میں حج نہیں ہوتا (رک : وقوف معنی نمبر ۳) . نویں ذی الحجہ کو عرفات میں قیام کرنا ..... اسی کا نام وقوف عرفات ہے . (۱۸۹۱ ، شریعت نامہ ، ۱۰۶) . ظہر کے اول وقت سے وقوف عرفات کی نیت کی . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۲۱۳) .
[وقوف + عرفات (علم)] .

--- عرفہ کس اضا (---فت ع ، ر ، ف) امذ .
رک : وقوف عرفات . ابن زبیر اور ان کے ساتھیوں نے حج نہ کیا تھا کیوں کہ وہ وقوف عرفہ اور رمی جمار نہ کرسکتے تھے . (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۳۵۸) . [وقوف + عرفہ (رک)] .

--- قلبی کس صف (---فت ق ، سک ل) امث .
دل کا ایک خیال پر قیام ؛ (تصوف) اللہ تعالیٰ کے سامنے حضور قلب کی ایسی کیفیت کہ دل میں اللہ کے سوا کوئی نہ ہو .

اور اس کے سوا نہیں وقوف قلبی
آگاہی بدل رہے ہمیشہ حق کی

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۰) . وقوف قلبی ..... یعنی حضرت احدیت میں حضور قلبی حاصل کرنا اور دل سے ماسوائے اللہ کو دور کرنا . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۷) . [وقوف + قلب + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ .
قیام کرنا ؛ مراد : دوران حج عرفات میں ٹھہرنا جو حج کا سب سے بڑا رکن ہے . روایت کی دارقطنی نے کہ جو شخص وقوف کرے عرفات میں رات کو تو اس نے پایا حج کو . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۶) . سب سے بڑا گنہگار وہ انسان ہے جو عرفات میں وقوف کرے اور پھر یہ سمجھے کہ اس کی مغفرت نہیں ہوئی . (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۱۹) .

--- منقسم کس صف (---ضم م ، سک ن ، فت ق ، کس س) امذ .
(نفسیات) بٹا ہوا ادراک ، احساس کے ایک نہ ہونے کی حالت . بلکہ تکلیف کا بھی اثر نہیں ہوتا اور وقوف منقسم اور خواب بیداری کی حالت خودبخود واقع ہوجاتی ہے . (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۱۰) . [وقوف + منقسم (رک)] .

وُقوفی (ضم و ، و مع) صف .
۱. وقوف (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ جس کو محسوس کیا جاسکے ، جس کا ادراک ہوسکے ، مشاہدے میں آنے کے قابل ، قابل فہم ؛ عقلی ، شعوری ، تجربی . اس قسم کی کیفیات کو جن میں محض قوائے عقلی متاثر ہوں کیفیات وقوفی یا وقوف کہتے ہیں . (۱۹۱۴ ، فلسفۂ جذبات ، ۳۲) . ذہن کی وقوفی ساخت کچھ درخت کی سی ہوتی ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۳۴۴) . کانٹ ..... جمالیاتی ردعملوں میں بھی ایک قسم کا علمی وقوفی اور رمزی عنصر پس پردہ فرض کرلیتا ہے . (۱۹۵۰؟ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۹۹) . اگرچہ صوفیانہ تجربہ ایک احساس کی حیثیت رکھتا ہے تاہم اس کا ایک وقوفی پہلو بھی ہوتا ہے . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۱۰۷) .

اگر معنی کے معروضی نظریے کی رو سے خدا کو اسی طرح وقوفی اور تجربی ہونا چاہیے جیسا کہ ایک پتھر ہے تو کیا ..... اعداد وصفات وغیرہ بھی ..... وقوفی اور تجربی ہوں؟ (۲۰۰۴ ، مکالمہ ، کراچی ، ۱۳ : ۵۳). ۲. سمجھ رکھنے والا ؛ ذہین (پلیٹس). [وقوف + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- شعُور (--- فت ش ، و مع) امذ.

ذہنی ادراک ، عقلی احساس. ریڈ کے نظریہ عقل سلیم اور کانٹ کی مدرسیتی فہرست مقولات کی بجائے ہیملٹن وقوفی شعور کی اساسی صورتوں کی تحلیل کرتا ہے. (۱۹۳۴ ، تاریخ فلسفۂ جدید ۲، ۴۳۸). [وقوفی + شعور (رک)].

وَقی (فت و) امث : صف.

۱. بچاؤ ، حفاظت (اسٹین گاس). ۲. (طب) ہڑتال کی ایک قسم جو دواء مستعمل ہے. ہڑتال پانچ قسم کی ہے وقی ، طبقی ، گودنتی ، بغدادی اور سیاہ جو اکسیر ہے. (۱۹۰۶ ، اکسیرالاکسیر، ۸). [ع].

وَقیع (فت و ، ی مع) صف.

۱. تیز (تلوار) (اسٹین گاس ، جامع اللغات). ۲. باوقار ، بلند مرتبے والا ، باوقعت ، معزز. ایک کنبہ کبھی کبھی صرف ایک ہی ممبر خاندان کے باوقعت ہونے کی وجہ سے وقیع شمار ہوتا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۴۹۸). استاد کی پگڑی ماں کی عزت کی طرح وقیع ہوتی ہے. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۵۹۵). مولانا ظفر علی خاں ..... شعروادب میں بھی ایک وقیع اور بلند مقام رکھتے ہیں. (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۳۲۲). ۳. گراں قدر ، معتبر. ایسا عظیم الشان اور بڑا وقیع معرکہ خیز موقع ہے کہ دنیا کی تاریخ میں جس کی دوسری مثال کا پتہ نہیں ملتا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۴۴۴). بھرتی کے الفاظ اس کثرت سے لائے گئے ہیں کہ الفاظ برائے بیت خالق باری کا وقیع پہلو بن گئے ہیں. (۱۹۲۶ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۱۳۷). ان کا بیان زیادہ وقیع نہیں سمجھا جاسکتا. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۳۲۲). جو چیزیں بے وقعت تھیں اب وہ وقیع بن گئیں. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کا اثر ، ۱۸۱). دو قومی زبانوں میں سے ایک اہم اور نہایت مؤقر وسیع اور وقیع زبان ہے. (۱۹۶۸ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۱۲۷). اس دو قومی نظریہ کی مذہبی بنیادوں کے علاوہ ثقافتی اور معاشی پہلو بھی بڑے وقیع تھے. (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۴۲). زبان پر محرمانہ دسترس نے اس مختصر سی لغت کو بڑا وقیع اور کارآمد بنادیا ہے. (۲۰۰۰ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، (تعارف) ، ۷). ۴. واقعہ ، حقیقت. اس کی عوام الناس میں بے اندازہ مقبولیت کا سبب یہ بڑا وقیع تھا کہ وہ مرنے والوں کا بادشاہ تھا. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱ : ۴۷). [ع].

--- تَر (--- فت ت) صف.

نسبتاً بلند مرتبے والا ، زیادہ وقیع ، زیادہ معتبر ، زیادہ معزز. انسانی گستاخیاں آپ کی سنجیدگی سے وقیع تر ہیں. (۱۹۳۱ ، محشر خیال ، ۱۳۲). یہ مجموعی شعری مزاج یقیناً ہمارے فوری پیش رووں کی شاعری کے مجموعی شعری مزاج سے زیادہ بامعنی اور وقیع تر ہے. (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۳۹۵). [وقیع + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض].

--- تَرین (--- فت ت ، ی مع) صف.

سب سے زیادہ معتبر ؛ اہم ترین ، سب سے زیادہ معزز ، بلند ترین. نواب صاحب کا بنگلہ ..... غلام عباس کے وقیع ترین افسانوں میں شمار نہیں ہوتا. (۱۹۷۳ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۱۸۸). [وقیع + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

وَقیعَت (فت و ، ی مع ، فت ع) امث.

رک : وقیعہ (ماخوذ : علمی اردو لغت). [ع : وقیعہ کا مفرس].

وَقیعَۃُ الْاِثْنَین (فت و ، ی مع ، فت ع ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ث ، ی لین) امذ.

دو افراد کے درمیان لڑائی (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : وقیعہ + رک : ال (۱) + اثنین (رک)].

وَقیعَہ (فت و ، ی مع فت ع) امذ ؛ - وقیعہ.

۱. حادثہ ؛ واقعہ ؛ عمل (ماخوذ : اسٹین گاس). ۲. غمازی ؛ لڑائی ، کارزار ، جنگ ؛ جنگ کا زور یا دباؤ (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ اسٹین گاس). [ع : وقیعہ].

وَقِیَّہ (فت و ، شد ی مع بفت) امذ.

۱. تقریباً سات مثقال پر مبنی ایک وزن (ماخوذ : پلیٹس). ۲. تقریباً سوا دو پونڈ پر مبنی ایک وزن (پلیٹس). [ع].

وَک (فت و) امذ.

۱. بکواس ، بیہودہ گوئی ، رک : بک (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. بگلا ، بوتیمار ؛ ایک راکھشس کا نام جسے سری کرشن جی نے طفلی میں مارا تھا (ہندی اردو لغت : قدیم اردو کی لغت). [س : بک (رک) کا ایک املا].

وِکار (کس و) امذ.

۱. بدنمائی ، خرابی ، نقص ، بُرائی ، بگاڑ. سر سے لے کر پاؤں تک اور ایڑھی سے چوٹی تک اس میں وکار ہی وکار بھرا ہے. (۱۹۴۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۳۶). ۲. کسی چیز کا رنگ ، شکل وغیرہ بدل جانا ، تبدیلی. جب اس بیج سے ہزاروں بیج باسنا سنکلپ اور وکار کے پیدا ہوجاتے ہیں ..... تو اس کو مہاجاگرت کہتے ہیں. (۱۹۴۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۱۱۶). ۳. "و" کی آواز (پلیٹس). [س : بکار (رک) کا ایک املا].

وِکاس (کس و) امذ.

۱. کھلنے یا پھلنے کا عمل ، کھلنے یا چٹکنے کی کیفیت ، بکاس.

نہ پراگ نہ مدھر نہ وکاس ایہہ کال
الی کلی ہی ہوں بندھیو آگے کون حوال

(۱۶۶۳ ، بہاری لال (درپن درپن) ، ۹۶). ۲. ترقی ، وسعت ، پھیلاؤ. سب طرح کے آزاد سنگھٹنوں کا وکاس ہورہا ہے ان کا میدان دن دن وسیع ہوتا جارہا ہے. (۱۹۳۱ ، آزاد سماج ، ۵۳). [بکاس (رک) کا ایک املا].

وِکابت (کس و، س) صف.
رک: بکاست (بلیغس). [بکاست (رک) کا ایک املا].

وِکاک (کس و) امذ.
فاختہ کے قد کا ایک شکاری پرندہ جو بعض پرانی روایات کے مطابق مختلف بولیاں بولتا ہے اور اونچے درختوں یا قلعوں میں رہتا ہے، لٹورا، شیر کنجشک، ہزار داستان. ورکاک اور وکاک ایک شکاری پرند ہے جسے شیر کنجشک کہتے ہیں ہندی میں لابٹ نام ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۱۴۷). [مقامی].

وَکالَت (فت نیز کس و، فت ل) امث.
۱. کسی کی طرف سے کسی کام میں ترجمانی کرنا، کسی دوسرے شخص کا کام اپنے ذمے لینا. اس کا حیلہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو وکالت سے برطرف کر دے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۴۳۴). کسی عقد کے فریقین کے سوا کسی اور شخص یا فریق پر موثر ہونے کے لئے اس میں وکالت کی ضرورت پڑتی ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۴۰۴). انھوں نے بہت عزم و ہمت کے ساتھ لوگوں کی وکالت کی اور تمام عذر داریوں کا غور و تحقیق اور انصاف سے فیصلہ کیا گیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۴۰). **۲. شاہی دور کا ایک عہدہ.** امیر نے یہاں کی وکالت دس شخصوں پر مقرر کی ہے. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۳۸). سیف الدولہ غلام عباس خاں کو محکمہ آبکشی شاہجہاں آباد کا عہدۂ وکالت عطا کیا گیا. (۱۸۴۷، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۶۹). ستارہ طلعت کو دنگل وزارت پر متمکن فرمایا اور انگشتری وزارت و وکالت سلطنت بھی عطا فرمائی. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۳۹۱). **۳. نیابت، قائم مقامی.** تھوڑے سے دن مہاراجہ جیت سنگ بنارس کے راجہ کی وکالت میں اوقات بسر کی. (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۶۳). مال میں وکالت جائز ہے کہ مشترک مال میں سے کوئی ایک شخص بحیثیت وکیل دوسروں کی اجازت سے تصرفات کرے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۵۶۱). **۵. ذمے داری، ضامن ہونا.**

عطارد ہور زحل مریخ کے سات — گواہاں ہو وکالت کی کیے بات

(۱۶۸۳، عشق نامہ، موہن، ۵۳). **۶. آڑھت؛ آبکشی، ذریعہ، واسطہ.** الفاظ جو سفر و سیاحت کرکے ملک غیر سے آتے ہیں اور زبان میں گھر بناتے ہیں وہ اکثر تجارت کی وکالت یا قوموں کے ارتباط سے راہ پاتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۱: ۲۲). **۷. (مجازاً) کسی کی طرف سے بولنا، سفارش، حمایت، مدافعت، طرف داری.** کل کو آپ جانوروں کی وکالت کریں گے کہ یہ بھی جان رکھتے ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۶). اپنی تحریروں سے ..... مظلوم عوام کی وکالت کی ہے. (۱۹۵۶، پریم چند، ۲۵۴). میں نے عرب صاحب کی پوری وکالت اور ان کی طرف سے مدافعت کی. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۹۲). غالب نے غریب کی وکالت میں رقعہ لکھا اور سمجھایا. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۳۱). **۸. وکیل کا پیشہ، قانونی مشیر کا کام.** وکالت شروع کرنے سے قبل وکلا پر لازم ہے کہ اپنے فرائض ایمانداری سے ادا کرنے کا حلفی اقرار زبانی یا تحریری طور پر کریں. (۱۸۰۲، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۱۶۳). میر ظہور حسین کا ذکر وکالت کے باب میں ہوا ہے. (۱۸۷۰، خطوط سرسید، ۷۳). کیا بال کی کھال اتارتے ہو تم لوگ جبھی تو عدالتیں عورتوں کو وکالت نہیں کرنے دیتیں. (۱۹۱۷، مرادی دادا، کیفی، ۳۸). چند روز گذار کر میں اپنے گھر چلا آیا وکالت شروع کی اور خدا کے فضل سے اچھی چلی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۲۱). اقبال نے وکالت شروع کی لیکن سچ یہ ہے کہ ان کو راس نہ آئی، نہ وہ ان کے مذاق کی چیز تھی. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۴۴). وکالت کی مصروفیات کے باوجود بھائی عاشق ..... اہتمام میں لگے رہتے ہیں. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۶۲). [ف: وکالت: ع: وکالۃ].

--- اَدْنیٰ کس صف (---فت ا، سک د، ابشکل ی) امث.
(قانون) وکالت کی ابتدائی سند یا ڈگری یعنی ایل ایل بی. ۱۸۶۷ میں وکالت ادنیٰ کا امتحان پاس کرکے کچھ عرصہ وکالت کی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۲). [وکالت + ادنیٰ (رک)].

--- اعلیٰ کس صف (---فت ا، سک ع، ابشکل ی) امث.
(قانون) وکالت کی اعلیٰ سند. ۱۸۷۳ء میں وکالت اعلیٰ کا امتحان پاس کرکے ۱۸۸۰ تک وکالت کی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۲). [وکالت + اعلیٰ (رک)].

--- پاس کَرْنا ف مر.
قانون کا امتحان پاس کرنا، تعلیمی ادارے سے قانون کی سند حاصل کرنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- خانَہ (---فت ن) امذ.
کچہری میں وکیلوں کی نشست کا کمرہ، بار روم. ڈاکٹر صاحب خاص خاص کارپردازوں کو ضروری ہدایتیں دے کر وکالت خانے میں پہنچے تو دیکھا کہ لالہ سرکانت سب کو نوید تقسیم کر رہے ہیں. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۹۰). [وکالت + خانہ (رک)].

--- پیشَہ (---ی مج، فت ش) صف.
وکالت کو بطور پیشہ یا ذریعۂ معاش اختیار کرنے والا، وکیل. ایک تو وکالت پیشہ آدمی پھر سیاست پیشہ بھی ہونا چاہتے تھے. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۳۱). [وکالت + پیشہ (رک)].

--- عام کس صف (---سک م) امث.
(قانون) تمام حقوق کی نیابت، مکمل قائم مقامی. وکالت عام کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص کو تمام حقوق ..... کا وکیل بنایا گیا ہو. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۲۵۶). [وکالت + عام (رک)].

--- عامہ کس صف، امث.
رک: وکالتِ عام. وکیل اگر ..... وکالت عامہ نہ ہوتے ہوئے ..... تصرف کرے تو یہ اوّل وکیل کی اجازت پر موقوف ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۳۲۰). [وکالت عام + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- کا اِمتِحان امذ.
قانون کی سند کا امتحان. ۱۹۲۸ء میں ..... وکالت کا امتحان پاس کیا اور بیس سال تک بدایوں میں وکالت کرتے رہے. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، ۱: ۱۱۰).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. کسی کی حمایت اور ہمدردی میں بولنا ، کسی کی طرف داری کرنا.

خموشی شرم کی ہے اس کو کچھ کہنا نہیں آتا   وکالت کی نگاہِ شوق نے تمہید اٹھائی ہے
(۱۸۵۲ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۲ ، ۳۷۷). کالن کورٹ آج تمھاری خاطر سے میں نے وکیل کی طرح وکالت کی ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۳۶۰). اقرع بن حابس نے قاتل کی طرف سے وکالت کی. (۱۹۳۲ ، سیرت النبیؐ ، ۴ : ۳۳۱). اختر ، قاضی صاحب سے زیادہ وقت سبط حسن کی ملازمت کے بارے میں باتیں کرتے رہے اپنے جگری دوست کی بڑے زوردار طریقے سے وکالت کرتے رہے. (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۹۷). ضروری تبدیلیوں کی وکالت کرتے ہوئے مرحوم نے ارشاد فرمایا. (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۵۸۰). **۲. وکالت کا پیشہ اختیار کرنا ، وکالت کو ذریعہ معاش بنانا.** پیر و مرشد میں وکیل ہوں قصد ہے کہ وکالت یہاں کروں کہئے یہاں عدالت کی کیا کیفیت ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۲). اس نے لا ء کی ڈگری لے کر ملازمت چھوڑ دی تھی اور وکالت کرنے لگا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۹۹). **۳. نمائندگی کرنا ؛ کسی دوسرے کے کام کی پیروی کرنا ، نیابت کا کام کرنا نیز ایلچی گری کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- کی ڈِگْری امث.

قانون کی سند جو امتحان پاس کرنے پر کسی تعلیمی ادارے سے ملتی ہے. چند سال بعد وکالت کی ڈگری لے کر وطن واپس لوٹیں. (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۴۲).

--- لینا ف مر؛ محاورہ.

جانب داری کرنا ، طرف داری کرنا ، حمایت کرنا.

گر خان و خوانین کی لے کوئی وکالت   اس کا تو بیاں کیا کروں تجھ سے کہ عیاں ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ ، ۳۶۵).

--- مُطْلَقَہ کس صف (--- ضم م ، سک ط ، فت ل ، ق) امث.

شاہی دور کا ایک اہم عہدہ ، وکیل مطلق کا عہدہ نیز مکمل نیابت ، کامل اختیارات کے ساتھ نمائندگی کرنا. بہادر شاہ کے زمانے میں وزارت ملی ، محمود شاہ کے زمانہ میں وکالت مطلقہ کے عہدہ پر سرفراز ہوئے. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۳۷۷). [وکالت + مطلقہ (رک)].

--- نامَہ (--- فت م) امذ.

وکیل مقرر کرنے کا تحریری اقرار نامہ ، مختار نامہ. جب کسی کے نام سند وکالت کی لکھی جائے اس کو وکالت نامہ کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۸۵). ممکن تھا کہ ان نمونوں میں پنجاب بہار دکن اور صوبجات متحدہ کے تمام عدالتی کاغذات ..... وکالت نامہ مختیار نامہ وغیرہ وغیرہ کی نقلیں پیش کی جاتیں. (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۹۱). بھن میں کچہری جارہا تھا سوچا کہ لاؤ وکالت نامہ پر تمھارے دستخط لے لوں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۸). کسی وکالت نامے کی صحت جواز کے لئے مندرجہ ذیل چار ارکان کی موجودگی ضروری ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۲۲). [وکالت + نامہ (رک)].

--- نامَہ تَصْدِیق کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

وکالت نامے پر حاکم مجاز کا دستخط کرنا (جامع اللغات).

--- نامَہ تَصْدِیق ہونا ف ل.

وکالت نامہ تصدیق کرنا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

وِکالَتاً (فت نیز کس و ، فت ل ، تن ت بفت) م ف ؛ ~ وکالۃً.

وکیل کے ذریعے سے ، وکیل کی معرفت ، نمائندے یا مختار کے توسط سے (اصالتاً (رک) کا نقیض). وکالتاً اوس کو کہا جاتا ہے کہ اپنی طرف سے کسی شخص کو وکیل یا مختار واسطے جواب دینے کے دربار میں مقرر کرتے ہیں. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۰). یہ خادم دیرینہ حضور کا بہ دل و جان وکالتاً کوشش کرنے کو موجود ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۵). اختیار کا استعمال اصالتاً نہیں بلکہ وکالتاً ہی کر سکتے ہیں. (۱۹۳۹ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۳۱). صدر کو مشترک نشست کے سامنے تحقیقات کے دوران اصالتاً اور وکالتاً پیش ہونے کا حق ہوگا. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۵۶). کسی کے ذمہ حق کے اثبات کے لئے ..... وکالتاً یا حکماً سچی خبر دینا شہادت کہلاتا ہے. (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۱۰۶).

وِکالَۃ (فت نیز کس و ، فت ل) امث.

۱. رک : وکالت. وکالۃ اور وکیل کے بارے میں احادیث بے شمار ہیں. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۲۱). **۲. قانونی معاہدہ ، میثاق.** فقہا کی تعلیمات کے مطابق وکالۃ ایک قابل تنسیخ ("عقد جائز") معاہدہ ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۲۲). [وکالت (رک) کا ایک املا].

وِکالِکا (کس و ، ل) امث.

تانبے کا سوراخ دار برتن جسے پانی کی سطح پر رکھ دیتے ہیں اور سوراخ سے پانی داخل ہونا شروع ہوتا ہے ؛ ایک قسم کی آبی گھڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विकालिका].

وَکْت (فت و ، سک نیز فت ک) امذ.

(ع) **وقت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وقت (رک) کی تخریب].

وَکْت (فت و ، سک ک) امث.

بولنا ، گفتگو (جامع اللغات). [س].

وَکْتا (فت و ، سک ک) امذ ؛ صف.

بولنے والا شخص ؛ بہت باتیں کرنے والا شخص ؛ فصیح ؛ عالم ، دانا شخص ؛ استاد ، گرو (پلیٹس ؛ जامع اللغات). [س : वक्तृ].

وَکْتر (فت و ، سک ک ، سک نیز فت ت) امذ.

۱. بولنے کا عضو ، منہ ؛ چہرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. تیر کی نوک ؛ برتن کی ٹونٹی ؛ شروع ، آغاز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۳. آغاز ، ابتدا ؛ ایک وزن یا بحر ؛ شعر ، اشلوک ؛ ایک قسم کا کپڑا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वक्त्र].

وِکَٹ (کس و ، فت ک) صف.

۱. بڑا ؛ شکل و صورت میں بدلا ہوا ؛ بگڑا ہوا ؛ خوبصورت ، حسین ؛ دلپسند ، دلآویز ؛ دقیق ؛ متروک ؛ پھوڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. مشکل ، ڈر ، خوف ، ٹیڑھا ، سخت.**

لمبا مارگ دور گھر ، وکٹ پنتھ بہہ مار   کہو سنتو کیوں پایئے درلبھ ہر دیدار
(۱۵۷۵ ، کبیرداس (اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۵۵)). [س : بکٹ (رک) کا ایک املا].

وِکِٹ (کس و ، کس نیز ک) امث.

۱. (کرکٹ) لکڑی کا گول ڈنڈا جس کا ایک سرا نوکیلا ہوتا ہے اور جو اٹھائیس انچ اونچا ہوتا ہے اور ایسے تین ڈنڈے زمین میں گاڑے جاتے ہیں جن پر گیند لگنے سے بلے باز آؤٹ ہو جاتا ہے. تین ڈنڈے برابر برابر گاڑے جاتے ہیں ، آگے کھڑا ہوا کھلاڑی بلے کے ذریعے اس گیند کو روکتا ہے جو مخالف ٹیم کا باؤلر سامنے وکٹوں پر مارنے کے لیے پھینکے

اڈے یا وکٹ کی جگہ دیوار چبوترا پیڑ یا پتھر ہوتا ہے ۔ (۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۱۹) . شوں سے گیند گئی اور جناب کی وکٹیں غائب تھیں ۔ (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۱۸۵) . دونوں طرف تین تین وکٹیں ایک دوسرے کے بالمقابل اور خط متوازی میں زمین میں گاڑی جاتی ہیں ان کا درمیانی فاصلہ ۲۲ گز ہوگا ۔ (۱۹۶۰ ، ہمارے کھیل ، ۱۳) . اس کے ہاتھ میں گیند تھی اس نے پھر ایک نعرہ لگایا اور اشارہ کیا میں حیران ہوکر وکٹوں کی طرف چل دیا ۔ (۱۹۸۷ ، مدوجزر ، ۱۰۹) . ۲. (کرکٹ) **زمین کی سطح کی کیفیت جہاں میچ ہو ، پچ (Pitch)** . نیاز اسٹیڈیم کی وکٹ کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ میچ کے دوران بیٹسمین یا بولرکس کے لئے سود مند ہوگی . (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ مارچ : ۱۲) . کرکٹ کے کھلاڑی ، آٹوگراف حاصل کرنے والی حسین لڑکیاں ..... وکٹ اور بیک گراؤنڈ میں وہ شاعر کے لوح دل پر نہ کوئی نقش ہے نہ نام ہے . (۲۰۰۵ ، علامت کے مباحث ، ۵۳۲) . ۳. (کرکٹ) **بلّے بازوں کی تعداد (آؤٹ یا ناٹ آؤٹ) ؛ آؤٹ ہونے والے بلّے بازوں کی تعداد** . اب جو جھنجلاکر میں نے بولنگ شروع کی ہے تو وکٹوں کا تانتا بندھ گیا..... ساری ٹیم پچاس رنز میں آؤٹ . (۱۹۴۲ ، کرنیں ، ۷۰) . چھٹے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں انگلینڈ کے خلاف اہم ترین میچ ۷ وکٹ سے جیت کر اپنے اس اعتماد کو بحال کرلیا ہے . (۱۹۹۶ ، جنگ ، کراچی ، ۴ مارچ ، ۱) . [انگ : Wicket] .

--- اُڑنا محاورہ .
(کرکٹ) **وکٹ کا (گیند لگنے سے) گرنا ؛ کھلاڑی کا آؤٹ ہونا ، بلّے باز کا آؤٹ ہو جانا** . ادھر یا تو وکٹ اڑتی دکھائی دیتی ہے یا دھپ سے گیند کھلاڑی کے لگتی ہے . (۱۹۴۲ ، کرنیں ، ۶۱) . کسی ٹیسٹ مین کی وکٹ اڑنے پر اسی منظر کو دوبارہ سلوموشن میں دکھاتے ہیں . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۸۳) .

--- اُکھاڑ دینا محاورہ .
وکٹ اڑا دینا ؛ آؤٹ کردینا . وہ یقیناً وکٹ اکھاڑ دے گا . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۷۳) .

--- حاصِل کَرنا ف مر ؛ محاورہ .
(کرکٹ) **کھیل کے دوران باؤلر کا کسی بلّے باز کو آؤٹ کرنا** . ٹی کا اعتماد ..... پہلے ٹیسٹ میچ میں کوئی وکٹ حاصل نہ کرسکنے پر بھی قائم ہے . (۱۹۸۰ ، منو بھائی کے گریبان ، ۴۳۹) .

--- ڈاؤن ہونا ف مر ؛ محاورہ .
(کرکٹ) **وکٹ گرجانا ، کسی بلّے باز کا آؤٹ ہو جانا** . کیا مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ بشی نے مجھے گگلی بال دی ہے اور میری وکٹ ڈاؤن ہوگئی . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۸۱) .

--- کِیپَر (---ی مع ، فت پ) امذ .
(کرکٹ) **گیند کو روکنے والا فیلڈر جو وکٹوں کے ٹھیک پیچھے عموماً دستانے اور پیڈ پہن کر کھڑا ہوتا ہے** . جب تک کہ گیند وکٹ سے نہ گزر جائے وکٹ کیپر ..... گیند اوٹھا نہیں سکتا ہے . (۱۸۷۱ ، گوئے چوگاں (انگریزی) ، ۲۰) . وکٹ کیپر وکٹ کے عقب میں کھڑا ہوگا اس وقت تک حرکت نہیں کرتا ہے جب تک کہ گیند سٹرائیکر کے بیٹ یا جسم کو مس نہیں کرلیتی ہے . (۱۹۶۰ ، ہمارے کھیل ، ۳۹) . وکٹ کیپر نے بال روکا اور واپس باؤلر تک پہنچا دیا . (۱۹۹۰ ، چشم تماشا ، ۳۳۷) . [انگ : Wicket Keeper] .

--- کِیپَری (---ی مع ، فت پ) امث .
(کرکٹ) رک : **وکٹ کیپنگ (Wicket-keeping)** . کچھ عرصے بعد لوگوں کو پتہ چل گیا اور آپ کی وکٹ کیپری سے سب بدگمان ہوگئے . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۱۳۲) . [وکٹ کیپر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کِیپَری کَرنا ف مر ؛ محاورہ .
وکٹ کیپنگ کرنا ، وکٹوں کے پیچھے کھڑے ہوکر گیند کو روکنے کا کام کرنا . ہم نے بختیار بھیا تمھارے ساتھ کنچے اور چوڑیوں کے ٹکڑے کھیلے ہیں اور تمھاری وکٹ کیپری کی ہے . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۴۲۳) .

--- کِیپنگ (---ی مع ، کس پ ، غنہ) امث .
(کرکٹ) **وکٹوں کے پیچھے گیند کو روکنے کا عمل نیز وکٹ کیپر کا فریضہ** . ابن انشا اردو کے ممتاز آل راؤنڈرز میں سے ہیں جو ضرورت پڑنے پر وکٹ کیپنگ بھی کرلیتے ہیں . (۱۹۷۳ ، دریچے ، ۱۳۲) . [انگ : Wicket Keeping] .

--- گِرانا ف مر ؛ محاورہ .
وکٹ کو گیند مار کر گرانا ؛ مراد : کھلاڑی کو آؤٹ کردینا (ماخوذ : علمی اردو لغت) .

--- گِرنا ف مر ؛ محاورہ .
وکٹ گرانا (رک) کا لازم ؛ کھلاڑی کا آؤٹ ہونا . کوئی وکٹ گرے یا کچھ چھوٹے یوں لگتا ہے جیسے سرحدوں پر کوئی حملہ پسپا یا کامیاب ہوگیا . (۱۹۹۰ ، چشم تماشا ، ۳۴۳) .

--- لینا محاورہ .
کھلاڑی کو آؤٹ کرنا ، وکٹ حاصل کرنا . ۳۷ رنز بنانے کے علاوہ ۵ وکٹ بھی لئے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲ نومبر : ۱۱) .

وِکٹوریا (کس و ، سک ک ، و ج ، کس ر) امث .
۱. (لفظاً) **فتح یاب ، اقبال مند نیز برطانیہ کی ایک ملکہ کا نام** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۲. **چار پہیوں پر مشتمل گھوڑا گاڑی جس میں ایک یا زیادہ گھوڑے جوتے جاتے ہیں ، اوپر سے کھلی چھتری دار اور کوچوان کے لیے اونچی نشست گاہ ہوتی ہے** . گاڑیاں بنانے کے کارخانوں کو دیکھیں کہ ان میں سیکڑوں لینڈو اور وکٹوریا گاڑیاں تیار ہورہی ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۶۱) . ۳. **براعظم افریقہ میں واقع ایک مشہور آبشار کا نام** . مشہور آبشار جسے وکٹوریا کے نام سے منسوب کرتے ہیں افریقہ میں سب سے بڑی اور قابل دید آبشار ہے . (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۷) . [انگ : Victoria] .

--- کراس / کروس (---کس ر / و ج) امذ .
برطانیہ کا اعلیٰ ترین فوجی اعزاز جو میدان جنگ میں غیر معمولی بہادری دکھانے پر عطا ہوتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [انگ : Victoria Cross] .

وِکٹورِین (کس و ، سک ک ، و ج ، کس ر ، فت ی) صف .
ملکہ وکٹوریا یا اس کے عہد سے وابستہ یا منسوب نیز اس عہد کے مذاق اور معیار کا . اُردو کے پرانے اور نئے ادب پر جو اعتراضات کئے گئے ہیں ان میں بہت سے انگلستان کے وکٹورین عہد کے زیر اثر ہوئے ہیں . (۱۹۵۵ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۳۰۹) . وہ وکٹورین عہد کے کسی جنٹل مین کی طرح اپنا ہاتھ بڑھا کر خواتین کو ..... اہتمام سے سیڑھیاں اُترنے میں مدد دیتے . (۱۹۸۷ ، جرم ظریفی ، ۲۰۶) . ایسی محفلوں میں یہی آداب اور یہی توقعات رائج ہیں وکٹورین آداب ہماری تقلید پسندی جواب کم ہوتی جاتی ہے . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۱۹۳) . [انگ : Victorian] .

وِکٹورِیَہ (کس و ، سک ک ، و ج ، کس ر ، فت ی) امث .
رک : وکٹوریا معنی نمبر ۲ . مددگار صاحب اپنی وکٹوریہ میں آ ہی گئے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۵۸) . وہ اس حالت انہماک میں وکٹوریہ پر بیٹھی ہوئی سڑکوں سے گزر رہی تھی . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، فروری : ۱۳۳) . [وکٹوریا (رک) کا ایک املا] .

--- چَوکَڑی (--- ولین ، سک ک) امث .
وکٹوریہ گاڑی (بگھی) جس میں چار گھوڑے جوتے جاتے ہیں ؛ چار گھوڑوں کی وکٹوریہ . گورنر صاحب وکٹوریہ چوکڑی میں سوار تھے . (۱۹۰۷ ، سفرنامہ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۲۰) . [وکٹوریہ + چوکڑی (رک)] .

--- فِٹَن (--- کس ف ، فت ٹ) امث .
چار پہیوں کی گھوڑا گاڑی جو اوپر سے کھلی ہوتی ہے اور کوچوان کے لیے اونچی نشست گاہ ہوتی ہے . پھر ایک وکٹوریہ فٹن پر سوار ہو کے ایک عالی شان مکان میں پہونچے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۴۲۹) . [وکٹوریہ + فٹن (رک)] .

--- کِراس (--- کس ک) امذ .
رک : وکٹوریا کراس . یہ داستان میری نیک دلی اور حوصلہ مندی کا وکٹوریہ کراس ثابت ہوئی . (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۵۲۲) . [انگ : Victoria Cross] .

--- گاڑی امث .
گھوڑا گاڑی جس میں ایک ہی گھوڑا جوتا جاتا ہے ، فٹن . ایک ٹوٹی پھوٹی وکٹوریہ گاڑی کی سروس ہے . (۱۹۱۷ ، سفرنامہ بغداد ، ۴۸) . وکٹوریہ گاڑی ملکہ وکٹوریہ کی پسندیدہ تھی . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۸۴) . [وکٹوریہ + گاڑی (رک)] .

وَکَد (فت و ، ک) امث (قدیم) .
تنبیہ ؛ زور ، تاکید .

فہم داری کی فام سوں فام توں
وکد پر وکد دینے گیا کام توں

(۱٦٠۹ ، قطب مشتری ، ۷۹) . [ع] .

وَکر (فت و ، سک ک) صف .
۱ . ٹیڑھا ؛ کبڑا ، خمیدہ ؛ الٹی (گردش سیارے کی) بددیانت ؛ فطرتی ؛ شرارتی ؛ ظالم ، سفاک ؛ گول مول ، مبہم ؛ زحل ، مریخ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲ . (موسیقی) بل دار ، جس میں پیچ و خم ہوں . راگ تلک مود ..... آروہی امروہی دیس سے قدرے وکر یعنی بل دار ہے . (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۹۹) . [س : वक्र] .

--- رُوپ (--- و مع) امذ .
(موسیقی) جس میں پیچ و خم ہوں ، بل دار ، پیچ دار شکل . وکر روپ کے راگ راگنیاں وہ ہیں جن میں آروہی امروہی بل دار یا پیچ دار شکل میں ہو . (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۲۰) . [وکر + روپ (رک)] .

--- سَمپُورَن (--- فت س ، سک م ، و مع ، سک ر) صف .
(موسیقی) ایک پیچیدہ راگ جس میں ساتوں سر ہوتے ہیں ، درباری . راگ درباری تو آساوری ٹھاٹ کا وکر سمپورن راگ ہے . (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۱۳٦) . [وکر + سمپورن (رک)] .

وِکرِت (کس و ، سک ک ، کس ر) امذ .
۱ . بگڑا ہوا ، بدلا ہوا ، الٹا خراب ، خلاف ، جو بھدا اور بدشکل ہو گیا ہو ؛ ادھورا ؛ بیمار (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . ۲ . بڑھنا اور گھٹنا . وکرت کے معنی بڑھنے اور گھٹنے کے ہیں . (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱۰) . ۳ . ایک سُر جو اپنے مقررہ سرتوں سے بڑھ یا گھٹ جائے . وکرت وہ سُر ہے جو اپنے مقررہ سرتوں سے بڑھ یا گھٹ جائے . (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱۰) . [س : विकृत] .

وِکَرم (کس و ، فت ک ، سک ر) صف .
فریب ، مکر ، دھوکا ؛ غلط کام ، غیر قانونی کام ، غیر اخلاقی کام .

کلیلہ کم ہیں زمانے میں اور دمنہ بہت کہیں فریب کو فطنت وکرم کو وکرم

(۱۹٦٦ ، منحنا ، ۸۳) . [س : विकर्म] .

وِکرَم (۱) (کس و ، سک ک ، فت ر) صف .
۱ . شجاعت ، جوانمردی ؛ طاقت ؛ غلبہ .

ہم نے یہ مانا ہمارے آنے والے مٹ گئے
بھوج سے وکرم سے عالی شان والے مٹ گئے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۳۹) .

کلیلہ کم ہیں زمانے میں اور دمنہ بہت کہیں فریب کو فطنت وکرم کو وکرم

(۱۹٦٦ ، منحنا ، ۸۳) . ۲ . آگے بڑھ جانا ، اوپر سے گزر جانا نیز قابو کرنا ، مطیع کرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विक्रम] .

وِکرَم (۲) (کس و ، سک ک ، فت ر) امذ ؛ امث .
ایک قسم کی تین پہیوں کی گاڑی جو بعض ملکوں میں چلتی ہے . تین پہیوں والے وکرم میں بیٹھ کر ..... پردیپ سکینہ اور اس کی بیوی سویٹی دونوں ہی بے حال ہو چکے تھے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جون : ٦٦) . [مقامی] .

وُکَلا (ضم و ، فت ک) صف ؛ ج ؛ ~ وکلاء .
بہت سے وکیل ، بہت سے قانونی پیروکار ، بہت سے قانون داں ؛ نمائندے ، ترجمان ؛ نائبین . شہاب الدین شاہجہاں بادشاہ ہوا اور اس نے انتظام سلطنت کا کیا اور سب ملکوں کے وکلاء کے حاضر رہنے کا حکم دیا . (۱۸۴٦ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ٦) . وکلاء مقدمات جھوٹے لڑتے ہیں ، ایسے جھوٹ کو نہ وہ خود بولنے والے برا جانتے ہیں نہ اس کو لوگ برا سمجھتے ہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۵) . لودین کے یہ بدنصیب جن میں سوداگر ، وکلا ، انجینئر اور ہر طبقے کے نمائندے تھے مثل جانوروں کے ان گاڑیوں میں بھر دیے گئے . (۱۹۱۴ ، مرقع بلجیم ، ۷۳) . موسیقار ، وکلاء ، ادیب ، ڈاکٹر اور بینکر وغیرہ سودمند خدمات انجام دیتے ہیں . (۱۹٦۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۱) . پندرہ سو آراء ملک کے عام اور پڑھے لکھے بالخصوص وکلاء حضرات کی جانب سے کونسل کو موصول ہوئیں . (۲۰۰۲ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۳٦) . [وکیل (رک) کی جمع] .

وِکَلپ (کس و ، فت ک ، سک ل) امذ ؛ صف .
۱ . طرح طرح کے خیالات ؛ وہم ، دھوکا ؛ شک ؛ تذبذب ، شش و پنج ، شبہ . یہ پرکاش اس کے سنکلپ اور وکلپ کی خیالی دھاروں کی وجہ سے ہوتا ہے . (۱۹۳۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۵۹) . ۲ . متبادل (پلیٹس) . [س : विकल्प] .

وَکِیل (فت و، ی مع) امذ : صف.

ا. **اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام (خدا کے ننانوے ناموں میں سے ایک) ؛ روزی دینے والا ، کفایت کرنے والا ؛ کام بنانے والا ، کارساز ؛ نگہبان.**

کبیر و حفیظ و مقیب و حبیب — جلیل و جمیل و وکیل و رقیب
(۱۵۶۴، حسن شوقی ، د ، ۹۴).

تحیں ہے وکیل ہور توحیں شہید — تحیں ہے معید ہور توحیں حمید
(۱۶۰۹، قطب مشتری ، ۲).

اے محصی مبدی معید — حق وکیل باعث شہید
(۱۶۵۴، گنج شریف ، ۶۳).

جیو کے بدلے جیو دے فضلی سیں ہوتا ہے فراغ
جب کرے حاکم طلب تب آن پہنچے یا وکیل
(۱۷۴۱، شاکر ناجی ، د ، ۱۳۷). وکیل ..... خدا تعالیٰ کا نام ہے. (۱۹۳۷، محبوب عالم ، اسلامی سائیکلوپیڈیا ، ۲ : ۷۹۷).

تو رؤوف و باعث و محی مصوّر اور جلیل — تو حفیظ و ہادی و متکبّر و وارث وکیل
(۱۹۸۴، الحمد ، ۸۵). اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں ایک اسم وکیل بھی ہے جس کے معنی کارساز اور نگہبان ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۲۱). ۲. **جس پر بھروسہ کیا جائے ؛ اپنا کام جس کے سپرد کیا جائے.** صبر کرو کہ تمھیں خدا کو سونپا ، وہ وکیل میرا ہے تمھاری مہمات میں. (۱۷۳۲، کربل کتھا ، ۱۹۹). ۳. **وہ شخص جس کا پیشہ وکالت ہو ؛ وکالت کی سند حاصل کرنے کے بعد عدالت میں مقدمات کی پیروی کرنے والا ، قانون داں جو عدالت میں مقدمات کی پیروی کرتا ہو ، قانونی مشیر ، قانونی پیروکار.**

کتے ہیں کہ دہلی کے پت کے وکیل — چلانے کوں یو عرض یا خوش سبیل
(۱۶۶۵، علی نامہ ، ۱۸۵). انھیں کہلا بھیجیں کہ اپنے وکیلوں اور خطیبوں کو ہمارے یہاں روانہ کریں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا ، ۵۱). میں سمجھتا تھا کہ آپ ایک لائق وکیل ہیں کسی قانونی گرفت سے اپنے موکل کی جان بچائیں گے. (۱۸۸۷، دلفروش ، ۸۴). اس مسئلے کی طرف علما کی خاص توجہ ہوجائے اور وکیل و بیرسٹر صاحبان بھی اس میں خاص دلچسپی لے سکیں. (۱۹۳۵، اقبال نامہ ، ۱ : ۳۰). جب کوئی بچہ مدرسے میں داخلہ لیتا تو اسی وقت بابو چچا فرمادیتے کہ تم کو وکیل ، ڈاکٹر ، تاجر ، عالم دین بننا ہے یا سول سروس میں شامل ہونا ہے. (۲۰۰۳، پس منظر ، ۱۲۹). ۴. **وہ شخص جو نکاح کے وقت لڑکی کے باپ کی نیابت کرے.** اس کے قاضی اور وکیل آن کر حاضر ہوئے ، موافق دستور شاہانہ مہر باندھ کر نکاح پڑھا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر ، ۱۴۴). میں لڑکی کا ولی بھی ہوں اور اس کی طرف سے وکیل بھی ہوں. (۱۸۷۴، مجالس النسا ، ۱ : ۱۲۸). خطبہ پڑھ کر قاضی صاحب دلہن کے ولی یا وکیل کے دونوں گواہوں سے تصدیق کراتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۹). جب انھوں نے سب شرطیں منظور کرلی ہیں ، اس وقت میں نے ہاں کی ہے : بیٹی اب تم سامنے والے کمرہ میں چلی جاؤ وکیل گواہ آتے ہوں گے. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی ، ۷۰). دلہن کا والی (ولی) اسے وکیل نامزد کرتا عام رسم یہی تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۶۹۸). ۵. **کسی کا نامزد نمائندہ ، کسی کی ترجمانی یا نیابت کرنے والا ، قائم مقامی کرنے والا ، مختار ؛ کارپرداز نیز سفیر ، ایلچی.** فرمایا آپ نے جو ملے تو ہمارے وکیل سے تو لے لیجیو اس سے پندرہ وسق مجبور کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۰۰). ہم ہوس آف کامنز کو وکیل بھیجتے ہیں جو حکمرانی اور وضع قوانین کرتے ہیں. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ ، ۹۵). انھیں وہاں کے عیسائیوں کی طرف سے وکیل بن کر آنا پڑا. (۱۹۳۱، مسیح اور مسیحیت ، ۴۷). حضرت ابو طالب نے اپنے بھتیجے کو مشورہ دیا کہ تم بھی خدیجہؓ کے وکیل بن کے اس کا مال لے جاؤ تو اچھا ہے. (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین ، ۱۸). ایک مقروض اپنے قرضخواہ کو یہ کہہ کر مطمئن کرسکتا ہے کہ اس نے اس کے وکیل (یا نمائندے) کو قرض ادا کردیا ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۲۱). ۶. **مغلوں کے دور میں ایک اعلیٰ عہدہ ، وزیراعلے ، وکیل السلطنت :** اس عہد میں وزیراعلے کو وکیل کہا جاتا تھا بیرم خاں اپنے زمانۂ نیابت میں وکیل کے عہدے پر ہی فائز تھا. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند ، ۱۹۶). ۷. **کسی کی حمایت یا وکالت کرنے والا.**

ساتھ کیجئے ان کے ایک اپنا وکیل — عقل و دانائی میں جو ہو بے عدیل
(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری ، ۹۴). اس شرکت میں ہر شخص دوسرے کا وکیل اور کفیل ہوجاتا ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۴۷). آج کے "مارننگ پوسٹ" میں سنٹرل نیوز ریجنسی کے ایک وکیل سے جو ملاقات ہوئی تھی ، اُس کا حال چھپا ہے. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ ، ۹۹). ایک ایسی سیاست کے وکیل تھے جس میں جمہوریت کی نفی ہوتی تھی. (۱۹۹۳، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۲). اگر وہ چاہیں تو ..... سرمایہ داری کے لیے یاد رکھے جانے کے بجائے انسانوں اور انسان دوستی کے اقدار کے وکیل کے طور پر یاد رکھے جاسکتے ہیں. (۱۹۹۸، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۲). [ع].

--- اُلْخَرْج کس اضا (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت خ ، سک ر) امذ.

(تاریخ) **بحری انتظامات کا امیر.** ایک مجلسی (دیوان) انھیں مدد دیتی تھی جن میں ..... وکیل الخرج ..... شامل ہوئے تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸). [وکیل + رک : ال (۱) + خرج (رک)].

--- اُلسَّلْطَنَت (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ.

(تاریخ) **شاہی دور میں وزیراعلیٰ.** اس نے چاپلوسی اور خوشامد گوئی ایسی کی کہ شہزادہ نے اس کو وکیل السلطنت بنادیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲). بیرم خاں نے جب امور ملکی پر اپنا تسلط کرلیا اور وکیل السلطنت ہوگیا تو اس نے نصیر الملک کو اپنا نائب بنایا. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ۲۰۶). [وکیل + رک : ال (۱) + سلطنت (رک)].

--- بِالْبَیع (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.

(فقہ) **وہ شخص جسے خرید و فروخت کا اختیار دیا گیا ہو.** درمختار میں ہے کہ وکیل بالبیع اس مقام میں جبر کیا جاوے گا اوپر بیع کے یعنی حاکم اس کو قید کرے گا تین روز. (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۳ : ۹۵). [وکیل + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + بیع (رک)].

--- بِالْخُصُومَت (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم خ ، و مع ، فت م) امذ.

(فقہ) **وکیل صفائی.** اگر وکیل بالخصومت اپنے موکل کی طرف سے کسی بات کا اقرار کرے قاضی کے سامنے تو یہ اقرار موکل پر نافذ ہوگا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۰۷). قاعدہ یہ ہے کہ وکیل بالخصومت نے جب قاضی کے سامنے معاملے میں پیروی شروع کردی ..... اس کی شہادت مقبول نہ ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۷ : ۲۵۵). [وکیل + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + خصومت (رک)].

--- بِالشِّرا (--- کس بِ، غم ال، شد ش بفت نیز بکس) امذ؛ - بالشری.
(فقہ) رک : وکیل بالبیع. وکیل بالشرا کو ضرور ہے کہ برابر قیمت اور مالیت پر چیز مول لیوے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۰۶). [وکیل + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + شرا (رک)].

--- خاص کس صف؛ امذ.
(قانون) وہ وکیل جو مقدمے کے ان واقعات تحریری کو دیکھ کر جو اس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں زبانی یا تحریری ہدایات کرتا یا رائے دیتا ہے اور دیوانی اور فوجداری کے مقدمات کے پلیڈنگ مرتب کرتا ہے (کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۴۸۷). [وکیل + خاص (رک)].

--- سَرْکار کس اضا (--- فت س، سک ر) امذ.
(قانون) وہ وکیل جو حکومت کی طرف سے مقدمات (فوج داری اور سول وغیرہ) کی پیروی کرے، سرکاری وکیل (ماخوذ: اردو قانونی لغت؛ مہذب اللغات). [وکیل + سرکار (رک)].

--- سَلْطَنَت کس اضا (--- فت س، سک ل، فت ط، ن) امذ.
(تاریخ) قدیم زمانے میں وزیراعظم کا عہدہ. فوجی اور عدالتی محکمے کی مرکزی شخصیت وکیل سلطنت یا وزیراعظم تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۵۱). [وکیل + سلطنت (رک)].

--- صَفائی کس اضا (--- فت ص) امذ.
(قانون) وہ شخص جو کسی مقدمے کی پیروی کرے، ایڈوکیٹ. ہم نے مولوی عبداللہ وکیل کو عبدالقدیر کا وکیل صفائی مقرر کیا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۸). وکیل صفائی اور سرکاری وکیل میں نوک جھونک ہوتی رہی. (۱۹۸۷، حصار، ۳۷). [وکیل + صفائی (رک)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. (فقہ) اپنا وکیل بنانا. وکیل کیا حضرت نے عمر بن ام سلمہ کو واسطے نکاح اپنے کے ام سلمہ ان کی ماں سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۰۰).

بنے ہیں اہل ہوس، مدعی بھی، منصف بھی
کسے وکیل کریں، کس سے منصفی چاہیں

(۱۹۵۲، دست صبا، ۲۶). جانتی ہو اللہ کے دربار میں ان مظلوموں کی طرف سے وکیل کون ہوگا. (۱۹۸۵، روشنی، ۸۶). ۲. قانونی طور پر اپنا قائم مقام کرنا، کسی مقدمے میں کسی قانون داں کو وکیل بنانا. اگر وہ ان شعرا کو اپنا کہہ دیتا تو بشیر زیدی امیر کے وکیل کرتے کس سے مدعا چاہتے. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۲۶۵).

--- مُطْلَق کس صف (--- ضم م، سک ط، فت ل) صف؛ امذ.
کارندہ جسے حکومت کے کاموں میں مکمل اختیارات حاصل ہوں؛ نکاح کے لیے لڑکی کا سرپرست نیز مختار کل، مختار عام. اس نے جواب دیا کہ میں بادشاہ کے وکیل مطلق کی بیٹی ہوں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۰). میں نے روبرو گواہوں کے اور وکیل مطلق کے ایجاب شرعی کیا. (۱۸۶۳، انشائے اردو، ۳۷). [وکیل + مطلق (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
وکیل کرنا (رک) کا لازم؛ وہ شخص جو قانونی طور پر اپنے موکل کی طرف سے عدالت میں پیروی کرے.

جاں در ہوائے یک نگہ گرم ہے اسد
پروانہ ہے وکیل ترے داد خواہ کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۹). غلام عباس کا بیان ہو رہا ہے، یہ شخص بادشاہ کا وکیل ہے مگر اسے گواہی بھی دینی ہے کہ وہ بہت سے معاملات کا چشم دید گواہ ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۳۳).

وَکِیلانَہ (فت و، ی مع، فت ن) صف؛ م ف.
وکیلوں کی طرح سے؛ وکالت کا، پیشہ ورانہ، قانونی. جناح صاحب کی وکیلانہ موشگافیاں رنگ لائیں اور ایک بڑے ہی باریک اور لطیف سے نقطے کی تشریح پر مقدمہ جیت گئے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۰۵). اس پر قانون دان حضرات نے ایک اور طریقہ اختیار کیا کہ وہ اپنا مقصد ..... وکیلانہ انداز سے حاصل کر سکیں. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۹۲). [وکیل + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

وَکِیلوں (فت و، ی مع، و مج) امذ؛ ج.
وکیل (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل. فیض یہ سب کچھ خود ہی نہیں دیکھ رہے اپنے لاہوری بھائی بندوں ..... وکیلوں، نیچروں، طالب علموں، کاموں اور ماجھوں کو بھی دکھلا رہے ہیں. (۱۹۵۴، زنداں نامہ، ۴۰).

--- کا ہاتھ پَرائی جیب میں کہاوت.
وکیل بغیر فیس لیے کسی کا کام نہیں کرتے (جامع اللغات).

وَکِیلی (فت و، ی مع) امث.
وکیل کا دفتر نیز وکالت (پلیٹس). [وکیل + ی، لاحقۂ کیفیت و لاحقۂ اسمیت].

وَکھال (فت و) امذ؛ (قدیم).
رک : اُکھال؛ قے، متلی (پلیٹس). [اُکھال (رک) کا بگاڑ].

--- ڈالْنا محاورہ (قدیم).
قے کرنا، کھایا ہوا نکال دینا، اُکھال ڈالنا. ہور کھانا پیٹ میں خلل کیا تو اوسے وکھال ڈالتے. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۱۰۸).

وَکھالْنا (فت و، سک ل) ف ل.
رک : اُکھالنا (پلیٹس). [اُکھالنا (رک) کا بگاڑ].

وِکْھنوٹ (کس و، سک کھ، و مج) صف.
چست و توانا، چاق و چوبند. میں نے ان سے کہہ دیا تھا کہ وہ چند وکھنوٹ نوجوان آدمی تلاش کر کے اپنے ساتھ لائیں. (۱۸۸۹، سوانح عمری امیر علی ٹھگ، ۳۲۶). [مقامی].

وِگ (۱) (کس و) امث.
۱. مصنوعی بال یا مصنوعی بالوں کی ٹوپی جو گنجا پن چھپانے یا بھیس بدلنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے، وگ. سرخ بالوں کو وگ کی طرح اتار پھینکے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۸۹).

مارییے کے بالوں میں اتنا گھن تھا کہ سر ہلانے پر سارے بال یوں جنبش کرتے جیسے سر میں اُگے ہوئے نہ ہوں ..... وگ بھی نہیں تھی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۵۱). **۲. وکیل یا جج کی مخصوص ٹوپی (کنٹوپ) جو وہ عدالت میں استعمال کرتے ہیں.** ججوں کی سفید وگوں ایسی برفیلی جھالریں نیچے وادی کے دامن تک پہنچ رہی تھیں. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۱۱).
[انگ : Wig].

وِگ (۲) (کس و) امث.
(سیاسیات) انگلستان کی ایک سیاسی جماعت جو اصلاح پسند تھی اور بعد میں اس کی جگہ لبرل پارٹی نے لے لی (قدامت پرست ٹوری پارٹی کے مقابل). عمر رسیدہ شریف سے وگ یا ٹوری کو برا کہنے کی گفتگو نہ شروع کرو. (۱۸۸۰، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۸۲). وگ (Whig) لبرل پارٹی. (۱۹۱۵، اخباری لغات، ۱۳۰). [انگ : Whig].

وَگر (فت و، گ) حرف.
اور اگر.

کہیں جو دل نہ لگاویں تو پھر اداس پھریں
وگر لگاویں تو مشکل کہ بے حواس پھریں

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۷۳). [ف : و + گر = اگر].

وَگرنہ م ف؛ فقرہ.
ورنہ، اور اگر نہیں تو.

جاناں لباس زرد سے تیرے وگرنہ ہم
قائل نہ تھے کہ ہوے ایسی خوشنما بسنت

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳).

ہزار افسوس اے دل ہم نہ تھے اس وقت دنیا میں
وگرنہ کرتے یہ آنکھیں جمال اُس کے سے نورانی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۲۴).

گلی سے یار کی ہم لے گئے سر پرشور
وگرنہ شام سے ہنگامہ ہی رہا کرتا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۹).

قسمت سے ہی لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۹).

ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے؟

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۲).

مرض عشق ہی آفت ہے وگرنہ ہم نے
کی دوا اس کی سنا جس کو طبیب اچھا ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۶۵).

منظور تمھاری مجھے خاطر تھی، وگرنہ
کچھ فائدہ اپنا تو مرا اس میں نہیں تھا

(۱۹۰۱، بانگ درا، ۱۳).

کوئی تو راز ایسا تھا کہ مجھ تک سے چھپاتا تھا
وگرنہ نفع کیا تھا میرے دیوانہ بنانے میں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۳۶). پاگل ہوگئی ہے بے چاری ..... وگرنہ اس طرح یہاں نہ چلی آتی. (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۲۶۶).

چلو اچھا ہوا کام آگئی دیوانگی اپنی
وگرنہ ہم زمانے بھر کو سمجھانے کہاں جاتے

(۱۹۷۵، گجر، ۴۳). امام شافعیؒ مرسل حدیث کو حجت نہیں مانتے وگرنہ امام شافعیؒ سے پہلے کے حضرات مثلاً سفیانؒ، مالکؒ وغیرہ تمام قدماء حجت مانتے ہیں. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸ : ۴۴).

وِگُن (کس و، ضم گ) صف.
جس میں کوئی خوبی نہ ہو؛ خراب، برا؛ نامکمل؛ بانجھ (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات).
[و (حرف نفی) + گُن (رک)].

وَگَنِٹ (فت و، سک گ، فت نیز کس ج ن) امث.
سیر و تفریح کے لیے چار پہیوں کی کھلی گھوڑا گاڑی، بگھی. کرائے کی لمبی لمبی وگنٹیں ..... مسافروں کو بٹھاتی اوتارتی چلے جاتی ہیں. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، اگست، ۲ : ۶۰).

بہت گل رخوں کو بٹھائے ہوئے   وہ جاتے ہیں وگنٹ اُڑائے ہوئے

(۱۹۳۲، بےنظیر، کلام بےنظیر، ۳۱۳). [انگ : Wagonette].

وِگیان (کس و، سک گ) امذ.
شعور، دانش؛ دنیاوی علوم. وہ طریقہ جس سے وگیان رحم میں پیدا کیا جاتا ہے سابقہ حیات ..... وگیان سے متعلق کیا جاتا ہے. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۵).
[س].

وِگیانی (کس و، سک گ) صف.
وگیان (رک) سے منسوب یا متعلق؛ عقل مند؛ عالم، فاضل، گیانی.

باگی راگی، رتن پارکھی   کلاکار، گیانی وگیانی

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۳۰۷). [وگیان + ی، لاحقۂ نسبت].

وِگھات (کس و) امذ.
تباہی؛ بربادی؛ قتل؛ ضرب؛ مخالفت؛ ممانعت، روک رکاوٹ، اٹکاؤ؛ چھوڑ دینا، تیاگ (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س : विघान].

وِگھاتی (کس و) صف؛ امذ.
مارنے والا، قاتل؛ تلف کرنے والا؛ روکنے والا، مخالفت کرنے والا؛ ہٹانے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وگھات + ی، لاحقۂ نسبت].

وِگھٹَن (کس و، فت گھ، ٹ) امذ.
بگاڑنا، توڑنا، تلف کرنا، تباہی، بربادی نیز دُور کرنا (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س].

وِگھن (کس و، سک گھ) امذ.
روک، رکاوٹ، خلل؛ تکلیف، آفت نیز مصیبت.

آپ کے کاموں میں کوئی وگھن تو پڑتا نہیں
اس طرف آنے کا کیجیے کیا بہانہ ہو گیا
(١٩١٥ ، آریہ سنگیت راماین ، ١ : ٦٧). بکتی کے حاصل کرنے میں کوئی وگھن نہیں پڑتا . (١٩٢٠ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ٥٣). میرے کام میں وگھن نہ ڈالو ہاں ایک کام کرنا میرے مرنے پر ان ٹیروں کو میرے شریر کے ساتھ ہی جلا ڈالنا . (١٩٦٥ ، کف دریا ، ١٧٢). قیاس کہتا ہے کہ اصل لفظ وگھن بمعنی مصیبت ہے . (١٩٩٨ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ١٥٤). [س].

--- راج امذ .
(ہندو) گنیش جی کا لقب ؛ ہر کام کے شروع میں ہندو ان کی پوجا کرتے ہیں کیونکہ وہ انھیں مشکل کشا خیال کرتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وگھن + راج (رک)].

وِگَنْدھ (کس و ، فت گ ، سک ن) امث .
بدبو (جامع اللغات). [و (حرف نفی) + گندھ (رک)].

وَل (١) (فت مج و) فجائیہ : ~ ویل .
بھئی ، ہاں ، اچھا (اصرار ، تعجب یا اقرار کے طور پر نیز تکیہ کلام) (بالعموم انگریز کی زبانی). صاحب نے کہا ول یہ کیا بات ہے دیکھیے ہم آپ کا زبان بولتے ہیں . (١٨٥٤ ، مقدمۂ دیوان ذوق ، ٤٨). ول ابھی ہمارے پاس تمھارا ایک سردار آیا اس نے ایسی بات کہی جو ہماری سمجھ میں نہیں آتی . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٣ : ٨١). ساری عمر ہندوستانی سوسائٹی میں رہتے ہیں اور پھر وہی '' ول تم کیا مانگتا '' . (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ٩). ول آج ہم فٹن پر ہوا کھانے کو جائے گا اور مسٹر جونس کی ملاقات کر کے بارہ بجے رات آئے گا . (١٩١٥ ، گلدستۂ پنچ ، ١٧٧).

مجرم سے کہہ رہے تھے یہ اک دن مجسٹریٹ
ول تم کو تین ہفتے کا میعاد ہوگیا
(١٩٣٧ ، ظریف ، دیوانجی ، ٣٢). [انگ : Well کا ایک املا].

--- ڈَن (--- فت ڈ) م ف : فقرہ : فجائیہ (شاذ).
(کلمۂ تحسین) بہت اچھا ، شاباش (رک : ویل ڈن) (جامع اللغات). [انگ : Well Done].

وَل (٢) (فت مج و) امذ : ~ ویل (شاذ).
کنواں ، چاہ ؛ چشمہ نیز کنویں جیسی کوئی جگہ . ول کا صرف ایک مرکب ٹیوب ول اردو میں نل کے کنویں کے لیے رائج ہے جس کا ذکر ٹیوب میں گذر چکا ہے . (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٤٩١). [انگ : Well].

وِل (١) (کس و) امذ : ~ بل .
(رک : بل) سوراخ ؛ وڑاڑ ، غار ؛ بھٹ ، کھوہ ؛ اندر کا ایک گھوڑا (پلیٹس : جامع اللغات). [س : विल].

وِل (٢) (کس و) امث (شاذ)
چاہت ، خواہش ؛ ارادہ ، مرضی نیز وصیت . کیا میں ہمیشہ اپنی مرضی کے خلاف چلائی جاتی رہوں گی کیا میری کوئی ول نہیں ہوگی . (١٩٨٨ ، صدیوں کی زنجیر ، ٥٠٥). [انگ : Will].

--- پاوَر (--- فت و) امذ ؛ امث .
ارادے کی طاقت ؛ قوت ارادی . ان سب اعضا کا وقت واحد میں متحرک ہوکر آواز کے ساتھ شکاری کی '' ول پاور '' قوت ارادی کا تابع ہونا اور متحدہ طور پر ..... بھرے ہوئے ہونا ضروری ہے . (١٩٣٢ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ٢٩). میں اس کی ول پاور کی داد دیے بغیر نہ رہ سکتا تھا . (١٩٨٤ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ٥٦). [انگ : Will Power].

... ول (--- وج) لاحقہ .
(برائے وصفیت) تراکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل . ول (وصفیت) شٹول (ٹھنٹے سے) کٹول (ایک گھاس کا نام ہے کانٹے سے) وغیرہ . (١٩٢١ ، وضع اصطلاحات ، ١٣٢).

... وّل (١) (--- شد و بفت) لاحقہ .
(حاصل مصدر کے لیے) جزو دوم کے طور پر تراکیب میں مستعمل .

وزیر بادشاہ اور آنکھ مچول ، کڑوا تیل بلی
پادے وہی پچلیل اور چھائیں مائیں گول گھمائیں
(١٨٠٨ ، دریائے لطافت ، ٦٧). آنکھ مچول ، سرپھٹول ، آنکھ مندول ..... چھلا چھپول وغیرہ . (١٩٢١ ، وضع اصطلاحات ، ١٣٢).

... وّل (٢) (--- شد و بفت) لاحقہ .
(وصفیت کے لیے) جزو دوم کے طور پر تراکیب میں مستعمل . چکول ، جھول ، دکول وغیرہ . (١٩٢١ ، وضع اصطلاحات ، ١٣٢).

وَلا (١) (فت و) امث .
آزاد غلام کی میراث (رک : ولاء) (ماخوذ : فرہنگ عامرہ). [ع].

وَلا (٢) (فت و) م ف .
رک : ورلا ، اس طرف کو ، ادھر ، نزدیک (پلیٹس). [ورلا (رک) کی تخفیف].

وِلا (١) (کس و) امث : ~ ولاء .
محبت ، اُلفت ، دوستی .

نبی صدقے قطبا علی مہر سیتے
بندھا دل کہیں نیں انن بن ولا منج
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٧٣).

اس کی ولا ہے باعث بھبود کائنات
اس کی ولا ہی شرط پڑی ہے پئے نجات
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٤٩).

وہی دوست ہے خالق دوسرا کا
خلائق سے ہے جس کو رشتہ ولا کا
(١٨٧٩ ، مسدس حالی ، ٥٢).

وہ نغمہ جس سے عرفان و ولا نے زندگی پائی
وہ جادو جس سے مسحور اس جہاں کا ذرہ ذرہ تھا
(١٩٤٠ ، کرشن گیتا ، ٤٥). جو لوگ خدا کی یاد اور اس کی ولا میں محو رہتے تھے وہ عموماً کمبل اوڑھا کرتے تھے اور دنیاوی معاملات سے کنارہ کش رہتے تھے . (١٩٦٣ ، تعلیمات حضرت شاہ میناؒ ، ٦).

اس کو یہ اعزاز ملا ہے روح ایماں اس کا ولا ہے
(۱۹۸۴، میرے آقا، ۱۳۳). [ع : (و ل ی)].

--- دینا ف مر.
محبت دینا، (دل میں کسی کی) محبت ڈال دینا.

کوثر کا بھرا جام پلا دیجیے مولا بالائے ولا اور ولا دیجیے مولا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۳۰).

جن کو توفیق خدا دیتا ہے ان کو ایسوں کی ولا دیتا ہے
(۱۸۹۶، مثنوی اُمید وبیم، ۲۴).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
محبت ہونا، الفت ہونا.

فیض پاتا ہے وہ دل جس میں ولا ہوتی ہے
چشم کو اس کی زیارت سے جلا ہوتی ہے
(۱۸۷۴، میر انیس (مہذب اللغات)).

ہمیشہ سرخوش جام ولا ہے دل تیرا فتادگی ہے تری غیرت سجود نیاز
(۱۹۱۱، بانگ درا، ۲۱۸).

وِلا (۲) (کس و) امذ.
بنگلہ (عموماً نواح شہر میں)، دیہاتی محل یا مکان.

تھا حرم سے الگ جو ایک ولا اس کو رہنے کے واسطے وہ ملا
(۱۹۷۲، شعر و شاعری: پوشکن (ترجمہ)، ۱۱۱). جھونپڑی سے محل تک کے درمیان مکانوں کی بے شمار قسمیں ہیں، کوارٹر، فلیٹ، کوٹھی، بنگلہ، ولا، ہوٹل، سرائے، مسافر خانہ، ریسٹ ہاؤس وغیرہ. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۳۸). میں بھی دو ماہ ایک ولا میں رہا. (۲۰۰۵، مکالمہ (کراچی)، ۱۴: ۲۸۸). [انگ : Villa].

وِلا (کس نیز فت و) امذ؛ ~ ویلا.
۱. موسم، زمانہ، وقت، موقع، محل؛ بات، کام، چیز (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. عرصہ، مدت، اثنا (ماخوذ: فرہنگ تلفظ). [س: ویلا (رک) کا مفرس].

٠٠٠ ولا (۱) (٠٠٠ وج) لاحقہ.
(وصفیت کے لیے) جزوِ دوم کے طور پر تراکیب میں مستعمل. ولا ..... (وصفیت) منجھولا (متوسط). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۲).

٠٠٠ ولا (۲) (٠٠٠ وج) لاحقہ.
(تصغیر کے لیے) بطور جزوِ دوم تراکیب میں مستعمل. ولا ..... (تصغیر) کھٹولا (کھاٹ سے) نندولا (ناند سے) وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۲).

وِلاپ (کس و) امذ.
رونا، چیخنا، پیٹنا، نوحہ کرنا، شکایت کرنا، شکوہ کرنا، رنج وغم کے الفاظ یا باتیں، آہ، نالہ، واویلا. اب رونا ہے اور ہمیشہ کے لئے رونا ہے بھیا تم اب جاؤ میرا ولاپ کب تک سنتے رہو گے. (۱۹۳۶، پریم چند، رام چرچا، ۱۷۹). [س: विलाप].

وِلاپنا (کس و، سک پ) ف ل.
ولاپ کرنا، رونا، گریہ وزاری کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ولاپ + نا، لاحقۂ مصدر].

وَلات (فت و) امث.
سرپرستی، حمایت، وَلاء.

قریب کال تے آ قول عاشقاں کے پاس
تری انکھیاں کوں کرشمیاں کی جب ولات دیے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۶۵). [ولایت (رک) کا بگاڑ].

وِلات / وِلاة (کس و) امث؛ ج (قدیم).
حکومت، اقلیم نیز شہر، بستی.

نجانوں یو مال ہور ملک یو ولات پڑے گا کسی جا کے دشمن کے ہات
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۰). [ولایت (رک) کا بگاڑ].

وُلات / وُلاة (ضم و) امذ؛ ج.
۱. حکام، زعما، امراء، عمال. مراد بہ حافظین سرحدات و ولاۃ و حکام مملکت کو کہتے ہیں. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۴۳). عمر شریف اس وقت ساٹھ برس کی تھی، اس عمر میں اس حکومت کے تمام کام خود انجام دیتے تھے، ولاۃ، اور عمال کا تقرر، موذنین اور ائمہ تعین. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۵۷). لوگوں کا دہلی جانا اور جامع مسجد کا قصد کرنا بدعت و ضلالت ہوگا اور ولات امور کا فرض ہوگا کہ روکیں. (۱۹۲۵، تبرکات آزاد، ۳۵۸). چنانچہ اس سادہ سی ریاست میں آپ نے حکام، ولاۃ اور عمال کا تقرر ..... اجرائے تعزیر و احتساب وغیرہ کا کام خود انجام دیا. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۴۸۴). ۲. (مجازاً) ذمے داری، سرپرستی.

قریب کال تے آ قول عاشقاں کے پاس
تری انکھیاں کوں کرشمیاں کی جب ولات دیے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۶۵). [والی (رک) کی جمع].

وِلاتی (کس و) امث.
ایک قسم کی تلوار، شمشیر، ولایتی. چالیس ہزار سوار جرار چلتہ پوش چار آینہ بند شجاعت کا ہر ایک کو جوش گھوڑے سے گھوڑا ملائے باگیں اٹھائے برچھی کنوتیوں پر مرکب کے رکھے ولاتیاں کمر سے لگائے ..... بڑے حشم و خدم سے ظاہر ہوئے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۸). [ولایتی (رک) کا ایک املا].

وِلاد (کس و) امذ.
پیدائش، تولد، ولادت، جنم (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (و ل د)].

وِلادَت (کس و، فت د) امث.
۱. پیدائش، تولید، جنم. حضرت ﷺ کے قرب ولادت میں بعض عاقلوں نے اس آرزو میں کہ یہ وہی ہوں اپنی اولاد کا نام بھی یہی رکھ لیا تھا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۹). پہلے حصے میں عرب کے مختصر حالات، کعبہ کی تاریخ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت سے لے کر وفات تک عام حالات اور واقعات وغزوات ہیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۹۶). ولادت کے وقت جنین کی جو مختلف شکلیں پیدا ہوجاتی ہیں ان میں جراحی کے نازک نکات بیان کئے گئے ہیں. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۴). تیسرا قول یہ ہے کہ ان کی (امام جعفر صادق) ولادت ۸۰ھ سے بھی پہلے ہوئی تھی. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۲۷۲). حضرت عیسیٰ علیہ وعلی نبینا الصلوۃ والسلام کی پیدائش میں اور ان کی ولادت سے قبل اور بعد اللہ تعالیٰ کی بڑی نشانیاں تھیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۲۷۲). ۲. اصل؛ شروع، ابتدا، آغاز.

فارسی شاعری کو ..... قدیم مانتے ہیں اور عربی اثرات میں اس کی ولادت اور نشو و نما سے بالکل منکر ہیں. (۱۹۲۶، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۷۴). محمد ابن قاسم کی فتح سندھ سے اس کی ولادت دکھاتا ہے. (۱۹۵۶، اردو زبان کا ارتقا، ۱). اس لئے میدان کی بقیہ تفصیل ہم اس ولادت کے بعد بتائیں گے. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۳۶). [ع: ولادۃ کا مفرس و مورد].

--- باسعادت کس صف (--- فت س، د) امث.
ولادت مبارک (محترم شخصیت کے لیے مستعمل). بابا صاحب کی رحلت کے بعد جناب شاہ صاحب کی ولادت باسعادت ہوئی. (۱۹۷۷، من کے تار، ۲۶). [ولادت + باسعادت (رک)].

--- گاہ امث.
جائے پیدائش، پیدائش کی جگہ، جنم بھومی؛ مراد: آغاز کا مقام، جگہ جہاں سے کسی چیز کی ابتدا ہو

خاتم ہستی میں تو تاباں ہے مانند نگیں
اپنی عظمت کی ولادت گاہ تھی تیری زمیں

(۱۹۰۹، بانگ درا، ۱۵۷). یہ وزن ہمارے ہاں نیز ایران میں جو اس کی ولادت گاہ ہے بہت مقبول ہے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۰۵). اردو اور پنجابی زبانوں کی ولادت گاہ کا ایک مقام ہے. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۳۲). [ولادت + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- نبوی ﷺ کس صف (--- فت ن، ب) امث.
نبی ﷺ کی ولادت؛ مراد: آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش. کثرت درود کو عین ثواب اور صدق نیت اور صحیح روایات کے مطابق ولادت نبوی ﷺ کے تذکرے کو بھی پسند کرتے ہیں. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۶۲۳). [ولادت + نبوی ﷺ (رک)].

--- ہونا ف مر.
پیدائش ہونا، پیدا ہونا، جنم ہونا. آپ ﷺ کی ولادت ۹ ربیع الاول روز دوشنبہ مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء میں ہوئی تھی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی ﷺ، ۱: ۱۶۰). بدایوں میں جب کسی گھر میں ولادت ہوتی تو چلہ نہا کر ماں اور بچہ سب سے پہلے اس مزار پر حاضر ہوتے. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، جون، ۱۹).

وِلادَۃ (کس و، فت د) امث.
پیدائش (رک: ولادت). قیام تعظیمی کے ساتھ ہم کو اس قیام کا بھی خیال آیا جو مجالس مولود میں بعند ذکر ولادۃ الرسول کیا جاتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۸۲). [ع: (ول د)].

وِلادَۃً (کس و، فت د، تن ت بفت) صف.
ولادت کے لحاظ سے، پیدائش کی رُو سے. آمونیوس اسکندری، فلوطین کا استاد ..... یونانی فلسفی، ولادۃً عیسائی تھا، بعد میں یونانیت اختیار کرتی. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۲۶۹). [ع].

وِلاس (کس و) امذ: ~ بلاس.
۱. فرحت، خوشی. مہاراج کے درشنوں اور ان سے بھوگ ولاس کی امید پر برضا و رغبت ہی داخل ہوئیں. (۱۹۷۶، نوائے وقت، کراچی، ۱۷ اگست: ۴). ۲. کھیل، کھیل کود، بازی، لہو و لعب (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. عورت سے اختلاط، بوس و کنار (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. ناز نخرہ، غمزہ؛ خوبصورتی، حسن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विलास].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
مزے اڑانا، فرحت و خوشی حاصل کرنا، حظ اٹھانا؛ اختلاط کرنا، بوس و کنار کرنا (پلیٹس).

وِلاسِٹی (کس و، س) امث.
(طبعیات) متعین سمت میں کسی شے کی رفتار یا چال، حرکت نیز کسی شے کی حرکت کی شرح کی پیمائش. ولاسٹی: چاند بھی ایک خاص ولاسٹی کے ساتھ حرکت کر رہا ہے اور اس کی کیت معین ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۸۲). فزکس کے پروفیسروں نے کشش رفتار، روشنی اور ولاسٹی کے سوال دے کر کہا. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۳۱). [انگ: Velocity].

وِلاسْنا (کس و، سک س) ف ل.
لطف اندوز ہونا؛ کھیلنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विलासना].

وِلاسْنی (کس و، سک س) امث.
عورت؛ ناز و نخرے کرنے والی عورت؛ بدچلن عورت، رنڈی، طوائف (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ولاسی (رک) کی تانیث].

وِلاسی (کس و) امذ.
شہوت پرست، عیاش، بلاسی، بدچلن.

ٹلیے، مطلبی، بشتی، ولاسی، رسیا چھیل
بدن پرست، ہوس باختہ، ذمیم شیم

(۱۹۶۶، مخمنا، ۱۱۳). [س: بلاسی (رک) کا ایک املا].

وَلاک (فت و) امذ.
سارس، کونج، کلنگ (پلیٹس). [वलाक].

وَلاکا (فت و) امث.
۱. مادہ سارس، کلنگ یا کونج؛ سارسوں کی قطار جو اڑ رہی ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات).
۲. معشوقہ، نازنین (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वलाका].

وِلال (کس و) امذ.
ودال؛ بِلّی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विलाल].

وَلاہَک (فت و، ہ) امذ.
بادل، ابر، گرج، کڑک (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वलाहक].

وَلاء (فت و) امث: ~ ولا.
۱. نزدیکی، قربت. ولی کی اصل ولاء سے ہے جو قرب و نصرت کے معنی میں ہے. (۱۹۷۷، اقبال اور قرآن، ۲۱۴). ولاء ..... یہ لفظ قرب کے معنی میں بھی استعمال ہوتا. (۱۹۷۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۶۰۶). ۲. رشتہ، تعلق (دوستی یا محبت کا). یہ طریقہ عرب میں عام طور پر جاری تھا اور اس قسم کے تعلق کو ولاء کہتے تھے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۸). ۳. حکومت، بادشاہت، سلطنت، گورنمنٹ، مملکت، آزادی؛ دوستاں (جامع اللغات؛ لغات ہیرا؛ اسٹین گاس). ۴. سرپرستی، ولایت، حمایت، معاونت. آزاد ہو جانے پر بھی غلام اپنے سابق مالکوں کے ولاء (یعنی سرپرستی) میں رہتے تھے. (۱۸۷۲، سیرت سرور عالم ﷺ، ۱: ۳۸۰). ولاء کے لفظی معنی معاونت کرنا ہیں یہ لفظ قرب کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے. (۱۸۷۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۶۰۶). ۵. (فقہ) آزاد غلام کی میراث. میراث کے اسباب میں اسباب تین ہیں قرابت، زوجیت ولاء اور موانع میراث بھی تین ہیں (۱۷۹۴، ابو عبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ)، ۳۴). وراثت کے تین اسباب ہیں ..... سوم ولاء. (۲۰۰۲، قواعد میراث، ۱۲۶). [ع].

وِلائِت (کس و ، ء) امث .

رک : **ولایت جو درست املا ہے** . ہزاروں ولائتیں اور جزیرے اس کے تابع فرمان اور زیرنگیں تھے . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲) . دنیا میں تمہارے جیسے کتنے لوگ ہیں جو جبہ و دستار کی نمائش کرکے دنیا والوں کو لوٹتے ہیں ، کچھ اپنی ولائت کو شہرت دو ، ایک دو چیلے چانٹے رکھو . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۳۶۵) . چند کاپیوں کے علاوہ جو سرسید نے اپنے پاس رکھیں بقایا ولائت ارسال کردی گئیں . (۱۹۹۰ ، سرسید ، جناح ، مشرق ، ۳۶) . [ولایت (رک) کا ایک املا] .

وِلائِتی / ولائیتی (کس و ، ء / ی مع) صف .

رک : **ولایتی جو درست املا ہے** . "سرا" مشرقی ہے ، ہندستانی ہے ، دیسی ہے اور "ہوٹل" مغربی ہے ، انگریزی ہے ، ولائتی ہے . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۴۰) . دبی ہوئی ہوا ..... کو فٹ بال کے بلیڈر ، ہوائی گدیوں ..... ، ولائیتی چولھوں ..... وغیرہ میں بھی استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۶۵ ، طبعیات ، ۳۶۳) . یہ دیسی پہلوان ولائتی طرز کی کشتی لڑنے میں کلکتے ، بمبئی تک مشہور ہیں . (۱۹۴۴ ، ضمیر حاضر ، ضمیر غائب ، ۴۹) . [ولائت + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَلایات (فت و) امث ؛ ج .

ولایتیں ، ریاستیں . امریکی براعظم میں ولایات متحدہ کا رقبہ 3548947 مربع میل ہے . (۱۹۸۴ ، فرہنگ سیاسیات ، ۴۴۷) . جمع بالفتح ولایات . (۱۹۸۶ ، کتب لغت کا تحقیقی ولسانی جائزہ ، ۲ : ۳۲۱) . [وَلایت (رک) کی جمع] .

وَلایَت (فت و ، ی) امث .

۱. **مدد کرنا ، خدمتِ خلق** . ولایت بفتح الواؤ کے معنی مدد دینا خدمت خلق کرنا . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۳) . ۲. (**لفظاً**) **کسی ایک چیز کا دوسری چیز سے اس قدر قریب ہونا کہ بیچ میں تیسری چیز کی گنجائش نہ ہو** . عربی لغت میں ولایت کے معنی ہیں کسی ایک چیز کا دوسری چیز سے اس قدر قریب ونزدیک ہونا کہ بیچ میں تیسری چیز کی گنجائش نہ ہو . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۳) . ۳. **خاص محبت جو شیخ کو مرید سے ہوتی ہے ؛ مرشد اور مرید کا تعلق** . جو کچھ اس کے اور خلقت کے درمیان ہے اس کو وَلایت کہتے ہیں . (۱۹۸۹ ، فوائد الفواد (ترجمہ) ، حسن نظامی ثانی ، ۱۷۳۰) . [ع] .

وِلایَت (کس نیز فت و ، فت ی) امث .

۱. **مالک ہونا ، قابض ہونا ، حکومت ہونا** (جامع اللغات) . ۲. **ایک بادشاہ کی حکومت ، وہ ملک یا ممالک جن پر ایک حاکم قابض ہو ، اقلیم ؛ ملک ، صوبہ ، ریاست ، حکومت ، سلطنت** .

ملک ولایت اقطاعات　　　　معادے کے سب آیا ہات

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۱)) .

آسان اُساساں تھے سب ہوناں سوکھے ہیں تج نین

نیں ہے صواب پانی دینا تمن ولایت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۶۹) . ولایت گئے پچھیں بی حات آتی ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۳) . ملک ہند کا قصد کروں اور ولایت عرب تمھیں چھوڑوں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۷) . آخر ایک ولایت میں پہنچے کہ درمیان سرحد ملک زیرباد اور سراندیپ کے تھی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۳) . وہ مجھ سے دوستی نہ رکھتی تو اپنی ولایت سے ہرگز ادھر نہ آتی . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۳۵) . یہ پہاڑ ولایت مدین میں سب سے بڑا ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲۴) .

وہ کہ ہے والی ولایت عہد　　　　عدل سے اس کے ہے حمایت عہد

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۱) . سیاح مردم شناس ناواقف شخص کو دیکھ کر کہہ دیتا ہے کہ یہ فلاں ولایت کا آدمی ہے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۲) . ولایت انطالیہ (جو شروع میں ولایت قونیہ سے وابستہ تھی سنجاق کی ذیلی ولایت کا صدر مقام تھا) . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۴۰) . ۳. (i) **غیر ممالک بالخصوص ایران ، افغانستان** .

پھر ساتھ ہی دکن کو لکھا اپنا سارا حال　　　　کیا مجھ کو سخت فوج ولایت نے پائمال

(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت ، ۷) . جرنیل بہادر نیں وقت روانگی ولایت کے اس بندۂ عاجز کے تئیں کلکتے سے ..... نظامت کے امتیاز بخشے . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۵۴) .

ولایت کے میوے دھرے ہر طرف　　　　کہ لے جاوے بوان کی گل پر شرف

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۷۶) . پھر ہمایوں بادشاہ پٹھانوں کے ہاتھ سے حیران ہوکر ولایت گئے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵) . سرزمین ایران ..... پارس جو ایک نامزد ولایت ہے اس کے نام سے ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اس پر قابض تھا . (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۲۵) . (ii) **انگلستان ؛ یورپ ، فرنگ** . اتنے میں لارڈ ہارڈنگ ولایت کو سدھارے اور ان کی جگہ لارڈ ڈلہوزی آئے . (۱۸۹۵ ، چند ہم عصر ، ۱۶) . ایک نیچری کو آپ نے ولایت کے سفر کے وقت پانسو روپے بطور توشے کے دیئے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۷۳) . میں نے صحت کی مجبوریوں کے باعث ولایت جانے کا قصد ترک کردیا ہے . (۱۹۳۴ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۸۲) . ولایت میں اپنے زمانۂ طالب علمی سے ہی کمیونسٹ بن جانے والے ڈاکٹر صاحب قومی اور بین الاقوامی تحریکوں کے ..... گواہ ہیں . (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں (دیباچہ) ، ۱۳) . ان کو اتنی عزت ضرور عطا کریں جتنی جب آپ ولایت جاتے ہیں تو ایک ٹیکسی ڈرائیور کو عطا کرتے ہیں . (۲۰۰۴ ، زاویہ ، ۳۸) . ۴. **کسی کے کام کی کفالت یا ذمے داری ، سرپرست ہونے کی حالت یا کیفیت ، سرپرست کا منصب ، ولی کا منصب** . یہی حکم ہے نزدیک امام اعظمؒ کے برخلاف صاحبین کے اسواسطے کہ مودَع کو ولایت تقسیم مال کی نہیں ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۵۰) . اہل سنت کہتے ہیں کہ یہ بطور ولایت اسلامی آپ کے قبضہ میں تھی اور ذاتی ہو بھی تو آپ نے خود فرمایا تھا کہ ، "ہمارا جو ترکہ ہو ، وہ صدقہ ہے" . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۸۶) . خزانۂ خانۂ کعبہ کی ولایت کی خاطر ان کے بعد وہیں رہ گئے . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۳۱) . ۵. (i) (**فقہ**) **ایسا شرعی حق جو ایک شخص کو دوسرے شخص پر حاصل ہو اور وہ اس کے تحت جو تصرف کرے وہ درست ہو ، اختیار ، تصرف ، ولی (سرپرست) ہونے کی حالت یا کیفیت** . ان کے لیے حسب ذیل معاملات بدستور شریعت اسلامی کے تابع رکھے گئے ، اختیار (= ولایت) نکاح" . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۰۱) . شہادت کا مرتبہ ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص کو دوسرے پر ولایت کا حق دیا گیا ہو . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۷ : ۱۸۱) . (ii) (**فقہ**) **ولی ہونے کی حالت ، ولی یا سرپرست ہونا ، ولی کا منصب ؛ سرپرستی** . البتہ باپ دادا کے نہ ہونے کی صورت میں حق ولایت وصی یا حاکم کو منتقل ہوجائے گا . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۲۵) . ۶. (i) **خدا تعالیٰ سے تقرب ، بندۂ نیک کا خدا کے ساتھ قرب ، بزرگی** . انو کوں پیغمبری تھی ہور انو کوں امت ہور ولایت بی تھی . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۵) . ولایت آکر نبوت آتی ، نبوت آئے تو کیا ولایت جاتی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲) .

اس کائنات میں توں دو مظہر ہے خاص جو　　　　ہم تج منے ولایت اہے ہم پیمبری

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۱) .

حلاوت دکھاتا تھا عشق مجازی　　　　ولایت دکھاتا تھا عشق مجازی

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۱۷۲) . ولایت نام ہے قرب الٰہی اور ہمیشہ اللہ کے ساتھ مشغول رہنے کا . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۳۳۵) .

ولایت کہتے ہیں حق سے قربت حاصل کرنا اور اپنی خودی فنا کرنا اور نہایت مقام قرب تک میں پہو نچنا. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۷۳). کوئی ان کو اپنی ولایت کی علامت سمجھنے لگتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۱۰). ولایت ..... فرماں روائی اور دوستی کے معنی میں بالکسر مستعمل ہے. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی ولسانی جائزہ، ۲ : ۳۰۳). (ii). **ولی اللہ کا منصب یا مرتبہ، ولی اللہ ہونا، ولی ہونے کی حالت یا کیفیت.** بندیاں کوں خبر دینا صدق نبوت ہے، عدل ولایت ہے. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۶).

ولایت کی جت کوں فرمان توں — کرامت کی دفتر کوں عنوان توں

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۸).

ولایت ولی پا کہ حو آئیں خاص — نبی کا ہے رتبہ و خاص الخواص

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۳۶).

یا ورد سوں ہے و یا ولایت — یا ہوئے کسی اور سوں ہدایت

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۹). سرقلبی سے عالم ملکوت تک کا منکشف ہونا معرفت اور ولایت کہلاتا ہے. (۱۸۶۴، مذاق العارفین، ۳ : ۴۵۲). گرامی صاحب اپنے شعر کا ..... اثر دیکھتے تو نہ صرف میری ولایت کے قائل ہوجاتے بلکہ اپنی ولایت میں بھی انہیں شک نہ رہتا. (۱۹۱۹، اقبال نامہ، ۲ : ۳۱۹). وحی صرف انبیا علیہم السلام کے ساتھ خاص ہے اور کسی بھی غیر نبی کو خواہ وہ تقدس اور ولایت کے کتنے بلند مرتبہ پر ہو وحی نہیں آ سکتی. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۳۹). ولایت کی شرط سچ بولنا ہے جھوٹا ولی نہیں ہوسکتا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۳۱). نہ ہی وہ انھیں ولایت کے کسی ایسے درجہ پر فائز سمجھتے ہیں کہ ان کی ہر بات پر آمنا وصدقنا کہے بغیر نہ رہ سکیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۶). ۷. **(اہل تشیع) حضرت علیؓ کا اللہ کا ولی ہونا، حضرت علیؓ کی ولایت اور امامت کا مرتبہ یا رتبہ (حضرت علی کو شاہ ولایت یا سلطان ولایت بھی کہتے ہیں).**

ولایت سوں جب توں اجایا علم — علم تج تلمیں ہیں ولی سب حشم

(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب جون ۱۹۵۷، ۹۷).

سلطان ولایت اسد اللہ کہ جس کی — ہیبت سے جگر آب ہو شیران رجم کا

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۲).

کب ملے میر ملک داروں کو — وہ گدائے شہ ولایت ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۳).

مدہوش رہو حب تک سلطان ولایت میں — اے نیند کے متوالو سونا جو ہو جنت میں

(؟، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)). شیعہ مفسرین کے نزدیک اس آیت کے ذریعے آنحضرت ﷺ کو حکم دیا گیا تھا کہ حضرت علیؓ کی ولایت و امامت کا اعلان فرما دیں. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲ : ۵۴). یورپ اور امریکہ کی اکثر ولایتوں میں یہ کوئلہ نکلتا ہے. (۱۸۹۴، اردو کی چوتھی کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۴۱). تمام دنیا اللہ کے ولیوں میں تقسیم ہے اور ہر علاقہ (ولایت) ایک بزرگ کے تحت میں ہے. (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت، ۹۵). ۸. **دوستی، یاری؛ محبت.** ولایت ..... دوست و حاکم ہونا. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۲۳). [ع : ولایۃ کا مفرس].

--- اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.

سرپرستی ختم ہونا. ولیوں کی ولایت عورتوں پر سے اٹھ گئی. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۱۳۵).

--- اِجْبار کس اضا (--- کس ا، سک ج) امث.

(فقہ) ولی کے بغیر عورت کا نکاح نہ ہونا. خیار بلوغ، ولایت اجبار، عدم ادائی نفقہ، ستم ناروا اور مرد میں ..... بعض خاص عیوب کی صورتوں میں بھی عورت کو طلاق ..... کا قانونی حق حاصل ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۳۵۶). امام مالکؒ اور امام شافعیؒ کے نزدیک عورت کے نکاح کے سلسلہ میں ولی کو ولایت اجبار حاصل ہے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱ : ۲۶۸). جن کو ولایت اجبار حاصل ہے اور ولایت الزام نہیں انکا کیا ہوا نکاح لازم نہیں ہو گا. (۲۰۰۴، الفاظ مترادفہ کے درمیان فرق، ۳۸۷). [ولایت + اجبار (رک)].

--- اَحْمَقَ سَرِیْعُ الزَّوَال فقرہ.

بے وقوف کی حکومت جلد ختم ہو جاتی ہے (جامع الامثال).

--- پاس صف.

یورپ (لندن) کا پڑھا ہوا؛ لندن پلٹ. اس زمانے میں لندن پلٹ کے لیے انگلینڈ رٹرنڈ یا لندن رٹرنڈ کا لفظ استعمال کیا جاتا تھا اور اردو میں ولایت پاس کہتے تھے. (۱۹۷۱، ذکریار چلے، ۳۰۲). [ولایت + رک : پاس (۳)].

--- پانا محاورہ.

ولی ہوجانا؛ ولی کے مرتبے کو پہنچ جانا (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ مخزن المحاورات).

--- پَلَٹ (--- فت پ، ل) صف.

ولایت (انگلستان) سے آیا ہوا؛ لندن پلٹ. ڈاکٹر سکینہ آج کل اپنی ولایت پلٹ بیوی سے ملنے شملہ گئے ہوئے تھے. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۱۸). اپنے ایک ولایت پلٹ دوست نے یہ نسخہ بتایا تھا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۷۴). [ولایت + پلٹ (رک)].

--- جانا ف مر.

یورپ جانا، انگلستان کا سفر اختیار کرنا. اس وقت سول سروس کے قاعدہ کے موافق ۱۹ برس کی عمر میں ولایت جاکر سول سروس کا امتحان پاس کرنا پڑتا تھا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۲۵۵). اس وقت ولایت جانا آسان نہ تھا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۳۵). اس زمانے میں ولایتی تعلیم باعث صد افتخار تھی چنانچہ علامہ صاحب ولایت گئے. (۱۹۷۹، چند بزرگ، ۵۸).

--- جائز سے لے بھاگنا ف مر؛ محاورہ.

(قانون) کسی نابالغ یا ناقص العقل کو اس کے سرپرست کی نگرانی میں سے نکال لے جانا. کسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۶ سال سے یا کسی لڑکے کو جس کی عمر ۱۴ سال سے کم ہو یا کسی شخص کو جس کی عقل میں فتور ہو ولایت جائز سے بلا رضامندی اوس کے ولی کے لے جانا یا پھسلا لے جانا اوس کو "ولایت جائز سے لے بھاگنا" کہلائیگا. (۱۹۲۱، مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسۂ سرکار عالی، ۷۰).

--- خاص کس صف امث.

خواص (قاضی، خلیفہ وغیرہ) کو حاصل ہونے والا شرعی حق تصرف (نیز رک : ولایت خاصہ). ولایت خاص ولایت عام سے زیادہ قوی ہوتی ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۳۲۶). [ولایت + خاص (رک)].

--- خاصّہ کس صف (--- شد ص بفت) امث.

(تصوف) اللہ کا خاص دوست (ولی) ہونا، ولایت کی دو قسموں سے ایک. ولایت کے دو قسم ہیں، ولایت عامہ اور ولایت خاصہ. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۷۶). ولایت خاصہ واصلین حق کے لئے ہے. (۱۹۶۹، سردلبراں، ۳۱۶). بیان ولایت خاصہ اور اس کے مراتب کا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۶). [ولایت + خاصہ (رک)].

--- دِیدَہ (۔۔۔ی مع، فت د) صف.
جس نے یورپ یا انگلستان دیکھا ہو، جو انگلستان یا یورپ سے ہو آیا ہو. "ولایت دیدہ" اور "صاحب رسیدہ" ہونے کے بعد کس نے مسجد میں جا کر نماز با جماعت پڑھی ہے. (۱۹۳۷، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۴۱). [ولایت + ف: دیدہ، دیدن = دیکھنا].

--- رُوحی کس صف (۔۔۔و مع) امث.
(تصوف) ولایت کی چار قسموں میں سے تیسری کا نام، ایک روحانی مرتبہ. تیسری قسم ولایت کی جس کا نام ولایت روحی ہے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۶). [ولایت + روح + ی، لاحقۂ نسبت].

--- زا صف.
۱. جس کی پیدائش یورپ میں ہوئی ہو، یورپی. حکام انگریزی ولایت زا..... پادری صاحبوں کو بہت سا روپیہ..... کتابیں بانٹنے کو دیتے ہیں. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۲۹).
۲. جس کی پیدائش ایران یا افغانستان یا ترکستان وغیرہ میں ہوئی ہو. میرزا فاخر مکین ایک ولایت زا شاعر کا نام. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۲۲۶). میں نے اس کے ذہن نشین کر دیا کہ اگرچہ میں زخمی ہوں لیکن ولایت زا ہوں. (۱۹۱۷، غدر دہلی کے افسانے، ۲: ۵۴). [ولایت + ف: زا، زادن، زائیدن = جننا، پیدا کرنا].

--- صُغْریٰ کس صف (۔۔۔ضم ص، سک غ، الف بشکل ی) امث.
(تصوف) ولایت کا چھوٹا درجہ. ولایت صغریٰ کا مقام لطیفۂ قلب ہے. (۱۹۶۹، سر دلبراں، ۳۱۸). [ولایت + صغریٰ (رک)].

--- عام کس صف، امث.
(فقہ) رک: ولایتِ عامہ. ولایت خاص ولایت عام سے زیادہ قوی ہوتی ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۲۶). [ولایت + عام (رک)].

--- عامَّہ کس صف (۔۔۔شدم بفت) امث.
(تصوف) ولی ہونے کی حالت یا کیفیت جو عام مسلمانوں کو بھی حاصل ہوتی ہے، ایک روحانی مرتبہ جو تمام اہلِ ایمان و اسلام و عمل والوں کو حاصل ہوتا ہے (ولایتِ خاصّہ کے مقابل).

اولاً ہے اک ولایت عامہ
ہے وہ ہر فرد بشر سے تامہ

(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر ۱۹۹۴، ۲۶)). ولایت عامہ اور حکم جو نفس اور غیر نفس سب پر حاوی ہونے والا ہے. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۶۶). [ولایت + عامہ (رک)].

--- عُظْمیٰ کس صف (۔۔۔ضم ع، سک ظ، ا بشکل ی) امث.
(تصوف) ولی ہونے کی حالت یا کیفیت جو بڑے اولیاء کو حاصل ہوتی ہے، ولایت کا اعلیٰ درجہ. شیخ اکبر اپنے زمانے میں ولایت عظمیٰ اور صدیقیت کبریٰ کے مالک تھے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۶). [ولایت + عظمیٰ (رک)].

--- عَہْد کس اضا (۔۔۔فت ع، سک ہ) امث.
زمانے کی بادشاہی، زمانے کے والی ہونے کا مرتبہ نیز ولی عہدی، جانشینی.

عدل سے اس کے، بہ حمایت عہد
وہ کہ ہے والی ولایت عہد

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۱). [ولایت + عہد (رک)].

--- فَقِیْہ کس اضا (۔۔۔فت ف، ی مع، سک ہ) امث.
(لفظاً) فقیہ کی حکومت؛ (اہل تشیع) یہ نظریہ کہ مملکت کی حکم رانی فقیہ عادل و بصیر پر اللہ کی جانب سے عائد کی گئی ذمے داری ہے. ولایت فقیہ حکومت آئمہ کے غیاب کا بدل ہے اور اس اعتبار سے امانت ہے. (۱۹۹۴، کشاف اصطلاحات فلسفہ، ۳۴۰). [ولایت + فقیہ (رک)].

--- کا اِسْتِحْقاق فقرہ.
سرپرست ہونے کا حق، ولی ہونے کا حق (پلیٹس).

--- کُبْریٰ کس صف (۔۔۔ضم ک، سک ب، ا بشکل ی) امث.
(تصوف) رک: ولایتِ عظمیٰ. انہیں اس سے بہتر حالت عطا کی گئی، ولایت کبریٰ کی نعمت سے نوازا گیا. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۲۸). [ولایت + کبریٰ (رک)].

--- مُطْلَقَہ کس صف (۔۔۔ضم م، سک ط، فت ل، ق) امث.
(تصوف) رک: ولایتِ محمدی. اور ولایت مطلقہ کہتے ہیں ولایت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو. (۱۹۶۹، سر دلبراں، ۳۵۰). [ولایت + مطلقہ (رک)].

--- مُقَیَّدَہ کس صف (۔۔۔ضم م، شد ی بفت، فت د) امث.
(تصوف) ولایت خاص، کسی شرط کے ساتھ ولایت (عام ولایت کے مقابل). ولایت مقیدۂ محمدیہ کے خاتم بقول خود شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربیؒ ہیں. (۱۹۶۹، سر دلبراں، ۳۱۸). ادنیٰ یہ ہے کہ ولایت مقیدہ محمدیہؐ کا وہ خاتم ہو. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۳). [ولایت + مقیدہ (رک)].

--- میں کیا گدھے نہیں ہوتے کہاوت.
بے وقوف ہر جگہ ہوتے ہیں (جامع اللغات).

--- نَفْس کس اضا (۔۔۔فت ن، سک ف) امث.
(فقہ) رک: ولایتِ نکاح. ولایت نفس، ولایت مال کی طرح ایک حق ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۲۶). [ولایت + نفس (رک)].

--- نِکاح کس اضا (۔۔۔کس ن) امث.
(فقہ) نکاح وغیرہ کے لیے ولی ہونے کی حالت یا منصب، سرپرستی. ولایت نکاح کے سلسلے میں شافعی مذہب کے تحت ایک باکرہ بالغہ لڑکی بلا وساطت ولی اپنا نکاح خود کرنے کی مجاز نہیں. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۲). [ولایت + نکاح (رک)].

--- وَہْبی کس صف (۔۔۔فت و، سک ہ) امث.
رک: ولایتِ روحی. چوتھی قسم ولایت وہبی ہے کہ جو شخص کامل کے زور اور قوت سے عاصی ولی ہو جاوے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۶). حالانکہ آپ ولایت وہبی سے معمور تھے، اس کے باوجود ایسی ریاضات شاقہ کرتے جو انسان کی طاقت سے باہر ہے. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۳۰). [ولایت + وہبی (رک)].

وِلایَتاً / وِلایَۃً (کس و، فت ی، تن ت بفت / تن ت بفت) صف : م ف.
ولایت کے لحاظ سے، ولایت کی رُو سے، ولایت کی نسبت سے، ازروئے ولایت ؛ والی وارث ہونے کی حیثیت سے. موہوبہ پر موہوب لہ کا اصالتاً یا ولایتاً قبضہ ہو جائے. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۹۸۰). [ع].

وِلایَتی (کس و، فت نیز کس ج ی) (الف) صف : ~ ولاتی.
۱. ایران یا افغانستان یا ترکستان سے متعلق یا منسوب، ایران یا افغانستان یا ترکستان کا، ایرانی، افغانی، کابلی، ترکستانی پٹھان، مغل نیز پردیسی، غیر ملکی ؛ اجنبی، ناواقف، انجان.

بلی ولایتی تو اجی پالی آپ نے
پر مجھکو کبھو تم تو بلبلے نظر پڑے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۶۳). افغانستان کے میوے ولایتی لا رہے ہیں، بڑے بڑے شہروں میں بکیں گے، ان ولایتیوں کی صورتیں تو دیکھو کیسی ڈراونی ہیں. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲ : ۷۰). ایک ولایتی کہ بظاہر مقطع اور معقول نظر آتا تھا، وہ دونوں ہاتھ اٹھا کر آگے بڑھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۱۷). ان کے قد کے وہ ولایتی اشخاص ہوا کرتے ہیں جن کو کوتاہ قدی سے فطرت نے محفوظ رکھا ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۴۷). یہی ولایتی ملا صاحب تھے جنھوں نے اسے پکڑا. (۱۹۱۴، دربار حرام پور، ۱ : ۷). آخر کو ایک ولایتی نے جو کہ منتظمین کا سربراہ تھا، اکھاڑے میں جا کر ان کی گردن دبوچی. (۱۹۶۸، کھویا ہوا افق، ۴۸). ایک شخص نے ہراتی کپڑے کی شرط کے ساتھ کپڑا خریدا لیکن بعد خریداری وہ شامی ثابت ہوا یا ولایتی ..... تو یہ کپڑے باہم مختلف الجنس ہوں گے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸ : ۳۱۶). ۲. **یورپ کا، یورپی، انگلستان کا، انگلستانی، وساوری ؛ (مجازاً) بہت عمدہ قسم کا ؛ نفیس.** وہ چیز بجائے فائدہ کے نقصان ہی کیوں نہ دے، بس ولایتی سمجھ کر ہی قیمت برباد کرتی جاتی ہے. (۱۹۳۴، صنعت و حرفت، ۲۹). غالب کی شراب ٹھیٹ ولایتی شراب ہوتی تھی. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۹۷). ولایتی پرفیوم کی بھینی بھینی مہک قریب آتی ہوئی، سریلی آواز. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۹). ۳. **(طنزاً) بولی نہ سمجھنے والا، وحشی، جنگلی، ناتجربے کار** (ماخوذ : مہذب اللغات). ۴. **بخارا یا قندھار کا گھوڑا (دیسی کے مقابل)**. بخارا اور قندھار کے گھوڑوں کو ولایتی کہتے ہیں. (۱۸۸۷، رسالہ سالوتر، ۲ : ۱۱). (ب) امث. **شمشیر، تلوار.** شاہ میمون ..... اوسی طرح ولایتی کمر سے لگائے طوطے کے پاس چلا گیا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۳۹).

میاں میں ہند کی شمشیر سے چلاؤں کام
ولایتی کو نہ پوچھوں جو ہو عجم کا فروغ

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۴۳۲). میں تو جاگتا ہی تھا پہلے مکر کیے پڑا رہا جب وہ چلی تو میں نے بھی ولایتی ہاتھ میں لی اور ..... تعاقب کیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۷۳). ایک معزز صاحب کی نشست مسند پر تھی، آگے ولایتی رکھی تھی، ہر شخص کو ان کا ادب ملحوظ تھا. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۴۶). [ولایت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِملی (--- کس ا، سک م) امث.
(نباتیات) **ایک قسم کا پودا جس کی پھلی پک کر گول ہو جاتی ہے** (ماخوذ : جامع اللغات).
[ولایتی + املی (رک)].

--- اَنار (--- فت ا) امذ.
بڑے قسم کا بیدانہ انار جو بہت شیریں اور سفید ہوتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات).
[ولایتی + انار (رک)]

--- اَنْڈا (--- فت ا، سک ن) امذ.
انڈا جو مرغی کو مصنوعی طور پر بارآور کر کے حاصل کیا جاتا ہے، شیور کی مرغی کا انڈا، پولٹری فارم کا انڈا (دیسی انڈے کے مقابل). پنجاب میں ولایتی انڈوں کو نقلی انڈے کہا جاتا ہے. (۱۹۸۰، منو بھائی کے گریباں، ۳۳۹). [ولایتی + انڈا (رک)].

--- بِلّی (--- کس ب، شد ل) امث.
پشم دار بلی جو کابل سے آتی ہے اور نہایت خوبصورت سمجھی جاتی ہے.

بلی ولایتی تو اجی پالے آپ نے
پھر مجھکو کبھو تم تو بلبلے نظر پڑے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۶۳). [ولایتی + بلی (رک)].

--- بِیج (--- ی مع) امذ.
پھولوں اور پھلوں کے بیج جو یورپ یا امریکا سے درآمد کیے جاتے ہیں (جامع اللغات).
[ولایتی + بیج (رک)].

--- بَیگَن (--- ی لین، فت گ) امذ.
۱. **ایک قسم کا سفید بینگن** (لاط : Solanum Lycopersicum) (پلیٹس). ۲. **ٹماٹر.**
ولایتی بینگن کھانے سے یا جن چیزوں میں اوکزیلیٹ نہ ہو مگر ان کے کھانے سے بدہضمی ہو تو بھی یہ نمک پیشاب میں آتا ہے. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۱ : ۱۱۱). [ولایتی + بیگن (رک)].

--- پالَک (--- فت ل) امذ.
بڑے بڑے پتوں والی کھٹی پالک (جامع اللغات). [ولایتی + پالک (رک)].

--- پانی امذ.
مراد : سوڈا واٹر، لیمن.

پُر برف ولاتی وہ پانی
پُرخوروں کو آب زندگانی

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۷۳). [ولاتی / ولایتی + پانی (رک)].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
یورپی انداز، مغربی انداز، مغرب کے سے طور طریقے. اب جا کر انکے ولایتی پن کی وجہ سمجھ میں آئی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۵). [ولاتی / ولایتی + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- چَنْبیلی (--- فت چ، مغ، ی مع) امث.
بدیسی چنبیلی کا پھول. دھتورا ..... ولاتی چنبیلی ..... کا معائنہ کرو اور انکے حصوں کو دیکھو. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۶۳). [ولاتی / ولایتی + چنبیلی (رک)].

--- چُولھا (--- و مع) امذ.
بجلی یا گیس سے جلنے والا چولھا، اسٹوو (Stove) نیز مصنوعی حرارت سے تپایا ہوا کمرا، پودگھر، حمامہ، تنورہ. دبی ہوئی ہوا (Compressed Air) کو ولایتی چولھوں ..... وغیرہ میں بھی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۵، طبیعیات، ۳۶۳). [ولاتی / ولایتی + چولھا (رک)].

--- چوہا (---و مع) امذ.

۱. ایک قسم کا چوہا جو بالکل سفید ہوتا ہے. ولایتی چوہے اور جنگلی کتے اس کی خوراک ہیں. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲: ۲۵۷). ۲. سورج مکھی شخص کو عوام مزاحاً ولایتی چوہا کہتے ہیں (مہذب اللغات). [ولایتی + چوہا (رک)].

--- سارنگی (---فت ر، غنہ، سک گ) امث.

ایک ساز؛ وائلن (Violin). وائلن (Violin) ولایتی سارنگی کے لیے نام کے طور پر اردو میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸۹). [ولایتی + سارنگی (رک)].

--- ساگ امذ.

رک: ولایتی پالک (ماخوذ: جامع اللغات). [ولایتی + ساگ (رک)].

--- طرز (---فت ط، سک ر) امث.

یورپی انداز، غیر ممالک کا انداز. یہ دیسی پہلوان ولایتی طرز کی کشتی لڑنے میں ملکتے، بمبئی تک مشہور ہیں. (۱۹۴۳، ضمیر حاضر، ضمیر غائب، ۴۹). [ولائتی / ولایتی + طرز (رک)].

--- کا ہاتھ لگانا ف مر؛ محاورہ.

تلوار سے حملہ کرنا، تلوار کا وار مارنا. مظفر حسین: لگاؤں ایک ولایتی کا ہاتھ؟ (۱۸۹۵، جہانگیر، ۵).

--- کپڑا (---فت ک، سک پ) امذ.

یورپ میں تیار شدہ کپڑا؛ مراد: نفیس اور عمدہ کپڑا. ولائتی کپڑا، بینا ..... طالب علموں کو خصوصاً نہایت ضرورت ہے. (۱۸۹۷، مقالات حالی، ۲: ۱۶۹). اپنی بنی عراں کے لئے ولایتی کپڑا خرید لاتا، عراں یہ کپڑا خود سیتی. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۲۶). پاشا نے تہری پیس سوٹ پہنا ہوا تھا جو غالباً ٹھنڈے ولایتی کپڑے کا بنا ہوا تھا. (۱۹۸۵، پریشر گر، ۲۳۲). [ولائتی / ولایتی + کپڑا (رک)].

--- کنگنی (---فت ک، غنہ، سک گ) امث.

(طب) ایک درخت جس کا پھل دواؤں میں کام آتا ہے اسے کنجی بھی کہتے ہیں (جامع اللغات). [ولایتی + رک: کنگنی (۱)].

--- کیکر (---ی مع، فت ک) امذ.

چھوٹی قسم کا کیکر جس کے پھول بہت خوشبودار ہوتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات). [ولایتی + کیکر (رک)].

--- گوبھی (---و ج) امث.

بلجیم میں اُگنے والی گوبھی، گوبھی کی ایک قسم جس کا پودا طویل ہوتا ہے اور تخم چھڑکواں طریقے پر بوئے جاتے ہیں اور پھر پنیری لگائی جاتی ہے (انگ: Brussels sprout). گوبھی کی اقسام چار ہیں (۱) بند گوبھی (۲) گانٹ گوبھی (۳) پھول گوبھی (۴) ولایتی گوبھی. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۶۴). [ولایتی + گوبھی (رک)].

--- گوشت (---و ج، سک ش) امذ.

مراد: سور کا گوشت؛ خنزیر. مثلاً خالد کا ایک واقعہ لیجئے، وہ ایک موقع پر یوروپین احباب کے ساتھ ہم پیالہ و ہم نوالہ ہے، میز پر ولایتی گوشت (خنزیر) اور شراب دونوں موجود ہیں. (۱۹۰۵، افادات مہدی، ۸۰). [ولایتی + گوشت (رک)].

--- مٹی (---کس نیز فت م، شد ٹ) امث.

چینی مٹی، روغنی گل (جس سے ظروف کی سطح چکیلی بنتی ہے). اگر صرف ستونوں کو ملانا ہو تو اس کے لئے ولائتی مٹی کا کھرل مناسب ہے. (۱۹۵۱، یونانی دواسازی، ۵۴). [ولائتی / ولایتی + مٹی (رک)].

--- مُرغی (---ضم م، سک ر) امث.

مراد: پولٹری فارم کی مرغی. میرے گھر میں کچھ ولائتی مرغیاں پالی گئی تھیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۰۳). [ولائتی / ولایتی + مرغی (رک)].

--- مَکو (---فت م، و ج) امذ.

(طب) ایک پھل دار انگریزی پودا اسے کیپ گوز بری کہتے ہیں (جامع اللغات). [ولایتی + مکو (رک)].

--- نُما (---ضم ن) صف.

جو دیکھنے میں بدیسی سا لگتا ہو، غیر ملکی نما، انگریز نما نیز افغان نما، پٹھان نما، پٹھانوں جیسا. وہاں جا کر دیکھا کہ ولایتی نما ایک بڈھے سے مولوی ہیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۹۸). [ولایتی + ف: نما، نمودن = دکھانا].

وِلایَۃ (کس و، فت ی) امذ.

رک: ولایت. یہ شہر صوبہ دمشق کے دوسرے جنوبی سرحدی ضلع میں ایک "ولایۃ" کا دارالحکومت بن گیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۸۲). [ولایت (رک) کا ایک املا].

وَلَّبھ (فت و، شد ل بفت) صف.

۱. پیارا، عزیز؛ وہ جس کی خواہش ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. حلیم؛ سلیم؛ شریف؛ اعلیٰ، افضل (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. نگرانی کرنے والا افسر؛ مالک، آقا؛ اعلیٰ نمبردار (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. گھوڑا جس پر اچھے نشان ہوں (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[س: वल्लभ].

وَلَّبھا (فت و، شد ل بفت) امث.

معشوقہ، پیاری؛ بیوی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वल्लभा].

وَلْتی (فت و، سک ل) امث.

سائبان یا کھپریل یا چھپر کا وہ نچلا کنارہ جہاں سے مینہ کا پانی نیچے گرتا ہے، اولتی.

مارو کوٹو سائیں تیری ولتی

(۱۶۷۵، دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)). [اولتی (رک) کا تخفیف].

وُلْٹا (ضم و، سک ل) امذ.

اُلٹا. مجے عاشقاں کے شراب خانہ میں ڈھونڈا اگر میں کعبہ کی طرف باگ دیکھلایا ہو تو پی مرے گھوڑے کے نعل ولٹے (کذا) باندیا ہوں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۵۸). میں تجکو منع کیا تھا..... وسکا ولٹا کس واسطے کیا. (۱۸۰۰، قصہ گل و ہرمز (عکسی)، ۸۹). [اُلٹا (رک) کا ایک املا].

وِلَج (کس و، فت ل) صف.

بے حیا، بے شرم، بے غیرت، عِلَج (پلیٹس). [و (حرف نفی) + لج (رک)].

وَلَد (فت و، فت نیز سک ل) امذ.

بیٹا، لڑکا، پسر، فرزند، پوت، ابن، خلف.

وجہ سیوم یوں ہے سن اے باخرد
اس کی مادر کے نہ جیتے تھے ولد

(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۶۳). جب قربانی ولد کا حکم ہوا. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء، ۲: ۱۱۸).

رنج بیٹے کا کہیں باپ سے جاتا ہے سہا
کیوں نہ والد کا جگر داغ ولد سے جل جائے

(۱۸۵۸، کلیات تراب، ۲۰۹). جس عورت نے دودھ پلایا وہ اوس ولد کی ماں ہو جاتی ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۲: ۳۹).

محروم گور احمد ﷺ مرسل کا لاڈلا
سردار دہر آہ ولد ہو حرام کا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۶: ۳۲). اس کی ذات ولد سے منزہ ہے کہ وہ واحد حقیقی ہے. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۳۳۶). اس لیے کہ وَلد اور ابن عربی میں قریب المعنی ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۳۷). وُلْد بفتح لام و سکون لام .... اردو میں تو یہی دو صورتیں رائج ہیں. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۳۰۲). [ع].

--- اَکْبَر کس صف (--- فت ا، سک ک، فت ب) صف.

(تصوف) علم ذات اسماء و صفات میں یکتا یا یگانہ ہونے کی بلند کیفیت، خداوند تعالیٰ سے مخصوص و منسوب مقام، مرتبۂ واحدیت. اس کے دوسرے نام یہ ہیں مرتبہ وحدت، حقیقت محمدی، لوح محفوظ ..... ولد اکبر ..... وجود اجمالی. (۱۹۸۸، اقبال، ایک صوفی شاعر، ۳۸). [ولد + اکبر (رک)].

--- اُلْحَرام (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ح) صف.

۱. بچہ جس کی ولادت عورت اور مرد کے شرعی اور قانونی ملاپ سے نہ ہوئی ہو، بچہ جو منکوحہ عورت سے نہ ہو، ولدالزنا، حرام زادہ، مجہول النسب.

نرے سیدھے سادے ہم تو بھلے آدمی ہیں یارو
ہمیں کج جو سمجھے سو خود ولدالحرام اولنا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵). ہر شخص ولد الحرام تصور کیا جاتا جب تک وہ ثبوت کافی نسبت اپنے ولد الحلال ہونے کے نہ دیتا. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۱۳۳). حسب دفعہ ہذا زوجہ مذکور عدالت فوجداری میں درخواست واسطے نان و نفقہ ولدالحرام دختر کے دینے کی مانع نہیں ہے. (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰ (مجموعہ ضابطہ فوجداری)، ۳۷۷). قیاس اس بچے کے ولد الحرام ہونے پر نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۲۶، اقبال نامہ، ۱: ۱۵۴). **۲. برساتی کیڑا مکوڑا** (فرہنگ عامرہ). [ولد + رک: ال (۱) + حرام (رک)].

--- اُلْحَلال (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ح) صف.

بچہ جو شریعت کے موافق نکاح ہونے سے پیدا ہوا ہو، بچہ جو منکوحہ عورت سے ہو، حلال زادہ، صحیح النسب. ہر شخص ولدالحرام تصور کیا جاتا ہے جب تک وہ ثبوت کافی نسبت اپنے ولدالحلال ہونے کے نہ دیتا. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۱۳۳). ان لونڈیوں کی اولاد بھی ویسے ہی ولدالحلال سمجھی جاتی ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۷۵). ایک مسلمان بچہ جو فقہ اسلامی کے رو سے ولدالحلال ہے. (۱۹۲۶، اقبال نامہ، ۱: ۱۵۵). [ولد + رک: ال (۱) + حلال (رک)].

--- اُلْحَلالِ اَشْبَہُ بِنَ الْعَمِّ وَ الْخَال کہاوت.

(عربی کہاوت اردو میں مستعمل) حلالی بچہ زیادہ تر مشابہ ہوتا ہے اپنے چچا اور ماموں سے (مہذب اللغات).

--- اُلْحَیض (--- ضم د، غم ا، سک ل، ی لین) صف.

وہ بچہ جس کا نطفہ حالت حیض میں قرار پائے، نطفۂ حیضی، ولدالحرام؛ (مجازاً) حرامی، (ماخوذ: مہذب اللغات). [ولد + رک: ال (۱) + حیض (رک)].

--- اُلزِّنا (--- ضم د، غم ال، شد ز بکس) صف.

۱. غیر منکوحہ والدین کی اولاد، حرامی، حرام زادہ، ولدالحرام، مجہول النسب (بطور دشنام بھی مستعمل). پھر شور حاضران مجلس سے اوٹھا، اور اوس ولدالزنا کوں کچھ اثر نہ کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۹). سیاوش نے کہا معاذ اللہ یہ ولدالزنا کا کام ہے تو مجھ پر بہرکیف حرام ہے. (۱۸۴۶، سرور سلطانی (ترجمہ)، ۱۰۵). ولدالزنا جنت میں نہ جاوے گا. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۸۱). لقانے گھرکا کہ او شیطان حرامزادے ولدالزنا نطفہ حرام ان باتوں کا کیا مذکور ہے. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۶۹۷). اے ولدالزنا چل اور امیر کے حکم سے چار درہم ادا کر. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، اگست، ۱۵). اس ولدالزنا نے میان سے تلوار نکال کر اپنے شکار کو بالوں سے پکڑ اس کی بانہیں ..... باندھ دیں. (۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۸۴). وہ شخص جو کسی ولدالزنا بچے کا باپ سمجھا جاتا ہے یا کسی عدالت سے اس کی یہ حیثیت قایم ہو جاتی ہے ..... اس بچے کا مشہور باپ کہلاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۲۷۲). ولدالزنا جبکہ عادل ہو تو اس کی شہادت مقبول ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۱۹۱).

۲. برساتی کیڑے؛ جیسے: پروانے، کیڑے، پتنگے؛ کیچوے حشرات وغیرہ جو برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں اور ستارۂ سہیل کے طلوع سے مر جاتے ہیں؛ جس کو ملک یمن سے تعلق ہو (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [ولد + رک: ال (۱) + زنا (رک)].

--- اُلْقَلْب (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ق، سک ل) صف.

رک: ولدالزنا.

لشکر کو ادہر شمر نے سمجھا کے بڑھایا
شیث ولد القلب نے دل آکے بڑھایا

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳، ۱۲۷). ولدالقلب دیوث منکوس اپنی سزا کو پہونچے گا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۵۲). [ولد + رک: ال (۱) + قلب (رک)].

--- اُلِّلعان (--- ضم د، غم ا، سک ل، کس ل) امذ.

رک: ولدالملاعنہ. ولدالزنا اور ولداللعان اپنی ماں کے ..... وارث ہوں گے. (۱۹۷۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۸۸۵). [ولد + رک: ال (۱) + لعان (رک)].

--- اَلْمُلاعَنَه (---ضم د، غم ا، سک ل، ضم م، فت ع، ن) امذ.
رک : ولدالزّنا . ولد الملاعنہ کا باپ اگر اس کا باپ ہونے کا مدعی ہو تو شرعاً نسب ثابت اور باہم میراث قائم ہو جائے گی . (۱۹۷۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۸۸۶) . [ولد + رک : ال (ا) + ملاعنہ (رک)] .

--- حَلال کس صف (--- فت ح) صف .
رک : ولدالحلال . اگر کسی ولد حلال کی ولدیت مشتبہ ہو جائے اور خاوند واضح الفاظ میں اسے اپنا بیٹا مان لے تو کسی اور ثبوت کی ضرورت نہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰) . [ولد + حلال (رک)] .

--- زِنا کس صف (--- کس ز) امذ .
رک : ولدالزّنا . ولد زنا اور اس کے والد کے درمیان وراثت کا سلسلہ جاری نہ ہوگا . (۱۹۷۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۸۸۷) . [ولد + زنا (رک)] .

--- لِعان کس صف (--- کس ل) امذ
رک : ولدالملاعنہ . ولد لعان ..... اور اس کے والد کے درمیان وراثت کا سلسلہ جاری نہ ہوگا . (۱۹۷۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۸۸۷) . [ولد + لعان (رک)] .

--- نامَعْلُوم کس صف (--- فت م ، سک ع ، و مع) امذ .
جس کے باپ کا نام معلوم نہ ہو ؛ مجہول النسب (ماخوذ : مہذب اللغات) . [ولد + نا (حرف نفی) + معلوم (رک)] .

وُلْد (ضم و ، سک ل) امذ ؛ ج .
اولاد .

محمدؐ کو سردار عالم کیا اُسے سیّدِ وُلدِ آدم کیا

(۱۸۰۲ ، مثنوی کرامات پیران پیر جہاں (مقالات شروانی ، ۳۰۲)) .

میرے اوستاد ماں باپ بھائی بہن
اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۲۵) . [ولد (رک) کی جمع] .

وَلَدی (فت و ، ل) امذ .
میرے بیٹے ! (تخاطب کے لیے) . پھر اس نے حسن سے خطاب کیا اور کہا ولدی ! تم سے میں ..... معذرت چاہتا ہوں . (۱۹۱۲ ، الناظر ، ۳۰ ، ۷ : ۳۸) . [ولد + ع : ی ، ضمیر = میرا] .

وَلْدِیَّت (فت و ، فت نیز سک ل ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث .
۱. باپ کا نام ، اسم پدر . کتاب روزنامچہ میں درج کرنے کو میرا نام مع ولدیت و سکونت دریافت کیا . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۹۲) . استاد کا نہ ہونا ولدیت کی گمشدگی کا بحران متصور ہوا . (۱۹۸۹ ، تنقید اور جدید تنقید ، ۲۶) . کسی شاعر کا تذکرہ پڑھنے کے بعد ..... سوائے نام اور ولدیت ..... کچھ معلوم نہیں ہوتا . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست (مقالات عبدالقادر ، ۱۱۳)) . ۲. اصل نسل ، حسب نسب ، خاندان ، نژاد (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . [ولد (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

وِلْڈ (کس مج و ، سک ل) م ف .
لوہے یا کسی اور دھات کے ٹکڑوں کو عموماً تپا کر اس طرح جوڑنا کہ وہ جڑ جائیں (رک : ویلڈ) . ولڈ ..... انگریزی میں لوہے اور فولاد وغیرہ کے ٹکڑوں یا حصوں کو گرم کر کے جوڑنے کے لئے آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۲) .
[انگ : Weld] .

وِلْڈِنْگ (کس مج و ، سک ل ، کس ڈ ، غنہ) امث .
ٹانکا لگانے یا ٹانکا جوڑنے کا عمل ؛ (رک : ویلڈنگ) . ولڈ ..... اس کا مشتق ولڈنگ تحریر اور تقریر دونوں میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۲) .
[انگ : Welding] .

وَلْکَنائِٹ (فت و ، سک ل ، فت ک ، کس ء) امذ .
(گندھک ملا) سخت کالا ربڑ ، گندھک اور ربڑ کا مرکب . ہر تہ پر ولکنائٹ کا مرکب بحالت مائع گرم گرم بچھا دیا جاتا ہے . (۱۹۴۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۹۰) .
[انگ : Vulcanite] .

وَلْگی (فت و ، سک ل) امث .
(جرائم پیشہ) بھیڑیے کی آواز یا دیکھنے کے شگون کا نام (اپ و ، ۸ : ۲۰۷) . [مقامی] .

وَلِلّٰہِ الْحَمْد فقرہ .
(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں . راوی فرماتے ہیں ، کہ میں نے حضور کو دیکھا ، کہ اس جملہ پر اتنا تبسم ہوا نواجذ علیا ظاہر ہوگئے ، یہ روایتیں سعہ رجا کی صریح دلیل ہیں ، وللّٰہ (کذا) الحمد . (۱۹۴۶ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۳۹۳) .

وِلَمْب (کس و ، فت ل ، سک م) امذ .
۱. لٹکنا ؛ گرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. دیر ، تاخیر ؛ سستی .

جو جانتے تمہارا پتہ رام چندر جی
کرتے ولب اتنی نہ بھولے سے بھی کبھی

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۸۵) . [س : विलम्ब] .

وِلَمْبھ (کس و ، فت ل ، سک م) امذ .
دینا ، عطا کرنا ؛ تحفہ ، عطیہ ؛ خیرات ؛ فیاضی (پلیٹس) . [س : विलम्भ] .

وِلَمْپَت (کس و ، فت ل ، سک م ، فت پ) امذ .
(موسیقی) ایک دھیمی لے جسے دگنے تگنے یا چوگنے ہلپ کی ماترا باندھ کر بجایا جاتا ہے ، ہلمپت . تان پلٹوں میں گھسے ، اور گھوم گھام کے ولمپت پہ آگئے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۷) . مندر کی سیڑھیوں پر کوئی سورداس اکتارے پر ولمپت لے میں بھیرویں کے سُر الاپ رہا تھا . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۱۶۰) . راگوں کو بیس منٹ میں راگ الاپ ، ولمپت ، درت ختم کر کے ، جھالا اور گت میں لوگوں کو نچاتے رہتے ہیں . (۲۰۰۲ ، روشن چہرے ، ۱۰۷) .
[ہلمپت (رک) کا ایک املا] .

وَلْمِک / وَلْمِیک (فت و، سک ل، کس م / ی مع) امذ.
وہ مٹی جو دیمک یا چیونٹیاں نکالتی ہیں، دیمک کا ٹیلہ؛ دیمک (ماخوذ: پلیٹس).
[س: वल्मीक].

وِلَن (کس و، فت ل) امذ.
کسی فلم، ڈرامے یا کہانی وغیرہ کا برا کردار جس کی بُری حرکات یا ناپاک مقاصد پلاٹ میں اہم ہوں؛ ہیرو کی ضد، بدذات، خبیث، بدمعاش، شریر.

رہتا یہی من + پاپوں کا ہو بن
وشنوں کا ہو ولن + سب کا ہو شبھ چلن

(۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۳: ۳۰۶). بدسرشت کردار یعنی ولن کی صورت میں متشخص ہو کر ہمارے سامنے آتا ہے. (۱۹۶۳، ڈراما نگاری کا فن، ۱۷۸). وزیرزادے کا قصے میں دوبارہ نمودار ہونا جبین کو رعایتی طور پر منظور ہے لیکن اس کا ولن بن جانا قرین قیاس نظر نہیں آتا اور نہ کوئی ہمدم دیرینہ میں طمع، حرص و آز اور عداوت پر کمربستہ ہو سکتا ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۴۰). جنھیں ہیرو سمجھا جارہا ہے وہ تو ولن تھے اور جو ولن (Villain) تھے انھیں ہیرو سمجھا جارہا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۴۰).
[انگ: Villain].

وَلَنْدِسْتان (فت و، ل، سک ن، کس د، سک س) امذ.
یورپ میں واقع ملک ہالینڈ (Holland)، ولندیز. زمانۂ حال کی تاریخ سے میں صرف ڈنیس ..... ولندستان ..... کے نام لینے کافی سمجھتا ہوں. (۱۹۲۹، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ)، ۱۲). [ولندیز (بحذف ی ز) + ف: ستان، لاحقۂ ظرفیت].

وَلَنْدیز (فت و، ل، سک ن، ی مج) امذ.
۱. یورپی ملک ہالینڈ کا قدیم نام، ولندستان (Holland). اردو میں یورپی ملک ہالینڈ (Holland) کا نام پہلے ولندیز تھا. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۲۲). ۲. ہالینڈ کا باشندہ، ولندیزی (ماخوذ: جامع اللغات). [فر: Hollandais کا مورد].

وَلَنْدیزی (فت و، ل، سک ن، ی مج) صف.
ہالینڈ سے متعلق یا منسوب؛ ہالینڈ کا نیز ہالینڈ کا باشندہ یا زبان (انگ: Dutch).

ولندیزی ہیرا یہ مضموں ہوے
مرے شعر خوش آب موزوں ہوے

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۱۸). ان تمام ..... سپاہیوں کو جو افواج ولندیزی میں تھے وطن کو مراجعت کرنے کا حکم دیا گیا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۲۳۷). جس طرح کی ولندیزی زبان وہ بولتے تھے اس کا نقل کرنا میرے بس کی بات نہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۵۳). ولندیزی حکومت نے اس ایجاد پر فوجی اہمیت کی وجہ سے راز کا پردہ ڈال دیا تھا. (۱۹۶۸، فتوحات سائنس (ترجمہ)، ۲۷). انہیں ولندیزی ..... نے سترھویں صدی ..... میں منتقل کیا تھا. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۳۲۲). [ولندیز + ی، لاحقۂ نسبت].

--- گُفْتگُو (---ضم گ، سک ف، ت، و مع) امث.
شیخی بگھارنا، ڈینگ کی باتیں، ڈینگ؛ مراد ایسی گفتگو جو سمجھ میں نہ آئے (جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). [ولندیزی + گفتگو (رک)].

--- لُقْمے چَلْتے ہیں فقرہ.
لا اُبالی باتیں کرتے ہیں (نجم الامثال؛ جامع اللغات).

وِلْو (کس و، سک ل) امذ.
بیل کا درخت، بید، بید مجنوں، بیل (لاط: Egle Mavmelos) (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: بیل (رک) کا ایک املا].

وُلُوج (ضم و، و مع) امذ.
۱. داخل ہونا، اندر جانا، داخلہ.

تو اسم صفت ہی مرید اسکا بوج
ارادے میں اسکے ولوج و خروج

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ق)، ۷).

ذات ممکن نہو عدم بل ہو
سوے باطن ز ظاہر اسکو ولوج

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۷۹). نوم و یقظ اور ولوج و خروج ..... اور سائر حالات میں ذکر حق تعالیٰ سے زبان اور دل حضرت کا جدا اور منفک نہوتا تھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۱۲). ۲. (طبیعیات) سیالات کا مسام دار سطح سے گزر جانا؛ نفوذ کرنا، سرایت کرنا؛ انجذاب؛ کسی محلل کا کسی نیم نفوذ پذیر جھلی میں سے گزر کر زیادہ مرتکز محلول بن جانا. ۱. ولوج. کنول قیف کے منہ پر ایک چرمیہ باندھ دو. اور اسکو سوڈیم کلورائیڈ ..... کے محلول سے بھر دو ..... یہ رسوب کلورائیڈ کے نفوذ کو ظاہر کریگا جو چرمیہ میں سے ہوا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۱۲). انسانی جسم کے اندر جس کی نیم نفوذ پذیر غشاء کا اوپر ذکر ہوا ہے، جب کبھی مختلف تنش کے سیالات باہم ملتے ہیں تو ولوج کا یہ عمل مسلسل ہوتا رہتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۱۶۸). کیلشیم کے اہم اعمال خون کی ترویب ..... میں مدد دینا اور خلیاتی رطوبتوں کا ولوج ..... برقرار رکھنا ہیں. (۱۹۶۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۹۹). نیم نفوذی پردے میں سے محلل کے مالیکیولوں کے محلل کے زیادہ ارتکازی حصے سے کم ارتکازی حصے کی جانب بہنے کے طرز عمل کو ولوج کہتے ہیں. (۱۹۸۴، کیمیا، ۲۷۰). [ع: (ول ج)].

وُلُوجی (ضم و، و مع) صف.
ولوج (رک) سے متعلق یا منسوب؛ ولوج کا، نفوذی، سرایتی، انجذابی. تمام اقسام کے (برقی، میکانی، حراری اور ولوجی) ..... ہیجانات کی ہجیت ظاہر کرتا ہے. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۲). ولوج ہوتا ہے تو ایک دباؤ پیدا ہو جاتا ہے جسکو ولوجی دباؤ کہتے ہیں. (۱۹۴۵، طبیعیات کی داستان، ۴۳۶). سوڈیم اور کلورین زیادہ تر برون خلوی اور پوٹاشیم دروں خلوی ..... رطوبتوں میں پائے جاتے ہیں ان کا تعلق ولوجی دباؤ ..... برقرار رکھنے سے ہے. (۱۹۲۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۱۰۴).
[ولوج + ی، لاحقۂ نسبت].

وِلوچَن (کس و، وج، فت چ) امذ.

۱. آنکھ، چشم، عین.

مور مکٹ سر ساجے کا نن کنڈل سوہے
سو ہے ارپن مال نرکھ ولوچن لوبھے

(۱۹۱۱، پہلا پیار، ۷۴). ۲. نظر، بصارت (پلیٹس). [س विलोचन].

وِلوڈَن (کس و، وج، فت ڈ) امذ.

ہلانا؛ چکر دینا، پھیرنا؛ بلونا؛ لڑھکانا؛ ہوا میں اچھالنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

[س: विलोडन].

وِلوڑنا (کس و، وج، سک ڑ) ف م.

رک: بلوڑنا (جامع اللغات). [بلوڑنا (رک) کا ایک املا].

وَلْوَلا (فت و، سک ل، فت و) امذ.

رک: ولولہ جو درست املا ہے.

جوبن کسی پری نے نکالا، میں لگ چلا
اُو بلی کہیں شراب، مجھے ولولا ہوا

(۱۸۵۲، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲: ۳۸۳).

بیٹھے بٹھائے عشق کا پھر ولولا ہوا
حیرت ہے میرے دل کو الٰہی یہ کیا ہوا

(۱۸۹۴، تخجر حسن، ۲۰). [ولولہ (رک) ایک املا].

وَلْوَلات (فت و، سک ل، فت و) امث.

چیخ پکار، واویلا، ماتم (پلیٹس). [پ].

وَلْوَلانا (فت و، سک ل، فت و) ف م.

رونا، چیخنا، چلانا، (رک) بلبلانا؛ اونٹ کی طرح بلبلانا، خاص طور پر مستی کے عالم میں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: بُلبُلانا (رک) کا ایک املا].

وَلْوَلَہ (فت و، سک ل، فت و، ل) امذ.

۱. جوش، خروش، اُمنگ، شوق، جذبہ، ترنگ.

قائم شباب ہی میں مناسب تھا شور عشق
جانے دے اب یہ کام کہ وہ ولولے گئے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۸۸).

ولولہ جس کو ہے جوانی کا لطف ہے اوس کو زندگانی کا

(۱۸۰۵، بیختہ، د، ۲۸). اور جو جوش اور ولولہ اس ازخود پیدا ہوئے خیال سے انسانوں کی طبیعتوں پر ہوتا ہے وہ اور کسی دوسری چیز سے نہیں ہوتا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲). خوشی، جوش، ولولہ، رنج ..... جنگ و جدل وغیرہ کون سی بات ہے جو ان الفاظ میں موجود نہیں ہے. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۲۴).

ولولہ حسن کو خود انجمن آرائی کا
نام بدنام کرشموں سے تماشائی کا

(۱۹۰۱، جنی، د، ۲۰).

اک ولولۂ تازہ دیا میں نے دلوں کو
لاہور سے تا خاک بخارا و سمرقند

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۵). اگر لکھنؤ آنے کے بعد میرے اندر یہاں کے محافل شعر و ادب، یہاں کے اکابر شعراء سے ملنے کا ولولہ پیدا ہوا تو بجا نہ تھا. (۱۹۴۲، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۲۴).

نہیں کہ تیری گھنیری پلکوں کے آسماں سے کوئی ستارا چرا کے تاریک وادیوں کے
سفر پہ جانے کا ولولہ ہے

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۳۰۷). عزم اور ولولہ کبھی اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا تھا. (۱۹۸۳، منزلیں وار کی، ۱۳۰). دوسرا مرحلہ ..... جوش اور ولولہ ہوتا ہے جس میں ..... نظریات کو قبول ..... کیا جاتا ہے. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو (ترجمہ)، ۱). ۲. **غل، شور، غوغا، ہنگامہ؛ نالہ، فریاد، واویلا.**

صحرائے جنوں میں ہے جسے ولولۂ غم
ہیں پائے جگر میں اوسے کئی آبلۂ غم

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲۷). دوپہر کے بعد خبر نول رائے کو قنوج میں پہنچی کہ پٹھانوں نے مئو میں ولولہ کیا. (۱۸۳۰، وقائع خاندان بنگش، ۶۷). [ع: ولولۃ کا مفرس].

--- اُٹھنا محاورہ.

جوش پیدا ہونا، اُمنگ پیدا ہونا. میرے دل میں پھر ایک ولولہ اُٹھا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۸). آپ کے دل میں یکبارگی کچھ ولولہ اُٹھا. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، ۴۱۷).

--- اَنْگیز (--- فت ا، غنہ، ی مج) امذ؛ صف.

ولولہ اُٹھانے والا، جوش پیدا کرنے والا.

فصل گل شور جنوں ولولہ انگیز آیا
موسم آیا تو ولے طرفہ جنوں خیز آیا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۴۵).

سناؤں ان کو ایسے ولولہ انگیز افسانے
کرے تائید جن کی عقل بھی تاریخ بھی مانے

(۱۹۲۸، شاہنامۂ اسلام، ۲۷). یہ باتیں ایسی نہیں کہ ان پر غور کروں اور سینہ میں مسرت کی ولولہ انگیز گدگدی نہ ہونے لگے. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۴۴).

ولولہ انگیز دل میں انبساط عید ہے
عید کیا ہے، اک کلید خانۂ امید ہے

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۹). ہمارے قومی ترانے کی موسیقی بڑی سادہ اور موثر ہے اور ساتھ ہی بڑی پُرجوش اور ولولہ انگیز بھی. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۷۷). شام کے کھانے کے بعد رند شراب پی کر مدہوش ہو جاتے ہیں اور صرف مؤذن کی اذان پر جاگتے ہیں پھر ابوالقاسم ان کے سامنے ولولہ انگیز تقریر کرتا ہے گناہ آلود زندگی پر انھیں ملامت کرتا ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۴۴۷). میری نظر رقصاں جوڑوں پر پڑی، پُرشور اور ولولہ انگیز موسیقی کی تانیں بھی انکے ساتھ رقصاں تھیں. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۳۸). ۱۹۵۰ء اور ۱۹۷۰ء کے درمیان پیٹرول کی قیمتیں فیصلہ کن طور پر نیچے

گری تھیں اور ایک ڈالر فی بیرل تک آ گئی تھیں اور اس کے باعث توانائی کی افزائش میں ۲ تا ۱۱ فی صد تک اضافہ ہوا تھا ، انکٹاڈ (Unctad) کی تجاویز کا کیا حشر ہوا ان کی ولولہ انگیز اپیلیں حقارت آمیز ہنسی کے ساتھ سنی گئیں . (۲۰۰۳ ، پاکستان سائنس ، تعلیم اور معیشت (ترجمہ) ، ۲۷) . [ولولہ + ف : انگیز ، انگیختن = اُبھارنا ، اُکسانا] .

--- انگیزی (--- فت ا ، غنہ ، ی مج) امث .
جذباتی شدت ؛ ولولہ بڑھنے کی کیفیت . ایسے شاعروں کو ترجیح دی جاتی تھی جن کے یہاں جذبات آفرینی اور ولولہ انگیزی زیادہ ہو . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۳) . ایک ولولہ انگیزی اور جولانی ملتی ہے اور اسکے نتیجے میں ایک شگفتگی اور شادابی کا جو احساس ہوتا ہے ، وہ اسی تحریک کی آتش فشانی اور شعلہ سامانی کا نتیجہ ہے . (۱۹۶۸ ، غالب کا فن ، ۲۲) . پھر انہوں نے اپنی بے تاب روح کا کچھ ایسے خلوص اور ولولہ انگیزی سے اظہار کیا کہ اس کی بدولت عالم اسلام میں بیداری اور زندگی کی لہر دوڑ گئی . (۱۹۸۷ ، فکر اسلامی کی تشکیل نو ، ۱۵۹) . ایسے شاعروں کو قابل ترجیح گردانا جاتا تھا جن کے کلام میں ولولہ انگیزی ، جذبات نگاری اور منظرکشی زیادہ ہو . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۳۰) . [ولولہ انگیز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آجانا / آنا ف مر ؛ محاورہ .
جوش آنا ، اُمنگ پیدا ہونا .

رہ رہ کے اے جنوں ہمیں آتا ہے ولولہ
جاتے ہیں دوڑ دوڑ کے مجنوں کی گور پر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۱) .

جب ذرا تم کو ولولہ آجائے
تم جہاں چاہو زلزلہ آجائے

(۱۸۸۷ ، ساقی نامۂ شگفتہ ، ۱۷) .

--- بڑھنا محاورہ .
جوش میں اضافہ ہونا . رستم نے جو ملک قاسم عالی ہمم کی یہ باتیں سنیں اور زیادہ ولولہ بڑھا . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۷۵) .

--- بھر دینا ف مر ؛ محاورہ .
جوش وخروش بڑھا دینا . دہشت سے میرا جسم ٹھنڈا ہوگیا ، وہ مسکرائی ، اس کی مسکراہٹ میں ایک عجیب سی دلکشی اور سکون تھا کہ میرا خوف جاتا رہا ، میرے بدن میں جیسے اس کی مسکراہٹ نے ایک نیا حوصلہ ، ایک نیا ولولہ بھر دیا . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۱۳۵) .

--- پانا محاورہ .
ہمت پانا ، جوش میں آنا . تیس سال سے زیادہ مدت تک میری زندگی کا ایک اہم مشغلہ درس وتدریس بھی رہا ہے اور میں لڑکوں اور لڑکیوں کو پڑھاتا رہا ہوں ، میں نوجوانوں سے ہمیشہ خوش رہا اور ان کی صحبت میں میں نے اپنے اندر فکر وعمل کا ولولہ زیادہ پایا . (۱۹۶۱ ، پردیسی کے خطوط ، ۱۲) .

--- پڑنا محاورہ .
شور پیدا ہونا . جب یہ کلمہ زبان پر لاتا تو ایک ولولہ ملکوت میں پڑ جاتا اور فرشتے بخوف سطوت جباری لرزاں ہوتے تھے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۹) .

--- پیدا کرنا محاورہ .
اُمنگ پیدا کرنا ، جوش وخروش اُٹھانا . مگر تعلیم یافتہ طبقے میں حالات حاضرہ نے حب وطن کا جو ولولہ پیدا کردیا ہے ، اس کی وجہ سے یہ نظم " سرور بہ مستاں یاد دہانیدن " کا کام دے گی . (۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱) . وہ (سودا) نہ صوفی ہیں اور نہ غم پسند بلکہ یہی بیرونی ان میں نشاطیہ پہلوؤں کو ابھارتی ہے اور ان میں زندگی کا ولولہ پیدا کرتی ہے . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۲۶۳) . علامہ اقبال کی شاعری کا آفتاب طلوع ہوا..... سارے جہاں سے اچھا ہندوستان (کذا) ہمارا جیسے جمال انگیز نغمے دلوں میں ولولہ پیدا کرنے لگے . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۸۸) .

--- تُفَنگ کس اضا (--- ضم ت ، فت ف ، غنہ) امث .
بندوق کی آواز (جامع اللغات) . [ولولہ + تفنگ (رک)] .

--- جاتا رہنا محاورہ .
جوش یا اُمنگ نہ رہنا ، جوش وجذبات کا ٹھنڈا پڑ جانا (مہذب اللغات) .

--- جاگنا ف مر ؛ محاورہ .
اُمنگ پیدا ہونا ، شوق اُٹھنا .

بکرا بیڑی سے چلا جب قافلہ
سب کے دل میں جاگ اُٹھا ولولہ

(۱۹۵۳ ، ضمیر نامہ ، ۲۱۰) .

--- خَتم ہو جانا/ہونا ف مر .
جوش وخروش زائل ہو جانا . " جب مقرر یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی تقریر سے سامعین کی معلومات میں کوئی اضافہ نہیں ہوسکتا تو اس کا جوش اور ولولہ ختم ہو جاتا ہے " . (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۶۸) .

--- خیز (--- ی مج) صف .
جوش پیدا کرنے والا . بڑے بڑے واعظ اور مقررین نے ولولہ خیز اور ترغیب انگیز تقریریں کیں . (۱۹۱۳ ، الناظر ، فروری ، ۸ ، ۴۴ : ۲۶) . ارتقائے خیال کا ایک ولولہ خیز ، فکر انگیز اور سحر آفریں نقشہ نگاہ و دل کے اندر آراستہ ہو جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۱۲۲) . دسمبر ۱۹۵۹ ، کے خطبۂ صدارت کا ایسا اقتباس پیش کردیا جائے ، جو بہت ہی ولولہ خیز اور فکر انگیز ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۱) . [ولولہ + ف : خیز ، خاستن = اُٹھنا] .

--- خیزی (--- ی مج) امث .
جوش پیدا ہونے کی کیفیت . یہ گروہ عموماً نوجوانوں میں سے پیدا ہوتا ہے ، کیونکہ ان میں بڑھاپے کی عافیت اندیشیوں کے بدلے جوانی کی ولولہ خیزیاں ہوتی ہیں . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۳۹) . [ولولہ خیز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- دینا ف مر .
جذبہ پیدا کرنا ، جوش اُبھارنا ، اُمنگ دینا . جب نظام ابلاغ اچھا ہو ، کنبے کے افراد میں محبت و شفقت کی فراوانی ہوتی ہے ، جو ہر فرد کو نئی اُمنگ ، نیا جوش و ولولہ دیتی ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۱۶) .

--- سَرْد پَڑْنا محاورہ .
جذبہ ختم ہو جانا ، جوش ٹھنڈا ہو جانا . معرکہ جوئی کا ولولہ تو سرد پڑ چکا تھا اور دوڑتے ہوئے گھوڑے کی پشت پر اگر سونے کی کوشش کرتے تھے تو گر پڑتے تھے . (۱۹۸۵ ، اُڑتے خاکے ، ۶۶) .

--- کاری امث .
جوش پیدا کرنے کا عمل . غالب ..... ولولہ کاری کے خارجی موجودات کے ہوتے ہوئے ..... غیر حقیقی صورتِ جنوں کو قیامت قرار دیتے ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۲) .
[ولولہ + ف : کار ، کردن = کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کُوس و نَفِیر کس اضا (--- و مع نیز مج ، و ج ، فت ن ، ی مع) امذ .
طبل اور نفیری کا شور (ماخوذ : جامع اللغات) . [ولولہ + کوس (رک) + و (حرف عطف) + نفیر (رک)] .

--- نِکَلْنا محاورہ .
شوق پورا ہو جانا ، ارمان پورا ہونے کی بنا پر جوش ٹھنڈا پڑ جانا . شروع میں غزل گوئی کا شوق رہا ، لیکن جو دل کا ولولہ تھا وہ غزل میں نہ نکل سکا . (۱۹۱۲ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۶) .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
جوش ہونا ؛ اُمنگ ہونا . حور بانو اچھی ہیں ، بخار بالکل نہیں ، بھائی کی شادی کا ولولہ ہے . (۱۹۲۴ ، روزنامچہ (حسن نظامی) ، ۳۳) .

یہ آرزو شیب کا زمانہ اور اس پہ اشعار عاشقانہ
بجھی ہوئی آگ کی ہے تیزی پسے ہوئے دل کا ولولہ ہے

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۵۲) . ہماری دیکھا دیکھی باقی زیارتوں کے انتظام کرنے والوں کو بھی ولولہ ہوا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۸۵) .

وَلْوَلے (فت و ، سک ل ، فت و) امذ ؛ ج .
ولولہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت .

چشم تر کے ولولے ہیں چار دن کے واسطے
اے صنم رہتا نہیں موسم سدا برسات کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۰) .

مارا زمانے نے اسد اللہ خاں تمہیں وہ ولولے کہاں؟ وہ جوانی کدھر گئی؟

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳) . انہوں نے اس ولولے اور اس جوش میں اپنی تمام خواہشات اور تمناؤں کو خیر باد کہا . (۱۹۲۲ ، مقدمات عبدالحق (دیباچہ) ، ۱ : ۱۴) .

منزلوں نے قدم لیے ہیں آدا ولولے جس مقام سے گزرے

(۱۹۵۲ ، شہر درد ، ۱۵۸) . نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کے مذہبی ولولے نے کانگرس کی عدم تعاون کی تحریک کو ..... قوت دی . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۹) .

--- اُبھارْنا ف مر ؛ محاورہ .
جوش و خروش پیدا کرنا . قومی اُفق پر نئے خیالات جلوہ گر ہو رہے ہیں اور قومی دل کو نئے ولولے اُبھار رہے ہیں . (۱۹۳۲ ، سرگزشت فلسفہ ، ۲۶) .

--- اُٹھنا ف مر .
اُمنگ پیدا ہونا ، جوش اُٹھنا .

آتی ہے تری ہی یاد ہمکو دل سے اُٹھتے ہیں ولولے جب

(۱۸۲۳ ، دیوان شاداں ، ۱ : ۲۵) . ابھی سے رنگین کپڑے پہن کر کہاں چلیں؟ نئے نئے ولولے اُٹھتے ہیں . (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۳۱) .

--- پَیدا ہونا ف مر ؛ محاورہ .
رک : ولولے اُٹھنا . لے کی نرم اور لچکیلی آغوش میں ولولے پیدا ہو ہو کے پلتے رہے . (۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۱۰۴) .

--- ٹھَنْڈے ہونا ف مر ؛ محاورہ .
جوش و خروش ختم ہو جانا .

عالم پیری مبارک باد مدفن ہے نسیم
ولولے ٹھنڈے ہوئے ، سب حوصلہ جاتا رہا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۸۶) .

--- نِکَلْنا ف مر ؛ محاورہ .
ارمان پورے ہونا ، شوق پورے ہو جانا . ان کے دل سے خود نمائی کے ولولے نکل چکے تھے . (۱۹۴۲ ، عسکری کے افسانے ، ۸۸) .

--- ہَوا ہونا محاورہ .
جوش ختم ہونا . اس خوفناک حادثے کے بعد ڈاکٹر گار کے ولولے ہوا ہو گئے تھے . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۲۱۲) .

وَلَہ (فت و ، ل) امث .
۱. **محبت ، شیفتگی کی کیفیت ، تیتم میں زیادتی کی حالت ، عشق** . نہ اس اشتیاق سے وہ میل کھاتی تھی نہ بقول شخصے توپ یا سنڈائیل (کذا) سے میرے ولہ اور محبت سے ملتی تھی . (۱۹۱۵ ، بیاری دنیا ، ۱۱) . ۲. **غصہ** . لیکن عشق آخری منزل نہیں ہے ..... اور تیتم میں زیادتی ہونے سے ولہ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور جنون کا درجہ غالباً والہ کے بعد ہے . (۱۹۶۳ ، کشکول ، مولانا مفتی محمد شفیع ، ۹۲) . ۳. **حیرانی ؛ بے عقل ہونا** (لغات ہیرا ؛ اسٹین گاس) . ۴. (i) (تصوف) **آئینۂ دل میں جمالِ دوست کو محفوظ کر لینا اور مست شراب جمال دوست ہو کر ہمیشہ بیمار سا بنا رہنا** (سرِّ دلبراں ، ۲۶۵) . (ii) (تصوف) **ذات محبوب میں فنا ہونا اور اس فنا سے بقا و حیاتِ سرمدی کا حاصل کرنا** (سرِّ دلبراں ، ۲۶۶) . [ع] .

وَلی (فت و) (الف) امذ .
۱. **(لفظاً) نزدیک** . ولی ..... نزدیک ہونا اور دوست رکھنا . (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۶۵) . ۲. **آقا ، مخدوم ، مالک ، صاحب (اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک)** .

علیم و عظیم و علی و غفور مقدّم مؤخر ولی و شکور

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۹۴).

اے قوی متین ولی اے غفور شکور علی

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۶۳).

یاقوی یاسلام یاقدوس یاولی یاقدیر یاحافظ

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۴۲).

قدیر و قوی و ودود و ولی ھی و خفی لاتراہٗ العیون

(۱۹۲۹، مزمور میر مغنی، ۵۷).

تو رشید و جامع و وہاب تو بر و مقیت
تو علی ہے، تو ولی ہے، تو غنی ہے، تو ممیت

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). ۳. **نابالغ بچے کا قانونی سرپرست یا نگران، مربّی، متولی، کفیل؛ ذمے دار.** ہر چند کہ اس کا ولی عالم فاضل کیوں نہ ہو پر اس بات میں جاہل بن جاتا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۵۹). جو کوئی اُس کا ولی اور سرپرست ہو اس کی نظر میں بچے کی تندرستی اور زندگانی کا بیمہ لینے والی ٹھیری. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۱۷). فدوی میاں کا ہر کام مرزا نے اپنے ذمہ لے لیا فدوی میاں کی وہ اس طرح محافظت اور نگرانی کرتے تھے جو نابالغ یا مجنون کے ولی کو کرنا چاہیے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۳۲). یتیم بچے ..... ان کے متعلق ان کے ولی اور سرپرست کو یہ حکم ہے کہ جب وہ بالغ ہو جائیں تو انکا مال ان کے سپرد کردے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۳۳). اگر لڑکی ۱۳ سال کی ہو اور لڑکا ۱۵ سال کا ہو اور دونوں نکاح کرنا چاہیں اور ان کے ولی معترض نہ ہوں تو قاضی انھیں نکاح کرنے کی اجازت دے سکتا ہے. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۱۱). لڑکی کے نکاح کے معاملے میں باپ اور ولی کے لیے لازمی قرار دیا کہ اس معاملے میں لڑکی کی رائے لیں. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲۳۶). نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کے ولی کو بلا کر فرمایا، اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۶). ۴. **وہ شخص جو بہ لحاظ میراث مُردے سے زیادہ قریبی رشتہ رکھتا ہو.** ناصر الدین کے بیٹے جمیل الدین کو جو ولی تھا امام بنایا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲۷۱). جتنے روزے میت کے ذمے ہوں اتنے روزے اس کا ولی رکھ دے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۷۶). ۵. **(تصوف) اللہ کا نیک بندہ، خدا رسیدہ، خدا کا مقرّب، محبوبِ الٰہی، اللہ کا دوست؛ عابد و زاہد، پارسا.**

ولی چادگر پانو آپ سر لئے قدم راکھنے توجہ کھاندا دے

(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۵ء، ۹۹)). ہور واصل حق عاشق مطلق گجراتی شاہ علی، خدا کے لاڈلے خدا کے خاصے خدا کے ولی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳). کسی ولی کا چراغ ہے کہ جلتا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۶). ولی اسکو کہتے ہیں کہ ذات اور صفات حق تعالیٰ کو پہچانے اور اہل اسلام سے ہووے اور گنہگار نہ ہو. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۶۱).

یہ مسائل تصوف یہ ترا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۰). خداوندا یہ بندہ تیرے ولی کی قبر کی زیارت کو گیا تھا، اب پھر اپنے گھر میں پھر آیا ہے، ہمکو کیا ارشاد ہوتا ہے. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۳۸۲).

اس عہد میں اے اکبر ہم اس کو ولی سمجھے
تھوڑا سا بھی کہ جس میں اللہ کا ڈر دیکھا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۴: ۸). خدا صرف اس شخص کو اپنا رفیق یا ولی قرار دیتا ہے، جو غیر اللہ سے نہ کوئی سروکار رکھتا ہے اور نہ اس کی دعوت پر لبیک کہتا ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۹۸). بہت سے پیر اور بزرگ ..... سچے ولی ہوتے ہیں. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۶۴). ۶. **خادم.** خود کو امیر المومنین کا ولی (خادم) ظاہر کرنے پر قانع و مطمئن تھا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۴). ۷. **(اہل تشیع)؛ مراد: حضرت علیؓ.**

خدایا بہ برکت نبی ہور ولی بسر گنج یو شاہ مرداں علیؓ

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۰).

برحق ولی توں رَبّ کا صاحب سچا ہے سب کا
معراج کی سو شب کا جھلکار یا علیؓ توں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲۳). علی خدا کوں بھایا رسول کوں بھایا محمد نبی، علی ولی. (۱۶۳۵، سب رس، ۶).

تیسرے عثمانؓ سمہ حیا کے چوتھے ہیں علیؓ ولی خدا کے

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۴). وہ علی ولی کہ جس سرتاج سے سزاوار ہل اتی کا آج. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲).

گھبرا گئے علیؓ ولی شاہ بحر و بر
کی عرض فاطمہؓ نے جھکا کے قدم پہ سر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۸).

یہ دعوے ہیں ولی کیسا وصی کیسا نبی کیسا
خدا بھی ہمکو مل جائے تو خنجر آزما دیکھیں

(۱۹۴۰، بیخود، ک، ۱۳۶). ۸. **کسی کی طرف سے پیروی کرنے والا، وکیل.** خطبہ پڑھ کر قاضی صاحب دلہن کے ولی یا وکیل کے دونوں گواہوں سے تصدیق کراتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۷۹). ۹. **(کنایۃً) کسی صوبے کا حکمران، گورنر جنرل، قائم مقام سلطان.** ہر ولایت میں ایک ولی یعنی گورنر جنرل متعین ہوتا ہے یہ ولی جو قایم مقام سلطان ہوتا ہے بذریعہ صوبہ کی کونسل کی حکومت کرتا ہے. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، دسمبر، ۷). ۱۰. **(فلکیات) عربوں میں چاند کی منزل کی تیسری قسم جس کے ایک سوتیں دن ہوتے ہیں؛ بہار کا مہینہ.** تیسری قسم ولی ہے، اس کے ایک سوتیں دن ہیں اس کی ابتدا کانون اول (دسمبر) کی ۹ تاریخ سے ہوتی ہے اور اٹھارہ نیسان (اپریل) تک جاتی ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۲۹۷).

(ب) صف. ۱. **محافظ، مددگار، حمایتی، ناصر، یار، دوست.** اور جو لوگ کافر ہیں ایک دوسرے کے ولی ہیں. (۱۸۸۴، تحقیق الجہاد (ترجمہ)، ۲۷). ولی کہتے ہیں محب و ناصر کو، خدا تعالیٰ پرہیز گار ایمان داروں کا محب ہے اور انہیں مدد و نصرت دیتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۳۵). ولی: .... دوست، متولی .... سرپرست، خدا رسیدہ، خدا کا دوست. (۱۹۳۹، نقوش سلیمانی، ۳۴۱). یہاں ولی کے معنی محافظ و مددگار کے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴: ۱۵۴). ۲. **(طنزاً) بھولا، سیدھا سادہ (رک: ولی آدمی).**

مشکیں جکڑ انہوں کی کہا کیجیے معاف
مجھ کو تو کچھ ولی نظر آئے ہیں شیخ جی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۰۵). [ع].

ـــِ اَبْعَد کس صف (ـــِ شدی بکس، فت ا، سک ب، فت ع) امذ. **دُور کا سرپرست.** اگر ولی ابعد یا اجنبی باکرہ بالغہ سے اجازت حاصل کرے گا تو..... صریح رضامندی لازمی ہوگی. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۱۱۵). [ولی + ع: ابعد (بعید (رک) کا درجۂ تفضیلِ کلی)].

--ِّ- اَصْلی کس صف (---شدی بکس ، فت ا ، سک ص) امذ .
قدرتی سرپرست (جامع اللغات) . [ولی + اصلی (رک)] .

--ِّ- اَقْرَب کس صف (---شدی بکس ، فت ا ، سک ق ، فت ر) امذ .
سب سے قریبی سرپرست . ''غیبتِ منقطعہ'' کے اصول کا اطلاق ..... ان تمام اسباب پر بھی کیا جانا چاہیے جن کی بنیاد پر ولی اقرب اپنا اختیار استعمال نہ کرسکتا ہو . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۵) . [ولی + اقرب (رک)] .

--ُّ- اَللّٰه (---فت انیز شدی بضم ، غم ل ، شد ل بمد) صف مذ .
خدا کا دوست ، خدا رسیدہ ، مقربِ خدا ؛ عابد ، زاہد ، پارسا ، بندۂ نیک ؛ سالک ، مجذوب ، درویش . طریقہ نور کوں اپر کی کا حضرت شاہ برہان الدین قدس اللہ سرہٗ عارف ولی اللہ طرف سوں (سے) بہت خلق سیکہ . (۱۵۹۱ ، رسالہ محمود خوش دہاں ، ۳۰) . ہوسکتا ہے کہ پکوہ دس سوار کے ساتھ انتونی ولی اللہ کی خانقاہ تک جو مصر کے دشت میں واقع ہے آسکے اور ہم سے ملاقات کرے . (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۸۸) . سقراط نے اپنے تئیں یہ پہچانا کہ میں کچھ نہیں ہوں ، پس یہی ایک بات اس کی ایسی تھی کہ لوگوں نے اس کو ولی اللہ مانا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۰۷) . بایزیدؒ ولی اللہ ہے . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۸) . میں ایک شخص کو جانتا ہوں جو فوج میں لیفٹنٹ کرنل ہے لیکن ولی اللہ ہوگیا ہے . (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۲۰۱) . صوفی جان محمد ..... بہت بڑے عالم اور ولی اللہ تھے . (۱۹۸۰ ، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل ، ۴۴) . دور کیوں جایئے کسی ولی اللہ کے مزار پر آپ چلے جائیں : وہاں کبوتروں کے غول کے غول آپ کو ملیں گے . (۲۰۰۵ ، علامت کے مباحث ، ۵۳۷) . [ولی + اللہ (رک)] .

--ُّ- اَللّٰهی (---فت انیز شدی بضم ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) صف .
حضرت شاہ ولی اللہؒ سے متعلق یا منسوب ؛ شاہ ولی اللہ کا . مدرسہ رحیمیہ ..... سے ولی اللّٰہی حکمت کا چشمہ اُبلا تھا . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۳۴۶) . شاہ اسمٰعیلؒ شہید ..... فکر ولی اللّٰہی ہی کے نمائندے اور شارح تھے . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۱۰۰۲) . دونوں ولی اللّٰہی فکر اور مسلک سے متاثر تھے . (۱۹۸۷ ، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین ، ۲۱) . [ولی اللہ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--ِّ- اَمْر کس اضا (---شدی بکس ، فت ا ، سک م) امذ .
جس کا حکم چلے ، حاکم ، سلطان . ''حد'' کا تعین ..... ولی امر کی رائے و اختیار پر نہیں چھوڑا گیا . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۱۰۸) . [ولی + امر (رک)] .

--- آدْمی (---سک د) امذ .
مراد : **بھولا ، سیدھا سادہ (بالعموم جب صاف صاف بے وقوف یا احمق کہنے سے بچنا ہو تو کہتے ہیں)** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ولی + آدمی (رک)] .

--ِّ- با خُدا ہونا ف مر .
خدا کا مقرب ہونا ، ولی اللہ ہونا .

کلکٹر مہرباں ، تھانے میں عزت ، شہر میں وقعت
یقینی ہے ترا زاہد ولی باخدا ہونا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۹) .

--- باڑَہ (---فت ڑ) امذ .
مراد : **خانقاہ** . یہ کسی نے نہیں کہا کہ مصیبت کے واسطے خواہ اپنے اوپر ہو خواہ اپنے قریب اور بزرگ پر نبی باڑہ اور ولی باڑہ اور امام باڑہ بنایا ہو . (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۳۵) . [ولی + باڑہ (رک)] .

--ِّ- بَعِید کس صف (---شدی بکس ، فت ب ، ی مع) صف .
دور کا سرپرست ، رک : **ولی ابعد** . جو ولی بعید ہے اس کو درست ہے کہ جب ولی قریب غائب ہو تو نکاح کر دیوے . (۱۸۰۶ ، نور الہدایہ ، ۲ : ۲۰) . [ولی + بعید (رک)] .

--- بَنانا ف مر .
وارث بنانا . ہمارے لیے مناسب نہ تھا کہ تمھارے سوا کسی اور کو اپنا ولی بناتے . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۱۳۵) .

--- بَن بَیٹْھنا ف مر .
صاحبِ ولایت نہ ہوتے ہوئے بھی بزرگ بن جانا .

مجھ کو ارشاد سے ناصح کے یہ مفہوم ہوا
جس طرح سے کوئی بن بیٹھے ولی آپ ہی آپ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۹) .

--- پَن (---فت پ) امذ (قدیم) .
خدا رسیدہ ہونے کی حالت یا کیفیت ، اللہ کا ولی ہونے کی صفت . وو اپس کے ولی پنے کوں نہیں کہتے اللہ تعالیٰ اونوں کوں ولی کر بجتا ھے . (۱۷۳۸ ، رسالۂ معرفت ، ۱ : ۸) . [ولی + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--ِّ- جائِز کس اضا (---شدی بکس ، کس ء) صف مذ .
جس کے سپرد کسی نابالغ یا بیوہ وغیرہ کی سرپرستی ہو ، حقیقی قانونی سرپرست . جمہور فقہاء کے نزدیک زمانۂ نابالغی میں ولی جائز کا کیا ہوا نکاح جائز ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۵۲) . [ولی + جائز (رک)] .

--ِّ- حَق کس اضا (---شدی بکس ، فت ح) صف .
(کنایۃً) **حضرت علیؓ** .

ولی حق وہ کہ جس کا مولد حریم کعبہ ہوا رجب میں
شرف یہ حاصل ازل کے دن سے کسی کو جسکے سوا نہیں ہے
(۱۹۴۳ ، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)) . [ولی + حق (رک)] .

--ِّ- حَقِیقی کس صف (---شدی بکس ، فت ح ، ی مع) صف مذ .
(فقہ) **اصلی سرپرست ، ولی اصلی** . جب لڑکے کو اس قدر شعور حاصل ہو جیسے وہ سات برس کا ہو جاوے تو وہ اسکے ولی حقیقی یا اس شخص کے جو ولی مقرر کیا گیا ہو سپرد کر دیا جائے . (۱۸۹۲ ، اصول نظائر شرع محمدی ، ۴۲۶) . [ولی + حقیقی (رک)] .

... خِنگَر (...کس خ، مغ، فت گ) امذ.
رک : **ولی کھنگر**. ایک دفعہ خنگا، خنگر، خنگرا اور ولی خنگر کے بارے میں مجھ سے لکھ کر پوچھا اور میں نے دلی کے بڑے بوڑھوں سے پوچھ کر ان کو جواب لکھا۔ (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۱۰۱)۔ [ولی + خنگر (رک)]۔

... را وَلی می شَناسَد فقرہ۔
(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) (لفظاً) **ولی کو ولی پہچانتا ہے؛ مراد: آدمی اپنی قسم کے آدمی کو پہچان لیتا ہے؛ نیک کو نیک اور بد کو بد پہچانتا ہے، جو جس ڈھنگ کا آدمی ہوتا ہے اسے اسی ڈھنگ کا آدمی اچھی طرح پہچانتا ہے اور وہ اس کی اچھائی اور برائی کو جلد معلوم کر لیتا ہے**۔ ولی را ولی می شناسد۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۶)۔ چوروں کے قاعدے سے حضور خوب واقف نکلے، سچ ہے ولی را ولی می شناسد۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۹)۔ خدا نے ایسی حقیقت بیں نظر ہی نہیں دی کہ عالم معرفت میں ان کا درجہ دیکھ سکوں حضرت ہی ان کا اصلی مرتبہ اور درجہ جان سکتے ہیں ولی را ولی می شناسد۔ (۱۹۱۷، جویائے حق، ۱ : ۲۳)۔ عشرت نے سمجھا دیا "بات یہ ہے بڑے میاں کہ ولی را ولی می شناسد!"۔ (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۷)۔ میں نے دل میں کہا "ولی را ولی می شناسد"۔ (۱۹۶۵، بزم خوش نفساں، ۹۳)۔

... سَب کا اَللہ (ہے) ہَم تو رَکھوالے ہیں فقرہ۔
۱. **کنجوس کے متعلق کہتے ہیں** (جامع اللغات)۔ ۲. **سب کا مالک اللہ ہم تو محض نگران ہیں** (اردو فارسی ضرب الامثال)۔

...یِ شَرعی کس صف (...شدی بکس، فت ش، سک ر) صف۔
شرع کے حکم کے مطابق سرپرست، شرعی سرپرست (انگ : Legal Guardian) (ماخوذ : کشاف قانونی اصطلاحات)۔ [ولی + شرعی (رک)]۔

... صِفَت (...کس ص، فت ف) صف۔
بہت نیک، ولی اللہ کی سی صفات رکھنے والا۔ وہ علم دوست، علم پرور، علم جو، خوش خو اور ولی صفت انسان ہیں۔ (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۲۵)۔ [ولی + صفت (رک)]۔

...یِ عارِف کس صف (...شدی بکس، کس ر) صف مذ۔
صاحب عرفان بزرگ، خدا شناس، خدا کا دوست، صوفی۔ ڈاکٹر صاحب کے بزرگوں کو ایک ولی عارف سے عقیدت تھی۔ (۱۹۶۴، روزگار فقیر، ۲ : ۱۱۳)۔ [ولی + عارف (رک)]۔

...یِ عَصَبَہ کس صف (...شدی بکس، فت ع، ص، ب) صف مذ۔
(فقہ) **باپ کی طرف کا مرد رشتہ دار، وہ شخص جو اصحاب الفروض کے موجود ہونے کی حالت میں اس تمام مال کا مالک ہو جو ان سے بچے اور ان کے بعد میت کے کل مال کا مالک ہو**۔ عدم کفات کی بنا پر اعتراض کا حق صرف ولی عصبہ کو حاصل ہے۔ (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۲۷۱)۔ [ولی + عصبہ (رک)]۔

...یِ عَہْد کس اضا نیز بلا کس (...شدی بکس نیز بلا شد، فت مج ع، سک ہ) امذ؛ ~ ولیعہد۔
۱. (لفظاً) **متصرّف حاکم وقت** (نوراللغات)۔ ۲. **بادشاہ اپنی زندگی میں جس شخص کے بارے میں حکم دے کہ میرے بعد یہ بادشاہ یعنی وارثِ تخت و سلطنت ہوگا، وارثِ ملک؛ بادشاہ کا جانشین**۔

تو جب سکھ کر نہار تھا مہد کا
کیا سکّہ جگ پر ولی عہد کا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۲)۔ میں تجھے بہتر اپنے بیٹے سے جانتا ہوں اور اپنا ولی عہد و مختار کرتا ہوں۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۲۸)۔ بادشاہ نے دیکھا کہ یہ مرد قابل، ہنر مند دلیر ہے اس کو اپنا ولی عہد مقرر کیا۔ (۱۸۵۵، گلستاں، ۷۵)۔ ہمایوں کے ہاتھ پر اس نے بیعت خلافت کرائی اور اپنا جانشین اور ولیعہد مقرر کیا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۱۹)۔ اس طرح اس بیعت کے عہد کا ولی یعنے مالک، حکمران بادشاہ کی زندگی میں ولی عہد کے نام سے موسوم ہو گیا اور اب رفتہ رفتہ وارث تاج و تخت یا بلالحاظ کسی بیعت یا عہد کے اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔ (۱۹۳۲، سرگذشت الفاظ، ۱۸۹)۔ سلاطین اپنے جس لڑکے کو اپنے بعد اپنا ولی عہد مقرر کرتے ہیں، عموماً اس کے ساتھ ثانی الذکر طرز عمل کو وہ اختیار کرتے ہیں۔ (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات (ترجمہ)، ۳۸۵)۔ اپنی زندگی ہی میں ان کو ریاست کا ولی عہد بھی مقرر کر دیا تھا۔ (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۷۸)۔ ۳. (قانون) **ولی عہد، یعنی ایسا وارث جس کا حقِ توریث ناقابل تنسیخ ہو بشرطیکہ وہ مورث کی وفات کے بعد تک زندہ رہے** (کشاف قانونی اصطلاحات، ۲ : ۲۷۵)۔ [ولی + عہد (رک)]۔

... عَہْد بَنانا ف مر۔
تاج و تخت کا وارث بنانا۔ آج امیر عبدالرحمٰن اپنے شاہزادے محمد کو ولی عہد بنائیں گے۔ (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۲۷)۔ "نہ، یہ قانون ہے، کوئی اپنا ولی عہد بنا لو، پھر نوٹس دینا، ہم کنسیڈر کریں گے"۔ مفتی جی بولے۔ (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جولائی، ۳۲)۔

... عَہْدی (...فت مج ع، سک ہ) امث؛ ~ ولیعہدی۔
۱. **ولی عہد ہونے کی حالت، بادشاہ کا جانشین ہونے کی کیفیت**۔ نواب علاؤالدین خاں علائی بہ زمانہ ولی عہدی لوہارو میں تھے اور اپنے والد کے اذن و اجازت کے بغیر دہلی نہ آ سکتے تھے۔ (۱۹۵۱، تنقید غالب کے سو سال، ۳۱۱)۔ ان کو ایسے آثار نظر آ رہے تھے کہ میری ولی عہدی ختم کر دی گئی ہے۔ (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگذشت کابل، ۱۷۳)۔ اس نئے بیاہ سے جو اولاد ہو گی اس سے ولی عہدی کے لئے خلف الصدق حاصل ہو گا۔ (۲۰۰۳، تسلیمات، ۱۵)۔ ۲. **ولی عہد کا زمانہ، ولی عہد کا دور** (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ [ولی عہد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

...یِ قانُونی کس صف (...شدی بکس، و مع) امذ۔
جو قانون کی رُو سے ولی ہو (ماخوذ : لغات قانونی؛ کشاف قانونی اصطلاحات)۔ [ولی + قانونی (رک)]۔

--- قَرِیب کس صف (---شدی بکس، فت ق، ی مع) امذ.

(فقہ) (کسی لڑکی یا نابالغ کا) نزدیکی سرپرست ؛ قریبی سرپرست. جو ولی بعید ہے اس کو درست ہے کہ جب ولی قریب غائب ہو تو نکاح کر دیوے. (۱۸۰۶، نورالہدایہ، ۲ : ۲۰). [ولی + قریب (رک)].

--- کا بیٹا شیطان کہاوت.

لائق کی اولاد نالائق، نیک کے گھر بد (جامع اللغات).

--- کامِل کس صف (---شدی بکس، کس م) صف.

بہت بڑا ولی، اللہ کا بہت نیک بندہ. دیکھتا کیا ہوں کسی درویش زبردست ولی کامل کی زبانی لکھ رکھا ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقایع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۹۳). ایک طرف حکماء کا سرتاج اور دوسری طرف ولی کامل دکھایا گیا ہے. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۶۱۱). اڑھائی سو سال پیشتر ایک مرد حق آگاہ اور خدا رسیدہ ولی کامل حضرت بابا فیض بخشؒ نے موجودہ جھیل منگلا میں روپوش ایک مقام کھنیارہ کی بنیاد رکھی. (۱۹۷۷، من کے تار، ۲۵). وہ اپنے عہد کے بہت بڑے صاحب عرفان اور ولی کامل تھے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۰). [ولی + کامل (رک)].

--- کو وَلی پَہْچانتا ہے فقرہ.

رک : ولی را ولی می شناسد. ولی کو ولی پہچانتا ہے ولی کا ولی ہی ساتھی ہوتا ہے. (۱۹۹۱، مرقعِ اقوال و امثال، ۵۸۰).

--- کو وَلی خُوب پَہْچانتا ہے کہاوت.

ہر آدمی اپنی قسم کے آدمی کو خوب جانتا ہے.

میں مجنوں کو مجنوں مجھے جانتا ہے　　ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۲۶).

--- کے گَھر (میں) شَیطان فقرہ.

نیک آدمی کی بری اولاد (شریفوں کی اولاد ناخلف ہو تو کہتے ہیں)، نیک کے گھر بد (ماخوذ : خزینۃ الامثال).

--- کَھنْگَر (---فت کھ، مغ، فت گ) امذ.

۱. (طنزاً) حمایتی، مددگار، حامی، معاون ؛ بزرگ، مربی، سرپرست. جو جی ان سے بڑھ کر بے قرار ان کے بھی ولی کھنگر ساتھ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۷۸۲). رفتہ رفتہ بزرگ و برتر شعراء کا لگا لگ گیا جو اس دور کے جھنتر اور ولی کھنگر مشہور تھے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۳۷). ۲. بناوٹی فقیر، بگلا بھگت، جعلی پیر. ہم چوروں کے گرو گھنٹال، بدمعاشوں کے ولی کھنگر. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۵۶۱). اتفاق سے راہ میں جیسی روح ویسے فرشتے، پر بتیا کو ایک ولی کھنگر مل ہی تو گئے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۸۶). سامعین کرام، ذرا بگلا بھگت اور ولی کھنگر کی طرف توجہ فرمایئے. (۱۹۳۴، منشورات کیفی، ۱۳). ۳. تقرب الٰہی کا دعویٰ کرنے والا، دعویدارِ ولایت (فرہنگ آصفیہ). [ولی + کھنگر (مقامی)].

--- کَھنْگڑ (---فت کھ، مغ، فت گ) امذ.

رک : ولی کھنگر (نوراللغات ؛ فرہنگ اثر). [ولی کھنگر (رک) کا ایک املا].

--- مُجاز کس صف (---شدی بکس، ضم م) امذ.

(فقہ) وہ سرپرست جسے اختیار دیا گیا ہو، کسی نابالغ کا مختار سرپرست. اگر کسی نابالغ یا نابالغہ کا نکاح بزمانہ نابالغی ولی مجاز نے کیا ہو تو وہ بالغ ہو جانے پر خیار بلوغ ..... کے مجاز ہوں گے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۲۴۳). [ولی + مجاز (رک)].

--- مُجْبِیر کس صف (---شدی بکس، ضم م، ی مع) امذ.

(فقہ) مراد : نابالغ کا سرپرست جسے کسی ولی کی عدم موجودگی کے سبب سرکاری طور پر اُجرت پر نامزد کیا گیا ہو اور نابالغ ہی کے مال سے اسے اس کام کی اُجرت دی جائے. لڑکی کو اپنے نکاح کے باب میں ولی مجبر کی استرضا ضرور نہیں ہے. (۱۸۹۲، اصول نظائر شرح محمدی، ۳۷۷). [ولی + مجبر (رک)].

--- مَجْرُوح کس صف (---شدی بکس، فت م، سک ج، و مع) امذ.

زخمی یا مقتول کا سرپرست، اس کا سرپرست جسے مجروح کیا گیا ہو. ولی مجروح کو قصاص لینے کا حق حاصل ہوگا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹ : ۱۶۹). [ولی + مجروح (رک)].

--- نِعْمَت کس صف نیز بلاکس (---شدی بکس نیز بلاکس، کس ج ن، سک ع، فت م) امذ.

پرورش کرنے والا، وہ شخص جو کسی کو کھانے کو دے، غریب پرور ؛ جو روزی کا ذریعہ بنایا گیا ہو، خداوندِ نعمت، آقا، مالک، صاحب نعمت، صاحب دولت، مربی، محسن.

ولی نعمت سوں اپنے ہو بد اندیش　　بدل دیکھو کیا کیا نوش سوں نیش

(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۷). واسطے مجرے ولی نعمت کے، اوپر در خلوت سرائے شاہی کے آیا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۷۰). پادشاہ یعنی ولی نعمت مجھ بدبخت کے بندوبست کی خاطر ملک میں تشریف لے گئے تھے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۹). ولی نعمت کی کار برآری میں جان بھی جاوے تو مضائقہ نہیں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۶۵).

ولی نعمت خداوند زمانہ　　جو ہیں خلق و مروت میں یگانہ

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۲۰۱). وہ میرا ولی نعمت و مربی ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۸۶). بہادری ..... کی بدولت ان کے ولی نعمت کا باپ تخت کا مالک بنا. (۱۹۲۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۹۱۹). ان کے مقابلے کے لئے سلیوکس کے آقائے ولی نعمت خود سکندر اعظم کی ضرورت تھی. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۴۷). نوابین رام پور کے نام بیش تر خطوں میں ولی نعمت القاب میں آیا ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۹۲). [ولی + نعمت (رک)].

--- نِعْمی کس صف (---شدی بکس، کس ج ن، سک ع) صف.

رک : ولی نعمت. اس کے سوا اپنا رسوخ سمجھ کر درپے تخریب اپنے ولی نعمی ہوئے. (۱۸۹۶، قیصر التواریخ، ۲ : ۶۹). قوم کو اپنے آقائے ولی نعمی ہی کے مقابلے پر لا کھڑا کیا. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱ : ۲۰۶). [ولی + نعم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نِکاح کس اضا (---شدی بکس، کس ن) امذ.

(فقہ) ہر عاقل و بالغ مسلمان جس کو بلحاظ احکام شرع حق ولایت پہونچتا ہو ولی نکاح ہو سکتا ہے، جو بالغ کا نکاح کرانے کا اختیار رکھتا ہو. اس مسئلے میں تمام ائمہ متفق ہیں کہ ولی نکاح مسلمان ہونا چاہیے. (۱۶۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۲۱۹). [ولی + نکاح (رک)].

--- نِکْلا فقرہ.

(طنزاً) بڑا چالاک نکلا، مکار ثابت ہوا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- نے کام کِیا / نے کِیا کام شَیطان کا کہاوت.
شریف نے بدمعاشوں کی سی حرکت کی ، اچھے نے بُرا کام کیا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ نجم الامثال).

--- وارِث (--- کس ر) امذ.
رک : والی وارث . میں نے کہا ، تم کون ہو ، تمہارا کوئی ولی وارث بھی ہے . (۱۹۱۴ ، غدر دہلی ، ۱ : ۵۴). کوئی ولی وارث نہ رہا . (۱۹۲۲ ، مرگ نامہ ، ۳۱) . یہ یقین کر لیجئے کہ آپ کے سوا ان کا ولی وارث کوئی نہیں ہے . (۱۹۳۶ ، نالہ زار ، ۷۴) . [ولی + وارث (رک)].

--- ہو کَر شیطان کا کام کہاوت.
شریف ہو کر رذیلوں کی سی حرکتیں کرنا ، نیک ہو کر بُروں کا سا کام (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. (قانون) **سرپرست ہونا** . وہ روکتے ہیں (مسلمانوں کو) مسجد حرام (یعنی کعبہ میں جانے) سے اور وہ اس کے ولی ہونے کے لائق نہیں ہیں . (۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ : ۵) . مجھے جہاں تک معلوم ہے ولی کا ہونا ضروری ہے ، ابا جان ولی ہیں اور ان کی رائے تمہاری رائے سے یقیناً بہتر ہوگی . (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۶۵) . ۲. **خدا کا نیک بندہ ہونا ، خدا رسیدہ ہونا** . سو ان کے ولی ہونے نہ ہونے کا حال تو خدا ہی بہتر جانتا ہے . (۱۹۹۶ ، اختلاف کے پہلو ، ۱۴۷).

وَلے (۱) (فت و) حرف استثنا.
مگر ، لیکن ، ولیکن ، پر .

نانوں دھریا اس نوسرہار — ولے یہ سب دکھ کا بھار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ۱۹۵۷ ، ۲ ، ۶ : ۵۱)).

نہ خاقاں ، نہ قیصر ، نہ فغفور توں — ولے مہر انور تے مشہور توں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۴) . فرمان از دیوان میں پنا نہ رہ سی ، ولے میں کبھار نہ جاسی . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۴۱).

یک لک اسی پیغمبراں اچھے جگت میانے ولے
تج پر نبوت ہے ختم سب تے توں ہی پیارا ہوا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹).

ولے او جو تقدیر گھڑنی منگے — لکھی گھات آسر پر پڑنی منگے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۶).

حاجب کہیں جس کوں لوگ اکثر — نوشابہ صفت ولے سکندر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۳).

اگرچہ ہو بے بس چلی تجھ سے خواہر
بسکی ولے تجھ موں میری روحانی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۶).

ولے آگ اس نے لگائی یہ اور
کہ پوشاک کی سرخ لالے کے طور

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۱۲۲).

یارب کوئی ہو عشق کا بیمار نہ ہووے
مرجائے ولے اس کو یہ آزار نہ ہووے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۰) . وصل میں گو مزہ ہے ، ہجر کا رنج ولے جاں گزا ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتب : رشید حسن خاں) ، ۴۹).

بھوکے نہیں ہیں سیر گلستاں کے ہم ، ولے
کیوں کر نہ کھایئے؟ کہ ہوا ہے بہار کی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱).

بد و نیک دونوں کا دیکھو تماشا
ولے یہ معما کبھی حل ہو حاشا

(۱۸۹۴ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۶۵).

تجھ سے مقابلے کی کسے تاب ہے ولے
میرا لہو بھی خوب ہے تیری حنا کے بعد

(۱۹۳۱ ، مولانا محمد علی جوہر (انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۳۰۹)).

شب گذشتہ کہ یادوں کا آسرا بھی نہ تھا
ہزار چاہا کہ سوجایئے ، ولے صاحب

(۱۹۶۹ ، پرچم گرد باد ، ۱۴۴) . یہ ہندی الفاظ بعد کے ادوار میں متروک قرار دیے گئے ..... ولے ، جن نے ، اس دم ، تئیں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۰) . [ع : ولیک (رک) کی تخفیف].

--- با ایں ہَمہ فقرہ.
(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) **لیکن ان سب باتوں کے باوجود ، یہ بات ہوتے ہوئے بھی ، اس بات کی موجودگی میں ، اس کے باوجود** .

گرچہ ہے کس کس برائی سے ، ولے با ایں ہمہ
ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۱).

--- بَرَنْدَش / بَرَنْدیش کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **"طفل بمکتب نمی رود ولے برندش" کا ایک ٹکڑا ، جب کسی سے کوئی کام جبراً لیا جاتا ہے تو استعمال کرتے ہیں** . آزاد : اجی ، ولے برندش کا معاملہ ہو تو سہی ، چلو وہاں ترکی عورت کے ساتھ تمہارا بیاہ کرا دیں گے . (۱۸۸۰ ، تخلیص فسانۂ آزاد ، قمر رئیس ، ۲۶۶) . بجگو ساری رات نیند نہیں آئی میں اس خیال میں مستغرق رہا کہ کل ولے برندش ہوگا . (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۲۹).

وَلے (۲) (فت و) امذ.
محلّہ ، علاقہ ؛ درجہ ؛ منزل (تراکیب میں مستعمل) .

--- دَرْوَلے (--- فت د ، سک ر ، فت و) م ف.
محلّہ در محلّہ ؛ درجہ بدرجہ ، منزل بہ منزل ، حسب مراتب .

خلائق ولے در ولے خاص و عام
کندورے تے فارغ ہوئے خوش تمام

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۸).

وِلے (کس و) امذ.
گھل جانا ، پانی ہو جانا ؛ تباہی ، موت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विलयन]

وَلْیاں (فت و ، سک ل) امذ ؛ ج.
(دکن) ولی کی جمع ، بہت سارے ولی ، اولیاء.

ولیاں سب ایک چت ہو کر رہے سب معتقد ہو کر
کہے سب سیس کے اوپر ولایت کا سو چھتر ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۰).

ظاہر وی پیغمبراں ولیاں باطن مانہہ
نوشہ کے سن پیاریا اس میں شک کچھ نانہہ
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۷۶).

"ولیاں جگ" کے ستارے ہیں علی بھاں
ولایت کے ولایت کا ہے سلطان
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷).

نہ اس نبی کوں خدا کے نبیاں میں جوڑا کیں
نہ اس ولی کوں ہے ہمتا ولیاں منے کس ٹھار
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۴).

شہ دو جگ کے ماتم سوں ملک جن و بشر سارے
قطب ہور غوث او ناداں ولیاں اور مرسلاں غمگیں
(۱۷۰۵ ، راحت (بیاض مراثی ، ۳۷)). [ولی (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

وَلِید (فت و ، ی مع) امذ ؛ صف.
۱. (لفظاً) جس کی ولادت ہوئی ہو ؛ مراد : تخلیق نیز نومولود بچہ. رحم میں جب تک بچہ رہے اُسے جنین کہا جاتا ہے اور جب پیدا ہوجائے تو اُس کا نام ولید ہے. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۶۳). **۲. لڑکا ، غلام لڑکا** (فرہنگ عامرہ). [ع : (و ل د)].

--ِ کَعْبَہ کس اضا (--- فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ.
جو کعبے میں پیدا ہو ؛ (کنایۃً) حضرت علی کرم اللہ وجہہ.

ولید کعبۂ بطحا ، شہید مسجد کوفہ   ہراک سرِ الٰہی اوسکے دل پر رمز مکشوفہ
(۱۸۸۹ ، صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۱۶۱). [ولید + کعبہ (رک)].

وَلیعَہْد (فت و ، ی مع ، فت ع ع ، سک ہ) امذ ؛ = ولی عہد.
۱. (لفظاً) حاکمِ وقت ؛ (رک : ولی مع تحتی الفاظ و تراکیب) (نوراللغات). **۲. وہ شخص جسے بادشاہ اپنے بعد تخت نشین کرنا چاہے ، بادشاہ کا جانشین (رک : ولی مع تحتی الفاظ و تراکیب).**

ولیعہد کی جب کہ باتیں سنیں یہ   ہنسا سن کے فرزانۂ دوربیں یہ
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۹۴). اس عرصے میں ولیعہد شاہی بھی وہاں پہنچ گئے. (۱۹۱۷ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۴). گولکنڈے پر اُنہی کی حکومت تھی..... ان کا ولیعہد ایک مطلق العنان بادشاہ کا بیٹا..... تھا. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۳۵۷). [ولی عہد (رک) کا ایک املا].

وَلیعَہْدی (فت و ، ی مع ، فت ع ع ، سک ہ) امث ؛ = ولی عہدی.
۱. بادشاہ کا جانشین ہونے کی حالت یا کیفیت (رک : ولی مع تحتی الفاظ و تراکیب) ؛ ولی عہد کا مرتبہ ، ولی عہد ہونے کی حالت. حکومت برطانیہ سے اپنے بیٹے الحاج حمیداللہ خان کی ولیعہدی منظور کرالیں. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۴۳). سلطان قلی قطب شاہ کی ولیعہدی کا اعلان باضابطہ طور پر ہوچکا تھا ، کیونکہ وہ رعایا میں بڑا مقبول اور ہر دل عزیز تھا. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۳۴۷). **۲. ولی عہد رہنے کا زمانہ ، ولی عہد کا دور** (مہذب اللغات ؛ فیروز اللغات). [ولی عہد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

وَلیک (فت و ، ی ج) حرف استدراک.
ولیکن (رک) کا مخفف ، لیکن ، مگر.

دیتا تو دل نہ آپ کو مقصود تھا ولیک
جب مل گئی یہ آنکھ میں ناچار ہوگیا
(۱۷۶۲ ، وفا (راجہ نول رائے) (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۱۱۴)).

موجود ہے وجود خدا سے جہاں ولیک   ذات جہاں و ذات خداوند وند نیں
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۲۷).

وہ تو ہے اس امر میں راضی ولیک   شرط مشکل وصل کے اندر ہے ایک
(۱۸۳۵ ، مثنوی گلزار ابراہیم (صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ۱۹۹۴ ، ۴۱)).

آشفتہ کر کے کوچۂ زلف بتاں میں گم   بھٹکا بہت ولیک نہ پایا سراغ دل
(۱۸۶۱ ، آشفتہ (سراپا سخن ، ۲۶۷)). [ولیکن (رک) کا مخفف].

وَلیکِن (فت و ، ی ج ، کس ک) حرف استدراک.
مگر ، لیکن . اس پنے میں اظہار نور در صفا ہوا ولیکن درکلۂ کن فیکوں معذور ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۲۷).

مشتاق ہوں تجھ لب کی فصاحت کا ولیکن
رانجھا کے نصیبوں میں کہاں ہیر کی آواز
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۲).

ولیکن جو توبہ کرا کر چلے   اونہوں کوں کچھ ڈر ہے کو کچھ کرے
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۴۴).

ولیکن یہ ہے خام میرا خیال   نہیں وصل ممکن بغیر از وصال
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۹۶).

کہے میں نے اشعار ہر بحر میں   ولیکن قیامت روانی کے ساتھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۲۸).

افتادۂ خاک ہوں ولیکن   میں سایۂ شہپر ہما ہوں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۵). ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے. (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱).

ولیکن بندگی! استغفراللہ   یہ درد سر نہیں درد جگر ہے
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۰). وہ الفاظ جو..... حسرت کے نزدیک متروک ہیں..... ولیکن ، پہ. (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۵۹). [ع : ولٰکن کا املا].

وَلِیمَہ (فت و، ی مع، فت م) امذ.
شادی کے دوسرے روز کی دعوت جو دولھا کی طرف سے دوستوں اور رشتے داروں کو دی جائے، دولھا کی طرف سے شادی کی دعوت، ضیافت نکاح، بیاہ کی دعوت، طعام عروسی. یہ جو کھانا ابو طالب نے کھلایا طعام ولیمہ تھا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۲۶). بعض دوستوں نے شکایت کی ہے کہ شادی میں دعوت ولیمہ نہیں کی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۰۷). حضرت زینبؓ سے نکاح ہوا اور دعوت ولیمہ کی تو کچھ لوگ کھانا کھا کر وہیں بیٹھے رہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۲۹۴). ولیمہ وہ طعام ہے جو نکاح میں کھلایا جائے. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلوپیڈیا (منشی محبوب عالم)، ۲: ۷۹۸).

لڑا کر ہمیں خود رچائیں گے شادی　　بڑے ٹھاٹھ سے کھائیں گے پھر ولیمہ

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۰۹). ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نکاح کی دعوت ولیمہ سے واپس آ کر فرمایا کہ..... آج میں ..... شادی میں گیا تھا. (۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۲۱۸). نفیس کا نکاح ..... کیا گیا اور بعد میں ولیمہ بڑے پیمانے پر کیا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۳۱۹). [ع].

--- کَرْنا ف مر.
شادی کی دعوت کا اہتمام کرنا. بعض دوستوں نے شکایت کی ہے کہ شادی میں دعوت ولیمہ نہیں کی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۰۷). مگر جمال تو پہلے ہی سے یہ طے کئے ہوئے تھے کہ کراچی جا کر ولیمہ کریں گے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۵۴).

--- ہونا ف مر.
شادی کا کھانا ہونا. چنانچہ پانچ ستاروں والے میریٹ ہوٹل میں جس کا نام ان دنوں ہالیڈے ان تھا، ولیمہ ہوا. (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۲۵۴).

وَلِیْن (فت و، کس نیز سک ل، فت ی) امذ: ج.
ولی (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت.

یا خواجہ معین میرن کے پیر پیرن کے پیر ولین کے تاج
تورے دوارے جگ بیت گئے موری آس نہ توڑ گریب نواج

(۱۹۸۶، اردو گیت، ۱۷۳). [ولی (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

وِلَین (کس و، ل، فت ی) امذ.
گھلنے کا فعل، گھلنا؛ زنگ لگ جانا؛ مٹانا، ہٹانا؛ تباہی بربادی؛ رقت، پتلا پن (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विलयन].

وِلین (کس مج و، ی مج) امذ.
کسی ڈرامے وغیرہ کا بُرا کردار جس کی بُری حرکت یا ناپاک مقاصد پلاٹ میں اہم ہوں، بدمعاش، لچا، غنڈا، ولن (ہیرو کی ضد). سیدھی اور نکیلی مونچھوں والے ولین کو دیکھا ہے. (۱۹۴۵، کھویا ہوا افق، ۱۳۵). جنگ کے لڑنے والے ہیرو اور ولین اچھے اور بُرے دونوں عناصر سے مل کر بنے تھے. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۱۲۰). البتہ وہ کوشش کرے تو ولین کا کام کرسکتا ہے وہ محبت کے متوالے دلوں کے بیچ میں ٹانگ اڑا سکتا ہے. (۱۹۸۰، لہریں، ۱۱۱). [انگ: Villain].

وَلِیَّہ (فت و، کس مج ل، فت ی نیز شد ی مع بفت) امث.
۱. نیک اور پارسا عورت، ولایت کے مرتبے پر فائز عورت، ولی (رک) کی تانیث. سنام میں ایک ولیہ بی بی فاطمہ کے گھر میں قیام فرمایا. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۰۶). حضرت رابعہ بصریؒ (م ۸۰۱ء) پہلی عورت ہیں جو مشہور ولیہ گزری ہیں. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۴۰). **۲. (فقہ) قانون وہ خاتون جو کسی نابالغ کی سرپرست مقرر کی جائے، ولی عورت.** ولی یا ولیہ جائز اس لڑکی کا کوئی موجود نہ تھا، سخت تردد ہوا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۶۸). جب اس عورت پر ولایت قائم ہوگئی اور وہ مولیا علیہ بن گئی پھر وہ ولیہ کیسے بن سکتی ہے؟ (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۸۵). **۳. پرورش کرنے والی، سرپرستی کرنے والی، سرپرست، محافظ.** سب سے پہلے کونسل لمزمین نے یہ بحث چھیڑی کہ میونسپل کمیٹی کتوں کی ولیہ نہیں ہوسکتی. (۱۹۴۴، نواب صاحب کی ڈائری، ۹۹). [ولی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

وِماتا (کس و) امث.
سوتیلی ماں. آپ کی وماتا (سوتیلی ماں) الگ تنی رہتی ہیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۳۰۷). [س: و (حرف نفی) + ماتا (رک)].

وَمَا تَوفِیقِی اِلّا بِاللّٰہ فقرہ.
(قرآن مجید کی گیارھویں سورۂ ہود کی آیت ۸۸ کا ایک جزو) اور نہیں توفیق میری مگر ساتھ اللہ کے؛ مراد: یہ کام اللہ کی توفیق ہی سے ہو سکا ہے، اپنی بے بسی اور انکسار ظاہر کرنے کے لیے مستعمل؛ یعنی ہم کیا ہیں کہ کچھ کرسکیں ہاں اگر اللہ توفیق دے گا تو کچھ نہ کچھ کرسکیں گے (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ و تراکیب). اس مجموعے کی دوسری جلدیں بھی یکے بعد دیگرے نظر نواز اہل نظر ہوتی رہیں گی وما توفیقی الا باللہ. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۵). اس کتاب کی اشاعت کے لیے ادارہ ثقافت اسلامیہ ..... کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، وما توفیقی الا باللہ. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۱۲). اس قدر تفصیل سے یہ سب کچھ لکھنا پڑا تا کہ موضوع اور اُٹھائے ہوئے اعتراضات سے متعلق تمام پہلو واضح ہو جائیں، وماتوفیقی الا باللہ. (۲۰۰۶، الشریعہ، گوجرانوالہ، اگست، ۴۰).

وَمَا تَوفِیقِی اِلّا بِاللّٰہِ (الْعَلِیِّ) الْعَظِیم فقرہ.
رک: وما توفیقی الاباللہ. اس وقت یہاں تک تو ہوا ہے آئندہ دیکھیے کیا ہوتا ہے وما توفیقی الاباللہ العلی العظیم. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۴). اپنے فاضل دوست سید اسرار بخاری ایم۔اے کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں جن کا تعاون اس کتاب کی تکمیل میں مجھے حاصل رہا، وما توفیقی الاباللہ العظیم. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۳۲).

وَمَا عَلَیْنَا اِلّا الْبَلٰغُ (الْمُبِین) فقرہ.
اور ہم پر کچھ فرض نہیں مگر بات کا (واضح طور پر) پہنچا دینا، یعنی ہمارا فرض صرف کہہ دینا ہے ماننے نہ ماننے کا آپ کو اختیار ہے (قرآن کریم کی چھتیسویں سورۂ یٰس کی ایک آیت). وما علینا الا البلاغ المبین یعنی ہمارا جو کام تھا وہ کرچکے ..... تمہیں اختیار ہے مانو یا نہ مانو. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۳۷۷). وہ ملت اور لشکر اسلام کو اس خاص ہتھیار سے محروم رکھنا چاہتا ہے ایسوں کی صحبت سے بچو ''وما علینا الا البلاغ''. (۱۹۸۳، حضرت صوفی شاہ محمد فاروق رحمانی، ربیع المجالس، ۳۹۳).

وِمان (کس و) امذ.
۱. ناپ، پیائش، پیمانہ (ماخوذ: پلیٹس). **۲. ہندو روایات کے مطابق دیوتاؤں کی گاڑی یا رتھ جو زمین میں بھی چلتی تھی اور فضا میں بھی، اڑن کھٹولا، ہوائی رتھ، تخت رواں؛ بمان؛ (کنایۃً) آسمانی سواری، فضائی سواری، ہوائی جہاز.**

چڑھ کر ومان پر وہ اڑتے ہوئے ہوا میں　　بھارت کی سیر کرتے آئے اجودھیا میں

(۱۹۲۱، سیتا رام، ۱۱۳).

کس قدر سیر ہے دشوار سفر مشکل ہے — کسی جانب بھی وہانوں کا گزر مشکل ہے

(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۳۷). ۳. مُردوں کے اُٹھانے کا پلنگ (ہندی اردو لغت). ۴. کسی قسم کی کوئی گاڑی یا کوئی سواری (پلیٹس). [س : विमान].

وَمٹ (فت و، م) امذ.

ایک قسم کی جڑی بوٹی یا ایک قسم کا درخت جو جھاؤ کے درخت کی طرح ہوتا ہے، اس کے پتے بطور چارہ استعمال کیے جاتے ہیں. جمس (کذا) ایک قسم کا چارہ ہے شور اور اقسام نباتات سے زیادہ تلخ ہے مانند وسٹ اور اثل اور طرفا کے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۷۴). [ع].

وَمس (فت و، م) امث.

بانسری. ومس سے مراد بانسری سے ہے. (۱۹۱۷، العصر، ۲، ۲: ۳۰۲). [مقامی].

وَن (۱) (فت و) امذ.

ایک، واحد، یک نیز بہترین میں سے ایک، کوئی شے جو پہلے نمبر پر ہو؛ اعلیٰ، بے مثال (نمبر وغیرہ کے ساتھ مرکبات بنانے میں مستعمل). دلبرا اپنے نمبر ون تانگے کو اڑائے جا رہا تھا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۶۰). اس عظیم گینڈے کو بھی خصوصی تمغہ دیا جائے جس نے ہمیں ایشیا میں نمبر ون کر دیا ہے. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۱۶۳). [انگ : One].

--- آنا محاورہ.

(ریس وغیرہ میں) ایک نمبر پر آنا، پہلے نمبر پر رہنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- ٹُو آل فقرہ.

(انگریزی فقرہ اُردو میں مستعمل) کُل کے کُل، شروع سے آخر تک، سب کے سب، اوپر سے لے کر نیچے تک (ماخوذ : مہذب اللغات). [انگ : One to all].

--- ٹُو تِھری فقرہ.

(انگریزی فقرہ اُردو میں مستعمل) کسی کام یا کھیل وغیرہ کا آغاز کرتے یا کراتے ہوئے یہ فقرہ بولا جاتا ہے. یہ منظر کچھ لمبا ہو کر بور ہو گیا ہے، آج ڈراپ سین ہو ہی جانا چاہیے، زیدی۔ زیدی صاحب، ون۔ ٹو۔ تھری. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۷۳). قادر (بچوں کے انداز میں جوش کے ساتھ بولتا ہے) ٹھیک ہے۔ ون عثمان (گلاس بلند کرتے ہوئے) ٹو قادر۔ تھری. (۱۹۸۷، اپنے لوگ، ۳۵۰).

--- ٹُو تِھری ہونا محاورہ.

ایک دو تین ہونا، چلا جانا، بھاگ جانا (مہذب اللغات).

--- ڈے کِرِکٹ مَیچ (---کس ج ک، ر، ک، ی لین) امذ.

ایک روزہ کرکٹ میچ جو مخصوص (بالعموم پچاس) اوورز کا ہوتا ہے جس میں ایک ہی دن میں دونوں ٹیموں کو کھیل مکمل کرنا ہوتا ہے. ون ڈے کرکٹ میچوں میں یہ پتہ چلا ہے کہ کوئی ٹیم زیادہ سے زیادہ نو بال اور وائیڈ بال دینے کی وجہ سے بھی میچ ہار سکتی ہے. (۱۹۸۳، منو بھائی کے گریبان، ۶۱۰). [انگ : One day cricket match].

--- وے (---ی مج) امذ.

ایک ہی طرف جانے کا راستہ، یک رُخا (بہاؤ، حرکت، سفر) ٹریفک وغیرہ کا ایک ہی سمت میں سفر تا کہ روانی رہے. آنے جانے کی سڑک الگ الگ، یعنی ون وے کا نظام ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۳۶۰). شان نے کچھ کہنا چاہا، لیکن ..... راستے بھی انجان بن گئے تھے، اک آدھ مرتبہ، برابر بیٹھی لڑکی نے گائیڈ کیا. "یہ ون وے ہے". (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جولائی، ۵۱). [انگ : One way].

--- یُونٹ (---و مع، کس ن) امذ.

سابق مغربی پاکستان کے چاروں صوبوں (پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان) کو ملا کر بنائی ہوئی اکائی، وحدتِ مغربی پاکستان. دوسری آئین ساز اسمبلی نے ..... "ون یونٹ" یعنی وحدت مغربی پاکستان کا ایکٹ ۱۹۵۵ء منظور کیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۴۶۰). انہیں چاہیے تھا کہ وہ ون یونٹ اور پیریٹی ..... کے تسلیم شدہ اُصولوں کو تباہ کرتے وقت صوبوں کے اختیارات کا تعین کر لیتے. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۹۸). ان کالموں میں آپ کو مسلم لیگ، الیکشن، ون یونٹ، آئین ..... سبھی کچھ ملے گا. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۰۱). [انگ : One Unit].

وَن (۲) (فت ن) امذ.

۱. جنگل، بن (ماخوذ : پلیٹس). ۲. پانی، آب، جل؛ چشمہ؛ سوتا؛ آبشار (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. رہنے کی جگہ، مکان؛ رک : بن (جامع اللغات). ۴. ایک درخت کا نام جس کی لکڑی جلانے کے کام آتی ہے، جنڈ. ایک چبوترہ بلند جس پر بہت سے درخت ون و گوندی موجود ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۴۹۱). کہیں کہیں ون یا جنڈ کے درخت ..... سخت جان قسم کی گھاس مثلاً دھب (Dhab) بھی دیکھنے میں آتی ہے. (۱۹۷۰، وادی مہران میں زراعت، ۴۴). گھر کے کھلے آنگن کے بیچوں بیچ اُگے ہوئے گاؤں بھر میں سب سے میٹھے پیلو دینے والے ون کے گھنے درخت کے زیر سایہ میں اپنے میاں جی کے پاس کھڑا تھا. (۱۹۸۵، پنجاب کا مقدمہ، ۱۴). چک ے میں دور دور تک ون کے درخت پھیلے ہوئے تھے. (۱۹۸۷، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۶۱). [بن (۱) (رک) کا ایک املا].

--- چَر (---فت چ) امذ.

جانور، چرنے والا؛ جنگلی آدمی؛ بن مانس، بندر (قدیم اردو کی لغت : ہندی اردو لغت). [ون + چر (چرنا (رک) سے)].

وِن (کس و) حرف استثنا.

رک : بِن؛ بِنا، بغیر، سوائے (پلیٹس). [بن (رک) کا ایک تلفظ].

وُن (کس نیز ضم و) ضمیر غائب جمع.

اُن، اُس.

صفت ون کی امت ہم تم زباں آ کہن سکے تا جگ
فلک بھیں کے دو پارے ہوئیں تو بھی ہے جو کہ دشوارا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۸).

کہ ایسی جو صحبت خدا نے دیا — مرے پر بڑا ون نے احساں کیا

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱ : ۱۳۴)). پانچ مناطق ہیں اور ساتھ اقالیم ایک ون منطقوں میں سے محرقہ ہے اور دو مبردہ ہیں. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۵۲). ایسی تلوار مارے کہ سر بھٹے کی طریوں اُڑ جاوے، ون سالوں کے توس بکھیر دے. (۱۹۷۸، بہشتی، ۱۶۶). [اُن (رک) کا ایک املا].

وَنّاتا (فت و، شد ن) امذ.
کسی ٹھوس چیز کے ہوا میں زور سے گزرنے کی آواز، رک: زنّاٹا. ناگاہ وہاں خواجہ نے نیل کنٹھ کو کڑھاؤ میں روغن کے پھینکا وہاں وناٹا ہوا، نیل کنٹھ جلا سب کے ہوش اڑ گئے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۱۷۰). [زناٹا (رک) کا بگاڑ].

وَناسْپَتی (فت و، سک س، فت پ) امذ.
مصنوعی گھی جو نباتی تیلوں سے کیمیائی طریقے پر بنایا جاتا ہے، رک: بناسپتی گھی. مسئلہ وناسپتی گھی کا ہے. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۱۸ نومبر، ۳). مونگ پھلی کا تیل وناسپتی گھی کی طرح انسانی غذا میں استعمال ہوتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۹۹). [بناسپتی (رک) کا ایک تلفظ].

وِناش (کس و) امذ.
۱. غائب ہو جانا، گمشدگی (جامع اللغات). ۲. تباہی، بربادی. جاؤ راون کے پاس کروں ان کا وناش، تو بجھے گی پیاس. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۳: ۲۸۶). [س: विनाश].

وِناشْنا (کس و، سک ش) ف م.
تباہ کرنا، برباد کرنا (جامع اللغات). [س: وناش + نا، لاحقۂ مصدر].

وِنایَک (کس و، فت ی) امذ.
رکاوٹوں کو ہٹانے والا، مشکلات کو دور کرنے والا، بنایک؛ گنیش جی؛ بدھ؛ عطارد (ہندی اردو لغت؛ جامع اللغات). [س: विनायक].

... وَنْت (... فت و، سک ن) لاحقۂ وصفیت.
صاحب یا والا کے معنوں میں بطور لاحقۂ فاعلی اور وصفی مستعمل. سنسکرت میں ونت ہے، مثلاً بلونت (زورمند). (۱۸۸۹، جامع القواعد (محمد حسین آزاد)، ۳۲). ونت ..... لاج ونت (شرمیلا)، بلونت (طاقتور) ..... کلاونت. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۲). [پ: वन्त س: वन्तो].

... وَنْتا (... فت و، سک ن) لاحقۂ وصفیت.
اسما کے ساتھ مل کر صفات بنانے کے لیے بطور لاحقہ مستعمل. ونتا ..... ذات ونتا (ہندی جات سے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۳). [پ: वन्तआ].

... وَنْتی (... فت و، سک ن) لاحقۂ وصفیت.
ونت اور ونتا کی تانیث؛ اسما کے ساتھ مل کر صفات بنانے میں بطور لاحقہ مستعمل. ونتی ..... ذات ونتی، روپ ونتی، ستونتی، لاجونتی. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۳). [ونت/ونتا (رک) کی تانیث].

وَنْٹ (۱) (فت و، غنہ) امذ.
(موسیقی) ایک راگ کا نام جس میں فارسی راگ فرغانہ کی مناسبت پائی جاتی ہے. کلیان، وارکا، ویاکھ ..... ونٹ، ساونت ..... مارو اور بنگال راگوں میں فارسی راگ فرغانہ کی مناسبت پائی جاتی ہے. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۸). [مقامی].

وَنْٹ (۲) (فت و، غنہ) امذ.
۱. حصہ، بخرہ، بانٹ (پلیٹس). ۲. درانتی کا دستہ (جامع اللغات). [س: वण्ट].

وِنْٹ (کس و، غنہ) امث.
پانی کی بہا کر لائی ہوئی تہ نشین ریت، رسوب (انگ: Silt). ریت یا ونٹ سے ان مٹیوں کی آمیزش کر دینی چاہیے تاکہ شگاف پڑنے میں تخفیف ہو جائے. (۱۹۴۴، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۱۰۷). [مقامی].

--- دار صف.
ریت سے اٹا ہوا (انگ: Silty). ونٹ دار پانی شاذ ہی میسر آتا ہے. (۱۹۴۴، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۱۰۷). [ونٹ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

وَنْٹی (فت و، سک ن) امث.
(پتنگ بازی) ڈور کی تہ بہ تہ لپیٹ جو ہاتھ کی دو انگلیوں پر کی جائے، انٹی، لچھّا. ڈور یا مانجھے کو اپنے ہاتھ پر لپیٹتے تو اسے "لچھا مارنا" کہتے، لچھے کو آج کل کے بچے ونٹی کہتے ہیں. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۰). [انٹی (رک) کا ایک املا].

وَنْٹھا (فت و، سک ن) امذ.
کپاس کا پودا. کم عمر ونٹھی کے تخم میں وہ اوصاف نہیں ہوتے جو چار پانچ سالہ ونٹھے کے تخم میں ہوتے ہیں صاف عمدہ اور بعض جراحت سے پاک پھلیوں کو نرسری میں بونا چاہیے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، ستمبر، ۱۰۷). [مقامی].

وَنْجْھلی (فت و، سک ن، جھ) امث.
پنجاب کا ایک ساز، ایک قسم کی بانسری.

میں جو ونجھلی آج بجاؤں
تخت ہزارے کئی گراؤں

(۱۹۷۹، حلقہ میری زنجیر کا، ۱۸۸). اس کتاب میں انور مینائی نے رانجھا بن کر ونجھلی بجانے اور ہیر کو آواز دینے کی کوشش نہیں کی، ان کی اداس آوازیں شہر کے در و دیوار سے اٹھتی ہیں. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۹۱). [پن].

وِنْچ (کس و، سک ن) امذ.
مچھلی پکڑنے کی ڈور کی چرخی، گھرنی، آنچہ. کچھ کشتیوں کیر ونچ (Winch) ہوتا ہے جو جال ڈالنے اور نکالنے کے کام آتا ہے لیکن زیادہ تر ٹرالروں پر ونچ نہیں ہوتا اور ماہی گیر ہاتھ سے کام لیتے ہیں. (۱۹۷۵، سمکیات، ۷). [انگ: Winch].

... وَنْد (... فت و، سک ن) لاحقہ نیز کلمۂ تشبیہ.
۱. صاحب یا مالک یا والا کے معنوں میں اسما کے آخر میں آ کر اسمائے مضاف بناتا ہے احتراماً اور تعظیماً بولا جاتا ہے؛ جیسے: خداوند.

تکو دل کوں اپنے فکر وند کر
فکر وند کی ہے توں آنند کر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۱). ۲. (کلمۂ تشبیہ) مانند، کی طرح. وند، مثلاً پولاد وند، آوند (یعنی آب وند). (۱۸۸۹، جامع القواعد (محمد حسین آزاد)، ۳۲). [ف].

وِنْد (کس و، سک ن) امذ.
۱.قطرہ ؛ نقطہ ؛ داغ ، دھبّہ (جامع اللغات) .۲.منی ، دھات ، ویرج (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .۳.دانت یا کاٹنے کا نشان ؛ ہاتھی کے ماتھے یا سونڈ پر رنگ کا نشان ؛ ابروؤں کے درمیان خالی جگہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : بِند (رک) کا ایک تلفظ].

وِنْدرابَن (کس و، سک ن، د، فت ب) امذ.
ہندوؤں کے مشہور دیوتا کرشن جی کی پرورش گاہ ، بندرا بن ، ایک جنگل کا نام . میں ہندوستان میں صرف لیلا کرنے کے لیے پیدا کیا گیا ہوں ، یہی میری وندرابن ہے . (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۴۹) . [بِندرابن (رک) کا ایک تلفظ].

وَنْدھی (فت و، سک ن) امذ.
بندھی ، قیدی ، زیرِحراست (پلیٹس) . [بندھی (رک) کا ایک تلفظ].

وِنْدھی (کس و، سک ن) امذ.
ایک قسم کا طبلہ . یکیہ کے موقع پر ..... وندھی (ایک قسم کا طبلہ) سے کام لیا جاتا تھا . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے (اردو ادب کی بازیافت) ، العصر ، ۲ : ۳۰۱) . [مقامی].

وِنْدھیا (کس و، سک ن، دھ) (الف) امذ.
۱. ایک پہاڑ جو ہندوستان کے مشرقی اور مغربی گھاٹوں کے شمالی کونوں کو ملاتا ہے (یہ ہندوستان کی مقدس زمین کی جنوبی حد تھا جو آریہ ورت کہلاتا تھا) . وہ دوڑے دوڑے گئے اور یہ پرچہ لگایا کہ وندھیا میں ایک ایسا ہاتھی کھڑا جھوم رہا ہے کہ جس کے ساتھ کا چراغ لے کر ڈھونڈو تو نہ ملے . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۶۷) .۲. شکاری (جامع اللغات) .
(ب) امث . ایک پودا ، چھوٹی الائچی (جامع اللغات) . [س : [illegible]].

--- چَل (---فت چ) امذ.
۱. ایک پہاڑ کا نام ، وِندھیا ، کوہِ بِندھیا چَل . ہندوستان خاص کوہ ہمالہ اور وندھیا چل کے بیچ کا حصہ ہے . (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۳) . [علم].

وَنْڈ (۱) (فت و، غنہ) مذ.
بھینسوں کو کھلانے کا چھان بورا ، بھوسے اور کھلی وغیرہ کا مرکب . جس زمین میں چکنی مٹی یا ونڈ زیادہ ہو جو خشک ہونے پر کھڑک ہو جاوے البتہ اوس میں ریتی شریک کرنا نہایت ضرور ہے . (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۳) . جانور کے معدے کو پر رکھنے کے لیے لازم ہے کہ ونڈ وغیرہ کے علاوہ سبز اور خشک چارہ کافی مقدار میں دیا جائے . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۳۱) . [مقامی].

وَنْڈ (۲) (فت و، غنہ) صف : امذ.
لنگڑا ، لولا ، اپاہج ؛ ناقص ؛ بے دُم ؛ کمزور ، دبلا ، لاغر ؛ جس کے ہاتھ کاٹے گئے ہوں ؛ جس کا ختنہ کیا گیا ہو (جامع اللغات) . [س : वण्ड].

وِنْڈ (کس و، سک ن) امث.
ہوا ، باد ، تراکیب میں مستعمل . ونڈ سکرین وائپر . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۳۰) . [انگ : Wind].

--- اِسْکْرِین (---کس ا، سک س، کس ج ک، ی مع) امث.
موٹر کار وغیرہ کے سامنے کا ہوا روک بڑا شیشہ . ڈرائیور نے بغیر کسی غور و خوض کے اس ربر کی نلی سے کام لینے کا خیال کیا جو ونڈ اسکرین وائپر کو انجن سے ملاتی تھی . (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس افتادگی ، ۴) . گاڑیوں کے نمبر ونڈ اسکرین پر سرخ رنگ میں لکھ کر چسپاں کیے گئے تھے . (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۶۵) . اور کچھ ایسے بھی ہیں کہ کار کے ونڈ اسکرین کی مانند ہوتے ہیں . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۷۸) . ونڈ اسکرین پر موٹے موٹے ہندسوں میں ایک نمبر لکھا تھا . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۴۸۰) . [انگ : Wind screen].

--- شِیلْڈ (---ی مع، سک ل) امث.
رک : ونڈ اسکرین . اکبر سگریٹ نہیں پی رہا تھا ..... صرف ونڈ شیلڈ کے پار نظریں جمائے بیٹھا تھا . (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۳۲) . [انگ : Wind shield].

وَنْڈا (۱) (فت و، مغ) امذ.
رک : ونڈ (۱) . مکی ..... مویشیوں کے لیے سبز چارہ اور دانہ ونڈا کے علاوہ انسان کے لیے خوردنی تیل ، نشاستہ اور سوجی وغیرہ مہیا کرتی ہے . (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم اگست ، ۸) . وہ ان کے لیے چارے کا دانے کا یا ونڈے کا انتظام کیوں نہیں کرتے . (۱۹۸۳ ، منو بھائی کے گریبان ، ۵۹۲) . [ونڈ (۱) (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

وَنْڈا (۲) (فت و، مغ) مث.
آبرو باختہ عورت ، بدچلن ، فاحشہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वण्डा].

وَنْڈائِک/وَنْڈائِیک (فت و، سک ن، کس ج ء/فت و، سک ن، ی مع) امذ : صف
(طباعت) طباعت کا ایک طریقہ جو لیتھوگرافی کی ایک قسم ہے اور جو اس کے موجد کے نام سے موسوم ہے نیز کٹاؤ دار حاشیے والا ، نکونے کٹاؤ والا . ونڈائیک طریق طباعت میں پلیٹ خاص طریقے سے تیار کرنی پڑتی ہے . (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۲۶۶) . ونڈائک دراصل لیتھوگرافی ہی کی ایک شکل ہے جس میں پلیٹ سازی کا طریقہ قدرے مختلف ہے . (۱۹۸۷ ، اردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۳۰۷) . [انگ : Vandyke].

وَنْڈھ (فت و، غنہ، سک ڈھ) امذ.
رک : ونڈ (۱) . جانوروں کی خوراک میں نمک کی فراہمی کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اجناس (ونڈھ) میں نمک ..... اچھی طرح ملا دیا جائے . (۱۹۷۲ ، جانوروں کی خوراک ، ۱۳) . [ونڈ (۱) (رک) کا ہائیہ املا].

وَنْس (فت و، سک ن) امذ (قدیم).
جنس ، جماعت ؛ نسل ، خاندان .

پنکھیرو داوڑے دیکھ کر آپ ونس   چڑی مل چڑی (اور) ہنس (مل) ہنس

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۰۵) . میرے ونس تمیں گزرے تاں . (۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)) . [س : بنس (رک) کا ایک املا].

••• وَنْس (•••فت و، سک ن) لاحقہ.
بطور لاحقہ برائے اسمیت مستعمل . ونس ..... کلونس (کالا سے) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۳) . [مقامی].

وَنَسْپَتی (فت و ، ن ، سک س ، فت پ) امذ .
۱. (لفظاً) جنگل کا راجہ ؛ مراد : بڑا درخت ، درخت (ماخوذ : پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .۲. سادھو ، جوگی ؛ نباتات ؛ بنسپتی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [بنسپتی (رک) کا ایک تلفظ] .

وَنْش (فت و ، سک ن) امذ .
۱. بانْس ، بانْس کی لاٹھی ؛ بانْسری ؛ نالی (جامع اللغات) .۲. ریڑھ کی ہڈّی ؛ شجرۂ نسب (جامع اللغات) .۳. نسل ، خاندان ؛ قبیلہ ، قوم . تم سورج ونش کے چراغ ہو ، چاند میں داغ ہیں لیکن تم بے داغ ہو . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۸۶) . میرے کارن بھائی بھائی کے خون کا پیاسا ہو رہا ہے میرے کارن سورج ونش کے ماتھے کو کلنک لگ رہا ہے . (۱۹۲۶ ، سودائی ، ۱۵۵) .۴. مجمع ، جماعت ، گروہ (مرکبات کے لیے رک : بنس) (جامع اللغات) . [س : بنس (رک) کا ایک املا] .

وِنْشانا (کس و ، فت نیز سک ن) ف م .
۱. تنزل کا موجب ہونا (جامع اللغات) .۲. تلف کرنا ، تباہ کرنا (ماخوذ : جامع اللغات) . [بنسانا (رک) کا ایک تلفظ] .

وَنْشاوَلی (فت و ، سک ن ، فت و) امث .
شجرۂ نسب ، سلسلۂ خاندان ، بنساولی . بھاٹ لوگ جب اس خاندان کی ونشاولی پڑھا کریں گے تو دشرتھ کے نام کے ساتھ لاولدی کا لفظ لگا کر مجھ بدنصیب کو ہی خاندان کا خاتمہ کرنے والا قرار دیں گے . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۳۶) . [بنساولی (رک) کا ایک املا] .

وِنْشَتی (کس و ، سک ن ، فت ش) صف .
بیس نیز بیسواں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विंशति] .

وَنْواس (فت و ، سک ن) امذ .
بن باس ، جنگلوں میں رہنے کا عمل ، دشت نشینی .

بنواس دے دیکھو مجھے اب جاری ونواس میں
ونواسی وو سمجھے تو یوسیتا کوں جاں ونواس تھا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴) . گویا رام اور سیتا نے ونواس کے بعد پھر تخت شاہی پر جلوس فرمایا . (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۵۸) . [بنواس (رک) کا ایک املا] .

وِنود (کس و ، و مج) امذ .
ہٹانا ، نکال دینا ، موقوف کر دینا (رک : بنود) (ماخوذ : جامع اللغات) . [بنود (رک) کا ایک تلفظ] .

وَنْہوار (فت و ، غنہ ، سک ہ) امذ .
رک : وہوار ؛ ویہوار ، برتاؤ ، سلوک .

جیسی مت تیسا ونہوار
اپنی اپنی رفتار گفتار

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۹۷) . [س : بیوہار (رک) کا ایک املا] .

وُنْہیں (کس نیز ضم و ، سک ن ، ی مع) ضمیر .
اُنھیں ، اُن کو . ونہیں ندائے الٰہی ہوئی کہ اے حبیب میرے اس جگر گوشے تیرے کوں کربلا کے جلتے توے پر امت تیری بریاں کرے گی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۱) . [اُنھیں (رک) کا ایک املا] .

وُنْہِیں (ضم و ، غنہ ، ی مع) م ف .
وہیں ، اُسی جگہ پر ، اسی مقام پر (رک : ووُں ہی ؛ وُونْہیں) (پلیٹس) . [وہیں (رک) کا قدیم املا] .

وَنیڈِیَم (فت و ، ی مج ، کس ڈ ، فت ی) امذ .
ایک دھات جو فولاد کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات) . [انگ : Vanadium] .

وَنِیلا (فت و ، ی مع) امذ .
ایک طرح کی خوشبو جو کھانوں میں ذائقے کے لیے استعمال ہوتی ہے ، ایک پھلی سے حاصل ہونے والا ایک مادہ جو تالیفی طور پر بھی تیار کیا جاتا ہے اور جسے آئس کریم یا چاکلیٹ وغیرہ کا ذائقہ بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے . اہم مصالحے کالی مرچ ، لونگ ، دارچینی اور ونیلا وغیرہ ہیں . (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۳۳) . [انگ : Vanilla] .

وِنِیئر (کس و ، ی مج ، فت ء) امذ .
(لفظاً) عمدہ لکڑی یا کسی اور چیز کی باریک سی تہ جو کھردری لکڑی پر چسپاں کر دی جائے ؛ (کنایۃً) ظاہری ٹیپ ٹاپ ، ملمع . میں اس دیار کی لکڑی کی مانند ہوں جس پر ...... ونیئر کر دیا گیا ہو . (۱۹۷۵ ، امر بیل ، ۲۵۴) . [انگ : Veneer] .

وُنّے (فت نیز ضم و ، شدن) ضمیر .
اُس نے . ونے آنکھیں کھول دیں . (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۱۱۷) . [اِس + نے کا ایک املا] .

وو (و مج) ضمیر غائب (قدیم) .
رک : وہ .

رچی اپنی پشانی پر وو خونی خون کرنے کوں
کہ سمجھے خوب کر عاشق نہیں چوک اس نشانی میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷) .

ہے دل میں میرے رات دن ہوتا ہے دلبر سوں رجوع
توں مہربانی سوں کرے وو دل کے اندر سوں رجوع

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۵) .

وو گلعذار کے ملنے میں دل بھول گیا
خیال جنت فردوس اور گل کشمیر

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۸۱) .

جو لطف و عنایت اُن میں ہیں کب وصف کسی سے اُن کا ہو
وہ لطف و کرم جو کرتے ہیں ہر چار طرف ہیں ظاہر وو
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۳۹).

اُٹھائے غیر نے جو ناز بے جا اس کو وہ جانے
مجھے بھی تم نے وو سمجھا مجھے بھی تم نے وو جانا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵).

مدرا پیوں اسی معنی کی، ساری نام دھراؤں وو
راکھ میں ڈھونڈ رہا چنگاری، آگ نئی بھڑکاؤں وو
(۱۹۷۹، حلقہ مری زنجیر کا، ۲۹). [وہ (رک) کا قدیم املا].

وِوا (کس و) امذ.
بیاہ، شادی (رک: وواہ). ووا..... بیاہ. (۱۹۳۲، نقوش سلیمانی، ۲۶۳). [بیاہ (رک) کا ایک املا].

وِواد (کس و) امذ.
مقدمہ، عدالتی چارہ جوئی؛ بحث مباحثہ، تنازع لفظی، تکرار، جھگڑا، گالی گلوچ (پلیٹس؛ فرہنگ عثمانیہ). [س: بباد (رک) کا ایک املا].

وِوادی (کس و) (الف) صف.
۱. جھگڑالو، فسادی؛ رک: ببادی (ماخوذ: پلیٹس). ۲. مدعی (ہندی اردو لغت). (ب) امذ. (موسیقی) وہ سُر جو گیت کی شکل بگاڑ دے یا جس سُر کے لگنے سے کسی دوسرے راگ کی جھلک پیدا ہو جائے، وہ مخالف سُر جس کے آ جانے سے راگ میں خرابی پیدا ہو جائے. ووادی، وہ سر جو راگ راگنی وغیرہ میں متروک ہو، اُس کو (ورج) سر کہتے ہیں. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۴: ۵). [ووِاد (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

وِواس (کس و) امذ.
دیس نکالا، جلا وطن (جامع اللغات). [س: و (حرف نفی) + واس (رک)].

وِواسَن (کس و، فت س) امذ.
نکال دینے کا فعل؛ دیس نکالنا، جلا وطنی (جامع اللغات). [س: विवासन].

وِواک (کس و) امذ.
وہ جو فیصلہ کرے، مُنصف، جج (جامع اللغات). [س: विवाक].

وِواکی (کس و) امث.
مقدمے کی تکمیل، فیصلہ (جامع اللغات). [وواک + ی، لاحقۂ کیفیت].

وِواہ (کس و) امذ.
شادی، بیاہ (جامع اللغات). [بیاہ (رک) کا ایک املا].

ووٹ (۱) (و مج) امذ.
۱. کسی معاملے کے فیصلے کے لیے رائے دینا، رائے دہی؛ رائے. طب یونانی کا آزمودہ طرف دار ہونے کی حیثیت سے شکریے کے ووٹ میں سب سے پہلے میرا نام لکھیں. (۱۸۹۸، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۲۴۶). مگر جنرل اسمبلی میں ہر ملک کا ووٹ صرف ایک ہوتا ہے. (۱۹۵۲، امن کے منصوبے، ۲۰). کم از کم ہمارا ووٹ بابو کے ساتھ تھا، ہر چند کہ اُس میں اسد اللہ خاں کا سا زور نہ تھا. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۸). طاقت میرے ووٹ میں ہے، جناب، ڈرائیور دہاڑنے لگا. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۶۳). ۲. عوامی نمائندوں کے انتخاب کے لیے تحریری اظہار رائے کی پرچی، بیلٹ پیپر.

آتا ہے اب وہ دور، کہ اولاد کے عوض
کونسل کی ممبری کے لیے ووٹ چاہے گی
(۱۹۱۵، بانگ درا، ۳۲۶).

قوم کے دل میں کھوٹ ہے پیدا
اچھے اچھے ہیں ووٹ کے شیدا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۰۹). ووٹ پکڑنے کے لیے دوچار آسامیاں تو کھڑی کرنا ہی پڑتی ہیں. (۱۹۶۲، معصومہ، ۲۰۶). ہندوؤں کو صرف ہندو اور مسلمانوں کو صرف مسلمان ووٹ دے سکیں. (۱۹۷۶، ہندی اردو تنازع، ۲۳۶). انتخاب ہو گئے، میرا تو شاید ووٹ ہی کہیں درج نہ تھا. (۲۰۰۰، گئے دنوں کا سراغ، ۳۶۰). [انگ: Vote].

--- اَنْدازی (---فت ا، سک ن) امث.
رائے شماری، رائے دینے کا عمل، ووٹ ڈالنے کا عمل. چیف الیکشن کمشنر..... ووٹ اندازی کے لیے تاریخ وقت اور جگہ مقرر کر دے گا. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین، ۲۱۲). [ووٹ + ف: انداز، انداختن = ڈالنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بِکْنا محاورہ.
ووٹ یا رائے کی قیمت لگنا، رائے فروخت ہونا. اگر ووٹ بکے تو وہ ہی کامیاب ہوں گے اور پھر اس آئین کا خدا ہی حافظ ہے. (۱۹۷۷، معاصر ادب، ۳۹۵).

--- بَینک (---ی لین، غنہ) امذ.
ووٹ کی طاقت، کسی سیاسی جماعت کے بارے میں مثبت عوامی رائے، کسی جماعت کی عوام میں مقبولیت. ووٹ بینک کو توڑنے..... کے لیے پوری حکومتی مشینری حرکت میں آ چکی ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۱۳ نومبر، ۸). [ووٹ + بینک (رک)].

--- پاس کَرْنا محاورہ.
کسی سلسلے میں رائے منظور کرنا. ٹرٹی اگر ایسا ووٹ پاس نہ کرتے تو اور کیا کرتے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۰۱). عدالت نے اس کے شکریہ کا ووٹ پاس کیا. (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۲: ۱۹۴).

صوم و صلوٰۃ خاص کا ہے یہ اثر جو کیمپ میں
ووٹ کیا گیا ہے پاس شیخ پر اعتماد کا
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۶۳).

--- پَڑْنا ف مر؛ محاورہ.
ووٹ ڈالا جانا، حقِ رائے دہی استعمال کیا جانا. مولانا کی مخالفت میں صرف گیارہ ووٹ پڑے تھے. (۱۹۸۰، وادیٔ گنگ و جمن سے وادی مہران تک، ۳۲).

--- دَرْج ہونا ف مر.
انتخابی فہرست میں رائے دہندہ کے نام کا اندراج ہونا. انہی دنوں ووٹ درج ہو رہے تھے. (۱۹۸۰، نیلا پتھر، ۳۳).

--- دِلْوانا ف مر.
رائے دہندہ کو آمادہ کرنا کہ وہ کسی خاص امیدوار کے حق میں رائے دے، ووٹ ڈالنے پر آمادہ کرنا. تم اپنا اثر رسوخ استعمال کر کے ..... جتنے زیادہ ممکن ہوں، ووٹ دلواؤ. (۱۹۹۰، مقدمہ کلیات رزمی، ۲۳).

--- دِہَنْدَہ (---کس د، فت نیز کس ہ، سک ن، فت د) صف مذ.
وہ جسے ووٹ دینے کا حق حاصل ہو، ووٹ دینے والا، رائے دہندہ. انتخاب میں ووٹ دہندگان کو یہ معلومات حاصل ہونی چاہئیں کہ حکومت کس طرح کام کرتی ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ: پیشہ وفن، ۲۰۹). [ووٹ + ف: دہندہ، دادن = دینا].

--- دینا محاورہ.
۱. انتخابات میں کسی امیدوار کے حق میں رائے دینا، ووٹ ڈالنا، رائے دینا. ساٹھ ڈلیگیٹ ..... علیحدہ علیحدہ دیوان خانوں میں جمع ہوتے ہیں اور ووٹ دیتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، ستمبر، ۵۷). انھوں نے بلا تامل ووٹ، مولانا حسین احمد صاحب کے حق میں دے دیا. (۱۹۴۵، حکیم الامت، ۱۱). انہوں نے ہر شخص کو آزادی دے رکھی تھی جسے چاہے ووٹ دے. (۱۹۵۴، گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۳۴۶). میں چاہتا ہوں کہ غریبوں، سیاہ فاموں اور ان لوگوں کے لیے کچھ کروں جنھیں ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۹۳). ۲. **کسی تجویز کے خلاف یا موافقت میں رائے دینا.** اگر اس ملک کے متوسط درجہ کے شرفا سے ووٹ لیا جائے تو وہ سکنڈری ایجوکیشن میں روپیہ خرچ کرنے کا ووٹ بہ نسبت اور قسم کی ایجوکیشن کے جلدی سے نہ دیدیں گے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۳۱). یہ بھی ایک اختراعی سفر ہے ..... شاید اس سے ووٹ دینے والوں کے سات حلقے مراد ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۶۰). جنرل اسمبلی کی اکثریت ..... ماحولیاتی تحفظات جیسے معاملات پر ووٹ دینے کے لیے تیار ہوگی. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۵).

--- ڈالْنا محاورہ.
۱. **بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نشان کے آگے مہر لگانا اور اس کو بیلٹ بکس میں ڈالنا، رائے دہی کا حق استعمال کرنا.** کسی کو اس کا پتہ نہیں چل سکا کہ یہ ووٹ ڈالنے والے کون تھے. (۱۹۸۰، وادیِ گنگ وجمن سے وادیِ مہران تک، ۲۲). ۲. **(مجازاً) رائے دینا، حق یا مخالفت میں اظہار خیال کرنا.** ذرا دیر کو اس طرز عمل کی مخالفت میں خاموشی سے ووٹ ڈالا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جنوری، ۶۲).

--- ڈَلْوانا محاورہ.
ووٹ ڈالنا (رک) کا تعدیہ. خود میرا بیٹا میری مرضی کے خلاف گھر والوں کو اپنی پارٹی کے حق میں ووٹ ڈلوانے لے گیا. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، ستمبر، ۳۹).

--- گُزَرْنا محاورہ.
مراد: انتخابات کا مرحلہ طے ہو جانا. خدمت کے لیے نوکروں کی کمی نہیں، سواری بھی حاضر، لیکن ووٹ گزرنے کے بعد کوئی بات نہیں پوچھتا. (1951، سنگلول، ۱۶۴).

--- گِنْنا ف مر.
رائے دہی کی پرچیوں کو شمار کرنا، کسی معاملے پر رائے شماری کا نتیجہ مرتب کرنا، بیلٹ بکس میں سے تمام ووٹ نکال کر ان کی تعداد کو گننا. نتیجہ یہ ہوگا کہ جب ووٹ گنے جاویں گے آپ کا ووٹ بھی مخالف جانب رکھ دیا جائے گا. (۱۸۸۹، مکتوبات سرسید، ۲۶۱).

--- لَڑْنا محاورہ.
ووٹوں کا مقابلہ ہونا (جامع اللغات).

--- لینا ف مر.
ووٹ حاصل کرنا، اپنے حق میں رائے حاصل کرنا. ہنوز یہ معلوم نہیں ہوا کہ ووٹ لیتے وقت ان ناقص الکاملین کو بھی درج شمار کیا گیا یا نہیں. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۴۶). ان کو ووٹ لینے میں بھی زیادہ محنت کرنا پڑے گی. (۱۹۸۸، پولیس عوام رابطے، ۳۰).

--- مانْگْنا محاورہ.
کسی کو انتخاب میں کامیاب کروانے کے لیے حمایت طلب کرنا. جب اس سے کہا جاتا ہے کہ تم ووٹ مانگتی ہو تو تم کو لڑائی پر بھی جانا ہوگا تو وہ کہتی ہے بے شک وہ جائے گی. (۱۹۱۴، الناظر، لکھنؤ، مارچ، ۳۱). آپ نے بڑا کرم کیا کہ آئے مگر کیا مجھ سے بھی ووٹ مانگنے کی ضرورت تھی. (۱۹۸۹، جنھیں میں نے دیکھا، ۱۶۱). پشتو نخواہ میپ کو ان حلقوں میں ووٹ مانگنے کا کوئی حق نہیں. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۸۴).

--- مِلْنا ف مر.
کسی امیدوار کو اس کے حق میں ووٹ حاصل ہونا.

ممبری امپیریل کونسل کی کچھ مشکل نہیں
ووٹ تو مل جائیں گے پیسے بھی دلوائیں گے کیا؟

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۳۳۰). امیدواروں میں سے ..... جسے زیادہ ووٹ ملتے تھے ..... رئیس مقرر کیا جاتا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۶).

ووٹ (۲) (و مج) امذ.
نوکر، غلام (پلیٹس: جامع اللغات). [پوٹ (رک) کا ایک املا].

ووٹا (و مج) امث.
ملازمہ، خادمہ؛ لونڈی، باندی؛ پوٹا (جامع اللغات). [پوٹا (رک) کا ایک املا].

ووٹر (و مج، فت ٹ) صف مذ.
رائے دینے والا، ووٹ دینے والا، وہ جو ووٹ دینے کا اہل ہو، رائے دہندہ. منتخب کنندہ یا الیکٹر وہ لوگ ہوتے ہیں جو ..... ممبروں کے انتخاب میں رائے دینے کا استحقاق رکھتے ہوں انہی کو ووٹر یا رائے دہندہ کہتے ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۹۶).

بحث میں آ ہی گیا فلسفۂ شرم و حجاب
زہرہ ممبر ہوئیں ووٹر تھے جناب خورشید

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ۲ : ۱۲۹). تقریباً اسی ہزار جملہ ووٹروں میں ۹۵،۶ فیصد کا تناسب رکھتے تھے . (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ) ، ۳۴۶). اپنے ان ووٹروں سے جو ..... پاکستان کو دل و جان سے چاہتے تھے ، ان سے شیخ کی اپیل یہ تھی کہ ..... مؤثر تعاون کی بنیاد فراہم کریں . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۳۳۵). [انگ : Voter].

--- لِسْٹ (--- کس ل ، سک س) امذ .

رائے دہندہ کے ناموں کی فہرست جس میں ان کا نام ، ولدیت ، عمر ، شناختی علامت اور پتا وغیرہ درج ہوتا ہے ، وہ فہرست جس میں کسی حلقۂ انتخاب کے تمام رائے دہندگان کی تفصیل درج ہوتی ہے تاکہ رائے دہی کے وقت شناخت کی جا سکے ، ووٹروں کی فہرست . ووٹ کے مرکبات ووٹر ، ووٹنگ ، ووٹرلسٹ ..... بھی رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷). [انگ : Voter list].

ووٹِنگ (وِ مج ، کس ٹ ، غنہ) امث .

انتخاب کے مرحلے میں رائے دہندہ کے ووٹ ڈالنے کا عمل ، حقِ رائے دہی کا استعمال . میرا ابھی یہی خیال ہے کہ عورتوں کی ووٹنگ ہماری مصیبتوں میں کوئی کمی نہ کر سکے گی . (۱۹۲۴ ، فطرت نسوانی ، ۱۸۱). ووٹ کے مرکبات ووٹر ، ووٹنگ ، ووٹرلسٹ ..... بھی رائج ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷). ووٹنگ کے مرحلے میں امریکہ کا کردار اکثریت کے کردار کے خلاف دکھائی دیا ہے . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۲۵). [انگ : Voting].

--- بُوتھ (--- وِ مع) امذ .

وہ خاص جگہ جہاں ووٹر اپنے بیلٹ پیپر پر مہر لگاتا ہے . عوام کی سہولت کی خاطر ..... پبلک کال بوتھ ..... ملک بوتھ یا ووٹنگ بوتھ کی طرح موقتی نہیں ہوتے بلکہ ہمہ وقتی ہوتے ہیں . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۵۸). [انگ : Voting booth].

--- لِسْٹ (--- کس ل ، سک س) امث .

ووٹروں کی فہرست ، رائے دہندگان کے ناموں کی فہرست (رک : ووٹر لسٹ) (ماخوذ : مہذب اللغات). [انگ : Voting list].

--- مَشِین (--- فت م ، ی مع) امث .

ایک مشین جو کسی انتخاب میں رائے دہندگان کے ڈالے گئے ووٹوں کا میزان کرتی ہے اور گوشوارہ مرتب کرتی ہے ، ووٹ مشین . انتخابات کے دوران الیکٹرونک ووٹنگ مشین (کذا) استعمال کی جائیں گی . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ / اکتوبر ، ۸). [انگ : Voting Machine].

ووج (وِ مج) امذ (قدیم).

(دکن) وہی ، وہ ہی .

وہی بل ہے آخر جو کچھ بل ہوے
جو آخر ہوا ووج اوّل ہوے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۳). [وو (رک) + ج ، حرف تاکید].

وَوچَر (ولین ، فت چ) امذ .

رسید یا کوئی اور تحریری گواہی جیسے رقم کی ادائی میں ، فرد حساب ؛ رک : واؤچر . معہ دیگر ووچر ناظر متعلقہ اخراجات کنٹنجنٹ کے ماہ واری بنڈل باندھ دیے جائیں گے . (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ، ۱۰ ، ۵۱۹). حاصل شدہ بونس ووچروں کو مقررہ درآمدی اشیا ..... میں تبدیل کیا جا سکتا ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۰۷). [انگ : Voucher].

ووچہ (وِ مج ، سک چ) امذ (قدیم).

(دکن) وہی ، وہ ہی ، ووچ .

سو اس بے سدی میں بی تھی ووچہ دھن
کہ لبدائی تھی بھوت زوراں سوں من

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۶). عشق ہوتا ہے جہاں تمام وہانچ خدا ہے بلکہ ووچہ خدا ہے والسلام . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵). [ووچ (رک) کا ایک املا].

وَوچیْریا (ولین ، ی مج ، سک ر) امذ .

ندی نالوں اور نمدار زمینوں میں پائی جانے والی ایک روئیدگی یہ ہموار یا ہل شدہ کھیتوں میں پانی کے چھڑکاؤ یا نمی کے باعث جال بنا لیتی ہے . ووچیریا ، ندی نالوں نمدار زمین اور کھاری کیچڑ یا دلدلوں میں پائی جانے والی الجی ہے . (۲۰۰۵ ، آب شیریں ، ۳۹۲). [انگ : Vaucheria].

ووڈْکا (وِ مج ، سک د) امث .

روس میں بنائی جانے والی ایک شراب ، ووڈکا ، واڈکا (رک). پوچھا اس کنٹر میں کیا ہے ؟ بولے روسی ووڈکا ، ایک گھونٹ لیتے ہی آدمی پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے کہ کس نے گھونسا مارا . (۱۹۷۵ ، زرگزشت ، ۲۳۱). میرے پاس وو دکا بھی موجود ہے . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۶۸). [روسی : Vodka].

ووش (وِ مج) امث .

ایک قسم کی دریائی مٹی ، دومٹ مٹی . دومٹ مٹی کو مقامی زبان میں ووش کہتے ہیں . (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۲۵). [مقامی].

وول (وِ مج) امذ .

کترنے والے خاندان کا ایک چھوٹا چوہے کی طرح کا نباتات خور جانور یا جوندہ . (۵) روڈینشیا ..... گلہریاں ، سیہہ ، چوہے ، وول وغیرہ . (۱۹۶۹ ، مغربی پاکستان کے ممیل ، ۱۵). [انگ : Vole].

وولْٹ (وِ مج ، سک ل) امذ .

برقی حرکی قوت کی معیاری بین الاقوامی اکائی . اس دباؤ کو جس سے بجلی کا کرنٹ (Circuit) میں چلتا ہے ، وولٹ کہتے ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۴۸). اس کے درمیان سے ۶۰،۰۰۰

وولٹ کا برقی شرارا گزارا . (۱۹۶۷ ، بنیادی خردحیاتیات ، ۱۳۲) . سپلائی کا گراف دو سو میں وولٹ سے گر کر ایک سو نوے بانوے بھی نہ رہ جاتا . (۲۰۰۰ ، طلسم ہوش افزا ، ۱۷۳) . [انگ : Volt] .

--- پَیما (---ی لین) اند .
برقی اکائی کو ناپنے کا آلہ ؛ رک : وولٹ میٹر . ایک وولٹ پیما استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۴۵) . [انگ : وولٹ + ف : پیما ، پیمودن = ناپنا] .

--- میٹر (---ی مع ، فت ٹ) اند .
بجلی کی اکائی کی پیائش کا آلہ جو اس کے گھٹنے اور بڑھنے کی نشان دہی کرتا ہے ، وولٹ پیما ، برقی قوت کو وولٹوں میں ناپنے کا آلہ . بجلی کا کرنٹ ناپنے کے لیے وولٹ میٹر ہوتا ہے جو ایک گھڑی کی شکل کا ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر کاری ، ۴۸) . اس پوٹینشیل کی پیائش ایک وولٹ میٹر V سے کی جا سکتی ہے . (۱۹۷۱ ، الکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۷۲) . آپ اپنا وولٹ میٹر تبدیل کرائیں . (۲۰۰۰ ، طلسم ہوش افزا ، ۱۷۲) . [انگ : Volt meter] .

وولٹائی (و مج ، سک ل) صف .
پرائمری بیٹری سے حاصل ہونے والی بجلی سے متعلق ، کیمیادی برق کا ؛ وولٹیج کا . وولٹا نے ۱۸۰۰ء میں وولٹائی انبار بنایا تھا . (۱۹۴۵ ، طبعیات کی داستان ، ۴۳۲) . سٹینڈرڈ الیکٹروڈ ..... باہمی قیمتیں وولٹائی خانہ بنا کر حاصل کی جا سکتی ہیں . (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۶۴) . [انگ : Voltaic کا مؤرد] .

--- سیل (---ی مج) اند .
بیٹری یا سیل جس کا وولٹیج طے ہو . سیل میں کرنٹ کے بہنے اور ایک عام وولٹائی سیل میں کرنٹ کے بہنے میں گہری مشابہت پائی جاتی ہے اس وجہ سے اس سیل کو فوٹو وولٹائی کا نام دیا گیا ہے . (۱۹۷۵ ، جدید طبعیات ، ۴۳۲) . [وولٹائی + سیل (رک)] .

وولٹیج (و مج ، سک ل ، ی مج) اند .
بجلی کی قوتِ متحرکہ ، برقی قوت کا فرق جو وولٹ میں ناپا جاتا ہے ، برق کو چلانے والی قوت . آدھے ملی میٹر سے بھی کم فاصلے کو ..... بہت بڑے وولٹیج یعنی پریشر (Pressure) کی ضرورت ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۳۹) . جس دباؤ سے برقیے تار کے ایک سرے سے دوسرے سرے پر پہنچتے ہیں اس کو وولٹیج کہا جاتا ہے برقیوں کا تار کے اندر دباؤ جتنا زیادہ رہے گا وولٹیج اتنا ہی اونچا رہے گا . (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۱۰) . ماسٹر جی ہمارے علاقے میں وولٹیج پورے نہیں آرہے میری ایک موٹر جل گئی ہے . (۲۰۰۰ ، طلسم ہوش افزا ، ۱۷۲) . [انگ : Voltage] .

وُولف / وُولفی بوتل (و مع ، سک ل / و مج ، فت ت) اند
(کیمیا) شیشے کی بوتل جس کے ایک سے زیادہ منھ ہوتے ہیں یہ کسی سیّال وغیرہ میں سے گیس گزارنے کے لیے مستعمل ہے . مرمر یا کھریا کے ٹکڑوں کے تعامل سے وولفی بوتل میں تیار کی گئی ہو . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۰۰) . ایک وولف بوتل میں کچھ دانے دار جست لیں . (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا ، ۵۰) . [انگ : Woulfoe botlle] .

وولنٹیَر (و مج ، کس ل ، سک ن ، کس ٹ ، فت ی) اند ؛ = وولنٹر .
کسی بھی صورتِ حال میں انتظامات کے سلسلے میں مدد کرنے والا کارکن جو اپنی خدمات بے لوث اور بغیر طمع کے پیش کرتے ہیں ، رضاکار . ہندی مہمانوں کا خرچ انگلینڈ کے ذمہ ہوگا جس میں رؤساء ہند اور ان کے نائبوں کا اور افواج اور وولنٹیر کے نائبوں کا اور انڈیا کے اوفس کی کل دعوت کا خرچ شامل ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۶۳) . ان پردیسیوں میں چاہے سیاح ہوں یا وہ وولنٹیر ہوں جو ..... یونان کی طرف سے لڑنے کے لیے آئے تھے . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین ، ۵۶) . تماشائی وولنٹیرز میں مل جاتے ہیں ، جلوس گذر جاتا ہے . (۱۹۴۰ ، ہم اور وہ ، ۳۶) . [انگ : Volunteer] .

وُومن (و مع ، فت م) امث .
عورت ، زن . بی بی بولیس میں بیٹس وومن کی بالیاں دیکھ رہی تھی . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۷۶) . اور میچ بس بیٹس وومن کے ..... وکٹ تک خراماں خراماں آنے ..... تک محدود تھا . (۱۹۹۲ ، ہوائیاں ، ۶۱) . [انگ : Woman] .

وُوں (و مع) م ف .
ویسے ، اُس طرح (یوں کا نقیض) .

سورج مرجاں میں جیوں دستا نظر ووں کانپتی تھرتھر
جو لٹ بچپاں بھری سر تھے او رخ اُوپر ڈھلی ہے آ

(۱۵۱۸ ، مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)) .

اگر خوب جو بولے تو ووں اہے
وگر جو برا بولے تو یوں اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸) . جسے جیوں منگتا اسے ووں رکھتا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲) .

ووں جاوینگے نہ جاتے تھے ہم جس طرح سے یار
جاوینگے اب کی یاں سے سو ہم اس طرح سے یار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۴۱) . گرو جی گسائیں جن کو ڈنڈوت ہے سو تو ووں سدھارتے ہیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۰) .

نہ دل خوشی (کذا) ہے نہ رنجیدہ سچ تو بس یوں ہے
جو یک نفس کبھی ووں ہے تو یک نفس یوں ہے

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۱۹) .

واہ ری برخلافیاں ضد رہی بات بات میں
کہنے لگا وہ شوخ ووں میں نے اگر کہا کہ یوں

(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۱۸۷) . یوں بھی ہوسکتا ہے اور ووں بھی . (۱۹۰۷ ، مقالات شبلی ، ۷ : ۵۶) . صدیقہ خانم نے یوں کیا تھا اور ووں کیا تھا . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۵۹) .

--- بھی م ف .
ویسے بھی ، اسی طرح بھی .

سو مرتبہ یوں ٹھہر چکی اب سے نہ ملیئے
دوں بھی نہیں بنتی ہے کیا کیجئے اس سے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۹).

--- کا وُونْہی / وُونْہیں م ف.

جوں کا توں ، جیسے کا جیسا ، ویسا ہی ، ایسا ہی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- وُوں (--- ومع) م ف.

ویسے ویسے ، توں توں. جوں جوں مخالفوں نے نیکی کا مقابلہ کیا ہے ووں ووں نیکی بڑھتی گئی ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۱۶). جوں جوں میں اس کو جگ داتا پکارتا تھا ووں ووں دل کی آگ بھڑکتی تھی. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹).

--- ہی م ف.

فوراً ، اسی وقت.

ووں ہی اک الہام غیبی یوں ہوا — یعنی ابراہیم تو سمجھا ہے کیا

(۱۷۷۴ ، مثنوی رموز العارفین (مثنویات حسن ، ۱۰۲)). خوش نویس نے ووں ہی ... بسم اللہ پڑھوائی. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۹). ہم نے ان سے کہا کہ اگلا اسٹیشن بھونگیر ہے ووں ہی انہوں نے حقہ وقہ چھوڑ زڑ سے اپنا ٹرنک کھینچا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۴۸).

وُونْچ (ومع ، غنہ) م ف (قدیم).

ویسے ہی ؛ ووں ہی ، فوراً ، اسی وقت.

چلیا ونچ بنگالے کے شہر ادھر
سو ماباپ کی بات کوں ٹھیل کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۶). [ووں (رک) + چ ، حرف تاکید].

وُونْہی (ومع ، مغ) م ف.

۱. فوراً ، وہیں ، اسی جگہ ، اسی وقت ، وونہیں نیز اسی طرح ، ویسے ہی.

نبوت جو ہوئی آخر نبی ﷺ پر — خلافت ختم ہے وونہی علیؑ پر

(۱۷۹۵ ، فرسنامہ رنگین ، ۳).

لوٹوں ہوں جیسے خاک چمن پر میں اے امیر
گل کو بھی میری خاک پہ وونہی لٹایئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۹). ۲. ویسے ہی.

ہم تم میں یہ کشمکش ہے یونہی وونہی
افسانۂ عشق کی زباں ہے کوئی اور

(۱۹۲۷ ، مے خانۂ خیام ، ۱۳۶).

وُونْہیں (ومع ، مغ ، ی مع) م ف : — وونہیں.

فی الفور ، وہیں ، اُسی وقت ، فوراً ، ترت ، اُسی گھڑی ، وونہی نیز ویسے ہی ، اسی طرح. ذکر حسنین علیہما السلام کی مدد کا ذہن نشین ہوا ، وونہیں دل کوں تقویت ہو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸). جو اس نے فرمائش کی ، وونہیں میں نے لاکر حاضر کی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۹).

وہ شیر کھا کے غش گرا اک بار کر کے آہ
اور شیرنی نے لی نجف اشرف کی وونہیں راہ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴).

وُوہٹی (و مج ، سک ہ) امث.

بیوی. دیکھ ووہٹی تیرا انتظار کررہی ہے. (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۳۵). [پن].

وُوہی (ومع) کلمۂ تعجب.

(عور) ہائے ، اوئی ، ووئی.

حب مالے چڑ چڑ کہوں سبھی — سب ووہی ووہی سب ووہی ووہی

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳). ووہی آج یہ کیا بلا چمٹ گئی. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۴۵). [اوئی (رک) کا ایک املا].

ووہی (و مج) م ف.

وہی ، وہ ہی نیز اسی طرح نیز وہیں.

بنی ووہی مالن پھر اگلی طرح — گئی بیچنے پھول ووہی طرح

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۵۱).

واعظا ووہی کروں گا میں جو فتویٰ دے گا
قبلہ و کعبہ و مرشد مرا ہادی ساقی

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۲).

جس پہ گذرے ووہی جانے آپ کی جانے بلا
جانئے جب گر کسیکو آپ بھی ہاں چاہیے

(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی ، د ، ۲۱۲). ووہی ، وہی ، تک ، ذرا ، ووہیں ، وہیں ، جائے ، جگہ. (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۵۸).

وُوہیں (ومع ، ی مع) م ف.

۱. وہیں ، وہاں ، اسی وقت یا جگہ ، فوراً.

جب کمر پر رکھے وہ اپنا ہاتھ
کھاوے ووہیں لچک پھر اس کے ساتھ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۶).

ووہیں اس بیٹے کو رخصت کردیا
کر کے توبہ پھر یہ رو رو کر کہا

(۱۸۳۵ ، مثنوی گلزار ابراہیم (صحیفہ ، جولائی ، ستمبر ، ۱۹۹۴ء ، ۳۵)).

کچھ غیر سے ہونٹوں میں کہے ہے پہ جو پوچھو
تو ووہیں مکرتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۱).

شہا ہلال کی یہ سن کے مجھے ماہیت
بس ایک شخص نے ووہیں کیا یہ مجھسے سوال

(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی ، د ، ۱۰). تک ، ذرا ، ووہیں ، وہیں ، جائے ، جگہ ، ووہیں ، وہاں ، ..... ہم ہی ، ہمیں. (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۵۸). ۲. اسی طرح ، وونہی ، ووں ہی.

ہم تو ملتے تھے جب ابا ہاہا ! — نہ رہا ووہیں روزگار افسوس

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۹۲).

وُوئی (ومع) کلمۂ تعجب.

(عور) اوئی ، ہائے.

جو روتی پھول بن میں وو پھروں تو سب کہتاں ووئی ماں
اچنبا دھوپ کالے میں پڑیا کیوں پانی شبنم کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۰) . لونڈی گئی اور کہا ووئی بیوی یہ تو کہتا ہے کہ وہ بندہ اندھا ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۳۹) . ووئی اس کو کیا ہوا جروا بنتی ہے مردوا ابھی تو یہ اچھی تھی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۱) . "اے ووئی" جیسے چونک کر بولیں ، اسے کچھ بھی نہیں اور اس پر یہ بلڑا ." (۱۹۳۱ ، عظیم بیگ چغتائی ، لنفٹ ، ۵۱) .

--- وُونی کَرنا محاورہ .

تعجب کرنا ، اوئی اوئی کرنا . وہ ووئی ووئی کرتی اور ساتھ ہی ان کے بیٹھی تھیں گدبد گرتی پڑتی چیخیں مارتی بھاگیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۸) .

وَہ (فت و) (کلمۂ تحسین نیز کلمۂ افسوس) .

واہ ، شاباش نیز ہائے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت) .

--- وَہ (۔۔۔فت و) م ف .

۱ . واہ واہ ، شاباش .

قصیدہ یا غزل اس کی کہیں جب شوق سوں اپنے
کہوں ہر بیت کوں وہ وہ طلب سوں کان دیتی ہوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۷۸) . ۲ . **افسوس کا اظہار کرنے کے لیے منھ سے نکالی گئی آواز ، ہائے ، افسوس .**

ہوا جو شیشۂ دل ہاتھ سے گرتے ہی سو ٹکڑے
یکایک رہ گیا خاموش وہ دلدار وہ وہ کر

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۰۸) .

تم وہ وہ زخم دل پر میرے کرتے ہو دکھلانے کو
پر برش تیغ ناز سے اپنے دل میں کرتے عش عش ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۶) . [وہ + وہ (رک)] .

وُہ (ضم ج و) ضمیر غائب .

۱ . **(واحد وجمع ضمیر غائب کے لیے مستعمل) غائب یا بعید کے اشارے کے لیے مستعمل ؛ کسی چیز یا شخص کی نشان دہی کے لیے ؛ کثرت یا شدت یا ہجوم کی طرف اشارہ .**

وو نجانے اس کی انت میں اٹھ ہاتھ کھویا کنت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ : ۲ ، ۱۹۵۷ ، ۹۳)) . سچ وہ ، ہدایت قدیم مستقیم سو یو فہم ہے . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۳۹) .

جب وہ نیجنا ھووے پچل دس کر آوے بچ نکل

(۱۶۴۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۴۴)) .

اگر آوتا وہ جو ایمان ساتھ یہیں آوتا اور کچھ تا نہ بات

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲۰) .

وہ دن کدھر گئے کہ ہمیں بھی فراغ تھا یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۶) .

میرے رونے کی حقیقت جس میں تھی ایک مدت تک وہ کاغذ نم رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۸) .

داد دیتا ہے مرے زخم جگر کی واہ واہ
یاد کرتا ہے مجھے ، دیکھے ہے وہ جس جا نمک

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۸۰) .

وہ لشکر کہ جو تھے پیادے سوار دلیر و شجاع و تہور شعار

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۴۴) .

وہ خموشی شام کی جس پر تکلم ہو فدا وہ درختوں پر تفکر کا سماں چھایا ہوا

(۱۹۰۱ ، بانگ درا ، ۵) .

نام سے اس کے رہے گی مے پرستی حشر تک
بے نظیر مست بھی وہ رند مے آشام تھا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۳) . صرف ایک ماہر اخلاقیات ایسا ہے جس نے اس امر کو صاف طور پر تسلیم کیا ہے ..... وہ ہے پروفیسر ہنری سجوک . (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۵۳) . جب وہ ڈولی میں بیٹھ چکا تو چوہانوں نے ڈولی کا رخ شہر کی جانب موڑ دیا . (۱۹۸۹ ، قید ، ۵۰) . ایک دن وہ آیا کہ زندگی اور ادب کی بیشتر منزلوں میں وہ میرے راہنما و مشکل کشا بن گئے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۹) . ۲ . **ایسا ، اس قسم کا ، اس طرح کا .**

کم بخت دل ملا تو ہمیں وہ ہوس بھرا نالے ملے جو آہ تو وہ بے اثر ملے

(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی ، د ، ۲۱۰) .

وہ نقش سادگی ہے دل پہ اے مانؔی کہ ہے اب تک
تلافی ستم کا اعتبار اک بے مروت پر

(۱۹۱۶ ، نقوش مانی ، ۲۹) .

وہ حلم اور وہ تواضع اور وہ طرز خود فراموشی
خدا بخشے جگؔر کو لاکھ انسانوں کا انساں تھا

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۱۷۱) . ویت کرانتا وہ پہیلی ہے جس میں غریب الفاظ کے اجتماع سے مطلب آشکارا نہ ہو . (۱۹۶۵ ، ہماری پہیلیاں ، ۳۵) . اس نثر کو شاید چیزوں کی روح سے وہ ہم آہنگی حاصل نہیں ..... (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقاء ، ۲۲۰) . ۳ . (کنایۃً) **پوشیدہ بات کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ، جس کو مخاطب جانتا نہ ہو ، وہ سی ، وہ والی .**

تو نے وہ کیا جو نہ ہوا تھا کبھی ورنہ
معشوقوں سے عشاق پہ کیا کیا نہ ہوا تھا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ق ، ۲۲) .

پوچھو نہ کوئی مجھ سے کہ قاصد نے کہا کیا کچھ اپنی خبر بھی نہ رہی وہ خبر آئی

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۴) .

نفرت ہے حرف وصل سے اچھا یونہیں سہی
لو آؤ اور بات سنو وہ نہیں سہی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۷۷) .

میں اپنے نام کی تختی پہ لکھ نہیں سکتا
وہ دکھ جو باپ نے جھیلے ہیں اس مکاں کے لیے

(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۹۳) . ۴ . **کلمۂ زائد .** ہمارا دولت خانہ ، وہ ، ہمارا . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۴۷) . ۵ . **کثرت ظاہر کرنے کے لیے ، اس قدر ، اتنا ، ایسا ، ایسی .**

ہے ترا قد وہ پائدار درخت سجدے کرتے ہیں سایہ دار درخت

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۳) .

جب ترا ذکر آ گیا ہم دفعتہ چپ ہو گئے
وہ چھپایا رازِ دل ، ہم نے ، کہ افشا کر دیا

(۱۹۴۱ ، فانی ، باقیاتِ فانی ، ۱۶) . ۶. **جب ایسے واقعے کا یاد دلانا مقصود ہو جس سے مخاطب ناواقف ہو.**

مر گیا ، پھوڑ کے سر ، غالب وحشی ہے ہے
بیٹھنا اُس کا وہ ، آ کر ، تری دیوار کے پاس

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۳) .

بحمد اللہ کہ ہے بزمِ مسرت آج "کاشانہ"
کفِ حسان میں وہ دیکھ لو عشرت کا پیمانہ

(۱۹۵۵ ، نقوش و آثار ، ۵۱) . ۷. **درجہ یا مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے ، اس درجہ کا ، اس حد تک .**

کعبہ اس کا ہی در ہے اے ابلہ
میرے مولے کی ذاتِ پاک ہے وہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۱) .

مرنے بھی نہیں دیتے جینے بھی نہیں دیتے
احسانِ ترحم وہ انداز عتاب ایسا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۶۵) . زبان و بیان پر وہ قدرت تھی کہ..... جیسے کوئی مایہ ناز قانون دان ..... قانون کے اسرار سمجھا رہا ہو . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۲۸) . ۸. **پہلا سا ، سابق کی حالت کا ، پہلے جیسا .**

شباشب اترنے لگے لشکری
نہ جوشِ آب کا وہ نہ ویسی تری

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۰) . اب مہدی وہ مہدی نہ تھا جو جزیرۂ ابا میں رہ کر ہر وقت ذکر الٰہی کیا کرتا تھا . (۱۸۹۹ ، محاربات مصر و سوڈان ، ۷۳) .

کیوں بھٹکتی نہ پھرے کوہکن و قیس کی روح
کوہ وہ کوہ بیاباں وہ بیاباں نہ رہا

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۹۶) . ۹. **اشارے سے محبوب یا معشوق کے لیے ، معشوق .**

جب لکھا میں وہ شعر رو کوں کتابت داؤد
کاغذ نامہ مرا جیوں پر پروانہ ہوا

(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۱۹) .

دشنام تھا جواب غرض ہر سوال کا
جب لاجواب وہ مری تقریر سے ہوا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱) .

لڑکوں نے ترے قیس کا سر پتھروں سے توڑا
تو بھی وہ دیوانے نے ترا پنڈ نہ چھوڑا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۱) .

جہاں میں ہے جو وہ مشہور قامت موزوں
کہ جس کو دیکھ کے لیں راستے بھی سر کو جھکا

(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی ، د ، ۳) . اپنے وجود کے ساتھ ساتھ کسی ایک وہ کی ہمراہی اور اس کی حضوری کا احساس ہوتا ہے . (۱۹۷۲ ، مختار صدیقی ، فتنہ سامانیٔ دل (دیباچہ) ، ۶) .

تارے میں وہ ، قمر میں وہ ، جلوہ گہِ سحر میں وہ
چشمِ نظارہ میں نہ تو سرمۂ امتیاز دے

(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۱۷) .

ہمارا حال ہمارے مکاں سے اچھا ہے
خدا کرے وہ سرِ رہگزر ہی مل جائے

(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۷۰) . ۱۰. **(عور) (اشارے سے) خاوند نیز بیوی کے لیے بھی مستعمل.** تمہاری وہ کیسی ہیں . (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، مقدمہ دیوان ذوق ، ۲۳) .

اوڑھوں اور نہ دیکھیں "وہ" جن کی سب بہار ہو
ایسا اوڑھنا ہی کیا؟ جو بدن کو خار ہو

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۴) . بس دیکھ لینا کہ 'وہ' اس کے لیے بے چین ہو رہے ہوں گے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۱۳۸) . ۱۱. **تعریف یا مبالغے کے لیے ، بہت ، زیادہ .**

عزیزو اس کا منہ چومے زلیخا کیوں نہ دھوکے سے
وہ گورے پر پڑا ہے عکس یوسف کی صباحت کا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۵۶) .

وہ چھوٹے چھوٹے ہاتھ وہ گوری کلائیاں
آفت کی پھرتیاں تھیں غضب کی صفائیاں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۴۹) . دریا وہ غل و شور کر رہا ہے کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی . (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۳) .

وہ بابائے اردو ، وہ بوڑھا مجاہد
وہ خدمت گزارانِ اردو کا قائد

(۱۹۵۷ ، اردو کی فریاد ، ۲۵) . ۱۲. **(تخصیص کے لیے بولتے ہیں) وہ لوگ ، وہ اشخاص .**

وہ کون ہیں جنھیں توبہ کی مل گئی فرصت
ہمیں گناہ بھی کرنے کو زندگی کم ہے

(؟ ، آنند نرائن ملا (مہذب اللغات)) . لوگوں کو فضول خرچی سے منع کیا جائے ..... تو وہ لوگ چڑ کر کہتے ہیں کہ بڑے دیگ کی کھرچن بھی بہت ہوتی ہے . (۲۰۰۰ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، پیش لفظ ، ۱۸) . ۱۳. **سبحان اللہ ، واہ کیا کہنا** (ماخوذ : مہذب اللغات) . ۱۴. **لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے 'دیکھ لو' کی جگہ .**

نہ کھنچی تھی ابھی کماں ان کی
بولے تیور وہ دل نشانہ ہوا

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱ : ۳) . ۱۵. **اچھا اچھا ، مانا ، چلو ٹھیک ہے .**

تمھیں تو وعدہ وفائی ضرور چاہیے تھی
چلو وہ ہم نے نہ وعدے کا اعتبار کیا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۲۳). [پ : एवड्ड س : एवादृश].

--- **اَپنی خُوشی کا ہے** فقرہ.

کسی کا کہنا نہیں مانتا (جامع اللغات).

--- **اَپنے دَم سے اَچّھا ہے** فقرہ.

وہ خود بہت اچھا اور نیک آدمی ہے (جامع اللغات : مہذب اللغات : فرہنگ اثر).

--- **اَپنے ہی سائے سے بھاگنے لگے** فقرہ.

خوف زدہ انسان جو اپنے سائے سے بھی ڈرنے لگتا ہے ؛ رک : اپنے سائے سے بچنا.
وہ اپنے ہی سایہ سے بھاگنے لگے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۲).

--- **اَور بات ہے** فقرہ.

وہ بات دوسری ہے. کبھی دوسری تیسری رات ہوئی ہوئی ، نہ ہوئی نہ ہوئی ، وہ اور بات ہے.
(۱۹۱۰، محمد حسین آزاد، دیوان ذوق (مقدمہ)، ۳۴).

--- **اَور ہوں گے** فقرہ.

وہ کوئی اور لوگ ہوں گے ، ہم ایسے نہیں ہیں، یہ کام ہم نہیں کرتے.

اُمید زیست شب غم ہے ننگ عشق عیاںؔ
وہ اور ہوں گے جو وقت سحر کو دیکھتے ہیں

(۱۹۳۵، عیاں، د، ۶۲).

--- **اَور یہ کام** فقرہ.

وہ یہ کام نہیں کر سکے گا ، وہ نہیں کرے گا (جامع اللغات).

--- **آپ ہی اَپنی نَظِیر ہے** فقرہ.

کوئی دوسرا ویسا نہیں ہے ، اس جیسا کوئی نہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

--- **آتا (آتی) ہے** فقرہ.

ہنسانے یا ڈرانے کے لیے بچوں سے کہتے ہیں نیز کسی کی آمد پر توجہ دلانے کے لیے (ماخوذ : نور اللغات).

--- **آنکھ (آنکھیں) نہیں** فقرہ.

وہ تیور نہیں ، وہ انداز نہیں ؛ وہ محبت نہیں ، پہلی سی محبت نہیں رہی.

وہ دن گذر گئے اب اور ہی زمانہ ہے
وہ آنکھ ہی نہیں وہ کب نگاہ کرتے ہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲۸).

تاثیر ہوئی ہے کس نظر کی
وہ آنکھ نہیں ہے نامہ بر کی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۸).

--- **آنکھیں نہیں رَہیں** محاورہ.

پہلے جیسا ربط اور سلوک نہیں رہا ، پہلی سی محبت نہیں رہی.

اب کچھ ہمارے حال پہ تم کو نظر نہیں
یعنی تمہاری ہم سے وہ آنکھیں نہیں رہیں

(۱۷۸۶، میر حسن (مہذب اللغات)).

--- **آئی ہَنسی** فقرہ.

بچوں کو ہنسانے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- **بات** امث.

۱. وہ مرتبہ ، وہ شان ، وہ عزت ، ایسا رُتبہ ، ایسی شان (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. وہ کام ، ایسی بات ، ایسا کام.

کلام تلخ کجا و کجا لب شیریں
وہ بات کیجیے جو ہو حضور کے لائق

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۴۹).

وہ بات سارے فسانے میں جس کا ذکر نہ تھا
وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری ہے

(۱۹۵۲، دست صبا، ۳۶). ۳. وہ کیفیت ، پہلے والی حالت.

ایسا نہ ہو اب خون نہ باقی ہو جگر میں
دو روز سے وہ بات نہیں دیدۂ تر میں

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱ : ۱۲۷). ۴. کسی امر کی طرف اشارہ کر کے کسی خاص بات یا معلومات یاد دلاتے وقت مستعمل. جو بھائی بھول گئے تھے ، مجھے وہ بات یاد تھی وہ میری خود فراموشی کا زمانہ تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۳۰). ۵. (عور) جماع ، مباشرت (فرہنگ آصفیہ).

تجھ سے رنگین کہیں ہوگی شاید وہ بات
ڈھل گیا ہے ترا ان روزوں میں جو بن کو کا

(۱۸۳۵، رنگین (مہذب اللغات)).

جب دن کو کہا اُن سے کہ وہ بات نہ ہوگی
بولے کہ ٹھہر جا ابھی کیا رات نہ ہوگی

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۳۱). ۶. (کنایۃً) جو تمہارا منشا ہے ، جو بات تمہارے دل میں ہے (فرہنگ آصفیہ). ۷. وہ موقع (علمی اردو لغت). [وہ + بات (رک)].

--- **بات حاصِل ہونا** محاورہ.

(کسی خاص بات یا مرتبے کی طرف اشارہ) وہ بات ہونا ، وہ عزت ملنا ، وہ مقام حاصل ہونا.

خلد میں بعد قیامت کے جو رونق ہوگی
آج وہ بات ہے حاصل مرے میخانے کو

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱ : ۱۶۷).

--- **بات کِسی کو بھی نَصِیب نہیں** فقرہ.

یہ قدر و منزلت کسی کو بھی نصیب نہیں ؛ یہ خوبی کسی میں بھی نہیں (جامع اللغات).

--- بات (کوسوں) گئی فقرہ.
موقع ہاتھ سے نکل گیا، موقع جاتا رہا نیز وہ عزت یا خاطرداری جاتی رہی (جامع اللغات).

--- بات کَہاں مَولوی مَدَن کی سی کہاوت.
(ادب) بالعموم اس وقت مستعمل جب یہ کہنا ہو کہ وہ خاص بات یا تاثیر نہیں ہے جو کسی اور کی بات میں ہے.

ہزار شیخ نے داڑھی بڑھائی سن کی سی
مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی

(۱۸۱۸، انشاء (خم خانۂ جاوید)، ۴: ۳۲۰). یہ جدت بھری خوشنما کوشش، بیشک جدید ہونے کی وجہ سے لذیذ ہے مگر اس میں وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی. (۱۹۶۱، سوانح خواجہ معین الدین چشتیؒ، ۱۲). وتّے (پنجابی) اُردو میں اسے دیوٹ کہتے، مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی. (۱۹۷۶، زرگزشت، (ح)، ۱۱۴).

--- بات کَہتے ہو کہ گدھے کو بھی ہَنسی آئے فقرہ.
نادانی کی بات، سراسر نادانی کی بات کہنا، بہت بے وقوفی کی بات کرتے ہو (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- بات ہو گئی محاورہ.
۱. مجامعت ہوگئی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. وہ کام ہو گیا، وہ مقصد حاصل ہو گیا (علمی اردو لغت).

--- بات ہے فقرہ.
وہ مثال ہے، وہی مثال ہے کہ، یہ بات صادق آتی ہے کہ.

تم دونوں کی وہ بات ہے   میراں دیے کا سات ہے

(۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۵).

--- بال کھینچوں کہ جِس کی جَڑ دُور ہو کہاوت.
سارے چھپے چھپائے عیب ظاہر کر دوں، تمام عالم میں رسوائی کا موجب اور ذلت و خواری کا باعث بنوں.

تو جی میں کچھ کچھ اپنے یہ بات کہہ میں
کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی جڑ ہوگی دور

(۱۸۳۵، رنگین (مہذب اللغات)).

--- بُخار آیا کہ گُریا گُریا ٹُوٹ گئی فقرہ.
ایسا تیز بخار آیا کہ انجر پنجر ڈھیلے ہوگئے (فرہنگ آصفیہ؛ فرہنگ اثر).

--- بلّی پوچ کے چلتے ہیں کہاوت.
وہمی آدمی کے لیے کہا جاتا ہے، ہندوؤں کا خیال ہے کہ بلی میں برہمن کی روح ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- بوستان (وِلایت) گئی فقرہ.
موقع ہاتھ سے جاتا رہا (جامع اللغات).

--- بُھس پہ چھائی دونوں مل خاک اُڑائی کہاوت.
دونوں نالائقوں نے مل کر کام خراب کیا (جامع اللغات).

--- بَھلا مانَس کَیسا جِس کے پاس نَہیں پَیسَہ کہاوت.
روپے سے انسان شریف اور بھلا بن جاتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بھی م ف.
۱. کسی خاص بات کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کہتے ہیں.

مجھے معلوم ہے جو تو نے میرے حق میں سوچا ہے
کہیں ہو جائے جلد اے گردش گردوں وہ بھی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۷۷). ۲. یہ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل کہ یہ ناکافی یا بہت تھوڑا ہے؛ حد ہے، انتہا ہے.

اک فرصت گناہ ملی وہ بھی چار دن
دیکھے ہیں ہم نے حوصلے پروردگار کے

(۱۹۴۱، نقش فریادی، ۷۰).

حیرت ہے مجھ پہ مفت کا ہو گر گلا مجھے
پھر اور بھی کسی سے نہیں وہ بھی آپ سے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۳۱).

--- بھی اَیسے گئے جَیسے گدھے کے سَر سے سِینگ کہاوت.
جاتے ہوئے نظر نہیں آئے، بہت جلد چلے گئے؛ بالکل غائب ہوگئے (ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ پہلے گدھے کے سر پر سینگ اور گھوڑوں کے پر ہوا کرتے تھے) (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بھی دِن ہو (ہوگا) فقرہ.
کوئی ایسا وقت بھی آئے گا جب اپنے ارمان پورے ہوں گے.

ہوگا کوئی دن وہ بھی آلٰہی کہ کروں
سرنامۂ مکتوب عزیزاں کو چاک

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۹۳).

تشنۂ آب دم تیغ تو ہوں اے قاتل
وہ بھی دن ہو کہ گلا ہو تری تلوار کے پاس

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۴۱۰).

--- بھی دیکھا یہ بھی دیکھ، اِن نینَن (نینوں) کا یہی (بسیکھ) پریکھ کہاوت.
وقت اور حالات ایک جیسے نہیں رہتے بُرا وقت بھی آتا ہے، جب اچھا وقت دیکھا تو بُرا وقت بھی صبر سے گزارو. وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ. ان نینن کا یہی پرکھ، میں نے وہ رنگ بھی دیکھے اور یہ ڈھنگ بھی دیکھ رہی ہوں. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۳۵). اچھا وقت دیکھا تھا تو کیا برا وقت دیکھنے کے لئے کوئی اور آتا وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ ان نینوں کا یہی بسیکھ. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۳۴).

--- بھی کیا دِن تھے فقرہ.
کیا اچھا زمانہ تھا (مہذب اللغات).

--- بھی کچھ اَیسا تو نَہ تھا فقرہ.
وہ بھی مضبوط اور حوصلے والا تھا، وہ کوئی ایسا بُرا نہ تھا نیز اتنا اچھا تو نہ تھا (جامع اللغات).

--- بھی گھڑی ہو فقرہ.
خدا کرے کہ وہ وقت بھی آئے.

ہو وہ بھی گھڑی جو لوگ آ آ کے کہیں
آیا خط یار ہو مبارک یارب

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۹۱).

--- بھی نہ ہُوا فقرہ.
وہ بات بھی نہ ہو سکی، وہ مقصد بھی حاصل نہ ہوا؛ وہ ذرا سا مقصد بھی حاصل نہ ہوا؛ معمولی سی خواہش بھی پوری نہ ہوئی.

کس سے محرومیِ قسمت کی شکایت کیجیے
ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں، سو وہ بھی نہ ہوا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۳).

--- پانی مُلتان (بہ) گیا کہاوت.
موقع ہاتھ سے جاتا رہا، رات گئی بات گئی کے مثل، وہ بات اب کوسوں دور گئی.

تھا ذوق پہلے دلّی میں پنجاب کا سا حسن
پر اب وہ پانی کہتے ہیں ملتان بہ گیا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۴۱۱).

پیاسے ہے تب پیا نہیں جب تم نے ابھمان کیا
بُھولا جو گی پھرے دیوانہ وہ پانی ملتان گیا

(۱۹۳۷ء، قصص الامثال، ۲۸۳).

--- پانی مُلتان گیا وہ بُوند وِلایت گئی کہاوت.
وہ بات اب نہیں رہی اور کوسوں دور ہوگئی، اب اس بات کا وقت نکل گیا (قصص الامثال، ۲۸۲).

--- پانی میں پہنچنے سے پہلے ہی کپڑے اُتار لیتا ہے کہاوت.
(پشتو کہاوت اُردو میں مستعمل) عقل مند آدمی، محتاط شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے.
وہ پانی میں پہنچنے سے پہلے ہی کپڑے اتار لیتا ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۰).

--- پُھول ہی کیا جو کہ مہیسر نہ چڑھے کہاوت.
پاربتی دیوی کی مورتی پر چڑھایا ہوا وہ پھول جو اس کے سر پر رہ جاتا تھا اور سب سے بالا شمار ہوتا تھا.

اے موہنی مورت! اے سندر صورت!
وہ پھول ہی کیا جو کہ مہیسر نہ چڑھے

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۲۷).

--- تو م ف.
کسی امر کی نشان دہی کے لیے مستعمل. وہ تو خدا کو پردہ ڈھکا رکھنا تھا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۱). وہ تو خدا نے خیر کی گھڑ ونچی ہاتھ میں آ گئی نہیں تو بیٹھے بٹھائے مفت کی پریشانی تھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۶). جو تم کہلوانا چاہتی ہو، وہ تو میں ہرگز نہ کہوں گا. (۱۹۸۳، منزلیں دار کی، ۴۸).

--- تو بڑے ہی بَھلے مانَس ہیں فقرہ.
وہ بہت نٹ کھٹ ہیں نیز بہت نیک ہیں (ماخوذ: فرہنگ اثر؛ جامع اللغات).

--- تو بہتا دَریا تھا فقرہ.
وہ بہت ہی فیاض شخص تھا، ہر کسی کو فائدہ پہنچانے والا تھا (جامع اللغات).

--- تو کہیے فقرہ.
غنیمت یہ ہے کہ، خیریت گزری کہ، اچھا ہوا کہ (ماخوذ: نور اللغات؛ مہذب اللغات).

--- تو وہ فقرہ.
اس کا بڑا رتبہ ہے (کسی کے بڑے مرتبے یا مقام کی وجہ سے کہتے ہیں). روز مرہ کہاں سے پایئے وہ تو وہ ان کے تلیذ سعید و رشید وصبا کی بول چال تو دیکھیے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

وہ تو وہ تصویر بھی اُس کی جلال
کہتی ہے تم بات کے قابل نہیں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۴۷).

وہ تو وہ ہے، تمھیں ہو جائے گی اُلفت مجھ سے
اک نظر تم مرا محبوبِ نظر تو دیکھو

(۱۹۵۵، زنداں نامہ، ۱۳۲).

--- تو ہم سَمجھے ہی تھے فقرہ.
ہمیں تو پہلے سے معلوم تھا. وہ تو ہم سمجھے ہی تھے، تم کیا ایسے بے وقوف ہو. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۳۹).

--- تو ہَوّا ہے محاورہ.
نہایت ہیبت ناک اور خوفناک ہے جس سے ڈر لگتا ہے، نہایت بد مزاج ہے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے (فرہنگ آصفیہ).

--- جانے فقرہ.
اس کو پتا ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف اشارۃً کہتے ہیں. اس کا کام وہ جانے کے کیا قدرت جو آوے میانے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱).

--- جانے اَور اُس کا اِیمان جانے فقرہ.
کسی معاملے کو دوسرے کے ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کے موقعے پر مستعمل ہے.
مجھ سے بے پوچھے کسی نے ترجمہ کر لیا ہو تو وہ جانے اور اُس کا ایمان. (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۴۴۵).

--- جانے اَور اُس کا کام جانے فقرہ.
کسی کام سے خود کو بری الذمہ کرنے کے لیے کہتے ہیں، مجھ سے کوئی مطلب نہیں، میں سبک دوش ہوں.

اپنی کوئی بات اگر نہ مانے
وہ جانے اور اُس کا کام جانے

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۶۵).

--- **جو** ضم ف.
ا. جو کچھ، جس طرح کا.

دل ہے اسکو بہت کچھ مرے تڑپانے میں
وہ جو لذّت ہے ترے نام کے دہرانے میں

(۱۸۴۵، اثر لکھنوی، بہاراں، ۲۷۳).

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

(۱۸۵۱، مومن، د، ۱۷۲). اور وہ جو مہینوں سے کبھی آدھ گھنٹے کے لئے بھی برابر آنکھ نہیں لگتی تھی، اب متصل تین تین چار چار گھنٹے نیند بھی آنے لگی. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۵۸).
۲. جو شخص، وہ شخص جو، وہ فرد جو. قدم اور ذہن کا ساتھ بہت پرانا ہے اور وہ جو ہم میں سے، ایک قدم قدم چڑھائی چڑھ رہا تھا بڑی تیزی کے ساتھ سوچ رہا تھا. (۱۹۸۳، سفر در سفر، ۱۳۸).

--- **جو کَہا ہے** فقرہ.
جب کوئی مقولہ یا ضرب المثل نقل کرتے ہیں تو کہتے ہیں. وہ جو کہا ہے ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا تمہارے اوپر صادق آتا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ (مہذب اللغات)).

--- **چال چَلتے ہو** فقرہ.
وہ رفتار ہے، وہ چلن ہے (جامع اللغات).

--- **دَڑْبَہ ہی جَل گیا** کہاوت.
وہ موقع ہی جاتا رہا نیز وہ معاملہ ٹھنڈا پڑ گیا (مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- **دَفْتَر گاؤ خُورْد (ہوا) ہو گیا** محاورہ.
وہ کام ختم ہو گیا، (کسی امر کے قائم نہ رہنے کے متعلق کہتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ).

--- **دِل نَہِیں رَہا** فقرہ.
وہ حوصلہ نہیں رہا، وہ جوش نہیں رہا، وہ طبیعت نہ رہی.

عرضِ نیازِ عشق کے قابل نہیں رہا
جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۳).

--- **دِن** (--- کس د) امذ.
ا. وہ وقت، وہ زمانہ نیز اس وقت سے. وہ دن جاتا تھا کہ احمد شاہ نے مسجد کے اندر قدم دھرنا بند کر دیا. (۱۹۸۹، قید، ۴۴). ۲. وہ بُرا زمانہ، وہ بُرا وقت (ماخوذ: نوراللغات). ۳. اچھا وقت، خوشی کا وقت (جامع اللغات). [وہ + دن (رک)].

--- **دِن (اَور) آج کا دِن** فقرہ.
اس دن سے آج تک، تب سے لے کر اب تک، جب سے اب تک (بالعموم یہ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل کہ فلاں وقت سے اب تک وہی روش ہے یا کوئی تبدیلی نہیں ہوئی). دولت نے تمکنت کا مادہ بھی بہم پہنچا دیا ہے چنانچہ وہ دن اور آج کا دن اس نے رونا رو کے اپنا خوں کر لیا ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۴۶). ایک کارڈ جس میں پہنچنے کی اطلاع تھی، البتہ آیا تھا باقی وہ دن آج کا دن. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۱۶۹).

--- **دِن بھی آئے** فقرہ.
وہ وقت بھی آئے گا، جس کا انتظار ہے، ایسا زمانہ بھی آیا، وہ وقت بھی آیا تھا (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- **دِن بھی غَنِیمَت تھے** فقرہ.
گزرے ہوئے دن اچھے تھے، ایام گزشتہ غنیمت تھے، وہ زمانہ اچھا تھا.

وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے جرأت
چھپ چھپ کے وہ ملتا تھا مرا اس کو جو ڈر تھا

(۱۸۰۹، جرأت، ک (مجلس)، ۱۷۹).

--- **دِن ڈُبّا کہ گھوڑی چڑھا کُبّا** کہاوت.
جس دن یہ عیب دار شخص گھوڑی چڑھے گا وہ دن تباہی کا ہوگا (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- **دِن کَہاں** فقرہ.
وہ وقت میسر نہیں، اب وہ زمانہ نہیں رہا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- **دِن کِیا تھے** فقرہ.
کیا اچھا زمانہ تھا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- **دِن گُزَر گئے** فقرہ.
رک: وہ دن گئے.

وہ دن گزر گئے اب اور ہی زمانہ ہے
وہ آنکھ ہی نہیں وہ کب نگاہ کرتے ہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲۸).

--- **دِن گُزَر گَئے کہ پَسِینَہ گُلاب تھا** کہاوت.
یعنی ہمارے اقبال کا زمانہ باقی نہیں رہا پہلے ہمارے پسینے کو بھی گلاب سمجھا جاتا تھا اب وہ بات کہاں (مہذب اللغات؛ نوراللغات).

--- **دِن گئے** فقرہ.
وہ زمانہ گزر گیا، وہ وقت نہیں رہا.

وہ دن گئے کہ لوہو آتا تھا چشم ترسے
اب لخت دل ہے کوئی یا پارۂ جگر ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۶۸).

وہ دن گئے کہ روٹھتے تھے ہم تو سب سے تم
منّت سے کہتے تھے کہ مناؤ کسی طرح

(۱۸۰۹، جرأت، ک (مجلس)، ۱: ۲۸۹).

غالب ، وظیفہ خوار ہو ، دو شاہ کو دعا
وہ دن گئے جو کہتے تھے نوکر نہیں ہوں میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱).

وہ دن گئے کہ تم کو تغافل پہ ناز تھے
ہم کو بھی ولولے تھے شکیب و قرار کے
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۷۱). وہ دن گئے جب انسان چاند سورج کی پرستش کرتا تھا مظاہر فطرت سے ڈرتا تھا. (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۱۱۱).

--- دِن گئے جو بھینس پکوڑے ہَگتی تھی کہاوت.
اس شخص کے لیے کہتے ہیں جس نے فضول خرچی چھوڑ دی ہو ، فضول خرچی کا زمانہ بیت گیا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- دِن گئے جَب (کہ) خَلِیل خاں فاختَہ اُڑایا / مارا کَرتے تھے کہاوت.
اقبال مندی اور خوشحالی کا زمانہ گزر گیا. جن کا اسلام صرف پتلون ہے اسلام سے ہاتھ دھو بیٹھیں وہ دن گئے کہ خلیل خان فاختہ مارا کرتے تھے. (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۷۰). اب وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے اور گورنمنٹ ان متضاد ذمہ داریوں و فرمائشوں سے اپنی جان بچاتی تھی. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۰۶). مس صاحب وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۴۳). وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۶).

--- دِن لَد گئے فقرہ.
وہ زمانہ گزر گیا ، وہ دور ختم ہو گیا. میاں کچھ خبر ہے وہ دن لد گئے ، چاند سے پانچ روپیہ کی شرح ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۴۴).

--- دِن (نَہ) نَہِیں (رَہنا) رَہے فقرہ.
رک : وہ دن گئے.

ہاتھوں میں جام ہے نہ بغل میں حسیں رہے
اب لطف کچھ نہیں کہ وہ دن کن نہیں رہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۰).

--- دِن ہَوا ہوگئے/ہوئے فقرہ.
وہ وقت نہ رہا ، اچھا زمانہ نہ رہا ، اب اقبال مندی کے دن نہیں رہے.

اب عطر بھی ملو تو تکلف کی بو کہاں
وہ دن ہوا ہوئے کہ پسینہ گلاب تھا
(۱۹۳۵ ، جواہر سخن (جوہر فرخ آبادی) ، ۴ : ۱۳۹).

--- دِن ہے اَور آج کا دِن ہے فقرہ.
رک : وہ دن اور آج کا دن. سونے کی جس قدر ضرورت ہو اس زمین میں سے کھود لینا اور خرچ کرنا مگر کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا وہ دن ہے اور آج کا دن ہے اس زمین سے سونا کھودتا ہوں اور گلچھرے اڑاتا ہوں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۰). بس ایک ایسا اُلٹے ہاتھ کا تھپڑ دیا کہ..... وہ دن ہے اور آج کا دن ہم نے ..... آنکھ تک نہیں اٹھائی. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۱۲۹).

--- دِن یاد کَرو فقرہ.
ا. وہ زمانہ اور وقت یاد کرو ، اپنی پچھلی حالت نہ بھولو.

راتوں کو چھپ کے آتے تھے سارے جہان سے
اے رشک آفتاب وہ دن یاد کیجیے
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۸۴).

طوق منت کے گلے میں تھے وہ دن یاد کرو
تم پر اُس عہد میں بھی چاک گریباں ہم تھے
(۱۸۹۱ ، تعشق ، د ، ۲۴).

--- ڈال ڈال تو میں / ہم پات پات کہاوت.
ا. بالعموم پیچھا کرتے وقت مستعمل. ان کو تحت الثریٰ جھکادوں تب تو جہانگیر نگہبان قوی تراست وہ ڈال ڈال تو میں پات پات. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۶۶). ۲. وہ اپنی جگہ ہم اپنی ، ان کا اپنا خیال ہے اور ہمارا اپنا ، اپنی اپنی رائے. دوست آشنا سب سے وہ ڈال ڈال ہم پات پات. (۱۹۱۷ ، مضامین قاری ، ۷۹).

--- ڈُربا (ڈُربَہ) ہی جَل (جَلا دِیا) گیا کہاوت.
رک : وہ ڈربہ ہی جل گیا ؛ وہاں سے اب کسی بات کی امید نہیں ، اس کی بنیاد کو تباہ کردیا ، وہ موقع ہی جاتا رہا (جامع اللغات).

--- ڈُوبیں مَنجدھار جِن پر بھاری بوجھ کہاوت.
وہی ڈوبتے ہیں جو بہت سا بار اپنے ذمہ لے لیتے ہیں ، یعنی مالداروں ہی کو نقصان ہوتا ہے ، جس کے پاس کچھ ہے ہی نہیں اس سے کیا لیا جائے نیز جو شخص اپنی حیثیت سے بڑھ کر کوئی کام کرے گا وہ ضرور تباہ ہوگا ؛ گناہ گاروں کا ستیاناس ہوگا (گنجینۂ اقوال و امثال ؛ جامع الامثال ؛ فرہنگ اثر).

--- راجَہ مَرتا بَھلا جِس میں نیاؤ نَہ ہو ، مَری بَھلی وہ اِستَری لاج نَہ راکھے جو کہاوت.
بے انصاف راجہ اور بے حیا عورت کا مرجانا بہتر ہے (جامع الامثال).

--- راہ تُمھاری ہے تو یہ راہ ہماری کہاوت.
ہمارا تمھارا کوئی تعلق نہیں ، بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل.

کیا لطف کسی کو نہیں گر چاہ ہماری
وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری
(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

--- رَہا فقرہ.
کسی چیز کی طرف اشارہ کر کے بتانے کے لیے مستعمل. دس کرسیاں تلے اوپر رکھیں ، اشارہ کرتے ہی کتا دسوں کرسیوں پر سے اُچک کر وہ رہا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷).

--- زَمانَہ آ لَگا فقرہ.
وہ وقت آ گیا ہے ، یہ صورت حال ہے (فرہنگ اثر).

--- زَمانَہ کَہاں گیا فقرہ.
اچھا وقت گزر جانے پر بطور افسوس کہتے ہیں.

راسخ کہاں گیا وہ زمانہ ہزار حیف
گردوں میں دست یار تھا گردش میں جام تھا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۲).

--- زَمانَہ گُزَر گیا فقرہ.
وہ وقت جاتا رہا (جامع اللغات).

--- زَمانے لَدْ گئے فقرہ.
رک: وہ زمانہ گزر گیا. اب وہ حاکم کہاں، وہ زمانے لد گئے. (۱۹۳۲، شکست، ۲۵۵).

--- سَمے ہی نَہیں رَہے فقرہ.
رک: وہ زمانے لد گئے؛ اس قسم کی باتیں اب نہیں ہوتیں (ماخوذ: جامع اللغات).

--- سُہاگَن ہے جِسے پِیا چاہے کہاوت.
جسے خاوند یا حاکم پسند کرے اس کی سب خوشامد کرتے ہیں، رک: جسے پیا چاہے وہی سہاگن.

زاہد و رند پر نہیں موقوف — وہ سہاگن جسے پیا چاہے
(۱۸۷۹، عیش دہلوی (مضامین فراق، ۱۲۶)).

--- سیر تو ہَم سَوا سیر کہاوت.
رک: سیر کو سوا سیر موجود ہے؛ یہ ایک دوسرے سے بڑھ کر ہیں. آپ سڑک سے ہٹ جائیے یہ دونوں اس وقت بھوکے ہیں، فوجدار مسکرائے کہا وہ سیر تو ہم سوا سیر، شیروں کی بھی کوئی حقیقت ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۵۲).

--- شاخ ہی نَہ رَہی جِس پَہ آشیانَہ تھا کہاوت.
وہ چیز ہی باقی نہ رہی جس کے لیے سب ولولے تھے، مایوسی کی حالت کا اظہار (ماخوذ: جامع الامثال).

--- شَیطان سے زِیادَہ مَشْہُور ہے فقرہ.
(طنزاً) وہ بہت مشہور آدمی ہے؛ بہت بدمعاش ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- شَے ہے فقرہ.
ایسی چیز ہے، ایسی لاجواب چیز ہے، ایسی کارآمد چیز ہے، ایسی مؤثر شے ہے.

حُبِ حسینؑ ذوق وہ شے ہے کہ جس سے حُرؑ
تھا گرچہ اشقیا میں سعیدوں میں مل گیا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۹).

--- طَبِیعَت نَہیں رَہی فقرہ.
وہ حوصلہ نہیں رہا، وہ جوش اور ولولہ نہیں رہا، اُمنگ نہیں رہی (ماخوذ: جامع اللغات).

--- قِصّہ ہی گاؤ خُورْد ہو گیا فقرہ.
وہ جھگڑا ہی مٹ گیا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

--- کا وہی فقرہ.
جو تھا وہی، اسی طرح کا جس طرح پہلے تھا. غرض عقیدہ وہ کا وہی رہا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۷).

--- کاٹا فقرہ.
۱. پتنگ بازوں کا مخصوص فقرہ جب ایک پتنگ باز دوسرے کی پتنگ کو کاٹ دیتا ہے. اتنے میں ہم نے غوطہ دیکر ایک بھچکا جو دیا تو وہ کاٹا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۴۸). وہ کاٹا کی نوید بھی کان سے سن لیں گے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۳۳: ۳). ایک جماعت کا آدمی مخالف کی کوئی پتنگ کاٹ دیتا تو حاضرین خوش ہو کر شور مچاتے "وہ کاٹا". (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۱). لیجیے ایک پتنگ کٹ گئی اور اس کے ساتھ وہ کاٹا کا شور اٹھا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۵). ۲. کامیابی اور فتح کے موقعے پر وہ مارا کی بجائے بولتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کام فقرہ.
۱. بہت بڑا اور اہم کام، خراجِ تحسین اور داد کے لیے تعریفی جملہ.

بوجھ وہ سر سے گرا ہے کہ اُٹھائے نہ اُٹھے
کام وہ آن پڑا ہے کہ بنائے نہ بنے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۶).

وہ کام تم نے کیا ہے رضیہ سلطانہ — کہ کامیابی زرّیں ہے قابل تحسین
(۱۹۳۵، نقوش و آثار، ۱۴). ۲. مجامعت، ہم بستری (جامع اللغات).

--- کام کَرْتے ہو فقرہ.
اس قسم کا کام کرتے ہو، اس قسم کے افعال ہیں.

چال وہ چلتے ہو دل پستے ہیں جس پر ہر قدم
کام وہ کرتے ہو تم جس میں کسی کا کام ہو
(۱۸۴۶، آتش، ک (مجلس) ۲: ۳۸).

--- کِتْنے پانی میں ہیں فقرہ.
اُن کی حیثیت یا حقیقت کیا ہے، وہ کتنے طاقت ور ہیں، اُن میں کتنی قوت برداشت ہے. ہماری دوسری ہوشیاری یہ تھی کہ ہم اپنے قیدیوں کی جانچ کریں کہ وہ کتنے پانی میں ہیں. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ: حیرت دہلوی)، ۲۸).

--- کُچھ (---ضم ک) م ف.
۱. (کنایۃً) بہت کچھ، بہت، بے حد.

ہم پر تمہارے عشق میں کیا کیا نہ ہو گیا
وہ کچھ ہوا کہ شہر میں افسانہ ہو گیا
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۱۰). اس جادو کے شہر میں داستان سرائی کرنے والوں کو وہ کچھ نظر آیا جو اس سے پہلے انھوں نے نہیں دیکھا تھا. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقاء، ۲۴). ۲. ایسا کچھ. یہ بہت بڑی معصیت ہوگی اگر ہم نے اللہ کے بارے میں وہ کچھ کہا جس کا ہمیں علم نہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۴۸).

--- کُچھ سُنائیں فقرہ.
بہت کچھ کہا، بہت بُرا بھلا کہا، لعن طعن کی.

وہ کچھ سنائیں کہ صیاد درد مند ہوا
قفس میں بند ہوئے پھر بھی میں نہ بند ہوا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۴).

--- کُچھ مال نہیں فقرہ.
اس کی کچھ حقیقت نہیں (جامع اللغات).

--- کُچھ (شیر) ناہر تو نہیں جو کھا جائے گا فقرہ.
اس کے پاس جانے سے کیوں ڈرتے ہو (جامع اللغات).

--- کَر چُکا فقرہ.
(طنزاً) وہ نہیں کرنے کا، یہ کام وہ نہیں کرے گا، یہ کام اس سے نہیں ہوگا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کِس شُمار و قطار میں ہے فقرہ.
وہ کسی شمار میں نہیں، اس کی کچھ طاقت نہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کَمبَل ہی گئے / وہ کَملی ہی جاتی رَہی جِس میں تِل بَندھتے تھے کہاوت.
اب وہ چیز ہی نہیں جس کی وجہ سے لوگ متوجہ ہوتے تھے؛ حسن جاتا رہا نیز وہ زمانہ جاتا رہا (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال؛ علمی اُردو لغت).

--- کَملی ہی نَہیں جِس میں تِل بَندھتے تھے محاورہ.
رک: وہ کمبل ہی گئے الخ؛ اب وہ چیز نہیں رہی؛ وہ زمانہ نہ رہا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات؛ علمی اُردو لغت).

--- کودوں دے کر / کے پڑھا ہے کہاوت.
اسے پڑھنا لکھنا بالکل نہیں آتا، وہ مفت میں پڑھا ہے، اُستاد کی اچھی طرح خدمت نہیں کی اس لیے ٹھیک سے نہیں پڑھ سکتا، نالائق ہے، اس کی تعلیم ناقص ہے، نام کو پڑھا ہوا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال؛ مہذب اللغات؛ علمی اُردو لغت).

--- کَون دِن تھے فقرہ.
وہ کیا اچھا زمانہ تھا (نور اللغات).

--- کَون سی پُتری جو ہَم سے چھپ رَہی کہاوت.
ہم سے کون سی بات چھپی ہوئی ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- کَون سی کِشمِش ہے جِس میں تِنکا (ڈَنڈی) نہیں کہاوت.
ہر چیز میں کوئی نہ کوئی نقص ہوتا ہے، کوئی چیز عیب سے خالی نہیں. جتنے شعبے ہیں سب ذاتی حملے سے خالی نہیں، وہ کونسی کشمش ہے جس میں ڈنڈی نہیں. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۰، ۱۹: ۲).

--- کیا چیز ہے فقرہ.
اس کا کیا ڈر ہے، وہ کہاں کا بدمعاش ہے؛ وہ کچھ نہیں ہے (کسی شخص کے بارے میں رائے دیتے ہوئے) (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کیا کِسی کا خُدا ہے فقرہ.
ہم اس سے نہیں ڈرتے، ہم اس کی پروا نہیں کرتے، اس سے کوئی نہیں ڈرتا.

بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسی کا
وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا

(۱۹۰۵، داغ، انتخاب داغ، ۱۲).

--- کیا کَہنے لَگے فقرہ.
وہ کہنے لگے کہ، وہ یہ کہنے لگے، اُنھوں نے کہا.

بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے
تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپید ہوا

(۱۸۳۸، ناسخ (مہذب اللغات)).

--- کیا کَہیں گے فقرہ.
اُنھیں معلوم ہوگا تو برا مانیں گے، وہ خفا ہوں گے، وہ اچھا نہ سمجھیں گے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کیا میری خالَہ کی خَل بَچّی ہے کہاوت.
(طنزاً) میرا اس کا کوئی رشتہ نہیں ہے (جامع اللغات).

--- کیجیے فقرہ.
وہ سلوک کیجیے، وہ برتاؤ کرنا چاہیے.

دو دن کی زندگی کے لئے گر لڑے تو کیا
وہ کیجئے کہ یاد کریں دوست آشنا

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

--- کیمیا گر کَیسا جو مانگے پَیسا کہاوت.
ہنر مند کو اپنا کام دوسروں سے نہیں کرانا چاہیے؛ ہنر مند دوسروں کا محتاج نہیں ہوتا نیز دولت مند کو مفلسوں کی سی حرکتیں نہیں کرنی چاہئیں (جامع الامثال: جامع اللغات).

--- گُڑ نَہیں فقرہ.
رک: یہ وہ گڑ نہیں (نور اللغات).

--- گُڑ (گُڑھ) نَہیں جو چِیونٹِیاں / چِیونٹے کھائیں / مَکّھی بیٹھے کہاوت.
تم مجھے دھوکا نہیں دے سکتے؛ ان کی مال داری سے کسی کو نفع نہیں پہنچتا (جامع الامثال؛ جامع اللغات؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

--- گھر میں اور جہاں تیویں کلیوا کھاتی ہیں کہاوت.
بے فیض سرکار یا بے فیض گھر (مہذب اللغات).

وصی اللہ کھوکھر

--- مارا فقرہ۔

(کلمۂ تحسین) اچانک کامیابی کے موقعے پر نعرۂ تحسین کے طور پر بولتے ہیں۔

نہیں بھاتا نہ کنایہ نہ اشارہ ہم کو
وہ ادھر آنکھ اٹھی تیری وہ مارا ہم کو

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۶۱)۔ نوجوان، ہاں شادی کرنا انسان کے اختیار میں ضرور ہے دوست، بس وہ مارا، قبلوا لیانا جاتے کہاں ہو، وہ مارا۔ (۱۹۱۵، بچھڑی ہوئی دلہن، ۱۹)۔ وہ مارا اور لیا! اس بہادری کے صلے میں تمہیں ملک کی ہیروئین کا خطاب ملنا چاہیئے۔ (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۱۲)۔

--- مانَس سُکھ پاوے سِیکھ بڑوں کی جو چِت لاوے کہاوت۔

وہ جو بڑوں کی نصیحت مانتا ہے وہ شخص ہمیشہ خوش رہے گا (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات)۔

--- مَحْفِل حَیران جَہاں پان نَباشَد کہاوت۔

(ڈومنیاں پیسے مانگتے وقت بولتی تھیں) وہ محفل محفل ہی نہیں ہے جہاں پان سے تواضع نہ ہو؛ مراد: پان کا خرچ دے دو۔ ڈومنیوں کے مانگنے کے بھی طریقے اور ایک خاص زبان ہوتی تھی کوئی کہتی "وہ محفل حیران جہاں پان نباشد، وہ میراثی حیران جہاں بیل نباشد"۔ (۱۹۶۷، اردو نامہ، کراچی، اکتوبر، ۱۰۳)۔

--- مَر گئے ہَم کو/ ہَمیں مَرْنا ہے کہاوت۔

انجام کار ہر ایک کو مرنا ہے (بطور قسم یا سچائی کی یقین دہانی کے لیے)، سب کو ایک دن مرنا ہے، انسان فانی ہے (اظہار افسوس کے طور پر)۔

ہر حال میں چاہیے ہے ڈرنا
وہ مر گئیں ہم کو بھی ہے مرنا

(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۹۳)۔

--- مُعامَلَہ (---ضم م، فت م، ل) امذ۔

(کنایۃً) مجامعت، ہم بستری۔ بوس و کنار کا مزا تو اپنے تئیں مل جائے ..... رہا وہ معاملہ وقت پر ہو رہیگا۔ (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۶۱)۔ [وہ + معاملہ (رک)]۔

--- مَنْڈھی ہی جاتی رَہی جَہاں اَتیت رَہْتے تھے کہاوت۔

وہی نہیں رہے جن سے فائدہ اٹھاتے تھے، وہ بنیاد ہی ختم ہوگئی ہے۔ جن ذریعوں سے ایشیا کی شاعری ہمیشہ ترقی پاتی رہی ہے وہ اردو کی شاعری کے لیے فی زمانہ مفقود ہیں اور ہرگز امید نہیں ہے کہ کبھی زمانہ آیندہ میں ایسے ذریعہ مہیا ہوسکیں، بقول شخصے "وہ منڈھی ہی جاتی رہی جہاں اتیت رہتے تھے"۔ (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۹۰)۔

--- مِیراثی حَیران جَہاں بیل نَباشَد کہاوت۔

میراثی کی نظر میں وہ محفل محفل نہیں جہاں پیسے نہ ہوں (ڈومنیاں پیسے مانگتے وقت کہتی تھیں)۔ ڈومنیوں کے مانگنے کے بھی طریقے اور ایک خاص زبان ہوتی تھی کوئی کہتی ..... وہ میراثی حیران جہاں بیل نباشد۔ (۱۹۶۷، اردو نامہ، کراچی، اکتوبر، ۱۰۳)۔

--- ناری بھی دِن دِن رووے جاکا پُرکھ نِکھٹّو ہووے کہاوت۔

جس عورت کا خاوند نکما، نکھٹو ہو وہ ہمیشہ تکلیف میں رہتی ہے (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات)۔

--- نِگاہ نَہیں فقرہ۔

اب وہ کرم نہیں، پہلی سی نگاہ لطف نہیں۔

وہ نگاہیں نہیں اگلی سی تمہاری ہم سے
حال پر اپنے وہ اشفاق وہ الطاف نہیں

(۱۸۴۶، آتش، ک (مجلس)، ۵۴۳)۔

--- نَہ رَہْنا فقرہ۔

پہلے جیسا نہ رہنا، حالات بدل جانے کی وجہ سے کسی میں تبدیلیاں آ جانا، جو تھا وہ نہ رہنا (مہذب اللغات)۔

--- نَہیں تو اس کا بھائی (اَور سَہی) فقرہ۔

ایک نہیں تو دوسرا سہی، کام صرف ایک پر موقوف نہیں، کسی خاص آدمی کے نہ ہونے سے کام رکتا نہیں۔

ہماری چاہ نہ یوسف ہی پر ہے کچھ موقوف
نہیں ہے وہ تو کوئی اور اس کا بھائی ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۸۰)۔

--- وَقْت آ گیا ہے فقرہ۔

وہ زمانہ ہے، ایسا خراب اور بدتر وقت ہے (مہذب اللغات)۔

--- وَقْت بُھول گئے فقرہ۔

وہ زمانہ یاد نہیں، اپنے ماضی کو بھول گئے، پچھلا زمانہ بھول گئے (مہذب اللغات)۔

--- وَقْت گیا فقرہ۔

وہ زمانہ گزر گیا، اب وہ زمانہ نہیں رہا (نور اللغات)۔

--- وہ م ف۔

ایسا ایسا، ایسی ایسی؛ بہت، بہت زیادہ (کسی چیز کی تعریف کرنے کے لیے یا شدت کو ظاہر کرنے کے لیے مستعمل)۔

رہے گا بلبل سدرہ کو وجد اے جانِ جاں برسوں
تری یکتائی کی وہ وہ کہوں گا داستاں برسوں

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۶۹)۔ بیگم صاحب کو اس نابکار نے وہ وہ باتیں کہیں کہ بس کچھ نہ پوچھیے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۳۳)۔ تخت کی قسم وہ وہ نسخے بیٹروں کے بتائے ہیں کہ قلعہ تو قلعہ ہندوستان بھر میں کسی فرشتہ خاں کو بھی معلوم نہ ہوں گے۔ (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۴)۔

--- ہَمیں ہیں فقرہ۔

ہمارا ہی جگر ہے، یہ ہماری ہی ہمت ہے، یہ ہمارا ہی مقام ہے۔

وہ ہمیں ہیں عشق سے لڑتے ہیں جو خم ٹھونک کر
ورنہ ناسخ اس قدر کب پہلواں میں زور ہے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۶).

وَہّاب (فت و ، شد ہ) صف.

۱. بہت بخشنے والا ، بہت عطا کرنے والا.

دن کوں سرج ، نس کوں چند ، تد بھی کیا ہے وہاب
چاند کو کیتا نجی ، سور کوں کیتا ذہاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۱). مگر وہ وہاب اور جواد ہے ، جسے جو چاہے عطا سو کرے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۶).

جس قدر اُس سے طلب کیجیے خوشنود ہے وہ
صاحب جود ہے وہاب ہے محمود ہے وہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۵). وہاب بخشش عطا کرنے والا ، وہب اور ہبہ کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو ، موہبت بخشش. (۱۹۳۷ ، اسلامی سائیکلوپیڈیا (منشی محبوب عالم) ، ۷۹۹). وہّاب ..... بہت عطا کرنے والا. (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۶۳).

۲. (مجازاً) خدا تعالٰی ، خدائے کریم ، اللہ کا ایک صفاتی نام.

توں ستّار ہور توں سو جبّار ہے
توں وہاب ہور توں سو قہار ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

اے غفّار قہّار وہّاب ۔ والی متعالی بر تواب

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳). وہاب مبالغہ ہے یعنی کثیر الہبہ دائم العطا ، اللہ تعالٰی کا نام ہے یہ اسم بعینہٖ قرآن مجید میں آیا ہے. (۱۹۳۷ ، اسلامی سائیکلوپیڈیا (منشی محبوب عالم) ، ۷۹۹).

وہ وہاب و رزاق و فتاح و باسط
دریچے دل و ذہن کے کھولتا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۱۳۹).

تو رشید و جامع و وہاب تو بروقیت
تو علی ہے تو ولی ہے تو غنی ہے تو مبیت

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۵). وہاب کے سامنے بندے کو جھکنا ہی زیبا ہے. (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۶۳۷). [ع : (و ہ ب)].

--- الصُّوَر (---ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ص بضم ، فت و) صف.

صورتیں یا پیکر بخشنے والا ، تصویروں کو متحرک کرنے والا. عقل عاشر دراصل عقل فعال بھی ہے اور وہاب الصور یعنی پیکر بخشنے والی بھی ہے. (۱۹۸۱ ، قلم قبیلہ ، ۱۱۰). [وہاب + رک : ال (۱) + صور (صورت (رک) کی جمع)].

--- حَقِیقی کس صف (---فت ح ، ی مع) امذ.

مراد : اللہ تعالٰی. آیات قرآنیہ سے روح کے متعلق چند نظریات پر روشنی پڑتی ہے ..... اس کے یہ کمالات ذاتی نہیں بلکہ وہاب حقیقی کے عطا کئے ہوئے ہیں. (۱۹۶۳ ، مقامات تصوف ، ۱۵۸). [وہاب + حقیقی (رک)].

--- شاہی اُون امث.

(پیشہ تیاری اون) کرمان کی بھیڑ کی اون کی بنی ہوئی شال جو نہایت اعلٰی قسم کی ہوتی ہے (اپ و ، ۲ : ۲۱). [وہاب + شاہی (رک) + اون (رک)].

وَہّابی (فت و ، شد ہ نیز بلا شد) (الف) صف.

(لفظاً) وہاب سے نسبت رکھنے والا ؛ مراد : شیخ عبدالوہاب نجدی کا پیرو ؛ ایک مذہبی گروہ جو خود کو موحّد اور اہلِ سنت کہتا ہے اور ہر قسم کی بدعت ، شرک اور مشرکانہ عقائد و رسوم کا مخالف ہے نیز جو تقلیدِ آئمہ کا قائل نہ ہو ، اہلِ حدیث ؛ خالص توحید پرست نیز پیری مریدی کا مخالف.

دل ستم زدہ بیتابیوں نے لوٹ لیا
ہمارے قبلہ کو وہابیوں نے لوٹ لیا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱). میں بھی بڑا پکا وہابی ہوں اور وہابیت کا حامی ہوں. (۱۸۷۱ ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۱ : ۶۴).

عروضی خردہ گیر شاعران باصفا ٹھہرے
وہابی جس طرح سے عیب جوے اولیا ٹھہرے

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت وسٹلی ، ۸۲). یہ پہلا ہی موقع تھا کہ ایک مذہبی سقف کے نیچے ، نصرانی ، مسلمان ، شیعہ ، سنی ، حنفی ، وہابی ..... سب جمع تھے. (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۸۹). کفر و الحاد کی گولیاں تو بلا تفریق و امتیاز وہابی و بدعتی ہر کلمہ گو کے سینہ پر آ کر یکساں پڑ رہی تھیں. (۱۹۲۶ ، محمد علی ، ۱ : ۳۲۵). "وہابی اپنے آپ کو اہلحدیث واہلسنت ومحدث و عامل بالحدیث و موحد کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اسلامی سائیکلو پیڈیا (منشی محبوب عالم) ، ۸۰۰). مخالف جماعتوں نے اس جماعت کو بعض مشترک عقائد کی بنا پر محمد بن عبدالوہاب نجدی کی طرف منسوب کر کے وہابی کہنا شروع کیا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۰). ہندوستان میں لفظ وہابی ایسے لوگوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جن کے عقائد پیر پرستوں کے خیال میں گمراہ کن ہوں. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۷۱). وہابی زور لگاتے رہیں ، پیری مریدی جاری رہے گی ، تصوف زندہ رہے گا. (۱۹۹۵ ، سلام و پیام ، ۲ : ۳۸۸). (ب) امذ.

علاقہ یا ادب وغیرہ جو وہابی تحریک کے زیرِ اثر ہو ، محمد بن عبدالوہاب کا علاقہ یا حکومت وغیرہ. ابن مسعود کی پچھلی تسخیر حجاز سے پہلے وہابی علاقے میں طباعت کا کوئی باقاعدہ انتظام نہ تھا. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۶۶). [وہاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- تَحْرِیک (---فت ج ت ، سک ح ، ی مع) امث.

رک : وہابیہ معنی نمبر ۲. مسلمانوں نے انگریزوں کے خلاف ایک زبردست تحریک چلائی تھی جسے "وہابی تحریک" کے نام سے جانا گیا. (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۷۲). غالب وہابی تحریک کی ایک بڑی جنگ سے اُمید لگا کر انگریزی غلبہ کا خاتمہ چاہنے والوں کی فہرست میں شامل ہو جاتے ہیں. (۲۰۰۴ ، غالب اور آج کا شعور ، ۷۰). [وہابی + تحریک (رک)].

وَہّابِیَت (فت و ، شد ہ نیز بلا شد ، کس ب ، فت ی) امث .
وہابی (رک) ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ خالص توحید پرستی ؛ نیز وہابی تحریک (رک). ۱۸۷۱ ، ان کی عمر کا بہت بڑا حصہ حق کی تلاش میں گزرا کبھی صوفیت کا رنگ چڑھا کبھی وہابیت کا زور شور رہا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۵۰) . مالک مکان صرف پریس کا حصہ کرایہ پر پہلے کی طرح نہیں دیتے اور وہابیت میں مست مجھے گھر سے نکال رہے ہیں . (۱۹۲۹ ، خطوط محمد علی ، ۲۰۶) . وہ وہابیت اور حنفیت کی نظریاتی الجھنوں میں پھنسے ہوئے تھے . (۱۹۶۰ ، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقاء کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ ، ۱۳) . مقالہ نگار نے بعض مماثلوں کی بنا پر دنیائے اسلام کی بعض دیگر تحریکات کو بھی ..... تحریک وہابیت سے منسوب یا متعلق قرار دیا جو درست نہیں . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۲۶) . کہنے لگے کہ خواجہ حسن نظامی اپنے بزرگوں کے مسلک سے پھر گیا اور وہابیت کی تقلید میں درگاہوں کی مخالفت کرنے لگا ہے . (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان ، ۱ : ۴۶۷) . [وہابی + یت ، لاحقۂ کیفیت]

وَہّابِیَہ (فت و ، شد ہ نیز بلا شد ، کس ب ، فت ی) امذ .
۱. لوگ جو محمد بن عبدالوہاب کے عقائد و نظریات کو مانتے ہوں.

وہ جسے وہابیہ نے دیا ہے لقب شہید و ذبیح کا
وہ شہید لیلیٰ نجد تھا وہ ذبیح تیغ خیار ہے

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۹) . **۲. ایک اسلامی جماعت یا تحریک جس کی بنیاد محمد بن عبدالوہاب نے رکھی ، وہ اپنے آپ کو سُنّی اور موحّد کہتے ہیں اور ان کا مقصد بقول خود ان کے ان تمام بدعات کو ختم کرنا تھا جو تیسری صدی ہجری کے بعد اسلام میں پیدا ہوگئی تھیں .** وہابیہ : (الموحدون) ایک اسلامی جماعت جس کی بنیاد محمد بن عبدالوہاب ..... نے رکھی . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۶۱) . اس کا موضوع تاریخ ہے اور اس میں اسلامی ادوار میں ابھرنے والی ان تحریکوں کا تذکرہ کیا گیا ہے جن میں سے بیشتر ملوکیت کے خلاف تھیں ان میں علویہ ، عباسیہ ، باطنیہ ، قرامطہ ، مہدویہ ، صلاحیہ ، وہابیہ اور کاذبیہ شامل ہیں . (۲۰۰۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ مئی ، ۲۲) . [وہابی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

وَہّاج (فت و ، شد ہ) صف .
بہت چمکتا ہوا ، نہایت روشن ، چمکیلا ، مُنوّر .

ہوئی ہے طور پر موسیٰ کو معراج
بلاوے اس کو حق بر عرش وہاج

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۰۲) . فکر دور و دراز میں تھے مزاج وہاج پر نہایت تکدر طاری تھا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۱۵) . احترام الدولہ حکیم احسن اللہ خاں بہادر نے مزاج وہاج کی خیروعافیت دریافت کی . (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۱) . وہاج ..... چمکنے والا اور درخشندہ . (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۶۳) . [ع : (و ہ ج)] .

وِہار (کس و) امذ .
۱. سیر یا تفریح کے لیے چلنا ، ٹہلنا ، ہوا کھانا ، سیر کرنا ، تفریح ، پھرنا ، تفریح کی جگہ ، پارک ؛ کھیل ، تماشا ، بہار ؛ محل ؛ شانہ ، مونڈھا ؛ صوبہ بہار (ماخوذ : جامع اللغات) . **۲. بدھوں یا جین مت کا مندر ، محل ، مکان ، بدھوں کا معبد .** بہتیرے آدمی دنیا کو چھوڑ کر ایک علیحدہ مکان میں جو وہار کہلاتا ہے ہو بیٹھتے ہیں . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۲) . **۳. بدھوں کا معبد اور خانقاہ ، وہ غار جو راجہ اشوک نے پہاڑوں کو کھود کر بدھ مت کے ماننے والوں کے لیے بنائے تھے ، آشرم ، سادھوؤں کے رہنے کی جگہ .** یہ مجوسیوں کا آتش کدہ نہیں ، بلکہ بودھوں کا وہار تھا ، اور اسی وہار کی خرابی بہار ہے . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۱۱) . غاروں کی مصرف کے اعتبار سے دو قسمیں تھیں ایک چیتیا (عبادت گاہ) دوسری وہار (خانقاہ) . (1951 ، تاریخ تمدن ہند (محمد مجیب) ، ۲۰۵) . اشوک نے بدھ بھکشوؤں اور بھکشنوں کے لیے پہاڑوں میں غار کھدوائے تھے جنہیں وہار کہتے تھے . (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۲۴۰) . [س : بہار (رک) کا ایک املا] .

--- کَرْنا محاورہ .
بہار کرنا ؛ ٹہلنا ، چہل قدمی کرنا (پلیٹس : جامع اللغات) .

وَہارْف (فت و ، سک ر) امذ ؛ ~ وارف .
سمندر کی گودی جہاں بحری جہاز لنگر انداز ہوتا ہے ، گھاٹ ، بندر . ویسٹ وہارف سے پیرالٰہی بخش کالونی تک کی مسافت طے کرنے میں ساڑھے تین گھنٹے لگے . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۹۲) . [انگ : Wharf کا مورّد] .

وَہارْل (فت و ، سک ر) امذ .
(نباتیات) پودے کے ڈنٹھل کے گرد پتیوں یا پتوں کا دائرہ ، گول گچھا ، تنے کے گرد دائرے کی شکل میں ایک ہی سطح پر لگی ہوئی پتیوں اور پنکھڑیوں وغیرہ یا دیگر حصوں کا مجموعہ ، نسق ، ہورل . جب غلافی پتیاں ، پنکھڑیاں یا معمولی پتیاں بوتے (اسٹم) کے گرد ایک دائرہ کی شکل میں آراستہ ہوتی ہیں تو انہیں اصطلاح میں نسق (وہارل) کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۰) . [انگ : Whorl] .

وِہاری (کس و) صف .
تفریح کرنے والا ، سیر کرنے والا ، مزے اُڑانے والا ؛ کھیلنے والا ، کھلاڑی نیز خوبصورت (پلیٹس : جامع اللغات) . [وہار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَہام (فت و) امذ .
وہم ، خیال ، اوہام .

توں نھنو او چھوری تجے قام کیا
چندر کی صورت ہے تجے وہام کیا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۷)) . [اوہام (رک) کا بگاڑ] .

وَہاں (فت و) م ف .
۱. اُس جگہ ، اُس مقام پر ، اُدھر ، اُس طرف ، جگہ پر ، بر مقام . خدائے تعالیٰ کی نظر ادراک کرنہاری ہے جملہ مخلوقات پر ، کہ وہاں ہماری نظر نہیں اپڑ نہاری ہے ذات قدیمی پر . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۲۱) .

چتارے وہاں کے خبر پاے کر
ہوے اس کے شاگرد سب آے کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۰) . جاں نیں ڈر وہاں دلبر ، جاں ڈر وہاں خطر . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۹) . اس شہر کی ایسی خوبی تھی کہ وہاں کے رہنے والے .... اس جگہ سے خوش تھے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲) .

بولا بدھی نہ جانے دوں گا وہاں
مگر اس کو شتاب بھیجو یہاں

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۷۰) . وہاں کے ڈاک کے کارپردازوں کو اختیار ہے مکتوب الیہ کو دیں یا نہ دیں . (۱۸۶۶ ، خطوط غالب ، ۴۶۱) .

زاہد عذاب عشق صنم لطف حق سمجھ
یعنی عذاب ہم کو یہاں ہو وہاں نہ ہو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۹) . میرا سفیر گورنمنٹ ہند کے وہاں اور گورنمنٹ ہند کا سفیر میرے یہاں

موجود ہے ۔ (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۴۷۰) . ابھی تک وہ ستارہ وہاں بھی نہیں چکا جس کے سایہ میں پیدا ہو کر آدمی دشمنوں کو ترسے ۔ (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۱۷۹) . چلو دلی چلتے ہیں اور وہاں اپنے مطلب اپنے مزاج کا ایک شہر آباد کرتے ہیں ۔ (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۲۷) .

جو وہاں جانے لگا پہونچا کنارے گور کے
رہرو ملک عدم ہیں رہر وان کوے دوست

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۳) . ۲. **(اُس کے) یہاں ، (اُس کے) ہاں ، (اُس کے) گھر پر یا شہر وغیرہ میں .** کیا کہوں ، چندا کے وہاں اچھی طرح جا کے ٹھہر جاتا . (۱۹۱۴ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۱۸) . ''یہاں'' کے معنی میں ''وہاں'' مثلاً ''ان کے وہاں آج دعوت ہے'' اب بہت کم بولا جاتا ہے ، اس کا ترک بہتر ہے . (۲۰۰۳ ، لغات روز مرہ ، ۲۲۲) . ۳. **اُسی طرح ، اُسی صورت سے ؛ اُسی کے ساتھ ساتھ .**

جہاں وہ عیش کی راتیں گزر گئیں درویش
وہاں یہ رنج کے دن بھی گزر ہی جائیں گے

(؟ ، درویش میرٹھی (مہذب اللغات)) . جہاں اہل قلم اور اہل علم کو اس صفحے کے لیے لکھنے کی دعوت دی ، وہاں اس ہیچ مدان کو بھی شریک بزم کرنے پر اصرار کیا . (۲۰۰۲ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات (مقدمہ) ، ۱۱) . [س : स्थाने] .

--- اُس کے گھر بَسَنْت ہے یَہاں میرے گھر بَسَنْت کہاوت .
میں اُس کے گھر جانا نہیں چاہتا ، اگر اُس کو یہاں آنے میں عذر ہے تو مجھے بھی عذر ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- تک گُدگُدائیے جہاں تک دُوسرا رو نہ دے کہاوت .
اتنا مذاق ہونا چاہیے جس سے دوسرا تنگ نہ آ جائے ، وہاں تک ہنسایئے جو رو نہ دے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ علمی اُردو لغت) .

--- تک ہَنسائِیے جو رو نہ دے کہاوت .
رک : وہاں تک گدگدایئے الخ (علمی اُردو لغت) .

--- تک ہَنْسِیے جو رو نہ دے کہاوت .
ہنسی ٹھٹھا وہیں تک بہتر ہے جہاں تک فساد نہ ہو جائے (نجم الامثال) .

--- تَک ہَنْسِیے جو نہ روئے کہاوت .
حد سے زیادہ نہیں ہنسنا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- سے م ف .
اُس جگہ سے ، اُدھر سے . تین دن وہاں رہا کل وہاں سے آیا . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۱۷۲) . وہاں سے گھر آئے اور الور میں راجہ بختاور سنگھ کی ملازمت اختیار کی . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۰۱) . سوشیلا ، آئے ہیں وہاں سے بڑے ملٹن اور ایڈیسن بن کے . (۱۹۱۷ ، مراری دادا ، ۹) . تم وہاں سے بالکل واپس آ گئے ہو یا پھر لوٹ کر جاؤ گے . (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۱۰۲) .

--- فِرِشتوں کے بھی پَر جَلتے ہیں کہاوت .
اُس جگہ کوئی نہیں جا سکتا ، ان کا اتنا رعب ہے کہ وہاں جانے کی کوئی جرأت نہیں کر سکتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- کا وَہاں م ف .
وہیں ، اسی جگہ (جامع اللغات) .

--- کا وَہیں م ف .
اُسی جگہ ، جہاں کا تہاں (فرہنگ آصفیہ) .

--- کی صف مث .
اُس جگہ کی ، اُس مقام کی ؛ کسی شہر وغیرہ کی بنی ہوئی .

کئی دن سے کہاں تھے آپ ناسخ
کوئی تازہ خبر کہیئے وہاں کی

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۱۵) . وہاں کی امریوں میں جو بات ہے وہ کہیں بھی نہیں . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۷۸) .

--- کے صف ؛ ج .
اُس جگہ کے ، اُس ملک یا مقام کے . اس شہر کی ایسی خوبی تھی کہ وہاں کے رہنے والے ..... اس جگہ سے خوش تھے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲) . پاکستان کے بارے میں وہاں کے لوگوں کی معلومات بڑھیں گی . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۴۹) .

--- گَرْدَن مارِیے جَہاں پانی نہ مِلے / ہو کہاوت .
اس کو نہایت سخت اور سنگین سزا دینی چاہیے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) .

--- گئے کو م ف .
(دہلی) **وہاں گئے ہوئے** (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت) .

--- لَٹکا کے مارے جَہاں پانی نَہ مِلے کہاوت .
رک : وہاں گردن ماریے الخ . اگر مرنے والی سے ایسی محبت تھی تو تو بھی انھیں کے ساتھ کیوں نہ مر گئی تجھے وہاں لٹکا کے مارے جہاں پانی نہ ملے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۵۱) .

--- مارِیے جَہاں پانی نَہ مِلے / ہو کہاوت .
رک : وہاں گردن ماریے الخ . گھر کے گھر میں فساد ڈلواتی ہے انشاء اللہ تجھ کو وہاں ماروں کہ پانی نہ ملے . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۳۵) .

پا کے غافل ہمیں چوروں کی طرح آن پڑے
مارئے ان کو وہاں پر نہ جہاں ہو پانی

(۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۳۹) . حقیقت یہ ہے کہ ان کم بختوں کو وہاں مارنا چاہیے جہاں پانی نہ ملے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳ : ۵) .

--- وَہاں سے فقرہ
اُس اُس جگہ سے .

جہاں جہاں تیری زلفوں کی اوس ٹپکی تھی
وہاں وہاں سے ابھی تک غبار اُٹھتا ہے

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، ک ، ۲۳۱) .

--- وہاں ہونا ف مر .
اُس اُس جگہ ہونا . مور کو دیکھیں تو اُس کے دُم کے پروں اور تھگلیوں کو بتا دیں کہ وہاں وہاں نہیں ہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۴۳۶) .

--- ہی م ف .
(دہلی) اسی جگہ ، وہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [وہاں + ہی (رک)] .

وَہانْچ (فت و ، غنہ) م ف .
(دکن) وہاں سے ، وہیں سے ، وہاں ہی (قدیم اردو کی لغت ، بحر المعانی) . [وہاں + چ ، حرف تاکید] .

وَہانْچہ (فت و ، غنہ ، سک چ) م ف (قدیم) .
وہاں سے ، وہاں ہی ، وہیں ، اسی جگہ . (رک : وہانچھ) . بے چیز جہاں تھے آیا وہانچھ خدا ہونہارا ہے . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۲۸) . عشق ہوتا ہے جہاں تمام ، وہانچ خدا ہے بلکہ وہ چہ خدا ہے والسلام . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵) .

شریعت کا جہاں ہے شارع عام
یہ تن کا دھانچہ کر آغاز و انجام

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۳) . [وہانچھ (رک) کا ایک املا] .

وَہانْچھ (فت و ، غنہ ، سک چھ) م ف .
رک : وہانچہ (قدیم اردو لغت) . [وہاں + چھ ، حرف تاکید] .

وَہائِٹ (فت و ، ی مج ، کس ء) صف .
سفید ، سفید رنگ کا ، وائٹ .

کھیوا! کیوں مجھ کو وہائٹ سے گرے کرتی ہو تم
میل کے دھبوں سے مجھ پر اسپرے کرتی ہو تم

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۳۳۷) . [انگ : White کا مورد] .

--- میٹل (--- ی مج ، فت ٹ) امذ .
وہ دھات جسے قلعی یا سیسہ استعمال کر کے سفید رنگ دیا گیا ہو ؛ جیسے : رانگے اور بھرت کی دھاتیں یا مصنوعی چاندی اور جست وغیرہ ، کوئی عمدہ دھات ، فائن میٹل . سلفائیڈ CuS کو وہائٹ میٹل یا فائن میٹل ..... کہتے ہیں . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۱۷۵) . [انگ : White Metal] .

وَہائیں (فت و ، ی مع) م ف (قدیم) .
وہیں ، وہاں ہی ، اسی جگہ . سو سب وہائیں کھاتے ہیں ، وہائیں پیوتے ہیں اور محظوظ ہیں . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۵۸) . [وہاں ہی (رک) کا قدیم املا] .

وَہْب (فت و ، سک نیز فت ہ) (الف) امذ .
۱. بخشش ، عطا ؛ دین ؛ سخاوت نیز تحفہ .

یہ فیض وہب الٰہی ہے تجکو شہ قاسم
کسب کے سات ہوا نئیں مجھے سخن کا شوق

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۰۵) .

مگر کسب مرجوع ہے وہب راجح
کہ فاضل ہے خاکی وہ مفضول نوری

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۱۲) .

یہ وہب ہے کہ مناجات کبریا جو کروں
تو اَنصِتوا کے ذاکر سے عابد شاغل

(۱۸۵۱ ، مومن ، مجموعہ قصائد ، ۴۳) .

اے قلق وہب ہے تجکو گویا
کیا تری طرز خدا داد کی داد

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۵۸) . وہب اور ہبہ کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو . (۱۹۳۷ ، منشی محبوب عالم ، اسلامی سائیکلوپیڈیا ، ۷۷۹) . الشعراء تلامیذ الرحمٰن ، شاعری وہب ہے ، اکتساب نہیں ہے . (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۶۰) . (ب) ف م . ۱. دینا ، بخشنا ، عطا کرنا . وہب .... بخشا . (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۹۳) . ۲. معاف کرنا (ماخوذ : جامع اللغات) . [ع : (و ہ ب)] .

وَہْبَت (فت مج و ، سک ہ ، فت ب) ف م .
عطا کرنے کا عمل . مذہبی تعلیمات میں وہبت وحی کو معیار مان کر اسی کی طرف لوٹنا درکار ہیں . (۱۹۹۲ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۴۴) . [وہب (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

وَہْبی (فت و ، سک ہ) (الف) صف .
قدرت کا عطا کردہ ، عطائے الٰہی ، عطیۂ خداوندی (خصوصاً) خدا کا دیا ہوا ، خدا داد (صفت ، استعداد وغیرہ) ، عطیۂ قدرت ، بخشا ہوا ، عطا کیا ہوا ، دیا ہوا ، بخشی ہوئی (چیز) جو ذاتی کوشش سے حاصل نہ کیا گیا ہو . فضل الٰہی ..... کے سبب مقامات اختصاصی اور وہبی ہیں اور ان سے کوئی مرتبہ کسبی نہیں ہے . (۱۸۸۷ ، مقدمہ فصوص الحکم ، ۸۷) . لکچر دینے کے لئے بعض ایسی صفتیں بھی درکار ہیں جو صرف وہبی یعنی خدا داد ہو سکتی ہیں ، نہ اکتسابی . (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳) . توریت کے مضامین سے استدلال فرمانا آپ ﷺ کا معجزہ اور نبوت کی دلیل ہے اور اس سے آپ ﷺ کے وہبی اور غیبی علوم کا پتہ چلتا ہے . (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۹۹) . عام لوگوں کی طرح ان کا علم کتابی اور اکتسابی نہیں بلکہ بلاواسطہ عطاء خداوندی اور وہبی علم تھا . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۹۹) . علامہ کے نزدیک شاعری بے شک ایک وہبی شے ہے . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں ، ۳۰۴) . (ب) امذ . (ادب) **وہ ہنر یا استعداد یا خصوصیت جو اللہ کی عطا ہو اور جسے**

کوشش سے حاصل نہ کیا جا سکے . اس نے مذہب کو ذاتی تجربہ بنا کر پیش کیا اور تخلیق کو وہبی عمل قرار دیا . (۱۹۸۳ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۱۱۲) . چنانچہ جب یہ کہا جاتا ہے کہ شاعری وہبی چیز ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اکتسابی کوششوں سے حاصل نہیں ہو سکتی . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۱۲) . وہبی تصورات (Innate ideas) ذہن کی خلقی قوت تفہیم ..... قبل تجربی تصورات فہم . (۱۹۹۴ ، کشاف اصطلاحات فلسفہ ، ۳۴۱) . [وہب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَہبیّت (فت و ، ہ ، کس ب ، شد ی بفت) امث .

۱. کسی صلاحیت کا خدا کی طرف سے عطا ہونا ، خدا کی بخشش ہونا . ہر زمانے میں بعض افراد اس خیال کے ہوتے ہیں کہ قاعدہ اور قانون فضول ہیں ان کے زعم میں مشق اور عادت سب کچھ سکھا دیتی ہے ، وہبیت کا یہ جنون دماغوں پر آج کل از حد طاری ہے . (۱۹۳۰ ، منشورات ، ۳۲) . ۲. یہ نظریہ کہ پیدائش کے وقت انسان میں کئی تصورات اور صلاحیتیں قدرتی طور پر موجود ہوتی ہیں . یہ ایک فزیالوجیکل مسئلہ ہے محض وہبیت اور محض موروثیت کا مسئلہ نہیں . (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۴۶) . وہبیت Innatism یہ نظریہ کہ تصورات یا اُصول وقتِ پیدائش ذہن میں یا تو مکمل طور پر موجود ہوتے ہیں یا کچھ اضافی تجربہ ہونے پر مکمل ہو جاتے ہیں . (۱۹۹۴ ، کشاف اصطلاحات فلسفہ ، ۳۴۱) . [وہب (رک) + یت] .

وَہْبِیَہ (فت ج و ، سک ہ ، کس ب ، فت ی) صف .

وہبی ، خدا کا دیا ہوا ، القائی ، جو اکتسابی نہ ہو ، جو خدا کی عطا ہو (خصوصاً علوم) . مفسر کے لیے شرطیں رکھی گئیں اور ان میں علوم لغویہ ، عقلیہ اور وہبیہ کو شامل کیا گیا . (۱۹۶۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۴۹۹) . [وہبی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

وِہپ (کس و ، ہ ج) صف : ~ وھپ .

(سیاسیات) پارلیمنٹ میں شامل کسی سیاسی جماعت کا وہ رکن جسے پارلیمانی نظم و ضبط اور حکمت عملی پر نظر رکھنے کے لیے مقرر کیا جائے اور جو بالخصوص یہ بات یقینی بنائے کہ جماعت کے سب ارکان حاضر رہیں اور رائے دہی کے موقع پر اسی پارٹی کے حق میں رائے دیں ، پارلیمنٹ میں پارٹی کے ممبروں میں نظم و ضبط قائم رکھنے والا . وہپ (Whip) اردو میں ایک سیاسی اصطلاح کے طور پر مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۲) . پارلیمانی پارٹی کا چیف وھپ مقرر کیا ہے . (۱۹۹۷ ، جنگ کراچی ، ۲۰ فروری ، ۱) . [انگ : Whip] .

وُہٹی (ضم و ج ، سک ہ) امث .

۱. دلہن (رک : ووہٹی) . سویرے سویرے سامنے ایسے نہ آنا وہٹی بن کر آنا میں تمہارا گھونگھٹ اُٹھاؤں گا . (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۱۴) . ۲. حسینہ (پنجابی اردو لغت) . [پن] .

وُہیچ (ضم ج و ، کس ہ) ضمیر : ~ وہیچ .

وہی ، وہ ہی . تیرے بھی وقت سوں تعلق دھرتا ہے تو اس ہر شے کا آفریدگار وہیچ جان . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۲) . [وہ + چ ، حرف تاکید] .

وِہِسْٹ (کس ج و ، ہ ج ، سک س) امذ .

تاش کا ایک کھیل جو ترپ چال سے مشابہ ہوتا ہے اور جس میں دو جوڑے حصہ لیتے ہیں . وہسٹ (Whist) گنجفے کا ایک کھیل جس میں ہر دفعہ ٹرمپ کا اعلان کیا جاتا ہے ، اس کا مرکب وہسٹ ڈرایو (W.Drive) بول چال میں کبھی کبھی آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۱) . وہ وہاں وہسٹ کھیلتا رہے گا . (۱۹۷۵ ، ذلتوں کے مارے لوگ ، ۱۹۵) . [انگ : Whist] .

وِہِسْکی (کس و ، ہ ج ، سک س) امث .

اناج یا آلو وغیرہ سے کشید کیا ہوا نشہ آور الکحلی مشروب ، ایک قسم کی شراب جو زیادہ تر اسکاٹ لینڈ میں بنتی ہے ، شراب .

شیخ کو الفت ہو گئی مس کی
خوب پیے اب شوق سے وہسکی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۲) .

وہسکی پلا کے دل کو راکٹ بنا کے دل کو

(۱۹۵۷ ، مجید لاہوری ، نمکدان ، ۵۸) . وہ منع کرنے کے باوجود رات بھر وہسکی پیتے رہے . (۱۹۸۶ ، ن م راشد (ایک مطالعہ) ، ۲۰) . [انگ : Whisky] .

وِہَسْنا (کس و ، فت ہ ، سک س) ف ل .

آہستگی سے ہنسنا ؛ مسکرانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विहसति] .

وِہَگ (کس و ، فت ہ) امذ .

پرندہ ؛ بادل ؛ تیر ؛ سورج ؛ چاند ؛ سیارہ (جامع اللغات) . [س : विहग] .

وَہْلا (فت ج و ، سک ہ) امذ .

حملہ ، ہلہ ، دھاوا ، تاخت ، یورش . ہماری عادت ہر وہلے میں اور زیادہ پختہ ہوتی چلی جائے گی . (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۱۳۱) . پہلے ہی وہلے میں لالہ کے کلے پر چرکہ دیا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۲) . [پ : वहइओ ؛ س : वह + ल + क] .

وِہْلا (کس ج و ، سک ہ) امذ .

رک : ویلا ؛ باری ، نوبت ، دفعہ . ہماری عادت ہر وہلے میں اور زیادہ پختہ ہوتی چلی جائے گی . (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۱۳۱) . [ویلا (رک) کا بگاڑ] .

وِہْلَک (کس ج و ، سک ہ ، ل) امذ .

ایک قسم کا گھونگھا جو کھایا جاتا ہے . اصلی گھونگے اور اسنگ خشکی پر کے جانور ہیں دیگر شکم پا پانی میں رہتے ہیں ، لیکن پانی میں رہنے والی قسم بہت کثیر التعداد ہے وہلک اور پیری ونکل اسی نوع میں داخل ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۰۳) . [انگ : Whelk] .

وَہلُمَّ جَرّاً فقرہ : ~ وھلم جرا .

اور چلے آؤ کھینچتے ہوئے ، اور اسی طرح دور تک بڑھا کے کھینچتے چلے جاؤ ، اور اسی طرح ، وغیرہ (وعلیٰ ہذا القیاس کی جگہ مستعمل) . اس وقت قرآن مجید کے الفاظ کے

دوسرے معنی قرار دینے کی ضرورت ہو گی، و ھلم جرا، پس قرآن لوگوں کے ہاتھ میں کھلونا ہو جاوے گا. (۱۸۹۲، مکتوبات سرسید، ۱۲۶). ایک چیز کسی دوسری چیز کے لیے مخلوق کی گئی ہے وہ کسی اور چیز کے لئے وھلم جرا. (۱۹۰۶، سوانح مولانا روم، ۱۹۵). ایک فن شروع ہوا تو طلبا نے سمجھا کہ اس میں حضرت کو زیادہ توغل ہے، مگر اس کے بعد دوسرا مضمون آیا تو سامع نے اسی میں زیادہ درک پایا وھلم جرا. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۶۵).

وَہْلَہ (فت ج و، سک ہ، فت ل) امذ.

۱. نوبت؛ باری، دفعہ. لوگ اول وہلہ میں مرتد ہو گئے تھے مگر بعد اندک مدت کے..... حق کیطرف رجوع لائے. (۱۸۸۶، آیات بینات: ۱ (۲): ۷۹). شعرالعجم کی جلد اول وہلہ میں خراب بندھی تھی. (۱۹۱۰، مکاتیب شبلی، ۲: ۳۲). وہ گیا اور ایک ہی وہلے میں سارے سوالوں کا جواب لے آیا. (۱۹۳۰، حکایات رومی، ۲: ۵۲). **۲. گھبراہٹ، ڈر، خوف** (ماخوذ: فرہنگ اثر؛ فرہنگ عامرہ؛ اسٹین گاس). **۳. حملہ، دھاوا.** فتح کے بجائے وہلہ اول میں مطلع صاف تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر اٹھا کر دیکھا تو رفقائے خاص میں سے بھی کوئی پہلو میں نہ تھا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی ﷺ، ۱: ۲۸۷). [ع].

---ء اُولیٰ کس صف (--- ومع، ا بشکل ی) امذ.

پہلی دفعہ، پہلا موقعہ. علیؓ کو وہلہء اولی اور ثانیہ اور ثالثہ میں خلافت نہ ملی. (۱۹۰۷، امہات الامہ، 119). [وہلہ + اولی (رک)].

وَہْم (فت ج و، سک ہ) امذ.

۱. احتمال، گمان، شک، وسوسہ. جیسا وہم کرے گا وتیراج وہم کا بار دے گا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۵۶).

یہاں عشق دائم پریشان ہے
یہاں خیال ہور وہم حیران ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲).

نا ہیں غیر وجود موں ہووے وہم ہی مانبہ
نوشہ حق موجود ہے اس میں شک کچھو نا نبہ

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۰۴).

زمانے کی آفت سوں اور جور سوں
پری دیو کے وہم اور زور سوں

(۱۶۹۹، نور نامہ، شاہ عنایت، ۴).

یہ وہم غلط کار یاں تک کھنچا
کہ کار جنوں آسماں تک کھنچا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۵). میرے دل تو وہم و خیال میں بھی طمع دنیا نہ تھی پھر یہ کیسا خواب میں نے دیکھا. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۱۶).

اتنا ہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بعد ہے
جتنا کہ وہم غیر سے ہوں پیچ و تاب میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۹). مادّہ پر صرف مادّہ ہی اثر ڈال سکتا ہے، خیال، وہم، غیظ، غضب، مادہ نہیں بلکہ ایک کیفیت ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۲۸). میں مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے اس کے وہم کی تردید کرتا. (۱۹۸۲، بند لبوں کی چیخ، ۱۲۸). میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ سب کچھ وہم تھا. (۱۹۹۸، بلبلیں نواب کی (ترجمہ)، ۱۳۵). شاہدوں کو اپنی شہادت میں وہم ہو گیا ہے. (۲۰۰۳، مجموعہء قوانین اسلام، ۷: ۲۸۰). **۲. سوچ یا دھیان کی کیفیت، تخیّل، خیال، تصور؛ قیاس، رائے؛ سمجھ.** وہم گویا حافظ کا خزانچی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۷۹). تحقیقات کی رو سے مابعد الطبعیات محض اس وہم پر مبنی ہے کہ..... معلومات اصل میں تجربے سے ماخوذ ہے. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض (ترجمہ)، ۵۱). قیاس میں عقل سے کام لیا گیا تمثیل میں تخیّل یا وہم (Phantasy) سائنس کی بنیاد حواس پر ہے. (۱۹۶۱، معیار ادب (علامت کے مباحث، ۳۱)). **۳. (نفسیات) ایک نفسیاتی مرض جس میں کسی چیز کا ایسا تصور یا خیال بندھ جاتا ہے جو اس میں حقیقتاً موجود نہ ہو، کسی بے بود چیز کا خیال یا گمان، وہ چیز جس کی کوئی حقیقت نہ ہو، موہوم شے، خیالی چیز؛ تصوّرِ کاذب، واہمہ، تخیّل** (انگ: Illusion). وہم میں کوئی شے بھی ہماری نظر کے سامنے نہیں ہوتی بلکہ محض خیال میں ہوتی ہے اور ہم اسے حقیقی خیال کرنے لگتے ہیں. (۱۹۶۰، فرہنگ نفسیات، ۱۰۲). اس ضمن میں دماغی پریشانی..... وہم..... ذہنی امراض کی یہ فہرست لا مکمل ہے. (۱۹۸۸، نفسیاتی تنقید، ۳۵۱). روزمرہ کے محاورے میں تو وہم سے مراد ہے بے حقیقت چیز. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۹۰). **۴. غلط خیال، بے بنیاد خیال، فاسد خیال، بدگمانی نیز خوش گمانی.** الحمد للہ خیر ہے، اصلاً وہم کو دل میں راہ نہ دینا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۴). جنگلوں اور بیابانوں میں جا کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے دنیا کو ترک کر دیا لیکن یہ ان کا وہم ہے. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۴). مجی نے نہ جانے کس خوفناک وہم کو دل میں چھپائے رکھا تھا. (۱۹۶۳، ستون، ۱۹۴). منظور کو صرف وہم ہی تھا کہ لوگ اس چھوٹے سے بورڈ کو پڑھ کر کچھ اس کی عزت بحال کر دیں گے. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۱۰۰). **۵. ڈر، خوف.**

اک وہم ہے، اک سہم ہے، اک خوف ہے اطہر
کیا جانیے پھر کب کوئی تکلیف اٹھائیں

(۱۹۸۳، بیل درد، ۸۷). [ع].

--- اَنْگیز (--- فت ا، غنہ، ی مج) صف.

وسوسہ پیدا کرنے والا، وہم میں ڈالنے والا، شک میں مبتلا کرنے والا. تم سے اسی قسم کی مثال وہم انگیز بیان کرتا ہوں. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۵۶). وہم انگیز تاریکی دوبارہ چھا گئی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۵). [وہم + ف: انگیز، انگیختن = ابھارنا].

--- آنا محاورہ.

گمان ہونا، وسوسہ پیدا ہونا، برے خیال آنا نیز خوف طاری ہونا، ڈر لگنا.

بزرگی ندی دیکھیا دل پو فہم
تو یکبارگی دل پہ آیا یو وہم

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۵).

لیک ہر کام مجکو وہم آجائے
اپنے کھٹکوں سے آپ سہا جائے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۶۹).

آتا ہے وہم لغزشِ مستانہ دیکھ کر
پڑتے ہیں نامہ بر کے ہزاروں قدم غلط

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۱۱). بوا میرے دل میں وہم آتا ہے گھر کے مرد اللہ رکھے نماز کو سدھارے ہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۰). ننھی کے باپ کی صلاح تھی کہ اس توتے کو نیلم ہی کہا جائے مگر وہ توتا بھی بیمار ہو کے مرگیا تھا، ننھی کو وہم آتا تھا. (۱۹۴۸، شاخسانے، ۳۱). جب اس کے دورے پر جانے کا وقت آتا تو نگار مبہوت سی ہو جاتی ..... اس کے دل میں طرح طرح کے وہم آنے لگتے. (۱۹۷۰، بنت قمر، ۱۲۹).

--- باطِل کس صف (--- کس ط) امذ.

غلط گمان، فاسد خیال، جھوٹا خیال. وہم باطل نے کیسے کیسے روز سیاہ دکھائے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۲). لیکن یہ وہم ایک وہمِ باطل ہے. (۱۹۷۸، اقبال ایک شاعر، ۱۱۱). [وہم + باطل (رک)].

--- بَنْدھنا محاورہ.

وسوسہ ہونا، دل میں غلط خیال پیدا ہونا، شک گزرنا.

عشق کے وہ خفقاں سے ہو بھلا کیا جاں بر
وہم مرنے ہی کا جس کو رہے ہر آن بندھا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۱).

تعریفِ ستم سے بھی او نہیں وہم بندھے ہیں
کیوں شکر کیا اس کی شکایت نہیں جاتی

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۱۱۵).

--- بے جا کس صف: امذ.

بے جا گمان، غلط گمان. آج کی حرکتیں شہزادے کی غور کرو: خلاف عادت ہیں یا مجھی کو وہم بے جا ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۱۹۹).

--- پالْنا محاورہ.

فاسد خیالوں میں مبتلا رہنا، وسوسے رکھنا، گمان کرتے رہنا. اماں آپ بھی فضول کے وہم پالتی ہیں. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۴۹۲).

--- پَرَسْت (--- فت پ، ر، سک س) صف.

وہم یا گمان پر یقین رکھنے والا، موہوم چیزوں یا غیر حقیقی باتوں کو ماننے والا، توہم پرست. قلعہ کا کنگورے دار تاج اپنے سر پر بحال رکھنے کا وعدہ وہم پرست راجپوتوں کے لیے نیک تدبیر تھی. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۱۷). [وہم + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پَرَسْتی (--- فت پ، ر، سک س) امث.

وہم پرست (رک) کا اسم کیفیت؛ غیر حقیقی باتوں پر یقین رکھنے کی حالت یا کیفیت، توہم پرستی. اکثر ایسی باتیں مذکور ہیں جو وہم پرستی پر مبنی ہیں، مثلاً جادو کا اثر، شیطان کا آدمی کو لگ جانا. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۷۵). وہ ہنسیں گے کہ ہم وہم پرستی کے خلاف ریڈیو پر تقریریں بھی کرتے ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۶۵). [وہم پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَکانا محاورہ.

شک کو طاقتور بنانا، گمان کو پختہ کرنا، خیالی تصورات قائم کرنا. خدا نہ کرے تم نے میری کون سی بات جھوٹ دیکھی؟ کس میں کھوٹ پایا جو یہ وہم پکایا. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۲۰۶).

--- پَکْنا محاورہ.

وہم پکانا (رک) کا لازم، شک ہونا، گمان ہونا.

آساں نہیں کچھ شے وہم پک گیا ہے یہ
چھا رہا ہے عالم پر آہ کا دھواں اپنا

(۱۸۸۲، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۲۵).

--- پَیدا ہونا محاورہ.

گمان ہونا، شبہ ہونا، غلط خیال دل میں آنا. ہر دو فریق کو فسخ کر دینے کا حق اس لیے دیا گیا ہے کہ یہ وہم پیدا نہ ہو کہ خریدار کے مبیعہ پر قبضہ لینے کی صورت میں بیع لازم ہو گئی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۳۹۹).

--- دُور ہونا ف مر.

شک ختم ہونا، شبہ رفع ہونا. جو شخص ..... ایسی چیز کی مشق حاصل کرے جو بظاہر مشکل اور فوق العادت ہو اور وہم دور ہو جائے ..... تو وہ آسانی سے چٹان پر چڑھ جائے گا. (۱۹۱۷، العصر، ۶، ۲: ۳۱۷).

ہاں ہاں مجھے تم سے کیا تعلق
اک وہم تھا دور ہو گیا ہے

(۱۹۸۷، تذکرۂ شعرائے بدایوں (دلاور فگار)، ۲: ۱۲۶).

--- ڈالْنا محاورہ.

شک میں مبتلا کرنا، وسوسہ پیدا کرنا. البتہ یہ باتیں دل میں وہم ضرور ڈال دیتی ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۲۰).

--- سا آنا ف مر.

شک سا پیدا ہونا، گمان گزرنا. پہلی بار میرے دل میں وہم سا آیا. (۱۹۹۲، یاد اختر (قومی زبان، کراچی، جون، ۱۹۹۳، ۳۸)).

--- سا ہونا ف مر.

رک: وہم سا آنا؛ شک ہونا.

اک خواب ہوگئی ہے رہ و رسم دوستی
اک وہم سا ہے اب کہ مرے ساتھ تم بھی تھے

(۱۹۵۴، تنہا تنہا، ۶۰). پہلے دن ہی سے مجھے ایک وہم سا ہے بظاہر تندرست ہونے کے باوجود اندر ہی اندر کوئی مرض ..... پھیل رہا ہے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۲۶).

--- سَمانا محاورہ۔
دل میں غلط خیال بیٹھ جانا۔

کبھی حال اہلِ عدم سنا تو انھیں یہ وہم سما گیا
کسی بے نشاں کا تو ذکر کیا نہ رہے وہ اپنی کمر سے خوش

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۰۹)۔

کدھر ہے تیرا خیال اے دل یہ وہم کیا کیا سما رہے ہیں
نظر اٹھا کر تو دیکھ ظالم کھڑے وہ کیا مسکرا رہے ہیں

(۱۹۳۴، شعلۂ طور، ۲۸)۔

--- سَوار ہونا محاورہ۔
کسی غلط خیال کا ذہن پر چھا جانا۔ بے پوچھے گچھے ڈولی میں سوار ہو گئی.... اس کے بعد مجھ پہ وہم سوار ہو گیا کہ جانے یہ کون ہیں اور مجھے کہاں لیے جا رہے ہیں۔ (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۱۵)۔

--- کا پُتْلا امذ۔
بہت وہمی، توہم پرست۔ دیہات والیوں کی خوبوان میں اتنا اثر کر گئی تھی کہ بس وہم کا پتلا بن گئی تھیں۔ (۱۸۷۱، بنات النعش، ۱۸۱)۔

--- کا پُلاؤ پکانا محاورہ۔
بے بنیاد خیالات قائم کرنا، خیالی تصورات قائم کرنا، خیالاتِ باطل پیشِ نظر رکھنا نیز دل ہی دل میں بڑے بڑے خیالات باندھنا (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال؛ جامع اللغات)۔

--- کار صف۔
وہم کرنے والا، گمان کرنے والا، وہمی نیز ڈرنے والا۔

اگرچہ وصل ہے پر ہیں طلب میں سرگرداں
پہ وہم کار ہی جاتے ہیں جستجو کو ہم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۰۱)۔ [وہم + ف: کار، کردن، کرنا]۔

--- کا عِلاج (تو) حَکِیم لُقمان کے پاس بھی نَہِیں کہاوت۔
وہم کا کوئی علاج نہیں، وہم لا علاج مرض ہے۔ اکثر کہا کرتی تھیں کہ وہم کا علاج تو حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں۔ (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۸۱)۔

--- کَرْنا ف م۔
۱. سوچنا، خیال کرنا، گمان کرنا۔

بلا سے ہم مریں تو مرنے دیجیں
وہم میرا نہ کریو تم سو دل میں

(۱۷۸۱، قصۂ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۱۰۹))۔ اس جگہ ایک نکتہ ہے جو وہم کیا جا سکتا ہے۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۷)۔ ۲. وسواس کرنا، غلط بات سوچنا۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا تم خواہ مخواہ وہم کرتے ہو۔ (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۱۳۳)۔

--- کی دارُو لُقمان کے پاس (بھی) نَہِیں کہاوت۔
وہم کی دوا لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کر سکتا، وہم کا کچھ علاج نہیں۔

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو آن کے پاس
بدگماں وہم کی دارُو نہیں لقمان کے پاس

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۱۶)۔

--- کی دارُو مَوت کہاوت۔
وہم مرنے پر ہی جاتا ہے (جامع اللغات)۔

--- کی دارُو ہی نَہِیں کہاوت۔
وہم کا کوئی علاج نہیں، وہم کے دُور کرنے کی کوئی تدبیر نہیں (جامع اللغات)۔

--- کی دَوا لُقمان کے پاس بھی نَہِیں کہاوت۔
وہم کی دوا لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کر سکتا، وہم کا کچھ علاج نہیں۔ وہم کی دوا ظاہر ہے کہ لقمان کے پاس بھی نہیں یہ کہہ کر اوسی کتاب کی طرف متوجہ ہو گئیں۔ (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۶۲)۔ بھئی واللہ مجھ سے ناحق لڑتی ہو، وہم کی دوا لقمان کے پاس نہیں۔ (۱۹۱۵، گلدستۂ پنچ، ۲۰۳)۔

--- کی لینا محاورہ۔
وہم کرنا نیز ڈرنا، خوف کھانا۔

ہم رندوں سے بھی وہم کی تو لیتا ہے
کیا خوف ہے تجکو یاروں کی مستی کا

(۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱: ۳)۔

--- گُذَرْنا / گُزَرْنا محاورہ۔
گمان آنا، خیال آنا، وسواس آنا۔

لگا اون میں سے کہنے ایک ذی فہم
کہ گذرے ہے میرے دل میں تو یوں وہم

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۶۹)۔ کرتا تو سب کچھ خدا ہے، پر آدمی کو ہزار طرح کے وہم گزرتے ہیں۔ (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۱۰۱)۔

وہم ان کو گذرتے جاتے ہیں
بنتے جاتے ہیں ڈرتے جاتے ہیں

(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۴۰)۔

--- لانا ف م۔
بُرے خیال لانا، گمان کرنا، دل میں غلط خیال لانا، وسوسہ لانا۔

یاد آتی تھی جب وصیتِ یار   وہم لاتا تھا دل ہزار ہزار

(۱۸۶۸، زہرِ عشق، ۲۶)۔

--- میں پڑْنا ف م۔
شک میں مبتلا ہونا، وہم کرنا۔ چھوڑیے انکل آپ کس وہم میں پڑ گئے ہیں۔ (۱۹۸۷، گلی گلی کہانیاں، ۹۶)۔

--- میں ڈالنا محاورہ.
وسوسوں میں مبتلا کرنا، پس و پیش میں مبتلا کرنا.

بدگماں ہوں نظر آئی نہو وہ زلف سیاہ
وہم میں ڈالتے ہیں خواب میں ڈرنے والے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۳). مجو بھائی جس طرح مجھے کرید رہے تھے اس نے مجھے ..... وہم میں ڈال دیا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۹۳).

--- میں مُبْتَلا کَرْنا محاورہ؛ ف مر.
رک: وہم میں ڈالنا. خواہ مخواہ خود کو وہم میں مبتلا نہ کریں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۷۷).

--- میں مُبْتَلا ہونا محاورہ؛ ف مر.
شک میں پڑنا. یوں نہ کہا جائے کہ ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' کیونکہ سامع وقاری یہ سن کر اس وہم میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ یہ حدیث حسن یا صحیح ضرور ہوگی. (۱۹۶۸، علوم الحدیث (ترجمہ)، ۲۷۶).

--- ناک صف؛ ~ وہمناک.
وہم آلود، وہم آمیز، وہم والا (ماخوذ: نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [وہم + ف: ناک، لاحقۂ برائے صفت].

--- و خَیال میں آنا ف مر.
ذہن میں آنا، سمجھ میں آنا. مگر کوئی شکل ..... کسی طریق سے عقلا کے وہم و خیال میں نہ آئی. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۴).

--- و خَیال میں ہونا ف مر.
گمان میں ہونا، ذہن میں ہونا. خصوصاً فن حدیث کا سرمایہ تو اس قدر وجود میں آ گیا ہے کہ اگلوں کے وہم و خیال میں بھی نہ تھا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۲۵). لوگوں کے وہم و خیال میں بھی یہ بات نہ تھی. (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۱۶۶).

--- و گُمان (--- و ج، ضم گ) امذ.
۱. سوچ، خیال، تخیّل، تصوّر.

کیا بلندی قدر کی اللہ کیا شان رفیع
جس جگہ تو ہے نہیں ہرگز رو وہم و گماں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۰). ۲. فرضی بات، اندازہ، قیاس، (یقین اور حقیقت کے برعکس). وہ کسی آدمی کا علم و اعتقاد و وہم و گمان نہیں ہے. (۱۹۰۰، علوم طبعیۂ شرقی کی ابجد، ۱). ایک گھنٹے تک وہ ممکن موجود، وہم و گماں اور وحدت الوجود اور لاالہ الااللہ کے بارے میں بات کرتے رہے، میں خاموش سنتی رہی. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۴۴۷). [وہم + و (حرف عطف) + گمان (رک)].

--- و گُمان میں آنا ف مر.
خیال میں آنا، ذہن میں آنا. یہ بات کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ آ سکتی تھی کہ یہ بن باپ کے، لڑکی ایک روز ایسی عظمت اور شان کو پہونچے گی. (۱۸۷۴، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۱۴۰).

--- و گُمان میں ہونا ف مر.
خیال میں ہونا، تخیل و تصور میں ہونا. نئی نئی چیزیں دریافت ہوتی جاتی ہیں، جو پہلے لوگوں کے وہم و گمان میں بھی نہ تھیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۷).

--- و گُمان ہونا ف مر.
خیال ہونا، قیاس ہونا. مجھے یوں تمہارے یہاں آ نکلنے کا وہم و گمان بھی نہ تھا. (۱۹۴۳، کھویا ہوا افق، ۱۵).

--- ہونا ف مر.
۱. شک گزرنا، گمان ہونا؛ دھوکا ہونا؛ بے بنیاد بات ذہن میں آنا؛ بدگمانی ہونا، غلط خیالی پیدا ہونا.

ترا ہے وہم کہ میں اپنے پیرہن میں ہوں
نگاہ غور سے کر مجھ میں کچھ رہا بھی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۵).

کیا جانے اسے وہم ہے کیا میری طرف سے
جو خواب میں بھی رات کو تنہا نہیں آتا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۹). ایک دوست اُس کا ملا اُس نے کہا ارے بھائی ننگے کیوں پھرتے ہو اُس کو اور بھی وہم ہوا کہ میں کپڑے پہنے تھا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۶۴). حدیث میں جو مذکور ہے، وہ کسی راوی کا وہم ہوگا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۷). اندھیرے میں وہم بھی بہت ہوتے ہیں. (۲۰۰۵، شب خون، الہ آباد، جون تا دسمبر، ۲: ۱۵۵). ۲. (شاذ) غلطی سرزد ہونا، سہو ہونا، التباس ہونا. اس فقرے کو نقل کرنے میں ان سے وہم ہوا ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۵۱۲).

وَہْماً (فت نیز و، سک ہ، تن م بفت) م ف؛ ~ وہما.
بطور وہم، وہم کے مطابق. مذہب مشائین ..... ایسا امر موہوم ہے جسے جسم وہما بھرتا ہے. (۱۹۰۰، علوم طبعیۂ شرقی کی ابجد، ۳۲). [وہم + ا، لاحقۂ تمیز].

وَہْمات (فت نیز و، سک ہ) امذ؛ ج.
اوہام، بہت سے وہم.

بس جان اثر کو اعتبارات فعل　　اور فعل کو صورت اثر بے وہمات

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۷). [وہم + ات، لاحقۂ جمع].

وَہْمَن (فت نیز و، سک ہ، فت م) امث.
وہم کرنے والی عورت، وہمی عورت نیز توہم پرست عورت؛ وہمی (رک) کی تانیث.
اوّل تو میں آپ وہمن ہوں، اپنے بچوں کو ایسی چیزوں کے پاس نہیں جانے دیتی. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۲۵۵). تو یہ مجھے کیا معلوم تھا، تمہاری ساس ایسی وہمن ہیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۲۰۸). [وہم + ن، لاحقۂ تانیث].

وَہْمی (فت ج و، سک ہ) صف : امذ.

۱. وہم (رک) سے منسوب، خیالی، قیاسی، فرضی.

پندار ہستی سیں وہمی خیالوں نے کثرت کی تہمت لگائے ہیں ناحق
دراصل میں جوش طوفانِ وحدت ہے جیوں موج دریا اُمنگوں میں رہیئے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۶۶).

دو چار دن کی ہستی وہمی کا کیا وجود
آیا جو یاں عدم سے وہ آخر عدم ہوا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷). یہ امر تو محض خیالی اور وہمی تھا. (۱۸۴۲، الف لیلۂ، عبدالکریم، ۱: ۱۳۱). بڑی بڑی قوموں اور سمجھ دار آدمیوں کو جیسی عادت احمق بناتی ہے، ایسی کوئی رائے وہمی خیالی نہیں بناتی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۸). نئے گروہ نے .... وہمی اور غیر محسوس تشابیہ و استعارات کام میں لائے. (۱۹۴۲، شیرانی، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۹). **۲. جو وہم کرے، وہ جس کو وہم ہو، شبہات میں مبتلا رہنے والا شخص نیز توہم پرست.**

دل ہے یوں حیراں بہ زلف اوس کے خال رخ کو دیکھ
جس طرح وہمی کوئی شب ایک اختر دیکھ لے

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲۱۸). خواجہ آزاد نے انگریزی میں کہا "جناب یہ عورت بڑی وہمی اور متعصب ہے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۵).

تم کوسنے کیوں کرتے ہو تلف میں مرنے کو خود بیٹھا ہوں
اس وہمی کا جینا ہی کیا جو شخص غذا کو سم سمجھے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۸۸). لڑکے اور داماد دونوں کی پریشانی اور ہول نے ان کو اچھا خاصا خبطی اور وہمی بنا دیا ہے. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۵۷۴). وہ مطلق وہمی انسان نہ تھیں جیسے ہی نیلم کے نگ پر نظر پڑی برآمدے میں نکل کر انگوٹھی اتار دور کمپاؤنڈ میں اچھال دی. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۵۷). [وہم + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بات امث.

موہوم بات، وہ بات جس میں کوئی اصلیت نہ ہو.

نظر آئے کمر اُس بت کی یہ ہے وہمی بات
ہم مگر باندھ کے مضمون کمر دیکھیں گے

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)). [وہمی + بات (رک)].

--- ہَستی (--- فت ہ، سک س) امث.

خواب میں نظر آنے والی کوئی اجنبی شکل یا چیز، پرتی بھاسک مثلاً بھوت، پریت وغیرہ. وہمی یا خیالی ہستی جسے پرتی بھاسک کہتے ہیں جیسے کہ بھوت یا عالم خواب میں نظر آنے والی شکلیں. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۶۷). [وہمی + ہستی (رک)].

وَہْمِیّات (فت ج و، سک ہ، شد ی مع) امذ : ج.

غیر یقینی باتیں یا قیاس جو لوگوں نے گھڑ لیے ہوں، غیر حقیقی چیزیں یا باتیں، خیالی باتیں، غیر اصلی باتیں، چیزیں جن کا وجود موہوم ہو. ان وہمیات پریشاں سے گھبرا کر کہتا ہوں کہ پرانی ہڈیوں کے اکھیڑنے سے کچھ حاصل نہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۳۲). سید احمد خاں ..... تعلیمات قرآنی کی تفسیر عقل انسانی کے مطابق کرتے اور ..... عام پسند وہمیات کے شدت سے مخالف تھے. (۱۹۲۳، خطبۂ صدارت، ۱۱). وہ اپنی ذہنی سوجھ بوجھ کی حدود میں رہتے ہوئے حقائق کو وہمیات یا مفروضوں کے ساتھ شاذ ہی گڈ مڈ کرتے تھے. (۱۹۸۶، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۱: ۵۸). [وہمی + یات، لاحقۂ جمع].

وَہْمِیَّت (فت ج و، سک ہ، شد ی مع بفت) امث.

وہمی یا قیاسی ہونے کی حالت یا کیفیت، توہم، قیاس. متکلمین نے زمانے کی وہمیت ثابت کی ہے یعنی زمانہ حقیقی چیز نہیں ہے بلکہ وہمی چیز ہے. (۱۹۶۰، تفسیر سورۂ والتین و والعصر، ۵۲). یہی شخص ہے جس نے دنیا کے تصورات کا رُخ وہمیت اور عجائب پرستی اور رہبانیت کی طرف سے ہٹا کر عقلیت اور حقیقت پسندی اور متقیانہ دنیا داری کی طرف پھیر دیا. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم ﷺ، ۱: ۱۱۹). [وہمی + یت، لاحقۂ کیفیت].

وَہْمِیَہ (فت ج و، سک ہ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) صف : امذ.

۱. خیالی، قیاسی نیز کوئی خیالی چیز، سوچی ہوئی بات، گھڑی ہوئی بات یا چیز نیز ایک مسلک جس کے پیروکاروں کا عقیدہ ہے کہ انسان کو اس کے اعمال کا بدلہ نہیں ملے گا.

وہمیہ ہے فقط اس بند کی مانند نجات
پہلوے وہم سے دیکھیں تو ہیں دونوں یکساں

(۱۹۱۰، کلام مہر، ۲۲). اس سے پہلے اعتبارات محضہ اور اضافات وہمیہ صرفیہ ..... ایسی دشوار گزار پہاڑی چوٹیاں بھی موجود ہیں. (۱۹۷۳، انفاس العارفین (ترجمہ)، ۲۶۰). **۲. (تصوف) وہم کی حالت، وہم ہونا، شک، شبہ.** انسان میں بدترین چیز قوت وہمیہ ہے جو ایک مہلک قوت ہے اور ہر خوبی کو ہلاک کر دیتی ہے. (۱۹۶۹، سردلبراں، ۳۳۵). [وہمی + یہ، لاحقۂ نسبت].

وَہْن (فت و، سک ہ) امذ.

۱. (لفظاً) سست ہونا، ضعف ہونا؛ ضعف، کمزوری. وہن کے معنی ضعف کے ہیں، عام اس سے کہ ضعف عمل کا ہو یا ارادے کا. (۱۹۹۷، امین احسن اصلاحی، قاموس الفاظ و اصطلاحات قرآن، ۴۶۳). **۲. (طب) ہڈی کی چوٹ یا تکلیف سے ہڈی کا کمزور ہو جانا نیز جسم کی کمزوری.** دوسرے یہ کہ وثی اور وہن اور خلع یا ضربہ سقطہ کے سبب سے جسم پر ورم آ جاتا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۵۷). وہن ..... اصطلاحی معنی ہڈی کی وہ چوٹ یا تکلیف جس سے اس کے عضلات یا رباطات وغیرہ کو صدمہ پہنچ کر وہ ڈھیلی یا کمزور ہو جائے. (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۹۲۹). **۳. عمل اور ارادے کی وہ پستی جو دنیا کی محبت اور موت کے خوف سے پیدا ہوتی ہے.** عمل و ارادہ کی وہ پستی جو دنیا اور دنیا کی زندگی کی محبت اور موت کے خوف سے پیدا ہوتی ہے ..... وہ وہن ہے. (۱۹۹۷، قاموس الفاظ و اصطلاحات قرآن، ۴۶۳). [ع : (و ہ ن)].

وَہَنْجی (فت و، ہ، سک ن) امث.

(شکاریات) مرغابی پکڑنے کی ایک پٹی؛ (جال کے مانند ایک چیز) جو پانی سے باہر لگائی جاتی ہے. ایک پٹی بلارے کے ساتھ بٹیریں پکڑنے کے لیے کبھی وہنجی کی طرح لگائی جاتی ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۸). [مقامی].

وَہُو اَرحَمُ الرّاحِمین فقرہ.

(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور وہ (اللہ) رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے. رحیم و غفور ..... انھیں جوارِ رحمت میں جگہ دے، وہوارحم الراحمین. (۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی، (یادیں اور باتیں)، ۳۱).

وَہُوَالْمَطْلُوب فقرہ.

(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور یہی مقصود ہے ، اور اسی سے مطلب ہے ، اور یہی مطلوب ہے . یہ دو نقطے کہاں جائیں ، شاعر کہتا ہے بے نقط دونوں نقطے اُڑا دیجیے تو باقی کیا رہا ۱۲۹۶ ، وھو المطلوب . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۶۳) .

وَہُوَہٰذَا (ہٰذِہٖ) فقرہ : ~ وھوھذا.

(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور وہ یہ ہے؛ لیجیے حاضر ہے (کسی چیز کی تفصیل بتاتے وقت یا تحریر کا نمونہ دیتے وقت لکھتے ہیں) (نیز رک ''و'' مع تحتی الفاظ و تراکیب)) . دوسری روایت سنیں اور کسی عالم اور مجتہد کی بھی نہ سنیں بلکہ خاص امام کی وھو ہٰذہ . (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ ، ۱ : ۴۰) . بندہ نے فوراً حافظ کی نوٹ بک میں تمام جذبات ثبت کیے اور دربار اودھ پنچ میں حاضر ہوا ، لیجیے اور عوض میں گلال نذر کیجیے ، وہو ہٰذا . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۸ مارچ ، ۳) . باریابی کے دوران ایک فارسی قصیدہ بھی پیش کیا تھا ، وھو ھٰذا . (۱۹۸۲ ، مولانا ظفر علی خان (احوال و آثار) ، ۱۰۲) .

وُہی (ضم و نیز فت) ضمیر ، صف .

۱. وہ ہی ، اُس ہی ؛ خاص کر وہ ، خصوصیت سے وہ .

وہی پھول جس پھول کی باس توں
وہی جیو جس جیو کی آس توں

(۱۵۶۴ ، فیروز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۱)) . اس کی کا یہ جے کچ یا دو بسر ہوتا ہے سب جاگا میں وہی ، عارف الوجود . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۳۷) .

خواری کا نہ کر اپنے دلا یار سے شکوہ
رسوا جو ہوا عشق میں کامل تو وہی ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۲) .

کس کو دیکھوں کہ چار سو ہے وہی
میری آنکھوں کے روبرو ہے وہی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۹) .

وہی تو عشق کہ جو قیس و کوہکن نے کیا
یہ کام خوب تمہارے غلام کرتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۴۱) . وہی پانی ہے کہ بخارات بن کر گاس یعنی ہوائی صورت کا ہو جاتا ہے ، وہی پانی ہے کہ برف بن کر صورت منجمد بناتا ہے . (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۴۰) .

ابرو میں بل ہے زلف میں بل تیوری میں بل
جو بات ہے تمہاری وہی پیچدار ہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۵۹) . سارے پھلوں میں سے وہی ایک امرود راجہ کے جی کو بھایا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۱۰) . بسال دیو کی ایک بیٹی راٹھور گھرانے میں بھی تو بیاہی گئی تھی ، بے چند اسی ..... بسال دیو کا نواسہ تھا ، بلکہ بڑا نواسہ وہی تھا . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۱) . **۲. اسی طرح ، مثلِ سابق ، پہلے جیسی ، ہمیشہ کی طرح ، پہلے کی طرح .**

سودا کی اذیت سے ہوا کیا تمھیں حاصل
جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو وہی ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۲) . وضو کرتے اور وہی ایک لوٹے پانی سے کلیاں کر کے نماز پڑھتے . (۱۹۱۰ ، (محمد حسین آزاد) ، مقدمہ دیوان ذوق ، ۲۵) .

جاتی ہے کوئی کشمکش اندوہ عشق کی
دل بھی اگر گیا تو وہی دل کا درد تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۴) .

رنج کے بعد زمانے کو خوشی ہوتی ہے
مجکو اب تک دل مرحوم کا ماتم ہے وہی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۲۰) .

کم نہیں اب بھی تمناؤں کا سینے میں ہجوم
خانۂ دل وہی آباد ہے زنداں کی طرح

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۷۵) . کمرے کا نقشہ وہی ہے جو سن ۴۷ میں تھا . (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۲۸۷) . اگلی شام جوگ مایا مندر کا پنکھا اُٹھا ، وہی دھوم دھام ، خلقت کا اژدہام (کذا) . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۸۳) . **۳. مراد : اللہ تعالیٰ ، ذاتِ الٰہی .**

دھوں جگ میں منجہ میت وہی
سروں لے من نیت وہی

(۱۵۹۱ ، شاہ برہان الدین جانم ، (دکنی ادب کی تاریخ ، ۳۵)) . قدرت کا دھنی سہی ، جو کرتا سو سب وہی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱) . **۴. مراد : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم .**

وہی ہر راہ دکھلانے امین الدین ہو آیا
وہ شافع روز محشر ہے وہ ساقی حوضِ کوثر کا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، قصیدہ معظم (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۴)) .

وہی سمیع ، بصیر ، علیم نا ہیں اس کا کوئی سہیم

(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق ، ۳۶) .

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں ، وہی فرقاں ، وہی یٰسیں ، وہی طٰہٰ

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۱) .

--- اپنا جو آپنے کام آئے کہاوت.

جس سے مطلب نکلے وہ یگانے کے برابر ہے ، اگر غیر وقت پر کام آئے تو وہی اپنا ہے ، جس سے مطلب نکلے وہ خویش کے برابر ہے (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

--- آش دَرکاسَہ کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) حالتِ سابقہ میں کوئی تبدیلی نہیں . یہ عریضہ بھیجتا ہوں جو وہی آش درکاسہ ہے . (۱۸۶۸ ، انشائے سرور ، ۲۴) .

--- بات امث .

(کنایۃً) مجامعت ، مباشرت ، وصل ، جماع .

کروں میں کہاں تک مدارات روز　　تمہیں چاہیئے ہے وہی بات روز
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۳۳)). [وہی + بات (رک)].

--- بات گھوڑے کی لات فقرہ.
اس وقت مستعمل جب بچے اپنے کسی دوست کو کوئی بات یاد دلاتے ہیں، بے اصل بات کی نسبت بھی بولتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- بڑا جگ بیچ ہے جن پُوجا کَرتار،بِن پُوجا تو مَنش ہے جوں ماٹی راکھ کہاوت.
خدا کی پرستش کرنے والا حقیقت میں بڑا آدمی ہے (جامع اللغات).

--- بڑا ہے جگت میں جن کَرنی کے تان، کر لینا ہے آپنا مہاراج بھگوان کہاوت.
وہ دنیا میں بڑا آدمی ہے جس نے نیک کام کرکے خدا کو اپنا کرلیا (جامع اللغات).

--- بھر (--- فت بھر) صف.
اتنا سا (جامع اللغات). [وہی + بھر (رک)].

--- بھلا ہے میرے لیکھے حق نا حق کو جو نر دیکھے کہاوت.
میرے نزدیک وہ بڑا آدمی ہے جو انصاف کرے اور بے انصافی نہ کرے (جامع اللغات).

--- پڑوسن بھاویں جو دونوں پلّے بچاویں کہاوت.
دونوں فریقوں سے ملا رہنا اور کسی کا بُرا نہ ہونا (جامع اللغات).

--- پھول جو مہسر چڑھے/مہیش چڑھیں کہاوت.
رک: پھول وہی جو مہیش چڑھے؛ تدبیر وہی ٹھیک جو کام آئے (نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- تو کہوں فقرہ.
مجھے خود ہی یہ خیال آتا ہے، میں بھی تو یہ بات کہتا ہوں. وہی تو کہوں نہ تو آپ کی ان کی صورت ملتی ہے اور ان کی وضع تو بالکل صاحب لوگوں کی سی ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۸۹).

--- تو گنگا جس میں کَسیر کہاوت.
اگر وہ شریف ہوتا تو ایسے بُرے کام نہ کرتا (جامع اللغات).

--- تین بیسی وُہی ساٹھ کہاوت.
نتیجہ دونوں کا ایک ہی ہے، چاہے یوں کہو اور چاہے دوں، بات ایک ہی ہے، ایک ہی بات ہے، ایک ہی حقیقت ہے. دو ایک بطریق مثال یہاں تحریر ہوتی ہیں..... اردو اور فارسی ضرب المثل کی چند مثالیں ..... وہی تین بیسی وہی ساٹھ، ہرکارے و ہر مردے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۶). زمینداری جس طرح بقول تمہارے مجھے پہنچتی ہے تو تمہیں بھی پہنچتی ہے اپنے بیٹے کے ذریعہ، وہی تین بیسی وہی ساٹھ. (۱۹۶۵، چار ناولٹ، ۷۱).

--- ڈھاک کے تین پات کہاوت.
اس موقع پر بولتے جب کوئی شخص اپنی بات پر بہرحال اڑا رہتا ہے؛ نتیجہ حسب سابق نکلنا، توقع کے مطابق نتیجہ نہ نکلنا. بے لحاظی بھی کی مگر وہی ڈھاک کے تین پات. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۵۶). کشیدگی کو کم کرنے کے لیے بہت تجویزیں پیش ہوئیں اور بہت تقریریں ہوئیں، مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۸۸).

--- راگ گانا محاورہ.
کہی ہوئی بات بار بار کہنا، ایک ہی بات کو بار بار کہنا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- زمین سے اُگتا ہے جو بوتے ہیں کہاوت.
جیسا کروگے ویسا بھروگے، جو بوؤگے وہ کاٹوگے. اب معلوم ہوا وہی زمین سے اگتا ہے جو بوتے ہیں، ایسوں کے ویسے ہی ہوتے ہیں. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۲۶۰).

--- کاسا/کاسہ وُہی آش کہاوت.
حالت سابقہ میں کوئی تغیر نہیں، نتیجہ حسب سابق نکلا.

دل نہ رکھو گے جو قابو میں تو غم کھاؤ گے
پھر حریصوں وہی کاسہ ہے وہی آش تمہیں

(۱۸۶۸، رشک (نور اللغات)).

فردوس میں رومی سے یہ کہتا تھا سنائی
مشرق میں ابھی تک ہے وہی کاسہ وہی آش

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۱۶).

--- کا وہی/کی وہی فقرہ.
حسب سابق، پہلے جیسا.

یہاں تو وہی کی وہی سوجھتی ہے
زمانے کو کیوں کر نئی سوجھتی ہے

(۱۹۲۵، طالب دہلوی (تلامذہ غالب، ۲۰۱)). بظاہر سب کچھ وہی کا وہی ہے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۲۱).

--- کَرنا محاورہ.
عمل پیرا ہونا، (جو زبان سے کہنا) کر دکھانا، جو طے کرنا وہ کرنا.

ان کے خدام بھی مرنے سے نہیں ڈرتے ہیں
صادق الوعد جو کہتے ہیں وہی کرتے ہیں

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

--- کُنواں کھودنا وُہی پانی پینا محاورہ.
ہمیشہ کی طرح روز کمانا روز کھانا، دن بھر کمانا شام کو کھا لینا (اُس وقت مستعمل جب حالت میں کوئی بہتر تبدیلی واقع نہ ہو). ہم کو تو وہی کنواں کھودنا وہی پانی پینا، جو دن بھر کمانا شام کو بال بچوں میں بیٹھ کر کھانا. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۷۵).

---کَنّیا جس کے اَبلَق بال کہاوت.
تعجب کی یا ناممکن بات کے متعلق کہتے ہیں، ناممکن اور تعجب انگیز بات (ماخوذ: جامع اللغات؛ فیروز اللغات اردو).

--- مانَس دے سکے راجوں کو سِیکھ گیان جو نا راکھے لابھ دَھن اور دَھرے ہاتھ پَر جان کہاوت.
راجوں کو مشورہ وہی دے سکتا ہے جسے دولت کا لالچ نہ ہو اور جان کی پروا نہ کرے (جامع اللغات).

--- مُرغ / مُرغی / مُرغے کی ایک (ہی) ٹانگ کہاوت.
ہر پھر کے ایک ہی بات کہنا، گھڑی گھڑی کہی ہوئی بات کہنا، ایک ہی رٹ لگانا، ایک ہی بات کی پچ کیے جانا، عادتوں میں کوئی تبدیلی نہ آنا. یہاں آکر دیکھا تو وہی مرغ کی ایک ٹانگ قریش اسی طرح فساد پر کربستہ اور جنگ و جدل پر آمادہ. (۱۹۱۸، اُمت کی مائیں، ۹۴). وہی مرغے کی ایک ٹانگ کہ چور کا نام بتا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۹۳). مگر آپ جانیے عورت کی ہٹ بری ہوتی ہے وہی مرغے کی ایک ٹانگ کہ نثر اچھی ..... کہ غزل. (۱۹۹۰، داغ ناتمام، ۱۹۴).

--- مَن (بھر) وُہی (بیس) چالیس سیر کہاوت.
مطلب ایک ہی ہے چاہے جیسے سمجھ لو، نتیجہ دونوں کا ایک ہی ہے (ماخوذ: نوراللغات؛ محاورات ہندوستان؛ نجم الامثال).

--- مَنُش دَھنْوَنْت ہے وُہی مَنُش بَلْوَنْت، جو سائیں کے نام پہ بیٹھا ہو وے نِچِنْت کہاوت.
وہی امیر ہے اور وہی طاقتور ہے جو خدا پر بھروسا کرے اور آرام سے بیٹھا رہے (جامع اللغات).

--- موچی کے موچی کہاوت.
غریب کے غریب ہی رہے، حالات میں کوئی بہتری نہیں آئی، خود کو بالکل نہیں بدلتے. ڈاک منشی، نہ بیوہ کے سکرٹری، کم بخت وہی موچی کے موچی. (۱۹۱۵، یہودی کی لڑکی، ۶۵). ہمارا ڈھیلا پائجامہ اگلے تہوار کے لئے اٹھا کر رکھ دیے جاتے دوسرے دن سے پھر وہی موچی کے موچی. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۳۱۳).

--- میاں چُولھا پُھونکیں وُہی میاں دَرْباری کہاوت.
وہ شخص جسے اعلٰی و ادنٰی سب کام کرنے پڑیں (جامع اللغات).

--- میاں دَرْبار (کو) وُہی چُولھا پُھونکْنے کو / جھونکْنے کو کہاوت.
اپنے کام اعلٰی ادنٰی سب طرح کے کرنے پڑتے ہیں، ایسے موقعے پر مستعمل جب کسی شخص کو اپنے سارے چھوٹے بڑے کام خود ہی کرنے پڑیں (ماخوذ: محاورات ہندوستان؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

--- وہ م ف.
اکیلا وہ، (انحصار کے لیے) صرف وہی، بس وہی.

اب وہی وہ آئنہ خانہ میں آتے ہیں نظر
آئنے کھوئے گئے وہ روئے روشن دیکھ کر

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۳۷). ایسی شہرت حاصل کی کہ وہی وہ تھا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۰۱).

وہ بھی دن آئے کہ ہر دل میں وہی وہ ہوں مکیں
اور میں ناز سے ہر دل کو مدینہ لکھوں

(۱۹۷۹، دریا آخر دریا ہے، ۲۸).

--- وُہی م ف.
بس صرف وہ ہی، اُس کے علاوہ کوئی نہیں.

وہی وہی نا دوجا کو پرگھٹ ہو یا محمد جو

(۱۷۶۲، غلام قادر شاہ، مثنوی رموز العشق، ۳۷).

بزم ازل میں پیش نظر تھی وہی وہی
ہو کا مکان تھا یں جہاں باریاب تھا

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۱۷۴).

--- ہَم وُہی تُم / ہَم ہیں وُہی تُم ہو کہاوت.
ہم تم ایک دوسرے کے قدیمی واقف کار ہیں؛ ہم تم ایک جیسے ہیں، ہم میں اور تم میں کوئی فرق نہیں؛ جو ہم ہیں وہی تم اس لیے آپس میں لڑنا جھگڑنا نہیں چاہیے نیز ہم دونوں میں سے کوئی نہیں بدلا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- ہوتا ہے جو مَنْظُورِ خُدا ہوتا ہے فقرہ.
(مصرع بطور فقرہ مستعمل) قسمت کی بات ہر حال میں واقع ہو کر رہتی ہے، مقدر کا لکھا ٹلتا نہیں، جب کوئی آدمی کسی کے ساتھ برائی کرتا ہے اور دوسرا اس آنچ سے محفوظ رہتا ہے تو اس وقت بھی یہ مصرع پڑھتے ہیں.

اے صنم! وصل کی تدبیروں سے کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

(۱۸۵۷، محمد رضا برق، د (اردو کے ضرب المثل اشعار، ۱۸۲)). لیکن قضا سے معارضہ نہیں ہوسکتا، دوا دارو، درمان سے کیا ہوتا ہے، ع ''وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے''. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب اردو (ترجمہ)، محمد عمر رئیس، ۲۸). معاً ''وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے'' ان کے ذہن میں آیا اور وہ بے ساختہ مسکرا دیے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۷۳).

--- ہوگا جو قِسْمَت کا / میں لِکھا ہے کہاوت.
نوشتۂ قدرت پورا ہو کر رہتا ہے. خدا تم کو دشمن بدبخت سے اپنی حمایت میں محفوظ رکھے، سلامت رہو ہمیں کسی کی پروا کیا ہے وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۷۳).

--- ہونا محاورہ.
۱. حسب مقصود ہونا، دل کی خواہش کے مطابق ہونا، جو چاہنا وہ ہونا. اسی کے کہنے پر نجمہ خون کا سا گھونٹ پی کر رہ گئی اس نے بہت ہاتھ پاؤں مارے لیکن کچھ بنائے نہ بنی اور آخر کار وہی ہوا جو اختر نے چاہا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۱). ۲. وہی ظاہر ہونا، وہی سامنے آنا، وہی عالم وجود میں آنا، گمان یا ڈر کے مطابق ہونا. آخر وہی ہوا جس کا مجھے اندیشہ تھا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۱).

وَہِیر (فت و، ی مع) امذ.
(سالوتری) گھوڑے کے ایک رنگ کا نام. رنگ گھوڑوں کے ..... بہت سے ہیں ..... وہیر، قلا، منیر. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۱: ۷۳). [مقامی].

وہیل (و مج، ی مج) امث: ~ وھیل.
ایک بہت بڑا آبی ممالیہ جسے عرف عام میں مچھلی کہا جاتا ہے، وہیل. ایک قسم کی مچھلی وہیل ہوتی ہے، سیکڑوں گز کی لمبی چوڑی. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۳۲).

جو ہے وہیل اس کے قسمیں رکھتے ہیں سب دسویں نمبر میں
اور اس کی جنس ہے وہ سنگ ماہی جس کو کہتے ہیں

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۲۶). جن حیوانوں میں ریڑھ کی ہڈی موجود ہوتی ہے ان کو

نفقریے یا ریڑھ دار حیوان کہتے ہیں ، مثلاً مچھلی ، مینڈک ..... وھیل ، بندر وغیرہ ۔ (۱۹۴۰ ، حیوانیات (محشر عابدی) ، ۸) . مچھلی شکار کے اعتبار سے دو قسم کی ہوتی ہے اس میں وھیل ، ٹیونا ، سالمن ، ٹراؤٹ اور کریپ زیادہ اہم ہیں ۔ (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۶) . ہمیں بچپن ہی سے ہاتھی اور وھیل کے شکار کے قصوں سے دلچسپی ہے ۔ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۲۳) . جب سرخ پھول کھل جائے تو وھیل زندہ نہیں رہ سکتی ۔ (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۱۰۴) . [انگ : Whale] .

--- بون (--- و مج) امث .
وہیل کی بعض قسموں میں دانتوں کے بجائے اوپر والے جبڑے میں لچک دار ہڈی کی قسم کا سینگ نما مادہ جو تالو کے دونوں طرف متوازی پتلی پلیٹوں کی شکل میں پیدا ہو جاتا ہے ؛ اس مادّے کی ایک پتلی پٹی جو کپڑوں اور زیر جاموں کو مضبوط بنانے کے کام آتی ہے ، وہیل کی ہڈی ، چکڑا . وھیل کی ایک اور قسم ہوتی ہے جسے "ریش" والی (یعنی وھیل بون والی) وھیل کہتے ہیں ، اس کے دانت نہیں ہوتے لیکن تالو پر ایک قسم کے لمبے چپٹے اور لچکدار ، خار دار پتر سے ہوتے ہیں انہیں پتروں میں سے "ریش الحوت" (یعنی وھیل بون) نکلتا ہے ۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۳) . [انگ : Whale Bone] .

--- مچھلی (--- فت م ، سک چھ) امث .
رک : وہیل . وھیل مچھلی کا دماغ انسان کے دماغ سے بہت بڑا ہوتا ہے ۔ (۱۸۹۵ ، اصول علم فرینالوجی ، ۱۶۷) . مچھلیوں میں بھی مچھلی کی سب سے بڑی قسم یعنی وھیل مچھلی ثابت ہوئی ۔ (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۰۷) . وھیل مچھلیوں کے وہ وہ کرتب دیکھے کہ ..... مجھے یہاں پر دلی کے ایک مرزا صاحب یاد آ گئے ۔ (۱۹۹۱ ، سفرگشت ، ۱۳۹) . [وھیل + مچھلی (رک)] .

وہیل (و مج ، ی مع) امذ : ~ وھیل .
۱. پہیا ، وِیل . پیاری مرگلہ ، ظالموں نے گن پوائنٹ پر تجھے ہم سے جدا کر دیا ..... سنا ہے ظالم ایک ایک عضو الگ کرکے اسپیئر پارٹس کی دوکانوں پر پہنچا دیتے ہیں ..... سیٹیں کہیں ، انجن کہیں تو وھیل کہیں ۔ (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۱۲۱) . **۲. کوئی پہیے نما شے ، خصوصاً گاڑیوں میں استعمال ہونے والا اسٹیئرنگ وِیل .** میں دیر تک وھیل پر بازو رکھے بیٹھا رہا . (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۲۵) . [انگ : Wheel] .

--- چیَر / چیئر (--- کس مج ج ، فت ی / ی مج ، فت ء) امث .
پہیے دار کرسی ، وہ کرسی جس میں پہیے لگے ہوں جو عموماً اپاہجوں اور معذوروں کے استعمال میں آتی ہے . اپاہج بن کر وھیل چیئر پر جا کر وہ لوگوں کی ہمدردیاں نہیں سمیٹے گا . (۱۹۶۹ ، متاع درد ، رضیہ فصیح احمد ، ۶۵) . ہسپتال والوں نے وھیل چیر فراہم نہیں کی ۔ (۱۹۹۲ ، ساون آیا ہے ، ۲۵) . ہینڈ بیگ اس وھیل چیئر کی سائیڈ پہ لٹک رہا تھا جس میں وہ بیٹھا اس کو اپنے ہاتھوں سے دھکیلتا چلا آ رہا تھا . (۱۹۹۶ ، گلابوں والی گلی ، ۸۹) . [انگ : Wheel Chair] .

--- کِپ / کَیپ (--- کس مج ک / ی لین) امذ ؛ امث ؛ ~ وھیل کیپ .
گاڑی میں پہیے کے اوپر ڈھانپنے والی گول دھات یا پلاسٹک وغیرہ کی شے . میں آپ کو کہیں سے ایک فالتو سٹپنی اور چار نئے وھیل کیپ لادوں . (۱۹۷۶ ، منو بھائی کے گریبان ، ۳۹۸) . کتنی مرتبہ وھیل کیپ چوری ہوئے . (۱۹۹۸ ، انکار ، کراچی ، مئی ، ۴۳) . [انگ : Wheel Cap] .

وَہیں (فت و ، ی مع) م ف : ~ وھیں .
۱. اسی جگہ ، اسی مقام پر (مخصوص جگہ کے لیے) .

دیا دوغ سا برف پڑتی وہیں
ہوا نیر کے شیر کا جم وہیں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۲) .

تو وہ خورشید ہے چہرے سے اوٹھالے جو نقاب
ہو ہر اک ذرّے میں عالم وہیں چنگاری کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷) . رات کو آفتاب کہاں ، پھر جب وہ نہیں تو اس کی حرارت بلاواسطہ کہاں ، جہاں وہ وہیں اس کی حرارت . (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۲۵) .

عذر کریں تو یوں سنوں جیسے میں سنتی ہی نہیں
بیٹھی رہوں وہیں ، مگر ، جیسے ہوں اور ہی کہیں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۴) .

وہیں ہے دل کے قرائن تمام کہتے ہیں
وہ اک خلش کہ جسے تیرا نام کہتے ہیں

(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۶۸) . جب کسی تعمیر کا نقشہ بچھتا ہے تو مزدور معمار وہیں ڈیرا ڈال دیتے ہیں . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۳۱) . **۲. اسی وقت ، فی الفور ، فوراً ، اسی ساعت ، اسی موقع پر .**

گر تمنائے قدم بوس کریں گے گاہے
تو یقیں ہے وہیں پاپوش دکھاؤ گے ہمیں

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۲۱۵) . اس کو دیکھتے ہی پہچانا اور وہیں اُچھل کر گلا اس کا پکڑا . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۶) .

جو اس نے گرز بہمن پر لگایا
تو ہاتھ اس کا وہیں جھوٹا بنایا

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۲۷۶) .

پس دیوار جو اُس نے مری آواز سنی
وہیں دربانوں کو گھبرا کے پکارا جھٹ پٹ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹۳) . ان کے اس جملے پر نجمہ کا ننھا سا دل ٹوٹ گیا اس نے وہیں رونا شروع کر دیا ، تو امی نے کہا چپ ہو جا . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۷) .

--- بَیٹھ رَہنا فقرہ .
دیر لگا دی (کسی کا انتظار کرتے وقت کہا جاتا ہے) (ماخوذ : محاورات ہند) .

--- جم کے رَہ جانا محاورہ .
جا کر بیٹھ رہنا ، بہت دیر لگا دینا (جامع اللغات) .

--- جَم کے رَہ گیا فقرہ .
بہت دیر لگائی (محاورات ہند) .

--- جَم گیا فقرہ .
دیر لگا دی (محاورات ہند) .

--- سے م ف.

اسی جگہ سے، اسی مقام سے، وہاں ہی سے. وہیں سے حاجی موٹر کی کمپنیوں پر تقسیم کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۸۳). انشاء کے تخیل کی وہیں سے آبیاری ہوئی ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۰۳). وہیں سے خرابی کی داستان لکھی جاتی ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۰).

--- کا وہیں م ف.

رک: وہیں (معنی نمبر۲)؛ اُسی جگہ پر؛ اُسی ایک حالت پر، ویسا ہی جیسے پہلے تھا نیز ساکت، جما ہوا (مذکّر کے لیے). جو پہلے ہی حملہ دشمن کے بتے چڑھ گیا وہ وہیں کا وہیں کھیت رہا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۰۰). کیا وجہ ہے کہ جاپان اس عرصے میں کہیں سے کہیں پہنچ گیا اور یہ ملک وہیں کا وہیں ہے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۳). وہ بڑبڑاتا ہوا اپنی بیوی کی مدد کے لئے لپکا مگر زرینہ کے چہرے پر بڑے نارمل سے تاثرات دیکھ کر حیرانگی سے وہیں کا وہیں کھڑا رہ گیا. (۱۹۹۶، گلابوں والی گلی، ۴۴).

--- کا ہو رہا فقرہ.

بہت دیر لگا دی (محاورات ہند؛ محاورات ہندوستان).

--- کا ہو رہنا محاورہ.

جا کر بیٹھ رہنا یا بس جانا، پلٹ کر نہ آنا نیز بہت دیر لگا دینا.

یہ مقولہ ہند میں مدت سے ہے ضرب المثل		جو کہ جا پہنچا دکن میں بس وہیں کا ہو رہا

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۳۵).

--- کی وہیں م ف.

اُسی جگہ؛ فوراً، فی الفور (رک: وہیں معنی نمبر۲)؛ (مؤنث کے لیے). بڑی لڑکی اُن کے پاس ہی بیٹھی ہوئی ترکاری بنا رہی تھی وہ بھاگ بھی نہ سکی وہیں کی وہیں سمٹ سمٹا کر بیٹھ گئی. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۱۰۳). ہر چیز ویسی کی ویسی ہے، بلکہ وہیں کی وہیں دھری ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۸۷).

--- کے وہیں م ف.

(رک: وہیں معنی نمبر۲) اُسی جگہ (پر)؛ فوراً، اسی وقت، فی الفور (مذکّر کے لیے). میں نے وہیں کے وہیں تمام شہسواری کے کمالات شروع کر کے ختم بھی کر دیئے. (۱۹۳۵، خانم، ۲۹). میرے قدم وہیں کے وہیں جم کے رہ گئے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۶۳).

--- کے ہو جانا / ہو رہنا محاورہ.

جس جگہ جانا اُدھر ہی رہ جانا، کسی جگہ جا کر بس جانا، کہیں جا کر واپس نہ آنا. قصہ مختصر گیارہ برس اسی میں گزر گئے اور آغا صاحب وہیں کے ہو گئے. (۱۹۵۱، کشکول، ۹۳). دکن کا رخ کیا اور وہیں کے ہو رہے. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۷).

--- مر رہا فقرہ.

بہت دیر کر دی (کسی کے انتظار کے موقعے پر کہتے ہیں) (ماخوذ: جامع اللغات؛ محاورات ہند).

وُہیں (ضم و، ی مع) م ف؛ = وہیں.

فوراً، فی الفور، اُسی وقت، ترت، وُوں ہی؛ جونہی کا نقیض (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

وَئی (فت و) کلمہ.

(عو) عموماً اپنے ہم عمروں کو مخاطب کرنے کا ایک کلمہ، بھئی. وہ مجھ سے دریافت کرنے لگے کہ کوئی کیسا ڈراما تھا. (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۳۲). سب نے ہم زبان ہو کر مرزا کی تائید کی، ''وئی خدا کی قسم بات تو پیارے سولہ آنے نقد کہی''. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۴۷۱).

وُئی (ضم مج و) ضمیر.

وہی، وہ ہی، ووئی.

مجازی جو وئی عشق سیوٹ پہ آئے		اپیں ہو کے مجنوں پہ لیلیٰ کو ائے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲). [وہ ہی کا بگاڑ].

وُئی (ضم و) فجائیہ.

عموماً عورتوں کی زبان پر حیرت و استعجاب سے آنے والا کلمہ نیز تکلیف کے وقت منھ سے نکلنے والی آواز. بیگم، وئی، آپ کے مقلدوں میں تو سیکڑوں وکیل ہیں. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۲، ۹: ۱۰).

کتی ہوں ہاشمی پھر پھر لگن جیو کوں لگیا ہے کر
تک یک سا بات لگنے میں ترا وئی کر اُچھل پڑنا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹).

... وئی (... و مج) لاحقہ.

بطور لاحقۂ نسبت مستعمل جیسے نند سے نندوئی وغیرہ. وئی ..... بہنوئی (بہن سے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۳).

... وئیا (... و مج، کس ء) لاحقہ.

بطور لاحقۂ صفت مستعمل. وئیا ..... بٹوئیا (رہگیر - باٹ = رستہ سے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۳).

وِئیا کَرْنی (کس و، سک ء، فت ک، سک ر) امذ.

علمِ قواعدِ زبان (رک: ویاکرنی جو درست املا ہے)؛ صاحبِ علم (صرف و نحو پڑھا ہوا). قاعدے کے قیود و تعینات میں جکڑ بند کر دینا، جیسا کہ سنسکرت کے ساتھ وئیا کرنیوں نے کیا. (۱۹۳۱، منشورات، ۸). [ویاکرنی (رک) کا ایک املا].

وَئیں (فت و، ی مع) م ف (قدیم).

اُسی وقت، وہیں، فوراً.

اٹھیا وئیں خلق کا وہاں غلبلا		کہ عاشق دیا جیو بھاں تلملا

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۰۹). [وہیں (رک) کا قدیم املا].

وی امذ.

انگریزی حرف تہجی V نیز حرف ''وی'' کی شکل کا نیز فتح (Victory) کی علامت؛ بہت (Very) کا مخفف. شلوار قمیض میں سے بچے ہوئے کپڑے کو درمیان میں سی لیا، اس کا وی بنالیا. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۶). [انگ: V].

--- آئی پی (الف) امذ.

۱. **بہت اہم شخصیت (بالخصوص اعلیٰ حکام یا اہم غیر ملکی مہمان وغیرہ).** ہم سے چار و ناچار ایک درمیانہ درجے کے وی آئی پی کا سا سلوک کیا گیا. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۱۰۵).

(ب) صف . ا اعلیٰ درجے کا ، شاندار ، نہایت اعلیٰ پیمانے کا . ہم نے ان کے لیے وی آئی پی انتظامات کر رکھے تھے . (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲: ۵۹۳). وی آئی پی انداز میں ہماری خاطر تواضع بھی ہوتی رہی . (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے ، ۲۶۳).
۲. نہایت اہم نیز نہایت اہم شخصیات سے متعلق ، اہم شخصیات کا (کمرا وغیرہ). اندرا گاندھی .... ایک چھوٹے کمرے میں جو وی آئی پی کا درجہ رکھتا تھا ، چلی گئیں . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۱۶۱). لیکن جب ہم وی آئی پی روم میں مولانا کے پاس پہنچے تو ان کا انداز بالکل ہی بدلا ہوا تھا . (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۶۱). [انگ : Very Important Person کا مخفف].

--- آئی پی کَلْچَر (---فت ک ، سک ل ، فت چ) امذ.
قانون سے بالاتر ہونے کا رواج یا رویہ ؛ خصوصی مراعات حاصل کرنے اور عام آدمیوں سے بالاتر یا الگ تھلگ رہنے کی سوچ . کوئی قانون سے بالا نہیں ، وی آئی پی کلچر کو ختم کیا جائے . (۲۰۰۶، جنگ ، لاہور ، ۲۹ جنوری ، ۱).

--- بیلْٹ (--- ی ج ، سک ل) امذ.
وی کی شکل والی موٹر وغیرہ کی پٹی جو پمپ ، پنکھا وغیرہ کو چلاتی ہے . بعض موٹروں میں پمپ اور پنکھا دونوں وی بیلٹ (V-Belt) کے ذریعہ چلائے جاتے ہیں . (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر ، ۷۹). [انگ : V-Belt].

--- پُلی (---ضم پ ، شد ل نیز بلا شد) امث.
وی کی شکل کی چرخی یا گراری جو مشینوں میں رفتار تیز کرنے یا زور بڑھانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے . وی پلی (V-Pulley) یا لنک بیلٹ (Link Belt) کے ذریعہ ڈائنمو چلایا جاتا ہے اور اکثر انجن سے ڈائرکٹ ..... بھی چلایا جاتا ہے . (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر ، ۹۰). [انگ : V-Pulley].

--- پی امث.
پارسل جو فارم پر لکھی ہوئی قیمت وصول کرکے دیا جائے اور وہ رقم پارسل بھیجنے والے کو محکمۂ ڈاک پہنچا دے ، وہ مال جو قیمت دے کر ڈاک خانے سے وصول کیا جائے . ایک جلد احتیاط کے ساتھ مجھے وی پی بھیج دی جائے . (۱۹۰۶، مکاتیب مہدی ، ۲۰). ایک پونڈ کا پارسل وی پی کر دیا ہے ، چنانچہ کل پارسل پہنچا . (۱۹۴۳، غبار خاطر ، ۱۸۰). رائیڈر ہیگرڈ کے ناول "She" کا ترجمہ "عذرا" نام سے پڑھا تو "عذرا کی واپسی" بھی وی پی سے منگوالی . (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ ، ۶۷). [انگ : Value Payable کا مخفف].

--- پی پی امذ.
رک : وی پی . سردار جی کے چپراسی .... پڑوسیوں سے پیسے اُدھار لینے روانہ ہو جاتے تھے .... کیونکہ اسی وقت ڈاکیہ منی آرڈر یا وی پی پی کی رقم لایا کرتا تھا . (۱۹۸۶، دلی والے ، ۱ : ۱۵۶). ان کے پبلشر سے اگر آپ کی یاد اللہ ہو تو ان سے کہیے کہ دونوں کتابیں وی پی پی سے بھجوا دیں . (۲۰۰۴، مشفق نامے ، ۳۱۰). [انگ : Value Payable Post کا مخفف].

--- ٹی آر امذ.
ٹیلی ویژن کے لیے تصویریں اور آوازیں ریکارڈ کرنے کا مقناطیسی فیتہ ، ویڈیو فیتہ . مرد ..... ایک مووی کیمرہ ، ایک وی ٹی آر ریکارڈر (کذا) یا ایک فوٹو اسٹیٹ مشین بنا سکتا ہے . (۱۹۸۱، سفر در سفر ، ۱۰۴). [انگ : Video Tape Recorder کا مخفف].

--- سی امذ.
یونیورسٹی کا سربراہ ، نائب امیر جامعہ جو چانسلر یا امیر جامعہ کی طرف سے یونیورسٹی کا انتظام کرتا ہے ، شیخ الجامعہ ، وائس چانسلر (رک) کا مخفف . ایک وی سی کی بیوی کی جو شان ہونی چاہیے ، اس سے میں محروم ہوں . (۱۹۴۳، صید و صیاد ، ۲۵۱). اخباروں سے رابطہ رکھا جائے اور وی سی کی تصویریں اخباروں میں نظر آئیں . (۱۹۹۳، اردو نامہ ، لاہور ، اکتوبر ، ۱۱). [انگ : Vice Chancellor کا مخفف].

--- سی آر امذ.
ویڈیو فیتے پر تصاویر اور آواز ریکارڈ کرنے اور دکھانے کا آلہ ، ویڈیو ریکارڈر ، ویڈیو کیسٹ ریکارڈر کا مخفف . فحاشی کے ذرائع تشہیر میں سینما ، ریڈیو ، ٹیلی ویژن ، وی سی آر وغیرہ کا اضافہ ہوا ہے . (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت ، ۴۳۶). ٹی وی ، وی سی آر ، ڈش انٹینا ، ویڈیو گیم اور انٹرنیٹ کے اس دور میں اگر کسی کے پاس ادب کے لیے وقت ہے تو وہ اسے زیادہ دلچسپ ..... مصروفیات میں گزارنا چاہتا ہے . (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۱۲۳). [انگ : Video Cassette Recorder کا مخفف].

وُی (ضم و) ضمیر (قدیم).
وئی ، وہی ، وہ ہی .

سو دھن کا صورت قطب شہ دیک کر
پچھانا کہ وی ہے یو من ہر سندھر

(۱۶۰۹، قطب مشتری ، ۳۸).

اول تعریف سن خالق کی اے یار کہ وی دونو جگت کا ہے کرن ہار

(۱۶۹۷، یوسف زلیخا ، امین ، ۲). [وئی (رک) کا بگاڑ].

••• وی لاحقہ.
بطور لاحقۂ نسبت بجائے ی کے (بالخصوص اُن الفاظ میں جن کے آخر میں "ا" یا "ی" یا "ہ" ہو). وی .... بجائے ی کے اُن الفاظ میں بن کے آخر الف ، ی یا ہ ہو صفراوی ، سوداوی ، زہراوی ..... رہلوی ، بیضوی وغیرہ . (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات ، ۱۳۳). بادشاہ جو لوتھری فرقے کا پیرو تھا . (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۶۸).

وے (۱) ضمیر (قدیم).
وہ ، ان ؛ وہ والے ، پہلے جیسے نیز یہ ، اس (اشارۂ بعید ؛ عموماً بطور جمع مستعمل).

اگر تیری نظر کام اپر ہے تو سدا صدق
اسوں لا کر اُسے یاد کر وے آرام دوںگا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱).

پھرتے تھے دشت دشت دوانے کدھر گئے
وے عاشقی کے ہائے زمانے کدھر گئے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق) ، ۶۵).

جو پہنچاوے حسینؓ ابن علیؓ کوں
کہے میرا یہ غم وے سے دلی کوں

(۱۷۳۲، کربل کتھا ، ۱۰۹). وے نصیب کہاں کہ اپنا کاسہ اُمید ، صہبائے کامرانی کے سے لبریز ہو تو اپنے شغل یں رہ . (۱۷۷۵، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۵۲).

وے صورتیں الٰہی کس ملک بستیاں ہیں
اب دیکھنے کو جن کے آنکھیں ترستیاں ہیں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۰۹). تسلی دے کر وے رخصت ہوئے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰).

وے لوگ تم نے ایک ہی شوخی میں کھو دیے
پیدا کیے تھے چرخ نے جو خاک چھان کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۸). بخلاف اور پیغمبروں کے اُنھوں نے وے مقامات جو دیکھے نہیں، دبدبہ اُن کے دل پر بیٹھا ہے. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب، ۲۵). مثلاً ''وے'' کہ یہ گنوارو بولی ہے ''وہ'' بہ حیثیت اُردو ہے. (۱۸۵۹، خطوطِ غالب، ۲۴۰).

اے مہر جمال و ماہِ عالم　　　وے روشنیِ نگاہِ عالم

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۸۷). بھولو ہنسا، فیر وے تو لنگور تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۰۷). ''وہ'' کی جمع ''وے'' تھی ''اس نے'' کی جگہ ''اُن نے'' بولا جاتا تھا، ''کس نے'' کی جگہ ''کن نے''. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں، ۲۹). [وہ (رک) کی قدیم جمع].

--- دِن گئے　فقرہ.

وہ دن گزر گئے، وہ زمانہ اب نہیں رہا، پہلی سی بات یا حالت اب نہیں رہی.

وے دن گئے کہ آنکھیں دریا سی بہتیاں تھیں
سوکھا پڑا ہے اب تو مدت سے یہ دو آبا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۹).

وے (۲)　ندائیہ.

کلمۂ خطاب وائے کا مخفف، اے، رے، ارے.

اے دل بر دلبراں دغا باز　　　وے دیو سوار عرش پرواز

(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۱۹). اس نے سرہانے کے نیچے سے سو کا نوٹ نکالا وے یہ واپس لے لے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۶۷). [پن].

--- بَھئی　فقرہ.

واہ جناب، واہ حضرت، واہ بھئی، کیا خوب (تحقیر یا تعجب یا طنز کے موقعے پر بھی مستعمل). بادشاہ نے فرمایا کہ وے بھئی اماں اگر کوئی اُس کا وارث آ گیا، تو میں اُس کو کیا جواب دوں گا. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۱۸).

وَیا (۱)　(فت و) امذ.

بیا، ایک پرندہ (جامع اللغات). [بیا (رک) کا متبادل املا].

وَیا (۲)　(فت و) فقرہ.

(کلمۂ تردید) سابق میں کہی ہوئی بات کے بعد ''اور یا'' کے معنی میں، اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ یا ویسا ہے جیسا پہلے کہا تھا اور یا ایسا ہے، اور یا، یا، یا پھر، اور اگر (اب اس کی بجائے بالعموم صرف ''یا'' کہتے ہیں).

کہ گر شہر کی طرف جائے کہیں　　　ویا دل کسی سے لگائے کہیں

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۵۸).

کسو چشمہ پہ دریا کے ویا اوپر نظر رکھیے
ہمارے دیدۂ نم دیدہ کیا کچھ کم ہیں یہ دونوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۴۴).

ویا ذکر حیدر سے مالوف ہو　　　عبادت میں گویا وہ مصروف ہو

(۱۸۳۴، مثنوی ناسخ، ۶۵).

کہ نہاں مثل تصور ہے کبھی پیش نظر
یہ چھلاوا ہے کہ چھلبل ہے ویا برق و شرر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۵۴). [و (حرفِ عطف) + یا (رک)].

وَیَا　(فت و نیز ی لین) امذ.

رک: ویا (۱)؛ بیا (پلیٹس). [س: वय + क].

ویاپ　(ی ج) امذ.

کام، پیشہ؛ بیوپار، بیوہار، تجارت؛ مشق، کسرت؛ محنت و مشقت؛ کام، فعل (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ویاپار (رک) کا مخفف].

ویا پار　(ی ج) امذ.

فعل، عمل؛ کام، پیشہ؛ بیوپار، تجارت، روزگار، لین دین. شریر اور اندریوں کا جو ویاپار ہے یعنی شریر اور اندریاں جو کچھ کرتی ہیں، اُسی کو کرم کہتے ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۳۷). [س: व्यापार].

ویا پاری　(ی ج) صف؛ امذ.

رک: بیوپاری؛ مصروف؛ کام کرنے والا؛ لین دین کرنے والا، کاروباری، تاجر (پلیٹس). [ویاپار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ویا پَک　(ی ج، فت نیز کس پ) صف.

حاوی، محیط، پھیلا ہوا؛ پھیلنے والا؛ بھرپور؛ وسیع؛ سالم. جو چداکاس میں سب جگہ ویاپک ہو رہا ہے، وہ آتما تم ہی ہو. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ، ۳۸). [س: व्यापक].

وِیاج　(کس و نیز ی ج) امذ.

دھوکا، دغا؛ کپٹ، مکر؛ بیاج، سُود؛ بھیس بدلنا؛ بدکاری (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: व्याज].

ویا جُو　(ی ج، و مع) امذ.

رک: بیاجو؛ سود خور (پلیٹس). [س: بیاجو (رک) کا ایک املا].

ویا جی　(ی ج) صف.

بیاجی (رک) کا متبادل املا (جامع اللغات). [س: व्याजी].

وَیار　(فت و) امث.

ہوا، باد (پلیٹس). [غالباً س: वायु + र].

وِیاری　(کس و) امث.

رک: بیاری؛ ہلکی غذا (پلیٹس). [س: वियारी].

وباری (وی ع) م ف.
کل (گزرا ہوا) (پلیٹس). [س: विकाल].

وِیاڑنَہ (کس و، سک ڑ، فت ن) امذ.
۱. (پشتو زبان کی) ایک قدیم صنفِ سخن جس میں بہادری کے کارناموں اور فتوحات پر فخر کا اظہار کیا جاتا تھا، حماسہ. آل عباس کی تحریک میں اس نے نمایاں فتوحات حاصل کیں تو "ویاڑنہ" کی صورت میں پشتو کے اشعار کہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۷۳). ۲. بہادری، دلیری. ویاڑنہ کے معنی حماسہ ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۷۳). [پشتو].

ویاس (وی ع) امذ.
۱. پھیلاؤ، قطر، دائرے کا قطر. ویاس کے معنی قطر کے ہیں. (۱۹۸۵، مہا بھارت کتھن مالا، ۱۳۲). ۲. مہا بھارت کے مشہور مصنف منی کا نام (رشی پراسیر اور ستیاوتی کا بیٹا).

بھرت، اگست، کپل، ویاس، پاشی، کوٹلیہ
جنک وشسٹ، منو، والمیک، وشوامتر

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۴۱۱). ۳. مختلف سمتوں میں یا چاروں طرف پھیلانا؛ حصوں میں علیحدہ کرنا؛ ترکیب؛ جدا کرنا؛ فرق، تفریق؛ تفصیل؛ سرایت؛ پھیلنا؛ چوڑائی، عرض؛ مضمون (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: व्यास].

ویاکَرَن (وی ع، فت ک، ر) امذ.
۱. صرف و نحو، قواعد، گرامر. ویاکرن یعنی گریمر یا صرف و نحو کی اصطلاحیں سنسکرت سے بھری پڑی ہیں. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۸). زبان کو مقامی الفاظ کے اختلاط سے محفوظ رکھنے کے لیے صحیح تلفظ کے تحفظ کے لیے ویاکرن (صرف و نحو) تیار کیا گیا. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۵۶). ویاکرن Vyakarana: گرامر (صرف و نحو). (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۵۲۹). ۲. ترکیب؛ تشریح کرنا، وضاحت کرنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [س: व्याकरण].

وَیاکَرَن (ی لین، فت ک، ر) صف؛ امذ.
قواعد سے متعلق، قواعدی، نحوی نیز وہ عالم جو صرف و نحو پڑھا ہوا ہو (ماخوذ: پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: वैयाकरण].

وِیاکسی نیشَن (کس و، سک ک، ی ع، فت ش) امذ.
کسی بیماری کے جرثومے کی روک تھام کے لیے ٹیکا لگانے کا عمل (رک: ویکسینیشن جو رائج ہے). طبی علامات جو ویاکسی نیشن کے ساتھ ہوتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۷). [انگ: Vaccination کا مورد].

ویاکُل (وی ع، ضم ک) صف.
۱. رک: بیاکل، حیران، ششدر. منتروں کے سننے سے تمہاری بدھی ویاکل ہوگئی ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۹۰). ۲. دُکھی، پریشان؛ اُداس؛ مضطرب.

ایک ویاکل گوری بیٹھی ہے نیر میں چپ لگائے
راہ نہارے وہ پریتم کی، جل سے جی بہلائے

(۱۹۹۸، افکار، کراچی (عمر برنادی)، مئی، ۳۲). ۳. ڈرا ہوا؛ دھیما، دھندلا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: व्याकुल].

--- مَنا (--- فت م) صف.
رک: ویاکل؛ ذہنی طور پر پریشان (پلیٹس). [ویاکل + پ: मपी].

ویاکُلِت (وی ع، ضم ک، کس ل) صف.
رک: ویاکل (پلیٹس). [س: व्याकुलित].

ویاکُلتا (وی ع، ضم ک، فت ل) امث.
۱. اضطراب، بے چینی، گھبراہٹ؛ پریشانی؛ اُداسی، غمگینی (پلیٹس). ۲. حیرانی. تمہاری بدھی ویاکل ہوگئی ہے جب اس کی ویاکلتا جاتی رہے گی اور جب اس کے تمام سنشے دور ہوجائیں گے، تب وہ اچل اور اٹل روپ سے آتما کے دھیان میں لگ جائے گی. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۹۰). [س: व्याकुलता].

ویاکھان (وی ع) امذ.
وضاحت، تشریح، تفسیر، شرح (رک: ویاکھیان). کرپال نے ویاکھان سن کر مسکرایا. (۱۹۳۱، نہتا رانا، ۱۴۴). [ویاکھیان (رک) کا مخفف].

ویاکھیان (وی ع، سک کھ، ی ع) امذ.
وضاحت، بیان، شرح نیز کہنا، بولنا، وعظ. آپ کے ویاکھیان کا جب موقع ہوگا، آپ بھی اپنا فرض ادا کریں گے. (۱۹۱۳، چھلاوہ، ۵۲). پنڈت جی کا ویاکھیان بھی اخلاقی اور ایمانی نصیحتوں سے خالی ہے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۱۷: ۶). کلکتہ کی مارواڑی سبھا میں انہوں نے جو ویاکھیان دیا، اس میں لگے ہاتھوں یہ بھی کہہ گئے کہ شریمان لارڈ لنلتھ گوجی بڑے بھاگی گئو بھگت ہیں. (۱۹۵۵، حسرت (چراغ حسن)، مطائبات، ۱۳۱). [س: व्याख्यान].

ویاگھات (وی ع) امذ.
۱. ٹکر مارنا؛ دھکا دینا؛ ٹکر؛ دھکا؛ مارنا، کوٹنا؛ زخمی کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. تلف کرنا؛ بربادی، تباہی؛ ضرب، صدمہ؛ روک، ممانعت، آڑ؛ تخالف، مخالف بیانات کا نہ ملنا، اختلاف؛ تیرھواں یگ (جامع اللغات). [س: व्याघात].

ویاگھاتی (وی ع) صف؛ امذ.
مارنے والا؛ روکنے والا (جامع اللغات). [ویاگھات + ی، لاحقۂ فاعلی].

ویاگھر (وی ع، فت گھ) امذ.
۱. باگھ، شیر، اسد. ویاگھر.... شیر اور کفتار یعنی جرخ جیسا کہ لگھنٹ پرکاش میں لکھا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۸: ۳۹۰). ۲. اڑتالیس ماتراؤں کا ایک قدیم دوہا، بیال. گرو اور لگھو اکشروں کی تعداد کے لحاظ سے دوہے کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں.... ویاگھر = ۴ گرو + ۴۰ لگھو = ۴۸ ماترائیں. (۱۹۸۴، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۵۰). [س: व्याघ्र].

--- نَکھی (--- فت ن) امث.
۱. شیر کا ناخن یا پنجہ؛ خراش، کھروچ؛ ناخن کا نشان (ماخوذ: پلیٹس). ۲. ایک بوٹی جس کی جڑ خوشبودار اور دواؤں میں استعمال ہوتی ہے، باگھ نہا نیز ایک قسم کی خوشبو کا نام (لاط: Galedupa arborea). (ماخوذ: پلیٹس). [ویاگھر + نکھی = نکھ (ناخن) + ی، لاحقۂ نسبت].

ویال (کس و نیز ی ع) (الف) صف.
شریر، بدمعاش؛ بدچلن (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) امذ. **بدمعاش یا بدچلن آدمی؛**
مست ہاتھی؛ سانپ؛ بیال (پلیٹس: جامع اللغات). [س: व्याल].

ویالُو (ی ع، و مع) امذ.
رک: بیالو؛ شام کا کھانا (جامع اللغات). [س: वैकाल+उक].

ویالی (ی ع) امث.
مادہ سانپ، ساپن (جامع اللغات). [س: ویال (رک) کی تانیث].

ویاموہ (ی ع، و مج) امذ.
حیرانی، پریشانی، تحیر، غلطی؛ بیوقوفی؛ شیفتگی، فریفتگی؛ درد، تکلیف، مصیبت (پلیٹس: جامع اللغات). [س: व्यामोह].

ویان (ی ع) امذ.
بدن کی پانچ روحوں یا ہواؤں میں سے ایک جو تمام جسم میں ساری اور جسم کو سہارے ہوئے ہے، نفس مرطوب (پلیٹس: جامع اللغات). [س: व्यान].

ویاوَہارِک (ی ع، فت و، کس ر) امذ.
وجود نیز معمول کے مطابق. ویاوھارک (وجود حسی یا وجود وہمی) ہے یعنی بظاہر مشہور ہے مگر بباطن معدوم ہے. (۱۹۸۴، (یوسف سلیم چشتی)، تاریخ تصوف، ۳۶). [س].

وِیاہ (کس و) امذ.
بیاہ، شادی. میرے ہاتھ میں تو ویاہ کی لکیر ہی نہیں ہے. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۱۱۸). ابھی تیرے ویاہ کو وقت ہی کتنا ہوا ہے. (۱۹۹۵، اُردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۵). [س: विवाह].

وِیاہْنا (کس و، ی ع، سک ہ) ف م.
بیاہنا (جامع اللغات). [ویاہ + نا، لاحقۂ مصدر].

ویب (ی ع) امذ.
۱. (لفظاً) جال؛ (مشین میں) **کوئی پتلا چپٹا پُرزہ جو مشینری وغیرہ کے زیادہ دبیز یا ٹھوس حصوں کو جوڑے رکھے، جوڑ پٹی.** یہ ایسی شافٹوں کی تمام کرنکوں کے ساتھ لگائی جاسکتی ہے ..... جن کے ویب شافٹ کے ساتھ ٹھوس ہووِیں. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک، ۲: ۴۶۸). ۲. (کمپیوٹر) **کمپیوٹروں کا باہمی رابطہ جو عام لوگوں کی رسائی میں ہے، ورلڈ وائڈ ویب (World Wide Web) کا مخفف.** ورلڈ وائڈ ویب کو استعمال کرنے سے پہلے انٹرنیٹ کنکشن ویب کو ویب سے منسلک کرنا ہوگا. (۲۰۰۱، ونڈوز ۹۵ اور ۲۰۰۰، ۲۵۷). ورلڈ وائڈ ویب کا موجد تم ..... ہے. (۲۰۰۶، جنگ، کراچی، سنڈے میگزین، ۲۷ راگست، ۲۴). [انگ: Web].

--- سائِٹ/سائِیٹ (--- کس ع/ی مع) امث.
(کمپیوٹر) **انٹرنیٹ پر ایک جگہ جہاں سے کسی خاص چیز، شعبے یا موضوع وغیرہ کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں، کمپیوٹر کے ذریعے معلومات حاصل کرنے کا ذریعہ.** سندھ حکومت نے دہشت گردی سے متعلق ویب سائیٹ تیار کرلی. (۱۹۹۹، اُمت، کراچی، ۱۶ ر فروری، ۱). اُردو مواجہ پیک مقتدرہ قومی زبان کی ویب سائٹ ..... سے بلامعاوضہ ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے. (۲۰۰۶، اخبار اردو، اسلام آباد، فروری، ۱۹). [انگ: Website].

وَیبَہ (ی لین، فت ب) امذ.
۱. **بائیس یا چوبیس مد، ایک پیمانہ، ایک وزن.** ویبہ، بائیس مد یا چوبیس مد. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۴۶). ۲. **مصیبت؛ شرمندگی** (المنجد). [ع: (و ی ب)].

وَیپارِن (ی لین، کس ر) امث.
بیوپاری کی بیوی، بپارن (جامع اللغات). [ویپار (ویاپار (رک) کا مخفف) + ن، لاحقۂ تانیث].

وِیتا (ی مع نیز غم) صف؛ م ف (قدیم).
اِتنا، اِتنا ہی.

اتھا مرتبہ خسروانی جتا کئی لک وضا سوں مہیا ویتا

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۴).

یار کا حسن ہو جیتا کہ لطیف
عشق عاشق کا ہو ویتا ہی عفیف

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳۶).

جیتے دوزخی ہو نہ دوزخ میں جب
ویتے اونگلیاں دے جو مالک کوں رب

(۱۷۶۹، آخرگشت، ۱۳۴). [اتنا (رک) کا قدیم املا].

وَیتاگ (ی لین) امذ.
۱. **غصے اور نفرت کے جلد پیدا ہونے کا عمل.**

بوالمظفر دل میں کہہ ویتاگ سوں
خشک لکڑی کا بہار ہے آگ سوں

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۰۲). ۲. **نقصان، ضرر.**

نیں صحبت شاہ سوں نپٹ بھاگ
جوں روئی کو آگ سیں ہے ویتاگ

(۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۶۸). ۳. **آفت، مصیبت.**

گر بہار آیا بدل آگ کا
برسنے لگیا میگ ویتاگ کا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۷۹).

پریاں کوئی اگر آوے میرے نزیک
تو مج کو یو ویتاگ ہووے اوَیک

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۶).

کس کو طاقت ہے کہے یہ ویتاگ
جس سے ہوتا ہے تخن دیپک راگ
(۱۷۷۲، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۴: ۶۱). ۳. جدائی، فراق، دوری، برہ نیز تیاگ، ترکِ دنیا، رہبانیت.

کرے سو جوش دل میں عشق کی آگ
ہو ویتاگی لیا سر اپنے ویتاگ
(۱۶۶۵، پھول بن، ۵۷).

سارے قبیلے کیاں بی بیاں کہتیاں مجھے یوں ہاشمی
اوئی لاج سٹ جوگن ہوئی اُن مرد کے ویتاگ سوں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۶۱).

سٹیا اور ستیا غم کی جا آگ میں
یو عالم علی خاں کے ویتاگ میں
(۱۷۱۹، جنگ نامہ عالم علی خاں، ۶۲). [س: वि = वै (وے) + تاگ = تیاگ (رک) کا مخفف].

--- لینا محاورہ.
غصہ ہونا؛ ناراض ہونا؛ حقارت یا نفرت سے دیکھنا، بُرا سمجھنا؛ تھک جانا؛ تنگ آ جانا (جامع اللغات).

وَیتاگی (ی لین) صف.
۱. چھوڑ دینے والا، تارک الدنیا، تیاگی.

کرے سو جوش دل میں عشق کی آگ
ہو ویتاگی لیا سر اپنے ویتاگ
(۱۶۶۵، پھول بن، ۵۷). ۲. ناراض؛ متنفر؛ تھکا ہوا؛ تنگ آیا ہوا، عاجز (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ویتاگ + ی، لاحقۂ فاعلی].

وَیتال (ی مج نیز لین) امذ.
رک: بیتال؛ نگہبان؛ بھوت، پریت (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [بیتال (رک) کا متبادل املا].

ویتنا (ی مج، سک ت) صف.
رک: اُتنا (پلیٹس). [اُتنا (رک) کا ایک املا].

ویتی (ی مج) صف مث.
اُتنی.

جتیاں عورتاں دوستداراں کی تھیاں
بلایا تو آیاں گھر اس کے ویتیاں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۱). [اُتنی (رک) کا ایک املا].

ویٹ (۱) (ی مج) امذ.
جانوروں کا معالج، سلوتری. اس کے تین سابق آقاؤں نے "ویٹ" سے گھوڑوں کو زہر کے انجکشن لگوائے تھے. (۱۹۸۹، آبِ گم، ۱۰۶). [انگ: Veterinarian کا اختصار].

ویٹ (۲) (ی مج) امذ.
وزن، بوجھ. کولسٹرول بھرے اوور ویٹ لوگ، وہ اس سمت دیکھنا نہیں چاہتا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۶). [انگ: Weight].

--- تَھرْما مِیٹر (--- فت تھ، سک ر، ی مع، فت ٹ) امذ.
مائع کے پھیلاؤ کی پیائش کا ایک آلہ جو سلنڈر کی شکل کے ایک بلب پر مشتمل ہوتا ہے، جس کے ساتھ ایک دوہری خم دار نلی لگی ہوتی ہے. مائع کے ظاہری پھیلاؤ کی پیائش ..... میں ایک خاص آلے سے مدد لی جاتی ہے جسے ویٹ تھرمامیٹر کہتے ہیں. (۱۹۶۶، حرارت، ۱۰۵). [انگ: Weight Thermometer].

--- لِفْٹَر (--- کس ل، سک ف، فت ٹ) صف؛ امذ.
بھاری وزن اٹھانے والا، (خصوصاً) لوہے کی وہ سلاخ اٹھانے والا جس کے دونوں سروں پر مختلف وزن بندھے ہوتے ہیں. وہ لڑکپن ہی سے مشہور ویٹ لفٹر بننے کے خواب دیکھا کرتا. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۴۲۸). [انگ: Weight lifter].

--- لِفْٹِنگ (--- کس ل، سک ف، کس ٹ، غنہ) امث.
وزن برداری، وزن اٹھانے کا مقابلہ، صحت و تندرستی کا مظاہرہ کرنے کے لیے مقررہ قوانین اور قواعد کے مطابق وزن اٹھانے کا مقابلہ. آج کل ..... گھڑ سواری، ویٹ لفٹنگ، نشانہ بازی ..... کے مقابلے ہوتے ہیں. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۵۲). باڈی بلڈنگ اور ویٹ لفٹنگ میں بھی گوجرانوالہ کے نوجوانوں نے نام پایا ہے. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۱۱۹). [انگ: Weight lifting].

ویٹامِن (ی مع، کس م) امذ.
نامیاتی مرکبات کے گروہ میں سے کوئی جو اکثر حیوانی اور نباتی غذاؤں میں پائے جاتے ہیں اور جن کی خفیف مقدار صحت کے لیے ضروری ہوتی ہے، حیاتین (رک: وٹامن جو رائج املا ہے). مچھلیوں کے جگر کے تیل میں کاڈ مچھلی کے جگر کے تیل سے کہیں زیادہ ویٹامن "اے" پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۹، ہمدرد صحت دہلی، مارچ، ۳۱). ویٹامن (Vitamin) بھی اردو زبان اور ادب میں رائج ہے، اور "حیاتین" کا مترادف ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۵). [انگ: Vitamin].

ویٹَر (ی مج، فت ٹ) امذ.
ہوٹل یا ریستوران کا ملازم جو گاہکوں کی خدمت کے لیے حاضر رہے، خدمت گار جو گاہکوں کو کھانا وغیرہ لا کر دیتا ہے اور دیگر ضروریات کا خیال رکھتا ہے، بیرا. ویٹر: کھانا کھلانے والا، وہ شخص جو دعوتوں میں اس بات کا منتظر کھڑا رہے کہ جس کو جس شے کی ضرورت ہو بہم پہنچا دے. (۱۸۸۷، فرہنگ فرنگ، ۱۲۸). ویٹر (خانساماں) سے بکمال توضیح اس کی حقیقت پوچھ لی جاتی ہے. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۲۳). ویٹر (Waiter) بات چیت میں عام ہے اور ہوٹل کے ملازم کے لیے استعمال میں آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۳۲).

میرا خیال ہے مجھے برانڈی کی ضرورت ہے ، میں نے کہا اور ویٹر کو بلایا . (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر ، ۷۰) . [انگ : Waiter] .

ویٹرِس (ی مج ، سک ٹ ، کس ر) امث .
عورت جو ہوٹل یا ریستوران وغیرہ میں گاہکوں کو کھلانے پلانے کی خدمت پر مامور ہو (ویٹر (رک) کی تانیث) . قریب ہی بی بی سی کے اسٹوڈیو تھے ، وہ ویٹرس کا انتظار کرتی رہی ، تاکہ پیسے چکائے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۸۶) . ایک ویٹرس کا سفید لباس دیا ، جو میں نے اپنی فراک پر پہن لیا . (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۲۲۹) . [انگ : Waitress] .

ویٹرِنْری (ی مج ، سک ٹ ، کس ر ، فت نیز سک ن) صف .
جانوروں کے علاج کا ، مویشیوں کے علاج سے متعلق ، بیطاری کا نیز جانوروں کا ڈاکٹر ، وٹرنری (رک) . سندھ کے بڑے ویٹرنری اسپتالوں میں گریڈ ۱۸ کے حامل سینئر ویٹرنری افسران مقرر کیے جائیں گے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ / جنوری ، ۴) . [انگ : Veterinary] .

--- ڈاکْٹَر (---سک ک ، فت ٹ) امذ .
معالج جو بیمار یا زخمی جانوروں کا علاج کرے ، ڈنگر ڈاکٹر ، مویشیوں کا طبیب ، سلوتری . باپ ان پر ذرا سختی زیادہ کرتا تو وہ ویٹرنری ڈاکٹر ہونے کے بجائے باقاعدہ ڈاکٹر ہوتے اور زیادہ کما سکتے . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۳۵۲) . [انگ : Veterinary Doctor] .

--- سائِنْسِیز (---کس ، مغ ، ی مع) امث ؛ ج .
بیطاری کے علوم ، مویشیوں یا جانوروں سے متعلق علوم . پروفیشنل گروپ میں ..... ویٹرنری سائنسیز کے مضامین شامل تھے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۱۲) . [انگ : Veterinary Sciences] .

ویٹَرِیس (ی مج ، فت ٹ ، ی مج) امث .
رک : ویٹرس . ایک جھلملاتی ویٹریس یا میزبانہ نے ہمارا خیر مقدم کیا ، ہمیں میز تک لے گئی . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۶۸) . [انگ : Waiteress] .

وِیٹِکا (ی مع ، کس ٹ) امث .
پان نیز پان کا بیڑا جس میں سپاری تمباکو سونف وغیرہ پڑے ہوں نیز درخت تنبول (لاط : Piper Betal) (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [س : वाटिका] .

ویٹِنْگ (ی مج ، کس ٹ ، غنہ) امث .
انتظار کرنے کا عمل ، انتظار . ویٹ (Wait) تحریر میں تنہا نہیں آتا ، البتہ ، ویٹر ، ویٹنگ ، ویٹنگ چارجس ، ویٹنگ لسٹ جیسے مرکبات میں مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۴۱) . آپ ویٹنگ ہال میں بیٹھیے سر ، میں اجازت لے لوں . (۱۹۹۲ ، افکہ گری ، ۳۰۲) . [انگ : Waiting] .

--- رُوم (--- و مع) امذ .
وہ کمرہ یا ہال وغیرہ جہاں لوگ انتظار کرسکیں ، انتظار گاہ . چلیے فرسٹ کلاس ویٹنگ روم میں آج یوریپین بہت سے ہیں ، دیکھیں ان کے خیالات کیا ہیں . (۱۸۹۳ ، البرٹ بل ، ۳۳) . ویٹنگ روم مسافروں کے آرام کے واسطے ہوتے ہیں . (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، معاشرت ، ۲۸۶) . وزارت خانے کے ویٹنگ روم میں مدتوں انتظار کرنا پڑے گا . (۱۹۴۴ ، ایرانی افسانے ، ۱۲۱) . لاہور ویٹنگ روم میں سامان اُتارنے کے بعد ..... تانگے میں بیٹھ کر شہر میں نکلی . (۱۹۶۴ ، نقوش ، آپ بیتی نمبر ۲ : ۱۰۳۵) . ہم حسب معمول ڈاکٹر کے چھوٹے ویٹنگ روم میں بیٹھ گئے . (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، ۱۵۵) . رنجیت بہن جی کا سہارا تھا ، اس لیے رات ویٹنگ روم میں خوفزدہ ہوئے بغیر کاٹ لی . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۷۸) . [انگ : Waiting Room] .

--- لِسْٹ (---کس ل ، سک س) امث .
ان اُمیدواروں کے نام جو ابھی داخلے یا انتخاب یا ملازمت وغیرہ ملنے کا انتظار کررہے ہوں ، انتظار کرنے والوں کی فہرست ، منتظرین کی فہرست . دراصل مجھے مکان کی تلاش ہے ، مدت سے ویٹنگ لسٹ پر ہوں . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۱۷۳) . [انگ : Waiting List] .

وِیٹو (ی مع ، و مج) امذ .
کسی قانون ساز ادارے کے قانون کو مسترد کرنے کا آئینی حق ، فیصلے یا قانون یا تجویز کو نامنظور کرنے کا آئینی حق ، حق استرداد ، حق تنسیخ ؛ حکم نامنظوری (جو عموماً بڑی طاقتوں کو حاصل ہوتا ہے) ؛ آخری فیصلے کا اختیار ، حتمی اختیار . ادسے فوج کی کمان معہ اختیار ویٹو (خاص شاہی سلطنت کا وہ اختیار جس سے قانون رک جائے یا جاری ہو) دیا جائے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۴۸۸) . گورنمنٹ ، یونیورسٹی کے متعلقہ امور کے آخری فیصلہ کا اختیار (ویٹو) اپنے حکام اعلیٰ کو دینے پر مصر تھی . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۴۴) . ویٹو کا حق صرف سپر پاورز کو دیا گیا ہے . (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۱۶۲) . [انگ : Veto] .

--- کَرْنا محاورہ .
نامنظور کرنا ، کسی قانون یا قرار داد کو رد کرنا ، مسترد کر دینا . بارہ بجے کی خبروں میں بتایا گیا کہ روس نے امریکہ کی قرارداد ویٹو کردی ہے . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۳۶۷) .

وِیج (ی مع) امذ .
بیج ، تخم ؛ سبب ؛ اصل ، باعث (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : بیج (رک) کا ایک املا] .

ویج (ی مج) صف .
جو شخص سبزیاں کھاتا ہو ، سبزی خور (ویجی ٹیرین (رک) کا مخفف) . دوران پرواز ڈنر پیش کیا گیا تو مسافران کو ویج اور نان ویج کے خانوں میں تقسیم کردیا گیا یعنی سبزی خور اور گوشت خور . (۱۹۹۲ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۱۹) . [انگ : Vegetarian کا مخفف] .

وَیج (ی لین) اند.
اُجرت، مزدوری، تنخواہ (عموماً تراکیب میں مستعمل). ویج بورڈ ایوارڈ کے اساسی نکات یہ تھے ..... ہنگامی الاؤنس، سواری الاؤنس، ذمے داری الاؤنس. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۴۸). [انگ: Wage].

--- بورڈ (--- وج، سک ر) اند.
ادارہ یا مجلس جو تنخواہ یا مالی سہولتوں کی تفصیلات طے کرے. ویج بورڈ کی رپورٹ آ گئی، لیکن تمہیں فائدہ، یہ بادل دور دور برس کر نکل گیا. (۱۹۶۱، خطِ انشا جی کے، ۹۷). ہنگامی قانون کے تقاضوں کے مطابق مرکزی حکومت نے ..... ایک ویج بورڈ قائم کیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۴۸). [انگ: Wage Board].

وِیجا گَنیتا (ی مع، فت گ، ی مع) اند.
علم جبر و مقابلہ، الجبرا. ویجا گنیتا کے معنی علم جبر و مقابلہ کے ہیں. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۷۳). [س].

ویجی ٹیبَل (ی ج، ی ج، فت ب) صف: اند.
ترکاری، سبزی نیز سبزیوں کا، نباتی، نباتات کا. آڑھت کی دوکان پر بورڈ لگا ہے، منظور اینڈ سنز فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مرچنٹ. (۱۹۸۵، فٹ پاتھ کی گھاس، ۳۶۴). [انگ: Vegetable].

ویجِیٹیرِین/ویجی ٹیرِین (ی ج، ی مع، کس ج ٹ، سک ر، فت ی، نیز ی ج، ی مع، ی ج، کس ر، فت ی) صف: اند.
۱. جو حیوانی غذا خصوصاً گوشت نہ کھاتا ہو، سبزی خور. اس وقت کئی ہندو طالب علم یہاں پورے ویجی ٹیرین موجود ہیں. (۱۹۰۶، مخزن، اگست، ۳۲). وہ ویجی ٹیرین ہے یا آدم خور. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۲۹). ارے بھائی میں تو ویجیٹرین ہوں. (۲۰۰۲، روشن چہرے، ۵۹). **۲. کھانا جس میں صرف سبزیاں شامل ہوں، سبزیوں پر مشتمل (خوراک)**. چند عالی رتبہ اشخاص ..... ویجی ٹیرین کھانا کھاتے ہیں. (۱۹۰۶، مخزن، اگست، ۳۵). اسے ابھی تک یاد ہے جب وہ اسے ملی تھی، پروفیسر راما دھن نے انڈین اور پاکستانی اسٹوڈنٹس کو دعوت دی تھی کھانا ویجیٹرین تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۶۹). [انگ: Vegetarian].

ویجی نیوُلا (ی ج، ی ج، و مع) اند.
(نباتیات) غلاف جو اس مقام پر بن جاتا ہے جہاں پتیاں تنے سے ملتی ہیں. کیلپڑا کے نیچے کا حصہ جو کیپسول کے لمبا ہو جانے اور کیلپڑا کے پھٹ جانے سے بن جاتا ہے، پایہ کے گرد ایک تھیلی سی بنا دیتا ہے جسے ویجی نیولا ..... کہتے ہیں. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۲۵۷). [انگ: Vaginula].

وَید (ی لین) اند.
۱. حکیم، طبیب، ہندی طریق پر علاج معالجہ کرنے والا، بید.

قوت سوں مرے علم کے وید کے ستوں کاڑ زردی کوں خورشید کے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۸). اس وقت بنگالہ مدت مدید سے وید یعنی حکیموں کی حکومت میں تھا. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۷۰). جب ہم طب یونانی کو تازہ اور مستحکم کر چکیں گے تو وید کی ڈاکٹری کی بکار آمد چیزوں کے لینے اور رواج دینے میں بھی کوشش کریں گے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۴۴). میں آج کسی وید کو لاتا ہوں، ایشور چاہیں گے تو تم جلد اچھی ہو جاؤ گی. (۱۹۱۶، بازارِ حسن، ۱۴۷). دائیں ہاتھ دوکانیں، جوتشیوں اور جڑی بوٹیاں بیچنے والے ویدوں کے اسٹال تھے. (۱۹۴۳، کھویا ہوا افق، ۱۳). جس وید نے سردار جی کا علاج تجویز کیا تھا، ان کا پتہ ہم کو بھی لکھ بھیجو. (۱۹۸۷، سلام و پیام، ۴۵). ویدوں کی اس لڑکی کا نام منورما تھا. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۱۰). **۲. عالم، ودیا دان، پڑھا لکھا آدمی**. قدیم ہند کے وید اور یونانی فلسفہ بلکہ آئس لینڈ کے شاعر ..... کی صنمیات بھی قرابت دار زبانوں میں کی گئی ہے. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۲۲۳). [س: वैद्य].

وید (ی مج) اند: صف.
۱. ہندوؤں کی مقدّس کتاب کا نام، ہندوؤں کی آسمانی کتابیں جو تعداد میں چار ہیں: رگ وید، یجر وید، سام وید، اتھرون وید.

رکھے ہوئے وید کوئی سر پر جاری تھا زباں پہ اس کی ہر ہر

(۱۸۸۲، مادرِ ہند، ۸۱).

چندے وصول کرنے کو ہیں پیشوا بہت سب کرتے ہیں مباحث قرآن و وید و ژند

(۱۹۰۱، کلیاتِ اکبر، ۱: ۳۲۴). جس رشی پر اون کے خیالات کے مطابق وید نازل ہوا اوس رشی کا تذکرہ اوس وید میں مطلق نہیں. (۱۹۲۷، دنیا کا آخری پیغمبر ﷺ، ۳). حمد کرو اور مدح کرو اس کی جس نے وید (بید) کے ساتھ کلام کیا. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۶). اوپر والے بائیں ہاتھ میں وید ہے اور ..... دائیں ہاتھ میں مالا ہے. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۶). **۲. وید کا عالم، پنڈت جس نے وید پڑھا ہو نیز علم صحیح؛ خدا کا علم؛ گیان نیز الہام**. وید کے لغوی معنی علم کے ہیں. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۳۶). لفظ وید کا مصدر 'وِدْ' ہے جس کے معنی جاننا، سوچنا، موجود ہونا، غور کرنا اور حاصل کرنا کے ہیں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۵۶). **۳. مقدس، پوتر** (جامع اللغات). **۴. عالم، دنیا**. روح اس وید میں بے استقلال ہے. (۱۹۰۷، منہاج السالکین، ۱۳۳). **۵. (مراداً) علم طب، آیوروید**. طب سے میری مراد ہومیا پیتھی یا ایلوپیتھی یا یونانی یا وید کی کسی خاص طرح کی طبابت نہیں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۶۴). **۶. ہندو مذہب سے متعلق**. واضح طور پر زمانہ وید کا فن تعمیر اپنا کوئی خاص طرز پیش نہیں کرتا. (۱۹۶۳، تاج محل، ۱۰). [س: वेद].

--- اَبھیاس (--- فت ا، سک بھ) اند.
وید کی تلاوت، مطالعۂ وید، وید کی مشق یا ورد کرنا، وید کی تعلیم پانا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ ہندی اردو لغت). [وید + ابھیاس (رک)].

--- اَنْگ (--- فت ا، غنہ) اند.
۱. وید کے انگ یعنی چھ حصے جو یہ ہیں سکشا، چھندر، بیاکرن، نرکت، جیوتش، کلپ. یاسک منی ..... کی لغت نرکت مستند قرار پائی اور اسے وید انگ یعنی وید کے انز یا وید کے اعضاء کہا گیا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۴۴). **۲. رک: ویدانت** (ماخوذ: پلیٹس). [وید + انگ (رک)].

--- پاٹھ اند.
ہندوؤں کی مقدس کتاب کی قرات، وید کا جاپ. اول دو یا تین پنڈت وید پاٹھ کرتے تھے. (۱۹۱۰، ادیب، جولائی، ۳۹). ہمالہ کے دامن میں گنگا کے کنارے دھونی رما کر بیٹھ گئے، دھیان گیان اور وید پاٹھ میں وقت گزرتا. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۱۸۸). [وید + پاٹھ (رک)].

--- خواں (--- و معد) صف: اند.
وید پڑھنے والا، وید کی تلاوت کرنے والا، وید کا ورد کرنے والا.

وو دارالعلم پٹنہ کا بہار اور راج گڑھ قصبہ

برہمن دو ہزار اس مدرسہ میں وید خواں ہوتا

(۱۸۹۸، سروشِ ہستی، ۴۷). [وید + ف : خواں، خواندن = پڑھنا].

---- مُقدّس کس صف (---ضم م، فت ق، شد د بفت) امذ.

ہندوؤں کی الہامی کتاب، ہندوؤں کی مذہبی کتاب. یہ ایک مذہب کا مسئلہ ہے کہ غیر قوموں کے کان میں وید مقدس کی آواز نہیں جانی چاہیے. (۱۹۰۴، تعصب اور اسلام، ۷). ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری نے لکھا تھا کہ ہندوستان کی الہامی کتابیں دو ہیں، وید مقدس اور دیوان غالب. (۱۹۴۰، کلیات قلی قطب شاہ (مقدمہ)، ۱۷). [وید + مقدس (رک)].

---- مَنتر (---فت م، سک ن، فت ت) امذ.

وید کا ایک مخصوص یا اصل حصہ جس میں دیوتاؤں کی تعریف و توصیف کا بیان ہے، وید کا کوئی فقرہ یا آیت، ویدوں کی دعا یا نصیحت. پنڈت بنگالی زبان میں ان وید منتروں کی تشریح کرتا تھا. (۱۹۱۰، ادیب، جولائی، ۳۹).

وید منتر کا نہ چینا ہے برا

اس سے لگ جاتا ہے ان میں مورچا

(۱۹۵۰، دھم پد (ترجمہ)، ۹۹). [وید + منتر (رک)].

---- میں لبید ہے کہاوت.

نصیحت تختی سے ناگوار معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات : نجم الامثال).

ویدابیدی (ی مج) امث.

خراب ہو جانا (خصوصاً کتابوں کا)، خستگی، خستہ حالت. مکان کی تبدیلی پر بارش میں اپنی کتابوں کی ویدابیدی دیکھ کر وہ انہیں منگوانے کے لیے اٹھے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۵). [وید (رک) + ا (حرفِ اتصال) + بید (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ویدانْت (ی مج، سک ن) امذ.

(لفظاً) گیان کی انتہا؛ (ہندومت) وید کا آخری حصہ جس میں تصوف کا بیان ہے نیز ہندوؤں کے فلسفے اور دینیات کا ایک نظام جس میں ذاتِ الٰہی پر بحث کی گئی ہے، الٰہیات (جس کے مؤلف ویاس ہیں)؛ (مجازاً) تصوّف؛ وحدت الوجود کا نظریہ؛ بیدانت. فلسفۂ ویدانت پر ہندی زبان میں ایک تفسیر ہے. (۱۸۷۲، مقالات گارساں دتاسی، ۱ : ۲۰۶). ہندوؤں میں ادب اس درجہ پر پہنچا تھا کہ آج بھی ..... جرمنی کا ایک مشہور طریقہ ..... ہندوؤں کے اپنشد اور ویدانت سے ماخوذ ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب (دیباچہ)، ۵۰).

مشہور حکیموں میں پٹنہ کے دھنتر تھا

ویدانت کا موجد ہے اور بانی حکمت ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، سروشِ ہستی، ۱۷۳). وحدت پسندانہ نظامات کا بہترین نمونہ ہندوستان کا فلسفۂ ویدانت ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۷۷). تصوف کے سرچشمے قرآن وحدیث سے ہٹ کر ویدانت اور اپنشد کی طرف منتقل ہو گئے تھے. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۶۰). علامہ اقبال ..... وحدت الوجود اور ویدانت دونوں کو ایک ہی چیز سمجھتے تھے، لہٰذا ان کی جانب سے دونوں کو باہم خلط ملط کر کے پیش کرنے کا اعتراض ایک قطعی من گھڑت اور بے بنیاد قرار پاتا ہے. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۶۹). [س : वेदान्त].

وَیدانْتی (ی مج، سک ن) (الف) امذ.

وہ جو بیدانت (تصوّف) کو اچھی طرح جانتا ہو، ویدانت کا پیرو، ویدانت کا عالم، موحّد، توحیدی نیز صوفی. ویسے ہی خیالات صوفیوں اور ویدانتیوں کے مسائل مذہبی سے نکلتے ہیں. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۱۴). اس میں تو کوئی شک نہیں کہ ہندوستان میں آنے کے بعد ہندو ویدانتیوں کے تخیل سے مسلمان صوفیوں پر اثر پڑا ہے. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۲۴۸). ویدانتی جس مقام پر پہنچتا ہے اسے اپنی ذات میں سمو لیتا ہے. (۱۹۷۶، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں، ۲۱۲). (ب) صف. **ویدانت (رک) سے منسوب یا متعلق، ویدانت کا نیز توحید پر مبنی**. ویدانتی فلسفہ اور سنسکرت ادب کا برصغیر سے باہر کی دنیا میں مطالعہ مسلم تہذیب کے امتزاجی دھارے ہی کی دین ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۴۸). [ویدانت + ی، لاحقۂ نسبت].

ویدانْگ (ی مج، غنہ) امذ.

رک : ویدانت (پلیٹس). [س : वेदांग].

وَیدَر (ی لین، فت د) امذ.

موسم نیز موسمی حالت، آب و ہوا. آج ویدر بھی فائن ہے امیر چند! آج تو بہت لمبی واک کو جی چاہتا ہے. (۱۹۴۴، آنچل، ۱۳۱). [انگ : Weather].

---- بورْڈ (---و مج، سک ر) امذ.

پانی پھینکنے کا ڈھلواں تختہ جو دروازے کی جڑ میں لگا ہوتا ہے، موسمی تختہ، ہوائی تختہ، آب ریز تختہ. وپ یا ریڈی ال آرم کو سات مساوی حصوں میں تقسیم کیا ہوتا ہے جن میں سے کہ آخری چھ حصے سیلون کی لمبائی ہوتے ہیں ویدر بورڈ یا ونڈ بورڈ (تختہ ہوا) سیلون کی چوڑائی کا $\frac{1}{5}$ ہوتا ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۱۹). [انگ : Weather Board].

---- کاک امذ.

(لفظاً) مرغ باد نما؛ (کنایۃً) ابن الوقت، تھالی کا بینگن؛ ڈھلمل یقین، متلون مزاج. قدسیہ دراصل ایک ویدر کاک ہے جو ہوا کے مطابق اپنا رخ بدلتی رہتی ہے لیکن اسے یہ احساس تک نہیں ہوتا کہ وہ رخ بدلتی ہے. (۱۹۸۴، اوکھے لوگ، ۲۶). [انگ : Weather Cock].

وَیدَک (ی لین، فت د) (الف) امذ.

۱. علمِ طب، علمِ حکمت، علمِ ابدان، بیدک. بوشراب کی دہن سے نہ آئے جس سے راز فاش ہو، ہندوؤں کے ویدک کی کتابوں میں اس قسم کے نسخے بہت ہیں. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، جون، ۲۶). وہ اور ان کے شاگرد چیلے سب علوم خاص کر ویدک (طب) بہت اچھی طرح پڑھاتے ہیں. (۱۹۱۳، چھلاوہ، ۴۳). دونوں زبانوں کی روایت عروض کی حیثیت وہی ہے جو ویدک یا طبِ یونانی کی جدید طب کے مقابلے میں ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان (تعارف)، ۱۰). **۲. برہمن** (جامع اللغات). [س : वैद्यक].

ویدِک (ی مج، کس د) صف.

۱. ویدوں کے مطابق، وید کی مذہبی رسومات میں بیان کیا ہوا، وید کی تعلیم یا طریق کے

مطابق (پلیٹس). ۲. وید سے متعلق یا منسوب ؛ وید کا (زمانہ، تہذیب وغیرہ)، وید کے دور کا یا ہندو مذہب کے آغاز کا. ہماری دہلی کی زبان میں صدہا الفاظ خاص زمانۂ ویدک کے موجود ہیں. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲). مرحوم پہلے مسلمان تھے جو بار ہا مدراس یونی ورسٹی کے امتحان ایم . اے کے سنسکرت کے ممتحن مقرر ہوئے اور ویدوں اور ویدک علم ادب میں امتحان کے پرچے مرتب کیے. (۱۹۱۲، چند ہم عصر، ۲۷). برہم ورت میں ویدک تہذیب کی بجائے برہمنی تہذیب وجود میں آچکی تھی. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۵۴). ۳. برہمن ؛ وید کا عالم (پنڈت جس نے وید پڑھا ہو ؛ وہ جو ویدوں کو سمجھے ؛ معلوم کرانے والا ؛ آگاہ کرنے والا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). ۴. مقدس، پوتر، الہامی، آسمانی (جامع اللغات). [س: वैदिक].

--- بھاشا امث.
ویدوں کی زبان، وہ زبان جس میں وید مقدس تحریر کی گئی ہے. ویدک بھاشا مقامی بولیوں کے اثر سے محفوظ نہ رہ سکی. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۵۵). [ویدک + بھاشا (رک)].

--- دَور (---و لین) امذ.
ہند مذہب کا نہایت ابتدائی دور جو تقریباً دو ہزار سال قبل مسیح سے چودہ سو سال قبل مسیح تک سمجھا جاتا ہے، وید کا زمانہ. ہندو مذہب کا بالکل ابتدائی زمانہ ویدک دور کہلاتا ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۹۶). [ویدک + دور (رک)].

--- دَھرم (---فت دھ، سک نیز فت ر) امذ.
وہ مذہب جو توحید کی تعلیم دیتا ہے، ویدانتی مذہب، وید کا مذہب. ویدک دھرم کمزور ہوتے ہوتے قریباً معدوم ہوگیا تھا. (۱۹۱۴، ملفوظات ناظر، ۲۱). جب مرور ایام کے ساتھ بدھ دھرم طرح طرح کی خرابیوں کی آماجگاہ بن گیا تھا تو سوامی شنکر آچاریہ نے ان خرابیوں کے تدارک کے لیے ویدک دھرم یا آریہ دھرم کی صحیح تصویر پیش کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۵۴۷). [ویدک + دھرم (رک)].

--- رِیتی (---ی مع) امث.
وید کی رسم یا طریق، ویدک رواج. دور و نزدیک کے کچھ رشتہ داروں کے سامنے ہمارا ویدک ریتی سے یعنی آگ کے گرد پھیرے دلاکر پھر سے بیاہ کردیا تھا. (۱۹۸۴، ڈوبتا اُبھرتا آدمی، ۲۵۷). [ویدک + ریتی (رک)].

--- زُبان (---فت نیز ضم ز) امث.
رک: ویدک بھاشا ؛ وید کی زبان. ہند آریائی لسانیات کا آغاز ویدک زبان کی فرہنگ کی تدوین سے ہوتا ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۴۴). [ویدک + زبان (رک)].

--- سَنسْکرِت (---فت س، غنہ، سک س، ک، کس ر) امذ.
سنسکرت (زبان) جو ویدوں میں لکھی ہے، پرانی سنسکرت. آریا اپنے ساتھ ویدک سنسکرت لائے تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۶۶). [ویدک + سنسکرت (رک)].

--- عَہْد (---فت ع، سک د) امذ.
رک: ویدک دور ؛ ہندو مذہب کا ابتدائی زمانہ. ہندوستان کے تمدن کے پانچ مختلف دور گزرے ہیں ایک اصلی ہندو ویدک عہد جو دو ہزار سال ق م سے لے کر تقریباً چودہ سو سال ق م تک رہا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۲۹). [ویدک + عہد (رک)].

--- کال امذ.
رک: ویدک دور ؛ ہندو مذہب کا ابتدائی زمانہ. یہ بولی ویدک کال سے بہت پہلے بن چکی تھی. (۱۹۷۳، اردو کی کہانی، ج). [ویدک + کال (رک)].

--- مَنْتر (---فت م، سک ن، فت ت) امذ.
وید کا کوئی ایک حصہ، وید مقدس کا ایک باب. ایک "پران بھاؤ" ویدک منتر کی پوری سطر یا مصرعہ ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۵۰). [ویدک + منتر (رک)].

وَیدِکی (ی لین، کس د) امث.
۱. ہندوؤں کا طریق علاج، آیورویدک علاج. طبیبوں کو دوا شناس، دواساز بناتا ہے، تشریح سکھاتی ہے ویدکی ڈاکٹری طب یونانی کو ملاجلا کر نئی طب بنا کر اس کو رواج دیتا ہے. (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۲۴). ۲. سنسکرت گرامر کا ایک حصہ جس میں ویدوں کے ایک حصے کی تشریح ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویدک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ویدَن (ی مج، فت د) امذ؛ امث.
۱. درد، تکلیف ؛ آفت، مصیبت، دکھ، رنج، بیماری ؛ رنج و راحت کی تمیز یا تجربہ، بیدن (ہندی اردو لغت ؛ شبد ساگر). ۲. چیزیں یا باتیں جن کا علم حواس خمسہ کے ذریعے ہو، محسوسات. محسوسات جس کو ویدن کہتے ہیں، یعنی جن کا علم ہم کو حواس خمسہ کے ذریعہ سے ہوتا ہے. (۱۹۱۰، ادیب، جولائی، ۴). [س: वेदन].

ویدْنا (ی مج، فت نیز سک د) امذ.
۱. رک: ویدن ؛ رنج و راحت کی تمیز. ویدنا = کسی شے کے مشاہدے سے خوشی یا رنج وغیرہ کا تجربہ. (۱۹۴۴، مخزن علوم وفنون، ۵۴). ۲. ویدوں کے مطابق پانچ حصوں میں سے ایک حصہ ؛ علاج ؛ چڑا ؛ گیان ؛ پرنگیہ گیان ؛ فکر، اندیشہ ؛ تجربہ ؛ فائدہ ؛ بھینٹ (شبد ساگر). [س: वदना].

وَیدُور (ی لین، و مع) امذ (قدیم).
دھوئیں کے رنگ کا ایک قیمتی پتھر، لہسنیا (قدیم اردو کی لغت). [ویدوریہ (رک) کی تخفیف].

وَیدُورْیَہ (ی لین، و مع، سک ر، فت ی) امذ.
رک: ویدور (ماخوذ: پلیٹس). [س: वैदूर्य].

ویدْ ویاس (ی مج، سک د، وی مج) امذ.
ویاس جی کا لقب جنھوں نے وید کو جمع کیا ؛ ویدوں کو پھیلانے اور شائع کرنے والا (فرہنگ آصفیہ). [وید (رک) + س: व्यास].

ویدی (ی مج) (الف) صف.
وید (رک) سے منسوب یا متعلق، وید کا، وید کے مطابق، ویدوں والا. قدیم ویدی سنسکرت کا شباب بدھ مذہب کی پیدائش سے کہیں پہلے ہو چکا تھا. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۹).

ویدی ، اوستائی اور یونانی مورخ کی صریح شہادتوں کے باوجود پشتون قوم کی قدامت کو نظرانداز کردیا گیا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۶۱۷) . ویدی بھجنوں کے زمانۂ تصنیف ..... سے گوتم بدھ (۵۷۷ سے ۴۷۷ ق م) کے عہد تک کے درمیانی دور کو ''قدیم ہند آریائی دور'' کہہ سکتے ہیں . (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۱) . (ب) امذ . **پڑھا لکھا برہمن ؛ پنڈت ؛ استاد** (پلیٹس : دکنی فارس) . [وید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- زُبان (---فت نیز ضم ز) امث .
رک : ویدک زبان ؛ ویدوں کی زبان . ویدک ادب سے بہت سے اقتباس بھی دیے گئے ہیں ، جو یاسک سے پہلے کی ویدی زبان کی نمائندگی کرتے ہیں . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۴۴) . [ویدی + زبان (رک)] .

--- عَہْد (---فت ع ، سک ہ) امذ .
رک : ویدک دور . ویدی عہد (۱۵۰۰ ق-م تا ۱۰۰۰ ق-م یا ۱۲۰۰ ق-م تا ۸۰۰ ق-م) کے بعد کے زمانوں میں سرسوتی کو برہما دیوتا کی بیوی قرار دے دیا گیا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں بھارت ، ۱۵۱) . [ویدی + عہد (رک)] .

ویڈیارْتھی (ی مج ، سک د ، ر) صف : امذ .
رک : ودیارتھی ؛ علم پڑھنے والا ، طالب علم ؛ (مجازاً) علم کا شائق ؛ وید کا عالم . بڑے بڑے رشی منی ویدیارتھی گزرے ، جنھوں نے ..... احکام مذہبی جاری کیے . (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۹) . [ودیارتھی (رک) کا ایک املا] .

ویڈیَن (ی مج ، سک د ، فت ی) (الف) امذ : ج .
ویدیہ ؛ پنڈت ؛ پڑھے لکھے لوگ (پلیٹس) . (ب) بطور واحد (قدیم) . **طریقہ ، ترکیب** (قدیم اردو کی لغت) . [ویدیہ (رک) کی جمع] .

وَیڈیَہ (ی لین ، سک د ، فت ی) صف : امذ .
وید (رک) سے منسوب یا متعلق : وید کا ، وید سے تصدیق کردہ ؛ وید کا پیرو کار ؛ پنڈت ؛ حکیم ؛ ڈاکٹر وغیرہ (پلیٹس) . [س : वैद्य] .

ویدھا (ی مج) امذ .
برہمن ، بہمن (قدیم اردو کی لغت) . [غالباً ، وید (رک) سے] .

ویدَھن (ی مج ، فت د ھ) امذ : ~ ویدہن .
ا . طریقہ ، طور ، ترکیب نیز تجربہ .

سب سک کے میں او دہاں سٹی
اس ویدہن سوں گن گیاں سٹی

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۲) . **۲ . درد ، تکلیف ؛ مصیبت ؛ تکلیف دینے کا عمل ؛ سوراخ کرنے کا عمل ، چھیدنے کا عمل ؛ گہرائی (ناپ میں)** (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت) . [س : वेधन] .

ویڈھنا (ی مج ، سک د ھ) ف م .
چھیدنا ، سوراخ کرنا ؛ چھونا ، پرونا ، بیدھنا (پلیٹس) . [س : वेधना] .

ویڈھنی (ی مج ، سک نیز فت د ھ) امث .
ایک تیز نوکیلا آلہ (ہاتھی کے کان ، جواہرات ، سیپیاں وغیرہ چھیدنے کے لیے) ؛ سوراخ کرنے کا اوزار ، برما (پلیٹس) . [س : वेधनी] .

وِیڈھو (ی مع ، و مع) امذ (قدیم) .
چاند (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

ویدھی (ی مج) صف : امذ .
سوراخ کیا ہوا ، چھیدا ہوا (پلیٹس) . [س : वेधित] .

وَیڈِنْگ بَرْڈ (ی لین ، کس ڈ ، غنہ ، فت ب ، سک ر) امذ .
لمبی ٹانگوں والا دریائی پرندہ جو بجائے تیرنے کے پانی میں چلتا ہے ، لم ڈھیک ، لم ٹنگا ، پایابی چڑیا . عکازہ (گریلا توریز) یا پایابی چڑیاں :- پایابی جانور (ویڈنگ برڈز) انھیں اس لیے کہتے ہیں کہ ان کی ٹانگیں ننگی اور لمبی ہوتی ہیں اور جب وہ پایاب پانی میں کھڑے ہوتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا (عکازہ یعنی) بیساکھی پر کھڑے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۷۰) . [انگ : Wading birds] .

ویڈُورِیَہ (ی مج ، و مع ، سک ر ، فت ی) امذ .
رک : ویدوریا ؛ لہسنیا (ہندی اُردو لغت) .

وِیڈِیو (ی مع ، کس مج ڈ ، و مج) امذ : صف .
بصری شبیہوں کو مقناطیسی فیتے یا تھالی پر ریکارڈ کرنے اور ان کی نقلیں تیار کرنے یا نشر کرنے کا عمل نیز اس عمل سے متعلق یا منسوب (فلم یا کیسٹ یا کیمرا وغیرہ) . مجھے ہوش آنے لگا اور دیوار کا حصار ویڈیو کے ٹیپ کی طرح تیزی سے ریوائنڈ ہونے لگا . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۷) . سوفی ..... کا فلسفے کا استاد اچانک ..... ویڈیو پر ، جو کسی پراسرار کتے نے اس کے خفیہ ٹھکانے پہنچایا تھا ، اس سے مخاطب ہوگیا ہے . (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۱۲۱) . ہمیں بھی شوقیہ وڈیو فلمیں بنانے کی کچھ شدھ بدھ رہی ہے . (۲۰۰۴ ، زرگرفت ، ۱۸۰) . [انگ : Video] .

--- کیسِٹ (---ی مج ، کس س) امذ .
کیسٹ جو وی سی آر پر لگا کر دیکھی جاتی ہے . اس علاقے میں ہر ماہ ویڈیو کیسٹس اور سی ڈی کی ایک نئی دکان کھلتی ہے . (۲۰۰۲ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۳۶) . [انگ : Video Cassette] .

--- کَیمْرا (---ی لین ، سک م) امذ .
آلہ جو ویڈیو فیتے پر تصویریں ریکارڈ کرے ، متحرک تصویر یا عکس اُتارنے کا آلہ . ویڈیو کیمرے بالکل تاش کی گڈی کے برابر ..... روشنی میں تصاویر اُتار سکتے ہیں . (۱۹۸۴ ، حریت ، کراچی ، ۲۸ ستمبر ، ۳) . [انگ : Video Camera] .

--- گیم (---ی مج) امذ .
کھیل جو ٹیلی وژن یا کمپیوٹر کے پردے پر کمپیوٹر پروگرام کی بنائی ہوئی شبیہوں کو برقیاتی

ذریعے سے اپنی مرضی کے مطابق حرکت میں لا کر کھیلا جائے . ہم نے کون سا وی سی آر اور ویڈیو گیمز کو روک لیا ہے جو اس کو روک لیں گے . (۱۹۸۵ ، ذہن انسانی حدود اور امکانات ، ۲۸) . ویڈیو گیم اور انٹرنیٹ کے اس دور میں اگر کسی کے پاس ادب کے لیے وقت ہے تو وہ اسے ..... مصروفیات میں گزارنا چاہتا ہے . (۲۰۰۲ عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۱۲۳) . [انگ : Video Game] .

وَیَر (فت و ، ی) امث .
ہوا ، باد (پلیٹس) . [دیار (رک) کی تخفیف] .

وَیر (ی لین) امذ .
۱. بیر ، دشمنی ، عداوت ، مخالفت .

ہم پر کرے سو اُس کو لاگے
ماتھے لگے سو ویر تیاگے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۶) . ۲. بہادری ، دلیری ، شجاعت (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات) .
[س : वैर] .

--- بھاؤ (--- سک و) (الف) امذ .
بہادری (ماخوذ : پلیٹس) . (ب) صف . بہادرانہ ، مردانہ (ماخوذ : پلیٹس) . [ویر + بھاو (رک)] .

--- کَرنا محاورہ .
دشمنی رکھنا ؛ نفرت کرنا (پلیٹس) .

وِیر (ی مع) (الف) صف .
۱. (i) ہمت والا اور طاقتور ، بہادر ، دلیر ، شجاع ، بیر .

سو توں پیر ہور رام سو ویر ہے
سو توں شیر ہور رام خنزیر ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۳) .

ہر ایک بات اشارے سے چندر گپت کے تھی
کہ ویر آپ سا اس کو میسر آجائے

(۱۹۵۵ ، مدرا راکھشس (ترجمہ) (منور لکھنوی) ، ۲۵۷) . ایک سے تھا کہ پانڈو راجوں ، مہاراجوں ویروں سورماؤں کے بیچ الگ پہچانے جاتے تھے . (۱۹۷۵ ، قصہ کہانیاں ، ۵۷۹) .

جو رکھے ماں باپ کا ہر دم بھرم وہ ویر ہے
جو صداقت پر رہے ثابت قدم وہ ویر ہے

(۱۹۸۴ ، مثنوی رامائن ، امتیاز الدین ، ۵۴) . (ii) جو کسی کام میں اور لوگوں سے بہت بڑھ کر ہو ؛ جیسے : کرم ویر ، دان ویر وغیرہ (بطور اسم فاعل مستعمل) ؛ (مجازاً) ساتھی ، دوست .

کہوں کس سے دکھ ویر ہے چین ویری
گلے میں ہے جے مال ، دل بر گیا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۳۷) . ۲. مشہور ، معروف (ماخوذ : جامع اللغات) . (ب) امذ ؛ امث .
۱. بھان متی ؛ بہادری ؛ آگ ؛ بھینٹ کی آگ ؛ صنعت شعری کے نو (رسوں) طریقوں میں سے ایک ؛ رزمیہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. بیٹا ، پسر ، لڑکا .

رکھ اس کی چھاؤں میں جم اس گھر کوں
عطا کر ویر اک اس شیر نر کوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۳) .

بھارت کے ویر ہو نہیں سکتے وفا پرست
جب تک انھیں خدا نہ کرے گا خدا پرست

(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۱۹۱) . ۳. بھائی . ویر ، مجھے تمہیں ستانے میں بہت مزہ آتا ہے . (۱۹۶۴ ، چوراہا ، ۲۸) . تو میرا ایک ہی ویر ہے ، میرا اور کون ہے . (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۲۲۹) .
۴. دنایو نامی راکشس کے بیٹے کا نام ؛ جن ؛ وشنو ؛ عبادت کے تین طریقوں میں سے ایک (شبد ساگر) . [س : वीर] .

--- چھَند (--- فت چھ ، سک ن) امذ .
(پنگل) اکتیس ماتراؤں کا ایک چھند . عظمت کی نظم ، برکھارت کا پہلا مینھ ..... سویا یا ویر چھند میں سے کسی بھی چھند کے وزن و آہنگ میں نہیں ہے . (۱۹۸۴ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۹۷) . [ویر + چھند (رک)] .

--- رَس (--- فت ر) امذ .
۱. کاویہ (شاعری) کے نو طریقوں میں سے ایک جس میں جنگی حالات یا بہادری کے واقعات بیان کیے جاتے ہیں ، رزمیہ . ویر رس کڑکے (کذا) گرجتے بادلوں کے سنہرے خدا اندر سے منسوب ہے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۲۳) . قدیم ہندوستان کے ماہران موسیقی نے راگوں کی بنیاد رس (کیف) پر قائم کی ہے اور ان رسوں یا اساسی کیفوں کی تعداد مقرر ہے رس نو ہیں ..... ویر رس (رزمیہ) . (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۶۷) . ۲. بہادری کا جذبہ یا جوہر ، ویر بھاؤ (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ویر + رک : رس (۱)] .

--- سیو (--- ی مج ، سک و) امث .
کسی نمایاں شخصیت کو پسند کرنے کا عمل ، بطل پرستی (ماخوذ : پلیٹس) . [ویر + سیوا (رک) کی تخفیف] .

--- گاتھا امذ .
بہادری کا قصہ یا گیت ، نظم ، اشلوک وغیرہ جس میں بہادروں کے کارنامے بیان کیے گئے ہوں .

سناتی ہے پہاڑی گیت ، انمول
پرانے قصے ، یادیں ویرگاتھا

(۱۹۷۲ ، شعر و شاعری (پوشکن) ، ۸۰) . [ویر + س : गाथा] .

--- گھاتنی (--- سک ت) امث .
بہادر کو ہلاک کر دینے والا .

سانگ تب ویر گھاتنی مارا
سینہ لچھمن کا چھد گیا سارا

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۹۱) . [ویر + گھات (رک) + نی ، لاحقۂ فاعلی] .

ویر (۱) (ی مج) امذ.
جسم ، بدن ؛ مکھ ؛ بیگن ؛ بیگن کا پودا ؛ کیسر ، زعفران (ماخوذ : پلیٹس ؛ شبد ساگر).
[س : वेर]

ویر (۲) (ی مج) امث.
مالا ، بواک مکھی ، بانسا ؛ پر ، چانٹری ، سمئی ، سل ، کر ، کوڑھ ، نال (اپ و ، ۲ : ۱۱۶).
[مقامی].

--- وار امذ.
۱. جمعرات ، پنجشنبہ (علمی اردو لغت). ۲. جمعہ. ابا جان اور اماں جان ، پتا اور ماتا ہوگئے ، جمعرات کی جگہ برہپت اور جمعہ کی جگہ ویروار نے لے لی ہے. (۱۹۵۸ ، خطوط عبدالحق ، ۱۷۶).
[ویر + س : वार]

وَیرا (ی لین) امذ.
چیز جو کسی کو زبردستی دی جائے ؛ چیز جو کسی کو زبردستی بیچی جائے ؛ مال جو بادشاہ کی طرف سے رعیت کو زبردستی بیچا جائے (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : वैरा]

وِیرا (ی مع) امث.
۱. بہادر (لڑکے) کی بیوی اور ماں ؛ عورت جس کا شوہر اور بیٹا ہوں ؛ بہادر عورت (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). ۲. کیلے کا درخت ؛ پیپل ؛ کئی پودوں کا نام ، ایلوا ؛ شراب ؛ شیشم کا درخت ؛ کاکولی ؛ بال چھڑ (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). ۳. اے بھائی نیز بھائی (عموماً بھائی کو پکارتے وقت مستعمل). ہائے چھوڑوے ویرا ، میرا گلا. (۱۹۶۴ ، چوراہا ، ۲۹). ۴. جدا ، الگ.

بجلیں سمجھیا سدھ کی بدھ کھوئے — کہ ویرا ہوا باج سنگت نہوئے

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۸۵). [س : वीरा]

ویرا (ی مج) امذ.
ویرنا ، پیرا ، کوانیز (کنیز) نائی ، بوائی کا ہل (اپ و ، ۲ : ۱۱۶). [مقامی].

وِیراٹ (ی مع) صف.
جدا ، مختلف ؛ انوکھا.

نہیں موقوف ہے کنہیا پر — رتی رتی سروپ ہے ویراٹ

(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۱۱۹).

عشق خلقت میں ، عشق میں خلقت — عاشقوں کا سروپ ہے ویراٹ

(۱۸۷۴ ، عروس الاذکار (رائے پھندو لال طالع) ، ۱۰۴). [ویرا (رک) کا ایک املا].

وَیراگ (ی لین) امذ.
خواہشاتِ دنیوی و نفسانی کو زیر کرنے کا عمل یا حالت ؛ ترک ، قطعِ تعلق ، ترک دنیا ، سنیاس ، ترک علائق ، بیراگ.

کوئی رات دن جب تب کریں ، کوئی ذکر میں تت دل دھریں
ویراگ لے کوئی بن پھریں کس سرجناں سے کیس ہے

(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۹۳). یہ سنسار ترک ہے یا دکھتھ ہے ، بغیر ویراگ ، ابھیاس ، ست سنگ کے اس کی سمجھ نہیں آتی. (۱۹۳۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۹). پستی کے زمانے میں یا تو لوگ عاشقی کرتے ہیں یا تصوف اور ویراگ میں مصروف ہو جاتے ہیں. (۱۹۵۶ ، پریم چند ، ۲۵۸). دنیا میں رہو مگر اُس سے دل مت لگاؤ ، ویراگ ..... بہترین طرزِ حیات ہے. (۱۹۸۴ ، تاریخ تصوف (یوسف سلیم چشتی) ، ۴۰). [بیراگ (رک) کا متبادل املا].

--- لینا محاورہ
سنیاس لینا ، جوگی بن جانا ، دنیا اور دنیوی خواہشات و تعلقات ترک کر دینا ، شہر چھوڑ کر جنگل میں رہنے لگنا.

کوئی رات دن جب تب کریں ، کوئی ذکر میں تت دل دھریں
ویراگ لے کوئی بن پھریں کس سرجناں سے کیس ہے

(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۹۳).

--- ہو جانا محاورہ
دنیا سے بے رغبتی ہونا ، دنیا میں جی نہ لگنا. رانی جس رات گئیں ، تب سے آپ کو ویراگ سا ہو گیا. (۱۹۳۱ ، نبتارانا ، ۱۲۴).

وَیراگنی (ی لین ، سک گ) امث.
تارک الدنیا عورت ، جوگن ، بیراگن (ماخوذ : جامع اللغات). [ویراگی کی تانیث]

وَیراگی (ی لین) صف ؛ امذ.
دنیوی و نفسانی خواہشات ترک کرنے والا ، بیراگی ، سادھو ، زاہد ، عابد ، مرتاض ، سنیاسی ، تارک الدنیا ، جوگی.

ڈھونڈھا کیا تجھے میں ویراگیوں میں برسوں
بیٹھا فقیر ہو کر میں تیاگیوں میں برسوں

(۱۹۱۰ ، سرور (جہاں آبادی) ، خمکدۂ سرور ، ۱۷). ایک شخص نے اس کی یاد سے بچنے کے لیے تیاگ کی بجائے دنیا میں پناہ ڈھونڈی اور پھر بھی ویراگی رہا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۴۸).
[ویراگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وَیراگیہ (ی لین ، سک نیز کس گ ، فت ی) امذ.
خواہشات دنیوی کی عدم موجودگی ، ترک دنیا ، جوگ ، سنیاس ، بیراگ. جب تیرا انتہ کرن موہ اگیان روپی کیچڑ سے پار ہو جائے گا تب جو کچھ کہ تو نے سنا ہے اور جو کچھ بھی سننے یوگ ہے اُس سے تجھے ویراگیہ ہو جائے گا. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۸۹). (موہ ، لگاؤ) کے تیاگ کو ، اندریوں کے وشیوں کا ویراگیہ کہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، مہابھارت کٹھن مالا ، ۱۹).
[س : वैराग्य]

--- وان صف ؛ امذ.
رک : بیراگی ؛ سنیاسی (پلیٹس). [ویراگیہ + س : वान]

وِیران (ی مع نیز مج نیز لین) (الف) صف.
۱. اُجڑا ہوا ، غیر آباد ؛ (مجازاً) خراب ؛ اُجاڑ ، پامال ، تباہ نیز سنسان (عموماً تراکیب میں ویراں مستعمل).

بھی آباد و ویران و معمور و گنج — نہ تھا کائے تھے دنیا میں رنج کوں رنج

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۸۳). اس قرینے سے ثابت ہوا کہ عرصے سے یہ بازارِ جنس بشر سے خالی ہے ویران مطلق ہے ، شہر کا وارث ہے نہ والی ہے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، (مرتب : رشید حسن خاں) ، ۱۶۱).

غم عشاق ، نہو سادگی آموز بتاں
کس قدر خانۂ آئینہ ہے ویراں مجھ سے !

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۱) . پرانے قصبوں اور شہروں میں بہت سی مسجدیں ویران پڑی ہیں . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۳) .

"گیتا" کی باتیں دہرانے ، میں پھر آتا ہوں دنیا میں
میں آتا ہوں اس دنیا میں جب اس کو ویراں پاتا ہوں

(۱۹۴۰ ، کرشن گیتا ، ۱۴) . چاروں طرف اداسی کے ڈھیر لگے ہوئے تھے کھیت ویران پڑے تھے . (۱۹۹۲ ، الکھ نگری ، ۶۵) . ملزمان نے ایک گلی میں اس کو چاقو دکھا کر آلیا تو کیا وہ گلی ویران تھی . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۹ : ۵۵۰) . ۲. **اداس ، پریشان ، پراگندہ** . اندھیری رات میں دونو غریب ویران سرگردان پھرتے تھے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۲) . ویران حیران پڑی پھری اور ماما گیری کے جھگڑوں میں پڑ گئی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۷) . ہر چہرہ پریشان تھا اور ہر آنکھ ویران نظر آتی تھی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۲۶) . ۳. **بے رونق ، کم آباد** . ہم نے شہر کی خوب سیر کی ، نہایت ویران اور کنگال شہر ہے . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹۹) . ۴. **بے کاشت ، غیر مزروعہ ، بنجر ، افتادہ ، نرجوت (زمین)** . جہاں ..... زمین بہت سی ویران ، غیر مزروعہ پڑی ہے ، لگانات خفیف ہیں زراعت کی حالت متزلزل رہتی ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷) .

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی!

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۹) . کثیر اراضی کے ویران و خراب رہ جانے کے باعث یہاں کے لیے رعایتیں دینا پڑتی تھیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۷) . (ب) امذ (قدیم) . رک : **ویرانہ ؛ اُجڑی ہوئی جگہ** .

جس شیر کی دہشت آنگے شرزے رہے ویران میں
ثُرپال سب تس ناؤں سن پاتال میانے جاوڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی (عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۱۱۷) . [ف] .

--- سَرا (--- فت س) امث .

اُجڑا ہوا گھر یا مسافر خانہ ؛ (مجازاً) اجاڑ جگہ ، سنسان علاقہ ؛ (کنایۃً) دنیا .

رہے انسان شب بیدار دنیا کے خزانہ میں
مسافر کو ہے اس ویراں سرا کے درمیاں کھٹکا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲) . [ویران + رک : سرا (۱)] .

--- سَرائے (--- فت س) امث .

رک : **ویراں سرا** .

ویراں سرائے سینہ سے آتی ہے بوے انس
گویا کبھو یہ خانہ ترا جلوہ گاہ تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۷) .

ویران سرائے کا دیا ہے جو کون و مکاں میں جل رہا ہے

(۱۹۷۸ ، ویران سرائے کا دیا ، ۱۷) . آدھی عمر میں انسان ویران سرائے کی طرح ہو جاتا ہے کوئی آیا نہ گیا . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۵۵) . [ویراں + سرائے (رک)] .

--- شُدَہ (--- ضم ش ، فت د) صف .

جو ویران ہو چکا ہو ، اُجڑا ہوا ، برباد . بیت راس ..... چاروں طرف سے ان کھنڈروں سے گھرا ہوا ہے ، جو قدیم کپی تولیا ...... کے ویران شدہ محل وقوع کی نشاندہی کرتے ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۹۴) . [ویران + ف : شدہ ، شدن = ہونا] .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. **اُجاڑنا ، برباد کرنا ، پامال کرنا** .

سوغارت تلف شہر ویراں کیا
کہ جنگلاں کوں سب مار حیراں کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۴) .

گیانی بنے جب جو گیان آوے
ویران کر اسے اپس بساوے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۳) .

اُس کو فلک نے لوٹ کے ویران کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اسی اُجڑے دیار کے

(۱۸۱۰ ، میر (آب حیات (محمد حسین آزاد) ، ۲۰۶)) .

دل ، پھر ، طوافِ کوے ملامت کو جائے ہے
پندار کا صنمکدہ ویراں کیے ہوے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۶) .

جائیں زنداں سے کہاں اے وحشت خانہ خراب
کر چکے تھے پہلے ہی رو رو کے ویراں گھر کو ہم

(۱۸۹۵ ، دیوان ذکی ، ۱۰۳) . وہ فوج کے ساتھ بسرعت تمام فلسطین آیا اور ..... اردگرد کے علاقے کو ویران کر دیا . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۷۱) . ۲. **پریشان کرنا ، پراگندہ کرنا ؛ اداس کرنا** . ہوا تند چلتی ہے کہ دیواروں کو ڈھا دیتی ہے اور عمارتوں کو ویران کر دیتی ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۱) . میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالوں گا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۷۲۸) . ۳. **جز بجز** . اری کیوں اناج ویران کر رہی ہے ، آگ لگ رہی ہے چاولوں کو تو . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۴۱) .

--- کھیڑا (--- ی مج) امذ .

وہ اُجاڑ جگہ جہاں پہلے گاؤں آباد رہا ہو (علمی اردو لغت) . [ویران + کھیڑا (رک)] .

--- ہو جانا / ہونا محاورہ .

۱. **اُجڑ جانا ، تباہ و برباد ہو جانا ؛ خراب ہونا ؛ بے آباد ہونا** .

تجہ ناز کے بیدار تھی ویراں ہوا ہے کانورو
تجہ لب شکر کے قول تھی معمور بنگالا ہوا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۰) . سو شہر خود حضرت ادریسؑ نے آباد فرمائے ان میں سے چھوٹا شہر مدینہ زبار تھا کہ ہلاکو خان کے وقت میں ویران ہوا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۲۸) .

گھر ہمارا ، جو نہ روتے بھی تو ، ویراں ہوتا
بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیاباں ہوتا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۸) . باوجود جمعیت و سامان کے بے جنگ ویران ہو گیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۳۱) .

گھر جو ویران ہوا اپنا تعجب کیا ہے
نالۂ درد سے تو شہر اجڑ جاتے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۳۳) .

وہ پرانی روشیں باغ کی ویراں بھی ہوئیں
ڈالیاں پیرہن برگ سے عریاں بھی ہوئیں

(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۶) . دلی ویران ہو رہی ہے اور اس کے فرزند تلاش معاش میں دربدر اور خاک بسر پریشان حال پھرتے ہیں . (۱۹۶۹ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۱۵) . وہ گئے تو اس گھر کی رونق بھی چلی گئی ، اندر پستھ ویران ہو گیا . (۲۰۰۳ ، اجمل اعظم ، ۱۳) . **۲. ویرانے کی طرح ہونا ، سنسان ہونا ، بے رونق ہو جانا .**

رونے سیں (بھی) اون دوانے نیں کیا سیانوں کا کام
سیل سے انجھواں کے سارا شہر ویراں ہو گیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۹) . بسا بسایا گھر ویران ہو گیا . (۱۸۶۸ ، سرور (رجب علی بیگ) ، انشائے سرور ، ۲) . دنیا میں اگر اہل ہمت کا وجود ہوتا ، جو دنیا کو محض ناچیز سمجھ کر اس کی طرف التفات نہ کرتے تو دنیا ویران ہو جاتی . (۱۸۹۶ ، یادگار غالب ، ۱۳۶) . ذرا دیر بعد سب مہمان چلے گئے تو جیسے گھر ایک دم ویران ہو گیا . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۳۰) .

دل میں یادوں کو بسایا ہے سنبھل کر رہیے
بستیاں ہیں کبھی ویران بھی ہو جاتی ہیں

(۱۹۷۸ ، کلیات صوفی تبسم ، ۱۸۶) .

ویران ہوا ہوں کسی صحرا کی طرح میں
کانٹے مری آنکھوں میں ہیں اور گرد ہوا ہے

(۱۹۹۰ ، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۱۸۸) . **۳. گرنا ، پامال ہونا ، مسمار ہونا** (فرہنگ آصفیہ) . **۵. بنجر ہونا ، بے کاشت ہونا .** مرے ہوئے شہر سے مراد وہ بستی ہے جو پانی نہ ہونے کے سبب ویران ہو رہی ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۵۹۵) . **۶. تتر بتر ہونا ، بکھرنا** (فرہنگ آصفیہ) .

وِیرانْگی (ی مع ، فت ن نیز سک) امث .

ویران ہونے کی حالت ، ویرانی ؛ (مجازاً) سناٹا ؛ اُداسی (رک : ویرانی جو درست املا ہے) .

دنیاں سوں یو جیو پرانگو باند توں   کہ ویرانگی میں نکو ناند توں

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابو شحمہ (عکسی) ، ۵۳) .

فصل گل میں بھی مجھے دیوانگی باقی رہی
اس جہاں آباد میں ویرانگی باقی رہی

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۲۰۵) .

وادی مجنوں حریف وحشت مجنوں نہیں
مانگ لے ویرانگی میرے جنوں آباد سے

(۱۹۱۸ ، کلیات رعب ، ۲۰۶) . [ویرانی (رک) کا غلط املا] .

وِیرانَہ (ی مع ، فت ن) (الف) امذ .

۱. غیر آباد جگہ ؛ (کنایۃً) صحرا ، جنگل ، بیابان (بستی کا مقابل) .

دیکھے رات چوتھی کوں ویرانہ ایک   اہے کارواں ہور واں خانہ ایک

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۳) .

کیا دھوم مچائی ہے صحرا میں دیوانوں نے
اس فصل مبارک میں آباد ہے ویرانہ

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۴۵) .

ملک دنیا کی تو آبادی ہے ویرانہ تمام
اور بستی ہے جہاں اک خلق بستی خوب ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۴) .

نہ دل میں غیر آتا ہے نہ صاحب خانہ آتا ہے
نظر چاروں طرف ویرانہ ہی ویرانہ آتا ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۶) . قران نے اُسی تاریکی میں صرصر اور صبا رفتار کو گود میں اٹھا لیا ویرانے کی جانب سے بھاگا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۳۰) .

بے ہیں کیسے کیسے ذی شرف گور غریباں میں
بڑے بے درد ہیں ، بستی کو جو ویرانہ کہتے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانہ الہام ، ۱۸۷) . جھمی کے جانے کے بعد گھر بالکل ویرانہ بن گیا تھا . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۳۱) . ویرانے میں خزانہ تو دبا ہوا ہے ، لیکن اس خزانے کے باوجود وہ ویرانہ ہی ہے ، جو آباد نہیں ہو سکا . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۲ : ۵۰۶) . وہ میر درد کی طرح کبھی معمورۂ عالم کو ذات مطلق کا ویرانہ خیال کرتے ہیں اور کبھی اس کے برعکس . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۵) . **۲. تباہ و برباد علاقہ** (پلیٹس) . (ب) صف . **(مراداً) ویران ، اجاڑ .**

مرے ویرانے دل میں اے پری رو!   شکار آ کر کرو یہ کدلی بن ہے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۲) . اثنائے راہ میں ایک ویرانہ گاؤں پڑا . (۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، ۱۳) .

میرے ویرانے سے کوسوں دور ہے تیرا وطن
ہے مگر دریائے دل تیری کشش سے موجزن

(۱۹۰۴ ، بانگ درا ، ۷۶) . [ف] .

--- آباد کس صف امذ .

جگہ جو بظاہر آباد مگر اُجاڑ ہو .

ہیں گرچہ بلندی میں عمارات فلک بوس   ہر شہر حقیقت میں ہے ویرانۂ آباد!

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۳۱) . [ویران + آباد (رک)] .

--- بَرَسْنا محاورہ .

اُداسی ٹپکنا ، اُداسی ظاہر ہونا ؛ پریشانی نظر آنا .

اب تو ویرانہ برسنے لگا روتے روتے
گھر کو جنگل نہ کریں دیدۂ خوں بار کہیں

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۱۵) .

--- **پَسَنْدی** (---فت پ ،س ،سک ن) امث .
ویرانے میں رہنے کو پسند کرنے کی حالت یا کیفیت ، غیر آباد جگہ پر رہنے سے رغبت ، تنہائی پسندی . بیدل کی زندگی انجمن بیزاری ، خلوت گری اور ویرانہ پسندی کی زندگی نہیں تھی . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۱۹۹) . [ویرانہ + ف : پسند ، پسندیدن = پسند کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- **پَن** (---فت پ) امذ .
اُجاڑ ہونے کی حالت ، ویران ہونے کی حالت ، ویرانی ؛ سناٹا ، سنسان ہونے کی کیفیت . برجوں میں ابابیل ، چھت پر چیلیں ہیں ، ویرانے پن کی دلیلیں ہیں . (۱۸۶۸ ، سرور (رجب علی بیگ) ، انشائے سرور ، ۶۰) .

ابھی سے ویرانہ پن عیاں ہے ابھی سے وحشت برس رہی ہے
ابھی تو سنتا ہوں کچھ دنوں تک بہار اے آشیاں رہے گی

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۸۱) . [ویرانہ + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- **نَشِین** (---فت ن ، ی مع) صف .
جنگل میں رہنے والا ، جو کسی اجاڑ جگہ رہتا ہو (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . [ویرانہ + ف : نشین ، نشستن = بیٹھنا] .

وِیرانی (ی مع) (الف) امث .
۱. ویران ہونے کی حالت ، اجاڑپن ، غیر آباد ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ سناٹا (بطور لاحقہ بھی مستعمل ؛ جیسے : خانہ ویرانی) .

کوئی ویرانی سی ویرانی ہے
دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۲) .

ہوئیں تم رونق شہر خموشاں جب تو میں سمجھا
کہ اک بستی کی آبادی ہے میری خانہ ویرانی

(۱۹۲۱ ، نقوش مانی ، ۹۴) .

اپنے دیوانے پہ اتمام کرم کر یارب
در و دیوار دیے ، اب انہیں ویرانی دے

(۱۹۴۱ ، فانی بدایونی ، باقیات فانی ، ۱۰۵) .

چمن والوں سے مجھ صحرا نشیں کی بود و باش اچھی
بہار آ کر چلی جاتی ہے ، ویرانی نہیں جاتی

(۱۹۵۸ ، حیدر دہلوی ، صبح الہام ، ۲۲۶) . زمین کا وہ ٹکڑا جہاں ایک بھید بھری ویرانی کا ڈیرا تھا کس طرح آباد ہوا ہے . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۱۱) . **۲. (کنایۃً) تباہی ، بربادی ، خرابی** .

دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے
یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶) . پچاسویں خط میں سرہند پر سکھوں کے مظالم اور اس کی تباہی و ویرانی کا ذکر حضرت میر اسد اللہ کے واسطے امداد کی درخواست کے سلسلے میں آتا ہے . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۳ : ۸۱) . جمیلہ کے دل کی ویرانی کی داستان سننے کے لیے کوئی آمادہ نہیں . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۴۴) . **۳. (مجازاً) انتشار ، اُداسی** .

ہوں وہ غارت زدہ رہرو کہ نمودار ہے صاف
میری صورت سے حقیقت مری ویرانی کی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۷۳) .

نظر کی عیب جوئی دل کی ویرانی نہیں جاتی
یہ دو صدیوں کی عادت ہے بہ آسانی نہیں جاتی

(۱۹۵۴ ، ضمیریات ، ۲۶) . یہاں بے پناہ تنہائی ہے ، ویرانی ہے اُداسی ہے . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۴۴) . **۴. (شاذ) بے مال و اسباب ہونے کی حالت نیز مالی پریشانی ؛ مصیبت ، کسمپرسی** . خدا نہ کرے جو بچوں کے لیے ویرانی ہو ، بچوں پر مصیبت وہاں آتی ہے جہاں کوئی سردھرا نہیں ہوتا . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۰۹) . (ب) صف .
ویرانے میں رہنے والا ، صحرا نشین ، جنگل میں رہنے والا ، آبادی سے دور رہنے والا . جنگل میں ایک ویرانی رہتا تھا ، مرد خدا پرست ، بستی کو چھوڑ ، اہل دنیا سے منہ موڑ ، دشت بسایا تھا ویرانے میں گھر بنایا تھا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں) ، ۳۳۲) . [ویران + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت] .

--- **ٹَپکنا** محاورہ .
ویرانہ پن جھلکنا ، سناٹا محسوس ہونا ، ویرانی کے آثار نظر آنا ؛ اُداسی ظاہر ہونا . بلوچستان کے بنجر پہاڑوں کی طرح چہروں سے ویرانی ٹپکتی ہے . (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۳۰) . ذرا فاصلے سے اس نے دیکھا تو ایسا لگا ، جیسے خاصے طویل رقبے پر پھیلی ہوئی دفتر کی عمارت سے ویرانی ٹپک رہی ہو . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۰) .

--- **چھانا** محاورہ .
۱. سناٹا ہو جانا ، آباد علاقے کا سنسان ہو جانا ، بے رونقی ہونا . ان کے چہرے پر ویرانی چھائی تھی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۴۸) . **۲. تباہی ظاہر ہونا ، بربادی ظاہر ہونا** . تباہ شدہ دروازوں اور منہدم میناروں پر ویرانی چھائی ہوئی تھی اور بربادی کا نقشہ تھا . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۳۶) .

وِیرانے (ی مع) امذ ؛ ج .
ویرانہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ غیر آباد علاقے (تراکیب میں مستعمل) .

رات یوں دل میں تری کھوئی ہوئی یاد آئی
جیسے ویرانے میں چپکے سے بہار آ جائے

(۱۹۴۱ ، نقش فریادی ، ۹) .

ہم سے کہتے ہیں چمن والے ، غریبانِ چمن!
تم کوئی اچھا سا رکھ لو اپنے ویرانے کا نام

(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۷۱) . ویرانے اور بستیاں ، شہر شہر ، قریہ قریہ ، کوچے کوچے اور گلی گلی کونے کونے اور چپے چپے گھر گھر پیسے ہی پیسے کی کارفرمائی . (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۲۹) . آخر میں اس کے چہرے پر اطمینان اس طرح پھیل گیا جیسے کسی اجاڑ اور سنسان ویرانے میں چاندنی پھیل جائے . (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر (ترجمہ) ، ۲۳) .

ویرائٹی (ی مج ، کس ء) امث : ~ ورائٹی .
مختلف النوع چیزوں کی یکجائی ، گوناگوں ہونے کی حالت یا کیفیت ، تنوع (رک : ورائٹی) .
بس ذرا ویرائٹی چاہتی تھی ، سوچا واپسی پر لفٹ کی سیر کی جانی چاہیے . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۲۹۲) . [انگ : Variety] .

... شو (...و مج) اند .
ناچ گانوں اور مزاحیہ خاکوں وغیرہ کا کوئی ملا جلا پروگرام ، رنگا رنگ تماشا . نصرت کلب ..... ہوٹل میٹرو پول میں ایک کلچرل ویرائٹی شو منعقد کر رہا ہے . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹/ اپریل ، ۲) . یہی حال آج کل لفظ کلچر کا ہے ، کوئی اُسے زندہ ناچ گانے یا ورائٹی شو کے مترادف جانتا ہے . (۱۹۷۳ ، نئی تنقید ، ۲۹۲) . [انگ : Variety Show] .

وَیرِتا (ی لین ، کس ر) امث .
دشمنی ، عداوت ، بیر ، نزاع ، کینہ ، کپٹ : نفرت ، بیزاری ، بغض (ماخوذ : پلیٹس) .
[وَیر (رک) + تا ، لاحقۂ برائے حاصل مصدر] .

وِیرْتا (ی مع ، فت نیز سک ر) اند .
دلیری ، جواںمردی ، بہادری . کشتریوں کے نام ہوتے تھے جن سے لش کیرتی اور ویرتا ٹپکتی تھی . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۴۸) .

کیا کہیں گے لوگ ، دشرتھ پتر تھا بے ننگ و نام
ویر تھا لیکن نہ آئی ویرتا بھی اس کے کام

(۱۹۸۴ ، مثنوی رامائن (امتیاز الدین) ، ۹۴) . [ویر (رک) + تا ، لاحقۂ برائے حاصل مصدر] .

وِیرْتانی (ی مع ، فت ر نیز سک) امث .
رک : ویرتا ؛ بہادری .

اگر ہے یدھ کی خواہش کسی راجہ کو جا ڈھونڈو
فقیروں سے جھگڑنے میں کہاں کی ویرتانی ہے

(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۵۷) . [ویر (رک) + تانی ، لاحقۂ برائے حاصل مصدر] .

وَیرِتْو (ی لین ، کس ر ، سک ت ، و) امث .
رک : ویرتا ؛ بہادری ؛ **بغض** (پلیٹس) . [ویرتا (رک) کا ایک املا] .

وِیرَتْو (ی مع ، فت ر ، سک ت ، و) امث .
رک : ویرتا ؛ بہادری ؛ **بے باکی** (پلیٹس) . [ویرتا (رک) کا ایک املا] .

وِیَرْتھ (کس و ، فت ی ، سک ر) (الف) صف .
ناکارہ ، فضول ، بے فائدہ ؛ بے اثر ؛ بے معنی ، بے مطلب ؛ نکما (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
(ب) م ف . **فضول میں** (پلیٹس) . [س : व्यर्थ] .

وِیرْج (ی مع ، سک ر) اند .
طاقت ، قوت ، زور ، دلیری ، جواںمردی ، بیرج نیز بیج ، تخم ؛ نطفہ ، منی ، مادہ منویہ ، مرد کا مادۂ تولید ، دھاتو . جب نارد کے من میں کام اگنی اُتپن ہوا ہے ، اور وہ اُس مست ہاتھی کو نہ روک سکے تو ایک گھڑے میں اپنا ویرج گرا دیا . (۱۹۳۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۲۸۵) .
[س : वीर्य] .

وَیرِن (ی لین ، کس ر) امث .
بہادر عورت نیز دشمن عورت ؛ ویری (رک) کی تانیث (ماخوذ : پلیٹس) . [ویر (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث] .

وِیرَن (ی مع ، فت ر) اند .
بھائی ، برادر ، بیرن (پنجابی اُردو لغت) . [بیرن (رک) کا ایک املا] .

وَیرْنا (ی لین ، سک ر) (الف) اند .
ہل کا وہ لوہا جو زمین کھودتا ہے ؛ پھالی ؛ برتن جس سے کوئی چیز چکی میں ڈالی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . (ب) ف م . **پھالی سے زمین کھود کر بونا ، پھالی سے کھیت کی زمین جوتنا ، بیج ڈالنا ، نالی بنا کر بونا ؛ پیسنا ؛ ہاتھ یا برتن سے آہستہ آہستہ ڈالنا (چاول وغیرہ)** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ویر = س : वैर + نا ، لاحقۂ مصدر و اسمیت] .

وَیرِنی (ی لین ، کس ر ج) امث .
بہادر عورت نیز دشمن عورت ، بیرنی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ویر (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث] .

وَیرُوپْیَہ (ی لین ، و مع ، سک پ ، فت ی) اند .
شکل یا صورت کا اختلاف ؛ بدصورتی ، بدشکل ہونے کی حالت ، مکروہ ہونے کی حالت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [و (علامت نفی) + روپ (رک) + یہ / یا = لاحقۂ وصفیت] .

وَیری (ی لین) (الف) صف : اند .
۱. بہادرانہ نیز مخالفانہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. دشمن ، عدو ، بیری نیز بہادر ، جواں مرد .**

کہوں کس سے دکھ ویر ہے چین ویری
گلے میں ہے بے مال ، دل ہر گیا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۳۷) . (ب) امث . **بہادری ، جرأت .**

اگر شاہ کے ہات بہری اُڑی
کلنگاں کہیں گے کہ ویری اڑی

(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵) . [وَیر (رک) + ی ، لاحقۂ وصفیت و اسمیت] .

ویری (ی مج) امث .
رک : **بیری ؛ بیر کا درخت** (پلیٹس) . [بیری (رک) کا متبادل املا] .

وِیرْیَہ (ی مع ، سک ر ، فت ی) اند .
۱. طاقت ، قوت ، بل ؛ بہادری ، شجاعت ، دلیری ؛ شان و شوکت ، جاہ و جلال (ماخوذ : جامع اللغات) . **۲. منی ، نطفہ ، مرد کا مادۂ تولید ؛ بیج .** جب ماتا ہے (کذا) رج اور پتا کے ویریہ سے انسانی جسم کی ترکیب ہوتی ہے . (۱۹۳۲ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۶۴) .
[س : वीर्य] .

--- وان صف .
بہادر، شجیع ، دلیر (پلیٹس : ہندی اردو لغت) . [ویریہ + وان ، لاحقۂ صفت] .

وِیزا (ی مع) امذ : ~ ویزہ .
کسی ملک میں داخلے کا اجازت نامہ جو اس ملک کا سفارت خانہ جاری کرتا ہے ، پروانۂ راہداری . چوتھے روز کمال رضا نے ویزا بنوایا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۸۴) . بھائی صاحب سردار حسین کی فیملی کو ویزہ نہ مل سکا . (۱۹۹۳ ، یک شہر آرزو ، ۱۳۵) . مجھے بڑی شرمندگی ہوئی اور میں بغیر ویزا کے پٹنہ گیا . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۱۴۸) . آپ ہمیں ریاض آتے نہیں لگتے ، چنانچہ ، آپ کی مزید تاخیر پر ہم آپ کا ویزا منسوخ کرنے پر مجبور ہوں گے . (۲۰۰۴ ، زرگزشت ، ۴۱) . [انگ : Visa] .

--- حاصِل کَرْنا ف مر .
کسی ملک میں جانے کے لیے اجازت حاصل کرنا ، پروانۂ راہداری حاصل کرنا . یہ امر ملحوظ رہے کہ ویزا حاصل کرنے کے بعد تین ماہ کے اندر اس ملک میں داخل ہو جائیں . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۳۸) . آپ بیروت کے ویزہ کے لیے اپلائی کر دیں ، ویزہ حاصل کر کے آپ بیروت آ جائیں . (۱۹۹۲ ، الکہ نگری ، ۵۳۴) .

--- لَگانا ف مر ؛ محاورہ .
پروانۂ راہداری جاری کرنا ، کسی ملک جانے کی اجازت دینا ، پاسپورٹ پر ویزے کی مہر لگانا . ویزا سیکشن کراچی سے ۶۰ ہزار پاکستانیوں کو عمرے کے ویزے لگانے کا فیصلہ کیا گیا تھا . (۱۹۹۶ ، جنگ ، کراچی ، جنوری ، ۱۱) .

--- لَگْنا محاورہ .
ویزا لگانا (رک) کا لازم ، کسی ملک میں جانے کا اجازت نامہ ملنا . آپ دفتر میں ویزا لگوانے گئے تو ضروری نہیں ویزا ہی لگے جرمانہ بھی لگ سکتا ہے . (۱۹۸۱ ، تادم تحریر ، ۱۶۹) .

--- لَگْوانا محاورہ .
کسی ملک میں جانے کے لیے اجازت نامہ حاصل کرنا . بھائی حمید نے جب کویت کا ویزا لگوایا تو بخشی نائی کی دوکان پر لمبے بالوں والے آوارہ گردوں کا ٹولا بھی ایک ایک کر کے دوبئی ، قطر اور شارجہ کا رخ کر گیا . (۱۹۸۶ ، سہ حذہ ، ۳۶) .

--- لینا محاورہ .
رک : **ویزا حاصل کرنا .** تینوں ملکوں کے شہریوں کے لیے ان ملکوں کا ویزا لینے کی پابندی ختم کر دی گئی . (۱۹۶۸ ، رسالہ المعارف ، ۱ ، ۹ ، ۱۰ : ۴۳) . میرا وہاں ایک آدھ دن رکنے کا ارادہ تھا ، اس لیے وہاں کا ویزا لینا تھا . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۵۱۹) .

وِیزِٹ (ی مع ، کس ز) امث : ~ وِزِٹ .
کسی سے ملنے یا کسی مقام ، شخص کو دیکھنے جانا ، دورہ (رک : وِزِٹ) . ہر سال دو ماہ کی مدت کی بنیاد پر کوئی تین ہزار ویزٹس (Visits) ہوں گی . (۲۰۰۳ ، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ) ، ۲۳۲) . [انگ : Visit] .

وَیزْلِین (ی لین ، سک ز ، ی مع) امث .
ایک قسم کی چکنی نرم چیز کا نام جو مرہم میں استعمال ہوتی ہے اور اعضا پر نرمی پیدا کرنے کے لیے لگاتے ہیں ، ویسلین (رک) . پرزوں کو رواں رکھنے کے لیے چکنائی اور ویزلین کی ضرورت در پیش آتی ہے . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۲۴۶) . خارش کے لیے کئی ادویات استعمال ہوتی ہیں ..... یہ ادویات ، تیل ، چربی اور ویزلین میں ملا کر استعمال کی جاتی ہیں . (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۴۴) . دن میں آٹھ دس بار مکھن ، گھی یا ویزلین یا روغن زیتون ملیں . (۲۰۰۳ ، عبدالصمد صارم ، روحانیات صارم ، ۳۱) . [انگ : Vaseline] .

ویزِیکَل (ی مج ، ی مع ، فت ک) امذ .
(تشریحات) چھوٹا پھکنا ، آبلے کی سی شکل والی چیز جس میں رطوبت یا ہوا بھری ہو ؛ آبلہ ، بلبلہ . ان کے پچھلے جسم میں ایک قسم کی کھوکلی گولی سے پیدا ہو جاتی ہے جسے آبلہ (ویزیکل) کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۲) . [انگ : Vesicle] .

ویژ (ی مج) امذ .
خالص ؛ مخلص ؛ مخلص دوست (اسٹین گاس) . [ف] .

ویژگان (ی مج ، فت نیز سک ژ) امذ ؛ ج .
(لفظاً) خالص ؛ مخلص ، دوست ؛ (کنایۃً) برگزیدگان .

امام نسبۂ خاصان و ویژگان خدا
نہیں ہے جس کا کوئی قول و فعل غیر اہم

(۱۹۶۶ ، منحنا ، ۱۵) . [(ف) ویژ + گان ، لاحقۂ جمع] .

وِیژَن (ی مع ، فت ژ) امذ .
۱. **(لفظاً) دیکھنا نیز نظارہ ، جو کچھ ٹیلی ویژن کے پردے پر نظر آئے یا ٹیلی ویژن کی مجموعی متحرک تصاویر .** (رک : وژن) . ٹی وی کا ویژن (Vision) اس قدر شیکی (Shaky) ہے کہ اس کا بچوں کی آنکھوں پر کافی اثر پڑتا ہے . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ دسمبر ، ۳) . ۲. **(کنایۃً) بصیرت ، مدبّرانہ نظر نیز سیاسی بصیرت ، نقطۂ نظر .** جہاں ..... مکر و فریب کو بے نقاب کیا ہے ، وہاں اپنے ویژن اور مستقبل آشنا تخیل سے ..... تصویر بھی پیش کی ہے . (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۸) . تقسیم برصغیر کے آس پاس اہل حلقہ کو بھی یہ احساس ہو گیا تھا اور ان کے ویژن میں ایک واضح تبدیلی آ چکی تھی . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۶) . [انگ : Vision] .

ویژَہ (ی مج ، فت ژ) امذ .
رک : **ویژ** (اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ) . [ف] .

وَیَس (فت و ، ی نیز ی لین) امذ .
دورِ حیات نیز عمر گذشتہ ؛ عمر (پلیٹس) . [س : वयस] .

وَیس (۱) (ی لین) امذ.
۱. ہندوؤں کے چار فرقوں میں سے تیسرا فرقہ جس کا پیشہ زراعت اور تجارت ہے ، تاجر ، بیس ، ویشیہ .

تیجے ویس اور شودر چوتھے ، یہ چار برن کا لیکھا
چھن چکر موں انتر ناھیں فرق نہ کوئ دیکھا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۱) . ہنود میں برہمن ، چھتری ، ویس اس کو نہیں پی سکتے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳) . **۲. (ہنود) ایک عاشق کا نام ، رامن کا عاشق .** نوع بشر میں وامق اور عذرا ..... رامن اور ویس ..... فرہاد اور شیریں کا عشق مثل زد ہے . (۱۹۰۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر (نثر) ، ۱۳۹) . [پ : वैसो]

وَیس (۲) (ی لین) صف.
رک : ویسا (چلیس) . [ویسا (رک) کا مخفف] .

--- ہی م ف.
رک : ویسا ہی (چلیس) .

وِیس (ی مج) امذ.
۱. رک : بھیس ؛ بہروپ .

رنگ بھبوت لگا کے جاؤں   کر جوگن کا ویس

(۱۸۷۷ ، صورت سنگھ ، (سندھ میں اردو شاعری ، ۱۳۳)) . **۲. رک : ویش ؛ لباس ؛ زیور وغیرہ** (چلیس) . [بھیس (رک) کا ایک املا] .

وَیسا (ی لین) صف : م ف.
۱. اُسی طرح کا ، اُس کے مانند ، اُس جیسا ، اُس قسم کا ؛ (کنایۃً) بہت زیادہ .

تجکوں تو نہ ویسا روپ   ناہیں ہوں اس جیسی خوب

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۲) . توں اپس دیکھ ، کیا جیسا توں سن نرنکار ویسا تو انھوئے . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۴۵) . آپی کیا اُسے کیا علاج ، جیسا پڑے ویسا سوسے باج . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳) .

سب کوئی ویسا کرے جیسے لائق ہوئے
رب رحیم کریم سے نوشہ دکھے نہ کوئے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۶) .

دن بدن اب لطف تیرا ہم پہ کم ہونے لگا
یا تو تھا ویسا کرم یا یہ ستم ہونے لگا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۲) . کسی ملک میں ویسا کوئی نہ تھا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۰) . یہ کمال عقل ہے کہ ہو بہو نہیں کہا کہ شاید اور تخت بھی ویسا ہو . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۶۱) . میں تقدیر آج مٹھی میں بند کیے لیتا ہوں کل جیسا موقع دیکھوں گا ، ویسا کروں گا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۲۳) .

دو کچھ خفا تو نہ ہوں گے یہ کس سے پوچھیں ہم
سوال جیسا ہے ، ویسا اگر جواب گیا

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۲۳) . جیسے ہم خود ہیں ، ویسا ہی ہمارا عشق ہے . (۱۹۳۹ ، ہمایوں ، لاہور ، جنوری ، فروری (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۳۳)) . **۲. مرضی کے مطابق ، خواہش کے مطابق ، حسب منشا .**

کسے آتا ہے باور اب ، جو کہیے ، شہ یہ ایسا تھا
ترا اقبال جیسا چاہیے کل تک تو ویسا تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۱۵) . اگر تم اس حال سے واقف نہیں تو مجھے ویسا کہو کہ میں جا کے تلاش اور کسی شخص کی کروں . (۱۸۴۶ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۵۰۸) . او بے ادب پیچھے ہٹ اگر تیری قضا پھڑ پھڑاتی ہو تو ویسا کہہ . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲۲) . [پ : अवइसउ]

ویساچ م ف.
(دکن) ویسے ہی ، اسی طرح ، فوراً نیز ویسا ہی (ماخوذ : جریدہ ، کراچی ، شمارہ ۲۸ : ۱۲۷) .
[ویسا + چ ، حرف تاکید] .

--- کا وَیسا (ہی) م ف.
جیسا پہلے تھا بالکل ویسا ہی ، جوں کا توں ؛ ہو بہو ، بجنسہٖ ، اُسی طرح ، اُسی انداز میں .
یار کمال ہے ، یہ درخت ویسا کا ویسا کھڑا ہے . (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۳۶۸) . ہمارا نیم ویسا کا ویسا ہی ہے . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۴۱) .

--- ہی م ف.
اُسی انداز یا حالت میں ، اُسی کے مانند ، اُسی طرح کا ، بجنسہٖ ؛ جُوں کا تُوں ، بالکل ویسا جیسا پہلے تھا ؛ اتنا ہی زیادہ .

کر ہر چند نہیں ظاہر پہ قد ویسا ہی موزوں ہے
میاں کم ہے تیرا مصرا پے کوئی کچھ کہہ نہیں سکتا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲) . اس پر حلم ویسا ہی ہے ، مروت ویسی ہی ہے . (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۰) .

ترے مکیش کا لاشہ قبر سے ویسا ہی نکلے گا
قیامت تک نہیں ہونے کی کچھ تغییر مٹی کی

(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۱۰۰) . اللہ مغفرت کرے کیا ..... نیک دل لائے تھے دیکھ لو ویسا ہی حسن قبول اللہ نے ان کے کلام کو دے دیا ہے . (۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد (مقدمۂ دیوان ذوق) ، ۱۶۷) . اہل شام کا جوش جیسا سچا تھا ویسا ہی عام بھی تھا . (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۱۱۷) . جس نے سنا ، وہ جیسا بیٹھا تھا ویسا ہی اٹھا چلا آیا . (۱۹۵۲ ، جنم کہانیاں ، ۴۴) . یہاں کا نقشہ بھی ویسا ہی راحت افزا ہے . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۵۴) . ہمیں وہاں ویسا ہی خیر مقدم ملا جیسا کسی بھی دوست ملک میں مل سکتا ہے . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۸۲) .

--- ہی تو کو پھل مِلے جَیسا بیج بُوائے / نیم بوئے کے الکے گانڈا کوئی نہ کھائے کہاوت.
جیسا کرو گے ویسا بھرو گے ، نیم بو کر کوئی گنے نہیں کھاتا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- ہی ہے فقرہ.
ایسی ہی بات ہے ، اسی طرح کی بات ہے . ویسا ہی ہے جیسے میں کہہ دوں کہ فلاں کی شاعری میں شیکسپیئر سافکلیس (Sophocles) فردوسی اور لی پو (Lipo) کا امتزاج ملتا ہے . (۱۹۷۰ ، افسانے کی حمایت میں ، ۱۳۰) .

وَیساکھ (ی لین) امذ.
ہندی شمسی تقویم کا پہلا مہینہ ، بیساکھ (جو اپریل اور مئی کے درمیان آتا ہے) ، متھنی ، ویشاکھ . یہ کارتی ویساکھ کی ہے ، اس میں بادل گرجے گا . (۱۹۲۳ ، سفر حج ، ۹۰) .
[س : वैशाख]

وَیسا کھی (ی لین) مف : امث .
رک : بیساکھی (پلیٹس) . [رک : ویشاکھ + س : इका] .

وَیشٹ (۱) (ی لین ، سک س) امث .
ا. **کمر نیز کمر کا گھیر** . ویسٹ (Waist) انگریزی میں کمر کے معنی میں آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸۹) . [انگ : Waist] .

--- کوٹ (--- وج) امث ~ : ویس کوٹ .
بغیر آستین کا لباس جو کمر تک جاتا ہے ، انگرکھا ، واسکٹ ، صدری ، مرزائی . سب اسٹاف کو میں نے قمیض پر سرخ ریشم کا ویسٹ کوٹ پہنتے دیکھا . (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری واسپورٹس ، ۱۵۸) . اعجاز نے ..... آئینہ میں اپنے ..... ویسٹ کوٹ اور اپنے سرخ سفید چہرے کو دیکھا . (۱۹۱۶ ، الناظر ، اپریل ، ۹) . جہاز کے وہ ملاح کہاں گئے جن کی سفید نمدے کی ٹوپی اور چوکور کٹا ہوا مخملی کوٹ ، دھبے دار ویسٹ کوٹ اور سیاہ چکنی مٹی کا پائپ ہوا کرتا تھا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۷۸) . [انگ : Waist Coat] .

وَیشٹ (۲) (ی لین ، سک س) مف : اند .
جو کار آمد نہ ہو ، بیکار ، فضول شے ، ضائع چیز . مگر یہ سراسر ویسٹ ہے ، میری مانو اور دو چار برس صبر کئے لیتے ہیں . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۲۵۰) . [انگ : Waste] .

--- پیپَر باسْکِٹ (--- ی مج ، فت پ ، سک ر ، س ، کس ک) امث .
کوڑا پھینکنے کی ٹوکری ، ردّی کی ٹوکری ، فالتو اور بیکار چیزیں ڈالنے کی ٹوکری . اس نے ڈبیا کو میرے سامنے ویسٹ پیپر باسکٹ میں پھینکتے ہوئے کہا ، اے اجنبی ہم اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھتے ہیں . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۷) . [انگ : Waste Paper Basket] .

ویشٹ (ی مج ، سک س) اند : مف .
ا. **مغرب ، پچھم : (مجازاً) یورپ ، مغربی ممالک** . ویسٹ (West) مغرب کے معنی میں بات چیت میں آتا ہے ، ناموں میں ویسٹ اینڈ (واچ کمپنی) ، ویسٹ منسٹر (ابی) وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۱) . معلوم ہوا پانی کے جہاز سے جا رہی ہیں اور جہاز ۹ بجے چلا جائے گا ویسٹ وہارف میں افطار کے وقت پہنچا . (۱۹۶۱ ، دامان باغباں ، ۱۵۱) . ایسٹ اور ویسٹ کی فکر میں فرق ہے اور کلچر میں بھی فرق ہے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۱۸) . ۲. **مغرب کی سمت کا ، مغرب میں واقع ، مغربی** . آپ کو نارتھ ناظم آباد جانا ہے یا ساؤتھ ویسٹ یا ایسٹ . (۱۹۷۹ ، منو بھائی کے گریبان ، ۳۲۸) . [انگ : West] .

--- اوپَن (--- وج ، فت پ) مف .
مغربی رُخ کا ، (گھر ، عمارت وغیرہ) جس کا رُخ مغرب کی طرف ہو (جہاں سے سمندری ہوا چلتی ہے) ؛ مراد : ہوادار . ایک نہایت عمدہ ویسٹ اوپن بنجرہ مین گیٹ کے بالکل قریب کوڑیوں کے مول مل رہا تھا . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۱۶۶) . [انگ : West Open] .

وَیسْٹَرْن (ی مج ، سک س ، فت ٹ ، سک ر) مف .
مغرب کی طرف کا ، مغرب میں واقع ، مغربی . دو کاغذ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مطبوعہ فارموں پر ہیں جو جنوری ۱۸۸۸ء میں چھپے تھے . (۱۹۴۶ ، حافظ محمود شیرانی ، مقالات ، ۳ : ۲۶۳) . ویسٹرن مشی گن یونیورسٹی کلامازو امریکہ کے پولیٹکل سائنس کے پروفیسر لارنس زائرنگ ..... کی یہ تجویز ہے کہ پاکستان کو کشمیر پر بھارتی تسلط تسلیم کر لینا چاہیے . (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۱۳۸) . [انگ : Western] .

ویسَر (۱) (ی مج ، فت س) اند .
بیسر ، خچر (پلیٹس) . [س : वेसर] .

ویسَر (۲) (ی مج ، فت س) اند .
ناک میں پہننے کا ایک زیور ، بیسر (پلیٹس ، جامع اللغات) . [پ : वेसडी] .

ویسْرانی (ی مج ، سک س) امث .
وائسرائن ، وائسرائے کی بیگم نیز خاتون وائسرائے . تم یقین کرنا میری رحم دل ویسرانی ای کے باپ شاہجہاں نے یہ مسجد بنوائی تھی . (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۷۸) . [انگ : Vicereine کا موزوں] .

ویسْرائے (ی مج ، سک س) اند .
رک : وائسرائے .

ہوئے عیسوی سال یہ ویسرائے
سند مہر کو خیر خواہی کی دی ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۵۸) . زمانے کو اور جہان کو خصوصاً گورنر ویسرائے ہند کو . (۱۹۰۹ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۹۱) . جو سارٹیفکٹ مرزا افضل بیگ مرحوم کو ویسرائے نے دیے ہیں وہ دکھا کر کچھ ملازمت کا انتظام کریں . (۱۹۴۷ ، فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۴ : ۲۱۹) . [وائسرائے (رک) کا ایک املا] .

ویسْرایَلٹی (ی مج ، سک س ، فت ی ، سک ل) امث .
وائسرائے کا عہدہ یا عہدِ حکومت ، نیابت سلطنت . ان کو وقت کا خلیفہ خدمت قضا دیتا رہا جو حقیقت میں ایک طرح کی ویسرایلٹی تھی . (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۶۱) . [وائسرائلٹی (رک) کا ایک املا] .

ویسْرِگَل (ی مج ، سک س ، کس ر ، فت گ) مف .
رک : وائسریگل ؛ **وائسرائے کا ، وائسرائے سے متعلق یا منسوب** .

آپ کی خدمت ملی کی ہے اک دستاویز
آپ کا ویسرگل لاج میں مہماں ہونا

(۱۹۴۲ ، سنگ وخشت ، ۱۸) . [وائسریگل (رک) کا ایک املا] .

ویسْرِلٹی (ی مج ، سک س ، کس ج ر ، سک ل) امث .
رک : وائسرائلٹی .

مجھے اب ویسرلٹی چاہئے احمق نہ لفٹنٹی
خدا رکھے انھیں کافی ہے مجھ کو ان کی ایجنٹی

(۱۹۴۲ ، سنگ وخشت ، ۳۶۸) . [وائسرائلٹی (رک) کا ایک املا] .

وَیسلِین (ی لین، سک س، ی مع) امث.
ایک قسم کی پیٹرولیم جیلی جو مرہم یا چکنانے والے مادّے کے طور پر مستعمل ہے. آخر کو اسپرٹ میں ڈال کر ویسلین کی خالی شیشی میں رکھ دی. (۱۹۳۲، خانم، ۲۴۵). فانوس کے کناروں پر گریس یا ویسلین (Vaseline) لگا دو تاکہ آلہ ہوا بند ہو جائے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (معین الدین)، ۲: ۶۹۵). آج جس نے سوٹ پہن لیا، ہیٹ لگالی..... چہرے پر ویسلین کو چپڑلیا، وہی عاشق ہے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۲۰). [انگ : Vaseline].

ویشوا (ی مج، سک س) اند.
رک : بیسوا؛ ویشیا (ہلیٹس). [س : वैशया].

وَیسی (ی لین) صف مث : م ف.
ویسا (رک) کی تانیث؛ **اُس جیسی، اُس کی مانند، اُس انداز کی، اُس طرح کی، پہلے جیسی.**

اس ملک ہور ایسے دور ویسی عورت ناہیں حور

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۲۰).

کوئی میر صاحب غزل یاں کہو
پر ایسی کہ ویسی کسی سے نہ ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۸۳). خدا نے جیسی صورت بنائی ہے ویسی رہنے دیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۰۷). وطن کی تاریک گلیوں اور فاقہ کش انسانوں کا خیال آتا اور یہاں پردیس میں چاروں طرف بکھری ہوئی ویسی ہی پریشاں اور افتاں وخیزاں زندگی کو دیکھ کر وہ سوچتا. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۱۸۷). مہاتما بدھ کی اداس کہانی اب ویسی مقبول نہ رہی. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۴۷). [ویسا (رک) کی تانیث].

--- کی وَیسی م ف.
ویسا کا ویسا (رک) کی تانیث؛ **جوں کی توں، کسی تبدیلی کے بغیر.** وہ موتی کی آب۔ جو آج تک ویسی کی ویسی ہی تھی، مدھم پڑتی دکھائی دی. (۱۹۵۱، کشکول، محمد علی ردولوی، ۸۶). سیدا: چھ مہینے تو ہوگئے. ابھی ویسی کی ویسی ہے، وہ کبھی جوان نہیں ہوگی، کبھی نہیں. (۱۹۸۱، لوک ریت، ۶۹). ویسی کی ویسی ہے، ہلکی پھلکی سی، باتیں بھی ویسی ہی ہیں، عمر تو اس کو چھو کر نہیں گزری. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۴۳).

--- ہی صف مث : م ف.
اُسی جیسی، اُسی طرح کی، اُسی انداز کی.

یہی تھیوری ہے ون نیشن کی معراج
جگت جیسا ہو ویسی ہی جگتنی

(۱۹۵۴، کلیات رزمی، ۴۴۸). اس شہر کو ایک بڑی بربادی دیکھنی پڑی، ویسی ہی جیسی تیمور کی یلغار کے وقت دیکھنی پڑی تھی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۳۸).

وَیسے (ی لین) م ف؛ صف.
۱. اُس طرح، اُسی طرح؛ اس لحاظ سے؛ یُوں تو (ویسا (رک) کی مغیّرہ حالت).

مناسب طبیعت کے ہوتے ہیں رشتے کہ جس طرح کی روح ویسے فرشتے

(۱۸۹۴، نظم بے نظیر، ۲۶). جیسے کل تھے ویسے آج ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۴). یہ طائفہ اسی تردد میں رہتا ہے کہ کوئی عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا ملے، سو خدا نے ویسے ہی شخص بھیج دیے. (۱۹۳۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۴۵). ویسے میں عجلت پسند نہیں ہوں. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۳۷). آپ کو گھر پہنچنے کی جلدی نہیں، ویسے سفر میں تھکی تو ہوں گی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۸۷). **۲. عموماً، عام طور سے؛ دوسرے پہلوؤں سے.** حکیم صاحب سال میں دو تین چکر لکھنؤ کے لگاتے، ویسے عید، بقرا عید، محرم تو لکھنؤ میں کرتے ہی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۷). مگر ویسے وہ بڑے شگفتہ مزاج اور خوش طبع تھے. (۱۹۴۷، چند ہم عصر، ۱۸۱). ویسے آپ کا مکان صرف تھوڑے سے رنگ و روغن سے درست ہو جائے گا. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۱۱۰). **۳. مفت، یونہی، بلاقیمت، بے قیمت** (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). **۴. رک: جیسے؛ طرح کا، اُس طرح کا؛ جیسے پہلے تھا؛ جو خیال یا خواہش کے مطابق ہو.**

کب میر ابر آئے تم ویسے فریبی سے دل کو تو لگا بیٹھے لیکن نہ لگا جانا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۵).

یہ جو خوباں ہیں ظفر سب سے بھلے ہیں نہ برے
ایک دو ویسے ہیں دو چار ہیں ایسے ہوتے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۰۰).

کون سمجھے شعر کیسے ہیں (کذا) اور کیسے نہیں
دل سمجھتا ہے کہ جیسے دل میں تھے ویسے نہیں

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۲۰).

--- بھی م ف.
یوں بھی نیز عام طور پر، عموماً. حد سے حد اٹھ کر تم کو دو چار گالیاں دے لوں گا، سو وہ ویسے بھی دے لیتا ہوں. (۱۹۷۲، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۹۳). ویسے بھی کسی ایسے شخص کا تعاقب بیکار تھا، جو کھسکنے پر تلا ہوا تھا. (۱۹۹۹، سونی کی دنیا (ترجمہ)، ۳۵).

--- تو م ف.
یوں تو، اس طرح تو، اس لحاظ سے نیز بالعموم، عام طور پر.

میرے ہی خیالوں نے کہا سارا فسانہ
ویسے تو کوئی بات بتاتے بھی نہیں تم

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۷۸). ویسے تو شروع میں انھیں بھی ڈھانے ہی کے منصوبے باندھے گئے تھے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۴۱).

--- کا وَیسا صف.
جیسا تھا اُسی طرح، جوں کا توں، ہو بہو، بالکل ویسا. اگست ۱۹۷۰ء کے وسط میں میرے خط کا لفافہ ویسے کا ویسا جوں کا توں سربمہر واپس آگیا. (۱۹۷۱، سلام و پیام، ۲۰۷). حال ہی میں یہ لاکٹ جو ویسے کا ویسا میرے پاس رکھا تھا، میں نے اپنے پوتے سعد کو تحفے میں بھجوا دیا. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۴۷۴). سرکاری ریڈیو پر اسے جو کچھ بتایا جاتا، اسے ویسے کا ویسا ہی صحیح تسلیم کر لیتا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۵۲).

--- کے وَیسے صف ؛ ج.
ویسا کا ویسا (رک) کی جمع ؛ جوں کے توں ، کسی تبدیلی کے بغیر. ممکن ہی نہیں کہ آدمی مشن اسکول میں نہ سہی ، کہیں بھی انگریزی پڑھے اور اس کے خیالات بالکل ویسے کے ویسے ہی رہیں ، جیسے فی زمانا عام مسلمانوں کے ہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸۲). چاچا تم تو بالکل ویسے کے ویسے ہی ناٹھے رکھے ہو ، کیا کھاتے ہو. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۹۷).

--- مَنے (--- فت م) م ف (قدیم).
رک : ویسے میں جو فصیح ہے.

نظر کوں لیتے پکڑ ویسے منے
جلد اس کوں لے گئے ہمت کنے

(۱۷۳۷ ، مثنوی حسن و دل ، ۲۰).

--- میں م ف.
ایسے میں ، اس موقع پر ، ایسے موقعے پر.

جو ویسے میں جبریل اتر آے کر
بشارت سو حضرت کنے لیاے کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰). ویسے میں اس وقت رقیب بے نصیب ..... کی ایک بیٹی تھی ..... بحسب ظاہری راضی سوں رہتی تھی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۹).

کہ ویسے میں یہ باز بیٹنے پہ آ
بیٹھا میرے دل کو فراحت سما

(۱۷۴۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۱۰).

جو ویسے میں کتے رقاص بھی آئے
سگل مستاں کے تئیں پھر ہوش میں لیائے

(۱۷۶۵ ، تحفہ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ۱۹۶۸ ، ۲۴)).

--- وَیسے (--- ی لین) صف نیز م ف.
۱. اُس جیسے ، اس طرح کے ، اس سے ملتے جلتے ، ایسے ایسے. کھانے پینے میں مرد عورت سب برابر ، کپڑے میں مرد بیچارے ایک حصہ ، تو عورتیں ویسے ویسے دس. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۵). ۲. **تُوں تُوں (بالعموم جیسے جیسے کے بعد مستعمل)**. جیسے جیسے تہذیب الاخلاق لوگوں کو مدرسۃ العلوم کی طرف بلاتا تھا..... ویسے ویسے مسلمانوں میں مدارس اسلامیہ قائم کرنے کا جوش بڑھتا جاتا تھا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۹۱).

--- ہی (الف) م ف.
اسی طرح ، اسی ڈھنگ پر ، اسی کی مانند ، اسی حالت میں ، جوں کے توں ، بغیر کسی تبدیلی کے.

رہے ہم تو ویسے ہی بدتر کے بدتر
بنائیں گے یہ قوم کیا خاک بہتر

(۱۸۹۳ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۷۱). وہ جیسے تھے ، ویسے ہی ساری عمر رہے. (۱۹۲۹ ، علی گڑھ میگزین ، علی گڑھ ، غالب نمبر (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۸۶)). میرے شعر تمھارے دربار میں ویسے ہی روشن ہو گئے جس طرح خالصہ کے گلے میں تمھارا ہار روشن ہوا. (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۷۷). مگر یہ شرط بھی لگا دی کہ پروگرام جیسے ہیں ویسے ہی نشر کئے جائیں ، ایڈیٹنگ ہرگز نہ کی جائے. (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۳۹). (ب) صف. ۱. **اُسی طرح کے ، پہلے جیسے**. اگر ویسے ہی حالات دوبارہ پیدا ہوئے تو میں اپنے عمل کو..... رد نہیں کر سکتا. (۱۹۹۸ ، بلبلیں نواب کی ، ۷۳۰). ۲. **مفت ، بلا قیمت**. تم ویسے ہی لے لو ، کیا میں تمہاری سہیلی نہیں. (۱۹۸۲ ، بند لبوں کی چیخ ، ۹۸). ۳. **بغیر کسی وجہ یا کام کے ، یونہی ، بلا مقصد**. سفیر حضرات ایک تو ویسے ہی اپنے ملک کی لاج رکھنے کے لیے اعلیٰ لباس پہننے پر مجبور ہوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، سرگذشت ، ۲۸۲).

وَیشیا (فت و ، ی ، سک ش) امث.
سہیلی ، سکھی ؛ وفادار ملازمہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वैश्या].

وَیشیاں وَیشیاں (ی لین ، سک ش ، ی لین ، سک ش) اند ؛ ج (قدیم).
(دکن) ویسی (رک) کی جمع. اس آب حیات کے خاطر ویسیاں ویسیاں نے یو جنا دیکھے ، کیا نفا دیکھے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۵). [ویسی + ویسی کی جمع].

وَیش (ی لین) اند.
۱. **ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے تیسری ذات جس کا پیشہ تجارت اور زراعت ہے ، تاجر طبقہ.**

اتم برمہا نہ چھتری سو درویش نہ بیچ
کرنی ہی پروان ہے نوشہ ورگر بیچ

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۳). ایک نئی ذات ویش قائم کی گئی تھی ، جس کا درجہ برہمنوں اور کھتریوں کے بعد تھا. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۷۱). شکم پوری..... ازل سے برہمن ، کھتری ، ویش اور شودر کی تقسیم میں اول الذکر تین کے حصے میں آئی ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۳۷). ہندوؤں کا ذات پات کا نظام سہ فریقی نہیں بلکہ چار فریقی ہے سب سے اوپر برہمن ..... پھر ویش (کاروباری طبقہ) اور آخر میں رذیل کام کرنے والے (شودر) آتے ہیں. (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۲۴۶). ۲. **ہیرے کی ایک قسم جو شفاف اور سبزی مائل ہوتی ہے.** ویش : شفاف اور سبزی مائل ، شودر : شفاف اور بھورے رنگ والا. (۱۹۸۰ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۱۳). [س : वैश्य].

ویش (ی مج) اند.
پوشاک ، لباس ؛ بھیس ؛ سجاوٹ ؛ بناؤ سنگار ؛ دروازہ ؛ مکان ، گھر ؛ طوائفوں کا مکان (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वेष].

--- دان اند.
سورج مکھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویش + دان (رک)].

--- دھاری صف ؛ اند.
منافق ، ریاکار ؛ مکار ؛ سادھو (جامع اللغات). [ویش + دھاری (رک)].

وَیشاکھ (ی لین) امذ.
ا. رک : ویساکھ (جامع اللغات). ۲. راگ ہنڈول کی ایک راگنی جو دن کے پہلے پہر میں گائی جاتی ہے. ویشاکھ، گندھار گیمہ، گا ما پا دھ نی سا، مہینہ چیت بیساکھ وقت پہلا پہر دن ..... شمشیر برہنہ ہاتھ میں. (۱۹۱۴، امین عباسی، ہندوستانی موسیقی، ۸۰). [بیساکھ (رک) کا ایک متبادل املا].

وَیشاکھی (ی لین) صف نیز امث.
رک : بیساکھی (پلیٹس). [ویشاکھ (رک) + ی، لاحقۂ صفت و اسمیت].

وَیشْنُوْ (ی لین، سک ش، فت ن ، سک و نیز و مع) صف ؛ امذ.
وشنو (رک) سے متعلق ؛ وشنو کا ماننے والا نیز ہندوؤں کے تین بڑے فرقوں میں سے ایک نیز وشن کا یا وشن کے متعلق (علمی اُردو لغت ؛ ہندی اُردو لغت ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : वैष्णव].

--- بَھگتی تَحْرِیک (--- فت بھ، سک گ، فت ج ت، سک ح، ی مع) امث.
ہندوؤں کی ایک فلسفیانہ تحریک جو برہموں کی مذہبی سخت گیری کے خلاف ردِّعمل اور دیگر مذاہب سے مذہبی اختلاط کی حمایت میں جنوبی ہند میں شروع ہوئی تھی، مذہبی رواداری کی ایک تحریک جو ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کے بعد شروع ہوئی. اس کی نظموں کے جنسی پہلو کو ویشنو بھگتی تحریک کے اثرات کا نتیجہ قرار دیا. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۱۶۸). [ویشنو + بھگتی (رک) + تحریک (رک)].

--- مَت (--- فت م) امذ.
وشنو کا مذہب. تارنی بائی نے سسرال میں جا کر ویشنو مت اختیار کر لیا تھا. (۱۹۱۰، رسالہ ادیب، جولائی، ۳۰). وزیر آغا نے ..... میرا جی کی نظموں سے ویشنو مت کے تصورات بھی ڈھونڈ نکالے. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۱۶۷). [ویشنو + رک : مت (۲)].

ویشْنَوی (ی لین، سک ش، فت ن) صف.
ویشنو (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ وشنو کا ؛ ویشنومت کا ماننے والا ؛ ہندو. زیادہ تر ویشنوی لوگ ہندی زبان میں تحریر و تقریر کو پسند کرتے ہیں. (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ)، ۶۲۰). [ویشنو (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَحْرِیک (--- فت ج ت، سک ح، ی مع) امث.
رک : ویشنو بھگتی تحریک. بھگتی کی ویشنوی تحریک جو برہموں کے جامد نظامِ زندگی کے خلاف ردِّعمل کے طور پر اور بدھ مت کے اثر سے ..... اہم فلسفیانہ تحریک بن گئی تھی. (۱۹۴۸، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ (مقدمہ)، ۴۸). [ویشنوی + تحریک (رک)].

وَیشْیا (ی لین، سک ش) امث.
ویش (رک) قوم کی عورت (پلیٹس). [س : वैश्या].

وَیشْیا (ی مج، سک ش) امث.
ا. بیسوا، طوائف، رنڈی، کسبی، کنچنی. قصہ محض فرضی ہونا چاہیے ..... ہیروان (کذا) خواہ کوئی خاندانی لڑکی ہو یا "ویشیا" (بیسوا). (۱۹۵۹، وکرم اروسی، مقدمہ (ترجمہ)، ۷).

یہاں عورت کی ننگی چھاتیوں سے خون رستا ہے
وہاں کی ویشیاؤں کے بھی اطلس کے لبادے ہیں

(۱۹۴۶، شعلۂ گل، ۳۴). اسی ویشیا کی لڑکی نے میری تائی جی کی جان لی تھی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۴۶۰). ویشیا / بسوا، کسبی، طوائف. (۲۰۰۴، جریدہ، کراچی، شمارہ ۲۸ : ۷۹). ہے ویشیا، ہے کلنکنی. (۲۰۰۶، مکالمہ، کراچی، ۱۵ : ۴۸). ۲. رنڈیوں کے رہنے کی جگہ، چکلہ، طوائف کا گھر (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. ایک پودے کا نام (Cissampelos hezandra : لاط) (پلیٹس). [س : वेश्या].

--- گامی امذ.
رنڈی باز، چکلے جانے والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویشیا + گام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- گَمَن (--- فت گ، م) امذ.
طوائفوں کے پیچھے جانے کا عمل، رنڈی بازی (ماخوذ : جامع اللغات). [ویشیا + س : गमन].

--- گھر (--- فت گھ) امذ.
رنڈیوں کا گھر، طوائف خانہ، بدنام عورتوں کے رہنے کی جگہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویشیا + گھر (رک)].

وَیشیشِک (ی لین، ی مج، کس ش) صف ؛ امذ.
ا. (لفظاً) مخصوص ؛ (فلسفہ) ویشیشک نظریے سے متعلق نیز اس نظریے کا ماننے والا (پلیٹس). ۲. نیایا مکتبۂ فکر کے دو بڑے فرقوں میں سے ایک کا نام فلسفے کے چھ شاستروں میں سے دوسرا، علم معقولات. نیائے سے ملحق ویشیشک فلسفہ ہے نیائے کے بیشتر نظریات خصوصاً نظریہ جوہر اور وجود کائنات ایک بڑی حد تک ویشیشک مکتبہ فکر سے ماخوذ ہیں. (۱۹۷۲، ہمارا قدیم سماج، ۷۳). [س : वैशेषिक].

ویشْینی (ی لین، سک ش، فت ی) امث.
ویشیہ ذات کی عورت، ویش عورت (پلیٹس). [س : वैश्यनी].

وَیشْیَہ (ی لین، سک ش، فت ی) امذ.
ہندوؤں کی تیسری ذات جس کا کام زراعت اور تجارت ہے نیز اس ذات کا فرد ؛ زمیندار، کاشتکار، بنیا، دوکاندار، مہاجن (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : वैश्य].

--- راج امذ.
ہندوؤں کے تیسرے فرقے کی حکومت جو اہل تجارت ہیں، اہل کاروبار کا راج، کاروبار شاہی.

چھتری راج سے بڑھ کر ہو گا
ویشیہ راج سے بڑھ کر ہو گا

(۱۹۵۹، گل نغمہ (فراق)، ۲۹۵). [ویشیہ + راج (رک)].

وَیفر (ی لین ، فت ف) امذ .
ا. سکھائی ہوئی لئی کی ٹکیا جس سے کسی زمانے میں لفافے بند کرنے یا کاغذ وغیرہ جوڑنے کا کام لیا جاتا تھا ، لفافہ جوڑنے کی ٹکیا ، ٹکلی .

لکھے گا حالِ دل اے بحر کب تک
بس اب ویفر لگا مکتوب کر بند

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۶) .

خط بند کروں گی میں لیے بیٹھی ہوں کب سے
الماری سے اب تک اری ویفر نہ نکالا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۳) . ۲. دوا کی بڑی ٹکیا (جامع اللغات) . ۳. ایک قسم کا نہایت پتلا ، خستہ ، ہلکا اور میٹھا بسکٹ ، کاغذی بسکٹ ، رقاقہ . میں کینٹے ٹیریا میں مرغ روسٹ ، ویفرز یا چاول وغیرہ خرید لیتا تھا . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۱۹۸) . [انگ : Wafer] .

ویکت (ی مج ، سک ک) امث .
ا. سانکھیہ (فلسفہ) کے مطابق پردھان ، اہنکار ، اندریہ اور مہا بھوت جیسے چوبیس عناصر جو قدرت نے انسان کو عطا کیے ہیں . یہاں .... اہنکار ویکت کی جگہ آیا ہے جس طرح زہر ملا ہوا بھوجن وش کہلاتا ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۰۵) . ۲. فرد ، آدمی ، ذات ؛ کام ، فعل نیز وشنو (شبد ساگر ؛ پلیٹس) . ۳. تنوع ؛ ظہور ؛ ممیز یا مخصوص ہونا ؛ فرق ، تمیز ؛ شخصیت ؛ منفرد ہونا ؛ (قواعد) جنس ، تذکیر و تانیث ؛ گردان ؛ کسی صرفی و نحوی لفظ کی صحیح شکل (پلیٹس) . [س : व्यक्त] .

--- واچک (--- فت چ) (الف) صف .
مظہر ، دلالت کرنے والا (پلیٹس) . (ب) امذ . (قواعد) اسم خاص ، اسم معرفہ (پلیٹس) . [ویکت + واچک (رک)] .

ویکتی (ی مج ، سک ک) امث .
رک : ویکت . بھرتری ہری 'جاتی' ...... اور 'ویکتی' ..... میں فرق کرتا ہے ، اور 'جاتی' سے زمرے کا مجرد تصور مراد لیتا ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۳۳۶) . [س : व्यक्ति] .

ویکٹ (ی مج ، فت ک) امذ .
ایک قسم کی مچھلی ، بھاکر ، بھیکٹی (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [س : वेकट] .

ویکٹر (ی مج ، سک ک ، فت ٹ) امذ .
(طبعیات) مقدار جو قدر کے ساتھ سمت کی بھی حامل ہو (خصوصاً جو فضا میں ایک نقطے کی جائے وقوع کا تعین کسی دوسرے نقطے کے حوالے سے کرے ، نیم قطری سمتیہ) . ہم نے ویکٹر کی تعریف یہ کی تھی کہ ویکٹر وہ مقدار ہے جس کی قیمت بھی ہوتی ہے اور جس کی ایک خاص سمت بھی ہوتی ہے تاہم یہ عین ممکن ہے کہ ایک مقدار کی ایک واضح قیمت بھی ہو . (۱۹۶۷ ، مادّے کے خواص ، ۲ : ۱۲) . U اور V سگنلز اب جمع کرنے والے سیکشن میں پہنچتے ہیں جہاں ان کو ویکٹر کے اعتبار سے جمع کر دیا جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۳۷) . Vector کا لفظ لاطینی کے "Vehere" (لے جانا ، پہنچانا) سے ہے ..... کسی بھی ویکٹر مقدار میں پوشیدہ طور پر کوئی چیز ادھر سے اُدھر لے جائی جاتی ہے . (۱۹۹۷ ، سائنسی اصطلاحات اور ان کا پس منظر ، ۳۳۸) . [انگ : Vector] .

وَیکرانْت (ی لین ، فت ک ، سک ن) امذ .
ایک قسم کا قیمتی پتھر (کچھ لوگ اسے ہیرے سے مشابہ اور کچھ مقناطیس بتاتے ہیں) ، چنی (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [س : वैक्रान्त] .

ویکروت (ی لین ، سک ک ، و مج) صف ؛ امذ .
(لفظاً) خراب ، آلودہ ؛ (ناٹک) ایک قسم کا ناٹک جس میں نچلے طبقے کے کردار (قاصد ، چوکیدار ، خواجہ سرا وغیرہ) غلط یا عوامی لب و لہجے میں مکالمے ادا کرتے ہیں . ویکروت یعنی آلودہ ، اس میں سپاہی ، خواجہ سرا ، قاصد اور چوکیدار غلط یا عوام کی زبان میں گفتگو کرتے ہیں . (۱۹۲۴ ، ناٹک ساگر ، ۳۱۸) . [س] .

وَیکْسِین (ی لین ، سک ک ، ی مع) امث .
خاص تدبیر سے تیار کیے ہوئے ضد جسیے جن کا ٹیکا لگانے سے انسان اور جانور کسی بیماری یا متعدی امراض سے محفوظ رہتے ہیں . محکمہ مذکور کا سب سے اہم کام یہ ہے کہ سیرم اور ویکسین کا ٹیکہ جبری طور پر دے کر متاثرہ مقامات میں جانوروں کو متعدی امراض سے محفوظ رکھا جائے . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰۵) . کسولی میں یہ ویکسین تیار ہوتے تھے ...... ہماری طبی اصطلاح میں جدرین یا عوامی اصطلاح میں ٹیکا تیار ہوتا ہے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۲۱) . اسے بروقت دوائی کے خلاف ویکسین کا انجکشن مل گیا تھا . (۲۰۰۳ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۳۰۹) . [انگ : Vaccine] .

--- اَنْدازی (--- فت ا ، سک ن) امث .
ویکسین لگانے کا عمل ، ٹیکا لگانے کا عمل . گائے کے لیے لاطینی لفظ "واکا" ہے اور گائے چیچک کے لیے لاطینی لفظ ویکسیا ہے ، چیچک سے حفاظت کے لیے گائے چیچک کے ٹیکے کے استعمال کو بیان کرنے کے لیے .... ویکسین اندازی کی اصطلاح ایجاد کی . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۷۶) . [ویکسین + ف : انداز ، انداختن = ڈالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سازی امث .
ویکسین بنانے کا عمل ، ویکسین کے ٹیکے کی تیاری . ویکسین سازی کے میدان میں ...... یرقان کے خلاف ویکسین کی تیاری ہے . (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ ستمبر ، ۵) . [ویکسین + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وَیکْسِینیا (ی لین ، سک ک ، ی مع ، کس ن) اند .
(طب) ایک قسم کی چیچک ، گائے کی سیتلا ، گائے چیچک . مرکز گریزیت (Differential) کے ذریعہ ویکسینیا (Vaccinia) کے سمیے کو خالص حالت میں حاصل کیا گیا . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۰۰) . گوتھن سیتلا کے لیے علم طب میں ایک انوکھی اصطلاح ویکسینیا (Vaccinia) رائج ہے . (۱۹۹۷ ، سائنسی اصطلاحات اور ان کا پس منظر ، ۳۳۷) . [لاط : Vaccinia] .

وَیکْسی نیٹَر (ی لین ، سک ک ، ی مع ، ی مج ، فت ٹ) اند :- ویکسینیٹر .
ویکسین کا ٹیکا لگانے والا ، چیچک کا ٹیکا لگانے والا . ویکسی نیٹر ، چیچک کا ٹیکا لگانے والا . (۱۸۸۷ ، فرہنگ فرنگ ، ۱۲۸) . ٹیکا اب تک نہ لگا ہو تو اب ضرور لگوا دینا چاہیے ..... اگر ویکسی نیٹر ابھی نہ آئے ہوں تو کسی ڈاکٹر یا کمپونڈر سے لگوا لینا چاہیے . (۱۹۱۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۵۴) . مجھے یک بیک ویکسینیٹر کے ساتھ لگا دیا گیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۳۳) . ترقی دے کر پانچویں گریڈ میں ویکسی نیٹر یعنی ٹیکے لگانے والا بنا دیا . (۱۹۷۹ ، منو بھائی کے گریبان ، ۳۲۱) . [انگ : Vaccinator] .

وَیکْسِی نیشَن (ی لین ، سک ک ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امث :- ویکسینیشن .
ٹیکا لگانے کا عمل ، ٹیکا لگائی ؛ چیچک کا ٹیکا لگانے کا عمل یا کام . ویکسی نیشن ، چیچک کا ٹیکا لگانا . (۱۸۸۷ ، فرہنگ فرنگ ، ۱۲۸) . میں تمام دن اُن کا رجسٹر اور ویکسینیشن کا سامان اُٹھائے ان کے ساتھ رہتا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۳۳) . پاکستان کی کارکردگی خصوصاً بچوں کی ویکسی نیشن کے ضمن میں بہت متاثر کن ہے . (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، آزادی نمبر ، جولائی ، دسمبر ، ۱۲۵) . خاص طور پر تیار کی گئی دوا ..... ویکسین کہلاتی ہے اس عمل کو ویکسینیشن کہتے ہیں . (۱۹۹۷ ، سائنسی اصطلاحات اور اُن کا پس منظر ، ۳۳۷) . [انگ : Vaccination] .

وِیکْلی (ی مع ، سک ک) (الف) م ف .
ہفتہ وار ، جو ہفتے میں ایک بار کیا جائے ، ہفتے کے ہفتے ، ہر ہفتے . مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ ایک عورت کو اس درجہ مصروف کر دیا جائے کہ وہ اپنی اولاد کو ویکلی نرسری میں پیر کی صبح سے جمعے کی رات تک چھوڑ دے . (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۹۸) . (ب) اند . ہر ہفتے شائع ہونے والا جریدہ یا اخبار . ویکلی ۔ ہفتہ وار مثلاً ویکلی پیپر ہفتہ وار اخبار . (۱۸۸۷ ، فرہنگ فرنگ ، ۱۲۸) . کیا '' اردو کی آخری کتاب '' میں سے ایک آدھ قسط ویکلی میں اور ہو سکتی ہے . (۱۹۷۵ ، خط انشا جی کے ، ۱۹۷) . [انگ : Weekly] .

--- پیپَر (--- ی مج ، فت پ) اند .
ہفتہ وار اخبار ، ہر ہفتے شائع ہونے والا اخبار . ویکلی پیپر ہفتہ وار اخبار . (۱۸۸۷ ، فرہنگ فرنگ ، ۱۲۸) . [انگ : Weekly paper] .

--- رِپورْٹ (--- کس مج ر ، و مج ، سک ر) امث .
کسی واقعے یا تقریر یا مقدمے کی کارروائی کی نشریے کے لیے خلاصہ یا خبر . وہ عرصہ جس میں کسی شخص کو عہدہ دار پولیس نے بیجا طور سے قید رکھا ہو اس جرم کی سزا دینے میں ایک خاص واقعہ ہے ویکلی رپورٹ جلد ۶ صفحہ ۸۸ . (۱۸۹۵ ، مجموعہ ضابطۂ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۳۵) . [انگ : Weekly Report] .

وَیکُم (ی لین ، ضم ک) اند .
۱. (لفظاً) خلا ؛ مراد : وہ برتن یا چیز جس کے اندر کی ہوا باہر نکال لی گئی ہو ، (رک : ویکیوم) . جوں ہی کہ اب پسٹن نیچے اُترنا شروع ہوتا ہے تو سیلنڈر بحیثیت ایک ویکم کے ہو جاتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۸) . ۲. (مجازاً) خلا روک جس سے عموماً ریل گاڑی کو روکتے ہیں (انگ : Vacuum Break) . ریل گاڑی یا موٹر ویکم سے اتنی جلدی نہیں رکتی . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۱۴۷) . [انگ : Vacuum] .

--- ٹیُوب (--- کس مج ٹ ، و مع) امث .
برقی رَو کے آزادانہ گزرنے کے لیے خلائی نلکی (یہ ہوا سے خالی کر کے سربمہر کردی جاتی ہے) ، ویکیوم ٹیوب . الیکٹرانک سرکٹ میں ویکم ٹیوب کی بجائے بطور ڈیٹکٹر اور لیمیٹر (Limiter) خوب استعمال کیا جانے لگا . (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۱۲) . [انگ : Vacuum tube] .

وَیکُنْٹھ (ی لین ، ضم ک ، سک ن) امث .
۱. وہ جگہ جہاں بھگوان یا وشنو رہتے ہیں ، وشنو جی کی بہشت ؛ (مجازاً) بہشت ، جنت ، بیکنٹھ . یہ سنسار نرک ہے یا ویکنٹھ ہے ، بغیر ویراگ ، ابھیاس اور ست سنگ کے اس کی سمجھ نہیں آتی . (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۹) . پار : یعنی وہ بلند ترین مقام جہاں ایشور ..... نجات یافتہ ارواح کے ویکنٹھ (جنت) میں رہتا ہے . (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۷۲) . ۲. سفید پتوں والی تلسی ؛ ویکنٹھ میں رہنے والے دیوتا ؛ اندر دیوتا ؛ ابجرک ، ابرق ؛ برہما کے مہینے کا چوبیسواں دن ؛ (موسیقی) ایک قسم کا تال ؛ وشنو کا ایک نام (شبد ساگر) . [س : वैकुण्ठ] .

--- باسی اند .
سرگ میں جانے والا شخص ، سرگ باشی ؛ متوفی ، مرحوم ، مردہ (شخص) ؛ آسمانی ہستی (پلیٹس) . [ویکنٹھ + رک : باسی (۲)] .

--- بَن (--- فت ب) اند .
باغ بہشت ، جنت .

سنوارے پھل نہالاں رنگ رنگاں
مگر ویکنٹھ بن پھل بار آیا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۶) . [ویکنٹھ + رک : بن (۱)] .

--- واسی اند .
رک : ویکنٹھ باسی (جامع اللغات) . [ویکنٹھ + واسی (رک)] .

وَیکْیُم (ی لین ، سک ک ، ضم ی) اند .
رک : ویکیوم ؛ ویکم ، خلا . پھر جب ویکیم بنتا ہے تو اور ست کی طرف دوڑنے لگتے ہیں . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۴۸) . [انگ : Vacuum] .

وَیکْیُول (ی لین ، سک ک ، و مع) اند : ج .
(حیاتیات) کسی خلیے کے خلو مایہ میں جگہ جس میں سیال ہو ، کسی عضو میں باریک

جوف جس میں ہوا یا سیال شے ہو. اس (دوا) کے استعمال سے طفیلی کیڑے فوراً سکڑ کر بے حرکت ہوجاتے ہیں اور کیڑے کی جلد میں ویکیولز پیدا ہوجاتے ہیں. (۲۰۰۵، علم الادویہ (ڈاکٹر شمیم)، ۸۷). [انگ: Vacuole].

وَیکْیُوم (ی لین، سک ک، و مع) اند.

۱. **(طبعیات) جگہ یا ظرف جس میں سے مشین کے ذریعے ہوا نکال کر اسے بالکل یا جزوی طور پر خالی کر دیا گیا ہو، جگہ یا ظرف جہاں ہوا کا دباؤ یا مادہ بالکل نہ ہو؛ خلا.** اسٹیم انجن کے کنڈنسر میں ویکیوم سے یہ مراد ہے کہ اس جگہ پر کوئی پریشر نہیں ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۸۹). ۱۹۰۶ میں امریکی موجد فارسٹ نے ایک خاص قسم کا ویکیوم ٹیوب ایجاد کیا جو پچھلی ایجادوں سے زیادہ کارآمد تھا. (۱۹۶۹، کمپیوٹر کیا ہے ۳۸). بریک کا ویکیوم ۱۶ انچ رکھنا پڑتا، بوائلر میں اسٹیم پریشر ایک سو باون سے ایک سو اسی تک ہونا ضروری تھا. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۴). ۲. مراد: **ویکیوم بریک؛ بریک جو ہوا کے جزوی اخراج سے وجود میں آنے والے دباؤ کی وجہ سے لگے.** خیبر میل کے ویکیوم میں ایک چوہے کے گھس جانے کی وجہ سے گاڑی دو گھنٹے رکی رہی. (۱۹۸۱، منو بھائی کے گریبان، ۴۵۸). [انگ: Vacuum].

--- کِلِینَر (--- کس ج ک، ی مع، فت ن) اند.

قالین یا فرش وغیرہ کو صاف کرنے کے لیے بجلی سے چلنے والی ایک مشین جو گرد اور کوڑے کو اپنے اندر کھینچ لیتی ہے، صفاکار مشین. صبح شام صفائی ہوتی ہے ویکیوم کلینر سے الگ اور جھاڑو سے الگ. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۶۸۷). بیوی اپنے کاموں میں مصروف تھی، بیڈروم سے ویکیوم کلینر چلنے کی آواز سنائی دے رہی تھی. (۲۰۰۲، تخلیق، لاہور، جون، ۳۱). [انگ: Vacuum Cleaner].

ویکھاڑیو (ی مج، سک ر، و مج) اند.

ایک درخت کا نام جس کا بیج (مغز) کھایا جاتا ہے. کھانے کے لائق تخموں میں ..... چرونجی، بھو نیا بادام، ویکھاریو، کنڈار، ماجھن اور بہیڑے کا مغز بھی کھایا جاتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۳۲۰). [مقامی].

ویگ (ی مج) (الف) اند.

۱. **حرکت؛ صدمہ؛ دھوکا؛ دھکا؛ سرعت، تیزی، جلدی، جلد بازی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. **تندی، زور؛ سختی، پانی کا سوتا دھارا یا ندی، بہاؤ؛ ہوا، ہوا کا جھونکا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. **تیز کی رفتار؛ پیخانہ کرنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. **خوشی، آنند، جھکاؤ؛ بھروسا، یقین؛ برحق، لال اناروں؛ وریہ، طاقت؛ (فلسفہ) نیایا کے مطابق چوبیس گنوں میں سے ایک گن (خاصیت) پریم؛ گہرا پیار** (شبد ساگر). ۵. **ایک منی کا نام، شکر، شہوت نیز گابھن ہونا.** مادہ جانوروں میں گرمی یا ویگ کے دنوں میں پیشاب بار بار آتا ہے. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۷). (ب) م ف. **جلدی سے** (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). [س: वेग].

--- آنا ف مر: محاورہ.

مادہ جانور کا مستی میں آنا (جامع اللغات).

ویگانا/ویگانہ (ی مج) صف: اند.

رک: **بیگانہ؛ اجنبی** (ماخوذ: پلیٹس). [بیگانہ (رک) کا بگاڑ].

وَیگَن (ی لین، فت گ) امث.

۱. **بڑے حجم کی ایک موٹر کار جس میں سواری کے علاوہ سامان لادنے کی بھی گنجائش ہو.** کئی کانسٹبل بہ یک وقت گھسیٹ کر پولیس ویگن میں ڈالتے ہیں اور تھانے لے جاتے ہیں. (۱۹۶۷، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۴۲). نوکری کیلئے رپورٹ کرنا ہے اس لئے مجبوراً ویگن کا سفر اختیار کرنا پڑا. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۲۰). کئی ملاح اب ویگنوں میں کنڈکٹری کر رہے ہیں یا ڈرائیور بن گئے ہیں. (۲۰۰۳، جنگ (سنڈے میگزین)، کراچی، ۲۸ نومبر، ۴). ۲. **مال گاڑی کا ڈبّا، ٹرین کا ڈبّہ جو صرف سامان کے لیے مخصوص ہوتا ہے.** پچاس سال کے اندر جو لکڑی ان سے تیار ہوتی اس سے بہت سے ویگن لد جاتے. (۱۹۲۷، تدریس مطالعہ قدرت (ترجمہ)، ۱۳۶). فرض کیجیے کسی ریلوے سٹیشن پر مال سے بھرے ہوئے کچھ ویگن (Wagons) ایک طرف کھڑے ہیں. (۱۹۶۷، آواز، ۲۸۸). شام تک پتا چلا کہ ویگن آگئی ہے اور کل کسی وقت ..... مال گاڑی کے ساتھ لگا دی جائے گی. (۲۰۰۲، پس منظر، ۲۱۹). ۳. **چائے وغیرہ لانے لے جانے کی ٹھیلا گاڑی (ٹرالی).** ویگن، سائن بورڈ آمنے سامنے دیواروں سے لگا دیے جائیں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۵۵). [انگ: Wag(g)on].

--- اَڈّا (--- فت ا، شد ڈ) اند.

گاڑیوں کے کھڑے ہونے کی ایک مخصوص جگہ جہاں سے سواریاں بھری جاتی ہیں، مسافر گاڑیوں کا اڈا. پیر ودھائی (جو کہ راولپنڈی میں ایک بہت بڑا بس اور ویگن اڈا ہے). (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۲۳). [ویگن + اڈا (رک)].

--- ڈِرائیوَر (--- کس ج نیز فت ج ڈ، ی مع، فت و) اند.

ویگن چلانے والا، گاڑی چلانے والا، گاڑی بان. ویگن ڈرائیور ..... کے کردار کو مشکوک پایا اور ویگن کی تلاشی لے لی. (۱۹۸۳، منو بھائی کے گریبان، ۵۷۵). [انگ: Wagon Driver].

--- والا اند.

رک: **ویگن ڈرائیور.** ویگن والا نکل گیا ہے جی ٹکر مار کے. (۱۹۸۷، اپنے لوگ، ۳۵۶). [ویگن + والا (رک)].

وِیگَن (ی مع، فت گ) اند.

چھوٹا لال سر، ایک طرح کی مرغابی (لاط: Anas Penelopid). سیاہ گردنی سارس ..... ڈینڈ روسیگنا کی انواع اور ویگن میں ایناس کی انواع مینگرو میں دیکھی گئی ہیں. (۲۰۰۵، آب شیریں، ۴۳۲). [انگ: Wigeon (وِیگن) کا مورد].

وَیگنیٹ (ی لین، سک گ، کس ن ن) امث.
سیروتفریح کے لیے چار پہیوں کی کھلی گھوڑا گاڑی، بگھی. سیٹھ صاحب موصوف اپنی ہلکی پھلکی ویگنٹ گاڑی پر جس میں ایک میانہ قامت مشکی جتا تھا، کوٹھی میں داخل ہوئے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۷). [انگ: Wagonette].

ویگُو (ی ج، و مع) امذ.
مختلف رنگوں سے تیار کردہ ایک چوکور فرشی نقشہ جس پر کشمیری پنڈت دولھا دلھن کو کھڑا کرتے ہیں اور گھر والے ان پر سے پیسے اور دیگر چیزیں مثلاً کبوتر وغیرہ وارتے ہیں. ایک مربع نقشۂ رنگ آمیزی زمین پر مستورات تیار کرتی ہیں جس کو ویگو کہتے ہیں اس پر دولہا دولہن کو کھڑا کر دیتے ہیں. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، ستمبر، ۳۶). [س].

ویگی (ی ج) (الف) صف.
وہ جس میں بہت تیزی ہو، تیز، سریع (شبد ساگر: جامع اللغات). (ب) امذ. **۱. ہرکارہ؛ عقاب، باز** (جامع اللغات). **۲. کنول کی قسم کا ایک پھول** (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۴۹۹). (ج) م ف. **تیزی سے، سرعت سے** (پلیٹس: جامع اللغات). [س: वेगी].

وَیل (۱) (ی لین) امث.
ایک قسم کا بہت بڑا مچھلی سے مشابہ ممالیہ جو سمندر میں پایا جاتا ہے (یہ دنیا کا سب سے بڑا جانور ہے)، وہیل. سمندر میں ہم نے ویل مچھلیاں متعدد دفعہ دیکھیں. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۱۱).

ویل یا دریائی گھوڑے مرتے رہتے ہیں وہاں
ہے یہ بگلے کے لئے سامان دعوت بے گراں

(۱۹۰۱، افکار سلیم، ۲۶۹). ویل بہت عام طور سے خیال کی جاتی ہے کہ یہ مچھلی ہے..... مگر دراصل یہ دودھ پلانے والا دریائی جانور ہے، اس کی دم مچھلی کی طرح ہوتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۹۹). بحر ہند میں ویل مچھلی بھی پائی جاتی تھی. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۲۹۳). [انگ: Whale].

وَیل (۲) (ی لین) (الف) امذ.
۱. دوزخ کا صدر دروازہ نیز دوزخ کی ایک وادی، دریا اور کنویں کا نام؛ دوزخ کا ایک طبقہ.

ویل ہے ایک وادی دوزخ کا نام   مار و کژدم ہیں بھرے اس میں تمام

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۴۴۵). دوزخ کے درمیان ایک میدان ہے آگ کا بنا ہوا..... اُس میں عذاب کرتے ہیں یہہ ویل ہے. (۱۸۷۶، تفسیر مرادیہ، ۱۷۱). بعض روایات حدیث میں ہے کہ ویل جہنم کی ایک وادی کا نام ہے جس میں اہل جہنم کے زخموں کی پیپ جمع ہوگی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۶۴۶). **۲. عذاب نیز سزا، دکھ، درد، تکلیف، مصیبت نیز ہلاکت، بربادی.**

ویل ہے اُس دن بکفار جہول   کہ بجاں ہیں منکر حضرت رسول

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۸۸). ویل ایک کلمہ ہے جہاں تک خواریاں، عذاب، غم، درد، دکھ..... ہیں یہ سب اس ویل کے معنی ہیں. (۱۸۷۶، تفسیر مرادیہ، ۱۷۱). ویل کے معنی ہلاکت و بربادی کے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۶۴۶). **۳. بدقسمتی، بدنصیبی؛ بدلہ، قصاص** (جامع اللغات). (ب) فقرہ. **چھی چھی (عموماً بطور طنز)** (اسٹین گاس). [ع].

--- کَش (---فت ک) صف.
بدلہ یا قصاص لینے والا، بدلہ لینے پر تلا ہوا، منتقم مزاج (پلیٹس: جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ویل + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

وِیل (۱) (ی مع) امذ.
۱. پہیا؛ چرخی نیز پہیے کی شکل کی کوئی چیز، وہیل. ویل کے درمیان سے پانی کا پورا بہاؤ ہونا چاہیے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۴۵). جب بالکمانی کسی پلیٹ اور نہ اسکورٹ ویل میں لگی ہو. (؟، معین گھڑی سازی، ۲). **۲. موٹر کا پہیا.** سٹیرنگ، سپرنگز، فرنٹ ایکسل، فریم اور ویل. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۱۳۱). [انگ: Wheel].

--- چیئَر (---ی مع، فت ء) امث.
پہیے دار کرسی (بالعموم نہایت بوڑھوں معذوروں اور کم زوروں کے استعمال کے لیے)، رک: وہیل چیئر. تیسرے کمرے میں راجہ صاحب ایک ویل چیئر پر بیٹھے تھے. (۱۹۷۲، کپاس کا پھول، ۳۱۱). بہت عرصہ ویل چیئر پر رہیں، اب چلنے پھرنے لگی ہیں. (۱۹۹۳، دامان باغبان، ۲۸۳). [انگ: Wheel Chair].

وِیل (۲) (ی مع) امذ.
بچھڑے کا گوشت. ویل کے دو بڑے بڑے دست لو. (۱۹۰۸، خوان ہندی (ترجمہ)، ۱۰۱). [انگ: Veal].

ویل (۱) (ی مج) فجائیہ.
اچھا، خوب؛ ٹھیک، ول (تعجب یا اقرار یا اصرار کا اظہار نیز تکیۂ کلام کے طور پر، بالعموم انگریز کردار کی زبانی). گورے نے جیب میں ہاتھ ڈال کر سگرٹ نکالا اور بڑی بی سے کہا، ہیچ، بڑی بی تھر تھر کانپ رہی تھیں اور گورا کہے جا رہا تھا..... ویل ہیچ دو. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۲). آفاق اٹھ کر سلمان کی طرف لپکا "ویل پلیڈ سلمان". (۱۹۹۸، سود و زیاں، ۱۳۵). [انگ: Well].

--- ڈَن فقرہ.
(کلمۂ فجائیہ) مرحبا، شاباش، خوب کیا، بہت خوب، کیا کہنا. اکرم نے سراپا تعظیم بن کر کہا ویل ڈن، ریلی وینڈرفل. (۱۹۸۱، تادم تحریر، ۲۲۵). ہاتھ نہ ہلائے اور سانس تک نہ لے، کہ سانس بھی لینا منع ہے، ویل ڈن نصرت علی. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۳). [انگ: Welldone].

ویل (۲) (ی مج) امث.
رک: نیگ؛ گانا بجانا کرنے والی عورتوں کو شادی کے موقعے پر دی جانے والی رقم؛ ڈوموں وغیرہ کو دیے گئے انعام کا برسر عام اعلان، بیل. ماسوا ان کے عورتیں بھی کچھ ان کو دیتی ہیں، اور نام اس دینے کا "ویل" رکھتے ہیں. (۱۸۵۸، یادگار چشتی، ۲۰۴). اے دولہا دولہن کی جوڑی سلامت..... اکیلی نہ سمیٹو، اے ہماری ویل دلواؤ. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۲۲). [پن].

ویل (۳) (ی مج) امذ.
۱. رک: ویلا؛ گھڑی، ساعت نیز وقت، زمانہ، کوئی خاص دور یا موقع.

وہی چھند جب میں دیکھا جگ میں
اُسی ویل تھیں ہوں پڑیا دگ میں
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۱).

اے سب ہوے اس طفیل آئی تجھ شہادت ویل
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۴۸). ۲. لہر ، ترنگ (شبد ساگر). [ویلا (رک) کا مخفف].

ویل (۴) (ی مج) امث.

کوئی نرم پودا جس کی شاخیں زمین پر پھیلتی یا کسی چیز کے سہارے اوپر چڑھتی ہیں ، بیل (پلیٹس). [س : वेल्लि].

وَیلا (ی لین) صف.

ورلا ، نزدیک ، ادھر کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ورلا (رک) کا بگاڑ].

ویلا (ی مج) امث : امذ.

۱. رک : بیلا ، وقت ، زمانہ ، سے ، کال ؛ موسم نیز وقت کا کوئی حصہ ، رات اور دن کا چوبیسواں حصہ ، ایک گھنٹہ.

کلمہ پڑھ حق یاد کر ویلے وقت صباح
برکت صبح صادقاں نوشہ رب صلاح
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۴۰). ۲. (مجازاً) بُرا وقت.

عشق چیچا تو نکلا تن پہ بیلا یہ تو مجنوں کے سر پہ ہے گا ویلا
(۱۷۸۱ ، قصہ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۱۷)). ۳. موقع ، محل ؛ طرف ، سمت ، جانب ، وقفہ ؛ سمندر کی لہر ؛ بہاؤ ، دھار ؛ ساحل ، سمندر کا کنارہ ؛ حد ، حدود (پلیٹس ؛ شبد ساگر). ۴. آواز ؛ زبان ؛ گفتگو ؛ خواہش ، رغبت ، لگاؤ ؛ موت کا وقت ، نزع (پلیٹس ؛ شبد ساگر). [س : वेला].

---کُویلا (---ضم ک ، ی مج) م ف.

وقت بے وقت ، موقع بے موقع ، موسم بے موسم (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویلا + س : का ک (حرف نفی) + ویلا (رک)].

وِیلا (ی مع) امذ.

نواحی علاقے میں بنگلہ یا مکان ، دیہی قیام گاہ (رک : وِلا). اس پہاڑی سے ملحق پہاڑیوں پر خوبصورت ویلا ، بنگلے اور اپارٹمنٹ ہاؤس بنے ہوئے ہیں. (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۳۶۱).
[انگ : Villa].

ویلابی (ی مج) امذ.

آسٹریلیا میں پائے جانے والے کیسہ بطنی جانوروں میں سے کوئی (یہ کنگرو سے چھوٹے ہوتے ہیں پچھلی ٹانگیں بڑی اور دم لمبی ہوتی ہے). ڈارون سوچ میں پڑگیا کہ کنگارو ، وامبیٹ اور ویلابی صرف آسٹریلیا میں کیوں ، اور کہیں کیوں نہیں پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۳). [انگ : Wallaby].

وِیلاَیت (ی مع ، فت ی) امث (قدیم).

(رک : ولایت جو درست املا ہے) ؛ ولی ہونے کی حالت ، خدا سے قربت ، بزرگی ، خدارسیدہ ہونے کی حالت.

ویلایت کے گگن کے چاند ہیں او
سخی در فاطمہ کے کان کے دو
(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، میاں احمد سورتی ، ۸). [ولایت (رک) کا قدیم املا].

ویلڈ (ی مج ، سک ل) امذ.

(آہن گری) گرم کر کے اور کوٹ کر یا دبا کر جوڑنا ، لوہے یا کسی اور دھات کے ٹکڑوں کو عموماً آگ میں تپا کر اس طرح جوڑنا کہ وہ یک جان ہو جائیں. یہ سٹریس جبکہ اسٹے ویلڈ کیے گئے ہوں یا آگ میں کوئی کام کیا گیا ہو. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۲۲۸). اگر بدقسمتی سے سلنڈر میں دراڑ پڑ جائے .... تو بہتر ہے کہ سلنڈر کو اس جگہ سے ویلڈ کرالینا چاہیے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۵۸). اگر ضرورت ہو تو اسی شکل کا ایک ٹکڑا کاٹ کر ویلڈ کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۲۶). اس نے لوہے کو ویلڈ کر کے بڑی بڑی تجریدی تعمیرات ...... بنائیں. (۲۰۰۳ ، آرٹ کے مختلف پہلو ، ۵۳). اف : کرانا ، کرنا.
[انگ : Weld].

--- شُدَہ (---ضم ش ، فت د) صف.

ویلڈ کیا ہُوا. ہمیشہ فولاد ہی بیرونی ڈھانچہ کے لیے استعمال ہوتا ہے ویلڈ شدہ یا میکانکی ساخت کا یہ ڈھانچہ کئی اشکال میں مختلف اندرونی دیواروں کی ڈھلوان کا حامل ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۳۰). [ویلڈ + ف : شدہ ، شدن = ہونا].

ویلڈَر (ی مج ، سک ل ، فت ڈ) امذ.

۱. لوہے کو تپا کر جوڑنے والا کاری گر ، ٹانکا لگانے والا شخص ، آہن گر ، لوہار. ان کو کون فیس کر سکتا ہے ، چہرے پہ وہ شیشے لگا لینا جو ویلڈر لگاتے ہیں ، چنگاریوں کا اثر نہیں ہوگا. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۳۰۶). ۲. ٹانکا لگانے یا جوڑنے والا آلہ. دو خواتین نے ایلومینیم کی دو شیٹیں اٹھائیں اور تیسری نے ..... ویلڈ کرنا شروع کیا اور وہ بھی دستی ویلڈر کے ساتھ. (۲۰۰۳ ، سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ) ، ۹۸). [انگ : Welder].

ویلڈِنگ (ی مج ، سک ل ، کس ڈ ، غنہ) امث.

لوہے وغیرہ کے ٹکڑوں کو گرم کر کے اور کوٹ کر یا دبا کر جوڑنے کا کام. میری آنکھوں کے آگے ایسے شعلے ٹوٹتے جیسے کمرے میں ویلڈنگ ہو رہی ہو. (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۱۰۰). اس دفعہ تو اس کی ویلڈنگ اکھڑی ہوئی تھی. (۱۹۹۰ ، جرم ظریفی ، ۸۷). ساری ٹیکنالوجی محض بجلی کی ویلڈنگ ہے. (۲۰۰۳ ، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ) ، ۹۸). [انگ : Welding].

وَیلَر (ی لین ، فت ل) امذ.

۱. ایک قسم کا آسٹریلیائی بڑے قد اور چوڑی ٹاپوں کا گھوڑا ، نیو ساؤتھ ویلیس کا مشہور اور اعلیٰ نسل کا مضبوط گھوڑا جو ہندوستانی فوج کے لیے لایا جاتا تھا. گھوڑے ، ٹٹو بھی ہوتے ہیں ، ترکی بھی عرب بھی ، ویلر بھی ، ان کے افعال میں آثار میں ، اوصاف میں ، صورت شکل میں کس قدر فرق ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، مقالات شبلی ، ۷ : ۵۳). نیو ساؤتھ ویلز ..... یہیں کے مشہور "ویلر" گھوڑے ہندوستان بھیجے جاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۰). ۲. بہت بڑی چیز ؛ مضبوط آدمی (نوراللغات). [انگ : Waler].

ویلْش (ی مج، سک ل) (الف) صف.
ویلز یا وہاں کے باشندوں سے **متعلق یا منسوب، ویلز کی زبان یا تہذیب سے متعلق**. کوئی بھی انسان ..... ہندوستانی کیرتن اور ویلش گانے کو زیادہ دیر تک سن کر اپنی سوجھ بوجھ اور ہوش مندی کو قائم نہیں رکھ سکتا. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۱۱۵). (ب) امذ. **ویلز کا رہنے والا شخص، ویلز کا باشندہ**. خانہ بدوش کلٹی ہسپانیہ سے لے کر ایشیائے کوچک تک مختلف علاقوں میں آباد ہوگئے تھے ..... ان کی نسل میں ..... ویلش شامل ہیں. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۱۲۹).
[انگ: Welsh].

وَیلْفیئَر (ی لین، سک ل، ی مج، فت ء) (الف) امث: ~ ویلفیر.
(کسی فرد یا معاشرے وغیرہ کی) **فلاح، بہبود، بھلائی اور خوش حالی، قانون سازی کے ذریعے یا سماجی کوشش سے افراد کی بہبود کا بندوبست نیز مالی سہارا جو اس مقصد کے لیے دیا جائے**. جنرل ہیڈ کوارٹر کی ویلفیئر برانچ میں ایک میجر بار پر کے بارے میں سنا تھا کہ وہ آکسفورڈ یونیورسٹی کا پی ایچ ڈی ہے. (۱۹۴۳، ضمیر حاضر، ضمیر غائب، ۴۵). کیپٹن صاحب کے سوا باقی تمام فوج کے ویلفیئر کا کام دھک سے رک گیا تھا. (۱۹۶۵، جنگ آمد، ۲۳۰). (ب) صف. **فلاحی نیز خوش حال**. محلّہ میں ایک ویلفیئر کمیٹی تشکیل دی گئی ہے. (۱۹۷۰، معذرتیں، ۲۵). اس سے پیشتر کہ کوئی اور فنکار رحم اور مدد کی بے ثمر اور المناک اپیلوں کا شکار ہو ایک آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ کسی بھی شکل میں قائم ہو جانا چاہیے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۱۰۸). یہ لوگ اپنے مثالی ویلفیئر وطن میں ایک ہی لباس میں نظر آتے ہیں. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۲۶۴). دوسری جانب، سفارت خانہ میں ویلفیئر فنڈ کے نام سے قونصلر خدمات پر جو اضافی فیسیں لی جاتی تھیں، ان میں سے کوئی فنڈ اسکول کے لیے مختص نہ کیے جاتے. (۲۰۰۴، زر گرفت، ۱۳۱).
[انگ: Welfare].

وَیلْکَم (ی مج، سک ل، فت ک) امذ: فقرہ: ~ ویل کم.
(کلمۂ فجائیہ) **خوش آمدید (کسی کے خیر مقدم کے وقت کہا جاتا ہے)**. ہم ممبران ..... آپ کی تشریف آوری پر ..... عمدہ ... ت کے ساتھ آپ کو ویلکم دیتے ہیں. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۲۶۶). دروازے پر سرخ سبز پھریرے لہرا رہے تھے، جن پر "ویل کم" لکھا ہوا تھا. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۹). لیکن یہ لڑکی کمال اعتماد کے ساتھ بات کر رہی تھی، ہلکا سا ویلکم اور مختصر سا تعارف. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۳۸). ان سب نے ایک نظر میری جناب دیکھا اور بیک زبان بولے "ویل کم ویل کم". (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جنوری، ۴۸). چند لڑکیاں مسافروں کے گلے میں ہار ڈال رہی تھیں اور ویل کم تو ہونولولو کے الفاظ سے آپ کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں. (۲۰۰۲، پس منظر، ۳۶۵). "جی آیا نوں، خوش آمدید، ویل کم، بھلے کری آیا" قسم کے الفاظ بولنے لگا. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۲۸).
[انگ: Welcome].

وِیلَن (کس و، غم ی، فت ل نیز ی مع، فت ل) امذ.
کسی ڈرامے یا کہانی وغیرہ کا برا کردار جس کی بری حرکات یا ناپاک مقاصد پلاٹ میں اہم ہوں، ہیرو کا مقابل (رک: ولن). حلیمہ بیگم اور ان کے صاحبزادے قمرالحسن کو ویلن کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے. (۱۹۴۱، ادیبہ، ۱۹۸). ویلن شر کی علامت کے طور پر پیش ہوتا ہے اس لیے شر پر خیر کی فتح لازمی ہے. (۱۹۸۶، اردو مختصر افسانہ، فنی و تکنیکی مطالعہ، ۲۹). جنگ میں امریکہ کو ایک ایسے ویلن کا سامنا تھا جس کے پاس اپنے کردار کے حوالے سے کوئی اخلاقی اثاثہ بھی نہ تھا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۹).
[انگ: Villain].

وَیلِنْسی (ی لین، کس مج ل، سک ن) امث.
(کیمیا) کسی ایٹم کے ملاپ کرنے کی قوت جس کا حساب اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ وہ ہائڈروجن کے کتنے ایٹموں کو ہٹا کر ان کی جگہ لے سکتا ہے یا ہائڈروجن کے کتنے ایٹموں سے جڑ سکتا ہے، گرفت، گرفت کی اکائی. اس سادہ اور اہم نظریے کے مطابق ہر مالیکیول میں کاربن کی عام ویلنسی چار ہوتی ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ۳۷).
[انگ: Valency].

--- شیل (---ی مج) امذ.
(کیمیا) ایٹم کا بیرونی خول جس میں الیکٹرون ہوتے ہیں. جدید نظریے کے مطابق مالیکیول بننے کے عمل کا انحصار ایٹم کی الیکٹرونی ساخت پر ہوتا ہے جس کے تحت ایٹموں کی ویلنسی ان کے بیرونی شیل یا ویلنسی شیل میں موجود الیکٹرون کی تعداد پر منحصر ہوتی ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ۷۰).
[انگ: Valency Shell].

وِیلو (کس و، غم ی، و مج) امث.
بید، بید مجنوں، بید کا درخت یا پودا. کم پانی والی جھاڑی دار دلدلیں ..... یہ علاقہ آب سے سیر شدہ ہوتا ہے ان میں نباتات، ایلڈر، ویلو، بٹن بش اور ڈاگ ووڈز ..... وغیرہ پائے جاتے ہیں. (۲۰۰۵، آب شیریں، ۳۳۰).
[انگ: Willow].

وَیلُو (ی لین، و مع) (الف) امذ: امث.
(رک: ویلیو جو درست املا ہے)، عزت، وقعت (ماخوذ: مہذب اللغات).
(ب) م ف. **ویلیو پے ایبل کے طریقے سے، وی پی کے ذریعے**. وہ نسخہ میرے پاس بلا قیمت آیا تھا اور میرا نسخہ تھا اس لئے ہدیۃً بھیج دیا، بازار سے منگوایا ہوتا تو ویلو بھجوا دیتا اس میں کچھ تکلف نہ تھا. (۱۹۰۸، خطوط شبلی، ۱۰۸).
[انگ: Value کی تارید].

--- پے ایبَل (---ی مج، ی مج، کس مج نیز فت ب) امذ.
(رک: ویلیو پے ایبل) ڈاک خانے سے روپیہ ادا کر کے مال لینے کا وی پی اسی کا مخفف ہے (نوراللغات). [انگ: Value payable].

ویل وَٹین (ی مج ، فت و ، ی مع) امذ .
ایک موٹا سوتی کپڑا جس پر مخمل جیسا رواں ہوتا ہے . اون کے کام کے لیے موٹے کپڑے کی ضرورت ہے ، مثلاً دوسوتی ، ڈبل زین ، بکھن زین ، مخمل ، ویل ویٹین وغیرہ . (۱۹۴۲ ، کڑھت کی قسمیں ، ۱۰) . [انگ : Velveteen] .

ویلوسِٹی (ی مج ، و مج ، کس س) امث .
کسی متعین سمت میں (عموماً) کسی بے جان شے کی حرکت کی شرح پیائش ، متعین سمت میں کسی شے کی چال ، رفتار (رک : ولاسٹی) . سرد ہوا کی اس حرکت سے جس سے کہ وہ اس گرم ہوا کی جگہ کو روکنے آتی ہے اس سے ایک رَو پیدا ہو جاتا ہے جس رو کی ویلوسٹی ٹمپریچروں کے درمیانی فرق کے اختلاف پر منحصر ہے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۵) . [انگ : Velocity] .

وَیلْوَیٹ (ی لین ، سک ل ، ی لین) صف : امذ .
صمامی ، صمام دار ، دریچہ دار ؛ (نباتیات) پتوں کی ترتیب جو ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہو . ویلویٹ ، یہ ایسی ترتیب ہے جس میں Sepal سیپل یا (Petals) پٹل ایک دوسرے کے سامنے ترتیب پاتے ہیں . (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱ : ۸۵) . [انگ : Valvate] .

ویلَہ (ی مج ، فت ل) امذ .
ایک قسم کا پھل جس کا نمک اور سرکہ ملا کر اچار بھی بنایا جاتا ہے . ایک درم کا نمک بقال سے ادھار لیا اور ویلہ پکا کر مرشد کے پاس لے گئے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۱۲۶) . [ع] .

ویلی (۱) (ی مج) امث .
بہلی ، بیل گاڑی .

سیکلی چڑ کے ویلی پر چلی اپنی حویلی کوں
غنیمت تھا جو میں اچھتا تو ویلی وان کی جاگے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۴) . [بہلی (رک) کا ایک املا] .

--- وان امذ .
بہلی کا ہانکنے والا ، گاڑی بان ، بیل گاڑی چلانے والا ، کوچوان .

سیکلی چڑ کے ویلی پر چلی اپنی حویلی کوں
غنیمت تھا جو میں اچھتا تو ویلی وان کی جاگے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۴) . [ویلی + وان ، لاحقۂ فاعلی] .

ویلی (۲) (ی مج) امذ .
رک : بیلی ؛ نگہبان ، محافظ ، نگران (خدا کے لیے مستعمل) .

کوئی چلتی ہے رات سے اکیلی
کہتی ہے کہ ساڈا رب ہے ویلی

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۱) . [س : वालि] .

ویلے (ی مج) امذ ؛ ج نیز م ف .
وقت ؛ موقع پر نیز باری (ویلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت) .

کیجے یاد دھاگ کے ویلے ، صبح دم دم شام
تئیں جگا کے نیند کو آدو ، راکھو طلب تمام

(۱۹۶۷ ، نواب غلام شاہ لغاری ، سندھ میں اردو شاعری ، ۹۹) .

--- وار م ف .
وقت کے مطابق ، باری باری ، اپنی باری پر .

ویلے وار باجاں سوں سب باند صف
چلے دوڑتے بھار رج ہر طرف

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۰) .

وَیلیرِیَن (ی لین ، ی مج ، کس ر ، فت ی) امذ .
سنبل کی قسم کا پودا جس میں چھوٹے چھوٹے گلابی اور سفید پھول ہوتے ہیں جن کی تیز خوشبو بلیوں اور چوہوں کو مرغوب ہے ، بلی لوٹن ، مشک بالا . ویلیرین کی تاثیر اس روغن پر منحصر ہوتی ہے جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۰۱) . [انگ : Valerian] .

--- کی جَڑ امث .
ویلیرین (رک) کی جڑ جو بطور مفرح استعمال کی جاتی ہے . ویلیرین کی جڑ ، بالچھڑ کی قسم سے ایک درخت ہے ، اس کی صحرائی قسم کی جڑ زیادہ موثر ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۰۲) .

وِیلَین (ی مع ، ی لین) امذ .
کسی ڈرامے یا ناول وغیرہ میں بُرا کردار ، رک : وِلن . انہیں امن کے ویلین اور ہندوستان کے تنخواہ دار ایجنٹ کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں . (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۹۲) . پولیس کا سب انسپکٹر کسی فلم کے ڈپلومیٹک ویلین کی طرح معصومیت اور عبدیت کا روپ دھارے سرکاری وکیل کے پیچھے بیٹھا تھا . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۵) . [انگ : Villain] .

وَیلْیُو (ی لین ، سک ل ، و مع) امث .
۱. قدر و قیمت ، قیمت ، دام ، قدر ، مانگ ، کسی چیز کے کارآمد ہونے کی حالت یا اوصاف جو اسے کارآمد بناتے ہوں ؛ (مجازاً) اہمیت . نور محمد اور بھائی صاحب کو کئی امپورٹ لائسنس وغیرہ ملے ..... ویلیو میں مزید اضافہ ہوگیا . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۳۱۴) . **۲. رک : وی پی ؛ ویلیو پے ایبل .** مجھے ایک نسخہ بذریعہ ویلیو ارسال کر دیں . (۱۹۳۵ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۴۰۰) . [انگ : Value] .

--- پے ایبَل (--- ی مج ، کس مج نیز فت ب) امث .
رک : وی پی ؛ ڈاک خانے میں روپیہ ادا کر کے مال لینے کا طریقہ . ان کے نام ویلیو پے ایبل بھیج دیجیے ، ممنون ہوں گا . (۱۹۱۷ ، رقعات اکبر ، ۳۰) . ویلیو پے ایبل یعنی قیمت طلب اشیاء ، اس طریقے سے ہم کتاب یا کسی اور چیز کو بہ اظہار قیمت رجسٹری کرا کے بھیج سکتے ہیں . (۱۹۴۴ ، انشائے بشیر ، ۲۹) . [انگ : Value Payable] .

--- پے ایبَل پارْسَل (--- ی مج ، کس مج نیز فت ب ، سک ر ، فت س) امذ .
پارسل جو وی پی کے طریقے سے بھیجا جائے اور قیمت کی ادائی کے بعد چھڑایا جائے ، وی پی پی . پچاس جلدوں کی قیمت لگا کر ویلیو پے ایبل پارسل بنام مولوی عبدالحق ..... بھیج دیجیے گا . (۱۹۰۶ ، مکاتیب حالی ، ۷۰) . [انگ : Valuepayable Parcel] .

LIBRARY
Anjuman Taraqqi Urdu Hind

وَیماتر (ی لین ، سک ت) صف : امذ .
دوسری ماں کا ؛ **سوتیلا بھائی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : و (حرفِ نفی) + س : ماتری = ماں]

وَیماتری (ی لین ، سک ت) امث .
سوتیلی بہن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ویماتر + ی ، لاحقۂ تانیث] .

وِیمان (ی مع) امذ .
ایک قسم کا برج یا مینار ؛ (خصوصاً) مندر کا نوکیلا مینار ؛ وِمان . داروڑی مندر کا ویمان (Vimana) پندرہ پندرہ منزل تک کا ہوتا تھا . (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۷۱) .
[س : विमाना] .

وَیمانِک (ی لین ، کس ن) (الف) امذ .
بھگوان ، خدا . ویمانک ، آدم ، دیوتا ، مرنے کے بعد ان پانچ پیکروں میں سے کسی ایک میں جنم لیتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری ، ۲ : ۱۷۱) . (ب) صف . **ومان (رک) سے متعلق ، مقدس رتھ سے موسوم یا خطاب پایا ہوا ؛ بہشتی گاڑی سے متعلق** (ماخوذ : پلیٹس) .
[س : वैमानिक] .

وَیمانی (ی لین) صف : امذ .
رک : **ویمانک** (پلیٹس) . [ویمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَیمپ (ی لین) امث .
۱. **ڈرامے میں بُرے کردار ادا کرنے والی عورت ، بُری عورت ، ہیروئن کی ضد** . یہ سوال بار بار پیدا ہوتا رہا کہ کیا ہیر واقعی ہیروئن ہے یا ہیروئن کے روپ میں ویمپ ہے . (۱۹۷۳ ، دوسرا رخ ، ۳۷) . ۲. **قحبہ خانے کی رقاصہ نیز قحبہ ، بدچلن عورت ، عیار** . اب ہوٹل کے سیٹ پر ویمپ بن کر ناچتی ہے . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۴۲) . [انگ : Vamp] .

وَیمپائر (ی لین ، سک م ، کس ئ) امذ .
مُردہ جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ رات کو زندہ ہو کر قبر سے نکل آتا ہے اور سوئے ہوؤں کا خون چوستا ہے ؛ مراد : خونخوار آدمی ، ظالم انسان . اوہ مائی گاڈ! یہ کمبخت ویمپائر تو اس کے بدن سے سارا خون چوس کر اسے ٹھنڈی لاش بنا دے گا . (۱۹۹۶ ، گلابوں والی گلی ، ۴۴) . [انگ : Vampire] .

وِیمَن (ی مع ، فت م) امث : ج .
عورتیں ، خواتین (انگریزی کے لفظ ومن (Woman) کی جمع) . ویمن قوال ، ہندوستان کی نئی عوامی فنکار . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۴) . ویمن کمیشن کی سفارشات پڑھ کر مجھے ہنسی آتی ہے . (۲۰۰۴ ، عورت : زندگی کا زنداں ، ۱۲۱) . [انگ : Women] .

وَیَن (فت و ، ی) امذ .
بُننے کا عمل ، بُنائی ؛ آواز ؛ لفظ ، شبد ، گفتگو ؛ تقریر ، بچن (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : वचन پ : वयण] .

وَیَن (فت و ، ی نیز ی لین) امذ .
رک : **وین ؛ سیاہ انگور نیز بین ، درمیان** (پلیٹس) . [وین نیز بین (رک) کا ایک املا] .

وَین (۱) (ی لین) امذ .
۱. **مال بردار گاڑی ، ایک قسم کا چھوٹا ٹرک** . سڑکوں کی مرمت کے کاموں کے سلسلہ میں سامان کی نقل و حمل کے لیے ۳ ٹرکوں اور ایک پک اپ وین کی خرید . (۱۹۶۵ ، میزانیہ ، بلدیہ کراچی ، ۱۴۷) . وین : ایک قسم کا بند ٹرک ..... لاطینی میں اس کے معنی ہیں ..... سب کے لیے . (۲۰۰۵ ، پردہ اُٹھا دوں اگر چہرۂ الفاظ سے ، ۱۵۲) . ۲. **ڈبے کی مانند ایک بڑی کار جس میں بہت سے لوگ بیٹھ سکتے ہوں ، بڑی موٹر گاڑی** . دانیال نے پیچھے مڑ کر دیکھا ، کانونٹ کی لڑکیوں سے بھری ایک وین اس کا پیچھا کر رہی تھی . (۲۰۰۰ ، طلسم ہوش افزا ، ۱۷) . [انگ : Van] .

وَین (۲) (ی لین) امذ .
سیاہ انگور (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ع] .

وَین (۳) (ی لین) صف مذ .
بانس کاٹنے والا ، بانسوں کا کام کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वैण] .

وِین (ی مع) امث .
بین ، ایک ساز . فردوسی ..... شاہ نامہ ..... محافل رقص و سرود کے لیے چنگ ، وین ، بربطہ ، رباب اور طنبور کے ساتھ ساتھ قتار ، وین ، قتار مستک ..... بجائے جاتے تھے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۵۸۸) . [س : वीणा] .

وین (۱) (ی مج) امث : ~ وائن .
شراب کی ایک قسم ، انگوری شراب ، پھلوں سے کشید کی ہوئی شراب . بعضے حالات میں تھوڑا وین شراب وغیرہ شریک کر سکتے ہیں . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۱) .
[انگ : وائن (رک) کا غلط املا] .

---گِلاس (---کس ج گ) امذ .
شراب کا آبگینہ (ایک خاص وضع اور ماپ کا) ؛ (طبعیات) ایک پیمانہ جو چار بڑے چمچوں کے برابر ہوتا ہے (پانی دوا وغیرہ کی مقدار ناپنے کا) . ایک شیشے میں ایک مشت برادۂ آہن اور دو وین گلاس پانی اور ایک وین گلاس گندک کا تیزاب ڈال کر ڈٹے سے ایسا بند کرتے ہیں کہ ہوا اُس کے اندر کی باہر نکل نہ سکے . (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۱۰) .
[انگ : Wine glass] .

وین (۲) (ی مج) امذ .
برہما کا ایک نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वेन] .

وَیں (ی لین) م ف (قدیم) : ~ وئیں .
رک : **وہیں جو درست املا ہے** .

یکایک رحماں ہوا مہرباں ۔ دیا اس کوں معشوق کا ویں نشاں
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۶) .

اپس کام انجام کرنے کے تیں ۔ ادک وانتے چھپتا چہ اُٹھ بیگ ویں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۲) .

ویں کھڑے تھے پوتین کے پاس جا ۔ تانہ لیجاوے کوئی اسکو اُٹھا
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۵۱) . ویں : (تلفظ وئیں) بمعنی وہیں . (۱۹۷۴ ، قدیم اردو کی لغت) .
[وہیں (رک) کا مخفف] .

ویں (ی مج) ضمیر (قدیم).
(دکن) وہ.

بعد اُس کو لے چلے ویں اپنے گھر
لا رکھے آگے جو کچھ تھا ماحضر

(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۱۵). [وہ (رک) کا قدیم املا].

۰۰۰ ویں (۰۰۰ ی مع) لاحقہ.
لاحقۂ نسبت برائے تانیث (ترتیب اعداد کے لیے مستعمل).

چار ویں حاجت یہی اے نیک نام
کہ مری اور اہلِ مجلس کی تمام

(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۹۸). بلحاظ چمک کے ستاروں کی تقسیم ۷ ویں، ۸ ویں اور ۹ ویں بلکہ اس سے زیادہ مقداروں تک کی گئی ہے. (۱۸۹۴، علم ہیئت، ۲۳۲). تذکیر کی حالت میں واں اور تانیث کی حالت میں ویں کہیں گے. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۲۲). ۷۹ سے ۸۹ تک کے اعداد میں واں اور ویں کو مفصل لکھا جائے گا. (۱۹۷۴، اردو املا، ۴۵۳). ان راتوں کا بیان کیا ہے جن میں بیداری مستحب ہے مثلاً رمضان کی ۲۳ ویں، ۲۵ ویں، ۲۷ ویں اور ۲۹ ویں شب. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۳۱۸).

۰۰۰ ویں (۰۰۰ ی مج) لاحقہ.
لاحقۂ نسبت برائے تذکیر (اعداد ترتیبی کے ساتھ مستعمل). اگر وتری ارکان اسی سمت میں رہیں تو ن ویں خانے میں وتری رُکن ...... پر غور کرو. (۱۹۴۱، تغیروں کا نظریہ اور تجویز، ۲: ۴۳۹). بیل کیمرے کے شٹر کی طرح ایک سیکنڈ کے سوویں حصے کے لیے ادھر کو ہٹی. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۲۱).

وِینا (۱) (ی مع) امث.
ایک (عموماً) چار تاروں والا ساز جس کے سِروں پر کھونٹیاں اور تونبی ہوتی ہے (یہ کئی قسموں اور کئی تاروں پر مشتمل ہوتا ہے). تعجب نہیں کہ ستار کی ایجاد جو وینا یا بین اور عود یا طنبور کے اصول اور ساخت کی ترکیب سے بنا ہے ...... امیر خسرو ہی کے سر ہو. (۱۹۲۹، امیر خسرو، ۳۳۶). اس کے پاس چار کم سن غلام تھے جن میں ایک چنگ، دوسرا قانون، تیسرا وینا اور چوتھا طنبور خوب بجاتا تھا. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک ایک جھلک، ۴۶۱). یہ ترا راج ہنس تھا، سرس وتی یا تیری وینا یا تیرا اتم سر یا یہ کوئی چھلاوہ تھا. (۱۹۷۱، پورٹریٹ، اسد محمد خاں (کلام، ۴۰). وینا، تار والا ایک ساز، اسے بینا بھی کہا جاتا ہے. (۲۰۰۵، مبادیات موسیقی، ۱۹۵). [س : वीणा].

وِینا (۲) (ی مع) امذ.
دھاگوں کا گچھا، انٹی، دھاگوں یا ڈوریوں کا ڈھیلا لچھا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[پ : वीणाकं].

وِینا (۳) (ی مع) صف: امذ.
رک: بینا، دیکھنے والا (پلیٹس). [ف : بینا (رک) کا بگاڑ].

وینٹریکل (ی مج، سک ن، ٹ، ی مع، فت ک) امذ.
(تشریح الاعضا) جسم میں کوئی جوف، بطین؛ کسی عضو کا مجوف حصہ (خصوصاً دل یا دماغ میں) (عموماً جمع میں مستعمل). وینٹریکلز یا تو موروثی ہوتے ہیں یا پیدائش کے وقت دماغ پر چوٹ لگنے کے نتیجے میں ہوجاتے ہیں. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۸۷). [انگ : Ventricle].

وے نِٹی/وینِٹی (ی مج، کس ن ج ن) امذ.
خودنمائی، خودبینی، گھمنڈ (تراکیب میں مستعمل). [انگ : Vanity].

--- باکْس /بکْس (--- سک ک/ فت ب، سک ک) امذ.
چھوٹا سا دستی زنانہ بیگ جس میں چھوٹا آئینہ اور میک اپ کا سامان وغیرہ رکھا جاتا ہے، دستی سنگھار دان. زندگی میں جزیرے نہیں ہوتے، میں نے آویزے وے نٹی باکس میں رکھتے ہوئے سوچا. (۱۹۸۳، منزلیں دار کی، ۲۳۸). ایک سوٹ کیس، دو تھیلے اور ایک وینٹی بکس اٹھا کر ٹرالی میں رکھتی ہے. (۱۹۸۳، فٹ پاتھ کی گھاس، ۱۶۹). [انگ : Vanity Box].

--- بَیگ (--- ی لین) امذ.
زنانہ بیگ جس میں چھوٹا آئینہ اور میک اپ کا سامان وغیرہ رکھا جاتا ہے، دستی سنگھار بٹوہ، چھوٹا سنگھار دان. پہلو بدل کر وینٹی بیگ کھول کر پہلے رومال سے چہرہ صاف کیا پھر میک اپ کی تہہ کو جلدی جلدی ٹھیک کیا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۰۵). [انگ : Vanity Bag].

--- کیس (--- ی مج) امذ.
رک : **وینٹی بکس**. وینٹی کیس سے آئینہ نکال کے اس نے پھر ایک مرتبہ اپنے چہرے کا جائزہ لیا. (۱۹۷۸، عزیز احمد، رقص ناتمام، ۳۵). [انگ : Vanity Case].

وینٹیلیٹر (ی مج، سک ن، ی مع، ی مج، فت ٹ) امذ: ~ وینٹی لیٹر.
کمرے یا کسی بھی چیز کو ہوا دار کرنے کا آلہ یا روزن، روشن دان، ہوا دان نیز مریضوں کو مصنوعی تنفس دینے کا آلہ. ٹرکس (Trucks) میں اکثر فلائی ویل سے وینٹیلیٹر کا کام لیا جاتا ہے، جو کہ سلنڈر کی گرم ہوا کو باہر نکال دیتا ہے. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر، ۸۲). خواجہ صاحب کو وینٹی لیٹر پر رکھا گیا تھا. (۲۰۰۵، ادبیات، اسلام آباد، ۶۹: ۱۹۵). [انگ : Ventilator].

وینْجَن (و ی مج، سک ن، فت ج) امذ.
۱. (قواعد) ہندی حروفِ صحیح، ناگری کے مصمتے؛ حروفِ صحیحہ. ہندی کے ۳۷ حروف صحیح (وینجن) کے منجملہ کم از کم (۱۳) حروف تو مرکب (سنیکت) ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۳۰). **۲. ظاہر کرنے یا بتانے کا فعل** (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۳. بلوغت کا نشان، ڈاڑھی؛ تذکیر و تانیث کی علامت؛ کوئی چیز جو کسی چیز (غذا) کی تیاری میں استعمال کی جائے؛ ذائقہ تیز مسالا؛ طنز** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). **۴. ساگ، ترکاری، کھانے کی اچھی چیز** (ہندی اردو لغت). [س : व्यंजन].

وینجَنا (و ی مج ، سک ن ، فت ج) امث .
کسی جذبے کا صحیح اظہار ؛ استعارہ ، کنایہ ، اشارہ ؛ طنز ؛ مذاق (ماخوذ : جامع اللغات) .
[س : व्यंजना] .

وَینچ (ی لین ، غنہ) م ف (قدیم) .
(دکن) وہاں ہی ، وہیں (قدیم اردو کی لغت) . [وَیں (وہیں) + چ ، (حرف تاکید)] .

وَینْچْنا / وَینْچْھنا (ی لین ، غنہ ، سک ج / چھ) ف م .
جدا کرنا ، علیحدہ کرنا ؛ چھڑا اُدھیڑنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ونچ = س : वि + अञ्च + نا ، لاحقۂ مصدر] .

وَینْچْه (ی لین ، غنہ ، سک چ) م ف (قدیم) .
(دکن) وہیں ، وہاں ہی (رک : ونچ) .

کہ دیکھیا اسے جوں وفادار او
ہوا ونچہ عاشق کہ یکبار او

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۸) . [ونچ (رک) کا بائیہ املا] .

وِینَس (ی مع نیز مج ، فت ن) امذ .
۱. نظام شمسی کا ایک سیارہ ، زہرہ . اجنبی مخلوق نے بتایا کہ وہ وینس یعنی زہرہ سیارے کا رہنے والا ہے . (۱۹۹۶ ، ژونگ ، ۳۱۳) . ۲. (علم الاصنام) محبت کی دیوی جو محبت ، عاشقانہ اثرات ، خواہشات یا جذبات کی علامت سمجھی جاتی ہے . ساتھ ہی وینس یعنی محبت کی دیوی کا مندر ہے کہ یہاں رومی پروہتوں میں محبت کے میچ ہوتے تھے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۶۵) . ۳. اٹلی کا ایک معروف شہر جس کے گلی کوچوں میں کشتیاں چلتی ہیں . کاؤنٹ بونفاس ..... نے ۱۳۰۴ء میں اسے اہل وینس کے ہاتھ فروخت کر دیا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۵) . اہل وینس کے شیشہ سازی کی دنیا میں ..... ابھرنے سے پہلے بہترین ظروف ..... ایران میں بنائے جا رہے تھے . (۲۰۰۳ ، آرٹ کے مختلف پہلو ، ۱۱۴) . [انگ : Venus] .

وِینَسی (ی مع نیز مج ، فت ن) صف .
وینس (رک) سے متعلق ، وینس کا ؛ شہر وینس کا ؛ شہر وینس کے رہنے والوں کا . وینسی آبادکاروں نے "ریپبلک" کے خلاف علم بغاوت بلند کیا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۵) . باب عالی نے وینسی یورش کے خدشے کے پیش نظر نئے دفاعی اقدامات کیے . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۶۸۳) . [وینس + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَینِک (ی لین ، کس ن) امذ .
وینا بجانے والا (پلیٹس) . [س : वैणिक] .

وینُو (ی مج ، و مع) امذ .
بانس ؛ سرکنڈا ؛ بین ؛ بانسری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वेणु] .

--- واد امذ .
بین یا بانسری بجانے والا (پلیٹس) . [وینو + واد ، لاحقۂ فاعلی] .

وَینوِک (ی لین ، فت ن ، کس و) امذ .
رک : وینک ؛ بانسری بجانے والا (پلیٹس) . [س : वैणविक] .

وِینی (۱) (ی مع) امث .
۱. بل دیے ہوئے بالوں کی لٹ (ماخوذ : پلیٹس) . ۲. دو یا زیادہ چیزوں کا ملاپ ، بینی ، (جیسے تربینی) (ماخوذ : پلیٹس) . ۳. کرشن کا خطاب (پلیٹس) . ۴. چیڑ کے درخت کی قلم جو خوشبودار ہوتی ہے اور موم بتی کی طرح جلتی ہے . تاریکی میں راستہ ڈھونڈنے کے لیے ہر ایک کے ہاتھ میں وینیوں کے گٹھے تھے یہ ..... موم بتی کی طرح جلتی ہیں . (۱۹۳۲ ، شکست ، ۸۳) . پوری فضا سے کسی باسی وینی کی بو آ رہی تھی . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۶۰) .
[س : वेणि] .

وِینی (۲) (ی مع) امث .
رک : وینا ؛ ایک ساز .

راگ رنگ تاناں ترانے ناچ ہور پر بند گیت
تار ہور مندل دو تارے چنگ ہور وینی رباب

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۰) . [وینا (رک) کی تصغیر] .

وَینیڈِیَم (ی لین ، ی مج ، کس ڈ ، فت ی) امذ .
(کیمیا) ایک سخت سرمئی فلزاتی عبوری عنصر جو بعض کچ دھاتوں میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے اور بعض قسم کے فولادوں کو مستحکم بنانے کے لیے قلیل مقدار میں مستعمل (علامت V) . وینیڈیم ..... نائیٹروجن کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے . (۱۹۴۸ ، غیر نامیاتی کیمیا (ترجمہ) ، ۳۴۰) . اگر ضرورت ہو تو مزید مفید ایک یا ایک سے زائد عناصر (مثلاً مینگانیز ، نکل ، کرومیم ، کوبالٹ ، وینیڈیم ، ٹنگسٹن ، مالیڈینم وغیرہ) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۲) . [انگ : Vanadium] .

وِیْو (ی مج ، سک و) امث .
موج ، لہر نیز ریڈیو کی نشریات کی ترسیل کی لہر ، ریڈیو کی موج یا لہر کی لمبائی جو کوئی ریڈیو سگنل نشر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے . موجی لمبائی یعنی ویو لینگتھ کو ناپنے کے اکوریٹ طریقے دریافت ہو گئے . (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۴۵) . طاقت ور شارٹ ویو ٹرانسمیٹرز ، میڈیم ویو کی relay bases اور مصنوعی سیارے کے استعمال کے ذریعے بی بی سی کی نشریات ان ملکوں کے بیشتر حصوں میں صاف صاف سنائی دیتی ہیں جن کے لیے یہ پروگرام کیے جاتے ہیں . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۳۸) .
[انگ : Wave] .

وِیُو (کس و ، و مع) امذ .
منظر ، نظارہ نیز تصویر وغیرہ جس میں کوئی منظر دکھایا گیا ہو . جب کوئی دیو اصل سماں کے خلاف ہوتا ہے تو اس میں ایک سخت مغالطہ پڑتا ہے اور فرضیت حقیقت کے پیرایہ میں دیکھنی پڑتی ہے . (۱۹۰۷ ، مخزن ، لاہور ، اگست ، ۱۵) . میں نے گفٹ شاپ سے باہر بھیجے جانے والے ویو کارڈز کے علاوہ اسے بھی خریدا . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۱۴۵) .
[انگ : View] .

--- فائِنْڈَر (---کس ئ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .
کیمرے میں نصب شیشہ جو یہ دکھاتا ہے کہ فوٹو لیتے وقت عدسے نے کتنے رقبے کا احاطہ کیا ، منظر بیں ، منظر نما . فیو دورو اٹھا اور کمرے میں سے اپنا وڈیو کیمرہ اٹھا لایا ، تم اس ویو فائنڈر میں سے اسے دیکھ سکتے ہو . (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۲۰۷) . [انگ : View Finder] .

ویو پار (وی ئ ، وج) امذ .
بیوپار ، ویاپار (پلیٹس : جامع اللغات) . [س : व्योपार] .

ویوپاری (وی ئ ، وج) صف : امذ .
بیوپاری (جامع اللغات) . [ویوپار + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ویور (وی ئ ، وج) امذ .
رک : ویورا (پلیٹس) . [ویورا (رک) کا مخفف] .

ویَوْرا (وی ئ ، ولین ، نیز ی ج ، سک و) امذ .
حال احوال ؛ سرگزشت ؛ خبر ، پتا ، نشان نیز فرق ، تفاوت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : ब्यौरा ، व्यवरा] .

--- وار صف .
تفصیلی ، مفصل ؛ واضح (پلیٹس) . [ویورا + وار ، لاحقۂ صفت] .

وَیوَرْت (ی لین ، فت و ، سک ر) امذ .
۱. انقلاب ؛ گردش ، چکر ؛ زندگی بدلنے کا عمل (پلیٹس) . ۲. (ویدانت) ظہور ، شہود . ویورت کا مطلب ہے محض شہود جسے انگریزی زبان میں (Appearance) کہتے ہیں جس کا مطلب ہے ظہور . (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۴۷) . [س : वैवर्त] .

--- واد امذ .
(ویدانت) یہ مسلک کہ کائنات خدا کی محتاج ہے خدا کائنات کا محتاج نہیں . کائنات تو خدا کی محتاج ہے مگر خدا کائنات کا محتاج نہیں ہے ، اس مسلک کو ویورت واد کہتے ہیں . (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۴۷) . [ویورت + واد (رک)] .

ویَوسْتھا (وی ئ ، فت و ، سک س) امث .
۱. چیزوں کو الگ الگ یا ٹھکانے سے رکھنا نیز انتظام ، ووستھا . اس لئے نہ روکہ تیرے کلیان کی ہم نے ویوستھا کر لی ہے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۳۱) . ۲. متعلقہ حالت یا مقام ؛ شرط ؛ قانون ؛ قانونی رائے ؛ قانونی اقرار نامہ ؛ (ہندو) شاستروں کے مطابق فیصلہ ؛ فتویٰ (ماخوذ : پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [س : व्यवस्था] .

وِیوگ (کس و ، وج) امذ .
جدائی ؛ تفرقہ ؛ بجوگ (جامع اللغات) . [س : वियोग] .

وِیوگنی (کس و ، وج ، کس گ) امث .
عورت جو اپنے خاوند یا محبوب سے جدا ہو (پلیٹس : جامع اللغات) . [س : ویوگ + نی ، لاحقۂ تانیث] .

وِیوگی (کس و ، وج) صف : امذ .
جدا ، علیحدہ ؛ غیر حاضر ؛ بچھڑ جانے والا (خصوصاً اپنے محبوب یا محبوبہ سے) ؛ جدائی کے درد میں مبتلا عاشق ؛ ایک سرخ فس (پلیٹس) . [ویوگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ویَوہار (وی ئ ، فت و) امذ .
قانون ، مقدمہ ؛ برتاؤ ، سلوک ؛ لین دین ، معاملت ، چلن ؛ عمل (ماخوذ : پلیٹس) .
[س : व्यवहार] .

ه

ہ حرف اسث .

۱. اُردو حروفِ تہجّی کا پچاسواں حرفِ صحیح یا مصمّتہ ، ہندی یا دیو ناگری میں ह سے ہم آواز . اس کا تلفظ "ہے" اور "ہا" ہے ، اسے ہاے ہوز بھی کہتے ہیں ، اس کا مخرج ح (حاے حطی) سے ذرا آگے ہے اور اس کی آواز حلق میں کسی رگڑ کے بغیر ادا ہوتی ہے . اس کے شوشے کو متمیز کرنے کے لیے اس کے نیچے ایک علامت بناتے ہیں جسے لٹکن یا طرّہ کہتے ہیں اور ہم ، ہر ، ہاتھی جیسے الفاظ میں یہ دیکھی جاسکتی ہے ، یہ قمری حرف ہے یعنی ال کے بعد آئے تو لام اپنی آواز دیتا ہے مثلاً لفظ الھادی میں. تقویم میں جمعرات کے دن اور برج سنبلہ کی علامت ہے. ہیئت میں سیارہ زہرہ کا مخفف اور چاند کی علامت ہے. جمل میں اس کے پانچ (۵) عدد مقرر ہیں . قواعد نویسوں نے اس کی تین قسمیں کی ہیں :- ۱. ہاے ملفوظی ۲. ہاے مختفی ۳. ہاے مخلوط (ان کی تفصیلات لفظ "ہا" کے ذیل میں دیکھیے) ۔ سادہ ہے (ہ) کی جگہ ہائے مخلوط استعمال ہوئی ہے . (۱۸۳۹ ، قواعد صرف و نحو زبان اردو ، ۱۹) . ہائے ہوز وہ "ہ" ہے جو لفظ ہوز میں آتی ہے . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۵) .

ک گیسو ، ہ دہن ی ابرو آنکھیں ع ص
کھٰیٰعص اون کا ہے چہرہ نور کا

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۴) . گیارہ سے اٹھارہ تک کی گنتیوں کے آخر میں ہاے ملفوظ ہے ، اس لیے ان کے آخر میں ہمیشہ ہ لکھی جائے گی . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۴۳۵) . ہاے ملفوظ اور مختفی میں امتیاز ضروری ہے . (۲۰۰۰ ، املاے غالب ، ۱۷۵) . دوچشمی ھ اگرچہ الگ سے حرف نہیں لیکن وہ بھی ہ کے حکم میں ہے اور مونث بولی جائے گی . (۲۰۰۳ ، لغات روزمرہ ، ۴۸) . ۲. فارسی میں علامت صفت و مفعولیت ہے اور ماضی کے لیے مصدر کے آخر سے نون ہٹا کر اسے لگاتے ہیں اور بطور لاحقۂ فاعلی اور بطور حاصل مصدر بھی استعمال کرتے ہیں ؛ جیسے : آزمودہ ، سوختہ ، آشفتہ وغیرہ میں . ہ ..... بمعنی فاعلیت یا بمعنی صاحب مثلاً پژمردہ ..... ہرکارہ (جو ہر کام کرسکے) . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۱۹۵) . ہ ..... حاصل بالمصدر جیسے خندہ ، گریہ . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۱۹۵) . ماضی کے آخر میں ہ لگا کر صفت یا مفعول بناتے ہیں آمدہ ، آوردہ ، آمیختہ ، استادہ ، افتادہ وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۴۴) . ۳. عربی میں تانیث اور مصدر کی علامت تاے مدوّرہ (ۃ) جو بحالت وقف بشکل "ہ" آتی ہے اور اُردو میں بھی "ہ" بن گئی ہے . (عربی میں علامت تانیث 'ت' ہے ، جو وقف میں ہ ہوجاتی ہے .) محبوبہ ، معشوقہ ، قابلہ (دائی) ، ملکہ ، سلطانہ ، شاعرہ وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۴) . عربی کے بہت سے مصادر بھی ہیں ، جن کے آخر کی ت ہماری زبان میں ہ بن گئی ہے ..... مواخذہ ، تجربہ ..... (مگر اس ہ کو ہم لاحقہ نہیں کہہ سکتے) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۵) . ۴. بطور لاحقۂ ظرفیت . ہ ، (ظرفیت) بزازہ ، ساہوکارہ ، صرافہ ، زمیندارہ وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۴) . ۵. عربی میں "وا" "یا" (ندبہ) کے آخر میں تأسف کے اظہار میں زیادتی کے لیے یا اضافی آتی ہے مثلاً یا حسرتاہ ، وا اسفاہ .

آج دنیا سے گئے سوئے عدم وا اسفاہ
کانپور آتش اندوہ سے ہے سینہ کباب

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۳ : ۵۳۷) . ۶. عربی میں کلمے کے آخر میں بطور ضمیر واحد مذکر غائب آتی ہے اور "اس کا" یا "اس کو" کے معنی دیتی ہے ، جیسے : مالہٗ اس کا مال ؛ قتلہٗ اس نے اس کو قتل کیا . (ماخوذ : المعجم الاعظم) . ۷. فارسی الاصل الفاظ میں تسمیہ کے لیے

بطور لاحقہ مستعمل : (جب کسی چیز کا نام اس کی کسی اور چیز سے ظاہری مشابہت کی وجہ سے رکھا جائے) جیسے : دندان سے دندانہ . ہ ..... (عام الفاظ کے آخر میں اس لاحقے کو لگا کر بہت سے نئے الفاظ بنائے گئے ہیں) دستہ ، پایہ ، دندانہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۳) . ۸. کسی لفظ کے آخر میں آ کر تشبیہ کا مفہوم دیتی ہے اسے ہائے شبہ کہتے ہیں ، مثلاً دوستان سے دوستانہ ، مردان سے مردانہ ، شاہان سے شاہانہ ، زنان سے زنانہ (ماخوذ : نوراللغات : جامع اللغات) . ۹. (فارسی میں) کبھی زائد بھی آتی ہے جیسے قبا کی بجائے قباہ . اہل فارس نے مثل ''موج'' و ''موجہ'' یہاں بھی '' ہ'' بڑھا کر ''زمانہ'' استعمال کیا ہے . (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۱۹۰) . ۱۰. فارسی میں تعین مدت کے لیے استعمال ہوتی ہے مثلاً یک سالہ ، دو روزہ ، دوبارہ وغیرہ میں . ہ ..... مدت کے لیے مثلاً یک سالہ ، یک ماہہ ، چند روزہ . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۱۹۳) .

ہا (۱) حرف :- ہاء .

حرف ''ہ'' کا تلفظ اور نام .

اور ہا کی جو ایک شکل دیگر
لکھتے ہیں خوشنویس اکثر

(۱۸۷۱ ، نظم پروین ، ۹) . مؤنث کیواسطے تو ہر (Her) بفتح ہاء وسکون را بروزن سر بولیں گے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصورالزماں ، ۱۸۲) . ہتک ، ہا اور تاے ثقیل اور کاف تازی تینوں مفتوح ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۳۹۷) . حروف صحیح میں بعض حروف حلقی ہیں جو حلق سے ادا ہوتے ہیں ؛ جیسے : ہا ، خا ، غ ، حا ، ا . (۱۹۴۷ ، بنیادی اسالیب بیان ، ۸۱) . انتہائے حلق ، یہ ، اور حا کا مخرج ہے . (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۷) . [ع : ہاء] .

--- ے اَصْلی کس صف (--- فت ا ، سک ص) امث .
رک : ہاے ملفوظی . الہ کی ہاے اصلی بمقام اول بقول جمہور گر گئی . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۹۸) . ہاے ملفوظی ، اس کو ہاے اصلی بھی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، آئین اردو ، ۲۸) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + اصلی (رک)] .

--- ے تَعَیُّن کس اضا (--- فت ت ، ع ، شد ی بضم) امث .
'' ہ '' جو مدت یا عدد کا تعین ظاہر کرتی ہے ؛ جیسے : یک سالہ ، صد سالہ (ماخوذ : نوراللغات) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + تعین (رک)] .

--- ے ثَقِیلَہ کس صف (--- فت ث ، ی مع ، فت ل) امث .
(رک : ہاے مخلوطی) دو چشمی ہ (ھ) . ہاے مخلوطی اسکو ہاے ثقیلہ بھی کہتے ہیں . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۹۶) . ہاے مخلوطی اس کو ہاے مخلوط التلفظ یا ہاے ثقیلہ بھی کہتے ہیں اردو رسم الخط میں تمیز کے لئے اس کو دو چشمی لکھتے ہیں . (۱۹۲۶ ، آئین اردو ، ۲۹) . ہاے مخلوطی : اس کو ہاے ثقیلہ بھی کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۸۰) . [ہا + ے (حرف اضافت) + ثقیلہ (رک)] .

--- ے جَلی کس صف (--- فت ج) امث .
'' ہ '' جو کھل کر پڑھی جائے ؛ جیسے : شاہ ، ماہ (ماخوذ : جان شیکسپیر ؛ پلیٹس ؛ فیلن) . [ہا + ے (حرف اضافت) + جلی (رک)] .

--- ے دو چَشْمی کس صف (--- وج ، فت چ ، سک ش) امث .
رک : ہاے مخلوط .

ہائے رے حسرت دیدار مری ہائے کو بھی
لکھتے ہیں ہائے دو چشمی سے کتابت والے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک (مجلس) ، ۱ : ۳۳۱) . سید احمد دہلوی فرہنگ آصفیہ میں ہائے دو چشمی کے تحت لکھتے ہیں . (۱۹۹۹ ، اردو رسم الخط اور املا ایک محاکمہ ، ۴۵) . [ہا + ے (حرف اضافت) + دو (رک) + چشمی (رک)] .

--- ے سادَہ کس صف (--- فت د) امث .
'' ہ '' جو دو چشمی نہیں ہوتی . ان کی تحریروں میں ہائے مخلوط ، دو چشمی '' ھ '' کی جگہ ہائے سادہ کی ہم شکل نظر آتی ہے . (۱۹۳۷ ، مکاتیب غالب (دیباچہ) ، ۲۲۰) . غالب کی خود نوشتہ تحریروں میں ہائے مخلوط ..... کی جگہ ہائے سادہ کی شکل ملتی ہے . (۱۹۸۱ ، تحقیق غالب ، ۷۸) . [ہا + ے (حرف اضافت) + سادہ (رک)] .

--- ے شِبْہ کس اضا (--- کس ش ، سک ب) امث .
'' ہ '' جو مشابہت کے معنوں میں آتی ہے ؛ جیسے : عاقلانہ ، جاہلانہ ، دوستانہ (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + شبہ (رک)] .

--- ے ظاہِر کس صف (--- کس ہ) امث .
وہ '' ہ '' جو کھل کر پڑھی جائے ؛ جیسے : شاہ ، ماہ میں ؛ اسے ہاے ملفوظی بھی کہتے ہیں (ماخوذ : جان شیکسپیر ؛ فیلن) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + ظاہر (رک)] .

--- ے غَیْر مَلْفُوظ کس صف (--- ی لین ، سک ر ، فت م ، سک ل ، و مع) امث .
(رک : ہاے مختفی) '' ہ '' جس کا پورا تلفظ ادا نہیں ہوتا اور ہلکے سے زبر کی آواز دیتی ہے ؛ جیسے : افسانہ یا پروانہ (ماخوذ : فرہنگ تلفظ) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + غیر (رک) + ملفوظ (رک)] .

--- ے غَیْر مَلْفُوظی (--- ی لین ، سک ر ، فت م ، سک ل ، و مع) امث .
رک : ہاے مختفی . بعض لفظوں کے آخر میں چھوٹی ہ اظہار حرکت کے لیے آتی ہے ..... ایسی ہ کو ..... ہائے غیر ملفوظی کہتے ہیں . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۲) . ہائے غیر ملفوظی یعنی ہائے مختفی لفظ کے صرف آخر میں آتی ہے . (۲۰۰۳ ، لغات روز مرہ ، ۲۲۳) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + غیر (رک) + ملفوظ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- ے فاعِلی کس صف (--- کس ع) امث .
(قواعد) '' ہ '' جو فاعل کے معنی دے ؛ جیسے : کارندہ ، ہرکارہ (ماخوذ : جامع اللغات) . [ہا + ے (حرف اضافت) + فاعلی (رک)] .

--- ے لَثْکَن کس اضا (--- فت ل ، سک ث ، فت ک) امث .
رک : ہاے ہوز . دوسرے ایڈیشن میں ہائے مخلوط کے علاوہ ہائے لٹکن کا استعمال کیا گیا ہے . (۱۹۸۸ ، مغرب سے نثری تراجم ، ۵۳۶) . [ہا + ے (حرف اضافت) + لٹکن (رک)] .

--- ے لِیاقَت کس اضا (--- کس ل ، فت ق) امث .
(قواعد) '' ہ '' جو لیاقت کے معنی دیتی ہے ؛ جیسے : امیرانہ ، بہادرانہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + لیاقت (رک)] .

--- ے مُخْتَفی کس صف (--- ضم م ، سک خ ، فت ت) امث .
(قواعد) وہ '' ہ '' جو لکھی جائے لیکن کھل کر پڑھی نہ جائے اور حرف ماقبل کی حرکت

ظاہر کرے جو فتحہ ہوتی ہے ؛ جیسے : جامہ ، دیوانہ ، فسانہ ، وغیرہ ؛ اسے ہاے غیر ملفوظ بھی کہتے ہیں ، اضافت کی صورت میں اس پر ہمزہ آتا ہے لیکن اس کی اپنی آواز ظاہر نہیں ہوتی ؛ جیسے : نامۂ غالب ، فسانۂ دل وغیرہ میں . جب الف وصل بحال خود قائم رہتا ہے تو ہاے مختفی کی حرکت ماقبل بھی بحال خود رہتی ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۹۴) . ہاے مختفی فقط حرف ماقبل پر زبر معلوم ہوتی ہے مثلاً پروانہ ، دیوانہ ، یہ '' ہ '' عربی میں نہیں ہے یہی '' ہ '' ہے کہ اضافت اور صفت کی حالت میں ء ہو جاتی ہے . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۸) . ہاے مختفی . جو صرف حرف ماقبل کی حرکت کو ظاہر کرے ؛ جیسے : پردہ ، سایہ . (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۱۵) . پنجاب کی ہاے مخلوط یورپ کی ہاے مختفی شکل ہی سے ادا ہوتی تھی . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۸) . ہاے مختفی اس کا نام ہاے مظہرہ حرکت اور ہاے بیان بھی ہے ، یعنی وہ (ہ) جیسے : ..... زرینہ ، سایہ ، پایہ ، یگانہ ، بیگانہ . (۱۹۲۶ ، آئین اردو ، ۲۹) . ہاے مختفی ہمیشہ لفظ کے آخر میں آتی ہے اور اس کو فارسی اور عربی لفظوں سے مخصوص بتایا گیا ہے ؛ جیسے : کعبہ ، شگفتہ . ہندی انگریزی یا دوسری زبانوں کے لفظوں کے آخر میں الف ہوتا ہے ؛ جیسے : بھروسا ، کمرا ، گملا . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۸۱) . عربی ، فارسی کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں ہاے مختفی ہے ایسے بیش تر لفظوں کو مرزا صاحب نے اصل کے مطابق مع ہاے مختفی ہی لکھا ہے . (۲۰۰۰ ، املاے غالب ، ۱۵۳) . [ہا + ے (حرف اضافت) + مختفی (رک)] .

--- ے مُخْتَفِیَہ کس صف (---ضم م ، سک خ ، فت ت ، کس مج ف ، ف ی) امث .

رک : ہاے مختفی . یہ ..... دونوں پر ہاے مختفیہ سے بھی آتا ہے . (۱۸۸۶ ، سرمایۂ زبان اردو ، ۳۲۲) . [ہا + ے (حرف اضافت) + مختفیہ (رک)] .

--- ے مَخْفی کس صف (---فت م ، سک خ) امث .

رک : ہاے مختفی (ماخوذ : فیلن) . [ہا + ے (حرف اضافت) + مخفی (رک)] .

--- ے مَخْلُوط کس صف (---فت م ، سک خ ، و مع) امث .

(قواعد) رک : ہاے مخلوط التلفظ . ہاے مخلوط کو دوچشمی ہے بھی کہتے ہیں اس لیے کہ اس کی شکل دو آنکھوں کے مجموعے کی سی ہوتی ہے (ھ) . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۳۲۳) . غالب کی خود نوشتہ تحریروں میں ہاے مخلوط دوچشمی '' ھ '' کی جگہ ہاے سادہ کی شکل ملتی ہے . (۱۹۸۱ ، تحقیق غالب ، ۸۷) . ہاے مخلوط (ھ) اور سادہ کُنڈی دار ہے (ہ) کے املا میں نہایت بے ترتیبی ہے . (۱۹۸۹ ، قواعد صرف و نحو زبان اردو ، ۱۹) . مرزا صاحب آخر لفظ میں ہاے ملفوظ اور ہاے مخلوط کے لکھنے میں کسی ایک انداز کے پابند نہیں تھے . (۲۰۰۰ ، املاے غالب ، ۹۱) . [ہا + ے (حرف اضافت) + مخلوط (رک)] .

--- ے مَخْلُوطُ التَّلَفُّظ کس صف (---فت م ، سک خ ، و مع ، ضم ط ، غم ا ، ل ، شدت بفت ، فت ل ، شد ف بضم) امث .

(قواعد) ہاے دوچشمی جو دوسرے حرف کے ساتھ مل کر آواز دیتی ہے اور اسے ہائیہ مصمتے یعنی ہکار آوازیں بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، یہ بہ اعتبار صوت ایک حرف یا الگ صوتیہ شمار کی جاتی ہے مثلاً بھ ، پھ ، تھ وغیرہ ؛ یہ '' ہ '' الفاظ کے آخر اور بیچ میں آتی ہے اور شوشے سے نہیں لکھی جاتی ہے بلکہ دوچشمی ہ '' ھ '' کی شکل میں لکھی جاتی ہے ، جیسے کھار ، بھاڑ ، تھال ، پھل ، جھم وغیرہ میں . ہاے مخلوط التلفظ ..... بالکل حذف ہو جاتی ہے . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۱۲۵) . ہاے مخلوط التلفظ یا ہاے مخلوط جو دوسرے حرف کے ساتھ مل کر پڑھی جائے . (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۱۵) . تمام وہ حرف جن میں (ہ) کی آواز ملی ہوئی ہے ، یہ نہ عربی میں آتے ہیں نہ فارسی میں . ہاے مخلوط التلفظ فارسی میں کہیں کہیں مستعمل ہے . (۱۹۲۶ ، آئین اردو ، ۳۰) . چنانچہ ترچا میں ان کے نزدیک ہاے فارسی اور نون کے درمیان ہاے مخلوط التلفظ ضرور ہے . (۱۹۳۷ ، مکاتیب غالب (دیباچہ) ، ۲۲۹) . مرزا صاحب نے یہاں (مع ہاے مخلوط التلفظ کا اضافہ کیا) . (۲۰۰۰ ، املاے غالب ، ۱۴۳) . [ہا + ے (حرف اضافت) + مخلوط (رک) + رک : ال (۱) + تلفظ (رک)] .

--- ے مَخْلُوطی کس صف (---فت م ، سک خ ، و مع) امث .

رک : ہاے مخلوط . زبان ہندی میں ہمیشہ ہاے مخلوطی سترہ حروف کے بعد ہوتی ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۹۶) . اگر ہاے مخلوطی کو جس کو دوچشمی ہے بھی کہتے ہیں ..... اور جس کی علاحدہ صورت اس طرح (ھ) لکھتے ہیں ، الگ نہ گنی جائے تو یہ تعداد باون (۵۲) حرفوں کی رہ جاتی ہے . (۱۹۰۴ ، قواعد اردو (نمونۂ منثورات ، ۲۵۰)) . ہاے مخلوطی : اس کو ہاے ثقیلہ بھی کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۸۰) . چند آوازیں ..... ہاے مخلوطی سے مل کر ایک ہو جاتی ہیں . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۱۹۱) . [ہا + ے (حرف اضافت) + مخلوط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- ے مُدَوَّرَہ کس صف (---ضم م ، فت د ، شد و بفت ، فت ر) امث .

دائرے کی شکل میں لکھی ہوئی '' ہ '' ، گول '' ہ '' ہاے ہوز . پرانی روش یا عادت کے مطابق ہاے مدورہ کا استعمال ..... آج بھی غلط مبحث کا شکار ہے . (۱۹۹۹ ، اردو رسم الخط اور املا ایک محاکمہ ، ۴۷) . [ہا + ے (حرف اضافت) + مدور (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- ے مُظْہِرَہ کس صف (---ضم م ، سک ظ ، کس ہ ، ر) امث .

رک : ہاے ظاہر . ہاے ملفوظ ساکن . اس کو ہاے مظہرہ بھی کہتے ہیں . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۹۷) . ہاے ملفوظ ساکن : اس کو ہاے مظہرہ بھی کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۸۰) . مضاف یا موصوف کا آخری حرف '' ی یا ہاے مظہرہ '' ہو تو ..... انہیں مکسور پڑھتے ہیں . (۱۹۸۱ ، امتیاز علی خان عرشی (صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۱۹۹۳ ، ۲)) . [ہا + ے (حرف اضافت) + مظہر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- ے مَفْعُولی کس صف (---فت م ، سک ف ، و مع) امث .

'' ہ '' جو مفعول کے آخر میں آتی ہے ؛ جیسے : گُشتہ ، گُفتہ (فارسی الفاظ میں) (ماخوذ : جامع اللغات) . [ہا + ے (حرف اضافت) + مفعول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- ے مَکْتُوبی کس صف (---فت م ، سک ک ، و مع) امث .

رک : ہاے مختفی (ماخوذ : فیلن ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ہا + ے (حرف اضافت) + مکتوبی (رک)] .

--- ے مَلْفُوظ کس صف (---فت م ، سک ل ، و مع) امث .

رک : ہائے ظاہر . ہائے ملفوظ ..... (مثلاً بیاہ ، تباہ ، چاہ ، سیہ) . (۱۹۷۲ ، جامع القواعد (غلام مصطفٰی خاں) ، ۲۰۱) . ہ کی تین قسمیں ہیں : ہائے ملفوظ ، ہائے مخلوط ، ہائے مختفی . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۲۷۹) . مرزا صاحب آخر لفظ میں ہائے ملفوظ ..... لکھنے میں کسی ایک انداز کے پابند نہیں تھے . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۹۱) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + ملفوظ (رک)] .

--- ے مَلْفُوظَہ کس صف (---فت م ، سک ل ، و مع ، فت ظ) امث .

رک : ہائے ملفوظی . ہائے ملفوظہ ساکن اس کو ہائے مظہرہ بھی کہتے ہیں . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۹۵) . ہائے ملفوظہ ساکن : اس کو ہائے مظہرہ بھی کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۸۰) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + ملفوظ (رک) + ہ ، لاحقہ تانیث] .

--- ے مَلْفُوظی کس صف (---فت م ، سک ل ، و مع) امث .

(قواعد) صوتی طور پر ظاہر ہونے والی '' ہ '' جو اپنی آواز دیتی ہے مثلاً : راہ ، چاہ ، شاہ وغیرہ میں ، جو تلفظ میں کھل کر پڑھی جائے ، مثلاً : راہ ، ماہ ، کوہ . ہائے ملفوظی جو تلفظ میں کھل کر پڑھی جاوے مثلاً راہ ، ماہ ، کوہ ، انبوہ ، زرہ ، گرہ . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۸) . ہائے ملفوظی یا اصلی جو خوب کھل کر پڑھی جائے ؛ جیسے : آہ ، واہ ، وہ . (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۱۵) . ہائے ملفوظی ، اس کو ہائے اصلی بھی کہتے ہیں ، یعنی ایسی ساکن ہے جو پڑھنے میں اچھی طرح واضح ہو جیسے یہ ، وہ ، آہ ، راہ ، تباہ . (۱۹۲۶ ، آئین اردو ، ۲۸) . چھوٹی ہ یا ہائے ہوز جب اپنی آواز ظاہر کرتی ہے تو ہائے ملفوظی کہلاتی ہے جیسے کوہ اور آہ . (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۱۶) . ہائے ملفوظی کی جگہ مقرر نہیں یہ لفظ کے شروع میں وسط میں یا آخر میں ، کہیں بھی آ سکتی ہے . (۲۰۰۳ ، لغات روزمرہ ، ۲۲۳) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + ملفوظی (رک)] .

--- ے ہَوَّز کس صف (---فت ہ ، شد و بفت) امث .

'' ہ '' جو لفظ ہوز میں آتی ہے ، جو ترتیب ابجد کا پانچواں حرف ہے . یہ ہائے ہوز مختفی ہوتی ہے اور الفاظ کے آخر میں ملتی ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۹۳) . ہائے ہوز وہ '' ہ '' ہے جو لفظ ہوز میں آتی ہے . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، ۵) . ہائے ہوز یعنی وہ ہ جو لفظ ہوز میں آتی ہے . (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۱۲) . چھ ، جیم فارسی مخلوط الہا اور ہائے ہوز مظہرہ کے ساتھ عدد معروف . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۴۵۷) . '' ہ '' اسے چھوٹی ہ یا ہائے ہوز کہا جاتا ہے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۲۱) . فارسی میں ہائے ہوز دو طرح کی ہوتی ہے ملفوظی ...... غیر ملفوظی اسے ہائے مختفی بھی کہتے ہیں . (۲۰۰۳ ، لغات روزمرہ ، ۲۲۳) . [ہا + ے (حرفِ اضافت) + ہوز (رک)] .

ہا (۲) فجائیہ : ہاہ .

ا . (کلمۂ تاسّف) افسوس ، حیف ، آہ ، یہ کیا ہوگیا .

میری صورت سے بیزار کیوں ہو گئے
ہاہ ستم ہو گیا ہا ستم ہو گیا

(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۳۶) . ہا کمبخت منحوس ، تو نے جورو کو جیتے جی مار ڈالا . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۹۳) . **۲ . (اظہارِ حیرت یا تردید کے لیے مستعمل) .** ہا بے ایمانی جھوٹی مکار مجاور کی اماں اری اندھی مجاور تو میں آج ہوا ہوں . (۱۹۲۷ ، نانی عشو ، ۱۳) . **۳ . (کلمۂ تنبیہ و ممانعت) کسی امر سے روکنے اور منع کرنے کے لیے مستعمل (عموماً بچوں کو سمجھاتے وقت کہتے ہیں) بُری بات ، ایسا نہیں کہتے .**

میں نے جو کہا ''ایک تو بوسہ تو مجھے دے''
بولا وہ ''زباں اپنی کو 'تو تھام' ارے ہا!''

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۵۷) .

انگشت رکھ کے دانتوں میں ماں نے کہا کہ ہا
اب اس کا ذکر کیا ہے جو ہونا تھا ہو چکا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۲) . اب دستور صرف یہ ہے کہ حاکم صاحب جھٹے کو رسا سمجھاتے ہیں ہا بری بات گھر پلٹ جاؤ یہ حرکتیں اچھی نہیں ہیں . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۵ : ۶) . جس طرح ہو سکے ترکوں سے فیصلہ کرلو ، ہا بری بات کوئی دوستوں سے لڑتا ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۸ : ۱۰) . خواجہ : ہا ! ایسے نازیبا الفاظ کوئی بھلا مانس منہ سے نکالتا ہے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۹) . ماں نے جھرجھری لی : ''ہا ، گندا''. (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۵۲) . [حکایت الصّوت] .

ہا (۳) امث : ~ ہا .

ا . فارسی اسما میں علامتِ جمع کے طور پر مستعمل ؛ جیسے : چمن ہا ، بارہا ، گلہا ، ہزارہا وغیرہ میں .

بگر دسرا پردہ شہر یار
علمہائے زرّیں ہزاراں ہزار

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۱) .

پورے بندہا قواعد جیتے علم جہاں کے
توں رہنما سچا ہے استاد انتہا کا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۲) .

ایک عاقل نے یہ سودا سے کہا ازسرِ پند
کہیں پاتا ہوں ترے الفت سگہا بوفور

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۵۴) .

اب تو ہے جہاں واں تئیں بے فاصلہ ہم سے
سرہائے بریدہ کا ہے بازار حسینا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۲۰) .

بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل
کہتے ہیں جس کو عشق خلل ہے دماغ کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، ۱۴۹) . صدہا امور ایسے ہیں جن میں صاف طور پر ان کے تسامح ..... کو دیکھ رہا ہوں . (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۶۰) .

افکار کے نغمہ ہائے بے صوت
ہیں ذوق عمل کے واسطے موت

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۱). ہائی (کذا) پر ختم ہونے والے الفاظ کی جمع جب ''ہا'' سے بنائی ہے تو پہلی'' ہ'' بالالتزام لکھی ہے اور اگر کسی جگہ کاتب سے سہو ہوا تو غالب نے اپنے قلم سے ..... اصلاح کردی ہے چنانچہ اس نسخے میں خندہ ہا ، بادہ ہا ، میوہ ہا وغیرہ ملے گا. (۱۹۷۵ ، اردو تحقیق اور مالک رام ، ۴۱) . صدہا جذبات ..... گہرے اور ارفع احساسات کی طرف بڑھ جاتے ہیں. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۱۶) . [ف].

ہا **(۴)** ضمیر.

عربی میں ضمیر غائب واحد مونث بمعنی اس (مونث) کا (یہ ضمیرِ متّصل کہلاتی ہے اور الفاظ کے ساتھ ملا کر اس طرح لکھی جاتی ہے کہ ایک ہی لفظ معلوم ہوتا ہے). ہَا اس ایک عورت کا ، کِتَابُہَا اس ایک عورت کی کتاب. (۲۰۰۱ ، تصویر القرآن ، ۵۴).

ہا **(۵)** ضمیر.

(تصوف) اعتبار ذات بلحاظ حضور وجود (سر دلبراں ، ۳۳۶). [ع].

ہابا ڈَابَہ (فت ب) امذ.

رک : ہبّا ڈبّہ ، شدّت کی کھانسی ، مسان کی بیماری (پلیٹس : جامع اللغات). [ہبا ڈبہ (رک) کا ایک املا].

ہابَڑ تابَڑ (فت ب ، سک ڑ ، فت ب) م ف.

ہبڑ دبڑ ، جلدی جلدی ، کم سے کم وقت میں ، کسی نہ کسی طرح. میں اطمینان سے بیٹھا دونوں جانب ہابڑ تابڑ بھاگتے ہوئے لوگوں کو دیکھتا رہا. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۲۴). [مقامی]

--- پَڑْنا محاورہ.

جلدی ہونا ، کسی کام کی جلدی ہونا. نکاح سے تین روز پہلے ظہر کے وقت سے ساچق کی ہابڑ تابڑ پڑ گئی. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۵۰).

ہابِل (--- کس مج ب) امذ.

رک : ہابیل. ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائن کسان تھا. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۷). پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہوا. (۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۵). [ہابیل (رک) کا مخفف].

ہابُو (و مع) امذ.

۱. سانپ. بیٹا تجھے ہابو سے ڈر نہیں لگا. (۱۹۱۳ ، دیوان پروین (مقدمہ) ، ۱۰). **۲. (مجازاً) ہوّا** (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

ہابُوڑا / ہابُوڑَہ (و مع / فت ڑ) (الف) امذ.

لوٹ مار کرنے والی ایک ذات کا نام ، جھلی مار ؛ پٹھو. گیدھیہ ، زیادہ تر یہ لوگ کشتری بریلی ..... میں نظر آتے ہیں ، کہیں گیدھیہ اور کہیں ہابوڑہ کہیں جھلی مار کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۷). **(ب) صف. لٹیرا ، ڈکیت ، راہ زن ، قزاق ؛ ہوا (بچوں کو ڈرانے کے لیے بھی ہوّا کے بجائے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں)** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [علم].

ہابِیل (ی مع) امذ.

حضرت آدم علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا ، تاریخِ انسانی کا پہلا مقتول. اللہ نے ہر ایک حمل سے حوا کے ایک لڑکا ، ایک لڑکی پیدا کی جیسا کہ پہلے قابیل اور اقلیما کو پیدا کیا بعد اس کے ہابیل اور یودا کو پیدا کیا. (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۸۰). سفور بر سینہ اور سیاق بر کلہ و کمر جیسے قابیل ہابیل کا بھائی میدان میں آیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۵). انسان فراق کے مناظر سے بارہا دوچار ہوا جس کا آغاز ہابیل قابیل کے فانی اجسام نے کیا. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۵۹). جب قابیل نے ہابیل کو قتل کیا تو وہ آغاز تھا. (۱۹۴۹ ، اک محشر خیال ، ۸۲). قابیل اور ہابیل کے اختلاف نے قابیل کو کامیابی سے ہمکنار کیا. (۱۹۶۳ ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۱۱). چنانچہ ..... عہد نامۂ قدیم میں سے ہابیل اور قابیل ..... ایسے اہم وقوعات کی نفسیاتی اہمیت اجاگر کی گئی ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۵۵). مولوی معنوی کے معشوق جنوں کی صفتیں (طاقت اور جنون) ہابیل کے مقتول ہونے پر پیغمبر اولین حضرت آدم علیہ السلام کی مرثیہ گوئی. (۲۰۰۲ ، سلام و پیام ، ۲ : ۱۴۷). [عَلَم].

--- صِفَت (--- کس ص ، فت ف) صف.

تحمل اور صبر و استقامت سے کام لینے والا ؛ مظلوم ؛ ہابیل جیسا.

قابیل نما
ہر قاتل بے زنجیر ہوا
ہابیل صفت
جو خواب تھا بے تعبیر ہوا

(۱۹۹۰ ، ساون آیا ہے ، ۱۰۵). [ہابیل + صفت (لاحقۂ تشبیہ)].

ہابِیلِیّت (ی مع ، سک ل ، فت ی نیز شدی مع بفت) امث.

ہابیل کی خصوصیات ؛ مراد : تحمل ، صبر و استقامت ؛ مظلوم ہونے کی حالت. اس آگہی کا بھی کہ ہمیشہ قابیلیت سے مغلوب رہنا ہابیلیت کا مقدر ہے. (۱۹۷۵ ، چھلنی کی پیاس ، ۱۵۷). [ہابیل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ہاپ امث.

ایک قسم کی بیل جس کے پکے پھل ولایتی شرابوں میں تلخی پیدا کرنے کے لیے ڈالتے ہیں. ہاپ کو دھوپ میں سکھا کر کھرل میں باریک پیس ڈالو. (۱۹۰۸ ، خوان ہندی (ترجمہ) ، ۲۴۸). [انگ : Hop].

ہاپَر (فت پ) امذ.

۱. بہت کھانے والا شخص ، پیٹو آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. کماد کا ذخیرہ ، گنّے کی پود کی کیاری** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ اپ و ، ۶ : ۱۱۸). [س]

ہاپُس (ضم پ) امذ.
کھاتے ہوئے بڑے بڑے پھنکے لگانے کا عمل ، جبڑے ہلا ہلا کر کھانے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

... ہاپُس کھانا محاورہ.
بڑے بڑے پھنکے لگا کر کھانا ، جبڑے ہلا ہلا کر کھانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ہاپْنا (سک پ) ف ل.
رک : ہانپنا (پلیٹس). [ہانپنا (رک) کا ایک املا].

ہاپُو (و مع) امذ ؛ - ہپو.
افیون ، ہپُوٗ ، افیم (بالخصوص بچوں کو کھلانے کی افیم) (فرہنگ آصفیہ). [ہپو (رک) کا ایک املا].

ہاپُو ٹاپُو (و مع ، و مع) امذ.
دیہات میں مقبول ایک کھیل جسے کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ آٹھ کھلاڑی کھیل سکتے ہیں ، اسے کھیلنے کے لیے میدان یا صحن وغیرہ میں چاک یا کوئلے کی مدد سے زمین پر لکیریں کھینچ کر خانے بنا لیے جاتے ہیں اور صرف ایک ٹھیکری سے کھیلا جاتا ہے ، کھلاڑی ٹھیکری پہلے خانے میں پھینک کر ایک پانْو اٹھا کر ٹھیکری کو ہر خانے میں پھینکتا ہے اور اسی حالت میں ٹھوکر سے باہر نکالتا ہے ، اس دوران نہ تو اس کا پانْو کسی لکیر پر آنا چاہیے اور نہ ہی ٹھیکری پر ، سب خانوں سے ٹھیکری گزارنے کے بعد وہ کامیاب ہو جاتا ہے ، شاہ ٹاپو ، کیڑی کاڑا. جس بھولی کے ساتھ کیڑی کاڑا (ہاپو ٹاپو) کھیلا ہوا سے ''آپ'' نہیں کہا کرتے. (۱۹۹۷ ، سلام و پیام ، ۲ : ۱۵۷). [مقامی].

ہاپُو ہَرْیاپُو (و مع ، فت ہ ، سک ر ، و مع) امذ.
رک : ہاپو ٹاپو.

آو مل سکیاں کھیلنگے پھوکڑی بھات بھلے ساہیں کی
چل کے بوکے منڈویکو جائیں ہاپو ہریاپو ساہیں کی

(۱۸۴۴ ، پھوکڑی نامہ ، ۱). ہر دیس کی طرح دکن دیس میں بھی خاص خاص کھیل کھیلے جاتے تھے ..... کھیلوں کے جو نام یاد آئے گنا دیتا ہوں ..... ہاپو ہریاپو ؛ جھک جھکا ، گٹے. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۷). [مقامی].

ہاپْھنا (سک پھ) ف ل.
رک : ہانپنا ؛ محنت و مشقت یا بیماری کے باعث سانس کا تیز تیز چلنا (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۴۳۹). [ہانپنا (رک) کا ایک املا].

ہات (۱) امذ.
۱. (رک : ہاتھ) دست ، پنجہ.

تیرے دیکھن پاٹ کھڑیاں بھر بھر شربت ہات کھڑیاں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۶)).

پکڑ ایک ہاتھ میں حسنؓ کا ہات دوسرے ہاتھ حسینؓ کا ہیہات

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵).

سبھی کرتے ہیں دعوئی خوں کا ، قسمت ہے تو دیکھیں گے
صف محشر میں کس کے ہات دامن ہوگا قاتل کا

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (لالہ ٹیک چند بہار) ، ۳۵).

نت خون سے رنگ جاتے ہیں ہم بے گنہوں کے
محتاج حنا کے نہیں گلفام تیرے ہات

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۹).

کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہات دے اس ہات لے

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۵۹۷). میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہات میں جام شراب ہے. (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱ : ۴۷).

چڑھ گیا ایک شجر پر وہیں وہ خوف زدا (کذا) شیر نے دیکھا کہ ہاتوں سے شکار آگے گیا

(۱۹۲۵ ، ریاض امجد ، ۱ : ۳۳).

باگ پر ہے ہات اور ترشی ہوئی زلفوں پر گرد
تن کے کہتی ہے کہ دیکھو زن سے یوں بنتے ہیں مرد

(۱۹۳۲ ، فکر و نشاط ، ۱۱۰).

کب یاد میں تیرا ساتھ نہیں ، کب ہات میں تیرا ہات نہیں
صد شکر کہ اپنی راتوں میں اب ہجر کی کوئی رات نہیں

(۱۹۵۶ ، زنداں نامہ ، ۱۰۶).

تم کتنے خوش نصیب ہو آزاد جنگلو
اب تک تمہیں چھوا نہیں انساں کے ہات نے

(۱۹۷۴ ، لوح دل ، ۷۰). ہاتھ ..... مرزا صاحب کی دستی تحریروں میں بار بار آیا ہے اور انھوں نے بیش ''تر ہات'' لکھا ہے. (۲۰۰۰ ، املاے غالب ، ۱۳۶). ۲. (کنایۃً) بازو.

آ کے حیدر نے عجب واقعہ دیکھا رن میں نہ علمدار کے تھے ہات نہ سردار کے ہاتھ

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۲ : ۱۳۱). ۳. وسیلہ ، ذریعہ ، توسط. خدا کہا ہمارے جیوٗ میں تے آدی کا جیوٗ پیدا کر کر اس تن میں بہائے ہیں ہور فرشتے کے ہات سجدہ کرائے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۷۶).

بیچ کام مقصود اچھے ہور بات سو لکھ بھیج دیو آتے جاتے کے ہات

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۲).

رضا لے ہلوں واں کے لوگاں کے ہات چلے او بتاں کاڑ لے راتے رات

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۹).

او لشکر تھے یک نامور کوں چنیا سوار کے اُنے ہات کہہ بھیجیا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۵۷).

ہے عشق اس آغاز کا انجام تیرے ہات ایسا نہ ہو میں مفت ہوں بدنام تیرے ہات

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۹). ۴. ایک پیمائش جس کی لمبائی کہنی سے سر انگشت تک ہوتی ہے ، نصف گز سے کچھ زیادہ کی لمبائی.

کھڑکتا تھا کہیں بھی تک اگر پات تو وہاں سے بھاگتا تھا میں کئی ہات

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۵۶). پینے سے پیٹا ملا کے چار ہات ڈھیل کے دیتا ہوں نپ سے جاتے رہیں گے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۲). ۵. بس ، قابو ، اختیار ، قبضہ. اس بات کی جو کچھ بات ہے سو سجانے ہمارے کے ہات ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰).

زر و باج و تحفہ و تا سات لے اپن کوٹ اپنا اپن ہات لے

(۱۶۴۴ ، فتح نامہ نیکمیری (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۹۸۸ ، ۱۵۵)).

تیرے بات میں دین دنیا کا بل　　خدا تجھ کوں دیتا ہے علم و عمل
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۶). **۵. فن، کاریگری.**

سورج کے گل میں چاند جیوں یوں تجھ گلے ہیکل دسے
قربان اس کے بات پر جن اسے تری ہیکل گھڑی

(۱۵۱۸، مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ، ۱۷)). بانس کی کانپ ہے، اس پر بھی، کچھ استاد کے بات کی برکت. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۳۰). [ہاتھ (رک) کا مخفف].

--- اُٹھانا/اُوٹھانا ف مر: محاورہ (قدیم).

۱. باز آنا؛ ترک کر دینا.

بات اُٹھا جور اور جفا سے توں　　یہی گویا سلام ہے تیرا
(۱۷۳۳، یکرنگ (چمنستان شعرا، ۲۲۲)).

سبحہ سے شیخ نے بھی اوٹھایا ہی نہیں بات
اب برہمن بھی توڑے زنار تجھ بغیر

(۱۷۹۸، سوز، د، ۱۱۳).

جہاں گھبرا کے دل نے یہ کہا مجھ سے　　اُٹھا لو بات اپنا کاوش فن سے
(۱۹۷۶، زیر آسماں، ۵۱). **۲. دعا کے واسطے ہاتھ اونچے کرنا.**

پڑھو سب مل باعتقاد خاص　　فاتحہ بات اوٹھا کے باخلاص
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴). **۳. مایوس ہونا؛ امید چھوڑ دینا.**

ہرچند ہمن سب سوں اُٹھایا ہے بات　　اس پر پھر بھی نہ آزاد کھائے ہیہات
(۱۷۵۴، مخزن نکات (میر عبدالقادر قادر)، ۱۶۸).

--- اُوٹھنا محاورہ.

بات اُٹھانا/اوٹھانا (رک) کا لازم، خدا سے دُعا مانگنے کے لیے ہاتھ اونچے کرنا.

ثمر سینے پہ چڑھا جب تو دعا کی خاطر
طرف قبلہ اوٹھے سید ابرار کے بات

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۶: ۱۳۲).

--- آجانا / آنا محاورہ (قدیم).

ملنا، حاصل ہونا، میسر ہونا (رک: ہاتھ آنا).

ملک ولایت اقطاعات　　معاوے کے سب آیا بات
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۶۱)). دل سوں دل بغیر دل ملے حات نہیں آتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۵).

پڑ کو بارا مشکل بات　　بن کر ایک نہ آئے بات
(۱۶۷۴، قربیہ، امین الدین اعلیٰ، ف).

سو حملہ ور ہو سبھی اس اپر کرو گھیرا
کہ ایسا وقت نہ آئے گا پھر تمھارے بات

(۱۷۷۵، کرم علی (تحریر، دہلی، ۱: ۱۲)).

اب بول سکی کچ بد کی بات　　جو آئے سکی میرا جو میرے بات
(۱۸۱۵، عالم (قدیم بیاض، برہمنی، ۵۶)). دولت کا بات آنا مع نیکنامی، اس سے بہتر دنیا میں کوئی بات نہیں. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۲۱۲). دن کو رات کہیں باندیاں سات کہیں اون کی بن آئی ہے قیمس بات آئی ہے. (۱۹۰۱، عقد ثریا، ۱۰۸). تم کو ایسا بادشاہ بات آ گیا ہے جس پر سلطنت کو ناز ہے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۴۷).

--- بازی اسث (قدیم).

ہاتھوں سے چھیڑ چھاڑ، دست درازی. دل بے خبر متوالا، حسن کرتی کچھ حات بازی کچھ اوپر کا چالا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۲۰). [بات + ف: باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بازی کَرْنا محاورہ (قدیم).

دست درازی کرنا؛ ہاتھا پائی کرنا.

پرت کاج کی کارسازی کئے　　اپس میں اپے بات بازی کئے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۵).

--- بانا محاورہ (قدیم).

ہاتھ ڈالنا، (رک: بات بھانا) (دکنی اردو کی لغت).

--- بانْدھنا ف مر.

بے بس کرنے کے لیے دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسنا؛ مشکیں کسنا.

بحری یوں کوئی باندھے نہ گنہگار کے بات
شمر نے باندھے تھے جس زور سے بیمار کے بات

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۶: ۱۳۱).

--- بانْدھے کَھڑا ہونا محاورہ.

رک: ہاتھ باندھے کھڑا ہونا.

لوح و قلم و کرسی و عرش و افلاک
اس وقت کھڑے ہوئے ہیں باندھے ہوئے بات

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۵۶).

--- بَنْد (۔۔۔ فت ب، سک ن) صف؛ م ف (قدیم).

ہاتھ باندھ کر؛ دست بستہ.

خلافت کے جب تخت بیٹھیا بلند　　ادب سوں خلافت کھڑی بات بند
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۸ ب).

--- بیروں کَرْنا محاورہ (قدیم).

ہاتھ باہر کرنا.

لے شمشیر تم بات بیروں کرو　　لہو سوں زمیں پر بی جیوں کرو
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۵۹).

--- بھانا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

۱. ہاتھ ڈالنا، دخل دینا. ہر ایک کام کوں خوبی خاطر لیانا پچھیں اس کام پر بات بھانا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۸). **۲. ہاتھ حائل کرنا (گردن یا کمر وغیرہ میں).** دونو پانوں پڑیا، کمر میں حات بھایا، چپکل کر گلے لایا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۰۷).

--- پاؤں بھول جانا محاورہ (قدیم).
بدحواس ہونا ؛ اوسان جاتے رہنا. خانصاحب پر کیا پال وال سب کے ہات پاؤں پھول گئے. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۳۹).

--- پاؤں جھاڑنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ پانو مارنا (دکنی اردو کی لغت).

--- پر ہات دھرے بیٹھنا محاورہ.
کوئی کام نہ ہونا ؛ بیکاری کے عالم میں ہونا.
کماتے تھے دولت جو دن رات بیٹھے   وہ ہیں اب دھرے ہات پر ہات بیٹھے
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۱۸).

--- پر ہات رکھنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
ہاتھ کو ہاتھ سے مس کرنا ؛ مراد : خوشامد کرنا، منانا.
زبس دل لبھانے کے تھے گھات پر   رکھیں ہات پر ہات ہر بات پر
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵).

--- پر ہات مارنا محاورہ (قدیم).
۱. قول دینا ؛ عہد و پیمان کرنا.
جتے راجپوتاں اتھے نامدار   دیئے قول سب ہات پر ہات مار
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۸۳).
نہیں تو دھرت سوں پرندیاں کے سار   اپرون یاد کے ہات پر ہات مار
(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، اعظم، ۱۵۶). **۲. مسلسل وار کرنا.**
مارِیا ہات پر ہات بولیا دریغ   دونو ہات توڑو مرے کوئی ز تیغ
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۶۳).

--- پڑنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
۱. ہاتھ چھو جانا.
پڑے ہات جاں اس بخت دار کا   سنا ہوے مٹی سو اُس ٹھار کا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۱). **۲. ہاتھ آنا، بس میں آنا.**
اوگت میں بھی تھی گرچہ خوشتر یو بات   ہوئی تختہ تب جب پڑی میرے ہات
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۴).

--- پسارنا محاورہ (قدیم).
مانگنا، ہاتھ پھیلانا، التجا کرنا، عاجزی کے ساتھ طلب کرنا.
میرا امرت انچل اوجھل لذت منگوں دکھائے ہے
پیار یا بات میں آساں سوں او اس منگوں تک ریوا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۰۱). جسے دیکھے دنیا دار، منگنے کھڑے رہے ہات پسار. (۱۶۳۵، سب رس، ۴۴).

--- پکڑنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ تھام لینا ؛ سہارا دینا، دستگیری کرنا. صاحب سمجھ کر نفر کوں ہات پکڑے تو نفر کا ہووے نام. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۴۳).

اگر بخشش پہ آوے تو پکڑ ہات ایک لحظے میں
گدا کوں ملک اپنے دومہ تھے تا ماہی دون سکتا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، ک، ۱۸).
اگر گدا کوں ترا لطف ہات پکڑے آج
تو پل میں اس کوں شہنشاہ روم و شام کرے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۸۷).

--- پگ مارنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
رک : ہاتھ پاؤں مارنا.
بہت ہات پگ مار کیتا جہت   سنیا آ کے تو بیگ گھوڑے پہ ہت
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۴۰).

--- پیٹنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
کچھ نہ پانا ؛ ملال ہونا، افسوس کرنا، کف افسوس ملنا.
کھیدیڑے سوشرزیاں نے لے ہات پیٹ
پچلی پھوڑ بیٹھے تھے پڑ کچ میں نیٹ
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۸۷).

--- پھیلانا محاورہ.
مانگنا، سوال کرنا، دستِ سوال دراز کرنا.
بھوکے پیاسے رہے زنداں میں حرم واہ رے صبر
پر نہ پھیلایا کبھی سامنے کفار کے ہات
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۶ : ۱۳۲).

--- تلے سنپڑنا محاورہ (قدیم).
قابو میں آنا. تو سب انو کے زیر ہوے، تو سب انو کے ہاتھ تلے سنپڑے. (۱۶۳۵، سب رس (دکنی اردو کی لغت)).

--- توڑنا محاورہ (قدیم).
کوئی کام ہاتھ سے کر کے ہاتھ کو تھکانا.
نہیں کوئی لشکر سکے چھوڑنے   لگے لوگ آپ ہات سب توڑنے
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۱۰).

--- تی جانا محاورہ (قدیم).
(رک : ہات تے نکل جانا) کھو جانا ؛ قابو سے نکل جانا ؛ ہاتھ سے نکل جانا. مبادا کیں کی بلا آوے، یو ملک ہمارے ہات تی جاوے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۸).

--- تے نکل جانا محاورہ (قدیم).
قابو سے باہر ہونا.
سنگاتی کے لوگاں تیری بات تے   نکل جائیں گے ایک دن ہات تے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۳).

--- **تیّار ہونا** ف مر؛ محاورہ.

ہاتھ مارنے کے لیے آمادہ ہونا؛ ہاتھ مضبوط ہونا؛ مہارت ہونا.

آج کل تیار ان کا بات ہے   دل اُڑا دینا بھی کوئی بات ہے

(۱۹۳۱، گلکدہ، ۱۳۹).

--- **تھام لینا** ف مر؛ محاورہ.

باز رکھنے کے لیے ہاتھ پکڑنا، روکنا.

لاش اکبر پہ کھڑے سینہ و سر پیٹتے تھے
کون تھا تھام لے جو سید ابرار کے بات

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۶: ۱۳۱).

--- **تھے ڈھانپنا** ف مر؛ محاورہ (قدیم).

ہاتھ سے آڑ کرنا؛ پردہ کرنا.

نگہ رکھ چھپیاں کوں توں بھی بات تھے
کہ بہتر ہے مکھ ڈھانپنا بات تھے

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۸۲).

--- **ٹوٹ جانا / ٹوٹنا** ف مر؛ محاورہ (قدیم).

اپاہج ہو جانا، معذور ہو جانا؛ مراد: ناکارہ ہو جانا.

یہ دور پیالے کا جو دل تک نہیں آتا
کیا ٹوٹ گئے گردش ایام تیرے بات

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۳۹).

--- **جوڑ کر کھڑا ہو جانا/ہونا** محاورہ (قدیم).

دست بستہ کھڑا ہونا، مؤدب کھڑا ہونا؛ خدمت کے لیے حاضر رہنا؛ اطاعت کا اظہار کرنا. محبوباں ہیں سو صاحب کی گود میں سوتے، چاکراں ہیں سو بات جوڑ کر کھڑے ہوتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۳).

گیا جب او سلطان کے سامنے   کھڑیا جوڑ کر بات کو شاہ کنے

(۱۶۸۷، محی الدین نامہ، ۶).

--- **جوڑنا** ف مر؛ محاورہ.

۱. **دونوں ہاتھ جوڑ کر منّت سماجت کرنا؛ دونوں ہاتھ جوڑ کر التجا کرنا نیز مہارت کا اعتراف کرنا، برتری کو ماننا.**

قدرتی پھولاں کا سہرا باندے ہیں تج سیس اوپر
دیکھ مالیاں بات جوڑے نیں ہیں اے پھل بوستانی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲۸). بات جوڑ کر ہندوستانی و شرعی طور پر توبہ کرتا ہوں. (۱۸۶۹، خطوط سرسید، ۴۴). ۲. **نماز کی نیت باندھنا.** یاد اس معنے بولے ..... یعنی نماز کوں بات جوڑیں گا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۴۴).

--- **جیو تی/تے جھاڑنا** محاورہ (قدیم).

زندگی سے ہاتھ اُٹھا لینا. میں بھی یہاں حات جیوتے جھاڑیا ہوں. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۰).

--- **جھاڑنا** محاورہ (قدیم).

دست بردار ہونا؛ ہاتھ اٹھانا. نہ کہ پادشاہاں اَنچپہ پر اپنی عبادت نباڑنا، باقی کاماں تے بات جھاڑنا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۹).

--- **جھٹکنا** ف مر؛ محاورہ (قدیم).

ہاتھ اِدھر اُدھر مارنا نیز مسترد کر دینا، ہاتھ کے اشارے سے منع کرنا. ادہر بات جھٹک دیا، ادہر پیر جھٹک دیا، اور اینڈے پڑے سوتے رہے. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۲: ۶۵).

--- **چڑنا/چڑھنا** محاورہ (قدیم).

ہاتھ لگنا، قبضے میں آنا؛ ملنا. دل تو زخمی ہو کر پڑیا، حسن کے حات چڑیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۵۹).

صدقے نبی ﷺ کے شکر کرے شاہ عبدلا
تج سا چڑھیا دیکھ ور شاہوار بات

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۰۵).

وہاں میں چھپا سو گڑے میں پڑی   مرے بات ویسے غنیمت چڑی

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳۳).

--- **چلنا** ف مر؛ محاورہ (قدیم).

بے دھڑک مارنے لگنا؛ مار کٹائی ہونا. تن سب ہوتا سن، حات چلتا ہور مار نچ کی رہتی دھن. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۲).

--- **چوڑنا** محاورہ (قدیم).

افسوس کرنا؛ ہاتھ ملنا؛ ہاتھ کاٹنا. دل میں کچھ نہیں ابری صبوری، کیا کروں کہی حات چوری بے طاقت ہوئی پوری. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۹).

سنی روح افزا بڑی تے یو بات   سینا مار لینے لگی چور بات

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۲۷).

--- **چومنا** محاورہ (قدیم).

(تعظیم یا پیار سے) ہاتھوں کو بوسہ دینا؛ کمال یا ہنر کی داد دینا.

کہ فیروز آ خواب میں رات کوں   دعا دے کے چومے مرے بات کوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۷).

کریا یوں چھوڑ ہر یک بات کا تیر   کہ چومیا بات ہر ایکس کا زنگیر

(۱۷۳۱، نیہ درپن (اردو نامہ شہ پارے، ۲۸۵)).

ماتم شاہ شہیداں کی بزرگی دیکھو   فاطمہؓ چومتی ہے آ کے عزادار کے بات

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۶: ۱۳۱).

--- **خشک ہو جانا** محاورہ.

رک: بات ٹوٹ جانا؛ ہاتھ کا ناکارہ ہو جانا.

شہ کا سر کاٹا سکینہ کو طمانچے مارے   ہو گئے خشک نہ کیوں شمر ستمگار کے بات

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۶: ۱۳۱).

--- **دینا** محاورہ (قدیم).

۱. **مدد کرنا (ہاتھ سے) سہارا دینا؛ دست گیری کرنا.** خلق کے موں میں آ کر پڑی بات، اسمان ٹوٹیا تو کون دیتا بات. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۸). اس کو حسن سوں ایسا دوست رہا تو ایک وقت بیوقت سنبھال لے گا ہور بات دیں گے. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۲۱۸). ۲. **کوئی چیز ہاتھ میں تھمانا نیز حوالے کرنا؛ سونپ دینا.**

بد اندیش نے جوں کیا اسپو گھات شراب کا جو پیالا دیا اس کے بات
(۱۶۷۹، قصۂ ابوشحمہ، ۱۷).

دیتا ہے دل کو اپنے، تو دے اُس کسی کو ہات
جس یار سے کہ ہو ترے جیتے موئے کا سات
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۲۱۲).

--- دَھرنا ف مر : محاورہ (قدیم).
ہاتھ رکھنا. تسلیم کرکر، سر پر ہات دھرکر، اپنے ٹھار لے حلیا، چلیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۰).

ہے دو جگ میں سرخ رو جس سیس پہ تو دھرتا ہے ہات
بولتے ہیں خلق سب اس تے تجے بندے نواز
(۱۶۷۲، علی عادل شاہ ثانی، ک، ۱۶۵).

--- رَکْھنا ف م : محاورہ (قدیم).
ہاتھ رکھ لینا، ہاتھ روک لینا.

بہت داوری شاہ سوں اوکیا سنواں دینے تھے ہات اپنا رکھیا
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷۶).

اس قدر پیار سے، اے جان جہاں رکھا ہے دل کے رخسار پہ اس وقت تری یاد نے ہات
(۱۹۵۲، دست صبا، ۱۱۴).

--- سَٹنا محاورہ.
ہاتھ ڈالنا.

اگر مائی لے گا تو بی بڑی ڈھینگ پر ہات سٹ
(۱۶۳۵، سب رس (دکنی اردو کی لغت)).

--- سُوں (--- و مع) م ف (قدیم).
ذریعے سے؛ گرفت یا قابو سے، ہاتھ.

کیا بے منت شاہ اس دھات سوں
دلے یو نہوے مرے ہات سوں
(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۰۲).

--- سُوں بُلانا ف مر : محاورہ (قدیم).
ہاتھ کے اشارے سے بلانا. خدا کہا میں ہات سوں بلاتا ہوں میرے دوستاں کوں، دوسرا کوئی بیگانا یوں بیچھانتا ہے کہ میں لیسکوں بلاتا ہوں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۸۷).

--- سُوں جانا ف مر : محاورہ (قدیم).
بے بس ہو جانا، مجبور ہونا (ڈنکن فوربس).

--- سُوں چھوٹنا محاورہ (قدیم).
قابو سے نکل جانا؛ گرفت میں نہ رہنا.

کئے بھوت زاری جو کیے دھات سوں چھوٹے نیں شحمہ عمر کے ہات سوں
(۱۶۷۹، قصۂ ابوشحمہ، ۳۳).

--- سُوں دِل جانا محاورہ (قدیم).
دل ہاتھ سے جانا؛ عاشق ہونا، فریفتہ ہونا.

دل گیا مجھ ہات سوں ہور آرزو دل کے رہی
من میں پیو کے خیال سوں سب گفتگو دل کی رہی
(۱۷۳۶، قدیم بیاض، قادر، ۴۵).

--- سُوں ہات مِلْنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ سے ہاتھ ملنا؛ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر بیٹھنا، ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیٹھنا.

تج ہات منگتا ہے اوک تج ہات سوں ملنے کے تیں
تج ہات کوں اپ ہات سوں کرنے دے توں اے یار عیش
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۰۴).

--- سُوں ہونا محاورہ (قدیم).
رک : ہاتھ سے ہونا. یاالٰہی زہد و تقویٰ میں ہو منجہ ہات سوں. (۱۷۰۷، ولی ویلدری، روضۃ الشہدا، ۱۰۲).

--- سے م ف.
ذریعے سے؛ قابو سے، گرفت یا قبضے سے. ان دنوں پادشاہ کے ہات سے سررشتہ اختیار و اقتدار جاچکا تھا وہ منع و زجر پر قادر نہ تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۷).

--- سے جانا محاورہ.
قابو سے نکل جانا، اختیار میں نہ رہنا.

کہ لاگیا ہے چرکا مجھ اوس رات تے گئی جد یکھیری وو پھر ہات تے
(۱۶۴۴، فتح نامہ بکھیری (اردو، جون تا اپریل ۱۹۸۸، ۱۴۰)).

جو وقت گیا ہات سے آیا ہے نہ آئے
جو سر سے گرا بار اُٹھا ہے نہ اُٹھے گا
(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۱۷).

--- سے دینا محاورہ.
کھو بیٹھنا؛ گنوا دینا؛ ضائع کر دینا (رک : ہاتھ سے دینا).

دیکھ تیری زلف کو ہو قیدی زنجیر زلف
یہ بہاریں ہات سے دیتا میں دیوانہ نہ تھا
(۱۷۸۰، گل عجائب (مہر علی شاہ)، ۱۵۵).

--- کاٹْنا محاورہ.
بہت افسوس کرنا (دکنی اردو کی لغت).

--- کا کام نَہ ہونا محاورہ.
بس میں نہ ہونا، بے بس ہونا.

بڑائی کے کچھ ہات کا کام نیں اسے ارہ و تیشہ کا کام نیں
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵).

--- کاڑ لینا محاورہ (قدیم).
ہاتھ اُٹھا لینا؛ ہاتھ ہٹا لینا. جکوئی دعا کرنے تھے ہات کاڑ لیوے تو خدا تعالیٰ دعا قبول کرنے تھے اپس کاڑ لیوے. (شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت).

--- کَنگن کو آرسی کیا (ہے / دَرکار) کہاوت .
جو کچھ ظاہر ہے اسے بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی (رک : ہاتھ کنگن کو آرسی کیا) .

اے مہ اپنے کو دیکھ اور اوس کو بات کنگن کو آرسی کیا ہے

(۱۷۸۰ ، گل عجائب (ضیا برہان پوری) ، ۸۴) . تا معنی مثل دکنی کے بات کنگن کو آرسی کیا درکار ، خوب سمجھے . (۱۷۹۶ ، گلزار عشق (دیباچہ) (صحیفہ ، لاہور ، جنوری ۱۹۷۳ء ، ۱۱۵)) . اچھا پھر بات کنگن کو آرسی کیا ہے ، دیکھ لینا کب چراغ رکھو گی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۰) .

--- کھانا محاورہ (قدیم) .
وار سہنا : حملہ جھیلنا .

گلشن فردوس میں حوریں نظر آئی ہیں کیا
بات تلواروں کے کھا کر ہے جو بسمل باغ باغ

(۱۸۹۴ ، مہتاب داغ ، ۹۴) .

--- کھینچْنا محاورہ .
کسی کام سے ہاتھ روک لینا : بے تعلق ہونا ، دست بردار ہونا (رک : ہاتھ کھینچنا) .

جھوٹی بچی مجبوری پر لال دلہن نے کھینچا بات
باجے گاجے بجتے رہے پر لوٹ گئی ساجن کی برات

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۶۹) .

--- لَڑنا محاورہ (قدیم) .
غصے میں ہاتھ کو دانتوں سے کاٹنا . رقعہ کھول پڑیا ، اپنا بات اپی لڑیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۵) .

--- لَگانا محاورہ (قدیم) .
مداخلت کرنا : مخل ہونا . اے محتسب ، شریعت اور اسکے اصول کو تم جانو ، لیکن عشق کے کاروبار کو ویسا ہی رہنے دو ، اسمیں بات نہ لگاؤ . (۱۹۱۴ ، شعرالعجم ، ۵ : ۳۷) .

--- لَگنا محاورہ (قدیم) .
ہاتھ آنا ، حاصل ہونا : قبضے ، قابو یا بس میں آنا .

گنج ازل لگا ہے دل بے نوا کے بات آیا ہے کیا خزانۂ غیبی گدا کے بات

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱۶) .

کہیں دینے سیں جی کے وصل ہونا بات لگتا ہے
دیا برباد پروانے نیں ناحق دوداں اپنا

(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں ، کلام ، ۲۹۲) .

اے باد صبا ہوں میں اوی دن سے پریشاں
جس دن سے گئی زلف سیہ فام تیرے بات

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۹) .

چرایا ہے مرے دل کو اور کہتے ہیں یہ مفت مال ملا خوب بُرد بات لگی

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۷۶) .

--- لیاوْنا محاورہ (قدیم) .
قبضے میں لانا : حاصل کرنا .

مکر سوں انے شہ کے ہت تے گیا اسے کون پھر بات بھی لیاوے گا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۸۹) .

--- لینا محاورہ (قدیم) .
قبضے میں لینا : روکنا ، پکڑنا : تھامنا .

مال خزانا سب لے ہات اوتن لاگا کس کس دھات

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ستمبر ، ۱۹۵۷ : ۶۸)) .

بچن تے دلاں ہات لیتے اہیں بچن تے کتے جیو دیتے اہیں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۰) . خیال حور نظر حور تبسم کوں بول کہ دل کا دل حات لیو . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۹) .

شاہی کہ دل سب ہات لے منگتی منانے نیہ سوں
پس چھوڑ دے ہٹ تٹ جتے بھی کیتی مغرور ہے

(۱۶۷۲ ، کلیات شاہی ، ۱۵۶) .

کلجگ نہیں کر جگ ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سدا نقد ہے اس ہات دے اس ہات لے

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۵۹۷) .

--- مَلْنا ف مر : محاورہ (قدیم) .
افسوس کرنا ، پچھتانا .

پھوڑ کر چوڑیاں ننگی ہات ملتی بیٹی دونوں ہات

(۱۶۹۰ ، شاہ محمد ، جنگ نامہ (اردو شہ پارے ، ۲۶۵)) .

اس لب شیریں سے مگس دور ہے کیوں نہ ملے بات وو افسوس کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۷) .

گیا اوس در تلک پھر وہ خوش اوقات بہم ملتا ہوا افسوس سے ہات

(۱۸۲۲ ، راسخ (عظیم آبادی) ، ک ، (مثنوی نیرنگ محبت) ، ۱۳۰) .

--- مُوں کا اند .
سرمایہ ، پونجی (ماخوذ : ڈنکن فاربس : جامع اللغات : علمی اردو لغت) .

--- میں م ف (قدیم) .
قبضے میں ، اختیار میں ، مٹھی میں ، ملکیت میں نیز تصرف میں .

پڑیا تھا پرت پنت کے گھات میں رہیا تھا سنپڑ دیو کے ہات میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۹) . یو پانی روشنائی میں ہے ظلمات میں نیں ، یو پانی خدا دیوے کسی کے ہات میں نیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۸) . یہاں کی عمارتیں جو دور سے بہت ہی خوش نما ہیں فی الواقع اس امر کو ثابت کرتی ہیں کہ یوروپیوں کے ہات میں ہند کے فن تعمیر نے کس درجہ تنزل پیدا کیا ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۷) .

--- میں آنا محاورہ (قدیم) .
حاصل ہونا ، قبضے میں آنا ، دستیاب ہونا ، ہاتھ لگنا . اودھ کا ملک جسے ہند کا باغیچہ کہتے ہیں حکومت انگریزی کے ہات میں آیا ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۷) .

--- میں تے چھُوٹنا محاورہ (قدیم) .
قابو سے نکل جانا ، گرفت میں نہ رہنا . خدا کوں منگتے سو ہور انپڑے سو لوگاں بجیرے ہیں یوں پرو اوارتے ہات میں تے چھوٹ کر خلاص ہوئے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۰) .

--- میں دینا محاورہ (قدیم).
قبضے میں دینا، اختیار میں دینا، سپرد کرنا.

انا اوس بھی توکل میں کیا ہوں
اوسی کے بات میں تج کوں دیا ہوں
(۱۶۸۸، قصۂ کفن چور (ق)، ۱۱۸).

نہ دے بات میں تج کو دوزخ کیرے
مبادا میرے نک تے وہ چلے
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۰).

--- میں لپاٹ میں دَھر چاٹنا محاورہ.
فضول خرچی کرنا، اسراف کرنا، بے تحاشا خرچ کرنا (ماخوذ: فارس).

--- میں بات دینا محاورہ (قدیم).
۱. شرط بدنا نیز اطمینان دلانا نیز سپرد کرنا.

شرط کر اُنے بات دی بات میں
کہ شک نیں ہے میں کی سو اس بات میں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۶) **۲. اختیار کرنا.** توکل کے بات میں بات دیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۹).

--- میں بات لینا محاورہ (قدیم).
محبت وخلوص کا اظہار کرنا؛ سہارا دینا.

کھیا توں یاں چند روز مہمان ہو   لیا مہر سوں بات میں بات دو
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۰).

سو حاضر ہوا بات کی بات میں   مرا بات اوس نے لیا بات میں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۱).

--- میں بات مِلانا محاورہ (قدیم).
ہاتھ تھامنا؛ حوصلہ دینا.

ملا بات میں بات دھن کن گنبھیر
چلی شاہ کوں لے کر اپنے مندھیر
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۴).

--- میں ہونا محاورہ (قدیم).
بس میں ہونا؛ اختیار میں ہونا.

آپ کے بات میں ہے عقدہ کشائی دل کی
آپ چاہیں تو نکالیں ابھی ارماں دل کا
(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۴۱).

--- نِوانا محاورہ (قدیم).
رک: ہاتھ کٹوانا.

عقل کے تخت پر پرم تخت بیٹھا   عشق عقل کے بات اپسے نوایا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۱۷).

--- ہونا محاورہ (قدیم).
قبضے میں ہونا، اختیار میں ہونا، ہاتھ میں ہونا.

سب اختیار میرا تج بات ہے پیارا   جس حال سوں رکھیگا ہے او خوشی ہمارا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲).

جگت میں تردد کی جو بات ہے
وو کرنا تو سب کس کے بی حات ہے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۴).

مرا دل جو گئی اور کے بات ہوئے
تو کہہ کس طرح سے ترے سات ہوئے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۸۷).

پوچھا تو جی گیا جو نہ پوچھا تو مر گیا
عاشق کی مرگ و زیست حسینوں کے بات ہے
(۱۹۱۵، طوفان نوح، ۱۳۷).

بات (۲) کلمۂ حقر نیز کلمۂ ممانعت.
۱. کسی سے نفرت کے اظہار پر بولا جاتا ہے، دُور ہو، پَرے ہو، الگ ہو. بات گاڑی کا پٹ کھولا تو دھک سے، بگنے اور اندر کی سواری نے قہقہہ لگا کر کہا بات تیرے گیدی کی. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۳۶). بات تیرا ستیاناس جائے، آئے ہائے اب تک دل دھڑک رہا ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۲: ۵۴) **۲. کسی جانور وغیرہ کو بھگانے یا ہٹانے کے لیے نکالی جانے والی آواز؛ رک: ہت.** بکریاں آ آ کے مجھ پر مُوتیں اور کسی کی زبان سے بات بھی نہ نکلے. (۱۹۳۶، مضامین شرر، ۳: ۲۰۲).

--- تِری دُم میں نَمدَہ فقرہ.
(عو) (رک: ہت تری دم میں نمدہ) سرزنش یا اظہار تنفّر کے لیے مستعمل. "بات تری دم میں نمدہ" یہ زبان شرفا کی نہیں عوام کی ہے. (۱۹۲۲، مقالات ماجد، ۳۶).

--- تُمھارے کی فقرہ.
خدا تیرا خانہ خراب کرے، بُرا ہو تیرا (غصے میں اور کبھی پیار سے بھی کہتے ہیں).
افراسیاب کا تمام طلسم ہوشربا میں اپنی آواز پہونچا دینا، آدمیوں کا اڑنا یہ سب سچ نکلا بات تمھارے کی. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۰: ۶).

--- تیرے / ترے / تیری کی فقرہ.
رک: بات تمھارے کی. چلے تھے مقدمہ دائر کرانے، اب جو ہماری چھانہ بھی پاؤ تو آزاد نہیں، بات تیرے کی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۱۰). اے لاحول! بات تیری کی اور تیرے ساتھ ہی ایرے غیرے کی. (۱۸۹۴، ہشو، ۲). بات ترے کی اب پکڑو بچا کے پکڑتے ہو. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۷: ۹). بات تیرے مردود کی! (۱۹۴۸، آنندی، ۹۶). میں نے جواب دیا..... بھرتی ہو رہی ہے وہیں چلی جاؤ، بات ترے کی تھی لونڈیا چپ ہوگئی نہ آخر. (۱۹۵۱، گناہ کا خوف، ۱۳۶).

--- دُھوت کَرنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
سواری کے جانور کو ہنکانے کے لیے منھ سے آواز نکالنا نیز غصے کے اظہار میں آوازیں نکالنا. گھوڑے، اونٹ، روپیہ پیسہ غائب ہے اور نگہبان بات دھوت کر کے بڑے غصے میں چابک پھٹکار رہا ہے. (۱۹۴۰، حکایات رومی، ۲: ۵۵).

باتا اند.

ہاتھ، ہات، ہاتھا (تراکیب میں بطور سابقہ برائے تسلسل یا شدت مستعمل).

پیو کے ہجرتے جیو مجھ جھوکہ جھوکہ مرے گا گر نہیں
کر صبر یا افسوس تے ہاتا ملے گا دیکھنا !

(۱۶۷۲، شاہ سلطان ثانی، ک، ۱۱). [ہات + ا، لاحقہ برائے اتصال].

--- پائی امث.

رک: ہاتھا پائی، مار کٹائی، مار پیٹ.

اتا پائی نہ سہی وصل کی شب اے نازک　　　پہلو سرکایئے ہاتھوں سے وہ لات آ پہنچی

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲: ۸۶۶).

ہاتا پائی نے عجب وصل کا نقشہ کھینچا　　　کیا کہوں پھٹ کے لٹکتا تھا گریباں کس کا

(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر مائل، ۶۹). کشتی اور ہاتا پائی کے وقت، جس فریق کا رخ آفتاب کی تیز شعاعوں کی جانب ہوگا وہ یقیناً فائدہ میں رہے گا. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۴۳). [ہاتا + (لاحقہ) پائی (۲) (رک)].

--- جوڑی (--- و ج) امث.

۱. (طب) ایک روئیدگی جس کے پتّے چڑیا کے پنجے اور پانوں سے مشابہ ہوتے ہیں دواءً مستعمل: پنجۂ مریم، پتا کال. پتا کال ..... بعض آدمی کہتے ہیں کہ ہاتا جوڑی کا نام ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۹). **۲. (مجازاً) وہ آہنی کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے، ہتھکڑی.**

ہاتھ جوڑے ہوئے موجود ہیں یونہیں عاشق
کیا غرض اسکو منگائے جو وہ ہاتا جوڑی

(۱۸۸۹، رونق سخن، ۲۳۲). [ہاتا + جوڑی (جوڑنا (رک) سے)].

ہاتاں اند: ج (قدیم).

ہات (رک) کی جمع.

مگر مولود ہے شہ کا عرش اوپر طبل کاجے
مراداں پاؤنے سارے جگت ہاتاں پسارے ہیں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۵).

--- بہ ہاتاں لے جانا محاورہ (قدیم).

ہاتھوں ہاتھ لے جانا؛ جھٹ پٹ لے جانا.

تج عشق کا انت کوئی نا پایا ہے دنیا دیں منے
پایا سو ان لے کر گیا ہاتاں بہ حاتاں عید کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۳).

--- میں ہاتاں لینا محاورہ (قدیم).

مصافحہ کرنا؛ ہاتھ سے ہاتھ تھامنا.

ہو خوشحال سن کر یو ہاتاں مری　　　اپس کے لیے ہاتاں میں ہاتاں میری

(۱۶۷۰، طبعی، بہرام وگل اندام (اردو شہ پارے (زور)، ۱۱۱)).

ہاتِف (کس ت) (الف) اند.

۱.(i) پوشیدہ آواز دینے والا، جس کی آواز سنائی دے اور وہ دکھائی نہ دے، پکارنے والا جو غیر مرئی ہو؛ سروش؛ غیب کی آواز دینے والا فرشتہ.

نبی کا خلیفہ، خدا کا خلیل　　　بہ الہام و ہاتف نہ با جبرئیل

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۱).

ہاتف خبر دے بیگ اگر دوست ہے مرا　　　کس رات آملے گی وہ چنچل سندھر مجے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۹). یو قدرت اللہ ہے، یو اسرار اللہ ہے، یو ہاتف اللہ ہے، لا اللہ الا اللہ، یو عجب کتاب ہے سبحان اللہ. (۱۶۳۵، سب رس، ۹).

ہاتف نے یوں دیا ہے مجھ کو ولی بشارت
اس کی گلی میں جا تو مقصد شتاب ہوے گا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۴). سوال: الہام کا جاگا کون، ہور حاتف کا جاگا کون؟ جواب الہام کا جاگا سو شاھد، ہور ہاتف جاگا سوتن واجب الوجود. (۱۸۱۰، چونسٹھ گھر، ۸). اس خواب و بیداری میں میں نے سنا کہ ہاتف کہتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۴).

ندا فلک سے یہ ہاتف کی دم بدم آئی
کہ اب کھلا گل باغ بہار ہوش ربا

(۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۸۶۰). حضرت حسان نے جب ہاتف کی یہ آواز سنی تو ان اشعار کے جواب میں یہ اشعار کہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۷۰۷). **(ii) مراد: وجدان؛ تصوف اور شاعری میں جو خیالات بلا کاوش ذہن میں آئیں ہاتف سے منسوب کیے جاتے ہیں.**

آئی ہاتف کی یہ آواز عجب اس کا نہ کر
ایک یہ بھی تھا نمک خواری فاسق کا اثر

(۱۹۳۴، خمسہ متحیرہ، ۱۰).

سلام ان پر جو ہیں اسرار ربانی سے واقف
خبر افلاک سے لاکر جنہیں دیتا تھا ہاتف

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۸۶). (ب) امث. **۱. غیب کی آواز جس کے بارے میں گمان غالب ہو کہ اسے کانوں سے سنا ہے، عالم غیب سے آنے والی آواز، آسمانی آواز.**

آئی ہاتف کی ندا یہ کیا تری فریاد ہے
تجھ کو کیا ہے فکر تو جنت میں اب آباد ہے

(۱۹۸۵، شوخیٔ تحریر، ۱۱۸). **۲. ٹیلی فون؛ الہاتف** (فرہنگ تلفظ). [ع].

--- غیب کس اضا (--- ی لین) اند.

غیب سے آواز دینے والا فرشتہ.

آیا ہاتف غیب تے یو جواب　　　عبادت قبولیا دعا مستجاب

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۰). ہاتف غیب کا آواز، محرم اسرار، محرم راز. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷۵). ہاتف غیب ندا کیا شربت ہائے بہشت تمھارے واسطے تیار ہیں حیف نہیں کہ لب اس پانی سے تر کرو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷۱).

کہا ہاتف غیب نے ناگہاں　　　لکھو دفتر پاک نعت نبیؐ

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین ﷺ، ۲۲۱). ہاتف غیب پکارے گا. یہ حساب کتاب کی مجازی رات ہے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۴۵). میں اپنی عمر کے اس دور میں داخل ہو چکا ہوں جہاں ہر لحہ ہاتف غیب کی ندائے بازگشت سنائی دیتی ہے. (۱۹۶۸، غالب، ۱۲).

ہاتف غیب نے کہی رات یہ بات کان میں
حب نبی ﷺ کے بحر میں ڈال دے کشتی حیات

(۱۹۸۶، قومی زبان (علامہ طالوت)، کراچی، ستمبر، ۳۶). [ہاتف + غیب (رک)].

--- غَیب کا صَدا / نِدا دینا / کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
غیب سے آواز آنا ؛ القا ہونا. تب ہاتف غیب ندا کیا ، شربت ہائے بہشت تمہارے واسطے تیار ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا (ترجمہ) ، ۱۷۱).

--- غَیبی کس صف (---ی لین) امذ.
ا. غیب سے آواز دینے والا ؛ غیبی فرشتہ نیز غیب سے آنے والی آواز .

ہاتف غیبی سے کل آئی ندا مجھ کو ظفر
فکر میں تاریخ کے رہتا تو کیوں حیران ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵). مگر ہاتف غیبی نے خواب میں پورے کے پورے سوال بتا دیے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادق ، ۶). صبح کا سہانا وقت تھا کہ ہاتف غیبی کی صدا کانوں میں آئی . (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۴۷). سقراط پر اکثر و بیشتر وجد کا عالم طاری رہتا تھا ، ہاتف غیبی کی ندا یا نفس ملہمہ کی صدا پر اس کا پختہ عقیدہ تھا . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۵۶۵). قدیم یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ وہ ..... ہاتف غیبی سے مشورہ لے سکتے ہیں . (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۹۰). [ہاتف غیب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہاتو (وج) امذ.
کشمیریوں کی ایک ذات جو بالعموم غریب اور مزدور پیشہ ہے ؛ کشمیری مزدور ، کشمیری قلی .
ہاتو اس کے لئے ٹٹو پر زین کس رہا تھا . (۱۹۵۶ ، آگ ، ۱۹). پنجاب کے لوگ انھیں حقارت کے ساتھ ہاتو کہہ کر پکارتے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۹۱). یہ کشمیری مسلمانوں کی قوم نجیب و چرب دست وتر دماغ کے نمائندے تھے جنھیں عرف عام میں ہاتو کہا جاتا ہے . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۴۴). [ہتو (رک) کا ایک تلفظ].

ہاتوں (وج) امذ ؛ ج.
ہات (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل .

دھیمے دھیمے سے چلی وادیِ ایمن کی ہوا
غم کے ہاتوں بھی سنور جاتی ہے تاروں بھری رات

(۱۹۵۱ ، لہو کے چراغ ، ۳۲).

--- ہات م ف (قدیم).
رک : ہاتھوں ہاتھ ؛ دست بدست ؛ فوراً .

تمھارے پنجۂ رنگیں کو گر چمن دیکھے — اُڑے گلوں ستی رنگ بہار ہاتوں ہات

(۱۷۶۳ ، عاجز (چمنستان شعراء ، ۴۷۱)). کہیں اطلس ، کہیں بانات ، کلوں میں ہاتوں ہات تیار ہو جاتی ہے . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۴۷).

ہاتہ (سک ت) امذ (قدیم).
رک : ہاتھ جو درست املا ہے .

شرم بندے کی تیرے ہاتہ ہے اے رب کریم
نہ کھلے خاک کے پردے میں بھی پردا اپنا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۶). دو خطوں میں ہاتہہ (یعنی ہاتھ) ہے اور ایک خط میں ہات . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۴۷). [ہاتھ (رک) کا قدیم املا].

ہاتی امذ (قدیم).
رک : ہاتھی .

سکل مست ہاتی سوں ہاتی بھڑے — سبھا سو گج دنت نکل جھڑ پڑے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۷).

چلنے منیں اے چنچل حاتی کوں لجاوے توں
بے تاب کرے جگ کوں جب ناز سوں آوے توں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۷). تمام دنیا کے ہاتی (جو اندر کے ۸ ہاتھی دنیا بھر میں پہرا دیتے ہیں) پریشان ہو گئے . (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۷۱).

تو بی بی سے نخرا ملانے لگی — کہ ہاتی سے گانڈے تو کھانے لگی

(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۷۱). اسی خطہ میں ہاتی کے گلے بھی ہیں جو یہاں آزاد پھرتے ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۱). اُردو لغات میں عموماً ہاتھی ملتا ہے ، یہ ضرور ہے کہ اس کا ایک پرانا املا ہاتی بھی ہے . (۱۹۹۴ ، گلزار نسیم (رشید حسن خاں) ، (ضمیمہ ۲) ، ۵۳۸). [ہاتھی (رک) کا قدیم املا].

--- پیچ (---ی مع) امث .
رک : ہاتھی پچ . ہاتی چک ، ایک قسم ہے ترکاری کی ، جس کو ہند میں ہاتھی پچ اور کنگور بھی کہتے ہیں . (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۵۷). ہاتی پچ ہاگل کی ہوئی . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی (ترجمہ) ، ۱۷۲). [ہاتھی پچ (رک) کا ایک املا].

--- چَک (---فت چ) امث .
رک : ہاتھی چک . ہاتی چک ، ایک قسم ہے ترکاری کی ، جس کو ہند میں ہاتھی پچ اور کنگور بھی کہتے ہیں . (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۵۷). [انگ : Artichoke کا بگاڑ].

ہاتے م ف.
ہاتھوں (رک) کا قدیم تلفظ ؛ تراکیب میں مستعمل .

--- ہات م ف (قدیم).
فوراً ، ترنت ، جلد ، ہاتھوں ہاتھ .

اگر توں کہے گی منجے اس کی بات — تو دے گا خدا تج جزا ہاتے ہات

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۶).

دو ناری لے دیں دو جنیاں کوں سنگات — جو صندوق میں رکھ اوٹھا ہاتے ہات

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۲).

ادھر رخ پھرایا جو کوئی دیو ذات — پڑ غم میں پایا سزا ہاتے ہات

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۱).

--- ہات پِھْرنا محاورہ (قدیم).
کبھی کسی کے قبضے میں ہونا کبھی کسی کے ، کشاکش میں مبتلا ہونا ، بے قرار رہنا ، مضطرب ہونا ، دیوانہ وار پھرنا .

گھڑی کوں دل گھڑی کوں جیو یو دونوں کھینچتے ووَدھر
قرار یک تل نہیں منج کوں کہ ہاتے ہات پھرتا ہوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۴۳).

ہاتھ امذ.
ا. انسان کے بازو کا اگلا حصہ جس کے سرے پر انگلیاں ہوتی ہیں (کلائی سے لے کر انگلیوں کے سرے تک) دست ؛ پنجہ ، ید . ہاتھ ، پاؤں دیر ، سنتے و دیکھتے برتن ہارے ہیں . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۶۹).

چوٹی ہے مری تو ہاتھ اُن کے　　　　چل آگے چلا میں ساتھ ان کے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴۴). جوانی کی نیند اٹھ بچے کی عمر ہاتھ کہیں پاؤں کہیں گردن کہیں کمر کہیں ایک پاسچا نیچا ایک چڑھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵). اس نے محسن کو سویٹر اپنے ہاتھ سے بن کر دیا تھا. (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۲۱). دو بیگہ کھیت کاٹ کر پلٹا گھر پہنچ کر سیدھا ہاتھ سن سا محسوس ہوا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۵). گرفتار کیا گیا اور اسکا دایاں ہاتھ اور زبان کاٹ دی گئی. (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۰۷). ماہرین طبعیات کی تعداد اتنی ہے ، کہ اسے ایک ہاتھ کی انگلیوں پر گنا جا سکتا ہے. (۲۰۰۳ ، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ) ، ۶۱). **۲. (حیوانیات) حیوانات میں ہاتھ کا وہ حصہ جس میں انگلیاں شامل ہوتی ہیں ، پنجہ.** بعیدی حصہ ہاتھ کہلاتا ہے جس میں مینڈک کے بر خلاف چار کے بجائے پانچ انگلیاں ہوتی ہیں. (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۲۲۹). **۳. (مجازاً) پہنچ ، رسائی ، دسترس.**

دامان ابن فاطمہؓ پر ہاتھ چاہیے
مشکل ہو جب تو عقدہ کشا ساتھ چاہیے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۴۳). تاریخ کا ہاتھ بڑا ظالم ہوتا ہے ، اس کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے. (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۵۳). **۴. تقریباً آدھے گز کی لمبائی (سرانگشت سے لے کر کہنی تک کا حصہ).** دو بالشت کا ایک ہاتھ اور دو ہاتھ کا ایک گز. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۱۸). ہماری صف سے ان تک صرف تین چار ہاتھ کا فاصلہ تھا. (۱۸۹۲ ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۱۰۳). قد ایک ہاتھ یا ڈیڑھ ہاتھ ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۳۲). وہ مجھ سے ایک انگل کھسکے تو میں ان سے ایک ہاتھ ہٹ گیا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۶). ہر دو چھتوں کے درمیان بیس ہاتھ کا فاصلہ تھا. (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۱ : ۴۴۸). **۵. (مجازاً) بس ، قابو ، اختیار ، قبضہ نیز ذمہ.**

روے زیبا نہ دکھایا کریں ہر ایک کو آپ
قدر اوس شے کی نہیں جو گئی دو چار کے ہاتھ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۹).

بھائی کی زیست قوت بازو کے ہاتھ ہے
پوچھو ہمارے دل سے کہ برسوں کا ساتھ ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۸).

باز آؤ تم جفا سے نہ ہرگز وفا سے ہم
انصاف اے بتو ہے ہمارا خدا کے ہاتھ

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۷۱).

حبذا ساتھ ترے نصرت باری دیکھی　　　　مرحبا ہاتھ ترے فتح کا میداں دیکھا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۲). زندگی اور موت خدا کے ہاتھ اور تقدیر کی بات ہے ، یہ تو کھلا ہوا ستم تھا کہ دوا نام کو نہ تھی. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۱). انقرہ بایزید یلدرم کے بیٹے محمد چلپی کے ہاتھ میں تھا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۱). **۶. باعث ، طفیل ، وسیلہ ، ذریعہ ، سبب ، وجہ.**

اس دل کے ہاتھوں چین سے گذرا نہ ایک دن
پیری میں یاد کیا کروں عہد شباب کو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۶).

مہم عشق نہ سر ہو سکی فرشتوں سے　　　　بشر کے ہاتھ یہ کار محال ہونا تھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۰).

چمن میں ہاتھ سے تیرے جو بیدل تیرا مائل تھا
ہوا معلوم تیرے ہاتھ میں غنچہ نہ تھا دل تھا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۳).

ایسے تنگ آئے ہاتھ سے دل کے　　　　روئے ہم غیر سے گلے مل کے

(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات)). بزرگان دین کی ان ہی جاہلوں کے ہاتھ وہ توہین دیکھی ہے کہ شاید غیر اسلام والا بھی نہ کرے. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، مضامین حیرت ، ۲۷۸). **۷. حفاظت ؛ حمایت ؛ سرپرستی ؛ مدد.**

یہ زور و شور آج جو مجھ خستہ تن کا ہے
اب ہاتھ میری پشت پہ خیبر شکن کا ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر دفتر ماتم ، ۴ : ۴۳). میرا ہاتھ حاضر ہے ایک بہن آپ کو دیتا ہوں اور بہن بھی وہ جس سے مجھے اتنی محبت ہے کہ کسی بھائی کو بہن سے نہیں ہو سکتی. (۱۹۴۳ ، انطونی اور کلوپیٹرا (ترجمہ) ، ۵۲). **۸. حربہ ، حملہ ، چوٹ ، وار ، داؤ (تلوار یا لاٹھی وغیرہ کا یا پٹے اور بانک کا).** جس طرز سے حربہ لے کر دشمن پر وار کرتے ہیں ، اسیں سے ہر طرز کو ایک ہاتھ کہتے ہیں. (۱۸۳۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۴).

رقص میں کشتہ ہے عالم اوس بت خوں خوار کا
ہر قدم کا بڑھ کے پڑنا ہاتھ ہے تلوار کا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۳۴). بعض اپنے کان کی برابر اور بعض سر سے اونچی لاٹھی رکھتے ہیں اس کے سیکڑوں ہاتھ ہیں اور سیکڑوں چالیں ہیں. (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۵). **۹. (i) تاش یا گنجفے میں ایک بار یا ایک دور میں جیتے ہوئے پتّے ؛ گنجفے کے کھلاڑی کے چلنے کی باری یا چلی ہوئی چال ؛ تاش کی بازی ؛ داؤ.**

دو ہاتھ میں چاروں اس نے لوٹے　　　　پنجے میں پھنسے تو چھکّے چھوٹے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴). تاش کا وہ ہاتھ ختم ہو جاتا اور نیا ہاتھ بٹنے وقت میرا ساتھی آواز دے کر مجھے بلا لیتا. (۱۹۸۸ ، بلبلیں نواب کی ، ۸). برج کا اچھا کھلاڑی تو دوسروں کے پتے اٹھانے کے بعد اُن کے تاثرات سے اندازہ لگا لیتا ہے کہ ان کا ہاتھ کیسا ہے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۳۳). **(ii) (چوسر پچیسی) داؤ ، بازی** (مہذب اللغات). **۱۰. طاقت ، توانائی ، قوت.** شر بدبخت نے نعرہ پیادوں پر مارا کہ کیا ایک شخص کے ہاتھ سے عاجز ہو رہے ہو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۶). **۱۱. (i) (ورزش) مگدر کی جوڑی ہلانا** (نور اللغات). **(ii) (تیراکی) تیرنے میں ہاتھ مارنا** (ماخوذ : نور اللغات). **۱۲. ہمراہ ، ساتھ ؛ ذریعے سے ، وساطت سے ، بمعرفت.** ادبیات ایران کی جلدیں ان کے ہاتھ بھجوا دیجیے. (۱۹۵۰ ، خطوط عبدالحق ، ڈاکٹر عبداللہ چغتائی ، ۱۰۶). **۱۳. دخل ، کوشش ؛ تعلق.** اس میں ڈاکٹر جان گلکرسٹ (کذا) کا بڑا ہاتھ تھا اس کی بعض کتابیں اب بھی پڑھنے کے قابل ہیں. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۳۱).

اپنی تباہیوں میں ترا ہاتھ پا کے ہم
دنیا کے ظلم سہتے رہے مسکرا کے ہم

(۱۹۴۴ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۵۵). خواجہ جان نے کہا کہ پنشن کی بحالی میں والی رام پور نواب یوسف علی خان ناظم کا ہاتھ ہے. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۳۲). ہندوستانی فارسی گوئی کی قدر شکنی میں ان کا ہاتھ نظر نہیں آتا. (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۳۸). **۱۴. سہارے پر ، بھروسے پر ، مدد سے ، رحم و کرم پر.**

جو پانی پلانا تو پینا اسے　　　　غرض غیر کے ہاتھ جینا اسے

(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۸۵).

۱۵. (کے) پاس ، (کے) یہاں (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل).

دام میں آن کے صیاد سوں بلبل نے کہا
بیچنا مجھ کوں کسی آئینہ رخسار کے ہاتھ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۳). اب جو تو نے بیچاری کی دستگیری کی ہے، پوری کرنا ادھوری نہ چھوڑنا مجھے مول لیا ہے اور کے ہاتھ نہ بیچنا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۲۸۵). یہ قطعۂ اراضی پچیس ہزار پچیس روپے میں علامہ اقبال کے ہاتھ فروخت کی. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۱). **۱۶. انداز ؛ مہارت**. کوئی شخص ستار بجا رہا ہے اچھا ہاتھ ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۸۴). **۱۷. کاری گر، دست کار ؛ ملازم ؛ معاون، مددگار (دفتر وغیرہ میں) ؛ (مجازاً) گوٹہ کناری بُننے والے یا بُننے والیاں** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). **۱۸. (فیل بانی) ہاتھی کی سونڈ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). **۱۹. لچھن، افعال، حرکات** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). **۲۰. ہاتھ کی لکیریں، ریکھائیں.**

نکلے ہاتھ وہ پردہ نشیں نہ پردے سے
ہزار بن کے نجومی کہوں دکھاؤ ہاتھ

(۱۸۰۹، جرأت، ک (عکسی)، ۳۷۵). [س : हस्त پ : हत्थी].

--- اُتارنا ف م ؛ محاورہ.

ہاتھ اُترنا (رک) کا تعدیہ.

زوروں پہ چڑھ چکا ہے ترا او نگار ہاتھ
مرجاں کرے کلائی تو اس کا اتار ہاتھ

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲ : ۲۷۱).

--- اُتر جانا / اُترنا ف م ؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کے کسی جوڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ؛ ہاتھ کی کسی ہڈی کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا.

بوجھ ڈالے نہ بہت دست دعا پر تاثیر
مجھ کو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اتر جائے گا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۸). اس چھینا جھپٹی میں بچے کا ہاتھ اتر گیا. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالمؐ، ۲ : ۱۳۷). **۲. تنگدستی ہونا، افلاس ہونا.**

جو امانت میں رہے بچے، دیانت میں کھرے
ہاتھ ان کے چھوٹے ہو کر بھی اتر سکتے نہیں

(۱۹۲۵، افکار سلیم، ۱۱۱).

--- اُٹھ جانا محاورہ.

۱. مار بیٹھنا نیز مارنے کا قصد کرنا. میرا تو خدا کی قسم ہاتھ اٹھ جاتا پر منصف نے گرج کر کہا، اے وکیلا چپ رہ. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۴۰). **۲. (دعا کے لیے) ہاتھ پھیل جانا، دعا کے لیے آمادہ ہو جانا.** میرے ہاتھ فاتحہ کے لیے اُٹھ گئے، میری آنکھیں آپ ہی آپ اشک بار ہو گئیں. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ (دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱ : ۲۷۱)).

--- اُٹھا اُٹھا کر م ف.

شدت سے، نہایت جذبے سے ؛ آسمان کی طرف ہاتھ کر کے. چند عورتیں ہاتھ اٹھا اٹھا کر جگناتھ سنگھ کو برا بھلا کہہ رہی تھیں. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۷۹).

--- اُٹھا اُٹھا کر کوسنا محاورہ.

دلی دکھ کے ساتھ برا بھلا کہنا، بری طرح کوسنا، شدت کے ساتھ بددعا کرنا، آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کر کے بددعا دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ گلزار معانی).

--- اُٹھا اُٹھا کے دُعا دینا محاورہ.

نہایت خلوص اور جذبے کے ساتھ آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کر کے دعا دینا. وہ ہاتھ اٹھا اٹھا کے گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعائیں دیتی ہے. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴ : ۱۹۲).

--- اُٹھا / اُوٹھا بیٹھنا ف م ؛ محاورہ.

۱. مار بیٹھنا، دست درازی کرنا. آج کو تم ہاتھ اُٹھا بیٹھے، کل کو دوسرا مار بیٹھے گا. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴ : ۱۹۲). **۲. دست بردار ہو جانا ؛ کچھ تعلق نہ رکھنا ؛ باز آنے کا عہد کر لینا ؛ توبہ کر لینا.** ستمگار کو پر غضب دیکھ کر جینے سے سروست ہاتھ اٹھا بیٹھا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۹۴).

بے طلب سرکار سے پاتے ہیں سب اسباب عیش
ہاتھ اوٹھا بیٹھے گی ہر شے سے دعائے صبح عید

(۱۸۷۳، کلیات، منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۷۸).

طبیبو صحت بیمار سے تم ہاتھ اوٹھا بیٹھو
ذرا سمجھو تو درد لادوا ہے آرزو دل کی

(۱۹۱۰، خوبی سخن، ۴۶).

--- اُٹھا کر / اُوٹھا کے م ف.

ہاتھ اونچا کر کے ؛ ہاتھ بڑھا کر، ہاتھ پھیلا کر.

ہالے میں ماہتاب نظر آ گیا مجھے
انگڑائی لی جو نشہ میں اوس نے اوٹھا کے ہاتھ

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳۲۹). ایک تنگ حجرہ میں سنگ مرمر کے ایک چبوترہ کی طرف ہاتھ اُٹھا کر حضرت مریم کے لئے فاتحہ پڑھی. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۵۳). دایاں ہاتھ اُٹھا کر پیشانی پر آگے رکھ کر ہمیں سلام کیا اس کا یہ عمل بہت سنجیدہ تھا. (۱۹۷۸، سفر دوستی کا، ۲۳).

--- اُٹھا کر دُعا مانگنا ف م ؛ محاورہ.

خشوع وخضوع کے ساتھ دعا مانگنا، آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے دُعا کرنا. نماز پڑھ چکی، اور پھر ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگی. (۱۹۳۶، گرداب حیات، ۷۵). پہلے ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگوں گا کہ بابرکت بیسا ہاتھ آئے. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۰۹).

--- اُٹھا کر / کے دینا محاورہ.

خوشی کے ساتھ دینا، اپنی خوشی سے کسی کو کوئی چیز دینا ؛ بدست خود عنایت کرنا. سونے چاندی کی مجھ کو ضرورت نہیں ہے ..... مجھے جو ہاتھ اُٹھا کر دیجئے گا وہ حلال ہے ورنہ یہ کیا مال ہے. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۶ : ۵۹۲).

اندھیر ہے اس نگری میں داتا نہیں ملتا
دے ہاتھ اٹھا کر کوئی ایسا نہیں ملتا

(۱۹۲۸، مطلع انوار، ۱۵۰).

--- اُٹھا لینا محاورہ.
۱.تعلق ختم کر لینا ، کنارہ کش ہو جانا ؛ کسی کام سے دست بردار ہو جانا ؛ باز آنا ، چھوڑ دینا .

ہاتھ اٹھاتے بات سے اپنی نہیں ہم گرچہ لوگ
کرتے ہیں کیا کیا نصیحت پاس بٹھلا کر ہمیں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۳۶۷).

راز پوشی سے کبھی ہاتھ اٹھایا نہ گیا
نبض دکھلائی مرض اپنا بتایا نہ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۵) . یہ دیکھو بڑا بھائی آوارہ ہو گیا ہے ابا نے بچوں پر سے کیوں ہاتھ اٹھا لیا ہے . (۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۵۱) .

ہاتھ اس نے اٹھا لیا جفا سے
آئی نہ مری وفا مجھے راس

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۰۶) . جنوبی افریقہ کے لیڈروں نے بھی اسرائیل دشمنی سے ہاتھ اٹھا لیا ہے . (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۳۲۷) . **۲.(دعا کے لیے) ہاتھ کھڑے کرنا .** مجھ بدبخت کی بخشش کے لیے بھی ہاتھ اٹھا لیجو . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۳۶) . **۳.ذمے داری یا عہدہ چھوڑ دینا ، استعفا دے دینا** (پلیٹس) .

--- اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. ہاتھ اونچا کرنا ، ہاتھ بلند کرنا .

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اٹھا کے ہاتھ
دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دیے مسکرا کے ہاتھ

(۱۸۷۲ ، نظام رامپوری ، ک ، ۲۶۳) . لیکچر ختم ہوا تو سوالوں کے خواہشمند لڑکوں اور لڑکیوں نے ایک ایک ہاتھ اٹھا دیا . (۱۹۸۵ ، پریشر ککر ، ۹۱) . **۲.نماز کی نیت کے بعد تکبیر کے لیے ہاتھ بلند کرنا .**

ہاتھ اٹھانا اس میں سنت ہے اخی
بعض واجب جانتے ہیں اس کو بھی

(۱۸۹۱ ، شریعت نامہ ، ۵۳) . **۳.کسی کو دعا دینا ، دعائے خیر کرنا نیز دعا مانگنا (اپنے لیے) ، خدا کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا .**

مرے واسطے مت اٹھا ہاتھ زاہد
کہ تیری دعا کا اثر جائے گا

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۸۴) .

یوں ہاتھ اٹھایا ہے دعا کے لیے میں نے
تاثیر سے واں ہاتھ اٹھایا ہے دعا نے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۵) . آپ نے ہاتھ اٹھا کر فرمایا الٰہی مجھکو اس مخمصے سے نجات بخش . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۲۸) .

بس کہاں تک شاہ کے اوصاف لکھو گے جلیل
ہاتھ اٹھاؤ اب قلم رکھ کر دعا کے واسطے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۱۰) .

آیئے ہاتھ اٹھائیں ہم بھی
ہم جنہیں رسم دعا یاد نہیں

(۱۹۶۷ ، سرواری سینا ، ۵۵) . **۴.(کنایۃً) ہاتھ اٹھا کر سلام کرنا ؛ ماتھے پر ہاتھ رکھ کر آداب بجا لانا ، تسلیم کرنا .** وزیر نے درویش سے آہستہ کہا کہ افسوس بادشاہ آئے اور تو سلام کے لیے ہاتھ تک نہ اٹھائے . (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۶۲) . دایاں ہاتھ اٹھا کر پیشانی پر آگے رکھ کر ہمیں سلام کیا . (۱۹۷۸ ، سفر دوستی کا ، ۲۳) . دربار میں ہاتھ اٹھا کر سلام کرنے کی رسم رائج تھی . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۸۲) . **۵. بد دعا یا کوسنے کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کرنا ، بُری طرح سے کوسنا ، بددعا دینا .**

کیا ہاتھ اُٹھاتے ہی نہ اٹھے گی قیامت
بس جان لو تم فیصلہ ہے اب کی دعا میں

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۶۶) . **۶. فاتحہ کے لیے ہاتھ اونچے کرنا ، دعائے مغفرت پڑھنا .**

گر قبر پر ہماری نہ لائے وہ شمع و گل
پر ہاتھ تو اٹھائے بلا سے یہی سہی

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۲۶) . ایک چبوترہ کی طرف ہاتھ اٹھا کر حضرت مریم کے لئے فاتحہ پڑھی . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۵۳) . سید انعام اللہ شاہ نے نئی قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر فاتحہ کے لئے ہاتھ اٹھائے . (۱۹۵۷ ، کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۲۲۹) . **۷. کسی کام سے دست بردار ہونا ، کنارہ کش ہونا ، باز آنا ، ترک کرنا ، تیاگنا ، چھوڑ دینا .**

نہ ہاتھ اٹھائے فلک گو ہمارے کینے سے
کسے دماغ کہ ہو دوبدو کمینے سے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۷) .

سعی و طلب بہت کی مطلب کے تئیں نہ پہونچے
ناچار اب جہاں سے بیٹھے ہیں ہاتھ اٹھا کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۸۰) . ہر حال میں جنگ سے ہاتھ اٹھا کر درہ گز کی طرف متوجہ ہونا چاہئے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۴۹) . میں نے لکھنے پڑھنے اور اخباری آہ و زاری کرنے سے ہاتھ اٹھا لیا . (۱۹۱۶ ، سی پارۂ دل ، ۱۱۶) .

عشق بتاں سے ہاتھ اٹھا ، اپنی خودی میں ڈوب جا
نقش و نگار دیر میں خونِ جگر نہ کر تلف!

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۶۰) . زمیں کی ملکیت سے ہاتھ اٹھا لیے ، تخت اور جاگیریں رد کر دیں . (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۲۲۱) . **۸.(i) مارنے کا قصد کرنا یا دھمکانا ، مارنے کے لیے ہاتھ اونچا کرنا ، مارنا پیٹنا (بالعموم "پر" کے ساتھ مستعمل) .** یہ اپنی اس ماں پر ہاتھ اٹھائے گا جو ساری عمر اس کی مونس و ہمدم ..... رہی ہے . (۱۹۳۲ ، ریاست ، ۵۴۱) . تمہیں بارہا سمجھایا ہے کہ کسی پر ہاتھ مت اٹھایا کرو . (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۶۴) . **(ii) کسی محفل یا کسی مجلس میں اپنا موقف ظاہر کرنے لیے ہاتھ اونچا کرنا ،**

کچھ کہنے کی اجازت لینا. میں نے کچھ کہنے کی خواہش سے ہاتھ اٹھایا تو سائل نے ٹوک دیا. (۱۹۹۸، سلام و پیام، ۲: ۲۴۷). **۹. ناچ میں بھاؤ بتانے کے لیے ہاتھ اُٹھانا.**

اٹھ گیا ہاتھ جدھر اک نئی آفت آئی
پاؤں کی ٹھوکروں سے گرد قیامت آئی

(۱۹۰۰، امیر (نوراللغات)). **۱۰. چھوڑ دینا؛ (کنایۃً) طلاق دے دینا.** عورت کو چاہیے کہ اپنے خاوند ..... کے پیچھے نہ پڑے ..... مجبور ہو کے اس سے ہاتھ اٹھائے گا دھتا بتائیگا. (۱۸۷۳، تہذیب النسا، ۱۳). **۱۱. ہاتھ پھیلانا، مدد مانگنا** (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).
۱۲. ناامید ہونا، مایوس ہونا.

جب سے تیرے در پہ آ بیٹھے ہیں ہم
اپنے جیسے ہاتھ اٹھا بیٹھے ہیں ہم

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۶۱).

اثر ہوتا تو کب کا ہو بھی چکتا   دعائے صبح سے اب ہاتھ اُٹھا بیٹھ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۲۸).

نہیں اٹھنے کے قاتل کی گلی سے
کہ ہم بیٹھے ہیں سر سے ہاتھ اٹھا کر

(۱۸۴۳، دفتر فصاحت، ۸۰). **۱۳. قسم کھانے یا شاہد بنانے کے واسطے کسی مقدس جگہ کی طرف ہاتھ اٹھا کر اشارہ کرنا.**

قتل عشاق سے باز آنے کی کھاتی ہیں قسم
طاق ابرو کی طرف ہاتھ اٹھا کر پلکیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۶). **۱۴. ہاتھ علیحدہ کرنا، ہاتھ الگ کرنا، ہاتھ سرکانا، ہاتھ جدا کرنا** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- اُٹھائی (---ضم ا) امث.

خیراتی، بخشی ہوئی، عطا کی ہوئی، محتاجی کی. ہاتھ اٹھائی روٹی کھاتے ہیں. (۱۹۲۱، لخت جگر، ۴۸). [ہاتھ + اٹھائی (اٹھانا (رک) سے)].

--- اُٹھایا صف.

پس انداز کیا ہوا، کمایا ہوا، بچایا ہوا، جمع کیا ہوا، محدود.

کیوں ہاتھ اُٹھاویں نہ ہم اس باغ جہاں سے
دیتا ہے شجر ہم کو ثمر ہاتھ اٹھایا

(۱۸۲۶، معروف، د، ۲۵). [ہاتھ + اٹھایا (اٹھانا (رک) سے)].

--- اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ اونچا ہونا، ہاتھ کھڑا ہونا، ہاتھ پھیلنا، ہاتھ دراز ہونا.

عطا منظور ہے اس کو دعا دستور ہے اسکا
ادھر منعم کا ہاتھ اٹھا ادھر سایل کا ہاتھ اوٹھا

(۱۸۵۲، کلیات ظفر، ۳: ۱۰). کتنے مسافروں کے ہاتھ ایک دم سے اُٹھ گئے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۴۴). **۲. (i) جدا ہونا، ہٹنا، سرکنا، الگ ہونا.**

یہ کیسا ماتم زندہ دلاں شہر ہے عاقم
نظر چہروں سے ہٹتی ہے نہ ہاتھ اب دل سے اٹھتے ہیں

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۶۴). **(ii) کسی کی حمایت ختم ہو جانا، سرپرستی نہ رہنا.** یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ ایک امیر زادہ کے سر سے بچپن میں بزرگوں کی تربیت کا ہاتھ اٹھ جائے اور وہ فقط طبعی ذوق سے اپنے تئیں اس درجۂ کمال تک پہنچائے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۰۴).
۳. مارنے یا قتل کرنے کے لیے ہاتھ کا بے اختیار اونچا ہو جانا.

حر نے کہا اب مجکو کسی کا نہیں کچھ دھیان
سید پہ مرا ہاتھ اٹھے یہ نہیں امکان

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۳). خدا شاہد ہے کہ آج تک کسی کتے پر ہاتھ اٹھ ہی نہ سکا. (۱۹۳۹، پطرس کے مضامین، ۴۵). یہ میرا بیٹا ہے ..... اس کا ہاتھ مجھ پر کیسے اُٹھ سکتا ہے. (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۱۸۹). بیوی نے چلا کر کوئی بات کی تو میرا ہاتھ اُس پر اٹھ گیا. (۱۹۸۸، نشیب، ۴۱۳). **۴. حملہ ہونا، حربہ کیا جانا، وار ہونا.**

تھے دور جو قاتل انھیں اسطرح پکارا
اب ہاتھ کسی پر نہیں اٹھے گا ہمارا

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)). **۵. دعا کے لیے ہاتھ کا بلند ہونا، دعا مانگنا.**

رسم دنیا نہ سہی فرض ادا کرتے ہیں
ہاتھ اٹھے یا نہ اٹھے دل سے دعا کرتے ہیں

(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۲۰۷). **۶. (کنایۃً) سلام کے لیے ہاتھ اونچا ہونا.**

ہاتھ اوٹھتا تھا نہ جن کا اب وہ کرتے ہیں سلام
سر جھکایا اس زمانے نے ہر اک سرہنگ کا

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشاں، ۲۰). **۷. کسی کو کچھ دینا، عطا کرنا، بخشش کرنا.**

داد و دہش کو ہاتھ نہ جن کا اٹھا کبھی
شطرنج کے وزیر وہ بیشک امیر ہیں

(۱۸۹۲، شعور (مہذب اللغات)).

--- اُدھار (---ضم ا) امذ.

ایسا قرض جو وقتی ضرورت کے لیے بلا کسی تحریر کے مانگ لیا جائے، دست گرداں (بغیر تحریر کا بہ اقرار جلد واپسی)، قرض. ہندی لفظوں کا ملاپ ہندی لفظوں کے ساتھ ..... ہاتھ اُدھار ..... وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۲۰). [ہاتھ + اُدھار (رک)].

--- اَدھورا پَڑنا محاورہ.

چھچلتا ہوا ہاتھ پڑنا، ہاتھ پوری طرح نہ پڑنا، بھرپور کے برعکس.

ہاتھ کب قاتل کا پورا پڑ گیا   نیم جانوں پر ادھورا پڑ گیا

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۳۶).

--- اُڑانا ف مر؛ محاورہ.

(تلوار وغیرہ سے) ہاتھ کاٹنا، ہاتھ قطع کرنا (مہذب اللغات).

--- اُڑنا محاورہ.

ہاتھ اڑانا (رک) کا لازم، ہاتھ کٹنا. بولنے والی کی زبان خواہ کٹ ہی کیوں نہ گئی ہو یا مارنے والے کا ہاتھ ہی کیوں نہ اُڑ گیا ہو لیکن باوجود اس کے بولنے والے کو اور مارنے والے کو ..... لوگ ..... پکڑتے ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۱۸۵).

--- اُکھاڑنا ف مر.
ہاتھ کا جوڑ سے جدا کرنا ، ہاتھ کا توڑنا (نوراللغات).

--- اُکَھڑ جانا / اُکَھڑنا ف مر.
بازو کی ہڈی کا جگہ سے ہٹ جانا ؛ ہاتھ اُتر جانا. جب میں ریل گاڑی میں سوار ہونے لگا عین اسی وقت میرا بایاں ہاتھ بازو سے اکھڑ گیا. (۱۹۴۴، سوانح عمری و سفر نامہ حیدر، ۱۵۰).

--- اُمیٹھنا ف مر.
ہاتھ کو مروڑنا ، ہاتھ پکڑ کر گھمانا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- اُوپَر کے تَلے ہو جانا محاورہ.
مجرموں کے دونوں ہاتھ ملا کر باندھے جانا ، گرفتار کیا جانا ، مشکیں کسی جانا.

دامن کا خیال آتا ہے جب جیب دری میں
دیوانوں کے ہو جاتے ہیں اوپر کے تلے ہاتھ

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۹).

--- اُوتارنا محاورہ.
ہاتھ پھیرنا. شخص عامل اپنے دونوں ہاتھ اس طفل معمول کے منہ پر سے اوتار کے آئینہ تک لے جاوے. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار ۲۰).

--- اوٹ لینا محاورہ.
ہاتھ کا سایہ کرلینا ؛ ہاتھ سامنے کرلینا ، ہاتھ سپر کرلینا ، ہاتھ کی ڈھال بنا لینا ، ہاتھ سے روکنا ؛ دونوں ہاتھ اکھٹے پھیلا کر کوئی چیز لینا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

--- اوٹنا محاورہ.
رک : ہاتھ پھیلانا.

جو کوئی چیز دیوے نت ہاتھ اوٹتے ہیں — گڑ، بیر، مولی گاجر لے منہ میں گھونٹتے ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۱۰۶).

--- اُوٹھا کَر کوسْنا ف مر (قدیم).
آسمان کی طرف ہاتھ بڑھا کے بدُعا دینا.

میں یہ سمجھا دعا دیتا ہے مجھکو — لگا جب کوسنے وہ ہاتھ اوٹھا کر

(۱۸۴۳، خواجہ وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۸۰).

--- اُوٹھانا محاورہ (قدیم).
۱. ترک کرنا ، چھوڑنا ، دست بردار ہونا (نیز رک : ہاتھ اٹھانا). ہاتھ اس سے اوٹھا کہ قصد سفر آخرت رکھتا ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷۵).

ملوں ہوں ہاتھ یہ کہتا کسی کا کر کے یاد — رہے نہ مجھ سے یہ گرمی اجی اوٹھاؤ ہاتھ

(۱۸۰۹، جرأت، ک (ق)، ۳۷۵).

قد تیر سا تکوار تواضع سے ہوا ہے — وہ ہاتھ اوٹھاتے (کذا) نہیں بیداد گری سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۱۳). گوشہ تنہائی میں تجرد سے موافقت کر کے تعلقات دنیا سے ہاتھ اوٹھایا. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۷۹). ۲. خوشی سے دینا ، عطا کرنا.

مالک مری جان و مال کے ہو — ٹکڑا مجھے ہاتھ اوٹھا کے دیدو

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۸۴). ۳. فاتحہ خوانی کے لیے ہاتھ اُٹھانا.

مہندی لگی ہوئی ہے ابھی میرے خون کی — کیا ہاتھ اوٹھائیں فاتحہ خوانی کے واسطے

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۳۱۶).

--- اُوٹھنا محاورہ.
رک : ہاتھ اٹھنا.

اس طرف اوٹھتے نہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے
اس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۴۱).

رہا تج بن یہ عالم رات دل کی بیقراری کا
کہ دل پر سے نہ دم بھر عاشق بیدل کا ہاتھ اوٹھا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۱۰).

--- اوچھا پَڑنا محاورہ.
پورا وار نہ بیٹھنا ، وار کرتے ہوئے ہاتھ کی پوری گرفت نہ ہونا.

ہاتھ تو اوچھا پڑا تھا یار کی شمشیر کا — زخم پر قسمت سے میری کارگر اچھا ہوا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۲).

شوق تھا ناتمام بسمل کا — ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۲۹). ذرا ہاتھ اوچھا نہ پڑے تو بھنڈارا کھل جائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۹).

دہن زخم کیوں ہنسے نہ جلیل — ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۲۷).

--- اُونْچا رَہْنا ف مر ؛ محاورہ.
بول بالا رہنا ؛ ہاتھ بلند رہنا ؛ سخی ہونا ؛ دینے کے قابل رہنا ؛ (کنایۃً) آسودہ حال ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- اُونْچا کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
ہاتھ بلند کرنا ؛ (کنایۃً) دعا کرنا ؛ فریاد کرنا (نوراللغات).

--- اُونْچا ہونا محاورہ.
۱. عزت یا مرتبے میں آگے ہونا. ابا کوئی غیر نہیں ہیں رشتے میں بھی تم سے ان کا ہاتھ اونچا ہے. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس (دیباچہ دوم)، ۲۲۸). ۲. سخی ہونا ؛ آسودہ حال ہونا ؛ دینے کے قابل ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- اُونْچے کَرْنا محاورہ.
دعا یا فاتحہ کے لیے ہاتھ اٹھانا.

حسرتا واحسرتا تم نے ہماری گور پر
فاتحہ کو بھی نہ ہاتھ اے مہرباں اونچے کیے

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۷۳).

--- آبْرُو ہونا محاورہ.
اختیار میں ہونا ، قابو میں ہونا.

بُری ان کی نیت بُری ان کی خو — بس اب آپ کے ہاتھ ہے آبرو

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۹).

میں ہوں صدف تو تیرے ہاتھ میرے گہر کی آبرو
میں ہوں خذف تو تو مجھے گوہر شاہوار کر

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸).

--- آ پڑنا محاورہ.
ہاتھ آ جانا ، ہاتھ لگ جانا ؛ بغیر کسی خاص کوشش کے مل جانا ، اتفاقاً مل جانا . مولوی نظام الدین گنگوہی علیہ الرحمۃ کا ایک شعر طالب علموں کے ہاتھ آ پڑا . (۱۸۵۴ ، خطوط غالب ، ۵۳۵) .

--- آ جانا محاورہ.
حاصل ہونا ، ملنا ، دستیاب ہونا ، میسر ہونا ؛ معلوم ہونا (رک : ہاتھ آنا) .

ہاتھ آئے نہ قسمت کے سوا گوہر مقصود
دریا سے تہی پنجۂ مرجاں نکل آیا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۰) . یہ غزل مجھ کو اسی سے ہاتھ آ گئی ہے . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۲۳۸) . وہ شقہ لارڈ لیک کے ہاتھ آ گیا تھا . (۱۸۹۶ ، سیرت فریدیہ ، ۳۰) . تاریخ ادب کے سلسلے کی بعض کڑیاں جواب تک نہیں ملیں ، ہاتھ آ جائیں گی . (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۱۵) . مل جانا کا استعارہ "ہاتھ آ جانے" سے کیا گیا ہے . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۹۴) .

--- آ کے نِکَل جانا ف مر.
کوئی چیز مل کر کھو جانا . اور کہا بڑی خرابی یہ ہے کہ زیادہ ہاتھ آ کے نکل گیا . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۸۷) .

--- آگے کَرْنا ف مر.
کسی چیز کو دینے یا لینے کے لیے ہاتھ بڑھانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- آنا محاورہ.
۱. قبضے میں آنا ، قابو میں آنا ، تسخیر یا مسخر ہونا .

سلطنت پر نہیں ہے کچھ موقوف
جس کے ہاتھ آئے جام سو جم ہے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۸) .

طوطی دلہن جو بیاہ لاوے گا	ملک اک اور ہاتھ آوے گا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۸) . اس محنت کا ملک لیا ہوا مفت میں جاتا رہیگا ، پھر ہاتھ آنا بہت مشکل ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰) .

اس نزاکت کا برا ہو وہ بھلے ہیں تو کیا
ہاتھ آویں تو انہیں ہاتھ لگائے نہ بنے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۶) . بچہ تھی ہاتھ آ گئی ، بڑی بی نے پکڑ کر اس کی گردن اپنی ٹانگوں میں دبالی . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۴) .

دیکھ اے ریگ رواں ہاتھ ترے کیا آیا
خاک میں مل گئے ہم ، نقش کف پا ہوتے

(۱۹۶۶ ، عشق پیچاں ، ۱۶۳) . ذکیہ ہی انہیں ہاتھ آئی تھی . (۱۹۸۵ ، پریشر ککر ، ۵۲) .
۲. (i) میسر ہونا ، دستیاب ہونا ، حاصل ہونا ، ملنا .

ہاتھ آیا سورۂ اخلاص کا نجکوں عمل	مصحف رخسار جاناں کی تلاوت کی قسم

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۴۱) .

خریدار متاع درد ہے واں نقد آمرزش
محب یہ تحفہ یاں سے ہاتھ آوے جس قدر لے جا

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۴۷) .

کم کسو کو میر کی میت کی ہاتھ آئی نماز
نعش پر اس بے سروپا کی بلا کثرت ہوئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۷) .

جنس مقصود مقدر ہی سے ہاتھ آتی ہے
یوں تو بڑھیا بھی ہے یوسف کے خریداروں میں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۶۴) .

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب	مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸) . جو چیز نئی ہاتھ آتی ہے وہ عزیز ہوتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۹۷) . ایسی خوشی ہوتی تھی جیسے کوئی بیش بہا چیز ہاتھ آ گئی ہو . (۱۹۵۰ ، سر عبدالقادر ، مقالات عبدالقادر ، ۴۳) . چلتی پھرتی بولتی تصویر تو ہمارے سامنے آ جاتی ہے لیکن باتیں صرف سطحی ہاتھ آتی ہیں . (۱۹۷۳ ، اثبات و نفی ، ۱۳۰) . شاید کہیں گوہر مراد ہاتھ آ جائے . (۲۰۰۴ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۱۲) . (ii) **فائدہ ہونا .** آخر کیا ہاتھ آیا سینکڑوں آدمیوں میں عزت کس کی گئی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۹) . ۳. (i) **جاننا ، دریافت ہونا ، معلوم ہونا .**

پریزادوں نے جنگل خوب چھانا	نشاں دشوار تھا یوں ہاتھ آنا

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۲۱۱) . اس کے علاوہ مجھے ایک بات بھی ہاتھ آئی ہے کہ مقصدی شاعری بڑی آسان شاعری کیسے بن جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۹۳) . اہل غالب کا اس میں یہ فائدہ تھا کہ غالب کے بارے میں غور و فکر کرنے کے نئے طریقے اور نئے راستے ہاتھ آئے . (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۴۲) . (ii) **سوجھنا ، دھیان میں آنا .**

شب جو دھیان اوس ماہ کا آیا دم فکر سخن
صبح تک مضموں نہ ہاتھ آیا شب دیجور کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸) .

--- آنکھوں پَر رَکھ لینا / رَکْھنا ف مر.
شرمندہ ہونا ، جھینپنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- آنکھوں سے لَگانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. بہت عزت و توقیر کرنا (صناعی اور دستکاری کی تعریف کے لیے) بہت سراہنا .

تصویر کھینچ دی جو سردست یار کی
مانی کے ہاتھ آنکھوں سے میں نے لگا لیے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰۱) .

ٹوٹی پڑتی ہے خلائق یار کی تصویر پر
ہاتھ آنکھوں سے لگایا چاہیے بہزاد کا

(۱۸۸۴ ، قدر (نوراللغات)) . **۲. کسی کی تعظیم اور عزت کے لیے اس کے ہاتھ آنکھوں سے لگانا** (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- آوْنا ف مر (قدیم).
رک : ہاتھ آنا . خدا سب بات سے جدا ہے لیکن محبت کے بس وہ بھی ہے جو کوئی اس سے محبت کرے تو وہ بھی ہاتھ آوتا ہے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۱) .

--- آئی ہُوئی بات فقرہ.
کسی راز سے واقفیت ، راز کا علم .

راز خلوت تم نہ خلوت میں بیاں کرنا ظفر
ہاتھ سے جاتی رہے گی بات ہاتھ آئی ہوئی

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۰۷).

--- باچھنا محاورہ.

ہاتھ دیکھ کر قسمت کا حال بتانا ، ہاتھ کی لکیریں پڑھنا. یہ رمّال ہیں ، رمل کا حساب پھیلاتے ہیں ، جفر بتاتے ہیں ، ہاتھ بھی باچھتے ہیں. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، نومبر، ۲۷).

--- باندھ باندھ م ف.

دست بدستہ ، ہاتھ جوڑ کر ؛ مراد : احترام سے ، تعظیماً نیز اطاعت کے ساتھ ، فرماں برداری سے.

فرمائے کچھ غلط کہ کہے دلربا درست — میں ہاتھ باندھ باندھ کہوں گا بجا درست

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۳۰۱).

--- باندھ دینا محاورہ.

بے اختیار کر دینا ، بے بس کر دینا.

پر بھی دی تو نے تیغ بھی دی مگر دیئے ہاتھ باندھ سب کے
جنہیں تھا یاں اختیار سب کچھ انھیں بھی بے اختیار دیکھا

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۴۴).

--- باندھ کر آ کھڑا ہونا محاورہ.

رک : **ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا**. دن بدن غفلت زیادہ ہوتی گئی ، بے خبری ہاتھ باندھ کر روبرو آ کھڑی ہوئی ، پھر سلطنت کدھر اور انتظام کہاں. (۱۸۰۳، حسن اختلاط، ۵ الف).

--- باندھ کر عرض کرنا محاورہ.

تعظیم کے ساتھ کہنا ، ادب کے ساتھ کہنا نیز فرماں برداری کے ساتھ کہنا ؛ عاجزی سے کہنا. تب لومڑی نے ہاتھ باندھ کر عرض کی کہ حضرت سلامت بلی آپ کی خاص رعیت ہے. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۳۲). میری طرف سے بہت بہت ہاتھ باندھ کر عرض کر دینا کہ یہ میرا ہی جگر تھا جو ایسے مقام پر پہونچکر اتنے ہوش و حواس بھی درست رکھے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۴۷).

--- باندھ کر کھڑا رہنا محاورہ.

رک : **ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا**. شیخ نے بہ شایستگی..... سلام کیا اور ہاتھ باندھ کر کھڑا رہا. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۵۲). لوگ پیرزادہ سمجھ کر میرے ہاتھ پاؤں چومتے تھے اور ہاتھ باندھ کر سامنے کھڑے رہتے تھے. (۱۹۴۲، غبار خاطر، ۹۹).

--- باندھ کر کھڑا ہونا محاورہ.

۱. **ادب کے ساتھ حاضر ہونا ، احترام کا اظہار کرنا ؛ مطیع ہونا ، فرماں بردار ہونا ، اطاعت کا اظہار کرنا ، اطاعت کے لیے تیار رہنا ، حکم کا منتظر رہنا نیز التجا کرنا**. جن کے سامنے بڑے بڑے نواب راجہ ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے تھے. (۱۹۱۷، غدر دہلی کے افسانے، ۹۷). یہ کہہ کر جو میں ہاتھ باندھ کر سیدھا کھڑا ہوا ہوں تو معلوم ہوا کہ..... ان کے سامنے کھڑا ہوں. (۱۹۳۳، ساقی، دہلی، اپریل، ۳۷). ہیڈ کوارٹرز نے جب میرے فلیٹ کے قرض کی پہلی درخواست رد کر دی تھی تو میں ہاتھ باندھ کر اپنے باس کے پاس جا کھڑا ہوا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مارچ، ۴۲). امتحان کے قریب طلبا ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاتے "سر! ہمیں (Guess) بتائیے. (۲۰۰۶، مخزن، لاہور، ۱۱: ۲۲). ۲. **نماز پڑھتے وقت ہاتھ ناف کے قریب یا سینے پر باندھ کر کھڑا ہونا**. جب آدمی ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۸).

--- باندھ لینا ف مر ؛ محاورہ.

ہاتھوں کو ایک دوسرے سے پیوست کر لینا ، ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ لینا. چلتے تھے تو پیچھے ہاتھ باندھ لیتے تھے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۳).

--- باندھنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. (i) (لفظاً) **ہاتھوں کو رسّی وغیرہ سے جکڑنا ، دونوں ہاتھوں کو ملا کر بطور تعزیر کسنا ، کسی چیز سے ہاتھوں کو جکڑ دینا**.

کہیں ہم محتسب نے کر دیا آزاد اے ساقی
ہمارے ہاتھ باندھے موج مے کے گر سلاسل سے

(۱۸۲۶، دیوان گویا، ۸۷). وہ دن گئے جب وہ مدمقابل کے ہاتھ باندھ کر اس کے گرد ناچتے ہوئے ... اپنی فتح کا آپ ہی اعلان کیا کرتے تھے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۲۹۶).
(ii) (کُشتی) **کُشتی میں حریف کے ہاتھوں کو جکڑ لینا**. جب حریف بائیں کمر مارے تو مقابل فوراً اپنا داہنا پاؤں اوڑا کر اوسکا ہاتھ باندھ لیوے. (۱۸۹۸، قوانین حرب و ضرب، ۶۸).
۲. **مجبور کر دینا**.

ہے تیرے وہ ہاتھ باندھ دیتی — کرتی ہے تباہ تیری کھیتی

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۵۸). ۳. **ہاتھ جوڑ کر التجا کرنا ؛ منت یا خوشامد کرنا ؛ نہایت عاجزی سے کچھ کہنا ، ہاتھ جوڑنا**.

تب تک نہ دیجیے گا زاہد کو اک پیالا
جب تک نہ ہاتھ اپنے بہر ایاغ باندھے

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۷۲). مگر تمہارے آگے ہم ہاتھ باندھتے ہیں اور قدموں پر سر دھرتے ہیں. (۱۸۵۸، وسی بلگرامی، تاریخ غزالہ، ۳۵). یہ وہ وقت تھا کہ ہاتھ تکنے والی ہاتھ باندھنے والی ہاتھ جوڑنے والی نسترن برابر کی سوکن تھی. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱: ۴۶). ۴. **نماز کی نیت کر کے ہاتھوں کو باندھ لینا ، نماز کے لیے پیٹ یا سینے پر ہاتھ رکھنا**. قنوت اور نماز جنازے میں بھی ہاتھ باندھے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۹۷). جب آدمی ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو اس بات کے احساس سے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے نماز پڑھنے کی توفیق دی. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۸).

--- باندھے م ف.

۱. **ہاتھ جوڑ کر ؛ مراد : نہایت احترام سے ؛ نہایت فرماں برداری سے**. اون نے قدم دونوں کے چوم اچھی جاگہ بٹھا تمام دن ہاتھ باندھے ہوئے خدمت کرتا رہا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۲).

پانوں لغزش میں ہیں اے دست خدا اور کئی
ہاتھ باندھے ہوں میں اے عقدہ کشا اور کئی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۸۳).

ہاتھ باندھے ہوئے پھرتے ہیں یہاں دست دراز
لب سیئے رہتے ہیں بیہودہ سرا وقت سخن

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۲۸۹). اراکین دربار ہاتھ باندھے خاموش بیٹھے تھے. (۱۹۱۹، شہید مغرب، ۴۴). یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہاتھ باندھے درد کے پیچھے پیچھے چل رہے ہیں. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲: ۸۳۹).

--- باندھے رہنا ف مر؛ محاورہ.
رک: ہاتھ باندھے کھڑا/کھڑے رہنا (پلیٹس).

--- باندھے کھڑا / کھڑے رہنا ف مر؛ محاورہ.
۱. دست بستہ موجود رہنا ، انتہائی ادب کے ساتھ حاضر رہنا ، تابع رہنا ، اطاعت کے لیے تیار رہنا نیز التجا کرنا ، درخواست کرنا.

میرے گھر ان دنوں اشکوں کی جھڑی رہتی ہے
ہاتھ باندھے ہوئے برسات کھڑی رہتی ہے

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)) . جو شخص وصال الٰہی کی طمع رکھتا ہے اس کو اللہ ملتا ہے اور دنیا وعقبیٰ دونوں ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۴۸) . دولت کے آگے ہنر ہاتھ باندھے کھڑا رہتا ہے . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۶۶) . مضمون ہر قسم کے جیسے ہاتھ باندھے اسکے سامنے کھڑے رہتے تھے . (۱۹۳۶ ، اکبرنامہ ، ۱۸۰) . اسالیب ان کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے رہتے تھے . (۱۹۹۰ ، اردو شاعری کا فنی ارتقا ، ۱۵۸) . **۲. قصور معاف کرانے کے لیے دست بستہ کھڑا رہنا ، معافی مانگنا.**

قتل کر ڈالو ہمیں یا جرم الفت بخش دو
لو کھڑے ہیں ہاتھ باندھے ہم تمھارے سامنے

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۹۹) . **۳. نماز پڑھنا ، نماز کی حالت میں ہونا.** ابا جان ہاتھ منہ دھو کر ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۷۹) .

--- باندھے کھڑا / کھڑی / کھڑے ہونا محاورہ.
ادب کے ساتھ حاضر ہونا ؛ حکم کا منتظر ہونا ، تابع ہونا. جس طرف کو توجہ کی ، سلطنت ان کے آگے ہاتھ باندھے کھڑی تھی . (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۵۱) . ایک تخت بچھا تھا جس پر صاف سفید چاندنی کا فرش تھا اور پاس ہی چار نوکر ہاتھ باندھے کھڑے تھے . (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۱۱) .

--- بتانا / بتلانا محاورہ.
داؤں سکھانا ، وار کرنے کا ہنر سکھلانا.

عشق بازوں کو بتاتے ہیں یہ تلوار کے ہاتھ
نہیں بے وجہ یہ ابرو سے اشارہ اوکے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۹) . وہ ہاتھ بتلائے جائیں گے جن سے اپنے مقابل کو گھوڑے پر سے گرا دیں . (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۹۷) .

--- بٹا لینا / بٹانا محاورہ.
کام میں مدد دینا ، کسی کے کام میں شریک ہونا ، مل کر کام کرنا ، آپس میں کام تقسیم کر لینا. وہ اگر تین چار روز پہلے بھی آ جائیں گی تو ذرا سینے پرونے میں ہاتھ بٹا لیں گی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۵) . عورت بھی اپنے مرد کا ہاتھ اس میں بٹایا کرے گی . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۵۴) . کوآپریٹیو والوں نے بھی آ کر اس نیک کام میں ہاتھ بٹایا . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۵۱) . یونین کمیٹیاں اور یونین کونسلیں ..... اپنے اپنے منصب کے مطابق ضلعی انتظامیہ کا ہاتھ بٹاتی ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۶۹) . جن بے شمار احباب نے ہاتھ بٹایا اور ساتھ نبھایا ..... ان کے نام کیسے احساس تشکر کے ساتھ ثبت ہیں . (۱۹۸۷ ، جرنیلی سڑک ، ۵) . دوستوں کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹانا اور مشکل وقت میں ان کی مدد کرنا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے . (۲۰۰۵ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۲ : ۱۲۱) .

--- بٹنا محاورہ.
کام میں مدد ملنا ، سہارا ہونا. اگر خدا نے بیٹی دی ہے تو اس سے ہاتھ بٹ جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۷۶) .

--- بٹوانا / بنٹوانا محاورہ.
ہاتھ بٹانا (رک) کا تعدیہ. ماماؤں کا ہاتھ بٹوالیا ، باورچی خانے میں جا کھڑی ہوئی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۱۲) .

ہاتھ بٹوایا نہ مل کر قوم نے تیرا اگر
پر یہ دھبا قوم کے دامن سے چھٹ سکتا نہیں

(۱۹۰۴ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۲۹) .

--- بٹھانا ف مر.
ہاتھ کے جوڑ کا ٹھیک اپنی جگہ پر بٹھا دینا ، ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو درست کرنا ، ہڈی کا جوڑ بٹھانا (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

--- بٹھانے والا امذ.
شخص جو ہاتھ کے جوڑ کو ٹھیک اپنی جگہ بٹھا دے. تین گھنٹہ تک مصیبت جھیلنے کے بعد ہاتھ بٹھانے والا تلاش کر کے لایا گیا . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۱۵۰) .

--- بچانا محاورہ.
(بنوٹ) وار بچانا ، ضرب لگنے نہ دینا ، مقابل کا وار اپنے اوپر پڑنے نہ دینا (جامع اللغات ؛ نور اللغات ؛ مہذب اللغات) .

--- بدلنا محاورہ.
(کسی چیز کا) ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانا ؛ (رقم کا) گردش میں آنا. لاکھوں کروڑوں کی رقمیں دم کے دم میں ہاتھ بدلتی ہیں . (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۴۸) .

--- بدنا محاورہ.
شرط لگانا ، ہاتھ پر ہاتھ مار کے شرط لگانا.

ہاتھ بدتا ہوں میں اپنا جو نہ تلوار چلے
راہ بے راہ زباں اون کی جو ہر بار چلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۷) .

--- بڑھانا ف مر؛ محاورہ.
۱. کوئی چیز لینے یا دینے کے لیے ہاتھ آگے کرنا ، ہاتھ لمبا کرنا ؛ (کسی کام کے لیے) ہاتھ آگے لانا.

کہ گھٹا میں نہیں ہمت کا گھٹانا اچھا
ساقیا ابر ہے آیا تو بڑھا خم پر ہاتھ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۸۴) .

منہ پھیر کر اُدھر کو اِدھر کو بڑھا کے ہاتھ
دینا وہ اس کا ساغر ے یاد ہے نظام

(۱۸۷۲ ، کلیات نظام ، ۲۶۵) .

بیعت کو پہلے ہاتھ بڑھا آفتاب کا
اقبال دیکھ کر خلف بو تراب کا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۳) . فرخ نے اپنی ماں کو کھانے کے لیے ہاتھ بڑھاتے دیکھ کر خود بھی کھانا شروع کیا . (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۷۰) . سر کو جھکایا اور ساتھ ہی ہاتھ بڑھایا دونوں نے شیک ہینڈ کیا . (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۴۶) . نزدیک اتنا کہ جب چاہیں ہاتھ بڑھا کر پکڑ لیں دور اتنا کہ اس کی گرد راہ کا بھی سراغ نہ پا سکیں . (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۶۵) .

یہ کہہ کر پھر ہاتھ بڑھایا اور اب کے مولوی صاحب نے بھی ہاتھ بڑھا دیا۔ (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۱۷)۔ "اندر ہاتھ ڈال کر دیکھو" کبیر احمد نے ہاتھ بڑھا کر لفافہ لے لیا۔ (۱۹۹۸، سود و زیاں، ۷۵)۔ ۲. (مجازاً) **پہل کرنا، ابتدا کرنا، کام شروع کرنے کے لیے آگے بڑھنا۔**

شامی پکارے ہاتھوں کو اپنے بڑھا بڑھا
ہوشیار مورچوں سے کہ شیر وغا بڑھا

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۱۷۶)۔ جو اس صدی کی نویں دہائی کا پورا کرنیوالا تھا تمام ہو گیا نو دہائیوں کو بیگار ٹال کر کے دسویں دہائی پر ہاتھ بڑھایا۔ (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱: ۳: ۳۵)۔ توقع ہے کہ وہ وسیع القلبی کا ہاتھ بڑھائیں گے۔ (۱۹۴۴، آتش چنار (ضمیمہ)، ۹۱۶)۔ ۳. **مصافحے کے لیے ہاتھ آگے لانا۔** سلام سلام (ہاتھ ملانے کے لیے ہاتھ بڑھایا)۔ (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۵)۔ بخاری صاحب نے ..... مجھے غور سے دیکھا پھر مصافحے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۴۹)۔ ۴. **رشتہ مانگنا، شادی کی درخواست کرنا۔** اختر حسین رائے پوری نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرا ہاتھ تھامنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۳)۔ ۵. **پاس بلانا۔**

کس کی آنکھوں کا لئے دل پہ اثر جاتے ہیں
میکدے ہاتھ بڑھاتے ہیں جدھر جاتے ہیں

(۱۹۴۶، طیور آوارہ، ۷۳)۔ ۶. **بُرے ارادے سے ہاتھ آگے لانا، دست درازی کرنا۔** لیکن ان کی مجال نہ تھی کہ وہ اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھائیں۔ (۱۹۴۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۱۱۳)۔ ۷. **حاصل کرنے کی کوشش کرنا (جائیداد وغیرہ)۔** مگر رعایا ان سب کاموں کو مداخلت بیجا سمجھتی تھی کہ کہیں رانی صاحب ہمارے گھوڑوں اور کھتوں (کذا) پر تو ہاتھ نہیں بڑھا رہی ہیں۔ (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۳۶)۔ ۸. **سوال کرنا، مانگنا، کوئی چیز بطور خیرات یا بخشش لینا۔**

جب کیا قصد کہ احسان کسی کا لوں میں
آبرو کہنے لگی ہاتھ بڑھایا نہ گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۵)۔ ۹. **معمول سے زیادہ لینا؛ اپنی حد سے بڑھنا۔** (جامع اللغات؛ گلزار معانی)۔ ۱۰. **دخل بڑھانا** (گلزار معانی)۔

--- بڑھنا ف مر؛ محاورہ۔

۱. (ہاتھ بڑھانا (رک) کا لازم) **کسی چیز کو چھونے یا لینے یا دینے کے لیے ہاتھ آگے ہونا؛ کسی طرف ہاتھ کا رخ کیا جانا۔**

ڈال دی محبوب نے زنجیر بہر انتقام
جب ہمارا ہاتھ سوئے زلف پیچاں بڑھ گیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۴)۔ آپ کا ہاتھ جیب کی طرف بڑھا۔ (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۹۲)۔

کچھ اتنے ہاتھ بڑھے تھے مجھے گرانے کو
کہ ڈگمگانا بھی چاہا تو ڈگمگا نہ سکا

(۱۹۶۶، شکیب جلالی، ک، ۲۳۱)۔ ۲. **طلب ہونا، سوال ہونا، مانگ ہونا، حصول کی خواہش ہونا۔** انھوں نے دکانوں میں ایسا سامان سجایا جس کے لیے سب کے ہاتھ بڑھیں۔ (۱۹۴۲، غبار خاطر، ۱۰۷)۔

--- بَستہ (--- فت ب، سک س، فت ت) صف۔

ہاتھ باندھے؛ مراد: احتراماً، تعظیم کے ساتھ، اطاعت کے ساتھ۔

مہ لقا ہیں تیرے آگے سب غلام
کرتے ہیں سب ہاتھ بستہ تجھ سلام

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۸)۔ [ہاتھ + ف: بستہ، بستن = باندھنا]۔

--- بِکنا ف مر؛ محاورہ۔

۱. **کسی کے ہاتھ فروخت ہونا، کسی غلام بننا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل)۔**

بکا ہے ہاتھ اوس کے آپ زر دے
بھلا یوسف زلیخا نیں لیا مول

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۷)۔

بک گئے ہیں آپ تو غیروں کے ہاتھ
بندہ پرور اب غلام آزاد ہو

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۴۰)۔ ۲. مراد: **تابع ہونا، مطیع ہونا، فرمانبردار ہونا۔**

پایا جو اپنے ڈھب کا خریدار بک گئے
ہم مفت تیرے ہاتھ جفا کار بک گئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۲۳)۔

اک صنم کے ہاتھ بک جاتا نہ پھرتا در بدر
بت فروشی سے ہوا ہے کسقدر آزر خراب

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۴۰)۔ جان کو تو کچھ سمجھتا ہی نہیں مگر عشق کے ہاتھ بک گیا ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۷۰۹)۔

--- بُلَند کَرنا ف مر؛ محاورہ۔

۱. **ہاتھ اٹھانا، ہاتھ اونچا کرنا نیز وار کرنا۔** شہزادہ نے ہاتھ جو تلوار کا بلند کیا چک تیغۂ گہر نگار کی اس پر پڑی سحر پھونک سامنے شاہزادہ کے یہ قہقہ گری۔ (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۱۳)۔ ۲. (مراد) **التجا کرنا، دعا کے لیے ہاتھ اٹھانا۔**

پائے طلب کو کاٹ کے بیٹھے ہیں ہم فقیر
کرتا ہے کون ہاتھ سوئے آسماں بلند

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱: ۱۲۹)۔

--- بُلْوانا محاورہ۔

کسی کی معرفت بلانا، کسی کو بھیج کر بلوانا۔ میں نے تم کو پہلے علیم اور پھر رسولن کے ہاتھ بلوایا اور تم نہ تو آئے اور نہ معذوری و معذرت کہلا بھیجی۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۸۱)۔

--- بَنْد ہونا محاورہ۔

۱. **روپیہ پیسہ نہ ہونا، مفلس اور غریب ہونا۔** جس قدر ان کے پاس ہزار ہا روپیہ کا مال و متاع تھا..... جب اس سے بھی ہاتھ بند ہوا تب چوری و رہزنی شروع کی۔ (۱۸۵۵، بھگت مال اُردو، ۱۰۴)۔ ۲. **دوسرے کے رحم و کرم پر ہونا، اپنے ہاتھ سے کچھ نہ کر سکنا، بے دست و پا ہونا۔** جیسے دایہ کے ہاتھ میں شیر خوار بچے اور غسال کے ہاتھوں میں مردے کا ہاتھ بند ہوتا ہے۔ (۱۹۷۴، فتوح الغیب، ۱۲۰)۔ ۳. **کسی کام میں مصروف ہونا، ہاتھ رکا ہوا ہونا** (گلزار معانی)۔

--- بَنْدھ جانا/بَنْدھنا محاورہ۔

۱. **ہاتھ جُڑے ہونا** (دُعا یا نماز میں)۔ دعا میں ان کے ہاتھ سینوں پر بندھے تھے۔ (۱۹۸۳، دشت سوس، ۶)۔ ۲. (کنایۃً) **پابند ہو جانا، مجبور ہونا** (نور اللغات؛ مہذب اللغات)۔

... بَنْدھوانا ف م.
ا. ہاتھ میں مہندی لگا کے اور مُٹھی بند کر کے کپڑے سے بندھوانا ؛ (کنایۃً) مجبور ہونا ؛ قید ہونا.

ہوگوارا رنج اونہیں جن کو ہو آرائش پسند
ہاتھ بندھوائیں حسیں رنگ حنا کے واسطے

(۱۸۴۳، دفترِ فصاحت، ۱۸۳).

اس بت رنگیں ادا کی یہ بھی ہیں رنگینیاں
جو بہانے سے حنا کے غیر سے بندھوائے ہاتھ

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴ : ۱۳۰).

تھا یوہیں رنگ اسیری کا جہاں میں کیا کم
ہاتھ بندھوانے کو دنیا میں حنا بھی آئی

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۴۲). **۲. ہاتھ باندھنا (رک) کا تعدیہ** (جامع اللغات).

... بَندھے ہونا محاورہ.
بے بس ہونا، مجبور ہونا. پلاٹ یا مضمون کا جہاں تک تعلق ہے ان کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے. (۱۹۲۸، ناٹک کتھا، ۹).

... بَہ ہاتھ م ف.
ہاتھوں ہاتھ، دست بدست، فوراً، جلدی سے (شاذ ؛ غیر فصیح).

ظفر ہوا ترے دیواں کا ایک جہاں مشتاق
ہزار کوس گئی یہ کتاب ہاتھ بہ ہاتھ

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۱۰۵).

... بَہَک جانا / بَہَکْنا محاورہ.
ا. نشانہ چوکنا، نشانہ خطا ہونا، صحیح نشانے پر نہ لگنا. بھیما راوت نے اس درجہ پہلے ہی وار میں اپنی قوت کو صرف کرنا چاہا کہ خود بدحواس ہوگیا تا وقتیکہ ہاتھ بہک گیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۱۳۶). **۲. ہاتھ بے قابو ہونا، ہاتھ قابو میں نہ رہنا (مہارت کی کمی یا نومشقی کے سبب) کوئی کام درست نہ ہونا، غلطی ہو جانا.** میرے حرفوں کو دیکھتے رہتے، جہاں میرا ہاتھ بہکتا وہیں ٹوک دیتے. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱ : ۳۷). نیند انہیں آ گھیرتی ان کا ہاتھ بہک جاتا اور لاری لہرا کر سڑک سے اتر جاتی. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ، ۳۶۶).

... بَیٹْھنا ف م ؛ محاورہ.
ا. ہاتھ جمنا، مشق ہونا، مہارت ہونا. شاہزادہ سبحان کا ہاتھ نیزہ پر بخوبی بیٹھا ہوا تھا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۴۴۲). **۲. وار پڑنا، کاری زخم لگنا، تلوار کا بھرپور ہاتھ لگنا ؛ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھ جانا** (نور اللغات).

... بیچا ہے (کوئی / کُچھ) ذات نَہیں بیچی کہاوت
(خدمت گاروں کا مقولہ) نوکری کی ہے لیکن بے عزتی برداشت نہیں کریں گے، کام کریں گے مگر گالی نہیں کھائیں گے.

مثل ہے ہاتھ بیچا ہے نہیں کچھ ذات بیچی ہے
نہ سمجھے نرم کوئی میں بھی بیٹی ہوں کرارے کی

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۹۰). بھیک مانگ کھائیں گے مگر نوکری ان کی نہ کریں گے ہم نے ہاتھ بیچا ہے ذات نہیں بیچی ہے. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵ : ۲۳۱). بیوی ہم نے ہاتھ بیچا ہے ذات نہیں بیچی آپ کا منہ کیا، نہیں تو حرامزادی کہنے کا مزہ چکھا دیتی. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۵۱). او جی رکھ پت رکھا پت، ہاتھ بیچا ہے کوئی ذات تو بیچی نہیں، اللہ رزاق ہے. (۱۹۵۱، کشکول، ۵۰۲).

... بیچ دینا محاورہ.
کسی کو کوئی چیز فروخت کر دینا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل). میری چیز کی جو قیمت بازار میں لگے وہ چیز اس قیمت پر میرے ہاتھ بیچ دیا کرو. (۱۹۲۸، افادات سلیم، ۶۰). ہٹلر نے یہ کار کسی ہندوستانی مہاراجے کے ہاتھ فروخت کی تھی اور اس نے اسے میری دوست کے والد کے ہاتھ بیچ دیا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۳۶).

... بیچْنا محاورہ.
ا. کسی کے پاس فروخت کرنا، کسی کو بیچنا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل). اب جو تو نے بیچاری مصیبت زدہ کی دستگیری کی ہے پوری کرنا ادھوری نہ چھوڑنا مجھے مول لیا ہے اور کے ہاتھ نہ بیچنا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۲۸۵). اعلیٰ جنس کی فصل ہری کاٹ کر چارہ کے طور پر بنجاروں کے ہاتھ بیچنا اور شراب پینے کے لیے روپیہ حاصل کرنا. (۱۹۸۷، (ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۲۹). جنگ مخالف پمفلٹ اسکول لے گیا اور لڑکوں کے ہاتھ بیچنے لگا. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ، ۱۱۵). **۲. خدمت گاری یا نوکری کرنا** (جامع اللغات).

... بھاری پَڑْنا محاورہ.
زوردار ہاتھ پڑنا، پورا وار پڑنا.

دیکھنے میں تو یہ نازک ہے مگر قتل کے وقت
کیا ہی پڑتا ہے تیرا ہاتھ ستمگر بھاری

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۲۵).

... بَھر (۔۔۔فت بھ) صف.
ا. ایک ہاتھ کے برابر تقریباً آدھے گز یا ڈیڑھ فٹ کے قریب، دو بالشت بھر.

جان گھبرا کے تن دشمن دیں سے نکلی ہاتھ بھر ڈوب کے تلوار زمیں سے نکلی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۲۲۵). **۲. (کنایۃً) بڑا، اونچا نیز بہت لمبا، بہت طویل.**

بغض و حسد کا باغ ترقی پذیر ہے
کل پور بھر جو پیڑ تھا وہ ہاتھ بھر ہے آج

(۱۹۳۸، صفی، د، ۴۸). ایکا ایکی آنکھ کھلی تو دیکھا کہ امام دین بیرا ہمارے سرہانے ہاتھ بھر لمبی خون آلودہ چھری لیے کھڑا ہے. (۱۹۶۸، خاکم بدہن، ۶۵). اصلی زری کی کلاہ پر پگڑی کا ہاتھ بھر اونچا کلف دار طرہ. (۱۹۸۷، آب گم، ۱۹۶). **۳. مراد : ذرا سا، تھوڑا سا، معمولی سا ؛ بہت کم نیز بہت قریب.**

اونچا ہے ہاتھ بھر وہ ورق لوح عرش سے
جس پر کھنچی ہے ساعد دلدار کی شبیہ

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۰۱).

سیر ہفت اقلیم اسکندر سے یہ ثابت ہوا بیٹھ رہنے کو کہیں جا ہاتھ بھر ملتی نہیں

(۱۸۴۷، صیدیہ، ۶۵).

ڈوبے ہیں ترکِ سعی سے افسوس تو یہ ہے
ساحل تھا ہاتھ بھر پہ لگاتے جو چار ہاتھ
(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۱۸۵). [ہاتھ + بھر (بھرنا (رک) سے)].

--- بھرا ہونا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھ میں کسی چیز کا لگا ہونا ؛ ہاتھ کا آلودہ ہونا نیز ہاتھ کا کام کے لائق نہ ہونا ؛ (کنایۃً) دولت مند ہونا، ہاتھوں میں روپیہ پیسہ ہونا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

--- بھر پور پڑنا ف مر؛ محاورہ.
پورا وار پڑنا، ہاتھ پورا بیٹھنا، جما ہوا ہاتھ پڑنا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

--- بھر جانا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ لتھڑ جانا، کسی چیز کا ہاتھ میں لگ جانا اس طرح کہ دھونے کی ضرورت پڑے، ہاتھ آلودہ ہو جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. ہاتھ تھک جانا، ہاتھ شل ہو جانا، ہاتھ بھاری ہو جانا، ہاتھ سُن ہو جانا، ہاتھ میں خون اتر آنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- بھر جوڑی سوا ہاتھ ٹوٹی کہاوت.
تھوڑے کام میں زیادہ نقصان ہو گیا ؛ پہلے سے زیادہ بُری حالت ہو گئی. کوکین کے بعد سے جو شیرازہ بکھرا تھا بٹورے نہ بٹور ملا، ہاتھ بھر جوڑی سوا ہاتھ ٹوٹی. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۸۱).

--- بھر کا صف.
۱. ایک ہاتھ کے برابر لمبا نیز بڑا سا. سبز جھونوں بھی دروازے میں سے جھانک لے تو جھٹ ہاتھ بھر کا گھونگھٹ نکال لیتی تھیں. (۱۹۶۲، خاکم بدہن، ۴۸). سرخ کپڑے کا ایک ٹکڑا رکھ کر اس پر کوئی ہاتھ بھر کی کیل گاڑ دیتے. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۶۰۷). ۲. (کنایۃً) بہت معمولی، بہت کم.
کوتاہی دعا جو نہ وا ہو درِ قبول
ہمت تو کہہ رہی ہے کہ ہے ہاتھ بھر کا فرق
(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۱۱۱).

--- بھر کا دِل ہو جانا محاورہ.
دل بڑھ جانا، حوصلہ بڑھ جانا، ہمت بڑھ جانا ؛ نہایت خوش ہو جانا.
ساقی جو آ گیا تو ہوا ہاتھ بھر کا دل
کشتی شراب کی مرا پیمانہ ہو گیا
(؟، انجم (نوراللغات)).

--- بھر کا کَلیجا/کَلیجہ ہو جانا /ہونا محاورہ.
ہمت بڑھ جانا، حوصلہ بڑھ جانا، ہمت ہونا، حوصلہ ہونا. اپنا سا منہ لے کر رہ جائیں گے ..... اور شہزادی کا کلیجا ہاتھ بھر کا ہو جائے گا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۲۹). عالی ہمت آدمی تھے، ہاتھ بھر کا کلیجہ تھا جو کام کرتے تھے بڑے پیمانے پر ہوتا تھا. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۳۱).

--- بھر کی صف ؛ م ف.
۱. ایک ہاتھ کے برابر، تقریباً آدھ گز کی، دو بالشت کی (نوراللغات). ۲. (کنایۃً) چھوٹی سی، مختصر سی، تھوڑی سی ؛ ذرا سی.

چالاک کیسے کیسے گرے اپنی گور میں — نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اچک گیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۱). رہی جو دیکھی گئی تو بس ایک ہاتھ بھر کی تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۱۳۰).
منگتے کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۱ : ۶۳).

--- بھر کی زُبان امث.
لمبی زبان، خراب زبان ؛ مراد : بد کلامی، بد زبانی.
بولے یہ بزم میں وہ سر شمع کاٹ کر
خالق نہ ہاتھ بھر کی کسیکو زبان دے
(۱۸۷۵، آئینۂ ناظرین، ۱۵۹).
بتانے لگی مجھ کو اللہ کی شان — یہ ننھا سا منہ ہاتھ بھر کی زبان
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۵). بالشت بھر کے لونڈے اور ہاتھ بھر کی زبان. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۵۳).

--- بھر کی زُبان رَکھنا محاورہ.
بے ادب ہونا، گستاخ ہونا، زبان دراز ہونا، بد زبان ہونا.
بہو کا حال کیا کہوں آپا — ہاتھ بھر کی زبان رکھتی ہے
(۱۸۷۱، عیر ہندی، ۵۱).
مثل خنجر لسان رکھتے ہیں — ہاتھ بھر کی زبان رکھتے ہیں
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۷۱).

--- بھر کی زُبان ہونا محاورہ.
زبان دراز ہونا، گستاخ ہونا، بد زبان ہونا، بے ادب ہونا.
گالیوں میں بڑھے گی اور ادا — ہاتھ بھر کی زبان ہونے دو
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۱۳). نہیں تو کیا، جیسے تیری ہاتھ بھر کی زبان ہے ایسی میری تھوڑی ہے. (۱۹۴۴، یہ دلی ہے، ۲۲۰).

--- بھر کی للّو صف مث.
رک : ہاتھ بھر کی زبان (فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ اثر).

--- بھر کی للّو ہو جانا محاورہ.
نہایت زبان دراز ہو جانا، بہت بد زبان ہو جانا (فرہنگ اثر).

--- بھرنا ف مر.
ہاتھ سننا، کسی چیز سے ہاتھ آلودہ کرنا نیز آلودہ ہونا.
عبث ہے قتل کی تدبیر ہم تو آپ مرتے ہیں
ہمارے خون ناحق میں وہ ناحق ہاتھ بھرتے ہیں
(۱۸۷۸، آغا، د، ۸۱). لڑکے اس خوبی اور صفائی سے کھاتے تھے کہ ان کے ہاتھ مطلق نہیں بھرتے تھے. (۱۸۹۲، سفر نامۂ روم و مصر و شام، ۱۷۳).
صبح ہو فوج کشی شہ پہ تو کچھ دور نہیں
ہاتھ اس خون میں بھرنا مجھے منظور نہیں
(۱۹۳۲، خمسۂ متحیرہ، ۱ : ۱۸).

--- بھیجنا ف مر.
کسی کے ذریعے سے بھیجنا، کسی کے وسیلے سے بھیجنا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل). آپ کی کتاب مولانا صاحب کے ہاتھ واپس بھیج دوں گا. (۱۹۷۶، مشفق نامے، ۱: ۶). فاران احمد صدیقی صاحب کے ہاتھ بھیجا ہوا علی گڑھ میگزین ملا. (۱۹۹۷، سلام و پیام ۲، ۴۷۷).

--- پانا محاورہ (قدیم).
غلبہ حاصل کرنا، قابو پانا، دسترس حاصل کرنا. اگر وے تم پر ہاتھ پاویں نہ لحاظ کریں، تمہاری خویشی کا نہ عہد کا. (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۱۷۴).

--- پانو امذ:۔ پانوں/پاؤں.
رک: ہاتھ پاؤں.

اسد خوشی سے مرے ہاتھ پانو پھول گئے | کہا جو اس نے ذرا میرے پانو داب تو دے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۳). [ہاتھ پاؤں (رک) کا ایک املا].

--- پانوں امذ:۔ پانوں/ پاؤں.
رک: ہاتھ پاؤں. بولو تو ہاتھ پانوں ڈھیلے کر دوں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۶۲۷). قیس یکا یک ..... زمین پر گر پڑا اس کے ہاتھ پانوں اینٹھنے لگے. (۱۹۴۰، سجاد و حیدر یلدرم، حکایۂ لیلیٰ و مجنوں، ۳۵). [ہاتھ پاؤں (رک) کا ایک املا].

--- پانی لینا محاورہ.
آب دست کرنا، طہارت کرنا، پاخانہ کرنے کے بعد ہاتھ وغیرہ دھونا، پانی لینا (نوراللغات).

--- پاؤں امذ؛ صف:۔ پانوں/ پانوں.
۱. دست و پا؛ (کنایۃً) قد کاٹھ، ڈیل ڈول نیز عموی جسمانی حالت؛ جسم، بدن.

دھیان میں جب وہ بازو آتے ہیں | ہاتھ پاؤں اپنے پھول جاتے ہیں

(۱۸۰۱، اثر گلشن ہند، ۳۳).

چست و چالاک ایسے ہیں اوس فتنہ گر کے ہاتھ پاؤں
پھول جائیں سامنے جن کے بشر کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۹۹). ہاتھ پاؤں میں ذرا دم تو آنے دو. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۸). صورت اچھی ہاتھ پانوں تیار پر اس قدر ظلم کو اپنا شعار کیوں کیا ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۵۹). یہاں مدینے میں اسلام نے خوب ہاتھ پانوں پھیلائے. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۴۱). لمبا قد اچھے ہاتھ پاؤں کھلتا ہوا رنگ. (۱۹۲۹، خمار عیش، ۴۴). انسان کا اپنا وجود خود ایک عالم اصغر ہے، اُس کی آنکھ، ناک، کان اور ہاتھ پاؤں اور بدن کے ہر جوڑ بلکہ ہر رگ و ریشہ میں رب العزت کی غیر متناہی نعمتیں مستور ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۲۴۳). اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی سے اس کے ہاتھ پاؤں اور عقل و حواس سالم رہتے ہیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۱۶). ۲. (کنایۃً) سہارا، قوت؛ بہت کام آنے والا. حقیقت میں یہ لوگ اس کے ہاتھ پاؤں ہیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۱۱). [ہاتھ + پانو/ پاؤں (رک)].

--- پاؤں اَکَڑنا محاورہ.
(سردی یا بیماری کے سبب) ہاتھ پانو بے جان ہونا، ہاتھ پانو کا مکمل طور پر کام نہ کرنا. سردی کے مارے میرے ہاتھ پاؤں اکڑے ہوئے ہیں اس لئے مجھ سے تو اوٹھا نہیں جاتا. (۱۹۲۱، پتی پرتاپ ستی انسویا، مکمل ڈرامہ، ۷۵).

--- پاؤں باندھنا محاورہ.
ہاتھ پیر جکڑنا؛ (کنایۃً) مجبور کر دینا، بے بس کرنا.

اپنے گیسوئے رسا سے یار رسی کی طرح
باندھتا ہے عاشق چاہ ذقن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۵).

--- پاؤں بَچانا ف مر؛ محاورہ.
۱. کمال احتیاط یا ہوشیاری سے کوئی کام کرنا، محتاط رہنا، خود کو محفوظ رکھنا (نوراللغات). ۲. کسی الزام یا بدنامی سے بچا رہنا (نوراللغات).

--- پاؤں بَچائے رَکھنا محاورہ؛۔ پانو.
رک: ہاتھ پاؤں بچانا.

ذبح کرتے ہیں کبھی پامال کرتے ہیں کبھی | پھر بچائے رکھتے ہیں یہ حسن والے ہاتھ پانو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۷).

--- پاؤں بَچائیے مُوذی کو تَڑپائیے / تَرخائیے کہاوت.
حکمتِ عملی یا مکاری سے کام لینا چاہیے جس سے دشمن کو کچھ ضرر پہنچے اور خود محفوظ رہیں (مہذب اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

--- پاؤں بَندھ جانا / بَندھنا / بَندھے ہونا محاورہ.
۱. ہاتھ پیر رسی وغیرہ سے بندھے ہوئے ہونا، ہاتھ پانو جکڑے ہوئے ہونا. ہاتھ پاؤں بندھے ہونے کے باوجود وہ سر اونچا کر کے بغیر ہاتھ لگائے تھوڑا بہت کھا سکتا تھا. (۲۰۰۳، سلاسل (ترجمہ)، ۱۰۸). اس کا دل اس طرح بےچین ہو جاتا گویا اس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے ہوں. (۲۰۰۶ کئی چاند تھے سر آسماں، ۱۱۹). ۲. مجبور ہونا، بے بس ہونا.

عشق کے دریا میں میرے بندھ گئے ہیں ہاتھ پاؤں
اے صنم سرگشتگی سے بن گئی گرداب موج

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۲۲). ڈیوک کے ذاتی خیالات خواہ کچھ ہی رہے ہوں اسکے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۱۳۹). پروفیسر غفور احمد نے نہایت گلوگیر لہجے میں کہا، "ہم کیا کریں ہمارے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے ہیں". (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۵۹). امریکی سرپرستی کی بنا پر کئی لاکھ افراد قتل کیے گئے تھے اور اقوام متحدہ کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نظر آئے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۳).

--- پاؤں بیچ ڈالنا محاورہ؛۔ پانو.
کسی کے سامنے بے بس ہو جانا، اپنے آپ کو حوالے کر دینا.

خواہ باندھیں خواہ جکڑیں انکو زنجیروں میں وہ
ہم نے اون زلفوں کے ہاتھوں بیچ ڈالے ہاتھ پانو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۷).

--- پاؤں بے قابُو ہونا ف مر.
بدحواس ہو جانا؛ ہاتھ پاؤں کا صحیح کام نہ کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پاؤں بیکار کَر دینا ف مر.
اتنا مارنا کہ ہاتھ پانو کام نہ کر سکیں (جامع اللغات).

--- پاؤں بیکار ہو جانا ف مر.
بیماری یا کمزوری کی وجہ سے اعضا کا سست پڑ جانا یا کام نہ دینا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

--- پاؤں پَٹْکنا محاورہ.

ا. بہت تعریف کرنا ، والہانہ پن سے داد دینا ؛ بے خود ہو جانا . دوسرے انگریز بھی بہت ہی محظوظ ہوئے بار بار ہاتھ پاؤں پٹکتے تھے . (۱۸۹۳ ، نشتر (سجاد حسین) ، ۳۳) . ۲. ہاتھ پانْو مارنا ؛ کوشش کرنا ، جدوجہد کرنا . بس یہاں لا کے پابہ زنجیر کر لینا لاکھ ہاتھ پاؤں پٹکیں ایک نہ ماننا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۸۳) . مجھے دیکھ لے گی تو کھل کے ہاتھ پاؤں بھی نہ پٹک سکے گی . (۱۹۵۵ ، (منشی پریم چند) نقوش ، افسانہ نمبر ، ۲۹۷) .

--- پاؤں پَڑْنا ف مر : محاورہ.

ہاتھوں کو چومنا اور قدموں پر گرنا ؛ (کنایۃً) خوشامد کے ساتھ درخواست کرنا ، نہایت منّت سماجت کرنا نیز معافی مانگنا ، قصور معاف کروانا .

اس کے میں جا کے ہاتھ پاؤں پڑا دیکھی تصویر ماجرا پوچھا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۷) . اس کے ہاتھ پاؤں پڑی بہت سی منت کی اور رونے لگی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۱) . کون ہاتھ پانوں پڑا تھا کہ خدا کے لیے تم یہاں آؤ . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۸۲) . مغز چٹ بھیجا چاٹ جانے والا ، ہاتھ پاؤں پڑنا ، پاؤں پڑنا . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں ، ۳۶) .

--- پاؤں پیٹْنا محاورہ.

ا. چیخنا چلّانا ؛ اپنی سی کوشش کرنا ، بے فائدہ کوشش کرنا ، ایسی کوشش کرنا جس کا کوئی حاصل نہ ہو . خدا نے مرد اور عورت میں بڑا فرق رکھا ہے اور عورتیں کتنے ہی ہاتھ پاؤں پٹیں ، کتنا ہی غل غپاڑا مچائیں وہ فرق مٹ نہیں سکتا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۷) . مگر کیا کرتے بہتیرے ہاتھ پاؤں پیٹتے تھے کچھ بن نہ پڑتا تھا . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۱۲) . ۲. ڈنڈے بجانا ، مکھیاں مارنا ، بے کاری میں وقت گزارنا . میں تو تمہارے ہی انتظار میں بڑی دیر سے بیٹھا ہاتھ پاؤں پیٹ رہا تھا . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۰) .

--- پاؤں پَیدا کَرْنا محاورہ.

نئے مددگار بنانا ، نئے سہارے پیدا کرنا . جب ہاتھ پاؤں بجائے کام کرنے کے کام بگاڑنے والے ہوں تو اسے واجب ہے کہ اور ہاتھ پاؤں پیدا کرے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۱۱) .

--- پاؤں پیلْنا محاورہ.

سخت محنت کرنا ، مزدوری کرنا . تنہا ہوتا تو اتنی فکر نہ ہوتی مرد بچہ تھا جہاں ہاتھ پاؤں پیلتا پیٹ کی دوزخ پاٹنے کو روکھے سوکھے ٹکڑے مل جاتے . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۲) .

--- پاؤں پُھلا دینا محاورہ.

بدحواس کر دینا ، گھبرا دینا . اس بڈھے نے تو اور بھی ہاتھ پاؤں پھلا دیے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲) .

--- پاؤں پُھول جانا / پُھولْنا ف مر : محاورہ ؛ ~ پانو.

ا. ہاتھ پانْو سوج جانا ، دست و پا پر ورم آ جانا ؛ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا .

ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں جسم فربہ کی روش
باغ عالم میں یہ جلدی ہے کہ جسمیں دیر ہو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۹۹) . ۲. گھبرا جانا ، ٹپٹا جانا ، ہوش اُڑ جانا ، بدحواس ہونا ، حواس باختہ ہونا (خوشی یا غم یا خوف سے) .

ہر اک گل سی وہ صورت دیکھی مقبول کہ میرے ہاتھ پاؤں سب گئے پھول

(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۱)) . ہم دونوں باغ کے باہر تو ہوئے ، پر حیرت سے اور خوشی سے ہاتھ پاؤں پھول گئے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۰) .

اسد ، خوشی سے مرے ہاتھ پانْو پھول گئے
کہا جو اس نے ذرا میرے پانْو داب تو دے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۳) . غصہ سے انسان گھبرا جاتا ہے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں ، کچھ بنائے نہیں بنتا . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۱۸۰) . حکیم صاحب کی تشریف آوری سے گھر والوں کے ہاتھ پاؤں پھول جاتے . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۶۵) . میری نظر اچانک اس بڑھیا کی پشت پر پڑی جس پر ایک لمبی کالی چوٹی لہرا رہی تھی ..... یہ دیکھ کر میرے ہاتھ پاؤں پھول گئے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۹۰) . کسی کے قتل کو کہا جائے تو ان کے ہاتھ پاؤں پھول جائیں . (۲۰۰۳ ، مکاشفات ، ۵۹) .

--- پاؤں پَھیلانا محاورہ ؛ ~ پانوں.

ا. ہاتھ پیر آگے نکالنا ؛ ضد کرنا ، مچل جانا . اگر کسی کے پاس کوئی چیز ایسی نظر آئی کہ ادھر میلان خاطر ہوا تو فوراً مچل گئے رونا شروع کیا ہاتھ پانوں پھیلا دیے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۷) . غم مفارقت زیادہ ہاتھ پاؤں نہ پھیلائے تو آج رات کو دیکھ لیا جائے گا . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۶۳) . ۲. حد سے نکلنا ؛ بساط سے بڑھ کر بات کرنا . چونکہ ہم کو بہت ہی تھوڑا علم دیا گیا ہے لہٰذا زیادہ ہاتھ پاؤں نہ پھیلائیں . (۱۹۰۹ ، حرز طفلاں ، ۲۹) . ۳. ترقی کرنا ، غلبہ حاصل کرنا . یہاں مدینے میں اسلام نے خوب ہاتھ پانوں پھیلائے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۳۱) . اسلام نے محض عرب میں رہ کر اتنی ترقی نہیں کی جتنی کہ باہر نکل کر ہاتھ پاؤں پھیلائے . (۱۹۱۳ ، صلائے عام ، دہلی ، مارچ (مقامات ناصری ، ۴۶۴)) . ۴. کام کو بڑھانا ، کام کو طول دینا (نوراللغات) .

--- پاؤں تُڑانا محاورہ.

مار کھانا ؛ مراد : عاشق ہونا . ہاتھ پاؤں تڑاتا ہوں ، عاشق ہوں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں ، ۳۸) .

--- پاؤں توڑ ڈالْنا ف مر ؛ ~ پانو.

ا. ہاتھ پانْو کو زخمی یا مجروح کر دینا ، ہاتھ پانْو کو کام کا نہ رکھنا ، ہاتھ پانْو کو نکما کر دینا ؛ (کنایۃً) بہت کمزور کر دینا (رک : ہاتھ پاؤں توڑنا) (فرہنگ آصفیہ) . ۲. بخار میں اعضا شکنی ہونا .

ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے ہاتھ پانو
اس تپ اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پانو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۷) .

--- پاؤں توڑ کَر / کے بَیٹھ جانا محاورہ.

کوئی کام نہ کرنا ، کوشش نہ کرنا ؛ دل چھوڑ بیٹھنا ، ہمّت ہار جانا .

لیکن میں اپنی ذات کو بھولا ہوں کس لیے
یوں ہاتھ پاؤں توڑ کے بیٹھا ہوں کس لیے

(۱۹۱۵ ، فردوس تخیل ، ۱۰۳) . شکست کا احساس اس قدر عام ہوا کہ ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ گئے . (۱۹۷۲ ، نئے مقالات ، ۷۵) . وہ لوگ جو ہاتھ پاؤں توڑ کے بیٹھ جاتے ہیں دراصل بڑے کم ہمت لوگ ہیں . (۱۹۶۶ ، نیاز فتحپوری (نگار ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۹۳ ، ۷۳)) .

--- پاؤں توڑ کے بَیٹھ رَہْنا محاورہ ؛ ~ پانْوں .

رک : ہاتھ پاؤں توڑ کے بیٹھ جانا . اصل یہ ہے کہ اگر انسان خود ہی ہاتھ پانوں توڑ کے بیٹھ رہے تو اور بات ہے ورنہ قسمت اس کو ترقی کا راستہ دکھانے ..... کے لیے ہر وقت مستعد رہتی ہے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۲۵۲) . یہاں اگرچہ تصوف کے بندھے ٹکے مضامین نہیں اور نہ ہاتھ پاؤں توڑ کے بیٹھ رہنے کا فلسفہ ہے . (۱۹۹۰ ، جدیدیت کی تلاش میں ، ۳۹۸) .

--- پاؤں توڑْنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. بہت مارنا ؛ ضرر پہنچا کر ہاتھ پانْو کو شکستہ یا بیکار کر دینا ، لولا لنگڑا کر دینا . اگر ادھر دکھائی پڑا تو ہاتھ پاؤں توڑ دیں گے . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۲۲) . ۲. کاہلی کے سبب کام سے گریز کرنا ، بے عملی میں وقت گزارنا ، کاہل ہونا ، کام سے جان چرانا . ضعف و ناتوانی کی غفلت میں پڑی ہاتھ پانوں توڑ رہی تھی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۲۲) . ۳. ڈنڈ پیلنا ، خوب ورزش کرنا ؛ خوب محنت کرنا (نوراللغات) . ۴. حالت نزع میں ہاتھ پانْو ٹیڑھے ہونا ؛ جانکنی کے عالم میں ہونا .

ہاتھ پاؤں توڑتا ہوں نزع میں مشکل آساں ہو مری جلد آیئے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۰) . اسی بیہوشی میں اس کا سانس اکھڑ گیا اور لگا ہاتھ پانوں توڑنے نبضیں چھوٹ گئیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۲۴) .

--- پاؤں تیّار صف .

صحت مند ہاتھ پاؤں ، فربہ ہاتھ پانْو . صورت اچھی ہاتھ پانْوں تیار پر اس قدر ظلم کو اپنا شعار کیوں کیا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۵۹) .

--- پاؤں تیّار ہونا محاورہ .

ہاتھ پانْو کا فربہ ہونا ، ہاتھ پیر موٹے ہونا ، صحت مند ہونا ، فربہ اندام ہونا .

کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے پیش ازیں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۳) .

--- پاؤں تَھرّا جانا محاورہ ؛ ~ پانْوں .

خوف یا دہشت کے باعث ہاتھ پانْو کانپنے لگنا .

جا کے یوں اوس برق وش کو چھیڑ بیٹھا بیدھڑک
خوف سے تھرا نہ جائیں کیوں ظفر کے ہاتھ پانْوں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۹۹) .

--- پاؤں تھرتَھرانا ف مر .

(کمزوری یا خوف سے) ہاتھ پانْو کانپنا ؛ بدن کانپنا .

دشمنوں کا ضعف سے یہ حال ہے ہاتھ پاؤں تھرتھراتے ہیں سدا

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۹۳) .

--- پاؤں تھکا لینا / تَھکانا ف مر ؛ محاورہ ؛ ~ پانو .

۱. ہاتھ پانْو کی سکت کم کرنا ، ہاتھ پانْو کی طاقت گھٹانا .

دوڑنے دو اپنی رہ میں پہنچنے دو سر مجھے
ذبح سے پہلے ہی یہ مجرم تھکالے ہاتھ پانْو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۷) . ۲. ناتواں کر دینا ، چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) .

--- پاؤں تَھک جانا ف مر ؛ محاورہ .

دست و پا کا شل ہو جانا ، ہاتھ پانْو میں طاقت نہ رہنا ، دم نہ رہنا ؛ ہار جانا .

آیا گناہ ہاتھ نہ دریائے عشق کا اور تھک گئے شناور دریا کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۶۲ ، ظفر (بہادر شاہ) (مہذب اللغات)) .

--- پاؤں تَھک کَر / کے تَخْتَہ ہو جانا محاورہ .

بہت تھک جانا ، ہاتھ پانْو شل ہو جانا .

اون کے مقتولوں کی قبریں اس قدر کھودی گئیں
تھک کے تختہ ہوگئے ہر گورکن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۶۲) .

--- پاؤں تَھیلا کَرْنا محاورہ ؛ ~ پانوں .

اتنا مارنا کہ ہاتھ پانْو بے جان ہو کر لٹک جائیں ، مار مار کے درگت بنا دینا ، شدید پٹائی کرنا ، ہاتھ پانْو کو شدید ضرب پہنچانا . چل میرے آگے دم دبا کر اڑ جا نہیں تو مارے ڈنڈیوں کے تیرے ہاتھ پانوں تھیلا کر دونگا . (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۳۳) .

--- پاؤں ٹوٹْنا ف مر ؛ محاورہ ؛ ~ پانوں .

۱. ہاتھ پانْو کا شکستہ ہونا ، ہاتھ پانْو کی ہڈیوں کا جوڑ سے علیحدہ ہو جانا یا ٹوٹ جانا (ماخوذ : جامع اللغات) . ۲. مجبور ہو جانا ، بے دست و پا ہو جانا .

بے چینی سے پڑ چلے تھے جھوٹے چین آیا جو ہاتھ پانوں ٹوٹے

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۳۹) . ۳. اعضا شکنی ہونا ، کمزوری یا بیماری کی وجہ سے ہاتھ پانْو میں درد ہونا .

محتسب نے میکدے میں کیا کوئی توڑا ہے خم
ٹوٹتے ہیں آج کیوں ساقی ہمارے ہاتھ پانْوں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۳) . جی اور زیادہ بگڑنے لگا تے ہوئی سر میں درد ہونے لگا نیچے اتر آئی ہاتھ پاؤں ٹوٹنے لگے . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۲۶) . بیگم کے خط کا مطالعہ کر رہا تھا کہ ہاتھ پاؤں ٹوٹنے شروع ہوئے اور آناً فاناً بخار اس شدت سے چڑھا کہ ہوش جاتے رہے . (۱۹۱۹ ، نسوانی زندگی ، ۲۵) . ان کی جان ابھی تو افیم کی ڈبیا میں اٹکی رہتی ہے ..... انگڑائیوں پر انگڑائیاں جمہائیوں پر جمہائیاں آ رہی ہیں ..... ہاتھ پاؤں ٹوٹ رہے ہیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۵ : ۶) . ۴. نشے کا اُتار ہونا ، نشہ اُترنے کی وجہ سے اعضا میں درد ہونا (گلزار معانی) .

--- پاؤں ٹَھنْڈے پَڑْ جانا محاورہ .

بیماری یا خوف سے ہاتھ پانْو سرد ہو جانا ؛ طبیعت کا بہت بگڑ جانا نیز عالم نزع طاری ہونا . پھر تو ایسی بلکی کہ غش کھا کر گر پڑی ، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۵۴) . آواز نے پھر دہرایا ، چھوٹے خالو ، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے ..... کچھ تذبذب کے بعد کھڑی ہوئیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۹۷) .

--- پاؤں (پانْو) ٹَھنْڈے ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. سردی کی وجہ سے ہاتھ پانْو ٹھنڈے ہو جانا ، بے جان ہو جانا .

جان صاحب تجکو تم دبکالو بالاپوش میں
مارے جاڑے کے ہیں ٹھنڈے میرے سارے ہاتھ پانوں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۶۰) . ۲. **ہاتھ پانو سرد پڑجانا (کسی بیماری کے سبب ، خوف یا نزع کے وقت)** . یہ کلمات حیرت آیات سن کر سراپا برف انداز کے ہاتھ پانوں ٹھنڈے ہوگئے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹) . یہاں تک کہ اس کی آنکھیں پتھراگئیں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوگئے اور چہرہ ماند پڑتا گیا . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۳۸) . میرے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوگئے . (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۸۳) .

--- پاؤں جَکڑے ہوئے ہونا محاورہ.
بے بس ہونا ، مجبور ہونا ، باوجود خواہش کے کوئی کام کرنے کا اختیار نہ ہونا . ہمارے ہاتھ پاؤں کسی قدر جکڑے ہوئے ہیں . (۱۸۹۰ ، حسن انجلینا ، ۱۰۶) .

--- پاؤں جَواب دے جانا / دے دینا محاورہ.
ہاتھ پانو ناکارہ ہو جانا ، ہاتھ پانو میں طاقت نہ رہنا ، چلنے پھرنے یا کام کرنے سے معذور ہو جانا . ارمان یہ تھا کہ موت سے پہلے ایک دفعہ بیٹے کی صورت دیکھ لوں عمر اسی امید میں بسر ہوگئی ، بڑھاپا آ گیا ، ہاتھ پاؤں جواب دے گئے . (۱۹۳۶ ، نالۂ زار ، ۹) . بڑھاپا آیا ہاتھ پاؤں نے جواب دے دیا . (۱۹۵۸ ، پرستان کی سیر ، ۲۰) .

--- پاؤں جوڑنا محاورہ.
خوشامد کرنا . وہ اس کے ہاتھ پاؤں جوڑنے اور توبہ کرنے لگی . (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۳) .

--- پاؤں جُھوٹے پَڑ جانا / پَڑنا محاورہ.
ہاتھ پانو کا ناکارہ ہو جانا ، ہاتھ پانو کا بیکار ہوکر کام نہ کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

--- پاؤں چَلانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ہاتھ پانو کو حرکت دینا ، ہاتھ پانو مارنا ؛ ہاتھ پانو پٹخنا نیز ہاتھ پانو کام کاج کے قابل ہونا ، کام کاج کرنا** . کہیں کوئی عورت بے بسی سے ہاتھ پاؤں چلا رہی تھی . (۲۰۰۶ ، بارخدا ، ۱۱۱) ۲. **کسی بات کے لیے کوشش کرنا** . بات اک ذرا آگے بڑھانے کے لئے جو ہاتھ پاؤں چلائے تو اندازہ ہوا کہ یہ پوری تنظیم ہے . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۹۸) .

--- پاؤں چَلتے ہیں فقرہ.
کام کرنے کے قابل ہیں (معیار اردو ، ۱۳۹) .

--- پاؤں چَلنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ہاتھ پاؤں میں قوت ہونا ، دست و پا کا کام دینا ؛ کام کاج کرنے کے قابل ہونا** .

وہی وحشت اور وہی گریباں چاک
جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۴۷) . جب تک میرے ہاتھ پاؤں چلتے رہے اور دل ٹھکانے رہا ، میں نے ان کا داؤں نہیں چلنے دیا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۰) .

بحر غم پیر کر نکلتے ہیں
کہ ابھی ہاتھ پاؤں چلتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۶۲) .
جب تک یہ ہاتھ پاؤں چلتے ہیں ان سے کام لینا چاہیے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۶) . جب تک میرے ہاتھ پاؤں چلتے ہیں اس وقت تک تو میں حاضر ہوں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۴۷) . خدا کے فضل سے میرے ہاتھ پاؤں چلتے ہیں تو میں تیرے میرے ٹکڑوں پہ کیوں پڑوں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۶) ۲. **پتے بازی میں پُھرتی کرنا** .

آتے جاتے چوٹ بھی چپ ہے نظر آتی نہیں
آج کل چلتے ہیں کیا اس تیغ زن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۴۷ ، کلیات صبا ، ۶۲) . ۳. **کشتی یا تیراکی میں تیزی کرنا** (نوراللغات) . ۴. **نچلا نہ بیٹھنا** (گلزار معانی) .

--- پاؤں چُور ہونا محاورہ.
تھکن کے باعث ہاتھوں پیروں میں شدید تکلیف ہونا ؛ تمام جسم کا درد کرنا . گردش میں ہاتھ پاؤں چور ہوگئے تھے . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰۷) .

--- پاؤں چُومنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ہاتھ پانو کو بوسہ دینا ؛ مراد : بہت تعظیم و تکریم کرنا ، عزت و توقیر دینا** .

شاہد مقصد تمھیں بے واسطہ مل جائے گا
اے صبا چومو نہ شیخ و برہمن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۴۷ ، کلیات صبا ، ۶۲) . لوگ پیرزادہ سمجھ کر میرے ہاتھ پاؤں چومتے تھے . (۱۹۳۲ ، غبار خاطر ، ۹۹) . شاہ صاحب کے ہاتھ پاؤں چومنے کے بعد درخواست کی . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۴۷۹) .

--- پاؤں چُھٹانا محاورہ ؛ ~ پانو.
۱. **جکڑے ہوئے ہاتھ پاؤں آزاد کرنا ، ہاتھ پاؤں چھڑانا ، رہائی حاصل کرنا** .

صدقے ایسی قید کے قربان اس زنجیر کے
وہ کہے یہ مجھ سے جب جائیں چھٹائے ہاتھ پانو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۷) . ۲. **کسی مشکل سے جان بچانا ، پریشانی دور کرنا** . کچھ منت سماجت کی کچھ حکمت کام میں لائے ، کچھ سختی کے متحمل ہوئے تھوڑا سا روپیہ دے کر ہاتھ پاؤں چھٹائے . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۴۳) .

--- پاؤں چھوڑ بَیٹھنا محاورہ ؛ ~ پانو.
ہمت ہار بیٹھنا ، حوصلہ کھو دینا . جو قومیں ہاتھ پانو چھوڑ بیٹھی ہیں وہ پامالی کے سوا اور کس چیز کی توقع اس عالم میں رکھتی ہیں . (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۱۳۳) .

--- پاؤں چھوڑ دینا محاورہ.
ہمت ہار دینا ، حوصلہ چھوڑ دینا ؛ کوشش نہ کرنا . اہل قلعہ نے یہ بات سن کر ہاتھ پاؤں چھوڑ دیے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۳۴) . دیکھو پھر نہ کہنا پوچھا نہیں اب تم خود ہی ہاتھ پاؤں چھوڑے دیتے ہو . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۷۶) .

--- پاؤں دابنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. آرام پہنچانے کے لیے ہتھیلی سے ہاتھ پانو ہلکے ہلکے دبانا ، چپی کرنا . کبھی پنکھا جھلنے لگی کبھی ہاتھ پاؤں دابنے لگی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۳) . ۲. خدمت کرنا .

فرہاد و قیس داہتے ہیں خادموں کی طرح
منزل میں عاشقی کی مرے مل کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۶۲ ، ظفر (بہادر شاہ) ، (مہذب اللغات)) .

--- پاؤں دِیا سَلائی بات کَرنے کو فَضلِ الٰہی کہاوت
ہاتھ پانو میں تو زور نہیں مگر زبان خوب چلتی ہے (علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال) .

--- پاؤں دُھلانا / دھولانا ف مر ؛ محاورہ (قدیم) .
ہاتھ پانو کو پانی ڈال کر صاف کروانا نیز خدمت کرنا .

خاکساری کا مزہ ہوتا جو اے خسرو تجھے
آب شیریں سے دھولاتا کوہکن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۶۲) .

--- پاؤں دُھلنا ف مر .
ہاتھ پانو دھلانا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت) .

--- پاؤں دُھلوانا ف مر ؛ محاورہ .
ہاتھ پانو دھلانے کی خدمت لینا نیز خادم بنانا ، خدمت کروانا .

رتبہ کہاں پری کو کہ دھلوائے جوں کنیز
مہندی بھرے وہ حور شمائل کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۶۲ ، ظفر (مہذب اللغات)) .

--- پاؤں دُھنّا / دُھننا محاورہ .
ہاتھ پانو کو کسی تکلیف یا سنسناہٹ کی وجہ سے آگے پیچھے حرکت دینا ، ہاتھوں پیروں کو جھٹکنا ، ہاتھ پانو کو اٹھانا اور گرانا نیز تکلیف کی شدت سے ہاتھ پانو پٹکنا ، اذیت سے تڑپنا .

گوش فریاد قلب سننے لگے — خود بخود ہاتھ پاؤں دھننے لگے

(۱۸۶۸ ، مثنوی زہر عشق ، ۸) .

سنبھلا نہ غرض قلق کے مارے — دھننے لگا ہاتھ پانو سارے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۸۳) .

--- پاؤں دھوکے چَڑھ بَیٹھنا محاورہ .
دفعتاً حملہ کرنا ؛ عورت کی آبرو لینا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- پاؤں دھونا ف مر ؛ ← پانوں .
ہاتھ پانو کو پانی یا صابن وغیرہ سے دھونا ، ہاتھ پانو صاف کرنا .

آتش رنگ حنا سے مچھلیاں جلنے لگیں
آپ نے دھوئے جو دریا کے کنارے ہاتھ پانوں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۳) .

--- پاؤں ڈال دینا / ڈالنا محاورہ ؛ ← پانوں .
ہمت ہارنا ، حوصلہ ہارنا ؛ دفاع کی سکت باقی نہ رہنا ؛ مایوس ہو جانا ، ناامید ہو جانا . غرض حضرت کی یہ پالیسی کہ روس نے ہاتھ پانوں ڈال دیے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۴۷) . جو زمانے کی آفتوں میں بے طرح گھر چکا ہو ، ہزیمت قبول کرتے ہوئے ہاتھ پاؤں نہ ڈالے تو کیا کرے؟ (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۰۸) . کیا ہم اس صورت حال کو قبول کرلیں؟ کیا ناامید ہوکر اور ہاتھ پاؤں ڈال کر بیٹھ جائیں؟ (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۵) .

--- پاؤں ڈھیر ہو جانا محاورہ .
رک : ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑنا . اب کچھ مندے کے سبب اور کچھ ہاتھ پاؤں کے ڈھیر ہوجانے سے کشتی کی آمدنی ہی پر گزارہ تھا . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۲۹) .

--- پاؤں ڈِھیلے پَڑنا ف مر .
ہاتھ پانو میں سکت نہ رہنا ، ہاتھ پانو کا بے جان ہوجانا نیز طبیعت بہت بگڑ جانا ؛ نزع کا عالم طاری ہو جانا . بس نگاہ کا پڑنا تھا اور طبیعت کا بگڑنا دفعتاً ..... ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑ گئے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۷۷) . نہ تکلیف کے آثار و نتائج ہی اس پر ایسی صورت میں ..... مرتب ہوتے ہیں نہ اس کے ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑتے ہیں . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۷۲) .

--- پاؤں ڈِھیلے کَرنا محاورہ ؛ ← پانوں .
ہاتھ پانو کو بے حس و حرکت کرنا ، ہاتھ پانو کی سختی کو ختم کرنا نیز بے بس ہو جانا . عورت سے کیا بولوں ، میں بولوں تو ہاتھ پانوں ڈھیلے کردوں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۲۷) .

--- پاؤں رانگا رانگا ہونا محاورہ .
ہاتھ پانو شل ہونا ، ہاتھ پانو کا بے حس و حرکت ہونا ، ہاتھ پانو میں قوت کی کمی ہوجانا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

--- پاؤں رَہ جانا ف مر ؛ محاورہ .
۱. ہاتھ پانو کا کام نہ دینا ، ہاتھ پانو کا بے حس و حرکت ہو جانا ، دست و پا خون کی روانی ختم ہونے سے سن ہو جانا .

تا کوے قاتل اس کا پہونچنا محال ہے
رہ جاتے ہیں جب اٹھتے ہی بسمل کے ہاتھ پاؤں

(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی ، ۱۰۲) . ۲. فالج ہو جانا (جامع اللغات) .

--- پاؤں سَرد پَڑنا / ہونا ف مر .
رک : ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جانا ، ہاتھ پاؤں کا بے جان ہونا ؛ سردی یا بیماری کے سبب ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا . دل میں ہول سمایا پیٹ میں گھوڑے دوڑے منہ پر ہوائیاں اوڑیں ہاتھ پاؤں سرد ہوگئے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۵) . میرا خون جسم میں جم گیا ہاتھ پاؤں سرد پڑ گئے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۸) . عمرو کی باتیں سن سن کر ..... ان کے ہاتھ پاؤں سرد پڑ گئے . (۲۰۰۳ ، سلاسل (ترجمہ) ، ۴۱) .

--- پاؤں سَنبھالنا ف مر ؛ محاورہ ؛ ← پانوں .
۱. کسی امر کے لیے تیار ہوجانا ، کسی کام کا عزم کرنا ؛ کوشش کرنا . جب تک کہ یہ ہاتھ پاؤں سنبھالیں ہی سنبھالیں اور خبردار ہوں سلطنت کدھر اور حکومت کہاں . (۱۸۰۳ ، حسن اختلاط ، ۴ ب) .

نام خدا سنبھالے ہیں قاتل نے ہاتھ پانوں
آئیں گے زیر خنجر بزاں نئے نئے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۷۳). ۲. ہاتھ پانْو نکالنا ، خوب موٹا اور قد آور ہونا ، جوان اور تنومند ہونا ؛ پَر پُرزے نکالنا.

بانکپن سیکھا سنبھالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں
جھوٹ میں کیا خوب چلتے ہیں تمہارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۱۶۲). ۳. ہاتھ پانو روکنا ، ہاتھ پانْو قابو میں کرنا ؛ ہاتھ پانْو تھامنا.

کر دیا ہے چور ہم کو نشۂ الفت نے داغ
اب بھلا کوئی سنبھلتے ہیں سنبھالے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۷).

--- پاؤں سَنبھَلنا ف مر ؛ محاورہ ؛ -- پانْو.

ہاتھ پاؤں سنبھالنا (رک) کا لازم.

کر دیا ہے چور ہم کو نشۂ الفت نے داغ
اب بھلا کوئی سنبھلتے ہیں سنبھالے ہاتھ پانو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۷).

--- پاؤں سَنسَنانا محاورہ.

کمزوری کے سبب یا شدتِ جذبات سے ہاتھ پانْو میں سنسناہٹ ہونا نیز کمزوری محسوس ہونا . پہلے تو ہاتھ پاؤں سنسنائے ، قریب تھا کہ غش آجائے مگر سنبھل گیا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۹۶). ہاتھ پاؤں سنسنانے لگے فرط خوشی سے غش پہ غش آنے لگے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۵).

--- پاؤں سُن ہونا ف مر.

خون کی روانی نہ ہونے کے سبب ہاتھ پاؤں کا بے حس ہو جانا . ہاتھ پاؤں ، خاص کر جسم کے وہ تمام حصے جو دل سے دور ہیں ، سن ہونے لگتے ہیں . (۲۰۰۶ ، کئی چاند تھے سر آسماں ، ۲۵۵).

--- پاؤں سے اَڑا رہنا محاورہ.

سخت محنت کرتے رہنا ؛ کوشش کرتے رہنا ؛ محنت پر ڈٹے رہنا . غریب مزدور اپنی روزی کمانے میں ہاتھ پاؤں سے اڑا رہتا ہے . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۶۰).

--- پاؤں سے چھُڑانا محاورہ.

ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا (رک) کا تعدیہ ؛ جننے سے فارغ کرانا . اللہ نے ساتھ خیر کے آپ کو ہاتھ پاؤں سے چھڑایا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۹۹).

--- پاؤں سے چھُوٹ جانا/چھُوٹنا محاورہ.

زچگی سے فراغت پانا ، بچے کی ولادت سے فارغ ہونا ؛ بخیریت بچہ جننا ، جننے کی تکلیف سے نجات پانا . خدا کرے تمھاری بہو جلدی اپنے ہاتھ پاؤں سے چھوٹ جائے . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۹۶). ایسے موقع پر عورتیں کہا کرتی ہیں کہ سلامتی سے جب اپنے ہاتھ پاؤں سے چھوٹے اور پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو جب جانیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۸). ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا ، بخیر و عافیت بچے کی ولادت سے فارغ ہونا . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۳۲۳).

--- پاؤں سِیدھے کَرنا ف مر ؛ محاورہ.

سیدھا لیٹ کر تھکے ہوئے ہاتھ پانْو کو آرام دینا ، لیٹ کر تھکاوٹ کو دور کرنا ؛ آرام کرنا ، ستانا ، دم لینا (جامع اللغات).

--- پاؤں شَل ہو جانا/ہونا محاورہ ؛ -- پانو.

ہاتھ پانْو کا مضمحل ہو جانا ، تھکاوٹ کا شدید احساس ہونا.

ہتھکڑی بیڑی بڑے زوروں سے پہنائی مجھے
اے جنوں شل ہو گئے اہل وطن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۵).

برسا سروں کا مینہ تو ہوے دل سبھوں کے سرد
شل ہاتھ پانو ہوگئے سب کے دم نبرد

(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۳۱۵). بے مقصد محنت کرتے کرتے میرے ہاتھ پاؤں شل ہوگئے . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۳۰). بیٹے مجھے اسی دن کا انتظار تھا ، میرے ہاتھ پاؤں واقعی شل ہو رہے ہیں . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۵۵).

--- پاؤں کا اَچّھا ہونا محاورہ.

صحت مند اور توانا ہونا ؛ موٹا تازہ ہونا . وہ ہاتھ پاؤں کا اچھا تھا اور موقع بے موقع ہم لوگوں کو پیٹنے سے گریز نہ کرتا تھا . (۲۰۰۰ ، غالب کے چند پہلو ، ۷۳).

--- پاؤں کاٹنا ف مر ؛ -- پانْوں

بطور سزا ہاتھ پانْو کاٹنا ، ہاتھ پاؤں (تلوار وغیرہ سے) قطع کرنا.

ہاتھ پانوں کو لگائے تیرے یوں آکر رقیب
کاٹنے واجب ہیں ایسے بے ہنر کے ہاتھ پانوں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۹۹). پہلے اس کے ہاتھ پاؤں کاٹے گئے پھر قتل کر کے اس کی نعش کو آگ میں جلا دیا گیا . (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۲۵۸).

--- پاؤں کا ٹُوٹنا محاورہ.

ہاتھ پانْو کا شکستہ ہونا نیز ہاتھ پانْو میں شدید درد ہونا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- پاؤں کا جَواب دے دینا/دے چُکنا محاورہ.

بیماری یا ضعف یا بڑھاپے کی وجہ سے اعضا کا کام نہ کر سکنا . ہاتھ پاؤں جواب دے چکے ، نگاہ کمزور ہوگئی ، کمر جھک گئی مگر سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے ہمارے واسطے دل سے دعا کر رہے ہیں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۴).

--- پاؤں کا صَدقَہ امذ.

جان کا صدقہ . بیٹی اپنے ہاتھ پاؤں کا صدقہ میرے ہاں آ کر نہیں اپنے ہی ہاں ڈال دیا کرو ہم روٹی کو ترس گئے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۸۶).

--- پاؤں کانپنا ف مر.

ہاتھ پانْو لرزنا ، ہاتھ پانْو میں تھرتھراہٹ ہونا (سردی یا خوف یا کمزوری کی وجہ سے). سردی ایسی تھی کہ خدا کی پناہ ، بتیسی بج رہی تھی ، ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۲۷۰). پیروں پر سوجن کھڑی ہوتیں تو ہاتھ پانو کانپنے لگتے تھے . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۸۰).

ہم بالکل یخ ہو چکے تھے اور ہمارے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۹).

--- پاؤں کا ہارنا محاورہ.

رک: ہاتھ پاؤں ہار جانا / ہارنا (فرہنگ اثر).

--- پاؤں کا ہونا محاورہ.

جوان ہونا، بالغ ہونا؛ کام کاج کے لائق ہونا. نواب پھلکی ..... جب ہاتھ پاؤں کے ہوگئے تو گھر سے نکال دیا، بچارے پھلکیاں بیچ کے گزارہ کرنے لگے. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱: ۱۹۰).

--- پاؤں کٹا بیٹھنا محاورہ.

مجبور ہو جانا، بے بس ہو جانا؛ بے اختیار ہو جانا. کیا سڑی ہو گئے ہوا خبردار ایسا خیال بھی نہ کرنا میں نے بیسیوں آدمی دیکھے ہیں جو دیوالیہ پن کا اعلان کر کے اپنے ہاتھ پاؤں کٹا بیٹھے ہیں. (۱۹۲۲، چوروں کا کلب، ۱۴).

--- پاؤں کٹا لینا محاورہ.

مجبور ہو جانا، بے اختیار ہو جانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- پاؤں کٹوا بیٹھنا محاورہ.

رک: ہاتھ پاؤں کٹا بیٹھنا. پاکستان بھی اپنے ہاتھ پاؤں کٹوا کے نہیں بیٹھ سکتا. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۲۲ فروری، ۳).

--- پاؤں کسیلے ہونا محاورہ.

ہاتھ پانو گسے ہوئے ہونا، ہاتھ پانو میں چستی ہونا؛ ہاتھ پانو میں زور ہونا، قوت و طاقت ہونا.

ہوگئے خم ٹھوک کر دیو خزاں کے سامنے
کیا کسیلے ہیں جوانان چمن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۴۷، کلیات صبا، ۶۲).

--- پاؤں کہنے میں نہ ہونا محاورہ.

ضعف کی وجہ سے ہاتھ پانو قابو میں نہ ہونا؛ کمزوری کی وجہ سے ہاتھ پانو کا کام نہ دینا.

بے اختیار ضعف تپ ہجر سے ہوں میں
کہنے میں ہاتھ ہیں نہ تو مجھ خستہ تن کے پاؤں

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۴۰).

--- پاؤں کی کاہلی اور منہ میں مونچھیں جائیں کہاوت.

اتنا کاہل ہے کہ منہ پر سے مونچھیں بھی نہیں ہٹاتا، بہت کاہل ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ فرہنگ اثر).

--- پاؤں کے طوطے اڑنا محاورہ.

گھبرا جانا؛ سٹپٹا جانا (رک: ہاتھوں کے طوطے اڑ جانا / اڑنا). اس کو دیکھ کر سب کے ہاتھ پاؤں کے طوطے اڑ گئے ہیں. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۸۶۶).

--- پاؤں کے لنگڑے نام سلامت خاں کہاوت.

نام صفات کے برعکس ہو تو کہتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- پاؤں کھلنا محاورہ.

۱. ورزش یا محنت کے سبب اعضا کا چاق و چوبند ہو جانا. ایک نہ ایک وقت کھیلنا بھی ضرور چاہیے ..... ہاتھ پاؤں کھلتے ہیں. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب آزاد (محمد حسین)، ۲: ۴۳). ۲. ہاتھ پانو کا بے جان ہونا؛ ہاتھ پانو ڈھیلے ہونا. شجاع دوران نے چکر دیا ہاتھ پاؤں کھل گئے گویا طائر روح نے پر پرواز پیدا کیے جب خاک پر گرا سمجھا بڑی افتاد ہوئی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۳۰).

--- پاؤں کھنچنا محاورہ.

ہاتھ پانو میں تشنج ہونا؛ نزع کی کیفیت ہونا.

کھنچتے تھے ہاتھ پاؤں کہ دم توڑتا تھا میں
نا آشنا، یہ بحر فنا کا عبور تھا

(۱۹۳۴، تجلائے شہاب ثاقب، ۲).

--- پاؤں مارنا ف مر؛ محاورہ؛ - پانو / پانوں.

۱. ہاتھ پانو چلانا، دست و پا کو حرکت دینا، ہاتھ پانو پٹکنا. ہاتھ پاؤں مار کے الگ ہوتی ہے مگر نواب صاحب پھر کھینچ کے گود میں بٹھا لیتے ہیں. (۱۹۱۴، دربار حرام پور، ۱: ۱۴). ۲. بہت کوشش کرنا، سعی کرنا، جان مارنا؛ خوب محنت و مشقت کرنا. باوجود بڑھاپے کے ..... ہاتھ پاؤں بہت مارتا تھا مگر کچھ ہو نہ سکتا تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۴۷). وہ ہر چند ہاتھ پانوں مارتی تھی لیکن کچھ نہ کر سکتی تھی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۵۱). بازنطینی دربار اندرونی سازشوں اور بیرونی خطروں کی گوناگوں مشکلات سے عہدہ برا ہونے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا تھا. (۱۹۲۶، غلبۂ روم، ۱۱). بمبئی میں مہمان داری کب تک چلتی لہذا ہاتھ پاؤں مارنے شروع کیے. (۱۹۶۲، معصومہ، ۹۶). خواہ کھینچ تان کر ہاتھ پاؤں مار کر اور حکمت سے کام لے کر کاغذ کا پیٹ بھرنا پڑے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۲۳). پروہتوں نے عورت کو پستی کے ایسے اندھے کنویں میں دھکیل دیا جس سے باہر نکلنے کے لئے وہ آج تک ہاتھ پاؤں مار رہی ہے. (۲۰۰۴، عورت زندگی کا زنداں، ۲۷). ۳. (تکلیف کی وجہ سے) ہاتھ پانو چلانا؛ تڑپنا، بے قرار ہونا؛ جاں کنی کی کیفیت ہونا، نزع کے عالم میں ہونا. دریا لوہو کا اس جنگل میں بہتا ہے اور حسین میرا اس لوہو کے دریا میں پڑا ہاتھ پاؤں مارتا ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۶).

دسترس جب دامن قاتل تلک ممکن نہیں
ہاتھ پاؤں مارتا ہے خوں میں اے بسمل عبث

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۴۸).

شہید غم نے بہت ہاتھ پانو مارے ہیں
اک اور وار ہو قاتل تو وارے نیارے ہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۱). قربانی کا جانور ..... تڑپتا ہے ہاتھ پاؤں مارتا ہے اور خرخر کرکے اپنے خون کے فوارے مجھ پر چھوڑتا ہے. (۱۹۲۶، کائنات بیتی، ۵۶). ۴. تلاش کرنا، تجسس کرنا؛ کسی کام میں فکر کرنا.

مانی و بہزاد نے ملکِ عدم کی راہ لی
وہ کر مطلق نہ پائی لاکھ مارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸، آغا اکبر آبادی، د، ۸۵). ان کا مطالعہ ..... ایک ہذیان کے سمندر میں ہاتھ پاؤں مارتے مارتے فنا ہو جاتا ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۴۳). وہ اپنی تخلیق کے سحر میں گرفتار ہاتھ پاؤں مار رہا ہوتا ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۱۰۳). **۵. تیرنے کی کوشش کرنا، تیراکی کے لیے ہاتھ پاؤں چلانا.** گھوڑی دریا میں ڈوب گئی .... وہ بھی اس بھنور میں آگیا ..... بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے کچھ بس نہ چلا ڈوب گیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۶). ملاح بھی گھبرا گئے، ہاتھ پاؤں مارتے تھے اور دل ڈوبے جاتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۱۴).

اس بحر میں ہاتھ پاؤں مارے کیا کیا
ساحل کا پتا ملا نہ کچھ تہ کی خبر

(۱۹۱۵، کلیات یگانہ، ۵۶۱).

--- پاؤں میں سَنسَنی ہونا ف مر: محاورہ.

کمزوری کے سبب ہاتھ پانو میں سنسناہٹ ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- پاؤں میں سَنیچَر ہے فقرہ.

پانْو میں چکر ہے؛ نحوست ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- پاؤں نَرْم ہو جانا محاورہ: ~ پانْوں.

مار پڑنے سے ہاتھ پانْو زخمی ہو جانا، ہاتھ پانْو ٹوٹ جانا. جب دیکھا ہاتھ پانْوں نرم ہو جائیں گے جان ناپاک کی محافظت کے لیے ایک افسوں پڑھا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۴۴۸).

--- پاؤں نِکالْنا محاورہ: ~ پانْو/ پانْوں.

۱. زور آور ہو جانا، قد آور اور موٹا تازہ ہو جانا، نہایت توانا ہو جانا، جوان ہو جانا.

جب میں نے ہاتھ پاؤں نکالے شباب میں
اے عشق تو نے کر دیا بے دست و پا مجھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۸).

کس طرح استاد کا مکتب میں اٹھے دست سخت
طفل نازک نے نکالے پیارے پیارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۲۸). بچہ ان ارمانوں میں رہا کرتا ہے کہ ہاتھ پانوں نکال کے بڑوں میں مل جائے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۵۵).

ہاتھ پاؤں نکالو پھر لڑنا
چھوٹی سی عمر میں اکڑتے ہو

(۱۹۳۵، ناز (میر علی نواز)، گلدستۂ ناز، ۱۴۰). **۲. گستاخ ہونا، بے ادب ہونا؛ شرارتیں کرنا؛ آپے سے باہر ہونا، حد سے بڑھ جانا.**

ہاتھ اوٹھایا وصل میں مجھ پر (کذا) چلائی لات بھی
رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲، ۱۰۲).

سیکڑوں کو قتل لاکھوں کو کیا ہے پائمال
یہ نکالے میری جاں تم نے نرالے ہاتھ پانو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۷). نواب صاحب نے انہیں غیر معمولی ناز و نعم میں پالا تھا جوان ہو کر انہوں نے وہ ہاتھ پاؤں نکالے کہ باپ کی زندگی تلخ ہوگئی. (۱۸۹۸، سرفراز حسین عزمی، سعادت، ۴۵). **۳. پَر پُرزے نکالنا، عیّاری سے کام لینا، فتنہ پرداز ہونا.** پھر بخت پلٹا ملی کے باگوں چھینکا ٹوٹا چاہا کہ پھر کچھ ہاتھ پاؤں نکالے لیکن مسعود ..... اوس کے داؤں میں آسکتا تھا نہ محسن سے ہی کوئی کام نکل سکتا تھا. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۱۴۷). اس کے بعد اس نے ہاتھ پاؤں نکالنے شروع کئے اور مختلف طریقوں سے رفتہ رفتہ ایک لاکھ پانچ ہزار چار سو نو روپے غبن کر گیا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۶۶). **۴. سر اٹھانا، بغاوت کرنا.** ضعف و فساد جو ایشیا کے شاہی خاندانوں کی خصوصیت ہے، اس قدر بڑھے کہ دو صدی بعد شمالی گروہوں کو ہاتھ پاؤں نکالنے کی جرات ہوگئی. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں، ۲). جاٹوں کے ایک اور سردار سورج مل نے ہاتھ پاؤں نکالے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۳۲). **۵. ترقی کرنا، بڑھنا، پھلنا پھولنا.**

وحشت نے ہاتھ پاؤں نکالے ہیں آج کل
حسرت ہے ہتکڑی کی سلاسل کی آرزو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۱). دل ناصبور نے ہاتھ پاؤں نکالے تاب ضبط نہ رہی گلے سے لگایا خواہان وصل ہوا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۱۳۱). اگر ہندی نے رفتہ رفتہ ہاتھ پاؤں نکالے تو یہ ایسا ہی ہوگا جیسے وضعدار بیویوں میں ..... گنی کی ساریوں کو رواج دیا جائے. (۱۹۱۸، افادات مہدی، ۲۹۳).

--- پاؤں نِکَلْ جانا/ نِکَلْنا محاورہ.

ہاتھ پاؤں کا جوڑ سے اکھڑ جانا، اپاہج ہو جانا؛ مراد: بے بس ہو جانا، نا چار ہو جانا.

آخر کو راہِ عشق میں ہم سر کے بھل (کذا) گئے
مشکل میں ہاتھ پاؤں ہمارے نکل گئے

(۱۸۵۲، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲: ۵۰۷).

--- پاؤں نہ ہِلانا محاورہ.

محنت نہ کرنا، بیکار بیٹھے رہنا. بڑی سلیقے والی ہے ..... آپ ہاتھ پاؤں نہ ہلائے تو گھر کا کام کیوں کر چلے. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲: ۴۰). ہم توکل کو اس لئے ضروری نہیں سمجھتے کہ اس میں خدا پر بھروسہ کرنا ہوتا ہے بلکہ اس لئے کہ توکل کی بدولت ہم کو ہاتھ پاؤں ہلانے نہیں پڑتے. (۱۸۹۳، مقالات حالی، ۱: ۱۷۴). صورت سیرت والیاں، سونے جھونے والیاں ہاتھ پاؤں نہ ہلائیں تو ان کو کوئی بھرتا نہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۰).

--- پاؤں ہارْ جانا/ ہارْنا ف مر: محاورہ.

۱. ہاتھ پیر کا تھک جانا، ہاتھ پانْو کا کام نہ دینا؛ کمزوری یا بڑھاپے کی وجہ سے محنت نہ کرسکنا.

اے جنوں کچھ ناتوانی کے مناسب حکم کر
بیٹھنے سے دوڑنے سے اب تو ہارے ہاتھ پاؤں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۳).

ہے ضعیفی میں بھی ہم کو نوجوانی کا خیال
دل نہیں ہارا ہے ابتک گو کہ ہارے ہاتھ پاؤں
(۱۸۷۸، آغا اکبر آبادی، د، ۸۵). **۲. ہمت ہار جانا ؛ جرأت نہ رہنا، دل چھوڑ دینا.**

اس تلاش روز سے شب کو وہ مہ ہاتھ آئے گا
ڈھونڈنے سے تو نے کیوں اے مہر ہارے ہاتھ پاؤں
(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۱۶۳).

--- پاؤں ہِلا بَھگوان / خُدا دے گا کہاوت.

آدی کو خود بھی کوشش کرنی چاہیے خالی توکل پر نہیں بیٹھ رہنا چاہیے، آدی کوشش کرے تو خدا اس کی مدد کرتا ہے (ماخوذ: جامع الامثال).

--- پاؤں ہِلانا ف مر؛ محاورہ؛ ~ پانو/ پانوں.

۱. ہاتھ پانْو کو حرکت دینا، ہاتھ پانْو چلانا.

ہاتھ پاؤں کے ہلانے کی جو مہلت ملتی　　دست گستاخ سے قاتل کو اشارے ہوتے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۹۳). وہ جیتے جاگتے انسان کی جگہ موم کا بنا ہوا پتلا معلوم ہوتا تھا جیسے زندہ لاش ہاتھ پاؤں ہلا رہی ہو. (۱۹۸۲، انسانی تماشا، ۱۵۲). **۲. کوشش کرنا، دوڑ دھوپ کرنا، جدوجہد کرنا.** اگر بے حیائی سے کچھ ہاتھ پانوں ہلاؤں تو اس کا جواب کہاں سے لاؤں. (۱۸۶۲، خطوط غالب، ۷۷). وہ بھی یہ سمجھ گیا تھا کہ خسرو ایک دفعہ ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر نہ رہے گا کیونکہ اس کا پیچھا بھاری ہے. (۱۸۸۰، دربار اکبری، ۱۲۳). اگر آپ اہل وطن کی سیرت و سیاست کو پسند نہیں کرتے تو پھر اسے بدلنے کے لئے ہاتھ پاؤں کیوں نہیں ہلاتے. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما، ۵۰). **۳. بیکار نہ بیٹھنا، کچھ نہ کچھ کرتے رہنا، مصروف رہنا؛ محنت مزدوری کرنا، کام کاج کرنا.** بندۂ درگاہ نے نہ کبھی ہاتھ پانو ہلایا اور نہ جیتے جی ہلائیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۷۵). خدا پر بھروسا کر کے ہاتھ پاؤں ہلاتے رہو. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۶۱). میں صاف کہتا ہوں کہ آج کل میں بالکل بے زر ہوں کچھ نہ کچھ ہاتھ پاؤں ہلانا ہی ہوگا. (۱۹۲۴، خونی راز، ۷۳). کوئی کسی کو پوچھنے والا نہ تھا، ہاتھ پاؤں ہلاؤ یا اندھیرے میں بیٹھے رہو. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۸).

--- پاؤں ہونا محاورہ.

شباب کا زمانہ قریب آنا، جوان ہونا، قد نکلنا.

یہ کل کی بات ہے اے قدر بوٹا سا قد تھا
جو ہاتھ پاؤں ہوئے پامال کرتے ہیں
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۲۵).

--- پایا ہے فقرہ.

مہارت حاصل کیے ہوئے ہے، (ہنرمند کی تعریف کے موقعے پر کہتے ہیں). پر حضور کیا سکھی رسیلا ہاتھ پایا ہے. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۱۹).

--- پتّھر تَلے آنا محاورہ.

مشکل میں پھنسنا ؛ بے بس ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- پتّھر تَلے دَبا ہونا محاورہ.

مجبور ہونا.

نہیں اٹھ سکتا ہاتھ پتھر تلے دبا میرا　　نہیں اٹھ سکتا بانس پا میرا

(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۵۱). راجپوت ہمارا کیا کر سکتے ہیں، ان کا ہاتھ پتھر تلے دبا ہوا ہے. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۸۳).

--- پتّھر تَلے دبے ہیں فقرہ.

مجبوری ہے، لاچار ہیں، خود مشکل میں پھنسے ہیں.

عشق بتاں میں دست دعا کس طرح اوٹھائیں
پتھر تلے ہے ہاتھ ہمارا دبا ہوا
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۰).

--- پتّھر کے تَلے آنا محاورہ.

مشکل اور مصیبت میں پھنسنا، بے بس ہونا، مجبور و ناچار ہونا.

عشق سے اوس سنگدل کے ہو رہائی کسطرح
کیا کریں ہم آ گیا ہاتھ اب تو پتھر کے تلے
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۴۲۸).

--- پتّھر کے تَلے دبنا محاورہ.

مصیبت میں ہونا، مشکل میں ہونا، بے بس ہونا.

دست بردار ہوں کیونکر بت سنگیں دل سے
دب گیا اب تو میرا ہاتھ تلے پتھر کے
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۵۲۰).

دل دوستی بت کا نہ پابند ہو یارب
دشمن کا بھی دب جائے نہ پتھر کے تلے ہاتھ
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۹).

--- پتّھر کے تَلے ہونا محاورہ.

رک: ہاتھ پتھر تلے دبا ہونا.

صحرا کو چلو چاک گریباں کرو آتش
لنگر میں نہ ہیں پانوں نہ پتھر کے تلے ہاتھ
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۹).

--- پَٹیلْنا محاورہ.

اونے پونے بیچنا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل). گھر کے سونے کے کڑے کسی کے ہاتھ پٹیلیں گے کوئی دس تولے کا ہوگا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۲۸).

--- پُٹّھے پَر نہ دَھرنے / رَکْھنے دینا محاورہ.

گھوڑے کا سوار کو پاس نہ آنے دینا؛ مراد: کسی طرح قابو میں نہ آنا؛ بہت چالاک ہونا.

طائرِ رنگ پریدہ ہے وہ ہنگام خرام
ہاتھ پُٹّھے پر نہ رکھنے دے حیا کو بار بار
(؟، نکہت، فرہنگ اثر).

--- پَر م ف؛

۱. وسیلے سے، ذریعے سے. سب ہاتھ پر امام ابن امام برادر امام کے داخل اسلام ہوئے. (۱۸۸۷، نہرالمصائب، ۱۹۵). خیبر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ہاتھ پر فتح ہوگیا. (۱۹۰۷، اجتہاد، (ضمیمہ ۲)، ۱۳۷). ابو سعید انصاریؓ کے ہاتھ پر مسلمان ہوا. (۱۹۳۹، شرر، مضامین، ۳: ۲۰۷). وہ نامور اور مستحکم قلعہ ..... پہلے پہلے علاؤالدین کے ہاتھ پر فتح ہوگیا. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۴۷). اندلس تمہارے ہاتھ پر فتح ہوجائے گا. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۲۳۶). ۲. ہاتھ کی جانب، کی طرف، سمت میں. داخل ہوتے ہی داہنے ہاتھ پر ڈائنگ ٹیبل ہے. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ، ۳۵۸).

--- پَر اِسلام / اِیمان لانا محاورہ.

کسی کے ذریعے ایمان لانا، کسی کے زیر ہدایت اسلام قبول کرنا. اہل عجم میں سے ایک اور بڑا صاحب اثر شخص جو منصور کے دربار میں تھا..... وہ منصور کے ہاتھ پر اسلام لایا تھا. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۶: ۱۰). یہ سنتے ہی سارا قبیلہ بلا تامل دوڑ دوڑ کے ان کے ہاتھ پر ایمان لانے لگا. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۱۵). صوفی بزرگ حافظ محمد صدیق کے ہاتھ پر اسلام لائے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۹۸۴).

--- پَر اَنگارَہ رَکْھنا محاورہ.

سخت تکلیف ہونا؛ سخت آزمائش ہونا. ان لوگوں کا جو اس وقت ایمان لائے جس وقت ایمان بتوں کے لیے ہاتھ پر انگارہ رکھنے سے زیادہ سخت تھا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۷۶).

--- پَر بَیعَت کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

کسی بزرگ یا نیک ہستی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر دینی و دنیوی امور میں شریعت کی پابندی کا عہد کرنا، اطاعت کا قول دینا. آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرتے جاتے تھے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵: ۳). اس عہد کے بعد مناسب ہوگا کہ کسی مہاجر کے فرزند کے ہاتھ پر ہم بیعت کرلیں. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ)، ۱۴۴). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرنے میں بھی معروف میں اطاعات کا ذکر ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۷).

--- پَر توتا پالْنا محاورہ.

ہاتھ پر زخم یا پھوڑے پھنسی کے سبب کام کاج چھوڑ دینا؛ زخم اچھا نہ ہونے دینا؛ اپنا ہاتھ زخمی کرلینا (رک: توتا پالنا) (نوراللغات؛ فرہنگ اثر).

--- پَر چَڑْھنا محاورہ.

ہاتھ میں آنا، ہتھے چڑھنا، دستیاب ہونا.

وحشت میں قید کچھ نہیں دامان و جیب کی
جو ہاتھ پر چڑھا وہ گریبان ہوگیا

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام، ۴۱).

--- پَر حَلَف رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.

حلف اٹھانے کے لیے ہاتھ پر (کوئی مقدس چیز مثلاً) قرآن رکھنا؛ قرآن پر قسم اٹھوانا. مولوی کے ہاتھ پر حلف رکھا جائے اور اس سے دریافت کیا جائے کہ جتنا روپیہ تیرے پاس اس وقت موجود ہے یہ تو کہاں سے لایا. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۲۸۱).

--- پَر دَھرا رَہْنا محاورہ.

(رک: ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا) ہاتھ پر رکھا ہوا ہونا، تیار ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- پَر دَھرا لینا محاورہ.

ہاتھ پر رکھوا لینا؛ مراد: وعدے وعید نہ ماننا، کسی کام کو فوراً کرا لینا؛ اسی وقت لے لینا.

شیخ جی ہاتھ پر دھرالوں گی   میں نہ مانوں گی آپکی اب تب

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۲۲۰).

--- پَر دَھرا ہونا محاورہ.

کسی چیز کا ہاتھ پر رکھا ہوا ہونا؛ کسی چیز کا حصول بہت آسان ہونا، موجود رہنا؛ کسی چیز کا تیار ہونا.

چاہو جو چھینو دست حنا بستہ سے یہ دل   ایسا تو دل کسی کا دھرا ہاتھ پر نہیں

(۱۸۱۱، طپش (فرہنگ آصفیہ)).

--- پَر دَھرْنا محاورہ.

(رک: ہاتھ پر رکھنا) ہتھیلی پر رکھنا؛ دینا.

نہیں ممکن آؤں چال میں میں   نہ دیں ہاتھ پہ جب تک دھر خالہ

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۹۲).

--- پَر رَکْھنا محاورہ.

ہتھیلی پر رکھنا، حوالے کرنا، دینا نیز کسی کو مدد کے طور پر نقدی کی صورت میں کچھ دینا، کسی کی مدد پیسوں سے کرنا. سامعین اپنے اپنے گھروں کو لپٹے ہوئے اور انکا بھی کسی نے ہاتھ پر نہیں رکھا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۶۹). آخر ہار کر مولوی صاحب نے دو روپے بٹوے میں سے نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۱۷).

--- پَر سانْپ کِھلانا محاورہ.

جان جوکھوں کا کام کرنا، جان کو خطوے میں ڈالنا، خطرناک کام کرنا.

کرتے ہیں زلف یار میں شانہ   سانپ کو ہاتھ پہ کھلاتے ہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۰۵).

--- پَر سَر رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.

جان دینے کے لیے تیار ہونا، مرنے پر آمادہ ہونا.

جاں نثاروں میں شمار اپنا بھی ہو جائے کہیں
ہاتھ پر سر رکھ کے قسمت آزمائی کیجئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۵).

--- پَر/پَہ سَرْسوں جَمانا محاورہ.

۱. مشکل کام کو فوراً کرلینا؛ کسی کام کو جلدی انجام دے لینا.

نہ رنگ زرد سے عاشق کے ہو دو چار بسنت
جمائے ہاتھ پہ سرسوں اگر ہزار بسنت

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۴۸). ۲. طلسم اور شعبدہ بازی کر دکھانا.

دکھلاتے نہیں باغ بھلا سبز وہ کس دن
کب ہاتھ پہ سرسوں وہ جمایا نہیں کرتے

(۱۸۷۹، عیش دہلوی (حکیم آغا جان) (مضامین فرحت، ۲: ۲۱۰)).

--- پَر سونا اُچھالنا محاورہ.
ملک میں اس قدر امن چین ہونا کہ ہر شخص مال و دولت کھلے بندوں رکھ سکے (ماخوذ: نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- پَر طوطا پالنا محاورہ.
زخم اچھا نہ ہونے دینا (رک: توتا پالنا).

سبز رنگوں کے لیے گل تو نہیں کھائے نسیم
ہاتھ پر داغ ہیں کیا طوطے ہیں پالے تم نے

(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی، د، ۳۴).

--- پَر قُرآن دَھرنا محاورہ.
رک: ہاتھ پر قرآن رکھنا (فرہنگ اثر).

--- پَر قُرآن رَکھنا محاورہ.
قرآن کی قسم دینا ؛ قرآن پر حلف اُٹھوانا ؛ قرآن کی قسم لینا. تمہاری بھابی مسلمان بیٹھی ہیں ..... ان کے ہاتھ پر قرآن رکھ دو، اماں جان موجود ہیں، ان سے پوچھو کبھی بھی کسی نے سنا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۳۸).

--- پَر گرم پیسہ رکھنا ف مر ؛ محاورہ.
پیسہ گرم کر کے ہاتھ پر رکھ دینا (ایک سزا ہے جو پچھلے زمانے میں مجرموں کو دی جاتی تھی) (مہذب اللغات).

--- پَر گنگا جَلی رَکھنا محاورہ.
(ہندو) گنگا کے پانی سے بھرا ہوا برتن ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا ؛ مقدس شے کی قسم کھانا، حلف اُٹھانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

--- پَر لیے پِھرنا محاورہ.
(فحش) عورت کا جنسی فعل کے لیے ہر وقت آمادہ رہنا ؛ رک: ہتھیلی پر لیے پھرنا. یہ چھنالیں ہاتھ پر لئے پھرتی ہیں. (۱۸۷۷، منیر، طلسم گوہر بار، ۴۲).

--- پَر ناگ کِھلانا محاورہ.
اپنی جان خطرے میں ڈالنا ؛ جوکھوں کا کام کرنا (فیلن ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ اثر).

--- پَر / پَہ ہاتھ دَھر کَر / کے بَیٹھ رَہنا / بَیٹھنا محاورہ.
۱. بیکار رہنا، کام نہ کرنا، نکما بیٹھنا ؛ کاہلی کا ثبوت دینا.

صبا بیٹھ رہ ہاتھ پر ہاتھ دھر کر   کوئی کام تجھ سے سنورتا نہیں ہے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۰). یہ ہماری قومی زندگی کا المیہ ہے کہ ہم ..... ہاتھ پر ہاتھ دھر کر اس خیال میں مگن بیٹھے رہے کہ ان مسائل کو حل کرنا صرف حکومت کی ذمہ داری ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۵۹). ۲. نا امید یا مایوس ہونا ؛ افسردہ ہو کے بیٹھ رہنا.

نہ بیٹھو ابھی ہاتھ پر ہاتھ دھر کر   کمان ہاتھ میں لو نشانے بہت ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳۲).

پڑا ہمارا جو اس سیمبر کے ہاتھ پہ ہاتھ
رقیب بیٹھ رہے غم میں دھر کے ہاتھ پہ ہاتھ

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۲۱).

--- پَر ہاتھ دَھرنا محاورہ.
رک: ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا.

تھے تو آبا وہ تمھارے ہی مگر تم کیا ہو   ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو

(۱۹۲۱، بانگ درا، ۲۲۳).

--- پَر (پَہ) ہاتھ دَھرے بَیٹھنا محاورہ.
کوئی کام نہ کرنا، بے کار بیٹھنا ؛ کاہلی کا ثبوت دینا.

چھٹ گیا اس کا گریباں جب سے   ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۴۰).

کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں الفت میں
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۰). وہ یہ دیکھ کر کہ تم ہاتھ پر ہاتھ دھرے گھر میں بیٹھے ہو خون کے آنسو روتی ہے. (۱۹۱۲، مضامین سلیم، ۲: ۲۰۰).

بے موت کوئی کس طرح مرے کڑ کے نہ کماں خنجر نہ کھنچے
ہو ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے کچھ کرتے نہیں کیا کرتے ہو

(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، ساز حیات، ۲۹). اے ابو خالد ..... (اللہ نے) ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے والے کے لیے کوئی عذر وضع نہیں کیا. (۱۹۹۳، سلام و پیام، ۴۵۸).

--- پَر ہاتھ دَھرے بَیٹھے ہیں فقرہ.
کچھ نہیں کرتے، بیکار بیٹھے ہیں (جامع الامثال).

--- پَر ہاتھ دَھرے رَہنا محاورہ.
رک: ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا. دس سال اس طرح گذر گئے اور وائسرائے کونسل میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے رہنے والے ارکان کا غلبہ کم ہو گیا. (۱۹۷۸، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷: ۴۲۲). ہم مزید ہاتھ پر ہاتھ دھرے رہ کر اپنی تقدیر کے فیصلے معطل نہیں رکھ سکتے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۳۵).

--- پَر ہاتھ رکھ کَر بَیٹھ جانا / بَیٹھنا / بَیٹھے رَہنا محاورہ.
رک: ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا.

ہاتھ رکھے ہاتھ پر بیٹھے ہو کیا بے خبر   چلنے کو ہے کارواں کچھ تو کیا چاہیے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۳). میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاؤں تو گھر کا گھر وا ہو جائے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۰). اسی کام کے کرنے کے لیے ہی تو زندگی عطا ہوئی ہے، یہ ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہنے سے کیسے انجام پائے گا اس میں تو زندگی ہی کھپانی پڑے گی. (۱۹۳۶، تعلیمی خطبات، ۲۲۸). جو ہر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے کو مہلک جانتے ہیں اور جدوجہد پر زور دیتے ہیں. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۶). پوچھا کہ کیا وہ جشن تمثیل کے لئے تیار ہیں؟ بولے کیوں نہیں ہم تو ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے سے تنگ آ چکے ہیں. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۱۲).

--- پَر / پَہ ہاتھ رَکھنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھنا، ہاتھ سے ہاتھ کو مس کرنا.

کچھ اس کے ہاتھ لگا کچھ ہمارے ہاتھ لگا
رکھا جو بام سے اس نے اتر کے ہاتھ پہ ہاتھ

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۲۱). ۲. وعدہ کرنا، قول و قرار کرنا.

نہ اعتبار ہے قول و قرار کا جس کے دلا نہ رکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۲۱). ۳. **شرط لگانا، بازی بدنا.**

ہزار طور کے لوگوں کو پھر گمان ہوئے
ظفر کے جبکہ رکھا نامہ بر نے ہاتھ پہ ہاتھ

(۱۸۶۲، ظفر (بہادر شاہ)، (فرہنگ آصفیہ)).

--- پَر (پہ) ہاتھ مارْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. **دو یا چند افراد کا دوستی یا ہم آہنگی یا تائید یا مسرت کا اظہار کرنے کے لیے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا، ہتھیلی پر ہتھیلی مارنا.**

سوچ کر یہ جی میں ایک غمزے کے ساتھ
بولی وہ یوں ہاتھ پر مار اس کے ہاتھ

(۱۸۳۳، داستان رنگین، ۴۰).

ہاتھ پر گر ہاتھ مارے یار، وقت قہقہہ
کرمک شب تاب آسا، مہ پر افشانی کرے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۸۲).

مارتے ہیں ہاتھ پر وہ ہاتھ اس انداز سے
دل مرا آتا ہے پہلو سے تڑپ کر ہاتھ میں

(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر مائل، ۱۳۲). سکھ پولیا اور وہ لڑکا دونوں ہاتھ پر ہاتھ مار کر قہقہے لگا رہے تھے. (۱۹۹۲، الکھ نگری، ۲: ۱۷۲). ۲. **وعدہ کرنا، قول دینا، قول و قرار کرنا.**

وعدۂ وصل زبانی ہے میں کیوں کر مانوں
ہاتھ پر ہاتھ تو اس شوخ نے مارا ہی نہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳۵).

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دے کر
جو اُس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۶۶). قول ہارو ہاتھ پر ہاتھ مارو، جو کچھ حکم حضور ہے بجان و دل منظور ہے. (۱۸۹۷، چندرا ولی، ۴۲). معاہدہ کرنے والے جو ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں یہ لفظ اسی سے نکلا ہے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۴۴). میں تمہارے ہاتھ پہ ہاتھ مار کے کہتا ہوں اب توڑی تو خیر ہاں آیندہ کو میں بھی کدھی اپنی جوزہ کو بے بھولے سے بھی کتائی نہ کروں گا. (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۱۹). منشی جی سے کہا "مارو ہاتھ پر ہاتھ" اور ہاتھ پر ہاتھ مارتے منشی جی اور نیتا جی اٹھ گئے. (۱۹۶۵، چار ناولٹ، ۱۵۵). ۳. **شرط بدنا، بازی لگانا (شرط کرتے وقت ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں گویا شرط پکی ہوئی).** پانچ پانچ روپے بدتے ہیں آؤ ہاتھ مارو، ہاتھ پر ہاتھ مارو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۵۶). ۴. **کسی سے دھوکے فریب سے کوئی چیز ہتھیا لینا** (علمی اردو لغت). ۵. **خوب رشوت لینا؛ لگاتار رقم بٹورنا، خوب ہاتھ صاف کرنا** (فرہنگ آصفیہ). ۶. **(کُشتی) پہلوان کا اپنے حریف پہلوان کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر مقابلے پر آمادگی ظاہر کرنا نیز اپنے جوڑی دار پہلوان کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر اس کو حریف سے مقابلے کا بلاوا دینا** (ماخوذ: قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۹۹۴، ۱۸). ۷. **تالی بجانا (کسی کو داد دینے کے لیے یا کسی پرندے یا جانور کو ڈرانے کے لیے)** (ماخوذ: قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۹۹۴، ۱۹).

--- پڑ جانا / پڑنا ف مر؛ محاورہ.

۱. **ہاتھ کی ضرب لگنا، ہاتھ کا وار پڑنا.**

دیکھنے میں تو یہ نازک ہے مگر قتل کے وقت
کیا ہی پڑتا ہے تیرا ہاتھ ستمگر بھاری

(۱۸۴۶، دیوان مہر، ۲۲۵). میرے ذمہ تو یہ کام ہے کہ ہلکے سے بودے بان سے دو ایک ہلکے ہلکے ہاتھ پڑ جائیں اور آقا کی معشوقہ طرحدار بچ جائیں. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۲: ۱۳۵).

یکساں جو پڑے ہیں ہاتھ تینوں سرکٹ کے گرے ہیں ساتھ تینوں

(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۱۶۳). ۲. **ہاتھ لگنا؛ مفت حاصل ہونا؛ آسانی سے مل جانا، بغیر کوشش کے مل جانا.**

سن ولی کیوں تو پڑا اس بت عیار کے ہاتھ
کوئی آتا ہے بھلا ایسے ستمگار کے ہاتھ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۳). نوکر اور رفیقوں نے جب یہ غفلت دیکھی جو جس کے ہاتھ پڑا الگ کیا گویا لوٹ مچا دی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱). جس دن رقم پاس ہے ..... ہوٹلوں میں قیمتی شرابوں کے جام چل رہے ہیں، پلاؤ مزعفر پر ہاتھ پڑ رہا ہے. (۱۹۲۴، خونی راز، ۷). ژینے کی کتاب ایک چور کا روزنامچہ (A Thiefs Journal) میرے ہاتھ پڑ گئی. (۱۹۸۹، ن م، راشد، شاعر اور شخص، ۱۵).

شمع ساں جلنے کو صانع نے بنایا مجھ کو جس کے میں ہاتھ پڑا ان نے جلایا مجھ کو

(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱۷۵).

رقعہ ہے چوری کا اور بھیجا ہے انجان کے ہاتھ
یا الٰہی کہیں پڑ جائے نہ دربان کے ہاتھ

(۱۸۴۵، ذوق، د، ۱۷۱). اکثر کم سن لڑکیاں یتیمی اور محتاجی کی حالت میں مبتلا ہو کر بازاری کسبیوں اور فاحشہ عورتوں کے ہاتھ پڑ جاتی ہیں. (۱۹۰۱، خطبات مشیران، ۱: ۵۵). لالٹین تو جس کے ہاتھ پڑی وہ لے کر چل پڑا. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۳۲۱). یہاں سے پرچہ پر ایران کے نام بھیجا جاتا ہے ...... ممکن ہے کسی اور کے ہاتھ پڑ جاتا ہو. (۱۹۵۱، نصف الملاقات مشاہیر کے خطوط، ۳۴). ۳. **گرفت میں آنا، قبضے میں آنا، قابو چڑھنا، بس میں آنا، ہتھے چڑھ جانا.** ہزاروں دشمنوں میں گرفتار ہوں مبادا کسی کے ہاتھ پڑوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۰).

دشمن بازو قوی پر ہاتھ پڑ سکتا نہیں
شیر کے پنجے سے چھکے چھٹ گئے صیاد کے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۳). جب کوئی خوف طاری ہوتا ہے ..... گھاٹیوں میں پناہ لیتے ہیں پھر کوئی اور اونہیں نہیں پا سکتا اور کسی کا اونپر ہاتھ نہیں پڑتا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۸۸). بیٹا شکر ہے خدا کا تو میرے ہاتھ پڑا کسی اور کے نہیں. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۱۴). ایک مرتبہ ..... بیس اونٹ جن پر کھجوریں اور ..... بھوسا لدا تھا مسلمانوں کے دستے کے ہاتھ پڑ گئے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۸). ۴. **ہاتھ میں آجانا، مٹھی میں آنا.** میں اس کے پیچھے دوڑی تو اس کا دامن میرے ہاتھ پڑ گیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء (ترجمہ)، ۱: ۳۶۴).

کیا تجھ پہ اور مجھ پہ بنے گی بروز حشر
دامن پہ تیرے ہاتھ پڑے گا ہزار کا

(۱۸۷۷، انور، د، ۳۱). ۵. **تصرف میں ہونا.**

افسوس پڑے ہیں کیسے ابلیس کے ہاتھ دھو ہاتھ پڑا عداوت آدم میں

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۹). ایک فریق کے ہاتھ پڑ کر یہ ہندی ہو جاتی ہے اور دوسرے کے ہاں اردو. (۱۹۳۳، خطبات عبدالحق، ۱۱). ۶. **دست درازی ہونا، (عورت کے) جسم پر ہاتھ پھرنا.**

وہ تنہا آئے تھے گر کچھ بھی قابو رات پڑ جاتا
بلا سے کچھ ہی ہوتا لیکن ان پر ہاتھ پڑ جاتا

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۷) . **۷. چوری ہو جانا ، غارتگری ہونا** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ نوراللغات) .

--- پَسارْنا محاورہ.

۱. ہاتھ بڑھانا ؛ (مانگنے کے لیے) ہاتھ پھیلانا ، دستِ سوال دراز کرنا ؛ بھیک مانگنا. شکر خدا کا کیا کہ خدانے آبرو رکھ لی غیر کے آگے ہاتھ نہ پسارا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴۳) . میں دونوں ہاتھ پسار کر دعا صحت کی مانگتا ہوں . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۴۷) .

واللہ مجھ سے ہو نہیں سکتا (ہو کار خیر) مثل فقیر ہاتھ پساروں صدا کروں

(۱۸۹۴ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۰) . آج تک تو آبرو سے گزاری ، کسی کے آگے ہاتھ نہیں پسارے . (۱۹۴۰ ، پریوں کی ہنڈیا ، ۶) . پیٹ کی مار بری ہوتی ہے اور کسی کے آگے ہاتھ پسارنا اس سے بھی زیادہ برا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۴۸) .

کچھ منجدھار میں کچھ ساحل پر کچھ دریا کے پار ملے
ہم سب سے ہر حال میں لیکن یونہی ہاتھ پسار ملے

(۱۹۵۷ ، سرو ساماں ، ۳۰۸) . **۲. آرزو کرنا ؛ کسی چیز کی خواہش کرنا ، دعا کرنا .** تیرا بھوکا نہیں جو نعیم جنت کے لئے ہاتھ پسارے . (۱۸۷۰ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱) . **۳. تعریف کے لیے ہاتھ اُٹھانا ، (ہاتھ اُٹھا کر) سراہنا .** دیکھنے والے اش اش کرتے ہیں ، طوطیاں ہاتھ پسارتی ہیں . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۴۹) .

--- پَسارے جانا محاورہ.

(دنیا سے) خالی ہاتھ جانا ، (دنیا سے) ہاتھ پھیلائے ہوئے جانا ؛ ہاتھ کھولے ہوئے جانا (فرہنگ آصفیہ : نوراللغات) .

--- پَکْڑا دینا / پَکْڑانا محاورہ.

۱. کسی کو کسی کے حوالے کرنا ؛ سپرد کرنا ، حفاظت میں دینا (ماخوذ : نوراللغات) . **۲. (عورت کی) عجلت میں شادی کر دینا ، (لڑکی کا) بیاہ کر دینا .**

گل شیر سن بولی تخن میں کیا کیا تو کیا کیا
اس کو بنا کر استری پھر ہاتھ شاہ پکڑا دیا

(۱۸۳۷ ، قصۂ روشن میاں سوداگر و شمو دادا (ہشت قصہ ، ۶۴)) .

--- پَکْڑا ہونا ف مر ؛ محاورہ.

ہاتھ تھامے ہونا ؛ ساتھ ساتھ ہونا . نوبہار کا ہاتھ پکڑے ہوئے بھاگنے لگی . (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۲۳۱) . دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے . (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۲۸۲) .

--- پَکَڑتے / پَکَڑ کے پُہنچا / پہونچا پَکَڑنا محاورہ.

تھوڑی سی رعایت سے بے تکلف ہو جانا ؛ تھوڑا سا سہارا پا کر زیادہ کا طالب ہونا.

آنکھ اُن کی پڑی جس پر دل چھین لیا اس کا
بس ہاتھ پکڑتے ہی پہونچا وہ پکڑتے ہیں

(۱۹۲۵ ، دیوان شوق قدوائی ، ۹۱) .

--- پَکَڑ کر کھینچنا محاورہ.

ہاتھ تھام کر بلانا ؛ زور دے کر اپنی طرف بلانا ؛ اپنی طرف راغب کرنا.

خوبی قسمت کی کہ وہ ہم سے چھڑاوے دامن
اور غیروں کو وہ یوں ہاتھ پکڑ کر کھینچے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۷۳) . اتنے میں رحمت الٰہی نے ہاتھ پکڑ کر کھینچا . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۳۰۲) .

--- پَکَڑ کے لے جانا ف مر ؛ محاورہ.

زبردستی لے جانا ؛ رہنمائی کرنا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- پَکَڑ لینا / پَکَڑنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. ہاتھ میں ہاتھ لینا ؛ ہاتھ تھامنا . آپ اکیلی اندر گئی اور چتراوت کا ہاتھ پکڑ کر بہنوں کی طرح گلے لگی گئی . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی (نہال چند) ، ۱۳۶) . قریب جا کر ہاتھ اس کا پکڑ لیا اور کہا اے بی ذرا ادھر آؤ سنو تو ! . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۹۴) . اس کے چہرے اور وضع لباس کو غور سے دیکھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میری تم سے ایک درخواست ہے . (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۹) . نوبہار وہاں سے کھسکنے لگی تو انجمن نے لپک کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا . (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۲۳۰) . پھر بھکیر نے اپنے ساتھی کا ہاتھ پکڑا . (۱۹۶۷ ، نقش ، اپریل ، کراچی ، ۱۹) . **۲. مدد کرنا ، دستگیری کرنا ؛ حمایت کرنا ؛ بچانا .** اور جو منافق ہوتے تو کوئی بھی ہاتھ ان کا نہ پکڑتا اور دنیا میں کوئی ان کا معین اور مددگار نہ ہوتا . (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۳۶) .

عجب ناآشنا ہیں ، آشنا اس بحر ہستی کے
ڈبو دیتے ہیں اس کو ہاتھ یہ جس کا پکڑتے ہیں

(۱۸۴۶ ، آتش (نور اللغات)) .

پہونچی جہیں ناقے کے قریں دختر حیدرؑ خود ہاتھ پکڑنے کو بڑھے سبط پیمبرؐ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳) .

پیری میں بھی چھوڑا نہ کبھی ساتھ ہمارا لغزش میں پکڑتا ہے یہی ہاتھ ہمارا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۷۱) .

جو ڈوبا مرا دل پکاری قضا پکڑ لے مرا ہاتھ ساحل وہ ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۱۹۱) . اپنی ہی اس غلطی کے باعث کہ اردو کے طرف دار بزرگ اپنے خلوص اور خشوع وخضوع میں بنگلہ کا ہاتھ پکڑنا بھول گئے تھے . (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۴۹) . **۳. کسی کام سے روکنا ، منع کرنا ، باز رکھنا.**

کبھی میں تمہارا نہ پکڑا تھا ہاتھ کہا بیچ دنیا کے میرے ہو ساتھ

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۳۸) . چونکہ میرا بھی نام شاعری کے سلسلے میں بدنام ہے لہذا پوچھا جا سکتا ہے کہ تیرا ہاتھ کس نے پکڑا ہے ، عرض ہے کہ ہاتھ نہ سہی زبان پکڑنے والے بہت ہیں . (۱۹۶۰ ، نکتۂ راز ، ۴۷) . میں اپنے گھر کو آگ لگاتا ہوں کون ہے جو میرا ہاتھ پکڑے . (۱۹۸۰ ، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل ، ۲۳۶) . **۵. شریک حیات بنانا ، شادی کرنا ؛ پسند کرنا ، منتخب کرنا .** یہ پہلے ہی سوچنا چاہیے تھا کہ جس کا ہاتھ پکڑا اس کو نباہنا چاہیے ..... خدا کو گواہ کر کے تو نے مجھے اپنی بی بی بنایا ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۴۵) . **۶. بیعت ہونا ؛ مرید ہو جانا .** آپ ضرور کسی کے مرید بھی ہوں گے ..... ایک بزرگ کا ہاتھ تو پکڑ لیا ہے . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۲۵) .

--- پَکَڑنے کی لاج ہونا محاورہ.

رک : ہاتھ پکڑے کی لاج کرنا جس کا یہ لازم ہے .

جب تم نہ ہو تو موت ہمارا علاج ہے
صاحب کے ہاتھ، ہاتھ پکڑنے کی لاج ہے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۶۷).

--- پَکڑنے والا امذ.
روکنے ٹوکنے والا . ایک گولہ تجھ کو بھی ماروں گی ، سر پھٹ جائے گا ، ہمارا ہاتھ کون پکڑنے والا ہے . (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۲: ۱۷). اب سولہ آنے لکھن پور کا مالک ہوں یہاں اب کوئی میرا ہاتھ پکڑنے والا نہیں . (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۵۴).

--- پَکڑی (--- فت پ ، سک ک) امث.
مراد : بے نکاحی ، داشتہ ، رکھیل . آخر بیوی ہیں کوئی ہاتھ پکڑی تو ہیں نہیں . (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳: ۴۲۹). [ہاتھ + پکڑی (پکڑنا (رک) سے)].

--- پَکڑے دَم نِکلنا محاورہ.
ہاتھ لگانے سے جان نکلنا ؛ بہت ناتواں ہونا ، نہایت کمزور ہونا .
کوئی کیا نبض دیکھے دستگیری کیا کرے قسمت
ترے بیمار غم کا ہاتھ پکڑے دم نکلتا ہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۸۱).

--- پَکڑے کی لاج رَکھنا محاورہ.
ایک دفعہ مدد کر کے مدد کرتے رہنا ، ہمیشہ مہربانی کرتے رہنا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- پَکڑے کی لاج کَرنا محاورہ.
ایک دفعہ جس کی مدد کرنا ہمیشہ اس کی مدد کرتے رہنا ، ہمیشہ مہربانی کرتے رہنا . کوتوال نے کہا بس اب ہاتھ پکڑے کی لاج آپ کو کرنی ہوگی . (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۶۰).

--- پَکڑے لے جانا محاورہ.
گرفتار کر کے لے جانا ، ہتھکڑی ڈال کر لے جانا ؛ ہاتھ تھام کر لے جانا ؛ رہنمائی کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- پُورا پَڑنا ف مر ؛ محاورہ.
کاری وار پڑنا ، پوری ضرب پڑنا ، بھرپور وار پڑنا .
دوسرا پورا پڑا قاتل کا ہاتھ   سخت جانی کا مزا جاتا رہا
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۳۵).

--- پَہُنچنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. ہاتھ کا کسی چیز تک پہنچنا ، دسترس ہونا ، رسائی ہونا ، پہنچ ہونا .
دامن تک اس کے ہائے نہ پہنچا کبھی وہ ہاتھ
جس ہاتھ نے کہ جیب کو دامن بنا دیا
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۲۳). ۲. مقدور ہونا ، مالی استطاعت ہونا . ایک شیشہ تیل اور دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے اس کے ہاتھ پہنچنے کے موافق لیوے . (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۴۳۸).

--- پَہ م ف.
رک : ہاتھ پر.

توبہ تو کی ہے ہاتھ پہ واعظ کے ہاں مگر
ساقی پلا دے مے تو کچھ انکار بھی نہیں
(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۲۷).

--- پَہ اِیمان لانا محاورہ.
کسی کو دل سے ماننا ؛ کسی سے عقیدت رکھنا نیز کسی کے ہاتھ پہ اسلام قبول کرنا .
رنگ لائے گا ترا دست حنائی کافر
ایک دن لائیں گے اس ہاتھ پہ ایمان بہت
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۴۰).

--- پَہ ہاتھ دَھرے / رَکھ کے بیٹھنا محاورہ.
رک : ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا .
کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں الفت میں
ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۰). یہ ذہن بنا لیا ہے کہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے بیٹھ کر وہ وہی کر رہے ہیں جو ہونا چاہیے . (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ، ۲۷۷).

--- پَہ ہاتھ ہونا محاورہ.
کسی کی مدد حاصل ہونا ؛ سہارا ہونا .
میں چراغ لے کے ہوا کی زد پہ جو آ گیا ہوں تو غم نہ کر
میں یہ جانتا ہوں کہ میرے ہاتھ پہ ایک ہاتھ ضرور ہے
(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۱۷۴).

--- پِیٹھ پَر رَکھنا ف مر ؛ محاورہ.
پیٹھ ٹھونکنا ، شاباشی دینا ؛ پشت پناہ ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- پَیر (--- ی لین) امذ.
ہاتھ پاؤں ، دست و پا . مانا کہ میں ہاتھ پیر سے بالکل ٹھیک ہوں ..... مگر کچھ بھی ہو سکتا ہے . (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرآسماں، ۳۹۸). [ہاتھ + پیر (رک)].

--- پَیر بَچا کَر م ف.
احتیاط سے ، ہوشیاری کے ساتھ . ہاتھ پیر بچا کر جو ہیں ادس کے سامنے جاؤ پہلے یہ خوان اس کے آگے رکھنا . (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۶۰).

--- پَیر بَچانا محاورہ.
احتیاط برتنا ؛ ہوشیار رہنا .
لحاظ قرب یا پاس حضوری ان کو مانع ہے
فقط اس مصلحت سے ہاتھ پیر اپنے بچاتے ہیں
(۱۹۲۲، جذبات فطرت، ۲: ۱).

--- پَیر بَنانا محاورہ.
ورزش وغیرہ کر کے ہاتھ پیروں کو مضبوط کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- پَیر پَڑنا محاورہ.
منت سماجت کرنا ؛ (رک : ہاتھ پاؤں پڑنا). ابھی کارندہ صاحب بلائیں گے تو روپے بھی لوگے ہاتھ پیر پڑو گے . (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۲).

--- پَیر پِیٹنا محاورہ.
رک : ہاتھ پاؤں پیٹنا : بے فائدہ کوشش کرنا. نپلس کے کارڈنل نے اس نقضِ عہد کے خلاف بہت ہاتھ پیر پیٹے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۲: ۲۵۶). اب نہیں کہ سارا عالم چاندنی راتوں کے لیے ہاتھ پیر پیٹ رہا ہے مگر دنیا میں ایسی راتوں کا آنا موقوف ہوگیا. (۱۹۳۰، اودبستان، ۱۴۳).

--- پَیر پُھلا دینا محاورہ.
رک : ہاتھ پاؤں پھلا دینا. حلیمہ بیگم : میرے ہاتھ پیر کیوں پھلائے دیتے ہو، ڈیڑھ مہینے کا پھیلا ہوا سامان ہے. (۱۹۳۹، شمع، ۲۰۶). آپ اس دور کو دورِ زوال کہہ رہے ہیں جب کہ ہم نے اس بے دست و پائی پر دیوِ استبداد کے ہاتھ پیر پھلا دیے. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۶۵).

--- پَیر پُھول جانا / پُھولنا محاورہ.
رک : ہاتھ پاؤں پھولنا. میرا کلیجہ شق ہوتا ہے، ہاتھ پیر پھولے جاتے ہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۵۱). دادا کو دیکھتے ہی لڑکی کے ہاتھ پیر پھول گئے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲، ۱۷: ۳). علاءُ الملک کے ہاتھ پیر پھولے ہوئے تھے لیکن علاؤالدین کے دل پر کچھ ہراس نہ تھا. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات برنی، ۱۸۴). میرے ہاتھ پیر پھول گئے ڈرتے کانپتے تیسرے دن جب میں کالج پہنچا تو..... ایک ساتھی نے کہا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۵۵).

--- پَیر پَھیلانا محاورہ.
ہاتھ پانْو پھیلانا : ترقی کرنا، آگے بڑھنے کی کوشش کرنا. اس کی فتوحات نے ہاتھ پیر نہیں پھیلائے. (۱۸۹۸، سوانح عمری امیر تیمور وحیدہ بانو بیگم، ۵). انتظامِ ملکی کی اصلاح کا لازمی نتیجہ یہ تھا کہ حکامِ وقت کی فرعونیت میں خلل پڑے اور رعایائے ہند کو ہاتھ پیر پھیلانے کا موقع ملے. (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں (دیباچہ)، ۷).

--- پَیر پھینکنا ف مر : محاورہ.
ہاتھ پانْو چلانا ؛ ہاتھ پانْو کو حرکت دینا. پالنے میں ہمکتے ہاتھ پیر پھینکتے. (۱۹۳۲، رفیقِ تنہائی، ۲۳۱).

--- پَیر جوڑنا محاورہ.
خوشامد کرنا ؛ منت سماجت کرنا، عاجزی کرنا، نہایت عاجزی سے درخواست کرنا نیز معافی مانگنا. میں باپ کا سعادت مند بیٹا بن کر ہاتھ پیر جوڑتا اور ان کو ایسا کرنے سے باز رکھتا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳: ۴). یہ دونوں گانے کریڈٹ پر ریکارڈ ہو رہے تھے، آشا بھونسلے کے ہاتھ پیر جوڑے تو وہ اس شرط پر تیار ہو گئی کہ بمبئی کی ٹیری ٹری سے ادائگی ہو جائے گی. (۱۹۶۲، معصومہ، ۳۳).

--- پَیر چَلانا ف مر : محاورہ.
کوشش کرنا، جدوجہد کرنا نیز تیراکی کے لیے ہاتھ پانْو مارنا، تیرنے کی کوشش کرنا ؛ تھوڑا بہت تیر لینا. سوئمنگ پول پر ..... نہانے جاتے ..... جتنی دور تک چلنے لگیں ہاتھ پیر چلانے لگیں. (۲۰۰۲، روشن چہرے، ۵۸).

--- پَیر ڈال دینا محاورہ.
حوصلہ چھوڑ دینا، ہمت ہار دینا. ہم نے بجائے گھبرانے یا ہاتھ پیر ڈال دینے کے ایک عزم بالجزم کیساتھ کمر باندھ لی. (۱۹۴۷، مابدولت، ۱۱۰).

--- پَیر ڈِھیلے پڑنا محاورہ.
نڈھال ہونا، ہاتھ پانْو میں طاقت نہ رہنا، بے دم ہو جانا. ہاتھ پیر ڈھیلے پڑ جاتے : ٹھنڈے پسینے آنے لگتے. (۱۹۹۰، آب گم، ۲۵۹).

--- پَیر سَنبھالنا محاورہ.
رک : ہاتھ پاؤں سنبھالنا. اب تو ایشور کے فضل سے تم نے بھی ہاتھ پیر سنبھالے، علاقہ کا بندوبست کیوں نہیں کرتے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۳).

--- پَیر سے فارِغ ہونا محاورہ.
(رک : ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا) زچگی سے فارغ ہونا. دعا کرو کہ مہر دلہن ساتھ خیر کے ہاتھ پیر سے فارغ ہوں اور پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو جائیں. (۱۹۶۷، اُجڑا دیار، ۲۳۰).

--- پَیر کا ہونا محاورہ.
جوان ہونا، اپنا بوجھ خود اُٹھانے کے قابل ہونا. مجھے ساس نہیں بننا ہے، لڑکا اپنے ہاتھ پیر کا ہو جائے تب شادی کرے اور اپنا گھر سنبھالے مجھے بہو سے کیا مطلب؟ (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۷۱)

--- پَیر مارْنا محاورہ.
۱. دوڑ دھوپ کرنا، بہت کوشش کرنا. یورپ ..... نے جہاں اور طرف ہاتھ پیر مارے وہاں ..... تاریخ نگاری کی بھی شاخ لگ گئی. (۱۹۱۳، الناظر (لکھنؤ)، فروری، ۳۷). گو رحیم بھائی نے بہت کچھ ہاتھ پیر مارے اور بڑے قانونی عذرات کئے گئے مگر ان کی ایک بھی نہ چلی. (۱۹۴۲، انور، ۱۵۳). انسان کا فلاح اور نجات کے لئے ہاتھ پیر مارنا عبث ہے. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۰۱). ان کے خاندان کے تقریباً ہر فرد نے ..... دولت کی بھوک مٹانے کے لئے ہر طرح سے ہاتھ پیر مارنا شروع کر دیے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۶۶). وفد نے بساط بھر بہت ہاتھ پیر مارے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۵۲). اس کے ساتھ ساتھ وہ فلمی دنیا میں بھی ہاتھ پیر مارتے رہے مگر قسمت نے کچھ زیادہ ساتھ نہیں دیا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۹۶).
۲. ڈوبتے وقت جان بچانے کے لیے کوشش کرنا ؛ تیرنے کے لیے ہاتھ پانْو چلانا، تیرنے کی کوشش کرنا. بے شمار مرد، عورتیں اور بچے سیلاب میں بہتے ہوئے زندگی کے لیے ہاتھ پیر مارتے رہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۳). وہی شخص ہوتا ہے ..... جو اپنی جان بچانے کے لیے پانی میں ہاتھ پیر مار رہا ہو. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ، ۱۲۰).

--- پَیر میں سَنِیچر ہے فقرہ.
منحوس ہے، بہت نحس ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- پَیر نِکالْنا محاورہ.
رک : ہاتھ پاؤں نکالنا. ادھر سہراب جوان ہوا اور اپنے باپ دادا کی طرح اس نے بھی ہاتھ پیر نکالے. (۱۹۳۵، داستان عجم، ۱۳۹). اس چھوٹی سی تجارت نے ہاتھ پیر نکالے تو لاہور اور کراچی کی منڈیاں تو جیسے ہاتھ بھر کے فاصلے پر تھیں. (۱۹۹۲، نئی ست، ۴۰).

--- پَیروں کا دَم نِکلْنا محاورہ.
ہاتھ پانْو میں سکت نہ رہنا، بے سکت ہوجانا ؛ گھبراہٹ ہونا. جیسے جیسے دن قریب ہوتا ہے ہاتھ پیروں کا دم نکلا جاتا ہے کیسا سخت امتحان کا وقت ہے. (۱۹۲۲، بے فکری کا آخری دن، ۲۵).

--- پَیروں کے بَل محاورہ.
چاروں ہاتھ پانْو سے. وہ ہمارے پیچھے پیچھے اپنے چاروں ہاتھ پیروں کے بل چلتے ہوئے ایسے چلے آئے گویا شیر چل رہا ہو. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ، ۵۱).

--- پَیر ہِلانا محاورہ.
محنت کرنا، مزدوری کرنا؛ کوشش کرنا، دوڑ دھوپ کرنا، جستجو کرنا. مہتر قران بھی ساتھ ہوں گے ان کی عیاری ہوگی، کہیں میں بھی ہاتھ پیر ہلادوں گا. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶ : ۲۷). گیان شنکر نے قصد کرلیا کہ اس معاملے میں مجھے ہاتھ پیر ہلانے کی مطلق ضرورت نہیں ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۶۵). زمین و آسمان دانہ دانہ کو محتاج کرتے ہیں مگر صرف اس کو جو ہاتھ پیر ہلا کر کھانا نہیں چاہتا. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۳۶). میں نے خط لکھ دیا تھا خدا جانے اس نے ہاتھ پیر ہلائے یا نہیں. (۱۹۹۴، سلام و پیام، ۲ : ۱۳). کئی ایسے بھی ہیں کہ ہاتھ پیر ہلائے بغیر انہیں عیش کے سارے سامان میسر ہیں. (۲۰۰۴، تسلیمات، ۲۴۷).

--- پیسنا محاورہ.
ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر رگڑنا.

دم رقص ہاتھوں کو اتنا نہ پیسو
کہیں یار دل پس نہ جائے کسی کا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۵۵).

--- پیلے کَرْنا محاورہ.
بیاہ کرنا، شادی کرنا (لڑکی کی)؛ سادگی سے شادی کرنا. سب سے بہتر یہ ہے کہ کنیا کے ہاتھ پیلے کر دیجیے، جو کچھ اس وقت ہو بہتر ہے. (۱۸۰۴، بیتال پچیسی، ۱۹). بچی جوان ہو رہی ہے، اس کے ہاتھ پیلے کرنے کی فکر ہونی چاہیے. (۱۹۴۹، ضمیر حاضر ضمیر غایب، ۲۰۰). چھیموں کی وحشت نے ابھی سر نکالا ہی تھا کہ بے گوجر نے اس کے ہاتھ پیلے کر دیے. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۲۳). میں نے بھی اچھا گھر دیکھ کر بارہ برس کی عمر میں اس کے ہاتھ پیلے کر دیے. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۱۹۳).

--- پیلے ہو جانا/ہونا محاورہ.
لڑکی کی شادی ہونا، بیاہ ہونا؛ (کنایۃً) سادگی سے شادی ہونا، غریبوں کی طرح شادی ہونا. لڑکی کے ہاتھ پیلے ہو گئے. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، ستمبر، ۶). اگر رات کو جنتی کے ہاتھ پیلے ہوگئے ہوتے تو اسے میرے پاس کون آنے دیتا. (۱۹۶۵، چوراہا، ۲۹). لیکن ان کی بچیوں کے ہاتھ پیلے نہیں ہوتے اس لیے کہ وہ جہیز نہیں اکٹھا کر سکتے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۹۱).

--- پَھٹ جانا/ پَھٹْنا ف مر؛ محاورہ.
سردی کی شدت سے ہاتھوں کی جلد میں شگاف پڑ جانا، جابجا کھال کا ادھڑ جانا. اگر ہاتھ اوس کے پھٹے ہیں کہ خود وضو نہیں کر سکتا دوسرے سے کراوے تو اگر دوسرے سے اوس نے نہ کرایا اور تیمم کر لیا جائز ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱ : ۷۰).

--- پھرانا محاورہ.
۱. رک: ہاتھ پھیرنا.

وہ پیٹھ پہ شفقت سے مرے ہاتھ پھرانا
اور پیار سے ہر وقت وہ منھ چومتے جانا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۴ : ۲۷۶). ۲. **(کشتی) ہاتھ کو سر پر سے گزار کر داؤ مارنا.** دسویں رفتار دونوں ہاتھوں میں پنجہ چڑھا کر یا کھرہ ہو کر لنگوٹ کا ہاتھ دو بار مار کر داہنے ہاتھ کو سر پر سے پھرا کر سیدھا کاٹ مارے. (۱۸۹۸، قوانین ضرب و آئین حرب، ۳۸).

--- پھِرْنا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھ پھیرنا (رک) کا لازم؛ ہاتھ کا کسی چیز سے مس ہونا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- پَھل جانا / پَھلْنا محاورہ.
ہاتھ میں آبلے پڑنا، ہاتھ میں چھالے پڑنا.

مرا غم خوار میرے پوچھتا ہے گرم گرم آنسو
پھپولوں سے جو اس کا ہاتھ پھل جائے عجب کیا ہے

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۷۹).

--- پھُول (--- دمع) امذ.
ایک قسم کا پودا (پلیٹس). [ہاتھ + پھولا (رک)].

--- پھیر گیا فقرہ.
سب صفا کر گیا؛ سب لے گیا (محاورات ہندوستان).

--- پھیرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. دست مالی کرنا، ہاتھ سے سہلانا، کسی چیز پر ہاتھ رکھ کر پھرانا.

عالم نے اونہوں کو آگے گھیرا مستک پر میں نے ہاتھ پھیرا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۸۱). اولٹی ترکیب کر کے یعنی اولٹے ہاتھ پھیر کے معمول کو جگا دیوے. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۵۶). اس کے بازووں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کے جسم کی مضبوطی کی تعریف کیا کرتی تھی. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۲۶). بودے شاہ گھبرا کر اٹھ کھڑا ہوا ماتھے پر ہاتھ پھیرا تو وہ ٹھنڈے پسینے سے بھیگ گیا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۱۱). قنبر چہرے پر ہاتھ پھیر کر ہنس پڑے. (۱۹۹۰: چاندنی بیگم، ۱۴۸). **۲. محبت سے ہاتھ گھمانا، شفقت سے ہاتھ پھرانا، چمکارنا نیز حوصلہ بڑھانا.**

گردن پہ ہاتھ پھیر کے بولا وہ نامدار
طاقت نہ ہو تو جائے پیادہ ترا سوار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۶۷). کبھی اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی تھیں، کبھی اس کو چمکارتی تھیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۵۱). سر پر محبت سے ہاتھ پھیرتے ہیں. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۱۶). وہ گاہک کو تو شیر کی نظر سے دیکھتے مگر اپنی لکڑی پر محبت سے ہاتھ پھیرتے رہتے. (۱۹۸۹، آب گم، ۴۲). انہوں نے ہوا میں..... گھوڑے کی خیالی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۱۵۲). **۳. ہاتھ کی صفائی دکھانا، کام دکھانا.**

قضا نے پہلے کس پر ہاتھ پھیرا کہ خنجر دونوں پر اک ساتھ پھیرا

(۱۸۶۱، الف لیلہ، نومنظوم، ۳ : ۲۷۶).

لحد میں تار کفن تک نہیں مرے بر میں
یہ تو نے دست جنوں ہاتھ خوب پھیرا ہے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۲۹). اور خوان یغما پر دوسو کے اوپر ہاتھ پھیرنا ہی پڑا. (۱۹۴۴، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر، ۲۴۶). **۴. عورت کو تصرف میں لانا؛ مساس کرنا، بوس و کنار کرنا، گلے سے لگانا، لپٹانا.** رنڈیوں کو جا گھیرا، ادن پر ہات پھیرا، جورو کو یوں جلانا جنم میں گھر بنانا. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۱۶). **۵. (خوش نویسی) خط سدھارنے کے لیے اور لکھائی پر ہاتھ جمانے کے لیے حروف کے کٹ کھنوں یا نشانوں پر قلم چلانا؛ لکھے ہوئے نقطے، شوشے اور حروف پر مشق کرنا؛ لکھنا سیکھنا** (اپ و، ۴ : ۲۱۹).

--- پھیڑ (۔۔۔ی مج) امذ.
قرض، قرضہ (جامع اللغات). [ہاتھ + پھیڑ (پھیڑنا = ادا کرنا)].

--- پھیڑ دینا محاورہ.
قرض دینا (جامع اللغات).

--- پَھیلا پھیلا کے کوسْنا محاورہ.
نہایت غم و غصے کے ساتھ کوسنے دینا، دونوں ہاتھ پھیلا کر کسی کے لیے بد دعا کرنا، ہاتھ اُٹھا کر شدت سے کوسنا. ملکۂ حیرت نے جو بہار کو اس حال حیرت مآل سے دیکھا، ہاتھ پھیلا پھیلا کے کوسنا شروع کیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۶۷۱). دوسرا مسئلہ یہ بیان کیا کہ وہ گھر جہاں مولوی کا وعظ نہ ہوا ہو، شب و روز ہاتھ پھیلا پھیلا کے کوستا ہے. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۲۸۵).

--- پَھیلا کَر مانْگنا محاورہ.
منت و زاری سے مانگنا، گڑگڑا کر دست سوال دراز کرنا. جس طرح فقیر ہاتھ پھیلا کر مانگتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۴۰). ہاتھ پھیلا کر مانگنا..... شخصیت کے خلاف تھا. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۱۲). ان کے نزدیک حق چھینا جاتا ہے، ہاتھ پھیلا کر مانگا نہیں جاتا. (۱۹۸۸، کچھ نئے اور پرانے شاعر، ۷۲).

--- پَھیلا کے دُعائیں دینا محاورہ.
خضوع و خشوع سے ہاتھ اونچے کر کے دعا دینا، دل کی گہرائیوں سے دعائیں دینا. بڑے بوڑھوں کا گلے لگانا، تسکین خاطر حزیں کرنا، رو رو کے بلائیں لینا، ہاتھ پھیلا کے دعائیں دینا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۱۷).

--- پَھیلا کے گِڑگِڑانا محاورہ.
دل کی گہرائیوں سے دعا مانگنا.

ہاتھ پھیلا کے گڑگڑانا کیا — مانگنا ہے دعا تو دل میں مانگ

(۱۹۳۳، کلیات یگانہ، ۶۰۷).

--- پَھیلانا ف مر؛ محاورہ.
۱. دست سوال دراز کرنا، کچھ مانگنے کے لیے ہاتھ آگے کرنا، بھیک مانگنا، گداگری کرنا؛ طلب کرنا، مانگنا. واسطے جو بھر روپے کے ہر کس و ناکس کے آگے ہاتھ پھیلاتا تھا. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۴۰).

شاخوں میں یہ پتے نہیں اے غیرت گلشن
سب ہاتھ ترے سامنے پھیلائے ہوئے ہیں

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۹۲).

تیرا جی چاہے تو پلوا دے کوئی جام شراب
ہاتھ پھیلانے کا بندہ نہیں عادی ساقی

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲ : ۲۹۲).

کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو
بندے ہو اگر رب کے تو رب سے مانگو

(۱۹۴۷، رباعیات امجد، ۲ : ۷). ''ببل نہ'' دربان نے پکارا اور ہاتھ بچے کی طرف پھیلا دیے. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۲). دولت کے لیے یہ نہیں کہا گیا کہ جہاں دیکھو اس کو لوٹ لو یا اس کے سامنے بھیک کے ہاتھ پھیلا دو. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۵۸). ایک ٹوٹے پھوٹے گھر میں ہم لاوارثوں کی طرح پڑے تھے ہاتھ پھیلانے کی عادت نہ تھی، فاقوں پہ فاقے آ رہے تھے. (۱۹۹۲، الکہ نگری، ۴۲۹). ہم ان کے سامنے حرف مدعا زبان پر نہ لا سکے تو اب تجارتی کمپنیوں کے بینرز اور اشتہارات کے لئے کیا ہاتھ پھیلائیں گے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۳۰۳). **۲. کسی چیز کو لینے یا اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھانا، ہاتھ آگے لانا.**

ہاتھ پھیلا کے لیا اوس نے جو میرا خط شوق
کھل گیا صورت آغوش تمنا کاغذ

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۸۹). بچی کا نیچے گرنا، آپ کا ہاتھ پھیلانا..... مظاہر میں..... ہے. (۱۹۹۹، خواب اور تعبیر، ۴۴۲). انھوں نے ہمیں ہاتھ پھیلانے کے لئے کہا، جب ہم نے ہاتھ پھیلا دیا تو انھوں نے ہماری ہتھیلی پر زور سے چھڑی ماری. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۳۳).

--- پَھیلائے سَر جُھکائے نَذر دینا محاورہ.
(ع) کوئی چیز عجز و انکسار کے ساتھ پیش کرنا (فرہنگ اثر).

--- پَھیلْنا محاورہ.
ہاتھ پھیلانا (رک) کا لازم.

کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اس کا ہاتھ
چوتھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۱).

خواجہ یہ کرم ہو کہ بجز رب دو عالم
یہ ہاتھ نہ پھیلے کبھی سنسار کے آگے

(۱۹۸۷، تذکرۂ شعرائے بدایوں (منظر)، ۲ : ۲۵۱).

--- پھینْکنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ پٹکنا، ہاتھ چلانا، ہاتھ مارنا. کبھی بدن ڈھلکانے لگتا تھا کبھی ہاتھ پھینکتا تھا کبھی پاؤں بھی زمین پر مارنے لگتا تھا. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۴۹). **۲. تلوار یا پٹّے کے ہاتھ چلانا.** ان رستوں میں اچھلتے کودتے ایسے بے باک اور بے لاگ جاتے ہیں جیسے کوئی اچھا پھکیت منجھے ہوئے ہاتھ تلوار کے پھینکتا جاتا ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۸۲). **۳. جلد جلد کھانا، بڑے بڑے نوالے اُتار جانا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). **۴. لُوٹنا، مُوسنا، غبن کرنا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- تاپْنا محاورہ.
۱. آگ کے آگے ہاتھ رکھ کر گرم کرنا.

رئیس، شہر کے ناظم سے جب یہ ذکر چھڑا
تو ہاتھ تاپ کے بولے کہ مر گیا ہوگا

(۱۹۵۵، قطعات رئیس امروہوی، ۲ : ۱۱۰). **۲. فائدہ اُٹھانا.** تمام لسانی عصبیتوں اور علاقائی تعصبات کو قومی زبان کے خلاف اُبھار کر خود قومی زبان کے حامی اور سرپرست بن جاتے ہیں خود آگ لگا کر پھر اس سے ہاتھ تاپنا اسی کو کہتے ہیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۰۲).

--- تاکنا محاورہ.
اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے کسی اور کی طرف دیکھنا ؛ کسی شخص سے کوئی اُمید لگانا.
اوروں کے ہاتھ تاکنا جواں مردی سے بعید ہے. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۱۳۰).

--- تَکنا محاورہ.
کسی کا محتاج ہونا ؛ دست نگر ہونا، کسی سے مدد کی اُمید رکھنا.

جو تہی دست ہیں تکتے ہیں شہنشاہ کا ہاتھ
آپ کا ہاتھ زمانے میں ہے اللہ کا ہاتھ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۸۴). انہوں نے کب کسی کا ہاتھ تکا. بیٹیوں کو بیاہ دیا تھا تو گھر داماد کیوں رکھتے. (۱۹۴۱، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۰).

--- تَکنے والا/والی امذ؛ امث.
دوسروں کی مدد کا امیدوار ؛ کسی کا محتاج ؛ دست نگر، دوسروں پر بھروسہ کرنے والا/ والی.
جو کام راجاؤں سے نہ ہوا وہ ان کا ہاتھ تکنے والے برہمن سے کب ہو سکے گا. (۱۸۸۴، قصص ہند، ۱: ۳۳). یہ وہ وقت تھا کہ ہاتھ تکنے والی، ہاتھ باندھنے والی، ہاتھ جوڑنے والی نسترن برابر کی سوکن تھی. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱: ۴۶). ان کے ہاتھ تکنے والی مامائیں ان کی ہاں جی کی تابع، نوکر بھی اگر کوئی کام بگاڑ دیتے تھے تو محض ان کی بزرگی کے لحاظ سے زبان نہ اٹھتی تھی. (۱۹۳۶، نالۂ زار، ۱۶).

--- تَلنا محاورہ.
ہاتھ جلانے کی سزا ہونا (ایک سزا جس میں تیل خوب گرم کر کے مجرم کا ہاتھ اس میں ڈال دیتے تھے تاکہ جل جائے).

کوئے قاتل میں یہ پکوان ہے یہ کھانا ہے
بھونتے دیکھے جگر، ہاتھوں کو تلتے دیکھا

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

--- تلے م ف.
۱. تصرف میں، استعمال میں. چند مغل جن کے گھوڑے ہاتھ تلے تھے وہ تو سوار ہوئے مگر بڑا حصہ ان کا لڑنے کے لیے تیار نہ ہو سکا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۹). ۲. ماتحت، نیابت میں، نیچے. مجھے اس باورچی سے جس کے ہاتھ تلے میں کام کرتی تھی، گھڑی بھر باتیں کرنے کا موقع ملا. (۱۹۴۱، پیاری زمین، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری، ۶۱). ۳. زیر عمل. ہم تعلیم کے باب میں بہت بڑے خرچ کی ضرورت رکھتے ہیں، تدابیر جو بالفعل ہمارے ہاتھ تلے ہیں یا جن کو عنقریب اختیار کرنے کو ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۴۳۱). ۴. ہاتھ میں، قبضے میں، قابو میں. ۱۱۷۵ھ میں اس کے بیٹے مکرم احمد نے پھر اس پر قبضہ کیا مگر پھر ۱۱۷۹ھ میں اس کے ہاتھ تلے سے وہ نکل گیا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۰۲). ہوتی تو میں بھی اتنی ہی بھاری مگر اس وقت ہاتھ تلے روپے نہ تھے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۶۰). ۵. پاس، قریب، نزدیک (جامع اللغات).

--- تلے آنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ کا کسی چیز کے نیچے آنا نیز ہاتھ کے نیچے کسی چیز کا آنا (ماخوذ: جامع اللغات).
۲. ہاتھ میں آنا، قابو میں آنا، قبضے میں آنا. جو کام رفاہ خلائق کے ہیں ان میں سے جو پہلے ہاتھ تلے آئے اسے کرنے لگو. (۱۸۹۴، تعلیم الاخلاق، ۱۱۶).

--- تلے دَبنا محاورہ.
کسی کے بس میں ہونا ؛ مجبور ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- تلے رَہنا محاورہ.
زیر انتظام ہونا ؛ زیر نگرانی ہونا، قابو میں ہونا. غدر کے بعد سے پریس ہمیشہ ان کے ہاتھ تلے رہا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۴۵۵).

--- تلے سے نِکلنا محاورہ.
زیر نگرانی نہ رہنا ؛ دسترس سے نکل جانا، قابو سے نکلنا. اس کے بیٹے مکرم احمد نے پھر اس پر قبضہ کیا مگر پھر ۱۱۷۹ھ میں اس کے ہاتھ تلے سے وہ نکل گیا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۰۲).

--- تلے لانا محاورہ.
قابو میں لانا ؛ ماتحت بنانا. اول اس نے چاہا کہ بلاقی کو اپنے ہاتھ تلے لائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۴۴).

--- تُلے ہونا محاورہ.
ہاتھ تُلا ہونا، کمی بیشی نہ ہونا، ہاتھ سے ٹھیک اندازہ ہونا. حضور ایسی افیون پلاؤں کہ قیامت تک پینک رہے، دخل کیا بے کیف ہو جائیے، ہاتھ تلے ہوئے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

--- تنگ رَہنا محاورہ.
مشکل سے گزر بسر ہونا، مالی پریشانی رہنا، تنگ دستی ہونا. ہمارے لیے تو اس کا ہاتھ ہمیشہ تنگ رہتا مگر اب کار خریدنے کے لیے پیسہ کہاں سے آ گیا؟ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۹). جو اندوختہ تھا وہ اشعر کی پیدائش پر اور مکان کو ٹھیک کرنے پر خرچ ہو چکا تھا، ہاتھ بہت تنگ رہتا تھا. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۲۶۴).

--- تنگ ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. روپے پیسے سے ہاتھ خالی ہونا، غریب ہونا، مفلس ہونا، نادار ہونا، مالی پریشانی ہونا.

اے شاد مفلسی میں بھی لازم ہے دل غنی
ہر چند ہاتھ تنگ ہو ہمت بڑی رہے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۷). تمہارے بیاہ میں ابا جان کا ہاتھ تنگ تھا. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۱۰). آخر آخر میں ان کا ہاتھ بہت تنگ ہو گیا تھا. (۱۹۲۹، مضامین فرحت، ۶: ۱۹۵). اس وقت میرا بھی ہاتھ تنگ ہے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۱۱). آجکل ان کا ہاتھ تنگ ہے. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۹). ۲. عاجز آنا، بے بس ہو جانا، ستایا جانا.

تیری طرح سے غنچۂ گل تنگ دل نہیں
گو ہاتھ سے زمانے کے اپنا ہے تنگ ہاتھ

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۸۱).

--- توڑ توڑ کر کھانا محاورہ.
مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا، انگلیاں چاٹنا، (لذیذ چیز کی تعریف کے لیے مستعمل).
ہاتھ توڑ توڑ کر کھائے، ذائقہ کے مارے جس ہاتھ سے کھایا ہے اسے چاٹا کرے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۱).

--- توڑ دینا / توڑنا ف مر: محاورہ.
ہاتھ شکستہ کر دینا، ہاتھ کی ہڈّی توڑنا، (سزا کے طور پر) ہاتھ کو بیکار کر دینا، عضو معطل بنا دینا نیز حُلیہ بگاڑ دینا.

میری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ
اے جنوں تجکو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۲۵). فقروں کے ہاتھ ایسے توڑے کہ بالکل لنجا ہی کر دیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۶۰).

چلتی ہے گدگداتی ہوئی غنچوں کو صبا
توڑوں گا میں چمن میں کسی دن صبا کے ہاتھ

(۱۹۰۷، دفتر خیال ۱۱۷).

--- توڑ کَر رَکھ دینا ف مر: محاورہ.
ہاتھ توڑ ڈالنا، ہاتھ کو کام کا نہ رکھنا.

پایا جو دسترس تو نیا رنگ لائے گا   وزدِ حنا کے ہاتھ سرِ دست توڑیے

(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)).

--- توڑ کَر نِکَلْنا محاورہ.
کُشتی کا ایک داؤ جس میں ہاتھوں کے حلقے سے نکلنا پڑتا ہے. نیچے کے داؤں جن کی تعداد سات کے قریب ہے، چِٹک ..... اور ہاتھ توڑ کر نکلنا. (۱۹۶۴، رستم زماں گاماں، ۱۹۵).

--- تولْنا محاورہ.
وار کرنے کے لیے ہاتھ اُٹھانا. لمبی ساری چوٹی کو ہاتھ میں لے کر چاچی نے ہاتھ تولا ہی تھا کہ غصہ سے سنیل پھنکارتا ہوا آ گیا. (۱۹۸۷، ساتواں پھیرا، ۱۸).

--- تَہِ سَنْگ ہونا محاورہ.
بے بس ہونا، مجبور اور ناچار ہونا (رک: ہاتھ پتھر تلے ہونا).

تنگ دستوں کے فقط ہاتھ نہیں ہیں تہ سنگ
صاحبِ دولت و اقبال بھی جینے سے ہیں تنگ

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی)، ۱: ۱۲۷).

--- تیار کَرْنا محاورہ.
ہاتھ کو کسی کام کی مشق کرانا (ماخوذ: نور اللغات).

--- تیار ہونا محاورہ.
ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا (نور اللغات).

--- تھام لینا / تھامنا محاورہ.
۱. کسی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لینا، ہاتھ پکڑ لینا. ایک دن وہ خود میری بارگاہ میں چلا آیا اور میرا ہاتھ تھام لیا کسی ملازم کو یہ حوصلہ نہ پڑا کہ میرا ہاتھ اس سے چھڑائے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۴۳۰). منصور نے میز کے نیچے سے ہاتھ بڑھا کر اسکا سرد ہاتھ تھام لیا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۴۶۴). وہ باغ میں تھی میں نے چپکے سے جا کر پیچھے سے اس کا ہاتھ تھام لیا. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۴۷). ۲. سہارا دینا، سنبھالنا، گرتے ہوئے کو سنبھالنے کے لیے اس کا ہاتھ پکڑنا.

ہماری لغزشوں کی تجکو اے زاہد خبر کیا ہے
فرشتے تھامتے ہیں ہاتھ جب ہم لڑکھڑاتے ہیں

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۱۵). وکیل عبدالرزاق بخشی کے بیٹے عبدالقادر نے بڑھ کر ہاتھ تھام لیا. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۶۹). ۳. کوئی کام کرتے ہوئے رک جانا، ہاتھ روک لینا؛ باز رکھنا، منع کرنا.

وہ کام جس سے کہ اوروں کو فائدہ پہونچے
تم اس کے کرنے سے زنہار ہاتھ تھام نہ لو

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۶۴). ۴. مدد کرنا؛ ساتھ دینا.

جنگل میں چھوڑیے نہ مجھے ہاتھ تھام کے   بیٹے ہیں آپ امام کے بھائی امام کے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۱۵). مجھے اپنے ان محترم ہمدردوں کی یاد آ رہی ہے جنھوں نے ریاست کی تحریک آزادی کے اُتار و چڑھاؤ میں ہمارا ہاتھ تھاما. (۱۹۴۰، آتش چنار، ۹۴۳). یہ کس چیز کا مرکز ہے میں نے کسی سے پوچھا، یہ مدد کا، سہارے کا، دکھ بانٹنے کا، ہاتھ تھامنے کا مرکز ہے. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۸۱). ۵. شادی کرنا، بیاہ کرنا. ۲ جون ۱۹۳۵ کو اختر حسین رائے پوری نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرا ہاتھ تھامنے کی خواہش کا اظہار ..... کیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۳).

--- تَھپْتھپانا محاورہ.
کسی کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ سے ہلکے ہلکے ضرب لگانا، ہاتھ پر تھپکی دینا؛ تسلی دینا؛ حوصلہ بڑھانا. میں نے بے ساختہ ان کا ہاتھ تھپتھپایا اور پریشان ہو کر شاید تسلی کے چند مہمل سے جملے بھی بولے. (۲۰۰۵، جوئندہ یا بندہ (ترجمہ)، ۳۱۴).

--- تَھرّانا محاورہ.
ہاتھ کانپنا، ہاتھ میں رعشہ ہونا؛ خوف طاری ہونا. غضب کا سانحہ سنو ہاتھ تھراتا ہے لکھا نہیں جاتا ہے. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۷۳).

--- تَھرتَھرانا ف مر: محاورہ.
ہاتھ کانپنا، ہاتھ لرزنا. رعب و ادب سے دل کانپتا ہے، ہاتھ تھرتھراتا ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲).

--- تِھرْکانا محاورہ.
زنانوں کی طرح ہاتھ ہلانا؛ ہاتھ نچانا، نرت کرنا، بھاؤ بتانا (فرہنگ آصفیہ؛ فرہنگ اثر).

--- تَھک جانا / تَھکْنا ف مر.
زیادہ کام کرنے سے ہاتھ کا مضمحل ہو جانا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- تَھکیں فقرہ.
(بددعا) ہاتھ ٹوٹیں (جامع اللغات).

--- ٹُوٹا (---ومع) امذ، صف.
(بطور دشنام) وہ جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو، ٹُنڈا؛ (طنزاً) ناکارہ.

پہنچے کو ہاتھ پہ رکھ کر بہ نزاکت بولے   ہاتھ ٹوٹے نے مرے ہاتھ کو آ کر توڑا

(۱۸۵۰، احسان (عبدالرحمٰن خان) (فرحت، مضامین، ۶: ۲۰۱)). [ہاتھ + ٹوٹا (ٹوٹنا (رک) سے ماضی)].

... ٹُوٹتے ہیں فقرہ.

بہت کاہل ہے ، کام چور ہے . اس بدبخت کے تو ہاتھ ٹوٹتے ہیں کام کرتے . (۱۹۸۸ ، چہار چمن ، ۳۴۵) .

... ٹُوٹ جانا/ٹُوٹنا ف مر: محاورہ.

۱. ہاتھ کا شکستہ ہو جانا ، ہاتھ کا بیکار ہو جانا ، ہاتھ کا کام کا نہ رہنا ؛ مجبور ہونا ، بے یار و مددگار ہونا ، بے سہارا ہونا . '' میرے ہاتھ ٹوٹیں اگر تمہارے ایک رونگٹے کو دکھ دوں .'' ۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۵) .

بیکاری جنوں کو ہے سر پیٹنے کا شغل
جب ہاتھ ٹوٹ جائیں ، تو پھر کیا کرے کوئی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۶) . کسی کا ہاتھ ٹوٹنا ، کسی کا سر پھوٹنا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۲۱) .

ہاتھ بھی تیرے نہ ٹوٹے آہ ! گلچین اجل
تو نے میرا غنچۂ نوخیز توڑا بے محل

(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۱۸۵) . ۲. (شاذ) ناکام ہو جانا . ہاتھ ٹوٹنے سے مراد جسمانی ہاتھ ٹوٹنا نہیں بلکہ کسی شخص کا اپنے اس مقصد میں قطعی ناکام ہو جانا ہے جس کے لیے اس نے پورا زور لگا دیا ہو . (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ﷺ ، ۲ : ۵۰۳) .

... ٹُوٹیں فقرہ.

(کوسنا) ہاتھ کام کے نہ رہیں ، معذور ہوجائے ، ناکارہ ہو جائے (بددعا کے طور پر مستعمل) .

ہاتھ ٹوٹیں تیرے گلچیں تو نے کیوں توڑے یہ گل
حیف کیا گلشن ہوا برباد تیرے ہاتھ سے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۸۴) . قطور بھڑوے کے ہاتھ ٹوٹیں آنکھیں پھوٹیں کتے کی موت مارا جائے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۳۷) .

ان کو چھیڑا جو شب وصل تو جھنجھلا کے کہا
ہاتھ ٹوٹیں ترے اے ہاتھ لگانے والے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۸۲) .

ٹوٹیں وہ ہاتھ جن کی نہ ہو التجا قبول
کٹ جائے وہ زبان کہ جس میں اثر نہیں

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، ک ، (غیر مدون کلام) ، ۶۲۱) .

... ٹیک کے اُٹھنا ف مر: محاورہ.

ضعف یا بڑھاپے کے باعث ہاتھوں پر زور دے کر اٹھنا .

بزور عاشقی بالیں پرستان شب فرقت
اٹھے ہیں ٹیک کے ہاتھوں کو اپنے یا علیؑ کہہ کر

(۱۹۳۵ ، عزیز ، صحیفہ ولا ، ۴۷) .

... ٹِھٹَرنا /ٹِھٹَھرنا ف مر: محاورہ.

جاڑے کے مارے ہاتھ اکڑ جانا ، سردی سے ہاتھوں کا سُن ہو جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

... ٹُھڈّی میں دینا محاورہ.

رک : ہاتھ ٹھڈی میں ڈالنا (فرہنگ اثر) .

... ٹُھڈّی میں ڈالنا محاورہ.

خوشامد کرنا ، منت سماجت کرنا ، عاجزی سے درخواست کرنا.

کبھی جو ہاتھ اس کی ٹھڈی میں ڈالا ہے (کذا)
کہا ہے توڑ تو لو گے نہ تم سیب زنخداں کو

(۱۸۳۸ ، ناسخ (نور اللغات)) .

... ٹھنڈا ہونا محاورہ.

ہاتھ میں دم نہ ہونا ، کام میں سست ہونا ، کام کے دوران ہاتھ کی رفتار کم ہونا . میں نے ایک گھنٹہ کام کر کے مالک کو دکھایا ، اس نے ٹانکوں کی یکسانیت کو دیکھ کر کہا ، برا نہیں ، چل جائے گا مگر ابھی ہاتھ ٹھنڈا ہے اور صفائی بھی کچھ ایسی ہی ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۱۹) .

... ٹھونکنا محاورہ.

کسی جگہ پر ہاتھ مارنا (عموماً پیشانی پر جو افسوس کی علامت سمجھا جاتا ہے) . پیشانی پر ہاتھ ٹھونک کر کہا کہ افسوس . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۳۱) .

... ٹھہرانا محاورہ.

ہاتھ روکنا ؛ تحمل سے کام لینا . جیسا آٹا گوندھا ایسی روٹی نہ پکانا ، ذرا ہاتھ ٹھہرا کر ڈالنا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۶) .

... ٹھہَرنا ف مر: محاورہ.

کسی کام کی مشق ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

... ٹھیلا (--- ی ج) امذ.

ہاتھ سے دھکیلنے والی باربرداری کی گاڑی ، ہاتھ گاڑی ، ٹھیلا ، دستی ٹھیلا . یہ تو ہم نے بھی اکثر دیکھا ہے کہ ایک صاحب سبک سے ہاتھ ٹھیلے پر ایک پنجرہ پدڑیوں سے بھرا ہوا لیے چلے جا رہے ہیں جہاں چاہتے ہیں پنجرے کا دروازہ کھول کر پدڑیاں اڑا دیتے ہیں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۲) . [ہاتھ + ٹھیلا (رک)] .

... جَڑ دینا / جَڑنا محاورہ.

۱. تھپڑ مارنا ؛ دھپ رسید کرنا ، ہاتھ مارنا . ہوٹل کے بیروں کو جنہیں وہ ماں بہن کی سناتا ہے اور اکثر ایک دو ہاتھ جڑ دیتا ہے . (۱۹۵۰ ، میراث ، ۳۰) . بس یہ سمجھیے کہ جس میز پر ریڈیو دھرا ہے اس کی درازوں کو تین دفعہ ہاتھ جڑ دیجیے اور ریڈیو سے اناؤنسر کی آواز یوں گونج اٹھے گی جیسے وہ ان تین تھپڑوں کی منتظر بیٹھی تھی . (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر (ترجمہ) ، ۱۱۷) . ۲. وار کرنا .

میرے جسم پرشکن پر جڑ کے تلواروں کے ہاتھ
ہنس کے فرمانے لگے اُتو پہ اُتو ہو گیا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۷۹) .

... جُڑوانا محاورہ

بہت خوشامد کرانا ؛ ناز برداری کرانا ، عاجزی کروانا .

اگر عشق سے ہاتھ جڑوائے حسن — تو زیبا ہے ناز اُس کو، اترائے حسن
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۴۳).

--- جِگَر پَر رَکھنا محاورہ.
دردِ جگر سے بے قرار ہونا ؛ جگر تھامنا.

کھینچ کر آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا — دامن اس نے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۲۳۲).

--- جما دینا / جمانا محاورہ.
۱. ہاتھ جڑنا ؛ تھپّڑ رسید کرنا. گھر آتے ہی بیوی کے دو تین ہاتھ جما دیے. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۴۶). ۲. وار کرنا ؛ کارگروار کرنا. کسی پر پلٹ کا ہاتھ جمایا، کسی کو چاکی کا ہاتھ لگایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۲۷).

--- جَم جانا / جَمْنا محاورہ.
کسی کام میں ہاتھ بیٹھنا ؛ مشق ہونا ؛ مہارت پیدا ہونا. آدھی رات تک سیتی اور تیار کرتی، دس میں کپڑوں کا نکلنا تھا، ہاتھ جم گیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۲۸). جب میرا ہاتھ جم گیا تو منشی صاحب سے میں نے اپنی آرزو کا اظہار کیا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۷۷).

--- جوڑ کَر / کے م ف.
دست بستہ، ہاتھ باندھ کر ؛ عاجزی سے، انکسار کے ساتھ، تعظیم سے، منت و سماجت سے، خوشامد سے.

میرا مزاج پوچھنے آیا وہ بد مزاج — بندہ بھی ہاتھ جوڑ کے کہتا ہے شکر ہے
(۱۸۷۰، دیوان مہر، ۲۹۰).

آئے حسین ہاتھ جو نخے سے جوڑ کر — بے اختیار رونے لگے سید البشر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۷). تم نے ہاتھ جوڑ کر اس سے شراب چھوڑ دینے کی التجا کی تھی. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۹۳). دونوں گھٹنوں کے بل ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرنے لگے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۲۴). ہاتھ جوڑ کر دہائیاں دیتا رہا. (۲۰۰۴، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۴۵).

--- جوڑ کَر عَرض کَرنا محاورہ.
رک : ہاتھ جوڑ کر کہنا. داد کے ڈونگرے برسے تو موتی بھانڈ نے ہاتھ جوڑ کر عرض کیا، حضور کی ذرہ نوازی اور قدردانی ہے کہ اس غلام کو یوں سراہتے ہیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۹۰).

--- جوڑ کَر کَہنا ف مر ؛ محاورہ.
منت سماجت سے کہنا ؛ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا ؛ گڑگڑا کر کہنا.
مجھو خاں کا دم پھولا ہوا اور گھگی بندھی ہوئی تھی ہاتھ جوڑ کر کہا سرکار مجھے چھوڑ دیجیے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۵۴). میں نے ہاتھ جوڑ کر استاد سے کہا تھا عطائی بلکہ خطائی کی خطائیں معاف. (۲۰۰۰، سلام و پیام، ۲ : ۳۴۲).

--- جوڑ کَر کھَڑا ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. دست بستہ کھڑا ہو جانا ؛ احترام کے ساتھ کھڑا ہونا ؛ عاجزی کے ساتھ کھڑا ہو جانا. بہزاد خاں روبرو ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۳). مگر پروفیسر موصوف جہاں کے تہاں ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو گئے. (۱۹۶۲، خاکم بدہن، ۵۲). میں صرف اُس کے چہرے کو تک رہا تھا..... اور وہ ہاتھ جوڑے کھڑی تھی. (۱۹۷۵، امربیل، ۱۰۷). اگر کوئی مجھ سے کہتا کہ آؤ ہم تمھیں بزرگ بنا دیں تو میں ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو جاتا، نہ حضور مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالیے. (۱۹۹۲، الگ نگری، ۲۵۹). ۲. سب کچھ خرچ کر ڈالنا (نوراللغات).

--- جوڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. (لفظاً) دونوں ہاتھوں کو باہم ملانا یا باندھنا ؛ نہایت تعظیم و ادب کا اظہار کرنا، تعظیم کے لیے ہاتھ باندھنا.

بیگما جی ہے یہ چوٹی دار آہوں کا دماغ
ہاتھ جوڑے جن کے آگے بادشاہوں کا دماغ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۸). یہ وہ وقت تھا کہ ہاتھ تکنے والی، ہاتھ باندھنے والی، ہاتھ جوڑنے والی نسترن برابر کی سوکن تھی. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱ : ۴۲). مجھے ہاتھ جوڑنا تو یاد ہی نہ رہا. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۴۷). ۲. منت سماجت کرنا، التجا کرنا، خوشامد کرنا، عاجزی ظاہر کرنا ؛ اپنی کم مائیگی کا اظہار کرنا.

ہر چند کہ ہم پاؤں پڑیں ہاتھ بھی جوڑیں — خاطر میں رعونت تری لاتی ہے ہمیں کیا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۵).

گزری تمام رات مجھے ہاتھ جوڑتے — او بت خدا کے واسطے اب تو نکر نہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۶). بھائی کے آگے بہن ہاتھ جوڑتی تھی ناک رگڑتی تھی پیروں میں گرتی تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۶۶).

ہاتھ جوڑے پانوں پر اُن کے گرا — پھر بھی وہ برہم ہی کے برہم رہے
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۸۹). ہم تیرے آگے ہاتھ جوڑتے ہیں اگر تو عرش پر ہے ہم کو سربلند کر. (۱۹۰۹، سی پارۂ دل، ۱ : ۱). نہیں بیٹا میں تمہارے ہاتھ جوڑتی ہوں تم چلے جاؤ. (۱۹۴۳، انور، ۲۱). اب میں کسی کے آگے ہاتھ تو جوڑنے سے رہی. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۰۲). جارج مارٹن کی بات سن کر تامل کیا پھر ہاتھ جوڑ کر کپتان سے گویا ہوئے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۴). میں گڑگڑایا، ہاتھ جوڑے، رویا اور کہا کہ میں گھوڑے چور نہیں بلکہ مسافر ہوں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۶۴). میں آپ کے پاؤں پڑتی ہوں، آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں. (۲۰۰۴، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۱۵۰). ۳. معافی مانگنا، غلطی یا گناہ کی بخشش چاہنا، خطا درگزر کرنے کی درخواست کرنا. میں نے اوس کے آگے ہاتھ جوڑے جب تقصیر معاف ہوئی. (۱۸۹۶، سیرۃ فریدیہ، ۴۷). کھڑا ہوتا تھا کہ ترجمان ہاتھ جوڑنے لگا کہ معاف کیجیے، جانے دیجیے. (۱۹۵۲، روزنامہ، سفر حجاز، ۳۶). کنپٹی پہ دو تھپڑ رسید کیے تھے کہ اس کے آنسو نکل آئے اور لگا ہاتھ جوڑنے. (۱۹۵۲، جنم کہانیاں، ۲۰۱). وہ اس مارواڑی بڈھے کی طرح ہاتھ جوڑے ایک ٹانگ پر میرے سامنے کھڑے تھے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۴۵۱). دین دیال نوعمر تھا، بیرا تھا، ڈر گیا، تھرتھر کانپنے لگا اور ہاتھ جوڑنے لگا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۳۹). ۴. ہار ماننا، مقابلے سے دستبردار ہونا نیز پناہ مانگنا. جب جوانمردوں نے تیغ کے قبضہ پر ہاتھ رکھا دشمن تھرّا گیا ہاتھ جوڑنے لگا. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۵۸). ۵. (ہندومت) پوجا کے وقت دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملانا، عبادت کرنا. گردھاری لال صراف کی بیوی ہاتھ جوڑے بڑے مہنت کے آگے بیٹھی رہتی اور منہ میں کچھ پڑھتی رہتی. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۱۹). ۶. (ہندوؤں میں) دور سے سلام کرنا، آداب کرنا ؛ سلام کرنا (جامع اللغات ؛ گلزار معانی). ۷. استادی کا اعتراف کرنا، کمال تسلیم کرنا. چاچے نے..... ایسی بس چلا کے دکھائی کہ وہ ہاتھ جوڑنے لگ گیا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۶۷).

--- جھاڑ اُٹھے فقرہ.
(جواری) جوئے میں سب کچھ ہار کر اُٹھے ، مفلس و نادار ہوگئے (رک : ہاتھ جھاڑ کر/کے اٹھنا) (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- جھاڑ بَیٹھنا محاورہ.
سب کچھ خرچ کر دینا ، تہی دست ہو جانا ، کنگال ہو جانا ، بالکل نادار ہو جانا.

پوچھتے ہو حال کیا میرا قمار عشق میں
جھاڑ بیٹھا ہاتھ میں نقد دل و دیں ہار کے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۳). جو کچھ اس وقت تک دل کی حالت ہے وہ تم کو اس وقت معلوم ہوگی جب میری طرح چودہ برس کی بچی کو بیاہ کر ہاتھ جھاڑ بیٹھو گی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا ، ۷۷).

--- جھاڑ جانا محاورہ (شاذ).
سب کچھ خرچ کر ڈالنا ، تہی دست ہو جانا.

اس چمن میں اے صبا جائے گا آخر ہاتھ جھاڑ
کب تک غنچہ رہے گا مشت زر باندھے ہوئے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۱).

--- جھاڑ دینا محاورہ.
ہاتھ مار دینا.

اوس گل کے جو دامن کو دیا میں نے ذرا جھاڑ
ایک ہاتھ صفائی کا بس اوس نے بھی دیا جھاڑ

(۱۸۴۶ ، صنعت ، ک ، ۳۷).

--- جھاڑ کَر / کے اُٹھنا محاورہ.
سب خرچ کر کے اٹھنا ، تہی دست ہو کر جانا ، خالی ہاتھ جانا.

درباں نے بیٹھنے نہ دیا مثل نقش پا
آخر اوٹھے ہی جھاڑ کے ہم اوس کے در پہ ہاتھ

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۷۳). ایسی ہی کوئی بھاگوان فصل یا مبارک دن ہوتا ہوگا کہ بٹ بنا کر سو پچاس روپیہ بچتے ہوں گے ورنہ ہاتھ جھاڑ کر اٹھتی تھی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۷).

--- جھاڑ کَر / کے بَیٹھ جانا / بَیٹھ رَہنا محاورہ.
سب کچھ خرچ کر کے بیٹھ جانا ، سب کچھ گنوا دینا ، سب کچھ لٹا دینا ، خالی ہاتھ ہو جانا.

کوچہ میں اس کے ہم سے فقیروں کا کیا شمار
جب بادشاہ بیٹھ رہے ہاتھ جھاڑ کے

(۱۹۲۵ ، ثمرہ فصاحت ، ۳۶۳). میری بچی تو پھر پیدا نہیں ہو سکتی ، میں بندی تو ہاتھ جھاڑ کر بیٹھ رہی. (۱۹۸۳ ، روح تغزل ، ۹).

--- جھاڑ کے پِیچھے پَڑ جانا محاورہ.
بُری طرح کسی بات کے درپے ہو جانا ، کسی طرح پیچھا نہ چھوڑنا ، ٹالے نہ ٹلنا. بلا کی طرح ہاتھ جھاڑ کے پیچھے پڑ جاتی تھی اور جو نہ کہنی تھی وہ کہہ سناتی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۲).

--- جھاڑ کے جانا محاورہ.
سب کچھ خرچ کر کے جانا ، خالی ہاتھ جانا.

کبھو غنچہ سے نہ پھولے مشت زر پر باغ میں
آخرش جانا ہے یاں سے ہاتھ بالکل جھاڑ کے

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۷).

--- جھاڑ کے کَھڑے ہو جانا محاورہ.
بالکل کنگال ہو جانا ، خالی ہاتھ اُٹھنا ، سب کچھ دے دینا ، اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا ، سب کچھ خرچ کر ڈالنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نور اللغات).

--- جھاڑ کے نِکَلنا محاورہ.
۱. خالی ہاتھ جانا ، سب کچھ دے کر جانا. جیسا آیا تھا ہاتھ جھاڑ کے وہاں سے نکلا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۵۶). حضرت صہیبؓ نے سارا مال ان کے حوالے کیا اور ہاتھ جھاڑ کر راہِ خدا میں نکل کھڑے ہوئے. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ﷺ ، ۲ : ۱۶۷).

--- جھاڑنا محاورہ.
۱. ہاتھ جھٹکنا ، ہاتھ کو جھٹکا دینا. وہ ہاتھ جھاڑتے ہوئے بولا چلو خوب ..... کینٹے میں کافی پیتے ہیں. (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۱۸۷). **۲. (i) دست بردار ہونا ، کسی کام سے باز آ جانا.**

تیرے تیور ہیں کذہب آج ہیں تاڑے پیارے
دوستی سے تری ہم ہاتھ ہی جھاڑے پیارے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د (ق) ، ۳۵). **(ii) جھگڑا ختم کرنا.** شہزاد نے مسکرا کر ہاتھ جھاڑے تو وہ بھی بے اختیار مسکرا دی. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۵۱). **۳. ضرب لگانا ، وار کرنا ، (تلوار کا) ہاتھ مارنا.**

صید دل عاشق کو تڑپتا ہی گیا چھوڑ
دو ہاتھ نہ جھاڑے دم تلوار کی لالچ

(۱۷۹۲ ، محبّ ، د ، ۱۳۵). اس کی تحریر میں عبارت آرائی کا کام نہیں ..... جدھر چاہتا ہے ..... تو ایک تلوار کا ہاتھ جھاڑ جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۲۱). **۴. تھپڑ لگانا ، مارنا ، پیٹنا.** ملکہ نے ہاتھ مجھ پر جھاڑا اور کہنے لگی اے جاہل ہمارے بڑے بت میں کیا برائی دیکھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۲). **۵. مایوس ہونا ، نا امید ہو جانا.**

زندگی سے ہوں میں بیٹھا اے ستم گر ہاتھ جھاڑ
دیر مت کر کھینچ کر تلوار مجھ پر ہاتھ جھاڑ

(۱۸۶۶ ، مطالب غرا ، ۴۸). **۶. مراد : محروم ہو جانا ، ہاتھ دھونا.**

اپنی جلن مٹا نہ دوں گھٹنے سے ہاتھ جھاڑ کے
جی میں ہے پھینک پھانک دوں سب کو میں توڑ تاڑ کے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۵). **۷. تہی دست ہونا ، کنگال ہو جانا.** ہاتھ جھاڑنا اول تہی دست ہونا دوسرا شمشیر افگنی. (۱۸۶۶ ، مطالب غرا ، ۴۸).

--- جھاڑے بَیٹھے ہونا محاورہ.
خالی ہاتھ ہونا ، سب کچھ خرچ کیے ہوئے ہونا. نادار. ..... ان کا تقاضا ہے کہ دو اور یہاں ہاتھ جھاڑے بیٹھے ہیں. (۱۸۶۸ ، انشائے سرور ، ۶۲).

--- جھٹکنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کو جھٹکا دینا، کسی کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑانا، کسی کے ہاتھ کو جھٹکا دے کر اپنے سے الگ کرنا، زور سے ہاتھ چھڑانا.

تیغ کا گرنا، دم نہ نکلنا، ہاتھ جھٹکنا، بانکی ادا
وقت کی خوبی، میرا تڑپنا، اُن کی ندامت ہائے ستم

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۷۷). اینلا نے اس کا ہاتھ جھٹک کر ڈانٹا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۴۵). ہمارا ہاتھ جھٹک کر بولے " نرے گاؤدی ہو تم بھی !". (۱۹۷۰، چراغ تلے، ۱۳۶). اس نے غصے سے ان کا ہاتھ جھٹک دیا. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۶۷). **۲. کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکا دے کر دور کرنا.**

ہاتھوں کو جھٹک دیا جو تھرائے — حجز کا جب فکر و وہم پاس آئے

(۱۸۸۲، تفسیر عفت، ۳۷).

--- جُھلاتے آنا محاورہ.

خالی ہاتھ آنا، کچھ نہ لانا، بے نیل مرام آنا، کچھ حاصل کیے بغیر آنا.

جھلاتے جو ہاتھ آئے چوکھٹ تک اس کی
وہی آرزو چلتے بھر بھر کے جھولی

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۸۹). کچھ بڑے بڑے عزائم سے لدے پھندے آئے اور اس راہ میں لٹ گئے اور کچھ ہاتھ جھلاتے آئے اور جھولیاں بھر بھر کر لوٹے. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۲۰).

--- جُھلانا ف مر؛ محاورہ.

۱. چلنے میں ہاتھوں کو ہلانا، ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا (نور اللغات؛ جامع اللغات). **۲. (مجازاً) بے نیلِ مرام واپس آنا** (فرہنگ اثر).

--- جُھلائی (--- ضم جھ) امث.

روپیہ جو زمیندار یا راہزن اپنی سرحد سے گزرنے والوں سے لیں؛ رقم جو حکومت راستے سے گزرنے والوں سے لے (ماخوذ: نور اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [ہاتھ + جھلا = جھلانا + ئی، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- جَھنجھنانا ف مر.

ہاتھ کا سنسنانا، ہاتھ میں سوئیاں سی چبھنا. دیو شدید بھی بے ہوش ہو گیا تھا اور ہاتھ دیو تہمتن کے بھی جھنجھنانے لگے تھے. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۳۶۱). دیوار میں زور سے ایک مکا مارا..... ہمارا ہاتھ ہی جھنجھنا اٹھا. (۱۹۸۱، تماشا کہیں جسے، ۲۵).

--- جُھوٹا بنانا محاورہ.

وار خالی کرنا، نشانے پر نہ لگنے دینا.

جو اس نے گرز بہمن پر لگایا — تو ہاتھ اس کا دہیں جھوٹا بنایا

(۱۸۶۲، طلسم شایاں، ۲۷۶).

--- جُھوٹا پڑنا محاورہ.

۱. وار خالی جانا، وار نشانے پر نہ لگنا، وار خالی جانے سے ہاتھ کو جھٹکا لگنا.

وہم قتل عدو سے مرتا ہوں — ہاتھ جھوٹا پڑا ہے قاتل کا

(۱۸۷۷، انور، د، ۳۰). اس کا ہاتھ جھوٹا نہ پڑتا تھا اور کوڑے مارنے سے باز نہ رہتا تھا. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۵۸۶).

دیکھ کس ناز سے دنیا تجھے ڈہکاتی ہے
ہاتھ جھوٹا ترا پڑتا ہے جدھر پڑتا ہے

(۱۹۵۷، یگانہ، ک، ۵۵۴). **۲. لین دین کا وعدہ وفا نہ ہونا، حسب وعدہ روپیہ ادا نہ ہونا، ساکھ جانا، ساکھ نہ رہنا، بے اعتبار اور وعدہ خلاف ہونا** (مہذب اللغات: فرہنگ آصفیہ).

--- جُھوٹا کَرنا محاورہ.

۱. ناکافی وار کرنا، ایسا وار کرنا جو کافی نہ ہو، پورا وار نہ کرنا؛ بے جا زحمت اٹھانا.

جاؤ بھی گردن نہ میری کٹ سکی — مفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا کیا

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۶). **۲. تھوڑا سا کھانا، مُنھ جھٹالنا؛ تھوڑا سا کھا کر چھوڑ دینا** (ماخوذ: نور اللغات؛ فرہنگ اثر).

--- جُھوٹا ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.

مارتے وقت ضرب نہ لگنے سے ہاتھ کو جھٹکا لگنا، ہاتھ اچٹ جانا.

نیچے کی جھونک سے بیکل کلائی ہو گئی
میں نے کھایا زخم اس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۴).

تھا ان کا ہاتھ فضل خدا سے علیؑ کا ہاتھ
بے زخم کھائے ہو گیا جھوٹا شقی کا ہاتھ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۳۵).

سچ تھا وعدہ، قاتل اس کو کیا کرے
ہاتھ جھوٹا ہوگیا خنجر گرا

(۱۹۳۲، ریاض رضوان، ۹). **۲. ہاتھ سُن ہو کر کام کے لائق نہ رہنا، ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا، ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا** (نوراللغات). **۳. ہاتھ کی رسائی نہ ہونا نیز قسمت کا یاوری نہ کرنا، ناکام ہو جانا.**

ہوا بخت دامن سے جب ان کے سچا — ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۶۰). **۴. قرض کا وعدہ پورا نہ ہونا، قرض لے کر حسب وعدہ نہ دیا جانا، لینے کا مُنھ نہ رہنا، ساکھ نہ رہنا** (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- جُھول پَڑنا محاورہ.

ہاتھ نکما ہو جانا، فالج یا ضرب کے سبب ہاتھ کا ناکارہ ہو جانا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- جُھول جانا / جُھولنا ف مر؛ محاورہ.

ہڈّی ٹوٹ جانے سے ہاتھ کا لٹک جانا؛ جوڑ اُتر جانے کے سبب ہاتھ کا لٹک جانا.

دست نازک سے اُٹھا تیغ نہ بھاری قاتل
ہاتھ جھولے گا اُتر جائے گا شانا تیرا

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۸۱).

ہاتھ شانوں سے کئی کافروں کے جھول گئے
یہ گراں ور تھا کہ شہزوروں کے دم پھول گئے

(۱۹۳۱، محب (سید محمد علی)، مراثی، ۶۵).

... چاٹ چاٹ کے کھانا محاورہ.

مزے لے لے کے کھانا. یہ سب کھانا نفیس اور عمدہ پکا ہوا ہے..... ہاتھ چاٹ چاٹ کے نہ کھائیں تو سہی اب دیکھ ہی لوگی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۲۸۰).

... چاٹنا ف مر: محاورہ.

کوئی مزیدار چیز کھا کر ہاتھ چوسنا، مزا لینا (نہایت مزیدار چیز کی تعریف میں کہتے ہیں) (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ: مہذب اللغات).

... چالاک صف: امذ.

ا. چور اچکا، ہاتھ مارنے والا، وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو. کسی کی مجال نہ تھی کہ پیٹ بھر کر روٹی کھا سکے کیونکہ ہاتھ چالاک بہت جلد اڑا لیتا تھا. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۶۰). **۲. تیز دست، پھرتیلا، چابک دست، تیز صفت، جلدی جلدی کام کرنے والا.** ہاتھ چالاک، ہاتھ کا صاف..... ہاتھا چھانٹی، آپا دھاپی، مقدمہ اٹھانا، بات بڑھانا. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۳۶). [ہاتھ + چالاک (رک)].

... چالاکی امث.

ا. چوری کی عادت، چوری، اچکا پن. اس نے ہاتھ چالاکی، پرخواری اور ایذا رسانی میں بڑا نام نکالا ہے. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۶۰). **۲. پھرتی، تیز دستی، چابک دستی؛ شعبدہ بازی.** شعبدے اور ٹوٹکے یا ہاتھ چالاکی کے کام یا مسمریزم وغیرہ ان کو مجازاً سحر کہہ دیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۲۱۸). [ہاتھ چالاک + ی، لاحقۂ کیفیت].

... چٹکانا محاورہ.

ہاتھ مٹکانا.

لاج لاج چپکا دے چٹکا کے ہاتھ
گروا لاگے تو ساتھ مورے

(۱۹۶۹، آرام کے ڈرامے (لعل و گوہر)، ۳: ۱۳۶).

... چٹھی (... کس چ، شد ٹھ) امث.

ا. خط جو اپنے ہاتھ سے لکھا ہو (جامع اللغات). **۲. دستاویز جس میں لین دین کا حساب لکھا رہتا ہے** (انگ: Pass Book) (ماخوذ: اپ و، ۷: ۲۹). [ہاتھ + چٹھی (رک)].

... چڑھا ہونا/چڑھنا محاورہ.

ا. ملنا، دستیاب ہونا، بہم پہنچنا، ہاتھ لگنا نیز قابو میں آنا، بس میں ہونا.

اب گریباں کہاں کہ اے ناصح!
چڑھ گیا ہاتھ اس دوانے کے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۹). اگر کوئی اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے اور اس کے گھر سے چوری جائے تو جب وہ چور ہاتھ چڑھے تو دونا بھر دے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۹۶).

پیری میں عشق زلف سیہ کار ہے ہمیں
برسوں میں نسخہ ہاتھ چڑھا ہے خضاب کا

(۱۸۶۶، فیض حیدر آبادی، د، ۲۵). اوس دن سے ایسا بندوبست کیا کہ لڑکے کے ہاتھ کچھ نہ چڑھتا تھا. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۹۹). میرا سگون (کذا) کہتا ہے کہ کچھ ہاتھ چڑھے گا. (۱۸۸۴، پولیس ڈراما، ۱۳).

چڑھا جب سے ہاتھ ان کے جعفر کا مال
وہ چلنے لگے مست ہاتھی کی چال

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۲۳). جرمن آئنڈیلسٹوں کے ہاتھ چڑھ کر مشرقی شعرا کے معشوقوں کی کریا اُن کا طائر معدوم عنقا ہوگیا. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۰۹). **۲. (قدیم) معلوم ہونا، علم میں آنا.**

گن آدم کا نہ ہاتھ چڑھے ہے کیوں کہنا انسان
صورت پہ اعتبار نہ راکھیں جیسے ہیں حیوان

(۱۵۸۲، جانم (اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۶۰)). **۳. ہاتھ کا مشّاق ہونا، ماہر ہونا، خوب مشق ہونا، ہاتھ کا خوب رواں ہونا** (فرہنگ آصفیہ: نوراللغات).

... چکّی (... فت چ، شد ک) امث.

ہاتھ سے گھما کر چلائی جانے والی (اناج وغیرہ پیسنے کی) چکی. (ماخوذ: اپ و، ۳: ۱۱۹). [ہاتھ + چکی (رک)].

... چلا (... فت چ) صف.

رک: ہاتھ چالاک؛ تیز دست؛ ہتھ چھٹ (ماخوذ: جامع اللغات). [ہاتھ + چل = چلنا + ا، لاحقۂ صفت].

... چلانا محاورہ.

ا. کسی کو ہاتھ سے یا کسی چیز سے مارنا، مارنے کو ہاتھ بڑھانا، مارنا. فقیر اس کو دیکھ کر اور یہ بات سن کر سن ہوا..... کیا اس کے دل میں آیا اور ہاتھ اس پر کیونکر چلایا؟. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۵). تم نے لپڑ دیا...... اب اس کے اتنا رعب نہ ہوگا کہ ہاتھ چلائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۱۵۱). کبھی کسی سپاہی پر ہاتھ چلا بیٹھتے تھے. (۱۸۹۵، نجیب التواریخ، ۱۶۱). اگر تو ہاتھ چلاوے گا مجھ پر مارنے کو، میں نہ ہاتھ چلاؤں گا تجھ پر مارنے کو. (۱۹۱۷، ترجمۂ القرآن الحکیم (مولانا محمودالحسن)، ۱۹۵). میں نے اسی دروازے پر اسامیوں کو رسیوں سے باندھ باندھ کر الٹے لٹکا دیا ہے..... آج ان کی یہ جرأت کہ میرے سامنے ہی میرے آدمی پر ہاتھ چلائیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۸۸). اگر تو مجھے مار ڈالنے کے لیے اپنا ہاتھ مجھ پر چلائے گا تو میں تیرے مارنے کے لیے اپنا ہاتھ تجھ پر نہیں چلاؤں گا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۸). **۲. ہاتھ ہلانا، ہاتھ کو حرکت دینا؛ (کھیل وغیرہ میں) ہاتھ کے پینترے دکھانا؛ ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا.** ریکٹ لے کر دکھاؤ تو تم کیسے ہاتھ چلاتے ہو. (۱۹۳۳، روحانی شادی، ۱۲). کسی خلاف شرع کام میں مثلاً جوئے میں یا چوپڑ کے پانسا پھینکنے میں ہاتھ چلانا. (۱۸۵۵، ضمان الفردوس، ۴). **۳. چوری کرنا، چرانا؛ ہاتھ نچلا نہ رکھنا، ہاتھ سے شرارت کرنا، ایک ایک چیز کو چھیڑے جانا** (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات). **۴. وار کرنا.** جب کبھی کالدیو کوئی گرہ دار ہاتھ چلاتا یا کوئی پیچ دار وار بچا جاتا تو لوگوں کی گردنیں خود بخود اٹھ جاتیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱: ۱۲۷). **۵. ہاتھ ڈالنا؛ جیسے: عورت کی چھاتی پر ہاتھ چلانا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- چلتے چلاتے م ف.

ہاتھ پاؤں کام کرتے ہوئے ، ہاتھ پاؤں چلتے ہوئے ، تندرستی کی حالت میں ، کام کاج کے قابل ہونے کی صورت میں ، اعضا کی سلامتی کے ساتھ . یہ دعا مانگا کرتی تھیں کہ اللہ تعالی ہاتھ چلتے چلاتے اٹھالے . (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۲۰).

--- چلنا ف مر: محاورہ.

۱. تلوار وغیرہ کا وار ہونا. حضرت قاسمؑ نے ..... اس ملعون کا مقابلہ کیا ، دو چار ہاتھ چلے ہوں گے کہ اس نور دیدۂ محمد مصطفیٰؐ و سرور سینۂ علی مرتضیٰؓ نے اس سے کہا کہ ارزق تو ایسا شجاع کہلاتا ہے . (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۷۷).

خدا نے خیر کی تلوار اوس نے کھینچی تھی
قیامت آتی جو دوچار ہاتھ چل جاتے

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۸۴).

چھری کے وار پہ منہ سے دعا نکلتی ہے　　کسی کا ہاتھ کسی کی زبان چلتی ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۶۴). **۲. بے دھڑک مارنے پر آمادہ ہوجانا ، مارنے کو ہاتھ بڑھنا ، بے تامل مار بیٹھنا.**

گالی کے سوا ہاتھ بھی چلتا ہے اب اُن کا
ہر روز نئی ہوتی ہے بیداد کی صورت

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۵).

زاہد نے برا ہے کو کہا اُن کے چلے ہاتھ
کیا اُس کے زباں منھ میں تھی رندوں کے نہ تھے ہاتھ

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۹۰). **۳. تونگری ہونا ، فارغ البالی ہونا ، خاطر خواہ آمدنی ہونا.**

ہر کسی کا کام جاری ہے بہر صورت یہاں
ہاتھ چلتا ہے غنی کا پاؤں بے مقدور کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹). **۴. ہاتھ کا مشّاق ہونا ، آزمودہ یا سدھا ہوا ہونا ، ہاتھ میں روانی ہونا ، چیرنے پھاڑنے یا توڑنے پھوڑنے میں مشّاق ہونا.**

جنوں کے جیب دری پر ہیں خوب چلتے ہاتھ
سلوک سینہ سے بھی کچھ تو کرلے چلتے ہاتھ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۱). **۵. ہاتھ پڑنا ؛ چوری کی عادت ہونا ، ہاتھ ڈالا جانا ، چوری کا لپکا ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). **۶. ہاتھ کا نچلا نہ رہنا ، ہاتھ کا جلدی جلدی کام یا حرکت کرنا.**

خرام ناز پر ان کے گریباں چاک کرتا ہوں
کسی کے پاؤں چلتے ہیں کسی کا ہاتھ چلتا ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۱).

آج کل فصل بہاری کی مگر آمد ہے
خود بخود ہاتھ گریباں پہ جو چل جاتا ہے

(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۲۷۷).

اپنی سلامتی پہ گریباں کو ناز ہے
اس کو بھی دیکھ لیں گے ذرا ہاتھ تو چلے

(۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں (الیاس) ، ۱ : ۱۰۸).

--- چلے نہ پیّاں بیٹھا دے گُسیّاں کہاوت.

خدا تعالیٰ اپاہجوں کو گھر بیٹھے روزی پہنچاتا ہے ، کام کاج ہو یا نہ ہو مگر رزاق بھوکا نہیں رکھتا اور گھر بیٹھے دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ).

--- چمڑے کا نہ لگانا محاورہ.

مراد : الگ رہنا ؛ نہ چُھونا.

ہنس کے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے
ہاتھ چمڑے کے لگانا نہ خبردار مجھے

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۹۷).

--- چمکا چمکا کر م ف.

ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر ، نخرے دکھا دکھا کر ، ہاتھ مٹکا مٹکا کے . سیٹھانی جی پھر گرج اٹھیں ، اور ہاتھ چمکا چمکا کر فرمانے لگیں ، اور کیا ! جب کہنے کی بات ہوگی تو سب کوئی کہے گا . (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۴۴).

--- چمکانا محاورہ.

۱. عورتوں کی طرح ہاتھ اٹھاکر باتیں کرنا ؛ ہاتھ مٹکانا ، طعن و تشنیع کے لیے ہاتھ اونچا کرنا ؛ نخرے دکھانا ، ہاتھ نچا نچا کر بات کرنا.

کھول کے زلف کہا اژدر موسیٰ کیا ہے
ہاتھ چمکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے

(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات)). کبھی انگلیاں مٹکاتا ہے کبھی ہاتھ چمکاتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۷۲). ایک ذنکار کا عمل بھی گاہے ایک جبلی منزل پر رہ جاسکتا ہے مثل الفاظ نہ مل سکنے کے ..... دانت پسینے لگنے ہاتھ چمکا دینے وغیرہ کے . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۴۸). **۲. (تلوار کا) ہاتھ مارنا ، (تلوار وغیرہ) کا تیز وار مارنا .** اب کنیزان گیسو کشا پر گری کسی کو چیر کر پھینک دیا کہیں ہاتھ چمکایا برق گر گئی سو سر اڑ گئے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۷).

--- چُوک جانا محاورہ.

ہاتھ نشانے تک نہ پہنچنا ؛ کوشش ناکام ہونا ، وار خالی جانا . ایک دم سے کسی بندر کا ہاتھ چوک جاتا اور وہ بھد سے دیوار پر آن گرتا . (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۴۷).

--- چوم لینا / چُومنا ف مر: محاورہ.

۱. دست بوسی کرنا ، تعظیماً یا محبتاً کسی کو بوسہ دینا.

ہاتھ اوسکے چوم لیتا ہوں تو کیا کہتا ہے وہ
ہیں لکیریں یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۴). ابن عینیہ یہ سن کر بے اختیار کھڑے ہوگئے اور فوراً ابن جعفی سے جاکر ملے ان کے ہاتھ چومے . (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۷۷). حافظ قرآن تھا اس واسطے میں نے چند آیات قرآن شریف کی پڑھیں تو نہایت خوش ہوا اور میرے ہاتھ چومنے لگا . (۱۹۳۸ ، اقبال ، اقبال نامہ (دیباچہ) ، ۲ : ۵۱). یہ لوگ کس بھرم میں آکر اس کا ہاتھ چومتے تھے . (۱۹۸۹ ، قید ، ۶۷). **۲. کسی کی صنّاعی یا مہارت کی داد دینے کے لیے ہاتھ کو بوسہ دینا ، تعریف میں ہاتھ کو بوسہ دینا ؛ مراد : کسی کی مہارت کا اعتراف کرنا ، استاد ماننا .** جوڑ توڑ حروف کے ایسے لگانے لگا کہ جہان کے خوش نویسوں نے اس کا ہاتھ چوم لیا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۴۳).

جو کہ لکھا خوب لکھا دست رس ہوتا اگر
چومتا میں ہاتھ اپنے کاتبِ تقدیر کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۰).

کھینچی تصویر اسے جلوہ کہ ناز کیا
چوم لوں ہاتھ میں اپنے عجب اعجاز کیا

(۱۸۴۹، محسن، کلیاتِ نعت، ۳۶). انہیں فلسفۂ الٰہی کے مسائل میں اس طرح تضمین کرتا ہے کہ افلاطون بھی ہوتا تو اس کے ہاتھ چوم لیتا. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۰۶). سنڈے کے سنڈے ایک کالم "جنگ" اخبار میں لکھتا ہوں، اتنا اچھا ہوتا ہے، اپنے ہاتھ چوم لینے کو جی چاہتا ہے. (۱۹۷۵، خط انشا جی کے، ۱۹۷). نفیس لکڑی پر دستکاری کے وہ نمونے پیش کر رہے تھے کہ دل کرے کہ ان کاریگروں کے ہاتھ چوم لیے جائیں. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۲۵۱).

... چُھٹا لینا / چُھٹانا ف مر: محاورہ.

ہاتھ چھڑا لینا؛ قطع تعلق کرنا، ترکِ محبت کرنا.

قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو
ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھٹا لو جھٹ پٹ

(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۷۹).

... چُھٹ جانا محاورہ.

ساتھ چھوٹ جانا، جدائی ہو جانا، الگ ہو جانا.

ترا ہاتھ ہاتھ سے چھٹ گیا
میں بڑے خلوص سے لٹ گیا

(۱۹۷۹، جزیرہ، ۸۱).

... چھچھلنا محاورہ.

ہاتھ سرسری طور پر چھو کر گزر جانا. شعبدہ باز نے کڑک کر مونڈھے پر تلوار لگائی مگر ہاتھ چھچھلتا ہوا پڑا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۲۲).

... چُھڑا لینا / چُھڑانا ف مر: محاورہ.

اپنے ہاتھ کو جھٹکے سے دوسرے کے ہاتھ سے نکال لینا، کسی کی گرفت سے نکل جانا. اس نازک اندام نے ہاتھ چھڑا ماتھا کوٹ لیا. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳: ۲۲۴).

لفظ حیران کھڑے ہیں
اور قافیہ ہاتھ چھڑا کر چلا گیا ہے

(۱۹۸۸، میں مٹی کی مورت ہوں، ۳۱۳).

... چھڑوانا محاورہ.

رک: ہاتھ چھڑانا جو فصیح ہے. وہ دستگیری نہیں کرتے تھے یا ہم خود ان سے ہاتھ چھڑوا کر اپنی بغلوں میں دبا کر کھڑے ہو جاتے تھے. (۱۹۸۱، عرضِ مصنف، ۱۵۴).

... چُھوتے ہی پہونچا پکڑنا محاورہ.

ذرا سی توجہ ملنے پر پیچھا لے لینا، زیادہ مراعات کے لیے دق کرنا، پیچھا نہ چھوڑنا.

وحشت نے ہاتھ چھوتے ہی پہونچا پکڑ لیا
بغلوں تلک پہونچ گئے چاک آستین کے

(۱۹۲۷، شاد (عظیم آبادی)، میخانۂ الہام، ۳۲۲).

... چُھوٹا ہُوا صف.

جس کو بے دھڑک مارنے کی عادت ہو، ہتھ چُھٹ (ماخوذ: فرہنگ اثر).

... چُھوٹا ہونا محاورہ.

بے دھڑک مار بیٹھنے کی عادت ہونا. یہ بے چاریاں تمہارا کچھ کر نہیں سکتیں، ہاتھ چھوٹا ہوا، طبیعت بڑھی ہوئی، تم سمجھیں کہ سب جانور ایک ہی لاٹھی سے ہانکے جاتے ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۰۷).

... چُھوٹنا محاورہ.

ضرب لگنا، وار ہونا.

ہاتھ قاتل تری تلوار کا ایسا چھوٹا
سارے جھگڑوں سے جہان کے ترا شیدا چھوٹا

(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۵۳). تلوار کا ہاتھ ایسے موقع پر چلانا کہ عین وقت پر ہاتھ چھوٹے. (۱۸۹۲، فنونِ سپہ گری و اسپورٹس، ۱۳۳).

... چھوڑ بیٹھنا محاورہ.

تھپڑ مار دینا؛ ضرب لگانا (رک: ہاتھ چھوڑ دینا). میرے آگو انکار کرے تو میں منیجر کے آج ہاتھ چھوڑ بیٹھوں گا. (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۱۸). بڑی مشکل سے بیگم بھیجتیں تو بات بے بات لڑنے لگتی، ہاتھ چھوڑ بیٹھتی. (۱۹۶۲، معصومہ، ۵۸). ایسے موقع پر انسان تحقیق و تفتیش کے بغیر ہی ہاتھ چھوڑ بیٹھتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۳۶).

... چھوڑ دینا/چھوڑنا ف مر: محاورہ.

۱. اپنے ہاتھ کو دوسرے کے ہاتھ سے نکال لینا. انہوں نے حفیظ کا ہاتھ پکڑ کر کہا کیوں میاں لڑکے تم یہ جانتے ہو کہ موج بوریا کسے کہتے ہیں ..... مرزا صاحب نے حفیظ کا ہاتھ چھوڑ دیا. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۳۲). ۲. مار بیٹھنا، ہاتھ مارنا، ضرب لگانا، حملہ کرنا، وار کرنا، مارنے کی ابتداء کرنا. جس طرح اس نے مجھ پر ہاتھ چھوڑا اور گھائل کیا میں بھی دونوں کے پرزے پرزے کردوں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۶۰).

ہے دم فرصت ابھی کشتہ ہوں آب تیغ کا
اور بھی چلتے ہوئے اک ہاتھ دشمن چھوڑ دے

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستانِ سخن، ۱۹۸).

میں اور کروں دعوے (کذا) خوں مجھ سے نہ ہو گا
تم چھوڑ بھی دو ہاتھ کوئی سوچتے کیا ہو

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۷۸). حوالدار نے مجھ پر ہاتھ چھوڑنے کی جرات نہ کی. (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبہ دار، ۲۵).

کون کتنا منچلا ہے، کون کیسا جان ہار
آگے دیکھا جائے گا تو ہاتھ پہلا چھوڑ دے

(۱۹۳۸، آرزو لکھنوی، سریلی بانسری، ۱۱۰). نئی نئی گالیاں تراشنا اور بھول چوک پر ہاتھ چھوڑ دینا اس کا روز کا معمول ہے. (۱۹۹۲، دیواروں کے بیچ، ۱۳۲). ۳. ہاتھ ڈھیلے کر دینا، اٹھے ہوئے ہاتھ گرا دینا، ہاتھ اوپر سے نیچے کرنا.

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اٹھا کے ہاتھ
دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دیے مسکرا کے ہاتھ

(۱۸۹۹، کلیاتِ نظام رامپوری (مجلس)، ۲۴۱). ۴. ساتھ چھوڑ دینا.

ایک دم اس کا ہاتھ چھوڑ دیا   جانے کیا بات درمیاں آئی

(۱۹۷۲، ناصر کاظمی، دیوان، ۳۵).

--- چھوڑ رَکھنا محاورہ.
ظلم و ستم کرنا. اور فرعون چڑھ رہا ہے ملک میں اور اس نے ہاتھ چھوڑ رکھا ہے. (۱۷۹۰، ترجمہ شاہ عبدالقادر، قرآن مجید، ۴۰۲).

--- حمائِل رَکھنا ف مر.
دونوں ہاتھوں کے بیچ میں کسی چیز کو اس طرح رکھنا کہ ہاتھ اردگرد رہیں.

گلے میں ہاتھ اُس بت کے حمائل ہم بھی رکھتے ہیں

(؟ راغ؛ نور اللغات).

--- حمائِل کَرنا ف مر.
(گردن یا کمر کے) گرد ہاتھ ڈالنا (سرمایۂ زبانِ اردو؛ نور اللغات).

--- حمائِل ہونا محاورہ.
(کمر یا گلے وغیرہ کے) گرد ہاتھ ہونا.

ہوئے نہ ہاتھ حمائل کسی کی گردن میں
چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۷).

حمائل اگر ہاتھ ہوں یار کے
پڑے غل کہ گردن میں زنجیر ہے

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۷۴۲).

--- حوالے ہونا محاورہ.
سپرد ہونا، کوئی کام کسی کے حوالے ہونا (مہذب اللغات).

--- خالی م ف.
ہاتھ میں کچھ لیے بغیر، مفلس، قلاش (رک: خالی ہاتھ). جیب خالی، کمر خالی، ہاتھ خالی ..... غرضکہ اس سرے سے اوس سرے تک الف سے بڑی یے تک خالی ہی خالی. (۱۹۱۵، پیاری دنیا، ۱۱).

--- خالی آنا ف مر؛ محاورہ.
۱. دنیا میں کچھ لے کر نہ آنا.

حسرت و اندوہ و حرماں تا بہ مرقد ساتھ ہیں
ہاتھ خالی آئے ہیں اور ہاتھ خالی جائیں گے

(۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۴). ۲. اپنے ساتھ کچھ نہ لانا، تہی دست آنا.

جب ہاتھ خالی آیا وہ صیاد روئے ہم
کچھ ایسا تار اشک بڑھا دام ہو گیا

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفترِ فصاحت، ۵۱).

--- خالی جانا ف مر؛ محاورہ.
۱. سب کچھ چھوڑ کر جانا، خالی ہاتھ جانا؛ محتاج ہو کر مرنا، دنیا سے کچھ لے کر نہ جانا.

حسرت و اندوہ و حرماں تا بہ مرقد ساتھ ہیں
ہاتھ خالی آئے ہیں اور ہاتھ خالی جائیں گے

(۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۴).

ہاتھ خالی ہی گیا میں طرف ملک عدم
راہ کچھ دور نہ تھی زاد سفر کیا کرتا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۷۳). ۲. داؤ حسبِ منشا نہ پڑنا، وار خالی جانا، ہاتھ نہ پڑنا، نشانہ نہ بیٹھنا؛ پانسہ نہ پڑنا؛ تاش یا گنجفے میں تصویر دار پتے نہ آنا (ماخوذ: نور اللغات؛ مہذب اللغات).

--- خالی دینا محاورہ.
حریف کی ضرب کو اپنے اوپر پڑنے نہ دینا، دشمن کا وار رد کر دینا.

جی میں آتا ہے دم قتل گلے مل جاؤں
ہاتھ تلوار کا قاتل کو میں دے کر خالی

(۱۸۵۴، گلستانِ سخن، ۴۹۴).

--- خالی رہنا محاورہ.
روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا.

دست شمشیر کے مانند نہیں عیب اگر
ہاتھ رہتے ہیں جواں مردوں کے اکثر خالی

(۱۸۳۸، ناسخ، نور اللغات)).

--- خالی کَرنا محاورہ.
سامان یا کوئی چیز ہاتھ سے رکھ دینا، ہاتھ کا بوجھ اتارنا. گلی میں نکل کر ہم کو سب سے پہلے ہاتھ خالی کرنے کی فکر ہوئی. (۱۹۶۷، آوارہ گرد کی ڈائری، ۴۵).

--- خالی نہ ہونا محاورہ.
۱. فرصت نہ ہونا، کام میں مصروف ہونا، ہاتھ میں کوئی کام ہونا، کام میں مشغول ہونا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ نور اللغات). ۲. روپیہ پیسہ ہاتھوں میں ہونا، غربت نہ ہونا، تنگ دستی نہ ہونا. پس اندازی کی عادت ڈالنا تاکہ اچانک پیش آنے والے حادثات اور دکھ و بیماری میں ہاتھ خالی نہ ہو. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۹۱).

--- خالی نہیں ہیں فقرہ.
فرصت نہیں ہے، کام میں مصروف ہیں (نور اللغات).

--- خالی ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ میں کوئی چیز نہ ہونا نیز ہاتھ میں کوئی کام نہ ہونا، فرصت ہونا نیز (کسی چیز یا خوبی) سے عاری ہونا.

یہ دل چرا چرا کے کسے اس نے دے دیے
خالی ہیں دیکھنے میں تو دزد حنا کے ہاتھ

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۸۷).

بتا کب مال دولت کو رہی قارون کو دیکھو
کہ اس گنج فراواں پر بھی اس کا ہاتھ خالی ہے

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۰۳). ۲. **مفلس ہونا ، غریب ہونا ، ہاتھ میں پیسہ نہ ہونا.** اس کا ہاتھ پیسہ سے بالکل خالی ہے. (؟ ، گھر کی کہانی ، ۱ : ۱۲).

تقاضا کر نہ ساقی میکشوں سے قیمت مے کا
زمانہ ان دنوں ہے ناموافق ہاتھ خالی ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱۵).

ہمارے ہاتھ خالی تھے
مگر ایسا نہیں پھر بھی
کہ ہم اپنی دریدہ دامنی
الفاظ کے جگنو
لیے گلیوں میں آوازہ لگاتے
خواب لے لو خواب

(۱۹۸۳ ، نابینا شہر میں آئینہ ، ۹۳).

... خَرْچ (... فت خ ، سک ر) امذ.
روز کا خرچ ، چھوٹی موٹی ضرورتوں کے لیے رقم. نقد پچیس روبل روزانہ چھوٹے موٹے ہاتھ خرچ کے لیے. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۷۷). [ہاتھ + خرچ (رک)].

... خَرْچ سے تَنْگ ہونا ف مر ؛ محاورہ.
خرچ پاس نہ ہونا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... خُشْک ہو جانا / ہونا ف مر.
ہاتھ کا سوکھ جانا ، سوکھے کی بیماری سے ہاتھ کا ناکارہ ہو جانا.

دل عنادل کا نہ گلچیں ستمگر توڑے
ہاتھ ہوں خشک الٰہی جو گل تر توڑے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۲).

... خُون سے رَنْگْنا محاورہ.
قتل میں ملوث ہونا (رک : خون میں ہاتھ رنگنا). مہاجن صاحب کے ہاتھ خون سے کچھ بھی کم نہیں رنگے تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۶۱).

... خُون میں بَھرْنا محاورہ.
قتل کرنا ، مار ڈالنا.

خون ناحق کر کے اک بے رحم کا
ہاتھ ناحق خون میں تم بھر چلے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۵).

... دانْتوں سے کاٹْنا محاورہ.
بہت پچھتانا ، اپنی غلطی پر رنج و غصہ کرنا ، نہایت افسوس کرنا ؛ بہت غمگین ہونا نیز حسد کرنا.

دامن چھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بے وفا
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۱). رشک اور غیرت سے اپنا ہاتھ دانتوں سے کاٹے. (۱۸۵۴ ، گلستان ، ۴۷۲).

... دَراز کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. ہاتھ پھیلانا ؛ ہاتھ بڑھانا ، ہاتھ نکالنا ، ہاتھ آگے کرنا (کسی چیز کو اٹھانے یا پکڑنے کے لیے).

تاک کیوں کر نہ لگا رند کریں اے ساقی
ہاتھ کو سوئے خم بادۂ انگور دراز

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۷۶). ۲. **دخل بڑھانا ، دخل اندازی کرنا.** جس نے مقدس رسوم پر اپنا ہاتھ دراز کیا. (۱۹۸۷ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۲۲۶). ۳. **عزت کی طرف ہاتھ بڑھانا ، دست درازی کرنا ، چھیڑنا.** امیر حبیب اللہ عام بادشاہوں کی طرح ..... شرفا کی بہو بیٹیوں پر ہاتھ دراز کرنے لگے. (۱۹۸۰ ، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگذشت کابل ، ۱۷۷).
۴. ہاتھ اٹھانا ، مارنا پیٹنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

... دَراز ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. ہاتھ بڑھنا ؛ کسی چیز کا طالب ہونا ؛ بھیک مانگنا.

نہیں پاؤں قابو میں مجھ مست کے
مگر ہاتھ ہے سوئے ساقی دراز

(۱۸۹۹ ، شاد لکھنوی (مہذب اللغات)). ۲. **اضافہ ہونا ، بڑھنا.** جوں جوں ان کے ظلم کا ہاتھ دراز ہوتا گیا عوام کا اعتماد بھی اُن سے اٹھتا گیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳۳).

... دِکھانا محاورہ.
۱. دست شناس سے مستقبل کے حالات دریافت کرنے کے لیے ہاتھ اس کے آگے کرنا ، ہاتھ کی لکیریں پڑھوانا ، ہاتھ سے قسمت کا حال معلوم کروانا.

نکالے ہاتھ وہ پردہ نشیں نہ پردے سے
ہزار بن کے نجومی کہوں دکھاؤ ہاتھ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۳۷۵).

پہچانا پھر تو کیا ہی ندامت ہوئی انھیں
پنڈت سمجھ کے مجھ کو اور اپنا دکھا کے ہاتھ

(۱۸۷۲ ، کلیات نظام رامپوری ، ۲۶۴).

کیا دیا فقرہ کہ ہاتھ اے بت دکھانا چاہیے
برہمن تیرا بھی بایاں پاؤں پوجا چاہیے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۲۵).

بسکہ تھا ہاتھ دکھانے میں بھی رسوائی کا ڈر
خط تقدیر بھی میں نے نہ سنا پڑھوا کر

(۱۹۱۹ ، نقوش مانی ، ۶۹). ارے صاحب آپ نے اپنا ہاتھ تو دکھایا ہی نہیں. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۱۳۶). ۲. (i) **جوہر دکھانا ، اپنا فن دکھانا ؛ مشاقی ظاہر کرنا.** تصویر کشی کے دور چلے ، عبدالصمد خان ، شان الحق حقی ، خلیق انجم اور رشید حسن سبھی نے اپنے اپنے ہاتھ دکھائے. (۱۹۸۲ ، دید و باز دید ، ۳۴). (ii) **شعبدہ دکھانا ، فریب دینا ، دھوکا دینا.**

اچھا تو تم بھی اسے ہاتھ دکھا چکے ہو. (۱۹۴۸، قصہ کہانیاں، ۲۶۲). **۳. فنونِ سپہ گری کے جوہر دکھانا، بہادری کا مظاہرہ کرنا.**

قریبِ مرگ ہوں لو پاس آ لگا بیٹھو
نہ دور سے مجھے تلوار کے دکھاؤ ہاتھ
(۱۸۰۹، جرأت، د (عکسی)، ۳۷۵).

میں قتل ہو چکا ہوں صنم تیغ ناز سے
کیوں ہاتھ تم دکھاتے ہو تلوار کھینچ کر
(۱۸۵۸، امانت، د، ۳۶). نواب چونک پڑے، شیر بچہ سرہانے سے اٹھا پلنگ سے اٹھ پینترے بدل کر پھکیتی کے ہاتھ دکھانے لگا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳). حضرت علیؓ اور حضرت حمزہؓ نے اس لڑائی میں بڑے ہاتھ دکھائے. (۱۹۱۶، میلاد نامہ، ۱۰۴). انھوں نے امام ضامن کا کلدار روپیہ اچکن کے کونے میں باندھ کر ہونٹ کے ایسے ہاتھ دکھائے کہ ایک غنڈے کی کنپٹی میں بھساکا کھل گیا. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۷۷). **۴. نبض دکھانا، ناڑی دکھانا.**

بیمار چارہ گر کو کرے تو دکھا کے ہاتھ
چلتے ہوئے مسیح بھی تجھ سے ملا کے ہاتھ
(۱۸۹۹، دیوانِ ظہیر، ۱: ۱۷۱).

--- دِکھلانا محاورہ.
رک: ہاتھ دکھانا؛ جوہر یا ہنر ظاہر کرنا.

رخسارۂ صنم سے الٹ کر نقاب کو
دکھلا رہی ہے قدرت پروردگار ہاتھ
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۴۱).

--- دُکھنا ف م.
ہاتھ میں درد ہونا، ہاتھ میں تکلیف ہونا.

بال سر سے جو لپیٹے تو دُکھے یار کے ہاتھ
ایسی ہوتی ہے بھلا کب کوئی دستار دراز
(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۶۹).

سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں
ہاتھ دکھ جائیں گے قاتل کو اذیت ہو گی
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۱). میرا کچھ نہیں بگڑے گا مگر تمھارے ننھے ننھے ملائم ملائم ہاتھ دُکھنے لگیں گے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۱۵۵).

--- دَوڑانا محاورہ.
۱. بلا ارادہ ہاتھ بڑھانا، کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش میں ہاتھ آگے بڑھانا.

جنوں نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جب اپنا
کیا ہے چاک تا جیب سحر اپنے گریباں کا
(۱۸۳۸، دیوانِ ناسخ، ۱: ۳).

دو افعی کاکل ہیں رخِ یار پر اے مہر
ہاتھوں کو نہ دوڑا کہ ہے، مال اور طرح کا
(۱۸۳۶، دیوانِ مہر، ۶۲).

بہار آئی قدم اٹھنے لگے پھر جانبِ صحرا
جنوں پھر ہاتھ دوڑانے لگا میرے گریباں پر
(۱۸۷۳، دیوانِ جرار، ۴۱). **۲. ہاتھ چلانا، ہاتھ کو رواں کرنا، مشق کرنا.** باوجود علم و فضل اور مشیخت فقر کے گاتے بجاتے تھے، بین پر بھی ہاتھ دوڑاتے تھے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۵۲۱). **۳. کسی کے بدن پر ہاتھ پھیرنا، کسی کو چھونا؛ محبوب کے اعضا کو مس کرنا؛ کسی کا مال چرانا** (جامع اللغات؛ نور اللغات).

--- دَوڑنا محاورہ.
ہاتھ دوڑانا (رک) کا لازم، کسی کی طرف ہاتھ کا بلا ارادہ بڑھنا.

کس کو تھا محشر میں خوفِ باز پرس
ہاتھ دوڑا دامنِ دل دار پر
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۸۲).

--- دیا آڑے آئے فقرہ.
خیرات سے بلا دفع ہوتی ہے (فرہنگ اثر).

--- دیتے ہی پُہَونچا پَکڑنا محاورہ.
ذرا سا موقع پاتے ہی پورا قبضہ کر لینا، حد سے تجاوز کرنا، ذرا سی رعایت ملنے پر بہت زیادہ کا طالب ہونا. اب تو گستاخ ہو چلا، ہاتھ دیتے ہیں پہونچا پکڑ لیا یہ اچھی دل لگی ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۳۴).

--- دے دے مارنا ف م.
ہاتھ بار بار مارنا، ہاتھ پٹکنا.

ہاتھ دیدے مارتا ہوں جو زمیں پر دشت میں
چبھ رہے ہیں خار پانوں کے برابر ہاتھ میں
(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۱۰۶).

--- دے کر روکنا محاورہ.
ہاتھ کے اشارے سے روکنا، ہاتھ سے رکنے کا اشارہ کرنا. اگر کوئی لڑکی بس اسٹاپ پر کھڑی ہو اور ہاتھ دے کر مجھے روکے میں اسے لفٹ دوں گا. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۹).

--- دیکھنا ف م؛ محاورہ.
۱. قسمت کا حال ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ کر بتانا، ہاتھ کی ریکھائیں پڑھنا، دست شناسی کرنا، ہاتھ پر بنے قدرتی نشانات اور خط پڑھ کر پیش گوئی کرنا.

منجم نے ہاتھ ان کے دیکھے تو بولا
گلوں کی قبا کو قبا کیجئے گا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۳). ایک آدمی ..... ہر وقت بیٹھا رہتا تھا اور سب کے ہاتھ دیکھا کرتا تھا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۶۲). صبح و شام ہاتھ دیکھتے اور ستاروں کی چالیں شمار کرتے رہتے ہیں. (۱۹۷۵، تماشا میرے آگے، ۲۹۰). ہمارے ایک عزیز نے جنھیں دست شناسی میں کچھ دخل تھا ہمارا ہاتھ دیکھ کر بتایا تھا کہ ہمارے دو ذرائع آمدنی ہوں گے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۴۱). **۲. صبح اُٹھ کر اپنا دایاں ہاتھ دیکھنا کہ کسی منحوس کی صورت پہلے نظر نہ پڑے (کسی زمانے میں یہ رواج تھا).**

حیا تو دیکھئے آئینہ سے بھی پردہ ہے
وہ اپنے ہاتھ ہی پہلے سحر کو دیکھتے ہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۳). **۳. دست نگر ہونا، کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا، کسی کی بخشش کا منتظر ہونا.**

حکم خدا سے قاسم و رزاق خلق ہیں
سب ہاتھ دیکھتے ہیں میرے دست گیر کا

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات : نور اللغات)). **۴. ہنر دیکھنا، جوہر آزمانا.** ہمارے ملک میں چونکہ اس طور سے مچھلی کا شکار نہیں کھیلا جاتا اس واسطے دو ایک ہاتھ آپ کے البتہ دیکھا چاہتے ہیں. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۲۱). **۵. نبض دیکھنا** (نور اللغات).

... دیکھن کو آرْسی کیا (ہے) کہاوت.

رک : ہاتھ کنگن کو آرسی کیا (ہے) (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

... دینا محاورہ.

۱. (i) ہاتھ پکڑانا، ہاتھ تھمانا، ہاتھ میں ہاتھ دینا.

مری مٹھی میں ہے گلزار فردوس
دیا ہے تو نے اے رشک چمن ہاتھ

(۱۸۸۹، رونق سخن، ۲۱۹). شیخ مجھے ہاتھ دیجیے کیوں کہ یہ وہ راہ ہے کہ اس میں شیر مرد لومڑیوں کے پیچھے ہیں اور یہ کہہ کر اس نے مجھ کو اوپر لے لیا. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۲۷). **(ii) ہاتھ سے پکڑنا (عموماً گردن).** او گیدی غفور ان کی گردن میں ہاتھ دے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۷۱). **۲. داد دینا، تحسین کرنا.**

زنجیر عدل خاص کے بھانپے ہیں تجھ میں پیچ
اس بات پر تو دے مجھے اے زلف یار ہاتھ

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۱۰۸). **۳. ہاتھ ڈالنا (خصوصاً جیب یا گردن وغیرہ میں).** وہ ابرو پر بل ڈالے جیبوں میں ہاتھ دیے کھڑا رہا. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۳۰۲). **۴. وار کرنا.** خوبصورتی سے چوک روک کر سر پر ہاتھ لگانا چاہا اس نے روکا اور چالاکی کا ہاتھ دیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۳۳). اس کے قریب آ کر ایسا ہاتھ دیا کہ اس کا سر بھٹا سا اڑ گیا. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶ : ۳۷۳). **۵. رُکنے کا اشارہ کرنا (عموماً موٹر گاڑیوں کو).** کاروں، بسوں کو ہاتھ دیے کسی نے نہ روکا. (۱۹۸۹، قید، ۹۱). **۶. حوالے کرنا، سپرد کرنا، دینا، سونپنا.** خاوند بھی اس کی خوبیوں اور محبوبیوں کو دیکھ کر بہت محبت کرنے لگا اور کل گھر کا اختیار اس کے ہاتھ دے دیا. (۱۸۶۴، نصیحت کا کرن پھول، ۳۰). اصغری نے صندوقچہ کھول دو پیسے کفایت نساء کے ہاتھ دیے اور کہا اسی محلے کے پنواڑی سے پان لے آؤ. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۱۳۳). **۷. دکاندار کا غلے کو اوپر نیچے کرنا؛ چابک سوار کا کپڑے کے نیچے ہاتھ ڈال کر گھوڑے کا معاملہ کرنا؛ دکانداروں کا ایک دوسرے کے ساتھ معاملہ کرنا؛ چالاکی کرنا، چابکدستی کرنا؛ چیچک کے دانوں کا مرجھانا** (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات). **۸. کسی چیز کو قبول کرنا؛ (چراغ) گل کرنا، چراغ بجھانا؛ زبان دینا، قول دینا، وعدہ کرنا، عہد کرنا؛ مصافحہ کرنا، ہاتھ سے ہاتھ ملانا؛ جھاڑ پھونک کرنا، دم کرنا، جن اتارنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ : نور اللغات : جامع اللغات). **۹. بازی لگانا** (مہذب اللغات).

... دَھرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ سے پکڑنا، کسی چیز پر ہاتھ رکھنا.

کل کسی کا ذکر خیر آیا تھا مجلس میں حسن
اس دل بیتاب پر ہم ہاتھ دھر کر رہ گئے

(۱۷۸۶، دیوان حسن، ۱۰۱).

غیر کے مونڈھے پہ تم ہاتھ جو دھر بیٹھ گئے
ساتھ والوں کو نہ پوچھا کہ کدھر بیٹھ گئے

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۲۰۲). میں نے کانوں پر ہاتھ دھرے کہ نہ صاحب بندی ایسی سیر سے درگذری. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۳۵).

میری کلائی کی جس نس پر
تم نے اپنا ہاتھ دھرا ہے

(۱۹۸۱، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر، ۹۸). **۲. ہاتھ پر رکھنا، حوالے کرنا، دے دینا.** دو روپیہ جیب سے نکال کر اس کے ہاتھ دھرے اور لڑکوں کو خوب چھک کر کھلایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۹۸). مستان شاہ نے سات بال ..... پر بیتا کے ہاتھ دھرے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۹۵). بہت حیل و حجت کے بعد شیخ جی نے ایک اٹھنی نائی کے ہاتھ دھری اور خود کونے میں سے آئینہ اٹھا ذرا ریش مبارک کا معائنہ فرمانے لگے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۴۰). **۳. قبول کرنا؛ کام پر آمادہ ہونا، رضامند ہونا؛ توجہ کرنا.**

الفت میں کون ہاتھ دھرے پاؤں کھینچ لو
مجنوں بنا کے چھوڑا ہے دو تین چار کو

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۲۷). میں دیکھتا ہوں کہ حکیم عبدالمجید خاں صاحب کے ہم پیشہ طبیبوں میں بھی کوئی ہاتھ نہیں دھرتا. (۱۸۹۷، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۱۷۷). **۴. (کسی کی حمایت یا مدد کے لیے سر پر) ہاتھ رکھنا.** کوئی یار و مددگار نہ تھا کہ ہاتھ شفقت کا سر پر دھرے. (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۳۰). خالہ نے سر پر ہاتھ دھرا، مری بہن کی نشانی اور وہ بھی پھوٹی آنکھ کا ایک دیدہ. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۱۵). **۵. منع کرنا، خاموش کرنا** (ماخوذ : نور اللغات). **۶. قسم کھانے کے لیے کسی مقدس کتاب یا چیز وغیرہ پر ہاتھ رکھنا.**

کیا ہے قتل عالم ایک ہی جنبش سے ابرو کے
اگر یہ جھوٹ ہو تو تیغ پر ہم ہاتھ دھرتے ہیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک (عکسی)، ۳۲۴). **۷. کسی نذر یا تحفے پر ہاتھ رکھنا (قبولیت ظاہر کرنے کے لیے)** (نور اللغات : مہذب اللغات).

... دَھرْوانا ف مر؛ محاورہ.

کسی متبرک یا عزیز چیز پر ہاتھ رکھوانا، قسم کھلوانا، قسم لینا.

بے اجازت کبھی چھوؤں گا نہ پاؤں
انھیں قدموں پہ ہاتھ دھر والے

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۸۷).

... دُھلانا ف مر؛ محاورہ.

۱. عموماً کھانے سے پہلے یا بعد کسی کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا؛ کسی بزرگ یا محترم شخصیت کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا تاکہ وہ ہاتھ دھو سکیں.

یہ دوست اسی طرح مدینے میں جو آتا
خود اٹھ کے حسین ابن علیؑ ہاتھ دھلاتا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۹). **۲. شادی کے روز بطریق رسم دولھا یا دلہن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). **۳. محروم ہونے کا سبب بننا، گنوانے کی وجہ بننا، (رک: ہاتھ دھونا جس کا یہ متعدی ہے).**

آنکھوں کو رولائے گا یہ رونا
ہاتھ ان سے دھلائیگا یہ رونا

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۱۵).

--- دُھلائی (--- ضم دھ) امث.

۱. ہاتھ دُھلانے کا نیگ یا انعام جو دولھا سے لیا جاتا ہے. شادیوں میں بے شمار رسومات تھیں مثلاً ..... ہاتھ دھلائی ..... آرسی مصحف. (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۲۰). **۲. مُردار جانور کے اٹھانے کا انعام جو اچھوتوں کو ہاتھ دھلائی کے نام سے دیا جائے** (اپ و، ۲: ۲۱۶). **۳. خط لانے اور لے جانے کا انعام.** خط لکھ کر لپیٹا اور بڑھیا کے حوالے کر کے اسے تین سو دینار دیے اور کہا کہ یہ تیری ہاتھ دھلائی ہے. (۱۹۴۳، الف لیلہ و لیلہ، ۵: ۳۴۷). [ہاتھ + دُھلائی، دُھلانا (رک) سے].

--- دُھلوانا ف م.

ہاتھ دھونا (رک) کا متعدی المتعدی.

ہاتھ دھلوائیں اپنے مولا کے
تا شرف ہوں حصول عقبیٰ کے

(۱۸۳۳، مظہر العجائب، ۱۵۸). ایک بچی صابن تولیہ اور دوسری لوٹا سلفچی لے کر آگئی ہمارے، زیدی اور بھائی کے ہاتھ دھلوا دیے. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۲۱۱).

--- دھو بَیٹھنا محاورہ.

۱. ناامید ہو جانا، مایوس ہو جانا، امید منقطع کر دینا، صبر کر بیٹھنا.

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا کہیں کیا جی کو رو بیٹھے
بس اب اک ساتھ ہم دونوں جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھے

(۱۷۸۴، درد، د، ۸۹). ہم تو تیری جان کو رو پیٹ کر صبر کر کے تجھ سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۰). کوئی معمولی ہمت والا آدمی ہوتا تو کبھی کا ہاتھ دھو بیٹھتا. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۹۱). **۲. کھو بیٹھنا، گنوا دینا، محروم ہو جانا.**

سر ہاتھ دھر کیونکر نہ روؤں، دھو ہاتھ بیٹھی تجھ سیتی
صندل صندل کے پاؤں کہہ گھونٹیاں چلاؤں اب کے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۱).

کیا دکھاتے ہو ہمیں تم اپنی تیغ آب ناز
ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ہم دل اور جگر سے پیشتر

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۳۸). دین و ایماں سے تو پہلے ہی ہاتھ دھو بیٹھا تھا اب زندگی کی بھی امید باقی نہ رہی. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۹۴). ماضی میں ہمارے ہاتھ میں علم کی وہ مشعل تھی جس نے ہمارے نئے معلموں کے عہد تاریک کو بھی روز روشن کر دیا تھا، آج ہم اس علم کی میراث سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۱۴۲). اسی پالیسی کی وجہ سے وہ سمندر پار کی حمایت سے ہاتھ دھو بیٹھا ہے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۲۶۴). ہندستان سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا خطرہ بھی سامنے ہی منڈلا رہا تھا. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ (ترجمہ)، ۲۶۸). **۳. قطع تعلق کر لینا؛ دست بردار ہو جانا.**

ہاتھ دھو بیٹھے جب اس لذت دنیا سے فقیر
نعمت کون و مکاں منہ کا نوالہ نکلے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۲).

چھک گئے ہیں آج اک ساغر سے ہم
ہاتھ دھو بیٹھے مئے کوثر سے ہم

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۴۳). اس کا منشا یہ ہرگز نہیں ہوتا کہ غربا پروری کی دھن میں ہم علاقے سے ہاتھ دھو بیٹھیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۷).

--- دھو چُکنا محاورہ.

رک: ہاتھ دھو بیٹھنا؛ امید چھوڑ بیٹھنا، مایوس ہو جانا نیز گنوا دینا.

دولت سے جو ہاتھ دھو چکے تھے
ہم علم و ہنر بھی کھو چکے تھے

(۱۸۹۹، کلیات شبلی، ۳).

بس آبروئے ضبط سے میں ہاتھ دھو چکا
اے چشم نم پرست ڈبوئے گی تو مجھے

(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۱۹۲).

--- دھو ڈالنا محاورہ.

رک: ہاتھ دھو بیٹھنا، محروم ہو جانا. اُس کی تپیا میں بھنگ ڈالنے کا اُپاؤ کیجیے، نہیں تو آسمانی بادشاہت سے ہاتھ دھو ڈالیے. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۱۴).

--- دھو رَکھو / رَکھیں / رَکھیے / رہو فقرہ.

مایوس ہو جاؤ، اُمید مت رکھو (عموماً اس موقعے پر مستعمل جب کوئی کسی نالائق سے کسی کام آنے کی امید رکھے).

جوش محیط عشق میں کیا جی سے گفتگو
اس گوہر گرامی سے اب ہاتھ دھو رہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۸۱). فقط انگلی کو خون لگا کر شہیدوں میں داخل، اور نرا سر منڈا کر بریانی کی دعوتوں میں شامل ہو جاؤں تو بچا ہاتھ دھو رکھو. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹۸). مولویوں کی طرف سے تو ہاتھ دھو رکھیے یہ مولوی یوں بات بات میں ایک دوسرے سے لڑتے بھی ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵۷). لیکن یہ خیال رہے اگر وہ لوگ اپنی کوشش میں کامیاب ہو گئے، تو آپ مجھ سے ہاتھ دھو رکھیں. (۱۹۶۱، ہالہ، ۱۶۸).

--- دھو کَر / کے بَیٹھنا محاورہ.

رک: ہاتھ دھو بیٹھنا (جامع اللغات).

--- دھو کَر / کے پِیچھے پَڑنا محاورہ.

۱. نتیجے کی پروا کیے بغیر کسی کام میں بُری طرح منہمک ہو جانا، سارے کام چھوڑ کر ایک کام میں لگ جانا. اگر درست وسائل استعمال کئے جائیں تو خوشی حاصل ہو سکتی ہے لیکن ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے بھی نہیں پڑنا چاہیے. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، جنوری، ۳۰).

۲. درپے آزار ہونا، اذیت پہنچانا، سر ہونا، پیچھے پڑ جانا.

تھا ملک شام میں ایک مدعی بڑا اوس کا
جفا سے اپنی وو اوس پیچھے ہاتھ دھو کے پڑا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۷۸).

بھاگوں کس سمت کو ٹوٹے ہوئے ہیں پائے گریز
ہاتھ دھو کر مرے پیچھے ہیں طرحدار پڑے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۲۶). تم میری جان کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے ہو. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۲۳۵). یگانہ، غالب کے تو خیر ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گئے تھے. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، اگست، ۲۳). مولانا شبلی سیرۃ النبی ﷺ لکھ رہے ہیں بس ہاتھ دھو کر ان کے پیچھے پڑ گئے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۹۸).

... دھو کَر پِیچھے لَگنا محاورہ.

رک: ہاتھ دھو کر (کے) پیچھے پڑنا معنی نمبر ۲. اُس عورت کو اس کا باپ جب سے بیاہ کر اپنے گھر لایا تھا تب ہی سے وہ ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے لگی ہوئی تھی. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۵۸).

... دھو لینا / دھونا محاورہ؛ ف مر.

۱. **پانی سے ہاتھ صاف کرنا، ہاتھ پاک کرنا.** کبوتر کوزے پر ڈال ہاتھ دھو کر میر نہال کھانا ختم کرنے بیٹھ گئے. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۲۵). جب نجاست متوھمہ ہو وہاں ہاتھ دھونا سنت ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۳۳). ۲. **مایوس ہو جانا، نااُمید ہو جانا، امید منقطع کرنا.**

سو مری پیاری کہ جوں بخت ہمارے اب سوئے
سو میری پیاری کہ ہم ہاتھ زیست سے دھوئے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۰). پانی اس قدر برسا کہ زمینداروں نے حاصل فصل ربیع سے ہاتھ دھو لیے. (۱۸۶۵، مضمون غالب، غالب کی نادر تحریریں، ۱۳۵). جب بھیڑیا تیرے قابو میں آجاوے تو اُس کو ہلاک کر ورنہ بکریوں سے ہاتھ دھو. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب اردو (ترجمہ)، ۳۲).

شریک دعوت غم ہوں جو احباب   وہ پہلے زندگی سے ہاتھ دھو لیں

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۱۷۷). ۳. **چھوڑ دینا، دست بردار ہو جانا.**

کھانے چلا ہے زخم ستم ظالموں کے ہاتھ
دھو ہاتھ زندگی ستی مہمان کربلا

(۱۷۵۰، یکرنگ (نکات الشعراء، ۱۹)).

مئے ناب سے ہاتھ دھویا جو تم نے
یہی زاہدو کیا تمہارا وضو ہے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۷۳).

بیٹھے کوئی منعم کی جو نعمت پہ مگس وار
ہاتھ آبرو سے پہلے مناسب ہے کہ دھو لے

(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۱۲۰). اس فیاضانہ فیصلے کے قدردان حضرات کی بھی کمی نہ تھی، اس طرح جھڑپ سن کر چودھری لوٹ آتے مگر ڈیڑھ سو روپیہ سے اس طرح ہاتھ دھو لینا آسان کام نہ تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۴۴). چینی حملے کے وقت پاکستان کی بس کشمیر کے معاملے میں چھوٹ گئی اور اس کے ساتھ ہی اس نے کشمیر سے ہاتھ دھو لیے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۷۵).

کوئی ہنسائے تو ہنس لوں رولائے تو رو لوں میں
یہ زندگی ہے تو پھر اس سے ہاتھ دھو لوں میں

(۱۹۹۸، افکار، کراچی (خالد علیگ)، فروری، ۳۹). ۴. **کھونا، گنوانا، ضائع کرنا، محروم ہو جانا.**

پھرے دل دور خط میں کیا لب جاں بخش جاناں سے
ملی ظلمت تو کیا ہم ہاتھ دھوئیں آب حیواں سے

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۱۵).

سراپا پاک ہیں دھوئے جنہوں نے ہاتھ دنیا سے
نہیں حاجت کہ وہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۱۸).

ڈر ہے کہ پڑے نہ ہاتھ دل سے دھونا
زردار ذرا سوچ سمجھ کر ہونا

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۲۰). اس فرقے کا ذرا اعتبار نہیں ..... دم کے دم میں ننگ و ناموس سے ہاتھ دھوئیں عزت اور آبرو کھوئیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۸). ہم ایک ایسی دنیا چاہتے ہیں جہاں سب سے ہاتھ دھو کے باپ کے سر پڑ جائیں. (۱۹۳۷، فلسفہ نتائجیت، ۱۴۸). دوسرے مربع کے چکر میں نہیں پڑا ورنہ ..... ایک سے بھی ہاتھ دھونے پڑتے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۴۵۵). انسان کو مخلوقات میں اپنے خاص مقام سے کچھ ہاتھ دھونا پڑا. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۳۰۳).

... دھوئے بَیٹھنا محاورہ.

۱. بلا توقّف ہڑپ کرنے کے لیے مستعد رہنا، تیار ہو کر بیٹھنا.

ہم پہ بیٹھے ہیں ہاتھ دھوئے حریف
جیسے مردہ کے مال پر وارث

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۶۲). ۲. **مایوس ہونا، نااُمید ہو جانا.** دیکھا اس پنشن قدیم کا حال، میں تو اس سے ہاتھ دھوئے بیٹھا ہوں. (۱۸۶۹، اردوئے معلی، ۱: ۱۳۴).

... ڈالنا ف مر؛ محاورہ.

۱. (کمر یا گردن میں) ہاتھ حائل کرنا.

ڈال دوں گا کمر یار میں میں دوڑ کے ہاتھ
کبھی نکلے گا نہیں گھر سے ستمگر باہر

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۶۱). ۲. **(جیب یا کیسے وغیرہ میں) ہاتھ داخل کرنا.** سرسید اگر ..... اپنی پاکٹ بالکل نہ جھاڑ دیتے تو اوروں کے کیسوں میں کیونکر ہاتھ ڈال سکتے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۵۰۹). نیلم نے قلی کو پیسے دینے کے لئے پرس میں ہاتھ ڈالا، اور اس کے ہاتھ میں کاغذ کا پرزہ آ گیا. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۹). ۳. **ہاتھ لگانا، ہاتھ سے چھونا، ہاتھ مس کرنا.**

سبھوں سے پہلے لئے بوسے ان کے ہونٹوں کے
اچھوتے میٹھے میں جا کر میں ہاتھ ڈال آیا

(۱۸۵۲، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲: ۳۵۳)۔ ۴. **کھانے کو ہاتھ لگانا، کھانے کے لیے کسی چیز کو اٹھانا۔** برنی کھائی اور اب چلے پیڑے پر ہاتھ ڈالنے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۸: ۶۹۵)۔ صاحب دسترخوان نے جس کا یہ قصہ ہے اپنی پسند کی قاب پر ہاتھ ڈالا اور اس میں ایک مکھی نظر آئی۔ (۱۹۷۸، روشنی، ۴۱)۔ ۵. **(کوئی کام) اپنے ذمے لینا، کسی کام میں پڑنا؛ کوئی کام شروع کرنا۔** ایک کام پورا کرنا پیچھے دوسرے کام میں ہاتھ ڈالنا۔ (۱۸۳۴، تعلیم نامہ، ۱: ۱۸)۔ دانشمند صاحبان سطوت عموماً ایسے کاموں میں ہاتھ ہی نہیں ڈالتے جن میں ناکامی یقینی ہو۔ (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۳۲)۔ میر صاحب بولے بات یہ ہے جو کام ہمارے بس کا نہیں ہوتا ہم اس میں ہاتھ نہیں ڈالتے۔ (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۴۳)۔ لیکن کام میں ہاتھ ڈالا تو معلوم ہوا کہ یہ وقت بھی چند گریزپا لمحوں سے زیادہ نہیں ہے۔ (۱۹۷۶، مشفق نامے، ۱: ۹)۔ درحقیقت یہ آپ ہی کا بوتا ہے کہ ایسے امر اہم میں ہاتھ ڈالا ہے۔ (۱۹۹۶، حضور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۲۸)۔ ۶. **(i) داغ وار کرنے کی کوشش کرنا۔** یوسف علیہ السلام کے دو پیراہن ...... زلیخا نے دونوں پر ہاتھ ڈالا تھا۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۶۳)۔

لیا دست جنوں سے کام اب تک خاک اڑانے کا
نہ بے جا ہاتھ ڈالا، پردہ دار آستیں ہوں میں

(۱۹۲۷، میخانۂ الہام، ۱۹۹)۔ **(ii) کسی نامحرم کو پکڑنا، دست درازی کرنا؛ بے آبرو کرنا، آبروریزی کرنا۔** تمہارے سوا کسی اور عورت سے عقد نہ کرونگا اور نہ کسی لونڈی پر ہاتھ ڈالوں گا۔ (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۷۶)۔ زنا بالجبر، کنواری لڑکیوں پر ہاتھ ڈالنا اور زنا وہ جرائم تھے جن کی سزا موت تھی۔ (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۲۲۷)۔ ڈیوڑھی میں قدم رکھتے ہی نیتی پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی نیتی نے اس کو خوب سنائیں۔ (۱۹۵۰، خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۱۴۲)۔ ۷. **لوٹنا، غارت گری کرنا۔** اس نے خود بھی ناجائز دولت سمیٹنے کا سلسلہ تیز کر دیا کشمیر کے جنگلات پر خوب ہاتھ ڈالا۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۳۹)۔ ۸. **پکڑنا، گرفتار کرنا، چھاپہ مارنا۔** اس پر ہاتھ ڈالنے کی ہمت ان میں نہ تھی۔ (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۷۷۰)۔ اسلام آباد میں ایک غیرملکی سفارتخانے سے جب بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد ہونے کی خبر ملی تو ...... حکومت کی بیداری اور ہوشیاری کی بھی داد دینے کو جی چاہا کہ اس نے عین وقت پر ہاتھ ڈالا۔ (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۲۰۱)۔ تمہارا کیا ڈھنگ ہے کہ ہر اونچے مقام پر لاحاصل ایک یادگار عمارت بنا ڈالتے ...... اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو، جبار بن کر ڈالتے ہو۔ (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم ﷺ، ۲: ۴۰۷)۔ میری ذات اب عوامی سمندر کے جوار بھاٹے کے ساتھ جڑ گئی تھی اور مجھ پر ہاتھ ڈالنا اس سمندر کو للکارنے کے برابر تھا۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۱۲)۔ ۹. **مغلوب کرنا، غلبہ حاصل کرنا، مسلط ہونا۔** جہانگیر کی مستی اور مدہوشی سے مرض اس پر ہاتھ ڈالنے لگے۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۶۷)۔ نہ تو بھوک ...... مجھ پر غلبہ پا سکتی ہے اور نہ خواہش مجھ پر ہاتھ ڈال سکتی ہے۔ (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ، ۱۱۳)۔ ۱۰. **راغب ہونا نیز حاصل کرنا؛ استعمال میں لانا، استعمال کرنا۔** جب قوت متخیلہ کو اس کی معتاد غذا نہیں ملتی تو وہ غیر معتاد غذا پر ہاتھ ڈالتی ہے۔ (۱۸۹۳، مقدمہ شعر و شاعری، ۶۰)۔ ۱۱. **علاج شروع کرنا۔**

وحشت کو سن کے بولے عنایت سے یوں طبیب
ہم کیسے ہاتھ ڈالیں یہ آزار دیکھ کر

(۱۸۸۹، دیوان عنایت وسطی، ۳۷)۔ ۱۲. **(کسی بات یا راز کو) معلوم کرنا۔** کمبخت محبت کی پینگیں بھی بڑھاتی تھی اور اتحادیوں کے فوجی راز پر بھی ہاتھ ڈالتی جاتی تھی۔ (۱۹۶۶، سرگزشت، ۲۹۰)۔ ۱۳. **(پچیسی اور اسی قسم کے کھیلوں کی اصطلاح) پانسے یا کوڑیوں سے داؤں چلنا یا نکالنا (لینا)، داؤں کے عدد پر مہرے کو بساط پر بڑھانا یا بٹھانا** (اپ و، ۸: ۱۶۵)۔ ۱۴. **منت کرنا، خوشامد کرنا (عموماً ٹھوڑی یا ٹھڈی کے ساتھ مستعمل)۔** میں اس کی طرف سے معذرت کرتا اور تمہاری تھوڑی میں ہاتھ ڈالتا ہوں جانے دو، معاف کرو۔ (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۵۳)۔

--- ڈالو گُڑ نِکالو کہاوت۔
محنت کرو اور پھل پاؤ، محنت کرو مزے اڑاؤ (جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

--- رَسِید کَرْنا محاورہ۔
چپت رسید کرنا، ہاتھ مارنا، چانٹا مارنا، تھپڑ لگانا۔

رسید خوب کیا تو نے ان کے ہاتھ احمق
یہی جواب بھی اس ڈیم یو کا تھا، شاباش!

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۱۱۹)۔

--- رُک جانا / رُکنا ف مر؛ محاورہ۔
۱. **کسی کام کے کرنے سے ہچکچانا، ہاتھ کا ٹھہرنا، ہاتھ تھمنا۔**

پہلے ہی بک چکا تھا ستمگر اجل کے ہاتھ
بڑھتا نہ تھا جو پاؤں تو رکتا تھا چل کے ہاتھ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۹)۔ ۲. **وار کرتے ہوئے ہاتھ کا ٹھہر جانا، لڑائی میں تامل ہونا۔**

برابر گردنیں عشاق کی کٹتی ہیں مقتل میں
جو اوس کا ہاتھ رک جاتا ہے خنجر دم نہیں لیتا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۶)۔

کیا کیا لڑے ہیں خیبر و بدر و تبوک میں
یہ ہاتھ پیاس میں نہ رکے ہیں نہ بھوک میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۵۶)۔

ہاتھ قاتل کا دم ذبح رکا جاتا ہے
چھیڑ سوجھی ہے قضا کو یہ خنجر ہم سے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۹۷)۔ ایک یہ کہ کمزور قبیلوں کو قوت پہنچ جاتی تھی، دوسری یہ کہ لڑائی میں دشمن کا ہاتھ رکنے لگتا تھا۔ (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۲۹۵)۔

--- رَکْھنا ف مر: محاورہ.
۱. کسی چیز پر ہاتھ دھرنا.

متصل عاشق روانہ ہوتے ہیں سوے عدم
ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کمر پر ان دنوں

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۳۲).

ہم سے گر کہیے تو صاحب ہاتھ رکھ کر پھاند جائیں
ایسی اونچی کیا ہے کچھ محرم کی بھی دیوار ہے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۶۵). بے پردہ خواتین سر یا کمر پر ..... ہاتھ رکھے حسب توفیق کھڑی، بیٹھی یا لیٹی تھیں. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۵). **۲. ہاتھ سے روکنا؛ ہاتھ سے کسی چیز کا منھ بند کرنا.**

تا چند کرے گا تو رقم سوز دل آتش
رکھ ہاتھ نکلتا ہے دھواں مغز قلم سے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۸۱). **۳. ہاتھ سے چھپانا (چہرہ وغیرہ)، ہاتھ سے کسی چیز کا** ڈھانکنا.

وہ ضو علم کی وہ رخ عباس نامور
رکھے تھا ہاتھ چہرے پہ خورشید خیرہ سر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۹۹). **۴. ہاتھ لگانا، ہاتھ سے چھونا، مس کرنا.** چار پانچ سو روپے بھی خرچ کیے، مگر وہ کب ہاتھ رکھنے دیتی تھی، اس میں ظاہری متانت بہت ہے، یہ ٹھہرے چپلے مزاج کے. (۱۸۹۸، سعادت، ۱۶). **۵. کسی عزیز شے یا مقدس کتاب پر ہاتھ رکھ کر اس کی سوگند کھانا، قسم کھانا، حلف اُٹھانا.**

جھوٹ کہتے ہو کہ دل ان تری آنکھوں نے لیا
سچ ہے کیوں ہاتھ رکھوں کھا کے قسم آنکھوں پر

(۱۸۳۸، شاہ نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۶۳).

چوری لگاؤں دل کی میں کیا زلف یار کو
رکھتی ہے ہاتھ رخ سے کلام مجید پر

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۷۰). گواہ سے حلف قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر لیا جائے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۵۸). **۶. انتخاب کرنا، پسند کرنا.** بچاری صادقہ ہے کہ کوئی اس پر ہاتھ نہیں رکھتا گویا بیاہے جانے کے لیے خدا نے اس کو پیدا ہی نہیں کیا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۹). **۷. (سر پر ہاتھ رکھ کر) مدد کا وعدہ کرنا، سہارا دینا، سرپرستی کرنا.** اب حضور نے ہاتھ رکھا میاں کو چھٹی کا دودھ یاد آ جائے گا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرح دار لونڈی، ۱۴۹). اُس یتیم کو جس کے سر پر کوئی ہاتھ رکھنے والا نہیں تو امید و آرزو کے خواب دکھاتا ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲، ۱: ۲۶۳). **۸. چپ کرانا، بات نہ کرنے دینا؛ (رک: مُنھ پر ہاتھ رکھنا)** (ماخوذ: جامع اللغات: علمی اردو لغت). **۹. منت کرنا، خوشامد کرنا (رک: پاؤں پر ہاتھ رکھنا)** (ماخوذ: جامع اللغات: علمی اردو لغت).

--- رَکْھوانا ف مر: محاورہ.
ہاتھ رکھنا (رک) کا متعدی المتعدی؛ قسم لینا.

سمجھتے ہم ہیں مصحف تیرے رخ کو ہمارا ہاتھ رکھوایا تو ہوتا

(۱۸۴۶، دیوان گویا، ۲۹).

--- رَگَڑْنا ف مر.
ہاتھ سے ملنا، گھسنا. زور زور سے ہاتھ رگڑنے سے اس کا غازہ جا بجا سے اُڑ چکا تھا. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۸۵).

--- رَنْگْنا ف مر: محاورہ.
۱. خون یا مہندی یا کسی رنگ سے ہاتھوں کو رنگین کرنا؛ ہاتھوں کو آلودہ کرنا.

اپنے ہاتھوں کو جو تم رنگ حنا میں رنگو
ناخن تیغ کو خون شہدا میں رنگو

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۱۳). باوجود ..... کوششوں کے یہ ممکن نہ ہوا کہ اُس کی فوج کے ہاتھ خون میں رنگے نہ جاتے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، مارچ، ۶۵). سارے خاندان نبوت کے خون سے ہاتھ رنگے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۲۰۴). **۲. ناجائز فائدہ اُٹھانا، حرام مال کھانا، غلط طریقے سے دولت کمانا، رشوت لینا.** مولوی صاحب کے مریدوں میں سے کسی سے کچھ اینٹھ لیا یا مقدمہ بازی میں پیروکار بن کے اپنے ہاتھ خوب رنگے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۲۶۴). ہندوستانیوں اور انگریزوں کو خوب ٹھگا، روپیہ پیسہ مال اسباب جو چیز جہاں سے ملی خوب ہاتھ رنگے. (۱۹۳۴، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۸۷). شاہ اودھ کے دربار میں بھی انہوں نے خوب ہاتھ رنگے ..... ہیرے جواہرات شاہ اودھ نے ان کو تحفے میں دیے وہ علیحدہ. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۳۶۸). ان چنڈالوں نے مذبح کی تعمیر سے لاکھوں کے حساب سے ہاتھ رنگے ہوں گے. (۱۹۹۱، بدیسی مزاج، ۵۷).

--- رَنْگِین کَرْنا ف مر: محاورہ.
ہاتھوں کو رنگنا، ہاتھوں میں مہنّدی لگانا؛ ہاتھ آلودہ کرنا، (قتل وغیرہ میں) ملوث ہونا.

خون عاشق سے کرو رنگیں جو ہاتھ اے گل رخو
پھر کبھی ہرگز نہ تم رنگ حنا کا نام لو

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۱۴).

--- رَواں رَہْنا ف مر: محاورہ.
۱. ہاتھ کا چلتا رہنا، ہاتھ کا تیز رہنا، ہاتھ کا حرکت میں رہنا.

دست رد سینۂ عشاق پہ مارا اکثر
تیغ سے بڑھ کے ترا ہاتھ رواں رہتا ہے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۹۹). **۲. کسی بات کی مشق رہنا** (جامع اللغات).

--- رَواں کَرْنا ف مر: محاورہ.
مشق کرنا، ہاتھ صاف کرنا نیز مارنا، قتل کرنا.

جب تک نہ کریں ہاتھ رواں آپ عدو پر
خنجر مری گردن پہ رواں ہو نہیں سکتا

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۳).

--- رَواں ہونا محاورہ.
کسی کام کی مشق ہونا، کسی کام میں ہاتھ کا مشاق ہونا، ہاتھ میں صفائی آنا، ہاتھ صاف ہونا.

آستیں سے پونچھ لے بہتے ہوئے آنسو مرے
ہاتھ تیرا مجھ پہ اے قاتل رواں ہو جائے گا
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۲۷).

--- رَوشَن ہونا محاورہ.
(میراثیوں کی اصطلاح) طبلہ بجنے میں بولوں کا بہت واضح طور سے کٹنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- روک دینا محاورہ.
رک : **ہاتھ روک لینا ؛ کسی کام سے باز رکھنا**. سرسید کی کل مذہب کے ہاتھ میں تھی، مذہب جہاں چاہتا تھا ان سے خرچ کراتا اور جہاں چاہتا تھا ان کا ہاتھ روک دیتا تھا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۷۵).

--- روک کَر خَرچ کَرنا محاورہ.
کفایت شعاری سے کام لینا، پیسے احتیاط سے استعمال کرنا. میں صرف یہ عرض کر رہا ہوں کہ ذرا ہاتھ روک کر خرچ کرو. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۷۹).

--- روک لینا / روکْنا ف مر؛ محاورہ.
ا. **ہاتھ کو ٹھہرانا؛ کسی کام سے باز رہنا، دست کش ہونا؛ کوئی جاری کام موقوف کر دینا، مانع ہونا**.

لذت زخم سے محروم نہ رکھے قاتل
ہاتھ کو اپنے نہ خیرات سے انساں روکے
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۲۷).

نعرہ تھا لڑ تو لیں وہ جو منکر ہیں دین کے
خود ہاتھ روک لوں گا میں دریا کو چھین کے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۲). وہ بچارے بھی ڈر کے مارے ہاتھ روک لیتے ہیں کہ کہیں لیلیٰ کی قیمتی پوشاک نہ پھٹ جائے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۷۹). نوٹوں کو درست کیا، گنا، گن کر دینے لگا تھا کہ ہاتھ روک لیا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۴۸۹). ۲. **کم خرچ کرنا، کفایت شعاری کرنا، جزرسی دکھانا، کنجوسی کرنا**. یا تو میں فیاضی کروں اور تم جائداد کو روک کے رکھو اور یا تمھیں فیاضی کرو اور میں ہاتھ روکنا شروع کردوں. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۶۴). نہ بے جا خرچ کرو نہ بلاوجہ ہاتھ روکو. (۲۰۰۳، مکاشفات، ۳۲). جو خرچ کر سکتے تھے انہوں نے ہاتھ روک لیا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۷۰). ۳. **فیصلہ کرنے سے باز رہنا؛ ٹھہرنا، انتظار کرنا**. جواہر لال نے مجھے مشورہ دیا کہ میں فی الحال اپنا ہاتھ روکوں، جب تک کہ وہ ..... واپس نہ آ جائیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۴۷). ۴. (i) **وار بچانا، وار روکنا، حربہ روکنا**. مرزا نے اتنے ہاتھ روکے تھے کہ سینہ پر تلواروں کے نشان کی ہیکل بن گئی تھی. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۱۲۱). (ii) **وار نہ کرنا، وار کے لیے اٹھا ہوا ہاتھ نیچے کرنا، تلوار یا خنجر وغیرہ نیام میں رکھنا**. اس کو دیکھ کر سپاہیوں نے ہاتھ روکا. (۱۹۱۸، تین پیسے کی چھوکری، ۱۸).

--- رَہ جانا ف مر؛ محاورہ.
ا. **کام کرتے کرتے ہاتھ تھک جانا، ہاتھ شل ہو جانا، ہاتھ کی طاقت نہ رہنا کمزوری یا بیماری کے سبب ہاتھ نہ اٹھنا**.

گیا اٹھاؤں میں تجھ پہ دست تیغ ہاتھ بھی رہ گیا دریغ دریغ
(۱۸۳۳، مظہر العجائب، ۱۳۱). صبح سے اب تک پانچ چار ہی تختے چیرے ہیں اور ہاتھ رہ گئے ہیں. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱: ۸۴).

مجھ سخت جاں کو ناز کہ یہ جور سہہ گیا
قاتل کو یہ گلا کہ مرا ہاتھ رہ گیا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۶۴).

کل خواب میں جو مجھ سے وہ ملنے کو کہہ گئے
اتنی بلائیں لیں کہ مرے ہاتھ رہ گئے
(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۷۸). ۲. **ہاتھ پر فالج گرنا؛ ہاتھ سوکھ جانا؛ ہاتھ کا نکما یا بے کار ہو جانا** (فرہنگ آصفیہ؛ فرہنگ اثر).

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
ا. **کسی چیز پر ہاتھ دھرا ہونا**.

سینہ جلتا ہے تپ غم سے نہیں ضبط کی تاب
ہاتھ رہتا ہے اسی واسطے دل پر اپنا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۱). ۲. **کسی پر منحصر رہنا، کسی کے اختیار میں رہنا**.

گئے نہ ساتھ مگر ہر جگہ پہ ساتھ رہے
رموز پردۂ قدرت ہمارے ہاتھ رہے
(؟، اوج (مہذب اللغات)). ۳. **کامیابی ہونا، جیتنا**.

کھیت فوج خزاں کے ہاتھ رہا
لٹ گیا لشکر بہار چمن
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۰). ایسے کاٹ کا مانجھا دیا ہوتا تھا کہ پالا ان ہی کے ہاتھ رہتا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۸: ۴). اور آخر بڑی مشکل سے چوتھی بازی ان کے ہاتھ رہی. اولیا نے پتے پھینٹے، اولنگ نے اپنے پتوں پر نظر ڈالی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۵۲۹). ۴. **ہاتھ رکنا، ہاتھ کا اپنی جگہ پر رہنا**. سوائے نوچا کھوچی کے ان کا ہاتھ رہتا ہی نہیں. (۱۸۹۷، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲: ۱۹۳). ۵. **حصہ ہونا (کسی کام کی کامیاب انجام دہی میں)، کسی اچھے کام میں شرکت ہونا**. جوش کو سرزمین پاکستان سے وابستہ کرنے میں اردو زبان کا بھی بڑا ہاتھ رہا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۸۲). اقبالیات کے تو وہ ماہر خصوصی تھے، اس مفکر اعظم کے فلسفہ و فن کی تشریح نیز اس پر تحقیقاتی کام کو آگے بڑھانے میں ان کا سب سے زیادہ ہاتھ رہا ہے. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۴۷۰).

--- زیر زَنَخداں رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رہنا؛ سوچ میں پڑا رہنا.

بندھ سکا ہم سے نہ مضموں اس دہان تنگ کا
ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخداں ہی رہا
(۱۸۵۴، ذوق، ک، ۷۶).

--- سادْھنا محاورہ.
ہاتھ موزوں کرنا، ہاتھ جمانا، ہاتھ صاف کرنا، مشق کرنا؛ ہاتھ جانچنا، ہاتھ تولنا، ہاتھ درست کرنا؛ ہاتھ سادھ کر مارنا، ہاتھ کو مشاق بنانا، ہاتھ کو کسی کام کا خوگر بنانا، ہاتھ بٹھانا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- سانْنا ف م ؛ محاورہ.
کسی گیلی چیز سے ہاتھ آلودہ کرنا ؛ ہاتھ بھرنا (عموماً تر چیز میں).

رنگ خون عاشقاں پھیکا ہے کیا   جا حنا کے ہاتھ اس میں سانیے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵۰).

چھوٹے گی حشر تک نہ یہ مہندی لگی ہوئی   تم ہاتھ میرے خون میں کیوں سانتے نہیں

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۵۱).

ہر گھڑی تیغ تانتے ہو تم   خون میں ہاتھ سانتے ہو تم

(۱۹۲۱، طوفان نوح، ۱۷۰).

--- سچّا پڑْنا محاورہ.
وار خالی نہ جانا، ہاتھ بھرپور پڑنا، وار اپنے نشانے پر لگنا.

ریا کاری سلامت، ہاتھ سچا پڑ نہیں سکتا
جبھی تو یار جنگ زرگری رہتی ہے قاتل سے

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۶۰).

--- سَچّا ہونا محاورہ.
لین دین میں کھرا ہونا ؛ کسی سے قرض لے کر ادا کر دینا. بیوی ..... ہم نے دیا کس کا جو آج کسی سے مانگنے کا منہ ہو، ہاتھ سچا ہوتا تو کیا بڑی بات تھی. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۶۸).

--- سَر پَر پھیرْنا ف م ؛ محاورہ.
پیار یا شفقت سے ہاتھ سر پر پھیرنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- سَر پَر دَھر کے رونا محاورہ.
بہت پچھتانا ؛ نہایت افسوس کرنا ؛ سر پکڑ کے رونا.

اے ذوق وقت نالہ کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۸).

--- سَر پَر رَکْھنا محاورہ ؛ ف م.
۱. ہاتھ سر پر دھرنا نیز حمایت کرنا ؛ پشت پناہ ہونا ؛ سرپرستی کرنا. آپ میرے سامنے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھیے. (۱۹۲۹، وداع خاتون، ۹). ۲. کسی کے سر پر ہاتھ رکھ کے قسم کھانا.

میں اسی رشک سے مرتا ہوں کہ کل غیر نے ہائے
ہاتھ ہنگام قسم کیوں ترے سر پہ رکھا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۴). خاں جہاں مودی نے ہاتھ سر پر رکھ کر کہا کہ مجھے قبول ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۹۸). اس نے بچوں کے سروں پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائی کہ "میں اب زندگی بھر چوری نہیں کروں گا". (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۱۴). ۳. پیار کرنا، چمکارنا ؛ شفقت کا اظہار کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). ۴. سلام کرنا، ماتھے پر ہاتھ رکھنا (نور اللغات).

--- سَر پہ دَھرے بَیٹْھنا محاورہ.
ہاتھوں سے سر پکڑ کر بیٹھنا ؛ نہایت فکر مند ہونا.

رزق جن کا ہوا بند ان کی کہوں کیا حالت
ہاتھ کو سر پہ دھرے بیٹھے ہوئے ہیں ششدر

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۴۷۱).

--- سَر سے اُٹھانا محاورہ.
سرپرستی چھوڑ دینا، حمایت یا پشت پناہی ترک کر دینا.

جب تک سر سے نہ ہاتھ اپنے اٹھاوے کوئی
دسترس پاؤں تک اس کے نہ پاوے کوئی

(۱۸۲۶، معروف (مہذب اللغات)).

--- سَرکانا ف م.
ہاتھ آہستہ سے ہٹا لینا (جامع اللغات).

--- سِکَنْدر پانا محاورہ.
خوش نصیب ہونا، مقدر کا اچھا ہونا. "واہ نواب کیا ہاتھ سکندر پایا ہے آپ نے بھی"...... (۱۹۵۷، شام اودھ، ۲۴۴).

--- سِکَنْدر ہونا محاورہ.
رک : ہاتھ سکندر پانا. ہاتھ سکندر ہوتا ہے اس کا جس کا نصیبہ سکندر ہو. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۲۴۴).

--- سُکیڑ لینا ف م ؛ محاورہ.
ہاتھ کھینچ لینا ؛ کسی کام سے رک جانا. نہ معلوم کیا زہر کھانے میں تھا کہ ایک نوالہ کھا کر سب نے ہاتھ سکیڑ لیا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۰۷).

--- سُمَرنی بَغَل کَتَرنی، پڑھے بھاگَوت گیتا رے ؛ اَوروں کو تو گِیان بَتاوے آپ بِھرے تو رِیتا رے کہاوت.
ظاہر میں کچھ ہے باطن میں کچھ ہے، ہاتھ میں تسبیح ہے اور بغل میں قینچی ہے (منافق آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو بظاہر نیک مگر بباطن بد ہو) (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- سُمَرنی، پیٹ کَتَرنی کہاوت.
ظاہر میں نیک باطن میں دغا باز (منافق آدمی کی نسبت کہتے ہیں) (محاورات ہند ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- سَمیٹ لینا / سمیٹنا محاورہ.
کنجوسی کرنا ؛ ہاتھ روک لینا ؛ دینا بند کرنا. جب تک آدمی اپنا ہاتھ خرچ کی طرف سے نہ سمیٹے اور پیسوں کی تھیلی پر مضبوط گانٹھ نہ دیوے، ہرگز دولت نہیں رہتی. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۳۶). اپنے نام و نمود کے واسطے شادی میں غمی میں ہزاروں روپے خرچ کر ڈالتے ہو مگر خدا اور اس کے بندوں کا کوئی کام درپیش ہوتا ہے تو ہاتھ سمیٹ لیتے ہو. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱ : ۲۰۷).

--- سُن ہو جانا ف م ؛ محاورہ.
ہاتھ کا غیر متحرک ہو جانا، ہاتھ میں خون کی حرکت کا مدھم ہو جانا، ہاتھ سو جانا، ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- سَنے ہونا محاورہ.
کسی گیلی چیز سے ہاتھ آلودہ ہونا ؛ ہاتھ بھرے ہونا.

آٹے میں سنے ہوئے ہیں دونوں ہی تو ہاتھ   آنچل کو سنبھالے تو سنبھالے کیسے!

(۱۹۷۸، گھر آنگن، ۲۰).

--- سو جانا محاورہ.
ہاتھ کا سُن ہو جانا، ہاتھ تھک جانا، ہاتھ رہ جانا.
آگے کسو کے کیا کریں دست طمع دراز — وہ ہاتھ سو گیا ہے سرہانے دھرے دھرے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۴۷).
بازو پہ رکھ کے سر جو وہ کل ساتھ سو گیا — آرام یہ ملا کہ مرا ہاتھ سو گیا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۰۸).
جس کی سخاوتوں کی زمانے میں دھوم ہے — وہ ہاتھ سو گیا ہے تقاضا نہ کر ابھی
(۱۹۸۷، زندہ پانی سچا، ۲۲۴).

--- سُوکھا، فَقیر بھُوکا کہاوت.
انسان اپاہج ہو جائے تو بھوکا مر جاتا ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- سُوں جانا محاورہ (قدیم).
رک: ہاتھ سے جانا؛ کسی چیز کا قابو سے نکل جانا.
اپس کا دکھیا اس کو یاد آوے گا — دکھیا ہو ہمن ہاتھ سوں جاوے گا
(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۲۱).

--- سے م ف.
۱. ہاتھوں سے نا کہ کسی مشین یا کل وغیرہ سے، بدست، ہاتھ کے ذریعے نیز قلم یا موقلم سے. سنگ مرمر کا کتبہ بنیاد کے قریب لگا ہوا ہے اپنے ہاتھ سے رکھا اور فونڈیشن کی تمام رسمیں یوروپین قاعدہ کے موافق ادا کی گئیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۱۹۶). جب تک بینائی نے ساتھ دیا ہر خط کا جواب اپنے ہاتھ سے لکھ کر بھیجتے. (۱۹۴۲، گنج ہائے گرانمایہ، ۱۸۱). کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے اس پتھر کو ہاتھ سے روکا تھا اور ان کے پنجے کا نشان اس پر لگ گیا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۰۱). صنعتی دور میں ہاتھ سے مصوری اور نقاشی کا رواج کم ہوتا گیا. (۱۹۹۱، قید مقام سے گزر، ۱۶۴). کبھی کبھی لگتا تھا کہ کسی نے ہاتھ سے بنا کر کاٹ جوڑ کر ڈال دی ہیں. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۵۷). **۲. ذات سے، دم سے، دم قدم سے، بخود سے.**

غیروں ہی کے ہاتھوں میں رہے دست نگاریں
کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۷).

قاصد کی اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے — اس کی خطا نہیں ہے، یہ میرا قصور تھا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸).

موت کو اے دل حزیں اور بہانے ہیں بہت
آئے جو اوس کے ہاتھ سے میری قضا کو کیا غرض
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۱۱). اپنے ہاتھ سے کھلانا، پلانا، دوا دینا. (۱۹۰۹، (ممتاز علی) کار جہاں دراز ہے، ۱: ۱۸۲).

میں ذبح ہو گیا جو قتیل اپنے ہاتھ سے — خوش ہو کے اس خبر سے عدو ناچنے لگا
(۱۹۸۸، برگد، ۱۱۶). **۳. سبب سے، کے باعث، کی وجہ سے.**
سچ کہی ہے یہ مثل بیمار ہو بیماردار — دیکھ لو میں بھی ہوا بیمار دل کے ہاتھ سے
(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۱۷۱).

تری انگوٹھیوں پر کیوں نہ اونگلیاں اوٹھیں
لگے ہیں لال ترے ہاتھ سے نگینوں کو
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶۹). یہ ان کو حقیر سمجھتا تھا بہ چشم کم دیکھتا تھا ہر ایک اس کے ہاتھ سے الم دیکھتا تھا. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۱۱۶). **۴. قابو سے، گرفت سے.**
پچھتائے وہ کمال مجھے کھو کے ہاتھ سے — صیاد قید غم میں پڑا میں رہا ہوا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۱). رذیل لڑکوں کی صحبت، خوشامدی نوکروں کی آؤ بھگت میں لڑکا ہاتھ سے جاتا رہے گا. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۱۳). میری ماں کے ہاتھ سے اپنی منتظمانہ صلاحیتوں کے اظہار کا وسیلہ اور اس سے ملنے والی ذہنی آسودگی کا موقع جاتا رہا. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ (ترجمہ)، ۵۱۰).

--- سے بات جانا محاورہ.
معاملہ قابو سے باہر ہو جانا (رک: **بات ہاتھ سے جانا**). جب بات ہاتھ سے جاتی رہتی ہے تو تاسف کچھ کام نہیں آتا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۴۴۳). تمہاری اس طرح کی ترکیبوں سے بات تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے گی اور پھر کوئی کارروائی نہ کی جا سکے گی. (۱۹۳۷، مشیر حسین قدوائی، جذب دل، ۴۰).

--- سے بَچْنا محاورہ.
گزند یا وار سے محفوظ رہنا؛ زد سے بچنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- سے بے ہاتھ ہو جانا/ہونا محاورہ.
ہاتھوں سے نکل جانا، بس میں نہ رہنا، قابو میں نہ رہنا. پیارا ال ہاتھ سے بے ہاتھ ہو گیا اس کی پیدائش پر کیا کیا ناز تھے. (۱۹۱۱، منشی جوالا پرشاد برق (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۳۴۲)). حسین بخش سے اس جلسہ شب کی باتیں سن کر اس کو یہ خیال ہوا کہ اب لونڈیا ہاتھ سے بے ہاتھ ہوا چاہتی ہے. (۱۹۲۳، دور فلک، ۹۴).
شکر سے پڑھ کے سبق کون یہ اتراتا ہے — کس قدر ہاتھ سے بے ہاتھ ہوا جاتا ہے
(۱۹۴۵، نگار لکھنو، ۳۶). تیری ہٹ رکھنے میں میری توبہ ٹوٹتی ہے اور نہ رکھنے میں تو خود ہاتھ سے بے ہاتھ ہوا جاتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۲۲).

--- سے بھاگا پھِرْنا محاورہ.
کسی کے ڈر کے مارے کہیں چلا جانا، کسی کی گرفت سے بچتے پھرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- سے پھِسَلْنا ف مر.
ہاتھ سے بے قابو ہو کر گرنا. جب وہ سولہ برس کا ہوا چیزیں گویا ہاتھ سے پھسلنے لگیں. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ (ترجمہ)، ۱۳۹).

--- سے تنْگ آنا محاورہ.
کسی کی حرکتوں سے تکلیف میں مبتلا ہونا، کسی کی وجہ سے پریشان ہونا.

تمہارے ہاتھ سے تنگ آئے ہیں خوں اپنا کرتے ہیں
بہ مجبوری گلے کو کاٹتے ہیں تم پہ مرتے ہیں
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹۶).

--- سے تَنْگ ہونا محاورہ.
کسی کی وجہ سے تکلیف میں ہونا، کسی کی حرکتوں سے پریشان ہونا.
جنوں کے ہاتھ سے ہیں تنگ ورنہ — ہمارا ذکر اور یوں کوبکو ہو
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۷۵).

--- سے توتے اُڑْنا محاورہ.
بدحواس ہونا (رک: **ہاتھوں کے توتے/طوطے اڑ جانا**) (نوراللغات).

... سے جاتا رہنا محاورہ.

۱. قابو سے نکل جانا، اختیار سے جانا، بس میں نہ رہنا، قبضے سے باہر ہو جانا.

سونپ دے تقدیر اب (کذا) بیمار ہجراں کو طبیب
ہاتھ سے جاتا رہا ہے وقت اب تدبیر کا

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۴۱). وزیر نے کہا...... جب بات ہاتھ سے جاتی رہتی ہے تو تاسف کچھ کام نہیں آتا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۴۴۳).

فصل گل میں ہاتھ سے جاتا رہا اپنا مزاج
جوش سودا باعث بے اعتدالی ہوگیا

(۱۸۴۷، کلیات صبا، ۱۵). اس ضروری کام میں سبقت کرنے کا فخر مسلمانوں کے ہاتھ سے جاتا رہا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۵). یہ صورت حال ۱۹۱۲ ـ ۱۹۱۳ کی جنگ بلقان تک رہی جس کے نتیجے میں یہ علاقہ ہاتھ سے جاتا رہا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۲۲۸). اگر اس کی پناہ گاہ ہاتھ سے جاتی رہی تو...... ایلی نے دانت بھینچ لئے. (۱۹۸۵، علی پور کا ایلی، ۱۳۶). **۲. آپے سے باہر ہو جانا، ازخود رفتہ ہو جانا.** ایک تربیت اچھی نہ ہونے سے لڑکی ہاتھ سے جاتی رہی؛ ڈیڑھ گز کی زبان ساتویں آسمان پر مزاج. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۵۸).

یہ دل ہی ہاتھ سے جاتا رہے گا　　　خیال یار تو جاتا نہیں ہے

(۲۰۰۳، اور میں سوچتا رہ گیا، ۱۴۴). **۳. کھو جانا؛ غائب ہو جانا، گم ہو جانا.**

دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہاتھ سے جاتا رہا
اب تجھے اے چشم گریاں دل کا ماتم چاہیے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۳۶). دیکھ لو اتنے کپڑے ہاتھ سے جاتے رہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۶). جو پیغام بر ہماری خط و کتابت کا پردہ دار تھا وہ تو اب ہاتھ سے جاتا رہا. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲۳۵). **۴. مر جانا، انتقال کر جانا** (نوراللغات).

... سے جانا محاورہ.

۱. قابو سے نکل جانا؛ بس میں نہ رہنا، اختیار سے نکل جانا.

کوئی ایسا نہ ہو کہ سن پاوے　　　نہ کہیں بات ہاتھ سے جاوے

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۸).

گو وعدے پہ کل ہے مسلم تجھے آنا　　　تو ہاتھ سے جا، ہاتھ مرے جان لگا کر

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۲۰).

کام آنے کا نہیں ایک بھی یار آخر کار　　　ہاتھ سے جائے گا سر رشتۂ کار آخر کار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۶).

دیکھو گے سر رقیب کا بندے کے پاؤں پر
جس دن مزاج ہاتھ سے اے جان جاں گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۳). بیشک میاں ہاتھ سے گئے اور اب خدا جانے حضرت کیا کیا پاؤں پھاریںگے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۰). پھر اس نے ۲۸۱ھ میں اسے فتح کیا مگر فتح ہوتے ہی پھر اس کے ہاتھ سے ایسا گیا کہ پھر ہاتھ نہ آیا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۱۰۲). خواہ کوئی نفع کی چیز مثلاً غنیمت وغیرہ ہاتھ سے جائے یا کچھ بلا سامنے آئے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۳۵). **۲. آوارہ ہونا، بے راہ ہونا، کہنے میں نہ رہنا، آپے سے باہر ہو جانا.** بڑا لڑکا تو پہلے ہی گویا ہاتھ سے جا چکا تھا، رہا منجھلا امسال انٹرنس پاس کرنے کو تھا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۸).

ساس کہتی ہیں کہ پڑھواؤں گی سمجھا کے نماز
ایسے مسٹر کو بھلا ہاتھ سے جانے دوں گی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲، ۳ : ۳۵۹). **۳. کھویا جانا؛ ضائع ہونا.** اگر کسی سے ایسی حرکت ہو جاتی تو محتسب کے ہاتھ سے اس کی آب رو جاتی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۷۵).

ہم نہ ہوویں گے تو پھر پچتائے گا　　　مفت تیرے ہاتھ سے جاتے ہیں ہم

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۸۶). جو روپیہ ہاتھ سے گیا اس کو عمر کی قیمت جانیے. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۳۵۶).

پوچھا بھی کسی نے نہ مجھے روز قیامت
دوزخ بھی گیا ہاتھ سے جنت کی ہوس میں

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۲۶۴).

جتنا بھاگا جائے بھاگ ان اچھی صورت والوں سے
ہاتھ نہ آئے گا کچھ او دل ہاتھ سے تو بھی جائے گا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۳۶). تین طلاقیں دے دیتے ہیں اور جب دیکھتے ہیں کہ بیوی ہاتھ سے گئی تو کہہ دیتے ہیں کہ ہماری نیت تو ایک طلاق رجعی تھی. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۱۹۱). مصیبت کا وقت آئے..... ایمان کو مضبوطی سے پکڑے رہنا ضروری ہے کیوں کہ دنیا تو گئی ہی آخرت بھی ہاتھ سے گئی. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۹۵). **۴. مر جانا، انتقال کر جانا؛ مرنے کے قریب ہونا، حالت نزع میں ہونا.**

کرنی ہے کچھ دوا مرے دل کی تو کر طبیب
جاتا ہے ورنہ مفت یہ بیمار ہاتھ سے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۷۶). ماں کی ماستا بری ہوتی..... بیٹے کو ہاتھ سے جاتا دیکھ کر نہ رہا گیا. (۱۹۲۳، مخدرات، ۱، ۲ : ۳۷). راجو چلائی، لڑکی بے ہوش ہے ہاتھ سے جا رہی ہے. (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۱۸۵).

... سے جانے دینا محاورہ.

چھوڑ دینا؛ ترک کرنا؛ آزاد کرنا؛ تعلق نہ رکھنا.

دام میں لا کے مجھے ہاتھ سے جانے دے گا
جعلسازی کی یہ باتیں تری صیاد ہیں سب

(۱۸۵۸، امانت، د، ۳۴). اس بات کا اظہار نہیں ہوتا کہ انھوں نے کبھی اپنے ان اوصاف حمیدہ کو ہاتھ سے جانے دیا ہو. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۱۸۴).

... سے جانے لگنا محاورہ.

مرنے کے قریب ہونا؛ حالتِ نزع میں ہونا. ایک دن کے بخار میں تیرہ چودہ برس کی اچھی خاصی بھلی چنگی لڑکی ہاتھ سے جانے لگی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۴۸).

... سے جانے نہ /نہیں دینا محاورہ.

قابو سے نکلنے نہ دینا؛ ترک نہ کرنا، نہ چھوڑنا. نکتہ چینی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا. (۱۸۱۹، حیات جاوید، ۱۱).

صنم کو ہاتھ سے جانے نہ دیجیے اے بحر
نکل کے مشت صدف سے گہر نہیں آتا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۴۱). کہیں قافیہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیا. (۱۸۷۵، ارمغان شعرائے دہلی، ۶). وقار اور متانت کو کبھی ہاتھ سے جانے نہیں دیا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۷).

اگر انصاف کو ہاتھ سے جانے نہ دیا جائے تو ماننا پڑے گا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اس باب میں منفرد نظر آتی ہے ۔ (۱۹۵۳، من ویزداں (نگار، کراچی، سالنامہ ۱۹۹۳ء، ۲۱۹)) ۔ مصنف نے جزئیات نگاری کو کہیں بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیا ہے ۔ (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقاء، ۲۳۱) ۔ جہاں کہیں محاورے کا موقع ملتا ہے اسے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے ۔ (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۲۷۵) ۔

--- سے چَلا جانا محاورہ ۔

۱. مر جانا، انتقال ہو جانا ۔ لڑکا ہاتھ سے چلا جائے گا حضور! لڑکوں میں سے یہی ایک بچ رہا ہے ۔ (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۳۱) ۔ **۲. قبضے میں نہ رہنا، جاتے رہنا** ۔ کسی خدا کے بندے کو دل کا حال نہ بتلاؤ ورنہ بہت سی طاقت ہاتھ سے چلی جائے گی ۔ (۱۹۸۹، قید، ۶۱) ۔

--- سے چَلْنا محاورہ ۔

ہاتھ سے نکلنا، اختیار میں نہ رہنا، قبضے سے نکل جانا، ہاتھ سے جانا ۔ اب امیروں کے دل ہارنے سے پنجاب بھی ہاتھ سے چلا تو وہ بڑا دلگیر ہوا ۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۰) ۔

--- سے چُھوٹ جانا / چُھوٹنا ف مر؛ محاورہ ۔

۱. ہاتھ سے گر جانا، ہاتھ سے نکل کر گر پڑنا، ہاتھ سے پھسل جانا ۔

ہاتھ سے چھوٹا عصا وہ سرو بالا دیکھ کر
آنکھ سے عینک گری روئے مصفا دیکھ کر

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۳) ۔ ہوا کا تیز جھونکا آیا اور اس کے بند ہاتھ سے چھوٹ گئے ۔ (۱۸۸۷، جان عالم، ۲۹) ۔ خریدار نے فروخت کرنے والے سے یہ کہا کہ وہ بوتل کس قیمت کی ہے ..... اور خریدار کے اٹھانے کے وقت ہاتھ سے چھوٹ کر ٹوٹ گئی ۔ (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۲۹۰) ۔ **۲. (قبضے سے) نکل جانا، قابو سے نکلنا** ۔ اس سلسلہ میں تفصیل اور گہرائی کا دامن ان کے ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے ۔ (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۳۸) ۔ عقل کو کچھ سجھائی نہیں دیتا، اختیار ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے ۔ (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۷۶) ۔ کوئی ایسی سختی بھی پیش آسکتی ہے جس میں دامن صبر ہاتھ سے چھوٹ جائے ۔ (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۲۱) ۔ **۳. ترک ہونا** ۔ تادم مرگ ان کے ہاتھ سے کتاب نہ چھوٹی ۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۹) ۔

--- سے چھوڑنا محاورہ ۔

ہاتھ سے جانے دینا؛ قابو سے نکالنا نیز ترک کرنا ۔ بغیر حکام کے رعب و داب کے ایک پیسا ہاتھ سے نہ چھوڑتے تھے ۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۱۷) ۔

شیشۂ توبہ شراب کو توڑ دامن عیش کو نہ ہاتھ سے چھوڑ
شیشۂ توبہ شراب کو توڑ
دامن عیش کو نہ ہاتھ سے چھوڑ

(۱۸۶۲، ظفر (فرہنگ آصفیہ)) ۔

--- سے چُھونا ف مر ۔

ہاتھ سے مس کرنا، ہاتھ لگانا ۔ ماضی اس قدر قریب تھا کہ میں اسے دماغ سے نہیں بلکہ ہاتھ سے چھو سکتا تھا ۔ (۱۹۸۴، گرد راہ، ۵۱) ۔ گویا اندر کا گوشت گل گیا ہو .... اور اگر اسے ہاتھ سے چھوئیں گے تو کاغذ کی سی کھرکھراہٹ سنائی دے گی ۔ (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۲۶) ۔

--- سے دِل پِھسَلْنا محاورہ ۔

مراد: عاشق ہونا؛ فریفتہ ہونا ۔

پہنچے زانو کے صفا کو نہ پری کا رخسار
پھسلے دل ہاتھ سے گر حور یہ دیکھے اسرار

(۱۸۵۸، امانت (مہذب اللغات)) ۔

--- سے دے بَیٹْھنا محاورہ ۔

کھو بیٹھنا، گنوا دینا؛ ضائع کرنا ۔

وہ بھی کیا دن تھا کہ دل ہاتھ سے دے بیٹھے اب
ہاتھ بیٹھے ہوئے قسمت پہ ملا کرتے ہیں

(۱۹۱۰، کلام مہر، ۶۰) ۔

--- سے دینا ف مر؛ محاورہ ۔

۱. بخشنا، عنایت کرنا، عطا کرنا ۔

اٹھ گئی سلطنت جم کی تمنا دل سے
ہاتھ سے جام دے بھر بھر کے تو جم جم ساقی

(۱۸۳۸، کلیات شاہ نصیر (مجلس)، ۳: ۶) ۔

اعضا تو نمازوں میں بہت تم نے دکھائے
دل کو بھی کبھی ہاتھ سے کچھ دے کے دکھاؤ

(۱۹۲۴، کلیات نظم حالی، ۴۲) ۔ **۲. قبضہ چھوڑنا، ترک کرنا، جانے دینا** ۔

مجھے مت ہاتھ سے دے، بھول کر میری محبت پر
سمجھ ناداں کہ تار دوستی بسیار نازک ہے

(۱۸۸۳، عجائبات پرستان (رونق کے ڈرامے، ۵: ۹۴)) ۔ اس نے کہا وہ کسی قیمت پر تمہیں ہاتھ سے دینے کو تیار نہیں ۔ (۱۹۳۹، زیر لب، ۴۷) ۔ وہاں سے ہاتھ میں لیتا ہے جہاں دوسرے علوم اسے ہاتھ سے دے دیتے ہیں ۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۶) ۔ **۳. کھونا، ضائع کرنا، گنوانا** ۔

مصحفی چھوڑا در اس کا تو نے ناداں کیا کیا
ہاتھ سے دیتا ہے کوئی ایسے بھی سرکار کو

(۱۸۲۴، مصحفی (انتخاب رامپور)، ۱۹۷) ۔ تعطیل میں آپ غالباً وطن تشریف لے جائیں گے آپ ایسا موقع کیوں ہاتھ سے دینے لگے تھے ۔ (۱۹۶۱، عبدالحق، خطوط عبدالحق، ۱۶۰) ۔

--- سے رَکْھنا ف مر.

کوئی ہاتھ میں پکڑی ہوئی چیز (خصوصاً ہتھیار وغیرہ) رکھ دینا، استعمال نہ کرنا.

تب کہیں ہاتھ سے صیاد چھری رکھے گا
خونِ بلبل جو رواں تا بہ سرِ گل ہو گا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۴۸). اگر وہ تلوار ہاتھ سے رکھ کر قلم ہاتھ میں اٹھائیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۴۴۷).

--- سے سِپَر ڈال دینا ف مر؛ محاورہ.

ہار مان جانا، شکست قبول کرنا؛ عاجزی اختیار کرنا.

مہ جبیں باندھ کے نکلا جو کمر آخر روز
مہر نے ہاتھ سے دی ڈال سپر آخر روز

(۱۹۳۳، فراق دہلوی (فرہنگ آصفیہ)).

--- سے سَلام لینا ف مر؛ محاورہ.

سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دینا.

ہاتھ سے اے ترک جوشن پوش لے میرا سلام
کیا ہوئی دستانۂ آہن سے بھاری آستیں

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)).

--- سے طوطے اُوڑنا محاورہ (قدیم).

بدحواس ہونا، گھبرا جانا (رک: ہاتھوں کے توتے/طوطے اڑ جانا).

ہاتھ سے مشاطہ کے طوطے اوڑے
آئنہ بھی دیکھ کے حیراں ہوا

(۱۸۳۸، ریاض البحر، ۶۵).

--- سے قلم رَکْھ دینا محاورہ.

(کسی شاہکار کی تخلیق کے بعد) لکھنے سے باز آنا، لکھنا چھوڑ دینا، لکھنا ختم کر دینا نیز مُصوّری چھوڑ دینا؛ تصویر کشی ترک کر دینا.

صانع نے ہاتھ سے قلم صنع رکھ دیا
اُس حسن لازوال کی تصویر کھینچ کر

(۱۸۲۴، مصحفی د، (انتخاب رامپور)، ۸۳). مصنف جس نے ہاتھ سے قلم رکھ دیا ہے اور اب کاغذ پر بکھرے ہوئے خطوط کا چہرہ دیکھ رہا ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۳۶).

--- سے کام نِکالْنا محاورہ.

ہاتھ سے کام نکلنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات).

--- سے کام نِکَلْنا محاورہ.

۱. کوئی کام ہاتھوں سے انجام پانا؛ کوئی کام کر کے دیکھنا؛ کسی کام کا تجربہ ہونا، کسی امر سے واقفیت ہونا.

فرہاد کو آتی نہ کبھی سینہ خراشی
گر لاکھ برس ہاتھ سے یہ کام نکلتا

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۲۸). ۲. (کسی کام کا) قبضے سے جانا، کوئی کام واپس لیا جانا نیز کسی کے ذریعے سے کام پورا ہونا، کسی وسیلے سے کوئی کام بننا (نوراللغات).

--- سے کوڑی کے دو بیر بھی نہ کھانا محاورہ.

بڑی ناقدری کرنا (فرہنگ اثر).

--- سے کھانا ف مر.

چھری کانٹے یا چمچے کے بغیر کھانا کھانا، ہاتھ کی انگلیوں سے کھانا. جب وہ ہم مسلمانوں کو ہاتھ سے کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ان کو نہایت نفرت اور کراہیت آتی ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲، ۷۶). ان کے نزدیک ہاتھ سے کھانا غیر مہذب ہونے کی نشانی اور چھری کانٹے سے کھانا مہذب ہونے کی دلیل بن گیا تھا. (۱۹۷۷، اوراق، سرگودھا، جولائی، اگست، ۴۷۹). انھوں نے چھری کانٹے کو الگ رکھا اور مشرقی انداز میں ہاتھ سے کھانا شروع کر دیا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۸۸).

--- سے کُھلے تو دانْت کیوں لگائیے کہاوت.

آسانی سے کام بنے تو دشواری کیوں اختیار کرے (محاورات ہند).

--- سے کھو بَیٹْھنا محاورہ.

رک: ہاتھ سے کھونا؛ جانے دینا. اس میں ہم اردو بچاری کے افلاس پر چنداں تعجب نہیں کر سکتے، خصوصاً جبکہ ہندو مسلمان اپنے اپنے بزرگوں کی میراث کو بھی ہاتھ سے کھوئے بیٹھے ہوں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۷).

خود اپنے ہاتھ سے کھو بیٹھتے ہیں
پتا ہم دے کے قاصد کو کہیں کا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱ : ۳۶). صبر و قرار ایک بار ہاتھ سے کھو بیٹھے. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، ۲۶۷). سکھ ایک ایسی اچھی اور سرسبز سلطنت کو ہاتھ سے کھو بیٹھے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۴۸). ان اطمینان کا وہ ایسا عادی ہوا کہ اب بھی پروا نہ کی اور دونوں کو ہاتھ سے کھو بیٹھا. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۸۸).

--- سے کھو دینا محاورہ.

۱. رائیگاں جانے دینا؛ ضائع کرنا، گنوا دینا. اس کی قضا نے مارا ہوا میدان ہاتھ سے کھو دیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۸). جب ہر طرح مرنا ہے تو پھر کاہے کو میں اپنی بات ہاتھ سے کھودوں. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱ : ۵ : ۷۷۱).

کھو دیا ہاتھ سے انھیں مجروح
یوں ہی ہر روز التجا کر کے

(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۸۲).

--- سے کھونا محاورہ.

۱. ملتی ہوئی چیز کا نہ لینا، ضائع کرنا، گنوانا، چھوڑنا؛ قدر نہ کرنا.

خاتم دست سلیماںؑ سے ہوں قائم میں عزیز
سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو

(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱ : ۱۶۸).

مفت یوں ہاتھ سے نہ کھو ہم کو
کہیں پیدا بھی ہوتے ہیں ہم سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۲).

پچتائے وہ کمال مجھے کھو کے ہاتھ سے
صیاد قید غم میں پڑا میں رہا ہوا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۱).

وقت کو ہاتھ سے کھوتا ہے غضب غفلت میں
موت سے کم نہیں کچھ نیند کا آنا شب وصل

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۹۳).

مجبوری ہے کہ بھائی کو ہاتھوں سے کھوئیں گے
روؤگے تم نہ ہم کو ہمیں تم کو روئیں گے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۲) . ایسے ہی تم نے دوست کو ہاتھ سے کھویا ہے کہ وہ پھر ہاتھ نہ آئے گا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۵۰) . سارے کنبہ میں ..... لے دے کر جو ہوں سو میں ، مجھ کو بھی تم نے ہاتھ سے کھویا . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۸) . **۲. کسی چیز کا قابو سے نکلنا .**

کس طرح کاٹیں تاسف سے نہ ہر دم پشت دست
ہاتھ سے کھو بیٹھے ہیں سر رشتۂ تدبیر ہم

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۸۴).

--- سے کھیل جانا محاورہ.

ہاتھ سے نکل جانا ، ہاتھ سے جاتے رہنا ؛ مر جانا . دھونی ، اور حاضرات کرو ایسا نہ ہو بچی ہاتھ سے کھیل جائے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۸).

--- سے گِرنا محاورہ.

ہاتھ سے چھوٹ جانا ؛ قابو میں نہ رہنا .

نقد دل کھو کے ہوں یوں بحر محبت میں کھڑا
ہاتھ سے جیسے کسی کے گرے زر پانی میں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۳۸۴).

ایسی دہشت تھی فضاؤں میں کھلے پانی کی
آنکھ جھپکی بھی نہیں . ہاتھ سے پتوار گرے

(۱۹۶۶ ، شکیب جلالی ، روشنی اے روشنی ، ۱۵) .

--- سے گیا فقرہ.

اُڑ گیا ؛ جاتا رہا ، کھو گیا (پلیٹس) .

--- سے مَکّھی اُڑا دینا / اُڑانا ف مر ؛ محاورہ.

جسم کے کسی حصے پر بیٹھی ہوئی مکھی کو ہاتھ سے ہٹانا ؛ مراد : ہاتھ کی جنبش سے سلام کا جواب دینا ؛ رعونت سے سلام کا جواب دینا ؛ بے اعتنائی برتنا . اب کسی حاکم کو جھک کر سلام کرو تو وہ یوں ہی سا سر ہلا دیگا یا بہت کریگا تو ہاتھ سے مکھی سی اڑا دیگا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۹۳) . سر کو خفیف سی جنبش دے دی یا ہاتھ سے مکھی سی اڑا دی . (۱۹۶۳ ، بزم خوش نفساں ، ۱۵۶) .

--- سے ناپنا ف مر.

باقاعدہ فیتے یا پیمانے وغیرہ کے بجائے ہتھیلی یا بازو سے ناپنا ، ناپ کا اندازہ لگانا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- سے نِکلا جانا محاورہ.

۱. جانے والا ہونا ؛ کھو جانے کے قریب ہونا ، ضائع ہونے کو تیار ہونا ، قابو سے باہر ہونے والا ہونا . دم بھر اکنے نہ دے ، نہیں تو یہ ہاتھ سے نکلا جاتا ہے . (۱۸۷۴ ، انشاء ہادی النساء ، ۹۱) . امرا کے آپس کے لڑائی جھگڑوں سے ملک ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۴۹۸) . نماز عصر کا وقت ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۹۱) . **۲. کہنے میں نہ رہنا ، نافرمان ہو جانا .** ان کی دیکھا دیکھی ایک لڑکا ہے وہ بھی ہاتھ سے نکلا جاتا ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲) .

--- سے نِکَل جانا / نِکَلْنا محاورہ.

۱. کسی چیز کا کھو جانا ؛ کسی شخص یا شے سے محروم ہو جانا . کم لوگ ہیں جو سید علی کی صحیح وقعت کا اندازہ کر سکتے ہیں ..... افسوس ہے ایسا جامع حیثیات فاضل ہمارے ہاتھ سے نکل گیا . (۱۹۰۲ ، افادات مہدی ، ۶۷) . فلاں چیز ہم کو نہ ملے یا ملنے کے بعد ہاتھ سے نکل جائے . (۱۹۵۳ ، من و یزداں (نگار ، کراچی ، سالنامہ ، ۱۹۹۴ ، ۹ ، ۲۷۹)) . **۲. (کسی چیز کا) قبضے سے جاتا رہنا ، قبضے میں نہ رہنا ، قابو سے نکل جانا ، تصرف میں نہ رہنا ، اختیار میں نہ رہنا .** افراسیاب کیخسرو کے ہاتھ سے نکل کے اسی دریا میں کود پڑا تھا . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۴) .

شکوۂ جور پہ ہنس دیتے ہیں جب وہ راسخ
ہاتھ سے حضرت دل ، دل سے نکل جاتے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۶۸) . خالی گرز بوجھل ہو کے نیچے جھکا کہ نوش زاد کے ہاتھ سے نکل گیا . (۱۹۰۰ ، ایام عرب ، ۲ : ۲۷۵) . باہمی خانہ جنگی نے ان (عربوں) کو برباد کر دیا اور بہت سے علاقے ان کے ہاتھوں سے نکل گئے . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۰۴) .

ذرا وحشت دل نظر سوئے صحرا
ترے ہاتھ سے ورنہ میدان نکلا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶) . یہ ... ہاتھ سے نکل گئیں تو پھر تم کون ہم کون ! (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۳۴۴) . مارکیٹیں ہمارے ہاتھ سے نکل گئیں . (۱۹۸۷ ، جرنیلی سڑک ، ۹۷) . برطانیہ کے ہاتھ سے نکل کر برما جاپانیوں کے ہاتھ میں چلا جاتا . (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۲۶۸) . **۳. کسی کام کا ہاتھ سے ہونا ، ہاتھ سے انجام پانا ، عملاً ہونا ، صادر ہونا ، خود اپنے ہاتھ سے ہونا نیز بار بار ہونا .** جو کام آدمی کے ہاتھ سے نکلے اس کو کرنا کہتے ہیں . (۱۸۳۹ ، قواعد صرف و نحو زبان اردو ، ۸۶) . یہ کام دیکھنے سے نہیں آتا ..... جب تک ہر ایک کھانا دس دس بیس بیس دفعہ تمہارے ہاتھ سے نہ نکلے گا ، کبھی نہیں آئے گا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۴۰) .

--- سے نَہ جانا محاورہ.

اختیار میں رہنا ، قبضے میں رہنا . چاہیے کہ نیکوں کے چلن اختیار کرے ..... تا اس کی سلطنت میں فساد راہ نہ پاوے اور ریاست ہاتھ سے نہ جاوے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸) .

شب کو مے خوب سی پی ، صبح کو توبہ کرلی
رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی
(۱۹۰۹ ، جلال لکھنوی ، سوانح حیات ، ۲۳۴).

--- سے نہ جانے دینا محاورہ.
۱. قابو سے باہر نہ ہونے دینا ، قبضے اور قابو میں رکھنا ، تعلق نہ چھوڑنا (رک : ہاتھ سے جانے نہ/نہیں دینا).

دل قید تعلق سے چھڑانے نہیں دیتے
مجھ کو وہ مرے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۱۰). **۲. ترک نہ کرنا ، نہ چھوڑنا.** اس لئے وہ ان محاسن اور خوبیوں کو جن کے ذریعے سے اس کو امتیاز حاصل ہوا ہے کبھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتے. (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۸۴). داغ نے جو کچھ اس زمین میں کہا ہے اپنے رنگ میں کہا ہے اور جدت کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے. (۱۹۰۵ ، مضامین چکبست ، ۹۳). وہ اپنی رائے میں بے لاگ اور انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دیں. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۴۴). پاس وضع کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیا. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۲۵۲).

--- سے نہ دینا محاورہ.
ہاتھ سے نہ چھوڑنا ، ہاتھ سے نہ کھونا ، قابو سے نہ نکلنے دینا.

رسائی تری ہوگی کیوں کر وہاں
مجھے بھی نہ دے ہاتھ سے میری جاں

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۹۷).

ہمت کو نہ دیں ہاتھ سے لاغر بدنی میں
کانٹے کی طرح تھامئے دامان محبت

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۵).

نہ دینا ہاتھ سے تم راستی کہ عالم میں
عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جواں کے لئے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۱). ایسے موقع پر ہم چاہتے ہیں کہ فرصت کو ہاتھ سے نہ دیں اور طغیانی آب شمشیر کا تماشا ملاحظہ فرمائیں. (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصورالزماں ، ۴۴۹). آپ نے حب الوطنی کو ہاتھ سے نہ دیا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۲۷). نفسانیت کہتی تھی کہ ایسی نازنین کو ہاتھ سے نہ دو. (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۲۲). فاقے کریں ، پیوند لگائیں اور بڑوں کی عزت ہاتھ سے نہ دیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۸). آدمی انصاف کو ہاتھ سے نہ دے. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما ، ۴۰۳). اس نے ظاہرداری ہاتھ سے نہ دی. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۰). عقل کو ہاتھ سے نہیں دیتی اور کوئی ایسی حرکت نہیں کرتی جو کسی بھی اعتبار سے مذموم ہو. (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۱۵۷).

--- سے ہاتھ لگانا ف م ؛ محاورہ.
ہاتھ سے ہاتھ ملانا ؛ ہاتھ ملا کر کسی بات کا وعدہ کرنا ، اقرار کرنا.

گر وعدہ پہ کل کے ہے مصمم تجھے آنا
تو ہاتھ سے جا ہاتھ مری جان لگا کر

(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۲۶).

--- سے ہاتھ مِلانا ف م ؛ محاورہ.
۱. باہم ہاتھ میں ہاتھ پکڑ کر تپاک ظاہر کرنا ، مصافحہ کرنا (رک : ہاتھ ملانا).

بن کے فرنگیوں کی شکل مل مہ فرنگ سے
مہر کسی طرح تو وہ ہاتھ ملائے ہاتھ سے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۶). **۲. کچھ نقد دینا ، روپیہ دینا.**

یونہیں دل دیکے تمھیں کیا لیجے
ہاتھ سے ہاتھ ملا کر دیکھو

(۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ (سید احمد دہلوی) ، ۴ : ۶۷۷). **۳. ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا ؛ پہلوانوں کا کشتی سے پہلے ہاتھ سے ایک دوسرے سے زور آزمائی کرنا ، پنجہ کشی کرنا** (جامع اللغات).

--- سے ہاتھ مَلنا محاورہ.
بے حد پچھتانا ، افسوس کرنا (رک : ہاتھ ملنا). غریب و مظلوم مالک سوا اس کے اور کیا کر سکتے تھے کہ اپنی روزی کو اس طرح سے ویران ہوتا دیکھیں اور ہاتھ سے ہاتھ ملیں. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۴۳۱).

--- سے ہاتھ مِلنا محاورہ.
مصافحہ ہونا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- سِیدھا مارنا محاورہ.
سیدھا وار کرنا جس میں لغزش اور کجی نہ ہو (جامع اللغات ؛ نور اللغات).

--- سِیدھا ہونا ف م.
تکلیف کے بعد ہاتھ کا پھیل سکنے کے قابل ہونا (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- سینکنا ف م
ہاتھ تاپنا ، آگ تاپنا.

کہیں کمرے میں تاپتے ہیں حسیں
کوئی ہاتھ ہی سینکتا ہے کہیں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۶). بوڑھا اللہ یار ہاتھ سینک کر چہرے پر ملتے ہوئے بولا! (۱۹۴۲ ، سیلاب و گرداب ، ۷۸).

--- شَل ہو جانا / ہونا محاورہ.
ہاتھ کا تھک جانا ، تکلیف یا محنت کی وجہ سے ہاتھ کا کام کرنے کے قابل نہ رہنا ؛ ہاتھ سُن ہو جانا.

حسرت دل نہیں دیتا ہے نکلنے ناسخ
ہاتھ شل ہوتے میسر جو گریباں ہوتا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰). مچھپ ریٹر کی روانی کے آگے ہاتھ شل ہو گئے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۶).

رات دعا مانگی تھی باقی ہم نے سب کے کہنے پر
ہاتھ ابھی تک شل ہیں اپنے ، قہر خدا کا دیکھو تم

(۱۹۸۲ ، شفق شجر (باقی) ، ۱۱۰). سنگھ بابو کا ہاتھ شل ہوگیا . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۷) . اعلیٰ ذات کی شیشم کی پہچان یہ کہ آرہ ، رندہ ، برما سب کھنڈے (کند) اور ہاتھ شل ہو جائیں . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۴۴) . ہاتھ مارتے مارتے اور کاٹتے کاٹتے بھوانی ماں کے ہاتھ شل ہوگئے . (۲۰۰۶ ، کئی چاند تھے سر آسماں ، ۵۹۶) .

--- صاف کَرْنا محاورہ .

۱. مہارت حاصل کرنے کے لیے مشق کرنا ، ہاتھ کو رواں کرنا ؛ ہاتھ کو مشاق بنانا .

وہ تو خط ان دنوں جو مشق جفا کرے ہے
صاف اپنا ہاتھ مجھ پر ہر دم کیا کرے ہے

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۴۳) .

کیا اس چمن میں سبزۂ بیگانہ میں ہی ہوں
مجھ پر کرے ہے ہاتھ جو تو باغباں صاف

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۶۶) .

لاش پر بھی میرے قاتل نے کیے ہاتھ اپنے صاف
تھی مگر کچھ خواہش تیغ آزمائی رہ گئی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴۴) . کہیں گرز و تبر کے ایسے وزنی حربوں کے ہاتھ صاف کیے جارہے ہیں . (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۶) .

دم نکلنے کا نہیں غم بلکہ اس کی ہے خوشی
سب سے پہلے صاف مجھ پر ہاتھ قاتل نے کیا

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۳۹) . **۲. ستم کا نشانہ بنانا ، ظلم کرنا ؛ مارنا ، زد و کوب کرنا نیز قتل کرنا ، ہلاک کرنا .**

پالا تھا انہیں گود میں شاہ شہدا نے
عاشور کو ہاتھ ان پہ کیا صاف قضا نے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۱) . فوجدار نے اس کو قید سے رہائی دی اور اس محسن کش احسان فراموش گیدی نے فوجدار پر پتھراؤ اور ہاتھ صاف کیا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۹۱) .

سر ہے اے شوق شہادت مری گردن کو وبال
وہ اگر ہاتھ کریں صاف عنایت ہو گی

(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۷۵) . **۳. لوٹنا ، مال مارنا ، غبن کرنا ، مال اُڑا کر لے جانا ، چوری کرلینا .** انہوں نے سوداگران کے مال پر ہاتھ صاف کیا اور بہت دولت جمع کی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۶) . کچھ نقد روپیہ ، کچھ زیور جو ان کے ہاتھ لگ سکا لے کر غائب ہوئے ہیں یعنی اچھا خاصا ہاتھ صاف کر گئے ہیں . (۱۹۲۵ ، مایدولت ، ۲۲۶) . پہلے آپ جائیداد پر ہاتھ صاف کریں گے پھر بیوی کے زیورات کی باری آئے گی . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۴۴) . لوگ قبائلیوں کے بھیس میں یہاں آئے تھے اور ہر چیز پر ہاتھ صاف کر گئے تھے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۸۵) . ماں کے زیورات پر ہاتھ صاف کیا . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۷۷) . **۴. تصرّف میں لانا ؛ دست درازی کرنا .**

کیوں کسی بت پہ ہاتھ صاف کرو تم تو مسجد میں اعتکاف کرو

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۳۲) . ایک معمولی زمیندار کی بیٹی تھی ، جب جی چاہتا اس پر ہاتھ صاف کرلیا کرتا تھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۶۴) . **۵. دھوکہ دینا ، نقصان پہنچانا ؛ وار کرنا .** کیا دل میں کہیں گی کہ واہ اچھی بھاوج بنائی کہ پہلے بھاوج ہی پر ہاتھ صاف کرنے کی تیاری کی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳۰) . سب سے پہلے استاد اور استانی پر ہاتھ صاف کیا . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۱۲) . مال دولت پر ہاتھ صاف کرنے کے بعد میں اگر اسے چھوڑ کر بھاگ بھی گیا تو یہ لوگ میرا کیا بگاڑ لیں گے . (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۴۰) . ارے یار بچ بچ کہیں ہم پر بھی ہاتھ صاف نہ کر جائیں . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۴۰) . **۶. جلدی جلدی کھانا ، اُڑانا .** جب کسی معزز لیڈی کو بیف کے ٹکڑے پر ہاتھ صاف کرتے دیکھتا ہوں تمہارا چپاتیوں کو حنائی انگلیوں سے کھٹکنا یاد آتا ہے . (۱۸۷۸ ، خیالات آزاد ، ۶۸) . رات کے کھانے پر خوب ہاتھ صاف کیے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۴۰) . آپ نے ذرا بھی آنکھ جھپکی تو وہ آپ کی پلیٹ پر ہاتھ صاف کر جائے گا . (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۴۹) . **۷. حملہ کر کے قبضہ کرنا .** ہندوؤں کے حوصلے یہاں تک بڑھ گئے کہ انہوں نے کشمیر ، جونا گڈھ ، حیدرآباد دکن وغیرہ سب پر ہاتھ صاف کیا . (۱۹۶۶ ، سرگذشت ، ۳۶۸) . **۸. (ادب) سرقہ یا چوری کرنا ، کسی تحریر یا شعر کو اپنے نام سے موسوم کر لینا .** اساتذۂ سلف و حال کے کلام پر خوب "ہاتھ صاف کیا" . (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، جون ، ۱۷) . میری انشاء پردازی کی یہ پہلی کوشش تھی اس پر یعقوب نے ہاتھ صاف کیا . (۲۰۰۰ ، سلام و پیام ، ۲ : ۱۲۹) . **۹. خط سنوارنا ؛ خط درست کرنا نیز ہاتھ دھونا ، ہاتھ پاک کرنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

--- صاف ہونا محاورہ .

ہاتھ صاف کرنا (رک) کا لازم ؛ ہاتھ کا رواں ہونا ، کام میں مشاق ہونا .

کیا صاف تھا وہ ہاتھ صفوں کی صفائی میں
روحیں تنوں کو چھوڑ گئیں اُس لڑائی میں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۵) .

نہیں چھوڑنی تھی لازم ابھی مشق تیر ظالم
ترا ہاتھ صاف ہوتا مرا دل فگار ہوتا

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۴۰) .

شوق کے صدقے ، نزاکت ساری رکھی رہ گئی
ہاتھ قاتل کا مگر صاف اس قدر پہلے نہ تھا

(۱۹۳۵ ، عیاں ، د ، ۱۷) .

--- صَحِیح کَرْنا محاورہ .

ٹھیک ٹھیک وار کرنا ؛ کاری وار کرنا . دوڑ کر ایک ہاتھ تلوار کا صحیح کیا تھا لیکن اس پر کچھ اثر نہ ہوا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۸) . ایک خنجر کا ہاتھ ایسا صحیح کیا کہ سرمست خاں مستوں کی طرح لڑکھڑا کر گرا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۷) .

--- طَوقِ کَمَر رَہْنا محاورہ .

کسی کی کمر میں ہاتھ حمائل رہنا ؛ کمر میں ہر وقت ہاتھ ڈالے ہونا .

ہاتھ رہتے تھے جو ہر وقت ترے طوق کمر
ہیں وہی ہاتھ کہ جن ہاتھوں سے تھامے ہوں جگر

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)) .

--- طَوقِ کَمر کَرنا محاورہ.

کسی کی کمر میں ہاتھ حائل کرنا ، ہاتھ سے کمر کا حلقہ کرنا ، کمر میں ہاتھ ڈالنا (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- طَوقِ گُلُو کَرنا محاورہ.

ہاتھ گلے میں ڈالنا ، بانہیں گلے میں ڈالنا (جامع اللغات).

--- طَوقِ گُلُو ہونا محاورہ.

ہاتھ طوق گلو کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- فَروخت کَرنا ف مر ؛ محاورہ.

کسی کے ہاتھ بیچنا ؛ کسی کو فروخت کر دینا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل).
بھوسہ کی جھولیاں کی جھولیاں چرا کر ان لوگوں کے ہاتھ فروخت کرکے شراب پی . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۳۹). اپنی املاک ہندو بنیوں کے ہاتھ فروخت کیں . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۲۶۰).

--- فَروخت ہونا ف مر ؛ محاورہ.

بکنا جانا (ہاتھ فروخت کرنا (رک) کا لازم) . نہ اتفاق سے خانم کے ہاتھ فروخت ہوتی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۲۳).

--- قَبضے پَر ڈالنا محاورہ.

تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھنا ؛ مراد : تلوار سونتنا ، قتل کا ارادہ کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- قُرآن پَر رَکھنا محاورہ.

قرآن پر ہاتھ رکھ کر کہنا ، قرآن کی قسم کھانا ، قرآن پر حلف اٹھانا ، قرآن اٹھانا ، قرآن پر قسم لینا.

ازل سے عشق ہے دل کو ترے روئے کتابی سے
اگر باور نہ ہو کہدوں میں رکھ کر ہاتھ قرآں پر
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۱۳۴).

--- قَلَم کَرا ڈالنا ف مر.

ہاتھ کٹوا دینا (کسی کو یقین دلانے کے لیے کہتے ہیں کہ اگر میری بات صحیح نہ ہو تو خود اپنے ہاتھ کٹوا لوں) . مونچھ منڈوا ڈالوں ہاتھ قلم کرا ڈالوں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۳).

--- قَلَم کَرنا محاورہ.

ہاتھ کاٹنا ، ہاتھ اُڑانا ، ہاتھ قطع کرنا ؛ قطعِ ید کی سزا دینا.

اُن آنکھوں کو نرگس لکھا تھا کہیں
مرے ہاتھ دونوں قلم کر گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۰).

رشک تو دیکھو مصور کے ، قلم کرتا ہے ہاتھ
اوس کی صورت سے اگر تصویر بھی بہتر بنے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۷۰).

اک بے ہنر کے ہاتھ قلم کر دیے گئے
اب کون پتھروں کو نگینوں کی آب دے
(۱۹۸۹ ، کلیات احمد فراز ، ۹۹۰).

--- قَلَم کَروا ڈالنا محاورہ.

ہاتھ کٹوا دینا ، قطعِ ید کی سزا دینا . کیا قدردانی کی ہے کہنے لگے ہاتھ قلم کروا ڈالے یہ نہ کہا کہ پنشن دیدے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۱).

--- قَلَم کَروانا ف مر ؛ محاورہ.

ہاتھ کٹوانا ؛ شرط میں ہارنے کے بعد ہاتھ کٹوانا . جو اس سے زیادہ کا ہو تو ہاتھ قلم کرواتی ہوں . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۲).

--- قَلَم ہو جانا / ہونا محاورہ.

ہاتھ قلم کرنا (رک) کا لازم ؛ ہاتھ کٹ جانا نیز کسی شاہکار تخلیق کے بعد لکھنا یا تصویر کشی ترک کر دینا ؛ لکھنے یا مصوّری میں کمال کو پہنچ جانا.

قلموں کے وصف اس کے چھپ چھپ لکھے ہیں تو نے
اے خامہ ہاتھ تیرے کیوں کر قلم نہ ہوں گے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۳).

تیغ ابروئے صنم کی جو لگے لکھنے شبیہ
ہو گئے صاف قلم مانی و بہزاد کے ہاتھ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۶).

لکھتے رہے جنوں کی حکایات خونچکاں
ہر چند اس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۶).

کھینچے بیٹھے اگر ابروئے قاتل کی شبیہ
خون تھوکے ہاتھ ہو جائے قلم بہزاد کا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۸).

اگر لکھتا ہوں میں کچھ ہاتھ ہوتے ہیں قلم میرے
اگر میں بات کرتا ہوں تو کٹتی ہے زباں میری
(۱۹۳۲ ، نگارستان ، ۱۳۳).

تجھ کو منظور نہیں غلبہ ظلمت لیکن تجھ کو منظور ہے یہ ہاتھ قلم ہو جائیں
(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۲۱).

زخم ہنر کا رنگ سلامت سب کو خبر ہو جائے گی
کتنے چہرے ہم نے تراشے ہاتھ قلم ہو جانے تک
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۴۰) . ایسے کرداروں سے بھی سامنا ہو جاتا ہے ..... جن کی زبان کٹ چکی ہے ہاتھ قلم ہو چکے ہیں . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۴۷).

... قوی کَرْنا محاورہ.
ہاتھ مضبوط کرنا؛ زیادہ اختیارات دینا. باتفاق کامل آنریری سکریٹری پر اعتماد اور اس رائے کا اظہار کیا گیا تھا کہ اس کے ہاتھ قوی کیے جائیں. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار، ۲۱۲).

... کا امذ.
۱. **ہاتھ سے بنایا ہوا.** اس کا پتنگ خیراتی یا چھنگا کے ہاتھ کا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۵). اچار اس کے ہاتھ کا کھایا ہے کبھی. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۱۹). اگر آپ کو میرے ہاتھ کا پان پسند نہیں تو اپنے ہاتھ کا پان کھلائیے. (۱۹۶۹، مقامات ناصری، ۲۴۵). ۲. **ہاتھ کا لکھا ہوا.** خدا وہ وقت لائے کہ میرے چچا جان کے ہاتھ کا خیر سلا کا خط ڈاکیہ آ کر دے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کا انشا، ۵۵). ۳. **ہاتھ سے دیا ہو؛ ہاتھ کا بیا ہوا** (جامع اللغات).

... کا اِشارَہ امذ.
کسی کام کے کرنے یا کسی کام سے روکنے کے لیے ہاتھ کو دی گئی حرکت، ہاتھ سے کیا گیا اشارہ. جب دوسرا مصرعہ سنایا تو ہاتھ کے اشارے سے روک دیا. (۱۹۳۵، مابدولت، ۱۷۵). ہاتھ کے اشارہ پر بیلوں کے پاؤں مستعدی سے بڑھ رہے تھے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۴۴). آغا بشیر نے ہاتھ کے اشارے سے کرسی پر بیٹھنے کو کہا. (۲۰۰۵، عرض مصنف، ۱۱۷).

... کا بَنا ہُوا امذ.
ہاتھ سے بنا ہوا. موم کے گھوڑے، موم کے لنگور، ایکے ہاتھ کے بنے ہوئے میں نے دیکھے تو عش عش کرنے لگی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۳۵). ان کے ہاتھ کے بنے ہوئے کپڑوں کی بڑی شہرت ہے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۸۶).

... کا پَنْچھی بَنْنا محاورہ.
ہر وقت ساتھ رہنا نیز کسی کے ہاتھوں بے بس ہونا، محکوم ہونا، تابع مہمل ہونا. شہزاد نے ..... ایلی پر جادو کر رکھا ہے تاکہ وہ اس کے ہاتھ کا پنچھی بنا رہے. (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۶۰۵).

... کا پَنْکھا امذ.
(بجلی کے پنکھے کے مقابل) وہ پنکھا جسے ہاتھ سے ہلا کر ہوا حاصل کی جاتی ہے، ہاتھ سے جھلا جانے والا پنکھا، دستی پنکھا. میں ابھی بازار سے ہاتھ کا پنکھا لاتا ہوں. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۳۷).

... کا پَھپُھولا امذ.
چیز جس کی حد سے زیادہ نگہداشت کی جائے، بہت نازک چیز نیز بہت تکلیف دہ شے. ہرپال سنگھ کی جان استاد کی مٹھی میں ..... تھی اور وہ بے چارا انہیں ہاتھ کے پھپھولے کی طرح سمجھنے لگا تھا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۲).

... کاٹا جانا ف مر؛ محاورہ.
۱. **ہاتھ قلم کیا جانا؛ ہاتھ کٹنے کی سزا ملنا.**

پاؤں کو ان کے چھوا میں نے تو ہنس کر بولے
کاٹے جاتے ہیں تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۳۹). ۲. **بے اختیار کر دینا** (جامع اللغات).

... کاٹ دینا ف مر.
ہاتھ قلم کر دینا، ہاتھ کاٹنے کی سزا دینا. میں نے چوری کا اقرار کیا تو پھر اوس نے دیکھا نہ بھالا بے تامل ہاتھ کاٹ ڈالا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۲: ۱۳۶).

... کاٹ کاٹ (کَر) کھانا محاورہ.
حسد یا نفرت سے اپنے ہاتھ دانتوں سے چبانا، غصے میں تلملانا؛ حسد کرنا؛ بہت افسوس کرنا.

تمھارے ہاتھ نہ آیا ہوں میں نہ آؤں گا
مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۴۳). نقرئی ورق کا جوبن کسی اور شہر کا رکابدار دیکھ پائے ..... ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲). میں روٹھوں یا منوں ..... اگر یہ نہیں کرتی ہوں تو تم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھاتی ہو. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۱۲۸).

... کاٹ کَرْ دینا امذ.
خود اپنے خلاف کوئی کام کرنا، اپنے کیے کی وجہ سے مجبور ہو جانا؛ ثبوت لکھ کر دینا.

انھیں لکھ کے دی واردات اپنے ہاتھوں — دیے کاٹ کر اپنے ہاتھ اپنے ہاتھوں

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۸۸).

... کاٹ لینا ف مر.
ہاتھ کو چھری وغیرہ سے کاٹ کر زخمی کر لینا. حسن آرا نے کہیں اپنا ہاتھ کاٹ لیا. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۸۵).

... کاٹْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. **ہاتھ قلم کرنا؛ بطور سزا ہاتھ کاٹ دینا، قطع ید کی سزا دینا.** جلاد فقیر کا ہاتھ کاٹنے لگا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۱۲۳).

مستی میں طلب گار تو ساقی سے ہے مے کا
کاٹوں گا میں کانپے گا جو ساغر کے تلے ہاتھ

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۳۹). حاکم نے چوری کے جرم میں ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۸۰). مجرم کو سزا دینا خواہ ہاتھ کاٹنا ہو یا سنگسار کرنا ..... یہ تمام سزائیں بظاہر مجرم کو اذیت پہنچاتی نظر آتی ہیں. (۲۰۰۲، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰: ۵). ۲. **نہایت غصے میں اپنے ہاتھ کو دانتوں سے کاٹنا؛ بہت افسوس کرنا؛ غصے اور نفرت کا اظہار کرنا.**

کاٹا جو سر تو کھول کے منقار رہ گیا — یاں ہاتھ کاٹ کر وہ ستم گار رہ گیا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۷۹).

دانتوں سے ہاتھ کاٹتے ہیں یاس بار بار
دامن جو چھٹ گیا ہے کسی پاک باز کا

(۱۹۱۴، یگانہ، ک، ۲۲۱). بوڑھے کی عجب حالت تھی، اپنے ہاتھ کاٹنے اور پیچ و تاب کھانے لگا. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۳۲). ۳. **(تلمیح) محویت کی وجہ سے اپنا ہاتھ کاٹ لینا (حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعے کی طرف اشارہ).**

رکھ دیکھو اپنے سامنے یوسف کی بھی شبیہ
کاٹوں میں اپنے ہاتھ جو صورت ذرا ملے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۰۶).

... کا جُھوٹا اند.
جھوٹا آدمی ؛ ناقابل اعتبار شخص ؛ بد دیانت شخص (پلیٹس).

... کا چالاک صف.
شاطر، شعبدہ باز، عیار ؛ ہاتھ چالاک.

ہیں گے از بس یہ ہاتھ کے چالاک
ڈالیں ہیں اس کی آنکھوں میں بھی خاک

(۱۷۸۰، سودا، ک (مجلس)، ۳ : ۹۷).

لے گیا دزدِ حنا مشعل جلا کر نقد دل
کیا دلاور چور تھا کیا ہاتھ کا چالاک تھا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۹).

خون تک دل کا نہ چھوڑا رکھتے ہی سینے پہ ہاتھ
واہ واہ دزدِ حنا کیا ہاتھ کا چالاک تھا

(۱۹۱۱، نواب میر محبوب علی (سب رس، کراچی، ستمبر ۱۹۹۷، ۳۵)).

... کا چالاک ہونا محاورہ.
بہت ہوشیار ہونا ؛ ہاتھ چالاک ہونا.

وہ رفتہ رفتہ ہاتھ کے چالاک ہو گئے
رکھ رکھ کے بات میرے دل بے قرار پر

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۷۶).

... کا چُوہا بِل میں بَیٹھا کہاوت.
جو پاس تھا وہ بھی جاتا رہا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کا دِیا صف : اند.
خدا کی راہ میں دیا ہوا ؛ خیرات، دان نیز وہ شخص جسے کچھ عطا کیا گیا ہو.

دوجا کچھ یہاں کام آوے نہیں — دیا ہاتھ کا ہو جو پاوے نہیں

(۱۷۴۲، مجموعۂ ہندی، ۸۷).

... کا دِیا آڑے آئے کہاوت.
خیرات مصیبت کے وقت کام آتی ہے، صدقہ خیرات وغیرہ مصیبتوں کو روکتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

... کا دِیا ساتھ چَلے گا کہاوت.
(فقیروں کی صدا) مراد : خیرات قیامت میں سزا سے بچائے گی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کا دِیا ساتھ رَہے کہاوت.
خیرات دی ہوئی ضائع نہیں ہوتی (محاورات ہند).

... کا دِیا ساتھ کھانے لگا کہاوت.
دست نگر برابری کا دم مارنے لگا ؛ طفیلی بھی برابری کا دعویٰ کرنے لگے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

... کا دِیا گُم نہیں جاتا کہاوت.
خیرات کا ثواب کبھی ضائع نہیں ہوتا ؛ نیکی کبھی رائگاں نہیں جاتی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کا دینا بَیر بَسانا کہاوت.
قرض دینا دشمنی مول لینا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کا راچھ ہے فقرہ.
بڑا شریر ہے، بہت بدذات ہے، ہوشیار ہے (ماخوذ : محاورات ہند).

... کاری پَڑنا محاورہ.
وار بھرپور پڑنا، ضرب بھرپور لگنا (مہذب اللغات).

... کا سَچّا اند.
۱. جو قرض لے کر حسبِ وعدہ واپس کرے، لین دین کا کھرا، خوش معاملہ ؛ دیانت دار ؛ راست باز.

ٹھہرا ہے اس سے بوسہ پہ یاں دل کا لین دین
جھوٹوں بھی جو کہ ہاتھ کا سچا نہیں ہوا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۳۲). ۲. بھرپور وار کرنے والا، نشانے کا پکا، مشاق.

ہے ہاتھ کا اس قدر وہ سچا — جھوٹوں کو بھی ہو نہ وار جھوٹا

(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۱۶۶).

... کا سَچّا ہے فقرہ.
قرض اُتار دیتا ہے، لین دین کا کھرا ہے (ماخوذ : محاورات ہند).

... کا سَرھانَہ اند : ~ سرہانا.
بازو جو تکیے کے بجائے سر کے نیچے رکھا جائے، ہاتھ کا تکیہ.

ہو ہاتھ کا سرہانا سبزہ کا ہو بچھونا
شرمائے جس سے جلوت خلوت میں وہ ادا ہو

(۱۹۰۲، بانگ درا، ۳۵).

... کا کام اند.
کام جس میں کوئی مصروف ہو، کام جس پر عمل جاری ہو، جاری کام. قاصد بار بار توجہ دلاتا تھا کہ خلیفہ کا فرمان لایا ہوں اور قاضی حفص ہر بار کہتے کہ ہاتھ کا کام ختم کر لینے دو. (۱۹۷۰، تاثرات، ۳۱). وقت بچا کر اپنے ہاتھ کا کام نمٹا لیں. (۲۰۰۶، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۷).

... کا کھیل اند.
بہت آسان کام، نہایت سہل کام.

بناؤ کو کیا کوئی بگاڑے، بگاڑ کو کیا کوئی بنائے
یہ کھیل سب اس کے ہاتھ کے ہیں، وہی بگاڑے وہی بنائے

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۵۵). ماہر لسانیات لسانی میں بھی ماہر ہوتے ہیں اس لیے ان کے لیے یہ باتیں ہاتھ کا کھیل ہیں. (۱۹۶۶، فنون، لاہور، دسمبر، ۱۲۷).

--- کا لِکّھا (ہُوا) امذ.

ہاتھ سے تحریر کی ہوئی عبارت، عبارت وغیرہ جو چھپی ہوئی نہ ہو. بیشتر خطوط ان کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے ہوتے تھے. (۱۹۷۱، دلی والے، ۲: ۲۱۳). وجہی کے ہاتھ کا لکھا ہوا کوئی نسخہ نہیں ملتا. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۷). سب کو باور کرا دیا گیا کہ یہ نسخہ غالب کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۸۵). پتہ نہ چلے کہ یہ عورت کے ہاتھ کا لکھا ہوا مضمون ہے. (۲۰۰۰، بیگم شائستہ اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (پیش لفظ)، ۲۷). حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ہاتھ کا لکھا کلام پاک، خاک شفا..... زیارت کی تبرکات باجے گاجے کے ساتھ آئے تھے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۴۷).

--- کام میں ہونا محاورہ.

ہاتھ رُکا ہوا ہونا؛ کسی کام میں ہاتھ لگا ہوا ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- کا مَیل امذ.

۱. میل کچیل جو ہاتھ سے اُترے؛ مٹی یا گرد وغیرہ جو ہاتھ صاف کرتے وقت اُترے (ماخوذ: مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. بے اصل چیز، بے حقیقت چیز، ہیچ، ناچیز، ناقابل قدر؛ (مجازاً) روپیہ پیسہ، مال و دولت. ہمارا کہا مانو تو پانچسو ایک دم سے بھیج دو..... روپیہ ہاتھ کا میل ہے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۳). ارے روپیہ پیسہ ہاتھ کا میل ہے. (۱۹۳۲، رفیق تنہائی، ۱۸۶). یہ سب باتیں دور اندیشی کی ضرور ہیں مگر عزت کے آگے تو پیسہ کوئی چیز نہیں ہاتھ کا میل ہے. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۲۱۲). پیسہ ان کے لیے ہاتھ کا میل تھا، اشرفیاں ان کے حساب کوڑیاں تھیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۳۵).

--- کانْپ جانا / کانْپْنا ف م.

ہاتھ تھرتھرانا؛ ہاتھ میں رعشہ ہونا. جیسے ہی ہاتھ بڑھایا اس کا ہاتھ کانپ گیا. (۱۹۲۹، شرر، مضامین، ۳: ۱۲۰). ایک وجہ تو یہ ہے کہ میرا ہاتھ کانپنے لگا ہے. (۱۹۸۵، دامان باغباں، ۴۷۳). اس کی آنکھوں میں چمک تھی اور چائے کے کپ کی ہلکی سی لرزش سے اندازہ ہو رہا تھا کہ اس کے ہاتھ کانپ رہے ہیں. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۷۰).

--- کان سے نَنْگی امث.

عورت جس کے پاس کوئی زیور نہ ہو؛ مراد: مفلس، بے زر و مال، تہی دست. تمام مال و اسباب خاک میں ملا دیا اور ایک ہی برس میں ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۰۱).

--- کانوں پَر / پَہ رَکْھنا محاورہ.

۱. ہاتھوں کو کانوں پر رکھنا، تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں پر رکھنا.

آئے ہیں بہر نماز اب کہ خدا کے آگے
کانوں پر رکھ کے بہانے سے وہ تکبیر کے ہاتھ

(۱۸۴۰، دیوان شہیدی، ۶۴). ۲. لاعلمی ظاہر کرنا، ناآشنائی کا اظہار کرنا. انجان بنا.

جب خبر پوچھتا ہوں اپنے بچھڑے دل کا جلال
ہاتھ رکھتے ہیں وہ گیسوئے رسا کانوں پہ

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱: ۶۷). ۳. کسی کام کے کرنے سے انکار کر دینا نیز اپنی معذوری یا کمزوری کا اظہار کرنا، عجز کا اعتراف کرنا.

ستم کے نام سے رکھتے ہو ہاتھ کانوں پہ اب
جفا کی تم سے قسم لی گئی وفا کس کی

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱: ۱۵۷). ۴. پناہ مانگنا، توبہ کرنا.

کان لگا کر کیوں کر سنیے وہ لوگاں ساڈا حال
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۸۸).

--- کانوں پَہ دَھرْنا محاورہ.

۱. بے خبری ظاہر کرنا؛ ناواقفیت اور ناآشنائی کا اظہار کرنا؛ انجان بنا (نیز رک: ہاتھ کانوں پر رکھنا).

کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام
اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۹).

مرحبا اے دل و دیں لے کے مکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۳). ۲. بادشاہ دہلی کے دربار کا سلام جس میں ماتھے یا سینے کے بجائے کانوں پر ہاتھ رکھا کرتے تھے (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- کا ہَتْھیار پیٹ کا ہَتْھیار کہاوت.

طاقتور ہی سیر ہو کر کھاتا ہے (جامع الامثال).

--- کَٹا چُکْنا محاورہ.

رک: ہاتھ کٹا دینا.

ہم لکھ چکے ہیں آج انہیں حال درد دل
اب کیا کریں کہ ہاتھ تو پہلے کٹا چکے

(؟، رضا (مہذب اللغات)).

--- کَٹانا ف م؛ محاورہ.

اس موقعے پر مستعمل جب یہ کہنا ہو کہ اگر میری بات درست نہ ہو تو میں اپنے ہاتھ کٹوا دوں. ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے اگر افیون نہ نکلے تو ہاتھ کٹا دیں. (۱۹۸۷، ترنگ، ۱۵۰).

--- کَٹ جانا ف م؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کا زخمی ہو جانا. ٹین سے بنے ہوئے ایک بدوضع کھلونے سے کھیل رہا تھا جس سے اُس کے ہاتھ کٹ جانے کا ڈر تھا. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۳۷). ۲. کسی معاملے میں تحریر دینے کی وجہ سے مجبور ہو جانا؛ کسی کی تحریری دستاویز کا دوسرے کے

ہاتھ میں چلا جانا ؛ بے بس ہو جانا . یہ جریب کی و زیادتی سے محفوظ ہے ، جس کی وجہ سے ..... خیانت پسند افراد کے ہاتھ کٹ گئے . (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲ : ۶۰۵).

--- کٹ چُکنا محاورہ.

تحریر دے کر مجبور ہونا (جامع اللغات).

--- کٹ چُکے ہیں فقرہ

مجبور ہیں ؛ تحریر دے بیٹھے ہیں ، تحریر دے دی ہے ؛ بات تسلیم کر کے لکھ چکا ہوں (محاوراتِ ہند ؛ فرہنگِ آصفیہ).

--- کٹنا ف مر ؛ محاورہ.

بطور سزا ہاتھ قلم ہو جانا ؛ ہاتھ کٹ کر جسم سے علیحدہ ہو جانا.

ان حسینوں کی ہے عجب سرکار
پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۱۶).

ہاتھ کٹنے سے بھی پہلے یہ شرف پایا ہے
مرتبہ جعفر طیار کا ہاتھ آیا ہے!

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، براہینِ غم ، ۵۴).

ہاتھ کٹتے رہے پر مشعلیں تابندہ رہیں
رسم جو تم سے چلی باعثِ تقلید بنی

(۱۹۶۶ ، دردِ آشوب ، ۱۲۶). دشمن کے گولے سے ان کا ایک ہاتھ کٹ گیا . (۱۹۸۵ ، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ ، ۹۱).

--- کٹوانا محاورہ.

۱. ہاتھ کاٹنا (رک) کا تعدیہ ؛ ہاتھ قلم کروانا ، بطور سزا ہاتھ کو بازو سے علیحدہ کرنا . اپنی اپنی فوج سیں دس پانچ آدمی حصہ کر کے وس ..... کے ہاتھ کٹوا دینگے . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۳۰۷). حکم دیا کوتوال کے پاس لیجاؤ اسکے ہاتھ کٹوا دو کہ اپنے نصیب کو روئے نہ دھوئے . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۳۲). ۲. کسی بات کا دعویٰ کرنے پر بطور شرط کہتے ہیں.

دستِ خورشید درخشاں ہو ترقی پہ ہزار
ہاتھ کٹوائیں جو اس پنجے سے آ کر ہو دو چار

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت آباد) ، ۱ : ۴۲۵).

غیر نے ان کے لگائی ہے حنا
جھوٹ ہو تو ہاتھ کٹواتے ہیں ہم

(۱۸۸۹ ، رونقِ سخن ، ۱۳۴). بدھو اگر تمہارا ذکر اس تاریخ میں نہ ہو تو واللہ اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۲). بورچی کہتے ہیں حضرت کیا مجال ہے ہاتھ کٹوا ڈالیں ، ایسا لیجئے کہ دیکھنے میں دانہ سے دانا الگ ہو . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۹).

--- کٹواؤں فقرہ.

اگر میری بات صحیح نہ ہو تو ہاتھ قلم کروالوں (رک : ہاتھ کٹانا).

ٹانکنے چاک گریباں کو تو ہر بار لگا
ہاتھ کٹواؤں جو ناصح رہے اب تار لگا

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۳۰).

ہاتھ کٹواؤں اگر اس میں سرمو ہو خلاف
غیر کے دل میں ہو گر آپ کی جا تھوڑی سی

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۲۸).

--- کٹے ہونا محاورہ.

بے بس ہونا ، مجبور ہونا . جہاد کے اصل مہری فتوے ، لوگوں کے خانگی خطوط اور تمام شاہی دفتر ان کے پاس ہے غرض سب کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۶۳).

--- کَڑ جانا / کَڑنا محاورہ.

۱. مقابلہ کرنا ؛ حملہ کرنا ، وار کرنا ، حربہ کرنا.

صدمہ سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں
نیزے کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۷۱). ۲. قبضہ کرنا ، حاصل کرنا ، قابو میں کرنا.

کرشمہ سے تو اس کا ہاتھ کر دل
ادا سے اپنے اوپر کر تو مائل

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، ۳۹). عبدالملک اس ارادے پر کہ اپنا مطلب ہاتھ کرے اس انبوہ میں اسے کھپا ڈالے کتنے ایک جوان جری ساتھ لے کر چلا . (۱۸۴۳ ، سیر عشرت ، ۳۹). ۳. جل دینا ، دھوکا دینا ، داؤں کرنا.

دیوانہ مجھے پاکر وہ کر گیا ہاتھ اس پر
میں کیا تھا جنوں گویا مالک مرے گھر کا تھا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۴۸). تمہارے ساتھ وہ ہاتھ کر گیا اور تم مجھ سے مطلب پوچھ رہے ہو . (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۲۵۷). کچھ دن کے بعد مجھے شک سا ہونے لگا وہ میرے ساتھ ہاتھ کر رہی ہے . (۱۹۹۰ ، تارِ عنکبوت ، ۲۰۳).

--- کَڑی (---فت ک) امث.

وہ آہنی کڑا یا زنجیر جو ملزم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے ، ہتھکڑی . ملزم عدالت میں بھیجا جاوے تو اس کو ہاتھ کڑی لگانا چاہیے . (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱۰ : ۳۵). [ہاتھ + کڑی کڑا (رک) کی تصغیر].

--- کُشادَہ ہونا محاورہ.

(ہاتھ کے) کسی کام میں ماہر ہو جانا ؛ لکھائی اچھی ہو جانا . باپ نے خوش ہو کر ، اسکول کے "بابائے مدرسہ" سے کہا میرے بیٹے کا ہاتھ کشادہ ہوگیا ہے ..... تم نے اسے فنِ تحریر کی تمام خوبیاں بتادی ہیں . (۱۹۸۷ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۵۲۹).

--- کَشِیدَہ آسْمان (بُرِیدَہ) دِیدَہ کہاوت.

اس کی نسبت بولتے ہیں جس کا ہاتھ کہیں اور خیال کہیں ہو ، جو نہایت ہی شوخ چشم ہو (ماخوذ : خزینۃ الامثال : جامع اللغات : جامع الامثال : نوراللغات).

--- کَمَر پَر رَکْھنا محاورہ.

ناز و ادا سے کام لینا ، نزاکت دکھانا ، اظہار نزاکت کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ : مہذب اللغات).

--- کَمَر پَر رَکھے پِھرْنا محاورہ.

بیکار پھرنا : بے شغلی کی حالت میں رہنا.

مُتَّصل عاشق روانہ ہوتے ہیں سوئے عدم
ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کمر پر ان دنوں

(۱۸۳۶، آتش، ک (مجلس)، ۵۸۲).

--- کَمَر میں حَمائِل کَرْنا ف مر.

کمر میں ہاتھ ڈالنا ، ہاتھ کمر کے گرد رکھنا. جب میں نے اسکوٹر کی رفتار تیز کی تو اس نے فوراً ہی اپنے ہاتھ میری کمر میں حمائل کردیے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۳۲).

--- کَمَر میں حَمائِل ہونا ف مر.

کمر کے گرد ہاتھ ہونا. مگر عورت کے ہاتھ کمر میں اس طرح حمائل ہوئے تھے کہ نہ بڑھ سکا. (۱۹۱۸، نسوانی زندگی، ۳۳).

--- کَمَر میں ڈالْنا محاورہ.

ہاتھ کمر میں حائل کرنا نیز وار کرنا ، کمر میں داؤ لگانا ، لڑنا ، جھگڑنا.

معرکے میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالیے
کھینچیے دامن سرمیداں گریباں گیر کا

(۱۸۳۶، آتش، ک (مجلس)، ۸۸).

--- کَنْگَن (---فت ک ، غنہ ، فت گ) امذ.

بطور زیور عورتوں کے ہاتھ میں پہننے کے کڑے (ماخوذ : جامع اللغات). [ہاتھ + کنگن (رک)].

--- کَنْگَن کو آرْسی کیا ضَرُور کہاوت.

رک : ہاتھ کنگن کو آرسی کیا (ہے). ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ضرور خدا خود کہہ رہا ہے اول میں ، آخر میں ، باطن میں ، ظاہر میں. (۱۸۳۵، پچپن مثال (ق)، ۴ ب).

--- کَنْگَن کو آرْسی کیا (ہے) کہاوت.

(لفظاً) ہاتھ کے کنگن کو دیکھنے کے لیے آئینے کی ضرورت نہیں ہوتی ؛ مراد : جو بات ظاہر ہو اس کے دریافت کرنے کی کیا ضرورت ہے ، جو چیز آنکھوں کے سامنے ہو اس کو کیا بیان کرنا. خاطر جمع رکھو ، چند روز میں تمہاری بزرگی بھی معلوم ہو جاتی ہے ، ہاتھ کنگن کو آرسی کیا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۱۲). یقین ہی نہیں آتا تو ہم اس کو کیا کریں ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ، دیکھ لیجئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۸۰).

پڑھ کے خود کیوں سمجھ نہیں لیتے
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے

(۱۹۳۰، تحفۂ احسن، ۲۷). عقیلہ بیگم نے مسکرا کر کہا ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ، شام کو دیکھ لینا. (۱۹۶۱، ہالہ، ۴۸۶). ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے اگر افیون نہ نکلے تو ہاتھ کٹا دیں. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۵۰). یہ بات سن کے وہ ڈاکٹر ہنسا اور بولا کہ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ، مریض موجود ہے ، ابھی امتحان کرلیتے ہیں. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۰۱).

--- کَنْگَن کے لِیے کیا آرْسی کہاوت.

رک : ہاتھ کنگن کو آرسی کیا.

بولی جو یوں ہے تو اچھا یوں سہی
ہاتھ کنگن کے لئے کیا آرسی

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۵۴).

--- کوتاہ / کوتَہ کَرْنا محاورہ.

ہاتھ اُٹھا لینا : دست بردار ہوجانا نیز کنجوسی کرنا. اسکو غلبۂ اشتہا و حرص سے قناعت نہ تھی تلاش سے ہاتھ کوتاہ نہ کرتی تھی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۱۹).

ہاتھ کوتہ کر اپنا دنیا سے آستیں ہو دراز یا کوتاہ

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۲۱۲).

--- کوڑی نَہ بازار لیکھا کہاوت.

مفلس ہے ، نہ کچھ پاس ہے نہ کسی سے لین دین ہے ؛ مفلس کا کہیں اعتبار نہیں (ماخوذ : محاورات ہند : جامع الامثال).

--- کو ہاتھ پَہْچانْتا ہے کہاوت.

جس سے کچھ لیتے ہیں اسی کو دیتے ہیں ؛ جس سے قرض لیا جاتا ہے اسی کو دیا جاتا ہے. ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۶).

--- کو ہاتھ سُجھائی / سُوجھائی نَہ/نَہِیں دینا محاورہ.

بہت اندھیرا ہونا : انتہائی تاریکی ہونا. جب طوفان ٹھہر جاتا تو پھر بجلی نہ چمکتی اور ..... اندھیرے میں جہاں ہاتھ کو ہاتھ بھی نہ سجھائی دیتا تھا ٹپے ٹوئیاں مارنے لگتا تھا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۲۶۷). اندھیری رات ، ہو کا عالم ، ہاتھ کو ہاتھ نہ سجھائی دیتا تھا. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۱۳۵). اس کی ایک اور مثال ایسی سخت تاریکی سے دی گئی ہے جس میں ہاتھ کو ہاتھ سوجھائی نہیں دیتا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی ﷺ، ۴ : ۴۰۹). جاڑا سخت ، تاریکی ایسی کہ ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیتا تھا. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۲۷۰). روشنی باہر سورج کی روشنی کے مقابلہ میں اتنی مدھم تھی کہ تھوڑی دیر تک ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیا. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۵۷). حضرت مرزا ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ کے زمانے میں یہ سب گلیاں اور بازار روشنی سے جگمگ جگمگ تھے ، اب ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۹۵).

--- کو ہاتھ سُوجْھنے سے رَہْنا محاورہ.

رک : ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ/نہیں دینا. تمام اندھیرا ہوگیا ہاتھ کو ہاتھ سوجھنے سے رہ گیا اور سانپ سر پٹک پٹک کر مر گئے. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۵۰).

--- کو ہاتھ نظر نہ آنا محاورہ.
رک : ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ/نہیں دینا (جامع اللغات).

--- کو ہاتھ نہ (نہیں) سُوجْھنا محاورہ.
رک : ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دینا. بوجہ شب تک ایسی تاریکی چھائی رہتی کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا تھا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶۸). گوشۂ مغرب و شمال سے کالی آندھی ایسی اٹھی کہ دن شب تار ہوگیا ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھتا تھا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۷۵). بالکل اندھیرا پڑا تھا، ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھتا تھا. (۱۹۱۹، سراغ رساں عاشق، ۲۹). اندھیری رات تھی، ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھتا تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۱۳۲).

--- کو ہاتھ نہ مَعْلُوم ہونا محاورہ.
رک : ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ/نہیں دینا. ایک کو ایک نہ سوجھتا تھا ہاتھ کو ہاتھ نہ معلوم ہوتا تھا. (۱۸۳۶، قصۂ اگر گل، ۵۲).

--- کی اِبّی بھی گئی فقرہ.
ہاتھ آئی ہوئی چیز بھی جاتی رہی ؛ قابو میں آئی ہوئی چیز گئی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- کی بات نہ ہونا محاورہ.
بس کی بات نہ ہونا، بس کا کام نہ ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- کی پیٹھ دانتوں سے کاٹنا محاورہ.
کسی وجہ سے سخت ناراض ہونا، بہت غصے میں ہونا نیز بہت افسوس کرنا (ماخوذ : سرمایۂ زبان اردو ؛ جامع اللغات).

--- کی تَحْرِیر امث.
ہاتھ کی لکھی ہوئی ؛ (مجازاً) وصیت نامہ. بازو کا تعویذ نظر آیا اوسکو جو کھولا بھائی کے ہاتھ کی تحریر دیکھی جو قریب مرگ بیٹے کو اوس نے لکھ دی تھی. (۱۸۶۳، شبستان سرور، ۱ : ۱۱۵). میں نے ایک خراسانی کے ہاتھ کی تحریر پڑھی جو مشہور فلاسفر ابن کندی کے ہاتھ کی لکھی تھی. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۲۱۴). اس محراب پر خود سلطان محمود شاہ بہمنی کے ہاتھ کی تحریر ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۳۰).

--- کی چاٹ لگنا محاورہ.
کسی کے ہاتھ سے تیار کردہ کھانوں کا شیدا ہونا. گھر والوں کو تو اصغری کے ہاتھ کی چاٹ لگ گئی تھی. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۴۸).

--- کی چِٹّھی امث.
ہاتھ سے تحریر کی ہوئی عبارت یا خط ؛ ہاتھ کا لکھا ہوا سرٹیفکیٹ ؛ اپنی لکھی ہوئی رسید (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کی چکّی امث.
آٹا پیسنے کی چکی جو ہاتھ سے چلائی جائے. یہ ریل ویل یہ انجن ونجن کچھ بھی نہ ہوتے عورتیں آٹا تک ہاتھ کی چکی سے پیستیں. (۱۹۷۸، آپ سے کیا پردہ، ۶۸).

--- کی خامی امث.
ناتجربہ کاری ؛ ناپختگی.

مجھے یہ ڈر ہے مقامر ہیں پختہ کار بہت
نہ رنگ لائے کہیں تیرے ہاتھ کی خامی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۰۵).

--- کی روٹی امث.
ہاتھ سے پکائی ہوئی روٹی، ہاتھ سے بڑھائی ہوئی روٹی. روٹی اس کے ہاتھ کی بھاری ہوتی ہے، پکاتے پکاتے ٹھیک ہو جائے گی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۵).

--- کی ریکھا امث.
ہاتھ کی لکیر، ہتھیلی پر بنی لکیر ؛ مراد : قسمت ؛ تقدیر. ملا صاحب علم نجوم، جفر اور دست شناسی میں ماہر تھے، وہ ہاتھ کی ریکھا دیکھ کر قسمت کا حال بتا دیتے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۳۲).

چاند تاروں میں کیا جس کو تلاش
وہ تھا میرے ہاتھ کی ریکھاؤں میں

(۱۹۸۸، برگد، ۱۲۳).

--- کی سَچّی امث.
لین دین کی کھری ؛ ہاتھ کا سچا (رک) کی تانیث. میٹھی زبان، برابر والوں سے محبت، چھوٹوں پر مہربانی، ہاتھ کی سچی، دل کی اچھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۴۸).

--- کی صَفائی امث.
ہاتھ کی مشاقی، ہاتھ کا ہنر، دستی کام کی مہارت. ماجد بن مجید اور شاہزادہ منوچہر سے اوس بڈھے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف کرنے لگا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقایع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۳۱). جہاں تک ہاتھ کی صفائی کا تعلق ہے، ان تصویروں میں کوئی عیب نہیں مگر سائنس کے لحاظ سے ان میں بیشتر نقائص موجود ہیں. (۱۹۰۷، مضامین پریم چند، ۳۵). اپنے بھتیجے کے ہاتھ کی صفائی ملاحظہ کر سکتے ہیں. (۱۹۸۱، تماشا کہیں جسے، ۱۸۵). ہمیں معلوم ہے کہ دنیا ہاتھ کی صفائی ..... کا نتیجہ نہیں. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۳۴). ۲. کرتب، شعبدہ بازی. مجھے خود بھی آگ پھانکنی آتی تھی پانی کا فوارہ منہ سے نکال سکتا تھا اور ہاتھ کی صفائی کے بہت سے اقسام کے کھیل مجھے آتے تھے. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۵۴). ہاتھ کی صفائی دکھلانے والا بازی گر اپنے دوسرے ہاتھ کی حرکت سے تماشائیوں کی توجہ اس ہاتھ پر سے جو چال چل رہا ہے، ہٹانے کا ایما کرتا ہے. (۱۹۲۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۶۲). ڈاروِن بولا میاں عقل کی بات کرو..... تخلیق جادو کا کھیل نہیں، ہاتھ کی صفائی نہیں، شعبدہ بازی نہیں،

تخلیق کائنات تو ایک عظیم کارنامہ ہے. (۱۹۹۲، الکہ نگری، ۳۷۶) ۳. وار کرنے میں مشاق (علمی اُردو لغت).

--- کی صَفائی دِکھانا محاورہ.
۱. شعبدے باز کا شعبدہ دکھانا، بازی گر کا کوئی کرتب دکھانا؛ نہایت تیزی اور صفائی سے کوئی کام کرنا؛ مہارت دکھانا. وہ جادو، شعبدہ بازی اور ہاتھ کی صفائی دکھا کر ہمارے ذہنوں کو تحیر کے لیے آمادہ رکھتے ہیں. (۱۹۷۸، اثبات و نفی، ۱۶۶) ۲. دھوکا دینا، جل دینا، فریب دینا. وہ دوہری چالیں چلنے میں اُستاد تھے اور یہ ان کے ہاتھ کی صفائی دکھانے کا سنہری موقع تھا. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۵۵۸).

--- کی کَمائی امث.
۱. ہاتھوں کی محنت سے کمائی ہوئی روزی، ہاتھ سے کوئی کام کرکے کمایا ہوا رزق.
نبی اکرمؐ نے فرمایا..... اللہ کے رسول داؤد علیہ السلام ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۲۲). ۲. اپنے کیے کا پھل، اپنے کیے ہوئے کسی عمل کا نتیجہ؛ خود کردہ. اس کی محبت کا امتحان لیا جاتا ہے، یہ بھی اپنے ہی ہاتھ کی کمائی ہوتی ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۶۷۵).

--- کی گھڑی امث.
وہ گھڑی جو کلائی پر باندھی جاتی ہے (مہذب اللغات).

--- کی لَکیریں امث.
۱. نقوش جو انسان کی ہتھیلی میں ہوتے ہیں، لکیریں جو ہاتھ پر بنی ہوتی ہیں اور جنھیں پڑھ کر دست شناس شخصیت یا قسمت کا حال بتانے کا دعویٰ کرتے ہیں؛ مراد: قسمت کا لکھا، مقدر، نصیب.

یہ راستے تو مرے ہاتھ کی لکیریں ہیں
جو تو رفیق سفر ہو تو رات، رات نہیں

(۱۹۵۰، شعلۂ گل، ۲۰۶).

میں ہاتھ کی لکیریں مٹانے پہ ہوں بضد
گو جانتا ہوں نقش نہیں یہ سلیٹ کے

(۱۹۶۶، شکیب جلالی، ک، ۳۹۳) ۲. خاندانی رشتہ؛ قرابت؛ پتھر کی لکیر، انمٹ بات؛ لازوال شے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- کی لکیریں کہیں ٹلتی ہیں / نہیں ٹلتیں کہاوت.
رک: ہاتھ کی لکیریں کہیں مٹی ہیں / نہیں مٹتیں (ماخوذ: علمی اُردو لغت).

--- کی لکیریں کہیں مِٹتی ہیں / نہیں مِٹتیں کہاوت.
۱. اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے، قرابت کسی طرح نہیں چھوٹ سکتی ہے؛ ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ) ۲. قسمت میں جو لکھا ہے وہ ہو کر رہتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

--- کی لکیریں مِٹنا محاورہ.
قرابت یا رشتہ ٹوٹنا، لہو سفید ہونا، محبت کا جاتا رہنا؛ قرابت داروں کی حق پوشی ہونا؛ حق داروں کا حق جانا؛ ناممکن امر کا ظہور ہونا.

لکیریں ہاتھ کی مٹتی ہیں یارب کیا قیامت ہے
جو جانی دوست تھے وہ دشمن جاں ہوتے جاتے ہیں

(۱۹۱۹، کیفی (رضی الدین حسین)، (فرہنگ آصفیہ)).

--- کی لِکھائی امث.
ہاتھ کی تحریر، ہاتھ سے لکھی ہوئی عبارت نیز ہاتھ سے لکھنے کا عمل. نستعلیق ہاتھ کی لکھائی میں اور نسخ ٹائپ رائٹر پر استعمال ہوتے تھے. (۲۰۰۶، مخزن، لاہور، ۱۱: ۴۷).

--- کی ماٹی / مِٹّی نَصِیب ہونا محاورہ.
کسی کے ہاتھ سے دفن ہونا، اعزہ کا قبر پر مٹی ڈالنا.

مجھ سے دوری نہیں لازم کہ ہوں مرنے کے قریب
آرزو ہے کہ ترے ہاتھ کی ماٹی ہو نصیب

(۱۸۰۹، جرأت، مراثی جرأت (مرتبہ: عبادت بریلوی)، ۱۸).

--- کی مار سے بات کی مار بَدتَر ہے کہاوت.
طنز یا دل آزاری کے جملے سے جسمانی چوٹ سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے (ماخوذ: دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۴۶).

--- کی مِٹّی امث.
وہ مٹی جو مردے کو دفن کرتے وقت قریب کے رشتہ دار قبر پر ڈالتے ہیں؛ کسی کے ہاتھ سے تدفین (جامع اللغات).

--- کی مَچھلی امث.
وہ گوشت جو انگوٹھے کے نیچے ہوتا ہے، ہتھیلی کا گوشت.

سوکھ کر کانٹا ہوا دست جنوں خاردار اب ہاتھ کی مچھلی ہوئی

(۱۸۴۳، وزیر، دفتر فصاحت، ۲۲۳).

--- کی مَحنَت امث.
ہاتھ سے کی گئی مزدوری یا کام؛ محنت مزدوری. دو بھائی تھے، ایک بادشاہ کی نوکری کرتا تھا اور دوسرا ہاتھ کی محنت سے روٹی پیدا کرتا تھا. (۱۸۴۴، ترجمۂ گلستان، ۳۹). نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کسی شخص نے کبھی ایسا کھانا نہیں کھایا جو اس کھانے سے بہتر ہو جو ہاتھ کی محنت سے حاصل ہو. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۲۲).

--- کی میری پات کی تیری محاورہ.
نفسانفسی، خودغرضی. ادھر انسانوں میں بل چل پڑ گئی ہے ہاتھ کی میری پات کی تیری ہو رہی ہے. (۱۹۲۷، رسوم دہلی، ایس بیگم صاحبہ دہلوی، ۲۸).

--- کی ہاتھ کو خَبَر نہ ہونا محاورہ.
رازداری اور خاموشی سے کوئی کام ہونا، کانوں کان خبر نہ ہونا، کسی کو علم نہ ہونا.

اس نزاکت سے قول اوس نے دیا ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۵). دینے والے ہاتھ کو لینے والے ہاتھ کی خبر نہ ہو. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۵).

--- کے اُوپَر ہاتھ دَھرے بَیٹھنا محاورہ.
فارغ ہونا، بیکار ہونا، کوئی شغل نہ ہونا (رک: ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا) (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات).

...کے بیر نہ کھانا محاورہ.
(حقارتاً) کسی سے نہایت نفرت کرنا، متنفر ہونا، بالکل خاطر میں نہ لانا.

بھوک میں زندگی سے لاکھ ہو سیر
نہ کوئی کھائے اوسکے ہاتھ کے بیر

(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۶۷).

...کے تلے م ف.
ہاتھ کے نیچے؛ (مجازاً) ماتحت، زیردست. یوں تو ہر حاکم کے ہاتھ کے تلے، سررشتہ دار یا اہلکار پیش ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۲).

...کے تلے آجانا / آنا محاورہ.
رک: ہاتھ کے نیچے آجانا؛ قابو ہونا، مجبور ہو کر اپنے آپ کو کسی کے حوالے کرنا، زیر ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

...کے توتے/طوطے اُڑ /اُوڑ جانا محاورہ.
کوئی چیز دیکھ کر یا سُن کر حواس باختہ ہو جانا، گھبرا جانا، سٹپٹا جانا، بدحواس ہو جانا. یہ سُن کر میرے حواس جاتے رہے اور طوطے ہاتھ کے اُڑ گئے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۳).

صف مژگاں کی رخ انگیا کے کرن سے مڑ جائیں
دیکھے چڑیا تو ترے ہاتھ کے توتے اوڑ جائیں

(۱۸۵۸، امانت، (شعلۂ جوالہ، ۱: ۲۲۰)). بادشاہ نے یہ ماجرا دیکھا تو اس کے ہاتھ کے توتے سے اُڑ گئے. (۱۹۴۰، الف لیلہٗ و لیلہٗ، ۱: ۶).

...کے جُھوٹے بیر نہ کھانا محاورہ.
رک: ہاتھ کے بیر نہ کھانا. اس کے ہاتھ کے کوئی جھوٹے بیر بھی نہیں کھاتا. (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، ۶۹).

...کے سَنگل منْھ کے پیار کہاوت.
ظاہر میں محبت باطن میں دشمنی (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

...کے نِیچے م ف.
(مجازاً) ماتحت، زیردست؛ قابو میں، قبضے میں نیز زیرنگرانی. ظاہری انتظام قائم رہے. یعنی جو ہاتھ کے نیچے ہیں وہ دبے رہیں. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۹۲). بارہ سال تک میں اپنے استاد مغفور کے ہاتھ کے نیچے نسخ نویسی کا فن حاصل کرتا اور ان کا مطب دیکھتا رہا. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۱۷۰). جیب میں پیسا ہے کار ہاتھ کے نیچے ہے. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۱۹).

...کے نِیچے آجانا / آنا محاورہ.
بس میں ہونا، قابو میں آجانا، ہتھے چڑھ جانا؛ قبضے میں آ جانا (ماخوذ: نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

...کے نِیچے (سے) نِکَلْنا محاورہ.
(کسی ماہر کے) تحت رہنا، (کسی قابل کا) شاگرد ہونا؛ زیرنگرانی رہنا. استاد زبردست کے ہاتھ کے نیچے نہیں نکلا کہ وہ راستہ پر لاتا اس واسطے بے اصول رہ گیا. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۱۷۸).

...کے ہاتھ م ف.
فوراً، اسی وقت؛ بلا تأمل. ہاتھ کے ہاتھ دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوجائے گا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۷۱). وہ نقد پر سودا کرنے کو تیار تھے مگر ہاتھ کے ہاتھ فوراً معاملہ کرنا چاہتے تھے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۴۵). اس نے ایک وضاحت ہاتھ کے ہاتھ کردی تھی کہ وہ خود طالب علم نہیں ہے. (۲۰۰۴، مکالمہ، کراچی، جنوری تا جون، ۳۲).

... کھانا محاورہ.
۱. وار سہنا، وار برداشت کرنا، تلوار کا وار کھانا (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. (مرغ بازی) لڑنے میں مرغ کا حریف کے بازو کے پر کی چوٹ آنکھ پر کھانا جس سے آنکھ پھوٹ جائے (اپ و، ۸: ۱۲۶).

... کُھجْلانا ف مر؛ محاورہ.
۱. کسی کو مارنے کی خواہش ہونا. آیئے آپ ہی سے کسی اسوقت ہاتھ کھجلاتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۲۷). بلا مارے مزا نہیں ملتا تھا ہاتھ کھجلاتا رہتا تھا. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۵۷). ۲. ہاتھ میں خارش ہونا؛ ہاتھ کا نچلا نہ بیٹھنا؛ شامت آنا؛ کچھ ملنے کی امید ہونا (بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ داہنے ہاتھ پر خارش ہو تو روپیہ آئے گا) (جامع اللغات؛ نوراللغات).

... کَھڑا کَرْنا ف مر.
کسی بات کا اعلان کرنے سے پہلے توجہ حاصل کرنے کے لیے ہاتھ بلند کرنا؛ کسی بات کا جواب دینے کے لیے ہاتھ اونچا کرنا نیز کسی امر میں اپنی رائے یا منظوری ظاہر کرنے کے لیے ہاتھ اونچا کرنا. یعقوب نے اک دم ہاتھ کھڑا کیا اور اعلان کردیا. (۲۰۰۰، سلام و پیام، ۲: ۱۲۹).

... کَھڑے کَرانا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھ بلند کروانا؛ رائے شماری کرانا؛ منظوری لینا. آخر میں ہم اپنے قارئین کرام سے ہاتھ کھڑے کرا کر پوچھنا چاہتے ہیں، آیا وہ ہمارے مزید سفرنامے پڑھنا چاہتے ہیں. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۱۴).

... کُھلا ہونا محاورہ.
فیاضی کی عادت ہونا، سخی ہونا؛ بہت خرچ کرنے کی عادت ہونا. ساری عمر وہ بھی کام سے لگی رہیں مگر ان کا ہاتھ بھی کھلا ہوا ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، فروری، ۱۶). ایک تو دلی والوں کا ہاتھ کھلا تھا اور پھر شوق خریداری، گھر میں بیشک ہر ڈال کا پھل رکھا ہو مگر پھیری والے کو خالی ہاتھ نہیں پھیرنا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۶۰).

... کُھل جانا / کُھلْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ کا چلنے یا کام دینے لگنا، ہاتھ رواں ہو جانا، ہاتھ کا تیزی دکھانے لگنا.

کرتے ہیں مشق جامہ دری زندگی میں ہم
ہاں کچھ کھلیں گے ہاتھ ہمارے کفن کے ساتھ
(۱۸۷۷، انور، د، ۹۳).

جگر کو چاک کیا پاس ضبط و اخفا سے
جنوں کے ہاتھ کھلے پیرہن کے پردے میں
(۱۸۸۹، رونق سخن، ۱۳۰).

طول دغا سے تھا وہ مکدّر یہ شاداں
کھلتا تھا ان کا ہاتھ اسے تیغ تھی گراں
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

ابھی غیظ آئے تو سب فوج فنا ہوجائے
ہاتھ کھل جائے ابھی حشر بپا ہوجائے
(۱۹۱۷، رشید، گلزار رشید، ۳۱). ۲. **ہاتھ میں روپیہ آنا، تنگی نہ رہنا، تنگ دستی دور ہونا، کاروبار جاری ہونا**. "تمہارا قرضدار تنگدست ہو تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو اور جو صدقہ کردو (یعنی قرض بالکل معاف کردو) تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو" (سورۂ بقرہ آیت ۲۸۰). (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۵۳۴). ۳. **فیاض ہونا، سخی ہونا، خرچ کرنا**. جس کا ہاتھ نہ کھلا، وہی خالی ہاتھ گیا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۷). ۴. **مار بیٹھنے کی عادت ہونا، ہتھ چُھٹ ہونا** (جامع اللغات).

--- کھول دینا / کھولنا ف مر؛ محاورہ.

۱. **بندھے ہوئے ہاتھ کی رسی علیحدہ کرنا؛ آزادی دے دینا؛ بند مٹھی کھولنا** (جامع اللغات).
۲. **(مجازاً) دل کھول کر خرچ کرنا، سخاوت کرنا، دریا دلی کرنا**. بیٹا جو تیرے پاس ہو راہ خدا میں خرچ کر ڈال یہ سن کر عبدالرحمن نے اپنا ہاتھ کھول دیا. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۵۱). خوب ہاتھ کھول کر تقسیم کرتا جس میں پانی پلانے والے بہشتی کو بھی نوازتا. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۰۱).
۳. **کوئی کام شروع کرنا (بالخصوص حملہ یا قتل)**. لشکر پر حملہ آور ہوئے اور قتل و غارت و تاراج پر ہاتھ کھولا. (۱۸۹۷، بادشاہ نامہ، ۱۴۳).

فوج پر ہاتھ دلیروں نے جو بڑھ کر کھولے
جلد مالک نے جہنم کے وہاں در کھولے
(۱۹۱۷، رشید، گلزار رشید، ۳۱).

--- کھینچ بیٹھنا محاورہ.

کسی کام کے کرنے سے رک جانا، (رک: **ہاتھ کھینچنا**). انقلاب زمانہ سے دل شکستہ ہو کر تصنیف سے ہاتھ کھینچ بیٹھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴).

--- کھینچ کر رکھنا محاورہ.

کسی کام میں (بالخصوص کھانا کھانے میں) زیادہ سے بچنا، کھاتے ہوئے ہاتھ روکنا، کم کھانا. شاہ جی نے ہاتھ کھینچ کر رکھا اور میں نے خوش خوراکی بلکہ بدخوراکی کا مظاہرہ کیا. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۱۴۳).

--- کھینچ لینا / کھینچنا ف مر؛ محاورہ.

۱. **کسی کام کے کرنے سے رک جانا، کوئی کام روک دینا، کسی کام کا نہ کرنا؛ کسی کام سے علیحدگی اختیار کرنا، باز آنا، دست کش ہونا، ترک کرنا**. بادشاہ ہر چند کہ مہر افروز کے غم سے کام بادشاہی کے سے ہاتھ کھینچ (کذا) رکھا تھا. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۳۰).

خلش تھی مدنظر ہم سے حرف گیروں کو
سو ہم نے ہاتھ ہی لکھنے سے یک قلم کھینچا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷).

کانٹے بھرے ہیں خط میں جو چھوتے نہیں اوسے
اتنا نہ ہاتھ کھینچیے میری خبر سے آپ
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۷۴).

ہاتھ کھینچا جب جہاں سے بے نیازی بڑھ گئی
کب کسی کے ہم بھلا منت کش امداد ہیں
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۸۳).

روچکا تقدیر کے لکھے کو میں
اب تو ہاتھ اے کاتب تقدیر کھینچ
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۸۲).

کیا پائے طلب کو قطع تو دست دعا پایا
خدائی بھر سے ہم نے ہاتھ کھینچا تو خدا پایا
(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۱). جن سرجنوں نے ..... آپریشن کیے تھے ان میں سے اکثر نے اس سے ہاتھ کھینچ لیا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۵۸). امپیریل ازم نے تیسری دنیا میں فوجی آمریتوں سے دوستی کا ہاتھ واپس کھینچ لینے کا فیصلہ بھی کیا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۲۰).
۲. **اخراجات سے ہاتھ روکنا؛ خرچ بند کرنا؛ مالی امداد بند کردینا**. جب میں نے یہ بات سنی تو ان کے دینے لینے سے ہاتھ کھینچا. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النساء، ۱۴۴). میں ہاتھ کھینچ لوں تو دو دن میں بابو صاحب کو آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہو جائے. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۱۰۰).
۳. **ہاتھ پکڑ لینا، ہاتھ تھام کر اپنی طرف گھسیٹنا**.

یہ چلن اچھا نہیں رہ جائے پھر کیا اے پری
ہاتھ اگر اک دن سر بازار دس میں کھینچ لیں
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۸۲). ۴. **ہاتھ چھڑانا، اپنا ہاتھ کسی کی گرفت سے نکالنا**.

شاہزادے سے دور کھینچا ہاتھ
گرا اک آہ کر وہ اس کے ساتھ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۳۴). ۵. **کسی کام (بالخصوص کھانا کھانے) میں زیادہ سے بچنا، کم کھانا، کھاتے کھاتے رک جانا**. اس اندیشہ میں اس ملعون نے تھوڑا بہت کھانا زہر مار کر کے ہاتھ کھینچا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۸). جب کبھی انہوں نے میرے سالن میں ہاتھ ڈالا تو میں نے ہاتھ کھینچ لیا. (۱۹۱۴، سی پارۂ دل، ۱: ۱۳۳). دو دوست کھانے کے لیے ساتھ بیٹھے کھانا شروع ہوا تو دو ایک لقمے توڑتے ہی ایک دوست نے ہاتھ کھینچ لیا. (۱۹۷۸، روشنی، ۷۵). اچانک ہی اس نے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۴۷).

--- گاڑی امث.

۱. **وہ گاڑی جو ہاتھ سے پکڑ کر کھینچتے ہیں، ٹھیلا**. بعض ہاتھوں میں تھیلے اور پنچیاں سنبھالے

باہر سڑک پر نکل آئے تھے، بعض کے پاس گھرداری کے سامان سے لدی ہوئی ہاتھ گاڑیاں بھی تھیں. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۳۴). اس موقع پر اطالوی قلی مدد کے لیے آیا، اس نے سامان ہاتھ گاڑی پر رکھا. (۱۹۸۴، قید مقام سے گزر، ۶۷). ۲. پہاڑی بگھی (نوراللغات : مہذب اللغات). ۳. وہ گاڑی جسے پکڑ کر بچہ چلنا سیکھتا ہے، گنڈولنا (اپ و، ۵: ۱۳۶). [ہاتھ + گاڑی (رک)].

... گَرْدَن میں حَمائِل کَرْنا ف مر.
گلے میں ہاتھ ڈالنا (مہذب اللغات).

... گَرْدَن میں دے کَر نِکال دینا محاورہ.
گردن پکڑ کے کسی جگہ سے باہر نکال دینا، بے عزتی سے نکالنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... گَرْدَن میں دینا محاورہ؛ ف مر.
گردن پکڑنا نیز گردن میں ہاتھ حمائل کرنا ؛ پیار کرنا، محبت ظاہر کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... گَرْدَن میں ڈالْنا محاورہ.
گلے میں بانہیں ڈالنا، ہاتھ گردن میں حمائل کرنا.

ہاتھ گردن میں جو ڈالوں تو یہ کہتا ہے وہ گل
یارب انساں کے گلے سے رہے یہ ہار جدا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۴۳).

دیکھا جو کچھ رکا مجھے تو کس تپاک سے
گردن میں میری ڈال دیے آپ آ کے ہاتھ

(۱۸۷۲، کلیات نظام، (مجلس)، ۲۶۴).

... گَرْمانا محاورہ.
۱. دولت ہاتھ آنا، منافع کمانا. تدبیر وہ کرو جس سے یاروں کے ہاتھ گرمائیں اور خوب وارے نیارے ہوں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۵۲). ۲. رشوت دینا یا لینا. لالہ آج ہی تو پھنسے ہو اب ہاتھ گرماؤ یا چکی پیسو جا کے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۲۸). علی جان اور علی رضا اس قرضہ کے دلوانے میں بہت کچھ ہاتھ گرما چکے ہیں اب میری اور آپ کی باری ہے. (۱۹۱۰، انقلاب لکھنو، ۲۲). مرحوم بھائی صاحب نے اپنے نو دولت بھائی سے اس خدمت کے اجورے میں خوب ہاتھ گرمائے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۰، ۳۹ : ۹). ۳. مقابلے کی تیاری کرنا ؛ ہاتھ پیر کو حرکت دے کر چستی پیدا کرنا.

سارے لشکر کو دکھا اپنے ہنر سامنے آ
ہاتھ گرمایا ہے اب دیر نہ کر سامنے آ

(۱۹۳۳، عروج، عروج سخن، ۵۶).

... گَرْم رَہْنا محاورہ.
(مجازاً) جیب میں پیسہ ہونا، خوشحال ہونا. کوٹھیوں میں آتش خانے ٹھنڈے ہوگئے البتہ بعض ملازمین سرکاری کے ہاتھ گرم رہے. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۱۳۲).

... گریباں تَک جانا محاورہ؛ ف مر.
گریباں پکڑنا ؛ مراد : گریبان پھاڑ ڈالنا، گریبان چاک کرنا نیز جوش اور وحشت کا زور پکڑنا.

ہاتھ جانے لگا گریباں تک
چاک کے پھیلے پانوں داماں تک

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۲۶).

... گَلا (... فت گ) امذ.
(سونے چاندی کا) ہار اور چوڑیاں وغیرہ، گہنا پاتا، زیورات (بالخصوص ہاتھ اور گلے کے زیورات). اس کٹنی نے ہاتھ گلا سب اینٹھا اور مہینہ ڈیڑھ مہینہ خدمت کروائی الگ. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۸). اچھا یہ تو ہاتھ گلا رکھوا کے ہوجائے گا. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۴۳). پھر اصل مانگی کہ نالش کرتا ہوں ہاتھ گلا دے کر اس کمبخت سے پیچھا چھڑایا. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۴۰). دو تین دفعہ کھٹکا بھی ہو چکا ہے، آپ ہمارا ہاتھ گلا بھی اپنے پاس رکھ لیجیے ..... اپنے گھر میں امان بھی دیجیے. (۱۹۲۴، سراب عیش، ۵۰). [ہاتھ + گلا (رک)].

... گَلا کَر دینا / کَرْنا محاورہ.
(مجازاً) زیورات جمع کرنا، زیورات بنوانا، ہاتھ اور گلے کے زیورات بنوانا. ماں نے ..... اپنا پیٹ کاٹ کر بچی کا ہاتھ گلا کر دیا ہے. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۳۸).

... گَلے کا م ف.
(سونے چاندی کا) زیور جو ہاتھ اور گلے میں پہنا جائے، ہاتھ اور گلے میں پہننے کا زیور، چوڑیاں اور ہار وغیرہ. جو میرے ہاتھ گلے کا ہے اسے رکھوا کے روپیہ منگالو. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۴۳).

... گَلے میں ڈالْنا ف مر؛ محاورہ.
پیار سے بانہیں گلے میں ڈال دینا، گلے لگانا (ماخوذ : جامع اللغات).

... گَلے میں ہونا ف مر.
ہاتھ اور گلے میں پہنے ہونا، ہاتھ اور گلے میں زیورات کا ہونا. میرے ہاتھ گلے جو کچھ موجود ہے وہ کیا کم ہے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۱۸۹). لاکھوں روپے کا جڑاؤ گہنا ہاتھ گلے میں تھا. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعے کی ایک جھلک، ۱۱۶).

... گَلے نَہ سُتّھی ہِلبِلاتی اُٹّھی کہاوت.
مفلسی میں امیری کی سوجھنا. شفیع، شادی کروں تو کہاں سے کروں، ہاتھ گلے نہ ستھی ہلبلاتی اٹھی والی مثل ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵ : ۷۴).

... گوڑ سَر کی پَیٹ نَڑ کولا / ہاتھ گوڑ لَکْڑی پَیٹ بَکْری کہاوت.
دیکھنے میں کمزور ہے مگر کھاتا بہت ہے (جامع اللغات).

--- گھڑی (---فت گ) امث.
دستی گھڑی، ہاتھ پر باندھنے والی گھڑی. ہاتھ گھڑی ...... رسٹ واچ. (۱۹۴۲، آریائی زبانیں، ۲۸). [ہاتھ + گھڑی (رک)].

--- گِھسانا محاورہ.
بے فائدہ کام کرنا، بے سود محنت یا مشقت کرنا، لاحاصل کام کرنا (جامع اللغات؛ نوراللغات)

--- گِھسائی (---کس گ) امث.
۱. وہ محنت جس سے کچھ حاصل نہ ہو، مفت کی محنت، لاحاصل مشقت.

اک شغل ہوا ہے کفِ افسوس کا ملنا — ہر وقت کی یہ ہاتھ گھسائی نہیں جاتی

(۱۸۸۲، صابر دہلوی، ریاضِ صابر، ۲۳۸). ۲. ایک رسم نیز رقم جو شادی بیاہ میں دی جاتی ہے، نیگ. حاصل مصدروں کے ساتھ خاص اسما کے ملانے سے مرکب حاصل مصدر بنائے گئے ہیں جن سے خاص خاص نیگوں یا اجرتوں کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے، مثلاً ..... ہاتھ گھسائی، ہاتھ دھلائی، سرمنڈائی وغیرہ. (۱۹۲۱، وضعِ اصطلاحات، ۲۳۱). [ہاتھ + گھسائی (رک)].

--- گِھس جانا ف مر؛ محاورہ.
۱. (کنایۃً) ہاتھ سے کوئی کام بار بار کرنا (نوراللغات؛ مہذب اللغات؛ جامع اللغات). ۲. ہاتھوں کو نقصان پہنچنا. اتنا کام بوا حسن آرا بیگم کا کر دیجئے تو ہاتھ گھس نہ جائیں گے. (۱۸۷۲، بنات النعش، ۱۵).

--- گِھسْنا محاورہ.
بے فائدہ کام کرنا، ایسا کام کرنا جس سے کچھ فائدہ نہ ہو، ہاتھوں کو ناحق تکلیف دینا.

اُسی ساعت میں لیلیٰ خوب ہنستی — پیچھے مل خاک لیلیٰ ہاتھ گھستی

(۱۷۸۱، قصہ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۱۱۰)).

--- گُھما کر کان پکڑْنا محاورہ.
خواہ مخواہ طویل طریقۂ کار اختیار کرنا، آسان طریقے کو چھوڑ کر مشکل طریقہ اپنانا، بات کو گھما پھرا کر کرنا، سیدھی بات نہ کرنا. بحالی کمیٹی کے یار لوگوں نے اب کی ماہ بعد ہاتھ گھما کر کان پکڑنے کی کوشش کی ہے. (۱۹۷۶، نوائے وقت، کراچی، ۳ر جولائی، ۳).

--- گُھمانا محاورہ؛ ف مر.
۱. (بانک پٹے والوں کی اصطلاح) ہاتھ کو چکر دے کر داؤں مارنا. ہاتھ گھمایا اور جمایا دم لینا دشوار کر دیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۹۰). ۲. ہاتھ کو گردش دینا، ہاتھ چلانا. اس نے مکھی کو بھگانے کے لیے ایک زنانٹے دار ہاتھ گھمایا. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۱۱۰).

--- گھنگولنا / گھنگھولنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ داخل کرنا، ہاتھ گھسیڑنا؛ زبردستی کچھ حاصل کرنا. وہی خزانے تھے جو شیر شاہ، سلیم شاہ عدلی نے سالہاسال میں جمع کیے تھے اور خدا جانے کن کن کلیجوں ہاتھ گھنگولے تھے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۵). ۲. پانی کے ظرف میں ہاتھ ڈال کر پانی کو حرکت دینا، پانی میں ہاتھ ڈال کر جلدی جلدی اس کو حرکت دینا (مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- گھی میں تر ہونا محاورہ.
صاحبِ ثروت ہونا، مالدار ہونا، پیسے والا ہونا، (رک: پانچوں اُنگلیاں گھی میں الخ).
ان کے ہاتھ گھی میں تر اور اُنگلیاں رزق کی کنجیاں. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۰۲).

--- لا فقرہ.
(کلمۂ تعریف) خوشی کے موقعے پر کہتے ہیں، واہ واہ، کیا کہنا، شاباش، مرحبا، آفرین، ہاتھ ملاؤ (داد لینے یا اتفاق رائے یا بڑھاوا دینے کے موقعے پر بھی کہتے ہیں)، (رک: ہاتھ لانا).

کہا تب پریزاد نے ہاتھ لا — انگوٹھا دکھایا کہ اترا نہ جا

(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۱۱۰).

تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے — ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی

(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۱۵۹).

--- لال کَرْنا محاورہ.
(قتل کا) الزام لینا؛ قتل کرنا، کسی کے خون سے ہاتھ سرخ کرنا.

تیغ کرتی ہے خون اے قاتل — مفت تو ہاتھ لال کرتا ہے

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۳۱). ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جنہوں نے اندھیری راتوں میں ہاتھ لال کیے ہیں. (۱۹۲۵، موجودہ لندن کے اسرار، ۱۲).

--- لال ہونا محاورہ.
ہاتھ میں مہندی لگنا؛ مراد: ہاتھ پیلے ہونا، شادی ہونا (بالخصوص لڑکی کی)، بیاہ ہونا. وہ سوچنے لگتی کہ جانے اس کے ہاتھ کب لال ہوں گے. گھر میں تو اس کی شادی کی تو جیسے کسی کو فکر ہی نہیں. (۱۹۸۲، بوچھار، ۱۱۰).

--- لانا ف مر؛ محاورہ.
۱. کسی خوشی کی بات پر بے تکلف دوست سے کہتے اور ہاتھ ملاتے ہیں، واہ واہ کیا کہنا، مرحبا، شاباش، آفرین.

مہدی مل کر ہے چوٹ مرجاں پر — ہاتھ لانا نگار کیا کہنا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۱). مرحبا و حبذا دونوں بڑھاوا دینے کے کلمے ہیں: جیسے: ہندوستان میں کیا بات اور کیا کہنا اور ہاتھ لانا بولتے ہیں. (۱۸۷۲، عطرِ مجموعہ، ۱: ۲۵۴). ارے میاں کچھ اور بھی سنا اس بنیر کی قبر بنائی گئی ہے سمجھے صاحب یہ سامنے وہی تو ہے واللہ لانا تو ہاتھ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۱۴).

غیر سے اور وفا کی امید — ہاتھ لانا مرے سرکار چہ خوش

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۶۲).

ہنس ہنس کے جلا جلا کے کرتے ہو جہاد — کیا کہنے ہیں واہ ہاتھ لانا استاد

(۱۹۳۳، کلیاتِ یگانہ، ۵۳۲). ۲. کوئی پرلطف بات کہنے پر بھی داد طلب کرنے کے موقعے پر مستعمل ہے (ماخوذ: جامع اللغات). ۳. (پہلوانوں کی اصطلاح) کشتی سے پہلے پہلوانوں کا ہاتھ ملانا.

راجہ اندر کے اکھاڑے کے ہیں ہم بھی پہلواں
ہاتھ لانا اے صنم دیکھیں تو کیسا زور ہے

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاضِ سحر، ۸۲). ۴. ہاتھ بڑھانا؛ شرط باندھنا، شرط کرنا، سودا کرنا، (کھانے وغیرہ کا) دور چلانا. کوئی گھوڑے کے مول تول کے لیے ہاتھ لاتا ہے کوئی ٹٹو ہی چکاتا ہے. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۶۸). دوست قورمے کا ہاتھ لاؤ مٹھائی کھلاؤ. (۱۹۲۱، فغانِ اشرف، ۸۵).

--- لَپک (---فت ل، پ) صف.
اُچکّا، اُٹھائی گیرا، چور (جامع اللغات). [ہاتھ + لپک (لپکنا (رک) سے)].

--- لَپْکا صف.

رک: ہاتھ لپک؛ چور، اُچکّا (فرہنگ اث). [ہاتھ + لپکا، لپکنا (رک) سے].

--- لَپْکانا محاورہ.

سرعت سے ہاتھ بڑھانا، ہاتھ تیزی سے آگے لے جانا. بڑوں سے پہلے کھانے کی طرف ہاتھ لپکانا نہیں چاہیے. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۲: ۲۹). جب بچے نے ہاتھ لپکایا تو قریب تھا کہ لعلوں کے طشت پر پڑے. (۱۹۲۸، سلیم، افادات سلیم، ۱۲۰). میرے ہاتھ بار بار لالیکا کی طرف لپکتے لیکن پھر ممانعت کا خیال آتا تھا. (۱۹۹۶، قید مقام سے گزر کر، ۱۳۲).

--- لَٹْکاتے آنا محاورہ.

مایوس ہو کر واپس آنا، ناکام یا نامراد واپس آنا، خالی ہاتھ آنا، ہاتھ جھلاتے آنا. تم کو ٹیکسی لینے بھیجا تھا، تم آدھے گھنٹے بعد ہاتھ لٹکاتے آ گئے. (۱۹۷۸، ابن انشا، خمار گندم، ۶۳).

--- لَٹْکانا محاورہ.

رک: ہاتھ بڑھانا.

معصوم نے جس دم یہ سنی درد کی گفتار
صغرا کی طرف ہاتھوں کو لٹکا دیا اک بار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۲).

--- لَرْزْنا ف مر: محاورہ.

ہاتھ کانپنا، ہاتھ کپکپانا؛ ڈرنا، خوفزدہ ہونا؛ گھبرانا.

جب دل میں جھجک آجاتی ہے خود ہاتھ لرزنے لگتے ہیں
یا مشق جفا سے باز رہو یا خوف خدا کو جانے دو

(۱۹۵۱، آرزو، ساز حیات، ۲۸). واقعی میرے ہاتھ لرز رہے تھے، میرا دل بری طرح دھڑک رہا تھا. (۱۹۸۲، تلاش (ترجمہ)، ۸۷).

--- لَگا لینا / لَگانا محاورہ.

۱. چھونا، مَس کرنا؛ ہاتھ پھیرنا.

دل کوں ہوتی ہے تجن، بے تابی　　　زلف کوں ہاتھ لگایا نہ کرو

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۰).

جن نے پاؤں کو تیرے ہاتھ لگایا یکبار
تا جیئے گا وہ مری طرح سے سر کوٹے گا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۰).

یار یہاں شکن آئے گا نہ جب تک ساقی
منہ تو کیا ہاتھ لگاؤنگا نہ پیمانے کو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۰).

اس نزاکت کا بُرا ہو وہ بھلے ہیں تو کیا
ہاتھ آویں تو انہیں ہاتھ لگائے نہ بنے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۶).

تو پاک ہاتھ جب اپنے مجھے لگاتا ہے
خوشی سے دل مرا پھولا نہیں سماتا ہے

(۱۹۱۶، مطلع انوار، ۱۷۱). سامنے غلاف سے ڈھکی ہوئی مشین رکھی ہے اس کو ہاتھ لگا کر آؤ. (۱۹۲۷، مضامین فرحت، ۳: ۲۱۲). اک ذرا گھنڈی کو چھوؤ، ہاتھ لگا دو تو بٹوہ آپی آپ مصاحبوں کی باچھوں کی طرح کھلتا چلا جاتا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۶). ۲. **تصرف میں لانا، استفادہ کرنا، استعمال میں لانا (کھانے یا کتاب وغیرہ کو).** نواب صاحب اس روپیہ میں ہاتھ لگانے کو نہیں کہتے. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۰۳). نہ کسی عالم کی صحبت اٹھائی نہ کسی کتاب کو ہاتھ لگایا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۹۸). فرسٹ کلاس میں تو ڈرنکس اتنے وافر کہ کوئی گدھا ہی ہو گا جو ایسے میں ٹھوس غذا کو ہاتھ لگائے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۲۰۱). پھلوں سے لدے پھندے درختوں کو للچائی نظروں سے دیکھتی ہیں مگر مجال ہے کہ کسی پھل کو ہاتھ لگائیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۵۱). ۳. (i) **وار کرنا، ضرب لگانا (تلوار یا خنجر سے).**

سر تو بھی نہ ہوں سو لاکھ جو پاؤ تم ہاتھ
اور تلوار کے دو چار لگاؤ تم ہاتھ

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۶۱۵).

ہاتھ دس بیس لگائے تو صفائی نہ رہی
لطف یہ ہے کہ گرے ایک ہی تلوار میں لاش

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۱۳).

لگا کے اور بھی اک ہاتھ اس نے بسمل پر
جو ناتمام تھا قصہ اسے تمام کیا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۹). (ii) **مارنا، پیٹنا، تھپڑ جڑنا، زدوکوب کرنا.** ان کے گھر پر یوں نہ پڑی ہوتی تو مجال تھی کہ کوئی مجھ کو ہاتھ لگا لیتا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۱۶). خواہ بیٹی سے کتنا ہی بڑا قصور ..... کیوں نہ ہو، مگر ان کو یہ گوارا نہ تھا کہ گھر کا کوئی مرد باپ یا بھائی بیٹی کو ہاتھ لگائے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۲۶). ۴. **شروع کرنا، ابتدا کرنا (کسی کام کی) نیز کوئی کام کرنا، کسی کام کو ہاتھ میں لینا.** جو لوگ ان کاموں کو ہاتھ نہ لگاتے تھے وہ اوس کے استحقاق سے محروم ہو گئے. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۳۲۲). حضرت کیفی اور نظر اگر اس کام میں ہاتھ لگائیں تو اپنی لافانی شہرت کی بنیاد ڈال سکتے ہیں. (۱۹۰۸، مضامین پریم چند، ۱۹۲). جس فن کو ہاتھ لگایا آسمان پر پہنچا دیا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۷). ۴. **مدد کرنا، امداد دینا، سہارا دینا؛ بوجھ اٹھوانا، بوجھ اٹھانے میں مدد کرنا، ہاتھ سے سہارا دینا.**

اُٹھتا نہیں دل سے مرے بار غم فرقت
اے جان حزیں تو بھی ذرا ہاتھ لگالے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۲۳).

بیمار پر جو ہاتھ لگایا تھا تیغ کا　　　تابوت کو بھی ہاتھ لگانا ضرور تھا

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۳۶). ۵. **شرط بدنا؛ شرط باندھنا، بازی لگانا.** میاں کرخندار دس روپے دو میں نے کنکوونکا ہاتھ لگایا ہے. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۳۷). ۶. **تیرنے میں ہاتھ چلانا، پانی میں ہاتھ مارنا نیز کشتی چلاتے ہوئے ہاتھ چلانا، چپو چلانا.**

مانند موج مٹ گئے ہم بحر عشق میں
پہنچے کسی طرح جو کنارے لگا کے ہاتھ

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۲۹).

کاٹی جو زرہ موج میں جا کر نکل آئی　　　منجدھار سے دو ہاتھ لگا کر نکل آئی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۸۵).

ڈوبے ہیں ترک سعی سے افسوس تو یہ ہے
ساحل تھا ہاتھ بھر پہ لگاتے جو چار ہاتھ

(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۱۸۵).

۸. حکیم کا نبض دیکھنا، علاج شروع کرنا، طبیب کا علاج کرنا.

دیکھتا خاک مسیحا ترے بیمار کی نبض — جل رہا تھا جو بدن ہاتھ لگایا نہ گیا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۴۳). ۹. دھوکا دینا، لوٹ لینا. فیض کا ایک پبلشر فیض کو بھی ہاتھ لگا گیا. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۱۵۶). ۱۰. دست درازی کرنا، چھیڑنا. سب کے روبرو کواری لڑکی کو بے طور ہاتھ لگاتا ہے. (۱۸۷۷، طلسم گوہربار، ۱۹۸).

ان کو چھیڑا جو شب وصل تو جھنجلا کے کہا
ہاتھ ٹوٹیں ترے اے ہاتھ لگانے والے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۸۲). ہم جرا ہاتھ لگایا کہ مارا ماری کرنے لگی. (۱۹۶۲، معصومہ، ۵۱).
۱۱. مراداً: مباشرت کرنا، جماع کرنا، صحبت کرنا. جب تک اوس کا حق نہ ادا کرو اور مہر اوس کا نہ دو اوس وقت تک ہاتھ نہ لگاؤ. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۰). اگر عورتوں کو جن سے عقد ہوا ہو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو کچھ مضایقہ نہیں ہے. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ۳۲). پھر ان کو قبل ہاتھ لگانے کے (کسی وجہ سے) طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت (واجب) نہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۷۹). ۱۲. توجہ کرنا، دھیان دینا. تمام نکتہ چینوں نے اصل مضمون کو تو ہاتھ نہ لگایا اور سرخی پر ٹوٹ پڑے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۱۳۱). اس کتاب میں ان مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے جن کو لوگوں نے اب تک بہت کم ہاتھ لگایا ہے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۴۸). میک ڈوگل کو بھی عموماً ہاتھ نہیں لگایا گیا، البتہ ..... یونگ فرائڈ سے زیادہ مقبول ہوا. (۱۹۷۴، اردو نثر کے میلانات، ۹۶). ۱۳. دست شفا پھیرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- لگائے کُمھلانا محاورہ.
نہایت نازک ہونا، نہایت نازک بدن ہونا، چھوئی موئی کی طرح نازک ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- لگائے مَیلا ہو / لگے مَیلا ہو فقرہ.
کسی سفید اور آب دار چیز کی تعریف میں مستعمل ہے، بہت صاف شفاف ہے، بہت سفید ہے، بہت گورا / گوری ہے (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع الامثال).

--- لگائے مَیلا ہونا محاورہ.
نہایت اُجلا ہونا، بہت سفید ہونا، آبدار ہونا، نہایت لطیف اور پاکیزہ ہونا نیز بہت گورا ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- لگتے مَیلا ہونا محاورہ.
رک: ہاتھ لگائے میلا ہونا.

لوگے کمھلائے جاتے ہو نزاکت ہائے رے
ہاتھ لگتے میلے ہوتے ہو لطافت ہائے رے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۰۴).

--- لگ جانا / لگنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ کا چھو جانا، مس ہونا، ہاتھ پھرنا. اگر نامحرم عورت کا بدن میں ہاتھ لگ جاتا تھا فوراً تپ ہو جاتی تھی. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۱۴۱). ۲. ملنا، حاصل ہونا، ہاتھ آنا، دستیاب ہونا، میسر آنا.

پارس در درویش کامل درویشوں ساتھ — کوڑی کوں ہاتھن گئے، مانک لاگا ہاتھ

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۴۰).

مجھ کوں سب عالم کہیں باریک ہیں — گر لگے تک ہاتھ وو نازک کمر

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸۱). جو کوئی اچھی طرح اور دل لگا کر بندگی کرے تو وہ بھی شتاب قبول کرے ہے اور دنیا کے بھی کاموں کا وقت زیادہ ہاتھ لگتا ہے. (۱۷۴۷، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۶۱).

آپ لگوں میں اپنے ہاتھ جب کہ بڑی تلاش سے
کیونکہ ہو کوئی مطلع پھر مری بود و باش سے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۰۷).

اُڑایا دھجیاں کر کے لگا جو ہاتھ وحشت میں
کبھی پرزے تھے دامن کے کبھی ٹکڑے گریباں تھا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱). وہاں کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ میں بہت بڑا خزانہ ہاتھ لگا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۹۴). ایک حیلۂ رزق ہاتھ لگ گیا ہے. (۱۹۰۲، مقالات عبدالقادر، ۲۷۱). تازہ باسی جو ہاتھ لگا کھانے بیٹھ گئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۷). تیز سے تیز خچر جو ہاتھ لگا اس پر سوار ہو کر کے بھاگ جاؤ گے. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ)، ۱۵۱). اس وقت جو ہاتھ لگ گیا سو لگ گیا سچ یہ ہے کہ اب ایسا ذخیرہ دوبارہ نہیں جڑ سکتا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جولائی، ۲۱). ۳. قابو میں چڑھنا، قابو میں آنا، بس میں آنا، ہتّے چڑھنا. غصہ بے ڈھب آیا تھا اگر کہیں ہاشم ہاتھ لگ جائے تو خدا معلوم کیا گت بنائے. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۵۵). جب وہ ہرن اس کے ہاتھ لگا تو اس نے اتر کر اسے ذبح کیا. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۱۴۱). ۴. وار پڑنا، ضرب لگنا، تلوار کا ہاتھ پڑنا (فرہنگ آصفیہ). ۵. دخل ہونا، مہارت یا مدد شامل ہونا. عموماً وہ سین نہایت دلفریب ہوتے ہیں جنکی آراستگی میں قدرت کے سوا دوسرے کا ہاتھ نہیں لگا ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۱۰۷). ۶. (حساب) حاصل ہونا، جوڑنے میں دہائیوں کا حاصل ہونا. تراسی، تراسی اور چھنواسی اور ایک نوے اور بارہ ایک سو دو ہاتھ لگے. (۱۹۱۵، دو یہودی کی لڑکی، ۱۸). ۷. کام شروع ہونا، لگا لگنا. ایک مہینے بعد مکان میں ہاتھ لگ گیا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۲۶). ۸. سہارا ملنا، مدد ملنا؛ واسطہ پڑنا، سابقہ پڑنا (مہذب اللغات).

--- لگوانا محاورہ.
(ہاتھ لگنا (رک) کا متعدی المتعدی)؛ سہارا دینا، مدد کرنا. گھر آیا تو سناٹا، کوئی اتنا نہیں کہ ہاتھ لگوائے، مہمان اور میزبان سب سنا رہے تھے. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۱۶).

--- لگی (---فت ل) امث.
۱. وہ روٹی جو پرتوں میں گھی لگا کے پکائی گئی ہو. بی بی نے پاس پڑوس حق ملاقاتی سے قرض دام لے کے ہاتھ لگی روٹیاں پکائیں. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۷، ۲۹: ۹). ۲. وہ چیز جو قابو چڑھ گئی ہو، ہاتھ لگی ہوئی چیز. ازرق لعین تلوار قاسم کے ہاتھ دیکھا پہچانا کہ یہ میرے بیٹے کی ہے، کہا اے قاسم یہ تلوار تیرے ہاتھ کیونکر لگی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۵۹). سامنے سے آنے والی گاڑی کو ٹھہرا لو مالک کو اس میں سے نکال پھینکو، ہاتھ لگی ہوئی گاڑی میں اپنا سفر شروع کر دو. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۲۳۱). [ہاتھ + لگی (لگنا (رک) سے)].

... لَمبا کَر کے م ف.

ہاتھ بڑھا کے ، ہاتھ دراز کر کے . رسالہ فارغ ہے تو مجھے دیجئے ، ہاتھ لمبا کر کے ایک بٹن دبایا . (۱۹۸۵ ، پریشر کگر ، ۱۳۵).

... لَمبا ہونا محاورہ.

اثر و رسوخ ہونا ، قدرت ہونا ، طاقت ہونا .

یہاں کیوں کریں ہم بھروسا عصا کا
سنا ہے کہ ہے ہاتھ لمبا خدا کا

(۱۹۱۳ ، نذر خدا ، ۱۷). تو جانتا ہے کہ کسی کا ہاتھ خلیفہ کے ہاتھ سے زیادہ لمبا نہیں . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۳۴).

... لَہرانا ف مر.

ہاتھ کو پھیلا کر دائیں بائیں چلانا ، بازو کو دراز کر کے ہلانا . ہاتھ لہرا لہرا کر اور لہک لہک کے غزل سنا رہے ہیں . (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۱۵).

... لَہُو سے رَنْگنا محاورہ.

(رک : ہاتھ لال کرنا) قتل کرنا ، قتل میں ملوّث ہونا .

وصل دشمن میں رنگے ہاتھ لہو سے میرے
اور اولٹا وہ جتاتے ہیں پھر احساں مجکو

(۱۸۷۷ ، دستنبوئے خاقانی ، ۱۲۹).

... لَہُو میں بَھرنا محاورہ.

(رک : ہاتھ لال کرنا) قتل کرنا . اگر وہ عاشق ہو جائے تو کیا کروں جان بوجھ کر اپنے ہاتھ اپنے لہو میں بھروں . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۳).

... لَہُو میں رَنْگنا محاورہ.

(رک : ہاتھ لال کرنا) قتل کرنا ، قتل میں ملوّث ہونا .

ذمہ مرا گر رنگ حنا بھول نہ جاؤ
عاشق کے لہو میں جو کہیں تم نے رنگے ہاتھ

(۱۹۱۰ ، سحر (سراج منیر خاں) ، د ، ۸۰).

... لِیا کانْسا تو بِھیک کا کیا آسا/سانْسا کہاوت.

جب گدائی اختیار کر لی تو پھر مانگنے میں کیا شرم (فرہنگ آصفیہ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ؛ نوراللغات).

... لِیا کانْسا تو پیٹ کا کیا سانْسا کہاوت.

جب بے غیرتی اختیار کر لی تو پیٹ پالنے کی کیا فکر (فرہنگ اثر).

... لینا محاورہ.

ہاتھ تھامنا ، ہاتھ پکڑنا .

ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے
دل کہیں اور لیے جاتا ہے

(۱۹۰۵ ، محسن ، کلیات نعت ، ۹۲).

... لیوا نَہ پانی دیوا کہاوت.

نہ کوئی مدد کرنے والا نہ کوئی پوچھنے والا ، کوئی سہارا دینے والا نہیں ، کوئی پُرسانِ حال نہیں . بچے سسک سسک کر مرے جاتے ہیں ، ہاتھ لیوا نہ پانی دیوا ہزاروں باپوں کو لاولدی کا خطاب ملا . (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۲۳).

... ماتَم میں رَہْنا محاورہ.

ہاتھوں کا سینہ کوبی کرتے رہنا .

آج دشمن کے گلے میں ہیں خدا کی قدرت
ہائے وہ ہاتھ جو کل تک مرے ماتم میں رہے

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۱ : ۴۴۴).

... مار کَر بُجھانا ف مر.

(چراغ یا شمع کو) ہاتھ سے دبا کر بجھانا ، ہاتھ کی ہوا سے گُل کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... مارْنا محاورہ.

۱. ہاتھ کو کسی چیز پر زور سے ٹکرانا ، ہتھیلی سے ضرب لگانا ؛ مارنا ، پیٹنا .

یاد میں اس کے ساق سیمیں کے
دے دے مارا ہوں ہاتھ رانوں پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴). تم خفا ہو تو وہ ایک ہاتھ مجھے مار لو لیکن اب اس بے جان پر تو پھول کی چھڑیاں نہ برساؤ . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۶). اس نے بیٹھے بیٹھے اپنے زانو پر زور سے ہاتھ مارا . (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۱۶). ۲. وار کرنا ؛ تلوار مارنا ، تلوار کا وار کرنا . اتنی بات سنتے ہی ..... ایک ہاتھ مارا کہ اُس کا سر بھٹا سا اڑ گیا . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۷۰).

میرے گلے میں ہے ابھی تسمہ لگا ہوا
قاتل خدا کے واسطے اک اور مار ہاتھ

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۷۱). جلاد آ چکا تھا ہم کو یہ خوف ہوا کہ ایسا نہ ہو آپ پر ہاتھ مار دے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۰۰۰). جب وہ اپنی بہن مریم پر کوئی نیا ہاتھ مارتا تو وہ اسے نہایت خوبی سے روک لیتی . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۷۳). موت ..... شدید غضب میں آن کر ایک ایسا ہاتھ مارتی ہے کہ زندگی کو رگوں میں سے نچوڑ کر لے جاتی ہے . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۰۹). ۳. سہارا لینا ، وابستہ ہونا . حر نے آخرت اختیار کر ہاتھ آل عبا کے دامن میں مارا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۴). ۴. جلد جلد کھانا ، خوب کھانا .

کھاتا ہے اس مزے سے غم عشق میرا دل
جیسے گرسنہ مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۹). کتنی ہوس تھی کم بخت کا کسی صورت تنور بھرتا ہی نہ تھا ادھر ادھر الگ ہاتھ مارتا تھا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۷۳). ۵. مال چُرانا ، دولت اڑا لینا ، غبن کرنا ، خیانت کرنا . تردی بیگ مال کے عاشق تھے انہوں نے چاہا کہ بڑھ کر ہاتھ ماریں . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۰۰). اب مشہور ڈاکوؤں کی طرح اس نے آس پاس ہاتھ مارنے شروع کئے . (۱۹۳۶ ، گرداب حیات ، ۱۹). ظاہر ہے کہ میدان صاف ہونے کے بعد بی اناّ نے کیا کچھ ہاتھ نہ مارا ہوگا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۲). ڈیڈ نے اس مرتبہ لمبا ہاتھ مارا . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۵۶). ۶. ہاتھ پر ہاتھ مار کر اقرار کرنا ، قول دینا ، وعدہ کرنا .

صفدر سے وعدہ ہے سرِ دست آج وصل کا
اقرار کر زبان دے اے یار مار ہاتھ

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۷۹).

اور یوں نہیں پہلے ہاتھ مارو　　اس طرح سے شیشے میں اوتارو

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۶۵)۔ ۷. **قبضہ کرنا، قابض ہو جانا۔**

تمدن سے ہر قول ہارے ہوئے　　مراعات پر ہاتھ مارے ہوئے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۳۵)۔ شعلے کی تپش ذرا دھیمی پڑی اور اس نے خزانے پر ہاتھ مارا۔ (۱۹۷۹، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۱۱۸)۔ ۸. **خوب رشوت لینا، بے دھڑک رشوت کھانا۔** صراف صاحب نے ..... اپنے لاڈلے سالے کو تبدیل کر کے محکمہ جیل میں بھیج دیا..... جہاں ہاتھ مارنے کے زیادہ سنہری مواقع موجود تھے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۸۷)۔ ۹. **شرط لگانا، شرط بدنا، کسی بات کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔**

کیوں یار سے بگڑ کے اٹھے ہاتھ مار کے
آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اب تو ہار کے

(۱۹۱۹، سید احمد دہلوی (مہذب اللغات))۔ ۱۰. **(دروازے کو) ضرب لگانا، کھٹکھٹانا، دستک دینا۔**

کھلے نہ باب اجابت تو کیا کرے کوئی
بہت دعا نے پکارا ہے ہاتھ مارے ہیں

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۲۱)۔ ۱۱. **حملہ کرنا۔** حسن خان پچکوٹی نے سرکار سنبھل پر ہاتھ مارنا شروع کیا۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۴۷)۔ جنگ کی نوبت آئے تو اس میں بھی ہم کو سب سے آگے ہاتھ مارتے پائے گا۔ (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱۷۸)۔ معلوم ہوا کہ ہاتھی پال اور دیوان عام کے درمیان پائیں باغ میں یہ ہاتھ ماریں گے، سلیم ہاتھی پال سے گزر چکا تھا۔ (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۲۸)۔ ۱۲. **جیت جانا، میدان مارنا، کامیابی حاصل کرنا۔** انہوں نے جنگ آزادی میں اپنا ہاتھ روک لیا، غلامی ہاتھ مار گئی وہ منھ دیکھتے رہ گئے۔ (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۷۳)۔ ۱۳. **قد مارنا؛ (پتنگ بازی) مقابل جب نیچے سے ڈھنس کے آئے تو ڈور کو گول کر کے کنکوے کو اوپر سے نیچے کھینچنا؛ (تیراکی) تیرنے میں ہاتھ زور زور سے چلانا؛ (کشتی) کشتی میں کسی کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا** (جامع اللغات؛ نوراللغات؛ مہذب اللغات)۔ ۱۴. **لڑائی میں مرغ کا اپنے حریف کی آنکھ پر بازو کا پر مارنا اور آنکھ پھوڑ دینا** (اپ و، ۸: ۱۲۶)۔

--- مانگنا محاورہ۔

رشتہ مانگنا، شادی کی درخواست کرنا، شادی کا پیغام دینا۔ یہ اینل صاحب تیرا ہاتھ مانگنے آئے ہیں۔ (۱۹۸۷، ساتواں پھیرا، ۱۰)۔

--- ماں نہ گات ماں میں دھنوتنی جات ماں کہاوت۔

رک: ہاتھ میں نہ گات میں الخ (مہذب اللغات)۔

--- مٹکانا محاورہ۔

ناچنے کی غرض سے ہاتھوں کو حرکت دینا۔

قاضی صاحب ہوں یہاں تو ہاتھ مٹکانے لگیں
محتسب پی لیں تو پھر مستوں سے کترانے لگیں

(۱۹۳۰، اردو گلستاں، ۸۴)۔ نور الدین نے اپنا سر ننگا کر دیا اور آنکھیں پھرانے اور ہاتھ مٹکانے اور پانو چلانے لگا۔ (۱۹۲۵، الف لیلہ ولیلہ، ۶: ۳۳۵)۔

--- مَروڑ کَر چھین لینا ف مر۔

کسی کے ہاتھ سے زبردستی کوئی چیز لے لینا (جامع اللغات)۔

--- مَروڑنا ف مر۔

کسی کے ہاتھ کو پیچ دینا، ہاتھ کو بل دینا، ہاتھ موڑ دینا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات)۔

--- مَسَلنا ف مر۔

دونوں ہاتھوں کو ملا کر رگڑنا۔ ناصر بے چینی سے ہاتھ مسلتا ہے۔ (۱۹۸۲، اپنے لوگ، ۳۹)۔

--- مَضبُوط کَرنا محاورہ۔

قوت پہنچانا، مدد کرنا، ساتھ دینا، حمایت کرنا۔ ہم نے گول میز کانفرنس میں شرکت کر کے ایک آمر کے ہاتھ مضبوط نہیں کیے۔ (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۵۷)۔ یہاں کے مقامی باشندے ..... حکومت کا ہاتھ مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہوں۔ (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۵۳)۔

--- مَضبُوط ہو جانا / ہونا محاورہ۔

بااختیار ہونا، طاقت ور ہونا، بااثر ہونا۔ مسلمانوں کا پنجۂ اقتدار ڈھیلا ہوا اور انگریزوں کے ہاتھ مضبوط ہوئے۔ (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۶)۔ وہ جس نے اس کی پرورش کی جب اس کے ہاتھ مضبوط ہو گئے۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۲۱)۔

--- مَلا کَر فقرہ۔

پچھتایا کر، افسوس کیا کر (ماخوذ: جامع اللغات؛ محاورات ہند)۔

--- مِلا لینا محاورہ۔

کسی چیز کو قبول کر لینا، تصفیہ یا سمجھوتا کر لینا۔ ٹکرانے والی قوتیں ..... مجبور ہو کر حقائق سے ہاتھ ملا لیتی ہیں۔ (۱۹۸۷، تاریخ زبان و ادب اردو، ابتدائیہ، ۲۱)۔

--- مِلانا ف مر؛ محاورہ۔

۱. **ملاقات یا رخصت کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا۔** مجھ سے بڑی احتیاط سے ملے، ہاتھ ملایا، اشعار پڑھے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۳۷)۔ سلام کیا، ہاتھ ملایا مگر بی انجم کے غصہ کا کیا ٹھکانا تھا۔ (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۶۰)۔

ملنا جو ان سے دل تو یہ ایک بات تھی مگر
وہ "پارٹی" میں ہاتھ ملا کر چلے گئے

(۱۹۵۶، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۱۶)۔ جمیل نے تینوں کا تعارف ایک دوسرے سے کرا دیا اور وہ ہاتھ ملا کر کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ (۱۹۸۲، بوچھار، ۲۵)۔ اس نے بڑی گرم جوشی سے ہم سے ہاتھ ملایا اور پھر اپنے ساتھ چلنے کو کہا۔ (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۸۹)۔ ۲. **(کشتی) پہلوان کا کشتی شروع کرتے وقت دوسرے پہلوان سے ہاتھ ملانا، لڑنے والے پہلوانوں کا کشتی میں داؤ شروع کرنے سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ ملانا نیز زور کرنا، پنجہ کشی کرنا۔** دونو خم ٹھوک کر سامنے آئے وہ ہاتھ ملائے، کبھی وہ دھکیل کر ہٹاتا ہے کبھی یہ ریل کر لے جاتا ہے۔ (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱: ۵۲)۔ یا تو ہاتھ ملاؤ یا پھر کبھی اس اکھاڑے میں آ کر خم نہ ٹھوکنا۔ (۱۹۲۸، آخری شمع، ۴۸)۔ اکھاڑے میں اتر آئے ..... اور ہاتھ ملا کر دگدبگد شروع کر دی۔ (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۳۱)۔ ۳. **دوستی کا اظہار کرنا، اتحاد کرنا نیز تعلق جوڑنا۔** جو قومیں شمشیر بدست ایک دوسرے کی سرزنی کرتی ہیں ان کے ہاتھ

تجارت کے لیے ملائے گا. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۱۵) . انگلستان اور خودسر حکومت والے روس نے جمہوری حکومت کے شاہنشاہ کو برباد کرنے کی غرض سے بڑی گرمجوشی سے ہاتھ ملایا اور اتحاد کیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۱۲) . دونوں نے مجھ سے ہاتھ ملایا مار بے نے بطور خاص میرا ہاتھ دبایا اور بڑے خلوص سے قدرے سرگوشی میں پوچھا "ہاؤ آر یو". (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۵۰) **۴. خیر خیرات دینا ، دان پن کرنا ، بخشنا.**

پہونچی نہ اہل فیض سے نوبت سوال کی
خود ہاتھ وہ ملاتے ہیں سائل کے ہاتھ سے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۳).

--- ہلاؤ فقرہ.

۱. (کنایۃً) ہم تمھارے ہم خیال ہیں ، ہم بھی تم جیسے ہیں.

ہاتھ ہم سے ملاؤ اے موئیٰ عاشق روئے یار ہم بھی ہیں

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۳۸) **۲. کچھ نقدی دو ، عنایت کرو ، پیسے دو** (ماخوذ: جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) **۳. (پہلوان کُشتی شروع کرتے وقت کہتے ہیں) کُشتی شروع کرو** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- مَلتے پِھرنا محاورہ.

افسوس کرتے پھرنا ، پچھتاتے پھرنا.

چھوڑ کر یار ہمیں سب ہوئے چلتے پھرتے
اپنی تنہائی پہ ہم ہاتھ ہیں ملتے پھرتے

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۴۳).

--- مَلتے رَہ جانا محاورہ.

افسوس کرتے رہ جانا ، پچھتاتے رہنا.

دو جہاں سے ہم کنارے ہو کے جاوینگے حسن
ہاتھ ملتے ہم پہ یہ دنیا و دیں رہ جائیں گے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۵).

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے الفت کے تار کو
توڑا جو اس عدوئے وفا نے تزاق سے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۹) . ہم جو مدت سے اپنی دانست میں مستحق بنے بیٹھے تھے یوں ہی خالی ہاتھ ملتے رہ گئے. (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۳۸).

وہ دل لیکے یوں ہائے چلتے ہوئے
کہ ہم رہ گئے ہاتھ ملتے ہوئے

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۵۴).

نکالا تو ہے بانو بی بی نے گھر سے
میاں ہاتھ ملتے نہ رہ جایئے گا

(۱۹۴۲ ، سنگ وخشت ، ۳) . اپنے آپ کو اس کے پھندے سے آزاد کرنے کی کوشش کرے گا اور لوگ ہاتھ ملتے رہ جائیں گے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۵۰).

--- مَل کَر/کے رَہ جانا محاورہ.

افسوس کر کے رہ جانا.

خواب میں کل پاؤں اپنے دوست کے ملتا تھا میں
آنکھ دشمن کھل گئی سو ہاتھ مل کر رہ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۱).

دل کو روکا میں نے جب رخصت ہوا وہ نازنیں
ہاتھ سے جب دل گیا میں ہاتھ مل کر رہ گیا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۷۲) . اس کے گزرتے ہی ماضی کے دروازے کی طرف حسرت سے دیکھ کے اور ہاتھ مل کے رہ جاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۰۹) . ہمارے ملک کا پیسہ ایسی بے رحمی سے خرچ ہوتا ہے کہ ہاتھ مل کر رہ جانا پڑتا ہے ، مگر اپنا بس ہی کیا ہے. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۱۹).

--- مَل مَل کے رَہ جانا محاورہ.

رک: ہاتھ مل کر رہ جانا.

خویش و بیگانہ کوئی جاوے نہ ساتھ
یک بیک مل مل کے رہ جاویں گے ہاتھ

(۱۷۸۰ ، مرزا مظہر جان جاناں ، کلام مظہر ، ۳۱۱).

عشق پُر زور حسن زور شکن
رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۶۹).

--- مَلْنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. ہاتھ پر ہاتھ رگڑنا. یہ سنتے ہی وانگ لنگ مڑ کر ہاتھ ملتے ہوئے خوشی کے مارے ہنسنے لگا. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۳۴۶) **۲. (کنایۃً) افسوس کرنا ، انتہائی افسوس کرنا ، بہت پچھتانا ، رنج کرنا.**

اس کف پا پہ ترے رنگ حنا
جنے دیکھا وہ ہاتھ ملتا ہے

(۱۷۷۲ ، فغاں (تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۶۳)).

باتوں سے پسر کے ہو کے مایوس
ملنے لگا ہاتھ باصد افسوس

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۲۲) . پھر ساری عمر ہاتھ ملتی رہوگی. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۶۳).

مہندی لگا کے قتل جو مجکو نہیں کیا
غیرت کے مارے ملتا ہے حسرت سے یار ہاتھ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۱).

دور سے دیکھ کے ہم ہاتھ ملا کرتے ہیں
مہربانی دل اغیار پہ جب ہوتی ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۷۹).

صدمے سے ہاتھ ملتے تھے عباس نامور
پانی تھا غم سے اکبر ذی جاہ کا جگر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۸).

ایک بیری پر نہیں جتنے ہیں دشمن مدعی
ہاتھ ملتے ہیں جب اس کے پاؤں سہلاتے ہیں ہم

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۴). بوڑھا آدمی اپنی جوانی کے عیشوں کو یاد کر کے ہاتھ ملتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۳۸).

کیوں ہوش میں پھر آیا کیوں ہاتھ مل رہا ہے
حد سے گزرنے والے تیری یہی سزا ہے

(۱۹۳۰، کلیات یگانہ، ۴۸۸). "اب کیا ہوگا" بیگم حسرت سے ہاتھ ملنے لگیں. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۳۶). نوشابہ حیران رہ گئی، میرا یہ مقصد تو نہ تھا خود ظفر ہاتھ ملنے لگے، یہ میں نے کیا کر دیا. (۱۹۹۲، الکھ نگری، ۱۰۱). **۴. پیچ و تاب کھانا، غصہ کرنا.**

پھندوں کو توڑ توڑ کے طائر نکل گیا
صیاد ہاتھ مل رہا ہے اپنے دام پر

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۶۰). مشرکین مکہ..... آئے تو ان کی جگہ شیر خدا کو دیکھ کر ہاتھ ملتے ہوئے چلے گئے. (۱۹۴۳، سیدہ کی بیٹی، ۲۹). وہ کبھی اپنے ہاتھ ملتا کبھی بالوں پر ہاتھ پھیرتا کبھی کوٹ کی جیبیں ٹٹولنے لگتا. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۳۰). **۵. گھبرانا، پریشان ہونا، بے چین ہونا.**

ہاتھ ملتے ہو مری نبض کو کیوں دیکھتے ہی
اے طبیبو کہو کیسا ہے یہ آزار مجھے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۹۶).

سینے پہ میرے زخم ہیں کیا بے نشاں لگے
جراح ہاتھ ملتا ہے چھپا کہاں لگے

(۱۸۴۳، وزیر، دفتر فصاحت، ۲۲۵). آپا کبھی ٹوکرے کے اس طرف اکڑوں بیٹھ جاتیں کبھی اس طرف..... ہاتھ ملتے ہوئے اور کسی درز سے اندر جھانکتے ہوئے کہتیں اب کیسے نکالا جائے اسے ہاتھ کون ڈالے اندر. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۱۰۹). سائنس دانوں نے ایٹم کا مدار توڑ کر ایٹمی قوت تو حاصل کر لی مگر وہ بھی باقی دنیا کے ساتھ ڈرے اور سہمے ہوئے ہیں اور ہاتھ مل رہے ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۱).

--- مِلْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کا ہاتھ سے یا کسی چیز سے مس ہونا، مصافحہ ہونا؛ بکری ہونا، روپیہ ملنا، نقدی ملنا (جامع اللغات). **۲. پہلوانوں کا کشتی سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ ملانا نیز پہلوانوں کا کشتی کے وقت داؤ کرنے سے پہلے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑنا نیز کسی بات پر دو افراد کا باہم آمادہ ہوجانا.** بہرحال دونوں کے ہاتھ مل گئے اور تاریخ مقرر ہوگئی. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۴۸). نواب احمد سعید خاں اور حکیم عبدالمجید خاں بھی سامنے کرسیوں پر بیٹھے تھے اسی وقت کشتی ٹھہر گئی، ہاتھ ملنے لگے، دونوں استاد، دونوں شہر کی ناک. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۳۰).

--- مَلَن کو پیسا پایا کہاوت.

جب ہاتھ گھس گئے تب پیسا ملا؛ جب محنت کی تب پھل پایا. خیر بوی جیسا کیا ویسا پایا ہاتھ ملن کو پیسا پایا. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۴۳).

--- مَلْوانا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کی مالش کروانا، ہاتھ پر تیل وغیرہ ملوانا.

چین مشتاق ہم آغوش کو کیا دیں گے حسیں
ہاتھ ملواتے ہیں یہ سینے ابھرتے ہیں عبث

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۱۷). **۲. افسوس پر مجبور کر دینا، ناگوار حالات پیدا کرنا، ملول کرنا.**

ہونٹھ (ہونٹ) چٹوائیگا (چٹوائے گا) یہ پان کا لاکھا تجھ کو
ہاتھ ملوائے گی کیا کیا یہ حنا میرے بعد

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸۳).

--- مِلْوانا محاورہ.

مصافحہ کروانا، کچھ نقدی دلوانا نیز تصفیہ کروانا، مفاہمت کروانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- مِلَوَّل (---کس م، فت ل، شد و بفت) امذ.

ہاتھ ملانے کا عمل؛ مصافحہ. گنتی کے اسباب ایسے تھے جن کی بدولت ملک الموت سے ملیک سلیک ہاتھ ملول کی نوبت آجاتی تھی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۸: ۳). [ہاتھ + مل (ملنا (رک) سے) + وَل، لاحقۂ حاصل مصدر].

--- مُنْھ (---ضم م، غنہ) امذ؛ ~ منہ.

ہاتھ اور چہرہ. ہاتھ منہ دھو کر کھانا کھایا، پھر ہاتھ دھوئے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۰۹). اُجلا صاف شفاف تولیہ ایک طرف ضرور لٹکا ہونا چاہیئے تاکہ ضرورت کے وقت ہاتھ منہ پونچھنے میں تکلیف نہ ہو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۱۳). غسل کی طرح وقتاً فوقتاً ہاتھ منہ اور پاؤں دھونا جسمانی ضروریات ہے. (۲۰۰۳، میزان، ۱۱۹). [ہاتھ + منھ (رک)].

--- مُنْھ پَر / پَہ رَکْھ دینا / رَکْھنا محاورہ؛ ~ منہ.

بولنے نہ دینا، خاموش کرا دینا.

رکھ دیا ہاتھ مرے منھ پہ بت کافر نے
صبح اٹھنے نہ دیا نام خدا کا لے کر

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۷۷).

لب پہ وقت نزع آیا چاہتا تھا ان کا نام
روح نے تن سے نکل کر ہاتھ منہ پر رکھ دیا

(۱۹۲۰، روح ادب، ۱۰۷).

--- مُنْھ پَر سے نہیں اُتْرے فقرہ.

ابھی نئی دلہن ہے، شرم و حیا کے دن ہیں، ابھی گھونگھٹ کا زمانہ ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- مُنْھ تَکْنا محاورہ.

مدد کا طالب ہونا، مالی مدد چاہنا؛ حسرت سے دیکھنا، بے کسی سے نظر کرنا. اگر تھوڑا ہی تھوڑا ان کے نام کا ڈالتی جاتیں تو آج کیوں اس طرح سے ایک ایک کا ہاتھ منہ تکتیں. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۴۳).

... مُنہ توڑنا محاورہ ؛ ~ منہ.

ہاتھ پاؤں توڑنا ؛ اپاہج کر دینا ؛ حلیہ بگاڑ دینا. دلی کے روڑے ہیں محاورے کے ہاتھ منہ توڑے ہیں. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷).

... مُنہ دُھلانا / دُھلوانا ف مر ؛ محاورہ.

ہاتھ منہ صاف کرنے کے لیے کسی کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا ؛ خدمتگاری کرنا ، نوکر کا کام کرنا. ہاتھ منہ دھلوا کے دستار (کذا) خوان بچھایا جو موجود تھا بے تکلف روبرو لایا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۲۵).

... مُنہ دھونا محاورہ.

ہاتھ اور منہ کو پانی سے صاف کرنا. شکاری لوگ ہاتھ منہ دھو کپڑے تبدیل کر برآمدے میں نکلے. (۱۹۲۵ ، کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۲۷۵).

... مُنہ میں سُلُوک ہے فقرہ.

آپس میں مل کر کھاتے ہیں ، مل کر کھاتے کماتے ہیں ؛ آپس میں اچھا برتاؤ رکھتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

... موڑنا محاورہ.

کنارہ کش ہونا ، توجہ ہٹانا ؛ اُمید منقطع کرنا.

دو ہاتھ والے جتنے ہیں ان سب سے موڑ ہاتھ
اس سے ہی مانگ جس کے ہیں اب سو کروڑ ہاتھ

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۵۹).

... میں م ف.

۱. مٹھی میں ، بدست.

مال ہے اپنا جو یوسف آگیا بازار میں ۔۔۔ بے زر قیمت کمر میں ہاتھ میں بیعانہ آج

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۷۱). خدمتگار کے ہاتھ میں حقہ تنخواں پیتے جاتے تھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۲۵). یہ وہ صنعت کردگار کا دفتر ہے کہ جس کو سب چھوٹے بڑے ساری عمر پڑھیں مگر جب دیکھو ایک ہی ورق ہاتھ میں اور جب سنو وہی سبق زبان پر ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۸). اس کے ہاتھ میں ایک تنکا تھا ، دانت کرید کرید کر دیکھتی جاتی تھی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۲). کسی کے ہاتھ میں تسبیح لرزاں ہے کسی کی آنکھیں بند ہیں اور دل کام کر رہا ہے. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۶۳). منہ پر نقاب پڑی ہوئی ، ہاتھ میں تلوار ، گھوڑے پر سوار خاکیوں کے دل میں گھسی ہوئی ہے. (۱۹۷۸ ، بستی ، ۱۶۶). کاتب تقدیر کے ایک ہاتھ میں قلم ہوتا ہے اور ایک ہاتھ میں تلوار. (۲۰۰۶ ، کئی چاند تھے سر آسماں ، ۵۵۹). ۲. **قبضے میں ، قابو میں ، اختیار میں ، تصرُّف میں.** اس کل کی کنجی اصغری کے ہاتھ میں تھی. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۸۳). سلطان کے ہاتھ میں چند ایسے پتے ہیں کہ جب اور جس وقت وہ ان سے کھیلنا (یا ان کو بانٹنا چاہے) تو دنیا کے تینوں براعظموں میں تباہی اور آتش حرب بھڑکا سکتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۸). بہت اچھا گویا ہے آجکل ہمارے ہاتھ میں ہے. (۱۹۶۸ ، آنندی ، ۸۵). بیٹوں کے ہاتھ میں فوج کی کمان دی. (۲۰۰۳ ، ولی تھا جس کا نام ، ۱۳۰).

... میں آجانا / آنا محاورہ.

حاصل ہونا ، ملنا ، ہاتھ لگنا ، قابو میں آنا ، قبضے میں آنا (رک : ہاتھ آنا).

جانفزا ہے بادہ جس کے ہاتھ میں جام آ گیا
سب لکیریں ہاتھ کی گویا رگِ جاں ہو گئیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۲). گنکا ہاتھ میں آیا اور معلوم ہوا کہ بجلی لونکنے لگی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۷). کرتوں کا ہاتھ میں آنا تھا کہ لپٹ پڑی اور ختم کر کے چھوڑا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۷۵).

چراغ عقل کو روشن کیا ہے ظلمت میں ۔۔۔ ہمارے ہاتھ میں آجائے گا ذرِ مکنوں

(۱۹۰۹ ، باقیات اقبال ، ۳۰). اس کے بعد حقیقت نگاری کا یہ رجحان نوجوانوں کے ہاتھ میں آتا ہے. (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۶۳). یہ شہر بھی جلد ہی ترکوں کے ہاتھ میں آ گیا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۲۵). علی برادران کے بعد مسلمانوں کی فکری قیادت علامہ اقبال اور کلیتاً سیاسی قیادت محمد علی جناح کے ہاتھ میں آئی. (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۳۹).

... میں باگ آنا محاورہ.

حکومت ملنا ، اقتدار حاصل ہونا ، قبضہ ملنا ، اختیارات حاصل ہونا. ہارون رشید کے ہاتھ میں جب ملک مصر کی باگ آئی تو اس نے کہا اسی ملک پر مغرور ہو کر فرعون نے دعوائے خدائی کیا تھا. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۶۹).

... میں پُتلی بَنْنا محاورہ.

دوسروں کے اشاروں پر چلنا ، بے اختیار ہو کر زندگی گزارنا. لارڈ کرزن کو اپنی خود اعتمادی کا وہ زعم تھا کہ انڈیا کے سارے اہم کام وہ خود اپنی رائے سے کرنا چاہتے اور وزارۃ انگلینڈ ..... کے ہاتھ میں پتلی بننا وہ اپنی شان سے بعید جانتے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۴۳۵).

... میں پَڑا رہْنا محاورہ.

ہاتھ میں رہنا ، قابو میں رہنا. کوشش تو میں بھی کروں شاید کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا رہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۷۶).

... میں پَڑا ہونا محاورہ.

حاصل ہونا ، ہاتھ میں ہونا. اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے ضرورت کے وقت کام آتا ہے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۴۳).

... میں پَڑ جانا / پَڑنا محاورہ.

قابو میں آجانا ، کسی کے اختیار میں چلا جانا. حرمین محترمین میں پہونچ کر ایسے لوگوں کے ہاتھ میں پڑ جاتے ہیں جو اکثر بے علم اور اس لئے صحیح مسائل سے کم واقف ہوتے ہیں. (۱۹۲۷ ، مقالات شروانی ، ۴۳۹). اس نے کج رائے اور ناعاقبت اندیش لوگوں کے ہاتھ میں پڑ کر ملک کی حالت اور بگاڑ دی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۹).

... میں پَکَڑنا ف مر.

ہاتھ میں لینا ، ہاتھ میں تھامنا. جس طرح کسی دہکتے ہوئے کوئلے کو غلطی سے ہاتھ میں پکڑنے والا شخص اسے فوراً ہی ہاتھ سے جھٹک کر پھینک دیتا ہے. (۱۹۹۵ ، اختلاف کے پہلو ، ۲۹).

--- میں تَلْوار لِیے پِھرْنا محاورہ.
قتل کرنے پر آمادہ رہنا، جان سے مار دینے کی فکر میں رہنا، قتل کے درپے رہنا.

کر دیا کیا ترے ابرو نے اشارہ قاتل
کہ قضا ہاتھ میں تلوار لیے پھرتی ہے

(۱۸۵۴، ذوق، ک (مجلس)، ۱: ۳۸۲).

--- میں ٹِھیکْرا دینا محاورہ.
مفلس بنا دینا، بھیک منگوا دینا، گدا بنا دینا (جامع اللغات).

--- میں ٹِھیکْرا لینا محاورہ.
بھیک مانگتے پھرنا، فقیر ہو جانا، مفلس ہو جانا، غریب و محتاج ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- میں ٹِھیکْرا ہونا محاورہ.
رک: ہاتھ میں ٹھیکرا لینا؛ بھیک مانگنے لگنا، فقیر ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- میں جانا محاورہ.
کسی کے پاس پہنچنا، کسی کے قبضے میں جانا. حکومت ایسی قوم کے ہاتھ میں جاتی ہے جس کو ہندوستانیوں اور ہندوستانیوں کے علم و ادب سے قطعی دلچسپی نہیں. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۰۴).

--- میں جَوہَر ہونا محاورہ.
صاحب کمال ہونا، ہنر مند ہونا (جامع اللغات).

--- میں چَڑھانا ف م.
کلائی میں پہنانا، ہاتھ میں داخل کرنا؛ جیسے: چوڑی چڑھانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- میں چَڑْھنا ف ل.
ہاتھ میں آنا، ہاتھ میں اترنا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں چَکّی کا پاٹ ہے کہاوت.
حماقت کی بات ہے (ایک شہزادے کے قصے میں مذکور ہے کہ بادشاہ نے انگوٹھی مٹھی میں بند کر کے اشارے دیے اور پوچھا کہ بتاؤ مُٹّھی میں کیا ہے تو اس نے کہا چکّی کا پاٹ ہے). یہ تو وہی مثل ہوئی واللہ کہ ہاتھ میں چکی کا پاٹ ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۴۸).

--- میں دِل رَکْھنا محاورہ.
قابو میں رکھنا، مطیع رکھنا؛ (رک: دل ہاتھ میں رکھنا)، کسی کی ہر طرح دلجوئی کرنا.

غیر پر جو لطف تھا گرچہ وہ ہم پر کچھ نہ تھا
ہاتھ میں دل اس پہ بھی رکھا پر اس عیار نے

(۱۸۲۶، معروف (مہذب اللغات)).

--- میں دِل لینا محاورہ.
(رک: دل ہاتھ میں لینا) دل قابو میں کرنا، فرماں بردار بنا لینا.

ہنس کے سینے پہ پانوں رکھ دیتے
دل مرا یوں بھی ہاتھ میں لیتے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۴۰).

دل ہاتھ میں اس کا لیا پر ہے یہ ظفر حال
جنبش میں رہے جیسے کہ ساغر کے تلے ہاتھ

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۱۹).

--- میں دِل لِیے رَہْنا محاورہ.
رک: ہاتھ میں دل رکھنا؛ دل ہاتھ میں لیے رہنا (جامع اللغات).

--- میں دے روٹی اور سَر پَر / میں مارے جُوتی کہاوت.
ایسا کم ظرف ہے کہ اگر احسان کرتا ہے تو بار بار جتائے بغیر نہیں رہتا، کم ظرف کا احسان برا ہوتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- میں دے دینا / دینا ف م؛ محاورہ.
۱. ہاتھ میں پکڑانا، ہاتھ میں تھمانا؛ ہاتھ پر رکھنا. لو یہ ایک روپیہ تو اپنی سالی اصغری کے ہاتھ میں عیدی کا دینا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۷۰). میرے ہاتھ میں آپ ترازو دیں گے تو میں ڈنڈی ضرور ماروں گا. (۱۹۶۷، عرض مصنف، ۸۸). گھریلو اشیا کی سپردگی اس طرح ہو جائے گی کہ فروخت کنندہ خریدار کے ہاتھ میں دے دے یا اس کے پاس رکھ دے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۲۷۳). ۲. سپرد کرنا، سونپنا، قبضے میں دینا.

دل دے چکا ہوں اس بت کافر کے ہاتھ میں
اب میرے حق میں دیکھیے اللہ کیا کرے

(۱۷۸۴، درد، د، ۹۵).

کسی کے ہاتھ میں جیسے دیا ہے دل ہم نے
ہم اپنی جان سے بیٹھے ہیں ہاتھ اوٹھائے ہوئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۸). تمام اختیارات گورنر اور اس کی انتظامی کونسل کے ہاتھ میں دے دیے گئے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۹۹).

--- میں ڈالْنا محاورہ.
سپرد کرنا، سونپنا، حوالے کر دینا. میرا مقدمہ حضور قاضی کے ہاتھ میں نہ ڈالیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۱۶).

--- میں رَعْشَہ ہونا ف ل.
ہاتھ کا ضعیفی یا بیماری کی وجہ سے کانپنا، ہاتھ لرزنا. میر بندہ علی مرتعش، شاہی زمانہ کے خوشنویس تھے ان کے ہاتھ میں رعشہ تھا خط نسخ کے بڑے کامل استاد تھے. (۱۹۳۵، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ، ۳۰).

--- میں رَکْھنا محاورہ.
۱. پکڑے رکھنا، مُٹّھی میں رکھنا، پاس رکھنا، موجود رکھنا. جہاں نظر کا کام ہو، وہاں ایک خوبصورت سی چھڑی ہاتھ میں رکھا کرو. (۱۹۶۸، خاکم بدہن، ۱۷۵). ۲. (ریاضی) حساب کے درمیان ہندسے کو یاد رکھنے کے لیے مُنھ سے دُہراتے رہنا، زبانی یاد رکھنا.

اس کی دہائی کو ہاتھ میں رکھنا یعنی منہ پر یاد رکھنا. (۱۸۳۴، تعلیم نامہ، ۱: ۹۸). **۳. قابو میں رکھنا، قبضے میں رکھنا، اختیار میں رکھنا.** قائد اعظم محمد علی جناح نے سردار عبدالرب نشتر سے کہا کہ وہ سرحد کی مسلم لیگ کو اپنے ہاتھ میں رکھیں. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۷۵۰). یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے موت اور حیات کو صرف اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اس کا بہت بڑا فضل ہے لوگوں پر. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۸۲).

--- میں رہنا محاورہ.

۱. پکڑا ہوا رہنا، موجود رہنا (ماخوذ: جامع اللغات) **۲. قابو میں رہنا، قبضے میں رہنا.** مصر و عرب کی قسمت اتراک و چراکسہ کے ہاتھ میں رہی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۳: ۵۹).

ہو مبارک اشک کی شادی رہے وہ شاد کام
ہاتھ میں اس کے رہے دائم مئے عشرت کا جام

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۴۸).

--- میں سُمَرنی اور بَغَل میں کَتَرنی کہاوت.

ایسے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو ظاہر میں نیک اور بباطن دغا باز ہو، ظاہر کچھ باطن کچھ (نور اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ فرہنگ اثر).

--- میں سَنیچَر آنا محاورہ.

سخت نحوست چھا جانا، بدطالعی کا زمانہ آنا؛ تنگ دستی کا زمانہ آنا، نہایت غریب ہو جانا، تنگ دست ہونا، ہاتھ میں پیسہ نہ ٹھہرنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- میں سَنیچَر ہونا محاورہ.

کوئی شخص جب ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر خراب کر دیا کرتا ہو تو کہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ میں سنیچر ہے (نور اللغات؛ مہذب اللغات؛ فرہنگ اثر).

--- میں سَونپنا محاورہ.

ہاتھ میں دینا، سپرد کرنا، قبضے میں دینا، قابو میں دینا. خداوند کریم نے اپنی حکمت بالغہ سے عصائے سلطنت ہمارے ہر دلعزیز سلطان المعظم عبدالحمید خاں ثانی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے ہاتھ میں سونپا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۵۰).

--- میں شِفا دینا محاورہ.

اللہ تعالیٰ کا کسی طبیب کو شفا بخشی کی صلاحیت سے نوازنا (اس وقت مستعمل جب کسی طبیب کی دوا سے مریض جلد صحت یاب ہو جاتا ہے). شہر لکھنؤ میں حکیم عبدالکبیر صاحب رہا کرتے تھے ..... متقی پرہیز گار اور مخلص اور پھر اللہ نے ہاتھ میں شفاء دی تھی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۵).

--- میں شِفا ہونا محاورہ.

کسی طبیب (ڈاکٹر) کی دوا سے مریضوں کا عموماً جلد ٹھیک ہو جانا. ہومیو پیتھک ڈاکٹر تھے، ہاتھ میں شفا تھی. (۲۰۰۵، الفاظ، کراچی، جولائی، اگست، ۱۹).

--- میں صَفائی ہونا محاورہ.

خوش خط ہونا نیز کسی کام کو سلیقے سے انجام دینے کی صلاحیت ہونا. آج کل خطاطی کا بہت فیشن ہے تمہارے ہاتھ میں صفائی ہے اسے ٹرائی کیوں نہیں کرتے. (۱۹۸۵، پریشر گر، ۲۲۰).

--- میں قَلَم پَکَڑ / لے کَر رَہ جانا محاورہ.

حیرت میں ڈوب جانا، حیرت زدہ رہ جانا، لکھتے یا تصویر بناتے وقت حیرت سے سوچ میں پڑ جانا، لکھنے یا تصویر کھینچنے پر قادر نہ رہنا، لکھنے سے یا تصویر کشی سے عاجز ہو جانا.

ضعف یاں تک کھنچا کہ صورت گر
رہ گئے ہاتھ میں قلم لے کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۷).

اور تبدیل قوانی میں غزل لکھ اے ظفر
ہاتھ میں اپنے قلم کو کیوں پکڑ کر رہ گیا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۳).

--- میں کام رہنا محاورہ.

ہاتھ میں ہنر رہنا نیز کسی کام میں مصروف رہنا.

لازم ہے آدمی کے لیے اک نہ اک ہنر
کیا عیب ہے رہے جو کوئی کام ہاتھ میں

(۱۸۴۷، صیدیہ، ۶۰).

--- میں کَٹھ پُتلی بَننا محاورہ.

کسی کے اشاروں پر چلنا، کسی کی مرضی پر چلنا، محکوم ہو جانا، بے بس ہونا، حکم پر عمل کے لیے مجبور ہونا. تو ان شریر آدمیوں کو جن کے ہاتھ میں تو کٹھ پتلی بنا ہوا ہے الگ کر دیتا. (۱۹۱۶، محرم نامہ، ۵۹). وہ ہمیشہ دوسروں کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنی رہتی ہے. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۱۱).

--- میں کَرنا محاورہ.

۱. ہاتھ میں دینا، سپرد کرنا، سونپنا. تین برس تک خزانہ پانی کا تیرے ہاتھ میں کیے دیتا ہوں کہ بلا حکم تیرے پانی نہیں برسے گا. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۱: ۵۷۷). **۲. ہاتھ میں لینا، ہاتھ میں پکڑنا؛ اختیار میں لینا، قبضے میں لینا.** حرم سرائیں اور لونڈی باندی سب کوئی اپنے اپنے مقدور ماتق زر و جواہر اور بعضے سوغات ہاتھ میں کر کے حرمز کی ملاقات کو پونچیں. (۱۸۰۰، قصۂ گل و حرمز، ۱۱۲).

--- میں کَل ہونا محاورہ.

کسی کا قابو میں ہونا (جامع اللغات؛ نور اللغات).

--- میں کُھجلی ہونا محاورہ.

مارنے کو دل چاہنا (رک: ہاتھ کھجلانا). ابھی ایک کشتی نکال چکا ہوں اب آج پھر سر کھجلایا ہڈیاں چلچلانے لگیں میرے ہاتھ میں کھجلی ہوتی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۲۳).

--- میں کِھلَونا ہونا محاورہ.
حکم پر عمل کے لیے مجبور ہونا ، کسی کے اشاروں پر چلنا . میں فی الحقیقت روسی سفیر کے ہاتھ میں صرف ایک کھلونا تھا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۷) .

--- میں گریباں ہونا محاورہ.
گریبان پکڑ کر جواب طلب کرنا ، باز پرس کرنا ، انصاف طلب کرنا ؛ الجھ پڑنا .

سوت کے جھونٹے گریباں ان کا ہوگا ہاتھ میں
آج دنیا میں یہ ہو جبر مجھ پر ہوگیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۶) .

بازپرس کا بھی خوف اے ظالم ہے کچھ
ہو ہمارے ہاتھ میں تیرا گریباں تو سہی

(۱۸۹۲ ، شعور (نور اللغات)) .

--- میں لادَھر چاٹنا محاورہ.
جو کچھ کمانا سو چٹورپن میں اڑا دینا ، نہایت چٹورا اور مسرّف ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

--- میں لانا محاورہ.
بہم پہنچانا ؛ حاصل کرنا ، کمانا ؛ پکڑنا ، قابو میں کرنا ، بس میں لانا ، قبضہ کرنا ؛ دخل بٹھانا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

--- میں لانا (پات) پیٹ میں کھانا کہاوت.
مفلس کے متعلق کہتے ہیں جس کے پاس کچھ نہ ہو ، کما کے لائے تو کھائے ، جو کمانا سو کھانا ، محنت سے پیدا کرنا اور غریبانہ طور پر پتل میں کھا لینا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

--- میں لگام ہونا ف مر ؛ محاورہ.
گھوڑے کی لگام تھامے ہونا ؛ مراد : کسی پر قبضہ یا اختیار ہونا .

حکمران گردش ایام میر کائنات
ابلق ایام کی ہے ان کے ہاتھوں میں لگام

(۱۹۸۳ ، لطیف آبگینہ ، ۲۵) .

--- میں لگائے لیے چَلا جانا محاورہ.
آنکھ بچا کے لے جانا ، چُرا لے جانا (مہذب اللغات) .

--- میں لِیا کانْسا تو بِھیک / پیٹ / کا کیا آنْسا / سانْسا کہاوت.
جب بے غیرتی اختیار کی تو پھر مانگنے میں کیا شرم . "ہاتھ میں لیا کانسا تو پیٹ کا کیا آنسا" . (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۴) .

--- میں لے لینا / لینا محاورہ.
۱. کسی دوسرے سے انتظام یا ذمے داری لے لینا ، خود انتظام کرنا ؛ (عموماً اپنے کے ساتھ مستعمل) . کئی برس تک سلطنت کے کاروبار اپنے ہاتھ میں نہیں لیے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۶) . سلطان نے اندرونی انتظام کے مسئلے کو بڑی تندہی سے اپنے ہاتھ میں لے لیا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۳) . علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ کو جب انہوں نے اپنے ہاتھ میں لیا تو اس کی کایا پلٹ دی . (۱۹۲۹ ، چند ہم عصر ، ۱۱۹) . آخر کار ہز ہائی نس سر آغا خاں نے اس عظیم الشان تحریک کا علم ہاتھ میں لیا جس کے پرچم پر مسلم یونیورسٹی کا طغرا تھا . (۱۹۴۶ ، مقالات شروانی ، ۱۵۸) . فلسفہ رشتۂ علم کو وہاں سے ہاتھ میں لیتا ہے جہاں دوسرے علوم اسے ہاتھ سے دے دیتے ہیں . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۶) . ملک میں وزارتی بحران اتنی شدت اختیار کر گیا کہ افواج پاکستان کو زمام اقتدار اپنے ہاتھ میں لینی پڑی . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۲۴۱) . **۲. ہاتھ میں پکڑنا ، ہاتھ سے پکڑنا ، ہاتھ میں اُٹھانا ، ہاتھ سے تھامنا .**

چل گلابی کو ہاتھ میں لے لے — ایک دم جام متصل دے لے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۲) .

معنی و مضموں یہ کس کو سوجھتے ہیں اے نصیر
ہاتھ میں اپنے پھرے کوئی سدا لے کے چراغ

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۸۷) .

وہ تو عیسٰی ہے ہاتھ میں جو لیا — سنگریزہ تک اوڑ کے لال ہوا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳) . جب قلم ہاتھ میں لیتے تھے تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ لوہے کی طرح ہاتھ سختی سے جم گیا ہے (۱۹۳۵ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۳۰) . ایک صاحب کلیات مومن پوچھتے ہوئے آئے اور چند منٹ بعد مولوی اسمٰعیل میرٹھی مرحوم کی نظموں کا گلدستہ ہاتھ میں لیے ان کی دکان سے نکلے . (۱۹۶۲ ، خاکم بدہن ، ۱۸) . وہ گھوڑے کا پٹا ہاتھ میں لیے اپنی دکان کی سیڑھیوں پر بیٹھے ہیں . (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۱۲) .

--- میں لیے پِھرْنا محاورہ.
(فحش) شہوت سے بیتاب ہونا ، خواہشاتِ نفسانی کا نہایت زور ہونا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

--- میں مِہْندی لَگی ہونا محاورہ.
کوئی کام ہاتھوں سے نہ کر سکنا ، کسی کام سے عاجز ہونا . ہر ایک سے یہی سنا کہ عیاروں نے آکر مار ڈالا سب جادوگروں کے ہاتھ میں مہندی لگی تھی ، ..... کسی نے سحر نہ کیا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۲۳۴) .

--- میں نہ گات میں مَیں ڈھنْوٹنی جات میں کہاوت.
مفلس جو اعلیٰ خاندان ہونے کا دعویٰ کرے (جامع اللغات) .

--- میں ہاتھ پَکْڑا دینا محاورہ.
عورت کو (بغیر سوچے سمجھے) بیاہ دینا ، بعجلت شادی کر دینا ؛ کسی کے سپرد کرنا ، سونپنا ، حوالے کرنا . اول تو اب مجھے یہ منظور ہی نہیں کہ شاہزادی کا ہاتھ کسی اور کے ہاتھ میں پکڑا دوں . (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۴۹) . آپ کسی بیچ کی راس کے بھلے مانس کے ہاتھ میں ہاتھ پکڑا دیجیے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۲۸) . دو بول پڑھوا کے ہاتھ میں ہاتھ پکڑا دو . (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۲۲۷) .

--- میں ہاتھ دینا ف مر؛ محاورہ.

۱. ایک دوسرے کو ہاتھ پکڑانا ، ہاتھ میں ہاتھ تھمانا. میاں کیم فہیم کو ساتھ لے ہاتھ میں ہاتھ دے شہر کی طرف چل کھڑے ہوئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۳). میں نے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے دیا . (۱۹۵۳ ، من و یزداں (نگار ، کراچی ، دسمبر ۱۹۹۴ ، ۹۶)). نواب کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے وزیر انھیں صدر تک لائی انھیں بٹھا کر وہ خود ہاتھ باندھ کر ان کے سامنے کھڑی ہو گئی . (۲۰۰۶ ، کئی چاند تھے سرِ آسماں ، ۲۶۱). **۲. کسی کے سپرد کرنا ، سونپنا ، حوالے کرنا.** بادشاہ راضی ہوا کرسار کو سامنے بلا کے رہا کیا ، اسفند یار کے ہاتھ میں اوسکا ہاتھ دیا . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۲۰۵). خواجہ کے ہاتھ میں محمود کا ہاتھ دیا . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۰۴). جب سے ماں نے خورشید مرزا کے ہاتھ میں ہاتھ دیا تھا وہ ان کو اپنا باپ ہی سمجھنے لگی تھی . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۴۷). **۳. دوستی کا اظہار کرنا ، اتحاد اور ہم آہنگی ظاہر کرنا ؛ تپاک کا مظاہرہ کرنا ، محبت جتانا.**

گر ملوں میں کفِ افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ
ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کے دے کر اپنا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۶). شہزادہ افق اقبالی سے مانند مہر تاباں کے وزیر زادہ کے ہاتھ میں ہاتھ دیے ..... برآمد ہوئے . (۱۸۴۶ ، قصہ اگر گل ، ۸). انہوں نے میرے ہاتھ میں ہاتھ دے کر اعلان کیا کہ یہ ہندوستان اور کشمیر کا ملاپ ہے . (۱۹۸۳ ، آتش چنار ، ۴۵۵).

۴. بیاہنا ، (عورت کی) شادی کر دینا.

کروں اس کی شادی تیرے ساتھ ابھی
خوشی سے میں دوں ہاتھ میں ہاتھ ابھی

(۱۸۹۳ ، قصہ ماہ و اختر ، ۴۹). وہ ان کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں دے گئی ہیں . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۴۹). جس کے ہاتھ میں ہاتھ دے دیا ، اس کو سرتاج سمجھا . (۱۹۴۴ ، انشائے بشیر ، ۱۱۵).

زمانے کی رفتار کا ساتھ دے　　　نہ بن اجنبی ہاتھ میں ہاتھ دے

(۱۹۵۴ ، ضمیر خامہ ، ۱۵۹). **۵. جوڑا بنانا ، جوڑ بٹھانا.**

چولی دامن کا ان میں ہے ساتھ
قدرت نے دیا ہے ہاتھ میں ہاتھ

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۰۴). **۶. سہارا دینا ، بازو تھام لینا.**

بازو کو تھامو ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو
بیٹا ضعیف وقت میں بابا کا ساتھ دو

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)). **۷. ساتھ دینا ، حمایت کرنا ، میل جول رکھنا ، ساتھ رہنا** (ماخوذ : نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- میں ہاتھ ڈالنا محاورہ.

ہاتھ پکڑنا ، مل کر چلنا ؛ مصافحہ کرنا. انجمن نے نوبہار کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال دیا . (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۲۳۱). کبھی کبھی وہ مجھے داد بھری نظروں سے دیکھتے جو اس حسینہ کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے اپنے ساتھ لیے جا رہا ہوتا . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۴۳). نواب شمس الدین احمد اپنے دوست ..... کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے حویلی کے پھاٹک سے برآمد ہو رہے تھے . (۲۰۰۶ ، کئی چاند تھے سرِ آسماں ، ۴۱۳).

--- میں ہاتھ رہنا محاورہ.

ساتھ ساتھ پھرنا ، باہم نہایت محبت اور الفت ہونا.

چلے تو راہیں کٹ جائیں گی
ساری دوریاں گھٹ جائیں گی
ہاتھ میں ہاتھ رہا جب تیرا ، نہیں تھکیں گے پاؤں

(۱۹۸۹ ، گھنگرو ، ۵۶).

--- میں ہاتھ لینا ف مر؛ محاورہ.

ہاتھ پکڑنا ؛ ایک دوسرے کا ساتھی بننا نیز شریکِ حیات بنانا.

جو آیا محل میں اسے ساتھ لے
حرم میں چلیا ہاتھ میں ہاتھ لے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۳).

مراقب پھر ہوئے لے ہاتھ میں ہاتھ
نہ تھا جز ذاتِ حق اوس دم کوئی ساتھ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۳۰۹).

ضعف ایسا ہے کہ پہنچوں نہ میں گلزار تلک
ہاتھ میں ہاتھ نہ تا بادِ صبا کا لے لوں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، (انتخاب رام پور) ، ۳۵). جس نے عمر بھر کے واسطے ہاتھ میں ہاتھ لیا ، وہ بھی گہری گور میں جا سویا ، اب میری تمام امیدیں تیری ذات پر ہیں . (۱۹۱۹ ، نسوانی زندگی ، ۴۴). لو پیارے ہماری طرف سے روشنک کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لو اور اس کنیز کو اپنی خدمت میں قبول کرو . (۱۹۴۰ ، روشنک بیگم ، ۱۱۵).

--- میں ہاتھ مِلانا ف مر؛ محاورہ (شاذ).

رک : **ہاتھ ملانا.**

پہلے تو ملاؤ ہاتھ میں ہاتھ
پھر ہم سے کرو تم ایک دو بات

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر فی منتخب الجواہر ، ۶۴).

--- میں ہاتھ ہونا ف مر؛ محاورہ.

مراد : ساتھ ہونا ، ارتباط ہونا ، ہم آہنگی ہونا.

جہاں میں ہوں تو بھی مرے ساتھ ہے
میرے ہاتھ میں خود ترا ہاتھ ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۴۴).

--- میں ہَڈّی نَہ ہونا ف مر؛ محاورہ.

ہاتھ میں سختی نہ ہونا ، ہاتھ بہت نرم ہونا ؛ مراد : بہت زیادہ سخی ہونا. دادی تمہاری ..... مخیر ایسی کہ ان کے ہاتھ میں ہڈی نہ تھی . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۵۵). روپیہ ہر وقت پڑا بہتا رہتا ہے اور لینا دینا تو ایسا ہے کہ بقول کسی کے ہاتھ میں ہڈی نہیں . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۷). اللہ ان کی ہزاری عمر کرے ، ہاتھ میں ہڈی نہیں ہے ، بس دینے سے کام ہے ، مانگنے کی

ضرورت نہیں . (۱۹۷۰ ، اردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۷۱) . آپ سندر بھی ہیں ، سوشل بھی ، آپ کے ہاتھ میں ہڈی نہیں ، بس دینے دلانے میں سارا دھیان لگا رہتا ہے . (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۲۷) .

--- میں ہُنَر ہونا محاورہ .

ہاتھ میں جوہر ہونا ؛ ہنر مند ہونا ، **کسی پیشے یا دست کاری وغیرہ سے واقف ہونا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

--- میں ہونا محاورہ .

۱. قبضے میں ہونا ، اختیار میں ہونا ، بس میں ہونا . پادشاہاں کوں تدبیر کرنا واجب ہے ، ولایت ہاتھ میں ہے لگ . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۳) . میں ایسی دولت پر لعنت بھیجتا ہوں اور آنکھ کس کی بچاؤں سب سیاہ سفید تو میرے ہاتھ میں ہے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۸) . اس دور میں زبان کی توسیع و ترقی کا کام جن لوگوں کے ہاتھ میں تھا وہ اس مردہ مسئلے کو اہمیت دینے کے قائل نہ تھے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۵۳) . فضل ہر طرح کا خدا ہی کے ہاتھ میں ہے گرچہ فضل ڈھونڈنے کا حکم بھی ہے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۸۸) . **۲. ہاتھ میں پکڑا ہوا ہونا ؛ رسوخ ہونا ، کسی سے کوئی کام کرا سکنا** (جامع اللغات) .

--- نَبْض پَر ہونا محاورہ .

تشخیص کرنا ، مرض کو سمجھنا ؛ مراد : **مسئلے کو سمجھنا ، صحیح ادراک رکھنا ، مزاج کو سمجھنا** . ایک ماہر تعلقات عامہ کے ہاتھ ہر لحہ اپنے عوام کی نبض پر ہوتے ہیں . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ و فن ، ۱۰) .

--- نَچانا محاورہ .

۱. عورتوں کا لڑائی میں ہاتھ کو اونچا کر کے حرکت دینا . کیسے ہاتھ نچا نچا کے بات کرتی ہیں بات کم کرتی ہیں ہاتھ زیادہ نچاتی ہیں . (۱۹۷۵ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۵۶) . **۲. ہاتھ سے اشارہ کرنا** . اپنی طرف دیکھتے پا کر اپنی گھبرا گئی اور مسکرا کر ہاتھ نچایا گویا مجھے بخار نہیں ہے . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۸۶) . **۳. بھونڈے پن سے ہاتھ ہلانا ، (خصوصاً) مردوں کا عورتوں کی طرح ہاتھ کو حرکت دینا ، غیر ضروری ہاتھ ہلانا** .

کس کس طرح سے ہاتھ نچاتا ہے وعظ میں
دیکھا جو شیخ شہر عجب دست گاہ ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۹) . بہت سے مرد عورتوں کی طرح مٹکتے ہیں وہ ہاتھ نچاتے ، آنکھیں چمکاتے ہیں . (۲۰۰۵ ، شب خون ، جون تا دسمبر ، ۱ : ۳۸۳) .

--- نِچْلے نَہ/نَہِیں رَہْنا محاورہ .

ہاتھوں کا ہر وقت حرکت میں رہنا ؛ ہر وقت چھیڑ خانی کرنا .

چٹکیاں لیتی ہیں دل میں تری کافر نگہیں
ہاتھ نچلے کبھو مژگاں کے نہیں رہتے ہیں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۲) .

--- نِکالْنا محاورہ .

۱. ہاتھ کو کسی چیز سے باہر لانا (جیسے جیب سے) (جامع اللغات) . **۲. (موسیقی) ناچتے وقت ہاتھوں کو ادا سے ہلانا ، بھاؤ دکھانا** .

رقص میں ہاتھ نہ اس طرح نکال اے قاتل
بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے

(۱۸۴۷ ، کلیات صبا ، ۹۱) . **۳. داؤ لگانا ، وار کرنا** .

کہہ کے شعر اور بھی جرأت غزل چارم (کذا) میں
چونکے کے سے تو ہاتھ اور بھی دوچار نکال

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، (مجلس) ۱ : ۳۹۰) .

کم جانتا تھا چیل کو وہ پائے مور سے
بڑھ کر نکالے ہاتھ بڑے زور شور سے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۰) . بہت پھرتی و چستی سے ہاتھ نکال کر حاضرین سے داد لیں . (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۷) . **۴. بانک یا پٹے یا تلوار چلانے میں مہارت دکھانا ؛ جوہر دکھانا** .

آپہونچا تھا سینے کے قریں ظلم کا بھالا
فرزند یداللہ نے عجب ہاتھ نکالا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۰۷) . اسد نامدار کا چہرہ سرخ ہو گیا گھوڑے کو صف سے بڑھایا تیزے کے ہاتھ نکالنا شروع کیا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۲۵) . تلوار کے کیا کیا ہاتھ نکالے . (۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۴ : ۲۵۶) . **۵. مہارت حاصل کرنے کے لیے کوئی کام بار بار کرنا ، مشق کرنا** . کوئی بنیٹی کا چکر باندھ رہا ہے کوئی لیزم ہلا رہا ہے کوئی تلوار کے ہاتھ نکال رہا ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۰) . مولوی صاحب لاٹھی کے ہاتھ بھی جانتے ہیں ، بنوٹ بھی سیکھا ہے پٹے کے ہاتھ بھی نکالے ہیں . (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ جنوری ، ۳) .

--- نِکْلا ہونا محاورہ .

ہاتھ کا پٹے بازی وغیرہ میں مشاق ہونا ، ماہر ہونا .

جزاک اللہ کیا نکلا ہوا تھا ہاتھ او قاتل
کہ ہر ہر وار پر زخموں کے منہ سے آفریں نکلی

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۸۷) .

--- نِکَل جانا محاورہ .

ہاتھ چھوٹ جانا ، گرفت نہ رہنا ، قابو سے باہر چلا جانا .

مستی میں میں لگا ہی چکا تھا اسے گلے
بہکا جو پاؤں ہاتھ کمر سے نکل گیا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۱) .

--- نِکَلْنا محاورہ .

ہاتھ نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

--- نِکَلْوانا محاورہ .

ہاتھ نکالنا (رک) کا متعدی المتعدی . لڑکوں سے قلابازیاں کرانا ، ناچنے والوں کی طرح ہاتھ نکلوانا ، ٹھمکا لگوانا وغیرہ یہ تمام فضول اور بیہودہ باتیں ہیں . (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۳) .

--- ننگے ہونا محاورہ.
ہاتھ میں چوڑی وغیرہ نہ ہونا (مہذب اللغات).

--- نہ اُٹھانا محاورہ.
دست بردار نہ ہونا، تعلق نہ چھوڑنا، (کسی بات کو) ترک نہ کرنا، کنارہ کش نہ ہونا. وہ نہ آتا تھا اور کہلا بھیجتا تھا کہ شاہ بابا کا یہ حال ہے، اس عالم میں انھیں چھوڑ کر کس طرح چلا جاؤں جب تک جان میں جان ہے، شاہ بابا کی خدمت سے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۲۵).

--- نَہ آنا محاورہ.
۱. حاصل نہ ہونا، میسر نہ ہونا (کسی چیز کا) نہ ملنا.

یاں مجنوں و فرہاد اسی سعی میں مر گئے
دریائے محبت کا نہ ہاتھ آیا کنارہ

(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۶۰). قلعے کا پھاٹک اتنا اونچا کہ دیکھنے والوں کی پگڑی گرتی ..... اگر برسوں لڑے تو غنیم کا قلعہ میں گزر نہ ہو شکست پر شکست کھائے قلعہ ہاتھ نہ آئے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۸۳). رائے صاحب (بھیگی آنکھوں سے) یہ آپ اچھی کہانی سنانے لگے، میں اپنی بھاوج کو کیوں قتل کرتا؟ میکفرسن :۔ یوں کہ وہ ایک وصیت میں تقریباً اپنی تمام جائداد خیرات میں دے دینا چاہتی تھی اس صورت میں آپ کے ہاتھ کچھ نہ آتا. (۱۹۴۴، افسانچے، ۱۸۱). وہ تقریباً دس سال کسی دوسرے نسخہ کی تلاش میں لگے رہے لیکن کہیں ہاتھ نہ آیا. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۶۷). کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک ایک ماہ انتہائی جدوجہد کرتے گزر جاتا ہے اور ایک بھی پیسہ ہاتھ نہیں آتا. (۲۰۰۳، مکاشفات، ۴۷). ۲. پکڑا نہ جانا، بھاگنے میں ہاتھ نہ لگنا، قابو میں نہ آنا، ہاتھ نہ لگنا.

تمہارے ہاتھ نہ آیا ہوں میں نہ آؤں گا
مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۲۲).

کیا کوئی کہے اس کی حقیقت کہ وہ کیا ہے
ہاتھ آئے تو بت ہاتھ نہ آئے تو خدا ہے

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳: ۸۵).

آپ ہی اپنا روپ سنوارے آپ ہی جان سے جائے
آپ ہی اپنے پیچھے بھاگے آپ ہی ہاتھ نہ آئے

(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۶۵). مولانا نے اپنا ڈنڈا اٹھایا اور میں اٹھ کر بھاگا، مولانا نے کچھ دور میرا تعاقب بھی کیا، لیکن میں ہاتھ نہ آیا. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، مئی، ۳۶).

--- نہ پَڑنا محاورہ.
کوئی کام نہ ہو سکنا، کامیابی نہ ہونا (جامع اللغات).

--- نہ پُہَنْچنا ف مر؛ محاورہ.
کسی کام میں کامیابی نہ ہونا؛ مقصد حاصل نہ ہونا؛ کسی جگہ ہاتھ نہ جا سکنا، (جگہ تنگ ہونے یا اونچی ہونے کے سبب) ہاتھ کی رسائی نہ ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- نہ / نَہیں دَھرْنے / رَکْھنے دینا ف مر؛ محاورہ.
۱. چھونے نہ دینا، ہاتھ نہ لگانے دینا.

رکھنے دیتے نہیں ہو ہاتھ ہمیں
اجی ایسی بھی کیا کر نازک

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۲۲). ۲. کسی طرح قابو میں نہ آنا، راضی نہ ہونا؛ پروا نہ کرنا، خاطر میں نہ لانا، بات سننے کے لیے تیار نہ ہونا، ذرا سی بات پر بدک جانا. وہ ہاتھ ہی نہیں دھرنے دیتا ورنہ ہم تو دو تین ہی ملاقاتوں میں اس کو اپنے طور کا کر لیتے اس کی جھجک دور کرتے، اس کو علم مجلس سکھاتے کہ اس کے در پر بھی ایک جمگھٹا رہتا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۷۷). وکیل کے نام پر چونکا اور کہنے لگا اجی صاحب یہ کام وکیلوں کے بس کے نہیں ..... یہ کمیٹی کے دھندے ہیں ..... میونسپلٹی کے وکیل تو ہم ہیں، میں نے کہا اسی لیے تو ہم آئے تھے، پر تم نے ہاتھ ہی نہیں دھرنے دیا، دور سے ہی چھیچی ہلا دی. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۷۰). ۳. بدمزاج ہونا، روکھا ہونا، اکل کھرا ہونا، غیر ملنسار ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- نَہ گلے ناک میں پیاز کے ڈَلے کہاوت.
کم ظرف اور ذرا سی چیز پر اترانے والی عورت کو کہتے ہیں؛ بے موزوں سنگھار پر طنز بھی ہے کہ ہاتھ اور گلے میں تو کوئی زیور نہیں ہے لیکن ناک میں بھاری زیور ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- نَہ / نَہیں لَگانا محاورہ.
۱. بالکل نہ چُھونا؛ دُور رہنا؛ پرہیز کرنا، احتراز کرنا.

ہوں گرچہ خاکسار ولے ازرہ ادب
دامن کوں تیرے ہاتھ لگایا نہیں ہنوز

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۳). زہرہ کو پاریا (دانتوں کے مرض) کی شکایت شروع تھی صصام نے ڈاکٹر کی ہدایت کے بموجب برش اور پاؤڈر لا کر دیا اور کئی مرتبہ کہا مگر اس نے اپنے پرانے منجن کے سوا کسی پاؤڈر کو ہاتھ نہ لگایا. (۱۹۲۳، گرداب حیات، ۶۷). میں نے جوانی میں بھی ڈپٹی نذیر احمد اور مولوی عبدالحلیم شرر کے چند ناولوں کے سوا کسی ناول کو ہاتھ نہیں لگایا. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۳۴). میں نے اس زمانے میں شراب کو ہاتھ نہیں لگایا. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۱۱۰). ۲. زدوکوب نہ کرنا، مارنے سے باز رہنا؛ بچے کو تنبیہ نہ کرنا، بچے کو ڈانٹنے سے باز رہنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. خاطر میں نہ لانا؛ توجہ نہ دینا نیز شروع نہ کرنا. اس کام کے دوران میں آپ کسی دوسرے کام کو ہاتھ نہیں لگا سکتے. (۱۹۳۴، خطوط عبدالحق (بنام عبداللہ چغتائی)، ۱۱).

--- نہ لَگانے دینا محاورہ.
پاس نہ آنے دینا، عورت کا مرد کو پاس نہ آنے دینا، چھونے نہ دینا؛ مراد: ہم بستر نہ ہونے دینا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- نَہ مُٹّھی بِلْبِلاتی اُٹّھی کہاوت.

رک : ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی . بجھ کہاں ماری گئی تھی جو ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۴۳).

--- نَہ مُٹّھی بِیوی پَھڑْپَھڑا اُٹّھی کہاوت.

رک : ہاتھ نہ مٹھی بیوی ہڑبڑا کے اٹھی (ماخوذ : علمی اردو لغت).

--- نَہ مُٹّھی بِیوی ہَڑْبَڑا کے اُٹّھی کہاوت.

رک : ہاتھ نہ مٹھی ہلبلاتی اٹھی (نجم الامثال ، ۳۶۲).

--- نَہ مُٹّھی ہِلْبِلا اُٹّھی کہاوت.

رک : ہاتھ نہ مٹھی ہلبلاتی اٹھی . بی ہوش میں آؤ سٹھیا گئی ہو ، ہاتھ نہ مٹھی ہلبلا اٹھی . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۲۸).

--- نَہ مُٹّھی ہِلْبِلاتی اُٹّھی کہاوت.

پاس کوڑی نہیں حوصلہ دکھانے میں یہ کچھ گرم جوشی ، پاس کچھ نہیں غصہ ناحق کا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- نِیچا پَڑْنا محاورہ.

نشانہ چُوک جانا ، وار غلط پڑنا ، ضرب نہ لگنا.

آرزو عاصی ہے پھل ملنا ولا کا لازمی
ہاتھ اگر نیچا پڑے گا نخل خم ہو جائے گا

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۶۰).

--- ہاتھ بَدْنا محاورہ.

شرط باندھنا ، شرط لگانا (مہذب اللغات).

--- ہاتھ بَھر صف.

جس کی لمبائی ہاتھ کے برابر ہو ؛ (کنایۃً) طویل ، لمبا ؛ تفصیلی (عموماً خط یا مضمون وغیرہ) نیز بہت اونچا (رک : ہاتھ بھر).

ان کے اشکوں کا تار ٹوٹے گا
اب تو خط ہاتھ ہاتھ بھر کے ہیں

(۱۹۵۳ ، صفی ، فردوس صفی ، ۱۱۳). مجھے اپنے کوہان پر ہاتھ ہاتھ بھر اُچھالتا آگے نکل گیا. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۱۵).

--- ہاتھ پَر مارْنا محاورہ.

رک : ہاتھ پر ہاتھ مارنا . ''ملکہ نے یہ سنتے ہی ہاتھ ہاتھ پر مارا ، بہت غصے ہوئی'' (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۱).

--- ہاتھ پَہ رَکْھنا ف مر.

رک : ہاتھ پہ ہاتھ رکھنا.

جنھیں لگاتے تھے تیغیں وہ گر گئے شاید
کہ ہاتھ ہاتھ پہ رکھے اوداس بیٹھے رہو

(۱۸۹۱ ، گلزار تعشق ، ۲۱).

--- ہاتھ میں آجانا محاورہ.

(کسی کا) ساتھ میسر آنا ، رفاقت نصیب ہونا.

مجھے سہل ہوگئیں منزلیں وہ ہوا کے رخ بھی بدل گئے
ترا ہاتھ ہاتھ میں آگیا کہ چراغ راہ میں جل گئے

(۱۹۳۶ ، غزل ، مجروح سلطان پوری ، ۳۷).

--- ہاتھ میں تھام لینا/تھامْنا ف مر : محاورہ.

کسی کا ہاتھ پکڑنا ؛ ہم سفر بننا ، ساتھ دینا.

تمھیں ہم سفر کی ہے جستجو ، مجھے راہبر کی تلاش ہے
چلو ایک ساتھ نچلے چلیں مرا ہاتھ ہاتھ میں تھام لو

(۱۹۷۷ ، ماحصل ، ۱۷۱).

--- ہاتھ میں دینا ف مر : محاورہ.

ہاتھ میں ہاتھ تھمانا ؛ مراد : سپرد کرنا ، کسی کو کسی کے حوالے کرنا ؛ ذمے لگانا.
والیان ریاست .... کنوینگ کرچکتے تو اس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے دیتے . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۱۳۷).

--- ہارْنا محاورہ.

ہاتھ کا تھک جانا ، ہاتھ شل ہو جانا.

یہاں تک اس کے سر پر گرز مارے
کہ بازو شل ہوئے اور ہاتھ ہارے

(۱۸۶۲ ، طلسم شاہاں ، ۲۸۷).

--- ہِلاتے (ہُوئے) آنا محاورہ.

خالی ہاتھ آنا ؛ کچھ کما کر نہ لانا ؛ بازار سے سودا سلف لے کر نہ آنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- ہِلانا ف مر : محاورہ.

۱. ہاتھوں کو حرکت دینا ، کسی کام کرنے میں ہاتھ کو جنبش دینا . بہرحال میں معافی چاہتا ہوں یہ کہہ کر اس نے مربیانہ انداز میں ہاتھ ہلایا . (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۴۸). اس نے مجھے اس طرح باندھ دیا کہ میں اپنے ہاتھ ہلا بھی نہیں سکتا . (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۵۵).
۲. کوئی کام کرنا ، محنت کرنا ؛ کوشش کرنا.

بے ہاتھ ہلائے نہیں پاتا کوئی رتبہ
پرداروں کو معراج ہیں بازو کے اشارے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). وہ محسوس کرتا ہے کہ میرے ذرا سے ہاتھ ہلانے سے دنیا میں ایک نئی چیز ظہور پذیر ہوتی ہے . (۱۹۵۰ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۱۳۲). ۳. رخصت ہوتے ہوئے یا کسی کو اللہ حافظ کہتے ہوئے ہاتھ بلند کرنا ، الوداع کرنا نیز ہاتھ ہلاکر تپاک یا خیرسگالی

کا اظہار کرنا. اس نے بھی ہاتھ ہلایا پھر موڑ کی وجہ سے سب کچھ اس کی نگاہوں سے اوجھل ہوگیا. (۱۹۸۳، وشت سوس، ۳۵). دو جہاز زنانے سے ہماری طرف آئے ..... وہ اتنے قریب تھے کہ ہم مارے اضطراب کے ان کو ہاتھ ہلانے والے تھے. (۲۰۰۴، گھمے دنوں کا سراغ، ۳۷۰). جب ہم ایک گاؤں کے قریب سے گزرے تو بچوں نے ہمیں دیکھ کر بالکل اسی طرح ہاتھ ہلائے جیسے کئی سال بعد بنکاک کی سیر کے دوران ..... گھروں کے برآمدوں میں کھڑے ہوئے بچوں نے ہلائے تھے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۸۸). **۴. تسلی یا تائید کے لیے ہاتھ اُٹھانا (طنزاً مستعمل).** ہم روز وشب داد و فریاد کریں، مگر گورنر صاحبان ہاتھ تک نہ ہلائیں. (۱۹۳۰، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے، ۹).

--- ہِلا ہِلا کَر ف مر.

ہاتھ سے اشارہ کر کے، ہاتھ لہرا لہرا کر. مظلوم عوام استحصال کے خاتمے کا دعوے کرنے والی اس شخصیت کی آواز پر ہاتھ ہلا ہلا کر خیر مقدم کررہے ہیں. (۱۹۷۳، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۴۹). دونوں کیمرہ مین ..... ہاتھ ہلا ہلا کر کمپیئر کو منع کررہے تھے کہ وہ اس اوپر نیچے ہونے والے ہنڈولے کو روک لے. (۱۹۹۰، عرض مصنف، ۴۷).

--- ہِلائے جانا محاورہ.

کھانے کا شغل کرتے رہنا، منھ چلاتے رہنا (مخزن المحاورات).

--- ہِلائے جاؤ فقرہ.

کھاتے رہو، کھانے کا شغل جاری رکھو، منھ چلائے جاؤ (فرہنگ آصفیہ).

--- ہَلْکا پَڑْنا محاورہ.

وار بھرپور نہ پڑنا.

ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا
زخم پر قسمت سے میری کارگر اچھا ہوا

(۱۸۵۴، ذوق، ک (مجلس)، ۱: ۱۷۲).

--- ہَلْکا رَکْھنا محاورہ.

معمولی سی سرزنش کرنا، سختی سے پیش نہ آنا. اگر آپ ہاتھ ذرا ہلکا رکھتے تو بہتر تھا. (۱۹۹۴، مکالمہ ۱۵، جولائی ۲۰۰۵ تا جون ۲۰۰۶، ۳۶۹).

--- ہَلْکا کَرْنا محاورہ.

۱. کام کا بوجھ کم کرنا، کام میں ہاتھ بٹانا، مدد کرنا. اپنی دانست میں تو میں نے محترمہ کا ہاتھ ہلکا کرنے کی خاطر یہ پیش کش کی تھی. (۱۹۶۷، اودیہ، ۲۵۴). **۲. وار کرتے ہوئے ہاتھ نرم کرلینا، بھرپور وار نہ کرنا.** نواب نے بالکل آخری وقت پر اپنا ہاتھ ہلکا نہ کرلیا ہوتا تو تلوار کم سے کم چار انگل شانے میں اتر جاتی. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۴۲۳).

--- ہَلْکا ہونا محاورہ.

ہاتھ نرم ہونا؛ (مجازاً) غیر معمولی سلیقہ یا مہارت ہونا، مشّاق ہونا.

جس کو مارا، وہ اف نہیں کرتا ہاتھ ہلکا ہے میرے قاتل کا

(۱۸۹۱، ادیب دہلوی، تلامذۂ غالب، ۳۲).

--- ہِلْنا ف مر.

۱. ہاتھ میں جنبش ہونا، ہاتھ میں حرکت ہونا.

کسمسانے میں ران کے اڑ جائے
ہاتھ ہلنے میں جیسے کل مڑ جائے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۲۷). **۲. ہاتھ میں رعشہ ہونا** (نوراللغات).

--- ہونا محاورہ.

۱. اختیار میں ہونا، قابو میں ہونا، بس میں ہونا، قبضے میں ہونا.

حسن میں بھی عزت و ذلت خدا کے ہاتھ ہے
گل کو پیراہن ملا تو شعلہ عریاں رہ گیا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۰). انشاء اللہ ..... ہفتہ عشرے میں نیت سفر دہلی باندھوں گا، اس کا پورا ہونا اللہ کے ہاتھ ہے. (۱۹۱۹، خطوط اکبر، ۱۳۱).

اب کے تو الیکشن نے بنایا اسے وزیر
نااہلیت کے ہاتھ سیاست ہے آج کل

(۱۹۴۶، حیات امروہوی، ساز زندگی، ۲۰۷).

جس ہاتھ میں قلم ہے حشم اس کے ہاتھ ہے
جو ہاتھ خود قلم ہے علم اس کے ہاتھ ہے

(۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی (ڈاکٹر ہلال نقوی)، ۱: ۵۱۹). **۲. اثر ہونا؛ عمل دخل ہونا.** اس میں بیرونی اشتراکیوں کا بھی ہاتھ ہے. (۱۹۴۰، ہمارے مزدور، ۴۱). مشکلات پیدا کرنے میں آبادی میں بے محابہ اضافے کا ہاتھ ہے. (۱۹۸۷، جنگ، کراچی، ۱۷/اگست، ۳). دارا شکوہ کے سیستان فرار ہوجانے میں اس کا بھی ہاتھ تھا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۲۹۸). اس غلط نقطۂ نظر کو عام کرنے میں دراصل ان لوگوں کا ہاتھ زیادہ ہے جو اردو کے بارے میں متعصبانہ نظر رکھتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۳). جن کا میری زندگی کو سنوارنے میں خاص ہاتھ تھا. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۳۰). **۳. قبضے میں ہونا.**

امتحاں گاہ محبت میں تھے سب ثابت مگر
دو قدم جو بڑھ گیا میدان اس کے ہاتھ تھا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۰۹). **۴.** رک: **دو دو ہاتھ ہونا؛ کُشتی ہونا، مقابلہ ہونا.** ہاتھ ہونا:- کشتی ہوجانا، مقابلہ ہو جانا، مٹ بھیڑ ہوجانا (اپ و، ۸: ۳۶).

--- ہیکْڑا نَہ پاؤں پیکْڑا کہاوت.

ہاتھ پانو کے زیور کے بغیر، نہ ہاتھ میں زیور ہے نہ پانو میں؛ اس عورت کے متعلق کہتے ہیں جو بغیر کسی زیور یا قیمتی کپڑے کے ہو. بیوی ہیں وہ نور علے نور ..... ایک چیز ڈھنگ کی نہیں ہاتھ ہیکڑا نہ پاؤں پیکڑا. (۱۹۰۷، مخزن، لاہور، اپریل، ۳۰). ڈیڑھ سو روپیہ کے تنخواہ دار کی بیوی، ہاتھ ہیکڑا نہ پاؤں پیکڑا، سونے کا تار نہ چاندی کا چھلا. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۸۴).

--- ہی ہاتھ م ف.

رک: **ہاتھوں ہاتھ.** حکم پاتے ہی نوکروں نے ہاتھ ہی ہاتھ اٹھایا. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۲۹).

ہاتھا امذ.

۱. ہاتھ (رک)، **تراکیب میں مستعمل** (جامع اللغات). **۲. چمچے کی طرح کی ایک لکڑی کی**

چیز جس میں بڑا دستہ ہوتا ہے۔ باتھا اضلاع مغربی میں تو رواج نہیں ہے مگر اضلاع مشرق میں ایک چپٹا سا لکڑی کا کہ بڑا دستہ اس میں ہوتا ہے بناتے ہیں۔ (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۳۸)۔ [باتھ + ا، لاحقۂ تکبیر]۔

--- پائی امث۔

۱۔ مارکٹائی، دھینگا مشتی، دھول دھپّا، مار پیٹ، لڑائی بھڑائی، وہ لڑائی جو ہاتھ اور پانْو کے ساتھ کی جائے۔

باتھا پائی خوب نہیں کچھ جانے دو ایسی باتوں کو
لگ گیا میرے منہ کو نہتا ہے یہ دو گانا بات کڈھب

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۹)۔ کونسی بے تہذیبی ہے جس کے مرتکب ہم نہیں ہوتے .... چھیڑ چھاڑ، مارکٹائی، دھینگا مشتی، باتھا پائی۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۳۸)۔ مگر بلراج کا فراخ سینہ اور تناور جسم دیکھ کر چپڑاسیوں کو باتھا پائی کی جرأت نہ ہوسکی۔ (۱۹۳۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۹۹)۔ ممکن ہے باتھا پائی تک نوبت پہنچتی۔ (۱۹۶۷، آوارہ گرد کی ڈائری، ۴۵)۔ اسے ذکیہ بہن کی یاد بری طرح ستا رہی تھی اگر آج وہ زندہ ہوتی تو اپنے بھائی کو دیکھ کر کتنی خوش ہوتی، میری مصوری کا مذاق اڑاتی .... پھر ہماری محبت بھری باتھا پائی ہوتی۔ (۱۹۸۵، پریشر ککر، ۱۲۰)۔ پہلے چھوٹی رعایا کی کان کھچائی، ناک کٹائی اور باتھا پائی ہوتی ہے۔ (۱۹۸۸، تبسم زیرلب، ۱۵۱)۔ عورت کو .... باتھا پائی کے بل پر زخمی کیے بغیر مغلوب کر لینا مشکل .... نہیں۔ (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۵۵۱)۔ **۲۔ زور آزمائی۔**

بھائی بھائی میں باتھا پائی
سلف گورمنٹ آگے آئی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۰۹)۔ طبلوں سے مسلسل باتھا پائی کا بالآخر نتیجہ یہ ہوا تھا کہ کرتہ ان کا پسینہ میں شرابور ہو کر ان کے جسم سے جا بجا چپک گیا تھا۔ (۱۹۳۲، انور، ۳۸۹)۔

مقطع پڑھ دیجیے اک سمت سے آواز آئی
گرچہ مطلع سے ابھی جاری تھی باتھا پائی

(۱۹۷۶، سید محمد جعفری، شوخیٔ تحریر، ۹۶)۔ **۳۔ مرد کا عورت کو اپنے سے چمٹانا، چھیڑ چھاڑ، بوس و کنار۔**

دیکھی جو باتھا پائی ترے ساتھ غیر کی
ہوں کیوں نہ سرد عاشق بیدل کے ہاتھ پانو

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۱۰)۔ آخر اختلاط اور گرم جوشی شروع ہوئی اس کا منت کرنا اور اس کا بگڑنا باتھا پائی باہم ہونا۔ (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۵۴۳)۔

رنج کو دور کرو، اٹھ کے گلے مل جاؤ
باتھا پائی کی کہیں دیکھو نہ نوبت آئے

(۱۹۱۷، دیوان آصف سابع، ۳: ۱۲۲)۔ ہم نے کھیلنا اور باتھا پائی اور بوسہ بازی کرنی شروع کی یہاں تک کہ رات ہوگئی۔ (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۲۷۲)۔ [باتھا + پائی (۲) (رک)]۔

--- پائی کَرانا ف مر۔

باتھا پائی کرنا (رک) کا متعدی، جھگڑا کروانا۔ خدانخواستہ ان دلہنوں نے بھائیوں میں باتھا پائی کرا دی تو .... شرافت و نیک نامی کی بنیادوں پر تعمیر کیا ہوا شیش محل چکنا چور ہو جائے گا۔ (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۵۵)۔

--- پائی کَرْنا محاورہ۔

۱۔ لات گھے چلانا، مارکٹائی کرنا، دھینگا مشتی کرنا، کشتم کشتا ہونا۔ اس سے باتھا پائی کرنے میں تمھارا ہی نقصان ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۲۷)۔ ہم صرف رمضان میں باتھا پائی کرتا ہے، اس واسطے کہ روزے میں گالی دینا منع ہے۔ (۱۹۸۹، آب گم، ۱۹۵)۔
۲۔ دست درازی کرنا، چھیڑ چھاڑ کرنا، مرد کا عورت سے چمٹنا۔

کب تو نے باتھا پائی نہ کی ہم سے وصل میں
بوسے لیے تو ہاتھ ترے تھام کے لیے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۳۱)۔

باتھا پائی شاہد مغرب سے ہم کرتے نہیں
بابوؤں ہی کو مزا ہے بوسہ بالجبر میں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲، ۳: ۲۴۴)۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے باتھا پائی کرنے لگے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۶۱)۔ **۳۔ (مجازاً) سخت محنت کرنا، زور آزمائی کرنا۔** زندگی بھر وہ زمین اور کھیت کے ساتھ بھوتوں کی طرح باتھا پائی کرتی رہی تھی۔ (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۹)۔

--- پائی کی لینا محاورہ۔

مارکٹائی اختیار کرنا، لپّا ڈگی پر اتر پڑنا، کشتم کشتا پر آمادہ ہونا، دھینگا مشتی پر آ جانا (فرہنگ آصفیہ)۔

--- پائی ہونا محاورہ۔

دھینگا مشتی ہونا، مارکٹائی ہونا، کشتم کشتا ہونا؛ دست درازی ہونا، لپّا ڈگی ہونا نیز نوک جھونک ہونا، چھیڑ خانی ہونا، تکرار ہونا؛ جھگڑا ہونا۔

باتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھر
اوکی انگلی کی چڑھ گئی جھٹ نس

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۶۵)۔

دست و پا میں حنا نہ باندھو تم
دیکھو اب باتھا پائی ہوتی ہے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۸۵)۔

باتھا پائی ہوئی میخانہ میں زاہد سے کہیں
ہم نے تسبیح کے بکھرے ہوئے دانے پائے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۶۳)۔

شب وعدہ مزے کی باتھا پائی ہوتی جاتی ہے
وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۲۴)۔

چھٹی ہے مسی بہا ہے کاجل نہ بال سنورے نہ منہ پہ رونق
ہوئی ہے کس سے یہ باتھا پائی کہاں سے آئے ہو لٹ لٹا کر

(۱۹۳۵، ناز (میر علی نواز)، ک، ۸۰)۔ ان کے ناولوں میں مولوی اور آرٹسٹ کی مسلسل باتھا پائی ہوتی رہتی ہے۔ (۱۹۳۲، میزان، فیض احمد فیض، ۲۰۷)۔ پانچ منٹ پہلے ایک اشتہار کے

طلب گار سے ہاتھا پائی ہوتے ہوتے رہ گئی . (۱۹۶۵ ، خاکم بدہن ، ۱۰۴) . ایک روز جب اس کی منشی سے ہاتھا پائی ہو گئی تو وکیل صاحب نے اس کو نوکری سے نکال دیا . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۴۴) .

... پھچی (...فت پھ) امث .
ایک قسم کا مار دھاڑ والا کھیل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

... جوڑی (...و مج) امث .
۱. ہتھیلیاں جوڑ کر زور آزمائی کرنے کا عمل ، پنجہ لڑانے کا عمل ، پنجہ کشی . انھوں نے کہا ہم آپس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھا جوڑی کریں گے . (۱۸۷۶ ، تفسیر مرادیہ ، ۲۶۶) . **۲. ایک پودے کا نام** (Lycopodium imbricatum: لاط) . مرکبات کے اجزا کے درمیان ربط کے لئے بعض دفعہ ایک الف بڑھا دیتے ہیں ، ..... (ہاتھ) اور (جوڑی) سے ہاتھا جوڑی (ایک پودے کا نام) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۶۰) . [ہاتھا + جوڑی (جوڑنا (رک) سے)] .

... چھانٹی (...مغ) امث .
۱. **دغا بازی ، بد معاملگی ، بد دیانتی** . (ہاتھ) اور (چھانٹ) سے ہاتھا چھانٹی (دغا بازی) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۰) . خدا گواہ ہے ملانوں کی ہاتھا چھانٹی اور دست برد سے ہمارا کلیجہ چھلنی ہو گیا . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۳۰) . **۲. چھینا جھپٹی ، لوٹ مار ، چوری ، سرقہ ، غبن** (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات) . [ہاتھا + چھانٹی (رک)] .

... چھانٹی کَرْنا محاورہ .
۱. دغا بازی کرنا ، دھوکے سے لوٹنا . ہاتھ چالاک ، ہاتھ کا صاف ..... ہاتھا چھانٹی آپا دھاپی مقدمہ اُٹھانا ، بات بڑھانا . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۴۶) . **۲. چوری کرنا ، سرقہ کرنا ، غبن کرنا ؛ لوٹ مار کرنا** . اس نے اس کے مال میں کچھ ہاتھا چھانٹی کی تھی . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۰۳) . ملانوں نے جہلا پر غضب کی ہاتھا چھانٹی کر رکھی تھی نئی نئی قسم کی بدعتوں میں انہیں پھنسا کے اپنا الو سیدھا کرتے تھے . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۱۱) .

... ہاتھی امث .
ہاتھ سے ہاتھ تک جانا ، ایک کا دوسرے کو دینا ، دست بدستی (جامع اللغات) . [ہاتھا + ہاتھ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ہاتھوں (و مج) (الف) اند .
۱. (i) ہاتھ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

سو میں اب موت ہاتھوں بیٹھی دے
بے بسی میری اور مرن تیرا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۳) .

قلم لرزے پڑے ہاتھوں میں رعب حسن سے رعشہ
تری تصویر کھینچیں مونہ ہے کیا بہزاد و مانی کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۳) . ہاتھوں میں پہونچیاں دیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰) . ہاتھوں سے کوٹے ہوئے چاول میں اس کے بیج کی ۵۰ فیصدی سے ۸۰ فیصدی تک غذائیت باقی رہتی ہے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۲۰۴) . **(ii) جانور کے آگے کے دونوں پیر** . اور وقت پیشاب کرنے کے اس قدر زور کرے کہ پیشاب اس کے ہاتھوں سے بھی آگے نکل جائے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳) . (ب) م ف . **۱. سبب ، باعث ، وجہ ، کارن** .

اس ذکر سے بھی مجھ کو کیا کام دل کے ہاتھوں
لیتا نہیں کسو کا میں نام دل کے ہاتھوں
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۶۱) .

دیا سب شیروں نے یوں کر جواب
فرنگی کے ہاتھوں پہ پھولا نواب
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، معظم ، ۵۶) .

تباہی کو چمن کی دیکھتا کیونکر ان آنکھوں سے
ترے ہاتھوں سے گلچیں چھوڑ کر میں آشیاں نکلا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵) . میں آپ اس کے ہاتھوں نالاں ہوں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۷) . جو تباہی تاتاریوں اور تیمور کے ہاتھوں آئی اسے نظر انداز نہیں کیا گیا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۷) . **۲. (i) وسیلے سے ، ذریعے سے ، توسط سے ، بدست ، بمعرفت ، کے ہاتھ سے** . یوں خدا کی پہچانت کا شراب اپنے پیر کے ہاتھوں پیتا ہے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۶۲) .

ہمت رفیق ہووے تو فقر سلطنت ہے
آتا ہے ہاتھ یعنی یاں سخت دل کے ہاتھوں
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۵۵) .

پیام وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں
نکالنا تھا مجھے آپ نے نکال دیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳) . ہائے موت بھی کافر کے ہاتھوں . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۲) . سرسید ہی کے ہاتھوں نئے رجحانات کا چراغ روشن ہوا ہے . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقاء ، ۳۰۸) . مٹی کے تیل سے جلنا وہاں کی نوکرانیوں کی قسمت میں لکھا ہے اور وہ بھی اپنے نکھٹو شوہر کے ہاتھوں . (۱۹۹۲ ، ہوائیاں ، ۷۷) . لوگ خودقتل کی سزا سے بچنے کے لیے لوگوں کو اپنا شریک بنا کر دوسروں کے ہاتھوں قتل کرواتے رہیں گے . (۲۰۰۲ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۵۶) . **۳. بہت زیادہ (کثرت ظاہر کرنے کے لیے) نیز بہت طویل (فاصلے یا پیمائش کے لیے)** .

صدقے اپنی قناعت کے کیا فقر میں اپنا فخر رہا
دست سوال جو اپنا بڑھتا ہاتھوں عزت گھٹ جاتی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۷) .

اُٹھے ہیں پاؤں کہ سب فوج بھاگی جاتی ہے
یہ تیغ سیل ہے جو ہاتھوں بڑھتی آتی ہے
(۱۹۱۷ ، رشید ، گلزار رشید ، ۱ : ۸۰) .

... اُچکنا محاورہ .
آدمی یا کسی جانور کا بہت اُچھلنا ، کسی چیز کا انتہائی جست کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) .

--- اُچھلنا/اُوچھلنا محاورہ.
اونچا اچھلنا، زور سے اچھلنا، بہت اچھلنا.

اوچھلتا ہے ہاتھوں ، خدا کے لیے
کلیجہ ہمارا سنبھالو ، گیا
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۰).

پانی دریا کا جل رہا ہے سرطان ہاتھوں اچھل رہا ہے
(۱۸۹۴، فسانۂ دلفریب، ۳۹).

--- اُڑ جانا محاورہ.
انسان یا حیوان کا جست کرنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- بَرباد ہونا محاورہ.
کسی کے سبب سے تباہ ہونا. جو ارمان ہمیشہ دل میں رہا اور کبھی زبان پر نہ آیا آج تمہارے ہاتھوں برباد ہوتا ہے. (۱۹۱۴، گرداب حیات، ۹۱).

--- بَڑا ہونا محاورہ.
بہت لمبا ہونا، کسی چیز کا پیائش میں بڑھ جانا.

ایسا گھلا میں شوق کہ چھوٹا تھا کل لباس
پہنا جو آج اس کو تو ہاتھوں بڑا ہوا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۵۹).

--- بَڑھ جانا / بَڑھنا محاورہ.
بہت بڑھ جانا، کئی ہاتھ بڑھ جانا؛ بہت اضافہ ہو جانا.

جوہر کہیں فزوں تھے ضیا میں سہیل سے
ہاتھوں بڑھی ہوئی تھی روانی میں سیل سے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۲۷).

اٹھے ہیں پاؤں کہ سب فوج بھاگی جاتی ہے
یہ تیغ سیل ہے جو ہاتھوں بڑھتی آتی ہے
(۱۹۱۷، گلزار رشید، ۱: ۸۰).

اُس نے جو اپنے پاؤں سے روندا ہے دل مرا
ہاتھوں بڑھا ہے آج کلیجہ رقیب کا
(۱۹۲۵، دیوان فصاحت، ۲۱).

--- بِک جانا / بِکنا محاورہ.
۱. وفاداری کا سودا کر لینا، مفادات کی خاطر بدل جانا، فروخت ہو جانا. شیخ محمد عبداللہ اور اس کے ساتھیوں نے تحریک کو بیچ ڈالا ہے یا وہ کانگریس کے ہاتھوں بک گئے ہیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۳۹). ۲. بندۂ بے دام ہونا، ہر بات زر خرید غلام کی طرح ماننا؛ نہایت والہ وشیدا ہو جانا. محروئے جاناں خود رفتگی کے ہاتھوں ایسا بکا ہوا تھا کہ اس روشن رات کا کچھ بھی لطف نہ اٹھا سکے. (۱۹۲۶، مضامین شرر، ۱: ۲۰).

کدھر ہے تو اے غیرت حسن خود بیں
محبت کے ہاتھوں بکا جا رہا ہوں
(۱۹۳۴، شعلۂ طور، ۴۱).

--- پَر اُٹھانا ف مر؛ محاورہ.
۱. کسی چیز کو ہاتھوں پر رکھ لے جانا یا بلند کرنا. امام مظلوم اوسے گود لے زین کے ہرنے آگے رکھ میدان میں سدھارے اور وہاں اوس بچے کوں ہاتھوں پر اوٹھا، اون بیرحموں کوں دیکھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸۷). ضعیف باپ کو لوگ ہاتھوں پر اٹھائے ہوئے تھے آنسو جاری تھے مگر زبان سے اف نہیں کی. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۱۵۷). ۲. بہت عزت دینا، خوب پذیرائی کرنا. یہاں تو جناب ہاتھوں پر اٹھائے اور سر پر بٹھائے گئے. (۱۹۶۵، دامان باغباں، ۲۹۸).

--- پَر آنا محاورہ.
(بیماری کے سبب) انتہائی لاغر اور کمزور ہو جانا، اتنا کمزور ہو جانا کہ بہ آسانی اٹھا لیا جائے نیز لب دم ہو جانا، نزع یا موت کا عالم ہونا. سکینہ کا چھوٹا بچہ بیمار پڑا اور ایسا پڑا کہ کھیلتا ہانتا بچہ ڈھائی پونے تین برس کا، پورے کا پورا ہاتھوں پر آ گیا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۴۲).

--- پَر بیعَت کَرنا ف مر؛ محاورہ.
رک: ہاتھ پر بیعت کرنا. ان کی حقیقت پسندی کا اولین تقاضا ان کے ہاتھوں پر بیعت کرنا ہوگا. (۲۰۰۶، جنگ، کراچی، ۱۱ اگست، ۵).

--- پَر دَم توڑنا ف مر.
کسی کی آغوش یا ہاتھوں میں ہوتے ہوئے مر جانا؛ مراد: بے بسی کی موت آنا، بے کسی کی موت مرنا. ۱۹۶۵ء میں جنگ کے شعلوں نے ..... زمین کو دوزخ بنا دیا، بچوں نے ہاتھوں پر دم توڑ دیا. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۷۰).

--- پَر دَھرنا ف مر.
ہاتھوں پر رکھنا، ہاتھوں سے پکڑنا.

تم نے کالے سورجوں کو
اپنے ہاتھوں پر دھرا
مصنوعی مہتابوں کو
ہاتھوں پر چنا
(۱۹۸۳، نابینا شہر میں آئینہ (کلیات احمد فراز، ۱۰۰۹)).

--- پَر سانپ کِھلانا محاورہ.
خطرناک کام کرنا.

اے بتو بال بنایا نہ کرو سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱۶).

--- پَر سَرسوں جمانا محاورہ.
رک: ہتھیلی پر سرسوں جمانا؛ بہت مشکل کام فوراً کرنا، مشکل کام آسانی سے یا جلدی سے کر لینا. جھٹ پٹ بیاہ، برات کا سامان کیا ہاتھوں پر سرسوں جما کر دیکھنے والوں کو حیران کیا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۹۶).

--- پَر سَر لیے ہونا محاورہ.
مرنے کے لیے تیار ہونا، جان کی پروا نہ کرنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... پَر لینا ف مر؛ محاورہ.
(کوئی چیز) ہاتھوں پر اس طرح لینا کہ گرنے نہ پائے ؛ مراد : سنبھال لینا ، قابو میں رکھنا . سلطنت کا پہاڑ اس کے سر پر آپڑا اور اس نے ہاتھوں پر لیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۷) . دیکھنا میں کس خوش اسلوبی سے اسے اپنے ہاتھوں پر لیتا ہوں ..... نوکری کو اپنے ہاتھوں میں سنبھالا . (۲۰۰۶ ، کئی چاند تھے سرآسماں ، ۸۷) .

... پَروان چڑھنا محاورہ.
کسی کے ذریعے ترقی کرنا . کیسی کیسی صنعت دلی کے کاریگروں کے ہاتھوں پروان چڑھی اور ہر صنعت میں انھوں نے کیسی کیسی باریکیاں پیدا کیں . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۹۱) .

... پَر مُہریں لگانا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھوں یا بازوؤں پر مہر ثبت کرنا ؛ مراد : غلام بنانا ؛ اپنی رعیت میں شامل کرنا . عمران بن موسیٰ جب سندھ کا والی بنا تو اس نے ..... جاٹوں کو بلایا ، ان کے ہاتھوں پر مہریں لگائیں . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۴۳۸) .

... پَلنا محاورہ.
رک : ہاتھوں بکنا ؛ غلام ہونا ؛ تابع ہونا ، مطیع ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

... پَہ سَر رَکھنا محاورہ.
رک : سر ہتھیلی پر لینا ؛ جان کی پروا نہ کرنا ، مرنے کے لیے تیار رہنا .

حضرت نے ٹکڑا تیغ کا پھینکا زمین پر
رکھا خدا کی راہ میں ہاتھوں پہ اپنا سر

(۱۸۸۹ ، صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۵۵) .

... پَہ لانا محاورہ.
ہاتھوں پر رکھ کر لے جانا .

بُت کیا کرتے ہیں پامال اوس مردے کو
اپنے ہاتھوں پہ جسے خلق خدا لاتی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۰) .

... پَہ نَچانا محاورہ.
رک : انگلیوں پر نچانا .

میں چھاند کے کل رات جو دیوار نچاتی ..... کنڈی نہ ہلاتی جا کر نہ جگاتی ......
اور چٹکیوں میں میرے تئیں صبح اوڑاتی ..... ہاتھوں پہ نچاتی گاتی نہ بجاتی ......

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۷) .

... پَہ ہاتھ دَھرے بَیٹھنا محاورہ.
رک : ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا ؛ کچھ نہ کرنا .

برسے جو گھٹا کوئی تو ساغر کا چلے دور
مے خوار ہیں بیٹھے ہوئے ہاتھوں پہ دھرے ہاتھ

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج منیر خان) ، بیاض سحر ، ۷۹) .

... پَہ ہاتھ مارْنا محاورہ.
رک : ہاتھ پر ہاتھ مارنا .

بھاگا رقیبہار کے ، ہاتھوں پہ ہاتھ مار کے
کچھ نہ بنا تو دی اذاں کوٹھے پہ جا کے یار کے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۳۳) .

... پھانْدنا محاورہ.
آدمی یا گھوڑے کا کئی گز کی بلندی تک جست کرنا (ماخوذ : نوراللغات) .

... تَلے (---فت ت) م ف.
ہاتھوں کے نیچے ؛ حفاظت یا نگرانی میں نیز موجودگی میں . وہ محسوس کرتا کہ اس کے ہاتھوں تلے باجی پگھل کر چھلک رہی ہے . (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۵۲۴) .

... تَنگ آنا محاورہ.
سخت بیزار ہونا ، بہت پریشان ہونا .

کمال اے دست وحشت تیرے ہاتھوں تنگ آیا ہوں
ابھی چولی نہیں سی ہے کہ دامن کو اودھیڑا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۰) .

... تَنگ ہونا محاورہ.
رک : ہاتھوں تنگ آنا .

یوں تنگ ہوں اس زلف گرہ گیر کے ہاتھوں
ہو قید میں جیسے کوئی زنجیر کے ہاتھوں

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۴۷۳) . میں ان کی سگریٹ نوشی کے ہاتھوں بہت تنگ ہوں . (۲۰۰۶ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۷) .

... چھاؤں (---و ج) م ف.
ہاتھوں کے سائے میں ؛ مراد : تحفظ میں ، حفاظت میں ، زیرنگرانی . وہ معصوم بچی ..... ماں باپ کے چاؤ چوچلوں میں ہشیار اور نوکروں کے ہاتھوں چھاؤں جوان ہوئی . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۲ : ۴۷) . دم دم پر ہاتھوں چھاؤں ہوتی تھی . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۳) .

... چھاؤں بَڑھنا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھوں کے سائے میں بڑا ہونا ؛ مراد : نگرانی میں پرورش پانا ؛ تحفظ میں پلنا . وہ بچی جو اللہ آمین سے پلی جو ہاتھوں چھاؤں بڑھی جو خاندان کی آنکھ کا تارا اور کنبہ کا اجالا تھی ظالم سوکن کا شکار ہوگئی . (۱۹۱۴ ، یادگار تمدن ، ۳۰) . ناز و نعم سے پل کر ہاتھوں چھاؤں بڑھ کر سنگدل شوہروں کے قبضہ میں جا پھنسیں . (۱۹۱۹ ، طوفان اشک ، ۳۱) .

... چھاؤں پَلنا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھوں میں پرورش پانا ؛ ناز و نعم سے پلنا ، حفاظت میں پرورش ہونا . بھی بچے اللہ آمین کے تھے ، ہاتھوں چھاؤں پلے تھے . (۱۹۲۴ ، رنگ محل ، ۲۲۴) .

... چھاؤں رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھوں کے سائے میں رکھنا ، نہایت حفاظت سے رکھنا ، بہت خیال رکھنا ؛ ناز و نعم سے پرورش کرنا ، لاڈ کرنا ، ناز اٹھانا .

چومے تھا باپ قیس کے ہر لحظہ چشم و سر
رکھتے تھے ہاتھوں چھاؤں اسے گرچہ بے خطر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۷).

بعد میں میرے کون رکھے گا
بچوں کو ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہے
(۱۸۷۱، میر ہندی، ۵۱). لڑکی کنبہ قبیلے والی ..... منتوں مرادوں سے پلی تمام کنبہ ہاتھوں چھاؤں رکھتا ہے. (۱۹۲۲، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۵). مبارک سلامت ہونے لگی مہر دلہن کو ہاتھوں چھاؤں رکھا گیا. (۱۹۶۷، اُجڑا دیار، ۲۳۰).

--- چھاؤں کَرنا محاورہ.
نہایت حفاظت کرنا، تحفظ دینا؛ بہت خیال رکھنا. لونڈیاں باندیاں اِدھر اُدھر سے دوڑ دوڑ کر اُس گل اندام پر ہاتھوں چھاؤں کرتی ہوئیں ان تک لے پہنچیں تھیں. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۵). سب کے سب سگے بھائی بہنوں کی طرح ایک دوسرے پر ہاتھوں چھاؤں کرنے لگتے. (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۷۳).

--- چھاؤں لینا محاورہ.
انتہائی عزت و تکریم کرنا، ہاتھوں ہاتھ لینا، بہت خیال رکھنا. شوقین مزاجوں نے ہاتھوں چھاؤں لیا. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۹).

--- دِل بڑھانا محاورہ.
نہایت حوصلہ افزائی کرنا، بہت ہمت بڑھانا.

ایک اوچھے وار میں پہروں تڑپ کر لوٹ کر
ہم نے ہاتھوں دل بڑھایا اس ستم ایجاد کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۹).

--- دَھرنا محاورہ.
رک: ہاتھوں میں رکھنا.

توں رحمان رحیما میرا مہر محبت بھریا
میں تو باندی بردا تیری تیں مجھ ہاتھوں دھریا
(۱۴۹۶، شاہ میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ، ۲۳)).

--- سے م ف.
۱. (i) **(اپنے یا کسی کے) ہاتھ سے، ہاتھوں کے ذریعے، بدست.**

قتل ہوں گے ترے ہاتھوں سے خوشی اس کی ہے
آج اترائے ہوئے پھرتے ہیں مرنے والے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۴). انھوں نے اپنے پیاروں کے جسم پر اپنے ہاتھوں سے ہتھیار سجا کر مقتل شہیداں کی طرف روانہ کیا ہے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۹۷). صدر محمد ایوب خاں نے خود اپنے ہاتھوں سے نقد اور توصیفی سند دی. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۲: ۴۸۵). (ii) **ہاتھوں میں سے.** بولے کہ ہاں دونوں کبوتر ہاتھوں سے اُڑ گئے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۹۸). ۲. **(کسی فرد کے) سبب، باعث، وجہ سے، ذات سے.**

جز زخم تیغ ناز نہیں دل میں آرزو
جیب خیال بھی ترے ہاتھوں سے چاک ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۲).

سنا کہ غیر بھی ہاتھوں سے ان کے نالاں ہیں
یہ بات سچ ہے تو اب جان میری جاں میں نہیں
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۶۲).

ہلال و کہکشاں و آسماں کو میرے ہاتھوں سے
تعجب ہے بچے کیوں کر گریباں آستیں دامن
(۱۹۰۷، دفتر خیال، تسلیم، ۱۵). ۳. **فعلوں سے، ڈھنگوں سے، حرکات و سکنات سے؛ مراد: ظلم و ستم سے.**

صبا حیران ہیں ہم اک بت خود بیں کے ہاتھوں سے
مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۴).

دل کے ہاتھوں سے ہوں میں اے حضرت ناصح ناچار
ورنہ ہے یونہیں جو کچھ آپ نے ارشاد کیا
(۱۸۹۸، معروف (فرہنگ آصفیہ)). ۴. **کسی کی معرفت، ذریعے سے.**

جو نجاست ہے غلیظ اس کو سن   علم کے گل عقل کے ہاتھوں سے چن
(۱۷۴۴، خلاصۃ الفقہ، ۸).

--- سے بَلائیں لینا ف مر؛ محاورہ.
بلائیں لینا، بہت صدقے جانا. محبت نامہ سینۂ محرور کو مرہم کافور کا ہوا سبب دل کے سرور اور باعث آنکھوں کے نور کا ہوا ہاتھوں سے اُس کی بلائیں لیں. (۱۸۶۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۴۰).

--- سے تَنگ آنا محاورہ.
رک: ہاتھ سے تنگ آنا؛ کسی سے عاجز ہونا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- سے جانا محاورہ.
مرنے کے قریب ہونا، مرنے کی حالت میں ہونا، مرنا. میرا بچہ ہاتھوں سے جارہا ہے اور تم کہتے ہو تم مجاز نہیں. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۳۹).

--- سے چَلنا محاورہ.
رک: ہاتھوں سے نکلنا؛ ہاتھ سے چھوٹ جانا.

نہ میں اب لوٹ سکتا ہوں نہ تم ہی ساتھ لیتے ہو
چلی ہاتھوں سے کشتی بھی چھپا نظروں سے ساحل بھی
(۱۹۴۴، کلیات رزمی، ۲۱۲).

--- سے دِل تھام لینا محاورہ.
ضبط کرنا (مہذب اللغات).

--- سے دینا ف مر؛ محاورہ.
قبضے سے کھونا، گنوانا؛ ضائع کرنا؛ ہارنا؛ دبنا؛ ہیٹی کرنا، ہیٹی ہونے دینا؛ اپنے ہاتھ سے کسی کو کچھ دینا؛ تقسیم کرنا، بانٹنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- سے طوطے اُڑنا محاورہ.
رک : ہاتھوں کے توتے / طوطے اڑنا.

مارتے ہیں پر دام و قفس کو ایک ذرا جو ہم تو ابھی
ہاتھوں سے صیاد کے گویا طوطے سے اڑ جاتے ہیں

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۸۰).

--- سے کلیجا / کلیجَہ تھام لینا / تھامْنا محاورہ.
درد یا رنج کی شدت سے کلیجہ پکڑنا، سخت بے چین ہونا، بہت بے قرار ہونا. کلیجے کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر ہم بھی با دل سرد اٹھ کھڑے ہوئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۳).

آرزو ہے وہ دکھاتے ہوں ادائیں اپنی
اور تھامے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا میں ہوں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۹۶). کون ایسا ہے کہ ان کی قدرتی دلفریب آواز سن کر ہاتھوں سے کلیجہ نہ تھام لے. (۱۹۰۷، ریاض خیر آبادی، انتخاب فتنہ، ۱۸۸).

--- سے کُھلے تو دانْت کیوں لگائیے کہاوت.
جو کام آسانی سے نکلے اس میں دقت اٹھانے کی کیا ضرورت ہے (نجم الامثال).

--- سے کھونا محاورہ.
ہاتھوں سے گنوانا ؛ بگاڑ لینا، بنا کے نہ رکھنا ؛ کسی چیز کی قدر جان کر بھی نادانی کے سبب نہ لینا ؛ سستا مال دیکھ کر جانے دینا (فرہنگ آصفیہ).

--- سے نالاں ہونا محاورہ.
ہاتھ سے تنگ آنا (جامع اللغات).

--- سے نِکْلا جانا محاورہ.
رک : ہاتھوں سے نکل جانا / نکلنا.

جب تجھ بن لگتا ہے تڑپنے جائے ہے نکلا ہاتھوں سے
ہے جو گرہ سینے میں اس کو دل کہیے یا پارا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۷).

--- سے نِکَل جانا / نِکَلْنا محاورہ.
۱. (i) ہاتھ سے چھوٹ جانا، حاصل نہ ہونا، کسی چیز کا نہ ملنا، ضائع ہو جانا.

پکڑتے تھے اسے ہر چند احباب
پہ نکلی جاتی یہ ہاتھوں سے جوں آب

(۱۷۹۵، قائم، ک (مجلس)، ۲ : ۳۲۸).

ہاتھوں سے اپنے دامن دنیا نکل گیا   رخصت ہوا دلوں سے خیال معاد بھی

(۱۹۳۵، بانگ درا، ۲۸۶). تمہاری ہی وجہ سے دریا کی سب سے اچھی مچھلیاں ہاتھوں سے نکل گئیں. (۱۹۸۳، ڈنگو (ترجمہ)، ۶۳). **(ii) قابو سے باہر ہو جانا، بس میں نہ رہنا، اختیار میں نہ رہنا.**

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ
یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۶). ضدی لڑکا ہاتھوں سے نہ نکل جائے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۱۹). ۲. (زمین، ملکیت یا کوئی شے) قبضے میں نہ رہنا، تصرف میں بھی نہ رہنا قبضے سے جاتے رہنا، ہاتھ سے جاتے رہنا. لونڈیا ہاتھوں سے نکل جائے گی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۵۳). اب شاید ملک بادشاہ کے ہاتھوں سے نکلنے والا تھا. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۱۴۲). **۳. کسی مجرم کا سپردگی سے بھاگ جانا یا ہاتھ سے چھوٹ جانا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- قلم ہونا محاورہ.
ہاتھ میں قلم ہونا، بھلائی بُرائی کسی کے اختیار میں ہونا، کسی اور کے ہاتھ کا لکھا ہونا نیز مقدر میں لکھا ہونا.

غیر کے ہاتھوں قلم تھا کیا کہوں اے اہل حشر
نامۂ اعمال ہے سارے کا سارا جھوٹ سچ

(؟، راسخ (نور اللغات)).

--- کا کِیا سامْنے آنا محاورہ.
رک : اپنا کیا آگے آنا ؛ اپنے کرتوتوں کی سزا پانا. کسی نے زہر دے دیا اگر یہ سچ ہے تو ہاتھوں کا کیا اپنے سامنے آ گیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۹۴).

--- کا مَیل اسم.
حقیر چیز، معمولی شے، بے حیثیت چیز ؛ مراد : دولت، روپیہ پیسہ. مال کی کوئی حقیقت نہیں ہے ہاتھوں کا میل ہے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۳۶).

--- کَلیجا اُچھلْنا محاورہ.
بہت اضطراب ہونا، شدت کے ساتھ دل دھڑکنا، دل کا دھک دھک کرنا، نیز دل کا نہایت خوش ہونا، بہت خوشی ہونا.

رہا کرتا ہے جی بھی ڈوبا ہوا سا
وہ ہاتھوں کلیجا اچھلنا کہاں اب

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۴۰).

--- کو پھَیلانا محاورہ.
رک : ہاتھ پسارنا ؛ دست سوال دراز کرنا.

شاد پھیلائے نہ ہاتھوں کو تہی دستی میں
جز ترے ہو نہ کسی کا یہ خدایا محتاج

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۳).

--- کو تھامْنا ف م ؛ محاورہ.
گرتے کو سنبھالنے کے لیے ہاتھ پکڑنا، دستگیری کرنا، سہارا دینا.

نظر افتادنی ہے شاد وقت دستگیری ہے
یداللہ تھامیے ہاتھوں کو پاؤں لڑکھڑاتے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۶۶).

--- کو دیکھنا محاورہ.

مالی مدد کی امید میں کسی کی طرف دیکھنا؛ امید رکھنا، توقع رکھنا. جو گروہ مقابل میں نظر آتا ہے ان میں اکثر وہ بڈھے دکھائی دیتے ہیں جو ان وقتوں میں اس کے منہ کو تکتے تھے اور ہاتھوں کو دیکھتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۲۶).

--- کو سَنبھالنا محاورہ.

رک: ہاتھوں کو تھامنا (جامع اللغات).

--- کو مَضبُوط کَرنا محاورہ.

مدد کرنا، حمایت کرنا، قوت دینا، معاونت کرنا، ساتھ دینا. تحریک چلانے کے لیے دولت کی کمی ہے اس لیے ان کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کے لیے چندہ دو. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۲۰۶).

--- کو مَلنا محاورہ.

رک: کفِ افسوس ملنا؛ پشیماں ہونا، پچھتانا، افسوس کرنا.

سماں افسوس بے تابی سے تھا کل قتل میں میرے
تڑپتا تھا ادھر میں یار اُدھر ہاتھوں کو ملتا تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۶).

--- کی چَٹ چَٹ امث.

بلائیں لینے میں انگلیوں کے چٹخنے سے پیدا ہونے والی آواز.

کیا کہوں شرما گیا اپنی بلاؤں سے میں آپ
چار میں جب تذکرہ ہاتھوں کی چٹ چٹ کا کیا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۹).

--- کی صَفائی امث.

رک: ہاتھ کی صفائی؛ مہارت، مشق نیز چالاکی.

تھی مجھی پر اوسے ہاتھوں کی صفائی منظور
سان پر لگ کے نہ پھر تیغ صفاہاں آئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۳).

نہ بسمل چھوڑ او تیغ آزمائی دیکھنے والے
کوئی ہاتھ اور ہاتھوں کی صفائی دیکھنے والے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۶۶).

--- کی لَکِیریں امث.

ا. ہاتھوں کی ریکھائیں، ہاتھوں پر بنے ہوئے خطوط، نشانِ دست؛ (مجازاً) قسمت کا لکھا، مقدر؛ نقش جو مٹ نہ سکے. سائل کو بجز دامن گہر سے پر کردینے کے کبھی خالی جواب نہ دیا..... ہاتھوں کی لکیریں نہیں صرف کی گردان ہے، شعرائے ماضی اور حال کا قدردان ہے. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو (عکسی)، ۱۳۰).

اور عوض مژدے کے دیں بنت علی کو پرسا
حیف یہ تھا مرے ہاتھوں کی لکیروں میں لکھا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۳۵).

چہروں میں آگئی ہیں ہاتھوں کی سب لکیریں
ہم اپنی صورتوں سے بیزار ہوگئے ہیں

(۱۹۷۲، عشق پیچاں، ۲۶۳). ۲. عزیز، رشتے دار، قرابتی، یگانے (جامع اللغات).

--- کی لَکِیریں مِٹانا محاورہ.

قریبی عزیزوں کا حق چھپانا، حقداروں کا حق مٹانا، قرابت توڑنا نیز عزیزوں، رشتے داروں کی پروا نہ کرنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ: نوراللغات: علمی اردو لغت).

--- کی لَکِیریں مِٹنا محاورہ.

رک: ہاتھ کی لکیریں مٹنا؛ قسمت کا لکھا پورا نہ ہونا، مایوس ہو جانا.

ملا جو غیر نے عطر اس کو واں تو یاں میری
لکیریں مٹ گئیں ہاتھوں کی ملتے ملتے ہاتھ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۷۱).

--- کے اُوپَر تیرانا محاورہ.

تیرنے کی ابتدائی مشق کرانا، نو آموز تیراک کو ہاتھوں کا سہارا دے کر تیراکی کرانا.

تیرنا عشق کے دریا میں اگر سیکھے دل
تو ظفر پہلے اسے ہاتھوں کے اوپر تیرا

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۷).

--- کے بَل چَلنا ف م.

سر زمین کی طرف اور پانو بلند کر کے ہاتھوں کے سہارے چلنا (ماخوذ: نوراللغات: مہذب اللغات).

--- کے توتے / طوطے اُڑانا / اُوڑانا محاورہ.

حواس باختہ کرنا، بدحواس کر دینا، حیرت زدہ کر دینا.

سبزۂ خط کو دکھایا نہ کرو
طوطے ہاتھوں کے اڑایا نہ کرو

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱۶).

طوطے ہاتھوں کے یہ اوڑاتا ہے
شوخی مرغ نامہ بر دیکھو

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۱۹۸). موت کے بعد کے عجوبا واقعے نے ہمارے ہاتھوں کے طوطے اڑا دیے تھے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۹۹).

--- کے توتے / طوطے اُڑ جانا / اُڑنا محاورہ.

حواس باختہ ہوجانا، بدحواس ہوجانا، حیرت زدہ ہو جانا. بکاؤلی کو جو اس حسن و جمال اور

مال و منال سے دیکھا حیران ہوگئیں اپنے ہوش جاتے رہے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے ۔ (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۳) . یہ کلام سنتے ہی دائی جی کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے ۔ (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۵۰) . کیا بتاؤں ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۹۱) . یہ سن کر تو میرے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے ۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۱۸) . ان کو سن کر سرے ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے ۔ (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۳) . ہاتھوں کے توتے اڑ جانا : کوئی چیز دیکھ کر یا کچھ سن کر حیرت زدہ ، بے حواس ، بے خود ہو جانا ۔ (۲۰۰۳ ، کلاسکی ادب کی فرہنگ ، ۶۹۲) .

--- کے مور اُڑ جانا/اُڑنا محاورہ.

رک : ہاتھوں کے توتے/ طوطے اُڑ جانا/اڑنا (جامع اللغات) .

--- کے مور اُڑ گئے فقرہ.

خوف سے بدحواس ہو گئے (ماخوذ : محاورات ہند) .

--- کے نَہ باتوں کے کہاوت.

بے قابو ، آپے سے باہر (مہذب اللغات) .

--- لگانا پَیروں بُجھانا محاورہ.

خود تکلیف پہنچانا اور خود ہی مداوا کرنا ، بہر صورت تکلیف دینا . موئے بلا کے ہیں ، ہاتھوں لگائیں پیروں بجھائیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۴۳) .

--- لے لینا محاورہ.

سنبھالنا ، بہت خیال رکھنا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- مہندی پاؤں مہندی آپنے لچّھن اوروں دیندی کہاوت.

مہندی کا بہانہ بنا کر کام سے بچنا ، آپ بہانہ کر کے کام اوروں پر ڈالنا نیز اپنا عیب دوسروں کے سر تھوپنا . یہ کہاوت تم پر پھب گئی مثل ہاتھوں مہندی پاؤں مہندی اپنے لچھن اوروں دیندی . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۷) .

--- میں آجانا محاورہ.

اختیار میں آنا ، قابو میں آنا . جو پہلے مذہبی اداروں اور جماعتوں کے احاطۂ عمل میں تھا اب غیر مذہبی ہاتھوں میں آ گیا ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۱) .

--- میں پڑنا محاورہ.

قبضے میں آنا ، تصرّف میں آنا . دیکھ بھال موقوف کی ماماؤں کے ہاتھوں میں سارا گھر پڑ گیا ، بُرا بھلا جو جی چاہتا پکا کر آگے رکھ دیتیں . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۴) .

--- میں دے دینا/دینا ف مر.

ہاتھوں میں تھمانا .

ابر کے ہاتھوں میں رہوار ہوا کے واسطے
تازیانہ دے دیا برق سر کوہسار نے

(۱۹۰۱ ، بانگ درا ، ۴۰) .

دنیا والوں نے چاہت کا مجھ کو صلہ انمول دیا
پیروں میں زنجیریں ڈالیں ، ہاتھوں میں کشکول دیا

(۱۹۶۶ ، روشنی اے روشنی ، ۱۰۴) .

--- میں رَکھنا محاورہ.

نہایت حفاظت سے رکھنا ؛ ناز و نعم سے پالنا ، آرام سے رکھنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

--- میں رہنا محاورہ.

قبضے میں رہنا ، تصرّف میں رہنا ، پاس ہونا .

غیروں ہی کے ہاتھوں میں رہے دست نگاریں
کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷) . یہ سچ تھا کہ اصل اختیار تو ہمیشہ مغربی پاکستانیوں ہی کے ہاتھوں میں رہا تھا . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۸۶) .

--- میں سانپ کِھلانا محاورہ.

جان جوکھوں کا کام کرنا ؛ خطرناک کام کرنا (رک : ہاتھ میں سانپ کھلانا) .

کاکل میں ان کی دل کو پھنسایا نہ جائے گا
ہاتھوں میں سانپ ہم سے کھلایا نہ جائے گا

(۱۹۱۹ ، سید احمد دہلوی (فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۶۸۷)) .

--- میں سونا کھیلنا محاورہ.

کثیر دولت رکھنا ، بہت سا مال و اسباب ہونا ، نہایت دولت مندی کی حالت ہونا . بدنصیب بیوی جس کے ہاتھوں میں سونا کھیلا ، آج چار بجے رات سے اٹھ کر چکی پیستی ہے . (۱۹۱۹ ، نسوانی زندگی ، ۹) .

--- میں سے نِکل جانا محاورہ.

رک : ہاتھوں سے نکلنا ؛ مر جانا . میری ہمسائی کا کوئی تین برس کا بچہ کھیلتے کھیلتے ہاتھوں میں سے نکل گیا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۴۴) . فقیر نے بچے کا کلیجہ نکال لیا ، جب وہ اندر واپس لوٹا تو وہ خون کی قے کر رہا تھا ، دیکھتے دیکھتے ہاتھوں میں سے نکل گیا . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۵۴) .

--- میں کَٹھ پُتلی بنا رَہنا / بَننا محاورہ.

دوسروں کے اشاروں پر چلنا یا کام کرنا ، اپنے اختیار سے کچھ نہ کر پانا . وہ ..... کئی وزیروں کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنا رہا . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۱۰) .

--- میں کِھلونا بَننا محاورہ.

دوسروں کے اشارے پر چلنا . ہمیں ان کے ہاتھوں میں کھلونا بننا نہیں چاہیے . (۱۹۷۵ ، قائداعظم جناح ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ) ، ۲۹۲) .

--- میں کِھلونا ہونا محاورہ.

دوسروں کے اشاروں یا حکم پر چلنا ، کسی کے کہے میں ہونا . لاشعوری عوامل انسان کی زندگی پر حکمرانی کرتے ہیں فرد ان کے ہاتھوں میں ایک کھلونا ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۵۸) .

--- میں گٹّے / گٹّھے پڑ جانا ف مر.
ہاتھوں میں جابجا کھال کا سخت ہو جانا (سخت کام یا مشقت کی وجہ سے). پانسے پھینکتے پھینکتے ہاتھوں میں گٹّھے پڑ گئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸). گھر کے برتن دھوتے..... ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے ہیں. (۱۹۷۱، آوارہ گرد کی ڈائری، ۹۵).

--- میں لے لینا / لینا محاورہ.
۱. ہاتھوں پر اٹھانا؛ سنبھال لینا، حفاظت یا نگہبانی کرنا.

لے لیا ہاتھوں میں مجکو دیکھ کر بے اختیار
آج ان کا پاسباں میرا نگہباں ہوگیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۹). بیگم بے ہوش ہو چکی تھی افروز نے اپنی بیوی کو ہاتھوں میں لیا. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۳۱). **۲. اپنے قبضے میں لانا، قابو میں لینا، اختیار میں لینا.** تقسیم کے بعد سارے شیخ کراچی چلے گئے تھے اور انہوں نے..... کراچی کا آٹو موبائل سے متعلقہ بزنس اپنے ہاتھوں میں لے لیا تھا. (۱۹۹۲، الکہ نگری، ۸۸۴). پاکستان اور ہندوستان کا انتظام خود اپنے ہاتھوں میں لیا. (۱۹۸۰، آئینۂ رضویات، ۱۵۳).

--- میں مہنْدی لگانا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھوں پر مہندی ملنا، ہاتھوں پر حنا بندی کرنا؛ خوشی کا اظہار کرنا.

دسترس ہو نہ ہمیں پاؤں تلک اور شب عید
غیر مہندی ترے ہاتھوں میں لگائے افسوس

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۰۲).

--- میں مِہنْدی مَلْنا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھوں میں مہندی لگانا؛ خوشی کا اظہار کرنا.

وہ ملیں ہاتھوں میں مہندی اور میں روؤں لہو
ہائے میرا خوں شدہ دل کیوں نہ اس قابل ہوا

(۱۹۰۲، کلیات رعب، ۲۵).

--- میں ناگ کِھلانا محاورہ.
خطرناک کام کرنا (رک: ہاتھ میں سانپ کھلانا).

عاشق ہے وہی جو مثل شانہ
ہاتھوں میں کھلائے ناگ کالے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷۶).

--- میں ہاتھ دینا ف مر؛ محاورہ.
کسی کو ہاتھ پکڑانا؛ ساتھ دینا؛ ایک راستے پر چلنا؛ ہم مزاج ہونا؛ متحد و متفق ہونا نیز مرید ہونا، بیعت کرنا، (رک: ہاتھ میں ہاتھ دینا).

دین نبی میں آؤ نہ کافر کا ساتھ دو
دست خدا کے لال کے ہاتھوں میں ہاتھ دو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۶۵). کل ہم ہاتھوں میں ہاتھ دے کر اپنے نئے اور انتہائی خوش گوار سفر کا آغاز کرنے والے ہیں. (۱۹۶۱، فصیل شب، ۷۸). ان کے انشائیوں کی خاص خوبی یہ ہے کہ ان میں پلے بوائے اور wise oldman ہاتھوں میں ہاتھ دیے نظر آتے ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۱).

--- میں ہاتھ ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
اپنے دوست یا ساتھی کا ہاتھ پکڑنا؛ انتہائی خلوص اور محبت کا اظہار کرنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- میں ہاتھ ہونا ف مر؛ محاورہ.
ایک دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑے ہونا نیز ساتھ دینا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- میں ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. رک: ہاتھ میں ہونا؛ ہاتھوں سے پکڑا ہوا ہونا، ہاتھ میں موجود ہونا. ''زخم ہنر'' آپ کے ہاتھوں میں ہے. (۱۹۷۹، زخم ہنر، ۵). **۲. قریب مرگ ہونا (رک: ہاتھوں پر آنا).** ''خدا جانے لوگی، پیاس ہوئی، شام تک تو ہاتھوں میں تھی''. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۹).

--- ہاتھ م ف.
۱. ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں، ایک کے پاس سے ہو کر دوسرے کے پاس، دست بدست. غرض ہاتھوں ہاتھ وہ صندوقچہ شرارہ پاس آیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۲۰). کسی کو اصلاح کا احساس تک نہیں ورنہ آج ''البیان'' ہاتھوں ہاتھ ہوتا. (۱۹۰۸، افادات مہدی، ۱۳۳). وہ تصویر ہاتھوں ہاتھ کلاس میں بہت دور نکل گئی. (۱۹۷۲، آواز دوست، ۲۳۶). درویش نے کہا..... دولت وحکمرانی ہاتھوں ہاتھ چلی جاتی ہے یہ وفادار نہیں. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۶۴). **۲. احترام کے ساتھ، عزت سے، قدر کے ساتھ.**

توپ خانہ نہیں کچھ آپ کے ساتھ
لوہو پیتے ہیں پر یہ ہاتھوں ہاتھ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۶۰).

میری قسمت نے اٹھا کر مجھ کو آخر ہاتھوں ہاتھ
کارواں سالار لشکر تک مجھے پہونچا دیا

(۱۹۱۰، سرور جہاں آبادی، خمکدۂ سرور، ۲۹۲). **۳. فوراً، جلد، شتاب، ترنت، چابکدستی سے، جھپٹ کر، لپک کر.** ہاتھوں ہاتھ وہاں سے باہر لا کر آتش کدے میں ڈال دیا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۱۱۱). خواجہ سرا ہاتھوں ہاتھ سب اوٹھا کر اس بی بی کے مکان میں لے گئے. (۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲: ۱۶۷).

مہندی جو ہل کے بزم میں آیا وہ شاہ حسن
دل ہاتھوں ہاتھ دزد حنا نے چرا لیے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۰۱). جاتے ہی ہاتھوں ہاتھ حریفوں سے آتش خانہ چھین لیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۳). لاکھوں نسخے ہاتھوں ہاتھ نکل گئے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۳). یہ نادر روزگار مجموعے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئے اور اب نایاب ہیں. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۴۷). عمر میں پہلی مرتبہ تو یہ موقع ہاتھ آیا تھا ہاتھوں ہاتھ شراب کی دکان پر لے گئے. (۱۹۸۷، ابو الفضل صدیقی، ترنگ، ۳۴۳). قارئین نے ان کتابوں کو ہاتھوں ہاتھ لیا. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۷۴).

--- ہاتھ اُٹھا لے جانا/لینا محاورہ.
دست بدست لے جانا، فوراً لے جانا، جھٹ پٹ لے جانا نیز احترام کے ساتھ لے جانا.

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اٹھائے میکشو
پاسباں چل کر بنا دو خانۂ خمار کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۲۳). چار پائی ..... کچھ ٹکٹی (کذا) کی قسم کی چیز نہایت سبک دستی سے ہاتھوں ہاتھ اٹھالی گئی. (۱۹۸۶ جوالا مکھ، ۹۰).

--- ہاتھ اُڑا کر لے جانا محاورہ.
فوراً لے جانا، دست بدست لے جانا. میر غضب دیو پیکر گرز کندھوں پر دھرے حکم کے منتظر سامنے کھڑے رہتے ہیں کہ ادھر اشارہ ہوا ادھر ہاتھوں ہاتھ اُڑا کر لے گئے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۴۳).

--- ہاتھ اُڑا لینا محاورہ.
فوراً یا چابکدستی سے چرا لینا.

اُڑا لیتا ہے ہاتھوں ہاتھ وہ دزدِ حنا دل کو
چوراتا بھی ہے گر کوئی بصد مشکل چوراتا ہے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۵۶).

--- ہاتھ اُڑانا محاورہ.
فوراً خرید لینا. آگرہ کا ایک ارمغان ہاتھ آیا شائقوں نے ہاتھوں ہاتھ اُڑایا. (۱۸۷۵، ارمغان شعرائے دہلی، ۴).

--- ہاتھ اُڑ جانا محاورہ.
بہت جلد صرف ہو جانا، فوراً خرچ ہو جانا؛ فوراً بک جانا (خصوصاً کتاب وغیرہ) (نوراللغات؛ مہذب اللغات).

--- ہاتھ آجانا / آنا محاورہ.
دست بدست آنا، جلدی آنا، فوراً پہنچنا. خانہ زاد اوس صاحبزادے کو ابھی لایا بس شہزادہ ہاتھوں ہاتھ آیا. (۱۸۶۲، جادۂ تسخیر، ۱۳۸). لباس کی کشتیاں ہاتھوں ہاتھ آگئیں، بادشاہ نے ملبوس خاص ..... مرصع کار اسے عنایت کی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۳۶).

--- ہاتھ بِک جانا/ بِکنا محاورہ.
بہت جلد بک جانا، جلد فروخت ہو جانا. انوکھی وضع کی ٹوپیاں ..... دس پانچ ہاتھوں ہاتھ بک گئیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۱۸). لکھنؤ کی چکن اور جامہ دار لاکھوں روپیہ کی قیمت کے ولایت کے بازاروں میں ہاتھوں ہاتھ بکتے تھے. (۱۹۲۲، چمنستان مغرب، ۷۷). تجار اگر ان اشیاء کو بازار میں لائیں تو یقیناً ہاتھوں ہاتھ بکیں گی. (۱۹۵۱، خطبات محمود، ۱۲۸). ''تنقید کے نکات'' یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ بک گئی. (۱۹۹۷، تحریر، کراچی، اکتوبر، ۱۰۳).

--- ہاتھ بَیعت کَرنا محاورہ.
فوراً بیعت کرنا، فوراً معتقد ہو جانا؛ جھٹ ایمان لے آنا.

دل سے ہم معتقد پیر مغاں ہیں اے شیخ
بیعت دست سبو کیجیے گا ہاتھوں ہاتھ

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۱).

--- ہاتھ پونْہچانا / پہونْچانا محاورہ.
۱. چابکدستی سے پہنچانا، فوراً پہنچانا، جھٹ پٹ پہنچانا، جلدی پہنچانا.

خوب پونہچا دیا اے دست جنوں ہاتھوں ہاتھ
مل گیا آج گریباں سے سارا دامن

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۳۰). محافظان دریا نے کہا کہ ہم تجھے ہاتھوں ہاتھ پہونچائے دیتے ہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۶۹۳). ۲. حفاظت کے ساتھ پہنچانا.

لوگ تب کر کے اس نے اس کے ساتھ
کہا پہونچاؤ گھر کو ہاتھوں ہاتھ

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۱).

--- ہاتھ پَہُنْچنا / پہونْچنا محاورہ.
ہاتھوں ہاتھ پہنچانا (رک) کا لازم؛ فوراً پہنچنا؛ قدر کے ساتھ پہنچنا، عزت کے ساتھ پہنچنا.

یہ غزل سودا کہی ہے تو نے اس انداز کی
ہند سے پہنچے گی ہاتھوں ہاتھ نیشاپور تک

(۱۷۸۰، سودا، ک (مجلس)، ۱: ۲۵۶).

ساغر گل تو پتک دے ہے چمن میں بلبل
خط اوسے ڈاک میں پہونچے ہے مرا ہاتھوں ہاتھ

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۱).

--- ہاتھ پِھرْنا محاورہ.
ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانا.

سور (کذا) آئینہ نہیں خاک صفا کیشوں میں
فرد باطل ہو یہ پھرتا ہے سدا ہاتھوں ہاتھ

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۱).

--- ہاتھ جانا محاورہ.
۱. ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانا نیز فوراً جانا، جلدی ختم ہو جانا.

جو اپنے ہاتھ سے دے دے گا تیرے ساتھ جائے گا
وگرنہ ملک و دولت سب یہ ہاتھوں ہاتھ جائے گا

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۶۲). ۲. اعزاز و احترام کے ساتھ جانا (مہذب اللغات).

--- ہاتھ سَنبھال لینا محاورہ.
فوراً تھام لینا، ہاتھوں میں اٹھا لینا.

ثمر کا شاخ سے گر ہے کبھی پھسلتا پاؤں
تو ہاتھوں ہاتھ اوسے لیتی ہے گیاہ سنبھال

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۱۶).

--- ہاتھ سَودا بننا محاورہ.

جلد سودا طے پانا، خرید و فروخت میں دیر نہ لگنا.

شانہ ساں اس دل صد چاک کو تا دست بنے
یار کی زلف سے سودا نہ بنا ہاتھوں ہاتھ

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۱).

--- ہاتھ سَودا ہونا محاورہ.

رک: ہاتھوں ہاتھ سودا بننا؛ فوراً معاملہ پٹنا، فوراً کسی شے کا بکنا، جلد سودا طے ہونا.

گرمی بازار دختِ رز نہیں تھی اس قدر
میکدہ میں کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ ہو سودائے جام

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۱۵).

--- ہاتھ فروخت ہونا محاورہ.

فوراً بک جانا، جلدی بک جانا. بانگ درا کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا اور ملک میں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگیا. (۱۹۵۵، ذکر اقبال، ۱۲۳). ان کی بنائی ہوئی چیزیں کس طرح ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوجاتی تھیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۶۹).

--- ہاتھ لانا / لے آنا محاورہ.

۱. عزت سے لانا؛ احترام سے لانا، سلیقے سے لانا، آرام کے ساتھ لانا.

آرام سے جی کے ساتھ لائے   قرآن سا ہاتھوں ہاتھ لائے

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۴۳). سلطان پہچانتے ہی ..... جھپٹا اور ہاتھوں ہاتھ لاکر اس نے بڑھیا کو تخت پر اپنے برابر بٹھالیا. (۱۹۲۵، مقالاتِ محمود شیرانی، ۵: ۸۱۵). **۲. (کنایۃً) اُٹھا لانا، زبردستی لے آنا، ڈنڈا ڈولی کر کے لانا.**

وہ کترا کے چلتے ہیں مے کدے سے حضرت زاہد
بڑے مرشد ہیں، ہاتھوں ہاتھ لانا ان کو یاروں میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۶). **۳. اُسی وقت لانا، لگے ہاتھوں لے آنا.** اکابرین میں سے میجر جنرل نذیر احمد اتفاقاً ہاتھ آگئے، ہم ان کو بھی ہاتھوں ہاتھ لے آئے. (۱۹۵۰، ضمیر حاضر، ضمیر غائب، ۲۷۵).

--- ہاتھ لیا جانا محاورہ.

۱. بہت عزت ہونا، بہت تعظیم ہونا، خوب آؤ بھگت ہونا. اُسی طرح ان کو ہاتھوں ہاتھ لیا گیا جس کی اُمید کی جاسکتی تھی. (۱۹۴۰، مقدمۂ کلیاتِ میر (عبدالباری آسی)، میر کو سمجھنے کے لیے، ۱۹۳). اس کا خیال تھا کہ پاکستان میں ہجرت کرنے کے بعد شاید اسے ہاتھوں ہاتھ لیا جائے گا. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۶۲). مہاراجہ کشمیر کے بلاوے پر پہنچے، ہاتھوں ہاتھ لیے گئے، عزت و احترام سے ٹھہرائے گئے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۴۱). **۲. فوراً قبول کرنا، قدر کے ساتھ لیا جانا، فوراً خرید لیا جانا، بہت شوق سے خریدا جانا (عموماً کتاب وغیرہ).** حال میں کچھ قصے اور مذہبی کتابیں خاص عورتوں کے پڑھنے کے لیے چھاپی گئی ہیں اور وہ ہاتھوں ہاتھ لی جارہی ہیں. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۱۳۰). قومی اخبار ..... چونکہ یہ کان پور کا پہلا اُردو روزنامہ تھا اس لیے اس کی بہت مانگ تھی اور ہاتھوں ہاتھ لیا جاتا تھا. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۳۹۶).

--- ہاتھ لے جانا محاورہ.

۱. دست بدست لے جانا، فوراً نیز نہایت قدر و منزلت سے لے جانا.

مسکن کیا تھا دل نے جو گیسوئے یار میں
سو شانہ ہاتھوں ہاتھ اسے ہیہات لے گیا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۹).

لے جاتا تھا مجھے شوق وہاں ہاتھوں ہاتھ
جارہا تھا میں نہایت خوش و خرم شاداں

(۱۹۴۳، حیات شبلی (ولایت اللہ)، ۴۴۸). **۲. جھپٹ لینا، اُچک لینا، لپک لینا** (فرہنگ آصفیہ). **۳. ڈنڈا ڈولی کر کے لے جانا، زبردستی لے جانا:**

در سے تو اُن کے اُٹھ ہی چکا ہے کہہ دو جی سے بھلانے کو
لے گئے ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کر لوگ کہیں دیوانے کو

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۱۶).

--- ہاتھ لینا محاورہ.

۱. دست بدست لینا، تھام لینا، پکڑ لینا. لعل ..... اسی طرح ہاتھوں ہاتھ ہر ایک نے لیا اور دیکھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۷).

یا ہاتھوں ہاتھ لو مجھے مانند جام مے
یا تھوڑی دور ساتھ چلو میں نشے میں ہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۵۸). **۲. بہت زیادہ عزت و توقیر کرنا، بہت تپاک سے پیش آنا.** مدرسے کے احاطے میں پاؤں کا دھرنا تھا کہ یاروں نے مبتلا کو ہاتھوں ہاتھ لیا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۴). میں مائیکروفون کے سامنے کھڑا ہوں سامنے وہ لوگ ہیں جو مجھے ہاتھوں ہاتھ لینے کی فکر میں ہیں. (۱۹۷۵، امربیل، ۲۶۹). انہوں نے وسیع القلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے امیر اور جلیل کو ہاتھوں ہاتھ لیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۱). ہم باقی چھ لوگ بہت خوش رہے کہ ممی نے ہم کو ہاتھوں ہاتھ لیا اور پانچ ہفتے ہماری بڑی خاطر مدارات کیں. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۲۶۰). **۳. احتیاط سے لینا، نیچے نہ گرنے دینا.** دریا کی خطرناک لہروں نے ما (کذا) کی گود بن کر صندوق ہاتھوں ہاتھ لیا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۰۶). **۴. بہت شوق سے خریدنا؛ فوراً خرید لیا جانا.** ایک سلسلہ مفید تر تصنیفات کا شائع ہوتا رہا جسے ملک نے ہاتھوں ہاتھ لیا. (۱۹۰۱، افادات مہدی، ۴۱). ان حضرات نے انھیں ہاتھوں ہاتھ لیا جو کتابیں تیار تھیں ان سے لے لیں اور نقد معاوضہ پیش کیا. (۱۹۶۵، بزم خوش نفساں، ۱۸۵). تاریخی علمی اور فکری لحاظ سے یہ کتاب ایک بہت قیمتی دستاویز بن چکی ہے امید ہے کہ یہ ہاتھوں ہاتھ لی جائے گی. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۹). **۵. فوراً قبول کرنا، اُسی وقت اپنا لینا.** نئی ماں نے آتے ہی ہم بھائی بہنوں کو ہاتھوں ہاتھ لیا. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۲۹).

--- ہاتھ نِکل جانا / نِکلنا محاورہ.

کسی چیز کا فوراً بِک جانا، تیزی سے فروخت ہو جانا، قبولِ عام حاصل ہونا. یہ کتاب بھی کالج کی طرف سے چھپی اور ہاتھوں ہاتھ نکل گئی. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۱۸۰). سرت چند کا ناول ''دیو داس'' ..... اتنا مشہور ہوا کہ اس کی پندرہ ہزار جلدیں ہاتھوں ہاتھ نکل گئیں. (۲۰۰۵، اردو ادب، دہلی، اکتوبر تا ستمبر، ۳۳: ۱۵۰).

ہاتھی امذ.

۱. خشکی کا سب سے بڑا جانور جس کی سونڈ ہوتی ہے اور سونڈ کے دونوں جانب سفید سینگ نما دانت ہوتے ہیں جو نہایت قیمتی ہوتے ہیں (مگر کھانے کے کام نہیں آتے). ہاتھی، کہتا ہے: یکے فیل است، ہندوستانیان ہاتھی می گویند. (۱۵۳۰، بابر نامہ (مقالات حافظ محمود شیرانی، ۲: ۳)).

اسپ گھوڑا فیل ہاتھی شیر سیہ
گوشت ہیڑا چرم چڑا شحم پیہ

(۱۶۲۱، خالق باری، ۶۹).

اتھے گھوڑے و ہاتھی بھی معین
بھی اونٹاں ہور گاڑیاں تھے سکاسن

(۱۶۷۵، تحتہ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل ۱۹۶۸، ۲۰). کیونکہ تم میں سے .... اور ہاتھی ہے جس کا ڈیل ڈول بہت بڑا اور بھاری. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۶). اس کے پتے ایسے ہیں جیسے ہاتھی کے کان اور اس کے بیر ایسے ہیں جیسے شہر ہجر کے بڑے مٹکے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴۱). کچلیاں اور کاٹنے والے دانت ہاتھی کے مطلق نہیں ہوتے لیکن اس کے عوض میں بڑے بڑے نمود کے دانت ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۰۴). پرانے زمانے کے راجے مہاراجے جب کسی برگشتہ بخت سفید پوش کی پریشان حالیوں میں اضافہ کرنا چاہتے تھے اسے ایک عدد ہاتھی بخش دیا کرتے تھے. (۱۹۵۶، زنداں نامہ (روداد قفس)، ۱۳). اس نے سوچا کہ وہ خواب میں ہے کہ ہوش میں یہ کتنا بڑا ہاتھی تھا جو ہوا کے سامنے نہیں ٹھہر سکا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۲). چھوٹے چھوٹے بچے جو کلکاریاں مار کر ہاتھی کی سونڈ سے لٹک جاتے تھے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۷). کسی جنگل میں ہاتھی سیر کے لیے نکلا. (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۳۹). ۲. چاند کی تیرھویں منزل، تیرھواں نکشتر (ماخوذ: پلیٹس). ۳. شطرنج کا مہرہ جو ترچھا چلتا ہے، فیل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ: جامع اللغات). ۴. (کاشت کاری) برسات کے موسم کا آخری مہینہ؛ کوار کے مہینے کی بارش جو فصل ربیع کی کاشت کے لئے ضروری ہوتی ہے، ہست (اپ و، ۶: ۱۱۸). [مقامی].

--- اَپْنی ہَتْھیائی پَر آجائے / آوے تو آدْمی بُھنْگا ہے کہاوت.

ہاتھی اگر اپنی طاقت کا استعمال کرے تو آدمی اس کے آگے کیا چیز ہے، زبردست اگر کسی کو تنگ کرنا چاہے تو کمزور کچھ نہیں کرسکتا (جامع اللغات؛ خزینۃ الامثال).

--- آئیں گھوڑے جائیں اُونْٹ بِچارے/بیچارے غوطے کھائیں کہاوت.

دشوار گزار یا تنگ جگہ جہاں سے گزرنا بہت مشکل ہو، وہ مقام جہاں سب بے بس ہو جاتے ہیں. پرندہ تو پر نہیں مار سکتا یہاں، ہوا کا گزر نہیں، تو کس کھیت کی مولی ہے، ہاتھی آئیں گھوڑے جائیں اونٹ بچارے غوطے کھائیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۴۷۵). دو چار مرتبہ اور ڈوبا اور ترا تو پھر تالاب ہوجائے گا، ہاتھی آئیں گھوڑے جائیں اونٹ بیچارے غوطے کھائیں. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۳: ۵).

--- بان صف؛ امذ.

ہاتھی کا رکھوالا، ہاتھی کو سدھانے والا، ہاتھی کی نگہبانی کرنے والا، ہاتھی کو چلانے والا. باغبان کے قیاس پر گاڑی بان، ہاتھی بان ..... حقیقت میں ایک ہیں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۱). [ہاتھی + بان، لاحقۂ صفت].

--- بانْدْھنا محاورہ.

بہت امیر ہونا، شاہانہ مال و اسباب کا مالک ہونا (ماخوذ: شبد ساگر).

--- بِگَڑْنا محاورہ.

ہاتھی کا فیل بان کے قابو سے باہر ہونا (فرہنگ اثر).

--- بَنْدھا ہونا محاورہ؛ ف مر.

بہت امیر ہونا، شاہانہ اسباب کا مالک ہونا. وہاں تو ہاتھی بندھے ہیں اور یہاں آپ نان شبینہ کے لیے تگ و دو کر رہی ہیں. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۳۴۰).

--- پانْو/پاؤں (--- مغ) امذ.

۱. ایک بیماری جس میں ٹانگیں اور پاؤں بہت موٹے ہو جاتے ہیں، فیل پا، داء الفیل (پلیٹس؛ جامع اللغات)). ۲. ایک قسم کا بڑھیا سفید کتھا (ماخوذ: شبد ساگر). [ہاتھی + پانو/پاؤں (رک)].

--- پَر فقرہ.

تفریحاً شکار کے لیے ہاتھی کی سواری، ہاتھی پر سوار ہونے کی حالت. ٹیل وغیرہ نے ہانکہ کا بندوبست کیا اور میں ہاتھی پر سوار پہاڑ کے نیچے سایہ میں کھڑا ہوگیا. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، دسمبر، ۸). ایک دن وہ شام کے وقت ہاتھی پر سوار اپنے مکان کو لوٹ رہا تھا کہ اس کا ہاتھی یکایک رک گیا. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۲۸۳). محمود تو ہاتھی پر چلا جاتا ہے اور ایاز پیدل جاتا ہے. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۲۵۳).

--- پوڑ (--- وج) امذ.

رک: ہاتھی پاؤں؛ فیل پا، داء الفیل. داء الفیل (ہاتھی پوڑ) یہ ایک بیماری ہے جو ٹانگوں کو لگ جاتی ہے اور ٹانگیں گھٹنے سے لے کر آخر تک سوج جاتی ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۴: ۴۷۸). [ہاتھی + پوڑ (۱) (رک)].

--- پِھرے گانْو گانْو/گانْوں گانْوں/گاؤں گاؤں جِس کا ہاتھی اُس کا نانْو/ناؤں کہاوت.

رک: ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں الخ. اور وہ آخرکار کہلائے گا ان ہی کا جن کا ہے، ہاتھی پھرے گانو گانو جس کا ہاتھی اس کا نانو. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۱۷).

--- پِھرے گاؤں گاؤں جِس کا ہاتھی اس کا ناؤں کہاوت.

ہاتھی کہیں بھی جائے لوگ یہی کہیں گے کہ فلاں کا ہاتھی ہے. یعنی جس کی چیز ہو اسی کا نام ہوتا ہے، اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے. شبنم :- ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں، جس کا ہاتھی اس کا ناؤں، کہیں جاؤں کہیں آؤں کہلاتی آپ کی لونڈی ہوں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۳). بقول شخصے، ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں، جس کا ہاتھی اس کا ناؤں، اور اس سے کون انکار کرے گا کہ نظم جدید کا ہاتھی سب سے پہلے میراجی اور راشد نے نکالا. (۱۹۸۶، ن، م، راشد (ایک مطالعہ)، ۱۱۶).

--- جَیسا صف .
ہاتھی کے ڈیل ڈول والا ، ہاتھی کی طرح کا ، ٹھوس اور چوڑا ، ہاتھی جیسا . ان کا جسم ہاتھی جیسا کھال گینڈے جیسی اور آنکھیں بیل جیسی تھیں . (۱۹۹۲ ، ہوائیاں ، ۳۹) .

--- جھُول پانْچَہ (---و مع ، مغ ، فت چ) امذ .
شلوار اور پتلون کے پائنچے جو ہاتھی کے پاؤں کی طرح بڑا گھیر رکھتے ہیں ، کھُلا پائنچہ . نہ وہ ہاتھی جھول پائنچے ہیں ، زیوروں میں چھپکا ..... اور انگوٹھیاں رہ گئی ہیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۰ : ۳) . [ہاتھی + جھول (جھولنا (رک) سے) + پائنچہ (رک)] .

--- جھُولْنا محاورہ .
دروازے پر ہاتھی بندھا ہونا ؛ بہت امیر ہونا ، بہت دولت مند ہونا . یہ کہنا کہ ہمارے ہاں ہاتھی جھولتے تھے یا دودھ یا شہد کی نہریں بہتی تھیں جھوٹ ہے . (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۲۳۵) . وہ رؤسا اور امراء جن کے گھروں کے احاطے میں ہاتھی جھولا کرتے تھے دو چار ڈولیاں بھی اپنے ہاں رکھتے تھے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۰) .

--- جھُومْتا بَھلا کہاوت .
قوی اور زور آور شخص کا غصہ بھی اچھا لگتا ہے . بہر حال الجھاوے میں اس مسئلہ کا پڑنا "ہاتھی جھومتا بھلا" کی دلیل قوی ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳۴ ، ۱۰ : ۱۰) .

--- جھُومْتا بَھلا کھاتا قَند کا ڈَلا کہاوت .
زبردست اور زور آور کا غصہ بھی اچھا لگتا ہے ، طاقت ور کے غصے میں بھی کمزور کو فائدہ ہی نظر آتا ہے . چنانچہ اہل مصر کے تمام ..... جنگی جہاز ساحل مصر پر ہاتھی جھومتا بھلا کھاتا قند کا ڈلا کرتے ہوئے لنگر جما کے استادہ ہوگئے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۶ ، ۱۴ : ۶) .

--- جھُومْتا ہے فقرہ .
گھر پر ہاتھی بندھا رہتا ہے ؛ انتہائی دولت مند اور صاحب ثروت ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

--- جھُومْنا محاورہ .
۱. شادی کے لائق لڑکی کا گھر میں ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۲. ہاتھی کا جھولنا .** یہاں دولہا کا ہاتھی قریب حصار جھوم رہا ہے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۴) .
۳. بہت امیر ہونا ، شاہانہ اسباب کا مالک ہونا (عموماً "دروازے پر" کے ساتھ مستعمل) . افسوس جس دروازے پر ہاتھی جھومتے تھے وہاں دیکھا کہ خاک اُڑتی ہے اور کتے لوٹتے ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۹۸) . وہ کہا کرتا تھا کہ نواب زین العابدین خاں کی حویلی کی رونق میں نے دیکھی ہے ، ڈیوڑھی پر ہاتھی جھومتے تھے . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۱۹) .

--- چَڑھے کُتّا کاٹے کہاوت .
قسمت خراب ہو تو اچھے کام میں بھی نقصان ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- چِنگھاڑ (---کس چ ، مغ) امث .
(موسیقی) ایک تان جس میں آواز بہت تیز چنگھاڑ کے مانند معلوم ہوتی ہے (اُستاد علی بخش سے منسوب ہے) . استاد علی بخش کے نام سے ایک تان منسوب ہے جسے ہاتھی چنگھاڑ کہا جاتا ہے . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۴۲) . [ہاتھی + چنگھاڑ (رک)] .

--- چھُپْواں (---ضم چ ، سک پ) امث .
(لفظاً) جس میں ہاتھی چھپ جائے ؛ مراد : کم پانی میں اُگنے والی ایک لمبی گھاس . مالا ندی کا چوڑا پاٹ ..... چھچلے پانی کو ہاتھی چھپواں گھانس میں چھپائے ہوئے ..... پھیلا ہوا تھا . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۴۷) . [ہاتھی + چھپ (چھپنا (رک) سے) + واں ، لاحقۂ صفت] .

--- چھُٹْنا / چھُوٹْنا ف مر ؛ محاورہ .
ہاتھی کا قید سے آزاد ہونا ؛ آفت یا مصیبت درپیش ہونا .

پھر تو یہ پھنکا آکر ان کشتیوں کا کوڑا
چھوٹا کسی کا ہاتھی ، بھاگا کسی کا گھوڑا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲ : ۸۷) .

یہی گھر گھر ہے فغاں ہجر کا مونھ کالا ہو
شہر میں آج یہ ہاتھی جو چھٹا کس کا ہے
(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۵۹) .

--- چھُوٹے گھوڑا چھُوٹے کہاوت .
کیا خرابی اور آفت درپیش آئے ، فرصت کو غنیمت جاننا چاہیے (تذبذب کی صورت حال میں مستعمل) . ہاتھی چھوٹے گھوڑا چھوٹے ان کا دل اس قدر بھر آیا کہ بے اختیار آبدیدہ ہو گئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۸) . نہیں معلوم ہاتھی چھوٹے گھوڑا چھوٹے تم ابھی بلبلائے جاتی ہو . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۶) .

--- خانَہ (---فت ن) امذ .
ہاتھیوں کا طویلہ ، فیل خانہ ، ہاتھی سار . یہ بدر الدین علی خان مہر کن کا ہاتھی خانہ تھا . (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۱۳۱) . [ہاتھی + ف : خانہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- دانْت (---غنہ) امذ .
۱. ہاتھی کے تقریباً ہاتھ ڈیڑھ ہاتھ بڑے دانت جو ٹھوس مضبوط اور چکیلے ہوتے ہیں اور جس سے مختلف قسم کی سجاوٹ کی چیزیں بنائی جاتی ہیں (یہ دانت محض دکھانے کے ہوتے ہیں) دندانِ فیل ، عاج . ہاتھی دانت کی تختی پر وہ تصویر ہے ، میں نے چاہا کہ اس کی نقل کاغذ پر اتار دے اس کے بھی بیس روپے مانگتا ہے . (۱۸۶۱ ، نادر خطوط غالب ، ۳۲) . خشکی کے جانوروں میں ہاتھی سب سے بڑا ہوتا ہے ..... اس کے دو اوپر کے دانت بہت بڑھ جاتے ہیں ..... انہیں ہاتھی دانت کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۴۲) . پانچویں کمرے میں لیس کا کام ، لکڑی کا کام ، ہاتھی دانت پر کام ..... غرض سب صنعتوں کے نمونے رکھے ہیں . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۹) . ان کے ہاں ہاتھی دانت کی لمبائی کتنی ہوتی ہے . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۲۶) . دروازے سیاہ رنگ کی لکڑی کے ہیں جن میں ہاتھی دانت سے منبت کاری کی گئی ہے . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۵۲) . ہاتھی کے لاشے سے ہاتھی دانت حاصل ہوتا ہے . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۲۳) . [ہاتھی + دانت (رک)] .

... دانْت کا چُوڑا اند.
ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں ، دستیارۂ عاج (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... دانْت کا کام اند.
دستکاری یا نقاشی وغیرہ کا کام جس میں ہاتھی دانْت استعمال کیے جاتے ہیں . کرسی ..... میں ہاتھی دانت کا کام کیا ہوتا تھا . (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۳۲). ہاتھی دانت کے کام میں اَسّی متفرق اوزار استعمال کیے جاتے ہیں . (۱۹۵۳ ، ثقافت پاکستان ، ۱۷۱). خصوصاً ہاتھی دانت کا کام چاندی اور سونے کی تکفیت اور میناکاری وغیرہ . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۰). ظروف سازی ..... ہاتھی دانت کا کام ، سنگ تراشی ، جوتا سازی کیسی کیسی صنعت دلی کے کاریگروں کے ہاتھوں پروان چڑھی . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۹۱).

... ڈُباؤ (---ضم ڈ ، و مع) صف.
۱. (لفظاً) جس میں ہاتھی ڈوب جائے **(عموماً پانی کے ساتھ مستعمل)**. برسات میں ..... پانی ہی پانی نظر آتا ہاتھی ڈباؤ گہرائی ہوتی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۴۱). ۲. **(مجازاً) نہایت گہرا ، پیچیدہ ، گنجلک ، لاینحل**. یہ وہی مقام تھا اور میں اس ہاتھی ڈباؤ مسئلے میں سرتاپا غرق تھا . (۲۰۰۴ ، عرض مصنف ، ۱۴۱). [ہاتھی + ڈباؤ (رک)].

... ڈُباؤ پانی (---ضم ڈ ، و مع) اند.
اتنا گہرا پانی کہ ہاتھی بھی ڈوب جائے ؛ **(مجازاً) بہت گہرا پانی**. برسات کا موسم ، میرا اکیلا دم ، دریا کا چڑھاؤ تھا ، پانی ہاتھی ڈباؤ تھا . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۹۸). میں پانی میں کود پڑا ہاتھی ڈباؤ پانی تھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۷۱). تمہیں یہ مشورہ بھی نہیں دیا جا سکتا کیوں کہ تمہارے ڈوبنے کے لیے تو ہاتھی ڈباؤ پانی درکار ہوگا . (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۸۹). [ہاتھی ڈباؤ + پانی (رک)].

... سا صف.
رک : ہاتھی جیسا ، ہاتھی کی طرح کا ، ہاتھی کی مانند : **(کنایۃً) بڑا اور جسیم ، نہایت قوی اور مضبوط ، بڑے ڈیل ڈول کا نیز بے ڈول**. ہاتھی سا ڈیل ڈول اور تندرستی اور چیتے کی سی پھرتی اور طراری کس شمار قطار میں تھی . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۳). [ہاتھی + سا ، حرف تشبیہ].

... سے پونڈے کھانا محاورہ.
رک : ہاتھی سے گنّے کھانا . دشمن لاگو ہے اس وقت بھٹک گیا ہے جو کہیں ہمارا پتہ لگ گیا تو گزند پہنچائے بغیر مانے گا نہیں ، ہم ہاتھی سے پونڈے کھا رہے ہیں . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۹۵).

... سے ٹکّر لینا محاورہ.
نہایت مضبوط اور قوی سے لڑنا ، اپنے سے بڑے اور طاقتور شخص سے مقابلہ کرنا .

کس میں مقدور ہے اب اتنا پر
لے جو ہاتھی سے آن کر ٹکر

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۳۱).

... سے گنّا چھینْنا محاورہ.
رک : ہاتھی سے گنّے کھانا ؛ طاقت ور سے اپنا حق واپس لینا ؛ ناممکن کام کرنا . "نیلوفر بی بی ، ہاتھی سے گنّے چھیننے چلی ہو ، کیا سمجھا ہے تم نے ؟ سیٹھ نرا گاودی ہے ؟ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۳۳).

... سے گنّے کھانا / کھاؤنا محاورہ.
۱. زبردست سے مقابلہ کرنا ، اپنے سے زیادہ حیثیت والے سے معاملہ کرنا .

روبرو تیرے کون آوے گا
گنّے ہاتھی سے کون کھاوے گا

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۳۱). میاں صاحبزادے ہاتھی سے گنّے نہ کھاؤ ، جاؤ اپنا کام کرو ورنہ پچھتاؤ گے . (۱۹۲۹ ، لال کنور ، ۵۸). سیٹھ جی ہاتھیوں سے گنّے کھا رہے او . (۱۹۴۸ ، جنم کہانیاں ، ۶۲). ۲. **زبردست یا امیر سے کچھ حاصل کرنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، گلزار معانی).

... سِیل (---ی مع) اند.
ایک قسم کا دریائی بچھڑا یا سگ ماہی جو ڈیل ڈول اور وزن میں ہاتھی سے بھی بڑا ہوتا ہے اس کے جسم کا طول بیس تا تیس فٹ اور چوڑائی تقریباً سولہ فٹ ہوتی ہے . (لاط : Cystophora-Proboscidea). ایک ہاتھی سیل سے تقریباً تیس من گوشت اور سترگیلن صاف روغن نکل آتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۱۲). [ہاتھی + انگ : Seal].

... کا بوجھ ہاتھی ہی اُٹھاتا ہے / سَنْبھال سَکْتا ہے / سَنْبھالے کہاوت.
بڑے کام بڑے ہی حوصلے والا کرتا ہے ؛ مالدار کی ٹکر مالدار ہی جھیلتا ہے ، زبردست سے زبردست ہی برسر آتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... کا بوجھ ہاتھی ہی سَنْبھالتا / سَنْبھال سَکْتا / سَنْبھالے (ہے) کہاوت.
رک : ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھاتا ہے الخ (فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات ؛ نور اللغات).

... کا پاٹھا اند.
۱. ہاتھی کا جوان نر بچہ ، جوان ہاتھی .

وہ گاڑیاں جو دوڑیں تھیں گھوڑوں سے پیشتر
ناگوری ان کے ہاتھی کے پاٹھے سے خوب تر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۲۶). نواب پھول کے کپا ہوگئے تھے جیسے خاصہ ہاتھی کا پاٹھا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲۳). وہ اپنے مالک کے لیے کیسا ہاتھی کا پاٹھا بنا ہوا ہے . (۱۹۱۴ ، الناظر ، لکھنؤ ، مارچ ، ۲ ، ۱۰ : ۵۶). مرزا احمد حسین ..... ہاتھی کے پاٹھے پر بیٹھتے تھے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۱۳). ۲. **(کنایۃً) تاٹنھا جوان** (فرہنگ اثر).

... کا پالان ہاتھی ہی اُٹھاتا ہے کہاوت.
رک : ہاتھی کا بوجھ الخ (گلزار معانی).

... کا پانْچواں پَیر اند.
ہاتھی کا عضو مخصوص ، ہاتھی کا آلۂ تناسل (مہذب اللغات).

--- کا پاؤں محاورہ.
مراد: اہم چیز؛ بھاری بھرکم شے یا رقم وغیرہ. پانچ ہزار آخر کچھ جان بھی رکھتے ہیں نہیں، ہاتھی کا پاؤں ہیں. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۴۰).

--- کا پَیر آنْکَس کہاوت.
زبردست کا ہر عضو زبردست ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- کا پِیر آنْکَس کہاوت.
مار سے سب ڈرتے ہیں؛ ہتھیار سے زبردست بھی قابو میں آجاتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

--- کاٹھی کا صف.
ہاتھی جیسی جسامت یا قد و قامت والا، بڑے ڈیل ڈول کا، مضبوط جسم والا. سید صاحب بڑے ڈیل ڈول اور ہاتھی کاٹھی کے انسان تھے. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان: کراچی، ۲: ۳۲۴).

--- کا جَگ ساتھی کیڑی پاہن (بیری) پیڑی کہاوت.
زبردست کے سب دوست ہیں اور غریب کو سب تنگ کرتے ہیں (جامع الامثال؛ فرہنگ آصفیہ؛ گلزار معانی).

--- کا دانْت اور گھوڑے کی لات کہاوت.
(کوسنا) دشمنوں کو نصیب ہو (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات؛ گلزار معانی).

--- کا دانْت گھوڑے کی لات زَبَرْدَشت کا چُنْگَل کہاوت.
یہ سب چیزیں بڑی خطرناک ہوتی ہیں؛ بطور بد دعا بھی استعمال ہوتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- کا دانْت نِکْلا جَہاں نِکْلا کہاوت.
جو بات ایک دفعہ ہوگئی ہوگئی (جامع اللغات).

--- کا ڈُباؤ اند.
اتنا گہرا پانی جس میں ہاتھی ڈوب جائے، بہت گہرا پانی.
آنکھوں کا جھڑ برسنے سے ہتھیا کے کم نہیں   پل مارتے ہی پیش نظر ہاتھی کا ڈباؤ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۲۳).

--- کا کَلیجَہ اند.
بہت بڑا دل، بڑا حوصلہ. اسی امید نے اس کے سینے میں ہاتھی کا کلیجہ رکھ دیا تھا. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۲۱۷).

--- کا کَنْدھا خالی نَہِیں رَہْتا کہاوت.
کام کرنے والے کو کام مل جاتا ہے (جامع اللغات).

--- کا گَرَجْنا اند.
ہاتھی کا چنگھاڑنا (مہذب اللغات).

--- کا لینْڈ اند.
۱. ہاتھی کا فضلہ جو لینڈ کی شکل میں ہوتا ہے (مہذب اللغات). ۲. (طنزاً) فربہ اندام شخص (جامع اللغات).

--- کا ہاتھی اند؛ صف.
نہایت لمبا چوڑا، بہت بڑا، بھاری بھرکم. ہائے اللہ! یہ ہاتھی کا ہاتھی کتا کاہے کو لے آئے. (۱۹۶۲، خاکم بدہن، ۳۹).

--- کو پونْڈا پَہْلوان کو لَونْدا / لَونْڈا کہاوت.
پہلوان بدکردار ہوتے ہیں نیز ہاتھی اور پہلوان کو اچھی خوراک ملنی چاہیے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کو ہوِلْنا ف م.
ہاتھی کو سرگرمِ رفتار اور خراماں کرنا، ہاتھی کو چلانا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- کی اَگاڑی اور گھوڑے کی پِچھاڑی سے (خُدا کی پَناہ) ڈَرْنا چاہِیے کہاوت.
ہاتھی اور گھوڑے کی زد سے بچنا چاہیے (جامع اللغات).

--- کی ٹَکَّر (کو) ہاتھی (ہی) اُٹھائے (سَنْبھالے) کہاوت.
بڑے کا مقابلہ بڑا ہی کرسکتا ہے، طاقتور سے ٹکر طاقتور ہی لے سکتا ہے.
ہاتھی کی ٹکر کو ہاتھی ہی اٹھائے   چیونٹی کا کیا جگر جو منھ پہ آئے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۴).

--- کی ٹَکَّر ہاتھی روکَت ہے کہاوت.
رک: ہاتھی کی ٹکر کو ہاتھی (ہی) اٹھائے. سرکار! تیری میری کیا لڑائی، ہاتھی کی ٹکر ہاتھی روکت ہے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۷۹).

--- کی راہ امث.
مراد: کہکشاں، سفید بدھی، اکاس جنیو، اِندر کے ہاتھی کا رستہ (پلیٹس: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- کی سی چال امث.
ہاتھی کی طرح جھوم جھوم کر چلنے کا انداز، مستی کی چال. ہاتھی کی سی چال، چکور کی سی آنکھ اور پورے چاند کی سی سندر گات والے ..... تھے. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۱۲).

--- کے پانْوں / پاؤں میں سب کا پانْوں / پاؤں (ہوتا ہے) کہاوت.
بڑے آدمی کے سب مطیع اور فرمانبردار ہوتے ہیں؛ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے؛ سخی کی کمائی میں سب کا حصہ ہوتا ہے. اور مثل ہندی کی کہی "ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں". (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۲). ہاتھی کے پانوں میں سب کا پانوں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۶). میزبان کو مصروف دیکھ کر خیال آتا تھا کہ واقعی ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں ہوتا ہے. (۱۹۶۷، آواز دوست، ۲۵). ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں کے مصداق پارٹی تمام افراد کا مجموعہ اور جوہر تھی. (۲۰۰۳، تنقیدی افکار، ۳۰۱).

--- کے پاؤں میں سَب کا ساجھا کہاوت.
رک: ہاتھی کے پانوں / پاؤں میں سب کا پانْوں / پاؤں (گلزار معانی).

...کے دانْت کہاوت.
۱. ہاتھی کے خصوصاً وہ بڑے دانت جو باہر نکلے رہتے ہیں ، دندانِ فیل ، عاج . ہاتھی کے دو دانت جو منہ سے باہر نکلے ہوتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۰۷) . ہاتھی کے دانت بہت وزنی ہوتے ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۲) . ۲. محض دکھاوے کی چیز ، وہ چیز جو بظاہر فائدہ رساں ہو مگر کسی کو فائدہ نہ پہنچائے ، بظاہر کچھ بباطن کچھ . "اے لو ، یہ دوستی تو ہاتھی کے دانت نکلی". (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۳۸) . پتہ چلا کہ بورڈ اور ادارے تو ہاتھی کے دانت ہوتے ہیں یا سفید ہاتھی . (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۶۳) . یہاں وہ ہاتھی کے دانت نہیں پالتے جو کھانے کے نہیں بلکہ دکھانے کے ہوں . (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۲۲۶) .

...کے دانْت بِٹھانا محاورہ.
ناممکن بات کرنا ؛ نوجوان کو تعلیم دینا ؛ جو بات امکان سے باہر ہو اس میں کوشش کرنا نیز بوڑھے توتے کو پڑھانا ؛ حیوان کو سدھانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

...کے دانْت فَقَط دیکْھنے ہی کے ہیں فقرہ.
رک : ہاتھی کے دانت کھانے کے اور الخ . یہ کسے معلوم کہ ہاتھی کے دانت فقط دیکھنے ہی کے ہیں چک بک ہی چک بک ہاتھ میں ہے . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۶۲) .

...کے دانْت کھانے کے اَور (ہوتے) (ہیں) دِکھانے کے اَور (ہوتے ہیں) کہاوت.
دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور ، دکھاوا اور چیز ہے برتاؤ اور چیز ، دنیا کے لوگ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ ہوتے ہیں . ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور یہ مثل وہاں بولتے ہیں جہاں دل میں کچھ اور ہو زبان پر کچھ اور . (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد (محمد حسین) ، ۲ : ۴۹) . اب معلوم ہوا کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور ہوتے ہیں . (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۸۰) . بھائی صاحب کہنے اور کرنے میں زمین آسمان کا فرق ہے ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۸۰) . وہ تو سدا کا مطلب آشنا ہے ، وہ سنا نہیں ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۴۴۷) . ہمارا انداز فکر بڑی مماثلت رکھتا تھا ، مگر یہی سوچتا کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور ہیں دکھانے کے اور . (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۱۳۱) . ہاتھی کے دانت کھانے کے اور ہوتے ہیں دکھانے کے اور . (۲۰۰۰ ، بیگم شائستہ اکرام اللہ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، ۴۷) .

...کے دانْت نِکْلے پیچھے اَنْدَر نَہِیں جاتے کہاوت.
رک : ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت (بھی کہیں بیٹھے ہیں) بیٹھنے مشکل ہیں . میں کچھ نہیں کہوں گا پر اتنا خیال رہے کہ ہاتھی کے دانت نکلے پیچھے اندر نہیں جاتے ایک دفعہ بگڑ گیا تو پھر سدھارا نہ جائے گا . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۳۷) .

...کے ساتھ گَنّے چُوسْنا/کھانا محاورہ.
رک : ہاتھی سے گنے کھانا ؛ زبردست سے مقابلہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

...کے مُنْہ میں زِیرا کہاوت.
رک : اونٹ کے منہ میں زیرا ؛ زیادہ کھانے والے کو ذرا سی چیز دینا . ہاتھی کے منہ میں زیرا ، خیر پانی تو لاؤ..... حضرت نے مٹھائی کھائی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۵) .

...کے مُنْہ میں سے گَنّا نِکالْنا نَہِیں ہو سَکْتا / نَہِیں نِکال سَکْتے کہاوت.
زبردست کا مقابلہ کب ہو سکے ، زبردست سے مقابلہ کرنا یا اس کو کوئی چیز دے کر پھر واپس لینا بہت مشکل ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال) .

...کے مُنْہ میں لَکْڑی پَکْڑاتے ہیں کہاوت.
زبردست کو مال دے کر واپس لینا چاہتے ہیں ، زبردست کا مقابلہ کرتے ہیں ، زبردست کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

...کے نِکْلے ہُوئے دانْت (بھی کَہِیں بَیٹھے ہیں) بَیٹْھنے مُشْکِل ہیں کہاوت.
بگڑی ہوئی بات بھی کہیں بنی ہے ، رسوائی کے بعد نیک نامی ہونی مشکل ہے ، بگڑے ہوئے بھی کہیں سنْورے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

...کے ہَودے میں گھٹّے کہاوت.
زبردست سے زور آزمائی . بڑھ کر ہاتھ مارا ہے دے چھپن کرور کی تہائی ، ہاتھی کے ہودے میں گھٹے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۳) .

... گھوڑے بھاگ گئے گدھا پُوچھے کِتْنا پانی کہاوت.
بڑے بڑے ہمت ہار گئے بے وقوف کو شوق ہے (نور اللغات ؛ جامع الامثال) .

... گھوڑے لَگْنا محاورہ.
کسی کام کے کرنے میں بہت مشکل پیش آنا ، نہایت محنت یا طاقت درکار ہونا . میاں ..... ابھی بسم اللہ کرو دودھ چھنانے میں کیا ہاتھی گھوڑے لگتے ہیں . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۵۳) . بھئی میر صاحب ہم کہتے ہیں بھلا لکھنے میں ایسے کونسے ہاتھی گھوڑے لگتے ہیں ، آؤ اللہ کا نام لے کر ہم تم کوشش کریں . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۴۳) .

... لاکھ لُٹے (گا) پھِر (جَب) بھی سَوا لاکھ کا (ہے) کہاوت.
امیر آدمی کیسا ہی غریب ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے . گلعذار پر کیسا ہی وقت کیوں نہ پڑتا مگر اس طرح کا لہنگا پہن کر نہ آتی مثل مشہور ہے کہ ہاتھی لاکھ لٹے گا جب بھی سوا لاکھ کا ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۹۸) . ہاتھی لاکھ لٹے پھر بھی سوا لاکھ کا ، ظہور صاحب کا خاندان غریب ضرور ہو چکا تھا لیکن ان کی پشتینی نجابت کے اثرات بہرحال باقی تھے . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۲۳۷) .

... لُٹے (گا) پَر/ پھِر بھی سَوا لاکھ ٹکے کا کہاوت.
رک : ہاتھی لاکھ لٹے (گا) پھر (جب) بھی سوا لاکھ کا (ہے) . میر صاحب ، جی ہاں چار شریفوں کی اگر پرورش نہ ہو تو دربار کیسا ، کچھ بنیے مہاجن کا تو دربار ہے نہیں ، آخر ہاتھی لٹے پر بھی سوا لاکھ ٹکے کا . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۳۰) . ہاتھی لٹے گا پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا ، کوئی متمول آدمی یا گھرانہ غربت آنے کے بعد بھی بہت کچھ رکھتا ہے ، اوروں سے بہتر ہوتا ہے . (۲۰۰۰ ، بیگم شائستہ اکرام اللہ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، ۴۵) .

--- لُٹے گا (بھی) تو کَہاں تَک فقرہ.

امیر آدمی غریب ہونے پر بھی بے قدر نہیں ہوتا. پھر بھی ہاتھی لٹے گا تو کہاں تک. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۱۶۹). اس وقت یاد آ گیا لیکن نہیں ..... ہاتھی لٹے گا بھی تو کہاں تک. (۱۹۶۷، آوارہ گرد کی ڈائری، ۳۷).

--- مَر کَر بھی سَوا لاکھ کا (ہوتا ہے) کہاوت.

رک : ہاتھی لاکھ لٹے الخ. دشمنی میں آ کر کسی نے اسے سندور کھلا دیا تھا، مگر ہاتھی مر کر بھی سوا لاکھ کا، اس کے بعد بھی یہ حال تھا کہ محفل میں تہلکہ مچا دیتی تھی. (۱۹۵۰، جنم کہانیاں، ۱۳۱). ہاتھی مر کر بھی سوا لاکھ کا ہوتا ہے. (۱۹۸۴، قلمرو، ۱۰۰).

--- مَع ہَودا غائِب (ہوجائے کانوں کان خَبَر نَہیں ہوتی) فقرہ.

بے خبری کی انتہا ہے؛ لاتعلقی کی حد ہے. علاقہ بھر میں کہیں اور کسی گاؤں میں خواہ ہاتھی مع ہودا غائب ہو جائے کانوں کان خبر نہیں ہوتی. (۱۹۸۷، ابو الفضل صدیقی، ترنگ، ۳۳۳). رانیہ مہارانیہ ..... بھی موٹروں ہی میں سوار نظر آئیں گے سمجھو کہ ہاتھی مع ہودا غائب. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۷۱).

--- نال امذ.

ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی کھینچتے ہیں، فیل باری (جامع اللغات : فرہنگ آصفیہ). [ہاتھی + نال (رک)].

--- نَشِین (---فت نیز کس ن، ی مع) صف : امذ.

ہاتھی پر بیٹھنے والا؛ (مجازاً) امیر کبیر، صاحبِ ثروت، دولت مند شخص. یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ باپ دادا ہاتھی نشین تھے اور اولاد جوتیاں چٹخاتی پھرتی ہے. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۲۵۸). [ہاتھی + ف : نشین، نشستن = بیٹھنا].

--- نِکَل گَیا (ہے) دُم (اَٹکی) رَہ گَئی کہاوت.

بڑا مرحلہ طے ہوگیا ہے بالکل تھوڑا سا کام رہتا ہے (جہاں سارا کام ہو کر تھوڑا سا باقی رہ جائے وہاں بولتے ہیں).

ضعیفی نے کی اس کی فربہی گم گیا ہاتھی نکل اور رہ گئی دم

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۷۶). یہ بہت تھوڑا سا کام ہے، ہاتھی نکل گیا ہے دم رہ گئی، انشاءاللہ (کذا) مئی کے آخر تک مکمل ہو جائے گی. (۱۹۳۷، خطوط عبدالحق (بنام ڈاکٹر عبداللہ چغتائی)، ۹۳).

--- نُما (---ضم ن) صف.

ہاتھی سے ملتا جلتا : مراد : ہاتھی جیسا؛ بڑے ڈیل ڈول کا، جسیم و جیم. اس کے دروازے پر ایک ہاتھی نما جانور ملے گا. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۰). یہ عیناً ہاتھی نما ہے اس پر گینڈا یا بھینسا ہونے کا شبہ کسی کو نہ ہوگا. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۲). [ہاتھی + ف : نما، نمودن = نظر آنا، دکھائی دینا].

--- والے امذ : ج.

۱. امیر اور مال دار لوگ، امرا و رؤسا. یا تو ہاتھی والوں سے دوستی نہ کرو اور اگر کرتے ہو تو پھر اپنے گھر کا دروازہ بھی اتنا بلند کرو کہ اس میں سے ہاتھی آ جا سکے. (۱۹۰۸، اقبال دلہن (حاشیہ)، ۱۰۸). ۲. ابرہہ کے لشکری (جن کا قرآن شریف میں سورۃ الفیل میں بیان ہے اور جنھوں نے خانۂ کعبہ پر چڑھائی کی تھی اور تباہ و برباد ہوگئے تھے). کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں سے کیا معاملہ کیا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۸۱۷).

--- وان امذ.

۱. فیل بان، مہاوت، ہاتھی چلانے والا؛ فوج دار (فرہنگ آصفیہ : نوراللغات، گلزار معانی). ۲. تیرھواں نکشتر، چاند کی تیرھویں منزل (پلیٹس). [ہاتھی + وان، لاحقۂ صفت].

--- ہاتھی گَنّا دے فقرہ.

جب لڑکے ہاتھی کو دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ پکار پکار کر کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

--- ہَزار گَھٹے تو بَٹورے بَرابَر رَہے کہاوت.

رک : ہاتھی ہزار لٹے تو بھی الخ. وہی تھا جو یہ پیہم چوٹیں اور بگڑی فصلیں برداشت کر گیا..... مثل مشہور ہے کہ ہاتھی ہزار گھٹے تو بٹورے برابر رہے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۰۱).

--- ہَزار لُٹے پھر بھی لاکھ مَن کا کہاوت.

رک : ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا (علمی اردو لغت).

--- ہَزار لُٹے تو بھی سَوا لاکھ ٹَکے کا / ہوتا ہے کہاوت.

امیر آدمی کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر رہتی ہے (مالدار کے مفلس ہو جانے کے موقعے پر مستعمل ہے). ابا جان کہا کرتے تھے کہ ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا ہوتا ہے کیا ہوا اگر جاگیر نہیں رہی. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۹۳).

--- ہَنگام (---فت ہ، غنہ) امذ.

لگان کی معافی یا رعایت وغیرہ کا وقت (جنگلی ہاتھیوں کی وجہ سے خسارے کے بعد) (پلیٹس). [ہاتھی + ہنگام (رک)].

--- ہی پَر ہَودَہ بَنْتا ہے فقرہ.

جو چیز جس کے مناسبِ حال ہوتی ہے اسی پر زیبا ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- ہے یا اَمْرُود کہاوت.

اس موقعے پر بولتے ہیں جب کسی ایک نے دو نئی مختلف چیزیں دیکھی ہوں اور ان میں ایک چیز کی بابت لوگوں کے پوچھنے پر کہے کہ یہ ہے یا وہ (علمی اردو لغت).

ہاتھی پِچ / پیچ (کس پ / ی مع) امث.

۱. ایک ترکاری جو ادرک کی شکل کی ہوتی ہے اور مزہ آلوؤں سے ملتا ہے (انگ : Jerusalem artichoke) (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. ایک قسم کا سورج مکھی (لاط : Helianthus tuberoses) (پلیٹس). [انگ : Artichoke کا بگاڑ].

ہاتھی چَک (فت چ) امذ : امث.

۱. ایک قسم کی ترکاری جس کی جڑ پکا کر کھاتے ہیں؛ ایک خار دار پودے کا نام جسے پکا کر کھاتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات : گلزار معانی). ۲. سورج مکھی کی قسم کا ایک پودا یا گھاس جو مویشیوں کو بطور چارہ دی جاتی ہے یہ دواؤں میں استعمال کی جاتی ہے (انگ : Globe Artichoke). سورج مکھی کا خاندان، سورج مکھی ہاتھی چک سلاد وغیرہ. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۳۸). [انگ : Artichoke کا بگاڑ].

وصی اللہ کھوکھر

باتِھیوں (کس تھ، ونج) امذ؛ ج.
ہاتھی (رک) کی جمع اور مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل . کپتان فارسائتھ صاحب نے صوبہ متوسط میں ہاتھیوں کا بہت تجربہ حاصل کیا. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۱۳۷). اس راستے پر ہاتھیوں کے گزرنے کی بہت سی نشانیاں موجود تھیں. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۸۵).

... کا پَرا امذ.
ہاتھیوں کی قطار ، ہاتھیوں کا غول . وادی محسر پہنچ کر اس نے پڑاؤ ڈال دیا ، کعبۃ اللہ آنکھوں کے سامنے ہی تھا.... یہاں اس نے اپنے ہاتھیوں کا پرا سب سے آگے کر دیا. (۱۹۷۸، روشنی، ۹۴).

... کا غول امذ.
ہاتھیوں کا جتھہ . ہاتھیوں کا غول ، گاؤں کے پاس واقع گھنے جنگل سے آیا تھا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۷۵).

... کی جَنگ میں بے چاری گھاس پِسْتی ہے کہاوت.
بڑوں اور زور آوروں کی لڑائی میں کمزور اور ناتواں کا نقصان ہوتا ہے . مثل مشہور ہے ہاتھیوں کی جنگ میں بے چاری گھاس پستی ہے. (۱۹۸۵، جنگ، کراچی، ۲۵/ مارچ، ۳).

... والا سال امذ.
سال جس میں ابرہہ کے لشکر نے خانۂ کعبہ پر چڑھائی کی تھی (اسی سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں تشریف لائے تھے) ، عام الفیل . انہوں نے ہاتھیوں والے سال سے تاریخ مقرر کی اور اسی سال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۲: ۲۵۷).

باٹ (۱) امذ (شاذ امث).
۱. **دکان ، سودا بیچنے کی جگہ ، لین دین کی جگہ ، بھنڈسار** .

اور کیا باٹ سے بنئے کے عمداً گذار
دیکھ کے آنو لیا بنئے نے اس کو پکار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۲۲).

جان گراں بہا ہے متاع جنوں کا مول
سودا نہیں یہ شیخ جی بازار باٹ کا

(۱۸۹۴، کلام دلدار علی مذاق، ۲۳۹). ہر وقت کی بات چیت اور بازار باٹ کا کام کاج اسی عام زبان سے پورا کیا جاتا تھا. (۱۹۲۹، نمونہ منثورات، ۳).

جیون بیتا ، آگئی ، پچھتاوے کی شام
باٹ تمہاری لٹ چکی ، اب تالا کس کام

(۱۹۵۰، چیت کی ریت، ۱۷۵). امروہہ کے گلی کوچے بازار ، باٹ اصلی ہندوستان ہے. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۱۱۲). ۲. **سودا بکنے کی جگہ ، منڈی ، بازار ، سوق** .

کہے شہ کوں توشا دینا باٹ کوں
کہ جاتا ہے شہ عشق کے باٹ کوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۷).

کوچہ و کو ہے گلی بازار باٹ   خلق آمد لوگ بگریز است ناٹ (کذا)

(۱۶۲۱، خالق باری، ۹۹).

سب اوزار اوتارے تھے رسیاں کو کاٹ
ہوا جہاز اسٹل سوں مچھلیاں کا باٹ

(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳۲).

عجب ہے دھوم مجھ دل کے نگر میں
بھرے ہیں درد و غم کے باٹ پر باٹ

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۵۵).

وحدت کا رنگ عالم کثرت سے ہے بعید
سب جانتے ہیں اور ہے گھر باٹ اور ہے

(۱۸۷۵، شہید دہلوی، د، ۱۲۹). رجو ، اری موری ماں بہت پولا باندھے ہیں ، بڑے بڑے دو بوجھ بنائیں گے ایک میں اور ایک تو سر پر رکھ لیں گے باٹ بیچ لائیں گے. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۲۰).

دن ڈھلا باٹ ہو گیا سونا
چھا گیا کنج کنج سناٹا

(۱۹۶۲، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۷۸). بہت سارے لوگ باٹ میں لائے ہوئے قربانی کے جانوروں کی طرح لائن میں کھڑے تھے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۷۳).
۳. (i) **مقررہ دن اور جگہ کا عارضی بازار جو عام طور پر آٹھویں روز لگتا ہے ، پینٹھ** .
بازار باٹ میلا وغیرہ کی بھی بنیاد ڈالی. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۷). (ii) **بازار کا دن ، پینٹھ لگنے کا دن** (ماخوذ: پلیٹس). ۴. **راہ ، راستہ** . گھر ایک جاتا ایک باٹ ہو رہا ، رات ویسی تمتماٹ ہو رہا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۷).

نزک قلعہ کے بازا گھاٹ ہے وہاں
کہ دائم گلرخاں کا باٹ ہے وہاں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۴). ۵. (کنایۃً) **جسم ، بدن** .

مجھ باٹ کی پچھاڑی پچھتائے گی صبا توں
جوبن نکل گئے پر پھر کیا کرے گی تن کوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۷۴). ۶. **کارخانہ** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).
[س: हट्टी]

... باٹ امذ.
بازار اور راستہ ؛ پُرہجوم جگہیں . جس باٹ باٹ چوہٹے میں کرشن بلرام سب گوالوں سمیت نکلتے تھے تھیں اپنے اپنے کوٹھوں پر کھڑے ان پر چووا چندن چھڑک چھڑک آنند سے وے پھول برکھاتے تھے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۶۹). [باٹ + رک: باٹ (۲)].

... باٹ پُکارے بیسا جَیسا کَرے سو پاوے بیسا کہاوت.
جو جیسا کرے گا ویسا پائے گا (بیسا ایک فقیر کا نام تھا) (جامع اللغات).

... باٹ والا صف مذ.
دکان دار ، سوداگر ؛ بنیا ، مہاجن .

یہ باٹ باٹ والے بٹ مار ہم نے دیکھے
سب جو فروش نکلے اونچی دوکان والے

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۶۰).

--- بازار اند.
دکانیں ؛ منڈی.

گے ہونے اب ہاٹ بازار بند زمانے کے سب کار بیوار بند

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ٦٦). اپنے قصبے میں کئی میلے ٹھیلے اس نے دیکھے ، ہاٹ بازار بھی دیکھے تھے مگر اس رونق کو کوئی نہیں پہنچتا تھا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۳۰). جہانگیر آباد بلند شہر سے گیارہ بارہ میل دور ایک موضع تھا..... وہاں مجھے دیہاتی ہاٹ بازار دیکھنے کا موقع ملا. (۱۹۹۵ ، ارمغان عالی ، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت ، ۳٦۰). [ہاٹ + بازار (رک)].

--- بھرنا محاورہ.
بازار لگنا ، بازاروں کی طرح چہل پہل ہونا ، ہجوم ہونا ، بھیڑ ہونا.

اچانے لگے اس وضا تمتماٹ جو تر لوگ کا واں بھریا آ کہ ہاٹ

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۵).

گل رخوں نے کیے ہیں سیر کا ٹھاٹ
گلشن آباد کا بھرا ہے ہاٹ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲٦). ہاٹ بھرتے میلے لگتے یا کعبے کے بت پرستوں کی یاترا کا موقع ہوتا تو آپ ﷺ ایک ایک قبیلے کے پڑاؤ میں جاتے اور پیغام حق سناتے. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۳۷٦).

--- کرنا محاورہ.
دکان کھولنا ؛ دکان کرنا ، دکانداری کا کام کرنا نیز بازار جانا ، خریداری کے لیے جانا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- کھولنا محاورہ.
رک : ہاٹ کرنا ؛ دکان کھولنا.

کچھ کھولو ہاٹ تجارت کی ، ہے بکری سودے والے کی
کوئی منڈی گیہوں چاول کی ، کوئی ہنی مرچی مسالے کی

(۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۳۵۰).

--- لگنا محاورہ.
بازار لگنا ؛ میلہ لگنا.

ہر طرف عشق کی لگی ہے ہاٹ دل ہمارا ہوا ہے بارہ باٹ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۳). مگر گاؤں میں ہاٹ لگ رہی تھی اور ایسے وقت میں رنجی کی ماں کو آشا بھی یاد آ گئی. (۱۹۴۳ ، ضدی ، ۵٦). خود عرب کے مختلف حصوں میں سال کے سال تقریباً ۲۰ مرکزی مقامات پر باقاعدہ ہاٹ (سوق) لگتے تھے. (۱۹٦۱ ، سود ، ۲٦۴). آج منگل ہے اور اسٹیشن کے سامنے منگل ہاٹ لگی ہے یعنی منگل کے منگل لگنے والا ..... بڑا بازار. (۱۹۸۷ ، جرنیلی سڑک ، ۲۹۸). اس علاقے میں جگہ جگہ ہفتہ وار ہاٹ (بازار) لگتے تھے. (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۱۵۷).

--- ہاٹ پُکارے (بیسا) پَیسا جیسا کرے سو پاوے بیسا کہاوت.
بیسا (ایک فقیر کا نام) علی الاعلان کہتا ہے کہ جو جیسا کام کرے گا اس کو ویسا ہی نتیجہ ملے گا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ہاٹ (۲) صف.
حرارت والا ، تپتا ہوا ، گرم. ایک کے اوپر لکھا تھا کولڈ اور دوسرے کے اوپر درج تھا ہاٹ. (۱۹۸۱ ، نادم تحریر ، ۵۵). ورزشیں ، مساج ، ہاٹ ٹرش باتھ کے بھی تمام حربے ایک ایک کر کے ناکام ہوتے گئے. (۱۹۹۳ ، نئی سمت ، ۱۱۵). [انگ : Hot].

--- کیس (--- ی مج) اند.
کھانا گرم رکھنے کی الماری یا ڈبا وغیرہ. پہلے سے ایک ہاٹ کیس کو (کھانا گرم رکھنے کی الماری) مہیا رکھا جائے. (۱۹۱٦ ، خانہ داری (معاشرت) ، ۱۰۸). اس نے اپنی کوٹھی میں خانساماں کو فون کیا کہ..... ہمارا افسر مچھلی کا بہت شوقین ہے اسے حل کے ہاٹ کیس میں بند کر دینا ہمیں پکنک پر جانا ہے. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۵۳). [انگ : Hot Case].

--- لائِن (--- کس مج ،) اند.
ہنگامی ضرورت کے لیے اعلیٰ حکّام کے براہِ راست رابطے کا ٹیلیفونی یا تار برقی سلسلہ ، ہر وقت جاری رہنے والا ٹیلیفونی سلسلہ. ٹیلی فونوں میں سے ایک اچانک بجنے لگا یہ مقامی ہاٹ لائن تھی جو افسران بالا کے درمیان رابطے کا کام دیتی تھی. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۱). فوجی کمانڈروں کے درمیان ہاٹ لائن کیا جام کر دی گئی ہے. (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ مئی ، ۵). [انگ : Hot line].

--- وِیل (--- ی مج) اند.
گرم پانی کا قدرتی چشمہ ؛ (دخانی انجنوں وغیرہ میں) پانی کا ذخیرہ. جب فیڈ واٹر ہاٹ ویل سے مہیا کیا جاتا ہے تو عموماً پانی کی ٹمپریچر ۱۰۰ ڈگری فارن ہیٹ ہوتی ہے. (۱۹۰٦ ، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک ، ۲ ، ۳۲۰). [انگ : Hot Well].

--- ہاؤس (--- و مع) اند.
مکان جس کی چھت اور دیوار بلّور یا کانچ کی ہوتی ہے اور اس میں غیر موسمی یا غیر ملکی نازک پودوں کو سردی وغیرہ سے محفوظ رکھتے اور پرورش کرتے ہیں ، مکان جسے مصنوعی طریقوں سے گرم رکھا جائے ، حرارت خانہ. گو کہ یہ (تاڑ کا درخت) عموماً گرم ملکوں میں ہوتا ہے لیکن یہ مصنوعی گرم مکانوں (ہاٹ ہاؤس) میں بھی اُگایا جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۵۵). میری ماں بڑی نازک عورت تھی ، ہاٹ ہاؤس کے سفید گلاب کی طرح گرم و سرد سے بے نیاز. (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۹۵). [انگ : Hot House].

ہاٹک (فت ٹ) (الف) صف.
سنہری ، سونے کا (ماخوذ : پلیٹس). (ب) اند. **سونا ، طلا ، زر** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س]

--- گھٹ (--- فت گھ) اند.
سنہرا یا سونے کا برتن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہاٹک + س : हाट].

ہاٹُو (و مع) اند.
دکاندار ، بنیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہاٹ + وُ ، لاحقۂ فاعلی].

باٹھ اسث : اند .
رک : ہاٹ (۱) دکان (پلیٹس : بحر المعانی) . [رک : ہاٹ (۱) کا ہائیہ املا] .

باجائِم (کس ج ،) اند .
جُوڈو کے ریفری مقابلے کے آغاز میں یہ لفظ ادا کرتے ہیں یعنی شروع (ہو جاؤ) .
جوڈو کے تمام مقابلوں کے دوران ریفری جاپانی زبان میں ہدایت دیتا ہے جو درج ذیل ہیں .
باجائم ...... شروع . (۱۹۷۳ ، آسان جوڈو (ریفری کی اصطلاحات) ، ۲۰۴) . [جاپانی] .

باجَر (فت ج) اسث .
بی بی ہاجرہ کا صحیح نام .

باجر ادب و سارا نسب آمنہ ایماں
حور ارم و زہد و ورع مریم دوراں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۹) . حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدہ کا نام ہاجرہ نہیں بلکہ ہاجر ہے . (۱۹۹۱ ، (وارث سرہندی) کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۷ : ۱۶۴) . [ع : (ہ ج ر)] .

باجِر (کس ج) صف : اند .
۱. ہجرت کرنے والا ، اپنا ملک چھوڑ کر دوسرے ملک میں جا کے رہنے والا ؛ مکّے میں جا رہنے والا ؛ عرب کے ایک مشہور قبیلے کا نام (فرہنگ آصفیہ : فرہنگ عامرہ) . ۲. خوب ، نہایت عمدہ (چیز) ؛ ہذیان گو ؛ بیوقوفی کی باتیں کرنے والا ؛ دیوانہ ، مجنوں (اسٹین گاس : المنجد) . [ع : (ہ ج ر)] .

باجِرات (کس ج) اسث : ج .
ہاجرہ (رک) کی جمع ؛ (جغرافیہ) خطوط کا ایک مجموعہ ، قطبین سماوی اور زمین پر کسی مقام کی سمت الرّاس پر سے گزرنے والے مفروضہ دائرے . برعکس اس کے اس نے متوازیات و ہاجرات کو متوازی خطوط کے دو باہم عمود وار مجموعوں سے ظاہر کر دیا . (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۵۸۱) . [ہاجرہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع] .

باجَرہ (کس نیز فت ج ، فت ر) اسث .
(لفظاً) گھر بار چھوڑنے والی ، ہجرت کرنے والی ، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجۂ طاہرہ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدۂ محترمہ . اسحاقؑ اور اسماعیلؑ بیٹے ابراہیمؑ کے ہیں ..... اسماعیل بطن سے ہاجرہ ..... کے . (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۸۳) . بی بی ہاجرہؓ سے آپ کے ہاں حضرت اسمٰعیلؑ پیدا ہوئے . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۲۸) . حضرت ابراہیمؑ نے ..... حضرۃ ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیلؑ کو وادیٔ غیر ذی زرع میں بسا دیا . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲۵۴) .
[ہاجر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

باجِرَہ (کس ج ، فت ر) (الف) اسث .
۱. نہایت گرم دوپہر کا وقت ، سورج کے زوال سے لے کر عصر تک کا وقت ، گرمی کی تیزی ، ٹھیک دوپہر کا وقت . عربوں نے دن اور رات کی ساعتوں کے وہ نام رکھے ہیں جو عام متعارف نہیں ہیں اور یہ نام یہ ہیں ..... ہاجرہ ..... غروب . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۱ : ۵۷۸) . ہاجرہ : بطور عربی لفظ درج ہے ..... ہاجرہ کے معنی تو واقعی دوپہر کے ہیں . (۱۹۹۱ ، (وارث سرہندی) کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۷ : ۱۶۴) . ۲. (ارضیات) قطبین سماوی اور زمین پر کسی مقام کی سمت الرّاس پر سے گزرنے والا مفروضہ دائرہ (انگ : Meridian) . ارضی ہاجرہ کی ہر تازہ پیمائش پر مقررہ میٹر یا کلو گرام کو بدلنے کی ضرورت نہیں ہے . (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۳۶) . ۳. فحش یا بیہودہ گفتگو ، کلام قبیح (اسٹین گاس : القاموس العصری) . (ب) صف . بے وقوف نیز متکبر ، گھمنڈی (فرہنگ عامرہ : اسٹین گاس) .
[ع : (ہ ج ر)] .

۔۔۔ اُولیٰ کس صف (۔۔۔ ومع ، ا بشکل ی) اند .
(ارضیات) وہ نصف النّہار جس سے طول بلد ناپا جائے (خصوصاً گرینچ پر سے گزرنے والا) نقشے پر طول بلد کو ظاہر کرنے کی لکیر (انگ : Prime meridian) . اس نے ایک تو پوسیڈونیوس کا اتباع کیا جس کی رائے زمین کی جسامت کے متعلق بڑی غلط تھی دوسرے ہاجرۂ اولیٰ (جزائر خوش بخت) کی تعیین میں ٹھوکر کھائی . (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۵۶۸) . [ہاجرۂ + اولیٰ (رک)] .

باجِری (کس ج) صف : اند .
۱. ہاجر (رک) کا ؛ ہاجر قبیلے کا فرد . ہاجری ایک قبیلے کی طرف نسبت ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۷۹) . ۲. معمار . ہاجری ہجر کی طرف نسبت ہے اسی سے معمار کو ہاجری کہا گیا . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۷۹) . ۳. نہایت فائق ، بہت عمدہ نیز شہری (المنجد) .
[ہاجر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

باجْکِن (سک ج ، کس ک) اند .
لمفی نسیجوں کا مرض جس میں لمفی غدود پھول جاتے ہیں (ڈاکٹر T. Hodgkin (متوفّی ۱۸۶۶ء) سے موسوم) . لومسٹین (Lomustine) ..... ہاجکن کی بیماری میں موثر ہے غیر ہاجکن لمفوما میں بھی اس دوا سے علاج کیا جا سکتا ہے . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، سید محمد قسیم ، ۳۰۷) . [انگ : Hodgkin] .

باجِم (کس ج) صف : اند .
(لفظاً) اچانک یا بغیر اجازت آ جانے والا ؛ (تصوف) دفعتاً جنبش اور ہیجان پیدا کرنے والا سماع . دفعتاً ..... ہیجان پیدا کرنے والے سماع کو ہاجم کہتے ہیں . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۴۷۶) . [ع : (ہ ج م)] .

باجِمانَہ (کس ج ، فت ن) صف : م ف .
ہاجم کی طرح کا ؛ اچانک حملہ کر دینے والا ؛ (مجازاً) فوری ، اچانک . باقی دشمنان اسلام کے مقابلہ میں ہاجمانہ اقدام ، تو جمہور کا مذہب یہ ہی ہے . (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم (مولانا شبیر احمد عثمانی) ، ۱۸۵) . [ہاجم (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

باجی صف : اند .
۱. ہجو کرنے والا ، ہجو گو ، ہجو نگار . اکثر ہاجی اور ہزال حکیم کے لقب سے ملقب ہوتے تھے . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۲۱۲) . جمہور کو لارڈ کرزن کے انتظامات سے کوئی شکایت نہیں ہے ..... ایک خاص زمرہ ان کا شاکی اور ہاجی ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۷) . بجائے ناجی کے اگر ہاجی تخلص اختیار کرتا تو میرے نزدیک بہت بہتر تھا . (۱۹۴۴ ، سرگزشت حاتم ، ۷۸) . ۲. ہجو پر مبنی ، جس میں کسی کی برائی بیان کی گئی ہو ، ہجویہ (شعر و ادب وغیرہ) . زندگی بھر اس نوعیت کا ہاجی ادب خلق نہیں کروں گا . (۱۹۶۷ ، نجوم و جواہر ، ۱۴۵) . ۳. منھ چڑانے والا ، نقّال (جامع اللغات) . ۴. طنّاز ، طنز نگار (پلیٹس) . ۵. حرفوں کے ہجّے کرنے والا (ماخوذ : فرہنگ عامرہ) . [ع : (ہ ج و)] .

ہاج ہاج صف.
ملغوبہ ، چوں چوں کا مربّہ ؛ مراد : مہمل ، لایعنی ؛ گھٹیا. مضمون کے خاتمے پر کامل القادری مرحوم بولے اس ہاج ہاج مضمون پر میں قارئین کو بحث کی کیا دعوت دوں . (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۳۲). [انگ : Hotch Potch].

ہادِم (کس د) صف مذ.
(لفظاً) ڈھانے والا ، گرانے والا ، منہدم کرنے والا ، اُجاڑنے والا ، توڑنے والا ؛ (مجازاً) خراب کرنے والا ، بگاڑنے والا ، تباہ کرنے والا . اپنے عیبوں کا آپ ملزم ، اپنی صحت کا آپ ہادم ..... اپنی جان کا آپ قاتل ہوتا ہے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۶).

ملک و ملت سے محبت نہیں اس کی محدود
خادم کعبہ ہے اور ہادم اصنام نہیں

(۱۹۳۷ ، نقوشِ فردوس ، ۲ : ۲۰۱). دس سال کے اندر اندر یہ کام سرانجام پائے تو آپ اسلام کے خادم اور اگر ہم سات سال کی تجویز پیش کریں تو ہم اسلام کے ہادم . (۱۹۷۵ ، انداز بیاں ، ۵۶۹). [ع : (ہ د م)].

ـــ اللّذّات (ـــ ضم م ، غم ا ـ ل ، شد ل بفت ، شد ذ) صف : مذ.
لذّتوں کا ڈھانے والا ؛ (کنایۃً) مَلَک الموت ؛ موت. وہاں ہادم اللذات بہدم قوائم بنیان قصر وجود ان کے مشغول ہوا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰).

پہونچا اس کے گلوئے نازک پر   پنجۂ قہر ہادم اللذات

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۴۹). [ہادم + رک : ال (۱) + لذات (رک)].

ـــ لَذّات کس اضا (ـــ فت ل ، شد ذ) صف.
رک : ہادم اللذّات.

دل کو بدظن نہ کر اے ہادم لذات کے صید
جان شیریں کا نہیں کچھ بھی مزا تیرے بعد

(۱۹۱۸ ، فردوس تخیل ، ۱۳۹). [ہادم + لذات (رک)].

ہادُوری (و مع) امذ.
فقیر جو گھر گھر جا کر بہ اصرار چیزیں مانگتے ہیں ، درویشوں کا ایک فرقہ (فرہنگ آنندراج ؛ جامع اللغات). [ف].

ہادی (۱) صف : امذ.
۱. (i) آگے رہنے والا ؛ ہدایت دینے والا ، پیشوا ، پیر و مرشد ، رہبر ، رہنما. دانا ہمنا رہنما کر جانے گا ، ہادی ہے کر پچھانے گا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۰).

یہی لوگ ہادی ہیں رہبر کتے   انو کوچ نر ہور مذکر کتے

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۸)).

ہادی یو عشق پاک کے عالم میں ہیں علی
ان کے محب کوں حق نے ہے دی طبع منجلی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، د (انتخاب) ، ۳۱۹).

البتہ سر آنکھوں سے کروں گا اسے منظور
جو عشق کا ہادی مجھے ارشاد کرے گا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۲).

گر کہتے ہو کہ ہے وہی ہادی وہی مضل
تو راہ پر ہیں سب کوئی گمراہ ہی نہیں

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۵۰).

ہادی علی رفیق علی رہنما علی   یاور علی ممد علی آشنا علی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۳). کوئی قانون قدرت کا اسے ہاتھ آوے جس کو وہ اپنا ہادی اور رہنما بناوے . (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۶۱). کیوں کہ قاعدہ ہے کہ سچی اطاعت کا ہنر سچی حکومت کا رہنما اور ہادی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۷۲). محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہادی بنا کر بھیجے گئے ہیں . (۱۹۹۵ ، ربع المجالس ، ۱۷). (ii) رستہ دکھانے والا ؛ (خصوصاً) وہ شخص جو سیّاحوں کو کسی مقام یا علاقے کی سیر کرائے (انگ : Guide).

کوچے کا تیری زلف کے ہادی کروں اسے
شانے نے سیر کی ہے وہاں بال بال کی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۵). آج گائڈ (ہادی) کے انتظار میں دن کا بڑا حصہ صرف ہوا . (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۳۲۰). اس سفر میں عشق اس کا ہادی و رہبر بن جاتا ہے . (۱۹۶۵ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۷۸). ۲. اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام.

توں باقی توں مقسم توں ہادی تو نور
تو وارث توں منعم توں بر توں صبور

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

اے معز مذل سمیع   اے ہادی اے نور بدیع

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۳). ہادی ..... ہدایت کرنے والا ، خداوند تعالیٰ کا نام ہے . (۱۹۳۷ ، اسلامی سائیکلوپیڈیا (منشی محبوب عالم) ، ۲ : ۸۰۱).

تو رؤوف و باعث و محی مُصوّر اور جلیل
تو حفیظ و ہادی و متکبر و وارث وکیل

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۵). ۳. پیغمبر ، نبی ؛ مراد : رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ذاتِ بابرکت. ہر قوم میں ایک ہادی گذرا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۱۲). نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں بیان فرمایا ہے ..... سنبھلنا ہے تو میری دعوت پر سنبھل جاؤ ، کوئی اور ہادی اور بشیر و نذیر آنے والا نہیں ہے . (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۱۷۸). ۴. (کنایۃً) کسی ادارے کا منتظم اعلیٰ ، سربراہ . اپنی دانائی اور لیاقت سے ایتھنز والوں کی تالیف قلوب ایسی کی کہ بے کھٹکے ان کی کونسل یعنی مجالس کا چالیس برس تک ڈائرکٹر یعنی ہادی رہا . (۱۸۷۴ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۴۸). ۵. امن و آرام پسند کرنے والا ؛ گردن ؛ نیزے یا تیر کا پھل ، پیکان تیر ؛ وہ بیل جو گاہنے کے فرش کے بیچ میں ہوتا ہے اور غلہ صاف کرتے وقت دوسرے بیل اس کے اطراف میں چلتے ہیں ؛ لاٹھی ؛ شیر (اشین گاس : المنجد). [ع].

--- الاِیمان (--- ضم ی، غم ا، سک ل، ی مع) امذ.
ایمان کی ہدایت کرنے والا.

صاحب العصر و بادی الایماں   ناصر الدیں خلیفۃ الرحمٰں

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹). [بادی + رک: ال (۱) + ایمان (رک)].

--- السُّبُل (--- ضم ی، غم ال، شد س بضم، ضم ب) صف مذ.
راستے دکھانے والا، رہنما، مددگار؛ مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم.

رنگیں ہے جن سے باغ ثنا کون ہیں وہ گل
اون میں ہیں اک نبیؐ خدا، بادی السبل

(۱۹۳۰، عروج دولہا صاحب، عروج سخن، ۳۶۳). [بادی + رک: ال (۱) + سبل (رک)].

--- الشُّعَرائی (--- ضم ی، غم ال، شد ش بضم، فت ع) صف مذ.
شاعروں کا راہنما، شاعروں کو راہ دکھانے والا، شاعروں کو مشورہ دینے والا؛ مراد: بڑا شاعر، عظیم شاعر. ہاں اور سنئے ذرا ان کی خبر لیجیے، میاں نظیر کو بادی الشعرائی کا خطاب عطا فرمایا. (۱۸۷۵، ارمغان شعرائے دہلی، ۵). [بادی + رک: ال (۱) + شعرائی (شاعر (رک) کی جمع) + ئی، حرف نسبت].

--- بَرحَق کس صف (--- فت ب، سک ر، فت ح) صف مذ.
۱. سچا رہنما. اس مقدمہ کا ایک ایک جملہ ناصح مشفق اور بادی برحق کا کام دیتا ہے. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۲: ۱۳۲) ۲. مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم. سوال کا قطعی جواب نہ ہوا بادی برحق کی رسالت سر آنکھوں پر لیکن اسوۂ حسنہ کی تلقین کا وقت نہیں. (۱۹۲۴، شہید مغرب، ۲۶). بیٹے نے باپ کو مائل دیکھ کر ..... بادی برحق کی حدیثیں بھی سنائیں. (۱۹۸۸، بیورو کریٹ، ۹۷). [بادی + برحق (رک)].

--- دِین کس اضا (--- ی مع) امذ.
دین کی ہدایت کرنے والا، مُبلّغِ دین، مذہبی پیشوا؛ مراد: پیغمبر. متعصب اور مذہبی جوش سے تاثیر پائے ہوئے لوگ البتہ اس گستاخی پر جو بادی دین کی شان میں کی گئی تھی خائف ہوگئے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۲۱۴). [بادی + دین (رک)].

--- سُبُل کس صف (--- ضم س، ب) صف مذ.
رک: بادی السبل.

لمعۂ ذات کبریا باعث خلق جزو کل
فخر جمیع مرسلیں، رہبرو بادی سُبُل

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۱۷). سرورِ کل، بادی سُبُل، خاتم المرسلین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہ وازواجہ واہل بیتہ ...... کو کمال پر پہنچا دیا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳). [بادی + سبل (رک)].

--- مُطلَق کس صف (--- ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
کامل رہنما؛ مراد: حضرت امام مہدی.

قایم منتظر امام بحق   حجۃ اللہ و بادی مطلق

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹). [بادی + مطلق (رک)].

--- ہونا محاورہ.
رہنما کرنا (رک) کا لازم؛ رہنما ہونا.

بات کی طرح تبسم میں ہمیں بتلا دی
لطف پنہاں یہ ہوا راہِ سخن کا بادی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۷). وہ تمام موجودات عالم کی حفاظت کرتا ہے ...... اور سارے افعال و اعمال و اقوال انسانی کا بادی ہوتا ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۲). (یعنی بشر کہیں پیغمبر یا بادی ہوسکتا ہے). (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۴۶۲).

بادی (۲) امذ.
ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ تلّی جیسا ہوتا ہے اور بعض روایات کے مطابق اس کے رکھنے والے پر کتا نہیں بھونکتا. بادی ارسطو لکھتا ہے کہ ..... اس کا رنگ مانند طحال کے ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۱۶). [ف].

بادِیانَہ (کس د، فت ن) صف: م ف.
بادی کی طرح کا، بادی کے مانند، رہبرانہ، رہبر کے انداز کا. ان کا رنگ مصلحانہ ..... مشیرانہ و بادیانہ ہو جاتا ہے. (۱۹۵۶، ادب کلچر اور مسائل، ۸۱). دوسرے طبقہ میں بادیانہ اعجاز نظر، طباطبائی ایک ایسے طبقہ میں پیدا ہوئے جس کو بادیانہ شان حاصل تھی. (۱۹۷۳، نظم طباطبائی، ۳۴). [بادی (۱) + انہ، لاحقۂ صفت وتمیز].

باڈ امث (قدیم).
۱. رک: باڑ جو فصیح ہے؛ ہڈّی.

ہمہ اوست اور ہمہ ازوست
ایک جیو پر باڈ گوشت پوست

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۳۰۲).

گگے دو پہاڑوں کی ٹکر تھی
ہووے چام اور باڈ ریزہ جبھی

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۶۴). باڈ جوڑ ..... ہڑ جوڑ کی بیل کا نام ہے ..... ہڑ کو باڈ کا مخفف ہی مانا جائے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۱۰) ۲. جسم (قدیم اردو کی لغت). [باڑ (رک) کا قدیم املا].

باڈا امذ.
وہ ملازم جو جانوروں خصوصاً گھوڑوں کی نگہداشت کرتا ہے اور انہیں تربیت بھی دیتا ہے. گھوڑوں کی تربیت خدمت اور نگہداشت کے لیے جن نوکروں کی ضرورت ہوتی تھی اون کی تفصیل یہ ہے داروغہ ..... باڈا. (۱۹۳۷، مقالات شبلی، ۶: ۲۱۳). [مقامی].

باڈی امذ.
کھیتوں کا محافظ کتا؛ کھیتوں کا نگہبان کوّا (ماخوذ: جامع اللغات؛ محاورات ہند).
[س]

باذِل (کس ذ) صف ؛ امذ .
۱. (لفظاً) **تیز چلنے والا ؛ (فقہ) جائداد کا وہ قلیل حصہ جو وصیت کے ذریعے کسی دوسرے کے نام کر دیا جائے** . بیع مکروہ اور باذل کی کہ بوجہ عدم رضا کے فاسد ہوتی ہے . (۱۹۲۴ ، حق نامۂ عباسیہ (سلطنت میں اُردو ، ۱۸۳)) . ۲. **رات کا درمیان نیز رات کا آغاز یا باقی ماندہ حصہ** (اشین گاس) . [ع : (ب ذ ل)] .

ہار (۱) امث .
۱. **شکست ، ہزیمت ، مات ، زک** .

زد کا کھیل نہ کھیل تو شہ اپنی سیتی — اے منسوبہ کھیل تے ہار نہیں کیتے

(۱۲۶۶ ، بابا فرید گنج شکر (اُردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۲۲)) .

اندر ہی موں خوف ہے اندر ہی ان بھے
اندر ہی موں ہار ہے اندر ہی موں جے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۷) .

جیت آخرت ہے محض یو دنیا سو ہار ہے
گر مرد ہے تو جیت پہ دل رکھ نہ ہار پر

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۸) .

انس کرتا تو ہے وہ مجھ کو خرد باختہ جان
جیت میں اپنی نکالی ہے اسی ہار کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۱۴) .

اے دل قمار عشق میں شاید ہو تیری جیت
پہلے نکال منہ سے نہ زنہار ہار ہار

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۸) . میں تو ایسی بازی کو ہرگز پسند نہیں کرتا جس کی جیت (خدانخواستہ) اپنے جلد مرجانے میں ہو اور ہار اپنے زیادہ جینے میں . (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۸) . جس کے پاس کوئی رنگ کم ہو یا ختم ہو جائے تو پھر اس کو ہار ہو جاتی ہے . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۳) .

اس پاپ کی نگری میں اُجڑی ہوئی پرتیں ہیں
یاں نیائے کی ہاریں ہیں انیائے کی جیتیں ہیں

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۶۷) . چالان تو خیر ہو گیا مگر یہ جیت شیوراج سنگھ کو بڑی ہار محسوس ہوئی . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۹۹) . اس میں اس کی جیت ہے اور میری ہار تمہاری ہار مجھے منظور نہیں . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۲۳) . ۲. **تھکاوٹ ، ماندگی ، راستے کی تھکن ؛ نقصان** (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) . [س : हार] .

--- آنا محاورہ .
لُٹا آنا ، دے آنا ، وار دینا .

دیا کیا داؤ بازی سیں تیری انکھیوں نیں نرگس کوں
کہ سارا سیم و زر اپنا گلے پڑ پڑ کے ہار آئی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۱) .

--- بیٹھنا محاورہ .
۱. **تھک جانا ؛ عاجز ہونا** (مہذب اللغات ؛ نوراللغات) . ۲. **مات ہو جانا ، شکست کھا جانا ، بازی دے بیٹھنا ، مغلوب ہونا** .

قمار عشق میں اب کیا لگائیں گے آزاد
کہ نقد دل کو تو پہلے ہی ہار بیٹھے ہیں

(۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) (فرہنگ آصفیہ)) .

--- جانا ف م .
۱. **ہارنا ، شکست کھا جانا ، مغلوب ہو جانا** .

نہ کر تو رحم مری بے دلی پہ اے ناصح
قمار عشق میں جان اور ہار جانے دے

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی دہلوی ، ۱۷۶) . وہ میدان مقابلہ میں ہار گئے اور صرف یہی نہیں کہ اپنی ہار مان لی بلکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۴ : ۳۴) . تھوڑا دھاگہ ایک لڑکے نے اپنے دونوں ہاتھوں میں تنا دیا اور دوسرے لڑکے نے اس دھاگے پر اپنے تنے ہوئے دھاگے سے زور آزمایا جس کا دھاگہ ٹوٹ گیا وہ ہار گیا . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۱) .

بازی حسن و عشق کھیل نہیں
جیتنے والا ہار جاتا ہے

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۱۸) .

وہ دل سے ہار گیا ہے پر اپنی دانش میں
وہ شخص اب بھی یگانہ ہے ، اب بھی آجاؤ

(۲۰۰۳ ، یعنی ، ۲۰۷) . ۲. **تنگ ہو جانا ، عاجز ہو جانا ؛ تھک جانا** .

آتے جاتے مری بالیں پہ قضا ہار گئی
آئی سو بار شب وعدہ تو سو بار گئی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۶) . کیمپ کے افسران خواتین کو سمجھا بجھا کر ہار گئے تو میرے بھائی کے پاس اطلاع بھیجی . (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۲۵) .

--- جِیت (--- ی مع) امث .
۱. **شکست و فتح ، کامیابی اور ناکامی** .

واقعی ہاں شرط بد کر سینکڑوں کی ہار جیت
شغل میں چوپڑ کے ہے بیچ اے بت خود کام بد

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۷) .

لگاتے ہیں دل اس سے اب ہار جیت
ادھر ہوگئی یا اُدھر ہوگئی

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۸۰) . اپالونیس کی مثال مجھے یہ تعلیم دیتی ہے کہ میں ..... قمار باز کی ہار جیت کو حقیر سمجھوں . (۱۹۱۴ ، الناظر ، ۲ ، ۱۰ : ۱۹) .

ہار جیت کی باتیں
کل پہ ہم اٹھا رکھیں
آج دوستی کرلیں

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۹۱) . کہتے ہیں کہ ہار جیت سے کچھ فرق نہیں پڑتا دیکھنا یہ چاہیے کہ کھیلنے والوں نے اپنی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کیا ہے یا نہیں . (۱۹۹۰ ، چشم تماشا ، ۳۱۲) . میں نے تم سے پہلے بھی کہا تھا کہ اسے ہار جیت کا مسئلہ نہ بناؤ . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۳۲) . ۲. **خطرہ ؛ کھیل ؛ جُوا** (پلیٹس) . [ہار + جیت (رک)] .

--- جیت تقدیر سے ہوتی ہے فقرہ.
بازی تدبیر سے نہیں تقدیر سے جیتی جاتی ہے . ہار جیت تقدیر سے ہوتی ہے دھاندلی کرنے سے کوئی نہیں جیتتا. (۱۹۸۰، افسانے کی حمایت میں، ۹۴).

--- جیت سب میں رہے ہارے نہ دتار کہاوت.
نفع نقصان سب کو ہوتا ہے مگر فیاض آدمی کبھی نقصان نہیں اٹھاتا (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- جیت قسمت کے ہاتھ کہاوت.
نفع یا نقصان قسمت سے ہوتا ہے، شکست و فتح نصیبوں سے ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- جیت کرنا محاورہ.
جوا کھیلنا، شرط یا داؤں لگانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- جیت ہونا محاورہ.
بازی جیتنا یا ہار جانا، کامیابی یا ناکامی ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- جھک مار م ف.
رک: ہار جھک مار کر. آخر خدائی خواروں نے ہار جھک مار چھوڑ دیا، برسوں جنگل کی خاک چھانی. (۱۹۲۸، پس پردہ (آغا حیدر حسن دہلوی)، ۱۲۳).

--- جھک مار کر م ف.
تنگ آ کر، ناچار ہو کر، مجبور ہو کر، عاجز ہو کر. پہلے دلی کو بسایا، پھر اسے اجاڑا، ہار جھک مار کر پھر بسایا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۸).

--- دینا محاورہ.
بازی پر لگا کر مات ہو جانا، بازی میں دے دینا (نوراللغات).

--- کا نیاؤ کیا کہاوت.
نقصان ہو جائے تو پھر ہاتھ پاؤں مارنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا، نقصان کے بعد کوشش فضول ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- کر / کے م ف.
۱. تھک کر؛ مجبور ہو کر، مجبوراً، آخرکار.

ہار کر شب گلے پڑے اس کے
ہم بھی پھولوں کے ہار کے مانند

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۱۷). دیوی کو منانے کی کوشش کرتا رہا آخر ہار کر اپنی اکلوتی اور چاہتی بیٹی ..... کو دیوی کی نذر چڑھانے لے گیا. (۱۹۰۷، مخزن، لاہور، مارچ، ۲۹). ۲. لٹا کر، قربان کر کے، نچھاور کر کے.

دونوں جہان تیری محبت میں ہار کے
وہ جا رہا ہے کوئی شب غم گزار کے

(۱۹۴۱، نقش فریادی، ۵۵).

--- کے جھک مار کے م ف.
مجبور ہو کر، ناچار ہو کر، عاجز آ کر، مجبوراً؛ جز بز ہو کے (رک: ہار جھک مار کر) (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

--- کھانا محاورہ.
شکست کھانا، ہار جانا، مات کھانا، ہزیمت اٹھانا. اس نے کل ستائیس جنگیں لڑیں صرف ایک میں ہار کھائی. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما، ۳۲۱).

--- مان لینا / ماننا ف م.
شکست کا اعتراف کرنا، مات تسلیم کرنا. جیتی جیتی کر جانے، اوتنے سب یاں ہار مانے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۶).

دل شکستہ مرا ناپسند تھا سب کوں
میں ہار مان کے بیچا ہوں یار کے ہاتھوں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۴۳). راجہ جراسندھ بڑا جودھا تھا..... تب ہار مان اپنی اور بیٹیاں بیاہ دیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۹).

ابھی سموم نے مانی کہاں نسیم سے ہار
ابھی تو معرکہ ہائے چمن کچھ اور بھی ہیں

(۱۹۶۳، سخن مختصر، ۳۳). جنگ ختم ہو گئی ہے، جاپان نے ہار مان لی ہے. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۲۷۴).

--- مانی جھگڑا جیتا کہاوت.
جو ہار مان لے وہ جھگڑا ختم کر دیتا ہے اور فائدے میں رہتا ہے؛ جس نے مقدمے بازی نہ کی وہ حقیقت میں فائدے میں رہتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- میری جیت تمھاری کہاوت.
میں ہر طرح سے راضی ہوں (جامع اللغات).

--- میں رہنا محاورہ.
خسارے میں رہنا، نقصان اٹھانا. بے شک ہار میں رہے وہ جنھوں نے اپنے رب سے ملنے کا انکار کیا. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، ترجمہ احمد رضا خاں، ۲۱۱).

--- میں ہار نہ گھر میں کھیتی کہاوت.
نقصان ہی نقصان ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.
شکست ہونا.

یہ بھی ہے ایک زندگی یوں بھی سہی کبھی کبھی
لینا تو بوجھ اُتر گیا اپنی تو ہار ہوچکی
(۱۹۹۳، عکس فریادی، ۱۱۲).

ہار (۲) امث.
۱. **قطعۂ اراضی جو مویشی چرانے کو چھوڑ دیا جائے، گاؤں سے دور فاصلے پر کا کھیت، چراگاہ.** اتفاقاً اس کی ایک گائے ہار سے آئی اور باورچی خانے میں جاکر شوربے کی بو سے سر کو دیگچے کے اندر ڈال جو کچھ تھا کھا گئی. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۲۳۹). ہر ایک حصہ دار ہر ایک ہار میں اچھی و بری زمین اور پورا حصہ جمع بندی کا لینا چاہے تو یہ دونو بات بدون کھیت بٹ کے مشکل ہے. (۱۸۴۶، کھیت کرم، ۴۷). بعید ترین حلقۂ معروف ہار کی شرح سب سے کم ہوتی ہے. (؟، وقائع راجپوتانہ، ۲، ۲: ۵۷۲). بیل خاصی طرح اٹھ کھڑا ہوا، دانہ چارہ خوب پیٹ بھر کر کھایا اگلے دن بھلا چنگا ہار کو روانہ ہوا. (۱۸۶۸، منتخب الحکایات، ۱۳۵).
۲. **خشک ریتیلی زمین** (اپ و، ۲: ۱۱۸). [س: [illegible]].

ہار (۳) امذ.
(ملّاحی) کشتی کے ڈھانچے کی تختہ بندی جو اس کی صورت کو مکمل کردے اور وہ پانی میں تیرنے کے قابل ہو جائے (اپ و، ۵: ۱۸۵). [ہاڑ (رک) کا غلط تلفظ].

ہار (۴) صف؛ امذ.
تار تار، پھٹا ہوا، دھجّی دھجّی، لیرلیر. میرے تو آنسو نکل پڑے، ننگے سر ننگے پاؤں، کرتہ چکٹ، دوپٹہ ہار، پاجامہ لیریاں کواڑ کے پیچھے کھڑی پانچ پیسوں کے لیے بلک رہی تھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۲۹). [تار (رک) کا بگاڑ].

--- ہار ہو جانا محاورہ.
(کپڑے کا) ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، تار تار ہو جانا، بری طرح پھٹ جانا. اوڑھنی میں کھونچ لگ گئی تو سینا بھی نصیب نہ ہوا کہ دھوبن کے ہاں جا کر بالکل ہار ہار ہو جائے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۷).

ہار (۵) امذ.
۱. **گردن میں پہننے کا زیور جو سونے چاندی یا جواہرات یا پھولوں وغیرہ کا بنا ہوا ہوتا ہے، مالا، لڑی.**

نا ماں کہتا بول سنوار جانو موتیو کے را ہار
(۱۵۰۳، اشرف (دکنی ادب کی تاریخ، ۲۲)).

لیا ہار نو لاک کا ہات میں سہیلی سکھی سب چلیں سات میں
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلاکام، ۵۸).

تم جاتے جاتے کس لئے پھر آئے خیر ہے
چنپا کلی کا موتیوں کا ہار رہ گیا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳۷). غزوۂ بنی مصطلق (۵ھ) سے آپ ﷺ واپس آرہے تھے، اُمّ المومنین حضرت عائشہؓ ساتھ تھیں مدینے کے قریب جب قافلہ پہنچا تو اتفاقاً اُمّ المومنین کا ہار کہیں گرگیا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۰۷). ہار خواہ چاندی کا ہو یا سونے کا عورتوں کے لیے جائز اور مردوں کے لیے ناجائز ہے. (۱۹۳۷، منشی محبوب عالم، اسلامی سائیکلوپیڈیا، ۲: ۸۰۲).

لان اور کوٹھی کے درمیان پورچ تھا جس میں موٹر آ کر رک گئی، برآمدے میں چار ملازم ہاتھوں میں ہار لیے باادب کھڑے تھے..... انھوں نے سلام کرنے کے بعد میرے اور اختر کے گلے میں ہار ڈالے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۲). وزیر نے اپنی جگہ پر دو زانو ہو کر جھک کر ہاتھ بڑھایا اور نواب کے ہاتھ سے ہار لے لیا. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرآسماں، ۲۶۳). ۲. **ڈنٹھل اور پھولوں کے گردا گرد کا سبز حلقہ، پوشش گل، لفاف گل.** چھوٹی پتیوں (بریکٹ) سے باہم مل کر ہار بنتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۷۱). ۳. **تعویذ، نقش.**

یا خوب جا ساگا کے کوئی ہار، فلیتا
دھونی بھی تری ناک میں دلوائے گی، بابا!
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۹۵). ۴. **سمرن، تسبیح** (جامع اللغات). ۵. **ایک ہی قسم کے جانوروں کا گروہ، غلہ؛ جنگ، معرکہ** (پلیٹس). ۶. **(ریاضی) نسب نما نیز عدد جس پر کوئی رقم پوری پوری تقسیم ہو جائے** (پلیٹس). ۷. **کئی چیزیں جو اکھٹی پروئی ہوئی ہوں؛ بہت سے زخم جو اکٹھے ہوں، زخموں کی بدھی؛ وہ جو چٹا رہے (جیسے گلے کا ہار)** (پلیٹس). [پ: हार].

--- بٹنا ف م.
ہاروں کا تقسیم ہونا (جامع اللغات).

--- پان لگانا محاورہ.
پان کے بیڑے اور پھولوں کے ہار سجانا. چھپر کھٹ کے آگے ایک مسند جھلاجھل کرتی ہوئی بچھا کر تماشی کے تکیے لگا دیے، چنگیروں میں مرصع کی اور جڑاؤ پاندانوں میں ہار پان لگا کر رکھدیے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۷۵).

--- پرونا ف م.
پھول یا موتیوں میں سے دھاگا گزار کر ہار بنانا، مالا بنانا (رک: ہار گوندھنا).

بجن آویں گے پردے کے نکل کے بھار بیٹھوں گی
بہانا کر کے موتیاں کا پروتی ہار بیٹھوں گی
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۶۰). ہار سنگھار کی کلیوں اور پھولوں سے ڈورے میں ہار پروتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۱۰). دونوں ہار پرونے میں جانے کون سی دل چسپ داستانیں ایک دوسرے کو سنا رہی تھیں. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۶۴).

--- پڑنا محاورہ.
ہار چڑھایا جانا، ہار ڈالا جانا، ہار ڈلنا.

کشتۂ تیغ ادا بھی ترا کہلایا شہید
قبر پر بعد فنا پھول چڑھے ہار پڑے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۲۷).

--- پنہانا ف م.
رک: ہار پہنانا؛ موتیوں یا پھولوں کا ہار گلے میں ڈالنا، مالا پہنانا.

پنہایا ہار گلے کا پھر اوس پہ یہ طرہ
کہ پھول غیر کے تم نے کلاہ میں رکھے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۸).

--- پَہْنانا ف مر.
گلے میں مالا ڈالنا، ہار گلے میں ڈالنا.

پہنائے گا ہمکو وہ گل زخم کی بدھی
پہنائیں گے قاتل کو جو اک ہار کبھی ہم

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۱۴۷).

--- پُھول (--- و مع) اند.
پھولوں کی مالا اور پھول جو خوشی کے موقعے پر پہناتے ہیں. مخالفت آب و ہوا پر افسوس کر کے اجازت سیر بلاد مذکورہ دی بعدہٗ، ہم نے اپنے ہاتھ سے لارڈ صاحب بہادر کو عطر پان دیا اور ہار پھول پہنایا. (۱۸۷۲، تاریخ ریاست بھوپال، ۳: ۵۲). بابائے اردو کے خیر مقدم کے لیے سندھی اور اردو کے سارے ہی اہل قلم ہار پھول لیے حیدرآباد کے اسٹیشن پر موجود تھے. (۲۰۰۶، مکالمہ، ۱۵، ۱۷۱). اف: پہنانا. [ہار + پھول (رک)].

--- ٹُوٹْنا ف مر.
پھولوں کی مالا یا جواہرات کی لڑی کا دھاگا ٹوٹنا.

ٹوٹا ہے کشاکش عیش سے جو صبح کا ہار
بکھرے شبنم سے ہیں گلزار میں کیا کیا گوہر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۵).

--- چَڑْھنا محاورہ.
ہار چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- ڈالْنا محاورہ.
۱. ہار گلے میں پہنانا، مالا گلے میں ڈالنا.

گل مقصد کا ہار ڈالے ہیں
نقد ہستی جو ہار ڈالے ہیں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۳).

ڈال دے ہار چنبیلی کے گلوئے خم میں
دختر رز کو دلہن آج بنادے ساقی

(۱۹۱۸، سحر (میر سراج خاں)، بیاض سحر، ۸۵). ۹ اگست ۱۹۵۳ء کو جب مجھے وزارت عظمیٰ سے غیر قانونی طور پر الگ کر دیا گیا تھا تو انھیں کے دستخطوں کا حکم نامہ میرے ہاتھ میں تھما دیا تھا اور اب وہی ہاتھ میرے گلے میں نئی ذمے داری قبول کرنے پر پھولوں کے ہار ڈال رہے ہیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۴۰). ۲. خصم قرار دینا، کسی کو بر یا خاوند گردانا (کسی زمانے میں ہندوؤں کے بعض علاقوں میں یہ دستور تھا کہ عورتیں جب شادی کرتی تھیں تو ان سے شادی کے واسطے جس قدر لوگ جمع ہوتے تھے ان میں سے جس کو پسند کرتی تھیں اسی کے گلے میں آ کر ہار ڈال دیتی تھیں اور وہی دولھا قرار پاتا تھا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

---سِنْگار/ سِنْگھار (--- کس س، مغ/ کس س، مغ) اند.
۱. آرائش، زیب و زینت، سجاوٹ؛ بناؤ سنگھار کا سامان، پھولوں کی لڑیاں یا گجرے جو سنگھار کے لیے بنائے جائیں نیز زیور وغیرہ. رفتہ رفتہ ان کو ہار سنگار زیادہ کرنے کے واسطے یہ شوق ہو جاتا ہے کہ بالکل عورتیں بن جاویں یہاں تک کہ زیور پہنتے پہنتے اکثر آدمی لباس عورتوں کا پہننے لگ جاتے ہیں. (۱۸۶۴، جوہر عقل، ۲۶). مس صاحبہ بدقسمتی سے ہمارے کزنز تو یہاں سے بہت دور رہتے ہیں ..... البتہ دوسروں کے کزنز کی بہار دیکھنے نکل آئی ہوں یوں بھی موسم بہار کا ہے، ہار سنگھار کا ہے. (۱۹۸۸، تبسم زیرلب، ۳۶). لاڑکانہ جیسے شہر میں ایک نوآمدہ ڈاکٹر کے لیے پرائیویٹ آمدنی کہاں سے آئے صرف ڈھائی سو کی تنخواہ تھی جس سے بیوی کے ہار سنگھار اور دیگر فرمائشوں کو پورا کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن بھی تھا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶۷). ۲. (کُشتی) **ایک داؤ جس میں گلے میں ہاتھ ڈال کر حریف کو قابو کیا جاتا ہے.** طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور ایک دستی دو دستی ..... قلندرہ، سواری، جھولا، جھپکی، کھسوٹا، اڑنگا، دھڑمار، ہار سنگھار لنگر، تیغا، قفلی ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۸). [ہار + سنگار/ سنگھار (رک)].

--- سِنْگھار کَرانا محاورہ.
ہار سنگھار کرنا (رک) کا تعدیہ؛ آرائش کروانا؛ سجانا.

کام تھا ان کا سب کو پیار سے ہار سنگھار کرانا
اس کی زلف کو چھونا اس کے گالوں کو سہلانا

(۱۹۸۸، سمندر میں سیڑھی، ۱۳۵).

--- سِنْگھار کَرْنا محاورہ.
چہرے یا جسم کی آرائش کرنا، بنا سنورنا، پھولوں کے ہار یا زیورات سے خود کو سجانا. ایک طرف نوجوانوں اور مردوں کا گروہ بیٹھ گیا اور ان کے میمنہ اور میسرہ کو بزرگوں نے ڈھانپ لیا، دوسری جانب ٹھیک دو گز کے فاصلے پر گاؤں کی عورتیں رنگ برنگ کپڑے پہنے، ہار سنگھار کیے ایک دوسری کے ساتھ اٹھکیلیاں کرتیں دائرے بنا کر دریوں پر بیٹھ گئیں. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۱۶۴).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
۱. ہار بنانا، مالا بنانا، ہار گوندھنا.

اول میں فکر کوں میرا یار کر
پرویا جواہر کوں میں ہار کر

(۱۶۸۰، قصۂ ابوشحمہ، ۵۷). ۲. گلے میں پہننا، گلے میں ڈالنا؛ گلے لگانا.

زندگی جب سنگار کرتی ہے
موت سولی کو ہار کرتی ہے

(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۱۳۵). ۳. ہر وقت ساتھ رکھنا (جامع اللغات).

--- کی لَڑی ٹُوٹ جانا محاورہ.
کسی چیز کا تواتر سے گرنا، یکے بعد دیگرے آنا، ایک کے بعد ایک کا مسلسل آنا (جیسے ہار کا دھاگا ٹوٹنے پر موتی یکے بعد دیگر گرتے چلے جاتے ہیں). قیامت کی ایسی نشانیوں کا جو یکے بعد دیگرے اس طرح آئیں گی جیسے ہار کی لڑی ٹوٹ جائے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۲۶).

--- گُل (---ضم گ) اند (قدیم).

رک : ہار پھول جو زیادہ مستعمل ہے.

مالا کہاں اور چنپا کلی اور ہار گل ہیکل کدھر
باطن میں کیا ہے دلبری، ظاہر میں کیا ہے گا مگر

(۱۸۳۷، مجموعۂ ہشت قصہ (روشن میاں سوداگر)، ۵۹). [ہار + گل (رک)].

--- گُنڈنا / گُنڈھنا ف مر ؛ محاورہ.

(ہار گوندھنا (رک) کا لازم) ہار گوندھا جانا، کنٹھا تیار ہونا.

پر ملنے دئے ہیں عشاق سب غواصی
کس پھول سوں گندیا کی یو ہار کون جانے

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۶۶).

امین کی نفتری چکی نامہ گاتی
مرشد بن کے پھولاں ہاراں گند گند لاتی

(۱۷۱۲، چکی نامہ، امین الدین ثانی، ۱۰).

قطرے شبنم کے رگ گل پر دکھاتے ہیں بہار
گندھ رہے ہیں موتیوں کے ہار قیصر باغ میں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۴۸).

وضع غلط پہ ہار ہے تیرا گندھا ہوا
اس ہار سے اذاں کا گلا ہے رندھا ہوا

(۱۹۴۵، سنبل و سلاسل، ۴۷).

--- گُونْتھنا ف مر ؛ محاورہ.

رک : ہار گوندھنا. جوئی کے بیچ میل ہار گونتھ رہی تھیں. (۱۹۳۹، ریزۂ مینا، ۳۱۷).

--- گُونْدھنا ف مر ؛ محاورہ.

پھول پرو کر ہار بنانا، گلے میں پہننے کے لیے مالا بنانا.

چڑھتے ہیں گل فروشو ہر اک لحد پر اکثر
داغوں کا ہار گوندھو پھولوں کی ٹوکری میں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۳۵). پھولوں کی کیاری سے پھول لیکر ہار گوندھا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۵).

--- میں پِرویا جانا ف مر ؛ محاورہ.

ترتیب دیا جانا ؛ متحد کیا جانا. قومی زبان کی کلیدی حیثیت ہونے کی وجہ سے وہاں قوم ایک ہار میں پروئی گئی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳).

--- ہونا محاورہ.

گلے کا ہار بنا ؛ مراد : دامن گیر ہونا نیز کسی کے ساتھ ہر وقت رہنا (بالعموم گلے کا ہار ہونا مستعمل ہے).

اپنے اشکوں پہ رشک آتا ہے		جو کسی کے گلے کا ہار ہوئے

(۱۹۶۸، نہایت، ۴۰).

... ہار لاحقہ.

ا. (مرکبات میں بطور لاحقۂ فاعلی مستعمل) کرنے والا ؛ جیسے : لکھن ہار، کرن ہار، کھیون ہار، دیون ہار، پالن ہار وغیرہ.

اللہ خالق پکھن ہار		عالم لکھیا لیکھن ہار

(۱۷۶۵، چھ سرہار، ۲).

اسی کو کہتے ہیں ماتے جگت جگاون ہار
اسی کے نور سے اک چھن میں دور رات کا تم

(۱۹۶۶، تمنا، ۲۳). اے رب تو اس حسین و جمیل کائنات کا پالن ہار ہے. (۲۰۰۶، گل صد برگ (پیش لفظ)، ۵). **۲. (بطور لاحقۂ وصفیت) جوگ، لائق، قابل ؛ جیسے : جانہار، مرن ہار نیز (شخص) جو کوئی کام کرنے کو ہو، جیسے ہونہار.** (وصفیت) جانہار (جانا سے) ہونہار (ہونا سے) مرنہار (مرنا سے) چلن ہار (چلنا سے) وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵). ایک مثل مجھے یاد آ رہی ہے ہون ہار بروا کے چکنے چکنے پات. (۲۰۰۶، گل صد برگ، (پیش لفظ)، ۶). [پ : आड़].

ہارا (۱) اند.

ا. جو ہار گیا ہو، مات کھایا ہوا، ہارا ہوا.

ہارے ہوئے ہو بوسوں کا کرلو ابھی حساب
فاضل ہے کچھ ہمارا ہی سرکار کی طرف

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۹۳).

اللہ ہی دے گا مولا ہی دے گا، سینہ خالی کر ڈالا ہے
لے میں اپنے سانس بھی ہارا، اللہ ہی دے گا مولا ہی دے گا

(۱۹۹۰، شاید، ۹۹). **۲. تھکا ہوا، تھکا ماندہ.** جب میں تھکا ہارا اسٹوڈیو سے نکلا تو ڈیوٹی آفیسر نے بتایا کہ بخاری صاحب کا فون آیا تھا. (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۵۷).

مجھے بتا کہ تری مشورت ضروری ہے
شکست خود سے میں کھاؤں کہ تجھ سے ہارا جائے

(۲۰۰۶، شور بھی ہے سناٹا بھی، ۱۷). **۳. کم زور، ضعیف، ناتواں** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت). [ہارنا (رک) سے ماضی].

--- بَیل (---ی لین) اند.

بیل جو محنت سے جی چھوڑ چکا ہو (اپ د، ۵ : ۹۳). [ہارا + بیل (رک)].

--- تَھکا (---فت تھ) اند.

(رک : تھکا ہارا) مضمحل، نڈھال. میں نے کہا کہ ابھی ہارا تھکا آیا ہوں ذرا سستا لوں تو کچھ بندوبست کروں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۸). مہابھارت میں لکھا ہے کہ محنتی آدمی ہارا تھکا گھر میں آتا ہے تو وہ اپنی بیوی کی بغل میں آرام پاتا ہے. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۱۳۱).

منزل پر رہرو جا پہنچے
ہارے تھکے ، نیند کے ماتے

(۱۹۲۱ ، مطلع انوار ، ۹۵) .

--- جُواری پَگڑی رَکھے کہاوت .
مجبوری میں شرم نہیں رہتی (مجم الامثال : جامع اللغات) .

--- جَھک مارا فقرہ .
لاچار ہوا (جامع اللغات) .

--- جَھک مارا ، سارا جَنگل بُہارا فقرہ .
(فقرۂ اطفال) جب کوئی لڑکا کھیل ہار جاتا ہے تو اس سے یہ فقرہ کہلواتے ہیں یا کوئی لڑکا پہیلی کی بوجھ نہ بتا سکے تو اس سے بھی کہتے ہیں کہ اس طرح کہو تو ہم بوجھ بتا دیں (فرہنگ آصفیہ) .

--- کَر / کے م ف .
شکست کھا کر ، ہارنے کے بعد (پلیٹس) .

--- ماندَہ (--- مغ ، فت د) صف مذ .
رک : ہارا تھکا . ایک مسافر کہیں سے ہارا ماندہ چلا آتا تھا ان دونوں کو لڑتا دیکھ کر کھڑا ہو گیا . (۱۸۲۳ ، حیدری (حیدر بخش) ، مختصر کہانیاں ، ۱۸۸) .

--- وَقت (--- فت و ، سک ق) امذ .
بُرا وقت . دنیا اور مطلب ..... مطلب نہ رہا تو کیسی خاطر داری ..... ہارے وقت کا کوئی ساتھی نہیں . (۱۹۲۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۶) . [ہارا + وقت (رک)] .

--- ہُوا امذ .
تھکا ہوا . خواوند اوس کا آیا ، نہایت تھکا اور ہارا ہوا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۳) . [ہارا + ہوا (ہونا سے ماضی)] .

--- ہُوا جُواری (--- ضم و ، ج) امذ .
رک : ہارا جواری . بخشی یہ سب کچھ اپنی لٹی ہوئی لاج کا کچھ حصہ بچانے کے لیے کر رہا ہے اور یہ ہارے ہوئے جواری کا داؤں ہے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۳۸) . [ہارا ہوا + جواری (رک)] .

ہارا (۲) امذ .
گلے کا ہار ، گلوبند ؛ موتیوں کی مالا (پلیٹس) . [س : हार + क] .

ہارا (۳) امذ .
مٹی کا چولھا (ماخوذ : پلیٹس) . [س : भ्राष्टकं] .

٠٠٠ہارا لاحقہ .
مرکبات میں بطور لاحقہ صفت مستعمل ، بمعنی کرنے والا (رک : ہار (لاحقہ)) .

ایدھر تشبیہ ایدھر تنزیہ بیچ ہے صاحب ہمارا
اوست ازوست دو محل رنگیلے تا میں کھیلے کھیلن ہارا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۰۶) .

میرا درد دل یار کیا جانے قاسم
اوسے کوئی اگر کہنے ہارا نہ ہووے

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۲۰۶) . دوسرا ثنویہ کہتا ہے کہ دو خالق ہیں ایک کا نام یزداں ہے کہ وہ پیدا کرنے والا نور کا اور خیر کا ہے دوسرا خالق اہرمن ہے کہ وہ پیدا کرنے ہارا بدی کا ہے . (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۱۷) . میری رائے میں اکثر پرنی بنانے ہارے اسکو برابر خم نہیں دیتے ہیں . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۴۱) . لکڑہارا ، پنہارا (تانیث میں ہاری) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۵) .

گھر سے بے گھر کاش نہو کوئی خس خاشاک بھی جن سے پیارے
تالی بجا کے اڑاؤ نہ باہو ہم تو آپ ہیں اڑنے ہارے

(۱۹۷۲ ، مختار صدیقی ، سہ حرفی ، ۷۴) . [پ : भाड] .

ہارائی امث .
کھیل وغیرہ میں ہار ، شکست ؛ نقصان (پلیٹس) . [ہارنا (رک) سے حاصل مصدر] .

ہارِب (کس ر) صف .
بھاگنے والا ، گریزاں ؛ (مجازاً) نالاں ؛ نفرت کرنے والا . وحشی سے وحشی بھی بھلائی کی طرف راغب ہے ..... اور برائی سے ہارب ہے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۸۷) . جیمس صاحب بیہودہ ملاقاتوں سے اس قدر نافر اور ہارب تھے کہ جو کوئی بلاوجہ ان کی ملاقات کو جاتا تھا ڈنڈا لیکے پیچھے دوڑتے تھے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۲۱) . وہ جس چیز کا طالب ہے اسی سے ہارب بھی ہو اور یہ محال ہے . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۸۰) . [ع] .

ہارْبَر (سک ر ، فت ب) امذ .
ساحل کے قریب بحری جہازوں کے کھڑے ہونے کی جگہ ، بندرگاہ ؛ گودی . ہاربر (Harbour) تنہا استعمال نہیں کیا جاتا البتہ اسم خاص کے ساتھ ؛ جیسے : ڈائمنڈ ہاربر اور گولڈن ہاربر اردو میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۴) . منوڑہ ہاربر سے نکالا جانیوالا جانور ..... عوام کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴ دسمبر ۲) . [انگ : Harbour] .

ہارْپ (سک ر) امذ .
ستار کی قسم کا ساز جو انگلیوں سے یا ضرب سے بجایا جاتا ہے اور جس میں نائلون یا لوہے کے درجہ بند تار مثلثی ڈھانچے میں کھنچے ہوئے ہوتے ہیں ، بربط . ہمیں اس پیچیدہ بکھونے ہارپ بجانے والوں کی ضرورت نہ پڑے گی . (۱۹۳۳ ، ریاست (ترجمہ) ، ۱۲۳) . برطانوی اور اطالوی ملاح دروازے پر ہلڑ کر رہے تھے اندر کوئی زور زور سے ہارپ بجا رہا تھا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۳۰) . [انگ : Harp] .

ہارْپُون (سک ر ، ومع) امذ .
برچھی نما ہتھیار یا لنگر جو رسی یا تار وغیرہ سے بندھا ہوتا ہے اور جس سے بڑے بحری حیوانات (جیسے ویل) کا شکار کرتے ہیں ، خطاف (ماخوذ : علمی اردو لغت) . [انگ : Harpoon] .

ہارْپی (سک ر) اند.
(علم الاصنام) یونانی و رومی دیو مالا میں مذکور ایک عجیب دیو پیکر مخلوق جو زنانہ چہرے اور پرندے کے جسم سے بنی ہے. پرانی یونانی دیو مالا میں ایک عجیب دیو پیکر مخلوق کا ذکر ہے جس کا آدھا دھڑ عقاب کا اور آدھا عورت کا ہوتا ہے اس کو ہارپی کہتے ہیں. (۱۹۷۵، جنوبی امریکہ کے پرندے، ۳۰). [انگ : Harpy].

--- عُقاب (---ضم ع) اند.
جنوبی امریکا کا بڑا کلغی دار عقاب (انگ : Harpy Eagle). ہارپی عقاب کے اپنے جسم کا تناسب بھی بہت شاندار ہے. (۱۹۷۵، جنوبی امریکہ کے پرندے، ۳۰). [ہارپی + عقاب (رک)].

ہارْٹ (سک ر) اند.
(طب) وہ عضو رئیس جو خون کو رگوں میں دوڑاتا ہے، دل، قلب. ہارٹ دل کے معنی میں بات چیت میں کبھی کبھی آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۹۴). ابا کے ایک دوست شیخ رضا مہدی پچھلے دنوں ہارٹ کا بائی پاس آپریشن کرانے انگلستان گئے تھے. (۱۹۸۷، اپنے لوگ، ۲۹۰). [انگ : Heart].

--- اَٹَیک (---فت ا، ی لین) اند.
(طب) دل کی کارکردگی میں خلل پڑنے کا عمل، دل کا دورہ. مجھے ہارٹ اٹیک کے بارے میں ایک بہت موٹی سی کتاب دی کہنے لگے اسے پڑھو. (۱۹۸۰، وارث، ۲۴۷). ماموں کو دو بار ہارٹ اٹیک ہو چکا ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۰۱). انہوں نے نہ صرف اسے نیچا دکھا دیا تھا بلکہ اسی کے اس سخت جان دل کو بھی ہمیشہ کے لئے مار دیا تھا جو ہارٹ اٹیک اور کھلی سرجری کے حملوں سے بھی بچ گیا تھا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۹۳). [انگ : Heart Attack].

--- اِسْپیشَلِسْٹ (---کس ا، سک س، ی مج، فت ش، کس ل، سک س) صف.
امراضِ قلب کا معالج، امراضِ قلب کا ماہر. تم ہارٹ اسپیشلسٹ تو ہو نہیں. (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۳۲۰). [انگ : Heart Specialist].

--- سَرْجَری (---فت س، سک ر، فت ج) اند.
دل کی جرّاحی، دل کا آپریشن. سنک ڈاکٹر تھا اور ہارٹ سرجری کی اعلیٰ ٹریننگ کے لئے باہر گیا ہوا تھا. (۱۹۵۰، یادکی اک دھنک جلے، ۲۱). [انگ : Heart Surgery].

--- فیل (---ی مج) اند.
(طب) قلب کی حرکت بند ہو جانے کی حالت (جس سے موت واقع ہو جاتی ہے). بعض محرکات اور مخشیات حرکت قلب کو اس درجہ سریع بنا دیتے ہیں جس کا ردعمل ہارٹ فیل اور سکون ابدی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے. (۱۹۳۴، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۱۲). بعض اوقات کسی شریان میں ایسی گتھی پڑتی ہے کہ قلب پورا زور لگانے کے بعد کھڑا ہو جاتا ہے اس کو ہارٹ فیل کہتے ہیں. (۱۹۷۵، جنگ، کراچی، ۵ فروری، ۳). اگر بجلی فیل ہو جائے تو وہ ہارٹ فیل ہونے سے کیسے بچتے ہوں گے. (۱۹۸۱، تادم تحریر، ۹۳). اس صدمے سے میرا ہارٹ فیل ہو جاتا تو...... (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۲۱۹). [انگ : Heart failure کا مورد].

--- فیل ہو جانا / ہونا محاورہ.
حرکتِ قلب بند ہو جانا؛ مراد: موت واقع ہو جانا. احتیاطاً چلتا پھرتا نہیں کہ کہیں ہارٹ فیل نہ ہو جائے. (۱۹۳۷، دامان باغباں، ۹۷). وہ خیر خواہ آدمی تھا، خزانہ خالی ہوتے دیکھ کر اس کا ہارٹ فیل ہو گیا. (۱۹۶۳، ساڑھے تین یار، ۵۲). یہاں ان کا ہارٹ فیل ہوا تھا. (۱۹۸۶، تماشا طلب آزار، ۳۶). اسی وقفے میں آپ کا ہارٹ فیل ہو سکتا ہے یا بھونچال آ سکتا ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۹۶). اگر یہاں میرا ہارٹ فیل ہو جائے تو یہ میری لاش کراچی کس طرح اور کب بھیجیں گے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۲۰۰).

ہارِج (کس ر) صف.
حائل ہونے والا، رکاوٹ ڈالنے والا؛ جس سے ہرج واقع ہو؛ دخل دینے والا، روکنے والا نیز ممنوع. غیر واجبی محصول جو اس ملک میں ایسٹ انڈیا کی شکر پر لیا جاتا ہے مانع و ہارج نہیں ہوتے. (۱۸۴۵، مزید الاموال، ۷۲). جو نااہل کہ میری چیٹھی میں ہارج تھے وہ خوش ہوں گے کہ ہم نے آزاد کو اتنے روپیہ کا نقصان پہنچایا. (۱۸۸۵، ہفتہ وار رفیقِ ہند، نومبر (محمد حسین آزاد) بحوالہ تحقیقی زاویے، ۳۳۱). ان کے علاوہ کیبن چار پہیے کی گاڑیاں..... ایسی کشادہ ہوتی ہیں کہ سیر و تماشے میں ہارج نہیں ہوتیں. (۱۸۸۹، گل گشت فرنگ، ۸). یہ حضرت میرے اوقات میں تو ہارج نہ ہوں گے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۲۳). [ع : (ہ ر ج)].

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
رکاوٹ بننا؛ حائل رہنا. لیکن بعض مواقع ان کی زندگی میں اکی اشاعت میں ہارج رہے. (۱۹۱۷، العصر، پٹنہ، ۲ : ۲۷۸).

--- کار کس اضا؛ صف.
جس سے کام میں ہرج ہو، کام میں رکاوٹ ڈالنے والا. پابندی اس بات کی نہایت ہارج کار نہیں ہے. (۱۸۶۷، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۲۶۷). [ہارج + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. دخل انداز ہونا، رکاوٹ بننا. مشرک آپ کی راہ میں کھڑے ہو گئے اور آپ کے مقصود کے ہارج ہوئے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۴۵۳). ان کی دینی اور دنیاوی ترقیات میں ہارج ہوئے تھے. (۱۸۹۷، تہذیب الاخلاق، ۳ : ۵۱). لڑکیوں کی تعلیم میں موجودہ پردہ ضرور سدّراہ اور ہارج ہے. (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت، ۴۴). ابہام نہ صرف اشعار کی تفہیم میں ہارج ہوتا ہے، بلکہ علامتوں..... کو بالکل مہمل بنا دیتا ہے. (۱۹۷۵، نئی علامت نگاری (علامت کے مباحث)، ۲۸۱). ۲. منع ہونا، ممنوع ہونا (پلیٹس).

ہارَد (فت ر) اند.
مہینے کے پچیسویں دن کا نام (جامع اللغات : اشٹین گاس). [ف].

ہارْد (سک ر) صف.
دل سے متعلق؛ دل میں؛ محبت، شفقت؛ عشق؛ مرضی؛ مطلب؛ ارادہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : हार्द].

ہارْڈ (سک ر) صف .

۱ . (مادّہ) جو دبانے سے نہ دبے ، سخت ، ٹھوس نیز مشکل ، کڑا ، کٹھن . ہارڈ (Hard) استعمال میں نہیں آتا البتہ اس لفظ سے بنی ہوئی بعض اصطلاحیں استعمال کی جاتی ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۳) . ۲ . تند ، تیز (شراب) . دراصل ہارڈ اور نرم شرابیں بنانے کے لیے کچھ موسمی خصوصیات ضروری ہیں . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۱۹۳) . [انگ : Hard] .

--- بورْڈ (--- و مج ، سک ر) اند .

سخت اور ٹھوس تختہ جو کیمیائی عمل کے ذریعے لکڑی کو کُوٹ اور پیِس کر بنایا جاتا ہے . بقیہ گودے کو کوٹ کر ہارڈ بورڈ اور کاغذ بنایا جا سکتا ہے . (۱۹۶۹ ، زندگی ، لاہور ، دسمبر ، ۳۴) . غرض ہر وہ چیز جسے کسی ہارڈ بورڈ پلیٹ پر چسپاں کیا جا سکے . (۲۰۰۳ ، آرٹ کے مختلف پہلو ، ۶۱) . [انگ : Hard Board] .

--- ڈِسْک (--- کس ڈ ، سک س) امث .

(کمپیوٹر) کمپیوٹر کے اندر لگا ہوا (ایک چھوٹے مستطیل تشت کی شکل کا) آلہ جو درحقیقت کمپیوٹر کی یادداشت ہے اور جس میں کمپیوٹر تمام معلومات کا ذخیرہ رکھتا ہے . مجھے اس کے متعلق معلومات ہارڈ ڈسک پر ملی ہیں . (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۳۳۵) . [انگ : Hard Disk] .

--- وِیَر/ویئر (--- کس مج و ، فت ی / ی مج ، فت ر) اند .

۱ . دھات سے بنے ہوئے اوزار یا گھریلو سامان نیز بھاری مشینری یا ہتھیار . ہارڈ کا ایک مرکب ہارڈ ویر لوہے کے سامان کی دکانوں کے ناموں کے ساتھ بھی آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۳) . سکھر میں ہمارا والس گنج میں ہارڈ ویر اور سیمنٹ کا کاروبار تھا . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۹۷) . ۲ . کمپیوٹر کا وہ حصہ جو آلات اور پُرزوں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے ، کمپیوٹر کے مشینی اجزاء (سوئچ اور تار وغیرہ) (سوفٹ ویر کے برعکس) . کمپیوٹر کے حصوں کی انگریزی ترکیب ہارڈ ویر ہے اور وہ معلومات اور ہدایات جو اس میں ڈالی جاتی ہیں ان کو سوفٹ ویر کہا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۸۳) . مواصلاتی سہولتوں کے لیے کمپیوٹر نظام میں ...... سافٹ ویر ، ہارڈ ویئر اور ڈاٹا میں ایک دوسرے کے شریک اور مددگار بن سکتے ہیں . (۲۰۰۳ ، کمپیوٹر ڈکشنری ، ۴۸) . [انگ : Hard Ware] .

ہارْڈیری (سک ر ، ی مج) اند .

ایک قسم کے غدود جو خرگوش میں ہوتے ہیں . علاوہ ان کے ہارڈیری ..... غدود جو مینڈک کے غدود سے مطابقت رکھتے ہیں ، انسان میں یہ غدود نہیں ہوتے . (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۹۰) . [انگ : Harderian کا مورد] .

ہارْس (سک ر) اند (شاذ) .

سواری اور باربرداری کے لیے استعمال کیا جانے والا چوپایہ ، گھوڑا ، اسپ ، فرس . ہارس (Horse) انفرادی حیثیت سے استعمال میں نہیں آتا البتہ اس کے مرکبات ہارس پاور وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۷) . [انگ : Horse] .

--- پاوَر (--- فت و) امث .

(برطانوی انجینئری) طاقت یا کام کی رفتار ناپنے کی ایک اکائی جو ۵۵۰ فٹ پاؤنڈ فی سیکنڈ کے مساوی ہو ؛ اسپی طاقت ، فرسی طاقت نیز کسی انجن کی طاقت ظاہر کرنے کی اکائی کے طور پر بھی مستعمل ہے . دریافت کرو کہ فی انڈیکیٹڈ ہارس پاور فی گھنٹہ کس قدر کوئلہ جلتا ہے . (۱۹۰۶ ، راہنمائے انجینئری ، ۲ : ۵۹۴) . گھوڑے کی طاقت ، ہارس پاور : اس سے وہ طاقت مراد ہے جو ایک گھوڑا زیادہ سے زیادہ صرف کرسکتا ہے ، سائنس میں ''گھوڑے کی طاقت'' کا مطلب وہ طاقت ہے جو ۳۳۰۰۰ پونڈ (۲/۱ ۴۱۲ من) وزن فی منٹ ایک فٹ تک اٹھانے میں خرچ ہوتی ہے . جہازوں وغیرہ کی طاقت کا اندازہ اسی معیار سے کیا جاتا ہے . (۱۹۱۵ ، اخباری لغات ، ۱۳۱) . ہارس ..... انفرادی حیثیت سے استعمال میں نہیں آتا البتہ اس کے مرکبات مثلاً ہارس پاور ..... وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۷) . ہارس پاور سے مراد ایک واضح طاقت کی مقدار ہے جس میں وزن ، فاصلہ اور وقت تین اہم عوامل ہیں . (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۵۳) . گھوڑے کی بات میں نے اس لیے کی ہے کہ پروفیسر نارنگ میں کام کرنے کی جو توانائی ہے اس کو جانچنے کے لیے ''مین پاور'' کی جگہ ''ہارس پاور'' کی اصطلاح بھی ضروری ہے . (۱۹۸۷ ، (خامہ بگوش) سخن در سخن ، ۱۸) . [انگ : Horse Power] .

--- ٹِریڈَر (--- کس مج ٹ ، ی مج ، فت ڈ) اند .

(سیاسیات) ہارس ٹریڈنگ (رک) کرنے والا ؛ مراد : بدعنوانی کا مرتکب ، وفاداری خریدنے والا . سابق وزیراعظم نے ...... انہیں سازشی ، بلیک میلر ، ہارس ٹریڈر اور عدم استحکام کا مرتکب گردانا . (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ مئی ، ۱) . [انگ : Horse Trader] .

--- ٹِریڈِنْگ (--- کس مج ٹ ، ی مج ، کس ڈ ، غنہ) امث .

(سیاسیات) سیاست دانوں اور اسمبلی کے اراکین کی وفاداری رشوت کے عوض حاصل کرنے کا عمل ؛ لالچ سے کسی کو اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش ، کسی کی وفاداری مول لینے کا عمل . ہارس ٹریڈنگ کا دھندا عروج کو پہنچ چکا . (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ مئی ، ۳) . حکومت بچانے کے لیے ..... بڑے پیمانے پر ہارس ٹریڈنگ شروع کردی ہے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ۱) . [انگ : Horse Trading] .

--- چِسْٹْ نَٹ (--- کس چ ، سک س ، ٹ ، فت ن) اند .

(نباتیات) ایشیائی اصل کی نوع شاہ بلوط کے درختوں میں سے کوئی ایک جس کے بڑے بڑے پتے اور خوبصورت پھولوں کے گچھے ہوتے ہیں اور اکثر آرائش کے لیے لگائے جاتے ہیں ؛ شاہ بلوط ہندی ، بن خور . اسٹرابیری میں تین ، ورجینیا میں پانچ اور ہارس چسٹ نٹ میں سات پتیاں ہوتی ہیں . (۱۹۳۹ ، رسالہ علم نباتیات ، ۲۵) . [انگ : Horse Chestnut] .

--- رَیڈِش رُوٹ (--- ی لین ، کس ڈ ، و مع) امث .

(طب) ایک قسم کی جنگلی مولی کی جڑ جس کی شکل بیلن کی طرح لمبی اور گول ہوتی ہے یہ مسالے کے کام آتی ہے ، اس کے کھانے سے معدے میں گرمی محسوس ہوتی ہے ، اخراج ریاح ہوتا ہے ، بھوک لگتی ہے اور ہضم کی کیفیت بہتر ہوتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۰۹) . [انگ : Horse Radish Root] .

بارْ سَنگار / سَنگھار (سک ر ، فت س ، غنہ) اند.
ایک درخت نیز اس درخت کا پھول (لاط : Nyctanthes arbor tristis).
بار سنگار کے جنگل میں لوگوں کا جمگھٹا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (رشید حسن خان) ، ۱۰).
ایک چھوٹا سا گیٹ تھا جس کے دونوں طرف بار سنگھار کے درخت لگے ہوئے تھے.
(۱۹۹۴ ، سیاحت ماضی ، ۱۰۵).

--- کی ڈَنْڈِیاں امث.
ہار سنگھار کے پھول کی ڈنڈیاں جو رنگنے کے کام آتی ہیں اور ان سے زرد اور سنہرا رنگ نکالتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

بارَک (فت ر) اند : صف.
زبردستی لینے والا شخص ؛ قزّاق ؛ دغا باز آدمی ، جواری ؛ مقسوم الیہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س].

بارْکَر م ف.
رک : بار (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب (پلیٹس).

بارْکے
رک : بار (۱) مع تحتی الفاظ (پلیٹس).

بارَل (فت ر) اند.
کبوتر سے بہت چھوٹا ایک سبز رنگ پرندہ جس کی چونچ سفید اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں ، ہریل. پرندوں میں چکور ..... بارل ..... وغیرہ کا ذکر ہے. (۱۷۹۶ ، پدماوت ، ایک تفصیلی جائزہ (اردو ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۱۸۵)). بارل : یہ پرندہ سبز رنگ کا ہوتا ہے اسکی چونچ سفید آنکھیں سرخ جسامت میں کبوتر سے بہت چھوٹا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۰).
[ہریل (رک) کا بگاڑ].

بارْمَنی (سک ر ، فت م) اند.
(موسیقی) موسیقیت ، آہنگ ؛ سُروں کا مترنم مجموعہ نیز مطابقت ، ہم آہنگی. بارمنی ..... ایک خاص محدود اصطلاحی معنی میں بھی مستعمل ہے. (۱۹۵۰؟ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۲۸۸). سمفنی کی ایک تیسری خاصیت ہارمنی ہے ، ہارمنی پیچیدہ آہنگ بافی ہے. (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۳۹). [انگ : Harmony].

بارْمُنِیَم (سک ر ، ضم ج م ، کس نیز سک ن ، فت ی) اند.
رک : ہارمونیم. ہارمنیم مذکر انگریزی ایک مخصوص باجے کا نام جو انگلیوں سے بجایا جاتا ہے. (۱۹۱۹ ، توسیع اللسان ، ۱۸۳). [ہارمونیم (رک) کا ایک املا].

بارْمون (سک ر ، و ج) اند.
(طب) مادہ جو کسی عضو یا غدود میں پیدا ہوتا ہے اور خون یا رطوبت کے ذریعے خلیوں میں سرایت کر کے انھیں فعّال رکھتا ہے ، مہیجہ. ہارمون یا درون افرازی ان کیمیائی سیالوں کو کہتے ہیں جن کو اندرونی افراز کے غدود پیدا کرتے ہیں. (۱۹۳۹ ، مکالمات سائنس ، ۱۵۱). ان موثر مادوں کو وسیع معنوں میں ہارمونز بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۹۱). تغیر کی اصلی وجہ ہارمونز ہیں. (۱۹۸۰ ، وجلہ ، ۸۳). وہ قدرتی ..... ہارمون سے مماثلت رکھتی ہے. (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۲۶). [انگ : Hormone].

بارْمونِک (سک ر ، و ج ، کس ن) اند : صف.
۱. **(موسیقی) خوش آہنگ ، سُریلا ، سُر پر مبنی نیز سُر سے متعلق نیز معین وقفے سے بنیادی سُر کے ساتھ آ کر ملنے والا سُر.** اگر اس سر میں کوئی ایسا تعدد موجود ہے جس سے ریزونینز مطابقت اختیار کر لے تو شعلے کے کنارے دندانے دار ہوجائیں گے جن کا پتا گھومنے والے آئینے سے چل جائے گا. اس طرح موجود جزو یا ہارمونک معلوم کرلیا جاتا ہے اور نہایت شدید آواز پیدا ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۳۱۶). ۲. **(طبعیات) حرکت موجی کے ساتھ متواردو طول موج.** اگر ہم ایک خطی یعنی لی نیئر ..... سادہ ہارمونک ، ادنی لیزر کی صورت کو زیرغور لائیں. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۳۳). میگا ہرٹز موجوں کا دوسرا ہارمونکس ..... میگا ہرٹز ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۵۲). [انگ : Harmonic].

بارْمونی (سک ر ، و ج) امث.
ہارمنی (رک) کا ایک املا. وہ جو ایک احساس آہنگ اور ہارمونی ہماری فطرت میں ہے ہماری قوت سامعہ کو نصیب ہوا. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۰۹). [انگ : Harmony].

بارْمونیا (سک ر ، و ج ، کس ن) اند.
رک : ہارمونیم. ادھر درختوں پر اور ہی عالم ہورہا ہے ..... گویا ایک ہارمونیا بج رہا ہے. (۱۹۱۲ ، الناظر ، لکھنو ، ۲ ، ۷ ، ۴۴). [انگ : Harmonia].

بارْمونِیَم (سک ر ، و ج ، کس ن ، فت ی) اند.
(موسیقی) ایک صندوق نما بڑا ڈھکنے والا ساز جس کے پردوں کو ہاتھ سے دبا کر بجایا جاتا ہے. ایک بجے تک یہاں دربار گرم تھا ، کوئی بارہ بجے ہارمونیم بند ہوا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۳). تھوڑی دیر میں خورشید ہارمونیم لے کر واپس آ گئے. (۱۹۲۳ ، شمیم ، ۱۷۶). باقی سب سامان مع ستار اور ہارمونیم اور لوہے کی پیٹیوں کو بند کر آئیں. (۱۹۳۷ ، دامان باغباں ، ۹۶). ان سب نے ہارمونیم جیسے بیہودہ ساز کی سنگت میں بندے ماترم گایا. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۵۸). ان کی والدہ ..... ہارمونیم بجا رہی تھیں. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۱). قوالوں کی ٹولی گلے میں ہارمونیم ڈالے نمودار ہوئی. (۲۰۰۳ ، ولی تھا جس کا نام ، ۶).
[انگ : Harmonium].

--- بَجانا ف م.
ہارمونیم (رک) پر کوئی سُر پیدا کرنا ، ہارمونیم سے آواز نکالنا. ہزرک بھی جلسے میں بیٹھا ہوا ہارمونیم بجا رہا تھا. (۱۸۹۵ ، صندلی نامہ ، ۴۴۱). آج کل اپنا وقت ہارمونیم بجانے میں صرف کرتے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۴). ہارمونیم اتنی برق رفتاری سے بجاتے کہ انگلیاں نظر نہیں آتی تھیں. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۸۵). گنجفہ اور بلیرڈ کھیلنے اور ہارمونیم بجانے سے کہاں فرصت تھی. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۴۲).

--- نَواز (---فت ن) صف.
جو ہارمونیم بجائے ، ہارمونیم بجانے والا. ایک طبلہ نواز اور ایک سارنگی نواز (یا ہارمونیم نواز) کی سنگت درکار ہوگی. (۱۹۹۶ ، سلام و پیام ، ۲ : ۱۹۹). ستار نواز اور ہارمونیم نواز ہر نشست میں یہ موجود رہیں. (۲۰۰۴ ، تسلیمات ، ۶۷). [ہارمونیم + ف : نواز ، نواختن = بجانا].

ہارْن (سک نیز فت ر) امذ.

موٹر گاڑیوں اور دیگر گاڑیوں میں لگایا جانے والا آواز کا آلہ (جو کسی کو خبردار کرنے کے لیے بجایا جاتا ہے) نیز ایک باجا، قرنا، بھونپو. جس چیز کی طرف تاکتے، تاکتے ہی رہ جاتے اور پیچھے سے بار بار ہارن کی آواز ہونے پر بھی خبر نہ ہوتی. (۱۹۳۳، دودھ کی قیمت، ۲۳). ہارن (Horn) اُردو میں عام ہے ..... اُردو تلفظ میں "ر" متحرک رہتی ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۶). ٹیکسی کے ہارن نے اسے چونکا دیا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۴۷۳). [انگ : Horn].

... بَجانا ف م.

ہارن دینا ؛ گاڑی وغیرہ کے ہارن سے آواز نکالنا. ہارن بجانے پر سیروں گھنے پاتے پہنے ایک گدبدی سی مہری باہر آئی. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۱۵۴). والد صاحب نے اپنی گاڑی کا ہارن زور زور سے بجایا. (۱۹۶۶، سرگزشت، ب). سڑک پر ہر قسم کا ہجوم ہے، اپنا راستہ بنانے کے لئے موٹر گاڑیاں اگر ہارن بجائیں تو کلکتے میں بھونچال آ جائے. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۲۹۷). دھوپ! دھوپ! انیئر نے ہارن بجا کر بچوں کا شکریہ ادا کیا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۸۸).

... بَجْنا ف م.

ہارن بجانا (رک) کا لازم. ہارن بجتے تھے اور ٹائر چیختے تھے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲۰۶). موٹر کا ہارن بجا، پاشی تیز تیز قدموں سے چلتی ہوئی میرے کمرے میں آئیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۳۱).

... دینا ف م : محاورہ.

گاڑی وغیرہ کا ہارن بجانا نیز متوجہ یا متنبہ کرنا. سامنے ایک نالائق یکہ جا رہا تھا دور ہی سے نواب صاحب نے ہارن دینے شروع کر دیئے. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۴۷).

ہارن بھی اب کوئی نہیں دیتا
کس قدر خامشی کا عالم ہے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمکدان، ۲۶۵). گاڑیاں ہارن پہ ہارن دیتی رہیں مگر تماشائی ٹس سے مس نہ ہوئے. (۱۹۷۴، منو بھائی کے گریبان، ۴۷۸). ڈرائیور نے ایک دو دفعہ خاصے صبر کے ساتھ..... ہارن دیا. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۹۲). ایک سکوٹر ہارن دیتا ہوا میرے قریب آ کھڑا ہوا. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۷۳). واپسی کی آخری گاڑی ہارن پہ ہارن دیے جا رہی تھی. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جون، ۶۸).

ہارْنا (سک ر) ف ل.

۱. شکست کھانا؛ جنگ میں مات کھانا؛ جوئے میں ہارنا؛ شرط ہارنا، بازی میں ناکام ہونا.

یک دم بی جو حق یاد میں نہیں سارِیا ہے
بازی تو اپس عمر کی سب ہاریا ہے

(۱۶۷۴، نصرتی (قدیم اردو، ۱ : ۵۲۶)).

بساط عشق بازی میں مرا دل   متاع صبر و نقد و (کذا) ہوش ہارا

(۱۷۳۹، کلیات، سراج، ۱۳۶).

تجکو ہے یقیں کہ ہار کر اشک
میرے ہی گلے کا ہار ہوگا

(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق) ۴۴). دلیل و حجت میں ہار جاویں اور وے غالب رہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۴۸).

ناصح قمار عشق کو ہم چھوڑ دیں گے آپ
باقی ہے ایک جان ذرا اس کو ہار لیں

(۱۸۹۵، دیوان نسیم، ۱۴۴).

اگر روس جاپان سے ہار جائے
تو سمجھو کہ ممکن ہوا استحالہ

(۱۹۰۵، جنگ روس و جاپان، ۱۰).

بحث میں مولوی نہ ہاریں گے   جان ہاریں گے جی نہ ہاریں گے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۲۱۰). شاید وہ واحد جنگ تھی جو وہ ہار گئے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۴۹۷). صبح ہی صبح اس نے کس کمبخت کی صورت دیکھی تھی کہ بازی پر بازی ہارے جا رہا تھا. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۲۰۳). ابوجہل کی فتنہ پردازیاں بار آور ثابت ہوئیں اور بدر میں لڑائی ہوئی جس میں کفار مکہ بری طرح ہارے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، ۴ : ۶). تھوڑی دیر بعد اس نے اوپر آ کر بتایا کہ وہ ہار گیا ہے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۷۹). **۲. بے سکت ہونا؛ تھکنا.**

ہے ضعیفی میں بھی ہم کو نوجوانی کا خیال
دل نہیں ہارا ہے اب تک گو کہ ہارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸، آغا، د، ۸۵).

ہر خضر منزل تھک کے ہارا
اب تک وہیں ہے جو کارواں ہے

(۱۹۵۶، نبض دوراں، ۲۷۶). **۳. مغلوب ہونا؛ ناکام ہو جانا؛ بے بس ہونا.**

خجل ہو کر مرے انجھواں کی جھڑ سوں ابر پانی ہو
تڑپھنا دیکھ کر دل کا ہمارا برق ہارا ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۹).

ظہیر آنکھ سے دیکھیں گے جو دکھائے خدا
جلے بھنے ہوئے ہارے ستائے بیٹھے ہیں

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱ : ۱۵۰). بڑی اماں سمجھاتے سمجھاتے ہار گئیں ..... تمہارے کان پر جوں نہیں چلتی. (۱۹۳۶، گرداب حیات، ۱۱۰). **۴. جی چھوڑنا، پست ہمت ہونا، حوصلہ چھوڑ دینا؛ گھبرا جانا.** اٹھو، ہارے کیوں جاتے ہو. (۱۹۴۰، پریوں کی ہنڈیا، ۲۰). اعتراضات نقادان و محققین سے حوصلہ نہ ہاریے گا. (۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۱۵۵). بہت سے نفسیات دان حوصلہ ہار بیٹھے تھے. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۲۵۵). **۵. قول کے خلاف کرنا، اقرار پورا نہ کرنا (عموماً قول یا بچن کے ساتھ مستعمل).** (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). **۶. گزارنا، بسر کرنا.**

ہرنے برج کو چھوڑا اور دوارکا پدھارے
دن ہائے درد دکھ کے مشکل سے میں نے ہارے

(۱۸۷۹، دیوان بیگن، ۴۳). ۷. **نذر کرنا، صدقہ کرنا؛ وار دینا.**

خدا، عشق بتاں میں اظہری نے — دل و دیں جان و ایماں ہار ڈالا

(۱۸۱۸، اظہری، د، ۱).

کبھی حسیں، کبھی جواں — کہاں پہ دل کو ہاریے

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۲۰۷). ۸. **کمزور ہو جانا نیز بوڑھا ہو جانا** (ماخوذ: پلیٹس).
۹. **کھونا؛ چھوڑ دینا، ترک کر دینا.**

تاب و تواں کو حرب میں ہارا ہوا تھا وہ
تیغ زباں کے زخم کا مارا ہوا تھا وہ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۶۱). [س: ہار (हार) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہارنی ہرانی ہونا محاورہ.

دق کرنا، تنگ کرنا؛ امتحان کرنا، آزمانا. مور: واہ بوا، یہ تو ہارنی ہرانی ہوئی، خیر تمہارا کہنا نیچے نہ ڈالوں گا جو تم پوچھو گی بتادوں گا. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۶۹).

ہارو (و مع) امذ.

وہ شخص جو اکثر ہار جائے، ہارنے والا نیز بدقسمت کھلاڑی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[ہار (رک) + و، لاحقۂ صفت برائے تذکیر].

ہاروت (و مع) امذ.

دو فرشتوں (ہاروت و ماروت) میں سے ایک کا نام جن کا ذکر قرآن میں ہے کہ انھیں بابل میں نازل کیا گیا تھا اور وہ لوگوں کو جادو کی تعلیم دیتے تھے.

دیکھ اس کی پری خاتم یاقوت میں انگلی
ہاروت نے کی دیدۂ ماروت میں انگلی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۵).

جمال زہرہ پہ جب آ گیا دل ہاروت
اسی بلا میں گرفتار ہو گیا ماروت

(۱۸۶۴، دیوان حافظ ہندی، ۱۹). یہ عشق ..... جس نے ہاروت کو چاہ میں پھنسایا.
(۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۰۳).

وامق نے اسے عذرا سمجھا، ہاروت اسے زہرہ سمجھا
موسیٰ نے نہ جانے کیا سمجھا، غش ہو کے گرے سر طور بریں

(۱۹۱۳، نقوش مانی، ۵). سحر لوگوں میں دو طرف سے پھیلا ..... ہاروت ماروت کی طرف سے وہ دو فرشتے تھے شہر بابل میں بصورت آدمی رہتے تھے ان کو علم سحر معلوم تھا. (۱۹۳۲، تفسیر قرآن (شبیر احمد عثمانی)، ۲۶). اس علم کے پیچھے ہو لئے جو اترا دو فرشتوں پر شہر بابل میں جن کا نام ہاروت اور ماروت تھا اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں فرشتے کسی کو جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۲۱۳). [علم].

--- فن کس اضا (--- فت ف) امذ.

(کنایۃً) **ماہر جادوگر، مشّاق ساحر** (فرہنگ آصفیہ؛ اسٹین گاس). [ہاروت + فن (رک)].

--- و ماروت (--- و ج، و مع) امذ.

دو فرشتے جو دنیا میں بھیجے گئے جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے. یاجوج و ماجوج اور یہ دونوں نام عجمی ہیں، جس طرح ہاروت و ماروت. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۶۸۸). دونوں سوار ..... بابل کے کنارے پر جا اتریں جہاں ہاروت و ماروت آویختہ ہیں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰۳).

یہ دونوں نام ظاہر کرتے ہیں تاریخ میں آ کے
کہ تھے وہ دیوتا ہاروت و ماروت اہل دنیا کے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، مثنوی حسن، ۴۶). وہ پیچھے پڑے اس چیز کے جو بابل میں دو فرشتوں، ہاروت و ماروت پر نازل کی گئی تھی. (۱۹۴۹، تفہیم القرآن، ۱: ۹۸). ہاروت و ماروت کے قصے کو بطور دلیل پیش کرنا کوئی دلیل نہیں (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳: ۲۹۱).
[ہاروت + و (حرف عطف) + ماروت (رک)].

ہاروتی (و مع) امذ؛ صف.

ہاروت جیسا ماہر جادوگر نیز جادوگری، ساحری (ماخوذ: اسٹین گاس). [ہاروت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہاروں بھی ہار، جیتوں بھی ہار کہاوت.

مقدمہ بازی یا جوئے میں سراسر نقصان ہوتا ہے، ہارنے والا تو ہارتا ہی ہے جیتنے والا بھی نقصان اُٹھاتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

ہاروں تو ہوروں، جیتوں تو تھوروں کہاوت.

جس آدمی کو اس کی مرضی کے خلاف کسی کام پر مجبور کیا جائے وہ چاہے فائدہ اُٹھائے چاہے نقصان راضی نہیں ہوتا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

ہارون (۱) (و مع) امذ.

ایک جلیل القدر پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی اور مددگار کا نام جو خود بھی نبی تھے.
حضرت نے فرمایا ہارون کے بیٹے کا کیا نام تھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۲). ترجمۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ عمران و شمعان ..... بیٹے سام بن نوح عم اور موسیٰ اور ہارون بیٹے عمران بن سام کے. (۱۸۲۲، وقایع الایمان، ۸۳). حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرط جوش میں ہارون علیہ السلام کی ڈاڑھی اور سر کے بال پکڑ لئے تھے. (۱۹۳۲، تفسیر قرآن، شبیر احمد عثمانی، ۴۱۲). انھوں نے حضرت ہارون علیہ السلام کو ایک واضح غلطی پر سمجھا اور جب ان کا عذر معلوم ہوگیا تو پھر اپنے لئے اور ان کے لئے دعاء مغفرت فرمائی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۶: ۱۳۰). [عبر؛ علم].

ہارون (۲) (و مع) امذ.

سرکش گھوڑا، شریر و نافرمان گھوڑا؛ سردار، سالار قوم، سرخیل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [ع: حرون = شریر گھوڑا کا بگاڑ].

ہارون (۳) (و مع) صف.

قاصد؛ پاسبان، محافظ، نگہبان، پہرے دار. فارسی میں ہارون قاصد، پاسبان، نقیب اور دربان کے معنی میں بھی مستعمل ہے. (۱۹۸۷، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۳: ۳۴۵). [ف].

بارُونی (۱) (و مع) صف.

نافرمان، سرکش؛ ڈھیٹ، ہٹیلا. دوسرا افیونی بارونی بولا کہ آؤ ہم تم شرکت میں باشتائی مٹھائی کی دکان عالیشان کریں. (۱۸۷۰، طلسمات عجائب، ۳۳). کیا موٹی بارونی کتیا ہے، آواز ہے کہ کان کے پار ہوئی جا رہی ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۹). [بارن (۲) + ی، لاحقۂ کیفیت].

بارُونی (۲) (و مع) امث.

قاصدی، نگہبانی، پاسبانی، محافظت، خدمت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [بارن (۳) + ی، لاحقۂ اسمیت و لاحقۂ کیفیت].

باری (۱) امث.

ہارا (شکست خوردہ) کی تانیث؛ تراکیب میں مستعمل.

--- بولنا محاورہ.

اعتراف شکست کرنا، ہار مان لینا. اگر ہاری نہ بولے تبھی کہنا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

--- جیتی ایک نہ / نہیں ماننا محاورہ.

کسی طرح سے قائل نہ ہونا؛ من مانی کرنا؛ اپنی ضد پر اڑا رہنا. چھن صاحب نے ہم سے کہا زبردستی لیے چلیں گے وہ ہاری جیتی ایک نہیں مانتے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۷۰). اس کے کہنے پر حضور آگئے تو یہ مجھے مار ہی ڈالے گا ہاری جیتی ایک نہ مانے گا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۱).

--- لِکھوانا محاورہ.

شکست منوانا؛ شکست کا اعتراف لکھوانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- مانتے ہو نہ جِیتی فقرہ.

رک: ہاری جیتی ایک نہ/نہیں ماننا. مجھے اب تک یہ نہیں معلوم تھا کہ تم کو میری اس قدر بے اعتباری ہے کہ ہاری مانتی ہو نہ جیتی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۵). تم تو ہاری مانتے ہو نہ جیتی، اب آخر یہ دو مہمان آئے ہوئے ہیں، ان کی آؤ بھگت نہ کروں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۲۶۲).

--- مان لینا / ماننا محاورہ.

ہار ماننا، شکست کا اعتراف کرنا؛ شکست قبول کرنا. دور دور سے کھلاڑی آتے اور ہاری مان کر چلے جاتے. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱: ۱۰، ۹). سبھا میں سناٹا چھا گیا، سب نے گردنیں جھکا کر دبی زبان سے ہاری مان لی. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۹۳).

--- ماننا نہ جِیتی فقرہ.

کسی طرح سے بھی قائل نہ ہونا؛ بالکل نہ ماننا، من مانی کرنا؛ اپنی ضد پر اڑے رہنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

باری (۲) امذ: صف.

لے جانے والا؛ چور، ٹھگ؛ تباہ کرنے والا نیز لے جانے کا عمل (ماخوذ: پلیٹس؛ قدیم اردو کی لغت). [س: हारी].

باری (۳) امث.

موتی (پلیٹس). [س: हारी].

باری (۴) امذ.

(سندھ) ہل چلانے والا، کسان، دوسروں کی زمین معاوضے پر کاشت کرنے والا، مزارع.

تھا اسی بستی کا ساکن یہ جواں
ہاریوں کا ہم نصیب و ہم عناں

(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۲۰۵). یہ ہاری سینکڑوں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں ایک نئے دور کی امید لئے لمحوں کی پل صراط پر سفر کر رہے ہیں. (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے بیجنگ تک، ۶۰).

جاگے ہیں ہاری بیگاری		مزدوروں کی آئی باری

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۹۱). وہ غریب ہاریوں کے بہت بڑے حامی تھے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۳).

بارشیں ہونے سے پہلے، بارشوں کے واسطے
کھیت میں ہاری نے رو رو کے بڑی مانگیں دعائیں

(۱۹۹۹، افکار (ندیم نمبر)، کراچی، ستمبر، ۳۸). [ہالی (رک) کا بگاڑ].

۰۰۰ ہاری لاحقہ.

۱. والی (رک) کا قدیم املا.

کہ نیں رنگ پائندگی کا اسے		دغا دینے ہاری ہے یو ہر کسے

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۹۸). ۲. لاحقۂ فاعلی ہارا (رک) کی تانیث. ہارا (وصفیت) لکڑہارا، پنہارا وغیرہ (تانیث کی حالت میں ہاری کہیں گے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۵۱). پسن ہاری، پسنہاری: پیسنے والی، مزدورنی. (۱۹۴۰، ا پ و، ۳: ۱۱۴). [ہارا (رک) کی تانیث].

ہارے امذ: صف.

ہارا (شکست خوردہ نیز ماندہ) کی مغیّرہ شکل اور جمع (تراکیب میں مستعمل).

چین سے سونے دے ہمیں اے قبر
ہیں تھکے ہارے پہلی منزل کے

(۱۸۹۵، راسخ دہلوی، د، ۲۷۷).

--- بابا داڑھی ہاتھ کہاوت.

اعتراف شکست اور عجز میں کہتے ہیں کہ ہم ہارے اور تم جیتے (عام طور پر اس وقت ڈاڑھی کو ہاتھ لگاتے ہیں) (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال؛ فرہنگ اثر).

--- بھی بَراوے جِیتے بھی بَراوے کہاوت.

اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو ہر طرح اپنی ہی بات کے لیے قائل کرے، چت بھی میری اور پٹ بھی میری (نجم الامثال؛ جامع الامثال).

--- تو چلے نانپارے کہاوت.

بحث میں عاجز ہو کر کوئی بہانہ کر کے ٹل جانا (اودھ میں ایک ریاست کا نام ہے نانپارہ). جب کوئی شخص ہار کر شرمندہ اور کھسیانا ہو جاتا ہے تو اس پر یہ مثل کہی جاتی ہے "ہارے تو چلے نانپارے". (۱۹۳۳، ترانۂ یگانہ، ۲۰۱).

--- تو سِدھارے ناںپارے کہاوت.
رک : ہارے تو چلے ناںپارے.

خود ناچ تو آتا نہیں آنگن ٹیڑھا
ہارے تو سدھارے ناںپارے صاحب

(۱۹۳۳، ترانۂ یگانہ، ۲۰۱).

--- جُواری کو کَب کَل پَڑتی ہے کہاوت.
ہارا ہوا آدمی چین سے نہیں بیٹھتا اسے ہر وقت بدلہ لینے کی خواہش رہتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

--- دَرْجے م ف.
مجبور ہو کر : ناچار، مجبوراً : آخر کار، بالآخر نیز ہاری ہوئی حالت میں، شکست خوردہ حالت میں. یہ میری ہارے درجے کی تدبیر ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۸۷). اور ہارے درجے پس خوردۂ خلافت ان کو نصیب ہوا تھا. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۱۰۷).

--- کا کوئی ساتھی نَہیں کہاوت.
رک : ہارے وقت کا کوئی ساتھی نہیں. ہارے کا کوئی ساتھی نہیں، بے چاری کو تنکے کا سہارا دینے والا بھی کوئی نہ تھا. (۱۹۵۸، پرستان کی سیر، ۳۰).

--- کا ہَتْھیار کہاوت.
شکست خوردہ بیکار اسلحہ بھی دفاع کے لیے مجبوراً اُٹھا لیتا ہے : مجبوراً خراب چیز سے بھی گزارا کرنا پڑتا ہے. جب کسی یونیورسٹی کا آدمی میسر نہ آئے تب ہارے کا ہتھیار سمجھ کر مسلم یونیورسٹی کا آدمی لیا جاتا ہے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۳۲ : ۴).

--- کو ہَتْیار / ہَتْھیار کہاوت.
ناچار آدمی ہتھیار اُٹھا لیتا ہے، تنگ آمد بجنگ آمد (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ : علمی اردو لغت).

--- کے دَرْجے م ف.
رک : ہارے درجے (پلیٹس : مخزن المحاورات).

--- کے ہَر نام کہاوت.
جب انسان نقصان اُٹھاتا ہے تو اُسے خدا یاد آتا ہے (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات).

--- ماںدے (---غ) امذ : ج.
ہارا ماںدا (رک) کی جمع نیز مغیرّہ حالت : تھکے ماندے.

مرگ کا وقفہ اس رستے میں کیا ہے میر سمجھتے ہو
ہارے ماندے راہ کے ہیں ہم لوگ، کوئی دم سو لیں ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۰۵). ان سے کہہ دیا کہ جہاں اور ہارے ماندے بیٹھے ہیں، تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن، نذیر احمد، ۱ : ۳۰۹).

--- وَقْت کا کوئی ساتھی نَہیں کہاوت.
مصیبت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا : برے دنوں میں کوئی دوست نہیں رہتا. دنیا اور مطلب ..... مطلب نہ رہا تو کیسی خاطرداری، ہارے وقت کا کوئی ساتھی نہیں. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۰۶).

••• ہارے لاحقہ برائے جمع.
ہارا (رک) کی جمع نیز مغیرّہ صورت : والے. آپ تو عالم ہیں، دین کے رستوں اور بھولے بھٹکوں گمراہوں کو راہ پر لانے ہارے. (۱۸۴۴، سیر عشرت، ۲۲).

خصوصاً جو بنی آدم ہیں سارے
جو گزرے اور جو ہیں ہونے ہارے

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۵۷۶).

ہارِیت (۱) (ی مع) امذ.
چور، ڈاکو : چوری : دھوکا، فریب (پلیٹس : ہندی اُردو لغت). [س : हारीत].

ہارِیت (۲) (ی مع) امذ.
ہرا کبوتر (پلیٹس). [س : ہاریل (رک) کا بگاڑ].

ہارِیَل (کس ر، فت ی) صف : امذ.
سبز، سبز رنگ کا کبوتر نما پرندہ (پلیٹس : جامع اللغات). [ہریل (رک) کا اشباعی املا].

باڑ (۱) امذ.
۱. ہڈی، استخواں. او بازار چوبین جنیاں کا تھا ..... دسرا حاڑ، تیسرا چمڑا، چوتھا بال، پانچواں مغز. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ، ۴). درحال باڑ، رگ، گوشت، چمڑا بال. (۱۵۹۱، رسالہ وجدیہ، جانم (ق)، ۳). پانچہ گن ماٹی کے، باڑ، گوشت، رگاں، چمڑا، بال. (۱۷۴۰، ارشاد السالکین، ۲۰).

تو ہے گی باڑ لوہو پوست اندر تو ہے آمیز میرے گوشت اندر

(۱۷۸۱، قصۂ لیلیٰ مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱۰۹)). اس نے کہا راکھ باڑ کا ڈھیر کرو تو میں جلادوں، انھوں نے راکھ ہڈیاں ڈھیر کر دیں. (۱۸۰۴، بیتال پچیسی، ۱۴۰). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں جب آیتیں اُتریں تو چمڑوں پر اور کاغذوں پر اور پتھروں پر اور تختیوں پر اور چوڑے باڑوں پر لکھا کرتے تھے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۲). جو اس قسم کے کھیلوں میں لگے رہتے ہیں جس سے جسم قوی مضبوط باڑ اور کامل تن درستی میسر ہوتی ہے وہ دیر سے بالغ ہوتے ہیں. (۱۹۰۹، حرز طفلاں، ۱۲۳). باڑ قدیم اردو کا لفظ اور مختلف مقامی بولیوں میں رائج ہے، معنی اس کے ہڈی، ہڈیاں، استخواں، ڈھانچہ وغیرہ ہے. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی (مڈ ویک) ۲۵، اکتوبر، ۸). **۲. ڈھانچہ، پنجر.**

دیکھت شاہزادہ جو اس جھاڑ تل پڑے سو جہاں کے تہاں باڑ گل

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۸۷).

باقی نہیں کچھ ان میں فقط باڑ ہے اصیل
چوکی دے ان کی پیٹھ کے کہتا ہے یاں وکیل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۰۵).

لکڑی سے تم باڑ جلاؤ، بال جلاؤ جیسے گھاس
یاد کی داتا کر کے پون تم، پریم اگن سلگاؤ رے

(۱۸۵۷، سلیمانی تلوار (حباب کے ذرائے، ۸ : ۲۷۲)). **۳. جسم کی چوڑائی اور لمبائی، قد کاٹھ : قد و قامت، جثّہ، کاٹھی، جسامت.** لیکن چونکہ باڑ بہت چکلا قد کشیدہ اور ہاتھ پانو زبردست تھے اس حالت میں بھی وہ ایک نووارد تورانی معلوم ہوتے تھے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۷). ان لوگوں کے باڑ کیسے قوی ہوتے اور ان کی عقلیں کیسی تیز

اور دماغ کیسے صحیح. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۲۵). تیموری ڈاڑھی، چنگیزی ناک، مغلئی باڑ. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۰۱). اس وقت وہ کم از کم ستر برس کے پیٹے میں ہوں گے باڑ کے معمولی تھے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۳۴). مرزا اسد اللہ بھی اپنی جوانی میں گویا ترک غزہ قرن ہیں، چوڑی ہڈی، چکلا باڑ، سرو قامت ..... گھنی داڑھی، گھنی مونچھیں، لمبے بال. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۲). ۴. (i) (کاشت کاری) ہل کا پھار والا حصہ جس میں ہتھی ٹھیکتی اور پھار ہوتی ہے، اگواسی، انکوری (ماخوذ: اپ و، ۲: ۱۱۸). (ii) خشک ریتیلی زمین.

کھیت جتنے ہیں باڑ ہیں ان میں
یا کٹیلوں کے جھاڑ ہیں ان میں

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۳۵). [س: हड्ड].

--- جوڑا (--- وج) امذ.
۱. ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے اور درست کرنے والا، جرّاح (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. ایک پودے کا نام جس کے استعمال سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جُڑ جاتی ہے، لاط: Cissus Quadrangularis ؛ ہاڑ جوڑی (فرہنگ آصفیہ). [باڑ + جوڑا (جوڑنا سے)].

--- چچوڑنا محاورہ.
رک: باڑ چورا چورا کرنا.

لازم ہے کیا چچوڑنا ہر ایک باڑ کا
زور آوری سمجھ کے مزا اپنی ڈھاڑ کا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۵۵).

--- چُورا چورا کرنا محاورہ.
ہڈیاں توڑ کر رکھ دینا؛ سخت جسمانی اذیت پہنچانا.

پٹک کر بھوں پہ دوں گا ضرب پورا
کروں گا باڑ تیرے چورا چورا

(۱۷۹۹، قصہ لڑائی بحر الالم کا (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۳۱۶)).

--- کباڑ (--- فت ک) امذ.
ڈیل ڈول، جثّہ، قد و قامت. کبوتروں کا سردار خوب چوڑا چکلا باڑ کباڑ لیے ... سینہ پھیلائے موہنا کی طرف بڑھنے لگا. (۱۹۶۹، ساقی، کراچی، ۴، ۳: ۲۹). [باڑ + کباڑ (رک)].

--- کھڑکنا محاورہ.
کس بل ہونا، طاقت ہونا، مضبوط ہونا.

بن جائے اکھاڑا عشرت کا اور عیش و طرب کی کشتی ہو
سب تن کے باڑ کھڑکتے ہوں تب دیکھ بہاریں ہولی کی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲: ۶۵).

--- گوڑ (--- وج) امذ.
ہاتھ پاؤں، اعضا؛ جثّہ، کاٹھی. دوسرا ...... اپنے ساتھی سے بڑا لیکن قد میں کم، گٹھا ہوا جسم اور باڑ گوڑ کا مضبوط. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۴۸۵). [باڑ + گوڑ (رک)].

--- ماس کا/کی پُتلا/پُتلی امذ، امث.
ہڈی اور گوشت کا بنا ہوا؛ مراد: جیتا جاگتا انسان. ان کے دیوتا بالکل کھڑنجا، آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے کہ پجارن باڑ ماس کی پتلی ہے یا بھربھری ریت کا ڈھیر. (۱۹۶۶، سودائی، ۴۳).

--- واڑ امذ.
مُردوں کی ہڈّیوں کی جگہ؛ مراد: قبرستان. ہمارے بزرگوں کا باڑ واڑ بھی اس قبرستان میں ہے. (۱۹۷۴، دامان باغباں، ۲۱۰). [باڑ + واڑ (رک)].

--- باڑ میں م ف.
ہڈّی ہڈّی میں، جوڑ جوڑ میں.

وارث چھپے ہے کب طپش عشق مجھ سیتی
پیوست ہو گئی ہے مری باڑ باڑ میں

(۱۷۸۶، تذکرۂ شعرائے اردو (محمد وارث الہ آبادی)، ۲۱۳)).

--- ہڈّی (--- فت ہ، شد ڈ) امذ.
رک: باڑ گوڑ. امیر مرزا کا مرغ پالی میں اترا تھا، کیا کہوں ...... باڑ ہڈی کا کتنا پاک! اندھے تھے، اٹھا کے مغل کے کلباز سے چونچ ملوا دی. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۲۸). [باڑ + ہڈی (رک)].

--- ہڑواڑ (--- فت ہ، سک ڑ) امذ.
رک: باڑواڑ؛ مراد: قبرستان. پرکھوں کے باڑ ہڑواڑ تو یہاں ہیں. (۱۹۹۰، آب گم، ۳۲۶). [باڑ + ہڑواڑ (رک)].

--- ہوں گے تو ماس بُہتیرا ہو رہے گا کہاوت.
زندہ رہے تو موٹے ہو جائیں گے؛ بنیاد ہو گی تو عمارت بھی بن جائے گی (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

باڑ (۲) امذ.
(ہندی تقویم) ساون سے پہلے اور جیٹھ کے بعد کا مہینہ، جون کے مساوی مہینہ. یہ جیٹھ باڑ کے مہینے میں چنڈول کا شکار بہت اچھا کرتی ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۹۸). موسم خیلا کا .... ایسا ہے کہ نہ بھادوں ہرے نہ باڑ سوکھے. (۱۹۷۴، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۱۰۸). [مقامی].

باڑ (۳) امث.
(بیوپاری) ترازو کی ڈنڈی کی متوازن حالت، پاسنگ، دھرا (ماخوذ: اپ و، ۷: ۱۴). [س]

--- لینا محاورہ، ف مر.
ترازو کی ڈنڈی کی متوازن حالت دیکھنا یا کرنا؛ پاسنگ دیکھنا یعنی ڈنڈی کے سروں کی جھوک کی جانچ کرنا؛ ترازو کی جھوک لینا، دھڑا کرنا (اپ و، ۷: ۱۴).

باڑا اند.
ا. چھتریوں کی ایک ذات . چھتریوں میں گوتیں بے شمار ہیں ...... باڑا . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۳۷) .۲. خوشامد، منت : ناپ تول ، اندازہ (ماخوذ : پنجابی اردو لغت) . [مقامی].

باڑ سَنگ (سک ڑ ، فت س ، غنہ) اند.
ایک معدنی عنصر جو سفید رنگ کی چمکدار ڈلیوں کی شکل میں ہوتا ہے یہ دھات لوہے اور گندھک کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے بعد ازاں اس کو ترکیب خاص کے ذریعے علیحدہ کرلیا جاتا ہے، سم الفار . وہ فلزات یہ ہیں ، گولڈ یعنی سونا .... باڑ سنگ یعنی سنبل کھار . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۴۰) . [مقامی].

باڑنا (سک ڑ) ف ل.
ا. ترازو کو ٹھیک کرنا ؛ باٹوں کی درستی کی پڑتال کرنا . بازار پر جمود طاری ہے ، ٹھالی بنئے باٹ بٹی باڑ رہے ہیں . (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۱۰۳) .۲. ایک باٹ سے دوسرا باٹ تول کر بنانا ؛ وزن سے وزن کا مقابلہ کرنا ، وزن برابر کرنا ، اندازہ کرنا ، جانچنا ، امتحان کرنا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [باڑ (۳) (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

باڑوں تَھکا بِیو باروں تَھکا کہاوت .
بڈّھا آدمی ہر طرح کمزور اور درماندہ (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

باڑوں ڈھیری یا داموں مالوں ڈھیری کہاوت .
یا کمائے گا یا مرے گا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

باڑی (۱) اند.
سڑکوں اور گلیوں وغیرہ سے ہڈّیاں ، کوڑا کرکٹ اور دیگر غلاظتیں اٹھانے والا ، مہتر ، خاکروب ، بھنگی ، چوہڑ (پلیٹس) . [باڑ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

باڑی (۲) صف .
(کاشت کاری) فصل جو اکتوبر نومبر میں کاشت کی جاتی ہے اور مارچ اپریل میں کاٹی جاتی ہے ، ربیع . زراعتی سال دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے ، خریف یا ساونی اور ربیع یا باڑی ، ساونی کی فصل زیادہ تر مینھ پر منحصر ہے . (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۳۳) . جو فصلیں موسم سرما کے آغاز میں کاشت کی جاتی ہیں ربیع کی فصلیں کہلاتی ہیں ، انہیں باڑی بھی کہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۴۲) . [باڑ (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

باڑے
باڑا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ شکل (تراکیب میں مستعمل) .

--- کھانا محاورہ .
خوشامد کرنا . ایک دن ہوگا کہ زبردستی سر پڑ کر باڑے کھا کر دینا چاہو گے . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۱۲۲) .

--- باڑے فقرہ .
خوشامد کے موقعے کا فقرہ ؛ جلد جلد . خدا کے لیے سگریٹ پی لو ، باڑے باڑے ، یہاں کتنا کاٹھ پڑا ہے ، آگ لگ جائے گی . (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۱۹۱) .

باڑیا (سک ڑ) اند .
لبھنیا پتھر کی ایک قسم جو بے دھاری ہوتی ہے . باڑیا ، یہ بے دھاری پتھر ہوتا ہے . (۱۹۸۰ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۵۱) . [مقامی] .

باڑھ (۱) (سک ڑ ھ) امث (قدیم) .
رک : باڑ (۱) .

فرنگی کی پلٹن کی جھڑتی تھی باڑھ
ادھر باڑھ تیغوں کی اور اون کی باڑھ

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۸) . [باڑ (۱) کا ایک املا] .

باڑھ (۲) امث .
رک : باڑ (۲) . چونکہ ماہ باڑھ کے وسط کے بعد نکلی ہوئی نئی شاخیں گنے پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتیں اگر ان سے گنا بھی بن جائے تو وہ گھٹیا قسم کا ہوتا ہے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۶۷) . [باڑ (۲) کا ایک املا] .

بازِل (کس ز) اند .
ہزل گو ؛ بیہودہ گو ؛ گندی باتیں کرنے والا (اسٹین گاس) . [ع : (ہ ز ل)] .

باس (۱) اند .
ہنسنا ، ہنسی ؛ مذاق ٹھٹھا ، مضحکہ ؛ دل لگی ، خوشی ، فرحت ، شادمانی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ قدیم اردو کی لغت) . [س]

--- رَس (--- فت ر) اند .
ا. رک : ہاس رس ؛ جذبۂ ظرافت ؛ پُر مزاح کیفیت . نورس ، اہل ہند کے نزدیک جذبات انسانی کی حسب ذیل نو حالتیں ہوتی ہیں جو اصطلاح میں نورس کہلاتی ہیں شرن گار رس (جذبۂ الفت) .... ہاس رس (جذبۂ سرور) . (۱۹۵۵ ، نورس (دیباچہ) ، ۱۵۰) .۲. مزاحیہ ادب ، مزاحیہ شاعری (پنجابی اردو لغت) . [باس + رس (رک)] .

--- کَر صف .
مضحکہ خیز ؛ مسخرا ، ہنسانے والا (پلیٹس) .

--- کَر / کے م ف .
خوشی سے ، رضامندی کے ساتھ ؛ ہنسی مذاق سے (پلیٹس) .

باس (۲) امث (قدیم) .
ہنسلی .

گیا آئی دولت ، کھڑی کر لباس
جوت کوٹ کا ہیہ گل میں سو حاس

(۱۹۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۲۱) .

بحری کے لک داساں میانے کمتر ہے اک داس
دائم راکھے اپنے گل میں داس پنے کا باس

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۵۹) . [مقامی] .

باسا امث.
ہنسی (علمی اردو لغت). [س].

باسپٹل (سک س، کس پ، فت ٹ) امذ.
دواخانہ، ہسپتال، شفاخانہ. ریاض احمد سے کہا تم ابھی باسپٹل جاؤ اپنے ساتھ ڈاکٹر عبدالمجید کو لے آؤ. (١٩٠٠، خورشید بہو، ٦٠). عزیز وحید میو باسپٹل ہی میں ہیں، وکٹر ونگ میں مریضان چشم رکھے جاتے ہیں. (١٩٠٩، دامان باغباں، ٣٩). بنارس میں ایک ہومیو پیتھک ڈسپنسری اینڈ باسپٹل کھولا گیا. (١٩٣٨، حالات سرسید، ٣٢). [انگ: Hospital].

باسٹل (سک س، کس ٹ نیز فت ٹ) امذ.
طلبہ کے رہنے کی جگہ جو درس گاہ سے قریب ہوتی ہے، طلبہ (یا نرسوں وغیرہ) کی اقامت گاہ. باسٹل میں آج اسی کا چرچا ہے، طلبہ میں بڑے جوش و خروش کا اظہار ہو رہا ہے. (١٩٣١، پاپی، ٥٩). باسٹل عموماً طلبا کے اقامت خانے کے معنی میں. (١٩٥٥، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ٢٠٦). غنچہ اپنے گاؤں نصر پورہ سے نکل کر پشاور کے ونچ ایڈ کے باسٹل جا پہنچی. (١٩٦٩، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ٧٧). ان کے باسٹل پہونچا تو ان کو میں نے جشن کی ساری تفصیل سنائی. (١٩٨٣، خطبات محمود، ٣١). [انگ: Hostel].

باسکا (کس س) امث.
ہنسی، مذاق؛ خوشی (پلیٹس: ہندی اردو لغت). [س: हासिका].

باسہر (فت س، ہ) صف.
مضحک، ہنسنے کے قابل؛ خندہ آور (پلیٹس). [س: हासहर].

باسی امث.
ہنسی، مذاق، ہنسنا، مسکرانا (پلیٹس). [ہنسی (رک) کا بگاڑ].

--- رس (--- فت ر) امث.
ہاس رس، قسم قسم کی ہنسی. نورس، یہ نو چیزیں ہیں جن سے اہل دنیا لذت یاب ہوتے ہیں، اول سنگار رس..... دوسرا ہاس رس..... قسم قسم کی ہنسی، کہتے ہیں کہ اختلاف بدن و گفتار و حرکات و لباس کے باعث ہوتی ہے. (١٩٣٩، آئین اکبری، ٢: ٢١٠). [ہاس + رس (رک)].

باسیا / باسیہ (سک س / فت ی) امذ.
ہنسی، تمسخر، دل لگی؛ خوشی؛ کھیل. باسیا سفید رنگ میں ملبوس مزاح ہے، بھیانک رس کا رنگ سیاہ ہے: کال سے منسوب ابھاسیہ شیو کے مہا کال روپ کی نیلی علامت ہے اور بہت رس میں حیرت ہے. (١٩٥٦، آگ کا دریا، ١٢٣). فن کے اعتبار سے اس ناٹک کو "پرکرن" کہتے ہیں جس پر سنگار رس اول سے آخر تک چھایا ہوا ہے، لیکن بیچ بیچ میں باسیہ (مزاحیہ) اور کرن (رحم دلانہ) رس وغیرہ بھی ملتے ہیں. (١٩٨٩، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ١١). [ہاس (١) + یا / یہ، لاحقۂ نسبت].

--- رس (--- فت ر) امذ.
ظرافت، پُر مزاح کیفیت. سنسکرت علم بلاغت کی رو سے رس یا کیفیت کی نو قسمیں ہیں..... باسیہ رس: خندہ، مزاح، استہزا کے جذبات. (١٩٥٩، سرود رفتہ، ٩٣). [باسیہ + رس (رک)].

--- کار امذ.
مسخرہ، ہنسانے والا، لطیفے باز، مزاحیہ اداکار. کتھا شروع ہوگئی، مردنگ اور یکتارہ اور باسیہ کار کے چٹکلے اور راگھوراؤ بہت دور وشال آندھرا کی پرانی عظیم الشان دھرتی پر پہنچ گیا. (١٩٧٧، کرشن چندر، جب کھیت جاگے، ٢٦). [باسیہ + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

باشم (کس ش) امذ: صف.
(لفظاً) توڑنے والا، چورا کرنے والا؛ مراد: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پر دادا کا لقب. ہشم کے لغوی معنی توڑنے کے ہیں ہاشم نے سالن میں روٹی توڑ کر بھگوئی اور اسے ثرید بنا دیا تھا اس سے ہاشم کے نام سے مشہور ہوا. (١٩٠٧، امہات الامہ، ٣٥). امیہ اور ہاشم دونوں جڑواں بھائی ہیں ان کے باپ عبد مناف تھے. (١٩٢٩، آمنہ کا لال، ٢٣). ہاشم بن عبدالمناف کا اصلی نام عمرو تھا اور ان کا لقب ہاشم تھا، عربی میں ہاشم کے معنی چورا کرنے کے ہیں، چونکہ عمرو بن عبدالمناف نے ایک دفعہ قحط کے زمانے میں روٹیاں شوربہ میں چورا کر کے اپنے تمام خاندان کو ایک برتن پر بٹھا کر کھلایا تھا اس لیے آپ ہاشم کے لقب سے ملقب ہوئے. (١٩٥٢، تاریخ القریش، ١٣١). ہاشم آں حضورؐ کے پردادا کا نام نہیں بلکہ لقب ہے، ہاشم کے معنی ہیں چورا کرنے والا. (١٩٨٧، کتب لغت کا تحقیق و لسانی جائزہ، ٦: ٣٠٥). [ع: علم].

باشمہ (کس نیز ش، فت م) امث: ~ ہاشمۃ.
کاری ضرب جس سے ہڈی (اپنی جگہ سے ہٹے بغیر) ٹوٹ جائے. جراحت موضحہ خطا سے ہووے تو اسمیں بیسواں حصہ دیت کا واجب ہے اور ہاشمہ میں یعنی جو زخم ہڈی کو توڑ دیوے، دسواں حصہ دیت کا ہے. (١٨٦٧، نورالہدایہ، ٣: ١١٣). ہاشمہ (Fracture of the bone without its dislocation) وہ چوٹ یا وہ زخم جس سے ہڈی ٹوٹ جائے. (١٩٩١، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ١: ٢٦٣). ہڈی اپنی جگہ سے ہٹے بغیر ٹوٹ جائے تو کہا جائیگا کہ ہاشمہ کا باعث ہے. (٢٠٠٢، مجموعۂ قوانین اسلام، ١٠: ٢٥٩). [ع].

باشمی (١) (کس نیز سک ش) صف.
ہاشم (رک) سے منسوب یا متعلق؛ ہاشم کی طرف نسبت رکھنے والا، قریش کا ایک خاندان جو ہاشم کی اولاد سے تھا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتے تھے.

ازل تے عید کیاں خوشیاں جگت میں تھیاں ولیکن
ہمارے دور میں دایم خوشی ہے ہاشمی کا

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٣: ١١).

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمیؐ

(١٩٠٨، بانگ درا، ٢٧٩).

بن رہا ہے صرصر و سیلاب خون ہاشمی
آج ابوسفیان کے گھر میں چراغاں ہے تو کیا؟

(١٩٣٣، سیف و سبو، ٤١). شیر خوار بچے بدوی دائیوں کے سپرد کر دیتے جو ان کی پرورش

اور تربیت کرتیں اور جب یہ بچے نو دس سال کے ہو جاتے تو ان کے والدین کو واپس کر جاتیں : ہاشمی خانوادے کا یہ بچہ حلیمہ دائی کے حصے میں آیا . (۱۹۶۳ ، محسن اعظم و محسنین ، ۱۱۰) .

وہ تین دن کی پیاس وہ بپھرا ہوا شباب
وہ ہاشمی جلال ، وہ گرمی ، وہ التہاب
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۸۹) .

سلام ان پر جو کہ ہاشمی ، اعلیٰ نسب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالم میں وہ والا حسب ہیں
(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۱۲) . [ہاشم (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ہاشِمی (۲) (سک نیز کس ش) امذ .
کسی زمانے میں رائج ایک قسم کا گز جو ۲۸ یا ۲۹ انگشت کے مساوی ہوتا تھا . ایک فرسخ کے ہاشمی تین میل ایک میل کے ہاشمی چھے ہزار ہاتھ ایک ہاتھ کے چوبیس انگل ایک انگلی کے چھے میانہ ایک جو برذون کے یعنے ترکی گھوڑے کے ایال کے چھ بال کے برابر . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۷۷) . [مقامی] .

--- گز (--- فت گ) امذ .
رک : **ہاشمی (۲)** . اسے ایک پرندے پر سوار کر دیا جس کے چار بازو تھے اور ہر بازو کی لمبائی ہاشمی گز سے تیس گز تھی . (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۱۶۱) . اس کا کل رقبہ دس ہزار فرسنگ ہوگا ، ہر فرسنگ بارہ ہزار گز ذراع مرسلہ کی پیائش سے اور پیائش کے گز سے دیکھیں (اسی کو ہاشمی گز کہتے ہیں) تو نو ہزار گز . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۱ : ۴۷۰) . [ہاشمی + گز (رک)] .

ہاشِمِیَّہ (۱) (سک ش ، شد ی مع بفت) صف ؛ امذ .
ہاشمی خاندان کا نیز ایک فرقے کا نام . ہاشمیہ اور مطلبیہ عورت قریش کے دیگر گھرانوں کی کفو نہیں ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۴ : ۲۰۸) . اس فرقہ کا نام ہاشمیہ ہے جو بعد میں بگڑ کر ہمشیہ مشہور ہوا جسے بعض ہندی مورخوں نے غلطی سے ہشمیہ بھی لکھا ہے . (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۵۸) . [رک : ہاشمی (۱) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

ہاشِمِیَّہ (۲) (کس ش ، شد ی مع بفت) صف : امذ .
رک : **ہاشمی گز** . ہاشمیہ صغریٰ یہ ۲۸½ انگشت کے برابر ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۷۰۳) . [ہاشمی (۲) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

ہاضِم (کس ض) صف .
(لفظاً) **ہضم کرنے والا ؛ پچانے والا ؛ (طب) جو غذا کو ہضم کرنے میں مدد دے ، تحلیل کرنے والا ، مُلیّن** . ادرک کا لچھا ..... بال سے باریک کترا ہاضم نایاب . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۵) .

وہ ہاضم کہ پتھر بھی تحلیل ہو
وہ شیریں کہ شربت کی تذلیل ہو
(۱۸۴۷ ، کلیات صبا ، ۱۴۵) . تازہ ہوا اور خوشگوار موسم اور ہاضم پانی اور سبزۂ کوہی اور آب و ہوا اکسیر کی خاصیت رکھتی ہے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۰) . ان کے نہ ہونے سے بانتوں میں پانی کی مقدار نہ رہے گی ..... نہ معدہ اور دوسرے ہضم کرنے والے اعضاء ہاضم رطوبتیں پیدا کر سکیں گے . (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۲۹) . بیکار پڑے ہو ، آؤ چلو امرودوں کے باغ سے امرود توڑ کر لائیں ، بڑے ہاضم ہوتے ہیں . (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۲۳۶) . معدے کی دیواروں میں موجود غدود ہضمی اس میں ہاضم رطوبتیں شامل کرتے ہیں . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۴۴) . [ع : (ہ ض م)] .

ہاضِمَہ (کس نیز سک ض ، فت م) امذ ؛ امث .
تحلیلِ غذا ، غذا کا پچاؤ ، انہضام ؛ ہضم کرنے کی قوت ؛ ہضم کا نظام ؛ معدہ .

اللہ رے دلبری کا ہے کیا اوکو ہاضمہ
نقد دل اپنا مفت پچا کر چلے گئے
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۶۸) . پانی رگوں میں تمام ہاضمہ کی راہ ہو کر گزرتا ہے . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۱۴۲) .

چار ہیں نامی یہ اعضائے رئیسہ نافعہ
جاذبہ اور ماسکہ اور ہاضمہ اور دافعہ
(۱۹۱۹ ، کلیات رعب ، ۳۰۱) . افلاطون فتور ہاضمہ کی وجہ سے مرا تھا لیکن اس شہر کی اموات ایک سربستہ راز ہیں . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۲۹۳) . دوائیں گردوں کے ذریعے پیشاب میں خارج ہوتی ہیں نظام ہاضمہ کے ذریعے ، تنفس کے ذریعے ، ماں کے دودھ کے ذریعے اور پسینے کے ذریعے بھی خارج ہوتی ہیں . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۲۷) . [ہاضم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

--- خَراب رَہنا ف مر ؛ محاورہ .
نظام ہضم درست نہ رہنا ؛ بدہضمی ہونا . کارلائل کا ہاضمہ خراب رہتا تھا . (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۷۸) .

--- خَراب ہو جانا/ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نظام ہضم کا کام نہ کرنا ؛ غذا ہضم نہ ہونا ؛ بدہضمی ہونا . یرقان میں مبتلا ہوئے ..... پیشاب و پاخانہ بالکل پیلا ہوتا تھا ، ہاضمہ بالکل خراب ہو رہا تھا . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۷۳) . اس کے بعد وہاں آپ کا ہاضمہ خراب ہو گیا . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۸) . سوتے وقت ..... دودھ پینے کا رواج غلط ہے ، ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے . (۲۰۰۳ ، میزان ، عبدالصمد صارم الازہری ، ۱۲۱) .

ہاضِمی (کس نیز سک ض) صف .
(طب) **ہاضم (رک) سے منسوب یا متعلق ، ہضم کرنے والا** . پھندے کی اندرونی سطح پر کئی

باضمی غدود پائے جاتے ہیں جو باضمی خامروں کا افراز کرتے ہیں. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر، ۹۱). [باضم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- غُدُود (---ضم غ، و مع) اند.

(طب) ہاضمے میں مدد دینے والے غدود، غدود جن کی رطوبت ہاضمے میں مدد دیتی ہے. ورقے کے ہر نصف حصے کی بالائی سطح پر تین لمبے حساس بال اور متعدد سرخی مائل باضمی غدود ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، سید معین الدین، ۲: ۲۴۴). [باضمی + غدود (رک)].

باضِمے (کس نیز سک ض) اند: ج.

ہاضمہ (رک) کی جمع نیز مغیرّہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل. امام رازی اس کی تفسیر یوں کرتے ہیں: انسان یوں سمجھے کہ وہ ایک بیج سے پیدا ہوتا ہے اور خود یہ بیج ہاضمے کے پیدا کردہ چوتھے فضلے سے پیدا ہوتا ہے یعنی جرثومے والے مائع (منی) سے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۲۳۳). متحرک جسم پر نہ صرف گھڑی کی رفتار سست پڑ جاتی ہے بلکہ وقت پر منحصر سبھی عمل مثلاً ہاضمے کا عمل، پیدائش کا عمل، جوہری عمل وغیرہ بھی سست پڑ جائیں گے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۶۱).

--- کی خَرابی اث.

(طب) نظام ہاضمہ کی گڑ بڑ؛ ہاضمہ درست نہ رہنا. ہاضمے کی خرابی کی وجہ سے آپ نے وہاں سے تبادلہ کروالیا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۸).

ہاف اند.

۱. کسی چیز کے دو حصوں میں سے ایک حصّہ، آدھا، نصف، نِیم.

ہم کو ایفائے عہد سے ہے گریز
کل جو کہتے ہیں "ہاف" کرتے ہیں

(۱۸۸۶، انتخاب فتنہ، ۵۶). کمانیاں پتلی اسپرنگ سٹیل ..... کی کئی پتیوں کو جوڑ کر بناتے ہیں اور یہ مختلف شکلوں کی ہوتی ہیں زیادہ تر ہاف ایلپٹک ..... اسپرنگ استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۰۶، آئینۂ موٹر، ۱۳۴). اس باب میں ایک فل اور ایک ہاف موزے کی ترکیب بھی ہے. (۱۹۳۵، اونی کام سلائیوں سے، ۱۲). ہاف ..... انفرادی حیثیت سے غیر مستعمل ہے اس کے مرکبات، ہاف ٹائیم، ہاف بال، ہاف بیاک وغیرہ اردو میں استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۲). لمبے قد، کسرتی جسم والے ایک صاحب ہاف پینٹ اور بش شرٹ پہنے بڑا سا ہیٹ سر پر دھرے کھڑے تھے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۹۲). **۲. (کھیل) فٹ بال یا ہاکی وغیرہ میں مقررہ دورانیے کا نصف.** دوسرے ہاف میں بھارتی ٹیم نے پہلے ہاف کے مقابلے میں بہتر کھیل پیش کیا. (۱۹۷۶، جنگ، کراچی، ۲۸ جولائی، ۳). جب ہم اندر داخل ہوئے ہیں تو دوسرے ہاف کا کھیل شروع ہونے والا تھا. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۲۲۴). [انگ: Half].

--- بائِل / بُوائِل (---کس ء / ضم ب کس ء) صف مذ.

نصف اُبلا ہوا، آدھا کچا آدھا پکا، نیم ابلا ہوا (پانی یا انڈا وغیرہ). ماما چاء کی تین پیالیاں اور ہاف بوائل انڈے نہ دیدیتی تو اللہ کے بندے بچھونے سے نہ اٹھتے. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۱۲). ٹوسٹ، ہاف بائل انڈے کھا پی، ڈرائنگ روم میں تشریف لے گئیں. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۹۳). [انگ: Half boiled کا مورد].

--- بُوائِلڈ (---ضم ب، کس ء، سک ل) صف مذ.

رک: **ہاف بوائل.** ہاف بوائلڈ چاولوں کو ہضم کرنے میں ضرور معاون ثابت ہو سکتا تھا. (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۷۳). چیل کا انڈا گرمی میں ہاف بوائلڈ بلکہ فل بوائلڈ ہو کر ان کے سروں پر ٹپکتا ہے. (۱۹۹۲، جنگ، کراچی، ۱۰ جون، ۳). [انگ: Half boiled].

--- پَلیٹ (---فت نیز کس ع پ، ی مع) اث.

فوٹوگرافی کی پلیٹ، آدھی تختی نیز کھانے کی نصف پلیٹ (فل پلیٹ کے مقابلے میں). پلیٹ (Plate) عام لفظ ہے اور کئی طرح سے مستعمل ہے جیسے نام کی پلیٹ ..... آئسکریم کی پلیٹ، ہاف پلیٹ وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۵۷). [انگ: Half plate].

--- ٹائِم / ٹائیم (--- کس ء / ی مع) اند.

۱. (کھیل) فٹ بال اور ہاکی وغیرہ کے مقابلے کے دوران میں کیا جانے والا وقفہ، کھیل کا درمیانی وقفہ. ہاف (Half) انفرادی حیثیت سے غیر مستعمل ہے اس کے مرکبات ہاف ٹائیم، ہاف بال ..... اُردو میں استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۲). **۲. اسکول کے تدریسی دورانیہ کا وقفہ، تدریس و تعلیم کا آدھا وقت گزر جانے کے بعد کا وقفہ.** ایک دفعہ ہاف ٹائم کے دوران فطرت اور اس کے ساتھی درخت کے نیچے زمین پر خانے بنا کر پانسہ کھیل رہے تھے. (۱۹۸۵، پریشر ککر، ۴۱). [انگ: Half time].

--- ٹون (---و ج) اند.

(طباعت) فوٹو بلاک کی چھپائی جس میں کالے اور سفید کے درمیانی رنگوں کے مختلف مدارج موٹی یا مہین بُندکیوں کے تدریجی فرق سے ظاہر ہوتے ہیں. بڑی وقت نقشوں اور ہاف ٹون تصویروں کے لیے پیش آئی. (۱۹۵۸، آزاد کی کہانی خود آزاد کی زبانی، بحوالہ ارمغان آزاد، ابوالکلام آزاد، ۱۳۸)). ہاف ٹون تصویریں چھاپنا لیتھو پریس کے بس کی بات نہیں. (۱۹۷۲، کتاب (لاہور)، اکتوبر، ۴۱). [انگ: Half tone].

--- ٹون بِلاک (---و ج، کس ع ب) اند.

(طباعت) ایک سے زیادہ رنگ کا بلاک جس میں باریک اور موٹے نقطے ہوتے ہیں جن سے ہلکا اور گہرا رنگ بن جاتا ہے. لائن بلاک اور ہاف ٹون بلاک میں بنیادی فرق یہ ہوتا ہے کہ اول الذکر میں خطوط ہوتے ہیں اور آخر الذکر میں باریک اور موٹے نقطے جن سے ہلکا اور گہرا رنگ بن جاتا ہے. (۱۹۴۳، فن صحافت، ۱۷۵). [انگ: Half tone block].

--- سِلیپَر (--- کس س، ی مع، فت پ) اث.

ایک قسم کی زیر پائی، چپّل جس سے پانْو کا آدھا حصہ ڈھکے. اب اونچی ایڑی کا نائی شو یا فل بوٹ یا سلیپر یا ہاف سلیپر. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۸۸). [انگ: Half slipper].

--- کوٹ (---و ج) امذ.
کوٹ جو کمر سے اوپر تک ہو. بند گلے کا بڑے بڑے کالروں والا ہاف کوٹ پہن رکھا تھا. (۱۹۶۳، اداس نسلیں، ۲۳). روزلین نے ایک ہاف کوٹ دکھایا جو ساڑھے پانچ سو ڈالر کا تھا. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۷۹). [انگ : Half coat].

ہافُس (ضم ف) امذ.
آم کی ایک قسم، آفوس. حیدرآباد میں ایک آم "الفن" سے موسوم ہے جو الفانسو کا مخفف معلوم ہوتا ہے، عوام اس آم کو "افس" بھی کہتے، بمبئی میں یہ آم "ہافس" کہلاتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۰۰). [مقامی].

ہافْنِش (سک ف، کس ج ن) امذ.
چھوٹی اور مخروطی چونچ رکھنے والا ایک پرندہ جو اپنے پیروں کی چند خصوصیات کی وجہ سے ممتاز ہے، ایک قسم کی چڑیا جس کی چونچ کھیتی باڑی میں استعمال ہونے والے ایک آلے کی طرح ہوتی ہے. ان کی چونچیں طرح طرح کی ہوتی ہیں ..... ہافنش، معمولی گوریا، بل فنش اور کوا. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۴۷). [انگ : Hoe finch کا مؤرد].

ہاقْلا (سک ق) امذ.
ایک وزن کا نام جو ڈیڑھ ماشے کے برابر ہوتا ہے. باقلا و ہاقلا ..... ڈیڑھ ماشہ ہوتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۳). [ع].

ہاق ہاق امث.
کُتّے کے بھونکنے کی آواز. کتا بڑھ کر گدھے کے برابر ہو گیا اور اس کے آگے رینگنے اور چلانے لگا "ہاق ہاق". (۱۹۴۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۲۱۹). [حکایت الصوت].

ہاک امث نیز امذ (قدیم).
آواز؛ چیخ پکار، شور؛ ہنگامہ (رک : ہانک).

ہاک غضب کی اگر جاوے فلک کے اپر
سیر ستاریاں کا سب بند ہووے نا بلکہ سم

(۱۵۲۸، مشتاق (اردو، کراچی، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۳۹)).

بجے آگ جلتی ترے ہاک تے
جنگل پکڑے باگاں تری دھاک تے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۵).

چڑایا سو تن پر قناعت کی راک
سنے کر لیا آہ کے دم کی ہاک

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۰).

کرے چال جب شہ کبنک سج کر
بچن ہاک چو کھند پر لے دھاک در

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰).

آئی صبا دل چاک کر ماتم سیں جگ غمناک کر
عالم میں دکھ سوں ہاک کر کیا شور اُچائی ری صبا

(۱۷۰۵، بیاض مراثی، عبدالقادر قادر، ۹۹). [ہانک (رک) کا ایک املا].

--- دینا محاورہ.
رک : ہانک دینا.

ناکج جیونیکا ابھلاک غم ہور شادی دیوی ہاک

(۱۴۴۰، شمس العشاق، ۱۵۳).

--- مارْنا محاورہ.
رک : ہانک مارنا؛ چلّانا.

اگر ہاک مارے توں آحال میں
چھپے عرش جا ڈرتے پاتال میں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۳).

ناگہاں بھائی اس کا وقت دوپار
آکو مجھ کو پکاریا ہاکاں مار

(۱۷۷۲، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۳: ۴۲).

ہا کا امذ.
جنگلی جانوروں کو ان کے ٹھکانوں سے نکالنے کے لیے گونجیلی آوازیں نکالنے کا عمل؛ (شکار کی غرض سے) جانوروں کو اپنے ٹھکانوں سے باہر لانے کے لیے خاص قسم کی آواز لگانا (رک : ہانکا). ایک دن دوپہر کے وقت ہاکا کر کے طرح طرح کی آوازوں سے ڈرا کر اُسے نئے اُگے چاندر سے نکالا. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۲۵). [ہانکا (رک) کا ایک املا].

ہا کار صف.
مکتوبی شکل میں دوچشمی ہے (ھ) سے لکھا جانے والا حرف یا آواز، ہکار. ہکار (یا ہاکار) ہکاری (یا ہاکاری) منفوسہ مخلوط بالہا، ان میں سے "ہکار" خالص سنسکرت ہے. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۰). اردو کی کچھ مخصوص آوازیں ایسی ہیں جو فارسی میں نہیں ہیں وہ ہیں ہاکار اور معکوس آوازیں. (۱۹۸۴، غالب کے خطوط، خلیق انجم، ۱: ۶۱). [س : ہا + کار].

ہاکاری صف.
ہاکار (رک) سے منسوب یا متعلق؛ ہکاری، ہائیہ. انگریزی میں غیر نفسی اسٹاپ مصمتے جب حرف کی ابتدا میں آتے ہیں تو خفیف ہاکاری ہو جاتے ہیں. (۱۹۵۷، اردو ادب (علی گڑھ)، جون، ۳۶). ہکار (یا ہاکار) ہکاری (یا ہاکاری) منفوسہ مخلوط بالہا، ان میں سے ہکار خالص سنسکرت ہے. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۰). [ہاکار + ی، لاحقۂ نسبت].

ہا کَر (فت ک) صف مذ.
ا. گلی کوچوں میں آواز لگا کر بیچنے والا، گھوم پھر کر بیچنے والا، دست فروش، پھیری والا نیز اخبار فروش، اخبار بیچنے والا. ہاکروں کی آبادکاری کے لیے ۳۱ مئی تک پروگرام وضع کرنے کی ہدایت. (۱۹۶۹، حریت، کراچی، ۱۵ / مئی، ۵). صبح منہ اندھیرے ..... ہاکر اخبار تقسیم کرتے پھر رہے تھے. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۲۷). ٹریفک میں رکاوٹ تجاوزات، ہاکرز اور ٹھیلے والے ہیں. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۰ دسمبر، ۲). ہمیں جو ہندوستانی دیکھنے کو ملے وہ دست فروش (ہاکر) تھے جو مختلف اشیا فروخت کرنے کے لیے ہمارے خیموں تک آ جاتے تھے. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ (ترجمہ)، ۲۹۴). [انگ : Hawker].

باکْرَہ (سک ک، فت ر) صف.

جس کی زبان میں لکنت ہو. باکرہ اور باکلہ اس شخص کو کہتے ہیں کہ گفتگو کرنے میں جس کی زبان پکڑی جاوے یعنی لکنت کرے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). [ع: (وک ر)].

باکْز (سک ک) امث.

ہاک ہائم (جرمنی) کی شراب، جرمنی کی انگوری شراب، سفید رائن شراب. ذیل میں شرابوں کی فہرست دی گئی ہے جو بروئے وزن مطلق الکحل کی مقدار بتاتی ہے ..... باکز (Hocks) برگنڈی (Burgundy) تقریباً ۹ تا ۱۳ فیصدی. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۸۸). [انگ: Hocks].

باکَل (فت ک) امذ.

(پنگل) ہاکل یا ہاکلی چھند یہ ۱۴ ماتراؤں کا ایک چھند ہے جس کے ہر ایک مصرعے میں تین چوکل کے بعد ایک گرو رکھ کر چودہ ماترائیں پوری کی جاتی ہیں (اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۴۷). [س]

باکْلَہ (سک ک، فت ل) صف.

ہکلا؛ باکرہ. باکرہ اور باکلہ اس شخص کو کہتے ہیں کہ گفتگو کرنے میں جس کی زبان پکڑی جاوے یعنی لکنت کرے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). [ع: (ہ ک ل)].

باکْنا (سک ک) ف م (قدیم).

رک: ہانکنا.

نہ سر پار کر دور کوں ہین تاک
کبھی استریاں ایک لکڑی نہ ہاک

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۰۱). [ہانکنا (رک) کا متبادل املا].

باکُو (و مع) امذ.

رک: ہائیکو. ہاکو میں شعر کہنے والے بڑے بڑے جاپانی شعراء نے اس کا اچھا خاصہ ذخیرہ پیش کیا ہے. (۱۹۵۲، زبان و بیان، ۱۶۱). [ہائیکو (رک) کا بگاڑ].

باکی (الف) امذ.

خاص قسم کی خمدار لکڑی اور گیند سے کھلے میدان میں کھیلا جانے والا ایک کھیل جس کی ایک ٹیم میں گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں. نیزہ بازی ..... ہاکی ..... وغیرہ تمام کھیلوں کے لیے جگہ تیار رہتی ہے. (۱۸۹۵، شکار نامۂ نظام، ۲۲۵). ہاکی یعنی ولایتی گلی ڈنڈا کھیلنا ..... اب تہذیب و شائستگی کا معراج خیال کیا جاتا ہے. (۱۹۱۰، مضامین چکبست، ۲۲۵). یہ انگریزی کھیل بھی کتنے خوفناک ہوتے ہیں، کرکٹ، فٹ بال، ہاکی ایک سے ایک مہلک. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۱۶). لکھنے پڑھنے سے کہیں زیادہ میرا دل کرکٹ، ہاکی، فٹ بال میں لگتا تھا. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۲۴). سارا دن نوجوان فٹ بال، ہاکی اور والی بال کھیلتے رہتے. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۱۶۵). (ب) امث. خمدار لکڑی جس سے ہاکی کا کھیل کھیلا جاتا ہے، ہاکی کھیلنے کی اسٹک. بیوی نے یہ سن کر ہاکی اٹھائی اور مجھے مارنے دوڑیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۰۳). [انگ: Hockey].

--- اِسْٹِک (---کس ا، سک س، کس ٹ) امث.

ہاکی کھیلنے کی مخصوص خمدار لکڑی جو نیچے کی طرف سے چوڑی اور بڑی ہوتی ہے اور اسی حصے سے گیند پر چوٹ لگائی جاتی ہے؛ رک: ہاکی. ہاکی کھیل کے معنی میں اردو میں عام لفظ ہے اس کے مرکب ہاکی اسٹک، ہاکی بال بھی مروج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۵). رات کو سوتے وقت اپنے پاس ہاکی اسٹک رکھ لیا کیجیے اور خواب میں ہاکی کھیلنا شروع کر دیجیے. (۱۹۹۲، ہوائیاں، ۷۵). [انگ: Hockey stick].

--- ٹِیم (---ی مع) امذ.

ہاکی کے کھلاڑیوں کی ٹولی جس میں گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں. پاکستان کی ٹیم کو دنیا کی بہترین ہاکی ٹیم تسلیم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۵۶). انجینئرنگ کالج کی ہاکی ٹیم کوئی ٹورنامنٹ کھیل کر واپس آ رہی تھی. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۳۵). [انگ: Hockey team].

باکیری (ی مج) امث.

(دلالی) منڈی میں غلّہ لانے والی بیل گاڑی (اپ و، ۷: ۵۳). [مقامی].

بال (۱) (الف) امث.

۱. جنبش، حرکت؛ جھٹکا، ہچکولا. ہال برج کے علاقے کی اُردو میں ذیل کے معنی میں رائج ہے (۱) جھٹکا، ہچکولہ، دھکا، حرکت. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، مڈویک میگزین (الفاظ کا طلسم) ۲۵ اکتوبر، ۱۲). ۲. چال، رفتار؛ گردش، چکّر (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. ہلہ، حملہ.

کیا جب تے توں جگ میں دشمن پہ ہال
ہوا جان ہر تن تے اپنا دنبال

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۵). (ب) امذ. لوہے کا گھیرا جو گاڑی کے پہیّوں پر چڑھایا جاتا ہے. ہال: (دھو) گاڑی کے پہیے کی پٹھی کا آہنہ پٹا. (۱۹۴۱، اپ و، ۵: ۱۳۶). (ج) صف. جلد؛ تیز، چست، چالاک (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). (د) م ف. ابھی؛ فوراً، جلدی سے، تیزی سے، جلدی (ماخوذ: جامع اللغات). [ہالنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- لَگْنا محاورہ.

ہچکولے آنا، جھٹکا محسوس ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- ہال چَلْنا محاورہ.

جھوم جھوم کر چلنا؛ ست رفتاری اختیار کرنا.

جائیں ہیں فرش رہ تری مت ہال ہال چل
اے رشک حور آدمیوں کی سی چال چل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۰۳).

ہال (۲) امث .
بحری جہاز یا کشتی کے پچھلے حصے میں لگا ہوا عمودی چپّو جس سے کشتی کا رُخ بدلا جاتا ہے ، سکان ، دنبالۂ کشتی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : हाल] .

ہال (۳) اند .
ہل ، قلبہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : हाल] .

ہال (۴) اند .
۱. بڑا کمرہ ، بڑا دالان . خاص شہنشاہ اور بیگم کے واسطے چودہ بڑے ہال ہیں . (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۸) . وہاں کے بورڈنگ ، وہاں کے ہال ، کنوئیں ، غرض کہ ہر در و دیوار چپے چپے سے میرے قول کی تصدیق ہوگی . (۱۹۱۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲) . ہال (Hall) بڑے کمرے یا بڑے دالان کے مفہوم میں اردو زبان و ادب میں یہ لفظ عام ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۳) . بڑا سا ہال کمرہ ہے جہاں کتابیں بہت سی قطاروں میں لگی رکھی ہیں . (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۱۵۰) . کالج کے ہال کے ایک کونے میں سراج صاحب کو ایک چھوٹا سا کمرہ ملا ہوا تھا . (۲۰۰۴ ، تسلیمات ، ۱۲۰) . **۲. بڑا کمرہ جس میں عام جلسے یا تقریبات وغیرہ ہوتی ہیں .**

جس کی تقریر سے گونج اٹھتا تھا اجلاس کا ہال
اب وہ اک پیکر تصویر تھا بالکل خاموش

(۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۰) . آج کل جو جلسے بڑے بڑے ہالوں یا مکانات میں کیے جاتے ہیں ان میں ..... عامۃ المسلمین کثیر تعداد میں جمع نہیں ہوتے . (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۳۰) . مسلمان ..... جامع مسجد کے بڑے ہال کو استعمال کیا کرتے تھے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۱۳۹) . سارا ہال تالیوں سے گونج اٹھا . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۹۰) . **۳. (رقص) ناچ کا کمرہ .**

لیڈیوں سے مل کے دیکھو ان کے انداز و طریق
ہال میں ناچو ، کلب میں جا کے کھیلو ان سے تاش

(۱۸۹۹ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۹۴) . ہال میں بہت ساری لڑکیاں 'فوک ڈانس' کی مشق کرتی رہیں . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۳۸) . ہم ہال میں آ کر رقص کرنے لگے . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۲۴) . **۴. (انگلستان کے کالجوں میں) کھانے کا کمرہ ، ڈائننگ ہال .** ہم دونوں ہال کی وسعتوں میں گم چپ چاپ کھانا کھاتے رہے . (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۱۰۸) . ہمارے لیے یہ گاؤن ، لیکچر ، ٹیوٹوریل اور ہال یعنی کالج ڈائننگ ہال میں جاتے وقت پہننا ضروری تھا . (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۱۵۹) . **۵. سینما ہال ؛ تھیٹر .** کسی کو بھی فلم شروع ہونے کے بعد ہال میں نہ جانے دیا جائے . (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۷) . ایک وسیع سینما ہال تھا . (۱۹۹۶ ، قید مقام سے گزر ، ۱۳۲) . ہال تو ہر روز ہی بھرے ہوئے ہوتے مگر تماشائیوں کی ایک بڑی تعداد دعوت نامے حاصل کر کے مفت شو دیکھنے کے لیے آئی ہوئی ہوتی تھی . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۲۰۹) . **۶. وہ بڑا کمرہ جہاں مصوّروں کی بنائی ہوئی تصاویر کی نمائش ہوتی ہے ، آرٹ گیلری .** گیلری بہت طویل تھی اور ہال کا دروازہ وہاں سے بہت دور تھا ..... تم نے یہ تصویریں دیکھیں . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۳۸) . نمائشی تصاویر کم از کم ایک ماہ پہلے بھیج دی جائیں گی تو ہال کی بکنگ ممکن نہ ہوگی . (۱۹۸۹ ، سرکاری خط و کتابت ، ۸ : ۹۸) . جب ہم اس ..... ہال میں داخل ہوئے تو صادقین ..... کچھ کام کر رہے تھے . (۲۰۰۰ ، گمشدہ لوگ ، ۱۰۳) . **۷. موسیقی کے لیے مخصوص ایوان .** یکلخت ہال میں سے سارے سازوں اور گھنگھروؤں کی آواز آنی شروع ہوئی . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۳۸) . لیکن کسی زمانے میں یہ چوک ..... دکانوں ، موسیقی کے ہال ..... میں بھی گھرا ہوا تھا . (۱۹۹۹ ، سوئی کی دنیا (ترجمہ) ، ۱۲۰) . [انگ : Hall] .

ہال (۵) اند .
(چوگان) کھیل کے میدان میں دونوں طرف لگائے ہوئے دو کھمبوں کا درمیانی حصہ جہاں گول کرتے ہیں . گیند کو چوگان کے خم میں لے کر آہستہ آہستہ وسط میدان سے ہال تک لے جاتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۴۵۴) . [مقامی] .

ہالا (۱) اند : ~ ہالہ .
۱. روشنی کا دائرہ جو چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے جس کو بعض لوگ اگلے روز موسم خراب ہونے یا بارش ہونے کی علامت سمجھتے ہیں ، رک : ہالہ جو اس کا درست املا ہے .

چاند کے چوندھیر چتا چھانو تیری زلف کا ہے
لوگ آبو جک نہ بج اس کا رکھیں ہیں ناؤ ہالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۴) .

کہے ہالے کو دیکھنے والا ماہ پر اختروں کا ہے ہالا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۷) .

تا یہ روشن ہو کہ ہے روشنی طبع بلا
قید مہ کے لیے اس واسطے ہالا نکلا

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۴۱) .

یوں صاف تجھے حلقۂ اعدا سے نکالا
آیا ہی نہ تھا گویا کہ اس چاند پہ ہالا

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۲۳۸) .

عالم بالا میں بھی آزادگی ممکن نہیں
آسماں پر طوق گردن مہ کو ہالا ہوگیا

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۸) .

خود چندا ہے خود ہالا ہے
یہ ساز نہیں
آواز نہیں

(۱۹۷۳ ، لاحاصل ، ۱۲۳) . **۲. حلقہ ، کنڈل ، دائرہ نیز دائرہ جو موم بتی یا کسی اور روشنی کے گرد محسوس ہوتا ہے .** روشنی کا ایک ہالا سا دونوں کے سروں پر پڑ رہا تھا . (۱۹۷۵ ، امر بیل ، ۳۴) . اس جگہ کو غنیمت جانا اور بے دھڑک اپنے بچے کو اس کے قریب لتا کے ہاتھوں کا ہالا سا کھنچ دیا . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۵۷) . **۳. (کنایۃً) عاشق .**

چاند دیکھے شفق اوس کی تو اوجالا ہو جائے
پھر تو یوں گرد ہو مہتاب کہ ہالہ ہو جائے

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۱۶۷) . یہ عالی کا انکسار ہے کہ وہ خود کو انشا صاحب کا ہالا سمجھتے ہیں . (۱۹۸۸ ، ارمغان عالی ، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت ، ۲۷) . **۴. کان کی لو میں پہننے کا سونے یا چاندی کے تار سے بنا ہوا حلقہ نما زیور ، بالا .** بالیاں بالے ، ہالے ، کرن پھول ..... سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) .

گرتے گھروندے اٹھتی امنگیں ہاتھوں میں گاگر بھری
کانوں میں بالے چاندی کے بالے پلکیں گھنی کھردری

(۱۹۶۱، اکیلی بستیاں، ۸۶). [ف: ہالہ (رک) کا ایک املا].

... بَنانا محاورہ.

وقعت دینا، وقار بخشنا؛ شان بڑھانا، رفعت دینا، زیادہ شاندار بنانا، تابناک بنانا. فیضؔ کے کلام کا ایک حصہ ان کی ذات اور نجی زندگی کے گرد ایک ہالا بناتا ہے. (۱۹۸۸، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۱۰۱).

... بَنْنا محاورہ.

رک: ہالا آنا.

شب ماہ کا لطف اے شیخ جب ہے — کہ ہالا بنے تیری پگڑی اوچھل کر

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۳). روشنی کا ایک چھوٹا سا ہالا بنا ہوا تھا. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۱۴۷).

... کَرْنا محاورہ.

رک: ہالا بنانا.

سبزۂ خط نے دیا حسن کے گلشن کوں بہار
یا نمودار ہوا چاند کوں ہالا کرنے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۸۵). میرے بھائیو، یہ احسان و مروت کی دنیا کا چراغ جس کے گرد معصومیت جگنو کی طرح ہالا کیے ہوئے ہے. (۱۹۰۷، سفید خون، ۸۲).

ہالا (۲) امذ.

ہل: ہل کا ٹیکس، ٹیکس جو ہل پر لگایا جائے؛ سرکاری لگان جو بہ اقساط وصول کیا جائے، مالگزاری کی قسط (اپ و، ۲، ۱۱۸: جامع اللغات). [س: हाला + वा].

ہالا (۳) امث.

شراب، انگوری شراب، تاڑی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س].

ہالا (۴) امذ:- ہالہ (قدیم).

زلزلہ، بھونچال، زمین کا حرکت کرنا. چٹان ..... کے صدمہ سے تمام زمین ہل جاتی ہے جس کو زلزلہ اور دیہاتی ہالا اور بھونچال بولتے ہیں. (۱۸۶۹، رسالہ چند پند، ۴۳). [س (کذ): हल्ल].

... ڈولا (--- و ج) (الف) امذ.

تھرتھراہٹ؛ ہلنے جلنے کا عمل؛ بھونچال، زلزلہ (پلیٹس؛ علمی اُردو لغت). (ب) امث. (عو) ایسی عورت جس کو چلنے میں یا اٹھنے بیٹھنے میں کسی کا ہوش نہ رہے (ماخوذ: عورت اور اردو زبان، ۳۲۳). [ہالنا + ڈولا (ڈولنا (رک) سے)].

... ڈولا ہونا محاورہ.

ہلچل مچنا، افراتفری مچنا، بھگدڑ مچنا. دونوں لشکروں میں ہالا ڈولا ہو رہا ہے. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۴۹۱).

... دَھر (فت دھ) (الف) صف.

زہریلا، زہر رکھنے والا (پلیٹس). (ب) امذ. ایک قسم کا سیاہ زہریلا سانپ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہالا + رک: دھر (۳)].

ہالاہَل (فت ہ) امذ.

ایک قسم کا زہر جو (ہندو روایات کے مطابق) سمندر کو بلونے کے وقت پیدا ہوا تھا، زہر کی ایک قسم (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س].

ہالاہَلی (فت ہ) امث.

نشہ آور مشروب؛ شراب (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س].

ہالْٹ (سک ل) (الف) امر.

ٹھہرنے کے حکم کے طور پر پولیس اور فوج میں مروج اصطلاح (کاشن)، ٹھہر جاؤ، ٹھہرو، رُکو. سپاہی (للکار کر) "ہالٹ، ہو کمس دیئر" کیا تجھے اپنی جان عزیز نہیں؟ (۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۴: ۳۶۶). "ہالٹ! ہو کمز دیئر"، پہرے دار کے خیمے سے گرجتی ہوئی آواز نے پکارا. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۴۵۹). ہالٹ اور کوک مارچ کے کھیلوں کو دنیا کی سب سے بڑی لذت سمجھتا تھا. (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۴۸). ہالٹ، اردلی نے کہا، روز بروز تیری اکڑ بڑھتی ہی جارہی ہے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۳۵۵). (ب) امذ. (لفظاً) عارضی قیام، پڑاؤ، عارضی قیام گاہ؛ سفر میں قیام یا وقفہ؛ مراد: چھوٹا ریلوے اسٹیشن (عموماً کسی عمارت کے بغیر). جلوس اونی بس سروس کے ڈپو پر لیبر ہالٹ تک جائے گا. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۱۲ جنوری، ۲). آنے والے اسٹیشن سے پیچھے والے اسٹیشن کے درمیان کوئی ہالٹ نہیں. (۲۰۰۳، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۱۰۳). [انگ: Halt].

... حُکْم دَر / سر فقرہ.

"ہالٹ، ہو کمز دیئر" (Halt who comes there) کا بگاڑ، ٹھہرو کون آتا ہے، (بالعموم رات کو پہرہ دینے والے سنتری کسی گزرنے والے کی شناخت کے لیے بولتے تھے). ہالٹ (Halt) ٹھہرنے کے حکم کے طور پر پولس اور فوج میں مروج ہے، اس لفظ سے بنی ہوئی ایک اصطلاح "ہالٹ حکم سر" فوجی حلقوں میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۳۹).

... کَرْنا محاورہ.

ٹھہرانا، روکنا؛ پہرے دار کا لفظ "ہالٹ" بول کر کسی کو شناخت کے لیے روکنا. اوس وقت ہالٹ کرکے جس کا وار برابر پڑا ہو اوس کو نمبر دے. (۱۸۹۴، فنون سپہ گری و اسپورٹس، ۱۱۲). "ہالٹ" کرکے ایک سپاہی نے میرے سینے پر کندہ رکھ دیا. (۱۹۳۱، روح لطافت، ۱۲۳).

ہالِک (کس ل) صف مذ.

۱. ہلاک کر دینے والا، مار ڈالنے والا، فنا کرنے والا؛ تباہ و برباد کر دینے والا.

تمہیں ملک جاں کا سو مالک اہے
تمہیں جسم پرور و ہالک اہے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۷).

اندر رہ حقیقت جو کوئی ہوا ہے سالک
نزدیک اس کے بے شک غیر خدا ہے ہالک

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۵۵).

پاؤں پھیلا گھر کا مالک ہو گیا اس روش سے اپنا ہالک ہو گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۵) . رضا جوئے دوست مقام پر بیم و ہالک کے سمت اس طریق سے سالک ہوتے ہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۸) . ہم تجھ کو کیا کہیں؟ خالق یا ہالک . (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۲۴۱) . **۲. جو ہلاک ہو رہا ہو ، ہلاک ہونے والا ، مر جانے والا ، تباہ و برباد ہونے والا ، فنا ہونے والا** . سب کو نیست و ہالک و فنی سمجھو . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۷) . اس سے صاف ظاہر ہے کہ ..... اون کے ساتھی ہالک اور مستحق دوزخ تھے ، نعوذ باللہ من ذلک . (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ ، ۱ : ۱۴۳) . ذات الٰہی کے سوا ہر شے کو ہالک دیکھتے ہیں پھر ذکر کا القاء کرتے ہیں . (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۹۲۸) . ہر شے ہالک ہے یہاں ہر شے کو ہلاکت کے ساتھ محکوم علیہ بنایا گیا ہے . (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۷۷) . جو کچھ نظر آتا ہے یہ سب عارضی ہے ، ہالک ہے ، فانی ہے ، بے ثبات ہے اس لیے نا قابل التفات ہے . (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۲۲۷) . [ع] .

ہالِکَۃُ الصِّفات (کس ل ، فت ک ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ص بکس) صف مذ .

وہ جس کی صفات مُردہ ہوں ، مُردہ صفات والا ، ختم ہو جانے والی . فرمایا اللہ تعالیٰ نے ''کل شئی ھالک'' یعنی ہر شے باطلۃ الذات ہالکۃ الصفات ہے . (۱۹۷۳ ، مسئلہ جبر و قدر ، ۴۶) . [ہالکۃ = ہالکہ + رک : ال (۱) + صفات (رک)] .

ہالِکَہ (کس ل ، فت ک) صف مث .

۱. رک : ہالک جس کی یہ تانیث ہے ، ہلاک ہونے والی . جب کہ شئے موہو بہ ہالکہ (ہلاک ہونے والی) مستہلکہ (ہلاک کی گئی) ہو ..... واہب کے لیے ہبہ میں رجوع جائز نہ ہو گا . (۱۹۶۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۰۳۲) . **۲. لالچی** (فرہنگ عامرہ) . [ہالک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

ہالِم (کس نیز فت ل) امذ .

ایک روئیدگی اور اس کے بیج جو اکثر دوائیوں میں کام آتے ہیں ؛ ایک قسم کا پودا جو مسالے کے طور پر استعمال ہوتا ہے اس کے پھول سرخ اور زرد ہوتے ہیں اور بیج سرسوں یا رائی کی مانند ہوتے ہیں ، جلسر ، چنور ، چندسر ، چند سور ، ترہ تیزک ، ہالون ، خردل بری (لاط : Lepidium Satirum) . عوام اس کو ہالم اور چند سرا اور چند سور بھی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۱۳) . لِلی آف دی ویلی ، ہالم ، فرنگی عشق پیچاں اور نرگس کی بہت سی قسمیں دیکھنے میں بہت خوبصورت لیکن کھانے میں خطرناک ہیں . (۱۹۶۲ ، جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۸۶) . [مقامی] .

ہالَن (۱) (فت ل) امذ .

۱. زلزلہ ، بھونچال (محاورات ہند : جامع اللغات) . **۲. بیل جو کھونٹے سے بندھا ہاتھی کی طرح جھومتا رہے (ایسے بیل کو منحوس سمجھا جاتا ہے)** (اپ و ، ۵ : ۶۳) . [ہالنا (رک) سے حاصل مصدر] .

--- جھولَن (--- وسع ، فت ل) امث ؛ امذ .

(کہاروں کی اصطلاح) بہنگی ، جو کہار کاندھے پر لے چلتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۳) . [ہالن + جھولن (رک)] .

--- ڈولَن (--- وج ، فت ل) امذ .

رک : ہالا ڈولا ، بھونچال ، زلزلہ ، لرزش ، جنبش (فرہنگ آصفیہ) . [ہالن + ڈولن (رک)] .

ہالَن (۲) (فت ل) امث .

ہالینڈ کی بنی ہوئی شراب .

نہ ہالن جی کو بھاتی ہے ، نہ مجھ کو رم خوش آتی ہے
برانڈی ہی سے الفت ہے اہا ہاہا اوہو ہوہو

(۱۸۸۰ ، ہیر رانجھا (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۵۳)) . [انگ : Holland کی تخفیف] .

ہالْنا (سک ل) (الف) ف ل .

۱. حرکت کرنا ، ہلنا ، ڈولنا ، جنبش کرنا (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات) . **۲. لرزنا ، کانپنا** . ایک ادھیڑ عورت ..... جوڑا باندھے ، ہانپتی ، کانپتی ہانپتی آئی . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۷۹) . (ب) امذ . **دورہ (بخار یا غصے کا) ، لرزہ ، کپکپی** (پلیٹس : جامع اللغات) . (ج) صف . **ہِلتا ہُوا ، جُھولتا ہُوا** (پلیٹس) . [پ : (ح) हलना]

--- نَہ ہانپْنا بَیٹھے (بڑراں) ہانْکْنا کہاوت .

محنت اور مشقت کی جگہ فقط باتیں بنانا ، آرام سے بیٹھے بٹھائے حکومت کرنا (ماخوذ : محاورات ہند ؛ نجم الامثال ؛ جامع اللغات) .

ہالُو (وسع) امذ .

پنجابی لوک گیت ؛ بھنگڑا . ''ہالو'' پنجابی لوک گیت بھنگڑہ اور ''ناز نک'' لوری ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۹) . [مقامی] .

ہالْوا (سک ل) امذ .

رک : ہالوں . قبض کی کبھی شکایت نہ ہونے دو کبھی کبھی ہالوے یا تیتم کی گولیاں کھالیا کرو . (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۰۸) . [ہالوں (رک) کا ایک املا] .

ہالوں (وج) امذ .

(رک : ہالم) سرسوں کی شکل کے ایک قسم کے دانوں کا نام جو دوا میں کام آتے ہیں . اور ہالوں باریک کر کے کھلاویں . (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۲۱) . پوست بلیلہ زرد سات ماشہ ، ہالوں ایکس ماشہ ..... گولیاں بنا کر رکھیں . (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۱۱۱) . [ہالم (رک) کا ایک املا] .

--- کا تَعْزِیَہ امذ .

تعزیے کو بانسوں کے ڈھانچے پر ٹاٹ چڑھا کر مٹی چپکا دیتے ہیں اور اس پر ہالوں بوتے ہیں وہ اُگ آتی ہے تو تعزیہ خوبصورت و دلکش لگتا ہے ، جو کا تعزیہ .

ہوا ہوں کشتہ ، خط سبز جو فروشاں کا
مرا جنازہ نہیں تعزیہ ہے ہالوں کا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۶) .

ہالَہ (فت ل) امذ ؛ – ہالا .

۱. روشنی کا دائرہ جو چاند کے اردگرد دکھائی دیتا ہے (اور بعض لوگ اسے اگلے دن موسم خراب ہونے کی علامت سمجھتے ہیں) .

خط نورستہ چہرے پر ترے کیا خوب لگتا ہے
ہے گویا گرد ماہ چاردہ کے دور ہالے کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۴) .

خوش نما گرچہ مہ کا ہالہ ہے   تیرے کانوں کا بالا بالا ہے

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۶۱) . ہالہ و تفاوہ جو گرد آفتاب و مہتاب کے ہوتا ہے جس کو حلقہ و دایرہ ماہ خور کہتے ہیں . (۱۸۰۲ ، رسالۂ کائنات ، ۳۹) .

ہالہ میں عاشقوں کو ہوا ماہ کا یقیں   باندھا جو شملہ یار نے زریں کلاہ پر

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۸۰) . ہالے کو دیکھ کر جو بارش کی پیشگوئی کی جاتی ہے وہ درست ہے . (۱۸۹۴ ، اردو کی پانچویں کتاب ، محمد اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۴۰) . بارش ، گرہن ، ہالہ کے پیدا ہونے کے اسباب ..... ان چیزوں سے وہ بحث نہیں کرتے . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۰۷) .

سر پر ترے رہتا ہے جو اک ہالۂ عقل   جوتے ہی نہیں اپنا وہ ہالہ بھی اُتار

(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۳۴۷) .

دیارِ علم کے مہتاب کا جو ہالہ ہیں   ہمارے عہد کا اک معتبر حوالہ ہیں

(۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۳ : ۳۱۵) . **۲. دائرہ جو موم بتی یا کسی اور روشنی کے گرد محسوس ہوتا ہے ، حلقہ ، کنڈل.** وہ حیرت زا نورانی ہالہ ..... اب صرف ایک پھیکی سی بے نور روشنی دیتا ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۴) . چہرے کے ارد گرد ایک زریں ہالہ نمودار ہو رہا تھا . (۱۹۴۴ ، سیلاب و گرداب ، ۹۵) . اس وقت ان کے سر کے گرد نور کا ہالہ تھا . (۱۹۷۸ ، کارجہاں دراز ہے ، ۱ : ۲۰۷) . دور سے ٹارچ دکھاتی رہی اور وہ اس کے ہالے میں ناچتا ناچتا دھندلکے میں پہنچا . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۹) . **۳. کان کی لو میں پہننے کا سونے یا چاندی کے تار سے بنا ہوا حلقہ نما زیور ، بالا ، ہالا .** بالیاں ، بالے ، ہالے ، کرن پھول ..... سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) . [ف] .

--- باندھنا محاورہ .

دائرہ کھینچنا .

کسی رشکِ قمر کے عشق میں جلتا ہے دل میرا
عجب کیا ہے فلک پر اوڑ کے ہالہ ہر شرر باندھے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۶) .

--- بنانا محاورہ .

رک : ہالہ باندھنا . اس سے عقیدے کی وہ جوش بھری یادیں وابستہ نہیں تھیں ، جن کے گرد اجداد کی قربانیوں اور ہمعصروں کی پرستش و عقیدت نے ایک ہالہ بنا دیا تھا . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے؟ ، ۳۲۹) .

--- بُن دینا / بُننا محاورہ .

زیادہ تابناک بنا دینا ، رفعت دینا ، شان بڑھانا ، زیادہ شاندار بنانا. امریکہ میں چیانگ اور اس کی بیگم نہ صرف ہیرو بنے بلکہ بے غرضی اور جمہوریت کی علامت کے طور پر ابھر کر سامنے آ گئے ، پھر ان کے گرد خلوص اور دوستی کا ایک ہالہ بُن دیا گیا . (۱۹۷۸ ، دوسرا رخ ، ۸۹) . جلاوطنی کی صعوبت نے ان کے اردگرد ایک ہالہ سا بُن دیا تھا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۹۱) .

--- بننا محاورہ .

دائرہ بننا ، حلقہ بن جانا .

بدن کو حلقہ بنایا جو ضعف پیری نے   تو ہالہ بن کے کسی ماہ پر نثار ہوا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۸) .

--- پڑنا محاورہ .

دائرہ بننا ، حلقہ یا کنڈل نمودار ہونا .

زلف تو اک خوشنما تھی دوسرے نکلا ہے خط
گرد تیرے چاند سے مکھڑے کے کیا ہالے پڑے

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۵) . جنوب سے ہوا چلنا اور اسی روز شمس اور قمر کے گرد حلقہ اور ہالہ کا پڑنا . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۱۹) .

--- کرنا محاورہ .

گھیرنا ، گھیرا ڈالنا . کوئی راجوں کا راجہ مہاراجہ ہے چاند کی روشنی چہرے کے گرد ہالہ کئے ہے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد (محمد حسین) ، ۱ ، ۲ : ۱۰۶) . وادی کشمیر کا وہ سبزہ زار ہے ..... جس کے گرد ..... برف پوش چوٹیاں ہالہ کیے ہوئے ہیں . (۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۹) . سنہری بال اس کے زرد بیمار چہرے کا ہالہ کئے ہوئے تھے . (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۰۷) . نوجوان ..... اور اسکی بیوی کے اردگرد ..... ایسا ہالہ کھینچ دیا گیا کہ تنظیم بنتے ہی اس کے بہت سے ممبر بن گئے . (۱۹۸۶ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اگست ، ۹۹) .

--- ماہ کس اضا : امذ .

چاند کا ہالہ ، چاند کے گرد پڑنے والا حلقہ .

ہالۂ ماہ نہ آنکھوں پہ چڑھے ہے نہ سہیل
بس کہ دل چسپ ہے خوبی خط و خال اس کی

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۸۴) .

ہو گیا غرق میں یاد رخ نورانی میں   ہالۂ ماہ مجھے حلقۂ گرداب ہوا

(۱۸۷۴ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۴۴) . [ہالہ + ماہ (رک)] .

--- نشین (---فت ن ، ی مع) صف مذ .

اپنے گرد حلقہ یا دائرہ رکھنے والا . ان کو سفر در وطن مثل ماہ ہالہ نشین کے ہے . (۱۸۹۳ ، ترجمۂ رشحات اردو ، ۳۱۴) . [ہالہ + ف : نشین ، نشستن = بیٹھنا] .

--- ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. عاشق ہونا ، شیدا ہو جانا .

چاند دیکھے شفق اوس کی تو اُجالا ہو جائے
پھر تو یوں گرد ہو مہتاب کہ ہالہ ہو جائے

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۱۶۷) . **۲. گھرنا ، گھیرا جانا** (جامع اللغات) .

بالی (۱) صف ؛ مذ .

ہل چلانے والا ، کسان ، کاشتکار ، مزدور کسان ، زراعتی مزدور . اس دن ہلواہا یعنی ہالی و کیروں ..... نائی و چمار کو کھانا کھلاتے ہیں . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۵) . روس کے رئیسوں اور زمینداروں نے ہالیوں کی نجات سے پہلے ظاہر کیا تھا . (۱۹۳۱ ، آزاد سماج ، ۸۴) . اس نے دیکھا کئی ہالی ، ہل پنجالی لیے سامنے کھڑے تھے . (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۹۱) . [پ : हालिआ ؛ س : हालिक] .

--- کا پیٹ سَہالی سے نہیں بَھرْتا کہاوت.
کام کرنے والے کے لیے کھانا بھی زیادہ اور مقوی ہونا چاہیے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

ہالی (۲) امث.
بیوی کی بہن ، سالی (پلیٹس : جامع اللغات). [س : स्याली].

ہالیا (کس ل) صف : اند.
رک : ہالی (۱). ہل پھیرنے والے کا نام ہلوایا اور ہالیا اور انگریزی میں "پلومین" کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۳۱). [ہالی (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

ہالِیزہ (ی مع ، فت ز) اند.
ہالہ جو سرپستان کے گرد ہوتا ہے ؛ پھنسی پھوڑے کے گرد گہرے رنگ کی نمایاں گولائی یا ہالہ. پستانی حلمہ کا قاعدہ جلد کے ایک رنگین رقبہ سے گھرا ہوتا ہے جس کو ہالیزہ ..... کہتے ہیں. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۳۱۷). [ف].

ہالی مَوالی (فت م) اند : ج.
دوست ، احباب ؛ مصاحبین ، ہمراہی ، ساتھی ؛ متعلقین ، متوسلین نیز نوکر چاکر. لازم یہ ہے کہ اسی وقت دربار عام میں بچوں کو سب ہالی موالی کے سامنے منگوا کر اس کے روبرو کیجئے. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۱۵). فرشتے بطور ہالی موالی کے اس کے گرد کھڑے ہوں گے. (۱۹۰۲، تصانیف احمدیہ، ۵، ۱ : ۱۷۲). وہ رئیس اور ان کے ہالی موالی بس دیکھتے ہی رہ گئے. (۱۹۶۰، فاران، کراچی، نومبر، ۳۱۸). اہالی موالی کی جگہ ہالی موالی، احاطہ کی جگہ حاطہ عورتیں بولتی ہیں. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۷۷). [اہالی موالی (رک) کا بگاڑ].

ہالِیمُونا (ی مع ، و مع) اند.
رک : ہاسیمونا. ہاسیمونا ..... اس کو ہالیمونا بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۵۱۲). [مقامی].

ہامان اند.
فرعون کے ایک وزیر یا مشیر کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عہد میں تھا ؛ (مجازاً) سرکش ؛ مغرور ؛ ظالم ؛ مشرک.

وہ مغرور تھا زور ہامان مست
تھا نمرود جگ میں وو آتش پرست
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۳).

سونے کی گائے کی قسم اور رود نیل کی
فرعون کی قسم تجھے ہامان کی قسم
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۸۶). جب بادشاہ فوت ہوا تو فرعون باعانت فوج بادشاہ ہوگیا اور ہامان کو وزیر مقرر کیا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۴۶۱).

غیر کی خواہش ہے اوس کافر کو ہم سے کیا غرض
غیرت فرعوں ہے وہ اوسکو تو ہاماں چاہیے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۱۶).

غرور شرک ہے اور شرک باغیانہ گناہ
اسی گناہ نے ہامان کو کیا ہے تباہ
(۱۹۳۱، نقوش مانی، ۱۶۵). خواہ سلیمان علیہ السلام جیسا فرماں بردار اور شکرگزار بندہ ہو خواہ فرعون و ہامان جیسے سرکش بندے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۷۴). [علم].

ہامانِیَت (کس ن ، فت ی) امث.
گھمنڈ ، غرور ، تکبر ؛ شیخی ؛ سرکشی نیز شرک. یہودیت میں بھی چار بنیادی سرطانی برائیاں نشوونما پاگئیں ، فرعونیت ، ہامانیت ، قارونیت اور آزریت. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱ : ۱۴۴).
[ہامان (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ہامُون (و مع) اند : ~ ہاموں.
جنگل ، بیابان ؛ دشت ، میدان ؛ ریگستان ، صحرا.

تمام دشت لہو سوں ہوا لالہ زار
کیا ڈونگر ، کیا ہامون و کیا مرغزار
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۴۵۷).

وو نا ے پہونچے جب اوس شاہ کوں بایں مضموں
کیا وہ خیمہ شتابی بدامن ہاموں
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۷۸).

دشت گردی سے ہے کیا سودا کو
تیرا کوچہ ہی اسے ہاموں ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۹۳).

خوب روئے رات ہم سنسان ہاموں دیکھ کر
یاد آیا ہم کو مجنوں ، بید مجنوں دیکھ کر
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۰۷). جان عذاب میں تھی کوہ و دشت و ہامون اور میدان جنگ میں جہاں جاتا تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۸۰۵).

قلہ کوہ و دشت و بیاباں ہاموں ، دریا ، وادی ، میداں
(۱۹۳۱، بہارستان، ۶۱۰). [ع].

--- نَوَرْد (--- فت ن ، و ، سک ر) صف.
۱. صحرا میں مارا مارا پھرنے والا ، جو بیابان میں پھرے ، صحرا نورد.

او یوں بول کر باندیا ساز نبرد ہوا سار گھوڑا او ہاموں نورد
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۸۷). بادشاہ زادے نے مرکب تیز رفتار ہامون نورد کو پاشنہ مارا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۳۱). روح کی فوج میں شعور کو جرأت ذاتی سے سرور ہوا کیت ہامون نورد میدان نبرد میں ..... حد سے بڑھا. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۴۱). ۲. مسافر (ماخوذ : کلاسیکی ادب کی فرہنگ). [ہامون + ف : نورد ، نوردیدن = طے کرنا ، پھرنا].

ہامَہ (فت م) اند.
۱. اُلّو ، بوم. مالک کلبی کی کھوپری کا ہامہ (اُلّو) اسی طرح پھڑپھڑاتا اور شور کرتا ہے. (۱۹۰۰، ایام عرب، ۲ : ۷). جب مردہ گل کر مٹی ہو جاتا ہے تو اس کے سر میں سے ایک پرند نکلتا ہے ..... اس پرند کو صدیٰ یا ہامہ کہتے ہیں. (۱۹۲۸، وحید الدین سلیم، افادات سلیم، ۲۲۷).

حدیث میں وارد ہوا ہے :.... نہ کوئی بامہ (اُلو) ہے نہ کوئی بد فالی نہ چھوت اور نہ صفر (سانپ) . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۳ : ۷۳) . ۲. **سر ، کھوپڑی ؛ پیشانی** . بامہ سر کی کھوپری کو بھی کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۳ : ۷۲) . ۳. **سردار قوم** (فرہنگ عامرہ) . [ع] .

باسی امث .

۱. **ہاں ، اقرار ، بلے ، آرے ، اثبات (بالعموم بھرنا کے ساتھ مستعمل)** .

بھری ہاں اسبات کی تور نے   رکھا خوں روا اس کا مغرور نے

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۸۲) .

کیا مرے قتل پہ ہاں کوئی جلاد بھرے
آہ جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۲۳) . آزادی کی ماں نے تو اتنے کی بھی ہاں نہ بھری کہ پادری صاحب کی میم یا ان کی بیٹیاں اس کے گھر آئیں . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳) . مگر جس کسی نے اس کی ہاں بھری اور اسے اچھا نہ کرسکا تو میں اس کی گردن اڑادوں گا . (۱۹۳۱ ، الف لیلہٰ و لیلہٰ ، ۲ : ۵۰۲) . آخر مجبور ہو کر ہفتے میں ایک دن لکھنے کی ہاں بھری ہے . (۱۹۷۸ ، (مشفق خواجہ) ، (مکالمہ ، کراچی ، جولائی ۲۰۰۵ تا جون ۲۰۰۶ ، ۳۲۸)) . شبینہ محفلوں کا انتظام میرے گھر کے بہت قریب تھا اس لیے میں نے ہاں بھرلی . (۲۰۰۵ ، اشفاق احمد ، عرض مصنف ، ۱۵۱) . ۲. **یقین دہانی ، ضمانت** (ماخوذ : پلیٹس) . [ہاں (رک) سے مشتق] .

... کار صف .

ہاں میں ہاں ملانے والا ، جی حضور کہنے والا . اری خوشامد خوری ، ہاں کار تو جم جم جا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۲) . [ہاں + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی] .

ہاسے کاری بَھرْنا محاورہ .

(عور) ہاں کرنا (مہذب اللغات) .

ہان امث .

۱. **نقصان ، خسارہ ، ٹوٹا ، گھاٹا ؛ ضرر ، زیاں ؛ گزند ، ہانی** .

سوئی بول جس تھیں وراس آئے کوئے
کہ تس بول تیں لاب بن ہان ہوئے

(۱۴۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۷) .

نہ من پکڑین لابھ اور حان   سونا مانی ایک مہان

(۱۵۹۱ ، جانم (برہان الدین) ، رموز السالکین (ق) ، ۷) . مجھکو کرنے سے کیا پریوجن ہے اور نہ کرنے سے کیا ہان (نقصان) ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۷) .

ہاتھ بڑھا کچھ سوچ کر ، ہان لابھ کو بھانپ
جس چندن کی باسنا ، اسی میں لپٹے سانپ

(۱۹۵۰ ، پیت کی ریت ، ۱۸۷) . ۲. **مصیبت ، بپتا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۳. **مقاتلہ ، کشت وخون ، جدال وقتال ، خوں ریزی** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۴. **چھوڑنا ؛ تیاگنا ؛ تیاگ ؛ غفلت** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [س : हानि] .

... اُٹھانا محاورہ .

نقصان اُٹھانا (جامع اللغات) .

... پُورَن (۔۔۔و مع ، فت ر) امذ .

نقصان کا عوض ؛ تلافی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ہان + پورن (رک)] .

... کَرْنا محاورہ .

نقصان پہنچانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

... لابھ جِیوَن مَرَن جَس اَپْجَس بِدھ ہاتھ کہاوت .

نقصان ، نفع ، جینا مرنا ، عزت ، بے عزتی سب قسمت کے ہاتھ ہے (جامع اللغات) .

ہاں (۱) (غنہ) م ف .

۱. **گھر پر ، مکان میں** .

شائق فن تھا وزیر اصفہاں
ایک دن آیا ہلالی اُس کے ہاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۵) . ہمارے ہاں جو مغلانی نوکر تھی وہ سینے پرونے کے کام میں نہایت ہوشیار تھی . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۲۸) . میرے ہاں کسی دن آؤ . (۱۹۳۶ ، میری شاعری ، ۱۴) . آج ایک کے ہاں چاء کی دعوت ہے ، کل دوسرے کے ہاں . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۶) . ہم لوگ عبداللہ ہارون کے ہاں آکر اترے ، انہوں نے نیا مکان بنوالیا ہے . (۱۹۷۸ ، کارِ جہاں دراز ہے ، ۱ : ۳۸۲) . ایک دن میں اور مولانا اعجاز الحق قدوسی مرحوم ان کے ہاں بیٹھے تھے . (۱۹۸۸ ، معاصر ادب ، ۲۰۱) . ۲. **خیال میں ، رائے میں ، نزدیک** . ساکن کو متحرک اور متحرک کو ساکن کر لینا اُن کے ہاں کوئی بات نہیں . (۱۹۳۳ ، اردو کی ابتدائی نشو ونما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۸۰) . [ستھان (رک) کا مؤرد] .

ہاں (۲) (الف) کلمہ ؛ م ف .

۱. **(کسی استفسار وغیرہ کے اثباتی جواب میں) ہُوں ، جی (اقرار وقبولیت کا کلمہ) نہیں کا نقیض** .

ناہ ، ہاں سے کام بندے کوں نہیں
آگے خداوند اپنے کے جُز عاجزی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۶) .

تیرے اقرار میں انکار تری ہاں میں نہیں
عہد میں عہد یہ پیاں کسی پیاں میں نہیں

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۱۹) .

فقط ان کی اک ہاں کے سننے کی خاطر
وظیفے ہیں ورد زباں کیسے کیسے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۸۶) . ہاں مجھے معلوم ہے خط جایا کرتے تھے . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۴۷) . ۲. **حکم کا اشارہ ، کسی بات کا حکم دینے کا کلمہ** .

مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے
جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور
(۱۸۶۹ ، (غالب)، د، ۱۷۰).

خادم نے تیر جوڑ کے دی دوسری کماں
نیزہ اٹھا کے شیر نے آواز دی کہ ہاں
(۱۸۷۴ ، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۹). **۳. یقیناً ، ضرور ، بے شک .**

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن
(۱۸۶۹ ، غالب، د، ۱۷۹).

کہہ گئے ہیں شاعری جزویست از پیغمبری
ہاں سنا دے محفلِ ملت کو پیغامِ سروش
(۱۹۰۸ ، بانگ درا، ۲۰۹). **۴. (کلمۂ تنبیہ و تاکید) آگاہ ہو جاؤ ، جان لو ، دیکھو ، ہوشیار ، خبردار .**

ہاں کھائیو مت فریبِ ہستی
ہر چند کہیں کہ ہے ، نہیں ہے
(۱۸۶۹ ، غالب، د، ۲۲۸).

ہاں راز کھل نہ جائے اے پردہ دار ہستی
کچھ حد سے بڑھ چلا ہے اب تیرا جوش مستی
(۱۹۳۶ ، میری شاعری، ۱۶). ہاں یہ مت سمجھئے کہ قطب مینار سلطان قطب الدین ایبک سے منسوب ہے . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام، ۱۵). **۵. مجبوراً بات ماننے کا کلمہ ، بہ مجبوری اقرار کرنے کا کلمہ .** ہاں اسے مجھ سے محبت تھی ..... لیکن کیا مجھے اپنی رائے بدلنے کا حق حاصل نہیں . (۱۹۸۹ ، مفتیانے ، ۳۵۳). بعض دل کو صبر دینے کی کوشش کرتے کہ ہاں ٹھیک ہے . (۲۰۰۰ ، بیگم شائستہ اکرام اللہ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (پیش لفظ)، ۱۶). **۶. کلمۂ تحسین و آفرین ، سبحان اللہ (شوق یا حوصلہ بڑھانے کے لیے) شاباش ، مرحبا .**

دیویں داد سن فارسی شعر داں
جو ہندی سنے دل سو بولے کہ ہاں
(۱۸۰۵ ، دیباچہ، گلزارِ عشق (صحیفہ، لاہور، جنوری، ۱۹۷۳ء)، ۱۱۴).

شیر ہو تم اسداللہ کے ہاں اور بڑھو
دیکھو یہ بھاگ کے جاتے ہیں کہاں اور بڑھو
(۱۹۱۷ ، رشید، گلزار رشید، ۲۶).

ہاں مبارک ہو تمہیں رشک گلستاں ہونا
خلد بر دوش کا فردوس بہ داماں ہونا
(۱۹۴۶ ، ساز زندگی، ۳۳). **۷. کلمۂ ندا ، آواز دینے کا کلمہ ، پکارنے کا کلمہ .**

ہاں اے فلکِ پیر جواں تھا ابھی عارف
کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور
(۱۸۶۹ ، غالب، د، ۱۷۱). **۸. صرف ، بس ، محض ، فقط .**

جاتے ہو خدا حافظ ہاں اتنی گزارش ہے
جب یاد ہم آجائیں ملنے کی دعا کرنا
(۱۹۱۰ ، تاج سخن، ۳۲). **۹. اگرچہ ، گو کہ ، ہر چند .**

ہاں زیب تبسم کے تصور میں ہیں خاموش
وہ سمجھے ہے اس کو مری زینت نہیں معلوم
(۱۸۰۹ ، جرأت، ک، ۱: ۳۹۶).

اے دستِ جنوں ہجر کی شب میں نہیں تھمتا
ہاں دھجیاں اڑ جائیں گریبان سحر کی
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح، ۱۹۷). **۱۰. البتہ ؛ مگر ، لیکن .** کوئی کام جس سے ملک کی ترقی ہو نہیں کرتے ، ہاں بھاگ جانے کو تیار بیٹھے ہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق، ۹۵۱).

میں یہ کہتا نہیں اے دل کہ اسے یاد نہ کر
یاد کر شوق سے ہاں نالہ و فریاد نہ کر
(۱۹۱۵ ، جان سخن، ۹۳). ہاں لغات میں ..... یہ مصدر نون غنہ کے بغیر ہی ملتا ہے . (۲۰۰۰ ، املائے غالب، ۵۷). **۱۱. اصرار اور ضد کے موقعے پر .**

میں نے تو چھڑکی نہیں شیخ جی صاحب یہ شراب
چلو تم کہتے ہو ہاں چھڑکی تو چھڑکی ہی سہی
(۱۸۱۸ ، انشا، ک، ۱۷۰).

تم اتنے ہو کہ دو گے ہم کو تعزیر
نہیں کی تو بھی ہاں ہم نے خطا کی
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ، ۲۰۲).

اپنا دل اپنے بت یہ ناصح کون
جور ہم اُن کے ہاں اُٹھاتے ہیں
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی، ۱۴۷).

آوازے کسی پہ کسنے والا تو کون
ہاں پیتے ہیں مے ، ترسنے والا تو کون
(۱۹۲۹ ، کلیات یگانہ، ۵۶۲). **۱۲. التجا یا خوشامد یا عاجزی و انکسار کے موقعے پر .**

کہا تم نے کہ کیوں ہو غیر کے ملنے میں رسوائی
بجا کہتے ہو سچ کہتے ہو ، پھر کہیو کہ ہاں کیوں ہو
(۱۸۶۹ ، غالب، د، ۲۰۰).

سخت بے مہر و بے وفا ہے زکی
ہاں ذرا پھر اُسی ادا سے کہو
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی، ۱۳۹). **۱۳. کسی امر کے یاد آنے کے بعد متوجہ کرنے یا توجہ دلانے کے موقعے پر ، لیجیے ، دیکھیے ، سنیے وغیرہ کی جگہ .**

دل رکھ کے کہیں ذوق کا ہم بھول گئے تھے
تھا گم وہ کئی دن سے مگر ہاں نکل آیا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۰). کچھ پستہ وغیرہ کی لوز، تھوڑا فروٹ، اور ہاں میں بھولا، چٹنی کے ہاں کے سموسے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۰). **۱۴. استفسار اور سوال کرنے کے موقعے پر.**

مارا ہے اپنے چاہنے والے کو کس نے ہاں
ظالم جو تجھ سا ہووے تو یہ بھی عجب نہیں

(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۱۴۳). اور ہاں یہ بتاؤ اگر یہ گیہوں سوا چودہ سیر کے ہوتے تو دس روپے کے کتنے ہوتے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۸۶). **۱۵. کیوں کی جگہ مستعمل.**

کہا جب وصل میں میں نے کہ آنکھوں سے لڑیں آنکھیں
تو بولے ہاں ابھی ارمان باقی ہے لڑائی کا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۷). (ب) امث. **(کسی بات کی) رضامندی، منظوری، اقرار.**

تم آزماؤ ہاں کو زباں سے نکال کے
یہ صدقے ہوگی میرے سوالِ وصال کے

(۱۹۰۱، باقیات اقبال، ۳۸۸). نیشنل اسمبلی میں منتخب ہونے کے بعد ضلع کے ہر ممبر کے لیے آٹھ منتخب ممبروں کی "ہاں" ضروری تھی. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۱۲۱).

--- بھائی فقرہ.
توجہ دلانے کے لیے مستعمل، زچ ہونے یا عاجزی و انکسار ظاہر کرنے کے موقعے پر مستعمل. ہاں بھائی جو کچھ تمہارے دل میں ہو تم بھی صاف صاف کہہ گزرو. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۷۴).

--- تو فقرہ.
سلسلۂ کلام منقطع ہونے کے بعد پھر سلسلہ قائم کرنے کے موقعے پر مستعمل، ربطِ کلام کے لیے. ہاں تو پھر ہمسے تمسے نہ بنیگی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۲۶). ہاں تو میں کیا کہہ رہا تھا بائی جی آپ نے! (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۷). ہاں تو جب شہزادی دلہن بن کر سسرال گئی تو اس کے لیے بہت سے تحفے آئے. (۲۰۰۰، سب رس، کراچی، دسمبر، ۲۸).

--- جی امث. کلمۂ ایجاب.
۱. (تعظیم کے لیے ہاں کی جگہ) جی ہاں؛ بے شک، بجا ہے (نیز کسی سوال کے جواب میں).

قیس و فرہاد کا نہیں قصہ
ہاں جی یہ داستان ہے کچھ اور

(۱۷۹۸، میر سوز، د (ق)، ۱۲۲).

کہا گر کسی نے کہ بی بی چلو
تو اٹھنا اسے کہہ کے ہاں جی چلو

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۸۴). یوسف خان: ہاں جی، میرے مقابلے میں تنے والوں (موجودہ دور کے ایکٹروں) نے زیادہ بنائی ہیں. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۱۹۲). **۲. طعن و طنز کے موقعے پر.**

ہر گھڑی وعدہ کر کے بہلانا
ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۲۱۳).

تو کہتا ہے وہ ازرہ طعن ہاں جی
یہی تو خریدار پیدا ہوا ہے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۸۳). **۳. ہر بات میں اقرار** (ماخوذ: جامع اللغات).
[ہاں + جی (رک)].

--- جی کا / کی تابع صف.
ہاں میں ہاں ملانے والا، جی حضوری کرنے والا، مطیع و فرمانبردار، ہر حال میں افسر کی مرضی کا تابع. ان کے ہاتھ تکنے والی ماماکیں، ان کی ہاں جی کی تابع، نوکر بھی اگر کوئی کام بگاڑ دیتے تھے تو محض ان کی بزرگی کے لحاظ سے زبان نہ اٹھتی تھی. (۱۹۳۶، نالۂ زار، ۱۶).

--- جی کا نوکر ہونا محاورہ.
ہر بات میں ہاں میں ہاں ملانا، ہر بات اور ہر حال میں آقا یا افسر کی مرضی کے تابع ہونا، ہاں میں ہاں ملانے سے غرض رکھنا. دولھا کیا تھا ایک گدا بنا بیٹھا تھا ہاں جی کا نوکر تھا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۱۰).

جو بل کی لیتے تھے نوکر ہوئے ہیں ہاں جی کے
جو ہاں میں ہاں نہ ملائے، گنوائے اپنا بھرم

(۱۹۶۶، مثمنا، ۱۱۲).

--- جی کیوں نہیں فقرہ.
ضرور، یقیناً، بلاشبہ نیز (طنزاً) نہیں، بالکل نہیں (ماخوذ: محاورات ہند؛ جامع اللغات).

--- جی ہاں کلمۂ ایجاب.
ہاں (رک) کی تاکیدِ مزید.

ہاں جی ہاں اور تو، تا عمر بھرا کرتے ہیں
ایک انوکھے تھے ہمیں ہم کو محبت نہ رہی

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۶۵).

--- جی ہاں جی سب سے کیجیے، کریے اپنے من کی کہاوت.
سب کی سنی چاہیے کرنا وہی چاہیے جو دل کو اچھا معلوم ہو (ماخوذ: جامع اللغات).

--- جی ہاں جی کرنا محاورہ.
رک: ہاں میں ہاں ملانا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- جی ہاں جی کہنا محاورہ.
رک: ہاں جی ہاں جی کرنا. اونٹ کو بلی لے گئی، ہاں جی ہاں جی کہنا. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۱۷).

--- ری / رے ہاں کلمۂ ایجاب.
رک: ہاں جی ہاں.

بجز اک دفعہ کے نہ آیا کبھی یہ
اری ہاں ری ہاں یہ وہی ہے وہی
(۱۸۷۱، عیر ہندی، ۹۳).

--- سے ہاں مِلانا محاورہ.

رک: ہاں میں ہاں ملانا.

ہمیشہ رہتے ہیں ان کی مصاحبت میں وہی
ظفر ملاتے ہیں جو ہاں سے ہاں نہیں سے نہیں
(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۷۲).

--- صاحِب کلمۂ ایجاب.

۱. (کسی بات پر توجہ دلانے کے لیے یا کسی امر کی یاد دہانی کے لیے مستعمل) ارے صاحب!. اور ہاں صاحب تم جو خط لکھتے ہو تو اس میں سعید احمد خاں کا کچھ ذکر نہیں لکھتے. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۱۰۷). **۲. بے شک، کیوں نہیں کی جگہ مستعمل.** مجھے مہری کے ساتھ جانے میں تامل ہوا احباب مجھ سے مذاق کرنے لگے ہاں صاحب جاتے کیوں نہیں کبھی کی صاحب سلامت ہے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا (تمہید)، ۴).

--- کَرْ لینا / کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ماننا، اقرار کرنا، قبول کرنا، منظور کرنا، اقبال کرنا.

آنسو آنکھوں میں پر پیے جاؤں
دے کہیں کچھ تو ہاں کیے جاؤں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۹).

کہاں تک دم بخود رہیے نہ ہوں کیجیے نہ ہاں کیجیے
کہاں تک کھائیے غم کب تک ضبط فغاں کیجیے
(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۲۵). میں نے تو ہاں کر لی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۳۲). میں نے ہاں کر دی ہے (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۴۴). ایک دن اس نے ہاں کر دی، فاطمہ کی شادی خیر دین سے ہوگئی. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۳۰). **۲. لڑکی کا اپنے منھ سے ہاں کہہ کے نکاح قبول کرنا، ایجاب کرنا، قبول کرنا.** وہ لڑکی جو نکاح کے وقت سوکن کا علم ہونے پر ہاں کر لیتی ہے مرد سے کم ذمہ دار نہیں. (۱۹۲۸، عالم نسواں، ۳۶).

--- کَرو یا ناں کَرو فقرہ.

ایک بات کرو، اقرار کرو یا انکار، ٹالو نہیں (جامع اللغات).

--- کُوں ہاں امث (قدیم).

رک: ہاں میں ہاں. مقصود جاں اچھوتاں، ولے موں پر ہاں کوں ہاں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۱).

--- کَہہ دینا / کَہْنا محاورہ.

۱. زبان سے اقرار کرنا؛ رضامند ہو جانا، کسی معاملے میں رضامندی ظاہر کرنا.

گر اگر پیا سے الٹی اس وقت ہاں کہے
یاں کس کا اختیار ہے ضامن کہ نبھ سکے
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۳۸).

رو کر کہا کہ "دیکھئے اے پیر مہرباں
اپنی زباں سے میں تو نہ ہرگز کہوں گا ہاں"
(۱۹۸۴، رامائن (امتیاز الدین)، ۱۵). ہاں کہہ دینا بائع کی جانب سے مقبول ہوگا، مشتری کی جانب سے مقبول نہ ہوگا. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۱۵۹). **۲. شادی کے لیے رضامندی ظاہر کرنا.** انہوں نے ناحق اپنے شوہر کے کہے میں آ کر اس وقت ہاں کہہ دی اور اپنی بیٹی کو ایسے گھر میں بیاہ دیا جہاں کچھ بھی نہ تھا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۲۱۸).

--- میں ہاں امث.

ہم زبانی، ہم خیالی، تائید.

وہ تو جھوٹا مجھے نہیں کہتے
سچ مری ہاں میں ہاں نہیں نہ سہی
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۲۲).

--- میں ہاں مِلانا محاورہ.

۱. جی ہاں جی ہاں کرنا، دوسرے کی رائے سے پورا اتفاق کرنا، ہر بات کی تائید کرنا، آمنّا وصَدّقنا کہنا نیز خوشامد کرنا؛ بے سمجھے بوجھے مان لینا. ہاں میں ہاں ملانے والے تو بیسیوں مل جائیں گے، پر خفا ہونے والا... کوئی نہیں ملنے کا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۷۵).

سب ہمارے شکوے اچھا تم سے بے جا ہی سہی
ہم تو ہاں میں ہاں ملانے کو بجا کہنے کو ہیں
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۹۲). اور تم بھی ہاں میں ہاں ملا کر میرے حکم کے مطابق عمل کرنے پر راضی ہوگئی تھیں. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، فروری، ۵۸). احمد بھائی چیک کرنے آئے تو کسی کا بھی کام چالو ہوا، وہی دکھا دیا، مستری نے بھی ہاں میں ہاں ملا دی. (۱۹۶۲، معصومہ، ۳۲). اس دسمبر میں، میں نے بھی بہنوں کی ہاں میں ہاں ملائی اور اصرار کیا کہ وہ کچھ عرصہ کے لیے چھوٹی بہن کے ہاں...... چلی جائیں. (۱۹۹۴، یک شہر آرزو، ۱۳۷). **۲. بڑھانا، اضافہ کرنا.**

گھنگرو جوتی کے چھم چھماتے تھے
ہاں میں ہاں اور یہ ملاتے تھے
(۱۸۷۱، نواب مرزا شوق (فرہنگ اثر)).

--- نا کا جواب امذ.

صاف بات، واضح جواب، صاف جواب، صاف اقرار یا صاف انکار.

ہاں نا کا جواب لوں تو کس سے　　دکھڑا اپنا کہوں تو کس سے
(۱۸۸۲، تفسیر عفت، ۵۳).

--- ناں / نانْہہ / ناہ امث.

اقرار و انکار، قبولیت و عدم قبولیت، منظور و نامنظور؛ ردّ و کد، بحث و تکرار. بھگ دی موں کھولے دکھلائے یہاں پی تو ہوتا ہے دل شاد، ولے تک ہاں ناں میانے میاں اچھے تو بھوت سواد. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۲). اس گفت و شنید ہاں نانہہ میں قریب ایک مہینے کے خوف و رجا میں گذرا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۴). یہ درخواست تھوڑی سی ہاں ناں کے بعد منظور کی گئی. (۱۹۳۰، مس عنبرین، ۵۰). میں نے اس فرمائش کو سرسری جانا، ہاں ناں میں جواب دینا ضروری نہیں سمجھا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۵).

--- ناں کرنا محاورہ.

۱. واضح جواب دینا، اقرار یا انکار کرنا. صلاح مشورہ کے بغیر کیوں کر ہاں ناں کر سکتی ہیں. (۱۹۲۹، خمار عیش، ۳۷). ۲. ٹال مٹول کرنا، ہاں ہُوں کرنا، ہچر مچر کرنا، ہچکچانا؛ تذبذب ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- نانہہ بولنا محاورہ.

رک: ہاں ناں کرنا. طوطا سر جھکا کر خاموش ہو رہا کچھ ہاں نانہہ نہ بولا. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۱۲).

--- نِکلنا محاورہ.

زبان سے کلمہ "ہاں" (رک) کا ادا کیا جانا، اقرار کرنا.

منگتا ہوں بوسے کوں نیناں تے تج قدم کوں
ہے حیف تج زباں تے اوس پر بھی ہاں نہ نکلے

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق)، ۹۵).

ہاں نکلی مونہہ سے یاں کہ کھنچی اس طرف کماں
کھنچنا کماں کا تھا کہ چلا تیر بے اماں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۴۴۳).

نکل آئے گا نہیں سے بھی ہمارا مطلب
نہ سہی منہ سے تمہارے نہ اگر ہاں نکلا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۸).

--- نہیں (--- فت ن، ی مع) امت.

۱. اقرار یا انکار میں جواب.

اقرار وصل گر نہیں انکار ہی سہی
کچھ تو کہو زبان مبارک سے ہاں نہیں

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۴۴).

عقدۂ تقدیر کو حل کیجیے ہاں نہیں کچھ منہ سے تو فرمائیں آپ

(۱۸۸۴، ارمغانی، ۲۰). ۲. (کنایۃً) شک و شبہہ؛ ٹال مٹول؛ غیر واضح جواب.

وصف جاناں میں یک زباں ہے جہاں
ہاں نہیں کا یہاں قیام نہیں

(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)). [ہاں + نہیں (رک)].

--- نہیں کرنا محاورہ.

ایک ہی بات میں اقرار و انکار کرنا، ٹال مٹول کرنا، واضح جواب نہ دینا (ماخوذ: نور اللغات).

--- نہیں کہنا محاورہ.

واضح جواب دینا، صاف صاف اقرار یا انکار کرنا.

مجھے بوسہ دینا ہو، دے بھی دے، نہیں صاف کہہ دے تو ہاں نہیں
ترے لب نہیں کہ دہن نہیں کہ دہن میں تیرے زباں نہیں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۳۰).

--- ہاں کلمۂ ایجاب.

۱. (زور دینے کے لیے یا اتفاق ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) بے شک، یقیناً، ضرور.

آزردہ ہو کہ خوش ہو میں کہتا ہوں صاف صاف
ہاں ہاں نہیں پسند تمہاری نہیں مجھے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۱۳). ہاں ہاں اُمید و بیم کی کیفیت دل میں لے کر میں کہتا ہوں. (۱۸۴۷، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال، ۲۴۴)).

چلا کے یہ تب کہنے لگا شمر ستمگار
ہاں ہاں ہمیں کچھ آج نہیں دیں سے سروکار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴۰۲). ہاں ہاں جی کہتے جاتے ہیں پھر اب اور کیونکر کہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۶۹).

مجھ کو ہے تم سے گلا مجھ کو ہے ہاں ہاں مجھ کو
تم نے بدنام کیا تم نے مری جاں مجھ کو

(۱۹۱۹، درشہوار بیخود، ۷۳).

ہاں ہاں چلا رہے ہو بڑے طنطنے سے ناؤ
تم کتنے پانی میں ہو، میں سب جانتی ہوں، جاؤ

(۱۹۲۵، سنبل و سلاسل، ۳۳).

پھر کوئی نئی لگن لگی ہے شاید
ہاں ہاں تہ پیرہن لگی ہے شاید

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۱۰۲). ہاں ہاں بڑی خوشی سے لیکن میری یادداشت بہت خراب ہے. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۳۳). ۲. کلمہ جو کسی امر کی ممانعت یا تنبیہ کے لیے زبان پر لاتے ہیں، نہ نہ، ہرگز نہیں، ہیں ہیں، نہیں نہیں، رُکو رُکو.

لپٹ کے لے ہی لیا بوسہ ہم نے اک سر بزم
کہا کیا کوئی ہاں ہاں نہیں نہیں کی طرح

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۵۳).

اک اپنے فغاں کش سے اللہ یہ بیدردی
سب کہتے رہے ہاں ہاں ناوک وہ لگا بیٹھے

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۲۲۱). ۳. وعدہ، اقرار؛ منظوری؛ قبولیت (ماخوذ: علمی اردو لغت).

[ہاں + ہاں].

--- ہاں کرنا محاورہ.

۱. رک: ہاں کرنا؛ ہامی بھرنا، اقرار کرنا، تسلیم کرنا، جی جی کرنا، ہاں ہاں کہنا.

جان تو مان جاؤ مری بات اب کہ آہ
ہاں ہاں یہ کب تلک میں کروں تم نہیں نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۰).

نیک و بد جو کچھ کہے ہاں ہاں کیے جاؤنگا میں
تو ہی کہہ ناصح میں کس منہ سے کہوں جاتی نہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۴۸).

اون کی عادت ہے خوشامد کی یہ کس سے ہوگا
سامنے بیٹھے ہر اک بات پہ ہاں ہاں کیجئے

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۲۲۸).

دل تم پر آگیا ہے جو میں نے کہا کمال
ہاں ہاں کیا کیے انہیں باور مگر نہ تھا

(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی ، ۳۰). **۲. روکنا ، باز رکھنا ، منع کرنا ، نہیں نہیں کرنا**. جھگڑے میں ہمارا بھائی مارا گیا ہم ہرگز نہ مانیں گے ، مشعل و افراسیاب ہاں ہاں کرتے رہے اس نے جھپٹ کر گولہ سحر کا عمرو پر مارا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱۱). بھکارن ..... میم پر جھپٹی کہ امر کانت ہاں ہاں کرکے اس کی چھری چھین لینے کو دوڑا. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۶۵). ماں ہاں ہاں کرتی رہی لیکن ابا نے کھرپے کا ایک ہی وار ایسا کیا کہ ..... ہڈی تک اتر گیا. (۱۹۷۵ ، امر بیل ، ۳۱).

--- ہاں ہونا محاورہ.

ہاں ہاں کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- ہُوں (---- و مع) امث.

۱. کلمۂ ایجاب و قبول ، اشارہ قبولیت ؛ اقرار ، منظوری.

حقیقت کیا کہوں اب جرأت بیمار کی تجھ سے
بہت ہم نے پکارا پر نہ نکلا منہ سے کچھ ہاں ہوں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۳۵۲). نہیں کچھ ترے منہ میں ہاں ہوں نہیں. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۹۰). **۲. غیر یقینی اقرار ، غیر واضح جواب ، مبہم بات ، صرف ہنکارا**. ہم اس وقت اپنی چوری کو چھپانے کے لیے ان کی ہر بات کا جواب ہاں ہوں میں دیتے جاتے تھے. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۴۷). بہت دیر کی ہاں ہوں کے بعد کاروباری نے کہا حضور ..... ان کی صحت ..... اچھی نہیں رہتی. (۱۹۹۸ ، بلبلیں نواب کی (ترجمہ) ، ۱۰۹). **۳. لیت و لعل ، وعدہ وعید ، ٹال مٹول**. اسی ہاں ہوں میں جناب علم و ہنر کے قدردان ..... نے فرمایا کہ خام خیالی سے باز آیئے ہماری فرمائش لایئے. (۱۸۷۵ ، ارمغان گوکل پرشاد (اردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ ۱۹۷۵ ، ۱ ، ۱). **۴. بحث و تکرار ، حجت ، انکار.**

تجکو چھاتی سے لگا لیں گے جو ہونی ہو سو ہو
ماننے کے نہیں ہرگز تیری ہم ہاں ہوں کو

(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی ، د ، ۸۸). [ہاں + ہوں (رک)].

--- ہُوں بولْنا محاورہ.

جواب دینا ؛ ہنکارا بھرنا (رک : ہوں ہاں کرنا).

دیکھو کب سے پکارتی ہوں مردہ بول اُٹھے کوئی ہاں ہوں

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ و مجنوں ، ۱۹).

--- ہُوں کَرْنا محاورہ.

۱. اقبال کرنا ، اقرار کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات). **۲. بولنا ، دم مارنا ، ہنکارا بھرنا.** مریض ..... دوران خون میں تیزی ہو جائے تو ہاں ہوں کرتا اور زبان نکال دیتا ہے. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۳۶).

توتو میں میں نے مار ڈالا دم بند ہے کیجیے نہ ہاں ہوں

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۹۲). **۳. غیر واضح اور مبہم جواب دینا ، ٹال مٹول کرنا ، ٹالنے کے لیے کچھ کہہ دینا ؛ بے دلی سے جواب دینا.**

بوسہ تو نہ دے گا کبھی ہاں ہوں ہی کرے گا
سمجھے ہیں بہت تیرے یہ آرے وبلے ہم

(۱۸۲۳ ، حیدری (کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ۱۷۲)). یہ لوگ اس کی شرح بہت بسط کے ساتھ کرتے تھے تب سلطان کی سمجھ میں کچھ آتا تھا یا شرم سے شرم میں کچھ ہاں ہوں کر دیتا تھا. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۸۷). حکومت مجھے دلی سے قدم نہیں نکالنے دیتی کتنی ہی اپیلیں کر چکا ہوں ، ہاں ہوں کرتے ہیں اجازت نہیں دیتے. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۸۶). **۴. (بچے کا) بولنے لگنا ، (بچے کا) غوں غاں کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

ہاں (۳) م ف.

وہاں ، یہاں ، اس جگہ ، اس مقام پر. رومیوں کے ہاں جو وقتاً فوقتاً غلامی کے باب میں قانون پاس ہوئے ان کے پڑھنے سے بے رحمیوں کا مفصل حال معلوم ہوتا ہے. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۹۳۹).

رواج پائے نہ پائے کچھ اس سے بحث نہیں
وفا کی رسم نئی ان کے ہاں نکلتی ہے

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۱۳). ان کے ہاں ایسی مثالیں بھی مل جاتی ہیں جن سے ان کے املائی شعور کا پتہ چلتا ہے. (۱۹۸۹ ، قواعد صرف و نحو زبان اردو (مقدمہ) ، ۱۹). [یہاں (رک) کا مخفف].

ہانْپ (غنہ) امث.

ہانْپنا (رک) کا اسم کیفیت ، تراکیب میں مستعمل. گری زبان نکالے کتے کی طرح ہانپ رہی تھی. (۱۹۷۵ ، امر بیل ، ۸۶). ان کے کتے اس کے اردگرد بیٹھے ہانپ رہے تھے. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۶۷). [پ : (ع) हाँप].

--- اُٹْھنا محاورہ.

ہانپ جانا ، سانس پھول جانا ؛ مراد : تھک جانا.

غزال ہانپ اٹھے گردباد بیٹھ گئی
نہ جست و خیز کے ہاتھوں مرے قدم ٹھہرے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۴). ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں. (۱۹۰۰ ، قرآن مجید ، ترجمہ ، فتح محمد جالندھری ، ۶۰۰). کرہ ارض سے لپٹی ہوئی ہوا کی لہر لہر ہانپ اٹھی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۹).

--- جانا محاورہ.

سانس پھول جانا ؛ تھک جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- کَر م ف.

کانپ کر ، ڈر کر نیز تھک کر. شہزادہ نے نزاکت سے ہانپ کر ، بید کی طرح کانپ کر ..... راجا کو جواب دیا. (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۹۶).

سب وہ خونخوار بن کے باشندے
ہانپ کر جھاڑیوں میں لیٹ رہے

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۵۴).

... کَر/کے بَیٹھنا محاورہ.
۱. تھک کے بیٹھ جانا ، ضعف کے سبب ٹھہر جانا.

دم مرا بیٹھ گیا صدمۂ غم سے اس شکل
جس طرح جائے چڑھائی سے کوئی ہانپ کے بیٹھ

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۰). **۲. ہمت ہار جانا ؛ گھبرا جانا.** ساقی نے ابتدائی منزلیں طے کر کے نئے ادب کی انتہائی بلندیوں کو چھوا ، بڑے اچھے اچھے اہل قلم راستے میں ہانپ کر بیٹھ گئے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۶۸).

... ہانْپ جانا محاورہ.
رک : **ہانْپ جانا.** تخیل ..... اڑنا چاہتا ہے لیکن زبان کے پر کٹے ہوئے ہیں اس لیے ہانپ ہانپ جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۲۷۰).

... ہانْپ کَر م ف.
رک : **ہانپ کر.** بڑی چچی ہانپ ہانپ کر اپنے شوہر کو الگ ہٹا رہی تھیں. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۴۸). ہانپ ہانپ کر چچی کے پاٹوں کو چلانے کی کوشش کر رہی تھی. (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۶۱).

ہانْپْتا (غنہ ، سک پ) صف.
جو ہانْپ رہا ہو ، سانس چڑھا ہوا ؛ تھکا ہوا.

چلیا ڈھونڈتا چھانو سورج کے سار
گیا ہانپتا ویں اسی رگ تلار

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۶۵ ، الف). گنگا نے ہانپتے ہوئے اپنا ہاتھ اپنے سر کے نیچے رکھ لیا. (۱۹۳۸ ، سولہ سنگار ، ۳۰۳). میں نے اپنے آپ کو اپنے وجود میں محصور کر لیا اور اپنے وجود کے گہرے اندھیرے غار سے ہانپتا گزرتا اپنے بے کفن ضمیر کے سامنے آ کھڑا ہوا. (۱۹۸۲ ، بدلیوں کی چیخ ، ۱۵). [ہانپ (رک) + تا ، لاحقۂ صفت].

... کانْپْتا (۔۔۔غنہ ، سک پ) صف.
ہانپتا ہوا ، جو ہانپ اور کانپ رہا ہو ؛ (کنایۃً) بدحواس ، پریشان ؛ بہت تھکا ہوا.
چارپائے ایک سمت ہانپتے تھے گرگی کے خوف سے کانپتے تھے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۳۵). زاہدہ کی گاڑی مشکل سے سوگز گئی ہوگی کہ احسان ہانپتا کانپتا دوڑا آیا اور دور سے گاڑی بان کو آواز دی کہ روکو. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۰۹). تاروں کی چھاؤں میں زر زیور جو ہاتھ لگا لے کر چلتا بنا ہانپتا کانپتا لکھنؤ میں وارد ہوا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ : ۱۰ : ۴). کوئی پندرہ بیس منٹ کے بعد کنڈکٹر ہانپتا کانپتا ڈرائیور کو گالیاں دیتا بس کے پیچھے دوڑتا ہوا آیا. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۶۷). [ہانپتا + کانپتا (رک)].

ہانْپْنا (غنہ ، سک پ) ف ل.
۱. جلدی جلدی سانس لینا ، نفس کا تنگی کرنا ، کمزوری کے باعث یا دوڑنے یا جلدی چلنے یا بوجھ اٹھانے کے باعث تیز تیز سانس لینا.

دب جو گئے شکوہ میں لالہ جی کانپنے لگے
توند پہ ہاتھ پھیر پھیر خوب سا ہانپنے لگے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۴). شیروں کا کچھاروں میں ہانپنا ، غزالوں کا زبانیں نکال نکال کر چوکڑیاں بھرنا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۸). چار قدم (کذا) چلتے ہیں تو ہانپنے لگتے ہیں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶). **۲. ہمت ہار جانا ؛ گھبرا جانا.** آخرکار جب انسان تھک کر خستہ و درماندہ ہو کر ہانپنے لگے گا ایک جگہ گر پڑے گا ..... (۱۹۵۳ ، من و یزداں (نگار سالنامہ) ، ۱۹۹۴ ، کراچی ، ۹۸). میرے اندر کا مشرقی مرد اس حادثے سے ہانپنے لگ گیا. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۳۴). **۳. کتے کا زبان باہر نکال کر سانس لینا جس سے ایک مخصوص آواز پیدا ہوتی ہے.**

عباس نامدار نے پھر ہنس کے یہ کہا
کیوں ہانپتا ہے سگ کی طرح ہوش میں تو آ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۱۶). اب وہ شل کتے کے ہانپنے لگا. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۰۰۴). اس کا حال ایسا جیسے کتا اس پر تو بوجھ لادے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے (۱۹۱۷ ، مولانا محمود الحسن ، قرآن الحکیم (ترجمہ) ، ۳۰۱). **۴. دم ٹوٹنا ، سانس اکھڑنا** (علمی اردو لغت).
[ہانپ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

... نَہ کانْپْنا بَیٹھے بَیٹھے ہانْکْنا کہاوت.
کام کچھ نہ کرنا بیٹھے بیٹھے گپ اڑانا نیز چین سے بیٹھ کر حکمرانی کرنا (گنجینۂ اقوال و امثال).

ہانْپی (مغ) امث.
ہانپنے کی حالت یا کیفیت یا عمل ، جلد جلد سانس لینے کی کیفیت ، دم پھولنے کی حالت.
دونوں پہلوؤں ایسی ہانپی محسوس ہوتی تھی جیسے لوہار کی دھونکنی میں ہوتی ہے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۴۹). [ہانپ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ہانْپْھنا (غنہ ، سک پھ) ف ل.
رک : ہانپنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوادر الالفاظ). [ہانپنا (رک) کا ایک املا].

ہانْجَن (مغ ، فت ج) امث.
کشتی چلانے والی عورت.

ہانجی اور ہانجن میں باہم گر کبھی چھڑ جائے جنگ
روکتی ہے ہمتلو کا حملہ اکثر کانگڑی

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۴۰).

ہے سفینہ شعر کا اور شاعری خامہ بدست
ناؤ پر چپو لئے بیٹھی ہے ہانجن آب میں

(۱۹۷۳ ، کلام حکیم ، ۱۰۳). [ہانجی (رک) کی تانیث].

ہانْجی / ہانْچی (مغ) امذ.
کشتی چلانے والا ، ملّاح ، مانجھی. ہانجیوں کی عورتیں بالعموم نہایت حسین ہیں. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامہ ، ۱۷۰). ہوا کے ٹھنڈے جھونکے آ رہے تھے اور ان کے دوش پر..... ہانجیوں کی پرکیف صدائیں لرز رہی تھیں. (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۳۱۵). [مانجھی (رک) کا بگاڑ].

ہانْڈ (غنہ) امذ.
بڑی ہنڈیا ، دیگچا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : भांडक].

ہانْڈا (۱) (مغ) صف مذ.
آوارہ گرد ، اِدھر اُدھر پھرنے والا نیز بہت سفر کرنے والا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [ہانڈنا (رک) سے اسم فاعل].

ہانْڈا (۲) (مغ) امذ.

ا. بڑی ہانڈی (مٹی یا دھات کی)، دیگ.

جب نایک تن کا نکل گیا جو ملکوں ملکوں ہانڈا ہے
پھر ہانڈا ہے نہ بھانڈا ہے نہ حلوا ہے نہ مانڈا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۹). **۲. بڑا لیمپ، بڑی بتی (رک: ہانڈی معنی نمبر ۳)**. چاندنی رات میں شبہ ہوتا ہے گیس کا ہانڈا جل رہا ہے رات کے پچھلے پہر ایسی لالٹین ..... جو بھولے بھٹکوں کو راہ دکھائے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۳۷). [ہانڈ + ا، لاحقۂ تذکیر].

ہانْڈنا (غنہ، سک ڈ) ف ل.

آوارہ گھومنا پھرنا، بلا مقصد پھرنا، اِدھر اُدھر پھرنا؛ بھٹکنا نیز بہت سفر کرنا.

جب نایک تن کا نکل گیا جو ملکوں ملکوں ہانڈا ہے
پھر ہانڈا ہے نہ بھانڈا ہے نہ حلوا ہے نہ مانڈا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۹). [پ: हाँडा (हँ)].

ہانْڈْنی (غنہ، سک ڈ) صف مث.

آوارہ پھرنے والی (عورت). گھر کی بی بی ہانڈنی، گھر کتوں جوگا. (۱۹۸۶، جامع الامثال، ۳۲۵). [ہانڈا (۱) کی تانیث].

ہانْڈی (۱) (مغ) صف مث.

پھرنے والی، آوارہ گرد (عورت) (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ہانڈا (۱) کی تانیث].

--- نار امث.

آوارہ عورت (فرہنگ آصفیہ). [ہانڈی + رک: نار (۳)].

ہانْڈی (۲) (مغ) امث.

ا. کھانا وغیرہ پکانے کے لیے مٹی کا بنا ہوا خاص وضع کا گول برتن، مٹی کی دیگچی.

دیگ ہانڈی، کفچے ڈوئی بے خطا   تابہ کڑغان و کڑائی و توا

(۱۶۲۱، خالق باری، ۶۹).

ایک کے منہ میں ہانڈی ہے کالی   ایک نے چلنی چاٹ ہے ڈالی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۳).

گالوں میں تھی جوش پر جوانی   جیسے ہانڈی میں گرم پانی

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۲۷). جس پتھر سے ہانڈی ٹوٹ جاتی ہے وہ کھڑے کا کھڑا رہتا ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۲۴). ایک کتا آیا ہانڈی کا کنارہ منہ میں پکڑ کر اور اُٹھا کر چل دیا. (۱۹۵۶، تاریخ اسلام، ۳: ۳۰۹). اگلے روز قدسی کے باورچی خانے میں چار ہانڈیاں چولہوں پر رکھی ہوئی تھیں. (۱۹۸۴، اوکھے لوگ، ۱۳). چولہوں پر ہانڈیاں، کڑھائیاں چڑھاتیں اور من پسند افطاری تیار کرتیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۵۱). **۲. (مجازاً) دال یا سالن وغیرہ نیز دیگر کوئی کھانا، پکوان**. بی نیدھا نے بہت اہتمام سے دو چار ہانڈیاں پکائیں. (۱۹۲۱، خطوط اکبر، ۱۷۴). اگر کچھ نہیں تو ایک ہانڈی مجھ کو مولوی صاحب کے واسطے تیار کرنی پڑتی تھی. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اگست، ۴۸). **۳. شیشے کا بنا ہوا گول دیگچی نما ظرف جس میں موم بتی جلا کر روشنی کی جاتی ہے، بلور کا آرائشی گول اور بڑا چراغ، بتی.** اوس دروازے کے باہر کہ کھلا تھا ایک پردہ ریشمی پڑا اور ایک ہانڈی واسطے روشنی کے لٹکتی ہے. (۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۱: ۸۵). اِدھر اُدھر ہانڈیاں ہیں. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۸۶). دالانوں میں قالین ایرانی کا فرش اور روشنی کا سامان جھاڑ فرشی بلوری ہانڈی ..... اور مبارک سلامت کا غل. (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۶۰). جھاڑ فانوس ہانڈیاں روشن کر دی گئیں. (۱۹۶۱، سنگم، ۲۴۰). **۴. گول برتن نما چیز جس میں آتش گیر مادّہ رکھ کر دشمنوں کی فوج پر پھینکا جاتا تھا**. اِدھر سے آتشبازی کے بان اور رال کی ہانڈیاں تھیں. (۱۸۸۴، قصص ہند، ۲: ۱۲). اس شخص نے شور افگن روغن نفط کی ہانڈیاں برسانا شروع کیں ..... جتنے اندر تھے مع برج کے جل کر خاکستر ہو گئے. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، فروری، ۸۹). **۵. (مجازاً) گول چیز؛ دائرہ، حلقہ**. پھول کی ہانڈی اک کرن کی طرح شفاف تھی. پھول کی پتیاں بھی اسی طرح شفاف تھیں. (۱۹۶۱، ستاروں کی سیر، ۵۶). [س: भाण्ड + इका].

--- اُبَلْنا ف مر؛ محاورہ.

ا. ہانڈی میں جو کچھ پک رہا ہو اس کا جوش کھا کر اوپر آ جانا یا باہر نکلنے لگنا (نور اللغات). **۲. (کنایۃً) غصہ آ جانا، دماغ پھر جانا؛ جوش آنا، آپے سے باہر ہو جانا.**

بھڑکی جو آگ عشق کی تو کھل پڑا جنوں
خر مرے دماغ کی ہانڈی اُبل گئی

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۵۱). **۳. غرور کرنا، حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- پَکانا ف مر؛ محاورہ.

ا. ہانڈی پکنا (رک) کا تعدیہ؛ کھانا پکانا. حنا برتن دھو رہی ہے ساتھ ساتھ وہ ہانڈی پکانے میں مشغول ہے. (۱۹۸۱، فٹ پاتھ کی گھاس، ۳۶). **۲. منصوبہ بنانا.**

بغیر وو ملے کس سے ناہوؤں جفت
نکو دل میں ہانڈی پکا نار مفت

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، غواصی، ۶۹). سوچ کی ہانڈی بھی روز پکاتا ہوں. (۱۹۹۹، سلام و پیام، ۲: ۳۷).

--- پَکْنا محاورہ؛ ف مر.

ا. سالن پکنا، کھانا پکنا (جامع اللغات). **۲. (کسی شے کا) جوش مارنا، گرم ہونا، کھولنا.**

مگر کون کس کو غم دل سنائے   اُبلتے ہیں سر ہانڈیاں پک رہی ہیں

(۱۹۸۳، سرو سامان، ۲۳۴). **۳. چپکے چپکے مشورہ ہونا، صلاح ہونا، کھچڑی پکنا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). **۴. گپ شپ اُڑنا** (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).

--- پھوڑ (--- وج) امذ.

بنوٹ کا ایک داؤ یا ہاتھ جس سے سر پر وار کیا جاتا ہے. چنانچہ وہ سو بند ہائے بنوٹ یہ ہیں .... ہانڈی پھوڑ، ماہی تڑپ. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۳۸). [ہانڈی + پھوڑ (پھوڑنا (رک) سے)].

--- پھوڑْنا ف مر؛ محاورہ.

ا. ہانڈی کو گرا کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا (ماخوذ: جامع اللغات). **۲. بھانڈا پھوڑنا، افشائے راز کرنا** (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). **۳. کسی زمانے میں بعض علاقوں میں کسی ناپسندیدہ شخص کی روانگی پر ہانڈی پھوڑی جاتی تھی جو ناراضی کا اظہار ہوتا تھا** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- چاٹی ہوگی / ہے فقرہ.

کسی کی شادی میں اگر مینھ برستا ہے تو مذاقاً دولھا یا دلہن سے کہتے ہیں، مینھ کا یہ سبب ہے کہ ہانڈی چاٹی ہوگی (محاورات ہند؛ جامع اللغات).

--- چڑھانا ف م؛ محاورہ.

ا. سالن وغیرہ پکانا، کھانا پکانے کے لیے ہانڈی کو چولھے پر رکھنا، کھانا پکانا. ہانڈی چڑھانا، چرخہ کاتنا، روئی تومنی ..... غرض کسی بات سے جی نہ چرایا. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱ : ۸). ۲. (کنایۃً) ابتدا کرنا؛ مفت میں سامان حاصل کرنا، بالائی آمدنی کرنا، مفت میں کمانا یا رشوت لینا (نور اللغات). ۳. منت پوری ہونے پر مزار پر نذر چڑھانا، بطور نذر قبر پر ہانڈی چڑھانا. پیر شہید کے مزار پر منتی کی ہانڈی چڑھا آئیں. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۵۹).

--- چڑھنا محاورہ.

ا. ہانڈی چڑھانا (رک) کا لازم؛ کھانا پکنا. دو دن تک کسو کے گھر میں ہانڈی نہ چڑھی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۴۱). خبردار کسی گھر میں ہانڈی نہ چڑھے جس کو جس چیز کی ضرورت ہو سرکار سے لے لے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۱). لیجیے صاحب گھر والوں کے لیے پھر سے ہانڈی چڑھی. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۸۲). ۲. (کنایۃً) مفت کا مال مل جانا؛ رشوت ملنا.

پھونکی جو کوتوال نے بھٹی شراب کی ہانڈی چڑھے گی زاہد خانہ خراب کی
(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۲۱۱).

--- چولھا سنبھالنا محاورہ.

باورچی خانے کا انتظام ہاتھ میں لینا، کھانا پکانے کا انتظام کرنا نیز گھر سنبھالنا. شاہی باورچی کہلانا بڑی شان کی بات تھی ..... جب ہانڈی چولھا سنبھالا تو بھید کھلا کہ بریانی و تنجن خیالی پلاؤ ہیں. (۱۹۸۵، روشنی، ۴۳۰).

--- ساجھا کرنا محاورہ.

رک: ہانڈی میں ساجھا کرنا (مہذب اللغات).

--- سرد ہونا محاورہ.

کھانا نہ پکنا؛ چولھا ٹھنڈا ہونا، گزر بسر کا سامان نہ ہونا، مفلسی کا عالم ہونا، آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ ہونا.

گاتا ہے تو بی کشتی کا ڈانڈی مکتب گرم ہے سرد ہے ہانڈی
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۳۵).

--- کا اُبال ہونا محاورہ.

کسی جذبے کا عارضی ہونا، وقتی شوق اٹھنا.

اُبال ایک ہانڈی کا جوش آپ کا ہے خیالی یہ جوش و خروش آپ کا ہے
(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۲۴).

--- کا بھات چھپے منہ کی بات نہ چھپے کہاوت.

کہی ہوئی بات مشہور ہو ہی جاتی ہے (جامع اللغات).

--- کا سا اُبال ہے فقرہ.

ابھی شوق ہے کچھ دیر میں جاتا رہے گا (جامع اللغات).

--- گرم کرانا محاورہ.

رشوت دلانا؛ فائدہ کرانا (علمی اردو لغت).

--- گرم کرلینا / کرنا محاورہ.

ا. ہانڈی چڑھانا (رک). جس بے سروسامان کو جلانے کے لیے لکڑیاں میسر نہ آئیں وہ انہی کو چولھے میں جھونک کر اپنی ہانڈی گرم کرلے. (۱۹۴۳، غبار خاطر، ۲۹۳). ۲. مفت کا مال لینا؛ بے ایمانی سے کوئی چیز حاصل کرنا؛ رشوت لینا، رشوت میں کچھ کمانا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- گرم ہونا محاورہ.

ا. رک: ہانڈی چڑھنا؛ مفت کا کھانا میسّر آنا؛ رشوت ہاتھ لگنا. ناواقف تو یہی سمجھے گا کہ شکار انگلی کا مطلب یہ ہے کہ ہانڈی گرم ہو. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۲۴۶). ۲. غرور ہونا، سر میں سودا سمانا.

ہانڈی تو مسلموں کی اب بھی ہے گرم لیکن باقی نہیں مسالا شیخی بگھارنے کو
(۱۹۲۱، اکبر الہ آبادی، گاندھی نامہ، ۳۰).

--- میں اَچھت نا چَل آسَمَندھی جینوِیں کہاوت.

خود تو غریب ہے لوگوں کو دعوت دیتا ہے (جامع اللغات).

--- میں جو ہو / ہوتا ہے / ہوگا سو وُہی چمچی / ڈوئی میں آتا / آوے ہے / نکلتا ہے / نکلے گا کہاوت.

جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے، دل کی بات منہ سے نکل ہی جاتی ہے؛ بات ظاہر ہو کر رہتی ہے.

کہہ گئے لوگ سچ ہیں پچھلے ہانڈی میں جو ہو چمچی میں نکلے
(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۲۶).

ہوگا جو ہانڈی میں ڈوئی میں آئے گا نکل
بول کر خیرن سے شرہنو بڑھاؤں کیا غرض
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۳۲). دل میں کچھ ہوتا ہے جبھی زبان سے نکلتا ہے ہانڈی میں جو ہوتا ہے وہی ڈوئی میں آتا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۴۷۱). جو ہانڈی میں ہوگا ڈوئی میں نکل آئے گا (جو بات ابھی پس پردہ ہے کل ظاہر ہوگی). (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۵۵).

--- میں چڑھانا ف م

(کوئی چیز) پکانے یا پکنے کے لیے ہانڈی میں ڈال کر چولھے پر رکھنا. انہوں نے جو کا آٹا پیس کر ہانڈی میں چڑھا دیا، اوپر سے روغن زیتون اور زیرہ اور کالی مرچیں ڈال دیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۲۰۲).

--- میں ساجھا کرنا محاورہ.

کھانے کا شریک یا حصہ دار بننا. میاں، تم بھی صاحب قسمت ہو، وہاں اپنا ہانڈی میں ساجھا کیا ہے کہ جہاں فرشتے کی بھی دال نہ گلتی. (۱۸۹۷، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲۳۹).

--- نُما (--- ضم ن) امذ.

ہانڈی کی طرح کا؛ (کنایۃً) گول. لمبی سی گردن پر رکھا ہوا ہانڈی نما سر. (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۳۱۰). [ہانڈی + ف: نما، نمودن = نظر آنا].

--- نہ ڈوئی سَب پَت کھوئی کہاوت.
غریب ہونے سے عزت بھی جاتی رہتی ہے (جامع اللغات).

--- وال صف.
۱.کھانے کا ساجھی، مل کر کھانے والا، کھانے کا شریک یا حصہ دار.

سودا لے کر قیمت لکھتے جاتے تھے
چلے گئے تو میں نے پنساری سے کہا
''بانڈی وال'' طریقہ کتنا اچھا ہے!

(۱۹۷۵، نقصانے، ۴۹). ۲. ایک عورت سے تعلق رکھنے والے بہت سے مرد (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [بانڈی + وال = والا (رک) کا مخفف].

ہانڈْیا (غنہ، سک نیز کس ڈ) امث.
ہنڈیا، چھوٹی ہانڈی؛ سالن وغیرہ جو ہنڈیا میں پکایا جائے. چل چل تو کیا پکائے گی، میں ہانڈیا خود دیکھوں گی. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۵۸). [ہنڈیا (رک) کا اشباعی املا].

ہانڈے سے ڈانڈا بھلا کہاوت.
روز کی اذیت سے ایک دن کا نقصان بہتر ہے، خالی سے بیگار بھلی (نجم الامثال؛ فرہنگ آصفیہ).

ہانْس (غنہ) امذ.
۱. ہڈی کا وہ گول حلقہ جو گردن کے نیچے اور سینے کے اوپر ہوتا ہے، ہنْسلی، ہنْسلی کے حلقے کا ایک حصہ، کنٹھ.

چندنی سوں گورا رنگ ہے موں کے پونم سے چاند سوں
تارے انکھیاں تجھ ہانس سو دستا ہے ہالے سوں نفس

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۱). بوڑھا آدمی دنیا کی طلب کی محبت میں جوان ہوتا ہے گو بڑھاپے کے سبب سے اس کی ہانس مڑ گئی. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۴: ۵۹۲). ضرب سیدھا جنیوا حریف کے بائیں طرف ہانس اور کولے تک ..... ہاتھ مارے. (۱۸۹۸، قوانین حرب وضرب، ۹). جب روح ہانس (ہنسلی) تک آ پہنچے اور لوگ کہیں اب کون ہے جھاڑ پھونک کر کے بچانے والا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۶۶۰). ۲. گلا، گردن (پلیٹس). ۳. گلے میں پہننے کا سونے یا چاندی کا ایک زیور، ہنسلی، حلقہ، کنٹھا.

انند کے موتی مانک تخت سنگار
گلے میں ہانس عشرت کا بنایا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱۶۲).

تج بھال کے پرتاب تے پیدا چندر بالا ہوا
سندر گلے میں ہانس تج جیوں چاند کوں ہالا ہوا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۴۴). یہ کہہ کر اپنے گلے سے وہ ہانس اتارا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۵۸). ۴. طوق، گلے کا طوق. ہانس، یہ طوق ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۸۳). ۵. ایک آبی پرندہ، ہنس (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [س: हंस].

--- بھانا محاورہ (قدیم).
۱. حلقہ ڈالنا.

دیکھت اپنی عورت کوں لایا گلے
سو باہاں کیرا ہانس بھایا گلے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۴). ۲. طوق پہننا یا پہنانا، چاندی کا زیور گلے میں پہننا.

گلے میں اپنے قمریاں ہانس بھایاں
اپس کوں شاروں چکپے لگایاں

(۱۶۶۵، پھول بن، ۶۳).

ہانْسا (مغ) امذ.
قہقہہ، زوردار ہنسی (فرہنگ آصفیہ). [ہانسنا (رک) سے].

ہانْسْنا (غنہ، سک س) ف ل.
رک: ہنسنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہنسنا (رک) کا اشباعی املا].

ہانْسی (مغ) امث (قدیم).
ہنسی؛ قہقہہ. بادشاہ زادے کوں سوار کی حالت دیکھ کے ہانسی بھی آوتی ہے اور لاچار ہو کے پھر جنگل میں آوتا ہے. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۸۰). [ہنسی (رک) کا قدیم املا].

--- کی / کے گل پھانْسی (ہو گئی) کہاوت.
باتوں باتوں میں فساد برپا ہو جاتا ہے (جامع اللغات؛ محاورات ہند؛ علمی اردو لغت).

--- میں کھانْسی نہ ہو جائے کہاوت.
خوشی میں رنج نہ ہو جائے (فرہنگ آصفیہ).

ہانْسْیا (غنہ، سک س) صف.
ہانس (رک) سے متعلق ومنسوب؛ تراکیب میں مستعمل. [ہانس + یا، لاحقۂ تذکیر].

--- رَس (--- فت ر) امذ.
(موسیقی) راگ کا وہ کیفیاتی رنگ جسے سن کر انسان کو ہنسی آنے لگے، ہنسا دینے والا راگ. نظریاتی طور پر راگ انسانی مزاج کی کسی کیفیت کو پیش کرتا ہے، اسی نظریہ کے تحت ''رس'' کا نظریہ وجود میں آیا، مثلاً شانت رس، شرنگار رس، بھیانک رس، ہانسیا رس وغیرہ. (۱۹۶۷، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی، ۱۳۵). [ہانسیا + رس (رک)].

ہانْک (۱) (غنہ) امث.
۱. آواز، صدا، پکار.

پرندا نہ پر مارے مجھ ہانک تل
اگر شیر ہوئے بھاگ مجھ دھانک تل

(۱۷۸۱، قصہ زیتون ومحمد حنیف، ۴). آزاد نے جو یہ ہانک سنی تو بہت خوش ہوئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۲). خود ان کے اہل وطن ان کی ''کوئی ہے'' کی ہانک سے چونک اٹھتے ہیں. (۱۹۳۶، مضامین فلک پیما، ۱۹۵). ۲. للکار، ڈپٹ؛ ہولناک صدا، شور وغل، چیخ.

سنیا جب جواں ہانک ایسی کبل　　گیا ہوش ان کا سب اس سے نکل

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۸۳).

گویاں میں دبے باگ تجھ ہانک تی   سنیا شرزہ بستی تیری دھاک تی
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۴).

ہوئی ہانک لشکر میں چاروں کدن   زمین تھر تھری اور لرزا گگن
(۱۷۱۹، جنگ نامۂ عالم علی خان، ۳۹).

لپاڈگی ، لتاڑ ، لام ، لڑائی   ہول ، ہیجان ، ہانک ، ہاتھا پائی
(۱۹۳۹، سرود و خروش، ۱۳۲). اس کی ہر ہانک کے بعد کوے دوبارہ تازہ کوڑے کے چھوٹے سے ڈھیر پر آ جھپٹتے تھے. (۱۹۸۵، پریشر، ۱۳۹). **۳. توتے یا بلبل کی آواز یا بولی ، چہچہا ، زمزمہ ، چہکار.**

اس طفل گاودی سیں مراجی گیا ہے جل   جاتا ہے ایک ہانک پہ طوطی کی سن بہل
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۲۸).

آتا ہے یاد پھول کے دیکھے سیں گلبدن   عاشق کا چھیلتی ہے جگر بلبلوں کی ہانک
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰۰). بلبل کی ہانک آئی ، کویل کی کوک ، کچھ اُجالا ہوا. (۱۸۹۳، البرٹ بل، ۶۷). بلبل ہزار داستان کی بولی کان لگا کر سن اور چپ رہ تاکہ تجھے بھی یہ ہانک آ جائے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعے کی ایک جھلک، ۲۶). **۴. چرچا ، شہرہ ، شہرت.**

کہ شاہان نہ سوئیں میرے دھاک تھیں   لرزتے مرے عدل کے ہانک تھیں
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۲).

پہونچی ہے ہانک اوس کوں میرے رنگ زرد کی   وو شوخ اس سبب ستی مشتاق زر ہوا
(۱۷۵۴، داؤد، و، ۱۸).

بھگوان کا کرم ہو سودیشی کے بیل پر   لیڈر کی کھینچ کھانچ ہے گاندھی کی ہانک ہے
(۱۹۲۱، اکبر الہ آبادی، گاندھی نامہ، ۱۱). **۵. بڑ ، اول فول بات ، بے پر کی.** ناول کے پڑھنے والے بڑے پریشان ہوں گے کہ یاالٰہی اس بے تکی ہانک کے کیا معنی. (۱۸۹۴، ہشو، ۳). اُردوئے معلٰے کے اڈیٹر نے بھی تمہاری بے تکی ہانک کی اصلاح فرمائی ہے. (۱۹۰۵، معرکۂ چکبست و شرر، ۳۲۸). تقریر ..... تسلسل عبارت و خیالات کی زنجیر سے آزاد، جس جملے کو جہاں سے چاہے لے لیجئے ..... ایک زمین کی ہانک تو دوسری آسمان کی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۳۹). **۶. فریاد ، دہائی ؛ ہائے واویلا ، واویلا.**

مدینے سے گیا وہ ابر سب چھانک   اٹھی برسات کی چارو طرف ہانک
(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۱۰۹). **۷. مویشی کو چلانا ؛ تیز رفتار کرنا.** تب مجھ سے کہنے لگے بیلوں کو ہانک گاڑی پر بڑھیا کے بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۹۵). **۸. حکومت** (جامع اللغات). [س : हक्कन + हं].

--- بولنا محاورہ.
۱. **بات کہنا ، بڑ ہانکنا ؛ آواز لگانا.** بعضے تو ایسے وضعدار ہوتے ہیں کہ زندگی بھر ایک ہی ہانک بولتے ہیں. (۱۹۲۳، خونی راز، ۸۴). **۲. چہچہانا ، زمزمہ پردازی کرنا ، بولی بولنا.**

جو رہائی اپنی چاہے وہ رہا گفتار ہو   چھٹتے ہیں طوطے قفس میں ہانک جی بول کے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۰۴).

--- پڑنا محاورہ.
اعلان ہونا ، پکارا جانا. زپ ..... کھل تو گئی لیکن بند ہونے سے اس نے انکار کر دیا. ہم نے بہت کوشش کی اتنے میں ہانک پڑ گئی کہ پی-آئی-اے کا جہاز روانہ ہونے کو ہے. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۳۱۲).

--- پُکار (--- ضم پ) امث.
شور ، غل غپاڑا ، ہنگامہ ، دہائی ، آدمیوں کا شور و غل. نہ ہانک نہ پکار ، ہر یکس کوں ہر یکس سوں قول قرار. (۱۶۳۵، سب رس، ۳). اُس مجمع میں ہر چہار طرف سے شور و ہنگامہ اور ہانک پکار کی آوازیں بلند تھیں کہ خبر آئی کہ شاہ فرانس آتا ہے. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۱۲۱). [ہانک + پکار (رک)].

--- پُکار کا دِن امذ.
قیامت کا دن ، یوم حساب. ہانک پکار کے دن سے قیامت کا دن مراد لیتے ہیں جبکہ محشر میں جمع ہونے اور حساب دینے کے لیے سب کی پکار ہوگی. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۸۰۷).

--- پُکار کر کَہنا محاورہ.
کھلم کھلا کہنا ، برملا یا ڈنکے کی چوٹ پر کہنا ، بلند آواز سے کہنا. بہت سے سکھوں کو ہانک پکار کر کہتے سنا تھا کہ سردار تیج سنگھ غدار ہے. (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبہ دار، ۱۸۹). فلاں شخص ذات کا جلاہا ہے ..... ہانک پکار کر کہتا ہے تاکہ ناآشنا نہ ہو. (۱۹۴۱، تمدن اسلام، ۶۲).

--- پُکار کے م ف.
علی اعلان ، کھلے بندوں. داروغہ شہر بھی تو دلی ہی کا کوئی بانکا سپاہی تھا جس نے قلعے کے نامرد سپاہیوں کو للکارا اور ہانک پکار کے ملکۂ مہر نگار اور اس کے خصم کو اپنے ساتھ لے گیا. (۱۹۵۷، باغ و بہار (مقدمہ ممتاز حسین)، ۶۷). [ہانک + پکار (رک)].

--- دینا محاورہ.
۱. پکارنا ، بلانا ، آواز دینا ، چلّانا.

دیا ہانک عالم کے دل پاک ہو   جگر پھوٹ پانی ہو دھر دکے ہو
(۱۷۳۶، قصۂ فغفور چین، ۶۳).

ماجرا طوطی نے یہ جب کہ سنا   ہانک صیاد کو یہ دے کے کہا
(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۴۴). ذری داروغہ صاحب کے بھائی کو تو ہانک دے لو. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۲ : ۲۴۴). **۲. (کوئی بات) زبان سے سوچے سمجھے بغیر نکالنا ، بغیر سمجھے بوجھے کوئی بات کہنا.** ہر شخص اپنی اپنی ہانک دے جاتا ہے لیکن حقیقت کو کوئی نہیں پہونچتا. (۱۹۰۷، مخزن، لاہور، مارچ، ۴۷). انٹرویو میں ہمیشہ کوئی سیدھی (کذا) ہانک دیتا اور فیل ہو جاتا. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۹۴). **۳. چلانا ، ہانکنا ، تیز رفتار کرنا (جانور وغیرہ کو) ؛ (مجازاً) سلوک کرنا ، پیش آنا.** جب میں بوڑھی ہوئی تو دم کاٹ کر جنگل میں ہانک دیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱ : ۱۳۶). یہ کیا کہ ذہنی طور پر نابالغ ادیبوں سے لے کر بوڑھے دانشوروں تک سب کو ایک ہی لکڑی سے ہانک دیتے ہو. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۰۹).

--- کَر م ف.
۱. پکار کر ، آواز لگا کر ، للکار کے.

اس طرف اور اوس طرف کو جھانک کر   کوہ کی جانب چلا وہ ہانک کر
(۱۸۱۴، ایجاد رنگین (عکسی)، ۴۷). **۲. چلا کر (مویشی کو).** یہ جماعت ..... مدینۂ منورہ کی چراگاہ پر حملہ آور ہوئی اور صبح ہونے سے قبل چند اونٹ ہانک کر تیز رفتاری سے واپس لوٹ گئی. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۱۷۸).

--- کَرنا محاورہ.
پکارنا ، آواز لگانا.

نقیباں کے ہانک آ در صحن
کہے کون ہے مرد آوے جھوجھن
(۱۶۸۱، جنگ نامہ، سیوک (عکسی)، ۷۹).

--- کَہنا محاورہ.

رک : **ہانک مارنا ؛ پکارنا، آواز دینا**. یہ کوزہ پشت گردوں کچھ اور ہانک کہنے لگا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۳۰).

--- لگانا محاورہ.

۱. (i) **لگاتار خاص طرح کی آواز لگانا، دیر تک ایک ہی آواز سے پکار لگانا، چیخ چلّا کر کچھ کہنا، بلند آواز سے کہنا ؛ نعرہ مارنا**. ایک روز عین بازار میں جاکر زور زور سے ہانک لگانی شروع کی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۲).

بجا رہے ہیں بلندی پہ ساز آزادی
''دلّی'' کی ہانک بھی لیکن لگائے جاتے ہیں
(۱۹۲۷، سنبل و سلاسل، ۱۵۷). پھر ہانک لگائی ''کھلاون ! ارے کھلاون !'' (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۲۶). گنڈیریوں پر پانی چھڑکتے ہوئے وہ ''ٹھنڈے تے مٹھے پیڑے'' کی ہانک لگا رہا تھا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۷). سامان اتروا لیجیے، اس نے ہانک لگائی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۸۱). (ii) **تنبیہ کے طور پر زور سے کہنا (منع کرنے یا روکنے یا ڈپٹنے کے لیے) ؛ آگاہ کرنا**.

طبع میں جب آئی آزادی شعروسخن کی ہانک لگادی
(۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۲ : ۴). بہت ممکن ہے کہ جس لڑکے نے شیر کی غیر موجودگی میں شیر آیا شیر آیا دوڑنا کی ہانک لگائی تھی وہ پہلا انسان ہو جس نے زبان کا یہ اعلیٰ استعمال شروع کیا. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۸۲). یہ فیصلہ سنتے ہی الگو چودھری پھولے نہ سمائے اٹھ کھڑے ہوئے اور زور سے ہانک لگائی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۴۷). ایک بار سفیدوں ..... کی طرف دیکھ کر پلٹی اور ہانک لگائی اری او بکریو ..... (۱۹۴۶، آبلے، ۳۵). ماسی نے اسے پھلوں کی طرف ہاتھ بڑھاتے دیکھ کر ہانک لگائی ''بڑے سرکار کو تو آ لینے دے گوڈے''. (۱۹۶۶، سودائی، ۱۳). تیجا ..... دروازے پر پہنچتے ہی زور سے ہانک لگاتا ''رہے نام اللہ کا''. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۵۸). ۲. **(جانور کی) آواز نکالنا، بولی بولنا**. اتنے میں مرغے نے ککڑوں کوں کی ہانک لگائی. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۱۳). کتا پھول کے گدھا بن گیا اور سیپون سیپون کی وہ ہانک لگائی کہ کبڑے کے آئے حواس بھی غائب ہوئے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۰۹). دیکھیے کہاں کہاں کے پکھیرو جمع ہوتے اور کیا کیا ہانک لگاتے ہیں. (۱۹۱۱، محاکمہ مرکز اردو، ۱۲). ۳. **بڑ ہانکنا، شیخی بگھارنا**. اس افیونی نے اچھی ہانک لگائی اور خوب بے تکی اوڑائی. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۰). یادش بخیر کی ہانک لگانے والے وہی نکلیں گے جن کا کوئی مستقبل نہیں. (۱۹۶۱، چراغ تلے، ۵۶). ۴. **تان مارنا، الاپنا، گانا**. دوسرا ..... بی صاحبہ آپ کوئی پیاری سی ہانک لگاؤ ناچ کے ساتھ کوئی اچھا سا گانا سناؤ. (۱۹۰۲، شہید ناز، ۷). ۵. **بے سوچے سمجھے بولنا ؛ بے پر کی ہانکنا**. سائس پکار پکار کر کہہ رہا ہے اور تم یہ عامیانہ ہانک بے تکلف لگا گئے. (۱۹۴۴، افسانچے، ۲۱).

--- مارنا محاورہ.

۱. **آواز دینا، پکارنا (رک : ہانک لگانا)**.

جوں آیا وو نزدیک چل اوس کے ٹھار
دلیر اوپچو ہوویں اوٹھی ہانک مار
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۵۳).

یکایک مرا ناوں لے کر پکار
بلایا منے شخص یک ہانک مار
(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۰۳).

پس چلے اُس باغ سے اُٹھ بے درنگ
ہانک مارا باغباں ہو کر پتنگ
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۱۴).

جدا کر کے سر کو ہوئی پھر سوار
نکل باغ سے یوں کہی ہانک مار
(۱۸۵۲، قصہ زیتون و محمد حنیف، ۱۹).

موافق سب کے حضرت کو پکاریں
ندا کر یا محمد ﷺ ہانک ماریں
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۵۵۱). گھو نے ایک بچہ سے کہا ..... ذرا کلّی کے باپ کو ہانک مار یو. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۳۵). ۲. **چلّانا، چیخنا، شور مچانا**.

مرغ عرش کا ہانک مارن لگیا پرندیاں سوں اپنے بچارن لگیا
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۷۶).

روتا ہے ہانک مار گگن یا علیؑ ولی
پھرتی ہے سر پٹکتی پون یا علیؑ ولی
(۱۷۰۵، بیاض مراثی، رفیع، ۱۷۹).

حسیناں جب چلے لڑنے سبھوں مل کربلا کی راہ
کہ جب پہنچے اسی میداں یزیداں ہانک مارے ہیں
(۱۷۱۳، حسن، (بیاض مراثی، ۲۸)). میدان میں کھڑا ہوا اور ..... ہانک مارا کہ اے جنگی جوانو میدان میں آؤ. (۱۸۰۰، قصہ گل و ہرمز، ۷۰).

سو دیسے میں مرا دل ہو کے آرا
ز سوز عشق غم سوں ہانک مارا
(۱۸۳۰، میاں احمد سورتی، نور نامہ، ۱۴).

--- ہونا محاورہ.

۱. **شہرت ہونا، دُھوم مچنا**.

چودہ بھون میں یاراں اس غم کی ہانک ہوئی ہے
جب فاطمہؓ کے دل پر یو غم الم ہوا ہے
(۱۶۴۰، عابد (بیاض مراثی، ۶۸)).

تجھ گن بھری سندر کی عالم میں ہانک ہوئی ہے
جھانکے گی تس اپر تو شہرت بھی زور ہوئے گا
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱). ۲. **غلغلہ اٹھنا، ہلچل مچنا، ہنگامہ برپا ہونا، شور اٹھنا**.

سو ایسے میں ہوئی ہانک یک ہولناک
گگن ہوے جس ہول تے چاک چاک
(۱۶۳۵، قصہ بے نظیر، ۸۳).

ہوئی ہانک لشکر میں چاروں کدن زمیں تھرتھری اور لرزا گگن

(۱۷۱۹ء، جنگ نامۂ عالم علی خان، ۳۹).

ہانک (۲) (غنہ) امث (قدیم).

رک: ہانگ؛ چھلنی (قدیم اُردو کی لغت). [ہانگی (رک) کا قدیم املا].

ہانکا (مغ) امذ: ~ ہانکہ.

۱. **جانور کو شکار کرنے کے لیے شور مچا کر جھاڑیوں وغیرہ سے باہر نکالنے کا عمل، ہانکنے کا فعل؛ (مجازاً) کسی کو پھانسنے کی تدبیر.** ایک روز تمام جنگل کا ہانکا کروایا اور کل شائقین کو شکار کا موقع عطا فرمایا. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۲۰). اور جو یہاں بھی دشمنوں نے کھوج لگا کر ہانکا ڈال دیا..... ہم ان بچوں کو لے کر کہاں غارت ہوں گے. (۱۹۰۱، زلفی، ۶۰). ہانکا شروع ہوا ڈھول اور کنستر پیٹے جارہے تھے اور شور مچایا جارہا تھا. (۱۹۶۷، بزم خوش نفساں، ۱۶۸). شادی کے بعد کوئی شکار شکور ہوا یا مچان پہ ٹنگے ٹنگے ہانکا شانکا ہی دیکھتے رہے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۱۳۶). ہانکا کیا تھا ایک طوفان بدتمیزی تھا، کوئی تین سو انسانوں کا شور، اس سے بھی زیادہ کتوں کی یلغار. (۱۹۸۹، شکاریات، ۹۶). ۲. **وہ حلقہ یا گھیرا جس میں شکاری جانور کو گھیر کر لایا گیا ہو، شکار کا حلقہ.** ہانکے کی لین کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ..... روانہ کیا گیا. (۱۸۹۸، شکارنامہ، نظام، ۹). اس بڑے ہانکے میں بعض جانور ایسے تھے جن کو دیکھ کر تاتاریوں کو بڑی حیرت ہوئی. (۱۹۳۰، تیمور، ۱۷۲). [ہانک (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر و صفت].

--- جانا محاورہ.

بھگایا جانا؛ جانوروں کی طرح چلایا جانا، ہنکایا جانا (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- کَرْنا ف مر.

شکار کی غرض سے جانوروں کا ہانکا کرنا، شکار کا گھیراؤ کرنا، گھیرا ڈالنا. ہانکا کرنے والوں کی چیخ ..... اور بندوقوں کی آوازیں زمین اور آسمان کو سر پر اٹھا لیتی ہیں. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۱۴۴). قلعہ سے کوئی ایک سو پچاس سپاہی چلیں اور سب مل کر ہانکا کریں. (۱۹۸۹، شکاریات، ۹۶).

--- ہانک (---غنہ) م ف.

رک: **متواتر ہنکاتے یا بھگاتے ہوئے، متواتر ہانکنے کا عمل** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- ہونا محاورہ.

شکار کا گھیراؤ ہونا. یہ وہ جگہ ہے جہاں کئی بار ہانکا ہوچکا ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۶۲).

ہانْکْنا (غنہ، سک ک) ف م.

۱. (i) **چلانا، رواں کرنا؛ دوڑانا، تیز رفتار کرنا.**

عیسیٰ گوہر بی بی ہنم، اُس جہاز پر بیٹھی سو جب
سب کو ہماری ہے دعا، پھر جہاز کو ہانکا سو جب

(۱۸۳۷، قصۂ عیسیٰ گوہر (مجموعۂ ہشت قصہ، ۸۱)).

بل بے نفرت کہ ہمیں دیکھ کے خوبان فرنگ
جلد جلد اور بھی بگھی کو سوا ہانکتے ہیں

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۷۱).

نہ بیٹھو جو ہے بوجھ بھاری اُٹھانا ذرا تیز ہانکو جو ہے دور جانا

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۱۳). کیا اُنھوں نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ ہم افتادہ زمین کی طرف پانی کے بادلوں کو ہانک دیتے ہیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۶۱۱). پھر یہ کہ وہ لے کر بھاگی، میں ہانک رہا تھا، کچھ ایسی بہت بے قابو بھی نہیں ہوئی تھی، مگر شرما گھبرا کر کود پڑا. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۳۸). اپنے آدمیوں کو تاکید کر دی تھی نا، کہ سب کو ہانکے چلیں، یہ لوگ بڑے سست ہوتے ہیں. (۱۹۴۴، افسانچے، ۲۰۲). چرواہے بکریاں ہانکے جارہے تھے. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۱). اسی کی لاٹھی سے وہ بچوں کو ہانکتے ہیں. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۷۰). (ii) **(جانور کو) تیز چلانا، آگے بڑھانا، (جانور کو) کسی خاص سمت میں چلانا.**

کرے ہے تربیت کیا خاک شیخ اپنے مریدوں کو
مگر یہ گاؤدی یونہیں گدھے کو ہانک لیتا ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۳۱). چرواہے بکریاں ہانکے جارہے تھے. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۱). وہ چھڑی ..... کبھی خیال بن کر اڑتی ہے کبھی دوبارہ چھڑ کر ریوڑ کو ہانکنے لگتی ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۲۷). ۲. **نکالنا، چلتا کرنا، ٹھہرنے نہ دینا، بھگا دینا، چھوڑ دینا.**

ایدھر اُودھر نہ جھانکیے صاحب سوت کو یاں سے ہانکیے صاحب

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۲۷).

باغباں ان کو باغ سے مت ہانک چہل رہتی ہے عندلیبوں سے

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۷۴). کوئی چار پایہ امانت رکھے اور وہ مر جائے ..... یا چپکے ہانک دیا جائے تو اُن دونوں کے درمیان ..... فیصلہ کیا جائے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۹۷). ہرگز اس کو ٹھہرنے نہ دو، ہانک دو، خبردار اس کو اپنے پاس نہ رہنے دینا. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۸۸). ہندوستان کی فوجیں ۴۷ء کے اواخر میں قبائلیوں کو ہانکتی ہوئی پاکستانی سرحدوں تک پہنچ گئیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۴۷۱). ۳. **دھتکارنا، جھڑکنا، ڈانٹ ڈپٹ کر نکالنا.**

کنور اور چہ یار کو ڈانٹ کر محل کے تلے سیں دیا ہانک کر

(۱۷۵۶، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۵۹). غریب کو اپنے دروازے سے ہانکنا اوروں کے گناہ کی تہمت اُس پر لگانی بزرگوں سے بعید ہے. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۱۶۵). ۴. **(شور مچا کر) بھگانا، اُڑانا، دوڑانا، ہانکا کرنا.** ہمارے لیے اس نے شکار کو جھاڑیوں میں سے ہانکا ہے. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۵۵). پندرھویں دن انھیں ایسا ہانکو کہ ذرا اونچے اُٹھیں، وہ اُڑیں گے اور جلد آجائیں گے. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، جانورستان، ۲۶). ۵. **بلا سمجھے بوجھے زبان سے کوئی بات نکالنا؛ لن ترانی کرنا؛ شیخی بگھارنا؛ بکنا، دون کی لینا، اُنٹ کی سنٹ اُڑانا، بولنا، کہنا.** تم فراغت سے بیٹھی زٹل قافیے ہانک رہی ہو. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۷۲).

چپکے الگ کھڑا ہوا میں بھی سنا کیا یہ اپنی ہانکتے تھے وہ اپنی کہا کیا

(۱۹۰۵، دیوان جی، ۲۱۹). جانے یہ تم سے کیا کیا ہانک رہا ہے. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۲۶۲). گپ ہانکی پڑے تو وہ بھی خوب ہانکتے تھے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۸۱). ۶. **ہلانا، مکھیاں دور کرنا؛ دستی پنکھا چلانا؛ کسی چیز کی قیمت بہت بڑھا کر بتانا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [ہانک (۱) (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہانکنے (غنہ ، سک ک) .
ہانکنا (رک) کی مغیّرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل . پاپائے مقدس کے یہی مصنوعی جانشین صاحب اس گاڑی کو ہانکنے کی خدمت پر مامور ہو گئے تھے . (۱۹۲۶ ، میری عینک ، ۴۷) . ادھر ادھر کی ہانکنے کے بعد غزل یا نظم کا مطالبہ شروع کر دیا کرتے تھے . (۱۹۵۴ ، زنداں نامہ ، ۱۸) . وہ چھڑی ..... کبھی خیال بن کر اڑتی ہے ..... کبھی دوبارہ چھڑی بن کر ریوڑ کو ہانکنے لگتی ہے . (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۴۷) .

--- والا امذ .
۱. گاڑی یا گھوڑا چلانے والا ، ڈرائیور ، کوچبان وغیرہ . تم کو معلوم ہے کہ تمہارا ہانکنے والا بھیڑ بھاڑ کے موقع پر تم کو تیز چلاتا ہے یا آہستہ . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۸۹) . ۲. (مجازاً) فرشتہ جو قیامت کے روز میدان حشر میں مردے کو دھکیلتا ہوا اللہ تعالی کے سامنے حاضر کرے گا . ایک تو اس کے ساتھ ہانکنے والا ہو گا جیسے دنیا میں فوجداری کے مجرم کے ساتھ سرکاری سپاہی لگا رہتا ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷۷) . ہر ایک جی اس کے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتلانے والا . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۱۳۶) .

ہانکہ (مغ ، فت ک) امذ .
رک : ہانکا جو درست املا ہے . اوس وقت ہانکہ کو بڑھانے کے لیے اشارہ کیا گیا . (۱۸۹۸ ، شکار نامہ نظام ، ۹) . آپ نے کتنے ہی ..... ہانکوں میں شرکت کیوں نہ کی ہو لیکن ہر ہانکہ میں ..... غیر یقینی عنصر ضرور ہوتا ہے . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۷۷) . [ہانکا (رک) کا ایک املا] .

--- ڈالنا محاورہ .
رک : ہانکا ڈالنا . اوس چونکہ یہ ہانکہ ایک میل سے ڈالا گیا تھا ڈیڑھ گھنٹے تک کچھ بھی نہیں دکھائی دیا . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۶۵) .

--- ہونا محاورہ .
رک : ہانکا ہونا ؛ شکاریوں کا گھیرا ڈالنا . تحصیلدار صاحب کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ کل ..... جنگل میں ہانکہ ہو گا . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۶۸) .

ہانکی (مغ) امث .
میدہ چھاننے کی عمدہ قسم کی باریک چھلنی جو بہت باریک کپڑے کی ہوتی ہے ، ہاگی (اپ و ، ۳ : ۱۱۹) . [ہاگی (رک) کا ایک املا] .

ہانکے (مغ) م ف : امذ .
ہانکتے ہوئے نیز ہانکا (رک) کی جمع اور مغیّرہ شکل .

--- پکارے (۔۔۔ ضم پ) م ف .
(لفظاً) ہانکتے پکارتے ؛ مراد : علانیہ ، کھلم کھلا ، ڈنکے کی چوٹ پر ، کھلے بندوں ، علی الاعلان . بہزاد خان ملکہ مہر نگار اور شہزادہ کامگار کو جو تمہارا داماد ہے ہانکے پکارے لئے جاتا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۴) .

یہ بچہ سوت کا یاں پر نہ آئے   کہے دیتی ہوں میں ہانکے پکارے

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۵۱) . لکھنو اور دہلی کی مسافت کا فرق ہانکے پکارے یہ کہہ رہا ہے کہ لاہور ضرور ایک دن دہلی کا بچہ بن جائے گا . (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۰) . جب تک جیتا رہا ہانکے پکارے کہتا رہا کہ ہم جس دن چاہیں گے پولیس ایکشن کر کے پاکستان کو ختم کر دیں گے . (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۴۸) . انسان ..... ہانکے پکارے دنیا بھر میں یہ اعلان کر دے کہ اس کائنات میں بڑائی ایک خدا کے سوا کسی اور کی نہیں ہے . (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۲ : ۱۳۹) .

--- جانا محاورہ .
بغیر سوچے سمجھے بولے جانا ؛ لن ترانی کرنا . ذرا ان لاکھوں پاکستانیوں کے متعلق تو سوچئے جنھیں معمولی دوا دارو بھی میسر نہیں آپ اپنی ہی ہانکے جاتے ہیں . (۱۹۸۱ ، وفا کر چلے ، ۳۰۵) .

--- کہنا محاورہ .
بولی بولنا ، چہچہانا ، زمزمہ پردازی کرنا .

نہ طوطی ہی فقط ہانکے کہے ہیں   ہزاروں طرح کے واں چہچہے ہیں

(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۲۰۸)) .

ہانکھلا (سک ن ، کس کھ) امذ .
شہد کا چھتا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

ہانگ (غنہ) امث .
میدہ چھاننے کی باریک چھلنی (رک : ہاگی) (قدیم اردو کی لغت) . [ہاگی (رک) کا ایک املا] .

ہانگا (مغ) امذ ؛ امث .
زور ، قوت ، بل ، توانائی ، طاقت ؛ حیثیت ، توفیق .

وقت کے گھاٹ پر ، کسی کو تو ہو   اپنے دل میں اترنے کا ہانگا!

(۱۹۷۴ ، مجید امجد ، مرے خدا مرے دل ، ۱۳۳) . [پ : हाँकना] .

--- چھوٹنا محاورہ .
طاقت نہ رہنا ، جسمانی قوت میں کمی آ جانا (نور اللغات) .

--- کرنا محاورہ .
کسی کے خلاف قوت استعمال کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

--- نہیں ہے فقرہ .
طاقت نہیں ہے (جامع اللغات) .

ہانگن (مغ ، فت گ) امذ .
ہانکنا ، حرکت دینا ، آگے چلانا (قدیم اُردو کی لغت) . [ہانکنا (رک) کا ایک املا] .

ہانگی (مغ) امث .
میدہ چھاننے کی باریک چھلنی ، کپڑے کی چھلنی (مدار الافاضل ، ۱ : ۳۹۶) . [س] .

ہانمی (مغ) امث .
رک : ہامی ؛ اقرار .

ناز برداری کی ہانمی تب بھروں دل کی کمر
دم دلاسا دے بندھا لوں استقامت کے لئے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۱) . خلافت سے دست برداری پسند کی مگر سیرت شیخین پر عامل ہونے کی ہانمی نہ بھری . (۱۸۱۳ ، اُم الائمہ ، ۸۲) .

کب بھری تم نے وصل کی ہانمی   عید کا چاند اب کے خالی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۲) . انہوں نے یہ مجموعہ آپ تک پہنچانے کی ہانمی بھرلی . (۱۹۹۴ ، سلام و پیام ، ۲ : ۱۸۸) . [ہامی (رک) کا انفی املا] .

بانوز (و مج) امذ.
ایک درخت کا نام جس کی لکڑی لمبے ریشے کی ہوتی ہے، انگا، ہاگا. کاوڑ کی چند مخصوص لکڑیاں ان گان ..... بانوز اور اقسام کے بانس ہیں. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۱۲۸). [مقامی].

بانَون (سک ن، فت و) صف.
محروم، بے خبر، لاعلم. بسم اللہ پر بہت محنت ہوئی مگر بہ ،خمری کے سوا کچھ نہ آیا، اس پر بھی لے سے بانون رہیں. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۶۶). [بان (رک) + ون، لاحقۂ صفت].

بانی (الف) امث.
گھاٹا، کمی، نقصان؛ تباہی، بربادی؛ چھوڑنے یا تیاگنے کا عمل. اگر وے لوگ اُن میں جا بھی ملیں تو بھی میری بانی نہیں ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۵). (ب) صف: امذ. **انکار کرنے والا؛ قاتل** (جامع اللغات). [بان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- کَرْنا محاورہ.
بے عزتی کرنا، اہانت کرنا؛ نقصان پہنچانا.

میری پرجا پہ وہ ستم رانی کریں   یوں کہو کہ ہماری ہی بانی کریں

(۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۱: ۶۹). سادھو کا نرادر برا ہے، اس کی شانتی کی بانی کرنا بھلا نہیں ہوتا. (۱۹۳۱، نبتا رانا (ق)، ۱۵۹). اس میں قصور ہے ہمارے سماج کا جو تجھ ایسی دیویوں کو اپنے ہاں عزت اور احترام کی جگہ نہیں دیتا وہ تمہاری بانی نہیں کرتا، اپنی کرتا ہے. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۱۴۰).

--- ہونا محاورہ.
بے عزتی ہونا، بدنامی ہونا. میں نے ان کی منت خوشامد کی کہ نہیں ضرور موجود رہو ورنہ ریڈیو کی بانی ہوگی. (۱۹۶۶، سرگذشت، ۱۴۳).

--- کو ہنیے پاپ دوش نے گنیے کہاوت.
قاتل کو قتل کرنا کوئی گناہ نہیں ہے (جامع اللغات).

باوا (۱) امذ (قدیم).
بھٹی، آوا.

بر میں برہ کی آبرو بحری اُسے کچھ ہوے گی
باوے میں اپنے دھن کے جن ہولی کی نمنے گل گیا.

(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۳۶). [آوا (رک) کا ایک قدیم تلفظ].

باوا (۲) امذ.
خواہش، ہوا، ہوس؛ محبت، شوق، چاہ، کشش، عشق.

پرت کا ترا باوا جس کوں لگیا ہے   جیا اُس کا تج سوں بندایا ہے بھاری

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۳).

انچھ نج نین تے نچن لگے تج برہ کی باوے
مقابل درک درپن دھر بجز جل تھل نہیں دیکھیا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۲).

گلانے دل کوں یو باوا ہے جیوں دیگ   جلانے جیو یو برہا بھنی ہے

(۱۷۱۷، بحری، ک، ۲۱۷). [ہوا (رک) کا ایک املا].

باوَلْ تاوَل (فت و، سک ل، فت و) م ف.
رک: ہابڑ لابڑ؛ جلدی. للو تجھے کے دھار کا رُحنی ہے، کیوں باول تاول مچائے ہے. (۱۹۳۹، ریزۂ مینا، ۴۹۵). اف: پڑنا، مچنا. [مقامی].

باوَن (فت و) امذ.
دوا یا مسالا وغیرہ کُوٹنے کا لوہے یا پتّھر کا بنا برتن، کُوٹنے کا آہنی یا سنگین ظرف، اوکھلی، کھرل.

دیا باون کلی کا ہو کو لالا   دے اوس میں لگے تیوں مشک کالا

(۱۶۶۵، پھول بن، ۲۵).

پر اُس کی چونچ اور پانوں کو کر دور   اور اُس کو ڈال کر باون میں کر چور

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۳). دروازے میں قفل سات گز کا لمبا لگا ہے اور سات ہی گز کی کنجی ..... مثل دستۂ باون نظر آتے ہیں. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء، ۱: ۶۸۷). اس کا بیضہ اگر باون میں حل کرکے برص پر لگادیں نافع ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۷۲). تھوڑا سا بورا باون میں ڈال کر کوٹ لیا جائے یا کھرل میں حل کرلیا جائے تو باریک مثل سرے کے ہو جاتا ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۲: ۸۹). محلول بنانے سے پہلے نیلے تھوتھے کی قلموں کو اچھی طرح باون میں رگڑ لیں. (۱۹۷۱، عملی کیمیا، ۴۸). [ف].

--- دَسْتَہ (--- فت د، سک س، فت ت) امذ.
کسی دھات کا بنا ہوا دوائیاں وغیرہ کوٹنے کا برتن اور موسلی؛ (عوام) ہمام دستہ. باون دستہ میں ہلدی وغیرہ کٹ رہی ہے. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۳۴). وہ مادّے جو بڑی بڑی قلموں کی شکلوں میں پائے جاتے ہیں اُن کو چینی وغیرہ کے باون دستہ میں پیس کر باریک کر لینا چاہیے. (۱۹۲۵، عملی کیمیا، ۵). حسن بھولے پن سے ایک باون دستہ لے کر عجمی کے پاس گیا. (۱۹۳۵، الف لیلۂ و لیلۂ، ۶: ۸۰). زمانۂ خلافت کے کانسی کے برتنوں کا، جو چراغوں، شمع دانوں، ..... باون دستوں ..... وغیرہ پر مشتمل ہیں ہم اشارتاً ذکر کرچکے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۶۰). ہاں تو یہی مونچھوں والی عورت ..... حضرت حجتؓ کے سر پر باون دستہ مارے گی. (۱۹۹۳، پس پردہ گڑیا، ۱۸۰). [باون + دستہ (رک)].

باوہو (سک و، و مع) امث.
رک: ہاؤ ہو (علمی اُردو لغت). [ہاؤ ہو (رک) کا ایک املا].

باوِیَہ (کس و، فت ی) (الف) امذ.
(لفظاً) گہری کھائی، عمیق خندق؛ جہنم کا آخری طبق، دوزخ کا ساتواں اور سب سے نیچے کا طبق.

اوّل ناؤں دوزخ باویہ گگر   دوجا دوزخ ہے نام حطمہ گگر

(۱۵۹۱، عاجز، قصۂ فیروز شاہ (ق)، ۱۲).

پس جگہ اُس کی ہے بے شک باویہ   درکہ اسفل میں ہے وہ زاویہ

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۲۳۷). جحیم، سقر ..... سعیر، حطمہ، باویہ ..... شیطانوں کے ..... واسطے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۷۲). ہفتم باویہ کہ مرجع فرعونیاں و منافقاں ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء، ۱: ۳۸). ان طبقوں کے نام یہ ہیں جحیم جہنم، سعیر سقر ..... باویہ، حطمہ. (۱۹۱۳، علامات قیامت، ۳۱). اس کی تعبیر باویہ (عمیق خندق) ظلمہ (تاریکی) خلاء، فضاء، اسفل السافلین ..... وغیرہ ان الفاظ سے کی جاتی ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۸۲۸).

جنت کا زوج جہنم ہے جسے النار، سقر، حطمہ، ہاویہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۳۱).
(ب) امث. **عورت جس کے بچے مر گئے ہوں** (جامع اللغات). [ف].

ہاہا امث.

۱. قہقہے یا خوشی کی آواز، ہنسی کی آواز، ہی ہی، ہی ہی، کھی کھی، ہو ہو.

میں کار رنجھا اُرسی آ کے ناچیاں   تو ہاہا و ہوہو نے مندل بجایا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۷۴).

ہاہا ہی ہی کر ٹالے گا اس کا غرور دو چنداں ہے
کھسیانے کا اب کیا حاصل، یوں ہی کریں ہیں ہاہا ہم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۰۰).

بغیر الفت کے بیجا تھا میرا رونا تیرا ہنسنا
میری ہوہو سے کیا ہوتا تیری ہاہا سے کیا ہوتا

(۱۸۷۵، شہید، د، ۵). ہاہا، چھوٹا ہے، سائیکل چلاتا ہے، اکیلا مارکیٹ چلا جاتا ہے. (۱۹۸۹، ہمزہ داستان، ۱۸). **۲. (کلمۂ افسوس) ہائے، آہ، افسوس، حیف.**

غل ہوا چل گئی لو خنجر جری سے تلوار
دے کے ہاہا کی صدا دوڑ پڑے سب ایک بار

(۱۹۳۲، خسۂ متحیرہ، ۱: ۳۴). **۳. (کلمۂ تنبیہ) خبردار؛ نہ نہ، نہیں نہیں (کسی کو کسی کام سے روکنے یا خبردار کرنے کے لیے مستعمل)؛** رک: **ہاں ہاں (معنی ۲).**

اے شوخ بے پروا مرے اتنا مجھے رسوا نہ کر
صبر و قرار اب لے نہ جا ہاہا مجھے تنہا نہ کر

(۱۷۹۸، سوز، د (ق)، ۱۳۱).

گھبرا کے بولے شاہ کہ ہاہا تم نہ کہا
رستا ہے یاں سے رات بسے کا نجف کو جا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴۹۵). **۴. منت سماجت، خوشامد، چاپلوسی، للو پتو، عاجزی؛ عرض معروض، درخواست؛ آرزو، استدعا، التجا** (نوادر الالفاظ؛ پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [حکایت الصوت].

--- ٹھی ٹھی امث.

ہنسی ٹھٹھا، ہوہا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات؛ جامع اللغات). [ہاہا + ٹھی ٹھی (رک)].

--- جِگی جِگی (--- کس ج، کس ج) امث.

آواز جو مجبور آدمی کے منھ سے نکلتی ہے، منت سماجت کا کلمہ.

شانہ منہ سے رہا تھا انگلیں جوڑ   یعنی ہاہا جگی جگی اسے چھوڑ

(۱۷۹۵، کلیات قائم، ۲: ۱۷۳). [ہاہا + جگی جگی (رک)].

--- کار امث: امذ.

۱. (i) شور و غوغا، چیخ پکار، چیخنے چلانے کا عمل؛ واویلا، کہرام. لوگ ..... سکھ ہو کر بڑے ہاہا کار شبد کرتے تھے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۲۷).

آگے آگے کار پیچھے پیچھے ہاہا کار ہے
یہ ہمارے شہر کا سب سے بڑا بازار ہے

(۱۹۶۹، مافی الضمیر، ۸۷).

تجھے جب میں گود میں لوں   سے کی پکار سنوں
بڑی ہاہا کار سنوں   رن کی للکار سنوں

(۱۹۸۸، میں مٹی کی مورت ہوں، ۲۶۵). **(ii) گھبراہٹ، اضطراب، حیرانی، سرگردانی، دھڑکا، خوف، ڈر.** اس ہاہا کار میں ریاض بھی وہاں پہنچ گیا. (۲۰۰۶، بار خدا، ۱۳۹). **۲. جے جے کار، خوشی یا فتح کا نعرہ.** بلوائیوں کی ہاہا کار زخمیوں اور دہشت زدہ انسانوں کی چیخیں زندگی، روشنی اور امید کا خاتمہ ہوگیا. (۱۹۵۲، ظلمت نیم روز، ۴۵). [ہاہا + کار (رک)].

--- کار مَچانا محاورہ.

ہاہا کار مچنا (رک) کا تعدیہ. جب کبھی اس قسم کا کوئی واقعہ پیش آتا تو ملد حاری ہاہا کار مچاتے. (۱۹۹۸، بلبلیں نواب کی (ترجمہ)، ۹۳).

--- کار مَچنا محاورہ.

ہنگامہ ہونا، شور شرابا ہونا. ایک پہر تک ہاہا کار مچا رہا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۹) آنکھ کھل گئی ہاہا کار مچی سارا گھر اور سارا محلہ جاگ اٹھا..... منو چچا ایک دیو پیکر چور سے کشتی لڑ رہے ہیں. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۲۸۸). مئی میں جب میں لاہور میں تھی تو سب طرف ہاہا کار مچی ہوئی تھی کہ افسروں کی تنخواہوں میں زیادہ اضافہ ہوا ہے. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۴۵۲).

--- کَرْنا محاورہ.

۱. حیرت کرنا، تعجب کرنا، اچنبھے میں پڑنا، حیران ہونا. کوئی انگشت بدنداں تھی، ہاہا کرتی تھی، کوئی ناک بھوں چڑھائے کہتی تھی کہ اتنے سے بت پر اس چھوکری نے یہ آفت ڈھائی کہ مردوا ساتھ لگا لائی. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۱: ۹۳). **۲. منت سماجت کرنا، خوشامد کرنا، التجا کرنا.** میں ہاہا کرتی کہ شبو میاں بر جس اُتار دو وضو کر لو شبو میاں کہاں سنے ہیں. (۱۹۶۴، جنم کہانیاں، ۴۶۵). **۳. ہنسی ٹھٹھا کرنا، ہنسی مذاق کرنا.** دھکے دینے والے، شور مچانے والے اور سڑکوں پر ہاہا کرنے والے اطالوی کس قدر خوش نصیب ہیں کہ اپنی اقدار (اچھی یا بری) گھائل نہیں ہونے دیتے. (۲۰۰۴، (اشفاق احمد)، عرض مصنف، ۴۰).

--- کَمائے بُوڑھے نَہیں بِیاہے جائے کہاوت.

نری خوشامد کرنے سے کام نہیں چلتا (مجم الامثال، ۳۶۴).

--- کھانا محاورہ.

عاجزی کرنا، منت سماجت کرنا، خوشامد کرنا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

--- ہاہا امث.

۱. ہاہا (رک) کی تکرار، قہقہے کی آواز. ہاہا، ہاہا..... فون بڑا ہی عجیب ساز ہے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۱۴). بوڑھا بوڑھی زیادہ محنت نہیں کر سکتے، اس لیے سوت کم کردیا، ہاہا ہاہا. (۱۹۹۰، ظلمت نیم روز، ۲۷۷). ان کا ترجمان تو شرمایا تھا مگر وہ ہاہا ہاہا کرتے رہے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۷۳). **۲. کلمۂ افسوس، ہائے ہائے، آہ، افسوس صد افسوس.** سردار: ہاہا ہاہا، تھو تھو تھو، لاحول ولا قوۃ، تھو تھو تھو. (۱۸۷۸، دل فروش، ۴۸). [حکایت الصوت].

--- ہُوہُو (۔۔۔ومع ، ومع) اِمث .
ہنسی مذاق ، ہنسی ٹھٹھا ، بے ہودہ ہنسی ؛ اودھم بازی ، ہنگامہ ، شور وغل . نواب صاحب کو بذات خود سوائے بابا ہو ہو کے اور کسی بات کا سلیقہ نہیں . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۶) . رات دن کا پینا پلانا اور ہر وقت کی بابا ہوہو . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۹) . وہ مجھ سے کہتا تھا ، ''مجھ سے شادی نہیں کروگی تو مرجاؤں گا ، بابابا ہو ہو ہو''. (۱۹۷۸ ، فصل گل آئی یا اجل آئی ، ۱۲۸) . [بابا + ہوہو (رک)] .

--- ہی ہی امث .
ہنسنے کی آواز ؛ ہنسی ، مذاق ، ٹھٹھا .

بابا ہی ہی کر ٹالے گا اس کا غرور دو چنداں ہے
کھکھیانے کا اب کیا حاصل یوں ہی کریں ہیں بابا ہم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۰۰) . [حکایت الصوت] .

--- ہی ہی کَرْنا محاورہ .
ہنسی ٹھٹھا کرنا ، قہقہہ لگانا ، بیہودہ ہنسنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

باہَت (فت ہ) امث .
(کلمۂ زجر) کسی جانور کو بھگانے یا ڈرانے کے لیے مستعمل کلمہ ؛ (رک : ہات (۲)) (محاورات ہند) . [ہات (۲) (رک) کا ایک املا] .

باہُو (ومع) امث .
شور وغل ، چیخ پکار ؛ ڈرانے دھمکانے یا چوکنا رہنے یا ہنکانے کی آواز ؛ نالہ وفریاد .

خوش لگی دل کو جو باہو کی بہار ہوگئے گلشن کے گل آنکھوں میں خار

(۱۸۰۲ ، رمز العاشقین ، ۳۶) . صمصام ..... لڑکھڑا کر زمین پر گرا ، بجائے خون جسم سے شعلہ ہائے آتش نکلنے لگے ..... صدائے باہو بلند ہوئی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۰۵) .

نہ صحرا ہے نہ دریا ہے نہ میں تو نہ یاد و بود باقی ہے نہ باہو

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۰) . ہرکارواں کے آخری خچر پر سالار قافلہ ایک لمبا سا چابک لئے سوار ہوتا اور وہ باہو کرتے ہوئے اس چابک کو بڑے زور سے شپشپاتا . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۱۸) . باہو ، چیخم دھاڑ کی زندگی سے ہمارے ذہنوں کو معاشرے کے مسائل سے بے خبر کر دیا . (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ جنوری ، جمعہ ایڈیشن ، ii) . [حکایت الصوت] .

باہُوت (ومع) اند ؛ ~ حاحوت .
(تصوف) معرفت وسلوک کے مقامات ومنازل میں سے بلند ترین منزل ومقام ، معرفت حق کی منزل ، خاص مقام عرفان حق ، منزل جس میں سالک مشاہدۂ حق میں بالکل کھو جاتا ہے اور اسے کچھ ہوش نہیں رہتا ، صوفی کی بیخودی کا مقام بلند ، مرتبۂ فنائیت . نوبایاں سونو مقام ، اول مقام ناسوت ..... ساتواں مقام باہوت ..... یونو باپ ہیں . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکارنامہ ، ۳) :

عجائب یو منزل ہے لاہوت کا وہاں غلغلہ سب ہے باہوت کا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۲)) . دل محبت میں ہے ، روح قربت میں ہے ، سرلذت میں ہے ، حاحوت حور باہوت عاشق حور معشوق ہے . (۱۷۶۵ ، چہ سرہار ، ۷۳) .

جبروت میں نہ او ہے نہ یہ ہے نہ میں نہ توں
باہوت میں جب اپنی تقید سے ہو بروں

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۱۲) . گم گشتگی پیدا ہوئی نہ لیلی یاد رہی نہ مجنوں یہ مرتبۂ باہوت ہے ، نہ خود نہ خودی نہ خدا ، کچھ باقی نہ رہا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۳) . اچھا تو اے وہ جس کے پاس جانے کے لیے باہوت جیسے گم اور گم کرنے والے دروازہ سے گزرنا پڑتا ہے ، دور سے میری آواز سن . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۸) . لاہوت میں انسان نور جمال کا مشاہدہ کرتا ہے اور باہوت مقام حق ہے . (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۶۴) . کتاب القوانین میں وہ ناسوت ، ملکوت ، جبروت ، لاہوت اور باہوت کے عوالم کا ذکر کرتے ہیں . (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۲۱) . [ع] .

--- ہونا محاورہ .
غائب ہونا ، گُم ہو جانا .

باروت ماروت دونوں فرشتے ہوئے جوں بھوت
کہ من راکھی شہوت اوپرست ہوا باہوت

(۱۴۴۰ ، خسں العشاق ، ۵۳۷) .

باہُوتی (ومع) صف .
باہوت (رک) سے منسوب یا متعلق ، باہوت کا ؛ (مجازا) غیبی . قربان اس دروازے کے جس پر چشم لاہوت کو باہوتی نوشتہ نظر آتا ہے . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۰) . [باہوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ہاء اند ؛ ~ ہا .
۱.حرف ہ (رک : ہا) . موئث کے واسطے تو ہر بفتح ہا سکون را بروزن سر بولیں گے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبرآبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۸۲) . **۲. (تصوف) اللہ تعالٰی کی ذات کا ظہور ،** ہاء سے مراد ذات حق سبحانہٗ باعتبار ظہور کے ہے (اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۸) . [ع] .

ہائپَر (کس ج ، فت پ) صف ؛ اند .
(لفظا) زیادہ ؛ شدید ، بیش ؛ (طب) خون کے دباؤ کی زیادتی نیز ذہنی یا جذباتی کھنچاؤ . ٹیسٹ ..... کی پیمائش ہائپو (Hypo) اور ہائپر (Hyper) کی کیفیت کو جانچنے کے لیے مفید اور معاون ہے . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۲۶۴) . [انگ : Hyper] .

--- ٹِنْشَن (۔۔۔کس ج ٹ ، سک ن ، فت ش) اند .
(طب) خون کا غیر معمولی دباؤ نیز شدید ذہنی یا جذباتی تناؤ . جس سے سر درد ، اسراع قلب ، ہائپرٹنشن ..... اور اسٹروک پیدا ہو سکتا ہے . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۱۲۳) . [انگ : Hypertension] .

--- گولک (۔۔۔وج ، کس ل) صف .
(خودکار راکٹ وغیرہ کا ایندھن) جو کسی تکسیدکار سے ٹکرا کر خود بھڑک اٹھے . خلائی جہاز ''اپولو ۱۱'' کے پچاس چھوٹے راکٹوں میں ہائپر گولک ایندھن ہی استعمال کیا گیا تھا . (۱۹۷۳ ، خلا میں پرواز ، ۳) . [انگ : Hypergolic] .

ہائپو (کس ج ، وج) سابقہ ؛ ~ ہائیپو .
کم ؛ زیر ، تحت نیز معمول سے کم یا سادہ کے معنوں میں مرکبات میں مستعمل (ہائپر (رک) کی ضد) . ٹیسٹ ..... کی پیمائش ہائپو (Hypo) اور ہائپر (Hyper) کی کیفیت کو جانچنے کے لیے مفید اور معاون ہے . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۲۶۴) . [انگ : Hypo] .

--- تھیلامِک (---ی لین ، کس م) صف .
(تشریح الاعضاء) جو حرارتِ جسمانی بھوک پیاس وغیرہ پر قابو رکھے یا ان میں کمی پیدا کرے (خصوصاً دماغ کا کوئی حصہ) . یہ بات ثابت شدہ ہے کہ ..... ادویات کا اثر ہائپو تھیلامک Hypothalamic ..... کے خلیات پر ہوتا ہے . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۱۱۹) . [انگ : Hypo thalamic] .

--- کلورائیڈ (--- کس ج ل ، و مج ، کس ج ء) امذ .
کم جوہری قوت والے اجزا پر مشتمل ترشوں کا مرکب ، ایک قسم کا تیزابی نمک . کاسٹک پوٹاش کے محلول کے ساتھ عمل کرکے کلورائیڈ اور ہائپو کلورائیڈ بناتی ہے . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد) ، ۱۳۵) . [انگ : Hypochloride] .

ہائِڈران (کس ء ، سک ڈ) صف : امذ .
آبی نیز آبی رنگ ، رنگ کی ایک قسم جو دیرپا ہوتی ہے . ہائڈران رنگ سب رنگوں سے زیادہ پختہ اور خوشنما ہوتے ہیں . (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۳۳) . [انگ : Hydron] .

ہائِڈروجَن (کس ء ، سک ڈ ، و مج ، فت ج) امذ .
ایک کیمیائی عنصر جو سب سے ہلکا ہوتا ہے اور تمام نامیاتی مرکبات میں پایا جاتا ہے نیز ایک بے بو اور بے مزہ گیس ، ہائیڈروجن . ہائڈروجن اور کلورین مونو آکسائڈ کا ایک آتش گیر آمیزہ اس طرح بنتا ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۸۲۳) . [انگ : Hydrogen] .

ہائِر (کس ج ء) صف .
بلندتر ، زیادہ بلند ، مقابلۃً اونچا . ۱۸۶۷ء میں انہوں نے امتحان مقابلہ ہائر اسٹنڈرڈ میں کامیابی حاصل کی اور اول نمبر رہے . (۱۹۳۴ ، حیاتِ محسن ، ۵) . ہم ہائر ایجوکیشن اور ابتدائی ایجوکیشن دونوں کو آپس میں الجھا رہے ہیں . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۴) . [انگ : Higher] .

--- سیکَنڈَری اِسْکُول (---ی مج ، فت مج ک ، سک ن ، فت ڈ ، کس ا ، سک س ، و مع) امذ .
ثانوی مدرسہ جو دسویں جماعت تک ہوتا ہے . میں اینگلو عربک ہائر سیکنڈری اسکول ، اجمیری گیٹ دلی کا طالب علم تھا . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۱۶۷) . [انگ : HigherSecondarySchool]

ہائِروگْلِفِک (کس ء ، و مج ، سک گ ، کس مج ل ، کس ف) صف : ـ ہیروگلیفک .
تصویر نگاری سے یا تصویری خط سے متعلق ، قدیم مصر کے تصویری خط ہیروغلیفی سے متعلق ، قدیم مصری دستاویزات میں مستعمل تصویری تحریر کے بارے میں (جو علامتی حروف کی شکل میں ہوتی تھی) ، تصویری تحریر کا ، تصویری خط میں لکھا ہوا نیز ہیروغلیفی رسم الخط . یہ ایک عجیب سی تحریر تھی جسے ہائروگلفک کہا جاتا ہے ، ایسا لگتا ہے کہ انسان نے ..... تصویروں کے ذریعے ایک طرح کی تحریر کی بنیاد ڈالی . (۱۹۷۵ ، انسان کی کہانی ، ۶) . [انگ : Hieroglyphic] .

ہائِفا (کس ج ء) امذ .
(نباتیات) کسی شاخ میں سے ایک جس سے اکثر کائیوں کا جسم یا فطرومہ بنتا ہے ، فطرات کے ریشے دار ڈھانچے کا حامل زرد ڈنڈی والا ریشہ ، نسیجہ ، ریشہ ، خیط ، رشتک . جب انہیں اگنے کے لیے اچھی جگہ مل جائے ..... تو ان میں سے ایک قسم کے باریک دھاگے (ہائفا) نکلنے شروع ہو جاتے ہیں ، ان دھاگوں سے پھر شاخیں نکلنا شروع ہو جاتی ہیں . (۱۹۷۵ ، کھمبی کی کہانی ، ۱۱) . [انگ : Hypha] .

ہائِفَن (کس ج ء ، فت ف) امذ .
انگریزی املا و انشا کی ایک علامت ، ایک چھوٹا خط (ـ) جو کسی مخلوط لفظ کے حصوں کو جوڑ کر ایک لفظ بنانے یا کسی منقسم لفظ کے حصوں کو جوڑنے کے لیے لگایا جائے ، خطِ ربط ، نشانِ الحاق ، علامتِ ربط و الحاق . ہم نے وقفہ کامل کے لیے چھوٹی افقی لکیر اختیار کی تھی ، جیسے کہ انگریزی کا ہائفن . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۲۲) . [انگ : Hyphen] .

ہائِکُو (کس ج ء ، و مج نیز مع) امث : ـ ہائیکو .
جاپانی صنفِ شاعری جس میں تین غیر مقفّٰی مصرعے ہوتے ہیں جو بالترتیب پانچ سات اور پانچ ارکان کے وزن پر مشتمل ہوتے ہیں ، ہائیکو . ہائکو کیا ہے؟ عام ذہن میں ہائکو کے بارے میں جو اولین سوال تھا وہ یہی تھا . (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۲۹) . [جاپانی] .

--- نِگار (--- کس ن) صف : امذ .
ہائکو لکھنے والا ؛ ہائکو کا شاعر . بہ حیثیت اردو ہائکو نگار شاید مجھے یہ حق پہنچتا ہے ..... کہ ..... میں اپنی ترجیحات بیان کروں . (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۰) . [ہائکو + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا] .

--- نِگاری (--- کس ن) امث .
ہائکو لکھنے کا عمل . مجھے یہ حق پہنچتا ہے ..... کہ اردو ہائکو نگاری کے بارے میں اپنی ترجیحات بیان کروں . (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۰) . [ہائکو نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ہائِل (۱) (کس ء) صف .
۱. جس سے ہول آئے ، ہول ناک ، ڈراؤنا ، بھیانک ، خطرناک ، خوفناک ، پرخطر ، ہیبت ناک ، دہشت ناک . کبھی کبھی مہیب اور ہائل صورتیں جو نظر آتی تھیں تو کانپ اٹھتی تھی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۷) . جب اجل نے صورت ہائل دکھائی تو فوج اور ثروت ایک بھی کام نہ آئی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۲) . ہائل بہ ہائے ہوز کے معنی میں (کذا) ہولناک ، ڈراؤنا ، سخت اور شدید وغیرہ ہیں . (۱۹۸۶ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۲ : ۳۰۴) .
۲. سخت ، شدید .

بڑھے گا دن پہ دن یہ درد ہائل — کہ ہوگا کس طرح اب رنج زائل

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۸) . ۳. بڑا ، بہت بڑا ، عظیم الجثّہ (ماخوذ : جامع اللغات) . [ع : (ہ و ل)] .

--- قائِل (--- کس ء) صف .
رنج ، پریشان ، تنگ . دس آنے مہینے کے حساب سے میں اتنا اتنا ہائل قائل ہوئی ٹھیکریاں رکھ رکھ کر جوڑیں کچھ نہ ہوا . (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۶۵) . [ہائل + قائل (رک)] .

--- ہونا محاورہ .
ہلکان ہو جانا ، تھک جانا ، خستہ حال ہو جانا ، بہت زیادہ تھک جانا (مہذب اللغات) .

ہائِل (۲) (کس ء) امذ .
چوار (پلیٹس : جامع اللغات) . [مقامی] .

ہائِلات (کس ء) صف : ج .
خوفناک چیزیں ؛ دہشت ناک واقعات (جامع اللغات) . [ہائل (رک) کی جمع] .

بائِلَہ (کس ب ، فت ل) صف ؛ امذ : ~ بایلہ .
۱. جس سے ہول آئے ، ڈرا دینے والا ، دہشت ناک ، خوفناک (خصوصاً واقعے کے ساتھ مستعمل) نیز ڈرانے والی . بعد از حدوث اس واقعۂ بائلہ کے ایک فرزند پیدا ہوا . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰) . ماسکو کے واقعۂ بائلہ نے اس دماغ کو جس کا توازن تک ابھی قائم نہیں ہوا تھا اور ہلچل میں ڈال دیا . (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۱۸) . اس واقعۂ بائلہ کو آج تیں برس ہو چکے ہیں سخن فہمی کا یہ دورہ ایسا لاحق ہوا کہ سخن گوئی کا روگ لگ گیا . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۷ : ۴) . ہماری قوم پر واقعات بائلہ اور احکامات شاقہ انھی کے ذریعے آتے رہے ہیں . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۱۰) . ۲. بڑا ، غیر معمولی ، عظیم . یہ سات ہوائیں پردۂ بائلہ کے اجزا ہیں جو سات سیاروں کے نام سے موسوم اور مشرق سے مغرب کو چلتی ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷) . [بائل (۱) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

بائِم (کس ء) صف : ~ ہایم .
حیران ، سراسیمہ ، سرگرداں ، اچنبھے میں پڑ جانے والا (محبت یا کسی اور سبب سے) .

مجہ دل منے تو دایم رکھ عشق خدا قائم
کر عقل کے تئیں ہایم یا پیر محی الدین

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۴۷) .

خالق کے حضور خلق سے دور ہائم بخدا ہیں غیر مامور

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر فی منتخب الجواہر ، ۵۲) . جن کی پہلی جھلک عقل انسانی کو ہایم و سراسیمہ کرنے کے لئے کافی ہے . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۴) .

اے عشق ترے ہاتھ میں جادو کا عصا ہے
چھو جائے جسے آن میں ہو ہائم و حیراں

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۰۱) . [ع] .

باؤُ (و مع) امذ .
ہُو کرنے والا یعنی گیدڑ ؛ بچوں کو ڈرانے کا کاغذی چہرہ ؛ ہوّا ، جن ، بھوت پریت ، بچوں کو ڈرانے کا فرضی نام (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ہَوّا (رک) سے مشتق] .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. ڈرانے کی آواز نکالنا . ایک کنیز نے چلا کر کہا ارے دیکھو تو شاخ نخل پر کون بیٹھا ہے ، یہ تو کوئی بن مانس ہے ، خوجہ نے باؤ جو کیا وہ خواص گری . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۲۰) . شکیل صاحب تفریح کے موڈ میں تھے اس لیے جیسے ہی بچے جھانکتے ، زور سے باؤ کرتے اور بچے ہنس پڑتے . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۵۵) . ۲. ڈکار لیتے وقت منھ کھول کر حلق سے آواز نکالنا . اسی وقت ڈکار آئی ، اس نے ''باؤ'' کر کے ایسا بڑا منہ کھولا کہ حلق کا کوا بھی دکھائی دینے لگا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۹) .

باؤ (۱) (و ج) امذ .
۱. پکار ، آواز ؛ ناز ، نخرہ ، غمزہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. ہندی ادب کی معنوی خوبیوں میں سے ایک ، ہندی کے صنائع کی ایک قسم . باؤ بھاؤ ، گت آرائش اور شاعرانہ بول چال کی طرف وہ خاص توجہ کرتا تھا . (۱۹۳۶ ، ادب اور انقلاب ، ۱۸۹) . باؤ میں نجوگ ، سنگار اور فکر وغیرہ کا شمار ہوتا ہے . (۱۹۸۵ ، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ ، ۱۷) . [س] .

--- بھاؤ (---و ج) امذ .
ناز و نخرہ ، ادا و غمزہ . دونوں سیج پر بیٹھے باؤ بھاؤ کنا چہ کر سکھ لینے دینے لگے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۵۹) .

دکھائے باؤ بھاؤ اپنے بہت سے بہت چالیں دکھائیں اون کو گت سے

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۳۱۰) . [باؤ + بھاؤ (رک)] .

--- باؤ (---و ج) امث .
۱. ہائے ہائے کی تصغیر ، ہائے پکار ، واویلا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۲. جلدی ؛ گھبراہٹ ، اضطراب .

رات سے دن ہے دن سے رات تارے بھی لپٹے ساتھ ساتھ
کس کے لئے یہ بھاگا بھاگ کاہے کی باؤ باؤ ہے

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۴۳) . ۳. مانگ ، طلب ، ضرورت ، تقاضا ؛ کمی ؛ توڑا ؛ واویلا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [باؤ + باؤ (رک)] .

--- باؤ پَڑْنا محاورہ .
واویلا مچنا ، تراہ تراہ ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) .

--- باؤ رَہْنا محاورہ .
تقاضا رہنا ، طلب رہنا (جامع اللغات) .

--- باؤ کَرْنا محاورہ .
۱. شور و غل مچانا ، چیخنا چلّانا ، ہائے پکار کرنا ، واویلا کرنا . سات دیو ..... حربہ ہائے غیر مکرر ہاتھوں میں لے کر باؤ باؤ کرتے ہوئے دوڑے . (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۴۶۳ ب) . شیخ جی بیچارے بہت باؤ باؤ کرتے لیکن شمو خاں کے کبوتر ان کو کہاں نکلنے دیتے تھے . (۱۹۳۴ ، شعلے ، ۲۹) . ۲. مانگتے رہنا ، کسی چیز کے نہ ہونے سے کلپتے رہنا ؛ جلدی کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- ہو (---و مع) امث .
۱. شور ، پکار ، ہاہو .

صدائے باؤ ہو آتی ہے شب بھر ذرا کچھ دور ہے میخانہ ہم سے

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۷۳) . شاعری اور موسیقی کا مقابلہ کرتے ہوئے موسیقی کو محض باؤ ہو قرار دیا ہے . (۱۹۶۱ ، رفیق خاور ، ہماری موسیقی ، س) . بچوں کی ریں ریں تماشائیوں کی باؤ ہو اور کھلاڑنوں کے شور و غوغے سے ایک دھما چوکڑی مچی ہوئی تھی . (۱۹۹۲ ، ہوائیاں ، ۶۲) . ۲. آہ آہ ، ہائے ہائے ، درد اور کراہنے کی آواز ہائے ہو .

کبھی نالا کبھی زاری کبھی ہے باؤ ہو شب بھر
ہوا تھا خلق کیا یہ غم اٹھانے کو خدایا میں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۳۹) .

اٹھا اٹھا ہاں اٹھا سبو کو تمام دنیا کی باؤ ہو کو

(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۷۵) . [باؤ + ہُو (رک)] .

--- ہُو کَرْنا محاورہ .
کراہنا ، چیخنا ، چلّانا ، ہائے ہائے کرنا .

ظفر وہ زاہد بیدرد کی ہو حق سے بہتر ہے
کرے گر رند درد دل سے ہاؤ ہوئے مستانا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۲)۔ وہ ..... ہاؤ ہو کرتا ہے اور ہر وہ حرکت کرتا ہے جو میری توجہ بنا سکے۔ (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۲۲۰)۔

باؤ (۲) (دج) کلمۂ ایجاب و اقرار۔
(دکن) ہاں؛ جی ہاں۔ ہاؤ، یہ بھی ٹھیک بات بولے آپ، سکینہ بیگم نے ان کی رائے سے اتفاق کیا۔ (۱۹۷۸، رقص ناتمام، ۶۹)۔ [مقامی]۔

باؤ بیر (ومع، ی ج) امذ۔
ایک جھاڑی دار پودے کا جنگلی بیر کے مانند پھل۔ بچارے ویدوں کو کیا خبر انھوں نے غلط سلط کسی یونانی کتاب میں ابہل کا عربی نام عرعر دیکھ پایا وہی اپنے ہاں ہاؤ بیر میں لکھ لیا۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۱)۔ [مقامی]۔

ہاؤس (ومع) امذ؛ ⁓ ہوس۔
۱. گھر، مکان، خانہ، بیت، عمارت۔ ہوم کی طرح ہاؤس یا ہاؤز (House) بھی اکیلا استعمال میں نہیں آتا۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۵)۔ پرانی عمارت کو بخاری صاحب ..... نے ایک ..... براڈ کاسٹنگ ہاؤس میں تبدیل کر دیا تھا۔ (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۵۴)۔ میں شملہ کالتھ ہاؤس سے انور گوئندی کے رسالے ''کامران'' کے دفتر کی طرف جا رہا تھا۔ (۲۰۰۶، مخزن، لاہور، ۱۱: ۲۳)۔ ۲. طلبہ کے رہنے کی جگہ، بورڈنگ ہاؤس، ہوسٹل نیز اسکول کالجوں میں مقابلے کے لیے بنائے جانے والے گروہ۔ لڑکیاں سفید آڑے پاجامے پہنے اور اپنے اپنے ہاؤسوں کے رنگوں کے دوپٹے پہنے کھیل کے میدان میں ادھر ادھر بکھری ہوئی تھیں۔ (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۱۴۹)۔ اس وقت بورڈنگ ہاؤس کے ہندو مسلم سکھ بچے اچھلتے کودتے کھیل کے میدان سے واپس آ رہے تھے۔ (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۱۷)۔ ۳. ایوان نمائندگان، مجلس قانون ساز۔ ایوان بالا سے زیادہ مسائل ہمیشہ ایوان زیریں میں ہوتے ہیں جیسے پاکستان میں قومی اسمبلی اور امریکہ میں ''ہاؤس'' کہا جاتا ہے۔ (۱۹۹۵، جنگ، کراچی، ۱۷ ستمبر، ۳)۔ [انگ : House]۔

--- آرگن (---مد ا، سک ر، فت گ) امذ۔
رسالہ جو کسی پارٹی یا تحریک کی نمائندگی کرے، جریدہ جو عموماً کسی ادارے کی کارروائیوں سے آگاہ رکھے اور ملازمین یا ارکان یا گاہکوں میں بانٹا جائے نیز رک : ہاؤس میگزین، ہاؤس جرنل۔ ہاؤس میگزین یا ہاؤس آرگن کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اسے کمپنی کے ملازمین میں تقسیم کیا جائے۔ (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۹۷)۔ [انگ : House organ]۔

--- آفْ کامَنْ / کامَنْز / کامَنْس (---مد ا، سک ف، فت م / سک ن) امذ۔
برطانوی حکومت میں عوام کے منتخب نمائندوں کا گروہ اور ان کے لیے مختص عمارت، دارالعوام، ایوان عام، ایوان زیریں۔ ہم اس کو کسی طریقہ سے بھی فائدہ خیز نہیں خیال کرتے کہ ہاؤس آف کامنس میں سوالات اٹھائے جائیں۔ (۱۸۸۸، مکاتیب محسن الملک، ۱: ۹)۔ ہاؤس آف کامن کے لیے ..... دادا بھائی نوروجی انتخاب لڑ رہے تھے۔ (۱۹۸۴، قائداعظم کے مہ و سال، ۱۳)۔ [انگ : House of Commons]۔

--- آفْ لارْڈْز (---مد ا، سک ف، ر، ڈ) امذ۔
برطانوی حکومت میں نمائندوں کا ایوان بالا اور ان کے لیے مختص عمارت، دارالامرا، ایوان امرا۔ مشہور مکانات میں سے یہاں کے جن کو میں نے دیکھا ہے اور جو لایق ذکر ہیں ..... ہوس آف کامنز، ہاؤس آف لارڈ۔ (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۴۶)۔ [انگ : House of Lords]۔

--- بوٹ (---وج) امذ۔
کشتی جو مکان کے انداز پر بنائی جائے اور بطور گھر استعمال کی جائے، رہنے کے لیے ضروری سامان سے لیس کشتی، کشتی میں بنا مکان۔ ایک ہاؤس بوٹ میں مقیم ہوں۔ (۱۹۴۵، غبار خاطر، ۴۸)۔ اس نے نسیم باغ میں ایک ہاؤس بوٹ میں رہائش اختیار کی تھی۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۴)۔ [انگ : House boat]۔

--- ٹَیکْس (---ی لین، سک ک) امذ۔
گھر پر لگایا ہوا محصول۔ کل آمدنی ہاؤس ٹیکس تقریباً اٹھاون ہزار چھ سو سات روپیہ ہے۔ (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۱۳۷)۔ ساٹھ برس پہلے اپنا دلی کا رہائشی مکان میں نے دس روپے ماہوار کرائے کے عوض دے رکھا تھا، اس وقت ہاؤس ٹیکس کا وجود نہیں تھا۔ (۱۹۷۰، تاثرات، ۳۳۱)۔ [انگ : House tax]۔

--- جاب امذ۔
(طب) طبی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کسی ہسپتال میں کچھ عرصے کے لیے ماہر ڈاکٹروں کی زیر نگرانی ملازمت۔ میں نے میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کیا کیا لینے کے دینے ہی پڑ گئے، پہلے تو ہاؤس جاب کا مسئلہ آن کھڑا ہوا۔ (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جون، ۴۲)۔ [انگ : House job]۔

--- جاب کَرْنا ف م۔
طبی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کچھ عرصے کسی ہسپتال میں بڑے ڈاکٹروں کی زیر نگرانی خدمت سرانجام دینا۔ ایم بی بی ایس کرنے کے بعد جب میں لیڈی ریڈنگ میں ہاؤس جاب کر رہا تھا تو ایک پرانی خلش نے دوبارہ آ لیا۔ (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۲۱۳)۔

--- جَرْنَل (---فت ج، سک ر، فت ن) امذ۔
رک : ہاؤس آرگن؛ ہاؤس میگزین، کسی ادارے کا ترجمان رسالہ۔ وہ اس ادارے کا ہاؤس جرنل ''صدف'' بھی مرتب کرتے تھے۔ (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۲: ۵۴)۔ [انگ : House journal]۔

--- سَرْجَن (---فت س، سک ر، فت ج) امذ۔
ڈاکٹر یا جرّاح یا طبیب جو شفاخانے میں رہے، طبیب مقیم شفاخانہ نیز زیر تربیت ڈاکٹر۔ یہاں کی ہاؤس سرجن ہیں اور آپ کی تحریروں کی رسیا۔ (۱۹۶۷، نقش، کراچی، اپریل، ۵۲)۔ ان دنوں لندن کے چیرنگ کراس ہسپتال میں ہاؤس سرجن تھے۔ (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۰۱)۔ [انگ : House surgeon]۔

--- فرا (--- فت ف) امث.
خاتونِ خانہ، بیوی یا بیوہ. نہیں، وہ محض ایک "ہاؤس فرا" ہیں، ان کو فوجی بیوہ کی حیثیت سے پنشن ملتی ہے. (۱۹۷۸، فصل گل آئی یا اجل آئی، ۱۲۳). [انگ : House frau].

--- فُل (--- ضم ف) صف: امذ.
(سینما) ہال یا آڈیٹوریم میں تمام نشستوں کا لوگوں سے بھرا ہوا ہونے کی حالت یا کیفیت. ہاؤس فل تھا اس لیے مجھے ٹکٹ نہ مل سکا. (۱۹۸۱، قطب نما، ۵۷). یہ فلم خالصتاً جنس کے موضوع پر بنی تھی اور پچھلے دو سال سے ہاؤس فل جا رہا تھا. (۲۰۰۵، مکالمہ، کراچی، ۱۴: ۲۹). [انگ : House full].

--- کوٹ (--- وج) امذ.
گھر میں پہننے کا زنانہ لمبا کوٹ، گھریلو لبادہ، گھریلو کوٹ، عورت کا ملبوس خصوصاً لمبے پورے اسکرٹ کے ساتھ جو گھر میں تکلّف کے بغیر پہنا جاتا ہے. آتشدان کی روشنی میں اس کے سفید ہاؤس کوٹ کے گھیر کی سلوٹیں نارنجی نظر آ رہی تھیں. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۰۱). کسی فوجی افسر کی بیوی، ہاؤس کوٹ میں ملبوس مالی سے پودے لگوا رہی تھی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۱۰). [انگ : House coat].

--- کِیپر (--- ی مع، فت پ) صف.
مرد یا عورت جسے گھر داری کے لیے رکھا جائے، منتظم خانہ، گھر گرہستی، گھر کی عورت کی طرح گھر کا انتظام چلانے والا. قصرِ سلمان میں ان کی حیثیت ہاؤس کیپر کی سی تھی. (۱۹۶۷، ہاؤسنگ سوسائٹی، ۵۳). زری کے گھر میں ایک پرانا خانساماں اور گلگونہ کی ماں جنت بی بی بہ حیثیت ہاؤس کیپر تھیں. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۴۹۳). [انگ : House keeper].

--- میڈ (--- ی ج) امث.
گھریلو ملازمہ، خادمہ، ماما (خصوصاً جو دیوان خانے اور سونے کے کمرے کی دیکھ بھال کرتی ہے). محمود ..... میم کا محتاج ہونے کے باوجود اسے یوں پیٹ رہا تھا جیسے وہ اس کی ہاؤس میڈ ہو. (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۸۷۸). [انگ : House maid].

--- میگزِین (--- ی لین، سک گ، ی مع) امذ.
(تعلقاتِ عامہ) رسالہ جو کسی کمپنی یا ادارے کے ملازمین کی متعلقہ خبروں اور اہل کاروں کی سرگرمیوں اور پیدائش و اموات و شادی بیاہ سے متعلق مختصر مضامین و اطلاعات پر مشتمل ہو، خانگی جریدہ جو علی العموم کسی کمپنی یا ادارے کی کارروائیوں سے سروکار رکھے. ہاؤس میگزین صرف مقامی نوعیت کی باتوں پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۹۸). [انگ : House magazine].

--- وارمِنگ (--- سک ر، کس م، غنہ) امث.
نیا گھر آباد ہونے پر منعقد کی جانے والی تقریب، نئے گھر میں آنے کی خوشی میں کی گئی دعوت، گھر بھرائی. اپنی نئی کوٹھی کی "ہاؤس وارمنگ" کی دعوت میں شہر کے تقریباً سبھی اہم لوگوں کو مدعو کیا تھا. (۱۹۶۷، ہاؤسنگ سوسائٹی، ۱۳۳). [انگ : House warming].

--- وائف (--- کس ء) امث.
خاتونِ خانہ، گھر کی منتظمہ (عموماً بیوی). چہرے پر متوسط درجے اور حیثیت کی ہاؤس وائف کا تاثر تھا. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۵۳). وہ بس ایک ہاؤس وائف تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۶). [انگ : House wife].

ہاؤسِنگ (و مع، کس س، غنہ) امث.
رہائشی تعمیرات، سکونتی مکانات نیز رہائش کی فراہمی. جہاں یہ اتنی بڑی ہاؤسنگ اسکیم بن گئی .... مختلف سائز کے پلاٹ نکالے گئے. (۱۹۹۵، ارمغان عالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۴۷۷). [انگ : Housing].

--- سُوسائٹی (--- و مع نیز و ج، کس ج ء) امث.
تنظیم جس کے اراکین کو مکان بنانے کے لیے زمین دی گئی ہو نیز وہ زمین یا علاقہ جہاں ایسے مکان بنے ہوں. ہم جب شرف آباد ہاؤسنگ سوسائٹی میں رہتے تھے تو لیاقت نیشنل لائبریری ہمارے گھر سے بہت قریب تھی. (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۲۳۶). [انگ : Housing society].

ہاؤں (و مع) امث.
ڈراؤنی اور گرجدار آواز. جب اس کے قریب پہنچے تو پہلے غرغر کی پھر شیر کی دھمکی دینے کی ہاؤں کے مثل آواز آئی. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۱: ۱۷۸). مگر اسی وقت شیر کی گرجدار ہاؤں نے ہم کو درختوں پر روک لیا. (۱۹۷۶، اخبار جہاں، کراچی، ۱۶ جون، ۳۴). [حکایت الصوت].

ہاؤُنڈ (و مع، غنہ) امذ.
شکاری کُتّا، بو کے ذریعے تعاقب کرنے والا کتّا، سونگھ کر کھوج لگانے والا کتّا، بُوگیر کتّا. جنرل شکسپیر نے دو بُل ٹیریر اور چار بڑے ہاؤنڈ ایک زخمی بور بچہ پر چھوڑے. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۲: ۳۰۰). [انگ : Hound].

ہاؤپ ہے فقرہ.
اپنے مطلب کا ہے؛ جو مِلا سو ہضم (جامع اللغات).

ہاؤہو (--- و ج، و مع) امث.
۱. ہائے ہو (رک) کا بگاڑ، آہ آہ، ہائے ہائے، درد اور کراہنے کی آواز (رک: ہاؤ (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

کبھی نالا کبھی زاری کبھی ہے ہاؤ ہو شب بھر
ہوا تھا خلق کیا یہ غم اٹھانے کو خدایا میں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳۹).

ہے غنچہ سا بہار خوشی میں اے امیر
بلبل کی طرح باغ میں کیا ہاؤ ہو کریں

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۹۷). فریاد و ہاؤ ہو میں! صہبائے آرزو میں وہ جوش ہی نہیں ہے. (۱۹۵۸، نمکدان، ۵۷).

۲. شور، پکار، ہاہو. طبع سازی کی اس ہاؤ ہو میں گہری لگن اور یکسوئی سے اپنی مستی کو نبھائے جانا اور اپنے علمی کام کو کیے جانا بہت بڑی سعادت ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۳ : ۱۲۰). وہ ...... ہاؤ ہو کرتا ہے اور ہر وہ حرکت کرتا ہے جو میری توجہ ہٹا سکے. (۱۹۹۹، سوفی کی دُنیا (ترجمہ)، ۶۲۲). [ہاؤ (۱) (رک) + و (حرف عطف) + ہُو (رک)].

ہائی (۱) امث.

۱. حالت، کیفیت. اس پر موچھوں اور داڑھی والے مسکراتے ہیں مگر اپنی ہائی نہیں کہتے کہ دفتر سے تھکے ماندے آکر ...... آرام کرسی پر دراز ہوتے ہیں. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین ۲ : ۱۱۰). **۲. مثل، کہاوت.** فرض کیجئے کلام اچھا ہے، پرجوش بھی ہے لیکن غلطیاں بھری ہیں ...... اس کی وہی ہائی ہے، بکری نے دودھ دیا مینگنیوں بھرا. (۱۹۱۶، نظم طباطبائی (مقدمۂ دیوان)، ب). تم اندھے بگلوں کی طرح گردن اٹھا کے ...... مذہبی آزادی کے کوہ ندا کی طرف چل نکلے تمہاری وہی ہائی ہے. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۳، ۹ : ۴). **۳. (i) طور، وضع، ڈھنگ** (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). **(ii) فطرت نیز بری خصلت.** یہ تو بچھو کی ہائی ہوگئی کہ بے چھیڑے بے ستائے بھی پانو پر ڈنک مارتا ہے. (۱۹۴۰، حکایات رومی (ترجمہ)، ۲ : ۳۰). **۴. (کنایۃً) بدنامی، رسوائی، الزام، عیب، برائی.**

دیکھ لینا تو مجھے آج سے انشااللہ
ضد سے آ تو کے وہاں بیٹھوں جہاں ہائی ہو
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۳).

اُہوا مجھے تو طعنہ دے رہے ہو تم بس اپنی ہائی اور پر گنوائی
(۱۹۲۷، عظمت اللہ خاں، سریلے بول، ۱۵۶). [مقامی].

--- ہونا محاورہ.

۱. مثل کے مصداق ہونا؛ نظیر ہونا، مثال ہونا. سعید خاں. "کسے خبر کہ وہ کہاں ہے جو لوگ مولانا کو لے گئے وہی لے گئے ہوں گے." صورت سنگھ "یہ اچھی دل لگی ہوئی آپ نے جو سنا ہو کہ ناحق چوٹ جولاہا کھائے مولانا کی وہی ہائی ہوئی". (۱۹۱۴، حسن کا ڈاکو، ۲ : ۱۰۹). **۲. بدنامی ہونا، رسوائی کا باعث ہونا.**

عشق میں ناکامی نل قیس کی ہائی ہوئی
کچھ انوکھی اک نہیں میری ہی رسوائی ہوئی
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۲).

ہائی (۲) صف.

اونچا، بلند نیز بلند مرتبے والا، اعلیٰ نیز زیادہ. سلطنت عظمیٰ روم سے انگریزی حکومت کی راہ و رسم ...... کا باعث یہی میلان ہے نہ کہ وہ دلائل اور اسباب جن کو ...... ہائی پالیسی یعنی تدبر اعلیٰ کے نام سے موسوم کرتے تھے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱). ہائی سپیڈ انجن زیادہ توسیع چاہتے ہیں. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۳۲۶). پتلے تار ہونے کی وجہ سے بہت ہی بڑے زور کا یعنی ہائی ٹینشن کرنٹ پیدا ہوتا ہے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۵۲). ہائی (High) اکیلا استعمال میں نہیں آتا، اس کے مرکبات ہائی اسکول، ہائی کورٹ اور ہائی جمپ اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۴). آپ کا شوگر لیول پھر ہائی ہے. (۱۹۸۴، فٹ پاتھ کی گھاس، ۳۲۵). ہائی برج ...... نے جو ہائی اسپیڈ فوٹو گراف کھینچے ان کے ذریعے ...... ساکت تصویریں دیکھنے کا موقع ملا. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۶۶). [انگ : High].

--- اِسْکُول (---کس ا، سک س، و مع) امذ.

دسویں جماعت تک کی درسگاہ، ثانوی مدرسہ، بڑا مدرسہ. میری رائے ہے کہ ہائی اسکول، مڈل اسکول نہیں ہائی ایجوکیشن جس قدر زیادہ ہوگی اسی قدر ہم اپنی گورنمنٹ کے اصول حکومت کو سمجھیں گے. (۱۸۸۴، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۲۵۹). شہر میں اندومتی مہلا پاٹھ شالا نام کا ایک لڑکیوں کا ہائی اسکول تھا حال میں مس خورشید اس کی ہیڈ مسٹریس ہوکر آئی تھیں ...... مس خورشید ایک دن آشرم میں تشریف لائیں، ایسی اعلیٰ درجے کی تعلیم یافتہ کوئی دوسری عورت آشرم میں نہ تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، زاد راہ، ۷۸). تقسیم سے پہلے ان دنوں میں باغبان پورہ گورنمنٹ ہائی اسکول میں ٹیچر تھا. (۱۹۹۲، الکھ نگری، ۶۱۰). انھوں نے کورنیل سے ایم.اے کی ڈگری حاصل کی تھی اور پوری عمر درس و تدریس کے پیشے سے منسلک رہے. آج بھی جنوب کے اٹھارہ اضلاع کے ایگریکلچرل ادارے سے منسلک ہائی اسکول کے ٹیچرز اور پرنسپل اپنے آپ کو ہیلی کا شاگرد کہلوانے میں فخر محسوس کرتے ہیں. (۲۰۰۳، سلاسل (ترجمہ)، ۴۴۶). [انگ : High School].

--- ایجُوکیشَن (---ی مج، و مع، ی مج، فت ش) صف : امث.

اعلیٰ تعلیم، یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم خصوصاً ڈگری کے لیے. ہائی ایجوکیشن جس قدر زیادہ ہوگی اسی قدر ہم اپنی گورنمنٹ کے اصول حکومت کو سمجھیں گے. (۱۸۸۴، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۲۵۹). [انگ : High Education].

--- بلَڈ پریشَر (---کس مج ب، فت ل، سک ڈ، کس مج پ، ی مج، فت ش) امذ.

خون کی رگوں میں خون کا غیر معمولی بلند دباؤ جو ایک مرض ہے، بلند فشار خون. میں نے کہا "ڈاکٹر ہائی بلڈ پریشر کے لیے کوئی دوا بتایئے" بولیں. "تارا میرا کے بیج تلی بھر نہار منہ کھاؤ صرف تین دن". (۱۹۷۵، لبیک، ۱۰۱). ہائی بلڈ پریشر اور خون میں حدت سے پیدا ہونے والے امراض، جلدی بیماریاں ...... چھیپ، انگزیما وغیرہ سے شفایابی کے لیے مریض سبز روشنی خود پر محیط دیکھتا ہے یا یہ دیکھتا ہے کہ پورے ماحول میں سبز روشنی پھیلی ہوئی ہے. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۹۹). ہائی بلڈ پریشر کے سلسلے میں دوسری اہم بات وزن کم کرنا ہے. (۲۰۰۶، ہمدرد صحت، کراچی، دسمبر، ۲۳). [انگ : High Biood Pressure].

--- پالیسی (---ی مع نیز مج) صف.

(سیاسیات) بلند حکمت عملی، تدبر اعلیٰ؛ (مجازاً) بڑی چالاکی (امور حکومت میں). وہ دلائل اور اسباب جن کو لارڈ بیکنسفیلڈ ہائی پالیسی یعنی تدبر اعلیٰ کے نام سے موسوم کرتے تھے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱). [انگ : High Policy].

--- پُروفِشیَنسی (---ضم ج پ ، وج ، کس ج ف ، ی مج ، سک ن) اند .
اعلیٰ مہارت رکھنے والا ؛ ایک خطاب جو طالب علم کو تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی پر دیا جاتا ہے .
لاہور یونیورسٹی کالج نے جن لوگوں کو انٹرنس میں پاس ہونے کی سندیں عطا کی ہیں ، پروفیشینسی اور ہائی پروفیشینسی کے خطاب مرحمت فرمائے ہیں . (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۹) .
[انگ : High Proficiency] .

--- پریشَر (---کس ج پ ، ی مج ، فت ش) اند .
اونچے درجے کا دباؤ ؛ زیادہ دباؤ یا تناؤ جس کے زور سے مشین کا کوئی ڈنڈا یا پٹا کھنچتا یا حرکت میں آتا ہے ؛ اونچے درجے کا دباؤ یا حرکت جس سے بجلی پیدا کی جاتی ہے .
جنریٹر ..... یعنی بجلی پیدا کرنے والی مشین سے لو پریشر (Low Pressure) کے کرنٹ کو ہائی پریشر ..... جسے ہائی ٹینشن (High Tension) بھی کہتے ہیں کرنٹ پیدا کرلیتے ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۴۹) . [انگ : High Pressure] .

--- ٹِک / ٹیک (---کس ج ٹ / ی مج) (الف) اند .
اندرونی آرائش وغیرہ جس میں جدید صنعت وغیرہ میں رائج وضع کے مطابق فولاد ، شیشہ اور پلاسٹک کارآمد طور پر زیادہ استعمال کیا گیا ہو . ہے تو چھوٹا شہر لیکن یہیں میری ملاقات ہائی ٹک (High Tech) سے ہوئی . (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچہ ، ۴۵) . (ب) صف .
اعلیٰ ٹیکنیک سے تعلق رکھنے والا (خصوصاً برقیات میں) ، ٹیکنالوجی میں ترقی یافتہ (ہائی ٹکنالوجی کی تخفیف) . ہائی ٹیک کے باوجود جاپانیوں نے اپنے روایتی اسلوب زندگی کو نہیں چھوڑا شادی بیاہوں (کذا) ، تہواروں اور مذہبی مواقع پر سب ایک ہی طرح کا لباس پہنتے ہیں ، ایک ہی طرح کا کھانا کھاتے ہیں . (۱۹۹۷ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۱۰) .
[انگ : High Tech] .

--- ٹِمپریچَر (---کس ج ٹ ، سک م ، کس ج پ ، ی مج ، فت چ) اند : شاذ : امث .
بڑھا ہوا درجہ حرارت ، زیادہ حرارت ؛ تیز بخار . ایسی ہائی ٹمپریچر جو کہ تھرمامیٹر سے دریافت نہ ہوسکے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۶۰) . [انگ : High Temperature] .

--- ٹینشَن (---ی مج ، سک ن ، فت ش) اند .
۱. بہت زیادہ قوت کی حامل برقی رو ، برقی قوت جو ضرر پہنچا سکتی ہو ؛ بہت زیادہ وولٹیج . ایک چھوٹے جنریٹر ..... یعنی بجلی پیدا کرنے والی مشین سے لو پریشر ..... کے کرنٹ کو ہائی پریشر جسے ہائی ٹینشن (High Tension) بھی کہتے ہیں کرنٹ پیدا کرلیتے ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۴۹) . یہ بائس پہلی اینوڈز پر بڑھی ہوئی ہائی ٹینشن High Tension وولٹیج سے مہیا کی جاتی ہے . (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۱۷۲) . **۲. (طبیعیات) جوہری توانائی ، مادّے یا اشعاع کی کام کرنے کی اعلیٰ صلاحیت یا قوت .** طبیعات میں تحقیق کی سہولت مہیا کرنے کے لیے ہائی ٹینشن اور تحقیق کی لیبارٹری قائم کی گئی (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر ، ۳۲) . [انگ : High Tension] .

--- جَمپ (---فت ج ، سک م) امث .
(لفظاً) اونچی جست ؛ (کھیل) ورزشی کھیلوں میں اونچی سے اونچی زقند کا مقابلہ جس میں اونچائی پر لگے ہوئے ڈنڈے کو ایک بانس نما لکڑی کے ذریعے پھلانگنا ہوتا ہے . گود میں لے کر ادھر ادھر بھاگے ہائی جمپ اور لانگ جمپ کر کے دکھائی پھر جو تماشے شروع کیے ہیں میں بڑی مشکل سے ہنسی ضبط کر سکا ، سب سے عجیب وغریب ان کا ناچ تھا جو انھوں نے میرے سامنے کھڑے ہو کر ناچا . (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۱۵) . اختر رسے پر چڑھ رہا ہے ، کراس کر کے سب سے آگے جارہا ہے ہائی جمپ کر رہا ہے . (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۷) .
[انگ : High Jump] .

--- سِکشَن (---کس ج س ، سک ک ، فت ش) اند .
اعلیٰ حصہ ، اعلیٰ سطح کا درجہ (اسکول وغیرہ میں) . اب کی انسپکٹر نے اسکول کا معائنہ کیا ، بہت خوش گئے اور ہائی سکشن کی ایڈ کا حکم دیا لیکن ساتھ ہی یہ قید لگادی کہ اگر نومبر ۱۸۹۸ء تک اسکول کی عمارت پوری نہ بن جائے گی تو ایڈ بند ہوجائے گی . (۱۸۹۷ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۰۰) . [انگ : High Section] .

--- سکُول (---کس ج نیز فت ج س ، ومع) اند .
رک : ہائی اسکول . اس کی تقسیم ..... ہائی یا سکنڈری (ثانوی) سکول میں کرتے ہیں . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۱۵۴) . پہلے وہ ..... ایک ہائی سکول میں فلسفہ پڑھاتا رہا تھا . (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۵) . ہائی سکول کی تعلیم ہمارے والد صاحب نے اردو کے ذریعے پائی . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۹۹) . [ہائی + سکول (اسکول (رک) کا ایک املا)] .

--- سوسائٹی (---ومع نیز ج ، کس ج ،) امث .
اعلیٰ طبقہ ، امیروں کا طبقہ . بیڈمنٹن کی انڈیا نمبرون ، سوئمنگ کی انڈیا نمبرون سب تو مسلم لڑکیاں بن چکی ہیں ہائی سوسائٹی بھی پہلے کی طرح بیگمات سے جگمگا رہی ہے کیا تم ان سے کسی کلب یا پارٹی وغیرہ میں نہیں ملے . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۵۱۱) . [انگ : High Society] .

--- فِریکوئنسی (---کس ج ف ، ی مع ، وج ، کس ، ، سک ن) امث .
۳ تا ۳۰ میگاہرٹز کا تعدد امواج (خصوصاً ریڈیو میں) . سخت گھنگریالے بال ، موٹے ہونٹ اور بلڈ گروپ ..... کی ہائی فریکوئنسی والے لوگ کسی بھی قبیلے سے تعلق رکھتے ہوں "قدر مشترک سیاہی" ناک نقشے کا فرق بھی مٹ جاتا ہے ، ایک بار سیاہی لگ جائے تو کہاں چھٹتی ہے . (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۶) . جب میکسیکو سٹی میں انٹرنیشنل ہائی فریکوئنسی براڈ کاسٹنگ کانفرنس ہوئی تو اس میں ..... عزیز صاحب بھی تھے . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۶۷) . [انگ : High Frequency] .

--- کِریٹی سِزْم (---کس ج ک ، ی مع ، کس س ، سک ز) امث : ہائی کرٹسزم .
تنقید عالیہ ، اعلیٰ تنقید ، بلند تنقیدی مضمون ؛ معیاری تبصرہ . ذرا اردو لٹریچر پر تنقیدات عالیہ (یعنی ہائی کریٹی سزم) کے سلسلہ میں دل کھول کر کچھ لکھ ڈالوں . (۱۹۲۱ ، مہدی الافادی ، مکاتیب مہدی ، ۷) . مہدی حسن کی رائے میں شعرالعجم تنقید عالیہ (ہائی کرٹسزم) کا بہتر سے بہتر نمونہ ہے بلکہ انھیں اصرار ہے کہ صرف اردو لٹریچر میں نہیں بلکہ مشرق کی کسی زبان میں اس پائے کی تصنیف موجود نہیں . (۱۹۶۰ ، سرسید احمد خان اور ان کے رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ ، ۱۹۳) . [انگ : High Criticism] .

--- کِلاس (---کس ح ک) صف .
اعلیٰ درجے کا ، اعلیٰ قسم کا ، بہت نفیس ، بہت اعلیٰ پیمانے کا. یہاں ہائی کلاس جوا چلتا ہے . (۱۹۶۷، نقش، کراچی، اپریل، ۳۹). [انگ : High class].

--- کَمان (---فت ک) امث .
رک : ہائی کمانڈ ؛ فوجی کمانڈر اور اس کا عملہ. مسلم صوبے ، سو وہ کانگرس ہائی کمان کے زیر اطاعت آ جائیں گے . (۱۹۳۶ ، ہمارا قائد ، ۱۰۸). غروب آفتاب کا وقت تھا کہ ہماری ہائی کمان پر جرمن چال کا انکشاف ہوا . (۱۹۶۵ ، جنگ آمد ، ۱۳۱). مصنف کا تعلق انڈین نیشنل کانگریس کی ہائی کمان سے تھا . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۶۷).
[انگ : ہائی کمانڈ (رک) کا مورد].

--- کَمانڈ (---فت ک ، سک ن) امث .
اعلیٰ فوجی دستہ یا علاقہ (جو کسی سپہ سالار کے زیر حکم ہو) ، فوجی کمان دار اور اس کا عملہ ؛ سالار اعلیٰ اور اس کا منصب نیز اعلیٰ قیادت ، اعلیٰ سربراہی . کانگریس کی ہائی کمانڈ میں ..... جواہر لال اور مولانا کا مقام گاندھی جی سے جس قدر قریب تھا ..... کسی کا نہ تھا . (۱۹۴۹ ، آثار ابو الکلام آزاد ، ۱۰۶). سید صاحب نے ..... مسلم لیگ ہائی کمانڈ کی توجہ مبذول کراتے ہوئے لکھا . (۱۹۸۸ ، سید الطاف علی بریلوی ، یادیں اور باتیں ، ۱۱۶).
[انگ : High command].

--- کَمِشَن (---فت ک ، کس م ، فت ش) امذ .
رک : ہائی کمیشن . اس غیر ملک میں اگر کوئی غیر تر مقام ہے تو وہ پاکستانی ہائی کمشن ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۳۰). [انگ : High commission].

--- کَمِشنَر (---فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ .
دولتِ مشترکہ کے ایک ملک سے دوسرے ملک میں متعین کیا جانے والا سفیر ، دولت مشترکہ کے کسی رکن ملک کا سفیر . ہائی کمشنر کے ہاں روٹیوں اور کھانے پینے کا ذخیرہ پڑا پڑا سڑ رہا تھا . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۴۵۵). ۱۹۵۱ء میں انگریز ہائی کمشنر کو قتل کر دیا گیا . (۱۹۶۵ ، گوریلا جنگ ، ۲۵). فیروز خان نون نے یہ کتاب جس زمانے میں مرتب کی ہے اس وقت وہ برطانیہ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر تھے . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۵). اس وقت ہائی کمشنر ..... کو وزارت خارجہ کا سیکرٹری بنانے کا ارادہ ہے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، یکم جنوری ، ۲). [انگ : High Commissioner].

--- کَمیشَن (---فت ک ، ی مع ، فت ش) امذ .
دولتِ مشترکہ کے ممالک میں ایک دوسرے کی سفارت ؛ دولتِ مشترکہ کے کسی رکن ملک کا سفارت خانہ . اگر آپ نے ہمارے ہائی کمیشن کے کسی معمولی اہلکار کو بھی مدعو کرلیا ہوتا تو وہ بھی آپ کی برگزیدہ شخصیتوں کے مقابلے میں آپ کو مایوس نہ کرتا . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۲۰). [انگ : High Commission].

--- کورٹ (---و مج ، سک ر) امذ .
صوبے کی سب سے بڑی عدالت ، عدالت عالیہ . دیکھیں تو اب ہائی کورٹ کی کون سی نظیر پیش کر کے بہن کو بچاتے ہیں . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۴۷). جدید ہائی کورٹ میں کارروائی اردو زبان میں ہونی چاہیے . (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۹۹). محکمہ تعلیمات میں ابھی تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ یہ ہائی کورٹ کے مترجم مقرر ہو گئے . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۳۸). ان کا دفتر ہائی کورٹ کی عمارت کے قریب ..... ہے . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۷۳).
[انگ : High Court].

--- گوتھِک (---و مج ، کس تھ) صف ؛ امذ .
(لفظاً) گاتھی طرز تعمیر کا ؛ (کلیسا) وہ عہد (بارھویں صدی عیسوی) جب مغربی یورپ میں نوک دار محرابوں والی طرز تعمیر یا گرجاؤں کی تعمیر کا آغاز ہوا تھا . اس عہد کو ہم ہائی گوتھک کہتے ہیں ، جب یورپ کے عظیم گرجاؤں کی تعمیر عمل میں آئی تھی . (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۲۵۲). [انگ : High Gothic].

--- لَینڈ (---ی لین ، سک ن) امث .
سطح مرتفع پر واقع زمین (جیسے شمالی اسکاٹ لینڈ) نیز سطح مرتفع . ہائی لینڈ ..... انگریزی الفاظ ہائی اور لینڈ سے ترکیب پایا ہے ، یہ انگریزی مرکب اردو میں ایسی زمین کے لیے بات چیت میں مستعمل ہے جو سطح مرتفع پر واقع ہو . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۵).
[انگ : High Land].

--- لَینڈَر (---ی لین ، سک ن ، فت ڈ) صف ؛ امذ .
شمالی اسکاٹ لینڈ سے متعلق نیز شمالی اسکاٹ لینڈ کا باشندہ . ہائی لینڈ ..... کا اسم فاعل ہائی لینڈر انگریزی کی طرح اردو زبان میں بھی شمالی اسکاٹ لینڈ کے رہنے والے کے لیے خاص طور پر مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۵). [انگ : High lander].

--- ماس امث
(عیسائیت) دعا یا نماز عشائے ربانی کی پرتکلف رسم جو بنیادی طور پر عشائے ربانی کی سادہ رسم کی طرح ہوتی ہے لیکن اس میں اضافی موسیقی عشائے ربانی کے نغمات اور لوبان وغیرہ کی دھونی کا استعمال اور پادری کے لیے ڈیکن اور نائب ڈیکن کی معاونت شامل ہوتی ہے (خصوصاً رومن کلیسا میں) . ایسٹر ..... کے تیوہار پر ..... بڑے گرجے میں ہائی ماس (رومن کلیسا کی عبادت اعلیٰ) کا جشن کیا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۶۵).
[انگ : High Mass].

--- وے امث .
بڑی سڑک ، شاہراہ . ہائی وے سے چلے جاؤ وہاں گاڑی تیز چل سکتی ہے . (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۶۱). ان ڈاکٹر بہن بھائیوں نے لانڈھی سے آگے نیشنل ہائی وے کے ساتھ سندھی گوٹھوں کے درمیان ایک بہت بڑے اسپتال کا منصوبہ بنایا ہے . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۶۷). [انگ : Highway].

--- ویلوسِٹی (---ی مج ، و مج ، کس س) امث .
(طبعیات) کسی متعین سمت میں عموماً کسی بے جان شے کی انتہائی رفتار یا حرکت کی شرح کی پیمائش . انجکٹر کا عمل اسٹیم کے ایک مومنٹم کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ وہ ہائی ویلوسٹی پر حرکت کر کے فیڈ واٹر کو دیتی ہے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک ، ۲ : ۳۰۷).
[انگ : High velocity].

ہائی (۳)، کلمہ.
کیسے مزاج ہیں، کیسے ہیں، ہیلو، ہائے (توجہ حاصل کرنے یا ملاقات پر بے تکلفی سے بولا جانے والا امریکی انگریزی میں مستعمل کلمہ). انھوں نے فرمایا ہائی کا مطلب امریکی تہذیب میں ہے، ہاؤ۔ آر۔ یو اردو میں کہو بھئی، کیسے ..... وغیرہ ہوتا ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۷۹). انھوں نے دور سے ہاتھ ہلا کر "ہائی ہائی" کہا اور ان لڑکوں نے جواباً ہاتھ سے اشارہ کیا. (۱۹۸۵، پریشر ککر، ۷۳). انھوں نے مجھے بڑی حقارت کے ساتھ دیکھا اور ہائی کہے بغیر آگے گزر گئے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۵۳). [انگ : Hi].

... ہائی لاحقہ.
لاحقۂ وصفیت (تانیث کی حالت میں). ہائی، فیل ہائی، بکر ہائی ..... نخر ہائی، ٹوکنے ہائی، ٹوناہائی چوچلے ہائی وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵). [ہایا (رک) کی تانیث].

ہائے (۱) (الف) فجائیہ؛ ~ ہاے؛ ہای.
۱. اظہار تأسف کے لیے، افسوس، افسوس صد افسوس، حیف، دریغ.

ہائے حسینی پیارے حسینی، دودھ مرا بخشیں جو دھار ہو
اُترتا تھا تجھ حلق میں سو آبدار خنجر دیا بیری بیرہ

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۰).

کیا کیا عزیز خلع بدن ہائے کر گئے
تشریف تم کو یاں تئیں لانا ضرور تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲).

عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا
ہائے طفلی کھیلنا، کھانا، اُچھلنا، کودنا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۱).

کی، مرے قتل کے بعد، اس نے جفا سے توبہ
ہائی اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا!

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۰). ہائے برسوں کی آس آج ٹوٹ گئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۹۰).

ہائے اب کیا ہوگئی ہندوستاں کی سرزمیں
آہ! اے نظارہ آموز نگاہ نکتہ بیں

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰).

تحقیق ہو کیا سانس رکی جاتی ہے   اسرار حیات، ہائے اسرار حیات!

(۱۹۳۷، جنون وحکمت، ۶۴). ہائے بیچارے ماسٹر صاحب کتنے اچھے ہیں. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۰۵). ہم لوگوں کو یہ شرم مارے ڈالتی ہے ہائے اُلٹے چل رہے ہیں، دنیا کیا کہے گی. (۱۹۹۱، سرگشت، ۶۰).

عمر بھر یار نے چھونے نہ دیا ہاتھ اپنا
ہائے کس عمر میں ہے لمس کی دعوت آئی

(۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۶). **۲. درد یا تکلیف ظاہر کرنے کے لیے، (بیماری میں) کراہنے کی حالت کے اظہار کے لیے.**

ایک ہی تیر میں شاید ہوا کام عاشق کا
کیونکہ آئی نہیں آواز پھر ایک ہائے کے بعد

(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۹۰). ہائے ابا میاں بڑا درد ہے، گیتی نے بلک کر اماں کے بجائے ابا میاں کو آواز دی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۶۵). ہائے مجھے تو یوں لگتا تھا جیسے اندر سے کوئی کلیجہ کاٹ رہا ہو. (۱۹۸۷، اپنے لوگ، ۳۱۲). **۳. تعجب یا مبالغہ یا تعریف وتحسین کے لیے، واہ واہ، سبحان اللہ، کیا کہنے.**

کس سے کہوں اس کے منہ کا نقشہ   اے وائے جبیں و ہائے عارض

(۱۷۹۵، قائم، د، ۶۸).

فندق و دست حنائی دیکھ کر کہتا ہے مست
ہائے رنگت ہائے فندق ہائے مہندی ہائے ہاتھ

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۳۰). اس پری چہم کو بلواؤں جس نے وہ غضب کی غزل گائی تھی، ہائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۲۶).

پہنچتے کب ہیں مارے اس ادا کے   وہ چلنا ہائے دامن کو اُٹھا کے

(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۹۳).

وصل کو جاوداں سمجھتے تھے   ہائے یہ سادگی محبت کی

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۸۰). **۴. کسی خواہش یا حسرت کے اظہار نیز مایوسی کے موقع پر مستعمل.**

لطف سے تجھسے کیا کہوں زاہد   ہائے کم بخت تو نے پی ہی نہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۰). ہاے، لوگو کسی طرح مجھے اس کشتۂ نازو ادا کی صورت تو دکھادو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۳). ہائے کتنا جی چاہتا ہے کہ گاندھی جی چرخے کی تکلی پر سوت کاتنے کی جگہ اس سے کسی دشمن کی آنکھ نکال لیتے. (۱۹۳۶، آبلے، ۸۷). ایک مشرقی خاتون کے دل میں یہ امنگ مچلتی ہے کہ ہائے میرے پاس ہیروں کا ایک سیٹ ہونا چاہیے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۷۷). **۵. ندا یا ماتم کے لیے، اے، وائے (غم اور آہ و زاری کے موقع پر مستعمل).**

لے لیا مفت دل میرا تو نے   ہاے ظالم یہ کیا کیا تو نے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۶۱).

آ عندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں
تو ہائے گل پکار میں چلاؤں ہائے دل

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۶۱).

آگے آگے تھے نواسے کے رسول دو سرا
پیچھے تھا خیمے کے غل ہائے غریب الغربا

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲۳۹). ہائے میرا سہاگ لٹ گیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۸۹). ہائے بابل، وہ دن یاد آتا ہے جب میں آپ کے دل کی انگنائی میں کھیلتی پھرتی تھی. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۱۸). خانم "ہائے میرا مٹھو" کہہ کر رہ گئیں. (۱۹۳۲، خانم، ۲۳۵).

میں، اور ان آنکھوں سے دیکھوں تجھے پیوند زمیں
اس قدر ظلم! نہیں، ہائے نہیں، ہائے نہیں

(۱۹۵۳، زیرلب (جاں نثار اختر)، ۲۸۲). **۶. سراپ، بددعا؛ صبر، (جیسے: غریب کی ہائے مت لو)** (فرہنگ آصفیہ).

--- افسوس (فت ا، سک ف، و ج) فجائیہ.
کسی بات پر افسوس یا ملال کے لیے کہتے ہیں. ہائے افسوس وائے افسوس. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۶۷). [ہائے + افسوس (رک)].

--- اَللہ (---غم ل، شد ل بم) کلمۂ فجائیہ.
ا. اندوہ و غم کے اظہار کے لیے، اظہار تأسف کے لیے.

دوست بھی ہو گئے میرے دشمن ہائے اللہ کیا زمانا ہے

(١٧٩٨، میر سوز، د، ٢٩٦). **٢. اظہار ناز و انداز کے لیے مستعمل نیز شرم و حیا کے وقت مستعمل.** اس نے کہا، "بھئی، ہائے اللہ، ہم سے نہ بولو". (١٨٩٠، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ٤ : ٢٩٥). اوئی! ہائے اللہ میں مرگئی! کہہ کر سوائے صولت کے تقریباً ہر لڑکی شہر یار پر اوندھ گئی. (١٩٦٥، دستک نہ دو، ١١٨). آج کل کی نوعمر لڑکیوں کا تو شیوہ ہی یہ ہے کہ جب کسی پر دل و جان سے فدا ہوتی ہیں تو "ہائے اللہ" کہہ کر صرف اس کا نام لے لیتی ہیں. (١٩٩١، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ٣٦). **٣. بطور فریاد، اے خدا، یااللہ، خدا کی پناہ (درد و بکا یا کراہنے کے موقعے پر مستعمل).**

کبھی پھر جو ملنا...... وہ کیا، اے غضب
اذاں، وہ اذاں، ہائے اللہ اب

(١٩١٠، قاسم اور زہرہ، ٧٥). پھر دفعتاً ہائے اللہ کی آواز آئی اور پھر..... خاموشی چھاگئی. (١٩٦١، علی پور کا ایلی، ٦٠). ہائے اللہ میں تو کام کرتے کرتے مرگئی. (١٩٦٥، کانٹوں میں پھول، ١٢٦). ہونٹوں اور دانتوں میں سے ایک کراہ مجروح ہو کر نکلی تھی ہائے اللہ. (٢٠٠٤، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ١٠٧). **٤. حیرت و استعجاب یا پریشانی کے موقعے پر.**
پھر وہی، ہائے اللہ میں کیا کروں اب. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٢ : ٢٥٧). ہائے اللہ میں کیا دیکھ رہی ہوں، خدا کے واسطے کوئی بتائے تو ان کو کیا ہوگیا. (١٩٣٩، شمع، ٤١). وہ اچھل پڑی اس کے منہ سے نکلا ہائے اللہ مری انگلی کٹ گئی. (١٩٧١، فہمیدہ، ٧٧). میں نے تلاش کر کے بھانپ لیا کہ سرکار پہنچے نہیں ایک دفعہ کو بس دھک سے ہوگیا، ہائے اللہ کہاں رہ گئے. (١٩٨٦، جوالا مکھ، ١٢٩). سوسائٹی والے پہلا انعام دیں گے اور میں مسز گزبڑ گھٹالا کو خوب جلا سکوں گی، ہائے اللہ! اب کیا ہوگا؟ (١٩٩٢، ہوائیاں، ٦٧). حبیبہ نے سسکی لے کر کہا "ہائے اللہ اب کیا ہوگا". (٢٠٠٦، کئی چاند تھے سر آسماں، ١٥١). [ہائے + اللہ (رک)].

--- اُوئی (---و مع) فجائیہ.
تکلیف میں کراہنے کی آواز نیز شور و غل. یار ادھر چلو شالیمار میں اتنی پیاری تین پوپٹیں بیٹھی ہیں، خدا قسم ذرا ہائے اوئی کرنے والی نہیں. (١٩٨١، راجہ گدھ، ٧٩). [ہائے + اوئی (حکایت الصوت)].

--- اے فجائیہ.
اظہار افسوس کے لیے مستعمل (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- آئے فجائیہ.
تأسف و درد کے موقعے پر کہتے ہیں. ہاے آئے کون، قبر کے برابر کوٹھری میں پڑا ہوں. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣ : ٥١٣).

--- پڑنا محاورہ.
بددعا لگنا، آہ کا اثر ہونا، خدا کی مار پڑنا. جن سنگدل حسیناؤں پر ہماری جوانی کی ہائے پڑی ان کے مہاسے نکل آئے. (١٩٧٦، زرگزشت، ١٥٨).

--- پُکار (---ضم پ) امث.
شور و غل، ہنگامہ، نالہ و فریاد، رونا پیٹنا. اس سارے شور و غل ہائے پکار سے منشا صرف یہی تھا کہ.... اپنا اُلو سیدھا کرلیا جائے. (١٨٩٣، بست سالہ عہد حکومت، ٢٨٨). بڑھاپے میں مجھ سے آنتوں کی یہ ہائے پکار نہیں سنی جاتی. (١٩٤١، پیاری زمین (ترجمہ)، ٣٧). [ہائے + پکار (رک)].

--- پُکار کَرنا محاورہ.
شور و غل مچانا، ہنگامہ کھڑا کرنا؛ آواز اٹھانا؛ چرچا کرنا، شہرت دینا. ہم نے جو نیچر کی بہت ہائے پکار کی تو اب اس کا قافیہ کچھ تو نہیں رہا بلکہ شاعروں نے اس کی طرف توجہ کی. (١٨٧٦، مضامین تہذیب الاخلاق، ٢ : ٧٠٢). اور ہر دول متمدنہ اصلاحات کے لیے ہائے پکار کر رہی اور گلے کا ہار ہو رہی تھیں. (١٨٩٣، بست سالہ عہد حکومت، ١٧٧).

--- تَنہائی اور کُنجِ قَفَس فقرہ.
مجبوری و کسمپرسی کا عالم (مہذب اللغات).

--- تَوبَہ (الف) کلمۂ فجائیہ.
کسی چیز یا امر سے بچنے یا پرہیز کے موقعے پر مستعمل یا اظہار بریت کے لیے.

بشر کے عشق میں دیکھ اپنا عالم خلق کہتی ہے
کہ ہاں ڈر ہے خدا سے ہائے توبا (کذا) بندہ عاجز ہے

(١٨٤٥، کلیات ظفر، ١ : ٣٣٢). (ب) امث. **شور و غل، چیخ پکار، اودھم.** میں بے خبر سویا تھا کہ گیدڑوں کی ہائے توبہ نے جگا دیا. (١٩٨٤، گرد راہ، ١٨٣). [ہائے + توبہ (رک)].

--- تَوبَہ مَچانا محاورہ.
شور و غل کرنا، ہڑبونگ مچانا، ہنگامہ کھڑا کرنا، کھلبلی ڈالنا، اودھم مچانا. اس نے ہائے توبہ مچائی تو لوگ اکٹھے ہوگئے. (١٩٤١، پاپی، ٤٠).

--- تَوبَہ مَچْنا محاورہ.
ہائے توبہ مچانا (رک) کا لازم، اودھم مچنا. ابھی آپ..... نوکری چھوڑ کر بیٹھ جائیں تو ہائے توبہ مچ جائے. (١٩٩٤، افکار، کراچی، دسمبر، ١٥).

--- جَوانی (---فت ج) کلمۂ افسوس.
(کلمۂ افسوس) افسوس جوانی، آہ وہ جوانی.

ہائے جوانی وصل میں اس کے کیا کیا لذت پاتے تھے
بوسہ کنج لب سے پھر بھی ذائقے اپنے بناتے تھے

(١٨١٠، میر، ک، ٨٢٣). [ہائے + جوانی (رک)].

--- حُسَینا (---ضم ح، ی لین) کلمۂ ندا.
(بالخصوص واقعہ کربلا کی نوحہ خوانی میں مستعمل) ہائے اے حسینؑ!

مدت تئیں کر یاد زمانے کو ترے ہم
روتے رہیں گے آٹھ پہر ہائے حسینا

(١٨١٠، میر، ک، ١٣٢٣). [ہائے + حسینؑ (رک) + ا = ندائیہ].

--- خُدا (---ضم خ) کلمۂ فجائیہ.
رک: ہائے اللہ؛ کلمۂ درد و اندوہ.

تجکو اولجھا دیا پری رُو سے
کیا کیا تونے مجسے ہاے خدا

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۲۲). [ہائے + خدا (رک)].

--- دَیّا (---فت د، شد ی) کلمۂ تأسّف.

(عور) تأسّف کے لیے، ہائے اللہ (رک)، ہے رام، ہے پرمیشر. چینی اچھل کر کسی اور کے لگی، اوسی وقت ببنی چلائی "ہائے دیا". (۱۹۱۳، چھلاوہ، ۶۵). ہائے دیا، رانی سرکار تو بھیگ گئی ہیں. (۱۹۶۹، اشک مژگاں، ۱۵). [ہائے + دَیّا (رک)].

--- ری فجائیہ.

رک: ہائے رے.

اتنے دنوں تک رہ کے جہاں میں کار نمایاں کچھ نہ کیا
ہائے ری غفلت ہم نے تو مرنے کا بھی ساماں کچھ نہ کیا

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۸۷).

تو نے دیدار کا جن جن سے کیا ہے وعدہ
ہائے ری ان کی خوشی ہائے رے ارماں ان کا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۱).

جس دن فلمی آسمان کے تارے وہ بن جاتے تھے
ہائے ری قسمت سب سے پہلے آپ سے آنکھ چراتے تھے

(۱۹۸۸، سمندر میں سیڑھی، ۱۳۴). ہائے ری بوتل بھری ہوتب بھی قیمتی ہے اور خالی ہوتب بھی. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۵۳).

--- رے فجائیہ.

۱. اظہارِ رنج و غم کے لیے، فریاد و فغاں کے لیے، حسرت کے اظہار کے لیے.

ارے ہائے رے، ہائے رے، ہائے رے
کہیں یہ مرا جان بھی جائے رے

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۵).

ہائے رے حسرت دیدار مری ہائے کو بھی
لکھتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۲). ۲. تحسین و توصیف کے موقعے پر، سبحان اللہ، واہ وا، کیا کہنے.

ہائے رے لپٹیں تری زلفوں کی سبحان اللہ
کم ہیں خوبی میں یہ کس نافۂ تاتاری سے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷۰).

نہیں وسواس جی گنوانے کے
ہائے رے ذوق دل لگانے کے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۹). ۳. (اطفال) انکار ونفی کا کلمہ جو بچے کسی چیز کے نہ دینے میں استعمال کرتے ہیں (فرہنگِ آصفیہ).

--- رے بُڑھاپے جَوانی میں کَیا پَتّھر پَڑے تھے کہاوت.

جوانی کی حالت میں کچھ نہیں کیا تو بڑھاپے میں جوانی کا افسوس فضول ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- رے جَوانی فقرہ.

کمزوری کے وقت جوانی کو یاد کرتے وقت بوڑھا آدمی کہتا ہے. اس وقت بے ساختہ اس کی زبان سے نکلا "ہائے رے جوانی". (۱۹۳۶، خطباتِ عبدالحق، ۶۱).

--- رے ہائے کلمۂ تأسّف.

نہایت درد و افسوس کا کلمہ (فرہنگِ آصفیہ).

--- غَضَب (---فت غ، ض) کلمۂ افسوس.

کیسا ستم ہوا، بڑا غضب ہوا. ساقی کوثر کا بندہ اور تشنہ لب ہاے غضب ہائے غضب. (۱۸۵۹، خطوطِ غالب، ۲۸۶).

جب سر پہ شاہ دیں کے سکینہ نے کی نظر
چلائی رو کے ہائے غضب مر گئے پدر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۴۸۵). گل بہار النسا بیگم نے وہ بات کہی کہ بدن کے رونگٹے کھڑے ہوگئے، ہائے غضب، روح افزا نے کہا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۵۶).

--- قِسْمَت (---کس ق، سک س، فت م) کلمۂ افسوس.

واہ رے تقدیر، ہائے رے بدنصیبی، ناکامی پر افسوس کا کلمہ. حائے قسمت تجھے کیا کہوں. (۱۹۰۵، مقدمۂ وکرم اروسی (ترجمہ)، ۱۳۰).

--- کا نَعْرَہ مارْنا محاورہ.

زور سے ہائے کرنا، چیخنا، پکارنا، درد سے کراہنا (جامع اللغات).

--- کَرْنا محاورہ.

آہ کرنا، گہری سانس لینا، دل مسوسنا، کڑھنا، نالہ و فریاد کرنا؛ افسوس کرنا؛ کچھ نہ کرسکنا (فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- لینا محاورہ.

بد دعا لینا، آہ لینا (مہذب اللغات).

--- مارْنا محاورہ.

رک: ہائے کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- مَولا (---ولین) کلمۂ ندا.

افسوس یا فریاد کے موقعے پر اللہ کو پکارنے کا کلمہ. ہائے مولا کیا زمانہ پلٹا ہے، کیا کروں سمجھ میں نہیں آتا. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۲۱). [ہائے + مولا (رک)].

--- مَیّا (۔۔۔فت م ، شد ی) فجائیہ.
ہائے ماں ! صدمے کے وقت بچوں یا عورتوں کی زبان پر آتا ہے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند). [ہائے + میا (رک)].

--- مَیں مَر گَئی فقرہ.
(عور) چوٹ لگنے یا کسی مصیبت میں پھنس جانے کے موقعے پر مستعمل . کاکا ، کاکا ، ہائے میں مرگئی . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۱۳۳).

--- نَصِیب (۔۔۔فت ن ، ی مع) کلمۂ افسوس.
رک : ہائے قسمت .

ربط دو شخصوں میں سنتے ہیں تو ہم اے جرأت
سر کو ٹکرا کر یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۳۹).

--- واوَیلا (۔۔۔ی لین) امث .
شور وغل ، نالہ وفریاد ، آہ وبکا . نہ یہی ہوگا کہ تمہاری ہائے واویلا سے نجات ہو جاوے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۱۷۷). [ہائے + واویلا (رک)].

--- واوَیلا کَرْنا محاورہ.
ہنگامہ کھڑا کرنا ، اودھم مچانا ، کھلبلی ڈالنا . ہندو مہاسبھا نے ہائے واویلا کی اور کہا کہ پاکستان ہماری لاشوں ہی پر سے گزر کر حاصل کیا جا سکتا ہے . (۱۹۷۵ ، قائداعظم جناح ایک قوم کی سرگذشت (ترجمہ) ، ۴۳۰).

--- واوَیلا مَچانا محاورہ.
بین کرنا ، چیخ پکار کرنا . عورتیں اپنے بچوں کو گردنوں تک زمین میں دفن کر دیتی ہیں ..... اور بڑی دیر تک ہائے واویلا مچاتی ہیں . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۱۵۵).

--- وائے فجائیہ.
رنج وغم ، درد وکرب یا ماتم کی صدا (اظہار افسوس کے لیے) ، کراہ ، نالہ ، آہ .

روتی لہو انجو ڈھال کر ہائے وائے
دیوانیاں نمن کے وضاوث وتا کے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ورق) ، ۵۹). پینس میں پڑے ہائے وائے کے نعرے مار رہے ہیں . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۳). اسی کے نتیجے میں ان کو ہائے وائے کے نعرے بھی سننے پڑے . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۶۸).

--- وائے کَرْنا محاورہ.
شور وغل مچانا ، چیخنا چلانا ، نالہ وفریاد کرنا ، رونا پیٹنا نیز درد سے کراہنا . رونے دھونے ہائے وائے کرنے کی نوبت نہیں آئی . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۵۰ ، ۹ : ۹). ارے ارے یہ کیا ہو رہا ہے ، مشیر مالیات ہائے وائے کر رہا تھا . (۱۹۹۹ ، سونی کی دنیا (ترجمہ) ، ۶۹۷). گھر میں چوہیا نکل آئے تو ہائے وائے کر لینا ، یہ بہادر بننے کا وقت ہے ایک زندگی کا سوال ہے . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۱).

--- وائے کے نَعْرے مارْنا محاورہ.
شور وغل مچانا نیز درد سے کراہنا . کوئی ہائے وائے کے نعرے مارتا کوئی چاروں ہاتھوں پانوں سے رینگتا جا رہا ہے . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا (ترجمہ) ، ۵).

--- وائے مَچانا محاورہ.
ہنگامہ کھڑا کرنا ، اودھم مچانا ، چیخ پکار کرنا ، واویلا کرنا . لڑکی نے چلمن سے ہٹتے ہی ہائے وائے مچا دی . (۱۹۶۵ ، کپاس کا پھول ، ۱۷۸).

--- وائے مَچْنا محاورہ.
ہنگامہ کھڑا ہونا ، شور وغل اٹھنا ، کھلبلی پڑنا . مہینے دو مہینے کے لیے بھی کہیں چلی جاؤں تو ہائے وائے مچنے لگتی ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۲).

--- وہ بھی کیا زَمانَہ تھا فقرہ.
گزشتہ زمانے کو افسوس سے یاد کرنا . ہائے ! وہ بھی کیا زمانہ تھا جب ..... ایک روپیہ ایک روپیہ ہی کے برابر ہوتا تھا . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۱۹).

--- و ہُو (۔۔۔غم و ، و مع) امث .
شور وغل ، چیخ پکار ، نالہ وفریاد ، آہ وزاری (رک : ہاؤ ہو).

مقام وجد میں آئیں ابھی ملائک عرش
جو میکدہ میں سنیں شور ہائے و ہُو میرا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۶).

فضائے ہائے و ہُو یکسر بنی ہے مرمریں منظر
(۱۹۳۹ ، میرا جی ، ک ، ۹۰۱). ایک عجیب کسمپرسی اور ہائے و ہُو کا عالم تھا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱۰). [ہائے + و ، (حرف عطف) + ہُو (رک)].

--- وَیلا (۔۔۔ی لین) امذ .
(عور) شور وغل ، فریاد ، ہنگامہ . حمیدہ بہن غور سے میری بات سنیں یہ سب ہائے ویلا بند کریں . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۳۲). [ہائے + ویلا (رک)].

--- وَیلا کَرْنا محاورہ.
واویلا کرنا ، شور مچانا . جمال بیگم بدستور ہائے ویلا کر رہی تھیں . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۹۹).

--- وَیلا مَچانا محاورہ.
شور وغل کرنا ، فریاد وفغاں کرنا ، ہنگامہ کرنا . پھوپھی نے کیسی ہائے ویلا مچائی تھی . (۱۹۸۲ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۱۲۷).

--- ہائے کلمۂ تاسف.
۱. ہائے (رک) کی تکرار (تاسف کے تسلسل تواتر اور شدت ظاہر کرنے کے لیے). ہائے ہائے توں اپنی عمر بیگانگی اوسکوں کھودے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۸).

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی
نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۲۲).

کلکتے کا جو ذکر کیا تو نے ہمنشیں
اک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۳).

وہ بھی تھی ان کی مصلحت یہ بھی انھیں کی ہے خوشی
عیش میں جب سرور تھا غم میں یہ ہائے ہائے کیوں

(۱۹۲۹ ، نقوش مانی ، ۱۴۴). نہیں بیٹے نہیں۔ ہائے ہائے میں نہیں پیوں گا۔ انگریزی دوا. (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۳۰۶). ہائے ہائے! نہ ہوئی امر بیگم، سن لیتی تو پاجامہ پیٹ کے رہ جاتی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۴۱). ایک بچھڑا دو گائیں ، ہائے ہائے اگر وہ پہلے مرگئے ہوتے تو اتنا دکھ نہ ہوتا سائیں. (۲۰۰۴ ، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ) ، ۵۵). **۲. جلسے جلوس میں احتجاج یا نعرے بازی کے لیے مستعمل**. آدھے آدمی پکارتے ''کالا قانون'' اور آدھے جواب میں چلاتے ''ہائے ہائے''. (۱۹۷۲ ، نیا دور ، کراچی ، افسانہ نمبر ، ۱۳). **۳. مانگ ، طلب ؛ توڑا ؛ کمی** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). **۴. تعریف و توصیف کے موقعے پر مستعمل ، سبحان اللہ ، کیا کہنا**. تال اور گیت کی لے سے ہم آہنگ سننے والے نوجوانوں کی ہائے ہائے ، واہ وا. (۱۹۴۲ ، طلوع و غروب ، ۴۱). سرمد ..... ہائے ہائے ہائے! کیا شعر نکالا ہے یکتا صاحب. (۱۹۸۰ ، بلتی ہوئی آواز ، ۲۱). **۵. واتا کل کل ، تکا فضیحتی ، دنگا فساد**.

بہتر یہی ہے پھیر لیں آنکھوں کو گائے سے
کیا فائدہ ہے روز کی اس ہائے ہائے سے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۳۲).

--- ہائے بُوڑھے نَہِیں بیاہے جاتے کہاوت.

محض ہائے ہائے کرنے سے یا نری خوشامد سے کام نہیں چلتا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- ہائے پَڑْنا محاورہ.

۱. درد و غم سے بیتاب ہو کر چیخنے چلانے لگنا ، تڑپ اُٹھنا ؛ تلملا جانا ؛ نہایت افسوس ہونا.

کیوں ہائے ہائے حضرت واعظ کو پڑ گئی
ہوں توبہ توڑتا کوئی دل توڑتا نہیں

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۵۷). **۲. واویلا مچنا ، کہرام مچنا ، ہنگامہ کھڑا ہونا**. سارے ملک میں ہائے ہائے پڑ گئی. (۱۸۹۴ ، مفتوح فاتح ، ۳۲). یہ جو چارہ پچھے کی ہائے ہائے پڑ گئی اس کی خبر نہیں تھی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۶۱).

--- ہائے کَرْتے ہیں فقرہ.

ناشکرے ہیں (معیار اردو ، ۱۵۲).

--- ہائے کَرْنا محاورہ.

۱. نالہ و فریاد کرنا ، چیخنا چلانا ، متاسف و رنجیدہ ہونا.

حکیماں اوک دنگ ہو سر ہلائے اپس میں اپیں کر رہے ہائے ہائے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۲).

غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
روئیے زار زار کیا کیجیے ہائے ہائے کیوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۳). اُس وقت حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ ہائے ہائے کرنے لگے اور زار زار روئے. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۶۷). آپ کتنا ہی ہائے ہائے کریں اس سے ہوتا کیا ہے ، ہم کو مل تھوڑی جاتا ہے. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۵). **۲. آہیں بھرنا ، کراہنا ، تڑپنا ، بے کل ہونا ، واویلا مچانا**.

کرتا ہے وصل یار میں بھی ہائے ہائے دل
تجکو ہزبر یہ تو نہ بھائی ادائے دل

(۱۸۶۶ ، ہزبر ، د ، ۷۰).

کل مست عیش و ناز تھے ہوٹل کے ہال میں
اب ہائے ہائے کر رہے ہیں اسپتال میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۴). کبھی کبھی وہ اپنے سینہ پر ہاتھ مارتا اور ہائے ہائے کرتا. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام (ترجمہ) ، ۸۵). شیخ ..... ہائے ہائے کرکے اس طرح رونے لگے جیسے کوئی کسی کا ماتم کرتا ہے. (۱۹۸۹ ، فوائد الفواد (ترجمہ) ، ۵۴۸). ایک رشی منی بیمار پڑے تو ہائے ہائے کرنے لگے. (۲۰۰۳ ، عبدالصمد صارم ، میزان ، ۱۷۹). **۳. بہت محنت کرنا ، جان مار کر کام کرنا ، کسی کام میں جان مارنا**. آدمی جان رکھ کر کام کرتا ہے ، ہائے ہائے کرنے سے کچھ نہیں ہوتا ، کھیت آج نہ ہوتے کل ہوتے کیا جلدی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۸۷). **۴. کسی چیز کے نہ ہونے کی پکار مچانا ، شکایت کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- ہائے کِھٹ کِھٹ ہونا محاورہ.

ہائے ہتیا ہونا ، ہر وقت کا لڑائی جھگڑا ہونا (مہذب اللغات).

--- ہائے مارْنا محاورہ.

رک : ہائے ہائے کرنا (جامع اللغات).

--- ہائے مَچانا محاورہ.

شور و غل کرنا ، نالہ و فریاد کرنا ، چیخنا چلانا ، ہائے ویلا کرنا.

غم کھا چکا تھا شب کو مچائی جو ہائے ہائے
ظاہر ہوا کہ پیٹ میں عاشق کے درد تھا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۲۱). بے قراران عشق اور شمع رخسار کے پروانوں نے تمہ تیرے شوق میں بے انتہا ہائے ہائے مچا رکھی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۲ ، ۱ : ۲۰۳).

--- ہائے مَچْنا محاورہ.

ہائے ہائے مچانا (رک) کا لازم ، تراہ تراہ ہونا ، نالہ و فریاد ہونا.

ہر طرف دیکھ ہائے ہائے مچی خیمے خیموں میں وائے وائے مچی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۷).

زمیں سے فلک تک مچی ہائے ہائے
جدھر سنتے تھے متصل ، وائے وائے

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۸). کہرام رونے کا شور ، یعنی ہائے ہائے مچنا ..... یہ بات کہہ کر

رام چندر اپنے باپ سے رخصت ہوئے اور محل میں ہائے ہائے مچی. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۱۵۶). گورنمنٹ آف انڈیا نے اپنے سارے ملازمین کی تنخواہوں میں دس فیصد کٹوتی کر دی، بہت ہائے ہائے مچی. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۲).

--- ہَتِیا (---فت ہ، شدت بکس) امث.

واویلا، شور وغل، بلاوجہ کی فریاد (مہذب اللغات). [ہائے + ہتیا (رک)].

--- ہُو (---و مع) امذ، امث.

رک: ہائے وہو (جو فصیح ہے) واویلا، شور وغل، آہ و فریاد، چیخم دھاڑ.

کوچہ میں تمہارے کیسے اب تو
وہ شور وہ ہائے ہو نہیں ہے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۱۴). سماع کی روح ختم ہوگئی اور بقول شاہ کلیم اللہ صرف ہائے ہوئے سماع رہ گیا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۰۶).

زمانہ دے نہ سکا فرصت جنوں انجم
بہت ہوا تو گھڑی بھر کو ہائے ہو کر لی

(۱۹۶۰، لہو کے چراغ، ۱۱۱). [ہائے + ہو (رک)].

ہائے (۲) (ی مج) امث.

حرف "ہ"، ہا، ہاء (تراکیب میں مستعمل)، (رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ وتراکیب).
ہائے ہوز مختفی ہوتی ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹۳). [ہا (۱) (رک) + ے، حرف اضافت].

--- ثَقِیلَہ (---فت ث، ی مع، فت ل) امث: ~ ہائے ثقیلہ.

رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ؛ ہائے دوچشمی (ھ). ہائے مخلوطی، اس کو ہائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۸۰). [ہائے + ثقیلہ (رک)].

--- دوچشمی (---و مج، فت چ، سک ش) امث: ~ ہائے دوچشمی.

رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ وتراکیب؛ ہائے مخلوط التلفظ.

ہائے رے حسرت دیدار مری ہائے کو بھی
لکھتے ہیں ہائے دو چشمی سے کتابت والے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۲). [ہائے + دو (رک) + چشم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- غیر مَلفُوظی (---ی لین، فت م، سک ل، و مع) امث: ~ ہائے غیر ملفوظی.

رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ، ہ جو لفظ کے آخر میں ہو لیکن پڑھی نہ جائے، ہائے مختفی.
بعض لفظوں کے آخر میں چھوٹی ہ اظہار حرکت کے لیے آتی ہے لیکن پڑھی نہیں جاتی ہے، ایسی ہ کو ہائے مختفی یا ہائے غیر ملفوظی کہتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۱۶). [ہائے + غیر ملفوظی (رک)].

--- مُختَفی (---ضم م، سک خ، فت ت) امث: ~ ہائے مختفی.

رک: ہائے غیر ملفوظی. ایسی ہ کو ہائے مختفی یا ہائے غیر ملفوظی کہتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۱۶). ہائے مختفی، لفظ کے صرف آخر میں آتی ہے. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۲۳). [ہائے + مختفی (رک)].

--- مَخلُوطی (---فت م، سک خ، و مع) امث: ~ ہائے مخلوطی.

رک: ہائے دوچشمی، دوچشمی ہے (ھ). ہائے مخلوطی اس کو ہائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۸۰). [ہائے + مخلوطی (رک)].

--- مَلفُوظی (---فت م، سک ل، و مع) امث: ~ ہائے ملفوظی.

رک: ہائے ہوز. ہائے ملفوظی کی جگہ مقرر نہیں، یہ لفظ کے شروع میں، وسط میں یا آخر میں، کہیں بھی آ سکتی ہے: ہستی ..... مرہم ..... گرہ. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۲۳). [ہائے + ملفوظی (رک)].

--- ہَوَّز (---فت ہ، شد و بفت) امث: ~ ہائے ہوز.

رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ. واہ وا، واہ، کیا لیاقت ہے حوش کو حائے حطی اور ہواس کو ہائے ہوز سے لکھتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۷۹). چھوٹی ہ یا ہائے ہوز جب اپنی آواز ظاہر کرتی ہے تو ہائے ملفوظی کہلاتی ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۱۶). فارسی میں رواج ہے کہ کبھی کبھی لفظ کے آخر میں ہائے ہوز بڑھا دیتے ہیں، معنی وہی رہتے ہیں لیکن ایک نیا لفظ ہاتھ آ جاتا ہے ..... جیسے: "آواز/آوازہ". (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۳۲). [ہائے + ہوز (رک)].

ہائے (۳) کلمہ.

رک: ہائی (۳)؛ ہیلو، کیسے ہو. وہ سمجھا کہ میں نے اسے ہائے ..... یعنی ہیلو کہا. (۲۰۰۱، سلام و پیام، ۲: ۱۰۶). [انگ: Hi].

٠٠٠ ہائے لاحقۂ جمع: ~ ہائے.

فارسی اسماء میں علامت جمع کے طور پر مستعمل (رک: ہا (۳) مع تحتی الفاظ و تراکیب). دیدہائے خوناب کوئی میرے آزاد کو لاؤ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۵۹۲). غیر مربوط مجموعہ ہائے الفاظ سے بوجھل نہیں ہونے دیتے. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۱۱). [ف].

ہائی پَر بولا (فت پ، سک ر، و مج) امذ.

(طبیعیات؛ ہندسہ) دو مساوی شاخوں کے خط مستوی کا خم جو اس صورت میں بنتا ہے کہ کوئی مخروط کسی ایسے خط مستوی سے قطع ہو جو مخروطے کے ضلعوں کی نسبت قعدے کے ساتھ زیادہ بڑا زاویہ بنائے، شکل بعید البیضوی، بڑا کاٹ، قطعہ زائد، ٹیلہ نما (ایک ہندسی شکل). اگر یہ حرکی توانائی سیارے کی پوٹنشل توانائی سے زیادہ ہو تو سیارے کا مدار ایک ہائی پربولا ..... یعنی قطع زائد ہوتا ہے. (۱۹۶۷، مادے کے خواص، ۲: ۸۲). ایک ہائی پربولا ..... شکل پر واقع ہے جس کے ماسکے ..... A اور B ہیں. (۱۹۶۷، آواز، ۶۷۶). اگر ایک الیکٹران مثبت نکلیئس کے پاس سے گزر جاتا ہے تو نکلیئس کے قرب میں اس کا راستہ ایک ہائی پربولا ..... ہوتا ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۲۰).
[انگ: Hyperbola].

ہائی پَرْ بولائی (فت پ، سک ر، و مج) صف.
(ہندسہ) زائدی، ہذلولی، بعید المیضوی، ہذلولی شکل کا یا اس سے متعلق. یہ دونوں ہائی پربولائی شکلیں جس جگہ ایک دوسری کو قطع کریں گی، توپ اسی جگہ واقع ہوگی. (۱۹۶۷، آواز، ۱۷۶). [انگ: Hyperbolae].

ہائپیرِیکَم (ی مع، فت پ، ی مع، فت ک) امث.
جنس ہائپرکم کی جھاڑی جس میں بیچ بیچ زرد پھول لگتے ہیں اسے سینٹ جان کی بوٹی بھی کہتے ہیں. وہ اپنی ترکیب میں یورپینی نباتیہ سے زیادہ مماثل ہوتا جاتا ہے جس میں انیمون ..... ہائپرکیم ..... جنشیانا اور متعدد دوسری اجناس کی متعدد انواع شامل ہوتی ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین) ۲، ۲: ۶۹۹). [انگ: Hypericum].

ہائیَت (کس ء، فت ی نیز ی مع بشد) امث.
ہا (۱) (رک) کا اسم کیفیت؛ ہائیہ ہونے کی حالت، حرف "ہ" والا ہونے کی کیفیت. انفیت، معکوسیت، ہائیت، مسموعیت اردو کی ممیز صوتی خصوصیات ہیں. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۳۳). اب ایک عرصے سے دوچشمی ہے (ھ) متفقہ طور پر ہائیت کی علامت تسلیم کی جاتی ہے. (۱۹۹۸، اردو رسم الخط اور املا: ایک محاکمہ، ۳۳). [ہا/ہاء (رک) + یت، لاحقہ کیفیت].

ہائی جَیک (ی لین) اند.
بحری سواری اور خصوصاً ہوائی جہاز کو سفر کے دوران اغوا کرکے روپیہ وغیرہ وصول کرنے کا عمل، کسی مطالبے کو منوانے کی خاطر ہوائی جہاز پر قبضہ، زبردستی قبضہ کرنے کا عمل. ہمارا طیارہ ہائی جیک ہو چکا تھا. (۱۹۷۵، لبیک، ۵۴). ایران جانے والا طیارہ ہائی جیک کر لیا گیا. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۲۴). کیا آپ نے کبھی ایسی پرواز سے سفر کیا ہے جو ہائی جیک ہوئی ہو. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۶۳). اف: کرنا، ہونا. [انگ: Hijack].

ہائی جَیکَر (ی لین، فت ک) صف؛ اند.
ہائی جیک (رک) کرنے والا، اغوا کرنے والا، (خصوصاً) طیارہ اغوا کرنے والا. اسی دوران گنگا نامی طیارہ اغوا کرکے لاہور لایا گیا اور جناب بھٹو نے ہائی جیکرز کو مسئلہ کشمیر کا ہیرو بنا دیا. (۱۹۸۶، سندھ کا مقدمہ، ۵۳). کچھ دیر بعد معاون پائلٹ جو ہائی جیکرز کے ہاتھوں پہلے ہی زخمی ہو چکا تھا بے ہوش ہوگیا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۶۰). [انگ: Hijacker].

ہائی جَیکِنْگ (ی لین، کس ک، غنہ) امث.
طیارہ اغوا کرنے کا عمل، کسی طیارے وغیرہ پر زبردستی قبضہ کرنے کا عمل. ہائی جیکنگ کا ڈرامہ بھارت نے مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان پروازوں کو معطل کرنے کے لیے رچایا تھا. (۱۹۸۷، پاکستان کیوں ٹوٹا، ۱۳۷). ۱۹۷۰ء اور ۱۹۸۰ء کے عشروں میں دنیا بھر میں ہائی جیکنگ کے بے شمار واقعات ہوئے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۵۹). [انگ: Hijacking].

ہائیجِین (ی مع، ی مع) امث: ~ ہائجین.
اصولِ حفظانِ صحت، علم حفظ صحت، اچھی صحت کے لیے ضروری ضابطے اور قرینے. سب باتیں ہائجین یعنی حفظانِ صحت کی کتابیں پڑھنے سے معلوم ہو سکتی ہیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۳۰). لیکن یہ تو ہائجین کے اصولوں کے خلاف بات ہے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۱۷۳). اصل سبب معلوم کرنے پر علاج ممکن ہے مناسب ہائجین دانتوں کا صاف رکھنا، غذا کا استعمال ..... ضروری ہے. (۲۰۰۳، امراض جلد، ۲۶۹). [انگ: Hygiene].

ہائیڈْرا (ی مع، سک ڈ) اند: ~ ہائڈرا.
(حیوانیات) تازہ پانی کا مرجان جس کا جسم نلکی نما ہوتا ہے، آبی کثیر پا، مار آبی، پنیا سانپ. یہ جانور نیم قطری، تناکلی ..... ہوتے ہیں، مثلاً ہائیڈرا. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۴۴۳). [انگ: Hydra].

ہائیڈْرالِکْس (ی مع، سک ڈ، کس ل، سک ک) اند.
مائعات کو نلکیوں کے ذریعے لے جانے کا نظام نیز پانی کی قوت سے چلنے والی مشینوں کا علم. ہائیڈرالکس (Hydraulics) اس علم کے لیے اردو میں رائج ہے جس کا تعلق پانی کی طاقت سے چلنے والی مشینوں سے ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۲۸). [انگ: Hydraulics].

ہائیڈْرائِیڈ (ی مع، سک ڈ، ی مع) اند.
(کیمیا) ہائیڈروجن اور کسی عنصر خصوصاً دھات کا دو جزوی مرکب. ہائیڈروجن الکلی دھاتوں اور الکائن ارتھ دھاتوں کے ساتھ عمل کرکے آئنی ہائیڈرائیڈز بناتی ہے. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۱۱). [انگ: Hydride].

ہائیڈِرَنْٹ (ی مع، کس مج ڈ، فت ر، سک ن، ٹ) اند؛ ج.
پانی کا بمبا خصوصاً جو گلیوں میں لگا ہوتا ہے اور جس سے پانی لے سکتے ہیں. مضر صحت پانی فراہم کرنے والے ہائیڈرنٹس کو بند کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۳ر فروری، ۳). [انگ: Hydrant].

ہائیڈْرو (ی مع، سک ڈ، و مج) صف.
پانی کا، آبی، پانی سے متعلق؛ ہائیڈروجنی، استقائی نیز برقابی قوت یا اسے پیدا کرنے والا (پلانٹ)، (تراکیب میں مستعمل). ہائیڈروجن ..... اس لفظ میں "ہائیڈرو" کی نوعیت سابقے کی ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۶). [انگ: Hydro].

--- اِلیکْٹِرک (---کس مج ا، ی مج، سک ک، کس مج ٹ، کس ر) امث؛ اند.
پانی یا بھاپ سے بجلی پیدا کرنے والا، برقابی، پن بجلی سے متعلق؛ پن بجلی. اس نہر کے پاس ہائیڈرو الیکٹرک کا چھوٹا سا پاور ہاؤس تھا. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۲). حکومت کرنافلی میں بند باندھ کر سارے صوبے کے کارخانوں کے لیے ہائیڈرو الیکٹرک کا ذخیرہ بنانے والی ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۷۱۸). کپتائی میں کرنافلی ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹ ..... وغیرہ. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۹۵). [انگ: Hydro Electric].

--- آکْسائِیڈ (---مد ا، سک ک، ی مع) اند.
(کیمیا) مرکب جو ایک عنصر یا اصلیہ کے ایک یا ایک سے زیادہ ہائیڈروکسل گروہوں کے امتزاج سے بنتا ہے. یہ باآسانی پانی کے ساتھ عمل کرکے دھاتی ہائیڈرو آکسائیڈ بناتے ہیں. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۴۳). [انگ: Hydroxide].

--- فوبیا (---وج ، سک نیز کس ب) امث .
پانی کا غیر معمولی خوف (جو کتے کے کاٹے کی علامت ہے)، جنون سگ گزیدگی ، داء الکلب ، آب ترسی . ایک ۸ سالہ لڑکا ہائیڈرو فوبیا کا شکار ہو کر جاں بحق ہو گیا . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۴ر جولائی ، ۱۰) . ہائیڈرو فوبیا کے لیے پنسلین کی ایجاد کے بعد مرض کی تشخیص ایسی اہم نہیں رہی . (۱۹۶۸ ، کھویا ہوا افق ، ۲۶۹) . [انگ : Hydrophobia] .

--- کاربن (---سک ر ، فت ب) اند .
(کیمیا) ہائیڈروجن اور کاربن کا مرکب . اگر ایک ہائیڈروکاربن ..... اے پر ے فس میں داخل کیا جائے تو ایسے پیرابولا حاصل ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۲۳) . ہائیڈرو کاربن ..... اور کھاد کے پلانٹ (۴۰) بلین شامل ہیں . (۲۰۰۳ ، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ) ، ۲۳۶) . [انگ : Hydro carbon] .

--- کلورک ایسڈ (---کس ج ک ، وج ، کس ر ، ی لین ، کس س) اند .
(کیمیا) گیس اور پانی کا ایک بے رنگ محلول ، ہائڈرو کلورک ترشہ . تجربہ گاہ میں ہائیڈروجن گیس جست پر ہلکے ہائیڈرو کلورک ایسڈ یا سلفیورک ایسڈ کے تعامل سے تیار کی جاتی ہے . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۵) . [انگ : Hydrochloric acid] .

--- کلورک تُرشَہ (---کس ج ک ، وج ، کس ر ، ضم ت ، سک ر ، فت ش) اند .
رک : ہائیڈرو کلورک ایسڈ . ہائیڈروجن کے مرکبات مثلاً ہائیڈرو کاربن ..... ہائیڈرو کلورک ترشہ وغیرہ اُردو میں مستعمل ہیں . (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶) . [انگ : Hydrochloric + ترشہ (رک)] .

--- کلورک گَیس (---کس ج ک ، وج ، کس ر ، ی لین) امث .
(کیمیا) ایک بے رنگ گیس . ہائیڈروجن کے مرکبات مثلاً ہائیڈرو کاربن ، ہائیڈرو کلورک گیس ، ہائیڈرو کلورک ترشہ وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶) . [انگ : Hydrochloric gas] .

--- گراف (---کس ج گ) اند .
ہوا میں موجود رطوبت کی پیمائش کرنے والا خود کار آلہ . ہوا کی نمی ماپنے کے لیے خود کار آلہ ہائیڈرو گراف کہلاتا ہے . (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۷۳) . [انگ : Hydro graph] .

--- گرافی (---کس ج گ) اند .
آبی جغرافیہ ، سمندروں جھیلوں دریاؤں وغیرہ کے جائزے یا پیمائش وغیرہ کا علم ، علم بحار و انہار (ماخوذ : علمی اردو لغت) . [انگ : Hydro graphy] .

--- میٹر (---ی مع ، فت ٹ) اند .
مائعات کی کثافت دریافت کرنا کا آلہ ، آب پیما ، مقیاس الماء . پٹرولیم کی سپیسی فک گریوٹی اور ٹمپریچر کے ٹسٹ کرنے کو ہائیڈرو میٹر اور تھرمامیٹر لگائے جاویں . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۱۶) . [انگ : Hydro meter] .

ہائیڈروجَن (ی مع ، سک ڈ ، وج ، فت نیز کس ج) اند : ~ ہائڈروجن .
(کیمیا) ایک بے رنگ و بے بو آتش گیر گیس یا گیسی عنصر جو شناختہ عناصر میں سب سے ہلکا ہے ، عموماً یہ گیسی عنصر آکسیجن کاربن نائٹروجن اور گندھک کے مرکبات کی شکل میں پایا جاتا ہے اور اس کا سب سے اہم مرکب پانی ہے . طوفان آیا ہو گا تو آکسیجن اور ہائڈروجن کے پروپورشن میں کسی وجہ سے فرق آیا ہو گا . (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۱) . اس گیس کے اجزا ہائیڈروجن اور کاربن ہیں . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۹۶) . چربی جسم حیوانی کا ایک مشہور کیمیاوی مرکب ہے جس کی ترکیب کاربن ، ہائیڈروجن اور آکسیجن سے ہوتی ہے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۹۵) . پانی میں اس کے علاوہ نائٹروجن ، ہائیڈروجن ، سلفر ڈائی آکسائیڈ اور امونیا گیس حل شدہ حالت میں پائی جاتی ہیں . (۲۰۰۵ ، آب شیریں ، ۴۷) . [انگ : Hydrogen] .

--- بَم (---فت ب) اند .
نہایت طاقتور بم جو ہائیڈروجن ایٹم کے مرکزے کے دھماکا خیز انشقاق سے فعال ہوتا ہے اور بہت تباہی پھیلا سکتا ہے . آن واحد میں ..... سیکڑوں ایٹم بم درجنوں ہائیڈروجن بم پھٹ سکتے ہیں . (۱۹۷۵ ، تماشا مرے آگے ، ۳۴۳) . میں ..... ہائیڈروجن بم بنانے کے خلاف احتجاج کرتا ہوں . (۲۰۰۴ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۲۰۱) . [انگ : Hydrogen Bomb] .

--- پَذِیرِنْدَہ (---فت نیز کس پ ، ی مع ، کس ر ، سک ن ، فت د) صف مذ .
(کیمیا) کسی مرکب سے ہائیڈروجن کے ایٹم خارج کرنے والا ترشہ یا کوئی عنصر ؛ خامرہ جو ہائیڈروجن کی تکسید اور پروٹان کی تخفیف میں معاون ہو (Hydrogenase) . یہ تعامل زیادہ تر جگر میں ہوتا ہے اور یہ ٹرانس ایمینیز اور ہائیڈروجن پزیرندہ کے مشترکہ عمل سے ہی ممکن ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۱۷) . [ہائیڈروجن + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا + ندہ ، لاحقۂ فاعلی] .

--- سَلْفائِڈ / سَلْفائِیڈ (---فت س ، سک ل ، کس ج ، / ی مع) اند .
(کیمیا) ایک بے رنگ زہریلی گیس جس کی بو ناگوار ہوتی ہے اور حیوانی مادّوں کے سڑنے سے پیدا ہوتی ہے ، (خصوصاً) یہ ہائیڈروجن اور سلفر کے تعامل سے بنتی ہے . سوئی گیس میں نسبتاً ہائڈروجن سلفائڈ اور مرکپٹان زیادہ ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، پاکستان کے ایندھن کے وسائل ، ۷۴) . ہائیڈروجن سلفر کے ساتھ عمل کر کے ہائیڈروجن سلفائیڈ بناتی ہے . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۱۰) . [انگ : Hydrogen sulphide] .

--- گَیس (---ی لین) امث .
رک : ہائیڈروجن . فضا میں آبی بخارات ، میتھین ، امونیا اور ہائیڈروجن گیس موجود تھیں لیکن آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائڈ نہیں تھیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۳۱) . منفی برقیرے پر ہائیڈروجن گیس حاصل ہوتی ہے . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۷) . [انگ : Hydrogen Gas] .

ہائیڈرو لیسِس (ی مع ، سک ڈ ، وج ، ی مج ، کس س) اند .
کیمیائی انحلال جس میں ایک مرکب پانی کے عناصر لے کر دوسرے مرکبات میں منقسم ہو جاتا ہے ، آب پاشی ، آب پاشیدگی . اس عمل کو آب پاشیدگی یا ہائیڈرولیسس ..... کہتے ہیں . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۳۳) . [انگ : Hydrolysis] .

ہائیڈریٹ (ی مع ، سک نیز فت ڈ ، ی مج) امذ .
(کیمیا) آبیدہ یا آب آمیز مرکب . چونے کا کچھ حصہ ہائیڈریٹ اور کچھ حصہ کاربونیٹ کی شکل میں ہوتا ہے .(۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۸۱) . [انگ : Hydrate] .

ہائیڈریشن (ی مع ، سک ڈ ، ی مج ، فت ش) امث .
(کیمیا) آبیدگی ، آبیدہ کاری . خامرے .... کی غیر موجودگی میں کاربن ڈائی آکسائڈ کی ہائیڈریشن بہت سست ہوتی ہے .(۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۲۲۰) . [انگ : Hydration] .

ہائیڈل (ی مع ، فت ڈ) صف .
پانی کا ، پانی سے چلنے والا . گوجرانوالہ اور رینالہ کے ہائیڈل بجلی گھر..... لائلپور کا ڈیزل بجلی گھر .(۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۹۶) . [Hydle] .

ہائی فائی امذ ؛ صف .
آواز کو ممکنہ صحت کے ساتھ دوبارہ پیدا کرنے والا آلہ . اور یہ صورت حال ان موقعوں پر جب کہ ٹرانسسٹر بطور ہائی گین ہائی فائی آڈیو ایمپلی فائر استعمال کیا جارہا ہو .(۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۲۸) . کمرے میں ہائی فائی میوزک لگا کر آدھا فرش پر آدھا فوم کشن پر .(۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۵۸) . [انگ : Hi-Fi] .

ہائیفی (ی مع) امذ ؛ ج .
رک : ہائفا جس کی یہ جمع ہے ؛ ریشے . چند اینتھریڈیم کے گرد باریک شاخدار بالوں کا ایک جال ہوتا ہے جو ماہرین کے خیال میں اسے پانی پہنچاتے ہیں ، قیاس یہی ہے کہ یہ درحقیقت کسی فنگس کے ہائیفی (Hyphae) ہوتے ہیں .(۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲۵۲) . [انگ : Hyphae] .

ہائیک (ی مع ، سک نیز ضم ک) امث .
ہائیکو (رک) کا جاپانی تلفظ ، ہائکو . ہائیکو کا عام جاپانی تلفظ ہائیک ہے .(۱۹۹۴ ، اردو میں ہائیکو ، ۴۴) . [جاپانی : Haiku] .

ہائی کائی امث .
جاپانی شاعری کی ایک قدیم صنف (ہائیکو (رک) اسی نظم کا ابتدائی حصہ ہوا کرتی تھی) . یہ اس طویل نظم کا ابتدائی حصہ تھی جسے جاپانی شاعری میں ہائی کائی کہتے ہیں .(۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۴۸) . [جاپانی] .

ہائیکو / ہائی کو (ی مع ، وج نیز مع) امث .
جاپانی صنف شاعری کی ایک قسم ؛ ہائکو ، ہائی کو جاپانی شاعری کی ایک مقبول ہیئت ہے . (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۷۵) . نثری یا آزاد تراجم نے ہائیکو کے لیے اردو میں ایک فضا پیدا کر دی تھی .(۱۹۹۴ ، اردو میں ہائیکو ، ۳۳) . [جاپانی] .

--- شاعِر (--- کس ع) امذ .
ہائیکو کہنے والا شاعر ، ہائیکو کا شاعر . یہی اس کا دائرہ ہے اور اسی دائرے میں ہائیکو شاعر اپنی شاعری کا علم بلند کر سکتا ہے .(۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۴۹) . [ہائیکو + شاعر (رک)] .

--- نِگاری (--- کس ن) امث .
ہائیکو لکھنا ، ہائیکو کہنا . بیشتر اردو شعرا پندرہ بیس برس کے مختصر عرصے میں نہ صرف ہائیکو نگاری کی طرف مائل ہوئے ہیں بلکہ ان کی تعداد میں قابل قدر اضافہ ہوتا جارہا ہے .(۱۹۹۵ ، منظر بکی میں ، ۹) . [ہائیکو + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ہائیں (ی مج) کلمہ ؛ مث .
۱. (تاکید یا تہدید کے لیے مستعمل) ، دیکھو ، ہوشیار ؛ خبردار ، ایسا مت کہو . کہنے لگے کہ ہائیں تو ایسے بزرگ و عالی قدر مرد کو زندیق اور بے دین بتلاتا ہے .(۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۰۸) . ہائیں ..... بچے کو مارتے ہو ؟ کیسے پتھر دل ہو ؟ (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۶۹) . ۲. استفہام یا تعجب کے موقعے پر . ہائیں کیا کوئی مزدور مقرر کیا ہے .(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۰) . ہائیں یہ کیا ارشاد ہوا .(۱۹۵۳ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۶۴) . ہائیں ! ..... استانی نے تو شلوار کی جگہ چادر باندھی ہوئی تھی .(۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۴۲) . ۳. رک : ہائے ، اظہار تاسف یا ملال کے لیے جس میں تعجب بھی شامل ہو ، ہیں ! . جب یہ منھ اپنا اس قصد سے اس کے لب نازک کے روبرو لاتا ہے .....تو وہ ہائیں کہہ کر منھ ہٹا لیتی ہے .(۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۰۹) .

ہائیں یوں زرد ، اس قدر گُم سُم — سچ بتاؤ علیؑ حسینؑ ہو تم

(۱۹۴۷ ، سموم و صبا ، ۱۰۷) . ۵. غصے کے موقعے پر مستعمل . "ہائیں تیری یہ جرأت" یہ کہہ کر شرفو نے سر عام ریشماں کو پیٹنا شروع کر دیا .(۱۹۸۵ ، پریشر کر ، ۳۰) .

--- ہائیں کلمۂ تہدید ؛ تعجب ؛ استفہام .
ہائیں (رک) کی تکرار ؛ اظہار شدت کے لیے ، تنبیہ و تاکید کے لیے . ہائیں ہائیں یہ کون کم بخت تھا ، لینا پکڑنا جانے نہ دینا .(۱۹۲۴ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۹) . ہائیں ہائیں ! تم تو ہمارے بہادر بیٹے ہو ، بہادر بیٹا بھی کہیں روتا ہے .(۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۸۰) . مولوی صاحب نے اپنی گرج دار آواز میں کہا ہائیں ہائیں یہ کیا کرتی ہو .(۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۲۴) .

--- ہائیں کَرنا محاورہ .
روکنے اور باز رکھنے کے لیے شور مچانا ، ڈانٹ ڈپٹ کرنا ؛ منع کرنا . سارے لوگ ہائیں ہائیں کرتے دونوں کو بچانے کے لیے جھپٹے .(۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۴۳) .

--- ہائیں کَہنا محاورہ .
روکنا ، منع کرنا .

کاٹ رہا تھا میں گلا — کہتا تھا کوئی ہائیں ہائیں

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۷۴) .

ہائیّہ (کس ء ، فت ی) (الف) صف ؛ امث .
حرف "ہ" سے متعلق ، ہا / ہاہ سے منسوب (حرف یا آواز وغیرہ) ؛ ہائے ہوّز (ہ) والا ، "ہ" کی مخلوط آواز والا حرف ، جس میں ہائے ہوز (ہے) ہو نیز حرف "ہ" کی مخلوط آواز (جو بھ ، پھ ، تھ وغیرہ میں سنائی دیتی ہے) . اردو اور ہائیہ یعنی کھ گھ چھ ..... پھ ، بھ کا تلفظ جیسا کہ چٹرجی نے لکھا ہے (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۳۷) . علاوہ ازیں ہائیہ حروف مثلاً ..... گھ ، لھ ، مھ ، نھ کو بھی بڑھانا پڑا .(۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۱۳۰) .
(ب) امذ . قصیدہ جس کے قوافی کا آخری حرف ہ ہو (فرہنگ اصطلاحات علوم ادبی) .
[ہاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- اَصْوات (۔۔۔فت ا، سک ص) امث ؛ ج.
آوازیں جن میں "ہ" مخلوط ہوتی ہے، مثلاً : بھ، تھ، پھ، گھ، کھ وغیرہ، ہائیہ آوازیں.
اُردو میں ہائیہ اصوات و علامات (حروف) سترہ ۱۷ ہیں. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۰).
[ہائیہ + اصوات (صوت (رک) کی جمع)].

--- آواز امث.
آواز جس میں "ہ" مخلوط ہوتی ہے؛ مثلاً : بھ، پھ، جھ، کھ وغیرہ، ہائیہ صوت. ہائیہ آوازوں کا صوتیاتی تجزیہ کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ.....ایک مختصر سا جائزہ لے لیں. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۲). کسی میں کوئی ہائیہ آواز ہے کسی میں نہیں ہے. (۱۹۹۸، اردو رسم الخط اور املا ایک محاکمہ، ۴۳). [ہائیہ + آواز (رک)].

--- حُرُوف (۔۔۔ضم ح، و مع) امذ، ج.
وہ حروف جن میں ہ مخلوط ہوتی ہے، دو چشمی (ھ) والے حروف. علاوہ ازیں ہائیہ حروف مثلاً..... گھ، لھ، مھ، نھ کو بھی بڑھانا پڑا. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۱۳). [ہائیہ + حروف (رک)].

ہای (۱) (ی مج) لاحقہ برائے جمع ؛ ~ ہاے ؛ ہائے.
رک : ہائے (۳). (پلیٹس).

غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو مجھے دماغ نہیں خندہ ہای بیجا کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۸). لفظ "دونوں" کا املا نسخہ ہای احمدی و نظامی میں "دنو" ہے جو غلط ہے. (۱۹۷۵، مالک رام اور اردو تحقیق، ۳۱).

ہای (۲) فجائیہ ؛ ~ ہاے ؛ ہائے ؛ ہای.
رک : ہائے (۱).

کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ ہای اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۰). یہاں ہای ہمزہ کے بغیر ہے اور درست ہے (بس اتنی بات ضرور ہے کہ اسے ہاے لکھا جانا چاہیے تھا). (۲۰۰۰، املاے غالب، ۱۳۹). [ف].

--- ہای فجائیہ ؛ ~ ہائے ہائے ؛ ہاے ہاے.
دکھ یا تکلیف میں نکلنے والی آوازیں، چیخیں (عموماً ہائے ہائے مستعمل). انتخاب غالب کے اس شعر میں بھی ہای ہای ہمزہ کے بغیر ہے. (۲۰۰۰، املاے غالب، ۱۳۹). [ہای + ہای (رک)].

ہاے (۱) فجائیہ ؛ ~ ہائے.
رک : ہائے (۱). ہاے، واے..... جیسے لفظوں کے آخری حرف پر ہمزہ کبھی نہیں لکھا جائے گا. (۲۰۰۰، املاے غالب، ۹۹). [ف].

--- و ہُو (۔۔۔غم و، و مع) امث.
شور و غل، نالہ و فریاد.

ہاے و ہو خوب کروں نشہ کی جس دم ہو ترنگ
آنکھوں کو کیفیتیں نظر آئیں رنگا رنگ

(۱۹۱۷، رشید، مراثی، ۱۵۲).

ابھی اک شور ہاے و ہو سنا ہے ساربانوں نے
وہ پاگل قافلے کی ضد میں پیچھے رہ گیا ہوگا

(۱۹۵۷، شاید، ۲۶۳).

دشت میں رقص شوق بہار اب کہاں، باد پیمائی دیوانہ وار اب کہاں
بس گزرنے کو ہے موسم ہاے و ہو، تم کہاں جاؤ گے، ہم کہاں جائیں گے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۹). [ہاے + و (حرف عطف) + ہو (رک)].

ہاے (۲) (ی مج) لاحقہ برائے جمع ؛ ~ ہای ؛ ہائے.
رک : ہائے (۳). نسخۂ عرشی میں ایسے مرکبات میں عموماً "ہا" کو ملا کر لکھا گیا ہے، جیسے : دلہاے حزیں..... زبانہاے لال. (۲۰۰۰، املاے غالب، ۱۸۲).

ہایا فجائیہ.
رک : ہائے ؛ افسوس ہے (پلیٹس). [ہائے (رک) کا ایک املا].

٠٠٠ہایا لاحقہ.
لاحقۂ وصفیت (بہ معنی حالت میں). جیسے نظر بایا، جل بایا..... وغیرہ. (وضع اصطلاحات، ۱۳۵).

ہایَتی (فت ی) اند.
رک : بیٹی (جامع اللغات). [مقامی].

ہایَر (فت ی) صف ؛ ~ ہائر.
رک : ہائر ؛ اونچا. لیکن ہایر (اونچے) کلاسوں کے لیے اردو اور ہندی کو بالکل الگ الگ قائم کرنا چاہیے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۲۳). [انگ : Higher].

ہایِر (کس ج ی) امذ ؛ ~ ہائر.
کرائے پر لینا. ہایر (hire) بات چیت میں بھی غیر مستعمل ہے مگر اس لفظ سے بنی ہوئی ایک اصطلاح ہایر پرچیز سسٹم..... کاروباری حلقوں کی بات چیت میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۵). [انگ : Hier].

ہایِل (کس ج ی) صف.
(رک : ہائل) خوفناک، بھیانک جس سے ہول آئے.

چھوڑیا تخت ہور ملک ہایل اسے ہوا دکھ سوں دیس حاصل اسے

(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۰۸). [ہائل (رک) کا ایک املا].

ہایِم (کس ج ی) صف.
رک : ہائم ؛ سراسیمہ، ڈرا ہوا.

مجہ دل سنے تو دایم رکھ عشق خدا قائم
کر عقل کے تئیں ہایم یا پیر محی الدین

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۲۷). ان ادق علمی مسائل..... کی پہلی جھلک عقل انسانی کو ہایم و سراسیمہ کرنے کے لیے کافی ہے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۳). [ع : (ہ ی م)].

ہای مُخْتَفی (ی مج، ضم م، سک خ، فت ت) امث.
رک : ہا (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب. ہای مختفی پر ختم ہونے والے الفاظ کی جمع جب حا سے بنائی تو پہلی ہ بالالتزام لکھی ہے. (۱۹۷۵، مالک رام اور اُردو املا، ۴۱). [ف].

ہاے مُخْتَفی (ی مج، ضم م، سک خ، فت ت) امث.
رک : ہا (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب. جن لفظوں کے آخر میں قائم صورت میں ہاے مختفی ہوتی ہے محرف صورت میں رہ ے سے بدل جاتی ہے. (۲۰۰۰، املاے غالب، ۱۵۵). [ف].

بایَن (فت ی) اند.
ایک سال؛ شعلہ؛ کرن؛ ایک قسم کا دھان (جامع اللغات). [س]

بایَه (فت ی) فجائیہ.
رک: بایا (پلیٹس). [بایا (رک) کا ایک املا].

ہَب (۱) (فت ہ) م ف (قدیم).
رک: اب.

ہب نہ بساریو ہم تمہیں   مایا نہ اتاریو ہم تمہیں
(۱۵۳۴، دیوان محمود دریائی (ق)، ۵۰).

ہب موجود وجود پچھان   تیو نہیں عدم معدوم سو جان
(۱۵۷۸، خوب ترنگ (ماخوذ: ادب ولسانیات، ۲۷)).

ہب مالے چڑ چڑ کہوں نہجی
سب ووہی ووہی سب وہی وہی
(۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۰). [اب (رک) کا قدیم املا].

ہَب (۲) (فت ہ) اند.
پہیّے کا مرکزی حصہ جس میں دھرا رہتا ہے اور آرے (تیلیاں) اس کو گھیرے کے ساتھ جوڑے رکھتے ہیں، ناگر، آون، چنگی، کنڈلی، کنڈ. ان پہیوں کے ہب ..... ایکسل کے سروں پر ہی فٹ ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر، ۱۳۹). کون ..... نکالتے وقت خیال رکھتے ہیں کہ ہب ..... میں پڑی ہوئی گولیاں گر نہ جائیں. (۱۹۷۰، دھات کاری، ۷۵). ایک تار ایک پہیہ نہیں ہوتا یہ بہت تاروں پر مشتمل ہوتا ہے، اس میں ہب اور رم بھی ہوتے ہیں. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۱۴۲). [انگ: Hub].

ہَبا (فت ہ) اند؛ صف ~ ہباء.
۱. **غبار جو ہوا میں معلّق رہتا ہے اور کسی سوراخ سے داخل ہونے والی تیز روشنی میں نظر آتا ہے، مٹی کے باریک ذرات؛ گرد، دھول**. ہر ذرہ آٹھ ہبا کا اور ہر ہبا دس دہمہ کا خیال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۲: ۶۰۲). ۲. **(مجازاً) جو فنا ہوگیا ہو، معدوم نیز بے حقیقت، ہیچ، خاک**.

دیر ہوئے بے چراغ اور صلوات یہود
شرک ہوا مضمحل اور کہانت ہبا
(۱۸۹۴، دیوان حالی، ۳۶).

ذنوب فنا عیوب ہبا، قلوب صفا، خطوب روا
یہ خوب عطا کروب زدا پئے دل و جاں تمہارے لیے
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۳۶). ۳. **بہت باریک ذرہ؛ (مجازاً) جوہر؛ ایٹم**.

پنچھیں عقل ہور نفس، طبیعت اور ہبا، نور برکت کیتا
جگ کا مادہ کیا سوتس کوں ناؤں ہبا تس شاہ ایں دیتا
(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ (ق)، ۱۷۰).

معقول وجود ہے ہبا جان
مت قابل قسمت اس کو پہچان
(۱۸۷۴، جامع المظاہر فی منتخب الجواہر، ۳۹). [ہباء (رک) کا ایک املا].

ہِبا (کس ہ) اند؛ ~ ہبہ.
رک: ہبہ؛ (مجازاً) جائز، روا.

اے میری شمع مزار آج تیری راہ میں
خاک ہے میری ہبا خون ہے میرا ہدر
(۱۹۰۵، جنگ روس و جاپان، ۸).

وہ جوش جنوں کے زور ہوئے انسان بھی ڈنگر ڈھور ہوئے
بچوں کا ہے قتل روا جوگی! بوڑھوں کا ہے خون ہبا جوگی!
(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۳۳).

کاغذی لباس میں روح معنوی بھی ہو
بے ریاض سعیٔ فن یا ہدر ہے یا ہبا
(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۷۷). [ہبہ (رک) کا ایک املا].

ہِبات (کس ہ) اند؛ ج.
بخششیں، عطایا، تحائف. عطایاے اور ہبات ذاتی بغیر تجلی الٰہی کے کبھی حاصل نہیں ہو سکتی ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۳۰). [ہبہ = ہبۃ (رک) کی جمع].

ہَبّا ڈَبّا / ڈَبّہ (فت ہ، شد ب، فت ڈ، شد ب/شد ب بفت) اند.
شدت کی کھانسی؛ مسان کی بیماری (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ نور اللغات). [مقامی].

ہَباء (فت ہ) (الف) اند.
۱. **(لفظاً) غبار؛ ذرہ** (رک: ہَبا)؛ **(تصوف) مادۃ المواد (جس میں حق نے صور عالم کو مفتوح فرمایا)، عنقاء، ہیولٰی**. حاتمی نے ..... اس مرتبے کا نام رحمٰن، ہباء، عنقاء رکھا ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۲، ۱: ۹۶۶). ۲. **ایک بت کا نام**. یہ لوگ بت پرست تھے ان کے ایک بت کا نام صداء ایک کا صمود ایک کا ہباء تھا. (۱۹۱۱، تفسیر القرآن الحکیم، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۲۵۷). (ب) صف. **منتشر؛ معدوم** (اسٹین گاس). [ع].

ہَباءً مَنثُورا فقرہ.
بکھرا ہوا یا پھیلا ہوا غبار، اُڑتا غبار؛ (مجازاً) بے حقیقت، معدوم یا بے سود چیز. ہماری زمین کسی نئے سیارہ سے ٹکرا کر چور چور ہو جائے اور اُس کی ساری آبادی ہباءً منثورا ہو کر رہ جائے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی ﷺ، ۴: ۶۷۹). اب مسلمان لیڈروں اور ان کی "مسلمہ پالیسی" کی عظمت و رعب کا بیت عنکبوت ہباءً منثورا ہوگیا. (۱۹۴۵، صبح امید (ابو الکلام آزاد)، ۱: ۱۰۱). ان کی حیثیت ان کے زمانے کی مغربی تہذیب کے متروکہ ردی مواد سے زیادہ نہ تھی اور اسے بھی زمانے کی ہوا نے جلد ہی ہباءً منثورا کر دیا. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۱۰). [ع].

ہِباؤ (کس ہ، و ج) اند.
سینہ؛ (مجازاً) جگر؛ حوصلہ، ہمت، ہیاؤ. (موسیٰ نے) عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میرا ہباؤ کھول دے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲: ۴۴۴). اس کے بعد میرا ہباؤ کھل گیا. (۱۹۸۴، مری زندگی فسانہ، ۴۳۹). اف: کھلنا، کھولنا. [ہواؤ (رک) کا متبادل املا].

... پڑنا محاورہ.

رک : ہواؤ پڑنا ؛ حوصلہ پڑنا ، جرأت ہونا (عموماً نہ کے ساتھ مستعمل). ہر چند اس کو کہہ رہے کہ تو مالک سلطنت ہو مگر ہباؤ نہ پڑا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفداء ، ۲ : ۵۷۲). ہم سے تو کوئی لاش کے پاس جانے کو کہے تو ہباؤ نہ پڑے وہ لوگ مرنے مارنے کو ایک کھیل سمجھتے تھے. (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۳۶). مارے ادب کے پیغمبر صاحب سے کہنے کا ہباؤ نہ پڑا. (۱۹۰۷ ، اُمہات الامہ ، ۱۲۳).

ہُبائِیَّہ (ضم ہ ، شد ی مع فت) امث.

رک : ہبایہ ؛ استر چھال ، استر چھال ، بدصوفی درختوں کی تہہ دار ریشوں والی اندرونی چھال. اسی واسطے اولی حزموں میں گرد حاشیئی سخت بافت ..... یا سخت ہبائیہ ..... نہیں پائی جاتی. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین) (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳۱). [ہبایہ (رک) کا ایک املا].

ہُبایَہ (ضم ہ ، فت ی) امث.

(نباتیات) چھال ، اندرونی چھال ، استر چھال ، رس ریشہ. ہبایہ ، استر چھال ، لیف. (۱۹۶۵ ، قاموس الاصطلاحات ، ۷۳). [ع].

ہِبْرا (کس ہ ، سک ب) امث.

دلدلی زمین یا ایسی پولی زمین جو پانی پڑنے سے نیچے کو بیٹھے ، بھاس ، دھسن (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۱۱۸). [مقامی].

ہَبَر دَبَر / ہَبَر دَھَبَر (فت ہ ، ب ، سک ر ، فت د ، ب / فت دھ ، ب) م ف.

جلدی جلدی ، جلدی سے ، عجلت کے ساتھ ، تیزی سے ، گھبراہٹ میں ؛ رک : ہبڑ دبڑ (پلیٹس ؛ نوراللغات). [مقامی].

ہِبَرنَیٹنگ (کس ہ ، فت ب ، سک ر ، ی لین ، کس ٹ ، غنہ) امذ.

(حیوانیات) پورے موسم سرما میں بے حس و حرکت پڑے رہنے یا سوتے رہنے والا جانور ، شتوی النوم. جاڑے کے زمانہ میں چمگادڑ اپنے سوراخوں میں رہتی ہیں اور تمام موسم سوتی رہتی ہیں ..... انہیں شتوی النوم (ہبرنیٹنگ) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۹). [انگ : Hibernating].

ہَبْڑا (فت ہ ، سک ب) صف.

بدشکل ؛ بدصورت ؛ بے ڈول ، بھدا ؛ بڑے بڑے دانتوں والا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ تلفظ ؛ نوراللغات). [مقامی].

ہَبَڑ دَبَڑ / ہَبَڑ دَھَبَڑ (فت ہ ، ب ، سک ڑ ، فت د ، ب / فت دھ ، ب) امث.

گڑبڑ ، بے ڈھنگی روش ، بھیڑ بھاڑ نیز بھاگ دوڑ ، افراتفری. جب شام کو خاصی ہبڑ دھبڑ ، چیخ و پکار اور کاروں کے شور وغل کے بعد خاموشی چھائی تو صبا نے دیکھا کہ عذرا پھر بھی گھر میں موجود ہے. (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۲۸۹). اسی ہبڑ دبڑ میں چھوٹی کو خبر ہو جاتی وہ آن کر بڑبڑاتیں ، اے بڑی! کیا ہو گیا ہے. (۱۹۸۴ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۹۱). یہی تو بوریت ہے میں اکتا گیا ہوں اس روز کی ہبڑ دبڑ سے. (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۷۶). [مقامی].

ہَبَڑ وَبَڑ (فت ہ ، ب ، سک ڑ ، فت و ، ب) امث.

رک : ہبڑ دبڑ / ہبڑ دھبڑ. چند سواریاں اٹھیں اور ہبڑ وبڑ نیچے اتر گئیں. (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۳۱۷). [ہبڑ دبڑ (رک) کا بگاڑ].

ہَبَڑ ہَبَڑ (فت ہ ، ب ، سک ڑ ، فت ہ ، ب) م ف.

رک : ہبر دبر ، ہبڑ دھبڑ ؛ جلدی جلدی ، عجلت کے ساتھ ؛ بے ڈھنگے پن سے. بسکٹ کا پیکٹ دیکھ کر وہ خوشی سے ایسا دیوانہ ہو گیا کہ ..... اُسے کھولا اور وہیں کھڑے کھڑے ہبڑ ہبڑ کھانے لگا. (۱۹۵۵ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۸۲). ایک مڑی تڑی روٹی تھی ، رحیم داد نے اسے جھٹ اٹھایا ، اس میں لگی ہوئی ریت اور مٹی صاف کیے بغیر بے صبری سے ہبڑ ہبڑ کھانے لگا. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۰). [مقامی].

ہَبْڑی (فت ہ ، سک ب) امث.

ہبڑا (رک) کی تانیث (ماخوذ : نوراللغات).

ہَبْڑے ہَبْڑے (فت ہ ، سک ب ، فت ہ ، سک ب) امذ ؛ ج.

بڑے بڑے ، بھدّے ، بدنما. قوم رنڈاپے کی مجل میں مبتلا ہے ..... کہیں ایسا نہ ہو کہ ہبڑے ہبڑے دانتوں سے مکھی بیٹھنے کا اڈا نہ صاف کردے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۶ : ۱۰). [ہبڑے = ہبڑا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت].

ہَبَس (فت ہ ، ب) صف.

(قصاب) سڑا ہوا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہِبْسا (کس ہ ، سک ب) امث.

رک : ہبرا (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۱۱۸). [ہبرا (رک) کا بگاڑ].

ہَبْط (فت ہ ، سک ب) امذ.

زوال ، پستی (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [ع].

ہَبْکا (فت ہ ، سک ب) امذ.

بائیسکل کے پہیے کی پکڑ رکھنے والا دو شاخہ جس کے کھلے ہوئے سروں یا شاخوں کے منھ میں پہیے کی دُھری کے سرے رہتے ہیں ، چمٹا ، رکاب (اپ و ، ۵ : ۱۳۶). [مقامی].

ہُبْکا (ضم ہ ، سک ب) امذ.

ہچکولا ، دھکا ، جھٹکا (پنجابی اُردو لغت). [مقامی].

ہَبَک دَبَک کے م ف.

جلدی جلدی ، تیزی کے ساتھ ، چستی و چالاکی سے. گھر کا مالک سمجھ کے کام کاج بھی ہبک دبک کے کیا. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، کشن پرشاد کول ، ۸۸).

ہَبَک دَھَبَک (فت ہ ، ب ، سک ک ، فت دھ ، ب) امث.

کام کرنے کی تیزی ، چستی ، چالاکی (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَبَک کَر (فت ہ ، ب ، سک ک ، فت ک) م ف.

ندیدوں کی طرح ، مربھکوں کی طرح ، شدت سے ، بے حد حرص سے ، رک : ہپک کر (پلیٹس).

ہُبک دَوڑنا محاورہ.
مارنے کو بڑھنا ، کسی طرف تیزی سے لپکنا ، اچانک حملہ آور ہونا . ایسے ویسے لوگوں کی طرح مجھ پر بھی ہبک دوڑا . (۱۸۹۵ ، صندلی نامہ ، ۱۹۲) .

ہُبک کَر م ف.
اچانک ، لپک کر ، یک بیک (عموماً مارنے کے لیے) . جب کوئی لونڈا ادھر سے آیا اس نے ہبک کر ہاتھ مارا کہ موئے تیری ایسی تیسی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۸۶) .

ہَبْکنا (فت ہ ، ب ، سک ک) ف ل.
جلدی جلدی کھانا ؛ رک : ہپکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ہپکنا (رک) کا ایک املا] .

ہُبْکنا (ضم ہ ، فت ب ، سک ک) ف ل.
اُچک کر حملہ آور ہونا ، یک بیک حملہ کر دینا . بھورے ریچھ کی مانند ہبکتا ہوا ، بندر کی طرح اچکتا ہوا راجہ کے سامنے آیا . (۱۹۵۶ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۷۹) . [ہبک + نا ، لاحقۂ مصدر] .

ہَبک ہَبک کَر م ف.
بے ڈھنگے پن سے ، ندیدوں کی طرح ، جلدی جلدی (کھانے کے ساتھ مستعمل) . وہ اپنا کھیر کا تھلوا چٹ کر کے ، نصیبن کا تھلوا بھی ، ہبک ہبک کر ، زہر مار کر رہی تھی . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۰) .

ہُبک ہُبک کَر رونا محاورہ.
ہچکیوں کے ساتھ رونا ، زار و قطار رونا . وہ ایک درخت کے تنے سے لگا ہبک ہبک کر رو رہا تھا . (۱۹۴۹ ، اور انسان مرگیا ، ۱۰۲) .

ہَبَل (فت ہ ، ب) امث
عورت کا بچے کو گم کر دینا ، بچہ مر جانا (اسٹین گاس ؛ بیان اللسان) . [ع] .

ہُبَل (ضم ہ ، فت نیز ضم ب) امذ ؛ = ھبل.
دور جاہلیت کا سب سے بڑا بت جو کعبے میں رکھا ہوا تھا . اگر یہ بات صدق نہو تو ابھی بنام لات و ہبل تحفہ نذر کریں . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۳) .

قبیلے قبیلے کا بت اک جدا تھا
کسی کا ہبل تھا کسی کا صفا تھا

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۳۰) . غزوہ احد کے خاتمہ پر ابو سفیان مسرت سے ہبل کی جے پکارتا ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۲ : ۲۶۳) .

آآ کے مانگتے تھے انہیں دو سے سب مراد
دم بھر بھی بھولتے تھے نہ جاہل ہبل کی یاد

(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، ظہور رحمت ، ۱۵) . اپنے بتوں لات ، عزیٰ ، منات ، نائلہ اور ھبل کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ..... اینٹ سے اینٹ بجا سکتا ہوں . (۱۹۶۰ ، سیاسی وثیقہ جات ، ۲۸) . قریش کی بھاری اکثریت بت پرست تھی ، ان کے بتوں (اصنام) میں ھبل ، اللات ، العزیٰ وغیرہ مشہور ہیں . (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ ، ۲ : ۱۰۶) . مسلمانوں کی فتح ..... لات اور منات اور ھبل کے ہاتھوں میں نہیں ہے . (۲۰۰۱ ، تسلیمات ، ۳۵۹) . [ع] .

ہُبْلی (ضم ہ ، فت نیز ضم ب) صف : امذ.
ہُبل (رک) سے منسوب ؛ (مجازاً) ہُبل کی پوجا کرنے والا شخص یا قوم ؛ (کنایۃً) بت پرست .

ہیں زندہ ابھی تک حسنی اور حسینی
لاتی کا پتہ ہے نہ نشاں ہے ہبلی کا

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۱۱۰) . [ہبل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ہِپْناطِیقی (کس ہ ، سک ب ، ی مع) صف.
مصنوعی نیند سے متعلق ؛ عمل تنویم کے زیر اثر ؛ خواب آور . ہناطیقی اثر آفرینی کا جوہر یہ ہے ، کہ عامل اپنے معمول کی طبی توانائیوں کو زیادہ تر اپنے قابو میں لایا کرتا ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۴۱۵) . [انگ : Hypnotic کا معرب] .

ہَبَنّق / ہَبَنّک (فت ہ ، ب ، شد ن بفت) صف.
ہونّق ، بیوقوف ، احمق ، سڑی ، باؤلا ، جانگلو ؛ چھوٹے قد کا ، پستہ قد (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ نوراللغات) . [ع] .

ہُبُوب (ضم ہ ، و مع) امذ.
ہوا چلنے کا عمل . انسان کا دل کیسے ہی گرد انقباض میں ہو یہاں کی ہوا کھائی اور غنچہ دل ہبوب نسیم مسرت سے کھل گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱۹) .

شگفتہ وہ دل وہ ہوا کا ہبوب
ملا موقع عرض و معروض خوب

(۱۸۹۱ ، لوح محفوظ ، اثر (فیروز علی) ، ۳۸۶) . جب ، صیغہ ماضی از ہبوب ، ہوا چلنا ، تحریک و نشر ریاح ہونا ، جیسا کہ قرآن کریم میں ہے . (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۳۲) . [ع] .

ہَبُوڑا (فت ہ ، و مع) صف : امذ.
۱. رک : ہبڑا ؛ بڑے بڑے دانتوں والا ، بدشکل ، کریہہ منظر ؛ بدصورت شخص ؛ ڈراؤنی شکل والا آدمی نیز ایک ذات جو عام طور پر نیم متمدّن تھی اور اس کے مرد بندر اور ریچھ نچاتے تھے .

وہ دوپہر وہ ہبوڑے وہ سینگی بائی کوٹ
فضائے شعلہ بجان و ہوائے آتش خو

(۱۹۷۵ ، حکایت نے ، ۲۱) . ان لوگوں کو ہبوڑے سمجھ کر توجہ نہ دی . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۷۶) . **۲. کھانے پر پل پڑنے والا ، جلدی جلدی منہ میں بھرنے والا ، بھوکے زدہ** (فرہنگ تلفظ) . [ہبڑا (رک) سے] .

ہَبُوڑَن (فت ہ ، و مع ، فت ڑ) امث.
بڑے بڑے دانتوں والی عورت . سلامو ہبوڑن مرچکی تھی جو نکڑ پر سگریٹ پان بیچا کرتی تھی . (۱۹۶۸ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۸۳) . [ہبوڑا (رک) کی تانیث] .

ہَبوڑنا (و ج) ف ل.
ندیدے پن سے نگلنا (فرہنگ تلفظ). [مقامی].

ہَبُوڑے (فت ہ، و مع) امذ: (ج).
ہبوڑا (رک) کی جمع نیز مغیرہ شکل. آٹھ سو سال پہلے اگر یہ خانہ بدوش انڈیا سے یوروپ نہ بھاگتے وہاں آج بھی ہبوڑے اور ڈوم اور کنجر ہی کہلا رہے ہوتے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۸۴). [ہبوڑا (رک) کی جمع].

ہُبُوط (ضم ہ، و مع) امذ.
۱. (i) **نیچے اترنا، نازل ہونا؛ کسی بلند جگہ سے نیچے آنا**. اس پہاڑی کے صعود و ہبوط کا تجربہ قابل یادداشت ہمارے دوست مسٹر عبدالعلی صاحب کو خوب ہوا ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، مئی، ۶۳). پتھر جیسا اونچا چڑھتا تھا ویسا ہی نیچے کو گرے، صعود و ہبوط حرکتیں دونوں ہیں. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۲).

یارب محیط عشق میں یہ مدوجزر کیوں
جب دائرے میں ایک ہبوط و صعود تھا

(۱۹۱۹، کیفی (حیدرآبادی)، کیف سخن، ۳۳). (ii) **آسمان سے اُترنے کا عمل؛ نزول**. دجال کش کا ہبوط جامع مسجد دمشق پر مسلم ہے. (۱۸۴۵، پالی گلاٹ، ۱۲۱). علماؑ نے نسبت خدا کے ید اور وجہ اور استویٰ علی العرش اور ہبوط کے مذاہب مختلف اختیار کیے. (۱۸۹۲، مکتوبات سرسید، ۱۳۳).

جس کے افسانے کا عنوان ہے آدم کا ہبوط
جس کی پیشانی پہ ہیں جبر مشیت کے خطوط

(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۱۱۲). ارسطو کا فلسفہ یہ ہے کہ..... عالم حسی و جسمانی اور سفلی میں..... ہبوط یا نزول ہوتا ہے جہاں انھیں ایک بدن یا جسد خاکی دیا جاتا ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۲۱۳). ۲. **زوال، پستی، تنزّل**. انفکاک عموماً مختلف زاویوں پر مائل نظر آتے ہیں مگر بعض اوقات عمودی بھی ہوتے ہیں ..... ایسے میلان کو اُن کا ہبوط یا تنزل کہتے ہیں. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۱۵۷).

تیری آنکھوں میں ہے اپنوں کا عروج اور زوال
تو نے دیکھا ہے پرایوں کا ہبوط اور صعود

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۲۳). ہبوط کے معنی زوال گرنے اور اُترنے کے ہیں. (۱۹۸۰، قیمتی پتھر اور آپ، ۱۳۶). بالفاظ دیگر نزول روح گویا ہبوط ہے اور ہبوط سے شر کا ظہور ہوا. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۸۴). کیا منطق جدیدیت کی رو سے اعلیٰ سے اسفل کی طرف ہبوط کو ترقی و ارتقا کا نام دیا جا سکتا ہے. (۲۰۰۴، مکالمہ، کراچی، ۱۳: ۳۳). ۳. (طب) **دفعتاً گرنا (صحت کا)؛ کمزوری، نقاہت، اضمحلال**. لیکن اگر مریض ہبوط (Collapse) کے امارات ظاہر کرے یا اگر کھانسی کے دورے واقع ہوں. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۳۷). بعض اوقات مریض پر تشنجات اور ہبوط کا حملہ ہوتا ہے. (۱۹۳۸، عمل طب (ترجمہ)، ۱۳۰). ۴. (ہیئت) **کسی سیّارے کا کسی دوسرے سیّارے سے پیچھے رہ جانا، تحت الشعاع، سیّارے کا زوال، نحوست (شرف کی ضد)**. آسمان بادشاہت کے اُن دو ستاروں ..... حضیض وبال اور ہبوط زوال سے محفوظ رکھے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۳۴۴).

نیر جاہ ترا وہ ہے تا دور فلک
نہ کسوف و نہ غروب و نہ ہبوط و نہ زوال

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۶). مرتبہ ستارگاں کا خانہ ہائے شرف و ہبوط سے ہوتا ہے. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۶). ایک مدت تک کے واسطے پسپا اور بالکل پسپا ہو گیا ستارۂ اقبال ہبوط ادبار میں آیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۲۸۱). ہبوط آفتاب کا برج میزان ہے. (۱۹۵۱، مفتاح النجوم، ۹۸). ۵. **کسی بلند مقام یا نیک خیال کو چھوڑ دینا؛ مراد: پستی میں گرنا**. ابھی کل تک ہی تو وہ امن کا فرشتہ اور ہندو مسلم اتحاد کا سفیر تھا یہ ''ہبوط'' کیوں. (۱۹۳۶، ہمارا قائد، ۹). [ع: (ہ ب ط)].

--- اَرْضی کس صف (---فت ا، سک ر) امذ.
(جغرافیہ) زمین کے کسی قطعے کا زلزلہ وغیرہ کی وجہ سے گرنا یا سمندر میں ڈوب جانا، تنزل زمین. زمین کی جو یہ حرکتیں نیچے اترنے اور اوپر چڑھنے کی ہیں، وہ ترقی و تنزل زمین یا صعود و ہبوط ارضی کہلاتے (کذا) ہیں. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبعی (مولوی ذکا اللہ)، ۱: ۱۰۷). تو تک والا بڑبڑایا، '' ہبوط ارضی!'' ''نہیں ..... زلزلہ ہے.'' بوڑھے منگول نے کہا. (۲۰۰۵، (ادبیات، اسلام آباد، شمارہ ۶۷، ۶۵: ۱۷۲). [ہبوط + ارضی (رک)].

--- اِلَی الدُّنْیا (---کس ا، فت ل، غم ی، ا، ل، شد د بضم، سک ن) امذ.
زمین پر آنا، آسمان سے زمین پر اُترنے کا عمل (خصوصاً آدم علیہ السلام کا)، (رک: ہبوط آدم). اب ہبوط الی الدنیا کو اس پس منظر ..... میں دیکھیے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۳). [ہبوط + الی (حرف جار) + رک: ال (۱) + دنیا (رک)].

--- آدَم کس اضا (---مد ا، فت د) امذ.
حضرت آدم علیہ السلام کا جنت سے نکلنا اور زمین پر آنا یا اس کی ساعت و زمانہ. بقول حضرت مولانا رفیع الدین دہلوی وقت وفات بارہ سو بیالیس ہبوط آدم سے گذرے تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۲۳). ہبوط آدم سے لے کر اب تک اتنے ہی سوال پیدا ہو چکے ہیں جتنے کہ آسمان میں تارے. (۱۹۴۵، تلخ ترش شیریں، ۳۳). سینٹ آگسٹین کے مطابق ہبوط آدم کے بعد تمام انسانی نسل راہ راست سے بھٹک گئی تھی. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا، ۲۶۱). [ہبوط + آدم (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
۱. (ہیئت) **کسی سیّارے کا دوسرے سیّارے سے پیچھے رہ جانا**. قمر ..... جس نقطے سے کہ جنوب کی طرف ہبوط کرتا ہے اس کو ذنب بولتے ہیں. (۱۸۴۵، بیان ادریی، ۱۱۶). ۲. **بلند جگہ سے نیچے آنا، نیچے اترنا؛ نازل ہونا**. یہ نور مجھ پر غالب ہو گیا اور میں اس کا متحمل نہ ہو سکا تو میں نے وہاں سے عالم فکر کی طرف ہبوط کیا. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۲۱). انسان کے بدبخت ہونے کے باوجود اس کی ..... ضرورت محسوس ہوئی کہ ہبوط کر کے خدا تعالیٰ نے انسان کی شکل اختیار کی (جیسے کہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے). (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۱۶۶). ۱۹۳۰ء میں میں نے اس عالم ناسوت میں ہبوط کیا. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۲۰۰).

... و صُعُود (۔۔۔ وج ،ضم ص ، و مع) امذ.

اُترنا چڑھنا ، پستی اور بلندی ؛ (مجازاً) عروج و زوال (خصوصاً انسان کا). ایک ہزار سے کچھ اوپر اشعار میں شبستری نے نہایت بلیغ طریقے پر اختصار کے ساتھ مسئلہ وحدت الوجود ، انسان کامل کے ہبوط و صعود ..... عارفانہ مسائل بیان کیے ہیں . (۱۹۷۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۹۴۴). [ہبوط + و (حرف عطف) + صعود (رک)].

... ہونا محاورہ.

(نجوم) کسی سیّارے کا نحس اثرات کا حامل ہونا ، منحوس ہونا . یعنی جس خانہ میں جتنے درجے پر شرف ہوتا ہے اس کے ساتویں خانہ میں اسی قدر درجہ پر ہبوط ہو گا . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۷). اگر یہ وضع فلکی یوں ہی برقرار رہی تو ..... زہرہ کے گھر میں مریخ کو ہبوط ہوتا ہے . (۱۹۹۲ ، ہوائیاں ، ۱۳۰).

ہُبُوطی (ضم ہ ، و مع) صف ؛ امث .

ہُبوط (رک) سے منسوب ، ہبوط آدم (رک) سے متعلق ؛ (تاریخ) تقویم جو ہبوط آدم سے فرض کی گئی ہے . تحقیق یہ ہے کہ ولادت باسعادت حضرت سلیمان علیہ السلام کی سن چار ہزار تین سو اکانوے ہبوطی میں ہوئی . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵۴). اصحاب تاریخ سلف حدود ۶۱۲۴ چھ ہزار ایک سو چوبیس ہبوطی میں ذکر کرتے ہیں . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۹۷). سنہ ۱۰۱ ہبوطی میں ایک چرواہا ..... اس سرزمین پر وارد ہوا . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۴ : ۶). [ہبوط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہَبُول (فت ہ ، و مع) . (الف) امث .

۱. عورت جس نے اپنا بیٹا گُم کر دیا ہو ، ماں جس کا بیٹا چھین لیا گیا ہو.

قذور و عطوف و نکول و ہبول

ضحوک و فروک و بروک و منون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۶). **۲. عورت جس کا بچہ نہ جیتا ہو** (فرہنگ عامرہ). (ب) صف . **بچے سے محروم ، بے اولاد** (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج). [ع : (ہ ب ل)].

ہِبَہ (کس ہ ، فت ب) امذ .

۱. (فقہ) حقِّ ملکیت کی منتقلی (عموماً بلا قیمت) ، انتقالِ ملکیت (باختیاراتِ کُلّی) ، موجودہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کا انتقال .

دی سزا گو اس نے کشتہ کو زمین صد کہ تھی

نہ ہبہ نے زر خرید اور نہ یہ اس مدفوں کی ارث

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۷۷). ہبہ کا جواز اور مستحب ہونا حدیث سے ثابت ہے . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۱۵۳). ظاہرا ہبہ کی صورۃ سمجھ میں آتی ہے مگر ہبہ مشروط بالاجماع معتبر نہیں . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۲۹). ’’ہبہ‘‘ سے کسی موجودہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کا انتقال مراد ہے . (۱۹۳۸ ، علم اصول قانون ، ۱۴۴). تمہارے والد نے اپنی وسیع جائداد تمہارے نام ہبہ کر رکھی تھی . (۱۹۸۸ ، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ۹۲). مناکحات میں انسان کی عائلی زندگی کے جملہ قوانین داخل ہیں مثلاً ..... وقف ، ہبہ . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۹ : ۴۷). **۲. عطیہ ؛ بخشش ، عطا ، انعام ، تحفہ** . عورت نے ہبہ کر دیا خاوند کو کل مہر . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۲ : ۴۸). ہم نے اپنا کل مال تم کو ہبہ کیا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۱۳). یہ عظیم الشان عمارت جو ہر قسم کے ساز و سامان سے آراستہ تھی ، خوارزم شاہ نے ان کو ہبہ کر دی تھی . (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۷۰). تنگی لفظ نکاح کے بجائے لفظ ہبہ سے دور نہیں ہوتی ، اصل تنگی زر مہر کی ہے جو ہبہ سے دور کرنا مقصود ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱ : ۹۳). ہبہ کے لفظی معنے عطیہ کے ہیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۳۵). اپنی کل املاک ..... بھتیجوں کے نام باضابطہ ہبہ کر دی . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۹). **۳. وقف ، دان ، پُن ، خیرات** . محل سرائے حاجی گنج کی زمین ..... اسی خاندان نے ہبہ کر دی . (۱۹۲۳ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۵۱). وارثوں کی عدم موجودگی کی صورت میں پوری جائداد وصیت کے ذریعے ہبہ کی جا سکتی ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۰۰). اف : کرنا ، ہونا . [ع].

... اِسْتِقْبالی کس صف (۔۔۔ کس ا ، سک س ، فت ت ، سک ق) امذ .

چیز جو فوری طور پر کسی کو نہ دی جائے بلکہ اس کی منتقلی آئندہ کسی وقت پر موقوف ہو ، آئندہ کا ہبہ (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ تلفظ) . [ہبہ + استقبال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... اِنْتِفاعی کس صف (۔۔۔ کس ا ، سک ن ، کس ع ت) امذ .

(قانون) جائداد جس کو نقصان پہنچے بغیر کسی دوسرے کو منافع حاصل ہو (انگ : Usuffuctuary bequest) (ماخوذ : کشاف قانونی اصطلاحات ، ۱ : ۲۰۸) . [ہبہ + انتفاع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... بِالْعِوَض (۔۔۔ کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، فت و) امذ .

برائے نام قیمت یا عوض لے کر دی جانے والی ملکیت ، معاوضے سے مشروط ہبہ . اگر کچھ عوض لے کر بخشا ہو تو ہبہ بالعوض کہلاتا ہے . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۸۲). حق تصنیف اس کا خاں صاحب موصوف کو ہبہ بالعوض کیا . (۱۹۰۲ ، سیر افلاک ، ۶). جب کوئی ہبہ معاوضہ کے ساتھ کیا جائے تو وہ ہبہ بالعوض کہلائے گا . (۱۹۶۸ ، مجموعہ قوانین اسلام (متن) ، ۳ : ز). [ہبہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + عوض (رک)].

... بِالْوَصِیَّت (۔۔۔ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت و ، شد ی مع بفت) امذ .

وصیت کے مطابق جائیداد کی تقسیم یا منتقلی . اور متمنی رہتے ہیں کہ جائداد کی تقسیم ، انتقال اور ہبہ بالوصیت کے بارے میں اس طرح عمل کریں . (۱۹۳۱ ، دیباچہ قانون و رواج ہنود (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱). دفعہ ہذا سے ہبہ بحالت مرض الموت یا ہبہ بالوصیت کے شرعی احکام متاثر نہ ہوں گے . (۱۹۶۸ ، مجموعہ قوانین اسلام (متن) ۳ : ز). مسلمان زوجہ اپنی جائداد بغیر اپنے شوہر کی رضامندی کے ہبہ بالوصیت کرنے کی مجاز ہے . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۸۹۵). [ہبہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + وصیت (رک)].

... بِالْوَصِیَّتِ عَیُوضی (۔۔۔ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت و ، شد ی مع بفت ، کس ت ، فت ع ، و مع) امذ .

(فقہ) ہبہ بالوصیت جو کسی دوسری منتقلی کے بدلے یا اس کے قائم مقام نافذ کیا جائے . ہبہ بالوصیت عیوضی ، ہبہ بالوصیت جو کسی دوسرے انتقال کے بدلے یا اس کے قائم مقام نافذ کی جائے ..... وہ انتقال عیوض ہے یا اصلی . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۵۲۱). [ہبہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + وصیت (رک) + عیوض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بِشَرْطِ الْعِوَض (---کس ب، ش، سک ر، کس ط، غم ا، سک ل، کس ع، فت و) امذ.
ہبہ بالعوض کی ایک قسم جس میں معاوضہ بطور شرط کے ہوتا ہے، ہبہ بالعوض. ہبہ کرنا عوض لینے کے شرط پر اس کو عربی میں ہبہ بشرط العوض کہتے ہیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۱۵۸). پہلی قسم وہ ہے جس میں معاوضہ بطور شرط کے ہوتا ہے اس کو ہبہ بشرط العوض کہا جاتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۰۰۵). [ہبہ + ب (حرف جار) + شرط (رک + رک : ال (۱) + عوض (رک)].

--- بَشَرْطِ عِوَض (---فت ب، ش، سک ر، کس ط، ع، فت و) امذ.
رک : ہبہ بشرط العوض. جب کوئی ہبہ معاوضے کی شرط کے ساتھ کیا جائے تو وہ ہبہ بشرط عوض کہلائے گا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۰۰۴). [ہبہ + ب (حرف جار) + شرط (رک) + عوض (رک)].

--- بَعِیدَہ (---فت ب، ی مع، فت د) امذ.
ہبہ جو اس شرط کے ساتھ کیا جائے کہ امر غیر یقینی کے وقوع یا غیر وقوع پر جیسی صورت ہو موہوبہ فلاں شخص کو ملے (کشاف قانونی اصطلاحات، ۱ : ۲۰۷). [ہبۂ + بعیدہ (رک)].

--- بِلا بَدَل / بِلا عِوَض (---کس ب، فت ب، د/ کس ب، ع، فت و) امذ.
بغیر کسی بدلے یا معاوضے کے ملکیت کی منتقلی (ہبہ بالعوض کا نقیض). شرع اسلام میں ہبہ بلا عوض یا بلا بدل کو اس صورت میں ناجائز قرار دیا جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۷۰۷). [ہبہ + بلا (رک) + بدل (رک) / بلا (رک) + عوض (رک)].

--ٔ تام کس صف : امذ.
(فقہ) ہبہ جو بہر صورت مکمل ہو، کامل ہبہ. مستحب یہ تھا کہ اپنے ہبہ سے رجوع کرلیتا، بصورت ثانیہ ہبۂ تام ناقابلِ رجعت ہو جائے گا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۹۸۰). [ہبۂ + تام (رک)].

--ٔ تَفْضِیلی کس صف (---فت ت، سک ف، ی مع) امذ.
ہبہ جس میں واہب اپنی اولاد میں کسی پر کسی کو فضیلت دے یا اپنی کسی مخصوص اولاد کے حق میں دوسری اولاد کو ضرر پہنچانے کی نیت سے ہبہ کرے. ہبۂ تفضیلی کسی مصلحت شرعی پر مبنی نہ ہونے کی صورت میں قابل ابطال ہوگا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام (متن)، ۳ : و). [ہبۂ + تفضیل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--ٔ تَمْلِیک کس اضا (---فت ت، سک م، ی مع) امذ.
مالک کرنے یا قبضے میں دینے کا ہبہ (علمی اردو لغت). [ہبۂ + تملیک (رک)].

--- جات امذ : ج.
نقل ہونے والی جائدادیں نیز عطایا، بخششیں، تحائف. جائداد کا وہ جز جو دیون اور مخصوص ہبہ جات کے ادا کرنے کے بعد باقی رہ جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۳۶۰). [ہبہ + جات، لاحقۂ جمع].

--- دار صف.
جس کے حق میں ہبہ کیا جائے (جامع اللغات). [ہبہ + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- دینا ف مر (شاذ).
عطا کرنا، بخشش کرنا، بخشنا، مرحمت کرنا. چنانچہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ..... میں نے داؤد کو سلیمان کو ہبہ دیا تھا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۳۰).

--ٔ رُقْبیٰ کس صف (---ضم ر، سک ق، الف بشکل ی) امذ.
ملکیت یا جائداد جس میں دو فریق ایک دوسرے کی موت کا انتظار کریں کہ ایک کے مرنے کے بعد دوسرا اس کا حقدار ہوگا. ہبۂ رقبیٰ وہ یہ ہے کہ اگر میں مرجاؤں پہلے تیرے تو یہ چیز تیری ہے اور جو تو مر جاوے تو پھر وہ چیز میری ہو جاوے گی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۱۵۹). " ہبۂ رقبیٰ " کے معنی یہ ہیں کہ اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں تجھ سے پہلے مرا تو یہ چیز تیرے لیے ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۹۹۷). [ہبۂ + رقبیٰ = گھر یا کوئی ملکیت].

--ٔ زُبانی کس صف (---فت نیز ضم ز) امث.
منھ سے کہہ دینا کہ فلاں چیز میں نے تمھیں دے دی، بغیر کسی تحریر کے کوئی چیز دینا (مہذب اللغات). [ہبۂ + زبانی (رک)].

--ٔ عُمْریٰ کس صف (---ضم ع، سک م، الف بشکل ی) امذ.
ملکیت جو ہبہ پانے والے یا ہبہ کرنے والے کی زندگی تک کے لیے بخشی گئی ہو. ہبۂ عمریٰ اور وہ معمرلہ کا ہوگا اوس کی زندگی تک اور بعد اوس کے اوس کے وارثوں کا ہوگا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۱۵۸). حین حیاتی ہبہ جس کو فقۂ اسلام میں ہبۂ عمریٰ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۹۹۳). [ہبۂ + عمریٰ (رک)].

--- کَرالینا / کَرانا ف مر.
کسی کی جائداد یا ملکیت کو اپنے نام کرالینا. کسی مستحق کو دے کر اس سے اپنے نام کسی بہانے سے ہبہ کرایا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۴۱). واہب کی نیت ہی نیک نہ تھی ..... دھوکے سے یہ ہبہ کرالیا تھا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۹۸۹).

--- کَرْدینا / کَرْنا محاورہ.
۱. بخشنا، مفت دے دینا، مرحمت کرنا، مالک و مختار بنانا، عنایت کرنا (عموماً ملکیت وغیرہ). اپنا مال و کاروبار تم کو ہبہ کر کے اپنا جانشین کروں. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۱۰۵). عورتوں کو اختیار ہے کہ وہ اپنے شوہروں کو مہر کا کوئی جزو ہبہ کریں یا کُل مہر. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۱۲۴). اب اس میں مالک جس طرح چاہے تصرف کرے، چاہے بیع کردے یا ہبہ. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۷). اس کی آزادی اس حد تک مسلم ہو جاتی ہے کہ اسے نہ فروخت کیا جا سکتا ہے نہ ہبہ کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۵۵). ہر سال کے آخیر پر تمام روپیہ اپنی زوجہ کے نام ہبہ کردیتے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۱۹). اگر خریدار نے اپنے بائع ہی کو ہبہ کیا تو یہ فاسد بیع کا فسخ کردینا تصور کیا جائے گا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸ : ۴۰۲). ۲. نذر دینا، تحفۃً دینا. آیندہ اپنی املاک کو بجائے وقف کرنے کے ..... ہبہ کردیا کریں گے. (۱۹۳۲، مشاہدات، ۲۷). اصل مکان ..... انہوں نے بڑے بھائی کے نام ہبہ کردیا. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۳۰). سید احمد خاں نے تین قلمی کتابیں ..... اپنے پوتے سید راس مسعود کو ہبہ کیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۸). ضروری نہیں کہ معاوضہ کوئی مادی ہی شے ہو، محبت کی وجہ سے ہبہ کردینا بھی درست ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۴۸۲). ۳. وقف کرنا، سپردگی میں دے دینا، حوالے کرنا. لیا و راخیل کے پاس ایک ایک لونڈی تھی، وہ بھی دونوں حقیقی بہنیں تھیں چنانچہ دونوں کو دونوں نے ہبہ کیا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱، ۲۹۲). بیوہ عورتوں کو

میت کے متروکات میں شمار کرتے ہیں ، ان کے وارثوں کو اختیار ہے کہ ان کو ہبہ کردیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۹۰) .حمیدہ نے حسب الارشاد ان کو امام موسیٰ کاظم کو ہبہ کر دیا . (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۳۷) .**۴.عقد میں دینا ، نکاح میں دینا** . وہ جو اپنے آپ کو بلا شرط ہبہ کردیتی ہیں ، مرد ایسی عورتوں کی طرف بہت کم توجہ کرتا ہے . (۱۹۵۵ ، قاضی عبدالغفار ، لیلیٰ کے خطوط ، ۱۱۸) .

ـُـ مُشاع کس صف (ـــ ضم م) امذ .
کسی ملکیت کو ایک سے زیادہ شخصوں کو بخشنا یا کسی مشترک ملکیت کو بخش دینا . ہبۂ مشاع اگرچہ صحیح نہیں لیکن رجوع فی الہبۂ مشاع میں درست ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۵۸) . [ہبہ + مشاع (رک)] .

ـُـ مَشْرُوط کس صف (ـــ فت م ، سک ش ، و مع) امذ .
ہبہ جو کسی شرط پر مبنی ہو . شریعت اسلام میں ہبہ مشروط ناجائز ہے . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۸۴) . ہبہ مشروط ، جب ہبہ کے ساتھ کوئی ایسی شرط لگا دی جائے جو اس کی تکمیل میں نقص پیدا کرتی ہو تو وہ شرط کالعدم ہے . (۱۹۶۸ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۰۰۷) . [ہبہ + مشروط (رک)] .

ـُـ مَوقُوف کس صف (ـــ و لین ، و مع) امذ .
ہبہ جسے آئندہ وقت کے لیے موقوف کر دیا گیا ہو . ہبہ موقوف ..... ایسا ہبہ ناجائز ہوگا جس کا نفاذ کسی آئندہ وقت کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہو . (۱۹۶۸ ، مجموعہ قوانین اسلام (متن) ، ۳ : ز) . [ہبہ + موقوف (رک)] .

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ .
دستاویز جس میں کسی شے کا حق ملکیت کسی شخص کو بخشا گیا ہو . اپنے مال متاع کا اس کو ہبہ نامہ لکھ دوں گا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۲) . جو دستاویزات عوام الناس میں بالفعل مروج ہیں ان کی تفصیل یہ ہے کہ تمسک ، اقرار نامہ ، مچلکا ، بیعنامہ ، رہن نامہ ، ہبہ نامہ ..... وغیرہ . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۹۶) . یہ چند کلمے بطور ہبہ نامہ لکھ دیے کہ سند رہیں اور بوقت ضرورت کام آئیں . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۷۳) . علی بخش ہبہ نامہ لے اور ان کے دستخط لے لو . (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۳۰) . ہبہ نامہ کی تحریر علامہ شبلی کی تھی . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۳۸) . [ہبہ + نامہ (رک)] .

ـــ نامَہ بِالْعِوَض (ـــ فت م ، کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، فت و) امذ .
ہبہ بالعوض (رک) کی دستاویز . بالعوض ایک انگشتری طلائی کے ہبہ کیا اب مجکو اور میرے قائم مقاموں کو کسی طرح کا تعلق نہیں اس واسطے یہ ہبہ نامہ بالعوض لکھ دیا کہ سند ہو . (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۱۰۰) . [ہبہ نامہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + عوض (رک)] .

ـــ نامَہ بِلا عِوَض (ـــ فت م ، کس ب ، ع ، فت و) امذ .
ہبہ بلا عوض (رک) کی دستاویز . مجکو اور میرے وارثوں کو اوس مکان سے کچھ تعلق نہیں اس لیے یہ ہبہ نامہ بلا عوض لکھ دیا کہ سند ہو . (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۹۹) . [ہبہ نامہ + بلا (رک) + عوض (رک)] .

ـُـ وَصِیَّتی کس صف (ـــ فت و ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امذ .
رک : **ہبہ بالوصیت** . ہبۂ وصیتی حاصل شدہ ، ہبہ حاصل شدہ ، ہبہ بالوصیت جو بعد وفات موصی کے فوراً نافذ ہو سکے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۶۸۲) . [ہبہ + وصیت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ ہونا محاورہ .
ہبہ کرنا (رک) **کا لازم** . وہ جائیداد ..... نہ فروخت ہو سکے گی نہ ہبہ ہو سکے گی . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۸۲) .

ہَبْہَب (فت ہ ، سک ب ، فت ہ) امذ .
دوزخ کے ایک جنگل کا نام جو جابروں ، متکبّروں اور مکاّروں کے رہنے کی جگہ ہے . فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوزخ میں ایک جنگل ہے اس کو ہبہب کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۹) . [ع] .

ہَبّی (فت ہ ، شد ب) امث .
ہاؤ ، چیخ پکار (پلیٹس) . [مقامی] .

ہَبے (فت ہ) م ف (قدیم) .
اب (رک : ہب (۱)) .

کہاں لگ یو میوا سو کھانا ہبے
سو کیوں نہ کروں ایک گھوڑا نبے (کذا)

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۱) . [ہب (رک) کا ایک املا] .

ہَبیں (فت ہ ، ی مج) م ف .
رک : ہب (۱) .

ہبیں کیوں کر ملے گا مج سوں وے شاہ
ہزار افسوس اور صد آہ افسوس

(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین ، ۶۲) . [ہب (رک) کا ایک املا] .

ہَپ (فت ہ) امذ نیز کلمہ .
۱.کوئی چیز دفعتاً منھ میں لے کر نگل جانے کا فعل ، ہڑپ ، نگلنے کی آواز ، جلدی سے یا دفعتاً نگلنے کا عمل ، منھ میں نوالہ بھرنا (ہڑپ کی تخفیف) (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگ تلفظ) . **۲.(بچوں کی زبان میں) کھانا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . **۳.روپیہ وغیرہ خرد برد کرنے کا عمل** .

کوئی نہ آیا میرے پاس ، ہر کو جپ کے لیے
جو صورتیں نظر آئیں وہ صرف ہپ کے لیے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۹۴) . [س : हप] .

ـــ جَھپ (ـــ فت جھ) م ف .
رک : ہپ ہپ ؛ ندیدے پن سے ، جلدی سے (پلیٹس) . [ہپ + جھپ (رک)] .

ـــ جَھپ کھانا ف مر .
نگلنا ، جلدی جلدی کھانا (پلیٹس) .

ـــ کَرْ جانا/کَرْنا محاورہ .
۱.جھٹ سے نگل لینا ، چٹ کر جانا ، گھٹ سے اتار لینا (فرہنگ آصفیہ ، جامع اللغات) .

۲. کسی کا مال وغیرہ ہضم کر لینا، مال دولت مار لینا، رقم ہڑپ برد کر لینا.

آپ نے سب کی دولت ہپ کی — بزم جہالی، خالی گپ کی
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۳۳).

--- ہَپ (---فت ہ) (الف) امث.

۱. ہپ (رک) کی تکرار؛ پوپلوں کے کھانے اور بولنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اُردو لغت). ۲. جلد جلد کھانے یا نگلنے کی آواز.

اے ہپ ہپ حلوۂ سیاسی — اے کر کر نان خود شناسی
(۱۹۵۹، ضمیر خامہ، ۲۵۳). (ب) م ف. ندیدے پن کے ساتھ، جلدی جلدی (پلیٹس).
[ہپ + ہپ (رک)].

--- ہَپ جَھپ کھاتے ہاں دَھندا کَرتے تُجھے پَران کہاوت.

کھاتا بہت ہے اور کام کرتے جان نکلتی ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- ہَپ کَر جانا / کَرنا محاورہ.

۱. جلد جلد ندیدے پن سے کھانا، نگل جانا نیز پوپلوں یا بوڑھوں کی طرح بولنا. میرے بچپن میں ۷۵، کے بچے میرے سامنے جوان اور ادھیڑ تھے اور ۵۷ء کے بوڑھے ہپ ہپ کرتے تھے. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۵۹). ۲. غصب کر لینا، مار لینا، کسی کا مال ہضم کر جانا (علمی اردو لغت).

--- ہَپ کھانا محاورہ.

جلدی جلدی کھانا نیز کسی کا مال ہضم کر جانا. میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، ترجمہ احمد رضا خاں بریلوی، ۹۴۹).

--- ہپانا محاورہ.

ہانپنا، تیز تیز یا لمبے لمبے سانس لینا.

جو چار پایہ ہے جنگل میں ہپ ہپاتا ہے
پنکھیرو پاتوں میں روکھونکے منھ چھپاتا ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۵۲).

ہِپ (۱) (کس ہ) امذ.

کولھا، سرین. گوری نے اپنی ہپ پاکٹ سے دو تڑی مڑی سگریٹیں نکالیں اور بولی. (۱۹۹۱، گناہ کی مزدوری، ۱۶۵). [انگ : Hip].

--- پاکِٹ (---کس ک) امث.

پتلون کی پچھلی جیب جو کولھے پر بنی ہوتی ہے. کلاس والوں کو شبہ تک نہ ہوا کہ وہ آفتاب کی ہپ پاکٹ میں ہے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۴۳). [انگ : Hip Pocket].

ہِپ (۲) (کس ہ) کلمہ.

خوشی کا نعرہ لگانے کے لیے صلائے عام. ہپ (Hip) تنہا غیر مستعمل ہے، البتہ دوسرے الفاظ کے ساتھ نعرۂ تحسین کا مفہوم ادا کرتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۶).
[انگ : Hip].

--- ہِپ ہُرّا / ہُرّے کلمۂ فجائیہ.

خوشی اور مسرت کا نعرہ، کسی کی کامیابی اور مسرت کے موقعے پر آواز لگانا، واہ واہ، شاباش. اپنی سروں کی پگڑیاں اوتار کر ہپ ہپ ہرا کے نعرے مارنا. (۱۸۹۸، شکار نامۂ نظام، ۸۸). ہپ ہپ ہرے، ہپ ہپ ہرے، ...... جھٹ پٹ لاؤ کرسی ٹیبل تا خوش ہووے جورو فیشن ایبل. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۲۱).

اُس کے گاہک طرے والے — یعنی ہپ ہپ ہرے والے
(۱۹۵۵، حسرت (چراغ حسن) (قومی زبان، کراچی، جولائی ۱۹۹۴ء، ۵۷)). ہپ ہپ ہرا کرتے سب میری طرف دوڑ پڑے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۹۶). کچھ لڑکے چلا رہے تھے، ہپ ہپ ہرے ...... اور لوگ باگ کھڑے کھڑے دیکھ رہے تھے. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۶۱). اپنا آپ ہونے کی آزادی چاہتی ہوں چاہے میں ''اچھی'' ہوں یا ''بری'' ''صحیح'' ہوں یا ''غلط'' آزادی کی جے ہو ہپ ہپ ہرا!. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۳۵۵). [انگ : Hip hip hurray].

ہَپّا (فت ہ، شد پ) : ~ ہپہ (الف) امذ.

۱. (عور) بچوں اور پوپلوں کی غذا، کوئی نرم و ملائم خوراک، کھچڑی.

زردہ پکواؤ اور تنجن بھی — کیا پکانا ہے بچوں کا ہپا
(۱۸۷۱، عیر ہندی، ۵۱).

مل جائے کوئی ایسا کہ ہپا لا دے
پیاسا ہو تو مما بھی کوئی پلوا دے
(۱۹۰۵، دیوانجی، ۱: ۲۴۴). کون سی ایسی موئی فقیرنی ہوگی جس کو مہینہ بھر آدھ پا کا ہپہ بھی نہ جڑے. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۷).

اشغال پہ طفلی کا یہ ٹھپا، تا چند — آخر، کھاتا رہے گا ہپا، تا چند
(۱۹۶۷، نجوم و جواہر، ۸۴). ہپا : بچوں کے لئے کھانے کے بجائے بولتی ہیں. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۳۲۳). ۲. لقمہ، نوالہ؛ رشوت، گھوس (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. بچوں کا ایک کلمہ جو وہ ہاتھ کی پشت ہونٹوں سے لگا کر کھیل کے دوران بولتے ہیں جس کا مطلب ہوتا ہے کھیل تھوڑی دیر کے لیے بند (ماخوذ : فرہنگ اثر). (ب) امث. (دہلی) کھانا پکانے والی عورت. اَنّا، دَدّا، ماما، چھوچھو، ہپا...... لونڈی، غلام سب دلہن کے ساتھ ہوگئے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۶۱). (ج) صف. خوبصورت (دریائے لطافت، ۸۳). [ہپ (رک) سے].

--- دینا محاورہ.

۱. کھانے کو دینا، کھلانا؛ رشوت دینا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ مخزن المحاورات).

ہَپْرا کے کھانا ف مر.

رک : ہپرانا (پلیٹس).

ہَپْرانا (فت ہ، سک پ) ف م.

آواز کے ساتھ کھانا، بڑے بڑے لقمے کھانا، لقمے پر لقمے کھانا، پھنکے اُڑانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہپ + پ : ے س : ے + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَپڑ ہَپڑ (فت ہ، پ، سک ڑ، فت ہ، پ) امث.
آواز جو جلدی جلدی کھانے میں منھ سے نکلتی ہے (ماخوذ: فرہنگ اثر). [حکایت الصوت].

--- کھانا محاورہ.
غذا یا کسی اور چیز کا جلد جلد کھانا، لقمے پر لقمہ کھائے جانا (ماخوذ: فرہنگ اثر).

ہَپک کَر (فت ہ، پ، سک ک، فت ک) م ف.
ندیدے پن سے، فوراً ایک ہی لمے یا گھونٹ میں (کھانا/ پینا) (پلیٹس).

ہَپکنا (فت ہ، پ، سک ک) ف م.
آواز کے ساتھ فوراً نگلنا، جلدی جلدی کھانا، ہڑپ کر جانا، بے چبائے نگل جانا؛ تعجب کرنا، حیرت زدہ ہونا، الجھن میں ہونا (ماخوذ: پلیٹس). [پ हपक + نا، لاحقہ مصدر].

ہِپّن (کس ہ، شد پ بفت) امث.
ہپّی (رک) کی تانیث؛ ہپّی عورت. کبھی ایک اصلی ہپی اور ہپن کے ...... پیرہن کی رنگینی کا تماشا تو کریں. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۰۹). ایک ہپی نے منڈیر پر بیٹھی ہپن کو ان پودوں کی طرف اشارہ کر کے اطلاع دی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۷۴). [ہپی (رک) کی تانیث].

ہِپْناٹائز/ہِپْناٹائزڈ (کس ہ، سک پ، کس ج ہ/ سک ز) صف.
توجہ سے حالت نوم میں لایا ہوا؛ (مجازاً) غنودہ نیز مسحور. نفسیات کے پروفیسر صاحب مجھے ہپناٹائز کریں اور میں سوتے میں افسانہ لکھوں. (۱۹۵۴، محمد حسن عسکری، تخلیقی ادب، ۵: ۱۹). ہسٹیریا کے مرض میں مبتلا کئی برس پہلے ...... اس طریقہ علاج میں مریض کو ہپناٹائز کیا جاتا تھا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۱۳). ایسے میں گہری خاموشی سے ابھرتی ہوئی اس سریلی آواز نے دل و دماغ کو اتنا ہپناٹائز کر دیا کہ میں نہ چاہنے کے باوجود ...... باہر نکلا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اپریل، ۸۷). مریض کو ہپناٹائزڈ کر کے قربانی کی کھال پر لٹا دیتے تھے. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۱۰۰). وہ آگے بڑھا جیسے ہپناٹائز ہو چکا ہو. (۲۰۰۴، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۲۲). اف: کرنا، ہونا. [انگ: Hypnotized].

ہِپْناٹائیز (کس ہ، سک پ، ی مع) صف.
رک: ہپناٹائز/ ہپناٹائزڈ. میرا جی نہیں چاہتا تھا کہ گاڑی میں داخل ہوں ...... یوں جیسے خوف نے ہپناٹائیز کر رکھا ہو. (۱۹۹۴، الکہ نگری، ۲۱). [انگ: Hypnotize].

ہِپْناٹِزم (کس ہ، سک پ، کس ج ٹ، سک ز) امذ.
عمل جس میں عامل معمول پر نیند کی سی حالت طاری کر دیتا ہے، عمل تنویم، تنویم مقناطیسی، عمل توجہ، مسمریزم. ہپناٹزم یا مسمریزم کوئی جادو یا عقل کے خلاف کام نہیں ہے. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، اکتوبر، ۱۳). مجھے اتفاق سے نفسیات کے ایک پروفیسر مل گئے جو ہپناٹزم بھی جانتے تھے. (۱۹۵۴، محمد حسن عسکری، تخلیقی ادب، ۵: ۱۹). جعلی صوفیاء ...... ہپناٹزم اور کالے علم کے بل پر خود کو ولی منواتے ہیں. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۰۳). ہم رئیس صاحب کی ہپناٹزم کرنے کی صلاحیت کے اور بھی معترف ہو گئے. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۱۱۴). ہپناٹزم کو ماہرین نفسیات عرصہ دراز تک نظر انداز کرتے رہے. (۲۰۰۳، سائنسی نقطۂ نگاہ (ترجمہ)، ۱۲۷). [انگ: Hypnotism].

ہِپْناٹِسْٹ (کس ہ، سک پ، کس ٹ، سک س) امذ.
ہپناٹزم کا ماہر، تنویمیات کا عالم. ہپناٹزم وہ علم ہے جس سے نیند کی سی حالت پیدا کی جاتی ہے، اس علم کے عالم کو ہپناٹسٹ کہتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۶). [انگ: Hypnotist].

ہِپْنوٹائِز (کس ہ، سک پ، و مج، کس ج ہ) صف.
رک: ہپناٹائز/ ہپناٹائزڈ. لوگ اس جگہ کو صرف تخیل کی نگاہ سے دیکھتے ہیں وہ اپنے آپ کو ہپنوٹائز کر لیتے ہیں. (۱۹۸۹، ہمزہ داستان، ۲۵۳). [انگ: Hypnotize].

ہِپْنو ٹِزْم (کس ہ، سک پ، و مج، کس ج ٹ، سک ز) امذ.
رک: ہپناٹزم. ہپنوٹزم پر یعنی آنکھ سے آنکھ ملا کر بیہوش کر دینا ..... بڑا اعتقاد ہے. (۱۸۸۸، رسالہ معجزات انسانی بقاعدہ طاقت مقناطیسی (ترجمہ)، ۵۱). سحر و طلسم کے الفاظ اگر اس بیسویں صدی میں مکروہ معلوم ہوں تو ان کے معنی مسمرائزم اور ہپنوٹزم کے سمجھ لیے جائیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۸۶). [انگ: Hypnotism].

ہَپُّو (فت ہ، شد پ، و مع) (الف) صف؛ امذ.
ہڑپ کر جانے والا؛ لالچی، حریص؛ ہپ ہپ کر کے کھانے والا شخص، پیٹو (جامع اللغات). (ب) امث. افیون کی گولی (جو عموماً عورتیں بچوں کو دیتی ہیں). ایک صاحبزادی کے والد محترم تھے افیمی ...... آپ جانیے ہپو کی خاصیت یہی ہے کہ جلدی اور بوکھلاہٹ مزاج سے جاتی رہتی ہے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۲، ۱۷: ۱۰). افیون کو عموماً ہپو کہا جاتا تھا، بوا ذرا سی ہپو دے دیا کرو بچہ روتا نہیں. (۱۹۶۷، اردو نامہ، کراچی، اکتوبر، ۲۹: ۱۱۱). [ہپ (رک) + و، لاحقہ صفت].

ہَپّو (فت ہ، شد پ، و مج) صف مث.
۱. کھانا کھلانے والی نیز ملازمہ جو بچوں کو کھانا کھلائے.

صبح سے اس وقت تک کھایا نہیں
ہپو آ جا ننے کو ہپا کھلا

(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۹۶). ہپو بچوں کو ہپا کھلانے والی ملازمہ. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۱). ۲. پوپلی عورت، بڑھیا، پوپلی بڑھیا. اسی برس کی ہپو تک کے دل مچلنے لگے. (۱۹۳۸، ریزۂ مینا، ۳۹۷). [ہپ (رک) + و، لاحقہ فاعلی برائے تانیث].

--- ڈائِن/ڈاین (--- کس ہ/ کس ج ی) (الف) صف.
کھا جانے والی، ہڑپ کر جانے والی، نگل جانے والی. یہ تو بلا ہے موئی بڑھیا ہپو ڈاین

جس کے لپٹ پڑتی ہے پیچھا چھڑانا اُس کو مشکل ہوتا ہے. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۴۵۷). یہ..... ہپو ڈائن، کل ضرور اس گھر سے دفع ہو جائے. (۱۹۷۶، تین بہنیں، ۱۰۱). (ب) امث.
پوپلی بڑھیا، بدشکل یا ڈراونی بڑھیا؛ بری عورت. سوکھی لقات، اچھور، ہپو ڈائن، لاحول ولاقوۃ، اے بی مشاطہ یہی تم تعریفوں کے پل باندھ رہی تھیں. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶،۵: ۹). [ہپو + ڈائن / ڈاین (رک)].

ہپّوا (فت ہ، سک پ) امث.
افیون کی گولی جو عورتیں بچوں کو دیتی ہیں، ہپو (جامع اللغات). [ہپو (رک) + ا، لاحقۂ تصغیر].

ہَپْ ہَپانا / ہَپْہَپانا (فت ہ، سک پ، فت ہ) ف ل: ~ ہَمہَماپانا.
ہانپنا، لمبے لمبے سانس لینا، سانس پھولنا، دم چڑھنا.

جو چارپایہ ہے جنگل میں ہپ ہپاتا ہے
پنکھیرو باتوں میں روکھوں کے منھ چھپاتا ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۵۲). مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں..... ہپہپانا (ہانپنا) ..... وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۶۳). اسے پڑھتے پڑھتے دو گھنٹے سے اوپر بیت چکے تھے..... ایک مرتبہ اس نے پہلو بھی بدلا تھا اور وہ ہمہماپانے لگی تھی. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۶۷۷). [ہپ ہپ (رک) + انا، لاحقۂ مصدر].

ہِپّی (کس ہ، شد نیز بلا شد پ) صف: امذ.
لاأبالی وضع کا فرد اور گروہ (خصوصاً یورپ میں ۱۹۶۰ء کی دہائی میں) جو لمبے بالوں تنگ مہری کی پتلون اور گلے میں منکوں کی مالا وغیرہ سے پہچانا جاتا ہے یہ منشیات کا عادی روایتی اقدار سے بے پروا اور خانہ بدوش ہوتا ہے؛ آزاد منش، آزاد خیال. عموماً ان کی گفتگوئیں اور تقاریر بہت بے ربط ہوتی ہیں، کوئی غیر ہپی سنے تو بور ہو جائے لیکن ہپی ان میں بڑی دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں. (۱۹۶۷، اخبار جہاں، کراچی، ۸ / نومبر، ۲۰). اس کے علاوہ ہپی زندگی کو وجود (نقطۂ حال) تک ہی محدود رکھتا ہے. (۱۹۷۹، ادب اور حقیقت، ۳۶). دوسرا ہپی چلم میں کوئلہ بھر کر آنکھیں نیم وا کرتا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۷۴). پاؤں کے نیچے ایک ناگوار حد تک بڑا بریف کیس نما بکس جو ایک کمبل میں لپٹا ہوا تھا، پہلے ہپی اس طرح سفر کرتے تھے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۲۷). [انگ: Hippie].

--- اِزْم (--- کس ا، سک ز) امذ.
ہپیوں کا مسلک جس میں نشہ آور چیزوں (چرس گانجا وغیرہ) کا بے دریغ استعمال ہوتا ہے اور اسے روحانیت کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے، ہپیوں کی تقلید یا ہپی بننے کا رجحان نیز آزاد خیالی. یہ فکر ہی آج کے مغرب میں "ہری کرشنا" "ہری راما" اور ہپی ازم کی تحریکوں کو بنیاد فراہم کرتی ہے. (۱۹۷۴، توازن، ۱۶). ہپی ازم فرد پر ہر طرح کے استحصال کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کی کوششوں کے بامعنی ہونے سے بھی انکار پر مبنی ہے. (۱۹۷۹، ادب اور حقیقت، ۳۶). [انگ: Hippieism].

ہَت (۱) (فت ہ) کلمۂ تنفر.
چل دور ہو، پرے ہٹ، الگ ہو، دفع ہو، چلتا پھرتا نظر آ.

کٹنیاں کہتی تھیں ہنس ہنس کر شریر
ہت ترا کالا ہو منہ بھڑوے فقیر

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۳۶). [مقامی].

--- تِری / تِرے (کی) کلمۂ نفرین و تحقیر.
(نفرت یا بددعا کے لیے) تیرا خانہ خراب ہو، تیرا ستیاناس ہو؛ دفع ہو.

کیا کہوں دل نے مرے کوفت اٹھائی کیسی
ہت تری تفرقۂ پرواز کی ایسی تیسی

(۱۸۰۹، جرأت (فرہنگ آصفیہ)).

اب اس کے عشق نے کیا کم کیا تھا ہم سے سلوک
ستایا تو نے خدا ہت تری خدائی کی

(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۶۳)).

سیر دیکھی نہ کچھ جوانی کی
ہت تری ایسی زندگانی کی

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۵۴). ہت ترے گیدی کی دم میں نمدہ. (۱۹۲۷، بہارستان، ۳۷۷).

--- تِرے دِل کا بُرا ہو کلمۂ نفرین و تحقیر.
تیرا ستیاناس ہو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- تِرے کی کلمۂ تنفر و تحقیر.
رک: ہت تری (کی) ؛ بُرا ہو تیرا، تیرا ستیاناس ہو. ہم نے کہا "ہت ترے کی، بھاگ". ..... آخر ہمیں خود وہاں سے بھاگنا پڑا. (۱۹۶۷، چلتے ہو تو چین کو چلیے، ۱۰۷). اب تو سالا نشہ بھی نہیں ہوتا گری بھی نہیں چڑھتی ہت ترے کی. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، مارچ، ۵۲).

--- تِرے نَخْرے میں گَرم مَسالَہ کلمۂ نفرین و تحقیر.
کسی بہت زیادہ نخرہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں.

سن کے جسے سر پیٹ لے لالہ
ہت ترے نخرے میں گرم مسالہ

(۱۹۲۷، بہارستان، ۳۷۷).

--- تَوبَہ (--- و لین، فت ب) امذ: کلمہ.
ہائے توبہ (رک) کا بگاڑ جو کسی بات کو ناپسند کرنے یا افسوس کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [ہت + توبہ (رک)].

--- تیری کلمۂ نفرین و تحقیر.
رک: ہت تری کی.

ہوا کی ایک ..... (کذا) نے جسم پر گرانی کی
سبک کیا مجھے ہت تیری ناتوانی کی

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، ک، مرتبہ: تنویر احمد علوی، ۳: ۴۳).

نیکیاں کر کے ہو بدی حاصل
ہت تیری (کذا) آخری زمانے کی

(۱۸۵۰ ، احسان (حافظ عبدالرحمان) (مضامین فرحت ، ۶ : ۱۷۵)) . مینہ بوندی میں آدی تو گر ہی پڑتا ہے جانور کی کون کہے ، ہت تیری پچھری کی دم میں نہ توڑ . (۱۹۱۵ ، گلدستہ فیج ، ۷۷) . یہ موچی جو پٹواری کا جوتا تیار کرتے وقت ہر ٹانکہ کے بعد کہتا ہے ہت تیری پٹوارن وغیرہ وغیرہ . (۱۹۴۴ ، آنچل ، ۹) .

--- تیری / تیرے کی کلمۂ نفرین و تحقیر .
رک : ہت تری / ترے کی ۔

ہت تیرے راجا عل کی تو اوڑ جائے حق کرے
خنگا سا کوئی سو رہے رانی دمن کے ساتھ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۱) . ہت تیرے کی ، یہ تو اور غناغٹ اڑانے لگا . (۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۲) . ہت تیری کی یہ لو پھر آ گئی . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۳۵) . جب کچھ معقول اور سمجھدار آدمیوں نے ان کو زندگی کی حقیقتوں کا احساس دلایا تو ...... فوراً گالیوں پر اتر آئے اور ہت تیرے کی دھت تیری کی شروع کر دی . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۶۵) . ہت تیرے کی تو بھی مجھے کہاں سے کہاں لے گیا . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۲۶) .

ہَت (۲) (فت ہ) امذ .
ہاتھ (رک) کا مخفف ؛ تراکیب میں مستعمل .

کبھیں سُمدر طبع کے ہیں کبھیں ہت سیپ کے پانی
کبھیں گوہر اتے برسیں نہ برسے ابرِ نیسانی

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۴) .

دو جہاں میں حق حبیب اپنا تمن تیں مانیا
قطب شہ مسکین کو دیو ہت پکڑ شاہاں میں تاج

(۱۶۱۱ ، کلیات محمد قلی قطب شاہ ، ۴۷) .

گت کار توں سب یو گت ہیں تیرے
نت سب کے دلاں کے ہت ہیں تیرے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳) .

جس جائے پہ بیٹھتے تھے حضرت
وہاں ابن عمر رکھ اپنا ہت

(۱۷۹۲ ، بہشت بہشت ، ۸ : ۱۲۴) . چوبیس انگل کا ایک ہت یعنی ہاتھ جو ایک گز شرعی کے مساوی ہے . (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۴) .

جس کی ہتھیا میں تھا ہت
شاعر کی آنکھوں نے امرت
اُس کو نذر کیا ، یہ کس نے زہر پیا

(۱۹۲۸ ، دونیم ، ۱۵۸) . [س : हस्त] .

--- اُٹھانا ف مر .
رک : ہاتھ اٹھانا ؛ ہاتھ بلند کرنا (خصوصاً دعا کے لیے) .

دعا سوں اٹھاتی ہے درگاہ میں ہت
ہوی شادماں اس سلامت دیکھت

(۱۷۳۶ ، قصہ فغفور چین ، ۳۹) .

--- اُدھار (--- ضم ا) صف : امذ .
جھ ادھار ، قرض جو کسی کے اعتبار پر کسی چیز کو گروی رکھے بغیر دیا جائے ، مختصر مدت کے لیے دیا ہوا قرض ؛ قرض حسنہ ، دستی قرض . میرے پاس نقد جنس ...... نہیں ہت ادھار قرض کوئی دیتا نہیں . (۱۸۶۷ ، مکاتیب غالب ، ۷۳) . [ہت + اُدھار (رک)] .

--- پانْوں مارْنا محاورہ .
رک : ہاتھ پانْو مارنا .

توں دریا تھے ہت پانوں مار آبروں
ڈبے گی یو کشتی بہ دریائے خوں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۳۵) .

--- بیڑی (--- ی مج) امث .
رک : ہتھکڑی (جامع اللغات) . [ہت + بیڑی (رک)] .

--- پسارْنا محاورہ .
۱. ہاتھ پسارنا ، ہاتھ بڑھانا ، ہاتھ آگے کرنا (کسی چیز کو لینے یا پکڑنے کے لیے) .

کہ جوں ہت پساریا دو یک توڑنے
نزک تھا جو یو کانپ جیو چھوڑنے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۸) . **۲. ہاتھ پھیلانا ، طلب کرنا ، مانگنا ، چاہنا .**

در پو آیا ہوں تیرے میں ہت پسار
یارسول اللہ کرم سوں مت بسار

(۱۷۳۷ ، دیوان قربی ، ۴۰) .

--- پَکڑْنا محاورہ .
ہاتھ پکڑنا ، ہاتھ تھامنا .

جو کوئی دل میں محبت دھر کر رہیا ہے ایماں کا
سو اُس کا ہت پکڑ کر آپ کرتے مصطفا ارفع

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳) .

--- پَلیتی (--- فت پ ، ی مع) امث .
ہاتھ کا داؤں ، ہاتھ کی چالاکی . حسب دفعہ ۴۹۸ ، ہم بھی ایک ہت پلیتی داغ دیں گے کہ تازہ جان زوجہ منکوحہ کو بیرسٹر صاحب بدبختی کے ساتھ لے بھاگے . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۶۷) . [ہت + پلیتی (رک)] .

--- پَنکھا (--- فت پ ، غنہ) امث ۔
چگادڑ ، شپر ۔ جناحیۃ الایدی ..... یعنی ہت پنکھے (شے آر آپٹیرا) شپر یعنی چگادڑ ..... اس کے بازو بھی پرندوں کے بازوؤں سے مختلف وضع کے ہوتے ہیں ۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۷) ۔ [ہت + پنکھ (رک) + الف ، لاحقۂ صفت و تذکیر] ۔

--- پھرانا محاورہ ۔
رک : ہاتھ پھیرنا ۔

چھوٹا بھی کوئی یاں بچایا نہیں
جو اس پر اجل ہت پھرایا نہیں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۵) ۔

--- پھُول (--- و مع) امث ا ۔
پھلجڑی ، آتش بازی کی ایک قسم جو ہاتھ میں لے کر چلائی جاتی ہے ۔

سینے میں نہیں داغ ، سراج آتش غم سیں = از بسکہ جلا دل
مجھ آہ کے ہت پھول کے یہ پھول جھڑے ہیں = یا ٹوٹے ستارے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۴۶) ۔

چھوڑنے کو انار اور ہت پھول
پھلجڑی اور ہوائیاں معقول

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۳) ۔

اے بی تم اپنی کھیا ہمیں چھوڑنے کو دو
اور چاہو تم ہمارا یہ ہت پھول چھوڑ لو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۵) ۔ ہت پھول ، جائی جوہی ، انار ، پھلجھڑی ، دیو پری ، پٹارے ، بتاسے چھوٹ رہے تھے ۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸۷) ۔ یہ سلسلہ ختم ہوتے ہی مہتابیوں ، آفتابیوں ..... ہت پھولوں اور چرخیوں کا مقابلہ شروع ہوا ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۶) ۔ [ہت + پھول (رک)] ۔

--- پھیر (--- ی مج) (الف) امث ۔
ہاتھ کی صفائی یا چالاکی ۔ عبدالکریم ..... کبھی میم صاحب کی گائے کو ستا بھوسہ لا دیتے اور کبھی بابا لوگوں کو ہت پھیر اور کرتب سے محظوظ بناتے ۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۹) ۔
(ب) صف ۔ **دغا باز ، چالاک نیز ہاتھ کی صفائی دکھانے والا** ۔ ہت پھیر مارواڑی ایک مہلک مرض میں گرفتار ہوا کنجوس بہت تھا ، سٹرپٹر علاج کرتا رہا ۔ (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ : ۴ ، ۳۳) ۔ [ہت + پھیر (رک)] ۔

--- پھیر کَرنا محاورہ ۔
۱ ۔ ہاتھ پھیرنا ، مساس کرنا ۔

چڑھا کوٹھے پہ ، دروازے کو موند اور کھول کر پردے
لگا چھاتی ، لیے بوسے ، کیا ہت پھیر آندھی میں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۴۲) ۔ **۲ ۔ ہاتھ سے لڑنا ، مقابلہ کرنا** ۔ نیستان جنگ و جدال میں پنجہ شیر پر ہت پھیر کرتا تھا زبردستی زیر کرتا تھا ۔ (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۲۷۱) ۔

--- پھیر کَرنے والا صف مذ ۔
چالاک ، دغا باز ، فریبی ، جُل دینے والا ۔ لوتھین کہتا ہے کہ ہر چالاک ہت پھیر کرنے والا بھولے بھالے مسیحیوں کو اپنے دام میں پھنسا سکتا ہے ۔ (۱۹۱۷ ، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۵) ۔

--- پھیرنا محاورہ ۔
دغا دینا ، جُل کرنا (جامع اللغات) ۔

--- پھیری (--- ی مج) امث ۔
چوری ، ہاتھ کی صفائی نیز چالاکی ۔ عمرو نے بہ تعجیل ہت پھیری کر کے اپنے پاس سے جوڑی نے کی نکالی ۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۵۶) ۔ ایک گیند تھیلی میں پہنچ جائے اور ایک تھیلی میں پہنچنے سے رک جائے لیکن یہ ہت پھیریاں بڑی ہوشیاری اور احتیاط سے کرنا پڑتی تھیں ۔ (۱۹۱۲ ، شباب لکھنؤ ، ۲۱) ۔ یہ ہت پھیریاں اس گھر میں نہیں چلیں گی ۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۶) ۔ [ہت پھیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- پھیرِیا (--- ی مج ، سک ر) صف مذ ۔
چور ، اُچکا ، ہاتھ کی صفائی دکھانے والا ۔ تم کوئی چور ہو ، اٹھائی گیرے ہو ، ہت پھیریے ہو ، ڈاکو ہو ۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۸) ۔ [ہت پھیر (رک) + یا ، لاحقۂ صفت] ۔

--- تاؤ (--- و مع) امذ ۔
تھپّڑ ، چانٹا (پلیٹس) ۔ [ہت + تاؤ (رک)] ۔

--- تھے جانا محاورہ (قدیم) ۔
ہاتھ سے جانا ، قبضے سے نکلنا ۔

مکر سوں انے شہ کے ہت تھے گیا
اسے کون پھر بات بھی لیاوے گا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۸۳) ۔

--- جوڑنا ف م ۔
رک : ہاتھ جوڑنا ۔

روپش راک ہت جوڑ پاوں پڑیا
جو میں ڈھونڈتا تھا سو مج ..... یا

(۱۵۶۴ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ ، ۱۰۰)) ۔

پریاں دیو آویں وطن چھوڑ سب
ڑرے ہو رہیں ڈرتے ہت جوڑ سب

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹) ۔

اوکھاتے سو کھانے کوں سب چھوڑ کر
نزیک جا ادب سات ہت جوڑ کر

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ (مکی) ، ۳۱) ۔

--- چال صف : امذ.
رک : ہاتھ چالاک (جامع اللغات). [ہت + چال (رک)].

--- چڑْنا محاورہ (قدیم) : ـــ چڑھنا.
ہاتھ چڑھنا ، ہاتھ لگنا.

ہوا بیل خوش جو ہنر ہت چڑیا   یو سن شاہزادہ کج ہنس پڑیا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۱).

تج کنزگ کی ہور علم کی تعریف میں کیوں کر سکوں
حق کی عنایت تھے ادھک یو دو صفت تج ہت چڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۹).

--- چُوڑْنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ ملنا ، کف افسوس ملنا ، ملال کرنا.

نپٹ من میں بارا برہ کا چھوٹیا   کج خواب اپس چورتا ہت اوٹھیا
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۰).

--- چُھٹ (ـــ ضم چھ) صف : امذ.
رک : ہتھ چُھٹ ؛ بات بے بات مارنے والا ؛ وہ شخص جسے مار بیٹھنے کی عادت ہو ، دست دراز. ہر ایک دلبری میں چالاک ہت چھٹ بیباک ..... منہ کی کھاتا ہے. (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۴۷). اہل محلہ گھس کھدے ..... ایسے منہ پھٹ ہت چھٹ بدمعاش کہ چور اور منہ زور. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۰). اس ہت چھٹ نے فقیہ کی وہ مرمت کی کہ دل کا پورا بخار نکال لیا. (۱۹۳۹ ، حکایات رومی (ترجمہ) ، ۱ : ۸۱). [ہت + چھٹ (چھٹنا (رک) سے)].

--- چُھٹ ہونا محاورہ.
بات بے بات مارنے کے لیے ہاتھ اٹھانے کا عادی ہونا ، مارنے کی عادت والا ہونا. ابھی چونکہ بچپن ہے اس وجہ سے لڑکی نہایت ہت چھٹ ہے. (۱۹۲۳ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۱۵). ہت چھٹ ہے ، مار بیٹھنے کا عادی ہے. (۱۹۳۴ ، معیار اردو ، ۱۵۲).

--- چُھٹا (ـــ ضم چھ) صف.
رک : ہت چُھٹ.

نظر کرتا ہے مجھ وہ (کذا) یار کج کر
بھلا راوت سپاہی ہت چھٹا ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (ق) ، ۳۳۳). [ہت چھٹ + ا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

--- چُھٹا پَن (ـــ ضم چھ ، فت پ) امذ.
کھلے ہاتھ سے مارنے کا عمل ، بہت زیادہ مارنا ، بے بات مارنا. چار برس کا بچہ اور اس کے ساتھ یہ ہت چھٹا پن ، سر سے پاؤں تک اولہ ہوگیا. (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۲ : ۸). [ہت چھٹا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- چھُوٹ (ـــ و مع) صف.
رک : ہت چُھٹ ، ہتھ چُھٹ (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت).

--- دَراز کَرْنا ف مر.
ہاتھ بڑھانا.

جوبن دھن دیکھا دور تی دل نواز   کتیاں کی ہوس کا کرے ہت دراز
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۷).

--- دھونا محاورہ (قدیم).
رک : ہاتھ دھونا ؛ محروم ہونا.

کہیا گھرتے ہت دھو بلا ٹالنا   نہ چپ گھر برابر اپس جالنا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۷).

نتھے جیو کے مجھے جو توکتی ہے اوئی یو کی تمنا
میرے میں جیو ، سوں ہت دھوئی جو بن خیرات کرتی ہوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۳).

--- راکھنا ف مر (قدیم).
ہاتھ رکھنا ، کسی چیز پر ہاتھ دھرنا.

یوں سیتی ہت راکھی ہے اپ کر
سورج چندمن جھمکے دو زر کر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸).

--- سَٹْنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ ڈالنا ، پکڑنے کے لیے ہاتھ بڑھانا.

بہت بات پگ مار کیتا جہت   سٹیا آکے تو بیگ گھوڑے یہ ہت
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۰).

--- سُوں (ـــ و مع) م ف (قدیم).
رک : ہاتھ سے ؛ قابو سے.

کہیا اوس کوں مردود کاں جائے گا
مرے ہت سوں جان کاں پائے گا
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۳۰).

--- کَٹی (ـــ فت ک) امث : ـــ ہنکٹی.
ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے. آزاد نے روسی افسر کا ہاتھ اڑا دیا ، ہنکٹی اسے کہتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۸۰). کسی نے گرز مارا لیث کے ہت کٹی کا ہاتھ مارا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۶۸).

تڑپا کے اسپ دھوکے سے ماری وہ ہت کٹی
بھٹا سا ہاتھ اڑ گیا تلوار گر پڑی
(۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج (کشن پرشاد کول) ، ۲۱۷). اسے ہت کٹی کہتے ہیں ، میرے پاس لکڑی ہوتی تو یہی داؤں لکڑی سے کرتا. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۳۵). [ہت + کٹی (رک)].

--- کَری (ـــ فت ک) امث.
رک : ہت کڑی.

سنگین ہت میں ہوی جس کی روپے کری
تو ویسکی جھکوں کئی ہت کری
(۱۶۸۷، یوسف زلیخا (ہاشمی)، ق، ۱۳۵). [ہت کڑی (رک) کا ایک املا].

--- کَڑَک (--- فت ک، ڑ) امذ.
ہاتھ کا کڑا، کلائی میں پہننے کا زیور، کنگن.
کے نورتن ہور کے موتیاں   کے ہت کڑک ہور پدک جوتیاں
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۷۳).
دیا ہت کڑک ہور پدک لعل اسے   کنٹھ موتیاں ہور کنٹھال اسے
(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۳۱)). [ہت + کڑک (رک)].

--- کَڑی (--- فت ک) امث :- ہتکڑی، ہتھکڑی.
مجرم کے ہاتھ باندھنے کا لوہے کا کڑا، ہتھ کڑی.
ہر وقت دست بستہ رہے سامنے جنوں
زنجیر ہت کڑی ہو اگر ہاتھ آئے زلف
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۱۰). اس ہتکڑی کو غل کہتے ہیں جس کے ذریعہ مجرم کے ہاتھوں کو اس کی گردن کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴: ۸۵). [ہت + کڑی (رک)].

--- کوڑا (--- وج) امذ :- ہت کوڑہ، ہتکوڑہ.
کشتی کا ایک داؤ جس میں بائیں ہاتھ سے حریف کی کلائی پکڑ کر دایاں ہاتھ اس کی کہنی کے اندر ڈال کر گردن میں اس طرح اڑنگا لگایا جاتا ہے کہ حریف کے شانے کا جوڑ اکھڑ جائے یا وہ بے قابو ہو کر گر پڑے. اس میں بہت سے داؤں بھی ہوتے ہیں، مثلاً ہت کوڑا..... بازو بند وغیرہ. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۲۶). [ہت + رک : کوڑا (۲)].

--- کَھنڈا (--- فت کھ، مغ نیز سک ن) امذ :- ہتھکھنڈا.
رک : ہتھکنڈا.
سیوا سیو تل کرے دن مان   یکس ہت کھنڈا یکس ہت دان
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۷۱).
مخالف کا دم مار کرنے تھنڈا   اچھے تازہ مضموں منج ہت کھنڈا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۲۶). [ہتکنڈا (رک) کا ایک املا].

--- کھوڑ (--- وج) امذ.
رک : ہت بیڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہت + کھوڑ = کھوڑا (۲) کا مخفف].

--- لانا محاورہ (قدیم).
ہاتھ لگانا، چھونا، ہاتھ مس کرنا.
کہ یعنی عمل او جو کھیلای توں
یا تن اور جامی کو ہت لای توں
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۳۳).

--- لینا محاورہ (قدیم).
ہاتھ میں لینا، پکڑنا.
شمشیر لے شرع کا اپس ہت   یکبار کیا جگت کوں دعوت
(۱۷۰۰، من لگن، ۹).

--- مَلْنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ ملنا؛ افسوس کرنا، ملال کرنا، پچھتانا.
رندی کے کہے میں جلتی تھی   افسوس سینے ہت ملتی تھی
(۱۷۶۸، قربی، د، ۵۰).

--- میں م ف.
ہاتھ میں، قبضے میں، اختیار میں، بس میں.
کہے شاہ ما باپ کوں پھر یو بات
کہ میں دل کے ہت میں نہ دل میرے ہات
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۸).

--- میں ہات پَکڑنا ف مر (قدیم).
کسی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لینا، ہاتھ تھامنا.
لطف سے پکڑوں گا اس کا ہت میں ہات
جاؤں گا جنت میں لے کر اپنے سات
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۴۵).

--- میں ہَت مِلانا محاورہ (قدیم).
رک : ہاتھ میں ہاتھ ڈالنا.
کنٹھال کنٹھ باکر اچل جھمک دکھا کر
معانی کا دل بہلا کر ہت میں سو ہت ملاتی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۹۴).
پھولی ہوں ات خوشی سوں ہو باغ باغ من میں
جب ہت میں ہت ملا کر پھرتے چمن میں جم جم
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۴۹).

--- نال امذ :- ہتنال.
چھوٹی بندوق نیز توپ جسے ہاتھی کھینچتے ہیں، ہتھنال.
جیتے سات بھانڈے و ہت نال تھے
دما دم جو بجلیاں گیرے خیال تھے
(۱۶۴۴، فتح نامۂ نکھیری (اردو، کراچی، اپریل تا جون ۱۹۸۸، ۲: ۱۴۹)).
دما میں ابر کے ہور رعد ہت نال
چلایا سب سپہ سالار کے نال
(۱۶۸۴، عشق نامہ (ق)، ۱۸). تین سو توپ بڑی اور چھوٹی اور شتر نالیں اور ہت نالیں یعنی ہاتھیوں اور اونٹوں پر کی توپیں سلامی کی چھوٹیں. (۱۸۳۰، وقائع خاندان بنگش، ۸۸). پادشاہ نے ابوالفضل پاس بیس ہاتھی اور اسی قدر ہتنال (توپ جس کو ہاتھی کھینچیں)..... بھیجے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۱۲). [ہت + نال (رک)].

--- نالی امث.
رک : ہت نال.

برسنے لگے شہ پو ہت نالیاں تفنگ تیرکوں گولیاں شتر ناریاں

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۳۰). [ہت نال + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- ہِلی (---کس ہ) امث.

ہاتھ ہلانے کا عمل ؛ (مجازاً) مار پیٹ .

دامان کوہ کے بھی لتے لیے ہیں کیا کیا

ہے دست وحشت اپنا استاد ہت ہلی میں

(۱۸۶۶، فیض (شمس الدین)، د، ۲۲۵). [ہت + ہل = ہلنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ہِت (کس ہ) (الف) امذ : امث.

۱. دوست ، رفیق ، ساتھی ، خیر خواہ . سکھیا نے کہا "بھائی ایسا ہت ، نہ بھائی ایسا دشمن ، کرشن مہاراج نے چھوٹے بھائی کو سنبھال لیا." (۱۹۳۶، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۲۸). **۲. فلاح ، اچھائی ، بہتری نیز فائدہ ، منافع .**

وہ گرا جا کے چاروں شانے چت نہ رہا سانس اور نہ سانس کا ہت

(۱۹۷۲، شعر و شاعری (پوشکن) (ترجمہ)، ۲۰۲). **۳. مہربانی ، عنایت ، شفقت ؛ اخلاق ، نیکی ، بھلائی .** اُن کو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اُٹھ نیچے آیا اَت ہت سے ملا . (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۶۸). **۴. سچا پیار ، الفت ، محبت ، عشق نیز دوستی .**

اینو تمن ملن کا سکت ہت ہوا او نوتی بھی جذب محبت ہوا

(۱۶۵۷، گلشن عشق ، ۱۳۰).

بیاکل ہے دل اس کے ہجراں سوں نت مرے دل کوں پیارے سے لاگی ہے ہت

(۱۷۱۳، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۰). ہت کی گرمی سے بات چیت کر کے پھر وہی شراب کا مذکور کر کے اور شراب منگوائی . (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۶). سچ ہونے پر بھی ہت (بھلائی ، محبت) کی بات کہنے اور سننے والے لوگ بہت ہی نایاب ہیں . (۱۹۸۵، مہا بھارت کتھن مالا ، ۲۴). **۵. کوئی چیز جو مناسب یا اصلی ہو** (پلیٹس). (ب) صف . **پکڑا ہوا ، لیا ہوا ؛ لائق ، قابل ؛ موزوں ؛ مفید ، فائدہ مند ؛ اچھا ، عمدہ ؛ مہربان ، شفیق** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

انف : لاگنا ، لگانا ، لگنا ، ہونا . [س : हितन].

--- اُوپْدیش (---و مع ، سک پ ، ی مج) امذ : ~ اُپدیش.

بھلائی کی بات ، نیک صلاح ، پند سود مند ، دوستانہ نصیحت ، مفید ہدایت یا تعلیم وغیرہ نیز کہانیوں کی کتاب جس کا ترجمہ فارسی میں انوار سہیلی اور عربی میں کلیلہ دمنہ کہلاتا ہے ، ہتو پدیش .

ہت اُوپدیش کے قصے کتھا ، سرت ساگر کروڑوں سینوں میں وہ گونجتا ہوا آلھا

(۱۹۵۹، گل نغمہ (فراق گورکھ پوری)، ۳۲۲). [ہت + اُوپدیش (رک)].

--- بول (---و مج) امذ (قدیم).

پیار کے بول ، محبت کی بات .

خبر دی شہ کے ملنے کی تو جلنا تک ٹھنڈیک پکڑا

ارے ہت بول یو تیرا منجے جیوں داغ پر بھایا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۷). [ہت + رک : بول (۱)].

--- پَن (---فت پ) امث (قدیم).

ہمدردی .

جو کچ ہت پن تھا سو میں تجہ کہیا سیوا ساکھ اُس بول جو منج کہیا

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۱۵). [ہت + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- چِت (---کس چ) (الف) امث (قدیم).

محبت کی نظر ؛ ہمدردی کی نگاہ .

چاروں پہر دن رات مل ہت چت لگا یک دھیان سوں

شاہی ورد کر عشق سوں یوں منقبت دائم پڑے

(۱۶۷۲، شاہی ، ک ، ۱۲۱).

ذ ، ذکر کو ہت چت لا سرت سرت آپ بھلا

(۱۷۶۲، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ ، ۵۱). (ب) صف . **خیر خواہ ، ہمدرد ، دوست .**

وہ دیکھا جو دیسے نت نت جا سنگ و گار ہے نت ہت چت

(۱۶۵۴، گنج شریف ، ۲۲۵). [ہت + چت (۳)].

--- چَڑی (---فت چ) صف مث .

نفع بخش ، فائدہ رساں ، مفید ، سود مند . اب میں اپنی دعا چت پڑی اور ہت چڑی کا فسانہ سناتا ہوں . (۱۹۰۸، عیاروں کا عیار ، ۱۵۲). [ہت + چڑ = چڑنا (رک) کا حاصل مصدر + ی ، لاحقۂ صفت].

--- چُور (---و مع) صف مذ (قدیم).

محبت میں چُور ، چاہ میں ڈوبا ہوا .

ہت چور چت بھلاوے میں آپنے پیا کوں عاقل جہاں کے بولیں حکمت اسے کتے ہیں

(۱۶۷۲، شاہی ، ک ، ۱۵۱). [ہت + رک : چُور (۱)].

--- دایَک (---فت ی) صف : امذ .

ہمدردی کرنے والا ، رحم کرنے والا (پلیٹس). [ہت + س : دایک = دینے والا].

--- کار صف مذ : ~ ہتکار .

بھلائی کرنے والا ؛ متر ، دوست ، یار ، آشنا ؛ سجن ؛ سخی ، فیاض ؛ محسن ؛ داتا ، دیاوان ، اُپکاری ، دیالو ، کریم ؛ دھرمی ، دھرماتما (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ہت + کار ، لاحقۂ فاعلی].

--- کارُک (---ضم ر) صف .

رک : ہت کار (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہت + س : کارُو = کرنے والا].

--- کاری (الف) صف مذ : ~ ہتکاری .

محبت کرنے والا ؛ دوست ، یار ؛ خیر خواہ ، بھلائی یا نیکی کرنے والا ، محسن ؛ فیاض ، سخی . سب کا بنا کارن ہتکاری میں ہوں . (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو ، ۲۴۳). (ب) امث . **دوستی ، یارانہ ؛ شفقت ؛ سخاوت ، فیاضی** (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [ہت کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت وصفت].

--- کَر (---فت ک) صف مذ .

رک : ہت کار (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہت + کر ، لاحقۂ فاعلی].

--- کَرْنا محاورہ .

محبت یا دوستی جتانا ؛ مہربانی کرنا ، شفقت کرنا ؛ کوئی خدمت بجالانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- **ماننا** محاورہ.
محبت و عنایت کا پاس کرنا ؛ مہربانی یا عنایت سمجھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- **مت** (--- کس م) امث.
دوستی، محبت (جامع اللغات). [ہت + مت = میت].

--- **وان** صف.
رک : ہت کار ؛ دوست ؛ مہربان ؛ بھلائی کرنے والا (پلیٹس). [ہت + وان، لاحقۂ صفت].

--- **ونت** (--- فت و، سک ن) صف.
رک : ہتونت (پلیٹس). [ہت + ونت (رک)].

ہُت (۱) (ضم ہ) امذ.
۱. سوراخ، بل، بھٹ ؛ گھر (حشرات وغیرہ کا).

بجرے بان ہر برج میں کئی ہزار
بچے سانپ کے ہت میں جیوں بے شمار

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۳۴). ۲. دیمک کا گھر، دکھوڑا (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

ہُت (۲) (ضم ہ) امذ.
جو چیز آگ پر بطور بھینٹ ڈالی جائے، گھی جو ہون میں آگ پر ڈالا جائے ؛ بھینٹ، نذر ؛ بلایا گیا، مدعو کیا گیا (جامع اللغات). [س : हुतम]

ہَتّا (فت و شدت نیز بلا شد) صف.
مارا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : हत्तो].

ہَتّا (فت ہ، شد ت) (الف) امذ ؛ = ہتھا.
۱. کسی چیز کو پکڑنے کے لیے اس میں لگا ہوا دستہ، ہتھا، موٹھ، قبضہ، گرفت. ایک ہاتھ میں نال ہے، دوسرے میں کنگھی کا ہتا، ادھر نال پھینکتا ہے ادھر لپکتا ہے اور کنگھی سے ٹھوکتا جاتا ہے. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب (مولانا محمد حسین آزاد)، ۱ : ۸۶). مصر کے کسان اور کاشتکار بہت چھوٹے ہتے کے ہل استعمال کرتے ہیں. (۱۹۵۲، امن کے منصوبے، ۳۴). ہتا کے معنی ہیں : دستہ، موٹھ، قبضہ، گرفت، قابو ؛ داؤ، باری. (۱۹۷۴، اردو املا، ۳۴۳). ۲. (کنایۃً) مچھلیوں کا بازو نما چپٹا عضو جو تیرنے میں کام آتا ہے ؛ (بالخصوص ویل یا دریائی بچھڑے کا)، پیراکہ (بالعموم جمع میں مستعمل). وہیل کے دو ہتھے (Flippers) ہوتے ہیں، جن کو اس کے چپو سمجھنا چاہیے. (۱۹۶۴، حشرات الارض اور وہیل، ۱۲). ۳. داؤ، باری.

پہلی بازی میں تو دل ہار گئے ہم اے قدر
اب کے ہتے میں وہ دل عشق میں ہارا ہم کو

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۶۱). ہتا کے معنی ہیں : دستہ، موٹھ، قبضہ، گرفت، قابو ؛ داؤ، باری. (۱۹۷۴، اردو املا، ۳۴۳). ۴. (سواری / باربرداری) گلے کے ساز یعنی ہلسلے میں راس کڑی کے نیچے جوت باندھنے کا بکسوا جو قریب ایک فٹ لمبے تسمے میں سلا ہوتا ہے اور ہلسلے کے دونوں طرف کے کنڈوں میں ایک ایک لٹکا رہتا ہے، نکا (اپ و، ۵ : ۴۹). ۵. (i) چکی وغیرہ کی لکڑی جسے پکڑ کر چلاتے ہیں نیز ڈنڈا یا موٹی سلاخ جس پر چرخی گھومتی ہے. اس کا خاوند گذشتہ ماہ چرخی کے گھومتے ہوئے ہتے کی لپیٹ میں آ کے مارا گیا تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۴۵). (ii) چھلنی جس کا دستہ لمبا ہوتا ہے ؛ لکڑی کا ایک لمبا بیلچہ جس سے پانی اونچی جگہ پھینکتے ہیں ؛ اوزار جس سے روٹی تنور سے نکالتے ہیں ؛ بڑی پلی ؛ ریل گاڑی کا سگنل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۶. ہاتھ، مٹھی (نور اللغات). ۷. ہاتھ کا قرب، ہاتھ کے پاس (جیسے ہتے سے اکھڑ گیا) (فرہنگ آصفیہ). ۸. خوشہ، گچھا، گیل (کیلے کا) (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. ہاتھ والا (جیسے بائیں ہتا) (ماخوذ : جامع اللغات). [پ : हत्थो].

--- **بانہے** (--- مغ) امث.
ہاتھوں کی لڑائی، لڑائی، ہاتھا پائی (ماخوذ : جامع اللغات). [ہتا + بانہہ (رک) + ے، لاحقۂ نسبت].

--- **پیچی** (--- ی ج) امذ.
لڑائی، ہاتھا پائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہتا + پیچ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **پھر جانا / پھرنا** محاورہ.
ہتّا پھیرنا (رک) کا لازم ؛ لٹنا، صفایا ہو جانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- **پھیرنا** محاورہ.
لوٹنا، موسنا، صفائی کر دینا، سب لے لینا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- **جوڑی** (--- و ج) امذ.
ایک قسم کا ناچ جس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- **صاف کرنا** محاورہ.
۱. رک : ہتّا پھیرنا جب موقع ملتا تھا مجھ نگوڑی کی گٹھری پر ہتا صاف کرتی تھی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۷۵). ۲. سیکھنے یا مشق کی غرض سے کوئی کام کرنا، ہاتھ صاف کرنا (ماخوذ : نور اللغات).

--- **مارنا** محاورہ.
ہاتھ مارنا، چوری کرنا، چرا لینا، مال اڑا لینا، جبراً چھین لینا نیز داؤ مارنا.

نقد دل لے کے بغل گیر کیا برق مجھے
ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتا مارا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۴۳).

--- **موری** (--- و ج) امث.
کھیل کود، لہو و لعب (جامع اللغات). [ہتا + موری (رک)].

ہَتْڑکا (فت ہ، سک ت، فت ڑ) امذ.
سادے کار کا نہایت باریک سلائی کی مانند ایک قسم کا سوہن جو زیور میں پھول پتے کاٹنے کے کام آتا ہے (اپ و، ۴ : ۴۵). [مقامی].

ہَتْڑی (فت ہ، سک ت) امث ؛ = ہتھڑی.
ہاتھ کی تصغیر و تحقیر ؛ دستہ، دستی، موٹھ (فرہنگ آصفیہ). [ہت + ڑی، لاحقۂ تصغیر].

ہَتَک (فت ہ، سک نیز فت ت) امث.

۱.(i) بے عزتی، بے حرمتی، توہین.

ہتک حرمت پر خدا کی خلق کے
کب کسی سید نے باندھی ہے کمر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۳۶).

اضطراب دل سے تیشہ اپنے سر پر مار کر
ہم سے ہتک عاشقاں چاہے ہے اب کیا داد تو

(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۰۹). مجھے یہ خیال آیا تھا کہ آپ سے پوچھوں کہ آیا کبھی کسی نے آپ کی ہتک کی. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۵۹).

بے نیازی سے نہ دیکھیں جم و کسریٰ کی طرف
بے رخی سے ہتک خسرو و خاقاں کر دیں

(۱۹۳۶، لالۂ طور، ۱۰۵). ان کی کس حد تک ہتک اور تذلیل ہوئی ہے. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۲۰). اس توہین اور ہتک کے بعد اپنے محسوسات کو دہرانے کی ذلت نہیں اٹھاؤں گی. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۸). **(ii) کسی کی شان میں گستاخی، اہانت.**

علی کی ہتک واجب جانتے ہیں
پیمبر کو شفیع کب مانتے ہیں

(۱۸۱۴، برق لامع، ۲۹).

کافر سے بتر تو جان وہابی کو
کرتا ہے ہتک رسول کی ہو جزام

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۶۱). صدر محفل فیض ہی ٹھہرے، اس میں راشد کی کوئی ہتک نہیں. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۱۰۱). **۲.(i) ذلّت، رسوائی، بدنامی.** وہ اس کو گھٹاتا ہے اور ہتک کرتا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۴۳).

نہ خطا تھی نہ گنہ تھا نہ کوئی جرم و قصور
بے سبب ہتک نبی زادیوں کی تھی منظور

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۴). میں ہرگز راضی نہیں اس میں ..... اور بھی ہتک ہے لوگ طعنے دیں گے کہ انگریزی لشکر میں ..... انعام ملتا ہے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۵). یہ خیال کرنا سرہنری کی صریح ہتک ہوگی. (۱۹۰۰، بست سالہ عہد حکومت، ۱۲).

اپنی یادوں پہ بھی اب اس نے لگا دی بندش
نام لینے سے خفا، ذکر سے ہوتی ہے ہتک

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۲۰). کچھ نہ سمجھنا تو انتہائی ہتک کی بات ہے. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۵۷). اس امر کا اندازہ کہ اس جرم سے اسلامی غیرت و حمیت کی ہتک کس حد تک ہوئی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰: ۵۴). **(ii) شرمندگی، خجالت، افسوس.**

نہ لے تن پہ اپنے ہتک شیر کوں
نہ دے باڑ مجہ تیز شمشیر کوں

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، ۱۵۳). قاسم نے کہا اے مسعود بڑی ہتک کی بات ہے کہ جس نے ہم پر ظلم کیا اس کے ساتھ بدلا نہ ہو. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۴۵۳). حالانکہ کرنل صاحب سمجھتے تھے کہ وہ کون ہے مگر اس کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ہتک محسوس ہوتی تھی. (۱۹۶۴، معصومہ، ۱۹۶). لیکن مجھے اس وقت اپنے اوپر سے خوف کا احساس ہٹانے کے لیے فیر واشنے پر ایک نوعیت کا انفعال اور ہتک محسوس ہو رہی تھی. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۰۰). [ع].

--- اُوٹھانا محاورہ: ~ اٹھانا.

بے عزتی برداشت کرنا، ذلیل و رسوا ہونا، بے عزت ہونا.

نکموں نے ہم پہ فتح پائی | کیا کیا ہم نے ہتک اوٹھائی

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۵۳).

--- آبْرُو کس اضا (--- مد ا، سک ب، و مع) امث (شاذ).

رک: ہتک عزت. تقیے کو ہتک آبرو کے خوف کا سبب سمجھیں. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱، ۱: ۵۳). [ہتک + آبرو (رک)].

--- آمیز (--- مد ا، ی مج) صف.

گستاخانہ؛ بے عزتی سے بھرا ہوا، ذلت سے بھرا. ان کے کمروں میں ہتک آمیز فقرے تحریر کر دیے گئے تھے. (۱۹۱۴، مرقع بلیم، ۹۳). ایسے نامناسب اور ہتک آمیز سلوکوں سے پنڈت جی کی حفاظت کرنا حکام کا فرض تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۴۲). شروع شروع میں جیل میں کھانا تقسیم کرنے کا انتظام نہایت ہتک آمیز تھا. (۱۹۷۵، ہمہ یاراں دوزخ، ۱۲۳). یہ انسان کے لیے بہت ہتک آمیز ہے کہ وہ بھیک پر زندگی گزارے. (۲۰۰۱، آپ سوچتے کیوں نہیں، ۸۶). [ہتک + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

--- حُرْمَت کس اضا (--- ضم ح، سک ر، فت م) امث.

رک: ہتک عزت. مقتضائے فراست یہ نہیں کہ ایسا گاہک چلا جائے اور پھر اپنے واسطے بدنامی اور ہتک حرمت کا جن کا جی کو خیال نہ آئے. (۱۸۴۵، حکایات سخن سنج، ۲۸). یہ بیان کروں کہ بعد آپ کے ہتک حرمت میری ہوئی. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۳: ۵۲۰). اپنے جمانوں ..... کی ہتک حرمت کا واقعہ یا موقع جہاں ہوتا ہے وہاں بات بنا دیتے اور جھوٹ ملا دیتے ہیں. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۲۶). خدا یا مذہبی اشخاص کی توہین یا تحقیر ہتک حرمت. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۲۴۱). [ہتک + حرمت (رک)].

--- سَمَجْھنا ف مر؛ محاورہ.

بے عزتی خیال کرنا، توہین سمجھنا، بے عزتی محسوس کرنا. حالت اس کی یہ رہی کہ علماء تو درکنار ادنیٰ ادنیٰ آدمی اردو میں لکھنا ہتک سمجھتے تھے. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱: ۵). سپاہیانہ عہدے کو اپنے علم و فضل کے لئے ہتک سمجھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۴۷۶). اپنی بہن سے بات کرنا بھی ہتک سمجھتے تھے. (۱۹۸۷، خبر گیر، ۲۷).

--- عِزّت کس اضا (--- کس ع، شد ز بفت) امث.

۱. بے عزتی، ذلت، رسوائی، بدنامی. عزت خراب کرنے کے واسطے ایسی بات لکھی ہے اور اوس میں سراسر ہتک عزت ہے. (۱۸۶۴، جوہر عقل، ۷۹). ہر شخص میں خود غرضی، مطلب آشنائی، ضرر رسانی، ظلم پسندی، تلف حقوق، ضیاع اموال، ہتک عزت، خونریزی، آبرو ریزی پیدا ہوگی. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۹۰). اب اس ملک میں بھی ہتک عزت کے مقدموں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے. (۱۹۱۲، الناظر، لکھنؤ، اکتوبر، ۵۲). ان حرکتوں اور باتوں سے اس کی ہتک عزت ہوئی لہٰذا اس کو غصہ آیا. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۲۸۶). اس میں کسی قسم کی پریشانی یا ہتک عزت کی بات بھی نہیں کہ یہ صورت حال ..... سمجھ میں آنے والے اسباب کا نتیجہ ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۷). [ہتک + عزت (رک)].

--- عِزَّت کا دَعْویٰ اند.
(قانون) مقدّمہ جو بے عزتی، رُسوائی یا بھید کھولنے یا الزام لگانے کی سزا یا ہرجانے کے لیے کیا جائے، ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ. اس کی خاندانی پر حرف نہ آئے ورنہ ہتک عزت کا دعویٰ کر دیا جائے گا. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۴۰). مرحوم نے ..... چند اور افراد کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کر دیا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۳ اپریل، ۵).

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
بے عزتی کرنا، توہین کرنا؛ بے ادبی کرنا؛ بد نام کرنا. آپ ایک دن میں کتنی بار میری ہتک کریں گے. (۱۹۴۴، افسانچے، ۴۰). وزیروں نے کہا اس چھوٹے بادشاہ نے ہماری ہتک کی ہے. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، تخلیقات پطرس، ۱۱۳). وہ برہم ہو کر کسی کو نہ چھوڑتا اپنے مخالفین کی ہتک کرتا اپنے دوستوں ..... کے پبلک امیج کو پارہ پارہ کرتا. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۲۲).

--- کَرْوانا ف مر.
بے عزتی کروانا؛ ہتک کا موقع دینا. بُرا لگتا ہے کسی غیر مرد کے سامنے اپنی ہتک کرواتے. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۳۹۰).

--- وِ فَتَک (--- وِ ج، فت ف، ت) امث.
ایسی ذلّت و رُسوائی جس میں قتل و خوں ریزی شامل ہو. سپاہیوں میں افسروں کے خلاف جوش پیدا کریں اور انہیں ہتک و فتک پر آمادہ کردیں. (۱۹۱۸، مسئلہ شرقیہ، ۱۲۱). [ہتک + و (حرف عطف) + ع: فتک = خوں ریزی].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
ہتک کرنا (رک) کا لازم؛ بے عزتی ہونا. تمہاری تو ذرا ذرا سی بات میں ہتک ہونے لگتی ہے. (۱۹۲۳، گوشۂ عافیت، ۲۶۳).

میخانے کی توہین ہے رندوں کی ہتک ہے
کم ظرف کے ہاتھوں میں اگر جام دیا جائے

(۱۹۶۵، ماجرا، ۷۹).

ہَتْکَٹی (فت ہ، سک ت، فت ک) امث: ~ ہت کٹی.
(بنوٹ) **حریف کی کلائی پر ماری جانے والی ضرب جس کا مقصد ہاتھ کو بیکار کرنا یا نقصان پہنچانا ہوتا ہے.** چنانچہ دو پیچ پاٹ اور کیلی سے کشتی نکلی اور باقی دو ہاتھ انی اور کاٹ پٹا اور دو ضرب طمانچہ اور ہتکٹی سے دیگر فنون سپہگری کے اصول قائم ہوے. (۱۸۳۶، رسالہ بانک بنوٹ، ۹). اب آپ نے ایک درخت کی ٹہنی لے کر پیترے بدل بدل کر پھکیتی دکھانی شروع کی، یہ طمانچہ ہے اور یہ کڑک اور یہ پالٹ اور یہ ہتکٹی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۶۱). اس فن کے استادوں اور مفسرین نے اس آیۂ شریفہ سے طمانچہ اور ہتکٹی وغیرہ کی چوٹوں کے اشارات نکالے ہیں. (۱۹۲۵، اسلامی اکھاڑا، ۱۳). [ہت (ہاتھ کی تخفیف) + کٹی (کٹنا (رک) سے)].

--- کا ہاتھ اند.
ہتکٹی کا وار. ہاتھ گھمایا، بارہ دیا اور ہتکٹی کا ہاتھ لگایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰۷).

--- کھانا ف مر: محاورہ.
ہتکٹی کا وار جھیلنا، ضرب سہنا.

ترک فلک سے بھی نہ رکے چوٹ یار کی
کھائے وہ ہتکٹی جو اٹھائے سپر کا ہاتھ

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۸۵).

--- لگانا ف مر: محاورہ.
ہتکٹی کا داؤں مارنا. شاہزادہ سبحان نظر یافتہ رحمان نے ..... ہتکٹی لگائی. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۳۵). پہلوانوں کی طرح اس نے مجھے کلاوے میں لے کر ہتکٹی لگائی اور پالٹ مار کر منہ کے بل زمین پر گرا دیا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۸۳).

--- مارْنا ف مر: محاورہ.
حریف کی کلائی پر ہتکٹی کا وار کرنا.

ہتکٹی ماری جو قاسم نے اڑا کر رہوار
ہاتھ کہنی سے کٹے خون کی چھٹنے لگی دھار

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۲۲۶).

ہَتْکَڑی (فت ہ، سک ت، فت ک) امث: ~ ہت کڑی.
۱. رک: **ہتھکڑی (مع تحتی الفاظ).**

زور جنون سے عادت آزادگی رہے
ٹھہرے نہ ہتکڑی میں ترے مبتلا کے ہاتھ

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۹۱).

زور جنوں میں قیدی جامہ رہوں میں کیا
ہاتھوں کی ہتکڑی شکن آستیں نہیں

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۱۷۹). ابھی تو صرف پیروں کی بیڑی کٹی تھی، ہاتھوں کی ہتکڑی ابھی باقی تھی. (۱۹۵۴، اکبر نامہ، ۱۶۰). اس ہتکڑی کو غل کہتے ہیں جس کے ذریعہ مجرم کے ہاتھوں کو اس کی گردن کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۸۵). ۲. (کشتی) **حریف کے دونوں ہاتھوں کو اپنی داہنی ٹانگ سے اس طرح پھانسنا کہ حریف بے بس ہو جائے.** دونوں ..... آپس میں لڑنے لگے، کبھی تو وہ اس کے ہتکڑی مارتا تھا کبھی وہ اس کی کڑک جھاڑتا تھا. (۱۸۲۳، مختصر کہانیاں، ۱۸۸). ہتکڑی، جب حریف نیچے ہو تو ..... حریف کے داہنی طرف بیٹھ کر اپنے بائیں ہاتھ کا ہفتہ چڑھائے، جب حریف اپنے ہاتھ کو دبائے تو ہفتہ نکال کر داہنی ٹانگ سے حریف کے دونوں ہاتھ پھانس لے اور بائیں ہاتھ سے چت کر دے. (۱۹۰۷، رموز فن کشتی، ۱۰۳). یہ دونوں لڑکے ..... ہتکڑی پہلیا ..... وغیرہ سے واقف سو پچاس دشمنوں میں گھر کر نکل جانا ان کے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے. (۱۹۲۳، خلیل خاں فاختہ، ۶). ۳. **منت کا کڑا جو اہل تشیع پہنتے ہیں** (ماخوذ: مہذب اللغات). [ہتھکڑی (رک) کا ایک املا].

--- پَڑْنا محاورہ.
مجرم کے ہاتھوں میں لوہے کا کڑا یا زنجیر ڈالی جانا، ہتھ کڑی لگنا. ایک برس کے بعد مجرم پکڑے گئے، اب ہتکڑی پڑی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۷۵۲).

... پھنانا / پہنانا ف مر؛ محاورہ.
رک: ہتکڑی ڈالنا.

ہتکڑی ، بیڑی بڑے زوروں سے پہنائی مجھے
اے جنوں شل ہو گئے اہل وطن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۵).

لے چلے یوں ترے وحشی کو قیامت میں ملک
ہتکڑی ہاتھوں میں پاؤں میں پنھائی زنجیر

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۲۷).

... ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
پابندِ سلاسل کرنا؛ قید کرنا.

ڈالی ہر ایک ہاتھ میں ان ظالموں نے ہتکڑی
پاؤں میں زنجیر میرے ان لعینوں نے جڑی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۹۱). ہاتھ میں ہتکڑی ڈال کر تین دن تک اوسے تمام شہر میں تشہیر کرنا. (۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۳: ۳۱۴).

... ڈلوانا ف مر؛ محاورہ.
ہتکڑی ڈالنا (رک) کا لازم: **پابندِ سلاسل کرانا؛ قید کروانا.** مجسٹریٹ نے سزا اور تنبیہ کے واسطے اس جھوٹے دوڑ کو ہتکڑی ڈلوا سارے میں پھروا دیا. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۱۳۸).

... لگانا ف مر؛ محاورہ.
مجرم کو ہتکڑی پہنانا؛ قید کرنا، گرفتار کرنا.

قاتل کو ہیں ہتکڑی لگاتے
وارنٹ اسے پہلے ہیں دکھاتے

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۲۳). اس مشین میں ایک لیور لگا رہتا ہے اور اس لیور کے ساتھ مزدور کے ہاتھ کو ایک زنجیر کے ذریعے ہتکڑی لگا کر باندھ دیا جاتا ہے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۱۹۷). تم دیکھنا دس منٹ بعد پولیس ان سب کے ہتکڑیاں لگا کے لے جائے گی. (۱۹۸۹، نیا اردو افسانہ، انتخاب، تجزیے اور مباحث، ۴۲۸).

ہَتْکَنْڈا (فت ہ، سک ت، فت ک، مغ نیز سک ن) امذ؛ ~ ہت کھنڈا؛ ہتکھنڈا.
ا. ہاتھ کا کرتب، ہاتھ کی صفائی یا چالاکی؛ چالاکی، عیّاری؛ رک: ہتکھنڈا (مع تحتی الفاظ و تراکیب).

اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے ہاتھ کا داؤ
کہ ہو گئے ہیں رواں ہتکنڈے دعا کے مجھے

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۲۶).

کہتا ہے ٹھیک ٹھیک بیاں نہیں دروغ
یہ ہتکنڈے تو صاف اسی بد زباں کے ہیں

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۹۹).

غضب ہیں اس بت مغرب کے ہتکنڈے اے دل
اسے مٹا ہی دیا جس کو اس نے پیار کیا!

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۲۶). **۲. داؤں پیچ، گھات.**

یاد ہو یا کہ نہ ہو اے مرزا   ہتکنڈے تیرے بڑے تھے مرزا

(۱۸۹۶، مثنوی اُمید و بیم، ۹).

آسماں کے ہتکنڈے ہیں ڈال دینا تفرقہ
دو دلوں میں ربطِ باہم دل سے دل کا دیکھ کر

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۶۵).

بے وفا کو روک کر عہد وفا لے ہی لیا
ہتکنڈے ہیں کیا ہمارے دست دامن گیر کے

(۱۹۲۵، اعجاز نوح، ۲۳۳).

ہتکنڈے تیرے جانا مرنے کی دل میں ٹھانا
یہ بھی اگر گناہ ہے پھر تو گنہگار ہیں

(۱۹۴۰، بیخود، ک، ۱۱۷). [ہتکنڈا/ ہتکھنڈا (رک) کا ایک املا].

ہَتْکَنْڈوں (فت ہ، سک ت، فت ک، مغ نیز سک ن، وج) امذ؛ ج.
ہتکنڈا (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل).

... پَر آنا محاورہ.
چالاکیاں دکھانا، چالبازیاں دکھانا. لشکر ہسپانیہ جھٹ پٹ دوسرے موڑ کے مورچے کو لے کر پھر اپنے اونہیں ہتکنڈوں پر آ گیا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۷۱).

ہَتْکوڑا / ہَتْکوڑَہ (فت ہ، سک ت، وج، فت ڑ) امذ؛ ~ ہت کوڑا.
(کُشتی) کُشتی کا ایک داؤں جس میں بائیں ہاتھ سے حریف کی کلائی پکڑ کر دایاں ہاتھ اس کی کہنی کے اندر پھرتی سے ڈال کر گردن میں اس طرح اڑنگا لگایا جاتا ہے کہ حریف کے شانے کا جوڑ اکھڑ جائے یا وہ بے قابو ہو کر گر پڑے. بائیں طرف کے تیرہ پیچ یہ ہیں، چورنگا...... ہتکوڑا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۳۶). ہتکوڑا جب حریف سامنے کھڑا ہو کر اپنا داہنا ہاتھ آگے بڑھائے تو ظفر کو چاہیے کہ اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کے داہنے ہاتھ کا پنجہ یوں پکڑ لے کہ حریف کی ہتھیلی آسمان کی طرف ہو. (۱۹۰۷، رموز فن کشتی، ۱۳). طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور اک دستی، دو دستی ..... ہتکوڑہ. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۸). پور پور پر داؤں لگے، ادھر سے ایک دستی ہوئی ادھر سے دو دستی ..... ایک طرف سے ہتکوڑا تو دوسری طرف سے ٹال، غرض آدھ گھنٹے میں بیسیوں جوڑ توڑ ہو گئے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۳۲). [ہت + کوڑا (۲) (رک)].

ہَتْکَھنْڈا (فت ہ، سک ت، فت کھ، مغ نیز سک ن) امذ؛ ~ ہت کھنڈا.
ہاتھ کا کرتب؛ چالاکی، فریب (رک: ہتکنڈا).

رشک آتا ہے کہ زلف یار میں   ہتکھنڈے پر میرے کیوں شانہ چلا

(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی، د، ۳).

ہتکھنڈے غیر کے سن کر مجھے کترا لو گے
پہلے دو چار گواہی کو بلالوں تو کہوں

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۶۷).

کھٹکا بھی کچھ ہوا نہیں اور دل اُڑا لیا
یہ سارے ہتکھنڈے تری زلف دوتا کے ہیں

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۲۹۵). سننے والے کو علم ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے پھر بھی یہ جھوٹ بیوپار کے ہتکھنڈے ہیں. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۱۹). [ہت (ہاتھ کی تخفیف) + کھنڈا (۲)].

ہَتْم (فت ہ، سک ت) امذ.
(لفظاً) آگے کے دانت توڑنا ؛ (عروض) مفاعیلن کے زحافات میں سے ایک زحاف کا نام جو حذف اور قصر کا مجموعہ ہوتا ہے. بعضے اس کو ہتم و خرم کا اجتماع سمجھتے ہیں اور صریح غلطی پر ہیں کیونکہ ہتم عروض و ضرب کے واسطے خاص ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۵۵). ہتم ...... اس کے معنی جڑ سے دانت توڑنا ہیں اور یہاں مراد ہے اجتماع حذف و قصر سے. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۳۴). ہتم : آگے کے دانت توڑنا ...... اصطلاحی معنی ...... اجتماع حذف و قصر مفاعیلن کے دو سبب خفیف میں سے آخری سبب کو گرا دینا اور دوسرے باقی سبب کے ساکن کو گرا کر جو متحرک بچے اس کو ساکن کر دینا، مثلاً مفاعیلن سے فعول (لام ساکن). (۱۹۳۹، میزانِ سخن، ۵۷). [ع].

ہَتَن (فت ہ، ت) امذ.
قتل کرنے کا فعل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہتنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

ہَتْنا (فت ہ، سک ت) ف م.
قتل کرنا، مار ڈالنا، جان لینا. ان دونوں کو مار پیچھے اگر سین کو ہتونگا کیونکہ وہ بڑا کپٹی ہے میرا مرنا چاہتا ہے. (۱۹۱۵، پریم ساگر، ۶۱). [س : हन्त + نا، لاحقۂ مصدر و صفت].

ہَتْنال (فت ہ، سک ت) امذ.
توپ جسے ہاتھی کھینچتا ہے ؛ (رک : ہت نال). بیں ہاتھی اور اسی قدر ہتنال ...... بھیجے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۵۱۲). [ہت (۲) + نال (رک)].

ہَتْنی (فت ہ، سک ت) امث : ـــ ہتھنی.
۱. رک : ہتھنی (جو زیادہ مستعمل ہے). بارکشی کے لیے ایک کمزور ہتنی کے رکھنے کی اجازت دی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۶۴). تھوڑی دیر میں ایک ہتنی آ گئی اس نے اس ہتنی کو درخت کے پاس کھڑا کیا اور خود چلا گیا. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۳۰).

اسی جاتی کا ہاتھی ہو تو اتم
کہ جس جاتی کی ہے بھارت کی ہتنی

(۱۹۵۲، کلیاتِ رزمی، ۴۴۸). ہاں ایک بار جب رئیس پٹیالہ نے انھیں ایک ہتنی عنایت کی تو شکریے میں ایک قصیدۂ مدحیہ اس کو لکھ کر دیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۴).
۲. (مجازاً) بہت موٹی عورت، فربہ اندام عورت.

یہ ہتنی ہے جو بڑکتی کی گر چڑھ جائے ڈھب پر تو
گٹھے کس روپ سے گنیش جی صراف کا جوڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲). [ہتھنی (رک) کا ایک املا].

--- جَیسا ڈِیل (الف) امذ.
بہت موٹا تازہ جسم، قوی ہیکل، بہت تنومند جسم. بخار ایسا ہاتھ دھو کر پیچھے پڑا کہ عقل گھل گر بڑی بی کا ہتنی جیسا ڈیل سوکھ کر کانٹا ہو گیا. (۱۹۱۷، شامِ زندگی، ۲۱). فاقوں نے ہتنی جیسا ڈیل کانٹا اور طباق جیسا چہرہ پچکی کر دیا. (۱۹۲۶، شہیدِ مغرب، ۸۲). (ب) امث. **موٹی اور بدہیئت عورت** (ماخوذ : عورت اور اردو زبان).

ہِتُو (کس ہ، و مع) امذ.
دوست، آشنا، یار ؛ خیر خواہ، بہی خواہ.

ڈر آوے جو ہر بار توں جیو لین
سو کیسا ہتو جو ڈرے جیو دین

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۷۵).

ڈوباتی او نیلاب مغرب میں رخش
نکل آئی تس ہو ہتو وصل بخش

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۶۷). یے سکھیاں جو میری ہتو تھی اور میرا جیو جلاوتی تھیں سو بے جم دوت ہوئی ہیں. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۰۴). ایسے تین آدمیوں کے پاس چلنا چاہیے جو میرے ہتو تھے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۳۲). اگر تو کرموں کے پھلوں کی چاہنا رکھے گا تو تجھے وے پھل کاٹنے ہونگے، اس لیے کرم پھلوں کو اپنا ہتو مت بنا. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۸۳). [س : हित + क].

ہُتُو (ضم ہ، و مع نیز و لین) امذ.
تھا (صیغۂ ماضی برائے واحد غائب مذکر) (پلیٹس). [پ : हुता].

ہَتُّو (فت ہ، شد ت، و مع) امذ.
ہتّا یا ہتّھا کا بگاڑ، ہتھو ؛ ہاتھ کا، دستی (ماخوذ : پلیٹس) ; [مقامی].

--- چِلَم (کس چ، فت ل) امث.
ایک پتلی اور لمبی چلم جس کا بالائی حصہ قدرے بڑا اور گول ہوتا ہے (چرس یا گانجہ پینے والوں کی اصطلاح) (ماخوذ : مہذب اللغات). [مقامی].

ہَتْوا (فت ہ، سک ت) امذ : ـــ ہتوہ.
رک : ہتا. کرسی بلا ہتوہ ایک عدد. (۱۹۱۶، خانہ داری، ۴۸). [ہت (ہاتھ کی تخفیف) + وا، لاحقۂ تصغیر].

--- دار صف.
بازو والا، ہتھے والا. بانس کی یا بید کی بنی ہوئی ہتوہ دار ...... کرسیاں ...... ایک تپائی اسی قسم کی رکھدی جائیگی. (۱۹۱۶، خانہ داری، ۳۸). [ہتوا + ف : دار، داشتن = رکھنا].

ہَتْواسْنا (فت ہ، سک ت، س) ف م : ـــ ہتھواسنا.
کوئی چیز ہاتھ میں سنبھالنا ؛ جنگ کے ارادے سے تلوار یا ڈھال وغیرہ کا ہاتھ میں لینا، تلوار وغیرہ کا قبضہ ہاتھ میں لینا ؛ ہتھے پر ہاتھ ڈالنا ؛ ہتھیار ہاتھ میں پکڑنا.

رکھ کر علم کو دوش پہ ہتواس لی سپر
کاٹھی میں بے قرار ہوئی تیغ شعلہ ور

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵ : ۱۱۳). جلاد ہاتھ میں تیغہ ہتواس کر کہنے لگا. (۱۹۰۸، آفتابِ شجاعت، ۵، ۱ : ۱۸۱). اس عہد میں کئی لفظ ایسے استعمال ہوتے تھے جو اب متروک ہو چکے ہیں، ان سب کو یہاں درج کرنا ممکن نہیں ان میں سے کچھ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں، (من مثل) ...... ہتھواسنا (تلوار سونتنا) ڈاک لگنا (بار بار تے آنا). (۱۹۸۳، تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۵۵). [ہت (ہاتھ کی تخفیف) + واسنا (نئے برتن کو پہلے پہل کام میں لانا)].

ہَتْوانْسا (فت ہ، سک ت، مغ) امذ.
(گاڑی بانی) اکّے اور بیلی کی چھتری کے ڈنڈوں کو باندھے اور کھینچے رکھنے والی رسی کی تان یا بندش (اپ و، ۵: ۱۳۶). [مقامی].

ہَتْوانْسْنا (فت ہ، سک ت، غنہ، سک س) ف م.
رک: ہتوانسا.

ہے بے خبری فوج کو آمد کی خبر میں
ڈھالوں کو تو ہتوانسے ہیں تیغیں ہیں کمر میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۰۹). بادشاہ سے اجازت میدانداری حاصل کرکے گرز کو ہتوانسے ہوئے چلا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۳۰۶). کوئی گرز کو ہتوانس کر تولنے لگا. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۵۱۵). [ہتوانسا (رک) کا انفی املا].

ہَتْوانْسی (فت ہ، سک ت، مغ) امث.
(گاڑی بانی) ہتوانسا (رک) کی تانیث (اپ و، ۵: ۱۳۶). [ہتوانسا (رک) کی تانیث].

ہتو پَدیش (کس ہ، وج، فت پ، ی ج) امذ.
نصیحت، اچھی بات، ہِت اُپدیش (رک: ہِت مع تحتی الفاظ) (پلیٹس؛ اردو ہندی لغت).
[ہت + اپدیش (رک)].

ہَتوٹی (فت ہ، وج نیز لین) (الف) امث.
کاریگری، صنّاعی، فن، ہنر؛ مہارت.

جو کچھ کہ یہ گڑھت ہے سو ہے ہتوٹی اپنی
فولاد ہیں تو ہم ہیں حداد ہیں تو ہم ہیں

(۱۸۳۴، شاہ نیاز بریلوی، د، ۲۰۱). ہمارا خاص پتر وہ ہتوٹی کہاں سے لائے گا. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۴۵۳). ۲. ہتھوڑی (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). (ب) صف. **چابک دست، ماہر فن، کاریگر** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہتھوٹی (رک) کا ایک املا].

ہَتوڑا (فت ہ، ولین نیز وج) امذ.
کیل ٹھوکنے اور ضرب لگانے کا آہنی اوزار جس میں لکڑی کا لمبا دستہ لگا ہوتا ہے (رک: ہتھوڑا مع تحتی الفاظ). خایسک: مطرقۂ آہنگراں و جز آن کہ بہندوی ہتوڑا (ہتورہ). (۱۴۳۳، زفان گویا (اردو، کراچی، جولائی ۱۹۶۷، ۱۰۲)).

ہتوڑا لے جھلکیا برق تیوں لہورا سنیا توڑ بنداں نہ لا کوچ بار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۲). ایک لوہے کی سیخ جو خط مقناطیس پر رہے اس کے اوپر ہتوڑا مارنے سے یا سوہان گھسنے سے مقناطیس ہو جائے گی. (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۲: ۱۵۱). وہ فولادی ہتوڑا جس نے اپنی ظالمانہ چوٹوں سے ہمیوں تہذیب یافتہ نوجوانوں کی ترقی کے سر کو گنجا کر دیا. (۱۸۸۷، خیالات آزاد، ۲۱). ہتوڑا پانچ سیر وزنی ہوتا ہے میخ ٹھوکنے کے کام آتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۵۷). [ہتھوڑا (رک) کا ایک املا].

... بَجْنا محاورہ.
ضرب لگنا، چوٹ لگنا.

ہر قصر پہ بجتا ہے زمانے کا ہتوڑا نوحمری ایواں کو یہ معلوم نہیں ہے

(۱۹۵۰، سموم و صبا، ۷۳).

... بَن کَر بَرَسْنا محاورہ.
کسی بات کا بہت شدت سے اثر ہونا، نہایت اذیت کا باعث ہونا. لیکن یہ بھیانک حقیقت تینوں کے دل و دماغ پر ہتوڑا بن کر برس رہی تھی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۵۹).

... شَہْتیر قَینْچی (...فت ج ش، سک ہ، ی مع، ی لین، مغ) امث.
(معماری) ایک قسم کی تعمیر جس میں بندھن سلاخ نہیں ہوتی لیکن یہ عملاً ایک کامل قینچی ہے ایسی تعمیر میں عملاً دیواروں پر دھکیل ہوتا ہے جو ان کو باہر کی طرف جھکا دینے کی کوشش کرے گا اور اس دھکیل سے قینچی کے زور کم ہو جائیں گے (ماخوذ: تعمیروں کا نظریہ اور تجویز، ۱۷۷). [ہتوڑا + شہتیر (رک) + قینچی (رک)].

... کُوٹْنا محاورہ.
کسی چیز پر ہتوڑے کی ضرب لگانا. ایک کاریگر ڈھولو نام جھکی کھینچتے بائیں ہاتھ سے اور داہنے سے ہتوڑا کوٹتے ہوئے بولے میاں کرخندار دس روپے دو. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۳۶).

... مار صف.
نہایت گندہ یا سیاہ؛ کالا؛ خراب؛ ہتھوڑا چھاپ. کپڑوں کی حالت دیکھو تو ٹھیٹھ ہتوڑا مار. (۱۹۶۰، ماہ نو، کراچی، مئی، ۴۸). [ہتوڑا + مار، لاحقۂ صفت].

ہَتوڑی (فت ہ، ولین نیز وج) امث.
چھوٹا ہتوڑا (ہتوڑا (رک) کی تصغیر)

زرینا سر تھے پک پنیں کوں ناداں سود سنداں کر
فلک زرگر کے ہت گھڑنے سونو چند کی ہتوڑی ہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۵۰).

ہتوڑی عاجزی کا ہت لیا او
نصیحت کا سکل صنعت کیا او

(۱۶۴۰، ملک خوشنود، جنت سنگھار، ۶۷).

نکالی ترت، توڑ ہتوڑی سوں بھار
سو بادل سمد پک تے زنجیر بھار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۱). اگر ایک بوتل کانچ کی ہتوڑی کی حالت سکون میں حرکت کرے یا ہتوڑی بوتل کی ...... دونوں حالتوں میں ایک ہی نتیجہ حاصل ہوگا. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۶۴). قفل کے کھٹکے پر کیل کو جما کے ہتوڑی سے ایک ہلکی سی چوٹ دی قفل کھل کے ہاتھ میں تھا. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۹۷). ہتوڑی اور منہ میں بھری ہوئی کیلوں سے جوڑنے کے کام کو بہت تیزی کے ساتھ انجام دیتا تھا. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۱۲۹). [ہتوڑا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تصغیر].

ہَتوڑے (فت ہ، ولین نیز وج) امذ؛ ج.
ہتوڑا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل. لوہار لوہے کے ٹکڑے ہتوڑے مار مار کر اتنا گرم کر سکتا ہے کہ سرخ انگارہ بن جائے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۷۴). ایسا شیشہ ایجاد کیا گیا تھا کہ اگر وہ پچک جاتا تو ہتوڑے کی ضرب سے سیدھا کیا جا سکتا تھا. (۱۹۴۳، آجکل، دہلی، ۱۵/ اکتوبر، ۲۲). ہتوڑے جیسے سر والی شارک مچھلی کا ہسپانوی نام Torbamdalo بھی مذکور ہے. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۱۷۷).

--- برسانا محاورہ.
کسی بات یا فعل سے شدید اذیت پہنچانا، شدید ضرب لگانا. کچھ ایسے ہیں جو چٹکیاں لینے سے نہیں چوکتے اور بعض سر پہ ہتوڑے برسانا شروع کر دیتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۹).

ہتوں (فت ہ، شدت، وغ) امذ؛ ج ~ ہتھوں.
ہتا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- پر/پہ لانا محاورہ.
قابو میں لانا؛ قبضے میں لانا.

کچھ سینہ زوریوں کے ارادے ہیں یار کے
ہتوں پہ لائے گا اونہیں جوبن ابھار کے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲٦۹).

--- سے اُکھڑ جانا/اُکھڑنا محاورہ.
۱. (رک: ہتھوں سے اکھڑنا) پتنگ کی ڈور کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا، کنکوّے کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا؛ جڑ سے جانا، جڑ سے اکھڑنا، جڑوں سے جانا؛ بالکل جما نہ رہنا، اکھڑ جانا (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. دوستی ختم ہو جانا؛ تعلق ختم ہو جانا نیز قابو سے باہر ہو جانا؛ غصے میں آپے سے باہر ہو جانا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- سے جانا محاورہ.
ہاتھ سے نکل جانا؛ پتنگ کی ڈور کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا یا کٹ جانا؛ رک: ہتھوں سے جانا، بالکل تعلق جاتا رہنا، بھاگ جانا؛ صاف نکل جانا نیز رک: ہتوں سے اکھڑنا (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

ہِتونت (کس ہ، سک ت، فت و، سک ن) امذ (قدیم)؛ ~ ہت ونت.
مہربان، دوست.

مدھر بدھ پردھان ہت ونت راؤ
کر جو(ڑ) (کذا) ہتی کتی سر نواؤ

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۵۵). [ہت (رک) + ونت، لاحقۂ صفت].

ہتّہ (فت ہ، شدت بفت) امذ.
رک: ہتا / ہتھا جو درست املا ہے. بھولی شکل کی بچی جس کی عمر کوئی تین سال کی ہوگی کرسی کا ہتہ پکڑے کھڑی ہے. (۱۹۴۲، تصویر، ۲۲). ایک ہتہ ایک ہاتھ سے پکڑ رکھا تھا اور دوسرا ہتہ دوسرے ہاتھ سے. (۲۰۰۴، فوائد الفواد (حسن نظامی ثانی) (ترجمہ)، ۱۲٦).
[ہتھا (رک) کا ایک املا].

ہتّی (۱) (فت ہ، شدت نیز بلا شد) امذ؛ ج (قدیم).
رک: ہاتھی.

ترنگ پانچ لکھ پر سوا لکھ ہتی
چلیا کوچ پر کوچ ونکلا پتی

(۱۵٦۴، حسن شوقی، د، ۱۰۵). چھتی ہتی کا بھار اچا سکتی ہے. (۱٦۳۵، سب رس، ۳۳).

ہتی اوس کے دل میں ہیں چلتے پہاڑ
کھڑے پرتاں جن کوں آدی نہ آڑ

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ، ۱۳۳). [ہاتھی (رک) کی تخفیف].

--- سَوار (--- فت س) امذ (قدیم).
ہاتھی سوار.

سواراں پیلاں کے گیروار
دونوں کوں کئے گرد ہتی سوار

(۱٦۴۹، خاور نامہ، ۴۸۹). [ہتی + سوار (رک)].

ہتّی (۲) (فت ہ، شدت نیز بلا شد) امث؛ ~ ہتھی.
۱. کسی چیز کو پکڑنے کے لیے لگایا گیا کنڈا یا مٹھ، ہتا کی تصغیر. دیکھو! بائیں ہاتھ سے ہتی دبا رکھی ہے، دائیں ہاتھ میں ساتا ہے. (۱۸٦۷، اردو کی پہلی کتاب (محمد حسین آزاد)، ۱: ٦۹). جاؤ دو ہتی کوزہ بنا کر لاؤ مرید پھر واپس گیا اور ..... کوزہ بنا کر پیش کیا. (۲۰۰۴، فوائد الفواد (حسن نظامی ثانی)، ۱۲٦). ۲. (پارچہ بافی) کسی چیز (چکی یا چرخے) کو گھمانے یا تھامنے کا دستہ، موٹھ، دستی.

نشان اج منج طرز ہے بے مثال
صفاں میں سخن کے ہتی پر کی ڈھال

(۱٦٦۵، علی نامہ، ۳۲٦).

بیٹھا ہے ہوس ہتی پہ جوں ڈھال
دیتا ہے چل اپنے چت کی دنبال

(۱۷۰۰، من لگن، ۲٦). فاطمہؓ پیغمبر ﷺ کی بیٹی اپنی لونڈی کے ساتھ بیٹھ کر چکی پیستی تھیں، کبھی ان کا دست مبارک ہتی کو نیچے تھامتا تھا اور کبھی لونڈی کا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲۸٦). ۳. ترازو کی ڈنڈی کے بیچوں بیچ لگی ہوئی کپڑے وغیرہ کی موٹھ جسے پکڑ کر ترازو اٹھاتے ہیں. تم نے دیکھا ہوگا..... ترازو یا کانٹا وزن جانچنے کے لیے ضرور ہوا کرتا ہے..... جس میں ہوئی یا ہتی لگی ہوتی ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۳۳). ۴. تھیلی جس کو ہاتھ پر چڑھا کر گھوڑے کے بدن کو ملتے اور صاف کرتے ہیں؛ کیسہ.

کہتی ہیں پاس ترے بیٹھی ہوئی سمدھیاں
ڈاڑھی ہتی ہے تری شانہ کھریرا ہے میاں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۰۷). ٹوٹا خرخرہ پھٹی پرانی ہتی ہے ہاتھ لگانے میں ..... دولتی ہے. (۱۸٦۱، فسانۂ عبرت، ۴۸). [ہتھی (رک) کا ایک املا].

ہتّی (۳) (فت ہ، شدت نیز بلا شد) امث.
(بچوں کی بولی) مار، سزا، سرزنش (فرہنگ تلفظ). [ہتیا (رک) کی تحریف].

ہِتی (کس ہ) امذ.
دوست، یار، آشنا. ایک ہتی من کا کپٹی استری پر دو چت ہو. (۱۸۳۴، فسانۂ عجائب، ۳۰).
[ہت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہُتی (ضم ہ) امث.
(برائے واحد غائب مونث) تھی؛ ہُتو (رک) کی تانیث (ماخوذ: پلیٹس). [مقامی].

ہتّے (فت ہ، شدت) (الف) امذ؛ ج.
۱. ہتّا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ صورت؛ ہاتھ رکھنے یا لگانے کی جگہ، دستہ، قبضہ، گرفت. اپنی بائیں کہنی کو بنچ کے ہتے پر ٹیک کے بیٹھ گیا. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، اگست، ۱۰). آہستہ سے آ کر کرسی کے ہتے پر بیٹھ گئی. (۱۹۴۴، صید و صیاد، ۲۴۷). دو ہتے اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور تیسرے ہتے کو اپنے سینے کی طرف کر لیا. (۲۰۰۴، فوائد الفواد (حسن نظامی ثانی) (ترجمہ)، ۱۶۶). ۲. (پہلوانی) ڈنڑ پیلنے کی چوبی نال یا نالی جس میں ہاتھ سے پکڑا جانے والا دستہ یا گرفہ ہو، نل ڈنڑ (ماخوذ: اپ و، ۸: ۳۷). (ب) م ف. (بچوں کی بولی) ہت تیرے کی، دور ہو، بھاگ جا، جیسے: ہتّے چڑیا ہتے کوّے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

... باز صف مذ.
لٹیرا، گرہ کٹ، ڈاکو (جامع اللغات). [ہتے + ف: باز، باختن = کھیلنا].

... بَتانا محاورہ.
ہاتھ کا ہنر دکھانا.

> پتنگ کیا کیا ادا و ناز سیں ظالم اوڑاتے ہیں
> میرا دل لوٹھ لے جاتے ہیں جب ہتے بتاتے ہیں

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۱۱۹).

... پَر ٹوک دینا / ٹوکْنا محاورہ.
ابتدائی مرحلے پر ٹوکنا، شروع ہی میں اعتراض کرنا؛ ابتدا ہی میں کسی کو غلطی سے آگاہ کر دینا؛ شروع ہی میں مداخلت کرنا. اے ہتے پر نہ ٹوکو مغلانی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۴۳۲). کہاں میاں نبی بخش نے عین ہتے پر ٹوک دیا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۹۲).

... پَر چَڑْھنا محاورہ.
۱. زد پر آجانا، داؤ پر چڑھنا؛ کسی کے قابو میں آجانا.

> پہلوان عشق کا کیا پوچھتے ہو مجھسے حال جو چڑھا ہتے پر اس کے وہ پچھڑ کر رہ گیا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۳). یار لوگوں کے ہتے پر چڑھنے والا نہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۷۷). سلطان گو کیسے ہی کمزور ہوں مگر وہ اس کے ہتے پر کبھی نہ چڑھیں گے. (۱۹۰۰، بست سالہ عہد حکومت، ۲۸۸). ۲. مشق ہونا، مہارت ہو جانا (جامع اللغات).

... پَر سے اُکَھڑْ جانا / اُکَھڑْنا محاورہ.
غصے میں قابو سے باہر ہو جانا، آپے سے باہر ہونا، نہایت خفا ہونا، بہت بگڑنا نیز آغاز ہی میں بگڑ جانا. مجھ سے پوچھا کہ یہ زیور اور روپیہ تجھے کہاں سے ملا، میں نے پھر انہیں وہی جواب دیا کہ یہ سب مرے خدا نے مجھے دیا ہے، تم کون ہو پوچھنے والے، اس پر وہ ہتے پر سے اکھڑ گئے. (۱۹۱۰، انقلاب لکھنؤ، ۱: ۹۵). میرے اس تصویر کے دیکھنے پر بالکل بگڑ گئے، ہتے پر سے اکھڑ گئے، قریب تھا کہ مجھے حلال کر ڈالیں. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۴۴). جب کثرت سے فرمائشیں ہونے لگتی ہیں تو میاں ہتے پر سے اکھڑ جاتا ہے. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲: ۲۷۴).

... پَر سے ٹُوٹْنا محاورہ.
رک: ہتّے پر سے اکھڑ جانا / اکھڑنا. آدمی نازک مزاج اور عالی دماغ ہیں ..... وہ ایک دل لگی کی باتیں کر ڈالیں، دل جس میں بہلتا رہے اور ہتے پر سے ٹوٹ نہ جائے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۴۰).

... جَڑْنا محاورہ.
کُشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کے پیچھے لپٹ کر اور اس کی بغلوں میں سے ہاتھ نکال کر گدی کے اوپر جڑ لینا جس سے اس کے دونوں ہاتھ بیکار ہو جائیں (اپ و، ۸: ۳۷).

... چَڑْھ جانا / چَڑْھنا محاورہ.
۱. قابو میں آجانا؛ گرفت میں آنا، بس میں آنا؛ حاصل ہونا. شخصی حیثیت سے اپنے آپ کو دشمن کے حوالے کر دے یا بذریعۂ عہد و پیمان کے غرضیکہ گرفتار کنندوں کے ہتے چڑھ جائے. (۱۸۸۴، تحقیق الجہاد، ۹۱). جو باغی ان کے ہتے چڑھ جاتے ہیں، ان کو پھانسی دے دیتے ہیں. (۱۹۲۵، غدر کی صبح و شام، ۱۰: ۱۳۲). بھیک مانگنے کی کوشش کی تو ایک روز پولیس کے ہتے چڑھ گیا. (۱۹۵۷، خدا کی بستی، ۹۷). وہ عورتوں کو بھگانے کا پیشہ بھی کرتے ہیں، گاؤں کی دو جوان عورتیں ان کے ہتے چڑھ جاتی ہیں. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۱). ۲. ہاتھ آنا؛ حاصل ہونا، کوئی چیز مل جانا. کل یہ مصیبت انشاء اللہ نہ پڑے گی عمدہ عمدہ مچھلی ہتے چڑھے گی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۷۴).

... دار صف.
کرسی وغیرہ جس کے بازو ہوں، بازو والا، ہاتھ ٹیکن والا، بازو دار. کرسیاں ہتے دار نہ ہوں کیونکہ اس قسم کی کرسیاں زیادہ جگہ گھیر لیتی ہیں. (۱۹۶۱، انتظام کتب خانہ، ۲۶). [ہتے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... سے اُکھاڑْنا محاورہ.
مشتعل کر دینا، بہت غصہ دلانا، شدید ناراض کر دینا. سید احمد خاں کو کافر ٹھیرایا، سید احمد خاں کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے مگر انگریزوں کو ہتے سے اکھاڑ دیا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۳۸۲).

... سے اُکَھڑْ جانا / اُکَھڑْنا محاورہ.
۱. ہاتھ سے نکل جانا، بے قابو ہونا؛ بہت زیادہ ناراض ہو جانا. بڑی مشکل یہ پیش آئی کہ انگریز رہے سہے ہتے سے اکھڑ گئے، گئے تھے نماز معاف کرانے اُلٹے روزے گلے پڑے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۷۰). اختلاف ہی تو ہر فرقہ کی جان ہے تو اختلاف کے مٹانے کی کوشش کرنا گویا اس فرقے کو معدوم کرنا ہے، یہ راز کبھی نہ کبھی عوام پر کھلے گا اور جس دن کھلا عوام فوراً اپنے پیشواؤں کے ہتے سے اکھڑ جائیں گے. (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۴۵۶). اُسی وقت تو میں ہتے سے اکھڑ جاؤں گی. (۱۹۳۴، اختری بیگم، ۴۴). ۲. (پتنگ بازی) ڈور کا ہاتھ کے پاس سے ٹوٹ جانا. لو پیچ لڑ گئے ..... کسی کا ہتے پر سے اکھڑ گیا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۷).

... سے بَڑھانا محاورہ.
ہتّے سے بڑھنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات).

... سے بَڑْھنا محاورہ.
پتنگ کو اُڑانے کے لیے اُسے بغیر چھڑائی (درکائی) کے ہاتھوں سے اُڑانا یا بڑھانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- صاف کَرْنا محاورہ.

بہت کھانا کھانا ، جلدی جلدی کھانا ، ہڑپ کر جانا (رک : ہتّے مارنا). تر و خشک فواکہ (میوے) کثرت سے تھے ، اچھی طرح ہتے صاف کیے . (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۶۲) .

--- لَگانا محاورہ.

بہت خوراک کھانا ، (رک : ہتّے مارنا). نواب نے ہاتھ بڑھایا اور ایک کباب کھایا ، میر گلباز نے بھی خوب ہتے لگائے اور امام الدین خان نے بھی کئی کباب کھائے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۰۶) .

--- لَگْنا محاورہ.

حاصل ہونا ، پلّے پڑنا ، ہاتھ لگنا ، قابو میں آنا (ہتّے لگانا (رک) کا لازم). ایسا نہ ہو کہ سب روپیہ صرف کر ڈالے مفت کی سوختی ہو کچھ ہتے نہ لگے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۷) . دن بھر میں جس قدر ان حرام خوروں کے ہتے لگتا نصف مستان شاہ کے نشے پانی میں صرف ہوتا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۱) .

--- مار صف.

چور ، لٹیرا ، گرہ کٹ (جامع اللغات) . [ہتّے + مار (مارنا (رک) سے اسم فاعل)] .

--- مارْنا محاورہ.

۱. **ہاتھوں سے پکڑنا ، تھامنا** (پلیٹس) . ۲. **دونوں ہاتھوں سے جلدی جلدی کھانا ؛ خوب ڈٹ کے کھانا ، کھاتے ہوئے بڑھ بڑھ کر ہاتھ مارنا ، ہڑپ کرنا**. دو چار نوالے جان عالم نے ہجبر .... حلق کے نیچے اتارے ، اس مرنجی نے قرار واقعی ہتے مارے . (۱۸۳۴ ، فسانۂ عجائب ، ۳۶) . اب کیا ہے ؟ بڑھ بڑھ کے ہتے مارو پانچوں گھی میں ، سر تمہارا کڑھائی میں ! (۱۸۹۷ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ : ۲۳۹) . ۳. **مال اڑانا ؛ غبن کرنا**. مالگزاری میں سے خوب ہتے مارتے تھے . (۱۸۷۴ ، تاریخ سیر المتقد مین ، ۲ : ۴۰) . ۴. **(پتنگ بازی) اُڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور جلدی جلدی کھینچنا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ اپ و ، ۸ : ۱۳۶) . ۵. **موقعے سے فائدہ اٹھانا ؛ کسی چیز کو قبضے میں لانا** (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات) .

ہَتْیا (فت ہ ، سک ت) امذ ؛ ~ ہتھیا.

۱. **ہتھی ، موٹھ**. ہتیا میں سوراخ کر کے ایک لکڑی پتلی سی ڈالتے ہیں اس کو گھنی کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۵۸) . ۲. **بارش کا شروع یا آخر جس میں خوب بارش ہوتی ہے**. جابجا پہاڑ پانی کے ریلے سہتے سہتے بودے ہوگئے ہیں اور برسات میں اس طرح گرتے ہیں جیسے ہتیا کی فصل میں بودی مٹی کے کچے مکان . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۹) . [ہتھیا (رک) کا ایک املا] .

--- نَچھتّر (--- کس نیز فت ن ، فت چھ ، شدت ہفت) امذ.

(ہندو) بارش کا زمانہ ، بارش کا موسم ، ستاروں کی چال کے مطابق موسم برشگال. سرسوں کے بونے کے دو زمانے ہیں ، ایک ہتیا نچھتر کے بعد اور دوم عین سرما میں . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۰۱) . [ہتیا + نچھتر (رک)] .

ہَتّیا (فت ہ ، شدت بکس نیز سک ت) (الف) امث.

۱. **قتل کرنے کا عمل ، ذبح کرنے کا عمل ؛ قتل ، جان لینے کا عمل**. جو تو یہ بات نہ مانے گی تو تیری ماں کی ہتیا میرے پر آوے گی . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۵) . جو باھمن کے ہتیا کا دھڑکا نہ ہوتا تو تجکو ابھی چکی میں دلوا ڈالتا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۸) . لیکن بڑے حیف کی بات ہے کہ آج کے دن آدمی کی ہتیا اور اشرف المخلوقات ایک حیوان کے بدلے میں مارا جائے . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸۶) . گئو ہتیا پر غم و غصہ کرنے کا تمھیں جب ہی حق حاصل ہے جب تم خود گئو رکھشک بنو . (۱۹۳۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۱۶) .

مار کر اسکو کسی کے ہاتھ آخر کیا لگا
قوم کے ماتھے پہ کالا داغ ہتیا کا لگا

(۱۹۵۸ ، کاروان وطن ، ۳۲۱) . میری ماں ، باپ اور بھائی کی ہتیا کر کے یہ میری طرف بڑھا . (۱۹۸۹ ، نیا اردو افسانہ ، انتخاب تجزیے اور مباحث ، ۱۱۱) . ۲. (i) **گناہ ، پاپ ، جرم**. اس کو بہت بڑی ہتیا اور سخت عذاب کا کام سمجھتا ہے . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپچز ، ۱۰۳) . ایسی بے انصافی دنیا میں اگر چوری ہتیا اور ادھرم ہے تو یہ کس کا قصور ہے . (۱۹۵۶ ، پریم چند ، ۲۱۹) . اسے لگا کہ تقدیر نے ایک بار پھر دھوکہ دے دیا ہے اور اس کے ماتھے پر ہتیا کا ایک اور کلنک لگ گیا ہے . (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵۹) . (ii) **الزام**. ہتیا اس طرح لگتی ہے کوئی گئو کو مارنے نہیں جاتا . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۲۶) . ۳. **جھگڑا ٹنٹا ، فساد ؛ آزار**. ہم کو ہندوؤں پر تعجب آتا ہے ..... ان کے مذہب میں دیا اور آدھینا بہت ہے اور ہتیا کی ان کے ہاں سخت ممانعت ہے . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۵۸) . ۴. **دُکھ ؛ مصیبت ، آفت ، عذاب**. جب یہ دیکھا کہ ..... مفت کی ہتیا آئی تو صاف کہہ دیا بھائی کس کا روپیہ کیسی امانت . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۷) . ۵. **وبا ، طاعون ، متعدی مرض** (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . (ب) صف. **نہایت کمزور ، ادھ مُوا ، مرنے کو بیٹھا ہوا ، نہایت ضعیف و ناتواں (انسان یا جانور) وغیرہ ؛ شکستہ حال ، مصیبت زدہ ، تباہ حال ، آزردہ**. اب اس بھٹکتی ہتیا کو یہاں کاہے کو لایا اور گھوڑوں کو بھی مارے گا . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۲۶) . [س]

--- پَڑْنا محاورہ.

موردِ قتل ہونا ، قتل کا ذمے دار ہونا ، قتل کا الزام سر لگنا ؛ گناہ گار ہونا. گنگا جلی نے دھمکایا میری بات نہ مانوگے تو تمہارے اوپر میری ہتیا پڑے گی ، میں آج ہی جیوا ندی میں کود پڑوں گی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۶۱) .

--- پَلّے بانْدْھنا محاورہ.

۱. **اپنے آپ کو بدنام کرنا ؛ تکلیف دہ چیز کو لینا ، کسی بلا یا جھگڑے میں پھنس جانا ، عذاب مول لینا** (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲. **سولی یا صلیب پر چڑھنا** (علمی اردو لغت) .

--- چَڑھانا ف مر ؛ محاورہ.

قتل کا الزام لینا ؛ گناہ گار ہونا. ہتیا چڑھانے اور جیو دینے کے مصالح کہیں نہیں بیان کئے گئے . (۱۹۲۰ ، خطوط اکبر ، ۱۵۸) .

--- چَڑْھنا محاورہ.

ہتیا چڑھانا (رک) کا لازم ؛ آفت آنا.

سوے جیل ٹولی مری بڑھ رہی ہے
گورمنٹ پر ہتیا چڑھ رہی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۵۳) .

--- دینا محاورہ.

۱. جان دے کر کسی کو گناہ گار بنانا، جان دے کر کسی کو مورد الزام کرنا.

تو کھانا کھاؤں گا، پانی پیوں گا وگرنہ تم پہ ہتیا دے مروں گا

(۱۷۳۷، طالب و موہنی، ۴۴).

کیا ہتیا تجھے یہیں دینی ہے اے عزیز

اتنا بڑا ہے ملک خدا جا کے مر کہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۸). **۲. دکھ تکلیف میں مبتلا کرنا؛ چوٹ دینا، زیر بار کرنا.**

۰ بیکار یہاں نہ ہتیا دو سودا تو نہیں ہے دشمنوں کو

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۷۵). یہ خواہ مخواہ کی سزا دینی ٹھیری، جس شخص کو نقصان پہنچانا چاہا گاڑی کر آدھمکے اور کرایہ کی ہتیا دیدی. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱: ۳۴). تم کو معلوم ہے کہ "ہتیا" دینے میں مجھے کتنا کمال حاصل ہے. (۱۹۲۳، نیاز، مکتوبات، ۴۱). **۳. رک: دھرنا دینا، دھنی دینا.** ہم ایسے بے کنوں کو خیرات نہیں بانٹتے، لو اندھیر، موا ہتیا دے بیٹھا ہے، اس کے باوا کا گھر ہے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۱۰۸).

--- دھام امث.

قتل گاہ، مقتل.

کاشی متھرا اور ایودھیا سارے ہتیا دھام

رام کے نام کو جپنے والے بن گئے ناتھورام

(۱۹۹۲، افکار (شاہین)، کراچی، فروری، ۲۶). [ہتیا + دھام (رک)].

--- سَر چڑھنا محاورہ.

مورد الزام ہونا؛ گناہ گار ہونا. پرمیشر نہ کرے کہ ہتیا ہمارے سر چڑھے، آہ کتنا سندر اور سوریر جوان ہے. (۱۹۴۴، افسانچے، ۲۲۵).

--- سَر لینا محاورہ.

قتل کے الزام میں ملوث ہونا؛ مورد الزام ہونا؛ گناہ گار ہونا. جو اس جھگڑے میں ہاتھ ڈالوں تو پہلے جوگی غریب کی ہتیا اپنے سر لوں. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۰۴).

--- کَرانا ف مر؛ محاورہ.

ہتیا کرنا (رک) کا تعدیہ؛ قتل کرانا، مروانا. بے گناہ جانوں کی ہتیا کراتا ہے. (۱۹۴۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۶).

--- کَرْنا محاورہ.

۱. مار ڈالنا، موت کے گھاٹ اُتارنا، جان لینا، قتل کرنا. مرد پاپی ادھرمی، دغاباز، استری کے ہتیا کرنے والے ہوتے ہیں. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۱۸). جو دوسروں کی ہتیا کرتے ہیں وہ تمام کے تمام ہتیارے ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۱۷۱). اندھا دھند گولا باری کر کے بہت بے قصور اور معصوم لوگوں کی ہتیا نہیں کرتے تھے. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، جولائی، ۸). **۲. گناہ کرنا** (علمی اُردو لغت؛ جامع اللغات).

--- لَگنا محاورہ.

مورد الزام ہونا، پاپ پڑنا. بلرام جی نے کہا..... سوت کو مار اتی سے ہتیا ہمیں لگی. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۲۰۴). عورت نے کہا آج اور قسمت آزما، پھر جانور پکڑنے جا، جو روٹی میسر آئے تو کیوں اس کی جاں جائے، ہم پر ہتیا لگے، بدنامی آئے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۲۱۸). مجھے سانپ کاٹ لے گا تو تمہیں ہتیا لگے گی. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۴۵).

--- لینا محاورہ.

خود کو قتل کا مرتکب گرداننا؛ پاپ یا عذاب لینا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- مول لینا محاورہ.

اپنے آپ کو بدنام کرنا؛ سولی یا صلیب پر چڑھنا (پلیٹس؛ مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- ہونا محاورہ.

ہتیا کرنا (رک) کا لازم؛ قتل ہونا؛ کسی کے ذمے خون ہونا، پاپ سر ہونا؛ عذاب سر ہونا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

ہِتْیا (کس ہ، سک ت) صف (قدیم).

مددگار؛ دوست؛ خیر خواہ، مہربان.

بہرحال اس ٹھار گنتا اچھے

نہ کوئی یار تھا اُس جو ہتیا اچھے

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۴۱). [ہت (رک) + یا، لاحقۂ صفت].

ہَتیار (فت ہ، کس ج ت) امذ؛ ~ ہتیار.

۱. آلۂ حرب مثلاً تلوار، خنجر، چھری، بندوق، توپ وغیرہ (رک: ہتھیار).

سمندر میں موجاں ہتیاراں کی موج

جواہر کے ہتیار پانی کی موج

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰).

اگر یو نہ بولیس نبی تیری بات یوں ہتیار میرا دیوں تیری یات

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ق)، ۵۹). ایک جانور دریا میں ہوتا ہے..... ہندی میں گھڑیال کہتے ہیں، اوس پر کوئی ہتیار کارگر نہیں ہوتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۵۲). ان مصائب اور مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے قدرت نے اس کو کوئی جسمانی ہتیار نہیں دیا. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۶). مختصر یہ کہ ہتیار اور ہتھیار صحیح دونوں طرح ہے. (۱۹۹۴، دیباچۂ گلزار نسیم (رشید حسن خاں)، (ضمیمہ) ۲: ۵۴۸). **۲. (مجازاً) داؤں؛ چال، حربہ.**

انکھیاں ہیں مست کا جل کرنے میں نیں ہے دھڑکت

کیفیاں کے ہت دئے ہیں ہتیار چاند صاحب

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۴۱).

ایک تو نینا مد بھرے دوجے انجن سار

ارے باورے کو دویت ہے متوازن ہتیار

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۹۵). جو ہتیار مخالفین نے اسلام کے مقابلہ میں استعمال کئے تھے انہی سے ان کے وار روکے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۳). ہتیلا اپنے کسی ہتیار سے اس پر فتح نہ پا سکی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱: ۷۶). **۳. کام کرنے کا آلہ، اوزار.** وے بیچیاں جن میں ہتیاروں سے کمک کرنا ضرور پڑے. (۱۸۴۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۸۰).

نہ درندوں کے سے سینگ یا دانت کہ ہتیاروں کا کام دیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱۰۱) .
۴. (کنایۃً) **مرد کا عضو تناسل ، آلۂ تناسل** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
[ہتھیار (رک) کا ایک املا] .

--- اُٹھانا محاورہ .
لڑنے کے لیے تیار ہونا ؛ مقابلے پر آنا . وہ سیادتِ اعلیٰ کے خلاف ہتیار اٹھا کر بغاوت اور ملت سے غداری کی مرتکب ہو رہی ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۱۵) .

--- باندْھنا ف مر ؛ محاورہ .
ہتھیاروں کا اپنے یا دوسرے کے جسم پر آراستہ کرنا ، میدانِ جنگ میں جانے کے لیے تیار ہونا ، مسلّح ہونا . اثناء راہ میں ایسا بیمار ہوا کہ ہتیار باندھنے اور گھوڑے پر سوار ہونے سے عاجز ہو گیا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۲) . ہر محلے کے آدمی ہتیار باندھے ہوئے ساتھ تھے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵۸) . یہ بھی حکم دیا کہ کوئی شخص ہتیار باندھ کر نہ آئے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۱ : ۳۱۳) .

--- بَنْد (--- فت ب ، سک ن) صف .
ہتھیاروں سے لیس ، ہتھیار لگائے ہوئے ، مسلّح . ہر شخص ہتیار بند رہتا ہے ، ایک درزی اپنے گھر میں یا دکان پر بیٹھا کپڑے سیتا ہو گا مگر پر ، تلوار ، پیش قبض ، طپنچہ ، سامنے کھونٹی پر لٹکتا ہو گا . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۷) . اگست کا مہینہ تھا ، لیوتیکوف اور باراکوف جیل پر حملہ کرنے کے لئے ہتیار بند کی تنظیم کر رہے تھے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۵۰) . [ہتیار + ف : بند ، بستن = باندھنا] .

--- بَنْدی (--- فت ب ، سک ن) امث .
ہتھیار بند ہونے کا عمل ، مسلّح ہونے کا عمل . شہر میں شور اور عالم میں شورش مچ گئی . جابجا ہتیار بندی ہونے لگی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۷۰) . [ہتیار بند + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- چَلانا محاورہ .
ہتھیار سے حملہ کرنا ، وار کرنا .

چلا دیگے ہتیار اس پر جبھی کہیں اسکے لگچیر (کذا) ہونا کبھی

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۶) .

--- ڈال دینا / ڈالْنا ف مر ؛ محاورہ .
اپنے آپ کو مقابل کے حوالے کرنا ، ہار ماننا ، شکست تسلیم کرنا (رک : ہتھیار ڈال دینا) .

نگاہِ قہر سے دیکھے جو آسماں کی طرف
تو ترک چرخ بھی ہتیار ہاتھ سے دے ڈال

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۲۰) . جذبات کشی ، انصاف پرستی ، فرض شناسی ، خوف رسوائی ، دیانت داری کی متحدہ قوت نے ہتیار ڈال دیے . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۸) . جس نے ہتیار ڈال دیے وہ مغلوب اور غلام ہے . (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۲۷) . صلاح الدین ایوبی نے ..... ان کے سامنے ہتیار ڈال دیے تھے . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۱۱۰) . داؤد ہتیار ڈال دینے پر مجبور ہوا . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۲۹) .

--- سَجانا ف مر ؛ محاورہ .
جسم پر ہتیار لگانا ، مسلّح ہونا .

کیوں گلچیں سے پینگ بڑھائے ، بیٹھیں چمن میں رو کے
تجھ پر یہ ہتیار سجائے ، دشمن نے کیا کہہ کے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۰۵) .

وصی اللہ کھوکھر

--- سَجْنا ف مر ؛ محاورہ .
ہتیار سجانا (رک) کا لازم . ہتیار سج کر ماں سے رخصت ہونے کے لیے دوبارہ گھر میں گئے . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات شبلی ، ۵ : ۲) .

--- سَنْبھال لینا/سَنْبھالْنا ف مر ؛ محاورہ .
ہتیار اُٹھانا ، ہتیار باندھنا ؛ جنگ کے لیے مقابلے پر آنا . اس کا اقتدار ماننے سے انکار کر دیا اور ہتیار سنبھال لیے . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۵۷) .

--- کَرْنا محاورہ .
مقابلہ کرنا ، دوبدو ہونا ؛ ہتھیار سے حملہ کرنا . کہا تجھے ہتیار کرنا ننگ ہے سر میدان باندھ کے لیجاؤں گا تو زیست سے ننگ ہے . (۱۸۴۷ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۶۴) .

--- کُنْد ہونا ف مر .
حربہ کارگر نہ ہونا ، داؤ نہ چلنا . نوع انسانی کے احترام کی خصلت جس وقت کسی زندہ قوم کے نفس میں راسخ ہو جاتی ہے اس کے مقابلہ میں وہ تمام ہتیار کند ہو جاتے ہیں جو ..... اٹھے ہوئے ہوتے ہیں . (۱۹۰۴ ، المدینۃ والاسلام ، ۲۳) .

--- لَگانا ف مر ؛ محاورہ .
رک : ہتیار باندھنا . عمر فاروقؓ نہایت آزادی و دلیری کے ساتھ ہتیار لگائے ہوئے مکے سے باہر نکل مدینے تشریف لے گئے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۲۲) .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
ہتیار کرنا (رک) کا لازم .

محفل میں حال پوچھ کے بلوایا کیجیے
دھوکے میں اپنے یار سے ہتیار ہو گیا

(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۸۱) .

ہَتْیارا (فت ہ ، سک ت) صف ؛ امذ : ~ ہتھیارا .
۱. (i) **جس کی گردن پر کسی کا خون ہو ، ہتیا کرنے والا ، خون کرنے والا ، قتل کرنے والا ، قاتل ، خونی** . ہندوؤں کی نظر میں مسلمان ویسے ہی ہتیارے ، بھرشٹ اور یہ نااتفاقی ..... شگون نیک ہے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۷) . رامیشوری ، ہتیارا تو تو ہے ہی اور جو دوسروں کی ہتیا کرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۷۱) . (ii) **قسائی ؛ جلّاد** (فرہنگ آصفیہ) .
۲. (مجازاً) **بے رحم ، سفاک ، شقی القلب ، ظالم** .

سمندر میں موجاں ہتیاراں کی فوج
جواہر کے ہتیار پانی کی موج

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳) .

دمبدم ناحق نہ ہو زخمی سو کیوں
جا پڑا ہٹ دھرم ہتیاروں میں دل

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳۲) . مُردوں کی چیر پھاڑ نہ کرنے دیتے اور کہتے کہ چل یہاں سے

دور ہو ہتیارے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۹) . ۳. **(مجازاً) پاپی ، گنہگار ؛ مجرم ؛ بے انصاف ؛ فاسق** . منشی جی گھر گھر گھومتے مگر کوئی نہ نکلا ، ہتیارے کے دروازے پر کون جائے ، ہتیارے کی لاش کون اٹھائے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۲۶) . ۴. **(مجازاً) بدبخت ، کم بخت ، منحوس ؛ دغا باز ، فریبی ، شیطان (عموماً گالی یا کوسنے کے طور پر)** . اے ہتیارے ! جس کے دیکھے تو جیوتا تھا تسے سپنے میں آ کر اس طرح دیکھتا تو چاہتا کہ نہ جیوتا ، تسے ساپرتیک دیکھ کے جیا چاہے ہے (۱۷۳۶ ، قصہ مہرافروز و دلبر ، ۲۰۷) . ہتیارے کی آنکھیں تو دیکھیے ، خون ٹپکتا ہے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۵) .
[س : हत्या + कार + क] .

وصی اللہ کھوکھر

ہَتْیارْنی (فت ہ ، سک ت ، ر) امث .

ہتیارا (رک) کی تانیث ؛ قاتلہ ؛ گنہ گار ، مجرمہ . ہاں ، میں نے مارا مگر ہتیارنی نہیں ہوں . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۶۶) . [ہتیارا (بحذف ا) + نی ، لاحقۂ تانیث] .

ہَتْیاری (فت ہ ، سک ت) امث .

۱. پاپی ، گناہ گار ؛ (مجازاً) بدبخت ، بدنصیب . خدا نے تو مجھے ہتیاری کی اور کم بخت کیا اور تو نے ایک طوطے کے کہنے کے بہانے سے پھر آئے کے مجھے لاج لگائی . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۰۷) . عورت بھی دغاباز جھوٹی بیوقوف لالچی ہتیاری ہوتی ہے . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۸) . بسبب فرط ستم اور جور ظلم اسماعیل مذکور کے رعایا نے اس کی والدہ کے سامنے سب شکوہ کیا وہ ان کے ساتھ متفق ہوگئے اس لئے اس ہتیاری ماں نے اپنے سامنے قتل کروا دیا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۰) . تیزا کواری ہی ہتیاری مصیبت کی ماری ہے بیاہی جاکر راج دلاری ہو جائے گی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۲۰) . میں کمزور ہوں پاپن ہوں ہتیاری ہوں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۷۳) . یہ کون جانتا تھا کہ اس ہتیاری ندی کے بھنور میں پڑے ہوئے ہم پھر بھی اُبھر سکیں گے . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۲۶۰) . ۲. **(مشاطہ گری) بیوہ عورت جو برادری کے کسی مرد کے گھر آ بیٹھے** (ماخوذ : اپ و ، ۷ : ۸۹) . [ہتیارا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

ہَتْیان (فت ہ ، سک ت) امذ .

(طب) ایک درخت کا نام جس کے ڈوڈوں سے کتان حاصل کرتے ہیں ، اس کا گوند بھی استعمال میں آتا ہے ، سفید سیمل . بہت مشہور کتان وہ ہیں جو کندہ گوگیبل ، ہتیان اور مدار کے پھلوں میں سے نکلتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۶۴) . [مقامی] .

ہَتْیاں (فت ہ ، سک ت) امذ (قدیم) : ج .

ہتی (۱) (رک) کی جمع ؛ بہت سے ہاتھی (تراکیب میں مستعمل) .

--- سُوں گانڈے کھانا محاورہ (قدیم) .

رک : ہاتھیوں سے گنے کھانا .

کہ کوئی دیو سوں دند بسایا نہیں ہتیاں سوں کنے گانڈے کھایا نہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۳) .

ہَتِیانا (فت ہ ، کس ی ج ت) ف م .

رک : ہتھیانا جو اصل املا ہے ، مار لینا ، غصب کرنا . جل دے کر قرض پر بیوپاریوں کا مال ہتیایا . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۳۳) . مصارف کے نام سے گرانقدر رقم لے لی اور کچھ حصہ ملک کا بھی ہتیالیا . (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۱۴) . اس وقت ڈگری حاصل کرنے گریجویٹ ہونے ڈاکٹریٹ کی سند ہتیانے ، کونسل کی ممبری اچک لینے ، ملازمت میں داخل ہونے کی دھن ہے . (۱۹۴۴ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۰۵) . ہم نے بیدی کا ناولٹ ہتیالیا ہے . (۱۹۶۰ ، دامان باغباں ، ۵۸۳) . اپنے جانشین کے حق کو ہتیانے ..... کی کوشش کی ہے . (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۱۹۱) . [ہتھیانا (رک) کا ایک املا] .

ہَتْیائی (۱) (فت ہ ، سک ت) امث :- ہتھیائی .

ہاتھی کی بغاوت ، ہاتھی کا بغاوت پر آ جانا یا بگڑ جانا ، ہاتھی کی شرارت .

جو ہتیائی پہ آجاوے وہ خونخوار ہزاروں نیزے ماریں بھالہ بردار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۶) . اگر وہ ہتیائی پر آجائے تو پھر بھالا بردار کتنے ہی برچھے چلائیں اور آتش بازی کی کتنی ہی چرخیاں چھوڑی جائیں وہ اپنی شرارت اور سرکشی سے باز نہیں آتا . (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افادات سلیم ، ۹۲) . اف : پر آنا ، پر آ جانا . [ہتیا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

ہَتْیائی (۲) (فت ہ ، سک ت) امث .

رک : ہتیا ، مار ڈالنے کا عمل (ماخوز : جامع اللغات) . [ہتیا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

ہَتیری (فت ہ ، ی ج) امث .

رک : ہتھیلی (جامع اللغات) . [ہتیلی (ل مبدل بہ ر)] .

--- بَتیری (---فت ب ، ی ج) امث .

رنڈی ، طوائف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ہتیری + بتیری (تابع)] .

ہِتیشی (کس ہ ، ی لین) صف ؛ امذ .

دوسرے کی بہتری چاہنے والا ، نیکی کرنے والا ، نیک ، مہربان (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س]

ہَتیل (فت ہ ، ی ج) امث .

(پارچہ بافی) ہتیل بنائی کے وقت کپڑے کے پنے یا پاٹ کو کھولے اور تانے رکھنے والی بانس وغیرہ کی پتلی چھڑ جس کے سرے تھان کی بنائی کے وقت پنے کی دونوں کنیوں میں پھنسا دیتے ہیں تا کہ کپڑے کا پاٹ تنا رہے ؛ پن کش ؛ پن کٹ (اپ و ، ۲ : ۵۸) . [مقامی] .

ہَتیلی (فت ہ ، ی ج) امث .

رک : ہتھیلی جو زیادہ مستعمل ہے .

نین شمشیر سے مارے سپر دل کا کہاں تاب
کہو اساں ٹوٹے کون سنبھالے کیوں ہتیلی سوں

(۱۵۲۸ ، مشتاق (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۶)) .

جو باتاں میں وو نارنگ آے گی ہتیلی میں لیا بہشت دکھلاے گی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۶) .

تمہارے پنجۂ نازک سیں ہو ہم دست حیراں ہوں
رگ جاں یا ہے انگلی ، لخت دل ہے یا ہتیلی ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۹۲) . ہتیلیاں کشادہ تھیں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۶۵) .

ملے جو آنکھیں ہتیلیوں سے ٹپک پڑے بادۂ شبانہ

(١٩٣٣ ، سیف و سبو ، ١٧٣) . بات بھی وہ کہ جناب مرزا صاحب ہتیلیوں میں دیدے جڑے کھے بانا ہلا نہیں کہ حضور کی کلائی یا تو اپنی تھی یا پرائی ہوگئی . (١٩٥٤ ، اپنی موج میں ، ٦٣) . ہتیلیوں میں دبی ہوئی کنپٹیاں اچھل اچھل کر ہتیلیوں پر حملے کرتی رہیں . (١٩٩٥ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ٧٨) . [ہتھیلی (رک) کا ایک املا] .

--- بجانا محاورہ .

مراد : تالی بجانا . من مانا من منا ہتیلی بجانا تالی بجانا ..... منجھنا منجھا ہرانہ ہرا ہند . (٢٠٠٣ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ٤٦) .

--- پر جان لیے پھرنا محاورہ .

رک : ہتھیلی پر جان لیے پھرنا ، جان کی پروا نہ ہونا ، سخت لاپروا ہونا . جو لوگ ہتیلی پر جان لیے پھرتے ہیں انھیں شہرت کے اسباب ڈھونڈھنے کی ضرورت بھی نہیں ہوتی . (١٩٣٢ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٧ ، ٩) .

--- پر جنّت دِکھانا محاورہ .

خوبصورتی دکھانا نیز دھوکا دینا ، سبز باغ دکھانا .

حنا جب ہاتھ کو اپنے لگاوے ہتیلی پر ہمیں جنت دکھاوے

(١٧٧٤ ، مثنوی تصویر جاناں ، ٤٠) .

--- پر رَکھنا ف مر ؛ محاورہ .

١. ہاتھ پر رکھنا ، کوئی چیز پھینک دینے پر آمادہ ہونا ، کھونے یا لٹانے کو تیار ہونا .

دل سوزاں کو میرے رکھ نہ تو لے کر ہتیلی پر
پھپولا پڑ نہ جائے تیرے اے دلبر ہتیلی پر

(١٨٤٥ ، کلیات ظفر ، ١ : ٩٨) .

رکھے ہو ہتیلی پر ہنر کو عیبوں کو بغل میں ہو دبائے

(١٩٣٠ ، اردو گلستان ، ٦٧) . ٢. مرنے کے لیے تیار رہنا ، جان دینے کے لیے آمادہ رہنا (بالعموم جان کے ساتھ مستعمل) . رات کے وقت کیا جانے کیسا چراغ ہو تم جو وہاں جاکر نام لو اور جان کو خدانخواستہ ہتیلی پر رکھ کے جاؤ تو اچھا کہ برا . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٢ : ٩١) .

--- پر زَہر رَکھے رہو جو کھائے گا سو مَرے گا کہاوت .

جو بُرا کام کرے گا نقصان اٹھائے گا (ماخوذ : جامع الامثال) .

--- پر (پہ) سَر رَکھنا محاورہ .

مرنے پر آمادہ ہونا ، جان دینے کے لیے تیار ہونا .

قدم وہ عشق کے کوچے میں گاڑے اے ظفر اپنا
کہ جو سر باز اپنا رکھ لے پہلے سر ہتیلی پر

(١٨٤٥ ، کلیات ظفر ، ١ : ٩٨) . اہل اسلام حیران و پریشان ہیں کہ نقیب نقابت کر چکے پھر دیر ہونے کا کیا باعث ہے ، ہتیلی پر سر رکھے کھڑے ہیں . (١٨٩٢ ، طلسم ہوش ربا ، ٦ : ٢٨٢) .

بزم قاتل میں جس کو آنا ہو
وہ ہتیلی پہ رکھ کے سر آئے

(١٩١٥ ، جان سخن ، ١٣٧) .

اب آئے سامنے خنجر بکف وہ گر آئے
کہ ہم بھی رکھ کے ہتیلی پر آج سر آئے

(١٩٣٢ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ٢٢١) .

--- پر سَرسوں جمانا محاورہ .

مشکل کام جلدی کرنا ؛ مشکل کام آناً فاناً کر لینا ، دشوار کام اتنی جلدی کرنا کہ حیرت ہو نیز کمال چالاکی دکھانا ، کام کو پھرتی اور عیاری سے کر دینا .

وہ ایک ہیں چھیتے یہاں تک اون ہیں وہ لاوے
جو کوئی ہتیلی پر سرسوں کو جماجائے

(١٨٠٥ ، دیوان جنّتہ ، ١١٨) .

کیا یوں ہنستے ہنستے زعفرانی عشق نے چرا
جمادے جیسے سرسوں کوئی بازی گر ہتیلی پر

(١٨٢٦ ، معروف ، د ، ٥٣) .

اُس رشک گل کے ہاتھ تلک کب پہونچ سکے
سرسوں ہتیلی پر نہ جمائے اگر بسنت

(١٨٥١ ، مومن ، د ، ٦٩) . جنگ کریمیا میں ان صاحب نے ہتیلی پر سرسوں جمائی ہے . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٣ : ٩٧٣) . ہمارے بزرگان دین ، ہمارے پیشوا ، کیا کمال کرتے تھے کہ ہتیلی پر سرسوں جما گئے . (١٨٨٩ ، لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ١٥٦) .

نظر طرف تر رنگ لانے لگی ہتیلی پر سرسوں جمانے لگی

(١٨٩٠ ، کتاب مبین ، ٨٩) .

--- پر سَرسوں جَم جانا/جَمْنا محاورہ .

ہتیلی پر سرسوں جمانا (رک) کا لازم ؛ دشوار کام فوراً کر لینا ؛ مشکل کام میں عجلت کرنا . اچھا اب کچھ تو مہلت دیں بیٹا بیٹی کا معاملہ ایسا نہیں ہوتا کہ ہتیلی پر سرسوں جم جائے ، وہی مثل چٹ منگنی پٹ بیاہ . (١٩١٤ ، اقبال دلہن ، ١٠٧) . تعلیمی تربیتی کام میں ہتیلی پر سرسوں نہیں جمتی . (١٩٣٦ ، تعلیمی خطبات ، ٢٥١) .

--- پر سَرسوں نہیں جَمْتی کہاوت .

کوئی کام وقت سے پہلے نہیں ہوسکتا ، مشکل کام میں جلد نتیجے کی توقع رکھنا عبث ہے . وائسرائے نے سمجھایا کہ میاں ہتیلی پر سرسوں نہیں جمتی . (١٩٦٦ ، سرگزشت ، ٢٢) .

--- پر سَر لیے پھِرنا محاورہ .

جان دینے کو تیار رہنا ، مرنے کے لیے ہر وقت آمادہ رہنا ، جان دینے کے لیے پھرنا .

قدم رکھا ہے جب سے ہم نے دریائے محبت میں
حباب آسا لیے پھرتے ہیں اپنا سر ہتیلی پر

(١٨٢٦ ، معروف ، د ، ٥٢) .

دیا ہے جب سے اک سفاک کو دل
ہتیلی پر لیے پھرتے ہیں سر ہم

(١٨٩٣ ، معیار نظم ، ١١٨) .

--- پر سَر ہونا محاورہ.
مرنے کو آمادہ رہنا، مرنے کو تیار رہنا.

راہِ خدا میں جان تلک کا بھی ڈر نہ تھا
مومن نہ تھا کہ جس کا ہتیلی پہ سر نہ تھا
(۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۳۶۸).

--- پر / پہ لیے پھرنا محاورہ.
(فحش) عورت کا خواہشِ نفسانی سے نہایت مغلوب ہونا، شہوت سے بے قابو ہونا، مستا جانا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ نوراللغات).

--- پہ سَر لیے آنا محاورہ.
رک: ہتھیلی پر سر لیے پھرنا.

قدم رکھے ہے وہی عاشقی کے میداں میں　　کہ جو ہتیلی پہ ہے اپنا سر لیے آتا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۹).

--- پہ سَر لیے رہنا محاورہ.
رک: ہتیلی پر سر لیے پھرنا.

نذر دینے کی نئی طرز نکالی میں نے　　سر ہتیلی پہ لئے کوچۂ قاتل میں رہا
(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۱۵).

--- پہ لیے بیٹھنا محاورہ.
کوئی چیز دینے یا مٹانے کے لیے تیار رہنا، پھینک دینے کے لیے آمادہ ہونا.

آبرو اپنی ہتیلی پہ لئے بیٹھے ہو　　تم کو کچھ خبر ہے کیا نشہ پیئے بیٹھے ہو
(۱۸۳۶، بحر امداد علی (نوراللغات)).

--- ٹیک (---ی ٹ) امذ.
(فحش) علتِ اُبنہ میں مبتلا شخص، فعلِ بد کرانے والا، مفعول، گانڈو؛ زنانہ؛ بوسیا، اوندھا، بیلا (مخزن المحاورات).

--- ٹیکنا محاورہ.
(فحش؛ بازاری) اغلام کرانا؛ فعلِ بد کرانے کو اوندھا پڑنا (مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- چبانا محاورہ.
بہت غصے میں ہونا؛ بہت افسوس کرنا (ماخوذ: نوراللغات).

--- دینا محاورہ.
سہارا دینا؛ تھامنا. مدد کرنا. مصور حیران ہیں کہاں تک ہتیلی دوں، کس کس سے بچاؤں، اب یہ سب داروغہ کے ساتھ چلے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۶۹۴).

--- سا صف.
صاف، سل پٹ، چٹیل، جھاڑا؛ بہارا (فرہنگ آصفیہ). [ہتیلی + سا، حرف تشبیہ].

--- سَلْسَلانا محاورہ.
ہتھیلی میں خفیف خارش معلوم ہونا جو روپیہ ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (ماخوذ: نوراللغات).

--- سے ماتھا کُوٹنا محاورہ.
تعجب یا حسرت ظاہر کرنے کے لیے مستعمل.

مصحفی مر ہی گیا دیکھ کے اس کی یہ ادا
جب ہتیلی سے کل اوس شوخ نے ماتھا کوٹا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۴۰).

--- سے ہَتیلی مَلْنا محاورہ.
ہاتھ سے ہاتھ ملنا، افسوس کرنا؛ طبق زنی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- کا پَھپولا / پَھپھولا امذ.
۱. مراد: بہت نازک چیز، شے جس کی بہت حفاظت کی جائے، چیز جو ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جائے.

ہے لڑکی دوسرے کے گھر کا کوڑا　　بنایا کیوں ہتیلی کا پھپولا
(۱۸۷۱، عیر ہندی، ۹۴). ۲. مراد: انتہائی تکلیف دہ شے.

بزم میں پاتا نہیں جو ساقی گلفام کو　　جانتا ہوں میں ہتیلی کا پھپولا جام کو
(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۳۳).

--- کا پھوڑا امذ (قدیم).
رک: ہتیلی کا پھپولا؛ مراد: بہت نازک چیز نیز بہت تکلیف دہ چیز.

رکھیا اُس ہتیلی کے پھوڑے نمن　　ہو درماں اس کا کیا دکھ بجن
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۱۰).

--- کا تِل ہو جانا محاورہ.
بہت کم ہو جانا؛ نہ ہونے کے برابر ہونا. اس سے اودھ پنچ کی اشاعت ہتیلی کا تل ہو جائے گی. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹: ۴۱، ۶).

--- کا چھالا محاورہ.
رک: ہتھیلی کا پھپولا.

ہاتھوں کا ہے ہتکھنڈا نرالا　　ساغر ہے ہتیلیوں کا چھالا
(۱۸۹۹، شاد لکھنوی، مثنوی عبد مذنب، ۱).

--- کُھجانا محاورہ.
ہتھیلی میں کچھ سلسلاہٹ ہونا، ہتھیلی میں کُھجلی ہونا جو روپیہ ہاتھ آنے کی علامت سمجھا جاتا ہے، ہتھیلی کھجلانا.

پھر کھجائے ہے ہتیلی دیکھوں　　سیم تن کونسا ہاتھ آتا ہے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۱۴). ہتیلی کھجائے تو کہتے ہیں روپیہ آتا ہے. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۱: ۲: ۵۵۷).

--- لَگانا ف م.
منھ پر ہاتھ رکھنا، ہتھیلی سے منھ بند کر دینا. مجو نے آواز روکنے کو جلدی سے ہتیلی لگائی. (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۴۷).

--- میں چور پَڑْنا محاورہ.
مہندی کے رنگ میں ہتیلی میں سفیدی رہ جانا اور مہندی یکساں نہ لگنا (فرہنگ آصفیہ).

ہتیو (کس ہ، سک ت، وج) امذ.
رک: ہتو ؛ دوست.

اپجے عقل لاوک نت اخلاص کی ہتیو عقل ہوئی دلبر خاص کی

(١٦٥٧، گلشن عشق، ٣٣). [ہتو (رک) کا ایک تلفظ].

ہتیو (ضم ہ، سک ت، وج نیز ولین) امذ.
رک: ہتو، تھا (پلیٹس). [مقامی].

ہتیہ (١) (فت ہ، سک ت، فت ی) امذ.
ایک درخت کا نام جس کی لکڑی عمارتوں میں کام آتی ہے اور جس سے مختلف قسم کا سامان تیار کیا جاتا ہے؛ سفید سیمل، کتان (White cotton Tree). بڑی ہتیہ کی جڑوں سے یورپ کے برابر پایپ بنتے ہیں. (١٩٠٧، مصرف جنگلات، ١٧٣). [مقامی].

ہتیہ (٢) (فت ہ، سک ت، فت ی) امث.
رک: ہتیا (پلیٹس). [ہتیا (رک) کا ایک املا].

ہتھ (١) (فت ہ) امذ.
ہاتھی (رک) کا مخفف؛ تراکیب میں مستعمل (پلیٹس؛ دکھنی اردو کی لغت؛ فرہنگ تلفظ).

--- بہل (--- فت ج ب، فت ہ) امث.
ہاتھی سے کھینچی جانے والی گاڑی.

ہتھ بہلیں میانہ لال رتھیں چنڈول پر اطلس مخمل تھا
خوش رنگ ترنگاں تیز قدم ہر زین جھمکتا ہر پل تھا

(١٨٣٠، نظیر، ک، ٢، ١: ٢٢٥). [ہتھ + رک: بہل (١)].

--- نال امث :- ہت نال؛ ہتھنال.
ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی کھینچتا تھا، ہاتھی پر لادی جانے والی توپ. سات ہاتھی نشانوں کے ہیں، سو ہاتھی ہتھ نالوں کے ہیں. (١٧٤٦، قصہ مہر افروز و دلبر، ٢٣٣). ان کے پیچھے کچھ جنگی ہاتھی ..... دہنی طرف باندار اور ہتھ نالیں اور پہلوانان جنگ آزمودہ. (١٨٠٣، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ١٣٧). بے شمار موقعوں پر اس رزمیہ میں ہتھنار یعنی ہتھنال کا ذکر آتا ہے. (١٩٣٣، پرتھی راج راسا، ١٧٣). [ہتھ + نال (١) (رک)].

ہتھ (٢) (فت ہ) امذ.
ہاتھ (رک) کا مخفف؛ تراکیب میں مستعمل.

وو بھر پیالہ پیالی کا میرا پدر
صحابیوں کے ہتھ میں سو دیتا مگر

(١٧٨١، مجموعہ ہندی، ٨٨). ہاتھ، ہتھ، ہت، ہتھکڑی، ہت پھیری. (١٩٣١، وضع اصطلاحات، ٢٣٥).

میں بجے ہتھ کو بیٹھا تھا ادھر بازار کے وچ میں
وہ مجھے ہتھ سے میرے کول گذرے کار کے وچ میں

(١٩٥٧، مجید لاہوری، نمکدان، ٢٠٣). شاداں تیرے ہتھ کی چوڑیاں کہاں گئیں. (١٩٧٨، جانگلوس، ٨٥). [ہاتھ (رک) کی تخفیف].

--- اُٹھوا (--- ضم ا، سک ٹھ) (الف) امذ.
١. (کانٹا سازی) ترازو کی ڈنڈی کا ہتا، ہتھوانسا، پھندا، تولنا، ٹکی، مونجوا (اپ و ٧: ١٥). ٢. (کاشت کاری) مذہبی اغراض کے خرچ کا مقررہ دان جو کسان فصل پر ادا کرے (اپ و، ٦: ١١٨). (ب) صف. دست نگر، خیرات پر بسر کرنے والا (اپ و، ٧: ١٥٣). [ہتھ + اٹھوا (اٹھنا (رک) سے)].

--- اُدھار (--- ضم ا) امذ.
١. قرضہ جو مختصر مدت کے لیے ہو اور کسی ضمانت کے بغیر ہو، دستی اُدھار، ہاتھ اُدھار، قرضِ حسنہ. چلتے چلتے ہتھ اُدھار اور سو دو سو قرض لے لینا تو معمولی بات تھی. (١٩٨٧، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ١٩٦). ٢. تھوڑی دیر استعمال کرنے کے لیے مانگی ہوئی چیز؛ دست گرداں، ہتھ پھیر، مستعار چیز (پلیٹس). [ہتھ + ادھار (رک)].

--- اُدھار دینا محاورہ.
بغیر کسی چیز کے گروی رکھے روپیہ صرف اعتبار پر دے دینا، مختصر عرصے کے لیے قرض دینا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- بَلی (--- فت ب) امث.
شہ زوری، زور آوری، دھینگا مشتی، پنجہ کشی، ہاتھوں کی طاقت نیز بے ایمانی، چالاکی، ہاتھ کی صفائی.

گریباں شور محشر کا اُڑایا دھجیاں کر کر
فغاں پر ناز کرتا ہوں کہ بل بے تیری ہتھ بلیاں

(١٨١٠، میر، ک، ٢٣٣). [ہتھ (ہاتھ کی تخفیف) + بل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَلی کَرنا محاورہ.
شہ زوری دکھانا؛ چالاکی سے کام لینا. امیر نے گھوڑا دبایا اس کے متصل گئے اور ہتھ بلی کر کے نیزہ اس کا چھین لیا. (١٨٨٧، داستان امیر حمزہ، ٦١).

--- بَندھا (--- فت ب، مغ) صف مذ.
جس کے ہاتھ بندھے ہوں، جو ہاتھ باندھے کھڑا ہو؛ ہتھکڑی لگا ہوا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہتھ + بندھا (بندھنا (رک) سے ماضی)].

--- بیڑی (--- ی مج) امث.
رک: ہتھکڑی (پلیٹس: جامع اللغات). [ہتھ + بیڑی (رک)].

--- پَڑنا محاورہ.
رک: ہاتھ پڑنا جو زیادہ مستعمل ہے. میرے کلیجے کو بھی ہتھ پڑتا ہے. (١٩٩٠، اپنے لوگ، ٣٥٨).

--- پَلیتی (--- فت پ، ی مع) امث.
١. دستی مشعل (جامع اللغات). ٢. چالاکی، عیاری نیز بے جا عذر؛ سخت گوئی (ماخوذ: مہذب اللغات). [ہتھ + رک: پلیتی (١)].

--- پَلیتی داغ دینا محاورہ.
١. فساد برپا کرنا، ہنگامہ کھڑا کرنا، شور و غوغا مچانا؛ اعتراض کرنا؛ سخت گوئی کرنا، بدگوئی کرنا. کان میں بھنک پڑی کہ سپہر آرا کے ساتھ ان کا نکاح ہونے والا ہے، بس آگ ہو گئے فوراً ہتھ پلیتی داغ دی. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣: ٣٩٥). ٢. عیاری سے کام لینا، چالاکی دکھانا؛ شرارت کرنا. ممکن ہے کسی دل لگی باز نے اپنا مطلب نکالنے کے لیے ہتھ پلیتی داغ دی ہو اور ہم کو ٹٹولتا ہو کہ دیکھیں کتنے پانی میں ہیں. (١٩٠٣، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ٣٠).

--- پنکھی (---فت پ، غنہ) امث.
ہاتھ سے جھلنے والا چھوٹا پنکھا، پنکھی، پنکھیا. محلے کی بڑی بوڑھیاں کام کے بہانے اکٹھی بیٹھ کر سکینڈل کے جال بنتی رہتی ہیں، اسی طرح ہتھ پنکھیاں گھومتی ہیں ہاتھ چلتے ہیں. (۱۹۸۱، ہند یاترا، ۱۰). [ہتھ + پنکھی (پنکھا (رک) کی تصغیر)].

--- پہیّا (---فت پ، شدی مع بفت) امذ.
مشین وغیرہ میں وہ پہیا جس میں ہاتھ سے گھمانے کے لیے ہتھی لگی ہوتی ہے، دستی پہیا. ہاتھ کی طاقت بڑے ہتھ پہیے کو لگائی جاتی ہے. (۱۹۴۱، مضبوطی اشیا، ۲: ۸۴۳).
[ہتھ + پہیا (رک)].

--- پھول (---و مع) امذ.
۱. آتش بازی کی ایک قسم جس میں سے جھڑنے والی چنگاریاں پھول جیسی نظر آتی ہیں؛ پھلجھڑی یا کوئی ایسی آتش بازی جسے ہاتھ میں لے کر چھڑایا جائے. ہتھ پھول و چادریں اور پھلجڑی کئی کئی منبر اونچے سے جو دیو چھوڑتے جاتے ہیں. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۵۹).

پھلجڑی اور انار اور ہتھ پھول ۔۔۔ دیکھ جن کو گئے ستارے بھول

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۶۵).

پہاڑوں کی زلس گرمی ہوئی تیز ۔۔۔ ہوا یکبارگی ہتھ پھول گل ریز

(۱۷۹۸، یوسف زلیخا (قادر علی)، ۸۵). لال مینوں میں سے ہتھ پھول، پھلجڑیاں ..... اس ڈھب سے چھٹے. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۴۹).

شوخیاں اس طفل آتش باز کی لکھ دیکھیے
ہاتھ میں ہتھ پھول کاتب کا قلم ہو جائے گا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲). ہتھ پھول کا تماشا دیکھ چرخ گرداں چکر میں آیا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۱۵). انار پڑاتے اور ہتھ پھول چھوٹنے لگے ..... عالم روشن ہو گیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۵۳).

وہ خوش اقبال اگر ہاتھ میں لے کر دامنے
سونے چاندی کے نکلنے لگیں ہتھ پھول سے پھول

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۱۶). پھلجڑی، ہتھ پھول بتاشے وغیرہ آتشبازی میں نظر اقدس سے گزرے ہوں گے. (۱۹۱۱، محاکمۂ مرکز اردو، ۳۳). **۲. ہتھ پھول کا خول یا ظرف جس میں بارود بھری جاتی ہے.** ہت پھول بھی لگی خول چاک پر بنے ہوئے ..... ملتے ہیں. (۱۹۰۳، آتشبازی، ۸). **۳. ہاتھ کی پشت کا ایک زیور جس میں زنجیر دار پنکھڑی لگی ہوتی ہے، جوا، رتن جوڑ.** ہاتھوں میں جڑاؤ ہتھ پھول. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۵۴).
[ہتھ + پھول (رک)].

--- پھیر (---ی مج) امذ.
۱. شعبدہ بازی، استادی، ہاتھ کی چالاکی، عیاری.

بدل لینے میں دم بھر کی نہیں دیر ۔۔۔ قیامت کا اوسے آتا ہے ہتھ پھیر

(۱۸۷۷، ابر کرم، ۴۲). **۲. ہاتھ پھیرنے کا عمل، مساس نیز چھیڑ چھاڑ، اختلاط.**

ہتھ پھیر ہو اس کی چھاتیوں پر ۔۔۔ سہ بار ہو دن میں یہ رہے یاد

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۱۹). **۳. اُدھار، قرضہ؛ چیز استعمال کے لیے مستعار لینے کا عمل؛ چیز کا ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانے کا عمل** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[ہتھ + پھیر (پھیرنا (رک) سے امر)].

--- پھیر دینا محاورہ.
اُدھار دینا، استعمال کے لیے دینا، عاریتاً دینا (پلیٹس).

--- پھیر کرنا محاورہ.
۱. ہاتھ پھیرنا، ہتھ پھیری کرنا.

کوئی کمہاری کے کر رہا ہتھ پھیر ۔۔۔ کوئی کاچھن کے چن رہا ہے بیر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۸۱). **۲. شعبدہ دکھانا، ہاتھ کی صفائی دکھانا.** بھلا کوئی بات بھی ہے اس طرح تو جس کا جی چاہے بیٹھ جائے اور بھان متی کی طرح ہتھ پھیر کرنے لگے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۳۹).

--- پھیر کیا فقرہ.
جل کیا، دغا دی (محاورات ہند).

--- پھیر لینا محاورہ.
اُدھار لینا، استعمال کے لیے لینا، عاریتاً لینا (پلیٹس).

--- پھیری (---ی مج) امث.
۱. چالاکی، ہوشیاری، ہاتھ کی چالاکی، چابک دستی؛ شعبدہ بازی، ہاتھ کی چالاکی سے تماشا کرنا.

ہتھ پھیریاں ہیں دست نگارین یار کی
اور چور دل کے ہاتھ میں آ کر حنا ہوئی

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۷۶). ایسے مرکبات ہماری زبان میں کثرت سے تیار ہوں تو زبان کے حسن اور لطافت میں ان سے اضافہ ہوگا، ذیل میں ان مرکبات کی چند مثالیں درج کی جاتی ہیں ..... اسم اور حاصل مصدر کے مرکبات مثلاً کپڑ چھان، سر پھٹول، گدھا لوٹن، ہتھ پھیری، چڑیا نوچن، نک گھسی. (۱۹۲۸، وحید الدین سلیم، افادات سلیم، ۹).
۲. دھول دھپّا، دست درازی.

رند وہاں عمامۂ زاہد پہ ہوں ہتھ پھیریاں
کشتی مے کا اک اچھا بادباں ہو جائے گا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۱۸). **۳. چوری چکاری، لوٹ کھسوٹ، صفایا، غبن.** فائن قسم کے سرداروں کی ہتھ پھیری تیار ہوتے ہوتے میزان میں تقریباً صفر آیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۵۳). **۴. معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنے کا عمل؛ مساس.**

تیرے محرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہیں
ایک ہتھ پھیری میں بنگلا نہیں دیوار نہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۵).

صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ہوں
ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی ران پر

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۶۳).

کبھی لپٹیں کبھی ہتھ پھیریاں ہیں
کبھی یوں ہی سا کچھ ڈالو نکالو

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۳۷). ۵. کھانے پر خوب ہاتھ صاف کرتے کا عمل یا کیفیت، بہت سا کھانا کھانے کی حالت (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. (کسی چیز کے استعمال کے لیے اس کا) ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانے کا عمل یا کیفیت؛ قرضہ (پلیٹس). [ہتھ پھیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پھیری کَرْنا محاورہ.

۱. معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا، مساس کرنا؛ چھیڑ چھاڑ کرنا.

لڑائی آنکھ آئینے نے مسی نے لیا بوسہ
ادھر ہتھ پھیریاں شانے نے کیں زلف پریشاں پر

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۹۳). ۲. مکر و فریب سے کسی کا مال لے لینا؛ مال ہڑپ کرنا؛ چوری کرنا. لاکھ کوئی کچھ کرے اور دیدہ سے دیدہ ملائے رہے پھر بھی ہتھ پھیری کر ہی جاتے ہیں. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۱۴). ۳. ہاتھ صاف کرنا، عبارت یا اقتباسات چوری کرنا، کسی دوسرے کی تحریر کو بے ایمانی سے اپنی ظاہر کرنا، بغیر حوالہ دیے دوسروں کی عبارتیں اپنی تحریر کے طور پر پیش کرنا. چچا مرحوم نے ''آئین اکبری'' پر اچھی طرح ہتھ پھیری کی ہے. (۱۹۷۱، اردو، کراچی، ۴۷، ۳، ۳: ۴۷). ۴. خُوب کھانا (فرہنگ آصفیہ).

--- پھیرْیا (--- ی مج، کس نیز سک ر) امذ.

غبن یا چوری کرنے والا؛ لوٹ کھسوٹ کرنے والا نیز چالاک، شعبدے باز، ہتھ پھیری (رک) کرنے والا. میرے مال پر خفیہ فروش اور ہتھ پھیریے لگوا کر مجھے کٹوا دیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۸). [ہتھ پھیر (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

--- پھینْک (--- ی مج، غنہ) صف؛ امذ.

رک: ہتھ چھُٹ، جھگڑالو، مار پٹائی کرنے والا. اسے جھگڑالو بھی سمجھا جاتا ہے اور وہ ہتھ پھینک بھی بہت تھا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۶). [ہتھ + پھینک (پھینکنا (رک) سے)].

--- تال امث.

(موسیقی) ایک چھوٹا آلۂ موسیقی جو دونوں ہاتھوں سے بجایا جاتا ہے، مجیرا، جھانجھ. کوئی ڈھولک بجاوتے ہیں کوئی دائرہ..... کوئی ہتھ تال، کوئی پناک، کوئی کوکا. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۶۸). [ہتھ + تال (رک)].

--- ٹوکْری (--- و مج، سک ک) امث.

چھوٹی ٹوکری جسے ہاتھ میں لٹکاتے ہیں (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + ٹوکری (رک)].

--- ٹیکا (--- ی مج) امذ.

(گاڑی بانی) بگھی کی نشست کے دونوں طرف ہاتھ ٹکانے کو بنی ہوئی جگہ یا تسمے کے جھولے جس میں ہاتھ ڈال لیے جائیں، یہ جھولے کھڑکیوں سے ملے ہوئے لٹکتے رہتے ہیں؛ ہتھ وانسا (اپ و، ۵: ۱۳۶). [ہتھ + ٹیک (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

--- ٹیکَن (--- ی مج، فت ک) امث.

خرّاد مشین کا وہ حصہ جس پر خراد کرنے والے آلات لگائے جاتے ہیں، سہارا. کند آلہ کا منھ جھکا کر داہنی جانب ہتھ ٹیکن پر رکھو. (۱۹۴۸، انجینئری کارخانے کے چالیس عملی سبق، ۱۴۰). [ہتھ + ٹیک (رک) + ن، لاحقۂ اسم آلہ].

--- جوڑی (--- و مج) امث.

۱. ایک قسم کی گھاس جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے (جامع اللغات). ۲. پہلوانوں کا کشتی کا معاہدہ کرنے کی غرض سے ہاتھ ملانے کا عمل نیز زور آزمائی، پنجہ کشی (ماخوذ: علمی اردو لغت). [ہتھ + جوڑ (جوڑنا (رک) سے) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- جھولا (--- و مج) امذ.

دو پہیّوں کی ہاتھ سے دھکیلی جانے والی گاڑی، ہاتھ گاڑی، ریڑھا (ماخوذ: پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + جھولا (رک)].

--- چَپْوا (--- فت چ، سک پ) (الف) امذ.

اس قدر جتنا ہاتھ میں آجائے، لپ بھر نیز ٹکڑا، حصّہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) جس کی بناوٹ کشتی یا چمچے جیسی ہو (پلیٹس). [ہتھ + چپ (رک) + وا، لاحقۂ صفت].

--- چِٹّھا (--- کس چ، شد ٹھ) امذ.

اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی چٹھی یا تحریر؛ رسید (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + چٹھا (رک)].

--- چَکّی (--- فت چ، شد ک) امث.

ہاتھ سے چلانے والی چھوٹی چکی، دستی چکی، ہاتھ چکّی. ہند یوروپی کے دوسرے گروہوں میں اس کا مطلب چکی کا پتھر یا ہتھ چکی ہوگیا. (۱۹۶۳، ہند آریائی اور ہندی (ترجمہ)، ۱۶۰). پھر یہ سب ایک جگہ چوری کے لیے گئے ...... یہ اندر جا کر صرف ہتھ چکی اٹھا لایا. (۱۹۷۸، براہوی لوک کہانیاں، ۱۰۰). [ہتھ + چکی (رک)].

--- چَل (--- فت چ) صف؛ امذ.

جس کا ہاتھ چلتا ہو (رک: ہتھ چھُٹ) (ماخوذ: پلیٹس). [ہتھ + چل (چلنا (رک) سے)].

--- چَلا (--- فت چ) امذ.

۱. رک: ہتھ چھُٹ؛ ہاتھ کا چالاک؛ عیّار (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + چلا (چلنا (رک) سے ماضی)].

--- چھُٹ (--- ضم چھ) صف.

۱. ذرا سی بات پر مار بیٹھنے والا، مارنے میں بے دھڑک، ہاتھ چلانے والا، بے دھڑک وار کر دینے والا، دست دراز؛ بے قابو شخص، جسے مار بیٹھنے کی عادت ہو. نشان کھلے جوان سب ہتھ چھٹ گل چلے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۷۸). سچ بتا دو گے خیریت گزرے گی ورنہ یہ خنجر بزاں دیکھو اس کو پہچانتے ہو اور ہم بھی ہتھ چھٹ انتہا سے زیادہ ہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۲۸). ایک نہیں ہزار عیب ہے ..... عالیہ بیگم لڑاکا، قمر آرا فتنہ پرداز، صالحہ بیگم بس کی گانٹھ، ہمایوں فر بد زبان، ہتھ چھٹ، صورت نہ شکل بدچلن. (۱۹۴۰، روشنک بیگم، ۱۸). ہتھ چھٹ بھی تھے دو چار تھپڑوں میں آدمی کا بھرکس نکل جاتا. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۹۳). بیلا ہتھ چھٹ بھی تھیں، گلاب اور چنبیلی سے مار کھا کر چال کے بچوں کو پیٹتی پھرتی تھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۸۴). ۲. مُنھ زور، سرکش، باغی؛ ظالم، بے رحم؛ فسادی، ہنگامہ کھڑا کرنے والا. بڑے بڑے شقی القلب اور ہتھ چھٹ قسم کے لوگ جن کی

روحیں کالی پڑ چکی تھیں ..... وہ سب راہ مستقیم پر آتے جا رہے ہیں . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۸۳) . ۳. وہ پھکیت جس کا وار خالی نہ جائے ، دست چالاک ، مضبوط ضرب لگانے والا .

وہ خانہ جنگ پھکیتوں میں ہے بڑا ہتھ چھٹ
سراس کا دو ہی کیا جس کے اک لگائی تیغ

(۱۸۲۴ ، مصحفی (فرہنگ آصفیہ)) . [ہتھ + چُھٹ (رک)] .

... چھٹا (---ضم چ) امذ .
رقم جو جہاز کے کپتان اور عملے کو دی جاتی تھی (ماخوذ : کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۷۲۱) .
[ہتھ + ا ، چُھٹنا (رک)] .

... چھوٹ (---و مع) صف مذ .
رک : ہتھ چُھٹ . وہ قنوج کا رہنے والا نہایت خودسر ہتھ چھوٹ ، بد معاملہ اور بد زبان آدمی تھا . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۵۹) . [ہتھ + چُھوٹ (رک)] .

... ڈھلا (---فت ڈ ھ) امذ .
ہاتھ سے ڈھلا ہوا ، ہاتھ کی ڈھلائی سے بنایا ہوا Hand Moulded (ماخوذ : قاموس الاصطلاحات) . [ہتھ + ڈھلا (ڈھلنا (رک) سے)] .

... ڈھلائی (---فت ڈ ھ) امث .
ہاتھ سے ڈھالنے کا عمل یا کیفیت ، ہاتھ کی ڈھلائی (مشین کے مقابل) . عام طور پر ہتھ ڈھلائی رائج ہے جس کا صراحت سے ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے . (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۳۳۰) . [ہتھ ڈھلا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

... رَس (---فت ر) امذ .
۱. آلۂ تناسل کو ہاتھ سے سہلا کر منی نکالنے کا عمل ، جلق ، مشت زنی ، مٹھولے بازی ، ہتھ لس ، استمنا بالید .

ہے ہاتھ کی گرمی میں جو ، ازبس کہ بھرا رس
کہتے ہیں اسی واسطے اس کام کو ہتھ رس

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۷۰) . ۲. مساس ؛ خارش ، کھجلی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[ہتھ + رس (رک)] .

... رَسی (---فت ر) امث .
رک : ہتھ رس (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ہتھ رس + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... رُکی (---ضم ر) امث .
(شکر سازی) کولھو میں گنّے کے ٹکڑے ڈالنے والے مزدور کی حفاظت کا دستانہ (اپ و ، ۳ : ۲۰۳) . [ہتھ + رک (رکنا (رک) سے) + ی ، لاحقۂ حاصل مصدر] .

... ریڑھی (---ی مج) امث .
ہاتھ سے دھکیلنے یا چلانے کی سامان رکھنے کی چھوٹی ریڑھی ، ٹرالی . ڈرائیور نے جنرل کو آتے دیکھ لیا جو اپنا اٹیچی کیس ایک ہتھ ریڑھی پر رکھے لا رہا تھا . (۱۹۸۵ ، قومی ڈائجسٹ ، لاہور ، مارچ ، ۹۶) . [ہتھ + ریڑھی (رک)] .

... سَنگَر (---فت س ، سک ن ، فت ک) امذ .
پنکھڑی کی وضع کا بنا ہوا ہاتھ کی پشت کا زیور ، ہتھ پھول ، رتن جوڑ (اپ و ، ۴ : ۴۵) .
[ہتھ + سنگر = سنگل] .

... کَٹی (---فت ک) امث :- ہتھکٹی ، ہتکٹی ، ہت کٹی .
۱. (کُشتی) تلوار یا کسی ہتھیار کی ضرب جو حریف کی کلائی پر ماری جائے تاکہ اس کا ہاتھ کٹ جائے یا ہاتھ سے ہتھیار گر پڑے یا ہاتھ زخمی ہو جائے . سنبھلنے نپایا تھا کہ انھوں نے ایک ہتھ کٹی دی اور اُسکا دست راست کھٹ سے کٹ کے گر پڑا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۷۴) . اسد غازی نے ہتھکٹی کا ہاتھ مارا کر گدن سوار کا ہاتھ کٹ کر گرا وہ جوان بھاگا . (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسین) ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۰۰) . قریب تھا کہ حکیم صاحب ہتھ کٹی کا وار کریں ..... تیزی کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گئے . (۱۹۷۴ ، عوامی عدالت ، کراچی ، ستمبر ، ۹) .
۲. زردوزی کا کام کرنے کی ایک قسم کی جالی جو چکن اور زردوزی میں کھولی جاتی ہے . نادرہ نے نین سکھ کے چار رومال پھاڑ کے ان کے کنارے موڑے اور ہتھ کٹی کھول کر نسیم کی واپسی سے قبل ہی تیار کر لیے . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۷) . [ہتھ + کٹی (کٹنا (رک) سے)] .

... کَرگھا (---فت ک ، سک ر) امذ .
ہاتھ سے چلائی جانے والی کھڈی ، قالین یا کپڑا بُننے کی مشین جو ہاتھ سے چلائی جائے . تمام جگہوں پر ہتھ کرگھا مزدوروں اور قالین بافی سے متعلق مزدوروں کے درمیان ..... جانے کا موقع ملا . (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۱۸۷) . [ہتھ + کرگھا (رک)] .

... کَڑ (---فت ک) امذ .
رک : ہتھ کل (اپ و ، ۸ : ۱۳) . [ہت + کڑ = کڑا] .

... کَڑا (---فت ک) امذ .
ہاتھوں میں پہننے کا کڑا ، پہنچی ؛ دستہ ؛ سپر کا کڑا جس سے پکڑتے ہیں ؛ شکنجہ ؛ ہتکڑی ؛ ہتھ کل (پلیٹس ؛ نور اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ہتھ + کڑا (رک)] .

... کَڑا رَکھنا محاورہ .
کسی سے زبردستی کوئی کام کروانا ؛ ہتھکڑی ڈالنا ؛ نگرانی رکھنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

... کَڑی (---فت ک) امث :- ہت کڑی .
رک : ہتھکڑی ؛ آہنی کڑا یا زنجیر جو مُجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے .

گلے طوق ہوں ہاتھ میں ہتھ کڑی
غضب آگ کی پانو بیڑی جڑی

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۴۷) . بدن میں ٹاٹ کے کپڑے ہاتھوں میں ہتہ کڑیاں پاؤں میں آگ کی زنجیریں پڑی ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳) . ہم میں سے کسی کو ہتھ کڑی نہیں لگی تھی . (۱۹۸۲ ، لیلیٰ خالد ، ۲۲۶) . [ہتھ + رک : کڑی (۱)] .

... کَڑی پَڑوانا محاورہ .
ہتھکڑی ڈلوانا ، گرفتار کرا دینا ؛ سزا دلوانا . میاں ہوش کے ناخن لیو ، ہتھ کڑیاں نہ پڑوادوں تو بیگم نہیں ماں زادی بولنا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۳۱) .

... کَل (---فت ک) امذ .
۱. ایک قسم کا آہنی اوزار جس میں کوئی چیز پکڑا کر کس دی جائے ، ہتھ کڑ ، ہتھ کڑا ، بانک ، گیرا ، شکنجہ ، منگن (اپ و ، ۸ : ۱۳) . ۲. دستی ، کھٹکا ، کواڑ کی دستی یا موٹھ ، دروازے کی بلی (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . [ہتھ + رک : کل (۳)] .

--- کَنْڈا (---فت ک، مغ نیز سک ن) اند ؛ ہتھکنڈا ؛ ہتھکھنڈا.
۱. (رک : ہتھکنڈا) **گھات نیز چالاکی ، عیّاری ، فریب**. عسکری کے ہتھ کنڈوں سے اب ڈرتی رہنا وہ بڑا نٹ کھٹ معلوم ہوتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۹۴).

ہتھکنڈوں سے غلام کرتا ہے
کن فریبوں سے رام کرتا ہے

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۸). وہ تمہارے ہتھ کنڈوں کے آگے ہار گیا اور آپ چاہتی ہیں کہ میں آپ کے ہتھ کنڈوں کے آگے ہار مان جاؤں. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۵۹).
۲. **داؤں ، انداز ، ڈھنگ ، طور طریق**. یہ ہتھ کنڈے چھوڑ دو ورنہ بری ہو گی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۱۶۸۸). ارباب اقتدار کے اوچھے ہتھ کنڈوں سے تنگ آ کر اپنے دل کی داستان پنجاب کے گورنر کو سنا رہا ہے. (۱۹۸۰، مشاہیر سرحد، ۱۵۲). ۳. **ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز** (ماخوذ: علمی اردو لغت). ۴. **صناعی ، ہنر مندی** (پلیٹس).

--- کوڑ (---وج) اند.
رک : ہتھ کھوڑ (علمی اردو لغت). [ہتھ + رک : کوڑ (۱)].

--- کَھڈا (---فت کھ، شد ڈ) اند.
گاڑی کی کھڑکی کے پٹ کے چوکٹے کی اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں پٹ کو اُتارنے چڑھانے کے لیے انگلیوں کے سرے اٹکانے کو بنا ہوا کھانچا یا کسی دھات کی بنی ہوئی آڑ ، جھجو ، ہتھ لیوا (اپ و، ۱: ۴۷). [ہتھ + کھڈا (رک)].

--- کَھنْڈا (---فت کھ، مغ نیز سک ن) اند.
رک : ہتھ کنڈا ؛ ہتھکھنڈا.

پاؤں ہر مرتبہ کس طرح نہ پھیلاؤں ابھی
ہتھ کھنڈے تم نے نہیں جان ہمارے دیکھے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۵۱).

دل ترا چھین کر عدو کو دیا
ہتھ کھنڈے ہیں یہ دست قدرت کے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۰). [ہتھ + رک : کھنڈا (۲)].

--- کھوڑ (---وج) اند.
رک : ہتھکڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). اف : لگانا ، لگنا. [ہتھ + کھوڑ = کوڑ].

--- گاڑی امث.
۱. **ہاتھ سے دھکیلی یا چلائی جانے والی گاڑی ؛ ٹھیلا ، ریڑھا**. ہتھ گاڑی کے پاس سے ہٹ جاؤ تم کیا جانو مشین کیا چیز ہے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۲۹). وہ ہتھ گاڑی کو دھکیلتا ہوا دروازے تک لے گیا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۹). ۲. **چھوٹی گاڑی جس میں چھوٹے بچے کو لٹا کر یا بٹھا کر گھماتے یا سیر کراتے ہیں ، بچہ گاڑی**. بچہ ہتھ گاڑی میں بیٹھا تھا اور ایک نوکر اسے ہولے ہولے کھینچ رہا تھا. (۱۹۶۷، ماہ نو، کراچی، مارچ، ۳۸). [ہتھ + گاڑی (رک)].

--- گولا (---وج) اند.
ہاتھ کا بنا ہوا گولا ، دستی بم. جب ہمارے ساتھیوں نے تھانے پر ہتھ گولے پھینکے پولیس نے فوراً گولی چلادی. (۱۹۷۳، بیان (قرۃ العین حیدر)، کراچی، ۲۶ مارچ، ۱۹). [ہتھ + گولا (رک)].

--- گَھنٹی (---فت گھ، سک ن) امث.
ہاتھ سے بجائی جانے والی گھنٹی ، چھوٹی گھنٹی ، انگریزی Hand Bell کا ترجمہ (قاموس الاصطلاحات، ۳۳۲). [ہتھ + گھنٹی (رک)].

--- لَپک (---فت ل، پ) صف.
ہاتھ لگی چیز اُڑا لینے والا ، اُچکّا (پلیٹس). [ہتھ + لپک (لپکنا (رک) سے)].

--- لیوا (۱) (---ی مج) اند.
رک : ہتھ کھڈا ؛ جھجو (اپ و، ۱: ۴۷). [ہتھ + لیوا (لینا (رک) سے)].

--- لیوا (۲) (---ی مج) اند.
ہندوؤں میں شادی بیاہ کی ایک رسم جس میں دولھا دلہن کی ہتھیلیوں کو بیچ میں تھوڑا سا آٹا رکھ کر سُرخ دھاگے سے باندھ دیتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [ہتھ + لیوا = چپکانے والا].

--- مارُو (---وم ع) صف.
ہاتھ لگی چیز اٹھا لے جانے والا ، چور (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + مارو (مارنا (رک) سے)].

--- ناٹک (---فت ٹ) اند ؛ ہت ناٹک.
ہاتھ کی چالاکی ، شعبدہ بازی. کیمیاگروں کے ہت ناٹک کہ جن کے ذریعہ سے وہ اعتقاد بنا دینے چاندی سونے کا لوگوں کے ذہن میں قائم کرتے ہیں ..... ایسی طرح پر بتلائے ہیں کہ لوگ اونکے فریب سے بخوبی واقف ہو کر اونکی دغابازی سے محفوظ رہیں. (۱۸۶۴، جوہر عقل، ۶). [ہتھ + ناٹک (رک)].

--- واسا اند.
قبضہ ، دستہ (رک : ہتھ وانسا) (پلیٹس). [ہتھ + واس (۱) (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و تذکیر].

--- وانْسا (---مغ) اند ؛ ہتھوانسا
۱. **ترازو کی ڈنڈی کا ہتّا ، چوٹیا ، ہتھ اُٹھوا** (اپ و، ۷: ۱۵). ۲. **تلوار سونتنے کا عمل ، تلوار میان سے کھینچنا** (جامع اللغات). ۳. **دشمن کا وار روکنے کے لیے ڈھال یا حربہ کرنے کے لیے تلوار ہاتھ میں لینا** (مہذب اللغات). ۴. **دستہ ، قبضہ ، ہتّھا** (پلیٹس). [ہتھ + واسا (رک) کا ایک املا].

ہتّھا (فت ہ، شد تھ) اند ؛ ہتّا ؛ ہتّہ.
۱. **کسی چیز میں لگا ہوا وہ حصہ جسے ہاتھ میں پکڑ کر اسے گھماتے یا چلاتے یا سہارتے ہیں ، قبضہ ، دستہ ، موٹھ ، گرفت ، ہینڈل**. چکی کا ہتھا ہاتھ میں ہے بچہ برابر میں پڑا ہے اور دیکھ دیکھ کر نہال ہوئی جاتی ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۵). وہ جب بھی کسی کام سے باہر نکلتی تو لفافہ اٹھا کر اپنی سائیکل کے ہتھے میں اٹکی ہوئی ٹوکری میں ڈال لیتی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۵۸۸).
۲. **کسی چیز میں لگا ہوا یا بنا ہوا سہارا جس پر ہاتھ ٹکایا جائے ، ہاتھ ٹیکن ، بازو ، ہتھی ، چھپو**. سونے جن کے ہتھوں پر جانوروں کی مورتیں بنی ہوتیں. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۰۴). آخر کار دو سیٹوں کے درمیان کے ہتھے کو ہٹا کر ان کے لیے جگہ بنائی گئی. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۶۱). ۳. **ہاتھ ، پنجہ ، مٹھی ، چنگل ، قبضہ**.

بھوکا وہ غضب کا یہ نہتھا مارا آتے ہی اوس نے ہتھا

(۱۸۸۲، تفسیر عفت، ۳۲). ۴. ہاتھ اور بازو کا درمیانی جوڑ. تھکن تو بے شک دور ہو جاتی ہے لیکن پہنچا اُتر جاتا ہے، بانہہ ہتھے سے اکھڑ جاتی ہے. (۱۹۷۱، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۲۰). ۵. عضو جس کی مدد سے مچھلی اور دوسرے آبی حیوان تیرتے ہیں، بازو، پیراکہ. وہیل کے دو ہتھے (Flippers) ہوتے ہیں جن کو اس کے چپو سمجھنا چاہیے، ان ہتھوں سے وہ پانی کو پیچھے دھکیلتی ہے. (۱۹۶۴، حشرات الارض اور وہیل، ۱۲). ۶. خوشہ، گچھا، گیل (فرہنگ آصفیہ). ۷. لمبے دستے والا جھرنا؛ چھلنی (رک: ہتا) (جامع اللغات). [ہتھ + ا، لاحقۂ نسبت].

--- بالِش (---کس ل) امذ.

(سردی کے موسم میں دن کے وقت دھوپ میں کھیلا جانے والا) ایک کھیل جو ہاتھوں اور بالشت سے زمین ناپ کر کھیلا جاتا ہے. سردی کے موسم کے کھیل سنئے ..... گلی ڈنڈا ..... لنگر ہتھا بالش ..... بجریں پکڑنا. (۱۹۴۴، یہ دلی ہے، ۲۰). [ہتھا + بالش (۲)].

--- پائی امث :~ ہتا پائی.

رک: ہاتھا پائی. جو کسی زبردست پیشہ والے کو کارخانۂ عقل دکھائیں تو ترت دنیا کی بارہ منڈی میں ہتھا پائی تک نوبت آئی. (۱۷۷۴، گلستان بے خزاں، حکیم قطب الدین (اردو نامہ، شمارہ ۵۰، ۱۹۷۵، ۹۷)). [ہتھا + پائی (رک)].

--- پیٹْنا محاورہ.

کوسنے دینا، دامن پھیلا پھیلا کے بددُعا دینا (مہذب اللغات).

--- پھیری کَرْنا محاورہ.

ہاتھ کی صفائی یا چالاکی سے کوئی کام کرنا؛ رک: ہتھ پھیری. غفلت نے عقل پر ہتھا پھیری کر کے ان کے حواس اوڑا لیے. (۱۸۸۰، رابط ضبط، ۱: ۶). تسبیح پر ہاتھ مارا ..... ہتھا پھیری کر کے استخارہ واجب بھی کر دیا گنیاں حلال ہوگئیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۶: ۳).

--- جوڑی (---وج) امث.

۱. ایک قسم کی گھاس، پنجۂ مریم، ہاتھا جوڑی؛ ہتھ جوڑی. پنجۂ مریم: ہتھا جوڑی. (۱۴۳۳، بحر الفضائل، بلخی (مقالات شیرانی، ۱: ۱۲۲)). **۲. ایک قسم کا ناچ جس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہیں** (پلیٹس: مہذب اللغات). [ہتھا + جوڑی (جوڑنا (رک) سے)].

--- جوڑی کَرْنا محاورہ.

ہاتھ جوڑنا، گڑگڑانا، منت سماجت کرنا. یہ تو نہیں ہو سکتا اس سے کہ دوسروں کی خوشامد کرے، ہتھا جوڑی کرے، ناک رگڑے. (۱۹۷۶، آس، ۸۷).

--- صاف کَرْنا محاورہ.

۱. صفایا کرنا، لُوٹنا، کچھ باقی نہ چھوڑنا.

غلام ایسا نہ ہو ہتھا کریں صاف رواں ہو مال و زر لے کر بد انصاف

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۶۷۰). بھائی صاحب اگر ..... پہلے ہمیں پر ہتھا صاف کرنا ہے تو بسم اللہ، جو کہو حاضر ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۲۴۳). **۲. کوئی کام بار بار کرنا تاکہ مشق ہو، ہاتھ صاف کرنا** (مہذب اللغات).

--- مارْنا محاورہ.

رک: ہاتھ مارنا؛ زبردستی کسی چیز کو چھین لینا.

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد ابھی دل پہ ہتھا مارا ابھی بے حجاب نکلا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۴۸).

ہَتْھرُکی (فت ہ، سک تھ، ضم ر) امذ.

رک: ہتھ (۲) کے تحتی مرکبات؛ کولھو میں گنّے کے ٹکڑے ڈالنے والے مزدور کے ہاتھ کی حفاظت کا دستانہ، ہتھ رکی (اپ و، ۳: ۲۰۳). [ہتھ رکی (رک) کا ایک املا].

ہَتْھری (فت ہ، سک تھ) امث.

دستہ، چرخی کا ہتھا (پلیٹس: جامع اللغات). [ہتھری (رک) کا ایک املا].

ہَتْھڑی (۱) (فت ہ، سک تھ) امث.

ہاتھ (رک) کی تصغیر؛ دستہ، دستی، موٹھ (فرہنگ آصفیہ). [ہتھ (ہاتھ کی تخفیف) + ڑی، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

ہَتْھڑی (۲) (فت ہ، سک تھ) امث.

رک: ہتھنی (میزان البیان، ۱۰). [ہتھ (ہاتھی (رک) کی تخفیف) + ڑی، لاحقۂ تانیث].

ہَتْھکَٹی (فت ہ، سک تھ، فت ک) امث :~ ہت کٹی.

رک: ہتکٹی؛ ہتھ کٹی. آبشار نے ہاتھ تلوار کا مارا قاسم نے ہتھکٹی کا ہاتھ مار دیا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۴۸۰). [ہتکٹی (رک) کا ایک املا].

ہَتْھکَڑی (فت ہ، سک تھ، فت ک) امث :~ ہتکڑی.

۱. لوہے کا کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھوں میں ڈالتے ہیں، دست بند. کوتوال ..... پہچان گیا کہ یہ مسلم ابن عقیل کے صاحبزادے یعنی لڑکے ہیں وہیں باندھ لیا اور ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ..... گلے میں طوق پہنا دیا. (۱۸۱۲، گل مغفرت، ۵۷). گیروے کپڑے پہنے ہاتھوں میں ہتھکڑی پاؤں میں بیڑی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۴۵). شمسہ اب یہاں دم نہ لو دشمن سولی اور ہتھکڑی لیے ہوئے پیچھے آ رہے ہیں. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۹۵). جاہ و جلال کا ہر مرحلہ آسانی سے گرفت میں آ سکتا ہو لیکن نہ ہتھکڑی اور بیڑی کا شور ہو. (۱۹۵۱، حیات لیاقت، ۴۵). میر داد خاں ..... چلتی گاڑی سے چھلانگ لگا کر ہتھکڑی سمیت غائب ہو گیا. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۲۲۷). ملزموں کو ہتھکڑیوں میں بندھا دیکھ کر والدہ کا دل پسیج جاتا. (۱۹۸۹، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۲۰۶). **۲. مَنّت کا کڑا جو محرّم میں شیعہ عورتیں پہنتی ہیں** (مہذب اللغات). [ہتھ + کڑی (کڑا (رک) کی تصغیر)].

--- پہَرانا محاورہ.

رک: ہتھکڑی ڈالنا؛ ہتھکڑی پہنانا. ایسے کہہ بسدیو دیو کی کے بیڑی اور ہتھکڑی پہرائے ایک کوٹھے میں موند کر تالے پر تالے دے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۳).

--- پہَنانا محاورہ.

رک: ہتھکڑی ڈالنا.

ہتھکڑی بیڑی بڑے زوروں سے پہنائی مجھے
اے جنوں شل ہو گئے اہل وطن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۵). چالیس گرفتار ہونے والوں میں ہے مرزا حسین علی نوری (بہاء اللہ) بھی تھا جسے ہتھکڑیاں پہنا کر شمران سے تہران بھجوا دیا گیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۳۱). پولیس انہیں ہتھکڑی پہنائے سارے شہر کا چکر دلا کر عدالت میں پیش کرتی. (۱۹۸۹، آب گم، ۶۰).

--- ڈالْنا محاورہ.

ہتھکڑی لگانا. دو دن کے لیے رات کو ہتھکڑیاں ڈالنے کی سزا تجویز ہوئی. (۱۹۰۸، قید فرنگ، ۷۷). داروغہ جی نے ان دونوں کے ہاتھ میں ہتھکڑیاں ڈال کر موٹر میں بٹھا لیا. (۱۹۳۲، تصویر، ۳۱۰). میں قانون کے ہاتھوں مجبور ہوں ..... ہتھکڑیاں ضرور ڈال سکتا ہوں. (۱۹۸۴، اپنے لوگ، ۱۳۰).

--- لَگانا محاورہ.

مجرم کے ہاتھوں میں ہتھکڑی پہنانا؛ (کنایۃً) گرفتار کرنا. وہ مخنی اور زرد رو شخص باہر نکلا تو انسپکٹر نے ..... اس کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگا دیں. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۱۸۵). ہتھکڑی کانسٹیبل لگاتا ہے اور سزا مجسٹریٹ دیتا ہے. (۱۹۸۱، تادم تحریر، ۳۹). پولیس والے نے ایک سیاہ فام شخص کے ہتھکڑیاں لگائیں. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، مئی، ۳۸).

--- لَگْنا محاورہ.

ہتھکڑی لگانا (رک) کا لازم. قائد اعظم سب سے پہلے زخمی خاکساروں کی عیادت کو گئے جن خاکساروں کو ہتھکڑیاں لگی تھیں وہ کھلوا دیں. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۳۹).

ہَتْھکَنْڈا (فت ہ، سک تھ، فت ک، مغ نیز سک ن) امذ؛ ہت کھنڈا، ہتکنڈا.

۱. ہاتھ کا کرتب، ہاتھ کی چالاکی، بازی گری (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).
۲.(i) چالاکی، عیاری، چلتر بازی.

مدام جامہ دری ہے کسی طرح اے شاد
یہ ہتھکنڈا نہیں جاتا جنون نٹ کھٹ کا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۷). ہم اس قدر عنایات کرتے ہیں اور تم اپنے ہتھکنڈوں سے باز نہیں آتے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۵۶).

اے بار خدا! خالد عاجز کو بچا شیطان کے کارندوں کے ہتھکنڈوں سے

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۱۵۶). ان سب ہتھکنڈوں کے باوجود تیسرا آدمی اور اس کے حواریں بھوکے تھے. (۱۹۸۷، حصار، ۸۷). (ii) داؤں، پیچ، گھات؛ حیلہ، بہانہ.

جیت اس کی تھی ہاتھ جو کچھ آتا اس کا کوئی ہتھکنڈا نہ پاتا

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۴). روپے کے پاس بڑے نقش اور منتر تھے وہ آیا اور اپنے سارے ہتھکنڈے چلتر کام میں لایا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۹۷). ابی آپ کو تو سینکڑوں ہتھکنڈے معلوم ہیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۳). یہ استحصالی طبقے کے پرانے ہتھکنڈے ہیں. (۱۹۶۸، دعا کر چلے، ۴۸۶). ۳. طور، طریقہ، ڈھنگ، طرز، انداز، ذریعہ.

خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ ہتھکنڈے ہیں چرخ نیلی فام کے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۵۰). وہ سرمایہ داری کے ہتھکنڈوں کا مقابلہ نہیں کر سکتا ہے. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۳۵۷). ان کے سرپرست جائز یا ناجائز ہتھکنڈوں سے چھڑا لاتے ہیں. (۲۰۰۳، میزان، ۱۴۰). ۴. اسباب، سامان، لوازم. یہ سن کر فرعون اپنی جگہ لوٹ گیا اور پھر اس نے اپنے ہتھکنڈے یعنی جادو کے لوازم جمع کیے. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن، نذیر احمد، ۲: ۴۴۷). ۵. اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ہتھ + کھنڈا (۲) (رک)].

--- چَلْنا محاورہ.

داؤں یا گھات کارگر ہونا، وار کامیاب ہونا. وہ ..... بچوں والا آدمی تھا اس کے ساتھ پرانے ہتھکنڈے نہ چلیں گے. (۱۹۸۹، قید، ۹۱).

--- سیکْھنا محاورہ.

چالاکی سیکھنا. اب آپ نے یہ نیا ہتھکنڈا سیکھا کہ اس زن جادو جمال زہرہ تمثال کو پھانسا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳).

ہَتْھکَنْڈے (فت ہ، سک تھ، فت ک، مغ نیز سک ن) امذ: ج؛ - ہتکنڈے.

ہتھکنڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ ہاتھ کی چالاکیاں، شعبدے، چالاکیاں، دھوکے بازیاں، تراکیب میں مستعمل. اب یہ ہتھکنڈے چھوڑو مکرو ریا سے منہ موڑو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳). جادوگروں نے تم کو دق کرنے کے لیے یہ ہتھکنڈے کیے ہیں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۹۲). اور اس کے تمام ہتھکنڈے اسی مقصد کے لیے ہوتے ہیں. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۹۵). خواہ اس کے لیے کافروں کے ہتھکنڈے ہی کیوں نہ استعمال کرنا پڑیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۴۶۱).

--- بَتا دینا محاورہ.

طریق سکھا دینا، لٹکا بتا دینا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- رَواں ہونا محاورہ.

کسی بات کی مشق ہو جانا، ڈھنگ یا طور و طریقہ آ جانا (مہذب اللغات).

ہَتْھکَھنْڈا (فت ہ، سک تھ، فت کھ، مغ نیز سک ن) امذ.

رک: ہتھکنڈا؛ ہتکنڈا، چالاکی؛ داؤں (باقی معنوں کے لیے دیکھیے: ہتھکنڈا).

جو چلتے پھرتے نظر آئے جام سے بھلا کہ خالی ہاتھ نہیں کوئی ہتھکھنڈا چلتا

(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی، د، ۱۴).

ہَتْھکَھنْڈے (فت ہ، سک تھ، فت کھ، مغ نیز سک ن) امذ: ج.

ہتھکھنڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت.

دل مرا مجھ سے جدا کیوں کر ہوا مبہم نہیں
ہتھکھنڈے ظاہر ہیں تیرے غمزۂ غماز کے

(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۱۳۵).

ہَتْھلی (فت ہ، سک تھ) امث.

رک: ہتھری (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہتھ + لی، لاحقۂ نسبت].

ہَتْھنار امذ.

رک: ہتھنال. بے شمار موقعوں پر اس رزمیہ میں ہتھنار یعنی ہتھنال کا ذکر آتا ہے. (۱۹۴۳، پرتھی راج راسا، ۳، ۱۷۳). [ہتھ + نار = نال].

ہَتْھنال (فت ہ، سک تھ) امث؛ - ہتھ نال؛ ہت نال.

رک: ہتھ نال. ۲۰ ہاتھی معہ ہتھنال اور ۱۰ عمدہ گھوڑے انعام ہوئے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۹۴). گجنال یا ہتھنال ہاتھی کی پشت سے چلائی جاتی تھی. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۱۰). [ہتھ = ہاتھی کی تخفیف + نال (رک)].

ہَتْھنی (فت ہ، سک تھ) امث : ۔ ہتنی.
۱. ہاتھی (رک) کی مادہ جس کے دانت چھوٹے ہوتے ہیں. گھوڑی سے اونٹنی پھر ہتھنی مول لونگا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۷۲).

ایک ہتھنی مگر ان سب میں جو سب سے ہے بلند
اس کی تعریف کروں نام ہے اس کا چنچل

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۹).

انساں ہوئے مہذب لیکن مزہ تو جب ہے
جنگل میں کہہ رہی تھی ہاتھی سے کل یہ ہتھنی

(۱۹۳۸، اقبال، باقیات اقبال، ۳۶۷). ہتھنی اپنے بڑے بڑے کان پھڑپھڑاتی رہی اور میں یہ سوچتا رہا کہ میں کیا کروں؟ (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۸۱). ۲. (مجازاً) بہت موٹی اور لمبی تڑنگی، عظیم الجثہ (عورت)، بہت موٹی فربہ اندام عورت؛ بے ڈول، بے ہنگم.

کیوں نہ ہتھنی سی پھرے اوڑھ کے زردوزی جھول
وہ بندوڑ آج کہ تم سا جسے زردوز ملے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۲). دوسری شادی کے بعد (اہل) خانہ جنگی کے سبب ان کی زندگی پانی پت کا میدان بن کر رہ گئی تھی، جس میں فتح ہمیشہ ہتھنیوں کی ہوتی تھی. (۱۹۸۷، آب گم، ۲۶۳، ح). [س: हस्तिनी].

... جَیسا ڈِیل اند.
(کنایۃً) بہت فربہ عورت، عظیم الجثہ، کمال فربہ اندام (علمی اُردو لغت).

... کی ہَتْھنی امث.
بڑی (عورت یا لڑکی)، سمجھ دار اور باشعور (لڑکی) نیز موٹی تازی. بڑی ہتھنی کی ہتھنی ہو گئی اور میں اکیلی چولھے میں سر مار رہی ہوں! (۱۹۴۸، آخری سلام، ۱۷۷).

ہَتْھنِیا (فت ہ، سک تھ، کس ن) امث.
چھوٹا گز، آدھا گز، دیسی گز جو دس گرہ کا ہوتا ہے.

ہاتھی ہاتھ ہتھنیا کاندھے چلے جات ہیں گٹھری باندھے

(۱۸۲۵، مرقع پیشہ وراں، ۲۲). [مقامی].

ہَتھو (فت ہ، وج) امث.
رک: ہتھی؛ چھوٹا دستہ؛ گھوڑے کا برش (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).
[ہتھ + و، لاحقۂ نسبت].

ہَتْھوا (فت ہ، سک تھ) اند.
پریس کی مشین چلانے کا دستہ (فرہنگ اثر). [ہتھ + وا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

ہَتْھواسا (فت ہ، سک تھ) اند.
دستہ؛ ترازو کا وہ حصہ جو ہاتھ میں رہتا ہے (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [ہتھوانسا (رک) کا ایک املا].

ہَتْھواسْنا (فت ہ، سک تھ، سک س) ف ل.
تلوار کھینچنا، قبضے پر ہاتھ ڈالنا (ماخوذ: علمی اُردو لغت). [ہتھ + واس (۲) (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَتْھوانْسا (فت ہ، سک تھ، مغ) اند.
۱. بگھی کی نشست کے دونوں طرف ہاتھ ٹکانے کی بنی ہوئی جگہ (اپ و، ۵ : ۱۳۶).
۲. ترازو کی ڈنڈی کا ہتا، ہتھواسا (اپ و، ۷ : ۱۵). [مقامی].

ہَتْھوانْسْنا (فت ہ، سک تھ، غنہ، سک س) ف م.
جنگ کے ارادے سے تلوار اور سپر وغیرہ کا ہاتھ میں لینا، قبضے سے پکڑ کر تلوار ہاتھ میں لینا، تلوار کھینچنا (ہاتھ پر جما کر، کس کر). ڈھال ہتھوانسے کر پھر اس حرام زادہ پر حملہ کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۵۷).

ہتھوانس کے تیغ و سپر اکبرؑ یہ پکارے
کیا بکتے ہو بیہودہ سخن منہ پہ ہمارے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۹۳). [ہتھواسنا (رک) کا انفی املا].

ہَتھَوٹی (فت ہ، ولین) (الف) صف.
چابکدست، جس کے ہاتھ میں ہنر ہو؛ استاد، ماہرفن، کاریگر، صناع؛ ہاتھ سے بنا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امث. ۱. کاریگری، صناعی؛ ہنر، فن، پیشہ، کام، ہاتھ کا کام؛ پکڑنے کا طریقہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. عیاری، چالاکی (فرہنگ اثر).
[پ: [illegible]].

ہَتھَوٹِیا (فت ہ، ولین، کس ٹ) صف؛ امث.
۱. جس کے ہاتھ میں ہنر ہو، ماہرفن (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. ہتھوٹی، چھوٹی، ہتھوڑی (علمی اردو لغت). [ہتھوٹی (رک) (بحذف ی) + یا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

ہَتھورا (فت ہ، وج) اند.
رک: ہتھوڑا (پلیٹس). [ہتھوڑا (رک) کا ایک املا].

ہَتھَوڑا (فت ہ، ولین نیز وج) اند: ۔ ہتوڑا.
۱. لوہے وغیرہ کو کوٹنے پیٹنے یا کیل وغیرہ کو ٹھونکنے کا ایک اوزار، مونگری، موگری. الغرض ان تمام کاموں میں ہتھوڑا بہت کام دیتا تھا. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۳۹). اس نے گھومنے والی گرنی، اٹھاؤ پنچ، قوت محرکہ سے چلنے والا ہتھوڑا ..... کے نقشے بنائے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۸۵). جو اوزار استعمال میں آتے ہیں وہ یہ ہیں ہتھوڑا ..... جس سے پتھر کو ..... شکل میں لایا جا سکے. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۴۸). ۲. کان کی ایک (وسطی) ہڈی کا نام جو کان کے پردے کو اندرونی کان سے جوڑتی ہے. ہتھوڑا (Malus) ..... سندانیہ (Incus) ..... اور رکاب (Staples) ..... یہ تینوں ہڈیاں کان کے پردے کو اندرونی کان سے متعلق کرتی ہیں. (۱۹۶۷، آواز، ۳۵۱). [پ: [illegible]].

... پَڑْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہتھوڑا لگنا، ہتھوڑے سے مارا جانا؛ شدید ضرب پڑنا. رہ رہ کر ایسی آوازیں نکل رہی تھیں جیسے لوہے پر ہتھوڑا پڑ رہا ہو. (۱۹۵۸، قطبی برفستان (ترجمہ)، ۱۳۶). میرے غریب ضمیر پر ابھی دولت کا ہتھوڑا نہیں پڑا جو چیخ پڑتا ہے. (۱۹۸۲، بوچھاڑ، ۱۵۶). ۲. کسی بڑے سانحے کی خبر ملنا، شدید صدمہ ہونا. جب عام آدمی کے ذہن پر اس اطلاع کا ہتھوڑا پڑے گا کہ اس کا گھر لٹ گیا. (۱۹۸۸، پولیس عوام رابطے، ۱۲۷).

... چَلانا ف مر؛ محاورہ.

ہتھوڑے سے کُوٹنا ، چوٹ لگانا ؛ مراد : سخت محنت کرنا . انہیں دیکھ کر بھلا کون کہہ سکتا ہے کہ دن بھر ہتھوڑا چلاتے ہیں تو شام کو دو روپے پاتے ہیں. (١٩٦٢ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ٤٧).

... مارْنا ف مر.

ہتھوڑے سے ضرب لگانا. فاضل جج دوبار میز پر ہتھوڑا مار کے کہتا ہے آڈر ، آڈر . (١٩٨٦ ، اللہ معاف کرے ، ١٣٢).

ہَتھوڑی (فت ہ ، ولین نیز ج) امث ؛ ۔ ہتوڑی.

١. چھوٹا ہتھوڑا.

تج نیاز کی ہتھوڑی لک پھوٹ شیشہ دل کا
اوس میں اتھا سو ے کیاں دہاراں لگے نین سوں

(١٦٧٩ ، شاہ سلطان ثانی ، و ، ٩٧) . لوہے کی ننھی سی ہتھوڑی جھنکار دینے والی پیالی سے ..... ٹکرا رہی تھی . (١٩٤٣ ، پھانسی ، ١٥) . آپ پتھر پر لوہے کی ہتھوڑی ماریے ، پتھر سے آگ نکلے گی . (١٩٧٠ ، تاثرات ، ٢٩٨) . تختے بالکل ڈھیلے تھے ..... لیلیٰ ..... ہتھوڑی لاتی ..... تختوں کو جوڑا جاتا . (٢٠٠٣ ، ایک دن ، ١٣) . ٢. **بجنے والی چیزوں میں لگا ہوا کسی دھات وغیرہ کا موٹے سرے والا ڈنڈا جس کی زد سے آواز نکلتی ہے ، موگری** . پیانو سے نکلے ہوئے سُر کی کیفیت ہتھوڑیوں کی سختی پر بھی منحصر ہوتی ہے . (١٩٦٧ ، آواز ، ٣٩٥) . ٣. **چھوٹا ہتھوڑا جسے طبلے وغیرہ کو کسنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے** . پھر سبق سن کے وہ جلدی جلدی اپنی جوڑی ، ہتھوڑی ، چولی ، کینوس کے ایئر بیگ میں رکھ ، زپ چڑھا فلیٹ سے نکلنے کے لیے بھاگا . (٢٠٠٣ ، کہانیاں جو لکھیں ، ٣٨٩) . [ہتھوڑا (رک) کی تصغیر].

ہَتھَوڑے (فت ہ ، ولین نیز ج) امذ ؛ ج.

ہتھوڑا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ، تراکیب میں **مستعمل** . یہ سوال نہ تھا میرے دل پر ہتھوڑے کی چوٹ تھی . (١٩٣٨ ، سولہ سنگھار ، ٢١٧) . بعض کرم فرما آئین کو آہن کا ہم مخرج سمجھ کر اسے ہتھوڑے مارتے رہتے ہیں . (١٩٨١ ، تادم تحریر ، ٣٧).

... بَرْسانا ف مر؛ محاورہ.

مسلسل چوٹ لگانا ، لگاتار ضرب لگانا ؛ مراد : شدید اذیت پہنچانا . پورا پورا دن کدالوں کی پیہم کھٹا کھٹ دماغ پر ہتھوڑے سے برساتی رہتی . (١٩٩٢ ، نئی سمت ، ١٣٥).

... بَرَسْنا محاورہ.

مسلسل ضرب پڑنا ؛ بہت اذیت ہونا ، شدید رنج ہونا . ذہن میں ہتھوڑے برستے رہے . (٢٠٠٣ ، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ) ، ١٨٢).

... پَڑْنا محاورہ.

چوٹ پڑنا ، ضرب لگنا ؛ مراد : کسی بات سے ذہنی اضطراب ہونا . اس کی کنپٹیوں پر ہتھوڑے پڑ رہے تھے . (١٩٨٩ ، مصروف عورت ، ٣٣).

ہَتھوڑِیانا (فت ہ ، ولین نیز ج ، کس ج ڑ) ف م.

ہتھوڑی سے ٹھونکنا پیٹنا ، ہتھوڑا چلانا ، ہتھوڑی سے کام کرنا ، کیل وغیرہ ٹھونکنا (پلیٹس).

[ہتھوڑی + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

ہَتھّوں (فت ہ ، شد تھ ، و ج) امذ ؛ ج ؛ ۔ ہتوں.

ہتھا (رک) کی جمع ، (مرکبات میں مستعمل).

... سے اُکَھڑْنا ف مر؛ محاورہ.

١. **پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹُوٹ جانا ، کنکوّے کا ہاتھ پر سے ٹُوٹ جانا ؛ جڑ سے جانا ، جڑ سے اکھڑنا ، جڑوں سے جانا ؛ بالکل نادار ہو جانا ، بالکل جما نہ رہنا ، اکھڑ جانا** (فرہنگ آصفیہ) . ٢. **غصے سے بے قابو ہونا ، ناراض ہو جانا** . ''اماں تم تو بلاوجہ ہتھوں سے اکھڑ گئے'' آغا جانی نے برہمی کا اظہار نہ کیا ، نرم لہجے میں کہا . (١٩٨٨ ، چار دیواری ، ٢٦٧).

... سے جانا ف مر؛ محاورہ.

پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹُوٹ یا کٹ جانا ؛ بالکل تعلق جاتا رہنا ؛ اُکھڑ جانا (ماخوذ : مخزن المحاورات ؛ نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

... سے کَنّوں تَک فقرہ.

ابتدا سے آخر تک . نگاہوں نگاہوں ہتھوں سے کنوں تک چلے جایئے آڑی ترچھی پڑیں تو یہ بات قلم کرا دیجیے گا . (١٩٥٤ ، اپنی موج میں ، ٣٠).

ہَتھونا (فت ہ ، و ج) امذ.

میٹھی روٹی جو دولھا دلہن کے ہاتھ میں دیتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ہَتّھی (فت ہ ، شد تھ) (الف) امث ؛ ۔ ہتی.

١. **چھوٹا دستہ ، موٹھ ، دستی** . بعضے آدمی ہتھی پر ہاتھ جما کر ڈنڈ کیا کرتے ہیں . (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٣٤٧) . اس پہیے کے ایک سرے پر پتھر کی ایک موٹی سی ہتھی لگی تھی . (١٩٤٢ ، شکست ، ٢٣٣) . ناصر صوفے کی ہتھی پر دونوں ہاتھوں میں سر رکھے گرا ہوا ہے . (١٩٨٢ ، اپنے لوگ ، ٥٨) . ٢. **گھوڑے کے جسم کو ملنے اور صاف کرنے کی تھیلی جسے ہاتھ پر چڑھا لیتے ہیں ، گھوڑے کا برش ، گھوڑا صاف کرنے کا برش** . لگام دینی ، زین باندھنا ..... کھریرا ، ہتھی کرنی ، ان چیزوں میں سائیس کا محتاج نہ رہے . (١٨٧٤ ، مجالس النسا ، ٢ : ٢٣) . تین میخیں اگاڑی پچھاڑی ہتھی کھریرا سرمہ دانی کنگھی اور جو یاد آئے گا پھر منگا لیں گے . (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ٢٨) . میاں افضی نے چار جامہ ، توبڑا ، ہتھی ، کھریرا ، کوڑا ، لگام بدھو نافرجام کے سپرد کیا . (١٩٣١ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٦ ، ٧ : ١٠) . ٣. **ترازو کی ڈنڈی کے بیچوں بیچ سوراخ میں لگی ہوئی موٹھ** . ڈنڈی کے بیچوں بیچ میں ایک سوراخ ہوتا ہے جس میں شاہین یا ہتھی لگی ہوتی ہے . (١٩٠٠ ، غریبی طبعیات کی ابجد ، ٣٠) . ٤. **گنے کے رس کو ہلانے کی ڈنڈی** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . (ب) م ف . **ہاتھ سے متعلق ، دستی** . جب وہ سنتا ہے کہ ہتھی کام کرنے والے قوم کی خدمت نہیں کرتے تو وہ مایوس نہیں ہوتا . (١٩٩١ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ١٣١) . [ہتھا (رک) کی تصغیر].

--- دینا محاورہ.
باجرا جوار وغیرہ کو ہاتھوں سے مَلنا (علمی اردو لغت).

بَتھّے (فت ب، شد تھ) امذ. ~ بتّے
ا. بتھا (رک) کی جمع اور مغیرّہ شکل ؛ تراکیب میں مستعمل. مسعود نے..... گلاس آرام کرسی کے بتھے پر رکھ دیا. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، ستمبر، ۳۶). چواروں کے مناسب چھوٹے بتھے بنانے پر زور دیا جائے گا. (۱۹۲۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۳۹۶). ہاتھوں کو دونوں ہتھوں پر اس طرح جما دیا جیسے وہ بتھے نہ ہوں. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۷۳).

--- باز صف.
لُٹیرا، گرہ کٹ (جامع اللغات). [بتھے + ف : باز، بازیدن = کھیلنا].

--- (ہی) پر (پہ) ٹوک دینا محاورہ.
ابتدا ہی میں روکنا یا اعتراض کر دینا، شروع ہی میں یا بروقت غلطی سے آگاہ کر دینا ؛ آغاز ہی میں بدشگونی کی بات کہہ دینا. مولوی صاحب کل لیتا آؤنگا آپ تو بتھے ہی پر ٹوک دیتے ہیں آپ کو اپنی مٹھائی سے مطلب ہے یا مفت کے جھگڑے سے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۶۰). سندر بھائی تم بعض وقت ایسا بتھے ہی پر ٹوک دیتے ہو کہ بات کا سارا مزہ کرکرا ہو جاتا ہے. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۸۳). آمد و روانگی کا اندراج کرنے والوں نے بتھے پہ ٹوک دیا. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۱۳۴).

--- پر چڑھنا محاورہ.
ا. ہاتھ لگنا، داؤں پر چڑھنا، قابو میں آ جانا ؛ پالے پڑنا (ماخوذ : فرہنگ اثر). ۲. مشق ہو جانا، مہارت ہو جانا (فرہنگ اثر).

--- پر چِھینک آنا / ہونا محاورہ.
موقعے پر بدشگونی ہونا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- پر روکنا محاورہ.
شروع ہی میں کسی کام سے باز رکھنا یا انکار کر دینا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- پر سے اُکھڑ جانا/اُکھڑنا ف مر ؛ محاورہ.
ا. (پتنگ بازی) پتنگ کا ہاتھ کے قریب سے ٹوٹ جانا یا قابو میں نہ رہنا. گڈیاں آپ کے بتھے پر سے اکھڑنے لگیں تو گُتے تار باندھ کر لڑانے. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۲۹۸). ۲. ابتدا ہی میں قابو سے نکل جانا، آپے سے باہر ہونا، کسی کا جھلا کر خفا ہو جانا ؛ معاملہ بن کر بگڑ جانا. تو یہ کیسے بتھے پر سے اکھڑ گیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۱۹). موجد صاحب بتھے پر سے اکھڑ گئے. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۲ : ۳). ۳. ناموافق ہونا، مکدر ہونا. ادھر پرانی مہری اور شیخ کلن کی طبیعت بھی بتھے پر سے اکھڑی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۱۱۸).

--- پر سے کاٹنا ف مر.
(پتنگ بازی) کنکوّے کو ہاتھ کے قریب سے کاٹنا (مہذب اللغات).

--- پَڑنا محاورہ.
کھانے پر جلد جلد ہاتھ چلنا، لُوٹ مچنا. خاصہ لاکر آراستہ کیا افراسیاب آ کر بیٹھا سب مصاحب شریک ہوئے بتھے پڑنے لگے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶ : ۱۰۵۹).

--- جڑنا محاورہ.
کُشتی میں حریف کے پیچھے لپٹ کر اور اس کی بغلوں میں سے ہاتھ نکال کر گدّی کے اوپر جڑ لینا جس سے اس کے دونوں ہاتھ بے کار ہو جائیں، ہتھے جڑنا (ماخوذ : اپ و، ۸ : ۳۷).

--- چڑھانا محاورہ.
بتھے چڑھنا (رک) کا تعدیہ. لیکن خان صاحب نے سکھو چودھری کو بتھے چڑھا لیا تھا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۵).

--- چڑھ جانا /چڑھنا محاورہ.
ا. قابو میں آنا، قبضے میں آنا، دسترس میں آنا، مِلنا، ہاتھ لگنا.

اس چرخ سنگدل نے چکّی کی طرح پھر پھر
دانا کوئی نہ چھوڑا بتھے چڑھا سو پیسا
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۱۶).

ایک سے ایک حسینوں میں ہے اچھا لیکن
بتھے چڑھ جائے جو اپنے وہی مال اچھا ہے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۷۷). یہ مال خواہ مخواہ میرے اور آوارہ بھائیوں کے بتھے چڑھے گا. (۱۸۹۳، دلچسپ، ۱ : ۵۷). اور اگر کہیں پولیس کے بتھے چڑھ جاتا تو سالوں کی خبر لاتا تھا. (۱۹۴۸، جنم کہانیاں، ۲۲). جو مسلمان نوجوان بتھے چڑھ گیا اس کو مخبر بنا لیا. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۲۶۵). جب بھی وہ ان کے بتھے چڑھ جاتی وہ اس کے گلے میں رسی باندھ کے اسے کھینچتے پھرتے. (۱۹۸۵، خیمے سے دور، ۱۰۱). مجمع تو بپھرا ہوا تھا ہی کہیں ایک سی آئی ڈی انسپکٹر اور ایک ہیڈکانسٹیبل اس کے بتھے چڑھ گئے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۴۲). ۲. داؤں میں آنا، جھانسے میں آنا. چالاک عورت ہے بڑی مشکل سے بتھے چڑھتی ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۴۱). ایک نہ ایک دن پنڈت یا مہاجن کے بتھے چڑھتا ہے. (۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۱۵۷). کسی اتائی کے بتھے چڑھ جاتے تو نہ جانے کتنے پیسے لٹا کر اور صحت گنوا کر ہی باز آتے. (۱۹۹۰، آئیڈیل منافق، ۸۱). ۳. مہارت ہو جانا، مشق ہو جانا، عبور حاصل ہونا.

چل رہا ہے خنجر فولاد کیا
اس کے بتھے چڑھ گئی بیداد کیا
(۱۹۰۵، داغ (فرہنگ اثر)). ۴. ہاتھ کو لگا ہوا ہونا، دست آشنا ہونا، ہاتھ لگا ہوا ہونا.

قبضہ پہ ہاتھ رکھتے ہیں وہ بات بات میں
کیا نیمچہ ہے یار کے بتھے چڑھا ہوا
(؟، بحر (فرہنگ آصفیہ)).

--- سے م ف.

(پتنگ بازی) ہاتھ پر سے. ڈور کھینچنے کی بجائے اسے ہتھے سے توڑ دیا. (۲۰۰۳، ولی تھا جس کا نام، ۸۵).

--- سے اُکَھڑ جانا / اُکَھڑنا ف مر؛ محاورہ؛ ۔ اوکھڑنا.

۱. (پتنگ بازی) ڈور کا ہاتھ کے پاس سے ٹوٹ جانا.

یہ اور بڑھی تو ہٹ گئی وہ
ہتھے سے اوکھڑ کے کٹ گئی وہ

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۲۲). ۲. **شروع ہی میں بے قابو ہونا، بد لحاظ ہوجانا؛ معاملہ بگڑ جانا؛ بہت خفا ہو جانا، جھلا جانا.** میری کج ادائیوں کے ساتھ بھی آپ ہتھے سے نہیں اکھڑتے بس اسی کا دلدادہ ہوں. (۱۹۲۱، مہدی افادی، مکاتیب مہدی، ۱۸۷).

کس سادگی سے میں نے بڑھایا تھا دست شوق
ہتھے سے بدمزاج یکایک اکھڑ گیا

(۱۹۳۱، کلیات یگانہ، ۲۳). ہم نے یونہی ایک نام جڑ دیا، ہتھے سے اکھڑ گئے. (۱۹۹۲، ہوائیاں، ۸۴).

--- سے بَڑھانا محاورہ.

(پتنگ بازی) **بغیر چڑھائی لیے ہوئے ہاتھوں سے پتنگ کا بڑھانا** (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- سے بَڑھنا محاورہ.

ہتھے سے بڑھانا (رک) کا لازم.

بندہ چھڑائی دینے سے منہ موڑتا نہیں
ہتھے سے کب بڑھے گا یہ بیڈھب پتنگ ہے

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات؛ مہذب اللغات)).

--- سے نِکل جانا محاورہ.

۱. رک: ہتھے سے اکھڑنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. **ہاتھ میں کچھ نہ رہنا، ہاتھ سے نکل جانا.** جب آدمی کا ذریعۂ معاش ہتھے سے کٹی ہوئی پتنگ کی طرح نکل جائے تو کوئی ایک پیسہ کا روادار نہیں ہوتا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۵۲).

--- صاف کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

ہاتھ صاف کرنا؛ ہاتھ مارنا. ابھی سے چوری کرنا سیکھے بڑھ کر تو خوب ہتھے صاف کرو گے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۹۹).

--- لَگانا محاورہ.

۱. **کنکوّے یا پتنگ کی ڈور کو جلد جلد اپنی طرف کھینچنا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. رک: **ہتھے مارنا؛ جلدی جلدی کھانا.** کبڑا حریص تھا دیکھا نہ بھالا نہ کانٹا نکالا جلد جلد وہ بیوقوف ہتھے لگانے لگا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱۲۲). اور وہ مسافر دستر خوان پر ہتھے لگانے لگے خوجی کئی دن کے بھوکے تو تھے ہی انہوں نے خوب ہتھے لگائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۸۱).

--- لَگْنا ف مر.

ہاتھ آنا. اب میں اس فکر میں ہوں کہ ہتھے کیونکر لگے. (۱۸۸۹، سیر کہسار (مہذب اللغات)). ایجاب وقبول ہوگیا، مس ڈسکوری ہتھے لگیں. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۴۴: ۴).

--- مارْنا محاورہ.

۱. **بڑے بڑے لقمے لینا، خوب ڈٹ کر کھانا، سیر ہو کر کھانا.** ہم دونوں نے بیٹھ کر خوب خوب ہتھے مارے اور کچھ دستر خوان پر اپنے بعد ازاں آنے والوں کے لیے چھوڑ دیا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۱۴۷). مہمان ..... ہوں ہاں کر کے ٹالتا اور غذا پر ہتھے مارتا رہا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۷: ۹). ۲. **ہاتھ مارنا، ہاتھ صاف کرنا.** میاں تم بھی صاحب قسمت ہو وہاں اپنا ہانڈی ساجھا کیا ہے کہ جہاں فرشتے کی بھی دال نہ گلتی تھی اب کیا ہے بڑھ بڑھ کے ہتھے مارو. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۴۹۳). ۳. **(پتنگ بازی) پتنگ سے پتنگ لپٹا کر اُتارنا.** پتنگ سے پتنگ لپٹا کر اتار لی جائے تو اس کا نام ہتھے مارنا تھا. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۰).

ہَتّھیا (فت ہ، سک ت، تھ نیز شد تھ بکس) امث.

رک: **ہتیا؛ قتل؛ آزار؛ گناہ.** ہم بولا، باپ رے باپ! یہ تو ایک دم ہتھیا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۴۳). [ہتیا کا ایک املا].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

قتل کرنا، جان لینا، خون کرنا. رائے صاحب نے نشانہ لگایا، کھنّا نے روکا " کیوں ہتھیا کرتے ہو یار!". (۱۹۳۵، گئو دان، ۱۴۶). ایک شخص اپنی دوکان سے نکلا اور بآواز بلند کہنے لگا یہ ہتھیا ایک ہندو نے کی ہے. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۱۱۷).

ہَتِھیا (فت ہ، کس ع تھ) امث.

۱. **ہاتھ، ہتھا (عموماً تراکیب میں مستعمل).** اوّل تو میں اس کی نعمتوں پر ہتھیا ماروں جب خوب سیر ہو جاؤں تو اس مردود سے انحراف کروں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۴۴). ۲. **چھوٹا دستہ.** ہتھیا میں سوراخ کر کے ایک لکڑی پتلی سی ڈالتے ہیں اس کو گھینی کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۵۸). ۳. **چاند کا تیرھواں نکشتر، تیرھواں نچھتر؛ کہکشاں** (پلیئس: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۴. **بارش کے چند روز جن میں خوب بارش ہوتی ہے؛ شدید بارش، موسلا دھار مینھ، دھواں دھار برسات.**

آنکھوں کا جھجر برسنے سے ہتھیا کے کم نہیں
پل مارتے ہی پیش نظر ہاتھی کا ڈباؤ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۲۳).

آگے ان پریوں کے دیکھو تو کئی دیو سیاہ
سب یہ ہاتھی ہیں کہ ہتھیا کا اٹھا ہے بادل

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۸). ہتھیا، برج کا دل چسپ لفظ ہے اردو میں اس کے معنی ہیں دھواں دھار مینھ، زبردست بارش. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۲۲ نومبر (مڈ ویک میگزین)، ۸). ۵. **بارش کے موسم کی آخری بارش** (جامع اللغات). [ہتھی (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

... بَرْسے تِین ہوت ہیں شَکَر ، شالی ، ماش / ہَتْھیا بَرْسے تِین جات ہیں تِلّی ، کودوں ، کَپاس کہاوت.
تیرھویں نکشترے کے دوران میں بارش ہو تو کماد ، دھان اور ماش بہت ہوتے ہیں لیکن تلی ، کودوں اور کپاس مر جاتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... بَرْسے چِتْرا مُنْدرائے گھر بَیٹھے کِسان مُنْدرائے کہاوت.
اگر تیرھویں نکشترے کے دوران میں بارش ہو اور چیت میں ابر رہے تو کسان گھر بیٹھ کر روتا ہے (کیونکہ فصلیں پانی کھڑا رہنے سے برباد ہو جاتی ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... چَلے نہ پَیّا ، بَیٹھے دے گُسیّاں کہاوت.
کام کرتا نہیں اور چاہتا ہے کہ بیٹھے کو خدا کھانے کو دے ؛ نکمّے ، کام چور آدمی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کی راہ امث.
کہکشاں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

ہَتْھیار (فت ہ ، سک تیز کس ج تھ) امذ :- ہتیار.
۱. اسلحہ ، آلۂ جنگ ، لڑائی کا اوزار ، سامانِ جنگ .

جو جھگڑے کے بازو بھی بیکار ہوئے
کھرارے نمن ہت میں ہتھیار ہوئے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۰۵). جس حربہ سے حریف پر وار کیا جائے اس کو ہتھیار (ہاتھ کا یار یعنی مددگار اور عربی میں آلاتِ حرب) کہتے ہیں. (۱۸۳۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۳).

ہتھیار تھے کام کے نہ وردی
کیا خاک دکھائے فوج مردی

(۱۸۸۲ ، مثنوی مادر ہند ، ۳۲). اس کی صورت دیکھتے ہی بڑے بڑے سورماؤں کے ہاتھ سے ہتھیار چھوٹ جایا کرتے تھے. (۱۹۰۵ ، شوقین ملکہ ، ۲۹).

ہتھیاروں سے بھی کر نہ سکے وہ مقابلہ
آخر سبھوں کو ہم نے گرفتار کر لیا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۹). اگر میرے ہتھیار ٹوٹ بھی جائیں تو میں ان پر پتھر پھینکنا شروع کر دوں گا. (۱۹۶۷ ، آخری آدمی (دیباچہ) ، ۱۳). ہمارے پاس کوئی ہتھیار نہیں تھا کیا یک ایک ہندو کو دیکھا کہ ننگی تلوار ہاتھ میں لیے نمودار ہوا. (۱۹۸۹ ، فوائد الفواد (ترجمہ) ، ۲۷۰). ۲. کام کرنے میں مدد دینے والا آلہ ، اوزار. کیا دیکھتا ہوں کہ وہ مرد اکیلا ایک مسند پر بیٹھا ہے اور ہتھیار زرگری کے آگے دھرے ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۹). اور اس صنعت عجیب و غریب کے سرانجام کے واسطے چند چیزیں کہ ہتھیار اس کے ہیں ان کا مہیا کرنا ضرور ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۵). وہ اس ہتھیار کی مدد سے ..... ہر قسم کے زنگ آلود تالوں کو کھولنے پر قادر ہے. (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۲۶). ۳. ہتھکنڈا ، حربہ ، داؤ. یہ لوگ اپنے مبتذل دلائل کی تائید میں جو ہتھیار استعمال کرتے تھے وہ محض دشنام دہی اور سخت کلامی تھی. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۷). ایسے موقعوں پر ایک گر بہت کام آتا ہے وہ یہ کہ خط کا جواب ہی نہ دیا جائے ..... لیکن اسے میں ان کے حق میں اس قدر استعمال کر چکا ہوں کہ یہ ہتھیار بھی اب کھنڈا ہو گیا ہے. (۱۹۳۱ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۶۳). اس کے لیے ان کے پاس جو حربہ اور ہتھیار ہے ..... وہ مجلس آرائی کا فن ہے. (۱۹۶۵ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۱۹۴). جرمن قوم نے سب سے زیادہ ریڈیو پروپیگنڈے کو اعصابی جنگ کے ہتھیار کی حیثیت سے استعمال کیا. (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۱۲۵). ۴. ذریعہ ، وسیلہ.

کل میں موژی نکت کی کلمہ اور ہتھیار
بن کلمہ جو ناں پھرے آوے ہارم بار

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۶). یہی قرآن اسلام کی طاقت ..... کا اصلی ہتھیار تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۴ : ۳۷۳). غرض کہ سب ہتھیار تھے جن سے وقت الٹی چھری سے ذبح ہو سکتا ہے. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۵۰). روابط اور معاشرت کے لیے زبان ایک اہم ہتھیار ہے. (۱۹۸۷ ، اسلوب دفتری زبان ، ۱۱). پھر وقت آنے پر آدم علیہ السلام کو توبہ کا ہتھیار عطا فرمایا. (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۲۳۳). ۵. (نباتیات) بعض پودوں میں پائی جانے والی مختلف قسم کی نوکدار ساخت یا مختلف قسم کی بال نما ساخت مثلاً کانٹے ، سخت روئیں ، ڈنک دار چبھنے والے بال جن کی مدد سے یہ اپنے دشمن یعنی سبزی خور حیوانات کے حملوں سے محفوظ رہتے ہیں. اکثر پودوں میں مختلف قسم کے "ہتھیار" یا مدافعتی اعضاء پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۲۳). ۶. (مجازاً) آلۂ تناسل ، ذَکَر ، عُضوِ تناسل.

وہ کہتی ہیں لگتا ہے کھڑا (کڑا) جب کوئی رگڑا
ہتھیار ترا آج تو فولاد ہوا ہے

(۱۹۳۶ ، خندہ ، د ، ۲۰). [ہتھّیا (رک) + آر = کار].

... اُتارْنا محاورہ.
جسم سے آلاتِ حرب الگ کرنا ، آلاتِ حرب رکھ دینا. حسن نے بھی اپنے ہتھیار اتار کر رکھ دیے. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۵۳).

... اُٹھا لینا / اُٹھانا محاورہ.
۱. جنگ پر آمادہ ہونا ، مقابلے پر آجانا ، جنگ کا ارادہ یا اعلان کرنا. سنا کہ یونان بھی ہتھیار اٹھانے والا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۸۴). اپنی آزادی حاصل کرنے کے لئے ہتھیار اٹھانے کا ارادہ کیا ہے. (۱۹۰۴ ، محاربات عظیم ، ۷۰). پہلے ہی اشارے پر وہ سب کے سب بنی معد کے مقابلہ پر ہتھیار اٹھالیں گے. (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اندلس (ترجمہ) ، ۳۲۶). ۲. حملہ کرنا ، ہتھیار چلانا ، وار کرنا.

اوزار جعلی سکہ کے ، سکے بھی ہاتھ آئے
ہتھیار بھی کئی تھے جو ہم پر گئے اٹھائے

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۹). انہوں نے ہم پر ہتھیار نہیں اٹھائے. (۱۹۶۰ ، سیاسی وثیقہ جات ، ۲۵۴). جس شخص نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہ رہا. (۲۰۰۲ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۹ : ۶۳۱).

--- باندْھنا ف مر؛ محاورہ.

ہتھیاروں کا اپنے یا دوسرے کے جسم پر آراستہ کرنا ؛ جنگ کی تیاری کرنا ، لڑائی کا اہتمام کرنا ، کمر باندھنا.

حاضر درِ دولت پہ ہیں سب یاور و انصار
کوئی تو کمر باندھتا ہے اور کوئی ہتھیار
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ١٥).

--- بنانا محاورہ.

آلہ کار بنانا ، معاون و مددگار کرنا. ایک ظالم آپ کو اپنا ہتھیار بنالے اور دوسروں پر ظلم کرنے کے لیے آپ سے کام لے. (١٩٩٠ ، معراج اور سائنس ، ٩٢).

--- بَنْد (--- فت ب ، سک ن) صف ؛ امذ.

مُسلّح ، ہتھیار لگائے ہوئے. یہ بات معلوم نہیں ہوتی کہ اس وقت حضرت ابوبکرؓ..... ہتھیار بند تھے یا خالی ہاتھ. (١٨٧٠ ، آیات بینات ، ١ ، ١ : ٣٩). کپتان دس آدمیوں کی ہمراہی میں ہمارے خیموں میں آیا سب جری سوار اور ہتھیار بند تھے. (١٨٩١ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ١٥١). بنوٹ جاننے والا اسی کو کہہ سکتے ہیں جو کسی حالت میں نہتا یا ہتھیار بند کسی انسان یا حیوان سے مقابلہ ہو تو خود کو اس کے وار اور حملہ سے بچائے اور اپنا وار کرے. (١٩٣٩ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ١٢). جس محل میں یہ دربار ہوتا اس میں پے در پے سات پھاٹک تھے ، کسی کو ہتھیار بند ہو کر جانے کی اجازت نہ تھی. (١٩٥٨ ، ہندوستان کے عہدِ وسطٰی کی ایک ایک جھلک ، ٢٥٠). اس درمیان دس ہتھیار بند سوار ظاہر ہوئے. (١٩٨٩ ، فوائد الفواد (ترجمہ) ، ٥٠٦). [ہتھیار + ف : بند ، بستن = باندھنا].

--- بَنْدگی (--- فت ب ، سک ن ، فت د) امث.

مُسلّح ہونے کا عمل ، ہتھیار بند ہونے کی حالت ، ہتھیار بندی. گنگا پرشاد اور اوس کا بھائی اور بال گوبند پوتا چندن لال کا معہ پچاس ساٹھ آدمی ہتھیار بندگی کانہ پور (کانپور) سے آئے تھے. (١٩٥٦ ، نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ٢٨). [ہتھیار بند + گی ، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

--- بَنْدی (--- فت ب ، سک ن) امث.

ہتھیار بند ہونے کی حالت یا کیفیت ، فوج کی کمر بندی ، فوج کا ہتھیار لگانا ، سپاہ کا ہتھیاروں سے لیس ہونا ، آمادۂ جنگ ہونا ، لڑنے پر تیار ہونا. باپ بیٹوں میں ہتھیار بندی ہوگئی نوبت کشت و خون پہنچی. (١٨٧٤ ، نتائج المعانی ، ٤٠). [ہتھیار بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْدھ (--- فت ب ، سک ن) صف.

رک : **ہتھیار بند** (پلیٹس). [ہتھیار + بندھ = بندھنا (رک) سے].

--- بَنْدھنا ف مر.

ہتھیار باندھنا (رک) کا لازم ، بدن پر ہتھیار آراستہ ہونا (مہذب اللغات).

--- پیشَہ (--- ی مج ، فت ش) صف مذ.

جس کا پیشہ ہتھیار چلانا ہو ؛ مراد : جنگجو. تیسری صفت یہ تھی کہ ایسی ریاستیں " ہتھیار پیشہ " ہوتی تھیں. (١٩٨٩ ، تاریخ پاکستان ، قدیم دور ، ٤٤٥). [ہتھیار + پیشہ (رک)].

--- ٹھنڈے کَرْنا محاورہ.

سلاحِ جنگ کو جسم سے اُتار کر رکھ چھوڑنا.

ہیں ابھی گرم تپیدن نہیں بسمل ٹھنڈے
تو نے ہتھیار کیے کیوں ہٹ قاتل ٹھنڈے
(١٨٤٩ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)).

--- چَل جانا / چَلْنا محاورہ.

ہتھیار چلانا (رک) کا لازم ، لڑائی ہونا ، جنگ ہونا. نوبت کشت و خون پہنچی قریب تھا کہ باہم ہتھیار چلے. (١٨٧٤ ، نتائج المعانی ، ٤٠).

قصہ غیروں سے تمہارے عشق ابرو میں ہوا
چل گئے ہتھیار ہم سے کوچۂ شمشیر میں
(١٩٠٠ ، امیر (مہذب اللغات)).

--- چَمْکانا محاورہ.

ہتھیار تیز کرنا. لڑائی بے شک ہتھیاروں کا کھیل ہے لیکن بہادری صرف ہتھیار چمکانے کا نام نہیں. (١٩٧٨ ، روشنی ، ٣٨).

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

اسلحہ رکھنے کی جگہ ، ہتھیاروں کے رکھنے کا مکان ، اسلحہ خانہ ، سلاح خانہ. وملا نہایت تیزی سے قلعہ کے ہتھیار خانے میں گئی. (١٨٨٦ ، درگیش نندنی ، ٩٧). میں زمین پر کھڑی ہوں دنیا نے مجھے فراموش ماضی کے دیاروں میں چھوڑ دیا ہے میرا وجود ایک خالی ہتھیار خانے کی طرح ہے. (١٩٨٥ ، فتنہ سامانی دل ، ٣٩٣). [ہتھیار + خانہ (رک)].

--- ڈال دینا/ڈالْنا ف مر؛ محاورہ.

١. اسلحہ پھینک دینا ، ہتھیار پھینک دینا ؛ لڑائی یا مقابلہ موقوف کرنا ، (خود کو) دشمن کے حوالے کرنا ، حراست میں دے دینا ، جنگ کا ارادہ ترک کر دینا. شام کو پانچ بجے یونانیوں نے ہتھیار ڈال دیے. (١٩٢٣ ، تیغ کمال ، ١٣٥). قسطنطنیہ والے ہتھیار ڈالنے ہی والے تھے کہ ان کی کمک تیمور لنگ کی شکل میں نمودار ہوئی. (١٩٧٢ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ٢٠٦). جنرل امیر عبداللہ خاں نیازی نے ڈھاکہ میں گھبرا کر قبل از وقت ہتھیار ڈال دیے تھے. (١٩٩٣ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ١٩). کارن ولیس نے ہتھیار ڈال دیے جنگ ختم ہوگئی ہم نے آزادی حاصل کرلی. (٢٠٠٣ ، سلاسل (ترجمہ) ، ١٥٨). **٢. ہار ماننا ، شکست قبول کرنا ، شکست کا اعتراف کر لینا.** وہ بغیر پورے طور پر جھگڑا کیے ہوئے ہتھیار نہیں ڈالتے. (١٩٢٧ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ٣٤٠). جب کبھی کوئی شدید مشکل در پیش آتی ہے تو وہ فوراً ہتھیار ڈال دیتا ہے. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٣٣٦). کوڑھی اس کے سامنے ہتھیار ڈال دیتے ہیں. (٢٠٠٤ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ٣٨). **٣. حوصلہ چھوڑنا ، ہمّت ہارنا ، عاجز آجانا ، زچ ہو جانا.**

جب کیا حملہ دیے سب عقل نے ہتھیار ڈال
زور بازو پر ہمیشہ جس کے اتراتے تھے ہم

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۳۷) . شیخانے دو چار دفعہ کوشش کے بعد آخر ہتھیار ڈال دیے اور میر صاحب کو بادل ناخواستہ مضمون نگار کی تلاش میں روانہ کیا . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۴۳) .

--- رَکھ دینا / رَکھنا ف مر ؛ محاورہ .
رک : ہتھیار ڈالنا .

وہ کرتے ہیں ہم جس میں ملیں درہم و دینار
گر جان بچائی ہے تو رکھ دیجیے ہتھیار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۰۲) . باغیوں کو جنھوں نے ہتھیار رکھنے اور اوامر حکومت کے آگے سر جھکانے سے انکار کیا.... قتل کیا گیا . (۱۹۱۸ ، مسئلہ شرقیہ ، ۱۸۲) . اندرا گاندھی کے لیے بہتر ہے کہ ہتھیار رکھ کر بات کرے . (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۵۲) .

--- رَکھوا لینا / رَکھوانا محاورہ .
مجبور کر دینا ، وار کرنے کا موقع نہ دینا ؛ نہتا کر دینا ، غیر مسلح کر دینا . ان رعب و داب والی جادو بھری آنکھوں کا کیا علاج ہے جو دو چار ہوتے ہی ہتھیار رکھوالیتی ہیں . (۱۸۹۸ ، سعادت ، ۲) .

--- سَجانا محاورہ .
ہتھیار سجنا (رک) کا متعدی . کبھی میری باگ نہیں سنواری کبھی میرے بدن پر ہتھیار نہیں سجائے . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۸۳) .

--- سَجنا محاورہ .
مُسلّح ہونا ، اسلحہ زیب تن ہونا ، جسم پر ہتھیار لگنا .

تن پہ ہتھیار سجے فوج میں استادہ ہوئے
پہنے پوشاک سفر چلنے پہ تیار ہوئے

(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)) . ہتھیار سج کر ماں سے رخصت ہونے کے لیے دوبارہ گھر میں گئے . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات شبلی ، ۵ : ۲) .

--- سَنْبھالنا محاورہ .
ہتھیار اُٹھانا ، جنگ پر آمادہ ہونا ، مقابلے یا جنگ کی تیاری کرنا . سکھدا نے بھی اپنے ہتھیار سنبھالے "میں تو سمجھتی ہوں کہ گھڑی دو گھڑی دکان پر بھی بیٹھ کر آدمی بہت کچھ پڑھ سکتا ہے" . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۴۰) . جب یہ خبر پھیلی تو بقیہ حصوں کے تمام مسلمانوں نے مدافعت کے لیے ہتھیار سنبھالے . (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۹۳) .

--- کَرنا محاورہ .
جنگ کرنا ، مقابلہ کرنا ، ہتھیار سے لڑنا ، حربہ کرنا ، تیغ زنی کرنا ، مارنا ، قتل کرنا ، وار کرنا .

ابروؤں سے کے مسمار کیا کرتے تھے
کب بھری بزم میں ہتھیار کیا کرتے تھے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۲۱) .

--- کھول دینا / کھولنا محاورہ ؛ ف مر .
۱. ہار مان لینا ، شکست قبول کرنا ، جنگ سے ہاتھ اُٹھا لینا ، لڑائی سے دست بردار ہونا .

کھول ڈالے یوہیں اے قاتل عالم ہتھیار
دیکھ لی جس نے تری تیغ و سپر کی بندش

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷) . **۲. نہتّا ہو جانا ، ہتھیار جسم سے الگ کر دینا ، غیر مسلّح ہو جانا .** غزوہ خندق سے جب مسلمانوں کی فوج لیکر آنحضرت صلعم واپس آئے اور ہتھیار کھول کر غسل فرمایا تو جبریلؑ نے سامنے آ کر کہا کہ آپؐ نے ہتھیار کھول دیے حالانکہ ہم اب تک مسلح ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۵۳) . جب وہ عورت اندر آئی تو اس نے اپنے ہتھیار کھول دیے . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ ولیلہ ، ۶ : ۱۵۳) . اگرچہ آپ لوگوں نے اپنے ہتھیار کھول دیے ہیں مگر فرشتوں نے اپنے ہتھیار نہیں کھولے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۷ : ۱۱۶) .

--- گَھر (---فت گھ) امذ .
رک : ہتھیار خانہ ؛ سلاح خانہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . [ہتھیار + گھر (رک)] .

--- لگانا محاورہ .
رک : ہتھیار باندھنا ؛ مسلّح ہونا . جناب علی اکبرؑ اس میدان جاں ستاں میں ہتھیار لگا کر جانے لگے . (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۹۴) .

نکلے خیمے سے جو ہتھیار لگائے عباسؑ
چڑھ کے رہوار پہ میدان میں آئے عباسؑ

(۱۸۷۴ ، میر انیس (مہذب اللغات)) . اس نے بنی حنیفہ کو اشارہ کردیا تھا کہ تمام زن و مرد ہتھیار لگا کے .... قلعہ کے برجوں اور بلندیوں پر چڑھ جائیں . (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۱۷۳) . اس کے ہتھیار لگا کر اس طرح اپنے ساتھ لڑکیوں کے لشکر کے ہمراہ لے کر شہر میں لائی کہ کسی نے اسے پہچانا تک نہیں . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ ولیلہ ، ۶ : ۱۶۴) .

--- ہونا محاورہ .
لڑائی ہونا ، جنگ ہونا ، جھگڑا ہونا .

محفل میں حال پوچھ کے بلوایا کیجیے
دھوکے میں اپنے یار سے ہتھیار ہوگیا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۱) .

ہَتْھیارا (فت ہ ، سک تھ) صف .
(بالعموم لعن طعن کے لیے مستعمل) پاپی ، گنہگار ، بے انصاف ، فاسق ، ظالم ، ہتیارا .
بہت زور سے چلّا کر کہا پاپی ہتھیارے تو مجھے یہاں کیوں لایا ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۷۱) . دیکھتے ہو انھیں یہ بڑے ہی ہتھیارے تھے . (۱۹۵۲ ، ہمارا گاؤں ، ۱۷۵) . تین برس تو منہ پر مونچھیں رکھائے کنوارا ہتھیارا بھاوج کے کولھے لگا کھاتا رہا ہے . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۷) . [ہتیارا (رک) کا ایک املا] .

ہَتْھیارَن (فت ہ ، سک تھ ، فت ر) امث .
گنہگار عورت ، ظالم عورت ، بے انصاف اور فاسق عورت .

میں کہتی تھی تیرا کدھر دھیان ہے — اری ہتھیارن وہ شیطان ہے

(۱۸۹۴ ، کامنی ، ۳۰۸) . [ہتھیارا (رک) کی تانیث] .

ہتْھیاروں (فت ہ، سک نیز کس ج تھ، و غ) امذ: ج.
ہتھیار (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

ہتھیاروں سے بھی کر نہ سکے وہ مقابلہ
آخر سبھوں کو ہم نے گرفتار کر لیا

(١٩٣٦، جگ بیتی، ٢٩) لڑائی بے شک ہتھیاروں کا کھیل ہے. (١٩٧٨، روشنی، ٣٨).

--- کی دَوڑ امث.
خطرناک اور مہلک جنگی ساز و سامان کے حصول کی دوڑ دھوپ (انگ: Arms' Race). سائنس اور فنی ترقی انسان کو تباہی و بربادی کی جانب لے جارہی ہے اور ہتھیاروں کی دوڑ انسانی ہلاکت کی تیاریاں کررہی ہے. (١٩٨٧، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ٧٩). اِدھر اسٹالن، اُدھر آئزن ہاور، دونوں ایک دوسرے کے خلاف معاہدوں کا جال پھیلا کر ہتھیاروں کی دوڑ کے ذریعے جنگی چالوں میں مصروف رہتے. (٢٠٠٦، داستاں کہتے کہتے، ٢٣٩).

ہَتْھیاری (فت ہ، سک تھ) امث.
ایک چمٹے جیسا آلہ جو جرّاحی نیز جنائی میں استعمال ہوتا ہے، قلّاب، ٹھنکن نیز زچگی جس میں اس آلے کی ضرورت پڑے (انگ: Forceps). اس ترتیب کو اور نام دیے ہیں چنانچہ ..... بعضے کنٹھن اور بعضے ضروری ہتھیاری کہتے ہیں. (١٨٤٨، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ٧٩). [ہتھیار + ی، لاحقۂ اسمیت].

ہَتھیا لینا / ہَتِھیانا (فت ہ، کس ج تھ) ف ل.
قبضہ کرنا، زبردستی قابض ہوجانا، دبا لینا، اپنے ہاتھ میں لینا، مالک بن جانا. ہر شخص تحیر اور تعجب کی نظر سے اس کو دیکھنے لگا کہ اس نے یہ بھی ہتھیایا. (١٨٩١، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ٢٣٠). شیخ صاحب ..... روپیہ ہضم کر بیٹھے ..... سب روپیہ اکھاڑے بازی اور میرے تعلیمی اخراجات کی آڑ میں رفتہ رفتہ ہتھیالیا. (١٩٣٥، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٢٠، ١٥ : ٤). کسی کو ہتھیا لینے اور قبضہ کرلینے کی تمنا، جو اکتوبر کی پیدائش والے لوگوں کے مزاج کا خاصہ مانا جاتا ہے. (١٩٦٥، دستک نہ دو، ١٧٢). آدھی لکڑی تو چور لے گئے، آدھی پولیس والوں نے ہتھیالی. (١٩٨٩، آب گم، ١٩٣). اب تو شادیاں کرنا ان کا پیشہ بن گیا ہے کہ طلاق کے وقت شوہر کے اندوختے سے آدھا وہ ہتھیا لیتی ہیں. (٢٠٠٤، گئے دنوں کا سراغ، ٥٠٦). [س: ہتھیا (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَتْھیائی (فت ہ، سک تھ) امث: ـ ہتیائی.
١. (ہاتھی کی) بغاوت، (ہاتھی کی) شرارت. جس وقت ہتھیائی پر آوے شیر خشم ناک کی کیا تاب کہ اس کے منہ چڑھ سکے. (١٨٠٥، آرایش محفل (افسوس)، ٢٦). ٢. (جنگ کے دوران) ہاتھیوں کا حملہ. ہاتھیوں کی ہتھیائی سے آگا ہماری فوج کا پیچھے ہٹا. (١٩٠٦، مخزن، اکتوبر، لاہور، ١٧). [ہتھ = ہاتھی + یا، لاحقۂ نسبت + ئی، لاحقۂ کیفیت].

ہَتھیلا (فت ہ، ی مع) صف.
دستے دار، دستے والا، جس کا دستہ ہو (ماخوذ: پلیٹس). [ہتھ، ہاتھ (رک) کی تخفیف + یلا، لاحقۂ وصفیت].

ہَتھیلا (فت ہ، ی مج) امذ.
چور، ڈاکو، گرہ کٹ (جامع اللغات). [ہتھ، ہاتھ (رک) کی تخفیف + یلا، لاحقۂ تصغیر].

ہَتھیلی (١) (فت ہ، ی مج) امث.
ہل کا دستہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हल + का + हस्त]

ہَتھیلی (٢) (فت ہ، ی مج) امث: ـ ہتیلی.
١. ہاتھ کا اندرونی حصہ جو انگلیوں کے نیچے ہوتا ہے نیز کف دست، ہاتھ کا گڑھا.

جیوں گل تھا رنگ فندق دل رُبا
گل سے افزوں تھی ہتھیلی میں صفا

(١٧١٣، فائز دہلوی، ٢٠٥). ہتھیلی، کف دست، راحت. (١٧٥١، نوادر الالفاظ، ٤٣). ایک شخص آگ کی سوراخ دار چپٹی ہتھیلی پر رکھ کر مندر کے گرد رقص و طواف کرتا تھا. (١٩٢٣، سیرۃ النبی ﷺ، ٣، ١٣٥).

وہ ہتھیلی سے ترا آنکھوں کا ملنا دیکھ کر
صبح کے تاروں کا پیہم جھلملانا یاد ہے

(١٩٣٦، نگار (ماہر القادری)، لکھنؤ، اگست، ٧٩). اس اونٹنی کے دونوں اگلے تھن اتنے بڑے تھے کہ ہتھیلی اس کے آدھے حصے کو چھوڑ دیتی تھی. (١٩٦٧، بلوغ الارب (ترجمہ)، ٢، ٢٠٦). پنڈلی بازو کے مانند ہے ران کے مانند اور پاؤں اور اکی انگلیاں، ہتھیلی اور اُس کی انگلیوں کے مانند ہیں. (٢٠٠٢، مجموعہ قوانین اسلام، ١٠ : ٥٤٤). ٢. (حیوانیات) ہاتھ کی پانچ ہڈیوں پر مشتمل ڈھانچا جو ہتھیلی کو کلائی کے ساتھ جوڑتی ہیں، مشتی پنجر (انگ: Metacarpus). ہتھیلی ..... پانچ ڈنڈے نما ہڈیوں پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں میٹا کارپل کہتے ہیں. (١٩٦٥، معیاری حیوانیات، ١ : ٤٥). ٣. تالی، ہتھیلیوں کو بجانے کی آواز (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ٤. ہل کا دستہ (علمی اردو لغت). [ہتھ، ہاتھ (رک) کی تخفیف + یلی، لاحقۂ تصغیر].

--- بَجانا ف مر: محاورہ.
١. مراد: تالی بجانا؛ زنانوں کی سی حرکتیں کرنا، زنخوں کا سا کام کرنا (جامع اللغات؛ مخزن المحاورات؛ مہذب اللغات). ٢. رُسوا کرنا، ڈونڈی پیٹنا (فرہنگ آصفیہ).

--- بَجْنا محاورہ.
رک: ہتھیلی بجانا جس کا یہ لازم ہے؛ تالی بجنا نیز زنخوں سا کام ہونا نیز رُسوا ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- بَھر (--- فت بھ) صف (قدیم).
١. جتنا ہتھیلی میں سما سکے؛ چلو بھر.

لے بھر ہتھیلی آب توں کپڑے نوی جب پیننا

(١٦٣٥، تحفۃ المومنین، ٦٢). ٢. مٹھی بھر. کراچی کی ہوا میں اتنی رطوبت اور دلوں میں اتنی رقت ہے کہ ..... پانچ منٹ میں چلو بھر پانی اور ہتھیلی بھر پیسے جمع ہو جائیں گے. (١٩٨٨، آب گم، ١٦٣). [ہتھیلی + بھر (بھرنا (رک) سے)].

--- پَٹْخانا محاورہ.
تالی بجانا، ہتھیلی بجانا (ماخوذ: پلیٹس).

--- پَر جان رَکْھنا محاورہ.
(رک: جان ہتھیلی پر رکھنا جو زیادہ مستعمل ہے)، قربانی کے لیے تیار رہنا؛ ہر وقت

جان دینے کے لیے آمادہ رہنا، مرنے کے لیے تیار رہنا. وہ مشکیزہ گلے میں ڈال اور جان ہتھیلی پر رکھ، دشمنوں کی صفیں چیرتا ہوا دریا میں گھوڑا جا ڈالتا ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۸۵). آخر ہم انہی لوگوں اور ان کے بال بچوں کی سلامتی کی خاطر ہی ہتھیلی پر جان رکھ کر عرصۂ کارزار کو جا رہے ہیں. (۱۹۶۵، بجنگ آمد، ۶۱). تحریک کے کارکنوں نے جان ہتھیلی پر رکھ کر برطانوی راج کو ختم کرنے کے لیے کام کیا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۶۱۰).

--- پَر جان لِیے پھِرنا محاورہ.
ہر وقت مرنے کے لیے آمادہ رہنا، جان دینے کے لیے تیار رہنا. بے چارے گھسا پٹا اسلحہ لے کر..... ہر وقت ہتھیلی پر جان لیے پھرتے ہیں. (۱۹۹۱، کاناپھوسی، ۱۸۳).

--- پَر چانْد دِکھانا محاورہ.
دھوکا دینا؛ شعبدے بازی کرنا؛ چالاکی کرنا؛ سبز باغ دکھانا. مجھے بھی عجیب قسم کی چالاک و بیباک عورت ملی ہے کہ ہتھیلی پر چاند دکھاتی ہے. (۱۹۰۹، دھوپ چھاؤں، ۸۳). پہلی نے تو ہتھیلی پر چاند دکھلایا دوسری سے کیا پچھل پاؤں. (۱۹۲۲، مہاراجہ گوپی چند، ۸۴). اب ذرا سلیم کو بھی ہتھیلی پر چاند دکھاؤں. (۱۹۳۵، آغا حشر کاشمیری، اسیر حرص، ۵۰).

--- پَر رَکْھنا ف م؛ محاورہ.
۱. ہاتھ میں موجود رکھنا؛ پاس رکھنا، ہاتھ پر رکھنا. ایک شخص آگ کی سوراخ دار چپنی ہتھیلی پر رکھ کر مندر کے گرد رقص وطواف کرتا تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۳۵). ڈالر اس مشین کی ہتھیلی پر رکھا ہی تھا کہ اس نے تیزی سے جھپٹ کر اسے دبوچا. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۳۶). اس کے سامنے پھیلے ہوئے ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک پرس رکھا ہوا تھا. (۲۰۰۴، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۳۲). ۲. مراد: لٹانے یا کھونے کے لیے تیار رہنا، پھینکنے کے لیے آمادہ رہنا.

خدا جانے یہ کس رشک قمر کی نذر کی خاطر
نکلتا ہر سحر ہے مہر رکھ کر زر ہتھیلی پر

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۴۸). ۳. (فحش) نہایت فاحشہ ہونا؛ چھنال ہونا، عورت کا جماع کے لیے ہر وقت تیار رہنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- پَر رَکھے پھِرتی ہے فقرہ.
(فحش) ہر وقت جماع کے لیے تیار ہوتی ہے، ہر مرد سے مجامعت پر آمادہ ہے (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

--- پَر زَہْر رَکھا رَہو جو کھائے گا سو مَرے گا کہاوت.
جو برا کام کرے گا وہ نقصان اٹھائے گا (علمی اردو لغت؛ جامع الامثال).

--- پَر سَر رَکْھنا محاورہ.
مرنے کے لیے آمادہ ہونا، جان دینے کے لیے تیار ہونا؛ جان خطرے میں ڈالنا.

بلا سے گر نہیں رکھتے ہتو ہم زر ہتھیلی پر
خدا کی راہ میں رکھتے ہیں اپنا سر ہتھیلی پر

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۴۸). میں تو اسکے سامنے ہتھیلی پر سر رکھ کے آئی ہوں. (۱۸۹۷، طلسم ہفت پیکر، ۳: ۶۷۷).

کریں سا کھا یہ دل میں ٹھان لی بانکے دلیروں نے
ہتھیلی پر رکھا سر ہاتھ دھو کر جان مضطر سے

(۱۹۱۵، مطلع انوار، ۷۹). علم و ادب کا یہ، گویا ہتھیلی پہ سر رکھے ہوئے قزلباش سپاہیوں سے فارسی لغات و محاورات کی تحقیق و تصدیق کرتا پھر رہا تھا. (۱۹۵۸، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۲۰). ہم اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لیے سر ہتھیلی پر رکھ کر نکلیں گے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۷۵۸).

--- پر سَرسوں جَماتے ہیں کہاوت.
کسی سخت کام کو فوراً کرتے ہیں، مشکل کام آسانی سے کرتے ہیں؛ پھرتیلے ہیں؛ نہایت چالاک ہیں (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

--- پَر سَرسوں جَمانا محاورہ.
۱. مشکل کام بہت جلدی کرنا، دشوار کام کو اتنی جلدی کرنا کہ حیرت ہو؛ مشکل کام بہت آسانی سے کرنا.

کیا ہی سرسوں سی ہتھیلی پہ جمائی سحر سے
تو نے رنگ عاشقاں یکمشت اُڑوا کر بسنت

(۱۷۹۴، محبّ، د، ۱۱۱). مضطرب اور مستعجل اس قدر تھا کہ چاہتا تھا کہ ہتھیلی پر سرسوں جمالوں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۹). شادی کیا، ہتھیلی پر سرسوں جمائی تھی کہ اس پیر کو بات ٹھہری اگلے پیر کو ساچق، منگل کی برات، بدھ کی وداع. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۳۳). میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آرہا، وہ تو ہتھیلی پر سرسوں جما رہے ہیں. (۱۹۶۱، ہالہ، ۲۷۵). ہم سیاستداں بھی نہیں کہ ہتھیلی پر سرسوں جما کر دکھا دیں اور ایک ووٹ کی قیمت میں دو جہاں بدل کر رکھ دیں. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۲۱۸). کوئٹہ سے متعلق کئی کاغذات مسنگ Missing ہیں اور تم لوگ ہو کہ ہتھیلی پر سرسوں جمانا چاہتے ہو. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جنوری، ۵۵). ہتھیلی پر سرسوں جمانے میں کمال رکھتے ہیں لیکن اس کتاب کی اشاعت کا انتظام و انصرام انھوں نے اس تعجیل سے کیا کہ الٰہ دین کے جادو کی چراغ کا موکل بھی انگشت بدنداں رہ گیا ہوگا. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۱۲). ۲. عیاری برتنا، نہایت چالاکی دکھانا.

بڑا عیار ہے وہ شوخ طفل باغباں، آکر
ہتھیلی بیچ سب کے دیکھتے سرسوں جماتا ہے

(؟، فدوی لاہوری، انتخاب، ۳۶).

--- پَر (پَہ) سَرسَوں جَم آنا / جَمْنا محاورہ.
کسی مشکل کام کا فوراً ہونا؛ دشوار کام کا آسانی سے ہو جانا.

کھاتے ہی حمل کا ڈھنگ پایا   سرسوں سا ہتھیلی پر جم آیا

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۴۳). نئی بات کو رواج دینا ہمیشہ وقت طلب ہوتا ہے..... ہتھیلی پر سرسوں کہیں جم سکتی ہے. (۱۹۰۹، حرز طفلاں، ۱۳).

تم عقل سے کام لے کے سمجھو بچو!
جمتی ہے ہتھیلی پہ کہیں بھی سرسوں (کذا)

(۱۹۴۰، تحفۂ احسن، ۲۶).

--- پر سَرسَوں نَہیں جَمْتی کہاوت.
مشکل کام آسانی سے نہیں ہو سکتا، کام میں جلد نتیجے کی توقع رکھنا عبث ہے. وائسرائے نے سمجھایا کہ میاں ہتھیلی پر سرسوں نہیں جمتی. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۲۲).

--- پَر سَر لِیے پھِرنا محاورہ.
جان دینے کو سر سے کفن باندھے پھرنا، ہر وقت مرنے پر مستعد و آمادہ رہنا.

جو وہ قاتل نہ اپنے ہاتھ میں خنجر لیے پھرتا
تو یہ سرباز پھر کیوں سر ہتھیلی پر لیے پھرتا
(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۴).

--- پَر سَر ہونا محاورہ.
مرنے پر آمادہ ہونا، جان دینے کو تیار ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- پَر فلانی رَکھنا محاورہ.
(فحش) عورت کا ہر ایک مرد سے مجامعت پر آمادہ رہنا؛ رک: ہتھیلی پر لیے پھرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پَر لیے بَیٹھنا محاورہ.
کوئی چیز دینے یا لُٹانے کے لیے آمادہ ہونا (ماخوذ: نور اللغات).

--- پَر لیے پِھرنا محاورہ.
۱. (فحش) سخت خواہش نفسانی ہونا، شہوت سے مغلوب ہونا؛ عورت کا شہوت سے مجبور ہونا. جو ایسی ہی ہتھیلی پر لیے پھرتی ہو تو اور کی جستجو کرو. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۳۶). ۲. کوئی چیز لُٹانے یا کھونے کے لیے تیار رہنا. یورپی اقوام کا معاملہ جدا تھا کیوں کہ ان کے مرد دولت اور عورتیں عصمت ہتھیلی پر لیے پھرتیں. (۱۹۸۴، قید مقام سے گزر، ۷۲).

--- پَر ہَتھیلی مارْنا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھ پر ہاتھ مارنا؛ مراد: تالی بجانا، تالی پیٹنا. پس وہ کیا کرتی ہے؟ ہاتھ پر ہاتھ مارتی ہے لیکن ہتھیلی پر ہتھیلی نہیں مارتی، تالی نہیں بجاتی کہ اس سے کھیل کی مشابہت ہوتی ہے. (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۳۰۱).

--- پَر ہونا محاورہ.
۱. سامنے ہونا، ظاہر ہونا، بالکل واضح ہونا.

ہیں تری خوبیاں ہتھیلی پر
عیب پنہاں بغل ہیں لیکن

(۱۹۱۵، کلام محروم، ۱: ۱۳۴). مجھ کو شرق سے غرب تک تمام عالم میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ہتھیلی پر مرغی کا انڈا ہو. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۲۸). ۲. پھینک دینے یا لُٹا دینے کے لیے آمادہ ہونا نیز فروخت کرنے پر تیار ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- پَہ رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
ادب سے دینا، ہاتھ پر رکھ کے پیش کرنا. اپنی ہتھیلی پہ نوٹ رکھ کر پیر و مرشد کو نذر گزرانیں اور وہ اسے چھو کر قوالوں کو بخش دیں. (۱۹۶۸، خاکم بدہن، ۱۶۹).

--- پَہ سَر رَکْھنا محاورہ.
رک: ہتھیلی پر سر رکھنا.

گھر سے نکل آ رکھ کے ہتھیلی پہ سر اپنا
اور کھینچ دے پھر معرکۂ بدر کی تصویر

(۱۹۳۹، چمنستان، ۲۳۷).

--- پَہ سَرسوں اُگانا محاورہ.
رک: ہتھیلی پر سرسوں جمانا. ہتھیلی پہ سرسوں تو نہیں اگائی ..... ٹیولپ اگا کے دکھایا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۵۹).

--- پَہ سَرسوں جمانا محاورہ.
رک: ہتھیلی پر سرسوں جمانا.

یوں ہتھیلی پہ سرسوں جمائی
جمع کی سال بھر کی کمائی

(۱۹۵۷، (مجید لاہوری)، نمکدان، ۱۱۸).

--- پِیٹْنا محاورہ.
تالی بجانا (جامع اللغات).

--- ٹیک (--- ی ج) امذ.
(فحش) گانڈو، بوسیا، مابون، اوندھا شخص، علتی (مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [ہتھیلی + ٹیک (ٹیکنا (رک) سے)].

--- ٹیکْنا محاورہ.
(فحش) فعلِ بد کرانے کو اوندھا پڑنا، اغلام کرانا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

--- چَبانا محاورہ.
سخت غصے میں ہونا، بہت ناراض ہونا، انتہائی غصے کا اظہار کرنا نیز بہت افسوس کرنا، بہت پچھتانا (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- چَمْکانا محاورہ.
ہاتھ پر رقم رکھنا، رشوت دینا. اہل غرض ان کی ہتھیلی چمکانا چاہتے تو مسکرا کر کہتے، لو دیکھو، میرے ہاتھ میں لکیروں کی قینچی ہے ..... روپیہ تو میرے ہاتھ میں ٹھہر ہی نہیں سکتا، پھر روپیہ لے کر کیا کروں. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۳۴).

--- دینا محاورہ.
۱. (بازاری) سہارا دینا، مدد دینا، بُرے کام کی تکلیف میں سہارا دینا، کمر تھامنا، سر پکڑنا (مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. آٹا گوندھتے وقت ہتھیلی سے مسل کر یکجان کرنا. آٹا ڈال کر سوندھا، ذرا جاندار ہاتھوں سے کی دی، ٹھہرنے پر آ گیا تو ہتھیلی دی، نہیں تو کھیری پھٹ جائے گی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۶).

--- سا امذ.
صاف، سل پٹ، چٹیل؛ جھاڑا بہارا (فرہنگ آصفیہ).

--- سُلْسَلانا محاورہ.
ہتھیلی میں ہلکی سی کھجلی معلوم ہونا، ہاتھ میں سرسراہٹ محسوس ہونا (جو روپیہ ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے) (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- سے ماتھا کُوٹنا محاورہ.
افسوس ظاہر کرنا، حسرت ظاہر کرنا؛ حیرت ظاہر کرنا.

مصحفی مر ہی گیا دیکھ کے اس کی یہ ادا
جب ہتھیلی سے کل اس شوخ نے ماتھا کوٹا
(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۱: ۴).

... سے ہَتھیلی مَلْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ سے ہاتھ ملنا؛ افسوس کرنا، پچھتانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). **۲. (فحش) جلق کرنا؛ طبق زنی کرنا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

... کا پَھپُولا / پَھپھُولا امذ.
۱. ہتھیلی کا چھالا، ہتھیلی کا آبلہ؛ (مجازاً) بہت نازک چیز.

پھینک کر شیشۂ دل ہاتھ سے کہتا ہے وہ مست
کیا بنانا تھا ہتھیلی کا پھپولا ہم کو
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۰). طاہر، آپ دونوں ماں بیٹیوں سے تو میں عاجز آ گیا ہوں، شمع کو ہتھیلی کا پھپھولا بنادیا ہے. (۱۹۳۹، شمع، ۵۴۵). گھر کا کام ہم خود کرتے ہیں، اس کو کیسے ہتھیلی کا پھپھولا بنا کر رکھیں گے. (۱۹۶۱، ہالہ، ۱۹). مرزا صاحب نے سدا بیوی کو ہتھیلی کا پھپھولا بنا کر رکھا تھا. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۴۰). **۲. (مجازاً) باعثِ رنج، نہایت تکلیف دہ چیز؛ پکّا پھوڑا.**

بزم میں پاتا نہیں میں ساقی گلفام کو
جانتا ہوں میں ہتھیلی کا پھپھولا جام کو
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۸).

... کا پَھپُھولا نہ پھوڑْنا محاورہ.
کوئی کام نہ کرنا، ذرا سی بھی زحمت نہ کرنا؛ بہت کاہل ہونا. غضب ہے جس سرکار دربار میں یہ پرچمی کی پرچمی بھری ہو، ہتھیلی کا پھپھولا نہ پھوڑیں، ہل کے پانی نہ پئیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن ۱۸).

... کا چھالا امذ.
رک: ہتھیلی کا پھپولا.

لاڈ میں بچے کو پالا تھا ماں کی ہتھیلی کا چھالا تھا
(۱۹۴۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۲۷۹).

... کی مَچْھلی امث.
انگوٹھے کے نیچے کا اُبھرا ہوا گوشت، کفِ دست کا گوشت (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... کُھجانا / کُھجْلانا محاورہ.
۱. ہتھیلی میں کھجلی ہونا، کفِ دست میں سلسلاہٹ ہونا، ہتھیلی میں خارش ہونا؛ (جسے بعض لوگ روپیہ آنے کا شگون سمجھتے ہیں).

پھر کھجائے ہے ہتھیلی دیکھوں سیم تن کون سا ہاتھ آتا ہے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۱۴). ہتھیلی کھجائے تو کہتے ہیں روپیہ آتا ہے. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۲، ۱: ۵۵۷). **۲. خواہش کرنا، مانگنا.** زیارت کے لیے آنے والے لوگ جی حضور جی حضور کہہ کر ہتھیلی کھجلا رہے تھے. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۳۴). **۳. تھپّڑ مارنے کو دل چاہنا.** آپ اچھے خاصے سر کو چھلا ہوا کسیرو بنانے چلے ہیں کہ دیکھتے ہی ہتھیلی کھجلائے، چانٹا مارنے کو جی چاہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹۷).

... لگانا محاورہ.
ہتھیلی دینا؛ سہارا دینا، مدد دینا، تکلیف میں سہارا دینا؛ کمر تھامنا. میں تجھے کہاں کہاں بچاؤں گا، کب تک ہتھیلی لگاؤں گا. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۲۵۲).

... میں جان رَکھ کَر جانا محاورہ.
کوئی بہت ہی خطرناک مہم سر کرنے کے لیے جانا (ماخوذ: دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۸۷).

... میں چور پَڑْنا محاورہ.
مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہ جانا؛ دزدِ حنا بننا، مہندی لگنے کے بعد ہتھیلی میں سفیدی رہ جانا، ہتھیلی میں مہندی یکساں اور اچھی طرح نہ لگنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... میں چھید ہونا محاورہ.
بہت فضول خرچ ہونا؛ روپیہ پیسہ ہاتھ میں نہ ٹکنا. مجو بھائی کی تو ہتھیلی میں چھید تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۱).

... میں کُھجْلی ہونا ف مر؛ محاورہ.
کفِ دست میں خارش ہونا (جس کو بعض لوگ روپیہ ملنے کی علامت سمجھتے ہیں). ہماری ہتھیلی میں کھجلی ہو رہی ہے، پیسہ کہیں سے ملنے والا ہے. (۱۹۸۹، مہذب اللغات، ۱۳، ۱۴۴).

ہَٹ (۱) (فت ہ) امث.
۱. اپنی بات منوانے پر اصرار، ضد، اَڑ.

اس ہٹ سوں دی میں دغا اوس کے تئیں
نود پر گئی نو جنیاں پاس میں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۸).

بھلے ہو کر بھلیاں باتاں کرے تو کیوں نہ خوش لگتیاں
ہمارے دل کوں لگتا ہے ترا ہر بول ہٹ کا خوش
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۶).

نجھا اوس حال کوں زینب نے اپنے پیو آنسو
کہی یہ رونا پھر ہٹ میں بچی کو لاتا ہے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۰).

جو دیکھا کہ وہ ہٹ سے ٹلتا نہیں
کسی طرح لڑکا بہلتا نہیں
(۱۷۸۶، میر حسن (مثنویات، ۱: ۶)).

ہٹیلے ، ہٹ نے تیری مار ڈالا

چڑا نظریں ہمیں بیمار ڈالا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱) . وہ پھر بہت ہنسی ، میں نے ہٹ کی ، تب اوس نے کہا جہاں تم نہائے باورچی خانہ ہے نہ غسل خانہ . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۴۰) . باپ نے بھی اس کی یہ ہٹ منظور کرلی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۳) .

پردہ میں ضرور ہے طوالت بے حد

انصاف پسند کو نہیں چاہئے ہٹ

(۱۹۲۱ ، اکبرالہٰ آبادی ، ک ، ۱ : ۳۰۳) .

اس دور میں سب مٹ جائیں گے ہاں! باقی وہ رہ جائے گا

جو قائم اپنی راہ پہ ہے اور پکا اپنی ہٹ کا ہے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۲۸) . وہ اپنی ہٹ پر قائم تھا . (۱۹۸۹ ، سعادت حسن منٹو ، ۸۱) . ضد کو ہٹ بھی کہتے ہیں اور ہٹیں تین قسم کی بہت مشہور ہیں . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۶۴) . ۲. (مجازاً) **مخالفت ، خودسری ، سرکشی ، نافرمانی** . دانا کی گھٹ کچھ ہور ہے ناداں کی ہٹ کچھ ہور ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۶) .

ظلم و جفا و جور پہ اسرار (کذا) . اس قدر

ہٹ دیکھ دیکھ تیری دل اپنا بھی ہٹ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۲) .

بوئے (کذا) الفت تو ہٹیلی ہی ظفر نے پائی

تیرے انکار میں سے اور تری ہٹ میں سے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۹۰) . جس چیز کو آپ ﷺ کی سنت کے خلاف جانے ..... اوس پر ہٹ چھوڑ دے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۶۰) . اس وقت کے مسلمان اور سکھ اس طرح تعصب ، ضد اور ہٹ میں ڈوبے ہوئے تھے . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۲۲۳) . امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا ارے دشمن خدا.... یا تو کشتی والی بات بھی سچ جان یا اپنی ہٹ سے باز آ . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۳۶۴) . [پ : हठ] .

--- اُٹھانا محاورہ .

ضد پوری کرنا ، ناز اٹھانا .

بے ماں کے ہٹ اٹھاتے نہیں زینہار باپ

جورو کے منھ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۳۰) .

--- اُٹھنا محاورہ .

رک : **ہٹ اٹھانا جس کا یہ لازم ہے ؛ ضد پوری ہونا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- بَھرا/بَھری (--- فت بھ) امذ : امث .

ہٹ والا ، ہٹ والی ؛ ہٹیلا ، ہٹیلی ؛ ضدی . ہٹیلی ہٹ بھری چنچھ کی سوکری . (۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۲) .

تجکنا ناں سو چپ ہکیا کنی تیا ہے

ہٹیلی ہٹ بھری کا ہٹ خدایا گو چا سرتا

(؟ ، میراں افضل (بیاض شعرا قدیم ، ۲۷)) . [ہٹ + بھرا (بھرنا (رک) سے) + بھری (رک)]

--- پَر / پَہ آبَیٹھنا محاورہ .

رک : **ہٹ پہ آجانا** .

شب وصال میں اے دل یہ منتیں کب تک

کبھی نہ مانیں گے وہ ہٹ پہ آئے بیٹھے ہیں

(۱۹۳۲ ، کلیات شایق ، ۲۰۱) .

--- پَر / پَہ آجانا محاورہ .

ضد پر آجانا ، اَڑ جانا ؛ اپنی بات منوانے پر اُتر آنا .

عرض غصے میں کبھی اہل وفا کی نہ سنے

ہٹ پہ آجائے وہ کافر تو خدا کی نہ سنے

(۱۷۴۱ ، ناجی (فرہنگ آصفیہ)) .

--- پَر ہونا محاورہ .

ضد کرنا ؛ اڑجانا .

ضبط کو آج خیال ستم ایجادی ہے

نالہ ہٹ پر ہے خموشی مری فریادی ہے

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (ملال) ، ۲ : ۸۳۶) .

--- پَڑْنا محاورہ .

پیچھے پڑنا ، ضد کرنا ؛ کسی بات یا چیز وغیرہ کے لیے مچل جانا .

کیا تماشا ہے کہ وہ چنچل ہٹیلا چلبلا

اور سے تو ہٹ گیا ، پر میرے دل پر ہٹ پڑا

(۱۸۳۰ نظیر ، گل زار نظیر (مرتبہ : سلیم جعفر) ، ۲۰۱) .

--- پَکَڑْنا محاورہ (قدیم) .

ضد پر اُتر آنا ، ضد کرنا ؛ اَڑجانا ؛ بپھر جانا .

ہٹیلا ہو میرے اوپر ہٹ پکڑ

کیا شہر ہور ملک میرا اوجڑ

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۲) . بتری مرد ہٹ پکڑتا دل میں کپٹ پکڑتا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۹) .

--- پُوری کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

ضد پوری کرنا ؛ بات مان جانا . وہ بادل ناخواستہ صرف ان کی ہٹ پوری کرنے کے لئے کھڑے ہوجاتے تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۳۷) .

--- تَٹ (--- فت ت) امث (قدیم)

ضد ، اصرار ، اڑ ، پچ .

شاہی کہ دل سب بات لے منگتی منانے نیہ سوں
پس چھوڑ دے ہٹ تٹ جتے بھی کیتی مغرور ہے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۵۶).

... جانا محاورہ.
ضد چھوٹ جانا؛ ضد کی عادت نہ رہنا (جامع اللغات).

... چھوڑنا ف مر؛ محاورہ.
ضد چھوڑ دینا، اپنی بات پر اصرار نہ کرنا.

ستاسٹ وہ مارا کریں جان جائے
مری بھی یہ ضد ہے نہ چھوڑوں گی ہٹ
(۱۹۲۱، دیوان ریختی (محسن)، ۴۸).

... دَھرم (... فت دھ، سک نیز فت ر) صف.
۱. بے جا ضد کرنے والا، اپنی بات کی پچ کرنے والا، ضدی، ہٹی.

دمبدم ناحق نہ ہو زخمی سو کیوں
جا پڑا ہٹ دھرم ہتیاروں میں دل
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳۲). ہٹ دھرم سے کیا کہیں جھوٹے کے روبرو سچا رو دیتا ہے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۰). نہ ہٹ دھرم ہوں نہ مجھے اپنی بات کی پچ ہے. (۱۸۶۹، غالب، خطوط، ۵۸۱). ان واقعات کے ہوتے کوئی ہٹ دھرم سے ہٹ دھرم بھی کہہ سکتا ہے کہ پیغمبر صاحب کو دنیاوی مفاد نے دعویٰ پیغمبری پر آمادہ کیا؟. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۸۶). آپ ہٹ دھرم معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۸۲، میری زندگی فسانہ، ۱۹۸). **۲. بے انصاف؛ بے ایمان، حق ناشناس، بدمعاملہ؛ نافرمان، سرکش.** منصف سے انصاف طلب ہیں، ہٹ دھرم سے کیا کہیں. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۰).

جھلا کے ہم کو کرتے ہو سرسبز اپنی بات
آگے بتو تم ایسے کبھی ہٹ دھرم نہ تھے
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۹۰). جو نرے ہٹ دھرم ہیں وہی ہماری آیتوں کو نہیں مانتے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲: ۵۸۷). ڈرنے والوں کو خوشخبری دے اور ہٹ دھرموں کو ڈراوے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۳). مکانوں کو لوٹنے والے اب اتنے ہٹ دھرم ہو گئے ہیں کہ ..... چوری کرنے سے بھی نہیں چوکتے. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۶۶). ایک دن ایسا سبب ہوا کہ آنحضرت ﷺ قرآن پڑھ رہے تھے کہ طفیل پاس سے گزرا، وہ ہٹ دھرم اور متعصب آدمی نہ تھا. (۱۹۲۳، محمد ﷺ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۶۵). اسرائیل .....عربوں بالخصوص فلسطینیوں کے مقابلے میں زیادہ ہٹ دھرم اور منہ زور ہو گیا ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۱۲). **۳. احسان فراموش، ناشکرگزار؛ متعصب** (جامع اللغات). [ہٹ + دھرم (رک)].

... دَھرمانَہ (... فت دھ، سک ر، فت ن) م ف؛ صف.
ہٹ دھرموں کا سا، ضد بھرا؛ غیر منصفانہ. اسرائیل کے ہٹ دھرمانہ رویے پر غور کیا جائے تو وہ اقوام متحدہ اور جارج بش کے نئے عالمی نظام دونوں کو جوتی کی نوک پر رکھے ہوئے نظر آتا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۹). اسلامی بصیرت و دانش کے سرچشمے ..... علما کی ہٹ دھرمانہ اور (Adamant) طرز فکر کی وجہ سے اپنی افادیت کھو چکے ہیں. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۶۱). [ہٹ دھرم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... دَھرمی (... فت دھ، سک ر) امث.
۱. ضد کرنے کی حالت؛ ضد کرنے کا عمل یا کیفیت.

فرق یار و غیر میں بھی اے بتاں کچھ چاہیے
اتنی ہٹ دھرمی بھی کیا انصاف فرمایا کرو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۲۲). یہ اپنی آنکھوں دیکھی چیز میں ہٹ دھرمی اور اپنے نفس کے یقین کا انکار ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۱۵۸). مسٹر سٹیڈ صاحب کو تعصب مذہبی یا عناد قومی ہٹ دھرمی اور ضد کے عمیق گڑھے کی طرف کھینچنا شروع کر دیتے ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۶۵). نفرۃ (نفرت) کا زمانہ مابعد میں جاری رہنا زیادہ تر دوسروں کی ہٹ دھرمی سے ہوا. (۱۹۰۹، الحقوق و الفرائض، ۲: ۳۷۹). ہم محض اپنی ہٹ دھرمی سے اس کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۲۷). اس کو ہٹ دھرمی اور کج حجتی کے لیے ایک موقع ہاتھ آ جائے گا. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۷). ہندوؤں کی ہٹ دھرمی کے باعث فرقہ وار مسئلہ پھر لاینحل ہی رہا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۰۶). انھوں نے ہٹ دھرمی سے کام لیا اور روانہ ہو گئے. (۱۹۸۹، فوائد الفواد، (ترجمہ)، ۵۳۸). وہ عقیدہ پرستی، تنگ نظری اور ہٹ دھرمی کا دشمن تھا. (۲۰۰۳، سائنسی نقطۂ نگاہ (ترجمہ)، ۳۱). **۲. ناانصافی؛ بدمعاملگی، بے ایمانی.**

مرے اللہ مرے اللہ نہ کہہ صرف اللہ اللہ کر
یہ ہٹ دھرمی ہے اے زاہد خدا سب کا برابر ہے
(۱۸۸۸، گوہر انتخاب، ۲۳۳). فی الحقیقت یہ مردوں کی ہٹ دھرمی ہے. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۲۳۰). بڑی ناانصافی اور ہٹ دھرمی ہو گی اگر اس صداقت کو تسلیم نہ کیا جائے. (۱۹۱۶، الناظر، لکھنو، اپریل، ۵۱). ذرا ٹھنڈے دل سے غور کرو کہ تمہاری اس ہٹ دھرمی سے خود تمہارا کتنا نقصان ہوگا. (۱۹۶۵، معذرتیں، ۶۹). ان کا ایمان نہ لانا ان کے علما کی ہٹ دھرمی بد دیانتی اور اکل حرام کی وجہ سے تھا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۵۷). **۳. احسان فراموشی، ناشکرگزاری** (جامع اللغات). [ہٹ دھرم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَس (... فت ر) امذ (قدیم).
ضد کا نشہ، ضد کی عادت.

جو مدرس تے ہٹ رس تپٹ گھٹ ہوا
شمع سوں پتنگ آ کے لٹ پٹ ہوا
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۵۵). [ہٹ + رس (رک)].

... رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
ضد پوری کرنا، بات ماننا.

یاد آتا ہے یہ کہنا جب تو اڑ جاتی ہے نیند
اپنی ہٹ تو رکھ چکے لو اب تو ہٹ کے سوئیے
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۳۸). خدا ہی کو اختیار ہے کہ تیری ہٹ رکھے یا نہ رکھے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۲۳).

--- کا بَھرا اند.

رک : ہٹ بھرا / ہٹ بھری.

روٹھا عاشق سے جو معشوق کوئی ہٹ کا بھرا
اور وہ منت سے کسی طور نہیں ہے منتا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، گل زار نظیر (مرتبہ سلیم جعفر) ، ۲۰۱).

--- کا پَکّا اند.

ضد اور اصرار پر سختی سے اڑا رہنے والا ، شدت سے ضد پر قائم رہنے والا ؛ سخت اڑیل ؛ ضدی.

اس دور میں سب مٹ جائیں گے ، ہاں! باقی وہ رہ جائے گا
جو قائم اپنی راہ پہ ہے اور پکا اپنی ہٹ کا ہے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۲۸) . ایک تو تو اپنی ہٹ کا پکا تھا. (۱۹۴۲ ، سیلاب و گرداب ، ۸۲) . اور اپنی ہٹ کا پکا آدمی بات کہتے وقت حق سے پہلوتہی کرتا اور زیادتی پر اُتر آتا تھا. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۳) . پروفیسر صاحب کا یہ رشتہ ایک دکھی کی روح سے تھا جو ہٹ کا پکا نکلا. (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۳۱۷).

--- کا پُورا اند (مث : ہٹ کی پوری).

۱. دُھن کا پکا. وہ تو وہی ہٹ کا پورا تھا کہ ان آفتوں کو بری طرح یا بھلی طرح جھیلتا رہا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۰۵) . ان کے سامنے ایک ایسے لیڈر کو راہ راست پر لانے کا معاملہ تھا جو ضد کا پکا اور ہٹ کا پورا تھا. (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۹۷) . **۲. ضد پر قائم رہنے والا ، ہٹیلا ، ضدی.** لیریں ضدی ، ہٹ کے پورے بچوں کی طرح ایک تواتر ، ایک تسلسل کے ساتھ ایک ہی عمل کو دہرائے جا رہی ہیں. (۱۹۴۶ ، ن ، م ، راشد ایک مطالعہ ، ۲۴۴).

--- کَرْتا ہے فقرہ.

(عموماً گھوڑے کے متعلق کہتے ہیں) اطاعت نہیں کرتا (جامع اللغات).

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

ضد کرنا ؛ مچلنا ؛ بہت اصرار کرنا ؛ کوئی بات بار بار کہنا ؛ بہت زور دینا.

لال موسوں نکر کیے ہٹ پر بج رہے منج بج سٹ

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۲).

جو ہٹ کر اگر میں کروں دل میں دند
تو رہنے کسی کوں نہ دیوں اندگند

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۲).

اب ولی پر پیا رحم کر توں کب تلک اس ستی کرے گا ہٹ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۳).

روٹھ ہی جاتے ہو چھٹی بات میں
کیا نہ مانا تم نے جس پر ہٹ کیا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۹) . جب اولاد کہنا ہی نہ مانے اپنی ہی سی کیے جائے اور اپنی ہی ہٹ کرے تو ماں باپ کا کلیجا پھٹے یا نہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۶) . وہ اپنے پرانے دستوروں کے بدستور قائم رکھنے میں بڑی ضد و ہٹ کرتے ہیں. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۲۸) . جس بات پر ہٹ کرے کر کے چھوڑے جو زبان سے نکل جائے ہو کے رہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۳۵) . ارے جب پہلے ہی ناں کر دی تو پھر آپ مجھے ایک ایک قدم پر روکنے کی ہٹ کیوں کر رہے ہیں. (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۱۹).

--- کی پُوری ہونا ف مر.

ضد کی پکی ہونا ؛ (عورت کا) بہت ضدی ہونا. بہرحال بیگم بھی ہٹ کی پوری تھی. (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۵۷۵).

--- کی لینا ف مر ؛ محاورہ.

ہٹ دھرمی کرنا ، ضد کرنا ، ضد پکڑنا (ماخوذ : جلوۂ خضر ، ۱ : ۷۹).

--- کے پَکّے اند : ج.

ہٹ کا پکا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت. باہر کا غرض مند اور اندر کی بیوی دونوں ہٹ کے پکے ٹھہرے. (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۳۳۲).

ہَٹ (۲) (فت ہ) امث : اند.

۱. لکڑی کا چھوٹا مکان ، لکڑی کے تختوں وغیرہ سے کھڑا کیا ہوا گھر ؛ جھونپڑی ، جھگی ، کٹیا. ہم لوگ بھی یہیں کھانا کھاتے تھے اور اس احاطہ کی ایک ہٹ میں رہتے تھے. (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، ۳۱) . ان سب کے لیے چھوٹے چھوٹے لکڑی کے ہٹ بنائے گئے ہیں. (۱۹۴۱ ، نامۂ اعمال ، ۲ : ۸۱۵) . وہ ..... لکڑی اور پتھر کی بنی ہوئی ہٹ میں مقیم تھے. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۵۵) . بیس تیس بٹیں ہر سفاری لاج میں ہوتیں. (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۲۸۳) . **۲. رہائش گاہ (عموماً چھوٹی اور سادہ ساخت کی).** جمیل صاحب کا ہٹ ذرا دور ہے فرخ نے سمجھدار خاوند کی طرح کھلتے ہوئے کہا. (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۸۴) . **۳. سمندر کے کنارے بنایا جانے والا چھوٹا مکان (عموماً تفریح کی غرض سے).** ہماری پشت پر طوفان تھا جو ہٹ کے بند دروازوں سے ٹکرا رہا تھا. (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۸۱) . [انگ : Hut].

ہَٹ (۳) (فت ہ) امر.

ہٹنا (رک) کا امر ، سرک ، کھسک ؛ تراکیب میں مستعمل.

ذائقہ ہے تو فقط گرمی و بیباکی کا
پر فصاحت سے یہ کہتے ہیں کہ چل دور ہو ہٹ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸) . مسلمان کے لیے تلقین ہے کہ خبردار اسلام سے نہ ہٹ. (۱۹۳۷ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۲۳۶) . تو تو میرے کندھے توڑ دے گا ، ہٹ اب مجھے نماز پڑھنی ہے. (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۲۳) . ہٹ باتونی کہیں کی ، آشا نے فرحت کو دھتکار دیا. (۱۹۸۵ ، پریشر ککر ، ۱۱۱).

--- بَیٹْھنا محاورہ.

سرک کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جا بیٹھنا (مہذب اللغات).

--- بھی فقرہ.

(بات کو رد کرنے کا کلمہ یا کلمۂ تحقیر) ہٹو بھی ، چھوڑو بھی ، چلو.

میں یہ کہتا ہوں مجھے دو ایک بوسے دیجیے
وہ یہ کہتے ہیں کہ ہٹ بھی یہ سوال اچھا نہیں
(۱۹۰۷، انتخاب گرامی، ۸۸).

--- پَرے فقرہ.
دُور ہو؛ پرے سرک (کلمۂ تنفر).
ہم جب اون کی بلائیں لیتے ہیں
ہٹ پرے دُور دُور کہتے ہیں
(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۵۳).

--- جا فقرہ.
ہٹ جاؤ؛ الگ ہو، ہٹو.
دل وابستہ کب کھلتا ہے تجھ سے اے صبا ہٹ جا
تو کیوں حیران گرد غنچۂ تصویر پھرتی ہے
(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۱۹۶).

--- جانا ف مر: محاورہ.
۱. سرک جانا، پرے ہو جانا، کھسک جانا، چلے جانا؛ دُور ہو جانا (رک: ہٹنا).
کیونکر رہا فغاں خم ابرو کے سامنے
رستم بھی اس کی تیغ کے آگے سے ہٹ گیا
(۱۷۷۳، فغاں، و (انتخاب)، ۷۹).
سر کھولنے کو زوجۂ عباس ہٹ گئی
منہ پیٹ کر علم سے سکینہ لپٹ گئی
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۵). جب سیٹھ کے سب آدمیوں کو ہم نے اتار لیا تو وہ کھلنے اور (بے کالی کی) کا فقرہ سنتے ہی الگ ہٹ گئے اور بچ گئے. (۱۹۱۵، بچھڑی ہوئی دلہن، ۸۹). اتنی سی بات پر مسکرانے لگے میں شرما گئی اور ہاتھ چھڑا کر ایک طرف ہٹ گئی. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۴۵). ہم بالعموم اس کی صحیح پرکھ سے بہت دور ہٹ جاتے ہیں. (۱۹۶۳، ستون، ۱۲). الحاد کے معنی لغت میں سیدھے راستے سے ہٹ جانے کے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۲۲۱). مکان ہٹ جاتے تو صبر تھا، عمارتیں ختم ہو جاتیں تو ایسی کوئی بات نہیں تھی. (۱۹۸۵، جہان میر، ۱۳۲). جب ایک ایکٹنگ کر چکتا ہے تو وہ ہٹ جاتا ہے. (۱۹۹۰، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ، ۹۷). **۲. متنفر ہونا؛ بیزار ہو جانا.**
ظلم و جفا و جور پر اصرار (کذا) اس قدر
ہٹ دیکھ دیکھ تیری دل اپنا بھی ہٹ گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۲). استاد کریم خاں کا دل ایک مولوی صاحب کا وعظ سن کر ان باتوں سے بہت ہٹ گیا ہے. (۱۹۲۹، خمار عیش، ۲۶).
ہم وہ نہیں کہ حق سے ہٹ جائیں اک قدم بھی
خوب امتحان کر لے او آسماں ہمارا
(۱۹۴۲، سنگ وخشت، ۶۳). سیاسی اور مذہبی تعصبات کا شکار ہو کر اپنے اصل ہدف سے ہٹ جاتی ہیں. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۰). **۳. گائے بھینس کا دودھ دینے سے رہ جانا** (جامع اللغات). **۴. مر جانا، فوت ہو جانا.**
گیدڑ لگا جب آنے ہرن کی طرف جھپٹ
کوا پکارا مار تو سینگ اک جو جاوے ہٹ
(۱۸۳۰، نظیر، ک، نولکشور، ۱۷۷). کئی بچے ہوئے اور ہٹ ہٹ گئے. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۷۶).

--- جاؤ فقرہ.
الگ ہو، پرے ہو. ہٹ جاؤ میری نظروں سے دور ہو جاؤ. (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۳۵). میں نے ایک جھٹکے سے کہنی مار کر روکنے والے کو پرے دھکیلا تھا، ہٹ جاؤ. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۹۰).

--- کَر/کے م ف.
۱. ذرا آگے؛ تھوڑی دور، فاصلے پر.
یاد آتا ہے یہ کہنا جب تو اڑ جاتی ہے نیند
اپنی ہٹ تو رکھ چکے لو اب تو ہٹ کے سوئیے
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۳۸). وہ لاش کے پاس سے ہٹ کر دوسرے درخت کے نیچے جا بیٹھے. (۱۹۲۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۷۴). مزار سے دور ہٹ کر باہر سے آنے والے زائرین .... تھے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۲۶۴). ان سے ذرا ہٹ کر مزید تین چارپائیاں بچھی تھیں. (۱۹۸۹، قید، ۹).
زرد پتوں میں ہنس رہی ہے بہار
دیکھ ہٹ کر ذرا خزاں سے دور
(۱۹۹۴، افکار (احمد تنویر)، کراچی، نومبر، ۵۶). لیکن تصویریں دکھا دی جائیں تو توجہ بیان سے ہٹ کر تصویر پر جم جاتی ہے. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۱). **۲. قدرے مختلف؛ دوسرے سے الگ انداز سے؛ ایک روش سے دوسری روش پر؛ الگ ہو کر.** اس میں ناول کے عام بیانیہ تکنیک سے ہٹ کر خطوط کے ذریعے ایک طوائف کی زندگی پیش کی گئی تھی. (۱۹۷۰، آج کا اردو ادب، ۲۰۲). انھوں نے لکھنؤ کے مصنوعی رنگ سے ہٹ کر شاعری میں اصلاح کی کوشش کی. (۱۹۷۳، سید احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۲۳۶). اس میں ان کی دوسروں سے ہٹ کر نئی راہ اختیار کرنے اور تجربے کی خواہش ضرور نظر آتی ہے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۵۱).

--- کَر/کے بَیٹھنا محاورہ.
دور رہنا.
نہ رقیبوں سے تو لپٹ کر بیٹھ اور جو بیٹھ ہم سے ہٹ کر بیٹھ
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۰۹).
بیٹھا کریں گے مجھ سے ہٹ کے حضور کب تک
معتوب ہی رہوں گا میں بے قصور کب تک
(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۷۹).

--- کَر/کے سَڑ/سَڑو فقرہ.
(نہایت اکراہ کے ساتھ ہٹانے اور انکار کرنے کے موقعے پر) الگ رہو،

پرے ہو، پرے رہو، دور رہو؛ تُومت پھیلاؤ.

اوٹھاتی منھ سے ہو ناحق نقاب ہٹ کے سرّو
دکھاؤ گو بھرا سٹرا عذار کے بدلے

(۱۸۳۲، جرکین، ۱، ۴۰).

--- کر / کے لِید کر / کرو فقرہ.

(رک: ہَٹ کر / کے سڑ) الگ رہو، پرے ہٹو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- کے کھڑا ہو فقرہ.

دور رہ، فاصلے پر کھڑا رہ (حقارت یا نفرت کے اظہار کے لیے). دولت مند نے فقیر سے کہا ہٹ کے کھڑا ہو. (۱۹۳۳، میر ناصر علی دہلوی، مقامات ناصری، ۱۹۳).

--- ہٹ کے فقرہ.

۱. بار بار، بارہا، مکرر (جامع اللغات) .۲. اپنی جگہ سے دوسری جگہ؛ اپنے مقام سے کسی جگہ. صرف پچھلے تین مہینوں کے پرچے ہٹ ہٹ کے اور دسمبر کی آخری تاریخوں میں شائع ہوئے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۳: ۳۲).

ہَٹ (۴) (فت ہ) اند.

ہٹھ، زور، طاقت، قوت (پلیٹس). [ہٹھ (رک) کا ایک املا].

--- یوگ (---و ج) اند.

یوگ کی ریاضت کے طور پر خود کو کڑی آزمائش میں مبتلا کرنا جس کے لیے بڑی قوت برداشت درکار ہو، ہٹھ یوگ (ماخوذ: فرہنگ تلفظ). [ہٹ + یوگ (رک)]

ہَٹ (۵) (فت ہ) اند.

رک: ہت(۲)، ہاتھ، ہتھ؛ تراکیب میں مستعمل. [ہت (رک) کا ایک املا].

--- کھنڈا (---فت کھ، مغ نیز سک ن) اند؛ - ہت کنڈا.

رک: ہت کنڈا؛ چالاکی، عیّاری. شاید یہ بھی منافقوں نے ہٹ کھنڈا پکڑا ہو گا کہ..... بار بار سوال کریں. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۲۰، ۷).
[ہتھکنڈا (رک) کا ایک املا].

ہَٹ (۶) (فت ہ) امث (قدیم).

رکاوٹ؛ ہرج.

اگر نا نپنا چُج ہے تو گھنگھٹ ہے کیا
نکل جائیں چل بیگ یاں ہٹ ہے کیا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۳). [ہٹکنا (رک) سے حاصل مصدر].

ہَٹ (۷) (فت ہ) اند.

بازار؛ دکان، ہٹی، ہاٹ، میلہ (ماخوذ: پلیٹس؛ علمی اردو لغت؛ سنسکرت اردو لغت).
[ہاٹ (رک) کا ایک املا].

••• ہَٹ (فت ہ) لاحقہ، امث.

۱. بطور لاحقۂ اسمیت، پن کے معنوں میں مستعمل، جیسے: نیلاہٹ، چکناہٹ، کڑواہٹ. (اسمیت) اُداہٹ (اوداسے)، نیلاہٹ، چکناہٹ، کڑواہٹ وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵) .۲. بطور حاصل مصدر، جیسے: گھبراہٹ، تمتماہٹ، جگمگاہٹ. (حاصل مصدر) گھبراہٹ (گھبرانا سے)، بھربھراہٹ، بھنبھناہٹ، پلپلاہٹ، تھرتھراہٹ..... مسکراہٹ وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵).

ہِٹ (کس ہ) امث.

۱. (کھیل) ضرب، گیند کو بلے سے مارنے کا عمل. ہٹ ضرب لگانے یا وار کرنے کو کہتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۰۴). فیلڈنگ میں ہٹ پر "کیچ" میں مخصوص دستگاہ حاصل کی ہر گیند کو پیٹا اور ہر ہٹ پر رن بنائے. (۱۹۷۱، ذکر یار چلے، ۱۹۸). ۲. مشہور، پسندیدہ؛ ہر دل عزیز، مقبول. ایک افریقی النسل مغنیہ کا گانا سنا جو ان دنوں کا ہٹ سونگ ہے. (۲۰۰۰، سلام و پیام، ۲: ۲۰۹). [انگ: Hit].

--- کرنا ف م؛ محاورہ.

وار کرنا، گرانا. "نادم تحریر" نے جان شکنجے میں کس کر ٹھیک نشانے پر گولہ مارا اور مجھے ہٹ کر دیا. (۱۹۸۸، عرض مصنف، ۲۳۶).

--- لگانا ف م؛ محاورہ.

۱. (ہاکی اور کرکٹ وغیرہ کے کھیل میں) ضرب لگانا نیز کسی چیز کو دوسری چیز سے مارنا. مخالف کھلاڑی نے زور سے ہٹ لگائی. (۱۹۴۸، پرواز، ۸۲). جب کھیلنے والے یعنی بیٹس مین کا بلا گیند سے ٹکراتا ہے گویا بیٹس مین ہٹ لگاتا ہے تو وہ اپنے ہمراہی کی طرف دوڑتا ہے. (۱۹۶۰، ہمارے کھیل، ۲۰) .۲. وار کرنا. گاڑی آگے جائے گی میجر چلایا، ہماری لاشوں پر آگے جائے گی، صوبے نے لنگڑی ٹانگ سے ہٹ لگاتے ہوئے کہا. (۱۹۹۲، الکھ نگری، ۳۸).

--- لگنا ف م؛ محاورہ.

گیند کو بلے سے زور سے مارا جانا؛ وار ہونا؛ ضرب لگنا. ایک ہٹ لگی تو تنویر ڈار نے کہا. دیکھو دیکھو گھاس میں سے دھواں نکل رہا ہے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۲۰۲). [انگ: Hit].

--- لِسٹ (---کس ل، سک س) امث.

ان کی فہرست جن کے نام نشانے پر ہوں؛ ان ملکوں یا آدمیوں کی فہرست جن پر حملہ کرنا مقصود ہو. افغانستان کے بعد پاکستان بھی سویت ہٹ لسٹ..... پر ہو سکتا ہے. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۲۷۱). ۲۲ پشتون شخصیات ان کی ہٹ لسٹ میں شامل تھیں. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۶۲). وقت بتائے گا کہ ہماری ہٹ لسٹ پر کون کون ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۷ اپریل، ۱). [انگ: Hit List].

... ہو جانا/ہونا محاورہ.

کسی چیز (عموماً فلم یا گیت) کا مقبول ہونا ؛ کامیاب ہو جانا ، مشہور ہونا. آپ فلاں شاعر کو ایک گانے کے ہزار روپے دیتے ہیں میں مفت لکھنے کو تیار ہوں ، ہٹ ہو جائے تو دیدیجیے گا . (۱۹۶۳ ، معصومہ ، ۷۰) . ایک فلم ہٹ ہو جائے تو پھر آدمی اسی ایک فلم کے حوالے سے پہچانا جاتا ہے . (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۱۶۲) . سال گذشتہ میں کتنی فلمیں بنیں کتنی فلاپ ہوئیں اور باکس آفس پر کتنی ہٹ ہوئیں . (۱۹۸۸ ، پاکستان میں اردو ادب (مقدمہ) ، ۹) . ایک افریقی النسل مغنیہ کا گانا سنا جوان دنوں کا ہٹ سونگ ہے . (۲۰۰۰ ، سلام و پیام ، ۲ : ۲۰۹) .

ہَٹا (فت ہ) امر.

ہٹانا (رک) کا امر نیز ہٹنا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل).

... دینا ف م ؛ محاورہ.

۱. **دوسری طرف کر دینا ، پرے کرنا**. چند لمحوں کے لئے انسانوں کے خیالات کو ہٹا دینا اور اس طرح ان کو ایک قسم کا ذہنی سکون پہنچانا . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۵۵) . جمع شدہ لوگوں کو پیچھے ہٹا کر اور قرینے سے بٹھا کر ایک طرف کرسیاں لگا دی جاتی تھیں . (۱۹۶۳ ، ڈراما نگاری کا فن ، ۳۹) . ۲. **راستہ صاف کر دینا ، پریشانی و مصیبت کو دور کر دینا ، رکاوٹ دور کر دینا ، دفع کرنا**.

ہائے کیا یاد کریں ہم بھی کبھی ہیثم تھے
دیو آفت کو ہٹا دیتے تھے وہ رستم تھے

(۱۸۸۹ ، صغیر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۶۲۱)) .

تیرے دل میں ہے جگہ میری تو پامال نہ کر
اور پتھر ہوں تو رستے سے ہٹا دے مجھ کو

(۱۹۶۸ ، عشق پیچاں ، ۲۰۶) . اس طرح کافروں کا ہٹا دینا کچھ عجیب نہ سمجھو کیونکہ اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا زبردست ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۷ : ۹۹) . مثلاً راستے سے پتھر ہٹا دینا . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۹۱) . ۳. **ملازمت سے موقوف کر دینا ، برطرف کر دینا نیز تبادلہ کر دینا**. موقوف کر دینا ، ہٹا دینا ، ملازمت سرکاری سے موقوف کر دینا . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۴۰) . ایک افسر ...... کو ایک بہت اچھے عہدے سے ہٹا دیا گیا . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۳۰) . ۴. **اپنے مخالف کو ختم کر دینا ؛ قتل کر دینا**. جو شخص راستے میں حائل ہو اسے ہٹا دو چاہے وہ کوئی بھی ہو . (۱۹۹۲ ، الکہ نگری ، ۳۵) . ایک روز حضرت یوسفؑ کے سوتیلے بھائیوں نے پروگرام بنایا کہ انھیں راستے سے ہٹا دیا جائے . (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۷۳) .

... لینا ف م.

کھسکانا ، دور کرنا. ایک بچہ شعلہ کی رنگینی کو دیکھ کر اپنا ہاتھ بڑھاتا ہے لیکن جب اس کا ہاتھ جلنے لگتا ہے تو ہٹا لیتا ہے . (۱۹۵۳ ، من و یزداں (نگار ، دسمبر ، ۱۸۴)) . آئینے کا رخ محبوب کی طرف سے ہٹا لینا . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۵۲۱) .

... ہُوا امذ ؛ صف.

۱. **مختلف ؛ جدا ، الگ**. میرے مطالعے کا جو موضوع ہے وہ اس سے ذرا ہٹا ہوا ہے . (۱۹۸۰ ، خطبات بہاولپور ، ۲۹) . ۲. **سرکا ہوا**. موجودہ انسان کا جبڑا پیچھے کو ہٹا ہوا تھا . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۱۰۴) . [ہٹا + ہوا (ہونا سے ماضی)] .

ہَٹّا (۱) (فت ہ ، شد ٹ) امث .

کسی چیز کی فروخت کے لیے مخصوص مقام یا جگہ ؛ دکان ، بازار.

ہیں ہزاروں ہی جنس کے ہٹے
موتی مونگا اور آرسی بٹے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۷) . [ہٹی (۲) کا ایک املا]

ہَٹّا (۲) (فت ہ ، شد ٹ) امذ .

لکڑی کا ایک آلہ جس سے پانی اونچی جگہ پر پھینکتے ہیں ، بیلچہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ اثر) . [ہتا ، ہتھا (رک) کا ایک املا] .

ہَٹّا (۳) (فت ہ ، شد ٹ) امذ .

اڑیل ؛ ضدی ؛ نافرمان ، ہٹیلا. جیسا مست ہاتھی ، ہٹا گھوڑا ؛ عورت نام کی معشوق ؛ جیسے : الماس لعوق . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۳۴) . [ہٹ (۱) (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر وصفت] .

ہَٹّا کَٹّا (فت ہ ، شد ٹ ، فت ک ، شد ٹ) امذ (مث : ہٹی کٹی) .

موٹا تازہ ، تندرست و توانا ، فربہ اندام ، تناور ، خنگا ، مضبوط ہاتھ پیروں والا ، قوی ہیکل ، کسرتی بدن کا. میں نے کہا آپ کی توجہ سے اب ہٹا کٹا ہوں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۵) .

خوف یہ ہے نظر نہ لگ جائے
اب تو خاصی میں ہٹی کٹی ہوں

(۱۸۷۱ ، عیر ہندی ، ۹۵) . چکنا چوڑا ہٹا کٹا الو کا پٹھا ہم سے آیا کرنے ٹھٹھا . (۱۸۹۷ ، چندراولی ، ۳۵) . میں ہٹی کٹی بیٹھی ہوں اور انھوں نے جنگل جا بسایا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۴) . میں اللہ کے فضل سے ہٹا کٹا جہاز پر دوڑتا پھرتا رہا . (۱۹۱۴ ، (نذرالباقر ، دامان باغبان ، ۱۰۰)) . اگر وہ کوئی بڑی بڑی مونچھوں والا آبنوسی رنگ کا ہٹا کٹا بھینسا نکل آیا تو . (۱۹۴۲ ، طلوع و غروب ، ۶۳) . ہٹا کٹا بڈھا 'گھر' کا نہ گھاٹ کا . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۹۳) . محلے کے ایک ہٹے کٹے شخص نے جسے کھانے پینے کو بہت کچھ میسر تھا کہا . (۲۰۰۴ ، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ) ، ۷۸) . [ہٹا + کٹا = کٹھا] .

... جَوان پَٹّھا فقرہ ؛ امذ .

موٹا تازہ تندرست اور قوی ہیکل جوان (مہذب اللغات) .

... سا بَنا ہوا ہے فقرہ .

خوب قوی اور تندرست و توانا ہے (جامع اللغات) .

ہَٹانا (فت ہ) ف م .

۱. **سرکانا ، پرے کرنا ، کھسکانا ، پرے لے جانا ، دور کرنا**. انہیں نہ تو جذبات کی آندھی راستے سے ہٹا سکتی ہے اور نہ کسی مخصوص تحریک کے تقاضے آنکھیں بند کر کے چلنے پر مجبور کر سکتے ہیں . (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۱ : ۱۱) . جلد ہی اُردو کو ہٹا کر انگریزی واپس لائی گئی . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۲۲۶) .

پیچھے کیوں وصل میں بیٹھے ہو کرو اتنی نہ ہٹ

تا کجا دست تمنا کو ہٹائے رکھیے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۱۲) . لو! وہ دونو خم ٹھوک کر سامنے آئے ، وہ ہاتھ ملائے ، کبھی وہ دھکیل کر ہٹاتا ہے ، کبھی ریل کرلے جاتا ہے . (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد (محمد حسین) ، ۲ : ۵۲) . جسم ہٹا لیا گیا ہے اور جگہ ن ی ق ر ن کو مزید مائع سے بھر دیا گیا ہے . (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۱۰۰) . باقاعدہ انجنیں موجود ہوں تو جملہ بیچ والوں کو ہٹایا جا سکتا ہے . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۰) . ہم سب باہر نکل کر اس درخت کو راستے سے ہٹاتے ہیں . (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۲۱) . اردو کو پیش منظر سے ہٹانے کا کام باقاعدہ طور پر اسی وقت شروع ہو گیا تھا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۲ : ۴۷۴) . اس طرح سے ..... مولویوں کو اپنے اصل موقف سے ہٹا دیا . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۹۳) . **۲. برطرف نیز تبادلہ کرنا** . انھوں نے ڈاکٹر عثمانی کو ہٹا کر منیر احمد خان کو کمیشن کا چیئرمین بنا دیا . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۳۵) . **۳. ملتوی کرنا ؛ باز رکھنا ، روکنا** . از وقوع واقعہ اوس کے اسباب سے وہ آگاہ بھی ہو جائے تو ممکن نہیں کہ وہ اس کو کسی طرح ہٹا سکے . (۱۹۱۰ ، المجالتہ النافعہ ، ۷) . یوں لگتا تھا کہ لیگ کو کسی بھی حالت میں پاکستان کے مطالبے سے ہٹایا نہیں جا سکتا . (۱۹۸۱ ، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ، ۱۵۹) . **۴. واپس کرنا ، لوٹانا ، پھیرنا ؛ کسی چیز کا دوسری جگہ پر لے جانا** . اسلام نے ایک ہی وقت میں ان دونوں اقوام کو پیچھے ہٹایا اور دمشق اسلامی پایۂ تخت بن گیا . (۱۹۳۰ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۳۳۱) . جب جہاز پر مال لادا جاتا ہے تو یہ پانی میں اور زیادہ گہرائی تک ڈوبتا جاتا ہے کیوں کہ اس صورت میں اسکو جہاز کے وزن کے مساوی لانے کے لیے زیادہ پانی ہٹانا لازم ہے . (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۲۷) . **۵. پسپا کرنا ؛ شکست دینا** . کوئی خاطرخواہ جواب نہیں آیا لکھتے ہیں کہ ابھی تک ہم لوگ دشمنوں کے حملوں کو ہٹا رہے ہیں . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۰) . **۶. ایک چیز کی جگہ دوسری چیز لانا ، تبدیل کرنا ، بدلنا** . اگر اللہ بعض لوگوں کے ذریعہ سے بعض کو ہٹاتا نہ رہے تو زمین کا انتظام خراب ہو جائے . (۱۸۸۴ ، تحقیق الجہاد ، ۲۳) . دیسی زبانوں کو فروغ دینے کے بہانے ۱۸۲۷ میں فارسی کو ہٹا کر اُردو کو سرکاری زبان بنانے کا اعلان کر دیا . (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۲۳) . سختی و مشقت تجھ سے ہٹالی جائے گی تجھے احسانات اور رحمت الٰہی کے کمالات کے سمندر میں غوطہ دیا جائے گا . (۱۹۷۴ ، فتوح الغیب (ترجمہ) ، ۶۵) . ارسطو ..... تصورات کی دھندلاہٹ ہٹانا چاہتا تھا . (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۱۷۳) . **۶. رُخ تبدیل کرنا (موقف یا روش وغیرہ کے ساتھ مستعمل)** . انہوں نے مروجہ غزل کو بھی قدیم روش سے ہٹا کر نئی جہت دی . (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۵۷) . اس طرح سے ..... مولویوں کو اپنے اصل موقف سے ہٹا دیا . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۷ : ۹۳) . **۷. خالی کرانا (مکان وغیرہ)** (مہذب اللغات) . [ہٹنا (رک) کا تعدیہ] .

ہَٹاؤُ (فت ہ ، و مع) صف .

۱. ہٹ (۱) (رک) کا ؛ دکان یا منڈی کا ، بازار سے متعلق (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. کمینہ ، رذیل ، گھٹیا** (پلیٹس) . **۳. گھٹیا ؛ گندہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۴. قابل فروخت ، بیچنے کے قابل** (پلیٹس) . [س : हट्टू + का + का] .

ہٹاو / ہٹاؤ (فت ہ ، و ج) امذ .

۱. پیچھے ہٹنے کا عمل یا کیفیت ؛ پسپائی (ماخوذ : جامع اللغات) . **۲. کھسکنا ، گھبرانا ؛ نفرت** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۳. جگہ سے اکھاڑنے یا ہٹانے کا عمل ، فرق ، دوری ، فاصلہ** . چونکہ یہ ظاہری ہٹاؤ انتصابی سطح مستوی میں واقع ہوتا ہے اس لئے اس سے جرم کے الست پر کوئی اثر نہیں پڑتا . (۱۸۹۴ ، علم ہیئت ، ۵۷) . فرض کیجئے کہ P ایک نقاطی جسم ہے جس میں ہم 2 سنٹی میٹر کا ہٹاؤ پیدا کر دیتے ہیں . (۱۹۶۷ ، مادے کے خواص ، ۲ : ۱۰) . **۴. (طبیعات) مائع کی وہ مقدار جو کسی ٹھوس جسم کے اس میں سمانے ڈوبنے یا اس میں تیرنے سے ہٹے ، سیال جو ٹھوس کے مساوی الحجم ہو** ، (انگ : Displacement) . جب جہاز پر مال لادا جاتا ہے تو یہ پانی میں اور زیادہ گہرائی تک ڈوبتا جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں اس کو جہاز کے وزن کے مساوی لانے کے لیے زیادہ پانی ہٹانا لازمی ہے ہم اس کو جہاز کا ہٹاؤ کہتے ہیں . (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس ، ۲۷) . **۵. (قوت یا حجم کی) مقدار جس سے کوئی چیز سرکائی جا سکے** . کیونکہ کنڈکٹر کے مالی کیول تصادم کے باعث کنڈکشن کے الیکٹرانوں کے ہٹاؤ میں رکاوٹ ڈال رہے ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۸۲) . [ہٹانا (رک) سے حاصل مصدر] .

--- جی فقرہ .

رک : **ہٹاؤ (۳) (احترام کا کلمہ)** . ہٹاؤ جی ، وہ ہمارا ذمہ ہے : راجہ صاحب نے فرمایا میں نے ہاں کر دی . (۱۹۷۳ ، متاع لوح و قلم ، ۱۰۷) .

--- مکھنا لاؤ پکھنا کہاوت .

بھوک کے وقت سوائے کھانے کے اور کوئی شے اچھی نہیں لگتی (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات) .

--- یار فقرہ .

رک : **ہٹاؤ (۳)** . میں نے نیم چھتی کی بات کی تو مانی لپک کر اوپر چڑھ جائے گا ..... اور کیسے گا ہٹاؤ یار سیل ویل کا نشا . (۱۹۹۰ ، الکھ نگری ، ۲۱۷) .

ہَٹا ہٹُو (فت ہ ، ہ ، و مع) م ف .

ہٹا کر ، دور کر کے . فیل بان بھالے لے کر دوڑتے ، دونوں کا بیچ بچاؤ کر ہٹا ہٹو ، پرے لے جاتے . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۸) . [ہٹا (ہٹانا (رک) کا ماضی) + ہٹو (تابع)] .

ہَٹائی (۱) (فت ہ) امث (قدیم)

جرأت ، ہمت ، بہادری .

سوشا رود ہٹائی ستی اوگھڑی   کبی آج ہے زرتے ناری بڑی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۲) . [مقامی] .

ہَٹائی (۲) (فت ہ) امث .

مراد : حد . جہاں تک ممکن ہو ہٹائی نہ تخفیف کی جا سکتی اور نہ دور کی جا سکتی . (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۹ : ۲۹۵) . [ہٹانا (رک) سے حاصل مصدر] .

ہٹْپَٹانا (فت ہ، سک ٹ، فت پ) ف ل (قدیم) : ~ ہٹ پٹانا.
۱. مضطرب ہونا، بے چین ہونا.

پڑے گا چین تبھی جب کہ باپ کی گودی
مجھے ملے گی مرا جیو ہٹپٹاتا ہے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۷۴). ۲. ہٹپٹانا، گھبرا جانا، اوسان خطا ہونا.

بھولے سے نام لے کے مرا ہٹ پٹا گیا
پیاری لگی یہ مجھ کو تری بات آج کی

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۳۴). [مقامی].

ہٹْتال (فت ہ، سک ٹ) امث : ~ ہٹ تال.
بطور احتجاج دکانیں اور بازار اور کاروبار بند کر دینا؛ ہڑتال.

نجیبن کہاں دل سا مال یعقوب کا ہے مقال
جنس وفا کا ہے کال کنعاں میں ہٹتال ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۴۴).

جا گندی رنگ بازار حسن
کہ دانا ہے نایاب ہٹتال میں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۶۳). ہٹتال بسبب ظلم حاکم کے بازار کی دکانوں کے بند ہو جانے کو کہتے ہیں ...... ہٹ زبان بھاکا میں بازار کو کہتے ہیں اور تال قفل کو. (۱۸۸۶، سرمایۂ زبان اردو، ۳۳۴). [हट्ट + ताल].

... کَرْنا ف مر : محاورہ.
دکانوں کو قفل لگا دینا؛ بازار بند کر دینا. انہوں نے ہٹتال کر کر شہر چھوڑ دیا. (۱۹۳۱، وقائع راجپوتانہ، ۲۲۵).

... ہونا ف مر : محاورہ.
دکانیں بند ہونا، بازار بند ہونا، دکانوں کا احتجاجاً بند ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

ہٹْڑی (فت ہ، سک ٹ) امث.
۱. لڑکیوں کے کھیلنے کا مٹی کا کھلونا جس میں دالان اور کوٹھری بنی ہوئی ہوتی اور لڑکیاں اس میں گڑیاں رکھتی ہیں، بچوں کا گھروندا. بنیوں کی ہٹریاں بنگلے کی صورت کی، مٹی کی بنی ہوئیں اوپر چراغ بنے ہوئے. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۶۲). ۲. بچوں کا کھیلنے کا مکان جو پھولوں کی شاخوں سے بناتے ہیں اور اس میں چراغ رکھ کے دیوالی میں کھیلتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات). ۳. چھوٹا مکان یا گھر. سڑکوں کی دو طرف پٹریاں اوپر کوٹھیاں جیسے ہٹریاں، کل عمارت عالی شان، دو منزلے اور سہ منزلے مکان. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۳۶). ۴. چھوٹی دکان.

جیب کتری کہیں گئی پکڑی
کہیں لُوٹی دکان اور ہٹڑی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲، ۷۸). [ہٹ (ہاٹ کی تخفیف) + ڑی، لاحقۂ تصغیر].

ہَٹَک (فت ہ، ٹ) اند (قدیم).
ہٹکنا (رک) کا امر، تراکیب میں مستعمل.

... کَر م ف.
للکار کر، مخاطب کر کے.

عاشق کوں موں ہٹک کر بولے سو شاہ دولت
تجھ لب تے توں زرا دے مجھ کوں اتال حلوا

(۱۶۳۸، مرزا دولت شاہ (دکنی ادب کی تاریخ، ۴۲)).

وہ ایسی ہے بری عورت کسی کو بھید نہ دے گی
ہٹک کر دیکھتی کی نی اتاغل کر جھگڑتی ہے

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۰۵).

ہٹْکا (فت ہ، سک ٹ) اند (قدیم).
۱. شور (قدیم اردو کی لغت). ۲. دھکّا پیل، ریل پیل؛ ایک دوسرے کو لڑائی کے لیے بلانا؛ دھینگا مشتی؛ ہاتھا پائی (علمی اردو لغت). [مقامی].

ہٹْکار (فت ہ، سک ٹ) امث (قدیم).
نظر بد.

آنچل سایہ چھو کر اڑایا
نظر ہٹکار پل موں ہٹایا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۳۶). [مقامی].

ہٹْکانا (فت ہ، سک ٹ) ف م.
۱. پیچھے ہٹانا، پسپا کرنا؛ روکنا، ٹھہرانا (پلیٹس : علمی اردو لغت). ۲. (عو) مخاطب کرنا، لڑنے کے لیے بلانا، نعرہ لگانا (پلیٹس : جامع اللغات : علمی اردو لغت). [مقامی].

ہٹْکَٹی (فت ہ، سک ٹ، فت ک) امث : ~ ہت کٹی؛ ہتکٹی.
رک : ہتھ کٹی؛ وار جو ہاتھ پر کیا جائے. ہتکٹی، پہونچے کی چوٹ کو کہتے ہیں مگر کلائیوں پہ پہونچے سے کہنی تک پڑجاتی ہے. (۱۸۳۶، رسالہ بانک بنوٹ، ۹).

کیا منہ تھا ہتکٹی جو بچاتا کوئی پھکیت
پہنچے کلائیوں سے جدا تھے سپر سمیت

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱ : ۴۵). دم ہے تو بسم اللہ وار آپ کا، ہٹ کٹی میری، شانے سے بازو نہ جھلا دوں تو فدن بانکا ورنہ بھنگی. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، آوارہ، ۶۳). [ہتھ کٹی (رک) کا ایک املا].

ہٹْکَری (فت ہ، سک ٹ، فت ک) امث : ~ ہتکٹی : ہت کٹی.
رک : ہتکٹی. آنکھوں پر پٹی چاپا کر باندھے، شہزادے نے ہتکری ماری اور کہا اے بے حیا اس کڑی منزل میں مسافران ملک عدم کا امتحان لیتا ہے. (۱۸۸۴، طلسم فصاحت، ۱۳۲). [ہت (ہاتھ) + کٹی (رک) کا ایک املا].

ہَٹْ کَس (فت ہ، سک ٹ، فت ک) اند.
زین سازوں کا ایک اوزار جو مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور چمڑے کے تسمے پر لکیر کا نشان ڈالنے کے کام آتا ہے، یوگی (ماخوذ : اپ و، ۵ : ۳۹). [مقامی].

ہٹکنا (فت ہ، ٹ، سک ک) (الف) ف ل.
۱. رکنا، پیچھے رہ جانا؛ پسپا ہونا؛ ہٹنا؛ ہچکچانا، جھجکنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. ٹوکنا، روکنا؛ للکارنا، دعوت مبارزت دینا.

آپے ہٹکے آپ ہی کہے ساگر سدا موجوں میں رہے

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۹۲). ۲. چھوڑنا، ترک کرنا؛ دور ہونا، الگ ہونا.

ترک آ محبت سوں ہٹکیا اسے
لگا عشق کس پر توں اٹکیا کہے

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۲). ۳. اعتراض کرنا؛ چڑ کر بات کرنا (ماخوذ: بحر المعانی).
۴. متوجہ کرنا (بحرالمعانی). [پ: (س) हटकन].

ہٹکورا (فت ہ، سک ٹ، و مج) امذ.
جھٹکا، دھچکا. جیسے دودھ کے کٹورے پر نیل کے قطرے ہنکورے لے رہے ہوں. (۱۹۸۳، اجلے پھول، ۱۲). ٹرام بندر روڈ پر ہنکورے لیتی جاتی تھی. (۲۰۰۴، ایک دن، ۳۳). [ہٹک = ہٹکنا (رک) سے حاصل مصدر + ورا، لاحقۂ فاعلیت].

ہٹکوڑا (فت ہ، سک ٹ، و مج) امذ؛ ← ہٹکوڑا.
رک: ہت کوڑا جو رائج املا ہے؛ کشتی کا ایک داؤ. کھڑے ہو کر پینچوں کی بندشیں خاص کر جو کشتی سے بھی تعلق رکھتی ہیں خوب ہوتی ہیں جیسے ہٹکوڑا شہ باز وغیرہ وغیرہ. (۱۸۳۶، رسالہ بانک بنوٹ، ۴۳). [ہٹ = ہت + کوڑا (رک)].

ہٹکی (فت ہ، سک ٹ) امث.
دھینگا مشتی، ہاتھا پائی (علمی اردو لغت). [ہٹکا (رک) کی تانیث].

ہٹکیو (فت ہ، سک، ٹ، ی مج) م ف.
(دکنی) ٹوکے، ٹوکتا ہے (بحرالمعانی). [مقامی].

ہٹلر (کس ہ، سک ٹ، فت ل) م ف.
جرمن کا مشہور نازی لیڈر؛ (مجازاً) ظالم، سفاک. یہ فعل ایسا ہی سفاکانہ ہے جیسا ہٹلر کا بے گناہ یہودیوں کو خارج کرنا (۱۹۳۸، خطبات عبدالحق، ۱۵۹). تھوڑے دن بعد نازی پارٹی یعنی ہٹلر والی ظالم پارٹی برسر اقتدار آ گئی. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۸). [عَلَم].

ہٹلرانہ (کس ہ، سک ٹ، فت ل، ن) م ف.
ہٹلر کی طرح کا، ظالمانہ، جابرانہ. جنگ سے فوراً پیشتر برطانیہ کے وزیر اعظم ..... ہٹلر کی ہٹلرانہ شرطیں ماننے جرمنی آئے تھے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۳). [ہٹلر (علم) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ہٹلری (کس ہ، سک ٹ، فت ل) امث؛ ← ہٹلری.
ہٹلر (رک) ہونے کی حالت؛ مراد: سفاکی، ظلم. اس کی حالت یہودیوں کی سی ہو جاتی ہے یعنی نہ گھرانہ درا، یہ ہٹلری جائز نہیں. (۱۹۶۲، افکار عبدالحق، ۱۵۶). [ہٹلر (عَلَم) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہٹ منگل (فت ہ، م، غنہ، فت گ) م ف.
موسیقی کی اصطلاح. ایک تال جو طبلے اور پکھاوج سے بجتی ہے. (۲۰۰۴، ماخوذ: جریدہ، ۲۸: ۱۷۲). [مقامی].

ہٹّن (فت ہ، شد ٹ بفت) امث.
بہت ضد کرنے والی، ضدّن، ضدّی. لڑکی ہٹن اور ضدن ہو گی مجال کیا جوم کہے. (۱۹۳۰، بیگمات شاہان اودھ، ۸۷). اے جان عالم کیا کہوں وہ ایک ہٹن، ضدن ہے مچل گئی میں نہ جاؤں گی. (۱۹۶۱، سنگم، ۲۲۳). [ہٹ (۱) + ن، لاحقۂ تانیث].

ہٹنا (۱) (فت ہ، سک ٹ) ف ل (قدیم).
ہٹ کرنا، اصرار کرنا، ضد کرنا، مچلنا.

زلفیں یوں چہرہ پہ بکھری ہوئی ناگنیں تھیں دل
جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک!

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۶۹).

جب نہ تب بوسے پہ ہٹتے ہو کہ دوں گا نہ کبھی
مان کر بیٹے نہ مری جاں پھر ایسی ہٹ کا

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۰).

فاقہ کش وہ ہیں کہ جس وقت ہٹے بھوک میں ہم
من و سلوا تو ہے کیا خلد سے کاسا اترا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۶۷). [ہٹ (۱) (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہٹنا (۲) (فت ہ، سک ٹ) ف ل.
۱. پرے ہونا، الگ ہونا، دور ہونا، سرکنا، کھسکنا، ٹل جانا، چلا جانا، جگہ خالی کرنا.

بھٹ ہو عشق کے مٹ کا زنار سٹ سو لٹ کا
دیں چھوڑ سٹ سو لگا اسلام سوں ہٹیا ہوں

(۱۶۷۲، شاہ سلطان ثانی، د، ۶۷ (ب)).

ہٹا بوالہوس تجھ بھواں دیکھ کر کہاں تاب شمشیر نامرد کوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۶).

وہ اقبال ہیں تیرے جن کے حضور جو رستم بھی آوے تو ڈر کر ہٹے

(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳). آپ کو قاعدے سے پیچھے ہی چلنا چاہیے اور اگر آگے نکلنے کی خواہش ہے تو کنارے سے نکل سکتے ہیں، میں کیوں ہٹوں. (۱۸۸۹، حافظ عبداللہ کے ڈرامے، ۳).

اب تو دکھ ہے اور دکھ ایسا کہ کٹتا ہی نہیں
اب تو غم ہے اور غم ایسا کہ ہٹتا ہی نہیں

(۱۸۸۹، لیل و نہار، ۳۴). اب دجلہ وہاں سے بہت دور ہٹ گیا ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۲۳۱). ہمارے بزرگ جو زمیندار قسم کے تھے اپنے پرانے خیال سے نہ ہٹے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۳۱).

تجھے میں اپنی محبت سے ہٹ کے دیکھ سکوں
یہاں تک آنے میں مجھ کو کئی زمانے لگے

(۱۹۸۳، اکائی، ۱۲۳). وہ گم سم ہو جاتا اور اس وقت تک اس حالت میں رہتا جب تک کہ

بچہ اس کے سامنے سے ہٹ نہ جاتا. (۱۹۸۹، قید، ۱۹). ماں نے کھڑکی کے پاس سے ہٹتے ہوئے کہا...... احساس مجھے ستاتا رہے گا. (۲۰۰۴، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۲۵).

۲. واپس ہونا، پھرنا، پیچھے ہونا؛ شکست کھانا، پسپا ہونا، (جنگ میں) پشت دکھانا.

ہٹے ہو کے بے شرم سب نابکار
گئے بھاگ کر سمت باب حصار

(۱۸۸۰، انتقام الاسلام، ۲۵). ایک گروہ کثیر ساتھ لے کر مقابل ہوئے اور آخر حریف کو ہٹ جانا پڑا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۳: ۱۴۱). صاف ظاہر تھا کہ جو کچھ وہ کہہ رہی ہے اس سے ایک انچ ہٹنے والی نہیں ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۴: ۱۵۹).

حسن سے ہٹ کے محبت کی نظر جائے کہاں
کوئی منزل نہ ملے، راہ گزر جائے کہاں

(۱۹۶۳، اکیلی بستیاں، ۲۶). وہ جب فیصلہ کر لیتے ہیں تو پیچھے نہیں ہٹتے. (۱۹۸۱، آئینۂ رضویات، ۸۱). عام ڈگر سے ہٹنے یا کسی حیرت ناک مظاہرے کو گوارا ہی نہیں کیا جاتا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۳). **۳. گائے یا بھینس وغیرہ کا بچہ یا دودھ دینے سے رہ جانا** (نوراللغات؛ جامع اللغات). **۴. (عور) مرنا، گزرنا، فوت ہو جانا.** اے کوئی دو تین دن اسے ہٹے ہوئے کہ پے در پے تین لڑکے کی اور موتیں ہوئیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۴۴). جب سے میرا منا ہٹا ہے میں نوچندی جمعرات کو ایک مفت کا کھانا اللہ نام کا نکالوں ہوں. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، اپریل، ۴۸). **۵. ترک کرنا، چھوڑ دینا.**

جیوں اور مروں پھیر جب میں اوٹھوں
نہیں تابعیت نبی سیں ہٹوں

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۰۲).

مگر سرکشی سے نہ اپنی ہٹا
نہ میدان میں تک دبا تک گھٹا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸: ۱۰۷۸). سر ولیم میور نے...... ایک باتمیز سیرت نویس کے درجہ کو چھوڑ دیا ہے اور اپنے مسلمہ اصول سے ہٹ گئے ہیں. (۱۸۸۴، تحقیق الجہاد، ۲۴۴).

کی توبہ تو پھر ہٹیں نہ ہرگز
از راہ طریقت و شریعت

(۱۹۴۳، نقوش و آثار، ۷۵). میں نے ساری بحث سے ہٹ کر یہ خیال...... پیش کیا کہ انسان اور انسانیت...... ہمیشہ موجود رہے ہیں. (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۱۵۶). اور ایسے بھی...... میری توجہ موسیقی سے بالکل ہٹ جاتی ہے. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۸۹).

۶. صحیح راستے سے دور ہو جانا، انحراف کرنا. یہ لوگ کبھی کبھی جادہ اعتدال سے بھی ہٹتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۴۲، ادبی رجحانات، ۳۷). یہی عبادت جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے سے ہٹ کر کی جاتی ہے تو ناپسندیدہ قرار پاتی ہے. (۱۹۷۵، بنیادی حقیقتیں، ۸۹). **۷. دل سے اُتر جانا (بالعموم جی کے ساتھ مستعمل).**

نوجوانی کا بُرا ہو اس کو ہرجائی کیا
جی ہٹا جاتا ہے جب وہ پیار کے قابل ہوا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۷۷). **۸. ملتوی ہونا** (نوراللغات). [س: ہٹ ہٹیے + نا، لاحقہ مصدر]

ہٹو امر.

ہٹنا (رک) سے امر؛ دور رہو، باز آؤ، مان جاؤ؛ تراکیب میں مستعمل.

لیا میں نے بوسہ تو بولے بگڑ کر ہٹو دیکھ لی پارسائی تمہاری

(۱۸۹۷، خانۂ خمار، میکش، ۹۷). ہٹو ایسی واہیات باتیں نہ بکا کرو. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۵۵).

--- بچو (--- فت ب، وج) فقرہ.

اخبردار؛ ہٹ جاؤ، راستہ چھوڑ دو؛ خبردار کرنے کا کلمہ؛ مجمع کو ہٹانے کا کلمہ (لوگوں کو رستے سے ہٹانے کے لیے گاڑی بان یا ملازم یہ آواز لگاتے تھے).

کہیں کچھ لیتے دیتے ہیں اسوار
ہے کسی جا ہٹو بچو کی پکار

(۱۸۹۵، انشائے نظم، دلبر حسن، ۱۳). سڑک پر ہٹو بچو سے جوان کو تکلیف ہوتی تھی اس سے وہ بچ گئے تھے. (۱۹۰۸، صلائے عام دہلی، ستمبر، ۲۹). ابھی ہمیں بیٹھے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ ہٹو بچو شروع ہوگئی. (۱۹۸۳، سب رس، کراچی، فروری، ۴۷). نیک آدمی قریب آئے تو مجھے ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے اس کا بند بند چلا چلا کر کہہ رہا ہو، ہٹو بچو نیک آدمی آرہا ہے. (۱۹۹۲، الکہ نگری، ۵۱۹). یہ میلہ تو ہو چکا، اب پھول والوں کی سیر کا ہنگام ہے، ہٹو بچو، قلعہ معلی کی سواریاں قطب صاحب کی طرف جا رہی ہیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۰).

۲. (مجازاً) شان و شوکت؛ شاہانہ ٹھاٹ.

غرور تھا، نمود تھی، ہٹو بچو کی تھی صدا
اور آج تم سے کیا کہوں لحد کا بھی پتا نہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۳۱). [ہٹو + بچو، بچنا (رک) سے].

--- بچو کرنا ف مر؛ محاورہ.

خبردار کرنے کے لیے آواز لگانا، راستہ صاف کروانا، ہانک پکار کرنا. خواجہ عمرو نے چاہا کود پڑوں ممکن نہ ہوا جسم مرکب سے جسم اپنا جزو اعظم ہوگیا ناچار ہو کر پودھے پر ہاتھ ڈالا ہٹو بچو کرتے ہوئے چلے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۸۹۹). خواص، چوبدار، نوکر جاکر (کذا)، ہٹو بچو کرتے چھوٹی بہن کے ہاں پہنچیں. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۳۸).

--- بڑھو فقرہ.

رک: ہٹو بچو جو زیادہ مستعمل ہے. کوئی نوکروں کی ہٹو بڑھو سن کر پھولا ہوا ہے کوئی کرائے یا مانگے کے تانگے پر سوار گاڑی بان سے کہتا ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۴۱). نقیب چوبدار آگے آگے ہٹو بڑھو صاحب کرتے چلے. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۸).

--- بڑھو کرنا ف مر؛ محاورہ.

رک: ہٹو بچو کرنا. خواص، خاص بردار، چوبدار ہٹو بڑھو کرتے چلے جاتے ہیں. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۴۸).

--- بھی فقرہ.

(پیار سے یا ادا سے) ہٹئے، ایسی بات نہ کرو (بالعموم انداز دکھاتے وقت). لاڈو (سیدھے پن کے ساتھ) اے ہٹو بھی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۹).

--- جی فقرہ.

رک: ہٹو بھی. ہٹو جی یہ بھی تم نے کچھ مذاق مقرر کیا ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۶۲).

ہَٹْوا (فت ہ ، سک ٹ) امذ .
۱. (پورب) **دکاندار ، ہاٹ والا ، دکان کرنے والا** (ماخوذ : پلیٹس : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۲. **بازار میں غلہ وغیرہ تولنے والا** (پلیٹس : جامع اللغات) . ۳. **بازار میں کام کرنے والا ؛ بیوپاری** (پلیٹس) . [ہٹ (ہاٹ) + وا ، لاحقۂ تصغیر] .

ہَٹْوار (فت ہ ، سک ٹ) امذ .
بازار ، منڈی . جیسے ہی چشمے کی طرف سے ہٹوار کی راہ لی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۹۱۹) . [ہٹ (۱) (رک) + وار ، لاحقۂ ظرفیت] .

ہَٹْوانا (فت ہ ، سک ٹ) ف م .
دُور کروانا ، ختم کرانا . ریڈیو پاکستان سے یہ پابندی ہٹوانے کی کوشش شروع کر دی . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۱۱۹) . [ہٹانا (رک) کا متعدی المتعدی] .

ہَٹْوائی (ف ہ ، سک ٹ) امث .
ہٹوا (رک) **کا کام یا اس کا دفتر یا اس کی اجرت** (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات) . [ہٹوا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

ہَٹَوتی (فت ہ ، ولین) امث .
۱. **ہاتھ کی صفائی ؛ صنّاعی** . غور کرو تو کیا یہ ہماری ہٹوتی ہماری صناعی ہماری گرْحت ہے . (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۲) . انسان ہی ایک ایسا حیوان ہے ..... جو اپنی ہٹوتی اور میلان طبعی سے اپنے آپ کو ناپاک کر سکتا ہے . (۱۹۰۹ ، حرز ظلاں ، ۵۸) . پہلے تو اپنی ہٹوتیوں سے کام لیا ، جب وہ سامان ہی میں نہ آئی اور معاملہ بگٹ ہوتا چلا گیا ، تو حضت مرتا کیا نہ کرتا سفلی گروں کی تلاش ہوئی . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۵) . ۲. **جسم ؛ ڈھانچہ** (پلیٹس) . [س : हस्त + क + वृत्ति] .

ہَٹَوٹی (فت ہ ، و مج) صف مث .
ہٹ کرنے والی ، ضدّی (بحرالمعانی) . [ہٹ (۱) + وٹی ، لاحقۂ صفت ونسبت] .

ہَٹْھَٹکے (فت ہ ، سک ٹ ، فت ہ ، سک ٹ) م ف ؛ ~ ہٹ ہٹ کے .
رک : ہٹ ہٹ کے (پلیٹس) .

ہَٹّی (۱) (فت ہ ، شد ٹ) صف .
اپنی بات پر اڑ جانے والا / والی ، ہٹیلا ، ہٹیلی ، ضدّی . وہ لونڈی باندی خوشامد کر کے ہٹی اور ضدی کر کے بگاڑ دیتی ہیں . (۱۸۹۴ ، فسانۂ معقول ، ۱۵۳) .

پڑے گا نہ مجھ سے یہ بالک ہے ہٹی
مجھے دے رہا ہے کئی دن سے پٹی

(۱۹۰۱ ، مظہرالمرفت ، ۹) . وہ عورت ایسی ہٹی تھی کہ وہ بہاؤ کے خلاف گئی ہوگی . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۳۹) . انگریز بالطبع ہٹی اور ارادے کے پکے واقع ہوئے ہیں . (۱۹۴۰ ، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے ، ۷) .

الٹی نگری ہے یہ یہاں گھوڑے سیدھے ہیں کوچوان ہیں ہٹی

(۱۹۶۰ ، رزمی ، ک ، ۳۰۹) . لیکن وہ بھی ایک ہی ہٹی اور ضدی تھی اس نے صفا انکار کر دیا . (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۹۴) . آپ ہی ہمیشہ مجھ سے کہا کرتے کہ یہ ضدی ہے ہٹی ہے ، جو من میں سما جائے گی ، وہ کر گزرے گا . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۲۸) . [ہٹ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت وصفت] .

--- ڈالنا .
ضد کرنا ، احتجاج کرنا . جو نوکر پیشہ ہیں انھوں نے ہٹی ڈالی کہ تنخواہ بڑھاؤ . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۱۹۱) .

ہَٹّی (۲) (فت ہ ، شد ٹ) امث .
۱. **دکان ، چھوٹی دکان** . کھیتوں اور کھلیانوں ، ہٹیوں اور بھٹیوں کا پنجاب ہنستا گاتا پنجاب . (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۸) . سامنے چائے کی ہٹی پر لوگ گپ شپ کر رہے تھے . (۱۹۷۱ ، ماہ نو ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۵) . وہ سامنے چند قدم پر تمھاری ہٹی ہے اور تم وہاں تک پہنچ نہیں سکتے . (۱۹۸۹ ، گذارا نہیں ہوتا ، ۱۵۱) . ۲. **چھوٹا میلا یا منڈی ؛ ہاٹ ، بازار** .

کچھ کھولو ہاٹ تجارت کی ہے بکری سودے والے کی
کوئی منڈی گیہوں چاول کی کوئی ہٹی مرچ مسالے کی

(۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۳۵۰) . جلاہنیں سوت ہٹی میں سوت بیچنے جاری تھیں . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۷ ، ۹) . گاؤں والی ہٹی کی گندی جلیبی بھی نہیں کھاؤں گا ، برفی کھاؤں گا . (۱۹۸۵ ، پریشر کگر ، ۱۴۴) . ۳. **ایک پیشے کے لوگوں کے مکانات یا محلّہ** (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات) . ۴. **بھیڑوں کا باڑا** (ماخوذ : پلیٹس) . ۵. **گلہ ، ریوڑ** (جامع اللغات) . [ہٹ (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر] .

ہَٹْیا (فت ہ ، سک ٹ) (الف) امذ .
چھوٹی منڈی یا بازار (پلیٹس : علمی اردو لغت) . (ب) صف . (دکان داری) **ہاٹ (بازار) میں بیوپاری کا مال تولنے والا ؛ تلیا** (اپ و ، ۷ : ۵۳) . [ہٹ (ہاٹ کی تخفیف) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

ہَٹیٹا (فت ہ ، ی مج) امذ .
مال ، اسباب ؛ سامانِ تجارت (پلیٹس) . [مقامی] .

ہَٹّی کَٹّی (فت ہ ، شد ٹ ، فت ک ، شد ٹ) صف مث .
موٹی تازی ، خوب مضبوط ، تنومند (عورت ، لڑکی وغیرہ) .

خوف یہ ہے نظر نہ لگ جائے
اب تو خاصی میں ہٹی کٹی ہوں

(۱۸۷۱ ، عیر ہندی ، ۹۵) . آدمی جو منزلیں طے کر کے آیا ہوا سے تکان اتارنے کے واسطے زیادہ سونا چاہیے نہ کہ ہم جیسی ہٹی کٹی لڑکیوں کو . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۰) . اتنے میں گانا ختم ہوگیا ، لیلٰی کی قبر شق ہوئی اور اس میں سے ہٹی کٹی لیلٰی نے باہر نکل کر زور سے مجنوں کی گردن پر لات ماری . (۱۹۸۹ ، غالب رائل پارک میں ، ۱۴۸) . گھوڑی ماری کیسی ہٹی کٹی ہو رہی ہے . اس پر تو اللہ کی مار بھی نہیں پڑتی . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۰) . [ہٹّا کٹّا (رک) کی تانیث] .

ہَٹّے کَٹّے (فت ہ ، شد ٹ ، فت ک ، شد ٹ) امذ ؛ ج .
تندرست اور توانا ، غیر معمولی صحت مند ، تنومند . ایک ہٹے کٹے مردوے نے دیکھ لیا . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۹) . ہٹے کٹے اور موٹے تازے گداگر عموماً جرائم پیشہ ہوتے ہیں .

LIBRARY
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

بٹے کٹے اور موٹے تازے گداگر عموماً جرائم پیشہ ہوتے ہیں. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۳۰). ادھیڑ عمر کے بٹے کٹے، توندیل، وڈھیل، بھالو کی طرح آگے کو جھکے ہوئے. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۲۸۱). جس سرائے میں ٹھہرے ہیں وہاں چند لمحوں کے لیے ہم ایک بٹے کٹے مشٹنڈے اور بدمزاج اجنبی کو ناول میں لے آئیں گے. (۲۰۰۰، سُرخاب کے پَر (ترجمہ)، ۵۷). [بٹا کٹا (رک) کی جمع].

ہَٹِیْل (فت ہ، سک ٹ، فت ی) صف.

رک: ہٹیلا ؛ ضِد کرنے والا، ضِدّی. اے دانشمند دایا! کچھ یہ ہٹیل کو سمجھا میں شاہ کے فرمان سے ان کو بلوانے آیا ہوں. (۱۸۷۱، خورشید، ۱: ۹۵). لیکن پارو ضدی، ہٹیل، کٹیل لڑکی تھی. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۱۳۵). [ہٹ (۱) + یل، لاحقۂ صفت].

ہَٹِیلا (فت ہ، ی مع نیز ی ج) صف.

۱. ضدی، اڑیل، ہٹ کرنے والا (برائے تذکیر). لشکر آراستہ کرنے میں بہت اسے فام، دلاور ہٹیلا رن کارن کھام. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۷۰).

سمجھتا نہیں وو شوخ بے پروا کسی بہانوں
ہٹیلا ہے حدیلا ہے رند ہے ہور لاابلی ہے

(۱۷۳۶، دیوان اشرف، ۱۱). وہ دنیا کے سب سے زیادہ ہٹیلے اور سرکش لوگوں میں ہیں. (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۱۲). من بڑا ہٹیلا ہے اسے بیتے دن نہ جانے کیوں یاد آتے ہیں. (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۳۳۰). بائرن ..... وہ ایک ضدی ہٹیلا اور متمرد تھا اور دوسری طرف دل پھینک اور پُرجوش عاشق. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۴۸۹). ۲. (طب) دائمی، دیر تک رہنے والا (مرض). علامات ..... اشتہا کا فقدان، متلی، ہضم کا فتور، ہٹیلا قبض منھ میں ایک میٹھا دھاتی مزہ. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۲۴۱). ۳. سخت. ہٹیلا معدن رکھنے والے ان احجار میں سے وہ نمونے ..... کسی گراہنٹ کے نہایت قدیم ترین ہوتے ہیں. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۱۰). [ہٹ (۱) + یلا، لاحقۂ صفت].

--- پَن (--- فت پ) امذ.

اپنی بات پر اڑ جانے کی حالت، اڑیل پن ؛ ضدی پن. ان لوگوں کو کیا کہوں جو ایک بار غلطی کرتے ہیں تو اس ہٹیلے پن سے اوس پر قائم ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۸۷). میں ابھی تک ..... لاہور ہی میں اپنے ہٹیلے پن کا مظاہرہ کر رہا تھا. (۱۹۸۳، بنجارے کے خواب، ۵۲). [ہٹیلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

ہَٹِیلی (فت ہ، ی مع نیز ج) امث.

اپنی بات پر اڑ جانے والی ؛ ضدّی ؛ اَڑیل (برائے تانیث). ہٹیلی ہٹ بھری، جھگڑ کی سو کری. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۲).

آنوں کی بان ہٹیلی سی کاجل کی آنکھ کٹیلی سی
وہ انکھیاں مست نشیلی سی کچھ کالی سی کچھ پیلی سی

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۲: ۱۳۸).

بوے الفت تو ہٹیلی ہی ظفر نے پائی
تیرے انکار میں ہے اور تری ہٹ میں ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۹۰). بہار، موئی ہٹیلی پھلجھڑی کوے کے نام پر سوکھے ہوئے کوئلے کی طرح کیوں چٹکتی ہے. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۳۳). وہ ہے ہی بڑی ہٹیلی مجھے بھی اچاپت کا پرچہ دکھائے بغیر جانے نہیں دیا تھا. (۱۹۲۱، پتی پرتاب، ۱۱۲). سوچا ایسی خوبصورت بیوی پاکر اس کی اصلاح ہو جائے گی لیکن اتفاق سے وہ بھی لاڈلی لڑکی تھی، ضدی اور ہٹیلی. (۱۹۳۶، واردات، ۵۸). خودغرض ہٹیلی اور مغرور. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۳۹). [ہٹیلا (رک) کی تانیث].

ہَٹِیلے (فت ہ، ی مع نیز ج) امذ ؛ ج: ~ ہٹیلے.

۱. ہٹیلا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ صورت ؛ تراکیب میں **مستعمل**. حسن اس مہر سپا سالار کنے، اس ہٹیلے سردار کنے ..... مدد کوں جا کہی. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۶).

ہرگز ولی کسی کن شاکی ترا نہ ہوتا
گر تجھ میں اے ہٹیلے ہوتا نہ طور ہٹ کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶).

اے پیر ہٹیلے میں تری ہٹ کے تصدق
بلوا کے ڈفالی کو یہ سہلی تھی گواتی

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۷۶).

ہٹیلے! ہٹ نے تیری مار ڈالا
چرا نظریں ہمیں بیمار ڈالا

(۱۸۱۸، دیوان اظفری، ۱). وہ دنیا کے سب سے زیادہ ہٹیلے اور سرکش لوگوں میں ہیں. (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۱۲). ان کی توقع تھی کہ آخر وقت پر شاید بادشاہ کا دل پسیج جائے مگر وہ بھی بڑے ضدی اور ہٹیلے تھے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۲۳). ۲. (تصوّف) **اولیا کی ایک قسم جن میں سے ایک ولی کا مزار بہرائچ میں ہے.** جاہل مسلمان عورتیں بہت سے پیروں، ولیوں اور پریوں کے نام لیتی ہیں ..... پیر ہٹیلے، شاہ مدار. (۱۹۲۸، افادات سلیم، ۱۳۵).

--- کا مُرْغ امذ.

مرغا جو اجالا شاہ نامی ایک بزرگ کے نام پر ذبح کیا جاتا ہے. احمد کبیر کی گائے، شیخ سدو کا بکرا، ہٹیلے کا مرغ، بی بی گرج کا روٹ، میاں جلال کے کونڈے، مدار صاحب کی انکھیاں، بھنگ نوشی عام تھی. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۵۳۶).

--- ہَٹِیلے کی چُھری امث.

بعض روایات کے مطابق ہٹیلا ایک جادوگر تھا جس کی چھری کا وار کاری ہوتا تھا ؛ مراد: بڑا موذی (ماخوذ: فرہنگ اثر).

--- کی ہَڈّی امث.

اپنی بات پر اَڑ جانے والا، نہایت ضدّی. تم اس سے بار بار بیکار کہہ رہی ہو یہ ہٹیلے کی ہڈی ہے ماننے کا نہیں. (۱۹۸۹، مہذب اللغات).

ہٹھ (۱) (فت ہ) امث.
رک: ہٹ (۱) جو رائج املا ہے؛ ضد. جوں جوں یہ بہلاتی تھی وہ دونا روتا اور ہٹھ کرتا تھا. (۱۸۰۴، بیتال پچیسی، ۱۳۰). غرض اصل سبب ہٹھ کرنے کا وہی خوف تھا جو اہل ختا ہمیشہ سے اغیار کے ساتھ راہ و رسم کرنے سے رکھتے ہیں. (۱۸۶۴، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۳۵). بھیشم جی نے جو یہ ہٹھ کی کہ بھگوت کو سلاخ پکڑوادوں گا اس کی کیا وجہ ہے. (۱۹۳۴، بھگت مال، ۳۲). [ہٹ (رک) کا ہائیہ املا].

--- کی ٹیک پر ہونا محاورہ
ضد آمیز مخالفت یا نافرمانی پر تلے ہونا. بسدیو سوچنے لگے کہ یہ پاپی تو اُسر بدھ کے اپنی ہٹھ کی ٹیک پر ہے، جس سے اس کے ہاتھ سے یہ بچے. (۱۹۱۵، پریم ساگر، ۱۱).

--- میں م ف.
ضد کے اثر میں، ضد کی حالت میں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

ہٹھ (۲) (فت ہ) امذ.
۱. زور، طاقت، قوت (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). **۲. ظلم، ستم، قتل و غارت، لوٹ مار؛ تقسیم، بانٹ؛ ایک پودا** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- یوگ (--- وج) امذ.
ہندوؤں کی عبادت کا ایک طریقہ جس کے بانی گورکھ ناتھ تھے اس میں ظاہری رسوم اور عبادات کو بے معنی بتایا گیا ہے ان کے اس جوگ میں خدا پرستی شامل تھی اور دل کو ظاہری اشیا سے ہٹانے کے لیے کئی طریقے برتے جاتے تھے جیسے ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا، بازو کھڑا رکھنا یا منہ پچھلی طرف موڑ کر حقہ پینا وغیرہ. ان کا یوگ ہٹھ یوگ کہلاتا ہے. (۱۹۷۵، اردو کی کہانی، ۱۵۹). گورکھ ناتھ ..... مسلمانوں سے خوب واقف تھے ان کے جوگ میں جیسے ہٹھ یوگ کہتے ہیں خدا پرستی بھی شامل تھی. (۱۹۸۵، ہندی شاعری میں مسلمانوں حصہ، ۱۰). [ہٹھ + یوگ (رک)].

ہٹھات (فت ہ) م ف.
۱. زور سے، زبردستی (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۲. جلدی سے، فوراً، دفعتاً، یکایک** (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۳. بے خبری میں** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). **۴. اتفاقاً** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہٹھار (فت ہ) امث.
(کاشت کاری) نشیبی جگہ، نیچی زمین جس طرف دریا کا پانی بہتا ہو. دب گھاس دائمی ہے. دریاؤں کے بیٹ اور ہٹھار کی زمینیں اس سے پر ہوتی ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۰۱). [مقامی].

ہٹّھر (فت ہ، شد ٹھ بفت) امذ.
جلدی، بے صبری. ہٹھر ..... بمعنی جلدی بے صبری کو عربی لفظ ظاہر کیا ہے حالانکہ یہ صریحاً ہندی لفظ ہے. (۱۹۸۷، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی مطالعہ، ۳: ۳۴۶). [س: हठ + پ: ढी].

ہٹھرنا (فت ہ، ٹھ، سک ر) ف ل.
جلدی کرنا، بے صبری کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہٹھر + نا، لاحقۂ مصدر].

ہٹھوا / ہٹھوایا (فت ہ، سک ٹھ) امذ.
رک: ہٹوا، دکاندار، تولا (ماخوذ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ہٹھ = ہٹ + وا، لاحقۂ تصغیر].

ہٹّھی (فت ہ، شد ٹھ) صف.
ہٹی، ضدّی، اڑیل، من مانی کرنے والا. من چنچل بلوان ہٹھی اور بکھیڑیا ہے، میری رائے میں جس طرح ہوا کا روکنا دشوار ہے ٹھیک اسی طرح من کا روکنا بھی کٹھن ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۹۶). [ہٹی (۲) (رک) کا ہائیہ املا].

ہٹھیلا (فت ہ، ی مع) امذ.
رک: ہٹیلا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ہٹیلا (رک) کا ہائیہ املا].

ہِجا (کس ہ) امث.
۱. لفظ کو حرف حرف کر کے پڑھنا، حرفوں کا اعراب اور حرکات کے ساتھ اظہار. ہجا میں حرف کی آواز اور ان کی حرکات و سکنات سے بحث کی جاتی ہے. (۱۹۱۴، اُردو قواعد (مولوی عبدالحق)، ۳۷). علم کے معنی ہیں جاننا اور ہجا کے معنی ہیں حرفوں کو الگ الگ پڑھنا. (۱۹۲۶، آئین اردو، ۱۹). انھوں نے قواعد اُردو کی شعبہ جاتی تقسیم میں ''ہجا'' اور ''عروض'' کے مباحث شامل کیے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۵). **۲. بُرائی، ملامت، ہجو.**

اس کا ذہن ہے یہ جو کرے شاہ کی ہجا
ہے سب یہ اس غریب پہ انشا کا افترا

(۱۸۲۴، مصحفی (تحریر، دہلی، ۱، ۱: ۱۰۹)). وہ لوگ تیزی عقل سے کوئی بات اس واسطے الزام دینے سرکار کے نکال کے داخل کتاب ہجائیں اس ریاست کے کرتے تھے. (۱۸۵۶، نامہ واجد علی شاہ (ق)، ۳۹). ایسے نمونے تلاش کرنے جن پر آج کل کے خیالات کے موافق مدح یا ہجا کی بنیاد قائم کی جائے بعینہٖ ایسی بات ہے جیسے ایک ڈسپاٹک گورنمنٹ کی رعایا میں آزادی رائے کی جستجو کرنی. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۹۱).

ہے تربیت بیہودہ گویاں مجھے منظور
واللہ اگر مجھ کو کبھی عزم ہجا ہو

(۱۹۲۹، مضامین فرحت، ۶: ۱۷۷). [ع: (ہ ج و)].

--- وار صف : م ف .

ترتیبِ حروفِ تہجی کے مطابق ، حروفِ ہجا کے لحاظ سے ، الف بائی ترتیب سے . یہ کارڈ ایک ہی جسامت کے ہوتے ہیں ..... انھیں حروف ابجد (ہجاوار) یا عددی قوت کے اعتبار سے ترتیب دی جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، نظامِ کتب خانہ ، ۳۵۳) . [ہجا + وار ، لاحقۂ صفت] .

ہِجان (کس ہ) امذ .

اعلیٰ ترین ، بہترین ، عمدہ ، خالص ؛ شریف النسل ، کریم الحسب .

ہجان و ہجین و لجین و لجین
کریں فیصلہ خود ہی حل یستون

(۱۹۲۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۴۴) . [ع] .

ہِجانَت (کس ہ ، فت ن) امث .

دوغلاپن ، (حیاتیات) دوغلا بنانے کا عمل ، دو نسلوں کو پیوند لگانے کا عمل ؛ تولید کے لیے ملاپ . چھوٹے چھوٹے ناگہانی تبدلات ہجانت (Crossing) کے بعد اپنے ارث میں مینڈل کے قانون کی متابعت کرتے ہیں . (۱۹۳۲ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۴۷) . [ع : (ہ ج ن)] .

ہِجانِیَت (کس ہ ، ن ، فت ی) امث .

جوڑ ، پیوند ؛ ملاپ . وہ ایک دوسرے سے ہجانیت کا میلان ظاہر کرتے ہیں . (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۱۳۹) . [ع : ہجان (رک) + یت ، لاحقۂ اسمیت] .

ہِجانِیَتی (کس ہ ، ن ، فت ی) صف .

(حیاتیات) ہجانیت (رک) سے منسوب یا متعلق . اس تناسب کی وجہ سے جو "ہجانیتی" زواجوں اور "غیر ہجانیتی" زواجوں کے مابین پایا جاتا ہے عوامل کے درمیانی فاصلے لون جسدوں کے اوپر قائم کیے گئے ہیں . (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۱۴۰) . [ہجانیت + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ہِجائی (کس ہ) صف .

۱. **ہجا (رک : معنی ۱) سے منسوب یا متعلق ؛ تراکیب میں مستعمل .** اس لفظی تقسیم کو ہم تقسیم ہجائی کے نام سے یاد کرتے ہیں جو ہمیں بغدادی قاعدہ پڑھتے وقت بتائی گئی تھی یعنی ا ، ب ، ت . (۱۹۶۱ ، مقالاتِ محمود شیرانی ، ۸ : ۴۷۸) . ۲. **ہجا (ہجو) کا ، مذمت والا ، ہجویہ ، ہجا (رک معنی ۲) سے متعلق یا منسوب .** اوستا میں نظم جس کو شعر ہجائی کہنا مناسب ہوگا موجود ہے . (۱۹۳۶ ، مقالاتِ محمود شیرانی ، ۵ : ۲۶۹) . اس کو فارسی کے قدیم ہجائی طرز کے نمونوں سے کوئی مناسبت نہیں ہے . (۱۹۳۲ ، مقالاتِ محمود شیرانی ، ۵ : ۲۹۶) . ایک ہی لفظ کیونکر مختلف ہجائی صورتیں مختلف علاقوں میں اختیار کر لیتا ہے . (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۵۱) . [ہجا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- تَرْتیب (--- فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

حروفِ تہجی کی ترتیب ، الف بائی ترتیب ، الف ، ب ، ت کی ترتیب . "المعجم الکبیر" جس میں اسمائے صحابہ کو ماسوائے حضرت ابوہریرہؓ کے ہجائی ترتیب کے تحت درج کر کے ان کی روایت کردہ (تقریباً ۲۵ ہزار) روایات کو یکجا کر دیا گیا تھا . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۲۱ : ۳۴۲) . [ہجائی + ترتیب (رک)] .

ہِجانَہ (کس ہ ، فت ن) م ف .

ترتیبِ حروفِ ہجا کے مطابق ، الف بائی ترتیب کے مطابق (Alphabetically) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنکل ٹرمز ، ۵۶) .

ہَجَج (فت ہ ، ج) امذ .

(موسیقی) ایرانی موسیقی کا ایک راگ ، ایک راگنی کا نام . عجمی موسیقی کے عام پسند راگوں میں زنگولہ جس کو اب جنگلہ اور حجاز کو ہجج اور نور چکا کہتے ہیں ...... اس موسیقی کی پیدا شدہ یادگاریں ہیں جو آج مقبول عام ہیں . (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۸۳) . [حجاز (رک) کا محرف] .

ہَجَد (فت ہ ، ج) امذ .

رات کو جاگنا (عموماً عبادت کے لیے) . تہائی رات گزر جانے پر ہجد فرماتے . (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۸۲) . [ع] .

ہَجْدَہ (فت ہ ، سک ج ، فت د) صف .

رک : ہژدہ ؛ (عدد) اٹھارہ .

خدا کا جو عالم ہے ہجدہ ہزار
رہیا ہے تیرے چھاؤں تل برقرار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵) . [ہژدہ (رک) کا معرب] .

--- سالَہ (--- فت ل) صف .

اٹھارہ سال کا . نواب یار محمد خاں نے کہ ہجدہ سالہ تھے اون کو جاگیر دے کر مسند ریاست سے علحدہ کر دیا . (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۱ : ۸) . [ہجدہ + سالہ (رک)] .

--- ہَزار (--- فت ہ) امذ .

اٹھارہ ہزار (خصوصاً عالَم کے لیے) .

خدا کا جو عالم ہے ہجدہ ہزار
رہیا ہے تیرے چھاؤں تل برقرار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵) . [ہجدہ + ہزار (رک)] .

--- ہَزار عالَم (--- فت ہ ، ل) امذ .

اٹھارہ ہزار دنیائیں ، فلاسفہ کا خیال ہے کہ خدا نے اس قدر عالم پیدا کیے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ہجدہ ہزار + عالم (رک)] .

ہَجْدَہُم (فت ہ ، سک ج ، فت د ، ضم ہ) صف .

ہژدہم ، اٹھارھواں . شعر شازدہ رکنی وزن ..... اوزان "پانزدہم و شانزدہم و ہجدہم" کا مجموعہ ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۲۳۲) . [ہژدہم (رک) کا ایک املا] .

ہَجَر (فت ہ، ج) اند.

۱. **ملک بحرین کا قدیم نام جہاں کی ٹکسال کے درہم معیاری خیال کیے جاتے تھے.** غطریف نے کہا میں مہر میں یہ یہ چیزیں چاہتا ہوں، ایک ہزار سرخ سونے کے کنگن، پانچ ہزار ہجر کی ٹکسال کے درہم. (۱۹۴۴، الف لیلۂ و لیلۂ، ۵ : ۱۷۳). ۲. **علاقہ جو اپنی کھجوروں کے لیے مشہور تھا** (اشین گاس). ۳. (مراداً) **شہر، جنوبی عرب کے اکثر علاقوں کے نام کا حصہ.** ہجر: جنوبی عرب میں شہر کے معنوں میں مستعمل ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۱۱۳). [ع: (ہ ج ر)].

ہَجْر (فت ہ، سک ج) ف م نیز امث.

۱. **چھوڑنا، کسی چیز کو رنج و ملال یا بیزاری کے ساتھ ترک کرنا.** لفظ رعایا کو رعایت پر اور لفظ ہجر کو ہجرت پر محمول کر لیا. (۱۹۷۲، حسن تلفظ، ۱۱۳). ۲. (لفظاً) **جدا کرنا؛ (مجازاً) ترک تعلق.** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار کے ہجر یعنی ترک تعلق کا جو حکم دیا گیا تو ساتھ ہجراً جمیلاً کی قید لگا دی گئی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۵۹۶). ۳. **تیز گری، دوپہر؛ بکواس، ہذیان؛ قابل حفاظت چیز کو چھوڑنا** (ماخوذ: فرہنگ عامرہ؛ المنجد). ۴. **الگ کرنا (خصوصاً عورت کو)؛ پاس نہ آنے دینا، ترک کرنا (خصوصاً جماع)؛ علیحدگی.** خوابگاہ میں ہجر کرنا یعنے اس کے ساتھ ملکے (کذا) سونے کو یا اس سے وطی کرنے کو چھوڑنا. (۱۸۶۰، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم، ۵۲۶). ۵. **رسی کے ایک سرے کو اونٹ کے پانو کے گرد اور دوسرے سرے کو زین سے کس کر باندھنا** (اشین گاس).
[ع: (ہ ج ر)].

ہِجْر (کس ہ، سک ج) اند.

۱. **محبوب سے دوری؛ جدائی، فراق، مفارقت، علیحدگی.**

تمہارے ہجر دریا میانے بابا یہ کشتی
بلیا ہے ذوق کا بارانہ جانے کن ملاح

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۶۷).

یارو سلام میرا اس یار سیں کہو جا
مجھ ہجر کے یو دکھ کوں دلدار سیں کہو جا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸).

لگی دونوں کو سیف ہجر کی ہول
اٹھی دونوں کے دل سے آہ کی سول

(۱۷۶۴، عاجز، قصۂ لال و گوہر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۵۲)).

جگر پر جو تھے درد اور غم کے داغ
بجھے وصل سے ہجر کے وہ چراغ

(۱۷۸۶، میر حسن (مقالات عابد، ۱۰۶)).

یہ شب ہجر سر کرے ہے پری ہو سفیدی کا جس جگہ سایا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۹). جان عالم نے کہا: کوئی آفت و ستم و بلا ہجر جاناں اور مفارقت دوست سے سوا نہیں ہے. (۱۸۴۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۵۵).

یہ ہم جو ہجر میں دیوار و در کو دیکھتے ہیں
کبھی صبا کو، کبھی نامہ بر کو دیکھتے ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۷).

زرد رخصت کی گھڑی عارض گلگوں ہو جائے
کشش حسن غم ہجر سے افزوں ہو جائے

(۱۹۰۴، بانگ درا، ۸۶).

تمہاری یاد میں، میں کاٹ دوں گا حشر سے دن
تمہارے ہجر میں راتیں سیاہ کرلوں گا

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۱۵).

تیری ہی طرح اب یہ ترے ہجر کے دن بھی
جاتے نظر آتے ہیں مگر کیوں نہیں جاتے

(۱۹۶۱، اکیلی بستیاں، ۵۷).

جون کروگے کب تلک اپنا مثالیہ تلاش
اب کئی ہجر ہو چکے، اب کئی سال ہو گئے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۲۰).

ترے ہجر میں خور و خواب کا کئی دن سے ہے یہی سلسلہ
کوئی لقمہ ہاتھ سے گر پڑا تو خیال تیری طرف گیا

(۱۹۹۶، رقص وصال، ۱۹). ۲. (مراداً) **ہجرت؛ (کنایۃً) ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.** شریعت اذان کی ہجر کے پہلے سنہ میں بیچ مدینۂ منورہ کے تھی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۲). ۳. (تصوف) **مشاہدۂ حق سے بوجہ حجاب و موانع خلقیہ کے باعث محجوب و محروم رہنا** (مصباح التعرف). [ع: (ہ ج ر)].

--- زَدْگی (---فت ز، فت نیز سک د) امث.

ہجر زدہ ہونے کی حالت، جدائی. اُس کا قرب حاصل ہوجائے تو عاشق کی ہجر زدگی باقی ہی کہاں رہ جائے گی. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۷۵). [ہجر زدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زَدَہ (---فت ز، د) صف.

جدائی کا مارا، جدائی کے غم میں مبتلا.

ترک تعلق ایک قیامت پرسش یاراں اور عذاب
کیا بتلائیں ہجر زدہ دل کیسے کیسے دکھتا ہے

(۱۹۶۶، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۸۴). مومن نے ..... بلبل تصویر کی تشبیہ سے اپنے شعر میں جان ڈال دی ہے اور ..... ایک ہجر زدہ عاشق کی تصویر بنا دی ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۱). [ہجر + ف: زدہ، زدن = مارنا].

--- کا مارا صف.

رک: ہجر زدہ.

جب نہ کاٹے سے کٹیں گھڑیاں فراق یار میں
ہجر کے ماروں نے گھنٹہ گھر کے ٹکڑے کر دیے

(۱۹۰۷، راسخ دہلوی (زمین اور فلک اور، ۲۳)).

--- یار کس اضا، امذ.
محبوب یا محبوبہ کی جدائی.

کہوں کیا، دل کی کیا حالت ہے ہجر یار میں غالبؔ
کہ بے تابی سے ہر یک تار بستر خار بستر ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۳). ہم کسی طرح بھی خسارے میں نہیں، ہاں خسارے کی صرف ایک صورت ہے کہ ..... گھل گھل کے ہجر یار میں جیتے رہیں. (۱۹۳۵، یوسف عزیز مگسی، مکاتیب یوسف عزیز مگسی، ۸۳). [ہجر + یار (رک)].

ہُجْر (ضم ہ، سک ج) امث.
فحش کلامی؛ فحش بات، بیہودہ بات (علمی اردو لغت). [ع].

ہِجْرا (کس ہ، سک ج) امذ (قدیم).
رک: ہجڑا.

یا نیں تو ہجرا مسخرہ
ٹکڑے منگے سب دربدر

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۹۰).

جو بند ہو لباس کا ہجرا ہے مرد نیں
ایرن جدا ہو بوجھ نہیں استری کتیں

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۳۵). [ہجڑا (رک) کا قدیم املا].

ہَجْراً جَمِیلاً فقرہ.
(سورۂ مزمّل کی ایک آیت کا ٹکڑا) **خوش اسلوبی سے الگ ہونا، عمدہ انداز میں علیٰحدگی اختیار کرنا، اچھے انداز سے ترکِ تعلقات کرنا.** آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفار کے ہجر یعنی ترکِ تعلق کا جو حکم دیا گیا تو ساتھ ہی ہجراً جمیلاً کی قید لگا دی گئی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۵۹۶).

ہِجْراں (کس ہ، سک ج) (الف) امذ؛ - ہجران.
۱. جدائی، مفارقت، فراق.

کیا محبوس در زنداں ہجراں
زقالب شد گریزاں در غم جاں

(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۳۰).

داغ ہجراں سے ترے رشک چراغاں ہے دل
گاہ پروانہ گہے شمع شبستاں ہے دل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۵).

مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا
طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۳).

مرے دل میں ہے، غالب، شوق وصل و شکوۂ ہجراں
خدا وہ دن کرے، جو اُس سے میں یہ بھی کہوں، وہ بھی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۲).

تصور بھی جو بندھتا ہے تو خال روئے جاناں کا
بلندی پر ستارا ہے شب تاریک ہجراں کا

(۱۸۹۶، باقیات اقبال، ۳۷۳).

عجب ناز سے ہاتھ سینے پہ رکھ کر
وہ بیمار ہجراں کا دم دیکھتے ہیں

(۱۹۳۶، حیات امروہوی، ساز زندگی، ۹۶).

نہیں شکایت ہجراں کہ اس وسیلے سے
ہم ان سے رشتۂ دل استوار رکھتے ہیں

(۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۱۳۰).

اے تلخیٔ ہجراں میں سموئے ہوئے لمحو
کیا کوئی بھرے شہر میں غم خوار نہیں ہے

(۱۹۹۵، اردو نامہ (مشفق خواجہ)، لاہور، اپریل، ۳۳). **۲. جماع سے باز آنا** (ماخوذ: اسٹین گاس: فرہنگ آنندراج). **۳.** (تصوف) **رک: ہجر معنی ۳.** ظاہر و باطن میں غیر کی طرف التفات کرنا ہجراں ہے. (۱۹۶۹، سر دلبراں، ۳۳۶). (ب) صف. **جو جدا ہو گیا ہو، بچھڑا ہوا** (پلیٹس). [ع: ہجر + ف: اں، لاحقۂ صفت و کیفیت].

--- دِیدَہ/زَدَہ (---ی مع، فت د/فت ز، د) صف.
وہ جو اپنے عزیزوں یا معشوق سے جدا ہوا ہو (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ہجراں + ف: دیدہ، دیدن = دیکھنا/ف: زدہ، زدن = مارنا].

--- کَشِیدَہ (--- فت ک، ی مع، فت د) صف.
جس نے ہجر کا دُکھ اٹھایا ہو، رک: ہجر زدہ (مہذب اللغات). [ہجراں + ف: کشیدہ، کشیدن = کھینچنا].

--- نَصِیب (--- فت ن، ی مع) صف؛ امذ.
جس کی قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہو، فراق کا مارا. ہجراں نصیبوں کے وصال کی اور ہی شان ہوتی ہے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۴۱). جب قدسیہ محل عالم بالا کو سدھاریں اور بادشاہ بیگم کو معلوم ہوا کہ بادشاہ اس لیلیٰ متوفیہ کے فراق میں مجنوں ہو رہے ہیں تو ان کی ماممتا جوش میں آئی اور چاہا کہ اپنے ہجراں نصیب بیٹے کے غمزدہ دل پر تسلی و تشفی کا پھاہا رکھیں. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۱۶۱). [ہجراں + نصیب (رک)].

--- نَصِیبی (--- فت ن، ی مع) امث.
ہجراں نصیب (رک) کا اسم کیفیت. فیض صاحب کا لندن اور بیروت کا کلام اسی ہجراں نصیبی کا حسی تجربہ ہے. (۱۹۸۷، سخن در سخن، ۹۲). [ہجراں نصیب + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہِجْرَت (کس ہ، سک ج، فت ر) امث.
۱. کسی علاقے شہر یا ملک کو چھوڑ دینا، (خصوصاً) وطن کو خیرباد کہنا، وطن کو چھوڑ کر کہیں اور چلا جانا، ترکِ وطن. دریائی بچھڑوں کو جو ہجرت کر کے یہاں چلے آئیں خوراک حاصل کرنے کے لیے زیادہ دور نہیں جانا پڑے گا. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۲۳۸). ہندوستانی کسان ...... ہجرت کر جائے یا اپنی گاڑی کرائے پر چلانے لگے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۴۰۹). ایرانی قبائل کی کچھ ایسی ہجرتیں بھی ہوئی ہیں جنھیں اہم

کہا جا سکتا ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۶۳۳). اور اسی کی بدولت وہ زندگی میں پیش آنے والی صعوبتوں مسافتوں اور ہجرتوں کے لیے جذباتی اور فکری طور پر تیار ہوتا ہے. (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۱۱). **۲. (i) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خدا کے حکم اور ہدایت کے تحت مکّے کو چھوڑ کر مدینے جانا.**

بازاں جو کے تاریخ سال
بعد از نبی ﷺ ہجرت حال

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، علی گڑھ، ستمبر، ۱۹۵۷ء، ۲، ۶ : ۵۱)).

سن سات سو پانچہ ہو نورد
ہجرت نبی ﷺ کے سال تھے

(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح (ترجمہ)، ۱۳۹).

کہ جب سرور عالی ﷺ نے ہجرت
مدینہ کی طرف آئے ہیں حضرت ﷺ

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۲۵۸). ناچار سب نے گھر بار جائداد سب کچھ چھوڑ کر جلاوطنی اختیار کی جس کو ہجرت کہتے ہیں. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۱۰۲). پھر وہ لوگ کہ ہجرت کی انھوں نے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں اور لڑے اور مارے گئے. (۱۹۱۷، القرآن الحکیم، ترجمہ، مولانا محمود الحسن، ۱۳۰).

خوفِ جاں رکھتا نہیں کچھ دشت پیمائے حجاز
ہجرتِ مدفونِ یثرب میں یہی مخفی ہے راز

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۵). یہ وہ مقام ہے جہاں بعد ہجرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی تھی. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۹۸). یہ سب آیتیں ہجرت سے متعلق ہیں ہجرت اس وقت فرض ہو جاتی ہے جب ..... لوگ جان کے دشمن ہو جائیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۶۸). **(ii) کسی مسلمان کا دارالکفر (جہاں مسلمانوں کا اپنے مذہب پر عمل پیرا ہونا ناممکن ہو) سے دارالاسلام (جہاں مسلمان امن اور آزادی کے ساتھ دینی فرائض ادا کرسکیں) کی طرف نقل مکانی کرنا.** اسلام میں ہجرت بھی ایک مخصوص اصطلاح ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۱۱۳). **۳. (کنایۃً) ہجر، فراق، جدائی، مفارقت (خصوصاً احباب سے).**

اِی حادثے فراق کے دیکھے نہ تھے کبھی
ہجرت کی اب لگی ہے مگر بارہویں صدی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴۸).

شب ہجرت میں اس مہتاب رو کی
ہر ایک آنسو ہوا روشن ستارا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۷).

کس کو معلوم تھا فردائے قیامت کا حال
روئے ہجرت تو مقدر نے دکھایا مجکو

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۲۹).

حضرت ہجر کی ہجرت کا یہ سال ہجری
لکھ دیا مہر نے آخر "محن ہجر کا داغ"

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۹۳). [ہجرۃ (رک) کا مؤرّد].

--- اِلَی الْحَق (--- کس ا، فت ل، غم ی ا، سک ل، فت ح) امث.

خدا کی طرف رجوع کرنا؛ حق کی طرف جانا. میں اس خودی کا حامی ہوں جو سچی بیخودی سے پیدا ہوتی ہے یعنی جو نتیجہ ہے ہجرت الی الحق کرنے کا، اور جو باطل کے مقابلے میں پہاڑ کی طرح مضبوط ہے. (۱۹۱۸، اقبال نامہ، ۲ : ۵۹). [ہجرت + الی (حرف جار) + رک : ال (۱) + حق (رک)].

--- اِلَی اللّٰه (--- کس ا، فت ل، غم ی ا، شد ل بمد) امث.

رک : ہجرت الی الحق. اس سفر کو ہجرت الی اللہ یا تقرب الی اللہ کہتے ہیں. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۱ : ۲۶۷). [ہجرت + الی (حرف جار) + اللہ (رک)].

--- اُولٰی کس صف (--- و مع، ابشکل ی) امث.

پہلی ہجرت جو مسلمانوں نے نبوت کے پانچویں سال ماہ رجب میں مکّے سے حبشہ کو کی تھی. یہ حضرات نبوت کے پانچویں سال ماہ رجب میں بحری سفر کر کے حبشہ پہنچے اس ہجرت کو ہجرت اولی کہتے ہیں. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۱۹۴). [ہجرت + اولی (رک)].

--- زَدْگان (--- فت ز، فت نیز سک د) صف؛ ج.

ہجرت کے مارے ہوئے، لوگ جنھوں نے وطن چھوڑ دیا ہو.

کوچۂ کج کلہاں تیرے وہ ہجرت زدگاں
خود سری بھول گئے خود نگری بھول گئے

(۱۹۵۷، شاید، ۲۶۲). [ہجرت + ف : زدہ، زدن = مارنا + ف : گاں، لاحقۂ جمع].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. جان یا ایمان کی سلامتی کی خاطر کسی علاقے کو چھوڑ دینا. بعثت کے پانچویں سال ..... صحابہ کرامؓ نے مشرکین مکہ کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر ..... حبشہ کی طرف ہجرت کی. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۱۰۰۳). جو شخص ہجرت کرتا ہے ثواب کی نیت سے اپنے دین کو بچانے کے لئے ... اس کا اجر اللہ تعالی کے ہاں ثابت ہوگیا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۶۸). **۲. نقل مکانی کرنا، ایک شہر چھوڑ کر دوسرے شہر یا ملک جا کر بسنا.** محمد بن تغلق نے دولت آباد کو ہجرت کرنے کا جبری حکم دیا. (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۱۱۰). اصغر کے آباؤ اجداد کشمیری پنڈت تھے وہاں سے دو بھائی مسلمان ہو کر ہجرت کر آئے. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۲۵۰).

--- گاہ امث.

جس جگہ ہجرت کی جائے، مقام یا شہر جہاں کوئی ہجرت کر کے جائے.

زمیں یہ اون کی ہجرت گاہ بس ہے
سکونت کا مکاں دلخواہ بس ہے

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۰۱). یہ اسماعیلؑ کی اولاد میں سے ہونے والے نبی کی ہجرت گاہ ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳ : ۱۵۰). [ہجرت + ف : گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- مکانی کس صف (--- فت م) امث.
مکان یا علاقے کو چھوڑ کر کہیں اور جا بسنے کا عمل. جو بھی صبر اور توکل اختیار کرے گا اس کو عطا ہوگا خواہ ہجرت مکانی نہ بھی کرے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۴۳۸). [ہجرت + مکان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نبوی ﷺ کس صف (--- فت ن، ب) امث.
اللہ تعالیٰ کے حکم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مکّے سے مدینے کو نقل مکانی جو ۶۲۲ء عیسوی میں ہوئی اور یہیں سے ہجری تقویم کا شمار شروع کیا گیا (نیز رک : ہجرت معنی ۲). ہجرت نبوی ﷺ کے بعد اسلام بڑی تیزی سے پھیلنے لگا. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۲ : ۱۰۷). [ہجرت + نبوی ﷺ (رک)].

--- نصیب (--- فت ن، ی مع) صف.
۱. جس کی قسمت میں وطن چھوڑ دینا ہو، ہجرت جس کا مقدر ہو.

شکوہ دیار غیر میں ہجرت نصیب کا
ہر دیس میں وہ خوشبوئے گلزار تو نہیں

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۹۲). **۲. رک : ہجراں نصیب ؛ جدائی کا مارا.** شعرگوئی نہ صرف اس کے دیانت عشق کی دلیل ہے بلکہ اس غم کی بھی جو ہر ہجرت نصیب دل میں تازہ رہتا ہے. (۱۹۹۱، متاع عزیز، عزیزالحسن، ۱۷). [ہجرت + نصیب (رک)].

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. جدائی ہو جانا، علیحدگی ہو جانا، مفارقت پیش آنا.

شب صبح کی ہوتی جو ذرا وصل کی ٹھہری ..... افسوس ہے افسوس
وہ بات بھی اوس شوخ سے میں کرنے نپایا ..... اور ہو گئی ہجرت

(۱۸۶۴، دیوان حافظ ہندی، ۱۹). **۲. ہجرت کرنا (رک) کا لازم، ترک وطن ہونا.**

ہر نئی نسل کو اک تازہ مدینے کی تلاش
صاحبو! اب کوئی ہجرت نہیں ہوگی ہم سے

(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۴۸).

ہِجْرَۃ (کس ہ، سک ج، فت ر) امث.
۱. چھوڑ دینا، گھر یا وطن سے چلے جانا نیز ترک تعلق کرلینا (رک : ہجرت). ہجرۃ ..... چھوڑ دینا، خانماں سے جدا ہوجانا. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلو پیڈیا (محبوب عالم)، ۲ : ۸۰۴). ہجرۃ ..... چھوڑ دینا، مقاطعہ کر لینا، ترک تعلق کر لینا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۱۱۴). **۲. رک : ہجرتِ نبوی ﷺ.** ہجرۃ ..... اہل اسلام کی اصطلاح میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مکہ سے مدینہ چلے جانے کو کہتے ہیں. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلو پیڈیا (محبوب عالم)، ۲ : ۸۰۴). [ہجرت (رک) کا ایک املا].

ہِجْرَتی (کس ہ، سک ج، فت ر) صف.
ہجرت کرنے والا، مہاجر.

ہجرتی ہوں کہ خوش نشیں ہوں میں
تابہ افلاک بے زمیں ہوں میں

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۳۰). [ہجرت + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَرَنْدَہ (--- فت پ، فت نیز کس ر، سک ن، فت د) امذ.
ہجرت کرنے والا پرندہ، پرندہ جو موسم کے زیر اثر ایک علاقے سے دوسرے علاقے کو چلا جائے، کُوچ کرنے والا پرندہ، مہاجر پرندہ (انگ : Migratory bird). ہجرتی پرندے ..... واپس ان علاقوں میں پہنچتے ہیں جہاں وہ نسل رانی کرتے ہیں. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۵). پوڈی سپس کیس پیکس. یہ ایک ہجرتی پرندہ ہے. (۲۰۰۵، آب شیریں، ۳۸۰). [ہجرتی + پرندہ (رک)].

--- سَفَر (--- فت س، ف) امذ.
سفر جو پرندے علاقہ چھوڑنے کے لیے کرتے ہیں. لمبے ہجرتی سفر سے واپس ہوئے ہوں پھر بھی وہ وہی طرزعمل ظاہر کرنے لگتے ہیں. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۹). [ہجرتی + سفر (رک)].

ہِجْرَہ (کس ہ، سک ج، فت ر) امث.
رک : ہجرت (پلیٹس). [ہجرۃ (رک) کا مفرس].

ہِجْری (کس ہ، سک ج) صف.
۱. آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہجرت سے متعلق یا منسوب، ہجرت نبویؐ سے منسوب (تاریخ یا سال).

سن ہجری حضرت جی کے جب کتنے سے ہوجاویں گے
ان کے پاچھے بڑے امام محمد مہدی آویں گے

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۰۵).

ہجری تو نبی کتیک برس تھے
بارا اپر ایک سو ستھس تھے

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲۶). ایک جدول ہجری اور عیسوی سنوں کی مطابقت دریافت کرنے کے لیے لکھی گئی ہے. (۱۸۷۵، کلیات نثر حالی، ۲ : ۱۷۱). تاریخ ہجری ہجرت سے ۱۷ سال بعد مقرر ہوئی تھی. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلو پیڈیا (محبوب عالم)، ۲ : ۸۰۴). بعد میں اس تاریخ کو موقوف کر کے ہجری تاریخ اختیار کرلی گئی. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸ : ۳۴۹). چینی ایسے پودوں کو پن چنگ (Pun Chung) کہتے ہیں۔ یہ آٹھویں صدی ہجری تک کی داستان ہے. (۲۰۰۵، بون سائی سازی، ۳۶). **۲. مسلمانوں کا سنہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مکّے سے ہجرت کے دن سے شمار ہوتا ہے، تقویم جو ہجرت نبوی ﷺ کے زمانے سے شروع کی گئی.** سن ایک ہزار دو سو پندرہ برس ہجری ..... مطابق ایک ہزار دو سو سات سن فصلی کے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲). ان کی یہ ایجاد الجالوت سے پہلے ۱۲۶۰ ہجری تک ہو چکی تھی. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ)، ۳۳۶). بہار شریف کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس سے کچھ فاصلے پر ساتویں صدی ہجری کے مشہور بزرگ شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ کا مزار ہے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۶۴). [ہجر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَقْوِیم (۔۔۔ فت ت، سک ق، ی مع) امث.
نظام جس میں ماہ و سال کا حساب ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رکھا جاتا ہے، اسلامی کیلنڈر، ہجری کیلنڈر۔ ہجری تقویم میں دو نظام الگ الگ کارفرما ہیں۔ (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۲۴)۔ حاملہ عورت کو سزائے موت نہیں دی جائے گی مگر اس وقت جب وضع حمل کے بعد ہجری تقویم کے حساب سے رضاعت کے دو سال مکمل ہو جائیں گے۔ (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰: ۵۳۰)۔ [ہجری + تقویم (رک)]۔

--- دَور (۔۔۔ و لین) امذ.
مراد: ہجری تاریخ، تقویم ہجری۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنے ساتھیوں سمیت کے سے مدینے کی طرف ہجرت کے دن سے ہجری دور کا آغاز ہوا۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۰)۔ [ہجری + دور (رک)]۔

--- سَن (۔۔۔ فت س) امذ.
سال ہجری، ہجری تقویم کا سال۔ میرا تاریخی نام لیاقت علی خان ہے جس کے اعداد ۱۳۰۲ ہوتے ہیں اور میں اسی ہجری سن میں پیدا ہوا، اس سے میری موجودہ عمر کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ (۱۹۹۲، نگار، کراچی، مئی، ۲۲)۔ [ہجری + رک: سن (۱)]۔

--- سَنَہ (۔۔۔ فت س، سک ن) امذ.
رک: ہجری سن۔ ایک پر یزدجری سنہ پایا جاتا ہے اور دوسری پر ہجری سنہ استعمال ہو رہا ہے۔ (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸: ۳۴۹)۔ [ہجری + سنہ (رک)]۔

--- سِنِین (۔۔۔ کس س، ی مع) امذ؛ ج.
سال ہائے ہجری، تقویم ہجری کے سال۔ مگر وہ مہینے بھی تو تھے جو مسلمانوں کے ہجری سنین کے ساتھ چل کر یہاں پہنچے تھے۔ (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۲۴)۔ [ہجری + سنین (رک)]۔

--- کَیلَنْڈَر (۔۔۔ ی لین، فت ل، سک ن، فت ڈ) امذ.
رک: ہجری تقویم۔ پورا ہجری کیلنڈر ہی دیسی رنگ میں رنگا گیا۔ (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۷۵)۔ [ہجری + انگ : Calendar]۔

ہِجْرِیَہ (کس ہ، سک ج، شد ی مع بفت نیز بلا شد) صف.
رک: ہجری؛ ہجری سے متعلق۔ میں نے بھی اس کو مناسب جان کر تاریخ ہجریہ میں یہ قطعہ کہہ کر یہاں لکھ دیا۔ (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۳۶۶)۔ یہاں غور کرنا چاہیے کہ شعر فارسی کا چرچا مائۂ ثالثہ ہجریہ میں ہوا ہے۔ (۱۸۶۵، لطائف غیبی، (افادات غالب)، ۵۳)۔ [ہجری (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث برائے صفت]۔

ہِجْڑا (کس ہ، سک ج) امذ.
مخنث (رک: ہیجڑا جو رائج املا ہے)۔

دلبر تو ہے در برسنے والے اون کوں نفع کیا
ہو ہجڑے او شہوت و امساک لیے ہیں

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۵۷ (ب))۔ مرد نہیں ہجڑا نہیں۔ (۱۸۴۸، صراط مستقیم، ۲)۔ ہمیں تو مکارم گمر کے ہجڑے سے معلوم ہوتے ہیں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۶۵)۔ کڑکتیوں کا کڑکا سن کے تو ہجڑے تک کو حرارا آ جائے گا۔ (۱۸۹۴، کامنی، ۱۱)۔ ایک ذلیل پیشہ ہجڑے کے پاس بہت کچھ روپیہ پیسہ تھا۔ (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۱۲)۔

میری باتیں ہیں اولیا کا کلام
ایسی باتیں نہ کہہ سکے ہجڑا

(۱۹۵۶، قصیدہ عطار، ۷۹)۔ [ہیجڑا (رک) کا ایک املا]۔

ہِجْڑَہ (کس ہ، سک ج، فت ڑ) امذ.
رک: ہیجڑا جو رائج املا ہے۔ وہ تمام افعال داخل ہوں گے جو فواحش یا رذیل خصلتوں کی اشاعت کا موجب ہوں مثلاً (پیشہ ور) مغنی..... ہجڑہ بننے والے افراد..... وغیرہ .....سزا کے مستوجب ہوں گے۔ (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰: ۴۰۰)۔ [ہیجڑا (رک) کا ایک املا]۔

ہِجْڑے راہ مارتے ہیں کہاوت.
ہیجڑے موہ لیتے ہیں، مخنث پھانس لیتے ہیں۔ ہجڑے ایسے رہزناں ہیں اس قدر اپنے کو در پردہ گزارتے ہیں، مثل مشہور ہے ہجڑے راہ مارتے ہیں۔ (۱۸۳۵، بچپن مثال (ق)، ۵، ب)۔

ہَجْم (فت ہ، سک ج) امذ.
۱. ٹھونکنا؛ گھسیڑنا؛ چلانا؛ ہٹانا؛ نکالنا؛ مدافعت کرنا؛ پسپا کرنا؛ حملہ کرنا؛ استیصال؛ انہدام، گرانا (گھر وغیرہ) (علمی اردو لغت؛ اشین گاس)۔ **۲. تھنوں سے تمام دودھ دوہ لینا؛ بڑا کاسہ؛ بیخ کنی، ویران کاری** (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ فرہنگ عامرہ؛ اشین گاس)۔ [ع: (ہ ج م)]۔

ہُجُم (ضم ہ، ضم ج) امذ (قدیم).
رک: ہجوم؛ جمگھٹا نیز یورش، حملہ۔

کہی شاہزادی مجے یاں سو تم
یکیلی سٹے تو کرے غم ہجم

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۴)۔ [ہجوم (رک) کا مخفف]۔

ہَجْمَہ (فت ہ، سک ج، فت م) امذ.
۱. چالیس سے سو اونٹوں تک کا گلہ۔

ہجمۂ اشتران بغدادی
مثل ریگ رواں رواں دیکھا

(۱۹۱۱، تسلیم (امیر اللہ) (نور اللغات؛ فرہنگ اثر؛ مہذب اللغات))۔ **۲. اچانک حملہ، موسم گرما کی اُمس والی حرارت؛ کڑکڑاتا جاڑا** (اشین گاس؛ فرہنگ عامرہ)۔ [ع]۔

ہَجِنْدَہ (فت ہ، کس ج، سک ن، فت د) صف؛ امذ.
(ٹھگی) دھوکڑا، ٹھگوں کو گرفتار کرانے والا؛ چغل خور، گتا، کھاؤ (ماخوذ: اپ و، ۸: ۲۰۷)۔ [مقامی]۔

ہَجو (فت ہ، و مج) م ف (قدیم).
ابھی، ہنوز (ماخوذ: قدیم اردو کی لغت)۔ [ہجوں (رک) کا ایک املا]۔

--- لگ (۔۔۔ فت ل) م ف.
ابھی تک (قدیم اردو کی لغت)۔

ہَجْو (فت ہ، سک ج) امث.

۱. (لفظاً) کسی کی برائی کرنا؛ نفرت اور غصے وغیرہ کا اظہار، مذمّت، ملامت، بُرائی، بدگوئی، عیب جوئی، دشنام طرازی.

جو کرے اس خط غبار کی ہجو
پڑتی ہے اوس کے منہ میں چٹکی خاک

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۲۸). تمام عمر زبان کو کسی کی ہجو سے آلودہ نہ کیا اور نہ کسی سے اپنی ہجو کرائی. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب، ۱۵).

ہجو میں آلِ نبی ﷺ کی منہمک
محو دل سے پرسش روز حساب

(۱۹۲۷، شاد (عظیم آبادی)، سروش ہستی، ۵۳). اس کی (کذا) معبودوں کی ہجو کی ہے. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، رسول عربی ﷺ، ۵۱). کفار یا فساق نے اول ان کو زبانی تکلیف پہنچائی مثلاً ان کی ہجو کی یا دین کی توہین کی جو اپنی ہجو سے بھی بڑھ کر تکلیف کا سبب ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۵۳۸). جو شاعر..... ہجو کے درپے رہتا ہو اس کی شہادت مقبول نہ ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۱۹۳). ۲. نظم جس میں کسی کے فرضی یا واقعی عیوب مبالغے کے ساتھ بیان کیے گئے ہوں، شاعری کی ایک صنف جس میں کسی کی مذمت کی جاتی ہے. کسی کی ہجو لکھے یا کسی کی مدحت بے جا محال عقل ہے بے اس کے ترویج واشاعت ہو. (۱۸۹۴، مجموعہ نظم بے نظیر، ۴۵). ہجو فارسی شاعری کے چہرے کا نہایت بدنما داغ ہے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۴۰). اٹھارویں صدی کے معاشرے میں ہجو ایک مقبول صنف سخن تھی. (۱۹۸۰، محمد تقی میر، ۱۶۲). میر غزل میں یکتا، سودا قصیدہ اور ہجو میں لاثانی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۰۷). [ع].

--- آلُود (--- مد ا، و مع) صف.

(لفظاً) بری باتوں میں لتھڑا ہوا؛ (مجازاً) گالیوں بھرا، دشنام والا (عموماً لہجہ یا زبان و بیان وغیرہ). ان محفلوں میں بذلہ سنجی کا معیار بہت اونچا ہوتا، نہ زبانیں ہجو آلود ہوتیں..... اور ایسی طنز سے بھی جس سے دوسروں کو دکھ پہنچے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۱). [ہجو + ف: آلود، آلودن = لتھڑنا].

--- آمیز (--- مد ا، ی مج) صف.

عیب جوئی والا، مذمّت پر مبنی (عموماً لہجہ)، مذمت سے بھرا ہوا، جس میں مذمت ملی ہوئی ہو (عموماً بیان و زبان یا لہجہ وغیرہ). ہر چیز لائق تنقید اور تضحیک بنی، رزمیہ اور دیگر ادبی صنفوں میں ہجو آمیز لہجہ کی افزائش ہوئی. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریہ فطرت، ۱۷۲). [ہجو + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

--- بازی امث.

ہجو کرنے کا عمل، (شاعری میں) کسی کی برائی کرنے کا عمل. اس کے سوا سودا سے ہجو بازی کا معرکہ قیام فیض آباد..... میں پیش آیا. (۱۹۹۱، تحقیق نامہ، ۸۵). [ہجو + ف: باز، باختن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پیرائی (--- ی لین) امث.

نظم یا نثر میں ہجو کہنے کا عمل، عیب گوئی، برائی کرنے کا عمل. ہر زمانے میں مصنف عورتوں کا حال لکھتے آئے ہیں کسی نے مدح سرائی میں کسی نے ہجو پیرائی میں دفتر کھولا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۶۸). [ہجو + ف: پیرا، پیراستن = سجانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- صَرِیح کس صف (--- فت ص، ی مع) امث.

ہجو جس میں کھل کر برائی بیان کی گئی ہو، ہجوِ ملیح (رک) کی ضد. حکیمانہ نصیحت کے پیش نظر ہجو صریح کے بجائے ہجو ملیح کو ترجیح دی گئی ہے. (۱۹۸۸، ضمیر خامہ، ۳۰). [ہجو + صریح (رک)].

--- قَبِیح کس صف (--- فت ق، ی مع) امث.

نہایت واضح انداز میں بیان کی گئی مذمّت، واشگاف برائی (ہجوِ ملیح (رک) کے مقابل) (ماخوذ: ادبی اصطلاحات کی فرہنگ).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

مذمت کرنا، بدگوئی کرنا، برائی کرنا.

کس زباں سے میں اس کی ہجو کروں
ایک ایذا رساں ہے یہ ملعون

(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۳۲). خوب دل کھول کر ہجو کریں گے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۶۲). وہ ہجو تو ضرور کر رہے ہیں مگر دل کے بُرے نہیں. (۱۹۴۰، مقدمہ کلیات میر (عبدالباری آسی) (میر کو سمجھنے کے لیے، ۲۱۳)). واہ صاحب جس سے کچھ توقع ہو اس کی ہجو کرنا کوئی آپ سے سیکھے. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۳۱۲).

--- کَہْنا ف مر.

شعروں میں مذمّت کرنا، ہجویہ شعر کہنا. کہا اے ابوبکر صاحب تیرے نے میری ہجو کہی ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳۸). اسلام قبول کرنے والوں کے بارے میں ہجو کہنے کا سلسلہ چل پڑا تھا. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۳۲).

--- گو (--- و مج) صف؛ امذ.

ہجو کہنے والا، مذمت پر مبنی شعر کہنے والا. خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسلام کے ہجو گویوں کے جواب میں حسانؓ سے نظمیں کہلائی ہیں. (۱۹۳۷، انشائے ماجد، ۲۵۲). ایسی ہجویہ باتیں کرنے والے عموماً ہجو گو شعراء ہوتے تھے. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۳۲). [ہجو + ف: گو، گفتن = کہنا].

--- گوئی (--- و مج) امث.

ہجو کہنے کا عمل، شعر میں عیب جوئی. دونوں کی تمام شوخی و خوش طبعی ہجو گوئی یا فحش و ہزل میں صرف ہوئی. (۱۸۹۶، یادگار غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۶۰)). کمال نے اپنی ہجو گوئی کی استعداد کو واضح طور پر بے نقاب نہیں کیا. (۱۹۴۳، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۶۲۷). ہجرت سے قبل..... عورتوں سے اختلاط کے مضامین اور ان کے جسمانی پیکر تراشی اور ہجو گوئی کا رجحان نمایاں تھا. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۳۱). [ہجو گو + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لِکھنا ف م.

رک : ہجو کہنا. جہانگیر : ہجو لکھتا ہے کم بخت کہ بڈھوں کی ڈاڑھی سَن کی طرح ہوتی ہے. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۳۲). ناصر علی سوختہ دماغ نہایت کبیدہ تھے ..... گھر پہنچ کر شہر آشوب کے طور پر وزیر کی ہجو لکھنے لگے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۳). سودا کی جو ہجو لکھی تھی اس میں ان کے اسی شوق کو ہدف ملامت بنایا تھا. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۶۵۶). سودا ..... ایسی ہجو لکھتے کہ حریف منہ چھپاتا پھرتا. (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۰۷).

--- مَلِیح کس صف (--- فت م ، ی مع) امث.

ہجو جس میں بظاہر مدح کا احتمال ہو ، نہایت شائستہ انداز میں کوئی ہجو جو بظاہر تعریف معلوم ہو ، مدح کے انداز میں مذمت ، کپڑے میں لپیٹ کر مارنا ، ہجو جو بادی النظر میں تعریف معلوم ہو مگر سمجھنے والا سمجھ جائے کہ ہجو کر رہا ہے.

ہجو ملیح غیر سمجھ کر مزے اٹھائے
خوش حرف بے نمک سے بھی ہم دل فگار ہیں

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۵۷). خوجی ، ہاں یہ تو صحیح ہے ، میں تو ہجو ملیح کرتا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶۸). اور بعضے اپنے نزدیک اس کی ہجو ملیح اس طرح فرماتے ہیں. (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۳۵). وہ انقلاب کے انتہا پسند عناصر کا مقامی پرتو ہے بلکہ اس کی ہجو ملیح ہے. (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۳۴۵). ہجو ملیح کو محتمل الضدین کی ایک قسم خیال کرنا چاہیے. (۲۰۰۵ ، منتخب ادبی اصطلاحات ، ۲۲۶). [ہجو + ملیح (رک)].

--- نِگار (--- کس ن) صف.

ہجو لکھنے والا ، ہجو کہنے والا. بے شک ہجو نگار کے لئے سرعام ننگا ہوئے بغیر کوئی چارہ نہیں. (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، ۱۵/ اگست ، ۱۱). وہ یقیناً اردو کے سب سے بڑے ہجو نگار شاعر ہیں. (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۱۳۵). [ہجو + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.

ہجو لکھنے کا عمل ، ہجو گوئی. یونانی اور لاطینی ادبیات میں ہجو نگاری کو پورا فروغ حاصل تھا. (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۲۷). سودا نے ہجویہ قصیدے بھی لکھے اور ہجو نگاری کو ایک مستقل فن کی حیثیت دی. (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ ، ۲ : ۳۱۴). [ہجو نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ہَجُود (فت ہ ، و مع) صف.

تہجد کی نماز ادا کرنے والا (بیان اللسان عربی). [ع].

ہُجُود (ضم ہ ، و مع) (الف) امذ.

نیند ، نوم. ہجود بمعنی نوم اور تہجد ترک نوم. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۲). (ب) ف ل. **رات کو سونا نیز بیدار ہونا.** لفظ تہجد ہجود سے مشتق ہے ..... اس کے معنے سونے کے بھی آتے ہیں اور جاگنے ، بیدار ہونے کے بھی. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۵۰۳). (ج) صف ؛ ج. **رات کی نماز پڑھنے والے** (اسٹین گاس). [ہجود (رک) کی جمع].

ہَجوڑا (فت ہ ، و ج) صف ؛ امذ.

جس کا پیشہ ہجو کرنا ہو ، بہت ہجو کرنے والا ، ہجو گو (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [ہجو (رک) + ڑا ، لاحقۂ صفت برائے تحقیر].

ہُجُوع (ضم ہ ، و مع) امث.

نیند ، نوم ، خصوصاً رات کی نیند ، خواب ؛ آرام.

خنجر خاموشی و شمشیر جوع
نیزۂ تنہائی و ترک ہجوع

(۱۸۵۹ ، چشمۂ فیض ، ۱۲). "یہجعون" ہجوع سے مشتق ہے جس کے معنی رات کو سونے کے آتے ہیں. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۱۵۹). [ع : (ہ ج ع)].

ہَجُول (فت ہ ، و مع) صف.

بیسوا ، قحبہ ، ویشیا ، بدکار ، فاحشہ ؛ بے شرم.

عطیف و جلیع و نوار و لوند
کسول و سلول و ہجول و ہجون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۷). [ع : (ہ ج ل)].

ہُجُوم (ضم ہ ، و مع) امذ.

۱. (لفظاً) کسی پر دفعتہً ٹوٹ پڑنا ، اچانک حملہ آور ہونا ، بلوہ ، حملہ.

دیکھے رائے رایل جب یو ہجوم
.... کھلبلائے نجوم

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۸).

لشکر سودا نے کیا ہے ہجوم
چھائے میرے دل پہ غمام غموم

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۱).

ویکھن محل میں پڑی جب یہ دھوم
کیا مثل پروانہ اس پہ ہجوم

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۱۱۶).

ہے ایک تار گریباں کے اوٹ میں تن زار
زبس ہجوم ہے جامے پہ ناتوانی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵). اور حوض اور کرسی اس کی آئینوں کے پیتل سے جو عورتیں ہجوم کر کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر لائیں تھیں بنائی. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۶۸). ہم نے ان کے کھانے کو یوں بے لطف کر دیا کہ ان پر مینڈک ہجوم کر کے ان کے کھانے کے برتنوں میں ہنڈیوں میں گرنا شروع ہوئے. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۴ : ۴۵). **۲. بھیڑ بھاڑ ، مجمع ، انبوہ کثیر ، ٹھٹھ ، جمگھٹ ، ازدحام ، جم غفیر ، غٹ ، دھاڑ.** ہجوم ملا چوندھرتی پچھیں وو خلوت میں کی مخفی بات کو نچے کو نچے بازاریں بازار پھرتی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۱).

اتنا ہجوم خوش نہیں آتا ہے اشک کا
عالم کو مت ڈبوئیو اے چشم تر کہیں

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۱۸).

بنوں میں مچی دھوم سی آکے دھوم
جہاں دیکھیے ہے قیامت ہجوم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۸).

ہجوم نالہ ، حیرت عاجز عرض یک افغاں ہے
خموشی ، ریشہ صد نیستاں سے ، خس بدنداں ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۰) . ایک ہمسایہ برہمن چیل کوؤں کا ہجوم دیکھ کر تاڑ گیا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸۵).

منظور ہے جو ترک محبت ہی آپ کو
ہم پر ہجوم ناز و ادا بھی نہ کیجیے

(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱ : ۴۰) . رخصت کے وقت اسٹیشن پر ہجوم کا یہ حال تھا کہ تل رکھنے کو جگہ نہ تھی . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۰۶) . اگر مشترک ہیجان شدید ہوتا ہے ..... تو مجمع ہجوم بن جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۶۵) . ہر انسان خواہشوں ، تمناؤں اور سہانے خوابوں کا ایک ہجوم اپنے ساتھ لیے چلتا ہے . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۱۷) **۳. کثرت ، زیادتی .** شہر بانو تمام رات رو رو کر آنکھوں میں کاٹتی تھیں کہ وقت صبح ہجوم غم وفکر سے آنکھ لگ گئی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۵).

دے کے اک امید کو دل میں جگہ
کیا ہجوم یاس میں ہم گھر گئے

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۸۴) . کاموں کا اس قدر ہجوم تھا کہ ان کو سر کھجانے کی فرصت نہ تھی . (۱۹۰۵ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۰۰) . اس لئے پیرانہ سالی میں بھی ایک طرف ذاتی صدمات وخانگی مصائب کا ہجوم اور دوسری طرف مشاغل دین وتصوف . (۱۹۲۲ ، مقالات ماجد ، ۲۱).

سبزے کا ہجوم اور یہ شاداب فضائیں
مہکے ہوئے نظارے ہیں بہکے ہوئے تارے

(۱۹۳۶ ، اختر ستان ، ۹۰) . حوادث و آلام کا یہ ہجوم ان کو اس بات سے روک نہ سکا کہ وہ قرآن کو درخت کے پتوں ، شاخوں ، شانہ کی ہڈیوں ، پالانوں اور چمڑے کے ٹکڑوں پر رقم کریں . (۱۹۶۸ ، علوم الحدیث (ترجمہ) ، ۳۴) . بارہ بجے تک کام کا اس قدر ہجوم رہا کہ وہ ایک لمحے کے لیے بھی فراغت نہ پاسکا . (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۲۷) **۴. (تصوف) ہجوم : اس سے مراد وہ جو دل پر بغیر کسی عمل کے وارد ہو .** رسالہ قشیریہ میں تصوف کی مندرجہ ذیل اصطلاحات ملتی ہیں ، وقت ، مقام ..... لوامع ، ہجوم . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۹۷) . [ع]

--ِ اِدْبار کس اضا (--- کس ا ، سک د) امذ .
نحوستوں کی زیادتی ، بد اقبالی کی زیادتی ، بہت سی نحوستیں . پھر وہ فیض کے ہجوم ادبار میں کہیں کھو گئی تھی . (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۷۲) . [ہجوم + ادبار (رک)].

--ِ اَفْکار کس اضا (--- فت ا ، سک ف) امذ .
افکار کی بھیڑ یا کثرت ؛ (مجازاً) پریشانیوں کی زیادتی . بابائے اُردو ..... اُردو کے حامی اور مددگاروں کے متعلق بھی جھوٹی اور غلط افواہوں پر ایمان لے آئے ، ہجوم افکار اور آلام کی ان آندھیوں کی لپیٹ میں ہاشمی جیسا مددگار اور رفیق کار بھی آ گیا . (۱۹۵۴ ، یاران رفتہ ، ۱۱۵) . ہم یہ محسوس کیے بغیر نہ رہے کہ ان کے چہرے سے ایک سنجیدگی اور رنجیدگی برس رہی ہے ، جیسے وہ ہجوم افکار میں گم سم ہوں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۹۹) . ان کا بشرہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ان کا ذہن ہجوم افکار کی آماجگاہ ہے . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی (جمیل الدین عالی فن اور شخصیت) ، ۳۸۷) . [ہجوم + افکار (رک)].

--- پَکَڑْنا محاورہ .
کثیر ہو جانا ، تعداد میں بہت بڑھ جانا ، زیادہ ہو جانا . میرا بیٹا یونس بھی مر گیا اب مصیبت نے غلبہ کیا اور بلا نے ہجوم پکڑا ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۷۷).

--- چَھٹْنا ف مر .
بھیڑ کا منتشر ہونا ، آہستہ آہستہ ہجوم کم ہونا . پھر ہجوم چھٹنے لگا تماشائی کم ہونے لگے پھر لوگوں نے ..... دیکھنا ہی چھوڑ دیا . (۱۹۷۴ ، منو بھائی کے گریبان ، ۲۷۸).

--- دَرْ ہُجُوم (--- فت د ، سک ر ، ضم ہ ، و مع) م ف .
گروہ در گروہ ، ٹولیوں کی شکل میں ، کثرت کے ساتھ . وہ تمام ..... ہجوم در ہجوم چلے آتے ہیں . (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۳۷۱) . [ہجوم + در (حرف جار) + ہجوم (رک)].

--- رَکْھنا محاورہ .
غلبہ رکھنا ، یورش کرنا . اُن کی زیارت سے محروم ہو جانے کی حسرت ..... میرے دل پر ہجوم رکھتی تھی . (۱۹۰۹ ، مکاتیب حالی ، ۴۷).

--- رَہْنا ف مر .
بھیڑ کا موجود ہونا ، بہت لوگوں کا جمع ہو جانا . آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں چونکہ ہر وقت مردوں کا ہجوم رہتا تھا ، عورتوں کو وعظ و پند سننے ..... کا موقع نہیں ملتا تھا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۲ : ۳۸۵) . ان کے یہاں دُکھی اور مغموم لوگوں کا ایک ہجوم رہتا تھا . (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن وشخصیت ، ۱۴۰).

--ِ کار کس اضا ؛ امذ .
کاموں کا ہجوم ، ذمے داریوں کی کثرت .

غزل کیا خاک لکھیں حضرت داغ ہجوم کار سرکاری تو دیکھو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۰) . اس لیے کہ یہاں ہجوم کار ہے اور صبح سے شام تک مصروفیت رہتی ہے . (۱۹۷۴ ، نذر مسعود ، ۴۵۳) . [ہجوم + رک : کار (۱)].

--- کَرکے آنا محاورہ .
بکثرت آنا ، ٹوٹ پڑنا . لوگ یوں ہجوم کر کے ادھر آتے جیسے ادھر نیاز بٹتی ہو . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۵).

--- کَرْنا محاورہ .
۱. چڑھائی کرنا ، گھیراؤ کرنا ، اچانک حملہ کرنا ، ٹوٹ پڑنا نیز غلبہ کرنا ؛ کثرت ہونا .

پڑی سب قبیلے میں اوسکے یہ دھوم
نہایت کیے سب نے اوس پر ہجوم

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۶) . خواہشیں خلق کی اوس کے سیکھنے پر ہجوم کرتی ہیں . (۱۸۰۵ ، دیباچہ گلزار عشق (صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۹۷۳ ، ۱۱۲)) . سلطان محمد شاہ پاس قطب خان آیا اور ارکان دولت کی وساطت سے بادشاہ سے عرض کیا کہ سرہند میں افغانوں نے ہجوم کیا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۳۲) . **۲. بھیڑ کرنا ، ازدحام کرنا ، ہنگامہ کرنا ؛ تعداد یا مقدار میں زیادہ ہو جانا .**

نہیں ہے جوگی اگر چشم یار ، گرد اس کے
ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے باھکے کیسا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک (مجلس) ، ۱ : ۱۴۸) . دل میں جنبش پیدا ہوئی تو تخیلات نے ہجوم کیا . (۱۹۱۶ ، ایک نادر سفرنامہ ، ۴۱) . نئے نئے حالات اور واقعات ان پر ہجوم کر کے ٹوٹ پڑے . (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۳۷) .

--- لانا محاورہ .

۱. **ہجوم کرنا ، ٹوٹ پڑنا ، حملہ کرنا** . وہاں مچھر ہجوم لاتے ہیں ، بڑی چڑا زخمی کر ڈالتے ہیں . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۳۶) . ۲. **اپنے ساتھ بہت سوں کو لے آنا** .

ڈوم ڈھاری تمام لائے ہجوم — سر نو بیاہ کی ہوئی یاں دھوم

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۳) .

--- لَگا رَہْنا / لَگْنا ف مر ؛ محاورہ .

بھیڑ رہنا ، بہت لوگوں کا ایک جگہ اکٹھا ہو جانا . ہزاروں عقیدت مندوں کا وہاں ہجوم لگا رہتا تھا . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۵۶۱) .

--- مِلْنا محاورہ .

رک : ہجوم لگنا . ہجوم ملا چوندھرتی ، پچھیں وہ خلوت میں کی مخفی بات کو نچے کو نچے بارازیں بازار پھرتی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۱) .

--- ہو جانا/ہونا محاورہ .

چیزوں یا لوگوں کا بکثرت اکٹھا ہو جانا ، بھیڑ ہونا .

یاں مرے در پہ یاروں کا ہے ہجوم — صبح سے شام تک رہے ہے دھوم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸۲) . اساتذہ کی مجالس املا میں چالیس بلکہ ستر اور کبھی سوا سوا لاکھ طلباء کا ہجوم ہوتا تھا . (۱۹۱۷ ، العصر (پٹنہ) ، ۲ ، ۲ : ۲۸۴) . حوض لبالب بھر گیا اور پینے والوں کا چاروں طرف سے ہجوم ہوگیا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۳ : ۳۶۲) . دیکھتے ہی دیکھتے بے پناہ ہجوم ہوگیا ٹریفک کا مسئلہ پیدا ہوگیا . (۱۹۷۴ ، متو بھائی کے گریبان ، ۲۷۸) .

ہُجُومی (ضم و ، و مع) صف .

ہجوم (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ ہجوم کا ؛ ہجوم پر مبنی ؛ غلبے یا حملے والا ؛ جارحانہ . اگر علما ہجومی کارروائی بند کرنے پر رضامند ہوں تو میں شدھی والوں کی ہجومی کارروائی بند کرانے کی کوشش کرسکتا ہوں . (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۴۴) . جب ہرقل نے خسرو پرویز کے مقابلہ پر ہجومی جنگ کا آغاز کیا اس وقت اپنی جنگی ضروریات کے لیے اسے کلیساؤں کی جمع شدہ دولت سود پر قرض لینی پڑی تھی . (۱۹۶۱ ، سود ، ۲۵۶) . شہنشاہیت سے تحفظ کے لیے اس ''دفاعی قومیت'' کو ایجاد کیا جو بالآخر ایک ''ہجومی قومیت'' بن گئی . (۱۹۸۹ ، ذہن و کردار ، ۳۹) . [ہجوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ہَجُوں (فت ہ ، و مع نیز و ج) م ف (قدیم) .

۱. **ابھی ، اس وقت ؛ ابھی تک ، ہنوز ، اجوں** .

بال بھر نہیں ہوں جو گر سمجھے گا یوں — خودنمائی گئی نہیں تیری ہجوں

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۴۴) .

جیوں کے بیدن سو میں کب تک کہوں — موت کی تلخی سو ہے منہ میں ہجوں

(۱۷۶۴ ، عاجز ، قصۂ شاہ تجمہ ، ۱۳۲) . ۲. آہستہ (بحرالمعانی) [اجوں (رک) کا ایک تلفظ] .

ہَجْوی (فت ہ ، سک ج) صف .

ہجو آمیز ، پُرتضحیک (اسٹین گاس) . [ہجو (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ہَجْوِیات (فت ہ ، سک ج ، کس ج و) امث : ج .

ہجو پر مبنی تحریریں یا نظمیں وغیرہ ، ہجویہ ادب . اس کی ہجویات کو اچھالنا ، ایک ایسی عجیب تحسین ہے جو کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں گزری ہوگی . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۶۸) . المیہ کے لیے قصائد اور طربیہ کے لیے ہجویات کے الفاظ استعمال کیے . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۲) . تیسری قسم کی ہجویات مختلف افراد سے تعلق رکھتی ہیں . (۲۰۰۶ ، تاریخ ادب اردو ، ۳ : ۹۴) . [ہجوی + ات ، لاحقۂ جمع] .

ہَجْوِیَت (فت ہ ، سک ج ، کس و ، فت ی) امث .

ہجو (رک) ہونے کی حالت یا کیفیت ، مذمّت ، برائی . یہاں بھی ہجویت سے زیادہ شاعرانہ اظہار اور رعایت لفظی کا مزہ ہے . (۲۰۰۶ ، تاریخ ادب اردو ، ۳ : ۹۴) . [ہجو (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

ہَجْویں (فت ہ ، سک ج ، ی مج) امث : ج .

پُرتضحیک نظمیں . انوری کے دیوان میں چند ہجویں ، انوری کی بیٹی اور بیٹے کی بھی پائی جاتی ہیں . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۸۵) . بعض ایسی ہجویں جو موجودہ مذاق پر گراں نہ گزریں گی . (۱۹۴۶ ، محمود شیرانی ، مقالات ، ۵ : ۱۲۷) . [ہجو (رک) + یں ، لاحقۂ جمع] .

ہَجْوِیَہ (فت ہ ، سک ج ، کس ج و ، فت ی) صف .

ہجو سے متعلق ، ہجو پر مبنی ، ہجو آمیز (عموماً نظمیں) . جس میں بیانیہ ، ہجویہ اور دوسری قسم کی نظمیں ہیں . (۱۸۵۴ ، تمہیدی خطبے ، ۵۹) . سودا کی ہجویہ نظموں پر تنقیدی نظر ڈالتے ہوئے انہوں نے اس طرف اشارہ کیا ہے . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۲۱) . حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے قید خانہ بنوایا جس میں ہجویہ اشعار کہنے پر ..... عمر قید کی سزا دی . (۲۰۰۲ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۱۷۱) . [ہجو (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

ہِجّے (کس ہ ، شد ج نیز بلا شد) امذ : ج .

رک : ہجا جس کی یہ جمع اور مغیّرہ صورت ہے ؛ تراکیب میں مستعمل .

کہیں معانی کوں نھوتو عاقلاں سارے — ہجے بسرا ہیں ابجد کے کرتے سرتھے یاد

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۰) . ایک یہ کہ ہجے الفاظ کے جہاں تک ہو سکے بہت صحیح طور پر یاد کرنا . (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۸) . پڑھاؤ چاہے کم مگر مطلب زیادہ بتاؤ املا روز لکھاؤ ہجے ضرور پوچھو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۲) . ہر ایک مشکل لفظ کے ہجے اور معنی پوچھے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۸) . مولوی صاحب ..... مدرسے میں تشریف لائے ایک ماسٹر صاحب بچوں کو ہجے سکھا رہے تھے . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۴) . ہاں نہ اس کا کوئی تلفظ ہے نہ کسی زبان میں ہجے ہیں . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۱۳۰) .

--- آنا محاورہ .

لفظ کو اِعراب کے ساتھ ادا کرسکنا ، پڑھنا آنا .

کل جنہیں ہجے نہ آتے تھے ہمارے سامنے — آج وہ ہم کو پڑھاتے ہیں خدا کی شان ہے

(۱۹۴۲ ، سنگ وخشت ، ۲۶۸) .

--- کَرْنا ف مر .

۱. **لفظ کے املا کو ایک ایک حرف کر کے ادا کرنا ، لفظ کو حروف اور اِعراب سے پڑھنا** . جو شاگرد الف بے کے حرفوں کو ہجے کرنے جانتے ہیں انھوں کو صرف اس فصل کے آخری تین صفحے پڑھانا . (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱۹) . مصاحب ہجے کیجئے ہجے ، انگریزی زبان کی آپ بن ناحق ٹانگ توڑتے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۴۸) .

قاعدوں میں حسن معنی گم کرو   شعر میں کہتا ہوں بجّے تم کرو
(۱۹۲۱، اکبر، ک ۳، ۲۷۴). کہ زی کو حروف کی پہچان ہوگئی اور وہ بجّے کرنے کے بعد چھوٹے چھوٹے جملے پڑھنے اور لکھنے لگی. (۲۰۰۳، سلاسل (ترجمہ)، ۲۳۹). ۲. رک رک کر بات کرنا یا بولنا، ہکلا کر باتیں کرنا.

مجھے کیوں گالیاں دیتے ہو بجّے کر کے ناحق کو
ارے مکتب کے لڑکو ایں بھلا یہ کیا شرارت ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۶). ۳. کسی معاملے میں خواہ مخواہ حجتیں نکالنا، اعتراض کرنا، مین میکھ نکالنا، حجت کرنا، سقم نکالنا (ماخوذ: پلیٹس؛ مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. (مجازاً) کونے میں گھسیڑنا یا دھکیلنا؛ کسی معاملے کی چھان بین کرنا (پلیٹس).

--- کے بِجّے کَرنا محاورہ.
خواہ مخواہ مین میکھ نکالنا، اعتراض جڑنا. اللہ بچائے یہ جو تمہاری بجّے کے بجّے کرنے کی عادت ہے. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۳۰).

--- کے بِجّے نِکالنا محاورہ.
رک: بجّے کے بجّے کرنا. اے ہے ننھی، تو تو بجّے کے بجّے نکالتی ہے. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۵۲).

--- گَھڑنا محاورہ.
کسی معاملے میں خواہ مخواہ حجتیں نکالنا (مخزن المحاورات).

--- لگانا محاورہ.
مین میکھ نکالنا، عیب نکالنا، حجت کرنا، سقم نکالنا. خوشی کا موقع ہے بجّے لگانے کی ضرورت نہیں. (۱۹۲۱، خطوطِ اکبر، ۱۷۰).

--- نِکالنا محاورہ.
رک: بجّے کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

بِجّیاتی (کس ب، شد ج بکس) صف.
بجّے (رک) سے متعلق یا منسوب، بجّے کا. اپنی محققانہ حس کی فعالیت کا جس طرح ثبوت دیا ہے وہ قابل ستائش ہے "وجھی" اور "وجہی" کے خفیف بجّیاتی فرق کو بھی انھوں نے پیش نظر رکھا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۰). [بجا (رک) (بحذف الف) + یات، لاحقۂ اسمیت + ی، لاحقۂ نسبت].

بَجیج (فت ب، ی مع) امذ.
راگ حجاز کا ایک نام، بجیج. عام پسند راگوں میں سے نوروز، زنگولہ اور حجاز ہندی موسیقی میں شامل ہو کے نورچکا، جنگلا اور بجیج کے ناموں سے مشہور ہوئے. (۱۹۱۶، ہندوستان کی موسیقی، ۴۴). [حجاز (رک) کا بگاڑ].

بَجین (فت ب، ی مع) صف؛ امذ.
انجب؛ کمینہ؛ باندی بچہ نیز مخلوط النسل، وہ غلام جس کی ماں عجمی اور باپ عرب ہو. بجین اس کو کہتے ہیں کہ باپ اس کا عربی ہو اور ماں عجم کی ہو. (۱۹۰۶، حیٰوۃ الحیوان (ترجمہ)، ۲: ۲۳۵).

ہجان و بجین و لجین و لجین   کریں فیصلہ خود ہی ہل یستون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۴۴). [ع: (ہ ج ن)].

بُچ (۱) (ضم ب) م ف نیز صف (قدیم).
(دکنی) بچ (رک) کی محرف شکل؛ فضول، بے کار.

سوی باد اب ہمنا ڈراتا کیا ہے گری سوں
ہمارے باغ کوں یہہ باؤ لگتا باؤ تیرا چ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک ۲، ۴۷). [بچ (رک) کا بگاڑ].

بُچ (۲) (ضم ب) م ف.
وہ ہی، وہی؛ اوچ (بحر المعانی). [ؤ = وہ + چ = حرف تاکید].

بُچ (۳) (ضم ب) امد.
بُچنا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل.

--- جانا محاورہ.
۱. نشانہ صحیح نہ بیٹھنا (جامع اللغات). ۲. اچٹ جانا، اچٹنا، (کوئی بات یا کوئی کام) ہوتے ہوتے رہ جانا. ادبی قیاس کی چوٹ بچ گئی اب یہ اپنے دو مصاحبوں کے ساتھ دریاے شور کے اس پار بغلیں بجائیں گے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۰: ۹).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. رک: بچ جانا (مہذب اللغات؛ فرہنگ اثر). ۲. قاصر ہونا (بحر المعانی).

بُچ (۴) (ضم ب) صف (قدیم).
۱. احمق، بے وقوف، دیوانہ، بے عقل، ناسمجھ.

جو عاقل اتھے وو سو سب بچ ہوے   دو پیالے چڑا کوچ کا کچ ہوے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۵).

عشق ساندی ہے عشق سری بچ   کدھیں کچھ ہے کدھیں سو

(۱۶۳۵، سب رس، ۳).

بھلا جو کروں حیلہ ایسے میں کچ   گر او مرد بچلا ہے نادان بچ

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۵۹).

اس زمانے میں ہور کچ ہوں میں   نیں خبر منج دنیا کی بچ ہوں میں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۱). ۲. حیرت زدہ، ہکّا بکّا (ماخوذ: بحر المعانی). [مقامی].

--- کَرنا محاورہ (قدیم).
بیکار کردینا؛ (کنایۃً) دیوانہ بنانا، احمق بنانا.

کسی شاہ کا ڈر نہیں کچ مجھے   ولے ایک یو غم کیا بچ مجھے

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۲).

بِچ (کس ب) امر.
بچکنا (رک) کا امر؛ کھنچاؤ، جھٹکا. (پلیٹس). [غالباً کھچ (کھنچا) سے].

بِچَڑبِچَڑ (کس ب، فت چ، سک ر، کس م، فت چ) امث؛ امذ.
ہچکچاہٹ، جھجک، تامّل، تذبذب؛ لیت ولعل، بہانہ، ٹال مٹول، پس و پیش؛ جھگڑا، دھکڑ پکڑ؛ رکاوٹ. اپنی اپنی انگوٹھیاں ہیر پھیر کرلو اور آپس میں لکھوئیں ابھی لکھ دو پھر کچھ بچڑ بچڑ نہ رہے. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۱۲).

یارو یہ بچڑ بچڑ کہاں تک   اپنی سی کرو بنے جہاں تک

(۱۸۹۴، اردو کی چوتھی کتاب (اسمٰعیل میرٹھی)، ۶۷). اگر اس وقت تم نے کھانے میں بچڑ بچڑ

کی تو میرا دل تم سے کھٹا ہو جائے گا. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۵۱). نیلوفر پر ان کی عرصہ سے نظر تھی مگر سورج مل بچر بچر کر رہا تھا. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۷۷). میں نے بہت بچر بچر کے بعد انھیں مرتب کیا. (۱۹۸۴، حرف من و تو، ۹۹). دلی کے مسلمانوں نے کتنی بچر بچر کے ساتھ اس ٹوپی کو قبول کیا تھا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۸۲). [مقامی].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. **پس و پیش کرنا، جھجکنا، تامل کرنا، ٹال مٹول کرنا.** اُس کے عہد میں بڑی بڑی خرابیاں اور پریشانیاں وقوع میں آئیں ہر جگہ سلطنت میں ضعف آ گیا سلطنت کا ڈھچر بگڑ گیا، وہ بچر بچر کرنے لگا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۲۴۰). جب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس لڑائی میں شریک اور سب سے پیش پیش تھے تو مسلمانوں کو بچر بچر کرنا کیا مناسب تھا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۲۰). سپاہی نے ڈانٹا کہ آگے بڑھو ذرا بچر بچر کی تو پکڑ تھانے میں لے گئے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۵۵). گوند کھانے میں حضور بیگم بچر بچر کرتیں تو اصرار کر کے کھلاتیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۹۱). مفتی کفایت اللہ نے اس پر پہلے تو بہت بچر بچر کی وہ قربانی گاؤ کی مکمل آزادی مانگتے تھے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۸۹). ۲. **معذرت کرنا، عذر پیش کرنا** (پلیٹس).

--- لانا محاورہ.

ٹال مٹول کرنا، پس و پیش کرنا، تامل کرنا. جو کسی دن پڑھنے سے جی چرایا یا بچر بچر لایا تو ذرایا دھمکایا کھانے کو نہ دیا. (۱۸۸۳، نگھڑ سہیلی (فرہنگ آصفیہ)).

بَچَر بَچَر (فت ب، ج، سک ر، فت ب، ج) امث.

ڈولی یا چوپہلے کے چلنے کی آواز نیز رونے کی آواز (ماخوذ: مہذب اللغات). [حکایت الصوت].

--- رونا ف مر.

آواز کے ساتھ رونا، ہچکیاں لے لے کر رونا، شدید آہ و زاری کرنا. ایک روز شفو چلا چلا باہر سے آیا اور استاد کے گھٹنے پہ سر رکھ کر بچر بچر رونا شروع کر دیا. (۱۹۵۲، جنم کہانیاں، ۲۰۲).

بِچڑ مِچڑ (کس ب، فت چ، سک ڑ، کس م، فت چ) امث.

رک: **بچر مچر جو زیادہ مستعمل ہے** (پلیٹس). [بچر مچر (رک) کا ایک املا].

بِچَک (کس ب، فت چ) امث.

۱. **رکاوٹ، تذبذب، کسمساہٹ، تامل، جھجک، ہچکچاہٹ.** کنورجی تعارف کرانے میں بچک معلوم ہوتی ہے مبادا اس کی وجہ سے آپ پریشان ہو جائیں. (۱۸۸۶، درگیش نندنی، ۱۷). ادھر اس کی طبیعت میں جو بچک تھی اس نے تی بریوس کو دوسروں کا محتاج بنا دیا تھا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۳۱۸). ۲. **اچانک یا شدید جھٹکا، دھچکا، ہچکولا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [بچ = کھنچ (کھنچنا (رک) سے) + س: का].

--- کے م ف.

زور دے کے، دھم سے؛ جھٹکے سے (ماخوذ: مہذب اللغات).

بَچکا (کس نیز فت ب، سک چ) امذ.

۱. **دھکا، ہچکولا؛ جھٹکا، تشنج، پھڑک.** گاڑی کے بچکے محسوس نہ ہوتے تھے. (۱۹۱۳، افق (دوارکا پرشاد)، کرشمۂ تقدیر، ۱۱۵). ۲. **صدمہ، چوٹ، سر کی چوٹ** (ماخوذ: پلیٹس). ۳. **رکاوٹ، روک، اٹکاؤ** (پلیٹس). [بچک (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر و نسبت].

--- بَچُو (--- فت ب، و مع) امذ.

(دکن) **بچوں کا ایک کھیل؛ بچکہ** (بحرالمعانی). [مقامی].

بُچکا (ضم ب، سک چ) امذ.

پتنگ کی ڈور لپیٹنے کی برجی نما چرخی جس میں سے ڈور کھل کر نکلتی ہے، ڈور کی چرخی. خداداد اوٹھ کھڑا ہوا، لڑکے سے کہا بچکے اور کنکیاں اوٹھا. (۱۹۱۶، اشک خوں، ۱۵). حبیب نے پتنگ تو شاید ہی کبھی اڑائی ہو، وہ تو بچکا تھام کر ہی اپنی تسکین کر لیتا تھا. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۵۷). نامی گرامی استاد پتنگ باز ڈور کے بڑے بڑے پنڈے بچکے، چرخیاں، پتنگ، کنکوے لے کر نکلے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۴). [مقامی].

--- کَرْنا محاورہ.

(پتنگ بازی) چرخی میں ڈور لپیٹ لینا، پتنگ اتار لینا. ارے باسو باسو بچکا کر لو، اب نہ لڑائیں گے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۴۰).

بِچکارا (کس ب، سک چ) صف.

نکما، جو کسی کام کا نہ ہو، بے فائدہ، خراب، برا، ناکارہ؛ ہیچ کارہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [بچ = ہیچ + کارہ (رک)].

بِچکارَہ (کس ب، سک چ، فت ر) صف.

جو کسی کام کا نہ ہو، بے فائدہ، خراب، برا (علمی اردو لغت). [ہیچ کارہ (رک) کا مخفف].

بِچکانا (کس ب، سک چ) ف م.

زبردستی لینا، چھین لینا؛ جھٹکا دینا، دھکا دینا؛ روکنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [بچک (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

بِچ کِچ (کس ب، سک چ، کس ک) امث.

رک: **بچر مچر؛ ٹال مٹول، بہانہ.** حیدرآباد میں تعلیم نسواں کا خوب چرچا ہے ایک سے ایک بڑھ کر بولنے والیاں موجود تھیں..... وہاں کی خاتونوں نے مدعو کیا میں بچ کچ کرتی رہی لیکن انہوں نے مجبور کیا. (۱۹۴۰، روشنک بیگم، ۲۳۵). [بچکچانا (رک) کا حاصل مصدر].

بِچکِچا کے رَہ جانا محاورہ.

ٹھٹھک کے رہ جانا، تذبذب میں پڑ جانا؛ ڈر کے رہ جانا.

جو بچکچا کے رہ گیا سو رہ گیا اُدھر — جس نے لگائی ایڑ وہ خندق کے پار تھا
(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل میرٹھی، ۲۶۲).

بِچکِچانا (کس ب، سک چ، کس ک) ف ل.

۱. **جھجکنا، پس و پیش سوچنا، تامل کرنا، تردد ہونا، آگا پیچھا سوچنا، کسمسانا، شش و پنج میں ہونا.**

یارب اب کہتا ہوں تجھ کوں بچکچا — میں ہوں ناداں توں ہو دانا مجھ بچا
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۷).

چاہتے ہیں تو اڑ کے آئیں گے ورنہ ہر طرح ہچکچائیں گے

(۱۸۸۲ ، فریادداغ ، ۱۲۴) . کوئی کیسا ہی بے دھڑک بولنے والا کیوں نہ ہو ..... عام ..... اور خاص کر ایسے باوقار تعلیمی مجمع میں ..... گفتگو کرتے ہوئے تھوڑا بہت ضرور ہچکچائے گا . (۱۸۹۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۲۲) . اصلاح کے واسطے پیغمبر صاحب نے خود اپنا نمونہ دکھایا تاکہ جو اسلام کا دعویٰ کرتا ہے متبنٰے کے بارے میں ذرا نہ ہچکچائے اور متبنٰے کو صلبی بیٹا نہ سمجھے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۵۳) .

جھجکتی بھی ہوں ، ہچکچاتی بھی ہوں

نیا پا کے تجھ کو ، لجاتی بھی ہوں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۷۵) . لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماننے میں ہچکچاتے ہیں اور ..... اس میں تبدیلی چاہتے ہیں . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۳۴۲) . **۲. سستی کرنا ، کاہلی کرنا** . سانپ ، بچھو ، کیڑے ، کھنکھجورے اس جسم کو جو آج خدا کے سامنے جھکتے ہوئے ہچکچاتا ہے چھلنی کر دیں گے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳۰) . غنچہ ہچکچاتی ہوئی اٹھی اور آہستہ آہستہ چلتی میز کے برابر جا کھڑی ہوئی . (۱۹۶۹ ، متاعِ درد ، رضیہ فصیح احمد ، ۴۵) . **۳. ڈرنا ، خوف کھانا** .

معلوم ہے کہ ایلچیوں کو زیاں نہیں

قاصد نہ ہچکچائیو ہرگز بلاغ میں

(۱۸۵۵ ، شیفتہ ، ک ، ۷۲) .

اے داغ ہچکچاتے ہو ذلت سے عشق کی

دنیا میں ہو بڑے تو تمھیں آبرو پسند

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۸) . میں نے ایک گربہ مسکین بابو کو اپنے ڈبے کے دروازہ پر ڈرتا اور ہچکچاتا ہوا دیکھا . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۱۸) . میں نے ان کو پہلے ہی لکھدیا تھا کہ قمر کے ساتھ یہاں آجائیں ، سردی کی وجہ سے ہچکچا رہی تھیں . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۳) . ہم دشمن کے خوف سے اس کے قریب جانے سے ہچکچا رہے تھے . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۷۶) . میرے والد صاحب نے ہچکچاتے ہوئے مجھے لکھا کہ بچے کا نام میں نے کمال عزیز رکھا ہے بشرطیکہ تم کو پسند ہو . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۲۱۱) . [ہچک (رک) + پ : आच] .

ہِچْکِچاہَٹ (کس ہ ، سک چ ، کس ک ، فت ہ) امث .

ہچکچانے کا عمل ، تامل ؛ سستی . طبیعت میں ہچکچاہٹ پیدا ہوئی . (۱۹۴۷ ، اصلاح حال ، ۱۱) . ''کیا سب دے دیے اُس نے ؟'' نیلوفر نے اس کی ہچکچاہٹ سے تاڑتے ہوئے کہا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۷۳) . مجھے اچھی بات قبول کرتے ہوئے ذرا بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہوتی . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۶۲) . نہ بات کرنے میں ہچکچاہٹ نہ گالی دینے میں جھجک ..... یہ تھا انور جمال شہرا . (۲۰۰۶ ، چار جدید مصور ، ۲۳۵) . [ہچکچانا (رک) کا حاصل مصدر] .

ہِچْکِچی (کس ہ ، سک چ ، کس ک) امث .

۱. تذبذب ، تامل ، شک (ماخوذ : پلیٹس) . **۲. کچکچی ، دانت پیسنے کا عمل** (مہذب اللغات) . [ہچ کچ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- باندْھنا محاورہ .

تذبذب کرنا ؛ کچکچی باندھنا ؛ دانت پیسنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ہِچْکِن (کس ہ ، سک چ ، کس ک) (الف) صف .

جسے ہچکی لگی ہو (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . (ب) امث . **ہچکی ؛ لرزے کے ساتھ رونے کا عمل** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . [ہچکچانا (رک) کا حاصل مصدر] .

ہِچَکْنا (کس ہ ، فت چ ، سک ک) ف ل .

۱. رک : ہچر مچر کرنا ؛ جھجکنا ، پس و پیش کرنا ، متردد ہونا ، تذبذب میں ہونا ، آگا پیچھا ، سوچنا ، ڈگمگانا ، تامل کرنا .

میرا جی جائے گا قاتل تجھے کیا ہچکتا کیا ہے اس میں ، مار تو تیغ

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۶۰) .

یا تو قالب میں آتے ڈرتی تھی اب ہچکتی ہے روح جانے سے

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۷) . **۲. ڈرنا ، خوف کھانا** .

بات کرتے دل ہچکتا ہے ہر ایک کا اوس سے عیش

کیونکہ اب تکیہ کلام اوس بت کا گالی ہوگئی

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۶۴) . کیا فرصت ہی نہیں ملی یا خرچ سے ہچک گئے . (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۱۵۳) . بہ سبب شرافت طبیعت کے اپنے اپنے نادر کلام کے شائع کرنے میں ہچکتے ہیں اور ابھر نہیں سکتے . (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۶۹) . سمدرا کے مکان کے قریب پہنچ کر کیشو کا دل کچھ ہچکنے لگا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۹۸) . [غالباً کھچ (کھنچنا (رک) سے) + س : हिच + نا ، لاحقۂ مصدر] .

ہَچْکولا (کس نیز فت ہ ، سک چ ، و مج) امذ : ہچکولہ .

۱. دھچکا ، دھکا ، جنبش ، جھٹکا ، جھکولا . بیٹھیں ہماری کجاوں کے ہچکولوں سے لگ لگ جاتی ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴۲) . گاڑی کے ہچکولوں سے بدن شل ہوگیا . (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۳۴) . اپنے کو ہچکولوں سے محفوظ رکھنے کے لیے دریچی کے قریب کے ریشمی ڈورے کو دونوں ہاتھوں سے تھام لیا . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۹) . اسی طرح گاڑی کے ہچکولوں سے بھی خطرہ ہوتا ہے . (۲۰۰۴ ، ماں اور بچہ ، ۲۲) . **۲. صدمہ ، دکھ ، اذیت** . ان کی زندگی کا سب سے بڑا ہچکولا انگریز کی سیاست سے متعلق ہے . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۹۰) . **۳. زلزلہ ، بھونچال** . یوروپ کے لوگ ہم سے کہیں زیادہ جنگ کے خطروں اور غضبناک ہچکولوں کا کافی علم رکھتے ہیں . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۸۹) .

دیر تمکیں کا پجاری ہے اگر اک زلزلہ تو بلا کا زلزلہ آفت کا ہچکولا ہوں میں

(۱۹۳۹ ، سرود و خروش ، ۹۷) . [ہچک (رک) + ولا ، لاحقۂ تصغیر] .

--- دینا ف مر : محاورہ .

۱. جھٹکا دینا . میٹرے کی اخیر حد یعنی گون پر پہنچے اور انہوں نے اچھل کر ایک ہچکولا دیا . (۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۸) . **۲. صدمہ پہنچانا ، دکھ دینا ، اذیت دینا** .

قیامت کا دیا پھر کر دل قمری کو ہچکولا

مقابل سرو کو پاکر گلستاں میں وہ گل بولا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۳۶) .

--- لینا محاورہ : ہچکولہ .

جھٹکا کھانا ، دھکّا لگنا . جب گاڑی نے ایک ہچکولہ لیا تو میں سنبھل کر ہو بیٹھا . (۱۹۳۵ ، موت سے پہلے ، ۲۵) .

ہَچکولے (کس نیز فت ہ، سک چ، و مج) امذ؛ ج.

ہچکولا (رک) کی جمع؛ ججکولے؛ **تراکیب میں مستعمل**. ہچکولے کے دیتے ہی چرس پار چہ کے کنارے پر آگیا. (۱۹۰۸، مخزن، اکتوبر، ۱۹). ہر ہچکولے کے ساتھ یہ محسوس ہوتا اس دفعہ تو الٹ ہی جائے گی. (۱۹۵۵، اندھیرا اور اندھیرا، ۱۲۹).

--- پہُونچنا محاورہ.

جھٹکے لگنا (عموماً سواری میں). اونٹوں کی مستانہ رفتار سے جو ہچکولے پہونچتے ہیں، اگرچہ وہ بار بار چونکا دیتے ہیں مگر نیند ایسی غالب ہے کہ پھر فوراً آنکھ لگ جاتی ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱: ۲۳۶).

--- دینا محاورہ.

۱. جھٹکے دینا، لہرانا، جھلانا.

دیتی ہیں تاروں کو ہچکولے　　　نور کے لٹکاتی ہیں ہنڈولے

(۱۹۳۱، بہارستان، ۶۱۰). **۲. آواز کو روک کے پڑھنا.** ہچکولے دے دے کر پڑھنے کی غلط اور بے معنی عادت سے روکا جائے. (۱۹۳۵، رہنمائے مدرسین، ۷).

--- کھانا محاورہ.

کشتی یا گاڑی وغیرہ کا پانی کے زور سے اِدھر اُدھر یا اوپر نیچے ہونا، لہرانا نیز کسی سواری کا جھٹکے کھانا. اسٹیمر کا یہ حال تھا کہ بری طرح ہچکولے کھا رہا تھا. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۹۳). انسانوں کی کشتی حیات دو انتہائی سروں کے درمیان ہچکولے کھاتی رہی. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۱۶۶). رات کے وقت ہچکولے کھاتے، شور مچاتے کوپے میں اکیلا ہونا ایک خوشگوار احساس آزادی لیے ہوئے ہوتا ہے. (۲۰۰۰، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۹۹).

--- لگنا ف مر.

دھکّے لگنا، دھچکے لگنا (عموماً کسی سواری میں بیٹھے ہوئے). یہ اگلے وقتوں کی سواریاں ہیں، کچ کچ چلتی ہیں ہچکولے بھی لگتے ہیں. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱: ۳۶). بزرگوں کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ وہ ٹوٹا یکہ جس میں سینکڑوں ہچکولے لگتے تھے اور جس میں وہ سفر کرتے تھے اب بیکار ہوگیا ہے. (۱۸۸۴، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۲۵۹).

--- لینا محاورہ.

جھٹکے لینا، جھولنا، ٹھاٹھیں مارنا. ادھر ان کے دلوں میں رحم کا دریا ہچکولے لینے لگتا. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۳۹).

ہِچکَہ (کس ہ، سک چ، فت ک) امذ (قدیم).

(دکن) لڑکیوں کا ایک قدیم کھیل.

کدھیں کھیلی ہچکہ سولے ہت میں ہات　　　پنچم پھوکڑی کھیلے سہلیاں سنگات

(۱۶۸۷، یوسف زلیخا، ہاشمی، ۲۴). [مقامی].

ہِچکی (کس ہ، سک چ) امث.

۱. گلے سے رک رک کر آواز کے ساتھ نکلنے والی ہوا، فواق، زغنک. شرف نامہ احمد منیری ..... یہ کتاب قنیۃ الطالبین مذکورہ صدر سے اقدم ہے ..... اصل لغت، زغنک، ہندی مرادف ہچکی. (۱۴۷۴، شرف نامہ احمد منیری (پنجاب میں اردو، ۲۱۷)). آنسو چلتے ہیں اور ہچکی لگ جاتی ہے اور بات نہیں نکلتی. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۲۴). عربی میں فواق اور ہندی میں ہچکی کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۶). ہائے اب کیا ہوگا (ہچکی) ..... کس کس کی گالیاں سنی ہیں (ہچکی). (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۳۱۸). اختلاج کے ساتھ ساتھ متلی اور ہچکی ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۰۵). ایلی کی ہچکی نکل گئی، اس کی سمجھ میں نہ آتا تھا کہ وہ کیوں رو رہا ہے، اس کی ہچکیاں کیوں نکل رہی ہیں. (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۱۹۵).

تمھارے نام کی ہچکی تھی ہونٹوں پر سمٹنے کو
میں سناٹا مکمل کرنے والا تھا کہ تم آئے

(۱۹۹۶، رقص وصال، ۱۶). **۲. دم گھٹنے کی حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت نیز روتے ہوئے پیش آتی ہے.** ایک ہچکی کے ساتھ دادی کو دائمی سکون مل گیا. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۲۷). اور اسی لمحے میں مرنے سے پہلے گارڈ کے حلق سے ایک ہچکی سی نکلی. (۱۹۷۵، امربیل، ۲۳۱). غالب کے سامنے ایک طویل ڈرامے کا آخری سین کھیلا جانا تھا اور مرد بیمار کی آخری ہچکی سنائی دینے والی تھی. (۲۰۰۴، غالب اور آج کا شعور، ۳۶). **۳. بوتل یا صراحی سے مائع نکلتے وقت آنے والی آواز، قلقل.**

یہ کس کی یاد میں ہچکی صراحیوں کو لگی　　　پیالہ کس کے لیے چشم اشکبار ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۳). [ہچک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آجانا / آنا ف مر؛ محاورہ.

۱. آواز کے ساتھ سانس رک رک کر نکلنا.

جو ہچکی آئی تو میں خوش ہوا کہ موت آئی
کسی کو یار کا اتنا بھی انتظار نہ ہو

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۷۶). پھر اسے ہچکی آگئی، قے اس کے حلق تک آ کر رک گئی. (۲۰۰۴، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۱۱۰). **۲. کسی کے یاد کیے جانے کی علامت یا شگون کا ظاہر ہونا، یاد آنا، یاد کرنا (کہا جاتا ہے کہ کسی کے یاد کیے جانے پر ہچکی آتی ہے).**

کیونکہ جانوں کہ مجھے یاد کیا تھا تو نے
کوئی ہچکی بھی تو اے عشوہ گر آج آئی نہیں

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۶۵).

چپ رہو چپ رہو پانی نہ پلاؤ مجکو　　　ہچکی آئی ہے مرے یار نے کیا یاد کیا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۴۷).

جلال ہم یہ نہ مانیں گے تو اوسے نہیں یاد
تجھے کبھی کوئی ہچکی بھی کیا نہیں آتی

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۱۷). **۳. دم ٹوٹنا، نزع کا عالم ہونا، جانکنی کا وقت ہونا.** ایک ہچکی آئی، کچھ بھی نہ تھا، ..... وہ ہچکی نہ تھی ملک الموت تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۸۵). ابھی سرتکیہ تک پہونچا بھی نہ تھا کہ میر زاہد کو ہچکی آئی اور بیٹی کے ہاتھوں میں ہمیشہ کو رخصت ہو گیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۰).

کہ جیسے ایک ہچکی آئے اور پھر سانس رک جائے
میں کیوں کھویا ہوا ہوں رات کی گہری اداسی میں

(۱۹۴۹، میرا جی، ک، ۱۹۳). جانے کس وقت امی جان پانی مانگیں کس وقت پھر اپنے بیٹے اختر کو یاد کریں، کب ان کو موت کی ہچکی آئے اور کب ان کی روح پرواز کر جائے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۵).

--- بَندھ جانا / بَندھنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. زیادہ رونے سے سانس کا رُک رُک کر نکلنے لگنا ، کثرتِ گریہ سے دم کا رُک رُک کر آنا نیز شدید گریہ کرنا ؛ شدت سے رونے لگنا. خواجہ بے اختیار ایسا رونے لگا کہ ہچکی بندھ گئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴۷) . اس قدر پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کیا کہ ہچکی بندھ گئی . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۱) . اتنا کہہ کر بدنصیب باپ کی ہچکی بندھ گئی . (۱۹۱۹ ، طوفان اشک ، ۳۰) . جب حضور کے رنگون جانے کی خبر سنی تو میری ہچکی بندھ گئی . (۱۹۳۲ ، بیلہ میں میلہ ، ۳۹) . آخر عمر میں یہ کیفیت اس انتہا کو پہنچ گئی تھی کہ ہچکی بندھ جاتی تھی . (۱۹۶۳ ، روزگار فقیر ، ۱ : ۳۷) . میری روتے روتے ہچکی بندھ گئی . (۱۹۹۹ ، گمشدہ لوگ ، ۱۵۸) . **۲. جانکنی کے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنے لگنا.**

آنکھیں پتھرائیں ڈھل گیا منکا بندھ گئی ہچکی رک گیا گھرا

(قلق (مہذب اللغات)).

--- بَھرنا محاورہ.

آہ بھرنا ، سسکی لینا. اس نے ایک طویل ہچکی بھری ، آنکھوں کو ملا اور ..... چھما چھم رونے لگا . (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۲۵۵) .

--- تَھمنا ف مر ؛ محاورہ.

ہچکی رک جانا ، ہچکی آنا بند ہونا ؛ رونا ختم ہونا. آج ہچکی نہیں تھمی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۵۸) . دو ڈھائی گھنٹہ بعد جا کر ہچکی تھمی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۷) .

--- دار صف.

(آتش بازی) رُک رُک کر چڑھنے یا بلند ہونے والی (آتش بازی کی کوئی چیز). ہچکی دار خدنگ کی تدبیر یہ ہے . (۱۹۰۳ ، آتشبازی ، ۲۲) . [ہچکی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- لَگ جانا / لَگنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. متواتر ہچکی آنا ، بہت رونے سے سانس رکنے لگنا ، سسکیاں لگنا ، گھرّا لگنا. دلبر اٹھ کھڑی رہتی ہے چاہتی ہے کہ فقیر سے عرض کرے کہ آنسو چلتے ہیں اور ہچکی لگ جاتی ہے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۴۴) . ایسی بے اختیار ڈاڑھ (کذا) مار کر روئی کہ ہچکی لگ گئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۶) . جان عالم نے دیکھا : گل سبحانی کے چشمۂ چشم سے جوئے خوں جاری ہچکی لگی بے قراری طاری ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں) ، ۱۸۳) . دریا آنسوؤں کے بہا دیے رومال پر رومال تر ہوگئے حالت غیر تھی ، ہچکی سی لگ گئی . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۰) . مہرخ کی بارگاہ فلک اشتباہ میں شور گریہ وزاری بلند ہوا بہار کے ہچکی لگ گئی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۲۰) . جوزیفائن سوار ہوئی اور تکیوں پر ٹیک لگائی منہ رومال سے چھپالیا اور ہچکی لگ گئی اور ٹوئی لریز کو ہمیشہ کے لیے خیرباد کہا . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۲۳۲) . دس دن سے میں نے نہ کھایا ہے نہ پیا ہے ، یہ کہکر اس کی ہچکی لگ گئی . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۰۶) . اس کی آنکھوں میں مرچیں سی لگ رہی تھیں اور بار بار اسے وہم سا ہو جاتا کہ اسے ہچکی لگ جائے گی . (۲۰۰۴ ، ایک دن ، ۹۳) . **۲. دم ٹوٹنا ، آخری وقت ہونا ، نزع کا عالم ہونا.**

لازم ہے اب تو تجکو عیادت دم اخیر ہچکی ترے مریض کو او بیوفا لگی

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۵) .

کھینچ کر تیغ سرہانے مرے جلاد آیا لگ گئی ہچکی دم نزع تو میں یاد آیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۳) .

روئے کیا سن کے وہ قاصد سے کہانی میری
ہچکی لگ جاتی اگر سنتے زبانی میری

(۱۹۰۹ ، جلال لکھنوی (مہذب اللغات)) . **۳. (بوتل یا صراحی وغیرہ سے) عرق یا پانی کا رُک رُک کر آواز کے ساتھ نکلنا.**

رو کر تہی شکم کو بھریں کیوں نہ اہل حرص
شیشے کو ہچکی لگتی ہے ساغر کے روبرو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۱) .

--- لینا ف مر ؛ محاورہ.

۱. روتے روتے سانس رُک رُک کر نکالنا. کسی قدر درد بھی بائیں کوکھ میں چلا جاتا ہے جسکی کیفیت کسی قدر ڈکار یا چھینک یا ہچکی لیتے وقت معلوم ہوتی ہے . (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۸) . جب کوئی ہچکی لیتا ہے تو عوام یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم کو کوئی یاد کر رہا ہے . (۱۹۱۷ ، العصر ، پٹنہ ، ۲ : ۶۳) . دروازے سے لگی ہوئی ہاجرہ رو رہی تھی ..... "نہ میں نہیں بنتی مالکہ اس گھر کی" ، ہاجرہ نے ہچکی لے کر کہا . (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۶۶) . مریض روتے روتے ہچکی لیتا ہے . (۱۹۹۷ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۲۸) . **۲. بوتل وغیرہ سے پانی یا عرق کا رُک رُک کر آواز سے نکلنا.**

کنکری کا سا ہے لپھا یہ گلوئے مینا
ہچکیاں قلقل مینا جو ہے لیتی پیہم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۹) . **۳. (i) نزع کی حالت میں سانس اٹکنا.** اس بات کے ساتھ ہی گل آرا نے ایک ہچکی لی اور اس کا دم آخر ہوگیا . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۶۰) . ہم چند لوگ اس وقت اس کے پاس بیٹھے تھے جب اس نے موت کی آخری ہچکی لی . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۶۸) . **(ii) کسی چلتی ہوئی چیز (مشین ، موٹر وغیرہ) کا رُک رُک کر چلنا اور بند ہوجانا یا ایسی آوازیں نکالنا.** ہر مرتبہ ویگن کے نچلے حصے میں کوئی پتھر دھڑام سے جالگتا اور وہ ہچکی لے کر ساکت ہوجاتی . (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۴۷) . **۴. رُکنا ، توقف کرنا ؛ ہچکچانا.** کیا مجال ہے کہ نظم یا نثر میں کہیں ہچکی لیں . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۴۵) .

ہِچکِیاں (کس ہ ، سک چ ، کس ک) امث : ج.

سسکیاں ، تراکیب میں مستعمل. روتے روتے ہچکیاں لگیں تھیں اور غش کر گئی تھی . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۲۷۶) .

--- اُلٹ جانا / اُلٹنا محاورہ.

شدّت سے ہچکیاں آنا ، لگاتار ہچکیاں آنا ؛ شدّت سے رونا جس سے حلق میں پھندا لگے.

پھر کوئی خوش خرام اُدھر سے گذر گیا
پھر ہچکیاں الٹ گئیں ارباب خواب میں

(۱۹۶۷ ، اثر لکھنوی (جعفر علی خاں) (فرہنگ اثر ، ۳ : ۶۵۱)) .

--- آنا محاورہ.

۱. (رک : ہچکی آنا) مسلسل ہچکی آنا نیز یاد کیا جانا (مشہور ہے کہ کوئی کسی کو یاد کرے تو ہچکیاں آتی ہیں).

مجھے یاد کرنے سے یہ مدعا تھا
نکل جائے دم ہچکیاں آتے آتے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۹۳).

بھول کر بھی اب تو تجکو ہچکیاں آتی نہیں
بندہ پرور بندہ قائل ہے تمہاری یاد کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۸).

یہ آنے لگیں کیوں مجھے ہچکیاں
کوئی نالہ شاید رسا ہو گیا

(۱۹۳۶، میری شاعری، ۵۷). **۲. نزع کا وقت ہونا، سانس اکھڑنا.**

آخری وقت کسی نے مجھے کیا یاد کیا
ہچکیاں آئیں دم نزع برابر دو چار

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۷۱).

خدا کو سونپ دے اب تو بھی جانِ ناتواں مجھ کو
کیا ہے یاد اجل نے آرہی ہیں ہچکیاں مجھ کو

(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۱۱۸).

--- بَنْدْھ جانا/بَنْدْھنا ف مر؛ محاورہ.

۱. زیادہ رونے سے سانس رکنے لگنا، زار زار رونا، زار و قطار رونا. حسن آرا اور بھی زار زار روئی یہاں تک کہ ہچکیاں بندھ گئیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۴۲).

ساز مطرب کی طرح جس نے ہنسی سے چھیڑا
ہچکیاں بندھ گئیں اس کی مری فریاد کے ساتھ

(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)). ایک صحابیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ..... خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوا دیکھا تو آپ ﷺ نماز میں مشغول ہیں ...... روتے روتے اس قدر ہچکیاں بندھ گئی تھیں کہ معلوم ہوتا تھا کہ چکی چل رہی ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۲۶۷). ایسی تقریر کرتے تھے کہ ایک خلقت سننے آتی تھی، لوگوں کی روتے روتے ہچکیاں بندھ جاتی تھیں. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۹۸). **۲. عالم نزع میں ہچکیوں کا تار بندھ جانا** (فرہنگ آصفیہ).

--- بَھرْنا محاورہ.

بار بار ہچکیاں لینا؛ نزع کی حالت میں ہونا. بڈھا... کل رات سے آخری ہچکیاں بھر رہا ہے. (۱۹۹۴، سہ ماہی تشکیل، کراچی (اکتوبر تا ستمبر)، ۲: ۸۷).

--- لَگْنا محاورہ.

۱. متواتر ہچکیاں آنا؛ سِسکیاں لگنا؛ زار و قطار رونا، زار زار رونا نیز صراحی وغیرہ سے کسی سیّال کا رُک رُک کر آواز سے نکلنا.

یاد تجکو ہی اک اوس کی نہیں ہر دم ساقی
ہچکیاں لگ گئیں شیشہ کو بھی پیہم ساقی

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۵). **۲. سانس رک رک کر آنا، نزع کا عالم ہونا.**

تنفس ہے اور ہچکیاں لگ رہی ہیں
علامات سب آخری وقت کی ہیں

(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۱۲).

--- (لے) لے (کَر) کے رونا ف مر؛ محاورہ.

رونے کی شدت ہونا، ایسے رونا کہ ہچکی بندھ جائے اور سانس رک رک کر آنے لگے؛ نہایت شدت اور تواتر سے رونا.

مغاں مجھ مست بن پھر خندہ ساغر نہ ہووے گا
مے گلگوں کا شیشہ ہچکیاں لے لے کے رووے گا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۹).

ماں کہتی تھی نہ روؤ مگر چپ نہ ہوتے تھے
آنکھیں تھیں بند ہچکیاں لے لے کے روتے تھے

(۱۸۷۴، میر انیس (فرہنگ اثر، ۳: ۶۵۱)). حسن آرا ہچکیاں لے کر رو رہی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۵۳).

نغمہ سن کر اس قدر جی جوش ہوا
ہچکیاں لے لے کے میں رونے لگا

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۸۲). آنسو غنچہ کے گالوں پر بہنے لگے اور بات ختم ہونے تک وہ باقاعدہ ہچکیاں لے کر رونے لگی. (۱۹۶۹، متاعِ درد، رضیہ فصیح احمد، ۵۶). شاید وہ بھی ماں کی کمی کو برداشت نہیں کر پا رہے، یہ سوچ کر میں ہچکیاں لے لے کر رونے لگا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۱). خود حضرت نظام الدین اتنے بے قابو ہو گئے کہ ہچکیاں لے کر روئے. (۲۰۰۴، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۶۱).

--- لینا ف مر؛ محاورہ.

۱. کثرت گریہ یا شدت زاری سے سانس رک کر آنا، کسی کا یاد آنا، کسی کا یاد کرنا، سِسکیاں لینا (فرہنگ آصفیہ). **۲. سیّال کا صراحی وغیرہ سے رُک رُک کر آواز سے نکلنا.**

نجانے حال کس ساقی کو یاد آتا ہے شیشے کا
کہ لے لے ہچکیاں جیوڑا نکل جاتا ہے شیشے کا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۹).

تنگری کا سا ہے لپھا یہ گلوئے مینا
ہچکیاں قلقل مینا جو ہے لیتی پیہم

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۹). **۳. سانس رک رک کر لینا (عموماً نزع کے وقت)، عالم نزع میں سانس اکھڑنا، خاتمہ قریب ہونا.**

موت اس کو یاد کرتی ہے خدا جانے کہ گور
یوں ترا بیمار غم جو ہچکیاں لینے لگا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۷). دیکھتے ہی دیکھتے اور دو ہچکیاں لے کر چل بسے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۱۴). ان کی نگاہوں کے سامنے ان کو جنم دینے والی تہذیب نزع کی ہچکیاں لے رہی تھی. (۱۹۵۰، تنقید اور عملی تنقید، ۹۶).

ہِچْکِیانا (کس ہ، سک چ، کس ک) ف م.

رک: ہچکیاں لینا؛ روتے ہوئے سانس رک رک کر نکالنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[ہچکی (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

ہِچْکِیوں (کس ہ، سک چ، کس ج ک، و ج) امث ؛ ج.
ہچکیاں (رک) کی مغیرّہ حالت، تراکیب میں مستعمل. بستر مرگ پر نزع کی روح فرسا ہچکیوں میں گرفتار پڑا رہتا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۸).

... پَر ہِچْکِیاں لینا محاورہ.
بہت زیادہ ہچکیاں لینا، متواتر اور بغیر رُکے ہچکی لینا نیز نہایت شدّت سے رونا، کثرت سے رونا، مسلسل رونا.

مچھلیوں کو درس غم دیتی ہوئی
ہچکیوں پر ہچکیاں لیتی ہوئی

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۸۲).

... سے رونا محاورہ.
مراد: شدت سے رونا، زار و قطار رونا. جب میت قبر میں اتاری گئی تو جناح ...... ہچکیوں سے رونے لگے. (۱۹۸۸، رئیس امروہوی، قائد اعظم جناح ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ)، ۲۲۱).

... کی ڈاک بَیٹھنا محاورہ.
مسلسل ہچکیاں آنا.

شیشوں نے ہچکیوں کی بٹھائی ہے ڈاک کیوں
میخانے کو ارادہ ہے کس بادہ خوار کا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۹).

... کی ڈاک لَگْنا/ہونا محاورہ.
متواتر ہچکیاں آنا.

نہیں معلوم ہم بھولے سے کس کو یاد آئے ہیں
خبر لاتا تھا دل کو ہچکیوں کو ڈاک ہوتا تھا

(۱۹۰۹، جلال (فرہنگ اثر، ۳: ۶۵۱)).

ہِچْمِچانا (کس ہ، سک چ، کس م) ف م.
رک: ہچکچانا. قربان بھائی سن رہ گئے بات سمجھ میں آتے آتے اندر تک ہچکچا گئے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۶۳). [ہچکچانا (رک) کا ایک تلفظ].

ہِچْنا (سک ہ، سک چ) ف م.
۱. ہچکنا، جھجکنا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). ۲. قاصر رہنا.

یہ لڑائی طول کو گر کھنچ گئی
ہمت مردانہ سینوں ہچ گئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۳). [ہچکنا (رک) کی تخفیف].

ہُچْنا (ضم ہ، سک چ) ف م.
نشانہ خطا ہو جانا، نشانہ صحیح نہ بیٹھنا، اُچٹنا (ماخوذ: پلیٹس؛ مہذب اللغات؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہُچّہ (ضم ہ، سک چ نیز شد چ بفت) صف (قدیم).
۱. رک: ہُچ (۴)، ناسمجھ، احمق.

زباں میں مٹھائی نہ دھرتی ہے کچھ
بھی گالیاں دیوے مرد کوں ہوے ہچہ

(۱۶۱۴، بھوگ بل، ۱۴۷).

از قضا تھا گھر کو کیں روزن کدھر
وہاں سے آئے ہچے کے وہ سیس پر

(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۶۹).

کوئی اس کوں خدا بولے کوئی کچھ
غرض اس بات میں وہ سب ہوئے ہچے

(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷: ۱۳۸).

ناعقل سے اس کو کام کچھ ہے
عقلاؤں میں اس کا نام ہچہ ہے

(۱۸۷۴، جامع المظاہر فی منتخب الجواہر، ۷). ۲. حیرت زدہ، ہکّا بکّا.

کوئی اس کوں خدا بولے کوئی کچھ
غرض اس بات میں وہ سب ہوئے ہچے

(۱۷۹۱، ہشت بہشت (باقر آگاہ)، ۷: ۱۳۸). [ہُچ کا ہائیہ املا].

ہُچّی (ضم ہ، شد چ) امث.
عاجزی؛ انکسار؛ شکست نیز بیباقی؛ تراکیب میں مستعمل. [ہچ (ہچنا (رک) سے) + ی، لاحقۂ نسبت].

... نامَہ (... فت م) امذ.
وہ دستاویز جس میں شکست کا اعتراف کر لیا جائے نیز بیباق ہو جانے کا تحریری اقرار. نواب نے ہچی نامہ میں نام اصلی لکھا سکونت بھی ٹھیک لکھی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۵۹). میں ثابت کردوں گا کہ دھنیے بھی عقلمند ہوتے ہیں اور ایسے عقلمند ہوتے ہیں کہ بڑے بڑے حکیموں سے ہچی نامہ لکھوا لیتے ہیں. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۴۰، ۱۲: ۹). اور یہ ہچی نامہ کس نے لکھ کر دیا ہے یقین کر لیجیے کہ باضابطہ سرکار کی صورت میں اس جامعہ کے وائس چانسلر نے جاری کیا ہے. (۱۹۶۷، صدق جدید، لکھنؤ، ۲۷/اکتوبر، ۲). [ہچی + نامہ (رک)].

ہُچھ (ضم ہ) صف؛ ~ ہچہ.
رک: ہُچ (۴).

نہیں کھائی وہ کچھ ہور نیں پیے کچھ
اتھی دن رات شہ کے غم میں جوں ہچھ

(۱۷۹۱، ہشت بہشت (باقر آگاہ)، ۷: ۱۱۸). [رک: ہُچ (۴) کا ایک املا].

ہُچّا (ضم ہ، شد چ) امذ.
رک: حقّہ (ماخوذ: بحر المعانی). [حقہ (رک) کا ایک املا].

بُد (ضم ہ) امذ.

(دیمک کا) گھر؛ ٹھکانہ. سطح زمین کا وہ رقبہ..... چھیل دینا چاہیے تاکہ اس مقام پر دیمک کا بد کوئی ہو تو ظاہر ہو جائے. (۱۹۴۷، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۶۰). [مقامی].

بُدا (ضم ہ) امث.

۱. رک: ہدیٰ جو درست املا ہے؛ ہدایت، رہنمائی؛ درست راستہ.

سمندِ ہدا رہ نوردِ جہاں
دیکھایا لجا منزلِ لامکاں

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۶).

نبی ﷺ کے صدقے عبداللہ سدا توں شکر کر اس کا
جکوئی تج کوں نوازیا ہور شاہی کا ہدا دیتا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۲۴).

رہرو راہِ ہدا معصوم اور
داورِ ارواحِ احرار! السّلام

(۱۷۸۰، کرم علی (تحریر، ۱۹۶۷ء، دہلی، ۱، ۱: ۱۰)).

کمر باندھو پرستش میں خدا کی
رہو چالاک کوشش میں ہدا کی

(۱۷۹۷، یوسف زلیخا (نگار)، ۴۷). **۲. مراد: مرشد؛ رہ نما.**

بالجملہ یہ فضل ہے خدا کا
صدقہ جو ہے حضرتِ ہدا کا

(۱۸۷۴، جامع المظاہر فی منتخب الجواہر، ۶).

سر بدر کو دور کر کے لکھو
بچے تیرہ دل ہے چراغِ ہدا

(۱۹۳۷، الم (محمد اسماعیل) (سلہٹ میں اردو، ۱۳۵)). [ہدیٰ (رک) کا ایک املا].

ہُدّا (۱) (ضم ہ، شد د) امذ.

کندا، دستہ (خصوصاً بندوق کا). اس نے اس کے آہستہ سے بندوق کا ہدا مارا. (۱۹۳۶، بیان الحج، ۱۳۶). [مقامی].

ہُدّا (۲) (ضم ہ، شد د) امذ.

رک: عہدہ (پلیٹس). [عہدہ (رک) کا بگاڑ].

ہُدات / ہُداۃ (ضم ہ) صف.

بہت سے رہنما (اسٹین گاس). [ہادی (رک) کی جمع].

ہُدّاتُدّی (ضم ہ، شد د، ضم ت، شد د) امث.

ایک دوسرے کو دھمکانے کا عمل، ایک دوسرے کو للکارنے کا عمل، لڑائی جھگڑا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: ہُدّ و تہدّد = دھمکی دینا، خوف دلانا کا مؤرد].

... کَرْنا محاورہ.

ڈرانا دھمکانا؛ للکارنا، جھگڑا کرنا، تکرار کرنا (ماخوذ: جریدہ، ۲۸، ۳: ۱۷۲).

ہَدَاکَ اللہ فقرہ.

(دعائیہ فقرہ) اللہ تجھے ہدایت دے. اہل اسلام..... ہنود وغیرہ کو دربار میں داخل ہوتے ہوئے دیکھ کر یہ آواز دیں کہ ہداک اللہ. (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۲۴۹).

ہَدایا (فت ہ) امذ: ج.

تحفے، ہدیے. تحفہ ہدایا جہاں تہاں کا جو وہاں کے لائق تھا لیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۸). قریش نے تحف و ہدایا گزرانے اور عبدالمطلب نے اوس محفل میں رخصت طلب کی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷).

دعوت میں عجیب رتبہ پایا
کیا کیا ہوئی پیشکش ہدایا

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین ﷺ، ۱۷۱).

درود و سلام و صلوٰۃ و تحیت
یہ لایا ہے حامد تحف اور ہدایا

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۷۳). آپ ﷺ صدقہ و خیرات اور ہدایا انہیں بھجوا دیا کرتے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۹۲). انہوں نے عقیدت مندوں کے ہدایا..... پر اپنے ہاتھوں کی کمائی کو ترجیح دی. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۸۹). [ہدیہ (رک) کی جمع].

ہِدایات (کس ہ) امث: ج.

ہدایتیں، خاص خاص اور مفید باتیں، ضروری باتیں جو کسی کو بتائی جائیں؛ مشورے نیز احکام. نبوت کی حقیقت لکھ کر لکھتے ہیں کہ نبوت کا یقین آنحضرت ﷺ کی ہدایات اور ارشادات سے ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۸۸). جو پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور انھیں کی ہدایات اور تعلیمات سے روشنی اور رہنمائی حاصل کرتے ہیں. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۱۵). اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ہدایات بینات نازل کی گئی ہیں ان کا لوگوں سے چھپانا اتنا بڑا جرم عظیم ہے کہ اس پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت کرتے ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۴۷). پبلک پراسیکیوٹر کے ذریعے شہری حقوق کی حفاظت فریب کا راستہ ہے کیونکہ یہ پبلک پراسیکیوٹر خود مختار نہیں، حکومت کی ہدایات کا پابند ہے. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۵۹). طلسماتی داستانوں میں طلسم کشا کے لیے ہدایات لوح و قلم پر تحریر ہوتی ہیں. (۱۹۸۷، علامت کے مباحث، ۲۲۸). قرآن میں رائے زنی..... ارشادات ہدایات جو قواعد شرعیہ کے مطابق ہیں..... تفاسیر کے اقوال کی پیروی کے بغیر..... قرآن کی تشریح کرتا ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۸۳). [ہدایت (رک) کی جمع].

... دینا محاورہ.

کسی کام یا عمل کے کرنے کے بارے میں کسی کو تفصیل سے سمجھانا، نصیحتیں کرنا نیز احکام دینا. ہدایات دینے کا اسے لپکا تھا، ماتحتوں سے بھی وہ گفتگو اس طرح کرتا جیسے وہ گدھے ہیں. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۵۳).

ہِدایاتی (کس ہ) صف.

ہدایات (رک) سے متعلق، ہدایات کا، ضروری باتوں پر مبنی (خط وغیرہ) جس میں احکامات ہوں. صدر دفتر کے ہدایاتی گشتی مراسلہ..... کے مطابق کھاتہ دار کے لئے ضروری ہے کہ وہ..... ایک خط لکھے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۷۷). [ہدایات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہِدایَت (کس ہ، فت ی) امث.

۱. سیدھا راستہ دکھانے کا عمل، رہنمائی، رہبری نیز نجات کا راستہ. جسے اپنی ہدایت کرتا ہے اسے فراق پیدا ہوتا ہے، ملنے کے تیئں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۳). سچ وہ، ہدایت قدیم مستقیم سو یو فہم ہے اما عارف الوجود نہوے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۳۹).

غمزے کے سمند میانے تیرا ترہت نہ دے کر
ڈوبن ہوے ہیں اب تو تم تک کرو ہدایت

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۶۹).

خدا کا مدت منجہ ہدایت ہوا
بڑی فکر سوں میں مرتب کیا

(۱۶۷۹، قصہ ابو شحمہ (عکسی)، ۵۷). ہر سطر نثر اس کے کی شاہراہ وادی ہدایت کی ہے اور ہر بیت نظم اوس کے کی بادشاہ سریر شہادت کی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۷).

کیا ہے عشق کے ہادی نے مجہ کوں
محبت کی ہدایت بے نہایت

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۱۷). واسطے آگاہی اور ہدایت ان لوگوں کے جو خدمت مدرسی پر..... مقرر ہوں. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی (تمہید)، ۱). دنیا کی رشد و ہدایت، عذاب و رحمت اور نبوت و رسالت کے خاص خاص اصول و قواعد ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۲). اسی ہدایت کو مذہب کا نام دیا گیا ہے جو انسان کو زندگی بسر کرنے کے لیے ایک واضح نظام حیات فراہم کرتا ہے. (۲۰۰۱، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۷). **۲. حکم، فرمان، ارشاد نیز مشورے، خاص اور اچھی باتیں، نیک باتیں.**

دل مرا مضطرب نہایت ہے
رنج و حرماں کی یہ ہدایت ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۳۲). دعوت مذہب..... اس کی ہدایت ابتداء ہی سے مسلمانوں کو ہوئی ہے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳). برسوں برائی سے بچنے کی ہدایت فرماتے رہے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۳۲).

دم آفرینش ہدایت تھی دل کو
کلیم تماشائے ہر نور (کذا) رہنا

(۱۹۳۸، باقیات اقبال، ۴۲۱). دین میں نصیحت و ہدایت بھی ہے. (۱۹۸۴، مقاصد و مسائل: پاکستان اور چند منتخب مقالات، ۱۴۵). رسول ﷺ کی طرف سے جو شریعت..... ہے وہ آخری ہدایت ہے. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۵۱). **۳. (i) نیک راہ، صراطِ مستقیم.** الٰہی جہاں تک تیرے بندے ہیں ان کو ہدایت نصیب کر. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۱۰۸). شریعت حقیقت سے اور مجاہدہ ہدایت سے علیحدہ نہیں ہو سکتا. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۰). ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے جس کا جی چاہے آئے جس کا جی چاہے انکار کرے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۸۵). **(ii) راستی، حق، صداقت.** اس کوٹ کے پادشاہ کی کیسی ہے عدالت، وہاں کے لوکاں بولے کہ اس کوٹ کا ناٹوں ہدایت. (۱۶۳۵، سب رس، ۵۲). خبردار اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا کیونکہ ہدایت کا راستہ واضح ہو چکا ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳: ۱۶۷). [ع: ہدایۃ کا مؤرّد].

--- اَوَّلِیَّہ کس صف (---فت ا، شد و بفت، شد ی مع بفت نیز بلا شد) صف.

شعور جو انسان کو عام معاملات میں خود ہی ہو جاتا ہے، احساس جو قدرت کی طرف سے اونچ نیچ سمجھنے کے لیے ودیعت کیا گیا ہے. ایک لفظ ہم جیسے..... (کامن سینس) استعمال کرتے ہیں یہ بھی ہدایت اولیہ ہی سے ہے. (۱۹۸۹، سیرت النبی ﷺ اور ہماری زندگی، ۱۰۴). [ہدایت + اوّل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- آموز (--- مد ا، و مج) صف.

(لفظاً) **ہدایت سکھانے والا؛ رہ نما.** جب وہ رفع اضطراب یا نجات کی منزل میں پہنچتا ہے تو وہ نفس ہدایت آموز کو اپنا حقیقی نفس سمجھتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۴۲۵). [ہدایت + ف: آموز، آموختن = سیکھنا، سکھانا].

--- بَخْش (---فت ب، سک خ) صف.

ہدایت دینے والا/ والی، سیدھی راہ بتانے یا دکھانے والا/ والی. اگر..... زیادہ ہدایت بخش کوئی کتاب پیش کرو تو میں اس کی پیروی کے لیے بھی آمادہ ہوں. (۱۹۷۶، تدبر القرآن، ۴: ۸۱۹). [ہدایت + ف: بخش، بخشیدن = بخشنا]

--- بَخْش دینا / بَخْشْنا محاورہ.

رک: **ہدایت دینا، سیدھے راستے پر لانا.** خدا اسے ہدایت بخش دے. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، رسول عربی ﷺ (ترجمہ)، ۹۸).

--- پانا ف مر؛ محاورہ.

سیدھے راستے پر آنا، راہِ راست حاصل کرنا، بُرے کاموں کو چھوڑ دینا، نیک راہ اختیار کرنا. خشیت الٰہی (جو ذریعہ ہے نجات اور اجر کریم اور ہدایت پانے کا)..... علماء کی انتہائی شان پر دلالت کرتا ہے. (۱۹۱۷، مقالات شروانی، ۱۹۸ (الف)). وہ گمراہ ہو چکے ہیں، وہ ہدایت نہیں پانے کے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳: ۵۳۵).

--- پَذِیر (---کس نیز فت پ، ی مع) صف.

نصیحت پکڑنے والا، ہدایت پانے والا، راہِ راست پر آنے والا. اور زندگی کے تمام کاموں میں اسی اصول سے ہدایت پذیر ہو. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، فروری، ۱۴). [ہدایت + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَر (---فت پ) م ف.

حکم پر؛ کہنے سے. عملی طور پر اس وقت شکیب کے سب سے بڑے نام لیوا قیصر بارہوی ہیں، قاضی صاحب کی ہدایت پر میں ان سے ملا. (۱۹۷۹، دوسرا رخ، ۵۲). انہی کی ہدایت پر حاجی محمود خادم کی عروض پر لکھی ہوئی کتاب کو اپنے دوسرے استاد مولوی عبدالغفور سے باضابطہ پڑھا. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۲۶۸).

--- پَر ہونا ف مر؛ محاورہ.
راہِ راست پر ہونا، صراطِ مستقیم پر ہونا. وہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے پروردگار کی طرف سے اور وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے. (۱۹۱۷، القرآن الحکیم، ترجمہ، مولانا محمود الحسن، ۳).

--- پہُنچانا ف مر.
حکم پہنچانا؛ نیکی کا پیغام پہنچانا. اس دنیا کے اختتام تک ایسا اہتمام کر دیا کہ اب خالق کائنات کی ہدایت پہنچانے کے لیے کسی خاص شخص کی ضرورت باقی نہ رہی. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۸).

--- حَقّہ کس صف (--- فت ح، شد ق بفت) امث.
حق پر مبنی حکم یا فرمان، سچی ہدایت. جو لوگ ہماری ہدایت کے موافق چلیں گے اس میں اس اندیشہ کی گنجائش نہیں کہ شاید یہ ہدایت حقہ نہ ہو. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۰). [ہدایت + حقہ (رک)].

--- خاص کس صف؛ امث.
ہدایت کا دوسرا درجہ جو خاص ہے انسان اور جِنّ کے لیے، یہ ہدایت انبیاء اور آسمانی کتابوں کے ذریعے ہر انسان کو پہنچتی ہے کوئی اس کو قبول کر کے مومن ہو جاتا ہے اور کوئی رد کر کے کافر ٹھہرتا ہے. دوسری ہدایت خاص اہل عقول انسان و جن کے لیے ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۰۲). [ہدایت + خاص (رک)].

--- خاصّہ کس صف (--- شد ص بفت) امث.
ہدایت کا تیسرا درجہ جو خاص الخاص ہے صرف مومنین و متقین کے ساتھ، یہ ہدایت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اس کا دوسرا نام توفیق ہے یعنی ایسے حالات و اسباب پیدا ہو جانا کہ قرآنی ہدایات کا قبول کرنا اور ان پر عمل کرنا آسان ہو جائے اور ان کی خلاف ورزی دشوار ہو جائے یہی درجہ انسان کی ترقی کا میدان ہے اور اعمال صالحہ کے ساتھ ساتھ اس درجہ ہدایت میں زیادتی ہوتی رہتی ہے. قرآن کریم کے مختلف مواقع میں کہیں ہدایت عامہ کا ذکر آتا ہے کہیں ہدایت خاصہ کا، اس جگہ ہدایت خاصہ کا ذکر ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵۵). [ہدایت + خاص (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- دینا محاورہ.
۱. رہنمائی کرنا، سیدھا راستہ دکھانا، راستہ سجھانا.
دے ہدایت آپ ہی آپے کرے گمراہ　　سب کچھ اس کے آسرے کہے فقیر نوشاہ
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۶۷). بادل کی گرج بیک وقت فطری نشان ..... اور اشارہ بھی ہے (کہ وہ ہمیں پناہ ڈھونڈنے کی ہدایت دیتی ہے). (۱۹۹۹، اردو غزل میں علامت نگاری (علامت کے مباحث، ۱۹۰)). کس طرح اللہ تعالیٰ گمراہ کرتے ہیں بہتوں کو اور ہدایت دیتے ہیں بہتوں کو. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۰). **۲. حکم دینا.** ریڈیو کو یہ ہدایت بھی دی گئی کہ وہ طالب علموں کے لیے ایسے پروگرام پیش کرے جن کی وجہ سے ان کی توجہ بٹی رہے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۱۸).

--- عامّہ کس صف (--- شد م بفت) امث.
ہدایت کے تین درجوں میں سے پہلا درجہ جو تمام نوع انسانی اور حیوانات وغیرہ کے لیے عام ہے. ہدایت عامہ سب کو کی جاتی ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۳) [ہدایت + عامہ (رک)].

--- فَرمانا ف مر.
(احتراماً) نصیحت کرنا، سیدھا راستہ دکھانا. برسوں برائی سے بچنے کی ہدایت فرماتے رہے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۱۴۲). آسان سے مشکل کی طرف بڑھنا زیادہ مؤثر ہوتا ہے آپ ﷺ نے ..... اسی اصول تدریج کو ملحوظ رکھنے کی ہدایت فرمائی تھی. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۵۶).

--- کار اند؛ ~ ہدایتکار.
ہدایت کرنے والا؛ بالعموم فلم یا ڈرامے وغیرہ کے فن کاروں کے کام کی نگرانی کرنے اور ہدایات دینے والا شخص، فن کاروں سے اپنی مرضی کے مطابق کام لینے والا، ڈائریکٹر. صوتی ٹیپ پر ..... جسے موسیقی کا ہدایت کار انجام دیتا ہے. (۱۹۶۹، ٹیلیویژن کی کہانی، ۱۰۵). بخاری صاحب ..... معیاری ہدایتکار ہونے کے ساتھ ساتھ بہت اچھے ایڈمنسٹریٹر بھی تھے. (۱۹۹۹، گمشدہ لوگ، ۵۲). ماڈل کی تصویر کشی ہدایت کار کی مرضی سے ہوتی ہے. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۱۸). [ہدایت + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کاری امث.
ہدایت دینے کا عمل نیز تھیٹر یا فلموں میں اداکاروں کی رہ نمائی کا عمل. اوس کا تخلیقی اور تعمیری ردعمل قوائے عقلیہ اور ذہنیہ کی رہنمائی اور ہدایت کاری میں نہیں سرانجام پاتا. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۳۰). اس نے بتایا کہ وہ ایک ایسے ہندوستانی نوجوان سے واقف تھا جو ذہین بھی ہے اور جو ڈرامے لکھنے کے علاوہ ہدایت کاری بھی کرتا ہے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۷). [ہدایت کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.
حکم دینا نیز سمجھانا، سکھانا، رہنمائی کرنا، نیک راستے پر ڈالنا، طریقہ بتانا. اگر وہ اس بات کی ہدایت کرے تو مجسٹریٹ حصہ ضلع کو جملہ اشخاص کی رپورٹ لکھ بھیجیں. (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۳۶). اور ہمیں اسلام کی طرف ہدایت کی. (۱۹۴۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۱۷). ٹی وی کے عملہ کو ہدایت کر دیں کہ مجھے ..... کسی پروگرام میں بلا لیا کریں. (۱۹۹۹، گمشدہ لوگ، ۶۵).

--- مِلنا ف مر.
۱. رہنمائی حاصل ہونا؛ نیک کام کی توفیق ملنا. انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہے اس لیے ..... اسی کو ہدایت ملتی ہے. (۱۹۸۹، سیرت النبی ﷺ اور ہماری زندگی، ۱۵۵). انسان کے مقبول ہونے اور مردود ہونے کا معیار یہی ہے کہ اس کو صراط مستقیم کی ہدایت ملی ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۲۲). **۲. کسی بالادست کی طرف سے کسی خاص کام کرنے کا حکم ملنا.** اب عادل کو ہدایت ملی کہ ..... پہلے ٹرانسمٹر کو ناکارہ بنا دیا جائے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۷۹).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
دستور العمل، ہدایتوں کی کتاب، خط یا کتاب وغیرہ جس میں ہدایات لکھی ہوں. لہٰذا واسطے آگاہی اور ہدایت ان لوگوں کے جو خدمت مدرسی پر ملک اودھ میں مامور ہیں یا آئندہ مقرر ہوں یہ ہدایت نامہ مرتب کیا گیا. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی (تمہید) ۱). آپ کا ہدایت نامہ آج صبح ملا. (۱۹۴۳، دامان باغباں، ۱۶۳). ان کی کتاب منازل السائرین ایک بیش قیمت روحانی ہدایت نامہ ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۲۹). ہیئت اور اسلوب سے قطع نظر نفس مضمون کے بارے میں کوئی ہدایت نامہ یقیناً ادب کو ادب نہیں رہنے دے گا. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۰۸). [ہدایت + نامہ (رک)].

--- ہونا محاورہ.

رہنمائی حاصل ہونا.

خدا کا مدت مجھ ہدایت ہوا	بڑی فکر سوں میں مرتب کیا

(۱۶۷۹، قصہ ابوشحمہ (عکسی)، ۵۷). جو مستغنی ہوگیا یعنی مطمئن ہوا اپنی حالت کی طرف سے اس کو کیا ہدایت ہوگی. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۲۸).

--- یافتہ (--- سک ف، فت ت) صف.

ہدایت پایا ہوا؛ سیدھی راہ پر چلنے والا. سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پہلے سے نہ صرف ہدایت یافتہ بلکہ دوسروں کے لیے بھی ہدایت مجسم تھے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۳). تم پیروی کرو اس کی تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۲۸). [ہدایت + ف: یافتہ، یافتن = پانا].

ہدایَۃ (کس ہ، فت ی) امث.

رک: ہدایت؛ رہنمائی. ہدایۃ: رہنمائی، راستہ دکھانا. (۱۹۳۷، منشی محبوب عالم، اسلامی سائیکلوپیڈیا، ۲: ۸۰۵). ہدایۃ: رہبری. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۵). [ع: (ہ د ی)].

ہِدایَتی (کس ہ، فت ی) صف.

ہدایت (رک) سے متعلق، ہدایت پر مبنی، ہدایت دینے والوں جیسا، رہبرانہ. خواہ مخواہ تاکیدی نہیں ہیں بلکہ ہدایتی ہیں لہٰذا عدالت اپیل کو جس کے ہاں اپیل کیا گیا اختیار ہے.... میعاد کو بڑھا دے. (۱۹۲۴، ترجمہ ایکٹ ۹، ۱۹۰۸ء، ۴۹). اردو داں طبقے نے اردو قواعد نویسی پر توجہ دی تو ان کا انداز بھی مدرسانہ اور ہدایتی تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۳). اسلامی قانون ایک ایسے ہدایتی عنصر کا مالک ہے جو اپنے مزاج کے اعتبار سے دوسرے قوانین سے مختلف ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۵). [ہدایت + ی، لاحقۂ نسبت].

--- سُوال (--- ضم نیز فت س) امذ.

(قانون) سوال جس میں کوئی ہدایت یا اشارہ چھپا ہو. پیش کنندہ فریق کا وکیل اپنے گواہ سے ہدایتی سوال .... نہیں پوچھ سکتا. (۱۹۳۵، مبادی قانون فوجداری (ترجمہ)، ۲۰۸). [ہدایتی + سوال (رک)].

ہُدُب (ضم ہ، ضم نیز سک د) امذ.

۱. پلک، ریشہ، پلکوں کے بال. پلک کے بالوں کو ہدب کہتے ہیں، اور جمع اس کی اہداب ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۵). **۲. (نباتیات) بعض پودوں کا پتّا جو روئیں دار ہوتا ہے.** یک خلوی پودے یا تو ساکن ہوتے ہیں یا ہدبوں کی مدد سے حرکت کرتے ہیں. (۱۹۶۸، الجی، ۴). [ع].

ہُدُبَہ (ضم ہ، ضم نیز سک د، فت ب) امذ.

۱. پلک کے بال، موئے مژہ؛ آنکھ کا پپوٹا؛ پلک، ہدب (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). **۲. آبی جانوروں کا باریک متحرک رواں جس کی مدد سے وہ تیرتے ہیں یا پانی ہٹاتے ہیں.** ہر حیوان بذرے .... میں صرف ایک ہی ہدبہ (Cilium) ہوتا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۴۷). ان پر ایک، دو، چار یا کئی ہدبے پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۴۹۹). [ہدب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- بَرْدار (--- فت ب، سک ر) صف.

متحرک روئیں والا. عائیلہ نجر حیوانات کو دو ذیلی عائیلوں (Sub-phyla) میں تقسیم کیا گیا ہے .... ہدبہ بردار (سیلیوفورا) (Ciliophora). (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۴۳). [ہدبہ + بردار، برداشتن = بلند کرنا، اٹھانا].

--- دار صف.

(حیاتیات) روئیں دار، جس میں رواں ہو. نر بزرہ تیرتا رہتا ہے اور پھر کسی جگہ پر اپنے صاف شفاف اور ہدبہ دار سرے کے ذریعہ مقیم ہو جاتا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۵۱). ان جانوروں میں (Ciliated) ہدبہ دار جھلیاں نایاب ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۱۳). الجی کو کھانے والے ہدبے دار (Ciliates) کثرت سے پائے جاتے ہیں. (۲۰۰۵، آب شیریں، ۷۶). [ہدبہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

ہُدُبْئی (ضم ہ، ضم نیز سک د، فت ب) صف.

(حیوانیات) روئیں دار، روئیں والا. ہدبئی (Ciliated) قعر ایک گرد احشائی کہف .... بنا لیتا ہے. (۱۹۷۱، عائلہ اے کائنوڈ ریٹا، ۱). [ہدب (رک) + ئی، لاحقۂ صفت].

ہُدُبی (ضم ہ، ضم نیز سک د) صف.

ہدبہ (رک) سے متعلق؛ ہدبے والا، روئیں دار. اُسطوانی اور ہدبی سرحلوں کا بیان آئندہ سبق میں دیا جائے گا. (۱۹۳۱، نسیجیات، ۱: ۷۷). ہدبی حرکت ..... مینڈک کی سقف دہن سے تھوڑا سا سرحلہ ..... مینڈک کے رنگر کے ایک قطرے میں ہلا کر ملا دو. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۹). پلاسموڈیم (جو ملیریا کا طفیلی ہے) ..... سیلیا یا ہدبی گروہ سے تعلق رکھتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۳۷). [ہدب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَسْتَہ (--- فت ب، سک س، فت ت) امذ.

آبی جانوروں کے روئیں کا گچھّا. مشعل خلیوں کے ہدبی بستے (Ciliary bundles) اپنی لہریلی حرکت کی مدد سے انہیں آگے ''دھکیلتے'' رہتے ہیں. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۲۱۲). [ہدبی + بستہ (رک)].

--- خَلْیَہ (--- فت خ، سک ل، فت ی نیز شدی مع بفت) امذ.

روئیں دار خلیہ. اس تپش پر ہدبی خلیے ہلاک ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۰). [ہدبی + خلیہ (رک)].

ہَدْر (فت ہ، سک نیز فت د) (الف) صف؛ ~ ہدر.

۱. جائز، مباح (خصوصاً خون، قتل وغیرہ).

جس کا تقلید شریعت میں تیری سست قدم
حق کی تحقیق حقیقت میں دم اس کا ہے ہدر

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۹۸).

خارہی خار آتے ہیں مدت سے لیکن یاں نظر
خون ہے استاد اور شاگرد دونوں کا ہدر

(۱۸۷۸، کلیات نظم حالی، ۲: ۱۵). جن صاحبوں کو رزولیشن کے پیش کرنے کا شوق ہے اور ان کو رزولیشن کے خون کے ہدر ہونے سے ایذا نہیں ہوتی. (۱۸۹۶، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۲۶). بایں ہمہ وہ منافق چونکہ محترم النفس نہیں تھا بلکہ مباح الدم تھا اس لیے اس کا خون ہدر ہوگیا. (۱۹۶۴، کمالین، ۵: ۵۰).

باغباں آج ہے سازش میں شریک   خون صیاد بدر تھا پہلے

(۱۹۸۰ ، پانی میں ماہتاب ، ۱۴۸) . **۲. قابلِ معافی ، معاف** . اور جو گوروں کے وقت کی غارت گری ہے ، وہ ہدر اور بحل ہے ، اس کا معاوضہ نہ ہوگا . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۳۹۴) . نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار گواہ رہو ، اس کا خون ھدر (معاف) ہے . (۲۰۰۲ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۱۳۰) . **۳. ضائع ، رائگاں** .

کاغذی لباس میں روح معنوی بھی ہو
بے ریاضِ سعیٔ فن یا ھدر ہے یا ھبا

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۷۷) .

جھوٹ لکھتا ہے اگر شاعر تو وہ شاعر نہیں
ہے ریاض اس کا ہدر اس کی ودیعت رائیگاں

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۰۵) . ہدر ، رائیگاں ، حدیث نبویؐ ہے کہ "معدن جبار ہے" یعنی کان میں کام کرنے والے پر کان کا کوئی حصہ گرجائے اور وہ مرجائے تو اس کی دیت نہیں ہے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۱۱۲) . (ب) امذ . **مٹ جانا ، فنا ہو جانا ، مٹی میں مل جانا** (مہذب اللغات) . [ع] .

--- کَرنا ف مر .

(قتل وغیرہ) جائز ٹھہرانا . آپ نے اس کا خون ہدر کیا تھا کہ مارا گیا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۴۷۶) .

راز دل کی سربازار خبر کرتے ہیں
آج ہم شہر میں خون اپنا ہدر کرتے ہیں

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۸۴) .

ہَدَر (فت ہ ، د) امث .

لرزش ، جھٹکا ، حرکت .

ہدر سر (کذا) سکندر کے جڑ سوں بڑی   نکل فوج یاجوج کی گر پڑی

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۳) . [پ : हदर س : हद्+र] .

ہَدْرات (فت ہ ، فت نیز سک د) امث .

ہلنے کا عمل یا کیفیت ؛ جنبش ؛ کپکپاہٹ ، تھرتھراہٹ ؛ زلزلہ ، بھونچال (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ہدر + ات ، لاحقۂ کیفیت] .

ہَدْرانا (فت ہ ، سک د) ف م .

کسی کو تھرّا دینا ؛ جھٹکا دینا ؛ ہلانا ؛ حرکت دینا (جامع اللغات) . [ہدرنا (رک) کا لازم] .

ہَدَرْنا (فت ہ ، د ، سک ر) ف ل .

ہلنا ؛ جگہ سے جنبش کرنا ، کانپنا ، تھرتھرانا ، جھٹکا کھانا ، لرزنا .

اگر نعرہ مارے توں اے شیر جان   ہدر کر زمیں پر پڑے آسمان

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲) .

ہتی سنکھ جو کوئی درجن جو آوے   سو ہیبت تھے دندے تن من ہدرتا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷۳) .

اوٹھیا اتا زمیں پو شور ہور شر   ہدرنے کوں لگے تھے سات انبر

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸۵) . [ہدر (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

ہَدْرَہ (فت ہ ، د ، ر) امذ .

پنیا سانپ ، پانی کا ایک سانپ . اس میں وہ حیوانات شامل ہیں جو ہدرہ یعنی پنیا سانپ سے شکل صورت میں مشابہ ہوتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۷) . [انگ : Hydro سے مؤثر] .

ہَدْرِیَہ (فت ہ ، سک د ، کس مج ر ، فت ی) امذ .

۱. پنیا سانپ سے مشابہ جوف دار حیوانات کی ایک نوع . ان جانوروں کے دونوعیں ہیں ایک کو ہدریہ کہتے ہیں (یونانی میں ہدریہ کے معنی پنیا سانپ کے ہیں) . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۷) .

جسم پر جن کے جوف ہوتا ہے   ایک ہے ان میں ہدریہ ہوتا

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۴۶) . [یو] .

ہَدْڑا (فت ہ ، سک د) امذ .

۱. (عو) حال ، حالت (عموماً بُری) ؛ دُرگت . بٹی ..... میری ایسی کیا شامت ہے کہ صبح سویرے تم کو چھیڑ کر اپنا برا ہدڑا کراؤں . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۶۷) . بائیں ہاتھ والوں کا کیا ہی برا ہدڑا ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۸۰۴) . میرے چلتے وقت گو وہ بات نہ رہی تھی مگر پھر بھی یہ ہدڑا تو نہ تھا ، کیا سے کیا ہوگیا ، ..... دو دانوں کو محتاج ہیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۹) . گھر میں عورتیں آئی ہوں اور بہو کے کمرے کا یہ ہدڑا . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۳۵) . وہ جانتے تھے کہ بڑھاپے میں آدمی کس ہدڑے کو پہنچ جاتا ہے . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۴۴) . انبیا کے ذریعے آئے ہوئے قوانین سے لاپرواہی برت کر ہم مسلمانوں کا جیسا ہدڑا بنا ہے ، سب کے سامنے ہے . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۳۵۵) . **۲. ہیئت ، صورت ، حلیہ ، شکل** . ان حضرت کو جو اپنی بیٹی ..... بیچ رہے تھے کیسے اطمینان ہوا کہ یہی ہدڑا بلکہ اس سے بدتر اُن کی بیٹی کا نہ ہوگا . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱۸۵) . وہ بدنصیب عورت جو لونڈیوں کے ہدڑے میں اندھی فقیرنی معلوم ہوتی تھی تخت پر بیٹھنے والی ایلا تھی . (۱۹۱۸ ، ماہ عجم ، ۱۷۰) . **۳. سلیقہ ، تمیز** . اچھی میں کہتی ہوں تمہارا کیوں ہدڑا کیا گیا ہے ، آدمی کدھر اڑ گئے جو اکیلی پائینچے پھڑکاتی پھرتی ہو . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۵) . **۴. درجہ ، وقار ، آبرو** .

ننگے سر پھرتے ہو زمانے میں   میاں تم نے تو کھودیا ہدڑا

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۹۵) . شاعری کا اس قدر ہدڑا کھویا گیا کہ ..... اس قسم کے شعرا کے دیوانوں کو کوئی بھلا مانس اپنی بہن یا بیوی کے ہاتھوں میں دینا پسند نہیں کرسکتا . (۱۹۲۵ ، مضامین عظمت ، ۲۲) . [مقامی] .

--- کَردینا / کَرنا محاورہ .

حال بنانا (عموماً بُرا) ، دُرگت بنانا . جب ماں کا یہ ہدڑا کر رکھا ہے تو ہمارا تو سر مونڈ کر بھی بس نہیں کرے گا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۵) . اوئی بوا بچوں کا کیا برا ہدڑا کر رکھا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق الفرائض ، ۲ : ۱۶۵) . آج جب یہ کسی قابل ہوئے تو تم ان کی وارث بنیں اور ہمارا ہدڑا لونڈیوں سے بدتر کردیا . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۱۴) .

--- کھو دینا / کھونا محاورہ.

آبرو گنوانا ، وقار کھونا . اُنھوں نے یونہی اپنا ہدڑا کھویا ، قوم ! قوم ! بھاڑ میں گئی تھی قوم . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۶۰) . کام کے مندے نے ہدڑا کھو دیا تھا مگر زبان مرتے مرتے ہزار داستان رہی . (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۱۶۲).

--- ہونا محاورہ.

بُرا حال ہونا ، حالت خراب ہونا ، دُرگت بننا ، بُرے حال کو پہنچنا نیز بدہیئت ہو جانا . ساجد بدنصیب کا ہدڑا خالہ کی بدولت ایسا ہوا کہ خدا دشمن کے بچوں کا بھی ایسا نہ کرے . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۷۰) . میرے زمانہ تک دلی کا اتنا برا ہدڑا نہیں ہوا تھا . (۱۹۵۶ ، میرے زمانہ کی دلی ، ۱ : ۲۷۳).

ہَدَڑ ہَدَڑ (فت ہ ، و ، فت ہ ، و) امت.

چلنے کی آواز ، قدم مارنے کی آواز ، دھم دھم ، بھد بھد ، بھدر بھدر (بالعموم یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ چلنے میں سلیقہ نہیں ہے) . بوا جب سے اللہ بخشے اماں اور نانی کچو کے دیتی تھیں ، مجال تھی کہ جگہ سے ہل تو جائیں ، مہرو کی طرح تھوڑی کہ یا تو پڑی سنایا کریں یا ہدڑ ہدڑ پھرا کریں . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۲۷۵) . [حکایت الصّوت].

ہَدَف (فت ہ ، د) اند : امث.

۱. نشانہ ، زد ، مار ، چیز جسے نشانہ بنایا جائے ، تیر یا بندوق کی گولی کا نشانہ گاہ ، چورنگ .

سو چھاتی منے بھی بادیں طرف
سبے جان جوں تیر لاگے ہدف

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل ، ۲۹).

سہیلیاں باندھ صف بیٹے ہدف کر آئیں چھپ سوں جب
ترے پلکاں سو تیراں ہور کماناں دو بھواں پکڑے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۷).

گاہ ہوتا ہے کہ لڑکا بے وقوف
مارتا ہے گا ہدف پر تیر ایک

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۲).

ادھر کو ہے رخ کس کی مژگاں کا یارب
کئی دن سے سینہ ہدف دیکھتا ہوں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۳۲).

وہ بہادر شہ غازی کہ دم معرکہ ہوں
اُس کے تیروں کی ہدف اس کے حسودوں کی حدق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۱) . میں ہدف سہام ملامت ہونے کی طاقت نہیں رکھتا . (۱۸۹۹ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۳۴).

مرے خم و پیچ کو نجومی کی آنکھ پہچانتی نہیں ہے
ہدف سے بیگانہ تیر اس کا نظر نہیں جس کی عارفانہ !

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۷۵) . یگانہ کا اگلا ہدف بیک وقت ترقی پسند ادب اور ادب لطیف تھے . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری/مارچ ، ۷۳) . نیزہ وسناں ، زرہ ، ہدف وغیرہ سے تشبیہات کی تخلیق . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۸۶) . **۲. (مجازاً) کوئی خاص امر جو پیش نظر ہو ، مقصد .** اول اول بالکل بے ہدف دکھائی دے گی لیکن بالآخر اپنے آپ کو ایک شعوری خواہش میں تحلیل کرے گا . (۱۹۶۴ ، تجزیہ نفس (ترجمہ) ، ۸۰) . سیاسی اور مذہبی تعصبات کا شکار ہو کر اپنے اصل ہدف سے ہٹ جاتی ہیں . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۱۰) . [ع].

--- اُتارْنا محاورہ (قدیم).

نشانہ بنانا . بے خطا تیر مارے ، ایک تیر سوں ہدف اتارے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۶).

--- اِجابَت کس اضا (--- کس ا ، فت ب) اند.

(مجازاً) منظوری ، حصول ؛ (دُعا کی) قبولیت . سہام مرام ان کا فی الحال ہدف اجابت پر بیٹھے گا . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۱۷) . دعا درگاہِ خداوند میں کرنے لگے کہ اے دافع البلیات ہمیں رہائی دے ..... تیر دعا ہدف اجابت پر لگا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۷۰) . عرض کیا کہ شاید تیری ہی حسن تدبیر کارگر ہو ..... تیر دعا ہدف اجابت قریں ہو . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۹) . [ہدف + اجابت (رک)].

--- اَنْداز (--- فت ا ، سک ن) صف.

نشانے کو اُڑا دینے والا ، نشانے باز .

ہے یہ ابرو کماں ہدف انداز
تیر سا اس کمان میں کچھ ہے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۲) . [ہدف + ف : انداز ، انداختن = ڈالنا ، پھینکنا].

--- آفت کس اضا (--- فت ف) اند.

آفت کا نشانہ ، آفت میں مبتلا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) . [ہدف + آفت (رک)].

--- بنانا محاورہ.

۱. زد پر لینا ، نشانہ بنانا نیز ملامت کرنا (عموماً کسی شخص کو نقصان یا تکلیف پہنچانے کے لیے) . آپ نے کسی شخص معین کا تو نام لیا ہی نہیں کہ اس کو اس سے ضرر ہو نہ کسی بغدادی کو ہدف بنایا . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۴۶۷) . کوئی تو اُسے اپنی ابروے خمدار اور چشم نرگسی کا ہدف بنا رہی تھی . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۵۰).

ہدف بنا کے دل بے نیاز کو میرے
نگاہِ ناز کا امیدوار کرتے ہیں

(۱۹۳۵ ، ناز (میر علی نواز) ، گلدستۂ ناز ، ۱۱۸) . انھیں بے سروپا نکتہ چینیوں کا ہدف بنالیتے ہیں . (۱۹۶۳ ، گفتنی و ناگفتنی ، ۱۳۰) . دیانند سرسوتی ..... مسلمانوں کی دیگر تعلیمات کو اپنا ہدف بناتے رہتے تھے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۲۰۲) . **۲. مقصد قرار دینا ، مقصد بنا لینا .** نظریے کے علم کو فوقیت دینے کے دستور کو ہم نے اپنا ایک ہدف بنایا تھا . (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۱۶۶).

--- بَنْنا محاورہ.

نشانہ بننا ؛ کسی منفی امر میں مبتلا ہو جانا. ایسا نہ ہو کہ پھر تیرے ہی تیر ملامت کا ہدف بنوں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۶۷). میں پھر موسٰی حملے کا ہدف بن گیا تھا اس لیے جواب میں دیر ہوئی. (۱۹۱۴ ، خطوط خواجہ حسن نظامی ، ۱ : ۶۱). وہ ایسی ایسی دشنام طرازی کا ہدف بنا کہ جانی دشمن بھی اس کے سامنے دوست دکھائی دیے. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۲۱). وہ طعنوں اور دشنام طرازیوں کا لحظہ بھر میں ہدف بننے لگتا ہے. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۴۴).

--- پَر آنا محاورہ.

نشانے پر آنا ، زد پر آنا.

جو دیکھا دور سے نزدیک آئی
ہدف پر تیر سے وہ ٹھیک آئی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۴۲۷).

--- پُورا کَرْنا محاورہ.

مقصد کو حاصل کرنا ، کسی خاص امر یا مقررہ کام کو پورا کرنا. تمام وزارتوں ، ڈویژنوں سے درخواست ہے کہ مقرر کردہ ہدف پورا کرنے میں تعاون کریں. (۱۹۸۸ ، گشتی مراسلات اور تقسیریں ، ۷ : ۱۸۰).

--- تَنْقِید بَنانا محاورہ.

نکتہ چینی کا نشانہ بنانا ، تنقید کرنا ، اعتراض کرنا. غالب پر ہونے والی تنقید کے غیر معروضی ، شنیدانہ انداز کو بھی انیس ناگی نے ہدف تنقید بنایا ہے. (۱۹۸۶ ، غالب ایک شاعر ، ایک اداکار ، ۷). فرضی و خیالی مقدمات پیش کرکے کسی قانونی شق کو ہدف تنقید بنانا ہرگز ایسا طریقہ نہیں جسے قبول کیا جا سکے. (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۷ : ۲۶).

--- چُن لینا محاورہ.

زد پر لینا ، نشانہ بنا لینا ، کسی کارروائی کے لیے مخصوص کرنا. تخریبی عناصر نے لسانی حملے کے لیے جذبوں اور طوفانوں کی سرزمین کو اپنا ہدف چن لیا تھا. (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذ اردو کی داستان ، ۵).

--- حاصِل کَرْنا محاورہ.

مقصد حاصل کرنا ، مقصد پورا کرنا ، کسی خاص امر کو پورا کرنا. یہاں یہ سوال بھی کیا جا سکتا ہے کہ کیا روزگار کا ہدف حاصل کرنے کے لیے افراط زر ناگزیر ہے. (۱۹۸۳ ، ایک منصفانہ زری نظام (ترجمہ) ، ۴۵). انسان ..... یہ تسلیم کرے کہ اشتراکیت کے ہدف حاصل کیے جا چکے ہیں. (۲۰۰۴ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۳۹).

--- طَعْن / طَنْز بَنانا محاورہ.

طنز کا نشانہ بنانا ، طعن کرنا. ان کے خیالات کو ہدف طعن بنایا اور ثابت کیا ہے کہ وہ ائمّہ کو تسلیم نہ کرتے تھے. (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۳۳۸). اپنے مضامین میں آزاد نے مغربی تہذیب کے علاوہ اپنی تہذیب کو بھی ہدف طنز بنایا ہے. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۵).

--- کَرْنا محاورہ.

ہدف بنانا ، نشانہ باندھنا ، زد پر لینا.

کماں تیر لے کام اپنا کیا
ہدف سینہ اس کا اُنے کر لیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۱۹).

بولا دو بار اس طرح وہ باشرف
مت کرو بعد از میرے اُن کو ہدف

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۴۵).

ہدف تیر نگہ کیجیے دل کو میرے
اپنا ویرانہ کریں آ کے یہ مہماں آباد

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۸۸).

تن بدن کاہے کو تیروں کا ہدف کرتے ہو
مفت میں کس لیے جانوں کو تلف کرتے ہو

(۱۹۳۰ ، عروج ، عروج سخن ، ۲۱۴).

--- مارْنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. نشانہ لگانا. یہ مٹی کا مور اور مرغا ہے ، ہدف مارنا ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۳۰). **۲. کوئی کام کرنا ، کوئی مقصد حاصل کرنا.**

بڑا گویا ہدف مارا جو دیکھا ترچھی چتون سے
ارے بے دید اک تیر نظر مارا تو کیا مارا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۸). **۳. کیل کے سر پر چوٹ لگانا** (پلیٹس).

--- مُکَمَّل کَرْنا محاورہ.

طے شدہ مقصد یا منصوبے کو پورا کرنا ، مقصود حاصل کرنا. تمام بلدیاتی ذمہ داران اور انتظامیہ کو صاف و سرسبز سندھ کا ہدف مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے. (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۸ رفروری ، ۲).

--- مَلامَت کس اضا (---فت م ، فت م) صف ؛ امذ.

ملامت کا نشانہ ، مذمّت کا نشانہ ؛ بری چیز ، جس کی برائی کی جائے. اگر کہیں سہو یا غلطی پائیں تو احقر کو ہدف ملامت نہ بنائیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۲).

جن کی خاطر وہ بنے اکثر ملامت کا ہدف
جن کو دنیا یہ سمجھتی تھی کہ ہیں سب ناخلف

(۱۹۶۰ ، سروساماں ، ۳۳۸). سنیوں کے صرف دو گروہوں نے تصوف کو ہدف ملامت بنایا ہے. (۱۹۹۴ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۹۵). غالب نے فرہاد کو ..... ہدف ملامت بنایا کہ فرہاد کی علامت میں نمایاں معنوی تبدیلی در آئی. (۲۰۰۵ ، علامت کے مباحث ، ۵۲۵). [ہدف + ملامت (رک)].

--- نِشِیں (---فت نیز کس ن ، ی مع) صف.

ٹھیک نشانے پر بیٹھنے والا ، نشانے پر لگنے والا (عموماً تیر).

کمانِ غیب کا تیر ہدف نشیں! یعنی
خدا پہ اور خودی پر اٹل یقیں دے دو

(۱۹۵۶ ، کلیات رزمی ، ۳۵۲). [ہدف + ف : نشیں ، نشستن = بیٹھنا].

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.

نشانہ بننا ، (عموماً) تیر کا نشانہ ہونا ، حملے یا بُرے ارادے کا نشانہ ہونا.

نہ لاگے وہم جس جا کچھ وہاں ہو قادر اندازی
ہدف ہونا خدنگِ جور کا تیرے نہیں بازی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۲).

ہدف ہونے کو اللہ رے تمنا
جگر آگے ہے دل سے دل جگر سے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۷). اسلام شروع سے اعتراضوں کا ہدف ہو رہا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۶۲). کوئی یہ کہہ رہا ہے کہ اسی نظام کا اگلا ہدف پاکستان اور ایران ہوگا. (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۱۲۵). ۲. **مقصد ہونا**. اس وقت ہمارے سامنے ایک بڑا ہدف ہے ہمیں پاکستان حاصل کرنا ہے. (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۴۴).

ہِدکی (کس ہ ، سک د) امث.
ہچکی. زغنک :..... اہل ہند ہدکی گویند شرفنامہ اور موید میں ہچکی ہے. (۱۴۱۹ ، ادات الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۶۱ء ، ۲۹)). [ہچکی (رک) کا بگاڑ].

ہُدَل (ضم ہ ، فت د) امذ (قدیم).
(دکن) **دلدل**.

پڑیا ہوں ہدل میں سوا کر نظر
بھوت بلجا ہوں فکر کے بھتر

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۳۰). [مقامی].

ہَدَم (فت ہ ، د) امث.
۱. **تباہ ہو کر گر جانے والی چیز یا عمارت ؛ (مجازاً) بے معنی ، بے کار چیز**.

کر ہو الحق سے انا الحق کو قریں   بے شریعت ہر حقیقت ہے ہدم

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۸۵). ۲. **خونِ مباح ، بے بدلہ چھوڑا ہوا خون**.

قصاص میں ہے حیات تو اے اُولی الالباب!
جو رائگاں ہے کہتے ہیں اس لہو کو ہدم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۶۷). ۳. **کنواں جس کے کنارے ٹوٹ ٹوٹ کر اس میں گر گئے ہوں نیز باطل ، جھوٹ** (المنجد ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : ہ د م].

ہَدْم (فت ہ ، سک د) م ف : امث.
۱. **گرانے کا عمل ، انہدام**.

تیرے گریاں کو نہیں ذرہ بھر کی برسات میں
برق کا اولوں کا منھ (کذا) کا ہدم کا سیلاب کا

(۱۸۴۶ ، دیوان مہر ، ۶۸). اصحاب فیل نے قوی ترین حیوانات کو کہ ہاتی ہے ..... ہدم خانہ کعبہ قرار دیا تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳).

خانہ دل کی خرابی کا میں کیا شکوہ کروں
ہدم کعبہ تجھ (کذا) سے کیا اے نا مسلماں دور ہے

(۱۸۸۴ ، مرزا انس ، د (ق) ، ۱۰۱). سرکاری ہاتھی ہدم مکانات کے لیے شہر میں بھیجے جاتے تھے. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۳۶). اس نے ہدم کعبہ کے عزم سے ابرہہ کو روکا تھا. (۱۹۴۶ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۱۷۳). ۲. **ویرانی ، تباہی ، بربادی** (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : ہ د م].

--- ہونا محاورہ (شاذ).
منہدم ہونا ، گرنا ، ڈھے جانا.

ہستی کی بنا یاد ملیحاں سے ہوے ہدم
لونی جو لگے گر پڑے دیوار محبت

(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود (ہادی علی) ، ۳۰). [ع : ہ د م].

ہَدْنا (فت ہ ، سک د) ف ل (قدیم).
کانپنا ، ہلنا ، لرزنا (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

ہُدْنَہ (ضم ہ ، سک د ، فت ن) امث.
جنگ بندی نیز صلح. اس حالت پر یہاں تک رہا کہ ..... یزدجرد سے صلح و ہدنہ و مواداعت میں سعی کرتا تھا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۶۴). [ع : ہ د ن].

ہُدُون (ضم ہ ، و مع) امذ.
۱. **صلح نیز سکون**.

تب و تاب و تمکین و فقر و غنا
خروش و خشوع و ہراس و ہدون

(۱۹۲۹ ، مزمور میر مغنی ، ۶). ۲. **آرام کرنا ؛ سکون سے رہنا ؛ تسلی دینا (جیسے ماں بچے کو چوسنی (چسنی) وغیرہ سے تسلی دیتی ہے)** (اسٹین گاس). [ع : ہ د ن].

ہَدْہَد (فت ہ ، سک د ، فت ہ) امث.
چلنے پھرنے کی آواز ، دھم دھم ، ہڈر ہڈر. پڑھیں نہ لکھیں سارا دن ہدہد کرتے پھریں. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۲۵). آج کل کی لڑکیاں ہیں یا ہدہد کا گھوڑا چلتی ہیں تو جیسے بھونچال آ گیا. (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۲۰۲). [حکایت الصوت].

--- پھرنا محاورہ.
بے باکی کے ساتھ چلنا ، شور مچاتے ہوئے اچھلنا کودنا.

پھرتی ہدہد ہدہد دن بھر
شام ہوئی اور چڑھی پلنگ پر

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۶۷). دادی اماں کا تحت حکم تھا کہ لڑکی کا لڑکوں کے ساتھ ہدہد پھرنا انہیں ذرا پسند نہیں ہے. (۱۹۶۲ ، انگلیاں نگار اپنی ، ۱۵).

ہُدْہُد (ضم ہ ، سک د ، ضم ہ) امذ.
ایک خوبصورت پرندے کا نام جس کے سر پر تاج ہوتا ہے اور لمبی چونچ ہوتی ہے جس سے یہ لکڑی میں سوراخ کر دیتا ہے ، کھٹ بڑھئی ، مرغ سلیمان ، مرغ سلیمانی (یہ پرندہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس شہر سبا اور ملکہ بلقیس کی خبر لایا تھا).

سو ہدہد و لک لک مولے و مور
سو جاری کے بگلے و جنگلی چکور

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۶). سلیمان پیغمبر علیہ السلام کیوں کہے اس ہدہد کی خوشی خود خدا کہا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۰۹).

او بلقیس کی جن خبر لیائے گا
سو ہدہد تی لئی مرتبہ پائے گا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۷).

بیری ، لگھڑ ، طوطا ، مینا ، ہدہد ، شکرے ، باشے ، تیتر
کیا بلبل قمری لعل بیا ، کیا کھی ، بھنگا اور مچھر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۹) .

طاؤس و کبک و نسر و عقاب و ہما سے تیز
جانے میں اُڑ کے ہدہد شہر صبا (کذا) سے تیز
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۴۳) . ○

ہرگز نہیں باز بھائی کلو ہدہد کو بنا دیا ہے اُلو

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۹۲) . حضرت سلیمان کے ہدہد کی طرح حق گوئی میری سرشت میں شامل ہے . (۱۹۴۹ ، اک محشر خیال ، ۷۸) . ہدہد ، شہد کی مکھی اور چیونٹی کو مارنے سے اللہ کے رسول نے منع فرمایا ہے . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۱۵) . **۲. (کنایۃً) بے وقوف ؛ کند ذہن .** دوسرے دن سے تعلیم شروع ہوئی ، میں نے خوب اندازہ کر لیا کہ اس ہد ہد کا پڑھانا میرے بس میں نہیں . (۱۹۸۸ ، میری زندگی کے پچھتر سال ، ۴۷) . [ع] .

--- پرّاں کس صف (---فت پ ، شد ر) امذ .
اُڑتا ہوا ہدہد .

دیکھتا ہوں ترے بازو پہ خط غیر اکثر
توڑ دوں گا میں ترے ہدہد پراں سر پر
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۱۳۱) . [ہدہد + پراں (رک)] .

--- سُلَیماں کس اضا (---ضم س ، ی لین) امذ .
حضرت سلیمان علیہ السلام کا ہدہد ، مرغ سلیماں .

جھکا جو خاک کی جانب کو کیس بے جاں کا
زمیں پہ تاج گرا ہدہد سلیماں کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۹) . [ہدہد + سلیمانؑ (علم)] .

--- قامَت (---فت م) صف .
جو بظاہر چھوٹا ہو مگر اہم ہو (ماخوذ : فرہنگ بوستان خیال) . [ہدہد + قامت (رک)] .

--- کی صُورَت بَنانا محاورہ .
ہدہد کی سی پگڑی سر پر باندھنا (مہذب اللغات) .

--- کے لُہُو سے تَعْوِیذ لِکْھنا محاورہ .
جس سے محبت ہو اسے تابع کرنے کا ٹوٹکا کرنا ، تسخیر حُب کا نقش لکھنا .

اب کوئی ہما ہو تو اوسے ذبح کریں ہم
تعویذ بہت لکھ چکے ہدہد کے لہو سے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۱) .

ہِدْہِدانا (کس ہ ، سک د ، کس ہ نیز فت ہ ، سک د ، فت ہ) ف ل .
۱. نرم ہونا ، پگھلنا ؛ مضبوطی جاتی رہنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

ہَدی (فت ہ) (الف) امذ .
جانور جسے اللہ کی رضا کے لیے ذبح کیا جائے ، جانور جسے عازمینِ حج ذبح کرتے ہیں ، قربانی کا جانور . ہمارے نزدیک اونٹ اور بیل ہدی بھیجنا دونوں درست ہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۷) . ہدی جانور قربانی کو کہتے ہیں شتر ہو یا بکری یا دنبہ . (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۲ : ۳۶) . پھر اپنے کو اُس اونٹ سے تشبیہ دے رہے ہیں : جس کے گلے میں قلادہ پڑ چکا ہو اور ذبح کے لیے ہدی بنا دیا گیا ہو . (۱۹۴۶ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۴۷۳ ، ۳) . تفسیر کی رو سے آدمی ..... جانوروں سے صرف اس وقت فائدہ اٹھا سکتا ہے جب تک وہ اسے ہدی کے نام سے موسوم نہ کر دے . (۱۹۷۲ ، تفہیم القرآن ، ۳ : ۲۲۳) . (ب) امث . **۱. قربانی جو خانۂ کعبہ کے سامنے کی جائے ، اللہ کی رضا کے لیے کی جانے والی قربانی .**

قربان رہ ضرورت ہدی ثور وحمل سپہر تاجدی

(۱۸۸۳ ، کلیات نعت محسن ، ۱۳۶) . ہدی وہ قربانی ہے جو مخصوص خانۂ کعبہ ہی کے سامنے کی جائے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۹۲) . **۲. نذرانہ یا تحفہ** (ماخوذ : جامع اللغات) . **۳. قیدی** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . **۴. دلہن جسے خاوند کے گھر لے جائیں** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . **۵. کوئی چیز جو قیمتی و قابل قدر یا باعزت ہو** (جامع اللغات : علمی اردو لغت) . [ع] .

ہُدیٰ (ضم ہ ، ا بشکل ی) امث .
ہدایت ، رہنمائی ؛ مراد : سیدھا راستہ ، راستی .

رہبری کر مجھے براہ ہدیٰ
عافیت از ضلال دے یا رب

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶۶) . فطرت سے اخذ کیے ہوئے احکام تمام کائنات کی مخلوق کے لیے عام ہیں ..... یہ شے صرف وہ رحمٰن و رحیم خدا وحی کی ہدیٰ کے ذریعے دے سکتا ہے . (۱۹۹۰ ، سرسید جناح مشرقی ، ۱۲۹) . قرآن مجید کو ربُّ العزت نے "ہدیٰ" "موعظ" "شفا" "نور" اور بصائر کہا ہے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۹) . [ع : (ہ د ی)] .

ہُدَی (ضم ہ ، تن د بفت ، غم ی) امث .
ہدایت ، رہنمائی . اسی طرح اُن آسمانی کتابوں کو جو ان کو دی گئی تھیں ، بار بار ہُدَی (ہدایت) کہا گیا ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۰۳) . [ع] .

ہَدْیارُو (فت ہ ، سک د ، و مع) امذ .
(دکنی) ایک قسم کا چھلّا جو انگوٹھے میں پہنتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [مقامی] .

ہَدِیانا (فت ہ ، کس ج د) ف ل .
گھبرانا ، مضطرب ہونا ؛ ڈرنا ، خوف کھانا ؛ کانپنا ، تھرتھرانا ؛ ہچکچانا . ہدیانا : ہچکچانا ، چونکا ہونا ، ڈرنا ؛ ہچکچانا . (۲۰۰۴ جریدہ ، کراچی ، ۲۸ : ۱۷۳) . [پ : ह्रिदृ + हदका] .

ہَدِیاہا (فت ہ ، کس ج د) صف .
ڈرا ہوا ، خوفزدہ ؛ شرمیلا ، جھینپنے والا ؛ شکی ، وہمی ، محتاط (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ہدیا (ہدیانا (رک) سے) + ہا ، لاحقۂ صفت] .

ہَدِیاہَٹ (فت ہ ، کس ج د ، فت ہ) امث .
ڈر ، خوف ؛ گھبراہٹ ، ہچکچاہٹ ؛ شرم ، لاج ، حیا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ہدیانا (رک) کا حاصل مصدر] .

بَدِیَّۃ (فت و ، سک د ، فت ی نیز شد ی مع بفت ، تن ت بفت) م ف .

نذرانے کے طور پر ، ہدیے کے طور پر ، تحفۃً . توران کے پادشاہ اس پاس اپنے ملک کے تحفہ کبوتر ہدیۃً بھیجتے (کذا) تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۳۳) . ایک جلد ہدیۃً آپ کے لیے بھی اسی پارسل میں بھیجی جائے گی . (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۳۷) . ماریہ قبطیہ پیغمبرﷺ صاحب کی لونڈی تھیں ، جنھیں مقوقس بادشاہ نے ہدیۃً پیغمبرﷺ صاحب کی خدمت میں بھیجا تھا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹۳) . بات یہ ہے کہ وہ نسخہ میرے پاس بلا قیمت آیا تھا اور میرا نسخہ تھا اس لئے ہدیۃً بھیج دیا ، بازا سے منگوایا ہوتا تو ویلو بھجوا دیتا . (۱۹۰۸ ، خطوطِ شبلی ، ۱۰۸) . مارسڈن صاحب نے مولانا سے ..... ملاقات کی ، ساتھ ہی فقہ کی ایک بڑی قلمی کتاب ہدیۃً پیش کی . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۲۵) . بخاری صاحب نے یہ کتاب اپنے شوق سے پرائیوٹ طور سے چھپوائی ، فروخت کے لیے نہیں شائقین کو ہدیۃً دینے کے لیے . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۶۰) . اسی طرح دو تین سو روپے لوگوں کو ہدیۃً دیتے یا ضرورت مندوں پر صرف کرتے . (۲۰۰۵ ، مکالمہ ، کراچی ، ۱۳ : ۲۱۹) .

ہَدِیَّہ (فت و ، سک د ، فت ی نیز شد ی مع بفت) امذ .

۱. چیز جو کسی کو تعظیم یا اکرام یا محبت کے جذبے کے تحت دی جائے ، مال جو کسی کو بطور اکرام دیا جائے ، تحفہ ، سوغات : نذرانہ ، نذر .

نکلے جدھر شہ باندھ رخ فی الحال ادھر تے فتح لی
آوے اگیں ہونے اپیں ہدیہ لے ملک آپار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۹) .

ترے لب ہور تری انکھیاں کوں ہدیہ
چلا ہوں پستہ و بادام لے کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۹) . ہدیہ رحمت خاص مجھ پر دوام کر . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۰) .

جراحت تحفہ ، الماس ارمغاں ، داغ جگر ہدیہ
مبارکباد! اسد ، غمخوارِ جانِ دردمند آیا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۲) . میں نہایت خوش ہوا کہ جناب نواب بیگم صاحب نے ہدیہ کو خوشی کے ساتھ قبول کیا . (۱۹۰۸ ، خطوطِ شبلی ، ۴۰) . حضرت ابراہیمؑ ..... بیٹے کو خدا کے لیے ذبح کر رہے ہیں کہ شاید یہ حقیر ہدیہ اس کی راہ میں قبول ہو جائے . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۳۴) .

ہدیہ جاں بھی دیا اس نے وطن کی خاطر
عمر کو کر گیا وقف ایک مشن کی خاطر

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۲۵۶) . فرشتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس درود شریف کا ہدیہ امتیوں کی طرف سے لے جاتے ہیں . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۶۱۶) .
۲. قرآن مجید یا کسی متبرک چیز کی خریداری کے لیے ادا کی جانے والی رقم ، قرآن مجید کی قیمت (چونکہ ان کو فروخت کرنا ان کی تعظیم کے خلاف ہے لہٰذا ان کی قیمت کو احتراماً ہدیہ کہا جاتا ہے) .

ہدیہ ہو سوا پانچ ٹکے گذری میں آکر
یاقوت پکارے جو بکاؤ قرآں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۶۶) . ہدیہ ..... قرآن مجید کی قیمت کو کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، محبوب عالم ، اسلامی سائیکلو پیڈیا ، ۲ : ۸۰۶) . قرآن مجید کے ایک دو نسخے لیے ، ہدیہ کی رقم ادا کی . (۱۹۷۹ ، رہ نوردانِ شوق ، ۱۱۷) . **۳. قرآن شریف ختم کرنے کی تقریب ، آمین .** میرا قرآن ختم ہونے پر ہدیہ کی مجلس ..... ہوئی . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۳۱) . بسم اللہ کے بعد بچے کو قرآن شریف شروع کرا دیتے ہیں جب وہ ختم ہو جاتا ہے تو اس روز کی رسم کو ہدیہ کہتے ہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۴۰) . ہدیہ اور روزے کی دھوم مچی . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۶) . **۴. نذرانہ یا پوشاک جو استاد کو بہ وقت ختم قرآن دی جاتی ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ع] .

--- پیش کَرْنا محاورہ .

تحفہ یا نذرانہ دینا . اس نے جلاوطن نپولین سے بے وفائی کی اور ..... بادشاہ کے حضور میں اپنی بے وفائی کا ہدیہ پیش کیا . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۴۰۸) . اس وقت قوم جبارین نے بلعم کو کوئی بڑا ہدیہ پیش کیا جو درحقیقت رشوت تھی . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۴ : ۱۲۰) .

--ٔ تَبْرِیک کس اضا (--- فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

مبارکباد کا تحفہ ؛ مراد : مبارک باد . آپ نے پاکستانی فوج کو ہدیہ تبریک وتہنیت وتحسین و آفریں پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی فوج ..... قائداعظم کے نظریات کے عین مطابق ہے . (۱۹۵۱ ، حیات لیاقت ، ۲۹۹) . اذنِ سلطانی کے ساتھ نائب لشکر قطب الدین حاکم لاہور و ملتان کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے . (۱۹۹۰ ، قلعہ کہانی ، ۷۰) . [ہدیہ + تبریک (رک)] .

--ٔ تَحْسِین کس اضا (--- فت نیز ت ، سک ح ، ی مع) امث .

تعریف کا تحفہ ؛ مراد : تعریف . آج بھی تاریخ کے صفحات ان کی خدمت میں ہدیہ تحسین پیش کرتے ہیں . (۱۹۸۸ ، پنجابی زبان و ادب ، ۸۵) . [ہدیہ + تحسین (رک)] .

--ٔ تَشَکُّر کس اضا (--- فت ت ، ش ، شد ک بضم) امذ .

شکریے کا تحفہ ؛ مراد : شکریہ ، تشکّر ، ممنونیت . جاگیروں کا احتیاط سے انتظام کرنے کی بنا پر اسے ہدیہ تشکر سے نوازا گیا . (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ ، ۲ : ۳۵۱) . بلاشبہ ان تصانیف و تالیفات کا مقصد اول بارگاہ ایزدی میں ہدیہ تشکر پیش کرنا ..... ہے . (۱۹۸۹ ، سیرت النبیﷺ اور ہماری زندگی ، ۱۹) . [ہدیہ + تشکر (رک)] .

--ٔ تَہْنِیَت کس اضا (--- فت نیز ت ، سک ہ ، کس ن ، فت ی) امث .

مراد : مبارک باد . میرے کچھ دوستوں نے کہا کہ یہ میرا "خودغرضانہ" عمل ہے اور شکایت کی کہ انھیں اس قسم کے ہدیہ تہنیت سے کیوں محروم رکھا گیا ہے . (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۱۱) . [ہدیہ + تہنیت (رک)] .

--ٔ خُلُوص کس اضا (--- ضم خ ، و مع) امذ .

خلوص کا تحفہ . ہم اراکین انجمن کی طرف سے ہدیہ خلوص ومحبت پیش کرتے ہیں . (۱۹۴۹ ، سلہٹ میں اردو (خطبہ استقبالیہ) ، ۳۰۳) . [ہدیہ + خلوص (رک)] .

--- دینا محاورہ.
تحفہ دینا، نذرانہ دینا، کوئی شے کسی کی نذر کرنا. کوئی شخص آپ کو ذاتی طور پر ہدیہ دیتا تو وہ بھی اسی صیغہ میں صرف کیا جاتا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۹۰). جو شخص صرف اسی قدر ہدیہ دیتا ہے جس قدر اس کی طاقت ہے تو اس کی ہمت پر کسی قسم کا طعن نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۲: ۱۶۷). فرماتے تھے کہ سب سے آسان بات یہ ہے کہ جو ہدیہ دینا چاہے وہ پہلے سے استمزاج کرلے. (۱۹۸۵، مآثر حکیم الامت، ۷۳).

--ٔ سپاس کس اضا (---کس س) امث.
تعریف کا تحفہ؛ مراد: تعریف و تحسین وغیرہ. میں سفارت پاکستان کی جانب سے آپ کو ہدیۂ سپاس و تشکر پیش کرتا ہوں. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، اگست، ۱۶). یہ میری خوش نصیبی ہے کہ میں ..... جناب ..... کی خدمت میں ہدیۂ سپاس پیش کروں. (۱۹۹۳، ارمغان عالی (جمیل الدین عالی فن اور شخصیت)، ۴۲۸). [ہدیۂ + سپاس (رک)].

--- قُبُول کَرْنا ف مر.
تحفہ قبول کرنا، نذرانہ لے لینا، ہدیہ لے لینا. اس نے ہدیہ قبول کرلیا تو پھر اس قوم کے لوگ اس کے پیچھے پڑ گئے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۳۰).

--- قُبُول ہونا محاورہ.
تحفہ قبول ہونا، تحفہ لے لیا جانا.

یارب فقیر کا ہے یہ ہدیہ قبول ہو   حرمت سے اس پسر کو شہادت حصول ہو
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۴۷).

کیا تھا رد نہ سلیماں نے مور کا ہدیہ   قبول کاش ہو سرکار میں مرا ہدیہ
(۱۹۱۴، ریاض شفق، ۶۰).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. **کوئی متبرک چیز فروخت کرنا، قرآن شریف کی قیمت ہدیۃً لینا، قرآن مجید بیچنا.** یہ امر سلطان کو ناگوار خاطر ہوا اس لیے آئندہ سے خفیہ طور پر ہدیہ کرنے کا اہتمام کیا. (۱۸۹۳، اردو کی چوتھی کتاب، محمد اسمٰعیل میرٹھی، ۲۱). ناصر الدین محمود تو بڑا پاکباز ہے..... اپنی بسر کے لیے قرآن مجید لکھ کر ہدیہ کرتا ہے. (۱۹۶۱، سنگم، ۵۳). ۲. **کوئی چیز مفت عطا کرنا، بلا قیمت دینا، تحفۃً دینا.** اس کتاب کے ۲۵ نسخے ..... بھجوا دیے ہیں تاکہ شرکا کو ہدیہ کر دیں. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۲۲). ایک نرسری کے مالک نے یہ درخت جاپان سے حاصل کیا تھا اور پھر اسے ..... نباتی باغ نیویارک کو ہدیہ کیا. (۲۰۰۵، بون سائی سازی، ۴۳). تخلیقی ادب کے تیسرے خصوصی شمارے کا ایک نسخہ خواجہ صاحب نے ازراہ عنایت ..... مجھے ہدیہ کیا. (۲۰۰۵، اخبار اُردو، اسلام آباد، نومبر، ۵۰).

--- گُزار (---ضم گ) صف: امذ.
ہدیہ پیش کرنے والا، جو تحفہ دے.

بحر زخار بھی اک ہدیہ گزار اس کا ہے   مرتبہ اس کا ہے وہ عز و وقار اس کا ہے
(۱۹۳۵، کمار سمبھو، ۳۴). [ہدیہ + ف: گزار، گزاردن = ادا کرنا].

--- لانا محاورہ.
نذرانہ وغیرہ لانا، تحفہ لانا.

شتابی سی بول بھیجا خبر   او فرمائے سو ہدیہ لیایا ہوں کر
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۴۸). اے ابن سعید، یہ شادی اس واسطے کہ سر امام حسینؑ کا اہل کوفہ یزید کے لیے ہدیہ لائے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۴).

--- لینا محاورہ.
تحفہ یا سوغات وغیرہ قبول کرنا، کوئی چیز تحفۃً قبول کرنا نیز کوئی متبرک چیز خریدنا. اس چادر کو امیر معاویہؓ نے اسی ہزار اشرفیوں میں ہدیہ لیا تھا. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۶۹).

--ٔ مَیِّت کس اضا (---فت م، شد ی بکس نیز فت) امذ.
نماز جو (بعض فرقوں میں) مرنے والے کے دفن کی پہلی رات پڑھی جاتی ہے تاکہ مردے کو قبر کی وحشت سے تکلیف نہ ہو، نماز ہدیۂ میت.

کرے رقیب تیمم کہ میں غبار ہوا   بجائے ہدیۂ میت نماز شکر پڑھے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۳).

کیونکر نماز ہدیۂ میت ادا کریں   یا دفن لاشۂ جگر مصطفیٰؐ کریں
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۷: ۱۱۸). [ہدیۂ + میت (رک)].

--- ہونا محاورہ.
رک: ہدیہ کرنا جس کا یہ لازم ہے؛ قرآن شریف یا کوئی متبرک چیز فروخت ہونا.

یاقوت پکارے جو بکاؤ قرآں ہے   ہدیہ ہو سوا پانچ ٹکے گذری میں آ کر
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۶).

یہ کرن دار کلہ مہر درخشاں لیتا   تیری اتری ہوئی پوشاک جو ہدیہ ہوتی
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۴۴).

ہَدّی ہزار (فت ہ، شد د، فت ہ) صف.
(ع) **کثرت سے، بہت.**

ایسے ہدی ہزار ہوتے ہیں   اپنی جان سے کہیں گزرتے ہیں
(۱۹۲۰، عروج (نواب باقر علی)، شاہد نامہ، ۲۰). ایسے ہدی ہزار گاہک آتے اور چلے جاتے ہیں. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۵۱۳). [مقامی].

ہَڈ (فت ہ) امذ.
۱. **ہڈی نیز بڑی ہڈی؛ مردہ جانور کی ہڈی.** وہاں یک جنا ملیا ہور بولیا تقسیم میرا دیو، اسے ہڈ دیے. (۱۴۲۱، خواجہ بندہ نواز، شکار نامہ، ۲).

اوہ چاب کرتوں کھائے سب   جوں نرم ہڈ ہوے اگر
(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح (ترجمہ)، ۱۰۴).

ہے کتے کے مثل تو ہڈ پر خوشحال   کون کہتا صاحب دولت جلال
(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۱۷). ۲. **ہاڑ، جسم.**

جتیاں کوں او ہڈ سات دیتے شکست   اَنُو ہر یکس ہڈ کوں لیتے بدست
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۸۳). ۳. **خاندان، نسل؛ برادری کا بیر، خاندانی دشمنی** (ماخوذ: پنجابی اردو لغت). [ہڈّا، ہڈّی کا مخفف].

--- بِیتی (---ی مع) امث.
خود پر بیتے ہوئے حالات و واقعات کا بیان، آپ بیتی، خود بیتی. ایک واقعہ سناتا چلوں ..... جسے میں نے ایسے دوستوں سے سنا جن کی دیانت پر شبہ نہیں کیا جا سکتا اس لحاظ سے یہ ہڈ بیتی ہے. (۱۹۸۶، درد آگہی، ۶۱). اس کا پاپا جب اپنی ہڈ بیتی سنا رہا تھا،

دونوں کی بار بار ہنسی نکلتی رہی. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۷۲۲). [ہڈ + بیتی (بیتنا (رک) سے)].

--- جَڑی (---فت ج) اند.
ہڈی کا بخار (نوادرالالفاظ، ۴۴۱). [ہڈ + جڑ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- حَرام (---فت ح) صف: اند.
مفت کی کھانے والا، کام چور، نکمّا، کاہل، مفت خورا، حرام خور نیز بدخصلت آدمی، بد ذات؛ ڈھیٹ. حکومت میں صرف جاگیردار آیا ہے، جس سے بڑا ہڈ حرام دنیا میں پیدا نہیں ہوا. (۱۹۸۵، پنجاب کا مقدمہ، ۱۵۳). مگر پھر وہ دیکھتا کہ وہ اب گڈ چلانے کے قابل نہ رہا تھا، ہڈ حرام ہوگیا تھا، حرام مال نے اسے آرام طلب اور کمزور کردیا تھا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جون، ۴۴). [ہڈ + حرام (رک)].

--- حَرامی (---فت ح) (الف) امث.
۱. ہڈ حرام (رک) کا اسم کیفیت؛ سُستی، کاہلی، نکمّا پن. خرابی عدم فرصت کی نہیں تھی، طبیعت کی ہڈ حرامی کا قصور تھا. (۱۹۵۳، خط انشا جی کے، ۲۱۰). یہی بات میں بھول بیٹھا، کمبل کی گرمی نے ہڈ حرامی کی کیفیت پیدا کی میں نے سوچا ابھی جاگ ہی تو رہا ہوں ابھی اٹھوں گا تو بند کراوں گا. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جنوری، ۶۱). **۲. مفت خوری، حرام خوری، بدخصلتی.** بڑوں کی رشوت خوری، ہڈ حرامی، عورتوں کی غیبت ساری باتیں وہیں آکر طے ہوتی تھیں. (۱۹۸۸، بھاگا ہوا غلام، ۱۰۲). (ب) صف. **(بطور دشنام) سخت شریر بچہ.** سخت ونگئی بچے کے لیے، ہڈ حرامی. (۱۹۵۰، کیفیہ، ۵۵). [ہڈحرام + ی، لاحقۂ کیفیت وصفت].

--- گَلے میں باْنْدْنا محاورہ (قدیم).
نمائش کرنا، ظاہر کرنا. یو عشق کا جرب ہے، پردے میں ناندنا، ہیرا کھائے تو ہڈ کیا گلے میں باندنا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۸).

--- وار اند.
(لفظاً) ہڈیوں کی جگہ؛ مُردوں کو دفن کرنے کی مخصوص جگہ، قبرستان (رک: ہڑ واڑ).

بارے جلدی سے اسے نہلا دھلا
لے گئے ہڈوار میں اپنے اٹھا

(۱۸۱۴، عجائب رنگین (عکسی)، ۸). [ہڈ + وار = واڑ].

ہِڈ (کس ہ) اند.
رک: ہیڈ مع تحتی الفاظ؛ تراکیب میں **مستعمل.** [انگ: Head کا مُوَرد].

--- پوسْٹ ماسْٹَر (---وج، سک س، س، فت ٹ) اند.
پوسٹ ماسٹر سے بڑا عہدے دار، ہیڈ پوسٹ ماسٹر. لفظ پوسٹ ماسٹر میں سب پوسٹ ماسٹر و ہڈ پوسٹ ماسٹر داخل ہیں. (۱۸۷۳، ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ)، ۱۵۳). [انگ: Head Post Master].

--- کانْسْٹیبَل (---غنہ، سک س، ی مج، فت ب) اند.
پولیس کے سپاہیوں کا چھوٹا افسر؛ رک: ہیڈ کانسٹبل. ہڈ کانسٹیبل صاحب نے میری ٹائم پیس اٹھا کر اپنی جیب میں رکھ لی. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۲۷۴). [انگ: Head Constable].

--- کُوارْٹَر (---ضم ک، سک ر، فت ٹ) اند.
کسی ادارے کا انتظامی مرکز، صدر دفتر؛ فوجی کمانڈر اور اس کے عملے کا دفتر؛ مرکزی دفتر.

تو گل دستۂ علم و فضل و ہنر ہے
حکومت کا صوبے کی ہڈ کوارٹر ہے

(۱۹۰۳، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۴۳). [انگ: Head quarter].

--- ماسْٹَر (---سک س، فت ٹ) اند.
اسکول کا صدر مدرّس، (رک: ہیڈ ماسٹر). آپ کو تو ہڈ ماسٹر ہوجانا چاہیے، عباس علی بولے. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۹۹). [انگ: Head Master].

ہُڈ (ضم ہ) اند.
۱. سر اور گردن کی پوشش جو کبھی جُبّے کے ساتھ جڑی ہوئی اور کبھی علیحدہ ہوتی ہے نیز پٹی جو جلسۂ اسناد میں گون وغیرہ کے ساتھ پہنی جاتی ہے اور جس کے رنگ سے پہننے والے کی سند ظاہر ہوتی ہے. یہ لباس طیلسان کے علاوہ ایک جبہ ہوتا تھا جو آج کل کی ایم اے کے گون سے بہت مشابہ تھا، اس میں ہڈ بھی لگا ہوتا تھا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۳: ۸۲). میں نے گرم جیکٹ کے ساتھ ہڈ لگا رکھا تھا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۷۱). **۲. مشینی حصوں کا ڈھانپنے والا غلاف، موٹر کار کا بونٹ، موٹر کار وغیرہ کے انجن کا ڈھکنا، موٹر کار یا بچہ گاڑی وغیرہ کی تہہ ہوجانے والی چھتری، چھجّا.** صاحب اس میں رہ کیا گیا ہے، ٹائر ٹیوب، ہڈ، گدی، پوشش سب گل گئی. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۲۲۳). بھٹی پر ہڈ (Hood) لگانا ضروری ہوتا ہے تاکہ یہ بخارات کرہ ہوائی میں خارج ہو جائیں. (۱۹۷۰، فولاد پر عمل حرارت، ۱۲۵). وہ اپنی کار کے ہڈ پر کتاب رکھ کر ان لڑکیوں کو سمجھاتا ہے. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۱۲۶). سرخ بدن والی فراری سپورٹ کھڑی تھی اور اس کی ہڈ اتری ہوئی تھی. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۳۳). **۳. (حیاتیات) ایک نرم اور لچکدار ساختہ.** فلوں کے ہڈ (Galeae) لانبے اور نالی نما ہو کر ایک چوسنے والی سونڈھ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۱۱۱). **۴. تانگے رکشے وغیرہ کی چھت** (ماخوذ: مہذب اللغات). [انگ: Hood].

ہَڈّا (۱) (فت ہ، شد ڈ) اند، ~ ہڈہ.
۱. (i) بڑی ہڈی.

خلقت بھی آ کے ٹوٹی چھوڑ اپنا اپنا اڈا
کڑکی کسی کی پسلی، ٹوٹا کسی کا ہڈا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۸۷). مگر چہرہ پژمردہ اور ہڈے نکلے ہوئے جگر کا فساد صورت سے ظاہر. (۱۹۲۶، خلاؤں کا مارا، ۸). (ii) **گود کی ہڈی** (جامع اللغات). **۲. گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں گھوڑے کے پچھلے پانْو کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس کی ہڈی بڑھ جاتی ہے اور گھوڑا لنگڑانے لگتا ہے.**

تو اُس کو جان تو ہڈا ہے بیشک
نہ سن ہر گز فروشندہ کی بک بک

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگیں، ۲). ہڈا نہ موترا، نہ رس کا خلل. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۱۸۰). گھوڑوں میں ٹانگوں کا ملاحظہ کرتے وقت بیر ہڈی ..... اور ہڈا ..... اور موترا ..... کا پتہ لگانا چاہیے کیونکہ ان کی وجہ سے گھوڑا لنگڑا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۲۶). ۳. (پہلوانی) **فن کشتی کے ایک داؤ کا نام جس میں حریف کو گرا کر اس کی چھاتی پر گھٹنا رکھ دیا جاتا ہے اور اس طرح زور کیا جاتا ہے کہ وہ ہار مان جائے** (اپ و، ۸: ۳۷). [س: वा + दृढ़].

--- کَرْنا محاورہ.

(پہلوانی) حریف کو گرا کر اس کی چھاتی پر گُھٹنا رکھ کر زور دینا تاکہ حریف شکست تسلیم کر لے. ہڈا کرے تو اپنے چہرے اوس کے بائیں ہاتھ پر سے اوتار کے اوس کے داہنے ہاتھ پر رکھے. (۱۸۹۸، آئین حرب و قوانین ضرب، ۱۵۸). جب حریف ہڈا کرے تو چاہیے کہ دونوں ہاتھوں سے اُس کے دونوں ہاتھوں کو ٹانگ کے اندر سے کھینچے اور اپنے دائیں پاؤں سے اس کے سیدھے پاؤں کو روکے رہے. (۱۹۲۵، فن تیغ زنی، ۸۱).

--- موتْھرا (---وج، سک تھ) امذ.

رک: **ہَڈّا معنی ۲** (علمی اُردو لغت). [ہڈا + موتھرا (رک)].

ہَڈّا (۲) (فت ہ، شد ڈ) امذ.

بھڑ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: अड्डका].

ہُڈّا (ضم ہ، شد ڈ) امذ.

(عوا) کچّا اناج (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: अवका + दृढ़].

ہَڈاں (فت ہ) امذ (قدیم).

(دکن) ہڈ (رک) کی جمع؛ ہڈّیاں.

کتیاں کے ہڈاں توڑ کیتا او جور
موئے کتنے اس ٹھار کیتے جو زور

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۰). [ہڈ (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

ہَڈْرا (فت ہ، سک ڈ) امذ.

حالت، گت، ہیئت، وضع، شکل. میں اُس کی شکل دیکھ کر سکتے میں رہ گئی، مردوں کی سی صورت، لونڈیوں کا سا ہڈرا پہچانی تک نہیں گئی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۲۱). گھر کا تو یہ ہڈرا اور وہ موا سنپولیا میرا بیر داغ کے دھودھو کرتا (کذا) پھرے. (۱۹۴۱، عظیم بیگ چغتائی، الفتنہ، ۴۳). [مقامی].

--- بِگاڑ دینا ف م؛ محاورہ.

شکل و صورت بگاڑ دینا؛ بہت مارنا؛ بُرا حال کر دینا. لیکن اگر تو نے شرک کیا تو پھر اپنی خیر نہ جان ہڈرا بگاڑ دوں گا. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۳۵۸).

--- کَرانا محاورہ.

(بُری) حالت کرانا، (بُری) گت بنوانا. میری ایسی کیا شامت آئی کہ صبح سویرے تم کو چھیڑ کر اپنا برا ہڈرا کراؤں. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۷۶).

--- کَرْنا محاورہ.

(بُرا) حال کرنا، دُرگت بنانا. اگرچہ ابا جان مولویوں کا بہت ہی برا ہڈرا کرتے ہیں. (۱۸۹۱، ایامٰی، ۳۴).

ہُڈْکنا (ضم ہ، فت ڈ، سک ک) ف ل (قدیم).

رک: **ہڑکنا؛ یاد کرنا، رنجیدہ ہونا (عموماً کسی کے نہ ملنے پر).**

غواصی یوں جلیا بی تج پرت کی آگ بجتی نیں
ہنوز ہڈ کیا کیری بجگل میں جیوں انگارے ہیں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۸). [ہڑکنا (رک) کا قدیم املا].

ہَڈُّو (فت ہ، شد ڈ، ولین) صف مث؛ امث.

(عورت) جس کی ہڈّیاں نکلی ہوئی ہوں، نحیف و لاغر؛ انتہائی کمزور لڑکی. ارے ایسی تھوڑی تھی جیسی یہ ہڈو ہے. (؟، ذلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ)، ۴۱۸). [ہڈ (رک) + و، لاحقۂ صفت برائے تانیث].

ہَڈُولَہ (فت ہ، وج، فت ل) امث.

انعامی زمین جو لوگوں کو کہیں صفائی رکھنے کے لیے دی جاتی تھی. "ہڈولہ" سے ایسی آراضی انعام مراد ہے جو ڈھیڑوں اور چماروں کو اس غرض سے دی جاتی تھی کہ وہ ..... موضع میں صفائی رکھیں. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۱۸). [مقامی].

ہَڈّہ (فت ہ، شد ڈ بفت) امذ.

رک: **ہڈا (۱) معنی ۲.** پچھلے دونوں پاؤں خواہ ایک پانوں میں استخوان زیادہ ہو جائے اُس کا نام ہڈہ ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۲۱۴). [ہڈا (رک) کا ایک املا].

ہَڈْہی (فت ہ، سک ڈ) امث.

رک: **ہڈّی** (دکنی اُردو کی لغت). [ہڈی (رک) کا ایک تلفظ].

ہَڈّی (فت ہ، شد ڈ) امث.

۱. **فقاریہ حیوانات کے نسیج کا سخت حصہ جس سے جسم کا ڈھانچا بنتا ہے، استخواں.** جیسی بے خوبی اُس کے بدن کی سڈولی (اور نازک) تو ویسے ہی ہے پر ..... ہڈی جس کی تار سے بھی پتلی ہے. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۴۴).

جو سوز دل سے ہر ہڈی کو تن میں آگ لگتی ہے
تو پھر گویا کہ اس بانسوں کے بن میں آگ لگتی ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۷۶). گوبر، کوئلے، ہڈی سے استنجا کرنا منع ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۱۸).

خلیق انجم

تکیلی ہڈی کے نکلنے سے گھوڑا چلنے سے معذور ہو جاتا ہے. (۱۹۴۱، ا پ و، ۵: ۱۰۳). اس نقشے میں مختلف مقامات پر کہیں شیر کا دانت کہیں سوکھی ہوئی گوبھی اور کہیں ہونڈار کے جبڑے کی ہڈی رکھ دی. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۸۳). اگر ..... نیز اسائی کلین استعمال کی جائیں تو وہ ہڈیوں میں نقائص کا باعث بن سکتی ہیں. (۲۰۰۵، علم الادویہ (پروفیسر محمد شمیم)، ۱۸). ۲. (کنایۃً) **نسل، اصل، خاندان، حسب نسب.** ہڈی ایسی جسے کہتے ہیں، گھر ایسا کہ چراغ لے کر ڈھونڈو تو نہ پاؤ. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النساء، ۷۲). کم سے کم اتنا تو سمجھ سکتے ہو کہ اچھی اور بری ہڈی میں کتنا فرق ہوتا ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۳). اس لڑکے سے فلاح ہوئی نہیں اس اصل نسل ہڈی کو لے کر کیا چوڑنا ہے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۱۹). بیوی نے کہا کہ قوم اور ہڈی کو اب نہ دیکھو وہ زمانہ اب نہیں ہے. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۷). ایک زمانہ تھا جب رشتے ناتے کے معاملے میں ہڈی دیکھی جاتی تھی. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۲۰ مئی ۳۰). ۳. **گاجر وغیرہ کے اندر کی سخت چیز، کسی چیز کا سخت گُودا.** پہلے گاجروں کو چھیل لو لیکن ہڈی نہ نکالو. (۱۹۴۴، ناشتہ، ۴۸). [س: हड्डी + चढ़ु].

... اُتر جانا محاورہ.

ہڈی کا اپنی جگہ سے سرک جانا، ہڈی کا جوڑ سے ہٹ جانا. وہ ہڈی ٹوٹنے ..... اور ہڈی اتر جانے (Dislocation) کا علاج کس حد تک جانتا ہے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۵۶۵).

... اُکھڑنا/اُوکھڑنا ف مر.

رک: ہڈی اتر جانا.

وصل معشوق ہے کیا میں ہوں وہ محروم وصال
ہڈی اوکھڑی جو بدن کی وہ نہیں بیٹھ گئی

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۰۷).

... بٹھانا محاورہ.

جو ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اس کو اس کے مقام پر لے آنا، ہڈی چڑھانا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

... بَن کَر اَٹک جانا محاورہ.

کسی چیز کا مصیبت بن جانا نیز کسی عمل کے سبب کسی مصیبت میں پھنس جانا. اور یہ تیس ہزار کی سرکاری امانت ہڈی بن کر اٹک جائے گی. (۱۹۶۳، اردو نامہ، کراچی، اپریل تا جون، ۱۵).

... بوٹی (---و ج) امث.

۱. **جسم، بدن، گوشت پوست، وجود.** اسی کے ثمرات سے ان کی ہڈی بوٹی بنی ہے. (۱۹۳۹، تنقیحات، ۳۶). ۲. **اصل نسل، خاندان، حسب نسب.** دیہات والوں کی ذات زمات (جماعت) اور شرافت کا کیا پوچھنا یہ لوگ ٹکسالی اور اصل نسل اور ہڈی بوٹی کے شریف. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۵۸). دیہات میں بالعموم ہڈی بوٹی بہت ٹٹولی جاتی ہے. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۶). ہم نے کہا حسب دستور پیغام دینے سے قبل ہڈی بوٹی تو معلوم کروالو. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۲۸). [ہڈی + بوٹی (رک)].

... بولنا ف مر؛ محاورہ.

۱. **ہڈی کا چٹکنا، ہڈی کا چڑ چڑ کرنا، ہڈی میں آواز آنا.**

وہ صنم معجز نما باتیں جو مردوں سے کرے
صورت ناقوس بولیں برہمن کی ہڈیاں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۵۲). ۲. **ذات پات کا پتا چلنا، اصلیت معلوم ہونا، حسب نسب ظاہر ہونا.** رستہ کیونکر چلا جائے یہ پیشہ وروں ہی کا حصہ ہے ان کی ہڈی بولتی ہے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۲۷).

... پَرکھنا محاورہ.

حسب نسب دیکھنا، اصلیت معلوم کرنا. یہاں اگر یہ الزام اباجان پر رکھوں تو شاید غلط نہ ہوگا کہ انھوں نے حالت دیکھی، صحبت نہ دیکھی، ہڈی پرکھی، تربیت نہ پرکھی. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱: ۱۷).

... پَسلی (---فت پ، سک س) امث.

گوشت پوست، جسم، وجود نیز جان. سیاست کے میدان میں ..... اوچھے داؤں پیچ آزمائے جا رہے تھے، جہاں سے ہڈی پسلی بچا کر نکلنا مشکل تھا. (۱۹۷۰، معذرتیں، ۱۳). [ہڈی + پسلی (رک)].

... پَسلی ایک کَر دینا / کَرنا محاورہ.

۱. **سختی سے دبا کر یا بھینچ کر ہڈیوں اور پسلیوں کو جگہ سے ہلا دینا، ہڈی پسلی توڑ دینا.** اگر اب کے پھر کہیں یہ جن لپٹ پڑا تو ہڈی پسلی ایک کر کے رکھ دے گا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۵۵). ڈاکٹر صاحب ..... دوا پلاتے وقت یہ لوگ مجھے ایسی بری طرح ہلاتے ہیں کہ ہڈیاں پسلیاں ایک کر دیتے ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶: ۱۱). ۲. **بری طرح پیٹنا، مار مار کر ادھ موا کر دینا، ہڈیاں توڑ دینا.** مومنین موقنین کو ..... اپنی نجات کی جانب سے تو اطمینان ہو ہی چکا تھا ہڈی پسلی ایک کرتے دیر نہ لگتی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۲۰، ۱۳: ۳). ہڈی پسلی ایک کر کے گاؤں سے نکال دوں گا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۲۷۱). دفعتاً مجھ پر جنون کا دورہ پڑ گیا تو آپ دونوں کی ہڈی پسلی ایک کر دوں گا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۸۰). اس نے بھی لاتوں اور گھونسوں سے گامی کی ہڈی پسلی ایک کر دی. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جون، ۶۰).

--- پَسْلی ایک ہو جانا محاورہ.
ہڈی پسلی ٹوٹ جانا ؛ خوب پٹائی ہونا ، بہت مار لگنا. مانی بھاگ کر میری جانب آیا ، بولا ، رستہ صاف ہے تو نکل جا ورنہ تیری ہڈی پسلی ایک ہو جائے گی . (۱۹۹۴ ، الگہ نگری ، ۲۶۵).

--- پَسْلی بَرابَر کَرْدینا محاورہ.
رک : **ہڈی پسلی ایک کر دینا / کرنا ؛ ہڈی پسلی توڑ دینا ؛ بری طرح پیٹنا ، بہت پٹائی کرنا**. اب ٹھیک سے بھیک مانگی جائے گی! پھر ہنس کر دیکھنا! ہڈی پسلی برابر کردوں گا. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۲۴).

--- پَسْلی تُڑْوانا ف مر ؛ محاورہ.
مار کھانا. یہی ہوگا نا کہ ہڈی پسلی تڑوا کر آئندہ کو کان ہو جائیں گے . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۸).

--- پَسْلی توڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
ایک ایک عضو توڑ دینا ، مار مار کے کچومر نکال دینا ، بہت مارنا ، بُری طرح پیٹنا. بیگم صاحبہ نے میری گذشتہ لاپروائیوں اور سستیوں کا حوالہ دے کر ہڈی پسلی توڑ دینے کا پختہ وعدہ کیا. (۱۹۳۵ ، شہزوری ، ۵). نووارد نے غصے میں ہاتھ اٹھایا ، میں تمہاری ہڈی پسلی توڑ دوں گا. (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۵۴۵).

--- پَسْلی توڑْ کَر رَکھ دینا ف مر ؛ محاورہ.
خوب زد و کوب کرنا ، بری طرح پیٹنا ؛ مراد بری حالت کر دینا ، توڑ مروڑ دینا. سیدھے بول کی بھی ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دیتے ہیں. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۶۸).

--- پَسْلی ٹُوٹْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ہڈیاں پسلیاں شکستہ ہو جانا**. کہیں مجھ پر گرو تو میری ہڈی پسلی ہی ٹوٹ جائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۴۳). ۲. **بہت تھک جانا ، تھکن یا مشقت سے چُور ہو جانا**. اب تو ہماری ہڈی پسلی ٹوٹ چکی تھی. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۲).

--- پَسْلی ثابِت نَہ رَہْنا ف مر ؛ محاورہ.
ہڈی پسلی ٹوٹ جانا ، ہڈی پسلی کا شکستہ ہونا. چاہا کہ اپنے تئیں گرادوں کہ ہڈی پسلی کچھ ثابت نہ رہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۲).

--- پَسْلی چَکْنا چُور کَرْنا محاورہ.
ہڈی پسلی ریزہ ریزہ کر دینا ؛ بری طرح پیٹنا ، سخت زد و کوب کرنا. فصیل تجھ جیسی ناشدنی کو گرا کر تیری ہڈی پسلی چکنا چور کر دے گی . (۱۹۱۸ ، آفتاب دمشق ، ۱۵۹).

--- پَسْلی چَکْنا چُور ہونا محاورہ.
ہڈی پسلی ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جانا ؛ شدید چوٹیں آنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- توڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
ہڈی شکستہ کرنا نیز فضول تھکا دینے والا کام کرنا ، بے فائدہ کام کرنا (رک : ہڈیاں توڑنا).

گر نہیں مقبول اے زاہد نماز بے حضور
ہڈیاں اپنی بھلا کیوں زندگی بھر توڑیے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۴).

--- ٹُوٹْنا ف مر.
ہڈی کا شکستہ ہونا ، چوٹ سے یا گرنے سے ہڈی کا ٹکڑے ہو جانا ، ہڈی میں ضرب لگنا. پچھلے دنوں برف پر پھسل کر گرا اور کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی ، دو مہینے ایک حرف نہ لکھ سکا . (۱۹۶۲ ، سلام و پیام ، ۱۱۱). وہ ہڈی ٹوٹنے ..... اور ہڈی اتر جانے ..... کا علاج کس حد تک جانتا ہے . (۱۹۷۳ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۵۶۵). ہڈی ٹوٹنے کا اتنا افسوس نہ تھا جتنا غم اس کی ہمیشہ کی بنی ساکھ کو صدمہ پہنچنے کا تھا . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۴۳). شخص متضرر کی ہڈی ٹوٹ جائے اور اس کی وجہ سے ہڈی اپنی جگہ سے ہٹی نہ ہو ، تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ ہاشمہ کا باعث ہوا ہے . (۲۰۰۲ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۲۵۶).

--- چَبا لینا محاورہ.
مراد : **سخت اذیت پہنچانا**. ہم نے کفار کی طرف سے مسلمانوں کا گوشت کھایا اب مسلمانوں کی طرف ہیں تو کفار کی ہڈیاں چبائیں کہ اُس گناہ کا کفارہ ہو جائے . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۷۳). میں غصہ میں آپے سے باہر تھا اور اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں مردہ شیرازی کی بھی ہڈیاں چبا لیتا . (۱۹۳۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۷۶).

--- چَٹَخْنا ف مر.
ہڈی تڑکنا ، ہڈی میں دراڑ پڑنا. حضرت زید بن ثابت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زانو میرے زانو پر تھا ، آپ پر وحی نازل ہونے لگی ..... مجھے خوف ہوا کہ میری ران کی ہڈی چٹخ کر ٹوٹ جائے گی . (۱۹۸۰ ، خطبات بہاولپور ، ۱۶۳).

--- چَٹَکْنا ف مر.
بدن کے جوڑوں سے چٹ چٹ کی آواز آنا (مہذب اللغات).

--- چَچوڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ہڈی چُوس کے گُودا کھانا ، ہڈی چبانا**. دھڑلے سے میاں کے سامنے ہڈیاں چچوڑے ..... اور پھاڑ پھاڑ کر بوٹیاں چبائے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۶۸). اُس کے نزدیک ہی مریل سا کتا مزے سے ہڈی چچوڑ رہا تھا . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۲۹).
۲. **پرانی بات دُہراتے رہنا**.

ووٹ لے کونسل میں جا کرسی پہ ڈٹ تقریر کر
اور وہی برسوں کی دہرائی ہوئی ہڈی چچوڑ

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۸۳).

--- چَمْڑا ایک ہو جانا محاورہ.
بہت دبلا ہو جانا ، نہایت کمزور ہو جانا. دچی کی طرح پلنگ پر پڑے ہو ہڈی چمڑا ایک ہو گیا ہے. (۱۹۳۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۱۸: ۳).

--- چَمْڑا رَہ جانا محاورہ.
نہایت لاغر ہو جانا ، بہت ہی کمزور یا دبلا ہو جانا. کیسی اچھی گائے تھی کیسی ہو گئی ہڈی چمڑا رہ گیا. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۱۸۶). یہ تصویر کلکتے کی ایک سڑک پر ایک ایسی عورت کی لاش کی تھی جو ہڈی چمڑا رہ گئی تھی. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۳).

--- چَمْڑا ہو جانا محاورہ.
رک : ہڈی چمڑا رہ جانا. مویشیوں کی حالت مارچ اور جون کے درمیان خاص طور پر افسوسناک ہوتی ہے..... ان میں سے اکثر سوکھ کر ہڈی چمڑا ہو جاتے ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۴۰۱).

--- چَمْڑی (--- فت چ، سک م) امث. حَسَب نَسَب
اصل نسل ، خاندان ، حَسَب نَسَب. گھرانا عزت دار ہو، ہڈی چمڑی میں فرق نہ ہو. (۱۹۶۸، فنون، لاہور، اپریل، ۳۷). [ہڈی + چمڑی (رک)].

--- چُوسْنا ف م.
ہڈی کو چوسنا ، ہڈی چچوڑنا. کتے کے آگے ایک ہڈی چوس کر بھی نہ ڈالتا. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۳۶). میں نے شمبھو کو جو قورمے کی ہڈی چوس رہا تھا چھیڑتے ہوئے کہا ، یار ہمارے ہاں گائے کا گوشت نہیں کھایا جاتا. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۸۱).

--- دار صف.
۱. ہڈی والا ، گوشت پوست کا ؛ (مجازاً) خدو خال رکھنے والا. کس نے دیکھا ہے کس طرح بچہ ہڈی دار (مشکل عالم) بے ہڈی (بے صورت) سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۹). **۲. (کنایۃً) گوشت سے بھرا ہوا ، فربہ ، موٹا.** خیر میں نے چوڑیاں پہنا دیں، ہاتھ ماشاء اللہ پورا ہڈی دار. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۶۹). **۳. گوشت جس کے ساتھ ہڈی بھی شامل ہو** (مہذب اللغات). [ہڈی + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- دیکھنا محاورہ.
حَسَب نَسَب دیکھنا ، خاندان معلوم کرنا ، اصل جاننا. شریف گھرانوں میں صرف ہڈی دیکھی جاتی تھی. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۱۴). شریف لوگ صورت شکل تھوڑی دیکھتے ہیں، ہڈی دیکھتے ہیں. (۱۹۴۷، فرحت ، مضامین، ۴: ۱۳۷). وہی سو باتوں کی ایک بات کہ انہوں نے ہڈی نہ دیکھی تھی. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۳۲۰).

--- ڈال کے کُتّے لَڑانا محاورہ.
جھگڑا کروانا ، ذرا سا لالچ دے کر اختلاف پیدا کرانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- سے چَمْڑا لَگْنا محاورہ.
رک : ہڈی چمڑا ایک ہو جانا. چہرے پر جھریاں ہمارے پڑ گئیں ، ہڈی سے چمڑا ہمارا لگ گیا. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۷۹). اس کے چہرے مہرے ، ناک نقشے میں کوئی خرابی نہ تھی البتہ ہڈی سے چمڑا لگ گیا تھا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶: ۲۰).

--- کھانا آسان پَر (ہَڈّی) پَچانا مُشْکِل کہاوت.
کام شروع کرنا آسان ہوتا ہے مگر اس کو تکمیل پر پہنچانا مشکل ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- گُدّی (--- ضم گ ، شد د) امث.
ہڈی اور ہڈی کا جوڑ ، مراد : ہڈیاں. ایک کتا دوسرے کتوں کی سرحد میں آ گیا تھا..... اور ان کی ہڈیاں گڈیاں کھا گیا تھا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۵۲۶). چند روز میں ان کی ہڈی گدی تک خاک ہو جائے گی. (۱۹۰۷، رموز فن کشتی، ۱۳۶). آئے دکان کھولی ، جھاڑو بہارو کی ، تنور کھولا ہڈیوں گڈیوں یا اوجھڑی کا ہنڈا نکالا ہڈیاں جھاڑیں. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۶۵). [ہڈی + گدّی (رک)].

--- گُھلانا محاورہ.
ہڈی گھلنا (رک) کا متعدی.

گھلا دے ہڈیاں سوز فراق یار جب چاہے
سگ لیلٰی کا حق ہے استخواں ہے جو کہ مجنوں کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۴۹).

--- گُھلْنا ف م ؛ محاورہ.
بیماری میں ہڈی کا کھوکھلا یا کمزور ہو جانا ؛ مراد : بہت لاغر ہو جانا ، انتہائی دُبلا ہو جانا.

کس سے کہوں جو آج مجھے خوف ہے طاری
جو ہڈیاں ہیں تن میں گھلی جاتی ہیں ساری

(۱۸۷۴، انیس ، مراثی، ۱: ۱۴۰). اس بنت عم کا اب ذکر ہی کیا ، بڑھیا ہو گئی اور ہڈیاں تک گھل گئیں. (۱۹۲۳، مخدرات، ۱، ۲: ۱۵).

--- مَری ہونا محاورہ.
ہر قسم کا کٹھن کام کرنے کا عادی ہونا. چونکہ یہ لڑکیاں کام میں منجھی ہوئی ہوتی ہیں اور ان کی ہڈی پہلے ہی سے مری ہوئی ہوتی ہے ان کو کام کا بار نہیں ہوتا. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۸۳).

--- موتْرے نِکال لانا محاورہ.
گھوڑے کے پچھلے پانْو میں ہڈے اور غدود کا نکل آنا جس سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے. گھوڑا تھان پر بندھے بندھے ہڈی موترے نکال لاتا بادی میں بھر جاتا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۷۸).

--- میں ہَڈّی پَیوَنْد میں پَیوَنْد مِلْنا محاورہ.
ایک ہی نسل کے لڑکے لڑکی کا رشتہ ہونا، میاں بیوی کا اچھے خاندان اور اچھی نسل سے ہونا؛ نسل میں نسل اور ذات میں ذات ملنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ نور اللغات).

--- میں ہَڈّی مِلْنا محاورہ.
ہم رُتبہ و ہم پلّہ خاندانوں کے بچوں کی آپس میں شادی ہونا، دو اعلیٰ نسب خاندانوں کا باہم رشتہ جڑنا. ایک زمانہ تھا جب رشتے ناطے کے معاملے میں ہڈی دیکھی جاتی تھی اور کھری ہڈی نجیب الطرفین کے ہم معنی تھی ایسے دو خاندانوں میں رشتے طے پا جاتے تو کہا جاتا ہڈی میں ہڈی مل گی. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۲۰ مئی، ۳).

--- نَہ ہونا ف مر؛ محاورہ.
(رک: ہاتھ میں ہڈّی نہ ہونا)؛ نہایت سخی ہونا. اپنے ماتحتوں سے ایسا عمدہ سلوک اور ایسا زر و جاگیر دیتا تھا کہ گویا اس کے ہاتھ میں ہڈی نہ تھی. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۳۸).

--- ہَڈّی محاورہ.
ایک ایک ہڈّی، ہر ہڈّی. میرے کلیجہ میں آگ بھر گئی ہڈی ہڈی جلنے لگی بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۷۹۲).

--- ہَڈّی پُھک جانا ف مر؛ محاورہ.
ایک ایک ہڈّی کا جلنا؛ بہت زیادہ جلنا.

سوزِ الفت سے پھکی جاتی ہے ہڈّی ہڈّی
نہ جلا اور تو اے برق تبسم مجھکو

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۳۶).

--- ہَڈّی پُھوڑے کی طَرْح دُکْھنا ف مر؛ محاورہ.
بہت خستہ حال ہونا، انتہائی تھکن ہونا، بیماری یا حد سے زیادہ مشقت کی وجہ سے جسم میں بہت درد ہونا، ایک ایک ہڈّی میں درد ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- ہَڈّی توڑْنا ف مر؛ محاورہ.
ہر ایک عضو توڑ ڈالنا، خوب مارنا، خوب زد و کوب کرنا، ہڈّیاں چکنا چور کرنا، عضو عضو توڑنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- ہَڈّی چَٹَکْنا محاورہ.
ہڈّیاں بجنا؛ انتہائی لاغر ہونا، انتہائی ضعیف ہو جانا.

جو تیرے احساں ہیں ضعف پیری میں شکر اس کا ادا کروں کیا
دعائیں دیتی ہے ہڈی ہڈی مرے بدن کی چٹک چٹک کر

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۹۳).

--- ہَڈّی چُور ہونا ف مر؛ محاورہ.
ہر ایک ہڈّی کا ریزہ ریزہ ہو جانا؛ بہت تھکنا، تھک کر چور ہونا (فرہنگ اثر).

--- ہَڈّی گِن لینا / گِنْنا محاورہ.
جسم کی ہر ہڈّی کا دبلے پن کی وجہ سے نمایاں ہونا، ہڈّیاں اتنی واضح ہونا کہ گنی جا سکیں ہڈی ہڈی گن لیجئے آج موا کل دوسرا دن. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۳).

--- ہَڈّی ہو جانا محاورہ.
ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا نیز انتہائی خستہ حال ہونا، تباہی کے آخری مرحلے میں پہنچنا. حکومتوں کے پنجر غیر مطمئن رعایا کی آہوں کے زور سے فضا میں اچھل کر ہڈی ہڈی ہو گئے. (۱۹۴۳، آنچل، ۳۶).

ہَڈّے (فت ہ، شد ڈ) امذ: ج.
ہڈّا (رک) کی جمع نیز مغیرّہ صورت؛ (تراکیب میں مستعمل).

--- گُڈّے توڑْنا محاورہ.
ہڈّیاں اور ہڈّیوں کے جوڑ توڑ دینا، ہاتھ پاؤں توڑنا، ہڈّی پسلی توڑنا، خوب زد و کوب کرنا، چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا، بیکار کر دینا، سخت سزا دینا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات).

--- لوتھْڑے نِکَل آنا محاورہ.
رک: ہڈّے موتھڑے نکل آنا (فرہنگ فسانۂ آزاد، ۳۸۸).

--- موتْھڑے (--- وج، سک تھ) امذ: ج.
ہڈّی پسلی، ڈیل ڈول، کس بل، طاقت. اس بڑھوتی وقت بھی وہ ہڈّے موتھڑے ہیں کہ مرغ کو لپک کر لات دے تو وہ بھی چیں بول جاوے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۴۷).
[ہڈّے + موتھڑے (موتھڑا (رک) کی جمع)].

--- موتْھڑے (موتْھرے، موتْرے) نِکَل آنا / نِکَلْنا محاورہ.
۱. بہت لاغر ہو جانا، سوکھ کر لکڑی ہو جانا، ہڈّی پسلی دکھائی دینا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات). ۲. گھوڑے کا عیب دار ہو جانا، گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں میں ہڈّیاں اور غدود نکل آنا. گھوڑا بھی ڈگا ہڈّے موتھڑے نکلے ہوئے سب عیوب سے معمور. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۹۵۵).

--- ہَڈ (--- فت ہ) م ف.
ایک ایک ہڈّی، ہڈّی ہڈّی، ہر ہڈّی (ماخوذ: دکھنی اردو کی لغت). [ہڈّے + ہڈ (رک)].

ہَڈِّیا (فت ہ، شد ڈ بکس) امث؛ امذ.
۱. چھوٹی ہڈّی، ہڈّی جیسی کوئی چیز (ماخوذ: پلیٹس). ۲. گھوڑے کے پچھلے پیر کا مرض؛ رک: ہڈا (۱) معنی ۲ (پلیٹس). [س: ہڈا (رک) کا ایک املا].

ہَڈْیالا (فت ہ، سک ڈ) صف.
ہڈّی والا، استخوانی؛ سوکھا، کمزور. اور پھر ایک سوکھی ماری بوڑھی عورت ہڈیا لے ہاتھوں میں بالٹی لیے ہوئے دندناتی ہوئی گھر سے نکلی. (۱۹۷۵، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۴۷۳). پتہ عمر کی شنو نے دیکھا اور شدت سے محسوس کیا کہ وہ چھریرا خوبصورت جسم بے حد ہڈیالا ہو گیا ہے. (۱۹۸۳، اردو ڈائجسٹ، لاہور، مئی، ۲۵۹). [ہڈیا + لا، لاحقۂ صفت].

ہَڈِّیاں (فت ہ، شد ڈ بکس) امث: ج.
۱. پنجر؛ عظام؛ ہڈّی (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

جیتے جی نام جپا آپ کا جب موت آئی
ہڈیاں جوگ میں شامل ہوئیں سمرن بن کر

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین ﷺ، ۶۳). جذبات سے بے قابو ہجوم نے ...... برچھیاں مار مار کر قاتل کی ہڈیاں تک ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں. (۱۹۵۱، حیات لیاقت، ۳۱۳). انھوں نے اسی درخت کے نیچے ..... کچھ انسانی ہڈیاں پڑی ہوئی دیکھیں. (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۶۸).

۲. (کنایۃً) لاش ، جسدِ خاکی ، میّت . اپنا خمیر لے کر اٹھا ہے جہاں اسکے بڑوں کی ہڈیاں دبی پڑی ہیں . (۱۹۱۳ ، افادات مہدی ، ۱۹۶) . اس مقام پر بھی عیسائیوں کا ایک تابوت تھا جس میں کسی شہید کی ہڈیاں دفن تھیں . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۴۳۰) .
۳. عزت ، نام ، وقار . گیتی آرا بیگم مرے ہوئے بزرگوں کی ہڈیاں اب تمہارے ہاتھ ہیں . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۸۰) .

--- اُکھاڑنا محاورہ.

گڑے مردے اکھاڑنا (رک) ؛ تفتیش کرنا ؛ مرے ہوئے لوگوں کو بُرا کہنا . دوسرے لوگوں کو ان کے مردوں کی ہڈیاں اکھاڑنے کی کیا ضرورت ہے . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۸۱) .

--- بولنا محاورہ.

بھنچنے سے ہڈّیوں کا آواز دینا ، ہڈیوں کا کڑ کڑ کرنا ، جوڑوں کا چٹخنا ، ہڈّیوں کا آواز دینا .

ہوجائے گا سوال نکیرین کا جواب
بولیں گی ہڈیاں جو لحد کے فشار میں

(۱۸۹۲ ، شعور (نور اللغات)) .

--- بہِشت میں ہوں فقرہ.

(دعائے مغفرت) بہشت میں جائے ، جنت نصیب ہو .

مغز سخن سے رشک کو آگاہ کر دیا
ناسخ کی ہڈیاں ہوں الٰہی بہشت میں

(۱۸۶۸ ، رشک (مہذب اللغات)) .

--- بیچ کَر کھانا / بیچْنا محاورہ.

(آباؤ اجداد کے) نام کو برباد کرنا ، نام کو بٹّا لگانا ، خاندان کو بدنام کرنا نیز باپ دادا کے نام پر کمائی کرنا ، خود کچھ نہ کرنا محض آباؤ اجداد کی شہرت سے فائدہ اٹھانا (بالعموم باپ دادا کے ساتھ مستعمل) . جو رہے بدنام کرنے والے ، آرام کے بندے ، باپ دادا کی ہڈیاں بیچنے والے جب محتاج ہوئے تو دھنیوں جلاہوں سے بدتر ہوگئے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۴) . پہلے بعض لوگوں کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ اپنے باپ دادا کی ہڈیاں بیچ کر کھا رہے ہیں . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۹) .

--- پَسْلِیاں ایک کَرْنا محاورہ.

رک : ہڈّی پسلی ایک کرنا ؛ ہڈّیاں پسلیاں توڑ دینا . ڈاکٹر صاحب ..... ہڈیاں پسلیاں ایک کر دیتے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱) .

--- پَسْلِیاں توڑ دینا محاورہ.

خوب پٹائی کرنا ، خوب مارنا ، ہڈّی پسلی توڑ دینا . انہوں نے اور اکڑ کر کہا سچ نہیں بولا تو ہڈیاں پسلیاں توڑ دوں گا . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۳۹) .

--- پَسْلِیاں گلنا محاورہ.

مردے کو دفن ہوئے ایک عرصہ ہو جانا ؛ پرانی بات ہوجانا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- پَسْلِیاں گُھلْنا محاورہ.

انتہائی کمزوری یا بیماری کے سبب جسم کی ہڈّیاں اور پسلیاں کمزور ہو جانا . ہڈیاں پسلیاں گھل کے اندر سے گلی جاتی تھیں . (۱۸۶۸ ، انشائے سرور ، ۱۲) .

--- پَکْنا محاورہ.

ہڈّیاں ٹوٹنا ، ہڈّیوں میں درد ہونا . رات بھر اس نے آنکھیں نہ کھولیں صبح کو ہڈیاں پکنے لگیں تھوڑی دیر میں بخار ہو آیا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۲۶) .

--- پگھْلنا محاورہ.

نہایت کمزور ہونا ؛ شدید رنج ہونا . اس کے صدمے میں میری ہڈیاں پگھلی جاتی ہیں . (۱۸۹۳ ، نشتر ، سجاد حسین ، ۶۱) .

--- پلْپلی ہونا محاورہ.

شدید دباؤ یا مار پڑنے سے ہڈّیوں کا کمزور ہو جانا ، ہڈّیاں دکھنے لگنا . میں ٹھہرا چھوٹے قد کا آدمی اس نے جو پکڑ کر بھینچا تو ادھر تو ہڈیاں پلپلی ہوگئیں ادھر دم گھٹنے لگا . (۱۹۲۸ ، مضامین ، فرحت ، ۱ : ۵۵) .

--- پیلْنا محاورہ.

سخت جسمانی محنت کرنا ، شدید مشقت کرنا ، بہت زحمت اُٹھانا . ہوشمند اپنی ہڈیاں پیلتی اور اکیلے دم پر تمام مصیبت جھیلتی . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۱۲) . جو سرمایہ مدتوں میں ہڈیاں پیل پیل کر جمع کیا تھا وہ بے دریغ اولاد کی تعلیم میں خرچ کر دیتا ہے . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۲۰۴) . آج ان کی اولاد تیس دن اپنی ہڈیاں پیلتی ہے جب مہینہ پر دس بیس روپیہ کما کر لاتی ہے . (۱۹۴۰ ، ہم اور وہ ، ۴۸) . وہ اپنی ہڈیاں پیل پیل کر قرضے چکاتے رہیں گے . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۹) .

--- پَھسْلِیاں گولا ہو جانا محاورہ (قدیم).

رک : ہڈّی پسلی ایک ہونا . اگر میں یہاں نہیں آتی یہ چوزا پہاڑ پوسوں گرجا کو ہڈیاں پھسلیاں گولہ ہوجاتے حور پتھر مار سوں سانڈے سانڈے کوئے جاتے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۴۸) .

--- توڑْنا محاورہ.

۱. خوب پیٹنا ، مار مار کر بھرکس نکال دینا ، خوب زدوکوب کرنا ، مار مار کر کچومر کرنا . اچھا ہے ابا ایک دن اس کی ہڈیاں توڑیں . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۰۶) . ۲. جان مارنا ، سخت محنت کرنا . پالا پوسا ہڈیاں توڑیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۹۰) .

گر نہیں مقبول اے زاہد نماز بے حضور
ہڈیاں اپنی بھلا کیوں زندگی بھر توڑیے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۴) . ۳. سخت مشقت کرانا ، جان توڑ مشقت لینا نیز ظلم کرنا . شاہان سلف کے سکوں پر جو چاہتے تھے بٹا لگاتے تھے اور غریبوں کی ہڈیاں توڑتے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۱) .

--- ٹُوٹْنا ف م.

چوٹ لگنے سے ہڈّیوں کا شکستہ ہونا ، ہڈّی ترخنا . جسم کی متعدد ہڈیاں ٹوٹنے کے علاوہ سر پر چوٹ آئی ...... (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۱۳۶) .

--- چبانا محاورہ.
۱. برباد کردینا، تہس نہس کردینا؛ سخت اذیت دینا.

یہ چاہیں تو دنیا کو اپنا بنا لیں
یہ آقاؤں کی ہڈیاں تک چبالیں

(۱۹۴۱، نقش فریادی، ۹۴).

ساز پر جمہور کے جب رقص فرماتا ہے تو
ہڈیاں دراب و کسرے کی چبا جاتا ہے تو

(۱۹۵۱، نبض دوراں، ۲۲۹). ۲. رک: **ہڈیاں بیچ کر کھانا نیز بُرا بھلا کہنا**. آنے والی نسل کو اس بات کا احساس تک نہیں ہوتا کہ وہ کس رغبت سے اپنے ہی بزرگوں کی ہڈیاں چبا رہی ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۵۰). اب مسلمانوں کی طرف ہیں تو کفار کی ہڈیاں چبائیں کہ اس گناہ کا کفارہ ہو جائے. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴: ۲۷۳).

--- چٹخانا ف مر
رک: **ہڈیاں چٹخنا کا متعدی**. اس کی میز کے اوپر پرانا ویسٹ اینڈ واچ کا گھڑیال مسلسل اپنی ہڈیاں چٹخا رہا ہوگا. (۱۹۹۱، گناہ کی مزدوری، ۱۳۱).

--- چٹخنا ف مر؛ محاورہ.
بھینچنے سے ہڈیوں کے کڑکڑنے کی آواز آنا، ہڈیاں ٹوٹنے کے قریب ہونا. ایسی گرم جوشی سے ملتے ہیں کہ ہڈیاں چٹخنے لگتی ہیں. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۵۶). داد دینے والے سے اس زور کا معانقہ فرماتے تھے کہ اس کی ہڈیاں چٹخنے لگتی تھیں. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۳).

--- چچوڑنا ف مر؛ محاورہ.
۱. **ہڈی کو منھ میں گھمانا، ہڈیاں چبانا، ہڈیاں چوسنا**. دھڑلے سے میاں کے سامنے ہڈیاں چچوڑے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۶۸). ۲. **بہت معمولی چیز حاصل کرنا؛ ناقص چیز کو استعمال کرنا**. گودا گودا تو سرکار نکال لیتی ہے باقی بچی ہڈیاں انکو زمیندار اور کاشتکار پڑے چچوڑا کریں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۰). ہم بلاوجہ ہی ان قصائیوں سے سہمے رہتے تھے برسوں سے ان کی عطا کردہ ہڈیاں چچوڑ رہے تھے. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۱۲۵).

--- چُلچُلانا محاورہ.
پٹنے کو دل چاہنا، مار کھانے کو جی چاہنا؛ شامت آنا. اجی جاؤ بھی ہڈیاں چلچلاتی ہیں کیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۵۷).

--- چُور کرنا ف مر؛ محاورہ.
ہڈیاں ریزہ ریزہ کرنا، بہت پیٹنا؛ سخت جسمانی سزا دینا.

وہ بھی جانیں صدمہ پونہچانے میں ہوتا ہے یہ لطف
چور کر ڈالے کوئی ہر سنگ زن کی ہڈیاں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۵۲).

--- چُور (چُور) ہونا محاورہ.
ہڈیاں چور کرنا (رک) کا لازم.

ہڈیاں چور نہ ہوں اٹھتے یہاں سے صاحب
اب تو میتانے کے سر پر بھی چار آ پہنچے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۵۳).

لاغر وہ ہوں جو سایۂ بال ہما پڑے
سارے بدن کی چور ہوئیں ہڈیاں تلک

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۹۸). خندقوں میں گرتے گرتے خود بدولت کی ہڈیاں چور چور ہوگئی ہوں گی. (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۱۸۰).

--- خاک میں سونپنا محاورہ.
مُردے کو دفن کرنا (نوراللغات).

--- دوہری / دُہری ہونا محاورہ.
ضدی ہونا، خودسر ہونا. کیونکہ لڑکا اب اٹھارہ سال کا تھا اور ماں کی طرح ہڈیاں دوہری تھیں. (۱۹۶۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۲۹۱).

--- رگڑنا محاورہ.
سخت محنت مشقت کرنا. باقی جو ہیں اپنی ہڈیاں رگڑتے ہیں اور خود کھاتے ہیں. (۱۹۱۲، انتخاب لاجواب، ۸/ اکتوبر، ۱۲).

--- رہ جانا محاورہ.
نہایت لاغر ہو جانا، جسمانی طور پر بہت کمزور ہو جانا. اب ان میں ہے ہی کیا فقط ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہیں. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۷۷).

--- سُرمہ کر دینا محاورہ.
رک: **ہڈیاں سرمہ ہو جانا / ہونا جس کا یہ تعدیہ ہے؛ کچومر نکالنا، خوب مارنا پیٹنا** (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- سُرمہ ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. **ہڈیوں کا پس جانا، ہڈیوں کا چُور چُور ہو جانا؛ بہت مار پڑنا**.

میں وہ لاغر ہوں کہ پس کر ہڈیاں سرمہ ہوئیں
آنکھ میں جس دم خرام یار جانی پھر گیا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۲۶). سوزن مژہ میں آنسو پرویا کی، بارسنگ الم سے ہڈیاں سرمہ ہوئی جاتی تھیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۶۲). ۲. **مرے ہوئے مدت ہونا، ہڈیاں تک گل جانا**. مرنے والے کی ہڈیاں سرمہ ہونے تک اس کی صفات بابرکات کی بار بار دہرائی کے لیے ..... بیٹھا جاتا تھا. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب (مسرت لغاری)، ۵۹).

--- کُچلنا محاورہ.
اس طرح مارنا کہ ہڈیوں تک ضرب پہنچے، خوب مارنا، شدید ضرب لگانا (نوراللغات).

--- کڑکڑانا محاورہ.
ہڈیاں ٹوٹنا؛ کمزوری یا تھکن سے جسم کی ہڈیوں میں درد ہونا، (درد یا کمزوری سے) ہڈیوں کا بجنا.

اگرچہ تھکن سے مری ہڈیاں کڑکڑانے
لگی ہیں
مگر اس سپاہی کو دست اجل سے بچانا مقدم ہے
آؤ اسے ہاتھ دیں

(۱۹۷۲، شب خون، الہ آباد، ۵۴).

--- کَسْنا محاورہ.

سخت سزا دینا ؛ بہت مارنا. دیکھ تو سہی تیری کیسی ہڈیاں کستی ہوں. (۱۸۹۱، یوسف و نجمہ، ۲۵).

--- گُڈّیاں (--- ضم گ، شد ڈ بکس) امذ ؛ ج.

گھٹنوں اور ٹخنوں کے جوڑ کی ہڈیاں اور نلیوں کی چولیں. میں نے کتوں کو باہم لڑتے ہوئے دیکھا..... ایک کتا دوسرے کتوں کی سرحد میں آ گیا تھا..... اور ان کی ہڈیاں گڈیاں کھا گیا تھا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۵۲۶). [ہڈیاں + گڈیاں (تابع)].

--- گَل چُکْنا / گَلْنا محاورہ.

مرے ہوئے بہت عرصہ ہو جانا، مرکھپ جانا، نام تک مٹ جانا. اکبر اور شاہجہاں دونوں کی ہڈیاں گل کر خاک ہوگئی ہوں گی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۶۹). اس مُردے کی ہڈیاں تک گل چکیں. (۱۹۳۶، مضامین فلک پیما، ۳۱). اگر میری بھتیجی کا نام بیچ میں نہ ہوتا تو اب تک اس کی ہڈیاں بھی گل چکی ہوتیں. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۱۲۰).

--- گِن لینا محاورہ.

لاغری کے سبب جسم کی ہڈیاں اس قدر نمایاں ہو جانا کہ گنی جا سکیں، انتہائی لاغر ہونا.

اے مسیحا اس طرح کی لاغری دیکھی نہیں
دور سے گن لیجیے میرے بدن کی ہڈیاں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۵۲).

وصی اللہ کھوکھر

--- گِنی جانا محاورہ.

بہت لاغر ہونا (جامع اللغات).

--- گِھسْنا محاورہ.

بہت محنت کرنا، سخت مشقت کرنا. جن کا کمال مجھ کو خوب معلوم ہے منصب دار ہیں..... اور میں اس بڑھاپے اور ضعف اور دوام مرض کے ساتھ رات دن ہڈیاں گھسوں اور کوئی نفع بجز اپنے نقصان کے نہ ہو. (۱۹۰۴، مکتوبات شاد، ۲۸۸).

--- گُھلْنا محاورہ.

حال پتلا ہو جانا، مضمحل ہونا نیز بہت بوڑھا ہو جانا، ہڈیاں تک گھس جانا. اپنی بات کے خیال میں مہاجنوں سے قرضہ لے لیا ادا کرتے کرتے ہڈیاں گھل گئیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶ : ۴۲). اس بنت عم کا اب ذکر ہی کیا ؟ بڑھیا ہو گئی اور ہڈیاں تک گھل گئیں. (۱۹۲۳، مخدرات، ۲۰۱ : ۱۵).

--- نِکَل آنا / نِکَلْنا محاورہ.

کمزوری اور لاغری کے سبب جسم کی ہڈیاں نمایاں ہونا، نہایت کمزور ہونا.

فراق یار میں غم کرتے کرتے   نکل آئی ہیں اپنی ہڈیاں تک

(۱۹۰۷، انتخاب گرامی، ۷۷). بابے کی ہڈیاں نکلی ہوئی تھیں. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۷۹). ۲. بہت زیادہ زخمی ہونے کی حالت میں گوشت کا کچل جانا اور ہڈیاں نمایاں ہو جانا. للّن کی چھت تھی لوہے کی کچپیاں ان کے وار پار ہو گئیں ہڈیاں نکل آئیں، ہے میرے اللہ. (۱۹۴۱، پاپی، ۸).

--- ہَماری چَمْڑا آپ کا کہاوت.

اتنا ماریے گا کہ ہڈی نہ ٹوٹے (بچے کو سزا دینے کی اجازت کے طور پر استاد سے کہا جاتا تھا). پچھلے وقتوں میں بچے کو استاد کے حوالے کرتے وقت کہا جاتا تھا کہ ہڈیاں ہماری چمڑا آپ کا. (۱۹۸۰، وارث، ۳۶).

--- ہی ہَڈّیاں رَہ جانا محاورہ.

انتہائی لاغر ہو جانا، نرا ڈھانچا یا پنجر بن کر رہ جانا. اب ان میں ہے ہی کیا فقط ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہیں. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۷۷).

ہَڈِّیانا (فت ہ، شد ڈ بکس نیز بلا شد) ف م.

ہڈی بنانا (پلیٹس). [ہڈی + انا، لاحقۂ تعدیہ].

ہَڈِّیاہَٹ (فت ہ، شد ڈ بکس، فت ہ) امث.

ہڈی بن جانے کا عمل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ہڈیانا (بحذف نا) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

ہَڈِّیلا (فت ہ، شد ڈ، ی مع) صف.

۱. ہڈی دار، استخوانی نیز مضبوط (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. (کنایۃً) جس کے بدن پر بوٹی نہ ہو صرف ہڈیاں ہوں (ماخوذ : فرہنگ اثر). [ہڈی + لا، لاحقۂ صفت].

ہَڈِّیوں (فت ہ، شد ڈ بکس، و مج) امث ؛ ج.

ہڈیاں (رک) کی مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

--- پَر کھال مَنْڈھی ہونا محاورہ.

انتہائی نحیف اور کمزور ہونا، جسم پر گوشت نام کو بھی نہ ہونا. بس ہڈیوں پر کھال منڈھی ہوئی ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹ : ۳۸).

--- پَر تَرَس کھانا محاورہ.

ناتواں پر مشقت کا کام نہ ڈالنا، کمزور پر رحم کرنا.

جو وہ ہڈیوں پر ترس کھائے گی
تو کچھ موت بھوکی نہ مرجائے گی

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۲۳).

--- پَر/پَہ لَڑْنا محاورہ.

چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لیے لڑنا، حرص کرنا.

جو ہڈیوں پہ لڑتا رہا ہو بسان سگ
ہو آدمیت اس کو بھلا کس مقام لگ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۲۲).

--- کا پِنْجَر صف.

انتہائی نحیف و لاغر، ہڈیوں کا ڈھانچا. جب ان کی بیوی کا انتقال ہوا تو وہ خود ہڈیوں کا پنجر رہ گئے. (۱۹۷۰، بنت قمر، ۹۳).

--- کا ڈھانْچ صف.

رک : ہڈیوں کا ڈھانچا ؛ مراد : بہت کم زور. چند روز میں ایک ہڈیوں کا ڈھانچ تھا جس میں سوائے سانس کے کچھ نہ تھا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۷۱). پیری و فاقہ کشی سے ہڈیوں کا صرف ڈھانچ رہ گیا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳ : ۱۱۵).

... کا ڈھانْچا / ڈھانْچَہ صف.

نہایت لاغر اور کمزور، جس کے بدن پر گوشت نہ ہو صرف ہڈیاں نظر آتی ہوں.

ڈھانچا ہے ہڈیوں کا کہ اُجڑا ہوا نگر
سینے پہ زندگی کے شکستہ سے بام و در

(۱۹۵۳، کلیات شکیب جلالی، ۵۱۳). محض مٹھی بھر ہڈیوں کے ڈھانچے پر ماس. (۲۰۰۴، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۲۱۶).

... کا ڈھیر صف.

ہڈیوں کا پنجر، ہڈیوں کا ڈھانچا (رک)؛ مراد: بہت لاغر. منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ہڈیوں کا ڈھیر. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۷). ہڈیوں کا ڈھیر تھا جس پر سفید کھال منڈھی ہوئی تھی. (۱۹۶۲، آنگن، ۲۲۹).

... کا سُرْمَہ کَرْنا ف مر: محاورہ.

ہڈیاں پیسنا؛ مراد: سخت جسمانی محنت کرنا، شدید مشقت کرنا. بیوگی کی اس سل تلے میں نے اپنی ہڈیوں کا سرمہ کر کے یہ بائیس برس گزارے ہیں. (۱۹۸۰، وارث، ۱۴۳).

... کا گُودا امذ.

ہڈیوں کے اندر کا لعابی مادہ. ہڈیوں کا گودا جما دینے والی برف بار ہوا کا زور کچھ کم ہوا تھا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۱۰۱).

... کا / کی مالا صف.

جس کے بدن کی سب ہڈیاں لاغری کی وجہ سے نکل آئی ہوں اور نمایاں معلوم ہوتی ہوں، جس کے جسم پر بوٹی نہ ہو صرف ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوں، بہت لاغر، انتہائی ناتواں.

جدا کیا اپنے دم سے ہجر میں ہوتا تن لاغر
یہ مالا ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۹).

ہر منہ کا یہ گوشت تھا نوالہ میں رہ گئی ہڈیوں کی مالا

(۱۸۸۲، مثنوی مادر ہند، ۸۷). شدید ترحملہ دمہ کا تھا جس نے سکھا کر ہڈیوں کا مالا بنادیا تھا. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۱۹۵). ہڈیوں کی مالا میں بس سانس کی ڈوری اٹکی رہ گئی ...... (۱۹۸۹، آب گم، ۴۷).

... کا / کی مالا ہو جانا محاورہ.

انتہائی کمزور ہو جانا، ہڈیاں نکل آنا، سوکھ کر ڈھانچا ہو جانا (ماخوذ: نوراللغات؛ لغات النساء).

... کی مُشْت صف.

رک: ہڈیوں کا / کی مالا. وہ ہڈیوں کی مشت بستر پہ ڈھے گئی. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۹۱).

ہٰذا (مد) اسم اشارہ.

یہ، اس (مذکر کے لیے، لیکن اُردو میں مؤنث کے لیے بھی مستعمل ہے). ہاتھی عجیب الخلقت ہے ...... حیادار اس قدر کہ سوائے اپنی جنس کی مادہ کے کسی دوسری مادین پر رغبت نہیں کرتا مع ہٰذا آدمی کے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۸).

منانے ہیں خودی کو کس طرح سے ایک سو ہوکر
سمجھتا ہے وہی پلٹا ہو جو ہٰذا سے ہوہو کر

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۵۰). اب اسکے بعد اس اظہار کی بھی چنداں ضرورت نہیں کہ کتاب ہٰذا کی علت نمائی اس غیر اطمینانی زمانہ میں ظاہر کی جائے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۸: ۱۱). ان کے حلوں کا استخراج آپ خود ...... باب ہٰذا کی ابتدا میں ...... کر سکتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۸۶). عرصے کے بعد بذریعۂ نصف ملاقات حاضر ہو رہا ہوں ...... حامل مکتوب ہٰذا ڈاکٹر خلیل احمد بیگ صاحب ہیں. (۱۹۸۹، نصف الملاقات، مشاہیر کے خطوط، ۳۲۱). آرڈیننس ہٰذا کے تحت کسی حکم کے خلاف ...... اپیل کی جاسکے گی. (۲۰۰۲، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۱۵۵). کتاب ہٰذا کے مؤلف ...... نے ...... منتخب الفاظ کی تاریخ، ساخت اور تلفظ پر بحث کی ہے. (۲۰۰۷، نوائے وقت، سنڈے میگزین، ۱۸ مارچ، ۲۵). [ع].

... اَلْقِیاس فقرہ.

(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اس پر قیاس کرو (رک: وعلیٰ ہٰذا القیاس).

خزانہ سفید اون کا ہٰذا القیاس سمو پر تھا ظاہر سب ان کا اساس

(۱۷۹۴، جنگ نامہ دو جوڑا، ۸). دوسرے بلوچ شہروں میں پشتونوں کی حالت ہٰذا القیاس. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۷۱).

... فِراقُ بَیْنِی وَ بَیْنِکَ عربی فقرہ.

(قرآن مجید کی اٹھارویں سورت الکہف کی آیت ۷۸ کا ایک جزو ہے) یہ ہے مجھ میں اور تم میں جدائی (حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا تھا). ھٰذا فِرَاقُ بَیْنِی وَ بَیْنِکَ، دولت ملاقات کی آخر ہوئی اور نوبت فراق کی پہونچی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۰). یہ بہت خفا ہوئے اور آیہ ہٰذا فراق بینی و بینک پڑھا اس طرح کہ قیامت پر دیدار جا پڑے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۵۱).

... مِنْ فَضْلِ رَبِّی فقرہ.

قرآن مجید کی ستائیسویں سورہ النمل کی آیت ۴۰ کا ایک جزو (یہ میرے رب کا فضل ہے، یہ میرے رب کے فضل سے ہے) بالعموم انکسار اور اللہ کی نعمتوں کے اظہار کے لیے مستعمل. اسلام اور اسلامی تہذیب سے ان کی وابستگی کوٹھیوں اور کارخانوں پر ہٰذا من فضل ربی کی تختیوں سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی. (۱۹۸۶، سبط حسن، افکار تازہ، ۴۳).

ہَذْر (فت ہ، سک ذ) امذ.

بہت بولنا، بک بک کرنا؛ ہذیان، بکواس (جامع اللغات؛ علمی اُردو لغت). [ع].

ہُذْلُول (ضم ہ، سک ذ، ومع) امذ.

چھوٹی پہاڑی، ٹیلہ؛ پھرتیلا آدمی؛ پتلا یا نازک تیر (اسٹین گاس). [ع].

ہُذْلُولی (ضم ہ، سک ذ، ومع) امذ.

(اقلیدس) ہذلول کی شکل کا یا اس سے متعلق، دو مساوی شاخوں کے خطِ مستوی کا خم جو اس صورت میں بنتا ہے کہ کوئی مخروطہ کسی ایسے خطِ مستوی سے قطع ہو جو اس مخروطے کے ضلعوں کی نسبت قعدے کے ساتھ زیادہ بڑا زاویہ بنائے، ٹیلے کی شکل کا، قطع زائد، زائدی (انگ: Hyperbolic). قطع زائد یا ہذلولی ایک ایسے نقطہ (ن) کا طریق ہے جس کے فاصلے ایک ثابت نقطہ (س) سے اور ایک ثابت مستقیم خط (ا م) سے باہم ایسی نسبت (ر) رکھیں جو ایک سے زیادہ ہو. (۱۹۲۰، ہندی مخروطات (ترجمہ)، ۱۱۶). [ہذلول + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَذَیان (فت نیز کس ہ، سک ذ نیز فت ہ، ذ) امذ.

ا. بے معنی باتیں جو سوتے میں یا غفلت میں کی جائیں، بے ربط باتیں جو بے ہوشی یا مدہوشی میں کی جائیں؛ بے ہودہ کلام، بڑ، بک بک، بکواس.

ہذیان خواب میں جو پڑھے پوتھی برہمن
کلمہ جگا کے اس کو پڑھا دیں، یہاں تلک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۰). وہ دیوانوں کی طرح ہذیان واہی بکتا تھا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۳: ۷۰). ایک ہی شاعر کا ایک کلام معجزہ معلوم ہوتا ہے اور دوسرا ہذیان. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۷۰). تھوڑی سی دیر میں ہذیان کی صورت پیدا ہوگئی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۰۴).

اب بھی اس ہذیاں سے لِلّٰہ دست کش ہو جایئے
ورنہ کھو بیٹھیں گے سب آپ اپنا جالوتی وقار

(۱۹۱۷، بہارستان، ۵۵۲). تحت الشعور کے مزاج میں گم ہو کر ہذیان کو ادب کا نقطۂ عروج سمجھنے لگتا ہے. (۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۵۰). اس کا کلام ہذیان کی قسم سے ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۶۹). ہم محنت کش ان کے ہذیان سے اکتا چکے ہیں. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ (ترجمہ)، ۱۶۵). **۲. ایک مرض جس میں انسان مہمل اور بیہودہ گفتگو کرتا ہے.** زیادہ شراب نوشی سے مجھے ہذیان لاحق ہوا. (۱۹۳۶، مضامین فلک پیما، ۳۷). اس سے تپش ہذیان اور چڑچڑاپن کم ہوجاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۸۳). سردرد ..... چکر ..... اور ہذیان اس کے مضر اثرات میں شامل ہیں. (۲۰۰۵، علم الادویہ، ۱۰۱). [ع].

--- اِرْتِعاشی کس صف (--- کس ا، سک ر، کس مج ت) امذ.

رک: ہذیانِ مرتعش. الکحلی اشتعال اور ہذیان ارتعاشی (Delirium Tremens) میں اس کا استعمال کیا جاچکا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۶۱۱). [ہذیان + ارتعاش (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُلْخَمْر (--- ضم ن، غم ا، سک ل، فت خ، سک م) امذ.

(طب) مرض جو شراب نوشی سے ہوتا ہے اور جس میں انسان بہکی بہکی باتیں کرتا ہے. ہذیان الخمر اور خواب گراں ..... وغیرہ امراض میں سر پر ٹھنڈا پانی یا برف رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۱). [ہذیان + رک: ال (۱) + خمر (رک)].

--- آفْرِین (--- مد ا، سک ف، ی مع) صف.

(طب) ہذیان پیدا کرنے والی (چیز). اس طرح فعل کرنے والی ادویہ کو ہذیان آفرین کہا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۲۸۵). [ہذیان + ف: آفرین، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آوَر (--- مد ا، فت و) صف.

رک: ہذیان آفرین. یہ ایک مفرح ہذیان آور اور منوم ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۳۷۶). [ہذیان + ف: آور، آوردن = لانا].

--- بَرْبَری کس صف (--- فت ب، سک ر، فت ب) صف: امذ.

(طب) ہذیان کی وہ شکل جس میں مریض بالکل بے سروپا باتیں کرنے لگ جاتا ہے. جب اس کو نیند آجاتی ہے تو وہ بڑبڑانے لگتا ہے بعد ازاں وہ ہذیانی ہو جاتا ہے بغیر اس کے کہ اس کو نیند آئے یہ ہذیان بربری (Muttering) ہو سکتا ہے. (۱۹۳۸، نسخۂ عمل طب (ترجمہ)، ۴۸). [ہذیان + رک: بربر (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَکْنا محاورہ.

بے معنی باتیں کرنا؛ بیہودہ باتیں کرنا.

حسن و سخن و لطف بیاں دیکھنا اوس کا
اور بکنا نہ ہذیان یہ اے واہیوں کے پیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۴۱).

ہزیاں (کذا) تپ فراق سے بکنے لگا رقیب
نکلا مرا بخار اوسے سرسام ہو گیا

(۱۸۴۳، وزیر، دفتر فصاحت، ۵۴). پانوں بالکل سرد تھے پیشانی گرم دماغ کی طرف ابخرے جانے لگے تو ہذیان بکنا شروع کیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۳۱). لکھنؤ والوں کا ہذیان بکنا سید صاحب کے قلم سے آپ دیکھ چکے. (۱۹۱۴، العصر (پٹنہ)، ۲: ۲۶۳). نہ معلوم کون ہذیان بک رہا ہے؟. (۱۹۵۱، کشکول، اتالیق بی بی، ۵۷۳). عجیب بات ہے پانچ وقت کی نماز پڑھتا ہے مگر اس قسم کا ہذیان بھی بکتا ہے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۶).

--- سَرائی (--- فت س) امث.

ہذیان بکنے کا عمل، بے ہودہ باتیں کرنے کا عمل. اب ہم مصنف کی شکر گزاری پر اس ہذیان سرائی کو ختم کرتے ہیں. (۱۸۸۱، مقالات حالی، ۲: ۱۵۱). ان کی فلسفیانہ گفتگو کو میں ہمیشہ ہذیان سرائی سمجھا. (۱۹۱۶، خطوط محمد علی، ۱۴۳). شاعری ..... فرد کی نری ہذیان سرائی نہیں ہے. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۱۲۰). [ہذیان + ف: سرا، سرائیدن = گانا، الاپنا + ی، لاحقۂ نسبت].

--- سُکْر کس اضا (--- ضم س، سک ک) امذ.

بے خودی کے عالم میں بولی جانے والی بے ربط باتیں. گذشتہ چار راتیں میں نے ہذیان سکر میں گزاری تھیں نیم شب سے صبح تک خوفناک صورتوں کا سامنا ہوتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۹۷). [ہذیان + سکر (رک)].

--- سَمَجْھنا محاورہ.

مہمل جاننا، فضول گرداننا، بے ہودہ خیال کرنا.

مگر وہ مرض جس کو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اس کو ہذیان سمجھیں

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۹).

--- کار صف.

بیہودہ گفتگو کرنے والا.

دین ہے یہ بھی کچھ بزرگوں کی میں سہی ابن جہل ہذیاں کار

(۱۹۵۸، سروساماں، ۳۲۳). [ہذیان + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- مُرْتَعِش کس صف (--- ضم م، سک ر، فت ت، کس مج ع) امذ.

دماغ کی ہذیانی کیفیت جو زیادہ شراب پینے سے پیدا ہوتی ہے اور اس سے رعشے کی علامت رونما ہوتی ہیں. ہذیان مرتعش (Delirium Tremens) میں الکحل کے استعمال کے بارے میں آراء میں اختلاف ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۲۹۹). [ہذیان + مرتعش (رک)].

ہَذَیانات (فت نیز کس ہ، سک ذ نیز فت ذ) امذ ؛ ج.
ہذیان (رک) کی جمع ؛ ہذیانی باتیں، بے سروپا واہیات باتیں. ہذیانات کو سن کر تمہارے ایمان کی رگ کو ذرا بھی جنبش نہ ہو. (۱۸۸۶، آیات بینات، ۱، ۲: ۵۴). حاجی صاحب نے بقیہ شب اسی قسم کے ہفوات و ہذیانات میں بسر کی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۸). [ہذیان (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

ہَذَیانی (فت نیز کس ہ، سک نیز فت ذ) صف.
ہذیان سے متعلق یا منسوب ؛ ہذیان کا. نرس کی رپورٹ آپ نے سن ہی لی ہے وہ بیہوشی کی ہذیانی حالت میں میری کا نام بولتا رہا. (۱۹۴۴، افسانچے، ۹۴). کیا یہ چیزیں کسی درجے میں انسانی زندگی کا جواز بن سکتی ہیں اور اگر نہیں تو اس ہذیانی دہائی کے کیا معنی ہیں. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۱۷). [ہذیان + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَر (۱) (فت ہ) حرف تعمیم ؛ صف ؛ ضمیر.
کُل کے کُل، سب کے سب، تمام، سارے، سبھی ؛ ایک ایک، فرداً فرداً.

جلی یاد کی کرنا ہر گھڑی یک تل حضور سوں ٹلنا نہیں
اُٹھ بیٹھ میں یاد سوں شاد رہنا گواہ دار کو چھوڑ کے چلنا نہیں

(۱۲۶۵، حضرت بابا شیخ فرید شکر گنج (اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام، ۱۲)).

نو سرہار دھریا اس کا ناؤں جاے دکھا لو اب ہر ٹھانوں

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۱۹۵۷، ۶، ۲: ۵۰)).

وہی ہر راہ دکھلانے امین الدین ہو آیا
وہ شافع روز محشر ہے وہ ساقی حوض کوثر کا

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، قصیدۂ معظم (قدیم اردو، ۱: ۲۵۴)).

ہر طعن تھی غضب کی تو آفت کی ہر تکاں
طاقت کا جائزہ تھا شجاعت کا امتحاں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۳۵). خبردار سایہ وار حضور کے ساتھ رہنا، ہر امر میں مشورہ نیک دینا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۹).

ترے ہر بال میں سو سو ہنر ہو ہنر بیکار ہیں بدبخت اگر ہو

(۱۹۳۰، اردو گلستاں، ۱۲۲).

اس کے ہر پھول سے اک بوئے وفا آتی ہے
یعنی ہے سورۂ اخلاص مجسم سہرا

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۴۵). اس سے ہر وہ شخص واقف ہے جسے کسی موضوع پر تھوڑا بہت کام کرنے کا تجربہ ہے. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۲: ۹). [ف].

--- اِک م ف.
رک : ہر ایک.

ہر اک بات ان کی ہے روح ادب
ہر اک شعر ان کا ہے جان سخن

(۱۹۱۸، نقوش و آثار، ۶۱).

خلوت کی ہر اک شے پہ ہے ہلکی ہلکی
چھٹکی ہوئی چاندنی، بدن کی تیرے

(۱۹۸۷، صادقین (دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۲۷۴)).

ہر اک بھائی اب یہ دعا مانگتا ہے
مسائل کو ناپید کر دے الٰہی

(۱۹۹۹، القمہ شر، ۷۹).

--- اِک جا فقرہ.
ہر جگہ، ہر طرف.

کھنچ کے جاتا تھا ہر اک ملک میں نقشہ اُس کا
ذکر رہتا تھا زبانوں پہ ہر اک جا اُس کا

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۶).

وصی اللہ کھوکھر

--- ایک (---ی مج) صف.
ہر فرد، ہر شخص، ہر بشر ؛ تمام، سارے، ایک ایک، ہر ہر.

نہ یو بات ہر ایک کوں فام ہوے
وہی جانے جس پر جو یو کام ہوے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۷). قاضی نے ہر ایک کی کمر میں پچاس پچاس اشرفی باندھ اپنے بیٹے اسد نام کوں کہا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۰). ہر چند ہر ایک علم اپنا رکھتا ہے. (۱۷۹۲، شاہ عالم ثانی، عجائب القصص، ۲۶).

ہر ایک سے اُس بزم میں شب پوچھتے تھے نام
تھا لطف جو کوئی مرا ہمنام نکلتا

(۱۸۵۴، مومن، د، ۱۰). اور ہر ایک لڑکی فارسی یا انگریزی پڑھ جائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۶۵).

تیری تلاش رکھے گی مضطر ہر ایک کو
یہ جستجو پھرائے گی در در ہر ایک کو

(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۷۰). ان کے خلوص اور جذبۂ خدمت ملی و قوت ایمانی نے ہر ایک دل میں جگہ پیدا کر لی. (۱۹۸۶، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۹). ہر ایک در میں دو دو خاص بردار مخمل کی غلاف دار بندوقیں کندھوں پر بادلے کی جھنڈیاں ہاتھوں میں لیے بت بنے ہوئے قائم تھے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۲۹). [ہر + ایک (رک)].

--- ایک بات م ف.
ہر بات، ایک ایک بات.

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۱).

--- ایک بات کی کُچھ اِنْتِہا ہے کہاوت.
(کوئی کسی جھگڑے کو طول دے تو کہتے ہیں) ہر بات کہیں نہ کہیں ختم ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- ایک کے کان میں شَیطان نے پُھونک مار دی ہے کہ تیرے بَرابَر کوئی نَہیں کہاوت.
ہر ایک اپنے آپ کو لاثانی سمجھتا ہے (جامع اللغات).

--- آن م ف.
ہر وقت ، ہمیشہ ، ہر دفعہ ، ہر طرح ، ہر گھڑی ، ہر لحہ ، ہر ساعت .

ہر آن ہر گھڑی ہر دم رقیب سے مت مل
کوئی ہے دم کی مری زندگی تمام نہ کر

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۷۳).

جسم کیا شے ہے کہ تا ہنگام مرگ
دوست رکھتی ہے اسے ہر آن روح

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۴). انسانی زندگی اس سے عبارت ہے اس کی حیثیت بھی مادی ہے اور وہ ہر آن اور ہر گھڑی تغیرات سے ہم کنار رہتی ہے . (۱۹۳۹ ، اُردو تنقید کا ارتقا ، ۴۵۹).

بولتا ہے کوئی ہر آن لہو میں میرے
پر دکھائی نہیں دیتا یہ تماشا کیا ہے

(۱۹۷۲ ، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں ، ۱۲۵) . روحیں ہر آن آتی جاتی رہتی ہیں . (۲۰۰۳ ، عبدالصمد صارم الازہری ، میزان ، ۱۰۲).

--- آنچہ م ف.
جو کچھ ؛ ہر شے (علمی اردو لغت : فرہنگ عامرہ).

--- آں چِہ خواسْتَم زِخُدا مَیسَّرَم کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) میں نے جو کچھ خدا سے چاہا وہ مجھے مل گیا (ماخوذ : فرہنگ بوستان خیال ، ۴۴۹).

--- آں کہ تُخْمِ بَدی کِشْت و چَشْمِ نیکی داشت ، دَماغِ بیہُودَہ پُخْت و خَیالِ باطِلِ بَسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس شخص نے بدی کا بیج بو کر نیکی کی اُمید رکھی اس نے غلط اندیشی و باطل خیالی سے کام لیا ، بدی کا بدلہ نیکی نہیں ہو سکتا (جامع الامثال).

--- آں کِہ کِہْتَر بابِہْتَر سِتَیزَد ، چُناں اُفْتَد کہ ہَرگِز بَر نَخیزَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چھوٹا کسی بڑے سے لڑتا ہے ایسا گرتا ہے کہ پھر اُٹھ نہیں سکتا ، بڑوں سے مقابلہ کرنے میں ہمیشہ نقصان ہوتا ہے (جامع الامثال).

--- آنْکِہ م ف.
ہر شخص ، جو شخص ، ہر وہ شخص جو (پلیٹس ؛ علمی اُردو لغت).

--- آئِنَہ/آئِینَہ/آیَنَہ (۔۔۔مد ا ، کس ئ ، فت ن / ی مع ، فت ن / فت ی ، ن) حرفِ تاکید
۱. بیشک ، ضرور ، یقیناً ، قطعاً ، لازمی ، ہر حال ، ہر حال میں ، ناچار . دوست رکھیا میں جو بوجیا جاؤں میں ، یعنی غیر کوں پیدا کروں تا او میرے تئیں بوجے ، پس پیدا کیا میں خلق کوں کا عرف ہر آئینہ بوجے گیا میں . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۳۸).

ہو گیا حیراں وہ جب سے اپنی صورت دیکھ کر
آئنہ ہر آئنہ حیراں کیا تھا کچھ نہ تھا

(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۲۵). حسن بن علی قاہر حضور کا داماد شاہی کے ہر آئنہ قابل اور لائق ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلیٰ ، سرشار ، ۶۳۱). ۲. **ہاں اور نا دونوں صورتوں میں ، ہر صورت میں** . ہرگز سلب کے واسطے ہے اور قسم اور ہر آئینہ ایجاب و سلب دونوں کے لیے مقرر ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۰۴). ۳. **ہر وقت ، ہمیشہ** ، ہر دفعہ . آئن اسٹائن کی رائے میں مطلق وقت (absolute time) کا کوئی وجود نہیں ہے کیونکہ دو الگ الگ ناظروں کے لیے ایک واقعے کا وقت ہر آئینہ یکساں نہیں رہتا بلکہ یہ مختلف ہو سکتا ہے . (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۳۳). ۴. **ہر طرح** . دوسرا ڈہاکے کا کیلا جو اطراف میں جزا پونجی کے پہاڑ کے پیدا ہوتا ہے ہر آینہ دوسری جگہ کے کیلوں سے ..... خوش مزا ہے . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۰۹). سورۂ توبہ میں فرمایا اللہ نے ہر آئنہ مدد کر چکا ہے تم کو اللہ اے مسلمانوں بہت میدانوں میں . (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۳۲). یعنی ہر آئینہ تحقیق خوشنود ہوا خدا اون مومنوں سے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷۴). ہر آئینہ بنی اسرائیل اس آتش کی جانب توسل ڈھونڈتے تھے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۸).

ہر آئینہ مستحق ہوں ساقی محفل میں تری بچی کچی کا

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۶۲). اس قماش کا ایک لفظ ہے ہر آئنہ جو ہر آئینہ کی مخفف صورت ہے . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۳۵).

--- باب امذ.
ہر دروازہ ؛ **ہر صورت** ، **ہر طرح** ؛ **ہر معاملہ** ، **ہر مضمون** ، **تمام فنون** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [ہر + باب (رک)].

--- بابَن (۔۔۔فت ب) امث.
بہت زیادہ چالاک ، **بہت شوخ** ، **بہت چلتی ہوئی** (ماخوذ : مہذب اللغات). [ہر بابی (رک) کی تانیث].

--- بابُو (۔۔۔و مع) صف.
رک : **ہر بابی** (فرہنگ آصفیہ). [ہر باب + وُ ، لاحقۂ تذکیر و صفت].

--- بابی صف.
۱. **مختلف علوم و فنون کا ماہر** ، **سب کاروبار جاننے والا** ، **ہر کام میں دخل رکھنے والا** ، **ہر فن سے واقف** ، **ہمہ دان** ؛ **مرد پختہ کار** ؛ **ہوشیار** .

رونا وہی ہے جو ہر بابی ہووے
کچھ آساں نہیں ہے کہا نا رونا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۴). اس وکیل کو جس وقت دیوان یا بخشی فوج یا داروغہ بیوتات کے پاس تلاش کرو ، کنہیا کی طرح ہر جگہ موجود پاؤ وہ ایسا ہر بابی اور رسا شخص ہے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۶). ۲. **ہر در پر جانے والا** ، **ہر ایک کا گرویدہ** ، **ہر ایک کا دوست** ؛ **ہرجائی** .

دیر و کعبہ نہ گئے ہم کہ نہیں ہربابی
مست ہیں گھیر کے میخانہ کا در بیٹھ گئے

(۱۷۹۲ ، محبّ ، د ، ۴۴۶).

در بہ در و رسوا و عاشق ، شاعر ، شاغل ، کامل میر
گہ کعبے میں دیر میں گاہے ، کیا کافر ہر بابی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک (مجلس) ، ۳ : ۳۵۶).
خاک در در کی بس اب چھانتے پھرتے (کذا) ہر وقت
قدر کیوں آنکھ لڑاؤ کسی ہر بابی سے
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۱۲). ۳. ہر طرح سے روٹی پیدا کرنے والا ، کماؤ پوت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [ہر باب + ی ، لاحقۂ صفت].

--- بابی ہونا محاورہ.
ہر در پر جانا نیز ہر ایک فن میں ماہر ہونا ، ہر ایک کام میں استاد ہونا (مخزن المحاورات).

--- بار م ف.
بار بار ، ہر دفعہ ؛ گھڑی گھڑی ، آئے دن ؛ ہمیشہ ، مسلسل.
جو ہر بار یوں خواب میں یار آئے
تو عاشق کوں بن خواب ہی کچ نہ بھائے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۷).
گہ ڈاب سے نکال کے تلوار دیکھنا   تن تن کے اپنے سائے کو ہر بار دیکھنا
(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)). یہ عجب دنیا تھی حقیقت اور تجرید آپس میں گھل مل کر ہر بار ایک نئی شکل وضع کرتے تھے. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۷۷). آپ کی داد سن کر ہر بار یوں لگا کہ پورا مجمع داد دے رہا ہے. (۱۹۹۵ ، سلام و پیام ، ۲۰ : ۷۹).

--- بار گُڑ میٹھا کہاوت.
اچھی چیز بہرحال اچھی ہوتی ہے (ہر دفعہ فائدہ ڈھونڈنے والے کی نسبت کہتے ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- باری م ف.
بار بار ، ہر بار.
ملنا ترا اک بار ہے ہر باری کیا   مرچک کہیں مردار یہ لاچاری کیا
(۱۹۲۷ ، مے خانۂ خیام ، ۱۲).

--- بَرَس (--- فت ب ، ر) م ف.
ہر سال ، سال بہ سال.
تم سلامت رہو ہزار برس!   ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار!
(۱۹۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۷).
ہر برس ہوتا ہے میلا عیش میری قبر پر
آتے ہیں سب لکھنؤ کے گل بدن برسات میں
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۶).

--- بَہارے را (خِزاں / خِزانے) کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر بہار کو خزاں ہوتی ہے ؛ ہر کمال کو زوال ہوتا ہے (خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- بَہارے را خِزاں کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) رک : ہر بہارے را خزانے.
یہ مثل سچ ہے بہت دیکھا ہے یہ اے خوش خصال
ہر بہارے را خزاں اور ہر کمالے را زوال
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳).

--- بَہارے را خِزانے دَر پَے اَست کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) رک : ہر بہارے را خزانے (خزینۃ الامثال).

--- بیشہ گُماں مَبَر کہ خالی سْت ، شاید کہ پِلَنگ خُفْتَہ باشَد کہاوت.
(شیخ سعدی کا شعر اردو میں بطور کہاوت مستعمل) ہر جنگل کو خالی مت سمجھو شاید اس میں چیتا سویا ہو ؛ مراد : آدمی کو ہر جگہ ہوشیار رہنا چاہیے ، خطرے کی طرف سے چوکنا رہنا چاہیے ؛ کسی شخص کو ناکارہ نہیں سمجھنا چاہیے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع الامثال).

--- پُخْتَہ کَہ مَن بَر آوَرَم خام ، تُو ہَرچِہ کُنی مَگَر صَواب اَسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) میں جو پکّی بات کروں وہ کچّی ہے اور تو جو کچھ کرے درست ہے ، یعنی تجھ کو میری اچھائیاں بھی برائیاں معلوم ہوتی ہیں اور اپنے عیب بھی ہنر دکھائی دیتے ہیں ؛ زبردست کی ہر بات کی تعریف ہوتی ہے اور کمزور کی پکی بات کی بھی قدر نہیں ہوتی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- پَل (--- فت پ) امذ.
ہر لحظہ ، ہر آن ، ہر وقت.
بدگہ کوئی کہاں جا کے کیا کرتا ہے
تو ، تو ہر پل مجھے آنکھوں میں دکھا کرتا ہے
(۱۸۵۸ ، امانت (مہذب اللغات)).
اِدھر ہر پل ورہ میں جیسے میرا دم نکلتا ہے
اُدھر گوداوری کی گھاٹ پر تو کھلکھلاتی ہے
(۱۹۸۴ ، رامائن (ترجمہ) ، ۶۵). [ہر + پل (رک)].

--- پَہْلُو (--- فت ج پ ، سک ہ ، و مع) امذ.
۱. ہر رُخ ، ہر طرف ، ہر سمت.
مواجی طوفان بلا ہر سو ہے   اور قلب کو اضطراب ہر پہلو ہے
(۱۸۵۷ ، کلیات نعت محسن ، ۱۹۰). اس کی زندگی کا ہر پہلو اور اس کی ہر حرکت ایک طویل عمل کی عادی بن چکی تھی. (۱۹۴۲ ، آبلے ، ۸۴). کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے اس کے ہر پہلو کو سمجھ لیجیے. (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۳۸۱). ۲. ہر طرح. ہر پہلو ہر رنگ سے اسے ٹوہا. (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۵۹۰). [ہر + پہلو (رک)].

--- جا م ف.
ہر جگہ ، ہر طرف ، ہر سمت ، جگہ جگہ.

بڑا عشق کا سب تے در جا ہے   کہ یکجا نہیں عشق ہر جا ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۳).

سرسری تم جہان سے گزرے   ورنہ ہرجا جہان دیگر تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۰).

پھنک اُٹھے دشت میں ہرجادہ فتیلے کی طرح   پرتو افگن ہو اگر تیرے غضب کی مشعل

(۱۸۷۲ ، مرأۃ الغیب ، ۳۷).

ہر جا تری قدرت کے ہیں لاکھوں جلوے   حیراں ہوں کہ دو آنکھوں سے کیا کیا دیکھوں

(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۷۸).

تیرا خیال کیوں نہ ہو قلب و نظر کی روشنی   ہرجا ترا شہود ہے ایوان ممکنات میں

(۲۰۰۴ ، خوشبوئے التفات ، ۳۱).

... جا کِہ سُلْطان خَیمہ زَد غوغا نَمانْد عام را کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جہاں بادشاہ خیمہ لگا دے وہاں عام لوگوں کا شور نہیں ہوتا ، بڑوں کے سامنے چھوٹوں کی توقیر نہیں ہوتی ؛ بڑوں کے سامنے چھوٹوں کی نہیں چلتی (محاورات ہندوستان ، جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... جا کِہ گُل اَسْت آنْجا (پَہْلُوے) خار / خارے سْت کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جہاں گل ہے وہاں خار ہے ؛ جہاں پھول ہے وہاں کانٹا بھی ہے ؛ خوشی کے ساتھ رنج بھی ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ محاورات ہندوستان).

... جا کِہ نَمَک خوری نَمَکْدان مَشِکَن کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جہاں نمک کھاؤ نمک دان کو نہ توڑو ؛ جس سے فائدہ اٹھاؤ اسے نقصان نہ پہنچاؤ (ماخوذ : خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات).

... جاگا م ف (قدیم).

رک : ہر جا ؛ ہر جگہ . دانا کوں ہر گھڑی ہر جاگا ہزار ہے ناداں کوں کام نہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۷). [ہر + جاگا = جگہ].

... جامَہ زیب کی اِزار کہاوت.

مراد : ہر جائی عورت جو ہر خوش رُو پر پھسل پڑے (مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

... جائِن (\-\-\-کس ء) صف مث.

ہر جائی (رک) کی تانیث ؛ آوارہ پھرنے والی . اور کھاٹ پر اچھے اچھے آم ڈھیر ہیں بس برس پڑی ، ڈائن ، بیسوا ، ہر جائن . (۱۹۳۹ ، باسی پھول ، ۱۵۹). [ہرجائی (بحذف ی) + ن ، لاحقۂ تانیث].

... جائی صف.

۱. جو ایک جگہ قرار نہ پکڑے ، مارا مارا پھرنے والا / والی ، آوارہ گرد . میری ہر جائی نگاہیں اس عرصہ میں تماشائیوں کا بھی سرسری جائزہ لیتی جاتی تھیں . (۱۹۲۶ ، میری عینک ، ۳۰). جب صبح کے وقت شبنم ..... حاضر ہوئی تو آفتاب نے کہا کیوں ری ہر جائی ..... تو رات بھر عالم سفلی کی سیر کرتی ہے . (۱۹۳۳ ، مضامین فراق دہلوی ، ۳). ۲. (کنایۃً) معشوق جو کسی ایک کا پابند نہ ہو ؛ بے مروت ، بے وفا نیز ہر عورت پر ریجھنے والا.

عاشق شیفتہ دل کیونکہ نہ ہو سرگرداں   حسن کی قدر کوں بوجھا نہیں ہر جائی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۶).

اس کا گھر چھوڑ کے ہم تو نہ کسی در پہ گئے   پر سمجھتا ہے اسے وہ بت ہر جائی کیا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۱۱). بھلا اس ہر جائی کا کسکو یقین آیگا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۷۷).

کبھی ہم سے کبھی غیروں سے شناسائی ہے
بات کہنے کی نہیں تو بھی تو ہرجائی ہے

(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۴). میں آوارہ و اوباش نہیں ، فاسق و فاجر نہیں ، ہر جائی اور ہری چگ نہیں . (۱۹۶۱ ، چراغ تلے ، ۲۶). [ہرجا + ئی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

... جائی پَن (\-\-\-فت پ) امذ.

ہرجائی ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ بے مروتی ، بے وفائی ؛ کوچہ گردی ، آوارہ گردی. یوں پیسے کو برباد کرنا اور یہ ہر جائی پن اچھا نہیں . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۶۷). [ہر جائی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

... جائی پَنا (\-\-\-فت پ) امذ.

رک : ہرجائی پن.

گہہ حرم میں اور گاہے دیر میں دیکھا اسے
طور ہر جائی پنے کا اُس پہ کیا زیبا ہوا

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی (مہذب اللغات)). تم کو ہر جائی پنا سوجھا ہے تو خوشی سے اپنا شوق پورا کرو لیکن مجھ جنم جلی پر ایسے گندے الزام کیوں لگاتے ہو . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۹۵). [ہرجائی + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

... ہونا ف ل.

بے وفا ہونا ، کسی ایک معشوق کا پابند نہ ہونا . میں کوئی ہرجائی تو ہوں نہیں کہ کسی کٹنی کے ہاں آؤں جاؤں . (۱۸۷۷ ، جام سرشار ، ۳۵۳).

... جائی یار کِس کے کہاوت.

چالاک و عیار کسی کے دوست نہیں ہوتے.

ہرجائی مثل ہے یار کس کے   چھپ کے دبے پاؤں خوب کھسکے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۳۶).

... جَگَہ (\-\-\-فت ج ، گ) م ف.

ہر موقعے پر ، سب جگہ ، ہر مقام پر . زندگی کا اعتبار ہی کیا ، ہر جگہ اور ہر وقت موت کے پہنچ جانے کا امکان ہے . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۳۷). ہر جگہ انتہائی محنت اور ایمانداری سے خدمات انجام دیں . (۲۰۰۵ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۲ : ۳۷۱).

... جِنْس (\-\-\-کس ج ، سک ن) امث.

ہر قسم ، ہر طرح کی چیز ، ہر قسم کا اناج.

دل افروز بھی اپنے جاگے کوں آئی   اُنو کے اگے ہر جنس کھانے لیائی

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۷). [ہر + جنس (رک)].

... جِنْسا (\-\-\-کس ج ، سک ن) امذ.

کھیت جس میں سوائے چاول کے ہر قسم کی جنس پیدا ہو (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۱۱۸). [ہرجنس + ا ، لاحقۂ تذکیر و نسبت].

--- جِنْسی (---کس ج، سک ن) امذ.
رک: ہر جِنسا (اپ و، ۶: ۱۱۸). [ہر جنسا (رک) کا ایک تلفظ].

--- جِہْتی (---کس ج ج، سک نیز فت ہ) صف.
مختلف صفات کا حامل، گوناگوں صفات والا، کئی خوبیوں کا مالک؛ بہت سے پہلوؤں والا، کئی جہات والا. ہائے کیا خوب شخص تھا یہ وصل مرحوم بھی، عجب ہر جہتی ہستی تھی. (۱۹۲۷، حکیم الامت، ۳). اصلاح لینے والے کی ترقی نہیں ہوسکتی نہ وہ ہر جہتی اصلاح کرسکتا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۲۱). ولندیزیوں نے ..... جو حکمت عملی اختیار کی وہ عوام کے ہر جہتی استحصال پر مبنی تھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۸۳). [ہر + جہت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

--- جَیسے کو تَیسا کہاوت.
سیر کو سوا سیر، بدذات کے لیے بدذات، شریر کے لیے شریر مل ہی جاتا ہے (رک: جیسے کو تیسا). جھوٹے خواب بھی جھوٹ دکھا دیتے ہیں ہر جیسے کو تیسا. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، ۲۷).

--- چَمَکْتی چِیز سونا نَہِیں ہوتی کہاوت.
کسی چیز کی ظاہری حالت سے دھوکا نہیں کھانا چاہیے (ماخوذ: اُردو فارسی ضرب الامثال).

--- چَنْد (---فت چ، سک ن) م ف.
۱. جس قدر، کتنا ہی، کیسا ہی، بہتیرا؛ جتنا کچھ.

جو کوئی کہے گا تم کوں کہ شوقی تے گھٹ ملو　　　وہ بندتے سوند ہے ہر چند تکو کرو

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۶۴).

جدا ان کو ہر چند کرنے منگے　　　کہ دونوں کوں دو ٹھار دھرنے منگے

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱۹).

ہر چند تھوک تے (کذا) ہیں ٹلتا نہیں چکورا　　　منھ موڑ جاتا نہیں ہرگز یہ مار خورا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۰). بعد تین دن کے باہمن اور بت پرست ہر چند تجھے خلعت دے کر رخصت کریں تو وہاں سے ہرگز نہ اٹھ. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۷۰).

ہر چند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے
پر دل کو اپنے بس میں نہ پاؤں تو کیا کروں

(۱۸۵۸، امانت (مہذب اللغات)).

ہاں کھائیو مت فریب ہستی　　　ہر چند کہیں کہ ہے، نہیں ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۸). ہر چند حمیر زمیندار نے بہادر کی حیلہ سازی کو اور اس کی یاوری کے لیے لشکر کے آنے کو جگت سنگھ سے کہا مگر اس نے کچھ نہ سنا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۰۶). **۲. اس کے باوجود کہ، اگرچہ، باوجودیکہ، حالانکہ.** ہر چند پیسے سے تو سیاہ ہاتھ لگتی ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۳۴). ہر چند ہر ایک علم اپنا اپنا رکھتا ہے. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۲۶). ہر چند سب نے سر پٹکا مگر اس مصیبت زدہ نے بچی کو گود سے نہ اتارا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۹). مطلب یہ ہے کہ ہر چند ''گھر'' کا تلفظ کرتے وقت زبان سے دو حرف ادا ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۳). مجھے اطلاع دی گئی کہ فلاں بزرگ آغاز صبح سے طلوع آفتاب تک ختم قرآن کر لیتے ہیں ہر چند میں نے بھی چاہا لیکن نہ کر سکا. (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۱۶۱).

--- چَنْد جامَہ تَنْگ اَسْت جُزْوِ بَدَن نَہ گَرْدَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) **کپڑا کتنا ہی تنگ ہو مگر جزو بدن نہیں ہوتا؛ غیروں سے کیسی ہی ملاقات ہو وہ اپنوں کے برابر نہیں ہو جاتے، غیر جنس ہم جنس کے برابر نہیں ہوسکتا، اپنے اپنے ہیں اور غیر غیر** (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- چَنْد کہ م ف.
اگر چہ، باوجودیکہ.

ہر چند کہ یاقوت کے ڈھنگ اس میں ہوں سارے
پر ہووے گمیدک کو نہ یاقوت کی توقیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۵۰).

ہر چند کہ قول ناصحوں کا　　　کچھ تلخ نہ تھا ولے نہ بھایا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۲). ہر چند کہ وہ بھی اشراف کو پہچانتے بھلے آدمی کی قدر جانتے ہیں مگر غصہ ستم ہے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۴۴).

ہر چند کہ ہے بلند پایہ سرکا　　　پر حیف ہوا تمام مایہ سرکا

(۱۸۷۴، انیس، رباعیات، ۱۷۸). غرض ہر چند کہ تخلص ان کا میر تھا مگر گنجفۂ سخن کی بازی میں آفتاب ہو کر چمکے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۰۴).

بنگال کی میں شام و سحر دیکھ رہا ہوں　　　ہر چند کہ ہوں دور مگر دیکھ رہا ہوں

(۱۹۵۴، آتش گل، ۱۹۸).

ہر چند کہ آفتاب سے ہے　　　ذرہ ہے تو کس حساب سے ہے

(۱۹۷۲، عشق پیچاں، ۳۰). ہر چند کہ دیما کریطس کے عہد میں سائنس ابھی گھٹنوں کے بل چل رہی تھی. (۲۰۰۵، علامت کے مباحث، ۵۱۹).

--- چہ (---کس چ) م ف.
ہر چیز، جو کچھ (علمی اُردو لغت).

--- چَہارْ طَرَف (---فت چ، سک ر، فت ط، ر) م ف.
چاروں طرف، ہر طرف.

نہ داغ عشق سے قائم ترے ہوں میں ہی خیر　　　یہ گل تو آپ کا پھولا ہے ہر چہار طرف

(۱۷۹۵، قائم، د، ۷۷).

--- چہ از دِل خیزَد بَر دِل ریزَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) **جو کچھ دل سے اٹھتا ہے دل پر ٹپکتا ہے؛ جو بات دل سے نکلتی ہے دل پر اثر کرتی ہے** (ماخوذ: جامع اللغات).

--- چہ اَز دِل دُور اَز دِیدَہ دُور کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک: آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (ماخوذ: فرہنگ فسانۂ آزاد).

--- چہ اَزْ دوسْت می رَسَد نیکُوسْت کہاوت.
۱. (فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو کچھ بھی دوست سے ملے اچھا ہی ہوتا ہے (ماخوذ: جامع الامثال). **۲. دوست کے ہاتھ سے جو ایذا پہنچے اس کی کچھ شکایت نہیں.** ہمارے مرنے کا ذکر تو ہو چکا خیر ہرچہ از دوست میرسد نیکوست. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۵۴).

--- چہ اَز غَیب بِیرَسَد نیکُوسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) **جو قدرت کی طرف سے ملے اچھا ہی ہوتا ہے** (ماخوذ: نور اللغات).

---چہ اُستادِ ازل گفت (بگو) ہما/ہماں می گویم/خوانم کہاوت.
استادِ ازل نے جو کچھ کہا ہے اور جو کچھ پڑھایا ہے میں وہی کہتا ہوں اور وہی پڑھتا ہوں، جو کچھ درست ہے وہی کہتا ہوں؛ انسان وہی کرتا ہے جو خدا کا حکم ہوتا ہے (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

---چہ آید بر سرِ فرزندِ آدم بگزرد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) انسان پر جو مصیبت آتی ہے وہ گزر بھی جاتی ہے، دنیا میں کوئی بھی ایسی بلا نہیں ہے کہ جس سے چھٹکارا نہ ہو، خدا ہر مشکل کو آسان بھی کر دیتا ہے (مہذب اللغات).

---چہ بادا باد فقرہ.
کچھ ہی کیوں نہ ہو، کچھ ہی ہو، جو کچھ ہو سو ہو؛ جو کچھ ہوا وہ ہوا؛ جو کچھ ہوگا دیکھا جائے گا.

جو یہ ظالم ہے تو ہم نے بھی اس کی
اوٹھائی ہر چہ بادا باد بیداد (کذا)

(۱۷۸۲، دیوانِ محبت، ۶۸). ہر چہ بادا باد میں نے سب طرح اپنے تئیں برباد دیا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۴). میں نے کہا ہر چہ بادا باد..... تم کوئی تدبیر وہاں تک پہونچنے کی ضرور نکالو. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۱).

قیامت ہے قیامت دیکھنا تجھ کو نظر بھر کے
مگر یہ کام ہم اب ہر چہ بادا باد کرتے ہیں

(۱۹۲۳، غزلستان، ۳۷). اُس نے، ہر چہ بادا باد! کہہ کر اپنی آنکھوں کو نیم باز چھوڑ دیا اور بالکل بے حرکت ہو گئی. (۱۹۴۱، عسکری کے افسانے، ۱۱۵). کام زیادہ سخت نہ تھا مگر نوعیت کے اعتبار سے بڑھنے کے لیے نیا ضرور تھا ہر چہ بادا باد جٹ گیا. (۱۹۸۷، ابو الفضل صدیقی، ترنگ، ۴۰۸).

---چہ بادا باد مَن/ما کشتی در آب انداختم/انداختیم کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہم نے کشتی پانی میں ڈال دی اب جو کچھ ہو وہ ہو یعنی ہم نے فلاں کام شروع کر دیا اب نتیجہ جو کچھ بھی ہو، جو ہوگا دیکھا جائے گا (اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص اہم کام شروع کرے اور نتیجے پر نظر نہ کرے نیز بیم و رجا کی کیفیت کا اظہار کرنے کے لیے بھی مستعمل). احباب اور اعزہ نے سنا تو سخت متعجب ہوئے اور اکثروں نے سمجھایا..... میں نے کہا ہر چہ بادا باد من کشتی در آب انداختم. (۱۸۹۲، سفر نامہ روم و مصر و شام، ۱۰). ناچار خم ٹھونک کر اکھاڑے میں کود پڑے ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۷۷). یہ سوچ ہی رہا تھا کہ وہ موٹر لے آئے اور میں ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم کہتا ہوا ان کے ساتھ سوار ہو گیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۲۰۵). ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم ہی پر عمل پیرا ہونے میں صلاح ہے. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۵۱۰).

---چہ باشد فقرہ.
کوئی چیز کیوں نہ ہو؛ کچھ بھی ہو (نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

---چہ بر خرے (کہ) باشد مَن پالانم کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) چاہے گدھے پہ کچھ ہو میں تو پالان ہوں؛ مجھے ہر کس و ناکس سے پالا پڑتا ہے؛ اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے (ایسے موقعے پر کہا جاتا ہے جب کسی کو اپنی منصبی مجبوری کے سبب غلط یا حماقت کا کام کرنا پڑتا ہے؛ جیسے: پالان کے اوپر اچھا بُرا، قیمتی سستا ہر طرح کا سامان لدا ہوتا ہے) (جامع اللغات: جامع الامثال).

---چہ بر(بہ) خود نہ پسندی بر(بہ) دیگراں ہم مپسند کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو کچھ تو اپنے لیے پسند نہیں کرتا دوسروں کے لیے بھی پسند نہ کر. جو بات میں اپنے حق میں جائز قرار دیتا ہوں گس نے وس کے معاملہ میں اُسی کو ناجائز ٹھہرانا ہوگا پس "ہر چہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں ہم مپسند" پر عمل کرنا میرا فرض ہے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴: ۳۰۸).

---چہ بزبان آید بزیاں آید کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو بات زبان سے نکلتی ہے وہ نقصان بھی پہنچاتی ہے، بات سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے ورنہ بعد میں پچھتانا پڑتا ہے. فارسی مثل ہے کہ ہر چہ بزبان آید بزیاں آید. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۸۳).

---چہ بقامت کہتر بقیمت بہتر کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چیز جسامت میں کم ہوتی ہے قدر و قیمت میں زیادہ ہوتی ہے، چھوٹی چیز بھی قیمتی ہوتی ہے (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

---چہ خواہی باش لیکن اندکے زردار باش کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) تو جو چاہے ہو لیکن ذرا مال دار ہو، یعنی دولت ہر عیب پر پردہ ڈال دیتی ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

---چہ دانا کند کند ناداں لیک بعد از خرابیِ بسیار/بزار رسوائی کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) دانا جو شروع میں کرتا ہے نادان بھی آخر وہی کرتا ہے لیکن سخت ذلت اٹھانے کے بعد (جامع اللغات).

---چہ در دِل فرود آید در دیدہ نکو نماید کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چیز دل میں سما جاتی ہے وہ آنکھ کو بھلی معلوم ہوتی ہے؛ جس چیز سے ہمارے دل کو کچھ لگاؤ ہوتا ہے وہ ہم کو اچھی معلوم ہونے لگتی ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

---چہ دیر نپاید دِل بستگی (را) نشاید کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جلد تلف ہونے والی چیز قابلِ التفات نہیں ہوتی، جلد ختم ہونے والی یا فانی چیز سے دل نہیں لگانا چاہیے (ماخوذ: خزینۃ الامثال؛ محاوراتِ ہندوستان؛ جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- چه دَر دیگ اَست (به) دَر کَفچَه (به چَمچی / چَمچَه) می آیَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو کچھ دیگ میں ہے وہ کفچے یا چمچے میں آئے گا ؛ جو اصلیت ہوتی ہے ظاہر ہو کر رہتی ہے ؛ جو دل میں ہے وہی زبان سے بھی ظاہر ہوتا ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- چه دَر کانِ نَمَک رَفت نَمَک شُد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چیز نمک کی کان میں گئی نمک ہوگئی ، صحبت کا اثر ہو ہی جاتا ہے ، نیکوں کی صحبت کا نیک اور بدوں کی محفل کا بد اثر ہوتا ہے (جب کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی یا جماعت کے رنگ میں رنگ جاتا ہے یا کسی مقام کی خصوصیات اختیار کر لیتا ہے تو کہتے ہیں) (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- چه زُود آیَد دیر نَپایَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چیز جلد آتی ہے وہ دیر تک نہیں ٹھہرتی ؛ جو کام جلدی میں کیا جائے وہ دیرپا نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- چه گُزَشت گُزَشت کہاوت.
جو ہو گیا سو ہو گیا. غصہ اور جوش انتقام فطری سہی لیکن اس سے مسائل حل نہیں ہوتے ، ہر چہ گزشت گزشت لیکن آنے والے وقت کو تو ہم اپنے پسندیدہ سانچوں میں ڈھال سکتے ہیں. (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۴۰۲).

--- چه گِیرِید مُختَصَر گِیرِید کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) تھوڑی سی چیز پر قناعت کرو ، زیادہ کی ہوس نہ کرو ؛ وہ کام اپنے ذمے لو جو آسانی سے کر سکو (ماخوذ : جامع اللغات).

--- چه مَرضیِ اُوست ہَمه نیکُوست کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو کچھ اس کی (اللہ کی) مرضی وہی ٹھیک ہے. خدا کی مرضی یہی ہے کہ تم چین کرو اور ہم قید کیں ، خیر ہر چہ مرضی اوست ہمہ نیکوست ، مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۹۵).

--- چیزِ دَرَخشَندَه طِلا نِیست کہاوت.
ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی ، کسی چیز کی ظاہری حالت سے دھوکا نہیں کھانا چاہیے (ماخوذ : اُردو فارسی ضرب الامثال).

--- چیز که دَرکانِ نَمَک رَفت نَمَک شُد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : ہر چہ در کان نمک الخ. زنبیل کے اندر جو چیز جاتی ہے اس کا یہ حال ہے کہ ہر چیز کہ درکان نمک رفت نمک شد. (۱۸۸۴ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۴). کوئی وید نہیں تھے جن کی رسائیں ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد ، نہ ہوئی ہوں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶).

--- حال (میں) م ف.
ہر طرح ، ہر صورت میں ، ہر چند ، بہرکیف.

مجھ سے جو پوچھتے ہو تو ہر حال شکر ہے
یوں بھی گذر گئی مری دوں بھی گذر گئی

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۲).

ہر حال میں شکر ہے خدا کا — وہ مال اوسی کا تھا مجھے کیا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۲۵).

ہو شمع بزم عیش کہ شمع مزار تو — ہر حال اشک غم سے رہی ہمکنار تو

(۱۹۰۲ ، بانگ درا ، ۳۲).

سر ترے آگے جھک جائیں ہر حال میں
شکر تیرا بجا لائیں ہر حال میں

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۲۹).

سیاست آج کل مضبوط قلعہ ہے حفاظت کا
جہاں ہر حال میں کچھ رہنما محفوظ رہتے ہیں

(۱۹۹۹ ، لقمہ تر ، ۱۳۵).

--- حال میں خُوش رَہنا محاورہ.
آرام اور تکلیف دونوں میں خوش رہنا ، ہر صورت میں خوش رہنا.

جو فقر میں پورے ہیں وہ ہر حال میں خوش ہیں
ہر کام میں ، ہر دام میں ، ہر حال میں خوش ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۶۲۲).

محفل میں جو پروانہ تو جنگل میں بگولا
ہر حال میں خوش رہتے ہیں کرتے ہیں سدا رقص

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۹).

--- حِیلے رِزق بَر بَہانے مَوت کہاوت.
موت اور روزی ہر حال میں آتی ہے ، روزی اور موت کے لیے بہانہ چاہیے ہوتا ہے ، ذرا سی بیماری سے آدمی مر سکتا ہے اور ذرا سی محنت سے روزی مل سکتی ہے (رک : حیلے رزق بہانے موت). مثل مشہور ہے کہ "ہر حیلے رزق ، ہر بہانے موت" مرنے کے ہزاروں طریقے ہیں. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۱۹۶).

--- دَفعَه (۔۔۔فت د ، سک ف ، فت ع) م ف.
ہمیشہ ، ہر موقعے پر. پھر وہی سوال سوچا جو ہر دفعہ بیدار ہونے پر اس کے ذہن میں ابھرتا تھا. (۲۰۰۴ ، شاہکار ، سندھی کہانیاں (ترجمہ) ، ۳۷).

--- دَفعَه گُڑ مِیٹھا ہی مِیٹھا کہاوت.
رک : ہر بار گڑ میٹھا ؛ گڑ کو جب دیکھو میٹھا ہی ہوگا (ہر دفعہ فائدہ ہی فائدہ ڈھونڈنے کے موقعے پر بولتے ہیں) (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- دُکھ کے بَعد راحَت ہوتی ہے کہاوت.
ہر پریشانی کے بعد آرام اور سکون بھی ہوتا ہے. یہ مقولہ کہ ہر دکھ کے بعد راحت ہوتی ہے صادق ہو کر پورے تعلیمی سال اپنی صداقت کے جوہر دکھلاتا رہتا ہے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۷۵).

--- دِل عَزِیز / دِلْعَزِیز (---کس د، فت ع، ی مع/سک ل) صف.
جسے ہر ایک عزیز رکھے، مقبولِ خلائق، محبوبِ زمانہ، جسے ہر کوئی پسند کرے، سب کا پیارا.

کیونکر نہ چاہے اس کو ہر اک جان کی طرح
خواہش میں اس کی سب ہیں وہ ہر دل عزیز ہے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۸۸).

دیکھتا ہے جو تجھے کہتا ہے اے ہر دل عزیز
ماہِ مصر اعجاز سے زندہ دوبارا ہوگیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخؔ، ۲:۱۲۰).

اسی جوہر سے ہے ہر دلعزیز آئینہ دنیا میں
اسی کی شکل بن جاتا ہے یہ جس سے مقابل ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۸۹). حمد و نعت کے بعد تحریر فرماتے ہیں ..... صاحب فراست و ہردلعزیز، مستعد ازلی. (۱۹۳۲، مقالات ماجد، ۱۰). یہ پریس ..... صرف چھپائی ہی کی حیثیت سے نہیں مضامین اور مطالب کے اعتبار سے بھی ہردلعزیز اور مطبوع عام ہوں گے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱، ۳ : ۱۵). کانفرنس محض اپنے جمہوری مقاصد اور عوامی پروگراموں کی وجہ سے جمہور میں آئے دن ہر دل عزیز ہو کر زیادہ سے زیادہ طاقت ور بنتی گئی. (۱۹۴۴، آتش چنار، ۹۲۱). ممتاز حسن ادبی حلقوں میں ہر دل عزیز تھے. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان کراچی، ۱ : ۴۷۰). [ہر + دل (رک) + عزیز (رک)].

--- دِل عَزِیزی (---کس د، فت ع، ی مع) امث : ~ ہر دلعزیزی.
ہر دل عزیز ہونے کی حالت یا کیفیت، مقبول خلائق ہونے کی کیفیت. سیتانیوں میں طلحہ کی ہر دل عزیزی بہت بڑھی ہوئی تھی. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۳۵۴). اس کا بیٹا سعید ..... اس کا جانشین ہوا لیکن ہر دل عزیزی حاصل نہ کرسکا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۳). میرزا غالب کی ہر دل عزیزی کی باتیں کروں گا. (۲۰۰۲، سلام و پیام، ۲۰ : ۳۴۴). [ہر دل عزیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دَم (---فت د) م ف.
مسلسل، ہر وقت، ہر گھڑی، ہر لحظہ، ہر لمحہ، ہر دفعہ، ہر آن، ہر وقت، ہمیشہ.

ہر دم آوے پیارے تیرے عشق کی باؤ ج
وہی سلگائے جیو کو نہیں تو جاوے بج

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۹۱).

اپ پیار تھے اب جم بجے، غم تھے سو کر بے غم بجے
توں ہیں مدد ہر دم مجے، تج بن نہیں کوئی یا علی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۹).

رین کے کھ تے سن یو غم پریشاں ہو پھرے ہر دم
اگن سنگ رات یاری کی پتنگ اپس جلایا ہے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۲۱۲).

کلا کام کے پاس ہر دم رہے مگر رازِ دل ہر دو باہم کہے

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۸).

ہر آن ہر گھڑی ہر دم رقیب سے مت مل
کوئی ہے دم کی مری زندگی تمام نہ کر

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۷۴).

ہر دم رہین کشمکش دست یار ہیں چلوں کے بند کس کے گریباں کے تار ہیں

(۱۸۵۴، مومن، د، ۱۵۶).

ہر دم مجھے سامنا صعوبات کا ہے اندیشہ و اضطراب دن رات کا ہے

(۱۸۷۴، انیس، رباعیات، ۲۳۳). مکہ سے ہجرت کے بعد پہلے سال میں قریش کے غیظ و غضب کی وجہ سے مسلمان ہر دم خطرے میں تھے. (۱۸۸۴، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۱۱). آپ کی یاد ہر دم چوکنا کر دیتی تھی. (۱۹۱۵، دامان باغباں، ۱۰۶). بس ہر دم بکواس کرتا ہے. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۰۸). جلد ..... جسم کا غلاف ہونے کی حیثیت سے ہر دم بیرونی عوامل ...... کی یلغار میں رہتی ہے. (۲۰۰۴، امراض جلد، ۱۱).

--- دَمْ اَور ہونا محاورہ.
ہر وقت متغیّر ہونا، ہر وقت بدلتے رہنا.

جس پہ تو مرتا ہے برسوں سے وہ ہر دم اور ہے
دمبدم ناسخ تجدد ہے یہاں امثال کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۶۱).

--- دَمْ تازَہ (---فت د، سک م، فت ز) امذ.
۱. حقّے کی ایک قسم جس کا پینڈا سوراخ دار ہوتا ہے. بیسیوں قسم کے حقے گھر میں تھے، لکھنؤ کے ہر دم تازہ اور گڑگڑی سے لے کر نصف قد آدم تک کے حقے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۸۸). **۲. عورت جس کی جنسی خواہش کبھی پوری نہ ہو، پُر شہوت عورت، عیّاش عورت.** ”سانس کا ہر کھچاؤ چشمے کا پانی خشک کیے دیتا تھا“ جل تو جلال تو عورت کا ہے کو“ ہر دم تازہ“ حقا تھی. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۷ : ۴). [ہر دم + تازہ (رک)].

--- دَمْ جَواں (---فت د، سک م، فت ج) صف.
ہر وقت پُر جوش، ہر وقت متحرک.

تو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں پیہم دواں ہر دم جواں ہے زندگی!

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۹۳). میں کسی ساٹھ سالہ احمد ندیم قاسمی کو نہیں جانتا، صرف اپنے پیارے ندیم کو جانتا ہوں، پیہم دواں، ہر دم جواں. (۱۹۷۶، خط انشا جی کے، ۴۹). [ہر دم + جواں (رک)].

--- دَمْ خَیالی (---فت د، سک م، فت خ) صف.
وہمی، وسوسہ کرنے والا؛ متلون مزاج.

کبھی وعدے کا طالب دل کبھی خواہاں ہے گالی کا
ذرا دیکھے تلون کوئی اس ہر دم خیالی کا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۳۸). میں اپنی ہر دم خیالی سے تنگ آچکا تھا. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲ : ۳۱۷). [ہر دم + خیالی (رک)].

--- دَم کا م ف.
ہر وقت کا، ہر لحظے کا، ہر ساعت کا، ہمیشہ کا. جنگلی چوہے نے کہا، ہاں یار یہ تو سچ ہے مگر یہاں ہر دم کا کھٹکا بڑا غضب ہے. (۱۸۶۹، منتخب الحکایات، ۳۰).

--- دِن (---کس د) م ف.
روز مرّہ، بلاناغہ، روزانہ.

ہر دن تو مجھے اپنے کوچے سے نکالے ہے
جاؤں ہی بھلا اب میں لا دل مرا ادھر دے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۱۱). میں ہر دن اُس سے ملنے کو جاتا. (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبیدار، ۷۶).

--- دِن عِید ہَر رات شَبِ بَرات / شَبْرات کہاوت.
رک: ہر شبِ شبِ برات الخ.
زلف اور مکھ کے طالب سوں پچھو بات
جسے ہر دن ہے عید، ہر رات شبرات
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۵).

--- دو (---و ج) صف.
دونوں، دونوں کے دونوں. یہ شخص بڑا ذہین اور قابل ہے، نظم و نثر ہر دو کا دھنی ہے. (۱۹۳۳، تاریخ الحکما، ۱۲۹). یہ مقصد صرف اسی صورت میں حاصل ہو سکتا ہے جب ہر دو فریق..... اکٹھے ہوں. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۸۸). [ہر + دو (رک)].

--- دو جَہاں (---و ج، فت ج) صف.
دونوں جہاں، زمین و آسماں؛ دنیا و آخرت.
بھشت دروازے فرشتے خدمتگارا
اُود کا دھواں بھرے ہر دو جہاں پارا
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۸۰).
شہباز اپ خود کھوئے کر ہر دو جہاں دل دھوئے کر
اللہ کی جانب ہوئے کر تب پائے گا دیدار توں
(۱۶۴۴، سید شہباز حسینی (دکنی ادب کی تاریخ، ۲۶)).
یہ شاہ ہر دو جہاں ہیں وہ شاہِ ہفت اقلیم
وہاں ہے سایۂ بُد بُد یہاں ہے ظلِ ہما
(۱۸۷۸، کلیات صفدر، ۵۴۰). [ہر دو + جہاں (رک)].

--- دوسَر (---و ج، فت س) م ف.
ہر دو صورت میں، دونوں طرح. کچھ تو بے دردی اور بے پروائی کرتے ہیں کچھ آپ کھا جاتے ہیں مالک کو ہر دوسر نقصان رہا. (۱۸۶۴، نصیحت کا کرن پھول، ۲۰).

--- دو سَرا (---و ج، فت س) صف.
دونوں جہان، دنیا اور عقبیٰ.
حقیق توں ہر دوسرا تج بن نہ کوئی ہے دوسرا
تادست بر گیرد مرا قربان تم پر یا نبیؐ
(۱۶۷۹، قصۂ ابوشحمہ (عکسی)، ۶۲).
یہ آرزو ہے کہ جا اس کے آستانے پر
کروں خطاب کہ اے بادشاہ ہر دوسرا
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۷۰).

محمد ﷺ خواجۂ ہر دوسرا ہے ... محمد ﷺ پیشوائے انبیا ہے
(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۳۸).
سرور ہر دوسرا ہو ... مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۳۱).
اللہ اللہ اس شہ ہر دوسرا کا اختیار
جس کی گلیوں کے بھکاری بھی جہاں بانی کریں
(۲۰۰۴، خوشبوئے التفات (رشید وارثی)، ۹۲). [ہر دو + سرا (رک)].

--- دیسی (---ی ج) صف.
ہر ملک سے تعلق رکھنے والا، ہر ملک کا خیرخواہ، ہر ملک سے دل چسپی یا ہم دردی رکھنے والا؛ ملک و ملت کے تعصبات سے آزاد، وسیع المشرب؛ بین الاقوامی؛ غیر مقامی. سائنس اور ماہرین سائنس ہر دیسی (Cosmopolitan) ہوتے ہیں. (۲۰۰۱، آپ سوچتے کیوں نہیں (ترجمہ)، ۲۴۴). [ہر + دیس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دیغی چَمْچا / چَمْچَہ (---ی ج، فت چ، سک م / فت ج، سک م، فت چ) صف.
رک: ہر دیگی چمچا / چمچہ (ماخوذ: مخزن المحاورات). [ہر + دیغ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + چمچا / چمچہ (رک)].

--- دیگ کا چَمْچا / چَمْچَہ صف.
رک: ہر دیگی چمچا / چمچہ. مخدوم وغیرہ علا ہر دیگ کے چمچے ہیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۶۸).
کبھی مجھ سے کبھی اغیار سے رسم و رہ الفت
میں ڈرتا ہوں کہ تو ہر دیگ کا چمچا نہ ہو جائے
(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۶۸).

--- دیگی چَمْچا / چَمْچَہ (---ی ج، فت چ، سک م/فت چ) صف.
۱. کسی ایک کا نہ ہو کر رہنے والا، ہر شخص کے پاس آنے جانے والا، ہر جائی؛ ہر بات اور ہر کام میں دخل دینے والا؛ خوشامدی؛ طفیلی، مفت خورا، لقمہ جو، رکابی مذہب، مگر خور. تم آدمی کیا ہو ہر دیگی چمچہ ہو کہ کبھی اس ہنڈیا میں ہے کبھی اُس ہنڈیا میں. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۶۸). کوئی لٹیرا یا ہر دیگی چمچہ گھس پڑتا ہے تو ایسے پنجے جھاڑ کر اُس کے پیچھے پڑتے ہیں کہ وہ سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جاتا ہے. (۱۹۴۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۲۵). فرمانے لگے لوگ مجھے ہر دیگی چمچہ سمجھتے ہیں. (۱۹۸۲، سیارہ ڈائجسٹ، لاہور، جون، ۱۳۸). **۲. ہر عورت پر ریجھنے والا، اوباش، عیاش.**
موا ہر دیگی چمچا ہر جائی ... دور بھی ہو گوڑے سودائی
(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، فریب عشق، ۲۵). اس دن گئی تو کیا آپ نے نہال کر دیا کہ اب پھر ہوس باقی ہو، تم ہر دیگی چمچوں سے اللہ پناہ میں رکھے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۴۴). [ہر + دیگی (رک) + چمچا / چمچہ (رک)].

--- رُبع (۔۔۔فت ر، سک ب) صف.

ہر ایک چوتھائی، ہر چوتھا حصہ. اس میں سے ایک یا دو چائے کے چمچے بہر (بجر) ہر ربع گھنٹہ کوتے ہوئے تک دیے جانا. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۵۳). [ہر + ربع (رک)].

--- رَنگ (۔۔۔فت ر، غنہ) م ف.

ہر انداز میں؛ ہر طرح (کا)، ہر وضع (کا)، ہر مشکل (میں)؛ ہر حال.

شوق، ہر رنگ، رقیب سر و ساماں نکلا
قیس، تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۴). ہر قسم کا دکاندار، ہر رنگ کا ہنرمند اپنی اپنی ٹھیک پر جما بیٹھا ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۶). [ہر + رنگ (رک)].

--- رَنگ میں م ف.

رک: ہر رنگ.

بھینچ لے پیار سے اور لوریاں دے دے کے کہے
میں زمیں ہوں مجھے ہر رنگ میں تم پیارے ہو

(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۲۵۴). تمھیں تو ہر رنگ میں وہ کرنا ہے جس کے لئے تمہاری تشکیل ہوئی ہے یعنی اپنی زندگی کو عظیم بنانا. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۱۵۱).

--- رَنگ میں پانی صف.

ہر ایک سے ربط ضبط رکھنے والا، ہر ماحول میں گھل مل جانے والا، زود آشنا.

جو کوئی ملے دل سے ہم کو وہی پیارا ہے
ہر رنگ میں پانی ہیں یہ رنگ ہمارا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۶۳).

--- روز (۔۔۔و مج) م ف.

روزمرہ، بلاناغہ، ہمیشہ، سدا، روز کے روز، روزانہ.

صبح بھی اٹھ جوں ہر روز
مستعد ہوکر دونو فوج

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۴۸). اس کے تئیں ہر روز چالیس دن تلک جس درخت پر کہ سر بادشاہ زادے کا لٹکتا ہے..... مقابل ہوکر ..... دم کرنا. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۲۵۸). دلی میں ہیضے کا اتنا زور ہوا کہ ایک حکیم بقا کے کوچے سے ہر روز تیس تیس چالیس چالیس آدمی بھیجنے لگے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹). نواب ہر روز تصویر کے سامنے جاکر باادب بیٹھا کرتے. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۵۹). اس کے گھر پر بھی مجھے ہر روز اخبار ڈالنا ہوتا تھا (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ (ترجمہ)، ۱۴۴).

--- روز روزِ عید ہَر شَبِ شَبِ بَرات کہاوت.

رک: ہر شب شب برات الخ.

ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید
سوتا ہوں ہاتھ گردن مینا میں ڈال کے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۶۸).

ہوگیا ہر روز روز عید ہر شب شب برات (کذا)
رنج سے مطلب رہا ہم کو نہ کچھ آلام سے

(۱۹۱۹، کیفی حیدرآبادی، کیف سخن، ۱۰۰).

--- روزِ عید نیسْت کَہ حَلْوا (حَلْوہ) خُورَد کَسے کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر روز عید نہیں ہے کہ کوئی حلوا کھائے؛ روز روز عمدہ موقع ہاتھ نہیں آتا؛ ہر روز خوشی حاصل نہیں ہوتی، زمانہ ایک سا نہیں رہتا، (بالعموم ایسے موقعے پر مستعمل جب کوئی ایک بار کچھ پانے کے بعد پھر فائدے کی امید رکھے).

ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے
اے دل کجا حلاوت وصل نگار روز

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۶۶). وقت ہی اور تھا ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۵۲۶). ایک ناول بنات النعش لڑکیوں کے لیے لکھا اور اس کو بھی بطمع انعام سرکار میں چلتا کیا، ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے. (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۴۳۸). ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے، رضا نے پتہ نہیں کیا سمجھا کہ اس کا چہرہ اُتر سا گیا. (۱۹۹۰، داغ ناتمام، ۳۴۲).

--- روز کا م ف.

بلاناغہ، پیوستہ، ہر روزہ (جامع اللغات).

--- روز نیا کُنْواں کھودْنا (اور) نَیا پانی پِینا محاورہ.

روز کمانا اور روز کھانا (جامع اللغات؛ علمی اُردو لغت).

--- روزَہ (۔۔۔و مج، فت ز) صف.

رک: ہر روز کا؛ بلاناغہ، مسلسل.

سحرگہی میں صبوحی ڈھلا کے ہر روزہ
صیام میں بھی نہ یہ رند بے شراب رہا

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۵۰). ہنگام سحر جب مہر منیر مقام طلوع ہر روزہ سے ساطع ہوکر منازل افلاک طے کرنے لگا. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۱۷۵). بلکہ جتنے آدمی تھے اُن میں سے بھی ہر روزہ لڑائی اور بیماری سے کم ہوتے جاتے تھے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۹۸).

--- زَمان (۔۔۔فت ز) م ف.

ہر وقت، ہر گھڑی، شب و روز، دن رات.

عجب دن ہور گھڑی ہے اے نہیں ہے کوئی دن اس سم
کہ اس دن تھے گگن پر سور کھ ہے ہر زماں روشن

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۴۸).

مرکب تازی پہ چڑھ کر ہر زماں
تھا شکار و صید میں تو شادماں

(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۶۷).

اللہ رے خوف ضرب علمدار نوجواں
دہشت تھی تخت کو لرزتے تھے ہر زماں

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

--- سال م ف.

ہر برس، برس کے برس، سال کے سال، سالانہ، سال بسال. ہر سال عالم کے فرنگی اُس گدھے کے سم کی زیارت کوں آتے اور طواف اس کا کر، چوم مرادیں مانگتے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۴).

تا پہنیں خلعت بہاری اشجار
ہو خلعت نو تجکو مبارک ہر سال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۴۵۴). ہر سال بچہ جنے ممکن کیا کہ کسی سال ناغہ ہونے پائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۸۳). ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ ہر سال کھانوں کی تیاری میں صرف

ہوتے . (۱۹۲۶ ، گذشتہ لکھنؤ ، ۳۲۴) . یہاں امریکن کلچرل سنٹر والے ہر سال ایک آرٹسٹ کو اپنے خرچ پر امریکہ بھیجتے ہیں . (۱۹۸۵ ، پریشر کگر ، ۱۳۶) . انھوں نے ہر سال فصل بہار پر اپنا پیغام پھولوں کی شکل میں بھیجنا شروع کیا . (۲۰۰۵ ، دبستانوں کا دبستان کراچی ، ۲ : ۴۸) .

--- سَٹّے (---فت س ، شدت) م ف .
ہر بار ، ہر دفعہ ، ہر مرتبہ . جی چاہتا ہے ایک گدا دوں پاجی کو ہر سٹے ہمارا ہی نام لیتا تھا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۷۸) . واہد کی خلاقی نے ہر سٹے ایک نیا تماشا دکھلایا . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۴) .

--- سَٹّے گُڑ پِینا ہی پِینا کہاوت .
ہر مرتبہ خود ہی فائدے پر فائدہ اٹھانا ، ہر بار اپنا ہی فائدہ چاہنا (مہذب اللغات) .

--- سَخُن جائے و ہَر نُقطَه (نُکتَه) مَقامے (مَکانے) دارَد کہاوت
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : ہر سخن موقع الخ ؛ بے محل زبان کھولنا عیب ہے .
یہ سچ مگر ہر سخن جائے و ہر نقطہ مکانے دارد . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۲۰) .

ہر سخن جائے و ہر نکتہ مقامے دارد — خضر و الیاس سے پیغام اجل کیا کہیے
(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۵۰۱) .

--- سُخُن مَوقَع (وَقتے) و ہَر نُکتَه مَقامے (مَکانے) دارَد کہاوت
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر بات کا ایک موقع (وقت) اور ہر نکتے کا ایک مقام (محل) ہوتا ہے ، یعنی بات برمحل ہونی چاہیے کوئی بے موقع کلام کرے تو کہتے ہیں .
شاعری محض لفظوں کا کھیل نہیں بلکہ لفظوں کا خلاقانہ استعمال ہے ، ایک ایک لفظ کی قیمت ہے ع

ہر سخن موقع و ہر نکتہ مقامے دارد

(۲۰۰۵ ، شب خون ، الہ آباد ، اپریل ، ۴۷) .

--- سَخُن نُکتَه و ہَر نُکتَه مَکانے دارَد کہاوت .
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : ہر سخن موقع الخ ؛ ہر بات کا کوئی محل ہوا کرتا ہے (بے موقع کلام کے لیے مستعمل) (نور اللغات) .

--- سَرے و سَودائے کہاوت .
ہر ایک سَر میں کوئی نہ کوئی سودا ہوتا ہے ، ہر شخص کسی نہ کسی فکر یا کسی نہ کسی خبط میں مبتلا ہوتا ہے ، ہر شخص ایک نئی فکر یا نئے خبط میں مبتلا ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- سِمْت (---فت نیز کس س ، سک م) م ف .
ہر طرف ، ہر جانب ، سب طرف . ہر سمت سے ہوائے سرد و خنک کے جھونکے روح کو سردی اور جگر کو تازگی بخشتے تھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۱۳) .

یہ ڈوبتا سورج یہ ابھرتے ہوئے سائے
ہر سمت دھندلکوں کے نشاں دیکھ کے چپ ہوں

(۱۹۷۸ ، ابیات ، ۱۱۴) .

اس حسیں شہر میں ہر سمت ہے لوگوں کا ہجوم
اور انساں ہے کہ نایاب نظر آتا ہے

(۲۰۰۵ ، آئینہ ہوں میں ، ۳۴) .

--- سَند (---فت س ، ن) م ف .
ہر طرح .

سنا ہر سند آ کو آواز تیں — سنگا تج نکل بھار آتا ہوں میں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۷) .

--- سُو (---و مع) م ف .
ہر طرف ، ہر سمت .

مجرم عشق ترحم کا سزاوار نہیں
ہائے کس یاس سے ہر سو نگراں ہوتا ہے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۴) . طنطنۂ واہ واہ غلغلۂ جزاک اللہ ہر سو بلند تھا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۳۵) .

ارماں بہ قدر طاقت ہر سو نکل رہے ہیں
صاحب تو اڑ رہے ہیں اور ہم اُچھل رہے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر الہ آبادی (انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۶۷)) .

اک پہیلی کا ہمیں دے کر جواب — اک پہیلی بن کے ہر سو چھا گئے
(۱۹۴۸ ، شعلۂ گل ، ۱۹۴) .

تو ہی ہر سو نہیں سایہ سایہ — کہیں ہم بھی نظر آتے ہوں گے
(۱۹۷۲ ، عکس فریادی ، ۷۶) .

بار حیات میں ہے ہر سو — اک دست سوال کا تماشا
(۱۹۹۰ ، ساون آیا ہے ، ۱۴۵) .

--- سِہ (---کس ج س) صف .
ہر تین ، تین میں سے تینوں .

انھیں کے فیض سے تینوں ہیں قوتیں قائم
انھیں سے ہر سہ موالید کو ہے نشو و نما

(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۵۴۰) . یہ نقص ہر سہ قسم کی سرکاری و غیر سرکاری کتب میں پایا جاتا ہے . (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی (دیباچہ) ، ح) . [ہر + سہ (رک)] .

--- شَب شَبِ بَرات ہے ہَر روز روزِ عِید کہاوت .
زندگی مزے سے گزرتی ہے ، ہر وقت عیش ہی عیش ہے .

یہ ایک روز کیا ہے تجھے خرمی ہیتی — ہر شب شب برات ہو ہر روز روز عید
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۰) .

ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید
سوتا ہوں ہاتھ گردنِ مینا میں ڈال کر

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۸) .

ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید
ہے جشن وصل دل مرا شاداں ہے آج کل

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۹۷) .

--- شَبے گویَم که فَردا تَرک اِیں سَودا کُنَم
باز چُوں فَردا شَوَد اِمروز را فَردا کُنَم کہاوت .
(فارسی شعر بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر رات کو کہتا ہوں کہ کل اس جنون سے باز آؤں گا مگر جب کل آتی ہے پھر آج کو کل پر ٹال دیتا ہوں ؛ ٹال مٹول کرنے والا

کامیاب نہیں ہوتا، جو کام کرنا ہو فوراً کرنا چاہیے نیز کسی عادت کو ترک کرنا بہت مشکل ہوتا ہے (جامع الامثال : جامع اللغات).

--- شَے مَظْہَرِ اِسْمِ اللّٰہ و اِسْمِ محمد ﷺ فقرہ.

(تصوف) وجود ہر شے کا وجودِ حق سے ہے اور وجودِ حق عین ذاتِ حق ہے اور ذات مجمع الصفات و الکمالات کا نام اللہ ہے پس ہر شے اللہ کے وجود سے موجود ہوئی (مصباح التعرف).

--- طَرَح (۔۔۔فت ط، فت ر نیز سک) م ف.

ہر حالت میں، کچھ ہی ہو، بہرحال، ہر طور، ہر لحاظ سے، ہر انداز سے، ہر شکل میں.

تم نے مجھے ہر طرح سرفرازی بخشی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۶۲).

لے ہی تو لے گی دل نگاہ تری
ہر طرح ہوشیار ہم بھی ہیں

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۳۸). ان لوگوں نے تمام مسلمانوں سے جو ان کی رائے سے موافق نہ تھے ہر طرح پر علیحدگی اختیار کر لی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵: ۸). وہ اپنی جگہ ہر طرح وقیع، محترم اور لائق تعظیم. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۹۷). ایک سچا چاہنے والا اپنے محبوب کو ہر طرح سے راضی رکھنے کی کوشش کرتا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۲۷).

--- طَرَح کا / کی م ف.

ہر قسم کا، ہر نوع کا.

مہاراج رانی کتیں دیکھ کر کیا ہر طرح کی دوا کی فکر

(۱۷۵۶، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۴۴). اُن کی آپ بیتی میں زندگی ہر طرح کی صناعی اور ملمع کے بغیر نظر آتی ہے. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان کراچی، ۲: ۱۰).

--- طَرَف (۔۔۔فت ط، ر) م ف.

رک : ہر سمت؛ ہر جانب، سب طرف.

قضارا وہ شب تھی شب چار دہ پڑا جلوہ لیتا تھا ہر طرف مہ

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۳۸). وہ مہ پارہ ہر طرف گرم نظارہ ناز و انداز سے چاروں سمت سب پر آنکھ ڈالتی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۲: ۲۳۲). حق حق کی آواز ہر طرف گونج رہی تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۹).

وہ جوان ہی سہی میں چلو گھر پہ خاک ڈالوں
مگر آنکھیں ہر طرف ہیں تو قدم کدھر نکالوں

(۱۹۱۳، نیرنگ جمال، ۴۰). جبل رحمت اور مسجد نمرہ کے درمیان بھی بہت وسیع میدان ہے اس میں ہر طرف خیمے ہی خیمے نظر آتے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۰، ۷۴).

آپ کے فیض کا چشمہ ہے بہر سو جاری
ہر طرف پھیل گیا آپ کا بذل و احساں

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۵). دلی جو کبھی تہذیب و تمدن ..... کا گہوارہ تھا اب وہاں ..... ہر طرف قیامت برپا تھی. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان کراچی، ۲: ۸۷).

--- عَیب کہ سُلْطان بَہ پَسَنْدَد ہُنَر اَسْت کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) بادشاہ جس عیب کو پسند کرتا ہے وہ ہنر سمجھا جاتا ہے؛ بڑوں کے عیب بھی خوبی ہو جاتے ہیں؛ بُری بات جو حاکم کرتا ہے لوگ اسی کی تقلید کرتے ہیں. شاعر یہ مصرع پڑھتے تھے ..... ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر ست. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۸۲). اُدھر انگریزوں نے بعجز واقفیت کی وجہ سے اُکھڑی اُکھڑی غلط نامربوط اردو بولنی شروع کی ادھر ہر عیب کہ سلطاں بہ پسندد ہنر است ہمارے ہی بھائی بند لگے اس کی تقلید کرنے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۹).

--- فِرْعَون / فِرْعَونے را مُوسیٰ / مُوسائے کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر فرعون کے لیے موسیٰؑ ہے؛ ہر ایک پر کوئی نہ کوئی غالب ہے. جو اُس مجلس میں وارد ہو اس کا بھی احوال ریحان پری کا سا ہو جائے لیکن ہر فرعونے را موسائے. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۳۵۸).

مثل سچ ہے کہ ہر فرعون را موسیٰ بود لازم
جواب اعجاز لب ہے اے پری رو چشم جادو کا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۴۵). شاہ صاحب کی قلعی کھل گئی سچ ہے ہر فرعونے را موسیٰ، گاؤں بھر چرکا کھایا تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۵). مگر آج دیکھا جائے گا ہر فرعونے را موسیٰ. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۸). یہ بڑے کلے ٹھلے کے تاجدار تھے لیکن ہر فرعون راموسےٰ. (۱۹۷۴، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۴۳۹).

--- فِرْعَونے را مُوسیٰ و ہَر نَمْرُودے را پَشَّہ کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر فرعون کے لیے موسیٰؑ اور ہر نمرود کے لیے مچھر ہوتا ہے، سیر کو سوا سیر موجود ہے یعنی ایک زبردست کے لیے دوسرا زبردست موجود ہے (مرقع اقوال و امثال).

--- فَنْ مَولا / مَولیٰ (۔۔۔فت ف، سک ن، ولین / ا بشکل ی) صف.

ہر کام کا ماہر، ہر فن جاننے والا، ہر کام میں طاق، جگت استاد، سب باتوں میں کامل (طنزاً بھی مستعمل). شطرنج دو دو طرح کھیلتے تھے جس سے عوام کہتے ہیں ہر فن مولا تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۲۱). مذاہب عالم پر اسے عبور حاصل ہے دانش مندوں کی آرا و مقالات کو نگہ تحقیق سے پرکھتا ہے الغرض ہر فن مولا ہے. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما، ۱۲۹). میاں بس ہم ان لوگوں میں سے ہیں جو پیدائشی ہر فن مولا ہوتے ہیں. (۱۹۶۵، معذرتیں، ۱۱۰). جو گھر چھوڑا ہے اس کے غسلخانے کی چھت ٹپک رہی تھی ایک ہر فن مولیٰ مددگار نے بڑی مہارت سے اس کی مرمت کی. (۲۰۰۱، سلام و پیام، ۲: ۷۴). [ہر + فن (رک) + مولا / مولیٰ (رک)].

--- فَنْ میں اَدھورے کِسی فَنْ میں نَہ اُتَرے پُورے کہاوت.

کوئی ہنر پورا نہیں جانتے. یہاں حال یہ ہے کہ "ہر فن میں ادھورے کسی فن میں نہ اترے پورے". (۱۹۲۴، دیوان بشیر (دیباچہ)، ۶).

--- فَنّی (۔۔۔فت ف، شدن نیز بلا شد) صف.

رک : ہر فن مولا؛ ہر فن میں دخل رکھنے والا. ٹوڈرمل، فیضی، حکیم ابوالفتح ..... وغیرہ اشخاص تھے ان میں ایک ایک شخص ہر فنی تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۱). [ہر + فن (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

--- قِیمَت پَر فقرہ.

ہر طرح، چاہے کچھ ہو جائے (کسی خاص چیز یا اہم مقصد کو حاصل کرنے کے موقعے پر بولتے ہیں). ان کا یہ پیغام پورے ملک میں پھیل چکا تھا کہ آخری فتح حاصل ہونے تک ہر قیمت پر جنگ جاری رہے. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۹۱).

--- **کا** م ف.
ہر ایک کا، ہر شخص کا (مہذب اللغات).

--- **کارا** امذ.
رک: ہرکارہ.

سب بولے برات اب آتی ہے یہ شور اُجالا ہے اس کا
تب راجہ نے بھی بھیج دیا ہرکارے پر واں ہرکارا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۵۳). ایک شاہی ہرکارا..... آیا، جس کے پاس سے دارا کے نام..... رقعہ برآمد ہوا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۴۷). [ہرکارہ (رک) کا ایک املا].

--- **کارگی** (--- سک نیز فت ر) امث.
ہرکارہ (رک) کا کام؛ جاسوسی، مخبری. اگر ان سے بگاڑ ہوئے تو وے ہرکارگی کے کام آنویں. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۸۵). [ہرکارہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **کارَہ** (--- فت ر) امذ.
۱. (i) ہر کام کرنے والا. پادشاہ بولیا..... ہرکارے کا بڑا کام تیخ ہے کہ اس کی زبان ایسی حرحری رہنا جیسا تکوار کی دھار. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۲۵۸). نواب کا خاص ہرکارہ اپنا بھی تو اس کام میں شریک تھا. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۴۸۶). (ii) مذکوری، دستکی، چپراسی، پیادہ، اردلی. اس سے گاڑیاں کھچوائیں..... سڑکیں کٹوائیں ہرکارے کا کام لوایا. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۹۲). ۲. قاصد، نامہ بَر، چٹھی رساں، ڈاکیا.

انتظار خط میں جو آتا ہے اس سے کہتے ہیں
شام ہونے آئی ہرکارہ نہ آیا ڈاک کا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۲۱). کلکٹر صاحب کا ہرکارہ ہوں..... بجنور سے آیا ہوں سیدھا. (۱۹۷۶، کار جہاں دراز ہے، ۱: ۸۱). ۳. جاسوس، مخبر، خفیہ نویس. ادھر جس وقت ہرکارے نے آکے خبر دی اکبر کے ڈیرے اس وقت بڑھانے کے مقام پر تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۴). صبح و شام ایک خفیہ ہرکارہ خبر لے کر آتا جاتا تھا. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۴۲). [ہر + رک: کار (۱) + ہ، لاحقۂ صفت تذکیر].

--- **کارۂ اَخبار** (--- فت ر، فت ا، سک خ) امذ.
ڈاکیا، خبر رساں، خبریں لانے والا.

کب جواب آئے خط شوق کا واں سے دیکھوں
روز ہو آتا ہوں ہرکارۂ اخبار کے پاس

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۸۴). [ہرکارۂ + اخبار (رک)].

--- **کاری** امث.
ہر قسم کا کام کرنے کا عمل یا کیفیت (جامع اللغات). [ہر + کار (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **کارے و ہر مَردے** کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر کام اور ہر مرد یعنی جس کا کام اسی کو ساجے، کوئی آدمی کسی کام کے لیے موزوں ہے تو کوئی کسی کام کے لیے، ہر شخص ہر کام نہیں کرسکتا.

تجھ تیغ تلے کہہ تو رستم سے کہ سر دھر دے
پیارے یہ ہمیں سے ہو ہرکارے و ہر مردے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۱۱).

مثل مشہور ہے دنیا میں ہرکارے و ہرمردے
جو ہیں کم ظرف میخانے میں وہ کب پاؤں دھرتے ہیں

(۱۸۵۹، دفتر بے مثال، ۱۰۳). ہر انسان کو قسمت سے جدا جدا کام ملا ہے ہرکارے و ہر مردے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۶). بھائی یہ کام ہمارے تمہارے بس کا نہیں ہے ہرکارے و ہرمردے شیخ جی نے کہا پڑھی فارسی اور بیچا تیل. (۱۹۵۴، پیرِ نابالغ، ۴۳).

--- **کُجا** (--- ضم ک) م ف.
ہر جگہ، جہاں کہیں (نوراللغات).

--- **کُجا چَشْمَہ بود شِیرِیں، مَرْدُم و مَلَخ و مُور (و مُرْغ) گِرْد آئِند/آیند** کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس جگہ میٹھے پانی کا چشمہ ہوتا ہے وہاں آدمی چیونٹیاں اور پرندے جمع ہو جاتے ہیں، دولت یا اختیار والوں کے پاس ہر طرح کے لوگ جمع رہتے ہیں، جہاں فائدے کی اُمید ہوتی ہے سب لوگ جمع ہو جاتے ہیں تحصیلدار صاحب بڑے یار باش آدمی تھے..... ان سے اکیلے نہیں بیٹھا جاتا تھا..... ہر کجا چشمہ بود شیریں، مردم و ملخ و مور گرد آیند. (1951، کشکول، ۴۸۷).

--- **کُچھ** (--- ضم ک) م ف.
سب کچھ، تمام، ہر چیز. ہر کچھ اجالے میں نظر پڑتا اندھارے میں کار نہارا اڑتا تڑپڑتا بڑبڑتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵).

--- **کُدام** (--- ضم ک) صف.
ہر ایک شخص.

اس تیری ہرزہ گردی کے باعث ہمیں ہوا
سنا کم و زیادہ سخن ہر کدام کا

(۱۷۹۲، محبّ، د، ۱۴).

دَیر و حرم میں اور کلیسا کنشت میں
بھرتا ہمارے نام کا دم ہر کدام ہے

(۱۸۳۴، شاہ نیاز، د، ۲۳۶). [ہر + کدام (رک)].

--- **کِدَھر** (--- کس ک، فت د ھ) م ف (قدیم).
رک: ہر کجا.

یو سُن پکھیرو جانور پنکھ مار لیتے ہر کدھر
اڑ کر چلے فریاد کر تجھ غم سوں رو رو یا امام

(۱۶۸۰، شاہی (بیاض مراثی)، ۲۳).

--- **کِرا پَنج روز نَوبَتِ اوسْت** کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر کسی کی باری پانچ روز کی ہے یعنی زندگی چند روزہ ہے دائمی نہیں ہے (جامع اللغات).

--- کِرا صَبْر نِیسْت حِکْمَت نِیسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس شخص میں صبر نہیں اس میں عقل نہیں ہوتی ، بے صبر آدمی سوچ سمجھ کے کام نہیں کر سکتا (جامع اللغات).

--- کِرا نِیسْت اَدَب لائقِ صُحْبَت نَبُوَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس شخص میں ادب نہیں وہ صحبت کے لائق نہیں یعنی بے ادب آدمی کی صحبت سے گریز کرو (جامع اللغات : مہذب اللغات).

--- کَس (---فت ک) صف.
ہر شخص ، ہر کوئی ؛ ہر ایک.

کہی ''مج رضادے رضا دے رضا''
''کروں گی یو میں کام ہر کس وضا''

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۲).

مانند سراج غم میں جلتاں   ہر کس کوں محال دیکھتا ہوں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۸۴).

---کس اَزْ دَسْتِ غیر نالَہ کُنَد ، سَعْدی اَزْ دَسْتِ خویشْتَن فَرْیاد کہاوت.
(شیخ سعدی کا شعر بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص دوسروں کو مورد الزام ٹھہراتا ہے سعدی خود کو الزام دیتا ہے ، لوگوں کو دوسروں سے تکلیف پہنچتی ہے مگر اپنی تکلیف کا باعث ہم خود ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کَس بَخیالِ خویش خَبْطے دارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص اپنی رائے کو صحیح جانتا ہے. خدا خدا کر کے پڑھے تو چوتھے مصرعہ میں تڑ سے اصلاح دیدی ، ع : ہر کس بخیال خویش خبطے دارد. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۹۷). گورنمنٹ کی اس علیحدگی کو ہندو اور مسلمان اور بعض متعصب عیسائیوں نے بھی ٹوکا ہے مگر ہر ایک نے جداگانہ وجوہ سے ٹوکا ہے بقول شخصیکہ ہر کس بہ خیال خویش خبطے دارد. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین ، ۲۲۳). اس جذباتی گرہ کو آپ ضبط بھی کہہ سکتے ہیں ہر کس بخیال خویش خبطے دارد. (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جولائی ، ۵).

---کَس را فَرْزَندِ خُود بَہ جَمال نُمایَد و عَقْلِ خُودَ بکَمال کہاوت
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص کو اپنا بیٹا خوبصورت معلوم ہوتا ہے اور اپنی عقل کامل معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- کَس سَلیقَہ دارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص کا مزاج مختلف ہوتا ہے (اردو میں مستعمل عربی و فارسی ضرب الامثال).

--- کَس عَقْلِ خُود را بکَمال می/مے دانَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص کو اپنی رائے صحیح معلوم ہوتی ہے ، ہر شخص اپنی عقل سے سوچتا ہے اور اسی کو صحیح سمجھتا ہے. ہر شخص کو یہ خیال ہے کہ میری عقل کو کمال ہے'' ہر کس عقل خود را بکمال مے داند''. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۷۳۸).

--- کَس و نا کَس (---فت ک ، و ع ، فت ک) امذ.
ہر ایک ، ہر کوئی ، ہر چھوٹا بڑا ، ہر ادنٰی و اعلٰی.

وضع دوراں گو خوشامد دوست ہے قائم تو ہو
ہر کس و ناکس سے دب چلنا یہ اپنی خو نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۲).

ملتے ہیں جھک کے ہر کس و ناکس سے بے سبب   اہل ریا کا خلق ملاقات عید ہے

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۴۵۵). تم ایسے گاؤدی کیا جانو ، یہ جملے ہر کس و ناکس کی سمجھ میں نہیں آسکتے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۷۳). اس میں وہی اجزا ہیں جو ہر کس و ناکس کے استعمال میں آتے ہیں. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۰۱). وہاں وہ ہر کس و ناکس سے اختلاط بھی نہ بڑھاتے تھے اور ..... مغرور معلوم ہوتے تھے. (۱۹۳۰ ، مقدمہ کلیات میر (میر کو سمجھنے کے لیے ، ۱۹۷)). ہر کس و ناکس کی دسترس اس تک نہیں ہو سکتی. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۶۱). عام شہرت اس کالج کی یہ تھی کہ یہاں داخلہ ہر کس و ناکس کو نہیں ملتا. (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۱۵۷). [ہر + کس (رک) + و (حرف عطف) + ناکس (رک)].

--- کِسی (---کس ک) م ف.
ہر ایک ، ہر آدمی.

پوشاک میں تمہارا دونا ہوا ہے چرچا   کپڑوں کو دیکھ کر کے جی ہر کسی کا پرچا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۷).

ہر کسی بنیے کی دکان پہ جا   اپنی باتوں میں اسکو لے ہے لگا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۲).

عبث ہیں عیش کے شکوے تمہیں بھی اے نوب
یہ غم نہیں ہے جو ممکن ہو ہر کسی کے لیے

(۱۸۸۴ ، مضامین رفیع ، ۵ : ۱۰۹).

--- کِسی سے م ف.
ہر ایک سے ، ہر ایک آدمی سے ، ہر کس و ناکس سے (جامع اللغات).

--- کِسی کا/کی م ف.
ہر ایک کا ، سب کا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کِسی کو م ف.
ہر ایک کو (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کَسے (---فت ک) صف.
رک : ہر کس.

مہر عاجز پہ ہر کسے آتی   کہ خدا کوں بھی عاجزی بھاتی

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۴).

--- کَسے آپَس کا آپَس کو پَڑْنا محاورہ.
ہر شخص کو اپنی اپنی پڑنا ، نفسا نفسی کا عالم ہونا (دکنی اردو کی لغت).

--- کَسے پَنْج روز نَوبَتِ اُوسْت کہاوت.
رک : ہر کرا پنج الخ ؛ ہر کسی کی باری پانچویں روز ہے ؛ مراد : زندگی چار دن کی ہے (اردو میں مستعمل عربی و فارسی ضرب الامثال ؛ جامع اللغات).

--- کَسے را بَہر کارے ساخْتَنْد کہاوت۔

(فارسی مصرع بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر ایک خاص کام کے لیے موزوں ہے، ہر شخص کو کسی کام کے لیے بنایا گیا ہے اور اس کام کا عشق اس کے دل میں ڈال دیا ہے۔ ع: ہر کسے را بہر کارے ساختند (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۶۵)۔ یہ حضور کی مسافر نوازی ہے لیکن بندہ اس خدمت سے معاف رکھا جائے ع ہر کسے را بہر کارے ساختند۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۰۴)۔ نگاہوں سے اداؤں سے یہ بات خود ہی ثابت ہو جائے گی۔ ہر کسے را بہر کارے ساختند۔ (۱۹۱۸، خطوط اکبر، ۱۱۴)۔ ہر کسے را بہر کارے ساختند کے مصداق پیغمبر کا تغافل اور ہے، شاعر کا تغافل اور۔ (۱۹۷۷، اثبات ونفی، ۶۳)۔

--- کَسے کِہ باشَد فقرہ۔

کوئی شخص کیوں نہ ہو (نوراللغات)۔

--- کَسے مَصْلِحَتِ خویش نِکُو می دانَد کہاوت۔

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔ ہر کسے مصلحت خویش نکو می داند، اے قاموس! بادشاہ زادی آسمان پری تیری خداوند نعمت ہے۔ (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۳۲۱)۔

--- کل سے م ف۔

ہر طرح سے۔

ہر کل سے آزما لیا میں مانتا نہیں
دل صاف پھر بھی کب ہے مرے بدگمان کا

(۱۸۱۸، اظفری د، ۵۳)۔

--- کَمال را زَوال کہاوت۔

رک: ہر کمالے را زوال (مہذب اللغات)۔

--- کَمال کے بَعْد زَوال ہوتا ہے کہاوت۔

رک: ہر کمالے را زوال۔ ہر کمال کے بعد زوال ہوتا ہے اور ہر زوال کے بعد کمال ہوتا ہے۔ (۱۹۲۳، شمیم، ۳۹۶)۔

--- کَمالے را زَوال کہاوت۔

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر کمال کو زوال ہوتا ہے، عروج کے بعد زوال شروع ہوتا ہے۔

حسن پر مغرور کیا ہو ہر کمالے را زوال
دن کو ہم پوچھیں گے تم سے ماہ کامل کیا ہوا

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۸)۔

یہ مثل سچ ہے بہت دیکھا ہے یہ اے خوش خصال
ہر بہارے را خزاں اور ہر کمالے را زوال

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳)۔

شیشیوں میں بھر بھر کے پانی اس سے پیسہ کھینچا
کوئی دن کا عیش ہے بس، ہر کمالے را زوال

(۱۹۵۵، کلیات رزمی، ۳۷۲)۔ وہ جو کہتے ہیں کہ "ہر کمالے را زوال" تو پورب میں شرفا اور علما کے یہ خانوادے بھی آخر کار زوال وابتلا کا شکار ہوئے۔ (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۳۵)۔

--- کَمالے را زَوالے ہَر زَوالے را کَمال کہاوت۔

انتہائی ترقی کے بعد تنزل اور انتہائی تنزل کے بعد ترقی شروع ہوتی ہے۔ تیرے وہ سپوت کہاں ..... جن کی عدم موجودگی تیرے لیے ہر قسم کے دکھوں کا باعث ہو رہی ہے کہ ہر کمالے را زوالے ہر زوالے را کمال۔ (آریہ سنگیت راماین، ۱: ۴۰)۔

--- کِنے (---فت ک نیز کس) م ف (قدیم)۔

ہر ایک کے پاس، ہر ایک کی دسترس میں؛ ہر ایک کو۔

بنا مال ہوا نا کنے کوئی گنے
سو گھوڑے عراق دیا ہر کنے

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۰)۔

--- کوئی (---وج، کس ،) صف۔

ہر ایک شخص، ہر ایک۔ عقل عاجز ہے خدا کوں عقل سوں..... ہر کوئی نہیں پایا ہے۔ (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۰۳)۔

تیری گلی سے بچ کر کیوں مہر و مہ نہ نکلیں
ہر کوئی جانتا ہے اس راہ میں خطر ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۴)۔ اچھے شہر خموشاں میں گزر ہوا جہاں ہر کوئی دیوار ہے باؤلے کتے کی طرح ادھر سے ادھر بوکھلائے پھرتے ہیں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۷)۔

ہر کوئی اپنے طریقے پہ چلا جاتا ہے
کوئی کعبے کا ہے رہرو کوئی بت خانے کا

(۱۹۱۳، سیر پنجاب، ۱۴۰)۔

ہر کوئی سمجھے کیا ترے ابرو کی جنبشیں
قاتل دکھا نہ تیغ کے جوہر ہر ایک کو

(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۱۷)۔ ہر کوئی گرمی سے بچنے کی خاطر سائے میں آرام کر رہا تھا۔ (۲۰۰۴، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۴۲)۔ [ہر + کوئی (رک)]۔

--- کِہ (---کس ج ک) حرف تنکیر۔

ہر ایک، ہر وہ، ہر جو (نوراللغات)۔ [ہر + کہ (رک)]۔

--- کِہ اَز دِیدَہ دُور اَزْ دِل دُور کہاوت۔

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو سامنے نہیں ہوتا اس کا خیال بھی نہیں رہتا، جو آنکھ سے دور وہ دل سے دور ہوتا ہے، آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات)۔

--- کِہ اُو رُوئے بِہ بِہْبُود نَداشْت دِیدَنِ رُوئے نَبی سُود نَداشْت کہاوت۔

(فارسی شعر بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) جو آدمی نیک نہیں اسے نبی کا منھ دیکھنے سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا (جامع اللغات)۔

--- کِہ آمَد بَجَہاں اَہْلِ فَنا خواہَد بُود کہاوت۔

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو دنیا میں آیا ایک دن ضرور مرے گا (جامع اللغات؛ محاورات ہند)۔

--- کِہ آمَد بَراں مَزِید نُمُود کہاوت۔

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو آیا اس نے اس میں اضافہ کیا۔ ایک صوفی یا لغوی نے ایک قاعدہ وضع کیا اور ہر کہ آمد برآں مزید نمود کے مصداق یہ سلسلہ دراز ہوتا گیا۔ (۱۹۷۵، اردو نامہ، کراچی، دسمبر، ۳۱)۔

--- کِہ آمَد عِمارَتِ نَو ساخْت ، رَفْت و مَنْزِل بَہ دِیگرے پَرداخْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو آیا اس نے ایک نئی عمارت بنائی وہ چلا گیا اور مکان کسی اور کا ہوگیا ، ہر ایک شخص اپنے ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے نیز نیا حاکم نیا حکم جاری کرتا ہے ؛ ہر شخص اپنی فہم کے مطابق کام کرتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات : محاورات ہند).

--- کِہ بابَداں نَشِینَد نیکی نَہ بِینَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو بدوں کے ساتھ بیٹھتا ہے وہ نیکی نہیں دیکھتا ، بری صحبت کا نتیجہ برا ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- کِہ با نُوحؑ نَشِینَد چِہ غَم اَزْ طُوفانَش کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو نوحؑ کے ساتھ بیٹھے اسے طوفانِ نوحؑ کی کیا فکر ، جو حاکم کے ساتھ ہوتا ہے اسے حاکم سے خطرہ نہیں ہوتا ، جس کے حمایتی بڑے لوگ ہوں اسے کیا خوف ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کِہ بِرادَر نَدارَد قُوّتِ بازُو نَدارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کا بھائی نہیں اس کی قوتِ بازو نہیں (ماخوذ : جامع اللغات : محاورات ہند).

--- کِہ بَہ قامَت / بَقامَت کِہتَر بَہ قِیمَت بِہْتَر کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چیز جتنی چھوٹی ہوگی اتنی قیمت میں مہنگی ہوگی ؛ چھوٹی چیز بھی قدر و قیمت رکھتی ہے ، چھوٹی چیز کو معمولی نہیں سمجھنا چاہیے (چھوٹے قد کے انسان کی حوصلہ افزائی کے لیے بھی مستعمل). یار لوگوں نے اس ضرب المثل میں بھی تحریف کروالی ..... ہر کہ بہ قامت کہتر بہ قیمت بہتر. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ، ٦٦).

--- کِہ پِدَر نَدارَد سایۂ سَر نَدارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کا باپ نہیں اس کے سر پر سایہ نہیں (ماخوذ : جامع اللغات : محاورات ہند).

--- کِہ پِسَر نَدارَد نُورِ نَظَر نَدارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کا بیٹا نہیں اس کی آنکھوں کا نور نہیں (ماخوذ : جامع اللغات : محاورات ہند).

--- کِہ خِدْمَت کَرْد اُو مَخْدُوم شُد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو خلق خدا یا بزرگوں کی خدمت کرتا ہے عزت پاتا ہے ؛ جو خدمت کرتا ہے اس کی خدمت کی جاتی ہے ، جو خدمت کرتا ہے اسے عزت ملتی ہے (جامع اللغات).

--- کِہ خوانَد دُعا طَمْع دارَم ، زاں کِہ مَن بَندۂ گُنہْگارَم کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو کوئی پڑھے اس سے دعا کی طمع رکھتا ہوں اس لیے کہ میں گنہگار بندہ ہوں (کسی کتاب کے خاتمے پر یہ شعر اکثر لکھ دیا کرتے ہیں تاکہ مصنف کے حق میں دعا کی جائے) (جامع اللغات).

--- کِہ خُود را بِینَد خُدارا نَہ بِینَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) مغرور آدمی خدا کو نہیں پاتا ، خود پسند شخص خدا شناس نہیں ہوتا (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

--- کِہ خَیانَت وَرْزَد ، دَسْتَش اَزْ جَبانَت بِلَرْزَد کہاوت.
(فارسی شعر بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) جو خیانت کرتا ہے اس کا ہاتھ بزدلی سے کانپتا ہے (جامع اللغات).

--- کِہ دارد تانی اَنْدَر کار ، بَہ مُرادَتِ دِل (بَمُرادَتِ دِلے) رَسَد ناچار کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو شخص استقلال سے کام کرتا ہے وہ اپنی دلی مراد تک آخرکار پہنچ ہی جاتا ہے (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- کِہ دانا کُنَد کُنَد ناداں لیک بَعد اَز خَرابیِ بِسْیار کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر وہ بات یا عمل جو دانا آدمی کرتا ہے نادان بھی کرتا ہے مگر بہت پریشانی کے بعد ، عقل کی کمی کی وجہ سے نادان ٹھوکریں کھا کر صحیح راہ پر آجاتا ہے (اردو میں مستعمل عربی و فارسی ضرب الامثال).

--- کِہ دَرْ کانِ نَمَک رَفْت نَمَک شُد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو جیسی صحبت میں ہو ویسا ہی ہو جاتا ہے ، اچھی یا بری صحبت میں جو بیٹھے گا وہ ویسا ہی ہوجائے گا ، صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے. میں نے بھی دوسروں کی طرح کوٹ پتلون زیب تن کر کے گلے میں ٹائی کا پھندا ڈال لیا تو بڑی آسانی سے "ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد" کے محاورے میں ڈھل گیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۷). ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد کے مصداق وہ کسی حد تک لکھنوی ہوگئے ہیں. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۸۵).

--- کِہ دَسْت اَزجاں بِشوَیَد ، ہرچِہ دَر دِل آیَد (دارَد) بگویَد محاورہ.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو مرنے کی ٹھان لے وہ جو چاہے سو کہے ، جو شخص اپنی جان سے ہاتھ دھولیتا ہے اس کے دل میں جو کچھ ہوتا ہے اسے کہہ ڈالتا ہے. راجہ کے آگے اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر عرض کیا کہ آپ نے نہیں سنا مثل ہر کہ دست از جاں بشوید ہر چہ در دل آید بگوید. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۷).

--- کِہ دَنْداں داد ناں ہَم می دَہَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس نے دانت دیے وہی روٹی بھی دے گا ، انسان کو رزق کی طلب میں زیادہ پریشان نہ ہونا چاہیے خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کِہ رَا زَر دَرْ تَرازُو شت زور دَر بازُوشْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کے پاس زر ہے اُس کے پاس زور بھی ہے ، جس کے پاس پیسہ ہے وہ طاقت ور ہے (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

--- کِہ زَن نَدارَد آسائِش تَن نَدارَد کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کی بیوی نہیں اس کو آرام و آسائش نہیں (محاورات ہند : جامع اللغات) .

--- کِہ شَک آرَد کافِر گَرْدَد کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) (قول کی تصدیق کے لیے کہتے ہیں) جو شک کرے کافر ہو جائے . جسے باغ و بہار، فسانۂ عجائب اور رسوم ہند فرفر یاد ہو وہ بھلا جاہل مطلق ہو سکتا ہے، حاشا وکلا، ہرگز نہیں، ہر کہ شک آرد کافر گردد . (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۰۷) .

--- کِہ شَمْشِیر زَنَد سِکّہ بَنامَش خوانَنْد کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو تلوار چلاتا ہے اس کے نام کا سکہ چلتا ہے، دنیا زبردست کے آگے سر جھکاتی ہے . جس تلوار کو ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند کا دعوی ہے وہ حضور کے ہی سیف و قلم ہیں دوسرے کے ہاتھ کے شمشیر و قلم میں یہ دم داعیہ کہاں . (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲، ۱ : ۵۷۴) .

--- کِہ عَیب خُود بِیند ، اَزْ دِیگَراں گَزِیند کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو اپنا عیب دیکھتا ہے وہ دوسروں سے ڈرتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- کِہ عَیبِ دِگَراں (دِیگَراں) پیشِ تُو آوَرْد و شُمُرد ، بے گُماں عَیبِ تُو پیشِ دِگَراں (دِیگَراں) خواہَد بُرد کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو تیرے سامنے اوروں کے عیب بیان کرتا ہے وہ بے شک تیرے عیب اوروں کے سامنے بیان کرے گا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- کِہ مَحْجُوب اَسْت مَحْبُوب اَسْت کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس میں شرم و حیا ہوتی ہے اس سے لوگ محبت کرتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- کِہ مَحْنَت نَکَشِید بَہ راحَت نَرَسِید کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) اگر محنت نہیں کرو گے تو آرام اور سکون بھی نہیں ملے گا . مثل مشہور ہے "ہر کہ محنت نکشید بہ راحت نرسید" . (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۱۳۲) .

--- کِہ نان (نانے) اَزْعَمَلِ خویش خُورَد مِنَّتِ حاتم طائی نَہ بُرَد کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو اپنی کوشش سے روٹی کماتا ہے اس کو حاتم طائی کا احسان اٹھانے کی ضرورت نہیں ؛ محنتی کسی کا احسان نہیں اُٹھاتا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- کِہ وِمِہ (--- کس ج ک ، وج ، کس ج م) صف .

ہر اعلیٰ و ادنیٰ ، ہر خاص و عام ، ہر کوئی . اگرچہ ہر کہ ومہ کے قلب پر آپ کی عظمت شان کا اثر تھا . (؟ ، تجلیات ، ۲ : ۹۲) . ہر کہ ومہ کو اصلی اور جعلی کی شناخت بہت مشکل ہے . (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۳۶) . اس نے اپنی فضول خرچی اور ہر کہ ومہ پر نوازشات کر کے ریاست کا حال پتلا کر دیا . (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷ : ۵۸۵) . [ہر + ف : کہ = چھوٹا، کم رتبہ + و (حرف عطف) + مہ (رک)] .

--- کِہ ہیچ نَدارَد زِہیچ غَم نَدارَد کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کے پاس کچھ نہیں ہوتا اس کو کوئی غم نہیں ہوتا . ہم ہی ہم ہیں، ہر کہ ہیچ ندارد ز ہیچ غم ندارد، اگر ہم کو گرفتار کرو گے تو گجراتی ہمارے پاس بھی ہے . (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۷۱۲) .

--- کَہِیں (--- فت ک ، ی مع) م ف .

ہر جگہ ، ہر مقام پر ، جگہ جگہ ؛ بہت سی جگہوں پر .

کہ توں نیں سو کوئی ٹھار دستا نہیں
نہ یک ٹھار ہے توں اہے ہر کہیں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۰) . جب میرا کچھ بس نہ چلا تب روتا اور خاک سر پر اُڑاتا ہوا تلاش ہر کہیں کرنے لگا . (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۶۴) .

سن گوش دل سے اب تو سجھ بے خبر کہیں
مذکور ہوچکا ہے میرا حال ہر کہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۲۱) .

ہر کہیں کہتا ہے قصہ تو جو زلف یار کا
کیا دل ناداں تیری آئی ہے شامت ان دنوں

(۱۸۲۶، معروف، د، ۹۳) .

مومن کے جہاں کی حد نہیں ہے!   مومن کا مقام ہر کہیں ہے!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۹) .

--- کیُوں (--- ی مج ، و مع) م ف (قدیم) .

ہر طرح ، کسی طرح ، چاہے کچھ ہو ، کسی نہ کسی طرح .

کہ ہر کیوں کروں گا ترا کام میں   نہ کر باطن اپنا پریشان دیں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۹) .

--- گام م ف .

ہر قدم ، ہر جگہ .

ہے مرجع جو اس کی زین و لگام   چشم کرتے ہیں حشر کے ہر گام

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۲۷) . گنڈے پٹے میں دریکتا پرہما کی کلغی ہر گام اوبکل دہانا چباتا کھیل جما جما کے پاؤں دھرتا . (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۲ : ۲۳۳) .

اپنے ہی سائے سے ہر گام لرز جاتا ہوں
راستے میں کوئی دیوار کھڑی ہو جیسے

(۱۹۶۶، درد آشوب، ۱۹۹) .

کہ میری خدمت کو ہر گام باندھے   یہ میری محبت کا احرام باندھے

(۱۹۸۳، سلیم احمد، مشرق، ۵۵) .

--- گاہ / گِہہ م ف .

ا . ہر جگہ ؛ ہمیشہ (فرہنگ تلفظ) . ۲. جب ، جس وقت ، جس حال میں ، جس گھڑی ؛ جبکہ . طلب کریں گے تو پاویں گے ہور ہرگاہ کہ پاویں گے تو توبہ کریں گے . (۱۶۹۷، پنج گنج، ۵۰) .

جہاں انصاف سے ہر گاہ اب معمور ہے اتنا
تو اس کے آگے ہوگی عدل کی کیا کچھ فراوانی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۲۴). ہر گاہ چند مدت جو اس وضع پر اوقات بسر ہوئی تو اس عاصی کو اُن کی اصطلاح اور محاوروں سے بہت سی خبر ہوئی. (۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۱)). ۳. چونکہ، جیسا کہ، از بس کہ، حقائق کے پیش نظر آگاہ کیا جاتا ہے کہ (اہم اعلانات یا اسناد میں لکھا جاتا ہے اور عموماً اعلان کا محرک بیان کیا جاتا ہے). ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ نشریات کی موثر کارکردگی اور فروغ کو خدمت عامہ کا ایک بامقصد ذریعہ ..... بنانے کے لیے ایک براڈ کاسٹنگ کارپوریشن (ادارہ نشریات) قائم کی جائے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۲۶). ۴. قانون وضع کرتے وقت ابتدا میں یہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو سابقہ حالات کی طرف اشارہ کرتے ہیں. ہر گاہ اجلاس کرنے والے جج کی رائے میں کسی ایسی دستاویز کا جس کی بابت رسوم مناسب ادا نہیں ہوئی ہے. (۱۸۹۹، ایکٹ نمبر ۶، ۳۳). ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلقہ کی ترمیم و تدوین کی جائے. (۱۹۶۳، قانونی لغت، ۳۷۸). ۵. (عور) ہرگز (ماخوذ: دریائے لطافت).

--- گاہ کِہ م ف.

رک: ہرگاہ/گہہ. دیباچہ میں لکھا ہے ہر گاہ کہ یہ پارلیمنٹ کی اعلان شدہ حکمت عملی ہے. (۱۹۲۱، رپورٹ نیشنل کانگریس منعقدہ احمد آباد، ۸۱).

--- گاہ و بے گاہ م ف.

وقت بے وقت، گھڑی بے گھڑی.

تھی خواہش دل رکھنا حمائل
گردن میں اس کی ہرگاہ و بیگاہ

(۱۸۸۰، میر، ک، ۲۶۶).

--- گُلے را رَنگ و بُوئے دِیگر اَست کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر پھول کا رنگ اور خوش بو جدا ہے؛ ہر شخص میں کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں جو دوسروں میں نہیں ہوتیں، ہر ایک کا انداز جداگانہ ہے. (جب کہیں ایسی خبریں دیکھتے ہیں جو ایک دوسرے سے نہیں ملتیں تو اس موقعے پر بھی یہ کہاوت استعمال کرتے ہیں).

کیا ہوا گو ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است
اس چمن میں سب پہ طرہ ہے نگار سبزہ رنگ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۹). اگر سب آپ ہی کے سے محقق ہو جائیں تو شعر گوئی کا مزا تشریف لے جائے، ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۸). مختلف مذاق وادا کی تمام دلرباؤں کی تصویریں دکھانا امکان سے باہر ہے کیوں کہ ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۳، ۱: ۳۰۷). ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است کے بمصداق ہر فن کار ..... کا مقصد و مسلک ہی جداگانہ ہوتا ہے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۳).

--- گُن پُورے فقرہ.

ہر کام میں دخل (فرہنگ اثر).

--- گُناہے کِہ کُنی دَر شبِ آدِینہ بِکُن، تاکہ اَز صَدْر نَشِینانِ جَہَنَّم باشِی کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو گناہ کر جمعے کی رات کو کر تاکہ جہنم کے صدر نشینوں میں ہو جائے؛ جمعے کو گناہ کرنا زیادہ عذاب کا موجب ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- گُنی (--- ضم گ) صف.

(رک) ہر فن مولا (جامع اللغات). [ہر + گن (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

--- گَھڑی (--- فت گھ) م ف.

ہر آن، ہر وقت. دانا کوں ہر گھڑی ہر جاگا ہزار کام ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷۶).

کیوں ہمیں ہر گھڑی کڑھاتے ہو
تم نیں سیکھی ہے یہ کہاں کی طرح

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۸).

ہر آن ہر گھڑی ہر دم رقیب سے مت مل
کوئی ہے دم کی مری زندگی تمام نہ کر

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۷۳).

ترقی لڑائی کو تھی ہر گھڑی
اجل سامنے تھی ہر اک کے کھڑی

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۳۹). انسانی زندگی اس سے عبارت ہے اس کی حیثیت بھی مادی ہے اور وہ بھی ہر آن اور ہر گھڑی تغیرات سے ہم کنار رہتی ہے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۵۹). مجھے زندگی کی ہر گھڑی ہر لمحہ عزیز تھا. (۲۰۰۴، ایک دن، ۸۰).

--- گَھڑی کا (--- فت گھ) صف.

ہر وقت کا، ہمیشہ کا، لگاتار (جامع اللغات).

--- لَحْظَہ (فت مج ل، سک ح، فت ظ) م ف.

ہر وقت، ہر لمحہ، ہر ساعت، ہر آن، ہر پل.

محو ہے فائز شیدا تم پر
اس سے ہر لحظہ بکھائی نہ کرو

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۳). ہر دم و ہر لحظہ یہی فکر رہتی ہے کہ کسی تدبیر سے نکل بھاگیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۷۷).

ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن نئی شان
گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۵۷).

میں کھویا رہا جن و ملائک کے جہاں میں
ہر لحظہ اگرچہ مجھے آدم نے پکارا

(۱۹۵۴، تنہا تنہا، ۲۳).

ہے شاق دل کو ایک بھی لمحہ فراق کا
ہر لحظہ حسن یار مرے روبرو رہے

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۵۴).

--- مَرْدے و ہَر کارے کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر مرد اور ہر کام ؛ کوئی آدمی کسی کام کے لیے موزوں ہے کوئی کسی کام کے لیے ، جس کا کام اسی کو ساجے (جامع اللغات).

--- مَسالے پِہّلا مُول کہاوت.
ہر مسالے میں مرچ کام آتی ہے ، ہر کام میں شامل ہو جانے والے کے متعلق کہتے ہیں ، ہر فن مولا (جامع الامثال).

--- مُلک مُلکِ ماسْت کہ مُلکِ خُدائے ماسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر ملک میرا ملک ہے کیونکہ ہر ملک میرے خدا کا ہے (بالعموم یہ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل کہ بولنے والا کسی ملک یا علاقے سے تعصب نہیں رکھتا). ہر ملک ملک ماست کہ ملک خدائے ماست رخشندہ بیگم ، اُس نے خود کو آہستہ سے کہتے پایا. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۹۷). ہر ملک ملک ماست کہ ملک خدائے ماست پر عمل پیرا ہیں. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ، ۲۰).

--- مُلکے و ہَر رَسْمے کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر جگہ کا چلن جدا ہے ، ہر جگہ کی رسم الگ الگ ہوتی ہے ، ہر ملک کا اپنا طرزِ معاشرت ہوتا ہے. اما جان ..... افسوس یہ ہے کہ اولاد کو بھی میں نے اپنا ہی ایسا اٹھایا ، میم صاحب ، افسوس کی کیا بات ہے ہر ملکے و ہر رسے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲ : ۴۵). ہندوستان کے مسلمانوں کی کوئی خاص وردی مقرر نہیں ہر ملکے و ہر رسے ہم تو اتنا ہی کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۶۸).

--- مُمْکِن (---ضم م ، سک م ، کس ک) م ف.
جہاں تک ہوسکے ، حتی الامکان ، ممکن حد تک ، ہر طرح سے. وہ ... اپنی طاقت ہر ممکن حد تک بڑھالیں. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۸۶). میں اس کی ہر ممکن کوشش کرتا تھا کہ جب میرا نمبر آئے تو میں اپنے حصے کا ترجمہ صحیح صحیح کر ڈالوں. (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۸۸). [ہر + ممکن (رک)].

--- مُمْکِنَہ (---ضم م ، سک م ، کس ک ، فت ن) م ف.
رک : ہر ممکن. انہوں نے اردو لغت کو صحیح راستے پر ڈالنے کی ہر ممکنہ کوشش کی. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۲ : ۴۵۹). [ہر ممکن + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- نَفَس (---فت ن ، ف) م ف.
رک : ہر دم ؛ ہر سانس پر ، ہر سانس کے ساتھ ، ہر گھڑی.

وہاں پر مرا نور اتنے برس　　　رہا حق کی تسبیح میں ہر نفس

(۱۸۹۵ ، نور نامہ (مہذب اللغات)).

ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں
ہے حقیقت جس کے دیں کی احتساب کائنات

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۸).

میرا ہر نفس یہ کلام ہو ، مری بندگی کو دوام ہو
صبح و شام اس پہ سلام ہو ، جو خدا کا پیارا حبیب ﷺ ہے

(۲۰۰۴ ، خوشبوئے التفات ، ۸۵).

--- نِوالَہ / نِوالے بِسْمِ اللّٰہ کہاوت.
۱. ہر نوالے پر بسم اللہ کہہ کر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے (مہذب اللغات). ۲. اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو کھانے کی صلاح کے ساتھ ہی دسترخوان پر آبیٹھے ، کھانے میں بے شرمی کرنے والا ، ہر نوالے پر موجود (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۳. امیروں کا خوشامدی جو ان کے کھانا کھاتے وقت آپ بسم اللہ بسم اللہ کہتا جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- وَجْہ (---فت و ، سک نیز فت ج) م ف.
رک : ہر طرح.

کام ہر وجہ اپنا کرلیوے　　　کلے بندر کی طرح بھرلیوے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳). [ہر + وجہ (رک)].

--- وَقْت (---فت و ، سک ق) م ف.
ہر گھڑی ، ہر موقعے پر ، اکثر. پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر وقت ..... وہ حالت تھی جے کچھ میں کہتا ہوں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۴۳).

تجھے دیکھا کروں ہر آن ہر وقت　　　یہی رہتا ہے مجکو دھیان ہر وقت

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۴۴).

مکر ابلیس سے ہر وقت بچاتا ہم کو　　　دین اسلام پہ دنیا سے اٹھاتا ہم کو

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۲). زمانہ ہر وقت بدلتا رہتا ہے اور ضرورتیں بھی اس کے ساتھ تبدیل ہوتی رہتی ہیں. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۳۲). وہ ہر وقت ہنستا رہتا تھا اس کے اپنے قول کے مطابق اس کا دل بہت ہی دکھوں کا گہوارہ تھا. (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۴۴). آج وہ اتنی اچھی بنی ہوئی تھی ..... کوئی دیکھ لے گا ہر وقت اس کی زبان پر رہتا تھا. (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۸۹). [ہر + وقت (رک)].

--- وَقْت پانْچوں گِھی میں کہاوت.
رک : پانچوں انگلیاں گھی میں الخ. یہ کہاں سے ایسا مال مار لائے ہو جو ہر وقت پانچوں گھی میں ہیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۷).

--- وَیسا (---ی لین) م ف.
ہر کسی ، ہر اعلیٰ و ادنیٰ ، ہر ایک. افسوس اس کا ہے کہ معدومیت ماہرین فن کے سبب سے ہر ویسے مدعی کا اعتبار کرلیا جاتا ہے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۵۵).

--- ہُبُوب (---ضم ہ ، و مع) م ف.
ہر طرح ، ہر حال میں ، ضرور ، بلاشبہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- ہَر (---فت ہ) م ف.
ہر ایک ، ایک ایک ، تمام کے تمام انفرادی طور پر (کسی بات پر زور دینے کے لیے).

زاد یوم تن کفو جس ناہیں　　　رلو رہیا ہر ہر گھٹ ماہیں

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۱).

ہر ہر ورق پہ کیوں کہ لکھوں داستان ہجر　　　آتا نہیں زبان قلم پہ بیان ہجر

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۴).

چلی بن کے جوگن وہ باہر کے تئیں　　　دکھاتی ہوئی چال ہر ہر کے تئیں

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۹۸). حق سبحانہ تعالیٰ نے قوا و اعضا میں سے ہر ہر کو ایک ایک

غرض کے لیے خلق کیا ہے۔ (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱۱۵). اس سے پوری عمر کے اندر ہر ہر ستارے کے سال کا موقع معلوم ہو جاتا ہے۔ (۱۹۴۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۲۴۴). اس کے ذہن کے ہر ہر حصے پہ وہ لڑکی سوار ہو گئی تھی۔ (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷۷). حکم کی ہر ہر شق پر علیحدہ حکم مرتب ہوگا۔ (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۳۳).

--- ہفت (--فت و، سک ف) (الف) امذ.

۱. عورتوں کے سات سنگھار (جو یہ ہیں: مہندی، تیل، سُرخی، سفیدہ، سُرمہ، سونے کا ورق اور خوشبو).

گلگونہ کش عارض لیلائے سخن ہوں — ہر ہفت کن چہرۂ سلمائے سخن ہوں

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۹۹). **۲. آرائش.**

حوریں مشاطہ ہیں ہرہفت کی خدمت ہے انھیں
ماہ آئینہ ہے مہر آئینہ دار عارض

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، اکبر، ۱۳۱). **۳. پوشاک، زیورات.** حسب قرار داد ملکہ دلبرناز پرور بنت ملک الجن آرائش ہر ہفت میں مشغول ہوئی۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۱۴). **۴. نرگس** (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) صف. **پوری طرح آراستہ، ہر لحاظ سے آراستہ، سنگار کیے ہوئے.**

جو ہو رہا ہے ستاروں سے آسماں ہر ہفت
یہ نور پاک کا بام فلک پہ ہے جلوا

(۱۸۷۸، کلیات صفدر، ۵۴۱).

پیوند نے ہر ہفت کیا میرے سریں کو
ملتا نہیں یہ نور قلندر کی جبیں کو

(۱۹۱۶، نگارستان، ۷۱). اخلاق کا شہانا زیور تمھیں ہرہفت کئے ہو گا۔ (۱۹۴۰، آغا شاعر، دامن مریم، ۷۱). [ہر + ہفت (رک)].

--- ہفت آرائش (--فت و، سک ف، کس ئ) امذ - آرائش.

سات سنگھار، سات آرائشیں، تمام لوازمات آرائش. معشوقہ نسرین بدن بی قمرن دو گھڑی دن رہے سے خوب نکھر کر اور ہرہفت آرائش سے مزین ہو کر مہتابی پر اٹھلا رہی تھیں۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۷۵). راویان روایات ..... نے ..... افسانہائے کہن کو بھی ہرہفت آرائش سے مزین ..... کیا ہے۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱). [ہرہفت + آرائش (رک)].

--- ہفت پردازی (--فت و، سک ف، سک ت، فت پ، سک ر) امث.

خوب سنوارنے کا عمل، بہت سنورا ہوئے ہونے کی حالت یا کیفیت. وہ دہلی کی سادہ کاری ہو یا لکھنؤ کی مرصع سازی یا پنجاب کی ہرہفت پردازی غزل کی شاعری کے متعلق متروکات کی لے جتنی ہی چاہے بڑھاتے (کذا) جائیے۔ (۱۹۲۵، منشورات کیفی، ۱۳۸). [ہر ہفت + پرداز، پرداختن = سنوارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہفت کر دینا / کرنا محاورہ.

خوب سجا دینا، خوب آرائش کرنا، بہت سنوارنا.

کیا ہرہفت ہر خاتوں نے اپنی اپنی خلوت کو
شبستان جہاں حجلۂ عروسی کا بنا یکسر

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۴۷). قاضی حمید الدین کی سحرکاریوں نے گلزارِ سخن کو ہرہفت کر دیا تھا۔ (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۴۲۱).

--- ہفت ہونا محاورہ.

خوب سجا ہونا، بہت آراستہ ہونا. صرف و نحو ..... عروض ادب کے عناصر ہیں جس سے اس کا پیکر ہرہفت ہوتا ہے۔ (؟، تجلیات، ۱: ۲۱۴).

بہار آئی عروسانِ چمن ہر ہفت ہوتی ہیں
دم مشاطگی موج صبا کی پیش دستی ہے

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۱۵۴).

--- ہلّے (--فت و، شد ل) م ف.

ہر مرتبہ، ہر بار (مہذب اللغات).

--- ہمیش (--فت و، ی ج) م ف.

ہمیشہ، نت، سدا، مدام (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- یک (--فت ی) م ف.

رک: ہر ایک.

ہر یک ملک میں نیک رفتار ہے — ہر یک قوم میں نیک گفتار ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۳). عشق ہے تو ہر یک کام کا لگتا دھندا، عشق ہے تو کوئی صاحب ہوتا کوئی بندا۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۴).

دسے کوٹ پر روز ات روز عید — ہر یک رات شب رات گیتی پدید

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۳۷).

مرے گل فام کی تعریف کرنے
ہر یک گل کوں ہر ایک پھکڑی زباں ہوئے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۰۸).

ہوئے سب مصاحب کے ہر یک پسر
کنور اور چھوں سب ہوئے ہم عمر

(۱۸۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۵). [ہر + یک (رک)].

--- یکک (--فت ی، ک) م ف (قدیم).

رک: ہر ایک.

ہر یلک طاق اچھے طاق اپس روپ منے
مانی مندہیر کے لکھیا میز سوں تس جدول

(۱۶۷۲، علی عادل شاہ ثانی، ک، ۴۷).

--- یکے راہبر کارے ساختند کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) قدرت نے ہر ایک کو کسی خاص کام کے لیے بنایا ہے یعنی کسی میں ایک کام کی استعداد ہوتی ہے اور کسی میں دوسرے کام کی؛ رک: ہر کسے را بہر کارے ساختند.

سچ تو یہ ہے ہر یکے راہبر کارے ساختند
دل تو آنے کے لیے ہے جان جانے کے لیے

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۷۶). عورتیں تو مقنن اور سپہ سالار بننے کی فکر میں ہیں کوئی ان کو "ایاز قدر خود بشناس" اور ہر یکے راہبر کارے ساختند کا سبق نہیں پڑھاتا (کذا). (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۱۵).

ہَر (۲) (فت ہ) امر.
ہرنا (رک) کا امر.
قلندری تجھے پھولوں کے ہار پہنائے — سکندری کے سوئمبر میں اس بہار سے ہر
(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۱۸۹).

--- جانا محاورہ.
ہرانا (رک) کا لازم ؛ ہارنا، ہار جانا، ہار دینا، شکست کھانا ؛ ناکام ہونا.
ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے — ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۰).
کھیلتا ہے جو کوئی بازی دل عشق میں یاس — ہم نے اکثر یہی دیکھا ہے کہ ہر جاتا ہے
(۱۸۷۵، دیوان یاس، ۱۵۹).

ہَر (۳) (فت ہ) امذ.
ہل. فجر سے میری پیٹھ پر ہر رکھ کر تمام دن زمین جوتا کرتے ہیں. (۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۱: ۱۲). [ہل (رک) کا ایک املا].

--- پُوجا / پوجی (---و مع) امث.
ہندو عقائد کے مطابق ہل کی پوجا جو کاشت کا کام ختم ہونے کے دن کی جاتی ہے اور اسے دھو کر صاف کر کے پھولوں کا ہار چڑھا کر رکھ چھوڑتے ہیں (اس کے بعد ہل کا استعمال یا اسے عاریتاً دینا منحوس سمجھا جاتا ہے) (جامع اللغات). [ہر + پوجا / پوجی (رک)].

--- چُھٹان (---ضم چھ) امث.
کھیت کی ہلائی ختم ہونا یا پوری ہو جانا (اپ و، ۲، ۱۱۸). [ہر + چھٹان (رک)].

--- چُھٹَہ (---ضم چھ، فت ٹ) امذ.
رک : ہر چھٹان. گیارہویں متی بھادوں بدی کو کہ اس کو ہر چھٹہ بنام بھگوان ہے. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۲۵۷). [ہر + چھٹ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- سَجّا (---فت س، شد ج) امذ.
ہل اور کھیتی کا شریک (پلیٹس ؛ اپ و، ۲، ۱۱۸). [ہر + سجا = ساجھی (رک) کا بگاڑ].

--- سوت / سوتِیَہ (---وج / وج، کس ج ت، فت ی) امث.
۱. فصل پر پہلی دفعہ ہل چلانا ؛ ہل چلانے میں امداد دینا ؛ ہل کو گھر لانا (جامع اللغات).
۲. کھیت میں ہل کی نوک سے پہلی بار کھودی ہوئی لکیر یا تالی نیز ہل کی نوک کا نشان (پلیٹس ؛ اپ و، ۲، ۱۱۸). [ہر + س : सोत / + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- سودِیا (---وج، کس د) امذ.
کاشت کار، مزدور جو حسب معاہدہ سال بھر کو کام پر لگایا جائے، ہر سالیا (اپ و، ۲، ۱۱۸). [ہر + سود = سوت सोत + یا، لاحقۂ فاعلی].

--- کارَہ (---فت ر) امذ.
(زراعت) ہل کار، کھیتی باڑی کے ہر قسم کے کام کی چوکسی کرنے والا ملازم (اپ و، ۲، ۱۱۹). [ہر + س : कार + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- کَٹ (---فت ک) امث.
(زراعت) چارے کے لیے کاٹی ہوئی کھیتی، کٹا ہوا چارہ، ادھوری کچی فصل، چرکٹی (ماخوذ : اپ و، ۲، ۱۱۹). [ہر + کٹ = کٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- گھاپڑ (---فت پ) امث.
(کاشتکاری) وہ زیر کاشت زمین جو تھوڑی خشکی سے سوکھ گئی ہو، ہر گھسیٹ. جب مٹی اس کی کھود کر پانی ڈالا جائے ..... رطوبت اس میں نہیں رہتی تھوڑی خشکی سے سوکھ جاوے اس کو نکری، ہر گھاپڑ، بھوٹ ..... کہتے ہیں. (۱۸۴۶، کھیت کرم، ۳۰). [ہر + گھاپڑ (مقامی)].

--- گھٹیٹ (---فت گھ، ی مع) امث.
(کاشتکاری) گانو کی مزروعہ زمین، ہل گھسیٹ (اپ و، ۲، ۱۱۹). [ہر + گھٹیٹ = گھسیٹ].

--- گَھسیٹ (---فت گھ، ی مع) امث.
(کاشتکاری) زیر کاشت زمین (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہر + گھسیٹ (گھسیٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

ہَر (۴) (فت ہ) صف.
لے جانے والا، پہنچانے والا ؛ لانے والا ؛ گرفتار کرنے والا، پکڑنے والا ؛ مٹانے والا، دور کرنے والا، ہٹانے والا ؛ چھین لینے والا ؛ تقسیم کرنے والا، تباہ کرنے والا، مارنے والا ؛ دعوے دار، حق دار (جامع اللغات ؛ شبد ساگر). [س : हर].

--- لانا محاورہ.
اغوا کرنا ؛ بھگا کر لے جانا ؛ چھین کر لے جانا.
راون نے یہ تب سوچا سیتا کو میں ہر لاؤں — بدلہ تو جبھی ہوگا جب رام کو تڑپاؤں
(۱۹۲۱، سیتا رام، ۹۰). میں اپنے دل کی بات آپ سے کہتا ہوں مجھے پربھا کو ہرلانے کا سخت افسوس ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۳۴).

--- لے جانا / لینا محاورہ.
۱. بھگا لے جانا ؛ اغوا کرنا. راجہ رانچند رجی کی رانی سیتاجی کو راون جو لنکا کا راجہ تھا ہر لے گیا تھا. (۱۹۲۷، قصص الامثال، ۶۰). ۲. پکڑ لینا، گرفت میں کر لینا، عموماً دھوکے سے قبضے میں لے لینا نیز کسی چیز یا صلاحیت سے محروم کر دینا. لوبھ نے اُن کی بدھی ہر لی ہے لوبھ کے مارے انھیں بھلائی برائی کا گیان نہیں ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو (ترجمہ)، ۲۰). ۳. چرا لینا ؛ چھیننا. ایسی موہن مورت نے ہمارے من کو ہر لیا. (۱۹۱۰، ادیب، الٰہ آباد، دسمبر، ۲۶۷).

ہَر (۵) (فت ہ) امذ.
۱. مہادیو، شیوجی کا لقب ؛ (مجازاً) بھگوان، وشنو (ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق خدا).
نام کی سوبھا وہ ہی جانے جو ہووے نام لیوا
میٹھا چاکھے سو لذت لاکھے میٹھی ہر کی سیوا
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۷۵).
دم بہ دم آہ کی پونگی سے بجانا یہ صدا
دیکھیے کون سے دن ہر ہمیں دیں گے درشن
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۱۵). جو اپنے ہر سے پیت کرے اور گھٹ میں جس کے وہ بسے

ہردے میں سمائے تن من اُسی کے نام پر سانپے اس کو پران چھوڑنا آسان ہو . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۹۲) . جو ہماری اچھا پوری کرے گی اس کا دکھ پاپ ہرلے جائیں گے . (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۵۸) . پتھر پوجے ہر ملے تو میں پوجوں پہاڑ . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۹۵) . ۲. (حساب) مقسوم الیہ ، کسر کا نسب نما ؛ تقسیم (ماخوذ : شبد ساگر : جامع اللغات) . ۳. ایک راکھشش کا نام ؛ اگنی ، آگ ؛ گدھا ؛ چھپے کے دسویں بھید کا نام ، نورشوں میں سے ایک ؛ گرہن کرنا یا لینا ؛ قبول کرنا ، حاصل کرنا ؛ گاہک (ماخوذ : شبد ساگر : جامع اللغات) . ۴. کئی مصنفوں اور راجاؤں کے نام کے شروع میں آتا ہے (جامع اللغات) . [پالی] .

--- گِری (---کس گ) امث .
ہر کا پہاڑ ، کیلاش پربت (یہ مہادیوجی کی جنت کہلاتی ہے) (پلیٹس : جامع اللغات) .
[ہر + س : گری (۲) رک] .

--- گَوری (---ولین) امث .
مہادیو اور پاربتی دیوی کی ایک اکٹھی شکل (پلیٹس : جامع اللغات) . [ہر + س : गौरी] .

--- لوک (---وج) امذ .
موجودہ دنیا (پلیٹس : جامع اللغات) . [ہر + لوک (رک)] .

--- لوکْ پَرْلوک (---وج ، سک ک ، فت پ ، سک ر ، وج) امذ .
یہ دنیا اور اگلا جہاں (پلیٹس : جامع اللغات) . [ہر + لوک (رک) + پرلوک (رک)] .

--- ہَر (مَہادیو) فقرہ .
ایک نعرہ جو جوش میں آکر مارا جاتا ہے ؛ ہندوؤں کا جنگی اور قومی نعرہ . اللہ اکبر اور ہر ہر مہادیو کی دل دہلانے والی آوازیں ڈوبتیں اور ابھرتی رہیں . (۲۰۰۱ ، گردش پا (زبیر رضوی) ، ۹۰) .

ہَر (۲) (فت ہ) ضمیر .
اُس عورت کا . مؤنث کے واسطے تو ہر بفتح ہا ، سکون را بروزن سر بولیں گے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبرآبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۸۲) . [انگ : Her] .

--- اِکْسِلِنْسی (---کس ء ا ، سک ک ، کس ء س ، کس ء ل ، سک ن) امث .
کسی خاتون عہدیدار یا خاتون سفیر کا لقب (ماخوذ : جامع اللغات) . [انگ : Her Excellency] .

--- میجِسْٹی (---ی لین ، کس ء ج ، سک س) امث .
بادشاہ کی بیگم کا لقب ، ملکہ کے لیے کلمۂ تکریم . آپ کو یاد ہوگا کہ ہم تو ہر میجسٹی کے اپنے مہمان تھے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۰۳) . ملکہ ، ہر میجسٹی شہزادہ ہنرائل ہائی نس . (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۴۷) . [انگ : Her Majesty] .

--- ہائِنِس / ہائی نِس (---کس ء ، ن / ی مع ، کس ء ن) امث .
رانیوں اور نوابی خاندان کی بیگمات کا لقب . نواب بیگم کے شروع میں ہرہائی نس ..... تازہ اضافہ تھا . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۹۸) . آپا جان نے ہرہائنس رفعت زمانی بیگم کا خطاب پایا . (۲۰۰۰ ، زندگی کی یادیں ، ۳۴) . [انگ : Her Highness] .

ہَرِ (فت ہ ، کس نیز بلاکس ر) (الف) امذ .
۱. وشنو کا ایک نام ، برہما جی ؛ اِندر . لے کے ہر کا نام آگے بڑھ کر کود . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۴) . ۲. یم ؛ سورج ؛ چاند ؛ کرن ؛ ہوا ؛ پانی (پلیٹس : جامع اللغات) . ۳. کمیت گھوڑا ؛ شیر ؛ طوطا ؛ کوئل ؛ مور ؛ ہنس ؛ بندر ؛ مینڈک ؛ سانپ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۴. ہرا رنگ ؛ زرد یا سنہرا رنگ ؛ سرخی مائل بھورا رنگ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) صف . سبز ، سبزی مائل ؛ زرد زرد ؛ بھونسلا ، سرخی مائل بھورا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [پ : हरि س : हरि] .

--- بول فقرہ .
(ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق) خدا کا نام لے (جب کوئی مرنے لگے تو اسے کہتے ہیں) (جامع اللغات) .

--- بول ہَر فقرہ .
(ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق) خدا کا نام لے ، یہ نہیں ہوسکتا جو تو کہتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاورات ہند) .

--- بَھجَن (---فت بھ ، ج) امث .
۱. وشن جی کی پوجا ؛ وشنو کی عبادت (جامع اللغات : فرہنگ آصفیہ) . ۲. وشنو کا بھجن ؛ (ہندو) خدا کی تعریف کا گیت ، جپ ، عبادت (گنج شریف : فرہنگ) . [ہر + بھجن (رک)] .

--- بَھج ہَر بَھج فقرہ .
بھگوان کی پوجا کر .

نت ہر بھج ہر بھج رے بابا جو ہر سے دھیان لگاتے ہیں
وہ ہر کی آسا رکھتے ہیں ہر ان کی آس پجاتے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۲۳) .

--- بَھجْنا ف مر .
وشن جی کی پوجا کرنا ، وشنو کا بھجن کرنا ، (ہندوؤں کے) خدا کا نام لینا ، مالا جپنا .

نت من میں ہر ہر بھجتے ہیں ہر بھجنا اُن کو بھاتا ہے
سکھ من میں اُن کے لاتا ہے دکھ اُن کے جی سے جاتا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۲۳) . ست کہا غم کرنا آہ بھرنا سنگ مرنا ، خوشی کرنا ہر بھجنا من ہرنا . (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۳۰۷) .

--- بَھکْتْ (---فت بھ ، سک ک ، سک نیز کس ت) امذ .
وشنو کا پجاری (پلیٹس) . [ہر + بھکت (رک)] .

--- بَھگَت (---فت بھ ، گ) صف ؛ امذ .
وشنو کی پرستش کرنے والا ، پجاری (فرہنگ آصفیہ) . [ہر + بھگت (رک)] .

--- پیڑی (---ی لین) امث.
(رک: ہر کی پیڑی) کوئی گھاٹ جو وشن جی کے نام پر مقدس قرار دیا گیا ہو (ماخوذ: جامع اللغات). [ہر + پیڑی (رک)].

--- جَس (---فت ج) اند.
رک: ہریش (جامع اللغات). [ہر + جس = س: यशस्].

--- جِن (---کس ج) اند.
رک: ہر بھگت؛ دیوتا، بھگوان (ہندوؤں کا) خدا.

جس میٹھے کا نام پہ وہ میٹھا کیا ہوئے
ہرجن ہررس چاکھتے اور نہ چاکھے کوئے

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۴۲).

جو ایسا کچھ ترا ہرجن ہے مردود   تو کیوں جبریل پر طاعن ہے مردود

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۲۹۶). [ہر + جن (۲) (رک)].

--- جی اند.
مہادیو جی کو عزت سے پکارنے کا لقب.

کہ اس کو اور جس کو اس نے چاہا
دیا بیکنٹھ میں ہرجی نے باسا

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۱۴۳). [ہر + جی، لاحقۂ تعظیم].

--- چَرِت / چَرِتْر (---فت ج، کس ر/ فت ج، کس ر، سک ت) اند.
کرشن جی یا کسی اوتار کے کارنامے (جامع اللغات). [ہر + س: चरित्र].

--- چَرْچا (---فت ج، سک ر) امث.
وشن جی کے متعلق نیز مذہبی گفتگو (جامع اللغات). [ہر + چرچا (رک)].

--- چَرَن (---فت ج، ر) اند.
وشن جی یا شیو جی کے پوتر پاؤں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہر + رک: چرن (۱)].

--- چَنْدَن (---فت چ، سک ن، فت د) اند.
ایک قسم کا زرد اور نہایت خوشبودار صندل؛ سرگ کے پانچ درختوں میں سے ایک؛ زعفران، چاندنی؛ کنول کی جھلی؛ محبوب کا بدن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہر + رک: چندن (۱)].

--- داس اند.
وشن جی کا پیرو (جامع اللغات). [ہر + رک: داس (۱)].

--- دَوار (---فت د) اند.
گنگا کے کنارے پر ہندوؤں کا ایک مقدس شہر، ہندوؤں کا سب سے بڑا تیرتھ (ان کے اعتقاد کے مطابق اگر مناسب وقت پر یہاں اشنان کیا جائے تو پوری مکتی حاصل ہوتی ہے) (اسے ہرکا دوار یعنی دروازہ اس لیے کہتے ہیں کہ بیکنٹھ یا وشن جی کے سرگ کا راستہ سمجھا جاتا ہے). کیسا اچھا وقت تھا، جب اس مضمون کا لکھنے والا..... ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہردوار میں ہرکی پیڑی کے سامنے گنگا کے عالم آب کی بہار دیکھ رہا تھا. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۷۶).

لطف جب تھا کہ منی اور رشی رہتے تھے
ہر دوار اب وہ نہیں اور وہ سوانگ ہی نہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۲۳).

یہاں ہر دوار ہے، پریاگ ہے اور بندرابن ہے
یہاں روحانیت بستی ہے، یہ روحوں کا مسکن ہے

(۱۹۴۷، شعر انقلاب، ۳۱). [ہر + دوار (رک)].

--- دَواری (---فت د) صف.
ہردوار (رک) سے منسوب؛ تیرتھ پر جانے والا. ہردواری گنگا کے کنارے چپتا من مورتی. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۷۶). [ہردوار + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دَور (---و لین) اند.
ایک لمبوترا ٹیلہ جو گاؤں میں بنا کر اس پر جھنڈے لگا دیتے ہیں تاکہ گاؤں وبا خصوصاً ہیضے سے بچا رہے (جامع اللغات). [ہر + دور = دوار].

--- دیشْوَر (---ی مج، سک ش، فت و) اند.
رام جی کا ایک لقب.

وہ بولے کوسوں سیم بر پیدل چلو گی کس طرح
یہ بولیں اے ہر دیشور تم خود چلو گے جس طرح

(۱۹۲۱، سیتا رام، ۳۹). [ہر + دیش (رک) + س: वर].

--- دیوْ (---ی مج، سک و) اند.
ٹکشترہ شروتا (جامع اللغات). [ہر + دیو (رک)].

--- کا بھَجَن کَرْنا محاورہ.
رک: ہر کا نام جپنا (ماخوذ: فرہنگ فسانۂ آزاد).

--- کا داس اند.
رک: ہرداس؛ غلام، خدمت گار.

جو کہ ہے بندہ خدا کا اُس کا رتبہ ہے بلند
ہے بھلا اُس کا جہاں میں جو کہ ہر کا داس ہے

(۱۸۴۷، دیوان شاداں، ۲: ۱۸۷).

--- کا مانے بَر/پَر کا نَہ مانے محاورہ.
۱. دیوتا مہربان ہو جاتا ہے ظالم رحم نہیں کھاتا (جامع الامثال؛ محاورات ہند). ۲. جو صرف دیوتا کو مانتا اور یاد کرتا ہے وہی مقبول ہوتا ہے (ماخوذ: مرقع اقوال و امثال).

--- کا نام جَپْنا ف مر؛ محاورہ.
مہادیو کی پوجا کرنا، بھگوان کو یاد کرنا. بے پروائی سے اس نے کہا کہ گانا بجانا کچھ کام نہیں اپنا لیکن ہر طرح سے ہر کا نام ہمیں جپنا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۱۰).

ہر طرف سے جو ٹوٹتی ہے آس
آدمی ہر کا نام جپتا ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۲۸۳).

--- **کا نام سَت ہے سَت بولو مُکت ہے** فقرہ.
(ہندوؤں کے) خدا کا نام سچ ہے اور سچ بولنے میں نجات ہے (ایک فقرہ جس کا استعمال کچھ ہندو ذاتوں میں مُردے کو لے جاتے وقت کیا جاتا ہے). ٹکٹی پر ایک لاش آرہی ہے صدہا آدمی ساتھ ساتھ ماتم کرتے جاتے ہیں، روتے ہیں اور اس مرحوم کا نام لے لے کر چلاتے ہیں، ہر کا نام ست ہے، ست بولو مکت ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۷: ۹۱۱).

--- **کا نام لے** فقرہ.
(ہنود) بھگوان کو یاد کر، تو جیسے کہتا ہے یوں نہیں ہے (قائل کے قول کا رد ہے) (جامع اللغات: محاورات ہند).

--- **کو بَھجْنا** محاورہ.
بھگوان کی پوجا کرنا، عبادت کرنا.

جو آیا تجے گا سو ہر کو بھجے گا
خودی اپنی میٹے تجھے پانے والا

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۴۳).

--- **کو بَھجے سو ہَر کا ہوئے** کہاوت.
جو شخص بھگوان کی عبادت کرے گا اور بھگوان کا دھیان رکھے گا وہ بھگوان کی بارگاہ میں مقبول ہوگا (ماخوذ: مرقع اقوال و امثال).

--- **کو بَھجے سَو ہَر کا ہوئے ذات پات نہ پُوچھے کوئے** کہاوت.
بھگوان کے پاس ذات پات کی کوئی قدر نہیں جو اس کی پوجا کرے وہی اس کا ہے (ماخوذ: جامع الامثال؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

--- **کو جَپْنا** محاورہ.
بھگوان کو یاد کرنا، وشن جی کا نام لینا، پوجا کرنا.

مٹ گئے نقش و نگار دیر فانی کے مرید
نام انہیں کا رہ گیا روشن جو ہر کو جپ گئے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۱۶۲).

--- **کی پَوڑی** امذ.
رک: ہر کی پیڑی؛ ہردوار.

مولویوں کو نان جویں بھی کعبے میں ہو کر مل نہ سکی
مالویوں کے حصے میں ہر کی پوڑی کے پیڑے پڑتے ہیں

(۱۹۲۷، بہارستان، ۳۹۲).

--- **کی پَیڑی** امذ.
ہردوار (رک) کا ایک نام؛ ہندوؤں کا مقدس تیرتھ؛ ہردوار کے قریب. ہر کی پیڑی پر جا موجود ہوئے ایک ہندو نے پوچھا تم کون ہو. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۶). اس مضمون کا لکھنے والا ننگے پاؤں ..... ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہردوار میں ہر کی پیڑی کے سامنے گنگا کے عالم آب کی بہار دیکھ رہا تھا. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۷۶). برادران ہنود کا وہ مشہور متبرک تیرتھ بھی یہیں ہے جسے ہردوار یا ہر کی پیڑی بھی کہتے ہیں. (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۶۵).

ہر دوار ایک مرحلہ اس کا
ہر کی پیڑی ہے مے کدہ اس کا

(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۲۰۰).

--- **کے نام کا بَھجَن کَرْنا** محاورہ.
بھگوان کو یاد کرنا. ہم تو ہر کے نام کا بھجن کرتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۴).

--- **گُن** (---ضم گ) امذ.
وشن جی کی خصوصیتیں، بھگوان کی خوبیاں (جامع اللغات). [ہر + گن (رک)].

--- **گَنْگا** (---فت گ، غنہ) امذ.
ہندوؤں کے مقدس دریا گنگا کے نام کا ورد، ایک بھجن. ہر گنگا ہر گنگا کا شور مچا کے جہاز کو سر پر اوٹھائے لیتے تھے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۵۵۵). [ہر + گنگا (رک)].

--- **گَنْگا کَرْنا** محاورہ.
ہندوؤں کا نہاتے ہوئے بھگوان کا نام لینا، اشنان کرتے ہوئے ہر کا نام لینا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- **مِلْنا** ف ل.
بھگوان کا ملنا، بھگوان سے رابطہ ہونا. پتھر پوجے ہر ملے تو میں پوجوں پہاڑ. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۲۹۵).

--- **نام** امذ.
وشن جی کا نام، بھگوان کا نام.

سن ان کا اپنے سینے میں دن رات بھجن ٹھہراتا ہے
ہر نام کی سمرن کرتے ہیں مکھ چین انھیں دکھلاتا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۲۴).

نہا دھو کے جس وقت فارغ ہوا
لگا کرنے پوجا وہ ہر نام کا

(۱۸۵۶، قصہ گوپی چند، ۵). اگر یہی ہر نام اور جیون سے گونجتے ہوتے تو ہر طرف عیش و آرام کی بارش برستی ہوتی. (۱۹۱۱، پہلا پیار، ۳۸). [ہر + نام (رک)].

--- **وانی** امث.
وشنو یا ہری کی آواز، آسمانی آواز، دیوتاؤں کا جواب (پلیٹس). [ہر + وانی (رک)].

--- **ہانْکنا** محاورہ.
(طنزاً) بھگوان کا نام لینا. اب وہاں سے ہر ہانکنا خاک پھانکنا یہاں آمرا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۶۸).

--- ہَر (۔۔۔فت ہ) کلمہ.
ہندوؤں کا نعرہ جو جوش میں آ کر مارا جاتا ہے ، ہندوؤں کا جنگی اور قومی نعرہ.

کہیں ہرہر ہو بتاوے کہیں ہو رام جپاوے
کہیں علی ہو دیکھاوے ، شاہد اللہ واحد اللہ

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۸).

ہر ایک ناقوس میں آتی ہے آواز
کہ ہے پر گھٹ وو ہرہر ہر کے گھٹ میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۸).

رکھے ہوئے وید کوئی سر پہ
جاری تھا زباں پہ اس کی ہرہر

(۱۸۸۴ ، مادر ہند ، شاد ، ۸۱). [ہر + ہر (رک)].

--- ہَر جَپْنا محاورہ.
ہر کی مالا جپنا ، شیو اور وشن جی کا ذکر کرنا ، بھگوان کا کثرت سے نام لینا. ارے دیوانوں کو بلاؤ ، مستانوں کو پکارو ، جو ..... کفنی پہنیں ، ہرہر جپیں ، شام کی مرلی بجائیں. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۵).

--- ہَر کَتھا (۔۔۔فت ہ ، ک) امذ.
ہر اور ہر کے نام کا جاپ ؛ شیو جی اور وشن جی کا ذکر ؛ وشن جی اور شو جی کے اوتاروں کے حالات (جامع اللغات). [ہر ہر + کتھا (رک)].

--- ہَر کَرْنا محاورہ.
۱. وشن جی کا نام رٹنا ، بھگوان کو یاد کرنا.

غباری خط سو اس کھ پر عجب خط ہے جو بنچا ہے
سو پڑنے اس ورق نا سک رہے ہت جوڑ ہرہر کر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۷). یہ مقدمہ بنا ، ہر ہر کر ، گرو کا نام لیا ، پھر کلمہ جو پڑھا دنیا سے چل بسا ، دم نکل گیا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں) ، ۲۹۲). دیو نے اپنے تئیں برہمن بنایا صندل اور سیندور ماتھے پر لگایا ہرہر کرتا مالا جپتا ادھر سے ہو نکلا. (۱۸۴۶ ، قصہ اگر گل ، ۳۱). **۲. جنگی نعرہ مارنا.** جادو گرنیاں طاؤس اور ناگوں پر سوار ..... لڑائی کے عزم پر ہرہر کرتی موجود ہوئیں. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۹۳).

--- ہَر کَہنا محاورہ.
رک : ہرہر کرنا. جیسے وہ ہرہر کہتے ہیں یہ بھی ویسے علی علیؑ مچانے لگے. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین (قنوجی) ، ۳۰).

جو دھیان بندھا ہے چاہت کا وہ اُن کا من بہلاتا ہے
دل اُن کا ہرہر کہنے سے ہر آن نیا سکھ پاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۲۴).

--- ہَر گَنْگا امذ.
ہندوؤں کے مقدس دریا (گنگا) کے نام کا ورد ، ہر گنگا. کانوں میں ہرہر گنگا کی میٹھی آواز آرہی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۳۱). [ہرہر + گنگا (رک)].

ہَرُ (۱) (فت ہ ، ضم ر) صف.
(رک) ہرو (پلیٹس : جامع اللغات). [مقامی].

ہَرُ (۲) (فت ہ ، ضم ر) حرف عطف.
(رک) ارو (پلیٹس : جامع اللغات). [مقامی].

ہِر (کس ہ) امذ.
(رک) ہیر (جامع اللغات). [ہیر (رک) کا مخفف].

ہِرّ (کس ہ ، شد ر نیز بلا شد) امذ.
بِلّا (پلیٹس : جامع اللغات). [ع].

ہُر (۱) (ضم ہ) (الف) امث.
۱. پرندے کی تیز پرواز ؛ آواز جو پرندے کے اُڑنے سے پیدا ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات). (ب) فقرہ. **پھر ، اُڑ گئے ، غائب ہو گئے.** ان کے آتے ہی بھیڑ چھٹ گئی ، ہر. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۸). ارباب نشاط نے چھم چھم کرتے ہوئے ڈولیوں کو رونق بخشی ، سب ہر مگر تماشے والا صاحب بلا کی طرح اس کوٹھی کو چمٹا رہا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۳۵). [حکایت الصوت].

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. اُڑ جانا ، غائب ہو جانا. تلوار کا چمکنا تھا کہ سب ساتھی رفیق نام کے بانکے ہر ہو گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۳). حضور جھوٹ موٹ محلسرا کی طرف جائیں ، ایرے غیرے سب ہر ہو جائیں گے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۹۹). سب ایک ایک کر کے ہر ہو گئے صبح بھیرویں کے وقت بھیروں ناچنے لگا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۱). اس کی ٹانگ پکڑ کر اتنی زور سے پٹکا کہ وہ وہیں ٹھنڈا ہو گیا اور سب آدمی ہر ہو گئے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، رام چرچا ، ۱۲۷). **۲. بالکل خرچ ہو جانا ، کسی چیز کا ضائع ہو جانا.** آزمانا کیسا ، آزما چکے ساڑھے تین لاکھ کے نوٹ ہر ہو گئے صرف گیارہ ہزار نواب صاحب کے ہاتھ آئے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۴۴).

ہُر (۲) (ضم ہ) امذ.
رک : ہُڑا (پلیٹس : جامع اللغات). [ہُڑا (رک) کا بگاڑ].

--- دَنْگ (۔۔۔فت د ، غنہ) امذ.
رک : ہڑ دنگ (پلیٹس : جامع اللغات). [ہڑ دنگ (رک) کا بگاڑ].

ہَرا (۱) (فت ہ) (الف) امر.
ہرانا (رک) کا امر نیز ہرنا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل) (جامع اللغات).
(ب) صف. **۱. وہ جو ہار جائے** (جامع اللغات). **۲. مضمحل ، تھکا ہوا.**

پھرا واں سے اکیلا غم کے ہمراہ
بتھا ماندہ ہرا ہو ایک جا شاہ

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۵).

--- دینا ف م.
رک : ہرانا (جامع اللغات).

ہَرا (۲) (فت ہ) (الف) صف.
ا.سبز رنگ کا، سبز، اخضر، دھانی، کاہی.

آتا ہے جب خیال میں وہ سرو سبز پوش
ہوتا ہے زہر عشق سوں سب تن بدن ہرا

(۱۷۵۴، داؤد اورنگ آبادی، د، ۳۶).

ہزاروں شگوفے کھلے تھے جہاں ہرا ایک پتا نہیں اب وہاں

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۶۰). **۲.تازہ، گیلا (زخم).**

جہان میں یہ ترو تازگی کا عالم ہے
کہ ہو گیا ہے ہر ایک زخم خشک تک بھی ہرا

(۱۸۷۹، دیوان عیش (حکیم آغا جان)، ۳۰).

مجروح تیغ واں بھی لہو سے بھرے رہے
پانی وہ تھا کہ زخم ہمیشہ ہرے رہے

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۸۷). جس نے (ہرا خوشنما) چارہ زمین سے نکالا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۶۶).

مضطر ہے نظر ہاتھ کلیجوں پہ دھرے ہیں
زخم دل صد چاک نئے سر سے ہرے ہیں

(۱۹۲۶، مطلع انوار، ۳۸). وہ مجھے دیکھ کر بچوں کی طرح لپٹ گیا، محبت کا پرانا زخم میری صورت دیکھ کر ہرا ہو گیا (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۳۱). **۳.شاداب، ترو تازہ، سرسبز (درخت، باغ وغیرہ)؛ (مجازاً) بحال.**

ہنر کے چمن تجھ کرم تے ہرے
نزاکت کے گل تج تے رنگ رس بھرے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۷).

میں عشق کا جلا ہوں مرا کچھ نہیں علاج
وہ پیڑ کیا ہرا ہو جو جڑ سے اکھڑ گیا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۸). نہروں میں پانی بھرا تھا، عالم ہرا تھا، مینہ برسنے سے زمین کا صفائے باطن بڑھتا تھا. (۱۸۶۶، جادو تسخیر، ۱۹).

انساں کو چاہیے کہ مسافر نواز ہو
جتنا جیے ہرے شجروں کی طرح جیے

(۱۹۸۸، برگد، ۱۵۷). **۴.کچا، ناپختہ، خام، نارسیدہ؛ آدھا پکا ہوا.** تمام سخت اور ہرے سیب کھٹے ہوتے ہیں اور چونکہ یہ سیب سخت اور ہرا ہے اس لیے یہ سیب بھی کھٹا ہے. (۲۰۰۱، آپ سوچتے کیوں نہیں (ترجمہ)، ۳۶). **۵.کامیاب، بامراد، بختاور** (جامع اللغات). **۶.خوش، شاد، باغ باغ.**

تری بزم اکبر خوش بیاں ہے محل فرحت دوستاں
جو ملول آئے وہ خوش گئے جو فسردہ آئے ہرے گئے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۳۵۸). **۷.تازہ دم، چاق و چست، مضبوط نیز شفایاب.**

ہمیں ورزش کا ہے شوق اس کو رنگینی سے مطلب ہے
ہرا اپنا بدن ہے یار کی پوشاک دھانی ہے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۹۰). ملا جی نے تعویذ دے کر یقین دلایا تھا کہ بچہ دوبارہ ہرا ہو جائے گا. (۱۹۶۵، انتظار موسم گل (چار ناول)، ۱۰۶). (ب) امذ. **ا.سبز رنگ.**

سرسکڑوں کاٹے تھے پہ رنگ اس کا ہرا تھا
ہر ناب میں ناگن کی طرح زہر بھرا تھا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۴۵۷). **۲.کبوتر کی قسم جس کے پروں سے ہرا رنگ جھلکتا ہے.** فدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے، ملاحظہ کیجیے، اصیل، بھنے، ببرے..... کھمی، ہرے اور حضور یا ہو. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۴۰). **۳.سبز چارہ، ایک قسم کا سبزہ جو گیہوں میں پیدا ہوتا ہے اور ڈھوروں کے کھلانے کے کام میں آتا ہے، بھتوا، چری، سبزی؛** سبزہ (پلیٹس). [پ : ہرِیَشری س : हरित + क].

--- باغ (الف) امذ.
سرسبز و شاداب باغ؛ **(مجازاً) جھوٹی امیدیں** (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف. **(نباتیات) نباتاتی، جڑی بوٹی کا** (پلیٹس). [ہرا + باغ (رک)].

--- باغ دِکھانا ف م؛ محاورہ.
رک : **سبز باغ دکھانا؛ دھوکا دینا.** نیک نیتی کا ہرا باغ دکھا کر انہیں غفلت کی دارو دے بے ہوشی پلائی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۶۵).

--- بَھرا (---فت بھ) صف.
ا.(i) سرسبز و شاداب، ترو تازہ (باغ وغیرہ کے لیے)، پُربہار.

سیر کا ہے مزا ابھی کھیت ہیں سب ہرے بھرے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۹).

ہرا بھرا رہے اے باغباں ترا گلزار دماغ تازہ رہیں نکہت بہاری سے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۹۴). یہ ہرے بھرے باغ..... کس جان جہاں کا خواب ہیں. (۱۹۲۳، روزنامچہ، حسن نظامی، ۲۳۱). کبیر کا کلام ہمیشہ تازہ اور ہرا بھرا رہے گا. (۱۹۳۳، اردو کی ابتدائی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کام، ۸۲). دوسری قسم سانڈوں کی تھی، انھیں گویا داغ کر چھوڑ دیا گیا تھا کہ وہ جس کا ہرا بھرا کھیت چاہیں چر ڈالیں. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۹۳). اس عمارت کے بیچوں بیچ ایک وسیع میدان تھا جس کو گھاس کا ہرا بھرا قطعہ بنانے کا منصوبہ تھا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۲۵). **(ii) بہت گھنا، پتوں سے ڈھکا ہوا نیز خوش نما.**

گلے ملا نہ کبھی چاند، بخت ایسا تھا ہرا بھرا بدن اپنا درخت ایسا تھا

(۱۹۶۶، شکیب جلالی، ک، ۱۰۵). **۲.(مجازاً) (مکان کے لیے) آباد.**

ہنس کر نظر عزیزوں کی جانب جو کی ذرا
سب باغ فاطمہ نظر آیا ہرا بھرا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۰۳). **۳.(انسان کے لیے) صاحب اولاد، اہل و عیال والا** (جامع اللغات). **۴.خوش و خرّم نیز مالا مال (انسان کے لیے).** جب میں فاتح و منصور ہرا بھرا لدا پھندا لال گلال واپس آؤں تو میری امیاں خالہ..... آ کر دھاؤں دھاؤں روئے (کذا) اور میں کھلکھلا کر ہنسوں. (۱۹۱۴، دامان باغباں، ۱۰۳). [ہرا + بھرا (بھرنا (رک) سے)].

--- بھرا پن (۔۔۔فت بھ، پ) امذ .
ہرا بھرا ہونے کی حالت ، سرسبزی ، شادابی ، تروتازگی . جب میں نے یہ چمن دیکھا تو اس کا ہرا بھرا پن اس کے پھول اور چڑیوں کا گانا مجھے اتنا بھایا کہ میں اندر آ گیا . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۵۹) . [ہرا بھرا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بھرا رَہ دعائیہ فقرہ .
خوش رہ ، خوشحال رہ ، پھلا پھولا رہ (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- بھرا رَہنا محاورہ .
سرسبز و شاداب رہنا ، تروتازہ رہنا ، پھولا پھلا رہنا .
ہرا بھرا رہے اے باغباں ترا گلزار دماغ تازہ رہیں نکہت بہاری سے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ (مجلس) ، ۲۴۹) .

--- پتّا / پتّہ (۔۔۔شدت بفت / شدت بفت) امذ .
(کنایۃً) ہرا کرنسی نوٹ (جو کسی زمانے میں زیادہ مالیت کا ہوتا تھا) . بھیا لایئے ایک عدد ہرا پتہ نکالیے میں جیت گئی شرط . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۲۶) . [ہرا + پتا / پتہ (رک)] .

--- پَن (۔۔۔فت پ) صف .
۱. سبزی ، ہریاول ، تازگی . ہر چمن اپنے ہرے پن سو بھرے (۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۹۰ ؟) . املی کے زیادہ سے زیادہ پتوں کے ساتھ جوش دینے میں کریلوں کا ہراپن دور نہیں ہوگا سبز رہیں گے . (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۵) . ۲. (مراد) کچّا پن . ہم نے ایک معمولی سے قضیے کو ..... جس کی بنیاد تختی اور ہرے پن پر تھی ، ثابت کیا . (۲۰۰۱ ، آپ سوچتے کیوں نہیں (ترجمہ) ، ۴۷) . [ہرا + پن ، لاحقۂ کیفیت و صفت] .

--- پانی امذ .
(عور) رطوبت جو بچے کی پیدائش کے بعد زچہ کے جسم سے رستی ہے . آغاز میں یہ نفاس بہت خون آمیز ہے اس سبب سے وہ جم جاتا ہے تھوڑے دن میں اس کا رنگ پھیکا یا پستوی ہوجاتا جس کو عورتیں ہرا پانی کہتی ہیں . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۷۷) . [ہرا + پانی (رک)] .

--- دَھنیا / دَھنیَہ (۔۔۔فت د ھ ، سک ن / فت ی) امذ .
چھوٹی چھوٹی پتّیوں والی سبزی جو عموماً سالن وغیرہ میں خوشبو اور ذائقے کے لیے ڈالتے ہیں . ہرا دھنیہ کتر کر ڈالیں اور تھوڑا پانی دے کر دھیمی آنچ پر رہنے دیں . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۸۰) . چینی غذا میں ہرا دھنیا استعمال ہوتا ہے . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۲۴) . [ہرا + دھنیا / دھنیہ (رک)] .

--- رَکھنا محاورہ .
تازہ رکھنا ، شاداب رکھنا نیز زخم کو ٹھیک نہ ہونے دینا .
زہر کھا کھا کر ہرے رکھتے ہیں اپنے تن بدن
سبز پوشی پر ہیں مرتے سوگوار سبزہ رنگ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۹) . ہندوؤں کی خاندانی روایتیں ان زخموں کو ہمیشہ ہرا رکھتی ہیں . (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۷۴) . دراصل خوابوں کو ہرا رکھنے میں معاشرہ ..... عورتیں ، طعنہ دینے والے مرد سب شامل ہوتے ہیں . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۳۲) .

--- رَہنا محاورہ .
تازہ رہنا ، شاداب رہنا ؛ باقی رہنا . یہ داغ ایسا تھا جو دولت آصفیہ کے دل پر آخر دم تک ہرا رہا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۸۸) . یہ تو احساس کا زخم ہے ہرا رہنا جس کا مقدر ہے . (۱۹۸۴ ، تخلیقی ادب ، کراچی ، ۳۷) .

--- سَمَنْدَر گوپی چَنْدَر بول میری مَچْھلی کِتْنا پانی فقرہ .
بول جو بچے ایک کھیل کے دوران میں گاتے ہیں . میں نے ..... مترنم آواز میں گانا شروع کردیا ہرا سمندر گوپی چندر بول میری مچھلی کتنا پانی . (۱۹۸۵ ، جرم ظریفی ، ۱۹) .

--- کَچُوہ (۔۔۔فت ک ، و مع) صف .
رک : ہرا کچوہ .
خون تمام جسم کا دم میں ہوا ہرا کچوہ دل میں غضب سا آگیا روح رواں سبزہ رنگ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۹) . [ہرا + کچوہ (کچوہ (رک) کا ایک املا)] .

--- کَچُور (۔۔۔فت ک ، و مع) صف .
رک : ہرا کچوہ . پتہ جو ڈنٹھل کے قریب سے ہرا کچور تھا..... آخری نوک پر بالکل شفقئی ہو جاتا تھا . (۱۹۵۳ ، کالا سورج ، ۲۸) . [ہرا + کچور (رک)] .

--- کَچُوہ (۔۔۔فت ک ، و مع) صف .
بہت ہرا ، گہرا ہرا (ماخوذ : جامع اللغات) . [ہرا + کچوہ (رک)] .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. ہرا رنگ لگانا نیز سرسبز کرنا ، مرجھائے ہوئے پودے کو پانی وغیرہ دے کر شاداب بنانا . سوکھی شاخیں چھانٹنی ہوں گی اور مرجھائی ہوئی ٹہنیوں کو پانی دے دے کر ہرا کرنا ہوگا . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۴۹) . ۲. تازہ دم کرنا ، خوش کرنا .
پھر روح لہلہانے لگی سیر باغ پر پھر موسم بہار نے مجھ کو ہرا کیا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۱۹) . ۳. (کشتی) اکھاڑے کی مٹی میں تیل ملا کر اور اس کے ڈھیلے توڑ کر مٹی کو باریک اور برابر کرنا ، اکھاڑے کو کشتی کے لیے تیار کرنا . اکھاڑے کے ڈھیلے توڑ کر مٹی کو باریک اور برابر کرنے کو اکھاڑے کا ہرا کرنا کہتے ہیں . (۱۹۴۷ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۲۰۹) . اکھاڑے کی مٹی میں تیل ملا کر اکھاڑے کو دونوں وقت ہرا کیا جاتا ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳) . ۴. ہلکا ٹھنڈا کرنا (مہذب اللغات) .

--- گھاس امث ؛ (امذ : قدیم) .
سبز گھاس ، تازہ گھاس .
وہ پیاری ہاتھ میں لے کر ہرا گھاس کھلاوے تھی اوسے بے وہم و وسواس
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۲۰) . [ہرا + گھاس (رک)] .

--- ہَرا (۔۔۔فت ہ) صف .
بہت ہرا ، گہرے ہرے رنگ کا . کوئی ماتم حسینؓ میں برہنہ سر چلا جاتا ہے کوئی ..... ہرا ہرا جوڑا پھڑکاتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۴) . [ہرا + ہرا (رک)] .

--- ہَرا سُوجْھنا ف مر ؛ محاورہ .
سبزہ دکھائی دینا ؛ اپنے حال کے مطابق سوچنا ؛ (رک : ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا / دکھائی دیتا ہے) . زندگی میں کبھی سبز رنگ دیکھ لیں تو ہرا ہرا سوجھنے لگتا ہے . (۱۹۹۲ ، ہوائیاں ، ۹۲) .

--- ہو جانا/ہونا محاورہ .
۱. سبز ہو جانا ، درختوں پر پتے نکل آنا ، پھلنا پھولنا ، سرسبز ہو جانا ، شاداب ہو جانا .

حسرت ہی آنکھ کو رہی اوس سبزہ رنگ کی
ریحاں ہرا ہوا نہ کبھی اس سفال میں

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۱۷).

گل ہرے ہو گئے چمن میں داغ تجھ پہ رونق مگر نہیں آتی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۷). دیکھ لینا نذیر کسی روز یہی کنا ہوا تنا ہرا ہو جائے گا. (۱۹۷۳، بلتی ہوئی آواز، ۱۶۴). باوجود نئے کیمیائی کھاد اور ادویات ڈالنے اور دیگر کوششوں کے وہ پھر ہرا نہ ہوا. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۴۸).

کتنے خوش بو بھرے رستوں سے گزرنے لگا دل
کوئی جنگل سا ہوا مجھ میں ہرا شام کے بعد

(۲۰۰۵، مکالمہ (شاہدہ حسن)، کراچی، ۱۳: ۱۷۵). **۲. (زخم کا) تازہ ہو جانا.** سید کاظم کا ناسور اگرچہ بھر چکا تھا مگر جہاں ذرا پانی پڑا اور پھر ہرا ہوا. (۱۸۹۵، حیات صالحی، ۱۱۸).

اشکِ بلبل کا یہ سب فیض ہے اے بادِ خزاں
زخم دل کا مرے بے وقت ہرا ہو جانا

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام، ۳۲).

نشوونمائے سبزہ ہے کیا تازگی فزا
زخمِ جگر ہرے ہوئے بادِ بہار سے

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۲۹). ایسا لگتا تھا جیسے آج اس کے سارے زخم ہرے ہو گئے تھے. (۱۹۸۱، دھوپ کنارا، ۹۷). **۳. خوش ہو جانا، شاد ہو جانا، باغ باغ ہو جانا.** سبو چے بنگ سے لبریز نشے والے اون کو دیکھ دیکھ کر ہرے ہوتے تھے، نقد ہوش ..... کھوتے تھے. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو (احمد خان صوفی)، ۳۱). **۴. تازہ دم ہو جانا، تھکن اتر جانا، تنومند ہونا، چہرے پر رونق آنا.** راہ کی ماندگی سے ہرا ہوا خوش ہو کر ..... دعا دی. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۲).

گھانس گھوڑا بھوکھ سے چرتا رہا پانی پی کر ہو گیا وہ بھی ہرا (کذا)

(۱۸۳۳، داستان رنگین، ۲۶).

دو دن کی زندگی میں رہے ہم مرے ہوئے
جوشِ جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۴۹).

تر دامنی گئی تو ہوئی دل کی تازگی
ہم پہلواں بدن کو سکھا کر ہرے ہوئے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۰۵). جانور جو خدا جانے کب سے بھوکے پیاسے تھے ..... سب کے سب ہرے ہو گئے. (۱۹۴۰، آغا شاعر، دامنِ مریم، ۴۹). **۵. روپے کا قابلِ وصول ہونا** (جامع اللغات؛ نور اللغات).

۰۰۰ ہرا لاحقہ.

(برائے وصفیت) **تراکیب میں مستعمل.** اکہرا، دہرا، تہرا، چوہرا وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵). [مقامی].

ہَرّا (فت ہ، شدر) امذ.

۱. (طب) ایک کسیلے پھل کا نام، ہڑ، ہلیلہ (لاط : Terminalia Chebula) (پلیٹس : فرہنگ تلفظ). **۲. ہڑ کی شکل کے نقرئی گولے جو زین میں لگاتے ہیں؛ گھوڑے کے حمائل اور زیور** (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۳. چمچے یا ڈوئی کا گہرا حصہ** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). **۴. پھندنا یا گچھا جو جھنڈے کے سرے پر ہوتا ہے** (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۵. بید کے سرے کا گول حصہ یا موٹھ** (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). **۶. مردوں کی گردن پر اُبھری ہوئی ہڈی، کنٹھ، آدم کا ابھار، تفاحِ آدم** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: हड्डौ؛ س: हड्डि न + का].

۔۔۔ لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے کہاوت.

رک: ہینگ لگے نہ پھٹکری الخ. طاعون کے قبل بطور زکوٰۃ یا صدقہ رد بلا کے دوست دل کی بھڑاس نکال لیا کرتے ہیں اور اسی طرح کہ "ہرا لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے". (۱۹۰۴، انتخاب فتنہ، ۱۰۷).

۔۔۔ لگے نہ پھٹکری اور رنگت چوکھی آئے کہاوت.

رک: ہینگ لگے نہ پھٹکری الخ. خرچ کچھ بھی نہیں، ہرا لگے نہ پھٹکری اور رنگت چوکھی آئے. (۱۹۲۶، چچا چھکن، ۱۹۹).

ہُرّا (۱) (ضم ہ، شدر) امذ.

ریلا، ہلّہ؛ دوڑ، بھگدڑ، فرار، ڈر سے بھاگ جانا؛ فوج یا مجمع کا منتشر ہو جانا؛ قیدیوں کا اکٹھا جیل خانے میں داخل کرنا نیز آواز (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [مقامی].

۔۔۔ بولنا ف مر؛ محاورہ.

پرندوں کا ایک ساتھ فرّاٹا بھرنا (فرہنگ تلفظ).

۔۔۔ کَرنا محاورہ.

ہلّہ کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

۔۔۔ ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. (کسی گروہ یا جماعت کا) منتشر ہو جانا؛ تتر بتر ہو جانا؛ کافور ہو جانا، غائب ہو جانا؛ باقی نہ رہنا (رک: ہر ہو جانا).

گانجا پیے سے ہوگا تیرا شعور ہُرا
اور چرس کے پیے سے تجکو لگے گا گھرا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۵۴). **۲. ہرن کا چوکڑی بھرنا، ہرن کا چاروں پانو سے چھلانگ لگانا** (ماخوذ: فرہنگ اثر).

ہُرّا (۲) (ضم ہ، شدر) فجائیہ.

مرحبا، کیا خوب، آفرین، کیا کہنا ہے، کیا بات ہے، واہ واہ (خوشی کا نعرہ، خوشی کی آواز عموماً ہپ ہپ کے بعد استعمال ہوتا ہے). ہرا (Hurrah) تحسین اور مسرت کا جرمن نعرہ ہے ہرے اس کی جمع ہے اس کے علاوہ ہپ ہپ ہرا اور ہپ ہپ ہرے بھی اردو میں اجتماعی تعریف اور تحسین کے موقعوں پر مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۷۹). [انگ: Hurrah].

۔۔۔ دینا محاورہ.

کسی کی پریشانی یا غلطی کے موقعے پر ہُرّا بول کر مذاق اڑانا، طنز کرنا. میرا پاؤں بے قاعدہ پڑتا تھا، اس سے بڑی ہنسی ہوئی اور بعض طبیعت دار میموں نے خوب تالیاں بجائیں اور بعض مسخرے صاحبوں نے ہرا دیا. (۱۸۷۸، خیالات آزاد، ۸۰).

ہَراتَر (فت ہ، ت) امذ.
(کاشت کاری) جگہ جہاں ایک دن کے لیے ہل چلاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س: हल + का + स्थल]

ہَراتی (فت ہ) صف.
(کاشت کاری) ہَر (۳) (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ ہل سے متعلق یا منسوب (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہِراتی (کس ہ) صف.
ہرات (عَلَم) سے منسوب یا متعلق ؛ افغانستان کے شہر ہرات کا، ہرات کی کوئی چیز یا شخص وغیرہ. ہرات کے ایک تھان کے عوض دو ہراتی کپڑے کے تھانوں کی خرید و فروخت ہو تو اس صورت میں محض قرض کا لین دین ممنوع ہوگا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸ : ۱۳۲). [ہرات (افغانستان کا ایک شہر) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَرّاج (فت ہ، شد ر) (الف) صف.
تیز دوڑنے والا (گھوڑا وغیرہ) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. نیلام، نیلامی. جائز ہے بیع مَن یزید یعنی نیلام جس کو ہراج کہتے ہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳ : ۲۴). جو شخص سب سے زیادہ رقم پیش کرتا ہے اوس کے نام پر ہراج ختم ہوتا ہے. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۱۴). آکشن (Auction) نیلام لیلام یا ہراج کو کہتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۰). ۲. غل غپاڑہ ؛ دہائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[ع : (ہ رج)].

--- خانَہ (---فت ن) امذ.
جگہ جہاں نیلامی کے ذریعے (بالعموم استعمال شدہ) مال فروخت کیا جاتا ہے، نیلام گھر. ۱۹۳۴ء میں والد صاحب نے ہراج خانے سے ایک انگلش ''رگبی'' کار خریدی. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اگست، ۲۲). [ہراج + خانہ (رک)].

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.
نیلامی کے ذریعے مال فروخت کرنا، نیلام کرنا. محصول کروڑگیری کے حقوق تحصیل کا ہراج کیا جاتا ہے. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۱۴). حق فراہمی ہر سال ہراج کیا جاتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۳۵۱). دوسرے وہ جن کے ذریعے سے بعض خاص پیشوں میں کام کرنے کی اجازت حاصل کی جاتی ہے، مثلاً ..... تمباکو فروشی، مال ہراج کرنا، چیزیں رہن رکھنا. (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول، ۹۹).

--- کَرنے والا امذ.
نیلام کرنے والا. ہراج کرنے والے کو آکشنر ..... کہتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۰).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
ہَراج کرنا (رک) کا لازم ؛ نیلامی ہونا ؛ نیلام ہونا. کاشتکاروں کے افتادہ کھیتوں کی گھاس جو ہراج (نیلام) ہوا کرتی تھی اور جس سے تحصیلداروں کو فرضی خریدار بنانے اور رعیت سے زبردستی اس کی رقم وصول کرنے کا موقع ملتا تھا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۰۲).

ہَراد (فت ج ہ) امذ.
شور، غل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَرادِنی (فت ج ہ، کس د) امث.
اندر کا صاعقہ ؛ بجلی ؛ دریا ؛ ایک درخت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَرادی (فت ج ہ) صف.
ہراد (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ آواز پیدا کرنے والا، شور کرنے والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہراد + ی، لاحقۂ نسبت].

ہِرار (کس ہ) صف.
سبز، ہرا ؛ تازہ ؛ کچا، خام (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : हरिअडी
س: हरित + ड].

ہِراس (کس ہ) امذ.
۱. ڈر، خوف، ہول، دہشت.

نوشہ مرد درویش کا داس
ناں کچھو خوف ناں کچھو ہراس

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۶۴).

جمع ہوتی ہیں قحبہ زانی پاس
خوف ان کو نہیں ہے کچھ نہ ہراس

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۱۷).

غرض ہم نیں بوجھا اوسے ہوے پاس
ولیکن سبھوں کے دلوں میں ہراس

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۴۷). حرم بیچاری یہ باتیں سن کر ہراس سے بے حواس ہو گئی. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۹).

سواد گور کا مردے سے پوچھیے احوال
اندھیرے گھر میں بشر کو ہراس ہو کہ نہ ہو

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳۰۰). اس سیاست سے آدمیوں کے دلوں میں ہراس اور رعب چھایا اور لوگوں کا بھاگنا بند ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۹). جب خوف و ہراس کی کیفیت تدریجاً لاحق ہوتی ہے ..... تو نبض میں اسی قسم کے تغیرات لاحق ہوا کرتے ہیں. (۱۹۳۲، رسالۂ نبض، ۱۰۴). انھوں نے یہ کوشش کی ہے کہ لوگوں میں تشویش، ہراس اور ناامیدی پھیلے. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۱۴۱). شعوری طور پر مجھے کبھی ہراس نہیں ہوا، اس دہقان زادہ کو خدا نے اس کے استحقاق سے زیادہ عزت دی. (۱۹۸۵، خط انشا جی کے، ۵۲). غم و فکر، خوف و ہراس اور محرومی کسی کے سینے میں باقی نہ رہی. (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۸۳). ۲. ناامیدی، مایوسی ؛ افسردگی، غم، اُداسی.

رکھ معرفت عینیت و غیریت کے بیچ
الیاس ہے درمیان امید و ہراس بوچ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۲). تب تو زمرد ثانی کو بہت ہراس ہوا، آواز دی فوج کی طرف کہ ایک جوان سے تم سب ہمت ہارے دیتے ہو. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۱۲). میری بدشوقی دیکھتے تھے تو ان کو حد درجے ہراس ہوتا تھا. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱: ۵۸). اردو ادب کی ہر صنف میں خاص طور پر اس صد سالہ دور ہراس کے زمانے میں تصوف کی گرم بازاری اسی کا نتیجہ تھی. (۱۹۵۷، زبان و بیان، ۲۳۵). یہاں بھی سوائے ہراس، ہیبت اور ہیجان کے اور کچھ نہیں. (۱۹۸۸، رسوا ایک مطالعہ، ۲۶۳). ۳. **حیرانی، تعجب** (پلیٹس). [ف].

--- آنا محاورہ.

ڈرنا، خوف آنا، ڈر محسوس ہونا، دہشت ہونا.

حال دل کا نہ پوچھ کچھ قایم   آئے ہے اب تو آپ کو بھی ہراس

(۱۷۹۸، قائم، د، ۶۴).

بنا دیا غم فرقت نے سنگدل ایسا
کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے

(۱۸۷۸، داغ، گلزار داغ، ۲۳۹).

--- پَن (--- فت پ) امذ.

ناامیدی، مایوسی؛ افسردگی. جب مجھے حد سے زیادہ دیر ہوگئی تو ہراس پن کے ساتھ تھک کر سوگئی اب کیا کروں. (۱۹۱۱، پہلا پیار، ۵۴). [ہراس + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- چھانا محاورہ.

ہر طرف خوف پھیلنا.

نوشاہ عروس کو نہ پایا   گھبرا گئے سب ہراس چھایا

(۱۸۸۷، اختر (واجد علی شاہ) (مہذب اللغات)).

--- رَکھنا محاورہ (قدیم).

ڈرنا، خوفزدہ ہونا، خوف کھانا.

جو کہ ہے بے نام و ننگ و ناسپاس   اس کی صحبت سے ہمیشہ رکھ ہراس

(۱۶۸۸، پندنامۂ لقمان، ۷).

پری رخاں ہیں دل خاکسار سیں وحشی
کہ نقش پا سیں غزالاں ہراس رکھتے ہیں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۴۹).

--- کَرنا محاورہ.

خوف کھانا، ڈرنا، ہراساں ہونا.

مواں کالے ہور کپڑے تھے از پاس
جو دیو دیکھ ان تے کرے بھی ہراس

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۸۳). داماد کے قتل سے بے اعتبار ہوا لازم ہے تجھ سے ہراس کرے تیرا مطلق نہ پاس کرے. (۱۸۴۷، سرور سلطانی (ترجمہ)، ۱۷۰).

--- کھانا محاورہ (قدیم)

خوف کھانا، ڈرنا.

ہوئے جمع اور آئے سب ان کے پاس
محمد علی خاں سے کھا کر ہراس

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ آصف الدولہ و نواب رام پور، ۱۵).

--- میں ہونا محاورہ.

خوف زدہ ہونا، دہشت زدہ ہونا.

اس کی بھواں کوں بوجھ کے شمشیر آبدار
اہل ہوس کی عقل ہے دائم ہراس میں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۵۶).

گوشہ اماں کا ڈھونڈ رہی تھی ہر اک کماں
ترکش بھی تھے ہراس میں کھولے ہوئے زباں

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

--- ہونا محاورہ.

۱. خوف ہونا، ڈر ہونا.

کیا حال اس کا ہوگا الٰہی فراق میں
سو طرح کا وصال میں جس کو ہراس ہو

(۱۸۷۷، درۃ الانتخاب، ۱۱۹). مرزا صاحب چپ ہوگئے، مجھے ہراس ہوا کہ زیادہ بے تکلف تو نہیں ہوگیا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۱۰۰). ۲. **مایوس ہونا، ناامیدی ہونا.** آپ کے والد نامدار کسی مقام پر افراسیاب بدکردار سے رکے یا کسی فن میں رہ گئے ملک و مال کا پاس ہوا کسی جنگ میں ہراس ہوا ہمیشہ شیرانہ سینہ سپر کیئے رہے. (۱۸۱۹، طلسم ہوشربا، ۵: ۲۶۶).

ہراساں (کس ہ) صف.

۱. ڈرا ہوا، دہشت زدہ، خوفزدہ؛ پریشان.

میں یو کار دشوار آساں کروں   سپہ کوں وہاں تھے ہراساں کروں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۰۲). مستانہ وار بڑھتے چلے جاتے اور نہ صعوبات راہ سے ہراساں ہوتے. (۱۹۱۲، فلسفیانہ مضامین، ۵۴).

اخلاق پریشان تھا، تہذیب ہراساں تھی
بدکار "حضوروں" سے بدنسل "جنابوں" سے

(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۱۶۱). اور اسلامی ممالک کو بے بس جان کر انہیں ہراساں نہ کریں. (۲۰۰۴، تسلیات، ۳۰۵). ۲. **ناامید، مایوس، غم زدہ.**

کیوں ہراساں ہو مصیبت بیچ مرد   صفدر مشکل کشا شمشیر ہے

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۷۳). رستم نے فرمایا کہ کبھی ہراساں نہ ہونا خدا پہ نظر رکھنا وہی حافظ حقیقی ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۸۸۲). سرمایہ داری تو تھی مگر ابھی وہ اتنی خوفزدہ اور ہراساں نہ ہوئی تھی جتنی آج ہے. (۱۹۵۵، افکار تازہ، ۱۷۹). یہ تہذیب جو اپنے ماضی سے منقطع اور مستقبل سے ہراساں ہے ڈی. ایچ. لارنس کے الفاظ میں "کھڑے ہوئے درخت" کی مانند ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۱۴). ۳. **ڈرپوک، بزدل** (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).

[ہراس (رک) + اں، لاحقۂ صفت]

--- رَہْنا محاورہ.
خوف زدہ رہنا ؛ پریشان رہنا. دوسری طرف وضع احادیث کا یہ عالم تھا کہ متوسط دور کے تابعین اس کے خوف سے ہراساں رہتے تھے. (۱۹۶۸، علوم الحدیث (ترجمہ)، ۶۹). بچے کو بنیادی تعلیم نہ دیں تو بچہ پڑھنے لکھنے میں کمزور رہ جانے کے علاوہ نفسیاتی طور پر تعلیم سے ہراساں رہنے لگتا ہے. (۱۹۷۸، اعلیٰ تعلیم، ۱۴).

--- کَرْ دینا / کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. **خوف زدہ کر دینا ؛ بدحواس کر دینا**. یہ بدشگونی حملہ آوروں کو ہراساں کر دینے کے لئے کچھ کم نہ تھی. (۱۹۲۶، غلبہ روم، ۱۷). گھوڑوں کو جن کو دیکھنے میں ہاتھی نہیں آتے تھے، ہراساں کر دیتے تھے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸ : ۷). طالب علموں کو نہ صرف ہراساں کر رہی ہے بلکہ جن لڑکوں کو گرفتار کیا گیا ہے ان پر تشدد بھی کیا جا رہا ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۵۴). اپنے والدین کے مسلسل دباؤ اور پولیس کی جانب سے ہراساں کیے جانے کی وجہ سے وہ آبرو ریزی کا مقدمہ درج کرانے پر مجبور ہوئیں. (۲۰۰۴، عورت زندگی کا زنداں، ۱۱۴). ۲. **ناامید کر دینا**. پیشگی نتائج متعین کر لینا ہراساں کر دیتا ہے. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۴۵۷).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
خوف زدہ ہونا، ڈر جانا، گھبرا جانا، پریشان ہونا، بدحواس ہونا ؛ ناامید ہونا.

عشق ڈالے گا ترے سر پہ نہ کیا کیا آفت
اس قدر ہو نہ ہراساں دل ناشاد ابھی
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱۹۸).

چاہئے رنج و مصیبت میں ولا استقلال
کچھ نہ تدبیر بنے گی جو ہراساں ہوں گے
(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۴۸).

کیوں ہراساں ہے صہیل فرس اعدا سے
نور حق بجھ نہ سکے گا نفس اعدا سے
(۱۹۱۰، بانگ درا، ۲۳۰). آخر میں انہوں نے ٹیلی فون پر دی جانے والی دھمکیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں ان سے ہراساں نہیں ہوں. (۱۹۴۷، قائد اعظم کے مہ و سال، ۲۹۸). انہیں خوفزدہ یا ہراساں ہونے کی قطعی کوئی ضرورت نہیں. (۱۹۷۵، آتش چنار، ۹۳۱). جب ساول اور سب اسرائیلیوں نے فلستی کی باتیں سنیں تو ہراساں ہوئے اور نہایت ڈر گئے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۶۰).

ہِراسانی (کس ہ) امث.
ہراساں ہونے کی کیفیت ؛ خوف، ڈر، بدحواسی. بوڑھے نے اس لہجے میں یہ داستان چھیڑی کہ خوف اور ہراسانی کے باوجود میں ممانی جان کے پہلو سے سر نکال کر ہمہ تن گوش ہوگئی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۶۰). کبھی ایسا خواب بھی نہ دیکھا تھا کہ جس سے اس کو ہراسانی ہوتی. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۵۷). [ہراساں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہِراسہ (کس ہ) امذ.
(کاشت کاری) کھیت کے اندر لگا ہوا لکڑی وغیرہ کا پُتلا جس کا مقصد پرندوں کو ڈرانا ہوتا ہے، چشمارو، اچٹا، بجوکا، اچکا، بچکا، دھڑکا (اپ و، ۶ : ۵؛ مصطلحات الشعراء (فرہنگ)). [ہراس + ہ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

ہِراسی (کس ہ) صف.
ہراس (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ خوف و ہراس والا ؛ ہراساں.

جب صبر و شکر ایماں پس کفر ہے کمال
وصلت سے ناامیدی ہجرت سے بے ہراسی
(۱۸۰۹، شاہ کمال، و، ۳۳۴). [ہراس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَدْبِیرات (---فت ت، سک د، ی مع) امث ؛ ج.
خوف زدہ اور بدحواس کرنے کے حربے، پریشان کرنے کی تدبیریں (Harassing Tactics) (ماخوذ : انگلش اردو ملٹری گلاسری، ۷۱). [ہراسی + تدبیرات (رک)].

ہِراسے جانا محاورہ (قدیم).
خوف زدہ ہونا، ڈر جانا، ہراس ہونا. او امانت والا مرد خوب بجھیا مصور بولیا توں کی ہراسے گیا ہے تیرا لھوا گھونس نہیں کھائی. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۱۵۲).

ہِراطِیقی (کس ہ، ی مع) امذ ؛ صف.
۱. **(لفظاً) مذہبی پیشواؤں سے متعلق، پروہتوں کا، مقدس ؛ ہیراطیقی**. لفظ ہراطیقی معرب ہے انگریزی (Hieratic) کا جو یونانی لفظ (Hiera tikos) سے ماخوذ ہے اس کے معنی ہیں مقدس یا پروہتوں کا. (۱۹۶۴، فن تحریر کی تاریخ، ۹۴). ۲. **قدیم مصر میں تصویری لکھائی کی ایک مختصر شکل جو مذہبی لوگ پروہت وغیرہ استعمال کرتے تھے، ہراغلفی رسم الخط**. لفظ ہراطیقی ..... یہ نام ..... اس مصری خط کے لئے استعمال کیا تھا جو پروہتوں میں رائج تھا. (۱۹۶۴، فن تحریر کی تاریخ، ۹۴). [انگ : Hieratic کا معرّب].

--- خَط / رَسْمِ خَط (--- فت خ / فت ر، سک س، کس م، فت خ) امذ.
ہیروغلیفی رسم الخط کی بگڑی ہوئی شکل جس میں تصویری حروف کی صورتیں مسخ ہو گئی تھیں. ہراطیقی رسم خط، تصویری حروف کی صورتیں مسخ ہونے لگیں اور اس مسخ شدہ خط کو ہراطیقی کہتے ہیں. (۱۹۶۴، فن تحریر کی تاریخ، ۹۴). پہلے ہراطیقی خط اوپر سے نیچے کو لکھا جاتا تھا لیکن بعد میں دائیں سے بائیں لکھا جانے لگا. (۱۹۶۴، فن تحریر کی تاریخ، ۹۵). [ہراطیقی + خط (رک) / رسم خط (رک)].

ہِراغَلْفی (کس ہ، فت غ، سک ل) امذ.
قدیم مصر کا ایک تصویری خط جو علامتی حروف کی شکل میں ہوتا تھا نیز کسی لفظ یا خیال کی ترجمانی کرنے والا نقش یا تصویر، ہائروغلیفی. قدیم خط ہراغلفی (Hieroglyphy) ..... اکثر استعمال کیا گیا ہے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۱۳۶). اسی یونانی نام سے انگریزی کا لفظ (Hieroglyphy) نکلا ہے جس کی معرب صورت ہیروغلیفی یا ہراغلفی ہے. (۱۹۶۴، فن تحریر کی تاریخ، ۸۲). [انگ : Hieroglyphic کا معرّب].

ہَرا کِری (فت ہ ، کس ک) امث .

ذلّت سے بچنے کے لیے پیٹ میں خنجر گھونپ کر خود کشی کرنے کا جاپانی طریقہ . ہزاروں نے ہراکری کرلی یعنی خنجر سے اپنی جان لے لی . (۱۹۶۹ ، سات سمندر پار ، ۴۵) . اس نے کانگریس کو "ہراکری" کرنے کے لئے ہرگز نہیں کہا . (۱۹۸۷ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۲۹۱) .

[جاپانی : Harakiri کا مورد] .

ہَرانا (فت ہ) ف م .

ا. جتانا کا نقیض ، مات دینا (کسی کھیل میں) ، شکست دینا ، مغلوب کرنا ، پسپا کرنا .

ہرایا ہے یو میری ست کوں بچی
تو پھر کر ہرا اس کی کت کوں بچی

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۶۱) .

چمن کو جیت آئی نازبو جب
تمھارے سبزۂ خط نیں ہرائی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۸) .

بے ستوں کھود کے خسرو کو ہرا یار کو جیت
کس بھلے وقت موا ہائے رے فرہاد کہ بس

(۱۷۸۰ ، عشق (مرزا جمال اللہ) ، د ، ۳۵) . قسمت جسے چاہتی ہے ، ہراتی جتاتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۶۱) . اور کانگریس کو ۱۹۶۷ء میں ہرانے میں اس کا کافی رول رہا . (۱۹۷۰ ، دامان باغباں ، ۴۴۸) . **۲. جھلانا .**

پھر اے مرد کوں کیوں ہراتی ہوں دیک
خجل کر کے کیوں ہیلاتی ہوں دیک

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۰) . جو دوڑے ہماری آیتوں کے ہرانے کو وہی ہیں دوزخ کے رہنے والے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۶۰) . **۳. تھکانا ، مضمحل کرنا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات) . **۴. (گیتوں میں) کھویا جانا ، جاتا رہنا ، گم ہو جانا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

[ہارنا (رک) کا تعدیہ] .

ہِرانا / ہیرانا (کس ہ / ی مع) اند .

(گلہ بانی) رات کے وقت گلے کے مویشیوں کو بند کرنے کی محفوظ جگہ ، احاطہ یا مکان ایوار ، باڑا ، نوہرا (اپ و ، ۵ : ۹۲) . [مقامی] .

ہِرانْد (کس ہ ، غنہ) امث :- ہراہند .

ا. سالن کے کچّے مسالے کی بو ، مسالہ کچّا رہ جانے کی بو . مصالحہ بھونتے وقت تھوڑے پانی کا چھینٹا دے دے کر مصالحہ بھونتے جائیں کہ مصالحہ کی ہراند کم ہو . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۴۷) . گرم مسالہ بھی ڈال دیں اور خوب بھونیں ہراند مر جائے تو اُتار لیں . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۳۳) . سالن صحیح نہ بھنا ہو تو ہراند آتی ہے . (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ دسمبر ، ۳) . **۲. بو جو کچّے پھل میں ہوتی ہے .** اردو میں ..... فوراً یہ واضح ہو جاتا ہے کہ بو کس چیز کی یا کس قسم کی ہے ..... ہراند کچے پھل کی بو ..... لہسن پیاز کی بو . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۵۹) . **۳. ہلدی کی بو جب وہ سالن کے مسالے میں مقدار سے زیادہ ہوگئی ہو .** جب مصالحہ بھن کر سرخ ہو جائے اور ہلدی کی ہراند جاتی رہے تب اس میں گوشت وغیرہ ڈالنا چاہیے . (۱۹۱۱ ، نعمت خانہ ، ۱۷) . **۴. کچّے لہسن یا پیاز سے آنے والی بو .** اردو میں بو کی مختلف اقسام ہیں ..... ہراند ..... لہسن پیاز کی بو . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۵۹) . [مقامی] .

ہِرانْدی (کس ہ ، مغ) صف .

ہراند (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ ہراند والی ؛ جس میں ہراند ہو . لو بی اور سنو اس موئی کا طور سنو یہ بساندی چھپا ، یہ ہراندی چھپا ..... ہم سے پوچھتی ہے بساندی ، وفادار کون ہے . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۳) . [ہراند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ہَرانی جِتانی (فت ہ ، کس ج) امث .

بحثا بحثی ، کج بحثی ؛ زچ کرنے کے لیے ضد کرنا ، عاجز کرنا ، تنگ کرنا ؛ ضدم ضدا . سوالات کئے تو یہ امتحان نہ ہوا ، بلکہ ہرانی جتانی ٹھیری . (۱۸۹۱ ، ایامٰی ، ۸۶) . لوگوں نے گورنمنٹ کے ساتھ ہرانی جتانی کر رکھی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۶۵) .

اے نصیبن! لو وہ پھر اڑ گئی کیسی ہد ہے
اس ہرانی و جتانی کی بھی کوئی حد ہے

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۹۴) . بیگم نہال تن کر بولیں خواہ مخواہ اپنے ہی بچے سے ہرانی جتانی کرنے سے فائدہ؟ کہہ دیتی ہوں اس کو کچھ ہو گیا تو حشر میں دامن گیر ہوگی . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۳۶) . [ہرانی (ہرانا (رک) کا حاصل مصدر) + جتانی (جتانا (رک) کا حاصل مصدر)] .

--- بات امث .

ضد اور بحث کی بات ؛ زچ کرنے کی بات . یہ لوگ واقعی دل سے ایسا کہتے ہیں یا منطقیوں کی سی ہرانی جتانی بات تھی . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۴۷) . [ہرانی جتانی + بات (رک)] .

--- کَرْنا محاورہ .

کٹ حجّتی کرنا ؛ ضد بحث کرنا . غرض ان لوگوں نے خدا ، رسول کے ساتھ ہرانی جتانی کر رکھی تھی . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۲۵) . **۲. حیران کرنا ، دق کرنا ؛ ستانا ، تنگ کرنا ؛ امتحان کرنا ، ہر ایک بات پر آزمانا ، امتحان لینا** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

ہَراوَٹ (فت ہ ، و) امث .

ہرا ہونے کی حالت یا کیفیت ، ہریاول ، ہریالی ؛ سبزہ .

کہہ دو کوئی یہ بھان متی سے کہ تو چڑھا
پتے کی کیا دکھاتی ہراوٹ ہے بانس پر

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۷۴) . [ہرا (رک) + وٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

ہَراوُل (فت نیز کس ہ ، فت نیز ضم و) امذ .

ا. (عسکری) فوج کا وہ دستہ جو باقی لشکر سے آگے روانہ ہوتا ہے ، لشکر کا پیش خیمہ ، مقدمۃ الجیش .

قہر کے فوجاں انگ رہم ہراول ہوا
شمع تھے جیوں شعاع دوڑے لگے ہو شتاب
(۱۵۱۸، مشتاق (رسالہ اردو، ۴۰)).

بے تہی سے وہ پیش جنگی کر
دانتے دے دے گرے ہراول پر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۹). شاہزادہ محمد سلطان اور نجابت خاں کو ہراول کا سردار بنایا اور توپ خانہ مرشد خاں کے حوالے ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۱۳). الامین اور المامون کی خانہ جنگی کے دوران میں وہ ہرثمہ کی فوج کے ہراول کا سالار تھا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۱). ۲. **آگے کی فوج کا سردار؛ فوج کا سردار؛ سپہ سالار.** فلانے ہراول کے بیٹے نے مجھے گالیاں دیں. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۶۷). خاں زماں کو پنج ہزاری پنج ہزار سوار کا منصب ملا..... فوج کا ہراول مقرر کیا. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۱۷). جنرل گور کو ہمراہی دو بریگیڈ فوج سواران و چند اتواپ کے روسی فوج زیرکمان گرینڈ نکلس کے ہراول میں تھا. (۱۹۰۰، بست سالہ عہد حکومت، ۳۱). حضرت ''حر'' حسینی لشکر کے ہراول تھے. (۱۹۷۶، اردو نامہ، کراچی، جون، ۸۹). ۳. **(مجازاً) کسی چیز کا اولین دستہ یا گروہ، پیش خیمہ، پیش رو.** یہ جسمانی قوت اس روحانی و علمی استیلا کی ہراول ہے. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۵: ۴). سکھ اب اکال سینا اور راشٹریہ سیوک سنگھ کے لیے ہراول کا کام دے رہے ہیں. (۱۹۴۹، خاک و خون، ۵۲۹). مسلمانوں کو اپنے ہم وطنوں کا ساتھی اور دوست ہی نہیں بننا ہے بلکہ جنگ آزادی میں ہراولوں اور رہبروں کا کام کرنا ہے. (۱۹۷۳، اشخاص و افکار، ۲۲۶).

ابھی ہراول گزرنے پایا نہیں ستاروں کے کارواں کا
ابھی میں اپنے سے کہہ رہا تھا شب گزشتہ کی اک کہانی

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۲۳). بھائی بھی تحریک پاکستان کے ہراول دستے میں اپنے قلم کے ساتھ شامل تھے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۷). ۴. **(مجازاً) (آرٹ یا ادب وغیرہ میں) نئی چیز کی بنیاد رکھنے والا.** وہ ادیب اور شاعر جو نئے راستے تلاش کرے، نئی طرز کو رواج دے..... بالخصوص کوئی انداز..... جو انقلابی ہو اور اپنے زمانے کے طور طریقوں سے خاصا ہٹ کر ہو، (Avant Garde). (۲۰۰۵، منتخب ادبی اصطلاحات، ۳۴). ۵. **(ادب) ایک اصطلاح جس سے مراد ایک تحریک ہے جو جدیدیت کی مترادف ہے** (Avant Garde). ہراول..... کے داعی بالعموم خود کو مروجہ و مسلمہ اقدار و روایات معاشرے اور معیار اخلاق سے بے گانہ کر لیتے ہیں. (۲۰۰۵، مکالمہ، کراچی، ۱۴: ۱۲۳). ۶. **کسی تحریک یا خیال کے قائدین، صف اول کے لوگ.** علامہ اس کے ہراولوں میں سے تھے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۷). نقادوں کا وہ ہراول نہ ملا جو اس کے راستے پر تلواروں کی چھاؤں کرتا چلتا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۶۴). ۷. **پیدل فوج** (پلیٹس). [ف].

--- چَراغ (--- فت نیز کس چ) امذ.
مراد: **مشعل راہ، رہبر.** یہ ایمان کا ہراول چراغ ہے جو بے آواز اور بغیر شورش مسلسل اور پیوستہ جلتا رہتا ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۵۳). [ہراول + چراغ (رک)].

--- دَسْتَہ (--- فت د، سک س، فت ت) امذ.
۱. **(عسکری) فوج کا وہ دستہ جو باقی فوج سے آگے آگے چلے؛ لشکر جو آگے بھیج دیا گیا ہو، مقدمۃ الجیش.** سلاطین دہلی کے زمانے میں اصل ہراول دستہ مقدمہ کہلاتا تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱: ۴۷). ابن خلدون نے لکھا ہے کہ آپ اپنے ماتحتوں کے ساتھ فوج کے ہراول دستے میں تھے. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۳۲۲). ہماری قوت..... صرف کیونسٹ ہراول دستے کی ملکیت نہیں. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ (ترجمہ)، ۲۲۳). ۲. **مشعل راہ، روشنی دکھانے والا، رہبر.** جاگیرداری کے مٹتے ہوئے کھنڈر پر نہ تو کوئی واضح سرمایہ دارانہ عمارت قائم ہو رہی تھی، نہ کوئی عوامی ہراول دستہ تھا جو راہ دکھاتا. (۱۹۵۰، تنقید اور عملی تنقید (سید احتشام حسین)، ۷۳). لوگ ہراول دستے کے طور پر گئے ہوئے تھے کہ مکان وغیرہ لے کر پھر سب کو وہاں بلائیں. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۲۶). [ہراول + دستہ (رک)].

--- مورْچَہ (--- و ج، سک ر، فت چ) امذ.
(عسکری) اگلا مورچہ، محاذ جنگ (Advanced position). ہراول مورچہ Advance position (ماخوذ: ملٹری گلاسری). [ہراول + مورچہ (رک)].

ہَراوَل (فت ہ، و) امذ.
تازگی؛ شادابی؛ سبزہ، ہراپن، ہرا بھرا ہونے کی حالت یا کیفیت، ہریالی، ہریاول. بے تحاشا خوشبو، بے اندازہ حسن، بے پناہ ہراول..... سب ثبت بے تحاشگیوں کی انتہا میں منفیت کیوں چھپی ہوتی ہے؟. (۲۰۰۴، مکالمہ، کراچی، ۱۳: ۱۲۳). [ہرا (رک) + ول، لاحقۂ کیفیت].

ہَراوَلی (فت ہ، و) امث.
ہراول (رک) سے متعلق؛ وہ دستہ جو آگے روانہ ہوتا ہے؛ رہنمائی، قیادت.

تھی سامنے ہمارے جو فوج ہراولی
ہونگے وہ دس ہزار تلک پیادہ و سوار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲۸۸). کتنے ہراولی دیز کراری کے بہانے لشکر سے نکل کر یونان کو چلے گئے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۴۶). ۲. **(کنایۃً) رہنمائی، قیادت.**

رتبے سے سرفراز کیا آفتاب کو
عہدہ ہراولی کا دیا آفتاب کو

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۸: ۸۱). میں نے آپ کا دامن پکڑا ہے..... ضرور ضرور میں ہراولی لشکر کی کروں گا. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت ۱: ۸۰۳). انھوں نے ایرانی مرثیے پر ہراولی کام کیا ہے. (۱۹۷۷، نیا دور، کراچی، شمارہ نمبر ۱۳۰). [ہراول (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہَراوْنا (فت ہ، سک و) ف م (قدیم).
رک: **ہرانا.** خود کو میں نے پتھر بنا لیا، ایک چپ سو کو ہراوے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اپریل، ۴۴). [ہرانا (رک) کا قدیم املا].

ہَراوْنی (فت ہ، سک و) امث.
رک: ہرائی (پلیٹس: جامع اللغات). [ہراونا (رک) سے حاصل مصدر].

براہِنْد (کس ہ، غنہ) امث.
رک: ہراند.

اوس کے رُخ و ذقن سے ہم نے ملا کے دیکھا
ہر گل میں ہے براہند، تنگی ہے ہر ثمر میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۴۸). منجھنا منجھا، ہراند براہند، ناخن گیر ناخن گیری. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۴۶). [ہراند (رک) کا ایک املا].

ہرا ہِنْدا (فت ہ، کس ہ، مغ) صف.
جس میں ہراند ہو، ہراند والا. دو پان چھلوا تو دو لکیر دو مندرا جی (مدراسی) چار بنگلے، رگ موٹی رنگ کا ہی مزا ہراہندا کڑوا. (۱۹۵۱، گناہ کا خوف، ۵۱۰). [ہراہند + ا، لاحقۂ صفت].

ہَراؤ (فت ہ، وغ) امذ.
شکست، ہار، ہرائی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہرانا (رک) کا حاصل مصدر].

ہَرائی (۱) (فت ہ) امث.
شکست؛ ہرانے کا عمل، ستانے یا تھکانے کا عمل (ماخوذ: جامع اللغات). [ہرانا (رک) سے حاصل مصدر].

--- جِتائی امث.
بات جو حیران کرنے یا عاجز کرنے کے لیے کی جائے، رک: ہرائی جتائی (فرہنگ اثر).

--- جِتائی کَرْنا محاورہ.
تنگ کرنا، ستانا، مغز کھانا، بکواس کرنا؛ دق کرنا، ستانا (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

--- مَرائی (--- فت م) م ف.
مجبوری سے، ہار کر (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہرائی + مرائی (مرانا (رک) سے حاصل مصدر)].

ہَرائی (۲) (فت ہ) امث.
سبزی؛ شادابی، ترو تازگی؛ خوشی، شادمانی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہرا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

ہَرائی (۳) (فت ہ) امث.
۱. ہل کا نشان نیز زمین کا وہ حصہ جو ہل کے ایک چکر سے جوتا جائے (پلیٹس؛ جدید ہندی اُردو لغت). ۲. (کاشت کاری) کھیت میں ہل چلانے کا عمل (اپ و، ۶: ۱۱۸). [ہر + ائی، لاحقۂ کیفیت و لاحقۂ اسمیت].

ہَرْب (۱) (فت ہ، سک ر) امث.
بغیر تنے کی جڑی بُوٹی جو کھلنے کے بعد جزو زمین ہو جاتی ہے. وہ پودے جن کی شاخیں ہر سال سوکھ کر جھڑ جاتی ہیں جڑی بوٹی (ہرب) کہلاتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۳۸). [انگ: Herb].

ہَرْب (۲) (فت ہ، سک ر) امذ.
۱. فرار، گریز. معاملہ عجب ہے کہ جو دن میں آئے وہ تو قافلہ طلب تھے ..... جو کہ رات کو گئے کاروان ہرب تھے کہ فرعون سے بھاگے جاتے تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۴۳۹). خوشگوار حیت میل کی تعیین کرتی ہے اور ناخوشگوار ہرب کی. (۱۹۲۷، نفسیات عضوی، ۹۰). ۲. نفرت، بیزاری. اس وقت میرے کہنے سے اتنی بات کا تیقن کر لو کہ یہ ہرب و نفرۃ عارضی اور چند روزہ ہے. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۱۷۲). شوخ چشمی، گستاخی اور آزادی رائے میں امتیاز نہ کریں اور ان قوتوں سے جو معیوب حرکات کی وجہ سے ہرب کے لائق ہوں ویسی نفرت نہ کریں جیسی اس کی اور ہم جنس چاہتی تھیں. (۱۹۱۵، کایا پلٹ، ۳۰). بعض نے "طا" سے طلب عزت اور "ہا" سے ہرب کافرین مراد لئے ہیں. (۱۹۶۴، کمالین، ۳: ۵۴). [ع].

ہَرْباب (فت ہ، سک ر) امذ.
(رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب) ہر صورت، ہر طرح؛ تمام فنون (جامع اللغات).
[ہر + باب (رک)].

ہَرْبابَن (فت ہ، سک ر، فت ب) امث.
(عو) بہت زیادہ چالاک، شوخ، بہت چلتی ہوئی (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ) (مہذب اللغات). [ہربابو/ ہربابی (رک) کی تانیث].

ہَرْبابُو / ہَرْبابی (فت ہ، سک ر، و مع) صف.
۱. ہر ایک جگہ جانے والا، ہر دروازے پر جانے والا (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

دیر و کعبہ نہ گئے ہم کہ نہیں ہربابی
مست ہیں گھیر کے میخانہ کا در بیٹھ گئے

(۱۷۹۲، محب دہلوی، د، ۴۳۶).

کہہ کے یہ تم ہو بڑے ہربابی   در بدر کیا مجھے پھروایئے گا

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۳۰). ۲. ہر جگہ رسائی رکھنے والا. اس وکیل کو جس وقت دیوان یا بخشی فوج یا داروغہ بیوتات کے پاس تلاش کرو، کھیا کی طرح ہر جگہ موجود پاؤ وہ ایسا ہربابی اور رسا شخص ہے. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۱۸۶). ۳. پختہ کار شخص، چالاک، عیار. ناقید ہر بابی نے جو اپنا حربہ دست حق پرست میں نہ دیکھا اس لیے کہ چادر زرد کے نیچے چھپا دیا تھا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۴۲۸). ۴. جو خدمت کے لیے حاضر رہے.

رونا وہی ہے جو ہربابی ہووے
کچھ آساں نہیں ہے کھانا رونا

(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۲۴)). ۵. ہر فن سے واقف، ہر کام کرنے والا، ہرفن مولا. کیسا کم ذات ہو مگر ذو فنون ہر بابی کار گزار ہو سب کو عزیز ہے. (۱۸۳۴، تذکیر الاخوان، ۱۷۶). [ہر باب (رک) + و/ ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

ہَرْبَرا (فت ہ، سک ر، فت ب) امذ.
(کاشت کاری) ایک اناج جس سے دال اور بیسن بناتے ہیں، چنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہر بھرا (رک) کا ایک املا].

ہَرْبَراہَٹ (فت ہ، سک ر، فت ب، ہ) امث.
رک: ہڑبڑاہٹ. حضور اٹھیے منہ دھو لیے پھر ہربراہٹ میں کچھ نہ ہو سکے گا. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۳۷). [ہڑبڑاہٹ (رک) کا ایک املا].

ہَربَرٹا (فت ہ، سک ر، فت ب، سک ر) امذ.
(حیاتیات) نرم یا لیس دار ڈنڈی والا یا تنے والا پودا جس کا تنا ایستادہ ہوتا ہے اور اس پر پتے حلقوں میں مرتب ہوتے ہیں. چند جنیروں کے سوا مثلاً ہربرٹا (Herberta) جن کے تنے ایستادہ ہوتے ہیں ان پر پتے حلقوں میں مرتب ہوتے ہیں. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۱۰۷). [انگ : Herberta].

ہِر بِر نَہ جاننا محاورہ.
دو چیزوں میں فرق نہ کر سکنا، قوتِ تمیز سے محروم ہونا (فرہنگ آصفیہ).

ہَربَڑی (فت ہ، سک ر، فت ب) امث.
۱. رک : ہڑبڑی جو زیادہ رائج ہے؛ گھبراہٹ، بے قراری، بے چینی.

ہنکاناں تے لوک اندر کے ہربڑی
دھمک لک کہ پا تالیاں دربڑی

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۲).

کیا نہ آئی لاج کچھ اپنے پرائے کی اجی
تھی ابھی اوس بات کی ایسی بھلا کیا ہربڑی

(۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۶۴). ۲. **افراتفری، ہلچل**. آپ بھی ہلکان ہوتے ہو، دوسروں کو بھی ہلکان کرتے ہو، سارے گھر میں ایک ہربڑی سی پڑ جاتی ہے میرا دم الجھنے لگتا ہے. (۱۹۲۶، چچا چھکن، ۳۷). [ہڑبڑی (رک) کا ایک املا].

ہَربُنگ (ضم نیز فت ہ، سک ر، فت ب، غنہ) امث.
رک : ہربونگ (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). [ہربونگ (رک) کا ایک املا].

ہَربوم (فت ہ، سک ر، وج) امث.
افراتفری، بدانتظامی؛ ہربونگ. وہ ہزار ہربوم مچائیں عوام تو لکیر کے فقیر ہیں. (۱۹۰۳، عصر جدید، اگست، ۱۹۶). [ہربونگ (رک) کا ایک املا].

ہَربونگ (فت ہ، سک ر، وج، غنہ) امث (شاذ : امذ).
۱. **شورش، ہنگامہ، افراتفری، شور شرابا، ہڑبونگ (ہربونگ نامی ایک احمق راجا کے نام پر جو بدانتظامی کے لیے مشہور تھا اور جس کا علاقہ الہٰ آباد کے قریب تھا جسے ہربونگ پور بھی کہتے تھے)**. خداوند، اک عجیب ہربونگ تھا کہ الاماں الاماں آج تک کوئی تخمینہ نہیں کر سکا کہ کتنی جانیں اس آفت مہیب میں تلف ہوئیں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۳۸). وہ زمانہ عجب ہربونگ کا تھا خاص کر مذہبی اعتبار سے تو اس قدر افراط و تفریط تھی کہ بیان سے باہر ہے. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۱۳۵). ۲. **بھیڑ بھاڑ** (ماخوذ : جامع اللغات). [مقامی].

--- پَڑنا محاورہ.
بدنظمی ہونا، ہنگامہ ہونا؛ شور شرابا ہونا. چور اچکے مزے اڑاتے ہیں کچہریوں میں ہربونگ پڑے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۷۳۶).

--- کا راج امذ.
مراد : بہت بدنظمی، نہایت بدانتظامی؛ ظلم.

بہت ڈھونڈھا نہ پایا راج میں ہربونگ کے لیکن
کہیں حضرت سلامت آپ کے انصاف کا جوڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱).

--- کا راج ہے محاورہ.
نہایت بدنظمی ہے؛ کس مپرسی کا عالم ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- مَچانا محاورہ.
شور مچانا، ہنگامہ برپا کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- مَچْنا ف مر؛ محاورہ.
(ہربونگ مچانا (رک) کا لازم) شور مچنا، بلڑ ہونا، ہنگامہ ہونا؛ افراتفری ہونا. یمن میں اخبار نویسوں نے یہ حال لکھا، وہاں عجب ہربونگ مچا تھا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں)، ۲۱۷).

مچے ہربونگ مے خانہ میں بگڑی اوچھلے شیشے کی
اسی تنور سے اک بارگی محفل ہو طوفانی

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۵۹).

--- ہونا محاورہ.
۱. **بدنظمی ہونا، بدانتظامی ہونا، افراتفری ہونا**.

ہربونگ سوا کہیں نہ ہو جائے
کچھ فرق نہ انتظام میں آئے

(۱۸۷۲، عاشق (مہذب اللغات)). ۲. **بہت بھیڑ ہونا، بھیڑ بھاڑ ہونا**.

جا نہیں سکتی نگاہِ شوق تک اس گلی میں اسقدر ہربونگ ہے

(؟، رضا (نور اللغات)).

ہَربی (کس نیز فت ہ، سک ر) امث.
(طب) ایک ہندوستانی درخت کی جڑ جو دو قسم کی ہوتی ہے ایک سیاہی مائل دوسری سفید اور لمبی (خزائن الادویہ، ۶ : ۵۱۵). [مقامی].

ہَربے جَربے (فت ہ، سک ر، فت ج، سک ر) م ف.
بار بار (رک : حربے ضربے جو درست املا ہے). یہ ہربے جربے آپ کا غائب ہونا اور میرا کھانا لینا، بیٹھا رہنا ہرگز نبھنے والی بات نہیں. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۲۵ : ۳). [حربے ضربے (رک) کا بگاڑ].

ہَربَھرا (فت ہ، سک ر، فت بھ) امذ.
ایک اناج جس سے دال اور بیسن بناتے ہیں، چنا (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). [س : ہر [illegible] + بھرا (رک)].

ہَربَھری (فت ہ، سک ر، فت بھ) امث.
رک : ہربھرا جس کی یہ تانیث ہے (جامع اللغات). [ہربھرا (رک) کی تانیث].

ہَڑ بھوگ (فت ہ، سک ڑ، و مج) امث.

رک : ہر بونگ ؛ افراتفری (ماخوذ : جامع اللغات). [ہربونگ (رک) کا ایک املا].

ہَڑ بھوم (فت ہ، سک ڑ، و مج) امث.

رک : ہربونگ ؛ افراتفری (ماخوذ : جامع اللغات). [ہربوم (رک) کا ایک املا].

--- کا راج امذ.

افراتفری، سخت بدانتظامی ؛ ظلم (جامع اللغات).

ہَڑبھونگ (فت ہ، سک ڑ، و مج، غنہ) امث.

رک : ہربونگ (جامع اللغات). [ہربونگ (رک) کا ایک املا].

ہُڑپیٹْنا (ضم ہ، سک ڑ، ی مع، سک ٹ) امذ.

بیل کو ہانکنے والا ہالی یا گاڑی بان جو سانٹے کی آر سے اس کو ہول لگاتا یعنی آر چبھوتا رہے (اپ و، ۵: ۶۴). [مقامی].

ہَڑ پھارِیوڑی (فت ہ، سک ڑ، و مج) امث.

ایک چھوٹا سا کھٹّا پھل (Averrhoa Acida) ؛ (مجازاً) حرّافہ ؛ شوخ و چنچل ؛ چلتا پرزہ (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). [مقامی].

ہِڑ پِھر (کس ہ، سک ڑ، کس پھ) م ف (قدیم).

رک : ہر پھر کے.

محمود شمع سوں جیو بندھایا

ہر پھر شہ منہ آپ کنوایا (کذا)

(۱۵۳۴، دیوان محمود دریائی، ۹۱). [ہرنا پھرنا (ہر پھر کر کا اختصار)].

--- کَر / کے م ف.

۱. چکر لگانے کے بعد، ادھر ادھر چل پھر کر، گھوم گھام کر، گھوم پھر کر.

جز کوچۂ جاناں کے ہم کو ہے کہاں جانا

جس جائے وہ دلبر ہے ہر پھر کے وہاں جانا

(۱۸۲۴، دیوان شاداں، ۲۰). اکبر اپنا ایک مخصوص پیام بھی لے کر آئے تھے ہر پھر کر الٹ پلٹ کر منادی اسی کی کرتے رہے. (۱۹۳۷، انشائے ماجد، ۲: ۱۱۵). ۲. مجبور ہو کر، آخر کار، آخر کو، مجبوراً. جب ہر پھر کے مطلب پر آئے تو بھسک گئے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۹۳).

نظر آتا نہیں اب ان کا ثانی

وہیں ٹھہرے گی ہر پھر کر نظر کیا

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۷).

رہے گا ورطۂ بحر محبت ہی میں ہر پھر کر

سفینہ نوح کا ممنون ساحل ہو نہیں سکتا

(۱۹۲۳، اعجاز نوح، ۱۵). اگر ہر پھر کر بات کان کی ترازو ہی پر آئی تو اس تقطیع کے بکھیڑے کی کیا ضرورت ہے. (۱۹۶۷، اردو، کراچی، ۳: ۴۵).

--- کے آنا ف مر ؛ محاورہ.

مجبور ہو کر واپس آنا ؛ گھوم پھر کے لوٹ آنا ؛ بار بار آنا.

آتی ہے ہر پھر کے کیوں میرے سیہ خانے میں برق

شک ہے کیا خرمن جلا کے بھی کہ حاصل اور ہے

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۳۰۵).

یہیں کی روک جو ہے اک ٹھکانا جینے مرنے کا

نہ ہم ہر پھر کے آتے اس گلی میں تو کدھر جاتے

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۰۱).

--- کے چھانا محاورہ.

ہر طرف گھوم پھر کے آنا، چکر لگا کر ٹھہرنا.

گھر گھر کے آیا 	ہر پھر کے چھایا

(۱۹۲۵، نغمہ زار، ۳۵).

ہَرِت (فت ہ، کس ر) صف ؛ امذ.

سبز رنگ کا پتھر ؛ زمرّد ؛ فیروزہ ؛ فیروزی رنگ کا نیم قیمتی نگینہ عموماً مدھم، غیر شفاف، آسمانی یا سبزی مائل نیلا پتھر جو آبیدہ تانبے اور ایلومینیم فاسفیٹ کا آمیزہ ہے (پلیٹس). [مقامی].

ہَرْتا (۱) (فت ہ، سک ر) صف.

۱. لیا ہوا ؛ وہ جسے لے جائیں، انسان جسے زبردستی اٹھا کر لے جائیں، اغوا کیا ہوا ؛ بھگایا ہوا (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. خراب کیا ہوا (پلیٹس : جامع اللغات). ۳. موہ لیا ہوا (پلیٹس : جامع اللغات). [س : हृत + हन्त + क].

ہَرْتا (۲) (فت ہ، سک ر) امذ.

۱. وہ شخص جو لے یا لوٹے ؛ لٹیرا، ڈاکو، چور. تب پانڈو کی سینا کی طرف سے سنسار کے ہرتا کرتا بدھاتا سروایشور شری کرشن بھگوان نے اپنا شنکھ بجایا. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو (ترجمہ)، ۱۱). ۲. اپنے قبضے یا تصرّف میں لانے والا، چھیننے والا (ماخوذ : پلیٹس : ہندی اردو لغت). ۳. دور کرنے والا ؛ خراب کرنے والا، برباد کرنے والا (ماخوذ : پلیٹس : ہندی اردو لغت). [س : हर्ता].

ہِرْتا پِھرْتا (---کس ہ، سک ر، کس پھ، سک ر) م ف.

چلتا پھرتا، پھرتا پھراتا، گردش کرتا. حیات مستعار باقی تھی ؛ ساتویں دن ہرتا پھرتا تختہ کنارے پر لگا، غش سے جو افاقہ ہوا ؛ آنکھیں کھولیں. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خان)، ۱۶۰). سامنے رستہ بند ہو جاتا اور وہ ہرتا پھرتا پھر مسجد کے قریب آنکلتا. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۶۹). [ہرتا (تابع موضوع) + پھرتا، پھرنا (رک) سے].

ہَرْتال (فت ہ، کس نیز سک ر) امث.

ایک قسم کی دھات جو زرد رنگ کی ہوتی ہے اور دواؤں میں کام آتی ہے، ایک قسم کا مادّہ جو زہریلا ہوتا ہے، سنکھیا کی ایک قسم، ہری تال، زرنیخ، ہڑتال. اصل لفت زرنیخ ہندی مرادف ہرتال. (۱۵۳۹، ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو، ۲۲۱)). ہرتال کی جگہ پیوڑی

ڈالتے ہیں ..... ہرتال کی زردی سے اس کی زردی زیادہ تر شوخ ہوتی ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۳۸). رپورٹوں میں جو لفظ غیر منخل سنکھیا کا ہوتا ہے اس سے مراد سرخ سنکھیا اور ہرتال ..... نہیں ہوتے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۲۲۴). کچھ تکرار ہوئی ہرتال پھانک لی مر گئے. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۲۳۲).

سرخ ہرتال لگائے ہوئے بالوں میں تھے
سنگ سنگ پہ یہ بیٹھنے والوں میں تھے

(۱۹۴۵، کمار سمبھو، ۲۰). [س: हरिताल].

--- طَبَقی (---فت ط، ب) امث.
ہرتال کی وہ قسم جو زرد طلائی ہوتی ہے اور جس پر ابرک کی طرح اوراق ہوتے ہیں یہ اچھی قسم سمجھی جاتی ہے، زرنیخ ورقی. اس کی پانچ قسمیں:۔ زرد، سرخ، سفیدی مائل، سبز اور خاکی جسے سیاہ بھی کہتے ہیں، بہتر زرد طلائی ہے، جس پر ابرک کی طرح اوراق سے ہوں، اور براق ہو، اس کو زرنیخ ورقی اور بدخشی کہتے ہیں اور ہندی میں ہرتال طبقی بولتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۱۶). [ہرتال + طبق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- وَرَقی (---فت و، ر) امث.
رک: **ہرتال طبقی** (پلیٹس). [ہرتال + ورقی (رک)].

ہَڑْتال (فت ہ، سک ر) امث.
۱. رک: **ہٹ تال؛ بازار، دکانیں وغیرہ بند ہو جانا، ہڑتال**.

میں وہ دیوانہ ہوں ہرتال رہی جیتے جی
مرگیا میں تو مرے شہر کا بازار کھلا

(۱۸۵۳، دیوان برق، ۶۱). تمہارے تجارتی جہاز آنکھوں کے سامنے غرق کیے جائیں گے تم کو ہرتالوں کی خبریں دی جائیں گی. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱۹۴). ۲. **کسی چیز کا نایاب ہونا، کمی، کم یابی**.

حسن کا عشق کے بازار میں بھی کال ہے آج
بند دوکانیں ہیں معشوقوں کی ہرتال ہے آج

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵۰). [ہڑتال (رک) کا ایک املا].

ہَرِتالَک (فت ہ، کس مج ر، فت ل) امذ.
۱. **ہریل، ہرا کبوتر** (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. **تھیٹر کی سجاوٹ؛ کسی شخص کی تصویر بنانا؛ شکل اور لباس بدلنا** (پلیٹس). [س: हरितालक].

ہَرِتالِکا (فت ہ، کس مج ر، ل) امث.
دوب، گھاس؛ بھادوں کی چار شدی؛ چار شدی کی مذہبی رسومات (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हरितालिका].

ہَرِتالی (فت ہ، کس ر) امث.
۱. **دُوب، گھاس؛ کوئی پھیلنے یا چڑھنے والی بیل** (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. **آسمان پر لکیر** (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

ہَرَتیا (فت ہ، ر، سک ت) امذ.
ایک طرح کی رسم جس میں ماہ اساڑھ میں کھیت میں ہل چلانے والے لوگ پنڈت، نجومی اور مہورت سے پوچھ کر کھیت میں ہل چلاتے ہیں، ہلوتا. شروع ماہ اساڑھ ..... سب جوتا لوگ برہمن پنڈت نجومی سے اچھی مہورت پوچھ کر کھیت میں ہل چلاتے ہیں اس کو ہرتیا یا ہلوتا بولتے ہیں. (کھیت کرم، ۳۵). [مقامی].

ہِرْتی پِھرْتی (کس ہ، سک ر، کس پھ، سک ر) امث: م ف.
چیز جس کا کوئی مخصوص ٹھکانہ نہ ہو، گردش کرتی؛ چلتی پھرتی. یہ تو ہرتی پھرتی رسولی ہے پانچ سال پیشانی میں، پانچ سال آنکھوں میں. (۱۹۱۸، منازل ترقی، ۳۰). [ہرتا پھرتا (رک) کی تانیث].

--- چھاؤں (---و غ) امث.
۱. **چیز جسے ایک جگہ قرار نہ ہو، چیز جو ایک جگہ یا ایک شخص کے پاس نہ رہے؛ آتی جاتی چھاؤں، عارضی شے، ناپائیدار چیز**. دنیا میں ترقی ایک ہرتی پھرتی چھاؤں ہے. (۱۹۱۱، محاکمۂ مرکز اردو، ۲۹). جوانی ہرتی پھرتی چھاؤں ہے یہ دن سدا رہنے والے نہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۱۴). ۲. (کنایۃً) **دولت، مال وغیرہ** (ماخوذ: علمی اُردو لغت). [ہرتی پھرتی + چھاؤں (رک)].

ہِرْتے پِھرْتے (کس ہ، سک ر، کس پھ، سک ر) م ف.
چلتے پھرتے، ٹہلتے ہوئے؛ حرکت میں؛ گردش کرتے؛ گھومتے پھرتے.

ناظم الملک بہادر بھی ہو اور دنیا ہو
ہرتے پھرتے رہیں جب تک کہ یہ چاروں موسم

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۵۸).

کبھی ہرتے پھرتے جو آ گئے تو گلی میں اور لگا گئے
مری جان یہ تو نہ ہوسکا کہ بجھاؤ دل کی جلن ذرا

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۱۷). [ہرتا پھرتا (رک) کی مغیرہ صورت نیز جمع].

ہَرَٹ (فت ہ، ر) امذ.
رک: رہٹ (پنجابی اُردو لغت). [مقامی].

ہَرَٹْھہ (فت ہ، ر، سک ٹ، فت ھ) امذ.
کھیت کی سچائی یا آبیاری کے لیے بنایا جانے والا ایک طرح کا رہٹ جو بہت سی لکڑیوں سے بنتا ہے اس میں ایک بھاری لاؤ پچاس ساٹھ برتن کروارہ مٹی کے بندھے ہوتے ہیں، رہٹ. چوتھا سچائی رہٹ ہے اس کا نام ہرٹھہ بھی ہے اور یہ رہٹ بہت سی لکڑیوں سے بنا ہوتا ہے. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۲۴). [مقامی].

ہَرَٹْیا (فت ہ، ر، سک ٹ) امذ.
رہٹ کے بیلوں کو چلانے والا، رہٹیا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہرٹ (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

ہَرْٹْز (فت مج ہ، سک ر، ٹ) امذ.
(طبیعیات) تعدد ارتعاش کی پیائش کے لیے استعمال ہونے والی ایک بین الاقوامی اکائی یعنی اگر کوئی جسم ایک سیکنڈ میں ''ن'' چکر مکمل کرے تو اس کا دور ارتعاشی تعدد ''ن''

ہرٹز ہوگا اسے چکر فی سیکنڈ بھی کہتے ہیں . اس کا تعدد (فری کوئنسی Frequency) ۵۰ سائیکل یا ہرٹز فی سیکنڈ ہے . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۱۳) . [انگ : Hertz (جرمن ماہر طبیعیات کے نام سے منسوب)] .

ہَرْثِیَہ (فت ہ ، سک ر ، کس ث ، فت ی) امذ .
مرثیے کی ایک ہزلیہ شکل جس میں ظریفانہ ، فحش اور دل آزارانہ انداز سے ہجو کی جاتی ہے ، ایک قسم کا فحش تبرّا جسے مرثیے کی ہیئت میں پیش کیا جاتا ہے (رک : ہرسیہ) . مشیر کے ہرثیے مبتذل سہی لیکن ہزاروں کی محفل کو مارے ہنسی کے لٹا دینے میں اس شخص کو جو کمال حاصل تھا وہ کسی کو نصیب نہ ہوا . (۱۹۵۹ ، کالوشتی (عبدالمجید سالک) ، ۹۴) . [مقامی] .

--- گو (---و مج) صف .
ہرثیہ لکھنے والا ، ہرثیہ کہنے والا ، صنف ہرثیہ میں شاعری کرنے والا . مشیر لکھنوی کا نام ایک ہرثیہ گو کی حیثیت سے زیادہ مشہور ہو گیا ہے انہوں نے غزل قصیدہ ، رباعی ، مرثیہ اور ہرثیہ بھی کچھ تصنیف کیا ہے . (۱۹۹۳ ، شعرائے اردو اور عشق علی ، ۷۶۸) . [ہرثیہ + ف : گو ، گفتن = کہنا] .

ہَرْج (فت ہ ، سک نیز فت ر) امذ .
۱. ہنگامہ ، شورش ، بلوہ ، بکھیڑا ، دنگا ، فتنہ و آشوب (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . **۲. نقصان ، گھاٹا ، خسارہ** . بیٹا مرجانے میں کوئی ہرج نہیں ہوتا ، تم کسی دھنسی ہوئی قبر میں جا لیٹو اور آنکھیں بند کر کے مر رہو . (۱۸۲۳ ، مختصر کہانیاں ، ۳۰) . مجھے بسبب کسل طبیعت کے ہرج دشوار ہے . (۱۸۳۶ ، قصہ اگرگل ، ۳۵) . دوسرے اکثر عدالت کے معاملات میں نقصان اور ہرج ہوتا ہے . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۴۷) .

جو بن پڑے تو اسی در پہ جا کے مر دیکھو!
کچھ اس میں ہرج نہیں آؤ یہ بھی کر دیکھو!!

(۱۹۶۲ ، تاثرات و تعصبات ، ۱۷) . **۳. بے ترتیبی ، بدنظمی ، بے قاعدگی ، فساد ، رخنہ ، رکاوٹ ، تعطّل ، خلل** . ازاں جملہ اولاً لازم ہے شریانی ہرج کو کم کریں . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵) . ہم نے ..... ان کے کاروبار میں جو وہ کر رہے تھے ہرج نہیں ڈالا . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۶۱) . **۴. مضائقہ ، برائی ، خرابی** . یہی تو ہو گا بھوکوں مر جائے گا کیا ہرج ہے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲) . اس میں کیا ہرج ہے . (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۲) . راہ و رسم رکھنے میں کوئی ہرج نہیں سمجھتا . (۲۰۰۳ ، سلاسل (ترجمہ) ، ۱۶۸) . **۵. وقفہ ، ڈھیل ، دیر ، تاخیر (وقت کی) بربادی** . نجیب آباد کی ریل میں ۲ گھنٹے کا ہرج ہوا . (۱۸۸۵ ، انشائے داغ ، ۳۱) . **۶. زخم ، چوٹ** . چوٹ ، اس کو ہرج کہتے ہیں جو گرنے یا تصادم وغیرہ سے ہو . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۰۶) . **۷. گناہ ؛ گرمی کی شدت سے اونٹ کی سرگشتگی و پریشان حالی** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ع] .

--- اَوقات کس اضا (---و لین) امذ .
وقت کا ضیاع ، وقت ضائع ہونے کا عمل یا کیفیت .

علاوہ بریں ہرج اوقات ہے
یہ وقت مٹے تو بڑی بات ہے

(۱۹۲۳ ، بے نظیر ، کلام ، ۳۳۸) . [ہرج + اوقات (رک)] .

--- آوَری (---فت و) امث .
خلل آنے کا عمل یا کیفیت ، رُکاوٹ پیدا کرنے کی حالت ، رُکاوٹ ڈالنے کا عمل ، نقصان رسی . جریان شکم اور رودوں کی ہرج آوری پیدا ہو تو قابضات افیوں کے ساتھ دینا . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۹) . [ہرج + ف : آور ، آوردن = آنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بھی کیا ہے فقرہ .
کوئی نقصان نہیں ، کوئی مضائقہ نہیں ، کوئی برائی نہیں . آخر ہرج بھی کیا ہے چند دن کے لئے امریکہ اور چلی جایئے . (۱۹۶۴ ، دامان باغباں ، ۳۱۷) .

--- پَڑْنا محاورہ .
رخنہ پڑنا ، رُکاوٹ پڑنا ، خلل واقع ہونا ؛ نقصان ہونا ؛ خرابی واقع ہونا . یہ امور نہایت جزئیات ہیں جن کی بحث سے ترقی ، تعلیم اور ترقی تہذیب میں ہرج پڑے گا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۵۳۶) .

--- کار کس اضا ؛ امذ .
کام کا ہرج ، کام میں رکاوٹ ، کام میں خلل . ہماری شہزادی یعنی ملکہ تصویر جادو نے بعد سلام شوق عرض کیا ہے کہ اگر ہرج کار متصور نہ ہو تو دو گھڑی کے لیے ہمارے باغ میں قدم رنجہ فرمایئے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۳) . میں خیر کا طالب ہوں ہرج کار منظور نہیں . (۱۹۰۳ ، زبان داغ ، ۹۸) . بغیر عائد ہونے زائد اخراجات کے عرضی گزار پر اور بدون ہرج کار کے اس کی تبدیلی اردو میں دشوار ہے . (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۴۲۷) . [ہرج + رک : کار (۱)] .

--- کَرْنا محاورہ .
۱. نقصان کرنا ؛ روڑا اٹکانا ، رکاوٹ یا خلل ڈالنا ؛ دیر کرنا . یہ حضرت ..... آپ کا ہرج کرتے ہیں . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۱۲۸) .

--- کیا ہے فقرہ .
کیا مضائقہ ہے ، کیا برائی ہے ، کیا نقصان ہے .

جو حسن اس میں ہے بے وفائی سے بڑھ کر
تو پھر ہرج کیا ہے اگر بے وفا ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۵) .

--- مَرَج (---فت م ، سک نیز فت ر) امذ .
۱. **نقصان ، گھاٹا ، خسارہ** . جب تک کہ انسان دل قوی اور مستحکم نہیں کرتا ہے اصلاً کارگزاری کے قابل نہیں ٹھہرتا اور بہ سبب مستحکمی اور مضبوطی دل کے دور ہو جانا ہرج مرج کا آسان ہوتا ہے . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷) . طلبہ کو اگر اپنے طور پر معلومات حاصل کرنے کے لیے مجبور کیا جائے تو نتیجہ ہرج و مرج وغیرہ مربوط علم ہو گا . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات (دیباچہ) ، الف) . بارش ہو رہی ہے کچھ ہرج مرج ہو گیا تو میں ذمہ دار نہ ہوں گا . (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۵۸) . ۲. **ہنگامہ ، آفت ، بدنظمی** . ایران میں فرو زنایہ (دمدار ستارہ) نکلا اور اس کا اثر وہاں ظاہر ہوا عراق میں ہرج مرج عظیم ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۱) . مرکز سلطنت سے دور دور ابتداءً ہرج مرج شروع ہو گا . (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸) . ہرج مرج کے وقت مشکیزے کی حفاظت کے لئے بے قرار ہو جاتا تھا . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶) . اس قوم کی مختلف شاخوں میں بڑا ہرج مرج واقع ہوا . (۱۹۸۶ ، تاریخ پشتون (ترجمہ) ، ۴۳۸) . ۳. **روک ، رکاوٹ ، خلل** . یہ تماشا قسمت کا دیکھیے کہ بعد ہرج مرج مقدمۂ سلطنت ..... جلا پذیر ہو چلا تھا . (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۵۴) . جہاز ہوا موافق پا کر بدون ہرج مرج کے ، مدت قلیل میں جزیرہ ابونی کو پہنچا . (۱۸۴۴ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۴۳) . ہلکی سی ہرج مرج کے اضافے پر پھٹ کر ایک شدید جنبش یا دھماکے کی صورت اختیار کرنے کو تیار ہے . (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۴۹) . ۴. **ضرر ، تکلیف ، مصیبت ، پریشانی** . تم بھی خوش ہو گے اور سفر کے ہرج مرج سے بچو گے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۴) . ۵. **ایک حدیث کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد ان کی اُمت کا پانچواں طبقہ جس کی مدت چالیس سال ہوگی یہ آپس میں قتل و غارت کریں گے** . اس کے بعد پانچواں طبقہ ہرج مرج کا طبقہ ہے ہرج مرج میں ہوتا ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کا گوشت پوست نوچیں . (۱۹۸۹ ، فوائد الفواد (ترجمہ) ، ۲۹۳) . [ہرج + مرج (رک)] .

--- مَرَج اُٹھانا محاورہ .
پریشانیاں برداشت کرنا ، مصیبتیں اٹھانا . تم نے میری خاطر کیا کیا ہرج مرج اٹھایا اور کس کس مشقتوں سے لے آئے ہو . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۶) .

--- مَرَج کھینچنا محاورہ .
نقصان اُٹھانا ؛ مشکلیں اور تکلیفیں برداشت کرنا . برس دن کے عرصے میں ہرج مرج کھینچتا ہوا شہر نیمروز میں جا پہنچا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۶) . رنج سفر اُٹھاتے ، ہرج مرج کھینچتے ششدر کھڑے دیکھتے ہیں اور اپنے لگانے والے کے اقبال کا نوحہ کرتے ہیں . (۱۹۶۲ ، جنم کہانیاں ، ۵۳۶) . وہ فاصلے کا احساس ہرج مرج کھینچنے اور صعوبتیں اُٹھانے کے احساس سے پیدا کرتا ہے نہ کہ میلوں کے شمار سے . (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۸۴) . لوگ کتنی عجلت میں گھروں سے نکلے تھے اور کتنی مشکلوں سے واپس آئے کہ ایک ایک کر کے ہرج مرج کھینچتے دس برسوں تک آتے رہے . (۲۰۰۳ ، اجمل اعظم ، ۴۹) .

--- مَرَج واقع ہونا محاورہ .
گڑبڑ ہونا ، انتشار ہونا ، بدنظمی ہونا . ملک و سلطنت میں جو نقصان اور ہرج مرج واقع ہوتا ہے ، وہ اطراف سے شروع ہوتا ہے . (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸) . اس زمانے میں سلاطین صوبۂ دکن میں ہرج مرج واقع ہو رہا تھا . (۱۹۸۸ ، مجلۂ تحقیق ، حیدر آباد ، ۲ : ۲۴) .

--- واقع ہونا ف مر .
خلل ہونا ، رکاوٹ ہونا . خلاف عادت اگر بارہ بجے یا ایک بجے سوؤں تو طبیعت میں ہرج واقع ہو یا نہو ، فرمایئے ضرور ہو . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۵۱) . بیگم صاحب کی آزادی میں ہرج واقع ہونے لگا . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۲۷) . مفید علموں کے عموماً جلد شائع ہونے میں بڑے بڑے موانع اور ہرج واقع ہوتے ہیں . (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۴۵۶) .

--- و مَرَج (---و ج ، فت م ، ر نیز سک) امذ .
نقصان ؛ ہنگامہ ؛ انتشار .

ہوا پامال ہرج و مرج کیوں وہ ہوا پیدا براو فرج کیوں وہ

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۱۹۶) . اس ہرج و مرج میں بہت سے بندہائے شاہی و پادشاہی نے کام و ناکام جدائی اختیار کی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۷) . مختلف استعداد اور محدود قابلیت کے طلبہ کو اگر اپنے طور پر معلومات حاصل کرنے کے لیے مجبور کیا جائے تو نتیجہ ہرج و مرج و غیر مربوط علم ہوگا . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات (دیباچہ) ، الف) . [ہرج + و (حرف عطف) + مرج (رک)] .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نقصان ہونا . پھر کتابوں کی ضرورت ہوئی اور نہایت ہرج ہونے لگا . (۱۸۸۹ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۸۵) . سفر میں حقیقتاً میرا بڑا ہرج ہوتا ہے اور تمام نظام درہم برہم ہو جاتا ہے . (۱۹۰۹ ، خطوط شبلی ، ۱۱۹) . میرے رہتے ہوئے تو اس کی آپ فکر نہ کریں ..... کوئی ہرج بھی نہیں ہے . (۱۹۳۶ ، زاد راہ ، ۴۳) . تم ہی ہاتھ بڑھا کے کم کر دو گے تو کیا ہرج ہو گا . (۱۹۵۱ ، محمد علی ردولوی ، کشکول ، ۶۲۸) . عقل سے کام لینے میں تو ظاہر ہے کوئی ہرج نہیں ، مگر خرد افروزی کا شوق ..... بڑے فتنے بھی پیدا کرتا ہے . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۴۳۵) .

--- ہی کیا ہے فقرہ .
کوئی مضائقہ نہیں ، کوئی بُرائی یا نقصان نہیں . اس نے کہا اس میں ہرج ہی کیا ہے . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱) . راشد۔ گھر کی بڑی موٹر بھی چلی جائے گی۔ ہرج ہی کیا ہے ابا جان کو تو ضرور میں اپنی موٹر میں لاؤں گا . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۶) . آخر مجھے ساتھ رکھنے میں آپکا ہرج ہی کیا ہے ؟ روفی کے ہونٹ کپکپا کر ایک دوسرے سے چمٹ گئے . (۱۹۵۴ ، صحیفۂ ادب ، ۱۳۵) . خیر ہرج ہی کیا ہے . (۱۹۸۲ ، بوچھار ، ۱۲۲) . لیکن مشورہ دینے میں ہرج ہی کیا ہے . (۲۰۰۲ ، سلام و پیام ، ۲ : ۴۴۸) .

ہَرْجا (۱) (فت ہ ، سک ر) م ف .
(رک : ہر مع تحتی الفاظ و تراکیب) ہر جگہ ، جگہ جگہ .

بحل ملاتی پھرے ہے اب ہرجا
منتی پر کب فقیر کی ہے دعا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۲۶).

برسات میں جو آکر چڑھتا ہے خوب دریا
ہر جا کگڑی و چادر بند اور نانند چکوا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳۴۹). [رک : ہر (۱) + ف : جا = جگہ].

ہَرجا (۲) (فت ہ، سک ر) امذ.
(رک : ہرجہ مع تحتی الفاظ) رقم جو تلافی کے طور پر دی جائے، ہرجانہ، زرِ نقصان.
ہرجا، ہرجانا، ہرج مرج ..... ان سب کو ہائے ہوز سے لکھا جاتا ہے. (۱۹۷۴، اردو املا، ۲۸۹). [مقامی].

--- خَرچا (---فت خ، سک ر) امذ.
نقصان اور خرچ؛ ہرج کرنے اور اخراجات کرانے کا معاوضہ، ہرجانہ، تاوان.
اس ترجیح کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ...... ہرجانا، ہرج مرج، ہرجا خرچا ان سب کو ہائے ہوز سے لکھا جاتا ہے. (۱۹۷۴، اردو املا، ۲۸۹). [ہرجا + خرچا (رک)].

ہَرجانا (۱) (فت ہ، سک ر) ف ل.
ہارجانا، ہرنا نیز بازی میں چلا جانا، ہار میں جانا.

ہر جاں پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے
ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہرگیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۰).

محبت میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل
وہ بازی نہیں یہ کہ ہرجائے گی
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۶). [ہارنا (رک) کا لازم].

ہَرجانا (۲) (فت ہ، سک ر) امذ.
رک : ہرجانہ. ''ہرجانا'' کو الف کے بجائے ہائے مختفی کے ساتھ ''ہرجانہ'' لکھنا ٹھیک نہیں ہوگا. (۱۹۷۴، اردو املا، ۲۸۹). جب عبدالمجید ہرجانا لینے میں ناکام ..... ہوئے تو انہوں نے ..... سید حضرت آغا کو چھوڑ دیا. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۵۴). [ہرجانہ (رک) کا ایک املا].

ہَرجانَہ (فت ہ، سک ر، فت ن) امذ.
رقم جو کسی کام میں تاخیر کی وجہ سے یا کسی کام میں نقصان کی وجہ سے بطور تاوان دینا پڑے، زرِ نقصان. حکم ہوا کہ بجق مدعی ڈگری معہ خرچہ اور ہرجانہ مدعی ذمہ مدعا علیہم عاید ہو. (۱۸۸۰، کاغذات کارروائی عدالت، ۱۲۸). فیضان کے چھ آنے مجرا دیے جائیں گے ہمیشہ ہرجانہ ہی لکھا کوئی نیا لفظ بھی یاد ہے یا یہی کہیں سے سن کر چرا لیا ہے. (۱۹۱۳، اتالیق خطوط نویسی، ۵۴). فریق ثانی کو خسارہ اٹھانا پڑے تو وہ نالش ہرجانہ دائر کرسکتا تھا. (۱۹۳۴، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۱۴۰). شوہر اپنی بیویوں کو کسی خاص رکی کارروائی یا ہرجانے کے بغیر طلاق دے سکتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۹۷). مجھے امید ہے کہ کم زور گیٹ لگانے کا ہرجانہ آپ ٹھیکے دار سے وصول کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے اور اس طرح آپ کے نقصان کی تلافی ہوجائے گی. (۲۰۰۰، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۱۳۰). [مقامی].

--- اَدا کَرنا ف مر.
نقصان پورا کرنے کے لیے رقم ادا کرنا؛ جرمانہ ادا کرنا. وہ اگر اگلے دن معافی نامہ لکھ کر پیش نہ کردیں تو میں ہرجانہ ادا کرنے کو تیار ہوں. (۱۹۸۵، جرم ظریفی، ۱۸۷). ڈاک کے ٹکٹ کم لگنے کے باعث مجھے پانچ روپے بطور ہرجانہ ادا کرنے پڑتے ہیں. (۲۰۰۵، نصف الملاقات، ۲۱۴).

--- بَھرنا ف مر؛ محاورہ.
تاوان ادا کرنا؛ جرمانہ دینا.

جانے کیسی رسم چلی ہے شہر میں تیرے کچھ دن سے
جاں کا زیاں بھی ہم ہی اٹھائیں ہم ہی بھریں ہرجانے بھی
(۱۹۶۳، دریا آخر دریا ہے، ۹۷). اتنے پیسے تو میرے پاس نہیں ہیں کہ سارا ہرجانہ بھر سکوں. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۵۸).

--- دینا ف مر.
نقصان کی تلافی کے لیے رقم ادا کرنا. پنچایت نے تمہیں قصوروار گردانتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ تمہیں موتی کو پانسو کا ہرجانہ دینا ہوگا. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، اگست، ۶۸). اگر کوئی کیلے کے چھلکے پر پاؤں آجانے سے گرجائے اور زخمی ہوجائے تو بلدیہ کو ہرجانہ دینا پڑتا ہے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۵).

--- طَلَب کَرنا ف مر؛ محاورہ.
نقصان کی تلافی کے لیے تاوان مانگنا. مشتعل عوام نے میرا رکشا توڑ پھوڑ دیا مہاجن نے مجھ سے رکشے کا ہرجانہ طلب کیا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مئی، ۶۵).

--- مِلنا ف مر.
نقصان کی تلافی کی رقم حاصل ہونا. انشورنس کمپنی سے اسے کافی بھاری ہرجانہ مل سکتا ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۰۱۱).

ہَرجائِن (فت ہ، سک ر، کس ء) امث.
رک : ہرجائی. کھاٹ پر اچھے اچھے آم ڈھیر ہیں، بس برس پڑی، ڈائن، بیسوا، ہرجائن، میرے کلوا کو کھا کر اب یار بلاتی ہے. (۱۹۴۵، باسی پھول، ۱۵۹). [ہرجائی (رک) کی تانیث].

ہَرجائی (فت ہ، سک ر) صف.
جو ایک جگہ نہ ٹھہرے اور مارا مارا پھرے؛ (کنایۃً) جو کسی کا پابند نہ ہو، بے مروت محبوب، بے وفا معشوق (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

لب شیریں میں ہرجائی کے نیش رشک پنہاں ہے
دہان شیریں اس کا خانۂ زنبور ہے گویا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶).

تماشا مفت ہے لڑکا ہے ہرجائی تو کیا ڈر ہے
نہ رکھے پشت سیں کچھ کام عاشق وہ جو رُو دیکھے
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۱).

کیا آنکھ نے ہرجائی کیا ہمکو وحید آہ
دنیا کے حسینوں پہ تصور میں پڑی آنکھ
(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۵۷).

کبھی ہم سے کبھی غیروں سے شناسائی ہے
بات کہنے کی نہیں تو بھی تو ہرجائی ہے
(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۳).

وہ میرے دل سے نکلتا ہی نہیں
لوگ کہتے ہیں کہ ہرجائی ہے
(۱۹۱۹، کیفی، کیف سخن، ۸۵).

بے پردہ جو محفل میں چلی آئی ہے بیگم
محفل یہ پکار اٹھی کہ ہرجائی ہے بیگم
(۱۹۳۸ ؟، کلیات عریاں، ۲۸). مومن کے ہرجائی ہونے کا سارا حال کہہ سنایا. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۶۵).

وہ کہیں بھی گیا، لوٹا تو مرے پاس آیا
بس یہی بات ہے اچھی مرے ہرجائی کی
(۱۹۷۶، خوشبو، ۱۱۵).

بھائی مرے پردیس سدھارے بہنیں ہوئیں پرائی
کس سے جا کے کہوں کہانی ساجن ہے ہرجائی
(۱۹۸۱، فتنہ سامانی دل، ۱۷۷).

ڈاکٹا صاحبہ ایثار کا پیکر ہیں جناب!
خوامخواہ لکھتے ہیں اخبار کہ ہرجائی ہیں
(۲۰۰۵، نہایت، ۱۳۱). [ہر + جا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- پَن (--- فت پ) اند.

ہرجائی ہونے کی حالت یا کیفیت؛ بے مروّتی؛ بے وفائی، کُوچہ گردی، آوارہ گردی (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

ہرجائی پن سے تیرے تو اے شوخ بدشعار
واللہ مدعی ہوں میں سارے جہان کا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۱۸۳).

ہرجائی پن سے اپنے یہ خورشید رُو ہمیں
مانند ماہ شہر میں گھر گھر پھرائیں گے
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۱۵). یوں پیسے برباد کرنا اور یہ ہرجائی پن اچھا نہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۲۶). اس زمانے میں سمندر کے تلاطم سے انسان کا ہرجائی پن ظاہر کیا گیا ہے. (۱۹۷۲، اُردو افسانے کی کروٹیں، ۱۹۸). قصے ..... میں ہرجائی پن کا رجحان ہے. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۱۲). [ہرجائی + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پَنا (--- فت پ) اند.

رک: ہرجائی پن. رابعہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگا اروی کو یہ ہرجائی پنا کھٹک گیا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۳۰). تم کو ہرجائی پنا سوجھا ہے تو خوشی سے اپنا شوق پورا کرو. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۹۵). [ہرجائی + پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- مَعْشُوقَہ (--- فت م، سک ع، و مع، فت ق) امث.

محبوبہ جو سب کے پاس آتی جاتی ہو، بے وفا عورت؛ (کنایۃً) دولت جو ہر ایک کے پاس آتی جاتی رہتی ہے. بزاز صاحب کی ریڈیکل ڈیموکریٹک پارٹی کے ساتھ شناسائی بھی اس ہرجائی معشوقہ ''دولت'' سے وفاداری کی بنا پر ہوئی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۱۵). [ہرجائی + معشوقہ (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

بے وفا ہونا. تیری ہو کے اب کس کی ہو کے رہوں، میں ہرجائی نہیں ہوں مجھے لوگوں کی نظر میں ذلیل و خوار نہ کر. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲۴۵). درد کا محبوب ہرجائی نہیں ہے، اس کی بھی ایک سطح اور شخصیت ہے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲: ۷۵۴).

--- یار کِس کے کہاوت.

بے وفا کسی کا دوست نہیں ہوتا، اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

ہرجائی مثل ہے یار کس کے
چھپکے دبے پاؤں خوب کھسکے
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۴۶).

ہَرْجائِیَّت (فت ہ، سک ر، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.

ہرجائی ہونے کی حالت یا کیفیت، ہرجائی ہونے کا عمل، بے وفائی. ہمیشہ کری پر لٹکتی ہوئی شلوار گویا جانکی کی ہرجائیت اور نفسانی شخصیت کی علامت بن جاتی ہے. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۹۲). تمہاری ہرجائیت میری زندگی میں پھانس کی طرح کھٹکتی رہے گی. (۱۹۸۳، اجلے پھول، ۸۳). [ہرجائی + یت، لاحقۂ کیفیت].

ہَرْجَلَہ (فت ہ، سک ر، فت ج، ل) اند.

(طب) اعضا کی حرکات پر پورا قابو نہ رہنا، وظائف جسمانی کا اختلال؛ عضوی انتشار، اختلاج. کی معتادوں میں ہرجلہ (Ataxia) نمودار ہوجاتا ہے اور شدید اور بے قاعدہ تشنجات شروع ہوجاتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۶۱۰). [ع].

ہَرْجوڑ (فت ہ، سک ر، و مج) امذ.

رک : ہڑجوڑا ؛ ایک پودا جس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جُڑ جاتی ہے ۔ اپنے گاؤں میں ہرجوڑ کا درخت ضرور لگاؤ ۔ (۱۹۲۵، محب المواشی، ۸) ۔ [ہڑجوڑ (رک) کا ایک املا] ۔

ہَرْجوڑا (فت ہ، سک ر، و مج) امذ.

رک : ہڑجوڑا (پلیٹس) ۔ [ہڑجوڑا (رک) کا ایک املا] ۔

ہَرْجَہ (فت ہ، سک ر، فت ج) امذ.

۱. **نقصان، خسارہ** ۔ جان، اسباب، مکانات، دکانات، سب کا بیمہ ہوتا ہے اور ہر قسم کے ہرجے قبول کیے جاتے ہیں ۔ (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۱۵۱) ۔ ایسی قسم کے وجوب کی کسی شخص کے لئے بناء دعوے پیدا نہیں کرتی تاوقتیکہ اس کو کوئی خاص ہرجہ پہونچا ہو ۔ (۱۹۰۸، ایکٹ نمبر ۹، ۳۴۲) ۔ بلحاظ دوکاندار کے ہرجہ کے بستی کے نرخ کے مقابلہ میں اس کے ساتھ خفیف رعایت کی جائے ۔ (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۱۹) ۔ مرکب یعنی ایسے دعاوی جو بغرض حصول شے اور ہرجہ دونوں کے لیے کیے جاتے ہیں ۔ (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱ : ۴۰) ۔ ۲. **تاوان، ہرجانہ** ۔ ہر واقعہ سے عدالت تعداد زر ہرجہ کی جو دلایا جانا چاہئے تجویز کرسکے ۔ (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۵۳) ۔ اس مقدمے میں ایک لڑکے کے بازو ٹوٹ جانے کی وجہ سے ہرجہ کا دعوی ہوا تھا ۔ (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۴۹) ۔ زمیندار کو پکڑ لائے حکم ہوا درخت میں باندھ دو دس ہزار ہرجے کے لیں گے ۔ (۱۹۰۱، قمر، طلسم ہوشربا، ۷ : ۳۳۰) ۔ جب میں نے (مسٹر) مور سے اس کا ذکر کیا تو وہ یہ بھی نہ سمجھے کہ اس کارخانہ پر ہرجے کا دعوی ہوسکتا ہے ۔ (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱ : ۱۰۳) ۔ حصول ہرجہ کے استحقاق کے متعلق بیان کیا گیا ہے ۔ (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۹۸) ۔ معمولی دیوانی مقدمات میں بہت سے ایسے مقدمات ہیں جن میں تنبیہی ..... ہرجہ عاید کرنے کی اجازت ہے ۔ (۱۹۳۵، مبادی قانون فوجداری (ترجمہ)، ۱۸) ۔ ۳. **ہرج، مضائقہ** ۔ میرا کیا ہرجہ ہے، پڑے رہو لمبی تانے ۔ (۱۹۴۴، یہ دلی ہے، ۱۹۲) ۔ [ف] ۔

--- ادا کَرْنا ف مر.

جرمانہ ادا کرنا، ہرجانے کی رقم دینا، نقصان پورا کرنا ۔ مال اگر غاصب کے قبضہ میں ہو اور اس کی حالت میں کوئی نقص پیدا ہو تو غاصب پر ہرجہ ادا کرنے کی ذمہ داری عاید ہو گی ۔ (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۹۸) ۔

--- برائے نام امذ.

معمولی تاوان؛ تقریباً نہ ہونے کے برابر تاوان ۔ ہرجہ برائے نام ۔ یعنی ایسا ہرجہ جس کی مقدمے کے اخراجات اور زحمت کے مقابلے میں کوئی حقیقت نہ ہو ۔ (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱ : ۴۳۸) ۔ [ہرجہ + برائے نام (رک)] ۔

--- تَشْخِیص کَرْنا محاورہ.

زرنقصان یا تاوان کا تعین کرنا (ماخوذ : جامع اللغات) ۔

--ٔ تَنْبِیہی کس صف (---فت ت، سک ن بشکل م، ی مع) امذ.

(قانون) عدالت کے اختیارات تمیزی پر منحصر تاوان جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مدعی علیہ متنبہ ہو کر آئندہ اس قسم کے افعال سے باز رہے ۔ ہرجۂ تنبیہی یا تعزیری، یہ ہرجہ بھی حقیقی ہرجہ ہے ۔ (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱ : ۴۳۹) ۔ [ہرجہ + تنبیہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت] ۔

--- حاصِل کَرْنا ف مر.

ہرجانے کی رقم حاصل کرنا، نقصان کے عوض رقم لینا، ہرجانہ وصول کرنا ۔ اگر غاصب سے ہرجہ حاصل کیا جائے تو اس کو خاطی سے ہرجہ حاصل کرنے کا حق حاصل ہو گا ۔ (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۹۸) ۔

--ٔ حَقِیقی کس صف (---فت ح، ی مع) امذ.

(قانون) تاوان جو نقصان ہونے پر تلافی کے لیے ادا کیا جائے ۔ ہرجۂ حقیقی یا قرار واقعی یعنی ایسا ہرجہ جس کا مقصد یہ ہو کہ مدعی کو جو نقصان ..... پہنچا ہے ..... اس کی تلافی جہاں تک ممکن ہو، ہو جائے ۔ (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱ : ۴۳۹) ۔ [ہرجہ + حقیقی (رک)] ۔

--- خَرْچَہ (---فت خ، سک ر، فت چ) امذ.

رک : ہرجا خرچا ۔ یہ تو میری اس کی کلب میں ملاقات ہو جاتی ہے ورنہ ہرجہ خرچہ بھی ہمیں کو پڑ گیا ہوتا ۔ (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۱۶۵) ۔ [ہرجہ + خرچہ (رک)] ۔

--ٔ ذاتی کس صف : امذ.

ذاتی نقصان (جامع اللغات) ۔ [ہرجہ + ذاتی (رک)] ۔

--ٔ غَیر مُشَخَّصَہ کس صف (---ی لین، ضم م، فت ش، شد خ بفت، فت ص) امذ.

(قانون) ایسا ہرجہ جس کی مقدار نقد رقم میں نہ قرار دی گئی ہو جیسا کہ ازالۂ حیثیت عرفی توہین، حملے وغیرہ میں ہوتا ہے، ہرجۂ غیر معینہ (ماخوذ : کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۶۵۴) ۔ [ہرجہ + غیر (سابقۂ نفی) + مشخص (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث] ۔

--ٔ غَیر مُعَیَّنَہ کس صف (---ی لین، ضم م، فت ع، شد ی بفت، فت ن) امذ.

(قانون) وہ تاوان جس کا تعین نقدی میں نہ ہو ۔ ہرجۂ غیر معینہ یعنی ایسا ہرجہ جس کی مقدار نقد رقم میں نہ قرار دی گئی ہو، جیسا کہ ازالہ حیثیت عرفی توہین، حملہ وغیرہ میں ہوتا ہے ۔ (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۶۵۴) ۔ [ہرجہ + غیر (سابقۂ نفی) + معینہ (رک)] ۔

--ٔ مُشَخَّصَہ کس صف (---ضم م، فت ش، شد خ بفت، فت ص) امذ.

(قانون) معین کردہ جرمانہ، تشخیص کیا ہوا تاوان ۔ کمپنی کو ہرجۂ مشخصہ کے طور پر ..... ادا کرے ۔ (۱۹۸۳، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۱۵) ۔ [ہرجہ + مشخص (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث] ۔

--- مَعْمُولی کس صف (---فت م، سک ع، و مع) امذ.

رک: **ہرجۂ حقیقی**. ہرجۂ معمولی۔ یہ بھی ہرجۂ حقیقی کے مثل اور اس کا مترادف ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۴۳۹). [ہرجۂ + معمولی (رک)].

--- واقِعی کس صف (---فت نیز کس ق) امذ.

اصل نقصان. ہرجۂ واقعی۔ ہرجۂ معقول بخلاف ہرجہ برائے نام کے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۵۲۰). [ہرجۂ + واقعی (رک)].

--- و خَرْچَہ (---وج، فت خ، سک ر، فت چ) امذ.

ہرج کرنے کا معاوضہ، ہرجانہ (رک: ہرجہ خرچہ). نالش بے دخلی جس میں جائیداد کا قبضہ اور ہرجہ و خرچہ کا دعویٰ ایک ساتھ ہوسکتا ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۵۳۶). [ہرجہ + و (حرف عطف) + خرچہ (رک)].

--- وُصُول کَرْنا ف مر.

ہرجانے کی رقم لینا، نقصان وصول کرنا، جرمانہ وصول کرنا. ہرجہ وصول کرنے کے لیے مالک کو جن قواعد کی پابندی ضروری ہے یہاں ان کا تذکرہ کیا جاتا ہے. (۱۹۳۳، جنایات برجایداد، ۹۸).

--- ہونا محاورہ.

نقصان ہونا؛ ناغہ ہونا، وقت ضائع ہونا. ہمارا حساب کر دیجیے بلاوجہ آپ ہم کو بٹھائے ہوئے ہیں، ہمارا ہرجہ ہورہا ہے. (۱۹۸۹، مہذب اللغات، ۱۴: ۱۴۵).

ہَرْچَنْد (فت ہ، سک ر، فت چ، سک ن) م ف.

۱. کتنا ہی، خواہ کیسا ہی؛ بہت کچھ (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب). شہزادی نے ہرچند کہا کہ کبوتر منع کرتا ہے لیکن سب نے اس کا وہم سمجھا اور تیاری شروع کردی. (۲۰۰۳، سب رس، کراچی، دسمبر، ۲۸). **۲. باوجودیکہ، اگرچہ، گوکہ.**

زندہ ہوں مگر زیست کی لذت نہیں باقی
ہرچند کہ ہوں ہوش میں ہشیار نہیں ہوں

(۱۹۲۱، اکبر (الٰہ آبادی)، ک، ۳: ۲۳۶). [ف].

--- کہ فقرہ.

باوجودیکہ، اگرچہ، گوکہ. ہرچند کہ تخلص ان کا میر تھا مگر گنجفۂ سخن کی بازی میں آفتاب ہوکر چمکے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۰۳). ہرچند کہ یہاں الف سے یے تک سلسلہ بہ سلسلہ تمام افراد خاندان کا تذکرہ مقصود نہیں. (۱۹۴۳، قیامت ہم رکاب آئے نہ آئے، ۱۲). [ف].

ہَرچِہ بادا باد کہاوت.

(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) جو کچھ ہو سو ہو، جو ہوگا دیکھا جائے گا، جب کام شروع کردیا جائے تو پھر نتیجے کی پروا نہیں کرنی چاہیے (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

ہر جائے یار پر ہے صبر و شکر ہے وظیفہ ہرچہ بادا باد کا

(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)). "اب تو رکھا ہم نے قدم" سے "ہرچہ بادا باد" والا لہجہ پیدا کردیا گیا ہے. (۱۹۸۹، میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۷۲).

ہَرْد (فت ہ، فت نیز سک ر) امث.

ہلدی (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [س: ہلد (ل مبدل بہ ر)].

ہَرَد (فت ہ، ر) امذ.

پانی کا بڑا ذخیرہ، جھیل یا تالاب وغیرہ؛ شور، آواز؛ کرن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हृद].

ہِرْد (کس ہ، سک ر نیز کس ہ، فت ر) امذ.

رک: **ہردا، دل؛ جگر** (پلیٹس). [ہردا (رک) کا ایک املا].

ہَرْدا (فت ہ، سک ر) امذ.

(کاشت کاری) جنگلی بوٹیاں جو کھیت میں اُگیں؛ اناج کی ایک بیماری جس میں پودا زرد پڑجاتا ہے، ایک روگ جو غلے کے کھیت میں لگ جاتا ہے اور بالیوں کو ختم کردیتا ہے، پچھوندی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: अझौ س: अक].

ہِرْدا (کس نیز فت ہ، سک ر نیز کس) امذ.

۱. قلب، دل، من؛ جگر؛ کلیجہ.

ہیرے کا تجھ دتن سوں روشن ہوا ہے ہردا
یاقوت سوں ادھک ہے تجھ رنگ لب کی شوخی

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۳).

ساتھی کب تک سنگ نبھاتے اور بندھاتے دھیر
ایسی باتیں کون سنے جو ہردے کو دیں چیر

(۱۹۶۶، پانی میں ماہتاب، ۲۵۱).

ہلکے ہلکے ہولے ہولے نیناں چھلکے ہردا ڈولے

(۱۹۷۸، صوفی تبسم، ک، ۳۳۰). **۲. خاطر، ضمیر، حوصلہ** (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س: हृदये].

--- کَٹھور ہونا محاورہ.

سخت دل ہو جانا، سنگ دل ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- کَرْنا محاورہ.

حوصلہ کرنا، ہمت کرنا.

کیا تھا غیر نے ہرنگ ہو کر وصل کا ہردا
تمہارے دیکھ مونہہ کا آفتاب اب اس کا دل دہلا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷).

--- کُھل جانا / کُھلْنا محاورہ.

۱. حوصلہ ہوجانا، ہمت بڑھ جانا، ہیاؤ کھلنا. اس سے دل کی اُمنگ بڑھتی چلی اور ہردا کھلتا گیا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۸). **۲. کشف و کرامات حاصل ہو جانا؛ روشن ضمیر ہونا؛ چشم باطن کا روشن ہوجانا، غیب داں ہو جانا** (مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ). **۳. دل کی بات یا احساسات ظاہر ہونا** (پلیٹس).

بُردا بیگنی (ضم ب، سک ر، ی مج، سک گ) امث.
مردانہ لباس کی ہتھیار بند عورت جو شاہی زنان خانے میں پہرہ دیتی اور احکام پہنچاتی تھی، سپاہی عورت، اُردا بیگنی. تم تو بردا بیگنی ہو، تمہارے منہ کون لگے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۷). [اردا بیگنی (رک) کا ایک املا].

بِرْداوَرْت (کس ب، سک ر، فت و، سک ر) امث.
رک: ہرداول (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

بِرْداوَل (کس نیز فت ب، سک ر، فت و) امث.
ا. گھوڑے کے سینے کی بھونری جسے عیب سمجھا جاتا ہے. اگر گھوڑے کے سینہ میں بھونری ہو تو ہندی اس کو ہرداول کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۳۶). یہ بھونری ہرداول ..... اسپ پر ..... دیکھی گئی. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۷).

تلے اسکے جو ہو چھاتی کے اندر
تو ہرداول ہے تو اس سے بہت ڈر

(۱۸۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۵). ۲. گھوڑے کے اگلے پاؤں کے مقام اتصال کی بھونری (فرہنگ آصفیہ). [س: हृद + आवर्त].

بِرْدرا (فت ب، کس ر، سک د) امث.
ہلدی (پلیٹس). [س: हरिद्र].

بَرْدَری (فت ب، سک ر، فت د) صف.
در در پھرنے والا، ہر دروازے پر جانے والا، جو کسی ایک در کا نہ ہو، ہر ایک سے تعلق رکھنے والا. شیخ بہاء الدین زکریا رحمت اللہ علیہ بارہا فرماتے کہ بردری اور ہرسری نہ ہو، ایک در پکڑو اور مضبوط پکڑو. (۱۹۸۹، فوائدالفواد (ترجمہ)، ۱۹۵). [رک: بر (۱) + رک: در (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

بَرْدِل عَزیز (فت ب، سک ر، کس د، فت ع، ی مع) صف.
شخص جسے ہر آدمی پسند کرے؛ عام پسند؛ سب کا پیارا (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

کیوں کر نہ چاہے اس کو ہر اک جان کی طرح
خواہش میں اس کی سب ہیں وہ ہر دل عزیز ہے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۸۸). سنتے ہی خاور باتمیز و ہر دل عزیز آنکھوں میں آنسو بھر لاتی. (۱۹۸۹، مہذب اللغات، ۱۴: ۱۳۵). [رک: ہر (۱) + دل (رک) + عزیز (رک)].

بَرْدَم (فت ب، سک ر، فت د) م ف.
ہرلحظہ؛ ہروقت، ہرگھڑی، ہرلحہ، ہر پل (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ).

ہر وقت یہی فکر ہے ہر دم یہی دھڑکا
بے آب نہ ہو جائے نہ بیدم کوئی لڑکا

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). [رک: ہر (۱) + دم (رک)].

بَرْدْوا (فت ب، سک ر، سک د) امذ.
(کاشت کاری) ایک خود رو پودا. تاہم بہت سے خاص خاص پودے عام طور سے بلا ضرورت پیدا ہوجاتے ہیں اس نام سے مشہور ہیں، ہرن کھڑی ..... ہردوا، پھلوا گھاس. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۱۲۵). [مقامی].

ہَرِدْوار (فت ہ، کس ر، فت د) امذ.
(رک: ہَر مع تحتی الفاظ و تراکیب) شمالی ہند کی ایک مشہور تیرتھ گاہ، دیوتاؤں کا مسکن، وہ مقدس مقام جہاں کا مندر خاص شہرت رکھتا ہے.

لطف جب تھا کہ منی اور رشی رہتے تھے
ہردوار اب وہ نہیں اور وہ سوالک ہی نہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۲۳).

جب ہردوار آئی سیلاب کا تھا عالم
لہروں کے پیچ و خم میں گرداب کا تھا عالم

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۲۹).

یہاں ہردوار ہے پریاگ ہے اور بندرابن ہے
یہاں روحانیت بستی ہے، یہ روحوں کا مسکن ہے

(۱۹۴۷، شعر انقلاب، ۳۱). [ہر (رک) + دوار (رک)].

بَرْدُواس (فت ب، سک ر، ضم د) امذ.
(ہندو) راجپوتوں کی ایک ذات (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

بَرْدی (۱) (فت ب، سک ر) امث.
ایک ریشمی کپڑے کا نام. مخمل زربفت، فرنگی، گجراتی، کاشی، ہردی، طاس گجراتی ..... یہ سب ریشمی کپڑوں کے نام ہیں. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۲۰۰). [مقامی].

بَرْدی (۲) (فت ب، سک ر) امث.
ہلدی (پلیٹس: جامع اللغات). [س: رک: ہلدی (ل مبدل بہ ر)].

--- کی گِرَہ امث.
رک: ہلدی کی گرہ. وہ قریب سینہ آکر شق ہوئے اور اس میں سے کاردیں لونگیں ہردی کی گرہیں وغیرہ ادھر ادھر گر پڑیں. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۱۳۳۸).

بِرْدے (کس ب، سک ر) امذ؛ ج.
دل، جگر؛ (مجازاً) حوصلہ (تراکیب میں مستعمل).

آڑے ترچھے تلک لگاوے گھری مالا چیتا
ہردے بھیتر کپٹ کترنی صاحب کیسے ملتا

(۱۵۱۸، کبیر بھگت (تاریخ نثر اردو، ۱: ۱۳)).

شعر معانی اُن بندے موتی ہیں جگ میں حسن کے
ہردے صدف موتی ہمیا اپ واز ایزو نام پر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۱۵).

خوبی تمیں یکتل پہ تیرے کس بہت میں
ہردے کوں توں پھر مان نہ کر عزت میں
(۱۶۷۳، نصرتی (قدیم اردو، ۱ : ۵۲۸)).

حات چھڑائے جات ہو نبل جاں کر موہ
ہردے میں سے جاؤ گے تو مرد بدوں گی توہ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۲۷). بچا جو اپنے ہر سے پیت کرے اور گھٹ میں جس کے وہ بسے ہردے میں سمائے تن من اسی کے نام پر ساپنے اس کو پسران چھوڑنا آسان ہو. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۲۹۲). کتھا ایک سے سرچی نام آپسرا جو سب آپسراؤں میں اچھی تھی وہ ہمالی پربت کی سندر چوٹی پر جہانکہ دیوتا اور کنر لوگ جن کے ہردے میں کوئی کامنا باقی نہ رہی تھی. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۴).

دیکھ کے اس کی موہن چھب ہردے میں سلگی آگ
ایسے ہے اس نار کا جوبن جیسے دیپک راگ
(۱۹۶۰، افکار، کراچی، مارچ، ۲۸۳).

رستہ تکتے تکتے ٹوٹی یوں ہردے کی آس
جیسے پچھلی رات کو جلتے جلتے دیپ بجھے
(۱۹۷۵، پردۂ سخن، ۱۱۵). گالوں کی سرخی میں جھلکے ہردے کا اقرار. (۱۹۷۶، خوشبو، ۳۳۲). سندھ میں جو آجکل حالات ہیں ان کے در پردہ بہت سے عوامل کارفرما ہیں وائے قسمت ہمارے ہردے محبتوں سے خالی اور نفرتوں سے اچھل رہے ہیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۰). **۲. روح؛ علم** (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۳. سوچنے اور محسوس کرنے کی قوت** (جامع اللغات). **۴. عزیز شخص؛ ارق مسلہ** (جدید ہندی اُردو لغت). [س : हृदय].

... دَہْلانا محاورہ.

دل دہلانا؛ دہشت زدہ کرنا؛ خوفزدہ کرنا.

بجلی چمکی بادل گرجے پون کے گھوڑے بدکائے
بجلی کوندی ٹوٹا تارا ہردے کڑک نے دہلائے
(۱۹۲۷، عظمت اللہ خاں، سریلے بول، ۱۲۸).

رات اندھیری
تیرہ و تار
ہردے دہلانے والی
(۱۹۴۸، سرودنو، ۱۳۲).

... سے اُتَر جانا ف مر؛ محاورہ.

بھول جانا، دل سے اتر جانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کانْپنا محاورہ.

دل دہلنا، خوف سے تھرتھرانا؛ پتا پانی ہونا. جن کے مارے پہاڑوں کے ہردے کانپتے تھے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۴۴).

... کَرْنا محاورہ.

کنٹھ کرنا، حفظ کرنا، یاد کرنا، ازبر کرنا؛ دل میں جمانا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ).

... کو شانْت کَرْنا محاورہ.

دل کو تسلّی دینا، دل کو سکون پہنچانا، روح کو طمانیت بخشنا. کچھ عرصہ ہرے لو لگا کر ہردے کو شانت کروں گا مگر یہ جوان کنیا "اوہکار" کچھ کرنے نہیں دیتی. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۷۵).

... میں بَسْنا محاورہ.

دل میں جگہ پانا، محبت ہو جانا. نادر علی اس کے ہردے میں بس گیا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۷۳).

ہَرْدِیا (فت ہ، سک ر، کس د) امث.

(طب) سم الفار (زہر) کی ایک قسم؛ (دواءً مستعمل). سم الفار (۱۸) قسم کی ہے، سنکھیا، رسند سنکھیا..... ہردیا..... شیام سندر. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۸). [مقامی].

ہِرْدَیالُو (کس ہ، سک ر، فت د، و مع) صف.

رحم دل، نرم دل، مہربان، محبت کرنے والا، دوست کی طرح برتاؤ کرنے والا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : हृदयालु].

ہَرْدیگی چَمْچَہ (فت ہ، سک ر، ی مج، فت چ، سک م، فت چ) امذ.

اپنے فائدے کے لیے ہر ایک کے ساتھ مل جانے والا شخص (رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب) (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ فرہنگ تلفظ). [ہر (۱) + دیگ + ی، لاحقۂ نسبت + چمچہ (رک)].

ہِرْدَیَہ (کس ہ، سک ر، کس د، فت ی) صف.

ہردہ (رک) سے متعلق؛ دل کا، دلی؛ محبت والا؛ خوش خلق؛ پُر جوش (ماخوذ: پلیٹس). [ہردا (بحذف ا) + یہ، لاحقۂ نسبت وصفت].

ہَرْدَھرانا (فت ہ، سک ر، فت دھ) ف ل.

خوفزدہ ہونا، ڈرنا؛ گھبرانا، حواس باختہ ہونا. جواں مردی کو اختیار کرے کہ جو کوئی مشکل یا سختی آپڑے تو ہردھرائے نہ جائے بلکہ چاہیے ہمت باندھے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۴۴). [مقامی].

بَرْڈھراناں (فت ہ، سک ر، فت دھ) ف ل (قدیم).
رک : برڈھرانا جو درست املا ہے . برڈھراناں کام مردوں کا نہیں، مردوں کو استقلال چاہیا ہے. (۱۷۴۶؟، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۹). [برڈھرانا (رک) کا قدیم املا].

بَرْڈا / بَرْڑا (فت ہ، سک ر) امذ.
رک : بڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : [illegible]].

بَرْڈی (فت ہ، سک ر) امذ.
(موسیقی) امیر خسروؒ کے ایجاد کردہ راگوں میں سے ایک راگ . امیر خسرو کی ایجاد کردہ راگیں ..... برڈی مالسری فارسی . (۱۹۱۳، محمد امین عباسی، ہندوستانی موسیقی، ۸۷). [مقامی].

بَرْزا (فت ہ، سک ر) امذ (قدیم).
رک : برزہ جو درست املا ہے.

کر کوں کیوں کہوں میں اوس کے شرزا
کر کے سامنے شرزا ہے برزا

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۵). [برزہ (رک) کا قدیم املا].

بَرْزات (فت ہ، سک ر) امذ ؛ ج.
ناکارہ چیزیں، فضول چیزیں . خود پانی کے اندر اگر آبی برزات بہت زیادہ تعداد میں موجود ہوں تو ان کے گلنے سڑنے اور بے ترکیب ہونے سے آکسیجن کم ہو جاتی ہے . (۱۹۷۳، جدید سائنس، کراچی، دسمبر، ۲۰). [برز (رک) کی جمع].

بَرْزَگی (فت ہ، سک ر، فت ز) امث.
بدتمیزی، بیہودگی، نامعقولیت . اس شغل میں بجز بیہودگی اور برزگی کے کچھ سود اور بہبود نہیں. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۲: ۱۵). [برزہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

بَرْزَہ (فت ہ، سک ر، فت ز) صف ؛ امذ.
ا. فضول، بیہودہ، لغو، لایعنی، نامعقول نیز آوارہ.

جو یو شاہ پر لرزہ ہے برزہ نیں
جو یک بند شہ کا ہی بے لرزہ نیں

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۷۴).

یہ کیا ستم ہے اے فلک برزہ نابکار
مریخ پھر کے تیز کیا ہے خنجر کی دھار

(۱۷۵۱، نکات الشعرا (بے نوا)، ۴۹).

شیوہ نہیں اپنا تو عبث برزہ یہ بکنا
کچھ بات کہیں (کذا) گے جو کوئی کان ملے گا

(۱۷۸۴، درد، د، ۳۳).

دل وو ہیں ہووے گا میرا وہ جہاں ہووے گا
پر خدا جانے کہ وہ برزہ کہاں ہووے گا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۰).

ملے گا رزق تقدیری کروں تدبیر کیا ناسخ
وہ برزہ ہے ارادہ جو کرے تحصیلِ حاصل کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۴۵).

خاموش نسیم اب سخن برزہ کہاں تک
بکتے ہی چلے جاتے ہو بس تم جدھر آئے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۴).

برزہ ہے نغمۂ زیر و بم ہستی و عدم
لغو ہے، آئینۂ فرق جنون و تمکیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۴).

میں حالت سکوت میں سنتا رہا بغور
اس یاوہ گو کی برزہ و بے صرفہ داستاں

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۲۳). ۲. پودا جو بوئی ہوئی فصل کے ساتھ خود بخود اُگے، جڑی بوٹی، خودرو گھاس پھوس، پودا جو کسی کام کا نہ ہو . ان کی مناسب روک تھام کی جائے برزہ تراش استعمال کیے جائیں . (۱۹۷۳، جدید سائنس، کراچی، دسمبر، ۲۴). [ف].

--- پژوہی (---کس پ، و مج) امث.
بیہودہ گوئی، فضول باتوں کا طومار، بے معنی باتیں، لغو باتیں، بکواس.

یہ جور و جفا سہنا، پھر ترک وفا کرنا
اے برزہ پژوہی بس، عاجز ہوئے ہم تجھ سے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۰۹). [برزہ + پژوہی (رک)].

--- پَسَنْدی (---فت پ، س، سک ن) امث.
بے ہودہ اور بے کار چیزیں پسند کرنے کا عمل، نامعقول چیزیں پسند کرنے کی حالت یا کیفیت . اپنے عہد کی عیش پرستی اور برزہ پسندی علوم کی بے قدری ..... محسوس کر کے علمی مشاغل کو خیر باد کہتا ہے . (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۲۴). [برزہ + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَن (---فت، پ) امذ.
رک : برزگی.

صاحب کے برزہ پن سے ہر ایک کو گلہ ہے
میں جو نباہتا ہوں میرا ہی حوصلہ ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۴۲). [برزہ + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پِھرْنا محاورہ.
اِدھر اُدھر بیکار پھرنا، فضول گھومنا . وہ تو ڈاک کے ہرکارے مجھ کو جانتے ہیں ورنہ خط برزہ پھرا کرے . (۱۸۶۹، غالب، خطوط، ۱۳۹).

--- تاز صف.
رک : برزہ کار ؛ برزہ خیال.

یہ شوق برزہ تاز بہت منفعل کرے
دربان دوست دوست ہمارا اگر نہ ہو
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۸۲).
سوگند اور گواہ کی حاجت نہیں ہے کچھ
ہوتا نہیں میں لاف کے میداں میں برزہ تاز
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۶۳).
فلک سے کیا شکایت مجھ کو اس بیہودہ گردی کی
کہ وہ بھی اے وفا اک پیشرو ہے برزہ تازوں کا
(۱۹۱۵، وفا، ک، ۳۶).
ہمارے سامنے یوں بے لگام بکتے ہو
کہ جس طرح شتر بے مہار برزہ تاز
(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۴۲). [برزہ + تاز، لاحقۂ صفت].

--- تازی امث.
برزہ تاز ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ بے ہودہ باتیں یا کام کرنے کا عمل نیز آوارہ گردی.
کوچۂ غیر میں ملا وہ ہمیں
برزہ تازی نے رہنمائی کی
(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۳۴). [برزہ تاز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چانگی (---فت ن) امث.
بیہودہ گوئی.
ہو جو کیں مرغِ خانگی کے تئیں
مت سُن اس برزہ چانگی کے تئیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۹). [برزہ + چانہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چانَہ (---فت ن) صف.
فضول باتیں کرنے والا (جامع اللغات). [برزہ + رک : چانہ (۱)].

--- خواں (---ومعد) صف.
بیہودہ گوئی کرنے والا، فضول گو ؛ بیہودہ چیزوں کا مطالعہ کرنے والا.
یہ برزہ خواں گروہ عجب بدتمیز ہے
پہچانتا نہیں ہے ادب کے مقام کو
(۱۹۳۱، بہارستان، ۵۰۴). [برزہ + ف : خواں، خواندن = پڑھنا].

--- خَیال (---فت خ) صف.
بیہودہ اور فضول باتیں کرنے والا.
مختصر کرتا ہوں اے تسلیم اب طول بیاں
تا نہ سمجھیں مجھ کو ارباب سخن برزہ خیال
(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۳۱). [برزہ + خیال (رک)].

--- خَیالی (---فت خ) امث.
برزہ خیال ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ پراگندہ خیالی.
جو بات نہ کہنی تھی وہی یار سے کہہ دی
اب تک بھی مری برزہ خیالی نہیں جاتی
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۵).
توبہ کر برزہ خیالی سے کہاں ہے تسلیم
ہر طرح پیش خدا تجھ سے ہے خوش تر واعظ
(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۶۵). [برزہ خیال + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دَرا (---فت د) صف.
بیہودہ گو، یاوہ گو، بکواس کرنے والا.
نہ ہو برزہ درا اتنا، خموشی اے جرس بہتر
نہیں اس قافلے میں اہل دل ضبط نفس بہتر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۸).
میں وہ آوارۂ برزہ درا ہوں
کہ ناحق خلق میں رسوا ہوا ہوں
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۹۳).
بے وفا برزہ درا اپنے کو تسلیم کروں
صادق القول تمھیں مان لوں اور اہل وفا
(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۸۳). [برزہ + ف : درا، درائیدن = آواز کرنا].

--- دَرائی (---فت د) امث.
بیہودہ بات کہنے کا عمل یا کیفیت، بکواس، زٹل، بیہودہ گوئی.
اے جرس کس لئے یہ برزہ درائی چپ رہ
قافلے میں کوئی سنتا تری فریاد نہیں
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۹۰).
میں دیر پہنچ کے نہ کیا قصد حرم پھر
اپنی سی جرس نے کی بہت برزہ درائی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۹۹).
قافلے سے کہیں آگاہ نہ رہزن ہو جائیں
اے جرس خوب نہیں برزہ درائی تیری
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳۹۷). جلسہ میں ایک بے ادب معترض بھی آ گیا تھا اس نے صوفیوں کے حال اور تحرکنے پر برزہ درائی کی. (۱۹۲۸، حیات طیبہ، ۹۳). [برزہ درا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- دَو (---ولین) صف.
اِدھر اُدھر فضول طور پر دوڑنے والا، فضول بھاگنے والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[برزہ + ف : دَو، دویدن = بھاگنا].

--- دَوی (---فت د) امث.
بلا مقصد بھاگنے کا عمل یا کیفیت، فضول دوڑ.
دوران سر کو دیکھ کے چکر میں آ گئی
وہ عقل جو کہ برزہ دوی سے ہے بے نیاز
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۰). [برزہ + ف : دوی = دویدن = دوڑنا، بھاگنا].

--- سِتیزی (---کس س، ی مج) امث.

فضول بحث وتکرار کرنے کا عمل، بے فائدہ بحث وتکرار، بیہودہ حجت.

حریفو! کچھ نہیں حاصل ہے اس ہرزہ ستیزی سے
تمھارا جو ولی ہے ہو نہیں سکتا ولی میرا

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۵۴). [ہرزہ + ف: ستیزہ، ستیزیدن = مقابلہ کرنا، ضد کرنا].

--- سَرا (---فت س) صف.

بیہودہ گو، یاوہ گو، لغو گفتار.

تقریر سے ناصح کی ہو دل خاک شگفتہ
کرتا نہیں کم بخت لب ہرزہ سرا بند

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۸۶). اسی لیے لکھنؤ کا شاعر بھی ایک یاوہ گو ناظم، ایک ہرزہ سرا متشاعر، ایک بوالہوس حسن پرست ..... کی حیثیت سے آگے نہیں بڑھا. (۱۹۲۴، مذاکرات نیاز فتحپوری، ۱۳۵). [ہرزہ + ف: سرا، سرائیدن = گانا، الاپنا].

--- سَرائی (---فت س) امث.

بکواس، ژٹل، بیہودہ گوئی. ہر ایک جنگ میں اس حقیر نے اختصار پر نظر کی ہے طوالت کلام سے سوائے ہرزہ سرائی کے کوئی فائدہ نہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۳۵۳). اس کا دماغ ..... اپنی ہرزہ سرائیوں سے فانی ہستی کے ختم ہونے کی پیش گوئی کر رہا ہے. (۱۹۱۷، العصر، پٹنہ (انتخاب)، ۶، ۴: ۴۹). شرمناک ہے یہ مجہول اور اس کی ہرزہ سرائی. (۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۶۷). ہرزہ سرائی کا گناہ معاف کیجیے گا. (۱۹۷۱، مکاتیب خضر، ۴۳). ادیبوں اور دانشوروں نے علامہ اقبال کے خلاف ..... ہرزہ سرائی کرنے والوں کا منہ توڑ جواب دیا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، اپریل، کراچی، ۴۹). [ہرزہ سرا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَرایانَہ (---فت س، ن) م ف.

ہرزہ سرا کے انداز میں (فرہنگ عامرہ). [ہرزہ سرا (رک) + یانہ، لاحقۂ تمیز].

--- سَنْجی (---فت س، سک ن) امث.

بے ہودہ باتیں کرنے کا عمل، فضول گوئی، بے ہودہ گوئی.

یہ ہرزہ سنجی گلچیں نہ کھا فریب نظر
ترے خیال کی وسعت میں ہے فضائے چمن

(۱۸۶۹، غالب (نوائے سروش (غلام رسول مہر)، ۹۳۵)). ہرزہ سنجی: بیہودہ گوئی اور عبث کاری. (۱۹۷۱، نوائے سروش (غلام رسول مہر)، ۹۳۵). [ہرزہ + ف: سنج، سنجیدن = تولنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کار صف.

وہ جو بیہودہ باتوں کا خوگر ہو، بیہودہ کام کرنے والا.

غصے ہوا اتن اس کیا ہانک مار — گوانا ہے شرزہ وڈلے ہرزہ کار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ؟).

غیر اور سیر باغ تم ہی کہو — اب کہیں لوگ ہرزہ کار کسے

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۲۱۹).

میرے احساسات کو بیدار تو نے کر دیا — عقل ہرزہ کار کو وجدان سا رہبر دیا

(۱۹۲۷، عروس فطرت، ۷۵). خودکشی میں راشد نے زندگی کو ایک محبوبہ کے روپ میں پیش کیا ہے جو عشوہ و ہرزہ کار ہے. (۱۹۶۳، علامت کے مباحث، ۴۴). [ہرزہ + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کاری امث.

ہرزہ کار (رک) سے متعلق، بیہودہ وگوئی.

عمر ضائع کی شاید آج کی رات — ہرزہ کاری میں کی بسر اوقات

(۱۸۸۷، ساقی نامہ، شفقتیہ، ۲۴). میرا مقصد فارس کی فرعونیت اور اوس کی ہرزہ کاری نہیں ہے. (۱۹۰۴، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۸۲). قلب کی غفلتوں، نفس کی شرارتوں اور ہوش وخرد کی ہرزہ کاریوں نے ہمیشہ مشورہ یہی دیا. (۱۹۴۳، مضامین عبدالماجد، ۱۲). [ہرزہ کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کُش (---ضم ک) امذ.

کیمیائی مرکب جسے فصلوں میں بے کار جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. ان کی مناسب روک تھام کی جائے ہرزہ تراش استعمال کیے جائیں نامیاتی وغیر نامیاتی ہرزہ کش ادویات ..... وغیرہ کے ذریعے یہ کام کیا جاسکتا ہے. (۱۹۷۳، جدید سائنس، کراچی، دسمبر، ۶۴). [ہرزہ + ف: کش، کشتن = مارنا، قتل کرنا].

--- کَلامی (---فت ک) امث.

رک: ہرزہ سرائی.

فائدہ کیا ہے بہت ہرزہ کلامی سے نسیم
کیجیے اور طرف حسن سخن کی خواہش

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۶۱). [ہرزہ + کلام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کوش (---و مج) صف: امذ.

فضول کام کرنے والا، وہ جو واہیات اور بیہودہ کاموں میں مبتلا ہو؛ معمولی باتوں پر زور صرف کرنے والا، فضول محنت کرنے والا، کار فضول کرنے والا.

دعویٰ ہے یونہی اس کا ترے حسن گوش پر
یاں کون تھوکے ہے صدف ہرزہ کوش پر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۸۲).

دانش ہرزہ کوش ہے ناکام — عشق درکار ہے ورائے حجاب

(۱۹۱۶، کلیات حسرت موہانی، ۶۳). [ہرزہ + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا].

--- کوشی (---و مج) امث

فضول اور مہمل کوشش کرنے کا عمل یا کیفیت؛ بیہودہ کام کرنا.

وارفتہ ذوق حرماں تدبیر بے اثر کا
دلدادہ ہرزہ کوشی تقدیر نارسا کی

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۲۰۷). [ہرزہ کوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گَرْد (---فت گ، سک ر) صف.

بیہودہ؛ مارا مارا پھرنے والا، بے مقصد مارا مارا پھرنے والا، آوارہ گرد.

آشنا ہم کوں مقرر ہرزہ گردوں کا کیا
آبرو کوں خاک میں لاگے ملانے اس طرح

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۷) .

کیوں کھڑیا و چغت کا حدحد یو درد
تاج دھر سر پر ھرا سو ھرزہ گرد

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۹۰) .

یہ رکھوں گا(کذا) گر نام اس کا تو بجا
ہرزہ گرد خانہ جنگ و بے وفا

(۱۸۰۵ ، کلیات صاحب ، ۵۱) . ایسی آوارہ ہرزہ گرد کا کون سا اعتبار ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۰۰۰) . اس کی کتاب ..... ان تصویروں کے مانند ہے جو ہرزہ گرد برہمن گلی کوچوں میں ..... دکھاتے پھرتے ہیں . (۱۹۴۰ ، رسائل عمادالملک ، ۳۹۵) . علاوہ بریں اکثر گانے والے ہرزہ گرد اس زمانے میں ایسے بھی دیکھے . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۸۴) . [ہرزہ + گرد (رک)] .

--- گَردی (---فت گ ، سک ر) امث .

آوارہ پھرنے کا عمل یا کیفیت ، آوارہ گردی .

موقوف ہرزہ گردی نہیں کچھ قلندری
زنجیر سر اتار کے زنجیر پا کرو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۲۱) .

دن رات ہرزہ گردی سے کیا فائدہ تجھے
اک لحہ بیٹھ دل کو کبھو تو بحال کر

(۱۸۲۷ ، دیوان شاداں ، ۲ : ۷۹) .

تا اس کی ہرزہ گردی کا قائم رہے نشاں
پھرتا ہوں باندھے قیس کی تصویر پاؤں میں

(۱۸۵۸ ، زار (منشی مینڈو لال) (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۱۵۳)) . میں باقی ماندہ دن گشت لگاتا ہوا ..... اور کامل اشخاص کے پاس بھی ہرزہ گردی کرتا ہوا پہنچا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۱۰۲) . ساری کام کی عمر نالائقی اور ہرزہ گردی میں صرف کردی . (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامہ ہستی ، ۳ : ۶۵) . آوارگی ، ہرزہ گردی اور بدنامی اس کی قسمت میں لکھی تھی . (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعہ مومن ، ۲۳۲) . [ہرزہ گرد + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گُفْتار (---ضم گ ، سک ف) صف .

رک : ہرزہ گو .

عربدہ باز و فتنہ جو ہے کون
ہرزہ گفتار و یاوہ گو ہے کون

(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شفقتیہ ، ۲۶) . [ہرزہ + گفتار (رک)] .

--- گُفْتاری (---ضم گ ، سک ف) امث .

رک : ہرزہ گوئی .

دلالت کرتی ہے بے مائگی پر ہرزہ گفتاری
خبر دیتا ہے مجکو ظرف خالی پُرصدا ہو کر

(۱۸۹۰ ، دیوان صفی ، ۵۲) . [ہرزہ گفتار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گو (---وج) صف .

بیہودہ باتیں کرنے والا ، یاوہ گو ، فضول باتیں کرنے والا ، گپ اُڑانے والا نیز افواہ اُڑانے والا .

او صایم کوں بولیا کہ اے ہرزہ گوئے
باتاں بولیا جوں پانی آیا بجوئے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۴۴) .

ہرزہ گویاں کی بات کیوںکے سنے جو سنا نغمۂ رباب سخن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۳) . ارے او بیہودہ ، ہرزہ گو کوتاہ اندیش . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۴۲۸) . کبھی تو وہ بدمزاج اور غضبناک خطرناک مغرور خوش مخلوط ہرزہ گو اور شہوت پرست ہے کبھی خودکشی اور قتل پر آمادہ . (۱۸۹۳ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۲۶) .

سنوں میں نصیحت بے محل کروں شاد ترک شراب کو
نہ خدا ہے واعظ ہرزہ گو نہ رسول ہے نہ امام ہے

(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، میخانۂ الہام ، ۳۴۱) . [ہرزہ + ف : گو ، گفتن = کہنا] .

--- گوش (---وج) صف .

بیہودہ اور فضول باتیں سننے والا ، افواہوں پر کان دھرنے والا ؛ کانوں کا کچا . جوالا سنگھ کل تین بار میرے پاس آیا ہے کچھ ہرزہ گوش آدمی ہے . (۱۸۵۲ ، نادرات غالب ، ۲ : ۲۶) . [ہرزہ + رک : گوش (۱)] .

--- گوشی (---وج) امث .

بیہودہ باتیں سننے کا عمل یا کیفیت (فرہنگ عامرہ) . [ہرزہ گوش + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گوئی (---وج) امث .

فضول یا بیہودہ باتیں ، بکواس .

ہرزہ گوئی قدردان عشق کوں ہے ناپسند
عالم حیرت کی لذت پوچھ خاموشوں ستی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۱) .

بھلا ہے فائدہ کیا ایسی ہرزہ گوئی سے
زباں خراب نہ کر خانماں خراب قلم

(۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۳) .

چین آفاق میں ایک دن نہیں بے فکر سخن
ہرزہ گوئی کی امانت تجھے بیماری ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸۶) .

بہت ہرزہ گوئی نہیں خوب مرزا بس اب چپ رہو داب محفل یہی ہے

(۱۹۰۷ ، مخزن (مرزا ہادی) ، لاہور ، جنوری ، ۶۳) . [ہرزہ گو + ئی ، لاحقۂ نسبت] .

--- مَرَس (---فت م ، ر) صف .

بیہودہ خصلت والا ، بیہودگی کا خوگر ؛ پٹے کے بغیر کتا جو جہاں چاہے چلا جائے ، جگہ جگہ گھومنے والا ، آوارہ .

دنیا طلبی نفس نہ کر شوی سے جوں سگ
تھک کر کہیں ٹک بیٹھ رہ اے ہرزہ مرس بس

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۷۸) . [ہرزہ + مرس (رک)] .

ہَرْزِیَہ (فت ہ، سک ر، کس ز، فت ی) امذ.
مرثیے کی ہزلیہ شکل؛ رک: ہرسیہ. ہرسیہ مسدس میں ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں ہرسہ سے بنا ہے ..... بعض نے اس کی اصل ہرزیہ بتائی ہے. (۱۹۶۲، قاضی ظہورالحسن ناظم سیوہاروی، اُردو ادب کی انسائکلوپیڈیا، ۱۰۷). [ہرز + یہ، لاحقۂ صفت].

--- خوانی (---و معد) امث.
ہرزیہ پڑھنے کا عمل. جس کا نتیجہ یہ تھا کہ ہرزیہ گوئی و ہرزیہ خوانی کو مکانوں کی چار دیواری سے باہر نکلنے کی جرأت نہ ہوسکی. (۱۹۲۶، عبدالحلیم شرر، گذشتہ لکھنؤ (مرتبہ: رشید حسن خان)، ۱۳۹). [ہرزیہ + خواں، خوندان = پڑھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گو (---و ج) صف مذ.
ہرزیہ کہنے والا، ہرزیہ لکھنے والا. لکھنؤ کے ہرزیہ گویوں نے اپنی بے ہودہ گوئیوں اور فحاشیوں میں بھی کیسے کمال دکھائے ہیں. (۱۹۲۶، عبدالحلیم شرر، گذشتہ لکھنؤ (مرتبہ: رشید حسن خان)، ۱۳۹). [ہرزیہ + ف: گو، گفتن = کہنا].

--- گوئی (---و معد) امث.
ہرزیہ (رک) کہنے کا عمل، ہرزیہ لکھنے کا کام. تبرا کرنے کے جوش نے پرانی ہجو گوئی کو اختیار کر کے اسے ہرزیہ گوئی کے نام سے ترقی دی. (۱۹۲۶، عبدالحلیم شرر، گذشتہ لکھنؤ (مرتبہ: رشید حسن خان)، ۱۳۹). [ہرزیہ گو + ئی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

ہَرَس (فت ہ، ر، سک نیز کس ر) امذ.
خوشی، فرحت، شادمانی، ہوش (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: हर्षा س: हर्ष].

ہَرِس (فت ہ، کس نیز فت نیز سک ر) امث.
۱. ہل کی نوک، ہل کی پھالی، ہل کے جوے کی بلی، ہریس (پلیٹس؛ نوراللغات؛ اپ و، ۶: ۱۱۸). ۲. ٹھوکر، پچڑ؛ گاڑی بان کی نشست (اپ و، ۵: ۱۳۶). [س: हलीषा].

ہَرْس (فت ہ، سک ر) صف.
(رک: ہرسوہ) چھوٹا، معمولی (پلیٹس). [س: ہرسوہ (رک) کا مخفف].

ہِرْس (کس ہ، سک ر) امذ (قدیم).
خوف، ڈر، ہراس.

کرے گر خانۂ ہشتم میں پھیرا   ہے خوف و ہرس اعدا بس گھنیرا

(۱۷۳۷، گنج الاسرار، شہ تراب، ۸۰). [ہراس (رک) کا مخفف].

ہُرْسا (فت نیز ضم ہ، سک ر) امذ؛ - آہرسہ.
۱. صندل گھسنے کا پتھر، صندل رگڑنے کا پتھر، صندل پیسنے کی سل. صندل گھسنے کا ہرسہ ایسا نادر بناتا ہے کہ ..... سبکی پسند آتا ہے. (۱۸۴۵، پالی گلاث، ۱۰۱). ۲. گاڑی بان کی نشست (اپ و، ۵: ۱۳۶). [س: हरष].

ہَرْسُرو (فت ہ سک ر، ضم س، و مع) امذ.
ایک خاص قسم کی معدنی مٹی کا بنا ہوا چونا جس میں چونے کے باریک کنکر ملے ہوتے ہیں (ماخوذ: اپ و، ۱: ۸۴). [مقامی].

ہَرْسَری (فت ہ، سک ر، فت س) صف مذ.
ہر ایک کے آگے سر جھکانے والا، ہر ایک کے آگے ماتھا ٹیکنے والا. شیخ بہاء الدین زکریا رحمت اللہ علیہ بارہا فرماتے کہ ہرروری اور ہرسری نہ ہو ایک در پکڑو اور مضبوط پکڑو. (۱۹۸۹، فوائدالفواد (ترجمہ)، ۱۹۵). [رک: ہر (۱) + رک: سر (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَرَسْنا (فت ہ، ر نیز کس، سک س) ف ل.
خوش ہونا، ہرشنا (جامع اللغات). [ہرس (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہِرْسناک (کس ہ، سک ر، س) صف.
رک: ہراساں.

عشق زور آور سے سب ہیں ہرسناک
کشتے اس کے ہوگئے عالم سے پاک

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۹). [ہرس (رک) + ناک (۲) (رک)].

ہَرْسِنگار / سِنگھار (فت ہ، سک ر، کس س، غنہ) امذ.
ایک درخت نیز اس کا پھول (رک: ہار سنگار / سنگھار). اپنے بدن کو بھی چنبیلی اور ہرسنگار کے پھولوں کے کنٹھے اور ہار بنا کر آراستہ کرتے ہیں. (۱۸۴۵، مزید الاموال، ۳۰).

سواریوں کے بڑے گھونگھروؤں کی جھنکاریں
کھڑا ہے اوس میں چپ چاپ ہرسنگار کا پیڑ

(۱۹۴۶، مشعل، ۱۵۱). گھر کے پچھواڑے ہرسنگھار کے درخت کے نیچے صبح صبح پہنچ جاؤ. (۱۹۸۷، حصار، ۱۳۷). [ہار سنگھار (رک) کا ایک املا].

ہَرْسونڈھا (فت ہ، سک ر، و ج، غنہ) امذ.
کولھو کا بیل ہانکنے والا؛ کولھو کا بیل ہانکنے والے کی نشست جو بیل کے ساتھ چکر میں رہتی ہے (اپ و، ۳: ۲۰۳). [مقامی].

ہَرَسْوَہ (فت ہ، ر، سک س، فت و) (الف) صف.
۱. چھوٹا، ننھا، ذرا سا، چھوٹے قد کا، بونا، نیچا (دروازہ وغیرہ)؛ تنگ، عاجز، ناچیز، (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. حرف مقصورہ (ماخوذ: ہندی اردو لغت). (ب) امذ. ۱. چھوٹا حرفِ علت (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. دو جَو کی مقدار (آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۱۳). [مقامی].

ہِرْسیایا ٹٹُّو (کس ہ، سک ر، س، فت ٹ، شد ٹ، و مع) امذ.
حرص میں ڈوبا ہوا، ایسا لالچی جسے دوسروں کی دیکھا دیکھی لالچ آ جائے، نقالی کرنے والا، پیچھے چلنے والا. حرص ..... معنی نقالی یا ریس کے ہیں اسی لیے نقالی یا تقلید کرنے اور پیچھے چلنے والے کو ہرسیایا ٹٹو بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳۲). [مقامی].

ہَرْسِیَہ (فت ہ، سک ر، کس س، فت ی) امذ.
مرثیے کی ایک ہزلیہ شکل جس میں ظریفانہ بلکہ فحش انداز سے (بالخصوص خلفاء ثلاثہ کی) واشگاف اور دل آزارانہ انداز سے ہجو کی جاتی ہے. ہرسیہ ایک بے معنی لفظ ہے مگر ایک واقف کار کا خیال ہے کہ یہ ''ہرسہ'' کی بگڑی ہوئی صورت ہے اور غالباً ہرسہ سے مطلب خلفائے راشدین کی ہجو ہے. (۱۹۳۵، نگار، لکھنؤ، جنوری، ۱۸۵). دراصل ہرسیہ میں اصحاب ثلاثہ کی مذمت ہوتی ہے. (۱۹۶۲، قاضی ظہورالحسن ناظم سیوہاروی، اردو ادب کی انسائکلوپیڈیا، ۱۰۷). [ہرثیہ (رک) کا ایک املا].

ہَرْش (فت ہ ، سک نیز فت ر) (الف) امذ .
خوشی ، فرحت ، شادمانی ، انبساط ، خرمی ، خورسندگی ، یسرت . دکھ سکھ ہرش شوک ، موکش اور بندھن سب من کے خیال ہیں . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۸) . (ب) صف . خوش ، شادمان (پلیٹس : جامع اللغات) . [مقامی] .

--- کارَک (---فت ر) صف : امذ .
تسکین دہ ، اطمینان بخش ، خوشی دینے والا ، فرحت افزا ، خوش آئند ، دل کش (پلیٹس) .
[ہرش + کارک (رک)] .

--- کَرْنا ف م .
خوش کرنا ، شاداں کرنا ؛ کھلنا (پھول کی طرح) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

--- مان / مَنْت (---/فت م ، سک ن) صف .
رک : ہرشان (پلیٹس) . [ہرش + مان (رک) منت (رک)] .

--- وان / وَت / وَنْت (---/فت و/ سک ن) صف .
خوش ؛ رک : ہرشان (پلیٹس) . [ہرش + وان/ وت/ ونت (رک)] .

ہَرْشان (فت ہ ، سک ر) صف .
خوش ، شادمان ، مسرور (رک : ہرشت) (جامع اللغات) . [مقامی] .

ہَرْشانا (فت ہ ، سک ر) ف م : ف ل .
۱ . خوش کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲ . خوش ہونا .
لے کر رشی کو سنگ راجن رنگ راگ منا رہا ۔۔۔ من میں اپنے مگن ہو ، دل میں بہت ہرشا رہا
(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۳۱) . [ہرش (رک) + انا ، لاحقۂ تعدیہ] .

ہَرْشِت (فت ہ ، سک ر ، کس ش) صف .
خوش ، شادمان ، مسرور (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

ہَرْشْٹ (فت ہ ، کس ر ، سک ش) صف : امذ .
۱ . جس کے خوشی یا لطف سے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہوں ، خوش ، شاداں ، فرحاں ، ہنستا ہوا ، مسکراتا ہوا ؛ حیراں ، متحیر ، مایوس ، ناامید (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

--- پُشْٹ (---ضم پ ، سک ش) صف .
۱ . خوش ، شاداں ؛ وہ جس کی حالت اچھی ہو (ماخوذ : جامع اللغات) . ۲ . موٹا تازہ ، سنڈ منڈ (ہندی اردو لغت) . [ہرشٹ + پشٹ (رک)] .

ہَرْشْنا (فت ہ ، سک ر ، ش) ف ل .
۱ . خوش ہونا (ماخوذ : ہندی اردو لغت) . ۲ . خوش کرنا ؛ کھلنا (پھول کی طرح) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ہرش (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

ہَرْشِیک (فت ہ ، سک ر ، ی مع) امذ .
محسوس کرنے کا عضو ، اندری (پلیٹس) . [س : हृषीक] .

ہَرْفارِیوڑی (فت ہ ، سک ر ، کس ج ر ، و مج) امذ .
ایک بڑے سے ہندوستانی درخت کا پھل جس کے پتے کسوندی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں ، کھٹی املی ، نویال پھل (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۲۰) . [مقامی] .

ہَرْقَل (فت ہ ، سک ر ، فت ق) امذ .
ستاروں کے ایک جھرمٹ کا نام . سورج کی نسبت یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ فضا میں سے مجمع ہرقل کے ستارے کی طرف حرکت کرتا ہے . (۱۸۹۴ ، علم ہیئت ، ۲۳۵) . [علم] .

ہِرْقِل (کس ہ ، فت ر ، ضم ق نیز سک ر ، کس ق) امذ .
۱ . روم کے قدیم بادشاہوں کا لقب . ان میں سے ایک خط ہرقل روم کے نام کا بھی تھا . (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۹۷) . پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوت اسلام کے خطوط ملوک کے نام لکھے تو ہرقل روم کے نام کا خط حاکم بصرے کے پاس بھیج دیا کہ اس کو ہرقل کے پاس پہنچا دو . (۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر (نثر) ، ۵۱) . اے ہرقل ! اسلام قبول کر تا کہ سلامت رہے . (۱۹۳۷ ، منشی محبوب عالم ، اسلامی سائیکلوپیڈیا ، ۲ : ۸۰۶) . ۲ . رک : ہرقلیز . ہرقل (ہرکیولیس) جو یونانیوں کا شیر افگن تہمتن ہے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۶۳) . [عَلَم] .

--- اَعْظَم کس صف نیز بلا کس (--- فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .
رک : ہرقلیز . ہرقل اعظم نے اس شہر کے قریب ایک مستحکم برج بنایا ہے . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۶) . [ہرقل + اعظم (رک)] .

ہَرْقُلِیز (فت ہ ، سک ر ، ضم ق ، ی مع) امذ .
مشہور قدیم یونانی شجاع جس کی بارہ مہمات بڑی مشہور ہیں اس کے متعلق بہت قصوں کی کتابیں لکھی گئیں ہیں ؛ مراد : غیر معمولی جسامت اور قوت رکھنے والا شخص (ماخوذ : جامع اللغات) . [یو] .

ہَرْقُلِیس (فت ہ ، سک ر ، ضم ق ، ی مع) امذ .
رک : ہرقلیز . سچ پوچھیے تو جو کچھ میں نے پڑھا ہے وہ ہرقلیس کے مجسمے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا معلوم ہوتا ہے . (۱۹۳۰ ، سہ ماہی اردو ، اورنگ آباد دکن ، اپریل ، ۲۱۳) . یونان کا دیومالائی کردار ہرقلیس (Hercules) اپنے بارہ محیر العقول کارناموں کی وجہ سے مشہور و مقبول ہے . (۱۹۹۹ ، کشور اولیا ، ۹) . [یو] .

ہَرَک (۱) (فت ہ ، ر) امث .
کسی چیز کی خواہش ، اُمنگ ، ولولہ ؛ باؤلے کتے کے کاٹنے کا اثر ، اس میں انسان باؤلے کتے کی طرح بولتا اور کاٹنے کو دوڑتا ہے ؛ رک : ہڑک (ماخوذ : جامع اللغات) .
[ہڑک (رک) کا ایک املا] .

ہَرَک (۲) (فت ہ ، ر) امذ .
لینے والا ، پکڑنے والا ؛ چور ، بدمعاش ، دغا باز ؛ تقسیم ؛ مقسوم الیہ ؛ سوچ بچار کرنے والا آدمی (پلیٹس : جامع اللغات) . [س : हरक] .

ہِرَک (کس ہ ، ر) امر .
حرکت دینا ، ہلانا (جامع اللغات) . [مقامی] .

ہَرْکارا (فت ہ ، سک ر) امذ : صف .
(رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب) ؛ ہر کام کرنے والا ، ہرکارہ ؛ قاصد ؛ جاسوس ؛ مخبر .

یوں کہا جھنجلا کے اس نے دیکھ ہر جا مجھ کو ساتھ
یہ تو عاشق کیا ، ہے گویا پیچھے ہرکارا پڑا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۱۰) . [ہر + کار (رک) + ا ، لاحقۂ فاعلی] .

ہَرْکارَگی (فت ہ، سک ر، سک نیز فت ر) امث.
(رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب) ؛ **ہرکارے کا کام ؛ جاسوسی**. اگر ان سے بگاڑ ہوئے تو وے ہرکارگی کے کام آتویں. (۱۷۴۶، قصۂ مہرافروز و دلبر، ۲۸۵).
[ہرکارہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہَرْکارَہ (فت ہ، سک ر، فت ر) امذ.
رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب ؛ **ہرکام کرنے والا ؛ ڈاکیا ؛ قاصد، مخبر، جاسوس**.

تم ہم سے چھپایا نہ کرو راز کچھ اپنا
اپنا دل آگاہ ہے ہرکارہ خبر کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸). ڈاک کا ہرکارہ بھی تو اس رفتار سے نہیں دوڑتا. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۳۰). نواب صاحب کا ہرکارہ رقعہ لے کر بھی آ گیا اور داروغہ کو دے دیا. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۱۸۸) پتا صحیح لکھوا کر جلد ہی لے آتا کیوں کہ ہرکارہ ڈاک لے کر جانے والا ہے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۵۲). [رک : ہر (۱) + کار (رک) + ہ، لاحقۂ صفت و تذکیر].

ہَرْکاری (فت ہ، سک ر) امث.
ہر قسم کا کام کرنے کی حالت یا کیفیت (ماخوذ : جامع اللغات). [ہر + کار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہِرْکانا (کس ہ، سک ر) ف م.
ہلانا، حرکت دینا ؛ حرکت کرنا (جامع اللغات). [ہرک (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

ہَرْکْنا (فت ہ، ر، سک ک) ف ل.
(رک : ہڑکنا) **سخت خواہش ہونا ؛ کسی کی جدائی کا رنج کرنا (خصوصاً بچے کا) ؛ نکالا جانا، روکا جانا، منع کیا جانا** (پلیٹس : جامع اللغات). [ہرک (۱) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہِرَکْنا (کس ہ، فت ر، سک ک) ف ل.
ہلنا ؛ منھ پھیر لینا، نفرت محسوس کرنا ؛ بھاگ جانا (ماخوذ : پلیٹس). [ہرک (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہُرُکْنی (ضم ہ، ر، سک ک) امث.
ایک ذات جس کا کام گانا بجانا ہے، ہڑکنی. کہیں ہرکنیاں ناچتیں ہیں، کہیں رانجیاں ناچتیں ہیں. (۱۷۴۶، قصۂ مہرافروز و دلبر، ۱۶۷). [ہڑکنی (رک) کا ایک املا].

ہِرْکی (کس ہ، سک ر) امث.
تجویز، تدبیر، منصوبہ (جامع اللغات). [رک : ہرک (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَرْکِیا (فت ہ، سک ر، کس ک) صف.
رک : ہڑکیا (پلیٹس). [ہڑکیا (رک) کا ایک املا].

ہَرْکیُولِیز (فت ہ، سک ر، کس ک، و مع، ی مع) صف.
رک : ہرقلیز. ایسا ہرکیولیز کہاں سے آئے جو اس کو ایک دم سے ہلاک کر دے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۵ : ۳۲۸). [علم].

ہَرَکھ (فت ہ، ر) امذ.
آنند، سکھ، خوشی، خرمی، خرسندی ؛ رضامندی.

مہر مرشد کی دیہ اروگ   مہر مرشد کی ہرکھ نہ سوگ
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۲۴).

یہ ہرکھ نفہ ہے غارت گر ہوش
یہ پردہ اور نغموں کا ہے روپوش

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۱۰). [ہرش (رک) کا ایک املا].

ہَرْکھانا (فت ہ، سک ر) ف م.
رک : ہرشانا ؛ **خوش کرنا ؛ خوش ہونا** (ماخوذ : جامع اللغات). [س : ہرکھ (رک) + انا، لاحقۂ مصدر].

ہَرِکھت (فت ہ، سک ر، کس کھ) صف.
رک : ہرشت (جامع اللغات). [آشت (رک) کا ایک املا].

ہَرَکْھنا (فت ہ، ر، سک کھ) ف ل.
رک : ہرشنا ؛ **خوش ہونا** (جامع اللغات). [ہرشنا (رک) کا ایک تلفظ].

ہَڑکھے پِتّر تِلَنْجَلی پاوے کہاوت.
بزرگوں کی روحیں سرادھ سے خوش ہوتی ہیں ؛ خوشامد سے ہر شخص خوش ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

ہَرْگِز (فت ہ، سک ر، کس گ) حرف تاکید.
زنہار، مطلقاً (نہیں) (نفی کی تاکید کے لیے آتا ہے).

وہ بے وفا ات عاجز   اس نال لوڑوں ہوں ہرگز
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۳).

وفا نیں کرے یو اچھوں کس ستی   کہ ہرگز وفا نیں ہوا اس ستی
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶).

شامہ کہی ان کوں اے شیر مرد   جو ہرگز تکو تجھ اپر رنج و درد
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۱۰).

نہ بوجیا قدر بلبل کا بغیر از پھول کوئی ہرگز
نہ سمجھیا دل پتنگ کا کوئی بغیر از رات کا دیوا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۵۳).

نہ مل ہر بلبل مشتاق سوں اے گل بدن ہرگز
ہر اک گلشن میں جیوں نرگس نہ کھول اپنے نین ہرگز

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۱).

تجکوں یکدم قرار نہیں ہرگز   تجھ بغیر اختیار نہیں ہرگز
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۷۱). اس نے ہرگز کچھ جواب نہ دیا زبان نہ ہلائی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۱). اس کی آنکھیں ہرگز اندھی نہ تھیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۱۳).

ہاتھ ملنے نہ ہوں پیری میں اگر حسرت سے
تو جوانی میں نہ یہ روگ لگانا ہرگز

(۱۸۹۴، حالی، د، ۸۱). میں ہرگز اس خیال کی آدمی نہیں ہوں کہ ایک شخص پر ایک مصیبت پڑے اور دوسرے اس کو صبر کی تلقین کرنا محض اپنا فرض سمجھیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۲).

جو اس کے حسن کے جلوے نہ خودنما ہوتے　　اشارے طور پہ ہرگز نہ برملا ہوتے
(۱۹۴۷، نوائے دل، ۳۷۳). یہ تصویر کہیں نہیں جائے گی بازاروں میں ہرگز نہیں بکے گی. (۱۹۷۵، خاک نشیں، ۷۰). اسے اپنے اور نفس کے مقابلے میں ہرگز ہزیمت کا یقین نہیں ہونا چاہیے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۸۳). [ف].

--- ہرگز (۔۔۔فت ہ، سک ر، کس گ) م ف.
کبھی نہیں، بالکل نہیں، کسی طرح نہیں. وہ لوگ پادری صاحب جھکر استقدر کھلے ورنہ ہرگز ہرگز کل امور بالتفصیل نہ بتاتے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۰۶). کسی خاتون کو تو ہرگز ہرگز لفٹ نہ دینا. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۰۵). [ہرگز + ہرگز (رک)].

ہَرْگُنْڈا (فت ہ، سک ر، ضم گ، سک ن) امذ.
ایک قسم کی ترکاری کا نام (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْگوری رَس (فت ہ، سک ر، و ج، فت ر) امذ.
پارا اور دیگر جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہوا ایک سیندور. اس کا رنگ مثل شنگرف کے ہوگا اس سیندور کا دوسرا نام ہرگوری رس ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۷). [مقامی].

ہَرْگِیلا (فت ہ، سک ر، ی مع) امذ.
رک: ہڑگیلا؛ بڑا بگلا (جامع اللغات). [ہڑگیلا (رک) کا ایک املا].

ہَرْلا (فت ہ، سک ر) امذ.
ہرڈا؛ ہڑا (جامع اللغات). [ہرڈا (رک) کا ایک املا].

ہَرِلا (فت ہ، کس ر) صف.
رک: ہریلا؛ ہریالا (جامع اللغات). [ہریلا (رک) کا ایک املا].

ہُرْلا (ضم ہ، سک ر) امذ.
ڈر کر بھاگ جانا (پلیٹس: جامع اللغات). [س: ہُر (۲) + لا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

ہَرَم (فت ہ، ر) (الف) صف.
بڑھاپا، بوڑھا ہونے کی حالت یا کیفیت؛ کہولت، قدامت، کہنگی.

فروغ نور سے چہرہ، صباح عید سعید　　رقیب عہد جوانی، زمان شیب و ہرم
(۱۹۶۶، منحنا، ۵۰). (ب) امذ. ۱. مخروطی شکل کی شے؛ کسی چیز کا چوٹی دار ڈھیر؛ کوئی مخروطی تعمیر، کثیر سطحی ٹھوس شکل جس کا قعدہ بالعموم مثلثی ہوتا ہے یا کبھی کبھی اس سے زیادہ پہلوؤں کا، مخروطی شکل کا مینار، مخروطی شکل کی عمارت جس کی کرسی کئی اضلاع والی ہو. ترکوں نے بھی ان سے ایسا ہی انتقام لیا..... ان کی ہڈیوں کا ایک عظیم الشان ہرم بنایا. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۲۹۶). اجسام معین یہ ہیں جیسے پاسہ..... اسطوانہ، ہرم، مخروط..... وغیرہ. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۵۸). یہ شکل دوہرا مربعی ہرم یا ہشت سطحہ (مثمن) ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۰۹). اس نے ایک ہرم کی بلندی کا حساب اس وقت لگایا جب اس کے اپنے جسم کا سایہ اس کے اپنے قد کے عین برابر تھا. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۶۰). ۲. مصر کی قدیم مخروطی مینار نما عمارات میں سے کوئی جو مصر کے فرعونوں نے اپنے مقبروں کے لیے تعمیر کرائی تھیں. دوسرے ہرم میں چقماق کی تختیوں پر کاہنوں کے قصے ہیں. (۱۹۴۴، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۴۱۸). یہ سامنے خوفو کا ہرم ہے سب سے بڑا. (۱۹۷۱، آوارہ گرد کی ڈائری، ۲۶۴). اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر فرعون کی سب سے بڑی خواہش تھی کہ ممی بن کر ہرم میں دفن ہو تو جیون سپھل ہو جائے. (۱۹۸۰، دجلہ، ۲۹). ۳. دماغ یا حلق کا ایک مخروطی شکل کا حصہ یا ٹکڑا، وسطی لختہ (Pyramid). یہ غدے معہ نام نہاد ہرم یا وسطی لختہ کے اس ابتدائی معطفہ کی گردن کا ماتحی ہوتے ہیں. (۱۹۳۷؟، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۲۲۰). یہ لب کی بطنی جانب ہرم کے باہر واقع ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۸۸). [ع].

--- نُما (۔۔۔ضم ن) صف.
ہرم جیسا، ہرم کی شکل کا؛ مخروطی. ظرف کی مخروطی یا ہرم نما شکل سے پانی کی رفتار میں یکساں طور پر کمی واقع ہوتی ہے. (۱۹۴۱، فلزیات، ۴۲). [ہرم + نما، نمودن = ظاہر کرنا].

ہَرِم (فت ہ، کس ر) امذ؛ صف.
۱. بہت بوڑھا؛ بوڑھا جو بڑھاپے کی وجہ سے بدحواس ہوگیا ہو (پلیٹس: بیان اللسان). [ع]

ہِرْماس (کس ہ، سک ر) امذ.
شیر، درندہ. ہرماس معنی شیر. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۶). [ع].

ہَرَمان (فت ہ، ر) امذ.
(لفظاً) دو ہرم؛ دو عمارتیں جن کے بارے میں روایت ہے کہ طوفان نوحؑ سے پہلے کی بنی ہوئی ہیں (کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو حضرت ادریس علیہ السلام نے بنوایا تھا). ہرمان مصر کی بنیاد اس وقت پڑی جب کہ نسر طائر سرطان کے برج میں تھا. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۵: ۳). [ہرم + ان، لاحقۂ تثنیہ].

ہُرْمان (ضم ہ، سک ر) امذ.
عقل؛ ہوش؛ عمدہ رائے (فرہنگ عامرہ؛ بیان اللسان؛ القاموس الوحید). [ع].

ہَرْمَجِسْٹی (فت ہ، سک ر، فت م، کس ج، سک س) امذ: امث.
ملکہ کا لقب، ملکۂ معظمہ (رک: ہر (۶) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

ہرمجسٹی دی کوئن وارث تاج و دیہیم　　تخت برٹش پہ ہوئی زیب فزائے اجلاس
(۱۹۱۱، حیات و کلیات اسمٰعیل، ۲۰۶). [انگ: Hermajesty].

ہِرْمِچی (کس ہ، سک ر، کس م نیز کس ہ، فت ر، سک م) امث.
رک: ہرمزی معنی ۲. گلابی رنگ بازار کی پریا یا گیرو سے یا گئی میں ہرمچی ملانے سے ہوتا ہے. (۱۹۱۳، انجینیرنگ بک، ۲۱). رک: ہرمزی معنی ۱. ہرمچی مٹی کو باریک پیس کر صاف کر لیں. (۱۹۰۵، رسالۂ روشنائی، ۷۹). [ہرمزی (رک) کا ایک املا].

ہِرْمِڑی (کس ہ، سک ر، کس م) امذ.
رک: ہرمزی معنی ۲.

کالی تری دھڑی تے جامن کا رنگ کی رو　　لب لال رچ ازایا لالے کی ہرمزی کا
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۲۷). [ہرمزی (رک) کا بگاڑ].

ہُرْمُز (ضم ہ، سک ر، ضم نیز فت م) امذ.
۱. خلیج فارس کی ایک بندرگاہ (پلیٹس). ۲. (i) ہر شمسی مہینے کے پہلے دن کا نام نیز قدیم ایران کے عقائد کے مطابق ایک فرشتے کا نام جس سے یوم ہرمز کے کل امور خیر و شر متعلق ہیں (فرہنگ آصفیہ). (ii) ماہ فروردین کی پہلی تاریخ، نوروز. اس کے دن کا نام ہرمز ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۲۶). ۳. ایران کا ایک مشہور بادشاہ جو

حضرت خالدؓ کے ہاتھوں قتل ہوا ، نوشیرواں کے بیٹے کا نام جو خسرو پرویز کا باپ تھا (ماخوذ : مہذب اللغات) .۴. قدیم ایران کے اعتقاد میں خدا کا نام ، معبود . ان لوگوں کے اعتقاد لغوی میں ہرمز خدا تعالیٰ کا نام ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۲۶) . ۵. ستارہ پرست ایرانیوں کی عبادت گاہ . یہ ہیکل ہیکرستان شیداں کہلاتے تھے تفصیل یہ ہے ...... ہرمز ، برجیس ، مشتری ، برہپت ، قاضی فلک ، (مجسٹریٹ یا جج) جوپیٹر . (۱۹۳۸ ، البرامکہ ، ۴۷) .۶. سیارہ مشتری (ماخوذ : اشین گاس) . [ف] .

ہرِمِزی (کس ہ ، سک ر ، کس م نیز کس ہ ، فت ر ، سک م) (الف) امث .
ایک قسم کی سرخ مٹی جس میں تارپین ملا کے دیواریں وغیرہ رنگتے ہیں ، ہرمچی . سرخ مٹی جس کو ہرمزی کہتے ہیں . (۱۹۴۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۰۱) . (ب) امذ .۱. ایک قسم کا سُرخ رنگ جس سے کپڑے رنگتے ہیں . بادنجانی یعنی بیگن کا رنگ دودھ اور ہرمزی سے ہوتا ہے اور ہرمزی ایک روپیہ کی بازار میں چار سیر بکتی ہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۴) .۲. ایک قسم کا سُرخ پھول (جامع اللغات) . [ف] .

ہُرمُزی (ضم ہ ، سک ر ، ضم نیز فت م) صف مذ .
۱. ہرمز شہر سے متعلق ، خلیج فارس کے شہر اور جزیرے سے تعلق رکھنے والا گھوڑا . پنج کلیاں ، سنجاب ، ہرمزی ، عراقی ، ترکی ...... اپنی اپنی قطار باندھ کر علیحدہ علیحدہ چلے . (۱۷۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۱۸۷)) .۲. مروارید کی قسم سے تعلق رکھنے والا قیمتی پتھر جو خلیج فارس کے شہر ہرمز سے آتا ہے . اہل عرب اسے چار اقسام میں منقسم کرتے ہیں ہرمزی جو ہرمز سے آتے ہیں . (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۳۷) . [ہرمز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت وصفت] .

ہُرمُس (ضم ہ ، سک ر ، ضم نیز فت م) امذ .
ہرمیس ، شیر ؛ (مجازاً) بہت بہادر ؛ حضرت ادریس علیہ السّلام کا لقب (ماخوذ : لغات ہیرا) . [ف : ہرمز کا معرب] .

--- اَکْبَر کس صف (--- فت ا ، سک ک ، فت ب) صف .
بڑا شیر ، حضرت ادریس علیہ السّلام کا خطاب : (مجازاً) بہت بہادر و جری . ہرمس اکبر یعنی ادریس علیہ السلام سے مجھ کو یہ خبر پہنچی ہے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۵۹) . [ہرمس + اکبر (رک)] .

--- ہَرامِسَہ اضا (--- فت ہ ، کس م ، فت س) صف مذ .
شیروں کا شیر ؛ نہایت بہادر و جری ؛ حضرت ادریس علیہ السّلام کا خطاب . حضرت ادریس علیہ السلام یہ نبی بھی تھے ، بادشاہ بھی تھے ، مصر میں پیدا ہوئے ان کو ہرمس ہرامسہ کہتے ہیں یعنی شیروں کے شیر . (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور من مطالع الدھور ، ۸) . [ہرمس + ع : ہرامسہ (ہرمس (رک) کی جمع)] .

ہَرمُشْٹا (فت ہ ، سک ر ، ضم م ، سک ش) صف : امذ .
موٹا تازہ ، ہٹا کٹا ، مضبوط ، قوی ، طاقت ور ، شہ زور ، اکڑ کر چلنے والا ؛ شریر ؛ بدچلن (جامع اللغات) . [س : ہر = ہڑ + س : हृष्ट + क] .

ہَرمُشْٹی (فت ہ ، سک ر ، ضم م ، سک ش) امث .
شہزوری ، طاقت ، قوت ؛ مٹاپا ، فربہی ؛ بے قاعدہ ، زور آزمائی (ماخوذ : جامع اللغات) . [ہرمشٹا (رک) کی تانیث] .

ہَرمَل (فت ہ ، سک ر ، فت م) امذ .
ایک قسم کے دانے جنھیں جلا کر دھونی دے کر ماحول کو صاف ستھرا کرتے تھے اور عموماً زچہ کے لیے جلایا جاتا تھا . وہ بقاء الٰہی کے شوق سے اس طرح بیتاب ہو کر اچھل رہے ہیں جس طرح ہرمل کے دانے آگ پر چکر کھاتے ہیں . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۴۷) . دوسرے ہندو لوگ ہر روز صبح سویرے ہرمل جلا کر ...... بُری روحوں کو بھگاتے ہیں . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۴۳) . [مقامی] .

--- کا دُھواں / دُھونی امذ .
وہ دھواں یا وہ دھونی جو ہرمل کے دانے آگ میں ڈالنے سے پیدا ہوتی ہے . اگر ...... ہرمل کی دھونی دی جائے تو مچھر جلد بھاگ جائیں گے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۳۸) . تخلیق کے اس کرب میں یہ باتیں گلوکوز کا کام دیں گی مگر اس گلوکوز کے ساتھ ہرمل کا دھواں بھی ہونا چاہیے خوشبودار جراثیم سے پاک . (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۱۳) .

ہَرمُونیَم (فت ہ ، سک ر ، و مع ، کس ن ، فت ی) امذ .
ہارمونیم (رک) کا بگاڑ (نور اللغات) . [انگ : Harmonium] .

ہَرَمی (فت ہ ، ر) صف .
ہرم (رک) سے متعلق یا منسوب نیز ہرم کی شکل کا ، مخروطی . ہر کری شکل میں ہری ہوتی ہے اور تین سطحیں ایک قاعدہ اور ایک راس رکھتی ہیں . (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲) . [ہرم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اَدَب (--- فت ا ، د) امذ .
ادب یا تحریر جو اہرام مصر کی روایات اور پس منظر میں لکھی گئی ہو ؛ مصریوں کا مذہبی ادب ، قدیم مصری ادب . قدیم مصری مذہبی ادب ...... ہرمی ادب کا حصہ ہیں . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱۸) . [ہرمی + ادب (رک)] .

--- الشُّکْل (--- ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک ک) امذ .
مخروطی شکل . بیرونی ناک ہرمی الشکل ہوتی ہے . (۱۹۳۴ ، عصبیات ، ۳۴۰) . [ہرمی + رک : ال (۱) + شکل (رک)] .

ہَرْمی (فت ہ ، سک ر) صف .
ستارہ عطارد یا اس سے متعلق (جامع اللغات) . [یونانی سے مورد] .

ہِرْمِیس (کس ہ ، سک ر ، ی مع) امذ .
شیر (بیان اللسان ؛ المنجد ؛ القاموس الوحید) . [ف : ہرمز (رک) کا معرب] .

ہَرْمِیَہ (فت ہ ، سک ر ، کس م) امذ .
صنوبر کے درخت کا مخروطی پھل (انگ : Strobili) . جبکہ ان کی جانبی شاخوں کی نوک پر ہرمیہ یا اسٹروبولی موجود تھے . (۲۰۰۴ ، نباتی رکازیات ، ۲۹۷) . [ہرم (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

ہَرَن (فت نیز کس ہ ، فت ر) امذ .
۱. ایک نہایت تیز رفتار خوب صورت جنگلی جانور جس کا رنگ عموماً بھورا اور قد بکری سے کچھ بڑا ہوتا ہے اور جس کی آنکھوں کی خوبصورتی مشہور ہے . جاتے تک اس بات میں چار ہرن تھے . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۱) .

...... ہنسیا نور ہوا شعلہ زن   باک کے مکہ میں سیاناف تھے نافہ ہرن
(۱۵۱۸، لطفی (اردو، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۴۴)).

ترا کہ لوح کلبایا ڈروں ناں میں پری جن تھے
ہندو پاتر سیزتی نیں بچکتی جیون ہرن چکی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۲۳).

تج جگ چپل اوپر سوں واروں ترنگ ہرن کوں
ابرو مژہ اوپرتے تیر و تبر کوں واروں
(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۷۸).

ہرن کی جلد سے جلدی نکل کر   درخت اوپر چڑھا آنکھوں کو مل کر
(۱۷۶۳، عاجز، قصہ لال و گوہر، ۲۰).

آہو ہرن سہا خرگوش   کھال رات جو گزری دوش
(۱۷۹۳، ذوق الصبیان (مقالات شیرانی، ۲: ۱۲۶)). جس طرح ہرن پاڑھے اور بہت سے وحشی اور درندے اُن کا ملک چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۳۳). ہر چند ہرن نے رو رو کے پکارا اور اپنا سر دے دے مارا. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۲۲). دیکھا کہ ایک اعرابی، چیتا ہرن گردن اور پاؤں پکڑے کھڑا بیچتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۱۳۶). بس مینے اسکو چاندی اور سونا اور گلاب کا پھول اور ایک ہرن دیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۶۳). دونوں قسم کے ہرن ایک ہی گھاس کھاتے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۸۹). اس وقت ہماری دوڑ اس جنگلی ہرن کی طرح ہے جو شکاری کتوں کے خوف سے بہت تیز دوڑنا چاہتا ہے. (۱۹۶۴، پاکستانی کلچر، ۲۳۷). انھیں بھنے ہوئے ہرن اور دوسرے شکار کے گوشت کھلانے ..... کے علاوہ اور کوئی کام نہ تھا. (۱۹۹۸، بلبلیں نواب کی (ترجمہ)، ۱۰۰). ایک ہرن کا نشانہ باندھتا ہے لیکن نشانہ خطا ہوجاتا ہے. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰: ۲۴۲). ہم ہرن کو نہ کھاتے تو کیا گھاس چرتے رہتے؟ (۲۰۰۳، تسلیمات، ۳۹۷). ۲. ہلیخ؛ شیوا / وشنو کا لقب؛ سبزی مائل سفید (رنگ) (پلیٹس).

--- آنکشی (---سک ک) امث.
لڑکی جس کی آنکھیں ہرن کی آنکھوں کی طرح خوب صورت ہوں، آہو چشم دوشیزہ (ماخوذ: پلیٹس). [ہرن + س: اَنْکشی = अक्षि = آنکھ].

--- بَن جانا محاورہ.
بزدل بن جانا، ڈرپوک ہو جانا، خوفزدہ ہو جانا نیز بھاگ جانا، دوڑ جانا، فرار ہو جانا.
جنگل کے شیر بن گئے تھے خوف سے ہرن   اک شور تھا کہ آج پڑے گا غضب کا رن
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۴۷).

--- پَر گھاس لادْنا محاورہ.
ناقدری کرنا، کسی کا مرتبہ نہ پہچاننا؛ قابل یا اہل سے معمولی کام لینا.
بڑی بی آپ کو کیا ہوگیا ہے   ہرن پر لادی جاتی ہے کہیں گھاس
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۹۳). صاحب یہ کیا اندھیر ہے..... ہرن پر گھاس لادی جا رہی ہے اور آپ دیکھ رہے ہیں. (۱۹۷۶، جگر مرادآبادی، آثار و افکار، ۱۸۹).

--- پیٹا (---ی ٹ) صف مذ.
(گھوڑا) جس کا پیٹ بہت سُتا ہوا ہو، ہرن جیسے پیٹ والا (گھوڑا)، آہُو شکم. ہرن پیٹا .....اسپ کا شکم ستا ہوا ہوتا ہے، باوجودیکہ راتب وغیرہ کھلایا جائے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۶۳). [ہرن + پیٹ (رک) + ا، لاحقۂ صفت برائے تذکیر].

--- تُوتیا (---و مع، کس ج ت) امذ.
ایک سانپ جو سبز کاہی گول سر کا ایک گز کے برابر لمبا ہوتا ہے اور سر پر داغ سفید و سرخ ہوتے ہیں یہ دس گز کے فاصلے سے جست کر کے کاٹتا ہے (تریاق مسموم، ۱۹).
[ہرن + توتیا (رک)].

--- چُوہا (---و مع) امذ.
چوہے کی نسل کا ایک چھوٹا بل کھودنے والا جانور جو عام طور پر افریقہ اور ایشیا کے ریتیلے مقامات پر پایا جاتا ہے. ہرن چوہے ..... سندھ بلوچستان اور وسطی افریقہ کے ریگستانوں میں ملتے ہیں. (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۶۸). [ہرن + چوہا (رک)].

--- دُھوپ سے / میں کالے ہُوئے جاتے ہیں محاورہ.
ایسی شدت کی دھوپ پڑتی ہے کہ ہرن بھی کالے ہوئے جاتے ہیں، بہت شدید گرمی پڑ رہی ہے.
شہروں میں سوکھ سوکھ کے جنگل چمن ہوئے
اور جنگلوں میں دھوپ سے کالے ہرن ہوئے
(۱۸۹۷، نظم آزاد، ۱۰۵).

--- کاچوکڑی بھَرنا ف مر؛ محاورہ.
ہرن کا چاروں پانو جوڑ کر چھلانگ مارنا، ہرن کا زقند مارنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- کا چوکڑی بھول جانا / بُھوٹنا محاورہ.
ہرن کا گھبرا کر بھاگ نہ سکنا، خوف یا گھبراہٹ سے اپنی معمول کی تیزی بھول جانا، ہرن کا حواس باختہ ہو جانا.
دیکھ کر طرز خرام اس بت وحشی کا مرے   چوکڑی بھولے ہوئے اپنی ہرن بیٹھے ہیں
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۸۷).
شوخی چشم کا دیکھ اس کی چلن صحرا میں   چوکڑی بھول گئے اپنی ہرن صحرا میں
(۱۸۳۸، شاہ نصیر (فرہنگ آصفیہ)).

--- کا کابِلا ہو جانا محاورہ.
شدید گرمی یا حدت آفتاب سے ہرن کا ست پڑ جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- کالا ہونا ف مر؛ محاورہ.
دھوپ کی شدت سے ہرن کا کالا ہونا؛ نہایت شدت کی دھوپ پڑنا، غیر معمولی تیز دھوپ پڑنا.
بچے کو لیے گھر سے جو نکلے شہ والا
تھی دھوپ میں تیزی کہ ہرن ہوتا تھا کالا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۴۱).

--- کَرنا محاورہ.
بھگا دینا (عموماً نشہ). ایسے نشے کو ہم چٹکیوں میں ہرن کر دیتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۸۱۹).

--- کو (بھی) بتّا دینا محاورہ.
انتہائی ہوشیار کو فریب دینا ، بہت مکّاری کرنا .

دے ہرن کو بھی جلدی میں بتّا　　ہے گا یاں سگ لوند کیا کتا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷۴).

--- کی شاخ اند.
ہرن کا سینگ ، شاخِ آہو .

ہم وحشیوں کے بخت جو برگشتہ ہیں سو ہیں
سیدھی کسی طرح نہو جیسے ہرن کی شاخ

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۶).

--- کُھری (---ضم کھ) (الف) امث .
۱. ایک چھوٹی بیلدار بوٹی جو عموماً بارش کے موسم میں پیدا ہوتی ہے اور پتے ہرن کے کھر سے مشابہ ہوتے ہیں (لاط : Convolvulus Sphoerocephalus).

جل جائے خاک وحشی چشم بتاں پہ گھاس
لیکن ہرن کھری نہ رہے بن ہری ہوئے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۵). ہرن کھری ، ایک چھوٹی بیلدار بوٹی ہے جو عموماً فصل ربیع میں پیدا ہوتی ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۳۸۸). ہرن کھری ایک گھاس کا نام ہے اس کے پتے کی شکل ہرن کے کھر سے ملتی ہے اس لیے یہ نام پایا . (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی (مڈویک میگزین) ، ۲۵ اکتوبر ، ۱۲). ۲. عمدہ قسم کا رانگا .

بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا
ہرن کھری ہے ملی ابرو و جبیں کے عوض

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۱۱). [ہرن + کھر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کُھری جُوتا (---ضم کھ ، ومع) اند.
نیچے سے پتلی اور اوپر سے چوڑی بڑی ایڑی کا جوتا . نہ سینے پر کھلا ہوا گاؤن زیب بدن تھا اور نہ میموں والا ہرن کھری کا جوتا پاؤں میں تھا . (۱۹۳۹ ، رفیق تنہائی ، ۲۳۹). [ہرن کھری + جوتا (رک)].

--- لوچَنی (---وج ، فت چ) امث .
حسین آنکھوں والی لڑکی (رک : ہرن آنکھی) (پلیٹس).

--- نایَنی / نَینی (---فت ی / ی لین) امث .
(رک : ہرن آنکھی) آہو چشم عورت ، مِرگ نائنی (پلیٹس : جامع اللغات).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. ہرن کی طرح تیز بھاگ جانا ؛ دوڑ جانا ، غائب ہو جانا ، فرار ہو جانا .

پھر　ہرن　ہو　گئی　مری　وحشت
پھر　وہ　رمنا　غزال　آپہونچا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۴). سارا ناشل جیا جسے آپ یادش بخیر کہتے ہیں ہرن ہو چکا تھا . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۶۶). ۲. وحشی بن جانا ، وحشیوں کی سی حرکت کرنے لگنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

ہَرَن (فت ہ ، ر) اند.
۱. غصب کرنا ، زبردستی کسی کی چیز ہتیا لینا ، لینا ، چھیننا ؛ بس میں کرنا ، قابو کرنا ؛ چوری کرنا ، لوٹنا ، لے بھاگنا ، زبردستی اٹھا لے جانے کا عمل .

سیتا ہرن کی پھر گئی تصویر آنکھ میں　　آنسو نہ رک سکے کسی تدبیر آنکھ میں

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۰۸). ۲. (ریاضی) تقسیم کرنا ؛ تقسیم (پلیٹس). [س : हरण].

ہِرَن (کس ہ ، فت ر) اند.
سونا ، طلا ، جواہر ، کوڑی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ قدیم اردو کی لغت). [س : हिरण].

ہِرْنا (فت نیز کس ہ ، سک نیز کس ر) اند.
نر ہرن ، بارہ سنگا ، گوزن ، آہوئے نر .

تج چک چپل ہیں یوں جیوں ماہی ہے جل کے بھیتر
یائیں تو ٹھکنے جیوں ہرنا جنگل کے بھیتر

(۱۶۷۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، د ، ۳۶). دیکھا کہ ایک موا تازہ ہرنا موٹا سا دام میں پھنسا ہے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۲۶). [س : क + हरिण].

--- مُوسا (---ومع) اند.
رک : ہرن چوہا . چوہے کی یہ ایک نوع ہے جس کو بڑی بڑی چھلانگیں بھرنے کی وجہ سے ہرنا موسا کے نام سے موسوم کرتے ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۵۱۳). [ہرنا + موسا (رک)].

ہَرْنا (فت ہ ، سک نیز کس ر) اند.
۱. کاٹھی کا اگلا اُبھرا ہوا حصہ ، زین کوہہ ، زین کا اگلا اٹھا ہوا حصہ ، گھوڑے کی کاٹھی کا اگلا محراب نما حصہ .

بیاہ کے روز یہ عمامہ سر اوپر دھرنا
زین پہ ہو گئی گردن تری جھک کر ہرنا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۷). مٹھائی پکوان ایک خاص دان میں بھر کر ہرنے سے لٹکا دیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴).

مولا چڑھے فرس پہ محمد ﷺ کی شان سے
ترکش لگایا ہرنے پہ ، کس آن بان سے

(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۲۱)).

ہرنے سے لے کے آپ نے ڈھیلی جو کی لگام
رن کی طرف رواں ہوا سیدھا وہ خوش خرام

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۶). ۲. (موچیوں کی اصطلاح) رنگا ہوا ہرن کا چمڑا (اپ و ، ۶۳ ؛ جامع اللغات). ۳. کپڑے دھونے کا پانی (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

ہَرْنا (۱) (فت ہ ، سک ر) ف م.
۱. (i) لینا ، پکڑنا ، گرفت کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ii) تھامنا ، سنبھالنا (جامع اللغات). ۲. چرانا ، لوٹنا ؛ زبردستی رکھوا لینا ؛ دل موہ لینا .

نہیں ہے بے جا بیخودی کے دشت میں وحشت مری
جس نے میرا من ہرا وو منہرن آیا نہیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۲). لوبھ نے ان کی بدھی ہرلی ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۲۰).

شاعر بھی جو بھی (کذا) بولی بول کے من کو ہرتے ہیں
بنجارے جو اونچے راموں جی کے سودے کرتے ہیں

(۱۹۶۸، اخبار جہاں (ابن انشا)، کراچی، ۲۰ نومبر، ۱۰). **۳.** **دور کرنا، بھگانا؛ مٹانا.**

اسباب خوشی اور خوبی کے گھر بیچ اُنھوں کے بھرتے ہیں
آنند عنایت کرتے ہیں سب من کی چنتا ہرتے ہیں

(۱۸۳۰، کلیات نظیر اکبر آبادی، ۲: ۳۹).

آپ کی چنتا ہریں بھگوان شو
بارش رحمت کریں بھگوان شو

(۱۹۵۵، مدرا راکھشس (ترجمہ)، ۱۳۶). **۴.** **خراب کرنا، برباد کرنا** (جامع اللغات). **۵.** **بھگا لے جانا؛ اغوا کر لینا، زبردستی اُٹھا کر لے جانا.** تمہارے نہ آنے سے ہی میں سمجھ گئی تھی کہ ونود بابو تمہیں ہر لے گئے، مگر خواب میں بھی خیال نہ تھا کہ تم منصوری پہنچ گئی ہو گی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۱۴).

یہ صاحب سرمایہ ہیں، وہ فاتح عالم
آزادی اقوام کی سیتا جو ہریں گے

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۲۸۴).

ہَرْنا (۲) (فت ہ، سک ر) ف ل.

۱. **کسی کا ہار جانا، شکست کھانا، بازی کا ناکام رہنا، بازی ہارنا، جوئے یا شرط یا مقابلے میں کسی چیز کا چلا جانا نیز داؤ کا بے اثر رہنا.**

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے
ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۰).

محبت میں اے دل نہ ڈر سر پر کھیل
وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی

(۱۷۸۷، گلزار داغ، ۱۹۶).

وہ جواری ہیں جو نقد دل و جاں
عشق بازی میں ہرے بیٹھے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۶۷).

تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا
ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۵۸). ہارنا اور ہرنا میں فرق یہ ہے کہ ہارنا مقابلے کرنے والے کے لیے بولا جاتا ہے. (۱۹۷۱، اُردو مصدر نامہ، ۳۷۶).

کہ کھیل کھیل میں جیتے کوئی ہرے کوئی
حیرت ہوئی مگر وہ ہوئی دو بہ دو تمام

(۲۰۰۶، سمبل (دل نواز دل)، راولپنڈی، اکتوبر۔ دسمبر، ۱۶۴). [ہارنا (رک) کا لازم].

ہُرْنا (ضم ہ، سک ر) م ف.

گُوننا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَرَنْج (فت ہ، ر، سک ن) امذ.

ایک قسم کا باریک چاول جو عمدہ سمجھا جاتا ہے (ماخوذ: نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

ہِرَنْجی (کس ہ، فت ر، سک ن) امذ.

رک: ہرونجی. باریک پسا ہوا سرخ سفوف جس کو ''ہرنجی'' کہتے ہیں. (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی (چنائی)، ۱۸۸). [ہرونجی (رک) کا ایک املا].

ہَرِنْمَنی (فت ہ، کس ر، سک ن، فت م) امذ.

زمرد، ہرے رنگ کا قیمتی پتھر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हरिन्मणि].

ہَرْنُو (فت ہ، سک ر، و مع) امذ.

سیاہ مرچ سے چھوٹے زردی مائل بیج جو اگر کی سی خوشبو دیتے ہیں (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۵۲۳). [مقامی].

ہَرْنَوٹا (فت نیز کس ہ، سک ر، و لین) امذ.

ہرن کا بچہ، چھوٹا ہرن. ایک قسم کا نام سینگھیا ہے اس لیے کہ یہ قسم ہرنوٹے کے سینگ سے مشابہ ہوتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۲۸). جب وہ کام سے فارغ ہو کے لٹ پٹی پگڑی باندھ کر چلتا تو ہرنوٹا معلوم ہوتا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۲۵۰). [ہرن + وٹا، لاحقۂ تصغیر].

ہَرْنَہار (فت ہ، ر، سک ن) امذ.

لٹیرا، چور، غارت گر (پلیٹس). [ہرن + ہار، لاحقۂ فاعلی].

ہَرْنی (فت ہ، سک ر نیز فت ہ، کس ر نیز کس ہ، سک ر) امث.

۱. **ہرن کی مادہ.**

سہاتے تھے شہ دھن سوں اس وقت یوں
کہ ہرنی کوں لے بیٹھا باگ جیوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۷). ہرن نے ..... بہشت اور خوشامد سمجھایا کہ اے ہرنی یہ وقت بے وفائی کا نہیں ہے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۲۲). ہرنی کو کس نے کھول دیا، یہ آج ماجرا کیا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۴۰۴). اس ارادے سے اٹھا کہ کوئی ہرنی پاس سے گزرے تو ٹانگ پکڑ کے گرا لے. (۱۹۰۰، ایام عرب، ۲: ۸). یہ ایک بے چین ہرنی کی طرح ڈری ڈری لگتی ہے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۳۹). **۲.** **عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم، چترنی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۳.** **خوبصورت اور حسین عورت.** محلّہ والیوں کی سرگوشیاں جاری رہیں، ''ہرنی ہے ہرنی''. (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۲۲۸). [ہرن + ی، لاحقۂ تانیث].

ہَرْنِیا (فت نیز کس ہ، فت ر، سک ن) امذ.

عمدہ قسم کے گھوڑے جو خوبصورتی اور کودنے پھاندنے میں بے مثل ہوتے ہیں. کاٹھیاواڑی گھوڑوں کی یہ گیارہ قومیں عمدہ تر مشہور ہیں باندریا ..... ہرنیا ..... بھوٹریا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۵۴). [ہرن (رک) + یا، لاحقۂ نسبت و صفت].

ہَرنیا (۱) (فت ہ، سک ر، کس ن) امذ.
(طب) ایک بیماری جس میں خصیے بڑھ جاتے ہیں، فتق. اس کا سب سے مشہور سبب یہ ہے کہ رودوں میں عملی رکاوٹ ہوتی خواہ بوجہ چسپیدگی یا ہرنیا یا انٹرسس سپشن (کذا) کے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۵۴۴). ہرنیا (Hernia) فتق کی بیماری کے لیے بول چال میں چالو ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۶۷). ویانا میں ہرنیا کا آپریشن کرانا پڑا. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۰). [انگ : Hernia].

ہَرنیا (۲) (فت ہ، سک ر، کس ن) امذ.
ایک خاص قسم کی گھاس جو بیائی ہوئی یعنی بچہ جنی ہوئی گائے بھینس کو کھلائی جاتی ہے (اپ و، ۵: ۹۲). [مقامی].

ہِرنیا (کس ہ، فت ر، سک ن) امذ.
سونا، کوئی قیمتی دھات؛ رک: ہرنیہ (۱)؛ تراکیب میں مستعمل. [س: हिरण्य].

--- بِیس (--- ی مع) امذ.
ایک قسم کا زہریلا سانپ. ہرنیا بیس، یہ زہردار ہے، برنگ سبزہ زار اس کا سر نصف سبز نصف اور رنگ کا، چکلا سا پیٹ ..... قد ڈیڑھ گز کا ہوتا ہے. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۲۹). [ہرنیا + رک: بیس (۲)].

--- شِوَدان (--- کس ش، فت نیز سک و) امذ.
ہنود کا سونے کا بنا ہوا گھوڑا جو دیوتا کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے محتاجوں کو خیرات کیا جائے. ہرنیا شودان ..... ایک گھوڑا سونے کا بنائیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۵۳). [ہرنیا + شِو (رک) + دان (رک)].

--- گَربھ (--- فت گ، سک ر) امذ.
۱. برہماجی کا لقب، ہندوؤں کا خدا (جس کے بارے میں روایت ہے کہ سونے کے انڈے سے خود ہی پیدا ہوا تھا). چنانچہ رگ وید میں کہا گیا ہے ابتدا میں ہرنیا گربھ نمودار ہوا. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۴۸). ۲. (i) طلائی انڈا، سنہرا انڈا. ساوتری (سوتر، سورج دیوتا) سونا، اور ہرنیا گربھ (سنہرے انڈے) کے لیے استعمال کیا گیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۲۳). (ii) ہر وہ چیز جس کے پیٹ میں سونا ہو خصوصاً سالگرام کی مورتی جس کے اندر سے سونا نکلتا ہے (ماخوذ: ہندی اردو لغت). [ہرنیا + گربھ (رک)].

ہِرنیہ (۱) (کس ہ، فت ر، سک ن، فت ی) امذ.
۱. خام یا کوبیدہ سونا؛ خام یا کوبیدہ چاندی؛ کوئی قیمتی دھات؛ دولت، جائداد (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. مادہ؛ منی؛ کوڑی؛ دھتورا، ایک ورش، ایک ویت (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हिरण्य].

--- کامَ دھین (--- فت م، ی مج) امذ؛ = کامدھین
ہنود کی دان دینے کی ایک رسم جس میں سونے کی گائے اور اس کے بچے کی شکل بنائی جاتی ہے (جو دیوتا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے خیرات کر دی جاتی ہے). ہرنیہ کام دھین دان ..... دس تولہ سونے سے تیار ہوتی ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۵۳). [ہرنیہ + کامدھین (رک)].

ہِرنَیہ (۲) (کس ہ، فت ر، سک ن، فت ی) صف (قدیم).
ہرن سے متعلق، ہرن سے نسبت رکھنے والا.

ہرنیہ کالا ابرن اوڑ جنگل لیتا سینگ مروڑ

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷، ۲،۶: ۷۹)). [ہرن + یا، لاحقۂ نسبت].

ہُرّو (ضم ہ، شدر، و مج) امذ.
رک: ہلڑ؛ تراکیب میں مستعمل. [ہلڑ (رک) کا ایک تلفظ].

--- پیٹنا محاورہ.
شور و غل مچانا، غل غپاڑہ کرنا، ہلڑ مچانا. ابن الوقت نے اگر شہر کا رہنا چھوڑ دیا نہ ہوتا تو لڑکوں کا اس کے پیچھے ہرو پیٹ دینا بھی کچھ تعجب نہ تھا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۶۸). ذرا توحید کا پیچ کسا جاتا ہے تو اپنے ہی بھائی وہابی وہابی کہہ کر ہرو پیٹنی شروع کر دیتے ہیں. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۱۱).

ہَروا (۱) (فت ہ، سک ر) امذ.
۱. ایک قسم کا سبز پرندہ، ہریل.

جنگل کیرے پنکھیرا ساجہ دوگر کے ہروا

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷، ۲،۶: ۷۸)). ۲. ہرے رنگ کا کبوتر (پلیٹس). ۳. (طب) ہری سنکھیا (تانبے کی سنکھیا اور تانبے کی تیزابی نمک والی سنکھیا). ہروا، (جیسے رنگ وغیرہ). (Scheele s green arsenic of copper) ہروا۔ schwein forth green (acetoarsenite of Copper). (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۱۸۴). [س: हरित+क].

ہَروا (۲) (فت ہ، سک ر) امذ.
در بدر پھرنے والا برہمن (اپ و، ۸: ۲۰۷). [مقامی].

ہَروا (۳) (فت ہ، سک ر) امذ.
ہار.

متوالی توری نیناں کرے سگروا بے چینا، متوالی
ہروا گروا تو ہے لگائے راکھوں گی

(۱۸۷۲، بے نظیر بدر منیر (آرام کے ڈرامے، ۲، ۳: ۸)). آو دلبر لگو گروا، طرح طرح کے پہنو ہروا نا جانا کہیں یہاں سے پیارے مورے سجنا. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۳۱). [ہار (رک) کا بگاڑ].

ہَرُوا (فت ہ، ضم ر) صف.
ہلکا نیز ہلکا پن، ہروائی (جامع اللغات). [پ: हलुआ].

ہَرواِل (فت ہ، سک ر، کس و) امث.
گھوڑے کی چھاتی کے اوپر کی بھوری کا نام جسے بعض لوگ عیب سمجھتے ہیں (اپ و، ۵: ۳۷). [مقامی].

ہَرْوا دینا / ہَرْوانا (فت ہ ، سک ر) ف م .
شکست کا سبب بننا ، کوئی ایسا کام کرنا جس سے شکست ہو .

انبتوں کو رانی نے ہروا دیا — یہی دیکھ سب نے اچنبا کیا

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ وکلا کام ، ۵۹) .

ہَرْوار (فت ہ ، سک ر) امث .
کشتی کا رخ موڑنے کا بتّا جو کشتی کے سرے پر لگا ہوتا ہے ، چپّوار ؛ ہروال (اپ و ، ۵ : ۱۸۵) . [مقامی] .

ہَرْواڑ (فت ہ ، سک ر) امذ .
قبرستان نیز غیر مسلموں کا قبرستان (رک : ہڑواڑ) . برائمن کی چتا اور دوکنگ کے ہرواڑ میں آج وہ بے خبر سو رہے ہیں . (۱۹۳۳ ، مغل اور اُردو (دیباچہ) ، ۱۳) .
[ہڑواڑ (رک) کا ایک املا] .

ہَرْوال (فت ہ ، سک ر) امث .
رک : ہروار (اپ و ، ۵ : ۱۸۵) . [ہروار (رک) کا متبادل املا] .

ہَرْوانَہ (فت ہ ، سک ر ، فت ن) امذ .
ہیتال ؛ درد ، تکلیف ؛ ایک پہاڑ کا نام (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) . [ف] .

ہَرْواہا (فت ہ ، سک ر) امذ .
وہ شخص جو زمین کو زراعت کے لیے تیار کرے ، ہل چلانے والا ، ہلواہا ، کسان . فجر سے میری پیٹھ پر ہر رکھ کر تمام دن زمین جوتا کرتے ہیں اور پیچھے میرے ہرواہا چابک اور آنکس سے مار کر ہانکتا ہے . (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۲) . دوسرے روز ہرواہا وقت پر پہنچا تو دیکھا کہ بیل ماندا اور بیمار ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۹) . منٹھیا ..... جتے کے سر پر لگی رہتی ہے اور ہرواہا اسے ہاتھ میں پکڑ کر ہل چلاتا ہے . (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۵۸) . جب ہرواہا بیل کے پاس چارا لایا تو اُس نے صرف دو ایک منہ مارے اور بس . (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۱) . [ہلواہا (رک) کا ایک املا] .

ہَرْواہی (فت ہ ، سک ر) امث .
ہرواہا (رک) کا اسم کیفیت ؛ ہل چلانے کا پیشہ ؛ ہرواہے کا کام نیز اُجرت (ماخوذ : پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ہرواہا (رک) بحذف ا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ہَرُوائی (فت ہ ، ضم ر) امث .
ہلکا ہونے کی حالت یا کیفیت ، ہلکا پن (ماخوذ : جامع اللغات) . [ہروا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

ہَرَوت (فت ہ ، ولین) امذ .
ہل چلائی (ہلائی) کا زمانہ (اپ و ، ۲ : ۱۱۹) . [ہروتا (رک) کا مخفف] .

ہَرَوتا (فت ہ ، ولین) امذ .
ہل چلانے کے موسم کا آغاز ؛ موسم کی پہلی ہل چلائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : हल + क + वार्त्त + क] .

ہَرَوتی (۱) (فت ہ ، ولین) امث .
بانس کی لکڑی جو نہایت مضبوط اور ٹھوس سمجھی جاتی ہے ؛ ایک قسم کی چھڑی ، ہری لکڑی کی چھڑی . صاحب حسن و جمال جواہر بے بہا جسم میں سجا بڑے بڑے موتیوں کا دولڑا گلے میں پڑا چھڑی ہروتی کی ہاتھ میں دیوار سے باہر نکلی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۳۲) . ایک نے ولائی پر ہاتھ مارا دوسرے نے ہروتی چھین لی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲۳۱) . ہروتی کی جریب ، چاندی کی شام ، بہت ہی نفیس . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۶۸) . ماہی توے کے قریب جا کر اُس عورت نے ہروتی کے نیچے کی شام سے ایک مچھلی کو چھیڑا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۵) . مدراس میں پان ، بھوپال میں کائی کا چونا ، مرشد آباد میں ہروتی ...... غرض ہر شہر کی صنعت ایسی ہی عجیب و غریب کاریگری کا نمونہ ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۹ ، ۱۰ : ۵) . [مقامی] .

ہَرَوتی (۲) (فت ہ ، ولین) امث .
رک : ہروتا ؛ موسم کی پہلی ہل چلائی (پلیٹس) . [ہروتا (رک) کا ایک تلفظ] .

ہَرَوٹی (فت ہ ، ولین) امث .
رک : ہروتی (۱) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : ہروتی (۱) کا ایک املا] .

ہَرَوری (فت ہ ، وج نیز لین) امث .
ہل چلانے کا پیشہ ؛ جگہ جہاں ہل چلے نیز پیشگی روپیہ جو مالک ہل چلانے والے کو دے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : हल + वल + इका] .

--- پَر جانا محاورہ .
ہل چلانے کے لیے جانا (جامع اللغات) .

ہَرْوَل (فت ہ ، سک ر ، فت و نیز لین) امذ .
پیشگی بلا سود روپیہ جو ہل چلانے والے کو دیا جائے ، ہروری ، زر تقاوی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ہر + ول ، لاحقۂ صفت] .

ہَرَول (فت ہ ، ولین) امذ (قدیم) .
رک : ہراول ؛ فوج کا دستہ جو آگے چلتا ہے . بادشاہی سواری کے و ہرول کے اور دست راست و دست چپ و چنڈول کے درمیان میں جو چار چار بادشاہی امیر ، دس دس ہزار سوار اور لوازم توپ خانہ کے سے کمکی جدی ہیں . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۸) .
[ہراول (رک) کا بگاڑ] .

ہَرَولا (فت ہ ، وج) امذ .
(زنانوں کی اصطلاح) پان (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۵۶ ؛ جامع اللغات) .
[ہر = ہرا (رک) + ولا ، لاحقۂ نسبت] .

ہَرولْنا (فت ہ ، وج ، سک ل) ف ل .
غلّے کو ہاتھ سے صاف کرنا ، اورونا ، ہلورنا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات) .
[اورونا (رک) کا ایک املا] .

ہَرَونجی (فت نیز کس ہ، وج نیز لین، مغ) امذ.
ا. (کبوتر کا) ایک رنگ، ہرا، سبز.

بوردا جرئی اور سنوانی مرگا نُوری ہرونجی اے جانی

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۱۳). رنگ کبوتروں کے یہ ہیں سنہرا، چپکا ..... ہرونجی ..... پیازی یا ہو وغیرہ. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۵۱). ۲. **ایک سفوف، لاکھی رنگ؛ جیسے: پسا ہوا سرخ تیرہ گیرو کا سفوف، اس سے چوکوں اور کواڑوں کو رنگتے ہیں، ہرمزی، گِلِ ہرمزی.** سرسوں کا تیل آگ پر رکھیں جب سرخ ہو جائے تو اس پر تھوڑی تھوڑی ہرونجی برکتے رہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۲۳). [مقامی].

ہَرَونی (فت و، ولین) امث.
رک: ہراونی؛ **شکست** (جامع اللغات). [ہراونی (رک) کا مخفف].

---جِتَونی (---کس ج، ولین) امث.
رک: ہرانی جِتانی؛ **ہرائی جِتائی، ضد، بحث** (مخزن المحاورات، ۷۳۲). [ہرانی جِتانی (رک) کا ایک املا].

ہِرونی چَشمَہ (کس ہ، وج، ی مع، فت چ، سک ش، فت م) امذ.
(فاصلہ دیکھنے کا) ایک میکانکی آلہ جو اپنے موجد ہرون اسکندری کے نام سے منسوب ہے اس سے وہ روما اور اسکندریہ کے فاصلوں کا تعین کرتا تھا. متعدد ہوائی اور میکانیکی آلات کی ایجاد مثلاً سیفن، ہرونی چشمہ، آبشار، بخار پیا، آبی ارغنوں. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۳۷). [انگ: Heron (علم) + ی، لاحقۂ نسبت + چشمہ (رک)].

ہِرْوی (کس ہ، سک نیز فت ر) (الف) صف؛ ~ حروی.
ہرات (شہر) سے منسوب، ہرات کا. غزل کو ایک رچا ہوا تغزل اور حرف وصوت کی وجد آفرینی ملی لیکن یہ موتیوں کی مالا حروی فنکاروں کے ہاتھوں ٹوٹ گئی. (۱۹۵۳، سویرا، لاہور (تنقید غالب کے سو سال، ۳۶۳)). (ب) امذ. ۱. **ہرات کا باشندہ** (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آنندراج). ۲. **ایک ریشمی کپڑے کا نام.** ابوالفضل نے ..... کپڑوں کے نام اور ان کی قیمتیں لکھی ہیں ان میں سے بعض کی تفصیل حسب ذیل ہے، مخمل، زربفت ..... ہروی ..... یہ سب ریشمی کپڑوں کے نام ہیں. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۲۰۰). ایک تھان کپڑا ہروی بالتقابل دو تھان کپڑا (ثوب) حروی تو تفاضل جائز ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۳۷). (ج) امث. **قدیم فارسی کی ایک شاخ.** زبانیں بہت بولی جاتی ہیں ..... سغدی، سکزی، زابلی، ہروی، فارسی، پہلوی، دری اور انمیں سے پچھلی تین زیادہ مستعمل ہیں. (۱۸۸۷، احسن القواعد، ۳). [ف].

ہَرْوَیّا (فت ہ، سک ر، فت و، شد ی) صف؛ امذ.
ہارنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہر = ہار (رک) + پ: ویا = والا].

ہَرَہ (فت ہ، ر) امذ.
رک: ہرا؛ **کبوتر کی ایک قسم.** جاننا چاہیے کہ نسادرہ سفید اور سیاہ اور ہرہ اور سبزہ امیریا اور مازواڑا ہوتا ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۱۵). [ہرا (رک) کا بگاڑ].

ہِرَّہ (کس ہ، شد ر بفت) امث؛ ~ ہرۃ.
بلی، گربہ.

حُبِّ ہرہ جو کہ ہے ایمان میں
ہے اسی بلی کی شاید شان میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۸). چونکہ ایک ہرہ صغیرہ ان کے پاس تھی اس باعث سے کنیت ان کی ابوہریرہ ہوئی. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۲۳۲). ہرۃ" بلی، ہریرہ اسکی تصغیر آتی ہے، ابوہریرہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی تھے. (۱۹۳۷، منشی محبوب عالم، اسلامی سائیکلو پیڈیا، ۸۰۶). بلی جنس یا کتا جنس اگر واحد ہو تو ہرہ یا کلب ..... ہو گا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۸۱). [ع: ہرۃ" کا مفرس].

ہَرْہا (فت ہ، سک ر) امذ (الف).
ہل چلانے والا بیل؛ شرارتی بیل؛ بیل جو آوارہ ہو جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف. **جنگلی، وحشی، خونخوار درندہ** (ماخوذ: جامع اللغات). [ہر = ہل (رک) + ہا، لاحقۂ نسبت].

ہَرْہائِینس (فت ہ، سک ر، کس ج، ن) امث؛ ہرہائی نس.
ملکہ اور شاہی خاندان کی خواتین کا لقب (رک: ہر (۲) مع تحتی الفاظ وتراکیب). نواب بیگم کے شروع میں ہرہائی نس دی اور آخر میں صاحبہ آف پردھان پور تازہ اضافہ تھا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۹۸). آپا جان نے ہرہائنس رفعت زمانی بیگم کا خطاب پایا. (۲۰۰۰، زندگی کی یادیں، ۳۴). [انگ: Her Highness].

ہَرْہائی (فت ہ، سک ر) امث.
بے صبری؛ بے اطمینانی؛ تسلی نہ ہونا، ایک مقام پر چین سے نہ بیٹھنا (جامع اللغات). [غالباً، ہر = ہار (ت) کا مخفف + ہائی = س: अद].

ہَرْہَٹگو (فت ہ، سک ر، فت ہ، سک ٹ، ولین) صف.
بے صبرا، جو آرام سے نہ بیٹھے (جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْہَر (۱) (فت ہ، سک ر، فت ہ) امث.
دال کی ایک قسم، ارہر. پہلے تین دن تک ہرہر کی دال اور چاولوں کی کھچڑی کھلائے. (۱۹۶۰، استاد جراحی، ۱۳۵). [ارہر (رک) کا ایک املا].

ہَرْہَر (۲) (فت ہ، سک ر، فت ہ) فقرہ.
رک: ہَر (وشنو) نیز تحتی الفاظ وتراکیب؛ **ایک جنگی نعرہ** (ماخوذ: پلیٹس). [ہَر + ہَر (رک)].

ہَرْہَر (۳) (فت ہ، سک ر، فت ہ) کلمۂ تاکید.
ہر ایک، سب، سبھی (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ) (ماخوذ: مہذب اللغات). [ہر + ہر (۱) (رک)].

ہرہر (ضم ہ، سک ر، ضم ہ) امذ.
ایک پودا جس کی دو قسمیں ہیں ایک کا پیڑ چھوٹا اور دوسری قسم کا بیلدار ہوتا ہے (دواؤں میں مستعمل ہے) (لاط: Polanisia Icosandra نیز Gynandropsis Pentaphylla). ہر ہر ..... اس کی دو قسمیں ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۲۳). [مقامی].

ہِرہِرا (کس ہ، سک ر، کس ہ) امذ.
سیاہی مائل سبز ڈیڑھ گز لمبے سانپ کی ایک قسم جس کی پیٹھ پر ایک پیازی رنگ کی لکیر ہوتی ہے. ہرہرا، آتشی ہے سبز سیاہی نما رنگ، کمر پر ایک خط پیازی ڈیڑھ گز لمبا ہے. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۴۴). [ہر ہر = (غالباً) ع : ہر ہیر (خبیث ترین سانپ) + ا، لاحقۂ تذکیر].

ہُرہُرا (ضم ہ، سک ر، ضم ہ) امذ.
رک: ہُرہُر: ایک پودے کا نام (پلیٹس : جامع اللغات). [ہر ہر (رک) کا ایک املا].

ہَرہَرانا (فت ہ، سک ر، فت ہ) ف ل.
ڈرنا (نور اللغات). [مقامی].

ہُرہُرانا (ضم ہ، سک ر، ضم ہ) ف ل.
۱. خرخر کرنا (بلی کی طرح) ؛ غرانا (شیر کی طرح) ؛ دریا کا غراٹا مارنا ؛ کانپنا (ماخوذ: جامع اللغات). **۲. لہرانا (ندی کی طرح).** بیساکھ کی وہ جلتی ہوئی دھوپ آگ کے جھونکے زور زور سے ہرہراتے ہوئے چلتے تھے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۲: ۴). [ہر ہرا = س: घुघुरना + نا، لاحقۂ مصدر].

ہُرہُرنا (ضم ہ، سک ر، ضم ہ، سک ر) ف ل (قدیم).
رک: ہرہرانا معنی ۲ ؛ قلا بازی کھانا.

پنکھیرو کوئی اوپر تی گرچہ اوڑے
دوکھی ہو کہ تھنڈ تاب سو ہرہرے

(۱۶۸۷، یوسف زلیخا، ہاشمی، ۱۳۸). [ہرہرانا (رک) کا قدیم املا].

ہُرہُری (ضم ہ، سک ر، ضم ہ) امث.
رک: ہُڑک ؛ اُمنگ، خواہش. کبھی ہرہری اٹھتی تو سرشام بچی کو سلا کر خود بن سنور کر دروازے پر آنکھیں لگا کر بیٹھ جاتیں. (۱۹۶۸، فنون، لاہور، اپریل، ۳۸). اف: اٹھنا. [مقامی].

ہُرہُریا (ضم ہ، سک ر، ضم ہ، سک ر) امذ.
رک: ہُرہُر: کئی پودوں کا نام (پلیٹس : جامع اللغات). [ہر ہر (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

ہَری (۱) (فت ہ) امذ.
وشنو، بھگوان نیز ہری کرشن کا ایک نام (رک: ہَر). میں نے باپو کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ..... چپل ہری کا سروپ ہے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، آشوب دہلوی، ۳۸). مت للچانا، دل نہ لگانا ہری کا گن گانا، دنیا ایک مسافر خانہ. (۱۹۰۷، سفید خون، ۵۱).

خدا کی شان وہ نکلے حرم کی پاسبانی کو
جو کل جپتے تھے متھرا میں ہری کے نام کی مالا

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۵۲). ہری بھی وشنو ہی کا نام ہے. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۰۰). [پالی].

--- اوم فقرہ.
بھگوان کو یاد کرنے کے بول.

ہری اوم ، ہری اوم
من تڑپت ہری درشن کو آج
مورے تم بن بگڑے سگرے کاج

(۱۹۷۰، شکیل بدایونی، شبستان (اردو گیت، ۵۰۷)). بعض جلسوں میں آنت نارائن ہری اوم کا سر میں جاپ کر کے گانا شروع کرتے تھے. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۵۳). [ہری + اوم (رک)].

--- بُلْوانا ف مر ؛ محاورہ.
کہتے ہیں کہ زمانۂ سابق میں بنگالے میں یہ دستور تھا کہ بہت بوڑھے قریبِ مرگ آدمی کو گنگا جی میں اُتار کر اس سے خدا کا نام لواتے اور غوطہ دے کر مار ڈالتے تھے ؛ (کنایۃً) مجبور کر کے زندہ درگور کر دینا (نور اللغات : مخزن المحاورات).

--- بولْنا ف مر ؛ محاورہ.
ہری بلوانا (رک) کا لازم ؛ مرتے وقت پرمیشر کا نام لینا نیز چپس بولنا ؛ ہار ماننا. میں ایسا شخص نہیں ہوں جو ایک ناکامی سے مایوس ہو کے ہری بول دوں. (۱۹۳۱، رسوا، بہرام کی رہائی، ۶۹).

--- بھَجَن (---فت بھ، ج) امذ.
رک: ہر بھجن ؛ شیو یا شری کرشن جی کی تعریف کے بول نیز پوجا. صبح سویرے چار بجے اٹھتا اور طنبورا لے کر بیٹھ جاتا ..... اور ہری بھجن گاتا تھا. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۱۴). [ہری + رک: بھجن (۱)].

--- بھَگْتی (---فت بھ، سک گ) امث.
رک: ہر بھجن (پلیٹس). [ہری + بھگتی (رک)].

--- پَد (---فت پ) امذ.
(پنگل) ایک چھند یعنی عروضی وزن کا نام جس کے چار اجزا ہوتے ہیں اور چاروں اجزا میں کل ۵۴ ماترائیں ہوتی ہیں (اسے دو سطروں میں پورا کیا جاتا ہے اور ہر سطر کے بعد وقفہ ہوتا ہے عام دوہوں کی طرح). شمس العشاق نے ہری پد کے وزن کو دوہے سے ہی تعبیر کیا ہے. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۵۹). [ہری + پد (رک)].

--- جَن (---فت ج) امذ ؛ ہریجن.
(لفظاً) ہری کا بندہ ؛ (کنایۃً) ہندوؤں میں ایک نچلی ذات جسے اچھوت بھی کہا جاتا ہے. اس کا ذہن حضرات ہری جن کی طرف منتقل ہوا کیونکہ ان دنوں یہ موضوع بہت زوروں پر ہے. (۱۹۳۴، منشورات کیفی، ۷۶). [ہری + رک: جَن (۱)].

--- جوت (۔۔۔و ج) امث .
وشنو کا نور . جاندار حقیقت اور مردہ حقیقت ..... ایک شعلۂ ربانی یا ہری جوت ہے . (۱۹۸۶ ، فلکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۶۷) . [ہری + رک : جوت (۱)] .

--- دُوار (۔۔۔فت نیز ضم د) امذ .
بھگوان کا گھر ، ہندو مذہب کی مشہور و معروف مقدس جگہ کا نام جہاں سے گنگا نکلتی ہے (مہذب اللغات) . [ہری + دوار (رک)] .

--- سِنگی (۔۔۔کس س ، غنہ) امذ .
سردار ہری سنگھ نلوہ کا رائج کردہ روپیہ . جو روپیہ سردار موصوف نے وہاں کی ٹکسال میں گھڑوایا تھا اب تک پنجاب میں چلتا ہے اور ہری سنگی کہلاتا ہے . (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، مقالات ، ۴۱۵) . [ہری + سنگ = سنگھ (تخفّ) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- سے لَگَن لَگارے بھائی تیری بَنَت بَنی جائے کہاوت .
بھگوان سے محبت کرو تمھارے سب کام ہو جائیں گے (جدید ہندی اردو لغت) .

--- سیوا سولَھا بَرَس گُر سیوا پَل چار تو بھی نہیں برابری بیدوں کیا بچار کہاوت .
برہموں پر طنز ہے جو اپنے آپ کو بہت اعلیٰ سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری چار لمحے کی خدمت خدا کی سولہ برس کی پوجا سے زیادہ ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- کو بَھجے سو ہَری کا ہوئے کہاوت .
جو بھگوان کو یاد کرتا ہے وہی اس کا محبوب ہے (جدید ہندی اردو لغت) .

--- کی مایا چَھن میں دُھوپ چَھن میں چھایا کہاوت .
بھگوان کی قدرت ہے کبھی کچھ ہوتا ہے کبھی کچھ ، بھگوان اپنی قدرت سے ایک لمحے میں حالات بدل دیتا ہے (امیری غریبی کی طرف اشارہ ہے) (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- گُن گاوے دَھکّا پاوے چُوتَڑ ڈُلاوے / ہِلاوے ٹَکا پاوے کہاوت
نیک آدمی کو دنیا میں کچھ نہیں ملتا بے حیا کو بہت کچھ مل جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- ہَر (۔۔۔فت ہ) امث : کلمہ .
وشنو کی پوجا نیز مقدس کلمہ جو کسی بُرے عمل یا کام کو دیکھ کر یا کر کے ہندو دہراتے ہیں ، توبہ توبہ . ہری ہر ، ہری ہر ، بھارت باشی اور ان کے ہاتھ سے ہندو دھرم کی یہ ستیاناشی ہندو دھرم ، ہندو برن ہندو نام رکھتے ہیں . (۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۳۵) . [ہری + ہَر] .

--- ہَری (۔۔۔فت ہ) امث : کلمہ .
بھگوان کو یاد کرنے کا کلمہ ، توبہ توبہ (رک : ہری ہر) .

جب آسانستا دور ہوئی اور آئی گت سنتوکھ بھری
سب چین ہوئے آنند ہوئی ، بم شنکر بولو ہری ہری
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱ ، ۲۵۹) .

گلہ جفائے وفا نما کہ حرم کو اہل حرم سے ہے
کسی بت کدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی ہری ہری
(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۲۸۵) .

مجھے ایسی کیا پڑی ہے کہ ہمالیہ کو جاؤں
یہیں گھر میں بیٹھے بیٹھے میں ہری ہری کروں گا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۵۰) . عورتیں کثرت سے دھرم سالے میں جمع تھیں مجھے مفت میں ہری ہری کا گانا سناتی رہیں . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامہ حیدر ، ۲۰۲) . اف : بولنا ، کرنا ، کہنا . [ہری + ہری (رک)] .

ہَری (۲) (فت ہ) امث .
زمیندار کے کھیت کی جتائی میں کاشت کار کا ہل بیل دے کر یا کام کر کے مدد کرنے کا عمل . کسان سبھا قائم کی اور بے دخلی ، ہری ، بیگاری اور نذرانے کے خلاف زبردست تحریک چھیڑ دی . (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۲۳۵) . [ہر = ہل + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بیگار (۔۔۔ی ج) امث .
رک : ہری ؛ مجبوراً ہل چلانے کی محنت ، کھیتی باڑی کی مزدوری . زمیندار نذر نیاز ، ہری بیگار ، ڈانڑ باندھ سب کچھ چھوڑ سکتا ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۶) . [ہری + بیگار (رک)] .

ہَری (۳) (فت ہ) (الف) صف .
۱. سبز ؛ سبزی مائل زرد ، بھونی ، سرخی مائل بھوری ؛ (کنایۃً) تازہ ، شاداب ؛ (مجازاً) نئی .

صراحی ہری جو زبرجد کی ہے
سو سلطان فیروز کے جد کی ہے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۵) .

فلک تجھ ہری نوگزی طاس سور
تجہ آکاس دیوا زحل بن قصور
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۳) .

منھ پھول سے رنگیں تھا وساری تھی اس ہری
کھترانی ایک دیکھی میں پنگھٹ پہ جیوں پری
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۹) .

صرصر کے جور سے بُری ہے
یہ شاخ خزاں میں بھی ہری ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸۳) . حضرت یوسفؑ کے قصہ میں بیان کردہ چوتھا خواب بادشاہ مصر ''ملک الرّیان'' کا ہے ..... سات بالیں ہری ہیں اور سات دوسری سوکھی . (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۶۷) . اگر وہ چاہتا تو ..... مجھے انگلینڈ کی ملکہ بناتا ، اس کو قبول کرنے کے بجائے میں اونچی ہری پہاڑیوں پر گل گشت کرتی . (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۲۲۹) . ۲. سبزی ، چارا (نور اللغات) . (ب) امث . ۱. برسات کی نئی پھوٹی ہوئی ہری اور نرم گھاس جو

ڈھوروں کے لیے مفید نہیں ہوتی ، ہریائی (اپ و ، ۵ : ۹۲) .۲. (دھوبیوں کی اصطلاح) اونٹ اور بکری وغیرہ کی مینگنی سے موٹے کپڑے کا میل کاٹنے کا تیار کیا ہوا مسالا (اس کی وجہ تسمیہ مینگنی کی رنگت ہے) (اپ و ، ۲ : ۳۶) .۳. (کہاروں کی اصطلاح) گائے بھینس کا راستے میں پڑا ہوا گوبر (سواری لے جانے میں اگلا کہار پیچھے آنے والے کہار کو آگاہ کرنے کے لیے یہ کلمہ بولتا ہے) (اپ و ، ۵ : ۱۶۰) . [ہرا (رک) کی تانیث] .

--- بتّی (۔۔۔فت ب ، شد ت) امث .

سبز رنگ کی روشنی جو کسی مقام سے بے خطر گزرنے کا اشارہ ہوتی ہے ، روانگی کا اشارہ نیز کسی کارروائی کے آغاز کا عندیہ ، اجازت . ہری بتی کہتی ہے بے خطر گزر جاؤ . (۱۹۹۶ ، سلام و پیام ، ۲ : ۸۰) . [ہری + بتی (رک)] .

--- بھاجی امث .

سبزی ، تازہ سبزی ، ساگ وغیرہ . حضرت زنجانی کو یہاں کے لوگ ساگ پیراں کہتے ہیں اور مزار کے پاس ہری بھاجی اور روٹی پر فاتحہ دلاتے ہیں . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۷۹) . [ہری + رک : بھاجی (۱)] .

--- بھَری (۔۔۔فت بھ) (الف) صف .

۱. ہرا بھرا (رک) کی تانیث ؛ مکمل سبز رنگ کی نیز تر و تازہ ، شاداب .

ہور جی تی دیکھو ہری بھری　　　ان جانوں سب تم ایک کری

(۱۶۷۱ ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۱) .

سنتو کہ توکل ہرنوں نے جب حرص کی کھیتی آن چری
پھر دیکھ تماشے قدرت کے اور لوٹ بہاریں ہری بھری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۵۹) .

اک چراگاہ ہری بھری تھی کہیں　　　تھی سراپا بہار جس کی زمیں

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۶) . بیچ بیچ میں وہ ہری بھری گھاٹیاں ہیں جن کے گہرے سبزے کو کوئی چیز تلف نہیں کر سکتی . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳) .

زخم دل آلے ہو کے خشک ہوئے　　　یہ بھی کھیتی ہری بھری نہ رہی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام ، ۱۸۰) . بارش سے کھیتی اور طرح طرح کی نباتات اُگتے ہیں اور ..... وہ ہری بھری ہوتی ہیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۱۵) . پہاڑیاں اپنی چوٹیوں پر ہری بھری اور زرخیز ہیں . (۲۰۰۱ ، آپ سوچتے کیوں نہیں (ترجمہ) ، ۱۱۳) .**۲. (مجازاً) خوشگوار ، پُرلطف ، دلچسپ (بات وغیرہ)** . عجیب و غریب آدمی ہے ..... سوکھے سے سوکھے موضوع پر ہری بھری گفتگو کر سکتا ہے . (۱۹۴۳ ، کھویا ہوا افق ، ۱۷) .**۳. آباد ؛ پُررونق** . اس ماںتا کی ماری کا کیا حال تھا جس کی ہری بھری گود ابھی خالی کرائی گئی تھی . (۱۹۲۷ ، سہیل ، علی گڑھ (انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۳۸)) . دن بھر وہ باپ کی ہری بھری گود ، وسیع اور شفیق گود میں کھیلتی کودتی . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۴۲۱) .**۴. بہت بھری ہوئی ، افزوں ، زیادہ ، پُر** . حد ادب کہ مکمل فہرست ہماری فرد گناہ سے بھی زیادہ طویل اور ہری بھری نکلے گی . (۱۹۶۵ ، خاکم بدہن ، ۶۱) . رفیق سندیلوی کی کتاب "ایک رات کا ذکر" دیکھنے میں دبلی پتلی اور دھان پان ہے لیکن معنویت کے اعتبار سے ہری بھری اور بھاری کم . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، ستبر ، ۸۰) .**۵. گوشت سے بھری ہوئی ، اُبھرواں ، فربہ (جسم یا جسم کا کوئی حصہ)** . کمر اور کولھے کا خوشگوار نشیب و فراز ہری بھری گات ، امنڈتا چھلکتا سینہ . (۱۹۷۸ ، بستی ، ۱۰۳) . (ب) امث . **(کنایۃً) جوان بیٹی ؛ صحت مند لڑکی** . اما کی استانی ..... جس نے انوری کو میری ہری بھری کو فارسی زبان سکھا دی . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۷۳) . [ہرا + بھرا (رک) کی تانیث] .

--- پَنکھ (۔۔۔فت پ ، غنہ) امذ .

ہرے پروں والا پرندہ ؛ (مراد) توتا .

نکل آج ہوں توں کہ سودھیں اژن
ہری پنکھ کا ہوئے کت گن مرن

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۶۷) . [ہری + پنکھ (رک)] .

--- جَھنْڈی (۔۔۔فت جھ ، سک ن) امث .

۱. ہرے رنگ کی جھنڈی جو بالعموم ریل گاڑی کی روانگی کے وقت راستہ صاف ہونے کے اشارے کے طور پر لہرائی جاتی ہے ؛ (مجازاً) اجازت ؛ روانگی کا اشارہ . ٹرین کا گارڈ ہری جھنڈی ہاتھ میں لیے سیٹی بجا رہا ہے . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۵۷) .**۲. (شاذ) امن و امان کی علامت** . ہری جھنڈی امان کی جھنڈی ہوتی ہے . (۱۹۹۶ ، سلام و پیام ، ۲ : ۸۰) . [ہری + جھنڈی (رک)] .

--- جَھنْڈی دکھانا ف مر ؛ محاورہ .

۱. ریل گاڑی کو روانہ کرنے کے لیے سبز جھنڈی لہرانا ؛ روانہ ہونے یا کسی کارروائی کا اشارہ یا اجازت دینا ؛ حالات سازگار ہونے کا اشارہ کرنا . یہ کوئی ۴۰ سالہ عشق تھا اور اسی تعشق میں مشفق خواجہ کو ہندوستان کے سفر کے لیے ہری جھنڈی دکھائی . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۶۷) . گارڈ نے ہری جھنڈی دکھائی اور ٹرین روانہ ہوگئی . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۱۳۹) .**۲. دھوکہ دینا ، بے وفائی کرنا ، انکار کرنا (مدد سے) ، چلتا کرنا** . جن بزرگوار کو آپ نے نہایت صدق دل سے پسند فرمایا وہ خود ہی ہری جھنڈی دکھا گئے . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۸۳) .

--- جَھنْڈی ہِلانا ف مر .

ریل گاڑی کو روانہ کرنے کے لیے سبز جھنڈی لہرانا ؛ روانہ ہونے کا اشارہ کرنا . پھر اونٹ کے سفر میں ہری جھنڈی بھی ہلانا نہیں پڑتی . (۱۹۹۲ ، ہوائیاں ، ۱۷) .

--- چُگ (۔۔۔ضم چ) صف .

۱. (لفظاً) ہری چیزیں چُگنے والا . قدرت نے اس پرند کو ہر لحاظ سے ہری چگ بنایا ہے اور یہ مرغ غالباً اس لیے کٹ کھنا ہوگیا کہ آپ نے اسے بچا کھچا گوشت کھلا دیا . (۱۹۶۱ ، چراغ تلے ، ۱۱۲) .**۲. (مجازاً) جو صرف اچھے وقت میں ساتھ دے ، مفلسی میں ساتھ چھوڑ دینے والا ، دولت کا ساتھی ؛ نہایت خود غرض ، حریص ، مطلبی ؛ جہاں اچھا کھانے پینے کو ملے وہاں پہنچ جانے والا نیز بے وفا ، ہرجائی ، دل پھینک** . ہری چگ بمعنی شخصے کہ آقائے مفلس را گزشتہ رفاقت متمول اختیار بکند . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸۴) . وہ ہری چگ جو دسترخوان کی مکھی بنی ہوئی ہیں ، ایسے اُڑ جائیں گی جیسے گدھے کے سر پر سے سینگ . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۹) . تم مجھے بڑا ہری چگ سمجھتی ہوگی ،

پرسوں ہی میں نے تم سے کہا تھا کہ یہاں کچھ دن ٹھہرنا چاہتا ہوں. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے، ۳۰۷). مردوں کا کوئی بھروسہ نہیں..... سارے ہی مرد ہری چگ ہوتے ہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۲۲۳). [ہری + چگ = (چگنا (رک) سے صفت فاعلی)].

--- چُگا ہے فقرہ.
حریص ہے ؛ کھانے کے واسطے جابجا پھرتا ہے (جامع اللغات).

--- چھال امذ.
رک : ہری چھال (کا) کیلا. پختہ پھل کھانے والی اقسام میں بتوبالا، لاکھی بالا، ہری چھال، بھرائی اور امرت ساگر مشہور ہیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۴۴۲). [ہری + چھال (رک)].

--- چھال (کا) کیلا امذ.
ایک قسم کا عمدہ کیلا جو سبز اور لمبا ہوتا ہے ؛ کیلا جس کی چھال ہری ہوتی ہے اور پکنے پر بھی اس کا رنگ نہیں بدلتا (شبد ساگر ؛ علمی اردو لغت).

--- دُوب (---- و مع) امث.
ہری رسیلی گھاس، نرم سبز گھاس.

دشت وحشت میں نظر آیا ہے شعبان کا چاند
اے جنوں اب کہیں تھوڑی سی ہری دوب ملے

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۹۰). کیاریوں کے کنارے کی ہری دوب کا شاہی مخمل سے زیادہ خوب و مرغوب درختوں کے تھالے ہیں یا دودھ کے بھرے ہوئے پیالے ہیں. (۱۸۷۶، غلام امام شہید (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۴۴)). [ہری + دوب (رک)].

--- ڈال کا بَیٹھنے والا امذ.
وہ شخص جو خوشی میں ساتھ دے اور بدحالی میں ساتھ چھوڑ کر چلا جائے (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- ڈال والا فقرہ ؛ صف.
مراد : تازہ ؛ (بالعموم تازہ سودا بیچنے والے یہ صدا لگاتے ہیں). چھابڑی والے آوازیں لگا رہے ہیں، بجتے ہیں ہری ڈال والے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۲).

--- ڈال والا بیٹھا شَہْتُوت فقرہ.
مراد : تازہ شہتوت ؛ شہتوت بیچنے والوں کی صدا (مہذب اللغات).

--- رہنا محاورہ.
(طبیعت) ٹھیک رہنا ؛ (مزاج) درست رہنا، تازہ رہنا، سرسبز ہونا.

کبھی سمت غیب سیں کیا ہوا کہ چمن ظہور کا جل گیا
مگر ایک شاخِ نہالِ غم، جسے دل کہو سو ہری رہی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۱۹).

کوئی چشم شوق کے سامنے ہو تو سوجھتی ہے نئی نئی
ترے دم قدم کی بہار تھی کہ طبیعت اپنی ہری رہی

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۸۸).

--- فَصْل (---- فت ف، سک ص) امث.
سبز فصل جو ابھی پکی نہ ہو نیز سبزی ترکاری (جیسے : کھیرے، ککڑیاں، گاجریں، آلو وغیرہ) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہری + فصل (رک)].

--- کَچ (---- فت ک) صف مث (قدیم).
رک : ہری کچوہ.

ہور یہ باندرے اچھے اچھے میوے
ہری کچ جگہ میں چن چن کو کھاتے پھرتے ہیں

(۱۷۳۶، دکھنی انوار سہیلی، ۲۷۸). [ہری + کچ (کچوہ (رک) کا مخفف)].

--- کَچُوک (---- فت ک، و مع) صف مث.
رک : ہری کچوہ. اختر پگڈنڈی کے کنارے ملائم ہری کچوک گھاس پر لمبے لمبے لیٹ گئے. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۸۹). [ہری + کچوک (کچوہ (رک) کا بگاڑ)].

--- کَچُوہ (---- فت ک، و مع) صف مث.
نہایت ہری، گہری سبز، بہت تازہ نیز جو ابھی پوری طرح پکی نہ ہو (فصل وغیرہ کے لیے مستعمل). گندم کی ہری کچوہ فصل کھیتوں میں کھڑی تھی، معلوم ہوا اگست میں کٹائی ہوگی. (۱۹۸۶، اردو ڈائجسٹ، لاہور، دسمبر، ۱۸۵). [ہری + کچوہ (رک)].

--- کھیتی (---- ی مج) امث.
کچی کھیتی، کھیتی جو ابھی تک پکی نہ ہو، سبز کھیتی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ہری + کھیتی (رک)].

--- کھیتی گابَھن (گیابَھن) گائے تَب ہی جانیے کہ مُنْھ میں آئے کہاوت
رک : ہری کھیتی گیابھن گائے منھ پڑے تب الخ (گنجینۂ اقوال و امثال).

--- کھیتی گِیابَھن گائے مُنْھ پَڑے تَب جانی جائے کہاوت.
کھیتی اور گابھن گائے سے جب کچھ حاصل ہو جائے تب فائدہ سمجھنا چاہیے، ان سے جب تک کچھ حاصل نہ ہو جائے تب تک فائدہ شمار نہ کرنا چاہیے (جامع اللغات).

--- گِیلی (---- ی مع) صف مث.
سبز ؛ تر و تازہ (سبزی وغیرہ). ہری گیلی چیزیں ڈھیر ساری چھوٹے میاں بازار سے لے آئے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۸۰). [ہری + گیلی (رک)].

--- مِرْچ (---- کس م، سک ر) امث.
سبز رنگ کی چھوٹی بڑی دو اقسام کی مرچ، عموماً چھوٹی ہری مرچ جو کھانے میں بہت تیز ہوتی ہے اور زیادہ استعمال ہوتی ہے. ہرا دھنیا و ہری مرچ کتر کر اور گرم مصالحہ مع نمک پیس کر ملا دیوے. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲ : ۳۲). برف سے خمیری روٹی اور ہری مرچوں کا دف مرتا ہے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۵۷). میں نے ایک جگہ سبزی فروش کی دکان پر ہری مرچیں دیکھیں تو ایک مارک کی خرید لیں. (۲۰۰۶، چار جدید مصور، ۳۶۲). [ہری + مرچ (رک)].

--- ہَری (---- فت ہ) صف مث.
نہایت سبز ؛ تر و تازہ، سرسبز و شاداب. ہم ہی نے ہری ہری ٹہنیاں نکال کھڑی کیں. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱ : ۱۸۸). آبشاروں کا پانی مصفا غیرت آب حوضِ کوثر،

گرد ہری ہری دوب جمی ..... معلوم ہوتا تھا کہ عروس بہار گیسوے مشکبار کھولے ہوئے سیر چمن کرتی پھرتی ہے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۴) . باغ میں ہری ہری گھاس پھیل رہی تھی . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۶) . میں چلتے چلتے ہری ہری دوب کے لق و دق قطعہ میں پہنچ گیا ہوں . (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۵۹) . درختوں کی بے رونق ٹہنیوں پر ہری ہری کونپلیں جھانکنے لگی تھیں . (۲۰۰۳ ، سلاسل (ترجمہ) ، ۱۲۵) . [ہری + ہری (رک)] .

--- ہری سُوجْھنا محاورہ .

رک : ہرا ہرا سوجھنا . اماں کو تو ہر طرف ہری ہری سوجھ رہی تھی . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۶۸) .

--- ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱ . سبز ہو جانا ، ہرے رنگ کا ہو جانا (زمین ، فصل وغیرہ) .

جو جلاب چک دو سنیا قہر تے　　زمیں سب ہری ہو رہی زہر تے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۲) . **۲ . تر و تازہ ہونا ، سرسبز ہو جانا ، پھلنا پھولنا ، ثمردار ہونا ، شاداب ہونا .**

طراوت پائے اپنی کشت امید　　ہری ہو جائے اپنی کشت امید

(۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۲۰) .

نچوڑو بال نہا کر جو خاک پر میری
تو کشت زار تمنا ابھی ہری ہو جائے

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۳۳) .

بہار آئے الٰہی طبع ہری ہو جائے
کلی کلی گل مضمون پری پری ہو جائے

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی (عرف رنگیلی بیگم) ، ۸۲) .

ڈالی گئی جو فصل خزاں میں شجر سے ٹوٹ
ممکن نہیں ہری ہو سحاب بہار سے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۸۰) . بیچ صحن میں مہندی کا چھوٹا سا پودا لگا تھا جس کی پتیاں خوب ہری ہو رہی تھیں . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۲) . جب تک یہ جوئے شیر رواں نہ ہو مزرع زندگی بھی ہری نہیں ہو سکتی . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۴۲) . **۳ . (طبیعت) ہشاش بشاش ہو جانا ، وحشت دور ہو جانا .** اس بیماری کا علاج یہی ہے کہ نورجہاں سے ملیں اور اُدھر نورجہاں کی وحشت بھی جاتی رہے گی ، فیضن . اے اب جاتی ہی ہے ہری ہو گئی ہیں . (۱۸۹۳ ، پی کہاں ، ۶۱) . ظلم کی ٹہنی ہری نہیں ہوتی ، ان کو خدا کے غضب سے ڈرنا چاہیے تھا . (۱۹۳۱ ، خطوط ماجدی ، ۳۰) . **۴ . (شاذ) گابھن ہونا ، حاملہ ہو جانا (خصوصاً بکری وغیرہ) .** جو زنجیر بالشت بھر کی بکری کو ، جو تین دفعہ "ہری" (امید سے) ہو چکی ہے ، قابو میں نہ رکھ سکی . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۵۸) .

ہَری (۵) (فت ہ) صف مث .

تھکی ہوئی ، تھکی ہاری ؛ ہاری ہوئی .

ہر یک کھنڈ کی جھڑتی لے ہر یک پری
پھر آنے لگی ہو کے ماندی ہری

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۰) . [ہرا = ہارنا سے (رک) کی تانیث] .

ہِری (کس ہ) امث (قدیم) .

لاج ، شرم .

جہیں فخر دیں دیکھ انیاؤ راؤ
کہ بن دوس دھن پر ہری دکھ لاؤ

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۵) . [مقامی] .

••• ہْری (سک ہ) لاحقہ .

لاحقۂ وصفیت برائے تانیث ؛ جیسے : اکہری ، سنہری وغیرہ میں . (وصفیت) سنہری وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۵) .

ہَری اَنْتھ (فت ہ ، ا ، سک ن) امذ .

ہریانہ (مشرقی پنجاب) کا بیل (اپ و ، ۵ : ۶۴) . [مقامی] .

ہُری بُتّی کَرْنا محاورہ .

ختم کرنا ، اُڑا دینا ، کچھ نہ باقی رکھنا (مہذب اللغات) .

ہرے (۱) (فت ہ) صف ؛ ج .

۱ . سبز ؛ ہرا (رک) کی مغیّرہ حالت اور جمع .

کئی سوکھے ہوئے پتے ہرے معلوم ہوتے ہیں
ہمیں دیکھو کہیں سے دل جلے معلوم ہوتے ہیں

(۱۹۶۸ ، پرچم گردباد ، ۲۰) . میں نے تو اسی کے لیے اس سے محبت کی ہے اور اس چمک دار (ہرے) رنگ سے جس سے اس کا لباس بنا ہے . (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۲۲۹) .

۲ . تازہ .

مجروح تیغ وہاں بھی لہو سے بھرے رہے
پانی وہ تھا کہ زخم ہمیشہ ہرے رہے

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، براہین غم ، ۸۷) . **۳ . خوش و خرّم .**

تری بزم اکبر خوش بیاں ہے محل فرحت دوستاں
جو ملول آئے وہ خوش گئے ، جو فسردہ آئے ہرے گئے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳۵۸) . [ہرا (رک) کی جمع اور مغیّرہ شکل] .

--- بَھرے (---فت بھ) (الف) صف ؛ ج .

۱ . ہرا بھرا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ صورت ، سرسبز ، شاداب .

سیر کا ہے مزا ابھی　　کھیت ہیں سب ہرے بھرے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۹) . میرا محبوب چنار ہے ..... اس میں ہرے بھرے پتے نکل آئے ہوں گے . (۱۹۵۳ ، مکتوبات عبدالحق ، ۶۱۶) . ان گنت شہر اور قصبے اور گاؤں ان ہرے بھرے میدانوں میں آباد تھے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۰) . یہ گاؤں چاروں طرف سے ہرے بھرے کھیتوں سے گھرا ہوا تھا . (۲۰۰۶ ، چار جدید مصور ، ۳۲۳) . **۲ . تازہ ، پکے ہوئے .** تاج گلابیاں شہتوت ، بوٹ ہرے بھرے بوٹ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۶) .

۳ . تازہ ، گیلا (زخم وغیرہ) .

زخم رہیں ہرے بھرے ، درد بھی کچھ سوا رہے
آب و ہوائے شہر غم اتنی تو پُرفضا رہے

(۱۹۷۲ ، کلام ، ۸۸) . (ب) امذ . ایک ولی کا نام جن کا مزار دہلی میں جامع مسجد سے متصل ہے (یہ ہرے بھرے صاحب کے نام سے معروف ہیں) .

اُس سبزہ رنگ سے جب کھوئیں گے راز کچھ ہم
اس دن ہرے بھرے کی دیں گے نیاز کچھ ہم

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۱۸) .

--- پات امذ .
ہرے پتّے ، سرسبز پتّے ، تازہ برگ .

سو ہے یوں نارنجی چولا ہری ڈالی میں تجہ قد سوں
کہ جوں نارنج دِستیں ہیں ہرے پاتوں کی ڈالی میں

(۱۶۳۹ ، قدیم بیاض (شعوری) ، ۴۶) . [ہرے + رک : پات (۱)] .

--- پان کا بیڑا کِھلانا محاورہ .
نسبت قرار پانا ، منگنی قرار پانے پر ایک رسم ادا کرنا جس میں ہرے پان کا بیڑا کھلاتے ہیں . چٹ پٹ منگنی ٹھہر ہی تو گئی اور دولھا والے تھوڑی بہت مٹھائی لا ، ہرے پان کا بیڑا کھلا گئے . (۱۹۶۷ ، فرہنگ اثر ، ۳ : ۶۵۳) .

--- دودِھیا (--- دمع ، سک نیز کس د ھ) صف .
تازہ اور دودھ کی لذت والے (دلی کے چھابڑی والوں کی پکار) . سنگھاڑے ہیں تلاؤ کے ہرے دودھیا ، کالی بھونرالی جامنیں ہیں . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۸۲) . [ہرے + دودھیا (رک)] .

--- روکھ پَر سَب پَرَنْد بیٹھتے ہیں ، ٹُھونٹھ پَر کوئی نَہیں بیٹھتا کہاوت .
جہاں فائدے کی امید ہو سب وہیں جاتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- میں آنکھیں پُھوٹنا / ہونا محاورہ .
فضول خرچ ہونا ، عاقبت نااندیش ہونا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات) .

--- ہَرے (--- فت ہ) صف ؛ ج .
۱. ہرے رنگ کے ، تمام ہرے ، بہت ہرے ، گہرے سبز (تسلسل یا شدت ظاہر کرنے کے لیے) . یہاں کے ہرے ہرے انگور اور لال لال انار اپنی رنگت اور ذائقہ کے اعتبار سے .... کم نہیں . (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۲) . ۲. سبزہ ہی سبزہ . اس بیکار سرزمین میں ہرے ہرے کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے . (۲۰۰۴ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۶۵) . [ہرے + ہرے (رک)] .

--- ہَرے باغ دِکھلانا محاورہ .
جھوٹے وعدے سے بہلانا پھسلانا ، دھوکے میں ڈالنا ، کسی چیز کا لالچ دینا ، رک : سبز باغ دکھانا .

دکھلا نہ مجھے ہرے ہرے باغ — غنچے کی گرہ میں کیا ہے جز داغ

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴۰) .

دکھلا نہ میاں ہرے ہرے باغ — وہ باتیں بنائیں دل پہ ہے داغ

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۹۳) .

--- ہَرے بِروے کے چِکْنے چِکْنے پات کہاوت .
ہونہار شے کے آثار پہلے ہی سے اچھے دکھائی دیتے ہیں (طنزاً بھی مستعمل ہے) . وہ تمھارے لچھن ہی دکھائی دیتے ہیں ہرے ہرے بروے کے چکنے چکنے پات ..... بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۵۶۷) .

--- ہو جانا / ہونا محاورہ .
۱. رک : ہرا ہو جانا / ہونا ؛ شاداب ہونا ، سرسبز ہو جانا .

لہلہانے لگے جنگل ہوے پھر کھیت ہرے
روپ دکھلانے لگی نشوونما ساون کی

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۷۴) .

گل ہرے ہو گئے چمن میں داغ
تجھ پہ رونق مگر نہیں آتی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۷) . نزاکت جان ملاپ کرنے کو تیار ہیں ، اس خیال کے دل میں آنے سے وہ ہرے ہو گئے . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۷۱) . ۲. (زخم) تازہ ہونا . موسم بہار آیا تو جنون کے داغ اور بھی ہرے ہو گئے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۸۳) . میرے دل پر اس حکومت کا زوال بڑا بھاری داغ ہے اور میں خوابوں میں اکثر وہاں جاتا رہتا ہوں تو میرے داغ ہرے ہو جاتے ہیں . (۲۰۰۳ ، مکاشفات ، ۸۲) .

ہَرے (۲) (فت ہ) کلمہ .
اے وشن ، اے ہری . (جامع اللغات) . [ہری (رک) کا ایک املا] .

--- رام فقرہ .
بھگوان کو پکارنے کا کلمہ . ہرے رام ہرے رام اور نہ جانے کیا کیا اپنی دانست میں سنسکرت کے اشلوک جاپتے ہوئے .... جا رہا تھا . (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۳۰۵) . [ہرے + رام (رک)] .

--- راما ہَرے کِرِشنا فقرہ .
بھگوان کو پکارنے کا کلمہ . مادام جہاں سادات برہما کماریوں کی مداح ہیں اور تلک دھاری روسی ماسکو کی سڑکوں پر ہرے راما ہرے کرشنا الاپتے پھرتے ہیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۸۳) . [ہرے + راما (رک) + کرشنا (رک)] .

ہُرّے (ضم ہ ، شدر) کلمہ فجائیہ .
خوشی میں لگایا جانے والا نعرہ ، شاباش ، پسندیدگی یا خوشی کا نعرہ ؛ ہُرّا (رک) .

کھل گئے در نہ رہا شاہد مشرق میں حجاب
غل مچا ہرّے کا بول اٹھے مغرب کے مرید

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۷۰) . ہرے ، جیکل نے نعرہ لگایا . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۲۱۲) . [انگ : Hurray] .

--- ہُرّے (--- ضم ہ ، شدر) امذ ؛ ج .
ہُرّے (رک) کی تکرار ؛ خوشی کے اظہار کے لیے مستعمل .

اطالیوں کا خوشی سے عجیب حال ہوا
کبھی چیرز کبھی شور "ہرے ہرے" کا

(۱۹۱۲ ، فردوس تخیل (ز خ ش) ، ۴۸) . ہرے ہرے ، شفیع اور اللہ داد چیخنے لگے . (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۲۳۴) . [ہُرّے + ہُرّے (رک)] .

ہَرِیا (۱) (فت ہ، کس نیز سک ر) (الف) صف.
۱. ہرا، سبز. باری کا رنگ ہریا ہے. (۱۵۹۱، رسالہ وجودیہ، جانم، ۵). **۲. سرسبز و شاداب، ہرا بھرا.**

ہریا کر رکھیا توں زمیں سات کوں		دیا رنگ پھل پھول ہور پات کوں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲).

تیسری شب کو ایک مرد سیاہ		کہ اُو پہنا اتھا لباس ہریا

(۱۷۷۲، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۳: ۴۰). (ب) امذ. رک: **ہریل** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हरित्न+क].

--- گھَریا (---فت گھ، سک ر) امذ.
ٹھور ٹھکانا، رہنے سہنے کی جگہ، بسنے کا مقام؛ مراد: گھر جہاں لڑکی شادی کے بعد بسے. ایسی بھولی بھالی قبول صورت تھی کہ اونچی جگہوں میں کھپ جاتی تو ایک تو اس کے آنسو پونچھتے دوسرے ان کا بھی کوئی ہریا گھریا ہوتا. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۵۱۱). [ہریا + گھر (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

ہَرِیا (۲) (فت ہ، کس نیز سک ر) امذ؛ صف.
وشن جی کا پجاری؛ اطاعت گزار، پجاری، عبادت گزار (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हरि + इक].

ہَرِیا (۳) (فت ہ، کس نیز سک ر) (الف) صف.
۱. (کنایۃً) **جنگلی، وحشی.** ان منہ زور اور ہریا درندوں کی طرف نہ دیکھو یہ تو عوام کے خون کی پیداوار پر پلتے ہی رہیں گے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۸۳). **۲. مست، شرارتی** (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. (i) **گائے یا بیل جس کو یہ عادت ہو جائے کہ کھیت میں گھس کر کھانے لگے** (جامع اللغات). (ii) **لداؤ، بوجھ اُٹھا کر لے جانے والا بیل جو گاڑی یا ہل میں نہ چلتا ہو** (اپ و، ۵: ۶۱). **۲. شاہی جنگل کا نگہبان** (علمی اردو لغت).
(ج) **کلمۂ ندا. کھیتی یا درختوں کے نگہبان یہ کہہ کر پرند اُڑایا کرتے ہیں.**

ہریا ہریا شور مچا کر		ڈھیلا مارا تڑ سے گھما کر

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۹۳). [ہریا (رک) کا ایک املا].

--- ہاتھی حاکِم چور دونوں بِگڑے (کی بِگڑی) اور نہ (ٹھور) چھور کہاوت.
شرارتی ہاتھی اور ظالم حاکم بگڑ جائیں تو بہت نقصان کرتے ہیں (ماخوذ: نجم الامثال؛ جامع اللغات).

ہَرِیا (۴) (فت ہ، کس نیز سک ر) امذ.
کاشتکار، کھیتی باڑی کرنے والا، ہل جوتنے والا (پلیٹس). [پ: हलिआ].

ہُرِیا (ضم ہ، سک ر) امذ.
بھینسے کا مادہ بچہ. بھینسا ..... نر بچہ ..... مادہ بچہ کو ہریا اور پریا اور نوجوان ..... کو اوسر کہتے ہیں. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۳۵). [مقامی].

ہَرِیال (۱) (فت ہ، کس نیز سک ر) (الف) صف.
سبزہ، ہرا پن.

بن گیا تھا چمنستان سے چٹیل میداں
بیل بوٹے تھے نہ پھل پھول نہ ہریال نہ گھاس

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۰۵). (ب) امذ. **۱. ہرے رنگ کا کبوتر، ایک قسم کا سبز چھوٹا پرندہ، ہریل** (لاط: Columba hurriala).

بھنور ہور مولے و بھنگراج انوپ		سو ہریال و پیلک او سبزک سروپ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰۱).

خیالی دراجاں ہو کر پچی ہریال		لوئے شیر کچ کٹ سوے سوریال

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، اعظم، ۱۶۳). **۲. رک: زرنیخ؛ ہڑتال.** زرنیق: زرنیخ کہ ہندوی ہریال گویند، موید میں زرنیخ کے ذیل میں ہرتال درج کیا ہے. (۱۴۳۳، زفان گویا (اردو، کراچی، جولائی ۱۹۶۷ء، ۱۲۷)). **۳. ایک قسم کا پارچہ.**

جو ہریال والا بندی رس بھریا		کری تس کے پرتو سوں گلشن ہریا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۶). [پ: हरिआलो س: हरिताल].

ہَرِیال (۲) (فت ہ، کس نیز سک ر) (الف) امث.
آوارہ گائے یا بھینس جسے ہر کوئی دوہ لے (پنجابی اُردو لغت). (ب) صف مث. (مجازاً) **آوارہ عورت؛ عورت جس سے ہر شخص جنسی تعلق قائم کر سکتا ہو.** عجب ہریال عورت ہے ہم نے کہا. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۱۷۴). [مقامی].

ہَرِیالا (فت ہ، کس نیز سک ر) (الف) صف.
۱. ہرا، ہرے رنگ کا.

اس کا جھنڈا ہریالا		جس میں چاند ستارا ہے

(۱۹۵۷ء، ملی ترانے، ۱۷). **۲. سرسبز، شاداب.**

میں جب یہاں آیا تھا (تو اے اہل وطن)
ہریالے تھے دھان کے نئے پودے ابھی

(۱۹۷۳، پرواز عقاب، ۴۵). **۳. خوش و خرم، ترو تازہ، شاد کام، بامراد؛ (کنایۃً) نوجوان، نوعمر، شگفتہ (جیسے: ہریالا بنا (دولھا کی تعریف میں)).**

بس چڑھاتی ہے سبزہ کا پیالا		سو رہا جھٹ بنا وہ ہریالا

(۱۸۶۳، ہیرا من طوطا، حقیقت، ۷).

خوش خوش نیا نبیلا ہریالا اور رنگیلا		نکھرا چمن چمن ہے باغ و بہار سہرا

(۱۸۹۴، کلام دلدار علی مذاق، ۲۵۲). یہ بنڑا سہرے والا بھی ہے اور ہریالا یعنی خوش و خرم اور ترو تازہ بھی ہے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۶۳).

ہریالے نے ڈیرے کہاں ڈالے ری
سیاں پیارے نے ڈیرے کہاں ڈالے ری

(۱۹۶۴، نور مشرق، ۵۶). ہریالے ہمارے بنے کے لیے سہرا گندھ لاری مالنیاں. (۲۰۰۰، زندگی کی یادیں، ۷۳). تازہ پھولوں کے گجروں سے گمکتا ہوا اور تازہ ہری تربات سے ہریالا بنا ہوا ایک رتھ بھی تھا. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۱۵). (ب) امذ. **ایک قسم کا سبز چھوٹا پرند جسے مکھی مار بھی کہتے ہیں، ہریل** (لاط: Merops Viridis) (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [س: हरितालक].

--- بَنا / بَنْرا (---فت ب/ فت ب ، سک ن) امذ .
نوعمر نوشہ ؛ خوش و خرم دولھا ؛ (مجازاً) خوبصورت دولھا .

ہریالے بنے کا شور و غل تھا
سنبل کا چنور تو چتر گل تھا

(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزارِ نسیم ، ۳۲) . میراثنیں گاتی تھیں ..... تو باتیں چننے کا ہریالا بنرا ، ایسا ٹونا کر دے ری ، رہے بن رام کا غلام ، ڈیوڑھی بٹھا کر سلام . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۹۶) . ایک جگہ مانجھا پہنا کر مجھکو سب ہریالا بنا کہتا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۶۸) .

نہ اس کا خون ہے وائٹ نہ اس کا دل کالا
مرا بنا ہے بڑھاپے میں کیسا ہریالا

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۸) . [ہریالا + رک : بنا (۱) / بنرا (رک)] .

ہَرْیالاں (فت ہ ، سک ر) امذ (قدیم) .
رک : ہریالا معنی ۲ .

طوطی سبزک ہریالاں
بلبل ہوئی وکہ نالاں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ستمبر ۱۹۵۷ ، ۶ ، ۲ : ۷۹)) . [ہریالا (رک) کا قدیم املا] .

ہَرْیالی (فت ہ ، کس نیز سک ر) امث .
۱. ہرا ہونے کی حالت ، ہرا پن ، سرسبزی ، شادابی ، تراوٹ ، ترو تازگی .

لگا مج یوں چھوڑے ہریالی بہتر
کہ کھا کھا جوں لڑتا تھا نہالی اپر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۲) .

ہریالی کی چادر جو ہے دلپذیر
بچھایا ہے جھاڑاں کے پانو تل حریر

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۸) .

جنگل سب اپنے تن پر ہریالی سج رہے ہیں
گل پھول جھاڑ بوٹے کر اپنی دھج رہے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۳۵) . کھیت میں ہریالی تھی ، دانے تھے . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۱۹) . ہماری نظروں کے سامنے تا حدِ نظر ہریالی پھیلی ہوئی تھی . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۸۸) . **۲. سبزہ ، دُوب نیز ایک قسم کی عمدہ باریک گھاس ، سبزہ زار ، ترو تازہ گھاس .**

زمیں میں رہے نا ہریالی کی جڑ
ندیاں اُلٹ ہو جائے پانی چکڑ

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، اعظم ، ۱۳۳) . ایک دن ہریالی دیکھنے کو اپنے گھوڑے پر چڑھ کے اپنے اسی اٹھکھیل پنے اور الڑھ پن کے ساتھ دیکھتا بھالتا چلا جاتا تھا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۶) . کسی درخت کے سایہ میں بیٹھ کر دل فریب ہریالی کا نظارہ ، یہ سب شوق پورے ہونے کے سامان پیدا ہوگئے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۵) . ایک کاچھی سے طے کر لیا کہ روزانہ بکری کے لیے کچھ ہریالی دے جایا کرے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۵۰) .

ہریالی ہے جیون ریکھا بڑھتی اور پنپتی ہے
جیسے تیرے دھیان کی ندی بن ساون بھی چڑھتی ہے

(۱۹۸۱ ، فتنہ سامانی دل ، ۱۷۶) . **۳. خوبصورت دلھن ؛ خوش و خرم عورت ؛ سندر نار ؛ نوجوان عورت نیز بیٹی .** باوا کی لاڈلی ہریالی لکھنے میں نورِ چشم ، لخت جگر ، سمجھنے میں پسر نما دختر . (۱۹۲۲ ، مرگ نامہ ، ۳۰) .

میری ہریالی گھونگھٹ کھول
راج دلاری گھونگھٹ کھول

(۲۰۰۰ ، زندگی کی یادیں ، ۷۳) . **۴. (نباتیات) ایک تسمہ نما پتّے یا برگچے کا نام ، کالی ، رام گھاس (لاط : Cynodon) .** مندرجہ ذیل میں پتے یا برگچے کی شکل کو دیکھو ، خطی یا تسمہ نما ، ہریالی کالی یا رام گھاس ، کیوڑا ، گنا . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۴۰) . [رک : ہریال (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

--- بَنی (---فت ب) امث .
نوعمر دلھن . گلستان مسکرا کر ..... چپ ہو رہی بختیارک کھڑے ہو کر ناچنے لگا اور پکارا ہریالی بنی مبارک باشد . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۹۲) . [ہریالا بنا (رک) کی تانیث] .

--- رَونْدْنا ف مر ؛ محاورہ .
سبزے وغیرہ کو نقصان پہنچانا نیز سبزے پر چلنا ، تفریح کے لیے سرسبز و شاداب جگہ جانا . آخری چہار شنبے کے دن عورت مرد ہریالی روندنے گھر سے باہر باغوں جنگلوں میں ہریاول کی جگہ جاتے ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۳۵ : ۷۲) .

ہَرْیالے (فت ہ ، کس نیز سک ر) (الف) صف .
۱. سبز ، سبز رنگ والا ؛ ہرے رنگ کا . اس ہریالے گنبد کا صدقہ ، جو تیری شمع سراج منیر کا فانوس ہے . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸) . **۲. (مجازاً) سرسبز ، شاداب ، ترو تازہ .**

بابا! ہم جوگی بن باسی جنگل کے رہنے والے ہیں
اس بن میں ڈیرے ڈالے ہیں جب تک یہ بن ہریالے ہیں

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۴) . سارا سال درختوں کی شاخوں پر سرمستی اور سرخوشی سے جھومنے والے ہریالے پتے ، اس موسم کے آتے ہی پیلے زرد ہوتے ہیں پھر نیالے . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۱۰) . (ب) امذ . **ایک قسم کے گیت جو شادی میں گائے جاتے ہیں** (نور اللغات) . [ہریالا (رک) کی جمع اور مغیّرہ صورت] .

ہَرِیان (فت ہ ، کس ر) امذ .
وشنو کی ایک سواری جو پرندے کی قسم سے تھی ، گرڑ (پلیٹس) . [س : हरियान] .

ہَرَّیاں (فت ہ ، شد ر ، ی لین) امث .
کنگن یا بازو بند کی ایک قسم ، پہنچی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

ہَریانا (۱) (فت ہ، کس ر) (الف) ف ل.
ہرا ہونا، سرسبز و شاداب ہونا، تروتازہ ہونا، لہلہانا، ہرا بھرا ہونا. راحت پانے کی امید بھی بلاوجہ ہریانے لگی. (۱۹۳۵، بھرے بازار میں، ۲۱۳). (ب) اند نیز امث. ۱. نیچی زمین، ترائی (رک). نیچی زمین دریا کے نزدیک کو ترائی ..... ہریانا، کچھار. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۵). ۲. اونچی زمین؛ اونچا ملک (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [ہری (رک) + الف زائد + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَریانا (۲) (فت ہ، کس ر) ف م.
روکنا، منع کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہری = ہار، ہارنا + الف زائد + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَریانْو (فت ہ، کس ر، غنہ، سک و) اند.
فصل کی ایک تقسیم جس میں زمیندار سات حصے اور کاشت کار نو حصے لیتا ہے، ہریاؤ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْیانْو (فت ہ، سک ر، غنہ، سک و) اند.
۱. ہل چلانے والوں کا زمیندار کی زمین پر امداداً ہل چلانا (جامع اللغات). ۲. مجبوراً یا مرضی سے ہل چلانا (جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْیانْوی (فت ہ، سک ر، ن) امث؛ صف.
ہریانہ (رک) کی زبان؛ اردو سے ملتی جلتی مشرقی پنجاب کی ایک زبان نیز ہریانہ سے منسوب، ہریانہ کا / کی. اپ بھرنش یا دیسی بھاشائیں ..... پشاچی (پنجابی، سندھی، کشمیری، ہریانوی اور اردو جو کہ پنجابی سے مشتق ہے). (۱۹۷۰، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۷۸). پنجابی کو مختلف لوگوں نے مختلف نام دیے ..... مشرقی پنجاب میں اس زبان کو ہریانوی کہنے لگے. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۹). [ہریانہ (بحذف ہ) + وی، لاحقۂ نسبت].

ہَرْیانَہ (فت ہ، سک ر، فت ن) (الف) اند.
مشرقی پنجاب (بھارت) کا ایک مشہور شہر. نہر غربی دریائے جمنا ..... اوس کی ایک شاخ پچھم میں ہریانہ تک پہونچ کر ریگستان میں غائب ہو جاتی ہے. (۱۸۸۳، جغرافیہ گیتی، ۲: ۱۱). (ب) امث. رک: ہریانوی جو معروف ہے. اس کی زبان سنسکرت ہے، اور اس کا کچھ حصہ مقامی بولی ہریانہ میں بھی ہے. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطٰی کی ایک جھلک، ۳۱۱). [علم].

ہَرْیانی (فت ہ، سک ر) امث.
رک: ہریانوی؛ ایک زبان، ایک بولی، ہریانہ (رک) سے منسوب؛ ہریانہ کی (خصوصاً بولی زبان وغیرہ). پنجابی، بنگارو (مع ہریانی)، کھڑی بولی اور برج بھاشا سب اس علاقے سے قریب تھیں. (۱۹۴۸، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ، ۵۲). ڈاکٹر مسعود حسین خان نے رائے ظاہر کی ہے کہ اردو کا اصل ماخذ ہریانی زبان ہے. (۱۹۷۶، ہندی اردو تنازع، ۲۸). صرف برج بھاشا سے رشتہ رکھنے والی زندہ بولیوں کے نام بابائے اردو نے اپنے ایک خطبے میں بتائے ہیں: اودھی، ہریانی ..... ترہتی، میتھلی. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۹۸). [ہریانہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَریاؤ (فت ہ، کس ر، و مع) اند.
فصل کی ایک تقسیم جس میں سے زمیندار کو سات اور کسان کو نو حصے ملتے ہیں؛ رک: ہریانو (پلیٹس). [مقامی].

ہَرْیاوَل (فت ہ، کس نیز سک ر، فت و) (الف) امث.
۱. سبز ہونے کی حالت یا کیفیت، ہراپن نیز تازگی، سرسبزی، شادابی، ہریالی.

کھیتوں کی ہریاول پر یہ دھبے ہیں دہقانوں کے
یا گیتی نے اُگلے بوسیدہ تابوت انسانوں کے

(۱۹۳۶، شعلۂ گل، ۲۸). گھاس سوکھ جاتی ہے مگر بارش کے بعد پہلے سے زیادہ ہریاول کے ساتھ نمودار ہوتی ہے. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۳۷). ۲. سرسبز و شاداب علاقہ، جگہ جہاں بکثرت سبزہ ہو، مرغزار، سبزہ زار، چراگاہ. بیگمات پڑی پھرتی تھیں، جیسے باغ میں قمریاں یا ہریاول میں ہرنیاں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۸۷). ۳. سبزہ، ہری گھاس وغیرہ. اس کے باغوں کے سبزہ زاروں میں ..... دل بے ساختہ چاہتا ہے کہ چوپایہ بن کے گھٹنوں کے بل اس کی تازہ کچی کچی ہریاول کو چرنے لگے. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۱۷۵). (ب) اند. (موسیقی) ایک راگ جو سرسبز و شاداب موسم میں گایا جاتا ہے.

کیا جب جوش سگھرائی کے گن نے نکالا بنگلا ہریاول ان نے

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۲۳). [پ: हरिआली].

ہَرْیائی (فت ہ، کس نیز سک ر) امث.
۱. ہری، سرسبز. ایک اور سگھن بن کی ہریائی اجیالی رات میں اودھک چھب لے رہی ہے. (۱۹۱۵، پریم ساگر، ۵۰). ۲. ہری گھاس، سبزہ، دُوب، ہریالی. سوکھے چارے کی بہ نسبت جانوروں کے لیے ہریائی بہتر ہے. (۱۹۲۶، طلیعہ، ۹۲). ۳. رک: ہری؛ برسات کی نئی پھوٹی ہوئی ہری اور نرم گھاس (اپ و، ۵: ۹۲). ۴. ہریالی؛ ہراپن (ماخوذ: پلیٹس).
[ہریا(۱) + ئی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

ہِری پھِری (کس ہ، پھ) م ف.
ہِر پھِر کر، پِھر پِھرا کر، آخر کار (جامع اللغات). [ہِرنا پِھرنا کا ماضی (برائے تانیث)].

--- بَل گئی جَلْوے کے وَقْت ٹَل گئی کہاوت.
اس کے متعلق کہتے ہیں جو وقت پر ٹل جائے اور ویسے ہر وقت ساتھ رہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

ہِرے پھِرے (کس ہ، پھ) م ف.
ہِر پھِر کر، پِھر پِھرا کر؛ آخر کار. تم کو خدا واسطے کی عداوۃ اُن کے ساتھ آ پڑی ہے طویلے کی بلا بندر کے سر، ہرے پھرے مولویوں پر. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۳۶).

--- کھیت میں کورا کہاوت.
ہر بار کھیت میں غلط راستے ڈالتا ہے، سخت بے وقوف ہے، سیدھے راستے پر نہیں چلتا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

ہَریتا (فت ہ، ی مع) اند.
موسم کی پہلی کھیتی باڑی، ہرسوت، ہروتا، ہلایتا. شروع ماہ اساڑھ وقت جاری کرنے ہل کے سب جوتا لوگ برہمن پنڈت نجومی سے اچھی مہورت پوچھ کر کھیت میں ہل چلاتے ہیں اس کو ہریتا یا ہلوتا بولتے ہیں. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۳۵). [ہروتا (رک) کا ایک املا].

ہَریتَک (فت ہ، ی مع، فت ت) اند.
رک: ہڑ؛ ہلیلہ، ہڑا (لاط: Terminalia chebula) (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[ہریتکی (رک) کا مخفف].

ہَریتَکی (فت ہ، ی مع، فت ت) امث.
رک : ہریتک ؛ ہڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س हरीतकी].

ہَریجَن (فت ہ، ی مع، فت ج) امذ.
۱. **ہری جن، اچھوت کہلانے والی ذات کا فرد، شودر نیز اچھوت قوم.**

وہ بستی وہ گاؤں ہی کیا؟
جس میں ہریجن ہوں آزاد

(۱۹۷۰، بنجارے کے خواب، ۳۳۹). ہریجن، ہندوؤں میں اچھوت اقوام کو اب اس نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۲۰۷). ایک ہریجن مزارع کی جھگی جھونپڑی رات کو جلا دی گئی. (۱۹۸۷، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۴). اونچی ذات والے ایک طرف اور ہریجن دوسری طرف. (۱۹۹۸، بلبلیں نواب کی (ترجمہ)، ۱۵۹).
۲. **وشنو جی کے معتقد ؛ بھگوان یا ایشور کا بھگت** (ماخوذ: ہندی اردو لغت ؛ شبد ساگر).
[ہری (رک) + رک : جن (۱)].

ہَرِیَر (۱) (فت ہ، کس ر، فت ی) امذ.
کھیتی باڑی یا تخم ریزی کے موسم کا اختتام (پلیٹس). [مقامی].

ہَرِیَر (۲) (فت ہ، کس ر، فت ی) صف.
ہرا، سبز (جامع اللغات). [ہریا (رک) کا مخفف].

ہَریرا (فت ہ، ی مع نیز مج) (الف) صف.
ہرا، سبز (جامع اللغات). (ب) امذ. **سبزی، ترکاری** (ماخوذ: جامع اللغات). [ہریلا (رک) کا ایک تلفظ].

ہَریرا (۱) (فت ہ، ی مع) امذ.
رک : حریرہ جو درست املا ہے.

وہ شکر لب خوش نین کے عشق کا زخمی ہے دل
اس کو دیجے اب ہریرا مصری و بادام کا

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۱۹). [حریرہ (رک) کا بگاڑ].

ہَریرا (۲) (فت ہ، ی مع) امذ.
حملہ، تاخت، دھاوا، ہلّہ.

درازاں کرے جب ہریرے کے دست
لیوے ان مقابل تی پھر کر شکست

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۹۰).

ہریرے کوں گھوڑیاں کو ٹھیلن لگے
چھنیاں نیزے دانڈاں چہ میلن لگے

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۸۵). [مقامی].

ہَریراں (فت ہ، ی مع) امذ ؛ ج (قدیم).
رک : تاخت ؛ حملے.

مطالع جنن کے اوٹھا ناگی سار
ہریراں کی جاگے گریزاں کی ٹھار

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۲). [ہریرا (۲) کی جمع].

ہَریرَہ (فت ہ، ی مع، فت ر) امذ.
رک : حریرہ جو اس کا درست املا ہے.

پکاتے ہیں گندم کے آٹے ستی
ہریرے طرح اس کو اے لک پتی

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۵: ۷۶). خشخاش..... دانوں کو پیس کر اور میدہ اور شکر گھی ملا کر پکاتے ہیں اس کو ہریرہ کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۲۷). کسی قدر کھانسی باقی ہے اور ضعف بھی ہے میں نے بتاکید ہریرے کے پینے کو کہا ہے. (۱۸۹۵، مکتوبات حالی ۲: ۲۰۴). اچھوانی اور ہریرہ ایسی چیزیں ہیں جو..... زچاؤں کو بہ طور مقوی غذا اور دوا کے استعمال کروائی جاتی تھیں. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۱۸۹). [حریرہ (رک) کا بگاڑ].

ہُرَیرَہ (ضم ہ، ی لین، فت ر) امث.
بلّی کا بچہ ؛ چھوٹی سی بلّی، ہرہ (رک) کی تصغیر. ہرۃ بلی، ہریرہ اسکی تصغیر آتی ہے ابوہریرہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ساتھی تھے. (۱۹۳۷، منشی محبوب عالم، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۸۰۶). [ع : ہریرۃ کا مفرس].

ہَریری (فت ہ، ی مج) امث.
سبزی ؛ سبز رنگ (پلیٹس، جامع اللغات). [رک : ہریر (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہُریرِیَہ (ضم ہ، ی مج، کس ر، فت ی) امذ.
بید مجنوں، آویزیہ، صنوبر وغیرہ کا غنچہ یا پھول جو شکل میں بلی کی دم سے مشابہ ہوتا ہے (انگ : Catkin). ہریریہ ایک طویل اور کم و بیش لٹکا ہوا مسمارا ہے جس پر صنفی پھول ہوتے ہیں، مثلاً شہتوت اور شاہ بلوط. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۱۰۰). [مقامی].

ہَرِیڑ (فت ہ، ی مع) امث.
رک : ہڑ ؛ ہلیلہ. ہریڑ، پنیر، کالی مرچ اور سونف کوٹ کر قدرے نمک ملا لیا جاتا ہے..... پیٹ کی تبخیر کا مؤثر علاج سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۴، چولستان، ۲۳۳). گھر میں طرح طرح کے عرق اور مربے تیار ہوتے..... آنولے کا مربہ، ہریڑ کا مربہ یہ سب مختلف ہلکی بیماریوں کے علاج کے لئے استعمال ہوتا. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۲۰). [پنجا].

ہَرِیس (فت ہ، ی مع) امث ؛ امذ.
ہل کی لکڑی کا لمبا اور چوڑا آ ٹکڑا جس کے ایک سرے پر پھل والی لکڑی آڑے بل جڑی رہتی ہے اور دوسرے سرے پر جوا لگایا جاتا ہے ؛ ہرس. لمبی لکڑی جس کا ایک سرا کڑھے میں ٹھوکا ہوا ہے ہریس کہلاتی ہے. (۱۸۹۴، اردو کی چوتھی کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۱۸۵). ہریس یہ لمبی لکڑی ہوتی ہے جو بیلوں کے جوے میں جوتی جاتی ہے اور ہل کو کھینچتی ہے. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۵۸). [مقامی].

ہَریسا (فت ہ، ی مع) امذ.
رک: ہریسہ جو درست املا ہے.

کریں گے شوق سے مسلم غذا میں سے داخل
شراب کو بھی ہریسا بنا کے چھوڑیں گے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۲۸۶). [ہریسہ (رک) کا ایک املا].

ہَریسَہ (فت ہ، ی مع، فت س) (الف) امذ.
ایک کھانا جو گیہوں کے آٹے، گوشت اور دودھ سے ملا کر پکاتے ہیں.

جو تھے سرتیاں کے ہریسے کی دیگ
نہاری کے چرب روغن سوں بیگ

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۵۸). گیہوں کو غصب کرکے اس کو پیس ڈالا کہ نام اس کا بدل گیا یعنی آٹا ہو گیا اور اکثر منافع بھی اس کے جیسے ہریسہ اور گھنگھیاں وغیرہ فوت ہو گئے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۴: ۳۵). وہ حدیثیں جو طبیبوں کے کلام سے مشابہ ہیں مثلاً یہ کہ ہریسہ کھانے سے قوت آتی ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۴۴). ہریسہ ..... صبح ہی ملازم لے کر آیا تھا. (۱۹۳۶، بیان اثج، ۸۲). جلسے میں اس نے حلیم، کھچڑا اور ہریسہ کے فرق ازدواج کی اصطلاحوں میں بیان کیے. (۱۹۸۷، سلام و پیام، ۱: ۲۹۳). (ب) صف. **نہایت گلا ہوا، گُھلا ہوا** (علمی اردو لغت). [ع: ہریسۃ کا مفرس].

ہَری کِری (فت ہ، کس ک) امث.
رک: ہراکری جو درست املا ہے. بہتر ہے کہ فوراً ہری کری (خودکشی) کرکے عالم بالا کی ان پاک روحوں میں جاملوں جو جاپان کے سر پر چتر رحمت کیے کھڑی ہیں. (۱۹۰۵، جنگ روس و جاپان، ۷). [جاپانی: Harakiri].

ہَری کَین (فت ہ، ی لین) امث: ~ ہریکین.
(لفظاً) آندھی، طوفان؛ ہری کین لالٹین (رک) کا مخفف؛ ہوا میں نہ بجھنے والا چراغ (ماخوز: علمی اردو لغت). [انگ: Hurricane].

--- لالٹین (---سک ل، ی مج) امث.
رک: **ہری کین لیمپ**. سڑکوں پر نئی روشنی ..... اور ہریکین لالٹینیں اپنی اندھی روشنی سے چراغ سحری معلوم ہوتی ہیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱: ۲۲۵). [ہریکین + لالٹین (رک)].

--- لَیمْپ (--- ی لین، سک م) امذ.
تیز ہوا کے چلنے سے بھی نہ بجھنے والا لیمپ، آندھی روک لیمپ. حفاظتی کمرے کا سامان ..... ہری کین لیمپ. (؟، شہری دفاع اور آپ، ۶۰). [ہری کین + لیمپ (رک)].

ہَرْیَل (فت ہ، سک نیز کس ر، فت ی) امذ.
کبوتر کی قسم کا کبوتر سے کسی قدر چھوٹا سبزی مائل رنگ کا پرندہ اس کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ کبھی زمین پر نہیں بیٹھتا، کھی مار (لاط: Columba hurriala).

بنیں جانور سبز کی صورتیں جیسے باغ دنیا میں ہریل رہیں

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۴۸).

ہریل بھی ہوئے اس کے بڑے چاہنے والے
جتنے غرض اس پیڑ پہ رہتے تھے پرندے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۱). ہریل، تلیر، طوطوں نے اس کے پھلوں پر لوٹ مچا رکھی ہے، ذراسا کترا اور پھینک دیا. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲: ۴۸).

اڑیں نیل کنٹھ اور ہریل کہیں
ہما کا بھی مل جائے ہے پر کہیں

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۴۲). ہر قسم کے چھوٹے بڑے پرند اور خرگوش وغیرہ. سناپ، بٹیر، تلیر، تیتر، ہریل، مور ..... وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۱: ۸۶). انڈمان سے مخصوص ..... پرندوں میں ہریل، کبوتر، کوے، زنگاری اور سفید فاختہ، مینا، بلبل وغیرہ ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۶۶). فائر کیا، ہریل گر گیا، کبھی کبھی دو ہریل بھی گر جاتے تھے. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۰). [ہرا (بحذف ا) + یل، لاحقۂ نسبت وصفت].

ہَرِیلا (۱) (فت ہ، ی مع) صف.
ہرا، سبز؛ شاداب، تازہ (پلیٹس). [ہرا (بحذف ا) + یلا، لاحقۂ صفت و نسبت].

ہَرِیلا (۲) (فت ہ، ی مع) امذ.
مفرور، فراری، بھاگا ہوا (پلیٹس). [مقامی].

ہَرِیلا (فت ہ، ی مج) صف مذ.
ہارا ہوا، شکست خوردہ، ہارنے والا، ہرویا (ماخوز: پلیٹس). [ہر (۲) (ہار، شکست) + یلا، لاحقۂ نسبت وصفت].

ہَرِیلی (فت ہ، ی مع) صف مث.
ہرے رنگ کی، ہری؛ تازی. عورت کا حال گائے کا سا ہے جو جنگل میں نت نئی ہریلی ہریلی گھانس کے کھوج میں رہتی ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۱۶). [ہریلا (رک) کی تانیث].

ہَرِین (فت ہ، ی مع) صف.
سبز، ہرا؛ ہریل (پلیٹس). [مقامی].

ہَرینُو (فت ہ، ی مج، و مع) (الف) امذ.
دال (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امث. **ایک قسم کی خوشبو جسے رینکا کہتے ہیں؛ معزز عورت** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَرینی (فت ہ، ی مع) امث.
(کاشت کاری) لکڑی کی کھونٹی جو ہل کی لمبی لکڑی کے باہری سرے پر لگی ہوتی ہے. اس لکڑی کی کھونٹی کو جو ہریس کے باہری سرے کے پاس لگی ہے، ہرینی بولتے ہیں. (۱۸۹۴، اردو کی چوتھی کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۱۸۶). [مقامی].

ہَرِیُو (فت ہ، کس ر، و مع) امذ.
ہارا ہوا (پلیٹس). [پ: हरिअउ].

بَریوا (فت ہ، ی مع نیز ج) امذ.
ایک قسم کا خوش آواز توتا جس کی دُم لمبی ہوتی ہے.

کچھ سبزک و بڑکے و کچھ ٹنٹن و بڑے
پنڈکی سے لگا ٹوئر و قمری و بریوے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲:۱، ۱۹۱). [س: हरिन+वी].

بَریوا (فت ہ، ی ج) امذ.
زہریلے سانپ کی ایک قسم . ہریوا، اس کی چار قسمیں ہیں. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۳۵). [مقامی].

بُرِیَہ (ضم ہ، سک ر، فت ی) امث.
بلّی کی نسل سے متعلق، ساری بلّیاں ؛ جنس بلّی . بلی جنس یا کتا جنس..... اگر پوری صنف مراد ہو تو "ہریہ" یا "کلبیہ" ہوگا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۸۱). [ع: ہر = ہرۃ " + یہ، لاحقۂ نسبت].

بَڑ (۱) (فت ہ) امذ.
ہڈی، استخواں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہاڑ (رک) کی تخفیف].

--- بَیر (--- ی لین) امذ.
سخت دشمنی ؛ پرانی دشمنی، پرانا بیر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہڑ + بیر (رک)].

--- پُھوٹَن (--- و مع نیز ج، فت ٹ) امذ.
(طب) ہڈیوں کا درد، اعضا شکنی . مرض تپ محرقہ بسبب دوڑ دھوپ کے گرمی اور دھوپ میں درد سینہ، درد پہلو اور ہڑ پھوٹن درد اندام. (۱۸۷۴، مجوب الرمل، ۲۳). اس نے کہا دیور جی میری ہڑ پھوٹن کا خیال کرو. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۵۰). [ہڑ + پھوٹن (پھوٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- پُھوٹنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. ترقی کرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۲. **ہڈیوں کا درد ؛ رک : ہڑ پھوٹن** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- پھوڑَن (--- و ج، فت ڑ) امذ.
رک : ہڑ پھوٹن (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). [ہڑ + پھوڑن (پھوڑنا (رک) سے حاصل مصدر)].

--- ٹُوٹَن (--- و مع، فت ٹ) امذ.
اعضا شکنی، ہڈیوں کا درد ؛ رک : ہڑ پھوٹن (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہڑ + ٹوٹن (ٹوٹنا (رک) سے حاصل مصدر)].

--- جوڑ / جوڑا (--- و ج) امذ.
(طب) ایک پودا جس کو بطور دوا استعمال کرنے سے ہڈی جڑ جاتی ہے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ہڑ + جوڑ / جوڑا (جوڑنا (رک) سے)].

--- مالا امث.
ہڈیوں کا علم (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہڑ + رک : مالا (۱)].

--- وار امذ.
رک : ہڑواڑ جو زیادہ **مستعمل** ہے. کینکوے کو اپنی گردن پر بٹھلا مچھلیوں کے ہڑوار کی طرف چلا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۷۳). خاندان تیموریہ کے ہڑوار لال بنگلہ کا ایک حصہ لین (کذا) میں آن کر مسمار ہوا. (۱۹۰۷، مخزن، لاہور، مئی، ۳۴). [ہڑواڑ (رک) کا ایک املا].

--- واڑ امث.
۱. **ہندوؤں کا قبرستان، شمشان، مرگھٹ نیز قبرستان جہاں کسی کنبے کے لوگ دفن ہوں، خاندانی قبرستان** . لوگ اسے اٹھا کر قرطبہ لے گئے اور اپنے بزرگوں کے ہڑواڑ میں مقبرہ ابن عباس میں دفن کیا. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، ستمبر، ۳۱). جب وہ..... گاؤں کے قریب پہنچا تو سامنے ہی خاندانی ہڑواڑ دکھائی دیا اور اس میں کچھ سفید پوش. (۱۹۵۸، میلہ گھومنی، ۲۳۱). اکبر علی خان کو ان کے خاندانی ہڑواڑ میں دفن کیا گیا. (۱۹۶۴، رنگ محل، ۸۹). نواب صاحب کی لاش یہاں آئی تھی...... گاؤں کے ادھر ہڑواڑ ہے اس میں دفن ہیں. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۱۳۲). باپ دادا کی ہڑواڑ میں تدفین کا انتظام کیا گیا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۴۳). اونچی دیواروں سے گھرے اس قبرستان کی خاندانی ہڑواڑ میں...... خواجہ عبدالحیٰ (مشفق خواجہ) محو خواب تھے. (۲۰۰۶، مکالمہ، کراچی، ۱۵ : ۲۲۰). ۲. **جگہ جہاں ہڈیاں جمع ہوں** . سمندر کی تہ کیچڑ ریت کا تو گھر ہے اور مردہ جانوروں کی ہڑواڑ ہے. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی، ۱: ۹۶). [ہڑ + واڑ (واڑا (رک) کی تخفیف)].

ہَڑ (۲) (فت ہ) امث.
۱. **(طب) ایک بہت بڑے درخت کا چھوٹا لمبوترا اور کسیلا پھل جسے خشک کر کے بطور دوا استعمال کرتے ہیں، اہلیلج اصغر، ہلیلہ** .

سارے معالجوں میں جُلاب خوب تر ہے
ہمشیر ان سبھوں کا پہچانتے ہو ہڑ ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۸). ابھی آپ دونوں صاحب ان کے جوہر سے بخوبی واقف نہیں ہوئے ہیں یہ طرفہ معجون ہیں، مزاج میں طرفہ معجون ہوں اور یہ ہڑ کے پانی. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲ : ۲۶۰). آنولے کے، ہڑ کے مربّے آرہے ہیں. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۵۵).

عشق افرنگ ہے یوں ہر عمل خیر کی جڑ
نسخۂ ہضم کی جس طرح کہ بنیاد ہے ہڑ

(۱۹۵۴، ضمیر خامہ، ۲۸۰). سر میں ہڑ اور کھلی ڈال کر صفائی کرنا اور نہ معلوم کیا کیا کرنا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۵۵). ۲. **ازار بندوں کے سروں پر بنی ہوئی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ ہوتی ہے** .

جاڑا لگے ہے کھینچ لے مجھ کو لحاف میں

پاجامہ یخ ہے ، برف بڑ ، اولا ازاربند

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳). مصرانی انہیں کے پاس روش پر بیٹھی جالی کے کمر بند میں بڑیں بناتی ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۱۱۲) . ان کا لال ازار بند لٹک رہا تھا اور بڑیں زمین کو چھو کر ادھر اُدھر جھول رہی تھیں . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۹۱) . ۳. بڑ کی شکل سے مشابہ گھنڈی جو ہار یا سہرے وغیرہ کے سرے پر سونے چاندی یا ریشم کے تاروں سے بنا کر لگاتے ہیں .

وہ موتی کا لٹکن زمرد کی بڑ

لٹک جس کی زیبندہ دستار پر

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۶۷) .

لعل و یاقوت و زمرد کی بڑیں حل علی

اے تری شان کہ اس طرح ہو پتھر سہرا

(۱۸۹۱ ، عاقل ، د ، ۱۳۳) . گلے میں ..... میلا ڈورا پنوہ کے ہاتھ کا جنگلی کرک ..... بڑ پکے ہوئے گلے میں . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۹) . [پ : हड़ई س : हड़ीनकी] .

--- بَہیڑا (---فت ب ، ی مج) اند .

(طب) ایک قسم کی بڑی بڑ (مہذب اللغات) . [بڑ + بہیڑا (رک)] .

--- زَرْد (---فت ز ، سک ر) امث .

(طب) بڑ کی ایک قسم (دواءً مستعمل) (جامع اللغات) . [بڑ + زرد (رک)] .

--- سِیاہ (---کس س) امث .

(طب) بڑ کی ایک قسم (دواءً مستعمل) (جامع اللغات) . [بڑ + سیاہ (رک)] .

--- کابُلی (---ضم نیز سک ب) امث .

(طب) بڑ کی ایک قسم (جامع اللغات) . [بڑ + کابلی (رک)] .

--- کھائیں بَہیڑا اُگلیں کہاوت .

کہیں کچھ کریں کچھ (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- لَگے نہ پھِٹکری رَنْگ چوکھا آئے / ہو کہاوت .

مفت کام ہو اور عمدہ ہو ؛ خرچے اور زحمت کے بغیر کام بن جائے . کوڑی مل مہاجن اس طرح مقدمہ جیت جانے پر کہ بڑ لگی نہ پھٹکری رنگ آیا چوکھا بہت خوش ہوا . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۳۶۲) . مقدر کے بہت تیز ہو ، ایسی ترکیب ہوئی کہ گھر بیٹھے آرام کے ساتھ پہنچتی رہے گی ، بڑ لگی نہ پھٹکری رنگ آئے چوکھا . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۹۷) .

بَڑ (۳) (فت ہ) اند .

چوبی شکنجہ جس میں مجرم کو جکڑ دیا جاتا تھا اس میں سر اور پیروں کے لیے سوراخ ہوتے تھے نیز قیدیوں کے پیروں میں ڈالنے والی بیڑی ؛ کاٹھ (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [پ : हड] .

بُڑ (۱) (ضم ہ) امث .

پرندوں اور جانوروں کو اُڑانے یا بھگانے کی آواز (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [حکایت الصوت] .

بُڑ (۲) (ضم ہ) صف .

احمق ، نادان ، بے وقوف ، بے عقل ؛ جاہل ؛ رک : ہوڑ (ماخوذ : جامع اللغات) . [ہوڑ (رک) کا مخفف] .

بَڑا (۱) (فت ہ) اند .

بان ، ہوائی ، ختنگا ، ایک قسم کی آتش بازی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

بَڑا (۲) (فت ہ) اند (قدیم) .

بڑ ، ہاڑ ؛ مراد : گوشت ، ہیڑا .

کدھیں پھل پھلاں کدھیں کھا بڑا

رہے پہاڑ پر اس وضا سوں پڑا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲) . [ہیڑا (رک) کی تخفیف] .

بَڑّا (فت ہ ، شد ڑ) اند .

رک : بڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [بڑا (رک) کا ایک املا] .

بَڑابَر (فت ہ ، ب) اند .

بڑوار (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [بڑوار (رک) کا مخرب] .

بُڑال (ضم ہ) اند .

ہرن کی قسم کا ایک جانور ، بڑیال . نہر والے راستے پر رات کی چڑھائی تھی بڑال بول رہے تھے . (۱۹۸۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۵۴) . [بڑیال (رک) کا مخفف] .

بَڑا بَڑی (فت ہ ، ہ) امث .

رک : بڑبڑی ؛ افراتفری ، عجلت ، جلدی ، تیزی . خوب یاد رکھا چاہیے کہ دریافت کرنے کے ارادے کا ذکر دفعتاً بڑابڑی سے نہیں کرنا . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۶۳) . بڑابڑی کے کام اس کو سونپے جاتے تھے . (۱۹۹۲ ، تکبیر ، کراچی ، ۳۰ / اپریل ، ۲۷) . [بڑبڑی (رک) کا ایک املا] .

بُڑا بُڑی (ضم ہ ، ضم ہ) امث .

رک : ہوڑا ہوڑی ؛ بے وقوفی (پلیٹس) . [ہوڑا ہوڑی کا مخفف] .

بَڑْبَڑ (فت ہ ، سک ڑ ، فت ب) امث .

بڑبڑی ، گڑبڑ ، افراتفری ؛ بدنظمی . اسی بڑبڑ میں خواجہ جہاں دکنی نے شاہزادہ علی بن برہان نظام شاہ کے سر پر تاج رکھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۵۱) . [مقامی] .

بَڑْبَڑا (فت ہ ، سک ڑ ، فت ب) امر .

بڑبڑانا (رک) کا امر (تراکیب میں مستعمل) .

یو سن کر وزیراں گے ہڑبڑا
تھا بخشا یک ان میں ہوا وو کھڑا

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۹).

اٹھا ملک میں شور و غوغا بڑا
رعیت لگیا کانپنے ہڑبڑا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۸).

نوکر اور آقا سے یہ جھگڑا پڑا
خواب غفلت سے اوٹھا میں ہڑبڑا

(۱۸۳۹، مثنوی خزانیہ، ۱۶). جو ہڑبڑا کر وہاں سے بھاگا ہوں تو پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا. (۱۹۴۲، کرنیں، ۱۶۵). میں اپنے حواس مجتمع نہ کر سکا اور ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۵۲). آپ ہڑبڑا کر اٹھیں گے تو سامنے ایک صاحب کو پائیں گے جو آپ کو بڑی رازداری سے اطلاع دیں گے کہ قیامت بہت جلد آنے والی ہے. (۱۹۹۲، ہوائیاں، ۲۳). ہڑبڑا کر تینوں ''جی بہت اچھا'' کہتے ہوئے اوپر پہنچے. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۶۶۳).

--- اُٹھنا محاورہ.

گھبرا جانا، بدحواس ہو جانا.

یکایک وہ لشکر اُٹھا گڑبڑا
مسلمان سارے اُٹھے ہڑبڑا

(۱۷۸۵، قصۂ زیتون و محمد حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۳۶۸)). اس پر یلغار کی جائے گی تو وہ ہڑبڑا اُٹھے گا. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۷۶).

--- جانا ف مر: محاورہ.

رک: ہڑبڑانا؛ گھبرا جانا، بوکھلا جانا.

یو سن کر وزیراں گے ہڑبڑا
تھا بخشا یک ان میں ہوا وو کھڑا

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۹). گل ہڑبڑا گئی بولی تمھیں اپنے دیدوں کی قسم سچ کہنا ڈالا مجھے تو باور نہیں. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۱۵). حکیم رحمت نے اپنی مخصوص مطمئن آواز میں زور سے کہا اور سبق لینے والے ہڑبڑا گئے. (۱۹۶۱، تیسری منزل، ۱۵۰). ہیروں کا سن کر تو برہمن اور زیادہ ہڑبڑا گیا. (۱۹۷۵، انسان اور جانور، ۲۰۱).

--- دینا ف مر: محاورہ.

بوکھلا دینا، گڑبڑا دینا، بدحواس کر دینا؛ پریشان کرنا.

کتنوں کو مارتی سے قضا نے گرا دیا
کتنوں کو جی بچا کے بہت ہڑبڑا دیا

(۱۷۵۱، نکات الشعرا (بیتوا)، ۲۹).

--- کر م ف.

گھبرا کر، مضطرب ہو کر، بے چین ہو کر. تیرے پیچھے تو کوئی نہیں تھی کس واسطے اتنا ہڑبڑا کر دوڑ آیا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۴۰). میں یہ حالت دیکھ کر ہڑبڑا کر اٹھا. (۱۸۲۴، سیرِ عشرت، ۱۳۸). جب ملا نادان کے پیروان نے یہ صورت دیکھی اس قدر ہڑبڑا کر بھاگے کہ نہ یہ خبر تھی کہاں جاتے ہیں. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۳۳۲). گوتم نے گلہری کی دم کا موقلم اور رنگوں کی سفید کٹھلیاں اور سفید چینی پٹہ ایک طرف سمیٹتے ہوئے ہڑبڑا کر کہا. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۴۷). طبیعت تھوڑی بحال ہوتی ہے تو ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھتا ہوں کہ کہیں سنبھالا نہ ہو. (۱۹۶۱، چراغ تلے، ۲۳). جیسے ہی انھوں نے ہڑبڑا کر دروازہ کھولا آنے والے نے خود کا تعارف اس طرح کرایا گویا اپنے عہدے کی چپڑاس ان کے منہ پر اٹھا کے دے ماری. (۱۹۸۹، آب گم، ۴۸). اس نے مسکرا کر کہا پھر فوراً ہی ہڑبڑا کر سوٹ کیس نیچے رکھ دیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۵۹). سانپ بے چارا ہڑبڑا کر نکلا اور کچھ دیر بعد مرا ہوا صحن میں لا ڈالا گیا. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۲۲).

--- کَر جاگ اُٹھنا محاورہ.

سوتے سوتے چونک کر اُٹھ جانا؛ گھبرا کر نیند سے جاگنا. اور اسے خواب خرگوش سے بیدار کرنے کے لیے ساری رات بھونکتے رہتے ہیں اور بسا اوقات تو اتنا غل غپارہ مچاتے ہیں کہ سارا محلہ ہڑبڑا کر جاگ اٹھتا ہے. (۱۹۹۱، افکار کراچی، مارچ، ۶۰).

ہَڑْبَڑانا (فت ہ، سک ڑ، فت ب) ف ل.

۱. گھبرانا؛ چونک جانا؛ مضطرب ہونا، بے قرار ہونا.

کھلائے سوکند راٹ نجکوں چنچھی
یکایک دیں ہڑبڑاتی اوٹھی

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۲۲).

جس کی کھڑگ کے ناٹوں سن کفار جگ کے ہڑبڑے
جس شیر کی دہشت آنگے شرزے رہے ویران میں

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۷). ہیروں کا سن کر تو برہمن اور زیادہ ہڑبڑا گیا. (۱۹۷۵، پنجابی لوک داستانیں، ۲۰۱). **۲. جلدی میں ہونا، جلدی کرنا، بوکھلانا.** کرشن نے بانسری بجائی بنسی کی دھن سنتے ہی .... مایا چھوڑ کل کان ٹیک گرہ کاج تج ہڑبڑائے الٹا پلٹا سنگار کر اٹھ دھائیں. (۱۹۱۵، پریم ساگر، ۴۸). **۳. نیند سے گھبرا کر اٹھنا، بے آرام ہونا.**

سوتی تھی مہاڑی تلے جو سندر
اٹھی ہڑبڑاتی نچل دیک کر

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو)، ۱: ۱۵۷). رحیم داد نے ہڑبڑا کر آنکھیں کھول دیں. (۱۹۸۶، جانگلوس، ۵۱). بھونپو کی آواز سنائی دی تو ہڑبڑا کر بیٹھ گیا. (۲۰۰۳، سلاسل (ترجمہ)، ۱۶۷). میں ہڑبڑا کر اٹھا اور جلدی سے دروازہ کھول کر ٹیلی فون سنا. (۲۰۰۶، چار جدید مصور، ۲۲۹). **۴. انتڑیوں کا بولنا** (پلیٹس: جامع اللغات). **۵. گھبرا دینا، پریشان کر دینا** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہڑبڑ (رک) + انا، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

ہَڑْبَڑاہَٹ (فت ہ، سک ڑ، فت ب، ہ) امث.

عجلت، جلدی؛ گھبراہٹ، پریشانی، افراتفری، بدنظمی. گوشت کے بغیر مہمان نوازی مکمل نہ

ہوسکتی تھی، ایسی ہڑبڑاہٹ میں وہ چادر کندھے پر ڈال کر باہر جانے کے لیے اُٹھا. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۳۸). بخاری صاحب نے چھیڑ کر کہا ''کبھی آؤ تمھاری کچھ سیوا کریں'' میں سہما ہوا تھا ہڑبڑاہٹ میں کہہ گیا ''بخاری صاحب اب تو ضرور آؤں گا خواہ صرف آپ سے ملنے کے لئے آنا پڑے''. (۱۹۸۱، سلام و پیام، ۱: ۶۴). لالہ جی کے ٹوٹے ہوئے دانت، ریٹائرڈ ریلوے ہیڈ کلرکوں جیسا چہرہ، عجیب و غریب آواز اور سامراج دشمن انگریزی پر مستزاد ان کی وہ ہڑبڑاہٹ تھی جس کے ساتھ وہ ہر جملہ شروع کرتے تھے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۳۴۱). اُسے یاد آیا کہ جو کرسی ہڑبڑاہٹ میں اُس سے اُلٹ گئی تھی وہ اسے کھڑی کیے بنا ہی کمرے سے نکل گیا تھا. (۱۹۸۹، نیا اردو افسانہ، انتخاب تجزیے اور مباحث، ۳۵۳). اس ہڑبڑاہٹ میں اس کے انگوٹھے کا چھلا نیچے گر پڑا. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۹). [ہڑبڑانا (رک) سے حاصل مصدر].

--- ڈال دینا ف مر: محاورہ.

گھبراہٹ پیدا کر دینا؛ کھلبلی مچا دینا، ہلچل مچا دینا. ان کا ایک ہاتھی پیچھے کو مڑا اور اس نے ہڑبڑاہٹ ڈال دی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۶۰).

ہَڑْبَڑایا (فت ہ، سک ڑ، فت ب) امذ.

گھبرایا ہوا، بوکھلایا ہوا؛ پریشان، بدحواس (تراکیب میں مستعمل). [ہڑبڑیا (رک) کا ایک املا].

--- ہُوا سا ہے فقرہ.

کچھ گھبرایا ہُوا سا ہے (محاورات ہندوستان: مہذب اللغات).

ہَڑْبَڑی (فت ہ، سک ڑ، فت ب) امث.

۱. افراتفری، بدنظمی.

ہنکاتاں تے لوک اندر کے ہڑبڑی
دھمک لگ کر پاتالیاں دربڑی

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۲). فساد اور بغاوتیں آئے دن واقع ہوتی اور ہڑبڑی اور بھاگڑ پڑتی رہتی ہے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۴۵۰). **۲. بے آرامی، بے چینی، ہلچل؛ گھبراہٹ.**

آنکھوں میں کھچ رہا تھا وہ کاجل غضب سیاہ
پڑجائے جس سے دل میں فرشتوں کے ہڑبڑی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۴۱). **۳. جلدی، عجلت.** سات دن تک تو اس کے ساتھ بے خمیری روٹی ..... کھانا کیونکہ تو ملک مصر سے ہڑبڑی میں نکلا تھا. (۱۸۹۰، کتاب مقدس، ۱۸۲). [ہڑبڑانا (رک) سے حاصل مصدر].

--- اُٹھانا ف مر: محاورہ.

افراتفری مچانا؛ جھگڑا پیدا کرنا؛ شور وغل مچانا (پلیٹس: جامع اللغات).

--- پڑنا ف مر: محاورہ.

۱. افراتفری پڑنا، بھاگڑ مچنا، ہلچل ہونا. ہرمز تابڑتوڑ تین پہلوان کو مارا ..... ایران کی فوج میں ہڑبڑی پڑی. (۱۸۰۰، قصہ گل و ہرمز، ۶۵). **۲. گھبرانا، پریشان ہونا** (پلیٹس: فرہنگ آصفیہ).

--- پیدا ہونا ف مر: محاورہ.

گھبراہٹ پیدا ہونا، پریشانی میں مبتلا ہونا؛ اضطراب ظاہر ہونا.

اُس میں دیکھی نہ جب جائے پناہ
دل میں پھر پیدا ہوئی اک ہڑبڑی

(۱۹۰۷، مخزن (آزاد عظیم آبادی)، لاہور، اکتوبر، ۶۰).

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.

عجلت کرنا؛ جلدی کرنا (پلیٹس: جامع اللغات).

--- لَگْنا ف مر: محاورہ.

رک: ہڑبڑی پڑنا (پلیٹس: جامع اللغات).

ہَڑْبَڑْیا (فت ہ، سک ڑ، فت ب، سک نیز کس ڑ) صف مذ.

جو ہر وقت گھبرایا ہوا ہو؛ بے چین، بے قرار، مضطرب؛ جلد باز. ہڑبڑیا..... جلد باز، گھبرانے اور بولانے والا، بے چین. (۱۹۷۱، اردو مصدر نامہ، ۳۷۶). [ہڑبڑ (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

ہَڑْبُم (فت ہ، سک ڑ، ضم مج ب) امث.

رک: ہڑبوم؛ افراتفری. ہڑبم میں اس نے بڑی بی کی پہلی آواز ہی نہیں سنی. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۴۳). [ہڑبوم (رک) کی تخفیف].

--- مَچْنا ف مر: محاورہ.

افراتفری ہونا، شورش ہونا؛ بدنظمی ہونا؛ گھبراہٹ پھیلنا. وصیت نامہ کی کچھ ضرورت نہیں ہے، ہم کو خدا کی کتاب قرآن کافی ہے ..... اس پر حاضرین میں ہڑبم مچ گئی. (۱۹۱۶، محرم نامہ، حسن نظامی، ۸).

ہَڑْبُنْگ (فت ہ، سک ڑ، فت نیز ضم ب، غنہ) امث؛ امذ.

رک: ہربونگ؛ ہلچل، افراتفری. ایسی ہڑبنگ میں ہمیشہ غلط فہمیاں ہوا کرتی ہیں تینوں ڈویژن وقت معین پر یکجا نہیں جمع ہوئے. (۱۹۰۴، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۳۷۱). اس ہڑبنگ چیخ و پکار میں بعض آدمیوں کے اپنے پوبارہ ہوجاتے ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۹۳). [ہربونگ (رک) کا ایک املا].

ہَڑْبوم (فت ہ، سک ڑ، و مج) امث؛ امذ.

رک: ہربونگ؛ افراتفری. وہ ہزار ہڑبوم مچائیں عوام تو لکیر کے فقیر ہیں. (۱۹۰۳، عصر جدید، دہلی، اگست، ۱۹۶). [ہربونگ (رک) کا ایک املا].

ہَڑْبَونگ (فت ہ، سک ڑ، و لین نیز مج، غنہ) امث (شاذ: امذ).

کھلبلی، بدنظمی، ہنگامہ، ہلچل، افراتفری (رک: ہربونگ). حضور بے گھر کے بھیدی کے

چوری نہیں ہوتی ..... اندر سے حبشن گالیاں دے رہی ہے ..... غرض کہ گھر بھر میں عجب ہڑبونگ ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۴۷) . اور اس ہڑبونگ نے جو اس موقع پر عموماً مچا کرتی ہے تمیز کو سر پر اٹھا لیا . (۱۹۲۶ ، میری عینک ، ۱۵) .

یہ بلّو ، اس قدر ہڑبونگ ، اتنی چپقلش توبہ!

تری محفل میں ہوں میں یا کسی بھٹیار خانے میں

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۲۶) . غرض اس ہڑبونگ میں کھانا ختم ہوا پیالے اور روٹیوں کے ٹکڑے سمیٹے گئے . (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۵۰) . زنانخانے کے دروازے زور سے بھڑبھڑاتے ہیں اور کچھ زنانی آوازیں آنے لگتی ہیں ، آخر یہ ہڑبونگ کیا ہے . (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۲۳۵) . لوگ تنی ہوئی قناتیں اٹھا اٹھا کر بغیر ٹکٹ اندر گھس رہے تھے اور اس ہڑبونگ میں بڑے اور بچے سب شامل تھے . (۱۹۹۱ ، گناہ کی مزدوری ، ۱۳۵) . [ہربونگ (رک) کا ایک املا] .

... بَپا ہونا ف مر : محاورہ .

افراتفری مچنا ، شورش ہونا ، بدنظمی ہونا . بڑا ہی بلڑ مچا ہے ہڑبونگ بپا ہے ، ہر شخص کو اپنی پڑی ہے اور خواہش ہے کہ میں تخت کے پاس پہلے پہنچ جاؤں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۷۷) .

... پَڑنا ف مر : محاورہ .

رک : **ہڑبونگ بپا ہونا** . کچہریوں میں ہڑبونگ پڑے ہیں نامنصفوں کی ناانصافی کے جھنڈے گڑے ہیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۳۶) .

... مَچانا محاورہ .

ہڑبونگ مچنا (رک) کا تعدیہ ، افراتفری مچانا ، ہنگامہ کرنا . نادر شاہ نے جو ہڑبونگ مچائی تھی اس وقت آپ دلی میں ہی موجود تھے . (۱۹۵۷ ، ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۱۲۰) . میں کرید کر پوچھتا لیکن ساتھ کے دوستوں نے ہڑبونگ مچا دی کہ اٹھو ، اب چلو گے بھی یا نہیں کیا کر رہے ہو . (۱۹۹۰ ، داغ ناتمام ، ۴۸) . موتی جھیل کی میٹنگ میں ہڑبونگ مچاتی ہے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۶۱) .

... مَچ جانا/مَچْنا ف مر : محاورہ .

رک : **ہڑبونگ بپا ہونا ، افراتفری ہونا** . آج کل تعلیم نسواں کی جو ہڑبونگ مچی ہے وہ بلاشبہ ایک طوفان بے تمیزی کی صورت پکڑتی جاتی ہے (۱۹۱۷ ، العصر ، پٹنہ ، ۲ : ۲۸۰) . دو چار آدمی بیچ بچاؤ کرانے اوپر چڑھ آئے ، وحیدن کو غش آ گیا ..... غرض ایک ہڑبونگ مچ گئی . (۱۹۳۴ ، عزمی دہلوی (سرفراز حسین) ، انجام عیش ، ۴۹) . مشاعرہ گاہ میں ایک ہڑبونگ مچی تھی . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۸۹) . اور پھر جو ہڑبونگ مچی ہے تو الاماں ! کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۲۱۹) .

ہڑْبَھڑا کَر / کے م ف .

رک : **ہڑبڑا کر / کے (جو مستعمل املا ہے) ؛ گھبرا کر ، مضطرب ہو کر** . ایک دفعہ کا ہڑبھڑا کر اس جنگل کو چھڑا لینا چاہے . (۱۷۳۶ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۸) .

کوشش کی تڑپ کے پھڑپھڑا کے لوٹا پوٹا بھی ہڑبھڑا کے

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۸۳) . اسے کی گھڑ گھڑ کی آواز آئی اور اس نے ہڑبھڑا کر گھوڑے کے ایک چابک رسید کیا . (۱۹۸۷ ، جنم کہانیاں ، ۱۳۱) .

ہَڑْبَھڑْنا (فت ہ ، سک ڑ ، فت بھ ، سک ڑ) ف ل .

رک : ہڑبڑانا (بحرالمعانی) . [مقامی] .

ہَڑَپ (فت ہ ، ڑ) امذ ؛ امث .

۱. بغیر چبائے نگل جانے کا عمل ، خوراک نگلنے کا عمل ، نوالہ ایک ہی دفعہ اتارنے کا عمل . ان کو دو وقت کے کھانے کے علاوہ کہ وہ بھی انگریزی ہو تو ہڑپ . (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۵۳) . جنگل میں بارش میں ٹرٹر کرتے ہوئے ہزاروں مینڈکوں کے شور ، دیواروں پر تیزی سے رینگتی ہوئی اور جھپٹ کر کیڑوں کو ہڑپ کرتی ہوئی لاتعداد چھپکلیوں ..... نے منظر کو مزید پُر اثر بنا دیا تھا . (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۲۰۱) . **۲. لوٹ لینے کا عمل ، غبن ؛ اپنے حق سے زیادہ لینے کا عمل** . سارا مال و متاع ہڑپ کیے ہوئے بیوہ بیچ میں مزے اوڑا رہے تھے . (۱۹۰۶ ، مرات احمدی ، ۸۹) . **۳. بغیر چبائے نگلنے کی آواز** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . [ہپ (رک) کا ایک تلفظ] .

... کَرْ جانا / کَرْ لینا / کَرْنا محاورہ .

۱. نگل جانا ، کھا جانا ، حلق سے اتار جانا . یہ لاشیں کچا ہی کھا جائیں گی بتایا اور ہڑپ کیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۴۳) .

سینکڑوں بیضوں کی زردی ، سیروں باداموں کا مغز

تو ہڑپ کر جائے دن بھر میں ، ہے کیا تجھ سے بعید

(۱۹۴۱ ، کلیات رزمی ، ۳۲۹) . اس خاص خوراک کو ہڑپ کر لیا جائے . (۱۹۶۳ ، تجزیہ نفس (ترجمہ) ، ۸۲) . ضد اجسام اور خلافی ضد آور یک مرکزی سفید خلیوں کو جراثیم کے ہڑپ کرنے میں مدد کرتے ہیں . (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۲۸۱) . اے افضل ترین جانور مجھے ہڑپ کر لے اور اس مصیبت سے نجات دلا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۶۱۶) . چاولوں کا بچا کھچا دیگچہ یوں چٹکیوں میں ہڑپ کر جاتی تھی . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۷۰) . **۲. غبن کر لینا ، مال دبا لینا ، اپنے حق یا حصے سے زیادہ لینا** . دونوں کا سال بھر کا پیشگی کرایہ لے کر ہڑپ کر چکے ہیں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۷) . انھوں نے نباتات پر ہاتھ صاف کرنا اور انھیں ہڑپ کر جانا سیکھ لیا . (۱۹۳۸ ، کتاب العلم ، ۱۱) . لوگ کہتے ہیں کہ انگریز نے سارا روپیہ صوبیدار کے ساتھ مل کے ہڑپ کر لیا . (۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۲۱۳) . رقم کے خرد برد ہونے اور ناجائز طور پر ہڑپ کرنے کا معاملہ ہے . (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۵۴) . **۳. غصب کرنا ، چھین لینا ، قبضہ کر لینا** . ہندوستان کسی وقت کے بغیر کشمیر کو ہڑپ کر سکتا ہے . (۱۹۴۹ ، خاک و خون ، ۶۰۱) . وہ دن دور نہیں تھا کہ ساری زمین داری ہڑپ کر جاتا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۵۷) . چند ہی لمحوں میں سینکڑوں ایکڑ زرعی اراضی کو دریا ہڑپ کر کے وہاں پر اپنی گزرگاہ بنا لیتا ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۳۱) . **۴. ختم کر دینا ، ضائع کر دینا** . یورپ والوں نے سوپر نیچرل پورز کا دعویٰ نہیں کیا ورنہ بزور ہنرمندی و بمن دولت تو ہم سے لے ہی چکے تھے کتنوں کا دہرم ایمان بھی ہڑپ کر لیے ہوتے . (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۳۶۹) . ہمارا نظام اقدار ایک آدم خور دلدل کی طرح ہے ، کوئی اچھائی ابھرتی بھی ہے تو اسے بہت جلد ہڑپ کر لیتا ہے . (۱۹۹۸ ، ارمغان حالی ، ۳۹۶) . ان کو ہم لوگوں کے لیے زیادہ وقت تو نہ ملتا سخت گیر شوہر ہی ان کا سارا وقت ہڑپ کر جاتا . (۲۰۰۴ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۳۵) .

--- لینا محاورہ.
ختم کر دینا؛ چھین لینا.

یہ خوف تھا مسلک ہیں دونوں ہڑپ نہ لے وقت کا سمندر
غریق رحمت ہوا جو ماضی تو حال بھی تیرنے لگا ہے

(۱۹۶۷، پرچم گرد باد، ۲۳).

ہَڑَپّا (فت ہ، ڑ، شد پ) امذ.
کسی چیز کو ایک ہی دفعہ منھ میں ڈال کر کھا جانے کا عمل (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. **گالی جو مرد عورتوں کو دیتے ہیں** (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). [ہڑپنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- لگانا ف مر؛ محاورہ.
رک: ہڑپا مارنا (فرہنگ آصفیہ).

--- مارْنا ف مر؛ محاورہ.
ایک دفعہ ہی نگلنا، حلق سے اُتار جانا، ہپ کر جانا (فرہنگ آصفیہ).

ہَڑَپّائی (فت ہ، ڑ، شد پ) صف.
ہَڑَپّہ (علم) **سے متعلق و منسوب**. آریاؤں کے ورود سے قبل ہڑپائی اور وسط ایشیائی کی ہم عصر تہذیبوں کے درمیان گہرے ثقافتی مراسم موجود تھے. (۱۹۷۲، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۲۲۸). [ہڑپا = ہڑپہ (علم) + ئی، لاحقۂ نسبت].

ہَڑَپْنا (فت ہ، ڑ، سک پ) ف م.
ہڑپ کرنا، کھا جانا؛ ختم کر دینا؛ لوٹ لینا، غبن کر لینا، مال یا جائیداد وغیرہ بغیر حق کے لے لینا.

اہل ہوس نے ہڑپنا چاہا تجھ کو سمجھ کے چکنا مال

(۱۹۴۰، روح کائنات، ۱۱۶). سب مسلمان ممالک کو ہڑپنے کی خواہش رکھتے تھے. (۱۹۷۰، نامہ اعمال، ۱: ۵۰). تم نے بتا جو دیا ہے کہ پیا کی جائداد ہڑپنے کی فکر میں تھا. (۱۹۸۷، ساتواں پھیرا، ۴۳). [ہڑپ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہُڑْپَنا (ضم ہ، سک ڑ، فت پ) صف (قدیم).
نادانی، بیوقوفی. چھٹی وصیت یو ہے کہ کاماں میں ہڑپنا ہور اتاولی نا کرنا بلکہ حلو اور دھیمی چال لینا. (۱۷۴۶، دکھنی انوار سہیلی، ۱۶). [رک: ہُڑ = بیوقوف، کم عقل + پنا، لاحقۂ صفت و تمیز].

ہَڑَپّے (فت ہ، ڑ، شد پ) امذ؛ ج.
ہڑپا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- مارْنا ف مر؛ محاورہ.
بے شرمی سے کھانے پر ٹوٹ پڑنا، اُلٹے سیدھے لقمے نگلنا، بے غیرتی سے کھانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

ہَڑَپْھنا (فت ہ، ڑ، سک پھ) ف ل (قدیم).
ہڑپنا، نگلنا (نوادر الالفاظ، ۴۴۱). [ہڑپنا (رک) کا قدیم املا].

ہَڑْپھوٹَن (فت ہ، سک ڑ، ومع، فت ٹ) امث.
ہڈیوں کا درد، اعضا شکنی. مرض تپ محرق بسبب دوڑ دھوپ کے گرمی اور دھوپ میں درد ریگسہ درد پہلو اور ہڑپھوٹن درد اندام. (۱۸۷۴، محبوب الرحل، ۲۳). اس نے کہا: "دیوی جی! میری ہڑپھوٹن کا خیال کرو". (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۵۰). [ہڑ (ہاڑ) + پھوٹن (پھوٹنا (رک) حاصل مصدر)].

ہَڑْتِال (فت ہ، کس نیز سک ڑ) امث.
(طب) گندھک کی طرح کی ایک زہریلی معدنی شے جو عموماً زرد یا سرخ اور پرت دار ہوتی ہے (طب یونانی میں بطور دوا مستعمل)، **ہرتال**.

ملی ہلدی سے جو ہڑتال کر کے راکھ کا جوڑا
تو تانبے سرجی اوگلیں کوئی نوے لاکھ کا جوڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۶). لاک ..... اگر اس کا رنگ زرد ہوتا ہے تو چار سیر لاک اور ایک سیر ہڑتال صرف ہوتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۳۴۰). اس کے علاوہ مصطگی، گندھک ..... افیون، ہڑتال ان تمام چیزوں کو بھی آتشی اشیا ہی میں شمار کیا جاتا تھا. (۱۹۴۴، یہ دلی ہے، ۲۴۷). بد دیانت تاجروں کی طرف سے افیون میں ملاوٹ (مختلف قسم کے گوند، لال ہڑتال، سیندور وغیرہ کی آمیزش) کے لیے دیکھیے ..... (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳). ہڑتال ..... ایک قسم کی معدنی دوامی، زرنیخ. (۱۹۷۱، اردو مصدر نامہ، ۳۷۵). [ہرتال (رک) کا ایک املا].

--- زَرْد (---فت ز، سک ر) امث.
(طب) پیلے رنگ کی ہڑتال؛ ہڑتال کی ایک قسم. رنگ بھی زیادہ تر مختلف اقسام کی معدنیات سے بنائے جاتے تھے اور ان میں سے بعض بہت قیمتی ہوتی تھیں جیسے سونا، سفوف لاجورد، شنگرف، ہڑتال زرد وغیرہ. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۶۵۸). [ہڑتال + زرد (رک)].

--- سُرْخ (---ضم س، سک ر) امث.
رک: **ہڑتال (۲)**. ہڑتال سرخ ۱۴ ماشہ ..... تمام دواؤں کو باریک کر کے چوزوں کے خون میں ملائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۵۶). [ہڑتال + سرخ (رک)].

--- طَبْقی (----فت ط، سک نیز فت ب) امث.
(طب) ایک قسم کی ہڑتال. ہڑتال طبقی ایک تولہ چونہ ان بجھ ..... آفتاب میں رکھیں. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۶۵). ہڑتال طبقی، مینسل کھیری دونوں کو گھیکوار کے رس میں چار پہر تک کھرل کریں. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۸۴). [ہڑتال + طبق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- وَرْقی (---فت و، سک نیز فت ر) امث.
ہڑتال کی ایک قسم جو ابرک کی طرح ورق ورق ہوتی ہے (جامع اللغات). [ہڑتال + ورق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَڑْتال (فت ہ، سک ڑ) امث.
۱. **کسی حادثے یا غیر معمولی واقعہ پیش آنے پر احتجاجاً کاروبار بند کرنے کا عمل، ہتال**. سارے بازاروں میں ہڑتال رہی. (۱۹۰۶، مخزن، لاہور، نومبر، ۲۷). اسٹرائک = کام چھوڑ دینا، ہٹ تال، ہڑتال. (۱۹۱۵، اخباری لغات، ۸). گورکھپور کی ہڑتال بعہد "ہوئی" واقع ۱۸۹۶، یادگار ہے. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض آبادی، ۵۸). ہڑتال ..... کسی عام غمی یا خوشی یا احتجاج و تظلم کے باعث تمام دوکانوں کا بند ہونا. (۱۹۷۱، اردو مصدر نامہ، ۳۷۵). یونین نے فیصلہ کیا ہے کہ بینک میں ہڑتال کی جائے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۱۳). مجھے

یہ نہیں معلوم تھا کہ یہ ہڑتال کس سلسلے میں ہوئی تھی. (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۵۶).
۲. کمی ، قلت ؛ عدم دستیابی ، نایابی.

اور جا پر کہو یہ ڈورے ڈال   خوب رویوں کی نہیں ہڑتال

(؟ شوق (مہذب اللغات)). [ہڑ = ہٹ (ے) (دکان) + تال : تالا].

--- بازی
است.

بہت ہڑتال کرنا ؛ ہڑتال ہونے کی حالت یا کیفیت. جو ہڑتال بازی کو طالب علمی کی شان کے منافی سمجھتے ہیں. (۱۹۶۳ ، تعلیم وتہذیب ، ۱۶۹). [ہڑتال + ف : باز (لاحقۂ فاعلی) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پڑ جانا / پڑنا
ف مر ؛ محاورہ.

۱. دکانیں بند ہو جانا ، کاروبار بند رہنا.

شہر میں ہڑتال پڑ جائے اگر کھا جاؤں زہر   شور محشر ہو جو مجکو قصد ہو فریاد کا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۳۲). **۲. نایاب ہو جانا** (جامع اللغات).

--- ٹُوٹنا
محاورہ.

ہڑتال ختم ہو جانا ؛ ہڑتال کھلنا. فوج نے بڑی کوشش کی تھی کہ ہڑتال ٹوٹ جائے لیکن لوگ بڑے ظلم وتشدد کے باوجود ٹس سے مس نہیں ہوئے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۰۰).

--- چَلْنا
محاورہ.

ہڑتال کی وجہ سے کاروبار بند رہنا ؛ ہڑتال جاری رہنا. جب تک ہڑتال چلی میرے والد کام پر جاتے رہے. (۲۰۰۵ ، جوئندہ یابندہ (ترجمہ) ، ۵۷).

--- کَرانا
ف مر ؛ محاورہ.

احتجاجی طور پر بازار یا کاروبار بند کرانا ، ہڑتال کرنا (رک) کا متعدی. بڑے صنعتکار جنھوں نے چھوٹے دکانداروں کو پیس کر رکھ دیا ہے ہڑتالیں کرا رہے ہیں. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ / مئی ، ۱).

--- کَرْنا
ف مر ؛ محاورہ.

احتجاج کے طور پر بازار یا کاروبار بند کرنا ، دکان پر تالا لگانا ؛ کارخانوں وغیرہ میں کام چھوڑ دینا. گورنمنٹ بچر بچر کرے غرے ذبے دکھائے تو جملہ کاشتکار سردست ایک فصل کے لیئے زراعت کی ہڑتال کردیں. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۴ : ۴). نیو بیڈفورڈ کی ملوں کے مالکوں نے اپنی اُجرتوں کی تخفیف کا اعلان کیا اور اُن کے مزدوروں نے اس کے جواب میں ہڑتال کردی. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۲۰). جونیجو صاحب نے جب اپنی وزارت عظمٰی کے دوران ڈیفنس ٹیکس لگایا تھا تو تاجروں نے ہڑتال کر کے یہ ٹیکس واپس کردیا تھا. (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۲۸۱).

--- کَرْوانا
محاورہ.

ہڑتال کرنا (رک) کا متعدی المتعدی ؛ ہڑتال کا سبب بننا ، کسی کو ہڑتال پر تیار کرنا.
۱۹۷۵ء میں ہم نے کشمیر ریکارڈ کیا تو مولوی فاروق نے اس کے خلاف مسٹر بھٹو کی اپیل پر ہڑتال کروانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۶۸).

--- کُنِنْدَہ
(۔۔۔ ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف (ج : کنندگان).

ہڑتال کرنے والا ، جو ہڑتال کرے. وہ ہڑتال میں شامل نہیں اور کلاسوں میں حاضر ہونا چاہتے ہیں لیکن ہڑتال کنندگان انہیں روکتے ہیں. (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۲۵۹). [ہڑتال + ف : کنندہ = کرنے والا].

--- کی کال دینا
ف مر ؛ محاورہ.

ہڑتال کرانا ؛ ہڑتال کی اپیل کرنا. پھر ہڑتالوں کی کالیں دی جائیں گی. (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ / اکتوبر ، ۵).

--- کُھلْنا
محاورہ.

ہڑتال ختم ہونا ، دکانوں اور بازاروں کا دوبارہ کھل جانا. لاہور میں کئی روز سے چھوٹے گوشت کے دکانداروں نے ، قصابوں نے ہڑتال کر رکھی ہے ، ممکن ہے یہ سطور چھپنے تک ان کی ہڑتال کھل جائے. (۱۹۷۳ ، چٹان ، لاہور ، ۳۱ دسمبر ، ۴).

--- مَنانا
ف مر.

رک : ہڑتال کرنا.

ٹیکس کھانے پہ لگاتے ہیں کبھی پینے پہ
اور ہڑتال منانے بھی نہیں دیتے ہیں

(۱۹۹۹ ، لقمۂ تر ، ۱۳۶).

--- ہو جانا/ہونا
محاورہ.

بازار بند ہونا ، دکانوں پر تالے پڑ جانا ، کام کاج بند ہو جانا.

نہیں برسا جو یہ ابر مژۂ تر امسال
جنس کا قحط ہے ہڑتال ہے بازاروں میں

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۲۲۳). ۱۹۰۳ء میں زاید اوقات کار کے خلاف دارالطبع مدراس میں ہڑتال ہوئی اور چھ مہینوں تک جاری رہی. (۱۹۴۰ ، ہمارے مزدور ، ۳۶). ہر شخص گہرے رنج والم کی تصویر بنا خاموش تھا بازار بند تھے ہڑتال ہوگئی تھی. (۱۹۵۲ ، حیات لیاقت ، ۳۱۷). طلبا کی ایک ہڑتال ہوئی اور اس کی پاداش میں ڈاکٹر سید محمود ، تصدق احمد خان شیروانی اور عبدالرحمٰن بجنوری کا کالج سے اخراج عمل میں آ گیا. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۲۰۱). گاندھی جی نے اعلان کر دیا کہ ۳۰ مارچ کو ہڑتال ہوگی. (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۸۳).

ہَڑتالی
(فت ہ ، سک ڑ) صف.

ہڑتال (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (تراکیب میں مستعمل) شخص ، لوگ یا ادارہ جس نے ہڑتال کر دی ہو ؛ جو ہڑتال پر ہو ؛ ہڑتال کرنے والا. لکھ وتی کی تحریک التوا اس سخت سلوک کے خلاف ہے جو بقول لکھ وتی پولیس نے وکٹوریہ ڈائمنڈ جوبلی انسٹی ٹیوٹ کے ہڑتالی طلبا کے ساتھ روا رکھا. (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۲۵۹). پہلے چھاپے کے موقع پر دن کے آخری حصے میں ریلوے ہڑتالیوں میں چھ آدمیوں کو پولیس نے گولی کا نشانہ بنایا. (۱۹۸۹ ، ریگ رواں ، ۱۶۷). حکومت نے ابلاغ کا یہ ڈھنگ اپنایا کہ اپنا نقطۂ نظر اجاگر کیا جاتا اور ہڑتالیوں کے موقف کو پیش ہی نہ کیا جاتا. (۲۰۰۳ ، سائنسی نقطۂ نگاہ (ترجمہ) ، ۱۳۹). [ہڑتال + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہَڑْتالِیَہ
(فت ہ ، سک ڑ ، کس ل ، فت ی) امذ ؛ صف.

ہڑتال (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ ہڑتالی (تراکیب میں مستعمل). [ہڑتال (۱) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- پَن (---فت پ) اند.
ہڑتال کرنے کا رجحان، میلان یا عمل. جن صاحبوں کے نزدیک ہڑتالیہ پن مردانگی کی علامت ہے، انھوں نے مجھ سے گلہ کیا کہ میں نوجوانانِ قوم کو ہڑتال، جلوس، احتجاج وغیرہ میں حصہ لینے سے روکتا ہوں. (۱۹۶۳، تعلیم و تہذیب، ۱۶۹). [ہڑتالیہ + پن، لاحقۂ کیفیت].

ہَڑْجُڑی (فت ہ، سک ڑ، ضم ج) امث.
رک: ہڑجوڑی: ہڑجوڑ. جس چیز کو ہڑجوڑ کہتے ہیں اور ہاڑا جوڑی، ہڑجڑی کے نام سے بھی پکاری جاتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۱۰). [ہڑجوڑی (رک) کی تخفیف].

ہَڑْجوڑ (فت ہ، سک ڑ، وج) اند.
ایک پودا نیز ایک بیل جس کی شاخیں اور ڈالیاں گرہ دار اور پتے مہندی سے مشابہ ہوتے ہیں اس کے بارے میں مشہور ہے کہ اس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے (لاط: Cissus quadrangularis). ہڑجوڑ ..... فارسی کی کتابوں میں اس کا نام ہاڑ جوڑی لکھا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۳۳). [ہڑ + جوڑ (جوڑنا (رک) سے)].

ہَڑْجوڑا (فت ہ، سک ڑ، وج) اند.
رک: ہڑجوڑ (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ تلفظ).

ہَڑْ جوڑی (فت ہ، سک ڑ، وج) امث.
رک: ہڑجوڑ (فرہنگ تلفظ). [ہڑجوڑ + ی، لاحقۂ تانیث].

ہُڑْدَنْگ (ضم ہ، سک ڑ، فت د، غنہ) اند.
رک: ہڑدنگا. (پلیٹس). [ہڑ = ہوڑ (جھگڑنا، بحث کرنا کی تخفیف) + ڈنگ، دنگا (رک) کی تخفیف].

ہُڑْدَنْگا (ضم ہ، سک ڑ، فت د، غنہ) اند؛ صف.
۱. **ہنگامے والا، ہلچل والا، شور و غل والا؛ (کنایۃً) بے ہودہ؛ دنگئی، فسادی.** اے ہے کیا ہڑدنگا کھیل ہے، اوئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۰۶). ۲. **مارا مارا پھرنے والا، آوارہ** (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). ۳. **بدسلیقہ، پھوہڑ، ہولا، خبطا، بے ڈھنگا.** ہڑدنگا وہ جو ناحق سرداری کا دعویٰ کرے کچھ سند نہ رکھے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۶۷۴). ۴. **اچھل کود، اچھلنے کودنے کا عمل، شرارت، بدتمیزی.** وہاں میا بلبلا رہی ہے یہاں ہڑدنگا ہو رہا ہے. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۳۵). [ہڑدنگ + ا، لاحقۂ صفت تذکیر].

--- پَن (---فت پ) اند.
۱. **بے شعوری، ناسمجھی؛ بے سلیقگی، پھوہڑپن؛ آوارگی.** چچا کو بطور خود سمجھائیں کہ یہ پھوہڑپن اور ہڑدنگا پن چھوڑ دے نہیں تو بدنام ہو جائے گی. (۱۹۰۳، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ۴۱). کھدر کی ساڑھی پہن لی، جھولی لٹکائی، ایک بلا لگا لیا بس اب اختیار ہے جہاں چاہیں آئیں جائیں ..... میں اسے ہڑدنگا پن سمجھتی ہوں. (۱۹۱۰، قاتل، ۳۷). ہڑدنگے پن اور چال چلن سے متعلق گیت کے چند بول ایسے تھے کہ پتا نہیں چلتا تھا روئے سخن گھوڑی کی طرف ہے یا سمدھن کی جانب. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۷۸). ۲. **شور و غل، شرارت، ہنسی مذاق.** وہاں ہڑدنگا پن مطلق نہیں تھا. (۱۹۸۲، میری زندگی فسانہ، ۱۶۲). لیجیے ساری ہنسی ٹھٹھول، کلکاریاں، ہڑدنگا پن ختم. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۱). [ہڑدنگا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا محاورہ.
شور و غل کرنا؛ شرارتیں کرنا؛ اُچھل کود کرنا، ہلڑ ہنگامہ کرنا. اتنے وقت ان کو گردن جھکا کے بیٹھنا چاہیے یا ہڑدنگا کرنا چاہیے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۶۶۷).

--- کھیلْنا ف مر؛ محاورہ.
بچوں کا اُچھل کود کرنا؛ شرارتیں کرنا.

لڑکی وہ کیا جو کھیلے ہڑدنگا   کھیلوں میں کھیل ہے تو بے ڈھنگا
(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۱۲).

--- مَچانا ف مر؛ محاورہ.
۱. **اُچھل کود کرنا؛ شور و غل مچانا؛ شرارتیں کرنا.** صبح جب اٹھو گے تو اور درد ہوگا یہ سزا ہے رات بھر ہڑدنگا مچانے کی. (۱۹۱۶، اتالیق بی بی (چودھری محمد علی)، ۶). ۲. **فتنہ و فساد بپا کرنا.** جب دیکھو ایک ہڑدنگا مچائے رہتا ہے. (۱۸۹۱، یوسف و نجم، ۲۹).

ہُڑْدَنْگی (ضم ہ، سک ڑ، فت د، غنہ) امث.
۱. **لڑاکا، فتنہ پرداز، جھگڑالو، شریر عورت، شور و غل مچانے والی عورت، شرارتی عورت.** ایک ہڑدنگی عورت جسکا کوئی برسین اٹھارہ ایک کا سن ہوگا اپنے میاں کو ..... ہاتھ پھیلا پھیلا ..... کوس رہی تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۴۳۸). ۲. **آوارہ، ہرزہ گرد، بیہودہ، بدتمیز، بدتہذیب.** اریکا بڑے بے ڈھنگے پن سے ناچ رہی تھی اور کچھ ہڑدنگی سی معلوم ہوتی تھی. (۱۹۳۸، آخری سلام، ۲۲۵). کچھ شہزادیاں ہڑدنگی بنی پھرتی ہیں، جھرنے پر جا کر پتھر سے پھسلتی ہیں اور کلکاریاں مارتی ہیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۰). ۳. **(مجازاً) پھوہڑ، بدسلیقہ.** بھلا میں اس ہڑدنگی، دیو کی بچی، کالی کلوٹی ڈائن کے ساتھ بیاہ کرتا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۲۰۷). "کتنی ہڑدنگی ہے" اس نے اس کی سبز فراک کے سلے ہوئے دامن پر جابجا دھبوں کو دیکھ کر سوچا. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۱۵). ۴. **بلّی، کھلو باؤلی، اِدھر اُدھر پھرنے والی عورت.** انگریزی خواتوں میں اگر بلند نظری ہوتی تو بھلے ہی دن نہ ہوتے ..... انھیں کی طرح عورتوں کو آزاد کر دیں کہ ہڑدنگیاں باہر پڑی پھریں. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۱۵۹). ۵. **منھ پھٹ.** پانچویں نمبر پر ہڑدنگی اردو ہے جو بیچ اخباروں کی منہ پھٹ زبان ہے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۱۴). ایک مضمون شائع ہوا جس میں اردو کی حسب ذیل اقسام اور ان کے نمونے دیے گئے: اردوئے معلی و مطلا، فرہنگی اردو، خودرنگی اردو، ہڑدنگی اردو، فرنگی اردو، نفنگی اردو، بے ڈھنگی اردو، بھنگی اردو، ننگی اردو. (۱۹۹۰، اردو نثر میں مزاح نگاری، ۲۰۴). [ہڑدنگا (رک) کی تانیث].

ہُڑْدَنْگے (ضم ہ، سک ڑ، فت د، غنہ) اند؛ ج.
ہڑدنگا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل. اس رسم اور چہل اور ہڑدنگے کے بعد دولہا نے دلہن کا کنگنا کھولا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۳۱۵). کبھی تو وہ ان ہڑدنگے بدمعاشوں کو گالیاں دیتے اور کبھی سیٹھ کو کوسنے لگتے تھے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۳۱).

--- کا کھیل اند.
ایسا کھیل جس میں شرارت اور اُچھل کود ہو. اس گل رخسار اور اس لعل بے بہا کا پتہ نہ لگا جس کے شوق میں یہ ہڑدنگے کا کھیل کھیلا گیا تھا. (۱۹۲۳، مخدرات، ۱، ۲: ۵۳).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
اُچھل کود کرنا، کھیلتے پھرنا؛ شور مچانا؛ دنگا کرنا؛ شرارت کرنا.

ابھی تک ساتھ عاشق کے کیا کرتے تھے بڑدنگے
جواں ہیں وہ مگر جاتی نہیں عادل لڑکپن کی

(؟، رضا (نور اللغات)).

--- لَگانا ف مر؛ محاورہ.
اُچھل کودنا، چھلانگیں لگانا؛ کھیلتے پھرنا. اپنے چچیرے اور پھپھیرے بھائیوں کے ساتھ سارا دن بڑدنگے لگاتا تھا. (۱۹۷۹، کھوئے ہوؤں کی جستجو، ۳۴).

ہَڑْرانا (فت ہ، سک ڑ) ف ل.
لاغر ہونا؛ کمزور ہونا. اس کے سوا کچھ مصدر اور محاورے بھی اس دیس کے لیے خاص ہیں جیسے ..... ہڑرانا (لاغر ہونا). (۱۹۷۱، اردو کا روپ، ۱۲۹). [مقامی].

ہَڑْڑا (فت ہ، ڑ نیز سک ڑ) امذ.
رک: ہڑ؛ ہڑا (پلیٹس). [ہڑا (رک) کا ایک املا].

ہَڑْڑْبوبو (فت ہ، ڑ، سک ڑ، وج، وج) امذ.
فال دیکھنے والا، رمّال، نجومی نیز جعلی پیر، جعلی سادھو. اوپر ایک سوامی جی کی تصویر تھی، ننگی توند لیے، آلتی پالتی مارے، آنکھوں میں خمار جو روحانیت کا تھا یا پھر پرخوری کا تھا..... یہاں بہت سے سوامی اور ہڑڑبوبو اڈے جمائے اور منھ بنائے بیٹھے ہیں. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۳۰۶). [مقامی].

ہَڑَک (فت ہ، ڑ) امث.
پاگل کتے یا گیدڑ کے کاٹنے کا اثر، اس میں انسان باؤلے کتے کی طرح بولتا اور کاٹنے کو دوڑتا ہے، کتے یا انسان کے باؤلا ہو جانے کا عمل یا کیفیت، کیفیت جو سگ گزیدہ کو پانی دیکھ کر یا جلتی ہوئی آگ کو دیکھنے سے وارد ہوتی ہے. جب ہڑک کا زور ہوتا تو درخت کو جھنجھوڑتا آخر تین دن میں کتا مرگیا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۹۰). بھیڑیے کے دانت کا زہر بہت پرتاثیر ہوتا ہے، یہ زہر آدمی کو کتے کے کاٹے کی طرح باؤلا کر دیتا ہے اور ہڑک اٹھ آتی ہے. (۱۹۳۰، چار چاند، ۸۲). [مقامی].

--- اُبھَرْنا ف مر؛ محاورہ.
کتے کا باؤلا ہو جانا؛ کاٹنے کا دورہ پڑنا. ہم نے بابری میں دیکھا کہ ایک کتے کو ہڑک ابھری. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۹۰).

--- اُٹْھنا ف مر؛ محاورہ.
باؤلے کتے کے زہر کا اثر نمایاں ہونا، باؤلے کتے کی طرح بولنا اور کاٹنے کو دوڑنا (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- بائی امث.
باؤلے کتے کا زہر، باؤلے کتے کے کاٹے کا اثر (ماخوذ: مہذب اللغات). [ہڑک + رک: بائی (۱) معنی ۴].

--- جانا ف مر؛ محاورہ.
باؤلا پن ختم ہونا، ہڑک کا اثر زائل ہونا.

باؤلا دولت دنیا کی ہے خواہش میں حریص
سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۶۸).

--- چَڑْھنا ف مر؛ محاورہ.
باؤلے کتے کے کاٹے کا زہر چڑھنا؛ کتے کے کاٹنے سے پاگل ہو جانا.

مری ہر بات کے جو کاٹنے کو دانت رکھتا ہے
ہڑک تجھ کو چڑھی ہے یہ رقیب سگ صفت کیسی

(؟، نکہت (فرہنگ آصفیہ)).

--- لَگْنا محاورہ.
باؤلے کتے کی طرح بولنا اور کاٹنے کو دوڑنا (نور اللغات).

ہُڑَک (ضم نیز فت ہ، فت ڑ) امث.
۱. کسی چیز کی شدید خواہش، شدید طلب؛ اُمنگ، ولولہ، شوق، دھت، ٹھرک. وہ ایم اے اور ایل ایل ڈی یا بیرسٹر ہی کیوں نہ ہو احاطہ اسلام سے بھاگنے کا نام نہیں لیتا مگر ہڑک تو جاتے ہی جائے گی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۸۵). آنجہانی نہایت ناموزوں طبیعت رکھتے تھے مگر شعر کہنے کی انھیں ہڑک تھی. (۱۹۶۴، گنجینۂ گوہر، ۵۶). میں اب بھی کبھی کبھی بہت ہڑک محسوس کرتا ہوں. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ (ترجمہ)، ۳۳۹). ۲. پختہ عادت، لت، دھت. لیکن ہماری عاشق مزاج قوم سے اس ہڑک کا چھوٹنا ہے مشکل. (۱۹۰۰، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۸۹). [مقامی].

--- اُبھَرْنا ف مر؛ محاورہ.
شوق پیدا ہونا، خواہش ہونا. حسن پرستی کی ہڑک ہر روز دو ایک بار اس کو ابھرتی رہتی تھی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۳۳).

--- اُٹْھنا ف مر؛ محاورہ.
کسی چیز کی شدید طلب ہونا، شدت سے خواہش ہونا، جی چاہنا، شوق ہونا، امنگ ہونا. معلوم ہوا کہ نواب صاحب تشریف رکھتے ہیں اور تخلیہ ہے تو اپنا سا منہ لے کر چلے آئے دوسرے دن ہڑک اٹھی تو پھر گئے. (۱۸۹۸، سعادت، ۵۱). کچھ ایسا جی گھبرایا اور ملنے کی ہڑک اٹھی کہ میں کل صبح سیدھی اٹھ ان کے گھر پہونچی. (۱۹۲۰، گرداب حیات، ۲۶). چرس کی لت بچپن سے پڑگئی تھی اب بھی جب ہڑک اٹھتی اکیلے دکیلے جا طلب بجھا آتا. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۹). اس گروپ کا پانچواں آدمی بشیر خان تھا..... ہڑک اٹھتی ہے تو آجاتا ہے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۶۰).

--- بَھرا (---فت بھ) امذ.
ناآسودہ خواہشوں سے پُر، خواہش سے بھرپور؛ خواہش مندی کا؛ حسن طلب کا. عورت کی تمام رعنائیوں کی شان اس کے بالوں میں مضمر ہے، یہ ایک ہڑک بھرا جملہ تھا. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ (ترجمہ)، ۵۹). [ہڑک + بھرنا (رک) سے].

--- جاتی رَہْنا / جانا ف مر؛ محاورہ.
شوق باقی نہ رہنا؛ اور خواہش نہ رہنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- دَم (---فت د) امذ؛ صف.
بہت گھبرایا ہوا؛ گڑبڑیا؛ وحشیانہ باتیں کرنے والا (مہذب اللغات). [ہڑک + دم (رک)].

--- لگنا ف مر : محاورہ.

ا. **بار بار مانگنا ؛ جی چاہنا** (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. **کسی بات کی ضد چڑھنا** (فرہنگ آصفیہ : مہذب اللغات). ۳. **کسی بات کی لت یا دھت ہونا ؛ بہت عادت ہونا** (فرہنگ آصفیہ : مہذب اللغات).

ہُڑُک (ضم ہ ، ڑ نیز فت ڑ) امذ : ~ ہڑک.

ا. **ایک قسم کا باجا جسے اکثر کہار بجاتے تھے ، ایک چھوٹا ڈھول یا ڈگڈگی جو ریت گھڑی سے مشابہ ہوتا ہے.** کوبہ اس باجے کو کہتے ہیں جو دونوں طرف منڈھا ہوتا ہے جیسے ڈھول ، ڈھولک اور رؤ ورو یعنی ہڑک. (۱۸۳۴ ، تذکیرالاخوان ، ۱۵۸). ایک سمت کہاروں کا جلسہ ہڑک بجاتے ہیں ، گانجے پر دم لگاتے ہیں. (۱۸۹۴ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۸). ایک دوسری قطع کے اگالدان بننے لگے جو شاید دہلی ہی کے ایجاد ہوں انکی قطع کہاروں کی ہڑک یا مداری کی ڈگڈگی سی ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۳ : ۳۳۹). ملیح آباد کے بلیارے ..... گاتے بجاتے ناچتے اور ہڑک بجاتے ہمارے مردانے احاطے میں نذر کے واسطے آیا کرتے تھے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۸۴). ۲. **آدمی جو نشے میں ہو ؛ ایک آبی پرندہ ؛ لاٹھی جس پر لوہا چڑھا ہو ؛ دروازے کا کھٹکا ؛ شیر کی دھاڑ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : [illegible]].

ہُڑْکا (ضم نیز فت ہ ، سک ڑ) امذ.

رنج یا محرومی کا احساس جو بچوں کو والدین یا کسی چیز کی جدائی سے لاحق ہو جائے ، جدائی کا صدمہ ، محرومی کا غم ، ہڑک. ماں بیوگی کے صدمہ میں پتھر بن گئی تھی اور بچہ باپ کے ہڑکے میں سوکھ کر کانٹا ہو گیا تھا. (۱۹۱۸ ، نسوانی زندگی ، ۳۸). ماں کے ہڑکے میں بچی نہ کچھ کھائے نہ پئے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر ، ۸۵). ۲. (کنایۃً) **کٹ کھنا پن ، چڑچڑاپن ؛ تنک مزاجی** (پلیٹس). [ہڑکنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- کَرْنا ف مر : محاورہ.

ا. **بچے کا کسی کی جدائی یا محرومی کا احساس کرنا.** اماں کہتی ہیں نگوڑی کے ننھے سے دل کو بہت صدمہ پہنچا ہے باپ کا ہڑکا نہ کرے. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۸۱). مجھے ڈر ہے کہ کہیں بچہ زیادہ ہڑکا نہ کرنے لگے تو بڑی مشکل ہوگی. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۷۵). اچھی تم جلدی آجانا ، بچہ ہڑکا کرے گا. (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۱۲۶). ہر بار ننھی بچے سے مانوس ہوجاتی اور بعد میں ہڑکا کرتی. (۱۹۹۱ ، شاخسانے ، ۲۸). ۲. **خواہش کرنا ، کسی چیز کا کھانے کو دل چاہنا.** اور شستیا جس کا جی آئے دن کھٹی میٹھی چیزوں کے لیے ہڑکا کرتا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹).

--- ہونا ف مر : محاورہ.

گھر کی یاد یا دوری کا شدید احساس ہونا. وطن کی یاد نے مجھے اداس کر دیا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مجھے ہڑکا ہو گیا ہے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۴۷۰).

ہُڑْکا (ضم ہ ، سک ڑ) امذ.

(نجاری) **چٹخنی جو خودبخود بند ہو جائے ، خودکار کھٹکا** (پ و ، ۱ : ۴۷). ہڑکا (دف) اور طرح طرح کے جھانجھ اور منجیرے تنت بتت کی جھنکار سے قلعہ جھن جھنا اٹھا. (۱۷۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ۱۹۷۵ء ، ۵ ، ۱ : ۴۸۸)). [ہڑک (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

ہُڑْکانا (ضم نیز فت ہ ، سک ڑ) ف م.

ا. **کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا ، محروم رکھنا ؛ خواہش پیدا کرنا ، ترسانا ، پھڑکانا.** ہڑکنا ، ہڑکانا دونوں مصدر چھوٹے چھوٹے بچوں کے حق میں بولے جاتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۳۷۷). جیسے بچھو نے ڈنک مار دیا یہ کیسے ہوسکتا ہے نہ پیٹ کی بھوک نے ہڑکایا تھا اسے نہ کبھی بدن کی بھوک نے. (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۶۰). ۲. **ٹال دینا ؛ بے حوصلہ کرنا ، روکنا ، منع کرنا ، ٹھہرانا ؛ ناراض کرنا ؛ جھلسنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۳. **ڈرانا ، دھمکانا ، دھونس دینا ، باتیں سنانا** (ماخوذ : مہذب اللغات). [ہڑکنا (رک) کا تعدیہ].

ہَڑْکا ہُوا (فت ہ ، سک ڑ ، ضم ہ) صف.

جسے ہڑک کا مرض ہو جائے ، ہڑک زدہ ، باؤلا ، ہڑکایا. ہنا سنگھ نے اس کو یہ کہہ کر سلا دیا کہ ایک ہڑکا ہوا کتا آیا تھا مار دیا اوروں سے سب حال کہہ دیا. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۷۲).

ہَڑْکائی (فت ہ ، سک ڑ) صف مث.

دیوانی ، باؤلی ، پگلی ؛ جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے ، عورت جس کو پاگل کتے نے کاٹا ہو اور وہ ہڑک مرض میں مبتلا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [ہڑک (رک) + ائی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- کُتْیا (---ضم ک ، سک ت) امث.

ا. **کتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے ، باؤلی کتیا** (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. **مست عورت ، کاتک کی کتیا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۳. **لڑاکا ، جھگڑالو ؛ ہر ایک کے سر ہونے والی عورت** (علمی اردو لغت). [ہڑکائی + کتیا (رک)].

ہَڑْکایا (فت ہ ، سک ڑ) صف مذ.

ا. **باؤلا ، دیوانہ** (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. **بے صبرا ؛ شہوتی ، جسے سخت خواہش ہو** (ماخوذ : جامع اللغات). [ہڑکنا (رک) کا ماضی].

--- بَن گیا فقرہ.

بدچلن اور غصیلے آدمی کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- پَن (---فت پ) امذ.

کاٹ کھانے کا مرض ؛ باؤلا پن ، دیوانگی. کتوں میں ہڑکائے پن کا کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۲۰۸). [ہڑکایا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- کُتّا (---ضم ک ، شدت) امذ.

دیوانہ کتا ، باؤلا کتا (جامع اللغات). [ہڑکایا + کتا (رک)].

--- بَھلا پَرکا یا نَہ بَھلا کہاوت.

دیوانہ اس شخص سے بہتر ہے جس کی بے عزتی کی گئی ہو ایسا شخص سخت جانی دشمن ہوتا ہے (جامع اللغات).

ہَڑْکَت (فت ہ ، سک ڑ ، فت ک) امذ.

ایک پودا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

بڑ کل (فت ہ، سک ڑ، فت ک) امث.

سخت خواہش، ہڑک. جسمانی ہڑکل میں رات گئے نہ معلوم کس وقت نیند آ دبوچتی. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۳۵). [ہڑک + ل، لاحقۂ نسبت].

ہڑ کِلا (فت ہ، سک ڑ، کس ک، شد ل) صف مذ.

ا. رک : ہڑگلا، گدھ سے مشابہ ایک سیاہی مائل سفید پرندہ ؛ وحشت ناک مکانوں اور آبادی سے دور مقام میں گھونسلا بناتا ہے ؛ ڈھینک، پیلا ڈھینک ؛ مردار خوار. اس کے ہندی میں اور بھی نام ہیں مثلاً ہڑکلا ؛ ڈھینک کے نام سے بھی مشہور ہے فارسی میں مردار خور کہلاتا ہے. (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۴ : ۱۶۳). ۲. (کنایۃً) وہ (انسان) جسے سنسان مقام یا بے آباد جگہ میں چھوڑ دیا گیا ہو. تجھے بھی اس ہڑکلے اور سردھرے کی کچھ خیر خبر آئی جسے تو میدانوں کی سڑی ہوئی گرمی سہنے کے لیے کیساپور میں چھوڑ آئی تھی. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۶۲). [ہڑگلا (رک) کا ایک املا].

ہُڑ کَن (ضم ہ، سک ڑ، فت ک) امث.

گھر سے دوری کا شدید احساس ؛ گھر کی یاد ؛ جدائی کا صدمہ. تقدیم فکری کے حوالے سے ..... اس کی فطری بے کلی یا ہڑکن (Nostalgia) کا نام دے لیں تو بہتر ہوگا. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل : جون، ۱۳۰). [ہڑک (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

ہَڑ کنا (فت ہ، ڑ، سک ک) ف ل.

ا. کسی چیز کی شدید خواہش ہونا، مشتاق و خواہشمند ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. ڈانٹ ڈپٹ کرنا، غصے کا اظہار کرنا، جھڑکنا. ساری ڈیوڑھی سر پر اٹھالی خاں صاحب کو کھڑا ہڑک رہا ہے، زبان تالو سے نہیں لگاتا. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۵۸). ۳. ٹلا جانا، دور کیا جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۴. روکا جانا ؛ منع کیا جانا ؛ دھونس کھانا، ڈرنا، دبنا (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۵. جھلسا جانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہڑک (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہُڑ کنا (۱) (ضم ہ، فت ڑ، سک ک) ف ل.

کسی چیز سے جدائی کا غم جس سے بچے بیمار پڑجاتے ہیں، بچوں کی ماں، دایہ یا کوئی اور (جس سے مانوس ہوں) کی جدائی میں غم کرنا، ہڑکا ہونا نیز بے چین ہونا، تڑپنا، یاد کرنا.

بوند پانی میں یہ مرتا بچہ بچتا، اے اخی
دودھ کے چھوٹے کا یہ کب لگ ہوڑکنا دیکھیے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸۶). کسی کا بچہ بچپنے میں ماں باپ سے نہ چھوٹے ننھی سی جان ہے ہر دم اسی طرف دھیان ہے ہڑکتا ہے جو باہر سے آتا ہے بیتاب ہو کے اس کا منہ تکتا ہے. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۳۵). [ہڑک (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہُڑ کنا (۲) (ضم ہ، فت ڑ، سک ک) ف ل.

جھانکنا (پلیٹس). [ہلکنا (رک) کا ایک املا].

ہُڑ کنی (ضم ہ، فت نیز ضم ڑ، سک ک) امث.

ناچنے والی رقاصہ ؛ رنڈی، طوائف (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہڑکنا (رک) سے].

ہُڑ کی (ضم ہ، سک ڑ) امث.

ہچکی، فواق. حضرت ابوبکرؓ کو جب خبر ہوئی تو ..... آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور ہڑکی کی آواز دانتوں کی رگڑ سے سنائی دیتی تھی. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۴ : ۶۱۱). اچانک اسے الیعذر کی جورو یاد آئی جو الیعذر کو بندر کی جون میں دیکھ کر روئی تھی حتیٰ کہ اس کی ہڑکی بندھ گئی. (۱۹۶۷، جنم کہانیاں، ۶۰۲). روتے روتے میری ہڑکی بندھ گئی. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۷۸). [پن].

ہڑ کِیا (فت ہ، سک ڑ، کس ک) صف.

باؤلا، دیوانہ ؛ بے صبرا ؛ شہوتی، جسے سخت خواہش ہو، ہڑکایا (جامع اللغات). [ہڑک + یا، لاحقۂ صفت].

ہڑ کھایا (فت ہ، سک ڑ) صف : ~ ہڑکایا.

رک : ہڑکایا جو درست املا ہے.

کیسے ہڑکھائے سے بنے پیارے
بات کرتے ہی کاٹ کھاتے ہو

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۰). [ہڑکایا (رک) کا ایک املا].

--- بن گیا فقرہ.

رک : ہڑکایا بن گیا (خزینۃ الامثال).

ہڑ گِلا (فت ہ، سک ڑ، کس گ، شد ل) امذ.

بہت بڑا بگلا، ہڈی نگل لینے والا پرندہ، ہڑگیلا، ہڑگلا (لاط : Ardea arg ala). ایک درخت دیو سار کا ہے ..... اس کی ہجنگ (کذا) پر ایک ہڑگلا بیٹھا ہوا ہے جتہ (کذا) اس کا جبل (کذا) برابر ہے. (۱۸۸۷، داستان امیر حمزہ (بلگرامی)، ۳۴۲). [س : ہڑ = (ہڈی) ؛ س : गिाल + का].

ہڑ گم (فت ہ، سک ڑ، فت گ) امث.

افراتفری، بدنظمی، ہنگامہ، ہلچل، کھلبلی ؛ رک : ہڑبونگ. گھڑی بھر دن رہے تک یونیورسٹی کی ہڑگم ہڑگم رہی. (۱۹۲۸، پس پردہ (آغا حیدر حسن)، ۲۵). میاں اس ہیرا پھیری میں اور ہڑگم میں کچھ گم ہو جاتا کچھ دھرلیتا. (۱۹۵۹، ہفت روزہ، لیل و نہار، لاہور، اکتوبر (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۴۲۱)). [مقامی].

ہڑ گِیلا (فت ہ، سک ڑ، ی مع) امذ.

رک : ہڑگلا. بوم اور ہڑگیلا اور الو ..... تمہارے لیے مکرو (کذا) ہیں. (۱۹۵۱، کتاب مقدس (ترجمہ)، ۱۰۳). [ہڑگلا (رک) کا ایک املا].

ہُڑ لُّو (ضم ہ، فت ڑ، شد ل، و مع) امذ.

شخص جسے چند آدمی مل کر بیوقوف بنالیں (جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں، ۱۵). [مقامی].

ہَڑَلْ ہَڑَل (فت ہ، ڑ، سک ل، فت ہ، ڑ) امث.

خالی کمرے میں زمین پر چلنے یا گھسٹنے سے نکلنے کی آواز. سارا دن اکیلی کمروں میں ہڑل ہڑل کرتی پھرتی ہوں. (۱۹۸۷، اپنے لوگ، ۴۰۳). اف : کرنا. [حکایت الصوت].

ہڑنا (فت ہ، سک ڑ) ف ل.

ا. جانچا جانا، پرکھا جانا.

ستم کے فن سوں بڑ کے اوسکو بھانے
بساط اول سنیا وین کھول میانے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۷) . ۲. تولا جانا ، وزن کیا جانا ، وزن ہونا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [مقامی] .

بڑنا (کس ہ ، سک ڑ) ف ل .
ذکر کا استادہ ہونا (جامع اللغات) . [مقامی] .

بڑنگا (فت ہ ، ڑ ، غنہ) امذ .
تباہی ، بربادی (جامع اللغات) . [مقامی] .

بڑوا (فت ہ ، سک ڑ) صف .
مریل ، ہڈیوں کا ڈھانچہ .

گھولے ہے پوست تیری خاطر رقیب بھڑوا
اب پوستی کرے گا تجھ کو وہ چور بڑوا

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی (جریدہ ، کراچی ، ۲۸ : ۱۷۶)) . [رک : بڑ(۱) + وا ، لاحقۂ صفت] .

بڑوار / بڑواڑ (فت ہ ، سک ڑ) امذ نیز امث .
۱. قبرستان جہاں عزیزوں بزرگوں کی ہڈیاں گڑی ہوں نیز آبائی قبرستان ، خاندانی قبرستان نیز قبرستان کے اندر وہ حصہ جہاں کسی کی خاندانی قبریں ہوں ؛ (بالعموم) ہندوؤں کا قبرستان ، شمشان ، (رک : بڑ(۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب) . واجب ہوتا ہے کہ لاش کو وے لے آویں اور خاندان کے بڑواڑ میں دفن کریں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۴) . لوگ اُسے اٹھا کر قرطبہ لے گئے اور اپنے بزرگوں کے بڑواڑ میں مقبرہ ابن عباس میں دفن کیا . (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، ستمبر ، ۳۱) . قدم شریف کے باہر مغرب کی طرف جو زینہ اترتا ہے اُس کے پاس اپنی بڑواڑ میں دفن ہوئے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۰۷) . کوئی خواجہ باقی باللہ میں اپنی بڑواڑ میں پہونچا . (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۷۸) . اونچی دیواروں سے گھرے اس قبرستان کی خاندانی بڑواڑ میں ..... محو خواب تھے . (۲۰۰۶ ، مکالمہ ، کراچی ، ۱۵ : ۲۲۰) . ۲. جگہ جہاں ہڈیاں اکٹھی ہوں . کینکوے کو اپنی گردن پر بٹھلا مچھلیوں کے بڑوار کی طرف چلا کینکوے نے دور سے مچھلیوں کی ہڈیاں دیکھیں کہ بہت سی جمی ہوئی ہیں . (خرد افروز ، ۷۳) . ۳. جگہ جہاں کنبے کے لوگ جمع ہوں (ماخوذ : جامع اللغات) .
[رک : بڑ(۱) + وار / واڑ ، لاحقۂ ظرفیت] .

بڑولا (کس ہ ، و مج) امذ .
رک : ہنڈولا ؛ جھولا ، پینگ (پلیٹس) . [ہنڈولا (رک) کا ایک تلفظ] .

بڑوں بڑوں کرتی پھرنا محاورہ .
اِدھر اُدھر گھومنا ، بیکار ماری ماری پھرنا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

بڑ بڑ (فت ہ ، سک ڑ ، فت ہ) امذ .
۱. آواز جو پانی کے تیز بہنے سے ہوتی ہے ، پانی بہنے کی آواز ، پانی بہنے کا شور . جوار کا پانی پیچھے سے بڑ بڑ کرتا ہوا آیا کشتی اور تیز چلنے لگی . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۹۹) . اف : کرنا . ۲. شور و غل ؛ (مجازاً) کھٹ پٹ ؛ اختلاف ، جھگڑا . ایک دن بڑے گھر میں رہو ایک دن چھوٹے گھر میں نہ بڑ بڑ نہ کھڑ کھڑ . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۱۶) . ان لوگوں میں ٹھہرانے چکانے کا دستور نہیں بل بنا کر بھیج دے گا آپ اس کو رقم چکا دینا نہ بڑ بڑ نہ کھڑ کھڑ . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۳۰) . [حکایت الصوت] .

... نہ کھڑ کھڑ فقرہ .
کوئی جھگڑا نہیں ، کوئی رکاوٹ نہیں (علمی اردو لغت) .

بڑبڑا جانا / بڑبڑانا (فت نیز کس نیز ضم ہ ، سک ڑ) ف ل .
۱. کانپنا ، تھرانا ؛ کھڑکھڑانا . دیوار جو مارے گولوں کے ہل چکی تھی بڑبڑا کے گر گئی . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۵) . ۲. گھبرا جانا ؛ جواب نہ دے سکنا . معاملہ اصلاح زبان کا ہے باہمی میراث یا ہاتھاپائی کا نہیں جو کسی مفسدے کے خوف سے کوئی بڑبڑا جائے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۷ : ۵) . ۳. گرجنا ؛ جلدی کرنا ؛ ستار کے تار کا آواز دینا (جامع اللغات) . [پ : ककल (लि)] .

بڑبڑاہٹ (فت ہ ، سک ڑ ، فت ہ ، ہ) امث .
کانپنے کا عمل ، تھرتھرانے کا فعل ؛ کھڑکھڑاہٹ ؛ گڑگڑاہٹ ؛ جھنجھناہٹ (جامع اللغات) .
[بڑبڑانا (رک) کا حاصل مصدر] .

بڑبڑی (فت نیز ضم ہ ، سک ڑ ، فت نیز ضم ہ) امث .
۱. کمان کی تانت کی آواز (پلیٹس : جامع اللغات) . ۲. جلدی ، تیزی (پلیٹس : جامع اللغات) . ۳. گروہ ، مجمع ، بھیڑ (پلیٹس : جامع اللغات) . [بڑبڑانا (رک) سے حاصل مصدر] .

بڑیال (فت ہ ، سک ڑ) امذ .
ایک قسم کا ہرن . چکور اور سیسی بکثرت ملتے ہیں مارخور اور بڑیال بھی تھے . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۱۰۳) . [مقامی] .

بڑیڑ (فت ہ ، ی مع) امث .
بانسری وغیرہ کی درمیان کی گولائی یا گانٹھ . کسی کی ناؤ میں آٹھ کسی کی میں چار بڑیڑیں ہوتی ہیں اس کو منہ میں رکھ کر بجاتے ہیں اور اس سے شبد شیو گورکھ کا نکالتے ہیں . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۵۲۰) . [مقامی] .

بڑیلا (فت ہ ، شد ڑ ، ی مع) صف .
رک : ہڈیلا ؛ ہڈی دار (پلیٹس) . [ہڈیلا (رک) کا ایک املا] .

بڑی مانیہ (فت ہ ، کس ن ، فت ی) امث .
زمین جو حاکم کے لیے عمدہ قلعہ تیار کرنے والے کو عطا کی جاتی تھی (ماخوذ : احکام متعلق عطیات ، ۱۷) . [مقامی] .

بز (کس ہ) اسم ضمیر ، امذ .
اس (مرد) کا . زبان انگریزی میں اگر لفظ اوس کا مذکر کے واسطے کہنا ہو تو ہز بکسر ہا ، ہوز و سکون ثانی کہیں گے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۸۲) . سردست عظمت ماب (ہز لارڈ شپ ان کونسل) اس امر پر غور کرنے سے قاصر ہیں . (۱۹۱۱ ، دہلی رزیڈنسی اینڈ ایجنسی (اخبار رنگین (معین الحق) ، ۱۷)) . ہز (His) کبھی اکیلا نہیں آتا . بعض خطابی الفاظ کے آگے یہ بطور واحد غائب مذکر کے آتا ہے : جیسے : ہز ہائینس ، ہز مجسٹی ..... وغیرہ . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۷) . [انگ : His] .

--- اِکْسِلِنسی (---کس ج ا ، سک ک ، کس س ، کس ج ل ، سک ن) اند .
رک : ہز ایکسیلنسی . ہز اکسلنسی لارڈ لٹن نے ان مشکلات کو بھی حل کر دیا . (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۸) . ہز اکسلنسی وائسرائے لارڈ ڈفرن نے بھی اس رپورٹ کو ملاحظہ کیا اور سکریٹریٹ سے رزیڈنٹ حیدرآباد کو مطلع کیا . (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۱۱) .
[انگ : His Exellency] .

--- اِمْپِرِیَل / اِمْپِیرِیَل مَیجِسْٹی (---کس ا ، سک م ، کس ج پ ، سک ر ، فت ی / کس ا ، سک م ، ی مع ، سک ر ، فت ی ، ی ج ، کس ج ، سک س) اند .
شہنشاہ کا خطاب . خود ہز امپریل میجسٹی فرعون لاؤ لشکر کی کمان کرتا ہوا بھاگو بھاگ چلا آ رہا ہے . (۱۹۴۱ ، تمدن اسلام ، ۵۰) . میں نے آر سی ڈی کا خیال ہز امپیریل میجسٹی شہنشاہ ایران اور ترکی کے صدر گرسل اور وزیراعظم انونو کے سامنے پیش کیا . (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ) ، ۲۶۰) . [انگ : His Imperial Majesty] .

--- آوَنَر (--- ولین ، فت ن) اند : ~ ہز آنر .
حضورِ اعلیٰ ، حضورِ اقدس (کسی معزز ہستی کا خطاب) ، ہز آنر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .
[انگ : His Honour] .

--- ایکْسِیلِنْسی / ایکْسِیلِینْسی (--- ی ج ، سک ک ، ی مع ، کس ج ل ، سک ن / ی ج ، سک ک ، ی مع ، ی ج ، سک ن) اند : ~ ہز ایکسی لنسی .
گورنر یا وائسرائے وغیرہ کا خطاب ، عمدۃ الملک ، حضورِ اقدس ، حضورِ اعلیٰ ، مہاراج ، جناب مستطاب . ہز ایکسیلینسی کو لاہور کا گورنمنٹ ہاؤس پسند ہے . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۹۹) . یہ ہز ایکسی لنسی بابس پاپا دو پولاس تھے . (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۴۳) .
[انگ : His Excellency] .

--- آنَر (--- فت ن) اند : ~ ہز اونر .
کسی معزز ہستی (گورنر یا جج وغیرہ) کا تعظیمی خطاب ، عزت مآب . محسن الملک کے سکرٹری ہونے پر ہز آنر نے کہیں کچھ زور نہیں دیا . (۱۸۹۹ ، مقالات حالی ، ۲ : ۲۶۲) . اگر وہ اس معاملے میں کوشش کرے گی تو ہز آنر اُسے بہ نظرِ تحسین دیکھیں گے . (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۵۰) . [انگ : His Honour] .

--- رائِلْ ہائِینِس (---کس ، ، سک ل ، ی مع ، کس ج ن) اند .
خاندانِ شاہی کے افراد کا خطاب ، بادشاہ ، شہزادہ . انگریزی زبان ہی کو دیکھئے ، شخصیات کے حوالے سے کس قدر پرتکلف انداز تخاطب اختیار کیا جاتا ہے ..... شہزادہ ، ہز رائل ہائی نس . (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۴۷) . [انگ : His Royal Highness] .

--- ماسْٹَرْز وائِس (سک س ، فت ٹ ، سک ر ، ز ، کس ،) صف .
جس کی اپنی کوئی رائے نہ ہو ، محض آقا کا بھونپو ، مالک کی ہاں میں ہاں ملانے والا .
ہم بالکل "ہز ماسٹر وائس" (کذا) بن گئے ہیں . (۱۹۳۸ ، طلوع اسلام ، لاہور ، اکتوبر (اخبار اردو ، اسلام آباد ، اکتوبر ۲۰۰۴ ، ۱۵)) . [انگ : His Master's Voice] .

--- مِجِسْٹی (---کس ج م ، ج ، سک س) اند .
رک : ہز میجسٹی . ہم نے ذرا تامل یا شبہ ہز میجسٹی کی گورنمنٹ کی پولیسی کی بجا آوری میں نہیں کیا . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۵۷) . خوش قسمتی کی بات یہ تھی کہ اب کے ہز مجسٹی کی سالگرہ کے موقع پر انھیں راجا کا خطاب بھی مل گیا تھا . (۱۹۳۵ ، گئودان ، 518) . ہز مجسٹی شہنشاہ دہلی کے متعلق مناسب ترین قابلِ عمل رویہ یہی معلوم ہوتا ہے . (۱۹۶۳ ، اخبار رنگین (معین الحق) ، ۶) .
[انگ : His Majesty] .

--- مَیجِسْٹی (--- ی مج ، کس ج ، سک س) اند .
بادشاہ کا اعزازی خطاب . ہز میجسٹی امیر حبیب اللہ خان والی کابل نے عیدالضحیٰ کے دن ڈپٹی کمشنر کی معرفت روسائے دہلی کو ملاقات کے لیے بلایا تھا . (۱۹۱۳ ، نذیر احمد ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۲۰۲) . امریکی نے معذرت کرتے ہوئے کہا میرا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ..... گاڈ فاربڈ ..... کبھی ایسا ہو گا یا ہو سکے گا . میں نے تو صرف سمجھانے کے لیے ہز میجسٹی کو ایک مثال دی تھی . (۲۰۰۰ ، طلسم ہوش افزا ، ۴۷) . [انگ : His Majesty] .

--- ہائِنَس / ہائی نَس (---کس ج ، ، فت ن) اند .
کسی ریاست کے والی یا راجا یا نواب کا اعزازی خطاب ، حضور والا .

جان و دل "ہز ہائنس حامد علی خاں" پر نثار
جو ہوا ہے اک متاعِ کس مخر کا مشتری

(۱۹۰۰ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۲) . ہز ہائی نس جناب امیر صاحب والئے افغانستان کی تصویر شائع کی جائیگی . (۱۹۰۷ ، مخزن ، لاہور ، جنوری ، ۱۲ ، ۴ : ۱۱) . شاعر نے ..... ہز ہائی نس بھوپال کی بلند پایہ شخصیت کا اظہار کیا ..... اور پرمغز مقالے پڑھے . (۱۹۴۳ ، شیرازہ خیال ، ۲۵۴) . انگریزوں نے مبارک بادی میں ..... ہز ہائنس ..... امیر کے لفظ سے خطاب کیا . (۱۹۸۰ ، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل ، ۱۸۶) . وہ والی خیرپور ہز ہائی نس میر علی تالپور کے اتالیق مقرر ہوئے . (۲۰۰۵ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۲ : ۵۰۰) . [انگ : His Highness] .

--- ہولِینَس (--- و ج ، ی مع ، فت ج ن) اند : ~ ہولی نس .
پوپ کا خطاب ، عیسائیوں کے بڑے مذہبی پیشوا کا اعزازی لقب ، تقدس مآب ، اسقفِ اعظم . ہر زبان اپنے تمدن کی نمائندہ ہوتی ہے ..... انگریزی زبان ..... کے حوالے سے کس قدر پرتکلف انداز تخاطب اختیار کیا جاتا ہے ..... پوپ اور اسقفِ اعظم ، ہز ہولی نس . (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۴۷) . [انگ : His Holiness] .

ہَزار (فت ہ) (الف) اند ؛ صف .
۱. **(عدد) دس سو ، ۱۰۰۰** . پیدائش آدم سے محمدؐ تک یک لک چوبیس ہزار پیمبراں ہوئے . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۳) .

بلا دیکھے سب اُن یار سترا لکھ اور تین ہزار

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۶۹) .

ہزار ایک ہے ناؤں جس ذات کوں سو ہر یک ہے کیلی مہمات کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۴) . اٹھارا ہزار عالم میرے پیٹ میں نہ منجے نہ مثل . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۴۳) .

تمام اس کیا دیس بارا منے سنہ یک ہزار ہور اٹھارا منے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۹) . جرکوں عرب میں ہزار سوار برابر گنتے تھے ، مرد مردانہ اور بہادر یگانہ تھا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۴) .

جہنم سیں پہلے برس یک ہزار کیا اوس کو پیدا جو پروردگار

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۴۴) . پچھمے دریائے ہند کہ اس میں قریب ہزار کے جزیرہ لکھے ہیں . (۱۸۰۲ ، رسالۂ کائنات ، ۴۷) . جس کی جمع نو ارب چوبیس کروڑ ساٹھ لاکھ سولا ہزار بیاسی دام ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۳۰۰) . دم دار تاروں کی تعداد کے متعلق علما میں اختلاف ہے کسی نے کہا ایک سو ایک ہے ، کسی نے ایک ہزار کہا ہے . (۱۹۴۳ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۱) .

شکر سازی کی صلاحیت بڑھ کر ۵ لاکھ ۱۶ ہزار ٹن ہو جائے گی . (۱۹۶۹ ، پاکستان کے ایندھن کے وسائل ، ۱۰۵) . ۲. **نہایت ، کثیر ، بہت (کثرت ظاہر کرنے کے لیے) .**

دل کوں کہاں ہے دل ہے کہاں صبر اوسے
یک بُند لہو ہور اس کوں ہزار اندیشہ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۴) . القصہ بارے ہزار مشقت سوں ، ہزار محنت سوں ، شہر دیدار کوں آیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۲) .

چشم سے خوں ہزار نکلے گا   کوئی دل کا بخار نکلے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۲) .

بُت توڑنا ضرور ہے مستی میں ساقیا   سنتا نہیں میں ایک کہے برہمن ہزار

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۳۱) .

پُر افشاں ہوں الجھ کر جال میں چرخ مکوکب کے
اسیر دام ہوں میں اور ہزار آنکھیں تماشائی

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۲) . (ب) م ف . **ہر چند ، کتنا ہی ، بہتیرا .** ہزار کیف کھائے تو کیا ہوا شراب کی کیف آتی ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸) .

نہ رکھ سراج کسی خوب رو سیں چشم وفا   صنم ہزار ہوا تو وہی صنم کا صنم

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۷) .

گل نہیں سنتے کان دھر کے کبھی   نالے بلبل ہزار کرتے ہیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۵۰) . میں تو ہزار علیگڑھ کی جانب رجوع کرتا ہوں ، علیگڑھ ہی کو میری قربت گوارا نہیں . (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۲۱۸) .

ہزار ڈھونڈیے اس کا نشاں نہیں ملتا
جبیں ملے تو ملے آستاں نہیں ملتا

(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۱۹) . میں نے ہزار کہا کہ میں آپ کے ساتھ رہوں گا لیکن انھوں نے ایک نہ مانی . (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۸۷) . (ج) امث . ۱. **بلبل ، عندلیب ؛ ہزار داستان .**

آواز سالتی ہے جگر میں ہزار کی
ساقی خبر شتاب لے میرے خمار کی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۳۶) .

چھپائیں درد دل اب کیا کہ صورتِ شبنم
ہماری اشک فشانی ہزار دیکھ چکے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۸) .

ہوئے ہیں عشرت و غم میری ذات میں توام
صدائے خندۂ گل نالۂ ہزار ہوں میں

(۱۸۷۳ ، دیوان جرار ، ۶۰) .

پھولوں کی آہ ناز بھری انجمن سے دُور
گھونٹا گلا ہزار کا صحن چمن سے دُور

(۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۵۳۶) .

وہ رنگ اب کہاں چمن روزگار کے
بلبل کے نغمے ہیں نہ ترانے ہزار کے

(۱۹۳۶ ، طیور آوارہ ، ۱۶۲) . ۲. **نرد کی چوتھی بازی** (کریم اللغات ؛ اشٹین گاس) . [ف] .

--- اَفسوس (--- فت ا ، سک ف ، و مج) مذ .

نہایت افسوس ، بڑا افسوس ، ہزار حیف .

ہزار افسوس کر کے شاہی   اپنے دُکھ تے انجو بہایا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۲۰۵) .

ہزار افسوس ایدل ہم نہ تھے اسوقت دنیا میں
وگرنہ کرتے یہ آنکھیں جمال اُسکے سے نورانی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۴) . [ہزار + افسوس (رک)] .

--- آفتیں ہیں ایک دِل لگانے میں کہاوت .

عشق میں سینکڑوں مصیبتیں ہوتی ہیں ؛ ایک مروت کے ساتھ بہت سے نقصان اٹھانے پڑتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال) .

--- آنکھیں ہونا محاورہ .

تیز نظر ہونا ؛ بہت زیرک ہونا ، چالاک ہونا .

وہ نظر باز ہیں کہ تاڑ لیں بس   ہم نشیں کی ہزار آنکھیں ہیں

(۱۸۱۰ ، دیوان حقیقت ، ۳۲) .

--- آواز امذ .

رک : ہزار داستان ، بلبل (کریم اللغات) . [ہزار + آواز (رک)] .

--- آئینہ ہو فقرہ .

چاہے کتنا ہی صاف ہو ، خواہ کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو .

پڑے گا تیرے جی میں شک نہ سن غماز کی باتیں
ہزار آئینہ ہو دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۱) .

--- بات / باتوں کی ایک بات فقرہ .

نہایت حکیمانہ بات ، فیصلہ کن بات ، مختصر اور عمدہ بات . ہزار بات کی ایک بات یہ ہے کہ ایکبار چاہے فیصلہ ہی کر دیں اور روز کا قتل کرنا کیا معنی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۰۱) . وہ تو ہزار باتوں کی ایک بات کہدے گی کہ میں مورکھ جاہل یہ باتیں کیا جانوں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹۷) .

--- بات بَنانا محاورہ .

بہت باتیں کرنا ، شیخی بگھارنا .

ہزار بات بناتا ہے گھر میں یوں قائم
پہ جب ہو سامنے اس کے گویا زبان نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۲) .

--- بار م ف .

بہت دفعہ ، بے شمار موقعوں پر ، بارہا ، ہزار دفعہ ، اکثر ، کئی دفعہ .

اے آفتاب زہرہ جبیں عاشقوں کا دل   تجھ زلف نے کیا ہے پریشاں ہزار بار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۳) .

زہے علو مراتب کہ در پہ بار نہ پائے   ہزار بار اگر چرخ مارے چرخ اسیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰۰) .

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۲) . ہزار بار آزمایا ہے جسوقت کہا کھٹ سے اسیوقت آنکھیں کٹورا سی نکل گئیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۹۱۳) .

ہزار عہد کئے ترکِ عشق کے لیکن   یہ وہ بلا ہے کہ پھر بھی ہزار بار کیا

(۱۹۴۲، سنگ وخشت، ۲۶). آپ ہر بات سے اتفاق کریں مگر یہ تو دیکھیے باتیں کتنی پکی، ہزار بار کی سوچی ہوئی مگر پھر بھی نئی اور انوکھی ہیں. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۳۲۳). [ہزار + رک: بار (۲)].

--- بار جو یُوسُف بِکے غُلام نہیں کہاوت.
اگر انسان میں عمدہ اوصاف ہوں تو وہ کسی کا غلام نہیں رہ سکتا بلکہ غلامی میں سرداری کرتا ہے.

جو خاص بندے ہیں وہ بندۂ عوام نہیں   ہزار بار جو یوسف بکے غلام نہیں

(۱۸۵۳، وزیر، دفترِ فصاحت، ۱۴۷).

--- بارَہ سَو (--- فت ر، ولین) امذ.
(مجازاً) ہزار سے کچھ زیادہ، تقریباً ایک ہزار دو سو. اس طرح کی ایک سد مرجان اسٹریلیا میں مشرقی ساحل پر نیو ساؤتھ ویلز سے نیوگنی تک قریب ہزار بارہ سو میل کے ہے. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۹۸). [ہزار + رک: بارہ (۳) + سَو (رک)].

--- بَرَس (--- فت ب، ر) امذ.
ہزار سال؛ مراد: بہت لمبی مدت. فارس کی آگ جس کو آتش پرست پوجتے تھے اور ہزار برس سے برابر مشتعل تھی بجھ گئی. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۱۳) قفنس ..... جب پورے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمرِ طبعی اخیر ہو جاتی ہے. (۱۹۹۴، علامت کے مباحث، ۳۹۵). [ہزار + رک: برس (۱)].

--- بَرَس کا ریزا اور نَنھی ناؤں کہاوت.
نام صفات کے برعکس ہے (جامع الامثال).

--- بَرَس کی نِیو امث.
(لفظاً) بنیاد جس پر عمارت ہزار برس تک قائم رہے؛ (مجازاً) بہو نیز بہت محترم ہستی. زندگی کی کمائی، بیٹے ہزار برس کی نیو بہو، بیٹی گھر کا کوڑا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۱). بہو کو جو ہزار برس کی نیو کہلاتی ہے ..... کنبہ کی طرف سے پوری وقعت حاصل ہو جائے. (۱۹۲۸، احکام نسواں، ۲۲). بہو ہزار برس کی نیو ہوتی ہے. (۲۰۰۰، بیگم شائستہ اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۳۴).

--- بِسْوَہ (--- کس ب، سک س، فت و) م ف.
کسی طرح، بہرحال؛ بہت شدت سے. ہزار بسوے اس تاک میں ہوگا کہ اسٹین بروک کا کام تمام ہو. (؟، کرشمۂ تقدیر، ۱۱۲). ہزار بسوہ اگر انھیں تمہارا خیال ہے تو ضرور اسی پر جواب میں کچھ نہ کچھ لکھا ہوگا. (۱۹۴۰، آغا شاعر، ارمان، ۷۳). [ہزار + رک: بسوہ (۲)].

--- بیشَہ (--- ی مج، فت ش) امذ.
(مجازاً) بڑا پیالہ نیز ایسی چیز جس میں کچھ اور چیزیں رکھی جائیں، قلم دان وغیرہ (ماخوذ: مصطلحات الشعراء، ۹۱۷). [ہزار + بیش (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- بِین (--- ی مع) صف.
شیشے کا ایک آلہ جس سے ایک چیز کثرت میں نظر آتی ہے. اس وقت میز پر ایک شمع روشن ہے اس کو آلہ ہزار بین سے دیکھو. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲: ۱۸). [ہزار + بین، دیدن = دیکھنا].

--- بَھڑْوے مَریں تو ایک خِدمَت گار ہوئے کہاوت.
(انگریز کے) ملازم بہت بدچلن اور چالاک ہوتے ہیں (جامع اللغات جامع الامثال).

--- پا امذ.
ہزار پیروں والا، کنکھجورا. بالوں میں جو بیچ ہوتے ہیں وہ آٹھ طرح پر ہیں، ..... چھٹے ہزار پا یعنی کنکھجورہ کی شکل پر ہوتا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱).

کفاف وہ بھی نہ کرتے جگر شگافی کو   ہزار پا کی طرح گر مرے نکلتے ہاتھ

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۹۱). اخطبوطیہ یا کثیرۃ الرجل (مریا پوڈا) یعنی بہت سے پاؤں والے جانور، اس میں کنکھجورا اور ہزار پا شامل ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۹). مثلاً سنٹی پیڈز، کھن کھجورا یا گوم، اور میلیپیڈز (Millipedes) ہزار پا. (۱۹۴۹، ابتدائی حیوانیات، ۴۳۵). کسی زمانے میں ایک ہزار پا (کنکھجورا) رہا کرتا تھا. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۴۳۳). [ہزار + رک: پا (۴)].

--- پارَہ ہونا محاورہ.
ہزار ٹکڑے ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا، منتشر ہونا.

ہزار پارہ ہے کہسار کی مسلمانی   کہ ہر قبیلہ ہے اپنے بتوں کا زناری

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۸۰).

--- پان کا بِیڑا امذ.
رک: ایک ہزار پان کی گلوری. ہزار پان کا بیڑا، ورق لگی گلوریاں، چاندی کا عطردان، سینکڑوں کنٹھے، ہزاروں گجرے تانبے کی قلعی دار سینیوں میں سجے سجائے. (۱۹۵۹، شمع خرابات، ۱۰۱).

--- پایَہ (--- فت ی) امذ.
رک: ہزار پا، ہزار پاؤں والا، کنکھجورا.

کبھو کوئی سنپولیا ہے پھرے   کبھی چھت سے ہزار پائے گرے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۹). ایک ہاتھ پاؤں کٹنے نے ایک ہزار پائے کو مار ڈالا. (۱۸۵۳، گلستان اردو، ۳۵۷). بچھو، ہزار پائے، کن کھجورے وغیرہ ملک کے تقریباً ہر حصے میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۶۸). جوڑ پائی عائلہ ..... سے تعلق رکھنے والے جانور بھی انسانوں کو نقصان پہنچاتے ہیں ..... یہ جانور بکڑیوں ..... مٹی ہزار پایہ کی شکل میں باآسانی شناخت کیے جا سکتے ہیں. (۲۰۰۴، امراض جلد، ۲۰۴). [ہزار + پایہ (رک)].

--- پَر بھاری ہونا محاورہ.
بہتوں پر غالب ہونا (مہذب اللغات).

--- پیشَہ (--- ی مج، فت ش) صف.
جو بہت سے ہنر جانتا ہو. پیشہ، نوکری پیشہ، تجارت پیشہ ..... ہزار پیشہ (وہ شخص جو بہت سے ہنر جانتا ہو)، ہنر پیشہ وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۶۸). [ہزار + پیشہ (رک)].

--- جا م ف.
ہزار درجے، کہیں زیادہ.

چرچے سے اگر ہو صحبت غم   شادی سے ہزار جا ہے بہتر

(۱۷۹۵، قائم، د، ۶۰). [ہزار + رک: جا (۱)].

--- جامَہ (--- فت م) امذ.
مختلف رنگ کے کپڑوں سے جوڑ کر بنائی گئی کوئی پہننے یا اوڑھنے کی چیز. ان پرانی یادگار چیزوں میں سب سے زیادہ دل چسپ ..... ایک مرقع یا ہزار جامے کی دلائی تھی جسے سینکڑوں رنگ برنگ کے ٹکڑوں کو جوڑ کر بنایا تھا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۳۶۵). [ہزار + جامہ (رک)].

--- جان اسث.
کئی زندگیاں، بہت ساری جانیں.

ہزار جان اگر ہوں تو کیجیے تسلیم
پہ اون ادا پہ کہ تو (کذا) پیارے مرا سلام لیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۹). [ہزار + رک : جان (۲)].

--- جان سے م ف.
از حد، نہایت شوق سے، بڑے شوق سے.

ذرا جو تیرا اشارہ پاؤں ابھی نہ تیغ سر جھکاؤں
ہزار جاں سے ہوں میں تو قائل مطیع حکم قضا شیم کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۹۱). باتوں میں جادو بھرا ہوا آفت روزگار ہے ہزار جان سے زہرہ کی مشتری ہوگئیں. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۸).

--- جان سے چاہنا ف مر.
کسی سے بہت زیادہ محبت کرنا (مہذب اللغات).

--- جان سے (والہ و) شیدا ہونا محاورہ.
رک : ہزار جان سے فدا ہونا. آزاد اس ادا پر ہزار جان سے شیدا ہوگئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۲۲). رشک حور دور از قصور رضوان بھی اگر دیکھ پاتا تو ہزار جان سے والہ و شیدا ہو جاتا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۳).

--- جان سے صدقے ہونا محاورہ.
رک : ہزار جان سے فدا ہونا ؛ بہت چاہنا.

صدقے ہزار جان امام غیور کے
مجھ کو اٹھا کے گرد پھراؤ حضور کے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۲۱۱).

--- جان سے عاشق ہونا محاورہ.
رک : ہزار جان سے فدا ہونا ؛ کسی کو بہت زیادہ چاہنا. جس زن و مرد نے دیکھا ہزار جان سے عاشق ہوگیا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۴). یہ رنگ دیکھ کے کالا دیو آپ سے کھوگیا، جوگن کے جوبن پر ہزار جان سے عاشق ہوگیا. (۱۸۵۳، شرح اندر سبھا، ۱۰۱). میں تو اس پر عاشق ہوں واللہ، ہزار جان سے عاشق ہوں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۲۵۸). صورت دیکھتے ہی ایک جان چھوڑ ہزار جان سے عاشق ہوگیا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳ : ۱۵۳). وہ سمجھتے کہ ہر لڑکی ان پر جان چھوڑ ہزار جان سے عاشق ہے. (۱۹۶۹، افسانہ کردیا، ۹۲). شہزادہ راضی نہیں ہوا وہ تو بچپن ہی سے ایک جان چھوڑ ہزار جان سے شہزادی پر عاشق تھا. (۲۰۰۰، سب رس، کراچی، دسمبر، ۲۸).

--- جان سے فدا ہونا محاورہ.
بے حد فریفتہ ہونا، عاشق ہونا، کسی کو حد سے زیادہ چاہنے لگنا.

میرا کلیجہ پھٹتا ہے اے دل ربا نہ رو
زہرا ہزار جان سے تجھ پر فدا نہ رو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۵). یہ بھی جانتی ہوں کہ تم دونوں ایک دوسرے پر ہزار جان سے فدا ہو. (۱۹۴۰، مطلوب حسیناں، ۳۴). بادشاہ پہلی نظر میں اس کے حسن و جوانی پر ہزار جان سے فدا ہوگیا. (۱۹۷۵، چینی لوک کہانیاں (ترجمہ)، ۱۸۳).

--- جان سے فریفتہ ہونا محاورہ.
رک : ہزار جان سے فدا ہونا. بارہ دری میں کئی ایسی خادمائیں تھیں جو خسرو پر ہزار جان سے فریفتہ تھیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۸۳).

--- جان سے قربان ہونا محاورہ.
رک : ہزار جان سے فدا ہونا ؛ حد سے زیادہ چاہنا. خواجہ صاحب نے ..... اپنے پروپیگنڈا کی وہ مثال قائم کی ہے کہ اس پر ہزار جان سے قربان ہونے کو جی چاہتا ہے. (۱۹۲۷، مسلمان مہارانا، ۱۳۵).

--- جان سے مرنا محاورہ.
رک : ہزار جان سے فدا ہونا. مجھے دیکھتے ہی راجہ کا بیٹا مجھ پر عاشق ہوگیا اور ہزار جان سے مرنے لگا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۹۷).

--- جان سے نثار ہونا محاورہ.
رک : ہزار جان سے فدا ہونا (مہذب اللغات).

--- جتن کرنا محاورہ.
بہت زیادہ کوشش کرنا، ہر ہر طرح کوشش کرنا. انہوں نے ہزار جتن کیے پر ممبر ہی نہ بنے. (1951، جنم کہانیاں، ۲۰۸).

--- جگہ سے بل کھانا محاورہ.
کمر کا بہت پتلا اور نازک ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- جنے ہزار باتاں فقرہ (قدیم).
(دکن) **رک : ہزار منہ ہیں ہزار باتیں.** کونچے کونچے یو حکایتاں ہزار جنے ہزار باتاں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۸).

--- جوتے / جوتیاں لگے / لگیں اور عزت نہیں گئی کہاوت.
بہت بے غیرت ہے، ذلت کے بعد بھی شرم نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- جوتیاں ماروں اور ایک نہ گنوں کہاوت.
کسی سے اظہار ناراضگی کے موقع پر کہتے ہیں یعنی جتنا ماروں اتنا ہی تھوڑا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

--- جی سے م ف.
رک : ہزار جان سے.

صدقے ترے گلعذار جی سے
اک جی سے ہیں کیا ہزار جی سے

(۱۸۰۱، گلشن ہند، ۱۸۳).

--- جی سے بلبل ہونا محاورہ.
بہت تلاش کرنا، بہت ڈھونڈنا، تلاش میں بہت پھرنا.

بلبل ہوئے سب ہزار جی سے
گل کا نہ پتا لگا کسی سے

(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، (مرتبہ : رشید حسن خاں، ۱۵۵)).

--- جی سے چاہنا محاورہ.
رک : ہزار جان سے فدا ہونا.

مری باتیں اس کو پائیں تو ہزار جی سے چاہیں
کہ جو لاکھ حشر گزریں تو نہ ختم سلسلہ ہو

(۱۹۱۳، نیرنگ جمال، ۲۳).

... جی سے قُرْبان ہونا محاورہ.
رک : ہزار جان سے فدا ہونا.

گل دیکھ کر چمن میں تجھ کو کھلا ہی جائے
یعنی ہزار جی سے قربان ہو رہا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۳).

... چاٗنْد لَگانا محاورہ.
وقعت و اہمیت میں اضافہ کرنا ، حسین و جمیل بنا دینا (رک : چار چاند لگانا).

اعجاز پہ نہ دل سے ہو کیوں کر نثار چاند
اس چاند کو نبی نے لگائے ہزار چاند

(۱۸۸۵ ، مراثی میر عشق ، ۷۳).

... چَشْم (۔۔۔فت چ ، سک ش) امذ.
کرک ، کیکڑا ، سرطان ، خرچنگ ، ہزار آنکھوں والا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). [ہزار + چشم (رک)].

... چَشْمَہ (۔۔۔فت چ ، سک ش ، فت م) امذ.
سرطان کی بیماری ، بندرگھاؤ ، پیٹھ کا مہلک پھوڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).
[ہزار چشم + ہ ، لاحقۂ نسبت].

... چَشْمی (۔۔۔فت چ ، سک ش) امث.
ہزار آنکھیں رکھنے والا ؛ ہزار بین (رک). ہزار چشمی آئینے سے ایک جسم کو دیکھیں تو کتنے نظر آئیں گے. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۵۰). ان کی فکر و نظر میں حق و صداقت کی جستجو ، ہزار چشمی حسن پسندی کارفرما ہے. (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان کراچی ، ۱ : ۳۷۷). [ہزار + چشم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... چَنْد (۔۔۔فت چ ، سک ن) صف.
ہزار گُنا ، بے حد ، بہت زیادہ.

ہم کو ہزار چند رخ یار سے ملا بلبل کو جو مزا ملا گلزار سے ملا

(۱۸۶۸ ، رشک (مہذب اللغات)). بزم طرب کی کیفیت جشن جمشیدی سے بھی ہزار چند تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۸۴). جب افراد کی تخئیل ، مرقع بیانی و مرقع نگاری سے اس قدر متاثر ہوئی ہے تو جماعات تو اس سے صد چند و ہزار چند متاثر ہوں گی. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۸). تشبیہ و استعارہ کے نادر کار استعمال نے اس کی ادبی حیثیت کو ہزار چند کر دیا ہے. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۵۰۹). [ہزار + چند (رک)].

... چَنْد ہو جانا/ہونا محاورہ.
ہزار گنا ہونا ، بہت زیادہ بڑھ جانا. ایک خوفناک خیال نے خطرناک افعی کی طرح ذہن کے کونے سے سر ابھارا اس کی خوفزدگی ہزار چند ہوگئی. (۱۹۹۰ ، بے شناخت ، ۱۰).

... حَیف (۔۔۔ی لین) امذ.
ہزار افسوس ، نہایت افسوس ، بڑا افسوس ، حیف صد حیف.

بقول حضرت صائب ہزار حیف نظیر
کہ در بہار ندارم بکف بہائے شراب

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۷).

ذلیل و خوار ہوں اہل وقار صد افسوس
ہزار حیف دل بیقرار صد افسوس

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰۲).

ہزار حیف کہ جیتے تھے جن کو دیکھ کے ہم
ذکی وہ لوگ اب اس کہنہ خاکداں میں نہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان ذکی ، ۱۱۶).

خاک وطن بھی تھی نہ تمہارے نصیب میں
اوجین میں رہے تن تنہا ہزار حیف

(۱۹۱۱ ، کلیات حیرت ، ۱۱۰).

ہزار شکر میں تیرے سوا کسی کا نہیں ہزار حیف کہ اب تک ہوا نہ تو میرا

(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، میخانۂ الہام ، ۲۶). [ہزار + حیف (رک)].

... خانَہ (۔۔۔فت ن) امذ.
شہد کی مکھیوں کا چھتّا ، مہال نیز بکرے کی اوجھڑی ؛ انسانی معدہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مصطلحات الشعرا). [ہزار + خانہ (رک)].

... داسْتان (۔۔۔سک س) (الف) امذ.
بلبل ، عندلیب ، گلدم (کیونکہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ بہت سی بولیاں بولتا ہے اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے). بلبل تو ہزار داستان ہوتی ہے پر اس کی ایک ایک داستان ہزار ہزار داستان تھیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲).

یا رب مرے خامے کو زباں دے منقار ہزار داستاں دے

(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۲). کہیں بلبل کی میٹھی میٹھی آواز کہیں ہزار داستان کا سب سے نرالہ انداز. (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۹۷). جسے دیکھو بلبل ہزار داستان کی طرح چہک رہا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۱). ہزار داستان یا مینا ہر جانور کی بولی بولنے لگتی ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۴۰). وہ تیسرے پنجرے کے پاس پہنچا اس میں ایک ہزار داستان بند تھا. (۱۹۴۴ ، الف لیلۂ و لیلۂ ، ۳ : ۳۶۸). اے بی تم عندلیب ہزار داستان تو نہیں. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۲۵). (ب) صف. (کنایۃً) عمدہ گفتگو کرنے والا ، خوش گفتار ، خوش بیان (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ اثر ؛ علمی اردو لغت).
[ہزار + داستان (رک)].

... داسْتانی (۔۔۔سک س) امث.
ہزار بولیاں بولنے کی حالت یا کیفیت ؛ خوش الحانی ؛ خوش بیانی. بلبل کی ہزار داستانی چہک جب ہندوستان میں کسی نے نہ سنی ہو ..... تو ان کی تشبیہیں کیونکر دل پر اثر کر سکتی ہیں. (۱۹۲۷ ، عظمت اللہ خاں ، سُریلے بول (دیباچہ) ، ۱۷). [ہزار داستان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... دانَہ (۔۔۔فت ن) امذ.
۱. رک : ہزار دانہ تسبیح.

چھوڑ تسبی ہزار دانے کی ہاتھ اپنے تو ایک دل لے شیخ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۹).

یہ بیت مجھ کو ورد ہے ہر صبح و شام کی
تسبیح ہزار دانہ ہے اور ان کے نام کی (کذا)

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۳۳). بیخود صاحب کے ہاتھ سے ہزار دانہ کبھی نہ چھوٹتا تھا ہر وقت

تسبیح گھومتی رہتی تھی . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۵۱) . ۲ . ایک جنگلی گھاس جس کی جڑ سے بہت سی شاخیں باریک باریک گھونگر والے بالوں کی طرح نکلتی ہیں . شاخیں باریک باریک دانوں سے بھری ہوتی ہیں جو کنگنی کے دانوں کی طرح ہوتے ہیں اور بہت کثرت سے ہوتے ہیں اسی لئے اسکا نام ہزار دانہ ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۳۴) . [ہزار + دانہ (رک)] .

--- دانَہ / دانے (کی) تَسْبِیح اند .

ایک ہزار دانوں کی تسبیح . ایک ہزار دانے کی تسبیح مروارید اور عصائے زمردی ہاتھ میں لے کر سواری چوپالی کی طلب کر کے سوار ہوئی . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۲۹۶) . عقیق کی ہزار دانہ تسبیح پر نظر پڑی جس کے ساتھ قدیم زمانے سے ایک دلچسپ داستان وابستہ چلی آرہی تھی . (۱۹۹۸ ، سلام و پیام ، ۲ : ۹۳) .

--- دَرْجَہ (دَرْجے) (---فت د ، سک ر ، فت ج) اند .

ہزار گنا ، بہت زیادہ ، کہیں زیادہ ، کئی درجے . ان سے تو اُنکی چھوٹی بہن ہزار درجے اچھی ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۵۹) . یہ موت اس زندگی سے ہزار درجہ بہتر تھی جس میں ایک بیٹی نے کورے استرے سے باپ دادا ہی کا نہیں کنبہ بھر کا سر مونڈ ڈالا . (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۲) . لیکن ان سے ہزار درجہ بڑے شاعر اقبال نے ..... غار کو مونث لکھا . (۱۹۷۷ ، اثبات ونفی ، ۵۱) . ہم نے گھنے جنگل کے بیچ واقع اس جگہ کا جو تصور اپنے ذہن میں بنا رکھا تھا یہ اس سے بہت مختلف اور ہزار درجہ بہتر تھی . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۹۱) . [ہزار + درجہ (رک)] .

--- دَرْجے طَے کَرْنا محاورہ .

بہت سے مرحلے طے کرنا ؛ بہت آگے بڑھنا ، بہت آگے نکل جانا . آج شیخ کی رعونت پورے ہزار درجے طے کر چکی تھی . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۶۸) .

--- دَرْ کُھلْنا ف مر ؛ محاورہ .

بہت سے دروازے کھلنا ؛ کام آسان ہو جانا . ایک در بند ہوتا ہے تو ہزار در کھل جاتے ہیں محنت شرط ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۵۶) .

--- دَرْ ہَزار (---فت د ، سک ر ، فت ہ) اند .

بہت زیادہ (تعداد کی کثرت ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) ہزار ہا . مدارج کمال کے ہزار در ہزار طے ہوئے ہیں . (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۲۰) . ہزار در ہزار گولہ انداز وردیاں پہنے توپوں کے دہنے بائیں ٹہلتے پائے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۸۳) . ایک ..... بادشاہ ..... بہادر جنگ تھا ..... افواج ظفر امواج ، ہزار در ہزار اور خزانۂ شاہی پراز در و دینار . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱) . آخر کار باوجود ہنگامہ ہائے بے شمار اور نبرد ہائے ہزار در ہزار پیرایۂ خلافت و جہان داری نے شاہزادہ اورنگ زیب کے وجود ..... سے آراستگی پائی . (۱۹۵۹ ، حسن برنی ، مقالات برنی ، ۲۹۴) . [ہزار + در (حرف جار) + ہزار (رک)] .

--- دَسْت (---فت د ، سک س) صف .

جس کے ہزار ہاتھ ہوں ، بہت ہاتھوں والا . ان دہشت انگیز اور الم ناک فسادات نے ہزار دست عفریت کی مانند فکری اور جذباتی توانائیوں کو جکڑ لیا . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۱۱۴) . [ہزار + دست (رک)] .

--- دَسْتان (---فت د ، سک س) اند .

رک : ہزار داستان ؛ بلبل (پلیٹس ؛ اشین گاس) . [ہزار + (رک) دستاں معنی ۲] .

--- دَسْتَہ (---فت د ، سک س ، فت ت) اند .

ہزار ہاتھوں والا ، بہت سے ہاتھوں والا نیز ہندوؤں کا ایک معبود جس کے بہت سے ہاتھ ہوتے ہیں . طرح طرح کے خیالی مرکبات مثلاً شیر انسان ، ماہی انسان ، پرند انسان ، چہار سرا ، ہزار دستہ ، خرطوم بینی وغیرہ بھی مشرکین کے معبودوں میں جگہ پاتے رہے . (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۳۵۷) . [ہزار دست + ہ ، لاحقۂ نسبت وصفت] .

--- دِل (سُوں) سے م ف .

رک : ہزار جان سے ؛ حد سے زیادہ ، بہت زیادہ ، ازحد ، نہایت ہی .

دل پڑیا ہے نظر جب سوں وہ کماں ابرو
ہزار دل سوں ہوا ہوں شکار ناز و ادا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰) .

بلبل کی طرح رہونگا نالاں عاشق ہوں تیرا ہزار دل سے

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۳۶۷) .

--- دِل سے فِدا (قُرْبان) ہونا محاورہ .

رک : ہزار جان سے فدا یا قربان ہونا (جامع اللغات) .

--- دِل ہونا محاورہ .

متنفر ہونا ؛ بڑے صدمے سے دو چار ہونا ؛ ٹکڑے ٹکڑے ہونا (دل کا) . بھائیوں کی نااتفاقی کا حال سن کر وہ ایک دل سے ہزار دل ہوگیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۸۶) .

--- دَوا اور ایک دُعا کہاوت .

بیمار کے لیے دُعا ضرور کرنی چاہیے اس سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے ، دُعا دواؤں سے زیادہ کارگر ثابت ہوتی ہے (جامع اللغات) .

--- دَواؤں کی ایک دَوا پَرْہیز ہے کہاوت .

مضر اشیا سے پرہیز کرنا ہی اچھا ہے ، پرہیز علاج سے بہتر ہے (جامع اللغات) .

--- رَحْمَت (---فت ج ر ، سک ح ، فت م) اند (قدیم) .

ہزار برکتیں (دعا کے طور پر مستعمل بالعموم ہونا کے ساتھ) بہت سی مہربانیاں . اے ہمت تو خوب یو پوچھیا ، تج پر ہزار رحمت . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۰) . [ہزار + رحمت (رک)] .

--- رُسْوائی (---ضم ر ، سک س) امث .

بہت رسوائی ، شدید بدنامی .

عشق ہے یا بلا قیامت ہے ایک جی پر ہزار رسوائی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۰۹) . [ہزار + رسوائی (رک)] .

--- رَنْڈِیاں مَریں تو ایک آیا ہو کہاوت .

(انگریزوں کی) آیا بہت چالاک اور عموماً بدچلن ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- رَنْگ (---فت ر، غنہ) امذ.
ہزار رنگوں والا، بہت زیادہ رنگین ؛ (کنایۃً) خوبصورت، حسین ؛ مراد : متنوع، ہمہ جہت.
یہ ڈراما صرف عشق کا ڈراما ہی نہیں انسانی فطرت کا ہزار رنگ مرقع ہے. (۱۹۴۹، ہمایوں، لاہور، جنوری، فروری (تنقید غالب کے سو سال، ۲۷۵)). ان کی ذات ..... ہزار رنگ ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۳). [ہزار + رنگ (رک)].

--- رَنْگ باندْھنا محاورہ.
ہزار معنوں میں استعمال کرنا، کئی طریقوں سے برتنا.
ناسخ ہے میر سلّمہٗ اللہ کی زمیں　　اک معنیِ شگفتہ کو باندھا ہزار رنگ
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۷۸).

--- رَنْگ بَدَلْنا محاورہ.
۱. بہت بدلنا، بہت بے وفا ہونا (جامع اللغات) ۲. اپنے آپ کو مختلف طور سے ظاہر کرنا، بہروپ بھرانا، بھیس بدلنا، سوانگ رچانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- روپَیَہ (---ضم ر، غم و، فت ج پ، فت ی) امذ.
ایک ہزار روپیہ، گنتی میں ایک ایک کے ہزار نوٹ. انتہا کہ حضرت نے ایک توڑہ ہزار روپیہ کا درمیان میں رکھ دیا. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۸۸). [ہزار + روپیہ (رک)].

--- سالَہ (---فت ل) صف.
ایک ہزار سال کے عرصے پر مشتمل.
اٹھو جلا کے مے سرخ سے چراغ ابد　　نشاط صحبت شب کو ہزار سالہ کریں
(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۵۵). غالب کے سامنے فارسی ادب کی ہزار سالہ روایت موجود تھی. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۶۹). [ہزار + سالہ (رک)].

--- سالَہ عُمْر فقرہ.
(کنایۃً) طویل اور لمبی زندگی.
ورد کرتا ہوں سو زباں سیں مدام　　عمر تیری ہزار سالا (کذا) ہوئے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۸۴).

--- سُتُون (---ضم نیز فت نیز کس س، و مع) امذ.
عمارت جس میں بہت ستون ہوں نیز ایک محل جو سلطان ناصرالدین محمود اور غیاث الدین بلبن نے بنوایا تھا اور اس کے بارے میں مختلف روایات ہیں کہ یہ پتھر کا یا لکڑی کا بنا ہوا تھا. ہزار ستوں اصطخر بھی اوسی کی بنا ہے تھا جو سکندر رومی نے خراب کر دیا. (۱۸۴۶، سرور سلطانی، ۲۳۶). غیاث الدین تغلق کے بیٹے سلطان محمد فخر الدین جونا نے ..... ایک اور شہر کی بنیاد رکھی اور ہزار ستون نام سے ایک بہت بلند قصر تعمیر کیا. (۱۹۸۹، دلی کے آثار قدیمہ، ۹۵). [ہزار + ستون (رک)].

--- سَر کا بَن کَر آنا محاورہ.
بہت حوصلہ کر کے آنا، جی کڑا کر کے مقابلے پہ آنا، دلیر و شجاع بننا، کامل فن بننا.
ہم سے جو کوئی بڑھ کر چالاکی کر جائے تو پھر ہزار سر کا بن کر آئے ہم اوس کو سالا بنا کر چھوڑیں. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۷۲).

--- سَطْری (---فت س، سک نیز فت ط) امث.
ہزار اشعار پر مشتمل نظم کی ایک قسم، الفیہ. الفیۃ. (عربی = ''ہزار سطری'') ایسی نظم جو ایک ہزار اشعار پر مشتمل ہو. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۳۹). [ہزار + سطر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- سَودا (---ولین) امذ.
کمال دیوانگی، انتہائی محبت ؛ طرح طرح کے خیالات.
ایک دل میں ہزار سودا تھا　　دم بہ دم شور اور غوغا تھا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۸۶). اف : ہونا. [ہزار + رک : سودا (۲)].

--- سے م ف.
بہتوں سے، کئی سے.
لڑ گئی یار گل عذار سے آنکھ　　اب نہیں جھپتی ہزار سے آنکھ
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۸۲).

--- شُکْر (---ضم ش، سک ک) امذ.
(کلمۂ فجائیہ) بے حد شکر، بے انتہا شکر، شکر کی کثرت کے لیے.
ہزار شکر الٰہی کا کرتا ہوں ہر دم　　دمامے فتح کے بجتے معانی شاہ نشاں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۰۹).

ولی اپس کے قدم بوس کے شرف سوں مجھے
ہزار شکر کہ دلبر نے سرفراز کیا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۵۲). بارے ہزار شکر کہ تم مسکرائیں تو اسوقت. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۷۰۶).

ہزار شکر میں تیرے سوا کسی کا نہیں
ہزار حیف کہ اب تک ہوا نہ تو میرا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۶).

مرے لئے تو ہے اقرار باللّساں بھی بہت
ہزار شکر کہ مُلّا ہیں صاحب تصدیق

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۵۴). ان کے آتے ہی بہار میں وہ خون خرابہ ہوا کہ خون کے دریا جیسے بہہ گئے ہوں، میں دل میں ہزار شکر کرتی کہ والد صاحب ہمارے پاس آچکے ہیں. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۲۶۲). [ہزار + شکر (رک)].

--- شیوَہ (---ی مج، فت و) صف.
بہت طرح کا، طرح طرح کا. شاعری بُت ہزار شیوہ ہے (۲۰۰۶، سنبل راولپنڈی، شمارہ ۲، ۳۲۴). یہاں تو رنگا رنگی بہار دکھاتی ہے جس طرف نگاہ کیجیے، نگار ہزار شیوہ رو بہ رو ہے، دکھ کے ہزار رنگ ہیں اور سکھ کے بھی ہزار رنگ. (۲۰۰۶، جو کہانیاں لکھیں، ۳۲). [ہزار + شیوہ (رک)].

--- طَرْح کی م ف.
طرح طرح کی، قسم قسم کی. جوش صاحب آج تک ''پاکستان رائٹرز گلڈ'' کے رکن نہ بنے تھے نہ بنے لوگ ہزار طرح کی باتیں کرتے ہیں. (۱۹۶۶، معاصر ادب، ۲۱۳).

--- طَرْح کے م ف.
(کثرت ظاہر کرنے کے لیے) طرح طرح کے، قسم قسم کے.

وہ ان کے خط میں ہیں مضموں کہ جب بھی دیکھو
ہزار طرح کے پہلو نکالتے جاؤ

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۶۰).

--- عِلاج اَور ایک پَرہیز محاورہ.
پرہیز علاج سے بہتر ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- عَیب نِکالنا محاورہ.
بہت سی خامیاں ڈھونڈ نکالنا ، بہت برائی کرنا.
عاشق کی قدر کیا چمن روزگار میں گل نے ہزار عیب نکالے ہزار میں
(۱۸۹۳ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۱۷۴).

--- فِشاں (--- کس ف) امث.
ایک روئیدگی کا نام ؛ رک : ہزار کشاں . فاشرا ..... فارسی میں ہزار کشاں و ہزار فشاں ..... اس کے نام ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۲). [ف].

--- کا توڑا امذ.
اشرفیوں یا روپیوں کی تھیلی جس میں عموماً ہزار روپے یا اشرفیاں ہوں . ہزار کا توڑا نوبل صاحب کا دیا ہوا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۰۶).

--- کُچھ کَرنا محاورہ.
بہت کوششیں کرنا ، انتہائی بھاگ دوڑ کرنا ، سفید و سیاہ کرنا ، بھلا بُرا کرنا.
فکر تیں کس اوپر جو کرتا ہے گھات ہزار کچھ کے تو نہ چھپتا ہے بات
(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ (عکسی) ، ۲۳). اس کے ساتھ بیٹی داماد کا ناتا ہوگا جس کے ساتھ قلم چلا ہوگا ماں باپ ہزار کچھ کریں کیا ہوگا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۴).

--- کُش (--- ضم ک) صف.
ہزاروں کو مارنے والا ؛ بہت سوں کو شکست دینے والا ؛ (کنایۃً) بہادر اور طاقت ور . ایک دن اکیلا ہزار پہلوان کو مارا تھا ..... آپ کے باپ جان نے وسکو خطاب دیا تھا ہزار کش کہہ کے اور وسکو جاگیر دیا تھا . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۷۳). [ہزار + کش ، کشتن = مارنا].

--- کُشاں (--- ضم ک) امث.
ایک روئیدگی جس کے پتے کھیرے کے پتوں کی طرح اور پھول چنے کے دانوں کی طرح ہوتے ہیں ، رک : فاشرا . فاشرا ..... فارسی میں ہزار کشاں و ہزار فشاں ..... اس کے نام ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۲). [ف].

--- کَشٹ جھیلنا محاورہ.
بہت زیادہ مصیبتیں اٹھانا . لاکھ مصیبتیں سہی ہوں ہزار کشٹ جھیلے ہوں مگر اس عرصہ میں بوڑھی تو ہرگز نہیں ہوئی ہوں . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۲۶).

--- کوس (--- وج) امذ.
ہزاروں میل ؛ مراد : طویل فاصلہ.
فلک کے جور و جفا نے کیا ہے مجھ کو شکار
ہزار کوس پہ ہے جائے اک تپیدن وار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۸).
ہزار کوس اگر کوئی ایک دم دوڑے مجال کیا رہ الفت میں دو قدم دوڑے
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۹). مرزا صاحب ! میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے ، ہزار کوس سے بزبان قلم باتیں کیا کرو ، ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو . (۱۸۵۸ ، خطوط غالب (غلام رسول مہر) ، ۲۱۹). دلی کے مرزا منشوں کے حق میں ہزار کوس ، زبردست کا ٹھینگا سر پر . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۴۴). [ہزار + رک : کوس (۱)].

--- کَہو اُس کے کان پَر ایک جُوں نَہیں چَلتی (رینگتی) محاورہ.
کچھ کہو اس پر اثر ہی نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- گالی دینا فقرہ.
بہت گالیاں دینا ، انتہائی بُرا بھلا کہنا.
بھنواں کوں گانٹھ باکر مج کوں نپٹ دیا کر
غصے تھے اس جدا کر دیتی ہزار گالی
(۱۶۱۱ ، محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۶).

--- گائیدَہ (--- ی مع ، فت د) صف مث.
نہایت فاحشہ ، بدچلن عورت ، چھنال ، طوائف (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ جریدہ ، ۲۸ : ۱۷۷). [ہزار + گائیدہ ، گائیدن = مجامعت کرنا].

--- گَز بادشاہی (--- فت گ ، سک ز ، د) امذ.
شاہ جہاں کے دور میں رائج ایک قسم کا گز جو ۴۲ انگل کے بقدر ہوتا تھا ، گز شاہجہانی . شاہ جہاں آباد کے قلعے سے ہزار گز بادشاہی کے فاصلے پر مغرب کی طرف بنی ہوئی ہے . (۱۹۸۹ ، دلی کے آثار قدیمہ ، ۵۴). [ہزار + گز (رک) + بادشاہی (رک)].

--- گَلا (--- فت گ) امذ.
رک : ہزارداستان ؛ بلبل . اس بزم میں مینا ..... ہزار گلا ..... غرض کہ سیکڑوں قسم کے طیور خشکی اور تری کے جمع تھے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۸ : ۳). [ہزار + گلا (رک)].

--- گُلا (--- ضم گ) امذ.
گل صد برگ ، گیندا ، ایک قسم کا لالہ.
کوڑیالا کھلا ہوا ہرجا کہیں پھولا ہوا ہزار گلا
(۱۹۰۵ ، حورعین ، ۱ : ۴۳). جسے گلہائے بندگی کا یہ عطر میسر آجائے اسے شامۃ العنبر اور ہزار گلے میں مہک نہیں آتی . (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۱۷). [ہزار + گل + ا ، لاحقۂ نسبت].

--- گُلّا (--- ضم گ ، شد نیز بلا شد ل) امذ.
بہت سے باریک تاروں کو ملا کر بٹے ہوئے ریشم کے موٹے دھاگے سے تیار کیا ہوا لباس ، ہزارہ معنی نمبر ۶ . ہزار گلے کا جوڑا بھی دس بیس برس میں پہنو تو بور بور ہو جاتا ہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۵۲). [ہزار + گلا (رک)].

--- گُونَہ (--- و مع ، فت ن) م ف.
بے شمار طریقوں سے ، ہزار رنگ میں ، کئی انداز سے .
یہ ایک بات کہ آدم ہے صاحب مقصود ہزار گونہ فروغ و ہزار گونہ فراغ!
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۷). اشیا کی ماہیت پر غور و فکر کا عمل سادہ دکھائی پڑتا ہے مگر ..... اپنے اندر ہزار گونہ اسرار لیے ہوتا ہے . (۱۹۹۲ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۳). [ہزار + رک : گونہ (۱)].

--- گَھر کی پِھرنے والی صف ؛ صف مث.
۱. ہزاروں گھر میں جانے والی ؛ (کنایۃً) آوارہ گرد.

کیوں آئی صبا تری گلی میں ۰۰ پھرنے والی ہزار گھر کی
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۴۸). ۲. عورت جو بہت پھرے، آوارہ گرد عورت، عورت جو ماری ماری پھرے اور ایک جگہ نہ ٹھہرے (مہذب اللغات). ۳. (کنایۃً) تجربہ کار (علمی اردو لغت).

--- لاٹھی ٹُوٹی ہو پِھر بھی گھر بَھر (بار) کے (باسَن) بَرْتَن توڑْنے کے لیے (بہت ہے) کافی ہے کہاوت.
۱. خاوند لاکھ دبلا ہو مگر بیوی کے مارنے کو بہت ہے؛ ٹوٹا پھوٹا ہتھیار بھی کام کر ہی جاتا ہے. بولا "میاں، آپ نے وہ پرانی مثل نہیں سنی کہ ہزار لاٹھی ٹوٹی ہو پھر بھی گھر بھر کے برتن باسن توڑنے کو بہت ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۹۸).

--- مَشَقَّت (---فت م، ش، شد ق بفت) امث.
انتہائی مشقت، کمال محنت. عرفاں بھی کمال کوں انپڑے تو ہزار مشقت سوں جوں تیوں سنبھالتا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۱۳). [ہزار + مشقت (رک)].

--- مَن کی صف.
(عور) عزت وحیثیت والی. نہیں پوچھتے تو کیا اپنے گھر میں ہزار من کی بیٹھی ہوں یہ ان کا ہی طفیل ہے. (۱۹۲۰، گلدستۂ عید، ۲۸).

--- مُنْھ ہیں ہَزار باتیں کہاوت.
ہر ایک شخص اپنی سمجھ اور اپنی لیاقت کے موافق کہتا ہے، جتنے منھ اتنی باتیں.

کبھی تو آؤ ہمارے گھر میں سنو ہماری بھی چار باتیں
عجب ہے شکوہ رقیب کا یاں ہزار منھ ہیں ہزار باتیں

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۵۴).

مجال کس کی ہے اے ستمگر سنائے جو تجکو چار باتیں
بھلا کیا اعتبار تونے ہزار منہ ہیں ہزار باتیں

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۵۲).

اب اپنی نسبت جو سن رہا ہوں بری بھلی بیشمار باتیں
میں خوب دنیا کو جانتا ہوں ہزار منہ ہیں ہزار باتیں

(۱۹۵۸، حیدر دہلوی، صبح الہام، ۲۶۵).

--- میخ (---ی مج نیز مع) امث.
فقیروں کی گدڑی جس میں بہت پیوند ہوں (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۴۶). [ہزار + میخ (رک)].

--- میخی (---ی مج نیز مع) صف مث.
۱. چھنال، عام طوائف؛ بازاری عورت (جریدہ، ۲۸: ۱۷۷). ۲. رک: ہزار میخ (وضع اصطلاحات، ۴۶). [ہزار میخ + ی، لاحقۂ نسبت].

--- میں م ف.
بہت سے لوگوں کے سامنے، علانیہ (جامع اللغات).

وصی اللہ کھوکھر

--- میں ایک ہونا محاورہ.
لاکھوں میں ایک ہونا، بے نظیر ہونا.

رنگ اب جمائیں گے چمن کوئے یار میں
اے عندلیب ایک ہیں ہم بھی ہزار میں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۵۸). دل ہی دل میں خوش ہوئے جاتے ہیں کہ ایک دن لوگ ہم پر بھی مرتے ہوں گے ہم بھی ہزار میں ایک ہوں گے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱: ۱۳۳).

--- میں کَہْنا محاورہ.
علانیہ کہنا، برملا کہنا، سرمجلس کہنا، برسرعام کہنا.

بلبل اُسی رشک گل کی ہوں میں ۰۰ تم کیا ہو ہزار میں کہوں میں

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۳).

--- میں نَہ چُوکْنا محاورہ.
علانیہ کہنے سے باز نہ رہنا.

زباں کھلے جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو
ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۳۶).

--- نِعْمَت (---کس ن، سک ع، فت م) امث.
اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی گئی (کھانے کی) بے شمار لذیذ چیزیں. ناصاحب بیچ بی، ہزار نعمت کھائی، بڑے نواب جنتی نے اس دن کے لیے نہیں رکھا تھا کہ ڈیوڑھی میں ایسی ایسی بازار کی بیٹھنے والیاں اکٹھی ہوں. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۱۲). [ہزار + نعمت (رک)].

--- نِعْمَت (اَور) ایک تَنْدرُسْتی کہاوت.
ایک تندرستی ہزار نعمت پر غالب ہے، تندرستی کے آگے نعمت کی کچھ حقیقت نہیں، ہزار نعمتیں ایک طرف اور تندرستی ایک طرف (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- نُما (---ضم ن) (الف) صف.
وحدت کو کثرت میں ظاہر کرنے والا، ایک چیز کو کثیر تعداد میں دکھانے والا.

نیرنگ حسن سے جو ترے متصل ہوا ۰۰ آئینۂ ہزار نما اپنا دل ہوا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۱). (ب) امذ. ایک طرح کی عینک. دُور نما (ایک طرح کی عینک ہے)، ہزار نما (یہ بھی ایک خاص طرح کی عینک ہے) وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۱۷). [ہزار + نما، نمودن = ظاہر کرنا].

--- ہا صف؛ ج.
ہزار (رک) کی جمع؛ بہت، بے حد، بکثرت. مردود عالم! تجھے جوش شہوت، ولولۂ مباشرت نے آمادۂ قتل ہزار ہا بندہ اللہ بے جرم و گناہ کیا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خان)، ۲۵۱).

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجر سایہ دار راہ میں ہے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۵۴). اِدھر اُدھر دونوں طرف کے ہزار ہا آدمی مقتول و مجروح ہوتے.

(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۵۴) . اور اس طرح اس کے ہزار ہا خود ساختہ معبود تھے . (۱۹۱۳ ، العصر ، پٹنہ ، مارچ ، جولائی : ۵۳) . کسی جوئے خانے میں ہزار ہا روپے ہار کر خودکشی کرلیتے ہیں . (۱۹۳۹ ، پطرس کے مضامین ، ۱۰) . مصری سفنکس اساطیری کردار ہے ..... یہ مذکر ہے اور ہزار ہا سال سے گہری نیند میں تھا . (۱۹۶۷ ، فکرِ سخن (علامت کے مباحث ، ۵۰)) . حضرت نیاز کے ہزار ہا نام لیوا دل سے یہی چاہیں گے کہ پاکستان میں ان کا قیام واقعی انہیں راس آئے . (۲۰۰۵ ، نصف الملاقات ، مشاہیر کے خطوط ، ۱۱۰) . [ہزار + ہا ، لاحقۂ جمع] .

--- ہاتھ م ف .

۱.ضرور ، بالضرور ، بلامبالغہ (جامع اللغات) . ۲. بہت ، بے حد ، بکثرت .

اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ
رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۱) . [ہزار + ہاتھ (رک)] .

--- ہاتھ کا بَن کَر آئے کہاوت .

کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لے کر آئے ، کیسا ہی بھاری بھرکم اور معتبر بن کر آئے .

آوے ہزار ہاتھ کا بن کر اگر کوئی
بے حکم شرع رکھ نہ سکے زینہار پا

(۱۷۸۶ ، میر حسن (فرہنگ آصفیہ)) .

--- ہاتھ / (ہات) ہیں فقرہ .

دینے کے بہتیرے ڈھنگ ہیں ، (خدا کے) بہتیرے ہاتھ ہیں ، ستّر ہاتھ ہیں ، خدا تعالیٰ دینے پر آئے تو بہت سے راستے ہیں .

الحق کہ اے قبلۂ مرادات دینے کے ترے ہزار ہیں ہات

(۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۵) .

--- ہاتھی لُٹا تو بھی سَوا لاکھ ٹَکے کا کہاوت .

رک : ہزار ہاتھی لٹے گا الخ . ہزار ہاتھی لٹا تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا . (۱۸۹۴ ، خزینۃ الامثال ، ۲۱۵) .

--- ہاتھی لُٹے گا پِھر بھی سَوا لاکھ کا کہاوت .

امیر اور مالدار کے مفلس ہو جانے پر بولتے ہیں . نامی چور مارا جائے اور نامی دکاندار کا کھائے یہی حال نامی وکیل کا ہے ، ہزار ہاتھی لٹے گا پھر بھی سوا لاکھ کا . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۷۷) .

--- ہَزار (۔۔۔فت ہ) صف .

بہت زیادہ ، بکثرت . ہزار ہزار کیا افسوس ، کہ آخر یہ کام کیوں ہوئے گا اس کام کا سرانجام کیوں ہوے گا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۳) . خدا کی درگاہ میں ہزار ہزار شکر بجا لایا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲) . ہزار ہزار درود اور سلام اس والا حسب ، عالی نسبت پر ہے جو باعث بنائے زمین و آسمان اور سبب ایجاد کون مکان ہوا . (۱۸۰۳ ، مذہب عشق ، ۲) . اپنے کارساز ایزد بزرگ کا ہزار ہزار سپاس ہے . (۱۸۴۷ ، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۳۶)) . جو پڑھی لکھی ہوتی اس کی ہزار ہزار زبان سے تعریف کرتیں . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۴۷) . میں نے بعض وقت ان کا جملہ ہزار ہزار بلکہ دو ہزار تک کا بھی دیکھا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۲۸) . سو سو طرح کے نقص نکالتے ہیں کھانے پر منہ آتے ہیں ہزار ہزار نام دھرتے ہیں . (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، اگست ، ۱۸۴) . ہزار ہزار تکور پیے سونٹ سونٹ کے ولایتی ، چھوٹ پہ آجائیں تو قسم ہے کہ مرزا بانا ہلاتے سو دو سو گز زمین کا گز بناتے تلوہ نکل جائیں . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۶۲) . اور پھر جو کچھ "الف" کے ورق پلٹنے سے اشعار کی صورت میں دیکھتا ہوں تو ایک ایک شعر میں ہزار ہزار شان نظر آتی ہے . (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۴۸) . [ہزار + ہزار (رک)] .

ہَزارا (فت ہ) امذ .

۱. رک : ہزارہ ؛ ایک بڑے قسم کے لالے یا گیندے کا پھول جس میں بہت سی چھوٹی چھوٹی پتیاں ہوتی ہیں ، گل صد برگ .

نہ پوچھو گل ہے دل عاشق کا یہ جلتا انگارا ہے
یہی ایک داغ نہیں ہے لال اس میں اور ہزارا ہے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۸۸) .

ترکش لگا کے دینے کو تصحیح بہار
گلّوں پہ اپنے ترک ہزارا ہوا سوار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۴) .

درمیاں یک شجر نہیں بد برگ
ہے ہزارہ کہ لالۂ صد برگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۶) .

بنفشہ ریاحین سیوتی گلاب
ہزارا چنبیلی گل آفتاب

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۲۶) .

نکلتا ہے دریا سے جس طرح گوہر
گلستاں میں کھلتا ہے جیسے ہزارا

(۱۹۰۵ ، بہارستان ، ۸۱۳) .

وہ گل مہندی پھولی کھلے گلفرنگ
چمکتا ہوا وہ ہزارے کا رنگ

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام ، ۳۰۴) . **۲. (i) ایک قسم کا آرائشی فوارہ جس میں بہت سے سوراخ یا ٹونٹیاں ہوتی ہیں ، ہزارہ .**

ہے تصور نوک مژگاں کا جو ہر دم سامنے
دیدۂ گریاں ہمارا اب ہزارا ہوگیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲) . ہزارے کا فوارہ چڑھا ، پانی کے ساتھ بادلے کی چمک ، ہوا میں پھولوں کی مہک ، فوارے نے زمیں کو ہم سر آسماں بنایا تھا . (۱۸۸۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں) ، ۸۹) .

خون مژگاں سے نکلتا ہے ہزارے کی طرح
چھوٹتا ہے جو مرے سینے میں فوارۂ دل

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹۸) . **(ii) ٹین یا جست کا بنا ہوا ایک بڑا ظرف جس کے منّھ**

پر سوراخ دار ڈھکنا لگا ہوتا ہے اور جو درختوں اور پودوں کو پانی دینے کے کام آتا ہے، ہزارہ. پودوں پر جمی گرد ہزارے کے باریک پھوہار سے دھو ڈالی ہے. (۱۹۱۳، چھلاوہ، ۱۱). ۳. رک: ہزارہ معنی ٦، ریشم کا موٹا تاگا. جس میں اعلیٰ مسالا ہو، ہاں اس پہ کھلتی ہزارے کی انگیا. (۱۹۳۵، آغا حشر، اسیر حرص، ٦۱). [ہزارہ (رک) کا ایک املا].

ہَزاراں (فت ہ) امذ: صف: ج.

۱. ہزار (رک) کی جمع: ہزاروں (بالعموم کثرت کے لیے مستعمل).

یک جیب سوں کرتا ہوں تجے شکر ہزاراں
بھی شکر کرن منج کوں تو توفیق نوا بخش

(۱٦۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۴).

ہزاراں درد غم کی آگ لا کر
تمامی جہات عشرت کی جلا کر

(۱٦۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۲).

کیتے ہزاراں پر ایکنگ دھایا تری جب تیز کر
ہو چل چپل فوجاں سکل آپس میں آپیں ہڑبڑے

(۱٦۷۲، شاہی (علی عادل شاہ ثانی)، ک، ۱۱۹).

تو جہاں سے دل اٹھا یاں نہیں رسم درد مندی
کسی نے بھی یوں نہ پوچھا ہوئے خاک یاں ہزاراں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۱۲). ۲. بلبل: عندلیب.

اس قدر باغ میں نہیں ہے (کذا) ہزاراں کا ہجوم
تجھ گلی بیچ ستمگر ہیں جتے فریادی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷۸).

نظروں کو ناگوار جمال عروس گل
کانوں پہ بار شور ہزاراں ہے آج پھر

(۱۹۴۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۹۰). ۳. نرد کے کھیل کی ایک اصطلاح: نرد کی چوتھی بازی جو ہزار داتو کی ہوتی ہے (ماخوذ: پلیٹس: فرہنگ آنندراج). [ہزار + اں، لاحقۂ جمع].

--- میں م ف (قدیم).

رک: ہزاروں میں.

نہ یاری کے لائق ہر یک یار ہے
ہزاراں میں یک کوئی وفادار ہے

(۱٦۰۹، قطب مشتری، ۴۴).

--- ہَزار (--- فت ہ) (الف) صف.

ہزارہا: (کنایۃً) بے حد، بہت زیادہ.

تجے میں وہاں دیوں گا ہاں اے نار
سو اس دھات کے شہر ہزاراں ہزار

(۱٦۰۹، قطب مشتری، ۱۰۱).

حضرت پہ غم کھڑیا ہے ہزاراں ہزار حیف
کیا دل میں غم بھریا ہے ہزاراں ہزار حیف

(۱۷۰۵، بیاض مراثی (اکبر)، ۲: ۱۴). ہزاراں ہزار حمد و ثنا اوس خالق بیچوں اور واحد بے نموں کو. (۱۸۳۴، سعادت دارین، ۲).

ہے قدرتی جلوس عروس بہار سرخ
کوسوں جلو میں گل ہیں ہزاراں ہزار سرخ

(۱۸٦۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۰۰). راحت منزل گئے اور سب کو بخیریت پاکر خدائے عزوجل کا ہزاراں ہزار شکر بجا لائے. (۱۹۲۳، سفر حج، ۲۰۲). (ب) امذ. ہزاروں لوگ، لوگوں کا ہجوم.

ملیا تھا خلق ہور بھریا تھا بزار
کھڑے دیکھنے کوں ہزاراں ہزار

(۱٦۳۹، چندر بدن و مہیار، ۱۰۵). [ہزاراں + ہزار (رک)].

ہَزارِسْتان (فت ہ، کس ر، سک س) امذ.

ایک علاقے کا نام جو افغانستان میں واقع ہے اور جہاں ہزارہ قبیلے کے لوگ آباد ہیں. ہزارستان (افغانستان) لفظ ہزارہ اس نسل کے لوگوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جو افغانستان کے عین وسط میں بلند اور ترناک کی وادیوں کے شمال اور مغرب میں آباد ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۵۰). ہزارہ قوم جو نسلی اعتبار سے ترک ہے اس کی اکثریت افغانستان کے وسطی علاقے ہزارستان میں آباد ہونے کے علاوہ اس کی قابل ذکر تعداد ایران اور پاکستان میں بھی آباد ہے. (۲۰۰٦، پاکستان میں اردو، ۲: ۲۲٦). [علم].

ہَزارْگی (فت ہ، فت نیز سک ر) امث.

فارسی زبان کا ایک علاقائی روپ جو ہزارہ قبیلے کے لوگ بولتے ہیں (بعض کے نزدیک یہ فارسی سے الگ ایک زبان ہے). ان کے علاوہ ازبک، نورستانی، بروہوں، ترکمانی اور ہزارگی بھی بولی جاتی ہے. (۱۹۷٦، نوائے وقت، لاہور، ۲۲ اگست، ۲). بالخصوص ہزارہ قوم کے درمیان صدیوں کے معاشرتی روابط نے اردو اور ہزارگی زبانوں کو مختلف زاویوں سے ایک دوسرے سے بہت قریب کر دیا ہے. (۲۰۰٦، پاکستان میں اردو، ۲: ۲۳۱). [ہزارہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَزارْلا (فت ہ، سک ر) امذ.

(مویشی) جگالی کرنے والے جانوروں کا تیسرا معدہ، قطنہ. معدہ سوم یعنی ہزارلا (Omasum) میں خوراک اچھی طرح پسنے کا انتظام ہے. (۱۹٦۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۴۱). [مقامی].

ہَزارْوان (فت ہ، سک ر) صف.

ہزار (رک) کا عدد ترتیبی. سو ان کا مقدار عرض میں انچ کا سواں یا ہزارواں حصے کا ہوتا ہے. (۱۸٦۰، نسخۂ عمل طب، ٦۳۰). تمام دنیا کا رحم خدا کی رحمت کاملہ کے آگے ہزارواں لاکھواں حصہ بھی نہیں ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۰۹). خوردبین کی مدد سے ہم

ملی میٹر کا ہزارواں حصہ (جسے مائکران بھی کہتے ہیں) دیکھ سکتے ہیں. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۳۰۳). پہلی اور دوسری پلس کا درمیانی وقفہ ایک سیکنڈ کا ہزارواں حصہ ہے. (۱۹۸۴، ماڈل کمپیوٹر بنایئے، ۹۸). [ہزار (رک) + واں، لاحقۂ برائے صفت عددی].

ہَزاروں (فت ہ، و ج) امذ ؛ ج.

۱. ہزار کی جمع، ہزارہا ؛ (کنایۃً) بہت، کثیر تعداد میں (تراکیب میں مستعمل).

بہت جانور کھا گئے کر کباب
ہوئے آشیانے ہزاروں خراب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۸۸). حضرت تو دعا میں مشغول تھے اور ہزاروں ہی کھڑے تماشا دیکھتے تھے. (۱۸۲۳، مختصر کہانیاں، ۳۰). اگر وہ مالن رشک گل پھولوں کو رشتے میں باندھ کر ہار نہ بناتی تو ..... ہزاروں دل پر داغ کھاتے. (۱۸۵۷، مینا بازار (احمد خاں صوفی)، ۲۳).

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان، لیکن پھر بھی کم نکلے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹).

کیا اب بھی مشق ظلم کے ارمان رہ گئے
ایک ایک دن میں تو نے ہزاروں ستائے دل

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۲۳).

اس دیس میں ہوئے ہیں ہزاروں ملک سرشت
مشہور جن کے دم سے ہے دنیا میں نام ہند

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۹۵).

کبھی اے حقیقت منتظر! نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبین نیاز میں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۲۰). ایک دن اس نے کہا کہ آپ ہزاروں غزلیں، گیت، راگ راگنی بناتے ہیں اور کتابیں طرح طرح کی لکھتے ہیں. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۹۵). انسان اپنے ہر کام میں دوسرے ہزاروں انسانوں، جانوروں اور دوسری مخلوقات کا محتاج ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۱۵۶). میں اور جینس بھی بوریت اور تھکاوٹ کے باوجود ان ہزاروں جوڑوں کے ہمراہ دھیرے دھیرے کھسک رہے تھے. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۱۲). خریداری کا یہ عالم کہ دم میں سینکڑوں، ہزاروں کا سودا ہوتا ہے، جس بزازی کو دیکھو وہ ہزاری نظر آئے گا. (۲۰۰۳، ولی ایک شہر تھا، ۵۴). **۲.** رک : **ہزارہ معنی ۵ ؛ ہزار ہزار سپاہیوں کے دستے.** ہزارہ کا لفظ ترکی لفظ ''منگ'' کا فارسی ترجمہ ہے، حملہ آور مغلوں نے اپنی فوجوں کو صدوں، ہزاروں وغیرہ میں تقسیم کیا ہوا تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۱۵۰). **۳. ہزارہ کے رہنے والے.** جو قبائل انتہائی مغرب میں آباد ہیں وہ چہار ایماق کے نام سے مشہور ہیں اور اپنے مذہب اور زبان کے اعتبار سے اصل ہزاروں سے ممیز اور ممتاز ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۱۵۰). [ہزار (رک) + وں، لاحقۂ جمع].

--- باتیں سُنانا محاورہ.

آوازے کسنا ؛ بُرا بھلا کہنا، سخت وسُست کہنا.

گل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے
باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سناتے جاتے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۷).

--- ہزاروں میں م ف.

مجمع عام میں، بالاعلان، شاہراہ عام پر، ہانکے پکارے (مہذب اللغات).

--- بَنانا محاورہ.

ہزاروں روپے حاصل کرنا، بے حد کمانا (عموماً ناجائز ذرائع سے). صبح سے شام تک اس محکمہ کا ادنٰی سے ادنٰی کلرک ہزاروں بنا لیتا ہے. (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۲۳۷).

--- بے نُقط سُنانا محاورہ.

بہت سی گالیاں دینا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

--- بے نُقط سُناؤں گا فقرہ.

بہت سی گالیاں دوں گا (ماخوذ : دریائے لطافت).

--- پَہ ہاتھ رَہے دعائیہ فقرہ.

بہت سوں کی کفالت کرے، بہت سوں کی اعانت کرے، سب کی مدد کرے. دمڑی کا تیل نہیں جڑتا، دھڑ میں ڈالیں یا چراغ میں جلائیں، سرکار آلٰہی ہزاروں پہ ہاتھ رہے، سینکڑوں کو کھلاؤ. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۳۴).

--- جان سے قُربان ہونا محاورہ.

نہایت صدقے واری جانا، نچھاور ہونا، قربان ہونا. زبان ایسی صاف ستھری اور منجھی ہوئی لکھتے ہیں کہ فصاحت اس پر ہزاروں جان سے قربان ہے. (۱۹۴۱، شمع انجمن (دبستانوں کا دبستان کراچی، ۱ : ۲۷۱)).

--- دَر ہزار (--- فت د، سک ر، فت ہ) صف.

کئی ہزار ؛ (مجازاً) بہت، بے شمار، ان گنت. وحشی قبائل ..... تہذیب و تمدن کے اعتبار سے ہزاروں در ہزار سال پیچھے ہیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۱۸). [ہزاروں + در (حرف اتصال) + ہزار (رک)].

--- دَرْ ہزاروں (--- فت د، سک ر، فت ہ، و ج) صف.

کئی ہزار ؛ (مجازاً) بے حد، بکثرت، بہت سوں. صرف ہماری ہی ایسی تعلیم نہیں بلکہ ہزاروں در ہزاروں کی ایسی تعلیم ہے اسی لیے اس سے بھاگتے ہیں اور نفرت کرتے ہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۳۱۰). [ہزاروں + در (حرف اتصال) + ہزاروں (رک)].

--- سال امذ.

بہت سال ؛ (کنایۃً) بہت عرصہ.

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا!

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰۶). کندھے پر شکار کیا ہوا بارہ سنگھا لٹکائے ہزاروں سال پہلے غار کا

رہنے والا جس طرح گھر کو بھاگتا تھا آج بھی اپنی اپنی جان کو کندھے پر مشکیزے کی طرح لٹکائے سب شہری لوگ پناہ کی طرف بھاگتے ہیں . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۱۷) . انسان ..... ذرائع آمد و رفت جدید اور بہتر سے بہتر بنا کر اپنی نسلوں کو دیگر انسانی نسلوں سے ملاتا چلا جارہا ہے ، یہ عمل ہزاروں سال سے جاری ہے . (۲۰۰۳ ، نصابی رکازیات ، ۲۳۹) . [ہزاروں + سال (رک)] .

--- سُنانا محاورہ .

آوازے کسنا ، بہت برا بھلا کہنا .

خط میں مجھے اول تو سنائی ہیں ہزاروں
آخر یہی لکھتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۹) .

اندر ہی سے بس مجھ کو سناؤ گے ہزاروں
یا آؤ گے باہر بھی ذرا گھر سے نکل کر

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۹۷) .

--- سے اَچّھا ہونا محاورہ .

قدرے بہتر ہونا ، کسی حد تک اچھا ہونا (حوصلہ افزائی کے موقعے پر کہتے ہیں) . بیٹا! خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے ، ہزاروں سے اچھے ہو ، میرا منہ تو اُس لائق نہیں جو اس کا شکریہ ادا کروں . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۲) .

--- کوس ہونا محاورہ .

بہت دور ہونا (مہذب اللغات) .

--- گَھڑے پانی پَڑْ جانا محاورہ .

کمال شرمندگی ہونا ، نہایت خجالت ہونا ، شرم سے پسینے پسینے ہونا ، سخت خجل ہونا . میرے اوپر ہزاروں گھڑے پانی پڑ گیا سچ کہہ تو نے دوشالے میں لپیٹ کر کیا بھیجا تھا . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۲۰۰) . اوس کے دیکھتے ہی ہزاروں گھڑے پانی ندامت سے میرے اوپر پڑ گئے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۷۶) .

--- گَھڑے پانی کے بَھرْنے ہیں فقرہ .

ابھی بہت سی دشواریاں باقی ہیں ؛ ابھی بڑے بڑے امتحان باقی ہیں (مہذب اللغات ؛ لغات النسا) .

--- لوگ (---و ج) امذ .

بے شمار لوگ ، بے شمار آدمیوں کا ہجوم . ان کے جلسوں میں ہزاروں لوگ شریک ہوتے اور ان کی اعجاز بیانی سے مسحور ہو جاتے . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۲) . [ہزاروں + لوگ (رک)] .

--- مَن مَٹّی کے نیچے جا پَہُنْچْنا محاورہ .

مر جانا ، انتقال ہو جانا ، دفن ہو جانا . وہ عاشق زار بہن جو تم کو آدمی بنا کر ہزاروں من مٹی کے نیچے جا پہنچی جو اپنی جمع پونجی سب تم پر سے لٹا گئی . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷) .

--- میں م ف .

۱. ہزاروں آدمیوں میں ، ہزاروں کے مجمعے میں ، بے شمار لوگوں کے درمیان میں .

جلانا داغ کا اچھا نہیں یہ دم غنیمت ہے
کہ ایسا باوفا اک آدھ نکلے گا ہزاروں میں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۵) . ہزاروں میں وہی ، لوھ میں وہی ہے ، بے ایمان .....تو اصل کا ورنہ بندوڑ کی اولاد . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۹) . میں اور جنیفس ان ہزاروں جوڑوں میں سے ایک تھے ، جو .....تقریباً ساکت کھڑے تھے . (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۱۱) . **۲. علانیہ ، کھلم کھلا ، سب کے سامنے ، ظاہراً** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات) . **۳. ضرور ، بالضرور ، بلامبالغہ .**

پھرا جاتا ہے اوس بت کی طرف رخ اہل ایماں کا
مسلماں اپنے قبلے سے نہ منہ پھیریں ہزاروں میں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۵) .

--- میں ایک صف .

رک : لاکھوں میں ایک ؛ بے مثل ، یکتا. ہاں صورت شکل تو ایسی پائی ہے کہ ہزاروں میں ایک ، جی چاہتا ہے کہ بیٹھے دیکھا کیجیے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۸) . عمدہ خانم ..... صورت شکل میں بھی ہزاروں میں ایک تھی اس پر بذلہ سنج لطیفہ گو بات بات میں پھبتی کہنے والی . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۲۶) .

--- میں ایک ہونا محاورہ .

بے نظیر ہونا ، لاجواب ہونا ، بے مثال ہونا ، یکتا ہونا.

نہیں ہے تجھ سا کوئی آج گل عذاروں میں
خدا گواہ ہے تو ایک ہے ہزاروں میں

(۱۸۱۰ ، دیوان حقیقت ، ۲۶) .

صفدر ہے ، شیر دل ہے ، بہادر ہے نیک ہے
بے مثل سیکڑوں میں ہزاروں میں ایک ہے

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)) .

--- میں فَرْد ہونا محاورہ .

یکتا ہونا ، بے مثل ہونا ؛ رک : ہزاروں میں ایک ہونا.

آتا ہے وہ جری جو ہزاروں میں فرد ہے
شیروں کا شیر عازم دشت نبرد ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۶) .

--- میں کام کَرْ جانا محاورہ .

کمال ہوشیاری دکھانا ، انتہائی چالاکی سے پیش آنا .

دل کو لے جائے چورا کر ایک پر ثابت نہ ہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵) .

--- والی صف مث.

مالدار، دولت مند (عموماً قوم). سید ذات سردار ہوتی ہے ..... یہ بھی سردار قوم سے تعلق رکھتی ہے یعنی ہزاروں والی ہے روپیہ اٹھنی والی نہیں سمجھیں. (۱۹۸۸، آتش زیر پا، ۱۲۲). [ہزاروں + والی، (والا (رک) کی تانیث)].

--- ہَزار (---فت ہ) صف.

رک: ہزاروں در ہزاروں؛ (کنایۃً) بے شمار، لاتعداد.

تھے ہزاروں ہزار خاص غلام
ہمہ زرین کر بوقت خرام

(۱۸۳۳، مظہر العجائب، ۱۹).

کیا سب نے دولہا کو آخر سوار   براقی طفیلی ہزاروں ہزار

(۱۸۸۲، مثنوی عاشقانہ، امیر مینائی (اردو، کراچی، جولائی، اکتوبر ۱۹۶۰، ۱۱۳)).
[ہزاروں + ہزار (رک)].

ہَزارْوی (فت ہ، سک ر) صف؛ امث.

۱. **ہزار (رک) سے منسوب یا متعلق؛ ہزار والا، ایک ہزار کا (عموماً صدی کے ساتھ مستعمل)**. بی بی گلہ، پشتون زبان کی ایک خاتون شاعرہ ہیں، جو ہزاروی صدی ہجری میں گزری ہیں. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۳۲). ۲. **ہزارہ (رک) سے منسوب یا متعلق، ہزارہ کا رہنے والا، ہزارے سے تعلق رکھنے والا (عموماً ناموں کے آخر میں مستعمل)**. مولانا غلام یحییٰ ہزاروی بہت بڑے عالم دین تھے. (۲۰۰۱، مولانا اسمٰعیل ذبیح (دبستانوں کا دبستان کراچی، ۱: ۳۹۵)). اجلاس میں ..... مفتی عبدالحلیم ہزاروی ..... و دیگر نے شرکت کی. (۲۰۰۷، جنگ، کراچی، ۷ر مارچ، ۷). [ہزار (رک) + وی، لاحقۂ صفت و نسبت].

ہَزارْوِیں (فت ہ، سک ر، ی مع) صف مث.

ہزارواں (رک) کی تانیث. ہزارویں صدی کے شاعر ملامست زمند کے نعتیہ اشعار کچھ یوں ہیں. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۳۱). ہزارویں دفعہ میں نے حیرت سے سوچا یہاں کتنا امن ہے، اور کس قدر تحفظ کا احساس. (۱۹۸۳، منزلیں دار کی، ۱۱۳). [ہزار + ویں، لاحقۂ صفت عددی].

ہزارویں (فت ہ، سک ر، ی مج) صف مذ.

ہزارواں (رک) کی مغیّرہ شکل. حساب میں اگر غلطی نہ ہو تو منٹ اور سیکنڈ کے ہزارویں حصے کی قدر بھی آگا پیچھا نہیں ہوسکتا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۲۱). اخبار اور ریڈیو سے مجھے جو آمدنی ہوتی تھی وہ آپ کے اٹھارویں گریڈ سے زیادہ تھی، لیکن جو نقصان ہوتا تھا وہ ہزارویں گریڈ سے بھی زیادہ تھا. (۲۰۰۵، مشفق خواجہ، قومی زبان، کراچی، مارچ ۲۰۰۷، ۷۵). [ہزار (رک) + ویں، لاحقۂ صفت عددی].

ہَزارَہ (فت ہ، ر) امذ.

۱. (i) **ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے، بڑے گیندے کی خاص قسم کا پھول جس میں بہت سی چھوٹی چھوٹی پتیاں ہوتی ہیں، گیندے کا پھول، دُہرا گیندا، دُہرا لالہ، گل صد برگ.**

وہ لالے کا عالم، ہزارے کا رنگ
وہ آنکھوں کے ڈورے نشے کی ترنگ

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۸۹).

دیکھیو اب کے روپ مارے کا
سورج ایک پھول ہے ہزارے کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۵۵).

دل پہ زخموں کی ترقی سے عجب پائی بہار
آگے تھا صد برگ یہ گل اب ہزارہ ہو گیا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۵). سمندر کا کنارہ تھا اور کان میں موتی ہزارہ تھا ..... تاج تھا، تخت تھا، سہاگ تھا بخت تھا. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۲۵).

اور مہکو، ہزارہ و سوسن   اور بہکو، ثوابت و سیار

(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۳۱۴). (ii) **کئی پتیوں والا گلاب (پلیٹس)**. ۲. (i) **ایک قسم کا آرائشی فوارہ جس میں بہت سے سوراخ یا ٹونٹیاں ہوتی ہیں.**

کرے ہے سب سیں جھڑی منتظر ہو نافرماں
کہ ساتھ لے کے ہزارے کو تجھ پہ ہوئے نثار

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۵). نہر میں یا حوض میں ہزارہ فوارے کے قطروں کے اس طرف چراغ کی روشنی میں صورت ہالے کی نظر آتی ہے. (۱۸۰۲، رسالہ کائنات، ۴۰). (ii) **ٹین یا جست کا بنا ہوا ایک بڑا ظرف جس میں ایک لمبی ٹونٹی لگی ہوتی ہے جس کے منھ پر دائرہ نما ڈبے کی طرح کی ایک سوراخ دار چیز لگی ہوتی ہے جو درختوں کو پانی دینے اور خس کی ٹٹی پر چھڑکنے کے کام آتا ہے.** فوارے ہزارے چڑہائے آب پاشی اور گوہر افشانی کرتے پھرتے ہیں. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۷).

گرمیاں ہیں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے
چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے خس خانے پہ

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۹۲). ہزاروں سے پانی ستے چھڑکنے آتے ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۴۳). اس کے قریب ہی چھوٹا سا پودوں کو پانی لگانے والا ہزارہ پڑا تھا. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۰۵). ۳. (i) **ایک افغان نژاد قبیلہ جو پاکستان اور افغانستان کے بعض علاقوں میں آباد ہے**. افغانستان کی آبادی حسب ذیل مختلف طبقوں پر مشتمل ہے پختون، تاجک، ہزارہ، ..... سکھ اور چہار ایمق. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۲۲ر اگست، ۲). ہزارہ قوم فارسی بولنے والوں کی صف میں شامل ہوگئی ہے. (۲۰۰۶، پاکستان میں اردو، ۲: ۲۲۷). (ii) **ہزارہ قبیلے کا فرد**. ایک ہزارہ بھی اس سواری میں ساتھ تھا معلوم ہوا کہ شانہ بینی کے فن میں ماہر ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۴۴). تمام علاقے کو وہاں کے باشندوں کے نام کی وجہ سے ہزارستان کہتے ہیں اور ..... اپنے مذہب اور زبان کے اعتبار سے اصل ہزاروں سے ممیز اور ممتاز ہیں کیونکہ چہار ایماق ترکی زبان بولتے ہیں اور سنی المذہب ہیں لیکن اصل ہزارے

عقیدہ شیعہ ہیں۔ (۱۹۸۹، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۳: ۱۵۰)۔ (iii) **ایک علاقے کا نام جو صوبہ سرحد (پاکستان) میں واقع ہے۔** دریائے سندھ کے مشرق میں صوبہ سرحد (پاکستان) کا ایک ڈویژن کا رقبہ ۳۰۳۰ مربع میل ہے ..... ہزارہ کے پہاڑ، چیڑ، شاہ بلوط اور دوسرے جنگلی درختوں کی وجہ سے مستور ہیں۔ (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۴۸)۔ یہ قصبہ ..... ۱۸۴۹ء میں ضلع ہزارہ کا صدر مقام قرار دیا۔ (۲۰۰۵، انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، ۹۷۳)۔ **۴. ہزار دانوں کی ایک تسبیح**۔ اپنی صورت ایک درویش خدا پرست کی بنائی کچھ اسباب درویشی بھی آگے رکھ لیا ایک بوریا بچھا کر ہزارہ صندل کا لے کر اُس صحرا میں بیٹھ رہا۔ (۱۸۹۲، لعل نامہ، ۱: ۲۴۱)۔ **۵. ہزار سپاہیوں کا ایک دستہ**۔ لڑائیوں کے موقع پر ایک ایک ہزار کی تعداد میں آدمی لیے جاتے تھے اور ہزار سپاہیوں کا ایک دستہ ہزارہ کہلاتا تھا۔ (۱۹۲۹، امیر خسرو (محمد وحید مرزا)، ۲۱)۔ **۶. بہت سے باریک تاروں کو ملا کر بٹا ہوا ریشم کا موٹا تاگا جو علاقہ بندی کے کام کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔**

گلے میں خرقۂ چھینٹ ہزارہ

گل صد برگ سا صد پارہ پارہ

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۶۲)۔ تیسری قسم ناگاتوان قیمت اس کی اڑھائی روپیہ سیر سے چار روپیہ سیر تک ہوتی ہے چوتھی قسم کو ہزارہ کہتے ہیں۔ (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۹)۔ **۷. ایک قسم کی آتش بازی جس میں مٹی کی چھوٹی سی ڈبیا میں جس کا فیتہ چھوٹا ہوتا ہے بارود بھر دیتے ہیں اور آگ دکھانے پر اس کی چنگاریاں فوارے کی شکل میں باہر نکلنے لگتی ہیں۔** آتش باز نے انار منگوائے، آزاد نے دیکھا کہ ہزارہ بھی ہے، دس انار اور ایک ہزارہ خرید کر مزدور کے ہاتھ لے چلے اور خدمت گار کو سکھادیا کہ ..... فلاں مقام پر آگ دکھا دینا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۵)۔ **۸. ہزار سال کی مدت، دس صدیاں، ہزاریہ۔** بعض علماء نے لکھا ہے کہ حق تعالیٰ ہر ایک ہزار برس کے بعد ایک پیغمبر بھیجتا ہے ..... تیسرے ہزارے میں حضرت خلیل اللہ۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۴)۔ **۹. چھت کی کنگنی** (فرہنگ عامرہ)۔ [ف]۔

--- تَسْبِیح (--- فت ت، سک س، ی مع) امث۔

درویشوں اور صوفیوں کی ہزار دانوں کی ایک تسبیح۔ پیر جی نے ہزارہ تسبیح سنبھالی مریدوں نے مصنوعی مراقبہ شروع کیا۔ (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۲۵)۔ وہ دیکھیے استاد بجو دہلوی اپنی ہزارہ تسبیح دونوں ہاتھوں میں گھماتے خراماں خراماں چلے آتے ہیں۔ (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۱۲۷)۔ [ہزارہ + تسبیح (رک)]۔

--- پھیرنا محاورہ۔

تسبیح پھیرنا، تسبیح کے دانے گننا۔ پیر جی نے آنکھیں بند کر ہزارہ پھیرنا شروع کیا اور کبھی کبھی کنکیوں سے آسامی کو بھی دیکھ لیتے تھے۔ (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۲۵)۔

--- جات امذ؛ ج۔

رک: ہزارستان۔ تمام علاقے کو وہاں کے باشندوں کے نام کی وجہ سے ہزارستان کہتے ہیں اور ہزارہ جات کی اصطلاح بھی مستعمل ہے۔ (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۵۰)۔ [ہزار + جات، لاحقۂ جمع]۔

--- چھُوٹنا محاورہ۔

(آتش بازی) **ہزارہ (رک) کا جلنا یا چلنا۔** اے بوا دیکھو ہزارہ چھوٹتا جاتا ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۹۸۵)۔ یا یہ معلوم ہوتا تھا کہ گل مشکی کے تختے میں سونے موتیوں کا ہزارہ چھوٹ رہا ہے۔ (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۲۲)۔ نفیری بجتی ہوئی، ہزارے چھوٹتے ہوئے، سپاہیوں کے ٹمن باجا بجاتے ہوئے ..... یہ جلوس قلعہ میں داخل ہوا۔ (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۷۹)۔

--- روزَہ (--- وج، فت ز) امذ۔

رک: **ہزاری روزہ۔** فرض کیا سخت روزہ اور ..... تھوڑا بڑھیئے ہزارہ اور لکھا روزہ رکھا جاتا ہے۔ (۱۸۹۴، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۶۸)۔ [ہزارہ + روزہ (رک)]۔

--- غُسْل (--- ضم غ، سک س) امذ۔

فوارہ دار غسل خانہ نیز فوارے کا غسل (پلیٹس)۔ [ہزارہ + غسل (رک)]۔

--- گیندا (--- ی مج، مغ) امذ۔

رک: **ہزارا معنی ۱؛ گل صد برگ۔** گل صد برگ یا ہزارہ گیندا، یہ بھی ایک گیندے کی شکل ہے۔ (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، ۳۰ ستمبر، ۹)۔ [ہزارہ + گیندا (رک)]۔

--- نارَنگی (--- فت ر، غنہ) امث۔

ایک قسم کی چھوٹی نارنگی۔ چلو ہمارے لیے ہزارہ نارنگیاں توڑ کر لاؤ ..... ہم روانہ ہوتے اب ..... کھٹی چونا نارنگیاں توڑ توڑ کر جیبوں میں بھر رہے ہیں۔ (۱۹۶۸، یاد شاہد، ۱۴۳)۔ [ہزارہ + نارنگی (رک)]۔

ہَزارْہا (فت ہ، سک ر) صف؛ ج۔

(رک: **ہزار مع تحتی الفاظ و تراکیب) ہزار (رک) کی جمع؛ (کنایۃً) لاتعداد، بہت، بے حد، بکثرت، بیشمار، بہت سے۔** اللہ اُن سے سمجھے، انھیں کی بدولت صدہا ہزارہا گھر پلٹ گئے، جس گھر میں یہ گھسیں اس کو ستیاناس کر دیا۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۵۶)۔ ہزارہا غلام ..... ہر وقت حاضر آستان فلک نشان رہا کرتے تھے۔ (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۱۳)۔ ہزارہا لکھو کھا مرتبہ انہیں جھنجوڑ جھنجوڑ کر ہوشیار کیا گیا۔ (۱۹۰۵، عصر جدید، اپریل، ۱۳۵)۔

ایک دل اور خیال بے گنتی

ایک سر اور ہزارہا سودا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، سروش ہستی، ۱۲)۔ غرضیکہ بادشاہ کی عنایت و مہربانی سے ہزارہا لڑکیوں کے کار خیر سے فراغت ہوئی۔ (۱۹۳۸، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ)، ۲۳۲)۔ اس وقت بھی سڑک کے دونوں طرف ہزارہا مرد و زن میری آ گوائی کے لیے کھڑے تھے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۰۷)۔ اس مبارک موقع پر ہزارہا مریدین و معتقدین کی ..... درگاہ شریف پر آمد اور عرس کی تقریبات میں شرکت کرنے سے ایک میلا سا لگ جاتا ہے۔ (۲۰۰۳، نیرنگ تاثرات، ۱۳۲)۔ کہتے ہیں کہ انسان مکمل ہوتا ہی نہیں، ہزارہا خوبیوں کے باوجود اس میں کوئی نہ کوئی ایک آدھ خامی ضرور رہ جاتی ہے۔ (۲۰۰۶، احمد ندیم قاسمی، میرے ہم قدم، ۹۲)۔ [ہزار (رک) + ف: ہا، لاحقۂ جمع]۔

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME 21

WĀW to HAZĀRHĀ

URDU DICTIONARY BOARD, KARACHI.

AN AUTONOMOUS BODY UNDER FEDERAL MINISTRY OF EDUCATION,

GOVERNMENT OF PAKISTAN.